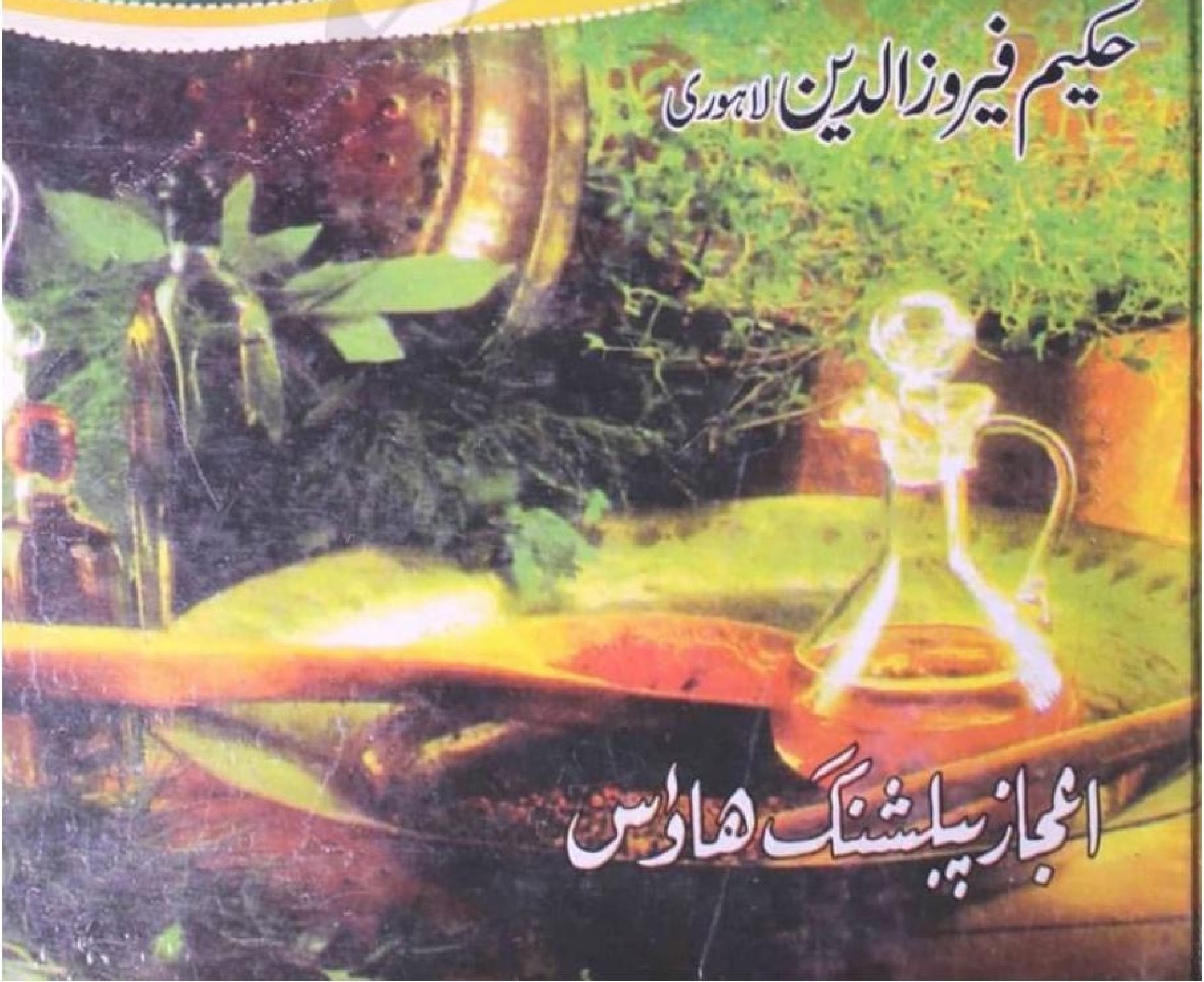
رموز الاطباء

MD MUSTAFA

اوّل دوم یکجا

حکیم فیروزالدین لاہوری



اعجاز پبلشنگ ہاؤس

رموز الاطباء

جلد

اول

دوم

مرتبہ

مجدد طب رفیق الاطباء

حکیم محمد فیروز الدین

اعجاز پبلشنگ ہاؤس

۲۸۶۱۔ کوچہ چیلان، دریا گنج، نئی دہلی ۲

RUMOOZ-UL-ATIBBA

نام کتاب : رموز الاطباء

تالیف : حکیم محمد فیروز الدین

اشاعت : 2011ء

مطبع : ایچ۔ایس۔آفسیٹ پریس، نئی دہلی۔2

تعداد : 300

قیمت : Rs.1600/=

ناشر

اعجاز پبلشنگ ھاؤس

۲۸۶۱ کوچہ چیلان، دریا گنج، نئی دہلی ۲

Off. Ph. 011-23253268 (M): 9811004914, 8826120995

فہرست کتاب رموز الاطباء

رموز الاطباء حصہ اول

رموز الاطباء حصہ دوم

دیباچہ طبع پنجم

''رموز الاطباء'' جلداول کے چار ایڈیشن ختم ہونے پر ایک مدت گزر چکی اور اب ایک عرصہ کے تعطل التواء اور تفکر کے بعد رب العزت نے ہمیں توفیق عطا فرمائی ہے کہ پانچویں ایڈیشن کی طباعت کو پایہ تکمیل تک پہنچا کر حضرات اطبائے کرام کی خدمت میں علم وفن طب کا وہ ہدیہ پیش کر سکیں جس کا وجود ان کی حذاقت اور مہارت فن کے باب میں آیہ رحمت ثابت ہو چکا ہے۔ چوتھے ایڈیشن کی طباعت پر کم وبیش 22 برس کی مدت گزر چکی اور اس ربع صدی کے عرصہ میں دنیائے طب کو یہ فیصلہ کرنے کا موقع مل گیا کہ ''رموز الاطباء'' کا وجود ان کیلئے کس حد تک مفید ثابت ہوا ہے۔

اگر گزشتہ دس بارہ برس کی مدت اس قدر ہنگامہ خیز انقلابات اور یادگار عالم حوادث کا مرقع نہ بن گئی ہوتی تو یقیناً اس نادر الوجود تصنیف کا پانچواں ایڈیشن آج سے بہت عرصہ پیشتر ناظرین کرام تک پہنچ چکا ہوتا۔ لیکن تجربہ سے یہ ثابت ہوا ہے کہ جوں جوں انسان نے میدان ترقی کو عقل وفکر کے پیمانے سے عبور کرنے کی کوشش کی ہے اسی قدر وہ مختلف النوع ودوائر زندگی کے لئے زیادہ خطرناک بلکہ ہلاکت آفریں ثابت ہوا ہے اگر ایک طرف اس نے آسائش زندگی کے لئے گوناگوں ایجادات ومصنوعات کے انبار جمع کرنے میں یگانہ روزگار کامیابی حاصل کی ہے تو اس کے دوش بدوش اس نے تباہی، بربادی اور ہلاکت انگیزی کے وہ اسباب وعوامل بھی فراہم کر دیئے ہیں۔ جن کی بناء پر نوع انسان پر اگر ترقی کا دروازہ کلیتہً نہیں ہوا تو کم از کم اس کی توجہ اس قدر منتشر ہو چکی ہے کہ وہ افادی ادارات کی ترقی میں حائل ہو کر انسان کو وحشت وبربریت کا تختہ مشق بنا دے۔ یہی وجہ ہے کہ گزشتہ جنگ کے حادثات اور 1947ء کے زہرہ گداز انقلابات نے ہمارا پروگرام درہم برہم کر دیا اور ہم انتہائی سعی وجہد کے باوجود اپنے پروگرام کے مطابق مجوزہ علمی وفنی خدمات کو منزل مقصود تک نہ پہنچا سکے۔

تصدیق وتکذیب: اگرچہ اب بھی زمانے کے چہرے پر تکدر، آلودگی اور پریشانی کے آثار نہایت نمایاں طور پر نظر آ رہے ہیں تاہم ہم نے خدا کے فضل وکرم پر بھروسہ کرتے ہوئے یہ عزم کر لیا ہے کہ ہم اس کار خیر کو پایہ تکمیل کو پہنچا دیں اور شہید فن حکیم فیروز الدین مرحومؒ نے جس تاریخی جدوجہد کے ساتھ حضرات اطبائے کرام کے سوانح حیات اور ان کے خاندانی اور صدری معمولات ونسخہ جات کو فراہم کیا تھا۔ ان کی توسیع واشاعت میں دریغ نہ کریں۔ آپ حضرات کو معلوم ہے کہ فراہم شدہ نسخہ جات کی تصدیق وتکذیب کے متعلق مرحوم ومغفور نے کس قدر حزم واحتیاط سے کام لیا تھا اور اس کے بعد ان کے ناچیز ہے۔ ان جانشینوں نے الحکیم کے ذریعہ کس طرح ایک ایک نسخے کے متعلق متعدد اصحاب کے تجارب کو یکجا کر کے اس کتاب کا ضمیمہ بنایا۔

ترتیب ضمیمہ جات: اس کتاب میں جو نسخے اور طبی اقوال وحکایات درج ہیں۔ ان کے ضمیمے تو پہلے ہی سے موجود ہیں۔ اس لئے ان کے متعلق ہمیں یہاں کچھ لکھنے کی ضرورت نہیں۔ البتہ جو ضمیمے اس مرتبہ کتاب کے ساتھ بڑھائے گئے ہیں ان کی نسبت اس امر کی صراحت کر دینا ضروری ہے کہ جن اصحاب نے تصدیق وتکذیب کے سلسلہ میں ہمیں اپنے سوانح حیات اور مجربات مرحمت فرمائے ہیں ان کے حالات اسی ترتیب سے درج کر دیئے گئے ہیں جس ترتیب سے وہ دفتر میں پہنچے دیگر وضاحت طلب امور کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(1) ضمیمہ تصدیق وتکذیب میں رموز الاطباء جلد اول کی طبع سوم کی ترتیب کا لحاظ مقدم رکھا گیا ہے سب سے پہلے طبع ثالث کے نسخہ کا ہندسہ دیا گیا ہے۔ بعد کا ہندسہ صفحہ کا شمارہ ظاہر کرتا ہے۔

(2) طبع ثانی وثالث میں نئے تذکروں کے اندراج کی وجہ سے مجربات کی تعداد میں بھی بہت زیادتی ہوگئی ہے اور اس طرح طبع اول کی ترتیب بالکل بدل گئی ہے جو نسخے طبع اول میں موجود ہیں۔ ان کا حوالہ تو خطوط وحدانی میں دیدیا گیا ہے لیکن جو نسخے طبع اول میں موجود نہیں وہاں صرف طبع سوم کے نسخوں اور صفحوں کا شمارہ دیا گیا ہے۔

(3) طبع اول کے بعض نسخے طبع ثانی وثالث میں درج نہیں ہوئے۔ اگر کسی ایسے نسخے کی تصدیق یا تکذیب کی گئی ہے جو طبع ثانی وثالث میں موجود نہیں تو وہ نسخہ بجنسہ ضمیمہ میں درج کر دیا گیا ہے۔

(4) اگر کسی نسخہ کا متعدد امراض کے لئے مفید ہونا ظاہر کیا گیا ہے تو ضمیمہ میں صرف اسی مرض یا امراض کا ذکر کیا گیا ہے جن میں اس کا تجربہ ہوا۔ اسی طرح اگر کوئی نسخہ کسی ایک مرض میں مفید اور دوسرے میں غیر مفید ثابت ہوا تو بلحاظ اختلاف اسے تصدیق وتکذیب دونوں جگہ درج کیا گیا ہے۔

(5) جہاں ایک ہی نسخہ کی تصدیق متعدد اصحاب کی طرف سے کی گئی ہے وہاں صرف ان اصحاب کے نام درج کر دیئے گئے ہیں۔ نسخوں کے ساتھ جو توصیفی کلمات مذکور تھے وہ حذف کر دیئے گئے ہیں۔

(6) اگر کسی نسخہ کی ترکیب میں کوئی غلطی ہے یا بوقت استعمال اس میں کوئی کمی بیشی کی گئی تو اس کا اظہار بھی ضمیمہ میں کر دیا گیا ہے۔

(7) ضمیمہ سوم میں طبع ثالث کے مصدقہ نسخہ جات امراض کی ترتیب کے لحاظ سے دیئے گئے ہیں۔ تکذیب میں امراض کی ترتیب کا کوئی لحاظ نہیں رکھا گیا۔

(8) ضمیمہ چہارم میں مضامین وامراض کا حروف ابجد کے لحاظ سے ذکر کیا گیا ہے۔

خاتمہ سخن: مؤلف مرحوم کا ارادہ تھا کہ اس سلسلہ کو مزید توسیع دی جائے لیکن وہ اس مہم کا بارگراں ہم پر ڈال کر اس جہانِ فانی سے رخصت ہوگئے۔ چنانچہ ہم اپنی استطاعت وبساط کے مطابق اس خدمت میں مصروف ہیں اور اس سلسلہ میں اس جدید ایڈیشن کے ساتھ ہی جلد دوم کا تیسرا ایڈیشن بھی شائع کیا جارہا ہے اور اس کے پیش لفظ میں انجمن تجارب کی تجدید کے متعلق ہم نے جو اشارہ کیا ہے انشاء اللہ العزیز اس کو ایک عملی حقیقت اور امر واقعہ بنانے کے لئے ہم "الحکیم" کے صفحات پر ایک مفصل ومبسوط پروگرام پیش کریں گے ہم امید کرتے ہیں کہ حضرات اطباء اکرام بدلتی ہوئی دنیا کے ساتھ اپنے میلانات ورجحانات میں بھی مناسب ترمیم فرما کر قدامت پرستی کے اس الزام سے برأت حاصل کرنے کی کوشش فرمائیں گے جو طب مغرب کے غلاموں اور مقلدوں کی طرف سے ہم پر لگایا جارہا ہے۔
انجام کار ہماری دعا ہے کہ رب العزت ہمیں بیش از پیش علمی وفنی خدمت گزاری کے مواقع عطا فرمائیں۔ آمین ثم آمین

احقر الناس	لاہور
(حکیم) غلام محی الدین چغتائی	5 اکتوبر 1951ء
ایڈیٹر "الحکیم"	

۷۸۶

رموز الاطبا

دیباچہ

طب کی بنیاد قیاس، مشاہدہ اور تجربہ سے وابستہ ہے اور طب کا کوئی حصہ بمشکل ایسا نکل سکے گا جس کا تعلق ان تین امور کے سوا کسی اور امر سے ہو۔

قیاس سے مطلب ہے۔ کسی شے یا امر موجودہ کی کسی حالت کو دیکھ کر ایک دوسرے غیر موجودہ امر شے کی نسبت کو استدلال یا خیال قائم کرنا۔

مشاہدہ کسی قیاس کی جانے والی یا کسی دوسری شے یا امر کو اس قیاس کی گئی ہوئی ایک خاص حالت پر دیکھنا۔ اور

تجربہ ایک شے کے مفاد یا مضار یا فعل و انفعال وغیرہ کی نسبت (کئی بار اس کی ویسی حالت یا فعل کو مشاہدہ کرنے کے بعد) ایک نتیجہ نکالنا اور بار بار کے تجربے سے مضبوط صورت دیکر ایک کلیہ کو استخراج کرنا۔ یعنی

قیاس ایک رائے یا خیال ہے کسی امر کی نسبت کہ فلاں صورت میں ظاہر یا واقعہ ہوگا یا اس سے اس قسم کا فعل انجام پاویگا۔ اس کو اسی حالت یا صورت میں واقعہ ہوتے یا فعل کرتے دیکھنا مشاہدہ ہے اور جب یہ امر کئی بار کے مشاہدہ سے تیقن ہو جائے کہ فلاں امر یا شے کم از کم اس فلاں حالت میں ضرور ظاہر یا واقعہ ہوا کرتی ہے تو یہ ایک تجربہ ہے۔ گویا کہ تجربہ۔ قیاس اور مشاہدہ کا انتہائی مرحلہ ہے۔

اگرچہ بعض قیاسات مشاہدات تک آکر ختم ہو جاتے ہیں۔ بعض صرف قیاس کی حد تک رہ جاتے ہیں۔ مگر اکثر اور بہتات سے ایسے قیاسات ہیں جو مشاہدہ کا مرحلہ طے کرنے کے بعد تجربہ تک منتہی ہوتے ہیں اور اکثر مشاہدات بھی اس قسم کے ہیں کہ ان کی نسبت قیاس کی ضرورت نہیں پڑتی۔ وہ اتفاقی طور پر نمایاں ہوتے اور تجربہ کی حد تک پہنچ کر مکمل ہو جاتے ہیں۔

ہماری طب میں اگرچہ سب مثالیں پائی جاتی ہیں۔ عناصر طب میں محض قیاسات اور محض مشاہدات بھی ہیں۔ مگر طب کے کل حصص پر اگر غائر نگاہ ڈالی جاوے تو یہی معلوم ہوتا ہے کہ جس قدر حصہ اس میں تجارب کا ہے اور کسی امر کا نہیں ہے۔ طب کا حصہ نظری اور عملی بالخصوص اس میں سے ارکان۔ قوئ۔ امزجہ وغیرہ وغیرہ کا تعلق ایک حد تک قیاسات سے کہا جاسکتا ہے (اگرچہ اس میں بھی تجارب کا بہت بڑا دخل ہے) اور محض تشریح بدن کا حصہ مشاہدات سے متعلق ہے۔ مگر ان کے سوائے اور کوئی امر ایسا نہیں جو محض قیاسات اور مشاہدات پر مبنی ہو۔ حفظان صحت، ستہ ضروریہ، اسباب امراض، اقسام امراض، اصول علاج اور ان کے متعلقات (جن کا تعلق نظریات کے حصہ عملی سے ہے) گو ان میں سے بعض کی ابتداء قیاسات ہو یا مشاہدات لیکن اصولی صورت میں اس وقت تک مکمل نہیں ہو سکے اور انہوں نے منضبط ہو کر کتابی صورت اس وقت تک اختیار نہیں کی جب تک کہ تجربہ کی کسوٹی پر کھرے نہ نکلے۔

نظریات کو چھوڑ کر (کیونکہ اس میں ان کا بعض حصہ محض قیاسات اور بعض حصہ مشاہدات پر مبنی ہے) طب کے تمام دیگر حصص مثلاً مفردات کا بہت بڑا ذخیرہ۔ معالجات اور ان کے تمام جزئیات، قرابادینیں، ان میں سے کوئی بھی ایسا عنصر طب نہیں۔ جو تجربہ کے

بدون مدون کیا گیا ہو بلکہ بعض متقدمین تو اس حد تک بڑھ گئے ہیں کہ طب کو شروع سے آخر تک محض تجارب ہی تجارب خیال کرتے ہیں اور قیاسات مشاہدات کے مدارج طے کرنے کی ضرورت ہی کو محسوس نہیں کرتے جیسا کہ ملانفیس اور ابن سہل مسیحی وغیرہ کا مذہب ہے الطب التجربة لا القياس۔ مگر نہیں سچا اور صحیح مذہب وہی ہے جو جمہور کا ہے اور جس میں تجربہ کو قیاس اور مشاہدہ کا انتہائی درجہ قرار دیا گیا ہے اور جیسا کہ انوار الحواشی نے اس کی تائید کی ہے الطب هو القياس انوی یودی ایے التجربة۔

مجھے اس وقت اس امر سے بحث نہیں اور نہ اس اختلاف پر کچھ لکھنے کی گنجائش کہ طب سب کی سب ابتدا تجربہ ہی ہے یا اس نے اولاً قیاس کی صورت اختیار کی۔ اور بالآخر ترقی کرتے کرتے تجربہ تک پہنچ کر اصول مسلمہ بن گئی (جو دونوں ایک ہی ہیں) مجھے تو اس وقت یہ دکھانا ہے کہ کل متقدمین مخالف و موافق بالاتفاق اس امر کو تسلیم کرتے ہیں کہ طب ہمہ تن تجربہ ہے خواہ ابتداء تجربے کی صورت میں وضع ہوئی یا بتدریج تجربہ تک پہنچی۔ پس سب کے سب طب کی بنیاد تجارب پر ہونا تسلیم کرتے ہیں۔ اس سے کسی کو اختلاف نہیں۔

ارسطو کا فلسفہ کل دنیا کے نزدیک مسلمہ ہے اور آج تک اسی کے اکثر مستخرجہ اصولوں کو صحیح مانا جاتا ہے اس کا مذہب ہے کہ جزئیات سے کلیات کا استخراج مضبوط اور ترقی کا سچا رہنا ہے بخلاف فلسفہ افلاطون کہ وہ کلیات سے جزئیات کا استخراج کیا کرتا تھا، طب میں بھی اسی اصول فلسفہ سے کام لیا گیا ہے اولاً کسی سمجھدار طبیب کو ایک چھوٹی سی بات معلوم ہوئی۔ اس جزئی امر پر اس نے غور کر کے اس پر کچھ قیاسات قائم کئے اور تجربہ سے ترقی کرتے کرتے اس کا دماغ ایک کلیہ تک پہنچ گیا۔ جس کے تحت میں بہت سے جزئیات اور پیدا ہو گئے ہیں۔ جن کا اس کلیہ سے تطابق ثابت تھا۔ پس ان سب کا تجربہ ہو گیا اور ایک مسلمہ بات بن گئی۔ اسی طرح ایک لمبے عرصے تک طب کے تجارب اور اس کے کلیات اور جزئیات کا استخراج ہوتا رہا۔ سینکڑوں آدمیوں نے اپنے اپنے طور پر علیحدہ علیحدہ کام کئے۔ (ان میں سے گو بعض کے کام ابتدا میں مجتمع بھی ہو گئے مگر ایک حد تک طب کا شیرازہ بہت مدت تک پراگندہ رہا۔ جب جا کر کہیں طب کا یہ طویل سلسلہ مکمل ہوا۔

گو بعض حکایات طبیہ اس امر کی موید ہوں کہ طب صرف الہامی ہے اور پیغمبروں اور ولیوں پر بصورت وحی یا الہام نازل ہوئی ہے مگر چونکہ تاریخ طب اور مسلمانوں کے زمانے میں اس کی خاص ترقی کی بہت سی کارروائی ہمارے سامنے ہے علاوہ بریں ہم دیکھتے ہیں کہ اب بھی روزانہ جدید سے جدید باتوں کا طب میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اس لئے ہمارے واسطے اس امر کا تسلیم کرنا سخت مشکل ہے کہ طب میں ذاتی کوششوں اور تجارت کا کوئی اثر نہیں ہے بلکہ طب ہمہ تن تجربہ ہی تجربہ ہے گو بعض مواقع پر کسی بیمار نے تنگ آ کر کسی پیغمبر یا ولی اللہ یا بزرگ سے استدعا کی ہو اور انہوں نے کوئی دوا خود تجربہ کی ہوئی یا القا سے معلوم شدہ بات بتا دی ہو اور اس سے مریض کو فائدہ ہو گیا ہو ورنہ اس سے زیادہ کوئی اثر پیغمبروں اور ولیوں کا طب پر نہیں ہے۔

طب صرف اسی طرح بنی ہے کہ کسی مریض نے اپنی مرضی یا خواہش سے یا کسی کے بتانے سے کوئی چیز کھائی اور تندرست ہو گیا اور کسی طبیب کو پتہ مل گیا یا کسی جانور کو کسی مرض کی حالت میں کوئی دوا استعمال کرتے یا کوئی عمل کرتے دیکھا مثلاً کسی بندر کو سانپ نے کاٹا اور وہ قریب المرگ ہو گیا۔ دوسرے بندروں نے برگ خروع چبا کر اس کا پانی اس کے حلق میں ڈالا وہ صحت یاب ہو گیا یا جب سانپ نے موسم سرما کی طویل گوشہ نشینی اور اندھیرے میں رہنے سے اپنی آنکھیں اندھی کر لیں اور پھر نکل کر رازیانہ کھایا اور آنکھوں پر لگایا یا کسی جانور کو حقنہ کے لئے اپنی منقار سے کام لیتے دیکھا تو اس طبیب نے اپنے طور پر بھی ان اشیاء یا اعمال کا تجربہ کیا اور ان جزئیات سے کلیات اور جزئیات کا استخراج کر کے ایک معقول اور مضبوط بنا ڈال دی۔

اسی طرح امراض کی نسبت ایک سے دوسرے مرض اس کے ایک سبب سے دوسرے اسباب کا قیاس کیا اور آہستہ آہستہ بہت سے تجربوں کے بعد ایک علم مدون ہو گیا جس پر صدیوں کے مزید تجارب اور غور و خوض نے سونے پر سہاگہ کا کام کیا۔ پس سراسر تجربہ ہے

اور کوئی شخص اس کے برخلاف کمزور سے کمزور دلیل بھی نہیں دے سکتا۔

اس نئے جن اطباء کا یہ دعویٰ ہے کہ تجربہ کوئی چیز نہیں ہے ایک بے بنیاد دعویٰ ہے اور ان کا یہ خیال ہے کہ اپنے استقراء ہی سے کل امراض کا علاج کر سکتے ہیں۔ایک خیال ہے خام۔

ہم نے مانا کہ بعض اصحاب بعض امراض عامہ کے نسخہ جات اس وقت کسی قرابادین سے مدد لئے بدون لکھ دیتے ہیں اور کامیاب بھی ہو جاتے ہیں اور یہ بھی مانا کہ انہیں کسی شخص کے آگے تجارب کے لئے دست سوال دراز کرنے کی ضرورت نہیں۔مگر سوال یہ ہے کہ جن مفردات کی مدد سے وہ اپنے نسخہ جات مرتب کرتے ہیں اور کسی مرض کو صرف اپنے ہی استقراء سے دور کر دیتے ہیں۔ان مفردات اور ان کے خواص کا علم انہیں کہاں سے ہوا؟اور اس کے ساتھ ہی جو مریضوں کی حالت دیکھ کر یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ اسے فلاں مرض ہے۔ان باتوں کو انہوں نے کہاں سے حاصل کی۔سوائے کتب متقدمین کے اور کوئی وسیلہ ان معلومات کے حصول کا کیا ہو سکتا ہے؟جب یہ کتب ہی صدہا سال کی کوشش اور ہزار آدمیوں کے بہترین تجارب کا نتیجہ ہیں تو پھر کونسی وجہ یہ دعویٰ کرنے کی ہو سکتی ہے کہ تجربہ کوئی چیز نہیں اگر خدانخواستہ ہمارے متقدمین اپنے قیاسات اور مشاہدات کو تجارب کا جامہ پہنا کر ہمارے لئے منضبط صورت میں نہ چھوڑ جاتے تو کیا ہم اس قابل ہو سکتے تھے کہ کسی مرض کا علاج کر سکتے۔اگر ہمیں اپنے اپنے ذاتی معلومات سے ہی علاج کرنا پڑتا تو کیا ہم اپنی تمام عمر صرف کرنے پر بھی کبھی اس قابل ہو سکتے تھے کہ دو چار دواؤں یا دو چار مرضوں کی ہی تحقیقات مناسب طور پر کر لیتے۔ہرگز نہیں بلکہ اگر وہ صرف نظریات پر اکتفا کرتے اور ہمیں اصول علاج ہی بتا جانا کافی سمجھتے۔جیسا کہ شروع شروع میں بعض متقدمین کا خیال تھا تو معلوم نہیں ہمیں کن کن مشکلات کا سامنا ہوتا اور مریض بیچاروں کو کیسی کیسی دقتیں اٹھانی پڑتیں ایک ہی قسم کے صدہا امراض ہیں۔اس پر ایک ایک مرض کے بیسیوں مختلف اسباب۔انسانی بدن اور اس کے ساتھ ہی موسم و آب و ہوا میں لحظہ بہ لحظہ کے تغیرات۔اگر ان میں ہمیں کلیات سے ہی کام لینا پڑتا اور ہر لحظہ کے تغیرات۔ہر مرض کے مختلف اسباب،ان کے علامات اور تغیرات موسم کے مطابق ہمیں خود ہی سب کچھ کرنا پڑتا تو سوائے اتفاقی مواقع کے کبھی کسی مرض کے لئے ہماری خدمات مفید نہ ہو سکتیں اور نہ صحیح اصول کے ساتھ ہم کسی کا علاج کر سکتے۔یہ متقدمین کی ہی مہربانی ہے کہ انہوں نے کلیات ہی کی تجویز پر اکتفا نہ کر کے جزئی طور پر بھی ہمیں امراض کے اقسام،ان کے اسباب،ان کی تشخیص علامات،ان کے متفرق اور مجرب معالجات کثیر تجارب اور صدیوں کی کوششوں سے منتخبہ اصول کے ساتھ مدون کر کے ہمارے لئے چھوڑ گئے۔

میں اس جگہ نفیسی کے دیباچہ کا ایک حصہ نقل کر کے اس امر کو بتانا چاہتا ہوں کہ متقدمین نے اس کام سے ہم پر کیا احسانات کئے اور کہ تجارب کی ہمارے نزدیک کیا قدر و قیمت ہونی چاہئے اور ہمیں متقدمین کا کس حد تک شکرگزار ہونا چاہئے وہو ہذا۔

لما كان الطبيب فى المعالجة محتاجا الى استنباط القواعد الجزئية المذكورة فى الفن الثالث والرابع من القواعد الكلية المذكورة فى الفن الاول ثم الى استنباط الجزئيات الحقيقة من تلك الجزئية حتى يحصل له الاستظهار فى التدبير ثم الى التجربة مادى اليه استنبطاته حتى لو لم يفد اشتغل بتدبير اخرىٰ يودى اليه استنباط اخرىٰ وذلك عسير جداً لما يحتاج حينئذٍ الى افكار كثيرة و تجارب متعددة وذلك انما يمكن فى المدة طويلة وحدة المرض لا تمهل لذلك خصوماً الحادمنه فان دقتِ استعمال التدبير الجزئية فيله يسير ضيق لانا متغير على اللحظات۔ بل البدن متغير على اللحظات لا يحقل التاخير فى تدبيرة على الاغلب على ان البعض الامراض معالجات خاصة معلومة بالتجارب ذكر القواعد الجزئية المستنبطة من القواعد الكلية فى الامراض مع اسبابها و علاماتها ومعالجاتها قبل وقوعها كما فعله القدماء تسهيلا للامر على المعالج فان استنباط من القواعد الكلية المذكورة فى الفن الاول وشفقة على المرضىٰ ليقدر المعالج على الاشتغل تبدا بيرهم سريعاً على بصيرة"

(اس عربی عبارت کا مفہوم وہی ہے جو میں اوپر لکھ چکا ہوں)

اس امر سے فراغت کے بعد کہ ہماری طب کی بنیاد محض تجربہ ہی پر ہے اور ہم تجربہ سے کبھی انکار نہیں کر سکتے۔ میں اب اس امر کو بتانا چاہتا ہوں کہ ہمارے متقدمین کے حاوی اور بسیط امور ضرور یہ اصولوں کا جو بے جا طور پر استعمال ہو رہا ہے اور جس سے ہماری طب اور اطباء کو بہت سخت نقصان پہنچ رہا ہے وہ کس طرح دور کیا جا سکتا ہے۔

اگرچہ ہماری طب ان تمام طریق علاج پر حاوی ہے جو اس وقت تمام دنیا میں رائج ہیں اور ان میں وہ بھی شامل ہیں جو گزشتہ بیس تیس سال میں سرعت سے رائج ہو گئے ہیں اور اگرچہ ہمارے متقدمین ایک ہزار سے زیادہ مفردات کے افعال وخواص دریافت کر کے ہمارے لئے چھوڑ گئے ہیں سینکڑوں مرکبات کا تجربہ کر کے ہمیں بتا گئے ہیں اور اس کے ساتھ ہی ان میں ترقی کرنے کے بہترین اور آسان ترین اصولوں سے ہمیں آگاہ کر گئے ہیں۔ مگر ہمارے موجودہ اطباء میں اکثر ایسے وجود ہیں جو سوائے روزمرہ کی مستعمل تیس چالیس اسی۔ سو مفرد ادویہ اور بیس پچیس مرکبات کے خواص یاد رکھنے کے اور کچھ بھی نہیں جانتے اور ہر مشکل سے مشکل اور مزمن سے مزمن بیماری یا شکایات میں انہی کے اُلٹ پھیر کے سوائے اور کچھ نہیں کر سکتے۔ مہینوں ایک مرض کا علاج کرتے رہتے ہیں۔ اور مزمن امراض میں تو سالوں تک نوبت پہنچ جاتی ہے مگر ان کے نسخہ میں کوئی تغیر نہیں ہوتا۔ اگر ہوتا بھی ہے تو اسی محدود دائرے میں۔ اس دائرے سے نکلنے کی انہوں نے گویا قسم کھا رکھی ہے اور پھر طرا اس پر یہ کہ وہ مدعی ہیں کہ انہیں کسی تجربے کی ضرورت نہیں۔

طب اور طبی معلومات کے دائرے کو اس قدر محدود رکھنا اور ان تھوڑے سے امور طبیہ اور تجارب سے واقفیت پر ان کا اترانا اور پھر دعوئ ہمہ دانی چھوٹے چھوٹے امراض میں مہینوں مریضوں کو پریشان کرتے رہنا یہ سب اس قسم کے افعال ہیں جو ہماری طب کو روز بروز پستی کی طرف لئے جا رہے ہیں۔ اور ہر درجہ کے شخص کو ہماری طب اور ہمارے اطباء سے بدظن کر رہے ہیں۔ ان تمام نقصانات کی وجہ سوائے اس کے نہیں کہ متقدمین کے دریافت کردہ امور طبیہ اور ان کے تجارب پر اضافہ کرنا تو درکنار ہم سے یہ بھی نہیں ہو سکتا کہ جو کچھ وہ ہمارے واسطے چھوڑ گئے ہیں۔ کم از کم انہی سے پوری طرح آگاہی حاصل کریں اور ان سے کام لیں ہمارے درسوں میں نظریات اور معالجات کی بعض کتب تو ضرور پڑھائی جاتی ہیں۔ خواہ کسی طریق پر ہوں۔ مگر مفردات اور قرابادینوں کے متعلق کوئی کتاب بھی درسیات میں شامل نہیں۔ خیال یہ کیا جاتا ہے کہ فارغ التحصیل ہونے کے بعد طلباء بطور خود انہیں دیکھ لیں گے۔ حالانکہ مفردات اور دوا سازی کے بعض اصول اس قسم کے ہیں کہ جب تک استاد ان کو خود نہ سمجھائے اس وقت تک وہ سمجھ میں نہیں آ سکتے۔ زیادہ سے زیادہ اگر کہیں کچھ ہوتا بھی ہے تو صرف یہ کہ سال چھ ماہ کسی کا مطب دیکھ لیا۔ چند ایک مفرد ادویہ اور بعض مرکبات کے خواص معلوم ہو گئے۔ اور بس آئندہ کے لئے یہی [illegible] دات و مرکبات ان کے مطب کے قابل رشک معمولات ہیں۔ مزید مفردات اور قرابادینوں کی چھان بین کچھ ضروری نہیں باوجودیکہ ان میں سینکڑوں ایسے ایسے نسخہ جات پائے جاتے ہیں کہ اگر مناسب اوقات میں ان کا استعمال کیا جائے تو جلد سے جلد کامیابی ہو سکتی ہے۔

یہ ظاہر امر ہے کہ جو شے عام طور پر تعدیل وتنقیہ اخلاط کرے گی۔ وہ کسی مرض میں اس قدر جلد اثر نہیں کر سکتی۔ جس قدر کہ وہ دوا جو اس عضو اور بالخصوص اس مرض کے لئے مختص ہو اور بالخاصہ ایک مرض کو دور کرنے والی دوا اس دوا سے جلد موثر ہو سکتی ہے۔ جس میں صرف اس کی کیفیات سے ہی کام لیا گیا ہو۔

اگرچہ ہمارے طبی تنزل کے اور بھی بہت سے اسباب ہیں۔ مگر محسوس اور نمایاں سبب صرف یہی ہے کہ ہم ادویہ کی (اور وہ بھی چند برائے نام) زیادہ تر کیفیات سے ہی کام لینا جانتے ہیں قدرت نے اور جو افعال ان کے سپرد کئے ہیں یا تو ہم ان سے آگاہ نہیں اور اگر آگاہ ہیں تو ان کے طریق استعمال سے یقیناً بیجز اس لئے ہمارے ہاں مریضوں کو ایک مدت تک ایڑیاں رگڑنا پڑتا ہے۔

ہماری اس کمزوری اور کوتاہی کا علاج ہوسکتا ہے اور اس علاج کا طریق بھی بتاؤں گا۔ مگر اولاً اس بحث کو عام فہم بنانے کے لئے میں اس جگہ

ذوُ الخاصیۃ

کے معنی بتانا نہایت ضروری سمجھتا ہوں۔

ادویہ کے افعال خواص جو ہمیں محسوس ہوتے ہیں یا جن سے وہ کسی مرض کو دور کرسکتی یا کچھ نقصان پہنچا سکتی ؟ ، تین امور ان سے متعلق ہیں (1) مزاج اولےٰ (2) مزاج ثانی (3) صورت نوعیہ۔

عناصر یعنی ہوا، آگ، مٹی، پانی (جو کل مخلوقات کی اصل ہیں) کے ملنے سے جب کوئی چیز پیدا ہوتی ہے تو عناصر میں سے ہر ایک کی کیفیتیں (آگ کی گرمی خشکی، پانی کی سردی تری، ہوا کی گرمی تری، مٹی کی سردی خشکی (اس واسطے کہ متضاد چیزیں ایک جگہ نہیں ہو سکتیں) باہم لڑ جھگڑ اور ایک دوسرے پر اثر و تاثر کرنے کے بعد ان میں سے بعض دو مغلوب ہو جاتی ہیں اور بعض دو غالب۔ پھر وہ دونوں غالب کیفیتیں مستقر ہو کر ان تمام اشیاء میں اپنا اثر کرتی ہیں۔ جن میں کہ وہ شے حل ہو جائے۔ انہی کیفیات کا نام اس شے کا مزاج ہے اور اسی کو مزاج اولےٰ بولتے ہیں۔

اور جب یہ مفرد اشیاء کسی جگہ ترتیب پا جاویں (صناعی طور پر یا قدرتاً ہی) تو ان مختلف المزاج مفردات کی کیفیتیں یا مزاجیں باہم پھر لڑتی جھگڑتی اور ان میں مل ملا کر ایک اور مزاج پیدا کرتی ہیں۔ جسے مزاج ثانی کہتے ہیں۔

اور ہر ایک مفرد شے کے لئے اس کی ایک صورت مختصہ ہوتی ہے جو صرف خاص اسی نوع کی اشیاء میں پائی جاتی ہے۔ جسے صورت نوعیہ کہا جاتا ہے۔

پس یہی وہ تینوں امور ہیں۔ جن میں کہ ادویہ کے افعال و خواص پائے جاتے ہیں۔ مزاج اولےٰ سے کیفیات کا اثر ہوتا ہے یعنی دوسرے جسم میں حرارت، برودت، رطوبت، یبوست پہنچتی ہے۔ مزاج ثانی سے ترقیق، تلطیف، تقطیع، تحلیل، سرعت، نفوذ، اذابتہ وغیرہ وغیرہ افعال و خواص مختص ہیں اور صورت نوعیہ سے جو افعال و خواص صادر ہوتے ہیں۔ ان کی مثال، تفریح، اتقویت، ارواح، دفع سمیت، تفتیت حصاۃ وغیرہ وغیرہ ہے۔

پس جو افعال و خواص صورت نوعیہ اور مزاج ثانی سے صادر ہوتے ہیں اور اس شے کے لئے بالخاصیت ہیں اور جو افعال مزاج اولیٰ سے صادر ہوں، وہ بالکیفیت، پھر اگر وہ بالخاصہ افعال، ارواح قویٰ اور مزاج انسانی کے موافق ہوں اور ان میں ترقی اور زیادتی کا باعث ہوں تو انہیں تریاق کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے اور اگر مخالف ہوں تو سَم

ضروری ضمنی نوٹ :(الف) مسئلہ مذکورہ بالا کے ضمن میں ضروری معلوم ہوتا ہے کہ طب قدیم کے اصول ضروریہ کے حاوی ہونے کے ثبوت میں طب جدید (ڈاکٹری) کے ان ایک دو امور کی (جو بظاہر طب قدیم کے لئے موجب اعتراض ہو رہے ہیں) حقیقت آپ پر ظاہر کر دوں۔

اوپر مذکور ہوا ہے کہ جب مفردات اول الترکیب کی قدرتی طور پر یا صناعی طور پر آمیزش ہو جائے تو اس سے مزاج ثانی پیدا ہو جاتا ہے۔ مفردات کی یہ ترکیب ہر دو صورتوں میں اور بعض مفردات اول الترکیب کی ترکیب بھی بعض اوقات ایسی متحد ہوتی ہے کہ ہماری بدنی حرارت غریزی یا کوئی عمل کیمیاوی اسے علیحدہ نہیں کرسکتا (یا کم از کم انہیں علیحدہ کرنے کا کوئی کیمیاوی عمل اس وقت تک دریافت نہیں ہوا، ممکن

ہے آئندہ دریافت ہو، مثلاً سونا، چاندی وغیرہ چونکہ محققین یورپ اپنی بے سمجھی سے اس تحلیل کیمیاوی (جن کے ذریعہ سے اشیاء کے اجزاء یا مفردات اول الترکیب کو علیحدہ علیحدہ کر دیتے ہیں) کو کل اشیاء کے لئے حاوی اور مختتم ترکیب خیال کرتے ہیں اور اس ترکیب سے وہ ان اشیاء کے اجزا کو علیحدہ علیحدہ نہیں کر سکتے۔ اس لئے انہوں نے انہیں عنصر یا بسیط مان لیا ہے۔ حالانکہ متقدمین انہیں مرکب واثق الترکیب کے نام سے موسوم کرتے ہیں اور جن مرکبات یا مفردات مذکورہ بالا کے اجزا اور ہماری موجودہ تحلیل کیمیاوی یا حرارت غریزی بدنی سے علیحدہ علیحدہ ہو جاتے ہیں جیسے دودھ کہ اس جنبیت مائیت اور دھنیت سی مفردات اول الترکیب ہیں کہ وہ تحلیل کیمیاوی، نیز حرارت بدنی سے علیحدہ علیحدہ ہو جاتے ہیں انہیں متقدمین مرکب رخوالترکیب یا ناقص الترکیب خیال کرتے ہیں اور ڈاکٹر لوگ ان کو مرکب (کیا کیمسٹری جدید یہی ہے؟)

(ب) ڈاکٹر لوگ ادویہ کے صرف بالخاصہ افعال کو تسلیم کر لیتے ہیں اور کیفیات کے اثر کو نہیں مانتے، اس لئے گو وہ اس امر میں کم وبیش کامیاب ہو جاتے ہیں کہ جن جن امراض کی بالخاصہ دور کرنے والی ادویہ انہیں معلوم ہو گئی۔ ان کو جلد دور کر لیں مگر چونکہ وہ کیفیات کے اثر کو ان افعال وخواص کے ساتھ نہیں مانتے اور ادویہ میں حرارت، برودت، رطوبت اور یبوست کا ہونا ایک امر واہی خیال کرتے ہیں اس لئے وہ ذوی الخاصیت اثر رکھنے والی ادویہ کے مالک ہونے کے باوجود بھی پوری طرح کامیاب نہیں ہو سکتے اور چونکہ مناسب مزاج بدرقات سے وہ ادویہ استعمال نہیں کرائی جاتیں اس لئے اکثر نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ بعض مریض بہرے ہو جاتے ہیں۔ بعض کا دل جھلس جاتا ہے اور بعض پاگل اور مجنون بن جاتے ہیں۔

بخلاف ازیں اگر ہم ایسی بالخاصہ ادویہ کو ان کے بالخاصہ ہونے کی حیثیت سے استعمال کریں تو چونکہ ہم کیفیات اور ان کے اثرات سے واقف ہیں ہم ضرور مناسب بدرقات سے کام لیں گے اور پورے کامیاب ہوں گے (ایسی بہت سی ادویہ آپ کو اس کتاب میں ملیں گی)۔

پس اصول قدیمہ کے خلاف ہمارے طریق عمل سے جو نقصان ہمیں اور ہماری طب کو پہنچ رہا ہے اس کا دفعیہ نہایت آسان ہے۔ یعنی اگر ہم بجائے اس کے مفردات اور مرکبات کی کیفیتوں سے اکثر کام لیں، ہمیں چاہئے کہ ادویہ کے باقی عمدہ اثرات کو مدنظر رکھیں اور ہر مرض کی بالخاصہ دور کرنے والی دوا تلاش کر کے اس مختص دوا سے اس مرض کے دفعیہ کی کوشش کریں اور اس کے ساتھ ہی اس کی کیفیات کا بھی خیال رکھیں اور ایسے بدرقات اس کے ساتھ استعمال کریں کہ ان کی کیفیات مریض کی کیفیات کے مخالف نہ رہیں (خواہ وہ کیفیات اپنا اثر کر سکیں یا نہ کر سکیں مگر کم از کم مخالف مزاج مریض کوئی فعل نہ کریں) اور مزاج ثانوی اور صورت نوعیہ اپنے اثرات سے مرض کا دفعیہ کریں۔

ہمارے متقدمین ہمیشہ ایسی ہی ادویہ سے علاج معالجہ کیا کرتے تھے (جیسا کہ اکثر طبی حکایات سے پتہ چلتا ہے) یہی وجہ تھی کہ ان کی کامیابی نہایت وقیع تھی وہ مہلک سے مہلک امراض کو منٹوں گھنٹوں یا زیادہ سے زیادہ دنوں میں دور کر کے دکھا دیتے تھے۔ بالخاصہ ادویہ کا کام یہ ہے کہ وہ فوراً ہی عضو بیمار تک پہنچ کر نقص خاص کو دور کرنے کا کام شروع کر دیتی ہیں ان کے واسطے ضرور نہیں کہ معدے میں جائیں تحلیل ہوں، خون میں شامل ہوں اور بہت سے تغیرات کے بعد عضو مریض تک پہنچیں کسی طرح جب وہ ایک بار خون میں شامل ہو جائیں تو سیدھی عضو بیمار تک پہنچیں گی۔ یہی وجہ تھی کہ ہمارے متقدمین بعض مجبوری کی حالتوں میں ادویہ کھلانے کے بدوں بھی علاج میں کامیاب ہو جاتے تھے، اس قسم کی بہت سی بالخاصہ ادویہ ہماری کتب مدونہ میں بھی مل جاتی ہیں۔ جن پر عام نظر بہت کم پڑتی ہے، اس کے علاوہ مجھے ذاتی طور پر علم ہے کہ بعض امراض کو بالخاصیت دور کرنے والی ادویہ اب بھی ہندو پاکستان کے مختلف اطباء کے پاس فرداً فرداً موجود ہیں۔

ہندوستان میں لاکھوں کی تعداد میں طبیب ہیں، جن میں سے ہر ایک عام طور پر تمام امراض کا علاج کرتا ہے، مگر بعض طبیب ایسے بھی ہیں، جن کے پاس بعض امراض کی خاص خاص ادویہ ہیں۔ ویسے تو ہر طبیب ہر ایک مرض کا علاج کر لیتا ہے، مگر جن کے پاس

بعض خاص خاص امراض کی خاص خاص ادویہ ہیں چونکہ وہ ان امراض میں حکمی کامیابی حاصل کرتے ہیں۔ اس لئے دوسرے اطباء کی نسبت ان کی عزت وشہرت زیادہ ہے مجھے یقین ہے کہ کل کتب مدونہ کی جستجو اور تلاش کے ساتھ اگر ہمیں اس امر میں بھی کامیابی ہو جائے کہ ہندوستان کے موجودہ اطباء سے ان کی بالخاصہ اثر کرنے والی ادویہ حاصل کر لیں تو یقیناً ہم ایک ایسا فارما کو پیا (قرابادین) تیار کر سکتے ہیں جس میں ہر ایک مرض کے لئے اس کی بالخاصیت اور حکمی طور پر دور کرنے والی ادویہ جمع ہو جائیں اور ہمارے اطباء جو فارغ التحصیل ہونے کے بعد کئی کئی سال نسخہ جات مجربہ کی تلاش میں بھٹکتے رہتے اور جوگیوں، سنیاسیوں، جاہلوں اور حکیموں کی خدمت کرتے رہنے اور بہت سا روپیہ صرف کرنے کے بعد دس پندرہ سال میں اس قابل ہوتے ہیں کہ کم وبیش صحیح طور پر مطب کر سکیں۔ (بخلاف ڈاکٹروں کے جن کا فارما کو پیا ان کے پاس موجود ہے اور سند لینے کے بعد دو چار ماہ میں ان کی پریکٹس ایک کہنہ مشق ڈاکٹر کے لگ بھگ ہو جاتی ہیں ان سب تکلیفوں سے خلاصی پالیں اور جب ہی کہ وہ فارغ التحصیل ہو کر نکلیں، انہیں ایک معقول مجربات کی کتاب مل جائے جس سے وہ فوراً ہی بہترین معالج بن سکیں، صرف یہی ایک صورت ہے اس نقص کے دفعیہ کی، جو ہمارے بہت سے طبیبوں میں پایا جاتا ہے اور جس سے ہمیں اور ہماری طب کو بہت بڑا نقصان پہنچ رہا ہے۔

اس امر کو مدنظر رکھتے ہوئے آل انڈیا ویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس نے اپنے پہلے ہی سالانہ جلسہ میں ایک ریزولیوشن پاس کیا، کہ یہ جلسہ تجویز کرتا ہے کہ طب یونانی اور ایورویدک کے مستند مرکبات سے انتخاب کر کے انگریزی فارما کو پیا کے طرز پر ایک کتاب بنائی جائے جو حکیموں اور ویدوں کو اچھے رہبر کا کام دے سکے اور اگر ہو سکے تو غیر شائع شدہ مناسب مرکبات بھی اس میں شامل کئے جائیں۔

کانفرنس میں تو یہ معاملہ اب آیا جب کہ وہ قائم ہوئی مگر آج سے سات آٹھ سال پہلے ہی جب کہ مجھے طب اور اطباء کے تنزل پر غور کرنے کا موقع ملا تو علاوہ دوسرے موجبات نقائص کے فارما کو پیا کی تدوین کے ممکن ذرائع کے متعلق سوچا گیا، تو وہی ایک تدبیر خیال میں آئی، جس کا میں نے اوپر تذکرہ کیا ہے، مگر اس کے ممکن ہو سکنے کے ساتھ ہی یہ بھی معلوم ہوا کہ جب تک ایک دو زندگیاں اس کام کے لے وقف نہ ہو جائیں۔ اس وقت تک اس کام کا انجام پانا محال ہے، ہمارا گروہ اس احساس سے بے بہرہ کرے تو کون اور ان کا بیڑہ اٹھائے تو کس برتے پر، ان تمام رقتوں کو محسوس کرتے ہوئے طبیعت نے اسی امر پر زور دیا کہ خود ہی اس کام کو اپنے ہاتھ میں لوں، مگر یہ کام اس وقت تک انجام نہیں پا سکتا، جب تک کہ اپنے گروہ کے ساتھ مخلصانہ یا کم از کم دوستانہ تعلقات نہ ہوں اور اس کے ساتھ ہی کم وبیش اثر لیں۔ ان تمام باتوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے اور دیگر نقائص طبی رسالہ "حکمت" جاری کیا۔ اور سب سے پہلے نمبر میں فارما کو پیا کی تیاری کا بنیادی پتھر رکھ دیا اور ایک سلسلہ مضامین شروع کیا جس میں ہندوستان کے موجودہ مشاہیر اطباء میں سے ایک طبیب کے حالات زندگی معہ اس کے مجربات خاصہ کے رسالہ کی ہر ایک اشاعت میں درج کرنے کا انتظام کیا۔ چونکہ میرے پبلک میں آنے کی ابتدا تھی اس لئے اس کام میں بہت مشکلات پیش آئیں جس وجہ سے آئندہ کیلئے ایک بہتر صورت تجویز کر کے اسے چھوڑ دینا پڑا۔ اور دل ہی دل میں اس مسئلہ پر غور کرتے کرتے ڈیڑھ سال کا زمانہ گزار دیا۔ پہلے مرحلے میں تو اس کام کی ابتداء ہوئی تھی۔ مگر 1908ء کے اختتام سے پہلے ہی اس کے دوسرے مرحلے کی بنیاد ان دو تجویزوں کی صورت میں رکھی گئی جو "حکمت" کے اکثر نمبروں میں متواتر شائع کی گئیں، ایک تو یہ تھی کہ "حکمت" کا ایک خاص نمبر نکالا جائے جس میں کل نہیں تو جس قدر ناظرین حکمت نے کوئی نسخہ تجربہ کیا ہو، ان سب کا صرف ایک ایک نسخہ درج ہو، دوسری تجویز یہ تھی، جس کا نتیجہ اس کتاب کی صورت میں ناظرین کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔

شروع 1909ء سے میں سخت بیمار ہو گیا۔ بیماری نے یہاں تک طول پکڑا کہ مجھے تمام دماغی کام مجبوراً چھوڑ دینے پڑے۔ زندگی سے ایک حد تک یاس ہو گئی تھی۔ اس لئے الکیمیا بند کر دیا اور حکمت اپنے دوست حکیم محمد عبدالعزیز صاحب کامل کو دے دیا، جو

1914ء تک اسے نہایت ہی کامیابی سے چلاتے رہے انہوں نے تجویز اول الذکر کو فراموش نہ کر کے حکمت کا وہ خاص نمبر نکالنے میں پوری کوشش کی اور اسے کتابی صورت بھی دے دی، جس کے دو نمبر اس وقت تک شائع ہو چکے ہیں، اللہم زوفزد۔

خداوند جل شانہ کے فضل وکرم سے میری حالت رو بہ صحت ہوئی اور چند مہینوں کی تکلیف کے بعد میری طبیعت سنبھل گئی۔ صحت یابی کے بعد اپنے تمام دوستوں اور عزیزوں کے اصرار پر میں قانونی پیشہ یعنی وکالت کی طرف متوجہ ہو گیا اور طبی خیال کو اپنے دماغ سے محو کر دینے کی کوشش کی، مگر ابھی کام کرتے پندرہ بیس دن بھی نہ گزرے تھے۔ حالانکہ کام کچھ چل بھی نکلا تھا کہ طبی خدمت کا خیال ایک جنوں کی شکل میں میرے سر پر پھر سوار ہو گیا۔ تمام دوستوں اور عزیزوں کو ناراض کر کے ہزاروں روپے پر لات مار کر اس زرخیز منفعت بخش اور دلچسپ پیشہ کو چھوڑ کر بھی پھر خدمتِ فن کے میدان کارزار میں داخل ہو کر بدستور کام شروع کر دیا۔

اگرچہ زمانہ علالت میں کم وبیش کتاب ہذا کی تدوین کا خیال ملتوی کر دیا تھا تاہم کچھ نہ کچھ ہوتا ضرور رہا۔ مگر جب میرے طبی کام نے دوبارہ ایک معقول صورت اختیار کر لی۔ تو میں نے اس کام کو بھی شروع کر دیا اور یہ ان سہ سالہ کوششوں ہی کا نتیجہ ہے جو ایک ضخیم کتاب کی صورت میں ناظرین کے سامنے پیش کرتا ہوں جس میں قریباً انیس سو نسخہ جات ہیں۔

اس امر سے کوئی شخص بھی انکار نہیں کر سکتا کہ ہمارے دوست سخت بخیل ہیں مگر میں سمجھتا تھا کہ ان کا بخل صرف ان نسخہ جات تک محدود ہو گا جو انہیں خفیہ طور پر نہایت کوشش وجانفشانی کے بعد خاندانی طور پر ملے ہوں۔ مگر اس کتاب کی تیاری کے دوران میں مجھے تجربہ ہو گیا ہے کہ بعض کیا اکثر احباب ایسے بھی ہیں کہ وہ ان معمولی نسخہ جات کو بھی جو عام کتابوں میں پائے جاتے ہیں اور جو ان کے تجربے میں آ گئے ہیں۔ اس قدر کوشش سے چھپاتے ہیں کہ حضرت حالی کا یہ قول حرف بحرف صحیح ماننا پڑتا ہے:

بتانے میں ہے بخل جس کے بہت سا
جسے عیب کی طرح کرتے ہیں اخفا

پس ہمارے گروہ کی اس عادت بخل کو مدنظر رکھتے ہوئے آپ اندازہ کر سکتے ہیں کہ مجھے اس کتاب کے جمع کرنے میں کن کن دقتوں کا سامنا کرنا پڑا ہو گا۔

میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اس کتاب کو تیار کرنے میں مجھے اس قدر تکالیف اٹھانی پڑی ہیں کہ اکثر اوقات تو میرا جی چھوٹ گیا اور کام بند کرنے پر مجبور ہو گیا اور ایسے موقعوں پر کچھ دن کام بند بھی رہا۔ مگر ہر بار جب مجھے اس کام کی غایت اور اپنی زندگی کو ایسے ہی کاموں کے لئے وقف کر دینے کا عہد یاد آتا تو پھر پہلے کے سے شوق اور جوش کے ساتھ اس کام میں لگ جاتا۔

اگر میں نہایت اختصار کے ساتھ ان کوششوں کا تذکرہ کروں تو ناظرین یقیناً اسے مبالغہ نہ خیال کریں گے۔

شروع سے آج تک مجھے محض اس کام کے لئے پچاس چھوٹے بڑے سفر کرنے، پانچ ہزار کارڈ اور لفافے لکھنے، ایک سو سے زائد رجسٹری خطوط اور پچاس کے قریب تار دینے پڑتے ہیں۔ اس خرچ محنت اور وقت کا اندازہ لگا کر آپ خیال کر سکتے ہیں کہ مجھے یہ کتاب کتنی گراں پڑی ہو گی۔

حکیم مولوی شمس الدین صاحب اگرچہ آج کل ممبئی میں مقیم ہیں، جہاں وہ ایک کامیاب مطب کے مالک ہیں مگر دراصل ان کا وطن مالوف علاقہ وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ صوبہ پنجاب ہے۔ علاوہ جدی زمینداری کے طبابت میں آپ نے کافی روپیہ کمایا ہے اصل گاؤں میں ذاتی طور پر بھی ان کی بہت سی زمینداری ہے جن دنوں وہ اپنے وطن ہی میں مقیم تھے مجھے چار پانچ بار لاہور سے وہاں تک صرف اسی کتاب کی تیاری کے متعلق جانا پڑا، یہ جانا آنا تو معمولی بات تھی، مگر میری بدقسمتی سے جب بھی میں گیا، وزیر آباد تک تو ریل پر، مگر وہاں

سے آگے سواری کا انتظام نہ ہو سکا مجھے پیدل ہی جانا پڑا واپسی پر اگر چہ حکیم صاحب موصوف کی مہربانی سے مجھے سواری مل جاتی تھی، مگر ہر بار اس کا ملنا یقینی نہ تھا اور مجھے ایک آدھ دفعہ واپس بھی پیدل ہی آنا پڑا۔

گوجراں والا سے تیرہ کوس کے فاصلے پر ایک مقام میں ایک بزرگ مقیم تھے، ان کی گوجراں والہ اور اس کے گردونواح میں نہایت اچھی شہرت تھی، میں نے یہ شہرت سن کر وہاں پہنچنے کی ٹھانی، گوجرانوالہ تک تو ریل نے پہنچایا، اگر چہ آگے وہاں تک سڑک پختہ تھی، مگر سوئے اتفاق سے سواری نہ ملی، بے چین طبیعت نے انتظار گوارا نہ کیا اور چل کھڑا ہوا۔

دل میں اُمنگوں اور ارزؤں کا ہجوم تھا۔ اپنی کامیابی قریب سمجھ کر منزل مقصود تک جلد پہنچنے کے لئے تیز قدم اٹھاتا ہوا بالکل بے خودی کے عالم میں تیرہ چودہ کوس بے تکان طے کر گیا۔ وہاں پہنچا، حکیم صاحب ایک خضر صورت بزرگ تھے، زیارت سے شرف ہوا، گفتگو ہوئی باہم اخلاق صرف ہوئے، مگر جب حرف مطلب آیا تو رنگ ہی بدل گیا، اب نہ وہ ہمدردی، نہ اخلاق نہ ایثار، غرض کہ جو سنا افسانہ تھا، میں نے بھی اصرار میں کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھا، ہر پہلو سے ان کے قائل کرنے کی کوشش کی، مگر نسخہ جات اپنے سے جدا کرنے کا خیال ان کو بالکل پریشان کئے دیتا تھا۔ میرے بے حد اصرار پر انہوں نے طوعاً و کرہاً صرف یہ وعدہ کیا کہ بذریعہ ڈاک یاد دہانی پر بھجوا دیں گے، بہر حال وعدۂ فردا کو غنیمت خیال کر کے اگر چہ تکان بہت تھی، مگر اس خیال سے کہ پچھلے کام کی خبر لوں اس اُمید پر روانہ ہو گیا کہ سڑک پر کوئی نہ کوئی سواری مل جائے گی، مگر اُمید کا یہ خانہ بھی خالی رہا اور واپسی پر بھی مجھے بصیغہ، بیرنگ گوجرانوالہ آنا پڑا۔ وہاں سے شام تک لاہور پہنچ گیا۔ صبح سے شام تک کے سفر کے بعد جس میں 25,24 کوس پیدل بھی چلنا پڑا، جب میں واپس آیا تو سوائے ایک موہوم وعدہ کے میرے پاس کچھ نہ تھا۔ اس سے آپ اندازہ کر سکتے ہیں کہ مجھے کس قدر صدمہ ہوا اور کتنی مایوسی۔

مگر میں نے مشکلات کا مقابلہ کیا اور تمام بدنی تکالیف کو برداشت کرنے کے علاوہ زر خطیر خرچ کر کے بالآخر گوہر مراد پایا جو اس کتاب کی شکل میں نذر ناظرین کر رہا ہوں۔

یہ گوہر آب دار جس کو ہندوستان کے ڈیڑھ سو سے زیادہ اطباء کی عرق ریزی سے جلا دی گئی ہے، اس فارما کو پیا دستور العلاج اطباء کی تیاری کا بنیادی پتھر ہے، جس کی تیاری پر ہمارا طبی قصر دنیا میں سب سے بلند اور شان دار نظر آئے گا۔

اس سلسلہ میں گو یہ ایک ضخیم کتاب ہے اور جس سے یقیناً ہمارے اطباء کو اس قدر فائدہ پہنچے گا کہ جب دوا سے ایک نظر دیکھ جائیں گے تو اسے اپنا حرز جان بنا لیں گے مگر میرا مقصد صرف اس کتاب کے شائع کر دینے سے پورا نہیں ہوتا۔

میری خواہش ہے کہ ہندوستان کے تمام چھوٹے بڑے طبیب اپنے مجربات مجھے بھیجیں اور ناظرین اطباء اس کتاب کے نسخہ جات کو بھی تجربہ میں لا کر مجھے اطلاع دیں، اس قسم کی کئی ایک کتاب جمع کرنے اور پھر ان کا تجربہ کرنے کے بعد ان کے منتخب نسخہ جات کو مجتمع کر کے ایک کتاب کی شکل دے دی جائے جس سے بالآخر ہمارے کل اطباء کے مجربات سے منتخب شدہ ایک قطعی دستور العمل علاج بن جائے۔

اگر چہ اس کام کے انجام تک پہنچانے کے لئے ایک طویل عرصہ اور سر توڑ کوشش درکار ہے، اور گو کہ اس کتاب کی تیاری سے یہ راستہ خس و خاشاک سے بہت کچھ پاک وصاف ہو گیا ہے تاہم میں خیال نہیں کر سکتا کہ صرف میری عمر اس کام کو انجام تک پہنچانے کے لئے کافی ہو اس بات سے میں بے حد مسرور اور میرا ضمیر مطمئن ہے کہ میں نے ایسے اہم اور ضروری کام کی بنیاد رکھ دی ہے اور اگر فضل ایزدی اسی طرح شامل حال ہے تو جب تک دم میں دم ہے، اس کے باقی مراحل طے کئے جاؤں گا اور مجھے اس کارساز حقیقی پر پورا بھروسہ ہے کہ میرے بعد بھی کوئی بندۂ خدا پیدا ہو جائے گا جو اس کام کو انجام تک پہنچا دے گا۔

اس کام میں جس قدر مراحل میری زندگی کے متعلق ہیں، میں مستحق ہوں کہ ان کے طے کرنے میں آپ میری امداد کریں، مجھے

آپ سے صرف ایسے مجرب نسخہ جات درکار ہیں جو بالخاصہ کسی مرض کے لئے شرائط طبلیہ مفید ہوں اور نیز ان نسخہ جات کے تجربہ کی تصدیق۔ مجھے یقین ہے کہ آپ اپنے اور آنیوالے اطباء نیز طب کی آئندہ بہتری کے لئے وہ سب کام انجام دیں گے جو اس کے متعلق آپ سے ناممکن نہ ہوں۔

سب سے پہلے آپ اپنے مجربات خاصہ خواہ وہ کسی مرض کے متعلق ہوں بھجوادیں، پھر اپنے دوستوں کو ایسے نسخہ جات کے ارسال کی تحریک کریں۔

اپنے گردونواح کے چھوٹے بڑے اطباء کی فہرست اور نیز اگر ممکن ہو تو یہ کہ کن کے پاس کون کون سے امراض کے مجربات خاصہ ہیں کہ میں بطور خود ان کے حصول کی کوشش کروں۔

نیز آپ کا فرض ہے کہ اس کتاب یا اس کے بعد شائع ہونے والی کتابوں میں سے جس جس نسخہ کا آپ تجربہ کریں، اس کے نتیجہ سے مجھے اطلاع دیں تا کہ بالآخر ایک دن میں اس امر کے قابل ہو جاؤں، جس کو میں نے اپنی زندگی کا اصل مدعا سمجھا ہے، میں بعض ایسے نسخہ جات کی فہرست کسی دوسری جگہ درج کروں گا، جو اس کتاب میں شائع ہوئے ہیں اور جن کا تجربہ کرنا دستور العمل کی تیاری کے لئے میرے خیال میں نہایت ضروری ہے، مجھے یقین ہے کہ کم از کم آپ حضرات براہ نوازش ان نسخہ جات کو بالضرور تجربہ میں لاکر نتیجہ سے مجھے اطلاع دیں گے۔

ترتیب: مجھے اس امر نے ایک مدت تک پریشان رکھا ہے کہ اس کتاب میں جن اطباء کا تذکرہ ہے، ان کی تقدیم وتاخیر کے سوال کو کس طرح سلجھاؤں، مجھے اس امر کا احساس ہے کہ میرے دوست اس قسم کی تقدیم وتاخیر کو اپنے درجات کی تقدیم وتاخیر خیال کریں گے اور اس سے بہت برے فیلنگ کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔

بہت غور وخوض کے بعد اسی بات کو انسب سمجھا گیا کہ جس ترتیب سے کسی صاحب کے حالات میرے پاس مکمل ہوں، اسی ترتیب سے ان کا تذکرہ کتاب میں درج کر دیا جائے تا کہ کسی کو کسی قسم کی شکایت نہ رہے۔

میں ریاست جے پور کے حکیم سید محمد جواد صاحب کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے وہاں کے اطباء کے حالات بھیجنے میں میری مدد کی۔

نیز جناب حکیم مقصود علی صاحب مقیم حیدر آباد دکن کا بھی دل سے ممنون ہوں گو انہوں نے میرے بہت سے خطوط کا جواب نہ دینے کے باوجود نہ اپنا تذکرہ بھجوایا نہ اپنے والد بزرگوار کا۔

ناظرین کو اس کتاب میں وید صاحبان کا تذکرہ کم ملے گا اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ ہمارے وید صاحبان اُردو زبان سے بہت کم واقف ہیں، میری حالت سردست اس کی مقتضی نہ تھی کہ کسی دوسری زبان میں ان سے خط وکتابت کر سکوں۔ لہٰذا میرے جس قدر خطوط اردو زبان میں ان کی خدمت میں پہنچے تھے ردی کی ٹوکری کے نذر ہوتے ہوں گے۔

آخر میں میری دعا ہے کہ خداوند جل وعلا میرے دوستوں کو میری امداد کی توفیق دے، جو مجھے اس قابل بنائیں کہ میں اپنے ہاتھوں، اگر یہ دستور العمل مکمل نہ کر سکوں تو کم از کم اپنی زندگی میں ایسی شاہراہ تیار کر جاؤں کہ میرے بعد جو شخص اس کام کا بیڑا اُٹھائے اس کے لے، یہ راستہ بجائے دشوار گزار ہونے کے خس وخاشاک سے پاک اور خوش گوار ہو۔

خادم طب واطبا

فیروز عفی عنہ

23 اکتوبر 1911ء

رموز الاطبّا

(یادداشت) رموز الاطباء کی ترتیب میں درجات امتیاز کو مدنظر نہیں رکھا گیا بلکہ جس ترتیب سے میرے پاس حالات مکمل ہوتے ہیں، اسی ترتیب سے ذیل میں درج ہیں۔ (مؤلف)

مولوی حکیم نورالدین صاحب بھیروی

آپ کی پیدائش 1258ھ کے قریب یا 1841ء کے قریب ہوئی ہے۔ آپ نے بچپن میں معمولی تعلیم قرآن شریف وغیرہ اپنی والدہ ماجدہ سے حاصل کر لی تھی، مگر بڑے ہونے پر آپ کو تعلیم میں اس قدر محویت کا موقعہ نہیں ہوا کہ آپ کی دماغی قوتیں کمزور ہو جائیں، جس قدر اساتذہ سے آپ کو پڑھنے کا موقع ملا ہے، وہ مہربان رہے ہیں اور علاوہ اس کے قواعد تعلیم سے پورے ماہر تھے اور آپ کو بے فائدہ دماغی محنتوں سے جو عموماً بے سمجھ استادوں کے پلے پڑنے سے طالب علموں کو اٹھانی پڑتی ہیں ان لائق استادوں نے بچائے رکھا تھا۔ اس کے ظاہر کرنے سے میرا مطلب یہ ہے کہ پختگی عمر کے زمانہ تک آپ کے قویٰ کو مضبوط ہونے کا کافی موقعہ ملتا رہا ہے۔ گو پندرہ سولہ سال کی عمر کے بعد جب کہ آپ کی دماغی قوتیں اپنی پوری طاقت حاصل کر چکی تھیں، تحصیل علوم اور مشاغل علمی میں آپ کو سخت سے سخت محنتیں اٹھانی پڑیں۔ اور دماغ سے زیادہ کام لیا گیا ہے۔ مگر ابتدائی طاقت اور پختگی کی وجہ سے آپ کو زیادہ تکلیف محسوس نہیں ہوئی۔

آپ نے تحصیل علم کے واسطے ہندوستان کے مختلف شہروں کی سیر کی ہے اور مختلف اساتذہ سے درس حاصل کیا ہے، فارسی لاہور میں منشی محمد قاسم صاحب سے پڑھی، اور یہ پہلی تعلیم ہے بعد ازاں مختلف جگہوں کی سیر کرتے رہے، طب کا آغاز بھی پنجاب سے ہی ہوا ہے اور اصل طب کے استاد لکھنؤ کے ایک مشہور حکیم جناب مولوی علی حسین صاحب لکھنوی ہیں، دو تین سال برابر آپ نے حکیم صاحب سے صرف طب کی تحصیل کی اور آپ کے پاس رہے، مطب دیکھا اس غرض کے واسطے آپ لکھنؤ تشریف لے گئے تھے، وہاں حکیم صاحب سے درس لینے کے علاوہ مختلف اساتذہ سے مختلف علوم پڑھتے رہے، خدا کی شان جب آپ کی طبیعت وہاں سے آچاٹ ہوئی اور لکھنؤ سے رام پور آنے کا ارادہ کیا تو انہی دنوں میں آپ کے استاد جناب حکیم علی حسین صاحب کو نواب کلب علی خاں والی رام پور کا تار آیا کہ ایک مریض کے علاج کے واسطے آؤ اور اگر منظور ہو تو ملازمت بھی دی جائے گی، اس قدر موقعہ پا کر آپ نے زور دیکر حکیم صاحب موصوف کو بھی رامپور آنے پر مجبور کر دیا، گو ان کا ارادہ نہیں تھا، مگر آپ لے ہی آئے اور اس طرح آپ کو حکیم صاحب سے فیض حاصل کرنے کا پوری طرح موقعہ ملتا رہا۔ آپ نے علاوہ اور بہت سے حکیموں کے نیازمند مولف کے والد ماجد جناب حکیم علاوالدین مرحوم لاہوری سے بھی کسی قدر طب پڑھی ہے جن کی آپ بہت تعریف فرماتے ہیں۔ آپ کی عالی دماغی کا ثبوت بچپن ہی سے مل رہا ہے اور ظاہر ہوا ہے کہ اس وقت بھی آپ کے خیالات بہت اعلیٰ تھے، جس وقت پہلے پہل حکیم سید علی حسین صاحب لکھنوی کے پاس پڑھنے کے لئے تشریف لے گئے اور انہوں نے دریافت کیا کہ کہاں تک تعلیم حاصل کرنا چاہتے ہو تو آپ نے جواب دیا کہ میں اس قدر پڑھنا چاہتا ہوں کہ افلاطون کے برابر ہو جاؤں اور فی الحقیقت وہ لوگ جن کے ارادے بہت بڑے ہوتے ہیں، وہ کچھ نہ کچھ بن ہی جاتے ہیں اور اس کے واسطے ہمارے حکیم صاحب زندہ مثال ہیں، خدا آپ کو مدت تک سلامت رکھے، (اب ڈیڑھ سال سے انتقال فرما گئے ہیں) اس وقت ہی نہیں بچپن سے ہی آپ کی رائے ہے کہ استاد سے مجربات کی نسبت دریافت کرنا کوئی ضروری نہیں، علاج کرنے میں سب سے ضروری امر تشخیص ہے تشخیص درست ہو جانے پر علاج کرنا بہت آسان ہے، چنانچہ آپ نے آج تک کسی اُستاد سے مجرب نسخہ کی خواہش ظاہر نہیں کی، آپ کو حکیم صاحب

موصوف نے ایک موقعہ پر اپنی قلمی بیاض دی کہ آپ اسے نقل کرلیں، اور اپنے پاس رکھیں۔ مگر آپ نے اس بات کی کچھ پروا نہیں کی اور حکیم صاحب کے اسراری نسخہ جات کو آپ کے مطب میں بے حفاظت چھوڑ کر چلے آئے۔ حکیم صاحب نے دوبارہ بیاض آپ کو دی تو آپ نے فرمایا کہ میں اسے کیا کروں، نسخہ لکھنا تو تشخیص پر منحصر ہے اور اس میں کوئی تشخیص نہیں۔ حکیم صاحب متبسم ہو کر خاموش ہو رہے اور فی الواقعہ جس قدر نسخہ جات کتب میں لکھے ہوئے پائے جاتے ہیں، سب کے سب صحیح درست اور مجرب ہیں اور ایک بھی اکسیر سے کم رتبہ نہیں رکھتا۔ مگر شرط یہ ہے کہ ان کو ان کی مناسب جگہ پر برتا جائے اور اس عرض کے واسطے تشخیص میں کمال پیدا کر لینا ضروری ہے، چنانچہ میں حکیم صاحب کو ہی مثالاً پیش کرتا ہوں۔

جب آپ رامپور میں حکیم علی حسین صاحب کے پاس تھے، تو اس وقت ایک ماشرا کا مریض آیا جس کا سر بہت بڑا ہو گیا تھا۔ حتیٰ کہ ہاتھی کے سر سے مشابہت رکھتا تھا۔ حکیم صاحب نے آپ سے اس کا نسخہ لکھنے کو کہا، آپ نے مختلف کتابیں نکالیں اور سب میں ماشرا کی بحث دیکھ کر دو چار نسخے تجویز کر دیئے۔ حکیم صاحب نے دیکھے اور خود بھی کتابوں سے مقابلہ کر کے اس کی تصدیق کی اور بیمار کو دیدیئے۔ جن سے اس کو آرام ہو گیا اسی موقعہ پر حکیم صاحب نے اپنی بیاض آپ کو نقل کرنے کو دی تھی جس کا میں پیچھے ذکر کر آیا ہوں اخلاصہ یہ کہ تشخیص مرض میں حد سے زیادہ کوشش کرنی چاہئے۔

علاوہ طب کے اور بھی بہت سے علوم ہیں آپ کو تبحر حاصل ہے اور رفقہ اور حدیث میں تو یدطولیٰ رکھتے ہیں۔ علم حساب، اقلیدس، الجبرا وغیرہ اچھی طرح جانتے ہیں غرضیکہ ہر فن میں کمال ہے۔

حدیث آپ نے زیادہ تر مکہ شریف و مدینہ شریف میں دیکھی ہے، ہندوستان میں بہت اصحاب ایسے ملیں گے جنہوں نے عرب اور مصر کی سیر صرف اس غرض کے واسطے کی ہو کہ وہاں جا کر تحصیل علوم کریں۔ اس واسطے ہم کو ناز کرنا چاہئے کہ آپ ہندوستان کے ان بزرگوں میں سے ہیں جنہوں نے عرب میں تحصیل علم کی مطب کے متعلق آپ نے طب یونانی میں ہی کمال حاصل نہیں کیا بلکہ ڈاکٹری اور ویدک میں بھی پوری طرح ماہر ہیں اور خصوصیت سے تعلق رکھتے ہیں۔ ڈاکٹری کی کتابوں کا عربی میں پڑھنے کے علاوہ مصر کی مطبوعہ کتب سے آپ نے بہرہ مدد لی۔ مصر میں ڈاکٹری کی کتابوں کا عربی میں ترجمہ موجود ہے اور وہ لوگ جنہیں انگریزی میں محاورہ نہیں ہے نئی تحقیقات سے واقفیت حاصل کرنے کے واسطے وہاں کی مطبوعہ کتب کا مطالعہ فرماتے ہیں۔ اور اس طرح پورے ڈاکٹر بن جاتے ہیں، اسی طرح ہمارے مولوی صاحب موصوف نے عربی کی ہی مدد سے ڈاکٹری پر پوری طرح عبور حاصل کر لیا ہے اور اکثر ڈاکٹری طریق سے علاج فرماتے ہیں، ویدک آپ نے ایک پنڈت صاحب سے جموں میں سبقاً پڑھی تھی (وہی لوگ اصل کمال حاصل کرتے ہیں جو کسی چیز کے حاصل کرنے میں اپنی ذلت نہ سمجھیں اور ایک اعلیٰ درجہ کا شخص ہونے کی حیثیت میں بھی تحصیل کے واسطے چھوٹوں کو اپنا استاد بنالیں) جناب مولوی صاحب موصوف نے ویدک اس وقت پڑھی ہے جبکہ آپ ریاست جموں میں خاص مہاراج کے طبیب تھے۔ اگرچہ آپ کے ویدک کے استاد جناب پنڈت ہرنام داس صاحب جموں میں ایک معمولی وید تھے، مگر آپ نے اپنے اعزاز کا کچھ خیال نہ کیا اور لوگوں کے کہنے سننے پر مطلق توجہ نہیں فرمائی۔ اپنے شوق کو پورا کرتے رہے حتیٰ کہ ایک دفعہ خاص دربار میں آپ پر اس کی نسبت حملہ ہوا کہ آپ ان پنڈت صاحب سے حکمت پڑھتے ہیں جو دربار کے ایک معمولی ملازم ہیں۔ گو لوگوں نے اس بات کو اس واسطے ظاہر کیا تھا کہ خدانخواستہ، آپ کو شرمندہ کیا جائے مگر جب مہاراجہ صاحب نے آپ سے دریافت کیا کہ آپ پنڈت ہرنام داس کی دربار میں اتنی عزت کیوں کرتے ہیں تو آپ نے جواب دیا کہ وہ میرے استاد ہیں، تو مہاراجہ صاحب کے نزدیک آپ کی وقعت اور زیادہ ہو گئی۔ ان لوگوں کو جو اپنے زعم میں اپنے آپ کو بڑا سمجھتے ہیں اور چھوٹوں سے تحصیل پر شرماتے ہیں اور اس واسطے کورے کے کورے رہ جاتے ہیں، اس بات

سے سبق حاصل کرنا چاہئے۔ مولوی صاحب نے اس مفید طریقہ پر عمل کیا اور آج پورے وید بھی ہیں، ویدک کے پڑھنے کی طرف آپ کا میلان ہونے کے واسطے ایک عجیب واقعہ ہوا ہے کہ آپ نے مرض ذوسنطاریا کے علاج میں سبوس اسپغول، انجبار اور شیرہ بکن سے کامیابی حاصل کی جو ایک ویدک نسخہ ہے، آپ اس کے فوائد کو دیکھ کر اس پر فریفتہ ہو گئے اور ویدک پڑھنے کا شوق پیدا ہو گیا، یہ ہوتے ہیں طریقہ کسی چیز یا علم کے حاصل کرنے کے اور اسی طرح کے لوگ ہمیشہ کامیاب ہوا کرتے ہیں، ہونہار لوگوں کی خدا بھی امداد کرتا ہے اور ایسے ہی غیر معمولی طریقوں سے آپ تحصیل علم کے واسطے بھوپال تشریف لے گئے، وہاں پڑھا کرتے تھے، وہاں کے ایک رئیس کے لڑکے کو سوزاک ہو گیا، اس نے اپنے ایک بزرگ شیخ کو کہا کہ کوئی ایسا طبیب علاج کے واسطے بلا دو جسے عام لوگ نہ جانتے ہوں تا کہ میرا راز ظاہر نہ ہو، ان بزرگ کا نام پیر ابو احمد مجددی تھا، وہ آپ کو وہاں لے گئے آپ نے نہایت غور سے علاج فرمایا اور آب بیخ کیلا میں شورہ قلمی ملا کر پلایا، خدا کی مہربانی سے اسے آرام ہو گیا۔ اس نے آپ کو ایک خلعت اور اس قدر روپیہ دیا کہ آپ پر حج فرض ہو گیا۔ اس بات پر آپ کو مناسب معلوم ہوا کہ آپ حج بھی کر آئیں اور وہاں ہی حدیث میں کامل بن آئیں۔ پس اسی تحریک پر آپ مکہ معظمہ تشریف لے گئے اور پورے مولوی بن کر آئے۔ یعنی ایسے کامل بنے کہ مولوی کا لفظ جن معنوں کے واسطے وضع کیا گیا ہے۔ وہ آپ پر پوری طرح صادق آ سکتا ہے نہ کہ آج کل کے سے مولوی، اور یہ آپ کا ہی حصہ ہے۔ طب میں آپ نے پوری طرح شہرت حاصل کی ہے اور ہندوستان میں مختلف جگہوں پر آپ نے مطب کر کے اپنے کمال کا سکہ بٹھا دیا ہے، آپ ریاست جموں میں ایک معقول تنخواہ پر خاص طبیب رہے ہیں اور معرکے کے علاج کئے ہیں اور بیسیوں دفعہ خلعتیں حاصل کی ہیں اور خاص معزز اور کامل مانے گئے ہیں۔ ہندوستان میں آپ کی طبابت کا ڈنکہ بج رہا ہے، مہاراجہ صاحب پونچھ کو زلزلہ میں ایک قسم کا اختلاج قلب ہو گیا، آپ بلائے گئے۔ آپ نے علاج کیا اور کامیاب ہوئے۔

آپ کا مقولہ ہے خدائے تعالیٰ جب چاہتا ہے، آدمی کو مالا مال کر دیتا ہے اور اس کی مرضی پر منحصر ہے کہ ناکامی میں کامیابی عطا کرے اور کامیابی کی صورت میں ناکامی۔ آپ ایسے متحمل مزاج ہیں کہ معمولی آدمیوں نے آپ پر حملے کئے۔ مگر آپ نے پرواہ نہیں کی عوام نے آپ کی تضحیک کی مگر آپ نے التفات ہی نہ کیا۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ آپ کے پاس بھیرہ میں ایک مریض آیا جس کو ناک کا کوئی مرض تھا آپ نے فرمایا کہ خچر کی تازہ لید کا پانی ناک میں ٹپکانا، بہت مفید ہے، اس نے تمسخر سمجھا، اور کہا کہ آخر موز سنگھنے ہی تو ہیں (یعنی پیشاب سینگھنے والے) مگر آپ نے کچھ جواب نہیں دیا۔

اسی طرح جموں میں ایک دفعہ اتوار کے روز ایک شخص کو مربہ آملہ کھانے کو آپ نے بتایا، اس نے جواب دیا کہ آپ کو اتنی بھی خبر نہیں کہ آج اتوار ہے اس سے آپ نتیجہ نکالتے ہیں کہ طبیب کو عوام کے رسوم و رواج سے بھی واقفیت رکھنا ضروری ہے، اب آپ قادیان ضلع گورداسپور میں مقیم ہیں اور احمدی فرقہ کے ممتاز اور سربرآوردہ ممبر ہیں، اگرچہ آپ کی فضیلت اور طبی کمال کی کل ہندوستان عزت کرتا ہے (افسوس کہ پچھلے دنوں خدا مغفرت کرے آپکا انتقال ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ (مؤلف)

آپ کے مجربات

(1) (ا) **ہیضہ کے واسطے**: گل ناشگفتہ عشر (آک) ایک تولہ، سہاگہ بریاں، دارفلفل، لونگ، سونٹھ ہر ایک 5 ماشہ، 2،2 رتی کی گولی بنائیں اور نیم کے اندر چھال سے کھلائیں لہسن کو کوٹ کر ناخنوں پر بندھوائیں اور تخم مرچ چبائیں اور برف کا بہت استعمال کرائیں اور سلفیورک ایسڈ ڈل 15،15 بوند بار بار دیں۔

(2)(ب) **برائے قلاع** (منہ آنا): شورہ قلمی، کتھہ، الائچی خورد، گل سرخ ہر ایک 1 ماشہ کافور 1 ماشہ توتیائے سبز بریاں 9 رتی باریک کر کے منہ میں ملیں۔ یہ سفوف آپ نے اس وقت برتا تھا جب آپ مکہ شریف میں تھے اور شیخ الحدیث صاحب کے گھر میں مرض قلاع تھا اور وہاں کے حکیم ڈاکٹر علاج کر چکے تھے۔

(3)(ج) **آشوب چشم**: خصوصاً نزلی میں بہت مفید ہے۔

جست سرمہ سیاہ ہر ایک 20 ماشہ زنگار، افیون ہر ایک 3 ماشہ سفیدہ کاشغری، سمندر جھاگ ہر ایک 4 ماشہ، سرمہ بنالیں اور استعمال میں لائیں۔

(4)(د) **مقوی باہ**: زعفران، دارچینی، جائفل، افیون، مشک، عاقر قرحا، شنگرف، قرنفل ہر ایک ایک ماشہ، مروارید 2 ماشہ، روغن سم الفار 2 ماشہ، شہد خالص مصفّٰی کی مدد سے گولیاں بنائیں۔

خوراک ایک رتی کاڈلیور آئل 10 بوند کے ساتھ کھانا کھانے کے بعد اور مندرجہ ذیل مرکب بھی نہایت مفید ہے۔

سم الفار، افیون اور پارہ کا مرکب معجون فلاسفہ کے ساتھ۔

روغن سم الفار، شیر گاؤمیش اسیر، زعفران خالص، سم الفار سفید ہر ایک ایک تولہ دونوں کو الگ الگ کھرل میں باریک کر کے شیر مذکور میں ملا کر جوش دیں پھر ضامن دیکر جمادیں اور مکھن نکالیں، یہی روغن ہے۔

(5)(ہ) **برائے اقسام استسقاء۔** بلاتکلف مجرب: گندھک آملہ سار پارہ، کمیلہ ہر ایک ایک ماشہ (قنبیل) آرد ترید مجوف خراشیدہ ماشہ، بیخ حنظل پوست ہلیلہ زرد، نمک نلی ہر ایک ایک ماشہ، مغز جمال گوٹہ مدبر 4 ماشہ، شیر زقوم (ڈنڈا تھوہر) سے پیس کر گولی بقدر برقی بنا کر 2 رتی سے 2 ماشہ تک بہ شیر شتر دیں۔

غذا بجز شیر شتر نہ دیں، یہ بات اور ہے کہ گرم مزاج والوں کو یہ دوائی مضر ہے۔

(6)(و) **برائے اکثر امراض اطفال۔** صفت، انگزہ، ہینگ عمدی، ساڑھے 10 ماشہ، روغن گاؤ میں نیم بریاں کرلیں، فلفل سفید ساڑھے 3 ماشہ برگ نیم 11 عدد، کتھہ 7 ماشہ، افیون خالص ساڑھے 3 ماشہ، باہم پیس کر بقدر ½ گریں (چہارم رتی) شیر مادر میں اگر قبض نہ ورنہ شربت گلاب یا قند میں دیں، اکثر امراض اطفال خصوصاً اعصابی، صدری، معدی وامعائی میں میرا مجرب ہے۔

(7)(ز) **سرمہ بیاض۔** جرب اور ککروں کے لئے مفید ہے۔

زعفران خالص ڈیڑھ ماشہ افیون، ڈیڑھ ماشہ زنگار، سرمہ سیاہ سمندر جھاگ، لونگ مکد 3 ماشہ، میل سونا (قلیمیائے طلا) میل چاندی (قلیمیات نقرص (مکد 2 ماشہ، سبز کانچ 3 ماشہ جست پھلہ کردہ 9 تولہ یہ سب سرمہ کی طرح باریک پیس کر سرمہ بنالیں، یہ سرمہ بیاض، ککرے اور جرب میں مفید ہے۔

(8)(ح) **برائے بواسیر دموی۔** مغز تخم نیم تخم بکائن، مغز تخم شفتالو، رسوت خالص مصفّٰے، ہر ایک ایک تولہ باریک کوٹ کر مولی کے تازہ پانی میں سحق کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں، ایک گولی صبح، ایک شام عرق افتیمون کے ہمراہ، اگر قبض ہو تو عرق بید مشک 4 تولہ، شربت بنفشہ 2 تولہ کے ساتھ۔

(9)(ط) **برائے بواسیر بادی**: بیخ پلاس 1 تولہ، حطیانا 2 تولہ، جدوار خالص 1 تولہ، ناگ دون خالص 2 تولہ، رسوت خالص 2 تولہ، پوست ہلیلہ زرد، پوست بلیلہ، پوست آملہ، رسکپور، صندل سرخ، صندل سفید ہر ایک 2 تولہ، کتھہ، آب برگ نیم آب منڈی، آب برگ حنا، دانہ الائچی کلاں، فلفل سیاہ، زیرہ سفید، گل سرخ، طباشیر، ریوند چینی ہر ایک ایک تولہ، آب ترب، ڈیڑھ سیر، شہد خالص مصفّے

24 تولہ کوٹنے والی ادویہ کو کوٹ کر اور گھسنے والی ادویہ کو گھس کر باہم ملالیں، پھر آب ترب مذکور میں دو روز کھرل کریں، پھر شہد مذکور ملا کر گولیاں بقدر ایک ایک سرخ بنالیں۔

ایک گولی صبح، ایک شام ہمراہ عرق کیوڑہ، عرق بادیان 4 تولہ پلائیں۔

(10) (ی) **برائے اسقاط ذوت الجنین۔** مشک خالص ماشہ طباشیر 3 ماشہ، زعفران خالص 4 ماشہ، زیرہ گلاب (زرورد) 4 ماشہ، زیرہ سفید 4 ماشہ، برگ تلسی 2 تولہ، بسباسہ 2 تولہ، تخم، دھتر 11 عدد برگ شہد یوی 4 تولہ، سب ادویہ باریک سرمہ سا کر کے ایک ایک رتی کی گولی بنا دیں، ابتدائے حمل سے ایک ہفتہ تک ایک صبح، ایک شام ایک دوپہر، پھر چالیس روز تک ایک گولی صبح اور ایک شام، یہ نسخہ ہم کو سید علمدار حسین صاحب ساکن جارچہ نے عنایت فرمایا تھا۔

نوٹ: حکیم سید علمدار حسین صاحب نے بھی اس کو شائع فرمایا ہے، دیکھوان کا مفصل طریق استعمال بھی اسی جگہ ہے۔

(11) (ک) برائے درد عضلات۔ مجرب پل رہائی کمپونڈ 24 گرین، اکسٹریکٹ کونائیم 20 گرین، دلیرین آف زنک 12 گرین، کونین 6 گرین، آرسنک 3 گرین، اکسٹریکٹ بلاڈونا 30 گرین، 24 گولیاں بنائیں، ایک صبح ایک شام، پانی سے۔

(12) (ل) **برائے سرسام حقیقی۔** جس کو سنیاسی فقیر لوگ آگھور کنگور کہتے ہیں۔

خالص آملہ سار پارہ مصفی، کشتہ سیسہ، میٹھا تیلیہ ہر ایک 1 ماشہ، زہرہ ماہی ایک عدد، دہرہ مور ایک عدد، زہرہ مار ایک عدد، زہرہ بز ایک عدد، سب کو الگ الگ کھرل میں باریک پیس کر ملا کر سونے کی ڈبیہ یا چاندی کی ڈبیہ میں رکھ چھوڑیں، خوراک بقدر دانہ خشخاش رفع قبض کے بعد پلائیں اور آب ادرک تازہ کوفتہ یا آب تلسی یا ہمراہ شہد خالص مصفی دوائے مذکور کو مناسب مقدار میں گھس کر پیشانی پر پچھنے لگا کر ضماد کریں ہم نے اپنی عمر میں اس سے بہتر نسخہ سرسام کا نہ دیکھا اور نہ سنا ہے اور نہ کوئی شخص یہ نسخہ بتلاتا ہے۔ الا ماشاء اللہ۔

(13) (م) **برائے ریگ مثانہ و سنگ گردہ** (جو بھر بھرا سا ہو) مفید ہے۔

پوست بیخ کنیر سرخ 5 تولہ، پوست بیخ کنیر سفید 5 تولہ چھل کر شیر گاؤمیش میں جوش دے کر جما کر مکھن نکال لیں، وہ مکھن دو سرخ کھلائیں اور بقدر ایک ماشہ مقام ماؤف (درد کی جگہ پر ہر روز مالش کر دیا کریں)

فواکہ تر بیگن لزوجت والے حلوے، پنیر، گوشت کی بوٹی، چاول مکدر پانی سے پرہیز کریں۔

(14) (ن) **کشتہ فلوس۔** نانک شاہی پیسے 7 عدد، ان کو پہلے شور والی مٹی سے ایک ایک کو خوب مل کر صاف کر لو، پھر انجن ناری مٹی، جس کو گورگھرانی اور جل جلا بھی کہتے ہیں۔ اس مٹی میں قدرے پانی ملا کر گوندھ کر ایک ایک پیسہ کو اس میں لپیٹ دیں اور خشک کر کے کھریا مٹی کے دو بوتے لمبے بنا کر اس میں یہ پیسے تہ بہ تہ رکھ کر جست پگھلا ہوا ڈال کر کسی محفوظ جگہ میں گڑھا کھود کر اس میں پاتھیوں (اُپلوں) کی بیس سیر آگ دیں، بعد میں پیسہ ہائے سیاہ شدہ کو توڑ کر ہمراہ آب لیموں کاغذی خوب کھرل کریں، امراض چشم اور نکروں میں خصوصاً مفید مجرب ہے، عام طور پر انشاء اللہ تعالیٰ مفید ہوگا۔

(15) (ع) **سنون دنداں۔** مصطگی، دانہ الائچی خورد سیاہ رنگ، فلفل سفید، لونگ، عقرقرحا، گل دیگ واں، نمک سیاہ، پھٹکری بریاں، تمباکو کتھ، زنجبیل، توتیائے سبز، سب ہموزن، پوست زخال، بادام سوختہ 8 حصہ، سب کو الگ الگ باریک پیس کر چھان کر ملا لیں، یہ سنون بہت ہی مجرب ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

حکیم مولوی سید محمد علی شاہ صاحب

آپ کے بزرگ شرعی و عملی حیثیت سے نہایت ممتاز لوگ گزر چکے ہیں اور روسائے کوئٹہ کی اتالیقی کا انہیں فخر حاصل رہا ہے۔

حکیم محمد علی شاہ صاحب ایک صاحب علم و فضل آدمی ہیں، علوم درسیہ مروجہ میں آپ کو بہت بڑا ملکہ حاصل ہے خصوصاً طب میں آپ کا مطالعہ بہت ہی وسیع ہے۔ اس کے علاوہ آپ کو صنعت کی کتابیں دیکھنے کا بے حد شوق ہے، بہت سی ایسی کتابیں آپ کی نظر سے گزر چکی ہیں جن کے دیکھنے کو لوگ ترستے ہیں اور ان پر آمرہ نے گہری نظر ڈالی ہے اور عملی طور پر بھی اس معاملہ میں خاص تجربہ حاصل کیا ہے۔

اخبار الکیمیا میں آپ کے مضامین اس وقت بھی نکلتے رہتے تھے جبکہ حکیم دوست محمد خاں صاحب اس کو شائع کرتے تھے اور حکیم دوست محمد اپنے آپ کو مولوی صاحب موصوف کا شاگرد ظاہر کیا کرتے تھے، مگر حکیم صاحب موصوف کے انتقال کر جانے پر کچھ عرصہ حکیم مولوی محمد علی شاہ صاحب نے خود ہی اس کی ایڈیٹری کی ہے، آپ آل انڈیا کیمیکل سوسائٹی لاہور کے پریذیڈنٹ رہ چکے ہیں۔

مجھے جہاں تک معلوم ہے آپ نہایت نیک متشرع اور متقی آدمی ہیں، شہرت کے امور سے آپ کو سخت نفرت ہے۔ سکونت ریاست ملیر کوٹلہ، عمر قریباً 50 سال۔

آپ کے مجربات

(17) (الف) **برائے کرم شکم ہر قسم** : اوراق تعی زرانگ 5 تولہ مویز منقے 15 تولہ، دونوں کو مخلوط کر کے اس قدر کوٹیں کہ مرہم سی بن جائے، اس میں سے ایک ماشہ اولاً کھا کر اوپر سے قنبیل شستہ، اور صاف کردہ ست گاؤ (بالائی شیر گاؤ) میں مخلوط کر کے اور کسی قدر شربت سے شیریں کر کے کھلائیں، نو روز تک کافی ہے۔

(18) (ب) **برائے برص**: تخم بابچی 5 تولہ، تخم بکائن 3 تولہ، دونوں کو علیحدہ علیحدہ باریک کر کے رکھ لیں، زنجبیل تازہ بقدر ضرورت رات کو بھگو دیں اور صبح عرق گلاب بقدر حاجت سے گھس کر رکھ لیں، اولاً جائے مبروص کو کھردرے کپڑے یا اوپلہ گاؤ خشک سے رگڑ کر خراش سی پیدا کر لیں، اس پر دوائی مذکور قدرے لگا کر آگ کی حرارت پہنچائیں، مجرب ہے۔

(19) (ج) **روغن برائے فالج و لقوہ**: خولنجان مصری تلخ مکد، 2 تولہ گل بابونہ، پرسیاؤشان، عنب الثعلب خشک، برادہ اذراقی (کچلہ) تخم کونچ ہر ایک 2 تولہ مقل اعلیٰ 5 تولہ، تج قلمی پاؤ پوست، بیخ کنیر سفید ڈھائی مار، تخم جوز ماثل سیاہ 3 پاؤ، تخم حرمل نصف مار، برگ سداب ڈھائی مار، افتیمون ولایتی، شار، سب کو کوٹ کر 5 سیر پانی میں بھگو دیں صبح جوش دیں۔ جب پانی نصف رہ جائے اسے چھان لیں۔ پھر اس میں زعفران، عاقر قرحا، بسباسہ، بیر بہوٹی جوز بوا، جوز لتے ہر ایک 1 تولہ، موم خام ½ مار، روغن، کنجد ڈیڑھ مار شامل کر کے اور برتن کا منہ بند کر کے نرم آگ پر اس قدر پکائیں کہ سب پانی جل جائے اور صرف روغن رہ جائے، اس کا مالش کرنا مفید ہے۔

(20) (د) **سفوف اعجاز برائے جمیع امراض باردہ** : بیش سیاہ مدبرہ 1 ماشہ، بھتوہ یعنی سرمق کے عرق میں پروردہ کریں اور کھرل میں ڈال کر باریک پیسیں اور 4 ماشہ فلفل سیاہ ملا کر آٹھ پہر تک سحق متواتر کریں، دارچینی، جوز بویا، قرنفل، دانہ الائچی خورد کباب چینی، اظفار الطیب، ساذج ہندی، عود قماری ہر ایک ایک ماشہ، سب کو جدا جدا باریک پیس لیں، ست لوبان، ورق طلا، ورق نقرہ، ہر ایک 4 رتی، مشک خالص ایک ماشہ بھی باریک کر کے ان میں ملا لیں، خوراک 3 برنج برگ تنبول ہیں۔

(21) (ہ) **ضماد برائے ورم ماشریے** : پوست ہلیلہ ند دماشہ، تخم خرمائے ہندی 2 سرخ، جدوار خطائی 2 سرخ، سنگ احمر جسے ہندی میں سینٹر کہتے ہیں، ماشہ سب کو عرق گلاب میں گھس کر ضماد کریں۔

(22) (و) **برائے حمیٰ کہنہ**: کشتہ مروارید، ماشہ کشتہ فولاد 3 ماشہ، کشتہ طلاء ڈھائی ماشہ، کشتہ نقرہ کشتہ طلق (ابرک) سیاہ کشتہ ہڑتال ورقیہ کشتہ عقیق ہر ایک 3 ماشہ، مشک خالص ڈیڑھ ماشہ، مومیائی اصیل 2 ماشہ، آمیں سفید 3 ماشہ، ست گلو دیسی 6 ماشہ طباشیر سفید 4 ماشہ، دانہ الائچی خورد 3 ماشہ 2 سرخ، زہر مہرہ خطائی 3 ماشہ، 6 سرخ، سلفٹ آف کونین 2 ماشہ، سب کو آب کگوڑہ میں تحلق کر کے نخود کے برابر حبوب بنالیں، ایک حب صبح ایک شام بدرقہ مناسبہ سے، غذا الحم کنجشک خانگی۔

(23) (ز) **برائے حمیٰ نائبہ**: مغز پلاس پاپڑہ تولہ، مغز کرنجوہ تولہ، دونوں کو باریک پیس کر نوبت سے پہلے، نیز صبح، شام کسی مناسب عرق سے کھلایا کریں۔

(24) (ح) **برائے قوت باہ لاعدیل**: ایک چمگادڑ کلاں زندہ لے کر چار تولہ آب رواسن اس کو پلادیں، اوپر سے 2 تولہ سیماب مصفٰے میں 4 تولہ پانی ملا کر پلادیں، پھر بحفاظت اس کے ہر سوراخ کو ابریشم کے تار سے پوری طرح سی دیں، پھر ایک کڑاہی میں 62 مار ریگ چاہ ڈال دیں، اوپر سے ڈیڑھ مار اگری ہلدی باریک کی ہوئی، پھر چمگادڑ رکھ کر ہلدی ڈیڑھ مار اور ریگ ساڑھے 12 مار ڈال دیں اور دیگدان پر رکھ کر خفیف خفیف سی بیری کی آگ جلادیں۔ دوپہر کے بعد تیز کر دیں، یہاں تک کہ اگر دانہ گندم یا نخود اس ریگ پر رکھا جائے تو بھن جائے۔ سرد ہونے کے بعد نکال لیں، سیماب کشتہ ہو کر نکلے گا، دو تل سے چھ تل تک خوراک ہے۔ جس بدرقہ سے مناسب سمجھیں۔ آتشک اور سوزاک کو بہت نافع ہے۔

(25) (ط) **طلا عجیب و غریب**: لوبان کوڑیا۔ مار قرنفل۔ جوز بویہ۔ جوتری، دارچینی، دانہ الائچی خورد شونیز ہر ایک " مار فلفل سیاہ تولہ، ناگرموتھا تولہ، سنبل الطیب تولہ، عاقرقرحا، چربی شیر، چربی خرس، مستی نوک، چربی سانڈہ، چربی نگرمچھ، مغز سر کنجشک ہر ایک // مار، خراطین 3 تولہ، بیر بہوٹی 3 تولہ، جونک خشک 3 تولہ، پتال جنتر میں روغن نکالیں اور عمل میں لائیں۔

حکیم سید غلام حسنین صاحب کنتوری

آپ کی ولادت 17 ربیع الاول 1247ء مقام کنتور میں ہوئی۔ آپ کا اصل نام ذاکر حسین تاریخی ہے اور مشہور نام غلام حسنین، آپ کا سلسلہ نسب سادات کاظمی نیشاپوری سے تعلق رکھتا ہے، سچ ہے ہونہار بردے کے چکنے چکنے پات، آپ کو بچپن ہی میں تعلیم کا شوق بہت زیادہ تھا آٹھ برس کی عمر میں قرآن شریف پڑھا اور شوق تحصیل کی یہ حالت تھی کہ اسی زمانہ میں آشوب چشم ہوا اور آنکھوں میں سخت درد تھا۔ مگر آپ مکتب چلے گئے اور سبق پڑھا۔ استاد کے ناراض ہونے، گھر کے لوگوں کے مارنے اور روکنے کی کچھ پروانہ کی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ آپ کے بزرگوں نے تحصیل علم میں آپ کا یہ انہماک دیکھ کر آپ کو پڑھنے کے لئے لکھنو بھجوادیا

چنانچہ 1254ھ میں آپ لکھنو آئے اور قرآن شریف کے بیس سپاروں کو بیس روز ختم کیا۔ اتفاقات سے آپ کو لکھنو چھوڑ کر 18 ماہ کنتور میں مشاغل علمیہ سے جدا رہنے کا موقعہ ملا۔ اس زمانے میں آپ نے علم موسیقی میں کمال دسترس حاصل کی اور سم اسم گت حسابی قاعدے سے ایجاد کی، آپ نے علوم قدیم کی تحصیل میں بہت سا وقت خرچ کیا ہے اور ان میں کمال پیدا کیا ہے۔ چنانچہ آپ نے 1864ء میں جبکہ انگریزوں کی عملداری کی ابتدا تھی اور ہندوستان میں سکول قائم ہو چکے تھے۔ علوم ریاضیہ کے متعلق پرانے طریقہ پر چند ایک سوالوں کا حل کر کے اور چند ایک حل شدہ معہ درخواست مدرسی ڈائریکٹر صاحب کے پاس بھیجے اور لکھا کہ میرے ان سوالات کو کیمبرج

کالج سے حل کروادیا جائے آپ کے سوالات اور درخواست انگریزوں کے ایک جلسے میں پیش ہوئی جن پر آخر یہ جواب ملا کہ ایسی بڑی لیاقت کے آدمی کے واسطے ہمارے پاس اس وقت کوئی جگہ نہیں ہے اور آپ کے سوالات لندن بھیج دیئے گئے ہیں۔ جن کے جواب اب تک نہیں آئے۔ آپ کا دعویٰ ہے کہ علوم ریاضی اور اس کے متعلقات کی نسبت ہم اس وقت بھی بہت سے سوالات ایسے بتا سکتے ہیں۔ جن کو اہل یورپ اور امریکہ کو حل کرنے میں بہت دقت ہوگی اور دعوے سے فرماتے ہیں کہ تجربہ کر کے دیکھ لیا جائے۔ آپ نے مسمریزم میں بھی کمال دسترس حاصل کی ہے اور اس کے ذریعے امراض کو سلب کرتے ہیں۔ آپ نے اس کے ذریعہ کہنہ سے کہنہ اور مایوس سے مایوس مریضوں کا علاج کیا ہے اور کامیاب ہوئے ہیں۔ طب میں آپ کو خاص ملکہ ہے۔ اس معاملہ میں آپ نے نمایاں کام کئے ہیں قانون بوعلی ابن سینا کو عربی زبان سے آپ نے ہی ترجمہ کر کے عام کر دیا۔ قومی خدمات کے واسطے لکھنو میں مدرسہ ایمانیہ کی اہتمامی اختیار کی، اور چندہ جمع کرنے کے واسطے بہت سی کوششیں کیں۔ حتیٰ کہ جان تک کی پروانہ کی۔ علوم قدیمہ پر آپ نے بہت احسان کیا ہے اور دقیق کتابوں کی شرحیں لکھ کر ان کو آسان کر دیا ہے، صنعت وحرفت میں بھی دسترس حاصل کی ہے اور نیل سہاگہ، صابن اشکر پنیر وغیرہ وغیرہ کے کارخانے متفرق طور پر اعلیٰ پیمانے پر شروع کئے، یہ چیزیں ولایت سے اچھی نکلتی تھیں، مگر افسوس ہے کہ شرکاء اور کارکنندگان کی خیانت وغیرہ سے کوئی کام پورا نہ ہوا اور آخر مطب پر اکتفا کی، آپ کی علیت اور امین ہونے کا یہاں تک چرچا ہوا کہ مہاراجہ صاحب جودھ پور نے آپ کو طلب کر کے مارو تھ کا حاکم بنا دیا۔ والی جودھ پور نے اس اسامی کے واسطے بہت سے آدمیوں کو طلب کیا تھا سب کی ایک جگہ ضیافت ہوئی اور امتحان کی غرض سے اس دعوت میں بکرے کا خون (جو اس کے مارنے کے وقت نکلتا ہے اور جس کو وہاں کے لوگ بڑی غبث سے بستہ کر کے پکاتے ہیں) کلیجی کی صورت میں بستہ کر کے سب کے آگے رکھا گیا۔ اور حکم دیا گیا کہ جو شخص اس کو نہ کھائے گا وہ جان سے مار دیا جائے گا اور خود مہاراجہ صاحب تلوار ہاتھ میں لئے دسترخوان کے گرد گھوم رہے تھے۔ جناب مولانا صاحب نے اپنی جان کی پروانہ کی۔ اور اس خون کو مطلق نہ چھوا مگر بہ استثنائے ایک دوسرے صاحب کے باقی سبھوں نے اس کو کھایا۔ مہاراجہ صاحب نے سب میں انہیں کو پسند کیا اور مارو تھ کی حکومت آپ کے نام لکھ دی۔ وہاں سے آپ کی تبدیلی پر بت سر ہوگئی اور بہت سے حاسدوں کے باعث جان کے لالے پڑنے پر آپ نے استعفاد دے دیا اور کام سے علیحدہ ہو گئے، مہاراجہ صاحب کو ملنے بھی نہ گئے علم کیمیا میں آپ کو بہت شغف ہے اور بہت سی کتابوں کے اکسیری اصول آپ کو ازبر ہیں۔ آپ اعلان بھی کر چکے ہیں کہ جن شخصوں کو کیمیا سیکھنا مطلوب ہو وہ خود ہمارے پاس آ کر سیکھیں چنانچہ آپ کا سلسلہ تعلیم جاری ہے اور دور دور سے لوگ سیکھنے کو آتے ہیں۔ کیمیکل سوسائٹی جون پور کے آپ پریذیڈنٹ رہے ہیں اور اکثر تراکیب مجربہ اخباروں کے ذریعہ مشتہر کرتے رہے ہیں۔

معالجات کے واسطے امرا، رؤسا، اور والیانِ ریاست کے پاس جاتے ہیں مشکل سے دور ہونے والے امراض کے علاج سے آپ کو خصوصیت سے دلچسپی ہے مہاراجہ صاحب جموں وکشمیر کو جب مرض ذیابیطس ہوا تو آپ بلانے گئے تھے۔ اگرچہ ڈاکٹروں کی رخنہ اندازیوں اور دیگر امرا اور رؤسا کے حاسد ہونے کی وجہ سے آپ کو علاج کرنے کا موقع نہ ملا، اور ایک مدت تک وہاں رہنے اور بہت سا انعام واکرام حاصل کرنے کے بعد واپس وطن آئے۔ دربار جموں میں دوسرے حکیموں ڈاکٹروں اور ویدوں کے ساتھ آپ کے اکثر مباحثے ہوتے رہے، اس جگہ آپ نے دھاتوں کے قلبِ ماہیت کو مجمع عام میں دلائل و براہین کے ساتھ سمجھا کر سونے اور چاندی بننے کا یقین دلایا۔

نامردی کے علاج میں آپ نے بہت کوشش کی ہے اور آپ کی رائے ہے کہ ایک ہی دوا سب قسم کی نامردی کے واسطے مفید نہیں ہو سکتی۔ البتہ اکسیر کیمیاوی کا ایسا ہونا تسلیم کرتے ہیں۔ آپ نے دو تین دفعہ کسیر تیار کی اور نامردی کے مریضوں کا اس کے ذریعہ علاج کر

کے کامیابی حاصل کی، آپ کے بہت سے تجربہ کے بعد اپنے ہاتھ سے اپنا ستیاناس کرنے والے مریضوں کو پہچاننے کی چند ایک علامات مقرر کی ہیں۔ جن میں بہت کم خطا ہوتی ہیں جو حسب ذیل ہیں۔

(1) ایسے مریض کی بائیں ہاتھ کی نبض داہنے کی نسبت ضرور کمزور ہوتی ہے۔

(2) دونوں پنڈلیوں میں درد ہوتا ہے یا وہ تھراتی ہیں۔

(3) نبض دکھانے کے وقت نبض میں رعشہ پیدا ہو جاتا ہے اور دستبانہ کا دل دھڑکنے لگ جاتا ہے۔

(4) ایسا مریض نبض دکھانے کے وقت عورتوں کی طرح شرماتا ہے اور آنکھیں چھپاتا ہے۔

(5) تمام بدن اور خصوصاً بغل کا پسینہ جو کپڑوں میں لگا ہو، اس میں منی کی بو پائی جاتی ہے اور دیگر علامتیں جن کا ذکر حکماء نے کیا ہے۔

مایوس مریضوں کا خصوصیت سے علاج کرتے ہیں اور ہمعصروں کو نصیحت کرتے ہیں کہ ایسے مریضوں کی تلاش کر کے ان کا علاج کرنا چاہئے۔ بہت جلد شہرت کا باعث ہوتا ہے، مگر غور سے علاج کرنا ضروری ہے اپنے ہمعصروں کو دوسری نصیحت یہ کرتے ہیں کہ امراء کے علاج میں صرف طبابت سے کام نہیں چل سکتا، تدبیر خارجی ضرور عمل میں لانی چاہئے اور کام کو استقلال اور جرأت سے کرنا چاہئے اور اپنے شاگرد حبیب حسین کو نصیحت کرتے ہیں کہ خبردار بیٹا کبھی کوئی کام نہ کرنا، جب تک کہ خود تم کو اس کام کے کرنے پر قدرت نہ ہو۔ بل، تو بل، اپنا بل، شیر بل کیا۔ اور یہ عام مشہور ہے کہ آپ کو اس وقت ستر مختلف علوم میں دسترس حاصل ہے۔ مفصل حالات مطبوعہ سوانح عمری سے مل سکتے ہیں، آپ آج کل فیض آباد میں مقیم ہیں۔

آپ کے مجربات

(26) **(ا) برائے اسہال دموی**: چھین دودھی جس کو چھوٹی دودھی بھی کہتے ہیں ایک تولہ، دس تولہ پانی میں پیس کر دینا، دو تین روز میں اسہال کبدی اور معوی مزمن کے واسطے مجرب ہے، یہی بوٹی، سوزاک، بواسیر خونی، دھات کے واسطے عجیب الاثر ہے۔

(27) **(ب) برائے وجع الفواد**: چھوٹی سی اور کوڑیوں کی دوا ہے۔ مگر بے خطا اور فوراً آرام کرنے والی، تین تین، چار چار منٹ میں اس سے مریض صحت یاب ہوتے ہیں۔ ہیرا ہینگ ایک رتی منقیٰ میں گولی بنا کر مریض کو دیں، پانچ منٹ میں آرام ہو جائے گا۔

(28) **(ج) عرق برائے استسقا**: پوست بیخ کرفس، پوست بیخ رازیانہ ہر ایک 36 تولہ، گیاہ غافث افسنتین رومی مرکی، لک معسول چرائتہ، قسط شیریں، ریوند خطائی، شگوفہ اذخر ہر ایک ساڑھے دس تولہ، رازیانہ، تخم کرفس، انیسون مصطگی ہر ایک 7 تولہ، کوٹنے والی ادویہ کو کوٹ کر کل دوا کے تین حصے کرلو۔ ایک حصہ کو 16 سیر آب گرم میں رات کو بھگو دو۔ صبح نرم آنچ سے چودہ سیر عرق نکالو، پھر اسی عرق میں دوسرا اور تیسرا حصہ دوا کا ڈال کر 10 سیر عرق کشید کر لیا جائے۔ خوراک 2 تولہ سے 5 تولہ چند ہی روز میں مریض تندرست ہو جائیگا۔

(29) **(ن) طلا برائے قوت باہ و کزاز**: گندھک آملہ سار، مغز جمالگوٹہ چھٹانک چھٹانک لیں اور آب گرونده چھٹانک میں گھس کر ظرف گلی میں بند کریں۔ 22 یا زیادہ روز زمین نمناک میں دفن کریں۔ پھر ان کی گولیاں بنا کر پتال جنتر کے ذریعہ روغن نکالیں، بیر بہوٹی کی طرح سرخ رنگ نکلے گا۔ جمال گوٹہ کا تیل نیچے اور گندھک کا اوپر ہوگا۔ روغن گندھک کزاز کے واسطے تجربہ کیا جا چکا ہے۔ اس کے طلا کرنے سے عضو پر خشخاش کے برابر دانہ نکلتے ہیں۔ مگر سیون اور حشفہ کو بچانا چاہئے۔ کھانے کے کام بھی آتا ہے اور چند روز میں مرد بناتا ہے، ایک سینک پان میں لگا کر کھانی چاہئے۔

(30) (ہ) **طلا مقوی باہ**: جو بغیر کسی کی تکلیف اور پھنسیوں وغیرہ کے تین روز میں پس وپیش کو برابر کر دیتا ہے اور جڑ کو موٹا کر دیتا ہو میں نے دو مرتبہ بنایا اور بہت مفید پایا۔ کنچہ مار سیاہ 7 عدد، کژدم سیاہ، مار، مغز گرگٹ 6 تولہ، بیر بہوٹی لونگ جائفل ہر ایک 6 تولہ، سم الفار سفید بر مار، سم الفار سیاہ 6 ماشہ، بیخ کنیر سفید ماہ سروالہ مار مغز جمالگوٹہ، خراطین چربی خنزیر، برادہ دندان فیس ہر ایک 6 تولہ کوٹ کر مخروطی شکل کی گولیاں بنائیں۔ آتشی شیشی میں بند کر دیں اور پتال جنتر کے ذریعہ تیل نکالیں اس روغن کو چاندی کے برتن میں حفاظت سے رکھیں۔ ورنہ خراب ہو جائے گا سر حشفہ بچا کر استعمال کریں۔ سات روز حد ہے، ورنہ تین روز میں سب کچھ درست ہو جاتا ہے۔

(3) (و) **کشتہ کو پیشاب کے راستہ خارج کرنا**: اسی دوائی سے ایک تعلقہ دار رئیس بارہ بنکی نواب گنج مسمی برکت علی کا 27 سال کا کھایا ہوا کشتہ نکالا جا چکا ہے اور ایک شخص حسینی حلوائی کنتوری کا چودہ ماہ کا کھایا ہوا کشتہ چاندی جس سے بدن پھوٹ گیا تھا۔ پیشاب کے راستہ خارج کیا گیا اور تولنے پر پورا ایک تولہ نکلا دوائی بالکل معمولی ہے۔ یعنی آب برگ مکوئے سبز، آب برگ رام تلسی تولہ، آدھ پاؤ پانی ملا کر پلایا کریں، سات حد دس روز میں بالکل صحت ہو جائے گی۔ امتحان کرنا ہو تو پیشاب کو کسی برتن میں جمع کرتے جائیں اخیر میں نیچے بیٹھا ہوا نمک نکال لیں۔ شہد، سہاگہ، گھی، یعنی ماء الحیات کے ذریعہ چرخ دے کر زندہ کر کے دیکھ لیں۔

(32) (ز) **جذام کا سہل علاج**: کنتور میں ایک ہندو فیقہ جذام کے علاج میں بہت مشہور تھا اور صرف کھچڑی کھلانے سے تیسرے روز صحت ہو جاتی تھی تیسرے روز پسینہ زرد غلیظ اور روار خارج ہو جاتا تھا۔ اس نسخہ کے دریافت کرنے میں بہت کوشش کی گئی آخر جوینده یا بندہ معلوم ہوا کہ وہ فقیر ایک زندہ چھپکلی کو پکڑ کر پوٹلی میں باندھ دیتا تھا اور دیگچی میں رکھ کر دال چاول اور پانی بھر دیتا تھا، جب دم پخت ہو جاتی تھی تو اس پوٹلی کو نکال کر پھینک دیتا تھا اسی طرح تین روز متواتر، مگر یہ حرام چیز تھی اس واسطے اس کی طرف پروا نہیں کی گئی اور اس طرح اس کی اصلاح کر کے تجربہ کیا گیا اور درست ہوا کہ دو تین چھپکلیوں کو پانی میں جوش دیا اور صاف کر کے چنے کی دال کو دس پندرہ مرتبہ بھگوایا اور سکھایا اور بعد ازاں بہت سے پانی مثلاً تالاب وغیرہ میں غوطہ دیا پھر اس دال کا حلوا بنایا 3 ماشہ سے 9 ماشہ تک کھلایا۔

(33) (ح) **عمل اکسیر**: اپنا ہی تجویز کیا ہوا ہے اور آئمہ اثنا عشری کے نام پر اس کا نام بھی اثنا عشری تجویز کیا گیا ہے اور اس کے تیار کرنے میں اس نام سے تبرک حاصل کیا گیا تھا۔

شنجرف، ہڑتال طبقی، گندھک، منسل، رسکپور، دار چکنا، سیسہ، جست، لوہا، تانبا، پارہ سنکھیا سرخ سب کو پیس کر دھاتوں کو پارے سے چہل بند کر لیں سرکہ انگوری میں زعفران الحدید کسیس سرخ فی سیر کے حساب سے ہر ایک ایک تولہ ملا کر دھوپ میں رکھیں جبکہ سرخ ہو جائے زلال لے کر پہلی ادویہ کو اس میں 21 روز یا 27 روز پکائیں، 6 ماشہ چاندی پر 4 رتی ور چھوڑیں، 2 مل المعیار شمس تیار ہے اور مریض سستی کو نصف سے ایک رتی تک کھلائیں، قدرت خدا ملاحظہ کریں، یہ دوا پہلی مرتبہ تیار ہوئی۔ تجربہ کیا درست اُتری اور حل کرنے کے واسطے رکھی۔ بوتل ٹوٹ گئی اور ضائع ہو گئی اس کے بعد آج چوبیس پچیس برس گزر گئے ہیں۔ کئی بار یہ دوا تیار کی گئی، مگر اس رنگ پر نہیں اتری، البتہ ہر بار دو تین سو نامردی کے مریض ناقص حالت میں بھی اس سے درست ہوئے، جسے خدا دے۔

(34) (ط) **مجرب برائے لرزہ معہ حمئے ربع**: پوست خشخاش دانہ برآوردہ چار جز، پھٹکری بریاں ایک جز وسفوف کر کے قبل نوبت ڈیڑھ گھنٹہ، ہمراہ آب سرد کے تناول کریں۔ ہر روز صحت ہوگی، یہ دوا کونین سے زیادہ اچھی ہے، بے ضرر مگر ضروری شرط یہ ہے کہ زمانِ ریحان میں نہ ہو۔ اول تنقید مادہ کا ضروری ہے اور طبیب کو مادہ پر نظر کرنا چاہئے کیونکہ اکثر تو تیر بہدف عالج بڑا ساعتہ ہے مگر کبھی کثرت مادہ کی وجہ سے خطا بھی ہوتی ہے حب الشفا چوں کہ اس کا کھلانا حرام ہے، لہٰذا یہ دوا ہمارے تجربہ میں ہے۔

(35) (ی) **برائے تپ صفراوی و یرقان قبل از سلبح**: حمائے محرقہ بشرطیکہ محض صفراوی ہو اور شطر الغب غیر خالص میں

مگر۔ بادہ صفرا غالب ہے اور یرقان قبل از سابق پر بھی تجربہ ہوا ہے، پتیتا جس کو چوکا بھی کہتے ہیں، میتھی کے سے پتے ہوتے ہیں) اس کو پیس کر پانی نکالیں۔ خوراک دو سے چھ تولہ تک ملاعون صفراوی میں بھی موثر ہے عجیب چیز ہے۔

(36) (ک) **برائے ذبہ اطفال**: ذات الجنب اطتمال میں برگ لبلاب (عشق پیچاں) تنہا بقدر حبۃ اطفال پلانا علاج بر ءالساعۃ ہے۔

(37) (ل) **برائے دق اطفال**: جس کو سوکھری یا سوکھے کا مرض کہتے ہیں تپ لازم اور اسہال و بائی بھی ہوتا ہے۔ خاکشی کر چہار چند بکری کے دودھ میں جوش دواور دودھ کو گرا کر سایہ میں خشک کرو تین مرتبہ، اس کے بعد دو ماشہ سے چار ماشہ مقدار شربت بررائے طبیب، شیر مرضعہ میں پیس کر شبانہ روز میں دو چار مرتبہ دیں۔

حکیم غلام محمد مقیم عرف میاں جان صاحب

ولدیت: حکیم مہدی علی خاں صاحب مرحوم۔ ولادت: 1261ھ۔ سکونت: خاص مدراس

آپ کا خاندان قدیم زمانہ سے ایک معزز خاندان چلا آرہا ہے، علم، فضل، طبابت، حکمت، تصوف، سلطنت وغیرہ ہر صورت میں آپ کے بزرگ ممتاز گزر چکے ہیں، آپ خلیفہ دوم فاروق اعظم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے ہیں، شیخ شہاب الدین، طقب بہ فرخ شاہ عادل بادشاہ کابل اور حضرت شیخ فرید گنج صاحب قدس سرہٗ آپ کے بزرگوں میں سے تھے، شاہان کرناٹک سے بھی آپ کی قرابت قریبہ ہے۔

آپ کے خاندان میں طبابت کا سلسلہ ایک لمبے عرصے سے چلا آتا ہے اور آپ کے بزرگ شاہی طبیب گزرے ہیں۔ چنانچہ آپ کے والد ماجد مغفور نواب عظیم جاہ بہادر پرنس آف ارکاٹ، دل کے طبیب خاص اور فیملی ڈاکٹر تھے۔ آپ کی نباضی، قارورہ شناسی اب تک مشہور ہے، تشخیص مرض میں آپ کو خصوصیت تھی اور علاج مختصہ نسواں میں اچھا ملکہ، اب تک بیسیوں نادر واقعات آپ کی نسبت مشہور ہیں۔ منجملہ ان کے ایک یہ بھی نادر روایت۔ مشہور ہے اور بعض کہنہ سال اپنا چشم دید واقعہ بیان کرتے ہیں کہ حاملہ عورت کا قارورہ آپ کو دکھلایا گیا، آپ نے تھوڑی دیر غور کرنے کے بعد فرمایا کہ عورت کے شکم میں بندر کی شکل کا بچہ ہے، حمل وضع کر دیا جائے۔ وضع حمل کے بعد ویسا ہی ثابت ہوا آپ کے بھائی حکیم ظہور الحق صاحب مرحوم حیدر آباد دکن کے ممتاز طبیبوں میں سے گزرے ہیں۔ آپ کے معرکہ کے علاجات ملک دکن میں زباں زد خاص وعام ہیں۔

آپ کا تاریخی نام غلام محمد مقیم (1261) ہے، آپ نے علوم وفنون درسیہ عربیہ سے فراغت حاصل کرنے کے بعد اپنے والد بزرگوار سے طب کی تمام درسی کتابیں پڑھیں اور ایک عرصے تک ان کے پاس مطب کیا۔ 1287ھ سے آپ کے والد ماجد کے انتقال کے بعد آپ نے اپنے طور پر مطب شروع کیا اور اب کامیابی سے مطب کر رہے ہیں۔

آپ ایک کامیاب طبیب ہونے کی حیثیت سے اکثر امرو تجار و سرکاری اعلیٰ عہدہ داروں وکلکٹران ضلع وممبران کونسل اور جناب پرنس آف ارکاٹ و ہر ہائینس نواب خورشید النساء بیگم صاحبہ جدہ حضور پرنس آف ارکاٹ حال و نواب غلام غوث خاں بہادر رئیس اعظم مدراس و نواب عبدالعلی خاں بہادر عم پرنس آف ارکاٹ حال اور آپ کے تمام خاندان کے حکیم صاحب موصوف الصدر ہی معالج ہیں اور ہر ہائینس نواب خیر النساء بیگم صاحبہ مغفورہ رئیسہ اعظم کرناٹک اور ہر ہائی نس نواب اعظم النساء بیگم صاحبہ مرحومہ کے آپ طبیب خاص، فیملی

ڈاکٹر رہے ہیں۔آپ کی نسبت عام لوگوں کا خیال ہے کہ:

Hakim Mian Jan sahib whan the Pullie Junbly Conidered to be the leok Unani Doctar of the Southern India-

ترجمہ: ''حکیم میاں جان صاحب جنہیں جمہور بجا طور پر جنوبی ہند کا بہترین یونانی ڈاکٹر سمجھتے ہیں'' آپ سے سینکڑوں مایوس العلاج مریض صحت پا رہے ہیں۔اکثر معرکۃ الآرا علاج میں مخالفین کو آپ کا لوہا ماننا پڑا ہے،خدا نے آپ کو دستِ شفا بخشا ہے،آپ کی ذات سے ہزار ہا نفوس کو فیض ہے۔

ہر وقت آپ کے مطب میں مریضوں کا ہجوم رہتا ہے آپ کے مطب سے اکثر غریب و مفلس مریضوں کو مفت دوا ملتی ہے اور للہ بہ توجہ خاص علاج کیا جاتا ہے،خلق و مروت ہر دلعزیزی اور غربا نوازی میں آپ ممتاز ہیں،آپ کو تشخیص میں بھی خصوصیت حاصل ہے۔ چنانچہ ذیل کے نتیجہ خیز واقعات کا اس جگہ اندراج بے جا نہ ہوگا۔

(1) ایک مریض آپ کے سامنے پیش کیا گیا جس کی حالت یہ تھی کہ کسی قسم کی غذا یا دوا کھلائی جائے تو پانچ منٹ کے اندر قے ہو جاتی تھی۔اسفل کے ذریعہ کوئی چیز پہنچائی جائے تو بجز حقنہ نکالنے کے خارج ہو جاتی تھی۔کسی طرح سے عمل نہ ہوتا۔ایسے ہی پندرہ دن کا عرصہ گزرا۔مختلف قسم کے علاجات ہوتے رہے۔مریض بے غذائی سے صاحب فراش ہو گیا تھا۔حکیم صاحب ممدوح نے تشخیص مرض کے بعد اس کو علاوہ دیگر تدابیر ضروریہ 5 درم سیماب پلوادیا اور ہدایت کی گئی کہ اس کو ایک گھوڑے پر بٹھلا کر اطراف سے اس کو آدمی پکڑ لیں اور چہل قدمی کروائیں۔مطلب یہ تھا کہ سدہ سخت ہے اور امعا میں بالکل تحریک نہیں،اس مصنوعی طور پر تحریک پیدا ہو اور ادھر دوا اپنے اثر ثقل سے سدہ کو کھول دے۔خدا کی شان ہے کہ ابھی تین گھنٹے کامل نہیں گزرے تھے کہ سدہ کھل گیا اور سخت سے سخت براز خارج ہوا اور سیماب بھی نکل آیا۔اب مریض میں کسی قدر ضعف و نقاہت تھی۔فوراً شوربہ مرغ جو پہلے ہی سے تیار رکھا ہوا تھا پلوادیا گیا۔حالت درست ہوگئی،قے وغیرہ رک گئی۔

(2) شہر نیلور من کے مضافات میں ایک تاجر عالیشان کی دختر سخت علیل ہوگئی،شکایت یہ تھی کہ اس عورت کی زچگی کے چند روز بعد تمام اعضاء مسترخی ہو گئے۔کوئی عضو کسی طرح سے اختیار میں نہیں تھا۔جب استرخا کے لئے ڈاکٹری یا کوئی اور علاج کیا جاتا تو تمام جسم متورم ہو جاتا تھا۔بیسیوں معالجوں کا تبادلہ ہوتا رہا۔سب کے علاج میں یہی بات تھی کہ استرخا کا علاج شروع کیا ادھر ورم زیادہ ہوا۔علاج چھوڑ دیا تو ورم انحطاط پر آجاتا،اسی کشمکش میں کچھ عرصہ گزرا۔مرض روز بروز ترقی کرنے لگا۔آخر صحت سے مایوسی ہوگئی۔حکیم صاحب کو فی الفور بلایا گیا۔مریضہ کو دیکھ کر آپ نے زخم رحم تجویز کر کے مناسب دوائیں دیں۔جن کے استعمال سے بہ کثرت رحم سے ریم خارج ہونے لگا۔جوں جوں ریم خارج ہوتا تھا حالت درست ہوتی جاتی تھی۔بس از تصفیہ و تنقیہ رحم جگر کی خاص رعایت سے علاج کیا گیا چند روز میں ورم استرخا و دیگر عوارضات سب رفع ہو گئے اور تندرست ہوگئی۔آپ کو پانچ ہزار روپے دے کر عزت سے رخصت کیا گیا۔

(3) چند سال ہوئے ایک صاحب روتے پیٹتے حکیم صاحب کے پاس آئے اور یہ بیان کیا کہ اس کی بی بی زچگی کے لئے ہسپتال میں گئی تھی،ولادت سے پانچ روز بعد سرسام ہو گیا بہت کچھ علاج کیا گیا مگر سب بے سود رہا،اب کسی طرح کی امید نہیں،خود ہسپتال کے ڈاکٹر نے بھی امید چھوڑ دی ہے چنانچہ اس مریضہ کو عام بیماریوں سے جدا کمرے میں جہاں مایوس العلاج اور جن کی عمر کا پیالہ لبریز ہو جاتا ہے رکھتے ہیں بھجوا دیا گیا ہے مریضہ کی یہ حالت سن کر حکیم صاحب نے مریضہ کو مکان پر واپس لے آنے کی ہدایت کی حکیم صاحب نے مریضہ کا حال دیکھا کسی طرح سے ہوش و حواس نہیں،بے حس و حرکت پڑی ہے،تاہم زخم رحم تجویز کر کے اسی وقت مناسب

عرق تجویز کر کے دیا گیا، کہ روئی کے پھاہے سے چوساتے رہیں۔اس ترکیب سے تمام دن میں دو تولہ عرق پلایا گیا ہوگا۔ بفضلِ خدا رحم سے شب کو نہایت عفونت ناک ریم خارج ہونے لگا جس کی عفونت نے تمام مکان کو گھیر لیا۔اب بھی وہی دوا کا دور جاری تھا۔ پھاہہ کے ذریعہ چوساتے تھے اور ادھر ریم کے اخراج میں زیادتی ہوتی جاتی تھی۔غذا ابھی تو کچھ نہیں تھی اور غذا پہنچانے کا ذریعہ بھی نہیں تھا عرف دودھ تھا جو کہ پھاہہ سے ہی چوسایا جاتا تھا۔دوسرے روز کچھ ہوش آیا اور ادھر دوا غذا کا وزن بھی بڑھا دیا گیا۔اب ریم خوب خارج ہونے لگا۔اور رفتہ رفتہ ہوش وحواس بھی درست ہو گئے۔ چند دن میں مریضہ صحت پا گئی۔ مریضان نمبر 2 و نمبر 3 کو جو نسخہ جات آپ نے استعمال کرائے وہ حسب ذیل ہیں جن کی کیفیت اور علاج حکیم صاحب موصوف نے خود تحریر فرمایا ہے۔

نمبر 2، 1318ھ میں میرے دوست خاں بہادر آنریبل سماہو کا محمد عبد القدوس بادشاہ صاحب آنریری مجسٹریٹ و میونسپل کمشنر مجھ کو اپنے ہمراہ نیلور بلا کر لے گئے اور مریضہ کو دکھلایا گیا۔اس وقت مریضہ کی زچگی ہو کر چند روز گزرے تھے خون نفاس حبس ہو کر ریم کر گیا تھا۔ بخار بکثرت تھا، علاوہ بریں فساد جگر سے علامات استسقا ظاہر تھے اور استرخا کی یہ نوبت کہ کوئی عضو اپنے اختیار میں نہیں تھا۔بس ایک مضغا کی حالت تھی جو بے حرکت پڑا تھا اور ضعف حد سے زیادہ میں نے سب سے پہلے جو دوا اس کو دی وہ جواہر مہرہ تھا جو ہر تین تین گھنٹوں کے فاصلے پر دیا جاتا تھا پہلے روز اسی پر اکتفا گیا۔اس کے استعمال سے کسی قدر تقویت آئی اور کچھ کچھ ریم بھی خارج ہونے لگا۔دوسرے روز نانخواہ 2 ماشہ، زنجبیل 2 ماشہ عرق بادیان میں جوش دیکر پلا دیا۔اور ایسی ایک ایک خوراک ہر چھ گھنٹوں کے فاصلہ سے دی جاتی تھی اس سے اخراج ریم میں اچھی مدد ملی اور خوب ریم خارج ہونے لگا۔ چالیس دن تک اسی دوا کا استعمال رکھا گیا اور جواہر مہرہ بھی روزانہ ایک دو خوراک دیا جاتا تھا۔ پانچویں روز ریم بالکل صاف ہو گیا اور بخار بھی موقوف ہو گیا اس وقت جگر وغیرہ کی اصلاح کے لئے یہ ماء الاصول دیا گیا۔

بادیان۔ تخم کرفس، انیسون، مصطگی ہر ایک دو درم پوست بیخ کرفس پوست بیخ بادیان ہر ایک 10 درم شیشِ غافث، افسنتین رومی ہر ایک 5 درم لک، قصب الزریرہ، قسط شیریں قسط تلخ، ریوند چینی ہر ایک 3 درم فقاح اذخر 4 درم سب ادویہ کوٹ کر دو رطل پانی میں اوٹائیں، یہاں تک کہ نصف پانی جذب ہو جائے ہر روز دو اوقیہ صبح اور دو اوقیہ سہ پہر میں ایک درم روغن بادام اضافہ کر کے پلائیں۔

چند روز اس کا استعمال رہا۔اس اثناء میں کبھی کبھی شربت دینار وغیرہ بھی دیا گیا۔ اکثر شب میں حب اعجاز دی جاتی تھیں اور مفاصل و منابت اعصاب پر روغن خفاش زیتون کے تیل میں تیار کیا ہوا اور روغن مقامی اعصاب تدہین کرایا جایا تھا پس از حصول تنقیہ تامہ چند روز معجون مبدل المزاج استعمال کرائی گئی امفرح لولوی مفرح طلا، ماء اللحم بکثرت برتے گئے اور کبھی حسب ضرورت مختلف نسخے دیئے جاتے تھے۔ بفضل الٰہی علاج سے سب عوارض رفع ہو گئے مگر ایک پیر ملے خنصر و بنصر میں سستی باقی تھی جو تبدیل ہوا سے رفع ہو گئی۔ مفرح لولوی، طباشیر، مصطگی، زعفران سنبل الطیب ہر ایک 3 ماشہ، مردار، یک تولہ، کہربائے شمعی یک درم، یاقوت دو درم، ریوند چینی 2 اسارون، اذخر عود قماری، سعد کوفی، صندل سفید، پوست اترج، ساذج ہندی، بادرنجبویہ درونج عقربی، یشب سبز ہیل زرشک ہر ایک 2 ماشہ، عنبر یک تولہ، مشک نیم تولہ، ورق نقرہ 9 ماشہ، ورق طلا 6 ماشہ، آملہ بر شیر پروردہ 9 تولہ، قند سفید عسل مصفی ہر ایک ڈیڑھ رطل۔

مفرح طلا، ورق طلا محلول، ورق نقرہ ہر ایک ایک تولہ، مروارید ناسفتہ یاقوت (حمر، زمرد مرجان، یشب سبز ہر ایک 9 ماشہ اکہربائے شمعی، گل سرخ، عود خام مصطگی ہر ایک 3 ماشہ زعفران 6 ماشہ، عنبر ایک تولہ 2 ماشہ، جواہر مہر 3 ماشہ، عرق بید مشک، آب سیب۔ ماء الرمان شربت فواکہ، عسل مصفی ہر ایک نیم رطل نبات یک رطل۔

نمبر 3 میں پہلے یہ نسخہ پلایا گیا۔ زنجبیل 2 ماشہ، نانخواہ 3 ماشہ، دار فلفل 2 ماشہ، عرق بادیان میں جوش دے کر تھوڑا تھوڑا چوسایا گیا چند ساعت بعد ریم خارج ہونے لگا۔دو تین روز تک یہی جوشاندہ شربت اعجاز کے ہمراہ دیا گیا۔ بعد ازاں پودینہ خشک 3 ماشہ، پرسیاؤ

شان 3 ماشہ، بادیان 6 ماشہ، قند سیاہ 2 تولہ اضافہ کر کے دیا گیا۔ پہلی دوا سے ہی ریم خارج ہو کر ہوش سنبھل گئی تھی۔ پھر اس کی تائید سے بقیہ مادہ بھی اچھی طرح خارج ہو گیا۔ بعد ازاں دیگر ادویہ وغیرہ سے دیگر اصلاح کر لی گئی۔ غلام محمد مقیم عرف میاں جان

آپ کے مجربات

(38) (ا) **مرکب عجیب الصنعت**: یہ نسخہ بیسیوں فائدہ رکھتا ہے اکثر امراض مثل تپ ربع، تپ ہائے کہن، بارد درد سر اور صرع بلغمی وسوداوی وجع المفاصل، خدر رعشہ، استرخا، ضیق النفس، افواق رجع الورک اور عرق النساء میں مفید ہے۔

نوٹ: حال ہی میں ایک ایسے مریض کو استعمال کرایا گیا۔ جس کی ایک ٹانگ بالکل خشک ہو گئی تھی چلنے پھرنے سے معذور تھا۔ اس کے چالیس روزہ استعمال اور روغن اعجاز کی تدہین سے درست ہو گیا۔

سعد قاقلہ، پوست آملہ، کندر، نارجیل دریائی بہمن سفید، بہمن سرخ، فلفل، دار فلفل، مقل ارزق نارجیل، درج ترکی، اشنہ، عود قاری، مرکی، فاد زہر، بزکوہی، ساذج ہندی، سنبل الطیب، بلیلہ زرد، زعفران جند بید ستر تخم، رازیانہ پودینہ، فلفل موبہ، قرنفل، مومیائی کافی بوزیدان، کباب، چینی، زنجبیل، شقاقل، مغز چلغوزہ، خولنجان، نانخواہ، جدوار خطائی، گل بابونہ، ابریشم مقرض، مشک، جطیانائے ردی۔ زراوند مدحرج، اسارون، انیسون، دارچینی، عقرقرحا، ریوند چینی، خصیۃ الثعلب ہر ایک 2 ماشہ، قند بہ وزن جملہ ادویہ، مویز منقے کلاں طائفی، بہدانہ مکدسہ چند وزن ادویہ، مویز منقے کو ایک رطل پانی میں جوش دیں اور مل کر صاف کر کے قند مذکور اور عسل مصفے بیخ وزن ادویہ شامل کر کے قوام بنائیں، ٹھنڈا ہونے پر ادویہ مذکورہ کوٹ چھان کر ملا دیں آخر میں 200 عدد ورق طلاء اضافہ کریں۔ خوراک 2 ماشہ سے ایک درم تک۔

(39) (ب) **دافع سدہ جگر و نیز درد معدہ**: درد جگر گردہ ورم طحال ضیق النفس، بخارات کہن اور ملیریل بخارات میں اس کا استعمال بہت مفید ہے۔ استسقا میں خصوصاً جوشش کے بگاڑ سے ہو اور طحال اور جگر پر ورم ہو تو اس کا استعمال فائدہ بخش ہے گو اس کے اجزا معمولی ہیں مگر بے حد مجرب ہیں۔

فلفل سیاہ، جطیانائے رومی، ہر ایک 10 ماشہ، قسط، ریوند چینی، ساذج ہندی سنبل الطیب، ہر ایک 7 مثقال کوٹ چھان کر تین وزن عسل کف گرفتہ میں ملا دیں خوراک ایک درم سے ایک تولہ تک بدرقہ مناسب کے ہمراہ۔

(40) (ج) **نسخہ مفرح یاقوتی مجوزہ**: دل و دماغ جگر و معدہ کو تقویت دینے باہ زیادہ کرنے قوت ہاضمہ بڑھانے، تخمہ ہیضہ کو دور کرنے اور خفقان کے ازالہ میں از حد موثر ہے جنون وسواس اور مالیخولیا کو فائدہ دیتی ہے۔ بالخاصہ منوم ہے وجع المفاصل میں تنقیہ کے بعد فائدہ بخش ہے، ضعف گردہ، درد کمر، درد پشت میں مفید ثابت ہوئی ہے، امراض قلب اور نقاہت میں اس کا استعمال بہت ہی مفید و مجرب ہے۔

آملہ شیر پروردہ 7 تولہ، مصطگی، دارچینی، طباشیر، گل سرخ، کشنیز خشک، گاؤزباں، بادرنجبویہ، بہمن سفید آبریشم مقرض ہر ایک دو درم، صندل سفید، زرشک، تخم کاہو، ہر ایک 5 درم، تخم کاسنی، سلیخہ، تخم خرفہ گل ارمنی، ہر ایک 3 درم، مروارید، مرجان، کہربا، یاقوت، بلیلہ، کابلی، قاقلہ، شاہترہ، سنبل الطیب، عود ہندی زعفران، کبابہ، ہر ایک ایک درم، اذخر، بسباسہ، زرنباد، قرنفل، ہر یک نیم درم، عنبر اشہب دو مثقال، مشک نیم مثقال، آب ترنج، آب اناریں، گلاب عسل، ہر یک 22 تولہ، نبات، شکر سفید ہر ایک 22 تولہ، ورق نقرہ، ورق طلاء ہر ایک 100 عدد حسب دستور معجون تیار کریں۔

(41) (د) **معجون برائے خنازیر مجرب**: ہلیلہ سیاہ پانزدہ درم، بلیلہ، آملہ، تربد سفید مجوف ہر ایک ہفت درم، افتیمون دو درم، بسفائج اسطوخودوس غدد خشک، گلوئے گوسفند ہر ایک نیم درم، برگ سنا 4 درم، غاریقون، زرنباد، شیطرج، نوشادر ہر ایک 3 درم افتیمون

خرقہ، سنبل الطیب، قرنفل، خیر بوا جوز بوا، مصطگی ہر ایک دو درم کوٹ چھان کر روغن گاؤ سے چرب کر کے عسل مصفے سہ وزن میں معجون بنالیں، شربت یک درم تا دو درم۔

(42) **(ہ) حب غاریقون:** برائے ضیق النفس در بو وانتصاب نفس بجہت کسیکہ در سینہ او حرارت باشد، موثر، بنفشہ، رب السوس، ہر ایک دو درم، غاریقون پانزدہ دانگ کتیرا سج دانگ حبوب بنادیں، شربت ایک درم۔

(43) **(و) نسخہ خرمائے مبھی:** سفوف خراطین خشک، پنیر مایہ شتر اعرابی مکد چہاردہ سرخ عود الوبان سفید، نبات سفید مکد 7 ماشہ، خرمائے چہاردہ عدد، اولاً خرما کو شیرہ گل سبجنہ میں تمام شب بھگوئیں صبح تخم دور کر کے دھوپ میں خشک کریں اور سفوف اشیائے مذکورہ اس میں بھر کر رشتہ خام ان پر لپیٹ کر اور 14 تولہ آرد گندم کو آب گردہ مرغ سے لت پت کر کے ان پر لیپ کریں (گردہ مرغ کو کپڑے میں رکھ کر ملیں سب کا سب پانی ہو جائے گا) روغن زرد، شہد مکد ڈیڑھ پاؤ ایک قلعی دار تانبے کے برتن میں ڈال کر خرمائے مذکور اس میں ڈال دیں، نیز اڑھائی بلال گرہ شنگرف بھی بطور ڈول جنتر غرقی اس میں لٹکا دیں اور پکائیں اس قدر کہ شہد کا قوام سا بن جائے اس وقت روغن نکال کر علیحدہ رکھ لیں اور خرما علیحدہ پھر خرما کو گھی میں بھون لیں، حتیٰ کہ سرخ ہو جائیں۔ مگر جلیں نہیں۔ معہ گھی کے ظروف چینی میں محفوظ رکھیں۔ سات روز کے بعد ایک خرما روزانہ کھلائیں۔ ترشی اور بادی سے پرہیز، محرور کو نہ دیں۔

(44) **(ز) سفوف برائے اسہال مراری و دموی پیچش وغیرہ نافع و مجرب:** تخم مرد، سپغول، تخم ریحان، نشاستہ، حماض بری، شب بریاں، گل ارمنی، صمغ عربی، طباشیر، سب مساوی بجز اول کے تین بیجوں کے سب کو کوٹ چھان کر ملا لیں۔ خوراک ایک درم، روغن گل سے چرب کر کے اور گلاب سے تر کر کے کھلاویں۔

(45) **(ح) سفوف استحاضہ:** گل ارمنی گلنار، طباشیر کہربائے سائیدہ گلاب شکر سفید مساوی سفوف بنائیں خوراک ایک درم تا 2 درم

(46) **(ط) کشتہ مرجان برائے ضیق النفس و سرفہ مفید:** برگ کنار کو پیس کر دو ناں کی صورت بنالیں مرجان حسب ضرورت ملفوف کر کے 200 اُپلوں کی آنچ دیں خوراک دو تین چاول مکھن شاشہد میں دیں۔

(47) **(ی) معجون مبدل المزاج:** کو ور قطع عادت افیون بغایت مجرب است و در دفع استرخا و فالج امراض باردہ و در مفاصل و عرق النساء و سلسل البول بغایت نافع است۔

اذ راقی در شیر پر وردہ پوست آں جدہ کردہ بہ سوہاں ریزہ نمودہ بعد از اں دم صلایہ کردہ، سہ مثقال، گل گاؤ زبان کتیر زرنباد مغز تا، نارجیل مقشر، اسطوخودوس، مغز چلغوزہ، شقاقل از ہر یک سہ مثقال، سلیخہ الائچی، عود ہندی، صندل سفید، قرنفل، از ہر ایک ایک مثقال، آملہ ہلیلہ، سیاہ، مکدنچ، شقال سب کو کوٹ چھان کر سہ گنا شہد مصفی میں حسب دستور معجون بنالیں، چالیس روز کے بعد برتیں ایک سے دو مثقال تک خوراک۔

(48) **(ک) حب منقی دماغ:** تنقیہ دماغ کے سوفالج، لقوہ، استرخا، ثقل زبان اور قولنج میں مفید ہے۔
سنبل الطیب، دارچینی، سلیخہ، حب بلساں، عود بلساں، مصطگی، اسارون، زعفران مکد دو درم صبر مقوطری بست درم حبوب بنالیں۔

(49) **(ل) حب مقوی معدہ:** دافع اسہال خصوصاً اسہالے کہ زناں بعد از وضع حمل عارض مے گردد صندل سفید طباشیر، آملہ مقشر، اقاقیا غنچہ گل سرخ حب الآس زیرہ سفید صمغ عربی زنجبیل مساوی کوٹ چھان کر آب بارتنگ میں خمیر کر کے حبوب بنالیں، شربتے از دو حب تا دہ حب تنہا یا آب کشنیز یا بہ شیرہ خرفہ بریاں یا تخم خشخاش یا زیرہ جوشانیدہ۔

(50) (م) **معجون جهت استسقا و برودت معده:** پرانے پتوں، سرفہ بلغمی، قولنج اطحال اور اختناق الرحم کو بھی مفید ہے، سدہ جگر کھولتی اور مسہل و مدر بھی ہے، ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ، آملہ منقے ہر ایک ہفت درم فلفل، دار فلفل، زنجبیل، فلفلمو یہ نمک ہندی سرخ، نمک ہندی سیاہ، نمک اندرانی، نمک جبرز و نمک طعام، مسان العصافیر، شیطرح ہندی، سعد کوفی، خیر ابوا قرفہ، قرنفل، صعتر برنگ کابلی مقشر شونیز حب النیل۔ زیرہ کرمانی ساذج ہندی تخم کرفس، کشنیز، ہر یک پنج درم، تربد سفید، مجوف صد و پنجاہ درم فلوس خیار شنبر، دو درم امویز منقے نیم من امن طبی شیرہ آملہ یک من مویز و آملہ کو 6 من پانی میں پکائیں، حتیٰ کہ دو من رہ جائے، خیار شنبر اس میں حل کریں اور صاف کر کے تین من زائید بھی اس میں ملالیں پھر نصف من روغن کنجد شامل کر کے پکائیں کہ قوام ہو جائے۔ اس وقت دوسری ادویہ کوٹ چھان کر ملالیں خوراک 5 درم، شیر شتر یا آبکاسنی مروق اور آب عنب الثعلب یا عرق بادیان سے حسب ضرورت۔

(51) (ن) **ماء اللحم۔** بردہ ضعف بدن قوائے خصوصاً ضعف قلب و برائے ورم رحم عسر الطمث و وجع رحم و رقت حیض نافع و مجرب۔

گوشت بز غالہ فربہ شش رطل، مرغ جوان فربہ دراج سنگ خوار ہر ایک 5 قطعہ، سب گوشت کو چربی اور ہڈی سے صاف اور ٹکڑے کر کے چاندی کے برتن میں بھونیں، نیم خام طباشیر، کشنیز خشک خار خسک مکد دو مثقال فوہ الصباغین، دو مثقال غنچہ گل سرخ، گل گاؤ زباں مکد 10 مثقال دارچینی، دانہ ہیل مکد یک مثقال و دو انگ نیم کوفتہ شامل کر کے اور عرق گاؤ زبان، عرق بید مشک عرق عنب الثعلب عرق نیلوفر، عرق خیار شنبر، آب انگور مکد، دو رطل، آب خالص بقدر ضرورت اضافہ کر کے عرق کشید کریں اس عرق میں عنب الثعلب، گل بنفشہ مکد 25 مثقال، صندل سفید ساڑھے 7 مثقال، گاؤ زباں 5 مثقال، گل سرخ تازہ دو رطل، دارچینی جسے فارسی میں گل مشکی اور ہندی میں سیوتی کہتے ہیں ایک رطل داخل کر کے دوبارہ عرق نکالیں کشید عرق کے وقت عنبر اشہب ایک تولہ، مشک نیم تولہ زعفران 2 مثقال کی پوٹلی لٹکا دیں۔

(52) (س) **سفوف برائے سعال مزمن و تابع دق مفید:** مغز تخم کدو، مغز تخم خیار، مغز تخم تربوز بہدانہ کتیرا، صمغ عربی، برادہ عاج، اصل السوس مکد، یک و نیم درم تخم خرفہ تخم خبازی، مغز تخم پنبہ دانہ، ریشہ خطمی مکد دو نیم خشخاش 5 درم، نبات 7 تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں خوراک 4 ماشہ، بدرقہ عرق نیلوفر یا شیر خر سے اس میں کبھی مروارید و مرجان بھی باریک پیس کر اضافہ کر دیتے ہیں۔

(53) (ع) **برائے رجاء قولنج و احتباس طمث:** اقسام ریح را نافع و بند ہائے شکم را مفید، سیر مقشر 60 تولہ، شیر گاؤ مادہ سہ سیر روغن زرد خالص، 30 تولہ، نمک سیندھا، نمک سنگ، نمک کانچ، نما گندہ، نمک پونیر سہاگہ، نوشادر، شورہ قلمی، نمک طعام مکد 9 تولہ، نارجیل کلاں یک عدد، اولاً نارجیل کا شیرہ نکالیں اور شیر گاؤ ملا کر سیر مقشر بھی شامل کر کے اس قدر پکائیں کہ کھویہ بن جائے اس وقت خوب حل کر کے دوسری ادویہ بھی خوب خلط ملط کر دیں۔ قدر شربت موافق کرنجوہ خرد پرہیز از اشیاء بادی۔

(54) (ف) **حب برائے آتشک و تپ ہائے کہن مفید:** گل سرخ، برگ سنا زنجبیل فلفل سیاہ، مغز تخم کرنجوہ، مکد تولہ باریک کر کے آب گرم سے خمیر کریں اور کرسنہ کے حبوب بنالیں، خوراک ایک حب یا دو حب صبح و شام بہ بدرقہ آب گرم چوں دفع شود مہل بدہند مجرب۔

ابوالحسنات حکیم مولوی قاضی محمود صمدانی صاحب

ولدیت: مولوی قاضی محمد رکن الدین احمد صاحب غفر اللہ۔ سکونت: حیدر آباد دکن

آپ کا سلسلہ نسب حضرت قدوۃ السالکین والاولیاء غوث، بانی جناب خواجہ مخدوم بہاء الدین صاحب زکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ سے ملتا ہے اس لئے آپ کے نام کے ساتھ زکریا ملتانی لکھا جایا کرتا ہے اور بالآخر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ پر منتہی ہوتا ہے آپ کے بزرگ علم و فضل میں شہرۂ آفاق تھے خصوصاً علوم دینیہ میں مند شمار کئے جاتے تھے آپ کیوالد ماجد حنفی، چشتی قادری، سہروردی، نقشبندی طریقے کے صاحب اجازت تھے اور مشہور فاضل تھے۔

آپ کا اصل وطن ملتان تھا، مگر سلطان علاؤ الدین حسن کے عہد میں آپ کے بزرگ ملتان سے دہلی میں اور پھر وہاں سے دولت آباد (دکن) میں آگئے اور جب سے آج تک نسلاً بعد نسل آپ کے خاندان میں عہدۂ قضات چلا آتا ہے۔

حکیم صاحب کی کنیت ابوالحسنات ہے، آپ ایک فاضل طبیب ہونے کے علاوہ زبردست حکیم بھی ہیں۔ آپ کا مطالعہ کا بے حد شوق ہے، معلومات جدیدہ سے بھی آگاہی رکھتے ہیں اور فرصت کا کوئی وقت ضائع نہیں جانے دیتے، مریضوں کی خدمت سے فراغت کے بعد مطالعہ یا تالیف و تصنیف میں آپ کا وقت کٹتا ہے، اپنے معلومات سے اپنے ان بھائیوں کو طبی رسائل کے ذریعہ سے مستفید فرمایا کرتے ہیں۔

آپ نے حیدر آباد دکن ہی میں تعلیم شروع کی، وہیں فارغ التحصیل ہوئے، وہیں طبی ملازمت کی اور اسی جگہ مطب کر کے اپنے طور پر بھی لوگوں کو فائدہ پہنچایا اور پہنچا رہے ہیں۔ آپ نے علوم عربیہ وغیرہ کی تحصیل حیدر آباد کے مختلف اساتذہ و مدارس اور مقامات سے کی ہے۔ طالب علمی کا بڑا زمانہ مدرسہ دینیہ واقعہ محلہ مغل پورہ اور مدرسہ نظامیہ وقعہ چنبر دروازہ میں گزارا ہے جن بزرگوں سے آپ کو فخر شاگردی ہے ان میں سے بعض کے نام حسب ذیل ہیں۔

(1) فخر معلم اول و ثانی جناب مولوی سید عبید اللہ صاحب بیرسٹر عدالت عالیہ دیوانی سرن پلوی سلم اللہ۔
(2) یکتائے روزگار جناب حاجی مولوی سید ابراہیم صاحب منتظم مدرس فخریہ سرن پلوی سلم اللہ
(3) مجتہد عصر عالی جناب ملا میر احمد علی صاحب کھاے مدرس مدرسہ مجیدیہ علیہ الرحمۃ
(4) محقق باکمال و مدقق بے مثال جناب مولوی سید عبد الکریم صاحب صدر مدرس مدرسہ نظامیہ باجوڑی سلم اللہ
(5) سیبویہ زماں عالی جناب مولوی غلام محمد صاحب پنجابی علیہ الرحمۃ
(6) حاوی علوم نقلیہ، جامع فنون عقلیہ جناب حکیم مولوی محمد منصور علی خاں صاحب مراد آبادی صدر مدرس مدرسہ طبیہ سرکار نظام سلمہ اللہ الہادی۔
(7) فخر ارسطو جناب حاجی مولوی حکیم سید احمد سعید صاحب امروہی، سابق افسر الاطباء دکن عفر اللہ لہ، ولوالدیہ ورحمۃ
(8) محرم اسرار غریبہ حضرت مولوی عبد الصمد صاحب سمرقندی معروف بہ قندھاری رحمۃ اللہ علیہ۔
(9) زبدۃ العارفین، محدث اجل فقیہ اکمل، عالم باعمل زاہد بے بدل عارف باللہ محمد انوار اللہ خاں صاحب بہادر استاد سرکار نظام خلد اللہ ملکہ، وسلطنتہ، ادام اللہ فیوضہ، وبرکاتہ، مدظلہ، العالی

آپ بہت سی کتابوں کے مولف و مصنف ہیں، کتابیں ایسی نہیں جیسی آج کل لکھی جا رہی ہیں کہ ادھر سے ادھر اٹھایا اور جمع کر دیا بلکہ محققانہ ہیں۔ جیسا کہ مجھے آپ کی ایک دو کتابوں اور طبی مضامین کے دیکھنے سے پتہ چلتا ہے ان کی فہرست حسب ذیل ہیں۔

(مطبوعہ) معیار الحدیث رسالہ ہدایت النظار رسالہ الاخلاط ارسالہ جگر، رسالہ قاردرہ، رسالہ الات غذا، رسالہ محمود النصائح (غیر مطبوعہ) حکایات الاطباء رسالہ الکیمیا، رسالہ الحمیات، رسالہ الدماغ، رسالہ القلب، رسالہ شرح علم قیافہ، رسالہ منطق، رسالہ معیار الاطباء، رسالہ ایجادطبی، رسالہ کحل البصر، رسالہ حمام فارسی، رسالہ زینت انسان فارسی، رسالہ نقادالخیل، رسالہ اصول فقہ، رسالہ طاعون رسالہ براز فارسی۔

آپ معقول معاوضہ پر میڈیکل سٹور کیپر کے عہدے پر ممتاز ہیں۔ادویات مرکب ومفردہ کی نگرانی اور ممالک محروسہ حیدرآباد کے تمام دواخانہ جات یونانی کوادویہ کا بھجوانا آپ کے اہتمام میں سرانجام پاتا ہے۔

آپ کے مجربات

(55) (ا) **حب اکسیر بواسیر**: صفتہ، مغزنیب 1 تولہ، مغزتخم بکائن 1 تولہ، رسوت 2 تولہ (بہ روغن زرد چرب نمودہ) تخم گندنا 2 تولہ، ہلیلہ مغربی 12 عدد، سب کوکوٹ چھان کر حبوب بہ مقدار نخود تیار کرلیں اور ہر روز بوقت خواب 3 عدد یا اس سے زیادہ استعمال کر سکتے ہیں۔

(56) (ب) **حب اکسیر الطحال**: صفتہ خفاش فربہ کوذبح کرکے آلائش وغیرہ سے صاف و پاک کرکے مٹی کے برتن میں ڈال کر سرکہ تند سے بھر دیں یعنی اتنا سرکہ ڈالیں کہ متعدد خفاش سرکہ میں ڈوب جائیں۔ بعدازاں گل حکمت کرکے تنور میں رکھ دیں۔ بعد جل جانے کے اس راکھ کو سرکہ میں سحق کرکے گولیاں چنے کے برابر بنالیں اور ہر روز بقدر طاقت مریض تین عدد تک کھلا سکتے ہیں۔

(57) (ج) **مرہم نصل**: شہد خالص 1 تولہ، اشق 2 تولہ، دونوں کو ہاون دستہ میں اس قدر کوٹیں کہ وہ موم کی طرح ہوجائے، بعدازاں جن مقاموں میں سوئی یا کانٹا یا پھانس یا اور چیز چبھ جائے اور پیپ پڑگئی ہو باندھیں اور تین روز تک نہ نکالیں بعدازاں چوتھے روز نکالیں توانشاءاللہ تعالیٰ مقصود حاصل ہوگا اور وہ شئے بجنسہ نکل آئے گی۔

(58) (د) **شیاف عقرب**: صفتہ۔ سم الفار سفید 3 تولہ، جدوار 9 ماشہ، نچھناک سفید تولہ، زعفران 4 ماشہ، افیون خالص 9 ماشہ ان سب کو باریک پیس کر موٹے کپڑے میں چھان لیں اور شیاف بنالیں، بوقت ضرورت مقام لذع عقرب کو گرم پانی سے دھوکر صاف کر کے اس شیاف کو گھس کر لگادیں اور آگ سے خوب سینک دیں اور وقتاً فوقتاً لگاتے جائیں اور سینکتے جائیں، انشاءاللہ تعالیٰ نرم مقام سے پانچ منٹ اور سخت مقام سے پندرہ بیس منٹ میں اثر بالکل جاتا رہے گا۔

(59) (ہ) **نشوق برائے صرع وشقیقہ**: بندال کو نہایت باریک پیس کر چھان لیں اور جب دماغی رطوبات سے سر میں پورا یا نصف درد ہو تو نہار منہ ناس ایک ماشہ لیں، اس سے بے حد رطوبات دماغی خارج ہوتی ہے اور بہت جلد سر کی گرانی جاتی رہتی ہے اور دردسر وشقیقہ بارد مادی فوراً اچھا ہوجاتا ہے اس کے بکثرت استعمال سے بعض وقت بخار، زکام اور ورم لوز تین بھی ہوجاتا ہے۔ گومعمولی علاج زکام اور محلل اور لوزتین کے استعمال سے بالکل صحت ہوجاتی ہے اس لئے بہت کم مقدار میں ناس لینی چاہئے۔

(60) (و) **برائے عرق مدنی**: صفتہ ہلدی خوردنی اور بچھناک تیلیہ کو بقدر ضرورت پانی میں گھس کر ایک پان پر لگا کر مقام ماؤف پر باندھ دیں۔

(61) (ز) **برائے ضربہ وسقطہ**: ہالیون، ہلدی، میدہ لکڑی، پٹھانی لودھ، پھوکرمول، درج ترکی، صابن دیسی، سجی کھار، موچرس ہر ایک مساوی الوزن، قندسیاہ، 6 جزو، یعنی ہر ایک ایک تولہ اور قندسیاہ 6 تولہ، ان سب کو کوٹ پیس کر اور چھان کر ریٹھہ کے برابر گولیاں

بنائیں اور پانی میں گھس کر گرم گرم ضربہ وسقطہ کے مقام پر لگانے سے بہت جلد نفع بین ہوتا ہے اور ساری تکالیف جاتی رہتی ہیں۔

(62) **(ح) حب فزع الشیطان**: جدوار، عودصلیب، انیسون، جند بیدستر، صبر زرد ہر ایک ایک تولہ، دانہ ہیل 8 ماشہ، فاذ زہر حیوانی 8 ماشہ، اندر جو شیریں، مرکی، گاؤزبن، حلتیت خالص ہر ایک ایک تولہ، مشک خالص 1 ماشہ، ان سب کو کوٹ پیس اور چھان کر رائی کے برابر گولیاں بنائی جائیں اور امراض عصبی مثل ام الصبیان واختناق الرحم میں حسب طاقت مریض استعمال کرائی جائیں۔

(63) **(ط) روغن مسکن**: زرد چوب 5 تولہ، کافور ریاحی 2 تولہ، افیون 2 تولہ، بزرالبنج 2 تولہ، روغن کنجد ایک پاؤ، زرد چوب کو پانی میں پیسیں، بعد ازاں افیون کو پھر بزرالبنج اور کافور کو جب یہ سب ادویہ نہایت باریک سرمہ سے زیادہ پس جائیں اور جب بالکل محلول ہو جائیں۔ تو روغن مذکور میں اس قدر پکائیں کہ سب پانی فنا ہو جائے اور محض تیل باقی رہے اس تیل کو ضربہ سقطہ اورام اور مختلف دردوں پر لگا دیا جائے یا کپڑا بھگو کر مقام درد پر رکھا جائے اور کچھ سوزش اگر ہو تو کبھی کبھی ٹھنڈا پانی مار دیا جائے، ورنہ نہیں۔

(64) **(ی) حب کرامات برائے امراض خبیۃ مایوسہ**: نانخواہ 10 تولہ، بزرالبنج تخم کرفس، انیسون، عاقرقرحا، بلادر، قند سیاہ، مغز نارجیل، کنجد سیاہ ہر ایک 10 تولہ، رسکپور 5 تولہ، امراض خبیثہ و ماتیعلق بہا میں نہایت مجرب ومفید ہیں، یہ نسخہ ولائیتیوں اور ہندوستانیوں کو بڑا سوچ سمجھ کر دینا چاہئے کیوں کہ اس میں بلادر وغیرہ شریک ہے، بصورت حرارت سکہ یا گھی وغیرہ کا استعمال کرائیں۔ ترش اشیاء سے پرہیز۔

خورشید الحکما شافی نواز جنگ بہادر

حکیم سید خورشید علی خاں صاحب

ولدیت: حکیم مولوی میر عنایت علی خاں صاحب مرحوم غفر اللہ لہ،۔ سکونت: ریاست حیدر آباد دکن۔ عمر: قریباً 54 سال

آپ کا ممتاز طبی خاندان ہندوستان کے ان چند مشہور خاندانوں سے ہے جو شاہی زمانے میں خصوصیت رکھنے والے گزر چکے ہیں۔

فخر اطباء حکما جناب حکیم میر فضل علی خاں صاحب مخاطب بہ شفائی خاں بہادر معتمد الملک طبیب خاص نواب ناظر الدولہ بہادر علیہ الرحمتہ جن کے نام سے سارا ہندوستان واقف ہے اور جن کی بعض حکایات اس وقت تک زیب اوراق تاریخ میں، آپ کے دادا تھے اور معتمد المملوک بہادر نواب علوی خاں کے شاگرد تھے اور نواب بنگالہ کے خاص طبیب، ایک ہزار سے ماہوار پاتے تھے اور وہیں سے خطاب شفائی خاں حاصل کیا۔ ان کی نسبت ایک واقعہ جو تاریخی، حیثیت رکھتا ہے قابل ذکر ہے۔ "ان دنوں صاحب کی میم صاحبہ علیل ہوئیں، وہاں کے جرنیل ڈاکٹر اور دیگر ڈاکٹروں نے بالاتفاق رائے دی کہ میم صاحبہ سترہ روز سے زیادہ کسی طرح زندہ نہیں رہ سکتیں۔ مایوس ہونے کے بعد شفائی خان بہادر کا علاج شروع کرایا گیا جس سے کلی صحت ہوئی اور عمر طبعی تک پہنچیں، جب سے آپ کی عزت اور شہرت میں چار چاند لگ گئے۔ اس پر پالمر صاحب کی ایک سپیچ نے (جو ایک بہت بڑے مجمع کے سامنے دی اور جس میں شفائی خاں بہادر کی طبی قابلیت کی خصوصیت سے تعریف کی گئی تھی) سونے پر سہاگہ کا کام کیا۔

اس معاملہ کے بعد آپ حیدر آباد دکن میں دو ہزار ماہوار پر مقرر ہو گئے سب سے پہلے راجہ چندولعل صاحب مہاراجہ بکیتھ باشی کے علاج میں کامیاب ہوئے، پھر سلطان دکن نواب ناصر الدولہ بہادر کے معالجہ میں کامیابی حاصل کی جس کے صلہ میں آپ کو بیش بہا جواہرات اور خلعت ملا اور نواب معتمد الملک بہادر کا خطاب اور جاگیریں بھی مرحمت ہوئیں اور اس کے ساتھ ہی آپ۔ کے سب عزیز و اقارب کے منصب مقرر کیے گئے، میر لطف علی صاحب نواسہ شفائی خاں بہادر کو سوائے شفائی خاں کا خطاب ملا اور ایک بزرگ میر فضل علی

خاں صاحب کو شفاء الدولہ، شفاء الملک کا خطاب ملا اور ایک بزرگ میر فضل علی خاں صاحب کو شفاء الدولہ و شفاء الملک کا خطاب ملا۔
جب سے آپ کا خاندان حیدرآباد دکن میں ہی مقیم ہے اور ان میں سے ہر شخص ممتاز عہدوں سے پر سرفراز ہے۔
مگر آپ کے والد ماجد نے اپنی طبی خدمات سے مہاراجہ صاحب ناگپور اور ان کی ریاست کو مستفید فرمایا آپ وہاں کے طبیب خاص تھے، اور نہایت ممتاز باوجاہت طبیب تھے۔ مولانا حکیم سید عنایت علی خاں صاحب کے پانچ صاحبزادے تھے۔

1- سب سے بڑے جناب حکیم سید افتخار علی خاں صاحب مرحوم آپ نہایت ذی علم اور تجربہ کار طبیب تھے اولاً تحصیلدار ہوئے۔ پھر تعلقدار رہے۔ بعد ازاں حیدرآباد دکن خاص میں شفاخانہ حسینی کے مہتمم مقرر کئے گئے۔

2- ان سے چھوٹے خورشید الحکماء شافی نواز جنگ بہادر حکیم سید خورشید علی خاں صاحب ہیں۔ جن کا نام زیب عنوان ہے۔ آپ نہایت خلیق، روشن خیال اور متین آدمی ہیں آپ اپنے والد ماجد اور دیگر اساتذہ سے علوم مروجہ اور طب کی تکمیل کے بعد صدر شفاخانہ یونانی کے گودام ادویات کے مہتمم مقرر ہوئے۔ پھر ضلع گلبرگہ شریف میں آپ کا تبادلہ ہوا کچھ عرصہ وہاں رہنے کے بعد دو سو ماہوار کے اضافہ سے حیدرآباد میں بلائے گئے، صدر شفاخانہ حسینی علم کے مہتمم مقرر ہوئے اور اب تک وہیں متعین ہیں۔ تمام روساء حیدرآباد آپ کو عزت اور قدر کی نظر سے دیکھتے ہیں، سرکار نظام نے خوشنودی مزاج کا اظہار فرماتے ہوئے آپ کو خورشید الحکماء فی نواز جنگ بہادر کے معزز مضحر خطاب سے مخاطب فرمایا ہے، آپ کے تین صاحبزادے ہیں، بڑے کا نام سید نصرت علی خاں صاحب آپ نے مدرسہ طبیہ یونانیہ سرکار عالی دکن سے سند و تمغہ حاصل کرنے کے علاوہ انجینئرنگ سے بھی کامیابی کا سٹوفکیٹ حاصل کیا ہوا ہے۔ اچھے لائق اور حاذق طبیب ہیں، دوسرے یوسف حسین خاں اور عنایت علی خاں ابھی طالب علم ہیں۔

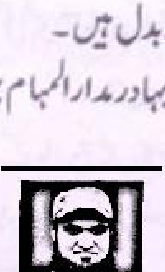
نوٹ: پچھلے دنوں جب حیدرآباد طاعون کا زور تھا اور لوگ شہر چھوڑ کر بھاگ گئے تھے، ان کے ساتھ اکثر طبیب بھی رخصتیں لے کر رفو چکر ہو گئے، ان دنوں میں جناب شافی نوار جنگ بہادر منصرم افسر الاطباء مقرر ہوئے اس وقت آپ نے نواب معین المہام بہادر کی سفارش سے جناب نواب مدار المہام سے اس امر کی اجازت حاصل کی کہ شہر میں علاج طاعون کے واسطے اطباء بھی خصوصیت سے علاج کریں۔ چنانچہ ایک کمیٹی اطباء کی بنی جس کے آپ پریذیڈنٹ تھے، شہر کو بیس علاقوں میں تقسیم کر کے اطباء کو وہاں مقرر کیا گیا جس کے آپ پریذیڈنٹ تھے۔ شہر کو بیس علاقوں میں تقسیم کر کے اطباء کو وہاں مقرر کیا گیا اور مجسٹریٹ، میر محلہ کو دورہ کرنے اور ان کے علاج دیکھنے کا حکم ہوا۔ چنانچہ ایک ماہ میں بفضلہ 4 ہزار مریضان طاعون دیسی علاج سے صحت یاب ہوئے جس پر سرکار نے اطباء کو دو ہزار روپیہ انعام دیا اور آپ کی عزت افزائی کی گئی۔ اس طرح اگر گورنمنٹ انگریزی ان لکھوکھا روپے میں، جو ڈاکٹروں پر علاج طاعون کی غرض سے صرف کرتی ہے صرف دس بیس ہزار اطباء کے علاج پر خرچ کرے اور تجربہ کرے تو یقیناً اسے معلوم ہو گا کہ "یہ مسترد اور جاہلوں کی طب" اس مرض کے علاج میں کیسے دل خوش کن نتائج پیدا کر سکتی ہے۔

3- منجھلے صاحبزادے افتخار الحکماء نواب حاذق جنگ بہادر افسر الاطباء اور طبیب سٹاف شاہی ہیں جن کا تذکرہ اس کے بعد آتا ہے۔

4- چوتھے صاحبزادے صاحب حکیم سید عاشق حسین خاں صاحب ہاتف ایک فاضل طبیب اور شاعر بے بدل ہیں۔

5- پانچویں اور سب سے چھوٹے صاحبزادے حکیم میر امتیاز حسین خاں صاحب ہیں جو نواب فخر الملک بہادر مدار المہام بہادر کے معالج اور طبیب پیشی سرکار والا ہیں۔

خورشید الحکماء شافی نواز جنگ بہادر مہتمم شفاخانہ حسینی علم کے مجربات حسب ذیل ہیں۔



آپ کے مجربات

(64) **حب فاروقی**: برائے مرض ہیضہ وطاعون مجوزہ بفضلہٖ ہزار ہا مریضان طاعون اس سے صحت پا چکے ہیں۔

جدوار خطائی پوست نارجیل دریائی، پیاز انگا، پودینہ خشک ہر ایک 9 ماشہ، زرشک، گل نیب گل آک ہر ایک 1 تولہ، انار دانہ، گرد سماق، طباشیر سفید ہر ایک 6 ماشہ، تخم بلبل 3 ماشہ، صدف سوختہ ساڑھے 4 ماشہ، پپیتہ تولہ، صبر زرد 3 ماشہ، لک مغسول 2 ماشہ، افیون خالص ایک ماشہ، زعفران 4 سرخ، شورہ قلمی 20 تولہ، سہاگہ تیلیہ بریاں 9 ماشہ، جواکھار 9 ماشہ، سب کو کوٹ چھان کر عرق لیموں کاغذی 40 عدد آب پودینہ سبز 8 تولہ، آب پوست خشخاش 15 عدد، تیزاب فاروقی 6 تولہ میں حل کر کے حبوب نخودی بنالیں۔

تیزاب فاروقی۔ نوشادر تولہ کو آب آک آب نادیدہ، 5 تولہ، آب پیاز 2 تولہ میں ترک کر کے زلال لے لیں۔

بادیان 9 ماشہ، زیرہ سفید، پودینہ خشک، مکہ 5 ماشہ، دانہ الائچی کلاں 3 ماشہ میں عرق گلاب 3 تولہ ملا کر ایک حب مذکورہ بالا سے کھلائیں، دن میں پانچ بار۔

(65) **(ب) برائے استسقا عجیب**، چار روز میں بفضلہٖ صحت ہوگی۔

آب برگ مکروندہ 2 تولہ، زیرہ سفید کوفتہ 9 ماشہ، دونوں کو رات کو بھگو دیں صبح مل چھان کر پی لیں غذا دال مسور، نان فطیری۔

(66) **(ج) برائے درد گردہ وسنگ گردہ و مثانہ**۔ وضعف الکلیہ اعظم ترین ادویہ است حجر الیہودہ تولہ، سنگ سرماہی 3 تولہ سنگ لاجورد 2 تولہ، سنگ مقناطیس 5 تولہ، سنگ راسخ 3 تولہ سب کو کوٹ پیس کر شیرہ گھیکوار میں رکھ کر دس بار آگ دیں، خوراک 2 رتی سے 4 رتی تک۔

(67) **(د) برائے رشتہ**، جس کو عام لوگ نارُدا کہتے ہیں اور یہ بھی مشہور ہے کہ ایک نارُد ہزار دارد، اور اکثر طبیب معالجہ سے عاجز ہوتے ہیں جس کو ایک نارُد نہیں بلکہ پچاس نارُد نکلیں تو یہ دوا فائدہ مند ہے، نوشادر ایک ماشہ یا ڈیڑھ ماشہ باریک پیس کر صبح کو کھلانا اور قدرے آب نارجیل تازہ پلانا چھ یا سات روز تک۔

(68) **(ہ) ایضاً**۔ اور یہ دوا نارُد خام ہو یا پختہ دونوں حال میں باندھنا چاہیے۔

بلادر 1 عدد، ہلدی ہموزن، قندسیا ہموزن بلادر د ہلدی چونہ قلعی، نصف وزن بلادر، گالہ کپاس 5 ماشہ سب کو کوٹ کر باہم ملا کر قدرے نرم کر کے نارُد پر باندھیں، اوپر برگ تنبول رہے، جو ہر روز بدل دیا جانا ضروری ہے، دوا وہی ہے چھ سات روز میں انشاءاللہ تعالیٰ صحت ہو جائے گی۔

(69) **(و) قرص زرشک ملین** جسے مسہل شاہی کہا جائے تو بجا ہے، نصف شب کو کھائیں اور چار بجے شب سے اٹھ کر منہ دھو کر ایک بیڑہ پان بھی کھالیں، پانچ چار دست بفضلہٖ تعالیٰ بے زحمت آجائیں گے۔ صبح نرم کھچڑی نوش کریں اگر زیادہ دست (شاید) آجائیں تو چکہ ودغ کھانا سہ پہر کو تبرید مناسب یا اسپغول مسلم تولہ، نبات سفید تولہ، نیم پاؤ آب گرم میں ڈال کر لت کر کے نوش فرمالیں۔ دوسرے روز اگر مرچ کا سالن بھی کھایا جائے تو مضر نہیں ہے۔ سب قسم کے امراض میں یہ قرص دے گئے، دست بلا زحمت آتے ہیں بلکہ شیرخوار بچوں کو بھی دیا گیا نافع پایا۔

زرشک، بہدانہ، 5 تولہ، گل سرخ 10 تولہ، گل بنفشہ 10 تولہ، تخم خرپزہ، تخم کاسنی، تخم خیار، مکہ 15 تولہ، آلو بخارا 15 تولہ عصارہ ریوند 5 تولہ، مغز حب السلاطین (مصفٰے و منقٰے) 7 تولہ سب کو کوٹ چھان کر ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ کے قرص بنالیں۔ خوراک ایک قرص سب قسم

کے امراض میں سوائے پیچش کے دے سکتے ہیں اگر نازک مزاج ہیں تو بادیان 6 ماشہ، گاؤزبان 4 ماشہ، تخم خطمی 5 ماشہ، سپستاں 7 عدد گلقند 2 تولہ کے جوشاندہ کے ساتھ روغن بادام ملا کر دیں اور سہ پہر کو فقط اسپغول مسلم نبات سفید دونوں کو نیم پاؤ آب گرم میں ڈال کر لت کر کے پلائیں یا تبرید مغزیات وغیرہ کی دے سکتے ہیں۔

(70) (ز) **مفرح خورشید۔** جو آپ کے نام سے نامزد ہے، بخار کہنہ دوق وغیرہ کو نہایت نافع ہے، بارہا، بلکہ صدہا بار دیا گیا۔ بفضلہ تعالیٰ شفا ہوئی۔

ست گلو، اصل السوس طباشیر ہر ایک 1 تولہ، عاقر قرحا 2 ماشہ، ہلیلہ سیاہ، بلیلہ زرد دانہ الائچی، ہر ایک 1 تولہ تخم خشخاش 2 تولہ، افیون 1 ماشہ، زعفران 1 ماشہ، گل بنفشہ، 1 تولہ، مغز بادام، مغز تخم کدوئے شیریں ہر ایک 2 تولہ ادویات کوٹ چھان کر مغزیات کو علیحدہ باریک کر کے شہد 12 تولہ، نبات سفید 2 تولہ ملا کر قوام کر کے رکھ لیں۔ خوراک 4 سے 6 ماشہ تک بدرقہ مناسب ہے۔

(71) (ح) **برائے آتشک وغیرہ پختنی۔** جو بواسیر و جذام بھنگدر وغیرہ میں مفید ہے۔ ہزارہا مریض صحت حاصل کر چکے ہیں۔

اجوائن خراسانی اجوائن خوردنی، بلادر اسیماب مصفی سب کو کوٹ کر عرق لیموں کاغذی میں دو چار روز برابر سحق کر کے نخودی حبوب بنالیں۔

خوراک ایک سے دو حب تک 14 یا 21 روز تک لیکن دو ہفتے تک کسی قسم کی میٹھی شے نہ دیں اور تا استعمال حبوب، بیگن، انباڑہ، تیل کی اشیاء سے پرہیز۔

(72) (ط) **حب جدوار:** تالیف جناب علوی خاں بہادر، مقوی باہ، ممسک، دافع نزلہ نواب قطب الملک وزیر ہند کیلئے تجویز کی گئی تھیں، جدوار خطائی، پنیر، مایہ شتر اعرابی، مصطگی رومی، بہمن سفید، طباشیر سفید، بسباسہ، بزرالبنج سفید، بیخ لفاح، مکد 9 رتی، شقاقل مصری سوا دو ماشہ، زعفران، صمغ عربی، مکد 1 رتی، افیون مصفےٰ، نبات سفید، مکد تولہ، ورق طلا 15 عدد، ورق نقرہ، 5 عدد حبوب نخودی بنالیں۔

(73) (ی) **حب اکسیر البواسیر۔** (ص) رسوت عمدہ تخم گندنا مغز تخم نیب، مغز تخم، بکائن مکد تولہ، مربہ بلیلہ 9 تولہ، کنار دشتی کے برابر حبوب بنالیں اور ہر صبح ایک حب ورق نقرہ میں لپیٹ کر۔

(74) (ک) **برائے ثبور رحم۔** (جس سے مریضہ بہت بیقرار ہو جاتی ہے) اور رحم میں سوزش محسوس ہوتی ہے۔ عجیب الاثر نسخہ ہے۔

گل سرخ، طین ارمنی، مردار سنگ، سفیدہ کاشغری، مکد تولہ، خبث الفضہ (اقلیمیائے نقرہ) (جس بوتہ میں چاندی گلاتے ہیں اس میں میل دردی کی صورت میں جم جاتی ہے) 6 ماشہ، اولاً روغن گل 10 تولہ، موم سفید 6 ماشہ لے کر دونوں کو پگھلائیں جب خوب پگھل جائے تو دوسری ادویہ باریک کر کے ملا دیں۔ رحم کے اندر لگائیں۔ انشاء اللہ ایک روز میں فائدہ ہوگا۔

(75) (ل) **ضعف بصر :** عجیب الاثر ہے ہزارہا مریض صحت یاب ہو چکے ہیں آب انار ترش 10 تولہ نبات سفید ڈھائی تولہ ملا کر وسط مکان میں لٹکا دیں جہاں دھوپ پہنچتی رہے، دو ہفتے کے بعد تیار ہے نکال کر رکھ لیں، اور سلائی سے لگایا کریں۔

(76) (م) **برائے وجع المفاصل و عرق النساء وجع الورک، و ورم۔** یہ نسخہ کیا ہے اکسیر ہے ہزارہا بندگان خدا کو اس سے فائدہ پہنچ رہا ہے۔

سم الفار سفید 2 تولہ، شیرہ برگ اترن ڈیڑھ بوتل (اترن ایک بیل ہے جس میں دو انگل کے لانبے خمیدہ پھل ہوتے ہیں جس

میں جوڑواں دو پھلیاں اُنگل سے کچھ زیادہ ہوتی ہیں اس سے سفید روئی کی طرح نکلتی ہے، اسی کو اترن کہتے ہیں۔اس کی پتی کا رس بلا شرکت پانی سے نکال لیں، کھرل میں جذب کر کے گولیاں نصف دانہ مونگ کے برابر بنالیں ہر روز ایک گولی یا دو گولی کھائیں اور تھوڑا مسکہ یا بالائی نوش کریں۔پندرہ بیس روز میں اللہ شفادے گا۔

(77) (ن) **مفرح شافی نواز**۔برائے تپ دق مجرب ہے۔

مروارید ناسفتہ محلول، طباشیر، کہربا شمعی محلول، ست گلو خالص ہر ایک ساڑھے چار ماشہ، سرطان محرق 3 ماشہ کتیر اساڑھے چار ماشہ، دانہ ہیل ساڑھے چار ماشہ، رب السوس سوا دو ماشہ، مغز تخم کدوئے شیریں 9 ماشہ، مغز تخم خیار 9 ماشہ مغز تخم تربز سوا ماشہ، تخم خرفہ 9 ماشہ، ابریشم خام سوا دو ماشہ، تخم کاہو 9 ماشہ، صندل سفید ساڑھے چار ماشہ، صندل سرخ ساڑھے 4 ماشہ، گل بنفشہ 5 ماشہ، کافور قیصوری 2 ماشہ، زعفران 1 ماشہ، گل سرخ 9 ماشہ، تخم خشخاش 9 ماشہ نبات سفید 20 تولہ، اول ابریشم خام گل بنفشہ، گل سرخ اور تخم کاہو کو پاؤ بھر پانی میں رات کو بھگودیں صبح جوش دیکر مل چھان لیں اور باقی اجزا ملا کر 25 عدد ورق نقرہ شامل کر کے رکھ لیں خوراک 4 سے 6 ماشہ تک بدرقہ مناسبہ سے دیں۔

حکیم سید برکات احمد صاحب

ولدیت: حکیم سید شاہ دائم علی صاحب مرحوم۔ سکونت: ریاست ٹونک

آپ نے اول عمر میں تعلیم علم طب و دیگر علوم اپنے والد بزرگوار (جناب سید شاہ دائم علی صاحب مرحوم معالج خاص حضور انور امین الدولہ وزیر الملک عالی جناب نواب حافظ محمد ابراہیم خان صاحب بہادر صولت جنگ جی، سی، آئی، ای والے ریاست ٹونک دام اقبالہم جو خاص ولائق شاگرد حضرت قبل عمدۃ الحکماء معتمد الملک حاذق الزماں حکیم محمد احسن اللہ خاں صاحب مرحوم کے تھے سے پائی، اس کے بعد آپ تحصیل علوم عقلیہ کی غرض سے مولانا عبدالحق صاحب خیر آبادی کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ پندرہ سال تک ان کی خدمت میں حاضر رہے اس کے بعد مطب کے لئے مشاہیر اطبا لکھنو جو اس زمانہ میں تھے ان کے پاس گئے لیکن بوجہ کمال علمی وذہانت طبعی آپ کے کوئی طبیب ان کی تشفی نہ کر سکا بالآخر مجبوراً دہلی تشریف لائے اور عضدولہ جناب حکیم غلام نجف خاں صاحب مرحوم، برادر خورد وشاگرد ارشد احترام الدولہ جناب حکیم محمد احسن خاں صاحب مرحوم طبیب خاص و وزیر سلطنت شاہ ظفر مرحوم کے پاس تشریف لے گئے۔ پس جناب حکیم غلام نجف خاں صاحب مرحوم نے ایسے لائق اور قابل طالب علم کو دیکھ کر اپنی تمام قابلیت سے رموز واسرار کی انہیں تعلیم دی، اسی زمانہ تعلیم میں جناب ھدولہ مرحوم نے اپنے پوتے شفاء الملک عالی جناب حکیم رضی الدین صاحب کو آپ کے سپرد واسطے تعلیم کے کیا۔ چنانچہ جب تک حضرت موصوف وہاں رہے، ان کو تعلیم دیتے رہے، غرض دہلی سے حکیم صاحب موصوف خوش خوش دولت علم وعمل طب سے مالا مال ہو کر پھر بھوپال واسطے تحصیل علم حدیث جناب قاضی ایوب صاحب کی خدمت میں گئے اور اثنائے تعلیم میں بھوپال ہی میں علاج بھی کرتے رہے اور چند علاج معرکہ کے بھی کئے۔ پھر بعد فراغت علم حدیث ٹونک تشریف لائے اور یہاں آکر اپنے والد بزرگوار کے مسند کو آباد کیا۔ یعنی معالج خاص نواب صاحب بہادر ہو گئے اور اب تک اسی عہدے پر ہیں اور ان کے بھائی صاحب نے بوجہ پیری کے استعفا داخل کر دیا ہے۔ اگر چہ ٹونک میں حضرت موصوف کی تنخواہ معقول نہیں کیونکہ کل ڈیڑھ سو تنخواہ ہے، اس کے علاوہ دو ہزار سالانہ کی جاگیر ہے لیکن اولاً وہ آبائی جگہ دوسرے نشو ونما وہیں پائی گویا اب تو گھر وہیں ہو گیا۔ اور گھر میں تھوڑا بہت جو مل جائے غنیمت جان کر

دوسری جگہ زیادہ ملنے پر بھی آپ نے جانا پسند نہ کیا، آپ کے مزاج میں استغنا اس درجہ ہے کہ جس کی انتہا نہیں، غرض آپ نے ٹونک آکر تمام علوم عقلیہ ونقلیہ طبیہ وغیرہ سب کا درس دینا شروع کیا۔ سینکڑوں شاگرد عالم وحکیم بن گئے۔ اور ہر طرح کی تعلیم پاکر نکلے اور موجود ہیں، آپ نے بہت۔ سے معرکہ کے علاج کئے ہیں۔

نمبر 1۔ ایک مرتبہ کا واقعہ ہے جناب نواب صاحب بہادر کی لڑکی کو حمل تھا۔ مدت حمل سے کچھ وقت زیادہ گزر گیا۔ تمام اطباء عصر اس وقت بلائے گئے۔ تشخیص کسی سے نہ ہوئی کسی نے کہا اور کسی نے کچھ، جب آپ نے دیکھا تو فرمایا کہ بچہ کا نرسڑ گیا ہے اور اب ایک گھنٹہ کے بعد بچہ ہوگا اور ایک دوائی کھلائی وہ یہ ہے (بیت الزنبور جسے ہندی میں بھڑ کا چھتہ کہتے ہیں، مگر بھڑ زرد رنگ ہو سرخ نہ ہوا سے جلا لیں 6 ماشہ آب گرم کے ساتھ دیں، چنانچہ اس دعوے کو سن کر نواب صاحب وتمام اطباء متعجب ہوئے اور نواب صاحب نے فرمایا کہ اگر یہ دعویٰ تمہارا غلط ہوا تو خیر نہیں ہے لیکن اس پر بھی آپ نے نہایت دعوے سے فرمایا کہ اچھا اگر ایسا نہ ہوا تو جو دل میں آئے جناب کے کیجئے گا چنانچہ مطابق دعویٰ حکیم صاحب اسی وقت بچہ نر سڑا ہوا پیدا ہوا۔

نمبر 2۔ ایک شخص کو اسی ٹونک میں سکتہ ہوا اور دو روز گزر گئے تمام اطبائے عصر نے متفق ہو کر تشخیص کیا کہ مر گیا ہے سکتہ نہیں ہے، مگر آپ نے جب غور کیا تو فرمایا کہ ضرور سکتہ ہے اور اس کو کل صبح ہوش آجائے گا اور تریاق کبیر ماء العسل میں حل کر کے گھونٹ گھونٹ پلواتے رہے۔ چنانچہ ٹھیک وقت پر صبح کو بالکل ہوش آگیا اور ابھی تک وہ شخص زندہ ہے۔

نمبر 3۔ ایک شخص اسہال معدی میں گرفتار تھا۔ اس نے ہر چند اطبائے زمانہ وڈاکٹران وغیرہ کا علاج کیا، لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا اور قریب المرگ ہو گیا تھا، آخر الامر کہیں سے سن کر بڑے بڑے لوگوں کے پاس ہوتے ہوئے آپ کے پاس آیا۔ آپ نے اولاً جوارش مصطگی وغیرہ سب کچھ دیا لیکن فائدہ نہ ہوا۔ آخر ایک گولی اپنے مجربات سے حسب ذیل تیار کرا کر دی۔ فوراً مرض زائل ہو گیا۔

78 اذ راقی نیم کوفتہ شب کو پانی میں بھگو دیں۔ پانی کچلوں سے دو انگل اوپر ہو صبح پکائیں۔ اس قدر کہ پانی جل جائے اور کچلے سیاہ ہو جائیں بس کوٹ لیں۔ یہ کچلے 6 ماشہ افیون 6 ماشہ، فلفل سیاہ 6 ماشہ، گل ارمنی 6 ماشہ سب کو خوب سحق کر کے مونگ کے برابر حبوب بنا لیں۔ خوراک 3 حب روزانہ آب سرد کے ساتھ۔

نمبر 4۔ ایک بیگم نواب صاحب بہادر کی لڑکپن سے ورم عضلات میں گرفتار تھیں، سینکڑوں علاج کئے۔ آخر ہمارے حکیم صاحب نے علاج شروع کیا پینے کے لئے نسخہ جات نقوع معمولی محلل دیئے۔ لیکن ایک ضماد خود اختراع فرما کر لگوایا۔ بفضلہ تعالیٰ وہ ورم تیسرے ہی روز بالکل کافور ہو گیا۔ تمام ڈاکٹروں اور حکیموں اور دائیوں کو بلا کر دکھلایا گیا سب نے بالاتفاق کہا ورم ایسا گیا کہ جیسے اس سے قبل تھا ہی نہیں اور جتنے اطبا وعصر تھے، متعجب تھے کہ ایسا کہنہ ورم کیونکر تین روز کے اندر غائب کر دیا اور اس کے بعد ایک عرق اور اختراع فرما کر دیا کہ جو کچھ باقی ہو، وہ بھی بالکل پگھل جائے۔ نسخہ ضماد محلل ورم صلب شکم کہ ورم بست سالہ اور سر شبانہ روز بالکلیہ زائل کرد مخترع افسر الاطباء مولوی حکیم سید برکات احمد صاحب معالج خاص حضور انور والی ریاست ٹونک دام اقبالہ۔

(79) خبث الحدید مدبر 5 تولہ، بچھناک تولہ، زفت رومی تولہ، فرفیون تولہ سب کو آب مکو و شہد میں خوب گھس کر ضماد کریں اور اوپر ارنڈ کا پتہ باندھیں۔

(80) نسخہ عرق مخترعہ، مغز گھیکوار 5 ثار، آب عنصل دشتی 5 مار، شہد خالص 5 مار، زنجبیل نصف ثار نیم کوفتہ سب کو ملا کر عرق کشید کریں۔

آپ کے مجربات

(81) (ا) **جوہر لوبان۔ برائے صداع شقیقی دائمی۔** نیز سردی کے زکام کے لئے بھی مفید ہے ایک رتی سونگھ لیں، فی الفور اثر ہوتا ہے، اگر نہار منہ دو برنج پان میں رکھ کر کھایا کریں۔ بھوک اور قوت باہ بڑھاتا ہے، اگر ایک ماشہ روغن گاؤ میں حل کر کے حشفہ چھوڑ کر لیپ کریں تو جب بھی موثر ہے۔

لوبان کوڑیہ 6 درم جوکوب کر کے ایک مٹی کے برتن میں ڈالیں۔ دوسرا ایسا ہی برتن (جس کے لب گھس کر پہلے برتن کے لبوں سے ہموار کر لئے گئے ہوں) جاردب کی سینکوں سے پُر کر کے اس پر اوندھا رکھ دیں۔ لبوں پر گل حکمت کر کے حست کے چولہے پر سوار کریں، ایک پاؤ روغن کنجد یا روغن زرد ایک چراغ میں ڈال کر موٹی سی بتی ڈال کر جلا دیں کہ شعلہ اور برتن کے درمیان دو اُنگل کا فاصلہ رہے، جب روغن ختم ہو جائے تو نہایت آہستگی سے ظروف کو اتار دیں، ٹھنڈا کر کے جدا کریں جو دو اسینکہائے جاروب میں لگی ہوگی وہ لے لیں اور کام میں لائیں۔

(82) (ب) **روغن قرنفل برائے فالج۔** حذر واو جاع جاع مفاصل کو مفید اور اعضائے مسترخیہ کو مضبوط کرتا ہے، قرنفل 10 تولہ، جاوتری 6 ماشہ، جوز بویہ 2 عدد، سعد کوفی 6 ماشہ، زرنباد 6 ماشہ، سب کو کوٹ لیں، ایک چینی کے پیالہ پر صاف سا کپڑا باندھ دیں اس پر ادویہ ڈال دیں۔ ادویہ پر ابرک کا ایک بڑا ٹکڑا دہن پیالہ کے برابر لے کر رکھ دیں اور اس پر دہکتے ہوئے کوئلے رکھ کر ہوادار جگہ میں رکھ دیں، روغن نکل آئے گا۔ روغن کنجد ماشہ اور روغن گل ایک تولہ میں چھ قطرہ روغن قرنفل مذکور ملا کر مالش کیا کریں، نیز ضیق النفس اور برد معدہ کے لئے برگ تنبول پر خط کھینچ کر کھلایا کریں۔ طلا برتنا ہو تو برگ پان پر لگا کر حشفہ چھوڑ کر باندھ دیں۔ مگر ضیق کے لئے دینا ہو تو ادویہ میں سعد کوفی اور زرنباد نہ ڈالیں۔

(83) (ج) **سرمہ برائے تیزی بصارت دافع عادت عینک:** چینی اصیل وثار، شورہ قلمی 5 تولہ، چوڑی کانچ سبز ڈھائی تولہ، کباب چینی ڈھائی تولہ، سب کو نہایت باریک پیس کر آب بادیان سبز میں اس قدر سحق کریں کہ سرمہ کی طرح باریک ہو جائے۔ آٹھ دس روز میں پوری قوت اور تیزی نظر میں پیدا کرتا ہے۔

(84) (د) **سفوف آجر برائے ذیابیطس سریع العمل جلیل القدر:** خشت کہنہ سو سالہ کوئیں سے نکال کر اسے گرم کر کے آب کدوئے شیریں میں سات بار سرد کریں۔ پھر آب برگ خرفہ، آب کشنیز سبز، شیر بز سیاہ اور آب جغرات میں سات سات بار بترتیب بالا بجھا دیں۔ اور ہر بار شے تازہ ہو، یعنی جس شے یا پانی میں ایک بار بجھا دیا گیا ہو اسے گرا دیں اور دوسری نئی لے کر بجھائیں، سایہ میں خشک کر کے باریک پیس لیں، خشت مذکور، گلنار، مازوئے سبز، سماق جفت بلوط، صندل سفید سودہ نشاستہ، کتیرا تخم کاہو، کشنیز خشک، مغز تخم خرفہ سیاہ، تخم خشخاش سفید، رب السوس، گل سرخ، بنسلوچن حب الآس اقاقیا صمغ عربی، گل ارمنی، کشتہ قلعی، مرجان سوختہ، صدف سوختہ، ست گلو، موصلی سفید بزرالبنج سفید سب برابر وزن باریک پیس کر سفوف بنا لیں، اگر موسم گرم اور مریض جوان حار مزاج ہو تو کافور قیصوری، زعفران کشمیری بھی مناسب مقدار میں اضافہ فرما لیں۔ خوراک 7 ماشہ صبح 7 ماشہ شام مناسب بدرقہ سے کھلائیں۔

(85) (ہ) **روغن احمر برائے اوجاع و اورام:** اس روغن کی مالش کے بعد آب سرد سے غسل کرنا معین عمل ہے۔ مضر نہیں ہے۔

فوہ الصباغین چھڑ، بالچھڑ، ناگرموتھ، صندل سفید، میدہ لکڑی، نرکچور ہر ایک 4 تولہ، کچلہ 2 تولہ الائچی خورد، ساذج ہندی قرنفل دارچینی، جوز بوا، زرد چوب، دار ہلد، جوتری، زعفران ہر ایک تولہ، مشک خالص 6 ماشہ سب کو کوٹ چھان کر ایک دن رات دو سیر پانی میں تر رکھیں، پھر ایک سیر گلاب ملا کر جوش دیں کہ نصف رہ جائے مل چھان کر ایک سیر روغن چنبیلی ملا کر پھر پکائیں کہ پانی سب جل جائے اور

روغن رہ جائے اسے برتن میں بند کر کے سات روز تک زمین میں دفن رکھیں۔

(86) (و) **برائے اکثر امراض چشم نہایت مفید:** چھالیہ سالم کلاں پر دو تین تہ کپڑا لپیٹ کر آگ میں رکھیں کہ کپڑا جل جائے، چھالیہ نکل کر باریک پیس کر اس میں دو چند سفیدہ ارزیر خالص ملا کر خوب سحق کریں کہ مثل سرمہ ہو جائے۔ آنکھ میں ڈالیں۔

(87) (ز) **برائے ضیق النفس مجرب:** شیر مدار 1 ثار، بیج مونگہ 4 تولہ، دونوں کو مٹی کی ہانڈی میں بند اور آرد جو سے منہ پر گل حکمت کر کے ڈیڑھ من پختہ اُپلوں کی آگ دیں۔ چار پہر کے بعد سرد ہونے پر نکال کر کشتہ مرجان کو محفوظ رکھیں اور شیر مدار سوختہ علیحدہ، شیر مدار سوختہ سرفہ اور تپ بلغمی کے لئے مفید ہے، خوراک 2 برنج بنگلہ پان میں اور کشتہ مذکور کی خوراک بھی 2 برنج بنگلہ پان میں، ہفتہ عشرہ میں ضیق النفس دور ہوگا۔ غذا نان گندم دال ارہر کے ساتھ اور گھی بھی کھائیں، دیگر تمام اشیاء سے پرہیز۔

(88) (ح) **سفوف کیمیائے عشرت مقوی باہ:** چھکنی (سایہ میں خشک شدہ) 2 رتی، کاپھل 2 رتی، زعفران 2 رتی، ورق طلا ڈیڑھ رتی، ورق نقرہ ڈیڑھ رتی، قرنفل 4 رتی، مازو سبز 4 رتی، شنگرف رومی 1 رتی، ریگ ماہی 8 رتی، دارچینی 12 رتی، نوشادر کافی 2 رتی، افیون 6 رتی، عنبر اشہب 4 رتی، سیماب 5 ماشہ، بسباسہ 9 رتی، جوز بویہ 4 رتی، کشتہ سرنج دمشقی 1 رتی۔ سب کو کوٹ چھان کر خوب سحق کر کے رکھیں۔

......اول روز 2 رتی یہ سفوف ایک سیر دودھ کے ساتھ کھاویں چند روز کے بعد تین رتی 1 ثار دودھ کے ساتھ پھر تین چار روز کے بعد 4 رتی سفوف سوا سیر دودھ کے ساتھ۔

(89) (ط) **حب طلا مقوی باہ:** گوشت سیپہ تولہ، مغز سر کنجشک نر خانگی 1 عدد، خون آفتاب پرست 7 قطرہ مستی فیل تولہ، چربی سانڈہ تولہ سب کو خوب سحق کر کے حب بنا رکھیں۔ بوقت ضرورت گھس کر ایک خط پان پر لگا کر حشفہ چھوڑ کر عضو پر باندھیں، زیادہ لگا دیں تو موجب درازی ہے۔

(90) (ی) **برائے سنگ گردہ و مثانہ:** جو پتھری کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے خارج کر دیتا ہے۔ پوست مسلم خرگوش کو روگردان کر کے اس میں بھنگرہ سبز سفید پھول والا ابھر دیں اور پھر گل حکمت کریں۔ خشک ہونے پر 15 سیر پاچک دشتی کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر گل حکمت دور کریں اور سوائے گل حکمت کے سب کو باریک پیس کر رکھ لیں۔ خوراک تین ماشہ بدرقات مناسبہ کے ساتھ۔

خاں بہادر حکیم مرزا نظیر حسن خاں صاحب

ولدیت: حکیم مرزا مظفر حسین خاں صاحب مرحوم۔ ولادت: 1278ھ۔ سکونت: لکھنؤ

آپ کا خاندان شاہی زمانے سے طب و حکمت میں ممتاز چلا آتا ہے اور آپ کے بزرگ شاہی اور خطاب یافتہ طبیب گزرے ہیں۔ علم و فضل کی حیثیت سے اس وقت تک آپ کے خاندان کی شہرت ہے۔ چنانچہ آپ کے پردادا حکیم مرزا علی خاں صاحب کو شاہ غازی الدین حیدر اول بادشاہ اودھ نے طبیب شاہی کے منصب پر مامور اور حکیم الملوک کے خطاب سے ممتاز کیا تھا۔ ان کی حسن خدمات کے صلہ میں شاہ نصیر الدین حیدر بادشاہ دوم اودھ نے ان کو دیو پور اور جلال پور کی معافی عطا کی۔ ان کے انتقال کے بعد ان کے فرزند بھی اپنے آبائی منصب پر قائم رہے اور دربار اودھ میں ان کو سلطان الحکما حیوۃ الملک مسیح الدولہ حکیم مرزا علی حسن خاں بہادر جاوید جنگ کے معزز خطاب سے سرفراز کیا گیا اور ان کی اعلیٰ قابلیت اور حسن انتظام کے لحاظ سے 1852ء میں سفیر شاہی مقرر کیا آپ کے والد ماجد مغفور بھی لکھنو میں بین الاقران والاماثل اپنے علم و فضل میں مشہور تھے اور ان کے کتب خانہ علمیہ کا درجہ شاہی کتب خانہ کے بعد تسلیم کیا جاتا تھا جس

میں نایاب قلمی کتابیں بکثرت موجود تھیں۔ گورنمنٹ آف انڈیا نے دیوپور اور جلال پور کی معافی ان کے نام بدستور جاری رکھی اور یونانی شفاخانہ شاہی کے سپرنٹنڈنٹ ابتدائی عملداری انگریزی سے رہے اور واقع 5 فروری 81ء کو انتقال کیا۔ ہمارے حکیم صاحب نے علوم و فنون درسیہ کی مختلف اساتذہ سے تکمیل کی اور طب اپنے خاندان سے حاصل کی۔ آپ کو طب اور طبی معاملات میں خاص شغف ہے۔ اعلیٰ درجہ کے علم دوست رئیس ہیں۔ طبی خدمات کے لئے ہر وقت تیار رہتے ہیں طبی کانفرنس کے معاملات میں آپ کو بے حد دلچسپی ہے اور آپ اس کے سچے دل سے موید ہیں۔

آپ کا کتب خانہ طبیہ بھی خاص طور پر مشہور ہے۔ 1881ء میں اپنے والد کے انتقال کے بعد سے آپ شاہی یونانی دارالشفا کے سپرنٹنڈنٹ مقرر ہوئے جس کے فرائض آپ اس وقت تک نہایت لیاقت سے انجام دے رہے ہیں۔ 1888ء سے لکھنو میں آپ میونسپل کمشنر اور آنریری مجسٹریٹ ہیں۔ 1892ء سے خیرات خانہ شاہی کا انتظام آپ کے سپرد ہے اور اس کے آنریری سیکرٹری بھی ہیں۔ 1892ء میں آپ کے حسن انتظام قحط کے صلہ میں گورنمنٹ ہند کی جانب سے سند خوشنودی عطا ہوئی۔ انتظام حفظ طاعون کے کارہائے نمایاں کے صلہ میں گورنمنٹ انڈیا نے 1899ء میں خان بہادر کا خطاب مرحمت فرمایا۔ مرض طاعون کے متعلق فائدہ نام کے لئے آپ نے ایک رسالہ لکھا ہے آپ عرصہ دراز تک ڈسٹرکٹ بورڈ وغیرہ کے ممبر رہ چکے ہیں اور آپ زمرہ درباریاں نواب لفٹیننٹ گورنر بہادر میں بھی داخل ہیں۔ سنٹرل جیل لکھنو کے نن آفیشل درنیٹر ہیں۔

لکھنو کے مشہور تاجر میر محمد باقر صاحب آپ کے نانا تھے جن کا امام باڑہ لکھنو میں مشہور ہے اس کے انتظام وقیام کے لئے انہوں نے ایک بہت بڑا وقف چھوڑا ہے۔

آپ کے مجربات

(91) (ا) **حبوب سعال صمغی برائے اخراج بلغم**: بہدانہ شیریں 2 تولہ، تخم خطمی 2 تولہ، تخم کتاں 2 تولہ، تخم باقلا 2 تولہ، رب لسوس 2 تولہ، صمغ عربی 2 تولہ شکر تیغال 2 تولہ، گل بنفشہ 2 تولہ، مغز کدوئے دراز 4 تولہ، مغز تخم پیٹھ 4 تولہ، مغز تخم تربوز 4 تولہ سب کو کوٹ چھان کر نخود کے برابر حبوب بنالیں اور حسب ضرورت استعمال کریں۔

(92) (ب) **حب سعال**: بیخ سوسن کبود تولہ، افیون تولہ، رب السوس تولہ۔ زعفران تولہ۔ صمغ عربی تولہ۔ کندر 6 ماشہ، کتیرا 6 ماشہ مرکی 6 ماشہ، میعہ سائلہ 6 ماشہ، نشاستہ 6 ماشہ۔ ماش کے برابر حبوب بنالیں۔ کھانسی کو بہت نفع کرتی ہیں لیکن جہاں اخراج بلغم منظور ہو وہاں استعمال کرنا درست نہیں۔

(93) (ج) **حب طاعونی خوردنی**: زعفران 2 تولہ، صبر زرد 2 تولہ، کافور 2 تولہ، مرکی 2 تولہ، کوٹ چھان کر نخود کے برابر گولیاں بنائیں اور حسب ضرورت دیں۔

(94) (د) **ضماد برائے طاعون**: جدوار تولہ، خردل تولہ، زرنباد تولہ، صندلین 2 تولہ، گل ارمنی تولہ، گل مختوم تولہ کوٹ چھان کر سرکہ میں سحق کر کے حبوب بنالیں اور بوقت ضرورت سرکہ ہی میں گھس کر ضماد کریں۔

(95) (ہ) **طلائے خام**: بادنجان صحرائی (بھٹکٹیا) آدھ ثار کو گل حکمت کر کے خاکستر گرم دیگدان میں رکھ دیں جب گل حکمت سرخ ہو جاوے تو نکال کر مل چھان لیں۔ اس پانی میں 6 ماشہ افیون حل کریں۔ بعدہٗ سیماب 6 ماشہ۔ سم الفار 2 ماشہ۔ شنجرف 2 ماشہ۔ ہڑتال طبقی 4 ماشہ۔ بچھناک 2 ماشہ۔ عاقر قرحا 2 ماشہ۔ قرنفل 3 ماشہ انبہ ہلدی 4 ماشہ کوٹ چھان کر اس میں ملالیں اور چار پہر سحق کریں۔ جب

خشک ہو جاوے تو روغن کنجد سیاہ 3 تولہ ملا کر بار دیگر حل کر کے ظروف چینی میں محفوظ رکھیں اور حسب ضرورت برتیں۔

(96) (و) **حب مصفی خون**: طوطیائے سبز بریاں 2 تولہ۔ ہلیلہ سیاہ 9 تولہ کوٹ چھان کر 200 کاغذی لیموں کے عرق میں سحق کر کے حبوب نخودی بنالیں۔ ایک صبح ایک شام بالائی میں لپیٹ کر کھلاویں۔

(97) (ز) **عرق مصفی خون**: تخم شاہترہ، برگ شاہترہ، سرپھوکا، برگ حنائے سبز، برگ جھاؤ سبز، منڈی برمنڈی، ہیلکنٹھی، خارشتر، افتیمون، چرائتہ، تخم کاہو، تخم کاسنی، برادہ صندل سفید، برادہ صندل سرخ، برادہ چوب شیشم، برادہ آبنوس، گل نیم، بیخ، کادی سب ہموزن دیگچہ قلعی دار میں عرق کشید کر کے حسب مزاج مناسب مقدار میں پلاویں۔

(98) (ح) **برائے سوزاک و جریان**: سنبل چینی ½ ثار، شورہ قلمی ½ ثار زعفران یک سرخ، نبات سفید 6 ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ حسب مزاج شیر یا پانی سے کھلایا کریں۔

(99) (ط) **سفوف برائے جریان**: تخم تال مکھانا تولہ۔ تخم سروالی تولہ۔ تج قلمی تولہ۔ پھلی ببول تولہ۔ ثعلب مصری تولہ۔ ستاور تولہ۔ موصلی سفید تولہ سفوف بنالیں۔

(100) (ی) **حب طاعونی خوردنی**: ابریشم خام تولہ، بہمن سفید تولہ، درونج عقربی تولہ، عصارہ ریوند چینی ڈیڑھ تولہ، زعفران 6 ماشہ، زہر مہرہ تولہ، زرنب تولہ، کافور تولہ، کہربائے شمعی تولہ، گل سرخ تولہ، یشب سبز تولہ، پیارا نگا 2 ماشہ حبوب نخودی بنالیں۔

"شمس الاطبا خان صاحب" حکیم وڈاکٹر غلام جیلانی صاحب انصاری

ولدیت: حکیم سلطان محمود صاحب انصاری۔ ولادت: 15 مئی 1873ء۔ سکونت: لاہور

آپ ایک خاندانی حکیم ہیں۔ آپ کے والد مرحوم جناب حکیم سلطان محمود صاحب انصاری اپنے وقت کے اچھے عالم اور حکیم تھے۔ آپ نے فارسی، عربی، انگریزی اور طب یونانی کی تحصیل کے بعد چند سال تک لاہور کے میڈیکل کالج میں علم وعمل ڈاکٹری کی تعلیم حاصل کر کے 1895ء میں ایل۔ ایم۔ ایس کا ڈپلوما یعنی سند حاصل کی اور اسی سال سرکاری ملازمت میں داخل ہو گئے اور چند سال تک پنجاب کے بعض سرحدی مقامات پر مامور رہنے کے بعد آپ اپنی علمی وعملی قابلیت کے سبب منتخب ہو کر ملک ایران کو بھیجے گئے جہاں پر آپ کو نہایت عزت وشہرت حاصل ہوئی۔

ابتدا میں آپ گورنمنٹ برطانیہ کے قونصول یعنی سفیر متعینہ قانیات وکرمان کے ڈاکٹر مقرر ہوئے لیکن تھوڑے عرصے کے بعد آپ بمقام برجند دارالحکومت قانیات (ایران) میں برٹش ایجنٹ مقرر کئے گئے۔ جہاں پر آپ اپنی طبی قابلیت کے سبب نہایت ممتاز سمجھے جاتے تھے چنانچہ جناب جلالت مآب عمدۃ الامراء العظام امیر شوکت الملک حکمران ولایت قانیات نے آپ کو اپنا طبی مشیر مقرر فرمایا۔ اس کے ایک سال بعد آپ دولت عظمیٰ برطانیہ کے قونصول خانہ (سفارت خانہ) سیستان کے میڈیکل آفیسر مقرر ہوئے۔ وہاں پر بھی آپ کی طبی لیاقت کی نہایت قدر رہوئی۔ چنانچہ جلالت مآب عمدۃ الامرا العظام سرکار حسام الدولہ حشمۃ الملک حکمران ولایت سیستان نے بھی آپ کو اپنا طبی مشیر مقرر فرمایا اور ان کے دربار میں آپ کی بڑی عزت ووقعت تھی چنانچہ انگلستان کے ایک نامور سیاح جناب سیوج میزی لینڈور نے اپنے سیاحت نامہ ایران وترکستان موسوم بہ "ایکراس کیوٹے ٹڈلینڈز" میں آپ کی تصویر دے کر دربار سیستان میں آپ کی خاص قدر ومنزلت۔ نیز آپ کی طبی قابلیت کی بہت تعریف کی ہے۔

(نوٹ) یہ کتاب لاہور کی پبلک لائبریری میں بھی موجود ہے۔

اعلیٰ حضرت ملک معظم کے کئی ایک محترم قونصلوں یعنی سفیروں نے جن کے ماتحت شمس الاطبا کو اپنے دوران قیام ایران میں طبی خدمات انجام دینے کا موقعہ ملا اپنے خطوط میں جو آپ کے پاس موجود ہیں۔آپ کی طبی قابلیت وخدمات کی بہت تعریف کی ہے۔نیز عالی جناب سر میکموہن صاحب بہادر کے سی۔ایس۔آئی نے (جو 1904ء میں سرحد افغانستان وایران کے حاکم مقرر ہوئے تھے اور آج کل حضور نواب گورنر جنرل ووائسرائے ہند دام اقبالہ، کے فارن سیکرٹری یعنی وزیر امور خارجہ ہیں) اور عالی جناب لارڈ ویلڈ شے صاحب بہادر جیسے امیر الامرائے انگلستان نے بھی جن کو 1900ء میں دوران سیاحت ایران میں آپ سے علاج کرانے کا اتفاق ہوا ہے اپنے عنایت ناموں میں جو ڈاکٹر صاحب کے پاس موجود ہیں۔آپ کی طبی قابلیت کی تعریف کی ہے۔

آپ تقریبات آٹھ نو سال تک مختلف مقامات ایران میں مامور رہے اور 1904ء میں آپ کی حسن خدمات کے صلے میں گورنمنٹ آف انڈیا نے بطور ذاتی اعزاز کے خان صاحب کا خطاب عطا فرمایا لیکن آپ کے دوران قیام ایران میں سلطنت ایران نے بھی آپ کی بہت عزت افزائی فرمائی۔چنانچہ 1902ء میں آپ کو ''شمس الاطباء'' کے معزز خطاب سے مخاطب فرمایا اور 1903ء میں اعلیٰ حضرت مظفر الدین شاہ مرحوم ومغفور شاہ ایران نے ''شیر وخورشید'' کا ایک ممتاز تمغہ آپ کو مرحمت فرمایا۔پھر 1904ء میں مملکت ایران کی شاہی مجلس حفظ الصحت نے آپ کو اپنا ممبر (رکن) منتخب فرمایا۔

1907ء میں آپ ملازمت سے سبکدوش (ریٹائر) ہو گئے اور تب سے آپ لاہور میں میڈیکل پریکٹس (مطب) کرتے ہیں لیکن زیادہ تر آپ طبی تصنیف وتالیف میں مصروف رہے ہیں اور ابنائے وطن و برادران فن کے لئے اس علمی خدمت کو نہایت خوبی سے انجام دے رہے ہیں۔چنانچہ آپ کی نہایت قابل قدر طبی تالیفات حسب ذیل ہیں۔

(1) **مخزن الادویہ ڈاکٹری (یا) میٹریا میڈیکا باتصویر**:اس کتاب کی دو جلدیں ہیں جلد اول کی ضخامت ایک ہزار ایک (1100) صفحات ہے اور جلد دوم کی ضخامت ایک ہزار چار سو بتیس (1432) صفحات ہے۔ڈاکٹری میں علم الادویہ پر یہ ایک نہایت ہی جامع ومفید کتاب ہے کیونکہ جناب شمس الاطبا نے اس کو نہایت عالمانہ تحقیق سے لکھا ہے۔اس کتاب میں یورپ وامریکہ کی تمام ڈاکٹری مفرد ومرکب ادویہ کی تحقیق اور ان کی لاطینی، انگریزی، یونانی، عربی، فارسی، سنسکرت، ہندی اور اردو ناموں کی صحیح تطبیق کی گئی ہے اور ان کے مفصل افعال وخواص کے علاوہ تقریباً ہر ایک دوا کا طریق استعمال بھی لکھا گیا ہے۔یہ کتاب علم طب میں درحقیقت ایک نہایت ہی مفید اضافہ ہے۔چنانچہ ملک کے اکثر نامی گرامی ڈاکٹروں وحکیموں نے اس کتاب کو نہایت قدر کی نگاہ سے دیکھا ہے اور ڈاکٹری وطبابت پیشہ حضرات کے لئے اس کو بہت ضروری اور نہایت مفید بتایا ہے۔اس کتاب کی ایک ایک جلد انڈیا آفس لنڈن اور برٹش میوزیم لنڈن کے شاہی کتب خانوں نیز امپریل لائبریری کلکتہ (شاہی کتب خانہ کلکتہ) اور میڈیکل کالج لاہور کی لائبریری میں بھی رکھی گئی ہے۔جو درحقیقت باعث امتیاز وافتخار ہے کیونکہ ان کتب خانوں میں صرف نہایت ہی منتخب، ممتاز کتب رکھی جاتی ہیں اور موخر الذکر لائبریری میں تو اردو کی صرف یہی ایک کتاب رکھی گئی ہے۔

(2) **مخزن حکمت (یا) گھر کا ڈاکٹر و حکیم۔ فیملی میڈیسن** (طب خانگی) پر اردو زبان میں۔یہ ایک نہایت ہی مفید کتاب ہے جو کہ ملک میں نہایت مقبول ہوئی ہے اور گزشتہ چند سال میں بارہ ہزار کی تعداد میں تین مرتبہ شائع ہو چکی ہے۔اس کی ضخامت ایک ہزار چار سو صفحات (1400) ہے۔

(3) **تاریخ الاطبا**:اس کتاب میں مشرق ومغرب کے متقدمین ومتاخرین مشاہیر اطباء یعنی حکیموں ڈاکٹروں اور ویدوں کی زندگی کے

دلچسپ حالات اوران کی طبی خدمات وتجربات وانکشافات کا بالوضاحت بیان ہے۔ یہ بھی اردو زبان میں اپنی طرز کی پہلی اور مفید کتاب ہے۔اس کی ضخامت بھی تقریباً نوسو (900) صفحات ہے۔

پنجاب ٹیکسٹ بک کمیٹی یعنی صوبہ پنجاب کی درسی کتب کی سرکاری کمیٹی نے مخزن الحکمت اور تاریخ الاطبا کواردو زبان کے لٹریچر میں ایک نہایت مفید اضافہ تسلیم کر کے پنجاب گورنمنٹ کوان کی قدردانی کی سفارش کی۔ چنانچہ عالی جناب جلالت مآب لیفٹیننٹ گورنر بہادر دام اقبالہ نے ازراہ قدردانی ان کے لئے مبلغ چار سو روپیہ انعام مرحمت فرما کر فاضل مصنف کی عزت افزائی کی۔

آپ کی مولفہ کتب جوزیر طبع ہیں (1) علاج بالمفردات یونانی وڈاکٹری۔اس کی ضخامت تقریباً 600 صفحات ہوگی (2) ہندوستان کی جڑی بوٹیاں۔اس کی ضخامت تقریباً ایک ہزار صفحات ہوگی (3) لغات الادویہ ڈاکٹری ویونانی اس کی ضخامت بھی تقریباً سات آٹھ سو صفحات پر ہوگی۔

کتب زیر تالیف (1) میڈیکل ڈکشنری یعنی طبی لغات ڈاکٹری۔اس میں ڈاکٹری کی تمام لغات کو بخط انگریزی اوراردو لکھ کران میں سے اکثر کے ساتھ ساتھ ان کی مترادف طبی اصطلاحات لکھی ہیں اور پھر عام فہم اردو میں ان کے معانی ومطالب کا بیان ہے۔

(2) **قاموس طبی** عربی وفارسی ویونانی وانگریزی لغات طبیہ کی ایک جامع کتاب ہوگی۔ہم دعا کرتے ہیں کہ خداوند کریم آپ کی سعی کو مشکور اور آپ کی خدمات علمیہ کو مقبول فرمائے اور اہل ملک واہل فن کوان سے مدتوں تک مستفیض ومستفید فرمائے آمین۔

علاوہ بریں آپ آیورویدک اینڈ یونانی طبی کالج دہلی کے بورڈ آف ایگزامی (مجلس ممتحنین) کے ممبر نیز کالج مذکور کی ٹیکسٹ بک کمیٹی (مجلس) معین نصاب تعلیم کے ممبر ہیں اور جماعت ہائے مدرسہ طبیہ دہلی کے ممتحن ہیں اور جماعت زبدۃ الحکما وعمدۃ الحکما وحکیم حاذق متعلقہ اسلامیہ کالج لاہور کے بھی ممتحن ہیں۔افسوس ہے کہ فروری 1926ء کو آپ اس عالم فانی سے رحلت فرمائے عالم جاودانی ہوئے۔

آپ کے مجربات

(101) (ا) **سفوف هاضم**: نانخواہ، بادیان۔زیرہ سفید۔پوست ہلیلہ زرد پوست بلیلہ۔آملہ۔نمک لاہوری۔نمک سیاہ۔نمک ہندی جوا کھار ہر ایک 2 تولہ فلفل سیاہ۔دانہ الائچی خورد۔زنجبیل۔دار فلفل۔سہاگہ بریان۔نوشادر ہر ایک ایک تولہ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنادیں۔مقدار خوراک 2 ماشہ پانی کے ہمراہ بعد از غذا ثقیل اور نفاخ اشیاء سے پرہیز یہ سفوف ضعف ہضم۔ضعف اشتہا اور درد شکم میں مفید ہے۔

(102) (ب) **سفوف شافی۔ برائے بواسیر خونی و بادی**: مغز تخم نیب، مقل ارزق (آب گندنا میں حل کر کے اور پھر خشک کر کے سفوف کیا ہوا) رسوت نگر کوئی (پانی میں حل کر کے صاف اور خشک کی ہوئی) گوگرو مصعد۔فلفل۔سیاہ ہر ایک 3 تولہ سب ادویہ کو باریک پیس کر اور باہم ملا کر سفوف بنادیں۔مقدار خوراک 2 یا 3 ماشہ ہمراہ شربت انار شیریں (گوشت سرخ مرچ اور ترشی وغیرہ سے پرہیز)

(103) (ج) **سفوف راحت برائے سوزاک**: کباب چینی، ست گلو، طباشیر، الائچی خورد ہر ایک 2 تولہ، سلاجیت 3 تولہ، کشتہ قلعی 6 ماشہ سب ادویہ کو باریک کوٹ چھان کر اور باہم ملا کر 21 حصوں میں تقسیم کریں اور ہر روز ایک حصہ (پڑیہ) صبح اور ایک شام بکری یا گائے کے دودھ کے ساتھ کھائیں مگر دودھ کو ایک جوش دیکر سرد کرلیں کیونکہ کچا دودھ پینے سے مرض سل وغیرہ کے ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے، گوشت، سرخ مرچ، ترشی اور جماع سے پرہیز۔

نئے اور پرانے سوزاک میں مفید ہے بشرطیکہ پیشاب کی دھار باریک یا پھٹ کر نہ آتی ہو یا پیشاب رکتا نہ ہو۔

(104) (د) **سفوف مبارک برائے ذیابیطس شکری**: خستہ جامن۔گلوئے خشک ہر ایک 4 تولہ،تخم خرفہ،تخم کاہو،تخم خشخاش،گل سرخ،گلنار فارسی،گل گاؤزباں،اصل السوس مقشر ہر ایک 2 تولہ،خاکستر مرجان،صدف دریائی سودہ وخشک کردہ کشتہ قلعی ہر ایک 6 ماشہ،افیون خالص 9 ماشہ سب ادویہ کو باریک کوٹ چھان کر اور باہم ملا کر سفوف بنا دیں اور اس میں سے بمقدار ½1 ماشہ صبح و شام پانی کے ہمراہ دیں (ہر قسم کی شیرینی اور نشاشتہ دار غذا سے قطعی پرہیز)

(105) (ہ) **حب افزنجی**: رسکپور 1 تولہ، چھالیہ جہازی موٹی کتری ہوئی 3 تولہ، رسکپور کی ڈلی کو چھالیہ کے ٹکڑوں میں رکھ کر ایک ململ کے ٹکڑے میں اس کی پوٹلی باندھیں اور ایک کوری ہنڈیا میں 4 سیر پختہ بکری کا دودھ ڈال کر اور اس کے ڈھکنے میں سوراخ کر کے رسکپور کی پوٹلی کو اس میں آویزاں کریں (پوٹلی دودھ کے بیچ میں لٹکے) اور پھر اس کے ڈھکنے اور سوراخ کو گل حکمت کر کے یا آٹے سے بند کر کے چار پہر تک اس کے نیچے بیریوں کی لکڑی کی اتنی آنچ رکھیں کہ جس سے دودھ کھولتا رہے بعدہٗ ہنڈیا کو اتار کر سرد ہونے دیں اور اس میں سے وہ رسکپور برنکال کہ اس کو نصف بوتل دوآتشہ گلاب میں کھرل کریں یعنی تھوڑا گلاب ڈال کر کھرل کرتے ہیں یہاں تک کہ نصف بوتل گلاب جذب ہو جائے۔ پھر اس میں ایک تولہ کتھ (پانی میں حل کر کے اور خشک کیا ہوا) اور 2 تولہ گندھک آملہ سار ملا کر تینوں کو نصف بوتل گلاب دوآتشہ میں خوب کھرل کریں اور پھر اس کی دانہ ماش کے برابر گولیاں بنالیں جو تعداد میں ایک ہزار ہوں۔

خوراک 1 گولی صبح اور ایک شام ذرا سی بالائی یا مکھن میں رکھ کر کھلاویں 21 روز تک (شیرینی اور ترشی سے پرہیز) آتشک میں مفید ہے۔

(106) (و) **حب دافع جذام**: سم الفار سیماب ہر ایک 3 ماشہ۔کندر 21 ماشہ،ریوند چینی ساڑھے 10 ماشہ،صمغ عربی 7 ماشہ،پارہ کو آب لیموں میں حل کر کے باقی ادویہ کو باریک کوٹ چھان کر اور باہم خوب ملا کر بکری کے پتے کے پانی سے دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنادیں،مقدار خوراک ایک ایک گولی صبح و شام بعد از غذا پانی کے ہمراہ کھلا دیں۔ چالیس روز تک ترشی اور شیرینی سے پرہیز۔ابتدائے جذام و برص میں یہ گولیاں مفید ہیں۔

(107) (ز) **حب واء المفاصل**: سورنجان شیریں 2 تولہ،ایارج،شیطرج ہر ایک ایک تولہ 9 ماشہ،تربد موصوف شحم حنظل،سنائے مکی ہر ایک ½1 تولہ،افتیمون،انیسون،تخم کرنسل ہر ایک ½1 تولہ مقل 5 ماشہ۔سب ادویہ کو باریک کوٹ چھان کر اور مقل کو آب گندنا میں نرم کر کے اور پھر سب کو باہم مخلوط کر کے کالی مرچ کے برابر گولیاں بنادیں۔مقدار خوراک 7 ماشہ رات کو سوتے وقت پانی کے ہمراہ پرہیز ترشی اور گوشت وغیرہ سے۔

یہ گولیاں وجع مفاصل مزمن میں مفید ہیں۔

نوٹ: مقل کو نرم کرنے کے لئے آب گندنا نہ مل سکے تو اسے الکحل (شراب مقطر) یا ایتھر میں حل کر کے کام میں لاویں۔

(108) (ز) **روغن وجع مفاصل**: سورنجاں تلخ 5 تولہ،قسط تلخ،فوہ،زردچوب،دار ہلد ہر ایک 3 تولہ،وج ترکی،عود صلیب،دارچینی سنبل الطیب بابونہ ہر ایک 2 تولہ،روغن بابونہ،روغن قسط ہر ایک 25 تولہ۔

سب ادویہ کو باریک کوٹ پیس کر دو سیر پانی میں دو روز تک بھگو رکھیں۔ پھر ایک کھلے منہ کی پتیلی وغیرہ میں ڈال کر اس قدر جوش دیں کہ صرف نصف سیر پانی باقی رہ جائے پھر اسے سرد کر کے خوب مل چھان لیں اور پانی نکلے اس میں روغن بابونہ روغن قسط ملا کر پھر اسے آگ پر رکھ کر آنچ دیں۔یہں تک کہ سارا پانی اڑ جاوے۔اور تیل باقی رہ جائے۔ پھر اس تیل کو ایک بوتل میں ڈال دیں اور کافور 2 تولہ کو 10 تولہ روغن تارپین میں حل کر کے اس کو بھی اسی تیل میں ملا کر رکھ چھوڑیں۔وجع المفاصل مزمن میں ماؤف جوڑوں پر اس تیل کی مالش

کر کے اوپر سے گرم روئی باندھیں اور سردی سے مریض کو محفوظ رکھیں۔ بہت مفید ہے۔

(109) (ط) **عرق شفا**: عشبہ مغربی 10 تولہ، چوب چینی 10 تولہ، انت مول 10 تولہ، شاہترہ 9 تولہ، چرایتہ 8 تولہ، منڈی 7 تولہ۔ سرپھوکہ 5 تولہ، دھماسہ 3 تولہ، برہنڈی 5 تولہ، جبل نیم 4 تولہ، برادہ شیشم 5 تولہ، برادہ صندلین 5 تولہ اسطوخودوس 4 تولہ، بادرنجبویہ 4 تولہ، گلو 5 تولہ، بیخ کاسنی 5 تولہ، تخم کشنیز 2 تولہ، گل سرخ 9 تولہ، گل نیم 9 تولہ گل سیوتی 7 ماشہ، 7 تولہ، پوست آملہ 8 تولہ، بیخ کاسنی 5 تولہ خس 3 تولہ۔ تخم کشنیز 2 تولہ۔ گل سرخ 9 تولہ، گل نیم 9 تولہ، گل سیوتی 7 ماشہ 7 تولہ، پوست آملہ 8 تولہ، پوست ہلیلہ زرد 6 تولہ، پوست بلیلہ 5 تولہ، عناب 101 دانہ۔

بطریق معمول 12 بوتل عرق کشید کرالیں۔ مقدار خوراک 7 تولہ صبح اور 7 تولہ شام۔

پرہیز ترشی، شیرینی گندم و نفاخ اغذیہ واشربہ سے یہ عرق شفا سب قسم کی جلدی امراض میں جوخرابی خون سے ہوں۔ مفید ہے اور پرانے آتشک کے سبب سے بھی جو امراض جلد پیدا ہوں۔ ان میں بھی مفید ہے۔

(10) (ی) **معجون مقوی معدہ** (ص): پوست سنگدانہ خردس، پوست سنگدانہ تیہو ہر ایک 9 ماشہ، طباشیر اصل، کہربائے شمعی ہر ایک 7 ماشہ گل سرخ۔ فقاح اذخر۔ پوست بیرون پستہ۔ پوست ترنج۔ نعناع خشک۔ نانخواہ ہر ایک 5 ماشہ بہمنین۔ صندلین۔ صعتر۔ کشنیز بریاں۔ حب الآس بریاں ہر ایک 6 ماشہ عنبر اشہب 3 ماشہ۔ خبث الحدید 2 ماشہ شربت بہ شربت سیب سے بطریق معمول معجون بنادیں۔ مقدار خوراک 4 ماشہ صبح وشام۔

عرق پودینہ وگلاب کے ہمراہ ضعف معدہ وامعاء میں جبکہ غذا ہضم نہ ہوتی اور دست آتے ہوں تو اس معجون کے دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ بشرطیکہ غذا مناسب دی جائے۔

دیوان مان سنگھ جی صاحب وید

ولادت: 1921ء سمت مطابق 1864ء۔ ولدیت: منشی کنہیالال صاحب مرحوم۔ -------- سکونت: دہلی

آپ دیش اگروال کی گوت گوئل سے تعلق رکھتے ہیں۔ شاہان اسلام کے زمانہ میں آپ کا خاندان ایک نہایت معزز اور صاحب علم خاندان گزرا ہے۔ جب 1150ھ میں نواب فوجدار خاں صاحب غازی نے قصبہ فرخ نگر آباد کیا۔ تو آپ کے خاندان کو نہایت اعزاز اور کمال عزت سے اس قصبہ میں آباد کر کے ایک معقول زمین بھی عطا کی جو آج تک جھونڈ کمود کے نام سے موسوم ہے۔

آپ کے خاندان کے بزرگ مختلف ریاستوں میں معزز عہدوں پر ممتاز رہے ہیں اور خانہ نشین یا پنشنر ہونے کے زمانہ میں سرکار فرخ نگر کی مصاحبت کا فخر حاصل کیا کرتے تھے اور دیوان جی کے خطاب سے گردونواح میں مخاطب کئے جاتے تھے۔

آپ کے ایک بزرگ بابا سیتارام صاحب بڑے باکمال گزرے ہیں جن کو طب سے گہرا تعلق تھا۔ کتابوں کے جمع کرنے کا انہیں بے حد شوق تھا اور ایک بہت بڑی لائبریری چھوڑ گئے تھے۔

آپ نے خصوصاً طبی کتابیں اس قدر جمع کی تھیں کہ آپ کے تمام اہل خاندان ان سے مستفید ہور ہے ہیں اور آپ کے تجربے کے نسخہ جات آپ کے تمام خاندان میں مطب کا ضروری عنصر سمجھے جاتے ہیں۔

آپ کے خاندان کے ایک اور بزرگ یعنی آپ کے دادا بابا گلاب سنگھ صاحب فارسی علم وادب میں ایک فاضل اور نامور شخص

گزرے ہیں۔ جو اچھے طبیب بھی تھے آپ کے چچا منشی مرلیدھر صاحب نے آپ کو اپنا متبنیٰ بنالیا اور اب تک آپ اپنے چچا کے ہی قائمقام ہیں۔ آپ کے حقیقی بھائی منشی رامجی لال صاحب آپ کے حقیقی والد کے جانشین ہوئے۔ آپکے چچا صاحب کا انتقال جلد ہوگیا۔ اس لئے آپ کی تعلیم بھی آپ کے والد صاحبؒ کے ہی زیر اہتمام ہوئی۔ اولاً آپ شیخ رحیم بخش صاحب سے ایک عرصہ تک فارسی کتب دیکھتے رہے۔ ان کے انتقال پر کچھ دنوں اپنے بزرگ دادا صاحب اور پنڈت بالک رام صاحب منشی فاضل سے فارسی درسیات کی تکمیل کی اور لالہ ناگرمل صاحب معلم ہندی سے حساب سیکھا آپ کی عمر 15 سال کی تھی جب فرخ نگر میں سخت عالمگیر وبا پھیلی جس نے قصبہ مذکور کو ایک طرح سے برباد کردیا اور فرخ نگر کی تاریخ میں یہ وبا اور اس کا اثر نہ مٹنے والا اثر ہے۔ اسی وبا میں آپ کے دادا صاحب کا بھی انتقال ہو گیا۔ اگرچہ گھر کے تعلقات کا بار آپ پر پڑ گیا تھا مگر پھر بھی آپ نے پنڈت مکھن لال صاحب شاستری بھاگوتی برج باسی سے سنسکرت کی کچھ تعلیم حاصل کی۔ کچھ مذہبی گرنتھ بھی دیکھے اور بعض گرنتھ بھی جو ایک شخص مسمی سدہ مہرشی نے اس سے پہلے آپ کو عنایت کئے تھے بعد ازاں شریمان پنڈت گوبند سہانے صاحب شاستری سے (جو جوتش اور آیورویدک میں ایک فرد کامل ہیں) آیورویدک دوا سازی اور مطب سیکھا۔ دو تین سال کے بعد پنڈت صاحب نے آپ کو مطب کی اجازت دی۔ مگر اس کے ساتھ ہی مفت علاج کرنے کی ہدایت کی اس غرض سے آپ نے وہیں سرکاری ملازمت اختیار کرلی اور ایک مدت تک اسی طرح سلسلہ رہا پھر آپ 1882ء میں ریاست گوالیا میں چلے گئے اور ریاست میں ملازمت اختیار کرکے طبی شغل کو بدستور جاری رکھا۔ تھوڑے عرصے بعد آپ کو اپنے والد کے انتقال کی اطلاع ملنے پر وطن واپس آنا پڑا۔ اور دہلی میں مطب کرنا شروع کیا۔ مگر یہاں بھی اولاً مفت علاج کرتے رہے اور معاش کا وسیلہ ملازمت قرار دیئے رکھا۔

دہلی میں ایک ویدک پاٹھ شالا ہے۔ ان دنوں لاہور کے ایک فاضل وید جناب پنڈت گنگا بشن صاحب شاستری ویدراج ادھا ایک اس پاٹھ شالا میں پڑھایا کرتے تھے۔ آپ کی ان سے ملاقات ہوئی اور پاٹھ شالا کا تعلیمی کورس دیکھ کر پھر باضابطہ طور پر فارغ التحصیل ہونے کا شوق ہوا۔ چنانچہ پنڈت صاحب موصوف سے تعلیم حاصل کرتے رہے اور 1898ء کے سالانہ امتحان پاٹھ شالا میں شامل ہوکر امتیاز سے کامیابی حاصل کی۔

1898ء میں جب بمبئی میں طاعون شور سنا تو آپ کی تحریک سے دہلی میں ایک وید سبھا قائم ہوئی۔ جس کے آپ سیکرٹری بنے یہ جگہ دہلی کے تمام ویدوں کو جمع کر کے طاعون کے متعلق گفتگو کرائی اور تحریک کی کہ اپنے گرنتھوں سے طاعون کی حقیقت اور علاج وغیرہ نکال کر شائع کریں۔

وید سبھا دہلی کچھ دنوں تو کام کرتی رہی مگر ہماری سرشت میں جو مخالفت کا مادہ بھرا ہوا ہے۔ آخر اس کا ظہور ہوا اور لڑائی جھگڑے شروع ہونے کے بعد اس کے اجلاس بند ہوگئے اب کبھی کبھی آپ اس کے سابقہ کاغذات کا بستہ کھول کر ویدوں کے اس سابقہ اختلاف پر دو چار آنسو بہادیا کرتے ہیں۔

1906ء میں مدرسہ زنانہ دائیاں دہلی اور شفاخانہ ہندوستانی دہلی کے ساتھ آپ کے تعلقات ہوئے اور آپ کے اہتمام سے ان کو بہت سا فائدہ پہنچا۔ ویدک معلومات سے بھی اور کام کرنے سے بھی آپ ان کاموں کو فائدہ پہنچاتے رہے ہیں۔

1907ء میں جب طبی کانفرنس کا سلسلہ شروع ہوا تو آپ وائس پریذیڈنٹ بنائے گئے۔ مگر اس کے باضابطہ صورت نہ ہونے سے وہ تجویز ملتوی رہی۔

پھر 1910ء میں جب دہلی میں ایک باضابطہ جماعت بنائی گئی کہ اطباء کے بلانے کے لئے وہ ایک ضابطہ سے کام کریں تو اس

کے سیکرٹری آپ ہی مقرر کیے گئے آپ نے نہایت تندہی سے اس کام کو انجام دیا اور اہل ملک کی داد حاصل کی۔ اب آپ آل انڈیا ویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس کے سیکرٹری ہیں اور نہایت مستعدی سے اپنا کام انجام دے رہے ہیں۔ میں دیکھتا ہوں کہ آپ اپنا کل وقت اس کام میں صرف کرتے ہیں اور کام کو اپنی طاقت کے مطابق اچھی صورت میں انجام دے رہے ہیں خدا آپ جیسے چند اور بے غرض اور نیک نیتی سے کام کرنے والے آدمی کانفرنس کیلئے پیدا کردے۔ تو بس طب کا بیڑا پار ہے۔

آپ نے جس غرض سے اپنا سب وقت طبی خدمات میں مدت سے لگا رکھا ہے۔ اس غرض کے متعلق ذیل میں آپ ہی کے الفاظ نقل کیے جاتے ہیں۔ وھو ہذا۔

''میں جہاں تک خیال کرتا ہوں میں طبی خدمات کے لئے دلدادہ ہو کر اپنی طبی زندگی وقف کیے ہوئے ہوں اور ان خدمات سے کسی مالی معاوضہ کا آرزومند نہیں ہوں مگر دقیقہ رس باریک بیناں اور دور اندیش دوستان بے غرض خدا کو بھی سلام کرنے کا کسی پر اعتماد نہیں فرماتے ہیں۔ اس قول کو سچ کہتا ہوں اور تائید کے ساتھ اپنی غرض بھی بتاتا ہوں۔ یعنی جیسے کہ معلوم ہے میں لاولد ہوں۔ میرا برابر حقیقی ہوشیار مطلب اندیش اور اس کی اولاد قابل عتاب وعذاب میرا نام گمنام کرنے میں قابلیت کا اظہار کرتا ہے۔ اس لئے یہ عزیز طبی کام اگر میرا دل پسند نور چشم بن جاوے اور میری کچی خدمات سے قوم اور اہل فن کو ایسا خوش کرے کہ یہ ارجمند جب گود کا کھلونا اور یہ عزیز راحت جان ہونے سے گزر کر عہد بلوغت حاصل کر کے عالم شباب میں مکمل اطوار کے ساتھ مجھ کو وہ معاوضہ بخشے کہ جس پر اہل ملک اس کو داد پانے کا مستحق مان لیویں تو میں اپنا تن من دھن اس پر قربان کرتا ہوا اپنے ترکہ کا اس کو وارث بناؤں۔

آپ کے مجربات

(111) (ا) **سنجیونی گولیاں برائے سنپات۔** باؤ گولہ۔ ہیضہ و مارگزیدہ وغیرہ: بابونگ، زنجبیل۔ فلفل دراز پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ آملہ۔ بچ۔ گلوئے سبز۔ بلادر مدبر۔ میٹھا تیلیہ سب ہموزن گئو موتر میں سحق کر کے ایک رتی کے برابر گولی بنائیں اور ہمراہ شیر ادرک یا عرق بادیان حسب موقع دیں۔ بدہضمی اور باؤ گولہ وغیرہ امراض کے لئے ایک گولی اور ہیضہ کے لئے دو گولی اور مارگزیدہ کے لئے تین گولیاں اور سنپات والے مریض کے لئے چار گولیاں دی جاویں۔

(112) (ب) **گھوڑا چولی رس۔** بیشمار امراض کے لئے مفید ہے۔

میٹھا تیلیہ۔ پارہ شودھا ہوا۔ گندھک شودھا ہوا۔ ہڑتال مصفےٰ ترکٹہ۔ ترپھلا۔ سہاگہ بریاں۔ جمال گوٹہ۔ برابر وزن۔ عرق بھنگرہ سیاہ میں کھرل کر کے گولیاں بنائی جاویں۔ یہ نسخہ قدیم رشیوں کی ایجاد ہے صدہا امراض پر جداگانہ بدرقات سے موثر ثابت ہوا ہے۔

(113) (ج) **شورس کٹار رس۔** برائے ضیق النفس و سرفہ کہنہ۔

پارہ۔ گندھک۔ میٹھا تیلیہ۔ سہاگہ۔ منسل۔ ہموزن۔ مرچ سیاہ آٹھ دانہ۔ ترکٹہ چھ حصہ سب کو باریک کر کے چار چاول نصف ٹکڑہ برگ تنبول میں رکھ کر منہ میں رکھیں۔ پرانے دمہ اور کھانسی کے لئے بے حد مفید ہے۔ بے ہوشی کی حالت میں ناس دینے سے ہوش آجاتا ہے۔

(114) (د) **ضماد برائے پھنسی پھوڑا ہر قسم۔** سرخ باد اور گرمیٔ چشم۔

سرس کی چھال۔ ملٹھی۔ تگر۔ صندل سرخ۔ ایلوا۔ بالچھڑ۔ ہلدی۔ دار ہلدی۔ کٹھ (قسط) نیتر بالا ہموزن باریک سفوف کیا

جاوے اور بقدر ضرورت روغن مادہ گاؤ میں پیس کر ضماد کیا جاوے تو ہر قسم کی خارش۔ پھوڑا پھنسی۔ سرخ باد اور گرمئ چشم کو دور کر دیتا ہے۔ نہایت مجرب ہے۔

(115) (ہ) **حبوب برائے تپ قائمقام کونین**: برگ تلسی تازہ اور مرچ سیاہ ہموزن کھرل کر کے گولی بہ مقدار ایک سرخ بنائی جاوے۔ بجا آنے کے وقت سے ایک گھنٹہ پہلے ایک گولی کھلا دیں۔ کونین کا مقابلہ کرے گی۔

(116) (و) **جوشاندہ برائے کثرت حیض**: دار ہلد۔ رسوت۔ ناگرموتھا۔ مغز بلادر۔ بیلگری۔ اڑوسہ۔ ہموزن 16 حصہ پانی میں جوش دیں۔ جب چہارم حصہ رہ جائے سرد کر کے شہد بقدر ضرورت شامل کر کے پلا دیں۔ عورت کا خون طمث جس قسم کا آ تا رہا ہو بند ہو جاتا ہے۔

(117) (ز) **کنک سندر رس۔** سنگرہنی کے لئے نہایت مجرب ہے۔

شنگرف۔ مرچ سیاہ۔ گندھک آملہ سار مصفے۔ سوہاگہ۔ پیپل۔ میٹھا تیلیہ۔ تخم دھتورہ۔ سب دواؤں کو ہموزن لے کر بھنگرے کے رس میں سحق کر کے نخود کے برابر گولیاں بنالیں اور ہر صبح ایک گولی آب سرد کے ساتھ دیں۔ فائدہ ہوتا ہے۔

(118) (ح) **ارنڈی پاک۔** برائے دمہ۔ کھانسی۔ سنگرہنی۔ پرمیہ۔ ورم ہر قسم کے زخم۔ ہر قسم کی صفراوی و بادی امراض کو مفید ہے۔

تخم ارنڈ کو مقشر کر کے آٹھ گنے دودھ میں جوش دیں۔ جب دودھ خشک ہو جائے تب پیس کر روغن زرد میں پکائیں۔ تزکہ۔ لونگ۔ الائچی۔ پترج۔ تج۔ زعفران۔ اسگندھ تخم سویا (شبت) پپلا مول ستاور۔ لوہ سار (کشتہ فولاد) بیخ ساٹھی۔ دار ہلدی خس۔ جاوتری۔ جائفل۔ زینان۔ ابرک سب ہموزن لے کر باریک سفوف کریں اور مارا دیویں۔ پھر تمام وزن کے برابر نبات سپید یا شکر سفید ملا کر ہر صبح بقدر قوت مریض کے کھلائیں۔ اس کے استعمال سے اسی (80) قسم کے بادی امراض اور 40 قسم کے صفراوی امراض اور شکم کے تمام امراض سوجن اور پرمیہ اور ساٹھ قسم کے زخموں کے امراض جذام۔ کھانسی۔ یرقان۔ دمہ۔ سنگرہنی وغیرہ سب سے مرضوں کو نہایت فائدہ کرتا ہے۔ عجیب اثر رکھتا ہے۔

(119) (ط) **لوکناتھ رس۔** برائے سنگرہنی اکسیر۔

کشتہ خرمہرہ 2 تولہ۔ کشتہ سنکھ 2 تولہ گندھک آملہ سار مصفے 1 تولہ۔ پارہ شدھ 1 تولہ۔ مرچ سیاہ 1 تولہ سب کو عرق لیموں میں پیس کر ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں۔ اور ہر صبح ایک گولی چھاچھ کے ساتھ دیں۔

(120) (ی) **برائے طحال و امراض جگر۔** مجرب و آزمودہ نہایت آسان اور بغایت مفید ہے۔

پوست ہلیلہ زرد 9 ماشہ۔ پوست درخت بھیڑا 9 ماشہ دونوں کو پاؤ سیر پانی میں جوش دیا جائے جب چہارم حصہ باقی رہے تو چھان کر جوشاندہ میں جوا کھارا ماشہ پیپل 1 ماشہ سفوف کر کے ڈالیں اور مریض کو پلا دیں جب جگر اور تلی کو کسی دوا سے صحت نہ ہوتی ہو۔ اس وقت یہ دوا اکسیر کا کام دیتی ہے۔ بارہا تجربہ شدہ۔

افسر الاطبا حکیم سید حاجی محمد نور الحسن صاحب

ولدیت: جناب حکیم سید حسین صاحب مغفور۔ ولادت: 1279ھ۔ سکونت: بھوپال ریاست۔

آپ کے خاندان میں نہایت معزز اور ممتاز طبیب گزرے ہیں۔ اور آپ کا سلسلہ نسب وتملذ جناب حکیم سید محمد ہاشم صاحب رحمۃ اللہ علیہ المخاطب بہ علوی خاں تک پہنچتا ہے اصل وطن آپ کا دہلی ہے مگر آپ کے والد ماجد اور آپ کے جد بزرگوار حکیم سید محمد حسین صاحب مغفور غدر سے کئی برس پہلے ریاست رامپور میں آ گئے تھے جہاں چند سال رہنے کے بعد ریاست بھوپال کو چلے آئے اور جناب نواب سکندر جہاں بیگم خلد آشیاں والئی بھوپال کے خاص معالج مقرر ہو گئے۔ فردوس مکیں بیگم صاحبہ کے انتقال پر جناب نواب شاہ جہاں بیگم صاحبہ مغفور کے معالج مقرر ہوئے۔ آپ بھوپال میں ممتاز طبیب تھے اور اچھی قدر و منزلت کی نظر سے دیکھے جاتے تھے۔ 1291ھ میں بھوپال میں ہی انتقال فرمایا۔

حکیم صاحب زیب عنوان بھوپال میں ہی پیدا ہوئے اور فنون درسیہ فارسیہ وعربیہ مثلاً صرف نحو۔ معقول۔ حدیث شریف۔ فقہ۔ طب وغیرہ کی تعلیم مختلف اساتذہ سے بھوپال میں ہی پائی اور ایک عرصے تک شغف رہا۔

1300ھ میں فن آبائی یعنی طب کی کماحقہ تکمیل کا شوق پیدا ہوا۔ چنانچہ آپ دہلی آ کر جناب رئیس الحکما حاذق الملک حکیم مولوی عبد المجید خاں صاحب مرحوم ومغفور کی خدمت میں کئی سال تک رہے۔ مطب دیکھا۔ طبی کتب شروع سے اخیر تک پورے غور وخوض سے پڑھیں۔

1305ھ میں سلسلہ زمرہ اطباء بھوپال میں ملازم ہوئے اور ایک عرصے تک اچھی صورت اور کامیابی سے علاج کرتے رہے جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اب آٹھ نو سال کے عرصے سے وہاں کے کل طبیبوں کے افسر ہیں یعنی عہدہ افسر الاطباء پر ممتاز فرمائے گئے ہیں تنخواہ علاوہ سواری وغیرہ کے تین سو روپے کل دار ہیں۔ صدر اور علاقہ یعنی مفصلات کے تمیں شفاخانوں کی نگرانی آپ کے ذمہ ہیں۔

آپ نہایت سمجھدار اور باعلم طبیب ہیں۔ کانفرنس کے گزشتہ سالانہ اجلاس دہلی میں آپ سے نیاز حاصل کر چکا ہوں۔ افسوس ہے کہ 1912ء میں آپ کا انتقال ہو گیا انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ کے مجربات

(121) (ا) **عرق برائے استسقاء زقی۔** مجرب ومعمول ومنترح۔

مغز کھیکوار 2 سیر برادہ فولاد۔ پونا ثار قند سیاہ کہنہ اثار۔ فلفل سیاہ 3 تولہ فلفل دراز 3 تولہ۔ زنجبیل 3 تولہ۔ سلیخہ 3 تولہ۔ پترج 3 تولہ۔ قاقلہ صغار 3 تولہ۔ سعد کوفی 3 تولہ۔ دارچینی قلمی 3 تولہ۔ سنبل الطیب 3 تولہ۔ اذخر مکی 3 تولہ۔ اورک سبز آدھا ثار، تخم کرفس 3 تولہ۔ انیسون 3 تولہ نانخواہ 2 تولہ۔ آب مکوئے سبز مروق اثار۔ آب کاسنی مروق اثار۔ آب کگروندہ مروق اثار۔ آب ترب مروق اثار۔ گلاب خالص 2 ثار۔ عرق 2 ثار۔ آب کسوندی 1 ثار سب ادویہ کو کوٹ اور قند سیاہ کو عرقیات میں حل کر کے سب کو ملا دیں اور سبوئے گلی کہنہ میں خوب اچھی طرح بند کر کے ایک گڑھے میں دفن کر دیں۔ گرداگرد سرگن اسپ ہو۔ ایک ہفتہ کم سے کم اور زیادہ سے زیادہ چالیس روز پڑا رہنے دیں۔ بعد ازاں نکال کر عرق کشید کریں۔ بس تیار ہے۔ استعمال کریں۔ اور شربت ذیل ملا کر پیویں۔

(122) (ب) **شربت دافع سوء القنیہ** ومفید برائے استسقاء معمول مطب: سنبل الطیب 6 ماشہ۔ سعد کوفی 2 ماشہ۔ دارچینی قلمی

6 ماشہ۔ سلیخہ 6 ماشہ۔ اذخرکی تولہ۔ گل خافث 6 ماشہ۔ افسنتین رومی 6 ماشہ۔ بادیان 6 ماشہ۔ بیخ بادیان 6 ماشہ۔ تخم کاسنی تولہ۔ پوست بیخ کاسنی 1 تولہ۔ تخم خربزہ ایک تولہ۔ خارخسک خوردتولہ۔ تخم خیارین 1 تولہ۔ تخم کثوث 6 ماشہ۔ انیسون 6 ماشہ۔ مجیٹھ 6 ماشہ بادآرود 6 ماشہ۔ شکاعی 6 ماشہ۔ برنجاسف 6 ماشہ، کویہ ابریشم مقرض تولہ۔ ڈیڑھ ثار عرق مکو میں رات کو بھگودیں صبح جوش دے کر زلال لے لیں۔ اس میں آب مکومروق // ثار آب کگرونده مروق // ثار، آب کسونڈی مروق // ثار، نبات سپید پونا ثار ملا کر شربت کا قوام بنالیں۔

ایک تولہ صبح ایک تولہ شام عرق مذکورہ 2 تولہ کے ہمراہ تین چار روز کے بعد بڑھا کر 3 تولہ عرق کر دیں اور ڈیڑھ تولہ شربت۔ اسی طرح بتدریج بڑھاتے جاویں کہ عرق کی ایک خوراک ایک وقت میں 6 تولہ ہو جاوے۔ اور شربت کی 2 تولہ۔

(123) **(ج) برائے ذیابیطس** مجرب ومعمول مطب: پاہ گجراتی نیلگوں 8 تولہ۔ سیماب 2 تولہ۔ طباشیر تولہ قلعی (رانگا) 2 تولہ۔ دانہ الائچی 8 تولہ۔ یشب تولہ اول قلعی اور سیماب کو چھلبند کرلیں اور پاہ کو کوئلوں پر شگفتہ کرنے میں یہ احتیاط رہے کہ اس کے آگ پر رکھتے وقت جو آبلہ سا اس میں پیدا ہوتا ہے وہ شکستہ یا متغیر نہ ہو جاوے۔ اگر ایسا ہو جاوے تو وہ بیکار ہے۔ دوسری بار تیار کر کے کام میں لاویں) پھر سب کو ملا کر سفوف بنالیں۔ ایک ماشہ سے شروع کر کے ایک رتی روزانہ بڑھاتے ہیں۔

(124) **(د) سفوف مجرب و معمول۔** برائے کسیکہ بعد سوزاک جریان شود و بول مثل شیر مفید باشد وزیرا ور سوب غلیظ بکثرت مجتمع و منجمد شود۔ برائے جریان و تقویت باہ ہم مفید۔

سبوس اسبغول 6 تولہ، مغز نارجیل 6 تولہ، نبات سفید 12 تولہ، کشتہ قلعی 6 ماشہ سب کا سفوف بنا کر نگاہ رکھیں خوراک 1 تولہ نیم پاؤ شیر گاؤ کے ہمراہ پرہیز از مضرات۔

(125) **(ہ) برائے سوزاک قدیم و جدید:** مفید و معمول شوزس ہم دفع کند

ست بہروزہ 6 ماشہ۔ طباشیر 6 ماشہ۔ دانہ ہیل کلاں 6 ماشہ، کباب چینی 6 ماشہ، نبات سفید 2 تولہ سرمہ کی طرح باریک پیس کر روغن صندل ڈیڑھ تولہ ملا کر رکھیں خوراک 2 ماشہ صبح 2 ماشہ شام شیر گاؤ کے ہمراہ۔

(126) **(و) حب سوکھا مسان:** ودیگر امراض اطفال مثلاً بدہضمی و قبض و عطاش نہایت مفید و مجرب و معمول مطب۔

مروارید ناسفتہ 4 سرخ، زہر مہرہ خطائی 6 ماشہ۔ حجر الیہود 6 ماشہ، نارجیل دریائی 6 ماشہ، پوست ہلیلہ زرد 6 ماشہ، مغز کنول گٹہ 6 ماشہ، طباشیر 6 ماشہ، دانہ الائچی خورد 6 ماشہ زرورد 6 ماشہ کو کوٹ چھان کر گلاب میں حل کر کے مونگ کے برابر حبوب بنالیں۔ صبح و شام ایک ایک حب کھلاویں۔

(127) **(ز) قرص مخترعہ۔** برائے شخصے کہ ہمہ اطباوڈاکٹران دق تجویز فرمودند در ہمہ علامات حمی دق مثل تپ لازم و سرفہ اسہال وغیرہ دراں ظاہر بود انداز استعمال ایں قرص ہمراہ بدرقہ مندرجہ ذیل بہ فضل الٰہی صحت کلی یافت۔

گل ارمنی 3 ماشہ۔ سرطان سوختہ ساڑھے 7 ماشہ۔ گل قبری 3 ماشہ۔ طباشیر 7 ماشہ۔ ست گلو 3 ماشہ۔ رب السوس 3 ماشہ۔ مغز تخم خیارین ساڑھے 7 ماشہ۔ کہربائے شمعی 7 ماشہ افیون 1 ماشہ۔ زعفران 1 ماشہ تخم خشخاش سفید 3 ماشہ، نشاستہ 3 ماشہ۔ دانہ ہیل 3 ماشہ۔ مغز تخم خربزہ 7 ماشہ۔ صمغ عربی 3 ماشہ، کتیرا 3 ماشہ، کافور 3 ماشہ عقیق یمنی 9 ماشہ، شاخ مرجان 9 ماشہ۔ صدف مروارید 9 ماشہ۔ ہر سہ آخرین کو آب برگ اڑوسہ وآب برگ پیاپانسہ میں گھس کر ٹکیہ بنا کر پھونک لیں (کشتہ کرلیں) پھر سب ادویہ ملا کر اور سریشم ماہی 9 ماشہ میں ملا کر لعاب بہیدانہ میں گوندھ کر ٹکیاں بنالیں۔

قرص باریک کر کے دیا قوذا علو یحانی 3 ماشہ میں ملا کر بارتنگ 3 ماشہ۔ حب الآس 3 ماشہ برگ اڑوسہ 3 ماشہ۔ برگ پیاپانسہ

ن ماشہ (جنہیں عرق برنجاسف سوا تولہ میں بھگو کر صاف کر لیا گیا ہو) شربت بزوری معتدل 9 ماشہ ملا کر کھلا دیں۔ دو وقت صبح و شام۔

(128) (ح) **مرہم مخترعہ برائے قوبا مزمن** داکوتہ کہنہ مقترح عسر البر بسیار مفید و مجرب۔

کچلہ سوختہ 5 عدد۔ بلادر سوختہ 5 عدد جمالگوٹہ 5 عدد، زیرہ سفید سوختہ 3 ماشہ۔ آملہ خشک سوختہ 3 ماشہ۔ عدس سوختہ 3 ماشہ۔ نیلہ تھوتھا سوختہ 3 ماشہ۔ برگ کنیر سفید سوختہ 3 عدد۔ کافور 3 ماشہ، افیون 3 ماشہ کمیلہ 3 ماشہ مردار سنگ 3 ماشہ، سفیدہ کاشغری 3 ماشہ کتھ سفید 3 ماشہ، بانجی سوختہ 3 ماشہ، تخم نیواڑ سوختہ 3 ماشہ، زردہ سوختہ (تمباکو خوردنی) 3 ماشہ۔ گندھک آملہ سار 3 ماشہ۔ سیماب 3 ماشہ سب کو باریک کر لیں اور روغن زرد (جو کل ادویہ سے دو چند ہو) میں خوب تحق کر کے مرہم سی بنا کر محفوظ رکھیں بوقت ضرورت برتیں۔

(129) (ط) **سفوف مخترعہ برائے حصات مثانہ** وکلیہ مجرب و معمول بسیار مفید۔

حجر الیہود 2 ماشہ۔ سنگ سرماہی 6 ماشہ۔ سہاگہ بریان 6 ماشہ۔ کلتھی 6 ماشہ نوشادر 6 ماشہ پھٹکری بریاں 6 ماشہ۔ کاکنج 6 ماشہ۔ تخم ترب 6 ماشہ۔ تخم شبت 6 ماشہ زیرہ سفید 6 ماشہ ریوند چینی 6 ماشہ، دانہ ہیل کلاں 6 ماشہ کباب چینی 6 ماشہ، شورہ قلمی 6 ماشہ، جوا کھار 6 ماشہ، نبات سفید ساڑھے 7 تولہ کوٹ چھان کر محفوظ رکھیں 2 ماشہ سے ساڑھے 5 ماشہ تک بدرقہ مناسب سے دیں۔

(130) (ی) **برائے طاعون بسیار مفید و مجرب۔** کہ از استعمال ایں ہمہ اعراض و بخار و غفلت و کرب وغیرہ رفع شوند۔

کافور 1 تولہ تک باریک کر کے عرق مفرح سے مناسب حال مریض کھلا دیں۔ اگر ایک تولہ ایک وقت نہ کھلایا جائے تو دو تین بار میں نصف نصف گھنٹہ کے فاصلہ سے کھلا دیں۔ اس کے استعمال سے بعض بعض، بخار ایسا رفع ہوا کہ پھر عود نہ کیا۔

مجدد طب حاذق الملک بہادر حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب

ولدیت: حاذق الملک جناب حکیم محمود خاں صاحب۔ وطن: دہلی۔ ولادت: 1284ھ

دہلی کے اس مشہور خاندان میں جس طرح ایک مدت سے علم۔ اعزاز اور امارت کا سرگانہ امتیاز بطور ورثہ چلا آتا ہے۔ ہندوستان کے کسی دوسری طبی خاندان کو یہ بات اس طرح بطور ورثہ حاصل نہ ہوئی ہوگی۔

اس خاندان کے عزت و وقار۔ امارت و اعزاز کے بانی مبانی حکیم محمد شریف خاں صاحب اگرچہ شہرہ آفاق طبیب گزرے ہیں اور انہوں نے آیورویدک پر اکثر کتابیں لکھ کر اور بعض عربی کتب پر حاشیہ تحریر فرما کر طب و اطبا پر بہت بڑے احسانات کئے ہیں مگر حاذق الملک اول ابو سعید حکیم مولوی عبد المجید خاں صاحب بانی مدرسہ طبیہ دہلی برادر معظم حاذق الملک اس خاندان کے علم و فضل عزت اور وقار کی سابقہ اہمیت کو چار چاند لگا دینے کا باعث ہوئے ہیں۔ انہوں نے ہی طب و اطبا کی بہتری کے عملی کاموں کی بنیاد رکھی تھی جو آج کچھ کچھ خوشنما اور مفید صورت اختیار کر رہے ہیں اور جسے حاذق الملک ثانی مجدد طب کی سلجھی ہوئی طبیعت نے باضابطہ عملی صورت دیدی ہے۔

اس خاندان کے عزت و وقار میں مذکور بالا بزرگوں کے علاوہ حکیم محمود خاں صاحب اور حکیم واصل خاں صاحب بہت بڑا حصہ ہے اور جو نوجوان آئندہ زمانہ کے لئے تیار ہو رہے ہیں۔ ان کی قابلیت و ذہانت اس امر کی ضامن ہے کہ اس خاندان کا جیسا کچھ وقار شروع سے چلا آتا ہے اور جس طرح اس میں ترقی ہوتی چلی آ رہی ہے وہ سب کچھ نہ صرف بدستور قائم رہیگا بلکہ ترقی کے بہت سے مدارج بھی اور طے کرلے گا۔ خصوصاً حاذق الملک اول کے خلف رشید حکیم حاجی محمد احمد خاں صاحب اور ارسطوئے زمان جناب حکیم محمود خاں صاحب کے نواسہ حکیم غلام کبریا خاں صاحب اور ایک دو اور نوجوان اور سب سے چھوٹے محمد جمیل خاں ابن حاذق الملک ثانی کو غرض بالا

کے لئے فخریہ پیش کیا جاسکتا ہے۔

اگرچہ خاندان کے وقار اور عزت کو سنبھالنے والے اور اس کو ترقی دینے والے اس خاندان کے موجودہ اطباء میں زیب عنوان بزرگ حاذق الملک ثانی کا وجود معزز وجود ہے۔ مگر ایک کہنہ سال بزرگ حکیم غلام رضا خاں صاحب (جو اپنے بدو شعور سے تا حال لارع و اتقا اور آئین شرافت کے سختی سے پابند ہیں اور فقید النظر طبیب ہیں۔ افسوس ہے کہ بے انتہا کوششوں پر بھی میں آپ سے آپ کے حالات زندگی اور مجربات لینے پر کامیاب نہیں ہوسکا) اور حکیم محمد احمد سعید خاں صاحب میونسپل کمشنر آنریری مجسٹریٹ۔ وائس پریذیڈنٹ میونسپل بورڈ بھی اس وقار وعزت کو برقرار رکھنے میں بہت بڑی مدد دے رہے ہیں۔ خدا ان ہر سہ بزرگ اطبا کو دیر تک سلامت رکھے کہ جن سے طب واطبا کو بہت بڑی مدد پہنچ رہی ہے۔

مجدد طب حاذق الملک حال کی نسبت مشہور ہے کہ تیزی طبیعت رشد و ہدایت کے آثار بچپن ہی سے نمودار تھے۔ ابجد خوانی و معمولی تعلیم کے بعد حفظ کلام ربانی شروع کیا۔

ماشاءاللہ حافظہ غضب کا قوی تھا بہت قلیل مدت میں تمام قرآن مجید حفظ کر کے مسجد شریف خاں میں مجمع حفاظ میں محراب سنائی پھر فارسی تعلیم حاصل کر لینے کے بعد علوم عربیہ۔ صرف نحو۔ منطق۔ ادب معانی وبیان حاصل کرنے میں ذہن وذکا کے وہ جوہر دکھائے کہ اہل علم دیکھ کر متحیر ہو ہو جاتے تھے۔

طبعیات۔ حدیث۔ تفسیر۔ فقہ سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے خاندانی فن شریف (طب) کی طرف توجہ فرمائی اور تھوڑے ہی عرصے میں فارغ التحصیل ہو گئے۔

صرف ونحو میں آپ کے استاد پیر جی صدیق احمد صاحب دہلوی ہیں اور ادب ومعانی ہیں گھر کے مقررہ معلم۔ ابتدائی درسیات فلسفہ ومنطق مولوی عبدالحق صاحب مفسر تفسیر حقانی اور مولوی عبدالرشید صاحب صدر مدرس سابق مدرسہ طبیہ دہلی سے دیکھی ہیں اور دیگر علوم مختلف اساتذہ سے اور مرزا عبیداللہ بیگ صاحب سے طب کی ابتدائی کتابیں اپنے والد ماجد صاحب سے اور انتہائی اپنے برادر معظم حاذق الملک اول سے اسی طرح کچھ عرصہ مطب والد ماجد کے پاس کیا اور کچھ عرصہ برادر معظم کے ہاں۔

خوشنویسی۔ نستعلیق۔ خط شفیعہ۔ خط نسخ بلا تکلف لکھنے میں زبردست مہارت ہے۔ خوشنویسی اور نستعلیق کے استاد مولوی رضی الدین صاحب اور خلیفہ محمد امیر پنجہ کش ہیں۔ جو دونوں شاہی خوشنویس تھے اور خط شفیعہ ایک دوسرے صاحب سے اور خط نسخ کی اپنے طور پر مشق کی ہے۔

مطالعہ کا بچپن سے ہی خاص شوق تھا جب کسی قدر تعلیم اچھی ہوگئی خصوصاً طبی تعلیم تو گھر کے کتب خانوں کی کتابوں میں سے کل اچھی کتابیں چھانٹ کر علیحدہ رکھ لیں اور رات کے وقت کے تین گھنٹہ روزانہ مطالعہ میں لگانا شروع کئے۔ مدت مدید تک مطالعہ کرتے رہے اور تمام متقدمین کی تمام اچھی اچھی غیر مطبوعہ کتابوں کو بہ نظر غور دیکھا اور حظ حاصل کیا۔ طبیعت ایسی موزوں تھی کہ جس طرف توجہ ہوتی۔ اس فن کی مشکلات آسان ہو جاتیں اور کوئی دقت پیش نہ آتی۔ طب میں تو جو ملکہ آپ کو حاصل ہے۔ وہ سب پر ظاہر ہے اس کے علاوہ ہر زبان کے علم ادب سے آپ کو خاص دلچسپی تھی اور رہی ہے۔

عربی علم ادب میں آپ کی خاص شہرت ہے اور اس زبان کے اچھے ادیب خیال کئے جاتے ہیں اور بے تکلفانہ گفتگو کرتے ہیں۔

حاذق الملک اول کے زمانے میں دہلی کے مدرسہ طبیہ کی بنیاد 1309ھ میں رکھی گئی۔ اس کام میں آپ کا ہاتھ بھی تھا۔ اور حقیقتاً آپ ہی کی تحریک سے مدرسہ قائم ہوا تھا اس کی دوسری جماعت کا درس برسوں تک آپ سے متعلق رہا اور کچھ جماعت اعلیٰ کا بھی

جب طبی اور ملکی کاموں میں آپ کی مصروفیتیں بہت زیادہ ہو گئیں تو مجبوراً مدرسے میں مدرس مقرر کرنے پڑے۔ تاہم آپ قانون۔ شرح اسباب اور نفیسی کا درس گھر میں دیا کرتے تھے۔ اگرچہ مسلسل نہیں تھا۔

نو برس تک رامپور میں سرکاری طبیب رہے۔ 190 روپے ماہوار تنخواہ تھی۔ ریاست کے کل شفاخانوں کا انتظام آپ کے سپرد تھا اور لائبریری کا بھی۔ لائبریری کے اہتمام سے آپ نے وہی فائدہ اٹھایا۔ جو ہر اہل علم کو اٹھانا چاہئے یعنی آپ نے خوب ہی مطالعہ کیا آپ نے ملکی اور مذہبی کاموں میں بھی بہت بڑا حصہ لیا ہے اور ملک کے مسلم لیڈروں میں اچھا درجہ رکھتے ہیں۔ ریواڑ میں ایک پادری صاحب نے مذہب اسلام کے متعلق بعض کتابیں لکھیں جن میں رسول اللہ ﷺ کی نسبت بہت کچھ برا بھلا لکھا تھا۔ اس کے علاوہ ہندوستان کے مختلف حصص سے یتیم لڑکے لڑکیاں لیکر عیسائی بناتا تھا۔ دہلی سے بھی اس نے ایک لڑکی کو عیسائی بنالیا۔ اس وقت محمد کرب اللہ خاں صاحب اور آپ نے مل ملا کر ایک یتیم خانہ کھولا۔ جو معید الاسلام کے نام سے موسوم ہے اور اب تک جاری ہے اور آپ اس کے سرپرست ہیں۔

رامپور میں آپ کی کوشش سے ایجوکیشنل کانفرنس کا کامیاب جلسہ ہوا تھا۔ آپ ہی کی تحریک سے رامپور میں علی گڑھ کالج کا ڈیپوٹیشن گیا تھا۔ جسے پچاس ہزار کا گرانبہا عطیہ ملا اسی زمانے سے آپ علی گڑھ کالج کے ٹرسٹی مقرر ہوئے۔

اس کے علاوہ دوبار پبلک چندے کئے۔ دہلی میں ایک سال مسلم لیگ کو دعوت دی جس کا دہلی میں دھوم دھام سے جلسہ ہوا اور یکساں ندوۃ العلماء کو جس کا جلسہ بھی شاندار ہوا تھا۔ مسلم لیگ کے جلسے کی استقبالی کمیٹی کے آپ پریزیڈنٹ تھے اور ندوۃ العلما کے جلسے کے چیئرمین۔

طبی کام۔ سب سے پہلے آپ نے مدرسہ کا سرمایہ مستقل کر کے اس کے مدرس مقرر کئے اور نہایت باضابطہ صورت بنادی۔ عورتوں کی بے کسی کو محسوس کر کے آپ نے ایک مدرسہ دائیاں اور اس کے ساتھ شفاخانہ زنانہ کھولنے کا اہتمام کیا۔ آپ نے اپنی ہی تنہا کوشش سے اس کے لئے چندہ کرنا شروع کیا اور تھوڑے ہی دنوں میں چالیس ہزار کے قریب فراہم کرلیا اور مدرسہ دائیاں اور شفاخانہ زنانہ جاری کر کے طب اور ملک پر بہت بڑا احسان کیا۔ ہندوستانی دواخانہ دہلی اس سے پہلے ایک مشترکہ سرمایہ کا کام تھا۔ جب اس میں فائدہ ہوتے دیکھا تو مدرسہ طبیہ اور مدرسہ دائیاں کی بنیاد کو اور بھی مضبوط کرنے کی غرض سے انہی کے فنڈ سے خرید لیا جو اس وقت نہایت کامیابی سے چل رہا ہے اور شاید ہندوستان میں یہ ایک ہی دیسی دواخانہ ہے جو اپنی ایک شاندار عمارت میں نہایت ضابطہ کے ساتھ کام کر رہا ہے اور مذکورہ بالا طبی کاموں کو نہایت معقول مدد دے رہا ہے۔ ان تمام کاموں کے اہتمام اور ذمہ داری کو اہمیت دینے کی غرض سے دہلی میں ایک انجمن اطبا بنادی ہے۔ جس میں دہلی سے باہر کے لوگ بھی شامل ہیں اور مدرسہ طبیہ، مدرسہ دائیاں، زنانہ شفاخانہ، دواخانہ مذکور سب اسی کے سپرد کر دیئے ہیں۔ سیکرٹری وغیرہ علیحدہ مقرر کر دیئے ہیں اور نہایت باضابطہ صورت اسے دیدی ہے۔ آپ اس کمیٹی کے پریذیڈنٹ ہیں۔

ان کاموں کو اچھے ہاتھوں میں دیکر ایک طرح سے جب مطمئن ہو گئے اور کسی قدر فراغت بھی ملی۔ تو 1910ء میں آل انڈیا ویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس قائم کی۔ جس کا جلسہ سالانہ نومبر 1910ء میں دہلی میں ہوا جو ہندوستان کے طبیبوں اور ویدوں کا پہلا شاندار مجمع تھا۔ اتنے بڑے مجمع کا ایک جگہ جمع ہونا اس سے پہلے ممکنات میں نہیں سمجھا جاتا تھا۔

اب آپ نے ارادہ اور مستقل ارادہ کرلیا ہے کہ مدرسہ طبیہ دہلی کو کالج بنا دیا جاوے۔ اور تعلیم کو اعلیٰ کرنے کے علاوہ اس کے نصاب میں مناسب تغیر کیا جاوے اور ہر طالب علم کو ہر طرح سے ایک زبردست طبیب بنا کر نکالا جاوے۔ اس کالج میں آپ کا ارادہ ہے کہ ویدک تعلیم کا بھی انتظام کریں حال ہی میں وائسرائے بہادر نے اس کا سنگ بنیاد رکھا ہے اور اسی غرض سے پچھلے دنوں آپ نے یورپ

کا ایک نہ باسفر کیا ہے اور طبی کالج کے لئے بہت سے مفید معلومات لائے ہیں اور یقین ہے کہ اب یہ طبی کالج ہر طرح سے مکمل کالج ہوگا۔

اس سفر یورپ میں آپ کی ملکی اور طبی پوزیشن ملک پر خصوصیت سے ظاہر ہوگئی ہے وہاں شاہی طور پر آپ کی خاص عزت کی گئی۔ لندن کے مشہور مشہور اخبارات نے آپ کا پرجوش الفاظ میں خیر مقدم کیا اور اپنے اخبارات میں آپ کی تصویر شائع کی اور یہ عزت بہت کم ہندوستانیوں کو حاصل ہوئی ہے اگرچہ آپ کی عدم موجودگی سے آپ کے بعض مخالفین نے فائدہ اٹھایا اور آپ کے گھر میں قریباً چالیس ہزار روپیہ کی چوری ہوگئی۔ واپسی سفر کے وقت بمبئی اور دہلی میں جس طرح آپ کا استقبال کیا گیا ہے وہ بہت کم ہندوستانیوں کو حاصل ہوا ہوگا۔ اور دہلی میں تو وہ رونق تھی جو آپ کی پوزیشن کے شایان شان تھی۔

1903ء میں بھی آپ نے بغرض تبدیلی آب و ہوا و سیر سیاحت بغداد شریف کربلائے معلےٰ اور دیگر بلاد عرب کا سفر کیا تھا۔ وہاں کے عالموں، طبیبوں، ڈاکٹروں اور عمائدین سے گہری ملاقاتیں ہوئیں اور علمی مباحثات ہوئے تھے۔ مایوس العلاج مریضوں کے علاج کر کے بھی آپ نے اپنی اعلیٰ طبی قابلیت کا سکہ بٹھایا تھا۔ آپ کی تالیفات (مطبوعہ) الساعاتیۃ القول المرغوب فی الماء المشر وب (یہ رسالہ آپ نے تعلیم کے زمانے میں ہی لکھا تھا جبکہ آپ شرح اسباب پڑھا کرتے تھے۔ ازالۃ المحن جن اکسیر البدن ایقاظ العنان فی اثالیط الاستحسان التحفۃ الحامدیہ فی الصناعۃ التکلیسیہ اوراق مزہرہ (یہ سب عربی ہیں) اور الطاعون اردو میں ہے غیر مطبوعہ (غیر مکمل) رسالہ النحو یہ بھی تعلیم کے زمانے میں لکھا گیا ہے جو تا حال غیر مکمل ہی پڑا ہے) رسالہ الترکیب الادویہ استخراج درحاتہا المحاکمۃ بین القرشی والعلامہ حاشیہ علی شرح الاباب اے بحث السرسام الطبیہ (مکمل) المحمودتیہ للغات الطب۔

آپ اردو فارسی اور عربی تینوں زبانوں کے قادر الکلام شاعر بھی ہیں۔ شیدا تخلص فرماتے ہیں۔ میں ان کے کلام کا نمونہ یہاں ضرور دیتا مگر تذکرہ طویل ہوجانے کی وجہ سے صرف ایک ایک دو دو پر اکتفا کرتا ہوں (عربی میں سب سے پہلا لکھا ہوا قطعہ)

سعاد سافرت و بقیت وحدی — اقاسی نار ھجرو ابتعاد
وکنا فی الحد یقته فی اجتماع — قضینا بعد ذلک بانفراد
فغابت شمسها فی الغرب حتی — بصت وعینها صادت فوادی
کافی ذات لیل فی مناهی — طویل الفزع مجتمع الوداد

طب کے متعلق:۔

الویل للطب القدیم ونجمه — فقد اعترنه غمامةً سوداءُ
من بعد ما کانت شموس نهارهٗ — فیها لمن ضل الهدی السهداء
اسفا علی اهل الزمان لا فهم — قد اهملوا ماشانه استقصاء

(فارسی)

امیدم در دل و دل در برم ستانہ ے قصد — مگر ے درخم و خم در برمیخانہ ے رقصد
دگر چوں لب بہ پالایم کہ خوردم ے ازاں ساقی — منم مست الست ددر کفم پیمانہ ے رقصد
بیا اے خام کار عشق و با چشم بصیرت میں — کہ گرد شمع در محفل چناں پروانہ ے رقصد
حجاب از رخ چو برداری فغاں از انجمن خیزد — اگر دیوانہ ے رقصد۔ اگر فرزانہ ے رقصد
نہاں درسینہ راز الفت اوتا کجا دارم — فغاں یاراں! کہ دل درسینہ بتیابانہ ے رقصد

بدہ دردے زجام بادہ خواراں و انگش بنگر　　کہ شیخ شہر بارنداں چہ استادانہ مے رقصد

مطلع دیگر

زشر انگیزی عشقش دلم تنہا نہ میر قصد　　مراد دیست در سینہ کزد جانانہ مے رقصد

مخمس بر غزل حافظ

ایک بند

ناتوانم ازجنوں تاب و توانے بہ من آر　　یا بیر جانم دیا جاں جہانے بمن آر
لطف کن بردل بیتاب ونشانے بہ من آر　　اے صبا نگہتے از کوئے فلانے بمن آر
زارو بیمار غمم راحت جانے بہ من آر

بالیں پہ میرے اس کے بلانے سے کیا حصول　　میں جی گیا تو وقعت بیداد گر گئی
کچھ چلتی پھرتی چھاؤں نظر آئی کائنات　　دیکھا جہاں کو خوب جہانتک نظر گئی

تو ہی بتا علاج تو اے بادصبمدم　　آشفگان طرۂ طرار کیا کریں

آپ نے اپنے بعض طبی خیالات اور اقوال کتاب ہذا میں اندراج کی غرض سے عربی زبان میں بھجوائے ہیں بیس انیس بجنسہ یہاں درج کئے دیتا ہوں اور ترجمہ اس کے نیچے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انی اخالف جمہور الاطباء فی عدۃ مسایل تو ہیت کلها لما وسعۂ الکراریس ولذالک احب ان اذکر منها ھھنا خس مسایل فقط واترک الباقیة فاللتی اذکرہ ھھنالا اذکرہ الا اجمالا کان تفصیلها ایضا یقضے[1] وقتاً ماحاً فمن تلک المسایل البحران وانی لا اخالفهم فی معناہ نانه مماتد تقرر عندهم ولکن تخصیص الایام له بحسب الدروۃ القمریة فلیس بشیء لانهم مااستطاعو الی الان علی اقامة البرهان علی ذلک والذی ذکروہ الدلایرا علی اثبات مقصودهم فهو کنسج العنکبوت یظهم سحافته درسه علی من له ذهن سلیم و فکر مستقیم ولان البحران لا یقع کثیراً فی الایام المخصوصة کمانشا هدہ ولذ انک اضطر و ابی القول بتقدم البحران وتاخرہ لافغالو ایتقدم فیقع مثلافی الیوم الساوس بدل سابع و تدیتاخر فیقع فی الثامن بدله ومنها ان الحی الصفراوية لاوجود لها اصلاکان وجودها یقف علی وجود التعفن فی الصفراء وهی لا تغفن من وجوہ. احدها ان الصفراء تنصب من المرادۃ الی الا معا فتمنع الفضول البرازیة من التعفن فالشی الذی اودی الله تعالٰی فینا لمنع التعفن کیف یتعفن وثانیها ان الصفراء التی توجد فی مرارات الحیوانات اذا وضعت فی اناء فتبقی فیه لاتتعفن.

وثالثها ان الصفراء مثل انحل و الخمر فی اللطافة والحدۃ فکما انصمالا یتعفان کذلک الصفراء لا یتعفن ولیس لقایل ان یقول ان بعض الحمیات العفنة تخرج فیها الصفراء بالقیٔ ولو لم تکن الحمے[1] صفراوية لماخرجت بالقیء فان خروجها بالقی یوکد کون الحمی صفراوية لانا نقول ان الصفراء کیثرا ماتخرج بالقی

فی الحمیات النائبة کل یوم ثمان هذه الصفراء التی تخرج لانجدها قط متعفنة فلاتدل علی العفرنة فلا بدلکم من دلیل اخر علی کون الحمیٔ من الصفراء المتعفنة واما الحمیات التی تجئ غبا ایضا لا تدل علی کونها صفراویة لان ذلک یمکن ان یکون مسببا لقلة المادة اوغلظها او لزوجتها. فلا تجتمع فی مستوقد العفونة سریعاً حتی قنب الحمی کل یوم و منها ان الا خلاط لا تتعفن داخل العروق لا نها دائمة الحرکته مع الدم والشئی الجاری لایتعفن نعماذاخرجت عن العروق اما الی الا فضیة و اما الی الجلدو انجت فیها او لم تخرج عن العروق لکنها بقیت فیها محتبسة لسدة واقعة فیها یتعفن.

ومنها ان طعم الصفرواء لیس بم فانانجد کثیرا نحلاف ذلک امارایت الشی الا صفر الذی یخرج بالقئ لا یکون حراً بل نجده حلوا هذان وان شاهدته کثیرا ولکن من عادة الناس انهم یثقرن باقوال السابقین منها اکثر من الثقة باقدال اللاحقین فضلا عن العاصرین نعلیک بقصة قصها الفاضل العلامة القرشی فی شرحه للقانون فان تیل انا بخدا حیانا طعم الصفراء الخارجة مرافلن لم یکن طعمها مرا لما وجدناها کذلک قلنا ان المرارة تحدث فیها لا ختلاط شئ اخر غریب والا لکان کلما خرجت الصفراء احس بمرارة نبها وللیس کذلک.

ومنها افی لا اجنم بوجود الغذاء المطلق الذی لاکیفیة له قبل استحالة الی الاخلاط لانه من المستحیل ان یصیر الغذا بجملة جزء عضمر کما یقولون بل یبقی عنه عند کل هضم لطخة وهی ضارة بالا بدان بکیفیتها ایضا کما هو مذکور فی اکثر الکتب الطبیة فی بحث الریاضة فالغذاء المطلق تبقی منه ایضا تلک اللطخة ولا لکان مستعملة لا یحتاج الی الریاضة فی مدة عمره وطول حیاته ولانه لا یخلو عن الاجزاء المایة کما نشاهد فی اللحوم کُلها یخرج عنها تلک الا جزاء عند تقطیرنا ایاها تبوسط القرع والا بنیق وتلک لاشک انها اجزاء دوائیة فکیف نجزم بکون اللحوم من الغذاء المطلق و ان کان الغذاء المطلق ممایو جد فی کریة غیر که تنا فهذ، امره یتکلم علیه ولا نتسطیع ان نقول ان الاجزاء المائیة هی اجزاء غذائیة عند بعض غیران تغذیتها نذر قلیل فلا یخرج اللحرم عن الغذاء المطلق لوجودها فیها لا نا نقول ان الماء بسیط والبسیط لا یغذ ودعلیه الجهرولان الماء لوکان داخلا فی اقسام الغذاء لکان و اخلافی الادویة الغذائیة او الاغذیة الدوائیة لانهم قدحمر حوالو جودالکیفیتین الذاتتین فیه بالفعل والغذاء المطلق مالا یوصفا باحدی الکیفیات ای قبل استحالة الی الصورة الخلطیة فاذن تدتحقق کون الماء ان کان تغذوء کما هو المذهب المرجوح لا من الغذاء المطلق بل امامن الدواء الغذای واما من الغذاء المطلق بل اما من الدواء الغذای واما من الغذاء الدوائ وان کان کذلک فلایکون المرکب منه غذاء مطلقا لوجودا لاجزاء الدرائیة فی جزء له دخل فی ترکیب الغذاء المطلق منه والحاصل ان المسایل التی اخالف جمهور الاطباء فیها کثیرة لکنی اومیت الی بعض ههنا وان حصلت لی فرصة لاجمع تلک المسایل کلها فی رسالة واحدة بسطاً وتفصیلاً.

نبذة من اقوالی

1- اذا عرض الانسان کدورة فی حراسه مع امتلاء لعدة وبقی مبهرتا فانذره بالصرع وبادر بالتدریج الی الاحتقان.

2- اذا ضعف عضو لا عن عارض خارجی بل عن نقصان فی قوته فانه لا یعد دالی حالته الا ولی ران عولج سینن مدیده.

3- اذارایت الحمی ناکسة مرة بعد اخری ودامت علی هذه الحالة فول وجهک الی اصلاح الکبد.

4- النزلة دائمة تحتاج الی تقویت الدماغ لا الی نفج البلغم واعتدال قوامه.

5- عظم الکبد اکثر خطراً من ورمعا الحاروان لم یکن ذلک الخطرعا جلاً.

6- الصداع الذی یکون بالأدوار یحتاج الی تنقیة المعدة وتقویتها مع تقویة الدماغ.

7- النساء اللواتی اخذتهن الحمی المتطاولة بعد الولاتتمانهن تحجن علی الا غلب الی ادویة تزیل اوحامهن والا یتعن فی حمی الزبون.

8- اذانفع تدبیرک من مرض وان کان ذلک النفع قلیلا فلا بتدرٍ الی تدبیر اخر حرصا علی النفع الکثیر العاجل فانه کثیرا مایزیل النفع القیلاً ایضاً.

9- لاتجمع بین المقویة من الادویة و بی الملینة منها فی وقت واحد فان اثرا لا ولی وحینئذ یذهب جفا.

10- احسن اوقات استعمال الادویة المقریة بعد ذوال الحرض الذی یخلف ضعفا واما اوقات المرض فلا ینبغی استعمالیا ولافی الالی الانحطاط و اشد اوتاتها خطراً هو التزید والیتهی نان التقویة التقویة جنیدته ید الطبیعة و تصادق المرض.

ترجمہ: جن چند مسائل میں مجھے جمہور اطبا سے اختلاف ہے ان کو تمام وکمال بیان کرنے کے لئے کئی جزو بھی کافی نہیں ہوں گے۔ اس لئے میں یہاں صرف پانچ مسئلہ محض اختصار کے ساتھ ذکر کرنا چاہتا ہوں کیونکہ ان کی تفصیل کے لئے بھی ایک معقول وقت درکار ہے۔

1- **پہلا مسئلہ بحران ھے**: بحران کے معنی سے جو اطبا کے نزدیک ایک مسلم امر ہے مجھے کوئی اختلاف نہیں لیکن بحران کے لئے دورہ قمری کے لحاظ سے ایام کی تخصیص کرنی میرے نزدیک ایک بے معنے امر ہے کیونکہ یہ ایک ایسا دعویٰ ہے جس پر تا حال اطبا کوئی برہان (یقینی دلیل) قائم نہیں کر سکے اور جو دلایل بیان کئے ہیں۔ وہ مکڑی کے جالہ (نسج عنکبوت) کی طرح کمزور ہیں جن کی کمزوری سلیم الطبع پر اونے توجہ سے ظاہر ہو جاتی ہے نیز ہم خود بھی دیکھتے ہیں کہ بحران اکثر ان ایام مخصوصہ (مقررہ) میں نہیں ہوتا۔ ان لئے ناچار متقدمین کو بھی بحران کے تقدم اور تاخر کا قائل ہونا پڑا۔ کہ بحران کبھی مقدم ہو کر ساتویں روز کے بجائے چھٹے روز اور کبھی موخر ہو کر ساتویں کی بجائے آٹھویں روز واقع ہوتا ہے۔

2- صفراوی بخار ہرگز موجود نہیں۔ کیونکہ صفراوی بخار کا وجود صفرا کے تعفن پر موقوف ہے اور صفرا بوجوہ مندرجہ ذیل متعفن نہیں ہوتا۔

(الف) صفرا کو قدرت نے اس لئے پیدا کیا ہے کہ آنتوں پر گر کر فضول براز یہ کو (آنتوں میں) متعفن نہ ہونے دے پس جس چیز کو خدا تعالیٰ نے ہم میں اس لئے ودیعت رکھا کہ تعفن سے بچائے وہ خود کیونکر متعفن ہو سکتی ہے۔

(ب) جانوروں کے پتوں سے نکلے ہوئے صفرا کو اگر کسی برتن میں رکھ چھوڑا جائے تو یہ متعفن نہیں ہوتا۔

(ج) صفرا تیزی اور لطافت میں سرکہ اور شراب جیسا ہے جس طرح سرکہ اور شراب متعفن نہیں ہوتے اسی طرح صفرا بھی متعفن نہیں ہوسکتا۔

(اعتراض) یہاں یہ شبہ پیدا ہوتا ہے کہ بعض عفونت کے پتوں میں قے میں صفرا کا خارج ہونا بخار کے صفراوی ہونے کی دلیل ہے کیونکہ یہ بخارا اگر صفراوی نہ ہوتا تو قے میں صفرا کیوں خارج ہوتا۔

(جواب) اس لئے کہ اکثر اوقات ہر روز آنے والے پتوں میں بھی (جو بلغمی ہوتا ہے) قے میں صفرا نکلتا ہے مزید براں اس قے میں نکلے ہوئے صفرا کو ہم کبھی متعفن نہیں پاتے۔ پھر اس غیر متعفن صفرا کا خروج صفرا کے تعفن کے لئے کیونکر دلیل ہوسکتا ہے۔ لہٰذا صفرا کے تعفن سے تپ ہونے پر آپ کو کوئی اور دلیل پیش کرنی چاہئے۔

رہا باری سے بخار آنا یہ بھی بخار کے صفراوی ہونے کا ثبوت نہیں کیونکہ ممکن ہے کہ یہ مادہ کی کمی غلاظت یا لزوجت کی جہت سے ہو جس کی وجہ سے مستوقہ عفونت میں مادہ اس قدر جلد جمع نہ ہوسکتا ہو کہ اس سے ہر روز بخار ہو جائے۔

3- اخلاط داخل العروق متعفن نہیں ہو سکتے۔ اس لئے کہ رگوں میں خون کے ساتھ یہ اخلاط ہر وقت متحرک رہتے ہیں اور متحرک چیز متعفن نہیں ہوتی ہے۔ البتہ رگوں سے فضاؤں یا جلد کی طرف نکل کر محتبس ہو جائیں تب متعفن ہو جائیں گے۔ اسی طرح اگر رگوں میں سدہ ہو جانے کی جہت سے محتبس ہو جائیں۔ تب بھی متعفن ہو سکتے ہیں۔

4- صفرا کا مزہ تلخ نہیں ہے کیونکہ ہم اکثر اس کے خلاف پاتے ہیں کیا آپ نے نہیں دیکھا ہے کہ قے میں جو زرد چیز نکلتی ہے وہ اکثر تلخ نہیں ہوتی بلکہ شیریں ہوتی ہے یہ میرا بار ہا کا مشاہدہ ہے لیکن لوگوں کا قاعدہ ہے کہ متاخرین کی نسبت متقدین کے اقوال پر زیادہ وثوق کرتے ہیں پھر کجا معاصرین اس لئے آپ اس قصہ کو دیکھئے جو علامہ قرشی نے قانون کی شرح میں بیان کیا ہے۔

(اعتراض) یہاں یہ شبہ ہوسکتا ہے کہ جو صفرا قے میں نکلتا ہے۔ اس کا مزہ کبھی تلخ بھی ہوتا ہے۔ اگر صفرا تلخ نہ ہوتا تو تلخی کیوں معلوم ہوتی۔

(جواب) لیکن ہم کہیں گے کہ یہ تلخی کسی غیر چیز کے ملنے سے پیدا ہو جاتی ہے (ورنہ صفرا) اگر خود تلخ ہوتا تو چاہئے تھا کہ صفرا کے نکلتے وقت ہمیشہ تلخی محسوس ہو۔ حالانکہ ایسا نہیں ہوتا۔

5- میں غذاء مطلق کے وجود کا (جس میں خلط بننے سے پہلے کوئی کیفیت نہ ہو) قایل نہیں کیونکہ اطبا کے بیان کے مطابق غذا کا بتمامہ جزو عضو بننا محال ہے بلکہ ہر ہضم میں کچھ نہ کچھ لطخہ (لیس) باقی رہ جاتا ہے اور یہ لطخہ اپنی کیفیت سے بھی ضرر پہنچاتا ہے۔ جیسا کہ ریاضت کی بحث میں اکثر طبی کتابوں میں مذکور ہے پس غذا مطلق سے بھی یہ لطخہ ضرور باقی رہے گا ورنہ غذا مطلق کے استعمال کرنے والے کو تمام عمر ریاضت کی کبھی حاجت نہ ہونی چاہئے۔

نیز غذاء مطلق اجزا مائیہ سے خالی نہیں ہوتی۔ چنانچہ ہم تمام لحوم (گوشت) ہیں ان اجزا کا مشاہدہ کرتے ہیں جو قرع انبیق کے ذریعہ سے تقطیر کرنے میں نکل آتے ہیں اور یقیناً یہ اجزا مائیہ اجزاء دوائی ہیں۔ پھر لحوم کے غذاء مطلق ہونے کا کیونکہ یقین کر لیا جائے۔ ہاں اگر ہمارے کرہ (زمین) کے علاوہ کسی دوسرے کرہ میں غذا مطلق موجود ہو تو ہمیں اس کے متعلق کوئی اعتراض نہیں۔

(اعتراض) ہم یہ بھی نہیں کہہ سکتے کہ اجزاء مائیہ بعض کے نزدیک اجزاء غذائی ہیں۔ گو ان کا تغذیہ کم ہی سہی۔ اس تغذیہ پر اجزاء مائیہ کی جہت سے لحوم غذاء مطلق ہونے سے نہیں نکلیں گے۔

(جواب) اس لئے کہ پانی بسیط ہے اور جمہور اطباء کا بھی عقیدہ ہے کہ بسیط غذا نہیں بنتا اور اگر یہ مان بھی لیا جائے کہ پانی غذا

کے اقسام میں داخل ہے۔ تب بھی غذا دوائی یا دوا، غذائی میں داخل ہو سکے گا۔ اس لئے کہ اطباء نے تصریح کی ہے کہ پانی میں بالفعل ذاتی دو کیفیتیں موجود ہیں اور غذا مطلق وہ ہے جس میں خلط بننے سے پہلے کوئی کیفیت نہ ہو۔ معلوم ہوا کہ پانی اگر مذہب مرجوع کے مطابق غذا ہو تب بھی غذا مطلق کے اقسام سے نہ ہوگا بلکہ غذا دوائی یا دوا، غذائی ہوگا۔ اس تقدیر پر اس مائیت سے جو مرکب ہوگی وہ غذا مطلق کیسے ہو سکتی ہے جبکہ ایک ایسے جزو میں جسے غذا مطلق کی ترکیب میں دخل ہے۔ اجزاء دوائیہ بھی موجود ہیں۔ حاصل یہ کہ جن مسایل میں مجھے جمہور اطباء سے اختلاف ہے وہ زیادہ ہیں لیکن میں نے یہاں صرف بعض کی طرف اشارہ کیا ہے۔ اگر اشغال نے مہلت دی تو انشاءاللہ ان تمام مسایل کو ایک رسالہ کی صورت میں جمع کروں گا۔

میرے بعض اقوال

1- امتلائے معدہ کے ساتھ جب کسی کے حواس مکدر ہو جائیں اور وہ متحیر اور مبہوت ہو جائے تو صرع کی پیشین گوئی کر دو اور جلد بتدریج حقنہ کرنے سے یہ مراد ہے کہ پہلے خفیف حقنہ کیا جائے پھر آہستہ آہستہ تیز حقنہ کی طرف رجوع کیا جائے۔

2- جب کوئی عضو کسی خارجی سبب سے ضعیف نہ ہو۔ بلکہ اپنی قوت کے نقصان سے ضعیف ہو جائے تو یہ عضو اپنی سابقہ حالت پر عود نہیں کر سکتا۔ گو برسوں علاج کیا جائے۔

3- اگر بخار کو بار بار لوٹتے دیکھو اور یہ حالت قائم رہے تو جگر کی اصلاح کی طرف رخ کرو۔

4- جن عورتوں کو ولادت کے بعد دنوں تک بخار رہنے لگے۔ انہیں اکثر ایسی دواؤں کی ضرورت ہوتی ہے جو ان کے رحم کے اورام کو زایل کر دیں۔ ورنہ دق میں مبتلا ہو جائیں گی۔

5- تمہاری تدبیر جب کسی مرض میں نافع ثابت ہو۔ گو وہ نفع کم ہی کیوں نہ ہو تو زیادہ نفع کے لالچ سے تدبیر نہ بدلو۔ کیونکہ اکثر اوقات اس دوسری تدبیر سے وہ تھوڑا نفع بھی جاتا رہتا ہے۔

6- دوامی نزلہ کے لئے تقویت دماغ کی ضرورت ہے نہ منضج اور اعتدال قوام کی۔

7- جگر کا بڑھ جانا جگر کے ورم حار سے زیادہ خطرناک ہے۔ گو یہ خطرہ فوری نہ ہو۔

8- جو درد سر دورہ سے ہوتا ہو۔ اس میں معدہ کے تنقیہ کی اور معدہ دماغ کی تقویت کی ضرورت ہے۔

9- ملینات اور مقویات ایک وقت میں نہ دو۔ ورنہ مقویات بیکار جائیں گے۔

10- مقویات کے استعمال کے لئے مرض کے زوال کے بعد کا وقت (جبکہ مرض کا ضعف باقی رہ جاتا ہے) بہتر ہے مرض کی حالت میں سوائے انحطاط کے کسی وقت مقویات کا استعمال اچھا نہیں۔ سب سے خطرناک وقت تزاید اور انتہے کا ہے کیونکہ ان وقتوں میں مقویات طبیعت کے خلاف اور مرض کے دوست بن جاتے ہیں۔

آپ کے مجربات

(131) (ا) **طلاء:** سم الفار زرد مومیہ 3 تولہ کشتہ طلاء ماشہ سفوف الماس 3 رتی۔ سیماب مصفیٰ ایک تولہ سب کو تین روز تک برابر عرق لیموں میں اچھی طرح تحق کریں۔ ایک ایک رتی کی حبوب بنالیں۔ ایک حب شبنم یا آب شبینہ میں گھس کر حشفہ سیون چھوڑ کر حسب معمول باندھیں مبہی بے غایت۔ پندرہ بیس روز استعمال کافی ہے۔ بثور پیدا ہونے پر استعمال ترک کر دیں۔

سم الفار مومیہ ۔ چرچرہ کی پنچانگ جلا کر راکھ بنالیا جائے۔ ایک سیر راکھ اور 6 سیر پانی لیں راکھ کو صافی میں رکھ کر سوراخدار

گھڑے کے ذریعہ پانی اس پر قطرہ قطرہ ٹپکا دیں اور نیچے برتن رکھ کر اسے جمع کریں۔ اسی طرح مکرر سہ کریں حتیٰ کہ پانی آدھ سیر رہ جائے اور سرخ رنگ ہو جائے۔ 2 تولہ سم الفار پر یہ پانی قطرہ قطرہ ڈالیں۔ آگ ہلکی ہو مومیہ ہوگا۔

کشتہ طلاء: سفید کچنال کے پھول کی لبدی (پاؤ بھر) میں 6 ماشہ طلا رکھ کر 5-6 سیر کی آنچ دیں اسکی جگہ ورق طلاء بھی کام لا سکتے ہیں۔

سفوف الماس: الماس کا ریزہ لیکر باریک کر ڈالیں یا اول کپڑے میں آہستہ آہستہ کوٹ کر پھر باریک کر لیں۔ سیماب مصفےٰ 5 تولہ لیکر ایک روز عرق لیموں میں سحق کریں اور بصورت جو ہر چار گھنٹہ کی ہلکی آنچ دیں۔ اڑا ہوا لے لیا جائے۔ دوبارہ مسحق کر کے بدستور اڑا دیں۔ حتیٰ کہ تولہ رہ جائے۔

(132) **(ب) مقوئ باہ خوردنی و مالیدنی:** مالکنگنی 4 دام۔ گندھک آملہ سار 3 دام کلونجی سیاہ 4 دام۔ کچلہ نیم دام۔ حب سفید 4 دام۔ بیخ کنیر سفید 4 دام بچھناک مثقال سب کو نیم کوب کر کے شیر گاؤ میں تر کریں اور سات روز تک پڑا رہنے دیں مگر بچھناک کو علیحدہ سرگیں میں جوش دیں۔ پھر سب کو ایک جگہ کر کے پتال جنتر کے ذریعہ روغن کشید کریں۔ چنے کی دال کے برابر پان میں لگا کر کھلا دیں اور اسی قدر مالش بھی کریں۔ خصوصاً عصبی کمزوری کے لئے بے حد مفید ہے۔

(133) **(ج) برائے سیلان الرحم مجوزہ و مخترعہ:** سہاگہ نیم بریان تولہ، ماؤ نیم سوختہ تولہ، مصطگی 2 تولہ مروارید 2 ماشہ، عنبر 2 ماشہ سفوف کچلہ مدبر تولہ سب کو عرق گلاب میں گھس کر حبوب نخودی بنالیں خوراک دو حب صبح و شام۔

(134) **(د) برائے بیاض۔** ناخنہ، دھند۔ جالا ہنکر ار مجرب۔

نبات نیم درم۔ مرچ سفید دانہ الائچی خورد۔ سنگ بصری۔ مغز تخم سرس۔ پھٹکری سفید، شیشہ ہر ایک ایک درم، زرد خرمہرہ 8 عدد مثل سرمہ باریک کرلیں اور سرمہ کی طرح لگا دیں۔

(135) **(ہ) دافع سھر۔** ہر قسم کی بے خوابی کے لئے مجرب ہے۔ مجوزہ خاندان۔ حرارت سر اگر سبب ہو تو اول ہی روز فائدہ محسوس ہوتا ہے۔ نیلوفر تخم کاہو۔ تخم خرفہ۔ صندل سفید ہر ایک 3 ماشہ۔ کافور ماشہ۔ افیون۔ زعفران۔ مَد نیم ماشہ سب کو باریک کر کے گل روغن تولہ آب کشنیز سبز 2 تولہ۔ سرکہ 6 ماشہ میں ملا کر تارک سر پر ضماد کریں۔

(136) **(و) برائے احتباس طمث** : صبر سقوطری زرد 2 ماشہ ہیرا کسیس سفیدی مائل ماشہ زعفران 2 ماشہ پانی میں باریک پیس کر تین حب بنالیں۔ ایک صبح ایک ظہر ایک وقت خواب ہمراہ عرق بادیان 5 یا 10 تولہ چار یا پانچ روز تک یہ وزن بعض اوقات گرمی کرتا ہے کم کر لینا چاہئے۔

(137) **(ز) برائے باہ و اشتھا وغیرہ:** انزروت بقدر حاجت روپیہ پر طلا کر کے بزرالنج 2 سیر میں (جسے تین بار آب ستیاناسی میں تر و خشک کر کے نغدہ بنالیا گیا ہو۔ ظرف گلی میں رکھ کر ایک من اوپلہ کی آنچ دیں۔

(138) **(ح) کشتہ فلوس برائے قوت باہ و فربھی بدن:** ایک پیسہ لے کر تھوہ میں لپیٹ کر سکورہ میں بند کر کے ایک دست عمیق اور دو دست عریض گڑھے میں پانچ دشتی کی آنچ دیں۔ اوپر آنچ زائد ہو۔ ہوا سے بچائے رکھیں۔ سرد ہونے پر نکال کر رس تھتھورا (4 دام) گل زقوم 4 دام گل مدار 4 دام۔ گل گھیکوار 4 دام میں سحق کر کے اور بوتہ میں بند کر کے سوا سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ اگر سرخ خون کبوتر کے ہمرنگ نکلے خوب ہے اگر سیاہ ہو تو ضائع۔ اگر سرخ ہو تو پیس کر جوز ایک دمڑی۔ جوتری ایک دمڑی۔ قرنفل ایک دمڑی مشک خالص ایک دمڑی پھر ملا کر آب ادرک میں سحق کر کے مٹر کے برابر حبوب بنالیں۔

حکیم مولوی محمد عابد علی خاں صاحب لودی

ولدیت: محمد خیراتی خاں لودی۔ وطن: امروہہ ضلع مراد آباد

آپ پٹھانوں کے خیل لودی سے تعلق رکھتے ہیں۔ آپ کے والد ماجد امروہہ کے اچھے رئیس صوفی المشرب خلیق۔ پابند صوم و صلوٰۃ غرباء مساکین پر نوازش و اکرام کرنے والے تھے۔ ایک سو دس سال کی عمر میں وفات پائی۔

آپ نے معمولی ابتدائی تعلیم سے فراغت حاصل کر کے فارسی صرف نحو۔ حدیث منطق فلسفہ اور دیگر علوم و فنون عالیہ کی تعلیم حسب ذیل اساتذہ سے حاصل کی ہے۔

1۔ مولوی محمد قطب الدین صاحب مصنف مراۃ القرآن رئیس مراد آباد 2۔ مولوی سید محمد آل حسین صاحب امروہی 3۔ مولوی محمد شاہ صاحب رام پوری وغیرہ۔

فارغ التحصیل ہونے کے بعد آپ رامپور گئے۔ افسر الاطبا حکیم مولوی حاجی محمد ابراہیم صاحب سے قانونچہ سے لیکر قانون شیخ تک کل طبی کتابیں سبقاً پڑھیں اور پانچ سال تک مطب دیکھا۔ وہاں سے فارغ ہو کر حکیم محمد اعظم خاں صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور شروح قانون دیکھیں اور مشکوک مقامات کو حل کیا۔ بعد ازاں اپنے ماموں حکیم محمد نیاز علی صاحب انصاری کی خدمت میں جا کر کچھ عرصہ مطب دیکھا کئی اور نکات علمی و عملی معلوم کر کے حیدر آباد دکن چلے گئے وہاں کچھ دنوں مطب دیکھا اور پھر امروہہ میں آ گئے۔ جب سے آج تک امروہہ ہی میں مطب کر رہے ہیں اور وہاں کے رئیس اعظم سید حاجی محمد اعزاز حسین صاحب داماد سید محمد علی منتظم خان صاحب رئیس اعظم امروہہ کے فیملی طبیب ہیں۔ وہاں سے آپ کو اچھی مدد مل جاتی ہے۔

آپ متوکل طبیعت کے آدمی ہیں۔ باوجود اس امر کے بعض لوگ آپ کو باہر علاج کے لئے بلاتے ہیں اور اکثر لوگوں نے کلکتہ بمبئی میں بھی بلایا ہے۔ مگر آپ نہیں گئے اور متوکلانہ ہی زندگی بسر کر رہے ہیں۔

آپ کے مجربات

(139) (ا) **معجون دافع ورم الکبد**: مویز منقی 2 تولہ پانی میں بھگو کر اور مل چھان کر 12 تولہ مصری ملا کر قوام بنالیں آگ سے اتار کر حسب ذیل ادویہ باریک شدہ بھی ملاویں۔

مصطگی رومی تولہ جند بیدستر 3 ماشہ زعفران ماشہ زنجبیل 12 ماشہ بنسلوچن 9 ماشہ مقدار خوراک برائے طبیب۔

(140) (ب) **سفوف برائے سنگ گردہ مثانہ وارفع قبض**: رماد عقرب 35 ماشہ، حجر الیہود تولہ، سنگ سرماہی تولہ، حب القلت 6 ماشہ سب کو باریک کر کے آب ترب سبز مروق اور روغن بادام شیریں سے تین روز تک سحق کریں پھر ترنجبین خراسانی 5 تولہ، شیرخشت صمغی تولہ، نبات سفید 5 تولہ ملا کر سفوف بنالیں۔ خوراک 3 ماشہ۔

(141) (ج) **سفوف جہت تقویت قلب و دماغ دردپشت و نزلہ**: سورنجاں شیریں ساڑھے 4 ماشہ، زعفران ماشہ، تخم گاؤزبان ساڑھے 3 ماشہ، رب السوس ولایتی 4 ماشہ نبات سفید 13 ماشہ باریک کر کے سفوف بنالیں۔ خوراک 1 سے 4 ماشہ تک۔

(142) (د) **معجون سورنجان**: برائے اوجاع مفاصل و عرق النسا بلغمی و مقوی قلب مربائے زنجبیل // ثار مربائے ہلیلہ خستہ دور نمودہ // ثار عرق بید مشک ہ مار سحق کر کے کپڑے میں چھان لیں اور 21 تولہ نبات سپید ملا کر قوام بنالیں۔ آگ سے نیچے اتار کر حسب ذیل

ادویہ باریک شدہ ملالیں۔سورنجاں شیریں 5 تولہ۔زعفران 3 ماشہ مقل مارزق 7 ماشہ مشک خالص ساڑھے 4 ماشہ ورق طلا ساڑھے 4 ماشہ مقدار خوراک 4 سے 6 ماشہ تک۔

(143) (ہ) **سفوف برائے تپ کہنہ مفید** نیز مقوی معدہ وامعاء۔

ست گلو طباشیر کبود، ست درخت نیم (گڑ نیم) دانہ ہیل، ورق نقرہ ہر ایک 6 ماشہ نبات سفید ڈھائی تولہ سفوف بنالیں خوراک برائے طبیب۔

(144) (و) **حبوب دافع آتشک و جذام**: ہلیلہ سیاہ تولہ۔قسط تلخ تولہ افتیمون ولایتی 6 ماشہ کمیلہ 6 ماشہ بسفائج 6 ماشہ برگ حناء 2 تولہ گل سرخ 2 تولہ رسوت زرد تولہ برادہ صندل سرخ 2 تولہ برادہ صندل سفید 2 تولہ عشبہ مغربی تولہ تخم کاسنی 3 تولہ آب لیموں کاغذی آدھا ثار میں ڈال کر ونڈہ نیم سے کہ اس میں فلوس لگایا گیا ہو۔آہنی کڑاہی میں رگڑیں سات روز تک برابر حبوب بنالیں خوراک 4 ماشہ۔

(145) (ز) **دافع داد مجرب**: مغز فلوس خیار شنبر 9 ماشہ سہاگہ چوکیہ 4 ماشہ، گل سرخ 6 ماشہ تخم پنواڑ 6 ماشہ، راں سفید 6 ماشہ، شیطرج ہندی 6 ماشہ شب یمانی 4 ماشہ عرق لیموں کاغذی سے سحق کر کے حبوب بنالیں بوقت ضرورت عرق لیموں میں گھس کر داد پر لگایا کریں۔

(146) (ح) **سنون مصفی و مانع تعفن دندان**: عقرقرحا 6 ماشہ توتیائے سبز بریان 6 ماشہ، فلفل سیاہ 3 ماشہ کباب چینی 3 ماشہ پوست انار سوختہ 6 ماشہ۔سعد کوفی 6 ماشہ۔پوست ہلیلہ زرد سوختہ 6 ماشہ۔بندق ہندی 6 ماشہ۔کوٹ چھان کر سنون بنالیں۔

(147) (ط) **برائے ذیابیطس نزلی**: صمغ عربی 5 ماشہ۔گل ارمنی 5 ماشہ۔بسباسہ 5 ماشہ۔طباشیر سفید 5 ماشہ۔رب السوس ولایتی 5 ماشہ۔گلنار فارسی 5 ماشہ۔کزمازج تولہ باریک کر کے سفوف بنالیں۔مقدار خوراک برائے طبیب۔

افتخار الحکما۔نواب حاذق جنگ بہادر

افسر الاطبا حکیم سید الطاف حسین خاں صاحب

ولدیت: مولوی امیر حسین علی خاں صاحب، غفر اللہ۔ سکونت: حیدرآباد دکن عمر: 51 سال

آپ کے خاندان کا تذکرہ آپ کے بڑے بھائی جناب خوشید الحکماء شائی نواز جنگ بہادر کے ذکر میں ہو چکا ہے۔آپ ان سے تین سال چھوٹے ہیں۔

آپ نے علوم درسیہ عربیہ مختلف اساتذہ سے پڑھے اور طب و مطب سیکھنے کیلئے اپنی عمر کا بہت بڑا حصہ اپنے والد بزرگوار کے پاس گزارا اور مدت تک ان کے زیر نظر مطب کرتے رہے۔

بعد ازاں سرکاری ملازمت طبی میں آئے اور تھوڑے ہی عرصہ میں بہت بڑی ترقی حاصل کر لی اور اس وقت دکن میں سر برآوردہ شمار کئے جاتے ہیں۔اس سے بڑھ کر اور کیا عزت اور ثبوت سر برآوردگی ہو سکتا ہے کہ آپ ممالک محروسہ کے افسر الاطبا ہیں۔اور سرکار عالی سلطان دکن کے طبیب خاص اور سٹاف شاہی کے خاص الخاص ممبر اور افتخار الحکما نواب حاذق جنگ بہادر جیسے موقر طبی خطاب سے مخاطب ہیں آپ کو دکن اور اس کے گرد و نواح میں اعلیٰ درجے کا طبیب تسلیم کیا جاتا ہے اور ہر خورد و کلاں کی نظر میں وضیع و معزز ہیں۔اپنے کام کو

نہایت نیک نیتی اور دیانت داری سے انجام دیتے ہیں اوقات کا بہت سا حصہ مریضوں کے دیکھنے بھالنے۔ان سے بچی دلچسپی لینے اور ہمدردی کے ساتھ علاج اور مشورہ دینے میں صرف فرماتے ہیں مریضوں سے آپ کی ہمدردی مشہور ہے اور آپ کا مطب طرز قدیم کے بعینہ مطابق ہے چنانچہ یہ شعر صادق آتا ہے:

دراصلا بش مطب طرز قدیم است   حکیم ابن الحکیم ابن الحکیم است

آپ کے مجربات

(148) (ا) **معجون مقوی باہ و ممسک** : مصطگی رومی 6 ماشہ، قرنفل 2 تولہ، جوز بوا 2 تولہ، بسباسہ 1 تولہ موصلی سیاہ 1 تولہ، موصلی سفید 2 تولہ فلفل گرد 6 ماشہ، تالمکھانہ 2 تولہ گوکھرو کلاں 2 تولہ میدہ لکڑی 1 تولہ مال کنگنی 1 تولہ، مغز تخم کونچ 1 تولہ، بیخ بند سمندر سوکھ 1 تولہ، دانہ الائچی خورد 1 تولہ، کباب چینی 1 تولہ اگر غرقی 1 تولہ۔ اسگندنا گوری 1 تولہ کشنیز خشک 1 تولہ زنجبیل 1 تولہ منڈی 1 تولہ ستاور 1 تولہ سب ادویہ کو بصحت وزن علیحدہ علیحدہ خوب باریک پیس لیں۔ زعفران 1 تولہ شنگرف 1 تولہ مصری اثار۔ شیر گاؤ ایک سیر ڈال کر قوام کریں جب قوام آ جاوے مغزیات ملا دیں اور جب قوام سرد ہو جائے تو سفوف مذکورہ بالا مخلوط کریں کہ پورے طور پر حل جاوے مرتبان میں نگاہ رکھیں بعد ایک چلہ کے روزانہ چھ ماشہ سے 9 ماشہ تک حسب برداشت مزاج استعمال کریں۔ واضح ہو کہ یہ معجون سوتے وقت استعمال کی جائے۔ اگر آدھ پاؤ تا آدھ سیر دودھ (خواہ گائے کا یا بھینس کا) پی لیا جاوے تو مناسب ہے۔ پرہیز ترشی کم مرچ اکیس روز تک استعمال کریں۔ یہ دوا جس قدر کہنہ ہوگی فائدہ زیادہ دیگی اگر فائدہ حسب ضرورت نہ ہو اور چندے استعمال کریں چونکہ مزاج اس معجون کا گرم ہے اوائل سن یا گرم مزاج والا کھا نہیں سکتا۔

(149) (ب) **جوارش فونج برائے ضعف معدہ و اسہال معدی و قراقر وضعف اشتہا**: برگ پودینہ خشک 2 تولہ۔ سعد کوفی تولہ اگر غرقی 1 تولہ۔ طباشیر سفید 1 تولہ۔ دانہ ہیل 1 تولہ زرد ساق 1 تولہ۔ زرنب مصطگی رومی کمد۔ تولہ۔ کپور۔ کچری 1 تولہ۔ دارچینی 1 تولہ۔ زرشک 1 تولہ انار دانہ 1 تولہ سب کو کوٹ چھان کر نبات سہ وزن کا قوام کریں جب قوام سرد ہو جائے ادویہ بالا کو اس میں ملا دیں خوراک 5 ماشے سے 7 ماشہ تک۔

(150) (ج) **مرہم شبور** سر اطفال کہ تر ہو اور ریزش اس سے جاری ہو۔ مفید بلا تخلف۔

مغز تخم ارنڈی 5 تولہ جغرات چکہ 5 تولہ۔ خاکستر پا چکدشتی 1 تولہ۔ توتیائے بریان 3 سرخ سب کو ایک طشت مسی بے قلعی میں اس قدر سحق کریں کہ مثل مرہم کے ہو جاوے۔ مرغی کے پر سے یا جس وضع سے مناسب سمجھیں۔ سر کے پھوڑوں پر لگا دیں اور حفاظت کی غرض سے برگ پان اس پر رکھ دیں۔ جب وہ نکل جائے اور لگا دیں تیسرے دن پھوڑے سر کے بالکلیہ اچھے ہو جائیں گے۔

(151) (د) **سرمہ جلی بصرو دافع دھندہ**: ہلدی خام 2 تولہ۔ شورہ قلمی 6 ماشہ ہر دو کو خوب حل کر کے سایہ میں خشک کریں۔ بعد خشک ہونے کے حل کر کے مثل سرمہ کے تیار کر لیں۔ سوتے وقت لگایا کریں۔

(152) **معجون تیواج برائے پیچش** : خصوصاً برائے ذحیر کاذب نیز برائے بواسیر خونی: تیواج خطائی 4 تولہ، گل نیلوفر 3 تولہ حضض مکی یعنی رسوت 1 تولہ، مغز تخم نیم 3 تولہ، مغز تخم بکائن 2 تولہ، تخم گندنا 1 تولہ، کتیرا ڈیڑھ تولہ، گل ارمنی 6 ماشہ کوٹ کر سفوف بنا دیں۔ شکر سفید ڈھائی پاؤ کا قوام کریں۔ جب قوام سرد ہو جائے سفوف مذکورہ بالا اس میں مخلوط کر دیں۔ عند الضرورت 7 ماشہ صبح اور 7 ماشہ شام شیر بادیان سے کھلا دیں۔ شدید ضرورت کی حالت میں تین مرتبہ 6-6 ماشہ کے مقدار سے کھلا دیں فوری نفع بخش ہے۔

(153) **مسنون مخرج رطوبات دندان اور درد کو فوری کم کرتا ھے :** عاقرقرحا 1 تولہ، شب یمانی بریاں 1 تولہ، فلفل گرد 6 تولہ خوب باریک پیس کر منجن تیار کرلیں جہاں درد ہو وہاں بلکہ دانتوں میں اور زیر زبان لگا کر آدھ گھنٹہ تک رال بہادیں اور تھوک کر منہ صاف کرلیں۔ دن میں دو تین مرتبہ حسب شدائد درد لگادیں۔

(154) (ز) **حب لقوہ۔** بعد گزرنے مدت چار یوم کے دے سکتے ہیں اگر اختلاج وغیرہ منذر لقوہ ہو اس کے استعمال سے فوراً رفع ہو جاویگا۔

پوست بالائی ریٹھہ 6 تولہ۔ قند سیاہ 4 تولہ خوب کوٹیں کہ ایک ذات ہو جاوے بقدر کنار دشتی گولیاں بنائیں ایک گولی صبح ایک شام اول ایک لقمہ غذا کھا کر یہ گولی کھالیں۔ روزانہ ایک گولی بھی کفایت کرتی ہے۔

حکیم مولوی حاجی محمد عبدالعزیز صاحب

عمر: قریباً 50-60 سال۔ وطن: لکھنؤ۔ جھوائی ٹولہ

آپ کا خاندان اور حکیم حافظ عبدالولی کا خاندان (جن کا تذکرہ کسی دوسری جگہ پر درج ہے۔ ایک ہی ہے اور حقیقت میں آخر الذکر صاحب آپ کے نہایت ہی قریبی عزیز ہیں۔

آپ کے خاندان کی شہرت طبی دنیا میں اہمیت، شاہی درباروں میں عزت ووقعت اور قول ایسا نہیں کہ اس کے ذکر کی ضرورت ہو۔ حکیم حافظ محمد عبدالولی صاحب کے حالات میں کم وبیش اس کا تذکرہ ہے وہاں سے دیکھیں۔

حکیم حاجی محمد عبدالعزیز صاحب ہندوستان کے چوٹی کے اطبا میں سے ہیں اور ہندوستان کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک کوئی طبیب ایسا بمشکل ہوگا جو لکھنؤ کے طبی مرکز ہونے اس کے ساتھ جھوائی ٹولہ کی خصوصیات اور پھر آپ کو نہ جانتا ہو سینکڑوں آپ کے شاگرد اس وقت ہندوستان کے مختلف حصص میں مطب کررہے ہیں اور بہت سے تو ایسے بھی ہیں جن کا تذکرہ اس کتاب میں بھی موجود ہے۔

آپ نے طبی دنیا پر بہت بڑے احسانات کئے ہیں اور ہندوستان کے اطباء جس قدر بھی آپ کا شکریہ ادا کریں کم ہے۔

آپ نے اپنے خاندان کے بزرگوں سے ہی طب حاصل کی ہے اور ان ہی سے مطب دیکھا۔ 1902ء میں ایک مدرسہ تکمیل الطب کے نام سے جاری کیا جس میں اکثر طلباء شریک امتحان ہوتے اور سند لیکر جاتے ہیں اس مدرسے میں بڑی خصوصیت یہ ہے کہ جراحی بھی سکھائی جاتی ہے اور طب قدیم بھی۔

ابھی تھوڑا عرصہ ہوا کہ آپ حج کر کے واپس آرہے ہیں اور لکھنؤ میں آپ کا اچھی طرح استقبال کیا گیا تھا۔

مجھے افسوس ہے کہ ہر چند کوشش کرنے پر بھی آپ کے حالات زندگی مجھے نہیں ملے جو اہل ملک کے لئے بہت کچھ مفید ثابت ہوئے۔ افسوس ہے کہ 1911ء میں آپ کا انتقال ہوگیا ہے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

جہاں تک مجھے علم ہے آپ کے دو صاحبزادے ہیں 1- حکیم عبدالرشید صاحب 2- حکیم عبدالحمید صاحب یہ چھوٹے ہیں۔ مجھے ان سے ذاتی طور پر بھی ملنے اور دیر تک گفتگو کرنے کا موقعہ ملا ہے آپ نہایت ذہین، نہایت فہمیدہ اور روشن خیال نوجوان ہیں۔ اپنے کام میں بہت ہوشیار ہیں۔ خصوصاً جراحی میں خاص مہارت پیدا کرلی ہے اور مجھے یقین ہے کہ اگر آپ محض جراحی پر نہ رہے اور مطب بھی کرتے رہے تو اس خاندان کا ایک چمکتا ہوا گوہر ہوں گے جس پر یہ خاندان ناز کرے گا۔ عمر تقریباً 25-30 سال ہوگی۔ خلیق اور ملنسار

حکیم مولوی عبدالرشید صاحب

آپ حکیم صاحب موصوف یعنی حکیم مولوی حاجی محمد عبدالعزیز صاحب کے بڑے صاحبزادہ ہیں۔ عمر آپ کی کوئی تیس بتیس سال کی ہوگی۔ آپ نہایت ہوشیار اور سمجھدار طبیب ہیں۔

آپ 1898ء تک درسیات اور ضروری موقوف علیہ کتب طبیہ کے درس و تدریس میں مشغول رہنے کے بعد اپنے والد ماجد سے فن طب کی تحصیل و تکمیل میں لگ گئے اور ایک عرصے تک فن کی کتابیں اور مطب دیکھتے رہے۔

زمانے کی ضرورتوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے 1901ء میں بمعیت اپنے برادر عزیز حکیم محمد عبدالحمید صاحب جناب ڈاکٹر کرنل جے انڈرسن صاحب آئی ایم ایس سول سرجن لکھنؤ سے اعمال بالید (سرجری) کی تحصیل شروع کی۔ جب تک صاحب موصوف لکھنؤ میں رہے آپ وہیں ان سے سیکھتے رہے اور پھر جب ڈاکٹر صاحب آگرے تشریف لے گئے تو آپ بھی ان کے ساتھ گئے اور تشریح کو بغور دیکھا۔ لاشوں کے چیرنے پھاڑنے میں حصہ لیا اور تشریح کی تکمیل کی اور اس کے ساتھ ہی جراحی کو بھی کماحقہ دیکھا۔ ہر ایک قسم کے اپریشن (انگریزی طریقہ سے) سیکھے حتیٰ کہ نزول الماء جیسے اہم اپریشن میں بھی آپ نے مشق بہم پہنچائی اور 1902ء میں سند لے کر واپس آگئے۔

1902ء میں جب مدرسہ تکمیل الطب لکھنؤ میں قائم ہوا تو اس کا ہر چھوٹا بڑا کام آپ کے ذمہ لگایا گیا۔ آپ اس میں نہایت محنت اور توجہ سے کام کرتے رہے اور اس امر کی کوشش میں لگے رہے کہ اپنے اطبا کو ایک پرانی طرز کا طبیب بنانے کے علاوہ اعمال بالید (جراحی) میں بھی ایک کامل دستکار بنا کر تیار کر دیں۔ 1904ء تک یہی سلسلہ جاری رہا مگر جب آپ کے چھوٹے بھائی حکیم محمد عبدالحمید صاحب طبی تعلیم سے فارغ ہو گئے اور انہوں نے آپ کا ہاتھ بٹانا شروع کیا تو آپ نے اپنے مطب اور شفاخانہ کی دیکھ بھال کی بھی مہلت حاصل کی۔

اب ایک مدت سے مطب کرتے ہیں اور اس کے ساتھ جراحی کا کام بھی۔ اور مدرسہ تکمیل الطب میں جماعت دوم کو شرح اسباب جلد اول کا پڑھانا بھی آپ کے ذمہ ہے۔

آپ کا یقین ہے کہ طب یونانی کے طرز و عملدرآمد میں کسی نسخہ کی نسبت یقینی طور سے یہ نہیں کہا جا سکتا کہ ضرور ہی مفید ثابت ہوگا کیونکہ جب ہر مرض کے کئی کئی اسباب ہیں تو ایک مقررہ نسخہ سے سب مختلف اسباب کا ازالہ کیونکر ہو سکتا ہے۔ اختلاف اسباب تو علیحدہ رہے۔ اگر درجات مرض و دوا کا بھی توافق نہ ہوگا۔ تب بھی فائدہ ظاہر نہ ہوگا۔ آپ کا ذاتی خیال اور تجربہ یہ ہے کہ دارومدار فائدہ کا تشخیص امراض اور اس کے مدارج کے مقرر کرنے پر ہے۔ اکثر ایسا دیکھا گیا ہے کہ مرض کا صحیح درجہ مقرر نہ ہونے کی وجہ سے اس حد تک فائدہ رکا رہا کہ گویا تشخیص مرض میں سخت غلطی ہوگئی ہے۔ طبیب بحیثیت طبیب کوئی ایسا نسخہ پیش نہیں کر سکتا۔ جس پر طبی قانون کے مطابق بجنسہ مفید ہونے کا حکم لگایا جا سکے۔

اس خاندان کے مجربات

(154) (ا) **مرہم برائے فتق**۔ یہ مرہم فتق (ہائیڈروسیل) کے واسطے اکثر فائدہ بخش ثابت ہوا ہے خاص کر ابتداء میں کچا نشتر لینے کے دن سے اگر اس کا استعمال کیا جاوے تو امید ہے کہ دوبارہ نشتر کی ضرورت نہ ہوگی برگ سرو، سریشم ماہی، ثمر سرو، جفت بلوط، سب کو باریک کر کے اولاً سریشم ماہی کو روغن مصطگی میں ڈال کر گداز کریں پھر ادویہ بالا مسحوقہ کو ملا کر اور خوب حل کر کے مرہم بنالیں کسی کپڑے پر لگا کر خصیوں پر لگا دیں۔

(155) (ب) **برائے امراض احشا**۔ یہ گولیاں برودت ورطوبت سے پیدا شدہ امراض احشا کو مفید ہیں اور بھوک بڑھانے والی ہیں۔

گندھک آملہ سار (خالص سرکہ میں مقطر شدہ) 2 ماشہ، بورہ ارمنی 2 ماشہ، غاریقون، جاوتری، تخم گندنا ہر ایک دو ماشہ باریک کر کے آب برگ تنبول بنگلہ میں آٹھ پہر سحق کر کے حبوب بنالیں اور سایہ میں خشک کر کے رکھ لیں خوراک ایک ماشہ صبح ایک ماشہ شام عرق بادیان کے ہمراہ۔

(156) (ج) **برائے ضیق النفس و سرفہ بلغمی**۔ ان گولیوں کا حسب ضرورت بار بار منہ میں رکھنا مفید ہے۔

صمغ عربی، مغز بادام شیریں، زراوند مدحرج، حب المحلب ہر ایک ایک تولہ، سب کو باریک کر کے روغن بادام شیریں میں حبوب بنالیں اور سایہ میں خشک کر کے محفوظ رکھیں۔

(157) (د) **منعش حرارت غریزی**۔ ایک ماشہ سفوف ہذا کو شربت انار شیریں ولایتی، عرق بادیان اور عرق بید مشک کے ہمراہ علی الصباح نہار منہ کھلانا منعش حرارت غریزی ہے۔

مشک خالص 2 ماشہ، عنبر اشہب ماشہ، شنجرف ماشہ، مروارید محلول 2 ماشہ تخم گاؤزباں 9 ماشہ ورق طلا 9 ماشہ زمرد محلول 3 ماشہ سب کو علیحدہ علیحدہ باریک کر کے اور عرق بید مشک میں سحق کر کے محفوظ رکھیں۔

(158) (ہ) **برائے تقویت باہ**: جائفل 3 ماشہ، بیر بہوٹی 3 ماشہ، عقرقرحا 4 ماشہ باریک کر کے رکھیں اور کنجشک نر کو ذبح کر کے آلائش سے پاک کر دیں۔

ادویہ مسحوقہ بالا اس کے شکم میں رکھ کر اور بند کر کے روغن گاؤ خالص ۵ مار میں بھونیں جب خوب سوختہ ہو جائیں تو چوب انبہ سے خوب حل کریں اور محفوظ رکھیں، خوراک ایک سرخ، برگ تنبول بنگلہ میں صبح کے وقت چالیس یوم کھائیں۔ ان دنوں میں ترش اور بادی اشیاء کے استعمال اور جماع سے پرہیز کریں۔

(159) (و) **ضماد مقوی باہ**: پوست بیخ کنیر سفید، برگ بھکٹیہ، دونوں کو شراب برانڈی میں گھس کر عضو پر (حشفہ اور خصیہ بچا کر) ضماد کریں اور برگ تنبول اوپر باندھیں ایک گھنٹہ کے بعد ضماد اتار کر گرم پانی سے دھوئیں۔ دن میں تین بار ضماد کرنا چاہیے۔

حکیم مولوی احمد حسین صاحب

ولدیت: مولوی بدرالدین صاحب مرحوم۔ سکونت: الہ آباد۔ عمر: قریباً چوالیس سال

آپ نسباً عثمانی ہیں، آپ کے والد بزرگوار قصبہ سید سراواں ضلع الہ آباد کے اچھے رئیس تھے، مگر انقلاب زمانہ کی دستبرد سے ملازمت پر مجبور ہو گئے اور الہ آباد میں آ گئے۔ آپ نے اولاً قصبہ مذکور میں اردو فارسی کی ابتدا کی، پھر الہ آباد آ کر مدرسہ اسلامیہ عربیہ میں (جو ان دنوں خاص شہرت رکھتا تھا) داخل ہوئے کچھ عرصہ وہاں گزار کر الہ آباد کے مشہور فاضل خاں بہادر حاجی حافظ مولوی حکیم صوفی محمد حسین مغفور کی خدمت میں ایک عرصہ تک اصول، فقہ، حدیث، بیان معانی، منطق، ریاضی وغیرہ کی درسی کتب دیکھتے رہے، مولانا کی مصروفیت بہت زیادہ ہونے کی وجہ سے آپ کی تعلیم میں ہرج واقع ہوتا تھا اس لئے آپ والد ماجد کو اطلاع کئے بدول باوجود بے بضاعتی کے کان پور پہنچے اور جناب مولوی حاجی حافظ احمد حسین صاحب مدرس اعلیٰ مدرسہ دارالعلوم کی خدمت میں حاضر ہوئے چونکہ آپ کی طبیعت ذہین واقع ہوئی تھی اور تکمیل فنون کا شوق تھا۔ اس لئے آپ کی خاص توجہ سے حکیم صاحب مستفید ہوئے اور تھوڑے ہی عرصے میں تکمیل فنون کر کے بغرض حصول طب لکھنؤ چلے گئے اور اس الاطباء سر خیل حکما جناب حکیم حیدر حسین صاحب طبیب دارالشفا شاہی سے

تین سال تک طبی کتابیں دیکھیں اور مطب کیا، 16-17 سال کی عمر میں فارغ التحصیل ہو کر کلکتہ چلے گئے وہاں مطب کیا اور کامیاب بھی ہوئے مگر والد ماجد کی بیماری کی وجہ سے جب آپ الہ آباد آئے تو واپس جانے کو دل نہ چاہا اور یہیں مطب شروع کر دیا۔ طبع نکتہ رس تھی، تھوڑے ہی عرصے میں مطب چل نکلا اور گردونواح کے رئیس آپ کے مشوروں سے مستفید ہونے لگے۔ خصوصاً پچھلے دنوں جب الہ آباد میں طاعون کا زور ہوا اور وہاں کے بہت سے ڈاکٹر اور حکیم شہر چھوڑ کر بھاگ گئے، تو آپ وہاں اقامت گزیں رہے، اور مریضوں کی دلجوئی اور خدمت پوری توجہ سے کی اور علاج میں کامیاب بھی ہوئے۔ اس واقعہ نے اہل الہ آباد کے دل پر خاص اثر کیا اور رجوع بکثرت ہو گیا۔ اب آپ الہ آباد کے خاص اور ممتاز اطباء میں سے ہیں، میں آپ سے ملا ہوں اور اچھے خلیق اور ملنسار ہیں، طالب علم اکثر آپ کے مطب میں حاضر رہتے ہیں۔ بہت سے طبیب آپ کی شاگردی پر فخر کرتے ہوئے مختلف شہروں میں لوگوں کو فائدہ پہنچا رہے ہیں۔ آپ طالب علموں کو شوق اور توجہ سے پڑھاتے ہیں۔

آپ کو ہمیشہ سے علمی مشاغل اور علمی صحبتوں سے شوق و ذوق رہا اور ہے۔ جس کا نتیجہ تاریخ ابن خلدوں مغربی کا ترجمہ ہے، اس کی گیارہ جلدیں بذریعہ رسالہ الاسلام الہ آباد شائع ہو چکی ہیں، ملک نے قدر کی نگاہوں سے اس کو دیکھا ہے، باقی ماندہ حصہ کا سلسلہ اشاعت جاری ہے علاوہ بریں آپ کی تاریخی تالیفات وقتاً فوقتاً نکلتی رہتی ہیں، مثلاً سلطان صلاح الدین فاتح بیت المقدس و جنگ ہائے صلیبی کی لائف، سلطان نورالدین محمود زنگی فاتح جزیرہ شام کی سوانح عمری وغیرہ۔

آپ کی رائے ہے کہ (1) حصاۃ الکلیہ کے متعلق مخرجات اور مفتتات عام طور سے درسی کتب میں مندرج ہیں یا قرابادینوں میں لکھے ہیں، مگر یہ پتہ نہیں چلتا کہ منع تحجر اور تولد حصاۃ کا کیا طریقہ اختیار کرنا چاہئے۔ آپ کی رائے میں مادہ متحجرہ جگر سے پیدا ہوتا ہے، اس کا انسداد یہیں سے ہونا چاہئے پہلے منضج استعمال کرائیں بعدہٗ مسہل دے کر مقویات جگر و گردہ و مثانہ استعمال کرائیں، اس طرح کے علاج سے انشاء اللہ تولد حصاۃ در مل رک جائے گا۔

2- ماء اللحم و نیز عرقیات میں ثعلب مصری، شقاقل مصری، طباشیر کبود کا استعمال قدیم سے چلا آ رہا ہے۔ آپ کا خیال ہے کہ عرقیات میں ان دواؤں کا استعمال بے سود ہے، اس لئے کہ جب ادویہ پر غور کیا جاتا ہے تو تین طرح کی دوائیں پائی جاتی ہیں ایک وہ کہ جن کے افعال اجزائے ارضیہ کے ساتھ ہیں یعنی وہ اجزائے ارضیہ اجزائے لطیفہ ہوائیہ ناریہ سے اس طرح تشبث میں کہ ان کا اڑانا اور جدا کرنا ممکن نہیں، ایسی دواؤں سے متمتع ہونے کے لئے استادوں نے معاجین وغیرہ ایجاد کی ہیں، نہ کہ عرقیات۔

دوسری وہ دوائیں ہیں، جن کے اجزائے لطیفہ، اجزائے ارضیہ سے اس طرح اڑائے اور جدا کئے جاسکتے ہیں کہ ان کے اجزائے ارضیہ محض ثفل کی صورت میں رہ جائیں جو مابہ القصد نہیں ایسی دواؤں کا عرقیات میں استعمال کرنا اولی و انسب ہے، تیسری وہ دوائیں جن کے اجزائے ارضیہ و لطیفہ دونوں نفع میں تقریباً برابر ہیں۔ ایسی دوائیں ہر طرح کام میں لائی جاسکتی ہیں۔ پس جن ادویہ کے محض جرم میں تاثیر موجود ہے اور جن کے اجزائے لطیفہ ان کے اجرام سے منفک نہیں ہو سکتے۔ ان کا عرقیات میں استعمال کرنا لاحاصل ہے۔

3- عام اطباء کا یہ خیال ہے کہ دم طمث ایام حمل میں جنین کی غذا ہو جاتا ہے اور ایام رضاع میں وہ خون پستان میں رجوع ہو کر تبدیل مکان کی وجہ سے دودھ بن جاتا ہے اور بچہ کی غذا ہو جاتا ہے، اس مسئلے میں آپ ان سے متفق نہیں۔ آپ کا خیال ہے کہ دم طمث تو ایک فضلہ ہے اور فاسد شے ہے، ہیجان کے وقت طبیعت اسے قابل الدفاع سمجھ کر رحم سے جس میں بکثرت عروق ہیں، علی سبیل الترشح دفع کرتی رہتی ہے، ایسی واجب الدفاع شے کا غذائے جنین ہونا دور از قیاس و خلاف عقل ہے، ضرورت ہے کہ جنین و طفل کی غذا دم جید و صالح ہو، واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مجربات

(160) (ا) **سفوف دافع جریان مزمنہ**: بیج بند تخم تالمکھانہ مغز پستاں ہر ایک 3 تولہ اندر جو شیریں ڈیڑھ تولہ، خار خسک خورد ڈیڑھ تولہ، دانہ الائچی خورد ڈیڑھ تولہ، کوٹ چھان کر نصف وزن شکر سفید ملالیں، 6 ماشہ شام ہمراہ شیر گاؤ سار۔

(161) (ب) **سفوف دافع سوزاک**: کندر 2 تولہ، رال مصری 2 تولہ، سنگجراحت 2 تولہ، دم الاخوین تولہ، گل ارمنی تولہ، ست سلاجیت 6 ماشہ گندہ بہروزہ پختہ 6 ماشہ، سبول اسپغول 6 ماشہ کشتہ قلعی 3 ماشہ اس کے چودہ حصہ کر لیں، ایک حصہ صبح ایک شام پاؤ بھر لسی شیر کے ساتھ کھلائیں۔

(162) (ج) **مفتت حصاۃ و مخرج رمل** گردہ ومثانہ ومانع تولد حصاۃ۔

تخم ترب، حب القلت، سنگ سرماہی حجر الیہود ہر ایک ایک ماشہ باریک پیس کر شربت کثوت 1 تولہ میں مخلوط کر کے اول چاٹ لیں، بعد ازاں تخم خیارین 6 ماشہ، حب کا کنج 3 ماشہ پندرہ تولہ آب تازہ میں جوش دے کر گلقند آفتابی 2 تولہ ملا کر مل کر چھان کر پی لیں۔

(163) (د) **تکمید مسکن درد گردہ**: حل کو کنار مسلم // مار گلاب خالص پاؤ بھر میں جوش دے کر پارچہ اونی یا ملالین کو اس سے تر کر کے ٹکور کریں۔

(164) (ہ) **ضماد دافع گردہ**: حلیتت 2 ماشہ، سہاگہ 6 ماشہ، مغز تخم قرطم 3 تولہ، تخم سویہ 5 تولہ باریک کر کے آرد ماش آدھا تار ملا کر لعاب گھیکوار سے خمیر کریں اور نان ایک طرفہ پکالیں، جانب خام روغن بیدانجیر ولایتی // مار لگا باندھیں۔

(165) (و) **مقوی باہ عجیب العمل**: مغز سر کنجشک خانگی 1 عدد، زعفران 2 سرخ شہد خالص اسرخ، جند بیدستر، ایک سرخ، مشک خالص اسرخ پیس کر حب بنالیں اور ایک عدد ورق طلا میں لپیٹ کر کھلائیں، اس کے بعد یہ حریرہ استعمال کریں۔ مغز بادام شیریں تولہ، مغز گردگاں تولہ، آرد نخود بریاں، تولہ، مغز پستہ، تولہ، طباشیر کبود ماشہ، دانہ الائچی خورد 1 ماشہ پیس کر شیر گاؤ میں جوش دیں کہ نصف رہ جائے نبات سفید تولہ ملا کر کھلائیں۔

(166) (ز) **ایضاً۔** دافع سستی واسترخائے قضیب نافع علوقین ومایوسین۔

اذراقی 6 ماشہ، بیین الدیک سفید 9 ماشہ بچھناک 6 ماشہ، قندس 6 ماشہ، لبن الخشخاش 6 ماشہ عطر گلاب یا عطر حنا میں حل کر کے کام میں لائیں۔

(167) (ح) **طلا مقوی باہ قابل امراو رؤسا**: عطر اگر 4 ماشہ، عطر ناگیسر 4 ماشہ، روغن جمالگوٹہ 4 ماشہ، روغن خراطین 4 ماشہ، بیر بہوٹی 4 ماشہ، روغن بیضہ مرغ 6 ماشہ، روغن قرنفل 6 ماشہ، روغن عقرقرحا 6 ماشہ، روغن نخو 6 ماشہ، روغن دھتورہ 6 ماشہ، باہم ملا کر مومیائی معدنی ایک ماشہ احتک خالص ایک ماشہ حل کر کے نگاہ رکھیں ایک گھڑی تک مالش کر کے برگ تنبول اوپر باندھ دیں۔

(168) (ط) **قاتل دیدان صغار**: درخت ارنڈ کے پتوں کو ہاتھ سے مل کر اس کا عصارہ اندرون مقعد میں ٹپکادیں۔

نواب حکیم مولوی حامی الدین احمد خاں صاحب

ولدیت: نواب محمد شیر علی خاں صاحب۔ وطن: مراد آباد۔ عمر: 80,70 سال کے قریب

آپ ہندوعرب کے ایک نہایت معزز اور ممتاز خاندان کے ممبر ہیں جس کی شہرت عرب میں بھی خاص اور وقیع ہیں اور ہندوستان میں بھی نہ صرف تھی بلکہ اب بھی ہے۔

آپ جناب عبداللہ صحابی فرزند جناب فاروق اعظمؓ کی اولاد سے ہیں، عرصہ دراز تک آپ کے بزرگوں کی حکومت ممالک ترکستان، بلخ، بخارا اور سمرقند میں رہی جب قدرت کی طرف سے اس طرف حکومت کا زمانہ ختم ہوا، تو آپ کے خاندان کے ایک بزرگ مولانا خضر محدث ہندوستان میں آگئے، اور مقام کمنڈی متعلق لکھنؤ سکونت پذیر ہوئے اور بادشاہ وقت کی طرف سے تخمیناً دو موضع پرگنہ طیح آباد وغیرہ مضامات لکھنؤ میں صرف خاص کے لئے مقرر کئے گئے یہ اس وقت کا ذکر ہے جبکہ جون پور دارالسلطنت تھا اور لکھنو اس کے ماتحت، جب سے ہی آپ کا ہندوستان میں عروج شروع ہوا اور جاگیرداری سپہ سالاری، وائسرائی اور کسی قدر خود مختارانہ حکومت بھی آپ کے خاندان میں رہی ہے، خصوصاً سلاطین مغلیہ کے عہد ہائے جلیلہ پر ممتاز کیا گیا۔

آپ کے خاندان کے ایک بزرگ عمدۃ الملک نواب عبدالرحیم خاں بہادر کو جلال الدین اکبر بادشاہ کے عہد میں لکھنو اور کوارج ضلع بھزائچ عطا ہوا تھا، جو آپ کے خاندان کے قبضہ میں محمد شاہ بادشاہ کے عہد تک رہا۔

آپ کے خاندان کے ایک بزرگ نواب معزالدین محمد خاں بہادر کا ایک معرکہ قابل ذکر ہے یعنی جب نواب صفدر جنگ بہادر لکھنو کی نوابی پر مسند نطین ہوئے تو نواب احمد خاں بنگش لکھنو پر چڑھ آیا، اور فتح یاب ہو گیا اور نواب صفدر جنگ بھاگ کر دہلی چلے گئے مگر ان کی عدم موجودگی میں نواب احمد خاں بنگش کو شکست دی اور نواب صفدر جنگ بہادر کو بلا کر تخت نشین کر دیا حالانکہ لوگ کہتے رہے کہ تم خود گدی نشین ہو۔

اس خاندان کے کچھ لوگ بزمانہ شہنشاہ اورنگ زیب مراد آباد میں آ کر آباد ہو گئے۔ اس شاخ کے بھی اکثر لوگ مختلف جگہ حکمران رہے ہیں۔ مثلاً مولوی قاضی عصمت اللہ خاں صاحب مراد آباد، اجین، اورنگ آباد متعلقہ دکن میں انہی کی نسبت عالم گیر کا قول ہے کہ "یار دیرینہ ماست"۔ ان کے صاحبزادے عضد الدولہ یمین الملک نواب محمد عظمت اللہ خاں بہادر دلیر جنگ عہد اورنگ زیب سے آخر عہد بہادر شاہ تک، قنوج، بھاگپور اور سرہند میں وقتاً فوقتاً حاکم رہے اور محمد شاہ کے زمانے میں روہیلکھنڈ میں وائسرائے ہوئے۔ آپ نے بہت سی لڑائیوں میں کارہائے نمایاں دکھائے ہیں۔

اس طرح قریباً بہت سے اصحاب ہیں کہ جن کا ہندوستان کی حکومت میں بہت سا حصہ تھا اور اسلامی سلطنت کے زمانے میں ان کی نہایت قدر و منزلت اور عزت تھی لڑائیوں میں کارہائے نمایاں دکھائے۔ اس خاندان کے متعلق ایک تاریخ منضبط ہو رہی ہے، اس سے بہت سے حالات معلوم ہوں گے، سر رضا علی محمد خاں صاحب بہادر کے، سی، ایس آئی والی محمود آباد و جتوئی وغیرہ ممبر کونسل وائسرائے ہند، جو مسلمانوں کے اس وقت مسلمہ لیڈر ہیں اور نہایت فاضل ولائق والی ریاست ہیں، آپ بھی اس خاندان سے ہیں اور رشتے میں ہمارے حکیم صاحب نواب مولوی حامی الدین صاحب کے ایک طرح سے بھیجتے ہیں۔

نواب حکیم حامی الدین احمد صاحب نے مختلف اساتذہ سے درسیات عربیہ و فارسیہ مشہورہ کی تعلیم پانے کے بعد طب کی طرف توجہ کی اور لکھنؤ پہنچے، جہاں آپ نے پورے دس سال طب کی تحصیل اور مطب دیکھنے میں صرف کئے۔

لکھنؤ کے بہت بڑے مشہور حکیم، حکیم محمد علی صاحب عرف حکیم بنا صاحب اور ان کے شاگرد ورشید حکیم مولوی نور کریم صاحب دریابادی، حکیم مولوی انور علی صاحب مولوی لطف اللہ صاحب مصنف مطول سے کل طبی کتابیں سبقاً پڑھیں اور پانچ سال تک حکیم بنا صاحب اور پانچ ہی سال حکیم مسیح الدولہ بہادر مولوی علی حسین خاں جاوید جنگ لکھنوی (جو واجد علی شاہ کے معالج خاص تھے) کا مطب دیکھا اور نسخہ نویسی کی، فارغ التحصیل اور مکمل طبیب بننے کے بعد آپ نے مطب شروع کیا اور اب چالیس سال سے زائد عرصے سے مطب کر رہے ہیں۔

اس درمیان میں کچھ عرصہ ریاست جے پور (راجپوتانہ) میں بھی بعہد مہاراجہ رام سنگھ صاحب بہادر ملازم رہے ہیں، معالج خاص دربار و زنانہ ڈیوڑھی ہونے کے علاوہ جنرل سپرنٹنڈنٹ محکمہ گیرائی وانسداد ڈکیتی بھی تھے، اس وقت تک آپ کا سلسلہ سیاست مذکور سے ہے، مراد آباد کے سرکاری شفاخانے کے منیجر ہیں اور وہاں کی ایک انجمن اہل سنت والجماعت کے پریزیڈنٹ اور آل انڈیا ویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس کی اسٹینڈنگ کمیٹی کے ممبر بھی۔

آپ نہایت خلیق، خوش طبع کہنہ مشق اور سمجھ دار طبیب ہیں۔

آپ کے مجربات

(169) (الف) **برائے درازی و فربھی**: دردبول خر تولہ، ہڑتال طبقی، سیماب، مردار سنگ، سم الفار ہر ایک 3 ماشہ، اولاً ہڑتال دسیماب کو دو یوم تک سحق کریں پھر مردار سنگ وسم الفار ملا کر خوب رگڑیں، پھر دردبول کو شامل کرلیں اور 3 تولہ عرق کیٹلی شامل کر کے اس قدر سحق کریں کہ تمام پانی خشک ہو جائے، بعد ازاں روغن گاؤ 7 تولہ ملا کر دو یوم سحق کریں، بس تیار ہے، 2 برنج یا ایک سرخ حشفہ وسیون چھوڑ کر طلا کریں، اوپر برگ تنبول نیم گرم باندھ دیں۔ ایک ایک روز کا وقفہ دے کر 14 یوم استعمال کریں، آب دست آب گرم سے لیا کریں۔

(170) (ب) **برائے جریان**: اگر 2 تولہ، ثعلب 8 تولہ تخم سرس 2 تولہ باریک پیس کر اس قدر شیر بز میں تر کریں کہ ادویہ کے اوپر آ جائے۔ جب قریب خشک ہونے کے ہو تو سحق کر کے جھڑ بیری کے بیر کے برابر حبوب بنالیں، اگر مغز تخم تمر ہندی بریاں مقشر 3 تولہ اس میں شامل کرلیا جائے تو اور بھی مفید ہوگا۔

(171) (ج) **دافع نزول الماء وجالہ و پھولہ وغیرہ**: غنچہ چنبیلی 8 دام دردنقرہ 2 دام، برگ سرس 2 دام، برگ سرس 2 دام، برگ گلاب 5 دام سب کو چوب سرس سے 20 پہر تک سحق بلیغ کریں اور حبوب بنا کر محفوظ رکھیں ضرورت کے وقت عرق گلاب میں گھس کر چاندی کی سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

(172) (د) **برائے حمی کہنہ بلغمیہ مفید**: طباشیر ست گودانہ ہیل، دارچینی، بلیلہ، اصل السوس مقشر، فلفل دراز سب مساوی اور سب کے برابر نبات ملا کر سفوف بنائیں، حسب مزاج بدرقہ مناسبہ سے دیں۔

(173) (ہ) **ضماد برائے درم نرم** کہ از پس امراض طویلہ بر چہرہ و پلک و پا پیدا شود البیار نافع صبر زرد 3 ماشہ تریاق 4 ماشہ، شیاف مامیثا 5 ماشہ مرکی 3 ماشہ، سعد کوفی 4 ماشہ، زعفران 9 ماشہ گل ارمنی 2 ماشہ، باریک کر کے 3 تولہ سرکہ اور 7 تولہ آب مکوہ میں پیس کر ضماد کریں۔

(174) (و) **فربہ کنندہ قضیب**: روغن چنبیلی 2 تولہ، مور چہ کلاں 100 عدد، جن کا منہ سیاہ اور دم سرخ ہو دونوں ملا کر ایک شیشی میں ڈال کر بند کر کے چالیس روز دھوپ میں رکھ دیں، وقت ضرورت اوپر کی طرف لگائیں۔

(175) (ز) **برائے (د) فربہ کنندہ قضیب:** صندل سرخ، شیاف مامثاتخم کاہوتخم خرفہ سیاہ، سب مساوی الوزن آب رئیس برگد میں پیس کر طلا کرنا مفید ہے۔

(176) (ح) **برائے انطباق المری:** (انیسون) سنبل الطیب، بادیان رومی، کندر، بہمن سفید، مصطگی ہر ایک 1 تولہ، عرق بارتنگ ڈیڑھ پاؤ میں جوش دے کر مل چھان کر غرغرہ کریں۔ مجرب۔

حکیم حافظ محمد عبدالولی صاحب

ولدیت: حکیم عبدالعلی صاحب مغفور۔ وطن: جھوائی ٹولہ لکھنؤ۔ عمر: قریباً 40 سال

اس امر کے اظہار کی تو کوئی ضرورت نہیں کہ آپ کے خاندان میں وہ شہرت اور خصوصیت رکھنے والے طبیب گزرے ہیں جن کی نظیر ہندوستان میں کم ہی ملے گی کیونکہ لکھنؤ کے مشہور اطباء کا خاندان ہندوستان بھر میں مشہور ہے اور چھوٹا بڑا طبیب اس خاندان سے واقف ہے اور جھوائی ٹولہ لکھنؤ صرف اسی وجہ سے تمام ہندوستان میں مشہور ہے کہ وہ محلہ ان بزرگ اطبا کا شروع سے مسکن رہا ہے، اس خاندان کے سب سے پہلے اور مشہور طبیب حکیم محمد یعقوب صاحب تھے، جنہوں نے حکیم میر محمد مرتعش صاحب سے جن کی نباضی کے متعلق سینکڑوں روایات اس وقت تک مشہور ہیں) تعلیم پائی تھی اور آپ کے ارشد تلامذہ میں آپ کا شمار تھا۔

حکیم محمد یعقوب صاحب نے اپنے استاد کی موجودگی میں ہی خاص شہرت اور ناموری حاصل کر لی تھی اور دربار شاہی میں داخل ہو گئے تھے، قدسیہ محل میں بالخصوص اور دیگر محلات میں بالعموم آپ ہی کے مشورے سے فائدہ اٹھایا جاتا تھا اور سلطان بھی اکثر اوقات آپ کی رائے سے مستفید ہوئے تھے، آپ نے تھوڑے ہی زمانے میں اکثر مشہور اطباء کے مقابلے میں معرکہ کے علاج کئے اور کامیاب ہوئے، درس، تدریس کا سلسلہ بہت بڑے پیمانے پر جاری کر دیا، اور بہت سے طبیب بنائے حتیٰ کہ آپ کے استاد کے کل پسماندگان نے آپ ہی سے طب پڑھی اور آپ کا خانگی مدرسہ لکھنؤ کے تمام معاصر اطباء سے فوقیت لے گیا تھا۔

فی الحقیقت اس خاندان میں آپ ہی طب کے بانی ہوئے ہیں کیونکہ آپ نے اس امر کا فیصلہ کر دیا تھا کہ آپ کے خاندان کا کوئی شخص سوائے طب کے اور کسی فن کو اپنی وجہ معاش نہ بنائے، چنانچہ ایسا ہی ہوا اور آپ کی زندگی میں ہی جھوائی ٹولہ میں (جو آپ کا مسکن تھا) آپ کے لڑکے، نواسہ، پوتے، وغیرہ بہت سے طبیب ہوئے تھے اور جھوائی ٹولہ کو ایک خصوصیت پیدا ہو گئی تھی اور کم از کم پانچ باضابطہ مطب ایک ہی گھر میں ہونے لگ گئے تھے۔

قبلہ جناب حکیم حاجی محمد عبدالعزیز بھی اسی خاندان کی ایک معزز یادگار ہیں۔

آپ کے چار صاحبزادے تھے، حکیم حاجی محمد ابراہیم صاحب، حکیم محمد اسمٰعیل صاحب، حکیم محمد مسیح صاحب، حکیم محمد تقی صاحب۔

حکیم محمد اسمٰعیل صاحب کا مطب آپ ہی کے سامنے بہت بڑا مطب ہو گیا تھا اور دستِ شفا کی بھی خاص شہرت ہو گئی تھی۔

حکیم محمد مسیح صاحب کلکتہ میں بادشاہ (واجد علی شاہ) کے خاص محل کے طبیب خاص تھے اور اس جگہ آپ کی طبابت کا اچھا سکہ جما ہوا تھا، بڑے بڑے معرکے کے علاج ہوں سول سرجنوں کے مقابلے میں کئے تھے، خود بادشاہ بھی بڑے بڑے علاجوں میں آپ ہی سے مشورہ لیا کرتے تھے، اخیر عمر تک آپ کو تحصیل کا شوق رہا اور دینیات وغیرہ بڑے بڑے عالموں سے دیکھتے رہے۔

حکیم محمد ابراہیم صاحب نے خاصی شہرت اور ناموری حاصل کی تھی، درس وتدریس کا سلسلہ اپنے والد ماجد سے بہت بڑھا دیا تھا، چنانچہ ہندوستان کے کم مقام ایسے ہوں گے جہاں اس وقت بھی آپ کے فیض شاگردی کا سلسلہ جاری نہ ہو اور اس کے ساتھ ہی لکھنؤ میں شاہی زمانے کے بڑے طبیبوں کے مقابلہ میں نہایت معرکہ کے علاج کئے۔ چنانچہ ایک بار کا ذکر ہے کہ کسی محل شاہی میں دردزہ شروع ہوا۔ تمام اطباء حاذق معہ آپ کے والد ماجد حکیم محمد یعقوب صاحب کے وہاں موجود تھے اور بہت سی تدبیریں بھی ہو چکی تھیں، مگر بچہ پیدا نہیں ہوتا تھا، بعض لوگوں نے جو آپ کے معتقد تھے، آپ کو بلانے کی رائے دی، چنانچہ آپ بلائے گئے۔ آپ نے آتے ہی کہا کہ میں ان اطباء کے سامنے اول نہیں جاؤں گا۔ اولاً مریضہ کو دیکھوں گا۔ چنانچہ دیکھا اور تشخیص کیا کہ یہ حمل نہیں بلکہ رجا ہے اور پھر یہ کہا کہ میں بدوں اطبا کے پاس جانے کے ابھی تدبیر کرتا ہوں۔ چنانچہ آپ نے علاج کیا اور دردزہ فوراً بند ہو گیا اور کچھ اشیاء خارج ہوئیں۔ پھر آپ اطباء کی محفل میں آئے اور ان سے گفتگو شروع کی، آپ کم عمر تھے اس لئے انہوں نے آپ کی طرف توجہ نہ کی اور ہنسنے لگے، آپ کے مزاج میں غصہ بہت تھا، غصہ سے جواب دیا کہ اگر طبابت صرف بوڑھے پن پر منحصر ہے تو مجھ سے اور آپ سے بوڑھا میرا ایک خدمت گار ہے یہ بہت بڑا طبیب ہوسکتا ہے لیکن اگر علم پر طبابت کا مدار ہے تو دیکھئے کہ وہ بچہ پیدا ہو گیا اس کے بعد وہ طشت منگوائے گئے اور اطباء کو دکھلائے گئے آپ نواب کلب علی خاں کے ہاں برسوں شاہی طبیب رہے ہیں اور نہایت عزت کی نظر سے دیکھے جاتے رہے ہیں۔

طب میں آپ کی خصوصیت یہ تھی کہ نسخہ کو ترتیب دینے میں آپ کو یدطولیٰ حاصل تھا اور خاص طور پر اس امر کا شوق بھی تھا چنانچہ بڑے بڑے شاگردوں اور خاندان کے ممبروں کو بٹھا کر تین چار دوائیاں بتلا دیتے تھے اور فرماتے تھے کہ اس پر مشق کے طور پر مختلف ترکیبوں سے نسخہ لکھوا اور خود بھی لکھتے، مطب آپ کے اب تک آپ کے خاندان میں موجود ہیں۔

آپ کے ایک ہی صاحبزادے تھے، حکیم حافظ عبدالعلی صاحب یعنی حکیم حافظ عبدالولی صاحب کے والد ماجد (جن کا اسم گرامی زیب عنوان ہے) آپ کی تعلیم میں بہت محنت کی گئی اور قدرتی طور پر بھی آپ کا دماغ طب سے مناسبت رکھتا تھا، نباضی میں آپ کو ایک خاص قسم کا ملکہ ہو گیا تھا، علاج معالجہ کا کام آپ نے اپنے والد ماجد کی حیات میں ہی شروع کر دیا تھا۔ آپ کے مطب نے تھوڑے ہی دنوں میں آپ کے اباؤ اجداد اور شہر کے تمام طبیبوں کو ماند کر دیا تھا۔ ایک ایک وقت میں پانچ سو سے زائد مریضوں کا مجمع رہا کرتا تھا، دست شفا میں آپ کو بھی خاص شہرت تھی، ترکیب وترتیب نسخہ میں خاص مہارت رکھتے تھے، آپ کے نسخوں میں یہ خصوصیت تھی کہ اجزا بہت کم ہوتے تھے اور نہایت خوب صورت ترکیب۔

آپ بھی ریاست رام پور میں اپنے والد ماجد کے انتقال فرمانے کے بعد نواب کلب علی خاں صاحب کی حیات میں ہی سرکاری طبیب مقرر ہو گئے تھے، اس کے بعد شاہ واجد علی شاہ مرحوم کے علاج کو گئے اور بادشاہ آپ کے بے حد معتقد ہو گئے اور وہ قدر ومنزلت کی جو آپ کے دربار میں پریذیڈنٹ کی بھی نہیں ہوتی تھی۔

اس شاہی علاج میں کامیابی گو اس طرح تو نہیں ہوئی کہ بادشاہ بچ جاتے، مگر شہرت وعزت کی وجہ خاص یہ ہوئی کہ آپ نے دو مہینے بھر کے ہونے والے عوارض کا ایک نقشہ بنا دیا تھا اور مرض میں تغیر وتبدل بالکل اسی طرح ہوا تھا۔

بھوپال میں آپ افسر الاطباء بھی رہے تھے۔ نواب شاہجہان بیگم کے آخر عہد تک ریاست جھالرا پاٹن میں راجہ صاحب کے پاس آپ نہایت ہر دلعزیزی کے ساتھ کچھ عرصہ رہے علاج معالجہ کی شہرت اس قدر تھی کہ ہندوستان کے مشہور سے مشہور طبیب آپ کو بڑی عزت کی نظر سے دیکھتے تھے، آپ کا شیوہ فضول مباحث کا نہ تھا۔

ابتدا میں طب کی درس وتدریس کا سلسلہ بھی جاری تھا لیکن تھوڑے عرصے بعد جبکہ ہمارے حکیم صاحب نے فارغ التحصیل ہو کر

طلباء کو پڑھانا شروع کر دیا۔ تو آپ نے ترک کر دیا۔ آپ کے معرکے کے علاج بہت کثرت سے مشہور ہیں خصوصاً ایک مایوس العلاج مستسقی کے علاج نے تو ایسی شہرت حاصل کی ہے کہ آج تک نہیں بھولی، نواب مشتاق علی خاں صاحب بہادر والئے ریاست رام پور کا بچپن میں رم کبد کا علاج بہت ہی زیادہ اہمیت اور شہرت رکھنے والا گزرا ہے، آپ کی ایک مفصل سوانح عمری آپ کے خاندان میں مرتب ہو رہی ہے، جو شاید جلد چھپ جائیگی حکیم عبدالولی صاحب نے 10 برس کے سن سے تعلیم عربی شروع کی جبکہ ابتدائی تعلیم شاخ حفظ قرآن اور معمولی اردو نوشت وخواند سے فراغت حاصل کر چکے تھے، 17 برس کی عمر تک آپ نے طب کی اور عربی کی درسیات سے فراغت حاصل کر کے طب کی درس وتدریس شروع کر دی تھی اور مستقل مطب اپنے والد سے علیحدہ شروع کر دیا تھا، طبی خصوصیات میں یہ بات قابل ذکر ہے کہ آپ کو ابتدا ہی سے تقلید سے کلی نفرت رہی ہے اور مسائل پر ہمیشہ سے مجتہدانہ نظر ڈالنے کی عادت ہے 7,5 برس تو معمولی پرانے طریقے پر آپ پڑھاتے رہے لیکن اس کے بعد سے طریقہ درس بدل دیا اور معمولی طریقہ کے خلاف پڑھانا شروع کیا، پرانے طریقے سے کتاب کی عبارت میں بحث ومباحثہ اور اس کے متعلق دیگر علوم سے بحث جس قدر زیادہ ہو، اسی قدر استاد کی تعریف ہے آپ نے یہ طریقہ پسند نہیں کیا اور مسائل طبیہ پر روشنی ڈالنا اور ان پر بحث کرنا اپنا خاص طریقہ رکھا نتیجہ یہ ہوا کہ بہت کم عرصہ میں درس وتدریس میں آپ کا نام اور شہرت مثل دیگر اساتذہ طب کے جو بہت پرانے تھے حاصل ہوگئی اور طلبہ جوق در جوق کثرت سے آنے لگے چنانچہ ایک ایک وقت میں ساٹھ ساٹھ، ستر ستر طلباء آپ کے حلقہ درس میں شرکت کرتے ہیں، جس کا نظارہ میں بچشم خود دیکھ چکا ہوں، علاج معالجہ میں خاص شہرت حاصل کی اور کم عمری ہی سے ہندوستان میں نام آوری پیدا کر لی۔

علاج میں بھی مجتہدانہ طریقہ آپ کا شیوہ ہے اور ہمیشہ سے علاج میں جدت اور بخوبی طبیعت کا خاصہ ہے، طبیعت میں کجروی نہیں، معقول بات کو قبول کر لینا عادت میں داخل ہے، زودفہمی اور معاملہ فہمی میں خاص طور پر ممتاز ہیں مطب کے متعلق بڑے بڑے مضامین جو رسالوں کے برابر ہیں، اخباروں میں ہمیشہ آپ کے چھپتے رہتے ہیں، بڑے بڑے لیکچر جو بڑے رسالے کے برابر ہو سکتے ہیں، متعدد امراض پر دیئے ہیں۔

طلبہ کو علاوہ کتابی سبقوں کے اکثر زبانی لیکچر بھی دیا کرتے ہیں، طلبہ کے بحث ومباحثہ کے لئے ایک انجمن بنام انجمن دار التذکرہ قائم کی تھی، جس سے طلبہ نے بہت فائدہ اٹھایا، ایک اور انجمن خاص طبی بحث ومباحثہ کے لئے اب بھی جاری ہے جس میں طلبہ لیکچر دیتے ہیں اور طبی مسائل پر بحث ومباحثہ ہوتا ہے آپ کے شاگردوں میں بڑے بڑے جید حکیم لائق اور صاحب تصانیف ہیں، لکھنؤ میں طاعون کے زمانے میں آپ کی شہرت خاص طور پر بے انتہا ہوگئی تھی اور اس مرض کے بارے میں بہت خصوصیت کے ساتھ تحقیقات طبی کو ملا کر علاج کیا تھا اور ہزاروں مریضوں کی جان بچی تھی، اس زمانے میں ایک ہزار مریضوں کا مجمع معمولی بات تھی، مطب اب بھی لکھنؤ میں آپ کا بہت بڑا ہے۔ ایک شفاخانہ اپنے ذاتی خرچ سے بنام ڈیوک آف اڈنبرا چیری ٹیبل ڈسپنسری لکھنؤ جاری کیا ہے، جس میں تیس چالیس ہزار مریضوں کا سالانہ علاج ہوتا ہے اور سو سے لے کر تین سو تک روزمرہ مریض دوا پاتے ہیں، عرصے سے ایک دواخانہ بھی قائم ہے جس نے شہر کی عطاری کی حالت درست کر دی ہے اور عمدہ دواء مریضوں کو دستیاب ہونے لگی ہے۔

آپ کے معرکے کے علاج بہت کثرت سے ہوا کرتے ہیں، جن میں آپ نہ صرف مجربات سے مریضوں کو فائدہ پہنچاتے ہیں بلکہ تشخص اور طریقہ علاج بھی مفید ہوتا ہے چنانچہ آپ مریض جس کو بڑے بڑے ڈاکٹروں نے یہ تجویز کیا تھا کہ اس کے پھیپھڑے بالکل سڑ گئے ہیں اور حالت مریض کی یہ تھی کہ ہر وقت بیہوش رہتا تھا اور بخار سے پریشان، آپ نے مادی بخار تجویز کیا اور خاص طریقے پر مبردات کے عمل دینا شروع کئے کیونکہ ضعف کی حالت بھی غالب تھی، ایک مہینہ میں وہ مریض بالکل اچھا ہوگیا۔

ایسے مریضوں کا جو بظاہر مدقوق سمجھے جاتے تھے، آپ نے اکثر علاج مبردات کے عمل سے کیا ہے اور فائدہ پہنچا ہے، یہ عمل معمولی طریقہ سے منضج دیگر آپ نہیں دیتے بلکہ وقتاً فوقتاً صرف ملین اور مبرد اشیاء ہوا کرتی ہیں اور غرض یہ ہوتی ہے کہ امعا صاف رہے اور تبرید کا اثر اچھی طرح، مریض کے پرہیز اور احتیاط میں بھی آپ مروجہ طریقہ سے علیحدہ اکثر دوسرے طریقوں پر کام کرتے ہیں۔ ایک عورت ضعف معدہ میں مبتلا تھی اور حالت بالکل قریب المرگ ہو گئی تھی، عام طور پر دق سمجھی جاتی تھی، اور ضعف اور لاغری کی انتہا نہ تھی، آپ نے اس عورت کا علاج اس طور پر کیا کہ بالکل غذا موقوف کرادی اور آپ فواکہات خاص خاص وقتوں پر مقدار معین سے دینا شروع ئے آور معمولی بالکل ہلکا نسخہ پلوایا اور دوسرے تیسرے روز صرف آدھا پاؤ عرق گلاب کا عمل دیتے رہے خدا نے اس مریضہ کو بالکل صحت دی اور اب تک وہ صحیح ہے، اس کے بعد مزید تجربہ کے لئے اسی طریقہ پر کئی مریضوں کا علاج کیا اور کامیابی ہوئی۔

علی ہذا ایک مریض کے منہ سے خون آتا تھا، عام اطباء نفث الدم کا علاج کرتے رہے آپ نے تشخیص کیا کہ بلغم کے اجتماع سے عروق میں دباؤ ہوتا ہے اور اسی وجہ سے خون آتا ہے آپ نے گرم ادویہ سے علاج کیا اور مریض نے صحت یابی حاصل کی۔ غرضیکہ آپ کے علاج میں کبھی تو ایسا ہوتا ہے کہ تشخیص نہیں بدلتی اور صرف طریقہ علاج بدل دیتے ہیں اور فائدہ ہو جاتا ہے اور کبھی تشخیص و علاج بھی، اب آپ کی یہ رائے ہوگئی ہے کہ جس قدر کم اجزا والے نسخے فائدہ پہنچا سکتے ہیں، اس قدر بہت بڑے نسخے سے فائدہ ممکن نہیں، الّا وہ خاص مرکبات جو مخصوص طور پر کسی مرض کے لئے مفید ہوں۔

مسائل طبیہ میں بھی آپ کا خیال ہے کہ بہت سے مسائل کا عمل درآمد اطباء صحیح طور پر نہیں کرتے ہیں اور اس لئے مورد اعتراضات ڈاکٹروں کے بنتے ہیں۔

اصلی مسائل اصلی حالت سے طلباء کو سمجھائے نہیں جاتے یا ان کو عمل درآمد کے لئے خاص ہدایت نہیں ہوتی، آپ کا خیال ہے کہ اگر یہ بات طلباء میں پیدا ہو جائے تو ملک میں وہ خود کام بھی عمدہ کر سکیں گے اور نیز تحقیقات جدیدہ کو بھی اچھی طرح سمجھ سکیں گے اور اچھے برے میں تمیز بھی پوری حاصل ہوگی (تھوڑے دن گزرے آپ کا انتقال ہو گیا ہے جس سے طب پر خاص صدمہ پہنچا ہے)۔

آپ کے مجربات

(177) (ا) **برائے اخراج دیدان شکم** : برگ نیم سبز 7 ماشہ، کمیلہ 7 ماشہ، برنگ کابلی 7 ماشہ سب کو باریک کر کے بقدر ضرورت شہد میں سوتے وقت کھلائیں، اخراج دیداں میں مجرب ہے۔

(178) (ب) **برائے سعال شدید و سرفہ**: برگ چیچہ (چرچٹہ) 1 ثار کسی ظرف گلی میں بند کر کے آگ دیں۔ جب خاکستر ہو جائے اسے آب دریا میں حل کر کے جوش دیں، تمام پانی سوختہ اور خشک ہو جائے تو خاکستر یا نمک مذکور آدھا مار، دار فلفل آدھا مار باہم ملا کر اور باریک پیس کر حبوب بقدر نخود بنالیں اور اجوائن خراسانی آدھا مار کے ساتھ ملا کر اور باریک پیس کر محفوظ رکھیں دن رات میں چند بار کھلائیں مقدار خوراک برائے طبیب۔

(179) (ج) **برائے غرب**: ہڑتال کو بچہ کے پیشاب میں خوب گھس کر حبوب بنالیں اور بوقت ضرورت پانی یا کسی مناسب عرق میں گھس کر اور ناسور کو ریم سے صاف کر کے ٹپکا دیں۔ غرب کے لئے مفید ہے۔

(180) **برائے ضیق النفس و سرفہ**: شحم حنظل 6 ماشہ، بھنگرہ 6 ماشہ، دیودار 6 ماشہ، فلفل سیاہ 6 ماشہ سب کو باریک کر کے ایک درم سفوف لے کر شہد میں حل کر کے استعمال کریں۔

(181) (ہ) **برائے ہیضہ**: گل مدار 9 تولہ فلفل سیاہ 4 تولہ، دار فلفل 4 تولہ، سہاگہ چوکیہ بریاں 3 تولہ نمک سیاہ ڈھائی تولہ سب کو باریک کر کے آب ادرک تازہ میں آٹھ روز تک برابر سحق کرا دیں۔ پھر نخود کے برابر حبوب بنالیں ایک ایک گھنٹہ بعد کے ایک ایک حب کھلاویں۔ تشنگی کے وقت آب تازہ چار چار تولہ پلادیں۔ اگر قے و اسہال بند ہونے سے نفخ شکم پیدا ہو جائے تو ایک دم چار پانچ حب کھلاویں اس وقت ایک اسہال ہوگا اور شکایت دور ہو جائے گی۔

(182) (و) **برنائے آتشک**: مبرزرد 2 تولہ، مغز حب السلاطین مدبر بہ شیر گاؤ 8 عدد مغز گھیکوار میں سحق کر کے تین تین ماشہ کی حب بنالیں۔ حبوب باندھتے وقت قدرے آرد منڈوا حبوب پر چھڑک دیں۔ صبح کے وقت ایک حب کھلاویں تشنگی کے وقت آب نیم گرم پلاویں۔ پھر شوربہ مرغن روٹی کے ساتھ کھلاویں یہ ایک قسم کا مسہل ہے جو آتشک کو نیست و نابود کر دیتا ہے اور اگرچہ اس سے اسہال زیادہ نہیں آتے مگر مادہ خبیثہ کا اخراج خوب ہوتا ہے پہلے منضج اور سرپی مسہل دیگران حبوب کے تین مسہل دیں۔ یقیناً مادہ کا قلع قمع ہو جائے گا۔

(183) (ز) **برائے آتشک** و دیگر امراض خبیثہ باردہ، دافع فساد معدہ بے حد مفید سم الفار ماشہ، سیماب 6 ماشہ، مصطگی رومی 3 ماشہ تینوں کو 8 عدد آب لیموں میں خوب سحق کر کے ماش کے برابر حبوب بنالیں۔ اول روز 2 حب صبح 2 حب شام ہمراہ روغن زرد۔ بعدازاں ہر روز ایک حب ترشی بادی اور مرچ سے پرہیز۔

(184) (ح) **برائے حمیٰ کھنہ مجرب**: بنولہ نی ترلہ فلفل سیاہ 5 عدد دونوں کو پیس چھان کر صبح پیا جاوے اور پینے کے بعد آرد گندم 2 تولہ کی ٹکیہ بھی تلی ہوئی کھالیں مگر ضروری شرط یہ ہے کہ بخار میں کرب و حرارت زیادہ نہ ہو۔

(185) (ط) **برائے نفث الدم۔ بواسیر زحیر**: چھوٹا بی حد 6 ماشہ تک پیس چھان کر پلائی جاوے۔ نہایت مجرب۔

(186) (ی) **برائے زخم آتشک**: سیماب مصفی 7 تولہ گل قیمولیا (کھریا مٹی) 11 تولہ دونوں کو ملا کر آٹھ پہر سحق کریں اور ضرورت کے وقت زخموں پر چھڑکیں۔ بہت جلد زخموں کو مندمل کر دیتا ہے۔

(187) (ک) **برائے نار فارسی**: کات سفید تولہ۔ فلفل سیاہ تولہ۔ رس کپور مصعد تولہ آب تازہ سے سحق بلیغ کر کے حبوب نخودی بنالیں۔ صبح، شام ایک ایک حب بالائی رکھ کر کھائیں 11 روز کافی ہیں۔ غذا دال ماش، روغن یا قورمہ

(188) (ل) **ترکیب خوردن شنگرف خام** کہ بہ ہیچ وجہ ضرر نہ کند۔ مقوی بے حد۔
گوشت بُز پاؤ روغن آدھا ثار قورمہ بنا کر کھائیں بعد ایک گھنٹہ 6 ماشہ شنجرف کو پاتا چونی بوٹی شاخ و بیخ وغیرہ میں رکھ کر کھالیں۔ بعدازاں 2 عدد ٹکی لڈو کھائیں ترشی اور شیرینی سے پرہیز۔

حکیم سید احمد علی خاں صاحب حاذق

آپ ریاست جے پور کے خاندانی طبیب ہیں۔ آپ کے بزرگ عہد شاہی میں صاحب منصب و خطاب تھے۔
حکیم مرزا محمد ہاشم صاحب آپ کے مورث اعلیٰ اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ غازی کے مشہور درباری طبیب تھے سہ ہزاری منصب پر سرفراز خطاب مسیح الزماں خان بہادر سے ممتاز تھے۔
شرح اسباب نفیسی۔ شرح موجز۔ ہیذی، شرح ہدایۃ الحکمۃ پر آپ کے حواشی ہیں حکیم سید محمد جعفر حکیم مسیح الزماں خاں کے منجھے صاحبزادے 15ء جلوس محو میں بخطاب حکیم عضد الدولہ مفتخر فرمائے گئے۔ پھر بقاؤ الدولہ ولد مسیح الملک خطاب سے مخاطب ہوئے۔ ان

کا پانصدی ذات وبستہ سوار منصب تھا۔ مہاراجہ سوائی جیسے بہادر فرمانروائے امیر جنہوں نے جیپور ایک نیا اور خوشنما شہر آباد کیا اور ذی علم و قدردان فضل وکمال تھے۔ مسیح الملک بہادر کو بہ اجازت شاہی اپنی ریاست میں لائے اور ان کے لائق اعزاز و جاگیر عطا فرمائی تھی۔ تب سے آپ کا تعلق ریاست جیپور میں رہے۔

حکیم ذوالفقار علی خاں پسر حکیم محمد، صنا خاں ولد بقاء الدولہ مسیح الملک بہادر کے نرینہ اولاد کوئی نہ تھی۔ اس لئے انہوں نے اپنے بڑے نواسے حکیم وارث علی خاں پسر حکیم میر قربان علی صاحب کو متبنے کیا۔ جو بعد وفات ان کے جانشین بقاعدہ راج تسلیم کئے گئے اور جب ان کا انتقال بھی لاولدی کی حالت میں ہوا۔ حکیم برکت علی خاں کو حکیم وارث علی خاں کی خلعت ماتمی سرکار سے عطا ہوئی۔

حکیم برکت علی خاں اس حیثیت سے حکیم مسیح الملک بہادر کی پانچویں پشت میں چوتھے جانشین ہوئے۔ درس وتدریس وتصنیف وتالیف اور حذاقت فن کی وجہ سے مسیح الملک کے بھائیوں نے بڑا نام پیدا کیا۔ جے پور ہی میں نہیں بلکہ دور دور مشہور ہوئے۔ مطب ان کا وسیع تھا۔ مفردات سے معالجہ پسند فرماتے تھے۔ تشخیص اچھی تھی۔ معالجہ بعض کلب اکلب میں آپ کو ملکہ خاص حاصل تھا اور ایک تریاق عقاقیر ہندیہ سے ایجاد فرمایا تھا جس نے کبھی خطانہ کی اس تریاق کا نسخہ رسالہ مسمی تریاق کلب میں معہ دیگر تجربات وفوائد کے تحریر فرمایا ہے اور یہ رسالہ مطبع خیر خواہ عالم دہلی طبع ہو چکا ہے۔ آپ کو فن طب کے علاوہ ہیئت نجوم اور علم مجتبہ جفر ونجیات وعلم الکیمیا میں اچھا دخل تھا۔ معالجات جزئیہ میں مظہر الفوائد آپ نے ایک مبسوط کتاب تالیف فرمائی جس میں مجربات خاندانی وذاتی تحریر فرمادیئے ہیں یہ کتاب جے پور کے سرکاری مطبع میں طبع ہو کر ملک میں بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھی گئی۔ اور آج تک بہت سے طبیبوں خصوصاً اہل پنجاب کی زینت مطب رہے فن میزان میں کشف الکلام آپ کی جامع ومکمل تالیف ہے جو ابھی طبع نہیں ہوئی۔

حکیم سید احمد علی خاں صاحب خاندان جے پور میں مسیح الملک بہادر کے والد بزرگ حکیم مسیح الزماں خاں مرحوم کے نام سے مشہور ومعروف ہوئے۔ جداگانہ جائیداد مل جانے سے اس خاندان میں علیحدہ علیحدہ تین اور خانوادے بضایت الٰہی جے پور میں موجود ہیں لیکن ابتداً چونکہ آپ ہی کے مورث اعلیٰ ریاست میں آئے تھے اور مسیح الملک بہادر سے اب تک مسند نشینی کا تعلق آپ ہی کے گھرانہ سے رہا۔ اس وجہ سے یہی گھرانہ مقدم وسرکردہ سمجھا جاتا ہے۔ جس کے موجودہ رکن آپ اور آپ کے چھوٹے بھائی حکیم سید احمد خاں صاحب مسیح ہیں جن کا ذکر آئندہ ہوگا۔

آپ اپنے والد مرحوم کی حیات سے ہی علیحدہ مطب فرماتے ہیں۔ انہی سے آپ نے فن طب کی تکمیل کی اور انہی سے علوم متداولہ کو حاصل کیا۔ ڈاکٹری میں بھی آپ کو اچھا دخل ہے۔ جس کو آپ نے ڈاکٹر درگا پرشاد صاحب ہاسپٹل اسسٹنٹ کی امداد اور اپنے قوت مطالعہ سے حاصل فرمایا۔ اس لئے آپ کا مطب ہر دو طرق علاج پر شامل ہے اپنے بزرگوں کی طرح آپ بھی مشاہیر اطبا میں داخل ہیں مطب سے فرصت کے بعد آپ کا وقت عزیز وتالیفات ومشاغل علمیہ میں صرف ہوتا ہے آپ ایک کثری التالیف شخص ہیں جس قدر کتابیں آپ کی مولفہ ہیں اچھی کتابیں ہیں۔ اپنے والد مرحوم کی حیات میں آپ نے جام صحت نامی کتاب حفظ صحت کے متعلق یونانی ویدک اور ڈاکٹری کی مسند کتابوں سے اخذ کر کے تالیف کی تھی جو بندگان عالی میں بطور نذر پیش کی گئی اور بحکم سرکار راج پریس میں طبع ہو کر جملہ حکام وجاگیردار وریاست کو مرحمت فرمائی گئی۔ اس کتاب میں کوئی بات آپ نے نہیں چھوڑی ہے تدبیر حفظ صحت میں نہایت جامع ومفصل کتاب ہے۔

اس کے علاوہ آپ کی تالیفات جو مکمل ہو چکی ہے حسب ذیل ہیں مگر سب غیر مطبوعہ ہیں۔

رسالہ تشریح عظام یونانی وڈاکٹری سے بزبان اردو رسالہ تمدن وقواعد سلطنت اخلاق ہیں۔

ترجمہ اردو وصایائے خواجہ نظام الملک طوسی تدبیر وزارت میں اعجاز احمدی چہار جلد مجلد ضخیم علم الامراض میں بہ زبان فارسی۔

کتاب علم الفلاح یونانی میں جلد کلاں بہ زبان فارسی، کتاب علاج نسواں وصبیان عام فہم فارسی، کتاب علاج نسیان وحسیان، عام فہم اردو۔ تدبیر حفظ صحت نسواں وصبیان و امور متعلقہ قابلہ وغیرہ تحقیق حالات وواقعات کربلا از کتب فریقین بطرز جدید اردو۔ اتفاق فریقین فی عزاء الحسنین بطرز جدید از کتب شیعہ وسنی۔ یہ کتاب نہایت ہی قابلیت سے لکھی گئی ہے۔ ہر مجلس کو چار ورق پر تمام کردینے کا التزام کیا ہے تاکہ اس کے پڑھنے میں تکلیف اور سامعین کی پریشانی کا باعث نہ ہو۔

واقعات نہایت صحیح ومعتبر وتحقیق وتنقید کے ساتھ لکھے ہیں اور ایسے دلشکن الفاظ سے احتراز کیا گیا ہے جو کسی فریق کو ناگوار ہوں۔

آپ ریاست جے پور میں ناظم بھی رہ چکے ہیں۔ زمانہ ملازمت میں نہایت دیانت وامانت اور خوش لیاقتی کے ساتھ خدمات مفوضہ کو سرانجام دیا لیکن حکیم صاحب مرحوم کے انتقال فرمانے کے بعد بوجہ کثرت وہجوم مرضی ووسعت مطب سے آپ مستعفی ہوگئے۔

آپ کے مجربات

(189) (ا) **سفوف هاضم و مشتهی مجرب** : پودینہ خشک۔ انیسون۔ زیرہ سیاہ۔ نان خواہ۔ تخم کرفس مکد 3 تولہ۔ گل سرخ 5 ماشہ۔ دارچینی 4 ماشہ۔ قرنفل ساذج ہندی۔ مصطگی۔ قاقلتین مکد 2 ماشہ۔ نمک لاہوری ماشہ۔ نمک سیاہ ماشہ سفوف بنالیں۔

(190) (ب) **جوارش ممسک**: دافع جریان کہنہ وسرعت انزال وہم دافع بواسیر سنبل الطیب 7 ماشہ، برگ سداب 7 ماشہ، آملہ خشک مقشر 7 ماشہ، نانخواہ 9 ماشہ، ہلیلہ سیاہ 9 ماشہ، پوست ہلیلہ 9 ماشہ، سعد کوفی 9 ماشہ، تج 6 ماشہ، اسگند ناگوری 6 ماشہ، خبث الحدید مدبر 4 ماشہ لبد محرق 2 ماشہ کنجد مقشر 10 ماشہ دانہ الائچی کلاں تولہ۔ مغز بادام شیریں 3 تولہ، روغن زرد میں ہلیلہ جات چرب کرکے سب دوا میں کوٹ چھان کر عسل صاف میں جوارش تیار کرلیں۔ قدر شربت ایک تولہ۔

(191) (ج) **حب جدوار** حابس زر ودافع اسہال ومقوی ارواح وقوے۔

جدوار خطائی 3 ماشہ۔ افیون خالص 2 ماشہ، رب السوس 3 ماشہ صمغ عربی 3 ماشہ، دانہ الائچی خورد 3 ماشہ، طباشیر ڈیڑھ ماشہ، زعفران ڈیڑھ ماشہ مشک خالص 2 رتی حبوب نخودی بنائیں۔

(192) (د) **ترکیب عجیب**: مقوی باہ ومسمن بدن وممسک بیضہ مرغ نیم برشت ایک عدد۔ روغن زرد ایک تولہ۔ مغز پستہ 6 ماشہ قرنفل 3 عدد۔ نبات سفید ایک تولہ ملاکر ہر روز استعمال کریں یہ ایک خوراک ہے۔

(193) (ہ) **نسخه روغن خضاب ناجواب و سهل الاجزا**: بیخ تیل۔ بیخ انار ترش ہر ایک 12 دم۔ روغن کنجد 80 درم۔ ظرف آہنی میں منہ خام کرکے چالیس روز دفن کریں۔ پھر صاف کرکے بوتل میں رکھ لیں اور ضرورت کے وقت استعمال کریں۔

(194) (و) **دوائی سهر مفرط** کے لئے بےحد مجرب ہے: بیخ نفاح بز رالبنج۔ افیون۔ تخم کاہو۔ جوز ماثل۔ مساوی الوزن نیم کوب کرکے پانی میں جوش دیں اور اس میں گیہوں بھگودیں کہ وہ تمام پانی جذب کرلیں اور خشک کرلئے جاویں۔ اسی طرح پانچ مرتبہ بھگو کر وزن مذکورہ کے ساتھ خشک کرلیں اور بوقت حاجت ایک دانگ یا دو دانگ موافق برائے طبیب استعمال کرائیں اگر بےہوشی طاری ہو جائے تو سرکہ ناک میں قطور کریں از بس مجرب ہے۔ لیکن اس کے استعمال میں بہت احتیاط چاہئے۔

(195) (ز) **برائے امساک بالخاصیت مفید**: استخوان دم سگ حالت ہیجان میں جبکہ بوقت جفتی اکٹھے ہوں۔ کاٹ کر 40 روز زمین میں دفن رکھیں کہ گوشت پوست گل جاوے اور صرف ہڈی کی گرہ باقی رہ جائیں۔ ان کو کمر میں باندھیں اور قدرت خدا کا مشاہدہ کریں۔

حکیم مولوی احمد الدین صاحب

ولدیت: حکیم مولوی علاؤالدین صاحب۔ وطن: لاہور۔ عمر: قریباً 55 سال

آج سے تیس پینتیس سال پہلے جو اطبا لاہور میں اہم اور خاص طبیب سمجھے جاتے تھے ان میں حکیم علاؤ الدین صاحب مغفور معروف حکیم الہ دین صاحب کا درجہ خصوصیت سے ممتاز تھا اور تجربے کی حیثیت سے کوئی بڑے سے بڑا طبیب بھی ان کے لگے کا طبیب نہیں سمجھا جاتا تھا طبیعت آپ کی دموی تھی اور دموی طبیعت کے لئے جو دماغی قوتیں تسلیم کی جاتی ہیں ان میں سب کی سب پائی جاتی تھیں۔ ان کی طبیعت اچانک دموی ہونے کی نسبت ایک عجیب واقعہ ہوا تھا۔ یعنی آپ کے والد جناب شمس الدین صاحب (یہ بھی ایک مشہور اور معزز طبیب تھے) ایک قسم کا کشتہ شنگرف سفید رنگ کا بنایا کرتے تھے اور ہمیشہ ایک دو تولہ بنا ہوا اپنے پاس رکھا کرتے تھے۔

ایک روز حکیم علاؤ الدین صاحب نے بچپن کے زمانے میں ہی یہ خیال کر کے کہ یہ کھانڈ کی ڈلی ہے۔ اس میں قریباً 9 ماشہ کے کھالیا (آپ کو میٹھا کھانے کا بچپن ہی سے شوق تھا، کھانے سے ایک گھنٹہ کے بعد آپ کے والد صاحب آئے اور انہوں نے شنگرف کو دیکھ کر دریافت کیا کہ کیا ہوا جس کا جواب صحیح دیا گیا۔ انہوں نے سخت افسوس کیا اور فرمایا کہ ایک ہی لڑکا تھا جو بھی ہاتھ کر گیا۔ مناسب تدابیر کرنی شروع کیں پانچ چھ گھنٹوں تک کچھ ہوتا ہوا تا رہا۔ مگر نتیجہ کچھ نہ ہوا ہر چہرہ پھول کر سرخ ہو گیا۔ آنکھیں نکلی پڑتی تھیں اور تمام ردی اور مہلک علامات پیدا ہو گئیں۔ آخر فصاد کو بلوا کر فصدیں کھلوائی گئیں اور دیر تک خون جاری رہا۔ شاید بلا مبالغہ کئی سیر خون نکلا ہوگا۔ جوانی کا عالم۔ اعضا تندرست وصحیح طالم اس پر شنگرف جس کی خوراک ایک چاول مادر بہت سے مناسب بدرقات سے وہ جب 9 ماشے کے قریب کھالیا جاوے تو آپ خود سمجھ سکتے ہیں۔ کتنا عظیم انقلاب نہ پیدا کرتا۔ خیر کئی سیر خون کے اخراج کے بعد اثرات کچھ کمزور ہوئے۔ پس یہی صورت پندرہ بیس روز تک رہی کہ ہر روز فصدیں کھلوائی جاتی تھیں۔ جان بچ گئی بلکہ دو سال کے بعد صحت دماغ اور طبیعت قابل رشک ہو گئی۔ فصد کا سلسلہ پہلے ہفتہ وار پھر ماہوار۔ پھر ہر سہ ماہی کے بعد حتیٰ کہ سالانہ ہو گیا۔ آخر عمر تک یعنی اسی سال کی عمر تک یہی حالت تھی۔ خود ہی فصد کر لیا کرتے تھے۔ جب ذرا آثار حدت یا جوش خون دیکھتے۔ نشتر لے کر خود ہی فصد کھول لیتے۔ اس طرح آپ کا مزاج دموی تھا اور ہندوستان میں بہت کم آدمی دموی مزاج دیکھے جاتے تھے۔

حکیم صاحب موصوف کو نبض اور قارورہ میں اس قدر ملکہ تھا کہ بہت سے امراض کا پتہ ان کے دیکھنے سے نکال لیتے تھے۔ اور طبی قیافہ میں بھی خصوصیت حاصل تھی کہ صورت دیکھ کر مرض بتا دیا کرتے تھے۔ مزمن اور دیرینہ امراض کے علاج میں آپ کو خصوصیت حاصل تھی۔ اس زمانہ کے انگریز ڈاکٹر اور شہر کے تمام روساء آپ ہی کا علاج کرایا کرتے تھے۔ ڈاکٹر رحیم خاں صاحب تو آپ کے اس قدر مداح تھے کہ تعریف کرتے نہیں تھکتے تھے۔ پنجاب کے راجگان اور روسا کو آپ کی طرف رجوع تھا۔

شاید یہ امر تعجب سے سنا جاوے گا کہ بیسیوں ضخیم سے ضخیم کتابوں کی آپ نے خود نقل کی ہے اور کئی ایک کتابیں تالیف بھی کی ہیں۔ اس کے ساتھ سینکڑوں مریضوں کو زمانہ دیکھنا وظائف پڑھنا اور پھر صنعت کے موروثی شوق کو پورا کرنا آپ کا دستور تھا۔ کہ علی الصبح اٹھ کر نماز سے فارغ ہو کر وظائف میں مشغول ہو جاتے۔ اسی حالت میں مریضوں کو بھی دیکھتے جب تک مریضوں کی کثرت رہتی وظائف میں مشغول رہتے تھے۔ بعد ازاں لکھنے بیٹھ جاتے۔ اس کے ساتھ ہی مریضوں کو بھی دیکھتے جاتے۔ بارہ ایک بجے دو پہر تک وظائف اور مریضوں سے فراغت حاصل کرنے کے علاوہ ایک جزو کتاب کی ضرور نقل کر لیتے۔ بعد ازاں کھانا کھاتے۔ پھر طلبا کی باری آتی۔ چار پانچ بجے تک طلباء کو پڑھاتے رہتے۔

ان کے زمانے میں پنجاب کا کوئی اچھا قصبہ اور شہر نہ تھا۔ جس میں آپ کے شاگرد اور فاضل شاگرد نہ ہوں اور اب تک بھی

موجود ہیں۔

آپ کی اولاد نرینہ بہت سی ہوئی ہے۔ مگر آپ نے جب ۸۰ سال کی عمر میں انتقال فرمایا تو صرف تین اولاد نرینہ زندہ تھیں ایک برادر معظم حکیم چراغ دین صاحب مرحوم۔ ایک برادر معظم استاذی حکیم مولوی حمد الدین صاحب اور ایک مولف حقیر۔

حکیم چراغ الدین صاحب مرحوم ایک مشہور طبیب تھے اور ریاست فرید کوٹ سے آپ کا خاص تعلق تھا۔ ان کے صاحبزادہ حکیم فضل دین صاحب بھی لاہور میں مشہور طبیب اور حاذق گزرے ہیں۔ مگر افسوس ہے کہ جوانی کے عالم میں ہی ان کا انتقال ہو گیا۔ خدا ہر دو کو غریق رحمت کرے۔

استاذی حکیم مولوی احمد الدین صاحب نے ابتدائی درسیات سے فراغت پا کر منطق، فلسفہ، تفسیر، حدیث وغیرہ، علوم مروجہ کی تکمیل حسب الارشاد والد ماجد جناب مولوی غلام محمد صاحب بگوی اور جناب مولوی فیض الحسن صاحب دہلوی مرحوم سے کی۔ فارغ التحصیل ہونے کے بعد طب کی کل کتابیں شرح قانون تک والد سے دیکھیں۔ اور ایک عرصہ تک مطب میں بیٹھے رہے۔

آپ کی طبیعت نہایت رسا اور حافظہ بہت اعلیٰ درجہ کا تھا۔ اس لئے ان سب علوم سے بہت ہی جلد فراغت حاصل کر لی اور اس پر قدرت کی مہربانی سے مطالعہ کا شوق اس درجہ پیدا ہوا کہ تمام تمام رات کتب بینی ہی میں گزر جاتی اور تھوڑے ہی دنوں میں گھر کے کتب خانہ کی کل کتابیں دیکھ ڈالیں۔ مطب میں انتہائی طلباء تک کو نہایت قابلیت سے تعلیم دیتے رہے۔ پچیس سال کی عمر میں آپ کو علیحدہ مطب کرنے کا شوق ہوا آپ امرت سر چلے گئے۔ ایک سال تک مطب کیا تھا اور وہاں کے لوگوں میں رسوخ ہو گیا تھا کہ والد صاحب نے اپنی علالت طبع کی وجہ سے لاہور بلا لیا۔ جب سے آپ یہیں رہے حتیٰ کہ والد ماجد کا انتقال ہو گیا اور مطب میں آپ کو بیٹھنا پڑا۔ ایک عرصہ تک نہایت قابلیت اور کامیابی سے چلاتے رہے۔ لاہور کے روساء اور پنجاب ؒ کے گرد و نواح کے تمام معززین کا آپ کی طرف رجوع تھا۔ اس اثنائے میں مہاراجہ صاحب فرید کوٹ۔ نے آپ کو اپنے پاس بلا لیا۔ چونکہ پہلا خاندانی تعلق تھا والد ماجد بھی وہاں سے مستفید ہوتے رہتے تھے۔ اس لئے انکار نہ ہو سکا۔ ہز ہائی نس مہاراجہ بکرم سنگھ صاحب کے معالج و طبیب خاص مقرر ہوئے اور کنور گج اندر سنگھ بہادر سرگباشی اتالیقی کا کام بھی آپ کے سپرد کیا گیا۔

مہاراجہ بکرم سنگھ سے سرگباش ہونے پر مہاراجہ بلبیر سنگھ صاحب بہادر والئے ریاست کے بھی خاص طبیب مقرر ہوئے اور اس وقت باورچی خانہ کی اشیاء کی دیکھ بھال کی ذمہ داری کا کام بھی آپ ہی کے ذمہ تھا۔

اب چند سال سے لاہور میں مقیم ہیں اور مطب کر رہے ہیں۔

آپ اپنے علم و تجربہ کی وجہ سے لاہور کے ممتاز طبیبوں میں سمجھے جاتے ہیں۔

آپ کی تالیفات

دستور العمل بکرمی۔ مفردات احمدی، شرح احمدی، تریاق طاعون، حل قانونچہ اور کاشف الرموز شرح موجز کا تا حال ایک حصہ شائع ہوا ہے اور باقی حصص زیر طبع ہیں۔ اس کتاب کے دیکھنے سے آپ کی علمیت، قابلیت اور فضیلت کا پتہ چلتا ہے اور کتاب تشریح بدن زیر تالیف ہے (جو اب چھپ کر مکمل ہو گئی ہے)

آپ نے بھی بہت طبیب بنائے ہیں۔ جو پنجاب کے مختلف حصص میں مطب کر رہے ہیں۔

امرت سر میں ایک مستقی کی حالت بظاہر ردی نہ تھی۔ مگر پنڈلیوں پر زخم پیدا ہو گئے۔ آپ نے مجمع حکماء و ڈاکٹران میں اس علامت کا مہلک ہونا ظاہر کیا۔ اگرچہ سب لوگ مخالف تھے۔ مگر مریض چند روز کے اندر اندر ہلاک ہو گیا۔

ایک شخص کے حلق سے پانی نہیں اتر تا تھا ہر چند تدابیر کی گئیں۔مگر کوئی سود مند نہ ہوئی۔ کتنے ہی دن گزر گئے۔آپ نے منقار عنق (گردن کے مہروں) پر حجامت لگوائی حالت درست ہوگئی۔

ایک مریض ہیضہ لاہور کے مشہور حکیموں اور ڈاکٹروں سے علاج سے مایوس ہو چکا تھا اور سب جواب دے گئے تھے۔آپ نے دیکھ کر صرف تخم لیموں پسوا کران کی حبوب بنا کر کھلائیں۔خدا نے صحت بخش دی۔

استسقاء لحمی کا ایک مریض مایوس العلاج آپ کے پاس آیا۔آپ نے اولاً ایک مسہل بلغم دیا۔اور پانی کی بجائے عرق بادیان اور کاسنی پینے کو اور دو کوس روز چلنے کی ہدایت کی۔تھوڑے دنوں میں بالکل تندرست ہوگیا۔

ایک مریض کو صرع اطرافی تھی۔اور کئی سال تک حکیموں ڈاکٹروں کے علاج اور تعویذ گنڈوں سے مایوس ہو چکا تھا۔آپ نے اطرافی تشخیص کر کے اس کے ہاتھ کے پوٹھے پر اولاً پچھنے لگوائے۔پھر اس پر لہسن پسوا کر بندھوایا۔اس سے وہاں آبلہ سا ہوگیا۔اسے کاٹ دیا گیا۔کئی روز تک پانی نکلا گیا اور مریض صحتیاب ہوگیا۔



اسی قسم کی بیشمار معرکہ کے علاج ہیں۔جنہوں نے آپ کو عملی حیثیت سے بھی ممتاز بنادیا ہے۔

آپ نے ایک عربی تحریر بغرض اشاعت بھجوائی ہے جو بجنسہ درج ذیل ہے۔

اقول حذہ فوائدة جللة واحكام غضيمة مفع لمعالجين فى امر المعالجات نفعاً عظيماً

فائدة جليلة عن العلاج الناجب التفريح بمجالسة الاحباب وخم الطيربه و زونية الازها روالا حماد الجنشرة والقصص الغريبه وسماء ارادتى والمياة الجاريه والنقل من مكان الىٰ مكان اٰخر ويسرمنه العلاج الروخان.

فليده جليلة ايمعال. الدوا والى عن بالمسافة، النقيلر تبول من البعيدة كالشروب للسعدة واللبد واللدوانه طياوكا الحقن للامعاء السفلے وكا الوزدق للمثافة والحمول ملوهم والسعوط للدماغ والعرق للراتيه لينفذ لدواء ليمه ن مسام الربة ولل الحكم فى اخراج المواد فيخرج مادة فم المعدة والمعدة بالقى وقعره بالامحال ومقعر الكبد بالتلين ومحدبهٗ بالادرار والرحم بالطمث والريته بالنفث والجلد بالهاهم والعرق.

فائده جليلة اذا شبهة المرض ولم يكن تشغيمها فعليت بالدواءِ المقوى للرمليه وان لم تجذرا تغفل عن تقرية الرواية وانوا شها بالمفرحات والاغذية الجيدة ويجبب الرفق بالعضر الرئيس والشريف فلا تعالج بمسحل القرى ولا بمبر دتوى لمضادة الروح ولا بردى الكيفية كالزرنيخ و حب الملرک و غيره ولا بالمحلل وَالمرخى بلاخلط قابض عطر.

فائده جليلة العضوا البعيد احوج الى الدواء القوى الكثير من القريب ولا بد فى الجيد من البدوتة ليوصل الدوا ماليه من غيرهٗ ان يتفرق او ينكسر قوته و تحقيقه ان من الادوته ماله اختصاص باالحضر فيصل بسرعةٍ ولا بتضرق الى غيره ومنها لا يختص يتفرق وربما اضر بالا عضا الصحيحة من غير وصولهٖ الىٰ محل العلة والاول بدرقة الثانى كالزعفران بمبردات، القب والمدرات لردوية الكلى والمثانة والراوند للكبد والفنجفكشت واصل الكبر للطحال

فائده جليله بهجر العلاج بالمخدر ما امكن فانّه مناد العزيزيته والروح والقزق ما غ لنضج المواد و

استفراغها الا اذا وقع الاضطرار من الوجع القوی فیختار غیر ردی الکیفیة کالخس والخشخاش والجوز الماثل والافیون ویجب اصلاحه بالمسخنات و العطریات کالجند والفلفل والزعفران والقرنفل و معهدالا یکثرمنه فوق الضرورة ولا یستعمل الادویة الموضیعة عند الامتلاء الابعد الاستفراغ لافها مضرة تبلها بتحریک المادة الساکنة او قبلید حسها

فائدة جلیلة اذا کانت العلته موافقة المزاج العضر نمهی اسلم واسهل ملاجًا من العلة المخالفة المزاج العضو کالحرارة للقلب والبرودة للدماغ. ذان سکسه لایکون الاعن سبب قوی کالفالج سن الشباب والدق للصبے و کالمحرقته فی فصل الشتاء والربع فی فصل الربیع و کاللقوة للحداد والدق للقصار

ویحوج الی قعمق النظر والتکفر فی علاج امرین متضادین کالاستسقاء مع الحمی وبرودة الدماغ مع حراره المعدة والصداع الحار مع المنزلة وکثرة الاختلاط مع اله نعت القوة و کالمحرقة البلغمیّة مع الحرارة المطفیة العزیزیّه.

فائده جلیلة اذا اشتد الحرو البرو القوی فاحترزعن العلاج القوی المحر لجدًا للصبعیة کالا سهال والقی القوی والکی والبزل والبطلذاقال الرازی المرض کالطریق. والفوق کالزاد فیجب حفظها ماامکن.

فائده جلیله . بعض العلل مایمکن برنوه کالصداء والرجع وبعضها لایمکن بتروه الافی الابتدا کالدق والسل والجذام فلیس فی وسع الطبیب دفع کل علةٍ بالعلاج ولو علی طول الزمان فضلاً عن ازالتها بالسرعة فان الشافی هوا لحق سبحانه تعالیٰ ذاته تاذیمکن لی خروج عن مطاعن الجهال و بعضها مریع الانجاح علی خلاف القیاس و تکون نفع بالخاصیة او بالمزاج الثانی من الدویة او تحلیل المادة کالبرزالجبی فی الجذام والشک فی داع الافرنج ویجب علی الحاذق ان یستعملها فجدرو بسرع تبدارک ضررحا لان عند السیاحین یکون ادریة قلیلة الشربة بداً عظیمة المنافقة وحیاً و ماهی الامعدنیات مقتولة ونباتات مخفیة وهو اسرارٌ یعرفهما اهدالا کاسیر والسیاحت ولیس لاهل الکتاب والمروجة نصیب منه وایاک والاغتراءِ بقوم یقتلون المعدنیات قتلانا قصاً و یتقلون به الناس فتلاتاماً فائده جلیلة اذا رجدت من دواءٍ تفعاً بیناً فالزمه وان کان غیره افضل منه فلبن بعض الابدان والادویة مناسبة خفیفة لایعلمها الا المحیط باسرارة تعالیٰ شانه و تقدس واذا حدست من دواءِ مضرة فاترکه وانکان ممدوحاً للحکه افلعله مع هٰذا البدن مضادة لاتدرکها.

فائده جلیله لایجوز المواظبة علیٰ واء واحدٍ لان البدن یوسف به فلایتفعل عنه

والاحتمال احمل موصل فی العلاج قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم الاحتما افضل من الدواء.

وقد تحقق فی موضع ان للاعتقاد تاثیراً عظیماً فیجب ان یعالج العلیل بما یعتقده ذا فعاً لان کثیراً ما تیمکن فی ذهن الجاهل انّه مسحورًا او مصاب بالعین او جن فیحتاج الیٰ تصدقة وتسلیة بالرق والتمائم وحیل العجائرو سعهد التسقیة الدواءِ فائده جلیله یجب علیٰ الطبیب متوکلا علی اللّٰه متضراًبه غیر واثق بالعلم والکتاب بل مستمداً من اهل اللّٰه یامربا ولیاء المریض بصدقة لان اذا اعتمد الطبیب علی الکتب فقط لم تحیر بعقله وفکره اکثر خطاؤهٗ لان المصنفین یترکون التفصیل اعتمادًا علیٰ عقل الناظرین کقولهم احب المنتن جید للمفاصل وعنب التعلب للورم و معجون الصندک الخفقان مع ان الاول مخصوصاً للبارد والثانی

بابتداء الورم الحارّ حين يراد الردع والثالث بالخفقان الحار فلوا استعملت الاول لوجع الصفراوی والثانی للورم الصب والبلغمی والثّالث للخفقان البارد احدثت ثمراً عظيماً. وطال لسازک علیٰ صاحب الکتاب مع ان التساهل منک. فيجب ان تعرف سبب العلة بالعلامات و فراج الدواء من المفردات فيقلين کل سبب بما يقطعه. والطعن الذی تسمعه علی ادربة الياه والامساک انماهو من هذا الغفلة فاحفظه فائده جليله واذا اجتمعت امراض نابدء بما يخصد احدی ثلثة خواص. احديهما ان يکوّن برء الاخرمرقوفاً علیٰ بره کالورم والقهحة فابدأباز التديالورم. وثانيها ان يکون احدها سبب الاخر کالسدة للحمی العضينة فابدبازالة السبب فان لم يغن بمثل السکنجبين فلاباس عليک باستعمال المسخنات المفتحة فتنفع تفتيحها بالتبريد اعظم من ضرر تسخينها وثالثها ان يکون احد يهما ام من الآخر کالحاد والمزمن مثل الحمی والفالج فابدء بالحلا فلاً تغفل عن الأخر فيعالج بالجلنجبين والسکنجبين فائده جليله ينبغی للمعالج ان لاتعود الطبعية الکسل بان يُعالج کل الخراف عن الصحة ولا ان يجعل شرب المسهل والمقی عادتاً. وحيث امکن التدبير با سهل الوجوه فلايعدل الیٰ اصعبها وحيث امکن الذی نيربا لاغذيه فلايعدل بالادوية.

وحيث امکن التدبير بالادوية المفردة فلا فعدل الیٰ المرکبات. فائده جليله. يجب علی الطبيب امثال الشرکع المطهر وتحسين الاخلاق وحلاوة الکلام والتواضع وطلاقة الوجه والاقبال علی المريض علی وجه يقوی رجاوهٔ ولايطمع طمعًا کثيراً. وان اعطی شيئًا من غير سوال فلا يريد فان ردالفتوح ممنوع فی الحديث ويبالغ فی حفظ البصر عزالخبث القبيح. ولايزال خاشعاً الی اللّٰه ومتو کلاً عليه مستنصوابه بل مستمدًا من اولياء اللّٰه فاحفظ فانه کاف.

آپ کے مجربات

(۱۹۶)(الف)**معجون اکسیر البدان**: وجع المفاصل بلغمی، درد پشت، درد استخوان اور آتشک کے واسطے مفید مجرب و آزمودہ ہے۔

کچلہ مدبر، فلفل اسود، فلفل ابیض، دارچینی، جوزبوا، بسباسہ مصطگی، عود بلساں، سعد کوفی، زنجبیل، قرنفل، عود قماری، آملہ، سنبل الطیب، قاقلہ نانخواہ، رازیانہ، زعفران، صندل سفید، دار فلفل، ہرایک ایک تولہ، شہد سہ چند علی الرسم معجون بنا کر آدھا درم صبح اور آدھا درم رات کو استعمال کریں اور کچلہ کے مدبر کر لینے کی یہ ترکیب ہے کہ اول کچلہ عمدہ کو صاف پانی میں سات روز تک تر کریں، مگر اس کا پانی ہر روز بدل دیا کریں اور آٹھویں روز اس کو پانی سے نکال کر مقشر کریں اور مقشر کرنے کے بعد اس کو سات روز تک خمیرہ آٹے میں دبائے رکھیں اور سات روز کے بعد کچلہ کو نکال کر کسی باریک کپڑے میں باندھ کر مٹی کی ہنڈیا میں لٹکائیں اور اس ہنڈیا میں اس قدر گائے کا دودھ ڈالیں کہ کچلہ سے پانچ حصہ زیادہ ہو اور اس دودھ کو پکائیں جب دودھ جذب ہو جائے تو کچلہ ہنڈیا سے نکال کر پانی میں دھوئیں اور دھونے کے بعد کچلہ کو آہنی ریتی کے ساتھ برادہ کریں اور یہ برادہ بقدر وزن معینہ ادویہ مذکورہ میں ملا دیں۔

(۱۹۷)(ب) **عرق مصفی خون**: نہایت عجیب خارش کو بھی دور کرتا ہے۔

پوست ہلیلہ زرد، منڈی بوٹی، افتیمون، صندل سرخ ہرایک ۲ تولہ، شاہترہ، گل بنفشہ، بورہ صندل سفید، تخم خیار بیخ بادیان، بیخ کاسنی مکدپاؤ، تخم نیب، نیلوفر، گل سرخ ہرایک آدھا سیر، تخم بکائن برگ بید سادہ، عرق کیوڑہ، نبات سفید، ہرایک ایک سیر عرق بید مشک

دو سیر، عرق کاسنی 15 سیر پوست آملہ پوست ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۹ تولہ گل گاؤزبان ۷ تولہ چرائتہ، سرپھوکہ الائچی خورد، عناب مغز تخم کدو ہر ایک پانچ تولہ، تمام ادویہ کو تین روز تک پانی میں بھگو کر حسب دستور عرق نکالیں۔ مگر عرق نکالنے کے وقت ۳ ماشہ عنبر پچہ عرق میں لٹکائیں اور اسعرق میں ہر روز دس تولہ شہد ملا کر استعمال کریں۔

(۱۹۸) **(ج) عرق برائے برص**: اور بہق سفید کے واسطے بھی مجرب اور مفید ہے۔

حتیٰ کہ اس عرق کو چھ ماہ تک استعمال کیا جائے تو تمام بدن کی سفیدی کو بالکل دور کر دیتا ہے۔ اس کی صفت یہ ہے۔

زرد چوب، پوست سبز درخت نیم ہر ایک ایک سیر، قند سیاہ، پانچ سیر، شام کو ادویہ کو پانی میں بھگوئیں جس وقت لہن اٹھ آئے تو اس کا عرق نکال کر ہر روز صبح اور شام آدھ پاؤ پیا کریں، مگر اثنائے استعمال میں نمکین اور دودھ والی اشیاء سے پرہیز کریں اور قدرت کا مشاہدہ کریں کہ کیا اثر نمودار ہوتا ہے۔

(۱۹۹) **(د) دوا برائے آتشک**: مغز جمالگوٹہ، مغز کرنجوہ، ہر ایک ۵ عدد مردار سنگ اجوائن فلفل سیاہ، ہر ایک ایک درم تمام ادویہ کوٹ کر جملہ سفوف کی تین خوراک بنا کر ایک خوراک باسی پانی کے ساتھ کھائیں اور ایک روز وقفہ دے کر پھر دوسری خوراک اسی طرح استعمال کریں اور تیسری خوراک بھی اسی طرح ایک روز ناغہ کر کے استعمال کریں۔ مگر یاد رہے کہ گرم مزاجوں کے مریض استعمال نہ کریں۔

(۲۰۰) **(ہ) نقوع حمیات مرکبہ اور مزمنہ کے لئے بہت مفید اور مجرب ہے۔**: گل نیلوفر گل بنفشہ، بادیان، اصل السوس، مکو ہر ایک چھ ماشہ عنب ولائتی سات عدد سپستان ایک تولہ، خوب کلاں ۴ ماشہ، تمام ادویہ کو ایک رات پانی میں بھگولیں اور صبح اس کو صاف کر کے پہلے خوب کلاں پھانک لیں اور اس کے بعد نقوع مذکور کو پلائیں اور اسی طرح بیس روز تک اس کو استعمال کرتے رہیں، امید قوی ہے کہ شافی مطلق کے فضل سے صحت ہو جائے گی اور اگر اس اثناء میں بالکل درد نہ ہو تو ملین مبارک سے تلیین کر کے بدستور سابق نقوع مذکور کو خوب کلاں کے ساتھ بیس روز تک استعمال کریں، قوی امید ہے کہ صحت ہو جائے گی۔

(۲۰۱) **(د) یہ حبوب وجع مفاصل کے واسطے بے حد مفید ہیں**: اول چار تولہ کچلہ لے کر اس کو روغن زرد میں بریاں کریں اور اس کو کوٹ کر مقل رزق ۴ تولہ قند سیاہ ۸ تولہ داخل کر کے ہاون دستہ میں خوب کوٹیں جس وقت اس میں اچھی طرح آمیزش ہو جائے تو جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی ہر روز استعمال کریں، وجع مفاصل بلغمی کے لئے بے حد مفید ہے۔

(۲۰۲) **(ز) عرق عنبر نہایت مفید و عجیب**: دماغ و جگر کو قوت دیتا، غشی کو دور کرتا اور بدن کے ضعف کو رفع کرتا ہے۔......

کو بسبب کثرت حیض یا افراط جریان خوب بواسیر کے کمال درج کی کمزوری پیدا ہو گئی ہو تو اس کے استعمال سے چند ایام میں قوت پھر آ جاتی ہے اور وجع الفواد مایوسہ اور امراض قلبیہ بخار کے واسطے حضرت والدم حکیم الہ دین صاحب مرحوم مغفور نے اس کو بہت ہی مفید پایا ہے۔

مشک خالص ایک مثقال، عنبر اشہب مصطگی ہر ایک دو مثقال، زرنباؤ، عود غرقی، کبابہ خندانی، اشنہ، سنبل الطیب، بہمنان، شقاقل، ساذج ہندی، دارچینی، زعفران، قرنفل، بوزیدان، گل سرخ، طباشیر، قاقلہ صغار، قاقلہ کبار، خس، پوست اترج، ابریشم، صندل سفید، برگ ریحان تازہ سعد کوفی، قرفہ، کشنیز خشک، گل گاؤزبان، افیون، درونج، پوست بیرون پستہ ہر ایک ۵ مثقال، عرق بید مشک عرق گلاب، عرق گاؤزبان، عرق بادرنجبویہ، ہر ایک ڈھائی سیر عرق گلاب ۱۵ سیر، تمام ادویہ کوٹ کر ان عرقوں میں ایک رات بھگو دیں اور صبح اس کو صاف کر کے اور اس میں آب سیب تازہ اور آب انار شیریں نکد نصف سیر داخل کر کے اور وہاں پچہ کے ساتھ مشک اور عنبہ باندھ کر حسب دستور عرق نکال کر ہر روز بقدر ۱۰ تولہ استعمال کریں اور قدرت ربانی کا مشاہدہ کریں۔

(۲۰۳) **(ح) برائے تقویت باہ اور جریان نہایت مفید**: اول ۶ تولہ تال مکھانہ کو کبیر الاشجار کے دودھ میں تر کر کے خشک کریں اور لوبان کوڑیہ اور زعفران ہر ایک ۳ ماشہ کو لے کر دوائے اول کے ساتھ ملا کر نارجیل تازہ میں سوراخ کر کے داخل کریں اور اس کا

سوراخ اجزائے مستخرجہ سے بند کرکے آتشگیر [illegible] کا ضماد کریں اور خشک ہونے پر کیری کی آگ میں دبا دیں، آٹا سرخ ہو جائے تو اسے دور کرکے نارجیل کو مع ادویہ کوٹ لیں اور اس کے ساتھ خرما اور شکرتری کوفتہ ہر ایک ۶ تولہ ملا کر رکھیں۔ خوراک کف دست روزانہ شیر گاؤ مطبوخ کے ہمراہ استعمال کریں۔

(۲۰۴) (د) **برائے تقویت دماغ و صداع:** ضعف دماغی مجرب۔ ہلیلہ جات ثلثہ، بلیلہ آملہ مقشر، ہر ایک دو تولہ، تخم کشنیز، تخم بادیان، قاقلتین، طباشیر خرفہ، اسطوخودوس، گل سرخ، اگنوزبان، کتیرا، تخم خطمی، ہر ایک ۶ ماشہ، مغز بادام، مغز کدو، مغز تربوزہ تخم خیار، مغز تخم تربوز، تخم خشخاش، ہر ایک ڈھائی تولہ، ایک دفتری ورق نقرہ عسل ونبات ہر ایک ہموزن ادویہ اطریفل جارلس، خوراک تولہ۔

(۲۰۵) (ز) **برائے درد دندان جس کا سبب برودت ہو۔ مجرب:** فلفل گرد، عاقرقرحا، انگوزہ، کچور، نمک لاہوری ہر ایک تولہ کوٹ چھان کر حبوب بنالیں درد والے دانت کے نیچے رکھیں۔

(۲۰۶) (ح) **برائے حرقت البول و سوزاک، مجرب:** تخم کرفس درم، افیون ۳ درم، صمغ عربی، دم الاخوین ہر ایک ۱۰ درم، مغز تخم خربوزہ، مغز تخم خیار ہر ایک ۲۰ درم بنادق بنا کر ایک درم ہر روز استعمال کریں۔

دیدراج پنڈت گنگا بشن صاحب وید

ولدیت: پنڈت بوٹا مل صاحب مرحوم۔ ولادت: ۱۸۴۲ء۔ سکونت: لاہور

آپ کا اصل وطن گوندلانوالہ ہے، جو اپنے ضلع گوجرانوالہ سے چار میل کے فاصلے پر واقع ہے، آپ کے خاندان میں سنسکرت علوم کی تحصیل اور اس میں ملکہ حاصل کرنے کا مدت سے شوق چلا آتا ہے اور اس خاندان میں بڑے بڑے پنڈت گزرے ہیں۔ آپ کی عمر پانچ سال کی تھی، جبکہ آپ کی تعلیم رواج خاندان کے مطابق سنسکرت زبان میں ہونی شروع ہوئی۔ سب سے پہلے آپ نے اپنے دادا پنڈت ہرکشن چند صاحب مرحوم سے پانچ سال برابر سنسکرت پڑھی، ان کے انتقال پر گوجرانوالہ آکر پنڈت ودیادھر جی صاحب کے پاٹھ شالہ میں داخل ہوئے۔ اور پانچ سال برابر پڑھتے رہے، اس وقت تک آپ نے بھاگوت وغیرہ تک کتابیں دیکھ لی تھیں اور اس زمانہ میں اتنی تعلیم پایا ہوا شخص سنسکرت کا عالم کہلاتا تھا۔ مگر شوق تعلیم نے باوجود اس امر کے کہ آپ کے والد صاحب کا انتقال ہو گیا تھا، اور آپ کی شادی بھی ہو چکی تھی۔ آپ کو نچلا نہ بیٹھنے دیا، اور کشاں کشاں ریاست جموں کی طرف لے گیا، وہاں پنڈت گوکل چند جی سے صرف نحو، سنسکرت کی تکمیل کی اور امرت سر آکر پنڈت کشن چند جی اور رام دت جی سے گنت دیتک سیکھا اور جنم پتری وغیرہ بنانے میں پوری مہارت حاصل کی، بعد ازاں پنجاب یونیورسٹی کا ایک ابتدائی امتحان سنسکرت (پراگ) پاس کرکے کانشی پریاگ گیا وغیرہ میں تیرتھ یاترا کرکے گھر واپس چلے گئے، پانچ سال وہاں رہنے کے بعد شوق تحصیل کمال آپ کو لاہور لے آیا۔ آپ آتے ہی اورنٹیل کالج میں داخل ہو گئے۔ ایک سال میں دشارو اور دوسرے سال میں شاستری کا امتحان پاس کیا، جس میں آپ اول نکلے، ایک سال تک ۲۳ روپے ماہوار وظیفہ لیتے رہے، ادھر سے فارغ ہو کر آیورویدک کا شوق ہوا تو ویدک کلاس متعلقہ اورنٹیل کالج میں داخل ہو کر لاہور کے ایک مشہور اور شہرۂ آفاق وید پنڈت جنار دھن صاحب کے زیر اہتمام وید، ویدور اور ویدراج تینوں امتحان پاس کرکے سند حاصل کی۔ پھر پنڈت صاحب موصوف کے پاس پرائیویٹ طور پر دوا سازی اور طریقہ علاج سیکھا۔ رس دھاتو اور اوپدھاتو وغیرہ کے متعلق کما حقہ واقفیت حاصل کی۔ انہیں...... میں اورنٹیل کالج میں پنڈت صاحب کے اسسٹنٹ مقرر ہو گئے اور آیورویدک جماعتوں کو پڑھاتے رہے، پھر ایک عرصہ تک گوجرانوالہ گورنمنٹ ہائی سکول میں سنسکرت کے ٹیچر رہے۔ سناتن دھرم سبھا لاہور کی پاٹھ شالا میں پڑھایا۔ ڈی اے، وی کالج میں سنسکرت کی

پروفیسری کی اور سب سے آخر بنواری لال آیورویدک پاٹھ شالا میں دس سال تک طلباء کو تعلیم دیتے رہے۔ سال سال ایک بار اور تین سال ایک بار۔ اب ڈی اے، وی کالج لاہور میں آیو۔ ویدک کی کویراج کلاس کو تعلیم دیتے ہیں، گویا ستر سال کی عمر تک آپ اسی سلسلہ تعلیم و تعلم میں مصروف رہے ہیں اور باوجود ملازمتوں کے آپ ہر جگہ مطب کرتے رہے ہیں اور اہل ملک کی خدمت میں مصروف رہے ہیں۔ آپ لاہور کے ویدوں میں نہایت ممتاز تعلیمیافتہ اور دودان شمار کئے جاتے ہیں۔ آپ پرانی طرز کے آدمی ہیں۔ بڑھاپے نے طبیعت میں کچھ وہم اور کچھ استغنا سا پیدا کر دیا ہے۔ خدا آپ کی دیر تک سلامت رکھے۔ تاکہ ایورویدک اور ویدوں کو آپ سے مدد ملتی رہے۔

آپ کے مجربات

(۲۰۷) (ا) **چند ادویہ برائے قوت باہ و امساک**: صاف شدہ سونا پاسہ کا تولہ، صاف شدہ پارہ (شنگرف سے نکالا ہوا صاف شدہ آملہ سار گندھک ۱۶ تولہ ان تینوں کو کھرل میں ڈال کر زمہ سرخ (کپاس کے پھولوں کا رس) میں تین یوم تحق کریں، خشک کر کے آتشی شیشی میں بند کر کے کپروٹی وگل حکمت خوبی مضبوطی سے کریں۔ شیشی کے منہ پر مہر لگا کر ۳۲ پہر تک بالو جنتر کی آنچ دیں، اول آنچ آہستہ ہو، بعد ازاں درمیانی اور آخر میں تیز، ۳۲ پہر کے بعد سرد کر کے شیشی توڑ کر دوا نکال لیں دوا شنگرف کے رنگ پر نکلے گی اسے نہایت حفاظت سے شیشی میں ڈال کر رکھیں، خوراک ایک رتی تک، جائفل بھیم سینی، کافور، سمندر سوکھ، لونگ، کستوری ہموزن، ۴ رتی مرکب کے ساتھ دودھ کے ہمراہ خوب مرغن اور مقوی اشیاء استعمال کریں۔

(۲۰۷) (ب) **بسنت مالتی، برائے بخار ہر قسم اکسیر**: صاف شدہ پاسا کا سونا ا ماشہ، صاف موتی ۷ ماشہ، شنگرف ۳ ماشہ فلفل سیاہ ۴ ماشہ، کھپریا (سنگ بصری) ۸ ماشہ کھپریا کو گائے کے پیشاب میں ۱۶ پہر ٹورل جنتر کے ذریعہ پکائیں اور پھر مکھن سے خوب تر کر کے سب کو تحق کرنا شروع کریں، تحق اس قدر کریں کہ مکھن سے خشک ہونے کے علاوہ اس کی چکناہٹ بھی محسوس نہ ہو۔ پھر عرق لیموں کے ساتھ تحق کریں، حتیٰ کہ دہنیت جاتی رہے۔ جب دہنیت وغیرہ بالکل دور ہو جائے تو دوا تیار ہے" ایک ایک رتی کی گولیاں بنا کر رکھ لیں۔ شہد اور فلفل دراز دو عدد کے سفوف کے ہمراہ استعمال کریں۔ کہنہ سے کہنہ اور مایوس سے مایوس تپ دور ہوں گے، اور بدن کو قوت پوری حاصل ہوگی۔ نہایت مشہور اور کار آمد چیز ہے۔ اگر قوت دینے والی اشیاء کے ساتھ ملا کر کھائیں تو بدن کو پوری طاقت دیتا ہے۔

(۲۰۶) (ج) **کشتہ مرگانگ برائے کھانسی**: اور تپ دق وغیرہ کو نہایت مفید ہے۔ خالص سونا لیکر اس کے پترے بنالیں، اور کانجی، دہی، ترپھلا، بول گاؤ، جوشاندہ کلتھی میں پچیس پچیس تیس بار بجھاؤ دیں۔ بعد ازاں ریزہ ریزہ کر کے اس سے نصف پارہ مصفٰے کے ساتھ ملا کر تحق کریں۔ کسی قدر ترشی شامل کرتے جائیں حتیٰ کہ وہ دونوں مخلوط ہو جائیں۔ ان کا گولہ بنالیں، گولے کے برابر آملہ سار گندھک پیس کر ایک تولہ بھر اس گولہ کے نیچے اوپر دیدیں۔ بوتہ کو خوب گل حکمت اور کپروٹی کر کے گجپت کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں، اور دوبارہ تازہ گندھک لے کر بدستور آنچ دیں، اسی طرح تین بار بس تیار ہے، خوراک ایک رتی ۲ تنگ شیر گاؤ کے ساتھ کھلائیں۔ اس کے دو ماہ کے استعمال سے جسم پوری طاقت حاصل کر لیتا ہے۔ ترش وغیرہ اشیاء سے پرہیز ضروری ہے۔

(۲۱۰) (د) **رس سندور مناسب بدرقات کے ساتھ کل امراض میں اکسیر ھے**: پارہ کو اولاً کپڑے میں چھان کر کھرل میں ڈال لیں، اس کے ساتھ ہی انیت کا سفوف مکان کا دھواں اور لیموں کا رس ملا ملا کر تین یوم تک برابر کھرل کریں۔ تو پارہ کی سب خرابیاں رفع ہو جائیں گی۔ بعد ازاں ترپھلہ (ہلیلہ، بلیلہ، آملہ) کانجی، چترک، گھیکوار، سونٹھ، فلفل سیاہ، فلفل دراز ہر ایک کے رس یا جوشاندہ میں تین یوم تحق کر کے آخر میں لہسن کے عرق میں تین دن کھرل کریں اور سب سے آخر جنبیری کے شیرہ میں تین دن تحق کریں۔ اور دو ہموار لب ہانڈیوں میں بند اور خوب گل حکمت کر کے چار پہر تک پکادیں اوپر والی ہانڈی کی پشت پر کپڑا بھگو کر رکھتے

جائیں، پارہ داڑ کرا و پر والی ہانڈی میں لگا ہوگا۔ اسے لے کر بانجھ ککوڑے کے رس میں تین یوم تحق کریں پھر بانجھ ککوڑے کارس، سرپھنکا کارس، زمین قند کارس، بھنگرہ کارس، سانبھر نمک، سیندھا نمک، کانجی سب ادویہ ملا کر ایک ہانڈی میں ڈال کر چار پہر تک ڈول جنتر غرقی کے ذریعہ اس پارہ کو پکائیں۔ پھر پارہ اور گندھک آملہ سار مصفٰی دونوں کو ملا کر ریش برگد کے شیرہ سے ایک یوم کھرل کر کے بالو جنتر کے ذریعہ اکیس پہر کی آنچ دیں۔ اول کم، پھر زیادہ اور آخر تیز آنچ رہے۔ شنگرف کی طرح سرخ نکلے گا۔ پان یا مدرقہ مناسبہ کے ساتھ ایک رتی خوراک ہے۔

(۲۱۱) (ہ) **نارائن چورن**: برائے امراض شکم و بادو بواسیر

پانڈو روک کھانسی، سوکھا، سنگربنی، جذام اور اثر سمیات کو دور کرتا ہے۔

اندرائن پوسٹ، جھاؤ کشنیز، ترپھلہ، پیپل، بیش سیاہ، اجمود، پیلا مول، باؤ بڑنگ سب ایک حصّہ، بیخ جمالگوٹہ ۳ حصہ تربد دو حصہ، شیر زقوم ۳ جزو، سب کو باریک کر کے شیر زقوم میں تحق کر کے رکھ لیں۔ خوراک ۳ درم خوراک زیادہ ہے۔ مولف، امراض شکم کے لئے آب گرم سے چھال کو کنار کے جوشاندہ سے امراض باردہ کے لئے اور بواسیر کے لئے رس انار سے اسی طرح مناسب بدرقات سے دیں۔

(۲۱۲) (و) **امرت سنجیونی گٹکا**: سپنات، بیہوشی، بکم جرز ضعف معدہ وغیرہ کو مفید ہے۔ شنگرف سے نکالا ہوا پارہ ۲۰ دام، گندھک مصفٰے ۲ دام، تامیشر (کشتہ تانبا) ۳ دام، سہاگہ ۳ دام، سنگی مہرہ ا درم، فلفل سیاہ ا درم، اولاً پارد اور گندھک کی کجلی بنائیں، پھر سب کو برہمی کے رس میں ایک پٹ دیں پھر دو پٹ ادرک کے رس میں دیں، پھر سونٹھ، فلفل، فلفل دراز تینوں کا جوشاندہ بنا کر اس سے ایک پٹ دیں، پھر چترک سے ایک پٹ دیں، بعد ازاں ایک ایک رتی گولی بنائیں۔

خوراک ایک گولی، بیہوشی اور سنپات کے لئے رس ادرک سے اور دیگر شکایات کے لئے مناسب بدرقات سے۔

(۲۱۳) (ز) **برائے سپنات**: زنجبیل ۴ تولہ فلفل سیاہ ۴ تولہ، سہاگہ مصفٰے ۳ تولہ، سنگی مہرہ مصفٰی تولہ سب کو باریک کر کے رس لیموں سے تین رزتک تحق کریں، بعد ازاں آب ادرک سے پانچ روز اور رس پان میں تین روز تک، اور ایک رتی کی گولی بنائیں، خوراک ایک گولی رس ادرک سے۔

(۲۱۴) (ح) **چندر پربھن گڈکا**: جریان، بواسیر، فساد منی، کھانسی، درد شکم، موتہ کرچھ، جذام کے لئے۔

کچور، ناگر موتھ، چرائتہ، دیودار، زرد چوب، اتیس، دار ہلدی، پیلا موں، چترک کشنیز، ترپھلہ، چب گج، پیپل، جوا کھار، ساجی، سیندھا نمک، نمک سیاہ، سانبھر نمک ہر ایک ایک درم سپاری ۵ درم، مصری ۵ درم سلاجیت مصفٰے ۴ درم، گوگل مصفٰے ۴ درم، سب کو باریک کر کے پارہ ایک درم ایک ایک درم گندھک ایک درم کجلی بنا کر اس میں ملا لیں اور سفوف بنا لیں۔

خوراک حسب برداشت شہد اور گھی سے ملا کر دیں۔ نہایت مفید ہے۔

(۲۱۵) (ط) **گوکھرو پاک**: برائے جریان وامساک مفید۔

گوکھرو آدھ سیر لے کر باریک پیس کر ایک سیر روغن گاؤ میں ملا دیں، اور پانچ سیر دودھ میں پکائیں، جب قوام یا کھوا سا بن جائے تو بیل گری، مرچ، سیاہ جائفل، سونٹھ، الائچی، کافور، جبیم سینی، پترج، دارچینی، زرد چوب، کٹھ، تالمکھانہ، افیون ہر ایک ڈھائی درم، ان ادویہ سے نصف بھنگ، سب باریک پیس کر اس کھووہ میں ملا کر رکھیں اور چار سیر مصری کا قوام بنا کر سب ادویہ مذکورہ ملا لیں، خوراک ۵ درم تک۔

زبدۃ الحکماء حکیم غلام مصطفیٰ صاحب، ایم، او، ایل

سکونت: لاہور۔ عمر: ۷۰، ۸۰ سال

آپ نے اولاً ابتدائی درسیات فارسیہ وعربیہ سے فراغت پا کر طب کی طرف توجہ کی، اور لاہور کے ایک فاضل اور سربرآوردہ طبیب حکیم مولوی محمد بخش صاحب لاہوری جو اس وقت لاہور میں ایک فرد یگانہ طبیب تھے اور لاہور کے مشہور اطبا میں اچھا امتیاز رکھتے تھے) کی خدمت میں پانچ چھ سال تک رہے، اور طب کی انتہائی کتب تک دیکھیں، بعد ازاں میڈیکل کالج میں داخل ہوئے۔ وہاں صرف دو سال تک پڑھا تھا، کہ دل برداشتہ ہو گئے اور محکمہ بندوبست میں ملازمت کر لی، لیکن جلد ہی لاہور میں آ کر مطب شروع کر دیا۔ تھوڑے ہی دن مطب کرنے پائے تھے کہ پھر تعلیم سندوں اور ڈگریوں کے حصول کا شوق پیدا ہو گیا۔ ۱۸۷۰ء میں مولوی کا امتحان دے کر اورنٹیل کالج میں داخل ہو گئے۔

اورنٹیل کالج میں چار طریق پر تعلیم ہوتی ہے، ایک فارسی اور کسی قدر عربی کی، جسے منشی منشی عالم اور منشی فاضل کے نام سے موسوم کرتے ہیں، ایک محض عربی، مولوی عالم مولوی فاضل اس کے درجے ہیں ایک محض سنسکرت کی، ایک اور سلسلہ عام سکولوں اور کالجوں کی صورت میں جاری ہے، مگر ان میں انگریزی نہیں ہے۔ انگریزی کی بجائے اصلی زبان عربی رکھی گئی ہے، اور سب علوم کی تعلیم باضابطہ ہوتی ہے، اسے انٹرنس ایف او۔ ایل۔ بی۔، او۔ ایل۔ او۔ ایم۔ ایل کہتے ہیں۔

آپ مولوی کا امتحان پاس کر کے ۱۸۷۰ء میں اورنٹیل کالج میں داخل ہوئے۔ اس وقت سے لے کر ۱۸۸۳ء تک آپ نے بجز امتحانات سنسکرت کے کل امتحانات اورنٹیل کالج کے پاس کر لئے یعنی مولوی عالم، مولوی فاضل منشی، عالم منشی فاضل، انٹرنس، ایف، او، ایل، بی، او۔ ایل، ایم، او، ایل

اس عرصے میں یونیورسٹی کے مقررہ امتحانات جن میں ڈاکٹری کا عنصر غالب تھا۔ یعنی حکیم حاذق اور زبدۃ الحکماء بھی باضابطہ داخل میڈیکل سکول ہو کر پاس ہو گئے۔ تین سال تک قانونی لیکچر بھی سنے (مگر امتحان بوجوہات نہ دیا) کچھ عرصہ اورنٹیل کالج میں ریاضی کے استاد بھی رہے۔

۱۸۷۶ء سے ۱۸۷۹ء تک طب یونانی کے مدرس بھی اورنٹیل کالج میں رہے۔

غرضیکہ اس تیرہ چودہ سال کے عرصے میں بیسیوں امتحانات بھی دے ڈالے اور مدرسی بھی کرتے رہے۔ اللہ اکبر بعض آدمی کیسے باہمت ہوتے ہیں۔ ایم، او، ایل میں آپ اول نمبر پر پاس ہوئے تھے اور درباروں میں آپ کی شمولیات قانوناً جائز ہو گئی تھی اور کچھ عرصہ تک آپ لفٹیننٹ گورنر کے درباروں میں جاتے آتے بھی رہے۔

۱۸۸۶ء میں آپ گورنمنٹ کالج لاہور میں بطور قائم مقام مولوی محمد حسین صاحب آزاد) عربی اور فارسی کے پروفیسر مقرر ہوئے۔ پھر اورنٹیل کالج میں بی، او، ایل، او ایم، او، ایل کے عربی پروفیسر بہت عرصہ رہے۔

ڈاکٹر لٹنر جو سابق میں اورنٹیل کالج کے پرنسپل تھے، جیسے علم دوست اور فاضل علوم شرقیہ کے زمانے میں چوں کہ آپ نے تعلیم پائی تھی، اور وہ آپ کی اس غیر معمولی رفتار ترقی کو دیکھ گئے تھے۔ اس لئے آپ نے ۱۸۹۱ء میں آپ کو ایک معقول مشاہرہ پر لندن طلب کیا۔ مگر آپ وہاں نہ گئے۔

۱۸۹۸ء میں آپ مستقل طور پر گورنمنٹ کالج لاہور میں عربی اور فارسی کے پروفیسر ہو گئے اور بارہ سال تک پڑھاتے رہے اور اس کے ساتھ اورنٹیل کالج میں طبی جماعت کو بھی پڑھاتے رہے، غرضیکہ آپ کی تمام عمر علمی مشاغل میں ہی گزری۔

انگریزی سندات کے علاوہ علمی حیثیت سے جو سندات کوئی شخص پنجاب یونیورسٹی کی طرف سے حاصل کر سکتا ہے وہ سب آپ نے حاصل کی ہیں اور نٹیل کالج اور گورنمنٹ کالج میں ۳۷ سال تک پڑھائے رہے اور یونانی کلاس ۳۴ سال تک، اب بھی وہ اس اسلامیہ کالج لاہور سے متعلق ہے اور آپ ہی اس کے پروفیسر ہیں اور حقیقت یہ ہے کہ آپ ہی کے دم سے وہ چلی بھی آتی ہے۔

آپ نے بہت سے طالبان علم طب کو تعلیم دی ہے اور اکثر اعلیٰ درجے کے یورپیوں کو عربی و فارسی زبانیں بھی سکھائی ہیں اور بے شمار بندگان خدا کا علاج بھی کیا ہے۔ قریباً ۴۰ سال سے مطب کر رہے ہیں۔

آپ کی تالیفات : حل جبر و مقابلہ صحو بی، اوایل میں شامل کیا گیا تھا احل علم مثلث (غیر مطبوعہ) تاریخ المتقد مین، ابتدائے دنیا سے پانچ سو برس بعد مسیح تک (مطبوعہ) قرابا دین مصطفائی (مطبوعہ) خلاصۃ الرشیدیہ (عربی) رسالہ التوحید المسے، باحسن عقاید الاسلام، رسالۃ الغادرۃ فی تشریح الشرائین والا دردہ وغیرہ۔

آپ کے مجربات

(۲۱۶) **(الف) برائے عقیمہ**: مشک خالص ۲ سرخ، افیون ماشہ، زعفران ماشہ، بنج، ڈیڑھ ماشہ، جائفل ماشہ، قرنفل ۴ ماشہ اخمل گجراتی ۳ ماشہ، قند کہنہ، ڈیڑھ دام سب کو کوٹ چھان کر قند سیاہ میں ملا کر حبوب بقدر کنار دشتی بنائیں، طہر سے پاک ہونے کے بعد اول روز سے شروع کر کے تیسرے روز تک کھائیں اولا دھوگی اور نرینہ۔ ذیل کی گولیاں کو بعد حیض رحم میں رکھیں۔

زہرہ سوسار، بقدر فلفل سیاہ، سرد چینی ساڑھے ۴ ماشہ، نسج عنکبوت ساڑھے ۴ ماشہ دانہ موٹھ کے برابر حبوب بنالیں۔

(۲۱۷) **(ب) برائے آتشک و دجع المفال**: وجذام و فالج و دیگر بلغمیہ کے لئے مفید ہے: جمالگوٹہ ۲ تولہ، رسکپور تولہ، دار چکنا ۶ ماشہ، کتھ سفید تولہ، مردار سنگ تولہ، صدف سوختہ ۱۰ عدد ایک سو لیموں کاغذی کے عرق میں کھرل کریں۔ حتیٰ کہ پانی تمام خشک ہو جائے۔ ماش کے برابر حبوب بنالیں، اول روز ایک حب پھر بڑھاتے بڑھاتے تین حب تک بھی دیں۔ اکیس روز کافی ہے۔ پرہیز بادی و بادنجان سے۔ خوراک نان و گوشت مرغن۔

(۲۱۸) **(ج) نسخہ مجرب برائے ککرہ** یعنی گرانیولیڈس: طوطیا سبز ۶ ماشہ، شب یمانی سفید ۶ ماشہ، سوہاگہ ۶ ماشہ، سون مکھی ۶ ماشہ، زنگار ۶ ماشہ، ہیرا کسیس سبز ولایتی ۶ ماشہ، کشتہ جست دیسی ۳ ماشہ، صمغ عربی ۳ ماشہ، ان کو کوٹ کر سفوف تیار کریں اور چرگوند میں ملا کر دن کی شیاف بنائیں اور ان کو ککروں پر گھس دیا کریں۔ چند روز میں اللہ چاہے شفا ہو جائیگی۔

(۲۱۹) **(د) حابس نفث الدم** ورعاف وغیرہ مجرب: مروارید، بسد، کہربا، دم الاخوین، طباشیر، گل ارمنی، مازو، کلس، شاخ گوزن، گل انار، سب مساوی ہموزن کوٹ چھان کر سفوف بنالیں، ۶ ماشہ تک شربت انجبار و عرق بارتنگ سے، اگر رعاف بند نہ ہو، تو پشم شتر کو جلا کر اسکی راکھ ولاکھ مغسول اس میں ملائیں بند ہو جائے گی اور یہ بواسیر کو بھی بند کرتا ہے۔

(۲۲۰) **(ہ) کشتہ شنگرف** کہ مثل موم شود قوت باہ و نامردی کے لئے مجرب: ایک تولہ تو تیا لے کر آدھ پاؤ آب مولی میں بھگو دیں (مولی کو بادنجان صحرائی بھی بولتے ہیں) ایک ہفتہ کے بعد نکال کر آدھ پاؤ شیر مدار میں بھگو دیں۔ ایک ہفتہ میں یہ تو تیا شیر مدار میں حل ہو جائیگا۔ اور آب غلیظ سا بن جائے گا۔ ایک تولہ شنگرف کو ایک کوزہ گلی میں رکھ کر نرم آگ پر رکھیں۔ اور اس آب غلیظ کا چووہ دینا شروع کریں۔ جب وہ پانی ختم ہو تو شنگرف موم کی طرح ہو جائے گا۔

خوراک نصف برنج ہمراہ مسکہ و بالائی، ترشی و بادی اور جماع سے پرہیز۔

ابوالسنن حکیم مولوی حاجی سید محمد بدرالحسن صاحب

ولدیت: حکیم مولوی سید محمد نورالحسن صاحب۔ سکونت: سہسوان ضلع بدایوں

آپ کہنہ سال مشاق اور خاندانی طبیب ہیں۔ آپ کے خاندان میں بڑے بڑے اور مشہور طبیب گزرے ہیں۔ آپ کے دادا صاحب حکیم محمد نیاز احمد صاحب مرحوم اور نانا صاحب حکیم بدرالدین صاحب مرحوم شاہی طبیب تھے۔ نواب آصف الدولہ بہادر لکھنوی کے دربار میں ایک ہزار روپے ماہوار پاتے تھے، آپ کے بڑے ماموں صاحب افسر الاطباء حکیم محمد خورشید حسن صاحب مرحوم گورکھپور کے ممتاز طبیب تھے، اور رنجہ صاحب تمکوہی کے دربار سے دوسو روپے ماہوار پاتے تھے۔ منجھلے ماموں صاحب حکیم مولوی محمد نذیر صاحب مرحوم ریاست گوالیار میں تحصیلدار تھے اور دوسرے منجھلے ماموں حکیم مولوی حاجی محمد بشیر صاحب محدث دہلوی ریاست بھوپال میں امام العلماء اور مہتمم مدارس تھے۔ چھوٹے ماموں حکیم محمد مظہر علی صاحب دربار گوالیار سے پانچ سو ماہوار پاتے تھے اور زمرہ اطباء میں ملازم تھے اور آپ کے بھائی سالے اور دیگر عزیز بھی آجکل مختلف جگہوں میں مطب کرتے ہیں۔ آپ نے کل تعلیم اپنے والد ماجد سے حاصل کی، انہوں نے اپنے والد حکیم سید نیاز احمد صاحب سے، انہوں نے اپنے والد حکیم شاہ کبیرالدین صاحب سے، انہوں نے اپنے والد بزرگوار حکیم شاہ نصیرالحسن صاحب تھانیسری سے، انہوں نے اپنے والد حکیم سید ابوالحسن صاحب سے، انہوں نے اپنے والد ماجد حکیم سید محمود صاحب سے، انہوں نے جناب افسر الاطباء حکیم محمد عمر صاحب دمشقی منصف مفتاح الحکمت سے، انہوں نے شفاء الدولہ حکیم عبدالعزیز صاحب دمشقی شارح قانون شیخ سے، انہوں نے حضرت شیخ الرئیس بوعلی سینا سے۔ آپ قادریہ، چشتیہ، سہروردیہ، نقشبندیہ اور اویسیہ سلسلہ کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں۔ آپ نے فارغ التحصیل ہونے کے بعد مختلف جگہوں میں مطب کیا، اور بڑے بڑے معرکہ کے علاج کئے۔

آپ حج بیت اللہ سے فارغ ہوئے تو بغرض حصول کیمیا شہر دمشق ملک شام پہنچے۔ خدیو دمشق کے پیٹ میں درد تھا۔ اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ کوئی چیز معدے کو چباتی ہے۔ اس وجہ سے سخت بے چینی تھی، تمام اطباء شام وقاہرہ وقسطنطنیہ علاج سے عاجز آگئے تھے، جناب حکیم صاحب کو آپ کے دوست حاجی عمر صاحب اپنے ہمراہ لے گئے، آپ نے دیکھ کر فرمایا کہ تین پیالہ خون سے بھر کر لاؤ۔ اسی دم منگوائے گئے ایک پیالہ خون کا خدیو صاحب کو پلوایا۔ اور پرڈال کرتے کروائی۔ اس میں جونک نکلی، پھر دوسرا پیالہ دیا، اس میں بھی جونک نکلی، تیسرا پیالہ پلوایا، اس میں سوائے خون مشروب کے کچھ نہ نکلا۔ اس وقت خدیو صاحب سے دریافت کیا گیا کہ اب کیا کیفیت ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ مجھے درد اذیت کچھ نہیں محسوس ہوتی۔ لیکن سنسناہٹ ونقاہت زیادہ ہے اور سونے کو طبیعت چاہتی ہے۔ حکیم صاحب نے فرمایا کہ آپ آرام کریں۔ حکیم صاحب نے نسخہ تیار کر کے استعمال کرایا۔ چند روز میں جناب خدیو دمشق صاحب تندرست ہو گئے اس وقت تین ہزار ریال نقد عطا کئے اور خطاب افسر الاطباء کا حکم دیا۔ حکیم صاحب ایک سال تک وہاں رہے اور علم کیمیا میں واقفیت پیدا کی، اسی طرح ایک بار بطریق سیاحت کابل تشریف لے گئے۔ وہاں پر سنا کہ شاہی خاندان کی ایک خاتون کے سر میں درد بے حد ہے، بسبب تکلیف کے سر اپنا دے دے مارتی ہے۔ آپ کسی طرح وہاں پہنچے اور مریضہ کی نبض دیکھ کر حکم دیا کہ مریضہ کے دست وپا کو خوب باندھ کر دھوپ میں ڈال دو اور دو پیالے ٹھنڈے پانی کے بھر کر دونوں رخساروں پر برابر رکھ دو۔ اور لحظہ بہ لحظہ پانی بدلتے جاؤ۔ چوں کہ جملہ اطبائے کابل علاج سے مایوس ہو چکے تھے۔ ایسا ہی کیا۔ مریضہ کے دونوں نتھنوں سے چھپکلیاں نکل کر ان پیالوں میں آگئیں۔ حکیم صاحب نے فوراً ایک ہلاس سنگھایا۔ اس سے چھینک آئی، اس میں چھوٹے چھوٹے بچے چھپکلیوں کے خارج ہوئے۔ اس وقت دست وپا کھلوا کر چارپائی پر لٹوایا اور ایک نسخہ تیار کرا کے استعمال کرایا۔ معاً مریضہ کو ہوش آگیا۔ دریافت کیا گیا کہ اب کیا حالت ہے جواب دیا کہ درد بالکل

نہیں ہوتا۔لیکن دماغ میں چکر آتے ہیں،اس پر آپ نے خمیرہ مروارید سکندری کا نسخہ تجویز فرمایا۔اس کے استعمال سے صحت ہوگئی۔امیر صاحب نے ایک ہزار روپیہ نقدنذر کیا اور خطاب شمس الاطباء سے ممتاز فرمایا۔

ریاست نیپال، ریاست حیدر آباد دکن، سلطنت ایران میں آپ نے بڑے معرکے کے علاج کئے، وہاں سے دختر ثانی رس الاطباء، تاج الحکماء کے خطابات سے مشرف ہوئے۔

نوٹ : آپ کے یہ سب حالات اور نسخہ جات ایک شخص جو اپنے آپ کو ابوظفر محمد اختر حسن اختر لکھتے ہیں کی معنیت ملے ہیں جو اپنے آپ کو حکیم صاحب کے خلف الرشید ظاہر کرتے ہیں، مگر نیازمند مؤلف نسخہ جات کی تراکیب اور بعض واقعات سے خیال کرنے پر مجبور ہوا ہے کہ واقعات مذکور میں اصلیت بہت کم ہے اس لئے ان نسخہ جات پر اپنا وثوق ظاہر نہیں کرسکتا۔(مؤلف)

آپ کے مجربات

(۲۲۰) **(الف) حافظ الجنبین**: اس کے استعمال سے مولود صحیح وسالم مدت معینہ کے بعد تولد ہوتا ہے۔انشاء اللہ اس حاملہ کو جسے اسقاط کی عادت لازمی ہو نفع ہوگا۔

مربائے آملہ مربائے سیب، مربائے بہی پانچ پانچ عدد شیرے سے صاف کر کے عرق گاؤزبان آدھ سیر پختہ میں پکا کر چھان لیں، بعدہ عرق شیریں دو سیر پختہ اور نبات سفید سہ چند جملہ ادویات کے لے کر حسب دستور قوام کریں۔اوپر سے ادویہ ذیل کا سفوف ملائیں۔

زہر مہرہ خطائی، طباشیر کبود، ایشب سبز، بیخ مرجان کشنیز، خشک ہر واحد دو دو ماشہ، گل سیوتی گل سرخ ابریشم خام، فوفل، مروارید ناسفتہ ہر واحد تین ماشہ، صندل جید، کہربائے شمعی ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ، آملہ مقشر۴ ماشہ، ورق نقرہ۳ عدد، ورق طلاء ۱۰ عدد، عجفہ (بضم عین جملہ و سکون جیم وفتح خائے موحدہ، سکون ہائے، ہوز ورجل (بہ فتح واؤ مہملہ وسکون رائے مہملہ وفتحہ جیم وسکون لام) ڈیڑھ تولہ سب کو کوٹ چھان کر بدستور معجون بنائیں۔خوراک ۹ ماشہ سے تولہ تک، عرق بادیان ۲۰ تولہ، شربت انار شیریں دو تولہ کیساتھ، غذائے ثقیل اور مولد ریاح سے پرہیز۔

نوٹ : مجفہ شام میں پیدا ہونے والی ایک بوٹی کا نام ہے، فارسی میں سیقل (بہ کسر سین مہملہ وسکون باء فارسی، فتحہ کاف وسکون لام) پتہ مکوہ کے پتوں کے مانند، پھل مغز بادام کا سا، پھول چمیلی کے مشابہ، ورجل موصلی کی ایک بوٹی کو کہتے ہیں جو انار کے مشابہ ہے۔

نوٹ : اگر یہ دونوں دستیاب نہ ہو تو مجفہ کی بجائے ساعت عطارد میں ہدہد کا دل لے کر برتیں، اور ورجل کی بجائے سیاہ ہرن کا دل جو ساعت زحل میں لیا گیا ہو۔

(۲۲۱) **(ب) نسخہ جوارش معین الحمل** : برادہ عاج، میعہ سایلہ، سنبل الطیب مصطگی رومی، دارچینی مکدا تولہ، پوست زرد اترج، سعد کوفی عود قماری خام، نارمشک، قرنفل مکد، ڈیڑھ تولہ، عہد صلیب گل سرخ، ساذج ہندی مکد ساڑھے ۳ ماشہ افیون ساڑھے ۴ ماشہ عنبر اشہب، مشک خالص سوا دو دو ماشہ، غافر دو تولہ، ورجل دو تولہ۔

نوٹ : غافر فتح غین منقوط وسکون الف نہ کسر خائے وسکون رائے مہملہ بعلبک کا ایک بہت بڑا درخت ہے امیر المومنین سیدنا حضرت علی ابن ابی طالب کریم اللہ وجہہ سے منقول ہے کہ حضرت ﷺ اسے چائے میں ڈال کر نوش فرمایا کرتے تھے۔برگ جنگلی انجیر کے مشابہ تخم بقدر فندق مشابہ گل سرخ کے مگر غافر نہ ملے تو ناچتے مور (طاؤس) کو پکڑ کر ذبح کریں اور اس کا دل نکال کر سوکھا لیں اور خشک شدہ دو تولہ ادویہ میں شامل کریں۔

نبات سپید برابر جملہ ادویہ شہد دو چند کل ادویہ بطریق معروف جوارش تیار کریں۔

(۲۲۳) (ج) **شربت تریاق مجوزہ داؤد انطاکی**: قائم مقام تریاق اکبر ہے۔ سموم وزہر افعی کا ازالہ کرنے اور کرب وخفقان وغشیان کو دور کرنے میں عجیب ہے۔

آب زرشک، آب سیب شیریں ۳، ۳ شیر، آب ترنج ڈیڑھ مار، عرق کسونجی ۲ مار، عرق جام گھاس مروق ۳ مار، عرق سہ پتی قرون ۲ مار، شکر خام تہائی حصہ ملا کر قوام کر کے مروارید ناسفتہ ۲ تولہ۔ آب ترنج میں حل کر کے پلائیں۔

(۲۲۴) (د) **ضعف بصر و شبکوری و نزول الماء و سیل وغیرہ**: امراض چشم کے لئے اکسیر ہے۔ سونا مکھی سرمہ اصلی دو دو مثقال لے کر پہلے عرق بھنگرہ میں خوب کھرل کریں پھر تخم کھرنی ڈال کر عرق اگست میں کھرل کریں، بعدہ پارہ ڈال کر عرق پپوٹن میں کھرل کریں، پھر گل دوپہریا ڈال کر عرق کسونجی میں کھرل کریں، پھر عرق ککوڑا میں کھرل کریں، بعدہٗ عرق نیم میں کھرل کر کے کحل بنائیں، وقت خواب شب وبعد بیداری استعمال کرائیں، وزن عرقیات کا جس قدر زیادہ ہوگا، نفع ہے کم از کم چھٹانک بھر عرق ہونا چاہئے۔

نـــوٹ: اگست یہ ایک ہندی درخت ہے، جس کا ذائقہ پھیکا، پھول گلابی، سپیدی مائل ہوتا ہے، پاہ پتھر کی قسم سے ہے، ملک گجرات میں عمدہ وزیادہ ہوتا ہے، مختلف رنگ ہے۔

سیاہ وسفید، ذائقہ پھیکا، پپوٹن ایک گھاس ہے، ہند میں مشہور۔

کسونجی ایک گھاس ہے جس کے پتے مشابہ سنائے مکی کے ہوتے ہیں، رنگ سبز، ذائقہ تلخ وتیز، ککوڑا بھی ایک گھاس ہے، جس کے پھل مثل کریلے کے بلکہ اس سے چھوٹے ہوتے ہیں، رنگ سبز، ذائقہ تلخ۔

(۲۲۵) (ہ) **برائے ازالہ ہیضہ مجوزہ و مجرب**: پپیتہ کو اول عرق ایل پالک میں تین روز تر کریں، بعدہٗ گومہ کے عرق میں تین روز تر کریں پھر عرق گلاب میں خوب کھرل کریں، بعدہٗ زہر مہرہ خطائی داخل کر کے عرق گلاب میں کھرل کریں، پھر چوک بیخ جام گھاس، جاہی، جوہی چنا پتاپر اوس بھری، گج پیپل کرمری کو ڈال کر عرق گلاب میں سحق بلیغ کریں اور گولیاں برابر نخود خام کے بنالیں، ایک گولی کھلائیں، اوپر سے عرق الائچی چھٹانک سکنجبین سادہ ۲ تولہ ملا کر پلادیں۔ یا آب دوغ پلادیں۔

الر پپیتہ وزہر مہرہ کا وزن ایک ایک تولہ ہو تو ہر ایک عرق آدھ پاؤلیں، باقی ادویہ کا وزن اگر ایک ایک تولہ ہو تو عرق گلاب آدھ سیر ہونا چاہئے۔

نوٹ: ایل پالک یہ ایک بوٹی ہے، ملک بنگال اور اکثر پہاڑوں میں ہوتی ہے، چھتہ دار مشابہ ودھی کے۔

گومہ: ایک گھاس چھتہ دار ہے، گول پتے اور سفید وخوشنما پھول والی۔

چوک: ایک پھل کا رب ہے، اکثر پہاڑی ولگ کھاتے ہیں۔

جام گھاس: ایک گھاس ہے، اکثر بنگالہ میں ہوتی ہے، ترائی اور موسم برسات میں اور جڑ اس کی سفید مثل چھوٹے پیاز کے، ذائقہ تلخ و تیز قدرے شور۔

جاہی جوہی: ایک پھول ہے خوشبودار مثل چنبلی کے مگر اس سے چھوٹا۔

چنا پتابر: (رس بھری) ایک گھاس کا پھل ہے، جو ایک غلاف کی تھیلی میں ہوتا ہے۔ رنگ زرد وسبز، ذائقہ چاشنی دار۔

گج پیپل: ایک بوٹی کا پھل ہے، لال مرچ کے برابر اور اسی کے مشابہ، اکثر پہاڑوں پر ہوتا ہے۔

کرمری: ایک جنگلی پھل ہے، مکوہ کے برابر جس کو نمک، مرچ سے کھاتے ہیں، کثیر الوجود ہے۔

(۲۲۶) (د) **نسخہ باہ**: جریان منی وسرعت انزال مجوزہ ومجرب۔

پوست بیخ ارجن، بلاتی کند یا مارائے کند، بھنگرہ، پھول پھلی، پوست، بیخ پیلو وثمر پیلو، تپتی رتن کے پھول، اروددنتی، پوست بیخ

سنبھنہ، کالیسر یا کلبیسر، کرمری، مانگ مور، ناگیسر، تخم کونچ، بیخ گرھل، پوست بیخ ہار سنگھار، تخمل بلبیل، تخم گزر، دار چینی، بہمنین، موصلین، تودرین، تخم سروالی ستاور، ہرن کھری، رانگہ، ان سب دواؤں کو ہموزن لے کر کوٹ چھان کر نبات سپید دو چند ادویہ کے ملا کر سفوف بنائیں ایک تولہ ہمراہ شیر گاؤ،آب نخود خام و شہد کے کھلائیں۔

نوٹ: ارجن ایک بہت بڑا درخت ہے۔ ہندوستان میں اس کی چھال مستعمل ہے۔ رنگ بھورا، ذائقہ بکھا، بلائے کندیا مارائے کند، ایک جڑ ہے، پہاڑی گول اور بہت بڑی، ذائقہ شیریں و تیز۔

پھول پھلی: ایک قسم کی گھاس چھتہ دار ہے۔ جس کے پتے باریک ہوتے ہیں۔ رنگ سبز ذائقہ تلخ۔

تپتی: ایک قسم کی گھاس ہے ہند میں بکثرت ہوتی ہے، رنگ سبز، ذائقہ ترش۔

تن: ایک درخت ہے، جس کے پھول نیم کے پھولوں کے مشابہ ہوتے ہیں، رنگنے میں کام آتا ہے۔

رود دنتی: ایک گھاس ہے، جس کے پتے وغیرہ چنے کے برابر ہوتے ہیں، اور ترائی میں ہوتی ہے، اس پر چیونٹیاں ہوتی ہیں۔

کالیسر (کلبیسر): ایک درخت کا پھل ہے، جو بقدر بیر و عناب کے ہوتا ہے، اور درخت چھوٹا اور پتے باریک ہوتے ہیں۔ رنگ زرد، ذائقہ تلخ، کرمری کا ذکر ہو چکا ہے۔

مانگ مور: ایک گھاس ہے بنگالہ میں مشابہ پت پاپڑہ کے، رنگ سبز، ذائقہ شیریں تیزی مائل۔

ہرن کھری رانگا: رنگا ہے صاف و شفاف مشابہ سم ہرن سفید و شفاف، ذائقہ پھیکا و کسیلا۔

(۲۲۷) (ی) **برائے سوزاک:** قدیم و جدید مجرب ہے۔

برگ بکن، برگ بھنڈی، بھون چپلی، پھول پھلی، بھون آنولا، پوست درخت دامن یا دھامن سہدئی گل داؤدی، ست گلو، شورہ قلمی سب ہموزن کوٹ چھان کر سفوف بنائیں، نبات سفید برابر کل ادویہ خوراک ایک تولہ، آب تازہ کے ہمراہ۔

نوٹ: بھون آنولا: آنولہ کے مشابہ ایک گھاس ہے، سبز زردی مائل ذائقہ تلخ و کسیلا۔

دامن یا دھامن: ایک نہایت خاردار درخت ہے، اکثر پہاڑوں اور جنگل پھلواڑ میں ہوتا ہے پتے سبز ذائقہ تلخ۔

(۲۲۸) **(ح) ایضاً برائے سوزاک:** جدید و قدیم مجوزہ نہایت مجرب و مفید بے غایت روغنی (ایک ہندی گھاس ہے، مشہور رنگ سبز، ذائقہ تلخ ۴ مثقال، روہس (ایک گھاس ہے) مشابہ اذخر کے سبز رنگ تلخی مائل ۳ مثقال، گل صد برگ خشک ۳ مثقال تخم بار سنگھار خشک ۳ مثقال۔ ان سب کو کوٹ چھان کر پہلے گوگل ایک تولہ عرق برگ گیند، میں بھگو کر ملیں اور چھان لیں۔ بعدہ سفوف مذکورہ کو ملا کر گولیاں بقدر کنار دشتی کے بنالیں، تین گولیاں روزانہ ہمراہ آب مردق برگ گیندے کے استعمال کریں۔

(۲۲۹) **(ط) نسخہ مسہل:** کہ صفرا بلغم، سودا کو براہ اسہال نکالتا ہے۔ لطیف مزاجوں کے لئے اس سے بڑھ کر کوئی مسہل نہیں ہے۔

کندری ایک بوٹی ہے جس کے پتے کسی قدر سونف کے پتوں سے چھوٹے ہوتے ہیں ۴ تولہ، بلی (ایک بوٹی ہے ہندی مشہور کثیر الوجود رنگ زرد، جڑ خوشبودار) ۴ تولہ، لحالو (چھوئی موئی ایک بوٹی ہے) دو قسم کی ہوتی ہے، قسم اول دریا کے کنارے ہوتی ہے، سایہ سے کملا جاتی ہے، دوسری قسم جنگلی ہوتی ہے چھونے سے کملا جاتی ہے، اس کے پتے ببول کے پتوں کے برابر ہوتے ہیں۔ اس نسخہ میں قسم اول لینا چاہئے۔ ۴ تولہ عنبر جعدہ (ایک گھاس ہے اکثر دریا کے کنارے ہوتی ہے۔ جس کی شاخوں سے ریشہ باریک بال کی طرح لٹکتے ہیں) ۴ تولہ، شاہ پسند ۲ تولہ، سنائے مکی ۳ تولہ، گل سرخ ۳ تولہ، گل بنفشہ ۲ تولہ، ان سب دواؤں کو پانی میں ایک شب بھگو کر جوش کریں، بعدہ صاف کر کے ترنجبین خراسانی ۵ تولہ، شکر سفید امار ڈال کر قوام کر لیں، شربت ہو جائیگا، ۴ تولہ سے ۱۰ تولہ تک موافق طاقت و ضرورت کے عرق بادیان و عرق گلاب کے ساتھ نیم گرم پلائیں۔

(۲۳۰) (ی) **برائے ڈبہ اطفال بہ غایت مجرب**: طوطیائے سبز بریاں یک جزو، سہاگہ نیم سوختہ ایک جزو، پتہ ہریل نیم جزو، ان تینوں کو پانی میں یا بکری کے دودھ میں حل کر کے باجرہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی پانی یا شیر مرضعہ میں دیں۔

(۲۳۱) (ک) **تریاق طحال**: برائے ورم وصلابت ودردو جسامت، طحال مجرب وآزمودہ سینہ بہ سینہ۔

مغز چلغوزہ، کرسنہ، تخم انجرہ ہر ایک دو دانگ زراوند مدحرج، مرمکی ہر ایک دو دام، پوست بیخ کبر، کزمازج، اشق، غاریقون، بیخ گزریری، زعفران، بلوط، میعۃ الرمان ہر ایک سہ درم، ساذج ہندی، قرومانا، جاؤشیر مشکطرا، مشیع، بیخ سوسن، دوقو، انیسوں، سیسالیوس، فوہ الصبہ، فیین، وج ہر ایک چہار درم حب بلسان، حب البان، استقولوقندریوں، بیخ لبلاب، عنصل مشوی۔ سنبل الطیب، فلفل سفید، پوست بیخ جعدہ ہر ایک یک پنج درم، ورق لسان الحمل، زہرہ کرمانی ہر ایک دو درم، طحال حمار، طحال ثعلب، طحال طاؤس ہر ایک پانزدہ درم (طحال حمار کا بدل بوٹی آگیا ہے۔ طحال ثعلب کا جل کھمبی اور طحال طاؤس کا پر طاؤس ہے) ادویہ کو فتنی کو کوٹ لیں۔ اور باقی دواؤں کو عرق جھاؤ یا سرکہ میں پکا کر خوب گلائیں۔ اور شہد سہ چند ملا کر معجون بنا دیں۔ قے کے لئے سکنجبین بزوری کے ہمراہ اور تپ کے لئے ماءالاصول کے ساتھ، اورام دموی وصفراوی کے واسطے سکنجبین سادہ کے ساتھ اور ضماداً برائے تپ طحال سرکہ کے ساتھ اور برائے صلابت طحال آب کرفس کے ساتھ۔ جس میں موم وروغن ملا ہو۔ استعمال کریں۔ پھر اس نسخہ کے منافع وخواص دیکھیں۔

(۲۳۲) (الف) **دستور العمل غوثیہ مجرب المجرب**: جو شخص ہر سال ماہ محرم الحرام میں عروج ماہ میں تین دن تک تہجد کے وقت دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں بعد الحمد کے قل ہو اللہ۔ ایک سو ایک بار دوسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ اخلاص ننانویں مرتبہ پڑھے۔ بعد ختم ہو جانے نماز کے قبل سلام پھیرنے کے ایک سجدہ اور کرے۔ اس میں اسم یااللہ کو ہزار مرتبہ پڑھے۔ انشاءاللہ تعالیٰ جس مریض پر دم کرے صحت ہو۔ مگر بچوں کی بیماریوں اور بلیات وغیرہ کے لئے اسم پاک کو گیارہ تعداد سے زعفران سے لکھ کر بچہ کے گلے میں ڈالدیں۔ اور چینی یا مٹی کے برتن میں جو استعمال نہ ہو، گیارہ بار یااللہ لکھ کر پلائیں اور مردوں کے لئے نماز اشراق کے بعد گیارہ مرتبہ یعنی گیارہ بار اسم پاک لکھ کر پلا دیا کریں۔ کل امراض کو شفا ہوگی۔ اور جو امراض اطباء کی سمجھ میں نہ آئیں تو بعد نماز مغرب اس بیماری کے نام کے عدد کے موافق اسم پاک مذکور کو لکھ دے اور سر کے نیچے رکھ کر سو رہیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ کل کیفیت معلوم ہو جائیگی۔ اگر بعد اس عمل کے (اسفنج) یعنی مواباد ل پر ایک سو ایک بار دم کر کے کھلائیں، مجلل، مجفف قروح جروح ہے، اگر اس اسفنج دم کردہ کی راکھ چھڑکیں تو نافع اورام بلغمیہ ہے اور قاطع نزف الدم شرباً مفتح افواہ عروق ومجلی بصر ہے۔

اور اگر آبنوس کے برادہ یا لکڑی پر دم کریں اور شہد کے ہمراہ پلائیں تو مصفی خون ہے اور جذام وبرص وقوبا کو انشاءاللہ تعالیٰ مجرب ہے، اگر آنکھ میں اگادیں تو رتوندی وسپیدی چشم کو نفع دے اور مدر بول ومجلی ہے، اور ملطف ومفتت حصاۃ، محلل ریاح وسدہ کشائے طحل و رافع نزف الدم وقرحہ کہنہ وسیلان منی ہے، اگر مرجان پر دم کر کے کھلائیں، مفرح، قابض اسہال مجفف، ورافع جنون وورم طحال وخفقان و امراض چشم وامراض جلد وصرع واسہال دموی وبواسیر وخصاۃ وقروح امعاونفث الدم وذوسطاریا ہے، ایک سانس میں اسم ذات جس قدر لکھ سکیں وہ بچوں کے امراض مثلاً ڈبہ، ام الصبیان، چیچک، اسہال رنگ برنگ اور ڈرنے وغیرہ کو مفید ہے، دوسرے سانس میں جس قدر لکھ سکیں، وہ واسطے امراض عورتوں خصوصاً عاقرہ، مصروعہ مجنونہ کے انفع ہے، اور برائے ادرار حیض وجریان کے نفع ہے اور تیسری سانس میں لکھ کر واسطے امراض مردوں کے مفید ہے۔ اگر بعد نماز صبح کے ایک ہزار مرتبہ پڑھ لیا کریں، دانتوں کے امراض سے محفوظ رہیں اور دانت اس قدر مضبوط ہو جائیں کہ سخت سے سخت چیز کھا سکیں اگر بعد نماز اشراق کے ایک ہزار بار پڑھ لیا کریں اور آنکھوں پر پھونکیں، انشاءاللہ تعالیٰ تازندگی آنکھوں کی بصارت کم نہ ہو۔

(۲۳۳) (م) **نسخہ عطوس محمد**: صرع یعنی مرگی کے لئے میرا آزمودہ اور جناب دادا صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا مجوزہ ہے، کہ لفظ

محمدؐ کے ہر حرف سے ایک دوا نکالی ہے میم اول سے مرسق ، (بفتحہ میم وسکون رائے مہملہ وفتحہ سین مہملہ وسکون قاف بزبان یونانی، اسطوخودوس کو کہتے ہیں) حائے حطی سے حرطہ (بکسرہ حائے حطی وسکون رائے مہملہ وفتحہ طائے مہملہ وسکون بائے ہوز) فندق ہندی یعنی ریٹھا ہے، میم ثانی سے ماکیلا (بفتحہ میم وسکون الف وکسرہ کاف وسکون یاوفتحہ نام وسکون الف ورائے مہملہ) اسم گورخر ہے، دال مہملہ سے، دارچینی، ان چاروں دواؤں کو مساوی کوٹ چھان کر سعوط کریں۔

(۲۳۴) (ن) **شموم برائے نسیان مجرب المجرب**: اشق ۶ ماشہ کو حل کرلیں اور جوز بوا ۳ ماشہ کوٹ چھان کر پانی میں دونوں ملا کر اور پشکل مولا ڈیڑھ ماشہ چھڑک کر سنگھائیں۔

(۲۳۵) (س) **ضماد بقراط**: برائے لقوہ بارہا کا آزمودہ ومجرب ہے۔

گوشت ثعلب، گوشت آہلو، گوشت کفتار، گوشت گاؤ کوہی ہموزن کوٹ کر روغن زیتون ملا کر سر پر ضماد کریں۔

(۲۳۶) (ع) **پوٹلی برائے درد و چشم و مد**: میرا اور والد صاحب قبلہ اور دادا صاحب مرحوم ومغفور کا مجرب المجرب ہے۔

نیلہ تھوتھہ نیم سرخ ،افیون دو سرخ ،مردار سنگ ، دو سرخ ، رسوت خالص چار سرخ ، پوست خشخاش ۲ ماشہ ، پھٹکری ۳ ماشہ ، زرد چوب ۳ ماشہ ، زیرہ سفید ۳ ماشہ ،لودھ ۷ ماشہ ، پشک کنجشک نر ڈیڑھ ماشہ ، سب کو کوٹ چھان کر پوٹلی بنائیں ، دو تین قطرے آنکھ میں ٹپکائیں اور ساعت بہ ساعت آنکھ پر پھیریں۔

(۲۳۷) (ف) **نسخہ خضاب**: ایک سادھو سے ملا ہے اور احقر نے اور عاجز کے چند احباب نے آزمایا ہے۔

سیاہ کوے کو زندہ ایک برتن میں رکھیں، لیموں کا پانی وسرکہ تیز ڈال کر اور لوہے کا برادہ (لوہ چون) چھڑک کر اوپر سے کیلہ کا عرق چھڑک کر اور برتن کا منہ بند کر کے گھوڑے کی لید میں ۴۰ روز دبائے رکھیں۔ تو وہ خمیل ہو جائے گا۔ عمدہ خضاب ہے، اگر بوٹی جل کھمی کا عرق بھی اضافہ کر دیں تو لاجواب خضاب ہو جائے گا۔

کویراج پنڈت رام نرائن جی صاحب

دوبے وید شاستری

ولدیت: پنڈی رگھوبر جی۔ سکونت: لاہور ولادت: ۱۹۳۲ بکرمی

ملک اودھ میں آپ کا خاندان ایک نہایت معزز خاندان گزرا ہے، جس کی بہادری کی شہرت گردونواح میں خصوصیت سے تھی، مہاراجہ مان سنگھ صاحب مہاراجہ اجودھیا نے جب اردگرد کا علاقہ اپنے قبضے میں لینا شروع کیا، تو آپ ہی کے خاندان کے بزرگ تھے جنہوں نے اتنے زبردست راجہ کو ان کے اپنے مقبوضہ گاؤں پر قبضہ کرنے سے روکا اور دست درازی نہ کرنے دی، آج تک وہ گاؤں آپ کے اہل خاندان کے پاس ہے، اور بہت سے برہمن اور آپ کے خاندان کے اکثر ممبر اس کی آمدنی سے مستفیض ہوتے ہیں، آپ کے دادا پنڈت رام پرشاد جی دوبے کو مہاراجہ صاحب اجودھیا اور نواب صاحب لکھنؤ سے بہت تعلقات تھے اور آپ کو ان کے درباروں میں عزت حاصل تھی۔

آپ سات سال کی عمر میں ہی لاہور آ گئے تھے، یہاں آ کر اولاً مختلف سکولوں میں تعلیم پاتے رہے، انٹرنس تک پڑھنے کے بعد سنسکرت کی تعلیم کا شوق ہوا اور اورنٹیل کالج لاہور میں داخل ہو کر ایک لمبے عرصہ تک پڑھتے رہے، سنسکرت کا انتہائی اور اعلیٰ درجہ کا امتحان (شاستری) پاس کر لیا۔ اس تعلیم کے زمانے میں ہی آپ کو طب کا شوق پیدا ہو گیا تھا۔ جس کی وجہ آپ کے بڑے بھائی صاحب پنڈت بھگوان داس صاحب ودیے کی صحبت تھی، شاستری کے امتحان تک تو آپ پرائیویٹ طریق سے ویدک کی بعض کتابیں مختلف اساتذہ

لاہور سے پڑھتے رہے، پھر میڈیکل کالج لاہور سے تعلق رکھنے والی ویدک کلاس میں داخل ہو کر چھ سال تک پڑھا (تین سال تک لاہور کے سربرآوردہ اور شہرہ آفاق وید پنڈت جناردھن وید سے، پھر تین سال تک مہاراجہ صاحب اندور کے خاص وید بابو امرت لال سین کویراج جی سے) ادھر سے فارغ ہو کر دہلی گئے، وہاں کے ویدک پاٹھ شالا کا وید کا امتحان دیا اور کامیاب ہو کر کلکتہ گئے اور کویراج کا معزز امتحان دیکر سند لے کر واپس لاہور چلے آئے۔ ۱۹۰۱ء میں آپ نے لاہور میں مطب شروع کیا اور لوگوں کی خدمت کا بیڑا اٹھایا۔

وضع حمل کے لئے آپ نے ایک پیٹی ایجاد کی، جس کے اثر سے بچہ بہت جلد پیدا ہو جاتا ہے اور عورت تکلیف سے بچ جاتی ہے۔ اس پیٹی کی ایجاد پر اہل ہند جس قدر فخر کریں کم ہے اور اہل یورپ اگر اس پر بھی اہل ہنود کو ایک بے نتیجہ دماغ رکھنے والا قرار دیں تو ان پر افسوس ہے۔

اس پیٹی کے خیال کی ابتداء اس طرح ہوئی کہ ۱۹۰۳ء میں رات کے وقت آپ کو ایک مریضہ کے دیکھنے کے لئے بلایا گیا۔ غریب دردزہ سے سخت بے چین اور مضطرب تھی وقت بہت گزر گیا تھا۔ ادویہ نہیں مل سکتی تھیں، خیر اس کا جس طرح بھی ہو سکا، علاج ہو گیا۔ مگر اس وقت سے آپ کو یہ خیال ہو گیا کہ ایک ایسی دوا ضرور تیار کرنی چاہئے جو وقت پر فوراً کام دے، اور اس وقت کسی چیز کی تلاش کی ضرورت نہ ہو۔ آپ ایک سال تک اس معاملہ پر غور کرتے رہے، آخر بہت سی ادویہ (بوٹیوں اور معدنیات) کی آمیزش سے ایک مرکب تیار کیا جس کا مریضہ کے بدن پر باندھ دینا اس طرح کہ اس کے اعصاب پر اثر ہو، دردزہ کی تکلیف سے بچاتا اور بچہ کو جلد پیدا کر دیتا ہے۔ آپ کچھ عرصہ تو اسے کپڑے میں باندھ کر استعمال کراتے رہے۔ پھر فلالین میں، مگر صورت بہتر نہ نکلی، آخر میں آپ نے 1905ء میں اس کے لئے ہرن کا چمڑہ تجویز کر کے اسے ایک پیٹی کی صورت میں بنا دیا۔ جسے بائیں پنڈی یا ران پر باندھ دیا جاتا ہے، تھوڑی دیر میں دردزہ دور ہو جاتا اور بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا، نیز اس کے باندھنے سے پرسوت کا بخار بھی رفع ہو جاتا ہے۔ تین چار سال تک اسے دائیوں کے ذریعہ تجربہ کرتے رہے۔ جب یہ یقین ہو گیا کہ فی الواقع بے خطا علاج ہے تو ۱۹۰۹ء میں جو لاہور میں نمائش ہوئی تھی اسے باضابطہ صورت دے کر نمایاں کیا۔ جس کے امتحان کے لئے ایک خاص جیوری مقرر کی گئی، جس نے دو جگہ پر اس کا امتحان کیا۔ اور صحیح پا کر آپ کو ایک سونے کا میڈل دیا۔ اور پریذیڈنٹ نے ایک زبردست سرٹیفکیٹ عطا کیا جس میں آپ کی اس ایجاد کی بہت سی تعریف کی گئی ہے۔ آپ ایک سمجھدار باعلم اور بااخلاق وید ہونے کے علاوہ پبلک کاموں میں بہت ہی دلچسپی رکھتے ہیں۔ لاہور میں ایک برہمن سبھا ہے اس کے آپ وائس پریذیڈنٹ ہیں اور گزشتہ ۱۹۰۹ء میں جب آل انڈیا برہمن کانفرنس کا جلسہ لاہور میں ہوا تھا، تو اس کی ریسپشن کمیٹی کے پریذیڈنٹ تھے، آپ کا مطب اچھا کامیاب مطب ہے، لاہور میں اچھی عزت کی نظر سے دیکھے جاتے ہیں۔ اور لاہور کے باعلم ویدوں میں آپ کا شمار کیا جاتا ہے۔ آپ نے تاحال ایورویدک کے متعلق کوئی تصنیف نہیں کی مگر دیگر امور پر آپ کی تصنیفات حسب ذیل ہیں۔

(۱) ہندی مہارانی چرت (۲) نلدمنتی چرت (۳) کرشن لیلا رہتے (۴) مارگو پدیشک وہندی انگریزی کتاب ہے جس سے مڈل سکول کے لڑکے اپنی تعلیم میں مدد لے سکتے ہیں۔ پیٹی مذکور کے متعلق یہ امر بھی قابل تذکرہ ہے کہ ۱۹۰۶ء میں مہاراجہ صاحب دوبھنگہ نے آپ کو خصوصیت کے ساتھ اپنے پاس کشمیر ہاؤس لاہور میں بلوایا اور پیٹی کے متعلق کچھ دریافت کرنے کے بعد آپ کی خاص تعریف کی اور آپ کو خلعت وغیرہ دینا چاہی مگر آپ نے اس وقت تک خلعت لینے سے انکار کیا جب تک کہ اس کا تجربہ مہاراجہ صاحب اپنے طور پر نہ کرالیں، چنانچہ مہاراجہ نے دو ماہ کے بعد آپ کو اطلاع دی کہ اس کا تجربہ کیا گیا جس میں وہ صحیح اور بے حد مفید ثابت ہوئی آپ کو ایک معقول رقم دی اور اس ایجاد کا پیٹرن بننا منظور کیا گیا۔

آپ کے مجربات

(238) **(الف) برائے ہیضہ و درد شکم (سول)** : ہلیلہ کلاں سوا تولہ، سونٹھ سوا تولہ، مرچ سیاہ سوا تولہ، پیپل دراز سوا تولہ، کھپہ مدبر تولہ، سیندھا نمک تولہ، گندھک تولہ، ہینگ 3 ماشہ، (جسے نمک، گندھک، کچلہ اور گھی میں آگ پر سرخ کیا گیا ہو) سب کو کوٹ چھان کر 31 تولہ جامن کے سرکے میں سات دن کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولی باندھیں جس کے سولہوا اور کیسا ہی شدید درد کیوں نہ ہو، ہیضہ ہو، اس کی ایک گولی مریض مذکور کو گرم پانی کے ساتھ دے کر بائیں کروٹ لٹا دیں، چند روز کے اندر ہی مریض تندرست ہو کر بیٹھ جائے گا۔ حسب ضرورت گولی بھی دی جائے۔

(239) **(ب) برائے نزلہ و زکام و امساک نہایت مجرب** : میٹھا تیلیہ مدبر تولہ، جائفل تولہ، جاوتری 6 ماشہ، کیسر 3 ماشہ، سلاجیت 6 ماشہ، افیون 3 ماشہ، کوٹنے چھاننے والی دواؤں کو کوٹ چھان کر سلاجیت، کیسر، افیون ان سب کو کھر میں عرق گلاب کے ساتھ تین دن تک ایک پہر ہر روز کھرل کرے آدھی رتی کی گولی باندھیں، کیسا بھی نزلہ ہو، ایک گولی سے 3 گھنٹے کے اندر فوراً نزلہ کو آرام ہوگا 24 گھنٹے میں 4 گولی سے زیادہ نہ دیں، یہ گولیاں امساک میں بھی نہایت مفید ہیں، اور کسی قسم کا نقصان پیدا نہیں کرتیں۔ عرق گلاب تھوڑا تھوڑا ڈالیں اور خشک ہونے پر بار بار ڈالتے رہیں۔

(240) **(ج) برائے جریان نہایت مفید و مجرب** : گندھک تولہ، سندرس تولہ، گوند کیکر تولہ، کشتہ قلعی 9 ماشہ، کشتہ موتی 6 ماشہ، ان کو صاف کر کے دونوں کشتوں کو ملا کر عرق گلاب میں 21 دن کھرل کریں، پھر دو دو رتی کی گولی باندھیں، تین گولی روزانہ کھانی چاہئیں، دھات اس سے مضبوط ہوگی، طاقت بڑھے گی، دل کی دھڑکن دور ہوگی۔

(241) **(د) برائے درد گردہ نہایت مفید** : پارہ مصفٰی 6 ماشہ، گندھک مصفٰی 6 ماشہ، سونٹھ تولہ، مرچ سیاہ تولہ، پیپل دراز تولہ، ہلیلہ تولہ، آملہ تولہ، بلیلہ تولہ، تربد تولہ، چترہ تولہ، باؤبڑنگ 2 تولہ، کشتہ فولاد 2 تولہ، قلمی شورہ تولہ، کشتہ ابرک سیاہ 2 تولہ، پہلے پارہ اور گندھک کی کجلی بنائیں اور کوفتنی دواؤں کو کوٹ چھان کر دونوں کشتوں کو کھرل میں ڈال کر املتاس کے گودے کے کاڑھے میں سات دن تین پہر روز کھرل کریں، بعد ازاں ایک ایک رتی کی گولی تیار کریں، جنگلی بیروں کی کھٹائی یا کانجی یا گرم پانی کے ساتھ گولی کھا لینے سے درد گردہ کو بہت ہی جلد فائدہ ہوتا ہے، پیشاب کھل کر آنے لگتا ہے، قبض رفع ہو جاتا ہے، کانجی کے ساتھ گولی نہایت ہی فائدہ بخش ہے۔

(246) **(ہ) برائے ذیابیطس، جریان، قوت باہ** : کشتہ فولاد، کشتہ طلا، کشتہ ابرک سیاہ، کشتہ مروارید، کشتہ مرجان ہر ایک 2 تولہ، کشتہ قلعی 4 تولہ، کشتہ پارہ 4 تولہ (کشتہ پارہ کے نہ ہونے پر رس سندھور جو ویدک میں ایک مشہور رس ہے اس کو ڈالنا چاہئے۔ سب کو چنبیلی کے پھولوں کا رس، قصب کا رس، گنے کا رس، شیر گاؤ، خس کا کاڑھا، ہانسے کے پتوں کا رس کیلے کی نال کا رس، گیندے کے پھولوں کا رس، گلاب کے پھولوں کا رس، اور ایک تولہ کستوری کو عرق گلو (جو تازہ گلو سے نکالا ہوا ہو) گھول کر ہر ایک رس میں اوپر کے کشتوں کو تر کر کے سات سات دن چار پہر روزانہ کھرل کریں، پھر ایک ایک رتی بھر کی گولی باندھیں، چوبیس گھنٹے میں چار گولی خالص شہد کے ساتھ کھائیں۔ نہایت مفید چیز ہے۔

(243) **(و) برائے سنگ گردہ و مثانہ**: جوکھار 2 تولہ، پھٹکنڈا کھار، پتھر پھوڑی کھار، پیابانسہ کھار، لونیاں کھار ہر ایک 1 تولہ، سلاجیت مصفٰی 5 تولہ جوانسہ کا کھار (جو ایک کانٹے دار جنگلی پودا ہے) تولہ، سب کو پتھر پھوڑی کے تازہ پتوں اور باچھنر کے کاڑھے میں 21 روز تک چار پہر روزانہ سحق کر کے دو رتی کی گولی بنائیں۔ گرم پانی یا بیروں کی کانجی کے ساتھ دیں۔

نوٹ نمبر 1 : لونیا ایک چھوٹی پتی والی بوٹی ہوتی ہے اس کے پتے چھوٹے نمکین اور کسی قدر رولدار ہوتے ہیں۔ موسم سرما کے شروع

میں کبھی کبھی ایک چھوٹے سے لال پھول بھی دکھائی دیتے ہیں، لیکن یہ ضروری نہیں۔

نوٹ نمبر 2: ان سب بوٹیوں کو الگ الگ لے کر سکھالیں اور جلا کر خاک کر لیں ہر ایک خاک کو 24 گھنٹے پانی میں بھگودیں، پھر 24 گھنٹے کے بعد ہر ایک کو کڑاہی میں نتھار کر نتھرے ہوئے پانی کو کڑاہی میں پکائیں جب پانی سوکھ جائے اور خشک خاک بچ جائے وہی ایک چیز کا کھار رہ ہے، اس کو اتار کر وزن کر لیں اسی طرح ہر ایک کی کھار بنالیں۔

(244) (ں) **بچوں کی پسلی**: کے واسطے جس میں بچوں کی پسلی چلتی ہو اور دم کشی ہوتی ہے اور سانس اکھڑا اکھڑا چلتا ہے۔ مغز کرنجوہ 11 عدد نیلا تھوتھہ مصفی ایک رتی نیلا تھوتھا کو 24 گھنٹے لیموں، بول گائے یا گل گل کے رس میں ڈال دینے سے وہ مصفے ہو جاتا ہے) اندرائن یعنی تمہ کے گودے میں سات دن دو پہر روزانہ کھرل کر کے دو دو چاول کی گولی بنائیں اور اس کو مطابق طاقت بچے کے حسب ضرورت گرپانی میں گھول کر پلائیں پسلی چلنے کو بہت جلد آرام ہو جائے گا۔

پنڈت شونرائن جی صاحب ومذاق

ولدیت: پنڈت جانکی پرشاد صاحب۔ سکونت: دہلی۔ ولادت: 1861ء

آپ کے خاندان کے مورث اعلیٰ پنڈت کرشن رائے جیسا راج ایک بہت بڑے مہاتما علم دیاواپشند سمرتی شاستر کے عالم و فاضل علم آیورویدک میں اول درجہ کی دستگاہ اور قابلیت رکھتے تھے، لیکن انہوں نے اس کو اپنا پیشہ ذریعہ معاش کبھی قرار نہیں دیا کوئی معاوضہ یا نذرانہ کسی سے نہ لیتے تھے، زمینداری اور مالی حالت معقول تھی، عام طور پر کوٹھی وال کہلاتے تھے، مہاتما ممدوح نے اپنی اولاد کو بھی تمام علموں میں اچھی تعلیم دی تھی، یہ سب بزرگ مقدس زبان سنسکرت میں اچھی قابلیت رکھتے تھے، ان میں سے اکثر راجگان کے پوجہ رہے ہیں اور ہر طرح عزت و مرتبہ پاتے رہے ہیں، پنڈت شونرائن جی نے آٹھ سال کی عمر میں تعلیم شروع کی تین سال کے بعد سنسکرت کا آغاز کیا ہے جسے 6 سال پڑھتے رہے بعد ازاں دو سال تک فارسی کی تعلیم پائی اور پھر دو سال تک عدالت ضلع دہلی میں بصیغہ بلمد کام کرتے رہے۔ اثنائے ملازمت میں انگریزی سیکھنے کا شوق ہوا۔ چنانچہ فارغ اوقات میں پڑھتے رہے اور کافی استعداد بہم پہنچائی۔ پھر آپ نے کچھ عرصہ ریلوے میں ملازمت کی مگر برادران وطن کی خدمت کا خیال ہونے پر اسے ترک کر دیا اور اپنا آبائی علم آیورویدک دہلی کے ایک مشہور وید سے پڑھنا شروع کیا۔ ساڑھے تین سال تک نہایت جانفشانی اور محنت سے پڑھتے رہے جب مہاتما جی نے امتحان لیا، تو آپ بہت عمدگی سے پاس ہوئے جس پر مہاتما ممدوح نے اپنے برادر بزرگ پنڈت جواہر لال جی مہاراج سے مہورت نکلوائی، اور آپ کو مطب کی اجازت دی، اس وقت سے آج تک جس کو پچیس سال کا زمانہ گزرتا ہے، آپ نہایت محنت اور توجہ سے لوگوں کی خدمت کر رہے ہیں، جو آپ کی خاص شہرت اور نیک نامی کا باعث ہے، حال ہی میں جبکہ جاڑوں میں دہلی جیسے شہر میں نامراد مرض طاعون پھیلا ہوا تھا، آپ رات دن مریضوں کے معالجہ میں مصروف رہتے تھے۔ جس سے 90 فیصدی مریضان طاعون صحت یاب ہوئے۔ آپ نے گھر پر دواخانہ کھول رکھا ہے، جہاں ادویہ مفت تقسیم کرتے ہیں، غربا کے علاج میں خاص توجہ ہے، شہر کے نامی ویدوں میں آپ کا شمار ہے، تیز طبیعت اور ذہین آدمی ہیں، شعر و شاعری میں بھی بہت شوق ہے، چنانچہ آپ کا کلام نظم رسالہ کمال دہلی میں ہمیشہ شائع ہوتا ہے، مذاق تخلص کرتے ہیں۔

آپ کے مجربات

(245) (الف) **نسخہ مجرب دافع ناروا (سنایو)**: بلادر کلاہ بریدہ 1/4 حصہ لے کر قند سیاہ ایک ماشہ میں ملا کر آب سروے

کھلائیں نہایت مفید و مجرب ہے۔

(246) (ب) **نسخہ شبکوری مجرب** : نمک سنگ 1 تولہ، زرد چوب 3 ماشہ دونوں کوکوٹ کر کپڑے میں چھان لیں، حسب ضرورت آنکھ میں لگایا کریں۔

(247) (ج) **برائے جریان مجرب و مفید**: عرق گلوئے سبز 2 تولہ شہد خالص ایک تولہ دونوں کو ملا کر پیا کریں، ترشی اور بادی سے پرہیز۔

(248) (د) **دافع درد گردہ و سنگ مثانہ** : سنا مکی، بیخ، اذخر خار خسک، دیار خشک، مغز فلوس، بیخ سانٹھی (بسکھپرا) گلو سبز، بیخ کانس، بیخ ڈالیہ (کشتہ) ہر ایک 3 ماشہ، آدھ سیر پانی میں جوش دیں جب چہارم حصہ رہے، صاف کر کے شربت بزوری معتدل 3 تولہ اور دو ماشہ جواکھار چھڑک کر پلائیں۔

(249) (ح) **برائے تپ کہنہ** : دیار خشک، شاہترہ جوانسار، کٹیلی سبز، موتھا، کنگی، زنجبیل، کچور، جوانہ، برگ نافہ ہر ایک بقدر 3 ماشہ آدھ سیر پانی میں جوش دیں، جب چوتھا حصہ رہے عسل خالص ملا کر پلائیں۔

(250) (و) **برائے تپ لرزہ مجرب**: ہڑتال طبقی مصفےٰ گندھک مصفےٰ، سینسل مصفےٰ سب مساوی، سب کی ٹکلی بنا کر عرق درخت کریلہ میں کھرل کر کے تانبے کے پتروں پر ضماد کریں، اور کوزہ گلی میں بند اور گل حکمت کر کے چار پہر بالو جنتر کی آگ دیں، سرد ہونے پر نکال کر پیس رکھیں، اور نصف رتی عروق برگ پان بنگلہ سے کھلائیں۔

(251) (ز) **برائے ضعف معدہ**: جوز بوا، قرنفل، ناگر موتھا، دار چینی، دانہ ہیل خورد، سہاگہ بریاں، انگوزہ بریاں، کشتہ فولاد، کشتہ ابرک گندھک مصفےٰ ایک تولہ باریک کر کے تین روز تک شہد سے کھرل کریں اور کنار دشتی کے برابر حبوب بنالیں، ایک حب چھاچھ گاڑھی کے ساتھ کھائیں۔

(252) (ح) **برائے بواسیر** : مرچ سیاہ تولہ، زنجبیل دو ماشہ، پوست بیخ درخت چیتا 4 ماشہ، زمین قند 8 تولہ، پارچہ بیز کر کے دس تولہ قند سیاہ میں ملا کر کنار دشتی کے برابر حبوب بنالیں، آب سرد سے ایک حب۔

(253) (ط) **برائے موتیا بند و پھولا و جالا وبدگوشت** : ہلیلہ زرد، بلیلہ، آملہ، زنجبیل، فلفل دراز، مرچ سیاہ، مغز تخم کرنجوہ دار ہلد، زرد چوب نمک سنگ، بیخ درخت پیپل، بیخ درخت برنا مکد 4 ماشہ، عرق بادیان سے آٹھ پہر تک کر کے شیاف بنا رکھیں، بوقت ضرورت گھس کر سلائی سے لگایا کریں۔

(254) (ی) **برائے کرم دماغ**: بول خر یا بول مادہ گاؤ ناک میں ٹپکائیں مجرب ہے۔

زبدۃ الحکماء حکیم احمد علی خان صاحب

ولدیت: منشی نواب خاں صاحب مرحوم۔ سکونت: لاہور۔ عمر: قریباً 80 سال۔

آپ ان لوگوں میں سے ہیں جو اپنی قوت بازو اپنی کوشش و ہمت سے کامیاب ہوا کرتے ہیں۔ اگرچہ آپ کے بزرگ ایک اچھی جاگیر کے مالک تھے، مگر انقلاب زمانہ سے آپ کی زمین دریا برد ہوگئی اور آپ نے نہایت عسرت میں پرورش پائی۔ آپ کا اصل وطن چنیوٹ ضلع جھنگ ہے، آپ نے سب سے پہلے مولوی نور احمد صاحب سکنہ چنیوٹ سے ابتدائی تعلیم حاصل کی، آپ ان کی بے حد خدمت کیا کرتے تھے، ان کے ہاں ایک بھینس تھی، جس کے چارے وغیرہ کا انتظام آپ کے سپرد تھا۔

آپ صبح وشام دوسرے طالب علموں کے ساتھ پڑھا کرتے تھے اور دوپہر کے وقت جبکہ مولوی صاحب اور ہم سبقوں کے آرام کا وقت ہوتا۔ آپ سخت دھوپ میں باہر جا کر بھینس کے لئے چارہ کاٹ کر لاتے فارغ ہو کر شام کا سبق دیکھتے اور مولوی صاحب کے گھر کا سودا سلف لانے کے بعد رات کو مطالعہ کیا کرتے، اسی طرح ایک عرصہ گزر گیا۔ مولوی صاحب آپ پر خاص توجہ کرتے، ابتدائی تعلیم سے فراغت کے بعد وہیں ملازمت کر لی اور دو برس کے بعد مولوی صاحب کے مجبور کرنے پر اسے چھوڑ کر طبی تحصیل کے لئے چلے آئے یہاں اولاً مختلف اساتذہ سے طب کی کتابیں دیکھیں، پھر زبدۃ الحکماء کے امتحان کی تیاری میں مصروف ہو گئے۔ اسی سلسلے میں کچھ عرصہ میڈیکل کالج لاہور میں تشریح بھی دیکھی اور بالآخر زبدۃ الحکماء کا سرٹیفکیٹ حاصل کیا۔ فارغ التحصیل ہونے کے بعد لاہور ہی میں مطب جاری کیا اور کامیابی حاصل کی۔ کچھ عرصہ تکمیل الطب نامی ایک طبی رسالہ بھی آپ نے جاری کیا تھا مگر آپ کے شوق تالیفات اور ملک کی ناقدردانی کی وجہ سے ایک مدت سے بند ہے اس وقت آپ اپنی زندگی عمدگی سے گزار رہے ہیں مطب سے بھی اچھی آمدنی ہے، اس کے علاوہ چند ایک کتابیں بھی آپ نے چھپوائی ہیں، جن کی بکری ہو جاتی ہے آپ کے معلومات طب کی نسبت ڈاکٹر میں بہت زیادہ ہیں، اور ڈاکٹروں کی موجودہ ترقی کے مداح ہیں آپ باوجود اس کبرسنی کے نہایت مستعد آدمی ہیں اور ہر وقت تالیف میں مشغول رہتے ہیں، خلیق، ملنسار اور دوست نواز ہیں۔ آپ کا خیال ہے کہ ہمیں ڈاکٹری، یونانی اور ویدک ملا کر ایک نئی طبی تیار کرنی چاہئے جس میں ہر ایک طریق علاج کی اچھی اچھی باتیں شامل ہوں، اور اس پر آپ بہت زور دیتے ہیں، آپ کی تالیفات میں سے حسب ذیل کتب چھپ چکی ہے جن ڈاکٹری اور یونانی دونوں رنگ پائے جاتے ہیں۔

قرابادین احمدیہ (چار حصہ) معمول احمدیہ (تین حصہ) جس میں جراحی کا بھی ذکر ہے اور مبتدیوں کے لئے تشریح اور افعال الاعضا بھی بعض نسخہ جات بھی ہیں، تکمیل البحرین (علاج الامراض یونانی وڈاکٹری) ممد حیات (متعلقہ حفظان صحت) مشیر النساء (متعلقہ فن قابلہ) مشیر الاطفال، اسرار تصوف، استیصال طاعون، رسالہ فصد۔

آپ کے مجربات

(255) **(الف) مفرح**: مقوی دماغ وقلب مجلی ذہن وبصارت۔

گاؤزباں، برادہ صندل، سنبل الطیب، بادرنجبویہ، اسطوخودوس، اکشنیز، پوست ہلیلہ زرد مکد 5 تولہ۔ عناب، کاہو، عشبہ مکد 2 تولہ، اصل السوس، خطیا نامکد 3 تولہ نیم کوب کریں، عرق گلاب اور بید مشک مکد آدھ سیر میں شب کو بھگو دیں، صبح مل چھان کر آب سیب، آب انار مکدر پاؤ۔ شہد خالص نبات، مکد نیم سیر ملا کر قوام بنالیں اور ذیل کی ادویہ شامل کر کے معجون تیار کرلیں۔

گل گاؤزباں، رب السوس، کہربا، دانہ الائچی، طباشیر، کتیرا، صمغ عربی، بسد مکد 2 تولہ، ابریشم مقرض، چوب چینی، مکد 3 تولہ خشخاش، مغز تخم تربوز، کنول گٹہ ثعلب، مغز پستہ مکد 4 تولہ، مغز پنبہ دانہ 5 تولہ، مغز بادام، برنج کشنیز مکد 2 تولہ، کشتہ قلعی، کشتہ عقیق، کشتہ یشب، سلاجیت مکد تولہ، زردی بیضہ مرغ 25 عدد ورق نقرہ دفتری۔ خوراک 2 تولہ صبح 2 تولہ شام ہمراہ شیر۔

(256) **(ب) برائے صرع**: جس کے کچھ عرصہ استعمال سے صرع کا عارضہ رفع دفع ہو جاتا ہے۔ اس موذی مرض کے ازالہ میں بمنزلہ اکسیر ہے۔

آیوڈائڈ آف پوٹاسیم، بائی کاربونٹ آف پوٹاسیم ہر ایک 2 ڈرام۔ برمائڈ آف ایمونیا 5 ڈرام۔ انٹی فیرین ڈیڑھ ڈرام، برومائڈ آف پوٹاسیم، ڈیکاکشن، گلمبا ہر ایک 2 اونس سب کو ملا کر شیشی میں بند رکھیں خوراک صبح وشام ہمراہ شربت صندل دو درم۔

(257) **(ج) برائے فالج**: جس کے استعمال سے فائدہ کمال ہوتا ہے۔

بیش مدبر، کچلہ مدبر، جند بیدستر ہر ایک 6 ماشہ، فلفل دراز، فلفل گرد، دار چینی وسہاگہ بریاں، شنگرف ہر ایک تولہ، سم الفار 2 ماشہ سب کو باریک کر کے گھیکوار کی رس میں کھرل کریں اور 360 حبوب بنا کر صبح وشام ایک حب بعد غذا کھانے کو دیں اور یہ روغن بطور مالش استعمال کریں۔

(258) **(د) روغن طلا برائے فالج**: تخم جوز ماثل، اجوائن خراسانی ہر ایک 9 ماشہ پیش۔ مال کنگنی ہر ایک 6 ماشہ، جوز بوا زنجبیل، قسط عاقر قرحا، کرفس، انیسون ہر ایک تولہ سب کو نیم کوب کر کے دو سیر پانی میں جوش دیں۔ حتیٰ کہ نصف سیر پانی رہ جائے۔ بعدازاں صاف کر کے روغن بابونہ، روغن گل، روغن بید انجیر، روغن کنجد ہر ایک دس تولہ شامل کر کے دوبارہ جوش دیں۔ کہ پانی بالکل جذب ہو جائے۔ زاں بعد آگ سے اتار کر ایک تولہ سفوف جند بیدستر شامل کر کے عمل میں لائیں اور مریض کو سردی سے بچائیں۔

(259) **(ہ) برائے رمد**: جس کے استعمال سے مرض رمد کی ہر ایک قسم کو فائدہ کمال ہوتا ہے اور درد چشم دمہ اور مرض سیل کے دور کرنے میں اسرار مخفیہ میں سے ہے۔

رسوت 5 تولہ کو کنار 4 عدد دونوں کو مناسب مقدار پانی میں کچھ عرصہ تک بھگو دیں۔ بعدازاں صاف کر کے مفصلہ ذیل سفوف شامل کریں۔ گیرو جدوار، پوست ہلیلہ زرد، زرد چوب، افیون ہر ایک ماشہ۔ لود پٹھانی پھٹکری بریان ہر ایک دو ماشہ سب کو باریک سرمہ سا کر کے پارچہ بیز کریں اور نرم آنچ پر پکائیں اور قوام ضماد کے آ جانے پر آگ سے نیچے اتار کر بہ حفاظت تمام رکھیں اور حسب موقع و ضروریات آنکھ پر لگائیں۔ نیز سلائی کے ذریعہ آنکھ میں ڈالیں اور قوام کے زیادہ غلیظ ہو جانے پر قدرے عرق گلاب سے رقیق القوام کریں۔ اگر گرین کی مقدار میں سلفیٹ آف زنک یا سب اسی ٹیٹ آف لیڈ کو ایک اونس عرق گلاب میں حل کر کے ہر ایک قسم کی رمد میں استعمال کیا جائے۔ تو فائدہ میں سریع الاثر ہے۔

(260) **(الف) برائے خارش چشم**: نیز کثرت چھیو، ناخنہ، دمعہ، ضعف بصارت، پھولا چشم، مدمزن، ببل، دھند، جالا، درد یخ، شبکوری، روزکوری وغیرہ امراض چشم کو فائدہ کثیر ہوتا ہے۔

ہلیلہ سیاہ، مغز تخم نیم، افیون، مامیراں چینی مغز تخم ہلیلہ زرد، سمندر جھاگ کشتہ پوست بیضہ مرغ فلفل نمک لاہوری، تخم سرس، سفیدہ کاشغری، توبال مس، سرمہ اصفہانی، میل طلاء میل نقرہ ہر ایک 9 ماشہ عاقر قرحا 4 ماشہ، سنگ بصری، پھٹکری بریاں، زرد کوڑی، بریاں، شورہ قلمی ہر ایک تولہ، جو ہر نوشادر 2 تولہ کشتہ جست ہم وزن جملہ ادویہ سب کو باریک سرمہ سا کر کے بذریعہ سلائی آنکھ میں صبح و شام ڈالیں اور قبض کا خیال رکھیں۔

(261) **(ز) برائے ضیق النفس**: جس سے سرفہ سیاہ اور سرفہ عام، زکام، سوزش قصبہ الریہ وغیرہ امراض صدر کو فائدہ عظیم ہوتا ہے اور مرض دمہ کے لئے بمنزلہ اکسیر ہے۔ اکسٹرا کٹ ایمونیم، مارفیا ہائڈروکلوراس ہر ایک 25 گرین، اکسٹرا کٹ ہائیوسائس 3 ڈرام۔ اکسٹرکٹ بلاؤونا 16 گرین۔ اکسٹرا کٹ اکوانائیٹ ڈرام۔ اکسٹرکٹ آف ہاف 5 ڈرام۔ کافور 4 ڈرام سب کو ملا کر 120 حبوب تیار کریں۔ ایک جب صبح، ایک جب شام کھانے کو دیں۔

(264) **(ح) معجون مقوی اعضائے رئیسہ**: جس سے باہ اور طاقت کو فائدہ کمال ہوتا ہے۔ اس میں دوائیت وغذائیت دونوں موجود ہیں۔

اسطوخودوس، کاہو، پوست ہلیلہ، زرد، پوست بلیلہ، آملہ، اصل السوس، اشنہ سنبل الطیب ہر ایک 3 تولہ عشبہ، جطیا نا، ہلیلہ سیاہ، برادہ صندل ہر ایک 3 تولہ، کشنیز 4 تولہ، گاؤزبان، عناب ولایتی ہر ایک 5 تولہ مویز منقی پاؤ سیر، جملہ ادویہ کو 2 سیر آب گاجر میں رات بھر بھگو دیں اور علی الصباح ہاتھ سے مل کر صاف کریں۔ بعدازاں 2 سیر نبات سفید اور ایک سیر شہد خالص داخل کر کے قوام معجون بنا دیں۔

من بعد مفصل ذیل ادویہ داخل کر کے معجون تیار کریں۔ ثعلب مصری، مثقاتل، مغز بادام، مغز پستہ، مغز چلغوزہ، مغز نارجیل، مغز اخروٹ، پنبہ دانہ، مغز خیارین ہر ایک 4 تولہ، خارخسک، بہمن سفید، بہمن سرخ، خولنجان آرد سنگھاڑہ، موصلی سفید، موصلی سیاہ، تخم انگن، ستادر، درونج عقربی، تالمکھانہ، پوست خرما، مغز تربوز، خشخاش، مغز کنول گٹہ، سبوس اسبغول، ابریشم مقرض ہر ایک 3 تولہ الائچی دانہ، طباشیر، دارچینی، اندر جو، صمغ عربی، کتیرا، گل گاؤزبان، جوزبوا، بسباسہ، بوزبلیان ہر ایک 2 تولہ، چوب چینی 3 تولہ، زیرہ سیاہ، اجوائن خراسانی، زہر مہرہ، کہربا، سلاجیت، تخم بنگ، ریگ ماہی، کشتہ قلعی، کشتہ مرجان، کشتہ عقیق، کشتہ یشب، رب السوس ہر ایک تولہ، برنج کشنیز 4 تولہ، قرنفل، زعفران ہر ایک 6 ماشہ، نشاستہ 10 تولہ، آرد نخود بریان آرد رو ہر ایک 5 تولہ، زردی بیضہ مرغ 5 عدد کھویا شیر پاؤ سیر، روغن زرد پاؤ سیر، ورق نقرہ دفتری یخنی گوشت 2 سیر، ننگچر نکس وامیکا تولہ، شراب برانڈی پاؤ سیر حسب دستور تیار کریں۔ خوراک 2 تولہ صبح 2 تولہ شام ہمراہ شیر گاؤ استعمال کریں۔

(263) **(ط) سوزاک پچکاری**: پھٹکری بریاں 6 ماشہ، سہاگہ بریاں 4 ماشہ، نیلا تھوتھا 2 ماشہ، گیا لک ایسڈ 30 گرین، گیرو، افیون ہر ایک 4 سرخ سب کو باریک کر کے رکھ لیں، اور حسب ضرورت ایک بڑا یا سیر بھر پانی میں حل کر کے کچھ عرصہ تک رکھ دیں۔ بعد ازاں صاف کر کے بوتل میں بند رکھیں اور حسب ضرورت لے کر دن میں دو دفعہ پچکاری کریں اور اثنائے افاقہ میں یہ مرکب تیار کر کے پلائیں۔

(264) **(ی) برائے سوزاک خوردنی**: آئیل جولی 30 بوند، اسپرٹ ایتھر نائٹراس 7 اونس، ننگچر ڈیجی ٹیلس۔ کیوبب آئیل ہر ایک 2 ڈرام صندل آئیل لائیکوار پوٹاسی ہر ایک 3 ڈرام۔ گیا لک ایسڈ ایک ڈرام۔ ننگچر ہائیوسائمس 4 ڈرام شربت صندل 2 اونس سب کو ملا کر 40 بوند روزانہ شربت نبات میں ڈال کر استعمال کریں۔ اس سے سوزاک کیسا سخت ہو۔ چند روز کے استعمال سے رفع دفع ہو جاتا ہے۔

حکیم سید احمد حسین صاحب

ولدیت: جناب حکیم سید خادم حسین صاحب مرحوم۔ وطن: ناہن سرمور۔ عمر: 36 یا 37 سال

بچپن میں اپنے والد ماجد حکیم مولوی سید خادم حسین صاحب مرحوم واتالیق مہاراجہ صاحب سرمور و طبیب مخلسرائے خاص سے تعلیم علوم عربیہ کی پائی۔ اور پھر اورنٹیل کالج لاہور میں مولوی فاضل میں پڑھتے رہے۔ لاہور میں بچپن ہی میں ایک رسالہ بنام تہذیب النفس لکھا جو لاہور میں طبع ہو کر شائع ہوا اور فلسفیانہ رسالہ بنام آلات جدید حضور نظام کے نام نامی سے معنون کرنے کے لئے لکھا۔ مگر 23 اپریل 1992ء کو محکمہ پرائیویٹ سیکرٹری حضور نظام سے مراسلہ آیا کہ معنون کرنے کی اجازت نہیں۔ اس لئے طبع نہ ہوا۔

فلسفہ کا کمال شوق تھا۔ چنانچہ عربی فلسفہ شرح سلم العلوم حمد اللہ و قاضی مبارک کے ساتھ انگریزی فلسفہ میں دیکھا اور انگریزی منطق کی نسبت نہایت دقیق مسائل لکھ کر ثابت کیا کہ انگریزوں کی فلاسفی میں اس قدر نکات، حقائق و معارف لطیفہ متعلقہ علوم ذہنیت منطق موجود نہیں اور منطق استقرائی میں کوئی جدید اضافہ علمائے یورپ نے نہیں کیا اس کے علاوہ ہندی فلسفہ بھی مطالعہ کیا تھا۔ شاستر یوگ شاستر کا ترجمہ اور روح و مادہ کے مسائل متعلق اپنشدوں کی تعلیمات چنانچہ دی۔ فلاسفی آف این شینٹ ہندوز ایک مختصر رسالہ لکھ کر فضل الدین تاجر کتب قومی کو دیا۔ مگر افسوس کہ اس نے داس کو واپس دیا نہ طبع کیا۔ لاہور آنے سے قبل نجوم و جعفر عملیات و مسمریزم ہپناٹزم یوگ اشغال صوفیہ کا کمال درجہ شوق تھا۔ چنانچہ جنم پتری بنانے میں افاضل پنڈتوں سے کم نہ تھے۔ آسمان پر دوازدہ بروج سب سیارگان اور اٹھائیس منازل قمر پہچانتے تھے اور اس وقت یہ بتلا دیتے تھے کہ فلاں سیارہ فلاح برج میں ہے۔ آسمان پر ان کی شناخت اس درجہ درست

ہے کہ ہر موسم میں تاریخوار نقشہ بنا سکتے ہیں۔ کہ فلاں برج فلاں وقت میں فلاں حصہ آسمان پر نظر آئے گا۔ اس زمانہ میں کیمیا گری کی علت بھی لگ گئی اور حیدر شاہ اور ایک مکار فقیر دو ہزار روپے کا زیور لے گیا تھا۔ جس سے ان کے والد ماجد مرحوم نے خفا ہو کر نکال دیا۔ مگر محبت پدری نے جوش مارا۔ اور دوسرے دن بلا کر کہا کہ ہمارے خاندان میں جو پشت ہا پشت سے طریق علاج و نسخہ جات چلے آتے ہیں۔ ان کی قدر و منزلت کیمیا سے بدر جہا زیادہ ہے۔ یہ تمام شوق پانچ سال رہے پھر نجوم کے متعلق اپنی رائیں نہایۃ الادراک نے علم النجوم والافلاک میں اور عملیات و جعفر و کیمیا و مسمر یزم و ہپناٹزم و جادو و تعویذات کے متعلق اکمل اخبار دہلی میں شائع کردیں۔ جس میں سوائے روح انسانی کے عجائبات اور ترقی اور اعتقادات و صور خیالیہ و قوت خیالیہ کے اثرات کے بہت سے مسائل کی تردید کردی۔ لاہور سے واپس آنے کے بعد اپنے والد مرحوم سے ہی علوم طبیہ کی تکمیل کی۔ اور مطب کے لئے ہر تحریک، اطبائے دہلی حاذق الملک مرحوم کے مطب میں شامل ہوئے اور قیام خان بہادر ڈپٹی محمد الٰہی بخش صاحب کی کوٹھی میں حوض قاضی پر رہا۔ اور علاوہ مطب کے طلباء کو تعلیم دیتے رہے اور اکمل الاخبار دہلی کے جو حاذق الملک مرحوم کا ہی اخبار تھا۔ ایڈیٹر رہے اور ایک رسالہ بنام عبرت لکھا۔ جو پیسہ اخبار کے مطبع میں طبع ہوا۔ اور ایک رسالہ بنام انسان اور اس کی نیچرل حالت لکھا۔ جو مطبع مجتبائی دہلی میں طبع ہوا اور مدرسہ طبیہ دہلی میں غریب طالبعلموں کے لئے قیمتی کتابیں وقف کیں۔ جس کا شکریہ مدرسہ طبیہ کی سالانہ رپورٹ بابت 18 اپریل 1864 میں حاذق الملک بہادر نے ادا کیا۔

بوجوہات وہاں سے فارغ التحصیل ہونے سے پہلے ہی چلے آئے اور نابھن میں مطب کیا اور تمام شہر داران و اہلکاران نے آپ کو علاج کی کامیابی کے سرٹیفکیٹ دیئے اور تمام بڑے بڑے معززین ریاست کی تحریریں موجود ہیں۔ پٹیالہ میں مطب کیا اور شہرت عظیم حاصل کی۔ پٹیالہ اخبار مورخہ 24 اگست 1954 میں مطب کی تعریف شائع ہوئی۔ اس کے بعد 1898ء میں ریاست پونچھ (کشمیر میں مہاراجہ صاحبہ پونچھ کے علاج کو گئے اور آٹھ ماہ کے بعد واپس آئے۔

آخر 1897ء میں روسائے گوالیار کی فرمائش پر گوالیار گئے اور مہاراجہ سندھیا کے حقیقی نانا بابو کرشن راؤ سی آئی ای و مدار المہام ریاست کے ڈیڑھ سال معالج رہے اور طبی رسالت تہذیب، لبیان تصنیف کیا اور شہرت عظیم حاصل کی۔ آنگرے صاحب سردار رئیس گوالیار کی والدہ کو ایک سخت مہلک مرض سے ان کے علاج سے صحت ہوئی اور تمام گولیار میں شہرت عظیم ہوئی۔ مہاراجہ سندھیا کی سخت علالت سے صحت یاب ہونے یا 11 مارچ 1900ء کو سب سے پہلے ایک جلسہ حکیم صاحب کے مکان پر منعقد ہوا۔ جس کے حالات 24 مارچ 1900ء کے پیسہ اخبار میں موجود ہیں اور ان کی تقریر کی قدر کی گئی۔ گوالیار میں 1900ء تک قیام رہا۔ آخر 1901ء میں گولیار سے بمقام مراد آباد آئے اور بندگان خدا کی خدمت کرتے رہے۔ اور مراد آباد کے اخبارات مثل عین الاخبار، جام جمشید، نیر اعظم وغیرہ میں ان کے مطب اور تیز بہدف نسخوں کی نہایت تعریفیں شائع ہوئیں۔ مراد آباد صرف دو ماہ قیام رہا۔ اور صرف اسی مدت قلیل میں شہرت عظیم حاصل ہوئی۔ جس کی لوکل اخبارات نے مشتہر کیا۔ جنوری 1902ء میں نابھن آئے۔ ارو کئی طبی رسائل تصنیف کئے ہیں۔ ''رسالہ طاعون و گورنمنٹ آف انڈیا'' دلسوزی سے بھری ہوئی تصنیف ہے۔ صدہا جلدیں اس رسالہ طاعون کی لاقیمت ہندوستان بھر میں شائع ہوئیں اور گورنمنٹ پنجاب نے اپنے 30 جولائی 1902ء کے مراسلہ میں شکریہ ادا کیا۔ مئی 1903ء سے مشہور طبی رسالہ الشفاء جاری کیا۔ جولائی 1904ء تک جاری رہا۔ پھر جنوری 1905ء سے ستمبر 1905ء تک جاری رہا۔ اس ماہواری طبی رسالہ میں بہت سے بے مثل و بے نظیر طبق حقائق و معارف اور عالمانہ و محققانہ مضامین اور فاضلانہ تحقیقات ہے۔ الشفاء لکھتے ہوئے ان کو کامل یقین ہو گیا تھا کہ جب تک ہندوستان کا سفر اختیار نہ کیا جائے اس وقت تک کوئی خدمت فن طب قدیم اور ہندوستان کی اچھی طرح نہ ہو سکے گی۔ اس زمانہ میں ایک معرکہ پیش آیا۔ پانچ سو روپے یومیہ فیس لے کر سول سرجن اور لیڈی ڈاکٹر ایک مریضہ کو دیکھنے نابھن آئے اور مریضہ کے شکم میں پتھری بتلائی۔ حکیم صاحب نے کہا کہ ہرگز پتھری نہیں۔ اگر چہ پتھری ہو تو میں اپنی تمام کتابیں جلا دوں گا اور ہرگز (عمل جراحی) کی بھی

ضرورت نہیں۔ ورنہ مریضہ جانبر نہ ہو سکے گی۔ اس امتحان کے لئے ہزار روپیہ یومیہ پر ڈیرہ دون سے اکس ریز کے آلات اور ڈاکٹر آئے۔ امتحان کرنے پر یقین ہو گیا کہ پتھری نہیں۔ اور ڈاکٹر شرمندہ ہوئے۔ شملہ میں ڈاکٹروں کے بالمقابل معالجات کیے۔ کئی مریضوں کو حکیم صاحب کے یونانی علاج سے ہی نفع ہوا اور ڈاکٹر علاج جب کیا جب ہی نقصان ہوتا رہا۔ ایک مرتبہ انگریزی علاج سے مریضہ درد جگر اور درد مثانہ میں قریب بہ ہلاکت ہو گئی۔ بہت سے اخراجات میں اخبارات طبع ہوئے۔ مگر طب یونانی کی عظمت اس قدر بھی نہ کی گئی جس قدر کہ ارد پر سفیدی اس سے پیشتر بمقام گوالیار ایک انگریز نے یہ کہا تھا کہ ہم یونانی طب کا سٹوفکیٹ درست نہیں سمجھتے۔ بلکہ ایک اردو خواں نیٹو ہاسپٹل اسسٹنٹ کا سٹوفکیٹ بھی سند ہو سکتا ہے۔ جس سے کمال درجہ صدمہ حکیم صاحب کو ہوا اور الشفا بند کر کے سیاحت ہندستان کا ارادہ کیا اور فن طب قدیم کی ذلت دور کرنے کا خیال پیدا ہوا۔ دوست احباب بلکہ خود ہز ہائنس مہاراجہ سرمور ناہن سمجھاتے رہے کہ اس قدر لمبا سفر نہ کرو اور خواہ مخواہ از بر باری برداشت نہ کرو۔ ننھے ننھے بچوں کا خیال بھی واجبات سے ہے مگر۔

وہ بھلا کس کی بات مانے ہیں   بھائی سید تو کچھ دوانے ہیں

مفید جڑی بوٹیوں کی تحقیقات کرانے اور ہندوستان میں طب یونانی کی نسبت عوام کے خیالات معلوم کرنے اور طبیبوں کی حالت کا اندازہ کرنے اور ہندوستان کے مختلف شہروں کی آب و ہوا اور مخلوق کے خیالات اور امراض کا اختلاف دیکھنے کے لئے سفر کیا۔ 24 جولائی 1909ء کو ناہن چھوڑا اور وسط ہند میں اشتہار دے دیا کہ جس جگہ کے غربا لکھیں گے وہاں اپنے صرف سے ان مریضوں کو دیکھوں گا اور دوائیں بھی اپنے پاس سے دوں گا۔ صدہا شہروں اور بہت سی ریاستوں میں گئے کوٹ، تلام، جاوڑہ تو بمنزلہ وطن ہو گئے۔ آخر کار یکم اگست 1912 کو سیاحت ختم کی۔ اس عرصہ میں مرض سل و دق کی تحقیقات کی اور نہایت مفید علاج ایجاد کیا اور برص و فالج کے معالجات میں بھی نئی باتیں دریافت کیں۔ کہ جن سے یقینی کامیابی ہوتی ہے۔ اصل وطن ریاست ناہن سرمور ہے۔ جہاں آپ کا خاندان معزز سمجھا جاتا ہے۔ عموماً ڈاکٹروں سے آپ کا مقابلہ پڑتا رہا ہے۔ اور آپ کو خاصی کامیابی ہوتی رہی ہے۔ جس کے تذکرے اکثر اخبارات میں ہوا کرتے ہیں اور مدارس میں بارہ ہزار آدمیوں پر تجربہ ہو کر خاندانی نسخوں کے متعلق ایک عظیم الشان جلسہ فیروز پور 1904ء میں معززین کا ہوا جس میں ادویات یونانی کے پرتاثیر ہونے کا اعتراف کیا گیا۔ ہزارہا خطوط آپ کو ہندوستان کے مشہور لوگوں کی طرف سے آپ کی اور آپ کے کام کی تعریف میں پہنچ چکے ہیں۔ مراد آباد، گوالیار وغیرہ یک مطب کی نسبت حاذق الملک بہادر ثانی دہلوی نے لکھا ہے کہ مجھے ذاتی طور پر علم ہے کہ گوالیار و مراد آباد وغیرہ میں طبابت سے مخلوق خدا کو فائدہ پہنچایا اور یہ امر یقینی ہے کہ جہاں وہ مطب کریں گے۔ عزت اور نیک نامی حاصل کریں گے۔ ہر شخص کو جو طب کو عزیز سمجھتا ہے۔ ان کی عزت و قدردانی واجب ہے۔ میرے بھائی قبلہ و کعبہ حاذق الملک مرحوم و مغفور صاحب ان کے علمی تجربہ کے سبب نہایت محبت کرتے تھے۔ آپ طبی و علمی قابلیت اور طبی خدمات جو آپ رسالہ الشفا کے ذریعے کر چکے ہیں۔ اب راجپوتانے میں انجام دے رہے ہیں۔ ان کی عزت سے کمال شہرت ہے۔ آپ کو علوم عربیہ طبیہ میں کامل دسترس ہونے کے علاوہ ڈاکٹر میں بھی تجربہ ہے۔ یورپ و امریکہ کی جدید ترین مستند انگریزی طبی کتب سے اچھے اچھے مضامین کا ترجمہ کر چکے ہیں اور علوم عربیہ کا انگریزی سے مقابلہ۔ فنون لطیفہ کی تاریخوں پر محققانہ نظر ہے۔ مہاراجہ مورناہن کے خاص طبیبوں میں رہ چکے ہیں۔

بعض ادویہ مجربہ کے حوالہ جات

پرانی درسی کتب طبیبہ و قرابادین ہائے معمول مطب میں صدہا نسخے ایسے مفید و مجرب ہیں کہ جن کی عظمت و شان اس زمانہ تک موجود ہے۔ افسوس کہ ان کی قدر کم ہوتی جاتی ہے۔ مگر کسی طبیب کو بغیر اس کے چارہ نہیں۔ میں صرف قرابادین قادری کے عجیب الاثر نسخے لکھتا

ہوا ہے۔ قرابادین قادری مطبع احمدی دہلی مطبوعہ 1265 ہجری شیخ ظفر علی مرحوم میرے مطب میں علاج الامراض وقرابادین قادری معمول ہیں۔ ان کے نسخے حادوالے بہت سے ہیں۔ بطور نمونہ چند عرض کرتا ہوں۔ اس کو.......... ہجری میں شیخ المذانی مرحوم نے تالیف فرمایا ہے۔

ایارج فیقرا: قدیم نسخہ ہے۔ جس کی عظمت وشان آج تک ہزار ہا ڈاکٹروں اور اطبائے عالم کے دل میں ہے۔ اس معظم مرکب نے طبی دنیا میں نہایت عزت حاصل کی اور بہت سے نسخوں میں بطور اصل وعمود یا جزو اعظم داخل کیا جاتا ہے۔ امراض دماغیہ واعصاب مثلاً فالج لقوہ، استرخا، نزلہ، صداع وامراض معدہ وامعا احشا بواسیر ریحی وبواسیر خونی وبادی۔ وجع المفاصل، عرق النسا، نقرش وجع الورک، داء الحبہ، داء الثعلب۔ تب ہائے بلغیہ کہنہ، وضیق النفس، عسر تنفس، ربو، شقیقہ دوار وغیرہ وغیرہ اس میں اس عظمت وشان کا نسخہ ہے کہ بغیر اس کے کام نہیں چلتا۔ ایلوے کے مرکبات انگریزی اس قسم کے مرکبات سے ماخوذ ہیں۔ اس کے دو نسخے صفحہ 6 پر مرقوم ہیں بعض طریق استعمال تیر بہدف ہیں۔ ضیق النفس کہنہ وعرق النساء کہنہ میں ہمراہ فرفیون پہلے دن نفع محسوس ہوتا ہے۔ اور وجع مفاصل میں ہمراہ عظام سوختہ انسان اور صرع میں بھی اسی طرح اگر وجع مفاصل آتشک سے ہو تو ہمراہ طبیخ عشبہ مغربی ڈیڑھ تولہ ومنڈی 2 ماشہ وچوب چینی ڈیڑھ تولہ، وہلیلہ سیاہ 3 ماشہ۔ مگر شب کو بعد غذا سوتے وقت جو ہر سکپو رتصعید شدہ ومویز بقدر دو چار عجیب الاثر ہے۔

پاشویہ صفحہ 9 عجیب الاثر: جوارش جالینوس صفحہ 15 صدہا اطبا جانتے ہیں۔ حبوب مسہل مرقومہ صفحہ 20 بر حاشیہ برائے فالج بعد ماء العسل وتنقیہ نہایت مفید۔ مگر طبیخ اسطوخودوس کے ہمراہ دیں۔

حبوب نزلہ: حب الشفا صفحہ 21 نہایت مفید ومجرب معمول اطباء جن کی تصدیق رموز الاطبا میں ہے۔

صفحہ 24 کی حاشیہ والی نیم کے پتوں کا سعوط شقیقہ کو فی الفور نفع دیتا ہے۔

صفحہ 53 پر معجون ثوم بعد ماء العسل ومسہل فالج اور لقوہ کو ضرور ہی نفع دیتا ہے۔ اکثر اطباء اس کا استعمال فرض وواجب جانتے ہیں۔

ماء الجبن کا استعمال جس کو صفحہ 63 سے 68 تک لکھا ہے۔ اس عظمت وشان کی تدبیر یونانی اطبا کی ہے کہ آج تک امریکہ اور یورپ کے ڈاکٹر اس کا مثل پیدا نہ کر سکے۔ قریباً دو سو سال سے علوم وفنون جدیدہ کا ظہور ہوا ہے۔ آج سے قریباً پندرہ سولہ سال پیشتر تک ڈاکٹروں نے ماء الجبن سے فائدہ نہ اٹھایا۔ اور بعض ڈاکٹر تو اس ترکیب کو بیہودہ خیال کرتے تھے۔ مگر اب اہل امریکہ نے اس سے زیادہ نافع تدبیر امراض مقرب میں کسی دوا کو نہیں لکھا ہے اور نہایت ہی تعریف کی ہے۔ جذام دوق تک میں اس کو تیر بہدف بتلایا ہے۔ چاہئے کہ یونانی اطباء اس معظم القدر اور نہایت مفید تدبیر میں جدت پیدا کریں۔ اس تدبیر سے یونانی واسلامی اطباء حکماء کی عظمت کا ایسا ثبوت ملتا ہے۔ کہ آج تک اس قدر روشنی کے زمانہ میں یورپ وامریکہ کو حاصل نہ ہوا۔

فالج: میں تلطیف تدبیر یعنی غذا بند کر دینا ڈاکٹروں کے نزدیک مفید نہیں اور ہم نے کسی ڈاکٹر کو مرض فالج ولقوہ میں کامیاب ہوتے نہیں دیکھا۔ شملہ کے روٴساء کے بیسیوں معالجات انگریزی کے بعد خاکسار کا علاج ہوا۔ راجہ صاحب سولن کو میرے نسخہ سے نفع ہوا اور بلا تلطیف تدبیر فالج کا علاج ہوتا ہی نہیں۔ ڈاکٹروں کو اس مرض کے علاج میں یونانی طریق علاج اختیار کرنا چاہئے۔ مجھے وہ تمام تدابیر معلوم ہیں۔ جو انگریزی ڈاکٹر کرتے ہیں۔ مگر یونانی طریق علاج سے ہرگز ہرگز بہتر نہیں۔ اول مرض ماء العسل پر اکتفاء، یا مسہل پھر معجون ثوم وروغن معینہ کی مالش کر کے نصول صدہا سال سے خبیطا تدبیر چلی آتی ہے۔ بردوزمانی صفحہ 78 ازالہ ضعف بصر میں مجرب وشیاف مرارات صدہا انگریزی ادویات سے بہتر جن کی نظیر ہرگز انگریزی ادویات میں نہیں۔ آر گے نو تھراپی میں ڈاکٹروں اور فارما کیوٹیکل سوسائٹی لندن کے فاضل ممبران کو مرارات کا استعمال داخل کرنا چاہئے کیونکہ صدہا سال سے اطباء کے ہاں مستعمل ہے۔ اور آج تک ان کے فوائد کی تصدیق ہوتی چلی آتی ہے۔ شیافات مرقومہ صفحہ 85 خصوصاً شیاف اخضر وشیاف احمر مجرب ہیں۔ شیاف عرب

مجرب نسخہ اطبائے ہند مرقومہ 121 حاشیہ یعنے۔

بڑ، بہیڑہ، سونچل، چتیا مونٹھ بلا دراس میں ملتھا
کھانسی، دہانسی چار سے جائے بھات نہ جانوں کتنا کھائے

معمول مطب ہے۔

سکنجبین مفصلی آج تک مفید ثابت ہوئی۔ یورپ وامریکہ کے ڈاکٹروں نے اپنی فارما کوپیا میں داخل کرلیا ہے اور دنیا کے تمام بڑے بڑے شفاخانوں میں مستعمل ہوئی ہے۔ اطبائے اسلام کا نسخہ ہے جس کے فوائد اب تک مسلم ہیں۔ زوفا کا استعمال ڈاکٹروں نے شروع نہیں کیا شاید عنقریب شروع کرنے والے ہیں۔ شربت زوفا با اس پودے کے اور مرکبات امراض سینہ وخنجر ہمیں ایسے ہیں۔ کہ جو کام زوفائے خشک سے نکلتے ہیں۔ ایسے اوہلا دویات سے نہیں نکلتے۔ کمالا نجفی علی الحجر بین۔

شربت افستنین 51، مجرت شربت انجبار، 256 شربت، حب آلاس، 257 معمول مطب قرص طباشیر افیون عجیب الاثر 266 برائے ذیابیطس 281 برحاشیہ بارہا تجربہ میں مفید ثابت ہوا احقر الطباء کے تجربہ میں تو کبھی اس نسخہ نے خطا نہیں کی۔ اس قسم کے نسخے کی تصدیق بہت سے لوگوں نے کی ہے۔ مسٹر حامد علی خان صاحب بیرسٹر لکھنو کو اس طرح کے نسخہ سے ذیابیطس کو نفع ہوا۔ گو مرض کہنہ جڑ سے نہ جائے مگر نفع تو بہت جلد ظاہر ہوتا ہے، احقر کو قبلہ وکعبہ والد ماجدی طالب اللہ نژاد نے ایک رئیس کے علاج میں مشورہ دیا کہ اس سفوف کو ہنولے کے زلال کے ہمراہ یا ہنولے کے زلال میں جفت بلوط وخشخاش وخرفہ وکاہو ومغز کدو ومغز بادام شیریں کا شیرہ نکال کر اس کے ہمراہ دینا چاہئے۔ تین سول سرجنوں کے معالجات کے بعد ایک فاضل انگریز سول سرجن کے سامنے یہ علاج شروع کیا گیا تھا۔ پہلے روز میں نفع ظاہر پیشاب میں کمی پیشاب کم آنے لگا۔ ڈاکٹر نے چار یوم کے بعد پیشاب کا امتحان کر کے بتلایا کہ شکر موقوف ہوگئی یا برائے نام کم مقدار میں آتی ہے اور اس قدر تو عالم تندرست لوگوں کے پیشاب میں خارج ہوسکتی ہے۔ میرا یہ نسخہ اس فاضل انگریز نے نقل کیا اور بے حد تعریف وتوصیف فرمائی۔

سفوف حجر الیہود یا حجر الیہو کے مرکبات کلہتی کے طبیخ کے ہمراہ یا عقرب سوختہ کے مرکبات بہت سے انگریزی نسخوں سے بہتر ہیں۔ سنگ وریگ گردہ ومثانہ میں ڈاکٹر صاحبان کو ان اسلامی ویونانی نسخہ جات سے فائدہ اٹھانا چاہئے کیونکہ ان کے فوائد کی تصدیق ہوتی رہی ہے۔ علاج الامراض اور قرابادینوں میں بہت سے مفید نسخے مرقوم ہیں۔ استقرار حمل کیلئے نسخہ 297 حاشیہ پر میرے ایک فاضل دوست نے بیحد تعریف کی اور کہا کہ تین مرتبہ کامیاب ہو چکا ہوں۔ احتباس طمث میں صفحہ 304 کا طبیخ قرطم صدہا ہزار ہا بار تجربہ میرا اور میرے والد ماجد مرحوم مغفور اور اساتذہ اور زمانہ حال کے موجودہ ہندوستانی اطباء کا ہے۔ صدہا فاضل اطباء کا معمول مطب ڈاکٹروں کو تجربہ کر کے دیکھنا چاہئے۔ میرے استاد حاذق الملک مرحوم مغفور بھی یہی نسخہ لکھا کرتے تھے۔

معجون ممسک 333 مجرب حب ہر بوما 337 مجرب تینوں نسخے عجیب الاثر ہیں۔

حب گھڑ چڑھی یا حب مسکین نواز معمول عالی جناب حکیم مولوی نور الدین صاحب بھیروی ودیگر فاضل بلاشک مطب میں رکھنے کے لائق ہے۔ مرقومہ صفحہ 357 شربت کادی صفحہ 366 بعد موتی جھرہ وچیچک حرارت رفع کرنے کو دیتے ہیں۔ میری رائے میں اس نسخہ کا بدل دوسری دوا نہیں۔ راجپوتانہ میں موتی جھرہ اور پانی جھرہ کے نام سے جو مہلک بخار مشہور ہیں۔ اس میں اس شربت کادی نے تریاق کا اثر دکھلایا ہے اور ان علاقوں میں بخار کہنہ میں قرص زرشک وقرص طباشیر ہمراہ شربت بزوری بھی بہت ہی نفع دیتا ہے۔ کوہستانی علاقوں میں شملہ وغیرہ کے قریب اس قسم کے نسخہ جات کا اثر ایسا اچھا ظاہر نہیں ہوا۔ جیسا کہ راجپوتانہ میں قرص گل اور خوب کلاں مدبر بلغمی بخار میں بہت نافع ہے۔ اس بخار میں پیاس نہیں ہوتی۔ معدہ خراب ہو جاتا ہے۔ کھانا ہضم نہیں ہوتا۔ بھوک ساقط صفحہ 352 کا نسخہ

معمول ہے۔ بلاشک نافع ہوا ہے اور اگر دق کی ابتداء میں اسہال لاحق ہو جاویں۔ تو عرض میریا کاسنی یا آب انارین یا ماءالاصول معتدل کے ہمراہ صفحہ 373 کا قرص جو حاشیہ پر مرقوم ہے۔ دیا جائے۔ تو پہلے دن نافع ہوتا ہے۔

کہنہ آتشک میں حب سم الفار اور ابتداء میں حب توتیا جس کو حب ہلیلہ کے نام سے لکھا ہے۔ اور چار نسخے نیلہ تھوتھہ کے جو صفحہ 388 پر مرقوم ہیں۔ نفع دیا کرتے ہیں۔ رسکپور جیسا نقصان منہ آنے والا یا دانتوں کے خراب ہونے کا نہیں ہوتا اور صفحہ 389 کے حاشیہ والا نسخہ تو ایک شخص بنا کر دیتا ہے۔ اور اس کی نہایت شہرت ہے۔ دور دور سے لوگ لینے کو آتے ہیں۔

رموز الاطبا طبع اول کے نسخہ جات کے متعلق

(نمبر نسخہ) از 1 تا 10 نمبر صفحہ 1 تا 30 تا 32 (نام طبیب) حکیم مولوی نورادین صاحب بھیروی (کیفیت) تمام نسخے معتبر۔ مفید لائق استعمال اور مطب میں برتنے کے قابل۔

12-34 اول از حکیم محمد علیشاہ (کیفیت) نسخہ مفید معلوم ہوتا ہو۔ کیونکہ احقر کے تجربہ میں مردار سنگ کھلانے سے پوٹلی کرم امعا کی خارج ہو جاتی ہے۔ اس میں اوراق قلعی ہیں۔ مگر واضح ہو کہ مردار سنگھ یا سیسہ کے استعمال سے ایک قسم کا گنٹھہ بھی ہو جاتا ہے۔

19-20-41 اول مولوی غلام حسنین کنتوری، مترجم قانون، چھوٹی دودھی بلاشک قابض ہے۔ اور بواسیر میں بھی مستعمل ہے۔ ہینگ والا نسخہ مجرب احقر ہے۔

30-54 اول حکیم غلام محمد مقیم صاحب۔ کشتہ مرجان بلاشک سرفہ بلغمی۔ ضیق النفس میں مفید ہوتا ہے۔

39-57۔ اول قاضی محمود صمدانی۔ اس قسم کے نسخے کم و بیش تغیر و تبدل کے ساتھ مفید ہوا کرتے ہیں۔ مگر بواسیر میں ایلوا بھی عجیب الاثر چیز ہے۔ ہمراہ نیم ورسوت وغیرہ۔

55-66 اول حکیم سید خورشید علی خاں۔ بلاشک مفید ہے۔ مجربہ احقر

90-95۔ اول۔ مان سنگھ وید دہلوی۔ تلسی بخار ملیریا کا تریاق ہے۔ اس کا شیرہ ہمراہ حب سیاہ بھی مفید ہوتا ہے۔ مگر قبض نہ ہو اور احقر دو گولی یا تین تک بھی دے دیتا ہے۔

9896۔ اول حکیم سید محمد نورالحسن بھوپال۔ بعد تنقیہ اور حبوب مسہل جیسی گولیاں کہ حکیم مولوی نورالدین صاحب کی ہیں۔ عرق مشہورہ ہمراہ فولاد احقر دیتا ہے۔ اور یہی ادویات اور نسخہ عرق حکیم غلام حسنین صاحب کنتوری میں ہمراہ فولاد دیتا ہے۔

صفحہ 192-200 جلد اول۔ حکیم غلام مصطفیٰ صاحب۔ احقر اور نٹیل کالج لاہور میں جناب کی مدتوں تعریفیں سنتا رہا ہے۔ لاہور میں مطب کی۔ شہرت میرے زمانہ میں نہ تھی۔ مگر آپ کا نسخہ گگرہ فی الحقیقت مفید و معزز ہے۔

نسخہ 233 تا 241۔ جلد اول، احقر، راقم الحروف، تمام نسخے احقر کے تجربات سے ہیں۔ مگر ذیابیطس کا نسخہ ہمراہ بدرقہ، صلاح طلب ہے۔ اور معین حمل و مقوی باہ نسخہ مجھے عالیجناب حکیم مولوی نورالدین صاحب بھیروی نے مرحمت فرمایا ہے جو کہ تجربہ میں صحیح پایا گیا۔ نیز 241 والا نسخہ گو مفید ہے۔ (مگر اس مرتبہ کاٹ ڈالا گیا) خارج کرتا ہوں۔ اور بہت سے تجربات ارسال کرتا ہوں۔

نسخہ 62 - 47 حکیم اکبر علی خاں، سفوف ورم جگر مجرب و معمول مفید مطب کا مایہ ناز اور نہایت ہی مفید ہے۔

نسخہ 103 تا 112۔ 62 تا 68 حکیم سید قاسم علی خاں صاحب۔ احقر واقف ہے۔ نہایت بزرگ اور بھروسہ اعتبار کے مقولات ہیں۔ اور تمام نسخے مفید اور مطب میں رکھنے کے لائق ہیں۔ ایسے نسخوں سے اس کتاب کو زینت ہے۔

نسخہ 113-71۔ اول حکیم خلیل الرحمٰن خاں۔ احقر نے یہ گولی بنائی ہے۔ میرے شاگرد نے بھی بنا کر تقسیم کیں نافع ہیں۔

نسخہ 172-102 اول حکیم مولوی محمد عبدالرحمٰن۔ احقر کے ہاں مدت سے معمول مطب نسخہ چلا آتا ہے۔ بلاشک یہ بھی مفید
ہوگا۔ احقر کے نسخہ میں صرف کندر اور شکر تیغال میعہ سائلہ زائد ہے۔ باقی یہی ادویہ ہیں۔ اور ہمراہ کشتہ مرجان بھی بہت مفید ہے۔

نسخہ 189 تا 192۔ 113 تا 115۔ اول حکیم غلام اللہ صاحب۔ امراض مذکورہ میں بلاشک ان سب نسخوں کا استعمال مفید
پایا گیا۔ ریٹھ عجیب چیز ہے کہ لقوہ اور قبض دائمی افعی گند خناق وغیرہمیں متیدہ اور مردار سنگ کی گولیاں یا کسی اور طریق سے کھلانا بلاشک
آتشک کے نافع ہوا ہے۔ گو احقر نے گوشت میں پکا کر مرداسنگ نہیں کھلایا۔ مگر گولیوں کی شکل میں بعض ادویہ کے ہمراہ کھلانے سے نفع
دیکھا ہے۔

198۔ جلد دوم۔ جناب حکیم مولوی سید محمد مظہر حسن صاحب طبیب بنارس۔
مجھے حکیم صاحب بمقام کوٹہ راجپوتانہ ہمراہ مہاراجہ صاحب بنارس ملے۔ پیچش کے اس نسخہ اور کتاب رموز الاطبا کا بہت ذکر آیا۔
میں نے تخم ریحان کی اس کھیر کو بلاشک مفید و مجرب پایا۔ پہلی خوراک کے بعد مروڑ اور تکلیف میں افاقہ ظاہر ہونے لگتا ہے اور امراو روٴسا
کے قابل ہے۔ میں نے ریاست جاؤرہ میں ایک لطیف مزاج رئیس کو دیا اور پلاوٴ کھلائی۔ گو صرف یخنی پلانے کی ہدایت ہے۔ ایک روز ہی
میں نفع ہوا۔ حالانکہ ڈاکٹر دس دن سے علاج کر رہے تھے۔ اور سوائے دودھ اور ایسی غذا کے جو مرغوب نہ تھی۔ کھلاتے تھے۔ کسٹرائل معہ
ننکچر افیون ولعاب گوند کے بدمرگی بڑھ گئی تھی۔ نسخہ لائق قدر ہے۔ حکیم صاحب نہایت لطیف طبع ذہین اور ذی علم طبیب ہیں۔ ان سے مل
کر نہایت طبیعت خوش ہوئی۔ مجھ سے نزول الماء کے نسخہ کا جو دہلی والے استعمال کرتے ہیں۔ اور چکنی دوا کے نام سے مشہور ہے۔ تذکرہ
فرمایا۔ میں نے نسخہ چکنی دوا کا لکھ دیا ہے جو کہ بڑے معرکہ کا مشہور معزز نسخہ دہلی کے مشہور خاندان کا ہے۔

201 تا 205 سوائے نسخہ 204 کے حکیم سید محمد حسین۔
استحاضہ میں پوست بیخ ڈھاک نہایت مفید ہے اور پوست درخت مہوہ بھی عجیب الاثر بلکہ اسہال کبدی و اسہال کہنہ میں مہوے
کی چھال کا مطبوخ ڈھاک کی چھال سے بدر جہا مفید ہمراہ سفوف برنج ساٹھی کہلاتے ہیں۔ مگر اس ترکیب میں چاول پکائے جاتے ہیں۔
اور لڈو بنائے جاتے ہیں۔ بلاشک مفید معلوم ہوتا ہے۔ اسہال کہنہ اور رتوندی کے نسخے مفید ہیں۔ پنیس میں احقر کے تجربہ میں برگ دونا
مروا کا عرق صرف یا ہمراہ ملیم سعوطاً نافع ہے اور دوسرا نسخہ تارپین کے تیل میں پیاز کا عرق و کافور کا ڈال کر اور ذرا آب برگ پودینہ یا ایک
قلم پیپر منٹ کی ڈال کر سعوط کرنے سے کرم بینی نے فی الفور خارج ہوتے ہیں۔ چونکہ حکیم صاحب موصوف کے اس نسخہ میں عرق پیاز
کافور برگ دونا سرور میں مفید ہوگا۔

نمبر 334۔ لعوق سل ودق حکیم نثار علی صاحب۔
احقر کے تجربہ میں شربت اعجاز جس میں برگ اڑوسہ ہے۔ یا شربت اڑوسہ جس میں لعوق شبت کے اجزا ہوں۔ معہ افیون
ہمراہ سرطان محرق ہمیشہ سے معمول مطب ہے اس نسخہ میں یہ سب ادویہ بہت سی اور ادویات کے شامل ہیں۔ جو مفید معلوم ہوتا ہے دیگر السی
3 تولہ، گاوٴزبان 9 ماشہ، بہدانہ 9 ماشہ، کوکنار 10 تولہ، تخم شبت 3 تولہ، خطمی ایک تولہ، خبازی ایک تولہ، گلو تازہ 5 تولہ، گل بنفشہ ڈیڑھ تولہ
گل نیلوفر ایک تولہ۔ اصلالسوسا ایک تولہ۔ سپستان 20 دانہ، برگ اڑوسہ پاوٴ در آب جوش دادہ صاف نمودہ شکر تیغال 15 تولہ، ترنجبین 5
تولہ، مصری کالپی 5 تولہ انداختہ بہ قوام شربت آرند۔ بعد کہربائے شمعی۔ مروارید ناسفتہ 60 ماشہ۔ سرطان محرق 6 تولہ۔ گل ارمنی 11
ماشہ۔ زعفران 9 ماشہ۔ کافور قیصوری 6 ماشہ۔ صمغ عربی 3 ماشہ۔ سرطان محرق 6 تولہ۔ گل ارمنی 11 ماشہ۔ زعفران 9 تولہ، کافور قیصوری
6 ماشہ، صمغ عربی 3 ماشہ۔ رب السوس 3 ماشہ کتیرا 3 ماشہ۔ مغز بادام شیرین مقشر 11 دانہ، مغز بادام تلخ مقشر 7 دانہ، مغز کدو 9 ماشہ، مغز
پنبہ 9 ماشہ، نشاستہ 9 ماشہ انداختہ لعوق سازند، یہ بھی میرا معمول ہے جو کہ واقعی مفید ہے۔ اس میں بھی بہت سی ادویات ہیں۔ جو مفید معلوم

ہوتی ہیں۔

نسخہ 1028 چھپکلی کا روغن خناز بر میں مفید ہے۔ گو احقر نے اس میں سینگ و کفش کہنہ کی خاکستر بھی ڈالی ہے۔

نسخہ 551۔ سوزاک کا نسخہ، گیرو اور پھٹکری والا بلاشک مفید ہے۔ مگر گیرو اور پھٹکر کو آنچ پر پکا کر مثل جھانواں کر لیں۔ تو وہ ہی نسخہ ہو جاتا ہے جو دہلی کے اطباء استعمال کرتے ہیں۔

نسخہ 966 مار گزیدہ وکلب الکلب کا جو نسخہ مدت سے احقر کے یہاں مستعمل ہے۔ اس کے اجزاء حسب ذیل ہیں۔

جمالگوٹہ 3 عدد۔ سم الفار 6 ماشہ۔ چرکہ حصہ 1 تولہ۔ مرچ سرخ نہایت تیز 6 ماشہ نیلہ تھوتھہ سبز 6 ماشہ۔ نوشادر 6 ماشہ۔ افیون مصفےٰ 6 ماشہ سب کو شیر عشر 12 تولہ میں سحق کر کے رکھیں۔

محض شگاف دیکر لگانا اور بقدر نصف مونگ کھلانا تریاق عظیم النفع ہے۔ اس نسخہ میں اور اجزاء بھی ہیں۔ جو مفید معلوم ہوتے ہیں۔ اس طور پر مقابلہ کرنے سے ادویہ کے افعال وخواص پر روشنی پڑتی ہے۔ صفحہ 581 نسخہ 986 طحال کا یہ نسخہ مفید ہے۔ سفوف تپ دق صفحہ 358 کے حاشیہ پر مروارید والا نہایت نافع ہے۔ جسے کہ درد نقرس، اورک ساعت بنا شند۔ انیسون وزیرہ کرمانی والا جو صفحہ 336 کے آخر میں ہے مدت سے ہمارے یہاں معمول مطب ہے اور درد کمر میں شیخ پیارا کا مال کنگنی والا نسخہ بہت سے بوڑھوں کو نافع ہوا ہے۔ حب مقیم الزمن معمول جناب حکیم مولوی نور الدین و دیگر اساتذہ یہ سب اسی صفحہ پر مرقوم ہیں۔ مضمون طویل ہوا جاتا ہے۔ اب علاج الامراض کے معمول مطب اور نہایت مفید و مجرب نسخہ جات لکھتا ہوں اور رموز الاطباء بند کرتا ہوں۔

جن نسخہ جات کو کو اطباء ہند اپنا معمول مطب تصور کرتے اور بتلاتے ہیں میں بخل کرتے ہیں ان میں سے چند بطور اختصار اس جگہ لکھتا ہوں۔ بلاشک نہایت مفید عجیب الاثر ہیں۔

(44) سفوف ذرب (89) (35) سفوف سنگرہنی والا (199) (36) سفوف لاجورد (31) (37) طلائے اسگندر (316) (38) تکیہ سرسام وصداع (17) (39) معجون منعظ ازالہ بکارت نماید (338) (40) سفوف قطب 47 (41) سفوف طباشیر 45 (42) کحل اب شورہ والہ 77 (43) حب لعاب بہدانہ 121 (44) مرہم سائیدہ چوب نیم 152، 442 تکیہ آرد مونگ 43 (46) حب لعاب بہدانہ 121 (44) مرہم بائیدہ چوب نیم 152 442 تکیہ آرمونگ 23 (46) ضماد جالینوس 299 (47) ضماد قیصوم 309 (48) ضماد کبریت والا 347 (49) ضماد قرص والا 397 (50) غرغرہ عذبہ دانہ والا 117 (51) ستون بھول کشتہ والا 100 (52) نسخہ جھاؤ 323 (54) فرزجہ ہائے بڑنگ۔ اجمود والا 322 (54) ضماد اسبغول، 35

(55) قرص بسد 134 (56) ضماد قلیۃ الماء 311 (57) سفوف شورہ قلمی والا (33)

(58) مطبوخ فوہ والا 312 (59) سفوف مصطگی والا 189 (60) سفوف سنناع 191

(61) ضماد لک مغسول 223 (62) معجون ماسک البول 375 (63) معجون کلاں 337

(64) معجون جالینوس ہفت منفعت دارد 336 (65) معجون مادۃ الحیوۃ جدواری 337

(66) معجون مقفقور بجائے سقنقور قضیب گاؤدگا ہے خرس 337

(67) معجون مروح الارواح 437 (68) معجون پیٹھ 437 (69) سفوف جوا کھار

آپ کے مجربات

(265) (الف) **برائے ام الصبیان** : جدوار عود صلیب، خشک قدرے قدرے در عرق بادیان سائیدہ در حلق چکانند وحلتیت، جند

بیدستر عاقرقرحا بو یا ئیدن قدرے در حلق چکانیدن انفع واستخواں سوختہ انسان سعوط نمایند و تلیین طبع کنند از حبوب صبر زرد 2 ماشہ، جند بیدستر 1 ماشہ۔ کندر ایک ماشہ قدر شربت بقدر سر شف برائے طفل در ماہو یا دو سر شف و شش ماہہ را سہ سر شف دو سہ مرتبہ۔

(266) (ب) **برائے لکنت:** مصطگی 1 ماشہ، کندر 1 ماشہ، خمیرہ ابریشم حکیم ارشدوالہ بخنیہ ہمراہ طبیخ اسطوخودوس 3 ماشہ بادرنجبو یہ 3 ماشہ عسل خالص 2 تولہ در آب جوش داد، صاف کردہ نجورند۔

(267) (ج) **برائے درد دندان:** تمباکو 6 ماشہ۔ عاقرقرحا 6 ماشہ نمک لاہوری، سنون سازند و برائے کرم دنداں ہائے برگ در آب جوش دادہ مضمضہ نمایند۔

(268) (د) **برائے قے و غثیان:** زہر مہرہ 1 ماشہ بنسلوچن 1 ماشہ، اناردانہ 1 ماشہ، زورد 1 ماشہ، زرشک 1 ماشہ۔ عرق کیوڑہ سائیدہ دو جوارش انارین امیختہ ہمراہ شیرہ تخم خرفہ و شیرہ صندل سفید 3 ماشہ و عرق بادیان برآورد۔ عرق بید مشک 5 تولہ۔ شربت غورہ 2 تولہ داخل کردہ بنوشند۔ برائے تبخیر سہ پہر بادیان و کشنیز خشک شیرہ بآوردہ مصری داخل کردہ بنوشند مجرب بارہا۔

(269) (ہ) **برائے ورم طحال:** خردل سیاہ۔ ماشہ۔ سہاگہ بریاں 2 ماشہ سفوف سازند یک ماشہ ہمراہ آب تازہ و برگ سداب 5 ماشہ، اشق 5 ماشہ، بورہ ارمنی 2 ماشہ پودینہ خشک 3 ماشہ اور سرکہ سائیدہ ماد نمایند۔ صبر سقوطری خاکستر، چوب انگور و آب برگ جھاؤ سبز در سرکہ نیز مفید۔

(270) (و) **طلائے ملذو معمول مطب:** پوست جامن 1 ماشہ، غنچہ انار 1 ماشہ۔ موئے سر زن کہ بادے جماع منظور باشد۔ سائید۔ در عسل خالص برشتہ طلا نمایند۔

(271) (ز) **بائے تپ ہر قسم:** فلفل سیاہ گیرو سہاگہ ہموزن سفوف ساختہ بگوارند بقدر نصف ماشہ چند بار در یک زود برائے بخار ہر قسم۔ خواہ کہنہ باشد یا جدید۔

(272) (ح) **منوم:** مغز تخم ارنڈ یک عدد۔ نسج عنکبوت سہ عدد سائیدہ فتیلہ ساختہ و خانش یگرند در چشم کشیدن منوم است۔

(273) **مقوی و مولد خون صالح و طمث:** رابا قاعدہ کند، ناقبین رافع۔ ہیراکسیس 6 ماشہ۔ زعفران 6 ماشہ صبر زرد۔ 3 ماشہ سائیدہ حبوب۔ سازنیک حب یومیہ۔

(274) (ی) **دیگر مقوی اعصاب:** کچلہ مدبر بہ شیر گاؤ پوست دور کردہ ہموزن فلفل سیاہ انداختہ حب بقدر نخود بندند قدرے شربت برائے طبیب در فالج ولقوہ ولکنت ہمتواں داد۔

(278) (ک) **ہلاس عجیب الاثر:** معمول مطب برائے صداع شقیقہ و اکثر امراض دماغیہ و درد چشم مجرب، کشمیری پتہ نوشادر زعفران پوست ریٹھہ، خرمہرہ زرد سوختہ مساوی سائیدہ بگوارند، در مطب یکے از افاضل دریں وغنہ ملیم۔ کاپھل، کانور، گل بنفشہ، ودانہ الائچی خورد ہمہ ہموزن سائیدہ یک تولہ اتریں منفوف۔ در چہار تولہ ہلاس مذکور آمیختہ بمار بر۔ سر سام انیز نافع فرمودند۔

(276) (ل) **برائے اصلاح کبد مجرب المجرب:** عجیب العمل لائق مطب
نوشادر 2 تولہ افسنتین رومی تولہ سحق بلیغ کردہ نگہدارند قدر شربت چار سرخ صبح وہمیں قدر بوقت سہ پہر ورم صلب جگر دور ابتدائے سوء القنیہ بارہا تجربہ رسیدہ معمول مطب۔

(277) (م) **حب القرع:** کمیلہ 1 تولہ بائے بڑنگ 1 تولہ، برگ نیم 1 تولہ، مردار سنگ 4 تولہ، سحق بلیغ کردہ بقدر شش ماشہ ہمراہ روغن، زرد، بخورند بلا تکلیف ہمہ کرم بیروں آیند و در استعمال ایں دوا احتیاط بلیغ باید نمود۔ خوف ضرر است اگر دوائے چہارم را داخل نہ کنند سہ ادویہ اول را سائیدہ بقدر شش ماشہ ہمراہ 2 تولہ گلقند آمیختہ بخورند، مفید و مجرب، بلا ضرر است۔

(278) (ن) **کرم امعا**: اول چند یوم شیر گاؤ ہمراہ نبات سفید بوقت صباح بنوشند بعد چند یوم بائے بڑنگ 3 ماشہ، سرخس 3 ماشہ۔ درمنہ ترکی 3 ماشہ۔ ترمس 3 ماشہ حب امیتل 3 ماشہ۔ قسط تلخ 3 ماشہ تربد سفید 3 ماشہ۔ نمک ہندی کوفتہ بیختہ شش ماشہ ازیں گرفتہ ہمراہ آب ہر روز بخورند کرم بمیرند بعد از چند یوم از ادویہ مسہلہ بیروں آرند۔

(279) (س) **خروج مقعدد استعاضہ**: پھٹکری 1 تولہ ماز و سبز 6 ماشہ پوست بیخ انار 6 ماشہ، جفت بلوط 6 ماشہ گلنار 6 ماشہ، اقاقیہ 6 ماشہ مائیں خورد 6 ماشہ گوند ڈھاک 6 ماشہ ہمہ راجوکوب نمودو در آب جوش دادہ صاف نمودہ آبدست کنند و ثفل راسائیدہ ضماد نما شند۔

(280) (ع) **برائے صلابت ورم حارہ غدودہ مسہ ہائے صلب بواسیر را نافع**: گولی سیسہ بندوق در آب کاسنی سبز سائیدہ طلا نمایند اگر ہمراہ ایں چھالہ و ماز ہم بسایند انفع و برائے درد مسہ ہائے بواسیر قدرے افیون ہم شامل کنند رطلا ترائند اگر بقدر چاول نیلہ تھوتھہ بآرند مسہ ہائے بواسیر بلا درد ساقط شوند۔

(281) (ف) **نسخہ موتی جھرہ معمول مطب**: مروارید ناسفتہ۔ نصف سرخ مسحوق در شربت عناب 1 تولہ وخوب کلاں، ماشہ بامروارید، سحوق و ماشہ در دواء المسک 3 ماشہ آمیختہ اول بخورند بالائش شیرہ عناب عرق گاؤزبان برآوردہ شربت بزوری 2 تولہ اگر زمانہ انحطاط باشد ورنہ شہد خالص 1 تولاہ داخل کردہ خاکسی 7 ماشہ پاشیدہ بخورند۔

(282) (ص) **برائے حمیات کھنہ**: نائے 6 ماشہ گوماہ 6 ماشہ شب در آب گرم تر کنند صباح مالیدہ صاف نمودہ شربت بزوری 4 تولہ فاضل کردہ بنوشند اگر سل و سرفہ شدید باشند در شربت ابریشم سرطان محرقہ و قرص گل یا قرٹ زرشک یا قرص طباشیرے تواں داد مگر در ازالہ حرارت وحمی کہنہ بہ نجاست یا نائے یا گرماہ این ہر سہ ادریہ ہندیہ عجیب الاثر خواہ یکے ازیں یا دو باہر ہمراہ خوب کلاں مدبر نیز استعمال مے کنم۔

اڑوسہ: ان پرانے بخاروں میں جن میں کھانسی ہو عجیب چیز ہے۔ انگریزوں نے اس کا جوہر بھی نکالا ہے جس کو نہایت اینٹی سپٹک بتلاتے ہیں۔ مگر ہندی وئید صدہا سال سے اس کو سل میں استعمال کرتے ہیں ایک وئید صاحب نے جو علم و فضل میں نہایت مشہور ہیں، بمقام جموں احقر سے فرمایا کہ کھانسی را کا شرط لگا کر روسہ کے درخت کے نیچے بیٹھ جائے۔ محض پاس رہنے سے کھانسی چلی جائے گی۔ پھر انہوں نے ایسی پر اثر تقریر اس اڑوسہ کے افعال و خواص کی نسبت بیان کی کہ میں تمام عمر نہ بھولوں گا۔ فرمایا کہ اڑوسہ کے پتوں میں کوئی چیز رکھنے سے نہ سڑتی ہے نہ کیڑا لگتا ہے۔ بدن انسان میں اڑوسہ کے اجزا کا داخل ہونا اور حرارت کا قائم رہنا ناممکن ہے فرمایا کہ امراض شش و سینہ کے لئے اس سے بہتر تدبیر سوائے دعا اور کوئی نہیں (نوٹ: یہ درخت ضلع جہلم کے علاقہ میں ترکی کے پہاڑوں میں پایا جاتا ہے (مؤلف)

(283) (ق) **برائے ورم صلب رحم**: بارہا بہ تجربہ رسیدہ کہ خطانہ کند مجرب المجرب۔

مغز ساق گاؤ 2 تولہ چربی گردہ بز 3 تولہ (اگر چربی ماکیاں 2 تولہ میسر ہو تو بہتر) کد 9 ماشہ۔ اشق 9 ماشہ مصطگی 9 ماشہ۔ مردار سنگ 9 ماشہ گل بابونہ 6 ماشہ موم زرد 1 تولہ۔ روغن گل، روغن بابوسہ 1 تولہ زعفران 6 ماشہ شکر، خالص 2 ماشہ، بند بیدستر 3 ماشہ۔ اول مغز صاق و چربی و موم و روغن ہارا گداختہ صاف نمودہ دراں بحیقہ مصطگی و کندہ، اشق یکے بعد دیگرے داخل کنند بعدۂ مردار سنگ انداختہ از دستہ آہنی تحق کردہ زعفران رجند بیدستر و مشک داخل کردہ یک ذات کردہ نگہدارند۔ بوقت ضرورت شش ماشہ ازیں مرہم گرفتہ نصف وزن زرد و تخم مرغ و قدرے آب برگ عنب الثعلب سبز داخل کردہ یکذات کنند و صوف کہنہ آلودہ مشتری۔ جیتھر زچہ کنند در یک زرد سہ مرتبہ تبدیل کنند زم صلب رحم کہنہ را۔ در یک ہفتہ زائل کند بفضلہ و کرمہ ایں نسخہ در مطب ایں احقر شہرت عظیم دارد۔ اگر ورم حار باشد آب برگ کاسنی سبز نیز داخل کنند۔ زنے از ہفت سال در مرض صلابت رحم گرفتاء یود لیڈی ڈاکٹر امادۂ عمل جراحی کرد۔ وگفت کہ ایں صلابت از ادویہ خارجیہ محللہ تحلیل کردن محال۔ احقر العباد دعوی کرد کہ در کتب انگریزیہ ڈاکٹری معالجات ایں قسم امراض سوائے اعمال بالید از ادویہ

دستیاب نمی شوند الاحکمائے متقدمین راالطبائے اسلام صدرہا مرکب مثل مرہم داخلیون وغیرہ ترقیم فرمودند کہ تاثیرات عجیب وعظمت وشان آنبعد استعمال ظاہر می شود کہ مثل خرق عادت گفتن رادابا شد بعد ایں۔ دموئی احقر العباد ارنسخہ مذکورہ معالجہ کردہ ورم درسہ یوم تحلیل شدہ تا دو یوم نسخہ مذکور العمل آوردم ونطول از ادویہ محللہ وطبیخ شاہترہ کہ دریں مرض معمول است دادم۔

(284) (ر) **مرض سرسام میں یہ تلنین**: بغایت مناسب ومفید ہے اس کیبعد ہلاس دیں اگر اجابت میں دیر ہو جائے تو حقنہ عمل میں لائیں۔

گل بنفشہ 5 ماشہ عناب 5 دانہ، خبازی 5 ماشہ خطمی 5 ماشہ گاؤزبان 5 ماشہ برگ سناءکی 1 تولہ شب درآب گرم ترکنند۔ صباح جوش دادہ مالیدہ صاف مودہ گلقند 5 تولہ ترنجبین 5 تولہ خمیرہ بنفشہ 3 تولہ دراں، لیدہ صاف نمودہ بنوشند۔ نکیہ مونگ یا مرغ، شکم چاک کردہ برسر بستن بارہا بہ تجربہ مفید افتاد معمول مطب۔

(285) (ش) **ہلاس کہ بعد مسہل**: ذنقیہ مریض رابہ ہوش آردمن الاسرا کہ درصد ہا امرابکار ید۔ مشک خالص 3 ماشہ، زعفران 1 ماشہ۔ کاپھل 6 ماشہ خرمہرہ زرد سوختہ 2 عدد نوشادر 5 اشہ کشمیری پتہ 5 ماشہ تخم سرس 3 ماشہ گل بنفشہ 3 ماشہ دانہ الائچی خورد 1 ماشہ سائیدہ نگہدارند۔ ایں سعوط عجیب الاثر اسکہ ایں رامحک الامراض نامند۔ اگر دومرتبہ عطسہ آید دردو یوم صحت شودہ اگر عطسہ ورطوبت نہ آید مریض میرد ہرگز جانبرنہ شود۔

ایں نسخہ بہ ہزار اشرفی میسرنجی شود صدہا م تبہ ازیں نسخہ مسکوت وصاحب سرسام صحت یاب شد ماندو در غفلت تپ محرقہ بمنزلہ اکسیر عظیم است محض برائے نفع رسائی مخلوق ایں راز سربستہ وسرمکتومہ راا شکا کردہ الطبائے متقدمین درمطب برائے تشخیص امراض ہم بکاک رے برند کما لایخفے علی الاطبا۔ الماہرین۔

(286) (ت) **برائے بھق**: نوشادر بعرق پیاز سائیدہ طلا نمودن دوائے عجیب است۔

(287) (ث) **بھجیہ برائے ورم معدہ و جگر و طحال و مثانہ**: وصلابت فم معدہ ودیگر وغیرہ۔ معمول مطب درسہ یوم فائدہ ظاہرے شود۔

برس سوہانجنہ 4 تولہ، برگ سنبھالو 4 تولہ، برگ آک 2 تولہ، برگ ارنڈ 2 تولہ برگ نیم 4 تولہ، برگ بکائن 4 تولہگا ہے برگ خطمی وبرگ شبت وبرگ نرمہ اضافہ کنند۔ سائیدہ پختہ کردہ۔ روغن گل وروغن بابونہ داخل کردبندند برائے دردافیون وسرکہ ہم اضافہ می کنند۔

(288) (خ) **ایک عجیب الاثر دوا**: تجربہ میں آئی جس کا تذکرہ کسی کتاب میں نظر سے نہیں گزرا اور احقر کو راجپوتانہ کے سفر میں حاصل ہوئی کثرت اسقاط کے لئے اس سے بہتر دوا فی الحقیقت کوئی نہیں۔ ایک انگریزی دواا کسٹریکٹ وائی برنم پرونی فولیم بھی ہے جس سے اسقاط حمل کی عادت دور ہوجاتی ہے۔ مگر اس سے بہتر نہیں ہر ماہ کے شروع میں صرف ایک مرتبہ کھلائیں۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ کہ اگر نویں مہینہ کھلائی گئی تو بچہ دسویں مہینے پیدا ہوا اور جس کو احقر نے یہ دوائی کھلائی اس کے لڑکا ہی پیدا ہوا عجیب عظمت وشرف کی یہ دوا ہے۔ پتھر کی کانوں میں ایک چیز چمکدار ملایم وبے مزہ سفید براق نکلتی ہے جس کو پتھر کا جیو کہتے ہیں۔ اندو میں جس کا قدر کالے پتھر کی چٹانیں توڑنے والے ہیں وہ جانتے ہیں۔ بقدر ایک رتی ایک ماشہ بنسلوچن مسحوق اور ایک دو منقے مسلے ہوئے میں ملا کر صرف ایک دن کھلائیں دوسرے مہینہ پر پھر انشاء اللہ ہرگز اسقاط نہ ہوگا۔

(289) (ذ) **برائے نفث الدم و سرفہ کھنہ وغیرہ**: چوب چینی اور تخم شبت ہموزن کو گیارہ سیر وزن پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو اس میں ایک تولہ افیون گول لیں اور چار تہہ کے کپڑے میں ٹپکالیں۔ جس طرح رینی ٹپکاتے ہیں۔ اس میں دو تولہ صمغ عربی چار تولہ میعہ سائلہ۔ 4 تولہ کندر چار تولہ ربالسوس تین ماشہ زعفران چھ ماشہ کتیقہ کچلہ ملا کر اتنا پکائیں کہ گولی بن سکے۔

دانہ باقلا سے بڑی گولی بنا کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ احقر کا معمول مطب رہا ہے۔ میں نے ان گولیوں کا ک نام کن زمپشن کیور رکھا ہے۔ اور بڑے بڑے ڈاکٹروں کے سامنے مشہور پیٹنٹ دوا کن زمپشن کیور کے بالمقابل بھی دی ہے۔ نفث الدم سرفہ کہنہ اور سل کی کھانسی کہنہ میں اس درجہ مفید ہے کہ گوالیار بمبئی ضلع بلند شہر اور مراد آباد کے اکثر اطبا بھی اپنے مطب کیلئے منگواتے رہے اور یہ نسخہ بھی ان نسخوں سے ہے جن کا مدراس میں بارہ ہزار آدمیوں پر تجربہ ہو کر عظیم الشان حلبہ فخر الحکماء کی سعی سے ہو چکا ہے اور دار الشفا میں اس کا تذکرہ لکھا جا چکا ہے۔ استعمال کرنے سے تصدیق ہوگی۔ دن میں تین مرتبہ تک استعمال کر سکتے ہیں۔ تجربے کار طبیب اپنے قیاس طبی سے مناسب وزن میں دے سکتا ہے۔ بچوں کو کرکی کھانسی کو بھی مفید ہے۔

(297) (ص) **برائے نزول الماء**: بحیقہ کانچ سبز یا تخم کتم دونوں بلاشک نہایت مفید دوائیں ہیں۔

عالی جناب والدی ماجدی مرحوم ایک سو دس سال کی عمر میں راہی ملک بقا ہوئے۔ نزول الماء کے ابتداء میں اپنے ہاتھ سے گل ویلہ اور ہمیشہ بحیقہ تخم کتم کا طلا استعمال فرمایا۔ نہایت باریک حروف پڑھ لیتے تھے۔ تخم کتم کے ہمراہ سیماب ورق طلا دانہ الائچی خورد۔ کافور بھیم سینی ملا کر لگانا بھی نافع مگر خاندان جناب حکیم محمود خاں مرحوم مغفور میں چکنی دوا کے نام سے جو نسخہ مشہور ہے۔ بلاشک وہ نہایت مفید ہے۔ دھو ہذا۔

صفتہ صابون دیسی 5 تولہ رال سفید ساڑھے 3 ماشہ نیلہ تھوتھہ ساڑھے 3 ماشہ اول صابون کو نرم آنچ پر گلا کر نیلہ تھوتھہ مسحوق ڈالیں کہ گل جائے۔ بعدہ رال مسحوق ڈال کر اتنی دیر آنچ پر رکھیں کہ تیرگی وسیاہی آجائے دانہ خشخاص کے برابر تیسرے یا چوتھے دن اب تازہ مصطفٰے میں حل کر کے لگانا نافع ہے۔ اس کی شہرت اور اخفا کو صدہا لوگ جانتے ہیں۔

(298) (ط) **دیگر برائے نزول الماء مجرب**: برادہ طلا 3 ماشہ۔ سیماب 2 ماشہ نوشادر 1 ماشہ تخم کتم 6 ماشہ رانگہ 6 ماشہ بآب باراں سحق کردہ تگہ دارند۔ دیگر صرف اول کی تین ادویہ لیموں کاغذی کے عرق میں کھرل کر کے چینی کی پیالی میں رکھ کر پیالی کو عرق لیموں کاغذی سے پر کر دیں اور اس میں ایک بھلاوہ بھی ڈال کر دھوپ میں رکھ دیں۔ دو گھڑی کے بعد بھلاوہ نکال کر ادویہ خشک کر کے بحفاظت رکھیں۔ بعد تنقیہ اول سہاگہ پانی میں گھول کر آنکھوں کو صاف کریں۔ بعدۂ سونے کی سلائی کی نوک پر ذرا سی دوا لگا کر تپلی کے وسط میں لگا دیں۔ مریض مقام تاریک میں ہو۔ آنکھ سے پانی جاری ہوگا اور دکھنے لگ جاویں گی۔ ایک مرتبہ کے استعمال سے آرام نہ ہو تو ہفتہ بھر کے بعد پھر استعمال کریں نہایت معتبر وخفیفہ ومعزز نسخہ ہے۔ تجربہ سے تصدیق ہوگی۔ ہذا من الاسرار الخفیہ والکنوز الصدریہ۔

(293) (ع) **ضیق النفس بلغمی**: تمباکو سورتی تندو تیز 5 تولہ۔ افیون 1 تولہ سنکھیا سفید 3 ماشہ۔ شیر عشیر 10 تولہ میں سحق کر کے بعدہ دو تولہ ایلوا ڈال کر طبیخ بزرالبنج 2 تولہ وتخم جوز ماثل ایک تولہ ڈال کر پھر سحق کریں۔ جب خشک مثل سفوف ہو جائے محفوظ رکھیں۔ نصف ماشہ دوائے مذکور میں تین تولہ سے پانچ تولہ تک روغن بادام ڈال کر سحق بلیغ کر کے بقدر مناسب کھلانا شروع کریں۔ اول تنقیہ مناسب کریں اگر بعد استعمال دوا کسی روز قے ہو جائے تو نہایت ہی نافع ہے اگر اس مقدار میں کھلا دی جائے جس سے کہ مریض کو قے ہو جائے تو پہلے دن دمہ کا نام ونشان باقی نہیں رہتا ورنہ تا اختتام دوا صحت ہو جاتی ہے۔ بے خطا نسخہ ہے اگر تجربہ کار طبیب احتیاط سے استعمال کریگا تو کبھی خطا نہ کرے گا۔ جو لوگ طبابت پیشہ نہیں ہیں وہ استعمال نہ فرمائیں۔ کیونکہ نقصان کا اندیشہ ہے۔ ایک شخص راجپوتانہ میں دمہ کے علاج میں مشہور ہے ہزار ہا روپیہ اس نسخہ سے اس نے پیدا کیا ہے۔ دور دور سے لوگ اس کے پاس آتے ہیں، شیریں وبادی وگرم خشک اشیاء کا قطعی پرہیز ہے۔ بوقت استعمال شیشی ہلالیں۔ چار رتی سفوف مذکور کی 16 خوراک یا 32 خوراک تک کر سکتے ہیں۔ اور نصف چاول سے دو چاول تک خشک دوا مسکہ یا روغن بادام میں بھی کھلا سکتے ہیں احقر کے سامنے ایک قوی ہیکل افغان نے جس کو 12 سال سے دمہ تھا نصف رتی سے زائد دوا کھائی۔ جس سے متلی ہو کر قے ہو گئی اور دمہ کو نفع ہو گیا۔ کوئی علامت زہر کی ظاہر نہ ہوئی۔ چونکہ یہ دوا

خطرناک ہے اور تجربہ کار اطباہی کواس کے استعمال کی اجازت ہے اور مریض پر اس کے اجزا کا پوشیدہ رکھنا ضروری ہے۔اس واسطے پہ اسی قسم کے نسخوں سے ہے جن کو ہمراہی وقابل اخفا نسخہ کہا جاتا ہے۔اس قسم کے اور نسخہ جات مختلف امراض کے جو بلاشک تیر بہدف ہیں۔ خاکسار کے معمول مطب ہیں۔جن کی ہزارہا تصدیقات موجود ہیں۔ظاہر کرنے کی سخت ممانعت ہے۔یعنی بزرگوں کے وصایا ہیں کہ ان کو ظاہر نہ کیا جائے۔عالی جناب والدی ماجدی مرحوم مغفور نے جن نسخوں کے اخفا کی عوام میں وصیت فرمائی ان کو بہ مجبوری ظاہر نہیں کیا جاسکتا۔بزرگوں کی غرض اس قسم کے نسخہ جات کو سینہ میں محفوظ رکھنے کی یہی تھی کہ ان کے اجزاء ظاہر ہو کر بے وقعت و بے اثر نہ ہو جائیں اور بے احتیاطی سے استعمال کر کے مخلوق کو نقصان نہ پہنچے۔زہریلی و تیز ادویات کا عام میں شائع کرنا ہی برا ہے۔بعض نسخوں میں جانوروں کا گوشت وغیرہ پڑتے ہیں ان کو چھپانا اس لئے ضروری ہے کہ نفرت پیدا نہ ہو اور کچھ اور اسباب ہوں گے بہر حال جن کے خاندان میں پشت ہا پشت سے طبابت چلی آتی ہے جیسا کہ احقر العباد کے خاندان میں ضروری طور پر بعض نسخوں کے پوشیدہ رکھنے کی (سوائے شاگرد کے) وصیت ہوئی ہے پس ان کے بتلانے میں نہایت مجبوری ہوتی ہے۔الناذی لیجناب حکیم ابوسعید محمد عبدالمجید خاں حاذق الملک مرحوم نے ایک لاکھ روپیہ پیش کرنے پر بھی ایک نسخہ اپنے خاندان کا نہ بتلایا احقر کے سامنے کا واقعہ ہے کہ ایک شخص بمبئی کا تیس لاکھ روپیہ تین نسخوں کے دیتا تھا۔استاذی مغفور نے فرمایا کہ میں بزرگوں کے نسخے کسی قیمت پر بھی فروخت نہیں کر سکتا۔اس سے بڑھ کر بے غیرتی کیا ہو سکتی ہے کہ وصیت کے خلاف کام کیا جائے اور بزرگوں کی روح کو صدمہ پہنچایا جائے کیا میں اپنے بزرگوں کا نام بیچ سکتا ہوں۔

مطب کے لئے ضروری واسراری ہدایات

کھانسی میں ملٹھی 7 یوم کے بعد فائدہ دیتی ہے۔ابتداء میں ہرگز نہیں۔

2- خوب کلاں کہنہ بخاروں میں عجیب الاثر دوا ہے اور یہی ایک دوا ہے جس کی تاثیر ایک جوش میں کچھ اور دو جوش میں کچھ اور علیٰ ہذا کدر میں یا شیر بز میں مدبر کرنے سے کچھ اور دق اور سوکھا اطفال میں بھی بھروسہ اور اعتبار کی دوا ہے۔

3- منج میں اور حقنہ کی دوا میں ہلیلہ جات کا داخل کرنا برا ہے۔اناڑی طبیب یا عطائی ان باتوں کو نہیں جانتے۔

4- لعاب والی ادویات کا پیچش میں استعمال کرنا ضروری ہے۔اور ورم معدہ یا جگر میں ممنوع۔

5- بلغمی بخار میں بھی زیادہ گرم ادویہ کا استعمال ممنوع ہے بغیر کافی تجربے اور اعتبار کے شنگرف وسنکھیا وغیرہ کے مرکبات یا آیورویدک نسخے استعمال کرنے کی دلیری نہ چاہئے جیسا کہ ہندوستان میں عام طور پر جاہلوں اور عطائیوں کا حال ہے کہ گولیاں بیش وشنگرف یا پارہ گندھک کی جیسے جرانکس یا مرتیونجے رس وغیرہ بنا کر استعمال شروع کر دیتے ہیں۔محض کتاب پڑھ کر نسخہ استعمال کرنے کی دلیری کرنا گناہ ہے۔اور ضمان شرعی سے ہرگز نہیں بچ سکتا۔

6- کان میں ہمیشہ نیم گرم دوا ڈالنی چاہئے۔

7- مریض خواہ کیسا ہی ضعیف ہو فالج یا لقوہ میں غذا ضرور بند کر دینی چاہئے۔خواہ تین دن کے لئے اور ماءالعسل کا استعمال شروع کرادیں قبل تنقیہ یا تدہین ونطول ہرگز نہ دیں۔

حکیم سید محمد جواد صاحب

آپ قصبہ موہان میں جو لکھنو سے جانب غرب سات کوس پر واقع ہے ایک عالی خاندانی طبیب حاذق اور رئیس اعظم ہیں۔اور اس طبیب خیز قصبہ میں جہاں کہ باعتبار طبابت زمانہ قدیم میں بڑے بڑے اطباء حاذق ہو گزرے ہیں اگر کوئی زندہ یادگار باقی ہے تو آپ ہی ہیں۔اور کیوں نہ ہو جب کہ قصبہ موہان میں اس کثرت سے طبیب ہو چکے ہیں اور اس فن نفیس کی ترقی اس درجہ رہی ہے کہ اس کی وجہ سے قصبہ موہان خطبہ یونان مشہور و معروف ہے۔

آپ نے اول ذی علم حضرات سے موہان میں تعلیم حاصل کی اور آخر میں مولوی لطف حسین صاحب خلف مولوی سیدان حسن صاحب سے جو حیدر آباد میں ایک بڑے عہدے پر ممتاز تھے۔ہندی اور مختصر معانی تک پڑھا۔بعدہ لکھنو میں چند سال قیام فرما کر درسیات اور کتب طبیہ جناب مولوی کمال الدین صاحب تسلمہ مرحوم اور جناب حکیم دولہ صاحب مرحوم سے پڑھیں (مولوی کمال الدین صاحب بھی موہان کے رؤسا میں تھے اور علم و فضل میں شہرۂ آفاق اور آپ کے قیام لکھنو کے زمانہ آخر میں شاید ہی کوئی طبیب ایسا ہو جس نے کہ آپ سے طب کی تعلیم حاصل نہ کی ہو۔مرحوم کو قانون شیخ ازبر تھا اور کبھی دیکھ کر قانون نہ پڑھاتے بلکہ شاگرد دور بیٹھتا تھا اور آپ درس دیتے تھے۔اس کے بعد حکیم صاحب موصوف کلکتہ گئے اور وہاں اپنے برادر معظم حکیم سید محمد سجاد صاحب مرحوم سے قانون شیخ پڑھا اور مطب کیا اور اس کے ساتھ ہی ساتھ درسیات بھی جناب مولوی سید مظہر حسین صاحب مرحوم غازی پوری معیم کلکتہ اور جناب مولوی سلطان حسن صاحب خیر آبادی سے تمام کئے اور بارہ یا 14 برس تک برابر مطب کلکتہ میں کرتے رہے اور برابر پڑھانے کا مشغلہ جاری رکھا۔جناب حکیم سید محمد سجاد صاحب جو آپ کے بڑے بھائی تھے۔ان کا شمار بھی ہندوستان کے قابل اور لائق طبیبوں میں تھا۔ان کی لیاقت اور قابلیت کا شہرہ سارے ہندوستان میں تھا۔ان کی حذاقت اور تجربہ کاری کے ڈاکٹر صاحبان بھی قائل تھے ان کے کئی رسالے اور کتابیں علم طب میں تصنیف و تالیف کی ہوئی ہیں۔آپ تمام عمر کلکتہ میں علاج و معالجہ کرتے رہے یہاں تک کہ وہیں آپ نے انتقال فرمایا اور وہیں مٹیا برج میں مدفون ہیں۔اب ان کے لائق اور قابل خلف الرشید حکیم سید محمد شیر صاحب جانشیں ہیں اور انہوں نے بھی معرکہ الارعلاج کئے ہیں اور اپنا اور اپنے والد ماجد کا نام نامی روشن کر رکھا ہے) مگر ہمارے حکیم صاحب نے اپنے بھائی کی حیات ہی سے بوجہ تعلقات زمینداری بیس پچیس برس ہوئے موہان ہی میں مستقل قیام کر رکھا ہے اور یہاں بھی برابر سلسلہ تدریس جاری رہا اور اب تک ہے۔اور جن کو آپ سے تلمذ کی سعادت حاصل ہوئی وہ بھی قابل اور لائق طبیب ہو گئے۔مثلاً حکیم ہدایت الحسن صاحب اور حکیم محمد زکی صاحب وغیرہ وغیرہ کلکتہ کے قیام میں بھی حکیم صاحب ممدوح نے اکثر امراض مشکلہ کا علاج کیا ہے اور موہان میں بھی سخت سے سخت امراض کا علاج آپ نے کیا ہے۔مثل جذام اور مدقوق وغیرہ۔ایک مرتبہ یہ بھی اتفاق ہوا کہ آپ کے بھائی حکیم محمد سجاد صاحب کلکتہ میں مرض ہچکی میں مبتلا ہو گئے تھے۔ڈاکٹروں اور دیگر اطبائے کلکتہ نے اس کے روکنے میں بڑی کوشش کی۔مگر کچھ فائدہ نہ ہوا۔آخر میں حکیم صاحب کے علاج اور تدابیر سے نفع ہوا۔ڈاکٹر اور دیگر اطبا اور خود آپ کے بھائی صاحب آپ کی تعریف و توصیف میں رطب اللسان ہوئے اگرچہ حکیم صاحب نے عام طور سے علاج ترک کر رکھا ہے مگر خاص علاج آپ ہی کرتے ہیں اور دست شفا وہ ہے کہ جس کا علاج کیا وہ اچھا ہی ہو گیا۔غرضیکہ آپ نہایت ہی منکر المزاج اور خلیق اور ہمدرد قوم ہیں اور اب بھی موہان میں آپ کی وجہ سے نہال علم طب پھولا اور پھلا ہے اور شجر حکمت آپ کی آب یاری سے سرسبز و شاداب ہے۔

آپ کے مجربات

(294) **(الف) برائے آتشک:** مغز سمندر پھل، سم الفار کتھ پڑیہ۔سہاگہ ہر چہار مساوی الوزن سب کو باریک سرمہ بنا کر کے آب لیموں

میں سحق بلیغ کریں اور مونگ کے برابر حبوب بنالیں۔ روز اول ایک حب صبح وشام سات روز تک پھر دو صبح و دو شام غذا خشکہ دہی کے ہمراہ۔

(295) **(ب) مرہم آتشک سوزش** : سوزش و درد کو تسکین دے کر زخم مندمل کرتی ہے۔

سفیدہ کاشغری 15 ماشہ، مردار سنگ 15 ماشہ کتیرا 3 ماشہ، افیون ایک ماشہ، رسوت 3 ماشہ۔ کافور 2 ماہ، موم سفید 15 ماشہ، روغن گل 15 تولہ۔ لعاب بہیدانہ 2 ماشہ۔ سفیدی بیضہ مرغ یک عدد، اول روغن اور موم کو پگھلا کر آگ سے نیچے اتار لیں۔ پھر دیگر ادویہ ملالیں۔ پھر لعاب اور سفیدی بیضہ ملا کر محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت زخموں پر لگادیں۔

(292) **(ج) برائے جذام جموری**: سیماب 13 ماشہ، سم الفار 3 ماشہ، کندر ڈیڑھ تولہ ریوند چینی 9 ماشہ صمغ عربی 6 ماشہ۔ اول سیماب کو آب لیموں سے اس قدر سحق کریں کہ وہ راکھ سا ہو جائے۔ پھر باقی ادویہ کوٹ چھان کر ملالیں اور 3 ماشہ زہر گوسفند میں سحق کر کے حبوب دانہ مونگ کے برابر بنالیں۔ یک صبح یک شام ترشی سے پرہیز۔

(297) **(د) مرہم برائے ناسور**: موم سفید 2 تولہ۔ کافور۔ ڈیڑھ تولہ توتیائے سبز تولہ۔ کات سفید 3 ماشہ روغن کنجد 5 تولہ۔ زردی بیضہ مرغ ایک عدد۔ اول روغن میں برگ بید انجیر جلادیں۔ امعات صاف کرلیں پھر موم اس میں پگھلادیں بعد ازاں دوسری ادویہ سحق کر کے ملالیں اور زردی بیضہ مرغ شامل کر کے مرہم بنالیں اور بوقت ضرورت کام میں لائیں۔

(298) **(ہ) برائے سوزاک**: زیرہ سفید 3 تولہ کشتہ شاخ گوزن 2 تولہ نبات سفید 2 تولہ سفاف بنالیں اور سب کے چودہ حصہ کر کے روزانہ صبح شیر گاؤ یا گوسفند کے ہمراہ کھالیں۔ غذا قورمہ با نان گندم۔

(299) **(و) طلا برائے قوت باہ**: برادہ کچلہ 6 تار، بیر بہوٹی 6 تولہ۔ لوبان کوزیہ 6 تولہ۔ گھونگچی سفید 6 ماشہ پتہ خوک صحرائی 6 تولہ نک چھکنی 6 تولہ جند بید ستر 6 تولہ شیر زقوم 2 تولہ۔ سیماب 2 تولہ۔ روغن بلسان 2 تولہ ادویہ کو کوٹ چھان کر روغن بیہ میں ملا کر شراب دو آتشہ سے دو ہفتہ تک سحق کر کے حبوب بنالیں اور آتشی شیشی کے ذریعہ روغن کشید کریں۔

(300) **(ز) برائے امساک مجرب**: عقر قرحا 3 ماشہ۔ تخم ریحان ڈیڑھ تولہ قند سفید ڈیڑھ تولہ شربت خشخاش سے سحق کر کے حبوب بنالیں خوراک 1 ماشہ جماع سے دو ساعت قبل۔

(301) **(ح) برائے بواسیر ہر دو قسم**: مغز تخم نیب مغز تخم کرنجوہ۔ رسوت خبث الحدید۔ دانہ ہیل۔ سب مساوی الوزن کوٹ چھان کر عدس کے برابر حبوب بنالیں۔ ہر روز 2 ماشہ اسبغول 6 ماشہ کے ہمراہ کھانے کو دیں۔

حکیم مولوی سید عبدالحی صاحب

وطن: رائے بریلی ملک رودھ۔ ولدیت: حکیم سید فخر الدین صاحب۔ ولادت: 18 رمضان 1387ھ

حکیم صاحب کو سادات قطبیہ حسنیہ کے نہایت نامور خاندان میں ہونے کی عزت حاصل ہے۔ اس خاندان میں بڑے بڑے علماء اور مشائخ اب تک ہوتے رہے ہیں جناب مولانا سید احمد صاحب قدس سرہ جنہوں نے سکھوں سے جہاد کیا تھا۔ اسی خاندان کے معزز ممبر تھے۔

آپ کی معمولی تعلیم گھر پر ہوئی۔ جب سن شعور کو پہنچے تو رواج خاندان کے موافق طالب علمی کو باہر نکلے اور مختلف شہروں میں تحصیل علم کیا۔ زیادہ تر لکھنو اور بھوپال میں کتب درسیہ پڑھیں اور بھوپال ہی میں جناب حکیم حافظ عبدالعلی صاحب لکھنوی سے جو اس زمانہ میں بھوپال میں افسر الاطبا تھے۔ طب پڑھی اور انہیں کے پاس مطب کیا۔ بعد فراغت 1311ھ میں لکھنو آئے۔ اور جناب حکیم

مولوی عبدالعزیز صاحب لکھنوی سے کلیات قانون اور جناب حکیم حافظ عبدالولی صاحب سے حمیات پڑھی اور تقریباً ایک سال تک حکیم عبدالولی صاحب کے مطب میں بیٹھے۔

آپ نے اپنے والد ماجد سے بھی استفادہ کیا اور ان کی توجہات پدرانہ سے طب عملی میں پوری مہارت پیدا کی۔ جناب حکیم سید فخر الدین صاحب ممدوح اپنے زمانہ میں فاضل طبیب تھے اور طب میں بہت مہارت رکھتے تھے۔ انہوں نے اپنے طب اپنے نانا جناب مولانا سید محمد طاہر صاحب مرحوم اور جناب حکیم ابوجان صاحب دہلوی اور جناب استاد الاساتذہ حکیم محمد یعقوب صاحب لکھنوی سے حاصل کی تھی۔ آپ اول 1313ھ میں ندوۃ العلما لکھنو کے مددگار ناظم منتخب ہوئے اور اسی برس تک ندوۃ العما کی خدمات کو اس خوبی سے انجام دیا۔ جس کا مسلمانان ہند نے دل سے اعتراف کیا ہے اور آپ کی قابلیت اور دقیقہ سنجی اور حسن تدبیر کے سب لوگ قائل ہیں۔

اس زمانے میں بھی آپ مطب کرتے تھے۔ مگر پوری توجہ سے نہیں۔ 23ھ میں اپنے عہدے سے مستعفی ہوئے اور مطب کی طرف ہمہ تن متوجہ ہو گئے۔ مگر ندوۃ العلماء نے بلحاظ ان کے تدبر اور معاملہ فہمی کے یہ گوارا نہیں کیا کہ وہ آپ کی خدمات سے بالکل علیحدہ رہے۔ لہٰذا جدید انتظام یوں قرار دیا گیا کہ ندوۃ کی نظامت تین حصوں پر تقسیم کر دی گئی ہے۔ صیغہ تعلیمات مولانا شبلی صاحب شمس العلماء کے سپرد کر دیا گیا۔ اور صیغہ مال منشی احتشام علی صاحب رئیس کاکوری کے اور دفتر ندوۃ العلما مولوی سید عبدالحی صاحب کے متعلق کیا گیا۔ اور آپ کا تب معتمد قرار دیا گیا۔ اب ندوۃ العلماء کا جملہ کاروبار ہر سہ معتمدین کے سپرد ہے۔ آپ نے مدت سے لکھنو کی بود و باش صرف ندوۃ العلما کی خدمات کی وجہ سے اختیار رکھی ہے۔ اور لکھنو میں ہی میں مطب کرتے ہیں۔ تشخیص مرض میں آپ کو اچھی دست گاہ ہے۔ اور نبض شناسی میں بھی گویا آپ تشخیص مرض اور تجویز و ترکیب نسخہ میں اپنے استاذ افسر الاطبا جناب حکیم عبدالعلی صاحب مرحوم کے قدم بہ قدم لکھنو جیسے شہر میں جہاں بڑے بڑے نامور طبیب موجود ہیں۔ کافی شہرت اور مرجعیت اختیار کر لی ہے۔ بہت راست باز اور نیک طینت آدمی ہیں۔ اپنی طبابت کو فروغ دینے کے لئے مطلقاً تصنع اور فریب دہی سے کام نہیں لئے۔ غربا سے باخلاق پیش آتے ہیں۔ ارو مطب میں امیر و غریب میں امتیاز نہیں کرتے۔ اور مریضوں سے فائدہ حاصل کرنے کے لئے ان کو تنگ نہیں کرتے۔

تصنیفات: آپ نے طب میں اس وقت تک تین رسالہ لکھے ہیں ایک طبیب العائلہ یہ چھپ چکا ہے۔ دو معالجات میں ہیں۔ جو تا حال طبع نہیں ہوئے۔ آپ نے طبیب بھی بہت سے بنائے ہیں۔ جن کا اکثر حصہ پٹنہ، بھڑائچ، سیتہ وغیرہ میں مطب کر رہا ہے۔

آپ کے مجربات

(302) **(الف) برائے امراض بارد:** عصب امنیہ مثلاً فالج، لقوہ، کزاز، تمدد و تشنج، اختناق الرحم وغیرہ۔

جدوار خطائی، شورہ قلمی۔ مصطگی۔ رومی۔ جند بید ستر۔ عود صلیب۔ عقر قرحہ ہر ایک 3 ماشہ فادزہر حیوانی ڈیڑھ ماشہ۔ مشک خالص ماشہ کوٹ چھان کر شیرہ مویز منقے میں حبوب بقدر نخود بنالیں۔

(303) **(ب) سفوف حیات برائے حمی ساذج:** ست گلو۔ بنسلوچن۔ شکاعی۔ باد آورد۔ مغز تخم خیار، مغز تخم پیٹھ، مغز تخم کدو ئے سب کو باریک کر کے خاکسی مسلم مدبر اور نبات سپید ملا کر سفوف بنالیں۔ خوراک 4 ماشہ صبح 3 ماشہ شام ماء الفرع یا دیگر عرقیات مناسبہ سے دیں۔

نوٹ: شکاعی اور باد آورد کو اکثر نے ایک ہی سمجھا ہے۔ اور کہتے ہیں کہ شکاعی فارسی نام ہے۔ اور باد آورد اس کا عربی۔ یہ غلط ہے۔ شکاعی اور باد آورد فی الحقیقت مختلف اشیا ہیں۔ مگر کسی قدر مشابہ ضروری ہیں۔ شکاعی کو ہندی میں دہماسہ یا دھماہاں بولتے ہیں۔ شکاعی عربی لفظ ہے اور فارسی میں اسے چرچہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ اور کنگر خر بھی۔ باد آورد اس سے مختلف ہے۔ یہ فارسی لغت ہے اور اس کے کنگر

سفید کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ پوری تفصیل کیلئے ملاحظہ ہومخزن الادویہ (مؤلف)۔

(304) (ج) **معجون جهت امراض سوداویہ و اوجاع مفاصل وغیرہ**: بیخ اذخر۔ سورنجان شیریں۔ برگ سنا کی۔ زنجبیل۔ سب برابر وزن سہ چند شہد میں قوام بنا کر ملالیں۔ خوراک 6 ماشہ عرق نیم وشربت شیشم کے ہمراہ۔

(305) (د) **برائے ذات الجنب اطفال اور کھانسی**: خصوصاً ان بچوں کی کھانسی میں جو ڈبہ کے عادی ہوں۔ بہت ہی مفید ہے۔

زوفائے خشک 6 ماشہ۔ ابریشم خام مقرض ساڑھے 3 ماشہ۔ انجیر ولایتی 3 عدد۔ مویز منقے 7 دانہ برگ گاؤزبان 4 ماشہ۔ جوش دے کر صاف کرلیں اور رب خیارشنبر 2 تولہ ملاکر قوام غلیظ کرلیں اور لعوق بنالیں۔

(306) (ہ) **جهت استحاضہ**: ص۔ سرمہ سیاہ 3 ماشہ، عذبہ 3 ماشہ، انزروت 3 ماشہ۔ دم الاخوین 3 ماشہ۔ گلنار فارسی 3 ماشہ۔ اقاقیا 3 ماشہ۔ مسی 3 ماشہ۔ حب الآس 3 ماشہ۔ جفت بلوط 3 ماشہ۔ گل ارمنی 3 شاہ۔ سنگجراحت 3 ماشہ۔ افیون خالص 1 ماشہ سب کو باریک پیس کر انار خام میں بھر کر گل حکمت کیا جائے اور تنور میں ڈال دیا جائے۔ جب سرخ ہوجائے تو تنور سے نکال کر معہ دواؤں کے پیس کر رکھ لیا جائے اور حسب معمول باریک پوٹلی باندھ کر حمول کیا جائے۔

(307) (و) **معجون جهت آتشک**: ص۔ عشبہ مغربی 2 تولہ بسفائج 2 تولہ۔ گل سرخ 2 تولہ۔ دارچینی تولہ۔ کباب چینی تولہ۔ چوب چینی تولہ۔ صندل سفید تولہ۔ پوست ہلیلہ کابلی تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد تولہ۔ بادیان 2 تولہ سنبل الطیب تولہ۔ برگ سنائے مکی 4 تولہ شہد خالص 1 ثار۔ نبات سفید۔ 1 ثار سب کو کوٹ چھان کر معجون بنالی جائے۔ مقدار خوراک۔ اس کی صبح کو ایک تولہ، شام کو 9 ماشہ اور آٹھ روز بعد جلاب 3 ماشہ کھالیا جاوے۔ اس طور پر ہر آٹھویں روز جلاب کھایا جائے۔ اور ایک چلہ پورا کیا جائے۔

(308) (ز) **معجون پنبہ دانہ جهت تقویت باہ**: ص۔ قند سفید سوا ثار، زردی بیضہ مرغ 10 عدد عرق پیازہ ثار۔ مغزپنبہ دانہ ثار۔ بسباسہ // ثار، موصلی سیاہ // ثار، موصلی سفید // ثار، ستاور // ثار سب کو کوٹ چھان کر حسب معمول معجون بنایا جائے اور چلہ کے جاڑہ میں کھایا جائے۔

(309) (ح) **عرق محلل ورم طحال**: ص۔ برگ جھاؤ ثار، بادآورد 2 تولہ نیم کوب کر کے بارہ سیر تازہ پانی میں جوش دے کر چھان لیا جائے پھر اس میں قند سیاہ ثار ملا کر دوبارہ جوش دیا جائے۔ جب چار سیر پانی رہ جائے تو اس کو ایک ہفتہ زیر آفتاب رکھ کر چھان کر شیشی میں بھرلو اور حسب ضرورت روز نہار منہ پی لیا کرو۔

(310) (ط) **حبوب جهت سدنزلہ و سرفہ یابسہ**: ص۔ مغز بادام شیریں 7 ماشہ، مغز بادام تلخ 7 ماشہ مغز چلغوزہ 7 ماشہ۔ تخم کتان بریاں 7 ماشہ۔ کتیرا ساڑھے 3 ماشہ، انیسوں ساڑھے 3 ماشہ۔ صمغ عربی ساڑھے 3 ماشہ۔ اصل السوس مقشر ساڑھے 3 ماشہ۔ رب السوس ولایتی ساڑھے 3 ماشہ۔ بادیان 4 ماشہ شہد خالص 8 ماشہ۔ نبات سفید 2 تولہ سب کو باریک پیس کر گولیاں بقدر نخود بنالو اور ہر وقت منہ میں رکھو۔

(311) (ی) **سفوف جهت دفع منی الدم** وبول الدم وتقطیر البول ورقت منی وضعف دل ودرد کمر بوجہ ضعف قوت ماسکہ گردہ اور ضعف ہاضمہ انثیین کے ہو: سبوس اسبغول 6 ماشہ۔ گل ارمنی 6 ماشہ۔ سنگجراحت 6 ماشہ زرورد 4 ماشہ۔ زردی نیلوفر 4 ماشہ۔ سندروس 3 ماشہ۔ صمغ عربی 3 ماشہ کہربائے شمعی 3 ماشہ۔ بسد احمر 3 ماشہ۔ یشب انگوری 3 ماشہ۔ اقاقیا 3 ماشہ جفت بلوط 3 ماشہ۔ دم الاخوین 3 ماشہ۔ ست گلو 3 ماشہ۔ بنسلوچن کبود 3 ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر سفوف بنالو اور تین تین ماشہ۔ شربت بیخ انجبار میں ملا کر صبح وشام چاٹ لیا کرو۔

(312) **(ک) طلائے سم الفار جهت استرخاء و اعصاب مجلوقین و مایوسین:** ہڑتال طبقی تولہ۔ زہر ٹیریں (میٹھا تیلیہ) 1 تولہ۔ زہر ہلایا تولہ۔ کچلہ تولہ۔ گھونگچی سفید تولہ۔ سیماب تولہ۔ میل گوش آدمی۔ لوبان تیلیہ تولہ۔ چوب دھتورہ تولہ۔ بیر بہوٹی تولہ۔ افیون خالص تولہ۔ سم الفار سفید تولہ۔ سم الفار زرد تولہ۔ شنگرف تولہ۔ سب دواؤں کو پیس کر گولی باندھ کر چگادڑ کے پیٹ میں بھر کر جنگلی کنڈوں کی آنچ میں تیل کشید کر لو۔

حکیم مرزا محمد علی خاں عرف بڑے حکیم صاحب

وطن: شہر فیض آباد۔ ولدیت: حکیم مرزا علی احمد خاں صاحب

آپ کا اصلی وطن شہر اکبر آباد تھا۔ مگر آپ کے دادا جناب حکیم مرزا علی افضل خان صاحب عرف بڑے حکیم صاحب اپنے والد حکیم مرزا فیاض علی خان صاحب کے ہمراہ نواب شجاع الدولہ بہادر کے عہد میں فیض آباد آگئے تھے۔ اور وہیں قیام اختیار کر لیا تھا۔ چنانچہ آپ اور آپ کے والد یہیں فیض آباد میں پیدا ہوئے۔ حکیم صاحب کا سلسلہ نسب شاہ نعمت اللہ صاحب متخلص بہ بول ماژندرانی سے ملتا ہے۔

آپ کے خاندان میں سلسلہ طبابت قریباً سو برس سے چلا آ رہا ہے۔ آپ کے نانا بھی حکیم تھے اور حکیم مرزا علی حسن صاحب الخاطب بہ مسیح الدولہ بہادر جو شاہ اودھ کے طبیب و سفیر تھے۔ آپ کے ماموں تھے۔

آپ نے لکھنؤ میں تعلیم پائی ہے۔ اور مدرسہ اسلامیہ لکھنو میں تمام درسی کتب حکیم مولوی سید حسین صاحب سے دیکھی ہیں۔ نیز کچھ ابتدائی درسی کتب بھی اور اپنے والد صاحب سے بھی بعض ابتدائی طبی کتابیں پڑھی ہیں۔ بعد ازاں اپنے خالہ زاد بھائی حکیم سید مرتضیٰ عرف دولہ صاحب (جو کہ دار الشفاء یونانی چوک لکھنو میں دوسرے درجہ کے طبیب تھے) کے مطب میں چھ سال تک بیٹھے اور مریضوں کو دیکھا۔ نیز کلیات قانون کو ان سے پڑھا۔

آپ قوم کے مغل ہیں۔ مگر خان خطابی لفظ ہے۔ آپ کی تصنیفات کا مجھے پتہ نہیں ملا۔ میرا خیال ہے کہ اس وقت تک کوئی کتاب طبی آپ نے تصنیف نہیں فرمائی۔ جو قابل افسوس امر ہے۔ آج کل آپ ریاست محمود آباد میں طبیب خاص ہیں۔ آپ کا ایک علاج خصوصیت سے قابل ذکر ہے۔ جو آپ نے سی ڈبلیو انیسن کمشنر فیض آباد کی تحریک سے ان کے ایک ملازم کا کیا تھا۔ جو سرٹیفکیٹ کہ کمشنر صاحب نے آپ کو ولایت روانہ ہوتے وقت دیا تھا۔ اس کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

حکیم مرزا محمد علی صاحب ایک مشہور طبیب ہیں۔ میں نے ان کو ایک مرتبہ اپنے نوکر یک علاج کے واسطے بلایا، جو کہ بہت ہی لاغر اور قریب المرگ تھا۔ صرف پوست داستخواں باقی تھے۔ یہ صاحب اس کو اپنے مکان پر لے گئے اور بعد علاج ایک ماہ کے بالکل صحت پایا گیا۔ آپ کے آباؤ اجداد شاہ اودھ کی ملازمت (صیغہ طبابت) میں تھے اور بہت معزز تھے۔ میں اپنی روانگی کے وقت ان کو دعائے خیر دیتا ہوں۔ 21 نومبر 1903ء

آپ کے مجربات

(313) **(الف) برائے اورام و صلابته انثیین:** بیضہ سنگ پشت، کچھوا، سلحفات، 1 عدد۔ مغز تخم ارنڈی 10½ ماشہ میدہ گرمی 2 ماشہ۔ زرد چوب 2 ماشہ، گیرو 12 ماشہ، مغز بنبہ دانہ 21 عدد۔ سوائے مغزیات کے باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر اور مغزیات کو رگڑ

کرانڈے کے اندر سے جو پانی نکلے اس کو یکذات کرلیں اوراس کا نیم گرم ضماد کیا کریں۔ بسیار مجرب۔

نوٹ: سنگ بشت کے انڈے نہایت چھوٹے چھوٹے گول اور کبوتروں کے انڈوں کے برابر ہوتے ہیں اور صرف انہی کا ان سے دسواں حصہ رازیانہ ان میں ملا کر ضماد کرنا ورم انثیین کیلئے مفید لکھا۔ (مؤلف)

(314) (ب) **معجون مقوی باہ و ممسک**: ثعلب مصری۔ مار، شہد خالص۔ مار، مغز بادام شیریں ۔ ثار، مغز پستہ۔ ثار، تخم تمند ہندی۔ ثار، مویز منقےٰ ثار، نبات سفید۔ ثار، مرچ سیاہ جتنی تعداد میں مویز کے بیج نکلیں۔

ترکیب: نمبر 1 ونمبر 5 ونمبر 8 کو باریک پیس کر چھان لیں۔ نمبر 3 اور 4 ایک جگہ باریک پیسیں۔ بعدازاں نمبر 2 میں نمبر 7 حل کریں۔ حل ہونے کے بعد اسی میں نمبر 6 پیس کر حل کریں۔ بعدازاں چھنی ہوئی ادویہ ملائیں۔ اور خوب ملالیں۔ پھر نمبر 3 ونمبر 2 پسی ہوئی ملا کر رکھ لیں۔ خوراک تولہ شیر گاؤ کے ہمراہ۔ اس ترکیب کے خلاف کرنے پر درست ہونے کی ذمہ داری نہیں ہے۔ بسیار مجرب۔

(315) (ج) **برائے فواق**: (ہچکی۔ سادی ہچکی کے سوا سب کو مفید ہے۔

پر طاؤس سوختہ 4 ماشہ، پودینہ خشک 6 ماشہ، فلفل سیاہ ڈیڑھ ماشہ۔ نانخواہ 2 ماشہ باریک کرکے شربت انار 2 تولہ شہد خالص 3 تولہ میں ملادیں۔ اور تھوڑا سا چاٹا کریں۔

(316) (د) **حلوا مقوی باہ و دافع جریان**: ہر عمر اور ہر موسم میں استعمال ہوسکتا ہے۔ نخود عمدہ ؍ثار۔ نارجیل خام میں سوراخ کرکے اس میں بھردیں۔ جس قدر اس میں بھرے جاسکیں۔ نارجیل سے پانی نہ نکالیں۔ تین دن رات یا اسی سے کسی قدر زیادہ عرصہ میں اس میں پانی نارجیل کا جذب ہوجائے گا۔ سایہ میں خشک کرلیں۔ میدہ گندم ؍ثار ملا کر روغن گاؤ میں بھون لیں۔ جیسے کہ حلوا بنانے کے لئے میدہ بھونا کرتے ہیں۔ بھن چکنے کے بعد شیرہ ؍ثار اضافہ کرلیں۔ اور شکر سفید۔ ثار بھی ملادیں۔ بعدازاں ادویہ ذیل کا سفوف بنا کر حلوا بنا لیں۔ ثعلب مصری 9 ماشہ۔ شقاقل مصری 6 ماشہ، تودری زرد 6 ماشہ تودری سرخ 6 ماشہ۔ صمغ عربی 6 ماشہ۔ زعفران 3 ماشہ۔ شقاقل مصری 6 ماشہ۔ تودری زرد 6 ماشہ تودری سرخ 9 ماشہ۔ صمغ عربی 6 ماشہ۔ زعفران 3 ماشہ تالمکھانہ خرد تولہ۔ مغز بادام شیریں 3 تولہ مغز چلغوزہ 3 تولہ۔ مغز گردگان 4 تولہ تخم خشخاش سفید تولہ۔ کشمش سبز // ثار۔ مغز تخم کدوئے شیریں 4 تولہ۔ مغز تخم پیٹھہ تولہ۔ دارچینی 6 ماشہ۔

دودھ کے ساتھ کھاویں۔ حسب برداشت۔

(317) (ہ) **حب برائے طحال**: برگ گومامار۔ برگ نورستہ شفتالو // ثار۔ فلفل سیاہ تولہ۔ سوہاگہ خام 6 ماشہ کوٹ چھان کر کنار دشتی کے برابر گولیاں بنادیں۔ عرق برگ جھاؤ کے ہمراہ ایک گولی صبح ایک شام۔

نوٹ: جھاؤ کو عربی زبان میں اثل کہتے ہیں اوراس کے پھل کو مائیں خورد کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ ایک بڑا اور مشہور درخت ہے (2) گومہ یا گوماں کو بقول صاحب تالیف شریفی کھوماں بھی کہا کرتے ہیں۔ اس کا پودہ عموماً ویران جگہ میں ملتا ہے۔ بقدر گز یا اس سے زائد۔ موسم برشگال میں بہت ملتا ہے۔ اس میں کثرت سے پھل لگتے ہیں۔ سبز مائل بہ سفیدی۔ اس میں باریک باریک سوراخ ہوتے ہیں۔ شاید صاحب نسخہ کی مراد اسی سے ہے۔ (مؤلف)

(318) (و) **برائے طاعون**: اس نے ایسے ایسے مریضوں کو نفع کیا ہے جن کی زبان تک سیاہ ہوگئی تھی۔ جو بفضلہ صحت یاب ہوئے اور بعض کی زبان میں بعد صحت کے بھی جس کو چار پانچ برس ہوچکے تھے۔ لکنت باقی تھی۔ وہ بھی اچھے ہوگئے اور سرسام کی حالت میں بھی یہ دوا اکسیر کا نفع دیتی ہے۔

برگ لاجونتی جس کو عربی میں لجالو کہتے ہیں اور ہندی میں چھوئی موئی دو تولہ لے کر عرق بید مشک یا عرق گاؤزبان یا خالص پانی میں جس کی مقدار آدھ سیر ہو پیس کر شیرہ نکال کر دن بھر میں بوقت تشنگی تھوڑی تھوڑی پلائی جائے۔ انشاءاللہ تعالیٰ بے حد نفع ہوگا۔ یہ دوا

میری مجربہ ہے اور گلٹی پر برگ لاجونتی۔ برگ عنب الثعلب صابون دیسی باریک حل کر کے پندرہ پندرہ اور بیس بیس منٹ کے بعد نیم گرم لیپ کیا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ فی صدی نوے یا پچانوے کو صحت ہوگی اور غذا کسی قسم سے کوئی بھی تاوقتیکہ بخار اتر نہ جائے ہرگز نہ دی جائے۔ نہایت درجہ مجرب ہے۔

اگر کسی شخص نے رسکپور یا پارہ یا شنگرف کشتہ یا خام استعمال کیا ہو اور اس سے کوئی نقصان پیدا ہوا ہو تو برگ لجالو کا شیرہ پانی میں نکال کر دو وقت پلایا جائے۔ اور پیشاب تین روز تک جمع کیا جائے۔ جس قدر جسم میں ہوگا۔ پیشاب کے ذریعہ سے خارج ہو جائے گا اور انشاء اللہ تعالیٰ صحت ہوگی۔

(319) (ز) **نسخہ برائے سل و دق**: اگر ابتدائی حالت میں استعمال ہوگا تو انشاء اللہ تعالیٰ کلیۃً مرض جاتا رہے گا۔ دس بارہ برس سے میرے مکان کے قریب فیض آباد میں اکثر موچی آباد ہیں۔ ان میں سے ایک شخص کو کھانسی اور بخار ہوا اور بوجہ بفاعتی کے علاج نہ کر سکا اور صاحب فراش ہو گیا تھا۔ اس زمانے میں میرا قیام لکھنؤ میں رہا کرتا تھا۔ جب قریب تین ماہ کے بعد میں فیض آباد گیا۔ تو اس نے میرے پاس آکر اپنی حالت بیان کی میں نے اس کو بتلا دیا کہ تو گوہیا ببول کی جڑ لا کر ایک گھڑے بھر پانی میں خوب جوش دے کر اس کے بعد چھان کر رکھ لے۔ اور ایک چھٹانک صبح و شام پیا کر۔ اس نے موافق میرے کہنے کے عمل کیا۔ پندرہ بیس روز میں بالکل اچھا ہو گیا اور اس وقت تک زندہ ہے اور کوئی شکایت کسی قسم کی باقی نہیں ہے۔ بہ نسبت سابق کے اس وقت تک اس کے قویٰ ابھی اچھے ہیں۔ میں امرا کو اور نفیس مزاج لوگوں کو اس کا عرق کشید کر کے پلاتا ہوں۔ اس میں بو نہیں رہتی۔ اور بغیر کشید کے از حد بو ہوتی ہے کہ قریب بیٹھنا دشوار ہوتا ہے، اس وقت تک اس دوا نے خطا نہیں کی۔

(320) (ح) **نسخہ مقوی باہ**: جس کی اس وقت زیادہ تر ضرورت ہوا کرتی ہے۔ جو صاحب استعمال کریں گے۔ وہ دیکھیں گے کہ اس نے کیا فعل کیا۔ یہ نسخہ میں نے اس وقت تک کسی کو نہیں بتلایا ہے۔ مگر آپ کے اصرار سے لکھتا ہوں۔

بیخ مرجان 5 تولہ۔ ریزۂ یاقوت 5 ماشہ۔ مروارید ناسفتہ 5 ماشہ۔ کھرل سماق میں ڈال کر باریک پیسیں۔ پھر روزانہ ایک چھٹانک شیر مدار بذریعہ تحق جذب کر دیا کریں۔ حتیٰ کہ ایک سیر دودھ سولہ روز میں جذب ہو جائے۔ پھر ٹکیہ بنا کر خشک کر لیں اور ظروف گلی میں بند اور گل حکمت کر کے 40 سیر کے گڑھے میں آنچ دیں 20 سیر اوپلے نیچے ہوں۔ 20 سیر اوپر۔ احتیاط ایسی ہو کہ آنچ کم از کم آٹھ پہر رہے۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ اور دوا کو خاک شیر مدار سے صاف کر کے مشک خالص زعفران۔ عنبر الشہب۔ ورق طلا۔ ورق نقرہ ہر ایک 2 ماشہ اور قدرے شہد ملا کر تحق کریں اور نخود سے چھوٹی گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک حسب شیر گاؤ سے۔

یہ نسخہ میں نے اکثر تیار کرایا اور علاوہ جوان لوگوں کے ضعفاء کو استعمال کرایا۔ بہت مفید ثابت ہوا۔ میرا مجربہ ہے۔

(321) (ط) **نسخہ عرق برائے جذاب و برص**: ہلدی خام تر 64 تولہ 4 ماشہ۔ قند سیاہ 64 تولہ 4 ماشہ۔ چھال نیب 64 تولہ 4 ماشہ نیم کوب کر کے پندرہ سیر پانی میں پندرہ روز بھگوئے رکھیں اور برتن کو لید اسپ میں مدفون رکھیں۔ جو کسی گڑھے میں ڈالی گئی ہو۔ پھر قلعی دار دیگچہ میں عرق کشید کر لیں۔ خوراک 2 تولہ روزانہ۔

(322) (ی) **نسخہ ضماد برائے جذام برص**: چھال انجیر دشتی، باپچی۔ گندھک آملہ سار، مردار سنگھ ہر ایک ایک تولہ باریک پیس کر ادرک کے پانی سے تحق کریں اور بڑی بڑی گولیاں بنا کر رکھ لیں۔ بوقت ضرورت آب ادرک سے ہی کھرل کر کے ضماد کریں۔

مہتہ سیتارام دت صاحب کویراج کویرنجن

آپ قصبہ بھون ضلع جہلم کے براہمنوں کے ایک مشہور خاندان سے ہیں۔ جودت موہیال کے نام سے موسوم ہے۔ آپ کے ہاں عرصہ دراز سے علمی چرچا چلا آتا ہے۔ انگریزی، فارسی اور سنسکرت میں فضیلت حاصل کرنے کا شوق اس وقت تک آپ کے خاندان میں جاری ہے۔ آج کل آپ کے خاندان کے لوگ محکمہ پولیس میں ممتاز عہدوں پر سرفراز ہیں۔

حسب دستور آپ نے بھی اولاً اردو فارسی۔ انگریزی اور سنسکرت کی تعلیم حاصل کی پھر طب کا شوق ہوا۔ باوجودے کہ آپ کے بزرگ مخالف تھے۔ مگر آپ کے شوق نے مجبور کرکے بزرگوں کی اس معاملہ میں متابعت سے روکا۔ اور ضلع جہلم کے طبیبوں سے اولاً دو سال پر طب یونانی کی کتابوں کو دیکھتے رہے۔ پھر آیورویدک کی تین سال تعلیم حاصل کی۔ مغربی علوم میں فزیالوجی اور واٹر کیور پڑھی اور راولپنڈی میں مطب شروع کردیا۔ کچھ عرصہ پریکٹس کرنے کے بعد آیورویدک کی تکمیل کا شوق پیدا ہوا۔ مطب کو چھوڑ کر بنارس پہنچے۔ وہاں ایک عرصے تک آیورویدک پڑھتے رہے۔ پھر کلکتہ گئے۔ وہاں عملیات کو دیکھا۔ کویراج یوگندر ناتھ سین جی۔ ایم اے۔ ودیا بھوشن سے بدرتن سے کویرنجن کی اعلیٰ ڈگری حاصل کی۔ ایک مدت سے راولپنڈی میں مطب کررہے ہیں اور لوگوں کو فائدہ پہنچا رہے ہیں۔ آپ نے دستی کرم دستور یا حقنہ (اسما) پر اکثر پمفلٹ لکھ کر ملک کو اس مفید طریق علاج سے فائدہ اٹھانے کی تحریک کی ہے۔ خصوصاً اس مضمون پر آپ کا رسالہ شودھن دوھی۔ جس میں مغربی یونانی اور ویدک ہرسہ تحقیقات کو یک جا جمع کیا گیا ہے۔ اچھا رسالہ ہے۔ سوجیون سرود بہ زبان اردو ہندی وچشمہ زندگی جس میں حفظان صحت کے علاوہ ویرج دریہ، ویدک اصول صحت وتشخیص شادی حمل زچہ وبچہ کے متعلق تمام قوانین کے متعلق مفصل ہدایات اور امراض، تناسل زنانہ ومردانہ پر بحث کی گئی ہے، لکھی ہے۔ جو عمدہ اور قابل دید کتاب ہے۔

آپ کے مجربات

(323) (الف) کشتہ ابرک۔ برائے ضعف باہ۔ نامردی۔ جریان۔ کمی خون۔ کمئی اشتہا وغیرہ:
اگرچہ محنت طلب ہے۔ مگر قابل قدر ضرور ہے۔

سفید خواہ سیاہ رنگ عمدہ قسم کا ابرک لے کر اولاً اسے جوشاندہ تر پھلہ۔ بول گاؤ۔ شیر گاؤ میں کم سے کم تین تین بار بجھاؤ دیں۔ جس پس وہ مصفےٰ ہو جائے گا۔ پھر ناگرموتھ کے جوشاندہ سے سحق کرکے آنچ دیں۔ آنچ کافی ہو پھر اسی جوشاندہ سے سحق کرکے آنچ دیں۔ اسی طرح تین بار پھر شیرہ اٹ سٹ تازہ سے تین آنچیں۔ شیرہ آنولہ تازہ۔ شیرہ پان۔ شیرہ مدار دآک۔ جوشاندہ ریش برگد۔ جوشاندہ موصلی سفید۔ جوشاندہ گوکھرو۔ جوشاندہ کونچ، شیرہ کیلہ، جوشاندہ تالکھانہ۔ جوشاندہ لودھ پٹھانی۔ ہرایک میں تین تین بار ترتیب بالا سے آگ دیں۔ دودھ میں سحق کرکے ایک آگ دیں۔ پھر گھی۔ پھر شہد میں ایک ایک پٹھہ دیں اور سب سے آخر شربت مصری سے سحق کرکے ایک آنچ دیں۔ بس کشتہ تیار ہے۔ محفوظ رکھیں۔

(نوٹ): جوشاندہ بنانے کے قابل اشیا میں سے ہرایک ایک پاؤ لے کر اس میں چار سیر پانی ڈال کر خوب پکادیں۔ جب نصف سیر کے قریب رہ جائے تو اس سے سحق کرکے آگ دیا کریں۔

ایضاً۔ ڈیڑھ پاؤ ابرک لے کر اسے مصفےٰ کریں گے۔ تو 5 چھٹانک رہ جائے گا۔ اس کے لئے جوشاندہ والی ادویہ پلائیں اور ہر بار ایک ایک روز سحق کریں۔ دودھ ایک سیر میں سحق کریں۔ دہی پاؤ بھر میں گھی 9 تولہ میں پہلی پانچ سات آنچوں میں بیس پچیس سیر کی آنچ دیں۔ بعد ازاں نصف کافی ہوگی۔

(324) **(ب) سفوف قلیل القیمت** اور کثیر المنفعت بار ہا کا مجرب اور آزمودہ ہے:

برائے دمہ: سرعت اسہال پیچش۔ سنگرہنی۔ کمئی اشتہا۔ سر کمر اور چھاتی کا درد۔ اور کھانسی ہر قسم۔

ڈلی شنگرف 1 تولہ لے کر بھلاوہ 1/2 پاؤ نیم کوفتہ کے درمیان میں رکھ کر کسی توے پر آگ نرم پر رکھیں۔ جب تیل بھلاوہ خشک ہو جائے اور چھلکا بالکل جلے نہیں صرف خشک ہو جائے تو شنگرف کو نکال لیویں۔ آنکھوں کو بھلاوہ کے دھوئیں سے بچائیں۔

مندرجہ بالا شنگرف 6 ماشہ۔ لونگ باریک شدہ 6 ماشہ۔ جائفل 6 ماشہ۔ کیسر کشمیری خالص 6 ماشہ، افیون خالص 6 ماشہ، جاوتری تازہ 6 ماشہ (کستوری اگر مل سکے تو بہتر ورنہ خالص نہ ملے تو مت ڈالو) ملا کر باریک مانند غبار کریں اور عرق برگ بھانگ میں گولی بنالیویں۔ جوان کی خوراک 1/2 رتی ہمراہ برگ پان یا شہد یا آب ادرک۔

(325) **(ج) ستو پلادی**: بچوں کی کھانسی۔ بخار۔ بدہضمی۔ نیز شروع دق وسل کے لئے چرک کا نسخہ بہت سادہ ہے۔ مفید اور بار ہا کا تجربہ شدہ ہے۔ منہ سے خون آنے اور رکت پت کو بہت مفید ہے۔

مصری دیسی 4 تولہ۔ بنسوچن 2 تولہ۔ پیپل 1 تولہ۔ دانہ الائچی خورد 6 ماشہ۔ دارچینی 3 ماشہ۔ ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ باریک کپڑ چھان سفوف بنا کر ملا کر رکھ لیویں۔ جوان آدمی کو بقدر ½1 ماشہ دن میں تین دفعہ شہد یا شربت نیلوفر یا ملٹھی کے جوشاندہ سے کھلاویں۔

(326) **(د) بھم آنکر**: برائے دمہ۔ کھانسی، جلودھر۔ طحال۔ درد شکم بدہضمی وغیرہ۔

حنظل ایک سیر۔ ڈنڈا تھوہر ا سیر گھیکوار سیر ہر سہ جوابن ڈیڑھ سیر ہر پنج نمک 3 پاؤ۔ تخم کنڈیاری ا سیر (لہوکڑی) سادگی ½ سیر ان سب اشیا کو لے کر کوٹ کر ایک مضبوط برتن گلی میں بند کر کے بخوبی کپڑ مٹی کریں اور چولھے پر رکھ کر نیچے آنچ دیویں۔ جب سب جل کر کوئلہ ہو جائے تو ٹھنڈا ہونے پر باریک پیس لیویں۔ مقدار خوراک 2 ماشہ دن میں دو دفعہ ہمراہ تازہ پانی۔ دمہ۔ کھانسی جلودھر۔ طحال۔ پیٹ درد۔ بدہضمی کو دور کرتا ہے۔ اس کا نام بھسم آنکر ہے۔

(327) **(ہ) مجرب برائے آتشک**: جو تین سے لے کر زیادہ سے زیادہ سات روز کے اندر مستقل صحت دیتا ہے۔

شنگرف 3 تولہ۔ پوست بیخ مدار مقشر تازہ 6 تولہ۔ پوست بیخ درخت کوکن بیر مقشر تازہ 6 تولہ۔ جملہ کو یک جان کوٹ کر کل 30 ٹکیہ بنالیویں۔ ٹکیہ تر کا وزن 6 ماشہ سوکھ کر 3 ماشہ رہ جائے اگ۔ مریض کو ہوا سے بچا کر بند کمرے میں بذریعہ حقہ ناریل۔ تمباکو کی طرح پلادیں۔ پیشتر پینے کے دانتوں اور منہ کو بخوبی گھی سے چپڑ لیویں اور جب ٹکیہ ختم ہو چکے تو اگر مریض کی طبیعت گھبرا دے۔ تو دودھ گھی ملا کر پلادیں اور بعد کافی آرام کے باہر نکلنے دیں۔ پیتے وقت اوپر چادر اوڑھ لیویں اور زخموں کو ننگا کر لیویں اور دھواں اندر کھینچ کر ان پر دھواں پھونکتے رہیں۔ روزانہ جوان آدمی کو دو ٹکیہ تک پلا سکتے ہیں۔ ورنہ صرف ایک ٹکیہ روزانہ کافی ہوگی۔ غذا دودھ۔ گھی اور دودھ چاول کے سوائے اور کچھ نہ کھاویں۔ اس دوائی کے استعمال سے تھوک کثرت سے آتی ہے۔ لہٰذا احتیاطاً مندرجہ ذیل نسخہ تیار رکھیں تا کہ روزانہ اس کے غرارہ مریض کو کرادیا کریں۔

کتھ 5 تولہ۔ بیر کی جڑ کا چھلکا 10 تولہ۔ چمبے کی کونپل 10 تولہ پانی میں جوش دیویں۔ جب سوا سیر پانی رہے۔ چھان کر رکھ لیویں۔ دن میں دو دفعہ پاؤ بھر پانی سے غرارہ کرادیا کریں۔ مایوس العلاج مریضان آتشک کو ضروری فائدہ دیتا ہے۔

(338) **(و) تپ دق کے لئے دوا اکسیری نسخے**: نوٹ ذیل کے مرکبات کا وقت پر یا بعض اوقات نازک حالت میں بھی کافی پرہیز اور احتیاط کے ساتھ استعمال کرانے سے ایسے ایسے مریض جانبر ہوئے ہیں جن کے زندہ رہنے کی بظاہر کوئی امید نظر نہ آتی تھی۔ حکیم اور وید فرداً فرداً ان اجزا کو دق اور سل کیلئے کثرت سے برتتے ہیں۔ چنانچہ جن لوگوں کو ان امراض کے علاج میں خاص شہرت تھی۔ ان کی کامیابی کا راز ذیل کے مرکبات کے ایک یا دو یا زیادہ اجزا مفرداً یا مرکباً پائے گئے۔

کلکتہ کے دو تین مشہور کو براجوں کے ہر دو اسراری نسخے ہیں۔ بہت چھان بین کے بعد معلوم ہوا کہ ہر قسم کے پرانے بخاروں، سل، دق اور پرانی کھانسی کیلئے مناسب اور مختلف انوپان سے یہی دو مرکب ان کی ناموری اور شہرت کا باعث ہیں۔ جن کو ان نسخہ جات کا علم پیشتر سے ہو۔ وہ تو ان کی قدر اب کریں اور جن کو معلوم نہیں وہ ایک راز کا انکشاف سمجھیں۔

(1) شنگرف کا پارہ 1 تولہ۔ گندھک آنولہ سار مصفےٰ تولہ (خوب کجلی کرنے کے بعد ان کی پرپٹی بنالو) کشتہ طلا 3 ماشہ کشتہ فولاد 2 تولہ۔ کشتہ تانبہ 2 تولہ۔ کشتہ ابرک سیاہ 2 تولہ۔ کشتہ قلعی 6 ماشہ۔ گیرو 6 ماشہ۔ کشتہ مونگا 6 ماشہ۔ مروارید 6 ماشہ۔ کشتہ سنکھ 3 ماشہ۔ کشتہ صدف اصلی 3 ماشہ سب اشیا کو آپس میں رگڑ کر گلاب کے عرق سے تر کر کے دو صدف کلاں اصلی میں بند کر کے اوپر ایک انگل چکنی مٹی کا مضبوط سمپٹ کر کے سکھا کر دو اوپلوں کی آگ میں اس طرح رکھو کہ مٹی کا رنگ لال ہو جائے۔ بس فوراً نکال لو۔ یہ ترکیب ان کے کیمیائی طور پر ملاپ کے لئے ہے۔ اب مٹی اتار کر مع ہر دو صدف کے کھر کر ڈالو۔ جب سب ادویہ یکجان ہو جاویں۔ شیشی میں نگاہ رکھو۔ اس مرکب کا ویدک نام پٹ پاک وشم جورانتکلو ہے۔ انوپان۔

ستو پلاوی چورن 8 تولہ۔ بانسہ کے پتوں کا رس 16 تولہ۔ جوشاندہ مٹھی 4 تولہ (دو تولہ ملٹھی کو ½ سیر پانی میں جوش دو۔ جب چار تولہ رہ جائے۔ مل کر چھان لو) تینوں کو پکاویں اور لعوق سنا بنالیں۔

اس میں سے بقدر 6 ماشہ میں ایک ماشہ شربت بنفشہ یا شہد ملا کر دو رتی وشم جورانتک لوہ رکھو صبح اور شام اور بہ شرط برداشت دو پہر کو بھی کھلا دیں۔ اوپر سے تازہ یا گرم کر کے ٹھنڈا کیا ہوا بکری یا گائے کا دودھ جس میں عرق ملٹھی ملایا گیا ہو یا سادہ ہی پلادیں۔

نوٹ: گوبر تازہ پر کیلا کا چوڑا سا پتہ رکھ کر کجلی کو پگھلا کر اس پر ڈال دیں اور پھیلا دیں اور پر کسیلہ کا دوسرا پتہ دے دیں۔ یہ دوا جم جائے گی۔ اس کا نام پرپٹی ہے۔

(329) (ن): پارہ مصفےٰ ایک تولہ۔ گندھک مصفےٰ **1 تولہ**۔ سوہاگہ بریان 2 تولہ کشتہ طلا 6 ماشہ۔ سنکھ 1 تولہ۔ مروارید ناسفتہ 1 تولہ۔ مونگا 1 تولہ، سب کو کھرل کر کے نیم کے پانی میں گولا بنا کر بخوبی سمپٹ کر کے گجپٹ کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال کر اس کل مرکب میں کشتہ فولاد 6 ماشہ۔ شنگرف مصفےٰ 3 ماشہ ملا کر رکھیں۔ مقدار خوراک 1 رتی سے 2 رتی تک۔ دن میں دو تین دفعہ انوپان مندرجہ بالا لعوق بانسہ سے بہ ایزادی رس پان بقدر 2 تولہ سالم نسخہ میں۔ یہ سل اور دق کے بخار اور خصوصاً کھانسی کو نہایت مفید ہے۔ سرد انگ سندروس اسکا نام ہے۔

نوٹ: محتاج اور غریب مریضانِ دق مندرجہ بالا نسخہ جات میں کشتہ طلا کی جگہ سونا مکھی اور مروارید کی جگہ سیپ ملا کر قریب قریب فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ مگر کافی احتیاط سے بقیہ اجزا عمدہ کشتہ ہونے چاہئیں۔

(330) (ح) **مقوی اعضائے رئیسہ**: مقوی باہ۔ دافع احتلام وجریان۔ دافع سستی، مشہور امیرانہ ٹانک بنام بسنت کسماکراس۔

کشتہ نقرہ 3 ماشہ۔ کشتہ خالص طلا 3 ماشہ کشتہ قلعی 3½ ماشہ۔ کشتہ سکہ 4½ ماشہ۔ کشتہ فولاد 4½ ماشہ۔ کشتہ ابرک سیاہ 6 ماشہ، کشتہ مونگا 6 ماشہ، کشتہ مروارید ناسفتہ 6 ماشہ سب کو ملا کر عمدہ کھرل میں رگڑیں اور باری باری مفصلہ ذیل ادویہ کے رس سے سات دن تک کھرل کریں۔ گائے کا دودھ، گنے کا رس۔ بانسہ کے پتوں کا رس۔ لاکھ کا رس۔ کیلہ کا رس۔ اسگندھ کا رس۔ صندل۔ گلاب کے پھول کا رس۔ شتاور کا رس۔ گل چنبیلی، کیسر، کستوری مقدار خوراک 2 رتی ہمراہ بالائی۔ مکھن یا دودھ کھلا دیں۔

نوٹ: رس والی اشیا کا پانی نکال کر استعمال کر لیں۔ جس میں ادویہ بخوبی بھگوئی جاویں اور خشک اشیا کا جوشاندہ تیار کریں کیسر۔ کستوری کو عرق گلاب میں حل کر کے ملا دیں۔ کل نسخہ میں ایک ماشہ کیسر اور چار رتی خالص کستوری استعمال کرنی چاہئے۔ تپ دق اور ہر قسم کی کمزوری کو مفید ہے۔

حکیم واحد علی خاں صاحب مسیح

ولدیت: مولانا حکیم سید علی خاں صاحب مرحوم۔ سکونت: ریاست جے پور

حکیم مسیح الزمان خان صاحب مرحوم کے خاندان کی یاد اور وقعت کو تازہ اور قائم رکھنے کے لئے قدرت نے آپ میں بہت سی صفات پیدا کی ہیں۔ آپ کا خاندانی حال پہلے صفحات میں جناب حکیم سید احمد علی خاں صاحب کے بڑے بھائی کے تذکرے میں ملاحظہ فرماویں۔ فن طب کی تکمیل اپنے والد علام سے کی اور مطب بھی انہی کے پاس دیکھا معقولات میں آپ ہندوستان کے مسلم الثبوت فاضل شمس العلما مولوی عبدالحق صاحب خیر آبادی تلمیذ جناب مولوی سید مظہر الحسن صاحب فیروز آبادی کے شاگرد ہیں اور ادب جناب مولوی محمد غضنفر علی خاں صاحب نے پڑھا۔ عنفوان شباب میں آپ فارغ التحصیل ہوئے۔ صاحب تصنیف وتالیف ہیں۔ طب ومنطق وغیرہ کی کتب درسیہ پڑھاتے ہیں اور اکثر پر حواشی وشروح بھی تحریر فرمائے ہیں۔ جے پور میں بالا استقلال مطب فرماتے ہیں اور بیرو بخات میں بھی روٗسا کے معالجہ کی غرض سے تشریف لے جاتے ہیں۔ چنانچہ کرنال، پٹیالہ وغیرہ آپ کا اکثر اتفاق ہوا ہے۔ ہر امر میں اپنے والد کے قدم بہ قدم ہیں۔ آپ بھی مرکبات کو پسند نہیں فرماتے۔ اور بلا ضرورت استعمال نہیں کرتے۔ جے پور میں پلیگ کے مختلف دوروں میں جو حیرت انگیز کامیابیاں آپ کو حاصل ہوئیں۔ اس کو جے پور کا ہر شخص جانتا ہے۔ طاعون کے متعلق آپ نے بھی ایک رسالہ لکھا ہے جو ابھی طبع نہیں ہوا۔ جدید علوم سے فی الجملہ آگاہ ہیں۔ اور قومی کاموں سے بھی دلچسپی رکھتے ہیں۔ چنانچہ محاکمہ علوم قدیمہ وجدیدہ کے بارے میں آپ نے ایک رسالہ ماہواری الکمال جیپور سے نکالنا شروع کیا تھا۔ جو افسوس ہے بند ہوگیا اور کئی سال سے آپ انجمن معین التعلیم کے سیکرٹری ہیں۔ جو آپ نے بغرض مذاق تعلیم پھیلانے کے جے پور میں قائم فرمائی ہے۔ اس کے زیر اہتمام ایک مدرسہ بھی ہے۔ جس میں آپ کی عدیم الفرصتی شریک غالب ہے اور بہت ضعیف حالت میں ہے۔ مگر امید ہے کہ کبھی نہ کبھی خاطر خواہ کامیابی حاصل کرے۔ آپ نے اکثر معرکہ کے علاج کئے ہیں۔ سامانہ علاقہ پٹیالہ کا ایک علاج عجیب ہے۔ ایک مریض کے پیٹ پر بے حد سرخی تھی۔ اور فم معدہ سے ناف تک کھال کمبخت کی طرح سخت و درشت ہو رہی تھی۔ پانچ چھ سال سے اطبا اور ڈاکٹروں سے معالجہ کرا رہا تھا۔ مگر کوئی نفع ظاہر نہ ہوا۔ آپ نے صرف اسبغول مسلم پار چہ مفت حفت پر ضماد کرنے کو فرمایا ایک مرتبہ کے استعمال سے چوتھائی سرخی جاتی رہی اور دو چار روز کے لگانے سے قطعی جاتی رہی۔

آپ کے مجربات

(331) **(الف) برائے طاعون:** جو اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

بیخ اکولی 6 ماشہ۔ فلفل سیاہ 6 ماشہ۔ گل نیم 6 ماشہ۔ کافور 6 ماشہ۔ صمغ عربی 6 ماشہ۔ گل عشر 6 ماشہ۔ جدوار خطائی 6 ماشہ۔ مرصاف 3 ماشہ۔ برادہ صندل سرخ تولہ۔ عرق کاسنی کو بقدر ضرورت میں سحق کر کے گولیاں بنائیں۔ قدر خوراک ایک گولی سے چار گولی تک۔ حفظ ماتقدم کے لئے ان کا استعمال اچھا ہے۔

(332) **(ب) معجون جریان مجوزہ:** علک البطم 3 ماشہ۔ صمغ عربی برشتہ 3 ماشہ۔ درونج عقربی 3 ماشہ۔ خصیۃ الثعلب تولہ۔ مصطگی تولہ طباشیر تولہ۔ قاقلہ کبار وصغار مکد 6 ماشہ۔ مغز پنبہ دانہ ڈیڑھ تولہ۔ کشتہ ارزیز ساڑھے 3 ماشہ۔ مربائے آملہ 7 عدد ورق نقرہ دس عدد۔ شہد خالص۔ آثار۔ قدر خوراک از 9 ماشہ تا ایک تولہ۔

(333) **(ج) روغن معمول:** مزیل امراض باردہ فالج ولقوہ وغیرہ ودرد ریاحی اور تکمید امقوی باہ۔

جند بیدستر 7 ماشہ۔ قسط شیریں تولہ۔ قسط تلخ تولہ۔ اسگندنا گوری تولہ۔ قصب الزریرہ تولہ۔ شیطرج ہندی تولہ۔ شونیز 3 تولہ۔ سورنجان 3 تولہ۔ سنبل الطیب 3 تولہ۔ زنجبیل تولہ۔ عینالدیک تولہ۔ مال کنگنی دس تولہ۔ اذاراقی ایک تولہ۔ شیر بز اثار میں یک شبانہ روز تر رکھیں اور روغن چنبیلپ و نا ثار میں جوش دیں کہ پانی جلجائے۔ مالش وسینک کریں۔ مجرب ہے۔

(334) (د) **ضماد مجرب برائے طاعون**: سنکھیا سفید 2 ماشہ۔ انبہ ہلدی 1 تولہ۔ بیخ آکول 6 ماشہ قدرے عرق نیب کے ساتھ پیس کر ضماد کریں اور برگ مدار اوپر سے باندھ دیں۔

(335) (ہ) **دوا برائے دوار ریحی و بلغمی**: فلفل سیاہ 2 درم۔ عاقرقرحا 10 درم بقدر نیم درم گول بنا کر ایک صبح ایک شام کھلادیں۔

(336) (و) **دواء الصرع**: مجرب بے غایلہ جس سے فوراً افاقہ ہو جاتا ہے اور آئندہ مداومت استعمال سے بالکل منقطع ہو جاتی ہے۔

عود الصلیب 3 ماشہ۔ استخوان سر آدمی سوختہ ایک ماشہ۔ زبد البحرا ڈیڑھ ماشہ مویز منقےٰ میں رکھ کر 2 رتی ہر روز استعمال کریں۔

(337) (ز) **طلائے معمول برائے تقویت باہ**: جند بیدستر 6 ماشہ۔ مالی کنگنی 1 تولہ۔ پوست بیخ کنیر سفید 3 ماشہ، لوبان کوڑیہ 4 ماشہ۔ قرنفل کلاہدار 4 ماشہ۔ اذارانی 4 ماشہ۔ عروسک 10 ماشہ۔ مور چہ سرخ 1 ماشہ۔ چربی گردہ بز 5 تولہ۔ چربی سانڈہ 5 تولہ میں گولیاں بنا کر طلا کھینچ لیں اور استعمال کریں۔ اوپاڑ نہیں کرتا۔ اور فوراً باعث نعوظ ہوتا ہے۔ اکثر مایوسین کو وقتی فائدہ دیا ہے۔

حکیم مولوی حافظ محمد ادریس صاحب

وطن: نگرام۔ ضلع لکھنؤ ملک اودھ۔ پیدائش: 14 ماہ شوال 1275ھ یوم دوشنبہ۔ ولدیت: جناب حکیم مولوی حافظ عبد العلی صاحبؒ

آپ ایک اعلیٰ درجے کے حکیم و مولوی ہونے کے علاوہ صاحب باطن بزرگ ہیں اور اگرچہ آپ مرید بنانے کے سلسلہ کو زیادہ پسند نہیں فرماتے۔ مگر تاہم آپ کے اکثر مرید ہیں اور یہ امر آپ کو اپنے خاندان میں سے بطور ورثہ میں ہے۔ آپ کے والد بزرگوار ایک بہت بڑے اور مشہور مولوی ہونے کے علاوہ صاحب باطن تھے۔ اور مشہور خاندان سے ہیں۔

آپ نے سب سے پہلے اپنے والد صاحب کے شاگرد مولوی خادم رسول صاحب رودلوی سے ابتدائی تعلیم حاصل کی اور پھر اپنے والد صاحب سے اور طبی تعلیم بھی آپ نے اپنے والد سے ہی حاصل کی ہے اور سب درسی کتابیں سبقاً مطالعہ کی ہیں۔

بعد ازاں عام تعلیم میں مجدد العصر ابوالحسنات مولانا مولوی عبدالحی صاحب سے جن کا درس اس زمانے میں خصوصاً دینیات کی تعلیم میں ہندوستان بھر کے علاوہ عرب تک کا ملجائے د ماوے بن رہا تھا، سند فضیلت حاصل کی۔ آج کل آپ نگرام اصلی وطن میں مقیم ہیں۔ طلباء کو پڑھایا کرتے ہیں۔ اور طب کا شغل بھی جاری ہے۔ مگر علاج معالجہ کے عوض میں کسی سے لیتے نہیں۔ اور مریضوں کے مکان پر بھی بہت کم جاتے ہیں۔ وضع قطع میں نہایت سادگی ہے اور متوکل آدمی ہیں۔ ہرچند آپ کو مدارس دینیات کی مدرسی کے لئے معقول تنخواہیں پیش کی جاتی رہیں۔ مگر آپ نے پرواہ نہیں کی۔ آپ کی تصنیفات دینیات میں کثیر۔ یعنی تیس کے قریب ہیں۔ مگر طبی تالیفات کی طرف توجہ نہیں فرمائی۔ جو قابل افسوس ہے۔

آپ عموماً ہر کتاب پر جسے مطالعہ فرمائیں حاشیہ کے طور پر اپنے نوٹ تحریر فرمایا کرتے ہیں۔

آپ کے مجربات

(338) **(الف) برائے صداع حار:** سفیدی بیضہ مرغ ایک عدد۔ روغن گل تولہ۔ عرق برگ کاسنی سبز تولہ۔ عرق برگ مکو سبز تولہ سب کو خلط ملط کر کے رکھ لیں۔ اس سے کپڑا بار بار تر کر کے سر پر رکھا کریں۔

(339) **(ب) ضماد دافع شقیقہ بارد:** مرمکی ماشہ۔ زعفران ماشہ۔ صبر زرد ماشہ۔ جدوار خطائی 2 ماشہ۔ درونج عقربی 2 ماشہ۔ عرق برگ مکو سبز تولہ سے گھس کر لیپ کیا کریں۔

(340) **(ج) ضماد برائے ورم طحال:** اشق ماشہ۔ کزمازج وثمر درخت طرفا۔ ملیٹھی۔ بڑی مائیں ماشہ۔ زراوند مدحرج ماشہ۔ موئے سر آدمی تولہ۔ سرکہ خالص 1 تولہ میں گھس کر لعاب تخم رطبہ (اسپست) رال سفید 2 ماشہ، صمغ عربی 2 ماشہ۔ کتیرا 2 ماشہ اس میں حل کر کے کپڑے پر لیپ کریں اور ورم کی جگہ پر اس کپڑے کو چسپاں کر دیں۔

(341) **(د) برائے ہیضہ:** پپیتہ 2 ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی 2 ماشہ۔ نارجیل دریائی ڈھائی ماشہ عرق گلاب 9 ماشہ میں گھس کر بار بار پلا دیں۔

(342) **(ہ) برائے ضیق النفس (دمہ):** مرچ سفید 6 ماشہ کو پانی میں جوش دیں اور صاف کر کے پلا دیں۔ بعد میں مغز پستہ کشمش 2 تولہ۔ 2 تولہ کھلا دیں۔ اسی طرح چالیس روز متواتر۔

(343) **(و) برائے زخم اندرونی بینی:** شیر برگد تازہ کا قطور کریں۔

(نوٹ): قطور اصطلاحی لفظ ہے۔ اس کے معنی ہیں۔ کسی سیال چیز کا کان، ناک یا کسی اور عضو میں ٹپکانا (مؤلف)

حکیم مولوی سید محمد حسن صاحب

ولدیت: حکیم مولوی سید غلام علی شاہ صاحب مرحوم۔ سکونت: مانگرول ضلع کاٹھیاواڑ۔ پیدائش: 1253ھ

آپ کے بزرگ علم وفضل میں خاص شہرت رکھتے تھے۔ اور آپ کی پرورش بھی۔ علمی روش میں ہی ہوئی ہے۔ آپ ایک طباع، ذہین اور صاحب فہم آدمی ہیں۔ باوجود اس امر کے کہ آپ کی عمر کوئی زیادہ نہیں ہے۔ آپ ایک معاملہ فہم اور صاحب تجربہ طبیب ہیں اور بہت بڑے حکیم۔ جیسے کہ آپ کے لکھے ہوئے مضامین دیکھنے سے پتہ چلتا ہے۔ آپ نے پندرہ سال کی عمر تک علوم درسیہ سے فراغت حاصل کر لی تھی۔ بعد ازاں کتب طبی پڑھنی شروع کیں۔ نفیسی، شرح اسباب وغیرہ کی تعلیم کے زمانے میں ہی اس امر پر محاکمہ لکھا کہ آیا خط استوا کے قریب کے رہنے والے اعدل الاصناف ہیں یا اقلیم رابعہ کے۔ اس میں آپ نے شق ثانی سکان اقلیم رابعہ کو ترجیح دی ہے۔ امید ہے کہ بہت جلد آپ کا یہ مضمون رفیق الاطبا کے ذریعہ پبلک میں پیش ہوگا۔ آپ نے اکثر معرکے کے علاج کئے ہیں۔ جن کی اشاعت معہ علاج رفیق الاطبا کے ذریعے شائع کرنے کا آپ نے وعدہ فرمایا ہے۔ اور کچھ آج کل علاج الصبیان والنسوان کے عنوان سے رفیق میں نکل بھی رہے ہیں۔ آپ نے حکیم براکلسوس کی ایک کتاب طب کیمیائی کی شرح موسوم "بہ اسباغرایا" لکھی ہے جو چھپ چکی ہے۔ اس کتاب کے دیکھنے سے پتہ چلتا ہے کہ جدید علم الادویہ کا موجود یہی طبیب ہے۔ اس نے ادویہ کے جوہر۔ ست۔ روغن وغیرہ ڈاکٹری طریق پر بنانے کا آغاز کیا ہے (اچھی شرح لکھی ہے) اور مؤلف سے مل سکتی ہے۔ کیمیائے باسلیقا اور سمرقندی کی اہم اور نایاب کتاب کے ترجمہ اور شرحیں زیر تالیف ہیں۔ آپ شہرت اور ناموری سے بہت گھبراتے ہیں۔ اس لئے مجھے آپ کے حالات زندگی بہت کم مل سکے

ہیں۔ طبی اخبارات خصوصاً میرے طبی کام سے آپ کو بیحد دلچسپی ہے اور آپ اپنے وقت کا بہت سا حصہ اس میں لگاتے ہیں۔

آپ کے مجربات

(344) **(الف) نمک لولو:** مروارید ناسفتہ حسب حاجت لیں۔ اور پیس کر شیشہ آتشی میں ڈالیں۔ اس میں سرکہ مقطر (مقطر یوں کریں کہ سرکہ خالص کو قرعہ انبیق سے کشید کرلیں اگر دو آتشہ سہ آتشہ ہو تو اور قوی ہوگا) اس قدر ڈالیں کہ مروارید کے اوپر چار انگل آ جائے۔ اس کو گرم راکھ پر (مٹکے میں خاکستر بھر کر اس کے نیچے ملائم آنچ کریں اور راکھ پر شیشہ مذکور) دو ہفتہ تک رکھیں۔ دن میں کئی بار ہلا دیا کریں۔ بعدہٗ زلال لے لیں۔ اگر سب حل ہوں تو بہتر ورنہ جس قدر رہونے سے رہ گئے ہوں۔ ان پر اور سرکہ مقطر اسی قدر ڈالیں اور اسی طرح گرم راکھ پر چند روز رکھ کر نتھار لیں۔ اسی طرح کیا کریں۔ جب سب حل ہو جائیں تو اس سب محلول مع سرکہ کو یکجا جمع کر کے قرعہ انبیق سے ٹپکالیں۔ تاکہ سارا سرکہ ٹپک کر نکل جائے اور قرعہ کی تہ میں جو رہ ہے اس کو کئی بار پانی سے اس طرح دھو ڈالیں کہ آب فراخ میں گھول کر قرعہ انبیق سے پانی کو کھینچ لیں اور قرعہ کے نیچے جو ثفل یعنی مروارید ہیں۔ اس میں اور پانی ڈالیں اور کشید کریں یہ دھونا یہاں تک جاری رکھیں کہ اس میں سے سیاہی بالکل دور ہو جائے گی۔ بس تیار ہے۔

خواص: یہ ادویہ قیمیہ شریفہ سے ہے۔ اس کے خواص سونے کے خواص کے قریب ہیں۔ تمام امراض دماغ و اعصاب کو نافع ہے۔ جیسے قرانیطس۔ مانیا۔ فالج اور تشنج وغیرہ۔ بدن کے تمام امراض سے حفاظت کرنا اور منحرف از صحت کو اس کی طرف لوٹاتا ہے۔ مقوی ہے۔ مزیل غم و نسیان و غشی و خفقان۔ مفرح قلب، مجفف۔ رطبات فاسدہ اور ان امراض کا مانع ہے۔ جو ان رطوبات سے پیدا ہوں۔ مثلاً امراض مفاصل و حمیات مزمنہ اور رحمی ربع اور دق اور دق شیخوخت اور ذبول کے لئے اشیاء مرطبہ کے ہمراہ جو مناسب ہوں اور استسقا میں بعد علاج کلی کے پلائیں۔ تقویت تقدم بالحفظ کے لئے اور تفتیت حصاۃ گردہ و مثانہ میں یہ اکیلا کافی علاج ہے۔ اور حافظ محدد رطوبات اصلیہ اور محافظ شباب و قوئی ہے۔ اور مزید منی و شیر اور آتشک کا تو فادزہر ہے جبکہ سولہ روز تک پے در پے بعد تنقیہ کے ہر روز اس سرخ کی قدر پلائیں اور اسی طور پر صرع و نقرس و وجع المفاصل کے لئے پلائیں اور حافظ جنین از سقوط و دیگر آفتاب ہے۔ نوٹ اگر یہ ایک چیز آپ تیار کرلیں جو ذرا محنت سے ہوگی تو گویا آپ نے ایک بڑا دواخانہ جو طلسمی طور پر ایک ذرا سی شیشی میں سما جائے گا۔ تیار کرلیا۔ اس کی قدر شربت دس سرخ تک ہے۔ ہمراہ عرق دارچینی یا گاؤزباں وغیرہ۔

(344) **(ب) نمک مرجان:** مرجان حسب خواہش لے کر پیس کر سرکہ مقطر میں ڈبو دیں کہ اس کے اوپر چار انگل ہو اور گرم جگہ میں دس روز اسی طور پر رکھیں۔ جس طرح مروارید میں گزرا پھر نتھار لیں۔ اور جو حل ہونے سے باقی رہے۔ اس پر اور سرکہ ڈالیں اور دس روز رکھیں۔ اسی طرح کیا کریں تاکہ آنکہ سب حل ہو۔ پھر تمام محلول کو جمع کر کے قرعہ انبیق سے مقطر کر کے بطور سابق کئی بار آب فراخ سے بذریعہ کشیدہ ہوئیں تا آنکہ سفید ہو جائے۔ بس تیار ہے۔

خواص: یہ بھی ادویہ شریفہ مقویہ سے ہے۔ مقوی دمغا۔ دافع مانیا۔ مزیل وسواس۔ مصفی خون، نافع جمیع امراض، فساد خون، حابس سیلانات جیسے نفث الدم۔ بواسیر کثرت حیض۔ ذوسلطاریا دانو اعہا اور رعاف وغیرہ خصوصاً ہمراہ عرق بارتنگ اور مصفی خون ہمراہ عرق کاسنی یا شاہترہ۔ مقوی معدہ۔ قلب دارداح۔ مفتح سدد۔ مقوی اعضائے رئیسہ اور اختناق الرحم کا تو یہ کافی علاج ہے اور استسقا و تشنج و صرع و فالج میں کئی روز پے در پے ہمراہ عرق دارچینی کے اور مفتت حصاۃ شربت تا 9 سرخ اور ہمراہ زردۂ بیضہ نیمبرشت یا شوربائے چوزہ مرغ یا بعض مناسب معجونات کے ساتھ بھی دے سکتے ہیں۔

(345) **(ج) برائے اکثر امراض:** مرچ سیاہ تولہ۔ فلفل دراز تولہ۔ قرنفل تولہ۔ سیماب مصفےٰ بہ نشت و مغسول بہ نمک لاہوری تولہ۔

گندھک آنولہ سار مصفٰے ۔ بہ شیر تولہ۔ مغز حب السلاطین مدبر بہ سرکین گاؤ و شیر و روغن زرد۔ بالترتیب تینوں میں پکائیں اول 6 ماشہ سیماب و گوگرو کی کجلی کر کے پھر بقیہ اجزائے ڈال کر پیس کر ایک ذات کر لیں۔ تب عرق ادرک میں 3 روز تک متواتر کھرل کر کے گولیاں مونگ یا اس سے کسی قدر خورد بنالیں۔ شربت از یک تا چار حب مع بدرقہ مناسب ع چونسٹھ رد گ ہرے گھوڑا چولی۔ امراض معدہ و امعاو جگر و طحال و دماغ و سدہ میں خصوصاً قولنج و گردہ و قبض باسوری دومہ میں معمول ہے۔

(346) (د) **روغن موم** : موم خالص سیر، نمک لاہوری سیر۔ سم الفار تولہ۔ قرنفل تولہ۔ لوبان سفید 10 تولہ۔ مالکنگنی 10 تولہ۔ سیماب تولہ۔ موئے سر انسان مغسول مقرض تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر کہ باہم مخلوط ہو جاویں۔ گولیاں بنا کر آتشی شیشی میں ڈال کر پتال جنتر سے ٹپکا لیں یا تقطیر مایل سے مقطر کریں۔ یعنی دو لوٹے جوڑ کر دوا والا آگ پر اور خالی آگ سے باہر اور اس پر تر کپڑا رکھیں اور ذرا جھکا لیں۔ فالج۔ خدر۔ رعشہ۔ لقوہ۔ تشنج۔ تمدد۔ کزاز وغیرہ میں تمریخاً باہ کی قوت کیلئے طلا بھی نافع ہے۔

(347) (ہ) **سنگ جراحت مصنوعی**: پوست انار خشک۔ برگ انار خشک۔ گل انار۔ پوست بلیلہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ ہلیلہ زرد۔ شب یمانی۔ برگ سدر۔ برگ ببول۔ گیرو۔ کتھ سفید ہر ایک دو جزو۔ گل ارمنی۔ رسوت زرد۔ زردرد۔ کتیرا۔ انزروت۔ دم الاخوین۔ سفیدہ کاشغری ہر ایک 4 جزو۔ صمغ عربی۔ طباشیر سفید۔ کافور خالص ہر ایک 6 جزو مٹے 8 جزو ایک جزو مرکب ذیل دست اجرائن جزو۔ کافور 2 جزو۔ ست پودینہ جزو۔ کاربولک ایسڈ جزو۔ نوشادر جزو۔ افیون محلول نصف جزو۔ زعفران محلول ربع جزو) سب ادویہ کو کوٹ چھان کر آب خالص یا گلاب قدر حاجت سے گوندھ کر شیاف بنالیں۔ سایہ میں خشک کر کے رکھ لیں۔

خواص: انتہا کا مجفف۔ مدمل جراحات ہر قسم۔ نہایت رادع۔ دافع عفونت۔ محلل اقسام دبیلہ جات و بثور اور رام ہر قسم و قروح و جروح ضربہ و سقطہ خصوصاً اشرا احمرہ۔ آتشک نواسیر وغیرہ کو سیراع الفاید مسکن لذع وحدت والتہاب ہے۔ تریاق سموم ملذوعہ و ملسوعہ۔ طاعون۔ بدھ وغیرہ پر خاص موثر مگر احتیاطاً ورم طاعون کے اطراف میں لگایا جاتا ہے تاکہ مواد کو اعضاء مدفوع عنہا کی طرف لوٹنے سے روکے اور جلد تر جمع کر کے پکنے پر مستعد کر دے۔ اور اس کی سمیت کو زایل کر دے۔ ضرورت کے وقت پانی میں پیس کر یا آب برگ مکو سبز یا بھنگرو سبز یا کاسنی یا کشنیز سبز یا بیاض البیض میں پیس کر ضماد کریں۔ جیسی ضرورت ہو۔ کیکول سے زیادہ موثر ہے۔ ایک سال سے زیادہ اس کی قوت نہیں رہتی۔

(348) (و) **حب حابس اسہال مطلق**: سہاگہ بریان یک جزو۔ شنگرف دو جزو۔ افیون چہار جزو باریک ساختہ نصف آں بہ عسل سرشتہ جہسا بقدر فلفل بندند نصف دیگر بہ آب لیموں۔ اگر رات کو دست زیادہ ہو تو حبوب عسلی دیں اور دن کو ہوں تو لیموی ہمراہ بدرقات مناسبہ۔ اسہال حوامل کے لئے اس سے بہتر کوئی چیز نہیں۔ لرفہ دومہ کا خاص علاج ہے۔ ہر دو قسم کے لئے انعاش حرارت کے لئے اور انتہائے ضعف کے لئے ہمراہ ماء اللحم امساک بھی خوب کرتا ہے۔ ہمراہ شیر گاؤ مغلظ بھی ہے۔ پیچش کو بھی مفید اور حبس خون بواسیر کے لئے بھی مجرب ہے۔ بدل افیون۔ مقوی معدہ ہاضم وغیرہم۔

(349) (ز) **ایضاً**: افیون ایک جزو۔ شنگرف 2 جزو، جائفل 4 جزو۔ شہد میں گولی بنائیں۔ خواص مذکورہ کے علاوہ انتہائی ممبی و ممسک ہیں۔

(350) (ح) **بدل افیون و مغلظ وغیرہ** : حب الغراب غیر مقشر حب حاجت لے کر جوز الماثل کا پیٹ چاک کر کے حب الغراب اس میں رکھ کر آرد گندم سے گل حکمت کر کے ہلکی بھوبل میں دبا رکھیں۔ 4 گھنٹہ بعد نکال کر حدید دھتورہ میں کچلہ مشوی مذکور رکھ کر تشویہ دیں۔ اسی طرح ایک ایک کچلہ کو چالیس چالیس دھتورے میں پٹ دیں۔ درمیان میں اس کا چھلکا الگ ہو جائے گا (خیال رہے کہ آنچ تیز نہ ہو ورنہ جل جائے گا یہاں اس اثناء میں یہ جوز الماش کا پانی چوس چوس کر پھول کر بڑے بڑے ہو جائیں گے۔ پھر دھتورہ کے پنچانگ کا رس ربع وزن لیکر اس کچلہ مدبر مشوی کو اس میں حل کریں۔ پھر زعفران۔ جاوتری مشک لسان العصافیر، مغز سر کبوتر یاقوت،

مردار، یا کلاں مکرر نصف عشر یک جز واضافہ کر کے حبوب نخودی بنالیں۔

خوراکا یک حب صبح ایک شام وقت خواب ہمراہ شیر گاؤ خالص افیون چھڑانے کے لئے بے نظیر مغلظ انتہا کا ممسک بھی ویسا ہی مبہی بھی۔ جریان وسیلان رطوبات وغیرہ جملہ شمایات کے لئے اکسیر مجرب المجرب عذر بھی ہے۔ عادت نہ ہوجائے۔ یہ خیال رکھنا چاہئے۔

(350) **(ط) برائے اکثر امراض صعبہ:** گندھک کو جرجیر کے نمک (جس کو انگریزی میں پوٹاسی نارٹراس کہتے ہیں) میں اس قدر پکائیں کہ سبز رنگ ہوجائے۔ مٹکے میں ریت بھر کر اس پر پیالہ رکھیں۔ نیچے آگ جلائیں۔ تیار ہونے پر باریک کر کے شیشی میں بھر لیں۔ کھانسی۔ دمہ۔ تپ ہر قسم خصوصاً دق کے لئے ہمراہ آب کدو۔ آب شلجم یا شیر گاؤ۔ ہاضم طعام، مقوی معدہ وجگر واحشاوباہ وجملہ ارواح وقوی محرورین کو کم موافق آتا ہے۔ ہمراہ جوشاندہ دیں اکثر امراض صعبہ بلغمیہ مثلاً لقوہ۔ فالج۔ رعشہ وغیرہ کو مفید ہے۔

(351) **(ی) مقوی باہ و ممسک بدرجہ غایت:** خشخاش سفید، کتیرا، صمغ عربی، صمغ پلاس، بزرالبنج، اندر جو شیریں، تخم خرفہ سیاہ مقشر، کشنیز، خشک مقشر، بیخ تفاح، جوز الطیب، اظفار الطیب، تودریین، بہمنین، الائچی، ثج قلمی، بسباسہ لونگ، افیون مدبر بطریق علاج الامراض۔ مندرجہ فصل ادویہ باہ وغیرہ بہ ذیل حب جدوار۔ اسے درناجیل پر کردہ (خ) مشک عنبر۔ زعفران۔ جند بیدستر۔ جدوار اصیل۔ ثعلب مصری موصلی سفید۔ کبابہ۔ خولنجان۔ مالکنگنی۔ ریگ ماہی۔ ماہی روبیان۔ قضیب گاؤ بریان۔ مغز سر کنجشک نر بریان۔ مغز بادام، پستہ، چرونجی پنبہ دانہ۔ فندق۔ چلغوزہ۔ جنتہ، الخضرا۔ حب الزلم۔ مغز نارجیل مقشر زہر مہرہ۔ یاقوت۔ یشب۔ مروارید لاجورد۔ مرجان محرق۔ ورق حلا۔ ورق نقر۔ شنگرف مدبر (آب پیاز وشہد وگھی میں) بچھناک سیاہ مدبر (در شیر گاؤ) روغن بلسان۔ شہد کو فتنی کو کوٹ چھان کر بقیہ کو حل کر کے جواہر کو گلاب بید مشک اور کیوڑہ میں صلایہ کر کے ادویہ ماقبی کو شہد میں مخلوط کر کے زعفران۔ مشک اخیر میں داخل کریں۔ حبوب ماشی سے لیکر نخودی تک بنالیں۔ بناتے وقت انگلیاں روغن بلسان سے تر رکھیں۔ خوراک 1 تا 3 حب ہمراہ شیر گاؤ خالص یا ہمراہ عرق بید مشک۔ گلاب۔ کیوڑہ۔ شربت انار۔ ماءاللحم۔ پرہیز ترشی وبادی۔ روغن سیاہ۔ غذا مرغن۔ عادت نہ ہوجائے۔ احتیاط رکھیں۔

حکیم غلام محی الدین صاحب فاروقی

ولدیت: نواب محمد امین الدین حسین خانصاحب مرحوم۔ سکونت: مدراس۔ عمر: قریباً 52 سال

آپ نواب والا جاہ نواب محمد علی خاں صاحب مرحوم نواب کرناٹک کے خاندان سے ہیں۔ یعنی نواب صاحب آپ کے پردادا تھے۔ جنہوں نے ٹیپو سلطان سے جنگ کے وقت گورنمنٹ انگریزی کو مدد دی تھی۔ آپ کے دادا نواب دلاور جنگ بہادر مرحوم کو 832 روپے ماہانہ منصب کرناٹک کے طور پر ملتا تھا۔ آپ کے والد کو 300 منصب کرناٹک تھے۔ 2200 کی املاک وغیرہ سے آمدنی تھی۔ آپ سب سے پہلے مدرسہ میں داخل ہوئے۔ اور مڈل تک تعلیم پائی۔ کچھ سال سروے آفس میں ملازم رہے۔ آپ کے خسر لکھنؤ کے مشہور اور حاذق حکیم میرزا حکیم امیر علیصاحب مرحوم لکھنوی جو حضرت نواب عظیم جاہ بہادر پرنس آف ارکاٹ کے طبیب خاص تھے۔ اور (خاندان نواب کرناٹک کے ساتھ گہرا تعلق رکھتے تھے) ان کے پاس کچھ دنوں رہنے سے آپ کو طب کا شوق ہوا۔ ان سے بعض کتابیں طب کی پڑھیں اور مطب بغور دیکھا۔ ان کے انتقال فرمانے پر آپ حکیم مولوی محمد حیدر حسین صاحب فاروقی سے (جنہیں طب کی اکث کتابیں ازبر تھیں، انگریزی اور قدیم تشریح مقابلہ کر کے پڑھی۔ چار سال تک برابر ان کے مطب میں رہے۔ پھر اپنے ایک قریبی حکیم سید وجاہت حسین صاحب قادری عظیم آبادی مرحوم کے پاس چند سال تک رہ کر طب کی تکمیل کی اور مطب دیکھا کئے۔ اب ایک مدت درا

سے خالص مدراس میں مطب کر رہے ہیں اور نہایت کامیابی سے۔ اکثر رؤسائے اور اہل مدراس کا آپ پر بہت بڑا اعتقاد ہے۔ چنانچہ پچھلے دنوں جب آپ حیدر آباد دکن میں دو ماہ کے لئے کسی علاج کی غرض سے گئے تو رؤسائے اور اہل مدارس نے سخت بے چینی کا اظہار کیا۔ اور کتنے ہی معزز دستخطوں سے...... ایک اشتہار شائع کیا گیا جس میں آپ کی قابلیت کی تعریف کیئے جانے کے علاوہ جلد واپسی کی استدعا تھی اور علاج میں کامیابی کی خواہش 1905ء میں جس وقت کہ شہر مدراس میں طاعون پھیلا۔ اور ڈاکٹروں نے اطبا پر تشدد شروع کیا۔ تو آپ نے اطبا کے اس مرض سے ماہر ہونے پر کئی لیکچر دیئے۔ جو گورنمنٹ میں پسندیدگی کی نظر سے دیکھے گئے۔ آپ نہایت خلیق اور کامیاب طبیب ہیں۔

طبع ثانی میں جس طرح آپ نے اپنے حالات وتذکرہ کی اصلاح اور اس میں اضافہ کیا ہے۔ اسے میں آپ ہی کے الفاظ میں درج ذیل کرتا ہوں۔ وہو ہذا۔

بندے کا سلسلہ نسب حضرت فاروق اعظمؓ خلیفہ تک پہنچتا ہے۔

کمترین کے حقیقی دادا حضرت نواب دلاور جنگ بہادر مرحوم فاروقی جو شہر ترچنا پلی کے نواب کہلاتے تھے۔ جن کے لنگر خانے سے روزانہ ہزار غربا کو کھانا کھلوایا جاتا تھا اور وہ فرزند حضرت نواب سراج الدولہ محمد علیخان بہادر فاروق عرف نواب والا جاہ والئے ریاست ملک کرناٹک کے تھے۔ اس احقر کے حقیقی پردادا تھے۔ جب نواب چندا صاحب رئیس کرناٹک اور والا جاہ مغفور میں جنگ شروع ہوئی۔ فرانسیسیوں نے انگریزی کمپنی کو نیست ونابود کرنے کی نیت سے نواب چندا صاحب کو کمک دی۔ تو ان کے خلاف انگریزی کمپنی والوں نے محمد علی خان نواب والا جاہ کو امداد کے لئے بلایا۔ ان جھگڑوں میں مدراس کئی ایک دفعہ فرنچ کے ہاتھ ہو گیا۔ آخر نواب والا جاہ کا پلہ زور آور نکلا اور انگریزوں کا تسلط شہر مدراس پر ہمیشہ کے لئے ہو گیا۔ صرف مجمل کیفیت قلمبند کی گئی۔ تاریخ ہند یا تاریخ فرشتہ وغیرہ دیکھنے سے معلوم ہوگا۔ نواب والا جاہ ولد حضرت نواب سراج الدولہ انورالدین خاں شہید شہامت جنگ بن مولوی محمد انوار المخاطب من عند سلطان عالمگیر بحاجی مقدس بن مولوی محمد منور بن شاہ نعم اللہ وغیرہ وغیرہ جن کا سلسلہ نسب حضرت فاروق اعظمؓ تک جا ملتا ہے۔ آج کل دادا اور پردادا کے مزار شریف شہر ترچناپلی ضلع مدراس جو پایہ تخت حضرت نواب سراج الدولہ محمد علیخاں بہادر مرحوم فاروقی کا تھا۔ بالکل پائیں واحاطہ مقبرہ شریف دلی مکمل حضرت طبل عالم پادشاہ قدس سرہٗ کے موجود ہیں۔ دولت برطانیہ سے دادا حضرت نواب صاحب دلاور جنگ بہادر مرحوم فاروقی کو 830 روپے ماہانہ منصب کرناٹک ملا کرتا تھا۔ اور بھی والد ماجدم حضرت نواب محمد امین الدین حسین خاں بہادر مرحوم فاروقی کو ماہانہ 300 روپے گورنمنٹ پے ماسٹر آفس سے منصب تھا۔ علاوہ اس کے تخمیناً 2500 روپے بذریعہ تجارت اور املاک سے ماہانہ آمدنی تھی۔ اس احقر کو کتب دینیات کی تعلیم کے وقت علم انگریزی کی طرف رجوع کروایا۔ جس سے مجھ کو نہایت نفرت تھی۔ تاہم بہ جبر واکراہ گورنمنٹ مدرسہ اعظم میں داخل ہو کر مڈل تک تعلیم پائی 1880ء میں امتحان مڈل میں فیل ہو گیا۔ مدرسہ چھوڑ دیا گیا۔ من بعد پانچ سال سروے آفس میں بطور بنگالی ڈرافس مین ملازم رہا اور انہیں ایام میں حکیم حاذق شریف ونجیب مرزا حکیم امیر علی صاحب مرحوم لکھنوی ولد مرزا حکیم قاسم علی صاحب لکھنوی جو ایک نہایت معزز شاہی حکیم پادشاہ اکبر کے تھے۔ پس حضرت خسرم مرزا حکیم امیر علی صاحب مرحوم لکھنوی نے بطلب خاص حضرت نواب عظیم جاہ بہادر زعفران مآب فرسٹ پرنس آف ارکاٹ مدراس شہر مدراس تشریف لائے اور انہیں کے خاص طبیب کہلانے لگے اور بعد انتقال عظیم جاہ بہادر ماہانہ گورنمنٹ انگریزی سے حکیم صاحب ممدوح کو پندرہ روپے منصب زندگی تک جاری تھا۔ یکے بعد دیگرے ہر ایک پرنس کی خدمت گزاری میں نیک نام اور باعزت رہے۔ 1302 ھجری میں مقدسہ میں اس عاجز کی شادی حکیم صاحب مغفور کے گھر ہوئی۔ وقت کو غنیمت جان کر شرق ومحنت سے کامل اٹھارہ سال آپ کی زندگی تک غلامی میں رہا۔ بعض کتابیں طب کی آپ سے پڑھا۔ آپ کے انتقال تک بغور مطب دیکھا۔ آپ کو اس درجہ میرے حال پر شفقت تھی جس کی حد نہیں۔

دیگر ہمزلف برادروں کو حسد ہونے لگا۔ باعث شومئ قسمت آپ 25 محرم 1320 ہجری مقدسہ بروز دوشنبہ بہ عمر ایک صد یک بہشت بریں کو سدھارے۔ حضرت خسر صاحب کی زندگی ہی میں جناب حضرت مولانا مولوی حکیم محمد حیدر حسین صاحب مرحوم فاروقی سے جنہیں طبی کتب ازبر تھیں۔ مثلاً مفرح القلوب۔ خلاصۃ الحکمت۔ قانونچہ۔ طب اکبر وغیرہ چار سال تک برابر آپ کی غلامی سے شرف یاب ہوتا رہا۔ اور جو کچھ پڑھتا تھا۔ انگریزی تشریحات کے ساتھ مقابلہ کرتا رہا۔ اور بھی مولانا مولوی محمد شہاب الدین صاحب جو آج کل گورنمنٹ کے مدرسہ اعظم میں عربی کے استاد ہیں۔ بندے کے ماموں سسرے ہیں۔ ان سے بھی کفایہ منصوری اور خلاصۃ الحکمت اور انگریزی تشریحات پڑھیں۔ پھر اپنے ایک قریبی رشتہ دار جو نہایت ہی شریف و معزز تھے۔ حضرت مولوی حکیم سید وجاہت حسین صاحب قادری مرحوم عظیم آبادی کے پاس چند روز تخمیناً چھ سات ماہ درس و تدریس کے ساتھ مطب بھی جاری رکھا۔ مطب کی تکمیل تو در کنار مطب میں فروغ ہونے لگا۔ اور کسی قدر تجارب وغیرہ میں حوصلہ افزائی ہوئی۔ الحمد للہ 1323 ہجری مقدسہ سے مطب احقر نہایت کامیابی و نیکنامی سے جاری ہے۔ اکثر غرباء کا علاج مفت کیا جاتا ہے اور مالداروں کا علاج بھی بہ طمع زر نہیں کیا جاتا ہے۔ امیر و فقیر کی واجبی خدمت میں بجا لاتا ہوں۔ اکثر مہلک مریض ہی رجوع کرتے ہیں۔ اور مطب میں بہت ہی مریض آتے جاتے ہیں۔ اور سکانِ اضلاع مدراس کی طلبی پر بخوشی تمام جاتا ہوں۔ حتی کہ ملایا اسٹیٹ اور سرحد کابل کے علاجات بذریعہ تحریر بتائید حکیم مطلق جاری ہیں۔ جو نہایت عقیدت مندی اور قدر دانی کے ساتھ رجوع ہوتے ہیں۔ چنانچہ 25 مئی 1908ء میں بطلب علاج جناب محمد یٰسین صاحب برادر خرد اول تعلقہ دار سید علی موسیٰ رضا صاحب مرحوم ساکن حیدر آباد ترب بازار صرف دو ماہ کے لئے گیا تھا۔ لیکن بباعث مجبوری و کثرت مریضان تیرہ ماہ قیام کرنا پڑا۔ ادھر خصوصاً معززین و عمایدین و معتقدین دراس نے سخت بے چینی کا اظہار ہی نہیں کیا بلکہ جلد واپسی کے لئے خطوط کا تار لگا رہا اور چھیالیس معزز دستخطوں سے ایک صداقت نامہ بنام عاجز حیدر آباد بھیجا گیا۔ جس میں عمدہ خدمتگزاری کی تعریف کئے جانے کے علاوہ جلد واپسی کی استدعا تھی۔ اور علاج میں کامیابی کی خواہش۔ 1905ء میں جس وقت اضلاع شہر مدراس میں طاعون نے قدم رکھا۔ ابھی اس کا قدم جما نہ تھا۔ بالکل سرگرمی سے اندرون اور بیرون جلد سخت سے سخت انتظامات پیدا ہو گئے تھے۔ میونسپل مدراس نے اطباء یونانی اور ویدو وغیرہ پر تشددات سخت شروع کر دیئے۔ اس عاجز نے اطباء وغیرہم کو اس بلا سے ماہر ہونے پر کئی ایک لکچرز دیئے اور ڈاکٹر کیپٹن راس صاحب بہادر جو مدراس کارپوریشن کے پرنسپل ڈاکٹر تھے۔ جنہوں نے چند سخت ایکٹ اطباؤں کے لئے نکال دیئے تھے۔ ان سے تحریراً طبی بحث کرنے کے بعد ایک انہوں نے صداقت نامہ بطور جواب مرحمت فرمایا۔ خلق و مروت تو طبیب کا زیور ہے۔ جس قدر خدا نے مجھ کو عطا فرمایا۔ اس کا احسان ہے۔ ہمدردی نہ ہو۔ تو وہ طبیب نہیں۔ خدا ترسی تو ضرور چاہئے۔ طمع زر پر علاج کرنا زیبا نہیں خدا کی دی ہوئی سمجھ اور عقل پر شکر حق ضرور چاہئے۔ اکثر علاجات مہلک اور مشورت اطبا میں نہایت شوق سے جاتا ہوں۔ بتائید کردگار بحمد ان کی تشخیص اکثر ٹھیک ہوا کرتی ہے۔ اور صدائے آفرین پیدا ہو۔ تو ہم پیشہ اصحاب کو رشک و حسد ہو ہی جاتا ہے۔ خداوند عالم اس عاصی کو جلد اطبائے یونانی کا کفش بردار بنا رکھے۔ آمین!

نوٹ: وہ پاک اور سچا خالق عظیم ہے۔ قدرت اس کی اکثر مہلک اور معرکہ کے علاجات میں بوقت مقابلہ حضرات ڈاکٹر صاحبوں کو نیچا دیکھنا پڑا۔ دس گیارہ سال کا معاملہ ہے ایک نامی ڈاکٹر ع جناب سید محی الدین صاحب جو ہنوز رائی پیٹہ میونسپل ہوسپٹل میں ملازم ہیں غالباً سٹیشن کے قریب بھی ہیں۔ ان کو بمقام جگر درد ہوا کرتا تھا۔ جس کے سلسلہ میں دو سال پر بہت کچھ عاجز بنا ڈالا اور وہ کمبخت درد دفعۃً پیدا ہو کر بے ہوش بنا دیتا اور بے ساختہ زمین پر گر جاتے تھے۔ ڈاکٹروں نے بہت کچھ عقل لڑائی۔ اور خود بھی ایک تجربہ کار ڈاکٹر ہیں۔ درد کا دورہ جو ماہ دو ماہ میں ہوا کرتا تھا۔ رفتہ رفتہ دو تین روز سے ہر روز پر نوبت پہنچی۔ بارے یونانی علاج کا خیال پیدا ہو کر بندہ کی طلبی ہوئی۔ ی سے آئے اور میرے روبرو شدت درد سے گر پڑے۔ تھوڑی دیر بعد ہوش آیا نبض دیکھنے کا حکم ہوا۔ علاج کی خواہش بتلائی۔

واپس مکان ہو کر صرف معجون تربد نصف تولہ ہمراہ مروق کاسنی 9 تولہ دینا شروع کیا۔ بفضلہٖ درد میں کمی آئی۔ دوسرے روز ڈاکٹر صاحب کہنے لگے کہ میرے جگر کی جھلی میں پتھری پیدا ہو گئی جس میں اس میں حرکت زیادہ ہوتی ہے۔ درد ترقی کر جاتا ہے۔ آپ کا نام لیوا کہنے لگا کہ واقعی جھلیوں پر بلغم غلیظ سخت اور متحجر ہو گیا ہے۔ نہ کہ پتھر ہے۔ بعد بحث و تکرار شاید اس دوا تربد کو امتحاناً میڈیکل اگزامینر کو بھیجی گئی۔ یقیناً امتحان کیا ہوگا ورنہ ڈاکٹر صاحب دم بخود نہ ہوتے۔ اور سلسلہ دوا کو توڑ دیتے۔ اندرون ایک ہفتہ درد بالکل زائل ہو گیا۔ عرصہ قلیل میں کامل صحت ہو گئی۔ مسہل وغیرہ دینے سے بالکلیہ آرام ہو گیا۔ الحمدللہ آج گیارہ سال گزر گئے۔ درد نے عود نہیں کیا۔ باصحت ہیں۔ ڈاکٹر صاحب ہمیشہ قدردانی سے پیش آتے ہیں اور ان کا فیملی طبیب کہلاتا ہوں۔ آٹھ سال کے اول ایک مریض جن کا اسم گرام محمد سراج الدین صاحب رجسٹرار گورنمنٹ آفس کے ملازم تھے۔ درد شکم وغیرہ سے علیل ہو گئے تھے۔ ڈاکٹر کومن صاحب پروفیسر کالج کامل ایک ماہ معالج تھے۔ مرض زحیر کا حکم لگایا تھا۔ مریض بستر پر بول و براز کرنے لگا۔ تکلم کی طاقت جاتی رہی۔ اور دو تین یونانی اطباؤں نے بھی پیچش کا علاج کیا۔ بارے اس عاجز کی طلبی ہوئی۔ قارورہ دیکھا۔ حالات پر غور کیا۔ براز کی رنگت وغیرہ کا امتحان کیا۔ خون بھی دیکھا۔ بے ساختہ میں نے بواسیر دموی نام رکھا اور اطریفل صغیر کو جاری رکھا۔ پرہیز توڑ دیا گیا۔ بفضلہٖ گیارہویں روز آرام ہوا۔ پندرہویں روز مریض بندے کے مکان پر شکرادائی کے لئے آیا۔ جب ایک مدت کے بعد ڈاکٹر کومن صاحب نے مریض کو باصحت پایا۔ حیرت کی اور کہنے لگے۔ واقعی میں نے غلطی کی۔ یونانی علاج کے ہم قائل ہیں۔ ایسے ہزاروں علاج ہمارے مطب میں بہ فضل خدا پیدا ہو گئے اور ہو رہے ہیں۔ جن کا لکھنا فضول ہے۔ سب شافی مطلق کے ہاتھ ہے۔ ہم نہ تو حکیم ہیں اور نہ طبیب کہلانے کا حوصلہ رکھتے ہیں۔ خدا تعالیٰ ہمیں حکیم بنائے۔ آمین۔

آپ کے مجربات

(352) **(الف) برائے مرض پختنی** : طوطیا سبز بریان تولہ۔ زاج ابیض بریان 3 ماشہ۔ فوفل 3 ماشہ۔ کات سفید 3 ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر حبوب نخودی بنالیں۔ ایک صبح ایک شام پانی سے کھلا دیں۔ ایک حد تین ہفتہ میں کلی صحت ہوگی۔ شیر شیرینی۔ جغرات اور ترشی بادی سے پرہیز۔ ترک استعمال کے بعد بھی بیس روز تک پرہیز ضروری ہے۔

(353) **(ب) اسرار حق**: برائے قوت باہ دافع امراض صعبہ مہلکہ۔ تخم پارس پیپل 3 سیر۔ تخم اندرائن 2 سیر، زرد چوب خام 4 سیر۔ پوست سخت نارجیل پختہ 5 سیر۔ تخم توری تلخ ایک سیر کو کوٹ کر تپال جنتر کے ذریعہ روغن کشید کریں۔ ایک لوہے کا برتن لے کر اس میں حسب ضرورت سوراخ کریں۔ اس پر ایک ٹکڑا ابرک کا رکھ دیں۔ اس پر شنگرف رومی حسب خواہش حد تین تولہ رکھ کر پارس پیپل کی لکڑی کی آگ جلا دیں۔ شنگرف پر روغن مذکور قطرہ قطرہ ڈالیں۔ تھوڑی دیر کے بعد دیکھتے جائیں کہ شنگرف موم ہو گیا یا نہیں جب موم ہو جائے تو حفاظت سے رکھ لیں۔ ایک خس کافی ہے۔ مناسب بدرقہ سے دیں اکسیر الاحب و ما بھی ہے۔

(354) **(ج) برائے مارگزیدہ**: برگ ثبت صحرائی ایک مشت کے قریب لے کر روغن نیم میں تین شبانہ روز حل کریں۔ بعد ازاں ڈبہ مسی میں بہ حفاظت رکھیں۔ مقام زخم کو کسی آلہ سے فراخ کر کے جب اس سے خون نکل آوے۔ قدرے دوا لگا دیں۔ اوپر پٹی باندھ دیں۔ ہر روز دوا جدید لگا دیں۔ تین روز میں صحت ہوگی۔ مغلظات سے پرہیز۔

(355) **(د) برائے حمیات مرکبہ بلغمی و سوداوی**: شنگرف تولہ مرچ سیاہ تولہ۔ زنجبیل تولہ۔ فلفل دراز تولہ۔ سہاگہ تولہ۔ بچھانک سفید تولہ۔ شنگرف کو رس لیموں تند میں تین شبانہ روز غرق کئے رکھیں۔ چوتھے روز دھو لیں۔ اسی طرح بچھانک کو بول گاؤ میں تین روز پھر سایہ میں خشک کر کے سب کو کوٹ پیس کر سات روز میں لیموں کاغذی سے سحق کر کے مرچ سیاہ کے برابر حبوب بنالیں۔ آب سرد سے ایک حد دو حب کھلا دیں۔ حسب برداشت مغلظات سے پرہیز۔

(356) (ہ) **برائے ضیق النفس**: وسرفہ بارد ومزمن مفید۔

مرجان ایک پلال۔ شیر مدار تولہ۔ ایک خرگوش کا کل خون تینوں کو برتن گلی میں (جس کا منہ چھوٹا سا ہو) بند اور گل حکمت کر کے ایک سوا اوپلوں کے گڑھے میں آنچ دیں۔ سفید رنگ نکلے گا۔ ورنہ اور آنچ دیں (بلا شرکت شیر مدار و خون خرگوش) خوراک ایک دورتی شہد سے دیں۔

(357) (و) **برائے تنگی حمل**: برگ اندرائن کے شیرہ میں کپڑا تر کے شافہ سا بنا کر رکھیں۔

(358) (ز) **برائے ہیضہ**: برگ قنب 3 تولہ۔ فلفل سرخ 3 تولہ۔ قند سیاہ کہنہ 3 تولہ۔ مرچ سرخ کو روغن گاؤ میں قدرے مدبر کرلیں کہ جل نہ جائے۔ پھر دونوں کو باریک پیس لیں۔ آخر میں قند سیاہ شریک کر کے ایک پہر کامل کوٹیں اور نخود کے برابر حبوب بنالیں۔ ایک حب گلاب کے ہمراہ ہر ایک گھنٹہ کے بعد۔

(359) (ح) **برائے کرم امعاد صرع**: سیر کلاں پاؤ بھر جوکوب کر کے پانی آدھ سیر ملا کر بند منہ برتن میں ایک ساعت آگ پر پکا دیں۔ بعد ازاں پانی کو چھان کر بوتل میں محفوظ رکھیں۔ 8 تولہ جوان آدمی کی خوراک ہے۔ کھانے سے تھوڑی دیر پہلے دیں۔ دن میں دوبار۔ صرع میں بہت ہی مفید۔ ہر ماہ میں سات روز استعمال کریں۔ روغن زیادہ نہ دیں۔ ترشی سے پرہیز۔

(360) (ط) **برائے ضیق بارد**: نمک طعام۔ کنکی۔ برگ مدار سفید مکد تولہ۔ تینوں کو جوکوب کر کے کوزے میں بند کر کے آگ پر رکھیں جب نمک کے چٹخنے کی آواز بلند ہو جائے تو اتار لیں۔ اور باریک پیس کر دانہ برنج کے برابر پان میں دیا کریں۔ اگر قے ہو۔ تو بہت جلد صحت ہوگی۔ اگر قے نہ آوے تو سات روز برابر دیں۔

(361م) (ی) **مفرح یاقوتی بارد جہتہ خفقان**: ودفع ضعف قلب و دماغ ومقوی ارواح ثلاثہ ودفع اختلاج قلب بے عدیل ونظیر ندارد دوبارہا تجربہ شدہ۔

صفتہ۔ طباشیر عمدہ 5 درم، گل سرخ 3 درم، کشنیز خشک 3 درم۔ برادہ صندل سفید 3 درم۔ ابریشم مقرض 3 درم۔ مروارید در گلاب سائیدہ 3 درم۔ کہربائے شمعی 3 درم۔ بسد عمدہ در گلاب سائیدہ 2 درم یشب سبز در گلاب سائیدہ 2 درم، تخم کاہو 3 درم، نارمشک 3 درم یا قوت سرخ در گلاب سائیدہ 2 درم۔ تخم خرفہ 3 درم۔ برگ گاؤزبان 2 درم۔ تخم گاؤزباں 2 درم۔ گل گاؤزباں 3 درم۔ مشک تبتی نیم درم عنبر اشہب نیم درم۔ آب سیب ترش 50 درم۔ نبات سفید سہ وزن ادویہ۔ شربت سہ ماشہ صبح وشام۔ ہمراہ عرق بیدمشک 9 تولہ۔ از اشیائے حارہ وغلیظ احتراز کند۔

(362) (ک) **جہت خارش خشک و تر و کہن ہا کثر مفید دیدہ اند**: مردار سنگ۔ بابچی۔ سیماب۔ ہڑتال ورقی۔ مرچ سبز بریاں مکد 1 تولہ ہمہ را سفوف سازند۔ عند الحاجت قدرے گرفتہ ہمراہ روغن چنبیلی مخلوط کردہ جسم را بمالند واشیائے مصفی خون بخورند واز ترشی پرہیز۔

(363) (ل) **جہت مرض نارد انشاء اللہ تعالیٰ درد و سہ رز دفع شود**: سہاگہ مسحوق کردہ 1 تولہ بدارند۔ شہد خالص 2 تولہ بر آتش گزاشتہ دو سہ جوش دہند۔ بعد ازاں سہاگہ انداختہ حل نمایند مانند۔ مرہم شود۔ پس از آتش فرود آوردہ بہ حفاظت دارند و بر پارچہ چسپاندہ بر موضع نارد گزارند۔ صبح وشام دووقت استعمال کند۔

(364) (م) **برائے رفع ورم و سختی طحال مجرب**: زنجبیل 5 تولہ۔ پپلی 5 تولہ۔ خردل 2 تولہ۔ لسان العصافیر 1 تولہ ہمہ را کوفتہ بیختہ سفوف ساختہ ہر روز سہ ماشہ بآب گرم استعمال نمایند یا بدرقہ مناسب تا دو ہفتہ از ترشی وبادی احتراز کنند۔

(365) (ن) **حب ممسک آزمودہ**: افیون مصری۔ جوز بوا۔ قرنفل۔ مشک۔ زعفران۔ فلفل سیاہ۔ زنجبیل۔ تخم خرفہ مکد 1 تولہ یا

قدرے عسل خالص حل نمایند و حب بقدر نخود یا نیم درم بستہ وقت ضرورت بوقت عصر ہمراہ شیر گاؤ مقدار کنند و بعد تناول طعام شب بوقفہ سہ ساعت بکار مشغول شوند۔ از ترشی احتراز کنند اگر مداومت ایں حب کند یعنی بمقدار نخود زیادہ کنند با شیر ہر روز استعمال کند۔ جریان سرعت انزال ہر مرضے کہ باشد۔ بفضلہٖ دفعہ شود۔

(366) **(س) جنتر عمدہ و مجرب**: برائے رفع فتق نو دا، الفیل وغیرہ۔

تخم کچلہ۔ مغز گجگا۔ مغز جھنجہ دریائی ملکہ 5 تولہ۔ تخم کچلہ کو تین شبانہ روز آب نمک میں بھگوئیں۔ من بعد اس کو صاف کر کے ریزہ ریزہ کریں اور دوسرے اجزا بھی اسی موجب باریک ٹکڑے بنا کر سب کو ہلا کر شیشہ آتشی کے ذریعہ سے روغن نکالیں۔ ہر روز صبح کو قدرے لے کر فتق پر لگائیں تے ہوگی۔ اگر تے زیادہ ہوں۔ تو ٹھنڈے پانی سے دھوڈالیں۔ اسی طرح سات روز کرنا مذکورہ امراض میں مفید ہوگا۔ اور ہوا ہے۔ اور پھر اسی جنتر کو فیلیا پر لگا کر اوپر سے تمبا کو لپیٹ کر گرم پانی میں پاؤں کو ایک ساعت تک رکھیں بعد ازاں تمبا کو دور کر دیں۔ بفضلہ تعالیٰ سات روز میں نفع معلوم ہوگا۔ پرہیز از اشیائے بادانگیز و ترش وغیرہ اور یہ دوا تیار کر کے کھلوائے۔ ست لوبان خالص۔ ہیرا ہینگ جوز بوا مساوی الوزن۔ باریک پیش کر نخود کے برابر پانی سے گولی بنا کر مذکور ہر سہ بیماریوں میں صبح و شام ایک ایک حب پانی سے دیں۔

(367) **(ع) مرض جذام کے لئے مجرب**: کالی زیری ربع سیر۔ مغز بادام صحرائی ربع سیر۔ پوست بیخ آکور ربع سیر۔ اولاً کالی زیری باریک کر کے بعد ازاں بادام صحرائی کو خوب کوٹیں۔ ادھر دو کو باہم ملا کر روغن گاؤ خالص دس پلال ملا کر روغن تھوڑا تھوڑا دے کر سب اجزا کو خوب حل کریں حتیٰ کہ تمام روغن اس میں جذب ہو جائے مانند مرہم ہوگا۔ اس وقت سفوف پوست بیخ 1 تولہ داخل کر کے مکرر خوب سحق کریں اور ظرف چینی میں اٹھا رکھیں۔ مریض کو الو روز نصف تولہ سے حد ایک تولہ دیویں۔ تھوڑی دیر کے بعد تے ہوگی۔ اور دو تین مرتبہ اجابت بھی ہوں گی۔ اگر اجابت ایک ہی دفعہ ہو۔ تو مقدار دوا زیادہ کر دیں۔ ہر روز ایک دو اجابت ہوں تو مقدار دوا کو وہی رہنے دیں۔ ہر ماہ میں 9 روز یا گیارہ روز استعمال کیا جائے۔ غذا بجز کھچڑی۔ دال، شوربا روغن کچھ نہیں دیویں۔ بفضلہٖ صحت ہوگی۔

(368) **(ف) برائے مستسقی مجرب و آزمودہ**: تخم مال کنگنی اثار خام۔ جوز بوا 2 تولہ۔ بسباسہ 4 تولہ۔ قرنفل 4 تولہ۔ نخود لوبان عمدہ 2 تولہ ایں ہمہ را در سپوچہ گلی نوانداختہ جنتر کشند۔ مستسقیٰ را در برگ تنبول دو قطرہ انداختہ بخورانند ہر روز ایک وقت یا دو وقت بدہند برائے معالج۔ نان گندم بطور چپاتی تیار کردہ استعمال نمایند و بحر روغن گاؤ ہیچ نخورانند تا ہفت روز انتہا لا روز۔ آب باراں آہن تاب وادن بہتر است۔

(369) **(ص) روغن برائے سختی پستان و بالیدگی و کلاں شدن آں**: مجرب المجرب پوست درخت کیلہ ایک تولہ۔ پوست درخت انجیر ایک تولہ۔ پوست انار تازہ ایک تولہ۔ زرد چوب جہازی 3 تولہ۔ روغن گاؤ خالص 3 تولہ۔ جملہ اشیا گرفتہ در روغن مذکور یک دو جوش دادہ قدرے روغن را بوقت شب تدہین کردہ از آتش گرم کنند بارہا آزمودہ است۔

حکیم محمد حسین خاں صاحب

ولدیت: حکیم مولوی ضامن حسین خان صاحب۔ وطن: بابو پور۔ سیتاپور۔ اودھ۔ عمر: قریباً 46, 47 سال

آپ کا سلسلہ نسب حضرت صدیق ؓ خلیفہ اول تک پہنچتا ہے۔ آنریبل سر راجہ علی محمد خاں صاحب بالقابہ والئے محمود آباد کے خاندان سے بہت دور جا کر شجرہ نسب ملتا ہے۔ آپ کے چچا حکیم امداد حسین خاں صاحب ایک مشہور طبیب ہیں۔ ابوالحسنات حکیم مولوی عبدالحئی صاحب لکھنوی فرنگی محلی۔ مولوی محمد عثمان صاحب اور جناب حکیم مولوی نظام الدین صاحب فرنگی محلی اور دیگر اکابر لکھنؤ سے آپ

نے عربی درسیات کی تعلیم پائی۔اور ہنور معقول اور فلسفہ کی تکمیل نہیں ہوئی تھی۔ کہ آپ کے بزرگوں نے آپ کی شادی کردی اور سلسلہ تعلیم کو بند کر دیا۔ جس سے آپ کو مجبوراً اپنے وطن بابو پور میں جانا پڑا۔ آپ نے پندرہ سال کی عمر تک قرآن شریف حفظ کرلیا تھا۔ چونکہ آپ کو درسیات کی تکمیل اور طب کی تحصیل کا کمال شوق تھا۔ اس لئے باوجود ایک مدت گزر جانے اور عملی مشاغل سے علیحدہ رہنے کے اور سلسلہ تعلیم اس طرح بند ہو جانے سے ایک بہت عرصے کے بعد آپ اپنے ایک کم سن بچہ کو بغرض تعلیم و پرورش کے ساتھ لئے ہوئے لکھنؤ پہنچے۔ اس کی تعلیم کا بندوبست کیا اور خود بھی از سر نو طالب علمی اختیار کی۔ اور قریباً پانچ سال برابر ''پیر شو بیاموز'' پر عمل کرتے رہے اور جناب حکیم مولوی عبدالعزیز صاحب لکھنوی کے خاندان سے شاگردی کا فخر حاصل کیا۔ اس زمانے میں مدرسہ تکمیل الطب ابھی تک جاری نہیں ہوا تھا آپ کی (اس طبی تعلیم کے آغاز سے تین سال کے بعد مدرسہ تکمیل الطب جاری ہوگیا۔ سب سے پہلے جس طالب علم کا نام رجسٹر مدرسہ میں درج ہوا آپ ہی تھے۔ دو سال وہاں پڑھ کر تکمیل کی اور سند اور اجازت مطب لے کر آپ نے ایک دو جگہ مطب جاری کیا۔ پھر ضلع سیتا پور میں آ گئے۔

1900ء سے پہلے حضور مہارانی صاحبہ گانگوار بیمار ہو کر بہ غرض علاج لکھنؤ تشریف لائیں اور جناب حکیم حاجی مولوی عبدالعزیز صاحب لکھنوی سے علاج کرایا۔ دو ماہ کے علاج کے بعد آپ نے واپسی کا ارادہ ظاہر کیا۔ چونکہ ہنوز طبیعت بالکل درست نہیں ہوئی تھی۔ اور علاج جاری رکھنا تھا۔ اس لئے حکیم صاحب موصوف کی تحریک پر حکیم محمد حسین خاں صاحب بالماہوار تنخواہ پر مہارانی صاحبہ کے ہمراہ گئے۔ حضور مہارانی صاحبہ دوسرے علوم میں قابلیت رکھنے کے علاوہ یونانی علاج کی خاص قدر فرماتی تھیں۔ اس لئے باوجود اس امر کے آپ عارضی طور پر ملازم ہو کر گئے تھے۔ اس وقت تک وہیں ملازم ہیں۔ اور مہارانی صاحبہ کی طبی خدمات کے علاوہ جمنا بائی ہسپتال کی خدمت بھی آپ کے سپرد ہے۔

پچھلے دنوں حضور مہارانی صاحبہ کی ہمراہی میں آپ سون گڈھ کے جنگل میں گئے۔ جو ریاست کے علاقے میں ایک سرسبز اور شاداب قطعہ ہے۔ جہاں شیر وغیرہ رہتے ہیں اور جس کی نسبت مشہور ہے کہ اس جگہ اور درندے اور موذی جانور ٹھہر نہیں سکتے اور یہ امر بھی اس جگہ عام طور پر شہرت رکھتا ہے کہ اگر سانپ یہاں لایا جائے تو پژمردہ اور بے جان ہو کر مر جاتا ہے۔ آپ نے اس جنگل میں علاوہ مشہور نباتات مثلاً پرسیاؤشاں موصلی۔ بنفشہ۔ سپائے۔ قرنفل۔ جوزابیل خوردو غیرہ وغیرہ دیکھنے کے علاوہ بہت سی عجیب وغریب نباتات دیکھیں۔ آپ کا خیال ہے کہ اگر اس جگہ کی نباتات کی تحقیق کی جائے۔ تو بہت سی عجیب وغریب چیزیں معلوم ہو سکتی ہیں۔

آپ کا تجربہ ہے کہ خبیث آتشک کے زخموں کو اگر آب نیب سے دھویا جائے اور روغن نیب تنہا یا بشرکت ایک آدھ مجففات کے اس پر لگایا جائے تو زخم بہت جلد اچھے ہو جاتے ہیں۔

آپ کے مجربات

(370) **(الف) برائے انجرات مراق**: جب مراق سے بخارات دماغ اور قلب پر شدت سے جا رہے ہوں۔ تو شربت افتیموں یا افتیموں محض گلاب کے ساتھ دینا بیحد مفید ہے۔ اگر مریض نوجوان ہو اور بیس غالب ہو تو بلا لحاظ طرق استعمال ماء الجبن کے ماء الجبن بھی شریک کر دیا کرتا ہوں۔

(371) **(ب) برائے دادو دیگر امراض جلد**: از مخترعات راقم۔

کٹائی کے درخت کو جس کو بھٹ کٹائی بھی لکھتے ہیں۔ مع اسک ے پھلوں کے 5 سیر لے کر پانی میں جو مقدار میں تیس پینتیس سیر سے کم نہ ہو خوب جوش دیکر ایک کپڑے میں چھان لیویں۔ اور اس میں دوا کے ہموزن روغن کنجد یعنی 5 سیر ملا کر آگ پر رکھیں۔ جب

کل پانی جل جاوے اور صرف 5 سیر روغن رہ جائے تو صاف کر کے رکھ لیں۔ داد اور دوسری جلدی امراض میں مفید ہے۔

(372) (د) **نسخہ مرہم**: اس نسخہ سے سینگھڑا تعلقہ اسٹیٹ بڑودہ کا ایک کلرک ایسا اچھا ہوا ہے کہ جس کی پنڈلی میں قریب دو سال سے زخم تھے۔ اور ڈاکٹروں نے اسے کاٹنا تجویز کیا تھا۔

مردار سنگ تولہ۔ رسکپور تولہ۔ رال سفید تولہ مرکی تولہ۔ اشق تولہ کافور تولہ۔ خالص کمیلہ ایک تولہ زنگار 6 ماشہ۔ طوطیائے سبز بریان 6 ماشہ۔ ان سب دواؤں کو باریک پیس کر روغن نیب، 20 تولہ میں موم خالص 3 تولہ ڈال کر خوب پگھلا دیں۔ بعد اس کے سب دوائیں باریک شدہ ڈال دیویں اور خوب حل کر کے مرہم کی طرح بنالیں۔

واضح ہو کہ اس مرہم کا استعمال اور آب نیب سے دھونا یہ سلسلہ جون سے اخیری جنوری تک جاری رہا تھا۔

(373) (د) **برائے کثرت بول و ضعف اعصاب و کمزوری بدن وغیرہ**: یہ نسخہ حضرت والد صاحب قبلہ کے واسطے ترتیب دیا گیا۔ جناب قبلہ مدظلہ کا سن شریف قریب 70 سال کے ہے۔ برد اعصاب اس قدر بڑھ گیا تھا کہ بار بار پیشاب کے واسطے تکلیف کرنا پڑتی تھی۔ کمر سے بالکل اٹھا نہیں جاتا تھا۔ یہ کیفیت برسوں رہی۔ چوب چینی وغیرہ کا بھی استعمال کرایا کچھ زیادہ فائدہ نہ ہوا اور اصل یہ ہے کہ چوب چینی کو بلغمی امراض کیساتھ زیادہ خصوصیت بھی نہیں ہے۔ آخر کار نزلہ اور آشوب چشم کی اس قدر شکایت بڑھ گئی کہ قریب قریب تمام سال رمد میں مبتلا رہنے لگے۔ اس وقت یہ نسخہ میں نے ترتیب دے کر استعمال کرایا۔ اس قدر مفید پڑا کہ تمام شب میں ایک مرتبہ سے زائد پیشاب کی حاجت نہیں ہوتی ہے۔ اور نشست و برخاست کی بھی معذوری بحمد اللہ جاتی رہی۔ رمد و نزلہ کی بھی شکایت نہ رہی۔

فلفل سیاہ 6 ماشہ۔ فلفل سفید 6 ماشہ۔ زنجبیل تولہ۔ سنبل الطیب 6 ماشہ، بہمن سرخ 6 ماشہ، بہمن سفید 6 ماشہ، آملہ خشک 6 ماشہ، پوست ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ مکرر 6 ماشہ، پوست ہلیلہ کابلی 6 ماشہ۔ بلیلہ 6 ماشہ۔ جاوتری 6 ماشہ۔ قرنفل کلاہدار 4 ماشہ۔ سعد کوفی 6 ماشہ۔ عود بلسان 6 ماشہ۔ حب بلسان 6 ماشہ۔ اسارون 6 ماشہ۔ ایرسا 6 ماشہ۔ تج قلمی 6 ماشہ۔ جدوار شیریں 3 تولہ۔ دارچینی 6 ماشہ زعفران خالص تولہ۔ افیون خالص 5 تولہ ان سب چیزوں کو باریک خوب پیس کر علیحدہ رکھیں۔ اور اس کے بعد ابریشم خالص مقرض 4 تولہ۔ بادرنجبویہ 4 تولہ کو ایک دن رات عرق بادیان 3 ثار پختہ میں بھگو دیں۔ لیکن بادرنجبویہ کو صرف شب بھر تر کریں۔ اور ابریشم خام کو شب و روز تر رکھیں۔ اس کے بعد اتنا جوش دیویں کہ نصف پانی باقی رہے۔ اس وقت اس پانی میں مغز بادام شیریں 5 تولہ اور مغز پستہ 5 تولہ کا شیرہ بھی ملا دیں۔ اور شہد ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب قوام درست ہو جائے۔ آگ سے اتار لیویں۔ اور فوراً تھوڑی تھوڑی دوائیں ڈال کر اچھے طور پر شہد میں مخلوط کر دیویں۔

حکیم حاجی محمد رحیم بخش صاحب

ولدیت: منشی کریم اللہ صاحب۔ پیدائش: 1860ء۔ وطن: لاہور عمر: قریباً اکاون سال

جو لوگ خاندانی طبیب ہوتے ہیں وہ اگر اپنی زندگی کامیاب بنالیں اور اطباء میں اچھا درجہ پیدا کرلیں تو کوئی قابل تعجب معاملہ نہیں ہوتا۔ مگر جن لوگوں کے خاندان میں طبابت کا زیادہ چرچہ نہ ہو۔ اور طبابت کی طرف توجہ کرنے کی ابتدا انہی سے ہوئی ہو۔ وہ اگر علاج معالجہ میں اچھی کامیابی حاصل کرلیں اور عمدہ عمدہ نسخہ جات بہم پہنچالیں وہ بالضرور قابل تعریف ہوتے ہیں۔ منجملہ ان کے ایک حکیم صاحب ممدوح الصدر ہیں۔ آپ کے خاندان میں طب کا کوئی زیادہ سلسلہ نہ تھا۔ تاہم آپ نے اچھے اچھے نسخہ جات بہم پہنچائے ہیں۔ محض اپنی کوشش سے اور شہر امرت سر میں آپ کی خاص شہرت ہے۔

آپ نے معمولی درسیات سے فراغت حاصل کرنے کے بعد جناب حکیم علاؤالدین صاحب مرحوم (والد مولف) سے طب پڑھنی شروع کی۔ کچھ دنوں تعلیم حاصل کرنے کے بعد دوسرے اطبا کی طرف رجوع ہوئے اور وقتاً فوقتاً زبدۃ الحکما حکیم احمد علی صاحب لاہور۔ زبدۃ الحکما حکیم مولوی غلام مصطفیٰ صاحب۔ ایم او ایل اولاہور۔ جناب حکیم نجف شاہ صاحب مرحوم جناب حکیم جیون شاہ صاحب مرحوم سے طب کی درسیات پڑھیں اور اچھا مطالعہ کیا۔ فارغ التحصیل ہونے کے بعد آپ نے تین سال تک لاہور میں مطب کیا۔ مگر کامیاب نہ ہوئے۔ پھر امرت سر چلے گئے۔ آپ پچیس سال سے وہاں مطب کرتے ہیں اور نہایت کامیاب ہیں۔ مریضوں کو اتنا ہجوم رہتا ہے کہ دیکھنے کی فرصت نہیں ملتی، آپ دسمبر 1910ء میں زبدۃ الحکما کے امتحان میں شریک ہوئے اور اعلیٰ درجہ میں کامیاب ہوئے۔

آپ کی زندگی ک ایک خاص واقعہ جو طب سے تعلق رکھتا ہے۔ آپ ہی کے الفاظ میں بیان کیا جاتا ہے، وہو ہذا۔

25 جون 501ء کو دن کے 2 بجے مجھ کو شہر امرت سر بازار صابونیاں میں جبکہ میں ایک بیمار کو دیکھ کر واپس آرہا تھا۔ ایک کتے نے بائیں پنڈلی پر کاٹ کھایا۔ اس زخم کو نہ تو جلایا گیا اور نہ اس پر کوئی دوا ہی لگائی گئی۔ بعد کو معلوم ہوا کہ وہ کتا دیوانہ تھا۔ اس نے پانچ چھ آدمیوں کو اور بھی کاٹا اور اس لئے اسے مار ڈالا گیا۔ اس وقت فی الفور بندوق کا بارود منگایا۔ اسے پیس کر زخم پر ڈال کر دیا۔ دیا سلائی سے آگ دی گئی۔ پھر اسی رات کو میں بسواری ریل پاسپوٹر، انسٹی ٹیوٹ کسول کو روانہ ہوا۔ (کوہ کسولی پر ایک ہسپتال ہے جہاں ان شخصوں کا علاج کیا جاتا ہے۔ جن کو دیوانہ کتے نے کاٹا ہو) دوسرے دن قریب دو بجے بعد دوپہر کے میں کسولی پہنچ گیا۔ تیسرے روز صبح کے دس بجے جناب ڈاکٹر صاحب کے پاس گیا۔ جو وہاں کے انچارج تھے۔ انہوں نے ایک باریک پچکاری سے جس کو ہپوڈرنک سرنج کہتے ہیں۔ علاج شروع کیا۔ مقام گردہ کے قریب دونوں طرف موٹے گوشت میں پچکاری کے ذریعے دوائی پہنچائی گئی۔ الحاصل چوبیس روز تک کسی دن ایک پچکاری اور کبھی دو پچکاریاں اسی طرح ہوتی رہیں۔ میرے وہاں جانے سے چھبیسویں دن مجھے ایک سرٹیفکیٹ دے کر رخصت کر دیا گیا۔ میں اگلے دن شام کو اپنے مکان پر واپس آگیا۔

جب مجھے کسولی سے آئے ہوئے عرصہ قریباً ایک ماہ کا گزر گیا۔ تو میرے خیالات بگڑنے شروع ہو گئے اس حالت میں دیگر مقامات پر بھی پہنچا۔ جہاں جہاں مجھے لوگوں نے اس کے علاج کا پتہ دیا۔ مگر کہیں فائدہ نہ ہوا۔ بلکہ بے قراری اور وحشت زیادہ ہوتی گئی۔ آخر ایک خواب میں مجھے پانی ہی پانی دکھائی دیا۔ پانی کی طغیانی کا یہ حال تھا کہ میں خواب میں ڈوبنے کے قریب تھا۔ میرا دم گھٹ گیا اور میں چیخ مار کر جاگ اٹھا۔ جو اشخاص میرے قریب سوئے ہوئے تھے۔ وہ بھی جاگ پڑے۔ صبح کو میرا دم بار بار رکنے لگا۔ پیاس کے وقت بڑی تکلیف کے ساتھ پانی حلق سے اترتا تھا۔ بدن ٹوٹتا معلوم ہوتا تھا۔ غرض سستی و کاہلی، قلب و اضطراب اور وحشت و انتشار خیالات کا دور جاری ہی تھا کہ ایک دن صبح کے وقت زخم کے مقام پر سخت درد شروع ہو گیا۔ اور ورم پیدا ہو گیا دوسرے دن زخم پھٹ گیا۔ اور خون بہنے لگے۔ سر چکراتا تھا۔ اور درد سر چین نہ لینے دیتا تھا۔ طبیعت بے قرار و بے چین اور مزاج غصہ ور اور چڑچڑا ہو گیا نیند جاتی رہی۔ اگر کبھی بھولے سے پلک سے پلک لگ جاتی تھی تو متوحش خیالات سے فوراً چونک پڑتا تھا۔ اور کبھی کبھی آہ و بکا بھی کرتا تھا۔ خفیف بخار ہر وقت موجود رہتا تھا۔ مگر پسینہ ہونے سے جسم کبھی سرد ہو جاتا تھا۔ ایک روز علی الصباح میں نے دیکھا کہ میری زبان کے نیچے دو ابھار سے پیدا ہو گئے ہیں۔ ان میں لیس دار پانی نکلنے لگا۔ رالیں ہر وقت ٹپکتی رہنے لگیں۔ اب خیالات پہلے سے بھی زیادہ پراگندہ اور طبیعت پژمردہ ہو گئی۔ کام کاج سے کلی نفرت ہو گئی۔ خویش و اقارب کی صحبت سے بالکل بیزاری تھی۔ ہاں صرف تنہائی کو ہی جی چاہتا تھا۔

بھوک بند۔ پیاس کی شدت تھی۔ مگر پانی پیتے وقت حلق میں سخت درد ہوتا۔ پانی بصد دقت حلق سے اترتا تھا اور کبھی رک بھی جاتا تھا۔ طبیعت میں دہشت اور خوف کی ہر آن ترقی تھی۔ گاہے گاہے کتوں کی شکلیں بھی نظر آتی تھیں۔ جسم کے ہر حصے میں تشنج اور بھڑک ہونے لگی۔ خاص کر حلق میں تشنج کا زور تھا۔ تشنج کے ساتھ ساتھ ہر ایک قسم کی تکلیف بڑھتی جاتی تھی۔ حلق کے تشنج کے سبب پانی گلے سے نہیں اترتا

تھا۔ بلکہ پانی کے نام سے ڈرلگتا تھا۔ حالانکہ پیاس کی شدت سے زبان بالکل خشک ہوتی جاتی تھی۔ کھانا پینا قریباً جاتا رہا اور میں بالکل کمزور ہو گیا۔ تشنج اور کراہٹ کے دورے کی حالت میں اگر میں کبھی کھڑا ہوتا تھا۔ تو گر پڑتا تھا روشنی اور چمک سے مجھے سخت اذیت ہوتی تھی۔ تشنج اور جلن کے دورے بھی جلد جلد ہونے لگے۔ اس وقت میرے رشتے داروں کو میرے ہلاک ہونے کا پورا یقین ہو گیا اور انہوں نے سمجھ لیا کہ اب یہ جانبر نہیں ہو سکے گا۔ تشنج کے دورہ کے وقت تو میں بالکل بدحواس ہو جاتا تھا مگر افاقہ کے بعد تھوڑے عرصہ کے لئے ہوش میں آجاتا تھا۔ اس وقت میں اپنے بھائی صاحب سے کہا کہ میرے بکس سے فلاں بوٹی کی چھال بقدر تین تولہ کے نکالوں اور اسے باریک گھوٹ کر ایک سیر روغن زرد خالص میں حل کر کے مجھ کو پلاؤ۔ چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا۔ میں نے اس روغن کو بدقت تمام پی لیا۔ ایک گھنٹے کے بعد مجھے ایک بڑی بھاری قے ہوئی۔ جس میں سیاہ سبز مائل لیسدار مواد خارج ہوا پھر نصف گھنٹے کے بعد اسہال شروع ہو گئے جب تیسری دفعہ اجابت یا فراغت ہوئی تو میرے بدن کی تشنج اکڑاہٹ اور بھڑک اور بیقراری میں گونہ تخفیف محسوس ہوئی۔ پھر دوبارہ وہی دوائی مجھے پلائی گئی۔ اس سے بھی کئی بار قے واسہال ہوئے۔ پھر تیسری دفعہ میں نے وہی دوا لی۔ اب کی مرتبہ صرف دو تین اسہال ہوئے۔ جو کہ صرف روغن کے ہی معلوم ہوتے تھے۔ اس وقت تکلیف دہندہ کل علامات جاتی رہیں۔ پیاس شدت سے لگی۔ تب میں نے شربت بنفشہ میں پانی ملا کر پیا اور غذا کھچڑی بہت سا روغن زرد ملا کر کھائی۔ کھچڑی نخود کی دال کی تھی۔ چھ دن کے بعد مجھے اس رات کو خوب نیند آئی۔ صبح جب بستر سے اٹھا تو بالکل تندرست تھا۔ اس وقت سے میں بفضلہٖ تعالیٰ خوب مضبوط اور توانا ہوں۔ جب مجھے خدا نے اپنے فضل و کرم سے اس بوٹی کے ذریعہ سے شفا بخشی تو میں نے دیگر چند اشخاص کا جو بالکل ہلکے ہوئے تھے۔ اسی بوٹی سے علاج کیا۔ خدا کی عنایت سے سب کو شفا ہوئی۔ اور کتے کاٹنے کے دوسرے دن یعنی ابتدائی حالت میں ہی جو شخص علاج کے لئے آئے وہ اسی بوٹی کے استعمال سے بہ کلی محفوظ رہے۔ یہ بوٹی مارگزیدہ کے لئے بھی بہت ہی مفید ہے اور اسی طرح کھلائی جاتی ہے۔

مجھے جس وقت سے ہلکے کتے نے کاٹا تھا۔ ہر وقت یہ خیال رہتا تھا کہ خدا کوئی ایسی دوا بہم پہنچا دے۔ جو اس کا پورا علاج ہو۔ جب ہی کسولی سے واپس آیا۔ تو میں نے ایک دوست سے اس کا ذکر کیا۔ وہ دوست جناب بابو موہن لال صاحب وکیل۔ و میونسپل کمشنر امرتسر کا ملازم تھا۔ اس نے کہا کہ ایک شخص مسمیٰ برکت علی پولیس کینٹ کے پاس اس مرض کی دوا ہے۔ اسے وہ مارگزیدہ پر بھی برتتا ہے۔ اتفاقاً انہی ایام میں کانسٹیبل مذکور پر ایک فوجداری مقدمہ دائر ہوا۔ اس نے اس مقدمہ کے لئے جناب بابو موہن لال صاحب ممدوح کو اپنا وکیل مقرر کیا۔ بابو صاحب مذکور نے مناسب موقع سمجھ کر محض خیر خواہی کی راہ سے اس کو فرمایا کہ آپ وہ دوا حکیم صاحب کو بتلا دیں۔ اس کو طوعاً و کراہاً ان کے ارشاد کی تعمیل کرنی پڑی۔ اس نے اس بوٹی کا پورا پتہ دیا۔ مگر نام اس کو خود بھی معلوم نہیں تھا۔ میں نے اپنی تجویز سے اس کا نام رحیمی بوٹی رکھ لیا ہے بوٹی جالندھر اور بھگواڑہ کے درمیان شاہی سڑک پر کھیتوں میں عام طور پر ہوتی ہے۔ ماہ چیت سے لے کر اخیر ماہ اساڑھ تک سرسبز رہتی ہے۔ ماہ کاتک کے اخیر تک اس کے پتے جھڑ جاتے ہیں۔ اس کا پیڑ فلفل سرخ کے پیڑ کے برابر ہوتا ہے اور پتے بھی قریباً اسی سے ملتے جلتے ہیں۔ مگر اس کی جڑ بڑی لمبی سانپ کی طرح زمین پر پھیلی ہوئی ہوتی ہے۔ اور بھین سے پوری مشابہت رکھتی ہے (بھین کنول پھول کی جڑ کو کہتے ہیں) اس پیڑ کی چھال ہی دوا میں استعمال کی جاتی ہے۔ یہ دوا سانپ اور کتے کے کاٹے ہوئے کے علاوہ امراض ذیلمیں بھی بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔

آتشک، خارش، ذات الریہ۔ ذات الجنب۔ ورم جگر۔ سکتہ۔ ورم طحال۔ وجع مفاصل۔ نقرس۔ عرق النسا۔ وجع الورک وغیرہ وغیرہ۔

یہ دوا بہت اچھا مسہل بھی ہے۔ مخزن الادویہ۔ قانون، محیط اعظم۔ اور مفردات کی کتابوں میں اس کا کہیں ذکر نہیں پایا گیا۔

جس صاحب کو ضرورت ہو راقم سے منگوا سکتا ہے۔ پچھلے سال آپ حج کر آئے ہیں۔

آپ کے مجربات

(374) (الف) **دافع تپ ہر قسم سفوف رحیمی**: یہ سفوف ہر قسم کے تپ کو فی الحال اتارنے میں لاثانی ہے۔ انگریزی ادویہ مثل انٹی فبرین، انٹی پائرین، فیناسٹین تنکچر دار برگس، کیرین، سالیسین، سالیسیٹ، آف سوڈا، اکونائٹ وغیرہ بھی تپ کو فی الفور اتارتے ہیں لیکن ان سے یہ بیمار غایت درجہ کمزور ہو جاتا ہے۔ اور آٹھ گھنٹہ کے بعد عموماً پھر عود کر جاتا ہے۔ لیکن اس سفوف سے نہ تو کمزوری ہوتی ہے اور نہ بخار عود کرتا ہے۔ بشرطیکہ مسہل موافق طبیعت کے دے کر پھر اس کو کھلایا جاوے۔ سہل کے بغیر بھی یہ سفوف تپ کو دوسری خوراک پر اتار دیتا ہے۔ یہ کوئی مرکب سفوف نہیں۔ اور نہ ہی کوئی مرکب ست یا جوہر ہے۔ یہ صرف ایک مفرد دوا ہے۔ جو کسی پنساری سے لے کر صرف کوٹنے سے سفوف تیار ہو جاتا ہے۔ سفوف باریک کپڑ چھان ہونا چاہئے۔ نام اس دوا کا لوبان ہے جو عام طور پر مل جاتا ہے۔ یہ دوا شرطیہ فائدہ بخش ہے۔ اور بڑی محنت اور تجربہ کے بعد حاصل کی گئی ہے۔ خوراک اس کی 4 رتی ہے۔ دن میں تین دفعہ تپ چڑھے ہوئے میں دی جاتی ہے اور عرق بید مشک سے کھلائی جاتی ہے۔ یا میٹھے یا ناگ پوری یا دیسی سنگترہ کے پانی میں حل کر کے پلائی جاتی ہے۔

(375) (ب) **اکسیر دمہ**: یہ بھی از قسم سفوف ہے اور غایت درجہ مجرب ہے۔ دمہ کا دورہ روکنے میں اور اس مرض کے دور کرنے میں بے مثل ہے۔ اجزا اس کے یہ ہیں۔ کشتہ ہڑتال گاؤ دنتی 6 ماشہ (جو مین پھل کی چھال کے نگدہ میں بنایا گیا ہو) تمبا کو دیسی 4 تولہ، کھار کیلا 2 تولہ۔

ان تینوں ادویہ کا باریک سفوف بنائیں اور بہ حفاظت تمام رکھیں۔

خوراک نصف رتی سے ایک رتی تک ایک دن میں چار دفعہ پانی کے ساتھ کھلا دیں۔ زیادہ سے زیادہ ڈیڑھ رتی تک یہ سفوف دیا جا سکتا ہے۔

(376) (ج) **برائے ذات الریہ**: یہ بھی ایک سفوف ہے اور ذات الریہ میں اکسیر ہے۔ علاوہ ذات الریہ کے ہر قسم کے تپ کے لئے بھی فائدہ بخش ہے۔ اجزا اس کے حسب ذیل ہیں۔ کشتہ ہڑتال گاؤ دنتی (جو مین پھل کی چھال کے نگدہ میں تیار کیا گیا ہو) ایک رتی بیش عمدہ مدبر نصف رتی۔ قلمی شورہ 4 رتی۔ الائچی خوردہ نصف رتی۔

ان کو پیس کر سفوف بنا دیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔ ایسی چار خوراکیں دن میں کھلا دیں ذیل کے جوشاندہ کے ہمراہ بنفشہ 6 ماشہ۔ گلو نیلوفر 6 ماشہ۔ گاؤ زبان 3 ماشہ۔ تخم کتان 3 ماشہ۔ سپستان 15 عدد۔ اصل السوس نیم کوفتہ 3 ماشہ۔ بہدانہ 3 ماشہ۔ خطمی 3 ماشہ، خبازی 3 ماشہ۔ گل خیرو 3 ماشہ۔ بادیان 3 ماشہ۔ مصری 8 تولہ۔

ان میں تین پاؤ پختہ پانی ڈال کر پکاویں۔ جب ایک پاؤ خشک ہو کر نیم سیر رہ جائے تو نیچے اتار لیویں۔ چھان کر مصری سے شیریں کر کے بوتل میں ڈال لیں۔ اس میں نیم پاؤ لے کر اس کے ساتھ مذکورہ سفوف چار چار گھنٹے بعد کھلایا جائے گا اگر پہلے مسہل کرا کر اس کا استعمال کیا جائے۔ تو نہایت ہی زود اثر ہوتا ہے۔ لیکن اگر دم نہایت تکلیف سے آتا ہو اور درد بھی تیز ہو اور کھانسی خشک بھی تکلیف دیتی ہو۔ اور بلغم مشکل سے نکلتا ہو اور تپ بھی تیز ہو اور بیمار بکواس بھی کرتا ہو تو فصد باسلیق کے بعد دینے سے دو تین دن میں کامل صحت ہو جاتی ہے۔ پیاس کی صورت میں شربت بنفشہ پانی میں ملا کر پلانا واجبات سے ہے۔

(377) (د) **برائے حمی متناقضہ۔ سفوف رحمانی**: یہ سفوف اس تپ کے لئے جس کو طب یونانی میں حمی مطبقہ متناقضہ اور انگریزی میں ٹائیفائیڈ فیور اور پنجابی میں تورکی تپ کہتے ہیں۔ از حد مفید ہے۔ یہ ایک مہلک قسم کا تپ ہوتا ہے جو اکیس سے اکتالیس دنوں یا اس سے بھی زیادہ مدت کے بعد اترتا ہے۔ اس میں تپ سخت اور اسہال کھانسی، غنودگی بکواس وغیرہ علامات پیدا ہو جاتے۔ اور چھاتی، پیٹ، پیٹھ، بازو۔ گردن پر چھوٹے چھوٹے دانے یا گلابی رنگ کے دھبے کئی بار ظاہر ہوتے ہیں۔ اجزاء اس سفوف کے

حسب ذیل ہیں۔

خوب کلاں مدبر 3 ماشہ۔ سنگ اعرابی سائیدہ 4 رتی۔ لوبان سائیدہ 4 رتی۔ کشتہ ابرک سیا 1 رتی۔ کشتہ ہڑتال گاؤدنتی رتی (جو مولی کے برادہ میں تیار ہوا ہو) سب کو ملادیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔ دن میں ایسی تین خوراکیں کھلادیں۔ عرق گاؤزبان کے ساتھ۔ غذا۔ کھچڑی مونگ۔ دال چاول۔ ساگودانہ شیر گاو یوین۔ یہ تپ ایسا سخت ہوتا ہے کہ بہت کم یورپین اس سے جانبر ہوتے ہیں۔

(378) (ہ) **ترکیرہ برائے ورم طحال**: ترکیرہ ورم طحال کے لئے مفید ہے اور ضعف جگر یعنی بھس کا بھی کامل علاج ہے۔

نوشادر تولہ۔ قلمی شورہ 1 تولہ۔ کشتہ فولاد تولہ۔ دانہ مکو 2 تولہ۔ تخم کاسنی 2 تولہ۔ پوست بیخ کبر 2 تولہ۔ پوست بیخ کاسنی 2 تولہ انجیر ولائتی 50 عدد۔ پودینہ خشک 2 تولہ۔ تمال پیر 2 تولہ۔ زنجبیل 2 تولہ۔ فلفل سیاہ 2 تولہ پوست بلیلہ زرد ایک تولہ۔ پوست بلیلہ 1 تولہ بلیلہ سیاہ 1 تولہ۔ آملہ خشک تولہ۔ بادیان تولہ۔ سب ادویہ کو باریک پیس کر سفوف بنادیں۔ اور تربوز (برنگ سرخ جس میں ساٹھ تولہ کے قریب پانی ہو) کی ٹکڑی اتار کر اس میں مذکورہ ادویہ ملادیں۔ اس گودہ تربوز کو تربوز کے اندر ہی ہاتھ سے خوب ملیں۔ جس وقت ادویہ کل تربوز کے پانی میں حل ہو جائیں تو ٹکڑی تربوز پردے کر چار دن تک علیحدہ کسی گلی برتن میں رکھیں۔ پانچویں دن سب ادویہ اور گودہ کو مل کر چھان لیں۔ اور بوتل میں بحفاظت رکھیں۔ خوراک پہلے ہفتہ ایک ماشہ دن میں تین بار دوسرے ہفتہ دو ماشہ تیسرے ہفتہ تین ماشہ دن میں تین بار۔

(379) (و) **سفوف سوزاک**: یہ سفوف نئے اور پرانے سوزاک کیلئے اکسیر ہے اجزا اس کے یہ ہیں۔

خارخسک 4 تولہ۔ کباب چینی 3 تولہ 3 ماشہ۔ جوا کھار 2 تولہ۔ مغز تخم خربوزہ 3 تولہ۔ زیرہ سفید 2 تولہ۔ صندل سفید 2 تولہ مغز تخم کدو 1 تولہ۔ مغز تخم خیار 1 تولہ۔ مغز تخم تربوز 1 تولہ۔ کبابہ خنداں تولہ۔ بادیان تولہ۔ پرسیاؤشاں تولہ۔ تخم کرفس تولہ۔ ست بیروزہ اصلی 25 رتی۔ روغن صندل 6 ماشہ۔ روغن گندہ بیروزہ 3 ماشہ۔ قلمی شورہ 2 تولہ۔ سب کو کوٹ کر سفوف کپڑ چھان بنادیں اور دونوں روغن میں اس میں ملادیں۔ خوراک اس میں سے تین ماشہ تین دن میں تین دفعہ۔ غذا دودھ۔ چاول یا بھنڈی توری اور روٹی کھاویں۔

(380) (ز) **برائے حمیات ہر قسم و طاعون** : عرق حیات جو 35 برس سے سب اقسام تپوں اور سل دق میں بھی ہزارہا مریضوں کو پلا چکا ہوں اور ہمیشہ مفید ثابت ہوا ہے اور 13 برس سے بیماری طاعون کے بھی سینکڑوں بیمار اس سے تندرست ہوئے ہیں۔ یقیناً اطبائے ہمعصر اس سے بے حد مستفید ہوں گے۔

گلو خشک 25 تولہ۔ برگ بانسہ 25 تولہ۔ خوب کلاں 25 تولہ۔ گل غافث 25 تولہ چرائتہ 15 تولہ۔ افسنتین 15 تولہ۔ برگ نیم 15 تولہ۔ چھال درخت نیم 15 تولہ۔ برگ کرنجوہ 15 تولہ کوڑ 15 تولہ۔ جل نیم 15 تولہ۔ چھال درخت بید سادہ 15 تولہ۔ چھال درخت بید مشک 15 تولہ۔ تخم کاسنی 15 تولہ۔ جل نیم 15 تولہ۔ چھال درخت بید سادہ 15 تولہ۔ چھال درخت بید مشک 15 تولہ۔ تخم کاسنی 15 تولہ۔ پوست بیخ کاسنی 15 تولہ۔ تخم خرفہ 15 تولہ۔ تخم پیٹھ 15 تولہ۔ تخم کشوث 15 تولہ۔ تخم رازیانہ 15 تولہ۔ مکو خشک۔ پوست بیخ رازیانہ۔ خارخسک۔ سرد چینی۔ زیرہ سفید۔ صندل سفید۔ تخم مغز کدو۔ تخم خیارین۔ مغز تخم تربوز۔ مغز تخم خربوزہ۔ کشنیز خشک باد آورد۔ شکاعی۔ شعیر۔ اصل السوس۔ پرسیاؤشاں۔ گاؤزبان۔ بہدانہ۔ خبازی۔ خطمی۔ گل خیرو۔ زوفا خشک۔ سپستان۔ گل سرخ۔ عناب۔ شکر تیغال۔ پودینہ، خشک۔ اجوائن دیسی۔ گل نیلوفر۔ گل سیلوتی۔ ہر ایک 7 تولہ 6 ماشہ۔ آب گلوئے سبز 65 تولہ۔ آب جرادہ کدو۔ آب جرادہ خیار شنبر۔ آب جرادہ ککڑی آب جرادہ پیٹھ سبز۔ آب شاخ و برگ خرفہ۔ آب شاخ و برگ پالک سبز۔ آب برگ و شاخ مکو سبز۔ آب شاخ و برگ پودینہ سبز۔ آب برگ وشا، کشنیز سبز۔ آب برگ اجوائن سبز۔ آپ برگ بید سادہ سبز۔ آب برگ بید مشک سبز ہر ایک تیس تولہ۔ رب السوس شیریں۔ رب سیب شیریں۔ رب ناشپاتی شیریں ہر ایک پچیس تولہ۔ رب سنگترہ شیریں 20 تولہ۔ آب پیٹھ شیریں 20 تولہ۔ آب بہی شیریں 20 تولہ مشک کافور 2 تولہ 11 ماشہ۔ زعفران 4 ماشہ۔ سب ادویہ خشک کو نیم کوفتہ کریں اور سات سیر

پختہ پانی جو پھلوں اور سبزیات کا نکالا ہوا ہے۔ اس میں خشک ادویہ بھگو دیں۔ ایک دن رات دوسری صبح ان میں عرق گاؤزباں دو سیر پختہ عرق کیوڑہ 25 سیر پختہ۔ عرق بید مشک دو سیر۔ عرق کاسنی ایک سیر پختہ ملا دیں۔ اور ساتھ ہی چار سیر اور خالص پانی ملا کر اور کافور وزعفران کی پوٹلی نیچہ میں دے کر عرق کشید کریں۔ 14 سیر نکالیں۔ خوراک 6 ماشہ سے لے کر ایک تولہ تک اس میں 2 تولہ خالص پانی ملا لیا کریں۔ دن میں چار بار دیویں۔

(381) **(ح) مرہم برائے کدو دھانہ**: بیتل بوٹی ایک سیر پختہ۔ روغن زرد ایک سیر پختہ۔ توتیائے سبز تین ماشہ۔ سہاگہ سفید تین ماشہ پہلے بیتل بوٹی کو خشک کرلیں۔ پھر اس کو روغن زرد میں ڈال کر جلا دیں۔ جب بوٹی روغن میں جل جائے تو نیچے اتار کر خوب گھوٹیں۔ جب روغن اور بوٹی حل ہو کر مرہم سی بن جائے تو باقی دونوں ادویہ پیس کر ملا دیں اور خوب حل کریں پھر اس مرہم کو کدو دھانہ یا شب چراغ یا کاربنکل جو اکثر ذیابیطس والے بیمار کو نکلا کرتا ہے اور لا علاج دنبل ہے۔ اس پر بھی اچھی طرح لگا دیں اور خدا کی قدرت کا تماشہ دیکھیں۔ چند روز میں دنبل اچھا ہو جاتا ہے۔

حکیم سید اکبر علی خاں صاحب

ولدیت: حکیم مولوی بشارت علی خان صاحب۔ سکونت: ریاست جے پور۔ عمر: قریباً 46 سال

آپ جناب مولانا حکیم سید بشارت علی خاں صاحب کے خلف اکبر اور ان کے جانشین ہیں اور ریاست جے پور میں مثل اپنے بزرگوں کے مستند اور مشاہیر اطبا سے ہیں اور حسبی نسبی سلسلہ سے مفتخر خاندان مسیح الزمانی شمار کئے جاتے ہیں۔ آپ کا سلسلہ جدی حکیم سید قربان علی خاں صاحب اعلیٰ اللہ مقامہ سے شروع ہوتا ہے۔ اور یہ سلسل نسبی جناب امام موسیٰ رضا علی التحیۃ والثنا تک ختم ہوتا ہے۔ اس وجہ سے آپ کا خاندان رضوی کہلاتا ہے اور چونکہ آپ کے والد ماجد کے پرنانا حکیم مرزا محمد ہاشم صاحب مسیح الزمان خان ہیں۔ جو اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ کے درباری طبیب تھے۔ اس لئے آپ کا سلسلہ نسبی ان سے بھی وابستہ ہے۔ اور حسبی سلسلہ میں آپ نواب نجف علی بیگ خاں ہمدانی خلف نواب محمد بیگ خاں ہمدانی کے نواسہ ہیں۔ آپ کے جد امجد حکیم میر ہمت علی صاحب کے فرزند رشید ہیں۔ جو بہاولپور کے رئیس تھے۔ وہاں سے ریاست الور میں آئے اور کچھ عرصہ الور قیام کرکے جے پور تشریف لے آئے۔ حکیم صاحب چونکہ نجیب الطرفین مجمع فضائل اور خصوصاً فن طب میں بے مثل تھے اور حکیم ذوالفقار علی خاں صاحب کے بھانجہ بھی ہوتے تھے۔ اس لئے ان کی شادی ذوالفقار علی خاں خلف حکیم محمد رضا خاں خلف حکیم جعفر علیخان مسیح الملک بہادر کی بڑی صاحبزادی سے ہوئی یہاں آپ نے اپنی قابلیت سے بہت بڑا نام پیدا کیا۔ مطب بھی آپ کا ایک اعلیٰ پیمانہ پر چمکا ہوا تھا اور آپ کی لیاقت علمی وحذاقت طبی کا آوازہ گوش زد خلائق ہو چکا تھا۔ اس وجہ سے عام خلقت اور روسائے شہر کا رجوع آپ کی طرف بے حد ہوا۔ اسی اثناء میں بحسن اتفاق مدار المہام ریاست جے پور یعنی وزیر اعظم ریاست کسی ایسے مرض میں مبتلا ہوئے جس سے نجات پانا دشوار تھا۔ علاجکی غرض سے آپ کی طرف رجوع کیا گیا۔ چونکہ فضل ایزدی شامل حال تھا۔ آپ کے حسن تدبیر ولائق علاج سے ان کو صحت کامل ہو گئی اور یہ خبر جناب مہاراجہ سری سوامی جے سنگھ جی بہادر فرماں روائے ریاست جے پور کے گوش زد ہوئی۔ جناب ممدوح بھی چوں کہ ذی علم و ماہر فنون و علم دوست و قدر دان اہل فضل وکمال تھے۔ ان پر تلطف شاہانہ وتوبہ خسروانہ مبذول فرما کر اپنی ریاست میں خدمت عطا فرمائی اور آپ کی خاص قابلیت کی وجہ سے مثل جاگیرو منصب حکیم ذوالفقار علی خاں آپ کی بھی دیہات تنخواہ ولوازمہ وسواری مقرر فرمائی۔ اور اعزاز نشست دربار عطا فرمایا۔ آپ کے پانچ صاحبزادے تھے۔ حکیم وارث علیخاں، حکیم بشارت علیخاں، حکیم باقر علیخاں، حکیم برکت علی خاں، حکیم ماشاء اللہ خاں حکیم وارث علیخان

بعد انتقال پانے نانا حکیم ذوالفقار علی خاں نے متبنی و جانشین ہوئے اور والد ثانی حکیم بشارت علی خاں بعد انتقال والد خودان کے جانشین ہوئے اور حسب ضابطہ رواج دستور خلعت ماتمی ان کو عطا ہوااور دیہات تنخواہ آپ کے نام بحال ہوئی۔آپ عابد وزاہد متقی حلیم الطبع وذکی و طبع و بہت بڑے فاضل وطبیب حاذق تھے معقولات ومنقولات میں آپ کا تبحر اس درجہ بڑھا ہوا تھا کہ اس ریاست میں ہی کیا بلکہ دوردور اپنا نظیر نہیں رکھتے تھے اور علاوہ اس کے علوم ہیر ونجات ہئیت و نجوم واسرار مجبہ رمل وجفر وغیرہ وغیرہ میں پورا ملکہ وعبور تھا۔کتب بنی ودرس تدریس کا بیحد شوق تھا۔اپنے برادران حقیقی حکیم باقر علیخاں وحکیم برکت علی خاں کو بھی آپ ہی نے پڑھایااور بہت سے اشخاص آپ کے فیض تعلیم سے مستفید ہوئے ہیں،اوقات اوراپنے وضع کے نہایت پابند تھے۔مطب بھی آپ کا بہت وسیع تھا۔نسخہ میں سہل الحصول اور قلیل اجزاء پسند فرماتے تھے۔علاوہ سب کے تصنیف وتالیف مشاغل علمیہ میں مصروف رہا کرتے تھے۔شاید کوئی علم ایسا ہوگا جس میں آپ نے دوا یک سالہ تالیف نہ فرمائی ہوں اور آپ کے کتب خانہ میں کوئی کتاب شافتہ نادر ایسی نظر آئے گی جس کو آپ نے حواشی وتعلیقات سے مزین نہ فرمایا ہو۔خصوصاً علوم شرعیہ وفقہیہ وحدیث وغیرہ سے بہت ہی دلچسپی تھی آپ کی تصنیفات حسب ذیل ہیں۔رسالہ (1) تحقیق البرہان عربی کیفیت بحران میں (2) التقویت الابدان فارسی ادویہ مفردہ ومرکبہ میں (3) زینت العلاج فارسی اغذیہ مفردہ میں، (4) حدیقہ الاطباء دو جلد مبسوط فارسی مفردات میں (5) کف الامراض فی حدود الامراض عربی میں۔(6) تسہیل العلاج فارسی معاجلات میں۔(7) تجربہ غریبہ فارسی قرابادین،(8) تذکیرۃ الامراض و(9) توضیح الامراض ہر دو عربی تعریف امراض میں (10) واحد نامہ منظوم اردو خواص ادویہ میں۔(11) کشف الحق عربی علم مناظرہ میں،(12) کشف الہیت فی مصطلحات ،الہیت عربی میں۔(13) خلاصۃ المصابیح فارسی استخارجات میں (14) احکام الموتی فارسی احکام میت میں،(15) اعجاز عملیات، ماثورہ میں،(16) زبدۃ الاعمال و (17) تحفہ الایمان و (18) صراط المستقیم و (19) ہدایت المومنین ہر چہار دینیات میں۔(20) مجالس ماتم و (21) خلاصۃ المجالس و (22) صحیفہ الاخران و (23) سحاب البکا ہر چہار فضائل ومصائب جناب سید الشہدا علیہ السلام میں۔(24) شمس دختر منظوم میلاد جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم میں۔(25) مقالات وفوائد افعالیہ عربی علم منطق میں۔(26) النحو۔عربی علم نحو میں۔ترتیب (27) الفوایت فارسی (28) ازبدۃ الرمل ارمل میں (29) مایہ نشاط ونشاط الحیات علم موسیقی میں۔حکیم اکبر علی خاں صاحب نے ابتدائی درسیات جناب مولانا مولوی لام محمد صاحب قبلہ سے پڑھیں۔اس کے بعد اور علوم متداولہ کی تحصیل اور طب کی تکمیل اپنے والد علام سے کی۔اور ایک عرصہ تک اپنے عم مامور حکیم برکت علی خاں صاحب کے مطب میں بیٹھے۔بعد انتقال والد ماجد خلعت ماتمی سرکار آپ کو عنایت ہوا۔اور دیہات تنخواہ بدستور آپ کے نام بحال ہوئی اور جو منصب واعزاز بزرگوں کو تھا۔آپ کو حاصل ہوا۔آپ بھی ضابطہ اوقات میں علاوہ دقت مطب وخدمات راج اپنا وقت عزیز مشاغل علمیہ وکتب بنی وتالیف وغیرہ میں صرف کرتے ہیں۔درس وتدریس کا بے حد شوق ہے۔علاوہ اور طلباء کے فرزند دلبند سید عابد حسین خاں حرسہ اللہ عن طوارق الزماں کو درسیات خود ہی پڑھاتے ہیں۔ماشاءاللہ آپ کے صاحبزادے بھی اس صغرسنی میں نہایت ذکی، فہیم وعقیل نیک طینت ومسکین طبیعت وحلیم الطبع ہیں۔تحصیل علوم کا دل سے شوق ہے۔طب سے بھی ایک خاص دلچسپی ہے، مہاراجہ کالج میں درجہ انٹرنس میں پڑھتے ہیں۔عربی وطب قریب بہ تکمیل ہے۔اللھم زد فزد حکیم صاحب حتی الامکان معالجات خارجیہ سے زیادہ کام لیتے ہیں اور علاج بالاغذیہ زیادہ پسند کرتے ہیں، معالجہ امراض نساء وصبیان میں آپ کو خاص ملکہ ہے اور آپ بھی اہل تصنیف ہیں، حداثت سن میں ورثمین نامی عام فہم بہ زبان اردو تعلیم اطفال کی غرض سے عقائد مذہبیہ میں آپ نے تالیف کی جن کو آپ کے استاد علام و والد ماجد نے نہایت پسند فرمایا۔اور اس پر تقریظ بھی لکھی۔ یہ رسالہ طبع ہو کر مقبول عام ہو چکا ہے۔اس کے علاوہ شمس الملجات فی تحقیقات الحمیات عربی زبان میں جس پر مولوی مقرب علی خان صاحب ہیڈ مولوی اسکول ریواڑی نے بلیغ ومقفی ومسجع بزبان عربی تقریظ مثبت فرمائی اور آپ کے والد نے بھی حواشی سے زینت بخشی، تریاق اکبر بزبان اردو حفظ صحت میں، تحفہ اکبری فارسی اغذیہ

مرضی میں، تصریح الامراض، فی تعریف الامراض، نجم الاخلاق علم اخلاق میں، انشائے لطیف فارسی انشا میں۔

آپ کے چھوٹے بھائی سید اقبال حسین خاں صاحب ذی علم لایق و فایق مشہور طبیب ہیں، جن کی قابلیت علمی ولیاقت طبی کا حال آئندہ مذکور ہوگا۔ آپ کے چند علاج حیرت انگیز قابل یادگار بہ صراحت ذیل ہیں۔

عبدالغنی نامی ایک شخص جو بہ عارضہ موتی جھرہ میں بائیس روز سے مبتلا تھا پہلے کسی وید کا علاج شروع ہوا۔ پھر مختلف طبیبوں کا ہوتا رہا۔ ازاں بعد ایک ڈاکٹر کی طرف رجوع کیا سب نے تدبیر اجزائے حارہ سے کی۔ مرض میں کسی طرح کی خفت نہ ہوئی۔ بلکہ مکرر وسہ کر یہ عود کر آیا۔ عوارض نہایت سختی کے ساتھ ظاہر اور تکلیف دہ تھے۔ تمام آثار تپ محرقہ کے نمایاں عقل خبط، حواس گم، آنکھیں خون کی طرح سرخ بے خوابی اور پیاس کی شدت وہذیان اور ساتھ ہی کیفیت خفقان بھی شامل تھے، بظاہر بالکل سرسامی کیفیت آشکار تھی، تین یوم تک آب وغذا کا تو ذکر ہی کیا ہے بلکہ دوا تک حلق میں نہ اترتی تھی اور بیہوشی طاری تھی۔ آپ سے رجوع کرنے کے بعد آپ نے امور خارجیہ سے کام لیا۔ یعنی تیمارداروں کو عمل تحلیک وتدلیک وتدہین سر وحجامت بلاشرط کی ہدایت کی۔ ورثاء نے پہلے گدی اور دست و پا میں خالی سنگیاں کھچوائیں اور سر پر روغن گل اور سرکہ کی مالش کی اور پھر دست و پا میں تحلیک وتدلیک کی۔ یہ عمل متواتر ایک روز شب کیا گیا دوسرے روز کسی قدر اعراض میں خفت ظاہر ہوئی۔ صبح کو آپ نے خود جا کر پھر اسی عمل کی تجدید کرائی اور بنفشہ اور سبوس وگندم وبابونہ وخطمی کے جوش کیے ہوئے پانی سے پاشویہ کرایا۔ تیسرے روز اس کو اچھی طرح سے ہوش ہو گیا اور عوارض مذکور تمام جاتے رہے۔ اس کے بعد یہ تجویز کی۔

گاؤزبان 5 ماشہ، عناب 7 دانہ، عرق مکوہ، عرق گاؤزبان نیم نیم پاؤ میں جوش دیکر اور 2 تولہ خمیرہ گاؤزباں سادہ اور تین ماشہ خمیرہ ابریشم مطبوخ مذکور میں حل کر کے استعمال کرایا، اس تدبیر سے ایک ہفتہ میں اس کو کامل صحت ہو گئی۔

ایک شخص سبحان خاں نامی ورق ساز جس کی زوجہ عرصہ تین سال سے مرض رجا میں مبتلا تھی اور کئی طبیب علاج بھی کر چکے تھے۔ بعض طبیب اور ڈاکٹر اور کئی دائیوں نے بالاتفاق حمل ہونا ظاہر کیا۔ کچھ عرصہ کے بعد رحم میں ورم سخت ہو کر گانٹھ ہو گئی۔ چہرے وتہیج اور دست و پا پر ورم وغشیان وقبض وسوء ہضم کی شکایت رہنے لگی۔ آپ نے پہلے باقاعدہ منضجات کا استعمال کرایا۔ پھر حب ایارج سے تنقیہ کر کے شربت بزوری حاد تین تولہ عرق بادیان، عرق مکوہ مکدا آدھ پاؤ اور تریاق اربعہ 2 ماشہ برابر ایک ہفتہ تک استعمال کرایا اور مرہم دخلیون شیافا اور قیروطی محللہ مجوزہ خود عاز اور شکم پر ضماداً استعمال کرائی۔ بفضلِ شافی مطلق پندرہ روز میں وہ گانٹھ ورم تحلیل ہو کر صحت کامل ہو گئی۔

ایک پٹھان کا نوجوان لڑکا جس کی عمر تقریباً سترہ سال کی ہوگی۔ عرصہ سال سال سے صرع اطرافی میں مبتلا تھا، اس کے باپ نے بہت سے اطبا سے معالجہ کرایا۔ لیکن مرض سے کسی طرح نجات نہ ہوئی بالآخر نوبت دادوار نے یہاں تک طول کھینچا کہ روز وشب میں آٹھ آٹھ نو نو دورہ سختی کے ساتھ ہونے لگے۔ آپ نے صرف معجون دندبہ متدار 4 ماشہ عرق بادیان نیم پاؤ کیساتھ اکیس روز تک استعمال کرایا۔ خدا کے فضل سے دماغی تنقیہ ہو کر مرض زائل ہو گیا اور پھر عود نہ کیا۔

ایک ہیوہ دہ سالہ لڑکی کو جس کی ہنوز شادی نہیں ہوئی تھی، احتباس طمث تھا۔ اس کی وجہ سے تمام جسم میں خارش ہو کر بھورات نکل آئے اور سینہ وشکم میں سوزش اور پیاس کی شدت اور قلب میں اختلابی کیفیت ہر وقت رہی تھی۔ آپ نے پہلے فصد صافن کی اور چار روز بعد ساق پر حجامت مع الشرط کرائی اور دواء شربت بزوری معتدل شربت گاؤزبان دو دو تولہ، عرق مکو، عرق کاسنی ایک ایک چھٹانک اور دو تولہ اطریفل شاہترہ چند روز استعمال کرایا۔ بفضل ایزدی ایام معمولی کا اجراء ہو کر کیفیت ردیہ زائل ہو گئی۔

ایک شخص اہل ہنود کو ایک عرصہ سے بواسیر خونی تھی، دفعتاً مرض میں شدت ہو کر مسوں سے خون بکثرت جاری ہو گیا۔ ایک ہفتہ تک خون اس کثرت سے نکلا کہ مریض نہایت کمزور اور ضعیف ہو کر صاحب فراش ہو گیا۔ خون روکنے کی بہت سی تدبیریں کی گئیں لیکن کوئی سودمند نہ ہوئی۔ آپ نے صرف خاکستر اخروٹ مسلم وکنجد سفید مقشر تین تین ماشہ شربت انجبار وعرق بارتنگ کے ساتھ سفوفاً استعمال کرایا

خون اسی روز بند ہو گیا۔

اسی طرح ایک عورت کو معمولی ایام جاری ہو کر استحاضہ کی صورت پیدا ہو گئی تھی اور بیس روز تک خون بکثرت آتا رہا۔ بہت سے علاج ہوئے لیکن خون نہ رکا۔ آپ نے مصطگی، دم الاخوین، گل ارمنی گل مختوم، غبار الرحی، نخود بریاں سنگجراحت مساوی الوزن سفوف کر کے باقی مٹی کے پانی کے ساتھ چھ ماشہ روزانہ استعمال کرایا۔ تیسرے روز قطعی خون بند ہو کر تکلیف جاتی رہی۔

ایک دوزہ سالہ لڑکا جس کو تین دن سے امتلائی نکسیر ہچکی تھی اور کسی طرح نہ رکتی تھی، آپ نے عطوس کا عمل صرف نکچھکنی سے کرایا، فوراً بند ہو گئی۔

آپ کے مجربات

(382) **(الف) سفوف کہ ورم جگر**: وسوء القنیہ واستسقاء وضیق النفس دائمی کے لئے مجرب ہے۔

قسط تلخ تولہ۔ گل سرخ تولہ، سنبل الطیب 9 ماشہ مصطگی 9 ماشہ، ریوند چینی 2 تولہ، لک مغسول 2 تولہ سفوف بنالیں خوراک 6 ماشہ، عرق بادیان پاؤ بھر کیساتھ استعمال کریں۔

(383) **(ب) حب بواسیر و آتشک وغیرہ**: ہلیلہ سیاہ 2 عدد، خبث الحدید مدبر 4 رتی عرق لیموں کاغذی ایک عدد سے کھرل کر کے بقدر کنار دشتی گولیاں بنائیں۔ بواسیر کے لئے شربت حب الآس یا انجبار کے ساتھ اور آتشک کے واسطے صرف پانی سے استعمال کریں۔

(384) **(ج) حبس خونی بواسیر**: کی بے مثل دوا جو بارہا تجربہ میں آچکی ہے۔

خاکستر مغز اخروٹ مسلم و کنجد مقشر برابر لیں، تین ماشہ خوراک شربت انجبار 2 تولہ یا صرف آب شیریں کے ساتھ استعمال کریں۔

(385) **(د) قرص ممسک البطن**: ہر قسم کے اسہال کو مفید ہے۔

اقاقیا 4 ماشہ، گلنار 4 ماشہ، کندر 4 ماشہ، نان خواہ 4 ماشہ، گل ارمنی 4 ماشہ، افیون 1 ماشہ، بزرالبنج ایک ماشہ، کوٹ چھان کر آب انار میں خمیر کر کے قرص بنالیں، قدر خوراک 3 ماشہ۔

(386) **(ہ) برائے سحج و اسہال**: معدی نہایت مفید ہے۔

گل ارمنی تولہ، طباشیر سفید 6 ماشہ، تخم ریحان مسلم بریاں، تخم بارتنگ مسلم، زیرہ سفید بریاں، مصطگی مکد 6 ماشہ حب الآس تخم مرو مسلم بریاں 6 ماشہ، الائچی خورد بریاں 2 ماشہ، سفوف بنالیں، 6 ماشہ علی الصبح ٹھنڈے پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

(307) **(و) معجون ورم جگر و معدہ** وحمی بلغمی وربع وسعال کے لئے سودمند ہے: انیسوں، تخم کاسنی، بادیان، تخم کرفس، بیخ کرفس، اذخر تربد، مجوف ہر ایک 6 ماشہ، اصل السوس 9 ماشہ، ریوند چینی 9 ماشہ، گاؤزباں 9 ماشہ سنا مکی صورتی 4 تولہ، انجیر زرد 10 عدد، مویز منقےٰ 5 تولہ، شکر سرخ 8 ماشہ کوٹ چھان کر شکر کے قوام میں معہ انجیر و مویز مدقوق ملالیں، شربت ایک تولہ۔

(388) **(ز) ضماد جملہ اقسام استسقا** کے واسطے مجرب ثابت ہوا ہے: سنبل الطیب، صبر زرد، پشکل بز، پشکل آہو، سعد کوفی، قردمانا، ایرسا، قسط تلخ، نوشادر، اُشنا، حماما سلیخہ، عود بلساں، بورہ ارمنی، صعتر، نمک ترکی، حطیانا ہر ایک ایک تولہ خاکستر سرگین گاؤ چھ ماشہ، سب اجزاء کوٹ چھان کر بول شتر میں مخلوط کر کے نیم گرم ضماد کریں۔

(389) **(ح) انجن دافع بخار**: مغز تخم لیموں مینسل مساوی الوزن کریلہ کے عرق میں خوب سحق کریں کہ سرمہ سا ہو جائے۔ جب پانی خشک ہو جائے، تو تھوڑا سا گھی گائے کا اس میں ملا کر ڈبیہ میں محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت آنکھ میں لگائیں۔

(390) **(ط) سفوف دافع ذیابیطس**: یہ سفوف آلات بول کی تمام خرابیوں کو دور کرنے کے علاوہ ہر قسم کے اسہال کبدی اور ہر قسم کی پیچش کے دفع کرنے اور تپ دق میں عام طور پر مفید ہے۔

قشار کندر اطباشیر، کشنیز خشک، بیخ شوکران، صمغ عربی، گل ارمنی، سماق، بلوط، کتیرا، تخم خرفہ، برادۂ صندل سفید، سعد کوفی، زیرہ سیاہ، حب الآس، گل سرخ، شہدانج ہر ایک 4 ماشہ، بسباسہ مرجان مکد 6 ماشہ، مروارید ناسفتہ تین ماشہ، سفوف بنالیں، تین سے چھ ماشہ تک خوراک ہمراہ عرق بارتنگ و کیوڑہ۔

(391) **(ی) روغن مقوی باہ:** دافع سستی مجلوق عملین بے نظیر بلا سوزش وغیرہ۔

برادہ دندان فیل، اسگند ناگوری، قرنفل، بسباسہ، گھونگچی سفید، کچلہ، تخم دھاتو، سیاہ چربی، شیر لوبان کوریہ، بیخ ارنڈ، بیخ مدار، بیخ کیر سفید، دال نخود مکد تولہ، بیر بہوٹی، خراطین خشک، سیماب مکد 2 تولہ، سم الفار 6 ماشہ، روغن پتال جنتر کے ذریعہ نکال لیں۔ اولاً تین روز مندرجہ ذیل ادویہ سے نکور کریں۔

نسخہ نکور: برادہ دندان فیل، نخود بریاں مقشر، قرنفل مکد 2 ماشہ، بیر بہوٹی، برادہ دندان، ماہی بیخ نرگس مکد تولہ، ان کی دو پوٹلیاں بنالیں۔ بھیڑ کا دودھ گرم کر کے پوٹلی مذکور اس میں تر کر کے ران پیڑو قضیب پر تین روز برابر سینکیں، بعد ازاں روغن مذکور حشفہ اور سیون چھوڑ کر ایک ہفتہ تک استعمال کریں۔ اوپر سے بنگلہ پان باندھیں۔ تیل، ترشی، قند سیاہ، آب سرد اور جماع سے بیس روز تک پرہیز کریں۔

(392) **(ک) معجون فلک سیر:** تالیف حقیر، تفریح قلب و تقویت باہ و امساک کے لئے بے نظیر ہے۔

ثعلب مصری، تخم خشخاش ایک ایک تولہ مغز بادام، مغز پستہ دو دو تولہ، روغن قسب 7 تولہ، بہمنین، درونج عقربی، بادرنجبویہ، گاؤ زباں، گل سرخ برادۂ صندلین، طباشیر سفید، کباچنداں، زرنب، دارچینی، تودریں، ساذج ہندی، عود خام، سعد کوفی، سنبل الطیب، زعفران، مصطگی، دانہ ہیل، ہر ایک چھ چھ ماشہ، گل ارمنی، کہربائے شمعی، بسد، مروارید ناسفتہ، یاقیت رمانی، ورق نقرہ ورق طلا، ہر ایک تین تین ماشہ، مشک خالص، عنبر، شہب ایک ایک ماشہ، شہد خالص پاؤ بھر نبات سفید ایک سیر عرق کیوڑہ گلاب ہر ایک نیم آثار بطریق مشہور معجون تیار کر کے مقدار 3 ماشہ استعمال کریں۔

(393) **(ل) طلائے لطیف:** جس کا ضماداً استعمال لذت و امساک کے لئے عجیب الاثر ہے۔

عروسک خراطین تین تین ماشہ خاکستر موئے سر عورت ایک ماشہ، عرق گلاب میں باریک پیس کر اور دورتی عطر موتیا ملا کر وقت ضرورت قدرے اس میں سے عضو مخصوص پر طلا کر کے قدرت خدا مشاہدہ کریں۔

(394) **(م) برائے منع رنیدن مو:** نہایت پراثر ہے۔

اسپغول مسلم سرکہ تند میں تر کریں اور بالوں کو مسلم جڑ سے اکھاڑ کر لعاب اصل کا اس پر ملیں، بال پھر نہ اگیں گے۔

(195) **(ن) برائے وجع ریحی:** درد بلغمی مفید و با اثر نسخہ ہے۔

زنجبیل، کابفل، لوبان تین تین ماشہ، افیون ایک ماشہ روغن بابونہ ایک تولہ جملہ اجزائے خشک باریک پیس کر روغن مذکور گرم کر کے دوا مسحوق روغن میں ملالیں۔ اور عضو ماؤف پر ملیں درد میں فوراً تسکین ہوگی۔

(396) **(س) دافع سمیت مارگزیدہ (انجن):** ص۔ قسط شیریں، فلفل سیاہ، اجے پال ہم وزن لے کر کوٹ پیس کر گولیاں بنالیں بوقت ضرورت ایک گولی گھس کر مسموم کی آنکھ میں انجن کی طرح لگادیں۔ مریض فوراً ہوش میں آکر تندرست ہوگا۔

(397) **(ع) برائے تپ لرزہ:** لرزہ کو روکنے کی مجرب دوا۔ نوبت سے ایک گھنٹہ پہلے دیں۔

برگ قسب، پوست خشخاش تین تین ماشہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ دفع لرزہ کے لئے نہایت مجرب ہے۔

(398) **(ف) ایضاً:** شب یمانی، جمرو سوہاگہ بریاں چار چار رتی بتاشہ میں قبل از نوبت کھلانا لرزہ روکنے کے لئے نہایت مفید ہے اور اسرار اطباء سے ہے۔

(399) (ص) **قطور موثر**: دافع زہر سانپ اسرار سے ہے۔
سہاگہ بریاں 4 درم، ترکٹہ تین درم، بچ ایک درم تینوں اجزاء کو پانی میں باریک پیس کر چند قطرہ مریض کی ناک میں ٹپکائیں، مریض کو فوراً صحت ہوگی۔

حکیم سید تقی علی خاں صاحب طبیب فوج

ولدیت: سید علی حسین خاں صاحب۔ سکونت: ریاست جے پور۔ عمر: 45 سال

آپ کے آباؤ اجداد بادشاہی فوج میں ہمیشہ فوجی عہدوں پر ممتاز رہے ہیں۔ سب سے پہلے یہاں نواب محمد بیگ خانصاں ہمدانی سپہ سالار فوج شاہی جو بہ ہمراہی نواب مرزان نجف خاں محمد شاہی اکثر معارک میں شریک رہے۔ اثنائے جنگ میں تونکہ میں تشریف لائے، اس موقعہ پر مہاراجہ صاحب جے پور نے آپ کو بہت سی جاگیر وغیرہ دینے کا وعدہ کر کے معہ فوج کے اپنی طرف کرلیا، اثنائے جنگ ہی میں نواب صاحب موصوف کے گولہ لگا۔ جس کے صدمہ سے آپ شہید ہوگئے۔ لیکن میدان جے پور والوں کے ہاتھ رہا۔ اس کے صلے اور نواب صاحب مرحوم کے خون بہا میں مہاراجہ صاحب نے ان کے صاحبزادے نواب نجف علی خاں صاحب کو جو اس موقعہ پر شریک جنگ تھے۔ خطاب وعطائے جاگیر بدنپورہ و تعظیم سے سرفراز فرمایا۔ چناں چہ ان کے بعد نواب واحد علی خاں صاحب پسر نواب نجف علی خاں صاحب اور ان کے بعد آغا علی خاں صاحب پسر نواب واحد علی خاں صاحب جاگیر پر قابض و متصرف رہے۔

حکیم صاحب موصوف کے والد سید علی حسین خاں صاحب انہیں بزرگ نواب نجف علی خاں صاحب کے حقیقی نواسہ اور نواب مرزا علی خاں صاحب برادر خود محمد نجف علی خاں صاحب کے پوتے تھے۔ اس لحاظ سے حکیم صاحب بلحاظ ایک جدی ہونے کے نواب صاحب بدن پورہ کے پوتوں میں بھی ہیں اور بوجہ قریب رشتہ کے آپ کے والد نجف علی خاں صاحب کے نواسوں میں بھی ہیں۔

عام درسیات اکثر استادوں سے دیکھی ہیں۔ اور مہاراجہ کالج میں بھی تعلیم پائی ہے۔ لیکن عربی علم وادب وغیرہ میں مولانا المولوی سید امجد حسین صاحب قبلہ مجتہد الہ آبادی دام ظلہ، کے شاگرد ہیں، جو بہ زمانہ ارادہ سفر عتبات عالیات یہاں جے پور میں تشریف فرما ہوئے تھے، اور ایک زمانہ تک حکیم باقر علی خاں صاحب مرحوم کے یہاں رونق افروز رہے تھے اور طب یونانی اپنے پھوپھا حکیم بشارت علی خانصاحب مرحوم برادر بزرگ حکیم برکت علی خاں صاحب مسیح الزماں خانی سے پڑھی۔ جن کا خاندان طبابت وحذاقت میں مشہور و معروف ہے۔ (دیکھو تذکرہ حکیم احمد علی خاں صاحب وحکیم مولوی برکت علی خاں صاحب) آپ سولہ سال کی عمر سے طبی خدمات انجام دے رہے ہیں، میں پہلے پہل آپ کے رادل بجے سنگھ جی رئیس سالود کے طبیب مقرر ہوئے۔ پھر فوج میں پلٹن اول خاص کے طبیب مقرر ہوئے، 19 سال تک وہاں نہایت مستعدی سے کام کرتے رہے۔ پھر کسی وجہ سے آپ نے وہاں سے علیحدگی اختیار کی اور ٹھاکر صاحب نول گڈھ کے یہاں طبیب مقرر ہوئے۔ کچھ دنوں بعد ٹھاکر صاحب جلائے نے آپ کی تعریف سن کر اپنے یہاں طبیب مقرر کیا۔ بہت عرصہ ٹھاکر صاحب ممدوح کے یہاں طبی خدمات انجام دیتے رہے۔ آپ سال بھر سے حکام فوج کی عنایت ونوازش سے دوبارہ طبیب فوج مقرر ہوئے، اس وقت 6 رسالہ اور ایک پلٹن آپ کی نگرانی میں ہے۔ آپ اس وقت کافی ضعیف ہیں لیکن مستعد ومحنتی ہیں۔

آپ کے مجربات

(400) **برائے دموع چشم**: ص۔ روغن گاؤ دو سالہ میں پھٹکری ہم وزن ملا کر ظرف برنجی میں دستہ مسی سے خوب کھرل کریں اور

آنکھ میں ڈالیں۔

(401) (ب) **پوٹلی رمد و درد چشم کے لئے مفید**: لودھ پٹھانی، زیرہ سیاہ، شب یمانی، گلنار ہر ایک دو ماشہ، افیون 1 ماشہ اور اگر قوی مقصود ہو تو انبہ ہلدی 3 ماشہ، شامل کر کے پوٹلی باندھ لیں اور پوست خشخاش میں پوٹلی تر کر کے آنکھ پر پھیریں۔

(402) (ج) **سفوف مجرب برائے خفقان**: مس، لسان الثور، کہربا، بسد، مروارید ناسفتہ، ابریشم مقرض، شب یمانی بریاں ہر ایک 3 درم، گل ارمنی 5 درم، کشنیز خشک بریاں 5 درم، تخم فرنجمشک، سعد کوفی، طباشیر، کافور ہر ایک نیم درم، نبات سفید، ثار کوٹ چھان کر سفوف بنالیں اور دونوں وقت صبح و شام 3 ماشہ استعمال کرائیں۔

(403) (د) **حب ریوند برائے استسقاء**: ریوند چینی 6 ماشہ، فوہ لک مغسول تخم کرفس، انیسوں، عصارۂ غافث ہر ایک 3 ماشہ گرم پانی میں حبوب بنالیں، ایک سے دو درم تک خوراک بہمراہ شربت بزوری۔

(404) (ہ) **حب برائے آتشک و وجع المفاصل**: سیماب، مغز بلادر، مغز پستہ، مغز بادام، چرونجی، مویز منقے، مغز تارجیل کہنہ، برگ تلسی ہر ایک نیم درم لیموں 11 عدد کے عرق میں خوب کھرل کر کے حبوب بقدر کنار دشتی بنالیں اور ہر روز ایک حب کھائیں۔

(405) (ر) **سفوف حابس حیض**: گل ملتانی، نخود بریاں مساوی لیں اور ان کے ہم وزن نبات سفید ملا کر بقدر یک کف دست شیر بز یا شیر گاؤ پاؤ سیر کے ساتھ مریض کو کھلایا کریں۔

(406) (ز) **سفوف حفظ ماتقدم طاعون**: صبر زرد تولہ مرکی دو تولہ، زعفران ایک تولہ، خوراک دو ماشہ۔

حکیم راج روپ صاحب پوپلی

وطن: قصور۔ عمر: پچاس ساٹھ سال کے قریب۔ ولدیت: حکیم رام دتامل

حکیم صاحب ایک مشہور خاندان اطباء سے ہیں، جو خاندان پوپلی کے نام سے مشہور ہے، اس خاندان میں چودہ پشت سے طبابت کا سلسلہ چلا آ رہا ہے۔ اس میں اچھے اچھے طبیب گزرے ہیں۔ چغتائی سلطنت میں طبیب ہو چکے ہیں۔ آپ کا خاندان قصبہ بلب گڑھ سے قصور میں آیا تھا۔ قصور کے گردونواح میں مقیم رہنے کے بعد پھر قصور میں مستقل قیام حاصل کیا تھا۔

حکیم صاحب ریاست بہاولپور میں ہاسپٹل اسسٹنٹ بھی رہے ہیں اور لاہور، منٹگمری، راولپنڈی، پشاور وغیرہ مختلف جگہ میں مطب کر چکے ہیں۔

آپ کی تالیفات میں سے بہت سی کتب ہیں، مثلاً قرابادین پوپلی خزینۃ الاطبا 5 جلد، کلیہ حکمت 7 جلد، تحفۃ المساکین، تحقیقات صبیبہ وغیرہ۔ لیکن ان میں سے اس وقت تک کوئی کتاب نہیں چھپی، بہر حال آپ نے ایک بہت عرصہ ان کتابوں کی تالیف میں صرف کیا ہے۔ آپ کے مجربات میں سے ہے کہ

(1) ایک تولہ رس گھیکوار، نمک یا شکر تری ملا کر ایام حیض سے دو تین چار روز پہلے سوتے وقت پلانا کافی مدر حیض ہے۔

(2) پوست بیخ آک (مدار) کو آب ادرک سے گھس کر حسب ضرورت دینا ہیضہ کو مفید ہے۔

(3) فلفل سفید سے سہ چند قند سیاہ کہنہ حبوب نخودی بنا کر دینا استحاضہ اور خون بواسیر کے لئے مفید ہے۔

(4) باچھی خالص نیم کو فترات کو بھگو کر صبح زلال پی لیویں اور ثفل کو گھس کر برص ابیض پر لیپ کریں۔ تو برص ابیض دور ہوگا۔

(5) سوڈا اسلفاس (جوہر اشخار) چند روز تک متواتر سرمہ کی طرح آنکھوں میں ڈالنا بیاض چشم کو دور کرتا ہے۔

آپ کے مجربات

(407) **(الف) عرق نافع استسقاء زقی:** لحمی طبلی وغیرہ اورام وسدد وریاح وجگر وعظم الکبد ومقوی معدہ وامعاء، دافع دا، الفیل و امراض بلغمیہ غلیظہ وخنازیر وغیرہ مجربہ ومعمولہ خاندان پوپلی۔

تخم کرفس پونے تولہ، بیخ کرفس 9 تولہ، رازیانہ سوا تولہ، بیخ رازیانہ 9 تولہ، حشیش غافث 4 ماشہ، افسنتین ڈھائی تولہ لک مغسول، مرکی، قصب الزریرہ قسط شیریں، ریوند خطائی مکد ڈھائی تولہ۔ تفاح اذخر 5 تولہ۔ بیخ اذخر 5 تولہ، انیسون پونے دو تولہ، مصطگی پونے دو تولہ۔ برگ کنوار 10 تولہ۔ خبث الحدید 10 تولہ، کاسنی 5 تولہ، بیخ کاسنی 7 تولہ، جملہ ادویات کو جوکوب کر کے تین حصوں میں تقسیم کریں۔ ایک حصہ دوا کارات کو پانچ سیر پانی میں بھگو کر صبح حسب دستور اس کا عرق لیویں۔ اس عرق میں دوسرا حصہ ادویہ کا ڈال کر پھر تیسرا حصہ دوائی عرق میں شامل کر کے سہ بارہ اس کا عرق بقدر تین سوا تین سیر لے کر مریض کو دو تولہ سے ساڑھے 3 تولہ تک دیویں اور بچوں کو ایک تولہ سے زیادہ نہ دیویں۔

(408) **(ب) دافع سل دق:** ضعف اعضاء رئیسہ، حمی لازمہ، وسرفہ تر۔ خشک مانع پیدائش ریم وملغم اعضائے اندرونی خصوص ریہ ومنقی شش وحجاب سینہ مدلل قروح باطنی۔

سیماب، قلعی، نوشادر، گندھک آملہ سار چار ادویہ مساوی الوزن کو کجلی کر کے آب برگ، شہ (لانہ درخت اشخار) میں ایک روز کھرل کریں۔ پھر آب برگ درخت جنڈی میں کھرل کر کے گولہ بنا کر میہڑ جانور کے پیٹ میں دوختہ کر کے ایک سکور، گلی میں بند کر کے خوب کپر وٹی سے گل حکمت کر کے گزپٹ کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر نگاہ رکھیں۔ حسب ضرورت دانہ خشخاش سے دو تین دانہ خشخاش تک ہمراہ گلقند یا بتاشہ وغیرہ کے دیں اور اوپر آب برگ بانسہ یا شربت اعجاز یا شربت شفایا جوشاندہ اصل السوس، بنفشہ اسپستان گل بانسہ سفید یا برگ بانسہ انجیر زرد دیں، یا جو بدرقہ مناسب رائے طبیب کے ہو اس کے ہمراہ دینا بھی دوا ہے۔

نوٹ: جند اور جنڈی پنجاب کا ایک درخت ہے۔ جس کی لکڑی عموماً جلانے کے کام آتی ہے اسے ملتان میں کند اور کندی بولتے ہیں۔ یہ ایک مشہور درخت ہے، پھل والے کو جنڈ اور بے بار کو جنڈی بولتے ہیں۔

(409) **(ج) سفوف نافع نفث الدم:** کوپتھر جس کو شال باف لوگ پشمینہ کی چادروں پر لگاتے ہیں اور لغت میں اس کو گل شاموش کہتے ہیں۔ سفوف کر کے بقدر 2 ماشہ ہمراہ آب لقوہ انجبار یا شربت بزوری کے دیں۔

(410) **(د) دافع عشا و شبکوری:** چرک آبنائے حقہ بذریعہ سلائی کے آنکھ میں لگائیں نیز بندق ہندی کے چھلکا کو پانی میں گھس کر کف پیدا کریں اور آنکھ میں لگائیں۔

(411) **(ہ) دوائے دافع زہر مار:** خواہ کسی درجہ تک پہنچ گیا ہو، کھلائیں یا ناس دیں خواہ بطور انجن آنکھ میں ڈالیں۔ بمنزلہ اکسیر ہے، یہ بیکانیر سے ایک بڑے مہاتما کی زبانی اور اس کے تجربہ کی ایک اکسیر دوا ہے۔ اور تمام لوگ اس کے معتبر ہونے کی شہادت دیتے تھے۔

ایک عدد موش کور چھچھوندر کو لے کر پاک اور صاف کریں اور پھر اس کو کسی سکورہ گلی میں ڈال کر گل حکمت کر کے آگ دیویں۔ سرد ہونے پر نگاہ رکھیں اور حسب ضرورت بقدر ایک دو سرخ کے دیویں۔

نوٹ: شاید آپ کا تجربہ شدہ نہیں ہے (مؤلف)

(413) **(د) دوائے دافع فالج:** لقوہ، استرخاء ودیگر امراض عصبانی۔

صبر سقوطری کبریت خالص زرنیخ سرخ، زیبق، بیش ہر ایک 5 ماشہ، دانہ فلفل سیاہ بیس دانہ بھگو کر کھرل کر کے بطور کجلی کے

کریں۔ کہ چمک سیماب کی دور ہو جائے۔ بقدر دانہ حبہ سرخ ہمراہ برگ پان یا برگ تلسی یا برگ کو کنار کے دیویں، غذا شوربہ گوشت مرغ وکبوتر دیویں اور اشیاء ترشو بادی اور سردی سے بچائیں۔

(413) (ز) **حب ہیضہ**: خواہ کسی درجے تک پہنچ گیا ہو۔ مگر علامات موت ظاہر نہ ہوئی ہوں۔ اس کے دینے سے از حد فائدہ نمودار ہوتا ہے۔ تجربہ راقم۔

تنکار بریاں، افیوں، نارجیل دریائی مسحوق، زہر مہرہ خطائی مسحوق، پپیتہ مسحوق، کافور فلفل، فلفل دراز، حلتیت، زنجبیل، لونگ، آک (مدار) رماں سب کو باریک کر کے آب پودینہ میں گولیاں بقدر نخود بنا کے حسب تجویز مناسب بدرقہ سے دیں۔

(414) (ح) **حب هیر درس**: دافع امراض بادی و بلغمی ریاحی خصوص ذتات الریہ عمدہ تجربہ کی دوائی ہے اور ہمارا معمول ہے۔

فلفل، دار فلفل، جوائن خراسانی، دل جوائن ہر ایک 5 ماشہ، شنگرف جائفل، قرنفل، زعفران ہر ایک 13 ماشہ۔ مٹھا تیلیہ ڈھائی ماشہ۔ سب کو ادرک کے رس میں کھرل کر کے گولیاں بقدر دانہ مونگ بنا کر......

نوٹ: شاید خوراک ایک گولی ہوگی، مناسب بدرقہ سے۔ (مؤلف)

(415) (ط) **حب دافع عظم الکبد و الطحال مجوزہ**: تنکار بریاں، نوشادر عمدہ صاف، ریوند خطائی، صبر زرد، افسنتین، مرکی مصطگی رومی سب کو باریک کر کے رس گھیکوار میں کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود تیار کر کے دیویں۔

(416) (ی) **محبل**: بانجھ عورت بھی اس سے حاملہ ہوتی ہے۔

مشک ڈیڑھ رتی۔ قرنفل کلاہ دار 2 عدد۔ قنب 2 ماشہ۔ زعفران 2 ماشہ ناگ کیسر ڈیڑھ ماشہ۔ مرارہ۔ تمساح ایک عدد (مگر مچھ کا پتہ) مروارید ناسفتہ 7 عدد۔ فرفیون 1 ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر خون ماہی میں کھرل کر کے حبوب بنالیں۔ خوراک ڈیڑھ رتی۔ شیر گاؤ کے ہمراہ اور بعد فراغت نرکچور، باریک پیس کر مکھن میں ملا کر شافہ کیا کریں۔ 21 روز میں حمل ہو جائے گا۔ بے حد مجرب ہے لیکن کوئی ظاہری نقص طرفین میں سے کسی میں ہو تو اس کا اول علاج ضرور کر لیں۔

حکیم حاجی مولوی محمد یوسف خاں صاحب

ولدیت: حکیم مولوی محمد شفاعت خان صاحب۔ وطن: رام پور عمر: 65 سال

آپ رامپور کے معزز اطبا میں سے ہیں۔ سب سے پہلے آپ نے مدرسہ عالیہ ریاست رامپور میں فقہ اصول وغیرہ کی تعلیم پائی اور دیگر علماء سے بھی اس معاملہ میں فائدہ اٹھایا۔ اس کے بعد جناب مولوی حکیم عبدالکریم خاں صاحب مرحوم سے (جو حکیم محمد شاہ خاں صاحب عرف حکیم کٹھیلے وال (رامپور) کے خاندان سے ہیں، طب کی درسیات کو دیکھا اور حکیم احمد رضا خاں صاحب خلف حکیم حسین رضا خاں صاحب لکھنوی کے مطب میں بیٹھتے رہے۔ آپ کی عمر اس وقت ساٹھ پینسٹھ سال کے قریب ہے۔ بیس سال سے رام پور میں مطب کر رہے ہیں اور کامیاب اطبا میں سے گنے جاتے ہیں۔ آپ نے اس اثناء میں دو حج بھی کئے ہیں۔ نیز کاٹھیاوار حیدر آباد، بہاولپور میں بھی آپ نے کچھ علاج معالجہ کا کام کیا ہے۔

آپ کے مجربات

(417) (الف) **برائے بول الدم**: وسوزاک دادر ارحیض وغیرہ مجرب۔

شورہ قلمی 6 ماشہ۔ دانہ ہیل کلاں 6 ماشہ۔ حجر الیہود 3 ماشہ۔ سنگ سرماہی 3 ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ خوراک بر برائے طبیب ہمراہ شربت حب الآس 6 ماشہ، تخم خربزہ 6 ماشہ، تخم خیارین 6 ماشہ خارخسک 5 ماشہ۔ حب کا کنج 4 ماشہ۔ شربت بزوری 2 تولہ۔

(418) (ب) **عرق برائے ورم طحال و جگر:** تخم خیارین 3 تولہ، خارخسک خشک 5 تولہ۔ تخم کاسنی 5 تولہ۔ بیخ کاسنی 2 تولہ، تخم خربزہ 3 تولہ۔ بیخ خربزہ 3 تولہ، گل محافث 3 تولہ۔ برنجاسف 3 تولہ، بادیان 5 تولہ۔ خاکشی 5 تولہ۔ بیخ بادیان 3 تولہ۔ تخم کشوث 6 تولہ۔ مویز منقیے // ثار۔ انجیر زرد // ثار۔ ریوند چینی 5 تولہ۔ افسنتین رومی 2 تولہ۔ برگ جھاؤ تولہ۔ بیخ اذخر 9 تولہ۔ سنبل الطیب 4 تولہ۔ ساذج ہندی 2 تولہ۔ تخم کرفس 2 تولہ۔ بیخ کرفس 5 تولہ۔ زرشک 3 تولہ، گل سرخ 3 تولہ، عنب الثعلب 3 تولہ، زنجبیل 5 تولہ، غاریقون 2 تولہ، افتیمون 2 تولہ، نانخواہ 2 تولہ۔ پودینہ خشک 2 تولہ۔ دارچینی 2 تولہ۔ اصل السوس 2 تولہ۔ اسارون 2 تولہ۔ سب کو رات بھر آب دریا میں بھگودیں۔ صبح قلعی دار دیگچہ میں ڈال کر آب عنب الثعلب سبز، مار، آب برگ کگرونده سبز پاؤ۔ آب ترب پاؤ ملا کر عرق کشید کریں۔ مگر 6 ماشہ زعفران نیچہ کے منہ پر باندھ لیں۔ خوراک برائے طبیب۔

(419) (ج) **معجون برائے ادجاع مفاصل** : وکاسر ریاح و دافع قبض۔
چوب چینی 5 تولہ (ورق کردہ) بیخ گل عباسی 2 تولہ۔ سورنجان شیریں 2 تولہ۔ اصل السوس 3 تولہ۔ گل سرخ 2 تولہ۔ برگ سناء مکی 3 تولہ۔ ہلیلہ سیاہ 3 تولہ رات کو عرق منڈی آدھ سیر میں تر کر کے صبح جوش دے کر چھان لیں۔ اس میں مویز منقے // ثار۔ ہلیلہ مربی خستہ دور نمودہ (// ثار) کشمش سبز // ثار انجیر زرد // ثار ملا کر خوب حل کر لیں۔ بلکہ کپڑے میں چھان لیں۔ مصری شہد مکہ ڈیڑھ پاؤ۔ ترنجبین خراسانی پاؤ ملا کر قوام بنالیں۔ برادہ چوب چینی 3 تولہ۔ اظفار الطیب تولہ۔ ساذج ہندی تولہ۔ صعتر فارسی تولہ۔ عود ہندی تولہ۔ عود غرقی تولہ۔ ایرسا تولہ۔ کرومہ تولہ۔ سعد کوفی تولہ۔ اذخر مکی تولہ۔ دارچینی تولہ۔ تج قلمی تولہ۔ مصطگی رومی تولہ۔ پودینہ خشک تولہ۔ جوز بوا تولہ۔ بساسہ تولہ۔ تربد اکبر آبادی تولہ۔ غاریقون تولہ۔ فلفل سیاہ تولہ۔ فلفل سفید تولہ۔ دار فلفل تولہ۔ کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں ۵ ثار میں چرب کر کے قوام میں ملا دیں۔ پھر زعفران خالص 9 ماشہ جند بیدستر 3 ماشہ مشک خالص ڈیڑھ ماشہ عرق بادیان میں سحق کر کے ملا دیں۔ خوراک برائے طبیب۔

(420) (د) **چٹنی برائے سعال:** پھوکر مول 6 ماشہ۔ ہارنگی 6 ماشہ۔ فلفل گرد 6 ماشہ۔ اگر 6 ماشہ سب کو کوٹ چھان کر شہد خالص 4 تولہ میں ملا کر تین چار ماشہ چٹادیں۔

(421) (ہ) **حبوب برائے طحال:** بیخ حنظل 7 ماشہ۔ اسگند 7 ماشہ۔ خردل 7 ماشہ۔ جوکھار 7 ماشہ۔ زنجبیل 7 ماشہ۔ باؤ بڑنگ 7 ماشہ سعد کوفی 7 ماشہ۔ کشنیز خشک 7 ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد 7 ماشہ۔ آملہ خشک 7 ماشہ۔ نانخواہ 25 ماشہ۔ بارکنائی خورد 7 ماشہ۔ تخم ترب 9 ماشہ۔ نمک لاہوری تولہ۔ نمک سیاہ تولہ۔ نمک کھوی تولہ۔ فلفل دراز ماشہ۔ فلفل سیاہ 7 ماشہ۔ خولنجان 7 ماشہ۔ تج قلمی ساڑھے 7 ماشہ۔ ساذج ہندی 7 ماشہ، صعتر فارسی 7 ماشہ۔ زرنباد 7 ماشہ۔ تخم کرفس 7 ماشہ، بچ 9 ماشہ، سہاگہ بریاں 9 ماشہ، جوز بوا 7 ماشہ، بساسہ 7 ماشہ، زراوند مدحرج 7 ماشہ، زرد چوب 7 ماشہ سب کو باریک کوٹ چھان کر آب برگ عشر سے سحق کر کے حبوب بقدر کنار صحرائی بنالیں۔ خوراک ایک حب۔

(422) (و) **برائے دفع اسہال و پیچش** : کہربائے شمعی 3 ماشہ، بسد 2 ماشہ، مروارید ناسفتہ 1 ماشہ، تخم خرفہ 3 ماشہ، شاخ گوزن سوختہ 4 ماشہ پوست بیضہ مرغ سوختہ 2 ماشہ، کتیرا 2 ماشہ، صمغ عربی 2 ماشہ، کشنیز خشک 2 ماشہ، تخم خشخاش سفید، بذر البنج 2-2 ماشہ کوٹ چھان کر آب برگ بارتنگ سبز سے سحق کر کے ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ کی قرص بنالیں۔ خوراک ایک قرص ہمراہ شیرہ بیخ انجبار 4 ماشہ۔ لعاب بہیدانہ 3 ماشہ در آب // ۵ ثار گرفتہ شربت بنفشہ 2 تولہ۔

(423) **(ز) حابس حیض:** کزمازج ڈیڑھ ماشہ۔ مازوئے سبز 3 ماشہ۔ گلنار فارسی ماشہ۔ افیون سوختہ ماشہ۔ کاغذ خام سوختہ 2 ماشہ۔ پوست ببول 2 ماشہ سوختہ کوٹ چھان کر پوٹلی بنا کر حمول کریں۔

(424) **(ح) سفوف برائے سوزاک:** ست سلاجیت 6 ماشہ، ست بیروزہ 9 ماشہ، دم الاخوین 9 ماشہ، کہربائے شمعی 5 ماشہ، شادنج عدسی 9 ماشہ، سندروس 9 ماشہ، کباب چینی 9 ماشہ، کتھ سفید 9 ماشہ، طباشیر 9 ماشہ۔ پودینہ ساڑھے 4 ماشہ، کزمازج ساڑھے 4 ماشہ، پوست انار 9 ماشہ۔ حجر الیہود 9 ماشہ۔ سنگ بصری 6 ماشہ۔ رال سفید 9 ماشہ۔ دانہ ہیل خورد 9 ماشہ۔ دانہ ہیل کلاں 9 ماشہ۔ خارخسک خورد 9 ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنادیں۔ خوراک برائے طبیب۔

(425) **(ط) حبوب لرزہ:** بادآورد تولہ۔ بادرنجبویہ تولہ۔ پوست کو کنار مسلم تولہ۔ خاکشی تولہ۔ اجوائن خراسانی تولہ۔ مغز تخم کرنجوہ 5 تولہ۔ برگ کرنجوہ سبز تولہ۔ سب کو بھگودیں۔ صبح جوش دے کر صاف کرلیں۔ شیرہ مغز بادام شیریں 6 ماشہ شیرہ تخم خشخاش سفید 6 ماشہ اور ملالیں۔ پھر سکبینج 3 ماشہ۔ جاؤشیر 3 ماشہ۔ شورہ قلمی 3 ماشہ۔ فلفل سیاہ 3 ماشہ، افسنتین رومی 3 ماشہ۔ ست لوبان 3 ماشہ۔ جوہر بچ 3 ماشہ۔ کافور 3 ماشہ افیون ڈیڑھ ماشہ۔ جند بیدستر 3 سرخ۔ زعفران 6 سرخ پیس کر اس میں حل کر کے حب باندھ لیں۔ یک حب قبل از دورہ۔

(426) **(ی) سنون برائے درد و استحکام دندان:** صدف صادق سوختہ 3 ماشہ۔ شب یمانی بریان 3 ماشہ۔ آملہ مقشر 3 ماشہ پوست ہلیلہ زرد 3 ماشہ۔ ہلیلہ کابلی 3 ماشہ، ہلیلہ سیاہ 3 ماشہ، بلیلہ 3 ماشہ۔ مصطگی رومی 3 ماشہ۔ فلفل سیاہ 3 ماشہ۔ فلفل سفید 3 ماشہ۔ دار فلفل 3 ماشہ۔ دانہ ہیل خورد 3 ماشہ۔ دانہ ہیل کلاں 3 ماشہ۔ گل سرخ 3 ماشہ۔ برادہ صندل سرخ 3 ماشہ۔ صندل سفید 3 ماشہ۔ طوطیائے سبز بریاں 3 ماشہ۔ کات سفید 4 تولہ۔ مازوئے خاردار 3 عدد کوٹ پیس کر سفوف بنالیں اور حسب ضرورت دانتوں پر ملیں۔

(427) **(ک) جوارش برائے جریان:** دال ماش مقشر 7 تولہ کو شیر گاؤ میں تر کریں۔ تالمکھانہ 3 تولہ۔ شیر // ثار میں تر کر کے خشک کریں اور روغن گاؤ // ثار میں بریاں کرلیں۔ چھالیہ چکنی 5 تولہ ریزہ ریزہ کر کے شیر گوسفند // ثار میں اول بھگودیں۔ پھر خشک کر کے پیس لیں اور روغن گاؤ میں بھون لیں۔ آرد ثعلب مصری 2 تولہ آرد چینا گوند 2 تولہ۔ آرد نخود 2 تولہ، صمغ عربی (بریاں بہ روغن زرد 5 تولہ) سب کو ایک جا کر کے شکر سفید اثار ملا کر قوام بنالیں۔ ان سب میں گل ببول 9 ماشہ۔ ثمر ببول 9 ماشہ، برگ ببول 9 ماشہ۔ چھال ببول تولہ۔ بہمن سرخ 6 ماشہ۔ بہمن سفید 6 ماشہ۔ تودری زرد 7 ماشہ۔ تودری سرخ 7 ماشہ۔ دارچینی 7 ماشہ۔ سونٹھ تولہ۔ اسبغول تولہ۔ مصطگی رومی 7 ماشہ۔ طباشیر کبود 7 ماشہ۔ موصلی سیاہ 6 ماشہ۔ موصلی سفید 6 ماشہ، موصلی سنبھل 6 ماشہ۔ کولہ خام تولہ۔ موچرس 7 ماشہ۔ مازو خاردار بریاں 9 ماشہ۔ کیلہ پھلی خشک تولہ۔ تخم ہلہل 7 ماشہ۔ تخم حماض 7 ماشہ، تخم گزر، گل ابنہ مکہ 7 ماشہ، گل پستہ 6 ماشہ۔ ستاور 7 ماشہ۔ تخم اونٹکن 7 ماشہ۔ تخم خرفہ 9 ماشہ۔ مغز تخم کدو تولہ۔ تخم تمر ہندی مقشر بریاں تولہ۔ بھون پھلی 7 ماشہ۔ عاقر قرحا 7 ماشہ کو باریک کر کے کشتہ مرجان 3 ماشہ۔ کشتہ قلعی 3 ماشہ ملا کر جوارش بنادیں۔ خوراک ایک تولہ یومیہ۔

(428) **(ل) برائے جذام:** ہڑتال ورقیہ 3 تولہ۔ ایک پیالہ میں رکھیں۔ اس پر مغز ناگ بیل ڈال کر ایک دوسرے پیالہ سے سرپوش دیں۔ اس پر پانچ سیر اوپلے رکھ کر آگ لگادیں۔ اس طرح تین بار آگ دے کر پھر شیرہ لہسن یک پوتھیہ سے تین پہر کامل کھرل کر کے دانہ مونگ کے برابر حبوب بنالیں۔ خوراک ایک حب صبح ایک شام غذا شیر برنج بہ توقف دو یوم۔

(429) **(م) انجن برائے امراض چشم:** سنگ بصری 3 ماشہ، مامیران چینی 3 ماشہ۔ رد پا لکھی 3 ماشہ۔ سونہ مکھی 3 ماشہ۔ سفید وجست 3 تولہ۔ تخم بیل 3 تولہ۔ طوطیا بریاں 3 ماشہ۔ کباب چینی 3 ماشہ۔ سرمہ اصفہانی 3 ماشہ۔ چاکسو مقشر 3 ماشہ۔ عرق بادیان بقدر ضرورت میں سحق کر کے سرمہ کی طرح لگایا کریں۔

(430) (ن) **برائے اضافہ شیر**: ستادر 7 ماشہ۔ مغز تخم خربزہ 7 ماشہ۔ زیرہ سیاہ 7 ماشہ۔ مغز بادام شیریں 10 عدد۔ تودری سفید 7 ماشہ۔ تودری زرد 7 ماشہ۔ مغز خیارین 7 ماشہ۔ تخم گندنا 7 ماشہ کوٹ چھان کر نبات سفید 5 تولہ ملا کر سفوف بنالیں۔ خوراک ایک تولہ دودھ کے ہمراہ۔

(431) (س) **طلا**: سیماب 4 تولہ۔ سہاگہ 4 تولہ۔ ہڑتال طبقی 4 تولہ۔ شنگرف 4 تولہ۔ زنجبیل 4 تولہ۔ گندھک آملہ سار 4 تولہ۔ از بیلہ بیگنا مکد 4 تولہ بطریق معمول روغن کشند۔

(432) (ع) **برائے سوزاک**: ست بارزدتولہ۔ ست سلاجیت تولہ۔ طباشیر کبودتولہ۔ کباب چینی تولہ۔ دانہ ہیل خوردتولہ۔ کوٹ چھان لیں۔ اس سفوف میں رال 6 تولہ۔ روغن بلسان 6 تولہ۔ روغن بہروزہ 6 تولہ۔ کشتہ مرجان 6 ماشہ۔ کشتہ قلعی تولہ ملا کر حبوب بنالیں۔

(433) (ف) **برائے پیچش** : افیون خالص ماشہ۔ کتھ سفید 6 ماشہ۔ پیلگری بریاں 2 ماشہ۔ زیرہ سفید بریان 2 ماشہ۔ بہیدانہ بریاں 6 ماشہ۔ پوست خشخاش سفید 2 ماشہ۔ برگ گلاب 9 ماشہ باریک کر کے کنارو شتی کے برابر حبوب بنالیں۔ ایک حب صبح۔ ایک چاشت ایک سہ پہر اور ایک شام کو بدرقہ مناسبہ سے۔

(434) (ص) **چٹکی برائے جمیع امراض اطفال** :الائچی سرخ 2 تولہ۔ الائچی سفید 2 تولہ، مرچ سیاہ 6 ماشہ۔ برادہ صندلین تولہ۔ طباشیر کبود 6 ماشہ۔ چاکسو 6 ماشہ۔ نرکچور 6 ماشہ۔ نکیہ کچور 6 ماشہ۔ نمک لاہوری 6 ماشہ۔ نمک سیاہ 6 ماشہ۔ نمک خورد 6 ماشہ۔ پودینہ خورد 2 تولہ (بہ سایہ خشک شدہ) رسابوٹہ (بہ سایہ خشک شدہ) 2 تولہ۔ نمک سداب 6 ماشہ۔ بادیان ڈیڑھ تولہ۔ زیرہ سفید ڈیڑھ تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔

(435) (ع) **برائے ضیق النفس و قوت باہ**: سم الفار تولہ۔ کچلہ مدبر ڈھائی تولہ۔ افیون خالص 3 تولہ۔ بالچھڑ تولہ۔ نکچھکنی 5 تولہ، الائچی سرخ 6 ماشہ الائچی سفید 6 ماشہ۔ نشاستہ 6 ماشہ۔ سلیخہ 6 ماشہ۔ بزرالبنج 6 ماشہ۔ دارفلفل تولہ فلفل گرد 2 تولہ کوٹ چھان کر شہد سے گوندھیں اور حبوب نخودی بنادیں۔ ایک حب صبح اور ایک شام۔ گھی خوب کھاویں۔

(436) (ف) **برائے فالج۔ لقوہ۔ گنٹھیہ** : غرض جمیع امراض بلغمی کو مفید ہے۔ ایک ایک قطرہ روزانہ تین روز استعمال کریں۔ کھانسی۔ ضیق النفس وغیرہ کو اکسیر ہے۔ باریک پیس کر روغن مناسب میں ملا کر مالش کریں تو بھی مفید ہے اور طرفہ یہ کہ نہایت سہل ہے۔
موم خالص سوا 2 ثار۔ سم الفار 2 تولہ۔ پارہ 2 تولہ، لوبان کوڑیہ ثار۔ سانبھر نمک ثار۔ بطریق معروف روغن کشید کریں۔

حکیم سید قاسم علی صاحب

وطن: دہلی ولدیت: سید حسین علی رسالدار مرحوم عمر: قریباً 66 سال

غدر سے پہلے آپ کا خاندان ممتاز عہدوں پر رہا ہے۔ اور اعلیٰ حیثیت سے بھی ایک خاص شہرت رکھتا تھا۔ غدر 1857ء کے زمانہ میں آپ کی عمر 9 سال کی تھی۔ جب وہاں کے پرانے باشندوں کو دہلی خالی کر دینے کا حکم ہوا۔ تو گو کچھ عرصہ آپ وہاں اپنے ماموں صاحب کے پاس رہے۔ مگر آخر وہاں سے نکل کر اول انبالہ پھر لدھیانہ پہنچے اور وہاں مشن سکول میں داخل ہو کر تعلیم شروع کی۔ پھر ریاست کپورتھلہ میں 18 سال کی عمر میں ملازم ہو گئے۔ کچھ عرصہ ملازمت کے بعد آپ پھر لدھیانہ واپس آگئے۔ اس وقت تک آپ نے طب کی طرف توجہ نہیں کی تھی۔ اتفاقاً آپ کی نظر سے کوکا پنڈت کی کتاب گزری۔ اور آپ کو طب کے نکات معلوم کرنے اور اسے حاصل

کرنے کا شوق ہوا۔ حسن اتفاق سے آپ کی شادی حکیم مرزا آغا علیخاں صاحب (جو حکیم بو علی خانصاحب کے پوتے اور ایک فاضل طبیب تھے۔ کی لڑکی سے ہوگئی۔ اور آپ کو طب کی تحصیل کا بہترین موقعہ مل گیا۔ آپ نے حکیم صاحب موصوف سے درسی طبی کتابیں پڑھیں اور کئی سال تک مطب میں بیٹھے۔ اب بیالیس سال سے آپ فارغ التحصیل اور حسب اجازت حکیم صاحب مطب کرتے ہیں۔ مطب کسی ایک جگہ مقرر نہیں۔ آپ کو عموماً سیر و سیاحت کا زیادہ شوق ہے۔ اس واسطے آپ نے مختلف شہروں مثلاً ملتان، پشاور، دھدار، دہلی، لکھنو، بنارس، فیروزپور، جلال آباد وغیرہ میں مطب کیا ہے اور آجکل کلکتہ میں ہیں۔

آپ کے مجربات

(437) **(الف) برائے بواسیر خونی**: 95 فیصدی کو تین روز میں بلا ضرر فائدہ کرتا ہے اور مدت تک پھر مرض عود نہیں کرتا اور لطف یہ کہ نہایت آسان ہے۔

گیروے گوالیاری۔ خاک ٹاٹ سوختہ ہموزن نہایت باریک پیس کر چھان لیا جائے 7 ماشہ سے تولہ تک صبح کو نہار آب شبینہ سے کھالیا جائے۔ یہ کثرت طمث واستحاضہ کو بھی مجرب ہے۔

(438) **(ب) برائے بواسیر بادی**: سنکھیا سفید تولہ۔ عرق لیموں کاغذی تازہ پاؤ میں معہ مرچ سیاہ 2 تولہ یہاں تک حل کیا جائے کہ تمام عرق جذب ہو جائے۔ گولیاں بقدر جوار سفید بنائی جائیں۔ چراینۂ تخم کوفتہ کے نقوع کے ہمراہ ایک سے بتدریج 9 تک بڑھا دیں۔ جب گرمی محسوس ہو۔ اسی مقدار پر ٹھہر جاویں۔ انشاءاللہ علاوہ شکایات دور ہونے کے اشتہا بڑھے گی۔ دودھ بھی، گوشت خوب ہضم ہوگا۔ یہ گولیاں بلغمی کھانسی اور ضیق النفس رطوبی کے لئے۔ تپ بلغمی کے لئے اور جو لوگ نہری اور دھڑی علاقوں میں رہتے ہیں۔ ان کیلئے ہر حال میں حکم اکسیر رکھتی ہیں اور بے خطا ہیں۔ البتہ صاحبان بواسیر خونی کے لئے مضر ہیں۔ اور اہل بواسیر بادی کو لازمی ہے۔ کہ کچھ غذا کھانے کے بعد یہ گولیاں استعمال کریں۔

(439) **(ج) ضماد ہر قسم کی بواسیر کے لئے مفید ہے**: سیسہ 3 ماشہ کو پانی شیریں کے ہمراہ بے جرم پتھر پر اگر سل سنگ مرمر ہو تو بہت آہستہ آہستہ رگڑیں۔ اور کسی چینی کے برتن میں جمع کرتے جائیں۔ جب سیسہ 3 ماشہ حل ہو جائے۔ اس کے بعد خستہ خرما 3 عدد انبلی یعنی تمر ہندی 3 عدد بدستور مذکور حل کریں۔ پھر ان سب کو باہم آب شیریں کے ساتھ مثل مرہم کے بنادیں اور دن میں تین بار اور رات کو سوتے وقت مسوں پر لگاتے رہیں۔ 7 سے 10 دن میں مسہ بالکل معدوم ہو جاتے ہیں اور یہ معلوم ہوتا ہے کہ مسوں پر برف لگادی ہے۔ مریض کو نہایت سکون اور راحت معلوم ہوتی ہے۔ جہاں تک ممکن ہو۔ تینوں اجزا نہایت باریک حل کئے جائیں تا کہ مسامات مسہ میں اچھی طرح نفوذ کر سکیں۔

نوٹ: یہ نسخہ تخمیناً 17 برس سے زیادہ زمانہ گزرا۔ دہلی میں ایک بنگالی صاحب نے اسلام قبول کیا۔ اور میرے مایہ فخر و ناز سید اصغر حسن نے جو اس وقت مدرسہ عربی میں انٹرنس کی تعلیم پاتے تھے۔ ان بنگالی صاحب کے بوجہ نو وارد ہونے کے ان کی تہیدستی کی شکایت اور سفارش و امداد کی۔ میں نے برادر اسلام ہونے کی وجہ سے مطب میں رہنے اور ماحضر متوکلانہ سے ان کی خدمت اپنے ذمہ قبول کی۔ جب کچھ عرصہ ان کو میرے پاس رہنے کا اتفاق ہوا۔ تو انہوں نے نسخہ مذکورہ بالا اپنی پوری محبت اور پوری اخوت اسلامی کی وجہ سے مجھے عنایت فرمایا اور اپنے بہت سے انگریزی۔ ہندی۔ فارسی وغیرہ کے سرٹیفکیٹ بھی دکھائے اور فرمایا کہ صرف اس ایک ہی نسخہ کی بدولت میں بنگالہ سے یہاں آیا ہوں۔ فی الواقعہ یہ نسخہ عجیب اور نہایت سودمند ہے۔ البتہ کچھ محنت ضرور چاہتا ہے۔ خاکسار نے اس کا تجربہ بھی کیا اور نہایت مفید پایا۔

(440) **(د) برائے جملہ امراض چشم**: پھٹکری سرخ 6 سے 9 ماشہ جست سوختہ (جو نواح جے پور سے سفید پھولا ہوا مثل

روئی کے گالوں کے آیا کرتا ہے۔اور ہر عطار کی دکان سے دستیاب ہوتا ہے) آب شیرین میں خوب حل کرلیا جائے پھر گولیاں بنا کرر کھ لیا جائے۔ حسب ضرورت آب شیریں سے چینی کے چمچہ یا صدف دریائی میں حل کر کے پتلا مثل دودھ کے کر کے آنکھوں میں صبح دو پہر اور سونے کے وقت لگایا جائے بجز بلغمی آنکھ کے ہر قسم کی تکلیف آشوب چشم۔کھٹک۔خارش۔دھند وغیرہ کو میرا ذاتی تجربہ ہے۔اور جلد فائدہ کرتا ہے۔

(**نوٹ**): یہ نسخہ میرے مکرم حضرت اور چچا امام علی خاں صاحب کو ایک فقیر نے عطا کیا تھا اور ممدوح نے بجز خاکسار کے اور کسی کو نہیں بتایا۔ دور دور سے مریض ان کے پاس آتے تھے اور شفا پاتے تھے اور اصل نسخہ عطیہ درویش میں پھٹکری اور جست پھولا ہوا دونوں ہموزن ہیں۔ مگر اس میں تیزی زیادہ ہے۔اس لئے پھٹکری کا وزن کم کر دیا جاتا ہے۔

(441) (ہ) **برائے نزول الما**: سیماب ماشہ کباب چینی 4 ماشہ تخم نیل 3 ماشہ سرمہ اصفہانی تولہ۔باہم خوب سرمہ سا کر کے صبح دو پہر اور شب کو بعد تنقیہ دماغ استعمال کیا جائے۔ایک سال میں بغیر قدح بینائی کو قائم کر دیتا ہے۔اور آنکھ ہر وقت مثل برف کے ٹھنڈی رہتی ہے۔اور اگر ابتدائے نزول میں یا آمد نزول میں کہ ہنوز پانی آرہا ہو برتا جائے تو فوراً بند کر دیتا ہے۔میں نے خود کئی جگہ تجربہ کیا ہے۔ اگر پانی اچھا ہو تو تین مہینہ میں ہی آثار ترقی روشنی یعنی بینائی معلوم ہوتے ہیں۔البتہ اس کے ساتھ یہ بتیاں بھی ضرور استعمال ہوں (مں) پنبہ کہنہ 20 سالہ ثار۔نوشادر کافی نو ماشہ یا تولہ چینی کے برتن میں آب شیریں کے ساتھ حل کر کے روئی اس میں بھگوئی جائے۔اور اس قدر عرصہ تک رہے کہ تمام پانی اس میں جذب ہو جائے۔پھر اس کو خشک کر لیا جائے۔دھوپ میں خواہ سایہ میں اور اس کی دو بتیاں خوب سخت بنالیں اور دونوں ناک کے نتھنوں سے گزار کر پیشانی کے کچھ حصے میں بھوؤں تک پہنچا دیں۔تو دماغ سے پانی نکلنا شروع ہو جائے گا۔اور سوتے وقت تک آدھ پاؤ سے زیادہ پانی بدستور نکلتا رہیگا۔یہ بتیاں جملہ امراض چشم کے لئے نہایت ہی سودمند ثابت ہو چکی ہیں۔ان دونوں بتیوں کو دوہرا بنا جاوے اور آخری حصہ میں جو باہر رہے گا۔دھاگہ نکال کر دونوں کانوں میں باندھ لیا جائے ورنہ تر ہو کر نکل جاتی ہیں۔

(443) (و) **سرمہ برائے دھند و دمعہ و پھولہ وغیرہ**: پھٹکری،شورہ قلمی،لونہ جی،نوشادر،سہاگہ جملہ ہموزن کو باہم جوکوب کر کے ان کا جوہر نکال لے اور بدستور صبح اور شام استعمال کرے۔یہ سرمہ میرے معزز کرم کستر کا عطیہ ہے۔وہ فرماتے ہیں کہ خاص بہاولپور یا اس کے نواح میں کوئی بزرگ اس کو بارہ روپے تولہ دیا کرتے تھے اور وہ جلد ختم ہو جاتا تھا۔اور پھر تیار کرتے تھے۔میں نے بھی تیار کیا اور مفید ثابت ہوا۔

(443) (ز) **برائے ریگ و حصاۃ مثانہ**: پھٹکری تولہ۔شورہ قلمی تولہ۔لونہ جی تولہ۔سہاگہ تولہ۔نوشادر تولہ۔باہم سرمہ سا پیس کر سفوف کرلیا جائے۔بقدر سہ ماشہ صبح۔سہ ماشہ شام ہمراہ آب شیرین استعمال کیا جائے۔تین روز میں کنکر گلا کر نکال دیتا ہے۔اور لطف یہ کہ ہاضم اور مشتہی بھی ہے۔یہ نسخہ 20 برس سے خاکسار کے تجربے میں ہے۔جو بے خطا اور نہایت مفید ثابت ہوا۔اگر مہینے میں دو چار بار استعمال ہوتا رہے تو پھر دوام کو نجات ملتی ہے۔درد گردہ وغیرہ جو بوجہ حصات ہوں۔وہ بھی ہمیشہ کیلئے رخصت ہو جاتے ہیں۔اگر پیسہ ڈیڑھ پیسہ بھر کی پتھری بھی ہو گل کر نکل جاتی ہے۔

(444) (ح) **حب قبض کشا**: عصارہ ریوند تولہ۔ایلوا تولہ۔مصطگی رومی تولہ۔باہم کوٹ پیس کر پانی سے بقدر جوار سفید گولیاں بنالی جاویں۔پانچ گولیاں سوتے وقت دودھ شیر گرم سے خواہ آب تازہ یا گرم سے نگل کر سورہیں۔صبح کو کھل کر اجابت ہوگی اور بچوں کے لئے حسب موقعہ ولحاظ عمر ایک سے دو تین تک بدستور۔شب کو تمام قسم کی خرابی سے معدہ پاک ہو جاتا ہے۔اگر ہمیشہ ان کا استعمال کیا جائے تو مسہل کی ضرورت باقی نہیں رہتی اور ہوائے فاسد وغیرہ سے انسان محفوظ رہتا ہے۔

(**نوٹ**): یہ گولیاں لکھنؤ میں ایک ولایتی درویش نے جو عربی کا عالم تبحر تھا۔عطا فرمائی ہیں۔اور فرمایا کہ میرے نہایت معتقد بنگالی کو ایک وائسرائے صاحب سے جو اس پر نہایت ہی مہربان تھے حاصل ہوا تھا۔جو انہوں نے ولایت تشریف لیجاتے وقت بمشکل عطا فرمایا ہے۔

اور وہ بنگالی اور وائسرائے یعنی گورنر جنرل ہند ہمیشہ دورہ میں جاتے اور بحالت قیام اس کا استعمال فرمایا کرتے تھے۔ یہ قصد مختصراً عرض کیا ورنہ پورا بیان...... طوالت سے خالی نہیں ہے۔

(445)(**ط**) **ضماد مقوی اعصاب**: سیماب مصفی تولہ، شہد خالص 2 تولہ، نیم کی تازہ لکڑی میں ڈبل پیسہ جو گھسا ہوا ہو چسپاں کر کے لوہے یعنی کڑاہی آہنی میں عرق پان بنگلہ (جو ایک قسم تیز ہے) سے اس قدر حل کیا جائے کہ پارہ معدوم ہو جائے۔ اس میں البتہ سخت محنت ہوگی اور عرق تنبول میسر نہ ہو۔ تو بغیر عرق ہی اچھی طرح کیا جائے رات کو سوتے وقت عضو پر حشفہ و سیون چھوڑ کر پارچہ لٹھ پر مثل مرہم اگا کر چسپاں کریں۔ برگ پان یا ارنڈ ملفوف کر کے اس پر معمولی طور پر پٹی لپیٹ کر سوت سے باندھ دیں اور اس پر لنگوٹ کس کر سو رہیں۔ صبح کو پٹی پارچہ نمناک معلوم ہوگی۔ آب گرم سے دھو کر فوراً خشک کرلیں۔ اسی طرح 11 روز میں تمام پانی نکل جائے گا اور عمدہ طاقت پیدا ہوگی۔

(446) (**ی**) **برائے آتشک و جذام**: بیخ حنظل کہ رنگ زرد داشتہ باشد پاؤ۔ چھلی کیکر خشک کوفتہ۔ ثار۔ پوست بیخ نیب کہنہ خشک کوفتہ۔ پونا مار پوست کچنال خشک کوفتہ۔ ثار۔ بیخ و شاخ و ثمر کٹیلی خورد خشک کوفتہ ثار۔ برادہ شیشم کہنہ ثار۔ پوست ہلیلہ زرد نیم کوفتہ ثار۔ قند سیاہ کہنہ دو سالہ۔ ثار۔ آب دریا ساڑھے 8 ثار۔ تین روز و شب ان تمام اجزا سوائے قند سیاہ قلعی دار برتن میں بھگو دیں۔ پھر اسی پانی میں قند سیاہ گھول کر ملا دیں اور نرم آنچ پر پکاویں۔ جب دو جوش آجاویں۔ اتار لیں۔ اور گاڑھے کے صافے سے چھان کر بوتلوں میں بھر لیں۔ آدھ پاؤ سے پاؤ بھر تک بقدر قوت معدہ خوراک ہے۔ بوتل کے منہ پر سپرٹ یا روغن چنبیلی وغیرہ کا چھلا دیدیں۔ تاکہ عفونت سے محفوظ رہے۔ مجذوم بجز نان نخود یا گندم بے نمک یا برنج و دال نخود مخلوط معہ روغن مادہ گاؤ جس قدر چاہے۔ بے نمک استعمال کرے۔ مسلمان گوشت بکری معہ جملہ مصالحہ بغیر نمک مرغن کا استعمال کرسکتا ہے۔ اور ہندو دال نخود۔ جذامی اس وقت تک اس کا استعمال ترک نہ کرے۔ جب تک دوا بجائے مولو کے نہ نکلے۔ مدت اس کے استعمال کی 2 یا 3 ماہ خواہ کچھ کم و زیادہ جیسا کہ مادہ ہو۔

(**نوٹ**): جناب محمد رضا خاں صاحب مرحوم ساکن آگرہ گلی حکیماں جو حکیم محمود خاں صاحب مغفور کے سلسلہ خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ ان کو خود جذام ہو گیا تھا اور مرض ترقی کر چکا تھا کہ ان کے قریبی قرابت دار کسی حکیم صاحب نے جن کا نام نامی یاد نہ رہا۔ اس نسخہ سے علاج کیا اور وہ بالکل صحت یاب ہوئے۔ حسن اتفاق سے کوہ چکراتا پر مجھے ان سے شرف ملاقات حاصل ہوا۔ فی الجملہ تین مرتبہ خاص اس نسخے کے حاصل کرنے کے لئے دہلی سے کوہ چکراتا پر معہ تحائف حاضر ہوا۔ بالآخر مہربان ہوئے اور یہ نسخہ عطا فرمایا۔ 25 برس سے یہ نسخہ میرے استعمال میں ہے۔ قدرت نے اس میں عجیب و غریب تاثیریں مخفی رکھی ہیں جو وہم و گمان سے خارج ہیں۔ اول اگر ہضم ہو جائے کسی قسم کا مزاج میں تغیر نہیں ہوتا۔ دوئم ہر مزاج سے موافق سوم باوجودیکہ ہر روز متواتر دست 7 سے 12-13 تک آتے ہیں۔ مگر ضعف مطلق نہیں ہوتا چہارم ہر خلط کو علیحدہ علیحدہ نکالتا ہے۔ مثلاً اگر بلغم ہے تو نرا بلغم ہی آئے گا۔ صفرا اور سودا کی اس میں مطلق آمیزش نہ ہوگی۔ جیسا کہ اور مسہلوں میں جملہ اخلاط مخلوط خارج ہوتے ہیں اور اگر سودا کا نمبر آئے گا۔ تو صرف سودا ہی نکلے گا۔ دوسری کوئی خلط شامل نہ ہوگی اسی طرح صفرا احیاناً اگر بلغم اور سودا کبھی شامل آویں۔ تو ہر دو خلط علیحدہ علیحدہ ہونگی۔ مخلوط نہ ہونگی۔ میرا بارہا کا مشاہدہ ہے۔ اس میں ہرگز مبالغہ نہیں۔ اگر شیرینی کو دل چاہے تو فقط آب جوش جو قسم کشمش سے ہے۔ استعمال ہوسکتا ہے۔ البتہ اس جوشاندہ کا استعمال کسی قدر نازک مزاجوں کو ناگوار معلوم ہوتا ہے۔

حکیم مولوی خلیل الرحمٰن خاں صاحب

وطن: پیلی بھیت (رہو ہلکھنڈ)۔ عمر:58 سال

آپ کے بزرگوں کا اصلی وطن مقام اشتقر ملک بلوچستان ہے۔ لیکن چوتھی پشت سے حافظ آباد عرف پیلی بھیت مسکن ہے۔ کتب درسیہ۔ عربیہ۔ مشاہیر علما سے پڑھنے کے بعد کتب طب کا مشغلہ عالیجناب حکیم محمد عبدالعزیز صاحب بانی مدرسہ تکمیل الطب لکھنؤ میں رہا اور جزء عملی ''مطب'' کا تجربہ جناب حکیم صاحب ممدوح کے والد مرحوم ومغفور کی خدمت میں حاضر رہ کر حاصل کیا۔

1891ء میں چند سال کے لئے رانی بوہر ضلع مرزا پور بنارس کی ریاست میں بحیثیت طبیب شاہی ایک معقول مشاہرہ پر تقرر ہوا۔ جناب رانی صاحبہ بالطاف خسروانہ نہایت اعزاز سے پیش آتی تھیں۔ اکثر مواقع پر خلعت وانعام شاہانہ سے سرفراز فرماتی رہیں۔ لیکن چونکہ مزاج نہایت مستغنی واقع ہوا ہے۔ ان سب امور سے قطع نظر کر کے آپ بلا اطلاع رانی صاحبہ کے اپنے وطن مالوف تشریف لے آئے۔ وہاں سے آنے کے بعد درسیات طب کی تدریس کا خیال ہوا۔ کچھ دنوں تک اس کا مشغلہ وسلسلہ قائم رہا۔ مگر غیر معمولی سفر کی آمد وشد اور عدیم الفرصتی کے باعث یہ معمول مسدود ہو گیا۔

بالجملہ آپ ایک ذی علم تجربہ کار وذی عزت طبیب ہیں اور اس نواح میں اس وقت آپ کی ذات مرجع انام ہے۔ آپ وہاں کے رئیس خیال کئے جاتے ہیں، آپ کی تالیفات میں سے کسی کتاب کا پتہ نہیں ملا۔ شاید کوئی نہیں۔ جس کا نہایت سخت افسوس ہے۔ اور نہ آج تک اپنے وسیع معلومات سے طبی اخباروں کے ذریعہ ہمعصر اطبا کو مشکور کیا ہے۔ آپ کے ایک فرزند رشید حکیم مولوی سعید الرحمٰن خاں صاحب بھی پیلی بھیت میں مطب فرماتے ہیں۔ آپ نے مدرسہ تکمیل الطب لکھنؤ میں تعلیم پائی ہے اور عالی جناب حکیم محمد عبدالعزیز صاحب لکھنوی سے فخر تلمذ حاصل کیا ہے۔ آپ کی عمر 30 سال کی ہے۔

آپ کے مجربات

(447) **(الف) حبوب سبز برائے تپ ولرزہ:** ہر قسم باری سے دو گھنٹے قبل ایک حب اور...... ایک گھنٹہ پہلے دوسری گولی دی جائے۔

شگوفہ برگ ارنڈ تولہ۔ فلفل سیاہ 6 ماشہ۔ نمک طعام ایک تولہ باریک پیس کر بقدر نخود گولیاں بنالی جائیں۔

(448) **(ب) نسخہ حب پیارانگا برائے ہیضہ:** دو دو ساعت کے بعد ایک حب ہمراہ گلاب۔ شربت آلو یا سکنجبین وغیرہ کے دینا چاہیئے۔

تخم لیموں کاغذی ایک تولہ۔ فلفل سیاہ 3 ماشہ۔ بیتہ ایک ماشہ۔ نارجیل دریائی 3 ماشہ۔ پیارانگا 1 تولہ۔ آب لیموں کاغذی میں حبوب مقدار نخود کے بنا کر سایہ میں خشک کر کے رکھ لی جائیں۔

(449) **(ج) سفوف سنبل الطیب برائے اکثر امراض شکم:** و نیز درد گردہ وغیرہ میں بھی مفید ثابت ہوا ہے۔ قدر شربت 2 ماشہ سے 3 ماشہ تک۔

سنبل الطیب تولہ۔ گل سرخ تولہ۔ زیرہ سفید بریاں تولہ۔ نمک سیاہ تولہ۔ جملہ ادویہ ہموزن کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔

(450) **(د) دوائی سیاہ برائے تپ لرزہ بلغمی وصفراوی:** وچوتھیا باری سے پورا ایک گھنٹہ قبل بقدر ایک ماشہ کے پان میں رکھ کر کھلائی جائے۔ یہ وزن کامل ہے۔ بچوں کے لئے مناسب کمی کردی جائے۔ اس دوا میں یہ خصوصیت وخوبی ہے کہ بالکل خشکی

وگرمی نہیں کرتی۔

پھلی دھتورہ جس قسم کا ہو۔ظرف گلی کے اندر رکھ کر اوپر سے کپر وٹی کر کے آگ میں جلایا جائے اور راکھ ہونے کے بعد کام میں لایا جائے۔بظاہر کچھ نہیں ہے۔لیکن شاذ و نادر خطا کرتا ہے جب کہ وقت نوبت وغیرہ کا تعین ہو۔

(455) (ہ) **حبوب سرخ برائے امراض سوداوی** : حب السلاطین کو شیرہ گاؤ وغیرہ میں حسب معمول ومعلوم مدبر کر کے پتہ نکال لیا جائے۔گل ارمنی 2 تولہ۔گل سرخی فصلی 2 تولہ۔مویز منقیٰ 2 تولہ کو معہ حب السلاطین کے باریک پیس کر بقدر مونگ کے گولیاں بنالی جائیں۔مقدار خوراک 5 عدد سے 9 عدد تک ہمراہ عرق گاؤزبان 5 تولہ بہ آب تازہ نصف شب کے بعد کسی وقت کھالی جائیں۔صبح کو بدرقہ مناسب بعض حار مزاج والوں کو موسم حار میں کسی وقت ان سے استفراغ ہو جاتا ہے۔لہٰذا حدت مزاجی یا موسم گرمی میں ان سے کام نہ لیں یا مناسب اصلاح فرمالیں۔نہایت مفید چیز ہے۔

(452) (و) **عرق ھاضم** : جو میرے مطب کا معمول اور مجرب ہے اور اکثر امراض معدی کے لئے مفید ثابت ہوا ہے۔

بادیان 10 تولہ۔پودینہ خشک 5 تولہ۔زیرہ سفید 10 تولہ۔زیرہ سیاہ 10 تولہ۔زنجبیل 10 تولہ۔الائچی سفید مسلم 5 تولہ۔سہاگہ 5 تولہ۔سنبل الطیب 5 تولہ۔زرنباد 1 تولہ۔نمک سیاہ 10 تولہ۔نمک لاہوری 10 تولہ رات کو بھگودیں اور صبح حسب دستور 6 بوتل عرق کشید کریں۔

(453) (ز) **مطبوخ ھندی** : سوداوی امراض خبیثہ و مادہ آتشک وغیرہ کے لئے نہایت درجہ فائدہ مند ہے۔میرے طب کا معمول و صدہا بار تجربہ کیا جاچکا ہے۔مشہور نسخہ ہے جو مطبوخ ہندی کے نام سے موسوم ہے اور دہلی کے اطباء کا معمول ہے۔حد درجہ مصفی ہے اور مسہل بھی۔دو چار اور بعض اوقات اس سے زیادہ اسہال ہو جاتے ہیں۔سوداوی مسہل کے کام میں لاتا ہوں بعض مواقع پر جب کہ اسہال زیادہ آئیں۔علی التواتر دو تین یوم برابر دیا جاتا ہے۔مقدار کامل 12 تولہ ہے۔بدطعم زیادہ ہے۔بعض وقت استفراغ بھی ہو جاتا ہے۔اجزاء یہ ہیں۔

بیخ حنظل ثار۔پوست کچنال ؍؍ ثار۔پوست نیب ؍؍ ثار۔ثمر ببول ؍؍ ثار۔قند سیاہ کہنہ ؍؍ ثار۔بھٹ کٹائی ؍؍ ثار۔چھوٹی کٹائی۔مع بیخ و برگ و ثمر سب کو تین سیر پانی میں بھگو دیا جائے۔جو رات بھر تر رہے، صبح کو ایک ظرف گلی میں ہلکی نرم آنچ پر جوش دیا جائے۔جب ایک ثلث حصہ رہ جائے اتار کر چھان لیا جائے۔ایک ہفتہ کے لئے کافی ہوگا۔

آپ کے صاحبزادہ کے مجربات

(454) (الف) **روغن برائے درد جملہ اعضائے ظاھری** : سونٹھ 6 ماشہ۔کائفل 6 ماشہ۔لوبان کوڑیہ 6 ماشہ۔افیون 6 ماشہ سب کو باریک پیس کر پاؤ بھر دھوئے ہوئے تلی کے تیل (روغن کنجد) میں ملا کر نیم گرم مالش کریں اور اوپر سے اینٹ کا سینک کر کے باندھ دیں۔

(455) (ب) **نسخہ حبوب برائے بواسیر بادی و دموی**: مقل ارزق تولہ۔رال تولہ۔مرچ سیاہ 7 عدد سب کو باریک کر کے برگ نگرونده 21 عدد کے عرق میں ملا کر بڑے مٹر کے برابر گولیاں بنالی جائیں۔قدر شربت 3 عدد سے 5 عدد تک۔

(456) (ج) **مرھم برائے درد مسہ و بواسیر** : آب برگ گل خیرو 2 تولہ۔آب برگ گیندا 21 تولہ۔آب برگ نگرونده 2 تولہ۔ہلدی خام 6 ماشہ۔برادہ سیسہ 2 تولہ۔موم خام 3 ماشہ۔اول موم کو آگ پر رکھیں۔جب پگھل جائے۔سفوف ہلدی ڈال کر جلالیں اور آگ پر سے اتار کر آب ہائے مذکورہ ڈال کر پھر آگ پر رکھیں۔جب پک جائے برادہ سیسہ حل کر کے مرہم تیار کر لیں۔جس وقت مسہ

بواسیر میں درد معلوم ہو۔ مرہم ہذا کو ایک کپڑے پر لیپ کر کے موقع درد پر رکھیں۔

(457) (د) **روغن سرخ برائے سرطان وغیرہ**: کمیلا تولہ بار یک سرمہ سا کر کے، روغن کنجد ۱۰ر۱۰ تار میں خوب جوش دیں۔ کہ کمیلا سیاہ ہو جائے۔ روغن مذکورہ کو پھوڑہ وغیرہ پر طلا کریں۔ اگر مادہ خفیف ہو تو تحلیل کرے گا۔ ورنہ اخراج معہ تحصیل بعض پھوڑیوں پر جن میں سے کہ ریم وغیرہ خارج نہیں ہوتا۔ لگایا گیا۔ نہایت جلد زخمی کو مندمل کر دیا۔

(458) (ه) **حب جدوار برائے طاعون مفید**: جدوار خطائی تولہ، درونج عقربی تولہ۔ کافور تولہ۔ گل ارمنی تولہ۔ زعفران 7 ماشہ۔ آب برگ نیب سبز میں پیس کر بقدر عدس گولیاں بنالی جائیں اور دو تین حب ہمراہ عرقیات مناسبہ کے دی جائیں۔

حکیم سید فتح علی شاہ صاحب

ولدیت: حکیم سید احمد شاہ صاحب۔ عمر: 55 سال قریباً۔ سکونت: لاہور

لاہور میں مشہور خاندانہائے اطبا میں سے حکیم سید ولی شاہ صاحب مرحوم کا ایک خاندان ہے۔ جس میں ایک لمبے عرصے سے کامیابی طبابت کا سلسلہ چلا آتا ہے۔ حتیٰ کہ ایک محلّہ بھی کٹڑہ حکیم سید ولی شاہ صاحب کے نام سے مشہور ہے۔ حکیم صاحب طب، فلسفہ، ریاضی، ہیئت وغیرہ علوم میں بے نظیر تھے۔ ہز ہائینس مہاراجہ صاحب بہادر رنبیر سنگھ صاحب سرگباشی والی ریاست جموں و کشمیر کے پاس تین ہزار روپیہ ماہوار پر طبیب خاص تھے۔ آپ کے والد بزرگوار بھی ریاست جموں میں ہی ملازم تھے۔ اور ریاست جموں کے تمام شفاخانہ جات آپ ہی کی وساطت سے قائم ہوئے اور ترقی حاصل ہوئی۔ حکیم سید فتح علی شاہ صاحب نے اولاً علوم مروجہ درسیہ مختلف اساتذہ سے پڑھے۔ مثلاً مولوی حسن رضا صاحب مولوی قلندر علی صاحب پانی پتی۔ مولوی عبداللہ صاحب کشمیری جو ایک علامہ اور فاضل شخص گزرے ہیں اور طبی تعلیم تمام و کمال اپنے خاندان کے بزرگوں سے 22 سال کی عمر میں ریاست جموں میں طبیب شاہی مقرر ہوئے۔ ملازمت سے تھوڑے عرصے بعد ریاست کے تمام شفاخانہ جات اور مدارس کا انتظام آپ کے سپرد کیا گیا۔ دوائی خانہ ہندی۔ جس میں کشتہ جات تیار ہوتے تھے) اور دواخانہ شاہی خاص بھی آپ ہی کے سپرد تھے۔ جب ہز ہائینس مذکور کا 1887ء میں انتقال ہوا۔ تو آپ بعد میں وہاں رہے۔ مگر طبیعت نہ لگی۔ لاہور چلے آئے۔ اور جب سے اسی جگہ مطب کرتے ہیں۔ مطب کامیاب ہے۔ آپ کی طبیعت نہایت خلیق واقعہ ہوئی ہے۔ ہر شخص کے ساتھ طبیب خاطر سے پیش آتے ہیں۔ آپ کے بھتیجے حکیم سید اصغر علی شاہ صاحب بھی لاہور میں مطب کرتے ہیں۔ وہ بھی خلیق ہیں۔

آپ کے مجربات

(459) (الف) **کشتہ ابرک**: برائے آتشک و وجع المفاصل۔

ابرک دھناب کو آب ترپھلہ میں چار پہر کھرل کر کے قرص بنالیں اور سنکھیا سفید میں رکھ کر 5 ثار سر گیں کی آگ محفوظ جگہ دیں۔ جب سرد ہو پیس کر رکھیں۔ خوراک ایک رتی سے دو رتی تک مسکہ گاؤ میں بعد تنقیہ کے استعمال کریں۔

(460) (ب) **برائے جریان و سوزاک**: قلعی کو تسقیہ و تصفیہ کے بعد نصف وزن سیماب دے کر ریزہ ریزہ کر لیں اور برگ حنا تازہ (برگ تازہ نہ ہو تو خشک کو نمی دے کر خوب باریک پیس لیں) کی چندنکیاں مثل روٹی کے بنالیں اور ریزہ ہائے قلعی کو ان پر چن کر تہ بہ تہ رکھ کر پارچہ بند کر لیں اور دو عدد اوپلہ گلاں سرگین میں محفوظ جگہ آگ دیں جب سرد ہو شگفتہ قلعی کو علیحدہ چن لیں۔ اور پیس لیں۔ اگر

قدرے طباشیر اور الائچی سفید بھی اس کے ساتھ ممزوج کرلیں تو بہتر ہوگا۔ خوراک 3 رتی ہمراہ عرق بادیان اگر ضرورت ہو تو شیرہ تخم سلیارہ کے بدرقہ کے ساتھ۔

(461) (ج) **کشتہ عقیق برائے نزلہ و زکام**: اول عقیق کو آب اصل السوس و عرق گلاب میں 14 دفعہ تشویہ دیں۔ بعد اس کے ریٹھ بوزن دوچند عقیق باریک پیس کر ایک کوزہ گلی میں زیر و بالا عقیق کے رکھ کر آگ سر گیس بوزن 10 ثار پختہ محفوظ جگہ میں دیں۔ بعد سرد ہونے کے باریک پیس کر ایک ماشہ عرق گاؤزبان کے ساتھ۔ اگر ایک روز میں چار پانچ خوراک اس کی دی جائیں گی تو انشاء اللہ تعالیٰ نزلہ و زکام رفع ہوگا۔ یہ نوزاک کو بھی مفید ہے۔

(462) (د) **مبہی**: خراطین 2 تولہ دودھ اور پانی میں تین چار بار صاف شدہ سیماب 2 تولہ دونوں کو ملا کر خوب تحق کریں۔ بیر بہوٹی 2 تولہ۔ جائفل 4 تولہ۔ زعفران تولہ ابزادکر کے پھر تحق کریں اور شہد ملا کر جنگلی بیر کے برابر حبوب بنالیں۔ تیتر کو ایک حب کھلا کر 6 پہر فاقہ کرادیں۔ اسی طرح تین روز چوتھے روز علی الصباح ذبح کر کے ضروری مصالحہ ملا کر بھون کر کھالیں۔

(463) (ہ) **برائے امساک**: خرمارات کو بھگودیں۔ صبح کو تخم نکال کر ہر دانہ میں چار رتی کے برابر افیون ڈال کر خمیرہ آردسے ملفوف کریں۔ اوپر کچا دھاگہ لپیٹ کر روغن میں بریاں کریں۔ حتیٰ کہ خمیر سرخ ہو جائے۔ خرما معہ افیون پیس کر نخود کے برابر حبوب بنادیں۔ مباشرت سے ایک گھنٹہ پیشتر ایک حب دودھ کے ساتھ کھلادیں۔

(464) (و) **کشتہ فولاد**: مقوی و دافع اکثر امراض صعبہ باردہ۔ فولاد 1 تولہ۔ سیماب 1 تولہ۔ شنگرف 1 تولہ۔ گوگرد آملہ سار 1 تولہ۔ بیس تولہ آب لیموں میں تحق اور خشک کر کے چار عدد خول بیضہ ہائے مرغ میں پُر کریں اور ہر بیضہ کو تین بار گل حکمت اور کپروٹی کر کے ایک ظرف میں جس کے نیچے تین، انگشت ریگ بچھی ہوئی ہو۔ ان کو رکھ دیں۔ پانچ انگشت کے برابر اوپر ریگ ڈال دیں اور 15 گھنٹہ بیری کی لکڑی سے آگ دیں۔ تیار ہے۔ خوراک برائے طبیب۔

(465) (ح) **برائے خنازیر**: پرشیاؤشان 6 ماشہ۔ گل سرخ 6 ماشہ۔ مرچ سیاہ 3 ماشہ ملا کر کھلاویں۔ اسی طرح روزانہ۔

حکیم مولوی شیر محمد خاں صاحب

وطن: ملتان شہر۔ ولدیت: حافظ نور احمد شاہ صاحب حکیم۔ پیدائش: رجب 1284ھ

آپ قومیت کی حیثیت سے قریشی علوی عرف آوان ہیں۔ آپ کے خاندان کا اصلی وطن علاقہ اوان کاری ہے۔ آپ کے بزرگ ملتان میں آکر روسائے و والیان ریاست کے اکثر اتالیق رہے ہیں۔ آپ کے خاندان میں ایک عرصہ سے سلسلہ طب چلا آتا ہے۔ آپ نے اٹھارہ سال کی عمر میں عربی درسی کتب کے مطالعہ سے فراغت حاصل کرلی تھی۔ اور یہ تعلیم زیادہ تر اپنے والد ماجد سے نیز مولوی خدا بخش سے حاصل کی تھی۔ بعد ازاں طب کی طرف توجہ ہوئی۔ اور قریباً سات سال تحصیل طب میں صرف کیے اور بعد میں غور سے طب کا مطالعہ کیا۔ طبی درسی کتب کا اکثر حصہ مولوی زندہ علی صاحب لیہ والے حکیم رحیم بخش صاحب بہاولپوری۔ حاذق الملک حکیم عبدالمجید خاں صاحب دہلوی۔ حاذق الملک حکیم اجمل خاں صاحب سے سیکھا۔ طب یونانی کے علاوہ آپ نے ڈاکٹری اور آیورویدک کتب کا بھی مطالعہ کیا ہے۔ مگر ان سے کبھی فائدہ نہیں اٹھایا۔ ڈاکٹری کے استاد ڈاکٹر محمد حشمت اللہ خاں صاحب ہیں۔ آپ نے کچھ عرصہ سنیاسیوں کی بھی نذر کیا ہے اور اس واسطے آپ کشتہ جات میں بھی خاص مہارت رکھتے ہیں۔
آپ نے تجربہ سے حب کرنجوہ اور قرص گل کو کونین سے زیادہ مفید پایا ہے۔ اور بہت مداح ہیں۔ آپ کو انگریزی ادویہ سے

قدرتاً نفرت ہے۔ آپ اچھے نباض ہیں۔

آپ کے مجربات

(466) **(الف) برائے بواسیر**: سم الفار 1 ماشہ۔ نمک شیشہ 9 ماشہ اکتالیس روز تک دونوں کو خشک سحق کریں۔ مگر متواتر۔ ایک چاول خوراک ہے۔ مکھن میں لپیٹ کر کھالیا کریں۔ 6 ماہ حد سال بھر تک متواتر کھانسی اور بواسیر بالکل دور ہو جاتی ہے اور مسہ بھی خود بخود دور ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ پوری طاقت بدنی بھی حاصل ہو جاتی ہے۔ چہرہ سرخ ہو جاتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

نوٹ : سم الفار کا مصفی خون ہونا اگرچہ ایک مسلم امر ہے اور اس سے تصفیہ خون میں بہت سے کام لئے جاتے ہیں۔ مگر اس کے استعمال میں ہر شخص کو خصوصاً بواسیر کے علاج میں جرأت نہیں کرنی چاہئے۔ (مؤلف)

(467) **(ب) ایضاً حابس خون**: مرارہ بز (بکری کا پتہ) جس قدر مل سکیں۔ ان کا پانی ایک برتن میں جمع کریں اور دھوپ میں خشک کرلیں۔ خشک کی خوراک 2 رتی تک ہے۔ مکھن میں لپیٹ کر کھاویں۔ دو چار روز میں خون بند کر دیتا ہے اور کوئی تکلیف محسوس نہیں ہوتی۔ اکثر مریضوں کو اس کے استعمال کے بعد پھر شکایت نہیں ہوئی۔ عجب چیز ہے۔

(468) **(ج) برائے اخراج ریگ گردہ**: نیز درد گردہ جو ریگ کے سبب سے ہو۔ اس کے لئے بھی مفید ہے۔

حجر الیہود پاؤ بھر لے کر آب ترب میں سحق کریں۔ کم از کم بارہ پہر متواتر اور اس سے زائد جس قدر سحق کر سکیں کریں، ٹکیہ بنا کر کوزے میں بند کر کے اور خوب گل حکمت کر کے 12 سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح سے بارہ مرتبہ سحق کریں۔ اور آگ دیں۔ خوراک 2 رتی تک جن کو روغن بادام وعرق بادیان کے ہمراہ دیا گیا ان میں سے اکثر کو ہمیشہ کے لئے صحت ہوگئی۔

(469) **(د) برائے طحال** :اکاہ (اٹل۔ پچھی کلاں) ایام سرما میں اس پر بور بہت کثرت سے ہوتا ہے۔ اور یہی اس کی مستی کے ایام ہیں۔ ان دنوں جس قدر بور اس کا مل سکے جمع کر لیں۔ اور آگ لگا دیں (صاف زمین پر تاکہ مٹی نہ ملے) اور راکھ بنالیں۔ اس کی راکھ 12 (بارہ سیر) نوشادر چھٹانک، سہاگہ چھٹانک، ساجی (لوٹہ کھار عمدہ) چھٹانک سب کو باریک پیس کر راکھ سے ملا دیں۔ اور بھگو کر زلال لے لیں۔ پھر اس زلال کو پکاویں اور نمک تیار کریں۔ بس یہی نمک مستعمل ہے۔ ایک ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ تک پانی سے یا اور مناسب بدرقہ سے دیں۔ ہفتہ عشرہ میں کامل صحت ہوگی۔

(470) **(ہ) کشتہ عقیق** :بورہ پچھی مذکورہ بالا دو تین سیر میں دو چار دانہ عقیق کے رکھ کر ایک برتن میں بھر دیں اور برتن کو گل حکمت کر کے دو تین اوپلوں یا بھٹہ کی آنچ دیں۔ شگفتہ سفید نکلے اگ۔ خوراک ایک رتی سات آٹھ روز میں پورا فائدہ ہوگا۔ اور پندرہ روز کافی ہیں۔ تقویت دل۔ معدہ دماغ کے لئے بھی مفید ہے اور عام کمزوری بدن کو زائل کرتا ہے۔

(471) **(و) برائے آتشک**: جوہر رسکپور جو مینڈک میں رکھ کر لئے گئے ہوں 6 ماشہ، مغز، حب الملوک 9 ماشہ، گوگل 9 ماشہ تینوں کو بیضہ مرغ میں اس کی سفیدی نکال کر ڈال دیں۔ منہ دوسرے ٹکڑے بیضہ سے بند کر کے ایک انگل موٹا آٹے کا لیپ کر دیں اور خشک ہونے پر بھوبھل میں دبا دیں۔ جب آٹا سرخ ہو جائے جلے نہیں۔ نکال لیں دانہ الائچی 6 ماشہ ملا کر حبوب نخودی بنا دیں۔ خوراک ایک گولی۔ کوئی پرہیز نہیں۔ بہت زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔

نوٹ: شاید مینڈک میں جوہر لینے کے لئے یہ ترکیب مناسب ہوگی۔ مینڈک کا پیٹ چاک کر کے آلائش سے اسے صاف کر دیں اس میں رسکپور بھر کر دو پیالوں میں بند کر کے چولھے پر رکھیں اور آگ جلا دیں۔ جب مینڈک جل کر راکھ ہو جائے گا۔ اس وقت رسکپور کے جوہر اڑالیں۔ اور شاید پانچ چھ گھنٹے میں یہ عمل ختم ہوگا۔ آگ متوسط ہونی چاہئے۔ (مؤلف)۔

(472) (ز) **برائے قوت باہ** : پوست بھلانوہ (جو شہد کے متصل ہوا کرتا ہے) یا جسم بھلاوہ جس میں سے شہد نکال لیا گیا ہو) تو اس قدر صاف کریں کہ شہد مطلق اس کے ساتھ نہ رہے۔ تین تولہ ڈیڑھ ماشہ خوب باریک کتر کر ایک پتھر کے برتن میں ڈال دیں۔ روغن حب الخضر (جو یا بادام روغن کی کل کے ذریعہ نکالا گیا ہو) سے اسے خوب چرب کرلیں۔ مگر زائد نہ رہے۔ کندر 6 تولہ باریک پیس کر پاس رکھ لیں۔ وہ قشر بلادر والا برتن آگ پر رکھ لیویں۔ اور تھوڑا تھوڑا کندر ڈال کر ہلاتے رہیں اور نہ جل جائیگا۔ جب سب دوابستہ ہو جائے تو سقمونیا زرد 6 رتی باریک پیس کو ڈال دیں۔ آگ سے اتار کر تین تین ماشہ کی گولی باندھ لیں۔ بوقت ضرورت ایک گولی منہ میں رکھ کر چبادیں اور اس کا لعاب نگل جاویں۔ تھوڑی دیر بعد انتشار ہوگا۔ اور یہ طاقت دیر تک رہے گی۔ امساک بھی ہوگا۔ ایک گولی تین بار کام دے سکتی ہے۔

نوٹ: مگر اس کی تیاری میں احتیاط ضروری ہے۔ ورنہ دھوئیں سے منہ پھول جائیگا اور گولیاں بناتے وقت ہاتھوں پر گھی مل لیں۔ شاید حار مزاج کو مضر ہو۔ (مولف)

(473) (ح) **ایضاً** : برادہ چاندی تولہ۔ برادہ فولاد تولہ۔ شنگرف 2 تولہ۔ پارہ 2 تولہ۔ سب کو ایک بوتل شراب برانڈی میں سحق کر کے 2 سیر اپلوں کی آگ لیویں۔ اسی طرح گیارہ بار ایک بوتل شراب بذریعہ سحق جذب کیا کریں اور ہر ہر بار دو دو تولہ شنگرف اور پارہ جدید شامل کیا کریں اور ہر بار پاؤ بھر آنچ کم کرتے رہیں۔ خوراک چاول تک مکھن وغیرہ مناسب بدرقات سے۔

(474) (ط) **ایضاً**: شنگرف رومی۔ لوبان کوڑیہ، افیون، کافور سب ایک ایک جزو۔ جائفل نصف جزو سب کو ہاون دستہ میں متواتر کوٹیں۔ اور خوب زور سے کوٹیں۔ نخود کے برابر گولیاں بنالیں۔ اکثر کے واسطے ممسک ومقوی ہے۔

(475) (ی) **ایضاً برائے قرحہ** : تین ماشہ زعفران میں ایک ماشہ عقیق ملفوف کر کے دو بڑے اوپلوں میں رکھ کر آگ لگادیں۔ سفید رنگ ہو جائے گا اگرچہ سخت رہیگا۔ زور سے باریک پیس لیں۔ خوراک ایک رتی اسے کھا کر اوپر سے سرکہ قندی کہنہ جس قدر پی سکے پلائیں اور اگر شراب نوش ہوں تو شراب پیویں۔ اور فوراً مباشرت میں مشغول ہو جائیں۔ سوزاک وقرحہ دور ہو جائیں گے۔ عجب چیز ہے۔

حکیم محمد ابراہیم صاحب

ولدیت: حکیم مولوی محمد بخش صاحب مرحوم۔ سکونت: امرت سر۔ عمر: 85-86 سال

آپ کا سلسلہ نسب ہند کے قدیمی مہار جگان سے ملتا ہے۔ سلطان شہاب الدین غوری کے اضلاع ملتان کو فتح کرنے کے بعد آپ کے بزرگ قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین حضرت شمس تبریز کے ہاتھ پر مسلمان ہوئے۔ اور شرعی علوم کی تحصیل کا اس قدر شوق ہوا کہ تھوڑے ہی عرصے میں قرآن۔ حدیث۔ تفسیر۔ فقہ۔ اصول وغیرہ علوم کے اچھے عالم بن گئے اور اس کے ساتھ ہی طب کتب بھی دیکھیں۔ نتیجہ یہ ہوا کہ نواح جالندھر میں بستی غذان کے آباد کرنے والے پٹھانوں نے آپ کے بزرگوں کو وہاں بلا کر اپنا امام تسلیم کیا۔ اور اپنے تمام خاندان کے بچوں کی شرعی تعلیم آپ کے سپرد کر دی۔ انہوں نے اس جگہ شفاخانہ بھی کھولا۔ اور مفردات کا بہت بڑا ذخیرہ جمع کیا۔ حتیٰ کہ اس زمانے میں دہلی تک مفردات اس جگہ سے جانے لگیں اور دور دور سے لوگ وہاں علاج معالجہ کی غرض سے آنے جانے لگے۔ آپ کے بزرگان کا فیض ادھر ادھر دور تک مشہور ہو گیا اور روحانیات کا مرجع سمجھا جانے لگا۔

آپ کے والد حکیم محمد بخش صاحب بھی اچھے مشہور حکیم گزرے ہیں۔

آپ ماہ رجب 1242ھ میں پیدا ہوئے۔ آپ سات سال کی عمر کے تھے جبکہ آپ کے خاندان میں پے در پے بہت سی

اموات ہوئیں۔اور آپ کے والد صاحب آپ کو کپورتھلہ لے آئے۔آپ نے وہاں تعلیم شروع کی۔دیگر عربی، فارسی کی درسیات وغیرہ میں پوری مہارت...... حاصل کرنے کے ساتھ ہی اپنے والد صاحب سے کچھ کتابیں طب کی بھی دیکھیں۔عذر کے بعد آپ ایک پلٹن میں شرعی تعلیم کے لئے استاد مقرر ہوئے۔وہاں سے لاہور میں آئے اور چار سال تک ٹھیکہ داری اور ملازمت کرتے رہے۔مطب کا شغل برابر جاری رہا۔اس اثنا میں آپ نے اکثر سفر کئے۔جوگیوں اور فقیروں سے اکثر صحبت رہی۔دنیا کے عجائبات دیکھتے رہے۔پھر از سر نو طب کی تکمیل کا جوشوق پیدا ہوا۔تو واپس کپورتھلہ آئے اور حکیم امام الدین صاحب پاک پٹنی مرحوم مصنف مخزن اکسیر وغیرہ سے طب کی تکمیل کی۔دواسازی خاص طور پر کی اور مطب کو بغور دیکھا۔پھر عرصے تک راولپنڈی میں مطب اور ملازمت کرتے رہے۔اس اثنا میں لاہور میں بھی مطب کرتے رہے۔آپ کے دو صاجزادے حکیم غلام جیلانی وحکیم فضل الدین امرتسر میں کامیابی سے مطب کر رہے ہیں۔اور ایک صاجزادہ حکیم سردار علی جو سب سے بڑے تھے اور جن کا مطب بھی امرت سر میں مشہور تھا۔حال میں انتقال فرما گئے ہیں۔خاندان کو غریق رحمت کرے۔

آپ کے مجربات

(476) **(الف) برائے بواسیر**: ہر قسم کے بار ہا تجربہ میں آچکا ہے۔

صبر سقوطری بقدر 2 ماشہ بالائی شیر میں لپیٹ کر کھلا دیں۔ایک ہفتہ میں کلی صحت ہوگی۔

(477) **(ب) برائے ضیق النفس حار**: نیز مزمن وسل ودق و سرسام۔

ص۔طلق محلوب سیاہ دس یوم تک آب کدو گردن دراز سے اور دس یوم شیر خر سے کھرل کریں۔بس تیار ہے۔شربت ایک حبہ ضعف جگر وضعف دماغ وجریان حار وامراض حارہ کے لئے اکسیر۔

(478) **(ج) کشتہ ارزیز**: کہ نرخ الماس وارد و بازاگر زندہ کردن خواہد یا،الحیات زندہ گردد، پوست تمر ہندی، پوست درخت لرزاں ایک ایک سیر پختہ علیحدہ علیحدہ کوٹ لیں اور 16 تولہ تک زرد چوب بھی پیس کر رکھ لیں۔اولاً قلعی کو پگھلا کر سرکہ، دہی ترش، شیر مدار میں سات سات بار بجھادیں۔پھر قلعی کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے اشیا بالا میں رکھ کر پانچ سیر اوپلوں کی آگ میں لبول ٹاٹ پر پوست تمر ہندی نصف۔پھر پوست لرزاں نصف۔پھر ہلدی بھی نصف بچھادیں۔اس پر قلعی کے ٹکڑے رکھ کر بقیہ نصف بہ ترتیب بالا رکھ کر اور بند کر کے آگ دیں۔بے شمار امراض پر برتا گیا ہے۔

ویدم آنچہ ویدم الاستاد ایں گفتہ بود کہ اگر یک تولہ ایں ارزیر را فرش ولحاف ایک ماشہ الماس نمودہ در سینٹ گلی بند نمودہ چہار آثار آتش پاک دشتی دہند، الماس بامراد کشتہ گردد از آں یک برنج بریک تولہ قمر گداختہ طرح کند آں کشتہ گردد۔

(479) **(د) اسرار برائے ضعف ونزلات حارہ کہ عقب مرض آتشک باشد**: خیلے عجیب است مکرر بہ تجربہ رسیدہ۔

سلیمان 3 تولہ ٹکڑے ٹکڑے کر کے دو چار دانہ ہائے میں پھیل میں بھر کر انہیں اجزائے مستخرجہ سے بند کر کے آرد گندم میں لپیٹ کر ایک سیر شیر گاؤ میں پکائیں۔جب دودھ نصف رہ جائے تو نکال لیں۔اسی طرح تین بار جدید دودھ میں پکائی۔پھر تین بار آب ترپھلہ میں (ڈیڑھ پاؤ ترپھلہ کو ساڑھے تین سیر پانی میں بھگو کر اس کا زلال لے لیں) بعد ازاں تین بار خالص پانی میں پکادیں بس تیار ہے۔ خوراک برائے طبیب۔

(480) **(ب) برائے قوت لاثانی**: (زمین قند) سورن ایک عدد دو سیر وزنی لے کر اس میں نصف تک گڑھا بنائیں اور اجزائے مستخرجہ سے اس کا واک کا ایک ڈھکنا بنالیں۔اس کا واک میں سم الفار 2 تولہ رکھ دیں اور خلائے بقیہ کو شراب برانڈی تیز وتند سے

پر کر کے اس پر ڈھکنا دیدیں۔ ایک کونہ میں چار سیر کے قریب ریگ بچھا دیں۔ اس میں یہ زمین قند رکھا جائے۔ ریگ کو پانی سے خوب تر کریں۔ ریگ زمین قند کے اردگرد رہے۔ جب شراب اس میں سے کم ہو جائے۔ تو اور ڈال دیں اور ریگ کو ہر وقت تر رکھیں۔ یہ عمل اس وقت تک جاری رہے کہ دو بوتل شراب خشک ہو جائے۔ پھر اس سورن کا نغدہ بنا کر سم الفار میں لپیٹ دیں اور اس پر خوب گل حکمت کریں۔ سنپٹ سے دو وزن اوپلوں کی آنچ دیں۔ بس تیار ہے۔ خوراک ایک چاول سے دو چاول تک مکھن میں ہفتہ عشرہ میں سب درست ہو جائے گا۔

(481) (و) **برائے انتعاش** : حرارت عزیزی وتصفیہ خون وتقویت باہ مابوسین صدری معمول خود نیز رافع ماندگی وکسل وکاہلی ومقوی دماغ وجگر۔ مخرج سوداء مالیخولیا مراقی معہ ماء الجبن ورافع جذام وآتشک اور جو خرابیاں آتشک سے ہڈیوں میں واقع ہو گئی ہوں انہیں بھی دور کرتا ہے۔ تیلیا میٹھا بقدر پانچ تولہ لے کر اول گوبر بھینس میں تین پہر صرہ بستہ پکاویں۔ پھر صاف کر کے ایک سیر پختہ گندم سرخ صرہ بستہ میں اس قدر پکاویں کہ گندم منفتح ہو جائے۔ ازاں بعد دو سیر پختہ شیر گاؤ میں نیم کوب کر کے بلا صرہ پکاویں۔ پانچ تولہ بابڑنگ کابلی اور 2 تولہ کتھہ اور 2 تولہ الائچی دانہ اور پانچ تولہ گول مرچ کوٹ کر ملا دیں۔ جب وہ سب شیر خشک ہو کر کھویہ بن جائے۔ اس کو کھرل میں خوب سحق کر کے گولیاں مرچ کے برابر بنالیں۔ ایک حب ہر روز ہمراہ شیر کے مریض کو کھلا دیں۔ سوائے شراب اور ترشی کے کوئی پرہیز نہیں ہے۔ غذا خوب مرغن کھاویں اور لطیف مزاج مریض کو گولی خورد تر دیویں۔ اگر مجذوم کو بعد تنقیہ ہمراہ شیر اور شہد کے کھلاویں۔ جذام بھی جاوے۔ امساک بڑھادے۔ مراد دلی حاصل ہو۔ لا مرغنات شیر مسکہ بالائی جس قدر کھا سکیں کھاویں۔ عجیب دوا ہے۔ میرا معمول وجع مفاصل عرق النساء وغیرہ امراض بلغمی کے لئے صرف شہد اور شیر گاؤ کیساتھ اکسیر ہے۔ یہ نسخہ ایک سادھو کا ہے۔ جو بحالت کمل پوشی کے بھدراوہ میں ملاقی ہوا تھا۔ باوجود ایک سو بیس سالہ عمر کے قوت جوانوں کی سی رکھتا تھا۔

(482) (ز) **برائے قوت باہ**: شمع خالص ایک تولہ۔ سم الفار سپید ایک تولہ۔ ان دونوں کو ہاون برنجی یا چوبی میں اس قدر کوٹیں کہ اس میں بوئے عنبر پیدا ہو۔ پھر اس کی ایک ایک رتی کی گولی بنا دیں اور ایک چھٹانک روغن گاؤ کے ساتھ ایک گولی ہر صبح کھاویں۔ اور غذا شیر و مسکہ جس قدر کھائیں۔ ہضم ہو۔ قوت باہ کے علاوہ امساک کے گن گائیں۔ یہ فقیر کا معمول صدری ہے۔

(483) (ح) **تپ محرقہ۔ دق۔ سل و سوزاک کے لئے مفید ہے**: درخت آڑو۔ بہی۔ نارنگی۔ انجیر۔ بیری۔ نیم۔ بکاین ان سات درختوں کی انگشت کے برابر موٹی شاخیں بنالیں۔ یہ شاخیں سبز ہوں ان کے سات جھاڑو بنالیں۔ سیسہ سیاہ ایک پاؤ اس کو کسی سبوچہ گلی میں جو پہلے سے نمک پنبہ دار مٹی سے نیچے کی جانب سے کامل لیپ دیکر خشک کیا ہو ڈال دیں اور اس کے نیچے لکڑی بیری کی جلا دیں یا کیکر یا انبلی کی اور دو جھاڑو اس میں پھیرتے جاویں۔ وہ سکہ اول زرد پھر سیاہ پھر سبز پھر نیلا پھر سفید ہونا شروع ہوگا۔ تیسرے روز یا اس کے بعد سفید ہونا شروع ہوگا۔ اس وقت اس نے نصف وزن الائچی سفید اور نصف وزن طباشیر سفوف کر کے اس پر طرح کریں۔ جب سب ختم ہو جائے اور الائچی کی راکھ بھی سفید ہو جائے۔ تو آنچ بند کر کے ماحصل کو لیکر باریک پیس لیں۔ ایک رتی سے دو رتی تک خوراک ہے۔ سل و دق و سوزاک و تپ محرقہ و قرحہ و سوزاک لاعلاج میں ہمراہ مشروبات مناسبہ کے استعمال کرا دیں۔ میں نے بہت لوگوں کا علاج اس سے کیا ہے۔ دس روز بعد اکثر لوگوں کے پھیپھڑوں میں سے بطور چھپکلی کے بستہ ایک مادہ سا نکلتا ہے۔ اسی روز صحت ہو جاتی ہے۔ پھر عمر تک کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔ صدری مجرب ہے۔

(484) (ط) **برائے محرقہ و سوزاک**: سرمہ سفید 10 تولہ کو پیٹھہ تازہ میں (جو ایک سیر پختہ وزن ہو) رکھ کر اور گل حکمت کر کے آگ دیویں جب سرد ہو نکال رکھیں۔ یہ مبدل المزاج سرسام حار کے لئے اور تپ محرقہ اور محدود المزاج کے واسطے اکسیر ہے۔ خوراک ایک دو رتی اگر کدو لوکی میں رکھ کر کشتہ کیا جائے۔ یہی عمل کرے گا۔ سوزاک کے لئے جو حار مزاج ہو بہت فائدہ کرتا ہے۔

(485) (ی) **برائے آتشک**: ایسے شخص کیلئے جس کو آتشک پرانا اور ہڈیوں میں مادہ اس کا داخل ہو کر خراب کرتا ہو یا تپ دق ہو گیا ہو یا بہت لاغر اور مایوس ہو گیا ہو اس کیلئے بمنزلہ اکسیر اور مجرب و معمول ہے۔ ایک تولہ رسکپور اور ایک تولہ برادہ سیم ان پر ہر دو کو خشک کھرل کریں۔ تین یوم تک۔ پھر اسک ے جوہر اڑا دیں۔ پھر ایک روز اوپر کے جوہر اور تہ نشین کو ملا کر سحق کر کے جوہر لیں۔ غرض تیسری مرتبہ پھر جوہر اڑا لیں۔ نصف رتی تک مسکہ یا بالائی میں کھلا دیں۔ اور غذا بھی مرغن کھلائیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ نامردی تک دور ہو جاتی ہے۔ اور آتشک کا مادہ بالکل زائل ہو جاتا ہے۔ اور جس قدر غذا کھائی جائے اسی قدر خون صالح پیدا ہو اور غذا ہضم ہو اور کل عوارضات لاحقہ زائل ہوں۔ اگر برادہ طلاء خالص کے ساتھ سحق کر کے اسی طرح پر جوہر لئے جائیں۔ جمیع امراض کے لئے نہایت فائدہ بخش دوا تیار ہوتی ہے۔ بمنزلہ اکسیر ع ہے اور یہ مجرب دوا ہے۔ جو ایک کیمیا گر فقیر سے حاصل ہوئی تھی۔

(486) (ک) **برائے دوران سر**: خواہ کسی قدر سالہا کا پرانا مرض کیوں نہ ہو ایک ہفتہ میں زائل ہو جاتا ہے۔ بارہا کا تجربہ فقیر کا ہے۔

قند سیاہ 7 تولہ۔ بول عبیان 20 تولہ میں قوام غلیظ کریں۔ کہ پھر قند کہنہ کی طرح ہو جائے۔ اس پر چند ورق نقرہ یا طلا جیسا مناسب بحالت مریض ہو چسپاں کر کے چھ ماشہ سے ایک تولہ تک نہار کھائیں۔ اور شیر بز یا گاؤ تازہ اوپر سے پلا دیں۔ مرض دور ہو گا۔

حکیم مولوی عبدالحلیم صاحب

آپ کا اصل وطن کلکتہ ہے۔ مگر اب آپ کاٹھیاوار میں مطب کرتے ہیں۔ علوم دینیات سے پوری طرح باخبر ہونے کے علاوہ طب میں بھی آپ کو خاص شغف ہے اور ملک کو اپنی معلومات سے ہمیشہ بہرہ ور کرتے رہتے ہیں۔ آپ ابتدائے زمانہ میں مذہبی مناظرہ اور مباحثہ بہت پسند کیا کرتے تھے اور مذہبی خدمت کے ساتھ طب کا سلسلہ بھی آپ نے جاری کیا ہوا تھا۔ مگر اب بارہ تیرہ سال کے عرصے سے ہمہ تن طب کی طرف متوجہ ہو گئے ہیں اور مخلوق کی اچھی خدمت کر رہے ہیں۔ آپ کو سفر کا بہت بڑا شوق ہے۔ اس لئے آپ نے طب کو وجہ معاش بنایا ہوا ہے۔ اور جا بجا سفر کرتے اور لوگوں کو اپنی معلومات سے مستفید کرتے رہتے ہیں۔ آپ اچھے طبیب ہیں۔ مگر افسوس ہے کہ آپ کی تصنیفات کا تا حال کوئی پتہ نہیں چلا۔

آپ کے مجربات

(487) (ل) **برائے دردگردہ**: اگر اس نسخہ کو اعجاز مسیحا کہا جائے تو بجا ہے۔ قریب آٹھ دس مریضوں پر تجربہ کیا گیا۔ سب کو فوراً فائدہ بخشا۔

نوٹ: جمنا نامی ایک مریضہ 15 مارچ 1909ء کو انہایت مہلک دردگردہ سے ایک بجے دن کے بیہوش ہو گئی۔ شہر کے تمام ڈاکٹر و وید حیران ہو گئے۔ مگر کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ مریضہ بالکل بیہوش تھی۔ پیشاب بند تھا۔ ہاتھ پیر ٹھنڈے پڑ گئے تھے۔ شکم پھول گیا تھا۔ زیست کی امید مطلق نہیں تھی۔ 26 گھنٹے کامل مریضہ اسی حالت میں پڑی رہی۔ 16 مارچ کو 2 بجے اس کا شوہر روتا پیٹتا میرے پاس آیا۔ میں نے خوراک دوا دیکر 15 منٹ کے وقفہ سے کھلانے کو کہا۔ دوا کھلانے کے پندرہ منٹ بعد مریضہ کو قدرتی الٹی جاری ہوئی ادھر پیشاب جاری ہو گیا۔ پیشاب ہوتے ہی مریضہ ہوش میں آ گئی۔ دوسری خوراک دوا کھلائی گئی۔ درد صرف چوتھا حصہ باقی رہا۔ تیسری خوراک میں درد صرف مقام گردہ پر خفیف سارہ گیا۔ دوسرے روز بالکل اچھی ہو گئی۔ یہ بالکل سچا واقعہ ہے۔ تجربے کے بعد خود ہی اس کی داد دیں گے۔

جوا کھار۔ پھر یہ کھار۔ سوہاگہ خام۔ نوشادر خام، مرچ سیاہ، نمک سینندھا، نمک سفید۔ ہیرا ہینگ۔ قلمی شورہ سب ہموزن لیکر کوٹ چھان کر

سرکہ تند ولایتی سے لعوق بنادیں۔انتہائی خوراک 3 ماشہ۔بڑے ظرف میں رکھ کر ہوشیاری سے سرکہ ملادیں۔زیادہ ڈالنے سے ابال کھاتا ہے۔

(488) **(ب) برائے وجع الفواد**: یہ نسخہ بالکل معجزہ ہے۔اکیس مریضوں پر ہم نے تجربہ کیا بالکل بے خطا پایا۔اس کے دورے کے وقت مریض بالکل بیہوش ہو جاتا ہے۔اس حالت میں جب میں نے اس کو دیا۔فوراً مریض ہوش میں آگیا۔ہر ایک مریض پر اس نسخہ نے جادو کا اثر دکھایا یہ نسخہ کیا ہے آب حیات ہے۔قابل قدر ہے۔شیر شتر ڈیڑھ سیر پختہ۔نمک لاہوری آٹھ تولہ ایک بڑی ہانڈی میں نمک کو شیر شتر میں ڈال کر نہایت نرم آنچ پر آہستہ آہستہ پکاویں۔ذرہ آنچ تیز ہوگی تو فوراً ابال کھائے گا۔جب گاڑھا ہونے کے قریب ہو تو 6 ماشہ زعفران پیس کر ملادیں۔اور آنچ بالکل نکال ڈالیں صرف کوئلہ پر آہستہ آہستہ پکاویں۔جب مثل حلوا کے ہو جائیں۔اتار کر سایہ میں خشک کر کے سفوف بنا کر بوتل میں مضبوط ڈاٹ لگا کر رکھ دیں۔دو تین برس تک کام دیتا ہے۔خوراک نہایت 2 ماشہ۔ٹھنڈے پانی کے ساتھ۔غذا گوشت روٹی، پرہیز دودھ، دہی، چاول، چربی اور ہر قسم کی ٹھنڈی بادی چیزوں سے۔خدا نے عجیب اثر اس میں رکھا ہے۔

(489) **(ج) برائے کزاز**: یہ نسخہ موذی مہلک کزاز کا ہے۔جس میں مریض صورت کمان کے ہو جاتا ہے یا کوئی عضو اکڑ جاتا ہے۔کیسا ہی مہلک ہو یہ دوا جادو کا کام دیتی ہے۔ایک لڑکا 12-13 برس کا گرفتار ہوا۔پانچ پانچ منٹ میں اس کا حملہ ہوتا رہا۔تمام بدن کھنچ جاتا تھا۔منہ ٹیڑھا ہو جاتا تھا۔بالکل ہی قریب المرگ تھا۔پندرہ پندرہ منٹ کے فاصلے میں تین گولی میں بالکل اچھا ہو گیا۔معمولی بچوں کا تشنج تو منٹوں میں جاتا ہے۔علاوہ بریں وجع المفاصل وجع الصدر ذات الجنب وغیرہ امراض باردہ کے لئے بھی اکسیر ہے۔بڑوں کے لئے ایک سے دو گولی تک بچوں کے لئے نصف سے ایک گولی تک موافق برداشت ہمراہ عرق پیاز یا شہد کیساتھ یا خالی استعمال کرائیں۔

صفتہ۔سم الفار سفید تولہ۔افیون خالص تولہ۔زعفران عمدہ تولہ تینوں چیزوں کو تین تولہ عرق پیاز کے ساتھ بتدریج کھرل کریں۔جب لگدی بن جائے۔ایک بڑے پیاز میں رکھ کر گل حکمت کر کے بھوبل کی آگ میں رکھ دیں۔چار پانچ گھنٹے کے بعد نکال کر باجرہ کے برابر گولیاں باندھیں اور محفوظ رکھیں۔

(490) **(د) ہر قسم کا خون بند کرنے کیلئے**: یہ نسخہ بھی عجیب وغریب ہے۔ایسا نسخہ قلیل الاجزا کثیر المنفعت کم دیکھنے میں آیا۔خون کے بند کرنے کے لئے خواہ وہ کہیں سے آتا ہو۔بالخاصہ موثر ہے اور صدہا بار کا مجرب ہے۔ناظرین اس کے ناچیز اجزا کو دیکھ کر حقیر نہ سمجھے۔بڑے بڑے نسخہ اس کے سامنے ہیچ ہیں۔جس عورت کو حیض کثرت سے آتا ہو۔نالہ جاری ہو۔شربت کو کنار کے ساتھ 3 ماشہ کی پوڑیہ کھلانے کے ساتھ پہلے ہی روز میں بند کر دیتا ہے۔اگر بہت زور سے حیض جاری ہو تو اس کے ساتھ 2 رتی سفوف قشر الرمان ملا دیں۔تیر بہدف ہو جائے گا۔جس کے منہ سے خون آتا ہو۔اس کو شربت کو کنار کے ساتھ 3 ماشہ روزانہ دو تین بار استعمال کرادیں۔فوراً خون بند ہو جائے گا۔اگر کھانسی ہو تو رتی رتی بھر سفوف رب السوس وکتیرا ملالیں۔جس کو خونی دست آتا ہو دہی کیساتھ روزانہ تین پوریہ کھلا دیں۔فوراً فائدہ معلوم ہو جائے گا۔غرض خون کہیں سے آئے۔بواسیر ہو یا نواسیر مناسب بدرقہ کے ساتھ دینے سے عمدہ فائدہ ہوتا ہے۔پھر اس پر نسخہ آسان کم خرچ بالکل مفت۔

ص۔گیرو سرخ۔سنگ جراحت ہموزن کوٹ چھان کر رکھ چھوڑیں۔خون بند کرنے کے لئے ازبس اکسیر ہے۔

(491) **(ہ) برائے آتشک**: میرا مجرب ہے۔اچھا فائدہ دیتا ہے۔تمام بدن میں اگر گانٹھیں بھی پیدا ہو گئی ہوں۔تو سب کو نکال پھینکتا ہے۔سوزاک۔آتشک، بھگندر، جذام وغیرہ سب کو مفید ہے۔نسخہ نہایت سہل ہے اور کچھ صرف نہیں۔محنت نہیں۔سہ دھارہ تھوہر کے دودھ میں پوست دور کردہ نخود کے آٹے کو خوب کھرل کر کے گولیاں بقدر کنار دشتی تیار کرلیں اور ایک گولی پانی سے کھلادیں۔غذا صرف دودھ، چاول، گھی۔شکر۔روٹی۔مگر ایک گھنٹے کے بعد کھلائیں۔دست ہو کر مادہ فاسد خارج ہو جاتا ہے۔بعضوں کو الٹی بھی ہوتی ہے۔تین دن متواتر کھلا کر دو تین روز کا وقفہ دے کر حسب ضرورت پھر کھلائیں۔ایام استعمال دوا میں نمک وگوشت وغیرہ سے قطعی پرہیز۔

(492) (و) **برائے سوزاک** : یہ نسخہ عجیبہ مجربہ سوزاک کا ہے۔ہم نے اگر فائدہ دیکھا ہے تو اسی میں دیکھا ہے۔ جاری شدہ ریم کو فوراً بند کر دیتا ہے۔ اندرونی قرحہ کو صاف کر دیتا ہے جس کا قرحہ بلاریم ہوگا۔ اس کو چنداں فائدہ نہیں کرے گا۔ تاوقتیکہ گرم اشیاء کھلا کر ریم کو جاری نہ کرلیا جائے۔ یہ نسخہ بھی نہایت سہل ہے۔ میرا مجرب ہے۔

آب زلال دہی دس تولہ لے کر دو پیالوں میں پانچ پانچ تولہ الگ الگ رکھیں اور ایک پیالہ میں دو ورتی طوطیا خام اور دوسرے میں 3 ماشہ رسونت ڈال دیں۔ جب پانی نیلگوں ہو جائے اور رسونت گل جائے۔ تو صبح کو چھان کر پچکاری خوب زور سے لینا چاہئے تا کہ جڑ تک پہنچ جائے۔ پھر پچکاری نکال کر سرفہ کر کو فوراً پکڑ لینا چاہئے تا کہ دوا باہر نہ نکلنے پائے اور دوسرے ہاتھ کی انگلی سے تمام ذکر کو نیچے اوپر چاروں طرف ملیں۔ اور اس منٹ کامل اندر رہنے دیں۔ بعدہٗ نکال کر دوسری پچکاری اسی وقت پھر لیں اور دس منٹ رکھ کر مالش کرتے رہیں۔ اسی طرح پھر تیسری پچکاری لیں اور ہر مرتبہ تین تین بار ڈالا کریں تا کہ پیشاب خوب زور سے ہو۔ تین دن کے بعد دو تین روز کا وقفہ دیکر پھر لیں۔ اسی طرح حسب ضرورت لیا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دو تین دورے میں بیماری کافور ہو جائے گی۔

حکیم محمد اصلح صاحب

ولدیت: حکیم ابو صالح صاحب۔ سکونت: مارہرہ ضلع ایٹہ

حکیم عنایت حسین صاحب متوطن قصبہ مارہرہ ضلع ایٹہ نے مولوی صدرالدین اثر دہلوی سے جو مارہرہ میں قیام پذیر تھے۔ عربی فارسی کا علم حاصل کیا۔ آپ کے والد بزرگوار کا اسم گرامی شیخ فتح اللہ حافظ محمد نصراللہ تھا۔ سلسلہ نسب حضرت مخدوم شیخ اسحاق اکبرو عیانی مخدوم شیخ شجاع الدین رحمۃ اللہ علیہ سے ساتویں پشت سے ملتا ہے۔ چونکہ فن طب سے طبیعت کو خاص مناسبت تھی۔ لہٰذا اپنے پیرو مرشد ضمیر قدوۃ العارفین زبدۃ الواصلین حضرت شاہ آل احمد عرف اچھے میاں صاحب مارہروی سے حسب الحکم حضور قانونچہ نفیسی ابتدائے کتب طب کی تعلیم پائی اور تکمیل حضرت شاہ آل برکات شہری صاحب علیہ الرحمۃ سے فرمائی اور حکیم اسد علی کی خدمت میں مطب کیا۔ غرض تجویز و تشخیص بے خطا تھی۔ دست شفا ایک خاص خداداد بات تھی۔ استاد کو ان کی خداقت پر ناز تھا۔ اکثر اہم امراض کی تشخیص میں مشورہ لیتے تھے۔ حکیم صاحب موصوف نے ایک کتاب فن طب میں لکھی جس میں نظری اور عملی جملہ امور محتاج علیہ مدون کئے۔ حتیٰ کہ صنعات و لغات اور ہر جڑی بوٹی کے افعال و خواص میں ایک جداگانہ کتاب لکھی جس کے دیکھنے کے بعد کسی دوسری طبی کتاب کی حاجت نہیں رہتی۔ ان دونوں کا نام ریاض احمدی رکھا۔ آپ کی عمر 72 برس کی ہوئی۔ حکیم امداد حسین صاحب پسر حکیم عنایت حسین صاحب نے اپنے والد بزرگوار مرحوم سے اس فن کو حاصل کیا اور نظری و عملی اصول کی پوری تکمیل فرمائی۔ آپ بھی حضرت اچھے میاں صاحب سے بیعت تھے۔ حضور کی خاص نظر عنایت آپ پر رہتی تھی اور حمیات کے معالجہ میں ید طولیٰ حاصل تھا۔ چند علاج عجیب و غریب کئے جن میں سے صرف ایک معالجہ بخوف طوالت ثمونتاً تحریر کرتا ہوں۔ ایک شخص کو جفاف اللسان کا عارضہ لاحق ہوا۔ تمام لعاب دہن خشک ہو گیا تھا۔ اطباء وقت اس کے علاج سے عاجز آ گئے تھے۔ چنانچہ جب آپ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ ارشاد فرمایا کہ دو من لیموں لے کر متعدد اشخاص سامنے بیٹھ کر تراشیں اور چوسیں چنانچہ ایسا ہی کیا گیا۔ جب نصف لیموں باقی رہ گئے۔ دفعتاً رطوبت منہ میں پیدا ہو گئی اور کلام کرنے سے جو عاجز ہو گیا تھا۔ یہ حالت رفع ہو گئی۔ الغرض اسی قبیل سے متعدد امراض کا معالجہ فرمایا اور کامیابی حاصل ہوئی۔ آپ نواب جعفری بیگم صاحبہ رئیس شمس آباد ضلع فرخ آباد دختر نواب فضل علی خاں والی اودھ کے یہاں تین سو روپے ماہوار پر ایک زمانہ تک بزمرہ اطبا نہایت اعزاز کے ساتھ ملازم رہے۔ پایاں عمر میں ملازمت ترک کر کے اپنے وطن یعنی قصبہ مارہرہ ضلع ایٹہ میں سلسل مطب جاری کیا اور ''ریاض احمدی''

کتابیں جو نا تمام باقی رہ گئی تھیں۔ان کو اختتام پر پہنچایا ان کے چار صاحبزادے ہوئے حکیم الطاف احمد صاحب حکیم احمد سعید سلطان حسین صاحب۔ان میں سے حکیم الطاف احمد صاحب بڑے نامی طبیب ہوئے۔حکیم دلدار احمد صاحب علاوہ طبیب ہونے کے قانون سے بھی واقف تھے اور نہایت عقیل وفہیم تھے۔دور دور سے لوگ اپنے معاملات میں مشورہ لینے کو آتے تھے۔حکیم احمد سعید صاحب سے بھی طب میں لوگوں کو بہت فیض تھا حکیم الطاف احمد صاحب لاولد فوت ہوئے۔حکیم دلدار احمد صاحب کے دو صاحبزادہ منشی فیض احمد صاحب وحکیم ابوسعید صاحب منشی فیض احمد صاحب مؤلف المشاہیر وسلسلۃ العالیہ بڑے قابل منشی تھے۔ پہلے پرمٹ میں ملازم تھے پھر وہاں سے علیحدہ ہو کر مکان پر بقیہ حصہ عمر کا گزارا۔طب اچھی جانتے تھے۔مگر طبابت بوجہ مطب نہ کرنے کے کے نہیں کی۔دوسرے بھائی حکیم ابوسعید بھی طب جانتے ہیں۔مگر وہ تارک الدنیا ہو کر یاد الٰہی میں مشغول ہیں۔حکیم ابوسعید صاحب کے صاحبزادہ حکیم محمد ابوصالح صاحب ہمارے حکیم صاحب کے والد بزرگوار ہیں۔ان کی تعلیم ان کے عموی صاحب حکیم دلدار احمد صاحب نے بوجہ انتقال اپنے بھائی کے کی۔بہو امراض صعب کے معالجہ میں کامیابی حاصل کرنے کی بدولت مشہور نام ہیں حتیٰ کہ حکیم اصغر حسین صاحب مرحوم،متوطن فتح گڑھ ضلع فرخ آباد نے خاص اپنی ایک عزیزہ کے معالجہ کی غرض سے طلب کیا اور تشخیص وتجویز پر بھروسہ فرما کر خود دست کش ہو گئے۔چند روز میں مریضہ کو صحت کامل ہوئی۔حکیم صاحب موصوف نے اپنی تالیفات وتصنیفات سے چند کتب طبیہ عنایت فرمائیں۔علیٰ ہذا حکیم اعظم صاحب نے ایک موقع مباحثہ علمی کے وقت قابلیت علمی وعملی سے خوش ہو کر چند کتب طبیہ اپنی تصانیف سے عنایت فرمائیں۔افسوس ہے کہ آپ کا انتقال ہو گیا ہے۔آپ نے آخر حصہ میں پندرہ برس تک جناب احمد سعید خان صاحب رئیس مارہرہ ضلع اٹیہ کے پاس ایک معقول مشاہرہ پر ملازمت کی ہے۔آپ کو کتب بینی کا از حد شوق تھا اور پیچیدہ امراض کے علاج میں خاص شغف۔

حکیم محمد اصلح صاحب نے اس فن کو اپنے والد سے حاصل کیا۔اس وقت آپ کی عمر 36 سال کی ہے۔تیرہ برس کا زمانہ مطب کرتے ہوئے ہو گیا۔اس زمانے میں فالج معہ لقوہ،سرسام،محض فالج ولقوہ،ذات الجنب،ذات الصدر،کالرا،صداع دودی،ماشرا،ورم المعدہ وکبد وخناق،یرقان قبل از سابع کے علاج میں اور ورم الرحم معہ اشتراک ورم معدہ جگر وامعاء خناق جیسے امراض کے علاج میں آپ نے اکثر کامیابی حاصل کی۔

آپ کی تصنیفات میں سے ایک رسالہ چیچک ہے۔اچھا رسالہ ہے اور چشمہ صحت کی معرفت چھپ گیا ہے۔آپ اچھے سمجھدار طبیبوں میں سے ہیں۔اپنے والد کے انتقال فرمانے پر اب ان کی جگہ لازم ہیں۔حال ہی میں آپ نے ایک لقوہ کے مریض کا کامیابی سے علاج کیا ہے۔اور آپ کا تجربہ ہے کہ یرقان میں بیخ بسکھپرہ کا ہار اور ہلدی سے رنگا ہوا کرتا مریض کو پہنانا بہت ہی مفید ہے۔اگر چہ آپ فلاسفرانہ حیثیت سے اس پر کوئی دلیل نہیں بیان کر سکتے۔جیسے کہ شیخ نے بھی قانون میں ایک جگہ تجربہ کو دلیل پر ترجیح دی ہے۔

آپ کے مجربات

(493) **(الف) سفوف مغلظ و ملذذ:** سبوس اسبغول تالمکھانا۔مغز تخم جامن،نبات سفید مساوی الوزن سفوف بنادیں۔خوراک ایک تولہ تک ہمراہ شیر گاؤ۔

(494) **(ب) طلا احمر:** مقوی اعصاب وعروق۔

شنجرف رومی 2 تولہ۔مغز حب السلاطین 2 تولہ دونوں کو باریک پیسیں اور موم سفید ایک تولہ روغن گاؤ ڈیڑھ تار پگھلا کر ادویہ بالا ملالیں۔تین پہر متواتر خوب کھرل کریں کہ مرہم کی طرح ہو جائے۔چار رتی کے قریب استعمال میں لائیں۔

(495) **(ج) مقوی باہ:** موصلی سیاہ آدھا تار۔شیر گاؤ پونا تار میں جوش دیں۔جب دودھ جذب ہو جائے۔سایہ میں خشک کرلیا جائے

اور جوز ہندی-ٹار، جاوتری- ٹار کوٹ چھان کر شہد میں حسب ضرورت گولیاں جوار کے برابر بنالی جاویں۔صبح ایک یا نصف گولی کھا کر۔ ٹار خور، پوٹا ٹار شیر گاؤ پی لیا جائے۔

(496) (د) **سفوف مقوی باہ وغیرہ** : گوند ڈھاک 2 تولہ، گوند کیکر 2 تولہ، پھلی کیکر 2 تولہ، چھال کیکر 2 تولہ، موصلی سفید 2 تولہ موصلی سیاہ 2 تولہ، موصلی سیبل 2 تولہ، تالمکھانہ 2 تولہ۔ اندر جو شیریں 2 تولہ، بہمن سرخ 2 تولہ کوٹ چھان کر ہموزن مصری ملادی جائے ایک تولہ ہر روز بوقت صبح دودھ گاؤ شیر گرم کے ساتھ کھایا جائے۔ تین ہفتہ میں اختلام سرعت صعف دماغ وغیرہ جملہ شکایات رفع ہو جاتی ہیں اور قوت باہ میں افزائش اور مادہ منی کی تولید زیادہ ہو جاتی ہے۔

(497) (ہ) **روغن دافع سوزاک**: بہروزہ قسم اعلیٰ // ٹار موم زرد خالص 2 تولہ، کباب چینی 10 تولہ کوٹ چھان کر بہروزہ اور موم میں ملا کر، بذریعہ پتال جنتر تیل کشید کر لیا جائے۔ خوراک 2-3 بوند بتاشہ میں لسی شیر گاؤ کے ساتھ علی الصباح ایک دو ہفتہ متواتر۔

(498) (و) **سرمہ**: سہاگہ بریان سفید 6 ماشہ، نوشادر مصفیٰ 6 ماشہ، سمندر جھاگ 6 ماشہ، سنگ بصری 6 ماشہ، شورہ قلمی 6 ماشہ پھٹکری بریاں 6 ماشہ، مغز پلاس 6 ماشہ، مغز تخم سرس 6 ماشہ، نخود خام 6 ماشہ، سرمہ سیاہ 10 تولہ سب کو باریک کر کے عرق لیموں میں تین گھنٹہ کا مل کھرل کریں اور سایہ میں سب خشک کر کے باریک کپڑے میں چھان لیا جائے اور ضرورت کے وقت ایک مرتبہ سلائی سے آنکھ میں لگایا جائے۔ فوائد ضعف بصارت۔ تاریکی چشم، دھند، پڑبال خارش وغیرہ کی شکایات رفع کرنے کے واسطے مجرب ہے۔ اگر تندرست آدمی اس کی مادومت کرے تو بصارت قوی ہوتی ہے۔

(499) (ز) **ممسک**: گوشہ بوٹی نامی کی جڑ پانی میں پیس کر ناف پر لگانے سے فوراً امساک ہوتا ہے۔

(500) (ح) **نسخہ دافع صرع** : درخت آک (مدار) کہنہ کی جڑ میں جو کیڑے ہوتے ہیں۔ ان میں سے دو کیڑے لیکر چھوٹی ڈبیہ میں معہ قدرے چاولوں کے بحفاظت ایک یا دو ہفتہ رکھا جائے۔ اس عرصہ میں وہ کیڑے خاک ہو جائیں گے وقت دورہ مرگی بہت قلیل مقدار سے اس راکھ کو مریض کی ناک میں پھونک دیا جائے۔

(501) (ط) **عرق مصفی خون برائے آتشک و جذام**: برادۂ صندل سفید۔ ٹار، برادہ صندل سرخ۔ ٹار۔ گل خیرہ۔ ٹار۔ گل سرخ۔ ٹار، گل بنفشہ۔ ٹار، منڈی۔ ٹار، پوست ہلیلہ زرد۔ ٹار، گاؤزباں۔ ٹار، اسطوخودوس ٹار۔ عناب ٹار، گل نیب ٹار، سب کو تین روز تک پانی میں بھگو کر حسب معمول عرق کشید کر لیا جائے اور صبح و شام 4 تولہ کی مقدار سے پینا چاہئے۔

(502) (ی) **روغن برائے امراض گوش**: برگ دھتورہ ٹار، روغن کنجد 2 ٹار۔ میں جلا کر تیل تیار کر لیں۔ پھر اس کے بعد برگ مدار 12 عدد اسی تیل سے چپڑ کر ذرا سا نمک پیس کر چھڑک دیا جائے۔ بعدۂ تہ بہ تہ کر کے آگ سے خوب سینکا جائے اور پتے پھینک دیئے جائیں کان کا درد اور سنسناہٹ۔ کان کا بہنا اور بہرا پن سب کے واسطے مفید ہے۔ صبح و شام دو دو قطرے گرم کر کے کان میں ڈالے جائیں۔

(503) (ک) **مانع بروز چیچک و خسرہ**: پانچ چھ سال کا ذکر ہے کہ قصبہ مادہرہ ضلع ایٹہ میں چیچک کا مرض نہایت شدومد سے پھیلا کثرت سے اموات ہوئیں۔ حتیٰ کہ جوان اور بوڑھے اشخاص بھی محفوظ نہ رہے بعض اصحاب کا اصرار ہوا کہ اس مرض سے محفوظ رہنے کے لئے دوا تیار کی جائے چنانچہ میں نے ایک نسخہ گولیوں کا تیار کر کے عام طریق سے بلا معاوضہ تقسیم کیا۔ خدا کے فضل سے مقصد پورا ہوا یعنی جن بچوں، جوانوں، بوڑھوں نے 12 روز تک ایک ایک گولی روزانہ کھائی وہ اس کے اثر سے محفوظ رہے۔ نسخہ حسب ذیل ہے۔

برادہ صندل سفید و سرخ، طباشیر سفید، رسوت، برنجاسف، کلتھی، ست گلو اصلی، گل ارمنی مکد ایک درم، عناب 10 عدد، مروارید ناسفتہ ایک ماشہ۔ رب السوس ڈیڑھ ماشہ، لعاب بہیدانہ حسب ضرورت گا۔ میں نکال کر باقی ادویہ کا سفوف کر کے لعاب بہدانہ میں

بقدر دانہ موٹھ گولیاں بنالی جائیں۔ایک گولی روز صبح۔ شیر خوار بچوں کو حسب مقدار مناسبہ شیر مادر یا شربت مناسبہ کے ساتھ دیں۔

ایضاً نمبر 2 صرایۃ بقدر مناسب قدرے پانی میں پیس کر چٹائیں۔

(504) **(ل) دافع سوزاک:** سنگجراحت ایک تولہ تخم کاسنی نیم کوفتہ ایک تولہ۔بہروزہ مدبر ایک تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں خوراک ایک تولہ ہمراہ شیر بز۔

(505) **(م) نافع سوزاک و قروح گردہ و مخرج حصات:** حجر الیہود۔ کلتھی۔ گل ارمنی۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ تخم خرفہ۔ مغز تخم خیارین، مغز بادام، شیریں مقشر، دانہ الائچی کلاں، زیرہ سفید۔ست سلاجیت۔ گوند ببول۔ ستادر مکد ایک تولہ۔ طباشیر۔ مغز تخم تربز۔ مغز تخم خربزہ مکد 7 ماشہ۔ بادیاں۔ دم الاخوین۔ مغز تخم کدو کلاں مکد 9 ماشہ ثعلب مصری 1 تولہ۔ پھٹکوی بریاں 3 ماشہ سب کو سفوف کر کے بقدر 7 ماشہ لسی شیر گاؤ کے ساتھ 14 یوم کھلاویں۔

(506) **(ن) دافع درد و ورم لثہ:** تخم پیاز، گندہ بہروزہ، پھٹکری بریان، عقرقرحا ہموزن جدا جدا کوٹ چھان کر سنون بنالیں۔

(507) **(س) مخرج جنین مردہ:** سداب خشک۔ تخم حنظل۔ قسط تلخ مکد 10 ماشہ۔ساڑھے 3 ماشہ کوٹ چھان کر آب تازہ ملا کے ناف اور عانہ پر لیپ کریں۔

(508) **(غ) دافع سبل و ناخنہ و بیاض:** نحاس محرق، شادنج عدسی مغسول مکد 5 ماشہ، مثل سرمہ کھرل کر کے حسب ضرورت آنکھ میں لگائیں۔

حکیم سید شاہ محمد حمید صاحب فردوسی

ولدیت: سید محمد امین صاحب فردوسی۔ سکونت: گیا

آپ کا وطن خاص بہار شریف محلہ خانقاہ ضلع پٹنہ ہے۔آپ حضرت مخدوم الملک مخدوم شاہ شرف الدین احمد یحییٰ منیری قدس سرہٗ العزیز کی اولاد سے ہیں۔آپ کے والد ماجد جناب شاہ امین احمد فردوسی قدس سرہ العزیز اولائے کبار اور مشائخ خاص سے تھے۔ سجادہ نشین حضرت مخدوم الملک بھی آپ ہی تھے۔آپ کا خاندان صوبہ بہار اور بنگال میں بہت معزز اور مشہور ہے۔ بعد تکمیل علوم خاندانی آپ کو علم طب کا شوق ہوا۔ تین سال لکھنؤ میں تشریف رکھ کر جناب حکیم محمد عبدالعزیز صاحب مرحوم و جناب حکیم محمد عبدالحفیظ صاحب کے مدرسہ میں آپ نے تکمیل فرمائی۔ ضلع چھپرہ و دربھنگہ میں بھی کچھ دنوں تک آپ نے قیام کیا تھا۔لیکن آب و ہوا وہاں کی آپ کے مزاج کے موافق نہ ہوئی۔لہٰذا قیام آپ نے مناسب نہ سمجھا اور اب بارہ سال سے آپ شہر گیا میں مقیم ہیں۔ مدرسہ طبیہ گیا کے بانی مبانی آپ ہی ہیں۔آپ کی توجہ عموماً امرا اور غربا پر یکساں رہتی ہے۔ بڑے بڑے معرکہ کے علاج آپ نے کئے ہیں۔دور دور سے مرضیٰ علاج کے لئے اور طلباء تحصیل کے لئے آیا کرتے ہیں۔آپ نہایت شفقت و ہمدردی و توجہ حاصل سے علاج غربا کرتے ہیں اور تعلیم دیتے ہیں۔ڈاکٹر آپ کی کامیابی کو دیکھ کر حیران ہو رہے ہیں۔

آپ کے مجربات

(509) **(الف) برائے رمد حار:** کافور خالص 6 ماشہ، لودھ پٹھانی تولہ کوٹ چھان کر پوٹلی بنالیں اور گلاب خالص میں بھگو کر بار بار آنکھوں کے گرد اگر ٹکور کیا کریں۔ دو چار قطرے آنکھوں میں بھی ڈال دیا کریں۔ تین چار ساعت میں شفا ہوگی۔

(510) **(ب) برائے رمد بلغمی و ورم اجفان**: افیون خالص ماشہ، زعفران خالص ڈیڑھ ماشہ، رسوت زرد 2 ماشہ، کیس 3 ماشہ، شب یمانی بریان 3 ماشہ گل بابونہ 3 ماشہ، قرنفل کلہدار 3 ماشہ زرد چوب 3 ماشہ پانی میں خوب گھس کر آنکھوں کے گرد اگرد ضماد کریں۔

(511) **(ج) برائے کثرت طمث**: برگ گاؤزبان ۲۲ رتار جلا کر دونوں کف دست پر ملیں۔

(512) **(د) برائے گل چشم**: طوطیائے سبز رتی۔ قرنفل نصف عدد، عرق لیموں 10 ماشہ میں حل کر کے گل چشم پر ایک قطرہ لگا دیں۔

(513) **(ہ) برائے سوزاک**: برادہ شاخ مادہ گاؤ روئی پر رکھ کر اس کی بتی بنالیں۔ روغن گاؤ میں جلا کر کاجل لیں اور آنکھ میں ڈالیں۔

قاضی حکیم مولوی محمد عبدالرحمٰن صاحب

وطن: ریاست چرکھاری ضلع ہمیرپور بند میلکھنڈ۔ ولدیت: منشی قاضی محمد عبدالحمید صاحب۔ ولادت: رجب 1297ھ مطابق جولائی 1879ء

آپ کے خاندان میں ایک مدت سے سلسلہ طبابت چلا آتا ہے۔ حتیٰ کہ اس وقت بھی آپ کے بزرگوں میں سے ریاست چرکھاری میں طبیب خاص ہیں اور مختلف حصص میں ملک میں اچھے طبیب ہیں۔ اس کے علاوہ آپ کے بزرگ سب قاضی گزرے ہیں۔ آپ کا سلسلہ نسب حضرت صدیق رضی اللہ عنہ سے براہ راست ملتا ہے۔ آپ اس وقت ریاست مذکور میں منشی سرکاری ہونے کے علاوہ جامع مسجد کے مفتی۔ واعظ، امام اور خطیب ہیں۔

آپ نے عربی اور درسیات کی تحصیل کے علاوہ طب کی چھوٹی سے چھوٹی درسی کتب سے شروع کر کے بڑی بڑی کتب کو مختلف اطباء سے مختلف جگہوں میں مثلاً چرکھاری کانپور اور لکھنؤ میں سبقاً پڑھا۔ اور بعض بعض اہم کتب کو مکرر سہ کرر مختلف اطباء سے، طب میں آپ کو حسب ذیل بزرگ اطباء سے فخر تلمذ حاصل ہے حکیم مولوی محمد حسین طبیب خاص ریاست چرکھاری حکیم محمد حیات صاحب۔ گرد حکیم محمد عبدالعزیز صاحب مرحوم دریابادی حکیم آغا حسین صاحب لکھنوی اور حکیم حضرت حسین خاں صاحب خلف حکیم حضرت حاجی حسین رضا صاحب اور لکھنؤ کے مشہور اطبائے سابق سے سند تکمیل حاصل کی۔

تعلیم سے فراغت کے بعد ہندوستان کے اکثر حصص کی بغرض حصول ذخائر نباتات سیر کی اور بہت کچھ حاصل کیا۔

پھر اکثر اطباء کے مطب دیکھے خصوصاً حکیم محمد عبدالغفور صاحب شاگرد جناب حکیم حافظ عبدالولی صاحب لکھنوی حکیم مولوی حسین رضا صاحب وغیرہ کچھ عرصہ کانپور میں اور کچھ عرصہ لکھنؤ میں مطب بھی کیا۔

آپ کی تالیفات میں چھبیس ستائیس رسائل ہیں جن میں سے بعض کے نام حسب ذیل ہیں۔

قرابادین کبیر رحمانی۔ ایضاً صغیر رحمانی۔ اکسیر باہ۔ کتاب الاشفاع بماینعین ویقوی علی ملاجماع عمدۃ القانون فی علاج الطاعون۔

آپ کی کتابیں بہت سے سابق اطبا کے مجربات پر محتوی ہیں۔ اور مندرجہ ذیل اطباء کے نسخہ جات مجربہ ان کتب میں مذکور ہیں۔

حکیم آغا حسین صاحب لکھنوی، حکیم سید امان علی صاحب (جو آپ کے بزرگوں میں سے گزرے ہیں) حکیم سید امام علیشاہ صاحب لاہوری۔ حکیم کاشی پرشاد صاحب جہاں آبادی حکیم محمد ابراہیم صاحب ابن حکیم محمد یعقوب صاحب لکھنوی۔ حکیم عبدالعلی صاحب لکھنوی حکیم عبدالولی صاحب لکھنوی۔ حکیم عبدالحفیظ صاحب لکھنوی۔

خواص ہدہد۔ مدار۔ گگرد ندہ۔ تھوہر۔ برگد۔ سیتاناسی۔ ریٹھ وغیرہ پر علیحدہ علیحدہ رسائل بھی تحریر کئے ہیں۔

آپ کے مجربات

(514) **حب شفا کا مشہور نسخہ**: مں۔ تخم جوز ماثل 3 تولہ۔ ریوند چینی 2 تولہ۔ سونٹھ تولہ کو باریک کر کے پانی سے گوندھیں اور شہد 12 تولہ ملا کر حبوب نخودی بنالیں۔ اگرچہ مشہور نسخہ ہے مگر خصوصاً سرفہ بارد و ضیق النفس بارد میں اس کے مقابلے میں کوئی چیز نہیں چنانچہ مجھے بچپن میں ضیق النفس کا عارضہ تھا۔ سینکڑوں یونانی۔ ڈاکٹری علاج سے صحت نہ ہوئی۔ مگر صرف اس کی مدد سے ہمیشہ کے لئے صحت یاب ہو گیا۔ اور سینکڑوں ایسے مریض اس سے صحتیاب ہوئے۔

(515) (ب) **لعوق برائے نزلہ و سعال حار**: میرے جد امجد حکیم حسن رضا صاحب ملیح آبادی کا مخترعہ ہے۔ اور اکثر میرا اور میرے خاندان کا معمول ہے سریع الاثر ہے۔ نہ اس میں قبض ہے اور نہ یبوست۔

کتیرا۔ صمغ عربی۔ نشاستہ۔ مغز تخم کدوے شیریں۔ مغز بادام شیریں۔ ہر ایک ایک تولہ نبات سفید پاؤ سیر۔ عالمگیری، عرق بید مشک نیم سیر، مصری کو عرق میں مقوم کریں اور ادویہ کو کوٹ کر ملالیں اور لعوق بنالیں۔ یہ نسخہ دو سو سال سے برابر مستعمل ہے۔

(516) (ج) **جوارش مقوی باہ**: تخم اجمود۔ تخم گاجر۔ تخم شبت (سویہ) ہر ایک 1 تولو۔ لونگ مصطگی رومی۔ عود ہندی ہر ایک ایک درم سہ چند شہد میں ملا کر معجون بنالیں۔ خوراک 6 ماشہ تک۔ اکثر مایوس مریض اس سے کامیاب اور ازالہ، بکارت پر قادر ہوئے۔

(517) (د) **برائے داد۔ گواپوڈر**: جو انگریزی دوا فروشوں سے ملتی ہے۔ بے حد مفید ہے صحت کے بعد بھی اسے چند روز استعمال کرتے رہیں۔ ہمیشہ کے لئے صحت ہو جاتی ہے۔ مگر محتاط رہیں کہ تندرست جگہ پر نہ لگے ورد بخار ہو جانے کا اندیشہ ہے اور اس کے لگانے پر عضو ماؤف کو ننگا رکھیں۔ ورنہ کپڑوں پر نشان پڑ جاتے ہیں۔ دو تین گھنٹے کے بعد عضو کو صابن سے دھویں اور اس کا طریق استعمال یہ ہے کہ مقام ماؤف کو اول پانی سے تر کریں اوپر سفوف مل دیں۔ وہ دوا سفوف کی صورت میں ہی ہوتی ہے۔

(518) (ہ) **برائے ضیق النفس حار**: اسپغول مسلم ایک کف دست کے برابر روزانہ دو وقت پانی سے پھانک لیا کریں۔ تین چار ماہ متواتر جاری رکھنے سے صحت ہو جاتی ہے اور اگر سال بھر تک استعمال کرتے رہیں تو ہمیشہ کے لئے خدشہ جاتا رہتا ہے۔ عجیب دوا ہے۔

حکیم عزیز اللہ خاں صاحب

ولدیت: حکیم بہاؤالدین خاں صاحب۔ پیدائش: شعبان 1277ھ۔ اصل وطن: ارکاٹ (مدراس پریزیڈنسی)

آپ ایک کہنہ سال باعلم طبیب ہیں۔ آپ کے خاندان میں مدت دراز سے علم طب کا سلسلہ چلا آتا ہے اور ہمیشہ سے آپ کے آباؤ اجداد کا ذریعہ معاش اور باعث عزت یہی پیشہ رہا ہے۔

آپ کے والد حکیم بہاؤالدین خاں صاحب۔ دادا حکیم محمد حسین خاں اور جد اعلیٰ حکیم عمر خطاب صاب ہیں۔ اس طرف کے مشاہیر اطباء سے گزرے ہیں۔ ابتدائے عمر میں ہی آپ حیدرآباد دکن اپنے بڑے بھائی حکیم محمد عبدالعزیز خاں صاحب الطبیب خاص ایوان شاہی اعلیٰ حضرت ہنور ہز ہائینس میر محبوب علی خاں صاحب نظام الملک۔ آصف جاہ بہادر سادس والئے دکن مرحوم و مغفور کے پاس چلے آئے جو ہمعصروں میں ایک قابل اور مشاق تسلیم کئے جاتے تھے اور مدرسۃ العلوم حیدرآباد دکن میں داخل ہو کر علوم شرقیہ کی تکمیل تعلیم حاصل کی اور اپنے بڑے بھائی سے طب کی تمام درسی کتابوں کو سبقاً پڑھا۔ فارغ التحصیل ہونے کے بعد آپ پانچ برس تک مشاہیر کے مطب میں بیٹھے اور عملی تجربہ حاصل کیا۔

1301 سے آپ حیدر آباد دکن میں مطب کر رہے ہیں اور اسے شفاخانہ عزیزیہ کی صورت و دیگر لوگوں کو عملیفائدے سے مالا مال کر رہے ہیں۔
آپ کی تصانیف میں سے کسی کتاب کا پتہ نہیں چلا۔ شاید کوئی نہیں جو ایک قابل افسوس امر ہے۔

آپ کے مجربات

(519) **(الف) برائے بثور قرنیہ**: جو کہ مرض جدری میں ہو جاتا ہے۔ اس کے لئے بہت مفید ہے۔
شبنم جو کہ دبان کے پودے پر جمی ہوئی ہو۔ علی الصباح دو قطرے آنکھ میں ڈالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دس پندرہ روز کے عرصے میں بالکل فائدہ ہو جائے گا۔ بشرطیکہ پردہ ملتحمہ پھٹا ہوا نہ ہو۔
(520) **(ب) دافع صرع**: مندرجہ ذیل نسخہ واسطے صرع کے بہت مفید ہے بار بار میرے تجربہ میں آیا ہے۔ جس کو بے نظیر پاتا ہوں بعد تنقیہ کے دیا جاتا ہے۔
خون خرگوش خشک شدہ 3 ماشہ۔ ہیٹری کوے کا خون 3 ماشہ۔ ادرک 3 ماشہ بیخ پھلی 3 ماشہ اجوائن 3 ماشہ۔ برگ سداب 3 ماشہ، بیج 6 ماشہ۔ گائے رو ہن یعنی (حجر البقر) 6 ماشہ۔ مشک خالص 2 ماشہ باریک پیس کر بمقدار نخود گولیاں تیار کر کے صبح شام ایک ایک گولی تازہ پانی سے سات روز حسب صراحت ذیل کھلائیں۔ غذا میں شوربا روٹی۔ اگر روٹی کی عادت ہو یا شوربا خشکہ بلا ترشی اگر پہلے مہینہ میں مرض دفع نہ ہو تو دوسرے اور تیسرے مہینے میں بھی اسی طرح کھلائی۔ چھ مہینے اشیاء ذیل کا پرہیز ہے۔ ترائی۔ گھیا ترائی۔ امرود پپوسی۔ جاموں۔ ناریل۔ مرغ۔ دہی۔ ککڑی۔ مسکرات جیسے سیندھی شراب وغیرہ سے بھی احتیاط رہنی چاہئے۔
(521) **(ج) تریاق**: یہ نسخہ صدہا مریضوں پر آزمایا گیا ہے۔ بہت لوگوں نے اس دوا کی بدولت سرد امراض سے شفا پائی ہے۔ کھانسی اور بلغمی بخاروں میں بھی میرے مطب میں اسی کا عملدرآمد ہے بلا کسی مضرت کے اس سے نفع ہوتا ہے۔ اکثر اس کو حفظ ماتقدم کے لحاظ سے موسم سرما میں کھلایا کرتے ہیں اور یہ تریاق سموم بھی ہے۔
بچھناک سیاہ 3 تولہ۔ لونگ 3 تولہ۔ پپلیاں 3 تولہ۔ کالی مرچ 3 تولہ، پارہ 2 تولہ۔ کتھل 2 تولہ۔ شہد خالص پونا ثار۔ بچھناک کو برگ چولائی میں جس کو چڑی کی بھاجی بھی کہتے ہیں۔ خوب پکائیں تا کہ بچھناک گل جائے اور اس میں سے بچھناک کو نکال کر ورق تراش لیں اور سایہ میں خشک کر کے دوسرے اجزا کے ہمراہ سفوف کرلیں۔ کتھل کو ایک کوری ہانڈی میں آگ پر گلا لیں جب کتھل گل جائے تو پارہ اس میں چھوڑ دیں۔ جس سے یہ ہر دو ایک جسم ہو جائیں گے۔ اس کے بعد سفوف تیار شدہ کو شہد میں ملا کر اس میں کتھل اور پارہ پر ڈال دیں اور تھوڑی دیر تک آگ پر پکاویں پکتے وقت دوا کو درخت مرچ سرخ کی لکڑی سے ہلاتے رہیں۔ یہاں تک کہ قوام ہو جائے۔ بعد سرد ہونے کے دوا تیار شدہ کو اس طرح نکالیں کہ پارہ اور کتھل دوا میں نہ آنے پائے۔ پارہ اور کتھل جو ہانڈی میں مثل ٹکیہ کے ایک جسم رہتے ہیں نکال لیں اور پھینک دیں۔ دوا تیار شدہ کو دو رتی سے چار رتی تک حسب مزاج مریض کو صبح اور شام چٹایا کریں۔ ترشی سے احتیاط رکھی جائے۔
واضح ہو کہ اس دوا سے نہ منہ آئے گا اور نہ پارے کا کچھ اثر ہوگا۔ کھانسی اور بلغمی بخاروں میں ایک رتی سے دو رتی صبح اور شام دی جاسکتی ہے۔ بعض اوقات بچھو کے دفع زہر کیلئے دیا گیا فائدہ ہوا ہے۔
(522) **(ج) برائے سرسام کودکاں**: بچوں کو ایک قسم کا ورم جو تالو پر ہوا کرتا ہے۔ یہ مرض اس قسم سے جدا ہے۔ جس سے تالو دب جاتی ہے اور اس کے حسب ذیل علامات ہیں خفیف بخار کا آنا۔ تالو کا پھول جانا اور غموص کا ہونا جس کو جھاپنی بھی کہتے ہیں۔ اکثر بچے اس مرض کے میرے زیر علاج رہے ہیں اور مندرجہ ذیل ادویات سے فائدہ مرتب ہوا ہے۔

دوا الممسک معتدل دو سال کے بچے کے لئے نصف ماشہ صبح اور شام چٹائیں اور ان ادویات سے تالو پر تکمید کریں۔

اکلیل الملک 6 ماشہ۔ پوست خشخاش 3 ماشہ۔ گل ٹیسو 6 ماشہ۔ پارہ سنگھا 3 ماشہ۔ املتاس مع پوست 6 ماشہ۔ اجمود 6 ماشہ۔ پیاز سپید 2 عدد سب کو کوٹ کر اس کے دو حصے کریں اور پھلواری کے کپڑے میں رکھ کر دو پوٹلیاں بنالیں اور توے پر روغن گاؤ میں ایک ایک پوٹلی گرم کر کے تکمید کریں (روزانہ دو مرتبہ)

(523) (د) **برائے قولنج**: قولنج کے سب اقسام میں سوائے قولنج ورمی کے بہت مفید ہے۔

شہد کا مہال (یعنی چھتہ شہد کا) باریک پیس کر مونگ برابر گولیاں بنالیں۔ صبح اور شام ایک ایک گولی سرد پانی سے اگر درد زیادہ ہو تو دو گولیاں دی جاسکتی ہیں۔ پرہیز اشیاء بادانگیز سے ضروری ہے۔

(524) (ہ) **برائے استسقاء لحمی و یرقان اصفر**: سوائے ان قسموں کے یرقان کے جن کو لاعلاج بتایا گیا ہے۔ باقی سب اقسام میں مفید ہے۔

پوست درخت پدمان 4 تولہ۔ (جس کو یہاں مہانیب یعنی نیب بزرگ کہتے ہیں) کوٹ کر پندرہ تولہ پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو چھان کر 5 تولہ چکہ دہی شریک کر کے پلائیں اور تھوڑے عرصے کے بعد غذا کے ساتھ چکہ دہی کھلائی۔ دوپہر اور شام کو جو چاہیں کھلائیں۔ پرہیز صرف یہ ہے کہ کسی قسم کی مرچ کا استعمال نہ ہو۔ سات روز کے استعمال سے اکثر مریضوں نے شفا پائی ہے۔ آٹھویں روز سرخ مرچ بھون کر دیں دو تین روز تک تھوڑی تھوڑی مرچ بڑھائی جائے۔ یہاں تک کہ اپنی اصلی عادت پر آجائے۔

(525) (د) **برائے استحاضہ**: بہت سے مریضوں کو دیا ہے۔ مجرب ہے۔

کیلے کے خشک پتے جلا کر کسی برتن میں ڈھانک دیں (اور نہ راکھ ہو جائے گی) اور باریک سفوف کر کے چھان لیں۔ ایک ایک ماشہ صبح اور شام ایک تولہ بالائی میں ملا کر کھلائیں۔ اگر تین روز میں فائدہ نہ ہو تو چکہ دہی میں ملا کر کھلائیں۔

(526) (ز) **برائے احتباس الطمث**: جن عورتوں کو قبل ایام کے پیٹ میں درد ہوا کرتا ہے ان کے لئے مفید ہے۔

برگ گوڑ نیب 2 تولہ۔ کرنجوہ کے پتے 2 تولہ۔ پوتھی لہسن۔ 5 عدد مرچ سیاہ 11 دانہ کو کوٹ کر عرق نکال لیں اور معمول کے ایک روز قبل سے شروع کر کے مسلسل تین روز پہلے دوسرے اور تیسرے مہینے پلایا کریں۔ غذا بعد نصف ساعت کے دیویں (شوربا خشکہ) ترشی سے احتیاط رکھنی چاہئے۔

(527) (ح) **روغن جمرہ**: آتشک اور بھوراور فروح خبیثہ کے لئے نہایت ہی مفید ہے۔ اکثر مریض مایوس العلاج کو اس سے فائدہ ہوا ہے۔ مجھے اس پر دعوی ہے کہ ایسے امراض میں بغیر رسائن اور سمی ادویات کے دوسری ادویات اس کے مقابل کی نہیں۔

عرق اندرائن پختہ تازہ تولہ (جس سے تخم دور کیا گیا ہو) عرق بھانگرہ سفید آدھ سیر عرق پوست درخت بھانگرہ سفید پاؤ سیر۔ عرق پیاز سفید پاؤ سیر۔ زیرہ سفید کوفتہ پاؤ سیر۔ روغن ارنڈ خالص آدھ سیر کو ظرف مسی قلعی دار میں گرم کریں یہاں تک کہ عرق جذب اور روغن باقی رہ جائے۔ چھان لیں اور ہر روز صبح ایک سے دو ماشہ تک استعمال کرائیں۔ نیز اس پر تھوڑا گرم پانی پلائیں۔ دو تین ساعت کے عرصے میں دست کھل کر آجائیں گے۔ جب اجابت ہو جائے تو مریض کھچڑی کھائے اور شام کو شوربا خشکہ بغیر ترشی کے روٹی اور گوشت سے احتیاط ضروری ہے پھر ایک روز کا وقفہ دیکر دوسرے روز اسی طرح پلائیں اگر اس مقدار سے اجابت نہ ہو تو 3 ماشہ سے بھی زیادہ دیں۔ اگر مرض بہت شدید اور مریض قوی المزاج ہو تو چار روز متواتر پلائیں۔

(528) (ط) **برائے برص اسود بہت مفید ہے**: نیز برص سفید کو بھی مفید ہے۔

شاہترہ 2 تولہ۔ چرائتہ 2 تولہ۔ سرپھوکہ 2 تولہ، دھماہا 2 تولہ ہلیلہ سیاہ 2 تولہ پوست ہلیلہ زرد 2 تولہ پوست ہلیلہ 2 تولہ۔ آملہ

مقشر 2 تولہ منڈی 2 تولہ۔ برگ منڈی 2 تولہ۔ زیرہ کرمانی 2 تولہ۔ برادۂ صندل سپید 2 تولہ۔ برادہ آبنوس 2 تولہ۔ برادہ صندل سرخ 2 تولہ۔ عناب ولایتی 24 عدد۔ پوست بھانگرہ سپیدہ 5 تولہ۔ پوست نیب 5 تولہ۔ پوست گوڑنیب 5 تولہ۔ گل بیل تازہ 5 تولہ۔ میتھی 2 تولہ۔ کشنیز خشک 2 تولہ۔ نگند بابری 2 تولہ ہرایک دوا کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر بائیس حصے کرلیں پھر ہر روز ایک حصہ پاؤ سیر پانی میں رات کے وقت تر کر کے صبح جوش دے کر چھان کے پلائیں۔ گرمیوں کے دو مہینے، کامل پلایا جائے۔ پرہیز خصوصاً دودھ دہی کا اوران اشیاء کا جو کہ مولد سودا ہیں۔ ملحوظ رکھا جائے۔

(529) **(ی) برائے داء الثعلب:** جس سے داڑھی، مونچھ وغیرہ کے بال گر جاتے ہیں مفید ہے۔ سیاہ بال کسی جوان کے سر کے جلا کر کسی ظرف سے فوراً ڈھانگ دیں تا کہ بال خاک ہو جائیں۔ ورنہ راکھ ہو جائیں گے اوراس کو روغن کنجد میں ملا کر ہر روز مقام مرض کو استرے سے صاف کر کے لگایا کریں دو تین ماہ کامل لگانے سے انشاءاللہ بال سابق نکل آئیں گے۔

(530) **(ک) برائے ضیق النفس بلغمی:** کشتہ مرجان بہت مفید ہے۔ مرجان سینڈھ کے دودھ میں تین روز تر کر کے چوتھے روز اس کو پانی سے صاف کریں اور ایک کلیا میں رکھ کر کپر مٹ کر کے خانہ ساز سوا اوپلوں سے آگ میں جلالیں جس کے بعد عمدہ اور سپید خاک ہو جائیگی۔ اس کی مقدار خوراک نصف چاول سے ایک چاول تک ہے۔ مقدار مذکورہ مسکہ یعنی مکھن میں رکھ کر صبح وشام کھلا دیں۔ غذا میں ترشی سے پرہیز مدنظر رہے انشاءاللہ تین چار روز کے عرصے میں فائدہ ہو جائے گا۔

(531) **(ل) برائے ذات الریہ اطفال:** اس کو عوام ڈبہ کی بیماری کہتے ہیں جس کے سبب بچوں کی پسلیوں میں سانس کے وقت گڑھا پڑتا ہے۔ بغیر بخار کے جو مہ دی سے ہوا کرتا ہے۔ اس میں نسخہ مندرجہ ذیل بہت مفید ہے اور سردی کی کھانسی کو بہت نافع پڑتا ہے۔

کتے کی جیب کا پتا (ایک قسم کی سینڈھ (تھوہر) ہے اور بہت موٹا ہوتا ہے۔ اور زبان سگ کے مشابہ ہے۔ ایک سال کی عمر کے لئے اس کا چھوٹا پتہ آگ پر رکھ کر تھوڑے عرصے کے بعد نکال کے ہتھیلی میں مل کر نچوڑ لیں۔ تو دو چار قطرے پانی نکل آئیگا۔ اس کو دودھ میں شریک کر کے مریض کو پلا دیں اگر بچہ دو تین سال کا ہو تو بڑا پتا اسی طریق سے مل کر عرق نکال کر پلا دیں۔ تین روز کے عرصے میں فائدہ ہو جائے گا۔

(532) **(م) برائے وجع المفاصل بلغمی:** اکسیر کا حکم رکھتا ہے گو بادی النظر میں قابل وقعت نہیں۔ مگر میں نے بارہا آزمایا اور مفید پایا ہے۔

رسکپور 1 ماشہ۔ برنج ایک ماشہ ہر دو کو باریک پیس کر مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ صبح وشام ایک ایک گولی کھلائیں۔ کیسا ہی درد کیوں نہ ہو۔ بالکل صحت ہو جائیگی۔ غذا میں شوربا روٹی یا شوربا خشکہ ترشی اور اشیاء سرد سے صحت تک پرہیز رکھیں۔ اس دوا سے بعض کا منہ آجاتا ہے۔ اس کے لئے صرف برگ چنبیلی کے پانی میں جوش دے کر کلیاں کرنی مفید ہے۔

(533) **(ن) برائے سوزاک:** نیز زرد رندی اور سیلان الرحم کے لئے بھی مفید ہے۔

(ص) قلعی (رانگا) دس تولہ 6-6 ماشہ پگھلا کر چینی کے برتن میں ڈال کر مثل ورق کے کریں۔ بعد مقراض سے باریک ٹکڑے کریں۔ اجوائن نصف آثار، ہلدی سائیدہ، پادبنگ پاؤ ثار۔ ان سب اشیاء کو کتھل کے ساتھ ٹاٹ میں رکھ کر مثل گولہ کے باندھیں۔ اور تین سو خانہ ساز اوپلوں میں جلائیں۔ بھٹی سرد ہونے کے بعد نکال لیں۔ ہر ٹکڑا مرمرے کے مثل پھول جائے گا۔ اگر اس میں سنگین ٹکڑے نکل آئیں تو علیحدہ کر دیں اور اس کو خام سمجھیں۔ اس کے بعد خوب ہاتھ سے مل کر کپڑے میں چھان لیں۔ سفوف ایک رتی سے دو رتی تک حسب مزاج مسکہ 2 تولہ ہر روز صبح وشام استعمال فرمائیں۔ انشاءاللہ دو ہفتہ میں مرض دفع ہو گا۔ ترشی اور مرچ سے پرہیز کریں۔ تا صحت جماع سے پرہیز کریں۔

(534) **(س) حب جند:** سردی کی کھانسی میں بچوں کے لئے بمنزلہ اکسیر ہے۔ بڈھوں کے لئے بھی کارآمد ہو سکتا ہے۔

صفتہ صمغ عربی 5 ماشہ، کتیرا 5 ماشہ، رب السوس 5 ماشہ، نشاستہ 5 ماشہ، دارچینی 3 ماشہ۔ زعفران 3 ماشہ۔ افیون 1 ماشہ۔ جند بیدستر 3 ماشہ ان سب اشیاء کو باریک پیس کر پانی سے رائی برابر گولیاں بنائیں ہر روز تین مرتبہ ایک ایک گولی دیں۔ اگر بچہ چار ماہ کا ہو۔ تو نصف گولی دیا کریں۔ جوانوں کیلئے دو سے تین گولی تک خوراک ہے۔

(535) (ع) **حب اڑوسہ**: ہر قسم کی کھانسی اور ضیق النفس کے لئے جو ابتدائی ہو۔ بہت مفید ہے۔ فلفل دراز، فلفل گرد، نمک سیاہ مکد تولہ۔ برگ اڑوسہ جس کو اڑیسہ بھی کہتے ہیں نو تولہ (برگ اڑوسہ شریفہ کے مشابہ ہوتا ہے) سوائے برگ اڑوسہ کے تمام اجزا باریک پیس کر اروسہ کے پتہ میں رکھیں اور آرد گندم آدھ سیر گوندھ کر ایک بڑی ٹکیہ بنالیں۔ پتوں کو اس میں لپیٹ کر آدھ گھنٹہ تک گرم بھوبل میں رکھیں۔ بعدہ بھوبل سے نکال کر آٹا علیحدہ کر دیں۔ پتے اور دوسرے اجزاء کو باریک پیس کر بقدر نخود گولیاں بنالیں۔ ہر روز تین چار مرتبہ دو دو گولیاں منہ میں رکھ کر چوسا کریں۔ اشیائے ترش سے پرہیز۔

(536) (ف) **حب ورم**: یہ گولیاں استسقائے لحمی اور یرقان کے لئے از بس مفید ہے۔

بینگن کا مغز 3 تولہ (یعنی بیرونی پوست نکال کر اس کے بعد جو نرم مغز ہوتا ہے۔ اس کو چاقو سے چھیل لیں) شب یمانی 2 تولہ ہر دو کو خوب باریک پیس کر بقدر نخود گولیاں بنالیں۔ ہر روز تین مرتبہ ایک ایک گولی شربت بزوری معتدل 2 تولہ یا عرق عنب الثعلب 2 تولہ کے ہمراہ استعمال کریں۔ غذا میں تیل اور اشیاء بادی سے پرہیز رکھیں۔ یہ نسخہ بارہا کا آزمودہ ہے۔ فی صدی 90 کو اس سے فائدہ ہوا ہے۔ حسب ضرورت ہفتہ عشرہ تک استعمال کر سکتے ہیں۔

(537) (ص) **حب بواسیر**: بواسیر خونی اور بادی اور تشنج مقعد کے لئے مفید ہے اس کے استعمال سے بواسیری مسے بھی مرجھا جاتے ہیں۔

مقل ارزق، مغز تخم بکائن۔ مغز تخم بنولہ۔ رسوت ہر ایک دو دو تولہ۔ ان اشیاء کو باریک پیس کر عرق برگ بھنگرہ سیاہ میں بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ ہر روز صبح شام ایک ایک گولی یا دو دو گولیاں حسب مزاج مکھن 2 تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔ مرچ اور گرم چیزوں سے پرہیز۔

(537) (ق) **برائے دمہ از بس مفید ہے**: گھیکوار 5 سیر، نمک طعام آدھ سیر۔ فلفل دراز 4 تولہ۔ اجوائن پاؤ ثار۔ گھیکوار کے ٹکڑے کر کے کوری مٹی کی ہانڈی میں ڈال دیں۔ بعدہ ہانڈی کا منہ چینی اور آرد ماش سے خوب بند کر دیں۔ کم از کم چار سو اوپلوں کی آگ پر رکھیں کہ خاک ہو جائے۔ ہانڈی سرد ہونے کے بعد اندرونی اشیاء نکال کر خوب باریک پیس کر رکھ چھوڑیں۔ خوراک دو رتی سے نصف ماشہ تک سات روز استعمال کریں۔ ترشی اور شیرینی سے احتیاط رکھیں۔ حتی الامکان نمک کم۔ گھی زیادہ کھایا کریں۔ نفع زیادہ ہوگا۔

(537) (ر) **روغن مبارک**: فالج۔ وجع المفاصل اور دوسرے سردی کے امراض میں اس کی مالش سے بہت آرام ملتا ہے۔ اور بے نظیر ہے۔

عود کوڑیالہ ڈیڑھ ثار۔ رال پونا ثار۔ لونگ 3 تولہ، دارچینی 3 تولہ، عاقرقرحا 3 تولہ۔ جوز بویہ 3 تولہ بسباسہ۔ 3 تولہ۔ مال کنگنی 5 تولہ۔ خس 10 تولہ۔ ان سب چیزوں کا بطریق پتال جنتر روغن کھینچیں اور مقام درد پر لگایا کریں۔

(539) (ش) **روغن رسکپور**: یہ روغن آتشک اور قروح خبیثہ کے لئے بیحد نافع ہے۔

رسکپور۔ قرنفل، فلفل سیاہ۔ بسباسہ۔ جوز بوا، ہر ایک تین تین ماشہ مصری 5 ماشہ روغن بیدانجیر پاؤ سیر سب اجزاء کو باریک پیس کر روغن میں ملالیں۔ ہر روز چھ چھ ماشہ استعمال کریں اور اس پر تھوڑا آب گرم پی لیں۔ دو تین گھنٹہ میں دو تین دست صاف آجائیں گے۔ بعدہ غذا میں شوربا اور نرم خشکہ کھاویں۔ اسی طرح ہر تیسرے چوتھے روز استعمال میں لائیں اور اگر قوی المزاج ہو تو تین روز تک علی التواتر استعمال کر سکتے ہیں۔

(540) (ق) **سفوف مفید اسہال تخمہ و ذرب المعدہ**: فواق امتلائی اور آروغ بلغمی کے لئے از بس نافع ہے۔ نسخہ حسب ذیل ہے۔

زرنب 1 تولہ۔ فلفل گرد 1 تولہ۔ فلفل دراز 1 تولہ۔ فلفل مویہ 1 تولہ۔ الائچی 1 تولہ۔ کپور کچری 1 تولہ۔ صندل سفید 2 تولہ۔ زنجبیل 2 تولہ، زیرہ سفید 1 تولہ۔ خولنجان 1 تولہ۔ آملہ مقشر 1 تولہ۔ دارچینی نیم درم۔ ساذج ہندی 2 تولہ۔ کباب چینی نیم تولہ۔ جوز بویہ 3 ماشہ، شکر سفید، نصف ثار کوٹ پیس کر باریک سفوف بنالیں اور ہر روز تین مرتبہ دو ماشہ سے 3 ماشہ تک استعمال کریں۔

(541) (ث) **سفوف پیچش**: ادرنج کے لئے مفید ہے۔

زیرہ سفید۔ الائچی، تخم کاسنی۔ تخم کاہو۔ پوست خشخاش۔ طباشیر۔ پوست بیرون پستہ۔ غنچہ گل سرخ۔ تخم خرفہ۔ تخم تمر ہندی۔ تخم انبہ۔ مغز بیل پھل۔ صمغ عربی۔ رب السوس۔ آملہ مقشر ہر ایک دو درم۔ افیون ایک درم پوست بیخ انجبار چار تولہ باریک سفوف کر کے چھان کر ہر روز تین مرتبہ ایک ماشہ سے 2 ماشہ تک حسب موقع دیں۔ دو تین روز کے عرصہ میں نفع ہوگا۔

(542) (خ) **عرق حمیٰ**: یہ عرق سوائے تپ دق وسل کے تمام بخاروں میں میرا آزمودہ ہے۔

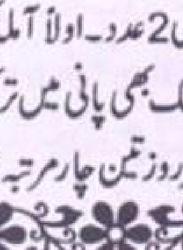
پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، گل نیلوفر، پوست ہلیلہ زرد، تخم خرپزہ، تخم خیار، بادیان، غنچہ گل سرخ، سعد کوفی، اصل السوس مقشر، تخم کاسنی، بیخ بادیان، گاؤزبان، اسطوخودوس، گل گاؤزباں، گل بنفشہ، گل زوفہ، شاہترہ، چرائتہ، سنبل الطیب، خس، تخم خطمی، اشنہ، گوکھرو دے خرد، گوکھرو دے کلاں، تخم کرفس میں بیخ کاسنی، بذرالبنج ہر ایک تین تین تولہ گلوئے نیم 15 تولہ، عناب 21 دانہ۔ انجیر زرد 11 دانہ پندرہ سیر پانی میں عرق کشید کریں۔ خوراک 6 تولہ سے دس تولہ تک ہر روز تین مرتبہ۔

(543) (ذ) **روغن برص جذام**: اور امراض خبیثہ کے لئے مفید ہے۔

روغن بیدانجیر ایک ثار۔ عرق برگ کاسنی۔ ثار، عرق پیاز سفید۔ ثار، قرنفل نیم کوفتہ نیم درم۔ دارچینی نیم کوفتہ نیم درم۔ آب نارجیل خام 1 ثار۔ اصلالسوس نیم کوفتہ ایک درم۔ الائچی نیم کوفتہ ایک درم۔ حلبہ نیم کوفتہ 4 تولہ۔ زیرہ سفید نیم کوفتہ 4 تولہ۔ مغز گھیکوار آدھا ثار، عرق لیموں ½ ثار، ان تمام ادویہ کو دیگچہ میں ڈال کر ایک مرتبہ اچھی طرح جوش دیں۔ بعدہٗ پندرہ روز تک گرم چولہے پر رکھ چھوڑیں تاکہ تمام پانی جذب ہو جائے۔ صرف روغن رہے۔ اس کو چھان کر شیشے میں رکھیں۔ ہر روز تین ماشہ سے 6 ماشہ تک روزانہ نہار پلایا کریں۔ اس سے ایک اجابت صاف ہوا کریگی۔ اگر ضرورت ہو تو اس سے زیادہ بھی پلا سکتے ہیں۔ مریض کمزور ہو تو بفاصلہ دو یوم ایک مرتبہ پلایا کریں۔

(544) (ز) **جوارش عود ترش**: برائے تقویت معدہ تے صفراوی۔ اسہال صفراوی اور دفع غثیان کے لئے بے نظیر ہے اور لذیذ ترین جوارشات سے ہے۔

گردسماق 3 درم، زرشک 10 درم، مصطگی رومی 3 درم، زعفران 9 درم، آملہ مقشر 5 درم۔ طباشیر 9 ماشہ۔ پوست بیرون پستہ 2 درم۔ پوست ترنج 2 درم۔ شکر سفید ایک ثار، عرق لیموی کاغذی 2 عدد۔ اولاً آملہ کو پانی میں جوش دے کر باریک پیس کر کپڑے میں چھان لیں۔ بعدہٗ شکر میں عرق لیموں شریک کر کے گرم کریں۔ زرشک بھی پانی میں تر کر کے اس کا عرق اس میں شریک کریں۔ زعفران بھی ملا کر قوام کرلیں بعدہٗ باقی اجزا سفوف کر کے ملالیں۔ خوراک ہر روز تین چار مرتبہ 6-6 ماشہ کھلاویں۔



ابوالحسن حکیم مولوی غلام اللہ صاحب

کنیت: ابوالحسن۔ ولدیت: صاحبزادہ مولانا مولوی غلام رسول صاحب۔ وطن: قصور۔ ضلع لاہور

سلسلہ نسب: مولوی غلام اللہ صاحب خلف صاحبزادہ مولوی غلام رسول صاحب خلف صاحبزادہ حضرت حافظ مولوی محمد داؤد صاحب ابن صاحبزادہ حضرت حافظ شیخ محمد صاحب ابن صاحبزادہ حضرت حافظ مولوی غلام مرتضیٰ صاحب آپ اس پاک باطن اور صاحب فیض خاندان سے ہیں جس کی پنجاب میں کیا ہندوستان بھر میں شہرت ہے۔ آپ کے بزرگوں کے مزار مرجع امام ہیں۔ اور قصور میں آپ کے بزرگوں سے فیض باطنی حاصل کرنے کے لئے لوگ دور دور سے آتے ہیں سب سے پہلے آپ کے بزرگوں میں حضرت حافظ غلام مرتضیٰ صاحب اذاغنہ کے ساتھ بطور اتالیق و مرشدی ولایت سے ہندوستان میں تشریف لائے اور قصور ضلع لاہور میں متمکن ہوئے اور جب سے ہی آپ کا وطن قصور بن گیا۔ اگرچہ آپ کے خاندان کے اکثر اراکین امرت سر میں بھی متمکن ہیں۔ اور بہت قدر و منزلت نظر سے دیکھے جاتے ہیں۔

آپ کی عمر اس وقت ساٹھ سال سے زیادہ ہوگی۔ مگر باوجود اس امر کے آپ بڑے باہمت بزرگ ہیں۔ قومی اور مذہبی مجالس میں آپ ہر جگہ موجود ہوتے ہیں۔ اپنے فیض باطن اور حسن تدبر سے اور اپنے اثر سے اس قسم کی مجالس کو بہت ہی امداد دیتے ہیں اور بالخصوص اپنے فرائض کی ادائیگی میں آپ وہ جوش دکھاتے ہیں۔ جو نوجوانوں میں ان کی دلی خواہشوں کے کاموں میں بھی نہیں پایا جاتا۔ انجمن حمایت اسلام لاہور۔ مدرسہ اسلامیہ قصور۔ مدرسہ عربیہ رحیمیہ کے محرکین و قائم کنندگان میں آپ کا بہت بڑا حصہ ہے۔

آپ کی عمر ابھی تین سال کی ہی تھی کہ آپ کے والد بزرگوار کا سایہ ہمیشہ کے لئے آپ کے سر سے اٹھ گیا۔ مگر آپ کے چچا صاحب نے جو امرت سر میں مقیم تھے۔ آپ کی تربیت کا خاطر خواہ انتظام کیا۔ اور جب آپ کی عمر آٹھ سال کی ہوئی تو اپنے پاس امرت سر لے گئے اور آپ کی والدہ محترمہ نے آپ کی آئندہ بہتری کو مدنظر رکھتے ہوئے آپ کی اس جدائی کو گوارا کیا۔ فی الواقعہ جن بچوں کو خداوند کریم کسی درجہ پر پہنچانا چاہتا ہے۔ ان کیلئے سب سامان مہیا کر دیتا ہے۔

آپ ایک لمبے عرصے تک امرت سر میں اپنے چچا صاحب مرحوم کے پاس رہے اور عربی فارسی کی درسیات سے فراغت پانے کے بعد 72ء میں اورنٹیل کالج لاہور درجہ مولوی فاضل میں داخل ہو گئے۔ وہاں کل تعلیم کما حقہ حاصل کی۔ اور مولوی فیض الحسن صاحب مرحوم اور مولانا غلام قادر صاحب مرحوم کے فیض صحبت اور شاگردی سے مشرف ہوئے۔ افسوس ہے کہ سالانہ امتحان کے موقعہ پر آپ بیمار ہو گئے اور شریک امتحان نہ ہو سکے۔ تاہم آپ کی علمی قابلیت بڑے بڑے مولوی فاضلوں سے اس وقت بھی اچھی ہے۔

طب کا آپ کو شروع سے ہی شوق تھا۔ ابتدائی کتب طب کی تحصیل آپ نے اپنے چچا صاحب اور حکیم مولوی مطیع اللہ صاحب سے کی ہے۔ اورنٹیل کالج سے نکل کر آپ کو بوجوہات ملازمت کی ضرورت ہوئی چنانچہ آپ اکثر مدرسوں میں عربی فارسی اور دینیات کے پروفیسر رہے ہیں اور آج کل چیفس کالج لاہور میں پروفیسر دینیات ہیں۔ شروع سے اخیر تک مطب کا اکثر شغل رہا ہے۔ اور بہت سے غریب لوگ آپ کی دعاؤں، وفاؤں اور تعویزوں سے فیضاب ہوتے رہے ہیں۔ آپ کو حضرت مولوی عبداللہ صاحب غزنوی سے بیعت ہے اور آج کل پیر سید جماعت علی شاہ صاحب کی صحبت کو بہت پسند فرماتے ہیں۔ آپ کا سلسلہ بھی جاری ہے آپ کے اکثر مرید ہیں۔ آپ کا فیض باطنی برابر جاری ہے۔

آپ باوجودیکہ اپنا اکثر حصہ یاد خدا اور وظائف میں گزارتے، مریضوں کو دیکھتے قومی اور مذہبی کاموں میں حصہ لیتے ہیں۔ وغیرہ وغیرہ تاہم آپ بزرگوں اور صاحب باطن علماء کی ملاقات کو کبھی نہیں چھوڑتے اور صنعت کی طرف بھی آپ کا خیال ہے۔

آپ ہر دلعزیز ہیں۔ اپنی نام آوری نہیں چاہتے۔ آپ کی طبیعت سادگی پسند ہے۔ علماء وفقرا سے محبت رکھتے ہیں۔ اغنیا کی صحبت سے پرہیز۔ تخلیہ پسند فرماتے ہیں۔ گلستان اور بوستان ہمیشہ زیر مطالعہ رہتا ہے۔ بیماری میں صدقہ کو ترجیح دیتے ہیں۔

آپ کے مجربات

(545) **(الف) حبوب گھوڑ چڑھی**: جس کا نسخہ شرح رباعیات یوسفی میں بھی ہے۔ میرے استعمال میں بہت آتی ہیں۔ امراض ذیل میں میں نے ان کا تجربہ کیا ہے۔ صداع۔ بدہضمی ہر قسم۔ آشوب چشم۔ ہیضہ۔ سنگرہنی۔ بخار۔ قوت باہ۔ طلاء و اکلا اگرچہ شرح رباعیات میں تقریباً ستر امراض کے لئے بانوپان مختلفہ استعمال ان کا لکھا ہے۔ مگر میں عموماً بعد از طعام دو گھنٹہ بوقت شب سوتے وقت پانی سے کھلا دیتا ہوں۔ طبیعت میں خلل ہو۔ تو وہ دو گھنٹہ کے بعد اپنا عمل کر کے معدے کو صاف کر دیتی ہیں۔ بعض طبیعتوں میں قبض کر دیتی ہیں۔ مگر کچھ فکر نہ کرنا چاہئے۔ دوسرے دن کھچڑی مرغن کھلا کر دو تین گولیاں کھلانے سے طبیعت صاف ہو جاتی ہے۔ ان گولیوں سے جس قدر اسہال ہوں۔ ضعف نہیں ہوتا۔ مقوی دماغ و مفتح سدد ومجلی حواس ہیں۔ قولنج درد گردہ۔ کھانسی زکام وجع المفاصل وجع الصدر ذات الجنب میں بھی میرا تجربہ ہو چکا ہے۔ بواسیر وطمث کے واسطے بھی مفید ہیں۔ اجزا اس کے یہ ہیں۔

قرامصطےٰ تولہ، آملہ سار تولہ۔ ہڑتال ورقیہ، میٹھہ تیلیہ مدبر بہ شیر، چترہ مکد تولہ ہلیلہ تولہ بلیلہ تولہ، آملہ تولہ۔ زنجبیل تولہ۔ سہاگہ تولہ۔ بہمن سفید تولہ۔ بہمن سرخ تولہ۔ ریوند چینی تولہ۔ مغز جمال گوٹہ 8 تولہ۔ ہر دو اول کو کجلی کر کے باقی ادویہ ملا کر بھنگرہ کے پانی میں بارہ پہر متواتر اچھی طرح سحق کر کے حب بمقدار سیاہ مرچ بنائیں۔

(546) **(ب) حبوب بندق ھندی**: بندق ہندی کے اوپر کا چھلکا سوم حصہ قند سیاہ میں ملا کر کوٹ کر حب بمقدار کوکن بیر و مرچ سیاہ بنا لے سخت طبیعت والے کو پہلی مقدار۔ نرم طبیعت کو دوسری مقدار کھلاوے سوتے وقت۔ معدے کے ہر قسم کے فساد کو رفع کرتا ہے۔ ذات الجنب کے لئے مفید ہے۔ قولنج اور ہیضہ کے لئے از بس مفید ہے۔ بعض طبیعتوں میں مقی ہوتا ہے۔ ڈرنا نہیں چاہئے۔ مار گزیدہ انسان ہو یا حیوان بندق ہندی کوٹ کر زخم پر لگانا اور کھلانا نہایت فائدہ بخشتا ہے۔

(547) **(ج) برائے بواسیر**: مغز ثمر درخت نیم تولہ۔ مغز تخم بکائن تولہ۔ رسوت 5 تولہ۔ رسوت کو مولی کے پانی میں بھگو رکھے صباح مقطر لے کر ہر دو اول کو کوٹ کر بمقدار کنار درشتی خورد حبوب بنا دے ایک صبح ایک شام استعمال کرے۔ بواسیر کے لئے نہایت مفید ہے۔

(587) **(د) برائے آتشک**: مردار سنگ 1 ماشہ۔ گوشت میں پکا دے۔ خوب روغن اور مصالحہ ڈال کر مریض رات کو اس گوشت کے سوائے اور کچھ غذا نہ کھائے مریض کو رات بھر سونے دیں اور زیادہ پانی نہ پیئے صبح کو ایک اسہال بافراغت ہوگا۔ زخم خشک ہو جائیں گے۔ رات بھر میں فائدہ ہوتا ہے۔

(549) **(ہ) مقوی دماغ و باہ**: مغز پنبہ دانہ تولہ۔ گندم تولہ۔ خشخاش تولہ۔ مغز بادام تولہ۔ نارجیل تولہ۔ مغز کدو 3 ماشہ ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ بھگو رکھیں۔ صبح کے وقت اور بوقت عصر سب کا دودھ کھرل کر کے نکالیں۔ روغن زرد 5 تولہ کو گرم کر کے لونگ سے داغ دے کر شیرہ گاؤ 5 تولہ ملا کر حریرہ بنالیں۔ ہر ماہ میں سات روز استعمال کریں نہایت مفید ہے۔

(550) **(د) طلا مبھی**: جمالگوٹہ 3 دانہ۔ مگس خانگی بے پر 15 عدد سیماب تولہ۔ بیر بہوٹی 3 ماشہ سحق بلیغ کر کے شہد میں ملا کر طلا کریں۔ جب سوزش معلوم ہوا تار کر ان پر روغن زرد لگایا جائے۔ اگر چھالا ڈالنا مطلوب ہو نہ اتارے تیسرے روز چھالے نکل آئیں گے۔ جماع اور استنجا سے پرہیز۔

(551) **(ز) گنٹکہ مسھل**: پترہ نقرہ بمقدار روپیہ تولہ۔ شنگرف رومی تولہ اول کو ابرک کے ٹکڑے پر رکھ کر اخگر پر خوب گرم کرے۔

جب سرخ ہو۔ نصف درم یعنی شنگرث پیس کر دو دفعہ کر کے تمام پترہ پر ڈالے۔ جب وہ طرف سیاہ جیسی ہو جائے پترہ الٹا دے۔ جب دوسری طرف سرخ ہو۔ بقیہ نصف یعنی 6 ماشہ شنگرف دو دفعہ کر کے ڈالے۔ پس پارہ اردوہ نقرہ روغن کنجد 5 تولہ میں مٹی کے برتن میں اخگر پر نرم آنچ سے پکادے۔ روغن میں آنچ نہ لگے ورنہ مفرور ہو جائیگا۔ کم از کم تین گھنٹہ کی نرم آنچ سے گرہ ہو جاتا ہے۔ اتار کر کپڑے میں چھان لے جو پارہ گرہ نہ ہوا ہوگا۔ وہ نچوڑنے سے کپڑے کے باہر نکل آئے گا۔ جو کپڑے میں رہے گا وہ گرہ ہو گیا۔ سرد پانی اور آب لیموں اور دودھ آب دھتورہ میں پکانے سے عمدہ براق کلکہ خالص بن جاتا ہے۔ خواہ گلاس بنوالے۔ دودھ معدہ میں اس سے نہیں پھٹتا۔ ممسک اور مبہی بھی ہے۔ اگر اس گرہ کو روغن بھلاوہ میں پکائے اور نشست جانتا ہو۔ تو قمر خالص اور نہایت اعلیٰ درجے کی بن جاتی ہے۔

عملیات

برائے تسخیر: سقافی الحب کا سات الوصال: فقلت لخمرتی نحوی تعال

زکوۃ سوا لاکھ بہ ترک جمالی وجلالی، جب زکوۃ ادا کرلے۔ ہزار بار روزانہ بوقت معین بحضور قلب وتصور کامل جس کو اپنی طرف مائل کرنا چاہے پڑھنے کے وقت اس کا تصور رکھے۔ اگر مائل ہو جائے گا تو جس کے سامنے پڑھ کر پھونکے یا پڑھتا جائے اور مصافحہ کرے تابع ہو جائے۔ حب اور تسخیر میں تصور کی مشق ضروری ہے۔ درود شریف کثرت سے پڑھنے والے کو تصور کرنا ہی کافی ہے۔ جس کام کیلئے کرے عجب مقناطیسی کشش درود شریف کا ورد اور اس کے ساتھ تصور میں ہے۔ کشائش رزق یا مغنی گیارہ سو گیارہ بار ہر روز وقت معین کر کے پڑھنا چاہئے۔

ایضاً سورہ الم نشرح آخر تک بعد نماز مغرب اول آخر درود شریف ایک سو بار بلا ناغہ پڑھے۔ برائے حل جمیع مشکلات۔ ہر نماز کے بعد حروف تہجی یعنی الف سے ی تک 3 بار ہمیشہ پڑھے۔

رائے انجاح حاجت۔ خواہ کیسی ہی مشکل ہو۔ جس کے لئے پڑھا جائے۔ اللہ چاہے وہ بادشاہ بن جاتا ہے یا وزیر ہو جاتا ہے۔
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم 1900000 انیس لاکھ بار پڑھے۔

حکیم مولوی سید مظہر حسین صاحب

ولدیت: میر سید علی صاحب مرحوم۔ پیدائش: 1284ھ

1284 ہجری میں (روز عید الضحیٰ) اپنی ننہال میں بمقام فتح پور میر قمر الدین حسین صاحب نانا کے مکان میں پیدا ہوئے۔ (آپ کے نانا سربرآوردہ اور ممتاز تھے۔ دستر خوان آپ کا وسیع رہتا۔ ہر غریب کی مدد کرنا آپ کا فرض تھا۔ حکام میں ممتاز رہنے سے اکثر غربا کی جائیدادیں ان کے اصلی مالک کو واپس دلائیں) حکیم صاحب کے بزرگوں نے پانچویں برس بسم اللہ مکتبی کی رسم ادا کی۔ اس صغیر سنی میں چونکہ ذہانت خداداد تھی۔ لہٰذا استادوں کا طبعی میلان آپ کی طرف تھا۔ گیارہویں سال کل درسیات فارسی سے فارغ ہو کر پنجرقعہ ظہوری ورسائل ظفرا تک دیکھ کر بزرگوں نے عربی کا سلسلہ شروع کرایا۔ کچھ عرصے تک گھر پر آپ پڑھتے رہے۔ مگر شوق طبی علمی نے آپ کو رغبت دلائی کہ کسی ایسے مقام پر تحصیل کرنا چاہئے جہاں معدن علم و ہنر ہو۔ اسی خیال سے آپ نے لکھنؤ کا قصد کیا۔ اغرا کو بوجہ صغیر سنی شاق تھا۔ مگر آپ نے ابتدائے پندرھویں سال یعنی چودہ ربیع الثانی 1302ھ کو تنہا بلا اطلاع اغرا سفر کیا اور وہاں پہنچ کر اطلاع دی۔ لکھنو میں بوجہ شوق تحصیلعلوم میں ایسے منہمک رہے کہ اپنے کھانے کپڑے کی بھی پرواہ نہ تھی۔ جو کچھ گھر سے ملتا۔ اس کو خرید کتب ومشاغل علمی

میں صرف فرمایا کرتے۔ وہاں عربی تعلیم کے سوا مدرسین فارسی کم ملتے ہیں۔ لہٰذا آپ کو طلاب شائقین نے گھیرا اور درس لینا شروع کیا ۔ ظیق وقت سے مجبور تھے۔ تاہم اکثر طالب علم عربی فارسی کے روزانہ درس لیتے۔ اور آپ بڑے بڑے جید طالبان علم سے جن کی مہارت منطق وفلسفہ وریاضی وطب میں کامل ہوتی اور محض ایک ہی علم پڑھتے تھے۔ مقابلہ فرماتے اور استاد آپ کی ذہانت کی داد دیتے۔ حالانکہ آپ کو علاوہ مشاغل تدریس خود بھی مختلف علوم مثل فقہ، اصول فقہ، منطق، فلسفہ وطب نظری وعملی، علم کلام کا درس لینا ہوتا تھا۔ فضلا دعلما۔ آپ کے ذہن کی جودت سن کر خواہش فرماتے۔ کہ اگر ہمارے درس (اگر چہ بعد لینے وظیفہ کے ہو) آئیں۔ تو ہم بدل منظور کرتے ہیں۔ مگر آپ نے یک در گیر ومحکم گیر کے اقتضا سے کسی دوسرے صاحب کے یہاں جانا پسند نہیں فرمایا۔

جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اکیسویں سال 9 ربیع الاول 1306ھ کو آپ نے سند طبابت خاندان حکیم محمد علی عرف حکیم بنا صاحب مرحوم ومغفور سے حاصل کی۔ جو خاندان حکیم معالج خانصاب سے ہیں اور لکھنو میں علم اور عمل کے اعتبار سے زمان شاہی میں ممتاز و سر بآوردہ گزرے ہیں۔ اور کثیر التعداد شاگردان فاضل اطراف ہندوستان چھوڑ گئے ہیں۔ اور 17 شعبان بروز جمعہ 1306ء کو آپ کو سند فضیلت ملی۔ اس وقت اولاد باقی ماندہ سے ایک دختر دو سالہ اور ایک صاحبزادہ ہے۔ جو ماشاءاللہ ایف اے میں تعلیم پاتا ہے۔ جس کا نام سید مظفر حسین سلمہ ہے۔

آپ کے آباؤ اجداد بھی عالم گزرے ہیں۔ اور حضور شاہان دہلی سے معافی وفرامین حاصل کر چکے ہیں۔ جو اب تک آپ کے یہاں موجود ہیں۔

آپ نے مختلف مقامات کی سیر قبل درود بنارس بغرض تجربہ فرمائی۔ چنانچہ گیارہ ربیع الاول 1308ھ کو آپ جھانسی تشریف لے گئے اور قریب ایک سال کے مقیم رہ کر الہ آباد تشریف لائے۔ پھر تھوڑے زمانے کے واسطے مہوبہ وہمیر پور وغازی پور اعظم گڑھ میں قیام پذیر رہے۔ آخر بنارس میں آگئے۔ آپ کی فضیلت علمی سے متاثر ہو کر لوگوں نے پیشوا بنالیا مگر زمانہ ایسی حالت میں کی اطمینان دیتا ہے۔ لہٰذا آپ نے اپنے پیشہ طبابت کو جاری رکھا۔ چند ہی روز میں خدا نے قابل اطمینان صورت کردی۔ شہر بنارس میں آپ تشریف فرما تھے کہ آپ کا شہرہ حضور ہزہائینس مہاراجہ صاحب نے استماع فرمایا اور بہ طبیب خاطر طلب فرما کے انیسویں اگست 1900ء کو اپنے دربار میں شرف ملازمت بخشا اور خاص اپنا اور محلات کا علاج متعلق فرمایا۔ اس وقت سے اکثر آپ کو اپنی قابلیت ومحنت سے ترقی تنخواہ وانعام وخلعت حاصل ہوئے۔

آپ کی تصنیفات سے ایک رسالہ زاد مظہر یہ دربیان اشربہ واغذیہ چھپ کر ہدیہ ناظرین ہو چکا ہے۔ بعض تجربات آپ کے ذیل میں درج ہیں۔

آپ کے مجربات

(552) **(الف) نسخہ نافع داد** : کہ بونہیں ہے اور نہ کوئی رنگ ہے اور تکلیف نہیں دیتا۔ پھٹکری بریان، سہاگہ بریان دونوں کو ہموزن لے کر پیس کر پانی کے ساتھ لگادیں۔ اگر عرق لیموں میں حل کر کے لگادیں تو البتہ خفیف سی تکلیف ہوگی مگر اکثر استعمال بغیر عرق لیموں ہے۔

(553) **(ب) سفوف مغص**: (یعنی مروڑ) خواہ خون آوے یا نہ آئے۔

ہلیلہ سیاہ خورد کو لے کر اس کو گھی سے چرب کریں اور کڑچھ آہنی پر رکھ کر آگ پر رکھیں۔ جب پھول جائیں تو اتار کر پیس کر ہمراہ شکر سرخ بقدر سہ ماشہ یا کم وبیش حسب سن مریض دیں۔

(554) (ج) **دواء برائے پیچش**: خصوصاً آخر وقت میں مفید پائی گئی۔ اگر بدرقہ مناسب بھی شریک کریں۔ تو اولیٰ ہے ورنہ یہی ترکیب کافی ہے۔

تخم ریحان 3 ماشہ کو لے کر عمدہ گلاب ۱/۱ ثار میں مثل گلبتی پکا کر روغن بادام 6 ماشہ ملا کر کھاویں۔ اگر پیچش کہنہ ہو۔ تو بھانگ مدبر 1 رتی سے 4 رتی تک بڑھا دیں۔ اگر مریض عادی نشہ ہے۔ تو مقدار بھانگ بڑھا سکتے ہیں۔ غذا میں پلاؤ پانی کا دیا جائے۔ بدرقہ میں لعابات بزورات بریان دیں۔ مثل بہدانہ بریان بیلگری بریان زودرد بریان۔ تخم بارتنگ۔ بریان۔ الائچی خورد۔ مصطگی وغیرہ وغیرہ۔

(555) (د) **نہایت خوشبو دار نسخہ**: مفید خارشت تر یعنی آبلہ دار۔

رال تولہ کو باریک پیس کر روغن چنبیلی 6 تولہ میں حل کر کے پارہ خالص 4 ماشہ۔ توتیائے بریان 3 ماشہ کو پیس کر ملا کر ظرف چینی یا پھول میں رکھ کر گلاب نفیس۔ ثار عمدہ تھوڑا تھوڑا دے کر کف مال کریں۔ جب پھین آ جائے تو لیپ کریں۔ اگر بعد تنقیہ استعمال ہوگا تو اس کے علاوہ دوسری دوا کی حاجت نہ ہوگی۔ انشاء اللہ چونکہ امراض سوداوی عسیر العلاج ہوتے ہیں۔ اس مرض کی ادویہ اکثر بدبو کی ہوتی ہیں۔ لہٰذا یہ نسخہ عجیب پایا گیا۔

(556) (ہ) **نسخہ دافع شدت وحدت**: مرض آتشک خصوصاً جبکہ مرض مذکور سے بخار کی سی کیفیت رہتی ہے۔ تمام زخم جسمانی کو جو آتشک سے ہوں۔ نفع دیتا ہے۔ بشرطیکہ مادہ کم ہو اور اگر زیادہ ہو تو تنقیہ کے بغیر چارہ نہیں اور بعد تنقیہ جملہ تراکیب سے انشاء اللہ مستغنی کر دے گا۔ نہ منہ آتا ہے نہ دست وقے ہوتے ہیں۔ بلکہ تسکین مادہ کی کر کے عوارض کو دور کرتا ہے۔ اکثر جب کہ فصل تنقیہ کی نہ ہوئی یا مریض نے مسہل کو مناسب نہ سمجھا تو اس نسخہ نے اسکی جانبری کی۔

روغن زرد جس قدر چاہیں لے کر اکیس مرتبہ پانی سے دھوئیں۔ بعدہٗ ظرف پھول میں رکھ کر سیب کے ڈنڈے سے جس میں پیسہ خالص تانبے کا نصب ہو۔ رگڑیں۔ جب رنگت گھی کی آسمانی ہو جائے تو شیشہ میں رکھ لیں۔ بقدر نخود بالائی میں رکھ کر کھادیں پہلے دو دن ایک وقت۔ پھر دونوں وقت دیں۔ غذا میں روغن زرد بالائی دودھ اضافہ کریں۔

حکیم منشی شیخ محمد حسین صاحب

ولدیت: مولوی منشی لطف علی صاحب۔ عمر: قریباً 83 سال۔ سکونت: ریاست چوکھاری (بوندھیل کھنڈ)

آپ حکیم سید امان علی صاحب کے داماد ہیں۔ (حکیم سید عبدالرحیم صاحب کا تذکرہ دیکھیں جو اس سے پہلے گزر چکا ہے) آپ کے والد دربار چرکھاری کے خاص منشی تھے۔ جب حکیم شیخ محمد حسین صاحب کی شادی ہوئی۔ تو ہر وقت حکیم سید امان علی صاحب کے پاس رہنے لگے اور طریق عمل سے طب کا شوق ظاہر کیا۔ جس پر حکیم صاحب نے پوری توجہ سے آپ کو تمام طب کی کتابیں پڑھائیں۔ اپنے سامنے علاج کراتے رہے۔ حتیٰ کہ اپنی زندگی میں سرکاری چرکھاری کا علاج بھی انہیں سے کرایا۔ پیشتر آپ جناب مہاراجہ صاحب بہادر ریاست کے استاد مقرر ہوئے تھے۔ مگر بعد انتقال حکیم امان علی صاحب مرحوم کے آپ ریاست چرکھاری میں خاص طبیب ہوئے۔ دست شفا قدرت نے آپ کو خصوصیت سے بخشا ہے۔ اس لئے آپ کامیابی طبیب ہیں۔ مگر اب معمر ہونے کی وجہ سے پیری و صد عیب کے مصداق بنے ہوئے ہیں۔ اور اپنا مطب اپنے صاحبزادہ حکیم شیخ محمد احمد حسین صاحب کے سپرد کر رکھا ہے حکیم شیخ احمد حسین صاحب نے اپنے نانا حکیم سید امان علی صاحب مرحوم سے اولا اور پھر اپنے والد سے طبی کتابیں پڑھی ہیں اور انگریزی سے بھی واقفیت ہونے سے انگریزی کی بھی بعض طبی کتابیں دیکھی ہیں۔ دونوں طریق پر علاج کرتے ہیں۔

(افسوس ہے حکیم محمد حسین صاحب کا 18 جولائی 1911ء کو انتقال ہو گیا انا للہ وانا الیہ راجعون)

آپ کے مجربات

(557) (**الف**) **برائے استحاضہ**: پوست بیخ درخت ڈھاک 4 سیر کو 5 سیر آب خالص میں جوش دیں۔ جب چہارم حصہ پانی رہے خوب مل کر چھان لیں اور پھر اس میں سیر بھر چاول پکا کر خشک کر لیں اور باریک پیس لیں۔ پھر میوہ جات گھی شکر ملا کر چھٹانک چھٹانک بھر کے لڈو باندھ لیں۔ خوراک ایک لڈو ہر روز کھانے کو دیں۔ نہایت مجرب ہے۔

(558) (**ب**) **برائے اسہال کہنہ و عسیر العلاج**: چار سیر دوغ کو جوش دے کر گاڑھا کریں۔ تب سونٹھ 10 تولہ۔ موچرس 2 تولہ خوب باریک کر کے ملا دیں۔ پھر جوش دے کر گاڑھا کر کے گولیاں بقدر تین تین ماشہ باندھ لیں۔ خوراک ہر روز تین حبوب صبح دو پہر شام کو دیں۔

(559) (**ج**) **برائے رتوندی و دھندد ڈھلکہ در وھہ چشم اطفال**: پنبہ صاف بقدر ایک پونی عرق بھنگرہ میں تر د خشک کر کے اس میں اجوائن دیسی 4 ماشہ لونگ 7 عدد گجراتی پانچ عدد۔ کافور 2 سرخ سفوف بنا کر روغن گاؤ میں تر کر کے جلا دیں۔ جب سوختہ ہو جائے دانہ الائچی بقدر 4 سرخ داخل کر کے سرمہ بنالیں اور کام میں لائیں۔

(560) (**د**) **برائے ہیضہ**: کریلہ، پیاز، پودینہ اور ادرک مساوی الوزن پانی دو وزن ادویہ میں بھگو کے ادویہ سے 1/5 حصہ عرق کھینچ لیں۔ بوتل میں بھر رکھیں۔ خوراک ایک چھٹانک مریض کو چند بار دینے سے آرام ہو جاتا ہے۔ جس کو دیا اچھا ہو گیا۔

(561) (**ہ**) **برائے پینس**: پیاز ایک عدد۔ کافور 3 ماشہ برگ دونا مروا ایک تولہ پیاز کو درمیان میں سے خالی کر کے کافور اس میں رکھیں اور آگ میں بھونیں۔ بعدہٗ خوب پیس کر عرق نکال لیں اور دونا مروا کے پتے بھی پیس کر الگ عرق نکالیں۔ پھر دونوں کو ملا کر ناک میں نیم گرم ٹپکا دیں۔ چند روز میں فائدہ ہوگا۔

زبدۃ الحکما حکیم تارا چند صاحب

ولدیت: لالہ وزیر چند صاحب۔ سکونت: گجرات پنجاب۔ عمر: قریباً 50 سال

آپ موہتی خاندان سے ہیں۔ جو برٹش حکومت سے پہلے قریباً دو ہزار سال تک ہندوستان میں ملکی حیثیت سے بھی ایک معزز خاندان سمجھا جاتا تھا۔

آپ چھ سال کی عمر میں سکول میں داخل ہوئے اور ہائی سکول تک آپ نے تعلیم پائی ہے۔ اس ابتدائی تعلیم میں آپ کو ایک ایسے مسلول کے دیکھنے کا اتفاق ہوا جس نے ایک دم تھے میں بہت سا خون گرا دیا اور دیکھتے دیکھتے جان بحق تسلیم ہوا۔ اسی وقت سے آپ کے دل میں تحصیل طب کا شوق پیدا ہوا۔ اتفاق سے ان دنوں آپ کے سکول کے مدرس اول ایک دہلوی صاحب تھے۔ جو عربی و فارسی میں کامل مہارت رکھنے کے علاوہ طب سے بھی واقف تھے۔ آپ نے ان سے فارغ اوقات میں طبی کتابیں دیکھنی شروع کیں۔ سکول سے فراغت کے بعد آپ نے منشی فاضل حکیم خدا بخش صاحب سے باضابطہ طب کی تحصیل شروع کی اور پانچ چھ سال تک آپ کے مطب میں رہے۔ طب کی تکمیل کی مطب بھی دیکھا اس کے ساتھ آپ کو فقیروں اور سنیاسیوں سے بھی ملنے جلنے کا شوق تھا۔ آپ ان سے ملتے ملاتے رہے اور اکسیر صفت نسخہ جات کے کرشمے اور اثرات دیکھتے رہے۔ جس سے آپ کو آیورویدک کی تحصیل کا بھی شوق پیدا ہو گیا۔ جس کا نتیجہ یہ

ہوا کہ آپ نے ایک پنڈت صاحب سے اولاً سنسکرت کی صرف نحو اور کچھ ادب کی کتابیں دیکھیں۔ پھر درسیات آیورویدک کو سبقاً پڑھا۔ اس اثناء میں یوگ ودیا کا شوق ہوگیا۔ اس میں بھی بعض کتابیں دیکھیں۔ غرض 25 سال کی عمر میں آپ فارغ التحصیل ہوگئے۔ جب سے اب تک کہ پچیس چھبیس سال کا عرصہ گزر گیا ہے۔ برابر کامیاب مطب کر رہے ہیں۔ گجرات میں آپ کا مطب مفید خلائق سمجھا جاتا ہے اور ہر قسم کے لوگوں کو آپ کی ذات سے فائدہ پہنچ رہا ہے۔ آپ کے معمولہ نسخہ جات میں اکثر وہ اعمال ہیں۔ جو سنیاسیوں اور جوگیوں کا عطیہ ہیں۔

1905ء میں آپ نے امریکہ کی ویسٹرن یونیورسٹی سے زبدۃ الحکماء کی سند حاصل کی۔ آج کل مہاراجہ صاحب بہادر والئے ریاست جموں وکشمیر نے نہایت معرکہ کے علاجوں میں (از انجملہ جناب رائے صاحب دیوان امرناتھ صاحب سی آئی ای چیف منسٹر و مدار المہام و مختار جز و کل ریاست جموں وکشمیر کے علاج جو عرصہ دراز سے چند نہایت مشکل امراض میں مبتلا ہو کر لاعلاج سمجھے جا چکے تھے) خاص کامیابی دیکھ کر اپنا خاص طبیب اور افسر دوائی خانہ ریاست جموں وکشمیر مقرر فرمایا ہے۔

آپ کے مجربات

(562) **(الف) آسو برائے آتشک**: جب تمام بدن پر مانند خشک دنبل کے آتشک پھوٹ کر نکل آئے تو بعد مسہل کے پلانا چاہئے۔

ص۔ برادہ صندل سفید یک پاؤ، پوست ہلیلہ زرد، پوست بلیلہ، آملہ مقشر، برگ حناء، برگ نیم، پاپڑہ، ہلیلہ سیاہ، جو مقشر، مجیٹھ، عناب ولایتی، پوست کیکر، منڈی بوٹی، ہر ایک نیم پاؤ، سب کو نیم کوفتہ کر کے اسی آب نارسیدہ خم کلاں میں ڈال دیں۔ اور چودہ سیر پختہ پانی اس میں ڈال کر منہ بند کر کے آفتاب میں رکھ دیں اور ہر روز لکڑی سے تھوڑا اہلا دیا کریں۔ بیس یوم کے بعد اس میں چھ سیر پانی اور ملا دیں۔ پھر دواؤں کو ہاتھ سے خوب ملیں اور برتن کا منہ خوب بند کر دیں۔ بعد دس یوم کے کپڑ وٹی کریں۔ دوسرے دن دو چھٹانک تیسرے دن تین اور چوتھے دن ایک پاؤ نوش کریں۔ یہ ہی خوراک جاری رکھیں اور نہ بڑھا دیں۔ بعض شخصوں کو چوتھے روز اس کے پینے سے دو تین تے اور دست آ جاتے ہیں...... اور دو تین روز کے بعد خود بخود ہی بند ہو جاتے ہیں۔ پر کبھی غثیان تک نہیں ہوتا۔ چالیس روز کے استعمال سے بدن بالکل صاف ہو جاتا ہے۔ بلکہ سیاہ داغ بھی مٹ جاتے ہیں اور آتشک کا نام ونشان نہیں رہتا۔ غذا روٹی و روغن زرد۔ باقی سب چیزوں سے پرہیز۔

(563) **(ب) حبوب کھانسی**: اور نزلہ کو نہایت مفید ہے۔ اور جس کھانسی میں اطباء علاج۔ عاجز آ گئے ہوں اور کھانستے کھانستے غذاء قے ہو جاتی ہو ایسی حالت میں نہایت مجرب ہیں۔

(ص) افیون، نشاستہ گوند کیکر، ربالسوس، مساوی نخود کے برابر یا کم وبیش گولیاں بنالیں۔ عمر اور طاقت کا لحاظ کر کے صبح وشام کھلایا کریں۔

(564) **(ج) حبوب امرت سنجیونی**: ہیضہ کی اس ردی حالت میں جب کہ نبض ساقط ہو جائے اور بدن بالکل سرد ہو جائے۔ ایسی حالت میں ان کے استعمال سے کئی جانیں بچ گئی ہیں۔

ص۔ پاؤ برنگ، سونٹھ، فلفل دراز، درچ، ترپھلا، گلو، بھلادہ، مٹھا تیلیا، سب ادویہ برابر کوٹ کر کے گائے نازار کے پیشاب میں کئی روز تک کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں۔ ادرک کے رس سے یا سونٹھ کے پانی میں گھس کر اس کے ساتھ گولیاں کھلائیں۔ مارگزیدہ کو تین گولی۔ ہیضہ والے کو دو دو گولی ایک ایک گھنٹے کے بعد۔ بدہضمی میں ایک گولی۔ سنپات والے کو چار گولیاں دیں۔ صاحب ہیضہ کو پانچ چھنگولیوں میں صحت ہو جائے گی اور پیاس کے وقت موتھران کا جوشاندہ تھوڑا تھوڑا پلا دیں۔

(565)(د) **حب برائے ضیق النفس کودکاں**: یعنی ڈبہ جس کو پسلی کی بیماری کہتے ہیں۔ ہزار ہا بچے اس بے بچ گئے ہیں۔
ص۔ مصبر 5 ماشہ۔ سہاگہ بریان 5 ماشہ، گوند ببول یعنی مرکی 5 ماشہ، فلفل سیاہ 5 ماشہ، فلفل دراز 5 ماشہ، زنجبیل 6 ماشہ، نیلہ تھوتھا بریان 2 ماشہ، کوٹ چھان کرادویہ سے دو چند قند سیاہ ڈال کر بقدر کوکن بیر گولیاں بنالیں اور شیر مادر میں ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو دیا کریں۔ ایک دو گولی دینے سے دست اور ایک دو قے ہو کر پیٹ و چھاتی صاف ہو جائے گی۔

(566) (ہ) **حبوب تپ ہر قسم**: تپ کو دور کرنے میں از بس مفید اور لاکھوں مریضوں پر مجرب ہیں۔
(ص) شنگرف سے نکالا ہوا پارہ ایک حصہ، مصبر، فلفل دراز، ہلیلہ سیاہ، عاقر قرحا، گندھک آملہ سار کڑوے تیل میں صاف کی ہوئی شحم حنظل (تازہ) ہر ایک چار حصے، پارہ اور گندھک کی کجلی میں دوسرے باریکشدہ اشیاء ملا کر شحم حنظل سے دو ہفتہ سحق کر کے حبوب نخودی بنالیں۔ خوراک صبح و شام ایک ایک گولی آب گلو سے۔

(567) (ف) **سفوف گوکھرو**: نہایت مقوی باہ و مصلب قضیب و ممسک و مبہی نیز منعظ و جریان منی و مذی کو مفید ہے۔
ص۔ خارخسک یعنی گوکھر و صاب کردہ (تین بار در آب خار خسک سبز میں مدبر کر کے سایہ میں خشک کریں) 6 چھٹانک۔ مغز تخم، 1 ملی، موصلی دکھنی، ثعلب مصری، بھوسی اسپغول، گوند کتیرا، چھوہارہ معہ خستہ (اشیر درخت بڑ میں تر کر کے سایہ میں خشک کیا ہوا) تالمکھانہ ہر، ایک 5 تولہ، تج 2 تولہ، مصری دیسی سب ادویہ کے برابر سفوف بناویں۔ خوراک 6 ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ دودھ مادہ گاؤ صبح و شام کھایا کریں۔ جماع، ترشی اور سرخ مرچ سے پرہیز۔ خیالات پاکیزہ رکھیں۔

(568) (ز) **لھسن یوگ**: لہسن عمدہ کوٹا ہوا چار تولہ، ہینگ بریان، زیرہ سیاہ، نمک سفید، نمک سیاہ، فلفل دراز، مرچ سیاہ، سونٹھ ہر ایک سات ماشہ، اور روغن ہر نولہ یعنی کسٹرائیل چار تولہ، سب کو باریک کر کے روغن میں چرب کر دیں خوراک 6 ماشہ سے ایک تولہ تک۔ طاقت و موسم دیکھ کر ایک ماہ تک کھلادیں۔ ریح کے تمام امراض میں از حد مفید ہے۔

(569) (ح) **ھری شنکر رس**: ہڑتال ورقی 2 تولہ، شنگرف رومی 1 تولہ، ہر دو کو کھرل میں ڈال کر تین تولہ شیر مدار سے کھرل کریں۔ بعد ازاں چھ تولہ شراب عمدہ میں کھرل کر کے قرص بنالیں اور سایہ خشک کریں اور ڈیڑھ سیر پختہ خاکستہ چوب پلاس لیکر غربال یعنی چھلنی میں چھان لیں اور اس میں شراب اس قدر ملائیں کہ خاکستر نمدار ہو جائے۔ پھر ایک کوزہ گلی میں جو خوب پختہ ہو آدھی خاکستر نیچے ڈال کر او پر اس کے عرق مذکور رکھ دیں۔ اور باقی آدھی خاکستر قرص کے اوپر رکھ کر کوزہ کو منہ تک پر کر دیں اور دیگدان پر رکھ کر بیری یعنی کنار کی لکڑی نیچے جلادیں اور کوزے کے منہ پر یعنی راکھ کے اوپر چند دانہ گندم کے ڈال دیں اور نیچے نرم آگ جلادیں۔ جب دانہ بریان ہو جائیں۔ کوزے کو چولے سے نیچے اتار کر سرد کر لیں۔ بعد سرد ہونے کے قرص کو نکال کر پیس کر شیشی میں رکھ لیں۔ خوراک، ایک رتی بتاشہ میں ڈال کر تپ کہنہ میں کھلایا کریں۔ قوت باہ کے واسطے ایک رتی دودھ گاؤ سے کھلادیں۔ عورتوں کے پرسوت روگ میں جس میں ہذیان اور تپ بھی ہوتا ہے۔ برگ تلسی میں دیویں۔ آتشک میں برگ کنار میں کھلاویں۔ سنپات کی بیماری میں لونگ کے ساتھ ...... دیں۔ وجع مفاصل میں جائفل سے اور جریان منی میں برادہ صندل سفید سے کھلا دیں۔ درد کمر اور جوڑوں کے درد میں سونٹھ کے ساتھ اور موت کے قریب تقویت حواس کے واسطے عرق گلاب میں حل کر کے ایک دو رتی دیویں باقی انوپان اپنی عقل سے تجویز کر لیں۔

(570) (ط) **مرتیونجیے رس**: موت کے قریب پہنچے ہوئے تپ کے مریض اس کے استعمال سے کامل صحت پا چکے ہیں۔ اس لئے اس کو مرتیونجے یعنی موت پر فتح پانے والا کہتے ہیں۔ ہزار ہا بار کا مجرب اور ہمیشہ کا معمول ہے۔
ص۔ مٹھا تیلیا ایک حصہ، مرچ سیاہ ایک حصہ، فلفل دراز ایک حصہ، آملہ سار گندھک شدھ کردہ ایک حصہ سہاگہ شگفتہ ایک حصہ، شنگرف رومی شدھ کردہ دو حصہ۔

ترکیب: مٹھا تیلیا کو ٹکڑے کر کے پیشاب مادہ گاؤ میں ایک رات بھگو کر صبح نکال کر دھوپ میں خشک کر لیں۔ شنگرف کو آب جنبھیری یا لیموں میں کھرل کر کے خشک کر لیں۔ پھر ہر ایک دوائی ٹھیک وزن کر کے کھرل میں ڈال لیں اور برگ پان کے پانی یا ادرک کے رس میں چار پہر کھرل کریں اور مونگ کے برابر گولیاں بنالیں۔ چار گولیاں اس کی پوری خوراک ہیں۔ عورتوں اور کمزوروں کو دو گولیاں اور چھوٹے بچوں کو ایک گولی دیں۔ تمام اقسام کے تپ میں شہد سے گولیاں کھلاویں۔ ربع کے تپ میں جغرات کے پانی سے دیں۔ ادرک کے پانی سے سخت سنپات کے تپ میں کھانے سے سنپات کو دور کرتا ہے۔ لیموں یا جنبھیری کے پانی سے اجیرن تپ میں اور زیرہ سفید وقند سیاہ سے پرانے یعنی دکھم تاپ میں دیویں۔ چوبیس گھنٹہ میں دو دفعہ سے زیادہ دوائی نہ کھلائیں۔ بیمار کی طاقت دیکھ کر اس کی خوراک دیں۔ گائے کے دودھ سے مبارکی کے تپ میں جس کو موتی جھرا کہتے ہیں۔ ازبس مفید ہے۔ جو حکیم اپنی شہرت چاہتا ہے۔ وہ ضرور ان گولیوں کو بنا کر استعمال میں لائے۔

(571) (ی) **برائے سل مجرب خاص**: شہد، کشتہ، سونا مکھی، باؤ بڑنگ، شدھ سلاجیت، کشتہ فولاد، روغن گاؤ، پوست ہلیلہ، زرد، ہر ایک برابر لیکر کوٹ پیس کر کشتہ جات شامل کر کے پھر روغن گاؤ میں چرب کر کے شہد میں ملا دیں۔ خوراک 2 رتی سے شروع کر کے بتدریج زیادہ کر کے ایک ماشہ تک پہنچا دیں۔ صبح وشام ایک وقت تھوڑے مسکہ گاؤ میں کھلایا کریں اور دوسرے وقت جوشاندہ ذیل سے دیا کریں۔

بیخ بانسہ 6 ماشہ، گلو 6 ماشہ، مویز منقی 6 ماشہ، مصری دیسی 2 تولہ، چار پہر بھگو کر جوشاندہ بنا کر اوپر پلایا کریں۔

ترکیب کشتہ سونا مکھی: عمدہ درجہ اول سونا مکھی لیکر باریک کر کے لوہے کی کڑاہی میں ڈال دیں۔ تین حصہ سونا مکھی اور ایک حصہ سیندھا نمک، ہر دو لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر چڑھا دیں اور اس میں بجورہ یا جنبھیری کا پانی ڈال کر لوہے کے ڈنڈے سے گھوٹیں۔ جب کڑاہی کا رنگ سرخ ہو جائے۔ آگ سے نیچے اتار لیں۔ جب سرد ہو جائے تو کڑاہی سے نکال لیں اور حب القلت یعنی کلتھی کے جوشاندے سے چار پہر کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک کر لیں اور دو پیالوں میں بند کر کے گل حکمت کر کے دس سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد کر کے دوائی مذکورہ بالا میں شامل کر لیں۔

کشتہ فولاد کی ترکیب: عمدہ فولاد کے باریک پترے بنوا کر آگ میں تپا تپا کر سرخ کریں اور ترپھلا کے جوشاندے، کلتھی کے جوشاندے، گائے کے پیشاب، گائے کے مٹھا یعنی جغرات روغن کنجد اور کانجی میں تین تین بار بجھا دیں۔ بعد ازاں صاف کر کے ریتی سے ریت لیں۔ اس فولاد کا بارھواں حصہ شنگرف رومی لیکر ہر دو کو وار گندل کے گودے میں چھ گھنٹے متواتر کھرل کر کے چھوٹی چھوٹی ٹکیہ بنا کر خشک کر لیں اور دو سکوروں میں گل حکمت کر کے گجپٹ کی آگ دیں۔ اسی طرح پھر نکال کر بارہواں حصہ شنگرف ڈال کر چھ گھنٹہ کھرل کر کے دو سکوروں میں بند کر کے گجپٹ میں آگ دیں۔ اسی طرح آگ دینے سے فولاد کا کشتہ عمدہ ہو جاتا ہے۔ جہاں چاہیں کام میں لائیں۔

(572) (ک) **معجون برائے اختناق الرحم**: اس مرض کی یہ دواء خاص ہے اس کے استعمال سے کامل صحت ہو جاتی ہے۔ بارہا کا مجرب ہے۔ مرگی کے دور کرنے میں بےنظیر چیز ہے۔

ص۔ مروارید ناسفتہ 7 ماشہ، مرجان قرمزی، 7 ماشہ، کہربائے شمعی 7 ماشہ، درونج عقربی 7 ماشہ، ابریشم مقرض 7 ماشہ، زرنجور، ماشہ بہمن سرخ ماشہ، بہمن سفید 7 ماشہ، لونگ 3 ماشہ، چھلیرا ساڑھے 3 ماشہ، سنبل الطیب ساڑھے 3 ماشہ، دانہ الائچی خورد ساڑھے 3 ماشہ، دھال چتر ساڑھے 3 ماشہ، دارچینی ساڑھے 3 ماشہ، جند بیدستر ساڑھے 3 ماشہ، زعفران کشمیری 7 ماشہ، مصطگی رومی 7 ماشہ، صندل سفید ماشہ، صندل سرخ 7 ماشہ، طباشیر 7 ماشہ، دھنیا خشک مقشر 7 ماشہ، عنبر اشہب ساڑھے 3 ماشہ، کستوری خالص تبتی پونے دو ماشہ، مصری دیسی 16 تولہ، شہد خالص 17 تولہ، بدستور معجون تیار کریں اور چینی کے برتن میں نگاہ رکھیں، خوراک 2 ماشہ سے 4 ماشہ تک ہمراہ عرق گاؤ زبان وگلاب دو مہینے کے بعد استعمال فرماویں۔

(573) **(ل) یاقوتی معتدل** : یائل بسروی، دل ودماغ کو طاقت دیتی ہے۔ توحش اور خفقان کو جڑ سے دور کرتی ہے۔ حواس کو صاف کرتی ہے اور جگر کے سدے کھولتی ہے۔ تفریح قلب پیدا کرتی ہے۔ پرانے زکام ونزلہ اس کے استعمال سے دور ہوتے ہیں۔ عام کمزوری میں اس کا استعمال اکسیر ہے اور بے شمار اس کے فوائد ہیں۔ جو تجربہ سے ظاہر ہوں گے بارہا کا مجرب اور ہمیشہ معمول۔

طباشیر، گل سرخ، صندل سفید، تخم خرفہ، تخم کاہو، تخم حماض، تخم کاسنی، ہر ایک پونے دو تولہ، کشنیز مقشر ساڑھے تین تولہ، گل نیلوفر 14 تولہ، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، ہر ایک 7 ماشہ، پوست بلیلہ ساڑھے دس ماشہ، آملہ بشیر پروردہ ڈیڑھ تولہ، گردسماق، صندل سرخ، گوکھرو صاف کردہ، گل ارمنی، گل مختوم، ہر ایک نو ماشہ، پوست بیرون پستہ، پوست اترج، گل گاؤزبان، گل بنفشہ، مغز تخم کدو، مغز تخم خیارین، ریوند خطائی، بسفائج فستقی، سقمونیا انگریزی ہر ایک پونے سات ماشہ بہمن سرخ، بہمن سفید، جدوار اصل، شقاقل، دار چینی، قاقلین، مصطگی رومی، کشتہ قلعی ہر ایک سات ماشہ، سنگ یہود، سنگ اجورد مغسول، کشتہ سنگ یشب، کہربا شمعی، مروارید ناسفتہ، کشتہ بسد، کشتہ مرجان، یاقوت رمانی، ہر ایک ساڑھے چار ماشہ، کچور، درونج، عقربی، ابریشم مقرض ہر ایک ساڑھے پانچ ماشہ، زعفران کشمیری، کافور قیصور، مشک تبتی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ عنبر اشہب پونے دو ماشہ، روغن بادام 7 ماشہ، ورق طلاء پونے دو ماشہ، ورق نقرہ سات ماشہ، عناب ولایتی چالیس دانہ، زرشک شیرین 3 تولہ، گاؤزبان گیلانی، بادرنجبویہ ہر ایک تین تولہ، عرق بید مشک، نبات یعنی مصری ہر ایک ایک سیر، خ رب انار شیرین، رب انار ترش، رب سیب، رب بہی ہر ایک ایک پاؤ۔

ترکیب: زرشک، عناب، گاؤزبان، بادرنجبویہ کو عرق گلاب وعرق بید مشک میں رات کو بھگودیں صبح جوش دیں۔ جب چوتھا حصہ عرقیات کا جل جائے صاف کر کے مصری اور ربوبات اس میں حل کر کے قوام شربت کا پکالیں اور ہلیلہ جات کو روغن بادام میں چرب کرلیں اور ہر ایک دواء کو الگ الگ کوٹ چھان کر وزن کر کے یکجا رکھیں۔ اور قوام مذکورہ بالا سرد ہو جانے پر ادویہ تھوڑی تھوڑی ڈال کر کفچہ سے ہلاتے جائیں۔ زعفران کافور وکستوری اور عنبر اشہب کو عرق گلاب یا روغن بادام میں حل کر کے سب کے پیچھے ملا دیں اور معجون بنا کر چالیس روز غلہ جو کے انباء میں نگاہ رکھیں۔ بعد ازاں تین ماشہ سے سال تک مناسب بدرقہ سے کھایا کریں۔ کثرت مجامعت وجلق زدگی سے جب عام کمزوری پیدا ہو جائے اس وقت اس کا استعمال حکیم اکسیر رکھتا ہے۔ کئی مریضوں کا معالجہ مایوس حالتوں میں میں نے اس یاقوتی سے کیا ہے اور امید سے بڑھ کر کامیابی ہوئی ہے۔ کثرت احتلام کی حالت میں کشتہ عقیق اور ضعف معدہ میں عود شامل کرلیا کرتا ہوں۔

(574) **(م) سفوف برائے جریان منی** : ومذی نہایت نافع ہے۔

ص۔ نخود بریان، تخم خشخاش سفید، تخم کاسنی ہر ایک تین تولہ مصطگی رومی، بسباسہ، کنجد مقشر، طباشیر، ہر ایک ڈیڑھ تولہ، بذرالبنج، افیون، ہر ایک ایک دانگ، سب کو باریک پیس کر افیون کو پانی میں حل کر کے اس میں ملا دیں اور سفوف بنا رکھیں اور سات ماشہ تک سرد پانی سے کھایا کریں اور مزلقات سے پرہیز رکھیں۔ مجرب ہے۔

(575) **(ن) حبوب کھانسی** ہمیشہ معمول ومجرب۔

ص۔ میٹھا تیلیا شدھ کردہ، مرچ سیاہ، خرمہرہ زرد سوختہ مساوی، الوزن لیکر اول میٹھا تیلیا اور مرچ سیاہ ایک پہر باہم لوہے کے ہاون دستہ میں کوٹیں۔ بعد ازاں خرمہرہ زرد سوختہ ملا کر چھ سات گھنٹہ گھی کوار کے رس میں کھرل کر کے دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنادیں۔ ایک دو گولیاں صبح اور دو گولیاں شام جوان آدمی کو کھلایا کریں اور بچہ کو ایک وگلی بچوں میں جادو سے بڑھ کر ان گولیوں کا اثر دیکھا ہے۔ ترشی بادی تیل کی اشیاء قند سیاہ سے پرہیز۔

(576) **(ع) حب ابھیامودک** ص۔ پوست ہلیلہ زرد، مرچ سیاہ، سونٹھ، باؤبڑنگ، آملہ، فلفل دراز، پیلا مول، دارچینی، دھمال پتر، موتھران یعنی سعد کوفی سب دوائیں ایک ایک تولہ لیں اور دنتی یعنی جمال گوٹہ کی جڑ تین تولہ، تربد سفید، خراشیدہ آٹھ تولہ، شکر سفید 6 تولہ،

شہد (عمدہ جھاگ اتارا ہوا) اس قدر ڈالیں کہ گولی بن جائے۔ ہر ایک دوائی الگ الگ کوٹ چھان کر ٹھیک وزن کر کے ملا دیں۔ خوراک ایک ماشہ سے چھ ماشہ تک بیمار کی طاقت کا اندازہ کر کے بوقت صبح سرد پانی سے کھلائیں۔ ہر اجابت سے فراغت کے بعد جتنے گھونٹ پانی سرد کے پی لیں۔ تب تک اسہال جاری رہیں گے۔ ان گولیوں کے استعمال سے وکھم جور مندا گنی، پانڈو، (ضعف جگر) کھانسی، بھگندر، جذام، سل، بواسیر، سیر کا چکرانا، امراض شکم، تاپ تلی، پرمیو...... ریح کے امراض پیٹ کا اپھارہ، پیشاب کی سوزش پتھری، پشت اور پسلیوں کا درد، ٹانگوں میں درد، پیٹ کا درد دور ہوتا ہے۔ اور عرصہ دراز تک کھانے سے بے موقع بالوں کی سفیدی بھی دور ہو جاتی ہے۔ اور یہ گولیاں رسائن ہیں۔ نہ صرف ایک دو بار کھانے سے درد کمر جاتا رہتا ہے۔

حکیم فقیر محمد صاحب چشتی نظامی

عمر: پینتیس سال کے قریب۔ وطن: جگرواں ضلع لدھیانہ۔ سکونت: لاہور

آپ ابتدائی درسیات سے فراغت پا کر دہلی چلے گئے اور وہاں مدرسہ طبیہ دہلی میں داخل ہو کر باضابطہ تعلیم پائی اول درجہ کا علم حاصل کیا۔ حسب دستور ایک عرصے تک خاندان حاذقیہ کا مطب دیکھا۔ اب چند سال سے لاہور میں مطب کر رہے ہیں۔ مطب اچھی کامیابی سے چل رہا ہے اور ہر قسم کے مریضوں کا رجوع بکثرت ہے۔ آپ بہت خلیق آدمی ہیں۔ شاعر بھی ہیں لطیفہ سنج بھی ہیں۔ فن خوشنویسی سے بھی ماہر ہیں۔ آپ کی سختی سے تاکید ہے کہ نسخہ جات کو بدون کافی تشخیص کے استعمال کرنا اناڑی کی بندوق والا حساب ہے۔

آپ کے مجربات

(577) **(الف) برائے درد سر کہنہ**: میرے مجربات میں سے یہ تیل کہ جس کے بنانے اور تیار کرنے میں تو دردسری ہے لیکن صداع مزمن کے لئے حکمی دواء ہے۔

صفت پدماکھ، صندل سفید، چھیلا، اصل السوس ساڑھے چار چار ماشہ، شیرہ آملہ تازہ پندرہ دام، دھوئی ہوئی تلی کا تیل آٹھ دام۔ شیرے اور روغن مذکور میں تمام دوائیں باریک کر کے یہاں تک جوش دیں کہ تیل رہ جائے۔ ضرورت کے وقت تین چار قطرے ناک میں ٹپکاویں۔ چند روز ایسا کرنے سے دردسر جاتا رہتا ہے۔

(578) **(ب) مرگی** جو بچوں کو ہو جاتی ہے۔ اس کو ام الصبیان [بعضوں نے ام الصبیان کو مخصوص اس صرع کے ساتھ کیا ہے جو تپ محرقہ کے ساتھ ہو۔ (فقیر محمد)] اور ''ریح الصبیان'' بھی کہتے ہیں۔ تدابیر مناسبہ کے ساتھ اگر اس دواء کا استعمال کیا جائے تو انشاء اللہ بہت جلد فائدہ ہوتا ہے اور اسرار سے ہے۔

صفت۔ سیب کشمیری ایک پاؤ، عناب ولایتی چھ تولے چار ماشہ، جو مقشر پانچ تولہ، آدھ سیر پانی میں جوش کریں۔ جب نصف رہ جائے تو ڈیڑھ پاؤ مصری ملا کر قوام کریں اور عرق منڈی یا پودینہ کے ساتھ موافق سن و سال کے استعمال کرائیں اور روغن زیت کہ جس میں قدرے فادانیا اور تھوڑے برگ آس سبز پکائے گئے ہوں سر اور ہاتھ پاؤں پر ملا کریں۔

(579) **(ج) ضعف بصارت کے لئے**: یہ نور علیٰ نور ہے (ارکانہ)

سرمہ سیاہ، سرمہ سفید ایک ایک تولہ لیں اور گردہ کی چربی میں اس کا غلولہ سا باندھ کر ڈھاک کے کوئلوں میں رکھ کر جلائیں۔ جب دھواں موقوف ہو جائے تو عرق گلاب سہ آتشہ یا دو آتشہ میں سات مرتبہ بجھاویں۔ اس کے بعد امیران چینی زعفران دو دو ماشہ، مشک خالص

دورتی، تمام دوائیں سبز سونف کے پانی میں تین روز کھرل کرتے رہیں۔ خشک ہو جائے، تو استعمال کریں۔ **فانه من الخواص العجيبه.**

(580) (د) **یرقان**: میں اکثر اوقات باوجود مناسب ادویہ کے استعمال سے بھی آنکھوں کی زردی نہیں جاتی۔ ایسی صورت میں خارجاً استعمال کے لئے میں نے اس سے بہتر کم دوا دیکھی ہے۔ اگر گال تک بھی زرد ہو گے ہو تو یہ اپنا رنگ جمائے بغیر نہیں رہتی۔

(اخلاط) مغز تخم کدو کے تلخ چھ ماشہ ثمر بندال ایک تولہ کوٹ چھان کر اس کی ہلاس لیا کریں۔ بہت ہی انفع چیز ہے کما جربتہ مرتین۔

(581) (ہ) **خفقان**: اور دل و دماغ کی تقویت کے لئے یہ قلیل القیمت اور کثیر المنفعت معجون جو باوجود دیگر منافع کے مشتہی بھی ہے۔ آپ چند روز ایک بار آزما کر دیکھیں۔

(اجزاء) ہر سہ ہلیلہ، بلیلہ، آملہ، گل گاؤزبان، گل سرخ، انیسوں، ایک ایک تولہ، کشنیز خشک سب ادویات کے برابر، قند سفید تگنی، عرق گلاب، عرق بید مشک، آدھ آدھ پاؤ میں قند کا قوام کرلیں۔ اور تمام ادویات کوٹ چھان کر اس میں ملا دیں۔ نصف تولے سے ایک تولہ تک نہار منہ کھایا کریں۔

(582) (و) **فواق** کے اکثر اقسام میں یہ دواء تین فائدہ کرتی ہے۔ اور بعض موقعوں پر تو مایوسی کی حد تک پہنچے ہوئے مریضوں نے اپنا اثر دکھایا ہے۔ نسخہ۔

اصل السوس مقشر نو ماشے کوٹ چھان کر سوف بنالیں اور چھ ماشے مصری یعنی نبات سفید باریک پیس کر اس میں ملالیں۔ پھر پانچ پانچ ماشے کی تین پڑیاں بنا کر ایک صبح ایک دوپہر ایک شام کو سرد پانی سے مریض کو استعمال کرائیں، گویا ایک بے حقیقت سی چیز روز مرہ نسخوں میں لکھی جاتی ہے۔ لیکن اس ترکیب لیس مجھے اکثر مریضوں پر کامیابی ہوئی۔ وھو دواء نافع جدا مجرب کرامت۔

(583) (ز) **زلق الامعاء**: کے لئے یہ ایک ترکیب میرے مجربات میں سے عجیب ہے استعمال کیجئے۔ اور فائدہ اٹھایئے صفت آں۔

انیسوں، کشنیز خشک چار چار تولے، مصطگی دو تولے، سرکہ اور پودینے سبز کے پانی میں پیس لیں۔ بورق دو ماشے حل کر کے خشک کرلیں اور آملہ مربے کے شیرے میں سے جوارش کے طریق پر تیار کر کے ایک ماشے کے قریب صندل سودہ 2 ماشہ ملا کر خوشبودار کرلیں۔ خوراک۔ 9 ماشہ سے ایک تولہ تک۔

(584) (ح) **استحاضہ کے لئے**: یہ نسخہ میرے معمولات کے لئے میں سے ہے اور میں نے اسے کبھی خطا کرتے نہیں دیکھا۔ صفت آں۔

خرمار سوت، تالمکھانہ، لودھ پٹھانی سب اجزا مساوی لے کر کوٹ چھان کر سفوف بنالیں، اس میں سے چھ ماشے لیکر چار ماشے دیسی شکر ملا کر دو تولے شربت انجبار کے ہمراہ ساٹھی کے چاولوں کے نتھرے ہوئے پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

(585) (ط) **داد (قوبا)**: نوشادر گندھک آملہ سار ہر ایک نو نو ماشے، مازو چھ ماشے، سفیدہ ارزیر، سہاگہ ہر ایک پانچ پانچ ماشے، نیلا تھوتھا ایک ماشہ سے تین ماشہ تک، (حسب ضرورت) لیموں کاغذی کے عرق میں تین چار روز تک کھرل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں تیار کرلیں۔ استعمال کے وقت داد کو گاڑھے کے کپڑے یا کسی کھردری چیز سے رگڑ کر صاف کرلیں۔ گولی لیموں کے عرق میں گھس کر لیپ کریں۔

(586) (ی) **آتشک**: سے بعض مرتبہ تالو میں چھید ہو جاتا ہے۔ اس کے لئے ایک چٹکلہ عرض کرتا ہوں آزمایئے اور فائدہ اٹھایئے۔

آم کے درختوں میں جب پت جھڑ ہو جاتی ہے تو زرد زرد پتے جو زمین پر خود بخود گرے ہوئے ہوں لے لیجئے۔ ان کو درد را سا پیس کر بجائے تمباکو کے حقے میں رکھ کر پیجئے۔ سات روز پینے سے تالو کا سوراخ بالکل رفو چکر ہو جائے گا۔ اگر یہ عمل مصفیات اور مسہلات کے بعد کیا جائے تو اور بھی مفید ہوگا۔

حکیم مولوی محمد محی الدین صاحب

عمر:56 سال۔ ولدیت: ابوالحسن صاحب چیدہ شوق مرحوم۔ وطن: محمد پور عرف اکارٹ

آپ کا مولد خاص مدراس اور آبائی وطن محمد پور عرف کاٹ ہے آپ کے والد ماجد ابوالحسن چیدہ شوق تخلص کرتے تھے اور چیدہ آپ کا خاندانی لقب ہے اور آپ کا خاندان وہاں نوایط سے مشہور ہے اور خیال کیا جاتا ہے کہ عرب ہیں اور قریشی الاصل۔ فارسی تحصیل آپ نے مدراس کے مشہور استاد میر مہدی الحسینی ثاقب مرحوم سے حاصل کی۔ آپ کے والد ماجد کے انتقال کے بعد آپ اپنے چچا صاحب کے پاس حیدرآباد چلے گئے تھے اور سرکام میں ضلع گلبرکہ کے نائب محاسب مقرر ہوئے۔ عربی علوم کا شوق آپ کو زمانہ ملازمت میں ہوا اور حالت ملازمت میں متعدد، علماء اور فضلا سے ابتدائی کتابیں طے کیں۔ پھر بوجوہات چند در چند آپ اپنی رضامندی سے سرکاری ملازمت سے دستبردار ہو گئے۔ مدرسہ لطیفیہ کے بانی قدرۃ الواصلین زبدۃ المحققین میر رکن الدین سید شاہ محمد قادری قدس سرہٗ فرزند قطب ویلور نے آپ کو اپنے مدرسہ میں فارسی مدرس مقرر فرمایا اور عربی علوم کی تکمیل آپ نے اسی مدرسہ میں کی۔ پھر آپ کو مدرسہ کا دوم مدرس مقرر کیا گیا۔ پھر صدر مدرس بنایا گیا۔ علم طب آپ نے مولانا محمد فہام اللہ صاحب لکھنوی فرنگی محی رحمۃ اللہ سے پڑھا ہے اور مطب میں جناب حکیم سید شاہ محمد صاحب قادری قدس سرہٗ صاحب داماد قطب ویلور سے استفادہ ہوتا رہا۔

طلباء کو دیگر علوم وفنون کے ساتھ آپ طبی کتب بھی عربی اور فارسی میں پڑھایا کرتے ہیں۔ آپ ایک فاضل بزرگ ہیں۔ پرلے درجے کے منکسر مزاج، شہرت سے نفرت رکھنے والے اس وقت آپ مدرسہ ویلور کے صدر مدرس ہیں۔ اور طب سے بھی لوگوں کو فائدہ پہنچا رہے ہیں دو بیمار آپ سے رجوع ہوئے تھے جن کو اطباء نے مدقوق قرار دیا تھا اور مریض زندگی سے مایوسی کے قریب تھے ایک سترہ یا اٹھارہ سالہ جوان لڑکی جس کی شادی ہوئے تخمیناً تین چار سال ہو چکے تھے۔ یہ واقعہ نو سال کے قبل کا ہے۔ مریضہ اب تندرست بفضلہ زندہ اور صاحب اولاد موضع بجنور تعلقہ تندی دم ضلع سوتھار کاٹ میں خوش وخرم موجود ہے۔ دوسرا مریض بھی سترہ یا اٹھارہ سالہ جوان لڑکا تھا۔ دیگر علاقہ سے آپ کے پاس لایا گیا تھا۔ کوئی تین سال کا واقعہ ہے۔ بفضلہ وہ تندرست کسی کالج میں زیر تعلیم ہے اول الذکر بیمار کو آپ نے اکثر قرص طباشیر ملین۔ طباشیر تخم خرفہ، نشاستہ ہر ایک پنجدرم، گل سرخ، مغز تخم کدو، مغز تخم خربزہ، مغز تخم خیار، کشنیز، ہر ایک سہ درم، گل بنفشہ، شیر خشت ہر ایک دو درم، صندل سفید یک درم، کتیرا، رب السوس نیلوفر، ہر ایک دو درم، زعفران نیم درم، شیرۂ جود سفوف سرطان باقلا مقشر مکلہ ہفت درم، کتیرا، نشاستہ صمغ عربی مغز تخم کدو، مغز تخم خربزہ، بہدانہ، رب السوس، طباشیر، مغز تخم خیار، گل ارمنی ہر ایک چار درم، تخم خطمی، گلنار اقاقیا، ہر ایک دو درم مغز بادام سہ درم، خشخاش سرطانہ سوختہ دو درم، غرض ان دو نسخہ جات کا استعمال زائد کرایا اور دوسرے بیمار کو بھی اوائل میں کچھ مسکنات دیکر یہی دو نسخے استعمال کرائے گئے۔ کوئی دس سال قبل کا واقعہ ہے۔ کہ ایک بی بی جن کی عمر 20 سالہ تھی۔ سینے سے بہت خون آتا اور بہت سے علاجات اطباء سے کرائے گئے۔ فائدہ نہیں ہوتا تھا جب ان کے وارثوں نے آپ سے رائے لی۔ تو آپ نے فصد تجویز کی لوگ گھبرا گئے۔ پھر راضی ہوئے بعد فصد آپ نے اس کو بھی سفوف سرطان بہ نسخہ مذکورہ استعمال کرایا۔ پھر شکوہ ان کو عائد نہ ہوا۔ اب وہ بی بی تندرست صحت مند پورا کاٹ میں موجود ہے۔ (4) ویلورٹ قریب شام نامی ایک گاؤں ہے ایک مسلمان تاجر کی بیوی کو سالہا سال سے امتناق الرحم اور حبس طمث تھا۔ آپ سے رجوع ہوئی تو آپ نے پہلے صافن کا فصد اور پھر اس شربت کو استعمال کرایا۔ تخم کاسنی، تخم خیار، تخم خربزہ، خارخسک شش شش درم گل سرخ خیار شنبر، پنج، پنج درم، ابہل، بادیان، بیخ کاسنی، 4-4 درم، تخم کرفس، تخم کشوث افتیمون اسارون 3-3 درم، مویز منقی 20 دانہ، آب برگ عنب الثعلب سبز مروق، آب برگ کاسنی سبز مروق پندرہ پندرہ تولہ شکر سفید سہ وزن ادویہ، خوراک صبح ایک تولہ شام ایک تولہ۔

آپ کے مجربات

(587) **(الف) حبس طمث** کہ: ے اکثر مریضوں کو یہ نسخہ نافع ہوا۔

بادیان 4 ماشہ گاؤزبان 4 ماشہ، تخم خربزہ 4 ماشہ، حب القرطم 4 ماشہ، پوست خیارشنبر 4 ماشہ، نبات سفید 6 ماشہ، تاریخ مقررہ سے دوروز قبل شروع کر کے ایام حیض تک جاری رکھیں۔ دو تین نوبت کے استعمال سے علت دفع ہو جاتی ہے۔

(588) **(ب) سرمہ برائے ضعف بصر**: سوزش چشم ودمعہ۔

(ص) سیسہ جس کو مدراسی زبان میں شیش کہا جاتا ہے جس قدر چاہیں لیں۔ ایک کڑاہی مٹی یا لوہے کی چولھے پر رکھیں اور نیم کی یا املی کی لکڑی جلائیں۔ جب کڑاہی گرم ہو تو شیش کو پگھلائیں۔ اور گندھک کا سفوف جو وزن میں شیش کا دوثلث ہو۔ تیار کر رکھیں اور پگھلتے وقت سفوف کو چھڑکتے جائیں اور نیم کے سوٹے یا لوہے کے دستہ سے اس کو حل کرتے جائیں۔ سفوف کے ختم ہونے تک سرمہ تیار ہو جاتا ہے۔ پھر ہاون میں حل کر کے چھان لیں اور بوقت حاجت استعمال کریں۔

(589) **(ج) نفث الدم دمہ۔ کھانسی**: کو اکثر خاکسار نے یہ شربت مفید پایا ہے۔

گل بنفشہ 3 تولہ، بزر کتان 3 تولہ، بزر قطونا 2 ماشہ، شکر سفید یا نبات چار حصہ ادویہ، شربت بطریق معمول آب گرم میں گھول کر بنادیں۔

(590) **(د) دافع پچیش و درد گردہ**: مخرج ریگ۔

پیل کا پتہ ایک بوٹی ہے۔ درخت ایک ہاتھ بلند پیڑ، سرخ، پتہ سبز، پھول زرد، پھل چھوٹا، کھرک سے مشابہ، عرب میں اس کو ملاقیہ کہا جاتا ہے۔ پیشاب کی رکاوٹ اور ریگ کا دافع ہے۔ گوشت میں ڈال کر اس کا ساگ پکا کر کھانے سے پیشاب صاف ہوتا ہے اور دافع پچیش اور درد گردہ ہے۔

(591) **(ہ) برائے امراض رحم**: واستقرار حمل مجرب المجرب روزادواء سے تین روز تک استعمال کرایا جائے کرنج کے تین پھل لیکر اس کا مغز نکالیں اور لہسن مقشر (7 عدد) فلفل سیاہ (7 عدد) سب کو پیس کر 7 گولیاں تیار کرلیں۔ ایک گولی سر پر سے بجانب مشرق پھینک دیں اور صبح ایک گولی ہر روز کھلایا کریں۔ دوسرے روز، تیسرے روز بدستور غذا برنج جوشیدہ، شکر تاڑ علاج تین ماہ تک جاری رکھیں۔

(592) **(و) برائے وجع المفاصل**: مغز بھلانواں ایک پاؤ، املی دو پاؤ دونوں کو خوب کوٹ کر باریک ایسا حل کریں کہ ایک جسم ہو جائے۔ پھر چنے کے دانہ کے برابر گولیاں بنالیں۔ بدرقہ حسب رائے طبیب اور گولیاں بھی بحسب برداشت طبیعت ایک سے تین تک۔

(593) **(ز) برائے نزلہ و تقویت دماغ**: تکیہ میں مولسری کے پھل بھر کر سویا کریں۔

حکیم سید نثار علی صاحب نثار

ولدیت: حکیم سید مہدی حسن صاحب۔ سکونت: ریاست جے پور۔ عمر: 60 سال کے قریب

آپ نے اپنے چچا حکیم سید ممتاز الدین ولد حکیم افتخار الدین صاحب بدایونی سے علم طب پڑھا۔ یہ حکیم صادق علی خاں صاحب مصنف زاد غریب کے شاگرد تھے۔ اس لئے حکیم صاحب موصوف کا سلسلہ تلمذ ہندوستان کے مشہور طبیب حکیم شریف خاں صاحب مرحوم

دہلوی تک پہنچتا ہے۔ حکیم افتخار الدین صاحب جے پور میں بصیغہ طبابت ملازم ہو کر انتقال فرما گئے۔ ان کی اسامی کے لئے بخشی محمد امداد علی خاں صاحب سابق کمانڈر انچیف راج جے پور عمر بزرگوار نواب ممتاز الدولہ سر محمد فیاض علی خاں صاحب بہادر آپ کو اپنے ہمراہ لائے اور اس اسامی کے لئے کوشش ہو رہی تھی کہ بخشی صاحب ممدوح نے طبیب فوج مقرر فرمایا۔ پھر جناب راؤ بہادر بابو کانتی چندر جی مکرجی سی آئی ای سابق وزیر اعظم جے پور نے قدردانی و علم دوستی کے باعث آپ کو زمانہ ڈیوڑھی محل میں فوج سے بلالیا اور اب تک آپ وہی خدمت انجام دیتے ہیں۔

آپ کے مجربات

(594) **(الف) لعوق مجربہ و معمولہ برائے سل دق**: برگ اڑوسہ تولہ، گل بنفشہ 9 ماشہ۔ گاؤزبان 9 ماشہ، کوکنار ساڑھے 4 ماشہ، گل گاؤزبان 4 ماشہ، پرسیاؤشان تولہ، گلوئے تازہ تولہ، برگ بید سادہ تولہ، اصل السوس 9 ماشہ، تخم خشخاش سفید ساڑھے 4 ماشہ، تخم خشخاش سیاہ ساڑھے 4 ماشہ، سرطان محرق 9 ماشہ، بہدانہ شیریں 7 ماشہ، تخم خطمی ساڑھے 4 ماشہ، اسپغول مسلم 9 ماشہ، اسپستان تولہ، عناب تولہ، کو یہ ابریشم ساڑھے 4 ماشہ، شب در آب تو داشتہ جوش دادہ بہ شکر سفید قوام آرند و در آخر رب السوس ساڑھے 4 ماشہ، طباشیر کبود ساڑھے 4 ماشہ، دم الاخوائن 2 ماشہ، گل ارمنی 2 ماشہ، زعفران پونے 3 ماشہ، برزانیج 2 ماشہ، کہربا شمعی 2 ماشہ مروارید ناسفتہ، ماشہ افیون خالص ساڑھے 4 ماشہ، اور آب ملکردہ سرطان بحری نیم سوختہ ساڑھے 4 ماشہ، صمغ عربی ساڑھے 4 ماشہ، نشاستہ ساڑھے 4 ماشہ، کتیرا ساڑھے 4 ماشہ، شکر تیغال سودہ ساڑھے 4 ماشہ، ورق نقرہ ساڑھے 4 ماشہ، در اندازند، خوراک 2 تولہ خوردہ باشند۔

(595) **(ب) عرق استسقاء**: برادہ آہن، ثار، قرنفل 28 ماشہ، جوز بویہ 28 ماشہ، پپلا مول 42 ماشہ، ہلیلہ زنگی 42 ماشہ، زنجبیل 42 ماشہ، فلفل دراز 46 ماشہ، پوست بلیلہ کابلی 46 ماشہ، اجوائن سادہ 26 ماشہ، سنا مکی 21 ماشہ، تربد موصوف 21 ماب خاص پونے 3 ثار، قند سیاہ، سوا ثار خم میں منہ خام کر کے سات روز آفتاب میں رکھیں۔ بعدہ عرق کشید کر کے سب دس درم استعمال کریں۔

(594) **(ج) عرق برائے امراض باردہ**: بادیان 3 تولہ، ریزہ سیاہ 3 تولہ، دارچینی 4 تولہ، صعتر فارسی 4 تولہ، قرطم 4 تولہ، زنجبیل 3 تولہ، انیسوں 3 تولہ، نانخواہ 3، زرنباد ڈیڑھ تولہ، سنبل الطیب ڈیڑھ تولہ، اذخر کی ڈیڑھ تولہ، تخم کرفس ڈیڑھ تولہ، زرنب ڈیڑھ تولہ، قرنفل ڈیڑھ تولہ، فلفل سیاہ تولہ، فلفل سفید تولہ، ساذج ہندی تولہ، مویز منقی، تولہ، بسفائج فستقی 2 تولہ، مغز بہدانہ 2 تولہ، اسارون تولہ، پکھری ڈیڑھ تولہ۔ پوست چیتہ 4 ماشہ، گل سرخ 5 تولہ، عرق گاؤزبان میں تر کر کے صباح آب گھیکوار اثار، آب سہجنہ اثار، آب ادرک 2 ثار، آب بھنگرہ اثار، میں بدستور متعارف عرق کھینچ کر بقدر ضرورت استعمال کرائیں۔

(597) **(د) دواء برائے اقسام حمیٰ**: آب انار تولہ، سکنجبین سادہ تولہ بیحد مفید ہے۔

(598) **(ہ) برائے فالج و لقوہ**: پوست بیخ پنبہ 3 ماشہ، عسل سفید 6 ماشہ، کے ساتھ استعمال فرمائیں۔

(599) **(و) ضماد و ورم طحال و کبد و معدہ**: سنبل الطیب 3 ماشہ، افسنتین رومی 3 ماشہ، صبر زرد ڈیڑھ ماشہ، زعفران ڈیڑھ ماشہ، آب گرم میں پیس کر روغن گل ملا کر ضماد کریں۔

(600) **(ز) تکمید برائے استرخا**: مغز تخم بیدانجیر سر شف زرد، اسپندان روغن یاسمین میں ملا کر سینک کریں۔

(601) **(ح) دواء برائے سرفہ مکرر تجربہ کردہ شدہ**: انگشت چوب انگور، انگشت چوب اصل السوس مقشر، زہر مہرہ خطائی، انگشت چوب زرد، انگشت بیخ کیلہ، انگشت بیخ سرکنڈا، انگشت چھونجی، طباشیر، انگشت بیخ ساکھو، نمک لاہوری، نمک سیاہ جوا کھار، نمک سانبھر ہر ایک ایک ماشہ، کوفتہ بیختہ نگاہ دارند و بقدر ماشہ صبح و بقدر ماشہ بوقت شام خوردہ باشند۔

(602) **(ط) برائے حبس خون از ہر جا کہ بر آید:** سیاہی تابہ آہن کہ تان برآں مے پزند بقدر ڈھائی ماشہ بگیرند و از آب سرد نہار نخورند مجرب است ونیز برائے بواسیر خونی کی مکرر تجربہ کردہ شد۔

(603) **(ی) برائے سرفہ:** یک انار شیرین نیم بخت بگیرند و قدرے از کارد تراشند و در جوف آں روغن بادام چنداں کہ دراں گنجائش باشد چیدا زندہ بعد آں پارہ را کہ بریدہ برآں نہادہ در خمیر آرد گندم گرفتہ در خاکستر گرم دفن کنند حتیٰ کہ خمیر سوختہ گرداب برآوردہ خمیر جدا کردہ بسایند د ہر مقدار نخود حبابندند و ہر روز یک یک سے حب خوردہ باشند۔

حکیم سید مخدوم اشرف صاحب

ولدیت: سید غلام رسول صاحب۔ وطن: مدراس

آپ ایک خاندانی طبیب ہیں۔ آپ کا سلسلہ نسب قدوۃ السالکین حضرت مخدوم سید اشرف جہانیاں جہاں گشت قدس سرہ العزیز سے ملتا ہے آپ کے بزرگ شرعی و عملی حیثیت سے نہایت ممتاز و شہرہ آفاق تھے۔

حکیم سید مخدوم اشرف صاحب نہایت خلیق و ذی عزت صاحب علم طبیب ہیں۔ آپ کو طبی کتب دیکھنے کا بہت شوق ہے۔ اور عملی طور پر بھی اس معاملہ میں خاصہ تجربہ حاصل کیا ہے۔ اوقات کا بہت سا حصہ مریضوں کی دیکھ بھال اور ان سے سچی دلچسپی لینے اور ہمدردی سے علاج و مشورہ دینے میں گزرتا ہے۔ آپ نے اپنے حقیقی نانا صاحب حکیم غلام محمد صاحب مقیم عرف میاں جان صاحب کے تنبیت اور اہتمام میں پرورش پائی۔ ابتدائی علوم حاصل کرنے کے بعد جناب شمس العلماء مولوی حاجی عبید اللہ صاحب چیف قاضی گورنمنٹ مدراس و شمس العلماء مولوی حاجی غلام رسول صاحب سے علم عربی و علوم دینیہ کی تکمیل کی اور 1318 ہجری سے علم طب کی طرف توجہ ہوئی۔ تو مدراس کے ایک فاضل اور سر برآوردہ طبیب جناب حکیم حیدر حسین صاحب فاروقی (جو اس وقت مدراس کے مشہور اطباء ہیں۔ اچھا امتیاز رکھتے تھے اور آپ کے تلمذ کا سلسلہ بہت ہی قریب حکیم شاہ محمد اکبر ارزانی رحمۃ اللہ علیہ سے ملتا ہے) کی خدمت میں سات سال تک رہ کر طب کی انتہائی کتابوں تک دیکھیں اور اپنے حقیقی نانا صاحب جناب حکیم غلام محمد مقیم عرف میانجان صاحب (جن کا پہلے صفحات میں ذکر ہو چکا ہے) سے بعض مطولات طب کا درس لیا اور طب کی تحصیل و تکمیل میں ہمہ تن مصروف ہو گئے۔ ابتداء ہی سے آپ حکیم صاحب موصول الصدر کے مطب میں رہا کرتے تھے اور تمام دوا سازی و دیگر امور متعلقہ مطب آپ ہی کے ذمہ تھے۔ 1320 ہجری سے نسخہ نویسی و تشخیص امراض و معالجات شروع کئے اور ایک دراز مدت تک حکیم صاحب مذکور کی نگرانی میں مطب کرتے رہے۔ خدائے لایزال کے افضال اور شفیق استادوں کی تعلیم کی برکت سے اس فن میں اچھی مہارت و تجربہ حاصل ہو جانے کے بعد جناب حکیم غلام محمد مقیم عرف میانجان صاحب کے مطب کی ذمہ داریاں آپ کے سپرد کر دی گئیں۔ اب آپ کے مطب کے اکثر مریضوں کا علاج معالجہ آپ ہی کے ذمہ ہے۔ آپ کا مطب اچھا کامیاب مطب ہے۔ اکثر عمائدین و امرائے سہر و اعلیٰ عہدہ داران سرکاری آپ ہی سے رجوع ہیں اور دور دراز سے مریض آپ کے پاس معالجہ کیلئے لائے جاتے ہیں۔ امراض مختصہ کے علاج میں آپ کو اچھا تجربہ ہے۔ اور اس پریذیڈنسی کے فاضل طبیبوں میں آپ کا شمار کیا جاتا ہے۔ اس خاندان میں فن طب ڈیڑھ سو سال سے مسلسل چلا آتا ہے۔

آپ کے مجربات

(604) **(الف) حب جواہر مہرہ:** جو اپنے اسلاف سے وراثتاً آیا اور مجرب ہے۔ خفقان ضعف دل، امراض سوداوی،

مالیخولیائے مراقی، فساد زہر سموم حیوانی ونباتی کو نافع ہے، ذات الصدر، ذات الجنب، ذات الریہ، اور احشاء فساد ہوائے وبائی میں اس کا استعمال مفید ہے۔ سنگ گردہ و مثانہ میں شیرہ مولی کے ہمراہ استعمال کرایا جاتا ہے۔ دیوانہ کتے کے کاٹے ہوئے کو بھی مفید ہے۔ استسقاء۔ ورم طحال اور صرع میں نہایت مؤثر ضعف ونقاہت کے ازالہ میں اس کے مقابلہ کی دوسری کون چیز ہوسکتی ہے۔

لعل یاقوت ہرایک ڈھائی تولہ، مرجان سرخ، مرجان سیاہ ہرایک 5 تولہ، زمرد، یشب سبز ہرایک ایک تولہ۔ عنبر الشہب، مشک ہر ایک ایک درم، ورق نقرہ 40 عدد، شاخ گوزن محرق ڈھائی تولہ، مشکطر مشیع، بیخ ماذریون، ہرایک دو درم انارجیل دریائی تولہ، مومیائی 1 تولہ، کہربا تولہ، فادزہر 4 تولہ، سب کو چند روز گلاب میں پیسیں حتیٰ کہ اثر صلابت نہ رہے۔ پہلے ادویہ حجریہ سائیدہ کریں۔ بعدہٗ ادویہ دیگر آمیز کر کے پیسیں اور مہرہ بشکل تخم مرغ بنا کر رکھیں۔ خوراک 2 برنج سے 6 برنج تک۔

(605) (ب) **معجون مفتت حصات فترعه راقم**: سنگ گردہ و مثانہ میں اس کا استعمال مفید ثابت ہوا ہے۔ پتھری توڑ کر نکالتی ہے۔

مربائے آملہ 5 عدد، مربہ ہلیلہ 4 عدد، مربا بہی دو عدد۔ انجیر 5 عدد، مویز منقی دو تولہ، حجر الیہود ایک تولہ، سنگ سرماہی 9 عدد، زہرمہرہ خطائی 5 ماشہ، تخم قرطم، مغز تخم خربزہ، مغز تخم خیارین، چوب انگور خشک سوختہ، مغز تخم کدو، گوکھرو خورد ہرایک ایک تولہ، تخم خطمی، کاکنج، حب القلت ہرایک 7 ماشہ، تخم بلیون ہرایک 5 ماشہ۔ کرفس، اسارون، صمغ عربی ہرایک 3 ماہ، مغز تخم چلغوزہ 9 ماشہ، نبات ڈیڑھ سیر بدستور معروف معجون بنالیں۔ خوراک 6 ماشہ شربت بزوری کے ہمراہ۔

(606) (ج) **قرص برائے تپ غب، تپ مرکب مجرب، ست، سوء القنیه**: کو فائدہ دیتا ہے۔

افسنتین رومی، ست گلو، ریوند چینی ہرایک 7 ماشہ، انیسون، بادیان، زرشک، کاسنی، کشوث، افتیمون ہرایک 6 ماشہ، طباشیر، کندر، سنبل الطیب، صندل نصید دیودار ازرناد ہرایک 5 ماشہ، کوٹ چھان کر مروق لوگ کاسنی سے اقراص بہ مقدار 3 ماشہ کے بنادیں۔ خوراک ایک سے 3 عدد تک۔

(607) (د) **حب فالج**: لقوہ، تشنج، تپ باردہ میں مفید و مجرب ہے۔

فلفل سفید 4 تولہ، سہاگہ 2 تولہ، پچھناک مشوی، درشیر گاؤ تولہ، سہاگہ بریاں کریں اور سب ادویہ ملا کر پنج مثقال شیر، ادرک میں سائیدہ کریں اور حب بمقدار نخوہ بنادیں۔ ایک حب بوقت ضرورت بدرقہ مناسب سے استعمال کریں۔ مجرب وآزمودہ۔

(608) (ہ) **حب برائے ضیق النفس و سرفه بلغمی**: غاریقون، تربد سفید مکدسہ، درم، تخم حنظل، اصل السوس ایارج فیقرا، انزروت مکد دو درم آب ندد سے گھس کر حبوب بنادیں۔ شربت تا یک مثقال۔

(609) (د) **روغن برائے درد سر**: سر گوسفند 2 عدد، مغز تخم کدو یک مثقال، مسکہ گاؤ ماؤ پنج مثقال، زعفران 3 ماشہ، روغن یاسمین (چھیلیل) 2 تولہ، سر گوسفند کو توڑ کر گوشت معہ مغز چولہے پر رکھ دیں اور پانی ڈال کر پکائیں اور روغن ملا کر نرم آگ پر پکائیں کہ روغن خالص بدون پانی کے رہ جائے۔ شیشہ میں حفاظت سے رکھیں۔ مریض کے جسم اور سر پر ملیں دو ساعت کے بعد آب گرم سے غسل کریں۔

(610) (ز) **سفوف برائے اسهالیکه بعد زائیدن پیدا شود**: مجرب است۔ آہک ولایتی مصفےٰ جسے انگریزی میں کرنیا پرپرنیا کہتے ہیں۔ یازردہ ماشہ، دارچینی 4 ماشہ، جوز بوا، زعفران مکد 3 ماشہ، قرنفل، انہ ہیل مکد یک ماشہ، شکر سفید 25 ماشہ، حسب ضرورت افیون میں قدرے شامل کرسکتے ہیں۔ مقدار خوراک 2 ماشہ ہمراہ عرق بادیان۔

(611) (ح) **سفوف قولنج مفید و مجرب**: نمک سیاہ، نمک سنگ، نمک سانبھر، نمک سونچر، نمک طعام، نمک اندرانی، ہرایک دو درم سب کو کوٹ کر سبوچہ گلی میں ڈال کر اس قدر شیرہ لیموں ڈالیں کہ ادویہ اس میں غرق ہوجائیں سر سبوچہ کو گلحکمت کر کے پنجاہ عدد

اوپلوں میں پھونک دیں۔خوراک 3 ماشہ آب گرم یا عرق بادیان کے ہمراہ

(612) (**ط**) **حب برائے ابتدائے جذام**: و برص و بواسیر مفید ہے۔

زیبق یک درم، سم الفار ایک درم، کندر شش درم، ریوند چینی سہ درم، صمغ عربی دو درم بفضل الزیبق بحماض اللیمو و یدق ناعماد یعجن بمرارة الصناک و یحب لمقدار الماش و یستعمد فیکل یوم حب فی الصباح و حب فی المساء بعد الغذاء. روغن زیادہ استعمال کریں اور ترشی سے پرہیز۔

(613) (**ی**) **معجونی اسقاط**: اس کے استعمال سے عارضہ اسقاط دور ہوتا ہے اور طفل مرض صرع سے محفوظ رہتا ہے اور جس کو اکثر بچے پیدا ہو کر دو سال سے زیادہ زندہ نہیں رہتے اور مرض ام الصبیان سے مرجاتے ہیں تو اس عورت کو ایام حمل میں دو چلہ دواء کھلانے سے بچہ محفوظ و مامون رہتا ہے۔ چاہئے کہ ماہ چہارم سے شروع کریں اور ماہ ہفتم تک کھلاویں۔ آزمودہ۔

مروارید ناسفتہ، کہربائے شمعی، بسد محرق، صندل سفید، صندل سرخ، طباشیر، عفص اخضر، درونج عقربی، عود الصلیب ہر ایک دو نیم مثقال، مغز تخم ہندوانہ تخم خرفہ ہر ایک پنج مثقال، ورق طلاء، ورق نقرہ، ہر ایک پچاس عدد، ابریشم مقرض، بیخ انجبار، گل ارمنی ہر ایک دو نیم مثقال، عنبر الشہب دو دانگ، شیرہ خوردہ 75 مثقال، نبات 105 مثقال، عسل 50 مثقال بدستور مقررہ تیار کریں۔ خوراک ایک مثقال۔

(614) (**ک**) **جوارش کبیر**: قوت ہاضمہ بڑھاتی ہے۔ بدہضمی کو دوری کرتی ہے۔ ترش ڈکار سینہ کی سوزش کو مفید ہے۔ ہیضہ میں اس کا استعمال از حد مفید ثابت ہوا ہے۔

زیرہ کرمانی 50 درم، فلفل سفید، فلفل سیاہ، ہر ایک 7 درم، برگ سداب 15 درم، دارچینی 5 درم، گل ارمنی ڈھائی درم، پاپڑ نمک ڈھائی درم، ان ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ مربہ رورک 40 درم، مربہ ہلیلہ، مربہ ہلیلہ کابلی خستہ دور کردہ 60 درم، گلقند 100 درم، قند سفید 100 درم، عسل خالص 100 درم، ان ادویہ کو پیس کر قوام بنالیں۔ ٹھنڈا ہونے پر مذکورہ بالا سفوف ملائیں چینی یا کانچ کے ظرف میں حفاظت سے رکھیں۔ خوراک 6 ماشہ۔

(615) (**ل**) **لعوق کھانسی**: تر و خشک و درد سینہ کو مفید ہے۔

صمغ عربی، نشاستہ، اصل السوس ہر ایک دس درم، مغز بادام، حلبہ ہر ایک 5 درم، قند سفید ایک رطل، اصل السوس دحلبہ کا جوشاندہ بنا کر مل کر صاف کرلیں۔ قند ملا کے قوام بنالیں۔ ٹھنڈا ہونے پر باقی ادویہ کا سفوف ملالیویں۔ خوراک 6 ماشہ مجرب۔

(616) (**م**) **معجون بواسیر مجرب**: بلیلہ سیاہ بادیان ہر ایک دو درم، کشنیز خشک آملہ مکد 4 درم، مقل 3 درم، عسل ہموزن ادویہ سب دوائیں کوٹ چھان کر عسل مصفےٰ میں ملائیں۔ خوراک یک درم سے دو درم تک۔

(617) (**ن**) **عرق مصفی** ج: رائتہ 2 تولہ، عشبہ 2 تولہ، ہلیلہ سیاہ 4 تولہ، صندل سفید 4 تولہ 6 ماشہ، گل منڈی 5 تولہ، فلفل سیاہ 5 تولہ، عناب 5 تولہ، بسفائج تولہ، کشنیز، خشک 5 تولہ، بارنگ تولہ، سرپھوکہ 12 تولہ، شاہترہ 4 تولہ، برگ حنا، 12 تولہ، افتیمون 3 تولہ، چوب چینی 3 تولہ، برادہ صندل سرخ یعنی چندن 2 تولہ، چند پانی میں شبانہ روز تر کر کے عرق کشید کریں۔ خوراک 6 تولہ خارش تر و خشک، چھائیں، جسم کے سیاہ داغ اور سوداوی امراض وخونی فساد میں مفید ہے اور مجرب۔

(618) (**س**) **منجن**: دانتوں کے درد اور مسوڑھوں کے ورم کے لئے مفید ہے۔

مہر طوطہ، بیرا کسیس، دانہ ہیل مساوی، طوطہ و کسیس کو ایک ہفتہ آفتاب میں خشک کریں۔ اور پھر ہر سہ اجزاء ملا کے ہاون میں باریک پیس کر شیشہ میں نگاہ رکھیں۔ عندالحاجت قدرے دانت و مسوڑھوں پر لگائیں۔ جو کچھ رطوبت خارج ہو اچھی طرح تھوک دیں۔

اور بعدازاں پان چبائیں تھوڑی دیر تک...... غرغرہ نہ کرنا چاہئے۔

(618) (ع) **معجون ذبیب**: صرع بلغمی میں بعد تنقیہ مفید ثابت ہوئی ہے۔

ہلیلہ کابلی، ہلیلہ زرد، آملہ اسطوخودوس ہر ایک دس درم اعود صلیب 5 درم، عاقر قرحا 3 درم، مویز منقیٰ دانہ، برادہ یک رطل، عسل نیم رطل، معجون بنائیں۔ خوراک 5 درم تک۔

حکیم محمد اسماعیل صاحب

متوطن: ملتان۔ سکونت: شہر ملتان۔ عمر: تقریباً 55 سال

آپ بلوچوں کے ممتاز گروہ سے ہیں۔ آپ درسیات علوم مروجہ سے فراغت حاصل کر کے مختلف اطباء سے طب کی کتابیں پڑھتے اور مطب دیکھتے رہے۔ مثلاً جناب مولوی نور محمد نور محمد صاحب مرحوم اور جناب مولانا مولوی عبداللہ صاحب درباری و جناب حکیم صاحب حکیم حاذق مولوی زین العابدین صاحب مرحوم و مغفور وغیرہ وغیرہ بیس برس کی عمر میں آپ فارغ التحصیل ہو گئے۔ جب سے اس وقت تک ملتان میں مطب کر رہے ہیں۔ ملتان میں مشہور و معروف طبیب ہیں اور کامیاب مطب کے مالک۔ علاقہ ضلع ملتان کے جاگیرداران و رئیسان مثلاً جناب حضرت مخدوم صاحب مخدوم شیخ حسن بخش قریشی سجادہ نشین خان بہادر آنریری مجسٹریٹ رئیس اعظم ضلع ملتان و جناب خان بہادر سردار صاحب سردار مہرانہ یار خانصاحب ہراج آنریری مجسٹریٹ ملتان وغیرہ وغیرہ کے علاوہ اور مختلف مقامات میں مثلاً ضلع جھنگ، ضلع لائلپور، ریاست بہاولپور، سکھر کے بڑے بڑے عہدہ داران جاگیرداران اور ڈیرہ اسماعیل خان کے ایک خاندانو ں کے نواب صاحبان مثلاً جناب نواب صاحب نواب محمد الہ داد خان صاحب ڈیرہ والہ و نیز جناب نواب احمد یار خاں صاحب سدوزئی وغیرہ وغیرہ ان کے ہاں اکثر علاج کرنے کے لئے ایک معقول فیس پر بلائے جاتے ہیں اور کامیاب ہونے کے بعد بڑے بڑے علیہ حاصل کرتے ہیں۔ ایک دفعہ ریاست فرید کوٹ میں بھی بغرض علاج فرزند ارجمند حضرت قیصر ہند جناب ہز ہائینس مہاراجہ بکرم سنگھ برار بنس والئے ریاست فرید کوٹ کے بلائے گئے تھے۔ جہاں ایک عرصے تک 250 روپے ماہوار پر ملازم رہے۔ آپ اچھے خلیق اور کامیاب ہیں۔

آپ کے مجربات

(619) (الف) **نطول مجرب برائے درد سر**: جو باعث گرمی مادی یا سادہ کے ہو۔ پہلے غالب خلط کا نضج اور مسہل دیکر بعدہ ادویہ ذیل سے نطول کریں۔

صفت آں۔ کوکنار 5 ماشہ، خشخاش 9 ماشہ، گل سرخ 9 ماشہ، گل نیلوفر 9 ماشہ، گل بنفشہ 9 ماشہ، جو دوار لائق کوٹنے کے ہو کوٹ پیس کر یک جا کر کے 3 آثار پانی میں ایک، دو جوش دے کر اتار لیں۔ پھر اس کو چھان کر روغن گل 3 تولہ۔ شیر مادہ گاؤ یک پاؤ ملا کر رکھ لیں۔ ایک دفعہ کے استعمال کرنے سے فوراً ہر دو قسم کے درد کو ساکن کر دے گا۔

(620) (ب) **طلاء مجرب برائے درد شقیقہ حارد و بارد**: پہلے غالب خلط کا منضج و مسہل دیکر بعدۂ ادویہ ذیل سے طلاء کریں۔

صفت آں۔ افیون 4 نرخ، انزروت 1 ماشہ، میدہ لکڑی 1 ماشہ، اجوائن خراسانی 2 ماشہ (زنجبیل نیم ماشہ، زعفران نیم ماشہ، زردی سفید مرغ یک عدد) (سفیدی بیضہ مرغ یک عدد) لیکر درد سردی سے ہو تو ادویہ بالا میں خطوط وحدانی والی ادویہ اضافہ کر کے یہ

طریقہ معمول لیپ بنا کر رگ جہندہ پر طلاء کریں۔ اگر درد گرمی سے ہو تو فقط سفیدی بیضہ مرغ میں جو خطوط وحدانی نمبر 2 میں ہے گھوٹ کر استعمال کریں۔ درد کافور ہو جائے گا۔

(621) **(ج) دوا برائے رمد**: جس کو آشوب چشم بھی کہتے ہیں۔ پہلے غالب خلط کا منضج و مسہل دے کر بعدۂ یہ ادویہ بوقت شکایت درد استعمال کریں۔

صفت آن، شیر عورت دختر والی، سفیدی بیضہ مرغ، نشاستہ سب ادویہ کو آپس میں خوب حل کر کے آنکھ میں ڈال دیں اور اوپر اس کے خشخاش کی ٹکور کر کے باندھ دیں۔ درد فوراً ساکن کر دے گا۔

نوع دیگر: ہر قسم کے رمد کے لئے مجرب بلا تخلف ہے۔

صفت آں۔ بھیڑ کے گوشت کی بوٹی کا قیمہ کر کے آنکھ ماؤف پر تین چار گھنٹے باندھیں۔ دو تین روز کے استعمال سے بالکل آرام ہو جائے گا۔

(622) **(د) نسخہ خناق**: صفت آں۔ شربت توت سیاہ 4 تولہ، عرق مکوہ 15 تولہ، عرق نیلوفر 15 تولہ، سبوس اسپغول 9 ماشہ، عرقیات مذکورہ میں سبوس اسپغول مذکورہ قدرے قدرے ملا کر تین روز دن میں استعمال کریں اور جدوار آب مکوہ سبز میں گھس کر ورم پر لیپ کریں۔ انشاء اللہ بخوبی آرام ہو جائے گا۔

(623) **(ہ) نسخہ برائے ضیق النفس بلغمی کہنہ**: اولاً ایک معمولی گڑھا زمین میں کھودیں اور پھر اس میں ایک چھوٹا سا گڑھا بقدر صراحی کے اور بنا دیں۔ اور اس میں صراحی گلی پختہ گاڑ دیں۔ لیکن منہ صراحی کا باہر نکلا ہوا ہو اور پھر ایک طباق گلی پختہ جس کے درمیان صراحی کے منہ کے قدر کا سوراخ بنا ہوا ہو۔ اس صراحی کے اوپر دیویں اور پھر طباق میں بادنجان بری یعنی بھٹ کٹیا کا ثمر حسب ضرورت رکھیں۔ پر اس پر اوپلہ صحرائی و خاشاک حسب ضرورت ڈال کر آگ لگا دیں۔ آگ ختم ہونے کے بعد جب طباق اور صراحی ٹھنڈی ہو جائے۔ تو اس کو آہستہ سے نکالیں۔ پھر ثمر مذکورہ کا پانی آگ سے پگھل کر صراحی میں جمع ہو جائے گا۔ آہستہ سے پانی کو چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت 10 بوند پانی تازہ میں ملا کر علی الصباح استعمال کریں از حد مجرب ہے یہ خوراک مروجہ نوجوان قوی مرد کی ہے۔

(624) **(و) نسخہ برائے استسقاء**: ہر قسم نہایت مجرب ہے۔

صفت آں۔ برگ درخت کسونڈی 1 تولہ، فلفل سیاہ 21 دانہ، عرق بادیان میں گھوٹ چھان کر دن میں تین دفعہ نوش کیا جائے۔ ایک ہفتہ میں مریض انشاء اللہ صحتیاب ہو جائے گا۔

(625) **(ز) جہت استسقائے بارد سختی شکم**: صفت آں مغز کوار گندل 2 آثار، اورک سبز ایک آثار۔ پوست بلیلہ زرد 5 تولہ، فلفل گرد 5 تولہ، فلفل 5 از 5 تولہ، آملہ 5 تولہ، برادہ آہن 5 تولہ، قند سیاہ کہنہ 2 ثار پہلے ایک آثار پانی میں قند سیاہ کا شربت بنا کر پھر دواء مذکورہ کوٹ کر ملائیں۔ ایک ہانڈی گلی پختہ کہ جس میں عرصہ تک روغن زرد پڑا رہا ہو۔ اس میں دوا مذکورہ ڈال کر منہ ہانڈی کا برتن سے بند کریں اور ایک خشک زمین میں گڑھا کھود کر ہانڈی مذکور بایں ترکیب دفن کریں۔ کہ سرگین اسپ کو ہر چہار طرف ڈال دیں اور ایک ہفتہ تک دفن رہنے دیں۔ بعد ہفتہ کے نکال کر 2 تولہ فی خوراک فی خوراک صبح و شام نوش کرتے رہیں اور غذا دال موٹھ کا شوربا بنا کر تناول کرتے رہیں۔

(626) **(ح) سفوف برائے قوت باہ و امساک**: آزمودہ بلا تخلف مجرب ہے۔

صفت آں۔ جھکنی 3 سرخ، کائپل 6 سرخ، قرنفل 2 سرخ، زعفران 1 سرخ، شنگرف 4 سرخ، دارچینی 1 ماشہ، مازو پھل 4

سرخ، افیون 6 برنج، ورق طلاء 4 سرخ، ورق نقرہ ہفت سرخ، مشک خالص 1 ماشہ، ریگ ماہی 11 ماشہ، عنبر اشہب نیم ماشہ، ثعلب مصری 2 ماشہ، موصلی دکھنی 2 ماشہ، السان العصافیر 2 ماشہ، شقاقل 2 ماشہ، مصری سنگری 6 ماشہ، سب کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ اور جس دن چاہیں تو دواء مذکورہ کی خوراک بقدر 5 ماشہ ہمراہ شیر مادہ گائے بوزن آدھ سیر کے نوش کریں اور مشغول بہ جماع ہوں اور حالت پیاس میں شیر مادہ گاؤ کو نوش کرتے رہیں۔

(627) **(ط) برائے استرخائے قضیب مرجرب ہے**: صفت آں۔ خون سیاہ مرغ 2 تولہ، بول خر 2 تولہ، ہر دو یک جا کر کے تین روز عضو تناسل پر طلاء کرتے ہیں۔ پہلے روز اعضائے تناسل پر ورم ہوگا۔ پھر دوسرے روز ساتھ ورم کے سوزش بول و بخار شدت سے ہوگا اور تیسرے روز یہ عوارض دور ہو جائیں گے اور از حد قوت باہ نمودار ہوگی۔

(628) **(ی) تریاق سم الفار نہایت مجرب ہے**: صفت آن۔ بیگن معہ برگ وشاخ وثمر لیکر گھوٹ کر اس کا نیم آثار پانی نکالیں۔ سم الفار خوردہ کو تھوڑا تھوڑا کر کے پلا دیں۔ بفضلہ تعالیٰ بمشیت شافی مطلق بخوبی آرام ہو جائیگا۔ اگرچہ سم الفار بقدر ڈیڑھ تولہ کے بھی کھایا گیا ہو۔

حکیم مولوی محمد عبدالرؤف صاحب صدیقی

ولدیت: جناب حکیم محمد عبداللہ صاحب۔ سکونت: قصبہ نیوتنی ضلع اناؤ

آپ حکیم مولوی محمد عبداللہ صاحب متوطن قصبہ نیوتنی ضلع اناؤ کے چھوٹے بیٹے اور حکیم مولوی خیر علی صاحب متوطن قصبہ ملیح آباد کے پوتے ہیں اور حکیم مولوی احمد علی صاحب متوطن قصبہ نیوتنی وموہان کے نواسے ہیں۔ آپ کے یہاں فن طبابت موروثی ہے۔ ننھیال اور دادھیال سے سلسلہ طبابت اطبائے موہان میر وارث علی خان و پیر علی خاں و فرزند علی خاں و ہاشم علی خاں صاحب وغیرہ سے ملتا ہے اور وہی مکنفورات خاندانی آپ کے یہاں بھی چلے آتے ہیں۔

آپ خاندان حکمائے جھوائی ٹولہ لکھنؤ وحکیم بنا صاحب اور حکیم مسیح الدولہ صاحب سے شاگردی کا فخر رکھتے ہیں۔ آپ کی ذاتی لیاقت وقابلیت خود ایک اعلیٰ درجے کی ہے اور اس وقت سرکار بھوپال کے ملازم ہیں اور سیہور جو ایجنسی سنٹرل انڈیا ہے۔ اور جہاں بہت سی ریاستوں کے وکیلوں کا مجمع اور قیام اور رؤساء ملک کے واسطے علاج ومعالجہ کے آمد ورفت رہتی ہے۔ منجانب سرکار قیام فرمائیں اور اس وقت اطبائے بھوپال میں مشہور حکیموں میں سے ہیں اور نامور ہیں علاوہ فن طب اور علوم دیگر کے آپ علم رمل اور جفر اور نجوم میں بھی دستگاہ کامل رکھتے ہیں۔ جس کی ضرورت فن طب کو بھی ہوتی ہے اور اکثر رؤساء کے زائچہ ہائے سال بھی مرتب فرماتے ہیں۔ آپ کے بڑے بھائی جو آپ سے بھی زیادہ نامور اور قابل اور ریاست بھوپال اور نرسنگڈھ وغیرہ میں رئیسوں اور اجاؤں کے علاج کے واسطے رہے اور طلب ہوئے جن کا نام حکیم مولوی عبدالباری صاحب ہے۔ اس وقت میرٹھ میں نامور طبیب ہیں۔

آپ کے اور آپ کے خاندان کے مجربات

(629) **(الف) نسخہ دافع یرقان اصفر**: زرشک منقی 6 ماشہ، تخم کاسنی 6 ماشہ، درونج عقربی 6 ماشہ، مویز منقی 1 تولہ، سرکہ خالص 2 تولہ میں گھس کر حبوب بقدر نخود بنالیں۔ اول حبوب بقدر 3 ماشہ کھلایا کریں اور عقب میں آب برگ ترب سبز مروق 3 تولہ، آب برگ مکو سبز مروق 3 تولہ، لیکر نبات سفید تولہ یا شربت بزوری معتدل ملا کر پلا دیں۔ اگر آب برگ ترب تازہ کا وقت نہ ہو تو صرف عرق گاؤزبان

اور عرق جھاؤ کے ساتھ یہ حبوب کھائی جائیں۔ اگر یہ بھی ناممکن ہو تو صرف آب دریا کے ساتھ استعمال کی جائیں۔ یہ گولیاں نہایت مجرب اور معمول ہیں۔

(630) **(ب) نسخہ دافع تپ مواظبہ و لثفہ**: اتیس ہندی 6 ماشہ، ست گلو 6 ماشہ، فلفل سیاہ 3 ماشہ، کوفتہ بیختہ سفوف بنائیں۔ بقدر تین ماشہ قبل از نوبت ہمراہ آب تازہ دیں۔ پھر تین گھنٹہ کے بعد دوسری خوراک۔ لیکن اگر قبض ہو یا امتلا معتدی پایا جائے تو ایک ہلکا تلیین اول دے دینا چاہیے۔ اس کے بعد یہ سفوف استعمال کیا جائے۔

نوٹ: اس سے ہر ایک نرم تپ مثل ثفہ اور مواظبہ کے جاتے رہتے ہیں۔ حتیٰ کہ وہ تپ بھی جو بشرکت معدہ ہوں اور لازم ہوں اور معدہ یا جگر کی شرکت سے ہوں۔ اس میں بھی یہ دوا نافع سمجھی گئی ہے اور مفید ثابت ہوئی ہے۔ تپ لازم لین میں صرف دو وقت دینا کافی ہے اور اگر عرق مکوہ بادآورد کے ساتھ یہ سفوف دیا جائے تو اور زیادہ مفید ہے۔

(631) **(ج) دافع تپ غیر خالص**: شب یمانی۔ ٹار ریزہ ریزہ کر کے اول سم الفار ایک ماشہ سکورہ گلی میں رکھ کر اس پر شب رکھیں۔ سرپوش دے کر گل حکمت کریں اور آگ دیں۔ حتیٰ کہ شگفتہ ہو جائے۔ اس دواء کا سفوف مثل کونین کے ہوگا۔ سکورہ گلی حسب مقدار دواء کے ہونا چاہیے۔ چھوٹا نہ ہو اور بقدر ڈیڑھ ڈیڑھ رتی قبل از نوبت دینا چاہیے۔ تین خوراک تک۔ اگر تپ آ جائے تو تپ کی حالت میں نہ دینا چاہیے۔ بدرقہ اگر مریض جوان اور حار مزاج ہو تو عرق نیلوفر کے ساتھ یا آب زلال آلو بخارا کے ساتھ اور اگر بارد المزاج ہو تو عرق بادیان اور عرق گاؤزبان کیساتھ دینا چاہیے کم عمر کے واسطے کم مقدار ہونا چاہیے اور ہر مقدار کا لحاظ عمر پر رکھنا چاہیے۔

(632) **(د) دافع ربع**: پپیتہ 6 ماشہ، مغز کرنجوہ 5 ماشہ، کونین 6 ماشہ، سب کو گھس کر آب گرونده سے سحق کر کے حبوب نخودی بنالیں۔ ایک گولی قبل از دو ساعت نوبت دیں اور ہر دو گھنٹہ کے بعد گولی دینا چاہیے۔ اگر نوبت نہ روکے اور آ جائے پھر نہ دیں۔ صرف عرق گاؤزبان عرق بادیان، عرق نیلوفر کا استعمال رفع اغراض تپ کے واسطے اس وقت کرنا چاہیے۔ دوسرے دن سے پھر یہ گولیاں شروع کی جائیں اور درمیان میں صرف تین وقت دی جائیں۔ صبح دوپہر شام تین تین گھنٹہ کے بعد اور اگر پہلے ہی یوم راحت سے ان کا استعمال شروع ہو تو ایک ہی نوبت میں فائدہ مند ہوں گی۔ ضرورت مسہل ہو تو اولاً مسہل کر دیں۔

(633) **(ہ) اکسیر خارش**: چونہ مدبر تولہ، چوب چینی تولہ، خارخشک 4 ماشہ، مردار سنگ تولہ، میل نقرہ تولہ، سفیدہ کاشغری 3 ماشہ، طوطیا بریان ڈیڑھ ماشہ، کات سفید 6 ماشہ، شنگرف 3 ماشہ، سفوف بنالیں اور روغن چنبیلی // ٹار، موم خام 2 تولہ، دونوں کو ملا کر پگھلا دیں اور ادویہ ملا کر مرہم بنالیں۔

(634) **(و) برائے ذیابیطس**: ضعف مثانہ۔ سلسل بول ورقت منی وسیلان الرحم۔

ہڑتال گئودنتی کا مغز گھیکوار سے بدستور معروف کشتہ بنا دیں۔ گشتہ گئودنتی سفید ہوگا اور زیبق 6 ماشہ، ارزیر تولہ کو مخلوط کر لیں (اس طرح کہ قلعی کو کسی برتن میں پگھلا دیں۔ جب پگھل جائے تو اسے آگ سے نیچے اتار کر پارہ اس میں ملا دیں اور کسی دستے سے اسی برتن میں سحق کریں۔ وہ سفوف ہو جائیگا) پس کشتہ مذکور 3 تولہ سفوف ارزیر مخلوط الزیبق 6 ماشہ، دانہ الائچی خورد ڈیڑھ تولہ، مصطگی رومی 9 ماشہ، خستہ جاموں 9 ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔

ترکیب استعمال: اول سفوف ڈیڑھ ماشہ کو شربت انار یا جامن میں ملا کر یا ہمراہ مربے آملہ ایک ورق نقرہ ایک کھلا دیں بعد ازاں عرق گل ببول // ٹار پلا دیں۔

(635) **(ز) برائے تقطیر البول**: دبول فی الفراش۔

برگ پوئی تلخ تین عدد لیکر فلفل سیاہ 5 عدد کے ساتھ گھوٹ کر ایک ہفتہ متواتر پلا دیں اور قدرت حق مشاہدہ کریں۔ اگر نسخہ باہ

سفوف ہڑتال گئودنتی کواس کے ساتھ استعمال کریں۔مقوی اور عجیب النفع ہوگا۔

(636) (ح) **برائے عرق مدنی**: کہ سرد گویند مجرب۔

پیخال کبوتر صحرائی 3 ماشہ،سوہاگہ بریاں ڈیڑھ ماشہ۔قند سیاہ ڈیڑھ ماشہ،حبوب بنالیں۔تین روز کھلائیں۔رشتہ تحلیل ہوجائیگا۔

(637) (ط) **حب اذراقی**: کہ از معمولات است برائے لقوہ وفالج وامراض باردہ عصبانیہ وضعف باہ۔

سرب تولہ،ظرف آہنی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔منیسل سرخ باریک پیس کر قدرے قدرے ڈالتے رہیں کہ جلتی رہے۔جب ختم ہوجائے۔فلفل سیاہ تولہ سفوف بنا کر بدفعات سرب پر ڈالیں اور آہنی ڈنڈے سے ہلاتے رہیں۔پھر عرق لیموں کاغذی ایک عدد ڈالیں اور آہنی دستے سے ہلاتے رہیں۔حتیٰ کہ کشتہ ہوجائے۔یہ کشتہ تولہ،کچلہ مدبر سوبان ساختہ تولہ،فلفل سیاہ تولہ،سب کو کھرل کرکے حبوب بقدر فلفل سیاہ بنادیں۔ایک حب سے پنج حب تک حسب برداشت دیں۔اگر حدت نہ کرے تو زیادہ بھی دیدیں۔اگر حدت کرے تو شیر گاؤ پلائیں۔

(638) (ی) **برائے دفع تشنگی محرور المزاج یادر تپ**: تخم خرفہ سیاہ تولہ،دوغ آدھا ثار میں ترکرکے خشک کریں۔اسی طرح تین بار پھر سفوف بنا کر رکھ لیں۔تین ماشہ ہمراہ آب یا شیر بز دیں۔

(639) (یے) **برائے جذام اکسیر و مجرب بے غائیلہ**: شہد خالص۔وثار،مغز تخم بیدانجیر۔وثار،بنسلوچن 4 تولہ،زرنیخ طبقی ایک تولہ،زرنیخ کوزیرہ ریزہ کرکے شہد میں ملادیں۔مغز تخم بیدانجیر (جو سالم ہوں ٹوٹے ہوئے نہ ہوں) بنسلوچن سالم دونوں بھی اس میں ملا کر برتن گلی کامنہ بند کرکے 21 روز سرگین اسپ میں دفن کئے جائیں۔اکیس روز کے بعد نکالیں۔اول روز مغز بیدانجیر ایک عدد،شہد سے نکال کر اور صاف کرکے سالم کا سالم نگل جائیں۔دوسرے روز دو،تیسرے روز تین حتیٰ کہ پانچ تک خوراک ہوجائے۔اس سے زیادہ نہیں۔روزانہ کھاتے رہیں۔غذا اثنا استعمال دوا دال مونگ،نخود،نان گندم نخود بے نمک،روغن زرد بہ مقدار احتیاج۔

پہلے سات روز پیخال کبوتر صحرائی کو پانی میں حل کرکے تمام بدن پر ملا کریں۔نہایت نادر الوجود نسخہ ہے۔موسم سرما میں ایک ہفتہ سے چالیس روز تک استعمال کریں۔

حکیم بلدیو پرشاد صاحب

وطن ------------------- مراد آباد

آپ نے طب یونانی حکیم امیر علی صاحب مراد آبادی سے پڑھی اور مدت تک ان کے مطب میں بیٹھے رہے بعد ازاں ویدک کا شوق ہوا تو مراد آباد کے چند بیدوں سے اس کی اکثر کتابیں دیکھیں۔1891ء سے آپ مطب کررہے ہیں۔کارخانہ کھول رکھا ہے۔کارخانہ سی ایس اینڈ کمپنی مراد آباد کے آپ ہی مالک ہیں۔جونسخہ آپ اپنے کارخانے اور مطب میں مدتوں سے برت رہے ہیں۔ان میں سے اکثر یہ ہیں۔

آپ کے مجربات

(640) (الف) **برائے آتشک**: زعفران ایک تولہ،قرنفل 2 تولہ،کافور 2 تولہ نیل قلمی 2 تولہ،رسکپور 3 تولہ،دانہ الائچی سفید 3 تولہ،بھیڑ کا گھی تین پاؤ۔مردار سنگ 2 تولہ،اول رسکپور کے جوہر لئے جائیں۔بعد کو سب دوائیں بھیڑ کے گھی میں 90 روز کھرل کر

جائیں۔کھرل لوہے کا ہو موصلی نیب کی لکڑی میں ایک پیہ پرانی چال کا بڑا اور موٹا لگا ہو۔

خوراک 2 رتی پان میں لگا کر صبح و شام استعمال کرنا چاہئے اور زخموں پر بھی لگانا چاہئے۔

(641) **(ب) برائے جریان و سرعت انزال** : ثعلب مصری تولہ، شقاقل مصرف تولہ، موصلی سیاہ تولہ، موصلی سفید تولہ، موصلی سنبل تولہ، ہدہاری قند تولہ، ستاور تولہ، اسگند تولہ، پکھان، بید تولہ، تالمکھانہ تولہ، مغز تخم املی تولہ۔ گوکھرو کلاں تولہ، دانہ الائچی کلاں، تولہ، چنیاں گوند تولہ، میدہ لکڑی تولہ، تج تولہ، ورق نقرہ 8 عدد، ورق طلاء 20 عدد، سلاجیت سوا تولہ، کشتہ مونگا سوا تولہ، کشتہ قلعی سوا تولہ، ان ادویات کو کوٹ چھان کر پانی کے ساتھ ایک سو چالیس گولیاں بنائی جائیں۔ایک گولی صبح ایک شام کو ہمراہ دودھ کے کھانی چاہئے۔

(642) **(ج) برائے دافع بواسیر خونی** : رسوت تولہ مغز تخم نیب تولہ، کشنیز خشک تولہ ست لوبان 6 ماشہ، سفوف السی 2 تولہ، جملہ ادویات کو پانی میں پیس کر بقدر کنار صحرائی کے گولیاں بنائی جائیں۔ہمراہ آب تازہ کے کھانی چاہئے۔

(643) **(د) برائے تپ کھنہ و جدید** : مٹھا تیلیا مدبر تولہ، سیاہ مرچ تولہ، پیپل تولہ، سہاگہ تولہ، شنگرف تولہ، کشتہ فولاد تولہ، مالتی بسنت تولہ، جملہ ادویات کو عرق لیموں کاغذی میں دو پہر کھرل کر کے گولیاں بقدر ماش بنالینی چاہئیں۔اس نسخہ کو میں پندرہ برس سے استعمال کراتا ہوں۔ہزاروں مریضوں میں مفید پایا ہے۔دو گولیاں ہمراہ قند سفید کے دن میں چار مرتبہ کھانی چاہئے۔

کھانسی، زکام، دردسر، بخار کہنہ و بخار تیا، وبائی بخار، شروع تپ دق اور بھوک کھولنے میں نہایت مفید پایا۔نسخہ مصرانی تھا۔تین ادویات میں نے اپنی طرف سے شامل کی ہیں۔یعنی مالتی بسنت، کشتہ ابرک، کشتہ فولاد پندرہ برس سے تجربہ کر رہا ہوں۔غرض کہ ہر قسم کے بخار میں یہاں تک کے گرم بخاروں میں بھی مفید ہے۔

(644) **(ہ) عرق مصفی** : مہدی 6 تولہ، نیل کنٹھی 6 تولہ، برم ڈنڈی 6 تولہ، شاہترہ 6 تولہ، چرائتہ 12 تولہ، سرپھوکہ 6 تولہ، مجیٹھ 6 تولہ، برگ نیب 3 تولہ، تخم نیب 3 تولہ، بیخ نیب 6 تولہ، پوست نیم 6 تولہ، گل نیب 6 تولہ، تخم بکائن 6 تولہ، جل نیب 2 تولہ، گل گڑھل 4 تولہ، گل سرخ 6 تولہ، عناب 6 تولہ، منقے 6 تولہ، منڈی 12 تولہ، برادہ صندل سفید 6 تولہ، برادہ صندل سرخ 6 تولہ، برگ جھاؤ آدھا پاؤ، بیخ کیوڑہ آدھا ثار، زیرہ کنول 3 تولہ، گل نیلوفر 6 تولہ، برادہ شیشم 12 تولہ، برادہ آبنوس 12 تولہ، ہلیلہ زرد 6 تولہ، بلیلہ 12 تولہ، آملہ 12 تولہ، سنا مکی 3 تولہ، کنگی 6 تولہ، گوکھرو بہاری 6 تولہ، گلوئے 12 تولہ، عشبہ 20 تولہ، انت مول 12 تولہ، چوب چینی 6 تولہ، دیودار 6 تولہ، مغز، کنول گٹہ، کسیرو مکد 6 تولہ، خس 6 تولہ، داب 6 تولہ، کانس 6 تولہ، گنے کی جڑ آدھا ثار، کشنیز خشک 12 تولہ، انار کی کلی 6 تولہ، دار ہلد 6 تولہ، الائچی سفید 6 تولہ، سفید دوب گھاس 6 تولہ، نسوت 3 تولہ، چوب نیل 6 تولہ، سوار 6 تولہ، باپچی 6 تولہ، بابڑنگ 3 تولہ، کمیلہ 3 تولہ، ناگرموتھا 3 تولہ، بیخ اندرائن 3 تولہ، کاسنی 2 تولہ، ابریشم خام 6 تولہ، بالچھڑ 6 تولہ، چھیل چھبیلا 6 تولہ، اندرجو 6 تولہ، برہمی 2 تولہ، سنکھاہولی 12 تولہ، زعفران تولہ، شیر بز سیاہ 10 سیر، آب تازہ 12 ثار، سیب 40 عدد، انگور 1 ثار، مغز تخم کدو شیریں 24 تولہ، مغز بادام 24 تولہ۔

ان سب ادویات کا عرق کشید کرلیا جائے۔خوراک ایک چھٹانک سے آدھ پاؤ تک استعمال کریں۔آتشک، جذام، سوداوی مادے کے دور کرنے میں بینظیر ہے۔

میں نے ایک جذامی کو بعد مسہل کے یہ عرق تین ماہ استعمال کرایا۔صحت کل حاصل ہوئی۔

ایک طوائف کو آتشک تھی اور اس کی آواز بالکل خراب ہوگئی تھی۔بعد مسہل دینے کے یہی عرق استعمال کرایا گیا۔صحت کلی ہو گئی۔اور آواز بھی پورے طور پر کھل گئی اور اس کا چہرہ نہایت صاف ہوگیا۔پیشتر اس کے سال تک اس کا علاج ہوتا رہا صحت نہیں ہوتی تھی۔ایک مریض کے بدن پر ہمیشہ آبلہ پڑتے تھے۔اس کا علاج بھی بہت کچھ ہوا۔مگر فائدہ کچھ نہیں ہوا۔اس عرق کے استعمال سے

صحت ہوئی۔ غرض کہ بہت سے مریض مادہ سوداوی کے اس عرق کے استعمال سے اچھے ہوئے اگرچہ نسخہ بے تکا ضرور ہے مگر اثر ہوتے میں شک نہیں۔

(645) **(و) برائے ضیق النفس**: ہلیلہ کلاں دس سیر بیس سیر پانی میں پکاویں۔ جب قریب چہارم پانی کے جل جائے تو اس کو چھان لیا جائے اس پانی کو ایک ناند میں بھر کر چولہے پر چڑھایا جائے اور طوطیا تولہ، لسوڑا کھار 15 تولہ، ناگ کیسر 15 تولہ، کھار چر چٹا 1 تولہ، ان چاروں دواؤں کو ایک پوٹلی میں باندھ ناند میں لٹکا دیا جائے۔ ناند کے تلے سے چار انگلی پوٹلی اونچی ہو اور شروع میں ناند کے نیچے میٹھی میٹھی آنچ دے تا کہ ناند پھٹے نہیں۔ سب پانی جل جائے پوٹلی کو پھینک دیا جائے اور جو دواء ناند میں نیچے جمی رہے اس کو کھرچ کر رکھ لیا جائے۔ خوراک 4 رتی ہے۔ یہ نسخہ نہایت مجرب ہے بتاشہ میں یا قند سفید 3 ماشہ میں ملا کر استعمال کرنا چاہئے صد ہا جگہ مجھ کو اس کا تجربہ ہو چکا ہے۔

(646) **(ز) سرمہ برائے پھولا و جالا**: سوہن مکھی، تولہ، پھٹکری تولہ، شورہ قلمی تولہ، سمندر جھاگ تولہ، چوڑی کانچ نیلی تولہ، افیون 6 ماشہ، جملہ ادویات کو ایک پاؤ برگ نیم سبز میں کھرل کر لیا جائے۔ جب خشک ہو جائے تو ہر روز آنکھ میں لگانا چاہئے۔

(647) **(ح) برائے سفید داغ**: انبہ ہلدی تولہ، گندھک آملہ سار تولہ، پنوار تولہ، لاکھ تولہ، گیرو تولہ، باؤچی تولہ، نوشادر تولہ، ہڑتال تولہ، بچی تولہ، ادرک کے عرق میں کھرل کر کے گولیاں بنالینی چاہئے۔ اور پانی میں گھس کر داغ پر لگائی جائیں۔

حکیم مولوی اسرار الحق صاحب

وطن: امروہہ۔ ولدیت: حکیم مولوی عبدالقیوم صاحب مرحوم۔ عمر: قریباً 40 سال

آپ نسبتاً خلیفہ اول جناب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی اولاد سے ہیں۔ آپ کا خاندان طب میں خاص طور پر مشہور ہے۔ اور آپ کے بزرگ صاحب سلسلہ گزرے ہیں۔ آپ کے ایک بزرگ خواجہ عبد الہادی صاحب قدس سرہ العزیز (جو سلسلہ چشتیہ صابریہ کے مشاہیر الوالعزم اولیائے کاملین سے تھے۔ سب سے اول امروہہ تشریف لائے۔ جسے تقریباً ڈیڑھ سو سال کا عرصہ گزرا ہے اور وہیں سکونت اختیار کی۔

جناب شاہ حاجی الحرمین الشریفین حضرت حاجی سید امداد اللہ صاحب نور اللہ مرقدہٗ آپ ہی کے خاندان کے ایک بزرگ اور مشہور ولی گزرے ہیں۔ جن کے فیض یافتہ وخلیفہ ہندوستان کے نامی گرامی علماء ہیں۔ مثلاً مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی، مولانا محمد حسین الہ آبادی، مولانا محمود حسن صاحب دیوبندی، مولانا شاہ سلیمان صاحب پھلواروی، مولانا احمد حسن صاحب کانپوری۔ آپ کے خاندان کا طبی سلسلہ حکیم علوی خان صاحب اعتماد الدولہ تک پہنچتا ہے۔ کمشنری بریلی صوبہ اودھ میں خصوصیت سے شہرت رکھنے والے جناب حکیم محمد رحیم اللہ صاحب مرحوم آپ کے جد بزرگوار تھے جو کہ آپ کے خاندان میں بڑے نامور طبیب گزرے ہیں۔

آپ کے والد بزرگوار بھی اپنے زمانے کے جید و فاضل طبیب تھے۔ اسرار الطب جو معالجات میں نایاب کتاب ہے جس میں اکثر علاج مفردات سے لکھا ہے اور اگر کہیں مرکب دیا ہے تو تین جزو سے زیادہ کا نہیں۔ اسرار رحیمی قرابادین میں جس میں خاندانی تجربات کو تفصیل سے لکھا ہے اور جس میں مرکب کے ساتھ اس کے اختراع کا نام اور وقت تالیف تک کے اضافات درج ہیں۔ یہ دونوں مبسوط کتابیں آپ کے والد کی تصنیفات میں سے ہیں۔

آپ نے سب سے پہلے امروہہ کے مدرسہ اسلامیہ میں علوم دینیات، حکمت، اصول فقہ وغیرہ کی تحصیل کی اور ان علوم میں

مولانا مولوی احمد حسن صاحب امروہی سے بھی سند حاصلکی ہے۔ بعد ازاں اپنے والد ماجد اور عم بزرگوار جناب حکیم محمد عبدالسلام صاحب سے طبی تعلیم شروع کی پچیس سال تک آپ ان کے مطب میں بیٹھے رہے۔ قانون کا کچھ حصہ جناب حاذق الملک اول حکیم عبدالمجید خان صاحب مرحوم سے اور شرح اسباب جلد اول اور نفیسی کی نظریات جناب حکیم محمد واصل خان صاحب مرحوم دہلی سے دیکھی ہیں۔

آپ کو تصوف میں بھی خاص دخل ہے۔ آپ سلسلہ چشتیہ صابریہ اور سلسلہ عالیہ قادریہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ فصوص الحکم جیسی دقیق کتاب پر حاشیہ لکھا ہے۔

اب ایک مدت سے آپ علاج معالجہ کا کام کرتے ہیں۔ اور اپنے مشہور طبی خاندان کی قابل قدر یادگار ہیں۔ آپ نے اکثر معرکے کے علاجوں میں کامیابی حاصل کی ہے۔ طلباء علم طب صدہا فیض یاب ہوتے ہیں۔ علم طب کی تعلیم میں خاص ملکہ ہے۔

دافع الطاعون رسالہ طاعون پر، خاص ادویہ جس میں جملہ امراض کی چند دو چند بالخاصہ دوائیں مجرب و معتبر اطباء و حکمائے سابقین تحریر ہیں۔ سرالاسرار فن معالجات کی مبسوط کتاب اطبا الحق علم عقائد کے متعلق، اسرار الشہادتین، تاریخ شہادت میں آپ کی تصنیفات میں سے ہے۔ یہ معلوم نہیں کہ طبع بھی ہوئی ہیں یا کیا؟ ایک رسالہ المہدی حضرت مہدی موعود کے مفصل حالات پر تالیف کیا ہے۔ جو طبع ہو چکا ہے۔

آپ کے مجربات

(648) **(الف) حب سرفہ** : جو شدید سے شدید کھانسی کو بے حد مفید ہے اور نزلہ کو خواہ حار ہو یا بارد دفع کرتی ہے۔ رل کو بھی مفید ہے۔ ایک پرانی مریضہ جتلا کھانسی و بخار جس کے پھیپھڑوں سے بلغم متعفن نکلتا تھا۔ اور جس کے علاج سے امروہہ وغیرہ کے تمام حکیم وڈاکٹر مایوس ہو چکے تھے اور جس کی نسبت ڈاکٹروں کا یہ قول تھا کہ اس کے پھیپھڑوں میں تین پھوڑے ہیں۔ اس کا علاج بدون اپریشن کے نہیں ہوگا۔ انہیں گولیوں کی امداد سے صحت یاب ہوئی۔ اگرچہ وقتی ضروریات کے مطابق دیگر تدابیر بھی شامل تھیں۔

صفہ، افیون، پونے دو ماشہ، صمغ عربی ساڑھے 3 ماشہ، میعہ سائلہ 7 ماشہ، کندر 7 ماشہ، رب السوس 7 ماشہ، پانی میں گھس کر دانہ باقلا کے برابر گولیاں بنائیں۔ اطفال کو نصف یا ربع گولی حسب عمر اور نوجوان کو ایک گولی گرم پانی سے نگلوادیں۔

(649) **(ب) دوائے خفقان حار**: کہ بار بار تجربہ ہو چکی ہے۔

لاجورد مغسول 2 رتی، ابریشم مقرض 4 رتی، مروارید سودہ ایک رتی، کہربا اصیل 2 رتی، ایک عدد، آملہ مربہ کو ان سے آلودہ کر کے کھلادیں۔ عرق بید مشک 2 تولہ، عرق گلاب 5 تولہ، عرق گاؤزبان 5 تولہ، شربت انار شیریں 2 تولہ، شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر اور تخم فرنجمشک اس میں مخلوط کر کے اوپر سے پلادیں۔

(650) **(ج) حب سرخ اسہال و زحیر و مقص و سحج کے لئے مجرب ہے**: بشرطیکہ سدہ نہ ہو۔ ...... 4 ماشہ، شنجرف 4 ماشہ، سہاگہ بریان ایک ماشہ، پانی سے گھس کر بقدر موٹھ گولیاں بنالیں۔ اگر اسہال دن میں زیادہ ہوں تو ایک گولی شہد خالص کے ہمراہ دیں اور جورات کو زیادہ ہوتے ہوں تو آب لیمون کاغذی کے ہمراہ ایک گولی دیں۔

(651) **(د) جوارش عود**: تقویت معدہ اور حبس۔ اسہال معوی و معدی وقے وغثیان و برودت معدہ میں نہایت آزمودہ ہے۔

آب پودینہ سبز 3 تولہ، گلاب قسم اول 5 تولہ، قند سفید۔ ثار، قوام بنا کر مصطگی رومی 9 ماشہ، عود خام سوا تولہ، پوست ترنج 9 ماشہ، باریک پیس کر ملادیں اور جوارش بنالیں۔ خوراکا یک مثقال بعد از طعام۔

(652) **(ہ) دواء مجرب برائے بواسیر خونی و بادی** : دونوں کو نہایت مفید ہے اور چالیس روز استعمال کرنے سے

مسہ بھی گم ہو جاتے ہیں۔

نا گیر 5 تولہ، کنجد مقشر 5 تولہ، باریک شدہ شکر سفید ملا کر سفوف بنالیں۔ روزانہ اکیس ماشہ، اس میں سے اکیس ماشہ روغن زرد کے ہمراہ گرم کر کے کھائیں۔ تیز و سوداویت افزاء اشیاء سے پرہیز لازم ہے۔

حکیم سید احمد شاہ صاحب

ولدیت: جناب حکیم سید طالب حسین صاحب۔ وطن: شکار پور سادات۔ ولادت: 29 صفر 1288ھ۔ سکونت: ریاست بھیکم پور

آپ ضلع بلند شہر ممالک متحدہ میں قصبہ خورجہ کے قریب جو شکار پور سادات کی مشہور بستی ہے وہاں کے باشندے ہیں۔ آپ سادات نقوی بخاری ہیں اور آپ کے مورث اعلیٰ نے بخارا سے ہجرت فرما کر اوچھ کو آباد کیا تھا۔ آپ کے خاص جد امجد اوچھ سے دہلی تشریف لائے اور شکار پور جو قبل آبادی شاہان دہلی کا شکار گاہ تھا۔ آباد کیا اور اسی بناء پر شکار پور نام رکھا گیا۔ طبابت کا سلسلہ آپ کے خاندان میں ایک لمبے عرصے سے چلا آتا ہے۔ سب سے پہلے اور مشہور طبیب اس خاندان میں جناب حکیم سید اکرم حسین صاحب مرحوم و مغفور گزرے ہیں۔ جنہوں نے اس زمانے میں جبکہ شکار پور اور اس کے اطراف میں دور دور مقامات تک طب اور اطباء کے نام سے بھی کوئی اچھی طرح واقف نہ تھا اور پیر فقیر ملاں سیانوں کی گرم بازاری تھی۔ جنتر منتر چلتے تھے۔ غیبی ہدایت سے دہلی اور لکھنو جا کر نامور اور باکمال اساتذہ سے طب اور دیگر علوم معقول و منقول کو حاصل فرمایا تھا۔ آپ کی خداداد ذہانت اور مدبرانہ دماغ پر آپ کے اساتذہ بے حد مہربان تھے۔ اور اس کی بین دلیل یہ ہے کہ آپ بہت تھوڑے عرصہ میں فارغ التحصیل ہو گئے اور دور دور تک فوراً آپ کی روشنی پھیل گئی اور باوجودیکہ اس وقت میں مطابع اور پریس موجود نہ تھے اور اگر ہو نگے تو شاذ و نادر جس کی وجہ سے ہر علم و فن کی قلمی کتابیں بڑی وقعت کی نگاہ سے دیکھی جاتی تھیں۔ اور بیش قیمت ہوتیں تھیں۔ لیکن آپ کے اوصاف مندرجہ بالا کے سبب آپ کے اساتذہ آپ کو دینے سے دریغ نہ فرماتے تھے اور بعض بعض کتابیں جواب بھی عنقا صفت کیمیا خاصیت سمجھی جاتی ہیں۔ بطور انعام آپ کو دے کر خوشنودی مزاج کا اظہار فرمایا ہے اور آپ کے کتب خانہ میں موجود ہیں اور ابھی تک کہیں مطبوع نہیں ہوئی ہیں۔ وطن آ کر آپ نے مطب شروع کیا اور قلیل زمانہ میں نہایت سرعت کے ساتھ آپ نے شہرت حاصل کر لی۔ آپ کے مطب کی ترقی کا آفتاب اوج کمال پر ابھی نہ پہنچا تھا کہ آپ کے والد ماجد سید اکبر حسین صاحب کوڑا جہاں آباد کی لڑائی میں مارے گئے اور آپ کے جد امجد نے اپنے اس پوتہ کو فرزندی میں لیکر تمام جائیداد کا انتظام و اہتمام سپرد کر دیا۔ اور جائیداد چونکہ وسیع تھی۔ اس لئے آپ مطب میں اپنا پورا وقت صرف کرنے سے مجبور ہو گئے اور امیرانہ مشاغل میں پڑ گئے۔ آپ کے پانچ صاحبزادے تھے حکیم سید کرم حسین صاحب، حکیم سید فضل حسین صاحب، سید مسند علی صاحب، حکیم سید شوکت علی صاحب حکیم سید طالب حسین صاحب۔

سوائے سید مسند علی صاحب کے آپ کے چاروں صاحبزادے مشہور اور لائق تجربہ کار طبیب گزرے ہیں۔ حکیم سید کرم حسین صاحب سب بھائیوں سے بڑے تھے۔ آپ نے اپنے والد مکرم سے ہی اکتساب علوم فرمایا تھا۔ آپ کے مطب کی ترقی کا آفتاب جب نصف النہار پر پہنچا تو اس کی خوشنما کرنیں ضیاء شعاعین بھوپال میں جو طب اور اطباء کی قدر دانی میں اپنا آپ ہی نظر تھا جا پہنچیں اور جناب نواب الدولہ محمد جہانگیر خانصاحب کی رفاقت میں آپ وہاں کے نامور مشاہیر ممتاز اطبا میں ہو گئے۔ آپ نبض شناسی میں حکیم وارث علی خان صاحب کے ارشد تلامذہ میں سے تھے۔ آپ کی نباضی کی اکثر حکایتیں اور روایتیں مشہور ہیں۔ شیخ نبی بخش صاحب جو قصبہ شکار پور میں نہایت معمر شخص بھی موجود ہیں اور سو سال سے زیادہ عمر رکھتے ہیں۔ اپنا چشم دید واقعہ بیان کرتے ہیں۔ کہ جناب محمد علی خاں صاحب

مرحوم رئیس میرٹھ کے گھر میں کچھ طبیعت ناساز ہوگئی تھی اور حکیم صاحب اتفاق سے وہاں جا پہنچے حکیم صاحب کا فضل وکمال دور دور مشہور
ہوگیا تھا۔ اس لئے آپ کو اطباء میرٹھ پر ترجیح دی گئی اور آپ کو نبض دکھائی گئی۔ آپ نے نبض کو ملاحظہ فرمایا اور عوارضات ظاہری کی تشخیص کر
دی۔ اور یہ بھی فرمایا کہ ان کو مرض رجا ہے۔ اگر علاج میں تامل ہوگیا تو نقصان پہنچے گا۔ وہاں حمل قرار دیکر خوشیاں منائی جاتی تھیں۔ یہ
دوسرا گل کھلا جس پر التفات نہیں کیا گیا۔ اب نو ماہ جو وضع کا زمانہ سمجھا جاتا ہے۔ گزر گئے ہیں۔ پیٹ بڑھتا جاتا ہے۔ طرح طرح کی
تکالیف کا سامنا ہونے لگا ہے حکیم ڈاکٹر ڈبل فیس لے رہے ہیں (اور) مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔ یہ مضمون پیش نظر ہے۔ آخر کار
پھر سید اکرم حسین صاحب مرحوم کو تکلیف دی گئی اور اپنی غلطیوں کا اعتراف کر کے علاج کا اصرار کیا گیا اور حکیم صاحب نے صرف ایک نسخہ
ضماد کا اور ایک پینے کا لکھ دیا۔ جس کے ایک ہفتہ کے استعمال کرنے سے قطعی آرام ہوگیا۔ آپ کی خصوصیات میں ایک یہ بات بھی تھی۔ کہ
آپ نے ہر مرض کے نسخہ جات مخصوص کر لئے تھے۔ جو بالخاصہ دواؤں کی طرح تیر بہدف ثابت ہوتے تھے۔ حکیم سید فضل حسین صاحب
بھی نہایت قابل اور تجربہ کار طبیب تھے اور عربی میں پوری دستگاہ رکھتے تھے لیکن فارسی کی حلاوت اور لطافت پر جان دیتے تھے حکیم سید
شوکت علی صاحب کے چٹکلے اور مجرب نسخہ جات اب بھی اکثر لوگوں کی زبان پر ہیں اور بعض وقت جادو کا اثر رکھتے ہیں۔ حکیم سید طالب
حسین صاحب اپنی خوبیوں کا عدیل ونظیر نہ رکھتے تھے آپ کی طبی قابلیت نے شکار پور اور نواح شکار پور کے بڑے بڑے نامی وگرامی اطباء
کی روشنی کو پھیکا کر دیا تھا۔ آپ کا تجربہ بہت بڑھ گیا تھا۔ آپ اپنے بڑے بھائی کے خلاف مجربات سے کام نہیں لیتے تھے۔ بلکہ قیاس طبی
کے موافق ہمیشہ فی الحقیقت نسخہ تجویز فرمایا کرتے تھے اور وہ کبھی خطا نہ کیا کرتا تھا۔ بلکہ بیحد مفید وموثر ثابت ہوا کرتا تھا۔

ہمارے حکیم صاحب جناب سید احمد شاہ صاحب انہیں کے منجھلے صاحبزادہ ہیں۔ آپ کی ولادت سعادت 29 صفر 1288
ہجری میں بمقام شکار پور ہوئی تھی۔ آپ کا دوسرا نام سید حسین ہے آپ کے بڑے بھائی حکیم سید محمد شاہ صاحب ہیں۔ جن کا دوسرا نام سید
ابوالحسین صاحب ہے اور چھوٹے بھائی حکیم سید ابرار حسین صاحب یہ دونوں حضرات بھی مطب کرتے ہیں۔ آپ کی ننھیال پیرزادوں
میں ہے اس بنا پر آپ کے اور آپ کے بڑے بھائی کے نام آپ کے نانا صاحب نے فرط محبت سے شاہ کے خطاب سے اپنے خاندان کے
موافق رکھ لئے تھے اور وہی مشہور ہوگئے۔ چھوٹے بھائی کی ولادت کے وقت ان کا انتقال ہو چکا تھا۔ اس لئے ان کا دوسرا نام شاہ پر نہیں
رکھا گیا لیکن بھائیوں کے نام کی مناسبت سے لوگ ان کو شاہ بھی کہنے لگے ہیں اور وہی مشہور ہوگیا ہے۔ آپ کے بڑے بھائی کی دو
خصوصیتیں اس وقت عام طور پر مشہور ہیں۔ نبض شناسی، دست شفا نبض شناسی کی یہ حالت ہے کہ آپ کو لوگ ساحر اور عامل بتانے لگے
ہیں۔ ایک مرتبہ کا ذکر ہے کہ آپ خورجہ میں ایک خان صاحب کے ہاں بغرض ملاحظہ نبض تشریف لے گئے اور ایک مریضہ کی نبض کو ملاحظہ
فرمایا اور یہ تشخیص کیا کہ ان کو یہ نسائی شکایتیں ہیں۔ اور ان کا ظہور اسقاط کے بعد سے ہوا ہے اس پر خان صاحب چین بہ جبیں ہوگئے اور
آنکھیں آشوب ناک کر لیں۔ وجہ یہ تھی کہ آپ کی نئی شادی ہوئی تھی اور آپ کو یہ علم نہ تھا کہ بیوی کی دوسری شادی ہے اور پہلے شوہر سے ان
کو واقعی اسقاط ہو چکا ہے۔ تحقیق ہونے پر بیحد شرمندہ اور نادم ہوئے اور حکیم صاحب کو داد دی، دست شفاء کی یہ کیفیت ہے۔ کہ آپ کی
بنائی ہوئی دوا مسیحائی کا کام دیتی ہے۔ جو مریض اور اطباء کے علاج سے ایک ماہ میں صحت یاب ہو وہ آپ کے علاج سے دنوں میں اچھا ہو
جاتا ہے۔ چھوٹے بھائی کا مطب بھی ماشاء اللہ بہت ترقی پذیر ہے۔ ان کی تعلیم وتربیت کی بابت اتنا کہنا کافی ہے۔ کہ آپ کے خاندان
میں علمی مذاق کافی طور پر موجود تھا اور اس قرینہ اور قیاس سے یہ بھی ثابت ہوسکتا ہے کہ آپ کے خاندان میں تہذیب، سلیقہ، طرز معاشرت
وغیرہ کا کیا نقشہ ہوگا اور جو ایسے خاندان میں پرورش پائیگا۔ اس کی تعلیم وتربیت کیسی ہوگی۔ خلاصہ یہ ہے کہ آپ نے اپنے بزرگوں کی گود
میں تربیت حاصل کی ہے اور ابتدائی تعلیم بھی آپ کے خاندان میں ہی ہوئی ہے۔ آپ کے اساتذہ مختلف رہے ہیں لیکن قابل ذکر حسب
ذیل ہیں۔

(1) قاری سید فدا علی صاحب جو قرآن اور حدیث وغیرہ کے ماہر تھے۔
(2) میاں جی سید رجب علی صاحب جو فارسی کے استاد مانے جاتے تھے شکار پور اور نواح شکار پور میں جتنے فارسی دان نظر آتے ہیں۔ تقریباً سب کو آپ ہی سے تلمذ حاصل ہے۔
(3) منشی سید مظہر حسین صاحب مدرس مدرسہ سرکاری قصبہ شکار پور۔
(4) پنڈت گوبند پرشاد صاحب جو علم ریاضی، مساحت، اقلیدس، جبر مقابلہ میں اپنا نظیر نہ رکھتے تھے۔
(5) اپنڈت ہیت رام صاحب یہ بھی علم ہندسہ وغیرہ میں کامل تھے۔
(6) جناب مولوی سید عابد حسین صاحب انصاری، سہارن پوری مدرس اول مدرسہ منصبیہ میرٹھ۔
(7) جناب مولوی سید علی حسن صاحب جو جناب لنورس صاحب لیفٹیننٹ گورنر بہادر کے بھی استاد تھے۔
(8) حکیم بلدیو سہائے صاحب میرٹھ
(9) حکیم طالب حسین صاحب آپ کے پدر بزرگوار
(10) جناب مولوی سید محمد عوض صاحب قبلہ الہ آبادی۔

آپ نے ابجد خوانی اور معمولی تعلیم کے بعد قرآن مجید کو قاری سید فدا علی صاحب سے پڑھا تھا اس کے بعد میانجی رجب علی صاحب کے حلقہ درس میں پہنچ کر بہت جلد کتب درسیہ فارسیہ کو حاصل فرمایا۔ فارسی کی تعلیم سے فارغ ہو کر آپ مدرسہ سرکاری میں داخل ہوئے اور منشی سید مظہر حسین صاحب کی شفقت اور توجہ خاص سے آپ نے قلیل زمانہ میں ہی کامیابی کے ساتھ سند حاصل کر لی اور خوشخطی میں انعام پایا۔ پنڈت گوبند پرشاد صاحب۔ پنڈت ہیت رام صاحب سے ریاضی مساحت اقلیدس، جبر مقابلہ وغیرہ میں کمال پیدا کیا۔ مدرسہ منصبیہ میں داخل ہو کر جناب مولوی عابد حسین صاحب مدرس اول اور دیگر مدرسین موجود مدرسہ سے چند روز میں صرف نحو کو ختم فرمایا اور اس کے ساتھ اور علوم کی کتابیں جو نصاب تعلیم میں شامل ہیں پڑھیں اور میرٹھ میں جو مسلمہ فلاسفر اور باکمال علما تھے۔ ان کی خدمت میں بھی باوقات مختلف حاضر ہو کر بہت سے ضروری علوم و فنون میں مہارت پیدا کی۔ جناب سید مولوی علی حسین صاحب نے جن کی محبت شفقت کے آپ بہت ہی ممنون ہیں آپ کے خاندانی علم (طب) کی بنیاد ڈالی تھی۔ آپ نے اپنے فیضان تعلیم سے گویا طب کو گھول کر پلا دیا اور مطب کے واسطے جناب حکیم بلدیو سہائے صاحب کی خدمت میں بھیج دیا۔ جن کا میرٹھ میں مطب لاثانی تھا۔ کچھ عرصہ کے بعد آپ اپنے والد ماجد کے مطب میں داخل ہو گئے۔ جنہوں نے رہی سہی خامی نکال دی اور جو خاندانی صدری خزانہ سینہ بہ سینہ چلا آتا تھا۔ آپ کے سینہ میں دے کر لائق اور تجربہ کار طبیب بنا دیا۔ جناب مولوی سید محمد عوض صاحب سے فلسفہ منطق، دینیات کو پڑھا ہے۔ آپ کا حافظہ ایسا قوی تھا کہ جو سبق آپ کے ہم مکتب بمشکل سے رٹ کر یاد کرتے تھے آپ کو دو تین دور میں یاد ہو جاتا تھا۔ ذہانت کی یہ حالت ہے کہ دو دو سو صفحہ کی کتاب پر سرسری نظر ڈالنے سے ان کے مضامین متحضر ہو جاتے ہیں۔ طبیعت خداداد ایسی ہے۔ کہ کتنا ہی ادق اور مغلق مضمون ہو۔ فوراً سمجھ لیتے ہیں اگر کوئی پیچیدہ مسئلہ اتفاق سے سمجھ میں نہیں آتا ہے۔ اس کے لئے ایک اشارہ کافی ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کے اساتذہ آپ کی تعلیم سے خوش رہتے تھے۔ اور نہایت شفقت اور مہربانی فرمانے لگتے تھے اور جو آپ کو پڑھاتا تھا اس کو بھی آپ کی خداداد ذہانت اور طبیعت کی جودت سے پڑھانے میں مزہ اور لطف آجاتا تھا۔ جوہر شناس ذی علم جن کو تعلیم و تعلم کا شوق تھا۔ وہ اس بات کے آرزومند رہا کرتے تھے کہ یہ طالب علم کسی طرح ہمارے حلقہ درس میں آجائے۔ عالی جناب مولوی سعید الدین صاحب نے جو علم فلسفہ اور منطق میں یگانہ روزگار تھے۔ آپ کے دماغ کو موزوں پا کر ہر چند چاہا کہ یہ ہمارے درس میں آجائیں۔ لیکن آپ کے والد ماجد نے پدری محبت سے مفارقت گوارا نہ فرمائی۔ اس مبارک زمانہ میں علوم و فنون کے دریا نہ صرف شہروں میں موج زن تھے بلکہ معمولی دیہات

اور قصبات میں بھی فیض کے چشمے جاری تھے لیکن آپ نے فارسی کی کڑی منزلیں طے کرنے اور مدرسہ سرکاری کی سند حاصل ہو جانے کے بعد اطلبو العلم ولوکان بالصلین کے مفہوم کو پیش نظر رکھ کر اپنے شہر کی چہار دیواری سے نکل کر آگے قدم بڑھانے کی ضرورت محسوس کی۔ آپ کو چونکہ تحصیل علم کا شوق بچپن ہی سے تھا اور سوائے اس کے آپ نے اپنا قیمتی وقت لہو واجب یعنی کسی کھیل یا تماشہ میں صرف نہیں کیا۔ آپ کو یاد نہیں کہ وہ کبھی سن طفولیت میں بھی کوئی کھیل کھیلے ہوں۔ نہ آپ کو کبھی مرغ، کبوتر، تیتر، بٹیر وغیرہ کے پالنے کا شوق ہوا۔ آپ کے والد ماجد نے جب اسی قلبی جذبہ اور فطرتی شوق کو دیکھا تو باہر جانیکی اجازت دی۔ یہ میں پہلے بیان کر چکا ہوں۔ کہ آپ کا خاندان ہمیشہ سے فضل و کمال کا مرکز رہا ہے اور اب بھی علمی مذاق کا کافی وجود موجود تھا۔ لیکن بعض اسباب ایسے ہوتے ہیں کہ اپنے باپ بھائی وغیرہ سے تعلیم عمدہ طور پر نہیں ہوتی ہے۔ اور آپ علم کے دریا میں تیرنا چاہتے تھے۔ آپ کا ہر وقت انہماک اور شوق اس امر پر مجبور کر رہا تھا کہ کسی دار العلوم میں تعلیم پائیں۔ جہاں ہر وقت علم کا چرچا ہو۔ اس لئے آپ کو حصول اجازت کے بعد اپنے وطن کو الوداع کہنا پڑا اور آپ نے مختلف مقامات کی سیر شروع کر دی۔ لیکن اس بات کا افسوس اب تک ان کو بے چین کر رہا ہے کہ وہ اپنے ارادہ میں پورے طور پر کامیاب نہیں ہوئے۔ تاہم میرٹھ آپ کے لئے سرمایہ ناز ہے۔ آپ نے جو کچھ علوم و فنون کے دریا سے بیش قیمت موتی رولے ہیں۔ اس کا موقع آپ کو میرٹھ میں ہی حاصل ہوا ہے۔ آپ کی قوت مطالعہ بہت زبردست ہے اور اس ذریعہ سے آپ نے اپنی لیاقت اور قابلیت میں چار چاند اور لگا دیئے ہیں اور بہت سے علوم و فنون پر آپ کو دستگاہ ہوگئی ہے۔ اب بھی آپ کا کوئی وقت خالی نہیں جاتا۔ فرصت کا وقت مطالعہ، تصنیف، تالیف، مضمون نگاری میں ہی صرف ہوتا ہے۔ ویدک اور ڈاکٹری میں بھی آپ نے پوری قدرت حاصل کر لی ہے ویدک آپ بھاشا میں دیکھتے ہیں۔ شکار پور میں آپ نے ایک بیت الشفاء قائم فرمایا ہے اور اسی کے گوشے میں آپ کا ایک دواخانہ ہے۔ جو بیت الادویہ کے نام سے مشہور عام ہے۔ آپ کا ایک کتب خانہ بھی ہے۔ جس میں ہر علم و فن کے بیشمار جواہر دانے موجود ہیں۔ آج کل بیت الشفاء کا کام اور بیت الادویہ کی نگرانی آپ کے چھوٹے بھائی سید ابرار حسین انجام دے رہے ہیں۔ آپ کے مطب میں ایک قابل جراح اور ایک ہوشیار دایہ ہمیشہ رہتی ہیں۔ شکار پور میں آپ معتمد اور ممتاز لوگوں میں شمار کئے جاتے ہیں۔ حکام بھی آپ کی قدر کرتے ہیں۔ آنریری، اعزازی، گورنمنٹی خدمتیں بھی آپ نے انجام دیہیں۔ شکار پور میں حکیموں کا گھر آپ کا ہی گھر مشہور ہے۔ تقریباً بیس بائیس سال سے آپ مطب کا کام کر رہے ہیں۔ بعض مدبرین کا مقولہ ہے کہ اطبا کو اوصاف ذیل سے ضرورت متصف ہونا چاہئے۔

(1) طب کی علمی اور عملی شاخ سے واقف ہو اور تصنیفات قدیم پر عبور رکھتا ہو۔

(2) کثیر العلاج ہو اور غور و فکر کا عادی ہو۔

(3) حاسد اور خامع نہ ہو۔ مزاج کا فیاض ہو خوش طبع ہو۔

(4) عقہ قیر (جڑی بوٹی) اور ادویہ واغذیہ سے واقف ہو۔

(5) مفردات اور مرکبات کی اعلیٰ اور ادنیٰ شاخوں سے ماہر ہو۔

(6) موسم کی ہر فصل سے عموماً اور اعتدال کے زمانہ سے خصوصاً باخبر ہو۔

(7) ہوا اور پانی کا علم کم از کم جغرافیہ کا وہ حصہ جانتا ہو جس کا تعلق علم طب سے ہو۔

(8) بقدر ضرورت نجوم میں دخل رکھتا ہو۔ وغیرہ وغیرہ۔

ہم بلا مبالغہ کہتے ہیں کہ یہ اوصاف سب آپ میں پائے جاتے ہیں۔ وصف اول کی بابت صرف اتنا عرض کر دینا کافی ہے کہ آپ طبی درسیات کو باقاعدہ اعلیٰ پیمانہ پر حاصل کر چکے ہیں اور آپ کو ہمیشہ علمی مضامین لکھنے کا شوق رہا ہے۔ جن کے دیکھنے سے کافی ثبوت مل سکتا ہے کہ آپ کو طب کی علمی اور عملی شاخ میں کس قدر یدطولی حاصل ہے۔

تصنیفات قدیم پر آپ کو اتنا عبور ہے کہ جب آپ تقریر کرتے ہیں تو تصنیفات قدیم کو ماخذ قرار دیکر وہ وہ در مکنوں اور گوہر یو قلموں آئینہ کی طرح منظر عام میں لاکر رکھ دیتے ہیں۔ جس پر نظر نہیں ٹھہرتی۔ وصف دوئم کا آپ سے پورا انطباق ہے اول تو آپ کی بے غرضانہ توجہ نے ایک عالم کو مسخر کرلیا ہے، دوسرے آپ کا خلق، مروت، ہر دلعزیزی، غربا نوازی کا عام طور پر سکہ جاری ہے۔ آپ نہایت مستعدی اور شفقت سے اپنا کام کرتے ہیں۔ آپ مریضوں کو دیکھنے اور تدابیر بتانے میں ذرا کاہلی اور سستی سے کام نہیں لیتے بارہا دیکھا گیا ہے۔ کہ آپ دن بھر کے تھکے ماندے رات کے بارہ بجے آنکر سوئے ہیں اور ایک بجے یا دو بجے کسی مریض نے جگا دیا ہے۔ تو آپ اسی توجہ اور مہربانی سے پیش آتے ہیں۔ جیسے کہ آپ مطب میں بیٹھے ہوئے اپنا فرض ادا کررہے ہیں۔ اگر مریض کو دیکھنے کی ضرورت ہے۔ تو تیار ہیں خواہ کتنا ہی دور ہو۔ دوپہر کا وقت ہے۔ گرمی کا موسم ہے لو چل رہی ہے۔ اور آپ خس خانہ میں آرام فرما رہے ہیں۔ اور اطلاع ملی ہے کہ فلاں مریض نہایت خطرناک حالت میں ہے تو اپنی تندرستی اور صحت کا لحاظ فرما کر اس کے دیکھنے کے لئے جارہے ہیں۔ اس پر ماشاءاللہ چشم بددور آپ کی لیاقت اور قابلیت جو محتاج بیان نہیں ہے اور سونے پر سہاگہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بھی دست شفاء عطا فرمایا ہے۔ جیسا کہ آپ کے خاندان میں برابر چلا آتا ہے۔ اور آپ کی تشخیص لاجواب ہے۔ ان اوصاف اور آپ کی ایثار نفسی اور ہمدردی نے عامہ خلائق کے قلوب پر تسخیر کا کام کر رکھا ہے۔ اس سبب سے آپ کے مطب میں مریضوں کا بیحد ہجوم رہتا ہے۔ آپ کو طلوع آفتاب سے دس بجے تک مطب میں بات کرنے کی مہلت نہیں ملتی ہے۔ دس بجے کے بعد بارہ بجے تک مریضوں کو باہر جاکر دیکھتے ہیں۔ چار بجے سے چھ بجے تک پھر مطب گرم ہو جاتا تھا۔ ان اسباب سے آپ بہت ہی کثیر العلاج ہیں۔ جن حضرات نے آپ کے مضامین پر چشم غور و خوض سے کام لیا ہے۔ جو آپ کے مطب کی ایک مرتبہ سیر کر چکے ہیں۔ وہ شہادت دے سکتے ہیں کہ آپ کس قدر غور و خوض کے عادی ہیں۔

وصف سوم: یہ آپ کا خاص حصہ ہے اور غالباً دنیا کے کسی گوشہ میں ایسی نظیر بہت کم ملے گی کہ آپ کا مقابلہ کرسکے۔ آپ ہمیشہ حسبۃً للہ علاج کرتے ہیں اور کسی شخص سے نذرانہ و شکرانہ وغیرہ نہیں لیتے۔ مزاج میں یہاں تک احتیاط ہے کہ معمولی فصلی ہدیہ یا تحفہ بھی قبول نہیں فرماتے۔ گرانقدر ہدیہ کا منظور فرمانا تو درکنار۔ دوا سازوں اور دواء فروشوں سے سازش کرنے کو گناہ عظیم جانتے ہیں۔ اس پر طرہ یہ ہے کہ آگرہ، علی گڑھ، میرٹھ، اٹیہ، اٹاوہ، بلند شہر وغیرہ اضلاع میں برابر بلائے جاتے ہیں۔ اور آپ کسی قسم کی فیس یا نذرانہ وغیرہ نہیں لیتے ہیں۔ یہ ہے شان طبابت اور خاص ایثار نفسی، سچی ہمدردی، غریبوں کو مفت دواء دیتے ہیں۔ بعض اوقات کھانا بھی پیش کرنا پڑتا ہے۔ بعض بعض امراء و روسائے حیثیت اور انداز سے زیادہ فیس پیش کی لیکن آپ ایسے امتحانوں میں بھی ثابت قدم رہے سب حیران ہیں اور یہ راز نہیں کھلتا کہ خلاف جمہور اتنا استغنا کیوں ہے۔ بہرحال آپ پر حاسد یا طامع کا اطلاق کرنا انصاف اور حق کا خون کرنا ہے ماتحتی اوصاف بھی آپ میں کماینبغی پائے جاتے ہیں۔ ہر وصف پر اگر روشنی ڈالی جائے تو طول بہت ہو جائیگا۔ اتنا اور کہہ کر خاموش ہونا چاہتا ہوں کہ آپ طب اور اطباء کے پورے حامی ہیں۔ جمہور کی مخالفت پر اگر کوئی قلم اٹھاتا ہے تو آپ اس کے خیالی چراغ کو عقلی اور نقلی دلائل کی ہوا سے بجھا کر رکھ دیتے ہیں۔ بجز ان کے بعض مسائل پر جو جمہور کے خلاف بعض جدت پسند حضرات نے نکتہ چینی فرمائی تھی اس کو "حکمت اخبار" کے ذریعہ صاف کر دیا۔ بعض اہل العلم نے صفرا کے متعفن ہونے اور حمی صفراوی کے وجود پر آشوبناک آنکھیں کیں۔ اس کا "رفیق الاطباء" مطبوعہ یکم مئی 1920ء میں کافی جواب دے دیا۔ آپ کی علمی قابلیت اور جمہور کے ساتھ اتفاق رائے کا ادنیٰ ثبوت ہے۔ آپ کے اکثر طبی مضامین "رفیق الاطباء" حکمت...... مجلہ طبیہ" اور درویش اپارک" میں شائع ہوتے رہے ہیں۔ اور ہوتے ہیں۔ آپ نے مختلف علوم و فنون میں کتابیں تصنیف و تالیف فرمائی ہیں۔ جو ابھی تک شائع نہیں ہوئی ہیں۔ آپ ان کا اظہار قبل اشاعت ناپسند فرماتے ہیں۔ اس لئے میں ان کی تفصیل دینے سے مجبور ہوں۔ آپ کے اقوال اور آپ کے مفید خیالات آپ کے مضامین سے اکثر ظاہر ہوتے رہے ہیں۔ اس لئے اب مکرر تحریر میں لانا تحصیل حاصل ہے۔

آپ آجکل ریاست بھیکم پور میں طبیب خاص ہیں۔

آپ کے مجربات

(653) **(الف) کشتہ فولاد نہایت مفید**: فولاد ایک چھٹانک کا برادہ کر کے تازہ ممنی جامن کے عرق میں (ممنی جامن کو بھیدیاں جامن بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ بھادوں کے مہینہ میں ہوتی ہے) اتنی کھرل کریں کہ تین بوتل عرق جذب ہو جائے۔ دو چاول سے لیکر ایک رتی تک کسی معجون مناسب حال و مزاج میں ملا کر استعمال کریں۔ تنہا استعمال کرنا بھی مفید ہے معدہ اور کبد کی تقویت میں موثر ہے خون کی قلت تولید کے سبب رنگ، بدن زرد رہتا ہو، پیٹ بڑھ گیا ہو، تمام جسم متورم ہو، غذا ہضم نہ ہوتی ہو، دست آتے ہوں، اعصاب کمزور ہوں، ان سب امراض میں مسیحی عزت رکھتا ہے۔

نوٹ اگر دس سیر کی آنچ دے لیں تو شائد زیادہ مفید ہو جائے۔ اور اگر اسی طرح تین چار آنچیں دیں تو اور بھی مفید ہو جائے۔ مؤلف

(654) **(ب) برائے ضیق النفس**: سنکھیا مصفا ایک تولہ، افیون خالص 3 ماشہ، صبر 3 ماشہ، سب کو کھرل میں ڈال کر روغن بادام شیرین کے ساتھ کھرل کریں کہ تین تولہ روغن جذب ہو جائے خوراک ایک سینک۔ مجرب۔

نوٹ شاید تنقیہ کامل کے بعد استعمال کرانا بہت زیادہ مفید ثابت ہوتا ہم احتیاط ضروری ہے۔ (مؤلف)

(655) **(ج) برائے ایک گردہ و مثانہ**: حجر الیہود 4 تولہ، شورہ قلمی 7 تولہ، اول حجر الیہود کو ایک تولہ شورہ کے ساتھ آب ترب تازہ سے کھرل کریں اور کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کر کے ایک گز مربع گڑھا کھود کر اور پاچلدشتی بھر کر پھونک دیں۔ اسی طرح سات مرتبہ کریں۔ دو رتی کھا کر شربت آلو بالو تین تولہ، عرق انناس آدھ پاؤ میں ملا کر اوپر سے پلا دیں نہایت مفید ہے۔

(656) **(د) برائے بواسیر خونی**: اس سے کلی استیصال نہیں ہوتا۔ مگر دورہ قریب قریب نہیں پڑتا۔ چھ دن کے بعد کامل صحت ہو جاتی ہے۔ مغز تخم نیب (نیم) مغز تخم بکائن، ہلیلہ سیاہ جا کسو مقشر، ریوند چینی، کشتہ فولاد، حفض مکی برابر وزن لیکر ایک ہفتہ تک مولی کے تازہ عرق میں کھرل کریں۔ اس کے بعد ایک ہفتہ آب گکرونده میں اور پھر ایک ہفتہ آب گیندا میں کھرل کر کے کنار دشتی کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک صبح ایک شام کھائیں۔

(657) **(ج) برائے آتشک**: خواہ کتنی ہی بادے۔ زخم عمیق ہوں۔ پانی ان سے بہتا ہوا کسیر صفت ہے۔

رسکپور 2 تولہ، جو کوب کر کے ایک ہانڈی میں رکھیں۔ دوسری ہانڈی سے جو اس کے برابر اور منہ دونوں کا گھسا ہوا ایک سا ہو ڈھک کر کپڑے کو گل ملتانی میں لت پت کر کے گل حکمت کریں اور چولہے پر رکھیں اور اس کے نیچے چوب کنار کی نرم آگ دیں۔ جب ہانڈیاں گرم ہو جائیں تو اوپر والی انڈی کے پیندے پر یعنی اس کی پشت پر پانی میں تر کر کے کپڑا اڈالیں۔ اور ہر وقت اس کو تر کرتے رہیں۔ اس ترکیب سے رسکپور اوپر والی ہانڈی میں اڑ کر جم جائیگا جب یہ اطمینان ہو جائے کہ تمام رسکپور اڑ گیا آگ موقوف کر دیں اور سرد ہونے کے بعد آہستہ آہستہ کھول کر اس کے اڑے ہوئے جوہر کو نکال لیں۔ اگر بے احتیاطی سے ہانڈی کو حرکت ہوگی تو گر جائیگا۔ دو چاول سے لیکر نصف رتی انتہا ایک رتی تک حلوہ مرغن کے ساتھ کھلاتے رہیں۔ اگر کھلانے میں دانتوں سے لگ جائیگا تو منہ آجانے کا اندیشہ ہے۔ اس لئے میں باریک کاغذ میں جس میں ورق طلاء وغیرہ آتے ہیں۔ رکھ کر گولی بنا کر کھلاتا ہوں، سات روز انتہا چودہ روز میں بین فائدہ ہو جاتا ہے۔ پرہیز سخت ہے۔ میں سوائے خشکہ، برنج اور دودھ کے اس میں میٹھا تک نہیں دیتا۔ پان وغیرہ تک ممانعت کرتا ہوں۔

بعض معالجین رسکپور کے ہموزن توتیا ملا کر اڑاتے ہیں۔ بعض تنہا رسکپور کو جو بقدر 2 تولہ کے ہو ڈیڑھ پاؤ شراب برانڈی میں کھرل کر کے حسب طریقہ بالا اڑاتے ہیں۔ بعض اوپر والی ہانڈی میں پھونس وغیرہ بھی بھر دیتے ہیں۔ ان سب میں زیادہ موثر طریقہ

اول کو میں نے پایا ہے۔

یادداشت : میری دانست میں اڑھائی تین گھنٹے میں سب جو ہراڑ آئیں گے اور اگر تخم پوار رسکپور سے دووزن کوٹ کر رسکپور کا فرش و لحاف کرلیں۔ شاید اور بھی مفید ہو جائے۔ (مؤلف)

(658) (و) **برانے جریان و سوزاک** : قلعی (رانگ) قسم اعلیٰ لیکر ترپھلہ کے پانی، وہی، روغن کنجد، آب نیب، آب بھنگ اور مٹھا تلیہ کے جوشیدہ پانی میں سات سات مرتبہ بجھاؤ دیں۔ اس کے بعد رانگ کی ٹکیہ بنالیں اور ایک گز مربع گڑھا کھود کر پاچکدشتی نصف میں بھر دیں۔ اس کے اوپر ایک پاچکدشتی (پاچکدشتی نہیں) جو پرانا اور ہموار ہو۔ صاف کر کے درمیان میں رکھیں اور ان کے اوپر دووہی خود بچھائیں۔ اس کے اوپر سنکھیا سفید کا فرش کر کے اس کے اوپر قلعی مذکور کی ٹکیاں رکھ دیں۔ اور ان کو سنکھیا مسحوق سے ڈھانک دیں۔ اور اس کے اوپر دووہی خود ڈالیں، تاکہ سب ٹکیاں اور سنکھیا وغیرہ چھپ جائیں۔ اس پر بھوسی شالی اور اس کے اوپر پوست املی جو درخت املی کے اوپر کی جانب کھردرا ہوتا ہے۔ اس کے اوپر پاچکدشتی ڈال کر آگ دیں۔ سرد ہونے پر شگفتہ قلعی نکالیں (بعض اصحاب پاچکدشتی پر ٹاٹ کا ٹکڑا بچھا کر اس کے اوپر دووہی وغیرہ احتیاط کے لئے رکھتے ہیں) خوراک 2 چاول سے لے کر اک رتی تک جریان کے لئے معجون کلاں یا آردخرما ایک ایک تولہ میں ملا کر کھلائیں۔ سوزاک کے لئے طباشیر ماشہ، شب شگفتہ ماشہ، کباب چینی ماشہ، دانہ الائچی خورد ماشہ، شورہ قلمی ماشہ، کے سفوف میں ملا کر جریان کے لئے شیر گاؤ خام اور سوزاک میں اسی کی لسی اوپر سے استعمال کرتے رہیں۔

(659) (ز) **طلاء** : جلق، عروق کی خرابی، کجی، لاغری، کمزوری وغیرہ شکایات کے لئے تیر بہدف

ہڑتال ورقی 1 تولہ، سم الفار تولہ، شنگرف 6 ماشہ، موم کافوری 9 ماشہ، مال کنگنی ,, ,, تار، پوست بیخ کنیر سفید ڈیڑھ تولہ سیماب 9 ماشہ، عاقر قرحا گجراتی 9 ماشہ، دارچینی 9 ماشہ، جاوتری 9 ماشہ، خراطین 2 تولہ، مغز جمالگوٹہ 9 ماشہ، تخم شبت مقشر 2 تولہ، مغز گھونگچی سفید 6 ماشہ، خولنجان 9 ماشہ، قرنفل 9 ماشہ، مغز بادام تلخ 13 عدد، سلاجیت 5 ماشہ، مغز پنبہ دانہ 2 تولہ، چرک گوس...... مالجی 5 ماشہ، جائفل 6 ماشہ، ریگ ماہی 11 تولہ، تلخہ ماہی روہو 6 ماشہ، انبہ ہلدی 6 ماشہ، سگندنا گوری 6 ماشہ، کنجد سیاہ 2 تولہ، انگورہ 6 ماشہ، جند بیدستر اعلیٰ 2 تولہ، برادہ کچلہ 6 ماشہ، زردی بیضہ مرغ 11 عدد، چربی غوک 1 تولہ، سرسانڈہ 1 عدد، مغز سر کنجشک 5 عدد، چربی شیر 1 تولہ، چربی گوہ 1 تولہ، چربی خفاش 1 تولہ، مورچہ کلاں 90 عدد، مغز سر کرگس سرخ 1 عدد، سرمادسیاہ 1 عدد، عقرب سیاہ 1 عدد، سرگین بوزنہ 1 عدد، زنبور سرخ 7 عدد، چلغوزہ 5 تولہ، مغز پستہ 1 تولہ، ان سب دواؤں کو خوب باریک پیس کر شراب برانڈی میں کنار صحرائی کے برابر گولیاں بنائی جائیں اور آتشی شیشی میں ان کا بطریق معروف روغن کھینچ لیا جائے اور بوقت خواب بقدر 2 سرخ کے قضیب پر سیون اور حشفہ چھوڑ کر مل لینا چاہئے۔ اوپر اس کے پان نیمگرم اوپر کپڑا لپیٹ کر کچے سوت سے باندھ دیں۔ صبح کو کھول ڈالنا چاہئے۔ تا استعمال طلاء عضو کو آب سرد سے محفوظ رکھنا چاہئے اور جماع سے بھی احتراز۔

(660) (ح) **روغن موم ہر قسم کے درد کے لئے** : موم خالص آدھ سیر، نمک سانبھر ڈیڑھ سیر، کوڑیہ لوبان آدھ پاؤ، نوشادر 4 تولہ، شورہ قلمی 6 ماشہ، شنگرف تولہ، قرنفل 3 ماشہ، جوز بوا، دارچینی، افیون خالص، سنکھیا سفید ہر ایک 9 ماشہ، سوائے موم و نمک سب دواؤں کو باریک پیس کر موم و نمک کے ساتھ مخلوط کریں اور ایک روغن دار ظرف گلی میں جیسے چینی کے روغن دار برتن ہوتے ہیں رکھ کر اور اس کا منہ بند کر کے اس میں ایک نیچہ وصل کرنے کے بعد گلاب کی طرح عرق کھینچیں اور جہاں درد ہو مل کر ارنڈی وغیرہ کا پتہ نیمگرم باندھیں۔

(661) (ط) **روغن گندھک** : مقوی و مشتہی و اکثر امراض معدہ جگر و طحال کو نافع۔

گندھک آملہ سار، نوشادر ہموزن لیکر بیضہ مرغ خالی کر کے نصف بیضہ مذکور میں بھر کر منہ پر اور پوست بیضہ کا رکھ کر بھوج پتر سے

خوب مضبوط کر کے گل ملتانی سے گل حکمت کریں اور ایک برتن میں روغن السی ڈھائی سیر بھر کر درمیان میں بیضہ مذکور لٹکا دیں اور آگ جلا دیں۔ جب بیضہ مذکور روغن میں غرق ہو جائے نکالکر سرد کر کے توڑ کر روغن نکالیں اور ایک رتی مناسب طور پر مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔

اگر ایک بیضہ سے زیادہ شامل کیے جائیں تو ظرف جس میں روغن السی ہے مسطح ہونا چاہئے اور بیضہ ایک دوسرے سے علیحدہ۔

(662) **(ی) برائے بواسیر**: بواسیری خون کو روکنے کے لئے نہایت مجرب ہے۔ خصوصاً جب خون میں سیاہی پیدا ہو جائے اور یہی وقت بواسیری خون بند کرنے کا ہے۔

خبث الحدید مدبر 6 ماشہ، ہلیلہ سیاہ بروغن زرد بریان کردہ تولہ، حضض مکی 6 ماشہ، افیون خالص 6 ماشہ، موچرس 6 تولہ، مازو سبز 6 ماشہ، مائیں خورد 6 ماشہ، گل ارمنی 6 ماشہ، گلنار 3 عدد، ان سب کو خوب باریک پیس کر بیلگری کے عصارہ میں حل کر کے چنے برابر گولیاں بنائی جائیں۔ ایک گولی انتہا تین گولی کھا کر چار تولہ آب بیخ بھنگرہ پئیں۔

(663) **(ک) قوت باہ کے واسطے اکسیر**: زہرہ گاؤ 1 عدد، سنکھیا تولہ، شنگرف تولہ، گندھک تولہ، قرنفل تولہ، جائفل تولہ، خراطین صاف کردہ تولہ، عاقرقرحا تولہ، بیربہوٹی تولہ، ان ادویہ کو غبار کی مانند پیس کر زہرہ گاؤ میں کھرل کر کے خشک کریں اور اس کے بعد تین مرتبہ شیر مدار میں تر کریں اور خشک کریں اور آبخورہ گلی میں بھر کر دس سیر اوپلوں میں رکھ کر پھونک دیں۔ سرد ہونے کے بعد خاکستر نکال لیں اور ایک سرخ سے دو سرخ تک برگ تنبول کے ساتھ استعمال کرائیں۔ ایک ہفتہ سے زیادہ نہ دیں۔ اگر خشکی اور پیاس کا غلبہ معلوم ہو تو شیر گاؤ اور روغن زرد کا زیادہ استعمال کریں اور اگر حرارت بڑھ جائے تو آب دوغ یا ماست عمل میں لائیں۔

(664) **(ل) پچکاری جو سوزاک میں بارہا مفید ثابت ہوتی ہے**: دم الاخوین 3 ماشہ سفیدہ کاشغری 3 ماشہ، مردار سنگ 3 ماشہ، سنگجراحت 3 ماشہ، کافور 3 ماشہ، افیون خالص 3 ماشہ، زبان سگ سوختہ 3 ماشہ، باریک کر کے لعاب اسبغول 1 تولہ، عرق برگ انار جوشیدہ 20 ماشہ اور عرق برگ نیم جوشیدہ سرنج میں نکال کر ادویہ ملا کر تین پچکاری لیں۔ دن میں دو سہ بار۔

(665) **(م) روغن ملذذ**: روغن کنجد ½ پاؤ۔ عنبر خالص 4 سرخ زعفران 3 ماشہ، بیخ کنیر سفید خشک 1 تولہ، خراطین 6 ماشہ، بیر بہوٹی 6 ماشہ، عقرقرحا 6 ماشہ، جند بیدستر 2 ماشہ، ان سب کو باریک سحق کر کے روغن کنجد میں ملا کر پندرہ روز زیر آفتاب رکھیں۔ اس کے بعد جاذب میں ٹپکا کر چودہ اگر 6 ماشہ، شراب برانڈی تولہ شامل کر دیں اور عضو خاص پر حشفہ اور سیون چھوڑ کر دو ایک سرخ ملیں اور ایک گھڑی بعد مجامعت کریں نہایت مجرب ہے۔

(666) **(ن) برائے درد سر مزمن نہایت مفید ہے**: اسطوخودوس 6 ماشہ، تخم خشخاش سفید 2 تولہ، مغز بادام شیریں 6 ماشہ، مغز تخم کدو 6 ماشہ، تخم کاہو 6 ماشہ، کشنیز خشک 2 تولہ، نبات سفید 6 تولہ، سب کا سفوف کریں اور 9 ماشہ آب تازہ کے ساتھ استعمال میں لائیں۔

(667) **(ن) کرم دماغ کے لئے**: فلفل سیاہ 3 ماشہ، ہلیم 3 ماشہ، انگورہ 3 ماشہ، پیس کر روغن تلخ میں ملا کر ناک میں ٹپکا دیں۔ اور برگ نیب تازہ پیس کر منخرین میں رکھیں اور کپڑے کی دو پٹی بنائیں۔ ایک افیون میں تر کریں اور دوسری زرد چوب میں۔ افیون والی پٹی پیشانی پر باندھیں اور زرد چوب والی گلے میں اور سرنگون بیٹھیں۔ جتنے کرم دماغ میں ہونگے۔ سب نکل جائیں گے۔ اگر دواؤں کو خشک پیس کر انبوبہ کے ذریعہ سے ناک میں پھونکیں اور سرنگوں بیٹھیں تب بھی کرم دماغ نکل جاتے ہیں اور باہر آ جاتے ہیں۔

(668) **(ع) مرگی کے واسطے مشہور نسخہ ہے**: ہمارے خاندان کا مجرب ہے۔

استخوان آدمی سوختہ 2 تولہ پیس کر شیر بز ایک ثار ملا کر پلائیں۔

(669) (ف) **برائے جالا و پھولا ہر قسم** : پھٹکری، جوزالقی، نیلہ تھوتھا، کنگی، رسوت، ہر ایک چھ ماشہ، فلفل گرد تین ماشہ، پانی میں پیس کر شیاف بنالیں۔ اور آب شبنم میں گھس کر لگائیں۔

(670) (ص) **حب سرفہ** : جس کا مزاج سرد ہو اور کھانسی نہایت شدت سے آتی ہو۔ ناک اور منہ سے رطوبت بہت نکلتی ہو۔ چھینکیں بکثرت آتی ہوں نزلہ کی شکایت ہو تو بے حد مفید مؤثر ہے۔

میعہ سائلہ، گندہ بہروزہ، ایک ایک تولہ، اصل السوس مقشر دو تولہ، افیون خالص ایک تولہ، شہد خالص بقدر ضرورت، اول ملٹھی کو باریک پیس کر میعہ سائلہ اور گندہ بہروزہ میں حل کر کے اتنا شہد ملا دیں کہ لعوق کی مانند ہو جائے۔ ایک سرخ بچوں کے واسطے اور ایک ماشہ تک مرد عظیم الجسہ کو استعمال کرائیں۔

(671) (ق) **حب برائے ورم طحال** : لونگ، جوا کھار، نوشادر، شورہ قلمی، سہاگہ بریاں، تخم کتائی، بابڑنگ، اجوائن، پوست ہلیلہ، سناء مکی، صبر، انگوزہ بریان، سقمونیا مشوی برابر وزن لیکر کنار دشتی کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک گولی انتہا دو گولی اب کچری نیم پختہ کے ساتھ استعمال کریں۔

(672) (ر) **بھق یعنی چھیپ کے واسطے اکسیر** : سہاگہ ساڑھے 3 ماشہ، تخم ترب ساڑھے 3 ماشہ، نوشادر ساڑھے 3 ماشہ، ہڑتال طبقی 7 ماشہ، خار خسک 7 ماشہ، سب کو عرق لیموں میں پیس کر ضماد کریں۔

(673) (ش) **برائے خارش** : مردار سنگ، فلفل گرد، سیماب کمیلا ہر ایک 6 ماشہ، مہندی 1 تولہ، روغن گاؤ ایک سو ایک بار دھو کر اور باقی ادویہ کو کوٹ چھان کر روغن مذکور میں ملائیں اور ضرورت کے وقت کام میں لائیں۔

(674) (ت) **برائے رفع داغ سفید** : گھونگی سفید 1 تولہ، چوک باپچی 1 تولہ، مہندی 1 تولہ، کتھ سفید 6 ماشہ کو پیس کر گولیاں بنالیں۔ وقت ضرورت بآب تازہ استعمال کریں۔

(675) (خ) **برائے درد دندان و دیگر امراض دندان** : عقرقرحا 2 ماشہ، مرچ سیاہ 3 ماشہ، نمک لاہوری 2 ماشہ، مصطگی 1 ماشہ، کرنجوہ 2 عدد، کسیس 1 ماشہ، تمباکو خوردنی 3 ماشہ، مازو سبز 1 عدد کف دریا 1 ماشہ، کچلہ سوختہ 2 تولہ، ان سب کو پیس کر منجن بنالیویں اور بعد استعمال پوست کنار دشتی ۵ ماروپوست مغیلاں ۵ تار جوش دیکر غرغرہ کرلیں۔ اگر درد کی زیادتی ہو تو اس کے ملنے کے بعد پوست کو کنار کو جوش دیکر اس کا غرغرہ کریں۔

(676) (ذ) **برائے استحکام دندنن درفتن خون از بن دندان** : پوست بادام سوختہ، فوفل سوختہ، پوست انار سوختہ، جیٹھ، کتھ سفید، سنگجراحت، شب یمانی بریان، عدس مسلم، دم الاخوائن، گلنار، سب کو مساوی الوزن لیکر پارچہ بیز کر کے سفوف کرلیں اور تین چار روز متواتر استعمال میں لائیں۔ مفید ہے۔

(677) (ض) **برائے سبل و ناخنہ و سلاق و بیاض چشم** : شاذنج مغسول 6 ماشہ، صمغ عربی 5 ماشہ، مس سوختہ 2 ماشہ، زاج سوختہ 2 ماشہ، افیون نیم ماشہ، صبر نیم ماشہ، زنگار 2 ماشہ، زعفران 4 دانگ بدستور شیاف بنا کر کام میں لائیں۔

(678) (ظ) **برائے اسہال اطفال ہر قسم** : آملہ مقشر 6 ماشہ، گل ارمنی 4 ماشہ، انگوزہ 2 ماشہ، افیون 1 ماشہ، بآب تازہ موٹھ برابر حبوب بنالیں ایک یا دو گولیاں بچے کو کھلائیں۔

(679) (غ) **برائے استسقاء ہر قسم** : مرچیا کند ۱٫۱ ثار۔ پوست ہلیلہ۔ ثار، آملہ مقشرہ ثار، پوست ہلیلہ زرد آدھا ثار، پوست چیتہ ۱٫۱ ثار۔ سونٹھ ۵ ثار، قرنفل ۱٫۱ ثار۔ اجمود ۱٫۱ ثار۔ اسگندھ گجراتی ۱٫۱ ثار۔ مغز گھیکوار 5 ثار۔ اجوائن ہندی پونا ثار، سونف ۱٫۱ ثار، نمک سیاہ ۱٫۱ ثار، نمک سنگ ۱٫۱ ثار، نمک کانچ ۱٫۱ ثار، نمک شور ۱٫۱ ثار، نمک سانبھر ۱٫۱ ثار، کلیجی ۱٫۱ ثار، بالچھڑ ۱٫۱ ثار، قند سیاہ ثار، سب کو دو تین روز پانی میں تر کر کے

گلاب کی طرح عرق کھینچ لیں اور 2 تولہ سے آدھ پاؤ تک پلائیں اور دار ہلد، زرد چوب، سونٹھ، ہڑ کلاں کلونجی، بیخ بسکھپرہ، پوست چیتہ، بہارنگی دیودار، برگ گل گڈوپٹ سب کو برابر لیکر پیس کر ضماد کریں۔

مولوی حکیم سید فرید احمد صاحب عباسی قریشی

وطن: امروہہ۔ ولدیت: مولانا مولوی سید علی محمد صاحب عباسی وکیل۔ ولادت: بروز پنجشنبہ وقت صبح صادق بتاریخ 12 شوال 1288ھ

حکیم صاحب سادات بنی عباس سے ہیں۔ آپ کا سلسلہ نسب امیر المومنین خلیفہ ہارون الرشید ہشامی سے حضرت جرامتہ بحر العلم سیدنا عبداللہ بن عباس اور ان سے حضرت سیدنا ابوالفضل عباس بن عبدالمطلب ہاشمی عم النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچتا ہے۔

آپ فن طب میں عالیجناب حاذق الملک حکیم ابوسعید محمد عبدالمجید خان صاحب مرحوم کے شاگرد و رشید اور سند یافتہ ہیں۔ ابتدائی کتابیں طب کی آپ نے حاذق الملک علامہ حافظ محمد اجمل خان صاحب سے اور نفیسی شرح اسباب عالی جناب فخر الاطباء حکیم محمد واصل خان صاحب مرحوم مغفور سے پڑھیں۔

فن حدیث کی آپ نے مولانا مولوی سید احمد حسین صاحب امروہی اور مولانا شیخ حسین صاحب عرب سے تکمیل اور سند حاصل کی ہے۔ علم تصوف میں آپ کو حضرت شاہ مولانا بہاؤالدین صاحب علوی نقشبندی سے نسبت حاصل ہے اور آپ ان کے خلیفہ اور مجاز ہیں۔

آپ نے عالی جناب حاذق الملک اول کے مطب میں بیٹھ کر دو سال تک ہر قسم کے مریضوں کی دیکھ بھال اور تجربہ حاصل کیا۔ آپ نے باشارہ حکیم صاحب موصوف مریضوں کے حالات قلمبند کئے ہیں اور جب سے ہمیشہ آپ کو شوق رہا کہ اپنے مریضوں کے حالات بھی قلمبند کرتے رہتے ہیں اسی مطب کی بعض بعض حکایتیں مجلہ طبیہ اور رفیق الاطباء میں شائع کرتے رہتے ہیں اور جو نہایت دلچسپی سے دیکھی جاتی ہیں۔

آپ جب امروہہ میں مطب کرتے تھے۔ ان دنوں جب آپ ایک ضرورت سے دھلی گئے تو اسی زمانہ میں خان بہادر نواب محمد مزمل اللہ صاحب نے عالی جناب حاذق الملک اول کو ایک علاج کے لئے علی گڑھ بلایا تھا۔ آپ بھی ہمرکاب تھے۔ انہیں ایام میں نواب صاحب نے حکیم صاحب موصوف سے ایک طبیب کی درخواست کی۔ حکیم صاحب موصوف نے آپ کی علمی لیاقت کو ایسے عمدہ الفاظ سے ظاہر فرمایا۔ جس کا اثر نواب صاحب کے دل پر بہت عمدہ ہوا اور اب تک ہے کہ آپ کو اپنی ریاست میں مقرر فرمالیا۔ آپ کو اسی ریاست میں چودہ سال کے قریب ہو گئے۔ آپ نہایت مستعدی سے مخلوق کی خدمت کرتے ہیں۔ آپ نے مرض دق کے علاج میں ید طولیٰ حاصل کیا ہے۔ بہت سے مایوس مریض آپ کے علاج سے اچھے ہوئے ہیں۔ ہندوستان کا کوئی ضلع ایسا نہیں ہے جہاں آپ کا فیض نہ پہنچا ہو، رنگون، برہما، مدراس، کلکتہ، بمبئی، پشاور، ملتان، حیدرآباد سندھ، حیدرآباد دکن، ریاست گوالیار وغیرہ مختلف شہروں وقصبوں میں آپ نے یونانی طب کے منافع سے لوگوں کو مستفید کیا اور کرتے رہتے ہیں۔ طبی اخباروں میں خصوصاً مجلہ طبیہ ورفیق الاطباء وغیرہ میں آپ فن طب کی نہایت خلوص سے خدمت کرتے ہیں اور اپنے تجربہ کے نسخے نہایت دریا دلی سے شائع کرتے ہیں۔ آپ کو طبی درسی کتب کے پڑھانے کا بہت شوق ہے۔

قانون شیخ، شرح اسباب نفیسی، کامل الصناعہ ہر وقت پڑھتے اور پڑھاتے رہتے ہیں اور اس بارے میں آپ اپنے استاد حکیم محمد واصل خان صاحب مرحوم کی نصیحت پر عمل کرتے ہیں۔ کہ تعلیم دینے کی خاص ہدایت فرمائی تھی۔ آپ نے علاوہ فن طب کی تکمیل کے فن

تاریخ میں بھی اعلیٰ ملکہ پیدا کیا ہے۔ چنانچہ سیرۃ العباس جس میں ابوالفضل عباس بن عبدالمطلب علم النبی کی زندگی کے حالات ہیں۔ نہایت تحقیق سے لکھی ہے۔ جو شائع ہو چکی اور مولف سے ملتی ہے۔ بڑی بڑی معتبر کتب تاریخ، طبری، طبقات، ابن سعید ابن شیر، استیعاب، اصابہ، وغیرہ اور صحاح ستہ سے حالات منتخب کر کے لکھے گئے ہیں۔ آپ نے بھیکم پور کے قیام میں بڑے بڑے معرکہ کے علاج کئے ہیں۔ چنانچہ جناب حاجی محمد کریم اللہ خاں صاحب رئیس بوڑہ گاؤں ضلع علی گڑھ کے مرض اسہال کا علاج ایسا عمدہ کیا کہ باید وشاید بہت سے ڈاکٹر جواب دے چکے تھے۔ اسہال کی حالت تھی۔ بوجہ حدت کے مقعد میں زخمی ہو گئے تھے۔ ستر سال کی عمر اور دستوں کی یہ کثرت کہ العظمۃ اللہ آخر آپ کے اس سفوف نے اکسیر کا کام کیا وہ یہ ہے۔ پوست خشخاش، گوندھ چنیا، اسبغول مسلم، شکر سفید بدستور سفوف بنا دیں اور تین ماشہ صبح وشام پھکائیں۔ علاوہ اس کے زخموں کے لئے مرہم اور تقویت کے لئے جوارش مصطگی مرکب، جوارش انارین وغیرہ ادویہ کا استعمال ہوا۔ ایک مہینہ میں غسل صحت ہو گیا۔ اسی طرح جناب محمد ابوبکر خاں صاحب رئیس زادوں ضلع علی گڑھ کی والدہ کو یرقان قبل از سابع کا عارضہ ہوا۔ آپ نے نہایت عمدہ طریقہ سے علاج کیا اور بہت جلد خدا کے فضل سے صحت ہوئی۔ ان گولیوں کا استعمال خصوصیت کے ساتھ کیا گیا۔ تخم کشوث، گل سرخ، گل بنفشہ، صبر زرد، گل غافث، تخم کاسنی سب کو پیس کر آب کاسنی سبز میں گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ دو گولی صبح وشام کھلائیں۔ باقی آب مروقین شربت بزوری کا برابر استعمال رہا۔ اسی طرح ایک شخص قصاب کے پیر رہ گئے تھے۔ آپ نے مرض آتشک تجویز کر کے علاج کیا۔ وہ مرض تھا کہ بہت طبیب جواب دے چکے تھے۔ منضجات پلا کر کالی دواء کے متواتر مسہل وقفہ دے دے کر دیئے خدا کی مہربانی سے بالکل پیر صاف ہو گئے اور بخوبی چلنے پھرنے لگا۔

مردانہ قوتوں کے ضعیف ہو جانے کے آپ نے معرکہ کے علاج کئے ہیں اور بہت سے بیکاروں کو باکار بنایا ہے۔ اس میں آپ نے زیادہ مفید سم الفار والے طلاء پائے ہیں۔ روغن سم الفار اور نیز سم الفار سیماب، گندھک، آب بادنجان دشتی میں حل کر کے روغن گاؤ شامل کر کے استعمال کریں۔ اسی طرح مختلف نسخے آپ نے استعمال کئے ہیں۔ اس بارے میں آپ ایک ہی نسخہ پر اکتفا نہیں کرتے مناسب مرض کے دواء استعمال کرتے ہیں۔

امراض رحم کے علاج میں آپ نے بڑے بڑے معرکہ کیعلاج کئے۔ اور خدا کی مہربانی سے کامیاب ہوئے۔ ایک عورت کی شادی کو عرصہ ہو گیا تھا۔ اور اولاد نہیں ہوئی تھی۔ اور درد کے دورے ہمیشہ ہوا کرتے تھے۔ آخر احتباس طمث کا مرض تجویز کر کے اول ایام مقررہ میں فصد صافن کرائی۔ اس کے بعد مدرات کا استعمال کیا۔ خدا کے فضل سے سب شکایتیں رفع ہو گئیں اور اولاد پیدا ہوئی۔ ورم رحم کے علاج آپ بہت ہلکی ہلکی تدبیروں سے کرتے ہیں۔ آپ ہمیشہ مجلہ طبیہ میں امراض رحم کے علاج اور اسباب وعلامات شائع کراتے رہے ہیں۔ آپ کی توجہ اس بات پر بہت زیادہ رہتی ہے کہ ایسے نسخے شائع کئے جائیں جو آسانی سے بہم پہنچ جائیں۔ اسی بنا پر آپ کے مجربات طبیب اپنے مطبوں میں رکھتے ہیں۔ باوجود اس قابلیت کے آپ ہمیشہ اپنے آپ کو طالب علم خیال کرتے ہیں۔ اور ہر طبیب اور تجربہ کار سے استفادہ کے لئے مستعد رہتے ہیں۔ آپ کی علمی عملی قابلیت آپ کے مضامین سے معلوم ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ آپ کے مضامین دیکھ کر حضور مہاراجہ بے سنگھ صاحب بہادر والی ریاست راجگوڑھ نے اپنے پرائیویٹ سیکرٹری جناب منشی پنڈت بدھ سین صاحب بی، اے کو آپ کے لینے کے لئے بھیجا، انہوں نے یہ کہا کہ حضور مہاراجہ صاحب بہادر آپ کے مضامین بہت دلچسپی سے دیکھتے ہیں آپ کو یاد کیا ہے۔ اسی طرح دیگر روسا آپ کے خواہاں رہتے ہیں۔ مگر آپ بغیر مرضی نواب صاحب بھیکم کہیں جانا پسند نہیں کرتے۔

آپ کی رائے ہے کہ مرض دق اکثر اورام احشاء کے باعث ہوتا ہے۔ چنانچہ آپ کا خیال ہے کہ آنتوں کے غدود متورم ہو جاتے ہیں۔ اور ان میں ایک قسم کی صلابت پیدا ہوتی ہے اور یہی دق کا سبب ہو جاتی ہے۔ چنانچہ جالینوس کا قول ہے ھذا اکثر ما یکون الدق من اورام الاحشاء یعنی اکثر دق کا مرض احشا کے ورم سے ہوتا ہے۔ اسی بنا پر آپ اجزائے باردہ سرفہ کو دینا پسند نہیں کرتے۔ بلکہ اجزاء حارہ

اعتدال واصلاح کے ساتھ دیتے ہیں۔ اور دودھ گائے بکری، گدھی کا بکثرت اتار چڑھاؤ کر کے پلاتے ہیں۔ چنانچہ آپ کے اس طریق علاج سے بہت بہت لوگ نفع اٹھا چکے ہیں اور اٹھا رہے ہیں۔

اسی طرح ملیریا کے زمانے میں آپ کا خیال ہے کہ منضجات حسب غلبہ اخلاط پلائے جائیں اور اگر قبض ہو تو ملینات کے استعمال سے اس کو رفع کر لینا چاہئے اور کونین مکسچر یا حبوب جس میں کونین شامل ہو استعمال کریں۔ مسہل اور تبریدیں پلانے کی ضرورت نہیں باقی وقت ضرورت مثلاً تشنگی کا غلبہ ہو یا ہیجان ہو تو کچھ مضائقہ نہیں۔ اس کو لازم سمجھنے کی ضرورت نہیں ہے کہ اول روز سے تین روز تک تبرید پلائیں پھر منضج شروع کریں اور بعد ازاں مسہل دیں۔ اس طرح یہاں کے باشندے کمزور زیادہ ہو جاتے ہیں اور بخار بھی پیچھا نہیں چھوڑتا۔

آپ کے مجربات

(680) **(الف) حبوب برهمی مقوی دماغ دافع نزله**: ومبی وممسک، یہ حبوب میں نے خان بہادر محمد مزمل اللہ خان صاحب رئیس بھیکم پور کے لئے تیار کی تھیں ان کو ضعف دماغ ونزلہ و بواسیر کی شکایت رہتی تھی ان گولیوں سے بے انتہا فائدہ ہوا اور عجیب صفت یہ ہے کہ حابس نہیں ہے۔

صفتہ۔ برہمی در سایہ خشک نمودہ 13 تولہ، اصل السوس مقشر 3 تولہ، دانہ الائچی سرخ تولہ، دانہ الائچی خورد تولہ، ورق نقرہ 12 عدد، ورق طلاء 6 عدد، زعفران 9 ماشہ، مشک خالص ماشہ، سب کو باریک کر کے شہد خالص مصفی سے گوندھ کر نخود کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک صبحا یک شام دودھ کے ہمراہ۔

(681) **(ب) حبوب بواسیر**: خان بہادر محمد مزمل اللہ خاں صاحب کو جب بواسیری خون آتا ہے۔ ان کا استعمال کرتے ہیں۔ تمام بواسیری شکایتیں ان سے جاتی رہتی ہیں۔ خون مع اصلاح کے بند ہو جاتا ہے۔ ہمیشہ ان کے استعمال میں رہتی ہیں۔ تمام بواسیری ادویہ میں ان حبوب کو انہوں نے منتخب کیا ہے۔ (معمول راقم)

صفتہگوگل تولہ، مغز تخم نیم 2 دتلہ، مغز تخم بکائن تولہ، تخم گندنا تولہ، رسوت تولہ، مویز منقیٰ تولہ سب کو باریک پیس کر نخود کے برابر گولیاں بنائیں۔

(682) **(ج) حبوب برائے پرسوت زنان**: یہ حبوب عورتوں کی اختناقی حالت میں جو ہاتھ پیر سرد ہو کر پسینہ آتا ہے۔ اس حالت کے واسطے نہایت مجرب ہے (معمول راقم)

صفتہ۔ زعفران 3 ماشہ، جاوتری 3 ماشہ، جائفل 6 ماشہ، فلفل دراز 6 ماشہ، ادرک 1 تولہ، اسگندنا گوری 6 ماشہ، برگ تنبول پختہ 5 عدد، سب کو باریک پیس کر نخود کے برابر گولیاں بنالیں۔ خوراک ایک گولی پان میں رکھ کر۔

(683) **(د) حبوب مقوی باه و ممسک**: یہ حبوب عالی جناب محمود خاں والد بزرگوار حاذق الملک کی ہیں۔ جو ہادی یار خاں صاحب رئیس دادوں کے لئے تیار ہوئی تھیں۔ ان کو بے انتہا فائدہ ہوا۔ میں نے بھی جناب مولوی حکیم محمد حبیب الرحمٰن خان صاحب رئیس بھیکم پور کی فرمائش سے تیار کی تھیں۔ اعلیٰ درجہ کی مقوی باہ وممسک ہیں۔

صفتہ۔ جند بیدستر تولہ، سلاجیت تولہ، زعفران تولہ، مشک خالص ماشہ، عنبر الشہب ماشہ، سہاگہ چوکیہ ماشہ، جاوتری تولہ، دارچینی تولہ، عاقر قرحا 2 تولہ، اندر جو شیرین تولہ اجوائن، خراسانی 4 تولہ، مغز بادام شیرین 2 تولہ، مغز خربزہ 2 تولہ، مغز تخم کدوئے شیرین 2 تولہ، مغز تخم خیارین 2 تولہ، دانہ ہیل خورد 2 تولہ، جائفل 2 عدد، قرنفل 2 تولہ، مائیں کلاں 6 ماشہ، مائیں خورد 6 ماشہ، تخم دھتورہ 2 ماشہ، افیون

خالص 4 تولہ، سلارس 2 تولہ، ستاور 2 تولہ، ثعلب مصری 2 تولہ، مویز منقی، تولہ، طباشیر تولہ، مصطگی رومی 4 ماشہ، گوند ببول 4 تولہ، مغز تلی مینڈھا 2 تولہ، مغز سرونج 6 ماشہ، ریگ ماہی تولہ، مغز سر کنجشک 6 ماشہ، پیس کر اور نارجیل میں بند کر کے 1 سیر شیر گاؤ میں پکائیں۔ جب دودھ کھوہ بن جائے۔ اس وقت نارجیل کو نکال لیں اور ادویہ اندرونی معہ مغز نارجیل متصلہ کو کوٹ کر نخود کے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک گولی صبح ایک گولی شام شیر گاؤ کے ہمراہ۔

(684) **(ہ) طلا مقوی باہ بغیر سوزش**: میں نے کئی شخصوں کو دیا فائدہ ہوا۔ یہ طلاء نواب واجد علی شاہ صاحب والئے لکھنو کے یہاں تیار ہوتا تھا۔

صفتہ۔ سفیدی بیضہ کبوتر صحرائی تولہ، چربی خوک تولہ، چربی شیر تولہ، چربی بام ماہی تولہ، چربی سانڈھ تولہ، مغز سر کنجشک نر تولہ، تخم ترب تولہ، دواؤں کو کوٹ لیں اور باقی اجزاء کو ۵ تار روغن کنجد میں پگھلا کر دوائیں ساتھ ملالیں اور خوب رگڑیں حسب ضرورت مالش کر کے اوپر برگ پان باندھیں۔

(685) **(و) برائے سوزاک**: یہ نسخہ میں نے بار ہا آزمایا اور بہت مفید ہوا۔

صفتہ۔ اگ 6 ماشہ، سیماب 6 ماشہ، پاہ بریان تولہ، دانہ الائچی کلاں 2 تولہ، سب کو باریک سفوف بنالیں۔ ایک ماشہ خوراک پاؤ بھر دودھ کے ہمراہ دیں۔

(686) **(ز) حبوب برائے اسہال سبز اطفال**: یہ گولیاں نہایت سریع الاثر ہیں۔ جن بچوں کو اسہال سبز آتے ہوں اور تشنگی ہو اور ضعیف ہوتے جاتے ہوں۔ ایک ہی گولی دینے سے فوری نفع ہوتا ہے۔

صفتہ۔ برنج ساٹھی 4 ماشہ، نارجیل دریائی 2 ماشہ، زہر مہرہ خطائی 2 ماشہ، برگ نیم 2 عدد، بادیان 4 ماشہ، سب کو باریک پیس کر مونگ کے برابر حبوب بنالیں۔ ایک گولی شیر مادر میں گھس کر دیا کریں۔

(687) **(ح) سفوف پیچش جدید و قدیم ہر قسم**: یہ سفوف پیچش کے لئے نہایت نافع ہے بارہا مفید پایا ہے۔

صفتہ۔ پوست خشخاش 4 تولہ، زنجبیل 6 ماشہ، بادیان تولہ، کتیرا تولہ، اسبغول مسلم نیم بریان تولہ، سوائے اسبغول کے سب کو باریک پیس کر اور اسبغول سالم ملا کر سفوف بنالیں۔ خوراک ایک ماشہ، لعاب بہدانہ 3 ماشہ کے ہمراہ۔

(688) **(ط) کشتہ گودنتی**: یہ کشتہ بہت سے امراض میں بیحد مفید پایا ہے۔ بخار، کھانسی، دردمفاصل، استسقاء، امراض بلغمی میں نہایت مفید ہے۔ گودنتی حسب ضرورت 2 ثار برگ بکن میں رکھ کر پھونک لی جائے۔ 6 ثار، پاچکدشتی صحرائی میں ایک سرخ بخار کی باری سے ایک گھنٹہ پیشتر دودھ کے ساتھ دینے سے فائدہ دیتی ہے۔ نیز بخار کی حالت میں دینے سے پسینہ آ کر بخار اتر جاتا ہے کھانسی کے لئے پان میں رکھ کر دینے سے کھانسی کو فائدہ ہوتا ہے۔ وجع مفاصل میں دودھ ½ ثار میں لہسن یک پوتھیہ تولہ جوش دیکر اور صاف کر کے اس کے اوپر پلانے سے چند روز میں وجع مفاصل جاتا رہتا ہے۔

(689) **(ی) برائے تقویت قلب و اختلاجی و تفریح**: یہ نسخہ اختلاجی حالت میں تیر بہدف کا کام دیتا ہے۔ عجیب سریع الاثر ہے۔ قلبی حرارت کی تسکین دینے میں اس سے بڑھ کر کسی چیز میں نفع نہیں دیکھا۔

صفتہ۔ یشب سبز تولہ کو گلاب میں گرم کر کے سات بار بجھادیں۔ پوست بیرون پستہ تولہ، نارجیل تولہ، دانہ الائچی خورد تولہ، دانہ الائچی کلاں تولہ، زہر مہرہ تولہ، ورق نقرہ 6 ماشہ اور ورق طلاء 6 ماشہ، مروارید ناسفتہ ماشہ، کبھی ان اجزا کو بھی اس نسخہ میں زیادہ کیا اور اکثر بغیر ان اجزاء کے تیار کی گئی۔ سب کو پیس کر حبوب بقدر کنار صحرائی بنالیں۔ ایک حب عرق بید مشک ۲ ثار میں یا عرق کیوڑہ ۲ ثار میں ملا کر پلایا جائے۔

(690) (ک) **حبوب برائے نزلہ بارد و اوجاع باردہ بسیار مجرب** : سم الفار 6 ماشہ، کچلہ مدبر بہ شیر گاؤ 10 ماشہ۔ افیون خالص 10 ماشہ، زعفران خالص 9 ماشہ، طباشیر 9 ماشہ، کندش 1 تولہ، سنبل الطیب 4 ماشہ، دانہ الائچی کلاں ڈیڑھ ماشہ، دانہ الائچی خورد ڈیڑھ ماشہ، بسباسہ ڈیڑھ ماشہ، سلیخہ ڈیڑھ ماشہ، بذر البنج 1 تولہ، فلفل سیاہ 6 ماشہ، دار فلفل 6 ماشہ ان سب کو پیس کر بقدر ضرورت شہد خالص کے ساتھ گولیاں مثل باجرہ کے بنا دیں۔

(691) (ل) **اطریفل** : برائے درد و سرخی چشم مجرب بارہا۔ پوست ہلیلہ زرد 6 ماشہ، پوست بلیلہ کابلی 6 ماشہ، پوست ہلیلہ 6 ماشہ، کشنیز خشک اڑھائی ماشہ، گاؤ زبان اڑھائی ماشہ، گل گاؤ زبان ڈیڑھ ماشہ، آملہ خشک 6 ماشہ، گل منڈی 6 ماشہ، اسطوخودوس اڑھائی ماشہ، مغز بادام شیریں 6 ماشہ، تخم خشخاش سفید 6 ماشہ، مغز تخم تربوز 6 ماشہ، تخم خیاین 6 ماشہ، تخم کاہو مقشر 6 ماشہ، مغز تخم کدوئے شیریں 6 ماشہ، سب کو کوٹ پیس کر شہد خالص ۰ ثار، شکر سفید آدھا مار، قوام معجون کا تیار کریں۔ ورق نقرہ 6 ماشہ حل کریں۔ ایک تولہ خوراک ہے سوتے وقت استعمال کریں۔

(692) (م) **شیاف برائے رمد ہر قسم** : درد خارش چشم۔ پھٹکری بریان 7 ماشہ، رسوت زرد ساڑھے 3 ماشہ، پوست عقرقرحا نیم ماشہ، توتیائے سبز (نیم بریان) نیم ماشہ، سفیدہ کاشغری نیم ماشہ، افیون خالص ڈیڑھ ماشہ، پانی میں شیاف تیار کریں اور قدرے پانی میں گھس کر آنکھ میں لگائیں۔

(693) (ن) **درد گوش کی دواء** : مکوہ خشک 2 تولہ پوست انار 2 تولہ، پوست خشخاش 2 تولہ، برگ نیم 2 تولہ، پانی میں جوش دیکر بھپارہ لیں فوراً تسکین ہوگی۔

(694) (و) **سنون برائے درد دندان** : نیلہ تھوتھہ ماشہ، کتھہ پاپڑیہ 2 ماشہ، کسیس 2 ماشہ، مازو 1 عدد، سوہن مکھی 4 سرخ مردار سنگ 4 ماشہ، خرمہرہ زرد 6 عدد، سب کو پیس کر لوہے کے برتن میں لوہے کی موصلی سے رگڑیں کہ خوب باریک ہو جائے۔ شیشی میں محفوظ رکھیں۔ 1 رتی مسوڑھوں میں ملیں پانی سے احتیاط رکھیں۔

(695) (ع) **برائے ضیق النفس** : سیماب مصفیٰ تولہ، نبات سفید 4 تولہ، چودہ گھنٹہ حل کریں۔ جب خوب یک ذات ہو جائے شیشی میں رکھیں۔ یک سرخ بتاشہ میں رکھ کر کھلائیں۔

(696) (ف) **ایضاً** : کبوتر صحرائی ایک عدد پیٹ صاف کر کے نمک لاہوری تولہ، نمک سیاہ تولہ، نمک سانبھر تولہ، نمک مجکوتہ تولہ، نمک کھاری تولہ اجوائن خراسانی تولہ، اجوائن دیسی تولہ، مشک خالص 1 سرخ سب کو پیس کر اس میں بھریں اور دو سکوروں میں رکھ کر 5 ثار کنڈوں کی بند آنچ دیں۔ سرد ہونے کے بعد نکال کر شیشی میں رکھیں۔ ایک سرخ صبح و ایک سرخ شام برگ تنبول میں رکھ کر کھلائیں اگر بلغم کے نکلنے میں وقت ہو تو بالائی شیر میں کھلائیں۔

(697) (ص) **حبوب سعال ہر قسم** : بزر البنج 6 ماشہ، زعفران 6 ماشہ، افیون خالص 6 ماشہ، تخم کاہو 6 ماشہ، صمغ عربی 6 ماشہ، اصل السوس مقشر 6 ماشہ، کندر 6 ماشہ، کتیرا 6 ماشہ، مرکی 6 ماشہ، بہدانہ 6 ماشہ، سب کو پیس کر بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح ایک گولی شام۔

(698) (ق) **برائے ذبہ و فساد شکم اطفال** : سہاگہ بریاں، نوشادر، پھٹکری بریاں، نمک سیاہ، ہموزن لے کر سفوف بنائیں ایک سرخ پانی میں حل کر کے پلائیں۔

(699) (ر) **چورن ہاضم** : نوشادر تولہ، فلفل 6 ماشہ، نمک سیاہ 6 ماشہ، الائچی معہ پوست تولہ، سب کو پیس کر سفوف بنائیں 3 سرخ بوقت گرانی شکم زبان پر رکھیں نہایت تیز ہوتا ہے۔

(700) (ش) **برائے درد گردہ**: فلفل سیاہ کو بکری کے پتہ میں ایک دو ہفتہ بھگوئیں۔ ایک عدد گرم پانی کے ساتھ کھلائیں۔

(701) (ت) **طلاء مجرب و آسان**: ہڑتال طبقی تولہ، قرنفل 6 ماشہ، زردی بیضہ مرغ 10 عدد کو حل کر کے شیشی آتشی میں بدستور روغن نکالیں۔ ایک سرخ مالش کر کے بنگلہ پان اوپر سے لپیٹ کر کچے دھاگے سے لپیٹ دیں۔ اگر بثورات نکل آئیں تو مسکہ گائے دھو کر استعمال کریں۔

(702) (ث) **مقوی باہ**: پوست بیضہ مرغ // تار پیس کر آب برگ پان 50 عدد میں حل کر کے دس سیر اوپلوں میں پھونک لیں۔ سرد ہونے کے بعد نکالیں ایک سرخ بالائی میں رکھ کر کھلائیں۔

(703) (خ) **حبوب مقوی باہ**: میٹھا تیلیا مدبر تولہ، گندھک آملہ سار مصفےٰ تولہ، شنجرف رومی تولہ، نارجیل دریائی تولہ، فلفل سفید تولہ، عقرقرحا تولہ، آب ادرک 5 تولہ، آک ترب تیزہ تولہ، آب برگ تنبول 50 عدد، ادویہ پیس کر ادویات میں حل کر کے گولیاں بقدر دانہ ماش تیار کریں۔

(704) (ذ) **برائے سیلان الرحم**: کشتہ بیضہ مرغ ماشہ، تال مکھانہ ماشہ، دارچینی ماشہ، سائیدہ بتاشہ 3 ماشہ، سب کو پیس کر سفوف بنالیں 3 ماشہ ہمراہ شیر گاؤ۔

ابو تراب حکیم مولوی عبدالحق صاحب

ولدیت: مولوی عبدالعزیز صاحب مرحوم۔ اصلی وطن: دینا نگر۔ عمر: 43 سال

آپ کے والد ماجد علوم دینیات کے بہت بڑے فاضل گزرے ہیں۔ حدیث تفسیر اور دیگر علوم مذہبی میں ان کا نظیر نہ تھا۔ آپ عالم باعمل اور اہل اللہ بزرگ تھے۔ آپ کی تمام عمر اشاعت اسلام اور احیاء سنت میں گزری۔ آپ پچاس سال تک دینا نگر کی جامع مسجد کے امام اور واعظ ہیں۔ طب کی وراثت آپ کو اپنی والدہ کی طرف سے ملی ہے۔ حکیم وسوندھی خان صاحب آپ کے نانا تھے۔ اور حکیم بدر الدین خان آپ کے ماموں اور آپ کے ننھیال میں بہت سے طبیب گزرے ہیں۔ اوران میں سے بعض خاص طور پر مشہور ہو چکے ہیں۔

آپ 1868ء یا 1869ء قصبہ خواص پور ضلع امرت سر میں پیدا ہوئے۔ اولاً قرآن شریف حفظ کیا اور اپنے والد ماجد سے فارسی کی درسی کتابیں دیکھنے کے علاوہ صرف ونحو۔ منطق فقہ اور حدیث کی ابتدائی کتابیں دیکھیں۔ سولہ سال کی عمر میں گھر سے باہر نکلے کچھ عرصہ امرت سر میں مدرسہ تائید الاسلام میں پڑھتے رہے۔ وہاں سے سہارن پور جا کر مدرسہ مظاہر علوم میں داخل ہوئے۔ جہاں دو سال تک حدیث، فلسفہ، معانی، فقہ، مناظرہ وغیرہ علوم کی تحصیل کی اور خارج وقت میں حکیم عبدالرشید صاحب سے ابتدائی طبی کتابیں بھی دیکھا کہ وہاں سے کانپور گئے۔ مدرسہ فیض علوم میں داخل ہو کر مذکورہ علوم کی تکمیل کرتے رہے ایک سال تک وہاں رہنے کے بعد کچھ دن گھر میں گزارا اور پھر دہلی پہنچے وہاں شمس العلماء مولوی سید نذیر حسین صاحب محدث دہلوی کے مدرسہ میں علوم مذکورہ کی تکمیل کی اور مدرسہ طبیبہ دہلی میں بھی داخل ہو گئے۔ مدرسہ ان دنوں میں نیا جاری ہوا تھا۔ آپ کو للعہ روپے کے قریب وہاں سے وظیفہ ملتا تھا۔ دو سال تک آپ نے وہاں حاذق الملک بہادر حکیم حافظ محمد اجمل خان صاحب اور حکیم واصل خان صاحب سے درسی کتابیں باضابطہ پڑھیں اور کلیات وحمیات قانون وہیں ایک اور فاضل بزرگ سے حکیم نور محمد خانصاحب مرحوم کا مطب دیکھا۔ 26 سال کی عمر میں علوم دینیہ، عربیہ اور طبیہ سے فارغ ہو کر بہت سی سندیں اور اجازتیں لے کر آپ دینا نگر واپس آ گئے۔ کچھ دنوں وہاں قیام کیا۔ پھر امرت سر تشریف لے گئے تھے۔ وہاں 1893ء سے شفاخانہ اور مدرسہ کھول رکھا ہے۔ جس میں علم طب کے علاوہ علوم مذہبی کی بھی آپ تعلیم دیتے ہیں۔ اور مریضوں کا بڑی توجہ

سے علاج کرتے ہیں۔ انیس بیس سال سے امرت سر میں آپ کا مطب جاری ہے۔ آپ نے اکثر معرکہ کے علاج کئے ہیں۔ مگر خان والہ شان محمد حسین خان صاحب جاگیردار گڈھ حبیب اللہ خان ضلع ہزرہ کا علاج خصوصیت سے قابل ذکر ہے۔ جو مالیخولیا، رعشہ، اخدر، م سیان اور ضعف اعضاء میں مبتلا تھے۔ جو سول ایجنٹ ایبٹ آباد۔ ڈاکٹر گلسٹ صاحب وغیرہ مشہور ڈاکٹروں کا دو برس تک علاج کر کے مایوس ہو چکے تھے۔ آپ کے علاج سے بالکل اچھے ہو گئے۔ اور ریاست کوٹ آف وارڈز ہونے سے بچ گئی۔ آپ واعظ اور مناظر بھی ہیں۔ دیگر مذاہب کے لوگوں سے مناظرہ کیا کرتے ہیں۔ اور اچھے کامیاب مطب کے مالک ہیں۔

آپ کے مجربات

(705) **(الف) برائے وجع المفاصل و عرق النساء مجرب است** : تخم کرفس، رازیانہ، فلفل سیاہ، صعتر الملک ہندی، بزرگ حناء، زبدالبحر ہر ایک ڈیڑھ درم، بوزیدان، ماہیز ہرج، بیخ کنیز زیرہ سفید، شیطرج ہندی ہر یک دو درم، گلسرخ، کشنیز خشک، زنجبیل اسقمونیا، ہر ایک سہ درم، سورنجان شش درم، ہلیلہ زرد، تربد سفید پانزدہ درم، روغن بادام 4 تولہ، 6 ماشہ، کوفتہ بیختہ باعسل مصفےٰ نصف آثار و 2 تولہ، 3 ماشہ آمیختہ معجون سازند، خوراک بوقت صبح یک تولہ ہمراہ عرق بادیان 3 تولہ، و عرق کاسنی 2 تولہ با ماء العسل 4 تولہ اور ذیل کے بخور سے کام لیں۔

(706) **(ب) بخور برائے وجع المفاصل** : فلفل سیاہ، لونگ، الائچی کلاں، پوست بیخ مدار یعنی آک۔ ان تینوں کو خوب پیسیں اور پوست بیخ آک ملا کر بہت باریک کریں اور سات قرص بنا دیں۔ ایک مکان محفوظ میں کوئلے کی آگ پر ایک ٹکیہ رکھ دیں اور چاروں طرف کپڑا لپیٹ کر اس کی دھونی پہنچائیں اور بعد اس کے روغن گاؤ کی مالش کریں۔ خوراک کے لئے معجون سورنجان مذکور اور دھونی کے لئے بخور کافی ہے۔ اگر مادہ دموی کا غلبہ ہو تو فصد ہفت اندام کے بعد اوپر کی دوائی استعمال کریں۔

(707) **(ج) آتشک و قروح خبیثہ و ضیق النفس**: بلغمی کیلئے مجرب ہے۔

سم الفار 9 ماشہ، دارچکنہ 9 ماشہ، کتھہ سفید تولہ، توتیا تولہ، سب کو جوکوب کریں اور فتیلہ روغن زرد کا نیچے جلا کر آہستہ آہستہ جوہر اڑالیویں۔ وراک ایک چاول ہمراہ مسکہ گاؤ۔ برائے آتشک جدید و قدیم، پرہیز از ترشی و بادی و نمک، غذاء شیر گاؤ روغن زرد وغیرہ۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ کے اندر آرام ہو جائے گا۔ اور ضیق النفس و دمہ کے لئے خوراک 2 چاول مویز منقیٰ میں ڈال کر ہمراہ عرق گاؤزبان 3 تولہ، شربت زوفا 3 تولہ کے، قے یا اسہال بلغمی سے مادہ فاسدہ میں خارج ہو جائیگا اور مجازی نفس کے کھل جائیں گے۔ غذاء یخنی، گوشت، آب نخود بریان۔

پرھیز: گوشت گاؤ یا دال ارد و جغرات وغیرہ

(708) **(د) نسخہ برائے برص بھق ابیض و تھم** : سم الفار سفید 2 تولہ، پوست بیخ عشر یعنی مدار 6 تولہ، تخم دھتورہ 3 تولہ، سب کو زنجبیل ایک پاؤ پختہ و 3 تولہ و 9 ماشہ، یا ادرک کے پانی میں بمقدار موٹھ گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک حب بوقت صبح ہمراہ عرق شاہترہ 3 تولہ و منڈی بوٹی 3 تولہ، شربت عناب 3 تولہ، و بوقت عصر معجون سقراط یا جوارش جالینوس بمقدار 6 ماشہ، ہمراہ آب کھلادیں۔ مگر یہ ضروری ہے کہ سوزن سے سوراخ کر کے تجربہ کریں کہ خون نکلتا ہے یا نہیں۔ اگر خون جاری ہو تو علاج کرنا چاہئے۔ ورنہ دستبردار ہوں۔

(709) **(ہ) برائے مارگزیدہ**: جب سانپ کاٹ جائے تو فوراً نیلا تھوتہ کی نسوار دیں اور موضع زخم پر اول حب مسکین نواز یا مغز جمال گوٹہ، رگڑ کر لگا دیں اور اوپر اس کے آک کا دودھ پچھنے لگا کر لگوالیویں۔ یہاں تک کہ زخم عمیق ہو کر مواد زہریلا خارج ہو جائے اور پھٹکری بریان (سفید) 6 ماشہ ہمراہ شیر گاؤ ½ ثار ایک ہفتہ تک کھلائیں۔ انشاء اللہ زہر سرایت نہ کرے گا اور کلی صحت ہو جائے گی اور آیت

قرانیہ سلام علی نوح فی العالمین پڑھ کر موضع زخم سے چار بالشت کے فاصلہ پر چاروں طرف لکیر کھینچیں۔ اور باوضو دم کرتے جائیں۔ انشاء اللہ زہر لکیر سے آگے نہ بڑھے گا۔ بہت مجرب ہے۔

(710) **(الف) حب برائے ام الصبیان**: کہ شیر مادر واصاف کند مزاج را باعتدال آرد مجرب است۔

مغز تخم کشنیز، خشک بریان، زیرہ سفید، انار دانہ، پوست ہلیلہ زرد، آملہ خشک، دانہ الائچی خورد، طباشیر سفید، دانہ الائچی کلاں، زہر مہرہ، سہاگہ سفید بریان، زیرہ سیاہ، نمک سیاہ، مساوی الوزن کوٹ چھان کر عرق لیموں میں کھرل کر کے گولیاں نخود کے برابر بنائیں۔ ایک دو حب بچہ کو ہمراہ عنب الثعلب تولہ، وشاہترہ تولہ کے اور اس کی والدہ کو پانی سے چار حبوب کھلایا کریں۔ مغلظات اور حموضات سے پرہیز۔

(711) **(ز) پچکاری برائے سوزاک**: مجرب ہے۔ سیاہ کتے کی زبان جلا کر قدرے شکر سرخ اور آب کیلہ سے پچکاری کریں۔ خواہ کیسا ہی قرحہ ہو۔ خدا کے فضل سے صحت ہو جائے گی۔ اگر کچھ شکایت باقی رہے تو روغن بہروزہ 6 ماشہ، روغن صندل 6 ماشہ، روغن موم 6 ماشہ، باہم مخلوط کر کیا یک ماشہ صبح ہمراہ آب برنج ساٹھی اور ایک ماشہ شام ہمراہ آب پوست فالسہ وشربت بزوری معتدل یا بارد 3 تولہ کے کھلانے سے شرطیہ سوزاک دفع ہو جائے گا۔ فاحفظ فانہ من الاسوار

(716) **(ح) برائے طاعون و فلغمونی**: واورام مغابن۔ یہ ضماد مادہ کو باہر کی جانب جذب کرنے اور تحلیل کرنے کے لئے بہت آزمودہ ہے۔

چونہ آب نارسیدہ سفید 4 تولہ، بیضہ مرغ 4 عدد، روغن کنجد میں کھرل کر کے لیپ کریں اور اوپر درخت بڑھ کا پتہ باندھ کر گرم خشت سے ٹکور کریں اور موضعہ ورم کے گرداگرد زہر مہرہ 3 ماشہ، جدوار 3 ماشہ، کافور 3 ماشہ کا لیپ لگادیں اور مفرح اعظم 3 ماشہ ہمراہ کیوڑہ 2 تولہ، عرق بید مشک 3 تولہ، عرق گاؤزبان 9 تولہ آب انگورہ 4 تولہ، آب سنگترہ 3 تولہ، آب انارین 3 تولہ سے کھلاویں۔ مفرح اعظم جو امراض وبائی میں میرا معمول ہے۔ حسب ذیل ہے۔

بنفشہ 10 درم، گلسرخ 10 درم، پودینہ 10 درم، فرنجمشک 10 درم، گل ارمنی 4 درم، درونج عقربی 4 درم، برادہ صندل سفید 4 درم، بہمن سفید 4 درم کشنیز خشک 4 درم، صبر سقوطری 4 درم، ازعفران 4 درم، گل مختوم 4 درم، مصطگی رومی 4 درم، تخم اترج 4 درم، ابسد احمر 4 درم، کہربا 2 درم، طباشیر 2 درم، لادن 2 درم، عنبر 2 درم، یاقوت ساڑھے 4 درم، فادزہر معدن تولہ، سب کو باریک پیس کر نگاہ رکھیں اور عرق گلاب وشربت سیب میں قوام کر کے ملاویں تقویب اعضائے رئیسہ ولہ معاش حرارت غریزی کے لئے بفضلہ تعالیٰ بہت عمدہ مفرح ہے۔ اگر ضرورت ہو اور مادہ دموی کا اخراج مطلوب ہو تو فصد باسلیق بھی مفید پاتا ہے۔ اور جونک بھی اکثر دافع اخراج مادہ میں بہت کارآمد ہوئی ہیں۔

(713) **(ط) برائے حبس خون بواسیر مجرب ہے**: سہاگہ سفید بریاں 2½ تولہ، مغز تخم نیم تولہ، صدف سوختہ تولہ، مغز تخم جامن تولہ، گل ارمنی 2 تولہ، گلاب میں گولیاں بنادیں۔ مقدار کنار دشتی، خوراک ایک حب ہمراہ رب انار 4 تولہ، رب سیب 3 تولہ، عرق نیلوفر 6 تولہ یہ دواء جاری خون کو بند کرنے میں جس سے ضعف ہو جاتا ہے حکم اکسیر کا رکھتی ہے بلکہ ذوستطار یا کبدی میں بھی یہ مفید ہے۔

(714) **(ی) برائے داء الثعلب**: یعنی بال چڑ۔ جس سے خارش ہو کر سر یا ڈاڑھی کے بال گر جاتے ہیں۔ زلو یعنی جونک 10 عدد لیکر ڈیڑھ پاؤ پختہ روغن کنجد میں جلادیں اور خوب کھرل کریں اور لگادیں بہت سیاہ نرم بال پیدا ہوں گے۔

حکیم مخدوم اعظم صاحب

ولدیت: حاجی مخدوم محمد عثمان صاحب۔ سکونت: بھیرہ ضلع شاہپور۔ عمر: قریباً چالیس سال

آپ نسبتاً سادات علویہ سے ہیں اور حضرت غوث بہاؤ الدین صاحب زکریا ملتان قدس سرہ العزیز سے سلسلہ روحانی ملتا ہے۔ آپ کے والد حضرت غوث بہاؤ الدین کے ایک قسم کے گدی نشین اور مجاز بیعت تھے۔ اصل وطن احمد یوالہ ضلع شاہپور ہے۔ اپنے علوم مروجہ کی گھر میں تعلیم حاصل کی۔ 1308ء میں مدرسہ طبیہ دہلی میں داخل ہوئے۔ چار سال تک تعلیم حاصل کی مطب دیکھا۔ اور سند وتمغہ حاصل کیا۔

آپ کو شروع سے ہی بوٹیوں سے مناسبت تھی۔ مدرسہ طبیہ میں جو مفردات طلبہ کے دکھانے کو رکھی ہیں۔ ان کو بغور دیکھا کرتے۔ عطاروں سے اس معاملہ میں بات چیت کرتے بوٹی فروشوں سے ملتے ملاتے۔ وقتاً فوقتاً دیہات میں پھر کر دہقانوں سے معلومات بڑھاتے۔ حتیٰ کہ آپ مدرسہ میں محکمہ ادویات کے ناظم ہو گئے۔

فارغ التحصیل ہونے کے بعد وطن آئے اور کچھ عرصہ مطب کیا۔ پھر ریاست فرید کوٹ میں بغرض ملازمت گئے۔ وہاں کچھ دن ٹھہرے۔ مگر تنخواہ کا معاملہ نہ بنا۔ وہاں سے جیپور گئے۔ وہاں بھی سلسلہ نہ بنا۔ آخر دہلی ہوتے ہوئے وطن آ گئے اور راولپنڈی میں مطب جاری کیا۔ کچھ عرصے تک کامیابی سے کام کرتے رہے۔

ایک سال کے بعد حسب تحریک جناب مجدد طب حاذق الملک بہادر آپ ریاست لس بیلہ میں ملازم ہوئے۔ وہاں ترقی حاصل کی اور بہت عرصے تک رہے۔ اثناء کے ملازمت میں رخصت لیکر مسقط کو گئے۔ وہاں قرنطینہ میں رہے۔ جو ایک لب بحر جنگل تھا۔ وہاں آپ نے عجیب عجیب بوٹیاں اور سمندری پیداوار دیکھی۔ آپ کا بیان ہے کہ سفید مونگا، زرد خرمہرہ اور منقش صدف جو آپ وہاں سے لائے تھے فوائد میں افضل ہیں۔ مسقط میں سلطان عمان کے دربار میں پہنچے ان سے ملاقات ہوئی۔ ان کے بڑے بھائی محمد بن ترکی علیل تھے۔ ان کا علاج آپ سے کرایا گیا۔ جو صحت یاب ہوئے۔ آپ مالیخولیا مراقی کے مریض تھے۔ ایک معقول مشاہرے پر وہاں کچھ دنوں ملازمت کی۔ آخر گرمی کی شدت نے آپ کو وہاں سے لس بیلہ آنے پر مجبور کیا۔ وہاں بھی کچھ دن ٹھہرے ہوں گے کہ گھر سے آپ کے اکلوتے بیٹے کی بیماری کی اطلاع ملی۔ آپ وہاں پہنچے۔ وہاں طاعون شروع ہو گیا اور لوگوں کی خدمت میں مصروف ہو گئے۔ مرا مری سے آپ کی طبیعت متاثر ہوئی اور ملازمت کا خیال چھوڑ کر وہیں وطن میں مطب کھولا۔ کچھ دنوں وہاں کے مطب کر کے اب ایک مدت سے بھیرہ میں مطب کر رہے ہیں۔ جو کامیابی سے چل رہا ہے۔

آپ کو لسبیلہ میں اکثر معرکہ کے علاج کرنے کا موقعہ ملا ہے۔ اور ڈاکٹروں سے مقابلہ ہوا ہے۔

آپ نے ملازمت لسبیلہ کے زمانہ میں بحکم ریاست ایک رسالہ طاعون پر بنام طاعون اور اس کا استیصال لکھا ہے۔ جو چھپ گیا ہے۔

آپ کے مجربات

(715) **(الف) ہر قسم استسقاء کے لئے مجرب المجرب**: سیماب ماشہ، کبریت ماشہ، پوست ہلیلہ زرد ماشہ، آرد تربد موصوف ماشہ، آدر یخ، حنظل ماشہ، قنبیل ماشہ، لوٹا بجی ماشہ، سہاگہ ماشہ، دند مدبر 3 ماشہ، سب کو شیر زقوم میں تر اور سحق کر کے حبوب بنالیں۔ ایک حب شیر شتر مادہ کے ساتھ ہر دو وقت دیں اور بجائے آب وطعام شیر شتر پر اکتفا کریں۔ اگر مزاج حار ہو تو عرق کاسنی اور اگر بارد ہو تو عرق بادیان وعنب الثعلب دیں۔

نوٹ: حب الملوک داخل کرنے سے پہلے اسے پیالہ گلی سات عدد میں حل کریں تا کہ اسکی چکناہٹ بالکل زائل ہو جائے اور وہ سفید ہو جائے۔

(716) (ب) **پرسوت کے لئے اکسیر اعظم ہے**: شب یمانی 5 تولہ، روغن زرد 5 تولہ، اولاً پھٹکری کوخون، مذبوحہ مرغ میں گوندھیں اور کڑچھی میں ڈال کر روغن ڈال دیں۔ اور بریاں کریں تاکہ مثل گندم ہو جائے اور اکثر سدہ بھی ہو تو دو عدد جائفل اضافہ کرلیں۔ خوراک 2-3 سرخ تک۔

(717) (ج) **برائے مراق**: شنگرف 3 ماشہ، جند بیدستر 3 ماشہ، تخم نیل 3 ماشہ، آب بھنگرہ سیاہ میں اکیس پٹھ دیکر گولیاں بنادیں حب بقدر ریم رتی۔

(718) (د) **روغن مقوی باہ بے نظیر**: نوشادر تولہ، آملہ سار تولہ، سم الفار تولہ، سب کو زردی بیضہ مرغ میں حل کر کے حبوب بنا لیں اور خشک کر کے بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں۔ ایک دو بیج پان میں کھلا دیں اور باحتیاط تمام عضو مخصوص پر طلاء کریں۔

(719) (ہ) **اکسیر موسمی بخار، مانع بخار و دافع بخار در حالت بخار مے تواں داد**: ٹنکچر کارڈ م 20 بوند، مگنیشیا سلفاس 2 ڈرام، اسپرٹ ایتھر نائٹروسائی 20 بوند، کونین بروما ئیڈ 5 گرین، پانی مصفّٰے، ایک اونس، جملہ ایک خوراک ہے۔ اس قسم کی خوراک دمیں دو دو گھنٹہ کے بعد دیں۔

(720) (و) **برائے ذات الریہ و تپ وغیرہ**: نوشادر ماشہ، فلفل سیاہ ماشہ، گلسرخ ماشہ، تخم دھتورہ سیاہ 2 رتی سفوف بنالیں، خوراک ایک رتی ہر تین گھنٹہ کے بعد مگر اولاً تلیین کرلیا کریں۔

(721) (ز) **برائے اسہال کہنہ**: چاول 2 تولہ، الگ پانی میں ترکرو، رسوت کی خالص 4 ماشہ پانی میں الگ ترکرو۔ رسوت کے پانی میں (زلال میں) چاول کا شیرہ نکال کر صاف کرلو۔ اول تخم بالنگو مسلم 6 ماشہ، و اسپغول مسلم 6 ماشہ ملا کر پھانک کراو پر شیرہ مذکور نوش کریں۔ غذا فالودہ برنجی یا گندمی یا فالودہ بازاری۔

(722) (ح) **ملذذ طرفین**: خصیہ قضیب خرس 2 ماشہ، عطر فتنہ ڈیڑھ ماشہ، کافور ماشہ، ہر سہ اجزاء کو عسل خاص ماشہ عطر حنا ماشہ میں حل کر کے تیار رکھیں اور بوقت ضرورت استعمال کریں۔

(723) (ط) **برائے حصاۃ کلیہ و مثانہ و ریگ گردہ و مثانہ**: کنائی خورد سوختہ ہ ثار، ترب سبز معہ برگ سوختہ ہ ثار، کھاری ہ ثار۔ ایک من پانی میں ترکریں۔ ظرف گلی میں ڈال کر کسی محفوظ جگہ رکھیں۔ روزمرہ دو تین بار حرکت دیویں۔ بعد سات روز صاف کر کے شیشاں پر کرر کھیں بجائے آب اس پر اکتفا کریں۔ ان ایام میں بجز نام گندم کے اور کوئی چیز نہ کھائیں۔ ثقیل اشیاء سے پرہیز کریں۔

(724) (ی) **برائے صرع ام الصبیان**: از اختر اعابندہ

مرکی 3 ماشہ، ریوند عصارہ 3 ماشہ، انگوزہ 3 ماشہ، فرفیون 3 ماشہ، گلقند میں ملا کر گولیاں بناؤ یا معجون کے طور پر رکھو۔ بقدر ضرورت۔

حکیم مولوی عبدالعزیز صاحب عاجز

وطن: بھوساہی ڈاکخانہ چندن پٹی۔ ضلع مظفر نگپور۔ ولدیت: حکیم مولوی حاجی سید شاہ عبدالرحمن صاحب۔ پیدائش: رمضان 1289ھ

آپ کے جد امجد حضرت مولوی حاجی سید فرحت حسین صاحب قدس سرہ صاحب باطن بزرگ گزرے ہیں۔ جو ہندوستان بھر میں شہرت رکھتے تھے۔ آپ کے والد بھی مشہور حکماء میں سے تھے۔ جنہیں حکیم محمد اسمٰعیل آفندی مصری سے فخر تلمذ حاصل تھا۔ آپ کے جد امجد سے ہی بیعت وارشاد کا سلسلہ چلا آرہا ہے۔ آپ کا سلسلہ نسب سید الحسنی والحسینی ہے۔ اصل وطن دہلی ہے مگر اب سے قریباً دو سو سال پہلے بعض وجوہات سے دہلی چھوڑ دی گئی اور کچھ عرصہ علاقہ چھپرہ میں اقامت رہی۔ بعد ازاں بھوساہی میں آگئے۔

حکیم صاحب موصوف الصدر اچھے سمجھدار اطباء میں سے ہیں۔ اور طبی خدمات کو لوازمات زندگی سے سمجھتے ہیں۔ خصوصاً جب سے احقر نے طبی کام شروع کیا ہے۔ اس وقت سے برابر امداد اور معقول امداد فرما رہے ہیں۔

آپ نے قریباً کل درسیات عربی بالاستیعاب اور سبقاً پڑھی ہیں اور مختلف استادوں سے آخر میں مولانا محمد نعیم صاحب سے لکھنؤ میں علم حدیث کی تکمیل کی اور سب سے آخر اپنے والد ماجد سے مطولات طب سبقاً دیکھی ہیں۔

آپ نے کچھ عرصہ مختلف مدارس میں مدرسی بھی کی ہے اور اب پندرہ سولہ سال سے مستقل طور پر مطب کرتے ہیں۔ اس اثناء میں اکثر رؤسا کے علاج کا موقعہ ملا اور معرکہ کے علاج کئے اور مشکل سے جانے والی امراض کے علاج میں کامیابی حاصل کی۔ آپ نے مندرجہ ذیل امور جدید دریافت کئے ہیں۔ یا مقتدمین کے اصولوں کو تجربے میں بالکل صحیح پایا ہے۔

آپ ایک کتاب بنام تجربات عزیزیہ تحریر فرما رہے ہیں جس میں کل امراض کا ہندوستان و بنگالہ کی پیدا شدہ بوٹیوں سے بعد تجربہ علاج لکھا جا رہا ہے اور جلد ختم ہونے والی ہے اور امید ہے کہ دار الکتب رفیق الاطباء کو بغرض اشاعت عنایت فرماویں۔

(1) کھانا کھا کر پانچ منٹ داہنے کروٹ لینا مفید ہضم ہے۔
(2) کھانا کھانے سے آدھ گھنٹہ بعد پانی پینا مفید ہے۔
(3) عورتوں کو بہ نسبت مردوں میں خواہشات نفسانی کی زیادتی ہے۔
(4) عورتوں میں منی بھی کافی موجود ہے۔
(5) حد اعتدال سے نہ گزر کر کثرت جماع مضر نہیں ہے۔
(6) بال اور ناخن کا جلد جلد بڑھنا موجب صحت درازی عمر ہے۔
(7) مسہلات کے بعد خشکہ جوشاندہ چاول دینا مفید ہے۔
(8) ہر ملک میں خشکہ کی نسبت روٹی زیادہ مفید ہے۔
(9) مچھلی عموماً ہر ملک کے باشندوں اور مزاج کے لئے مفید ہے۔
(10) تیل کی مالش کرنے سے صحت بدنی قائم رہتی ہے۔
(11) سرسام میں اول خارجی علاج سے کام لینا مناسب ہے۔
(12) مرض خارش میں خواہ وہ کسی قسم اور کسی مادہ سے ہو مسہلات مضر ہیں۔
(13) ہفتہ سے کم عرصہ میں غسل کرنا موجب امراض ہے۔

نوٹ نمبر 5: سے آپ کی مراد مضبوط آدمیوں سے ہے اور کمزور اس سے مستثنیٰ ہوں گے۔
نمبر 9 میں شائد کثرت استعمال مراد ہوگی اور نمبر 3 میں شائد بہت ہی نحیف نیز بوڑھوں اور بلغمی مزاج والوں سے مطلب ہوگا۔
خصوصاً موسم سرما میں (مؤلف)

آپ کے بعض جدید اقوال اور حالات آپ کے اپنے تحریر کردہ حسب ذیل ہیں۔

ناچیز کے خاندان میں رشد و ارشاد کا سلسلہ چند پشت قبل سے چلا آتا ہے اور علاوہ حضرت دادا جناب شاہ فرحت حسینؒ قدس سرہ کے اور بھی چھ سات ولی اس خاندان میں ان کے قبل گزر چکے ہیں۔ حضرت شاہ فرحت حسین صاحب قدس سرہ شریعت کے بڑے پابند اور اہل التقویٰ تھے اور چند کراتیں و خوادق عادات بہت سا ہی میں بھی صادر ہوئے ہیں۔ وطن میں آپ کم تشریف رکھتے تھے۔ چند بار بہت سے موانعات پیش آنے کے ساتھ حج کئے اور سفر حج میں بڑی صعوبتیں اٹھائیں۔ ناجائز جذام، برص تپدق ورم طحال ورم الکبد کے

علاج میں خصوصیت سے ملکہ رکھتا ہے بہت سے ان امراض کے مایوسین اور دور دشہروں کے رہنے والے آسانی کے ساتھ دنوں میں صحت یاب ہوتے ہیں۔ اکثر چھ چھ سات سات حکیموں ڈاکٹروں کا مقابلہ ہوا۔ جن میں ناچیز ہی کی تجویز مطابق ہوئی۔ حال کا ایک عجیب واقعہ عرض کئے دیتا ہوں۔ ایک عورت جس کا سن 16 سال کا ہے۔ جیٹھ کے مہینہ میں یکا یک مبتلائے زکام ہوئی۔ دو روز تک ریزش ہونے کے بعد شدت کے ساتھ درد سر ہو گیا۔ جس سے دو منٹ کے واسطے بھی سکون نہ تھا۔ ہاں کسی وقت کچھ کم کچھ اور کسی وقت زیادہ البتہ ہوتا تھا۔ اور سر میں گرانی وسنسناہٹ معلوم ہوتی تھی۔ درد ہونے کے تیسرے روز ہمیں خبر ہوئی جا کر دیکھا تو نزلہ حبس تھا اور خفیف سی تپ بھی تھی۔ درد سر کا باعث میری تجویز میں کرم ثابت ہوئے مگر اس پر کسی شخص نے اعتبار نہ کیا۔ مریضہ کے منہ میں تالو والی جھلی میں ایک پیسہ کے برابر سوراخ ہو گیا تھا۔ جس سے کھانے پینے کی چیزیں دماغ پر چڑھ جاتی تھیں اور کھانا پینا دشوار تھا۔ میں نے ایک جوشاندہ کا نسخہ صبح شام غرغرہ کرنے کو لکھ دیا اور سر پر شفتالو کے پتے روغن خوبانی میں حل کر کے لگانے کو کہا۔ تیسرے شام کو چھکسی بوٹی کی ہلاس دی معاً ہلاس لیتے ہی چھینک آئی اور گیارہ عدد کیڑے جس کے آگے کا جسم سپید اور پیچھے کا سیاہ تھا۔ اور دم دار تھے۔ بعض زندہ بعض مردہ نتھنوں سے خارج ہوئے۔ پھر شام کے وقت بدستور معلوم ہلاس دی گئی۔ اس وقت سات کیڑے زندہ نکلے کیڑوں کے نکلنے سے درد میں کمی ہوتی جاتی تھی۔ دوسرے دن صبح کو پھر ہلاس دی گئی۔ جس سے تین کیڑے زندہ نکلے۔ درد میں بالکل سکون ہو گیا۔ بخار بھی نہ تھا۔ میری دریافت میں آیا۔ اب کیڑہ نہیں ہے۔ مگر تالو کے سوراخ سے کچھ کھا پی نہیں سکتی تھی۔ سید حا بٹھلا کر گائے کا دودھ جوش دیا ہوا شہد دیکر چھوٹے سے چمچہ سے تھوڑا تھوڑا دیر دیر میں پیا جاتا تھا۔ اور ایک شخص مریضہ کے سر پر ہلکے ہلکے تھپیرے دیتا جاتا۔ تاہم حلق کے اوپر چڑھ جاتا تھا۔ مرہم ہیضہ بنا دیا گیا۔ جو کاغذ پر چسپاں کر کے تالو کے سوراخ پر لگایا جاتا تھا اللہ کے فضل سے چھ روز میں زخم مندمل ہو گیا۔ اور صرف نمکین چیزوں کے علاوہ اور سب چیزیں کھانے پینے لگی۔ تین ہفتہ کے بعد جب زخم کا چمڑہ سخت ہو گیا۔ اب سب چیزیں نمکین وغیرہ بھی کھاتی پیتی ہے اور بالکل صحیح المزاج ہے۔ ازیں قبل اور بھی چند واقعات پیش آئے مگر ان کا ذکر باعث طوالت ہے چونکہ یہ ایک تازہ واقعہ تھا۔ لہذا عرض کیا۔

مفید باتیں

1- جلد جلد پیشاب آنے والے شخص کو ذیابیطس اور سلسل البول کا ڈر ہے۔

2- کثرت احتلام والے کو ضعف بصارت و مرگی و سکتہ کا خوف ہے۔

3- عموماً قبض رکھنے والے شخص کو بواسیر ہو جاتی ہے۔

4- جو شخص بغیر تدبر کے جلد جلد باتیں کرتا ہے اور ناک بھوں چڑھاتا ہے وہ مفتری و بد باطن ہوگا۔

5- فربہ اشخاص کے اعتبار سے دبلے عموماً قوی الشہوت ہوتے ہیں۔

6- دائیں بائیں جانب یا پیچھے کی طرف جھک کر دیر سے بیٹھنا یا کچھ سوچنا یا کتابیں دیکھنا مضر صحت ہوگا۔

7- گوشت مفرد اکثرت کے ساتھ کھانا مولد اخلاط ہے اور دانتوں کو کمزور کر دیا کرتا ہے۔

8- کھانے کے بعد دیر تک بیٹھے رہنے سے فساد معدہ ہو جاتا ہے۔

9- شراب کی کثرت سے بہت سے دماغی امراض پیدا ہو جاتے ہیں اور مرگ ناگہانی اکثر دیکھی گئی ہے۔

10- نشہ کے استعمال سے عموماً عمریں کم ہوتی ہیں۔

11- شب کے وقت کثرت سے خصوصاً دودھ کے بعد پانی پینے سے نزول الماء کا اندیشہ ہوتا ہے۔

12- اورام باطنیہ میں منہ سے خون آنا اور جلد پر ورم آنا موت کی نشانی ہے۔

آپ کے مجربات

(725) (الف) **برائے ناسور** : دم الاخوائن 2 جزو، دکھنی کسیلی 2 جزو، کتھ پکھرا 2 جزو گابہ نیم 2 جزو معرداسنگ اجزو کوٹ چھان کر گائے کا گھی آٹھ گنہ، نیم کی پتی سبز سے تانبے کے قلعہدار برتن میں بریان کر کے آگ سے علیحدہ کرلیں اول سفوف تیار شدہ بعدہٗ کافور خالص 2 جزو علیحدہ کر کے ملا دیں۔ جس میں مرہم ہو۔ اس برتن کو تین رات ایک دوسرے ظرف پر آب میں اس طور سے رکھیں کہ مرہم والے برتن کا گلا پانی کے اوپر رہے اور بقیہ سب برتن پانی میں غرق رہے۔ مگر مرہم میں پانی نہ پڑنے پائے۔ دونوں وقت صبح و شام زخم کو آب شبینہ سے دھو کر بغیر ہاتھ لگائے ہوئے دھوئیں تمام دن تین چار بار مرہم لگائیں ہر قسم کے پرانے سے پرانے زخم کو چند دنوں میں اچھا کر دیتا ہے۔

(726) (ب) **برائے داد** : کتھ پکھرا، کافور بھیم سینی، گندھک گیرو، ہر چہار مساوی الوزن آب شبینہ میں پیس کر مٹر کے برابر گولیاں بنا کر خشک کرلیں اول داد کو خواب کھجلا کر ایک حب آب شبینہ میں حل کر کے لگائیں۔ داد کو جڑھ سے کھو دیتی ہے اور پھر عود نہیں کرتی ہے۔

(727) (ج) **برائے حمی** : لسرج سایہ، پھٹکری کھیل کی ہوئی، مصری کالپی ہر سہ مساوی الوزن ایک جگہ حل کر کے مقدار 6 ماشہ صبح اور تین ماشہ شام کو لعاب دہن نگل جانا حمی دق کے سوا ہر قسم کے بخار کو نافع ہے۔

(728) (د) **برائے لرزہ** : کنکی سپید ااجوائن دیسی، لونگ مساوی الوزن کوٹ چھان کر طباشیر سفید کا سفوف نصف وزن علیحدہ باریک کر کے ملا دیں۔ بخار و لرزہ کے ایک گھنٹہ قبل آب گرم سے دینا دورہ کو روک دیتا ہے۔

(729) (ہ) **برائے سوزاک** : سواہ دریائی تخم خربزہ، تخم پنواڑ، تخم تربوز، تخم خیارین، دانہ الائچی کلاں، دانہ الائچی گجراتی، سب برابر وزن سفوف پارچہ بیز کرلیں۔ طباشیر سفید، قلمی شورہ، دونوں سفوف مذکورہ کا چوتھائی الگ الگ باریک کر کے ملا دیں۔ صبح 6 ماشہ سفوف پاؤ بھر گائے کے دودھ تازہ کے ساتھ معمول رکھیں بغیر احتیاج پچکاری ہمیشہ کے واسطے صحت ہو جاتی ہے۔

(730) (و) **برائے سرسام** : آرد جو بریان ثار، روغن گل 2 تولہ، سرکہ جامن 1 تولہ، کشنیز خشک 2 تولہ، سپیدی بیضہ مرغ 4 تولہ، آب باراں ۲۲ ثار۔ خوب ملا کر متواتر اس طور پر داغ پر لگائیں کہ خشک نہ ہونے پائے۔ اکسیر ہے۔

(731) (ز) **برائے رمد** : بوٹی کنائی سپید (جو چیت بیساکھ میں بکثرت پیدا ہوتی ہے۔ پھول اور دودھ اس کا زرد ہوتا ہے اس کا دودھ آنکھ میں ڈال دینا بس کافی ہے۔

(732) (ح) **برائے جذام** : بھنگرہ سیاہ برگ بکائن، برگ نیم، برگ سناء مکی، گل بنفشہ ولایتی ہر ایک ایک جزو (مگر پتیاں تازہ ہوں) تخم خرفہ، برگ گاؤزبان ہر ایک دو جز، پانی کا نم دیکر شب کے وقت شبنم میں رکھ دیں۔ صبح سایہ میں جہاں تیز ہوا کی گنجائش نہ ہو۔ پھر پانی سے نم دیکر محفوظ رکھیں۔ تین روز تک اسی طور سے عمل کریں کہ روزانہ شب کو شبنم میں اور دن کو مکان میں رکھیں۔ چوتھے روز مٹی کے کورے مٹکے میں دس گناہ زیادہ آب تازہ میں بھگو دیں اور آٹے کے خمیر سے مستحکم بند کر کے نمدار زمین میں تین شبانہ یوم دفن کریں۔ بعدہٗ نکال کر قرع انبیق میں نیم کی لکڑی کی آنچ دیکر عرق کھینچیں۔ چہار شنبہ کے روز انحطاط قمر میں روزانہ صبح و شام ایک چھٹانک عرق پینا شروع کریں۔ اگر موسم سرد ہو تو عرق کو ذرا گرم کر کے پینا چاہئے۔ ورنہ ایسا ہی عمل رکھیں تین ماہ صحت کلی ہو جاتی ہے۔ نمک ترشی، دہی، گوشت اور تیل سے پرہیز چاہئے اور گھی زیادہ کھائیں۔ چنے کی روٹی و دال و حلوے کی کثرت رکھیں۔

(733) (ط) **برائے جریان** : بلیا قند، سونٹھی، مقشر، موصلی سپید، بادیان، شقاقل مصری پانچوں برابر لیکر سفوف پارچہ بیز بنالیں۔ صبح کو ایک تولہ سفوف مساوی مصری کالپی کے ساتھ ملا کر آدھ سیر گائے کے تازہ دودھ سے معمول رکھیں۔

(734) (ی) **برائے ورم طحال**: دانہ الائچی خورد دانہ الائچی کلاں، جوا کھار انمک بجی، مرچ سیاہ، مویز منقی، انجیر ولایتی، مصبر، طباشیر کبود، رائی در سرکہ تند پروردہ ہر ایک مساوی الوزن تاڑی کے سرکہ میں سل پر پیس کر مٹر کے برابر گولیاں بنا کر خشک کر لیں۔ ایک گولی صبح کو شیر گرم پانی سے کھا کر پانچ منٹ بائیں کروٹ لیٹ رہیں۔ ترشی، بھنی ہوئی چیز، گوشت، دودھ، دہی، گھی سے پرہیز چاہئے۔

(735) (ک) **برائے ضیق النفس ہر قسم**: کھیل کی ہوئی پھٹکری دن رات میں چار مرتبہ صبح و شام دو بجے دن کی غذاء کے بعد تین تین ماشے بغیر بدرقہ کے صرف لعاب دہن سے بلع کرنا ہفتہ میں ازالہ مرض کرتا ہے اور کبھی نہیں ہوتا۔

(736) (ل) **برائے آب نزول**: لحمی ہو یا آبی ایک چلہ میں بالکل عافیت ہو جاتی ہے۔

ریوند چینی 2 جزو، مازو پھل 2 جزو، سمندر پھین 1 جزو، دار چینی 2 جزو، جوز بوا 6 جزو، دار ہلد 4 جزو، عقر قرحا 4 جزو، انیسوں 1 جزو، کوفتہ بیختہ رائی کے چہار چند تیل میں ملا کر رکھ لیں۔ تین روز کے بعد جب دواء تیل میں خوب جذب ہو جائے۔ رات کو سوتے وقت لگانے کی مقدار دواء علیحدہ نکال کر دواء گرم کر کے خصیوں پر لگا دیں۔ اور برگ پان بنگلہ آگ پر سینک کر نرم کر کے اوپر سے باندھ دیں اور سو رہیں۔ صبح کھول کر فوراً ہی روغن بلسان یا بابونہ دار چینی اوپر سے مل دیں۔ دن کو باندھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ بس اپنا کام کریں۔ کھولنے کے بعد ہوا نہیں لگنی چاہئے۔ فوراً ہی تیل لگا دیا جائے۔ غذا میں شوربا گوشت و بیضہ اور روٹی خشک چاہئے۔ گوشت کی بوٹیاں نہ کھائیں۔ پانی آہن تاب یا سفالہ تاب یا جوش دیا ہوا پینا چاہئے۔

(737)(م) **برائے وجع المفاصل**: پوست بیخ جوز ماثل چار سیر لیکر کچل لیں۔ آٹھ گنہ پانی میں جوش دیں کہ حل ہو جائے۔ بس ہاتھوں سے خوب مل کر صاف کر لیں۔ عرق کو پیتل کے ظرف میں آگ پر رکھ کر جلاتے جائیں۔ کہ یکدم خشک ہو جائے اور سپید نمک تہ نشین ہو جائے۔ ایک رتی دواء چھ ماشہ قند سیاہ یعنی دیسی کھانڈ میں ملا کر صبح شام آہن تاب پانی سے استعمال کریں۔ پرہیز بقولات، سرد اشیاء مولد اخلاط چیزیں زودہ گوشت سے چاہئے۔ زمانہ کا درد دنوں میں جاتا ہے۔

(738) (ن) **برائے تپ دق**: گل منڈی کوفتہ 4 جزو، شاہترہ خشک 1 جزو، بادیان 2 جزو، گل سرخ 4 جزو، گد پورنہ بوٹی 4 جزو، ایک شبانہ روز آٹھ گنا پانی میں بھگو رکھیں۔ بعدہٗ قرع انبیق میں کشید کریں۔ صبح شام دو۔ دو چھٹانک عرق 3 ماشہ سفوف طباشیر سفید ملا کر دیا کریں اور مناسب پرہیز کرائیں نہایت مجرب ہے۔

(739) (س) **برائے سل**: صرف فرید بوٹی کا ک شربت یا لعوق کالپی مصری میں بنا ہوا تین ماشہ سفوف کتیرا کے ساتھ استعمال کرائیں۔ غذاء میں بکری یا گائے کا دودھ اور کھی کا گوشت کم نمک دیا ہوا مگر قلیہ دار ہو۔ روٹی یا خشکہ سے دینا چاہئے۔

(740) (ع) **برائے برص**: بابچی اجوائن خراسانی، رائی ہر ایک مساوی الوزن کوٹ چھان کر صبح شام 3 ماشے سفوف عرق بادیان کے ساتھ استعمال کرنا چاہئے اور یہی اجزاء سل پر پیس کر شہد ملا کر گرم کر کے لگانا چاہئے۔ نہایت مفید ہوتا ہے۔

(741) (ف) **برائے سعال ہر قسم**: افیون سوختہ، فلفلدراز سوختہ، تخم خرما سوختہ ہر سہ برابر مقدار حل کر کے سعال یابس میں بکری کے دودھ اور سعال رطب میں شہد میں ملا کر صبح شام دو دن اور شب کو سوتے وقت ایک ایک ماشہ کھا لیا کریں۔

(742) (ص) **برائے جریان مردان و زنان**: ستاور، شقاقل مصری، دانہ ہیل، کتیرا، کنول گٹہ خشک ہر ایک برابر سفوف پارچہ بیز بنا لیں۔ صبح و شام شیر گاؤ کے ساتھ چھ چھ ماشے استعمال کرائیں۔

(743)(ق) **مقوی دماغ و مثانہ**: آرد ختہ خرما کا حریرہ صبح و شام معمول رکھیں۔ فائدہ عجیب۔

(744) (ر) **مصفیٔ خون مقوی دماغ و مثانہ**: ہڑتال طبقی کو دو چند تخم سرد الی سرخ کے ساتھ کوفتہ کر کے مٹی کے نئے ظرف میں رکھ کر گل حکمت کر کے آگ جنگلی اوپلوں کی دیں۔ مگر خوب تیز ہو سرد ہونے پر دیکھیں۔ خوب سپید نرم خاکستر ہو گیا ہو تو فبہا۔ ورنہ

دوبارہ گل حکمت کریں۔ جب تیار ہو جائے قدرے عرق بادیان خشک میں حل کرلیں۔ عرق بادیان اس انداز سے دینا چاہئے کہ گیلا ہو جائے۔ صبح کے وقت ایک رتی سفوف نصف آثار شیر گاؤ تازہ دوشیدہ کے ساتھ معمول رکھیں بہت مفید ہے۔ گھی، مکھن، دودھ، بالائی، کثرت سے کھاویں۔

چھوٹے حکیم صاحب

ولدیت: حکیم قاسم علی صاحب۔ وطن: سورت

آپ کے خاندان میں دو پشتوں سے علم طبابت چلا آتا ہے۔ آپ کے دادا حکیم مولوی نور محمد صاحب ایک باکمال حکیم گزرے ہیں۔ آپ کے والد حکیم محمد قاسم علی مشہور طبیب تھے۔ جو بہت زمانہ گزرا سورت میں آکر مقیم ہوئے تھے اور مطب جاری کیا تھا۔ ان دنوں وہاں طب قدیم کی بہت قدر تھی۔ اس لئے آپ کے والد کی بھی بہت قدر و منزلت ہوئی۔ وہاں کے اہل ہنود اور مسلمان آپ کے بہت زیادہ معتقد تھے۔ چھوٹے حکیم صاحب کے بڑے بھائی بھی اچھے سمجھدار طبیب گزرے ہیں۔ ہمارے حکیم صاحب کی نو دس سال کی عمر تھی۔ جب آپ کے والد صاحب کا انتقال ہوا۔ چودہ سال کی عمر تک مدرسے میں تعلیم پاتے رہے۔ پھر اپنے بڑے بھائی حکیم نور محمد صاحب سے طبی تعلیم شروع کی۔ دس سال تک ان سے پڑھتے رہے اور ان کا مطب دیکھتے رہے۔ چوبیس سال کی عمر میں آپ کے بڑے بھائی صاحب کا انتقال ہوا۔ جب سے آپ ان کی جگہ مطب کر رہے ہیں۔ پانچ سال سے مظفر آباد چلے آئے ہیں۔ اس کی وجہ احمد آباد کے لوگوں کا اصرار ہے جبکہ آپ وہاں ایک رئیس کے علاج کی غرض سے بلائے گئے تھے اور اسکے صحت یاب ہونے پر وہاں کے لوگوں نے آپ کو واپس نہ جانے دیا۔ آپ اچھی کامیابی سے اپنا کام انجام دے رہے ہیں۔ آپ کے خاندان کو آنکھوں کے علاج میں خصوصیت حاصل ہے۔

آپ کے مجربات

(754) **(الف) برائے جریان و سرعت:** منی کو بیحد غلیظ کرتی ہے۔

خصیۃ الثعلب موصلین، چوب میدہ، پوست بیخ اونٹ کٹارہ، زردگل مکد 4 تولہ، مصطگی رومی 3 تولہ، بجز مصطگی کے سب اشیاء کو باریک کر کے کپڑے میں چھان لیں۔ قلعی دار برتن میں آدھ سیر شیر گاؤ میش میں خمیر کریں۔ دوسرے روز صبح سوا سیر شیر اور ڈال کر نرم آگ پر پکاویں۔ کہ سخت کھویا سا بن جائے اور رطوبت کا کچھ بھی اثر باقی نہ رہے۔ بلکہ ادویہ کسی قدر بھن جائیں۔ مصطگی کو پانی میں حل کر کے اس میں ملادیں۔ خوب اچھی طرح کہ ایک ذات ہو جائے۔ بعد ازاں مٹی کو تازہ طشتریوں کو روغن زرد سے چپڑ کر مذکورہ کھویا تھوڑا تھوڑا ان میں ڈال کر فرنی کی طرح جمادیں۔ جب خشک ہو جائیں تو ہموزن شکر ملا کر رکھ لیں۔ خوراک 9 ماشہ، پاؤ سیر دودھ کے ہمراہ۔ ممسک بھی بے حد ہے۔ بیحد موثر چیز ہے۔ ہمارے معمولات میں سے ہے۔

(746) **(ب) معجون برائے سلسل البول:** ذیابیطس اور مدہ بول کے لئے بھی مفید ہے۔

حب الآس، شاہ بلوط، سعد کوفی، خولنجان، کندر، کات ہندی، کشنیز خشک، گل ارمنی، شہدانج ہر ایک ایک تولہ، خصیۃ الثعلب 6 ماشہ، سب کو کوٹ چھان کر دو چند شہد میں معجون بنادیں۔ خوراک نصف سے ایک مثقال تک ہمراہ عرق بادیان یا بدرقہ مناسب۔

(747) **(ج) برائے بواسیر دموی:** پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، پوست بلیلہ، آملہ مکد 2 تولہ، کا کنج 6 ماشہ، برگ سنا مکی 4 تولہ،

گل ارمنی تولہ، بادیان 6 ماشہ، تخم ملکو تولہ، سفوف بنا دیں۔ خوراک 4 سے 6 ماشہ تک صبح شام ہمراہ آب تازہ یا شربت انجبار مداومت کریں۔ گو اجزاء معمول ہیں مگر چیز مؤثر ہے اور معمولات مطب سے ہے۔

(748) (د) **برائے احتباس طمث**: بشرطیکہ دو اڑھائی سال سے زیادہ کہنہ شکایت نہ ہو۔

پوست املتاس، ثمر کپاس، تخم خربزہ، انیسوں، بادیان، ہنسراج، کلونجی، تخم شبت مکد 6 ماشہ، قند سیاہ 2 تولہ، اجزاء کو نیم کوب کر کے سیر بھر پانی میں شب کو بھگو دیں۔ صبح جوش دیں۔ ایک پاؤ پانی رہ جائے۔ چھان کر پی لیں۔ شام پھر مثل جوشاندہ بنا کے پیویں۔ اسی طرح پانچ روز حد سات روز ایام مقررہ کے شروع سے پہلے پلا دیں۔ پھر ضرورت نہ پڑے گی۔

(749) (ہ) **برائے ام الصبیان**: جائفل، جاوتری، ہینگ، ایلوا، سقوطری مکد 6 ماشہ، زعفران 3 ماشہ، حبوب دانہ سرشف کے برابر بنا لیویں ایک حب صبح ایک شام شیر مادر میں یا پانی میں گھس کر دیں۔ آٹھ روز کے بعد شکایت دور ہو گی۔ فکر نہ کریں۔ بعد ازاں صبح ایک گولی روزانہ کھلا دیا کریں۔ ایک عرصے تک عمر بھر شکایت نہ رہے گی۔

(750) (د) **دافع کرم شکم بانو گولہ، درد شکم نیز ھاضم**: نانخواہ کرمانی مدبر بہ سرکہ 1 تولہ، انیسوں 6 ماشہ، نانخواہ 6 ماشہ، تخم کرفس 6 ماشہ، خرفہ 6 ماشہ، دارچینی 6 ماشہ، دانہ ہیل کلاں 6 ماشہ، قرنفل 3 ماشہ، زنجبیل 9 ماشہ، نبات 7 ماشہ، سفوف بنا لیں خوراک 4 سے 6 ماشہ تک ہمراہ آب یا عرق بادیان۔

حکیم سید سعادت علی خاں صاحب

ولدیت: حکیم سید باقر علی خان صاحب مرحوم۔ سکونت: ریاست جے پور۔ عمر: 55 سال

آپ حکیم باقر علی خاں مرحوم کے چھوٹے صاحبزادے ہیں۔ مولوی امجد حسین صاحب قبلہ مجتہد العصر الہ آبادی دام ظلہ سے صرف ونحو منطق وغیرہ کی درسیات پڑھیں۔ اور طب اپنے والد مرحوم سے حاصل کی۔ آپ کے والد ماجد ایک زمانے میں سیکرٹری میونسپل کمیٹی کے عہدے پر بھی فائز ہو گئے۔ تھے اور فرائض طبی بھی ادا کرتے تھے۔ ہرج کار طبابت سمجھ کر لڑکپن ہی میں آپ کے نام وہ اسامی کر دی۔ سیکرٹری شپ کو آپ نے باوجود صغر سنی نہایت قابلیت ولیاقت سے انجام دیا۔ ایک عرصے تک آپ اسی خدمت پر مامور رہے۔ تین سال ہوئے وہاں سے منصفی پر بہ اضافہ تنخواہ تبدیل ہو کر آئے اور یہاں آ کر گزشتہ سال میں پنشن یاب ہوئے۔

اگرچہ بوجہ کار سررشتہ آپ کو خدمات طبی ادا کرنے کا اتفاق کم رہا ہے لیکن اس قابلیت ذاتی وخاندانی کے باعث جو آپ میں موجود ہے فیض رسانی سے آپ نے کبھی دریغ نہ فرمایا اور اس زمانے میں گاہے گاہے مطب فرماتے رہے اور اب پنشنر ہو جانے کے بعد بالاستقلال مطب کرتے ہیں۔ آپ کی عمر 55 سال کے قریب ہے۔

آپ کے مجربات

(751) (الف) **طلائے لطیف**: عطر دارچینی 9 ماشہ، عطر قرنفل 9 ماشہ، عطر حنا، 9 ماشہ، جند بیدستر 3 ماشہ، حلتیت 3 ماشہ، عین الدیک 2 ماشہ عروسک 6 ماشہ، مالکنگنی 6 ماشہ، ملا کر استعمال کریں۔

(752) (ب) **سفوف ھاضم**: نوشادر 9 ماشہ، فلفل سیاہ 9 ماشہ، پودینہ خشک 9 ماشہ، تخم جوجیر 9 ماشہ، تخم کرفس 4 ماشہ، انیسون 4 ماشہ، سنبل الطیب 4 ماشہ، نانخواہ 4 ماشہ، دارچینی 4 ماشہ، نمک طعام 3 تولہ، سفوف بنا لیں، خوراک 3 ماشہ۔

(753) **(ج) منجن برائے حفظ دندان:** کہ از تاکل وتساقطباز دوارد۔
مازو سبز 9 ماشہ، مصطگی 9 ماشہ، پٹھانی لودھ 9 ماشہ عاقر قرحا 9 ماشہ، کوٹ چھان کر منجن بنالیں۔

(754) **(د) نفوخ رعاف کو فوراً بند کرتا ہے:** مازو، کشنیز خشک، گردآسیا، شب یمانی ہموزن باریک پیس کر مثل غبار کے سرمہ سا استعمال کریں۔

(755) **(ہ) حب فالج:** تربد سفید ساڑھے 3 ماشہ، صبر زرد ساڑھے 3 ماشہ، نمک 2 دانگ، تخم حنظل ربع درم کوٹ چھان کر گولیاں بنائیں اور 3 ماشہ ماء الاصول کے ہمراہ استعمال کریں۔

(756) **(و) ذرور برائے ناسور چشم:** زرد چوبہ، نانخواہ مساوی الوزن لیکر باریک پیس لیں اور ذرور کریں۔

(757) **(ز) سرمہ جالا و پھولا:** کو قطع کرتا ہے اور رمد کے بعد جو سرخی رہتی ہے۔ اس کو زائل کردیتا ہے۔
شورہ قلمی، پھٹکری، نمک لاہوری، ہر ایک ایک درم باریک پیس کر بوقت حاجت سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

(758) **(ح) دوائی سرفہ کھنہ:** تخم بھکٹیا جلا کر نمک سیاہ، فلفل دراز مساوی الوزن شامل کر کے لعوق معتدل یا لعوق سپستان کے ساتھ تھوڑا تھوڑا استعمال کرائیں۔ یا مویز منقی میں رکھ کر کھلاویں۔

حکیم سید محمد عبدالقدیر صاحب

ولدیت: حکیم سید محمد عبداللہ صاحب۔ سکونت: لاہور۔ عمر: قریباً 50 سال

آپ کے ذدادا مولانا حکیم فیض علی صاحب مغفور ملقب ومعروف بہ سید شاہ زمان شاہ صاحب 1139ھ میں بمقام قصبہ ہاپوڑ پیدا ہوئے۔ اور وہیں سکونت پذیر رہے۔ آپ کو حضرت احمد بن عبدالرحیم المعروف بہ مولانا شاہ ولی اللہ قدس سرہ العزیز دہلی کے مشہور آفاق عالم ربانی سے تلمذ تھا۔ اور نہ صرف علوم ظاہری بلکہ فیوضات وبرکات باطنی میں بھی ان سے بہرہ دانی حاصل کیا تھا۔ حکیم سید شاہ زمان شاہ صاحب اپنے وقت کے ان چیدہ اطباء میں شمار ہوتے تھے۔ جن کو خدا نے حذاقت اور ذکا فطری کے ساتھ ہی دست شفا بھی مرحمت کیا تھا اور کیوں نہ ہوتا۔ اس لئے کہ اس زمانے میں یہ نہیں بلکہ موجودہ زمانے میں بھی طبیب کی نیک دلی اور خدا پرستی ہی ایک ایسی چیز ہے جو اسے دارین میں کامیاب اور شاد وآباد رکھتی ہے۔ آپ بالکل فقیر منش بزرگ تھے۔ ہمیشہ غریبوں کی خدمت میں مصروف رہتے اور امراء عمائد کے یہاں جانے سے درگزر فرماتے۔

حکیم صاحب موصوف کے خلف الرشید مولوی حکیم سید محمد اسداللہ صاحب نے قصبہ ہاپوڑ ہی میں تعلیم وتربیت پائی۔ ان کا بزرگ، عالم اور طبیب کے گھر میں پیدا ہو کر علم وکمال سے بے بہرہ رہنا کیونکر ممکن تھا۔ خصوصاً اس سے جو خلف صالح ہو۔ چنانچہ جب گھر کی تعلیم کے وسائل یوں معدوم ہو گئے کہ شفیق اور بزرگ باپ نے چھ ماہ کا شیر خوار بچہ چھوڑ کر رحلت کی تو ہوش سنبھالنے پر دوسری جگہ سے تحصیل علم کا خیال آیا اور اپنے باپ کے شاگرد رشید مولانا حکیم مرزا عارف بیگ خان صاحب مغفور ساکن قصبہ ہاپوڑ سے علوم الٰہیہ اور فن طب کو حاصل کیا اور مرحوم باپ کے علمی ذخیرہ یعنی کتب طب سے فائدہ اٹھانے کے قابل ہو گئے۔ 1835ء میں حکیم سید محمد اسداللہ صاحب ہاپوڑ سے نقل مکان کر کے امرتسر (پنجاب) میں آرہے اور یہاں سکونت اختیار کرلی۔ اگرچہ فن طب میں دستگاہ کامل اور اس سے خاندانی اور طبعی مناسبت بھی رکھتے تھے۔ لیکن علاج معالجہ شوقیہ کرنے کے علاوہ اس فن شریف کو معاش ذریعہ نہیں بنایا۔ وجہ معاش سرکار عالیہ کی ملازمت تھی۔ چالیس سال ادائے خدمات کے بعد عہدہ نظارت سے پنشن لی۔ اور خانہ نشین ہوئے 1883ء میں رحلت فرمائی اور

تین بیٹے اپنی یادگار چھوڑے حکیم سید محمد عبدالصمد صاحب مرحوم، سید عبدالواحد صاحب، حکیم سید عبدالقدیر صاحب، یہ تینوں اپنے پدر بزرگوار ہی کے شاگرد تھے۔ دو بھائیوں نے تو مروجہ تعلیم انگریزی بھی حاصل کی تھی۔ حکیم سید محمد عبدالصمد صاحب مرحوم نے 1906ء کو بحالت پنشن خواری انتقال فرمایا۔ فن طب میں اچھے ماہر تھے۔ مگر ملازمت سرکاری کرتے رہے اور پیشہ ور طبیب نہیں تھے۔ سید محمد عبدالواحد صاحب بھی ملازم سرکار تھے۔ اب پنشن لیکر امرتسر میں قیام ہے۔

حکیم سید محمد عبدالقادر صاحب نے اپنے پدر بزرگوار کے علاوہ مولانا ابوعبید غلام العلی القصوری ثم امرتسری رحمتہ اللہ علیہ اور مولانا حبیب اللہ صاحب پشاوری مرحوم سے بھی تحصیل علوم کیا ہے۔

31 سال سے سلسلہ مطب جاری ہے۔ پہلے سیاحت کا شوق تھا۔ اسی ذوق میں امرتسر چھوڑ کر اکثر اضلاع پنجاب وہندوستان میں معتد بہ زمانہ تک قیام کیا۔ اور خلق اللہ کی خدمت بجالائے۔ ریاست لوہارو میں ہنر پرور عالیجناب نواب مستطاب فخر الدولہ ہز ہائنس سر ایم امیر الدین احمد خان صاحب بہادر کے سی آئی اے والئے ریاست لوہارو کی قدردانی سے بصیغہ ملازمت بعدہ چیف میڈیکل آفیسر تھے۔ یعنی (افسر الاطباء) مامور تھے اور نیز ہمارے ذاتی طبیب تھے۔ ہم نے ہر موقعہ پر ان کو اپنے پیشہ میں نہایت تجربہ کار، فہیم محتاط اور کامل پایا ہے۔ حکیم صاحب بلاشبہ ایک اعلیٰ یونانی طبیب ہیں۔ جیسا کہ طبیب ہونے کا حق ہے۔ یونانی ادویہ کے متعلق جو عام شکایات ان کے کثیر المقدار ہونے کی تھی اس کو انہوں نے بالکل رفع کر کے انگریزی ادویہ کی طرح کم مقدار کر دیا ہے اور یہ ثابت کر دیا ہے کہ یونانی ادویہ کم مقدار میں بھی ویسی ہی مؤثر ہوتی ہیں ان کی اپنی ایجاد کردہ ادویہ باوجود قلیل خوراک ہونے کے نہایت ہی مؤثر اور مفید ثابت ہوتی ہیں اور حکیم صاحب کو تشخیص امراض میں خاص ملکہ ہے۔ ہماری ریاست میں وہ اپنی ہمدردانہ مروت اور سادگی مزاج کی وجہ سے عام شہرت رکھتے تھے اور ہماری ریاست اور دیگر ہمسایہ ریاستوں میں نہایت ہردلعزیز ہو گئے تھے۔ وہ امیر غریب ہر ایک سے یکساں سلوک کرتے ہیں۔ وہ نہایت ہی ذکی، محنتی اور بااخلاق ہیں اور اپنے آقا کے سچے خیر اندیش اور وفادار ہیں۔ افسوس ہے کہ وہ بوجوہات ضروریہ ہماری ریاست سے رخصت طلب کرتے ہیں۔ اگرچہ ہم کو ان کی علیحدگی نہایت شاق ہے بجبوری ہم ان کا استعفیٰ منظور کرتے ہیں۔ ہم دیسی والیان ریاست اور دیگر امراء کے پاس نہایت زور سے سفارش کرتے ہیں کہ جب کبھی ان کو ضرورت ہو تو ان کے مشورہ اور علاج سے فائدہ اٹھائیں۔ ہم حکیم صاحب کی کامیابی کو ہمیشہ خوشی سے سنیں گے۔ لہٰذا یہ سرٹیفکیٹ ہم ان کو ان اعلیٰ خدمات کے صلہ میں جو انہوں نے ہماری ریاست میں سرانجام دی ہیں۔ بطور خوشنودی مزاج عطاء کرتے ہیں۔" دستخط ہز ہائینس فخر الدولہ سر ایم امیر الدین احمد خان صاحب بہادر کے سی آئی ای والئے ریاست لوہارو۔

آپ اور بھی کئی ریاستوں میں ملازم رہے۔ اٹھارہ سال سے لاہور میں تشریف رکھتے ہیں اور آپ کے علاج سے سینکڑوں مایوس العلاج مریض صحت پا رہے ہیں۔ اور آپ بفضلہ معرکۃ الآرا علاج اور دیرینہ الجھی ہوئی بیماریوں کے علاج میں دست شفاء رکھتے ہیں۔ آپ غریب مفلس نادار کا بلافیس علاج کرتے ہیں اور اس قسم کے مریضوں کو دواء بھی مفت اپنے پاس سے دیتے ہیں۔

آپ کے مجربات

(759) **(الف) برائے قوت باہ:** سیماب مصفیٰ 9 تولہ، نمک سنگ 11 تولہ، زبدالبحر 10 تولہ، زرد چوب 3 تولہ، لوبان کوریہ 20 ماشہ، زعفران اصیل 2 ماشہ سب ادویہ کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر پیالہ گلی میں اول نصف نمک کا فرش کریں۔ اس پر نصف کف دریا کا پھر زرد چوب لوبان اور زعفران کا بالترتیب۔ اس پر سیماب رکھ دیں۔ پھر اسی ترتیب سے یعنی اولاً بقیہ زعفران پھر لوبان پھر کف دریا اور پھر نمک کا لحاف دیکر پیالہ پر دوسرا پیالہ سرنگوں دے کر لب خوب بند کریں اور سب پر مضبوط گل حکمت کریں۔ گڑھے میں 25 سیر اوپلوں کی

ہوااور سایہ زنان سے بچا کر آگ دیں سرد ہونے پر نکال لیں اور سیماب کے نیچے اوپر جدید ادویہ دیکر آنچ دیں۔اسی طرح 25 آنچیں دیں۔بس تیار ہے۔سیماب اگر گلابی رنگ نکلے تو سونا بنا سکے گا۔اور اگر آسمانی رنگ نکلے تو کھلانے کے لئے اکسیر اعظم ہے۔قوت باہ مایوسین اور جذام وغیرہ امراض میں بیحد مفید ہے۔خوراک 2 سے 4 برنج تک حسب طبیعت ومزاج بدرقہ مناسب سے۔

نوٹ: تصفیہ سیماب میں چار عیوب ہیں۔آلائش جو غشی کا موجب ہے۔زہر جو مہلک ہے آگ جو اعضاء کو جلاتی ہے۔پوست مازکی کی خاصیت۔اور اس سے جذام پیدا ہوتا ہے۔ان کو ذیل کے طریق سے دور کرنا چاہئے۔اولاً شیرہ پیٹھ میں دو پہر کھرل کریں۔پھر دو پہر شیرہ برگ پستہ سے۔بعدازاں شیرہ برگ برگد اور شیرہ گھیکوار سے دو۔دو پہر کھرل کریں اسی طرح اس کے چاروں عیوب دور ہوجاتے ہیں اور جب تک اس طرح صاف نہ کرلیا جائے ہرگز استعمال میں نہ لائیں۔

(760) **(ب) برائے استسقائے زقی**: فالج،لقوہ،حذر وضعف باہ۔

سیماب مصفیٰ 3 تولہ،زرنیخ ورقی 3 تولہ،سم الفار کافی 3 تولہ،زنجفر رومی 2 تولہ،نوشادر کانی 2 تولہ،ہڑتال احمر یعنی منسل 7 ماشہ، اولاً سب کو ملا کر اس قدر سحق کریں کہ پارہ غائب ہوجائے۔پھر شیرہ تلسی صحرائی شیرہ گھیکوار اور شیرہ برگ نیب میں ایک ایک روز ترتیب وار سحق کریں۔بعدازاں خشک دو تین روز سحق کر کے آتشی شیشی میں ڈالیں اس پر 17 تولہ روغن بیدانجیر بھی ڈال دیں۔منہ بند کر کے بارہ پہر بالوجنتر کی آنچ دیں۔اولاً چار پہر نرم،پھر چار پہر متوسط اور آخری چار پہر تیز۔سب ادویہ کشتہ ملیں گی اگر قسمت یاور ہے۔تو مس کو سفید کریگی۔ورنہ امراض مسطورہ بالا میں اکسیر ہے۔خوراک نصف حبہ بدرقہ مناسبہ کے ساتھ۔

(761) **(ج) کشتہ روپیہ برائے مسلول و مدقوق**: سرعت جریان وضعف باہ وغیرہ۔

روپیہ گرم کر کے شیرہ چکنی،شیر دودھی خورد اور شیر عشر میں سات سات بار بجھادیں۔نیم پاؤ برگ کنگھنی اور نیم پاؤ نک چھکنی سبز کے نغدہ میں لپیٹ کر غلولہ بنالیں اور گل حکمت کر کے دو پاچلد شتی کلاں وزنی دس سیر خلا کردہ میں بند کردیں۔دونوں ملا کر بند کردیں اور محفوظ الہوا جگہ میں آگ دیں۔کشتہ بیشل سالم الحروف نکلے گا۔خوراک نصف حبہ بدرقہ مناسبہ کیساتھ۔

(762) **(د) کشتہ مس برائے امراض بارده مایوسه اکسیر**: برادہ نحاس مصفیٰ کو شیرہ گھیکوار میں ایک روز کامل سحق کر کے دو پیالوں میں بند کریں اور 20 سیر اوپلوں کی گڑھے میں آنچ دیں۔اسی طرح بیس روز سحق کر کے بیس آنچیں دیں۔تو مس برف کی مانند سفید رنگ نکلے گا۔خوراک ایک حبہ بدرقہ مناسبہ کیساتھ۔

نوٹ : طلاء،فضہ،مس،آہن،قلعی اور سکہ وغیرہ ادویہ کو بدون تصفیہ ہرگز استعمال میں نہیں لانا چاہئے۔ان کے تصفیہ کا طریق حسب ذیل ہے۔کسی جسد کو آگ میں سرخ کر کے روغن کنجد،شاشہ گاؤ اور دوغ ترش میں سرد کریں۔گیارہ سے اکیس یا چالیس بار کافی ہے۔

(763) **(ہ) کشتہ فولاد**: برائے ضعف جگر،معدہ ودماغ نیز ہاضم ومشتہی دافعہ استسقائے زقی وغیرہ۔

برادہ فولاد اصلی مصفیٰ حسب ضرورت کو آب انار ترش میں ڈال کر سات روز تک دھوپ میں رکھیں۔پھر شیرہ گھیکوار میں سات روز اسی طرح آب برگ جامن میں سات روز تک بھگو کر دھوپ میں رکھیں۔من بعد چہارم حصہ فولاد زرنیخ احمر (منسل) کو ملا کر سبو چہ گلی میں بند کر کے کثیر آگ دیں۔اقل 25 سیر خوراک دو برنج سے چار حبہ تک۔

(764) **(و) کشتہ قلعی**: برائے سرعت،جریان،مقوی باہ وقوئی۔

قلعی کو آگ میں سرخ کر کے بھنگرہ سیاہ کے شیرہ میں اکیس بار بجھاؤ دیں۔اس کے باریک پترے کر کے پوست تنہ برگ شیشم میں باریک شدہ تہ بہ تہ رکھ کر متوسط آگ دیں۔سرد ہونے پر ریزہ ریزہ چن لیں خوراک ایک سرخ بدرقہ مناسب ہے۔

(765) **(ز) کشتہ سرب**: برائے تپ صفراوی،دموی،سوزش حلق وتپید گی قلب وغیرہ۔

سب کو کڑاہی میں ڈال کر پگھلا دیں۔ اس سے چھ حصہ تج یعنی سلیجہ باریک کر کے پاس رکھ لیں اور چٹکی چٹکی ڈالتے جائیں۔ درخت بید انجیر کی لکڑی اس میں پھیرتے جائیں۔ اسی طرح سب تج جلا دیں سکہ کشتہ ہو جائے گا۔ صاف کر کے نگاہ رکھیں۔ خوراک ایک رتی بدرقہ مناسبہ سے۔

(766) **(ح) برائے سوزش بول**: جریان، سرعت ضعف باہ وغیرہ۔

سیماب ½2 تولہ، سرب ½2 تولہ، قلعی ½2 تولہ، جست ½2 تولہ، سب کو چہل بند کریں اور سب کو کڑاہی میں ڈال کر پگھلا دیں ایک سیر اجوائن خراسانی باریک شدہ کی چٹکی چٹکی ڈالتے جائیں اور چوب مدار سے ہلاتے جائیں۔ جب سب اجوائن ختم ہو جائے تو نکال کر ایک پہر کامل شیرہ گھیکوار سے سحق کریں۔ قرص بنا کر کوزہ گلحکمت شدہ میں بند کر کے اکیس عدد (10 سیر) پاچکدشتی کی آنچ دیں پھر نکال کر شیرہ صبارہ سے سحق کر کے آنچ دیں۔ اسی طرح ایک سوبیس آنچیں دیں۔ خوراک 2 سے چار برنج تک مشتہی اور ہاضم بھی ہے۔

(767) **(ط) برائے ملیریا و تپ ہر قسم اکسیر**: طلق سیاہ یا سفید، زرنیخ ورقی، ہموزن علیحدہ علیحدہ باریک کر کے ملا لیں اور کوزہ گلی مضبوط میں ڈال کر ان پر شیرہ لیموں کاغذی اتنا ڈالیں کہ دو انگل اوپر آ جائے جب عرق خشک ہو جائے تو کوزہ کا منہ بند کر کے اور خوب گل حکمت اور کپروٹی کر کے 25 سیر یا چک صحرائی کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں اسی قدر زرنیخ اور شامل کر لیں۔ اور بدستور عرق لیموں میں بھگو کر آنچ دیں۔ اسی طرح بہ تجدید زرنیخ پانچ بار آنچ دیں۔ تیار ہے۔ اکسیر اعظم ہوگا۔ خوراک 2 برنج سے نصف حبہ تک۔ برائے تپ وبائی ملیریا۔ ہمراہ شربت بزوری حار، عرق کاسنی، عرق گاؤزبان، روح کیوڑہ، سل دق کھانسی کی صورت میں عرق کاسنی کی جگہ دوسرے عرق مناسب شامل کریں۔

(768) **(ب) برائے قوت باہ**: وقوت اعصاب ودرد اعضاء وممسک بے سکر وغیرہ امراض باردہ۔

اذراقی مدبر و شیر گاؤ 8 تولہ، عاقر قرحا ½1 تولہ، جوز بوا ½1 تولہ، بسباسہ ½1 تولہ، قرنفل ½1 تولہ، بزرالبنج ½1 تولہ، زنجبیل خستہ 2 تولہ، دار فلفل 2 تولہ، فلفل گرد 2 تولہ، سورنجان شیریں 1 تولہ، مشک خالص 2 ماشہ، زعفران اصلی 6 ماشہ، سب کو جدا جدا باریک کر کے عرق کیوڑہ میں سحق کر کے حبوب نخودی بنا دیں اور ورق نقرہ میں ملفوف کر کے رکھیں۔ خوراک ایک حب سے دو حب تک حسب برداشت۔

(769) **(ک) کشتہ ہڑتال طبقی مجوزہ و مخترعہ**: برائے جمیع امراض بلغمی وسوداوی خصوصاً باہ واشتہاو بخار وبائی و موسمی ملیریا پرسوت وغیرہ۔ اکسیر صفت۔

زرنیخ ورقی ایک تولہ کو بیخ بسکھپرو صحرائی یا قسب خشک لداخی یا موساکنی کی لبدی (آدھ پاؤ) میں دو پاچک خانگی کلاں جن کا وزن پانچ سیر ہو کامک کر کے محفوظ الہوا آگ دیں۔ سفید بیشل کشتہ ہوگا۔ اس کی خوراک بدرقہ مناسبہ سے چاول کا چوتھا حصہ۔

(770) **(ل) دخان آتشک برائے آتشک**: قروح غائر وعمیق را در یک روز بہ کند۔

زنجفر رومی 6 ماشہ، پوست بیخ عنبر سفید 6 ماشہ، پوست بیخ کنار صحرائی 6 ماشہ باریک کر کے 14 پڑیاں بنا دیں ہر روز ایک ایک پڑیہ صبح وشام بطور تمبا کو حقہ گلی بے آب میں نوش کریں۔

(771) **(م) ایضاً دخان**: سہل الترکیب برائے آتشک وخارش وشرئے مجوزہ ومخترعہ۔

اجوائن ½1 تولہ، زرد چوبہ ½1 تولہ، باریک کر کے جسم کو دور پہنچائیں۔

(772) **(ن) معجون عشبہ**: برائے آتشک جدید وقدیم معمول ومجرب احقر۔

عشبہ مغربی 121 ماشہ، بسفائج فستقی 63 ماشہ، ورق سنا مکی 63 ماشہ، صندل سرخ 11 ماشہ، بادیان 11 ماشہ، عسل اصیل دو چند

ادویہ نبات سفید یک حصہ کوفتہ بیختہ بدستور معمول معجون بناویں خوراک ایک تولہ صبح ایک تولہ شام، غذاء مرغن دراج، بٹیر، پلاؤ، قلیہ، دوپیازہ، کباب، نان فطیری، خمیری، شیر مال، البتہ کھانوں میں نمک کم ہونا چاہئے۔ معجون عشبہ کے استعمال میں ہر ہفتہ مسہل ذیل کا استعمال ضروری اور لازمی ہے۔

(ص) تربد سفید مقشر و مجوف 3 ماشہ، عصارہ ریوند ماشہ، بہ مقدار خوراک معجون میں اضافہ کریں کم و بیشی اجزائے مسہل موقوف بررائے طبیب است۔

(773) (س) **برائے استحاضہ**: صندل سفید 9 ماشہ، صندل سرخ 9 ماشہ اصل السوس 9 ماشہ، گل دھاوا 9 ماشہ، لودھ گجراتی 9 ماشہ، کشتہ ناقوس 3 ماشہ، کہربائے شمعی 7 ماشہ، کل اجزاء کو کوٹ چھان کر (ایک پاؤ) عسل اصیل میں ملا کر معجون سا بنائیں۔ خوراک صبح و شام دو وقت نو نو ماشہ ہمراہ مناسب بدرقات، بقولات و حموضات سے احتراز۔

(774) (ع) **حب امراض چشم**: جالا پھولا جدید قدیم ہر نوع کو مفید ہے دمعہ، دھند، غبار، سبل وغیرہ امراض چشم مجوزہ و مخترعہ۔

تخم سرس مقشر، مغز تخم کھرنی، طوطیا ہارونی، منسل کنیری، پنچال سانڈھ، کف دریا مساوی الوزن ادویہ کو باریک سرمہ کر کے ایک ظرف روئیں میں شیرہ برگ سرس ڈال کر چوب نیب سے جس میں پیسہ چسپاں کیا ہو تین روز کامل سحق کریں اور ہر روز شیرہ برگ مذکور تازہ بہ تازہ ڈالیں اور حب بنالیں پانی سے گھس کر سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

(775) (ف) **حب مقوی باہ و رفع شکایت سرعت انزال وغیرہ**: مجوزہ و مخترعہ و معمول مطب سیماب شنگرف سے نکالا ہوا۔ آملہ سار گندھک کانی سات بار دودھ میں صاف کی ہوئی۔ ہموزن دونوں کو تین روز کامل سحق بلیغ کر کے کجلی کریں۔ بعدہ ہموزن پارہ اور گندھک مصفیٰ کے قرنفل، جوز بوا، اسگند بریاں (برہمن نیز گویند) مال کنگنی مقشر در شیر عشیر پرورده، گوکھرو در شیر گاؤ پرورده۔ تخم کونچ، موصلی سفید ہموزن باریک سائیدہ کجلی مذکور میں شامل کر کے زردی بیضہ مرغ میں سحق کریں اور حب مقدار صحرائی تیار کریں۔ ایک حب ہمراہ شیر گاؤ۔

(776) (ص) **حب قدیری**: جو میرے نام سے موسوم ہیں۔ برائے تپ ہر قسم مجوزہ و مخترعہ۔

مغز تخم لیموں کاغذی، منسل کنیری، زیرہ سفید صاف شدہ۔ دھوانسہ، حجر البقر اصیل مساوی الوزن اجزاء کو شیر قثاء الحمار میں اکیس دفعہ تر و خشک کر کے سحق کریں۔ اور گولیاں بنالیں۔ پانی سے رگڑ کر بذریعہ سلائی دونوں آنکھ میں لگا دیں۔ انشاء اللہ القدیر کیسا ہی بخار ہو۔ رفع ہو جائیگا۔

(777) (ق) **کاجل سوزاک**: برائے قرحہ قدیم و جدید سوزاک مجرب۔

شاخ گاؤمیش تازہ کو سوہان کرا کر ایک پارچہ معصفری رنگ میں جو بہت ہی سرخ ہو فتیلہ بنا دیں۔ اور چراغ کہنہ میں روغن سرشف خالص ڈال کر روشن کریں اور اس پر ایک ظرف گلی خام رکھ کر دود لیں اور دن میں تین چار مرتبہ سلائی سے آنکھ میں لگا دیں۔ عجیب الخواص اور مجرب و معمول ہے۔

(778) (ر) **کشتہ فضہ** برائے قوت باہ و ضیق النفس وغیرہ امراض مجوزہ و مخترعہ۔

سیماب مصفیٰ از خشت خام تولہ، گندھک آملہ سار کانی تولہ، دونوں کو عرق لیموں کاغذی میں دو روز کامل سحق بلیغ کر کے طبق نقرہ خالص پر لیپ کر کے خشک کریں اور ظرف گلی میں گل حکمت کر کے ایک من پاچک صحرائی سے محفوظ جگہ میں آگ دیں۔ طلاء بھی اسی طرح کشتہ ہوگا۔ خوراک حسب بدرقہ مناسبہ۔

(779) (ش) **کشتہ فولاد**: فضہ و طلاء عجیب الترکیب و کامل الصنعت، مجوزہ و مخترعہ۔

سیماب درخشت خام مصفیٰ کردہ یک حصہ، کبریت آملہ سارکائی 2 حصہ دونوں کو عرق لیموں کاغذی میں چار پہر کامل تحق بلیغ کر کے کجلی سا کریں اور اس میں برادہ فولاد تین حصہ کو شامل کر کے غلولہ بنالیں اور ایک مٹی کے لمبے منہ والے برتن میں برگہائے زقو سبز غلولہ کے نیچے اوپر کر کے خوب بھر دیں اور بذریعہ دیگدان چار پاس آتش چوب کنار دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں کشتہ برنگ سرخ بیشل مقوی باہ ہاضم و مشتہی ہوگا۔ اس کو چند روز انبار دھان (مثالی) میں محفوظ رکھیں۔ بعد ازاں حسب بذرقہ استعمال میں لاویں۔ سونا چاندی وغیرہ بھی اسی ترکیب سے کشتہ ہوں گے۔ تمام زحمتوں سے یہ ترکیب سہل الترکیب اور کثیر النفع ہے۔ از حضرت قبلہ گاہی صاحب مرحوم ومغفور مجوزہ ومخترعہ۔

(780) (س) **کشتہ سرب**: برائے قوت باہ واشتہا وغیرہ۔

سرب گداختہ کو عرق لیموں کاغذی اور جغرات ترش اور روغن سرشف میں ہفت ہفتہ مرتبہ تطفیہ اور تسقیہ دیکر صاف کرلیں۔ بعدہٗ مکرر سرب صاف شدہ کو گلی برتن میں گداختہ کریں۔ اور ہموزن اس کے زعفران اصلی باریک شدہ کی چٹکی چٹکی ڈال کر کچھ آہنی سے ہلاتے جائیں۔ جب سرب خوب خاکستر ہو جائے تو صاف کر کے شیرہ صبر زرد میں تحق کر کے ٹکیہ بنادیں۔ اور کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے چار پانچ سیر پاچک صحرائی کی آگ دیں۔ یہ کشتہ اکسیر اعظم ہوگا۔ از حضرت مولانا سید احمد علی شاہ صاحب مرحوم مغفور خسر احقر۔

(781) (ث) **کشتہ زنجفر رومی**: برائے گرسنگی وقوت باہ وجذام وبرص وامراض باردہ اکسیر اعظم است۔ پوست بیضہ طاؤس کوفتہ 11 عدد، زنجفر رومی مسلم ٹکڑہ 2 تولہ ایک کوزہ گلی میں تہ ولحاف قشر کوفتہ بیضہ کر کے طین حکمت کردیں اور خشک ہونے پر پنج شش سیر پاچک صحرائی کی محفوظ الہوا آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ یہ کشتہ زنجفر رومی سفید بحدف کا سا ہوگا۔ خوراک ہمراہ بدرقہ مناسبہ ایک دو برنج۔

(762) (خ) **طلاء خوردنی و مالیدنی**: برائے مجلوق ونامرد ومسترخی الاعضاء۔

سم الفار سفید 2 تولہ، سیماب مصفیٰ 4 تولہ، زرنیخ ورقیہ 4 تولہ، زردی بیضہ مرغ 16 عدد، اول دواؤں کو باریک کرلیں۔ بعدہ زردی بیضہ مرغ یکے بعد دیگرے ڈال کر خوب تحق کریں۔ اور حسب معمول شیشی آتشی میں روغن کشید کریں۔ برائے طلاء حشفہ اور سیون چھوڑ کر چند قطرے مالش کریں۔ اور برگ پان باندھیں۔ اور پانی سے قطعی پرہیز کریں اور ایک دو قطرے مویز منقی یا ویفر (انگریزی دواء فروشوں کی دکان سے ملتے ہیں) میں ڈال کر کھلاویں اور اوپر سے دودھ پئیں غذا مرغن تا ہفتہ روز۔

حکیم مولوی سید عبدالصمد صاحب

ولدیت: مولوی حافظ سید فضل غوث صاحب مرحوم۔ سکونت: بانس بریلی

آپ کے والد ماجد ایک مشاہیر کاملین اہل اللہ سے گزرے ہیں۔ حکیم عبدالصمد صاحب نے لشکر گوالیار میں جناب فیض مآب و عارف مولوی اللہ یار شاہ صاحب سے علم طب بتمامہ حاصل کیا۔ اور مولوی حکیم اللہ بادشاہ صاحب کو فن طب میں جناب حکیم صادق علیخان صاحب، والد ماجد جناب حکیم محمود خانصاحب دہلوی سے تلمذ حاصل تھا۔ اور بعد تحصیل وتکمیل جزو علمی وعملی کے سابق گوالیار کے راجہ صاحب بہادر کی سرکار میں حکیموں میں ملازم رہے۔

1366ء سے ترک ملازمت کے بعد بریلی میں مطب شروع کیا۔ اس وقت تک ماشاءاللہ موجود ہیں یہاں اطراف وجوانب کے تمام زمرہ اطباء میں نہایت معزز وممتاز رہے اور واقعی اس عرصے پینتالیس سال کے مطب میں اچھے اچھے معرکہ کے علاج کیے ہیں۔ کہ جن کو دیکھ کر نہ فقط عوام بلکہ بعض بعض خاص طبیب بھی حیران رہ گئے۔ آپ کا طریق علاج یہ ہے کہ مجرب دواؤں اور بیاضی نسخوں کی

طرف التفات نہیں فرماتے۔ بیمار کا مرض تشخیص فرما کر جو کچھ دوا اس کے لئے خود مناسب خیال فرماتے ہیں وہی لکھ دیتے ہیں۔

آپ ہمیشہ طالبان علم طب کی تعلیم و تدریس میں بھی مصروف رہتے ہیں۔ اکثر تلامذہ آپ کے جز و علمی و عملی میں مطب کے فارغ و کامل موجود ہیں۔ منجملہ ان کے حکیم موصوف کے منجھلے بھائی مولوی حکیم سید شاہ محمد غوث صاحب کہ بہت بڑے عالم و عابد و زاہد ہونے کے سوا ان کے مطب میں بھی صدہا بیمار سخت امراض کے بفضلہ تعالیٰ شفا پاتے ہیں۔ دوسرے حکیم سید محمد غوث صاحب موصوف کے صاحبزادہ مولوی حکیم سید عزیز غوث صاحب کو اکثر علوم دینیہ اور عقلیہ کے سوا فن طب میں کمال درجہ کی قابلیت اور عزت رکھتے ہیں۔

آپ سب موصوفین کی وضع اور قطع اور چلن نہایت سادہ اور اپنی شہرت اور نام آوری اور نمائش کی باتوں سے نفرت رہتی ہے۔

آپ وہاں کے طبیبوں میں ممتاز شمار کئے جاتے ہیں۔ اور نہایت کہنہ مشق طبیب ہیں۔ بریلی کے روسا میں آپ کا شمار ہے۔ اور تشخیص اور تجویز نسخہ میں ایک خصوصیت حاصل ہے۔ تشخیص اور تجویز اکثر بے خطا ثابت ہوئی ہے۔ بچوں اور عورتوں کے علاج میں (جو اکثر بے زبان سمجھے جاتے ہیں) آپ کو خاص ملکہ ہے اور آپ کے مطب میں اکثر ان کا ہجوم رہتا ہے۔ آپ نے اپنے پچاس سالہ تجربہ سے یہ نتیجہ نکالا ہے کہ (1) تشخیص سب سے پہلے مجرب نسخہ ہے (2) غور و خوض کے بعد پوری توجہ سے نسخہ تجویز کرنا دوسرا مجرب ہے (3) تشخیص کامل اور غور و خوض کی تجویز کے بعد جو دواء تجویز کی جائے وہی مریض کے لئے انتہائی دوائی ہے۔ (4) اگر ایسی حالت میں بھی کوئی شخص صحت یاب نہ ہو تو یقیناً قدرت کو ہی اس کی صحت منظور نہیں ہے اور اس کا وقت آ پہنچا ہے۔ آپ کی تالیفات میں سے دو رسالہ علاج طاعون اور نل کا پانی قابل دید ہیں۔ جو عنقریب دار الکتب رفیق الاطباء میں شائع ہونے والے ہیں اور آپ کے علمی طبی مضامین میں بھی قابل توجہ ہیں۔

آپ کے مجربات

(785) **(الف) شیر خوار بچوں کے اسہال:** اور معدے کی ہر قسم کی اصلاح کے لئے نمک سیاہ باریک پیس کر اس کے برابر سہاگہ کڑچھی میں ڈال کر آگ پر رکھنا چاہئے۔ جب سہاگہ پگھلے تب نمک مذکور اس میں ڈال کر لوہے کی سیخ سے خوب مخلوط کریں بعد کو باریک پیس کر رکھ لیں۔ چار چاول سے 4 رتی تک بچے کو دیں۔

(786) **(ب) برائے مبرکہ:** بچوں ایک مرض ہوتا ہے اس کا نام ہے مبرکہ اس کی علامت بچہ کا نہایت لاغر ہو جانا۔ کمزور ہو جانا۔ اس کے کان کی گدیا کو اگر دو انگلیوں سے دبایا جائے یا نوچا جائے تو اس کو محسوس نہیں ہوتا۔ بلکہ اگر مکھی بچہ کو کھلائی جائے تو قے نہیں ہوتی۔ اس کے لئے نہایت مجرب نسخہ یہ ہے۔ کہ ایک انڈے کی زردی ایک کاغذ یا کسی لکڑی کے تختہ پر رکھ کر بچہ کو اس پر بٹھایا جائے کہ اس کی زردی اس کی مقعد کے تلے رہے۔ تھوڑی دیر قریب ایک گھنٹہ کے ایسا ہی بیٹھائے رکھیں۔ بچہ براہ مقعد زردی کو چوس جائیگا۔ ہر روز ایک زردی پر بٹھائیے۔ جب تک ہفتہ دو ہفتہ میں صحت نہ ہو۔

(787) **(ج) برائے دمہ اطفال:** جسے پسلی کی بیماری کہتے ہیں عطر بہار ماشہ، پیاز کا عرق 6 ماشہ، دونوں کو ملا کر ایک شیشی میں رکھیں۔ چند قطرے مناسب عمر کو دیکر انتظار کریں قے آئیگی۔ اس میں بلغم نکلے گا اور صحت ہو جائیگی۔

(788) **(د) جس بچہ کے پیٹ میں دودھ بگڑ گیا ہو:** یا جم گیا ہو اور اس کو بخار در دسر پیٹ پھول گیا ہو، مفید ہے۔
پودینہ خشک ماشہ، انیسون ماشہ، بادیان ماشہ، گلقند 6 ماشہ جوش دیکر پلا دیں۔

(789) **(ہ) برائے آتشک:** حب السلاطین تولہ، زنجبیل تولہ، فلفل سیاہ تولہ، مغز کرنجوہ تولہ، باریک سائیدہ حبوب نخودی بنالیں ایک حب بعد طعام شام کھلائیں۔ حتیٰ کہ صحت ہو۔

(790) **(و) برائے ناسور ہرقسم** : ریوند چینی تولہ، گوگل تولہ، مین پھل تولہ، اسپغول تولہ، باریک کر کے اور پانی ملا کر خوب پکائیں۔ کپڑے پر لگا کر چسپاں کر دیں۔

(791) **(ز) برائے فالج** : سم الفار 3 ماشہ، کتھ سفید 3 ماشہ، تباشیر ماشہ، زنجبیل تر (یعنی ادرک کے پانی میں) پیس کر بقدر فلفل سیاہ حبوب بنا دیں۔ ایک حب صبح ایک شام مریض کو تے اور اسہال ہونگے۔ بعد تنقیہ بدن پوست درخت پنبہ دانہ (کہ بہ ہندی کپاس گویند) بقدر یک تولہ جوشا کر ایک تولہ شہد خالص ملا کر پلایا کریں ایک ہفتہ۔

(792) **(ح) برائے جریان منی** : پارہ یعنی سیماب تولہ قلعی رانگ تولہ، چہل بند کر کے تحق کریں اور پاہ گجراتی تولہ، طباشیر 6 ماشہ، دانہ الا یچی سفید 6 ماشہ اور سنکھا ہولی 4 ماشہ ملا کر 3 ماشہ کھلا دیں۔ اس کے بعد سنکھا ہولی 4 ماشہ ملا کر 5 ماشہ کھلا دیں۔ اس کے بعد سنکھا ہولی 4 ماشہ کا خیساندہ 2 تولہ نبات سفید ملا کر پلا دیں۔ اگر سنکھا ہولی نہ ملے تو گاؤزبان کافی ہے۔

(793) **(ط) برائے تخمہ و ہیضہ وسوء ہضم و درد شکم** : غنچہ گل چار تولہ، زنجبیل 6 ماشہ، فلفل سیاہ 2 ماشہ، نمک سیاہ تولہ حبوب نخودی بنالیں۔ خوراک ایک حب۔

(794) **(ی) حب زیری کہ نامرد را مرد کند** : خراطین (جو جوانمرد کی تے میں تپ حارہ کی حالت میں نکلا ہوا ہو) ایک عدد، تخم کتائی خورد ڈھائی ماشہ، قرنفل ڈیڑھ ماشہ، فرفیون ڈیڑھ ماشہ، سرگمس کلاں ماشہ (کہ او سرخ رنگ باشد) زہرہ ماہی رو ہوا یک عدد، مشک 4 رتی، سب کو پیس کر اور شراب برانڈی میں تحق کر کے برنج کے برابر طویل بنالیں اور احلیل میں رکھیں۔ ایک ساعت کے بعد نعوظ کامل ہونے پر نکال لیں۔

(795) **(ک) برائے شکست استخوان** : ایک درخت بقدر ایک گز کے موسم سرما میں اکثر باغوں میں ہوتا ہے یہاں بریلی میں اس کو چکسی کہتے ہیں۔ اس کی لکڑی بقدر 6 ماشہ کے چار کالی مرچوں کے ساتھ پانی میں پیس کر ایسے مریض کو پلا دینا جس کی ہڈی ٹوٹ گئی ہو اس ہڈی کے جوڑ دینے کی ایسی مجرب دوا ہے کہ بفضلہ خطا نہیں ہوتی۔

(794) **(ل) برائے صرع** : ایک کیڑا اڑنے والا بقدر ایک چھوٹی انگشت کے جس کے پروں پر سبز اور زرد دھاریاں ہوتی ہیں۔ مخصوص آک کے درخت پر ہوتا ہے۔ اس کو تلاش کر کے باریک پیس کر رکھ چھوڑا جائے۔ صرع کے دورہ کے وقت مریض کے ناک میں بقدر دو سرخ کے پھونکنا فوراً بے ہوشی اور صرع کے تشنج وغیرہ کو دور کر دیتا ہے۔

(797) **(م) علاج مجلوق** : فرفیون 6 ماشہ، عاقرقرحا 3 ماشہ، دارچینی 3 ماشہ، قرنفل 3 ماشہ، سب کو سرمہ ایک طرح باریک کر کے روغن زنبق 4 تولہ ملا کر کھرل کریں۔ پھر شیر درخت آک اس میں کھرل کریں کہ مخلط ہو جائیں۔ مشفہ چھوڑ کر قدرے مالش کریں اور اوپر بھوج پتر باندھیں۔ سات روز کافی ہے۔

کویراج ہمراج جی وید وشارد، بھشک رتن

ایم اے۔ ایم۔ او۔ ایل۔ ایس۔ پی۔ ایس

سکونت: لاہور۔ ولادت: 1871ء۔ پتہ: لالہ پورن چندہ صاحب بزاز

آپ بھی ان لوگوں میں سے ہیں۔ جو محض اپنی قوت بازو سے عروج اور ترقی حاصل کرتے ہیں اور باوجود سینکڑوں مخالفتوں کے جوامران کو پیش نظر ہوتا ہے۔ اسے انجام دیئے بدوں نہیں رہتے۔

آپ کے والد لاہور میں بزازی کی دکان کرتے تھے۔ آپ نے بھی ابتدائی حساب لنڈے وغیرہ کی تعلیم حاصل کر کے دکان پر بیٹھنا شروع کیا۔ اور بیس سال کی عمر تک برابر اپنے والد صاحب کے پاس دکانداری کرتے رہے۔ مگر قدرت جن لوگوں کو کچھ بنانا چاہتی ہے۔ انہیں نچلا بیٹھنے نہیں دیتی۔ چنانچہ آپ نے اس اثناء میں اردو پڑھنے لکھنے مہارت پیدا کر لی تھی۔ بیس بیس سال کی عمر کے بعد آپکو آریہ سماج کی کتابیں دیکھنے کا شوق پیدا ہوا اور اس غرض سے دیوناگری سیکھی۔ اس سے آپ کو سنسکرت کی تحصیل کا شوق پیدا ہوا۔ چنانچہ آپ نے رات کے وقت سنسکرت کی کتابیں پڑھنی شروع کیں۔ دن کو دکان پر بیٹھتے اور رات کے وقت پڑھا ہوا یاد کیا کرتے۔ اس طرح دکان کے کاموں میں ہرج واقعہ ہونا شروع ہوا اور والد ناراض ہوئے۔ اس معاملہ نے طوالت کھینچی۔ تو آپ اپنے بیوی بچوں اور والدین کی پرواہ نہ کرتے ہوئے اورینٹل کالج لاہور میں جا داخل ہوئے۔ دو سال میں پراجینہ کا امتحان پاس کر کے وظیفہ لیا اور وشارو میں داخل ہوئے۔

اس اثناء میں آپ کو اپنی ایک شکایت بدہضمی کی غرض سے جمال گوٹہ کا ایک مرکب تیار کرنیکی ضرورت ہوئی۔ آپ اسے گھر میں لائے اور وہاں رکھ کر کہیں گئے بعد میں آپ کے لڑکے نے اس کا ایک دانہ کھالیا۔ جس سے اسے سخت تکلیف ہوئی اور آپ کو بھی۔ یہ امر تحصیل آیورویدک کے شوق پیدا کرنے کا موجب ہوا اور اس کے بعد آپ نے ویدک کی کتابیں دیکھنی شروع کیں۔ 1898ء میں وشارد اور 1899ء میں شاستری کلاس میں پڑھ کر فارغ التحصیل ہو گئے۔ ایک سال تک کشمیر، چنبہ، شملہ وغیرہ پہاڑوں کی سیر کی ویدک کا مطالعہ جاری رکھا۔ علاج معالجہ کرتے رہے۔ کچھ عرصے تک آریہ پرتی ندی سبھا پنجاب کی طرف سے اپدیشک رہے۔ کام عمدگی سے کرنے پر آپ کو لوگ پنڈت کہنے لگ گئے۔ حالانکہ آپ کھتری ہیں۔ آپ کی ویدک دانی کی وجہ سے مسٹر بھگت رام صاحب بیرسٹر (جن کا دواء فروشی کا ایک کارخانہ لاہور میں ہے) نے آپ کو اپنے پاس بلا کر دواسازی کا کام آپ کے سپرد کر دیا۔ کچھ عرصہ وہاں رہے پھر بھارت بھگتی پتر کا (جو رائے روشن لعل صاحب بیرسٹر اینٹ لاء کی دھرم پتنی شرمتی ہردیوی صاحب کی ادارت میں شائع ہوتا تھا) آپ کو مل گیا۔ آپ اسے چلاتے رہے، اسے اچھی ترقی دی۔ 1911ء تک برابر جاری رہا۔ اور ساتھ ہی آیورویدک علاج کا کام اور اشتہاروں کے ذریعہ دوائی فروخت کرتے رہے۔

1908ء میں جناب خاں صاحب ڈاکٹر غلام جیلانی صاحب شمس الاطباء کی تصنیف کردہ کتاب مخزن حکمت کے دیکھنے سے آپ کو اناٹمی کا شوق ہوا اور آپ نے میڈیکل کالج میں اناٹمی سیکھنا شروع کیا۔ 1910ء میں کامیاب ہوئے اور فزیالوجی کو پرائیویٹ طور پر بابو شمبر داس صاحب ایم اے پروفیسر گورنمنٹ کالج سے دیکھتے رہے۔ 1911ء کے شروع میں کلکتہ جا کر نیشنل میڈیکل کالج آف انڈیا میں ایم اے ایم ماسٹر آفدی ایورویدک میڈیکل کالج کا ڈپلومہ حاصل کیا۔ اور فزیشن سرجن اور انڈیا کالج کلکتہ (سب سے پرانا قومی کالج) میں ایل پی سی ایس کا ڈپلومہ لیا۔

نیز راج وید شریمان پنڈت یوگندر ناتھ جی سین ایم اے سے بھشک رتن کی سندھ حاصل کر لی اور اب لاہور میں کام کرتے ہیں۔ جو تھوڑے دنوں کا کام ہونے پر بھی اچھی کامیابی سے چل رہا ہے۔ آپ اچھے سمجھدار اور باخلاق وید ہیں۔

آپ کے مجربات

(798) **(الف) لیلاوتی بٹی گولی:** (بخار کی دوائی)

پارہ مصفیٰ ایک تولہ، گندھک صاف 2 تولہ، مٹھا تیلیہ صاف 3 تولہ، چوک لکڑی 4 تولہ، جمالگوٹہ شدہ 5 تولہ، ان میں سے پارہ اور گندھک کی کجلی بنا کر اور مٹھا تیلیہ و چوک کو خوب باریک کر کے اور جمال گوٹہ کو ملا کر لیموں کے رس میں دو دن تک کھرل کریں۔ اور نصف رتی کی گولیاں بنالیں۔ بخار والے کو تازہ پانی کے ساتھ یا دودھ کے ساتھ مریض کی طاقت کے مطابق استعمال کریں۔

(799) **(ب) پنچ وکررس**: برائے بخار سنپات۔
گندھک صاف پارہ صاف، سہاگہ صاف، کالی مرچ، میٹھا تیلیہ صاف۔ ان سب کو ہموزن لے کر دھتورے کے پانی میں ایک دن کھرل کر کے نصف رتی کی گولیاں بنالیں اور ادرک کے رس کے ساتھ دینے سے بخار سنپات جلدی دور ہوتا ہے۔

(800) **(ج) گنگا دھررس**: ہر قسم کے دستوں کے لئے مفید ہے۔ خصوصا سنگرہنی کے لئے ناگر موتھا موچرس، پٹھانی لودھ گل دھاوا بل گری، اندر جو شیریں، افیون، پارہ صاف، گندھک صاف سب ہموزن لیکر ان میں سے پارہ گندھک کی کجلی کریں اور باقی سب ادویہ کو خوب باریک کر کے کجلی میں ملا کر 6 گھنٹہ تک خوب کھرل کریں اور 2 رتی کے قریب کھانڈ ملا کر قند سیاہ ملا کر چھاچھ کے ساتھ استعمال کروانے سے ہر قسم کے دست آنے رک جاتے ہیں۔ خاص کر سنگرہنی کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

(801) **(د) بواسیر کی دوائی**: آک کا سرا یک حصہ (پنچ انگ) کو خشک کر کے جلا کر کھار بنا دیں۔ اس کی کھار ایک تولہ، خ سیندور ایک تولہ، نیلا تھوتھا 1 تولہ ان سب کو ملا کر خوب کھرل کریں اور مکھن میں ملا کر مسوں پر لگا دیں اور اوپر چاول کا بھات اور دہی ملا کر باندھیں تین روز میں بواسیر کو آرام ہوتا ہے۔

(802) **(ہ) اگنی کمار رس**: ہاضمہ کی اکسیر دوائی۔
سوہاگہ صاف، پارہ صاف، گندھک صاف، میٹھا تیلیہ، یہ سب ہموزن اور پیلی کوڑی کی خاک، لوٹا بجی صاف، پیپل، سونٹھ یہ سب چار چار حصہ ہوں، مرچ سیاہ آٹھ حصہ، پارہ گندھک کی کجلی کریں اور سب ادویات کو بہت باریک کر کے کجلی میں ملا کر لیموں کے رس سے دن بھر کھرل کریں اور ایک رتی کی گولی بنا کر گرم پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔ اس کے استعمال سے ہیضہ، پیٹ درد اور ہر قسم کی بدہضمی دور ہوتی ہے۔

(803) **(و) راج مرگانگ رس**: برائے راج یکشما کنزشن۔
صاف پارہ 3 تولہ، کشتہ طلاء 1 تولہ، کشتہ تانبہ 1 تولہ، منسل مصفیٰ، گندھک مصفیٰ ہر ایک دو تولہ، ہڑتال ورقی مصفیٰ دو تولہ، پارہ و گندھک کی کجلی بنا کر باقی سب ادویات ملا کر کھرل کر کے زرد رنگ کی کوڑیوں میں بھریں اور کوڑیوں کے منہ پر بکری کے دودھ میں کھرل کیا ہوا سہاگہ لگا دیں۔ ان کوڑیوں کو دو سکوروں میں سمپٹ کر کے گجپٹ کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال رکھیں اور بیمار کی طاقت کے موافق تھوڑی سی سیاہ مرچ کے سفوف کے ساتھ دیں بے حد مفید ہے۔

(804) **(ز) سیکھن کرشن انجن**: (آنکھوں کے ہر ایک امراض کے لئے سیاہ سرمہ)
سونا مکھی عمدہ ایک رتی، قندھاری سرمہ ایک تولہ، بوتا موتی ایک ماشہ، مونگا کی جڑ ایک ماشہ، سرمہ کی ڈلی ادھ کوٹی کر کے ایک سیر نیم کے پتوں میں ملفوف کر کے آگ پر رکھیں۔ لیکن ان میں آدھ سیر پانی ڈال لینا چاہئے۔ جب سب پانی خشک ہو جائے تب ٹھنڈا ہونے پر سرمہ نکال لینا اور اس کو پاؤ بھر گائے کے دودھ میں ڈال کر رات بھر رکھنا چاہئے۔ صبح نکال کر کھرل میں باقی سب اشیاء کے ساتھ ڈال کر عرق گلاب سے کھرل کرنا چاہئے۔ کم از کم ایک بوتل عرق گلاب اس میں کھرل کریں جب تیار ہو جائے تب ہر روز استعمال کریں۔ اس کے استعمال کے ایام میں کوئی پرہیز اور وقت کی پابندی نہیں ہے۔

(805) **(ح) سانپ کے کاٹے کی دوائی**: 10 تولے سنکھ کے ٹکڑے 10 تولہ خالص سرسوں کا تیل، 10 تولہ گائے کا خالص گھی، 10 تولہ خالص شہد، 20 تولہ پیاز کا پانی، سنکھ کے ٹکڑوں کو آگ پر رکھ کر خوب کھرل کریں۔ جب سرخ ہو جائیں۔ تب ان کو پہلے پیاز کے پانی میں بجھا دیں۔ اسی طرح شہد اور تیل میں اور آخر گھی میں عمر بار آگ پر سرخ کریں بس تیار ہے۔ اس کو کھرل کر کے حفاظت سے رکھیں۔ بروقت ضرورت 6 رتی شہد کے ساتھ کھلائیں۔ اگر ہوش نہ ہو تو حلق میں ڈال دیں۔ اس کی نسوار دینا بھی بہت مفید ہے۔

(806) **(ط) درد گردہ کے لئے اکسیر**: سنگ ہولدلی خالص تولہ، شورہ 10 تولہ، شورہ کو اس پتھر کے اوپر نیچے رکھ کر اور سمپٹ کر کے 20 سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہو جائے گا ٹھنڈا ہونے پر نکال لیں اور ایک تولہ سہاگہ بریان ڈال کر خوب کھرل کریں۔ خوراک 3 رتی، کلتھی کے جوشاندہ کے ساتھ استعمال کریں۔ کلتھی 10 تولہ کو 30 تولہ پانی میں ڈال کر جوش دیں جب نصف رہ جائے تب اوتار لیں اور چھان کر ٹھنڈا ہونے پر استعمال کریں۔ سات روز تک گوشت، پیاز، لہسن، میٹھا تیز ہر قسم گرم اشیاء سے پرہیز رکھیں۔ اس کے استعمال سے گردہ کا درد اور پیشاب کا رکنا اور رنگ وغیرہ کی سب شکایات دور ہو جاتی ہیں۔

(807) **(ی) برائے طحال**: جلودھر، بخار اور لاغری بدن وغیرہ کے لئے۔

قلمی شورہ 10 تولہ۔ بھانگ 5 تولہ، بھانگ کو گھوٹ کر خوب باریک کریں۔ اس کے نگدہ میں شورہ رکھ کر خوب سمپٹ کریں اور 5 سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال لیں اور کھرل کر کے حفاظت سے رکھیں۔ خوراک 2 رتی، ایک چھٹانک یا آدھ پاؤ گھی کے ساتھ لیکن جلودھر والے اور جس کا جسم سوکھ گیا ہو اس کو اس سے بھی زیادہ گھی دیا جا سکتا ہے۔ سات روز تک گرم اشیا سے پرہیز رکھنا۔

(808) **(ک) شورش کھشار**: (دمہ کی اکسیر دوائی)

تمباکو خشک 20 تولہ، قند سیاہ 20 تولہ دونوں کو آپس میں خوب ملا لیں۔ اس کو کڑاہی میں 1/2 سیر پانی کے ساتھ ڈالیں اور آگ پر خوب جوش دیں پھر اوتار کر چھان لیں۔ اس پر چھنے ہوئے پانی کو پھر آگ پر رکھ کر سب خشک کر لیں اور شیشی میں ڈال کر رکھیں۔ نمک کی طرح ہو جائے گا۔ خوراک ایک رتی عرق سونف کے ساتھ سات روز تک استعمال کرنا چاہیے۔

(809) **(ل) کتے کے کاٹے کی عجیب دوائی**: ایک چھوٹا سا جانور ہوتا ہے جو اکثر رات یک وقت باغوں میں چمکا کرتا ہے۔ جس کو بچے پکڑ کر کھیلا کرتے ہیں۔ (کرم شب تاب) یہ جب مر کر خشک ہو جائے تب یہ جانور 2 عدد، پانی میں حل کر بیمار کو دینے سے تین روز تک آرام ہو جاتا ہے۔ یہ ایک فقیر کا عطیہ ہے۔

(810) **(م) برائے ذات الجنب**: پارہ سنگا 5 تولہ، اس کے دو تین ٹکڑے کر کے ڈنڈا تھوہر کے آدھ گز لمبے اور اچھے موٹے ٹکڑے میں رکھ کر یا آک کی تازی موٹی جڑ میں سوراخ کر کے اور اس میں رکھ کر سمپٹ کر کے 20 سیر اوپلوں کی آگ گڑھے میں دیں۔ پھر نکال کر خوب کھرل کر لیں۔ خوراک 4 رتی اجوائن کے عرق سیا ادرک کے رس کے ساتھ۔ ہر ایک ٹھنڈی چیز سے پرہیز رکھنا اگر ذیل کا لیپ بھی اس دوائی کے ایام میں کیا جائیگا۔ تو بہت ہی فائدہ ہوگا۔

شنگرف رومی 4 رتی، مصبر 4 رتی، ان کو انڈے کی زردی میں کھرل کر۔ کے چھاتی پر لگا دیں۔ ان ہر دو کے استعمال سے ذات الجنب کو بہت جلدی آرام ہوتا ہے۔ ٹھنڈی اشیاء سے پرہیز رکھنا۔

حکیم پنڈت پرسرام صاحب وتس

ولدیت: پنڈت رادھا کشن صاحب مرحوم۔ ولادت: مگھر 1938ء بکرمی مطابق نومبر 1881ء

آپ ایک معزز برہمن خاندان کی یادگار اور ضلع فیروز پور کے باعزت طبیب ہیں۔ آپ کے آباد اجداد نسی شرافت اور فیض رسانی کے باعث قرب وجوار میں نیک نام چھوڑ گئے ہیں۔

آپ کے داہ البعہد سری مہاراجہ رنجیت سنگھ سکیٹھ باشی والئے لاہور پنجاب کے کاردار تھے۔ سکھ گورنمنٹ میں کارداری ایک ذی عزت عہدہ ہوا کرتا تھا۔ آپ کے والد ایک مشہور ساہوکا اور گاؤں میں زمیندار یا حصہ دار منجملہ مالکان تھے۔ وہ تمام حقوق وراثتاً 6

اگست 1903ء کو والد صاحب کے سرگباش ہو جانے پر حکیم صاحب کے نام منتقل ہو آئے۔ مگر معافی جو تاحیات ان کے تھی۔ ضبط ہو کر آئندہ مثل دیگر اراضیات مالیانہ ادا کرنے کے لئے شامل جائیداد ہوئی۔

ریاست جموں و کشمیر کے برگزیدہ پنڈت شریمان گوپال شرما شاستری حکیم صاحب کے حقیقی ماموں ہیں۔ جنہوں نے علوم سنسکرت کی غیر معمولی تحصیل کے بعد تمام ہندوستان اور اس کے بعد یورپ میں اپنی علمی شہرت کو ترقی دی۔ چنانچہ مسٹر سٹین پرنسپل اورینٹل کالج لاہور ایک جگہ تحریر فرماتے ہیں۔

''ہم کیا لکھ سکتے ہیں جبکہ ہمارا اپنا گورو ڈاکٹر بڈلر آج سے بیس برس پہلے پنڈت گوپال شاستری کی تعریف لکھتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔''

ایام طالب علمی میں آپ اور سوامی دیانند سرسوتی کی بھی نوک جھوک ہوئی تھی۔ چنانچہ سوامی دیانند کی سوانح عمری میں بھی اس کا تذکرہ تعصبانہ لہجے میں آیا ہے۔

آپ کے قریبی رشتہ داروں میں قابل فخر رسالدار بہادر سردار جواہر سنگھ صاحب جاگیردار پنشنر لانسرز نمبر 9 بنگال تھے۔ جن کا والد سردار مہر سنگھ جو سکھ گورنمنٹ میں فارسی زبان کا سیر منشی اور بعد ازاں جنرل دنتورا کی فوج آئین میں نامور سردار تھے۔ ہڈسن صاحب کے ماتحت ایام غدر میں نہایت خوبی سے جنگی خدمات بجالاتا ہوا آخر موی باغ کے میدان جنگ میں نہایت بہادری سے مارا گیا۔

سردار جواہر سنگھ نے سردار بھرتی ہو کر چودہ برس کی چھوٹی سی عمر میں غدر 57ء کے درمیان نہایت جانفشانی سے خدمات سرکار ادا کیں۔ چنانچہ لارڈ لارنس مصدق اور شاہد ہیں جن کے عطیہ سرٹیفکیٹوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ سردار جواہر سنگھ بارہ گھوڑے اور تیس نفر پیادہ سپاہ (بصرف اٹھارہ ہزار روپیہ) گھر سے خرچ کر کے کمربستہ ہو کر چھ مہینے تک لڑتا رہا۔ اس قسم کے بہت سے کارنامے ہیں۔ جن کو پڑھا اور سن کر ان کی یاد دلوں کو ہلا دیتی ہے۔ آخر ایک لمبی مدت رسالداری کے عہدے پر قائم رہ کر نہایت وفاداری سے خدمات سرکار ادا کیں اور معقول پنشن، جاگیردار اور خطاب سردار بہادر حاصل کر کے 8 ستمبر 1908ء کو اس جہاں فانی سے عالم جاودانی کی راہ لی اور اپنے پیچھے ایک ذی علم نوجوان بیٹا سردار ٹھاکر سنگھ چھوڑا جو حکیم صاحب کا نہایت قریب رشتہ دار ہے کرسی نشین تو لڑکپن ہی میں تھا۔ مگر اب دن بدن سرکار انگریزی کی نظر میں زیادہ معزز اور ممتاز ہوتا جاتا ہے۔

علی ہذا اس شریف خاندان کے کئی ایک ممبر مختلف علوم میں دسترس رکھنے والے اور مختلف عہدوں پر رہ چکے ہیں۔ جن کی تفصیل کی اس مختصر میں مطلق گنجائش نہیں رہی۔

غرضیکہ حکیم صاحب کا ہر پہلو سے خاندانی اور علم دوست ہونا ظاہر ہے مگر یہ ظاہر کرنا خالی از دلچسپی نہ ہوگا کہ باوجودیکہ اس خاندان میں بڑے بڑے باوقار لوگ گزرے مگر کسی ایک کو بھی علم طب کی تحصیل کا شوق پیدا نہیں ہوا اور ان کو بھی عجیب اتفاق سے یعنی اینگلو ورنیکلر مڈل کا امتحان دینے کے بعد آپ کو بخار ہو گیا اور وہاں کے حکیموں اور ڈاکٹروں کے غلط علاج سے بخار پرانا ہو گیا۔ سچ ہے ''خدا شرے برانگیزد کہ خیرے مادراں باشد۔'' خدا کو منظور تھا کہ اس خاندان میں فن طب کی بنیاد ڈالے۔ ایک تعلیم یافتہ طبیب کے مسلسل علاج سے طبیعت جادہ اعتدال پر آگئی بس طبیعت کی وہ نازک حالت نیز تعلیم یافتہ اطباء کی ضرورت کا احساس آپ کے شوق تحصیل کا موجب ہوا۔ اور وہ دن بدن حد درجہ تک پہنچ گیا اور آپ کو استاد کی تلاش ہوئی۔ سکول بنچوں کو الوداع کہہ کر گاؤں سے تین میل کے فاصلے پر فاضل حکیم مولوی حافظ عبدالرحمٰن صاحب کو بمقام جلال آباد جا سلام کیا۔ جو اطباء کو درس دیتے اور نہایت محنت سے طالبان علم طب کو ان کے مقصود تک پہنچاتے تھے۔ آپ نے ان سے تعلیم کا بندوست کر لیا۔

ہر صبح وہاں جاتے پڑھتے۔ مطب دیکھتے۔ پھر گھر واپس آجاتے تھے۔ اسی طرح پانچ سال سلسلہ تعلیم جاری رہا اور اکثر درسی

فارسی عربی کتب کا مطالبہ کیا۔ اسی دوران تعلیم میں ایک اور حکیم صاحب جلال آباد سے اڑھائی کوس قصبہ دھرم کوٹ میں آٹھہرے تھے۔ وہ بھی فن میں باکمال تھے۔ آپ نے اس سے پہلے سلسلہ تعلیم اور مسافت کے علاوہ اور بھی روزانہ پانچ کوس کی مسافت کو اپنے ذمے لیا اور جب حکیم صاحب اول الذکر کے مطب سے فراغت پاتے تو دھرم کوٹ میں نووارد حکیم صاحب کے پاس ایسی کڑی دھوپ میں جاتے تھے جبکہ نیچے سے ریت اور اوپر سے آفتاب پڑا تپتا۔

غرض کہ آدھا دن جلال آباد اور باقی آدھا دھرم کوٹ میں گزارتے اور بوقت فرصت وہاں کے ایک پنساری کی دکان پر دواء شناسی کے فرض کو ادا کرتے تھے۔

جب آپ جلال آباد اور دھرم کوٹ کی تعلیم اور گیارہ بارہ میل کی مسافت سے فارغ ہو کر بھنڈر میں پہنچتے تو وہ چار طلباء کو بعض ابتدائی کتابیں پڑھاتے۔ رات کا بڑا حصہ مطالعہ میں گزرتا۔ آرام کا وقت برائے نام تھا۔ پرانے جراحوں، دائیوں، جونک سینگی والوں کی بابت اصلاحیں سوچتے اور ساتھ ساتھ کرتے رہتے تھے فی الحقیقت حفظ مطالب کے لئے یہ دستور بہت ہی مناسب ہے۔

اسی وطیرے پر پانچ برس کی لگا تار محنت اور تحصیل علم کے بعد آپ کے استاد حکیم حافظ مولوی عبدالرحمٰن صاحب جلال آبادی کا تخمیناً سو برس کی عمر میں انتقال ہو گیا۔

چونکہ آپ نے کسب معاش کی طمع پر علم طب کی تحصیل نہیں کی تھی۔ ورنہ گھر سے مرفہ حال ہوتے ہوئے سکول بچوں کو کیوں چھوڑتے بلکہ ایک اہم اور شریف فن کی تکمیل منظور تھی۔ اور جانتے تھے کہ ہمارے خاندان میں آج تک کوئی طبیب نہیں گزرا جس کے بیاض اور کنوز صدر یہ سے متمتع ہو سکیں گے۔ جو کچھ کرنا ہوگا اپنے دماغ کے بھروسے اور زور بازو پر کرنا ہوگا۔ بنابریں آپ کپورتھلہ، لاہور، امرتسر وغیرہ شہروں میں مختلف اطباء کے مطب دیکھتے ہوئے دہلی جا ٹھہرے اور وہاں تقریباً پانچ ماہ قیام کر کے مختلف اطباء کے مطب کے ڈھنگ دیکھے اور دو اطباء سے تعلیمی خط بھی حاصل کیا اور وہاں سے آپ کو بہت سی قلمی کتب اور بیاض بھی مل گئے۔ گھر کے تمول کی وجہ سے خرید کتب اور استادان باکمال کی خدمت گزاری میں اچھی مددملی اور اخلاق ایسا چھا تھا کہ ہر استاد مہربان ہو کر اپنے بیٹوں سے بڑھ کر عزیز جانتا تھا۔ غرضیکہ ایک سے ایک بڑھ کر سامان تھے۔ جنہوں نے سات آٹھ برس کی شبانہ روز محنت کے بعد وہ باتیں بہم پہنچادیں۔ جو ایک خاندانی طبیب کا حصہ ہو سکتی ہیں۔ اب آپ عرصہ دس برس سے اپنے ہی قصبہ بھنڈر کلاں میں جو موگہ تحصیل سے چھ کوس جانب شمال پکی سڑک ہے وہ کوس مشرق رو واقع ہے کامیابی سے مطب کرتے ہیں۔ مطب میں امیر و غریب میں امتیاز نہیں کرتے۔ بلکہ غرباء و مساکین اور امراء سب کے حال پر توجہ یکساں رکھتے ہیں۔ آپ بڑے بے تکلف خندہ رو سادہ مزاج اور ہر کہ دمہ کے ہمدرد طبیب ہیں۔ حال کا ایک واقع جس سے آپ کی جدت طبع اور بے خوفی مترشح رہے۔ ہدیہ ناظرین کیا جاتا ہے۔

جون 12ء کو پنڈت رام سرنداس منصف گڑھ شنکر کے لڑکے بابو رام رکھد کے علاج کے لئے آپ بلائے گئے۔ وہاں حکیموں ڈاکٹروں کے مجمع کے درمیان تشخیص مرض پر بحث شروع ہوئی۔ تمام کی رائے سے مریض مدقوق (تپدق کا بیمار) قرار پایا۔ آپ نے مخالفت کی اور طحال کا ملاحظہ کرایا کہ ہمارے پاس تو یہ اتنی بڑی سند موجود ہے جس نے آدھے سے زیادہ پیٹ کو گھیر رکھا ہے۔ تپدق کا وہم چھوڑ کر طحال کا علاج کرو۔ جس پر حاضرین بعد ملاحظہ اور تصدیق شاباش و مرحبا کہہ اٹھے۔ مروارید وغیرہ قیمتی اجزا جو ابھی ابھی منگائے گئے تھے بجنسہ پنساری کو واپس کر دیئے گئے۔ شربت دینا اور ایک سادہ سا عرق تجویز کیا گیا جس سے بتدریج آرام ہوتا گیا۔ اب وہ مریض پوسٹ ماسٹر کی آسامی پر کام کر رہا ہے۔

(2) اسی گڈھ شنکر میں ڈاکٹر پریرام سب سسٹنٹ سرجن کے چارج میں سرکاری ہسپتال تھا رہنے والے قصبہ داتا پور کے تھے۔ ان کا نوجوان لڑکا آپ کو دکھلایا گیا۔ جس کا نام بشن داس تھا۔ نبض پر ہاتھ رکھ کر کہہ دیا اس کو سل کا عارضہ ہے۔ مگر ڈاکٹر صاحب نے کہا۔

سل نہیں ہوسکتی کیونکہ ہم نے اپنے سول سرجن صاحب سے ملاحظہ کرایا ہے۔ اسسٹنٹ سرجن کے ساتھ، دو اور کے ساتھ یورپین ہمارے سول سرجن کے مہمان تھے۔ گمان غالب ہے کہ وہ بھی سول سرجن ہی ہونگے۔ ہر ایک نے باری باری سے چھاتی (سینے) پر آواز سننے کا آلہ رکھ کر غور سے دیکھا اور آخر سب کی رائے متفق ہوئی کہ اسے سل نہیں ہے۔ آپ اسے سل کیونکر کہہ سکتے ہیں۔ چنانچہ کافی رد و کد کے بعد ڈاکٹر کو سل ماننی پڑی مگر شاید وہ دل سے سل کو تسلیم نہ کرتا ہوگا اس کے بعد ڈاکٹر کو سل کا شبہ رہا۔ آخر اب کوئی چار مہینے گزارنے پر انہی پہلے ڈاکٹروں سے سل کا فتویٰ حاصل کر کے لڑکے کو دھرم پور کی صحت گاہ میں بھیجنے پر مجبور ہوا۔

30 نومبر 1908ء کو آپ کی طبی خدمات کو مدنظر رکھتے ہوئے مسٹر ی ایچ ٹیکسز سابق ڈپٹی کمشنر ضلع فیروز پور حال پولیٹیکل ایجنٹ ریاستہائے پھولکیاں نے بمقام دھرم کوٹ اپنے دست مبارک سے ایک قیمتی طلائی لنگی کا خلعت اور ایک سند تحسین و آفرین کے پر اثر الفاظ کہہ کر عطا فرمائی اور آئندہ مزید عزت دینے کا وعدہ اس کی نسبت نوٹ فرمایا۔ آپ نے مسمریزم کا شوق بھی پورا کیا ہے۔ اب انگریزی مطالعہ اور فن سرجری یعنی جراحی آرزو رکھ کر کہتے ہیں کہ بغیر کافی لیاقت زبان انگریزی کے ہم اپنے فن کو ظاہر کرنے سے عاجز ہیں کیونکہ ہمارا کام محدود ہوتا ہے اور بغیر مشق جراحی فن نامکمل ہے۔ چنانچہ مطالعہ میں سے وقت نکال کر انگریزی مطالعہ کے لئے وقف کر دیا اور تفریح میں سے وقت نکال کر جراحی کیلئے اوپن کر دیا ہے۔ تا کہ یورپین سول سرجنوں سے بغیر جھجک کے پوری دلیری کے ساتھ بات چیت کر لیا کریں۔

آپ کا معمول ہے کہ مطب میں بیٹھتے ہی مقتدمین کو وصایا سے متعلقہ مطب جو یک جا کی ہوئی ہیں مطالعہ کر لیا کرتے ہیں اور سونے سے پہلے تنہائی میں حسب ذیل خانہ جات کی ڈائری لکھا کرتے ہیں (1) تاریخ اور مقام (2) روزانہ کام (3) آج کا سچ اور نیک کام (4) دن بھر کا جھوٹ اور بد کام (5) یادداشت (6) نتیجہ یا ایام۔

آپ کے مجربات

(811) **(الف) تریاق وتس**: برائے ہیضہ۔

پوست بیخ مدار تولہ، پیپتہ 3 ماشہ، نارجیل دریائی 6 ماشہ، جدوار خطائی 3 ماشہ، زہر مہرہ 1 علی 3 ماشہ، دانہ الائچی خورد 3 ماشہ، مصطگی فلفل سیاہ پروردہ بہ لیموں 32 عدد (ایک پختہ زرد رنگ لیموں لیکر اس میں سوراخ کر کے فلفل سیاہ مذکور کو اس میں بھر دیں اور اسے ایک ہفتہ تک پڑا رہنے دیں پھر کام میں لاویں۔ معہ لیموں اس کے پوست تخم وغیرہ کے کوٹ لیں اور دوسری ادویہ کو بھی کوٹ چھان کر تین روز متواتر عرق گلاب سے کھرل کریں۔ پھر ایک ماشہ کی گولی بنالیں۔ خوراک ایک گولی گلاب میں گھس کر تنہا یا ادویہ مناسبہ مثلاً۔ شربت انار ولایتی یا شربت لیموں عرق کے ہمراہ دو تین بار دیں۔

یہ دواء اخیر وقت میں خصوصیت سے کام دیتی ہے۔ جبکہ اعضاء میں تشنج اور ناخنوں پر کمودت آجائے مگر تنقیہ کامل کے بعد استعمال کرنی چاہئے۔ خواہ وہ خود بخود ہو گیا ہو۔ اسہال وقے کو بند کر دیتی ہیں۔ اور سمیت کو دور۔ مخترعہ راقم۔

(811) **(ب) وتس بٹی**: امراض بلغمیہ در یاحیہ مثلاً اوجاع مفاصل وعرق النساء وغیرہ کے لئے بیحد مفید ہے۔ مخترعہ راقم۔

بیش مدبر 9 ماشہ، اذراقی مدبر تولہ، فلفل سیاہ تولہ، پوست بیخ حنظل تولہ، سورنجان شیریں تولہ، پہلے چار پہر آب حنظل میں۔ پھر چار پہر آب ادرک میں کھرل کر کے فلفل گرد یا نخود کے برابر گولیاں بنالیں۔ تنقیہ کے بعد ایک گولی صبح ایک شامل کھاویں۔ روغن گاؤ حسب ضرورت۔ دودھ اور ترش اشیاء سے پرہیز۔ کہنہ سے کہنہ امراض میں مفید۔

(812) **(ج) طلائے وتس**: برائے عرق النساء مایوس العلاج عرق النساء کے لئے بلا تخلف فائدہ کرتا ہے۔

بیش تولہ، مردار سنگ تولہ، دونوں کو ملا کر شیرہ برگ مدار سے صندل کی طرح پتھر پر گھس کر ورک ماؤف پر لگا دیں۔ مگر اس جگہ اول کھردرے کپڑے سے رگڑ کر سرخ کر لیا کریں۔ دواء کو لگا کر دھوپ میں بیٹھیں اور دن میں دو تین بار لگایا کریں۔ اس کے ہمراہ اگر وتس بتی استعمال میں لاویں تو اور بھی مفید ہے۔ اگر ہاتھ سے یہ طلاء لگایا جائے تو ہاتھ دھو لینا چاہئے۔

(813) (د) **ارمغان وتس**: برائے بواسیر۔

ثمر یرہ (تخم یا برنج وسھکنڈہ یا خارداڑ گونہ) 2 تولہ، حوائج ضروریہ سے فراغت کے بعد تخم مذکورہ آگ کے کوئلوں پر ڈال دیں۔ اور اس پر ایک برتن رکھ دیں۔ جس کی نچلی طرف بھی سوراخ کر لیا گیا ہو بس مریض اس پر بیٹھ جائے کہ ان بیجوں کا دھواں مسوں پر لگے۔ دوسرے وقت بھی اسی طرح ہفتہ عشرہ میں مسے گر جائیں گے۔ اور اگر کسی قدر سوزش معلوم دے (جو برائے نام ہوگی) تو اس پر مکھن پانی سے دھویا ہوا ملنا کفایت کرتا ہے۔ اکثر اصحاب نے دائمی فائدہ حاصل کیا ہے۔

(814) (ہ) **تریاق افعی**: گھونگھی سفید تولہ، سم الفار سفید تولہ، چرک کلیاں (حقہ کی نے کی میل) تولہ، رواں سفید اور اق مدار تولہ (جو مدار یا آک کے پتوں پر سفید سفید پایا جاتا ہے اور جس کے لگنے سے بدن پر خفیف سی خارش بھی ہو جایا کرتی ہے) تولہ، تو تیائے سبز 3 ماشہ، شیر مدار 2 چھٹانک، سب ادویہ کو باریک کر کے شیر مدار میں کھرل کریں۔ جب سب جذب ہو جائے تو تو ایک ایک رتی کے برابر گولی بنالیں۔ بوقت ضرورت نصف گولی روغن زرد خصوصاً گاؤ سے کھالیں۔ اور باقی نصف کو پانی سے گھس کر اس جگہ جہاں سانپ نے کاٹا ہے گہرے پچھنے لگوا کر طلاء کر دیں۔ آٹھ گھنٹہ کے بعد پھر عمل کریں اور اگر کبھی حبوب مذکور تیار نہ ہوں تو وہی سفیدی برگ مدار مذکورہ بالا) جمع کر کے شیر مدار سے حل کر کے حبوب بنالیں۔ نصف نصف گھنٹہ کے بعد ایک رتی دیں۔ جب منہ کا ذائقہ شیرینی یا مزگی سے تلخی میں بدل جائے اس وقت موقوف کر دیں۔ اور اس حالت پر پرمیگنیٹ آف پٹاس قدرے زروق کے ذریعہ جائے لسوعہ میں پہنچا دیں یا اس جگہ حجامت معہ الشرط کے بعد دو اندکور کے لوشن سے دھویں۔

(815) (و) **سفوف برائے وجع المفاصل ہر قسم**: عرق النساء، درد کمر، نقرس اور اس تشنج کے لئے جو غلظت مادہ کی وجہ سے عارض ہو نہایت مفید اور بارہا کا مجرب بلکہ روزمرہ کا معمول۔

سورنجان شیریں 32 ماشہ، غنچہ گل سرخ 23 ماشہ، برگ سناء مکی 23 ماشہ، پوست ہلیلہ زرد، ڈیڑھ تولہ، تربد سفید ڈیڑھ تولہ (بہ روغن بادام چرب کردہ) سقمونیا مشوی ساڑھے 4 ماشہ، لاجورد مغسول ساڑھے 4 ماشہ، حجر ارمنی مغسول ساڑھے 4 ماشہ، بوزیدان 9 ماشہ، بسفائج 9 ماشہ، مصطگی رومی 9 ماشہ، رب السوس 9 ماشہ، زعفران 1 ماشہ، مصرف دیسی 3 ماشہ، ہر ایک دواء خس و خاشاک سے پاک کر کے الگ الگ پیس چھان کر بعد کھرل دوزن ملا کر شیشی میں کاک لگا کر رکھیں اور ہر صبح بقدر 7 ماشہ ٹھنڈے پانی کے ساتھ کھلا دیا کریں۔ گاڑھا اور سب مواد وتین اجابتوں میں خارج ہو کر اعضاء ہلکے ہو جایا کریں گے اور چند روز اس کے متواتر اور مسلسل استعمال سے تنقیہ ہو جانے کے بعد اگر وہ باقی ہو تو عموماً وتس بتی یا حبوب سرخ سے فائدہ ہوتا ہے حسب رائے عمل کرنا چاہئے۔

(816) (ز) **حبوب سرخ**: جو مذکورہ بالا امراض کے ماسوائے فالج اور لقوہ کے معالجات میں بھی نہایت مفید ثابت ہوئے ہیں۔ بلکہ بعض اوقات بلغمی کھانسی میں دینی تجویز کیں۔ نمایاں فائدہ پہنچا۔

بیش سفید مدبر بہ شیر گاؤ، شنگرف، سہاگہ تیلیہ، مگھ، مرچ سیاہ، ہموزن برابر کاغذی لیموں کے پانی میں آٹھ پہر کھرل کر کے کالی مرچ کے برابر گولیاں باندھ لیں۔ خوراک ایک گولی بطریق بالا۔

(817) (ح) **امرت بٹی**: بچوں کے سوکھنے کی مجرب اور عجیب الاثر گولیاں۔

بیضہ زاغ یا کلاغ (یعنی کوے کے انڈے) میں سوراخ کر کے چند کالی مرچیں ڈال دیں اور ایسے ہی چند انڈے تیار کر کے

صاف ہوادار سائے میں محفوظ مقام پر رکھ دیں۔ مہینہ بھر کے بعد اٹھا کر مرچ اور انڈے کا پوست وغیرہ جوں کے توں اجزاء کھرل کر کے مونگ کے دانہ کے برابر گولیاں باندھ لیں اور شیشی میں محفوظ کر لیں۔ سوکھے والے بچوں کو روزانہ ایک گولی کھلاتے ہیں اور اصلاح شیر (جو ضروری امر ہے) کے لئے اس کی والدہ یا دودھ پلانیوالی دایہ کو شربت عناب عرق عشبہ ملا کر یا شربت عشبہ پانی ملا کر پلایا کریں۔ بتدریج جملہ عوارضات دور ہو کر بچہ صحیح الجسم اور فربہ ہوتا جائے گا۔

(818) (ط) **برص کا مجرب علاج** : اور ہزاروں میں سے ایک نایاب نسخہ جو علاج کے ابتدائی مرحلے نضج اور مسہل تنقیہ وغیرہ طے کر چکنے کے بعد استعمال کرنے سے اپنا پورا طلسمی اثر ظاہر کرتا ہے چنانچہ ایک شخص جس کے ہاتھ پاؤں اور جسم کے اکثر حصے سفید ہو گئے تھے اس کے ایک عرصہ استعمال کرنے سے بالکل بھلا چنگا ہو گیا۔ دنیا کی بے ثباتی اور حکیم فیروز الدین صاحب اپنے قدیمی محسن کتاب رموز الاطباء کے منصف کے پے در پے تقاضوں اور مذکورہ بالا کتاب کے ایڈیشن ثانی۔ وغیرہ وغیرہ اسباب سے مجبور ہو کر ایسے ایسے اسراری نسخوں کو طشت از بام کرنا پسند آیا ہے۔

منڈی 2 ثار، شاہترہ ثار، سبز چھال درخت نیم ؟ ثار۔ پوست کیسری یعنی انجیر دشتی آدھا ثار، ہلیلہ سیاہ چرائتہ ریوند چینی (کرم خوردہ نہ ہو) چوب چینی مکدرء۔ ثار، عناب 2 چھٹانک مٹی کے مٹکے میں ڈال کر بھگو رکھیں۔ چار دن بعد 10 سیر پختہ عرق کشید کریں (اور دواؤں کے اوزان نیز پختہ رائجالوقت لیں۔ پس سفوف بابڑنگ 1 تولہ، گیرو 1 تولہ، باپچی مدبر 2 تولہ، پیس کر سفوف بنا کر رکھ لیں۔ ہر روز صبح وشام چار چار ماشہ سفوف پھانک کر اوپر سے عرق مذکور تین چھٹانک پی لیا کریں۔ دوسرے غایت تیسرے ماہ بعد مرض جاتا رہے گا۔

(819) (ی) **برائے عجیب نسخہ ھے** : ایکسادھو مہاتما نے برص کے علاج کا رایت شہرت بلند کیا ہوا تھا۔ اور دور دراز مبروص منزلیں طے کر کے اس کے پاس آتے اور شفایاب ہو کر چلے جاتے تھے۔ علاج کے صلے میں فی مریض سو روپیہ سادھو چارج کر لیا کرتا تھا۔ اس بات کے ظاہر کرنے کی جو ایک طول طویل داستان ہے کیا ضرورت ہے۔ بہتر یہ ہے کہ میں اس نسخہ کو ہی لکھ دوں جو حسب ذیل ہے۔

بلادر کلاں بریدہ ایک چھٹانک درخت سہاجنہ کے تنے یا ٹہنے میں گڑھا کر کے بھر کر اس کا برآمد شدہ برادہ اوپر ڈالکر چکنی مٹی سے بند کر دیں اور چالیس دن۔ کے بعد نکال کر باپچی مدبر 29 چھٹانک اضافہ کر کے سفوف بنالیں۔ پہلے دن ایک ماشہ دوسرے دن دو ماشہ علی ہذا ہر روز ایک ماشہ بڑھاتے بڑھاتے چار ماشہ تک بڑھا کر ٹھہر جائیں اور ہر روز چار ماشہ کھلا کر اوپر سے دودھ پلایا کریں۔ کھانے کو دودھ چاول کے سوا کچھ نہ دیں۔ چالیس روز یا کچھ کم وبیش عرصے میں برص کے داغ جاتے رہتے ہیں۔

(820) (ک) **برائے سنپات** : خصوصاً ان عورتوں کے لئے جن بچہ جننے یا اسقاط حمل کے بعد اکثر سنپات ہو جاتا ہے۔ دونوں جبڑے جڑ جاتے ہیں۔ منہ نہیں کھل سکتا نہایت ثابت ہوئی ہے اور بارہا تشنج لکین کی حالت میں استعمال کرنے سے امید سے بڑھ کر فائدہ ہوا ہے۔ بہت مفید ہے۔

نسخہ : بابڑنگ تولہ، اسطوخودوس تولہ، گل بابونہ تولہ، ابریشم مقرض 4 ماشہ، مویز منقی 9 دانہ، شہد دیسی خالص 2 تولہ، جوش دیکر مل چھان کر جس تدبیر سے بھی ممکن ہو تھوڑا تھوڑا کر کے پلاویں اور جب منہ کھلنے لگے اور دوا پینے کے قابل ہو جائے تو تریاق فاروق 1 ماشہ، دواء المسک 6 ماشہ کے ساتھ ملا کر ایک ورق طلاء لپیٹ کر کھلا دیں اور مذکورہ بلا دواء پلا دیں۔ اگر تریاق فاروق دستیاب نہ ہو۔ ہینگ عمدہ 1/2 ماشہ کھلا کر پلا دیں۔ اور سونف 2 تولہ، بیج 2 تولہ، کے جوشاندہ سے غرارے کرائیں اور جائفل پیس کر روغن کنجد میں ڈال کر گرم کر کے اس کی مالش جبڑوں پر کریں اور پرانی روئی سینک کر باندھیں عجیب الاثر دواء ہے جو بہت دفعہ تجربہ میں آچکی ہے۔

(821) (ل) **برائے صداع دودی**: ایسے دردسر کے لئے جب کہ ناکمیں کیڑے پڑ جاتے ہیں مفید اور مجرب ہے۔

صبر سقوطری، افسنتین رومی۔ رسوت نیم کے پتے بقدر ضرورت لیکر جوش دیکر اس پانی کو چھان کر شیشی میں ڈال رکھیں۔ ملیم جو

ایک مشہور دوا ہے۔ اس کی گرہ پتھر پر صندل کی طرح گھس لیں اور مذکورہ بالا پانی ملا کر پچکاری کے ذریعے ناک میں پہنچا دیں۔ میں نے اسے بارہا آزمایا ہے۔ حال ہی میں ایک مستماۃ کے ناک میں پچکاری کرنے سے پہلے دن ستر کرم خارج ہوئے۔ جس کے بعد تلسی کے پتوں کا نچوڑا ہوا پانی ناک میں ٹپکایا گیا ہے۔ ہلکے ہلکے کرم بھی نکل گئے۔ زخموں کے اندمال کے لئے پھٹکری، بھنگ، کافور، روغن گل میں پیس کر ٹپکانے سے بالکل آرام ہوگا۔

(822) **(م) برائے مراق مجرب اور معمول** : مصطگی رومی تولہ، دانہ الائچی خورد تولہ بادیان تولہ، سوڈا بائیکارب 3 تولہ، سفوف بنالیں اور کھانا کھانے کے بعد 4 ماشہ کھلایا کریں۔

ہینگ 2 رتی، رکت چندن 2 ماشہ، (برادہ صندل سرخ) سوڈا بائیکارب 5 رتی ملا کر کھلا کر شربت دینار 4 تولہ پانی یا عرق مکو ملا کر صبح کے وقت اور شام کے 4 بجے شربت افسنتین 2 تولہ پانی ملا کر پلا دیا کریں۔

شربت افسنتین : افسنتین رومی 6 تولہ، غنچہ گلسرخ 4 تولہ، املی 7 تولہ، کاسنی نیم کوفتہ 6 تولہ، رات کو پانی ڈال کر پانی کے برتن میں بھگو رکھیں۔ صبح جوش دیکر مل چھانکر اور صاف کر کے ترنجبین قسم اعلیٰ 1/2 ثار پختہ، مصری دیسی نیم پاؤ پختہ اضافہ کر کے قوام کریں۔

(823) **(ن) برائے وجع الفواد** : کاسنی، مصطگی رومی، زراوند طویل، انیسوں، دانہ الائچی خورد، گل سرخ، دارچینی، ہر ایک ایک تولہ، ریوند خطائی 6 ماشہ، سوڈا بائیکارب 3 تولہ، ہر ایک دواء عمدہ اور صاف لیکر الگ الگ پیس چھان کر یکجا شیشی میں بند رکھیں۔ عندالضرورت 6 ماشہ کھلا کر اوپر سے شربت افسنتین 3 تولہ، عرق بادیان 12 تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔

(824) **(س) حبوب مقوی باہ**: اعضائے رئیسہ قلیل الاجزاء و کثیر المنفعت لائق امراء برائے موسم سرما۔
جدوار بنفسجی 3 ماشہ، عنبر الشہب 3 ماشہ، کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ صبح و شام ایک ایک گولی گائے کے دودھ کے ساتھ کھالیا کریں۔

حکیم لاہوری مل صاحب سہگل

ولدیت: لالہ برکت رام صاحب سہگل مرحوم۔ سکونت: لاہور بھاٹی دروازہ۔ عمر: قریباً 68 سال

آپ ان لوگوں میں سے ہیں جو اپنے قوت بازو سے پوری ترقی حاصل کرتے ہیں اور سخت درسخت مقابلہ کر کے اپنے کو کامیاب بنایا کرتے ہیں۔ اگرچہ آپ کے والد بزرگوار سکھوں کے عہد میں چونڈہ ضلع امرت سر کے کاردار تھے۔ اور اچھے متمول تھے۔ مگر انقلاب انقلاب حکومت میں وہ بہت ہی غریب ہو گئے تھے۔ ہمارے حکیم صاحب کی عمر اس وقت 18 سال کے قریب تھی۔ آپ نے اولاً والد بزرگوار سے دو سال تک ابتدائی تعلیم پائی۔ پھر حکیم مرزا قاسم بیگ صاحب ہیڈ ماسٹر مشن سکول لاہور کے سپرد ہوئے۔ چونکہ وہ آپ کے والد کے دوست تھے۔ اس لئے مرزا صاحب نے آپ ک طرف توجہ دی، سکول کی تعلیم بھی حاصل کرتے رہے اور مرزا صاحب سے گھر پر طب کی کتابیں بھی دیکھتے رہے۔ دوسرے وقت میں اپنے محلہ کے ایک وید صاحب سوامی کیول نند گرجی سنیاسی سے ویدک کے اصول سیکھتے رہے اور کشتہ سازی کی مشق کرتے رہے۔ 1852ء سے 1865ء تک بارہ تیرہ سال یہی سلسلہ رہا۔ اس عرصہ میں آپ نے انگریزی فارسی میں خاصی مہارت پیدا کر لی تھی۔ اور طبابت کے علاوہ علم کشتہ جات سے اچھے واقف ہو گئے تھے۔

1865ء میں سینٹرلی میوزم یعنی عجائب لاہور میں کھلا۔ جہاں آپ کا کلرک مقرر ہوئے کچھ دنوں کے بعد آپ ریلوے میں ملازم ہوئے۔ جہاں آپ نے خوب ترقی کی اور ساٹھ روپے ماہوار تک تنخواہ ہو گئی۔ اور اراد یبرج پر آپ بعہدہ اکاؤنٹنٹ متعین ہوئے

پھر آپ کی تبدیلی جہلم ہوئی وہاں محکمہ کمسریٹ میں لگائے گئے۔ کچھ عرصہ وہاں متعین رہے پھر محکمہ کلکتہ بدل گیا۔ تو آب وہوا کی موافقت اور اپنی والدہ محترمہ کے فرمان کے مطابق استعفا دیدیا۔ جگن ناتھ جی، بیجناتھ جی، کاشی جی، بدری نارائن جی اور دیگر تیرتھوں کے سیر کرتے، بوٹیاں دیکھتے بھالتے ان کو فراہم کرتے ہوئے 8، 9 ماہ کے بعد جموں پہنچے۔ چونکہ دیوان امرناتھ صاحب (جن کا ریاست جموں میں بڑا اثر تھا) آپ کے دینی بھائی تھے۔ جیسے کہ جگن ناتھ جی میں آپ کے والدہ نے حکیم صاحب کو دھرم کا بیٹا بنایا تھا۔ اس لئے انہوں نے بہت خاطر مدارات کی اور دو سال تک وہاں رہے پھر لاہور میں آکر مطب جاری کیا پھر آپ نے دریائے اٹک پر سٹور سپلائی کا ٹھیکہ لیا، جہاں سے آپ نے خوب روپیہ پیدا کیا۔ اور ایک عرصہ تک مطب جاری رکھا بعد ازاں آپ مظفر نگر میں ہیڈ کلرک ہوئے اور ایک عرصہ تک وہاں رہ کر بوجوہات علیحدہ ہو گئے۔ اب تقریباً 25 سال سے لاہور میں مطب کر رہے ہیں اور کشتہ جات کے ذریعہ علاج کرنے میں خاص شہرت رکھتے ہیں۔ اکثر ڈاکٹر مایوس ہونے کے بعد مریضوں کو آپ کے پاس بھجوا دیتے ہیں۔ آپ نے اس اثناء میں اکثر معرکہ کے علاج کئے ہیں اور باوجود معمر ہونے کے ہر وقت کشتہ جات کی تیاری میں لگے رہتے ہیں آپ کے کشتہ جات اکثر محنت طلب اور سالہا میں تیار ہونے والے ہیں۔ باوجود اس کے شائد سینکڑوں کشتہ جات اور ادویہ مختلف اقسام کی آپ کے پاس موجود ہیں۔ جنہیں میں نے بچشم خود دیکھا ہے۔ میں نہیں جانتا کہ ان سب کے متعلق آپ کی یادداشت کہاں تک درست ہوگی۔ آپ بڑے نیک نیت اور فیض رساں حکیم ہیں۔

بعض معرکہ کے علاج: لالہ نہال چند صاحب ٹھیکیدار لاہور باوجود تین عورتیں رکھنے کے صاحب اولاد نہ تھے، انہوں نے بہت مدت تک علاج کیا اور ہزار ہا روپیہ خرچ کیا آخر آپ سے شکایت کی، آپ نے کشتہ فولاد تیار کر کے دیا جو پانچ سو روپے کی لاگت سے صرف ڈیڑھ تولہ 6 ماہ میں تیار ہوا تھا۔ صرف ایک ہفتہ کھانے سے ایک ماہ میں دو عورتیں حاملہ ہوئیں اور ایک لڑکی ایک لڑکا پیدا ہوا۔ کشتہ مذکورہ (825) الف میں درج ہے۔ جس پر آپ کو 1500 روپیہ ملا۔

(2) جن دنوں آپ مظفر نگر میں ہیڈ کلرک تھے۔ دورے پر آپ کو معلوم ہوا کہ مسٹر گپ صاحب بہادر سپرنٹنڈنٹ ٹیلیگراف آف ہیضہ سے جان بلب ہیں۔ سب ڈاکٹر علاج سے جواب دے چکے ہیں۔ ناخن تک سیاہ ہو چکے تھے۔ آپ نے ایک گولی کھانے کو دی جس سے آپ بالکل تندرست ہو گئے۔ اس کا نسخہ (829) (ہ) میں درج ہے۔

(3) ایک شخص کو لاہور مشہور مایہ ناز حکیموں نے تپدق کا درجہ سوم کا مریض قرار دیکر بالاتفاق کہہ دیا تھا کہ اب اس کا جانبر ہونا ممکن نہیں۔ آپ کے پاس ایک سادھو کا عطیہ 3 ماشہ کشتہ ہڑتال سفید رنگ تھا۔ اس کے ذریعہ چند روز میں وہ شخص صحتیاب ہو گیا اور اب وہ پہلوان ہے اور پروفیسر رام مورتی کے ہمراہ انگلینڈ گیا ہوا ہے۔

(4) 89ء میں سری راجہ بکرم سنگھ صاحب بہادر والئی ریاست فرید کوٹ استسقاء میں مبتلا ہوئے۔ لاہور کے ڈاکٹر کرنل پیری صاحب اور دہلی کے خاص مشہور حکیم علاج کر کے مایوس ہو چکے تھے آپ نے وہی کشتہ فولاد کھلایا۔ جس کا نمبر (1) میں ذکر ہے ایک ہفتہ میں کلی صحت ہوئی۔ وہیں آپ نے مہاراجہ صاحب کے فرمانے پر ایک مارگزیدہ اور ہیضہ والے کا علاج کیا۔ جو تین روز میں صحتیاب ہو گئے۔ مارگزیدہ کو جو دوائی دی گئی اور جس سے سینکڑوں صحت یاب ہو چکے ہیں (832) (ح) میں درج ہے۔

(5) ایک مریض آپ کے پاس لایا گیا۔ جسے پاخانہ منہ کے راستے آتا تھا۔ مدتوں حکیم کا علاج کرایا۔ تین ماہ تک ہسپتال لاہور میں بھی رہ چکا تھا۔ مگر فائدہ نہ ہوا۔ مریض نے بیان کیا کہ مجھے سخت قے ہوئی تھی۔ جب سے یہ عارضہ ہو گیا آپ نے ذیل سخت منقی دوا دی۔ جس سے پانچ منٹ کے بعد قے ہوئی اور اسہال بھی ساتھ ہی شروع ہو گئے اور مرض سے خلاصی ہوئی۔

مغز بادام 10 عدد، فلفل گرد 5 عدد کالی سرخ 2 رتی، سب کو باریک پیس کر اور پانی ملا کر گولی بنا کر آب تازہ سے کھلا دی گئی۔

اور بھی اس قسم کے بہت سے معرکہ کے علاج ہیں جو بخیال طوالت نظر انداز کر دیئے گئے ہیں۔

آپ کے مجربات

(825) **(الف) کشتہ فولاد**: مقوی باہ، دافع استسقاء اور تمام امراض بلغمی وسوداوی کو بیخ وبن سے اکھاڑنے والا ہے۔ عجیب چیز ہے۔ اگرچہ محنت طلب ہے۔

برادہ فولاد تولہ، سیماب مصفےٰ تولہ، دونوں کو دیسی دو آتشہ شراب آدھ پاؤ میں سحق کر کے بوتہ میں بند اور گل حکمت کر کے آدھ سیر اوپلوں کی آنچ دیں، دواء کو نکال کر پھر ایک تولہ سیماب مصفےٰ ملا کر آدھ پاؤ شراب مذکورسے سحق کر کے آدھ سیر کی آنچ دیں۔ اسی طرح ایک ہزار آنچ دیں۔ ہر بار سیماب جدید ملایا کریں اور 10 تولہ شراب سے سحق کر کے آدھ سیر کی آنچ دیا کریں۔ بعد ازاں سیماب تولہ کے علاوہ سم الفار 3 ماشہ، اور کافور 4 رتی ملا کر بدستور سحق کر کے 10 چھٹانک کی آنچ دیں۔ اسی طرح صرف ایک سو آنچ دیں۔ ہر بار 3 ماشہ سم الفار، 4 رتی کافور اور ایک تولہ سیماب جدید ملا کر 10 تولہ شراب سے سحق کیا کریں۔ خوراک ایک خس سے نصف رتی تک بدرقہ مناسبہ ہے۔

(826) **(ب) برائے سنگرھنی کھنہ مجرب بیغایلہ**: سیماب، گندھک آملہ سار مکد تولہ، کجلی بنالیں، پٹھانی لودھ، سعد کوفی، اندر جو شیریں، گل دھاوا، موچرس، بیلگری ہر ایک تولہ، افیون خالص 3 تولہ، افیون کو پندرہ تولہ پانی میں حل کر کے چھان لیں اور ادویہ کو 5 تولہ پانی مذکورہ میں ایک روز سحق کریں۔ دوسرے پھر 5 تولہ ملا کر سحق کریں۔ اسی طرح تیسرے روز خوراک نیم ماشہ تک ہمراہ جغرات، غذا چاول نمکین، تین روز میں کلی شفا ہوگی۔

(827) **(ج) کشتہ شنگرف قائم النار**: مقوی باہ دافع فالج وغیرہ۔

شنگرف رومی تولہ پھر کو نیل گنٹھی ایک پاؤ کے نغدہ میں ملفوف کر کے خوب مضبوط کپڑ وٹی کریں۔ تین سیر اوپلہ صحرائی کی آگ دیں۔ ہمرنگ ہموزن نکلے گا۔ خوراک نصف رتی معہ مسکہ ودیگر بدرقات مناسبہ۔

(828) **(د) کشتہ سم الفار قائم النار**: جملہ امراض بلغمی وسوداوی میں از حد مفید ہے سم الفار سفید 2 تولہ کو گودہ گھیکوار، شیرہ برگ حرمل سبز، شیر برگ مدار سبز، شیر برگ دھتورہ، آب لہسن، آب پیاز، ہر ایک میں اکیس اکیس تشویہ دیں، ترتیب دار ہر ایک بوٹی (جس میں تشویہ دیا جائے) کا وزن پاؤ بھر ہونا چاہئے اور صرف دو سیر اوپلوں کی آنچ دی جائے۔ کل 126 تشویہ دینے کے بعد روغن کنجد میں ڈال کر منہ بند برتن میں 21 یوم نرم آگ پر پکا دیں۔ خوراک ایک چاول مسکہ میں۔

نوٹ: رئیس اعظم راولپنڈی سردار سبحان سنگھ کو ہر روز دو اڑھائی سیر کے قریب رطوبت جغرات کی شکل میں براہ بنی خارج ہوا کرتی تھی۔ مایوس ہو کر بغرض علاج لاہور آئے۔ یہاں بھی ڈاکٹری ویونانی علاج سے محسوس ہونے کے بعد تحریک ڈاکٹر امیر شاہ صاحب خان بہادر و آنریری مجسٹریٹ لاہور حکیم صاحب کا علاج ہوا۔ یہ دوا کھلائی گئی۔ سات یوم میں بالکل صحتیاب ہو گئے۔

(829) **(ہ) تریاق ہیضہ و سنپات**: جوز بوا کلاں 7 عدد لیں، ہر ایک کے دو ٹکڑے کر کے ایک ٹکڑے میں سوراخ کر کے تین ماشہ شنگرف اور دوسرے ٹکڑے میں 6 ماشہ افیون خام ڈال دیں۔ ہر دو کو پیوست کر کے گل حکمت کریں۔ اسی طرح ہر سات کو بنا کر دیگچہ مسی میں سات چھٹانک گھی ڈال کر یہ گولے بھی اس میں ڈال دیں۔ دیگچہ پر سرپوش دیں اور گل حکمت کر کے نرم آگ پر رکھ دیں۔ دو گھنٹہ متواتر پکا دیں۔ حتیٰ کہ گل حکمت سرخ ہو جائے۔ شنگرف کر معہ جوز بویہ وافیون خوب باریک سحق کریں۔ ایک رتی سے تین رتی تک بدرقہ مناسبہ سے کھلا دیں۔

(830) **(و) لعوق و دافع ضیق النفس صفراوی**: گل بنفشہ، گل نیلوفر، گل خیرو، گل گاؤزبان، برگ گاؤزبان، اصل السوس،

پرسیادشاں، زوفائے خشک، بادیان، انجیر کابلی، مویز منقےٰ مکد 5 تولہ، عناب 5 دانہ، سپستان صددانہ، سب کو نیم کوب کر کے پانچ سیر پانی میں ایک شبانہ روز بھگو دیں۔ پھر مل چھان کر ایک سیر مصری کا قوام بنالیں۔ دانہ الائچی خورد 3 تولہ، ورق نقرہ نیم دفتری کا اضافہ کر کے رکھ لیں۔ خوراک ایک تولہ۔

(831) (ز) **تریاق مارگزیدہ**: ہزاروں مریض ان نسخہ جات سے صحت یاب ہوئے۔ نمبر ایک صرف بیرونی استعمال سے فائدہ کرتا ہے۔

قنب سیاہ، زنک سفید، چوک کلیان، نوشادر ہر ایک 5 تولہ، سب کو باریک پیس کر ایک پاؤ شیر مدار اس میں شامل کریں۔ اور سنگی برتن میں درخت نیم کی لکڑی سے خوب سحق کریں۔ حتیٰ کہ وہ خشک ہو جائے دوسرے روز اور ایک پاؤ شیر مدار ڈالیں اور سحق کریں، اسی طرح چالیس یوم برابر مارگزیدہ کے زخم پر قدرے شراب برانڈی ڈال کر زخم کو صاف کریں اور زخم میں ایک دو رتی سفوف بالا رکھ دیں۔ زخم سے پانی اور زہر کا اخراج شروع ہوگا۔ اسے صاف کرتے جائیں۔ ہاتھ کو نہ لگے احتیاط رکھیں۔ تین روز میں بفضلہ بالکل صحت یاب ہوگا۔

نوٹ: صاحب نسخہ کا بیان ہے کہ مارگزیدہ اگر مر بھی جائے تو وہ تین روز تک زندہ رہتا ہے اگر چہ بظاہر مردہ ہوتا ہے۔ اس تین روز کے عرصہ میں اس کے مرجانے کی حالت میں بھی یہ دواء مفید ہو سکتی ہے (لاہوری مل)

(832) (ح) **تریاق مارگزیدہ خوردنی**: جس سے ہزاروں مریض صحت یاب ہوئے۔

ناقوس مدبر 5 تولہ، شبنم پودہ گندم 3 سیر، شبنم پودہ نخود 3 سیر، جوشاندہ ترپھلہ 3 سیر، بول گاؤ سیاہ 3 سیر، شیرہ برگ آکسن 3 سیر، شیر مدار 3 سیر، شرہ برگ کرنڈ سرخ 3 سیر، شراب دوآتشہ 4 بوتل ہر ایک شے کے تیرہ تیرہ حصہ کرلیں ایک حصہ میں اولاً ناقوس کو سحق کر کے 15 سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح تیرہ حصوں میں تیرہ آنچیں دیں۔ پھر دوسری شے میں اسی طرح اس ساتھ بھی سب اشیاء میں ترتیب وار آنچ دیں۔ کل 104 آنچیں ہونگی بس تیار ہے۔ خوراک 2 رتی بتاشہ میں ڈال کر کھلا دیں۔ گندم بریان 5 تولہ، اوپر سے کھلائیں اور سرد پانی سے غسل کریں۔

نوٹ: کانجی وجغرات کو آمیزش کر کے ناقوس ریزہ شدہ اس میں ڈال کر ایک روز نرم آگ پر پکا دیں مدبر ہوگا۔

(833) (ط) **کشتہ مس سفید رنگ**: برائے گل چشم، پڑدال چشم، نیز دافعہ جملہ امراض بلغمی ومقوی باہ ودافعہ لقوہ وفالج وغیرہ وغیرہ۔

پھٹکری سفید 15 تولہ، سمندر سوکھ 15 تولہ، ہر دو کو باہم ایک روز تک خشک کھرل کر کے شیشی آتشی میں ڈال کر کے پتال جنتر کے ذریعہ روغن نکالو۔ اس روغن میں برادہ مس 3 تولہ کھرل کرو۔ جب قرص تیار ہو جائے کوزہ گلی خورد میں ڈال کر گل حکمت کر کے 15 سیر اوپلہ صحرائی کی آگ دیدو۔ سفید ہوگا۔ خوراک خوردنی 2 چاول ہمراہ بدرقہ مناسبہ برائے دفعیہ امراض مذکورہ بالا اور برائے امراض چشم معمولی سرمہ میں چہارم حصہ کشتہ مس مذکورہ ملا کر آنکھ میں ڈالو مفید ہوگا۔

(834) (ی) **دافعہ سوزاک**: سرد چینی 1 تولہ، رخ سرب مصفیٰ 1 تولہ 11 یوم باہم ملا کر خوب کوٹو جب سیاہ مثل سرمہ ہو جائے اور بے چمک ہو جائے بقدر 2 سرخ بتاشہ میں ڈال کر اوپر سے شیر گاؤ تازہ بقدر نیم ثار پلاؤ۔ 14 یوم میں انشاء اللہ تعالیٰ کلی صحت ہوگی۔ جریان منی وحیض کو از حد مفید ہے۔

(835) (ک) **دافعہ آتشک کہنہ**: توتیاء 3 ماشہ، ریٹھہ 3 عدد میں سوراخ کر کے ایک ایک ماشہ فی ریٹھہ ڈالو۔ ایک تولہ سوت فی ریٹھہ لپیٹ کر آگ لگادو۔ جب سرد ہو نکالو۔ توتیاء سرخ رنگ مثل شنگرف کشتہ ہوگا۔

(836) (ل) **دافع بواسیر خونی**: عقیق 1 تولہ، (بے رگ ایک ڈلی) پوست بادام ایک پاؤ، زیر وبالا عقیق دیکر کوزہ میں بند کرو اور گڑھے میں اوپلہ جنگلی 20 سیر ڈال کر درمیان کوزہ رکھو۔ اس پر اوپلہ دیگر ڈالو اور آگ دیدو۔ سفید وشگفتہ ہوگا۔ عرق گاؤزبان و بید مشک دیکوزہ میں ایک ایک روز کھرل کر کے محفوظ رکھو۔ خوراک بقدر نیم سرخ ہمراہ دواء ذیل۔

برگ گونڈی 14 عدد، فلفل گرد 5 دانہ، باہم گھوٹ کر دو چھٹانک پانی تازہ ملا کر خوب گھوٹو۔ اول کشتہ عقیق نصف سرخ کھلا کر اوپر سے دواء مذکور پلا دو، 14 یوم خدائے پاک صحت کلی بخشے گا۔

حکیم محمد ہادی رضا خان صاحب

ولدیت: حکیم مولوی محمد حسین رضا صاحب لکھنوی مرحوم۔ سکونت: ریاست رامپور۔ ولادت: 1885ء

آپ کے خاندان میں کئی سو برس سے طبابت کا سلسلہ چلا آتا ہے۔ آپ کے پردادا حکیم مولوی حاجی محمد علی رضا خاں صاحب ایک مشہور طبیب گزرے ہیں۔ جو کشمیر کی طرف سے لکھنو میں آ کر آباد ہوئے تھے۔ آپ کے دادا حکیم مولوی محمد حسن رضا خان صاحب ایک صاحب تالیف اور ممتاز طبیب گزرے ہیں۔ ایک عرصہ تک ریاست بنارس میں رہے اور پھر ریاست رامپور میں ملازم ریاست ہوئے، آپ کے والد ماجد بزمانہ نواب محمد کلب علی خاں صاحب والئے ریاست رام پور عرصہ دراز تک افسر الاطباء رہے ہیں اور تمام یونانی شفاخانہ جاب آپ ہی کے زیر اہتمام تھے۔ نواب صاحب مغفور کے انتقال پر بزمانہ کونسل وہاں کے آنریری مجسٹریٹ ہوئے۔ آپ کے خاندان کے شاگرد کثرت سے اب بھی ہندوستان میں موجود ہیں۔

آپ بھی صاحب تالیف وایجاد اور سمجھدار نوجوان طبیب ہیں۔ آپ 55ء میں پیدا ہوئے۔ 1899ء تک مستعملہ درسیہ عربیہ کی تحصیل کی۔ اور 1901ء تک مدرسے میں انگریزی وغیرہ کی تعلیم پائی۔ پھر اپنے والد ماجد مغفور سے طب کی تمام درسیات دیکھیں اور ان کے اہتمام میں مطب کیا۔ اب آٹھ نو سال سے مطب کر رہے ہیں۔ آپ نے الماعون فی علاج الطاعون اچھا رسالہ لکھا ہے۔ حال ہی میں ایک کتاب قرابادین رضائی تالیف کی ہے۔ جس میں سینکڑوں مرکبات مع حل لغات وتفصیل اوزان اخراس وغیرہ درج ہیں۔ الحیات نامی ایک ڈبیہ آپ نے ایجاد کی ہے۔ جس کے پاس رکھنے سے طاعون کا اثر نہیں ہو سکتا۔ ان اطراف میں مقبول ہے آپ کو طاعون کے علاج میں خصوصیت حاصل ہے۔

آپ کے مجربات

(837) **(الف) حبوب سعال بے حد مفید**: صمغ عربی، کتیرا، تخم باقلا مقشر، نشاستہ، شکر تیغال، رب السوس ولایتی، تخم خشخاش سیاہ، تخم خشخاش سفید، سب ہموزن باریک کر کے اور لعاب بہیدانہ سے گوندھ کر حبوب نخودی بنالیں اور بوقت ضرورت کام میں لائیں۔

(838) **(ب) حبوب حابس**: اسہال معدی۔

پوست سنگدانہ مرغ، پوست سنگدانہ ماہی (مشکوک) زہر مہرہ خطائی، بنسلوچن، دانہ ہیل خورد، دانہ ہیل کلاں، بادیان زنجبیل، پودینہ خشک، زرورد، سب برابر لعاب صمغ عربی بقدر حاجت میں گوندھ کر حبوب نخودی بنالیں اور کام میں لائیں۔

(839) **(ج) حبوب مطیب دھن**: مشک خالص عنبر اشہب مکد 1 ماشہ، زعفران خالص 3 ماشہ، بنسلوچن کبود 3 ماشہ، گل سرخ 3 ماشہ، دانہ ہیل خورد 3 ماشہ، تین تولہ، عرق گلاب میں گھس کر حبوب بنالیں اور بوقت ضرورت منہ میں رکھیں۔

(840) **(د) حبوب ھاضم طعام کا سر ریاح و مقوی معدہ وغیرہ**: نمک سیاہ، نمک لاہوری، نمک ہندی، نمک طعام، نوشادر، سوہاگہ چوکیہ، فلفل سیاہ، فلفل سفید، دار فلفل، پودینہ خشک ہر ایک 6 ماشہ، باریک کر کے آب لیموں کاغذی 3 تولہ میں سحق کر کے حبوب نخودی بنائیں۔

(841) (ہ) **حبوب برائے کرم امعاء**: پلاس پاپڑہ، کمیلہ، مغز تخم، بکائن، مغز تخم مکور، گل سرخ، پوست ہلیلہ کابلی ہر ایک 9 ماشہ، آب برگ شفتالو سبز ررثار میں گھس کر حبوب نخودی بنا کر رکھیں۔ خوراک 4 حب بوقت ضرورت ہمراہ بدرقہ مناسب۔

(842) (د) **حبوب مسک**: زعفران خالص، سہاگہ چوکیہ، بزرالبنج ہر ایک 6 ماشہ، سب کو باریک کر کے آب پوست کو کنار میں کھرل کر کے حبوب نخودی بنالیں۔ وقت ضرورت کام میں لائیں۔

(843) (ز) **حبوب مقوی باہ** : چالیس روز تک استعمال کریں۔ نارجیل دریائی 6 ماشہ، قرفہ یعنی تج قلمی 6 ماشہ، زنجبیل 6 ماشہ بہمن 6 ماشہ، باریک کر کے ایک تولہ شہد خالص میں کھرل کر کے نخودی بنالیں۔ خوراک ایک حب۔

(844) (ح) **حبوب برائے استسقاء۔ بسیار مفید** : دارچینی 1 تولہ، مقل ہندی 1 تولہ، شیطرج ہندی 1 تولہ، جوزبوا 1 تولہ، سعد کوفی 1 تولہ، خردل 1 تولہ، زیرہ سفید، 1 تولہ، 3 تولہ شہد خالص میں ملا کر حبوب نخودی بنالیں۔ خوراک ایک حب با بدرقہ مناسب۔

(845) (ط) **برائے حمیٰ مفید** : گل سیوتی، گل گڑھل سرخ رنگ، گل ارمنی، گل گاؤزبان، بنسلوچن کبود، زہر مہرہ خطائی، ہر ایک ایک تولہ، عرق بید مشک ررثار میں کھرل کر کے اور لعاب بہدانہ تولہ ملا کر حبوب نخودی بنالیں اور بوقت ضرورت کام میں لائیں۔

حکیم محمد چراغ صاحب

پیدائش: 1874ء۔ وطن: پھلور ضلع جالندھر

آپ ایک شریف خاندان لودھی سے ہیں۔ آپ کے بزرگ ہمیشہ معزز عہدوں پر ممتاز رہے ہیں۔ آپ کے دادا علم طب کے علاوہ حیوانات کے معالجہ میں بھی اچھی مہارت رکھتے تھے۔ آپ کے والد کے مکرم بھائی سرکار انگریزی کے ہاں بعہدہ صوبیداری ممتاز تھے۔ ان کی زندگی کا اکثر حصہ مہمات میں گزرا ہے، وہ علم کیمیاء کے بڑے شائق تھے، ان کو اکثر فقیروں اور سادھوؤں سے اچھے اچھے نسخے مل گئے تھے۔ آپ کے والد محترم محکمہ پولیس میں ملازم تھے۔ حکیم صاحب قصبہ آدم پور ضلع جالندھر میں پیدا ہوئے اور وہاں ہی ورنیکلر مڈل پاس کیا۔ سکول کی تعلیم کے علاوہ قرآن شریف اور عربی و فارسی کی کتابیں پڑھنے میں اپنا وقت صرف کرتے۔ اس طرح عربی و فارسی میں بھی خاص مہارت پیدا کرلی تھی۔ آپ اکثر ابتداء سے ہی صوفیائے کرام کی صحبت میں بیٹھتے رہے۔ اس لئے طبیعت کا میلان علم تصوف کی طرف زیادہ تھا۔ جب آپ انگریزی تعلیم حاصل کرنے کے لئے ضلع جالندھر میں گئے تو سکول کی تعلیم کے ساتھ حکیم مولوی غلام رسول صاحب اور حکیم محمد بخش صاحب سے آپ نے اولاً تصوف کی کتابیں دیکھنی شروع کیں بعد ازاں ان کی تحریک سے طب پڑھنی شروع کی اور اینگلو ورنیکلر مڈل سکول پاس کر کے انٹرنس کلاس میں داخل ہوئے۔ اس طرح تین ساڑھے تین سال میں مطب کی اکثر کتابیں دیکھ لیں، پھر آپ جالندھر میں ہی نارمل سکول میں داخل ہوئے، جہاں سے فراغت کے بعد طب کے پڑھنے میں مشغول رہتے نارمل سکول سے نکلنے کے بعد جالندھر کے قریب ہی ایک گاؤں میں سکول ٹیچر مقرر ہوئے۔ وہاں سے بھی آپ جالندھر میں آجایا کرتے اور تعلیم طب کو جاری رکھتے۔ پھر ضلع میں ایک عرصہ تک ملازم رہے اور حکیم صاحبان مذکور کے مطب میں ان کے تجربات سے فائدہ اٹھاتے رہے گویا جالندھر سے آپ صوفی حکیم مستند سکول ٹیچر بن کر نکلے اپنے وطن آدم پور میں سب سے پہلا علاج آپ نے ایک ذیابیطس کے مریض کا کیا۔ جو مدت سے مایوس العلاج تھا۔ اسے آپ نے حب البلوط اور شکر طبرزد کا شربت بنا کر دیا تھا۔ وہیں پر ایک مریض استسقاء کا علاج کیا۔ جس کا علاج کرتے کرتے وہاں کے حکیم عاجز آگئے تھے۔ اس کا علاج نسخہ جات مندرجہ ذیل سے کیا تھا۔ تربد مقشر 9 ماشہ

باریک کر کے شیر زقوم میں گوندھ کر تین گولیاں بنا کر تین روز تک ایک ایک گولی کھلائی جس سے اسہال ہو کر بہت ساز ددآب خارج ہوتا رہا، بعدازاں سفوف اور عرق ذیل کا استعمال کرایا۔ جس سے اسے پوری صحت حاصل ہوئی۔

نسخہ سفوف: ہینگ 3 درم اوج 6 درم، پیپل دراز 9 درم، زنجبیل 12 درم، اجوائن 15 درم، پوست ہلیلہ زرد 18 درم، چیتہ 20 درم، قسط 24 درم باریک سفوف کر کے 4 درم ہمراہ عرق ذیل استعمال کرایا گیا۔

عرق: پوست بیخ کرفس، پوست بیخ بادیان ہر یک 36 تولہ، گل غافث، افسنتین رومی، مرمکی، لک مغسول، چرائتہ، قسط شیرین، ریوند خطائی، نقاع اذخر ہر یک 10 تولہ، تخم رازیانہ، تخم کرفس، انیسون، مصطگی رومی ہر ایک 7 تولہ، کوفتنی کو کوٹ کر برابر برابر تین حصہ کر لیں، ایک حصہ کو 16 سیر پانی میں تر کریں، صبح نرم آنچ سے 14 سیر عرق کشید کریں۔ پھر اسی عرق میں دواء کا دوسرا حصہ ڈال کر دوسرے روز بارہ سیر عرق کشید کریں۔ پھر تیسرے روز تیسرا حصہ ڈال کر 10 سیر عرق کھینچ لیں۔ خوراک 2 تولہ سے پانچ تولہ تک بعض جگہ عرق کے بغیر سفوف اور دوائی مسہل مذکورہ بالا کا ہی صرف استعمال کیا تو مفید پایا۔ اس نسخہ کی اخبار حکمت میں بھی تصدیق ہو چکی ہے۔ پھر آپ کو سرالہ ضلع لدھیانہ میں جانے کا اتفاق ہوا، وہاں جاتے ہی ایک پوسٹماسٹر کے لڑکے کا علاج کیا۔ جو مرض سوزاک سے نہایت تکلیف اٹھا رہا تھا۔ تیسرے پہر عسرالبول اور درد و سوزش سے چیخ و پکار کرتا۔ عین تکلیف کے موقعہ پر جاتے ہی آپ نے احلیل مریض کو لعاب اسبغول اور بہیدانہ میں رکھوایا۔ جس سے فوراً مریض کو درد و سوزش سے تسکین ہوئی اور پیشاب کھل کر ہو گیا۔ پھر شربت بزوری بارد و عرق بید مشک وغیرہ پلوایا۔ دوسرے روز حب نبادق ابزور کا ہمراہ شیرہ خیارین وغیرہ استعمال کرایا۔ جس سے تمام شکایات برطرف ہوئیں۔ اسی اثناء میں وہاں کے منصف صاحب کے گھر درد نقرش کی سخت تکلیف تھی۔ وہاں ایک حکیم صاحب اور ڈاکٹر صاحب دونوں نے فصد کھلانے کی تجویز کی تھی۔ مشورہ لینے پر آپ نے بباعث بعض امور مانع ہونے کے فصد ملتوی کر دی اور علاج شروع کر دیا۔ شفا ہونے پر منصف صاحب آپ کے معتقد ہو گئے اور اپنے ہمراہ ایبٹ آباد لے گئے۔ جاتے ہی وہاں کے حکام سے بہت جلد واقفیت ہو گئی۔ جو بہت الطاف اور سلوک سے پیش آتے۔ انہی ایام میں وہاں شہزادہ صاحب بخارا بھی قیام پذیر تھا جو گورنمنٹ انگریزی کے وظیفہ خوار تھے۔ وہ بھی بڑی عنایت اور مہربانی فرمانے لگے۔ غرضیکہ انہوں نے اپنے ہاں طبی خدمات انجام دینے کے لئے خواہش ظاہر کی مگر آپ نے ایسی پابندی کو ناپسند کیا۔ پھر آپ ایک عرصہ تک وہاں مطب کرتے رہے۔ انہی ایام میں ہری پور ہزارہ میں ایک حکیم صاحب حاذق سے ملاقات ہو گئی۔ جن سے آپ کو ان کے مجربات مل گئے۔ وہاں اکثر فقیروں اور سنیاسیوں سے فائدہ اٹھانے کا موقعہ ملتا رہا۔ اب عرصہ تیرہ چودہ سال سے بھلپور ضلع جالندھر میں مقیم ہیں۔ اور مطب سے لوگوں کو فائدہ پہنچا رہے ہیں۔ ایام طاعون میں آپ نے بڑی سعی اور کوشش سے علاج کیا۔ چنانچہ صدہا طاعون کے مریض آپ کے ہاتھ سے شفایاب ہوئے۔ اور بھی بہت سے مایوس العلاج امراض کے دور کرنے میں آپ کو بڑی کامیابی رہی ہے۔ خصوصاً آپ کو علاج امراض مستورات اور امراض جلدی اور ضیق النفس اور سستی و نامردی کے امراض میں اچھی مہارت ہے۔ چنانچہ منجملہ ان کے ایک مریضہ عرصہ تین سال سے مرض رجا میں مبتلا تھی اور کئی جگہ سے علاج کرا کر عاجز آ گئی تھی۔ مریضہ کو احتباس طمث اور ریاح غلیظ سے یہ مرض لاحق ہوا تھا۔ اور تغیر رنگ بہ تیرگی اور سقوط اشتہا اور انضمام فم رحم عارض ہو گئے تھے اور تمام رحم میں صلابت اور انتفاخ شکم اور درد شکم گاہے کم گاہے زیادہ اور شکم میں حرکت مثل حرکت جنین کے محسوس ہوتی تھی۔ آپ نے پہلے اسے حصول نضج اور مواد رحمی کی تحلیل کے لئے ذیل کا ماءالاصول دیا۔ پوست بیخ بادیان 9 ماشہ، پوست بیخ کاسنی 9 ماشہ، بیخ کرفس، بیخ کبر، بیخ اذخر، بیخ مہک مقشر ہر یک 7 ماشہ، انیسون، فنطوریون دقیق صعتر ہر یک 3 ماشہ، فوہ، مشک طرامشیع ہزار اسفند، تخم خربزہ، تخم قرطم، مصطگی رومی، سنبل الطیب ہر یک 9 ماشہ، مویز منقی 3 تولہ، انجیر زرد 10 عدد، عرق خار خسک، جوانسہ و ابریشم ہر یک ایک ثار لیں۔ بوقت شب بھگو کر صبح گلقند دو اوقیہ اضافہ کر کے جوش دیں۔ تیسرا حصہ رہنے پر صاف کر کے ہر روز 9 تولہ معہ 9 ماشہ، روغن بیدانجیر مرکب کے پندرہ روز تک پلایا بعدازاں حبوب ذیل

سے تنقیہ کیا۔ قنطوریون، ماہی زہرج، عصارہ، افسنتین مکد 2 دانگ، غاریقون مدبر، ایارج فیقرا، ہر ایک چہار دانگ، تربد سفید مقشر یکدرم، تخم حنظل ہر ایک سہ درم کوفتہ بیختہ حبوب سازند تنقیہ کے بعد صبح کو قرص مر مطبوخ ابہل سے اور رات کو تریاق اربعہ اور دواء الکرکم، عرق خار خسک و جوانسہ وصعتر سے، پھر حب کچلہ اور حب بلادر ہمراہ عرق اجوائن و پودینہ وغیرہ سے دیتے رہے۔ جس سے مریضہ کو بالکل صحت ہوگئی۔ تھوڑی مدت بعد صاحب اولاد ہوگئی۔

حب کچلہ: دارچینی، جوز بوا بسباسہ، عود صلیب، قرنفل مکد یک تولہ، کچلہ مدبر 2 تولہ کوفتہ بیختہ در عرق نانخواہ خمیرہ کردہ حب بقدر نخود سازند۔

حب بلادر: بلادر مغز، گردگاں، کنجد مقشر مساوی الوزن کوفتہ و باہم مخلوط نمودہ حب ہا بقدر نخود بیدند۔ پھر آپ نے ایک اور مریض جذامی کا علاج کیا۔ جو نہایت ردی حالت میں تھا۔ عرصہ پندرہ سولہ سال سے مرض حمرہ و خدر میں مبتلا تھا۔ جس سے یہاں تک نوبت پہنچی، کہ تمام بدن پر علامات جذام ظاہر و ہویدا ہو گئے تھے۔ تمام جسم میں متقرح، ہاتھ پاؤں میں ترقیدگی نرمہ گوش، ابروؤں اور بینی پر ورم اور سرخی آشکارا، تمام جلد پر بیجا، سرخی نمودار تنگی تنفس، تغیر ہیئت و شکل آواز میں گرفتگی، کلام کرنا دشوار، لب سبز رنگ، مائل بسیاہی زخموں سے زرد آب جاری، کدورت سفیدی، چشم استدارت حدقہ جسم سے بدبو اور عفونت اس قدر کہ الامان ہوا کے رخ چار چار کرم کے فاصلہ پر کھڑا ہونا دشوار، مزید برآں کرموں کا ناک اور دماغ میں پڑنا، خون رقیق کا بہنا، کرم بڑھ کر دو انچہ تک لمبائی اور تقریباً ایک انچہ گولائی میں ہو گئے تھے۔ کرموں کے باعث تمام چہرے پر تعقدات سی ہوگئی۔ ناک اور رخساروں اور پیشانی پر ورم سرخ، جن کی اذیت سے آہ و بکا اور گریہ وزاری کرنے سے قرب و جوار کے گھروں کے آدمی تنگ آگئے تھے۔ آپ نے پہلے ہلاس وسعوط وغیرہ دیکر کرموں کو خارج کیا۔ جو دن رات میں تقریباً دو دھ سو کی تعداد میں خارج ہوتے رہے اور ناک اور حلق کے درمیان بمقدار ایک ڈبل پیسہ کے سوراخ کر دیا تھا۔ جس سے پانی پیا ہوا ناک سے نکل جاتا ہے۔ چہرہ کے تعقدات اور ورم اور سرخ تو حبیب طبیب کے لگانے سے ایک دو روز میں جاتے رہے۔ مسہل وغیرہ کرنے کے بعد جل نیم اور سیاہ مرچ پانی میں رگڑ کر پلائی گئی۔ جس سے روزانہ ایک دو اسہال ہو جاتے۔ چھ سات روز کے بعد ریش درخت برگد بقدر دو تولہ، فلفل سیاہ 7 عدد رگڑ کر پلاتے رہے۔ بیس پچیس روز کے استعمال سے تمام عوارضات دور ہو گئے۔ مگر اس کا استعمال متواتر جاری رکھا۔ روغن ناک میں ٹپکایا۔ روغن بنفشہ و روغن بادام کی تدہین کراتے رہے۔ سوراخ حلق میں روغن شفاء (جس کے اجزاء کاربالک اور کافور ہیں) کا استعمال کرایا جس سے زخم مندمل ہوگیا۔

ترکیب روغن: فندق ہندی پاؤ سیر، نکھ 7 عدد نکھ را جوکوب سازند و بافندق، سالم آمیختہ ہر دو را واندکے آب بوقت شب ترنمانیہ تا نرم شود۔ صباح در شیشہ گل حکمت کردہ انداز و چنانچہ وہ حصہ شیشہ خالی باشد بطریق پتال جنتر بہ چکانند و قدرے بر سوراخ کام ہر روز دو بار از دست بر ہالند تا یک ہفتہ بعد ازاں کشتہ زرنیخ ہمراہ طبیخ طرفا کے دیا گیا۔ جس سے کلی صحت ہوگئی۔

کشتہ زرنیخ طبقی چہل و ہشت درم در پارچہ صرہ بستہ در دیگ کہ دراں بول مادہ گاؤ باشد بیاویز و در وزیر او آتش کند تا آنکہ زرنیخ نرم و تر گردد و پس خشک کنند بعدہٗ تمام روز با شیر عشر سحق کنند پش قرص بستہ خشک نمایند چنداں کہ چیزے از تری دراں نمائند بعدہ، سرپھوکہ خشک پنج رطل گرفتہ کوفتہ بیختہ نصف زیریں سبو چہ گلی گرفتہ از بیرون آن گل حکمت نمانند و در شکم آن نصف سرپھوکہ کہ سودہ فرش کنند و اقراص زرنیخ را براں نہند و بعدہٗ اقراص زا نصف از باقی سرپھوکہ کہ سودہ بپوشند و زیر آن سبو چہ آتش بسیار نرم پا چکد شتی یک روز تا شام کنند بعد ازاں آتش تیز یکساں یک شبانہ روز نمائید و بگذارند کہ سرد شود تا در شدت و نرمی دریں مدت مختلف گردد آن آتش در سرپھوکہ سودہ در گیرد و سرد گردد بعد ازاں بگذارند تا آتش خود سرد شود، پس آں زرنیخ لا کہ سفید مائل بہ تیرگی خواہد شد بگرفتہ در ظرف نقرہ بدارند و مریض را بقدر یک برنج یا دو برنج در برگ تنبول بخورانند و غذاء و نان نخود بے نمک یا شیر برنج آپ طبی رسائل اور اخبارات کی قلمی خدمت انجام دینے کے بہت

بڑے شائق ہیں اور آپ پہلے بھی خاندان قادریہ عالیہ میں ایک بزرگ سے بیعت ہوئے تھے مگر آپ نے اب پیر سید عبداللہ شاہ صاحب سے (جو نہایت پیر دستگیر عالم محبوب سبحانی رضی اللہ عنہ کی نسل سے ہیں اور خاص مکہ شریف کے رئیس ہیں) بیعت کی ہے۔

آپ کے مجربات

(846) **(الف) کشتہ فولاد**: قوت باہ اور امساک اور انعاش عزیزی کے لئے منجملہ اسرار مخفیہ صدریہ کے ہے۔

صفولاد جوہر دار کا برادہ جتنا چاہیں لیکر کھرل میں ہمراہ شیرہ گھیکوار کے معہ فی تولہ اس کے نیم ماشہ سیماب زیادہ کر کے ایک پہر تک کھرل کریں۔ قرص باندھ کر گلی برتن میں گل حکمت کر کے فی تولہ فولاد کے حساب سے ایک پاؤ پختہ صحرائی اوپلوں کی آگ دیکر نکالیں۔ علی ہذا القیاس اکتالیس بار کھرل کر کے آگ بمقدار مذکور دیویں۔ اس کا رنگ تیار ہونے کے بعد شنگرف کی طرح ہوگا۔ گھس کر آتشی شیشی میں رکھیں اور عشرہ نمناک زمین مدفون رکھیں۔ بعدہ نکال کر 40 روز تک مکھن یا بالائی یا بتاشہ میں ایک رتی روز کھایا کریں اگر ایک سال تک متواتر ترشی اور مرچ سرخ کے پرہیز سے مرغنیات کی کثرت کے ساتھ استعمال کریں تو شیب غیر طبعی سے محفوظ رہیں۔ اگر ڈیڑھ سال تک ترک جماع کر کے اس کا استعمال برابر جاری رکھیں تو شیب غیر طبعی آیا ہوا دور ہونا ممکن ہے بشرطیکہ غذاء عمدہ کھایا کریں۔ ہضم کو تدابیر طبیہ سے ٹھیک رکھیں اور منہیات سے بالکل کنارہ کریں۔

(847) **(ب) تزهیر طلق**: برائے جملہ امراض بلغمی اور حمیات مرکبہ مختلفہ مزمنہ مایوسہ کے مواد کو بیخ و بن سے اکھاڑتا ہے۔ حمیات پر سوتی اور سنپاتی کے لئے عظیم النفع اور ورم کبدی اور ورم معدی اور باؤ گولہ و کسر ریاح اور تمام قسم کے پرانے اسہال، سنگرہنی اور دوزی کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے اور ادویہ مسہلہ میں سے اس سے بہتر کوئی دواء نہیں۔ ہمراہ شربت بزوری یا شکر و شیر کے دیویں اور غذاء شیر و برنج پختہ اگر اسہال بند نہ ہو تو سفوف پوست مغیلاں کے ہمراہ لسی کے ساتھ کھلاویں۔ خاص کر پرانے مایوس العلاج پتوں کے لئے اس سے بہتر کوئی دوا نہیں۔

ص: طلق سفید محلوب کے مساوی شورہ قلمی اور دسواں حصہ اس کا مغز جمالگوٹہ ہمراہ شیر صبارہ کے ایک روز کھرل کر کے گل حکمت شدہ مذکورہ میں آتشک کثیر دیکر شگفتہ کریں۔ ایسا ہی بہ تکرار سات بار ہمراہ شیرہ حب السلاطین اور شیرہ گھیکوار کے کہ ایک ایک تولہ ہوا ایک پہر کھرل کر کے قرص باندھ کر آگ دیکر نکالیں۔ اس کے ایک تولہ کے حساب سے سیماب 6 ماشہ اور قلعی 6 ماشہ، بیش سیاہ مدبر اور مغز حب الملوک عبر ملا کر کھرل میں خوب رگڑیں۔ تا کہ تمام ادویہ یکذات ہو جائیں۔ پس ایسے بوتل میں ڈالیں جو چھ انگشت طول و عرض میں ہو خواہ زمین میں کھودا ہوا ہو۔ پہلے نیچے برگ تنبول کو بچھا کر اوپر ادویہ مذکورہ ڈالیں اور اوپر اس کے برگ تنبول اور بوتہ گل حکمت کریں اور 20 عدد بڑے بڑے دشتی اپلوں کی آگ دیں۔ جب سرد ہو جائے تو نکال کر مغز دند اور میٹھا تیلیہ ہر ایک ایک ماشہ ڈالکر کھرل میں ایک روز متواتر شیرہ مغز فلوس خیار شنبر اور جمال گوٹہ میں کھرل کر کے پھر ایک روز خشک کریں، عمدہ طور پر کھرل کر کے شیشی میں رکھیں۔ اس کا رنگ معمولی مسہل کی طرح سیاہ ہوگا۔ اس سے ایک رتی ہمراہ شیرہ ادرک یا شیرہ مغز بادام یا شکر و شیر نیم گرم کے کھلائیں۔ پرانے مایوس العلاج پتوں اور سوداوی پتوں کے مواد نکالنے میں عجیب تاثیر ہے۔

(847) **(ج) روغن برائے مجلوق**: مجرب ہے، سستی اور باریکی دور کر کے قوت اور توانائی پیدا کرتا ہے۔

دو تولہ سم الفار کی ایک ڈلی سات روز شیر عشر یعنی مدار میں تر کریں۔ پھر نکال کر 5 تولہ گائے کے مسکہ میں کھرل کریں اور چینی کی پیالی میں جس کا ایک طرف قدرے خم دار ہو ڈال کر دھوپ میں رکھیں حرارت آفتاب سے روغن پگھل کر جدا ہوگا لیکن اس بات کا خیال رکھیں کہ سم الفار کا جوہر روغن کے ہمراہ نہ آئے۔ جس قدر روغن نکلے اس میں بحساب فی تولہ، زعفران دو سرخ، کستوری 2 سرخ، قرنفل،

عاقر قرحہ جائفل۔ بیر بہوٹی مکد 1 ماشہ، عنبر اشہب 2 چاول ملا کر پورا کھرل کرتے رہیں، حشفہ اور نیچے کا حصہ چھوڑ دو تین قطرں سے عضو کو مالش کریں اور بھوج پتر باندھ کر کپڑے سے لپیٹیں۔ آٹھ پہر کے بعد نیا روغن لگا دیں، دھونے کی ضرورت نہیں بعض کو دو روز بعد اور بعض کو ہفتہ کے بعد بدون درد کے ایک باریک دانے ظاہر ہوتے ہیں۔ اس دن ایک دفعہ روغن لگا کر پھر موقوف کر دیں لیکن اس بات کی نہایت احتیاط رکھیں کے روغن کا قطرہ خصیتین کی طرف نہ جائے۔ جب دانے نکل چکیں تو پھر روغن زرد لگائیں۔ اس طرح سے لگاتے رہیں اور جب پھنسیاں پیدا ہو جایا کریں استعمال ترک کر کے روغن زرد لگایا کریں تا صحت۔

(849) (د) **کشتہ ابرک سیاہ** : ابرک سیاہ ایک چھٹانک لے کر کوئلوں کی آنچ میں سرخ کر کے سات بار کم سے کم تین بار شیر گاؤ میں بجھا دیں، بعد ہٗ شیر عشر یعنی مدار میں کھرل کر کے کوزہ گلی میں بند کر کے دس سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پھر مدار کے دودھ میں کھرل کر کے آنچ دیں۔ اسی طرح 20 آنچ پوری کریں۔ سرخ رنگ کا کشتہ ہوگا۔ ہر مرض کے لئے مناسب انوپان سے دیں۔ بلغمی مراض میں آب ادرک سے بدہضمی کے لئے عرق بادیان کے ہمراہ بخار کے واسطے دودھ کے ساتھ، کھانسی کے واسطے عرق گاؤ زباں کے ہمراہ اور کھانسی اور تپ کہنہ کیلئے شربت اعجاز اور عرق گاؤ زبان کے ہمراہ، امراض منی یعنی جریان سرعت انزال وغیرہ کے لئے مسکہ یا دودھ سے دیویں اور ایسا ہی دیگر امراض بدرقہ مناسب سے استعمال کریں نہایت عجیب وغریب کشتہ ہے۔

(850) (ہ) **ایضاً برائے امراض مزمنہ** : مثل دق وسل ونزلہ واستسقاء وسوء القینہ وسقوط اشتہاو ہزال بدن بقدر یک سرخ ہمراہ برگ پان کے کھانا نہایت نافع اور مفید ہے۔ بارہا کا مجرب ہے۔ ابرک سیاہ کوفتہ پاؤ آثار لے کر آب کگرونده میں چہار پاس کھرل کریں اور قرص بنا کر ثقل آب مذکورہ کا اس قرص کے اوپر ظرف گلی میں گل حکمت کریں۔ خشک ہونے پر پنج آثار پاچک دشتی کی آگ دیں، بعدہٗ قرص مذکورہ کو نکال کر بدستور مذکورہ بالا کھرل کر کے آگ دیں، علی ہذا القیاس چالیس دفعہ کھرل کر کے آگ دیں، گلابی رنگ کا کشتہ ہوگا۔

(851) (و) **حبوب جهت رفع هیضه** : وغثیان ودافع سموم مشروبہ، ہنگامیکہ تے واسہال بند نشو وضعف ونقاہت بسیار باشند و مریض مایوس العلاج را مفید ونافع ونیز برائے تقویت بدن وحفظ صحت بے عدیل، و بے نظیر است۔

نارجیل بحری تازہ ایک درم زمرد اعلیٰ، کہربا شمعی، مرجان، عقیق یمنی، لعل بدخشانی، یاقوت رمانی یاقوت زرد، عود ہندی، عود صلیب، ایرسا، مصطگی، قرنفل، دارچینی، قافلہ صغار، ورق طلاء محلول، جدوار خطائی، زعفران ہر ایک درم، صندل سرخ وسفید، طباشیر، تخم ترنج تخم خرفہ، مقشر ورق نقرہ محلول ہر ایک نیم مثقال، مروارید ناسفتہ یک مثقال، جواہرات کو عرق بید مشک یا گلاب سے گھس کر دوسری ادویہ کو کوٹ چھان کر ملالیں اور عرق بید مشک سے سحق کر کے حبوب نخودی بنالیں خوراک تین چار حب عرق گلاب و بید مشک کے ہمراہ اگر ایک درم فادزہر معدنی وعنبر اشہب 2 قیراط مشک خالص اضافہ کر دیں تو انسب ہوگا اگر زمرد ولعل ویاقوت میسر نہ ہوں تو باقی اجزاء ہی کافی ہیں۔

(852) (ز) **برائے بواسیر خونی و بادی**: ہر قسم کے لئے نہایت ہی مفید ومجرب ہے۔

کشتہ نقرہ تولہ، سرپھوکہ 2 تولہ، پوست ہلیلہ زرد 2 تولہ، ہلیلہ سیاہ ایک تولہ، صبر سقوطری ایک تولہ، آب کگرزندہ ڈھائی ثار میں کھرل کر کے 96 عدد حبوب بنا کر ہر صبح ہمراہ پانی کے ایک گولی نگل لیں۔ لیکن یہ گولیاں بڑی بڑی بنتی ہیں، اگر ایک گولی کی چار گولیاں بنائی جائیں تو آسانی سے نگلی جا سکتی ہیں، اگر تمام گولیاں کھالی جائیں تو تمام عمر مرض بواسیر عود نہیں کرتا، دوران عمل میں پرہیز جائز ضروری ہے۔ اور بادام روغن کا استعمال زیادہ رکھیں۔

(853) (ح) **کشتہ سم الفار**: آتشک کہنہ کیلئے اکسیر اور بے نظیر ہے اور بے خطا ہے، بارہا کا تجربہ شدہ ہے۔

سم الفار سفید کو صد برگ کے پتوں کے پانی میں چار پہر تک کھرل کریں، لیکن پانی مذکور قطرہ قطرہ ڈالتے جائیں، جب غلولہ

بن جائے تو وہ غلولہ کوزہ گلی میں جس میں نیم پاؤ پانی سما سکے ڈال کر اچھی طرح گل حکمت کریں اور خشک ہونے پر تین چار سیر اوپلوں کی آگ دیں، جب دھواں اس سے برطرف ہو نکالیں اور جب سرد ہو جائے تو کھول کر دوائی نکالیں جو تین ماشہ برآمد ہوگی (طریق استعمال) پہلے مسہل سیاہ یا مسہل سم الفاء سے مسہل دیکر کشتہ مذکور بقدر ایک برنج سفوف پوست نیم، کتھ سفید، کتیرا امکد مساوی الوزن میں سے 3 رتی لیکر ملائیں اور مسکہ گاؤ ایک تولہ میں ملا کر کھلائیں اور 3 تولہ مکھن اوپر سے کھلائیں، جب تک دوا کا استعمال جاری رہے، نمک کا پرہیز رکھیں اور خالی معدہ میں بھی نہ دیں، دوا کھانے سے پہلے مربہ سیب یا پیڑہ وغیرہ کھالینا چاہئے۔ اگر نمک کے ترک کرنے سے تنگ ہو جائیں تو نخود آب مرغن زوئی کے ساتھ کھلایا کریں، نہایت دس روز یا دو ہفتہ نمک سے پرہیز رکھیں، ہفتہ کے بعد چار روز کا ناغہ رکھا کریں، مسہل سیاہ کا نسخہ تو اکثر کتابوں میں مذکور ہے۔

مسہل سم الفار: یہ ہے۔ سم الفار ایک تولہ، حب الملوک مدبر ایک تولہ دونوں کو مدبر کر کے کھٹ مٹ بوٹی کے پانی ایک پاؤ میں کھرل کر کے قرص بنالیں اور پتال جنتر میں روغن کھینچ لیں۔ خوراک ایک خس اجوائن یا قند سفید میں۔

(854) (ط) **برائے خنزیر**: بھگندر، نواسیر و آتشک وغیرہ۔

رسکپور 1 تولہ، شیر عشر 9 تولہ، شیر زقوم 9 تولہ تمباکو قندھاری 7 تولہ، آب حصفہ حقہ 7 تولہ، رسکپور کو بوتہ میں رکھ کر آنچ پر رکھیں، اول شیر مدار کا تین مرتبہ چوبہ دیں، پھر شیر زقوم کا تین مرتبہ، بعد ازاں تمباکو آب حقہ میں صلایہ کر کے نغدہ بنائیں اور اس میں رسکپور معمولہ رکھ کر چار سیر اوپلوں کی آگ دیں، سرد ہونے پر احتیاط سے نکالیں۔ اور پھر اسی تمباکو قندھاری کو آب حقہ سے نغدہ بنا کر مکرر رسکپور مذکور رکھ کر تین سیر اوپلوں کی آگ دیں تو رسکپور شگفتہ ہوگا۔ پیس کر نگاہ رکھیں، خوراک نیم چاول سے نیم رتی تک مسکہ، پان، برگ تلسی، یا برگ بیری وغیرہ سے دیں۔

(855) (ی) **کشتہ سنکھ**: برائے ضعف معدہ وامعاء نفخ شکم، اقسام سنگرہنی و بواسیر بارہ سالہ سنگرہنی اس کے چالیس روزہ استعمال سے دور ہو چکی ہے، عجیب و غریب قابل قدر چیز ہے۔

سنکھ کلاں 1 تولہ آگ میں سرخ کر کے سو عدد لیموں کاغذی کے پانی میں بجھا دیں، ایسا ہی بار بار گرم کرتے اور بجھاتے جائیں، یہاں تک کہ سنکھ تمام خاکستر ہو کر لیموں کے پانی میں رہ جائے اور آب لیموں کسی چینی کے بڑے برتن میں ہونا چاہئے، پھر نکال کر کھرل میں ڈالیں اور 7 تولہ 6 ماشہ خاکستر تمر ہندی اور 3 تولہ شیطرج ہندی اور زنجبیل، دار فلفل سیاہ مکد دو تولہ، نمک دریا، نمک شیشہ، نمک سیاہ، نمک کندر، ملح اشعیر مکد 1 تولہ، کبریت مدبر 1 تولہ، سیماب، میٹھا تیلیہ ہر ایک چھ ماشہ، ہینگ 1 تولہ، پہلے آملہ سار اور سیماب کو کھرل میں ڈال کر رگڑیں جب کجلی ہو جائے تو باقی دونوں کو باریک کر کے ملائیں اور آب لیموں ڈال کر ایک روز متواتر کھرل کریں اور دوسرے روز جب خشک ہو جائے تو نخود کے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک بچے کو ایک گولی اور بڑے کو دو گولی ہمراہ دوغ گاؤ یا آب لیموں یا ترنج کے حل کر کے بطور طعام کے کھلائیں۔

(856) (ک) **تزہیر شنگرف**: برائے قوت باہ اور امساک از اسرار مخفیہ۔

تربوز جو 4 سیر پختہ سے کم نہ ہو اس میں ایک تولہ شنگرف ثابت ڈالی ڈال کر اتارا ہوا ٹکڑا بھی پھر اسی طرح بند کر کے گل حکمت کریں۔ پھر اوپر اس کے پارچات لپیٹ کر ایک طرف چھری سے کاٹ ڈالیں اور اچھی طرح گل حکمت کر کے خشک کریں اور کاٹی ہوئی جانب کو اوپر کی طرف رکھ کر 25 سیر اوپلوں کی آگ محفوظ الہوا مقام میں دیں۔ سرد ہونے کے بعد حفاظت سے نکالیں سفید شگفتہ نکلے گا۔ بعض دفعہ کچھ حصہ ڈلی کا شگفتہ اور کچھ خام نکلتا ہے۔ اس وقت شگفتہ اتار کر خام کو پھر دوسرے تربوز میں رکھ کر اسی طرح پھر 25 سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ خوراک ایک رتی مسکہ وغیرہ میں یہ نسخہ قوت باہ کے پیدا کرنے میں اکسیر اور عدیم المثال ہے اور نعوظ اور امساک بے حد

لاتا ہے، الغرض یہ کشتہ ایک ہفتہ میں نامرد کو مرد بنا دیتا ہے۔

(857) (ل) **کشتہ سیم**: مخصوص، تقویت اعضائے رئیسہ وقوائے نفیسہ وباہ وامساک وانعاظ وتحمیر لون وتسکین بدن۔

اشخار کنگن یعنی لوٹہ بجی کوٹ کر پانی میں بھگو رکھیں۔ ایک رات اور دن تک پھر وہ پانی لے کر روپیہ کو آگ میں سرخ کر کے اس میں بجھادیں۔ علی ہذا القیاس 21 بجھاؤ دیں۔ بعد ازاں ایک پارچہ تھوڑا سا لیکر 6 ماشہ شیرہ قاضی دستار یعنی شیرک میں تر کر کے روپیہ مذکور پر لپیٹ دیں اور اسی بوٹی کے باؤ پختہ پتوں کا نگدہ بنا کر ملفوف کریں اور اوپر پانچ گرہ پارچہ کھدر لپیٹ دیں اور ایک گڑھا جو آدھ گز طول و عرض میں ہو پاچک دشتی سے پر کر کے درمیان میں وہ روپیہ سمپٹ شدہ رکھ دیں اور اوپر یک طغار گلی رکھ دیں۔ جس کے وسط میں سوراخ کیا گیا ہو اور آگ لگائیں، بارہ پہر کے بعد جب سرد ہو جائے نکال کر دیکھیں۔ سفید شگفتہ برآمد ہوگا۔ کھرل کر کے شیشی میں بحفاظت تمام رکھیں، خوراک ایک حبہ مسکہ بالائی یا تماق یا برگ پان یا برگ ریحان میں رکھ کر نوش کریں اور اوپر سے شیر گاؤ نوش کریں، اشخار لوٹہ لینا چاہئے، یہ اشخار کی ایک قسم ہوتی ہے۔ جب اشخار بناتے ہیں تو بوٹی کو ایک گھڑے میں ڈال کر جلاتے ہیں اور اس سے بجی بنانے کا عمل کرتے ہیں، ایسی حالت میں گڑھے کے اندر دوسرا گڑھا چھوٹا کھود کر اس میں ایک برتن رکھ دیتے ہیں۔ اس برتن میں منجمد شدہ اشخار لوٹا اشخار ہے۔

(858) (م) **تریاق اطفال**: (1) بچہ کا سوکھتے جانا (2) بچہ کا رنگ زرد ہوتے جانا (3) بدہضمی اور قبض (4) اسہال جاری ہونا (5) پیاس کا زیادہ ہونا یا مرض عطاش وغیرہ (6) گرمی کا دور ہونا (7) مسان وغیرہ جملہ امراض کو دور کر کے بچہ کو توانا اور تندرست کر دیتا ہے۔

مروارید ناسفتہ 4 سرخ، زہر مہرہ خطائی 6 ماشہ، دانہ الائچی خورد 6 ماشہ، حجر الیہود 6 ماشہ، نارجیل دریائی 6 ماشہ، پوست ہلیلہ زرد 6 ماشہ، مغز کنول گٹہ 6 ماشہ، طباشیر نیلگوں 6 ماشہ زرد رد 6 ماشہ تمام کو عرق گلاب می ں کھرل کر کے دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنالیں اور روز مرہ ایک حب صبح ایک شام۔

(859) (ن) **احراق زرنیخ**: بلغمی دماغ نزلی کے لئے خصوصاً ضیق النفس مزمن اور سرفہ مایوس العلاج کے لئے نہایت مفید اور مجرب ہے، اگر بہت ہی دیرینہ ہو تو ایک ہفتہ، نہایت تین ہفتہ تک اور نئے کو ایک دو روز میں کھلی فائدہ بخشتا ہے اور اورام وبثورات اور رو ماسیل بلغمی وقروح خبیثہ اور بثور غریبہ وفرنجیہ کو دفع کرنے میں بے مثل اور بے نظیر ہے اور جذام کے بیمار اور صاحب خلا کے لئے جس کی بیماری پرانی اور مایوس العلاج ہو چکی ہو۔ چالیس روز تک استعمال کرنے سے بالکل شفاء ہوتی ہے۔

ہڑتال 3 درم پختہ، مغز حب الخروع نیم اثار پختہ میں باریک کر کے ملائیں اور 5 پہر تک کھرل کرتے رہیں۔ صحنک گلی میں کہ اس کے درمیان آرد گندم سے دیوار باندھی ہو کھرل کی ہوئی دوا کو ڈالیں اور اوپر اس کے دیگ گلی معکوس رکھیں۔ جس کے نیچے باریک باریک سوراخ کئے ہوں اور اسک ے ارد گرد خوب مٹی یا آرد گندم سے خوب پختہ لیپ لگائیں کہ دوا باہر نہ نکل سکے، پھر صحنک کے اطراف کو ریگ سے پر کریں، اور دیگ دان پر رکھیں، پہلے آگ نرم نرم جلائیں جب دھواں اس کا سیاہی سے سرخی یا سفیدی کی شکل قبول کرے اور ان سوراخوں سے ان کا رنگ سفید ظاہر ہو تو مٹی سے سوراخوں کو بند کریں۔ آگ تیز جلائیں اور 5 پہر تک آگ متواتر تیز جلاتے رہیں، پھر سرد ہونے کے بعد حفاظت سے نکالیں۔ زرنیخ سیاہ رنگ کی کشتہ نکلے گی، باریک کر کے رکھیں، ایک خس مسکہ یا بالائی یا بتاشہ یا منقی وغیرہ میں پرانی بیماریوں میں چالیس روز تک عمل میں لائیں۔

(860) (س) **کشتہ صدف**: ضیق النفس اور سرفہ مزمن کے لئے نہایت مفید اور عجیب الاثر ہے۔ علاوہ ازیں سوزاک کہنہ وتپ ہائے مزمنہ اور امراض بادی بلغمی معدی وجگر وطحال کو نافع اور قوت باہ اور گردہ کے لئے نافع اور ممسک اور جملہ اسرار کا ملین سے ہے۔

صدف مروارید 2 تولہ، انگا یعنی قلعی مصفی 6 ماشہ، مانند ناخن تراشیدہ گھیکوار کے لعاب کے ساتھ ایک ہنڈیا میں رکھ کر گل حکمت

کر کے گزپٹ کی آنچ دیں، شگفتہ ہوگا۔ خوراک ایک رتی سے دو رتی تک بتاشہ وغیرہ میں بدرقہ مناسبہ سے اس نسخہ کی اخبار رفیق الاطباء، میں تصدیق ہو چکی ہے۔

(861) (ع) **دوائی برائے اسہال اطفال**: مرض چھارو تاپل و سرخ بادہ اور جملہ امراض جو فساد خون اور فساد معدہ اور فساد شیر مادر سے ہوں اکسیر و سریع التاثیر۔

انگوزہ یعنی ہینگ خالص بہ روغن گاؤ نیم بریاں 12 ماشہ، کتھہ گلابی عمدہ ساڑھے 7 ماشہ، فلفل سفید ساڑھے 3 ماشہ، افیون خالص 3 ماشہ، برگ نیم 12 عدد، جملہ ادویات کو پیس کر ہینگ کے ساتھ معجون بنا رکھیں۔ پختہ شش ماہہ ہو تو نیم رتی اور ایک برس کا ہو تو ایک رتی، علی ہذا القیاس قبض اسہال کے لئے شیر مادر اور قبض کی حالت میں گلقند یا شربت گلاب وغیرہ سے۔

(862) (ف) **برائے امراض اسہال مجرب**: خصوصاً سوکھا مسان مرض کے لئے نہایت ہی مفید انشاء اللہ 40 روز متواتر دینے سے مرض دور ہو کر بچہ خوب فربہ ہو جاتا ہے۔

عود صلیب، اندر جو شیریں، پوست سنگدانہ مرغ، صندل سرخ، صندل سفید، زہر مہرہ خطائی، زرورد گل سرخ از اقماع پاک کردہ، زیرہ سفید، سہاگہ بریاں، جدوار خطائی مکد 4 ماشہ، دانہ الائچی خورد 2 تولہ، فلفل گرد 5 ماشہ، زعفران ماشہ، ریش درخت برگد، ریش درخت پیپل، ہر ایک دو ماشہ، عرق گلاب دو آتشہ، عرق کیوڑہ، عرق بیخ، کیلہ ہر ایک 40 تولہ میں کھرل کریں۔ مگر علیحدہ علیحدہ عرقوں میں کھرل کرنا چاہئے۔ حب بقدر فلفل سیاہ بنا کر ہمراہ عرق مناسب مزاج دیں۔ ایک سال کے بچے کو ایک گولی دو سالہ کو دو، علیٰ ہذا القیاس، دوائی کی طاقت آٹھ سال تک برابر قائم رہتی ہے۔

(862) (ص) **روغن دافع اعوجاج**: جلتی و دافع باریکی ذکر بے نظیر و بے مثل۔

ص بادنجان فصلی باغی کہ ہر درخت پختہ زرد شدہ باشد) 2 عدد، دار فلفل 3 تولہ لے کر سیخ آہنی سے سوراخ کر کے اس میں ڈالیں اور سایہ میں خشک کر لیں۔ پھر انہیں تین پاؤ روغن کنجد میں پکا دیں کہ مہرہ ہو جائیں۔ ہاتھ سے مل کر مغز تخم بیدانجیر، قسط تلخ ہر ایک 6 تولہ، پوست بیخ چنبیلی، پوست بیخ کنیر باغی، بیر بہوٹی بیش قرنی ہر ایک 4 تولہ، گندھک، زرنیخ ورقی، قرنفل، زنجفر رومی، سہاگہ، مالکنگنی، عین الدیک، سرخ و سفید، افیون، فراطین خشک، سم اسپ سیاہ سم الطیب، سم الفار سفید، بزرالبنج، عاقر قرحا ہر ایک 3 تولہ، دارچینی، بسباسہ، زراوند طویل، کافور، تخم کیچ، لبہ پیپلا مول، تخم جوز ماثل تخم گجم، تخمر ب ہر ایک تولہ، قیمہ گوشت سانڈہ، سرطان نہری، خراطین، تازہ ہر ایک 9 تولہ، نارجیل کہنہ 10 تولہ، مشک 4 ماشہ ان سب کو ملا کر دن رات دو آتشہ شراب اور شیر میش، میں تر رکھیں۔ پھر ان کو شراب دو آتشہ میں بیس پہر کھرل کر کے روغن موصوف میں سحق کریں اور حبوب بنا کر آتشی شیشی کے ذریعے روغن کشید کریں یہ روغن تقویت قضیب، تصلب خصوصاً مجلوق مفلوج القضیب، معوج الذکر کے لئے اعجاز مسیحائی کا حکم رکھتا ہے۔ نعوظ اور سطبری میں سریع التاثیر ہے۔ مجرب کرات و مرات۔

(862) (ق) **معجون نشاط**: سپاری تیلیہ 3 چھٹانک 3 سیر گائے کے دودھ میں کڑھائی کے اندر کوٹ کر ملائیں۔ اور نیم آگ سے پکاتے رہیں۔ یہاں تک کہ دودھ گاڑھا ہو جائے۔ پھر بہمن سرخ بہمن سفید، عاقر قرحا مکد 4 تولہ، مویز منقی 6 تولہ، سب کو کوٹ کر کڑاہی میں ڈالیں اور ڈھائی چھٹانک روغن گاؤ اور مصری نیم سیر داخل کر کے معجون بنا کر اتار لیں۔ اتارتے وقت کشتہ قلعی تولہ، ورق نقرہ 50 عدد، ورق طلا 25 عدد، مشک خالص 3 ماشہ، عنبر اشہب 1 ماشہ آمیز کریں۔ خوراک 6 ماشہ سے تولہ تک۔

یہ نسخہ تقویت باہ سرعت انزال اور جریان کے لئے نہایت عجیب ہے اور مجرب لاریب، اگر پیر ہشتاد سالہ کھائے تو قوت ہرجا ہو اور ناتواں کو توانا اور فربہ کرے اور جو عورت وضع حمل کے چالیسویں دن کے بعد کھائے تو قوت قائم ہو۔ اکثر ضعیف عورتوں کے لئے بارہا کا مجرب ہے۔ ہاں اگر مزاج والوں کے لئے عاقر قرحا نہ ڈالیں بلکہ بہمن سفید بجائے 2 تولہ کے 4 تولہ ڈالیں اور ثعلب مصری دو تولہ

اضافہ کریں۔ یہ نسخہ بغیر ورق ہائے اور مشک و عنبر کے بھی نہایت فائدہ پہنچاتا ہے۔ مگر میں نے یہ اجزا بڑھا کر بنایا تو زیادہ ہی مفید پایا۔ اس نسخہ کی تصدیق اخبار حکمت میں ہو چکی ہے۔

(864) (ر) **کشتہ فولاد**: ضعف باہ اور سستی کے دفع کرنے میں نہایت ہی کثیر الفوائد ہے۔ اور قوت ہضم اور قوت بدن کے بڑھانے میں بھی اکسیر کا کام دیتا ہے۔ ضعف جگر اور ضعف معدہ کیلئے بھی آب حیات ہے۔ میں نے اکثر آدمیوں کا کھلایا نہایت ہی مفید پایا۔ بہت دفعہ تجربہ میں آچکا ہے۔

ترکیب: برادہ فولاد خالص 5 تولہ لے کر 5 ماشہ شنگرف اور 5 ماشہ سیماب ڈال کر ترنج کے پانی میں پانچ گھنٹہ تک کھرل کریں اور مسی بوتہ میں بند کر کے گل حکمت کریں اور 5 سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر سرد کر کے اسی فولاد میں شنگرف اور فولاد مکد 5 ماشہ ڈال کر 5 گھنٹے تک کھرل کریں اور اسی بوتہ میں آگ دیں۔ علی ہذا القیاس 30 بار آگ دیں اور ہر دفعہ نیا شنگرف اور نیا سیماب داخل کرتے جائیں، حتیٰ کہ ترنج کے پانی میں 30 بار ہو جائے۔ پھر بارہ دفعہ گھیکوار کے پانی میں کھرل کر کے اسی طرح سیماب اور شنگرف بڑھاتے جائیں اور آگ دیتے جائیں تا کہ 42 نوبتیں پوری ہو جائیں اگر دو بار دن رات میں آگ دی جائے تو 21 دن میں نسخہ تیار ہو سکتا ہے۔ خوراک ایک رتی سے دو رتی تک مسکہ گاؤ میں دیا کریں۔

(865) (ش) **سوزش کف پا و سوزش کف دست**: کے لئے یہ نسخہ اکثر دفعہ کا آزمودہ ہے۔ آملہ سار، گوگرد، نوشادر، ہیرا کسیس باریک پیس لیں اور ایک رتی ہر روز صبح و شام کھلایا کریں۔

(866) (ت) **برائے قرحۃ الاذن**: نیز کان کا درد جو آماس اور دنبل وغیرہ سے ہو اور سر کے پھوڑوں اور دنبلوں نیز داد اور بالخورہ کے لئے نہایت عجیب التاثیر ہے۔

سیماب 4 مثقال، اجوائن 2 مثقال، دونوں کو کھرل کریں کہ سیماب اجوائن میں آمیز ہو جائے۔ سہاگہ 8 مثقال، توتیائے سبز 2 مثقال ملا کر پھر کھرل کریں اور میدہ چوب، زرد چوب، پوست آملہ ہر دو سوختہ آٹھ آٹھ مثقال سب کو ملا کر شیشہ میں سر بمہر نگاہ رکھیں۔ وقت ضرورت کان میں روغن سرشف کے ہمراہ گھس کر ٹپکائیں۔ پیپ فی الفور خشک ہو کر درد موقوف ہوگا یہ نسخہ اسرار صدری ہے۔ مجرب ہے۔

(867) (ث) **برائے آتشک و سوزاک**: رسکپور دانہ چکنہ سم الفار بلوری شنگرف، مردار سنگ، مکد یک تولہ، تمام روز شراب برانڈی میں کھرل کریں اور چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر ایک پیالہ گلی میں رکھیں اور دوسرا پیالہ ہم دار ب اوپر دیکر منہ دونوں کا بند کر کے مضبوط گل حکمت کر دیں اور چولھے پر چڑھائیں۔ نیچے دو لکڑیوں کی آگ جو کہ انگوٹھے کے برابر موٹی ہوں جلتی رہیں، لکڑیاں بیری کی ہونی ضروری ہیں، اوپر کے پیالہ کو کپڑے وغیرہ سے تر رکھنا چاہئے تا کہ جوہر اس پر خوب لگے، جب قریباً 3 سیر لکڑیاں جل جائیں، ٹھنڈا کر کے اوپر کے پیالے سے جوہر اتار لیں، خوراکا یک چاول سے دو چاول تک، مسکہ یا متھےٰ وغیرہ میں دیں، آتشک، بھگندر، جذام، بواسیر کہنہ کو دفع کرتا ہے، آتشک، سوزاک اکٹھا ہو تو بہت ہی نافع ہے۔ قرحہ کو آرام دینے میں سریع التاثیر ہے۔ مجرب الجرب ہے اور اگر اسی نسخہ میں بجائے سم الفار کے توتیائے سبز 6 ماشہ ڈال کر سب ادویات کو خشک باریک پیس کر ایک پیالہ میں رکھ کر اوپر دوسرا پیالہ اوندھا کر کے دونوں کا منہ خوب گل حکمت کر کے چولھے پر رکھ کر نیچے بڑی لکڑی کی نرم آنچ کریں۔ بدستور مذکور جوہر اڑا دیں، پھر جوہر کو ایک بکری کی نلی کی ہڈی میں سے گودہ نکال کر بھر دیں اور سوراخ اچھی طرح سے بند کر کے آدھ سیر پانی میں جوش دے کر جب تمام پانی جل جائے ٹھنڈا کر کے دوائی کو نلی میں سے نکال لیں۔ پھر ایک انڈے کی زردی میں حل کر کیا یک بیضہ مرغ کے خول میں بھر کر آرد ماش یا آرد گندم سے بند کر کے اوپر گل حکمت کر کے بھوبل میں چار پہر دبا دیں۔ بعدہٗ نکال کر رکھ لیں۔ خوراک 1/4 رتی سے ایک رتی تک مسکہ میں۔ سات دن میں ہی آتشک کا استیصال ہو جاتا ہے، غذا نان گندم و روغن زرد۔

(868) **(خ) حبوب ربانے ریح بواسیر**: مجرب المجرب، یہ نسخہ دیکھنے میں تو معمولی چیز اور حقیر دکھائی دیتا ہے مگر فائدہ اس کا آزمانے پر معلوم ہوتا ہے۔ نہایت ہی بینظیر اور عجیب وغریب نسخہ ہے۔

گگروندہ، جس کو گگر چھڈی کہتے ہیں، اس کا پانی نکال کر آگ پر جوش دیں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو کھرل میں ڈال کر اس کا دسواں حصہ فلفل گودا اور بیسواں حصہ ہینگ خالص ڈالیں، اور گگروندہ کا تازہ رس ڈال کر آٹھ پہر کھرل کریں جب خشک ہو جائے تو گولیاں بقدر کنار جنگلی بنالیں ایک گولی صبح اور ایک شام کھلائیں اور اوپر سے لقمہ چرب کھائیں۔

(869) **(ذ) برائے سل و دق**: مرجان 3 ماشہ، شاخ مرجان 3 ماشہ، ابرک مقرض، مروارید سودہ، برادہ نقرہ، سرطان سوختہ ہر ایک 3 ماشہ، طلاء ایک ماشہ ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ کھرل میں ڈال کر ہمراہ آب لیموں دو روز کھرل کریں، بعدہٗ سب کو ملا کر لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے قرص بنائیں، بعدہٗ گل سرخ کا نغدہ بنا کر قرص مذکور درمیان میں رکھ کر کسی کوزہ گلی میں ڈال کر گل حکمت کریں۔ خشک ہونے پر چھ سات سیر اوپلوں کی آنچ دیں، سرد ہونے پر نکال کر گلاب دو آتشہ میں کھرل کر کے نگاہ رکھیں۔ وقت ضرورت ہمراہ شیر مادہ خر یا شیر بز کے ایک رتی دیں۔

(870) **(ض) کحل معمول**: مجرب، جہت روشنی چشم، رفع غبار یعنی دھند بقایائے رمد وتقویت رمد وسلاق وغیرہ۔

جست بانی شش درم سرا اصفہانی ایک درم، ما میراں چینی، مرچ سفید، دانہ موٹھ سفید ہر ایک ایک ماشہ، سنگ بصری 5 ماشہ، گلاب پاؤ ثار، کلی خام چنبیلی شش ماشہ، جست کو کرچھ آہن میں پگھلا کر گل چنبیلی کی چنکی سے کشتہ کریں۔ کپڑے میں چھان لیں۔ باقی کو پھر جلائیں اور ملائیں۔ پھر سب کو ملا کر عرق گلاب سے جس قدر ممکن ہو سحق کریں اور غبار کی طرح بنا کر رکھیں پس کافی ہے، اور حسب ضرورت برتیں۔

حکیم پنڈت مہندر ناتھ صاحب شرما مودگل

ولدیت: حکیم پنڈت جیرام صاحب شرما۔ سکونت: میرٹھ۔ ولادت: 1944 بکرمی

ایک صدی سے برابر آپ کے خاندان میں طبی سلسلہ چلا آتا ہے اور طبی خدمات باحسن وجوہ انجام دیتے رہے ہیں، آپ کے پردادا شریمان پنڈت رام چند جی صاحب رتن جگراؤں اور اس کے گردونواح میں بہت ہی مشہور وید گزرے ہیں، آپ کے ایک بزرگ پنڈت ہر بھگوان ممالک متحدہ کی میڈیکل سروس میں ایک ہوشیار اور کامل فن ڈاکٹر ہیں، آپ کے تایا شریمان پنڈت رام پرتاب صاحب رئیس جگراؤں بھی ایک اچھے طبیب تھے۔ آپ کے والد ماجد (جن کی مڑیری خدمات کی پبلک معترف ہے) بھی اچھے حکیم تھے، آپ کے بھائی بابو جوتی رام صاحب اور آپ کے دادا پنڈت نہی لال صاحب فارغ ریاست پٹیالہ بھی ممتاز عہدوں پر ہیں۔

حکیم مہندر ناتھ صاحب کو بچپن سے ہی فقیروں اور علم دوست اصحاب کے پاس بیٹھنے درویشوں کی محبت اور ہر مذہب وملت کے وعظوں کے وعظ سننے کا شوق تھا اور اگرچہ آپ ان کی باتوں کو سمجھ نہیں سکتے تھے،) اس اثناء میں آپ کو بوٹیوں کے جاننے کا شوق ہوا۔ ایک روز آپ اپنے وطن کے پاس بہنے والے دریاؤں ستلج کے کنارے سے دو تین بوٹیاں اکھاڑ لائے اور لوگوں سے ان کا نام دریافت کرتے پھرے۔ کسی سے کچھ معلوم نہ ہوا۔ آخر مندر میں ایک سادھو ٹھہرے ہوئے تھے ان کے پاس گئے انہوں نے تپتی، جل پپلی اور مرچیا گندھ کے نام بتا کر کچھ مختصر سے خواص بھی بتائے، جس نے آپ کے شوق کو تازیانہ کا کام دیا۔ دوسرے وقت جا کر وہ سب بوٹیاں لے آئے جس قدر آپ کو کنارہ دریاء میں ملیں مگر سادھو صاحب ان سب کے نام نہ بتا سکے۔ خیر آپ کو اسی وقت سے کشتہ جات اور بوٹیوں کا شوق لگا رہا۔ مختلف سادھوؤں فقیروں سے ملتے ملاتے اور کشتہ جات سیکھتے رہے، بوٹیاں دیکھتے رہے، کانگڑہ، جوالا مکھی اور دیگر پہاڑیوں کی بھی سیر کی۔

اور بوٹیاں وغیرہ دیکھیں، کشتہ جات سیکھے اور یہ سلسلہ ایک عرصے تک جاری رہا۔

آپ کو تصوف سے بہت لگاؤ تھا اور اس قسم کی کتابیں اکثر زیر مطالعہ رہتی ہیں۔ سوامی برہمی نند جی مہاراج جو کہ علوم عربیہ اور سنسکرت کے ایک فاضل تھے اور عابد و زاہد بھی پرلے درجے کے۔ جن اتفاق سے آپ جگراؤں میں آئے، ان کے کمالات معلوم کر کے حکیم صاحب موصوف ان کی خدمت میں گئے اور روحانی فیض حاصل کرتے رہے۔ علم مراقبہ (سمادھی) علم حبس دم اور سانس کے دماغ میں چڑھانے کا علم سیکھا۔ پھر جناب مولوی عبداللہ صاحب عارف فیروز پوری کی خدمت میں ایک عرصے تک رہے اور روحانی فیض حاصل کرتے رہے، ان ایام میں آپ کو تارک الدنیا ہونیکا جوش پیدا ہوا، مگر اہل خاندان نے بلطائف الحیل ٹالا اور نہ چھوڑا۔ آپ کو تحصیل ماب کا شوق ہوا۔ میرٹھ میں جناب حکیم مہاراج سنگھ صاحب دہلوی (جو ایک واسطہ سے حکیم محمد احسن اللہ خانصاحب بہادر ثابق جنگ وزیر اعظم شہنشاہ ظفر کے شاگرد تھے) کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ایک لمبے عرصے تک ان کی خدمت میں رہے، طب کی ابتدائی کتابوں سے لے کر انتہائی کتابوں تک دیکھیں اس زمانہ میں مولوی محمد شاہ صاحب کشمیری امرتسری مدرس مدرسہ قومیہ عربیہ میرٹھ سے صرف ونحو کی کتابیں دیکھتے رہے۔ منطق سے فارغ ہونے پر منطق، فلسفہ، انشاء ادب وغیرہ کے متعلق رسائل دیکھے، حکیم مہاراج سنگھ صاحب کے مطب میں آپ ممتاز شاگرد تھے۔ مطب کا کام بہت سا آپ کے سپرد تھا۔ اور دو چار موقعوں پر جب حکیم صاحب ایک لمبے عرصے کے واسطے مطب سے غیر حاضر رہے تو ان کی عدم موجودگی میں مطب کا کام آپ ہی کرتے رہے، انہی دنوں میں آپ نے ایلو پیتھی، ہومیو پیتھک، الیکٹرو ہومیو پیتھک کرومو پیتھک (علاج شمسی) (علاج بالمار) ٹریمنٹ بائی منیج، میمریک ٹریٹمنٹ ہائی جین اور آیورویدک کی بعض کتابیں دیکھیں۔ سختی سے مطالعہ کیا۔ حتیٰ کہ گرمیوں کے موسم میں بھی رات کے بارہ بارہ بجے تک مطالعہ کرتے رہے۔ آخر آپ کو نکسیر کا عارضہ ہو گیا۔ جو علاج سے نہ گیا۔ تو آپ نے عمل میں حبس دم کی ابتدائی مشق یعنی ناک کے ذریعے پانی چڑھانا اور منہ سے نکال دینا (جس کی مشق آپ پہلے کر چکے تھے) سے علاج کیا۔ آپ ڈیڑھ سیر پانی ناک سے کھینچ کر منہ سے نکال دیتے تھے۔ اس طرح دو تین روز میں کامل صحت ہوئی۔

آپ کے فارغ التحصیل ہونے کے بعد آپ کے استاد صاحب نے میرٹھ ہی میں آپ کو مطب کھولدیا۔ اور وہاں عطاروں کے معتبر نہ ہونے کی وجہ سے ایک شفاخانہ بھی (مودگل ادشدھالیہ) جاری کرا دیا۔ اس وقت آپ کو خاص نصیحتیں بھی کی گئیں۔ جو حکیم محمد احسن صاحب کے وقت سے برابر چلی آتی ہیں۔ جب سے آپ اسی جگہ مطب کر رہے ہیں۔ اور کامیابی کے ساتھ ایک فیل بان پیرالہ بخش صاحب کی دختر کے چہرہ پر ناسور کہنہ تھا۔ پیر جی کا بیان ہے کہ 5 سال سے ناسور تھا۔ ڈاکٹری اور دیگر علاج کرائے گئے مگر بے سود رہے۔ آپ نے جب ناسور کو دیکھا تو اس میں چار انچ گہری سلائی جاتی تھی۔ اس کا ناسور صرف اکیس روز میں بھر آیا ایک مفرد بوٹی مچھا مچھی (چچھی) روزانہ گھوٹ کر پینے کو دی گئی اور مار سیاہ کی کینچلی، قرطاس کہنہ، گودنتی ہڑتال مساوی الوزن سکورہ میں بند کر کے سوختہ کر کے باریک پیس کر روغن مچھا مچھی میں ملا کر اس میں بتی روئی کی لت کر کے ناسور میں رکھوائی جاتی تھی۔ روغن مادہ گاؤ گرم کردہ میں بوٹی مچھا مچھی تازہ کی تین ٹکیہ یکے بعد دیگرے سوختہ کریں اور صاف کر لیں یہی روغن مچھا مچھی ہے اور یہ اکیلا وزن چوٹ کے گھاؤ، خبیث قرحہ، پرانے بگڑے ہوئے زخموں کو اچھا کر دیتا ہے اور اس معاملہ میں اس کا اثر بے تغیر ہے۔ برسوں سے تجربہ ہو رہا ہے۔

چودھری خوشحال سنگھ صاحب زمیندار مہر دلی کو درد گردہ پتھری کی وجہ سے تھا اور بے حد تکلیف تھی۔ افیون کے پانی سے تکمید کروانی شروع کی۔ اور بوٹی پتھر پھوڑی جنگلی بسکھپرہ، کسوندی سیاہ کے مطبوخ میں شورہ قلمی ومولی کھار ملا کر پلایا۔ تھوڑے ہی عرصے بعد کھل کر پیشاب ہوا۔ جس میں سنگ ریزے خارج ہوئے اور درد کو تسکین ہو گئی بعدہ میں ہر سہ بوٹیاں تین ماہ تک درمیان وقفہ دے کر پیتے رہنے کی آپ نے ہدایت کی۔ اس طرح بہت سے معرکے کے اور غیر معمولی علاج ہوئے۔

آپ نے اپنی تعلیم طبی کے زمانہ میں اور مطب کی حالت میں بھی اکثر سیاحت کی ہے۔ بوٹیوں اور کشتہ جات کے شوق کی پیروی میں نیز اپنی واقفیت اور معلومات کو بڑھانے کیلئے اکثر ارباب فن سے ملتے رہے ہیں۔ ایک دفعہ ہردوار کھنکل رشی کیش گئے۔ وہاں پہاڑ پر اور دریائے گنگا کے کنارے اکثر فقیروں سے ملاقات ہوئی اور یہی ذکر رہا کرتا تھا۔ نارائن سوامی سے مل کر خوش ہوئے جو کہ ضلع کل سوامی رام تیرتھ ایم اے مرحوم کے لائق شاگردوں میں سے تھے۔ ایک دفعہ جناب حکیم دوست محمد خان صاحب شروانی مرحوم سے مالیر کوٹلہ میں ملاقات ہوئی۔ آپ کو آپ نے کیمیا کا دل و جان سے گرویدہ پایا۔ شہر سے باہر دور تک آپ اور آں صاحب سیر کرتے ہوئے نکل گئے۔ کیمیا کے متعلق بہت گفتگو ہوتی رہی۔ آپ نے آپ کے دریافت پر عقد سیماب کی ایک ترکیب فقیرانہ بیان کی۔ جس کا آپ نے تجربہ کر کے بعد میں تصدیق بھی کی تھی۔ یعنی سیماب مصفّٰی 2 تولہ کو عرق لہسن یک پوتھیہ کے ہمراہ تین روز تک کھرل پھر اس پر عرق لہسن مذکور کا جو پانی ملا کر نکالا ہو۔ تین پہر تک چو یہ دیں۔ پھر سیماب مذکور معہ سم الفار سفید 2 تولہ، عرق لیموں 2 تولہ، کھرل کر کے ڈبیہ آہنی کلاں میں 14 عدد برگ پان بچھا کر اس پر یہ سب ملغمہ رکھ کر اس پر مردار سنگ سائیدہ 2 تولہ ڈال کر پھر پتے 14 عدد رکھ کر دوسرا ڈھکنا دے کر مضبوط کپر وٹی کر کے 5 سیر اوپلہ کی آگ دے کر چرخ دلائیں۔ مثل کھنگر کے نکلتا ہے۔ جو چاہیں کام لیں۔ اس طرح سے آپ نے آپ کی خواہش کے مطابق ایک دو عام ملنے والی بوٹیوں کے ذریعے سم الفار سفید و مومیہ کر کے دکھلایا۔ جس کو آپ نے پسند فرمایا۔ وہ یہ کہ آپ کھار خاکستر چرچٹہ اور آب کھار چولائی خاردار، سم الفار پر چار پہر چو یہ دیا گیا۔ ایک دفعہ بمقام تلون جو کہ ستلج کے کنارے آباد ہے۔ جانا ہوا۔ صرف سیر و سیاحت کے طور پر۔ جہاں کے وید دیو کی نند سے مل کر کٹیلی خورد و سفید گل پختہ پھل مع تخم حاصل ہوئے اور کئی نباتات دیکھنے میں آئیں۔

ایک دفعہ جناب ڈاکٹر رام چندر صاحب ورما نے خواہش ظاہر کی جڑی بوٹیوں کا کارخانہ جاری کرنا ضروری ہے۔ تا کہ اہل ملک اور اہل فن کو فائدہ پہنچے۔ آپ نے ان ایام میں بہت سی بوٹیاں مع تخم جمع کیں۔ اور نایاب بوٹیاں بھی رودنتی سفید عمل۔ چوچٹہ سفید آک، سفید گل نک چھکنی، بانسہ سیاہ و سفید، گل سانٹھ یا بسکھپر، وغیرہ وغیرہ لائی گئی تھیں۔ ڈاکٹر صاحب کی وفات کے سبب سے اور آپ کی عدیم الفرصتی کی وجہ سے یہ کام ملتوی کرنا پڑا۔ آپ نہایت نیک نیت اور خدا پرست نوجوان ہیں۔ طب کا درد رکھتے ہیں۔ طبی خدمات میں ہر طرح سے دل چسپی دے چکے ہیں۔ خدا آپ کو کامیاب کرے۔

آپ کے مجربات

(871) **(الف) نسخہ مخرج سنگ گردہ و مثانہ**: جو کبھی خطا نہیں کرتا۔

آب تازہ بوٹی ودھک بھتل زرد گل ایک سیر پختہ (جس کو بھاتل اور جنگلی گو بھی بھی کہتے ہیں) شورہ قلمی 10 تولہ، پھٹکری سرخ 10 تولہ، ملا کر برتن گلی میں ڈال کر نرم آگ پر پکائیں، حتیٰ کہ بوٹی مذکور کا پانی جذب ہو کر دوائی خشک ہو جائے۔ پس نیچے اتار کر باریک پیس لیں۔ پھر وزن کر کے اس کے برابر وزن حجر الیہود اور اسی قدر نمک ترب یعنی مولی کا کھالا کر کھرل کر کے شیشی میں بند رکھیں، عند الضرورت 6 ماشہ یہ دوائم مطبوخ خارخسک کے ساتھ کھائیں۔

مطبوخ خار خسک: خارخسک 2 تولہ معب القلت 1 تولہ، پکھان بید (حبہ ظیانہ) 1 تولہ، بابان 1 تولہ، تخم خیارین 1 تولہ، تخم خربوزہ 1 تولہ، تخم کرفس 1 تولہ، تخم پیاز 6 ماشہ، تخم ترب 6 ماشہ، دانہ الائچی کلاں تین ماشہ، پانی میں جوش دیں۔ مل کر صاف کر کے دوائی مذکورہ کے ساتھ استعمال کریں۔ اول تو ایک خوراک کافی ہوتی ہے۔ اگر ضرورت ہو تو ایک یا دو گھنٹہ کے بعد ایسی ایک خوراک اور دیں۔ سنگ گردہ و مثانہ پیشاب میں چورہ اور ٹکڑے ٹکڑے ہو کر نکل جائے گا۔

(872) (ب) **آتشک کے لئے**: 90 فیصدی کامیاب ہونے والا نسخہ۔

مطبوخ کٹیلی پلا کر پھر آتشک کی دوا دیں۔ (نسخہ مطبوخ) پوست درخت نیم 10 تولہ پوست درخت کچنال 10 تولہ، پوست درخت بکائن 10 تولہ، پوست درخت شیشم 10 تولہ، پوست درخت سرس 10 تولہ، کٹیلی خورد 10 تولہ (بیخ و برگ و بار) بیخ حنظل 10 تولہ، قند سیاہ 10 تولہ آب خالص 5 ثار پختہ، سب کو جوش دیں جب ایک سیر رہے تو نیچے اتار کر مل چھان کر بوتل میں ڈال دیں۔ اس کی سات خوراک کریں۔ ہر روز صبح کے وقت ایک خوراک پلائیں۔

نسخہ دوائی آتشک: گندھک آملہ سار 2 تولہ، سم الفار سفید 2 تولہ، سم الفار سرخ 2 تولہ، ہڑتال ورقیہ زرد 2 تولہ، شنگرف رومی 2 تولہ، پارہ 2 تولہ، مردار سنگ 2 تولہ، رسکپور 2 تولہ، نیلہ تھوتھا 2 تولہ، سب کو کھرل میں باریک پیس کر عرق لیموں اثار میں کھرل کریں۔ سب عرق جذب ہونے پر شراب برانڈی میں تحق کریں۔ جب کہ وہ بھی جذب ہو تو ردائے مسحوقہ ایک پیالہ گلی میں ڈال کر دوسرا پیالہ اس پر معکوس دے کر منہ پر کھریا مٹی اور کپڑ الپیٹ کر مضبوط کریں تا کہ دھواں نہ نکلے۔ پھر چولہے پر رکھیں۔ اس طرح سے کہ دواء کا پیالہ آگ پر رہے۔ اور خالی اوپر پھر چوب بیری کی ہلکی آگ دیں اور اوپر والے پیالے پر ایک کپڑا پانی سے تر کر کے رکھ دیں۔ گرمی سے جب خشک ہونے لگے۔ پھر تر کر دیا کریں۔ غرضیکہ وہ تر رہنا چاہئے۔ دو پہر تک ہلکی آگ دے کر سرد کرلیں۔ پیالہ میں سے جو ہر کھرچ کر پیس کر شیشی میں رکھیں۔ خوراک ایک برنج سے 2 برنج تک قدرے حلوے میں ڈال کر کھلائیں۔ اس طرح سے کہ دانتوں کو نہ لگے اوپر سے اور حلوا کھلائیں۔ ایکس روز میں آتشک کا قلعہ قمع ہوگا۔ قروح خبیثہ عمیق بھی اس سے اچھے ہو جاتے ہیں۔ جذام تک کو مفید ہے۔ بیونی استعمال کیلئے مردار سنگ 6 ماشہ، خاکستر خرمہرہ زرد 6 ماشہ، کات سفید 6 ماشہ گودنتی ہڑتال 6 ماشہ (کوئلوں کی آگ پر سوختہ) سیلکھڑی 3 ماشہ، کباب چینی 3 ماشہ، طباشیر سفید اڑھائی ماشہ، الائچی خورد معہ پوست 6 ماشہ سب کو باریک کر کے پارچہ بیز کرلیں اور روغن زرد صد آب شستہ میں ملا کر زخموں پر لگایا کریں۔ اور اثر ملاحظہ فرمائیں۔

(873) (ج) **برائے سوزا کھنہ**: (قرحہ مجاری بول) کو آرام دینے والا نسخہ۔

برگ آم ۔ ثار، بہروزہ دیسی ۔ ثار، موم دیسی ۔ ثار، لوبان ۔ ثار، کبابہ چینی ۔ ثار، رال سفید 10 تولہ سندورس 10 تولہ، مصطگی رومی 10 تولہ، حب بلسان 10 تولہ سب کو ملا کر ایک مٹی کی صراحی کلاں میں ڈال کر اس کے منہ پر تار آہنی سے جالی بنا کر بطریق تپال جنتر 10 سیر کوئلے کی آگ دے کر چودہ ٹپکالیں اور اس کو کشادہ منہ شیشے میں بند رکھیں۔ خوراک 1 ماشہ، پھٹکری سفید سائیدہ بتاشہ میں ڈال کر بکری کے دودھ خام پاؤ بھر کے ساتھ صبح وشام دیں۔ ایکس یوم دینا کافی ہے۔

نسخہ پچکاری: کات سفید 3 ماشہ، مردار سنگ 3 ماشہ، طوطیا سبز بریان 4 سرخ، رسوت مصفٰی 3 ماشہ، پھٹکری سرخ 3 ماشہ، جست سوختہ 3 ماشہ، افیون خالص 1 ماشہ، دم الاخوائن 3 ماشہ، آملہ خشک 3 ماشہ، سب کو پانی ایک بوتل کلاں میں حل کریں اور اس میں سے لیکر صبح وشام پچکاری دیا کریں۔

یاد رہے کہ نسخہ مذکورہ بالا کے ساتھ پچکاری دینا ضروری نہیں۔ مریض کی حالت کے لحاظ سے کبھی دیوانی بھی پڑتی ہے۔ اس لئے نسخہ لکھا گیا۔

(874) (د) **نسخہ مقوی**: اعلیٰ درجہ کی شے ہے۔

سم الفار سفید 1 تولہ، سم الفار زرد 1 تولہ، سم الفار سرخ 1 تولہ، قرنفل 1 تولہ، عاقر قرحا گجراتی، 1 تولہ، جاوتری 1 تولہ، ہیرا ہینگ 1 تولہ، جائفل 1 تولہ، فلفل دراز 1 تولہ، سب کو باریک پیس کر عرق برگ تنبول بنگلہ ایک سو ایک عدد میں کھرل کریں جبکہ سب عرق جذب ہو جائے تو مشک مادہ گاؤ 10 تولہ ملا کر تین یوم تک سحق کریں۔ پھر ایک برتن مسی کلاں قلعی کردہ کے منہ پر کپڑا مضبوط تان کر ایک رتی برتن

کے گلے پر سے لا کر گرہ دیں۔ تا کہ کپڑا برتن میں گرنے سے محفوظ رہے۔ اس کپڑے پر دوائی مذکورہ بالا رکھ دیں۔ اور ایک کٹورہ مسی قلعی کردہ اس برتن کے منہ کے برابر آ جانے والا معکوس کر کے رکھ دیں جو کہ برتن کلاں کے منہ پر یکساں آ جائے گا پس ملتانی مٹی سے جائے وصل پر تین مرتبہ لیپ کریں۔ خشک ہونے پر برتن کے برابر ایک گڑھا زمین میں کھود کر اس میں برتن رکھ دیں۔ اس طرح سے کہ سرپوش ذرا میں سے اوپر رہے پھر گڑھے اور برتن کے درمیان جو کسی قدر جگہ ہو اس میں مٹھی بھر کر مٹی کا لیپ دیکر ہموار کر دیں۔ اب سرپوش کے اوپر اور اردگرد تین پختہ کوئلے کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر برتن نکال کر ظرف میں سے روغن سرخ رنگ لیکر کسی شیشے میں احتیاط سے رکھ لیں۔ چلہ کے جاڑے میں اس تیل کی ایک سینک بھر کر برگ تنبول میں لگا کر کھلائیں۔ جس میں مندرجہ ذیل مصالحہ لگایا گیا ہو اور اوپر سے اکیس عدد چوہارہ ڈال کر جوش دیا ہو دودھ جس میں شہد خالص 2 تولہ اور سفوف دار چینی 3 ماشہ ملا لیا گیا ہو۔ تھوڑی دیر کے بعد پلائیں چالیس یوم تک اثنائے استعمال میں دودھ اور گھی زیادہ کھائیں۔

مصالحہ پان : جائفل، جاوتری، لونگ، دارچینی، الائچی خورد، ہر ایک ایک تولہ، ورق طلاء 7 عدد، ورق نقرہ 21 عدد، زعفران خالص 6 ماشہ، ملا کر باریک کر کے شیشی میں ڈال لیں اور اس میں سے 3 ماشہ مصالحہ ایک پان کے لئے کام آئیگا۔

(875) (ہ) **روغن طلاء** : بھیڑ کا گھی 10 تولہ، گرم کر کے اس میں سم الفار 6 ماشہ، میٹھا تیلیہ 6 ماشہ، مینسل 6 ماشہ، سہاگہ خام 6 ماشہ، عاقرقرحا 6 ماشہ، قسط شیریں 6 ماشہ، ڈال کر نرم آنچ پر سوختہ کریں اور روغن کو چھان کر اس میں چربی مینڈک کلاں 5 تولہ، پوست بیخ کنیر سفید 3 ماشہ، قرنفل 3 ماشہ، بسباسہ 3 ماشہ، جوز بوا 3 ماشہ، خولنجان 3 ماشہ، فلفل دراز 4 ماشہ، دارچینی 3 ماشہ، افیون 3 ماشہ، زعفران 3 ماشہ، عروسک ڈیڑھ ماشہ، خراطین خشک ڈیڑھ ماشہ، زلو خشک ڈیڑھ ماشہ، ہینگ ڈھائی ماشہ، نیل کنٹھی ڈیڑھ ماشہ، مشک خالص 6 سرخ، جملہ ادویہ کو سرمہ سا کر کے ملا لیں۔ سیون اور حشفہ چھوڑ کر اس روغن کی قدرے مالش کر کے برگ پان 3 عدد لپیٹ کر پٹی باندھیں۔ پندرہ روز بعد دانے خورد نکلتے ہیں۔ پھر صرف مکھن چند روز لگائیں اور دوبارہ روغن استعمال کریں۔ اسی طرح تین مرتبہ کریں۔ مذکورہ بالا ہر دو بیرونی واندرونی نسخہ جات مرعنین (از کار رفتہ کافور خوردہ) کے لئے اکسیر ہیں۔

(876) (و) **سفوف خمسہ دافع جریان** : بوٹی دودھی خورد، افتادہ برزمین 1 تولہ، بوٹی ہولی 1 تولہ، بوٹی برہمی 1 تولہ، برگ کنگھی بوٹی 1 تولہ، دارچینی 1 تولہ، نبات سفید 5 تولہ، سفوف تیار کر کے بمقدار ایک کفدست صبح وشام دودھ کے ساتھ یہ سفوف برسوں سے بیماروں کو فائدہ بخش رہا ہے۔ اسی طرح بجائے دودھ کے ہمراہ آب برنج ساٹھی کھلانا مستورات کے مرض سیلان الرحم کو فائدہ بخش ہے۔

(877) (ز) **ورم طحال کے لیئے اکسیر صفت نسخہ** : شورہ قلمی 3 ماشہ، نوشادر دیسی 1 ماشہ، پھٹکری خام 1 ماشہ، سوڈا مصفیٰ 1 ماشہ، پوٹاش 4 رتی، سہاگہ خام 4 رتی، سفوف ریوند چینی 4 رتی، سفوف زنجبیل 2 رتی، ایلوا 2 رتی، جوکھار 2 رتی، ہیرا کسیس 1 رتی، سرکہ دیسی 6 ماشہ، سرکہ جامن 6 رتی، تیزاب گندھک محلول 5، قطرہ پانی 10 تولہ، یا قند سفید 2 تولہ یہ ایک خوراک کا وزن ہے۔ ایسی ایک ایک خوراک صبح وشام پلائیں۔ کئی خوراک اکٹھی بوتل کلاں میں بنا کر رکھ لیں۔ سب ادویات اور پانی وقند خوب ملانے سے ایک محلول عرق سا تیار ہوگا اور تلی کے اوپر ایلوا، گودہ املتاس، ریوند چینی، نمک ہندی، مکوہ خشک، ہر ایک ایک حصہ انجیر زرد سب کے برابر لیکر تیز سرکہ میں پیس کر ایک کپڑے پر لگا کر مقام ورم پر رکھ کر پٹی سے باندھیں۔ پرانی تلی بڑھی ہوئی چالیس یوم میں اچھی ہو جائے گی۔ ہمیشہ کا معمول ہے۔

(878) (ح) **حبوب دافع قبض دائمی** : سقمونیا، جلاپہ، ایلوا، عصارہ، ریوند، مصطگی رومی مکد 1 تولہ، زنجبیل 6 ماشہ، مرکی 6 ماشہ، سب کو باریک پیس کر پانی کے ساتھ دو دو رتی کی گولیاں بنا لیں۔ خوراک ایک گولی سے دو گولی تک دودھ یا پانی کے ساتھ بوقت خواب۔ اور عرق بادیان کے ساتھ سات گولی نکل جانے سے کئی دست کھل کر آتے ہیں۔ نیز سدہ جگر کی بھی دافع ہے۔

(879) (ط) **حبوب کبریت یا گندھک** : راج وٹی نہایت ہاضم اور خوش ذائقہ گولیاں مخرج ریاح ودافعہ قبض مشہی طعام، دافعہ

ہیضہ وتخمہ ودرد معدہ، گندھک آملہ سار مصفیٰ، نوشادر دیسی مکد 6 تولہ، سونٹھ، پیپل، مرچ سیاہ مکد 3 تولہ، جوکھار تولہ، گل مدار (در سایہ خشک کردہ) تولہ، سہاگہ بریان تولہ، لونگ تولہ، ہینگ بریان 6 ماشہ، نمک سیاہ 15 تولہ، ست لیموں 15 تولہ، ست لیموں کو پانی میں حل کر کے اس میں سب ادویات جو پہلے سے کوٹ پیس رکھی ہوں۔ کھرل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔ خوراک ایک گولی سے چار گولی تک منہ میں رکھ کر چوسیں۔

(880) (ی) **کحل مشکی مقوی و مجلی**: اس سرمہ کے استعمال عینک لگانے کی نوبت نہ آئیگی۔

عرق بادیان ڈیڑھ ثار۔ گلاب 10 تولہ، سرمہ سیاہ مصفیٰ 1 تولہ، مرجان قرمزی 1 ماشہ، اندرونی سطح درخشان صدف مروارید 1 ماشہ، ورق نقرہ 7 عدد، ورق طلاء 3 عدد، جست بریان 4 سرخ، کبابہ چینی 4 سرخ، مشک خالص 1 سرخ، کافور مصعد 1 سرخ، عطر رازیانہ 1 قطرہ، عرقوں میں سرمہ کھرل کر کے پھر دیگر ادویات ملا کر سحق کریں۔ اور عطر رازیانہ و مشک قدرے گلاب کے ساتھ پیس کر ملائیں اور خوب باریک پیس کر پھر شیشی میں بھرلیں اور چاندی کی سلائی سے لگایا کریں۔

ترکید تصعید کافور: کافور 2 تولہ، کبابہ چینی، پیپل، پیپلا مول، ملٹھی، دانہ الائچی کلاں مکد 1 تولہ، مرچ سیاہ 6 ماشہ، زعفران 3 ماشہ، جائفل 3 ماشہ، سب کو ایک روز گلاب میں کھرل کر کے خشک ہونے پر تھالی برنجی میں رکھ کر اس پر پیالہ چینی معکوس دے کر اس کے کنارے آرد گندم سے بند کر کے تھالی کے نیچے چراغ کی لو سے ایک پہر تک آگ دیکر اڑا ہوا کافور پیالہ میں سے نکال لیں اور نسخہ بالا میں کام لائیں اور یہ کافور دیگر کاموں میں بھی آسکتا ہے۔ کما ہو ظاہر علی المجربین۔

(881) (ک) **تریاق مارگزیدہ**: یہ تریاق مارگزیدہ کے لئے اعلیٰ درجہ کی شئے ہے۔

بندق ہندی یعنی ریٹھہ جو کہ مجرب ہونے کے علاوہ سہل الحصول بھی ہے۔ دیگر تریاق تو عراق میں پیدا ہوتا ہے اور یہ ہر جگہ میسر یہ تریاق میرے خاندان مطب میں عرصہ سے تجربہ ہو رہا ہے۔ اکیس بائیس سال میں کئی آدمیوں کو دیا گیا۔ سوائے چند کے اور سب کو فائدہ کلی ہوا۔ اگر مارگزیدہ کے جبڑے بند ہوں تو سفوف ریٹھہ ملنے سے کھل جاتے ہیں اور جب یہ پلانے سے معدے میں جاتا ہے تو مارگزیدہ خواہ کتنا ہی بیہوش ہو جلد ہوش میں آجاتا ہے۔ اگر جان بدن میں باقی ہو تو فوراً دیں (تالو کے پرلی طرف یعنی تالو اور پیشانی کے درمیان سر کے اوپر پچھنے لگا کر دیکھیں۔ اگر خون نکلے تو جان لیں کہ مر چکا ہے) بعض آدمیوں کو اکثر ششماہی یا سالانہ ایک خاص موسم میں سانپ یعنی مادہ سانپن ضرور کاٹتی ہے) ان کو قبل آغاز اس موسم کے دو ہفتہ پہلے ایک ایک ماشہ سفوف ریٹھہ کا استعمال شروع کروائیں۔ جس سے وہ بوئے مست زائل ہو جائے گی۔ جس کے سبب سے وہ سانپن کاٹا کرتی ہے۔ اگر کسی گھر میں سانپ ہو یا اس کی آمد و رفت ہو تو بقدر آدھ پاؤ سفوف ریٹھہ پانی میں گھول کر گھر میں جا بجا اور معلوم ہو تو سانپ کے بل میں ڈال دیں۔ سانپ اس گھر کو بالکل چھوڑ دیتا ہے۔ مارگزیدہ مویشیوں کو آدھ پاؤ سفوف ریٹھہ پانی میں گھول کر بذریعہ نال کے پلائیں۔ تو فوراً ہوش میں آجاتے ہیں اور چند خوراک میں زہر اتر جاتا ہے۔ غرض کہ یہ تریاق الافعی ہے۔

ترکیب استعمال: ریٹھہ کی کالی گٹھلی نکال دیں اور صرف ریٹھہ کا پوست کوٹ کر یا پیس کر بمقدار 6 ماشہ، آدھ پانی میں حل کر کے مارگزیدہ آدمی کو پلائیں۔ اسی طرح سے دو دو گھنٹہ کے بعد دیتے ہیں۔ حتیٰ کہ زہر بالکل زائل ہو۔ اس سے بعض کو قے و دست ہو کر اور بعض کو بغیر قے و دست کے بھی آرام ہو جاتا ہے۔ ایک شخص کو ایسے زہرناک سانپ کے کاٹا کہ اس کا بدن بالکل پھٹ گیا۔ اس کو زہر کا اثر دور ہو جانے کے بعد اٹھارہ روز تک سفوف ریٹھہ بقدر ایک ماشہ، صبح و شام دیا گیا۔ سب زخم بھر کر بدن بدستور سابق اچھا ہو گیا۔ اگر سفر میں ہوں تو ضرور یہ تریاق احتیاطاً پاس رکھنا چاہئے۔ اس لئے کہ داشتہ آید بکار۔ گرچہ باشد زہر مار۔"

حکیم محمد شفیع صاحب

وطن: ساڈھورہ۔ضلع انبالہ۔ ولدیت: منشی جعفر علی صاحب مرحوم۔ عمر: قریباً 52 سال

آپ ساڈھورہ کے معزز آدمیوں میں سے ہیں۔اور رئیس ہیں۔آپ کے خاندان کے لوگ معزز عہدوں پر رہے ہیں۔آپ 1859ء میں پیدا ہوئے۔1883ء تک آپ نے مروجہ تعلیم ساڈھورہ میں ہی حکیم سید امیر اللہ شاہ صاحب سے حاصل کی۔اور اس کے ساتھ طب کی کتابیں بھی دیکھتے رہے۔1883ء میں آپ نے سرکاری ملازمت کی اور نائب تحصیلداری ترقی حاصل کر چکے ہیں۔ ملازمت کے زمانے میں آپ لوگوں کا برابر علاج کرتے رہے ہیں اور ادویہ کے خواص وفوائد کی تحقیقات کو جاری رکھا ہے۔آپ نے 1901ء میں ایک دواء ایجاد کی جو بچہ کی آنول (ناڑہ) کاٹنے کے بعد نہایت تھوڑی مقدار میں آنول میں بھر دی جاتی ہے اور حسب دستور باندھ دیا جاتا ہے۔اس سے بچہ چیچک اور دیگر امراض مثلاً ام الصبیان وغیرہ سے محفوظ رہتا ہے۔اس کا نام آپ نے تریاق چیچک رکھا ہے اور اس مضمون پر ایک سالہ موسوم بہ اسرار الحکمت لکھ کر پندرہ لاکھ کی تعداد تک مفت تقسیم کر چکے ہیں۔اس دواء کے ایجاد ہونے پر پبلک کی طرف سے آپ کو فخر الاطباء کا خطاب ایک معزز مجمع میں دیا گیا۔آپ کی تالیفات میں سے علاج مفردات پر ایک رسالہ ہے جو تاحال طبع نہیں ہوا۔

آپ کے مجربات

(881) **(الف) برائے عقرب گزیدہ** : چکنی مٹی کو آب ژالہ کے پانی میں گوندھ کر گولیاں بمقدار کنار صحرائی بنائی جائیں اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔بوقت ضرورت آب دہن میں گھس کر نیش عقرب پر ضماد کریں۔انشاء اللہ زہر فی الفور غائب ہوگا۔

(882) **(ب) برائے خناق**: ایک بچہ سگ نوزائیدہ (پلا) ذبح کر کے اس کے سر کو کپر وٹی وگل حکمت کر کے تنور کی گرم خاکستر میں دبا دیں۔جب گل حکمت سرخ ہو جائے۔اس کا بھیجا جو خشک ہوگا۔نکال کر پیس کر محفوظ رکھیں۔وقت ضرورت خناق والے کے حلق میں قدرے نفوخ کریں۔تین روز تک انشاء اللہ تعالیٰ صحت ہوگی۔

(883) **(ج) مقوی باہ و دافع جریان** : دو تولہ اسپغول مسلم لیکر قدرے پانی میں تر کر کے اس میں ایک تولہ سیماب رکھ دیں اور ایک یہ دودھ میں پوٹلی آویزان کر دیں۔پوٹلی دودھ کے اندر رہے تہ ظرف کو نہ لگے۔جب نصف دودھ رہ جائے۔دودھ میں قدرے مصری ملا کر پیا جائے چالیس روز اسی طریق سے عمل کرنے سے قوت باہ بہت بڑھ جاتی ہے۔ہر روز جدید پارہ و اسپغول لینا چاہئے۔ترشی اور جماع کا پرہیز ہے جریان خواہ کسی قسم کا ہو اور کیسا ہی پرانا ہو بالکل دور ہو جاتا ہے۔قدرے دودھ برتن میں چھوڑ دینا چاہئے۔

(884) **(د) برائے سگ گزیدہ** :ایک چیل برنگ سفید مار کر معہ پروہ جملہ آلائش کے ایک ہانڈی گلی میں رکھ کر اور گل حکمت کر کے کمہار کے آوہ میں رکھ کر پھونک دیں۔بعد اس عمل کے خاکستر نکال کر باریک پیس کر ایک بوتل میں محفوظ رکھیں۔وقت ضرورت 3 ماشہ خاکستر آب خالص میں ملا کر دینا چاہئے۔ایک ہفتہ تک استعمال کرایا جائے پرہیز کچھ نہیں ہے۔

(885) **(ح) برائے مارگزیدہ** : بیضہ طاؤس لیکر اس میں ایک باریک سوراخ کیا جائے۔اور اس میں ایک تولہ مرچ سیاہ عمدہ ڈالکر اسکا مقطوعہ حصہ چسپاں کر کے موم لگایا جائے۔بعد ایک سال کے بیضہ مذکور معہ اندرونی اعضاء کے باریک مثل سرمہ پیس لیں بوقت ضرورت مارگزیدہ کو بذریعہ باریک نلکی کے بقدر ایک رتی بطور ہلاس ناک میں نفوخ کر دیں۔تمام زہر خارج ہو جائے گا اور مارگزیدہ بفضل خدا ہوش میں آجائے گا اور تندرست ہو جائیگا۔

(886) **(و) برائے کرم دماغ** : ہزار پایا کو سایہ میں خشک کر کے مثل ہلاس پیس لیا جائے اور قدرے سونگھایا جائے تمام کرم پانی ہو

جائیں گے پھر انشاء پیدا نہ ہونگے۔

(887) (ز) **برائے صرع**: پتال نیل کنٹھ پرند جس کو اہل ہنود بروز دسہرہ دیکھنا متبرک خیال کرتے ہیں۔عرق بیخ کیلہ میں صلایہ کر کے سرمہ بنادیں اور تین ماہ تک آنکھ میں لگادیں۔انشاء پھر مرض صرع نہ ہوگا۔اگر کیلہ میں تحق نہ ہو جب بھی مفید ہے۔

(888) (ح) **برائے خارش خشک وتر**: گندھک آملہ سار تولہ، حرمزی (حرمچی) تولہ، زیرہ سیاہ 6 ماشہ، باریک پیس کر تین حصہ کرلیں۔ایک حصہ پاؤ جغرات (دہی) گاؤ میں ملا کر کھالینا چاہئے اور دو سیر پختہ دہی شام تک تھوڑے فاصلہ سے پیا جائے اور وقت شام دہی چاول کھایا جائے۔اور ایک حصہ دوسرے دن اسی طرح استعمال کیا جائے۔وقت شام نیم گرم پانی سے غسل کر کے پارچات پہنیں۔تیسرے حصہ کے دو حصے کئے جائیں۔ایک حصہ ایک دن روغن زرد میں ملا کر بدن پر مالش کریں۔دوسرا حصہ دوسرے دن اسی طرح مالش کریں۔انشاء اللہ تعالیٰ دو روز میں کیسی ہی خارش مزمن ہو۔دور ہو جاتی ہے۔پھر عمر بھر خارش نہ ہوگی۔

(889) (ط) **آگ۔ پانی۔ بارود سے جلے ہونے کا مجرب علاج**: فوراً سوزش بند ہو جاتی ہے آبلہ نہیں پڑتا۔دو تین روز میں زخم۔خشک ہو جاتے ہیں۔

انگوزہ (ہینگ) پانی میں گھول کر مرغی کے پر سے دن میں متواتر لگایا جائے اور بوقت شب بھی۔

(890) (ی) **مردہ بچے کے اخراج کے لئے**: سنبل فار تولہ، روغن کنجد تولہ کھرل کیا جائے اور کپڑے پر لگا کر زیر ناف پیڑو پر شکم کے ہر دو اطراف پر کپڑا لگایا جائے۔ناف کا حلقہ چھوڑا جائے اور اوپلہ سے سینک کیا جائے۔جب سر میں درد شروع ہو عورت کو نسا دیا جائے بچہ مردہ پیٹ سے نکل جائے گا۔

(891) (ک) **ضیق النفس کا مجرب علاج**: پیپل دراز خورد تولہ، ایک سیر شیر گاؤ میں جوش دیں۔جب دودھ کھویا بن جائے۔ پیپل دراز نکال کر سایہ میں خشک کریں اور سفوف کریں۔پاؤ پختہ عرق مکوہ سبز میں کھرل کر کے سات گولیاں بنادیں۔ایک تولہ تخم پنواڑ مسلم لے کر ڈولا مچھلی بوزن ڈیڑھ پاؤ لیکر آلائش صاف کریں۔اس کے شکم میں تخم پنواڑ بھر کر تاگہ سے باندھ کر تین روز شہد میں رکھیں بعدہٗ نکال کر صاف کر کے گھی میں بریان کریں۔جب مچھلی سرخ ہو جائے۔نکال کر سات ٹکڑہ بنادیں۔اول ایک گولی کھال کر اوپر اس کے ایک ٹکڑہ مچھلی کھایا جائے اور غذا مرغن پلاؤ قورما وغیرہ کھاویں۔سات روز میں انشاء اللہ ضیق النفس کیسا ہی پرانا مزمن ہو بالکل زائل ہو جائیگا۔

(892) (ل) **صرع کا مجرب علاج**: کلیجہ نیول جانور کا لیکر قدرے آگ پر سینک لیا جائے پھر کھرل میں ڈال کر زعفران ڈیڑھ ماشہ، مشک خالص 3 رتی کھرل کریں اور بمقدار دانہ مونگ گولیاں بنادیں اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔ایک گولی ہمراہ آب خالص کھلادیں۔ تین دن کے بعد پھر ایک گولی کھلائی جائے۔بس تین گولی اسی طرح استعمال کرائیں۔مفید و مجرب ہے۔

حکیم محمد اسرار اللہ صاحب

وطن: پھولاہی، ڈاکخانہ راجپور، ضلع ہوشیار پور۔ عمر: قریباً 45 سال

حکیم صاحب 18 سال کی عمر تک علوم دینیہ اور دینیات کی تحصیل میں مصروف رہے اور مولوی شاہ محمد صاحب بہرامی مولوی سید رستم علی شاہ صاحب ہیرمی کی شاگردی کی بعد ازاں حکیم مولوی سید محمد شاہ صاحب بیرم پوری کی خدمت میں چھ سال کے قریب علم طب کی تحصیل میں صرف کئے اور پھر تین سال تک گرد و نواح کشمیر و بھدرواہ میں شناخت و دریافت خواص نباتات کے لئے سیر و سیاحت کی اور ان دنوں کچھ ذکر اذکار میں بھی مشغول رہے۔جب ادھر سے واپس آئے تو پیر سید محمد شاہ بن حضرت سید امیر شاہ صاحب چوی بخاری سے

نیاز حاصل ہوا۔ جن سے کچھ مجربات صدریہ حاصل ہوئے۔
آپ نے برگ مکوہ کو گھوٹ کر ورم طاعون پر باندھنا اور روئی لپیٹ اس پر سینکنا اور مکوہ وتخم کاسنی ایک تولہ گھوٹ کر اور شیرین کر کے پلانا طاعون کے لئے مفید پایا ہے۔

آپ کے مجربات

(893) **(الف) حب اسہال دموی و مزوڑہ** : کو بیحد مفید بلکہ اسہال دمویہ کے لئے حکمی نسخہ ثابت ہو چکا ہے ایک حب پانی خالص سے مریض کو کھلانے سے فقط ایک ہی مرتبہ حاجت ہوگی۔ جو دوائی کھلانے سے پہلے انتڑیوں میں موجود ہو۔ میرے تجربے میں دوبارہ حاجت کبھی نہیں ہوئی مگر بخار بھی ہمراہ ہو تو اسہال بند کرنے کے بعد کونین اور گلقند سے مدد لی جاتی ہے۔ نسخہ یہ ہے۔
شنگرف، سہاگہ، افیون، مصطگی رومی جملہ مساوی الوزن لیکر پانی خالص سے نخود کے برابر حبوب تیار کر کے شیشی میں بند رکھیں۔ خوراک ایک گولی ہمراہ آب خالص کے دیں۔
نوٹ یہ حبوب ہر قسم کے اسہال میں مفید ہیں۔ حتیٰ کہ اسہال ذوبانی کو بھی سدہ اور خراش وغیرہ میں نہ برتیں۔ (مؤلف)
(894) **(ب) خون کے بند کرنے میں مجرب ہے** :اگر کسی جراح سے فصد یا ختنہ کرنے کے وقت خطا اور سہو سے شریان کٹ جائے اور خون بند کرنے میں عاجز ہو۔ ایسے نازک وقت میں ادویہ ذیل پیس کر اور باریک کر کے زخم پر زرور کریں۔ اس پر ایک سفال گلی گول رکھ کر مضبوط باندھ دیں۔ خدا کے فضل سے دوبارہ کی ضرورت نہ پڑیگی۔
ص صمغ، مصبر، کندر، مصطگی رومی، خون سیاؤشان جملہ برابر لیں تجربہ شدہ ہے۔
(895) **(ج) مدر طمث**: اس مطبوخ کو جس جگہ آزمایا صحیح پایا۔
تخم خربزہ 15 تولہ، انیسون 3 ماشہ، سونف 6 ماشہ، تخم قرطم 9 ماشہ، تخم کاسنی 6 ماشہ، گاؤزبان 3 ماشہ، گلسرخ 1 تولہ یہ ایک خوراک ہے۔ اس کو جوش دیکر قند سیاہ 5 تولہ، ڈال کر ایام جاری ہونے سے پہلے تین روز تک پلاویں۔ اگر کچھ کسر رہے تو دوسرے ماہ بھی بدستور مذکور پلادیں۔ مجرب ہے۔
(896) **(د) مرہم** :اسے جہاں آزمایا۔ اس کے مسیحائی اثر سے لطف اٹھایا۔ پھوڑا، پھنسی، زخم بلکہ طاعونی دنبلوں پر اپنا کرشمہ دکھایا۔ دوبارہ کی حاجت نہیں رہتی طرفہ یہ کہ جب تک پھوڑا یا زخم اچھا نہ ہو پارچہ مرہم اترتا نہیں۔
مردار سنگ کو پہر بھر تک سرکہ قندی میں سحق کریں کہ حل ہو جائے بعدہٗ اس میں روغن گل جس قدر مطلوب ہو ڈال کر پیسیں کہ غلیظ ہو جائے اور پھول جائے اور مرہم کے قوام میں آئے بعد اس کے سفیدہ رانگا برابر مردار سنگ کے ملا کر اور تھوڑا سا کافور پیس کر اضافہ کریں۔
(897) **(ہ) حب بخار**: ہر قسم خاص کر پرانے تپوں کیلئے مفید ثابت ہو چکی ہے۔
صفتہ، گلو سبز آدھ پاؤ، چرائتہ 5 تولہ مرچ سیاہ 2 تولہ، برگ نیم 1 تولہ، ثمر نیم 1 تولہ، چھال نیم 1 تولہ، ان سب کو جوکوب کر کے ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دو۔ جب آدھ پاؤ پانی رہ جائے مل کر چھان لو۔ پھر اسی جوشاندہ صاف شدہ میں مغز کرنجوہ دو تولہ، کونین سلفاس 3 ماشہ، اضافہ کر کے سحق کرو اور گولیاں نخود کے برابر بنا کر خشک کر لو۔ دن میں تین بار صبح دوپہر شام۔ ایک ایک گولی ہمراہ پانی کے کھلایا کریں۔
(898) **(و) کشتہ قلعی جریان کی حکمی دواء**: پوست بیضہ مرغ چھٹانک بھر لیکر اس کے اندر کی جھلی جو باریک پیاز کی طرح بیضہ کے اندر ہوتی ہے۔ اس کو دور کر کے قشر البیضہ کو جوکوب کر کے اس میں کسی قدر نمک خوردنی ملا کر پانی ڈال ڈال کر سحق کریں۔ بعدہٗ بہت سا پانی ڈال کر مقطر کر لیں تا کہ نمک دور ہو جائے۔ خشک کر کے رکھ لیں۔ پھر بنگ یعنی قلعی ایک چھٹانک لیکر کڑاہی آہن میں رکھ

کر نیچے آنچ شروع کریں۔ جب قلعی گداز ہو جائے۔ اس میں درخت برگد کی سبز لکڑی جو ایک دو انچ موٹی ہو پھیرتے جائیں۔ اور قشر بیضہ مسوقہ مذکورہ کی ایک ایک چٹکی ماشہ ماشہ بھر کی اس میں ڈالتے رہیں اور لکڑی سے بدستور چلاتے جائیں۔ حتیٰ کہ قلعی خاک ہو جائے اور قشر بیضہ ختم ہو جائے۔ اس وقت دوائی کی رنگت سیاہی مائل ہو گی۔ اس کو کھرل میں داخل کر کے دوغ گاوی شامل کر کے سحق بلیغ کر کے قرص بنا کر دو سکوروں میں رکھ کر بارہ سیر پختہ اوپلوں کی آنچ دو، دوائی سفید ہو جائے گی۔ پھر کھرل میں ڈال کر شیر برگد ڈال کر ایک روز یعنی پار پہر تک سحق کر کے قرص بنا کر دو سیر پختہ کی آنچ دو، نکال کر شیشی میں بند کر لو۔ بالائی یا منقی میں ڈال کر ایک ماشہ بھر ہر روز کھانے سے بفضلہ تعالیٰ اکیس یوم تک صحت ہو جائے گی۔ دوائی ہمراہ شیر مادہ گاؤ کھلانی چاہیے۔

نوٹ: واقعی اچھی چیز ہے۔ مگر سب اقسام کے لئے یکساں مفید نہیں۔ (مؤلف)

(899) (ر) **اکسیر العین** : برائے گل چشم، سرخی کہنہ، سلاق وغیرہ مجرب اور رمد کے واسطے حکمیہ علاج فقط ایک دو مرتبہ سے زائد استعمال کرنے کی کبھی نوبت نہیں آتی۔

توتیا سبز ایک تولہ بریان کر کے کھرل میں ڈال دو اور اس پر آب سرس ایک تولہ اور آب لیموں کاغذی سات عدد کا اضافہ کر کے کھرل ایک گھنٹہ تک کر کے شیشی میں بند کر رکھو اور برت کو عجائبات دیکھو۔

(900) (ح) **برائے کرم حیات**: بعضوں کے شکم سے دو دو ہاتھ لمبی تھیلیاں کرموں سے بھری ہوئی بھی نکلی ہیں۔ پہلی مسہل لیکر تنقیہ معدہ کرنا بہتر ہے۔ پھر غذا شیر برنج تھوڑی سی کھا کر یہ دوا کھلا دیں۔ مردار سنگ سحق شدہ ایک درم، روغن کنجد 9 درم میں ڈال کر کھلا دیں۔ بدون روغن کے ہرگز استعمال نہ کریں۔

(901) (ط) **برائے ورم طحال**: نہایت مجرب ہے۔

نوشادر 5 تولہ، سہاگہ 4 تولہ، شورہ قلمی 4 تولہ، ان تینوں کے جوہر اڑا لو اور نمک سونچر 2 تولہ، مرچ سیاہ 2 تولہ، پوست ہلیلہ زرد 7 تولہ، تربد سفید 5 تولہ، سب دوائیں پیس کر جوہر جس قدر نکلا ہو ملا کر، ہموزن مصری ملا کر بقدر 3 ماشہ ہر روز کانجی یا ترش چھاچھ کے ہمراہ نوش کیا کریں۔

حکیم مفتی محمد انور صاحب قریشی

ولدیت: حکیم حاجی مفتی غلام سرور صاحب مرحوم۔ سکونت: لاہور۔ کوچہ مفتیاں۔ عمر: 40 اور 50 کے درمیان

آپ کے خاندان میں فن طبابت قدیم الایام سے چلا آتا ہے آپ کے جد امجد حضرت مفتی غلام محمد صاحب قریشی اسدی ہاشمی اپنے زمانے میں فاضل اجل و عالم متبحر و طبیب حاذق تھے۔ ہزاروں شاگردوں نے آپ کی خدمت میں حاضر رہ کر علوم شرعیہ و طبیہ کی تعلیم و تحصیل کی۔ آپ کے مشہور شاگردوں میں سے حکیم محمد بخش قرشی و حکیم مہر علی شاہ گزرے ہیں۔ آپ کے والد ماجد حضرت حاجی مفتی غلام سرور صاحب مرحوم مشہور عالم فاضل شاعر طبیب و منصف تھے۔ آپ کی تصنیفات کی تعداد چالیس سے زیادہ ہے جو مختلف میں لکھی گئیں۔ ہندوستان کے علاوہ عرب اور فارس تک آپ کی شہرت تھی آپ کے برادر مکرم منشی فاضل مفتی غلام اکبر صاحب پلیڈر مرحوم بھی لائق طبیب اور معالج تھے۔ افسوس کہ عین جوانی میں آپ کا انتقال ہوا۔

آپ نے فارسی کی تعلیم والد صاحب سے پائی اور علم طب کی ابتدائی کتابیں پڑھیں۔ صرف و نحو مولوی عبدالحق صاحب سے جو آپ کے والد صاحب کے شاگرد رشید تھے۔ پھر عالیجناب جامع الکمالات حکیم سید نجف علی شاہ صاحب سے جو شہر لاہور میں سلسلہ

اطبائے نامدار میں طبیب کامل واکمل تھے۔ کتب درسیہ طبیہ کی تحصیل کی اور سات برس تک شاہ صاحب موصوف کی خدمت میں حاضر رہ کر نسخہ نویسی کی خدمت ادا کی۔ اور حسب الاجازت شاہ صاحب مطب جاری کیا۔ آج قریباً بیس برس کے زیادہ عرصہ سے شہر لاہور کوچہ مفتیاں میں طبابت کر رہے ہیں۔ ہر قسم کے لوگ آپ کی طبی قابلیت سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ اکثر معززین اور روؤسا آپ کے زیر علاج رہے اور کامیاب ہوئے۔ آپ نے ایک کتاب موسوم بہ تجربات انوری اپنے نام پر لکھی ہے جو عنقریب طبع ہوگی۔

آپ کے مجربات

(902) **(الف) معجون مقوی معدہ**: ودافع دوران سر ضعف قلب وغیرہ۔

مربہ آملہ بنارسی، مربہ سیب، مربہ بہی، مربہ پیٹھہ مکد یک پاؤ، گل سرخ، عود ہندی، مصطگی رومی، الائچی خورد، گل سیوتی، پوست ترنج، سنبل الطیب، طباشیر، ابریشم، مقرض، زرشک شیرین مکد 9 ماشہ، گل گاؤزبان تولہ، برادہ صندل سفید، زہر مہرہ خطائی مکد 9 ماشہ، ورق نقرہ یک دفتری معجون بنادیں اور ایک تولہ ہر روز ہمراہ شربت مفرح استعمال فرمائیں۔

(903) **(ب) شربت مفرح**: صندل سرخ، صندل سفید، گل گاؤزبان، بادرنجبویہ، گل نیلوفر، گل سرخ، گل بید مشک خشک، برگ گاؤ زبان، گیلانی، فرنجمشک، گل سیوتی مکد 3 تولہ، بنفشہ کشمیری 2 تولہ، نبات سفید ایک سیر پختہ بدستور شربت بنا کر ہمراہ معجون استعمال فرمائیں۔ اس معجون اور شربت کے استعمال سے بہت صاحبان نے جو سالہا سال سے ضعف معدہ وغیرہ امراض میں مبتلا تھے۔ شفا کامل حاصل کی۔ بابو محمد حسین برادر حقیقی مولوی فضل الدین صاحب پلیڈر لاہوری اور خانصاحب محمد عثمان خان صاحب رئیس فیروز پور جو زندگی سے مایوس ہو چکے تھے۔ بفضلہ تعالیٰ تندرست ہوگئے۔ باوجودیکہ بہت سے مشہور طبیبوں کا معالجہ کرا چکے تھے۔

(904) **(ج) معجون مغلظ منی**: ودافع سرعت انزال وضعف باہ وغیرہ اس کے متواتر استعمال سے جسم لاغر فربہ ہو جاتا ہے۔ جوانوں کے واسطے نہایت مفید ہے اور ہزارہا مریضوں پر اس کا تجربہ ہو چکا ہے۔

موصلہ سنبھل، مازو سبز، موصلی سیاہ، مصطگی رومی، خارخسک، کمرکس، موچرس، صمغ عربی، کتیرا، طباشیر، نشاستہ، بہمن سرخ، بہمن سفید، تالمکھانہ، ستاور، موصلی سفید دکنی مکد 2 تولہ، ثعلب مصری 4 تولہ، شقاقل مصری 4 تولہ، الائچی خورد، مغز تخم تمر ہندی کلاں، بہیدانہ، فوفل کلاں، بہوپھلی بوٹی، مکد 2 تولہ، ورق نقرہ یک دفتری نبات سفید وعسل خالص سہ چندادویہ معجون بنادیں۔ وہمراہ شیر گاؤ مقدار 9 ماشہ دو وقت استعمال فرماویں۔ مجرب ہے۔

(905) **(د) اکسیر احمر**: یہ ابرک سیاہ کا عجیب وغریب کشتہ ہے۔ دو سرخ ہر روز کھانے سے اعضائے رئیسہ کو قوت بخشتا ہے۔ رنگ چہرہ کا سرخ ہو جاتا ہے۔ باہ بھڑتی ہے۔ ایک ماہ تک استعمال کرنے سے جمیع امراض دور ہوتے ہیں۔

طلق اسود یعنی ابرک سیاہ آدھ پاؤ لیکر باریک کریں اور کھرل میں ڈال کر آب برگ بیدانجیر سرخ سے کھرل کریں۔ (پانی پھاڑ کر صاف کرلیا ہو) حتیٰ کہ ایک سیر پانی کھرل کرنے میں صرف ہو جائے۔ تو چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنالیں اور خشک کر کے برگ بیدانجیر میں ملفوف کر کے کپڑ وٹی کر کے 25 سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ برنگ سرخ ہوگا۔ اگر رنگ پھیکا سرخ ہو تو سمجھیں کہ آگ کم آئی ہے۔ دوبارہ انہیں قرصوں کو 25 سیر کی آگ دیں۔ رنگ سرخ ہوگا۔ خوراک 2 سرخ مجرب ہے۔

(906) **(و) سرمہ چشم**: عجیب اگر اس سرمہ کو ہر روز بلا ناغہ استعمال کیا جائے تو بفضلہ تعالیٰ کبھی ضعف بصارت نہ ہوگا۔ بلکہ عینک لگانے کی عادت بھی دور ہو جائے گی، ہزارہا مریضوں پر تجربہ ہو چکا ہے۔

سرمہ سیاہ تولہ، جست کشتہ 4 تولہ، شب یاتی شگفتہ 2 تولہ، مرجان سوختہ 1 تولہ، صدف کلاں سوختہ 1 تولہ، نبات سفید نبات

کشمیری 1 تولہ، ورق نقرہ 110 عدد، عرق گلاب اور عرق بادیان سے اس قدر کھرل کریں کہ سرمہ قابل آنکھوں میں لگانے کے ہو جائے ہر روز استعمال فرمادیں مفید ہے اور ارزاں۔

(907) (ز) **حب مومیانی**: یہ نسخہ فقیر کا خاندانی مجرب ہے۔ مقوی باہ و ممسک دافع جریان منی، مقوی دماغ و نفع نزلات ہے۔ غرض امراض دماغی وغیرہ کے واسطے اکسیر اعظم ہے۔

مومیائی خالص ثعلب مصری، موصلی سفید، موچرس، صمغ عربی، مصطگی رومی، مغز تخم تمر ہندی، اقاقیا، مکد ایک تولہ، شیر بز 10 تولہ، سب کو ملا کر مقدار نخود گولیاں بنادیں اور ایک گولی صبح اور تیسرے پر کھاویں اور قدرت حق کا مشاہدہ فرماویں۔

(908) (ح) **روغن مقوی باہ**: ودافع کجی ولاغری عضو تناسل از مجربات اخ الکرم مفتی غلام اکبر صاحب پلیڈر مرحوم و مغفور۔

موئے سر انسان مقرض ایک پاؤ مالکنگنی نیم پاؤ، تخم حرمل نیم پاؤ، جوز بوا 5 تولہ، قرنفل دو نیم تولہ، بدستور پتال جنتر میں روغن نکالیں۔ اور عضو مخصوص پر مالش کیا کریں۔ عجیب و غریب ہے۔

حکیم مولوی عبدالباسط صاحب

سکونت: ریاست فرید کوٹ۔ عمر: قریباً 50 سال

آپ کا اصل وطن قصبہ حسین پور ضلع مظفر نگر ہے۔ وہیں آپ پیدا ہوئے اور کلام اللہ حفظ کیا آپ کے والد ماجد امرتسر میں ملازم تھے۔ اسلئے حفظ قرآن سے فراغت پانے پر امرتسر چلے آئے۔ اسی جگہ علوم الٰہیہ صرف ونحو و منطق وغیرہ مختلف اساتذہ سے دیکھے اور پھر بھوپال پہنچے۔ مولانا مولوی حکیم محمد احسن صاحب سابق افسر الاطبائے بھوپال کی خدمت میں ایک عرصے تک حاضر رہے۔ تمام درسی کتابیں پڑھیں اور مطب دیکھا۔ فارغ التحصیل ہونے کے بعد وطن میں ایک عرصے تک مطب کرتے رہے۔ اب عرصہ بیس سال سے ریاست فرید کوٹ میں ملازم ہیں۔ آپ اچھے خلیق آدمی ہیں اور دست شفا بھی خدا نے عطا فرمایا ہے۔

آپ کے مجربات

(909) (الف) **طلائے نورتن**: برائے عنین مجرب المجرب۔

کبریت آملہ سار، شنگرف، زرنیخ طبقی، سم الفار ابیض، زیبق، لوبان کوڑیہ، منسیل، مارقشیثائے ذہبی مصطگی رومی مکد تولہ، باریک کر کے 22 عدد زردی بیضہ مرغ سے سحق کریں (ایک ایک زردی ڈال کر) اور تپال جنتر کے ذریعہ روغن کشید کریں۔ حشفہ اور دوخت چھوڑ کر ڈیڑھ رتی کے قریب عضو پر مالش کریں اور پان باندھیں صبح کھول کر اور مالش کریں اور باندھ دیں۔ اسی طرح صبح و شام لگایا کریں۔ تین روز حد ہفتہ تک کافی ہے۔ اگر بثورات پیدا ہو جائیں تو مسکہ گاؤ مغسول لگادیں۔ جس قدر کہنہ ہوگا۔ مفید ہوگا۔

(910) (ب) **ایضاً مقوی باہ**: زرنیخ ورقیہ جید تولہ، شیر میش تولہ، شیر مادہ شتر تولہ، شیر مدار تولہ، میں علی الترتیب سحق گولیاں بنالیں۔ سایہ میں خشک کر کے پتال جنتر کے ذریعے روغن نکالیں۔ ایک سینک پان پر لگا کر کھلادیں۔ گھی بکثرت کھلادیں۔ بیحد مقوی باہ ہے۔

(911) (ج) **برائے سمیت سیماب یا رسکپور**: سیماب اور رسکپور کے کھانے سے جس کے خون میں احتراق پیدا ہوا سے مفید ہے۔

لیموں کاغذی 2 عدد، شیر بز ڈیڑھ، ہر لیموں کے دو ٹکڑے کرلیں اور دودھ کے چار حصہ، نصف لیموں آدھ پاؤ شیر میں نچوڑ کر بلا

انتظار یا ریدن شیر فوراً پی لیں۔ ایک ہفتہ میں صحت ہوگی اور اگر ضرورت ہو تو دو چار روز اور بھی سہی (دو لیموں اور آدھ سیر دودھ روزانہ)۔

(912) **(د) مقوی باہ**: وہ دیگر تدابیر سے مستغنی کر دیتا ہے۔

زرنیخ طبقی، شنگرف رومی، زیبق بازاری (از پارچہ سفت گذرائیدہ) قلعی ہموزن، قلعی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ کر معہ دیگر ادویہ خوب سحق کریں کہ سب باریک ہو جائیں۔ بعد ازاں شیرہ گھیکوار سے آٹھ پہر تک کا مل اور زوردار ہاتھوں سے سحق کریں۔ ایک عدد بیضہ مرغ کو سوراخ کر کے سفیدی نکال دیں اور اسی سوراخ سے ادویہ مذکورہ اس میں بھر دیں۔ اگر گنجائش ہو تو ایک عدد زردی اور ڈال دیں۔ ورنہ ویسے ہی اس سوراخ پر دوسرا ٹکڑہ بیضہ کا دیکر سات بار گل حکمت اور کپر وٹی کریں۔ خوب خشک کر کے سوا ہاتھ طولاً عرضاً گڑھے میں اوپلوں کی آنچ دیں آسمانی رنگ نکلے گی۔ خوراک ایک سے چار برنج تک حسب مزاج برگ تنبول میں رکھ کر سوتے وقت کھلا دیں صبح جس قدر خواہش ہو شیر گاؤ میں 2 تولہ روغن گاؤ ملا کر پلا دیں۔ غذا الذیذ مقوی مرغن، پانی بہت کم پئیں دیگر اوقات میں تشنگی کے وقت شیر گاؤ پئیں۔ ایک ہفتہ سے اکیس روز تک خام شیرینی نہ کھاویں۔ ترش اور غلیظ اشیاء اور روغن کنجد سے پرہیز۔ اگر گھی زیادہ ہضم ہو سکے تو کھالیں۔

(913) **(ه) حب اذاراتی** : مجرب برائے ذاب الجنب وذات الصدر وذات العرض وذات الریہ اذاراتی مدبر (اولاً در آب باز و در شیر چانکہ متعارف است) 4 تولہ ترپھلہ 3 تولہ، کنجد سفید تولہ دانہ الائچی خورد تولہ کتیرا تولہ کچلہ کو مدبر و مقشر کرنے کے بعد ریزہ ریزہ کرلیں پھر ہاون دستہ میں خوب باریک کرلیں پھری دوسری ادویہ سے ملا کر پانی سے خوب زوردار ہاتھ سے سحق کرلیں۔ پھر جب خوب مخلوط ہو جائیں تو دانہ جوار یا ماش کے برابر حبوب بنالیں۔ خوراک چار حب تک حسب برداشت نگلتے ہی چائے شیر دار شیریں شکم سیر پلائیں صحت ہوگی۔ میں نے ان حبوب کو بوجہ حدت کچلہ امراض مسطورہ غیر حقیقی میں برتا ہے۔ شاید بدرقات مناسبہ سے حقیقی میں بھی مفید ہوں۔

(914) **(د) تیزاب برائے ھیضہ و تخمہ** : نوشادر، شورہ قلمی، زاج سفید نمک سانبھر مکد ! ۔ ثار۔ گندھک چھاچھیہ 5 تولہ نیلہ تھوتھہ 3 ماشہ ادویہ کو جوکوب کر کے سبوچہ میں ڈال کر دوسرا سبوچہ محرف رکھ کر دونوں کا منہ رسی پارچہ اور گل ملتانی سے خوب مضبوط کر کے حسب معمول عرق کشید کریں۔ خوراک عرق مذکور دو ماشہ ہر چند امراض یاس کی حد تک پہنچ گئے ہوں اس سے صحت ہوگی۔ پیاس کے وقت بادیان ///ثار پودینہ خشک 3 تولہ اڑھائی سیر پانی میں جوش دیکر چھان کر بار بار پلادیں۔

(915) **(ز) حلوا برائے تقویت دماغ**: مجرب خصوصاً برائے طلباء۔

سبوس گندم 9 تولہ در آب جوشدادہ صاف نموده میں قند سفید پونا ۲ار۔ ملا کر قوام بنا دیں۔ میدہ گندم ۶ثار، نشاستہ گندم ///ثار۔ دونوں کو روغن گاؤ میں بریاں کریں۔ بعد ازاں تخم خشخاش سفید تخم کاہو مقشر مغز تخم کدوئے شیریں مغز تخم تربوز مغز تخم خیارین مکد 2 تولہ تخم خرفہ سیاہ مقشر 1 تولہ مغز تخم پیٹھہ تولہ برگ گاؤزبان 9 ماشہ گل گاؤزبان 9 ماشہ ابریشم خام مقرض 7 ماشہ سب کو باریک کر کے ملائیں پس مغز بادام شیریں۔ مغز تخم چلغوزہ، مغز گردگان مغز پستہ مغز حب السمنہ مکد 5 تولہ بھی باریک کر کے ملا دیں اور زعفران 4 ماشہ دو گلاب خالص، ۔ ثار عرق کیوڑہ ///ثار حل کردہ اضافہ کریں خوراک تین چار تولہ۔

(916) **(ح) عمل برائے سگ گزیدہ مجربہ بارھا** : ڈیڑھ پاؤ برنج لیکر چکی میں پسوالیں۔ ان میں کسی قدر پانی ملا کر اقراص بنالیں ہر ایک قرص پر آیۃ انک لمن المرسلین 21 بار پڑھ کر دم کریں اور موقعہ زخم پر رکھ کر پندرہ منٹ کے بعد اٹھالیں اور پھر دوسری قرص رکھ دیں آیت مذکور کو دم کر کے قرص اول کو ریزہ ریزہ کر کے بہ نگاہ غور دیکھیں۔ سگ گزیدہ کے بالوں کے مشابہ اس سے بال نکلیں گے۔ اسی طرح سب ٹکیہ باندھیں اور بال نکالتے رہیں۔ تین دن میں کلی صحت ہوگی۔ وہی ٹکیہ کافی ہیں۔

حکیم افضل علی صاحب

ولدیت: چودھری ناظر علی صاحب۔ عمر: 29 سال کے قریب۔ وطن: تھلوارہ (بجوز)

آپ کا خاندان تھلوارہ کے رئیسوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ اور تعلقدار سیجہ رہا ہے اب آپ کا خاندان اس تعلقہ کا گزارہ دار ہے۔ آپ نے کتب درسیہ و دینیات کی تعلیم مدرسہ عالیہ دیو بند میں حاصل کی ہے۔ بعد ازاں ایک عرصے تک جناب حکیم مولوی سید عبدالحئی صاحب بریلوی ثم لکھنوی (جن کا ذکر اس سے پہلے ہو چکا ہے) کی خدمت میں رہے ہیں۔ طب کی کل ضروری کتابیں آپ نے حکیم صاحب موصوف سے دیکھی ہیں اور مطب میں بیٹھے رہے۔ وہاں سے سند فراغت لیکر اب اپنے وطن میں مطب کر رہے ہیں۔

آپ کے مجربات

(917) (الف) **روغن دافع وجع مفاصل هر قسم**: بعد تنقیہ کے استعمال ہو دو ہفتہ میں امید صحت ہے۔

برگ سداب گل بابونہ، عنب الثعلب خشک قسط تلخ مصطگی رومی زنجبیل مکد 2 تولہ برگ عنب الثعلب سبز برگ ترب سبز سنبھالو سبز برگ حنا سبز مکد 5 تولہ، مالکنگنی 2 تولہ پوست مسلم 2 تولہ، برگ خطمی سبز 5 تولہ سورنجان تلخ 2 تولہ میدہ لکڑی تولہ بوزیدان تولہ تخ قلمی تولہ آب تازہ میں جوش دیا جائے۔ جب دو حصہ پانی جل جائے اور ایک حصہ باقی رہے صاف کر کے روغن گاؤ ہ ثار، روغن زیتون ہ ثار ملا کر پھر آگ پر رکھا جائے۔ جب پانی جل جائے اور تیل رہ جائے روغن موم تولہ روغن بادام 3 ماشہ شامل کر کے رکھ لیا جائے اور نیمگرم مالش کی جائے۔

(918) (ب) **حبوب مانع نوبت تپ هر قسم**: بالرزہ یا بلالرزہ کے ہو ایک گولی باری سے تین گھنٹہ پہلے اور ایک گولی دو گھنٹہ قبل اور ایک گولی ایک گھنٹہ پہلے مسلم کھلانی چاہئے اسکی روز میں انشاء اللہ تعالیٰ بخار دفع ہو جائے۔ ورنہ دوسری باری کے آنے پر استعمال کی جائے صدہا مریضوں کو صحت ہوئی ہے۔ بفضلہ تعالیٰ۔

ست گلو تولہ بنسلوچن کبود تولہ، دانہ الائچی خورد تولہ، زہر مہرہ خطائی تولہ کافور 3 تولہ کونین 3 ماشہ باریک کر کے لعاب اسبغول میں چنے کے برابر گولیاں بنائی جائیں اور سایہ میں خشک کی جائیں۔

(919) (ج) **سفوف نافع حمیٰ دقی**: ابتداءً۔

شکائی 6 ماشہ بادآورد سبز 6 ماشہ گلو 6 ماشہ، بنسلوچن کبود 6 ماشہ مغز تخم خیار تولہ مغز تخم کدوئے شیریں تولہ مغز تخم تربوز تولہ مغز تخم پیٹھہ تولہ رب السوس ولایتی 6 ماشہ شکر تیغال 6 ماشہ صمغ عربی 2 ماشہ سرطان محرق 6 ماشہ (باریک شدہ) خاکشی مسلم مدبر 3 تولہ نبات سفید اضافہ کر کے سفوف بنا دیں۔ مقدار خوراک 4 ماشہ صبح اور 3 ماشہ شام۔

تدبیر خاکشی: خاکشی کو پوٹلی میں باندھ کر لوکی یا کھیرہ یا امرود وغیرہ میں رکھ کر گلحکمت کر کے بھوبھل میں ڈال دیں۔

(920) (د) **سرکه دافع ورم طحال وديگر اورام شكم**: برگ جھاؤ سیر بادآورد 2 تولہ آب تازہ 2 ثار میں جوش دیکر مل چھان کر پھر نیا گڑ ملا کر جوش دیا جائے جب چار سیر رہ جائے صاف کر کے زیر آفتاب رکھا جائے جب سرکہ تیار ہو جائے استعمال کریں۔ خواہ یونہی خواہ انجیر یا منقیٰ اور خربزہ وغیرہ کا اچار ڈال کر کھانے کے ساتھ اور نہار مگر جس صورت میں کھانسی ہو اس وقت اس کا استعمال مناسب نہیں۔

(921) (ہ) **ترياق افيون**: بندق ہندی جس کو ریٹھہ کہتے ہیں۔ پانی میں جوش دیں۔ جب جھاگ اس میں آنے لگے افیون خوردہ کو پلایا جائے۔ اس سے بہت قے آئیگی اور رگ رگ سے افیون زہر نکل جاتا ہے۔

(922) (و) **حلوا برائے تقویت اعصاب و باہ و دافع جریان:** ورقت منی وکثرت احتلام وغیرہ۔
چھال ببول ڈھائی ثار۔ چھال مولسری ڈھائی ثار، چھال ڈھاک ڈھائی ثار، چھال، برگد ڈھائی ثار، گیہوں پوٹلی میں بندھی ہوئی۔ یہ سب چیزیں دیگچہ قلعیدار میں جوش دی جائیں جب گیہوں پک جائے نکال کر گیہوں مذکور کا آٹا گھی میں بھون کر قند سفید ڈیڑھ ثار اضافہ کر کے قوام کیا جائے۔ بعدہ مغز بادام شیریں ہ ثار۔ مغز پستہ ہ ثار، مغز چلغوزہ ہ ثار، مغز نارجیل // ثار۔ مغز اخروٹ // ثار۔ مغز فندق ڈیڑھ تولہ، مغز پنبہ دانہ ڈیڑھ تولہ، کشمش سبز // ثار۔ آرد خرما ہ ثار آرد سنگھاڑہ 2 تولہ مغز خستہ تمر ہندی 2 تولہ تخم تالمکھانہ ڈیڑھ تولہ، جوز بوا تولہ، بسباسہ تولہ دارچینی تولہ تج قلمی 1 تولہ، عاقرقرحا تولہ، قرنفل کلاہ دار تولہ، زعفران 9 ماشہ، ثعلب مصری تولہ، شقاقل مصری تولہ، موصلی سیاہ تولہ، موسلہ سیمبھل تولہ، بہمن سفید تولہ، گل نوفل تولہ، صمغ ڈھاک تولہ باریک کر کے شامل کیا جائے۔ مقدار خوراک // ثار۔
(923) (ز) **عرق دافع اورام احشا و تپ عرض:** گلوئے نیم 5 تولہ غافث 5 تولہ بادیان 5 تولہ تخم کثوث 3 تولہ تخم بتھوا 5 تولہ برگ جھاؤ 10 تولہ تخم ترب 3 تولہ بیخ کاسنی 5 تولہ بدستور معروف عرق کشید کریں۔ نمک سلیمانی، تولہ بدہن بچہ زادہ مقدار استعمال ہ ثار۔

حکیم سوامی کدارناتھ صاحب

ولدیت: سوامی دیو کی نندن۔ وطن: سردھنہ ضلع میرٹھ

آپ کے والد بزرگوار سوامی دیو کی نندن صرف ونحو سنسکرت وعلم حکمت مصرانی کے کامل استاد تھے کئی پشت سے پیشہ طبابت چلا آتا ہے۔ تاریخ پیدائش چیت سدی درینج سمت 1913ء ہے 7 سال کی عمر سے پڑھنا شروع ہوا۔ 5 برس تک قواعد سنسکرت وعلم مسرانی کی تعلیم پائی۔ بارہ سال کی عمر سے علم فارسی شروع کیا۔ سولہ سال کی عمر تک قریب قریب سب مشہور کتابیں درس میں آئیں۔ بعدازاں اپنے تایاجی پنڈت جے دیال سنگھ صاحب تحصیلدار بھوانی کے پاس دو سال تک مڈل سکول میں تعلیم پائی 18 سال کی عمر سے علم طب یونانی شروع کیا۔ فارسی میں میزان الطب کفایہ منصوری، طب اکبری ومفرح القلوب وغیرہ وغیرہ مستند کتابیں تعلیم میں آئیں، عربی میں میزان صرف میزان نشعب وشرح اسباب وغیرہ کتابیں پڑھی گئیں۔ اول قاضی ضیاء الدین صاحب ساکن بہادر گڑھ (پنجاب) سے پھر حکیم فصیح الدین صاحب وحکیم بلویو سہائے صاحب ساکنان میرٹھ سے تعلیم پائی اور گاہے گاہے حکیم چندی پرشاد صاحب ساکن سردھنہ کے تجربہ سے فائدہ اٹھایا۔ ساتھ ہی ساتھ مطب بھی عمل میں آتا رہا۔ چوبیس سال کی عمر سے اپنا مطب شروع کیا جسے تیس سال گزر گئے ہیں۔ خدا کے فضل سے کامیابی کے ساتھ نیک نامی میسر ہے۔

اٹھائیس سال کی عمر سے کچھ دنیا کی بے ثباتی نظروں میں سمائی ہے۔ جس کی وجہ سے دہٹ یوگ، جو ایک طریقہ نفس کشی کا ہے شروع کیا۔ چالیس برس کی عمر تک اس کا تجربہ حاصل کیا۔ بعدہٗ رمرج یوگ میں طبیعت نے میلان کیا۔ چنانچہ اب تک وہی شوق ہے۔ اور حسب لیاقت عمل کیا جاتا ہے۔ مذہبی خیالات علم فلسفہ وویدانت کے مطابق ہیں۔ سکونت قصبہ سردھنہ ضلع میرٹھ۔

آپ کے مجربات

(924) (الف) **حب تپ لرزہ:** برگ گیاہ چرچٹہ 2 ثار، مرچ سیاہ 1 تولہ پانی سے گھس کر خستہ کنار کے برابر حبوب بنا رکھیں ایک حب آب گرم کے ساتھ نوبت سے دو ساعت قبل۔
(925) (ب) **برائے ڈبہ اطفال:** گیرو 1 ماشہ طوطیا سبز خام 2 ماشہ سفوف بنا کر نصف رتی شیر مادر کے ساتھ دیں۔

(926) **(ج) برائے فساد خون و احتراق**: بابچی 5 ماشہ گندھک آملہ سار 5 ماشہ زرد چوب 5 ماشہ برگ شاہترہ ساڑھے 10 ماشہ، تکمند بابری ساڑھے 4 ماشہ، پوست ہلیلہ کابلی 1 تولہ، برادہ شیشم 7 ماشہ، نقوع بنا کراور تین تولہ شہد ملا کر صبح پیویں دوپہر کے وقت ادویہ کا ثفل پیس کر اور روغن کنجد ملا کر داغوں اور دانتوں پر ملیں۔ برگ نیم کے مطبوخ سے غسل کریں ہفتہ عشرہ میں صحت ہوگی۔

(927) **(د) تجور جهت طاعون**: زرنباد 1 تولہ ستاور 1 تولہ قرنفل 1 تولہ عود غرقی 1 تولہ، گوگل 5 تولہ برادہ صندلین 2 تولہ سنبل الطیب 1 تولہ اشنہ 1 تولہ فوفل 1 تولہ کافور 1 تولہ سعد کوفی 1 تولہ، درونج عقربی 1 تولہ، ساذج ہندی 1 تولہ پوست درخت نیب خشک 2 تولہ، پدماکھ 1 تولہ خس 1 تولہ مغز نارجیل 5 تولہ۔

(928) **(ہ) حب مجرب طاعون و نیز برائے حفظ ماتقدم مفید یافتہ**: جدوار تولہ گیرو تولہ برادہ صندل سفید تولہ زہر مہرہ خطائی تولہ، زرد چوبہ تولہ کپور کچری تولہ گل کھڑیا تو کہ گلاب سے گھس کر نخود کے برابر حبوب نالیں اور بوقت ضرورت ایک گولی گھس کر لیپ بھی کرلیں اور کھلا بھی دیں۔

(929) **(د) ضماد طاعون**: کندر 9 ماشہ حضض مکی 6 ماشہ گیرو 3 ماشہ آرد گندم 1 تولہ عرق مکوہ سبز سے سحق کر کے پلٹس بنا کر باندھیں

ایضاً ضماد دیگر: شب یمانی خام 6 ماشہ چونہ خوردنی آب نادیدہ 6 ماشہ، دونوں کو ملا کر پانی سے گھسیں اور 9 ماشہ کے قریب لیپ کر کے برگ نیم سبز اوپر باندھیں اور پتھر گرم کر کے اس سے سینک کریں۔

(930) **(ز) روغن برائے حصر شکم**: نہایت مفید۔

آب مروق آملہ سبز ڈیڑھ ثار، روغن گاؤ ڈیڑھ ثار، دونوں کو اس قدر پکاویں کہ روغن رہ جائے ہمراہ نبات سفید 1 تولہ بوقت صبح 2 تولہ کھائیں۔

(931) **(ح) شربت ملین نافع حصر شکم**: سپستان آدھا ثار، انجیر زرد آدھا ثار، رات کو بھگودیں صبح جوش دیکر مل چھان کر شکر سرخ سوا سیر ملا کر قوام بنالیں۔ خوراک 3 تولہ شیر گاؤ۔ ثار کے ساتھ۔

حکیم محمد اسحاق صاحب عرف مولانا

ولدیت: حکیم مولوی عبدالعزیز صاحب مرحوم۔ سکونت: گڈاپاہ (مدراس)۔ عمر: 27 سال

آپ کا خاندان مدراس میں طبابت اور فضیلت شرعی میں مدت سے ممتاز اور سر برآوردہ چلا آتا ہے۔ آپ کے دادا حکیم مولوی محمد عبدالرحمٰن صاحب گڈاپاہ کی بنالین کے مولوی اور حکیم تھے۔ جن کے حسن اخلاق اور طبابت کا لوگوں پر خاص اثر تھا۔

آپ کے والد بزرگوار ایک فاضل مولوی اور مشہور حکیم تھے جن کا دور ونزدیک طب و مولویت کا خاص چرچا تھ۔ اور مشہور حکیم سمجھے جاتے تھے۔

جب آپ کے والد نے انتقال کیا تو آپ کی عمر چھوٹی ہی تھی۔ اگرچہ طب سے ناواقف تھے اور عربی فارسی کی ابتدائی کتابیں ہی دیکھا کرے تھے۔ مگر والد کے مطب میں بھی بیٹھا کرتے اور دواسازی کا کام کیا کرتے تھے۔ اس لئے آپ کو بھی حصول طب کا شوق ہوا۔ عربی فنون سے فراغت کے بعد حاجی حکیم مولوی سید الہ بخش صاحب سے طب پڑھنی شروع کی اور سات سال متواتر ان کی خدمت میں رہ کر طب کی تکمیل کی اور مطب دیکھا کئے۔ حکیم صاحب آپ سے خاص محبت رکھتے تھے اور آپ کی پیش گوئی تھی کہ ہمارے حکیم صاحب یہاں کے ایک مشہور حکیم ہوں گے۔ اب آپ ایک عرصے سے کڈاپہ میں کامیابی سے مطب کر رہے ہیں اور آپ کے استاد کی پیشین گوئی

پوری ہونے کی بہت بڑی امید بندھ گئی ہے۔آپ وہاں کے رئیسوں میں ہیں اور سمجھدار آدمی ہیں۔

آپ کے مجربات

(932) **(الف) حلوائے کڑکناتھ** :جہت قوت باہ بیمثل و بے نظیر است۔مکرر بہ تجربہ رسیدہ مرغ کڑکناتھ جس کا پوست استخوان اور گوشت وخون وغیرہ سب سیاہ ہوں مگر پروبال سفید ہوں لیکر اس کو سہ ونیم تولہ زرنیخ ورقی بحساب ایک ماشہ روزانہ اس قدر آرد جو میں کھلا دیں جو اس کے تمام زور کیلئے کفایت کرے۔ مرغ کو جائے سرد وخنک میں محفوظ رکھیں اور پانی ہروقت اس کے سامنے موجود رہے بعد ازاں دس روز تک ہر روز 4 رتی پارہ بدستور مذکورہ کھلاتے ہیں۔بعد ازاں اسے ذبح کر کے پیٹ صاف کریں اور اس میں پاؤ بھر گوگل خام بھر کر ابریشم خام سے سی دیں اور حلق اور مقعد بھی سی دیں۔دس سیر شیر گاؤ میں اسے پکائیں جب خوب مہرا ہو جائے مرغ کو نکال کر علیحدہ رکھیں اور دودھ کو جما کر بلوئیں اور مکھن نکالیں اور مرغ کو گوشت اور ہڈی سمیت خوب بھونیں اور کوٹ کر حلوا سا بنا دیں۔

جوز بوا، بسباسہ، قلفل گرد ہر ایک ایک ونیم تولہ دارچینی قلمی سہ تولہ باقلہ 1 تولہ، زعفران 1 تولہ مشک خالص اور درم عنبر اشہب 4 ماشہ بہمن سرخ بہمن سفید مکدسہ تولہ ثعلب ایک ونیم تولہ اندر جو مصطگی مک 4 درم کباب چینی 4 درم عاقرقرحا 6 درم تخم گاجر تولہ سب کو کوٹ چھان کر اور گلاب سے تر کر کے مرغ سے مخلوط کر کے اتار لیں اور محفوظ رکھیں۔

خوراک از درم تا چہار درم صبح وشام نہار بخورد تا دہ روز یا بست روز یا چہل روز تماشائے عجیب خواہد دید۔گرمنی خورد مرد شود۔ واگر پیر صد سالہ خورد جوان چہاردہ سالہ خواہد شد وآنقدر قوت بہم رسد کہ در تعریف نیاید۔این منافع بسیار دارد۔

(933) **(ب) معجون تریاق** :امراض جگر باردہ مثلاً استقا کیلئے شرطیہ دوائی ہے۔صدہا مریضوں پر اسکا تجربہ ہو چکا ہے۔دیکھنے کو تو دو چار اجزا ہیں۔اگر قدرت خدا دیکھنا چاہو تو کسی مریض استسقا پر تجربہ کر لو۔

ریوند چینی 6 درم دارچینی 4 درم، تریاق فاروق 4 درم شہد خالص کف گرفتہ 16 تولہ، خوراک نیم درم سے درم تک صبح شام با بدرقہ شیر گاؤ یا عرق برگ کاسنی جوش دادہ۔

(934) **(ج) برائے ام الصبیان** : بلغمی کھانسی وضیق النفس کیلئے یہ دوا تیر بہدف ہے۔زعفران 4 ماشہ مشک خالص 2 ماشہ گاؤزبان 4 ماشہ مرچ سیاہ 12 عدد لہسن کی پھانک 11 عدد، جھینگر سرخ پیر والے 4 عدد تمام کو سفوف کر کے شیرہ برگ تنبول میں موافق مرچ سیاہ کے گولیاں بنا دیں۔صبح شام ایک ایک گولی اسی برگ تنبول کے بدرقہ سے دیں۔

(935) **(د) معجون زرنب** :یہ عجیب وغریب دوائی ہے ہر ایک مرض بلغمی وسوداوی میں استعمال کی جاتی ہے۔یہ معجون ہمارے شفاخانے میں ہروقت تیار رہتی ہے۔سرفہ بلغمی وضیق النفس وضعف ہضم واوجاع بلغمی کیلئے نہایت مفید ہے۔خصوصاً ذات الجنب میں ہم نے بارہا آزمایا ہے۔ذات الجنب میں کونپل برگد اور زیرہ سفید پانی سے دونوں کا رس نکال کر دوا کے اوپر پی لیا کریں۔

تالیسپتری 2 تولہ مرچ سیاہ 2 تولہ بائے بڑنگ 2 تولہ پپلیاں 4 تولہ پپلا موڑ 4 تولہ پوست ہلیلہ زرد 6 تولہ، مونٹھ 6 تولہ، الائچی دانہ 2 درم کباب چینی 2 درم دارچینی 2 درم بالا 2 درم، لونگ پتری 2 درم شہد خالص سہ چند۔

(936) **(ہ) روغن جذام** :وامراض خبیثہ کے لئے لاجواب علاج ہے۔

عرق پیاز سفید 30 تولہ رس ادرگ 40 تولہ حنظل کا رس 8 تولہ پوست درخت کرنجوہ کا رس 20 تولہ روغن کنجد 80 تولہ میں شامل کر کے جوش دیں۔جب تین حصہ جذب ہو جائے سفوف خربق سیاہ 11 تولہ روغن مذکورہ میں شامل کر کے تا جذب آب پکا دیں۔دو درم سے 2 تولہ تک موافق مزاج لے سکتے ہیں۔پرہیز ثقیل چیزوں سے کھچڑی روغن گوشت وغیرہ کا استعمال زیادہ رکھیں۔

(937) **(و) برائے آتشک**: وجذام وناسور وغیرہ مفید ہے۔

مردار سنگ توتیا سبز۔ کھوپڑی انسان۔ کفدریا۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک ایک تولہ لیکر ایک سو لیموں کاغذی کے رس میں تحق بلیغ کر کے حب موافق مونگ کے باندھیں اچار انبہ میں رکھ کر ہر روز صبح ایک گولی نگل جایا کریں۔ امراض خبیثہ ناسور جذام خنازیر و برص و آتشک وغیرہ کیلئے نہایت مفید ہے۔ گڑ و شکر وغیرہ سے پرہیز کریں۔ روغن اور گیہوں مریض کو زیادہ استعمال کرنا ہوگا۔

(938) **(ز) برائے سوزاک**: سوزاک کے نسخوں میں یہ نسخہ عجیب وغریب ہے۔ بفضل خدا بہتوں کو ہم نے اس نسخہ سے صحیح کیا ہے۔ پہلے دوسرے ہی روز سے اس کا فائدہ معلوم ہوتا ہے۔ خواہ کسی قسم کا سوزاک بھی کیوں نہ ہو کافور ہو جائے گا۔

کھڑی 2 تولہ کباب چینی 2 تولہ پھٹکری بریان 6 درم روغن صندل خالص نصف اونس، (صندل آئل) روغن سونف (اینسیڈ آئل) تولہ کیکر کا گوند 3 تولہ آب باران ایک بوتل پہلے روغن صندل روغن سونف قدرے آب میں داخل کر کے یا کسی بوتل میں ڈال کر اچھی طرح ہلائیں تا کہ ایک جسم ہو جائے۔ بعدہٗ دوسرے اجزا شامل کر کے اور ملا کر دھوپ میں رکھ دیں۔ یہ صرف چار روز کی دوا ہے صبح دوپہر شام۔ پرہیز مرچ سرخ بینگن وغیرہ۔

نوٹ اگر آب باران نہ ملے تو معمولی پانی بھی کافی ہے۔

(939) **(ح) برائے برص**: لاجواب دوا ہے۔ بشرطیکہ مرض کہنہ نہ ہو۔

بابچی نیم پاؤ۔ مادہ گاؤ سرخ رنگ (جس کے بدن پر سوائے سرخی کے کسی قسم کا نشان نہ ہو) کے بول میں بابچی کو 21 روز تر رکھیں بعد خشک ہونے کے مقشر کر کے سفوف بنالیں۔ پوست درخت انجیر دشتی ہموزن پوست درخت نیب جو نہایت کہنہ ہو ہموزن سفوف کر کے رکھیں۔ خوراک ایک درم صبح دوپہر شام آب سرد سے استعمال کریں۔ دودھ دہی اور بلغم زیادہ کرنیوالے اجزاء سے پرہیز چاہئے۔ ضمادوں سے خواہ کوئی قسم کا ضماد ہو لگایا کریں۔ جو طبی کتب سے مل سکتے ہیں۔

(940) **(ط) چٹکلہ**: تپ چوتھیہ کیلئے تیر بہدف خواہ ایک روز کا ہو یا چوتھیہ فوراً موقوف ہو جاتا ہے۔ مکھی کے پر دور کر کے اگو چوتھیہ بخار ہے تو چار عدد مکھی۔ اگر یک روزہ ہو تو ایک عدد تمر ہندی میں یا کسی حلوے وغیرہ میں رکھ کر مریض کو نگلوا دیں۔ بخار آنے سے پیشتر یا صبح و دوپہر کھلانا چاہئے۔ اتفاقاً اگر بخار آ ہی جائے تو آئندہ تپ آنے سے موقوف ہو جائیگا۔

(941) **(ی) برشعشاء**: اس بابرکت دوائی کا نام ہے اگر براء الساعۃ کہا جائے تو بجا ہے کیونکہ اس کے استعمال سے مرض پر فوراً اثر ہوتا ہے۔ یہ ہمارے مطب میں ہمیشہ تیار رہنے والی دوائی ہے۔ جملہ امراض بلغمیہ کیلئے تیر بہدف ہے۔ زکام تاریکی چشم، نزلہ، دوار، لقوہ فالج، صرع، رعشہ، سبات، سری، نسیان، مالیخولیا، وسواس ناخوشی، ہذیان، استرخائے لثہ و سیلان لعاب درد معدہ۔ درد کبد اسہال اقسام استسقا، استرخا، تقویت باہ، سرعت انزال، سعال بارد اور جملہ سموم کا فادزہر ہے۔

فلفل سیاہ فلفل سفید، بزرالبنج ہر ایک 20 مثقال افیون 10 مثقال زعفران 5 مثقال جٹامانسی عاقرقرحا فرفیون جند بیدستر ہر ایک 3 مثقال اجزاء کو جدا جدا کوٹ کر وزن کرلیں۔ سہ چند شہد کف گرفتہ میں جملہ اجزاء داخل کر کے خوب حل کرنے کے بعد تین مہینے جو میں رکھیں خوراک انتہا درجہ آدھا مثقال تشنج میں مریض کو اکثر غشی ہوا کرتی ہے۔ برشعشا مقدار مونگ یا چنے کے آب مرزنجوش یا آب سداب میں حل کر کے دو تین قطرے ناک میں ڈالا جائے تو فوراً مریض ہوش آجاتا ہے اور دانت کھل جاتے ہیں۔ یہی دوائی کھلائی بھی جاتی ہے۔

(942) **(ک) شربت خبث الحدید**: اقسام استسقا و ورم طحال، درد رحم وجع مفاصل کے لئے عجیب وغریب ہے۔

خبث الحدید 5 سیر بیخ بادیان ایکسیر بیخ کاسنی نصف سیر بیخ کمونی 9 تولہ کمونی نصف سیر غنچہ گل 6 تولہ جٹامانسی 3 تولہ پوست ہلیلہ زرد 12 تولہ ریوند چینی ایک سیر سناکی 12 تولہ قند سفید 3 سیر عسل، مصفٰے 3 سیر جملہ اجزاء کو موٹا موٹا کوٹ کر 10 سیر پانی میں ایک شب رکھ

چھوڑیں۔ بعدہ جوش کر کے جب نصف پانی باقی رہے چھان کر قند اور شہد سے قوام کر کے شربت تیار کر لیا جائے مقدار تولہ ڈیڑھ تولہ تک۔

(943) (ل) **مفرح مروارید برائے ذیابیطس**: لاجواب دوائی ہے۔ اگر مرض جدید ہو تو صرف آٹھ دس روز میں افاقہ ہو جاتا ہے کہنہ مرض کیلئے 40 روز دوائی کھائی جائے۔

مروارید 6 درم، یاقوت 3 درم، کہربا 5 درم، ست گلو 5 تولہ، تخم کاہو 3 تولہ، گلنار تولہ، طباشیر کبود 6 درم، ابریشم مقرض 2 درم، کشتہ فولاد نیم درم، ورق نقرہ 6 درم، شربت انار 40 تولہ میں کل اجزا مسحوق شدہ کو اچھی طرح حل کر لیں۔ مقدار درم یا زیادہ بقدر طبیعت یا بدرقہ شیرہ تخم کاہو۔

(944) (م) **معجون حب الغراب**: اس دوائی کو ہم نے کئی بار آزمایا ہے لقوہ و فالج کے لئے اکسیر خاصیت ہے علاوہ اس کے کمر اور گردہ اور استخوان کو مضبوط کرتی ہے اور اگر کسی سبب سے قوت جسمانی کم ہو گئی ہو اس کے استعمال سے جوانی سے بڑھ کر طاقت پیدا ہو جاتی ہے چندروز کے استعمال سے ہر قسم کا نقصان جو اعضاء میں پیدا ہو گیا ہو۔ رفع ہوتا ہے اور اگر عمر رسیدہ شخص بیس روز کھائے ایک رات میں بغیر جماع کئے صبر نہیں ہو سکتا۔ رات کے سونے سے پہلے کھائیں پھر اوپر اس کے کچھ نہ کھائیں۔

حب الغراب: (یعنی تخم کچلہ) پاؤ بھر ایک ہفتہ تک شیر مادہ گاؤ میں بھگو دیں ہر روز شیر تازہ بدل دیا کریں بعد سات روز کے اس کا پوست دور کریں اور دیگ میں 10 سیر دودھ ڈال کر کچلوں کو پوٹلی میں باندھ کر لٹکا دیں نیچے نرم نرم آنچ جلایا کریں۔ جب دودھ جذب ہو جائے کچلوں کو آب گرم سے دھو کر خشک کریں۔ پھر باریک پیس لیں۔ بعدہٗ ادویہ ذیل جو تمام ہموزن کچلوں کے ہوں سفوف کر لیں۔

ص فلفل سفید فلفل سیاہ دار چینی، چوب چینی کباب چینی جوز بویا۔ مصطگی عود بلسان زعفران قرنفل عود ہندی سعد ہندی آملہ مقشر، سنبل الطیب، قاقلہ صغار، اجوائن، رازیانہ سیاہ صندل سفید دار فلفل ثعلب مصری تودری سرخ تودری سفید تودری زرد موصلی سفید طباشیر، گاؤزبان ورق طلا 3 ماشہ ورق نقرہ 6 ماشہ شہد خالص سہ چند ادویہ کچلے اول شہد میں ملا دیں۔ اس کے بعد سب ادویہ بغیر زعفران و مصطگی و عود بلسان کے شامل کریں ان ہر شہ اجزا کو آخر میں معہ ورق طلا و ورق نقرہ کے ممزوج کریں۔ اگر مشک و عنبر حسب ضرورت شامل کریں ان ہر شہ اجا کو آخر میں معہ ورق طلا و ورق نقرہ کے ممزوج کریں۔ اگر مشک و عنبر حسب ضرورت شامل کر لیں اور مناسب ہو گا۔

خوراک ہر روز نصف مثقال دودھ یا مسکہ کے ساتھ اطبا کا اتفاق ہے کہ اگر کوئی عمر رسیدہ شخص 40 روز تک 40 مثقال اس کو کھالے تو عمر کل اعضا درست اور صحیح رہیں گے۔

(945) (ن) **حب زنجبیل**: زچاؤں کی پیچش کیلئے خصوصاً مردوں کیلئے عموماً نہایت ہی مفید گولیاں ہیں۔

سونٹھ 4 تولہ مرچ سیاہ 2 تولہ دار چینی تولہ، سفوف کر کے بھون لیں اور ایک درم افیون داخل کر کے پانی سے بقدر نخود یا اس سے زیادہ گولیاں بنا دیں اگر اسہال میں خون کی آمیزش زیادہ ہے تو خشخاش بریان کر کے شیرہ سے دیں۔ بچوں کو ایک آدمی جوانوں کو 2 گولیاں۔

(946) (س) **حلوا برائے تولید منی**: تولید منی، وانجماد کیلئے شاید اس سے بڑھ کر کوئی نسخہ ہو۔

برگ دودھی خورد برگ رتن رس شرید بوٹی ہر ایک 3 تولہ پھلی ببول پختہ نہ ہو 2 تولہ مغز تخم تمر ہندی 3 تولہ آرد ماش بریان 3 تولہ، سنگھاڑہ بریان 3 تولہ، تالمکھانہ 3 تولہ، (شیرہ برگد 6 تولہ میں خشک کیا ہوا) قاقلہ کبار 6 درم جائفل 3 درم جوتری 3 درم تخم سورج مکھی 2 تولہ زعفران تولہ ثعلب مصری 3 تولہ موافق دستور کے قند اور شہد سے حلوا تیار کریں شیر مادہ گاؤ کے ساتھ استعمال کریں۔

(947) (ع) **مرہم بھگندر ناسور**: وغیرہ کے لئے بارہا تجربہ کیا گیا۔

پھٹکری بریان 2 درم، سہاگہ بریان 2 درم، سہاگہ تیلیہ بریان 2 درم، رسکپور 2 درم، کافور 3 درم، شنجرف 3 درم، مردار سنگ 2 درم تمام اجزا کو سفوف کر لیں، مسکہ گاؤ دو مرتبہ پانی سے دھو کر اجزائے مذکور داخل کر کے اچھی طرح سے تحق کر کے کام میں لائیں۔

حکیم سید علی شاہ صاحب

عمر: قریباً 40 سال۔ سکونت: پلول ضلع گوڑگانواں

آپ کے خاندان میں ایک عرصے سے طبابت کا سلسلہ چلا آتا ہے آپ کے والد بھی اچھے حکیم تھے۔ آپ کے دونوں نانا صاحب بھی مستند اطبا میں شمار کئے جاتے رہے ہیں اور اکثر ریاستوں میں بعہدہ طبیب خاص مقرر رہ چکے ہیں۔ عام درسی کتب سے فراغت کے بعد آپ اپنے نانا حکیم قاضی محمد حسام الدین صاحب مرحوم رئیس سکندر آباد سے آٹھ سال تک طبی و مذہبی کتب کی تحصیل کرتے رہے۔ ان کے انتقال کے بعد اپنے دوسرے نانا حکیم محمد افضل عالم صاحب آنریری مجسٹریٹ سکندر آباد ضلع بلند شہر کی خدمت میں چھ سال تک رہے اور ان کے مطب میں بیٹھا کئے۔ نیز ان کی عدم موجودگی میں مریضوں کا علاج معالجہ کرتے رہے۔ بعد ازاں آپکے خال حکیم قاضی محمد یحییٰ صاحب رئیس پلول ضلع گوڑگاؤں نے (جو آپ کے خسر بھی تھے) آپ کو اپنے پاس بلا لیا اور اپنے مطب کا کام سپرد کیا۔ اب عرصہ چھ سال سے ان کا انتقال ہو چکا ہے اور آپ ان کے جانشین ہیں۔ آپ کو اپنے خاندان سے اچھے اچھے مجرب نسخہ جات ملے ہیں اور کامیابی سے مطب چلا رہے ہیں۔

آپ کے مجربات

(948) **(الف) برائے مرض آتشک**: کہنہ و جدید مجرب۔

مں۔ سیماب 6 ماشہ ورق نقرہ 20 عدد سحق کر کے 6 عدد حبوب تیار کریں بعدہٗ عرق پان سبز 15 عدد اور نمک لاہوری ایک ماشہ ہر دو سحق کر کے علیحدہ رکھیں اولاً ایک حب مریض اپنے ہاتھ پر رکھے اور قدرے عرق پان مذکور گولی پر ڈال دیں اور قدرے نمک لاہوری مسحوقہ ڈال دیں اور دونوں ہاتھ سے خوب ملیں اور نیچے ایک کاغذ رکھا رہے تاکہ گرا ہوا ضائع نہ ہو۔ جس وقت تمام گولی جذب ہو جائے عمل موقوف کرے۔ اسی طرح 6 یوم عمل کرائیں۔ غذا نان نخود مرغن بلا نمک کھاتا رہے دیگر غذا نہ کھائے بحکم قادر مطلق شفا ہوگی۔

(949) **(ب) برائے مدقوق و مسلول**: و نیمونیا وغیرہ۔

سرطان نہری۔ ثار، استخوان بز نر۔ ثار، گل اڑوسہ 3 ثار گل سرخ 2 ثار اول ایک ظرف گلی، میں استخوان کوفتہ فرش کر دیں اور اس پر قیمہ سرطان رکھ دیں پھر گل اڑوسہ و گل سرخ ڈال دیں اور ظرف گلی کو گل حکمت کریں مگر ظرف کے پیندے میں ایک سوراخ کر دیں اور بطور پتال جنتر روغن کشید کریں۔ اس روغن سے 5 قطرہ شیر خر تازہ 2 تولہ میں حل کر کے پلا دیا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہفتہ میں صحت ہوگی۔

(950) **(ج) برائے جالہ و پھولہ اکسیر**: چوڑی کانچ سبز 6 ماشہ صابون لاہوری 6 ماشہ ناخن فیل 6 ماشہ سیندور 3 ماشہ لونگ 6 ماشہ علیحدہ علیحدہ سحق کر کے ملا کر سرمہ تیار کریں اور سلائی سے تا صحت لگاتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ رفع ہوگا۔

(951) **(د) دیگر برائے وجع مفاصل**: دخدرد کمر از دوا کثر امراض باردہ بلغمیہ و عسر البرء نہایت مفید و معمول بندہ۔

گئو دنتی ہڑتال 5 تولہ آبخورہ گلی میں نیم کوفتہ ڈال کر اس پر ہڑتال طبقی 6 ماشہ نیم کوفتہ ڈال دیں اور سب سے اوپر عرق کیتلی بھر دیں۔ بعدہٗ گل حکمت کر کے 14 سیر آگ سے کشتہ کریں خوراک 4 چاول ہمراہ عرق ادرک بالائی شیر یا مسکہ گاؤ از کار رفتہ کے لئے مفید ہے۔

(952) **(ہ) دیگر برائے مرض ام الصبیان**: کہ جس کو مسان مشہور کرنے میں تشنج دست و پا اطفال اکثر ہوا کرتا ہے یا بچہ سوکھ کر مر جاتا ہے اکسیر عطیہ درویش معمول بندہ۔

کرم بنی شتر 2 عدد مرگ چڑ آبی 2 عدد جھینگو سیاہ صحرائی 2 عدد، موش خار دار صحرائی 1 عدد، (خار در کردہ) ریش پیپل کہنہ 1 تولہ، سگ گلابہ صحرائی 2 سرخ گاؤ زوبن تازہ 1 سرخ اجوائن خراسانی 6 ماشہ کوفتہ بیختہ عرق بھنگڑہ معروف سے حبوب بقدر باجرہ بنا کر تیار رکھیں اور وقت تیاری زن حائضہ کا سایہ نہ پڑے اور جس روز ریش پیپل لائے ایک روز پیشتر پیپل سے یہ کہہ دے کہ اے پیپل کل میں تیری ڈاڑھی لینے آؤں گا۔ ڈاڑھی کی لاج رکھنا۔ یہ ایک ٹوٹکہ ہے جو عامل کو ضرور کرنا ہوگا ورنہ نسخہ بیکار ہوگا۔ تاکید درویش ہے پس عند الضرورت ایک حب شیر مادر میں سحق کر کے بچہ کو پلا دیا کریں صرف صبح و شام انشاء اللہ تعالیٰ ایک روز یا سہ روز میں کلی صحت ہوگی۔

(953) (د) **مقوی باہ بغایت خوردنی و مالیدنی**: سم الفار سفید اصلی 2 تولہ سم الفار سیاہ اصلی 2 تولہ لونگ 1 تولہ جبہ سفید 1 تولہ خراطین خشک 2 تولہ عاقر قرحا گجراتی 1 تولہ عرد سک 2 تولہ جائفل 2 تولہ انگوزہ اصلی ڈیڑھ تولہ افیون 9 ماشہ تخم دھتورہ سیاہ 1 تولہ بیخ کنیر سفید 9 ماشہ، مالکنگنی 9 ماشہ جوتری عمدہ 6 ماشہ سب کو کوٹ کر روغن زنبق تازہ 5 تولہ ملا کر گولیاں بنا کر روغن کشید کریں۔ ایک قطرہ کی مالش کر کے بنگلہ پان باندھ دیں سات روز کے عمل سے کافی فائدہ ہوتا ہے اور یہ معجون اس کے ہمراہ کھلاتے رہیں۔

(954) (ذ) **معجون مقوی باہ**: مروارید ناسفتہ 2 ماشہ کہربا شمعی 2 ماشہ یشب سبز عمدہ 2 ماشہ بسد محرق 6 ماشہ ساذج 5 ماشہ زہر مہرہ خطائی 2 ماشہ علیحدہ علیحدہ عرق کیوڑہ سے جو تازہ ہو کھرل کریں بعدۂ ایک جگہ کر لیں۔ طباشیر سفید 4 ماشہ دانہ الائچی خورد 6 ماشہ گل گاؤ زبان اصلی 6 ماشہ گل سرخ 6 ماشہ درونج عقربی 3 ماشہ برادہ صندل سفید 9 ماشہ تخم فرنجمشک 5 ماشہ بہمنین ہر سہ ماشہ تودریین ہر 3 ماشہ ثعلب مصری اصلی 2 تولہ شقاقل 9 ماشہ تخم جرجیر 3 ماشہ تخم ہلیون اصلی (60 روپے سیر والا) 4 ماشہ برادہ قضیب نرگاؤ جوان سوہن زدہ 1 تولہ موصلی سفید تولہ موصلہ سیتھل 9 ماشہ ستاور 9 ماشہ مغز حبۃ الخضرا۔ حب الزلم حب القلقل ہر 3 ماشہ ابریشم مقرض 4 ماشہ مغز تخم کدو مغز تخم خیارین مغز تخم تربوز ہر 6 ماشہ مغز پستہ 4 تولہ مغز چلغوزہ 4 تولہ مکھانہ 2 تولہ تالمکھانہ 6 ماشہ تخم اونٹکن 6 ماشہ تخم گندر 3 ماشہ گل سیوتی 3 ماشہ تخم کونچ 3 ماشہ دارچینی 3 ماشہ سب کو کوٹ چھان کر مربہ آملہ 5 عدد مربہ ہلیلہ 5 عدد علیحدہ علیحدہ سائیدہ ایک سیر مصری سے قوام بنا دیں اور بجائے پانی عرق گلاب عرق کیوڑہ ڈال کر قوام بنا دیں۔ بعدۂ ادویات مخلوط کریں۔ زعفران عمدہ 1 ماشہ مشک عمدہ سرخ ملا کر تیار کریں اور ورق نقرہ 15 عدد حل کر کے خوراک 6 ماشہ۔

(955) (ح) **برائے جذام**: مجربہ احقر واستاد صاحب بارہا مجربہ عطیہ درویش۔

بیخ مدار کہ در زمین باشد برآوردہ از گل وغیرہ پاک کردہ مغز درمیانی کہ درمیان استخوان باشد۔ برنگ سفید گرفتہ نگاہ دارند (اکثر سفید مغز اس کی لکڑی کے درمیان ہوتا ہے وہ درکار ہوگا سایہ میں خشک کر کے بقدر 2 سرخ ہمراہ آب جوش لحم نخورند ہمیں طور صبح و شام تین روز تک اگر ان تین روز کے درمیان استفراغ ہو جائے تو بس یہی تین روز کافی ہیں ورنہ تین روز اور استعمال کریں ضرور استفراغ ہوگا اور ہر روز ہاتھ پاؤں صابون و گرم پانی سے دھوتے رہیں، خوراک شیر برنج بلا نمک و بلا شیرینی نہایت مجرب ہے۔

(956) (ط) **برائے عظم طحال**: اکسیر مجرب الجرب صدری نسخہ۔ عطیہ درویش۔

سیاہ نوشادر سودہ 1 تولہ در دودہ گاؤ پر نمودہ گرہ دہند مگر دریدہ نشود در آب گرم غوطہ دہند و تا روغن شدن غوطہ دادہ باشند انشاء اللہ تعالیٰ روغن خواہد شد خوراک در پان یک برنج تا یازدہ یوم۔ دس برس کی طحال تک بفضل ایزدی رفع ہوگی۔ بادی اشیاء سے پرہیز۔

(957) (ی) **برائے ضیق النفس**: بلغمی و سرفہ بلغمی کہنہ اکسیر مجرب الجرب عطیہ درویش برگ نیم 5 تولہ نمک سانبھر 5 تولہ بھنگ خشک 5 تولہ آرد نخود خام 5 تولہ سب کو ظرف گلی میں ڈال کر گل حکمت کر کے 10 سیر آگ سے خاکستر کریں۔ پھر کوٹ کر قرص بنا کر کشتہ کریں۔ خوراک بمقدار نخود۔

نوٹ: ایک بڑھیا کو پانچ سال سے کھانسی تھی۔ مچھلی کا تیل پیا اور دہلی میں سے صدہا علاج کرائے اس دوا سے دو ہفتہ میں قطعی صحت

ہوئی۔ بلغم بے تعداد خارج ہوتا تھا۔ سب بند ہو گیا اور واسی طرح علاج کئے جواب تک مرض عود نہیں ہوا۔ صد ہا اشخاص کا دمہ بلغمی۔

(958) (ی): یادگار حضرت شاہ محمد رفیع الدین صاحب دہلوی جہت قوت باہ واشتہا وقولنج وقوت ہاضمہ حکیم اکسیر وار دولا ثانی 333۔

بیضہ بط خانگی کہ اول مرتبہ بیضہ دیئے ہوں۔ یعنی بط کہنہ نہ ہو۔ چند عدد بیضہ لیکر ایک مغاک کہ طول وعرض میں ایک گز ہو اور عمیق 2 گز ہو زمین میں کھول کر تیار کریں۔ پھر سرگین اسپ سے نصف بھر دیں اور بیضہ مذکور چند عدد رکھیں۔ باقی مغاک سرگین سے پر کر دیں تا کہ انڈوں کے زیر بالا سرگین مذکور ہو جائے۔ بعدہٗ دہن مغاک مٹی سے خوب بند کر دیں۔ تا کہ ہموار ہو جائے۔ چالیس روز کے بعد مغاک کھول کر انڈے نکالیں۔ انشاء اللہ ان میں سے روغن سیاہ برآمد ہوگا۔ توڑ کر شیشی میں رکھ لیں اور جس انڈے میں خامی دیکھیں اور روغنی بخوبی نہ ہوا ہو اس کو چند روز اور رکھ دیں۔ اس کا بھی روغن ہو جائیگا۔ بعدہٗ موافق ہر انڈے کے روغن کے جوز بوا اصلی چار سرخ، لونگ 4 دانہ باریک سائیدہ ملا دیں۔ اسی طرح ہر انڈے کا حساب لگا کر ادویہ مذکورہ ملا دیں۔ یعنی فی بیضہ جوز بویہ چار رتی اور لونگ 4 دانہ بعدہٗ اس شیشہ کو دہن بند کر کے کھچڑی میں دم ہوتے وقت شیشہ کو تھوڑی دیر کے واسطے رکھ دیں۔ کوئی دس منٹ رہنے دیں۔ بعدہٗ اس اکسیر کو بحفاظت نگاہ رکھیں ایک سینک پائن پر لگا کر نامرد کو یا کم قوت کو کھلا دیا کریں۔ جماع وغیرہ سے حذر کریں۔ یقیناً مدت العمر باہ کا شاکی نہ ہوگا۔ صرف ایک ہفتہ کافی ہے۔ یہ خاص صدری نسخہ ہے ملاحظہ فرمائیں۔

(959) **(ک) برائے مارگزیدہ و زہر خوردہ**: نہایت مجرب المجرب صدر ہا مرتبہ عطیہ درویش صاحب سیاح۔

کھمی کہ جو عام مشہور دوا ہے اس کو خشک کر کے ہلاس بنالیں اور نگاہ رکھیں جس وقت انسان کے مار زہریلا کاٹ جائے۔ بقدر چاول ہلاس سنگھا دیں۔ اور ریش پیپل بقدر 4 ماشہ پانی سے گھوٹ کر پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ زہر مار اثر نہ کریگا۔ تجربہ کرلیں اور اگر انسان کو زہر دیا گیا ہو تو بھی ہلاس سونگھا کر گولر کے ڈھائی برگ اور ڈھائی مرچ سیاہ گھوٹ کر پلا دیں۔

(960) **(ل) اکسیر مرض ھیضہ وبائی سمی**: صفحہا گردانت وناخن سیاہ ہو گئے ہوں اور مریض بالکل بیہوش ہو اور امید زندگی تک نہ رہی ہو تو اس کا تجربہ فرما کر دیکھیں۔ یہ بھی ایک سیاح نے عطا فرمایا تھا۔ احقر کے استاد صاحب مرحوم نے سینکڑوں مرتبہ تجربہ کیا۔ ونیز احقر نے۔ اگر قضا ہی آگئی تو مجبوری۔ ورنہ حکم ایزدی سے صحت یاب ہوئے ہیں۔

نوٹ: عرصہ پانچ سال کا ہوا کہ اس قصبہ میں بماہ بھادوں یہی مرض کالرا واقع ہوا۔ تیس وچالیس آدمی روز ضائع ہوتے تھے اور احقر کے پاس اس وقت سو آدمی زیر علاج تھے۔ جو زندگی سے مایوس تھے۔ اسی علاج سے صرف پندرہ آدمی فوت ہوئے۔ باقی حکم الٰہی سے اب تک موجود ہیں۔

بوٹی مجھیچی سرخ گل کے برگ معہ شاخ 6 ماشہ 5 عدد مرچ سیاہ پانی سے گھوٹ کر پندرہ منٹ کے وقفہ سے دیتے رہیں۔ بس دو تین دفعہ کے دینے سے اسہال تے پیاس کرب وغیرہ موقوف ہوتا ہے اور مریض سوتا رہا ہے۔ بوٹی تازہ بہتر ہے۔ میں نے خود جنگل جا کر تلاش کر کے لا رکھی تھی۔ پانی پے کپڑا اتر کر کے رکھ چھوڑی تھی۔ سات روز تک بدستور سرسبز رہتی ہے، نہایت مجرب ہے۔

حکیم قاضی محمد ولی صاحب

سکونت: دیگاؤں ضلع مشرق ریاست بھوپال۔ عمر: قریباً 65 سال

آپ کے خاندان کے بزرگ علمی حیثیت سے خاص شہرت رکھنے والے گزرے ہیں۔ اور عہد قضا بھی شاہی زمانہ سے چلا آتا ہے۔ آپ کے بڑے بھائی اور استاد جناب حکیم قاضی محمد اسحٰق ایک مشہور طبیب تھے۔ آپ اپنے وطن ملیح آباد ضلع لکھنؤ میں پیدا ہوئے اور

اپنی ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد اپنے بڑے بھائی صاحب سے طب کی ضروری درسی کتابیں دیکھیں۔ ایک عرصہ ان کے مطب میں بیٹھے۔ پھر بانگڑموضع اناؤ اور لکھنؤ میں ایک دو مشہور بری طبیبوں کا مطب دیکھ کر کچھ دنوں آسیون ضلع اناؤ میں مطب کیا۔ وہاں سے بھوپال چلے آئے اور اطبائے محالات کے امتحان میں کامیاب ہو کر ریاست کے ملازم ہو گئے جب سے اس وقت تک ریاست کے ملازم ہی ہیں۔ پچھلے دنوں حسب الحکیم ریاست ڈاکٹری کا امتحان بھی دیا ہے۔ اب ویگاؤں میں ریاست کی طرف سے طبابت کا کام کررہے ہیں۔

آپ کے مجربات

(961) **(الف) برائے شقیقہ عین:** فلفل سیاہ ایک عدد، سرگس ایک عدد پانی میں گھس کر مخالف طرف کی آنکھ میں ڈالیں۔

(962) **(ب) برائے استسقاء (جملہ اقسام):** کنکی بہارنگی ڈھائی ماشہ، مرچ سیاہ ڈھائی ماشہ، کالی زیری ڈھائی ماشہ، جوشاندہ بنادیں، اور آب برگ کلونجی تولہ بھر ملا کر پی لیں۔ اکیس روز تک یا کم وبیش حسب ضرورت غذاء آرد گندم میں کسی قدر آرد نخود ملا کر روٹی بنادیں ساگ عنب الثعلب (مکوہ) یا سرکہ کے ہمراہ کھلاویں۔

(963) **(ج) سنون برائے استحکام دندان:** مازو، نیٹھ، گیرو، کسیس، باؤبڑنگ، مرچ سیاہ، مکدتولہ، توتیا سوختہ 6 ماشہ سب کو سرمہ بنا کر سوتے وقت دانتوں پر ملیں۔ مگر اس کے بعد صبح تک پانی نہ پیویں۔

(964) **(د) برائے جذام۔ آتشک۔ وجع مفاصل وغیرہ:** حب الملوک مدبر 2 عدد، توتیا سبز تولہ، بلادر 16 عدد، اجوائن دیسی 1 تولہ، جوائن خراسانی ڈیڑھ تولہ، تخم ترب 2 تولہ، برگ سنا 2 تولہ، پوست ہلیلہ زرد ڈیڑھ تولہ، ہلیلہ سیاہ ڈیڑھ تولہ، برگ شاہترہ 2 تولہ، قند سیاہ کہنہ سہ سالہ سہ چند ادویہ، سب کو علیحدہ علیحدہ باریک کر کے قند سیاہ میں ملا کر تین روز تک خوب کٹوائیں (حتیٰ کہ اس میں سے گلاب کی سی خوشبو آنے لگ جائے۔ مؤلف) کنار دشتی کے برابر حبوب بنالیں۔ خوراکا یک حب بالائی یا گھی میں 4 روز تک یا کم وبیش غذا کھچڑی دال ارہڑ مرغن ونان گندم مرغن وغیرہ۔

(965) **(ہ) طلاء دافع نامردی:** گھونگچی سفید، پوست بیخ کتیر سفید، خراطین خشک، بیر بہوٹی، عاقرقرحا، برادہ سم اسپ مشکی مکد 3 تولہ، شاہ دیمک 2 عدد، ادویہ کو کوٹ کر دوسیر شیر گاؤ میں جوش دیں۔ سرد ہونے کے بعد ضامن دے کر دہی جمالیں۔ بلو کر مکھن نکالیں۔ عانہ قضیب و کنج ران پر بھی طلاء کریں۔ قضیب و برگ پان باندھیں۔ کمرگاہ پر بھی مالش کر سکتے ہیں۔ اکیس روز کافی ہے۔

(966) **(و) برائے عظم انثیین:** زردی بیضہ مرغ میں قدرے زعفران ملا کر نیم گرم ضماد کریں اور اوپر برگ تمباکو باندھیں۔

(967) **(ز) برائے تپ ربع:** نیل کنٹھ کے بازو کے پر قدرے قند سیاہ میں لپیٹ کر نوبت سے پہلے کھلائیں۔ تین بار میں کلی صحت ہوگی۔

(968) **(ح) برائے سوزاک جدید:** تخم جھلملی 2 ماشہ، شیر گاؤ نثار کے ہمراہ کھلادیں۔ ایک ہفتہ میں صحت ہوگی۔

(969) **(ط) حبوب مقوی باہ:** عاقرقرحا، زعفران، سم الفار سفید، مشک خالص ہر ایک 6 ماشہ، پچیس عدد عرق لیموں سے کھرل کر کے مونگ کے برابر حبوب بنالیں، ایک گولی روزانہ گھی کا استعمال کثرت سے ہونا چاہیے۔

(970) **(ی) برائے فساد شم:** چھریلا، اسطوخودوس، مصطگے رومی، زعفران باریک پیس کر ہر وقت بطور ناس لیتے رہیں۔

(971) **(ک) برائے گزیدگی عقرب:** سفیدہ کاشغری 1 سرخ اچار لیموں میں رکھ کر زخم عقرب پر باندھیں۔ مجرب۔

(972) **(ل) برائے گزیدگی مار:** پوست بیخ ارنڈ 1 تولہ، مرچ سیاہ 11 عدد پانی میں پیس کر پلادیں۔ مجرب۔

(973) **(م) ایضاً:** جائے نیش پر دو تین شگاف نشتر سے دیکر دبا کر خون نکال ڈالیں۔ پرمنگنٹ آف پٹاس قدرے پانی میں گھس کر اس پر

لگا کر پٹی سے باندھیں۔

(974) (ف) **جهت مجلوق و مایوسین**: مویز ج 21 ماشہ، ہرتال طبقی ساڑھے 3 ماشہ، گندھک آملہ سار ساڑھے 3 ماشہ، جمالگوٹہ مقشر 3 ماشہ، کو شیر گاؤ پاؤ بھر میں کھرل کریں تا کہ خشک ہو جائے۔ نرم آگ سے روغن کشید کریں۔ کہربائی روغن اگر نکلے تو اعلیٰ ہے۔ بعدازاں سرخ پھر سیاہ۔

(975) (س) **نسخه جهت**: اکوتا بیونجی وداد وچھاجن وغیرہ مجرب۔

پوست ناریل 5 ثار، استخوان گاؤ تازہ ظرف گلی میں سب کو کوٹ کر ایک سوچہ کلان میں بھر کر پیندے میں ایک سوراخ کر کے بطور تپال جنتر روغن کھنچیں۔

(976) (ع) **نسخه مجرب برائے ورم طحال**: نوشادر 1 تولہ، سہاگہ چوکیہ 1 تولہ، مویز منقیٰ 1 تولہ، باریک پیس کر حبوب بقدر کنار دشتی باندھ لیں۔ صبح وشام ایک ایک حب کھلاتے رہیں۔

(977) (ف) **حبوب مقوی باه و مشتهی و مقوی اعضاء**: شنجرف رومی 1 تولہ، آب ادرک۔ ثار میں کھرل میں ڈال کر گھسیں۔ حتیٰ کہ گھستے گھستے خشک قابل گولی بندھنے کے ہو جائے۔ بقدر مرچ سیاہ کے گولی بنا دیں اور ایک حب ہر روز کھاویں۔ غذاء گوشت تیتر مرغن مرغن ہمراہ نان گندم۔

حکیم مولوی شیخ محمد ثناء اللہ صاحب

ولدیت: شیخ حاجی نور محمد صاحب۔ سکونت: موضع اعظم گڑھ۔ ولادت: 1881ء

آپ کے جدامجد حکیم شیخ جمال الدین صاحب مرحوم اس اطراف کے مشاہیر اطباء سے گزرے ہیں۔ جن کی حذاقت اور اس فن میں پوری مارست کا تذکرہ اب تک باقی ہے۔

آپ بھی علوم درسیہ عربیہ سے فراغت حاصل کر کے علم طب کی طرف متوجہ ہوئے اور مدرسہ طبیہ دہلی میں باقاعدہ امتحان دیکر داخل ہوئے اور وجہ وسطی کا امتحان پاس کر کے حمیات وکلیات قانون جناب حاذق الملک حکیم محمد واصل خاں صاحب سے پڑھتے رہے مگر اس اثناء میں اپنے والد کی علالت کی خبر پا کر گھر چلے جانے پر مجبور ہوئے۔ پھر ایک سال تک آپ کا پڑھنا موقوف رہا اور 1903ء میں جناب مسیح ثان مولوی حکیم حافظ محمد عبدالولی صاحب لکھنوی عم فیضہ کے حلقہ درس میں داخل ہوئے اور شرح اسباب ونفیسی وحمیات وکلیات پھر سے پڑھیں اور فروری 1905ء میں آپ کو مطب کرنے کی سند مرحمت ہوئی۔ جب سے آپ اپنے وطن میں مطب کرتے ہیں۔

آپ کے مجربات

(978) (الف) **برائے اسہال**: مفرط ومزمن وزحیر صادق عسیر العلاج مجرب۔

اس سفوف کو 6 ماشہ سے 8 ماشہ تک ہمراہ ماء الرائب یا کسی بدرقہ مناسب سے استعمال کریں۔ ہلیلہ سیاہ، نانخواہ، زیرہ سفید علیحدہ علیحدہ بھون لئے جائیں اور سفوف تیار کر کے استعمال کریں۔

(979) (ب) **برائے هضم و وجع بطن**: اور معدہ کی ہر قسم کی خرابیوں کے لئے مخصوص ومفید ہے۔ زردی بیضہ مرغ کے ساتھ کھانے سے تقویت باہ کرتا ہے۔

نمک سنگ 7 تولہ، نمک سانبھر 7 تولہ، نوشادر 7 تولہ، تخم کرفس تولہ، نانخواہ تولہ، فلفل سیاہ تولہ، زنجبیل تولہ، قرنفل تولہ، زیرہ سیاہ تولہ، جوز بوا تولہ، بسباسہ تولہ، ان اجزاء کو نیم کوب کر کے آدھ سیر سرکہ خالص میں جوش دیں جب سرکہ جذب ہو کر خشک ہو جائے۔ مگر اجزاء نہ جلیں۔ باریک کر لیا جائے اور حلتیت خالص 7 ماشہ، سوہاگہ چوکیہ بریان 9 ماشہ، پیپر منٹ 3 ماشہ باریک کر کے اضافہ کریں۔

(980) (ج) **برائے وجع الورک**: ونقرس وعرق النساء کم خرچ بالانشین سہل الاستعمال۔

برگ سناء مکی 2 تولہ، تربد سفید خراشیدہ 2 تولہ، غاریقون مغز بل تولہ، پوست ہلیلہ زرد تولہ، ہلیلہ سیاہ تولہ، زیرہ سیاہ تولہ، سورنجان شیرین 3 تولہ، زنجبیل بے ریشہ تولہ، خربق سفید تولہ، نمک لاہوری تولہ، باریک کر کے 8 ماشہ آب سرد کے ساتھ علی الصباح استعمال کرنا چاہئے۔

(981) (د) **اکسیر برائے اوجاع**: اکثر اقسام درد کے لئے یہ روغن عجیب الاثر ہے۔ خصوصاً ذات الجنب و درد سینہ و وجع الخاصرہ کے لئے اور وجع مفاصل و فالج وغیرہ میں بعد از تنقیہ مفید ہے اور مقبول عام ہو رہا ہے اور اگر مختلف طریقوں سے مختلف امراض میں نافع ہے یوں معمول تیلوں کی طرح سر پر ہمیشہ لگانے سے نزلہ و زکام سے امن رہتا ہے۔

مجیٹھ ۸ ثار، کائپھل 2 تولہ، تج 2 تولہ، چھریلہ 2 تولہ، سنبل الطیب 2 تولہ، کبابہ خندان 2 تولہ، سعد کوفی تولہ، لونگ 6 ماشہ، دار چینی 6 ماشہ، نرکچور 4 تولہ، الائچی خورد تولہ، جاوتری 6 ماشہ، میدہ لکڑی 6 ماشہ، برادہ صندل سفید تولہ، برادہ صندل سرخ تولہ، انبہ ہلدی 6 ماشہ، دار ہلد 6 ماشہ، عود غرقی 6 ماشہ۔

عاقر قرحا 6 ماشہ، قسط تلخ 6 ماشہ، شاذنج ہندی 6 ماشہ، بیخ سوسن تولہ، سورنجان شیرین تولہ، گھونگچی سفید 6 ماشہ، سداب 6 ماشہ، چھپیل 6 ماشہ، کل ادویہ کو نیم کوب کر کے پانی میں جوش دیا جائے۔ جب پانی نصف کے قریب باقی رہے تو دو سیر روغن کنجد اس میں ڈال کر جوش دیا جائے کہ تیل رہ جائے مگر دوائیں نہ جلیں۔ صاف کر کے موم خام تولہ اس میں گزار کر لی جائے اور زعفران 3 ماشہ باریک کر کے ڈال دیا جائے۔ اگر عمدہ سرخ بنانا ہو تو برگ رتن جوت 3 ماشہ روغن میں جبکہ وہ گرم ہو ڈال کر رنگدار کر لیجئے اور زیادہ خوشبودار کرنا ہو تو نی سیر ایک پاؤ عمدہ مصالح کا روغن اس میں شامل کر لیا جائے تو اعلیٰ درجے کا خوشبودار اور مفید تیل تیار ہو جائے گا۔

(982) (ہ) **روغن موم برائے درد سینہ وغیرہ**: موم خام آدھا ثار، نمک آدھا ثار، ریگ پختہ ڈیڑھ ثار، ایک سبوچہ گلی میں رکھ کر ایک دوسرا سبوچہ جس کی لب رگڑ کر خوب وصل کر لی گئی ہو اور آرد ماش وغیرہ سے مضبوط کر لیا گیا ہو مگر دواء والا سبوچہ پہلے گل حکمت کر لیا گیا ہو اور خالی اوپر والے سبوچہ کے پہلو میں ایک سوراخ ہو جس میں کوئی نلکی وصل کر دی گئی ہو۔ اور ادویہ والے سبوچہ کو اوندھا کر کے چولہے پر جما کر آگ دیں نہایت عمدہ خالص روغن موم بہ آسانی جمع ہوتا جائے گا۔ درد سینہ، درد پہلو، صلابت اعصاب، معدہ ورم، معدہ، وجع از ضربہ وغیرہ میں بھی بہت مفید ہے۔

(983) (و) **روغن مصطگی رومی**: برائے ضعف ہضم وغیرہ۔

مصطگی رومی عمدہ۔ ثار، کاسہ چینی۔ سو ثار، کاسہ چینی کو ریزہ ریزہ کر کے بطریق روغن موم کشید کریں مگر آگ بہت نرم ہونی چاہئے۔

سختی معدہ، ضعف ہضم اور وجع الفواد میں طلاء بہت مفید ثابت ہوا ہے اور دیگر مواقعہ مناسبہ میں بھی استعمال سے مفید پڑتا ہے۔

حکیم مولوی نور محمد صاحب

ولدیت: حکیم مولوی قاری محمد بخش صاحب۔ سکونت: موکل ضلع لاہور۔ عمر: تقریباً 45-46 سال

آپ کے خاندان میں حکمت تجویز اور قراءت کا سلسلہ ایک لمبے عرصہ سے چلا آتا ہے اور اچھے اچھے بزرگ آپ کے خاندان میں گزرے ہیں۔ آپ کے والد حکیم محمد بخش صاحب ابن قادری حافظ مولوی مفتی حکیم شرف الدین صاحب ابن قاری حکیم حافظ مولوی محمود خان صاحب ابن قاری حافظ حکیم محمد فاضل صاحب ابن قاری مولوی حافظ حکیم محمد جیون صاحب سب اپنے زمانے میں مشہور طبیب اور قاری تھے۔ ان لوگوں سے اسلام کو بہت تقویت پہنچی ہے اور اکثر ان کے ہاتھ پر مسلمان ہوئے ہیں۔

آپ کے والد ماجد خصوصیت سے شرعی امور میں شہرت رکھنے والے طبیب گزرے ہیں۔ آپ کے ہاتھ سے بہت آدمی اسلام لائے اور ان میں سے اکثر معزز عہدوں پر ممتاز ہیں۔ آپ نے چودہ برس کی عمر تک قاری درسی کتابیں اور صرف ونحو پڑھ لی تھی۔ 1880ء میں آپ بغرض حصول فنون شتے دہلی چلے گئے۔ وہاں پنجاب یونیورسٹی کا مولوی کا امتحان پاس کیا اور حکیم مولوی بہاؤ الدین صاحب مدرس مدرسہ فتحپوری دہلی حکیم غیاث الدین صاحب دہلوی جناب حاذق الملک اول، مولوی محمد اسحاق صاحب رام پوری، مولوی عبداللہ صاحب ٹونکی مدرس، مولوی عبدالرب صاحب، مولوی عبدالحق صاحب مصنف تفسیر حقانی، مولوی عبدالرب صاحب، مولوی عبدالحق صاحب، مصنف تفسیر حقانی، مولوی قادر علی صاحب مدرس مدرسہ حسین بخش اور جناب مولوی سید محمد نذیر حسین صاحب محدث دہلوی سے منطق فلسفہ ہیئت، ادب تفسیر، حدیث اور طب کی تکمیل کی اور بہت مدت تک وہاں رہنے کے بعد اپنے وطن میں آگئے اور مطب وشفا خانہ کھولا جس کا نام شفا خانہ نوری ہے۔ آپ کچھ دنوں تک رسالہ نور قمر لاہور اور رسالہ تکمیل مطب لاہور جو زبدۃ الحکماء حکیم احمد علی خان کی ادارت میں نکلتا تھا جن کا ذکر اس سے پہلے ہو چکا ہے کے سب ایڈیٹر بھی رہے ہیں۔

آپ غریب مریضوں کا مفت علاج کرتے ہیں۔ گردونواح میں اچھی شہرت رکھتے ہیں۔ اپنے معلومات سے اپنے بھائیوں کو بھی اخبارات کے ذریعہ مستفید کرتے رہتے ہیں۔ اچھے اخلاق اچھی طبیعت اور فہم رسا کے مالک ہیں۔ آپ نے ڈاکٹری کی بھی بعض کتابیں دیکھی ہیں۔

آپ کے مجربات

(984) **(الف) روغن نوری:** یہ روغن بہت سے امراض کو مفید اور مجرب ہے۔ کبھی خطا نہیں کرتا۔ اکسیر الامراض اور امرت دھارا کے جو خواص ظاہر کئے جاتے ہیں وہ سب اس میں موجود ہیں۔ اس کا اشتہار سب سے پہلے شفاء خانہ نوری کی طرف ہی دیا گیا تھا۔ دیکھو رسالہ الشفاء 1903ء حالانکہ سب اس امر کے دعویدار ہیں کہ وہ اس قسم کے نسخہ جات کے موجد ہیں۔

ترکیب: کافور 2 تولہ، منتھال کرسٹل 3 ماشہ، ست اجوائن 3 ماشہ، ست لوبان 1 ماشہ باہم ملا کر یہاں تک سحق کریں کہ محلول ہو جائیں۔ بعدہٗ اس میں کاربالک ایسڈ 3 ماشہ اور روغن نوشادر 3 ملا کر شیشی میں محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت ہمراہ بدرقہ مناسب استعمال میں لائیں۔ خوراک 5 قطرہ سے 10 قطرہ تک استعمال سے قبل شیشی کو زور سے ہلا دیا کریں کہ سب اجزاء باہم مل کر ممتزج ہو جائیں۔

ترکیب روغن نوشادر: اول نوشادر ہ ثار کو لیکر آب طبیخ گاؤ ہ ثار، نیم ہ ثار، چرائتہ ہ ثار، افسنتین 5 تولہ جدوار 8 تولہ میں ایک ایک پہر سحق کر کے خشک کریں اور چینی یا مٹی کے دو پیالوں میں رکھ کر مسدود الدروز وگل حکمت کرنے کے بعد دیگدان پر رکھ کر نیچے آنچ دو پہر تک جلائیں۔ تمام نوشادر اڑ کر اوپر کے پیالہ میں جم جائیگا۔ اس کو اتار کر ہموزن کشتہ بوق (سنکھ) میں ملا کر دو پہر تک سحق کریں اور رات کو

شبنم میں رکھیں۔ سب نوشادر روغن بن کر اوپر آجائے گا۔ نتھار کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب کشتہ بوق: بوق (سنکھ) کو آٹھ پہر شیر مدار میں تر کر کے ایک من اوپلوں کی آنچ دیں۔ کشتہ تیار ہو جائے گا۔

(985) **(ب) سفوف مجربہ مقوی دماغ:** حافظہ، دافع زکام دائمی وبیس دماغ۔ مغز بادام مقشر 5 تولہ، مغز تخم کدو مقشر 5 تولہ، مغز تخم کشنیز مقشر 5 تولہ مغز تخم بادیان 5 تولہ خشخاش سفید 5 تولہ، تخم الائچی خورد 2 تولہ، کشتہ نقرہ 5 ماشہ، مصری کوزہ 25 تولہ، سب کو باریک کر کے باہم ملا کر سفوف بنا کر شیشی میں محفوظ رکھیں اور ہر روز بوقت شب ایک تولہ کھایا کریں۔ مجرب الجرب ہے۔

ترکیب کشتہ نقرہ: روپیہ سکہ قدیمی یا خالص چاندی کا پتر لیکر 11 دفعہ آب کیکچ (لٹوپری) میں بجھاؤ دیگر بعدہٗ نغدہ لٹوپری میں رکھ کر 25 سیر اوپلوں میں آنچ دیں۔ کشتہ عمدہ ہوگا۔ لٹوپری کو پنجابی زبان میں کوڑ گندل کہتے ہیں۔ مجرب ہے۔

(986) **(ج) حبوب عجیبہ:** کہ برائے دفعیہ سوہضم وقبض ومالیخولیا مراقی مجرب الجرب ہے۔ فرائی کاربوناس تولہ، مصبر عمدہ تولہ، ست اجوائن 3 ماشہ، ست بادیان 3 ماشہ، ہمہ را باریک کردہ باہم امیختہ بہ لعاب صمغ عربی معجن کردہ حبوب بمقدار حماض بنفدہ یک حب صبح و شام ہمراہ شربت افسنتین 3 تولہ وعرق گلاب 5 تولہ آب آمیختہ بخورند۔

(984) **(د) حبوب غریبہ:** دافع لقوہ وفالج ووجع المفاصل وریحی ہر قسم وامراض بلغمیہ ومقوی اعصاب۔

نیم پاؤ کچلہ کو پانی میں اس قدر جوش دیں کہ اس کا بالائی چھلکا اترنے کے قابل ہو جائے۔ اس کو چھلکہ سے صاف کر کے ایک سیر شیر مادہ گاؤ میں جوش دیں۔ تاکہ شیر منجذب ہو جائے۔ بعدہٗ روغن زرد میں اس قدر بریان کریں کہ سرخ ہو جائے۔ پس نکال کر باریک پیس کر اس میں 5 تولہ آرد زنجبیل اور آٹھ تولہ سفوف مصبر عمدہ ملا کر شہد میں معجن کر کے نخود کے برابر گولیاں بنائیں اور ہر روز ایک دو حب کھلائیں۔ مجبر الجرب ہے۔

(988) **(ہ) کشتہ سنگ یہود:** دافعہ درد گردہ وحصاۃ وریگ گردہ، مثانہ کے لئے اکسیر مجرب ہے۔ حجر الیہود 2 تولہ، کشتہ ابرق سفید 2 تولہ (شورہ قلمی) کرژدم سیاہ وسفید 2 تولہ، ہر سہ کو ملا کر آب ترب سے دو پہر کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں رکھ کر مسدود الفم وگل حکمت کر کے تین سیر دشتی کی آنچ دیں۔ اسی طرح سات آنچ دیں۔ اور ہر بار کرژدم ملاتے ہیں۔ کم از کم تین دفعہ آنچ دینے پر بھی قابل استعمال ہو سکتا ہے۔ مجرب الجرب ہے۔

(989) **(و) محلل عجیب:** جو دفعیہ عظم الطحال کے لئے بارہا کا مجرب ہے۔

اول مریض کو مسہل دیں۔ چند روز کے بعد ژالہ یا برف پاؤ سیر یا زیادہ لیکر طحال پر رکھ کر کپڑے سے باندھ دیں۔ جب برف پگھل جائے کھول دیں۔ اسی طرح ایک ایک ہفتہ کے فیصلہ سے تین دفعہ عمل کریں۔ مسہل پہلا ہی کافی ہے۔ بغیر کسی خوراکی دواء کے بڑے سے بڑا عظم الطحال دور ہو جائے گا۔ بواسیر اور گلٹی طاعون کی تحلیل میں بھی برف کا باندھنا عجیب الاثر ہے۔

(990) **(ز) تدبیر عجیب:** دافعہ نزلہ وزکام مزمن وسعال ودمہ مجرب الجرب۔

افیون 6 ماشہ، فرفیون 6 ماشہ، جاوتری 4 ماشہ، زعفران عمدہ 1 ماشہ، مشک خالص 4 سرخ، سب کو کھرل کر کے رکھ لیں۔ یافوخ (تالو) پر پچھنے لگوا کر یہ سفوف قدرے مل دیں اور اس پر قرص خردل ومجیٹھ مکہ 5 تولہ، جو خمرہ سرکہ میں حل کر کے بنا کر رکھی گئی ہوں۔ رکھ کر باندھ دیں۔ ہر ماہ کے شروع میں دو تین روز تک یہ عمل کریں۔ تین ماہ تک کافی ہے اور ایک دو ماہ زیادہ سہی۔

(991) **(ح) حبوب نادرہ:** مصداق بہ کم خرچ بالانشین۔ جو باہ وامساک کے لئے سریع التاثیر بمنزلہ اکسیر کے لئے نہایت مجرب۔

گل جوز ماثل 1 تولہ، گل بید انجیر تولہ، گل کوکنار 1 تولہ، گل عشر، تولہ، گل حرمل 1 تولہ، زعفران عمدہ 1 تولہ، دارچینی 1 تولہ، مغز بادام 5 تولہ، قرنفل 22 ماشہ، بیش مدبر 2 ماشہ، مشک 2 ماشہ، سب کو باریک کر کے ملا کر چار پہر تک شیر بڑ (کبیر الاشجار) میں کھرل کر کے چار چار رتی کی

حبوب بنا کر رکھیں۔ ایک ایک حب صبح وشام ہمراہ شیر مادہ گاؤ استعمال میں لاویں۔ علاوہ مبہی و ممسک ہونے کے ہر قسم کی ریاح کے لئے ازبس مفید ہیں۔

(991) (ط) **حبوب مغلظ:** دافع جریان وسیلان منی ومقوی و مبہی و ممسک بلاشک مجرب ہے۔

مغز تخم کھرنی 3 تولہ، مغز تخم سرس 3 تولہ، مغز تخم کیکر 3 تولہ، مغز تخم حرمل 1 تولہ، دانہ الائچی خورد 1 تولہ، سب کو باریک کر کے شیر (کبیر الاشجار) میں چار پہر سحق کر کے حبوب مثل کنار خورد بنا کر سایہ میں خشک کر کے رکھیں۔ خوراک ایک ایک حب صبح وشام بہ شیر مادہ گاؤ۔

نوٹ: بیجوں سے مغز نکالنے کا یہ طریق ہے کہ ہر ایک تخم کو پارچہ میں علیحدہ علیحدہ باندھ کر پانی میں بھگو رکھیں۔ جب پھول کر نرم قابل شق ہو جائیں چاقو سے چیر چیر کر مغز ل نکال لیں اور سایہ میں خشک کر لیں۔ فقط کر۔

(993) (ی) **طلاء بے بہا:** مخترمہ و مجربہ خود دافع سستی واسترخا رعنین، مجلوقین جو پوشیدہ ادویات واسرار خفیہ سے ہے۔ پہلے، دوسرے، تیسرے روز اپنا حیرت انگیز اثر دکھاتا ہے۔

روغن ورل صحرائی (سانڈہ کا تیل) لیکر اس میں ایک تولہ سم الفار سفید باریک کر کے ملائیں اور ایک کھوپہ مغز، نارجیل سالم میں قدرے سوراخ کر کے اس میں ڈال کر سوراخ مضبوط کارگ لگا کر آرد گندم معجن سے ملفوف کر کے گولہ بنا کر کڑاہی میں رکھ کر اوپر اس قدر گھی ڈالیں کہ وہ گولہ غرق ہو جائے۔ کڑاہی کو دیگدان پر رکھ کر نیچے نرم نرم آنچ جلاتے رہیں۔ تاوقتیکہ آرد گندم سرخ ہو جائے۔ گولہ نکال کر رکھیں۔ چار پہر کے بعد کھول کر مغز نارجیل سے وہ سب روغن نکال کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بعدہٗ کافور 1 تولہ، کلورل ہائیڈریٹ 1 تولہ، ست لوبان 3 ماشہ، ہر سہ کو باہم ملا کر یہاں تک سحق کریں کہ ہر سہ محلول ہو جائیں۔ محلول مذکور میں روغن ورل مدبر مذکور 1 تولہ روغن مالکنگنی 6 ماشہ روغن جوز ماثل 6 ماشہ، روغن قرنفل 3 ماشہ، روغن دارچینی 3 ماشہ، کروٹن آئل 3 ماشہ ملا کر سحق کریں۔ تا کہ سب باہم ممتزج ہو جائیں۔ شیشی میں محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت سیون وحشفہ بچا کر بطور طلاء حسب دستور متعارف استعمال میں لائیں۔

حکیم سید محمد اکبر صاحب

ولدیت: حکیم سید سخاوت حسین صاحب۔ سکونت: فرخ آباد

ابا عن جد چند پشت سے آپ کے خاندان میں طبابت کا سلسلہ چلا آتا ہے۔ آپ کے بزرگان کو حکیم علی گیلانی اکبر شاہی سے تلمذ کا فخر حاصل ہے۔ آپ کے بزرگوں میں حکیم سید محمد مقید صاحب سلاطین ہند کے نزدیک نہایت ممتاز اور معزز تھے اور خطاب ملک الحکماء سے مخاطب سلطنت ہند میں انقلاب ہونے کے بعد آپ کے ایک بزرگ حکیم سید ثناء اللہ صاحب حسب الطلب جناب احمد خاں صاحب غالب جنگ رئیس فرخ آباد فرخ آباد میں آئے اور مشاہرہ معقول پر ملازمت کی جب سے اب تک آپ یہیں ہیں۔ آپ کے پردادا حکیم مظہر علی صاحب آپ کے دادا حکیم نور الحسین صاحب اور آپ کے والد یکے بعد دیگرے رئیس فرخ آباد کے ہاں ملازم رہے ہیں تا ایام غدر۔

آپ نے علوم درسی سے فراغت حاصل کرنے کے بعد اولاً اپنے والد ماجد سے بعض درسی کتابیں دیکھیں۔ بعد ازاں حکیم مولوی سید میر حسن خان صاحب سے (جو حکیم وارث علی خاں صاحب کے حقیقی بھانجے تھے) تمام کتب درسیہ طبیہ پڑھیں اور مطب ایک عرصے تک دیکھا پھر آپ ضلع اودھ کے ایک رئیس کے ہاں ایک سو روپے ماہوار پر ملازم رہے۔ اب ایک عرصے سے آپ فرخ آباد میں مطب کرتے ہیں۔

آپ کے مجربات

(993) (ا) **طلائے احمر**: برائے عنین ومجلوق

سیماب نر (جو کہ چھاننے سے کپڑے پر سیاہی نہ دے 6 ماشہ، زنجفر 9 ماشہ، عروسک 9 ماشہ، ورق نقرہ 20 عدد، دہن الشور خالص 3 تولہ، سب کو دہن الشور سے 16 پہر تحلق کریں۔ جس وقت سیماب اس میں معدوم ہو جائے ظرف چینی میں نگاہ رکھیں۔ 3 ماشہ صبح 4 ماشہ شام کو عضو پر لگایا کریں۔ اس طرح کہ سب کا سب جذب ہو جائے اور پھر بنگلہ پان باندھیں۔ اس طریق سے کہ کوئی جگہ خالی نہ رہے۔ ایک ہفتہ سے چالیس روز تک حسب برداشت وقوت مریض مالش کریں۔

نوٹ: اس سے آبلہ پیدا نہیں ہوتا۔ مگر رطوبات زائد وخواہ عضو کے کسی حصہ میں بھی ہوں سوختہ اور جذب ہو جاتی ہیں۔ ترشی، زیادہ چلنے، گھوڑے کی سواری، پاؤں پر بیٹھنے اور مباشرت سے احتیاط کلی ہے۔ لائق موسم سرما ہے۔

(994) (ب) **برائے ذیابیطس**: دوصد سالہ پرانی اینٹ جو چاہ شیریں میں سے پانی کے نیچے سے نکالی گئی ہو۔ سیر بھر لیکر گرم کے پانی میں بجھادیں۔ آٹھ بار، پھر آٹھ مرتبہ شیر یز میں۔ آب برمنڈی، عرق اونٹ کٹارا، عرق سنکھا ہولی ہر ایک میں آٹھ آٹھ بار بجھادیں۔ پش خشت مذکور 4 دام پختہ، دانہ الائچی خورد یک دام، ست سلاجیت 1 دام، ستاور 1 دام، پکھان بید 1 دام، موچرس 1 دام، خار خشک 1 دام، پوست اندرونی درخت انبہ 4 دام، ست گلو خالص 6 دام، سب کو پیس کر سفوف بنالیں۔

ڈیڑھ ماشہ صبح شیرہ خار خشک کے ہمراہ اور شام کے وقت یہ سفوف دیں۔ دودھی سفید خورد 2 ماشہ، ضد اسرخ 2 ماشہ، صندل سفید 2 ماشہ، کشنیز خشک 4 ماشہ، الائچی سفید 4 ماشہ، ستاور 2 ماشہ، موصلی سفید 2 ماشہ، خشت مذکورہ بالا، ماشہ، سفوف بنالیں۔ خوراک 9 ماشہ، شیرہ خار خشک کے ہمراہ بعد فراغ آب وطعام۔

(995) (ج) **غرغرہ دافعہ خناق بلغمی**: کہ رطوبت غلیظہ ولزجہ کہ برآلات حلق متشبت باشند۔ فلفل سیاہ، فلفل دراز، زنجبیل، تخم ہالیون، نمک سنگ، تخم ترب مکد تولہ، کوٹ چھان کر آب ادرک 6 تولہ، سرکہ تند خالص 4 تولہ ملا کر غرارہ کریں۔ حلق زبان اور تالو کے ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ بلغم کے ٹکڑے قطع کر کے خارج کرتا ہے اور اسی روز کلی صحت ہو جاتی ہے۔

(996) (د) **حبوب عجیب**: برائے امراض ذیل۔ ترپھلہ // ثار، سناء مکی // ثار، بادیان // ثار، تربد سفید، بلیلہ سیاہ، مکد نیم چھٹانک سب کو نیم کوب کر کے ان کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح جوش دیکر مل کر صاف کریں۔ پھر پکادیں۔ حتیٰ کہ قوام اس کا غلیظ ہو جائے اور وزن قریباً // ثار رہ جائے۔ اس وقت عصارہ یوند 6 ماشہ، مغز حب الملوک مدبر 6 ماشہ، زنجبیل 6 ماشہ، مغز کرنجوہ 6 ماشہ، فلفل سیاہ 6 ماشہ، خوب باریک کر کے پیس کر اس میں ملادیں اور نخود موٹھ اور سونگ کے برابر حبوب بنالیں۔

برائے ہضم طعام: طعام کھانے کے بعد ایک حب کھالیں دوسہ یوم۔

برائے اسہال: سوتے وقت دو تین حب کھالیں سرد پانی سے دو پہر کو لحم برنج پختہ یا کھچڑی مرغن کھائیں۔

برائے وجع المفاصل: مطبوخ بھٹ کٹائی تین چھٹانک کے ہمراہ صبح تین گولی کھلائیں۔ غذاء ملائم، ایک ہفتہ تک استعمال کریں۔ غسل نہ کریں۔

برائے تپ لرزہ: نوبت سے ایک گھنٹہ پہلے آب فاتر سے اگر تپ گرم ہے تو آب سرد سے اگر ہے تو آب سرد سے اگر تپ لازم ہو تو ایک حب صبح کے وقت آب کاسنی سبز مروق یا مطبوخ تخم کاسنی سے۔

برائے آتشک: قند سیاہ کہنہ مس ایک حب لپیٹ کر دیں۔ غذا دلیا گندم یا گوشت روٹی یا شوربا کے سر گوسفند چاول ہرگز نہ کھلائیں۔

برائے سوزاک: ایک پاؤ شیر گاؤ کے ہمراہ جس میں تین پاؤ پانی ملایا گیا ہو۔

برائے ریگ، مثانہ و کلیہ: دو تولہ گل داؤدی کو تین پاؤ پانی سے گھس کر اس سے ایک حب کھاویں۔ 13 یا 21 یوم سرخ مرچ سے پرہیز۔ غذ الحم و نان۔

برائے ذبہ اطفال: ایک حب آب فاتر کے ہمراہ۔

برائے ضیق النفس: آب پھکنی سبز سے ایک حب صبح اور سوتے وقت کھلائیں۔ سبب گرم ہو تو ہمراہ بدرقہ آب سرد کے دیویں اور اگر سردی سے ہو یعنی سبب سرد ہو تو اجزائے حارہ کے ساتھ۔

تدبیر حب الملوک: ایک ہفتہ تک زیر زمین دفن رکھیں اور زمین کو پانی سے تر رکھیں۔ بعد ازاں نکال کر مقشر کر لیں اور زبان نکال کر پوٹلی میں باندھ کر شیر گاؤ میں جوش دیں۔ حتیٰ کہ دودھ کھویا بن جائے۔ پوٹلی نکال کر اسے کپڑے سے صاف کر کے کام میں لاویں۔

(997)**(ہ) حبوب دافع بخر الفم:** طباشیر 41 سرخ الائچی کلان، 41 سرخ گل سرخ، 42 سرخ صندل سرخ 43 سرخ دال عدس، 40 سرخ دانہ ساق، 40 سرخ تخم خرفہ، 41 سرخ صندلسفید، 42 سرخ کستوری، 2 کافور، 8 سرخ زرورد، 5 سرخ کات سفید، 40 سرخ حبوب نخودی بنا کر ایک ایک حب چوسا کریں۔

(998)**(د) مقوی باہ مجرب دالدم:** جند بیدستر بچھناک تیلیہ سفیدی پیچال کبوتر عاقر قرحا سب مساوی الوزن عرق ادرک میں خوب پیس کر بقدر کنار دشتی حبوب باندھ لیں۔ وقت حاجت نصف حب عرق مذکورہ میں گھس کر سوائے درخت وحشفہ ضماد کریں۔ تا بہ ناف جب خشک ہو مجامعت کریں، بعد فراغ کے فی الفور آب گرم سے دھوڈالیں اور پارچہ سے خشک کریں۔ اگر چاہیں کہ اب جماع موقوف کریں۔ آب سرد سے دھودیں۔

(999)**(ز) مزید شہوت و قوت باہ:** پیاز نرگس 15 عدد پیہ شیر جوان 3 تولہ دار فلفل 3 ماشہ مشک 3 ماشہ خراطین 16 ماشہ جند بیدستر 14 ماشہ مویزج کوہی 41 ماشہ پوست بیخ کنیر 41 ماشہ زہر تیلیہ 4 ماشہ دار چینی تند 4 ماشہ کوٹ چھان کر ہمراہ پیہ شیر و پیاز نرگس کے شراب دو آتشہ میں 6 پہر تک حل کریں اور دانہ موٹھ کے برابر حبوب باندھ کر شیشی میں رکھیں اور شراب تند یا عرق دار چینی میں پیس کر عطر قرنفل یا عطر فتنہ ملا کر طلاء کریں۔ مجرب ہے۔

(1001)**(ح) کشتہ قلعی برائے امراض ذیل مجرب:** قلعی سوا دو ثار ظرف گلی نو میں جس کے پینڈہ میں مٹی خوب لیپ دی ہو ڈال کر آگ پر رکھیں اور خوب پلاس کی آنچ دیں۔ جب خوب گرم ہو کر پگھل جائے تو زرد چوب اجوائن مکد سوا دو ثار ہر دو کو کوٹ چھان کر چٹکی اس پر دیئے جاویں اور کچھ آہنی سے چلاتے جائیں۔ جب تمام میدہ ادویہ کا ختم ہو قلعی کشتہ ہو جائے گی۔ نکال کر پارچہ بیز کر کے بموجب تراکیب ذیل عمل کریں۔ پر میوزنان میں کافور ڈیڑھ سرخ قلعی کشتہ 2 سرخ تا ہفتہ دیویں۔ ترشی اور بادی اشیاء سے پرہیز سلسل بول میں ہمراہ برگ تلسی کے قلعی بوزن مذکورہ ایک ہفتہ کھاویں۔ دق ابتدائی میں 3 ورم قند سیاہ اور قلعی 3 رتی ہر روز کھاویں۔ قوت باہ میں قلعی 2 سرخ شیر بز پونا ثار دیویں۔ استسقاء میں بول بز ناز ائیدہ کے ہمراہ قلعی 2 رتی دفع بودے ذہن میں قلعی کشتہ 2 رتی گل دھاوہ 3 دام دیویں۔ مساک کے لئے برگ بھنگ 3 ورم قلعی 3 رتی دیویں۔ عورت عقیمہ کے واسطے تخم ترب 3 ورم قلعی 1 سرخ ملاویں۔ ضیق النفس میں قلعی 3 رتی زرد چوب 3 ورم میں ملایا کریں۔

(1002)**(ط) عرق دافع اختلاج قلب:** دمزیل درجہ اول دق و سمن بدن مدقوق بموسم تھا۔ مجرب شیر بز 2 سیر، آب کسیرو 2 ثار آب چنار 2 ثار آب کاسنی سبز مروق 1 ثار برادہ صندل سفید 1 ثار 10 سیر عرق کھینچیں خوراک از 3 تولہ تا ۱۱ ثار ہمراہ خمیرہ مروارید 6 ماشہ۔

(1003)(ی) **مرہم مجرب برائے خنازیر معمول بندہ و بزرگان بندہ:** استخوان سر آدم بوزن 4 فلوس استخوان کچھو 25 عدد گرگٹ 2 عدد سنگجراحت 3 ماشہ مردار سنگ 3 ماشہ طوطیا دے سبز 3 ماشہ شنگرف 3 ماشہ، روغن کتان ایک پاؤ، اول ہر دو استخوان را بہ سوزند کہ خاکستر گردو نہ خام، اندو کھرل خوب باریک کردہ دارند بعدہ دیگر اجزاء باریک سرمہ سانمودہ علیحدہ دارند پس روغن کتان را در ظرف آہنی یک جوش دادہ گرگٹ را انداز ند د آتش نمایند کہ خوب سوختہ شود و آنقدر بہ روغن حل کنند کہ یکذات شود باقی ادویہ مسحوقہ بہ روغن مذکور داخل ساختہ محلول نمائید کہ مثل مرہم گردو بزخمہائی خنازیر بچسپانند بفضلہ تعالیٰ شفا یابند، مجرب است۔

(1004)(ک) **روغن برائے ضربہ:** مصطگی، ایلوا، قرنفل، جوز بویہ مکدادام، زعفران نیم دام، روغن چنبیلی 3 دام شراب دو آتشہ ڈیڑھ ثار، جوکوب کردہ ہمہ اور ظرف انداختہ پر ندو فتیکہ خوب پختہ شود ہمہ ادویہ در لگن مسی انداز و روغن کہ بالا باشد از دست بگیرند و آنرا ہما مند۔

(1005)(ل) **حابس حیض کو بحالت حمل جاری گردو:** گل ملتانی 6 ماشہ گل کاس کمہار 6 ماشہ کتیرا تولہ کہربا 6 ماشہ دیودار سوختہ 6 ماشہ مائیں خورد سوختہ 6 ماشہ برگ ببول تولہ بیلگری تولہ ضمغ عربی 6 ماشہ سفوف سازند، خوراک 2 ماشہ صبح و شام۔

(1006) (م) **ایضاً حابس حیض بحالت حمل مجرب:** صمغ عربی، صندل سرخ، خار خسک، دانہ الائچی کلاں مکدو دو دام، سفوف ساختہ نیم فلوس صبح بخورند باشیر گاؤ۔

(1007)(ف) **مرہم دافع خنازیر:** 6 ماشہ پوست مار سیاہ بروغن کنجد یک پاؤ سوختہ صاف کردہ بدانہ پر کبوتر سوختہ، بزرالبنج مکد 6 ماشہ، رال سفید 2 تولہ سفید، کاشغری دو تولہ، موم سفید 4 تولہ بدستور مرہم ساختہ بکار برلا مجرب الست۔

(1008)(س) **قرص المسلول کہ معمول مطب بندہ است مجرب:** صدف مروارید ی 2 درم تخم خشخاش سفید 3 درم، دم آلاخوین 7 ماشہ گلی ارسی 21 درم زہر مہرہ خطائی طباشیر 7 درم، کہربائے شمعی ادرم مرجان 1 درم، بسدادرم، گل گاؤزبان، ماشہ ابریشم خام مقرص 1 درم، تخم خرفہ 1 ماشہ تخم کاہو 7 ماشہ، مغز تخم خیارین 3 درم، مغز تخم تربوز 7 ماشہ، کتیرا صمغ عربی مکد 1 درم، مغز بادام شیریں 7 ماشہ، نشاستہ 7 ماشہ کانور 1 ماشہ، زعفران 4 سرخ، ورم طلاء 5 عدد، ورق نقرہ سات عدد، بدستور اقراص سازند اخوراک 7 ماشہ مجرب است۔

(1009)(م) **مرہم دافع سرطان رحم و اورام رحم مجرب:** روغن شبت 1 روغن بابونہ چربی بط مسکہ، شیر گاؤ میش مکد 1 تولہ، مقل ارزق 2 ماشہ بدستور مرہم ساختہ برعانہ مالند۔

(1010)(ف) **ضماد دافع درم صلب کبدو معدہ مجرب:** مصطگی 7 درم، معیہ سائلہ 10 درم، حماما 10 درم، مرکی 9 درم، مقل ڈیڑھ درم، اشق 7 درم، جاؤشیر 7 درم، خیار شنبر 7 درم، چربی بطہ 20 درم، چربی بز 20 درم، مغز شاق گاؤ 20 درم، مغز شاق شتر 7 ماشہ، موم زرد 1 ثار، روغن تارپین 10 درم، روغن نرگس 20 درم، سرکہ کہنہ 20 درم، روغن سوسن 10 درم بدستور ضماد تیار کردہ بکار برند، سر مرتبہ تیار ساختم و مؤثر کامل یافتم۔

(1011)(ص) **فتیلہ مدمل ناسور و بھگندر مجرب:** مقل 1 رزق نکار بریان، صبر مساوی الوزن جوشانیدہ بآب، آمیختہ، فتیلہ بدوائے مذکور آلودہ اندرون زخم نہند بازبج روز ورم دور کردہ دیگر فتیلہ نہند صحت می شود در چند روز۔

حکیم سید نعمت رسول صاحب

آپ کا خاندان علم وفضل میں گانہ وہر گزر چکا ہے، اور اب بھی جو ممبر اس خاندان کے ضلع بارہ بنکی میں موجود ہیں علوم عربیہ، حدیث، فقہ، منطق، طب، حکمت وغیرہ میں خصوصیت رکھنے والے ہیں، آپ کے نانا حکیم سید عزت حسین صاحب جنہوں نے نوے سال کی عمر میں حال ہی میں انتقال فرمایا ہے۔ فرد یگانہ تھے۔ علوم مروجہ میں شہرۂ آفاق ہونے کے علاوہ طب میں خاص دسترس تھی۔ آپ حکیم مسیح الدولہ صاحب مرحوم کے شاگرد تھے۔ آپ کو گردونواح اور لکھنؤ کے طبیبوں نے نسخہ نویسی مشاطہ کا خطاب دیا تھا کہ اس میں سقم یا نقص ناممکن امر سمجھا جاتا تھا۔ آپ کا نسب نامہ سادات کنتور سے ملتا ہے۔ حکیم صاحب کے ماموں حکیم سید عبدالوہاب صاحب مرحوم اور آپ کے والد حکیم مولوی سید عبدالجامع صاحب ممتاز اور اعلیٰ درجے کے طبیب گزر چکے ہیں۔

حکیم سید نعمت رسول صاحب نے آپ ہی کے اہتمام میں پرورش پائی ہے۔ جب حکیم صاحب نے فارسی زبان میں مہارت پیدا کر لی تو حکیم سید عزت حسین صاحب نے طب کا شوق دلانے کے لئے طب پڑھانا شروع کر دی، چنانچہ جب انہوں نے فارسی کی طبی کتابوں سے فراغت پائی تو صرف، نحو، منطق کی طرف رجوع ہوا، پھر عربی طبی کتابیں ایک عرصے تک آپ سے دیکھتے رہے۔ بعد ازاں لکھنؤ چلے گئے۔ حکیم سید عبدالعلی صاحب سے طب کی درسیات دیکھا کئے اور علمائے فرنگی محل سے عربی درسیات، حکیم سید عبدالعلی صاحب کے انتقال فرمانے پر جناب حکیم سید حافظ عبدالولی صاحب سے ایک عمر تک پڑھتے رہے اور مطب دیکھتے رہے۔ اب زید پور ضلع بارہ بنکی میں اپنے نانا صاحب کے قائم مقام ہیں اور کامیابی سے مطب کر رہے ہیں۔

آپ کے مجربات

(1012)(ا) **برائے ناسور:** گھونگھی سفید کو باریک پیس کر بول شتر میں دیر تک سحق کریں اور باریک بتی سی بنا کر ناسور میں رکھیں مندمل ہوگا۔

(1013)(ب) **برائے لرزہ ربع:** سنگ بصری کو عرق کوئلہ میں باریک پیس کر حبوب نخودی بنالیں۔ روز نوبت دو عدد اور غیر نوبت میں ایک حب صبح، دو تین باریوں میں دور ہوگا۔

(1014)(ج) **قاتل دیدان شلم:** افسنتین، برگ شفتالو دونوں کو زہرہ مادہ گاؤ میں باریک پیس کر ناف اور اس کے گرداگرد ضماد کریں۔

(1015)(د) **برائے احتباس طمث:** پوست املتاس 1 ماشہ، سداب 3 ماشہ، برنگ کابلی، نک چھکنی، فوۃ الصبغ، تخم شبت مکد 3 ماشہ کوٹ چھان کر شیرہ برگ مکوہ سبز سے خوب سحق کر کے حمول کر لیں۔

(1016)(ہ) **برائے ثقل سماعت:** ہیل خورد خام کو بول گاؤ سے گھس کر روغن کنجد، شیر گاؤ اور پانی ملا کر پکائیں، جب صرف روغن رہ جائے محفوظ رکھیں۔ نیم گرم کان میں ڈالا کریں۔

(1017)(و) **برائے ضیق النفس:** ماہی قسم بور بعد دو تولہ، برگ نیم تازہ دو تولہ، مرچ سیاہ تولہ نمک سیاہ 6 ماشہ، برگ نیم کو ادویہ کا فرش ولحاف دے کر کوزہ میں بند کر دیں اور اڑھائی سیر اوپلوں کی آگ دیں کہ خاکستر ہو جائے۔ ایک چٹکی سوتے وقت کھلا دیا کریں۔

(1018)(ز) **برائے تقویت دماغ، کلیہ و باہ:** بیخ رتن جوت، مغز بادام شیریں، مغز پستہ، ثعلب مکد تولہ، تخم اوٹنگن 3 تولہ، مصطگی تولہ، مشک خالص 2 ماشہ، شہد خالص 5 تولہ، روغن زردی بیضہ مرغ 5 عدد، حسب معمول حلوا بنائیں۔

(1019)(ح) **طلاء مقوی باہ:** ہیر اسینگ دو رتی، پوست بیخ کنیر سفید دو رتی، جمال گوٹہ سوم حصہ تینوں کو آب ادرک سے گھس کر اس

قدر پٹی بنائیں کہ حشفہ اور دوخت تک اثر نہ پہنچے، جب آبلہ پیدا ہو جائے تو مقراض سے تراش کر روغن گاؤ تازہ ملیں۔ دوسرے روز آبلہ پر خاکستر خراطین شکم صاف (اجوا ولاً جلا کر تیار رکھی گئی ہو۔) لم پر چھڑکیں، تقویت اعصاب و کجی تناسل کے دور کرنے کے لئے مفید ہے۔

(1020)(ط) **برائے تقویت قلب و خفقان**: لمدف مروارید (مدبر) ماشہ یشب سبز ماشہ دونوں کو عرق گلاب میں گھس کر گیارہ عدد دورق نقرہ ملا کر شربت سیب شیریں 3 تولہ عرق گاؤزباں 5 تولہ کے ساتھ کھلایا کریں۔

(1021)(ی) **برائے داد**: کتھ سفید 6 ماشہ، مازوئے سبز 16 عدد توتیائے سبز، گوگرد، تخم پالک جو ہی ہر ایک 6 ماشہ عرق لیموں کاغذی سے خوب سحق کر کے حبوب بنالیں۔ شیرہ بلیلہ سیاہ سے گھس کر داد پر ضماد کریں۔

(1022)(ک) **برائے خفقان**: گل گڑھل دو عدد، زرشک مصفی 3 تولہ، گل گاؤزبان دو تولہ سب کو بھگو کر مل چھان کر عرق کیوڑہ آدھا ثار، آب نارنج // ثاد، شکر سفید ½ ثار ملا کر قوام بنائیں، زہر مہرہ خطائی 6 ماشہ طباشیر کبود 6 ماشہ ملا کر رکھ لیں۔ خوراک دو تولہ آب تازہ کے ساتھ۔

(1023)(ل) **برائے خنازیر مفید**: سینگ و ناخن گاؤ جلا کر روغن کتاں میں حل کر کے خنازیر پر طلاء کریں۔

حکیم احمد کریم صاحب

ولدیت: منشی راہب حسین صاحب۔ وطن: موضع معانی متصل قصبہ بہار۔ عمر: قریباً 29 سال

آپ نے ابتدائی تعلیم (یعنی حفظ قرآن شریف و کتب فارسیہ ابتدائی کتابیں عربی وغیرہ) شہر آرہ مدرسہ حنفیہ میں پائی۔ بعد ازاں کچھ عرصہ الٰہ آباد مدرسہ احیاء العلوم میں پڑھتے رہے۔ پھر کچھ عرصہ امروہہ، ضلع مراد آباد مولانا مولوی احمد حسن صاحب مرحوم سے پھر گلاؤٹھی ضلع بلند شہر مولانا مولوی ماجد علی صاحب سے، یہ تمام ابتدائی درسی تعلیم آپ نے پانچ سال میں ختم کی۔ ادھر سے فراغت کے بعد ریاست ٹونک میں آئے اور مولانا مولوی حکیم برکات احمد صاحب سے (جن کا تذکرہ اس سے پہلے ہو چکا ہے) طب و باقی تمام کتب درسیہ نظامیہ کی تعلیم شروع کی۔ سات سال تک آپ ان کی خدمت میں رہے۔ طب کے درسیات سبقاً پڑھیں اور مطب کو بطور دیکھا۔

فارغ التحصیل ہونے کے بعد آپ سہسرام میں مدرس عربی مقرر ہوئے۔ جہاں آپ نے مطب بھی شروع کر دیا تھا۔ کچھ مدت وہاں رہنے کے بعد بدایوں میں مدرس اول مقرر ہوئے اور وہاں بھی مطب جاری رکھا اور اب کچھ مدت سے آپ ہزاری باغ میں مقیم ہیں۔ آپ قریباً سات سال سے مطب کر رہے ہیں۔ آپ اچھے سمجھ دار طبیب ہیں اور اکثر معرکہ کے علاج کر چکے ہیں۔

آپ کے مجربات

(1024)(ا) **برائے صرع مجرب المجرب**: (1) استخواں سر انسان 5 تولہ خوب باریک پیس کر اس کی چار پڑیہ بنالیں۔ ایسی بکری کے دودھ کے ساتھ جسے بچہ دئے چالیس روز سے زیادہ نہ گزرے ہوں ایک پڑیہ روزانہ کھلائیں۔

(2) گلہری جوان ذبح کر کے اس کے شکم سے آلائش دور کریں اور آگ پر جھلس لیں کہ اس کے بال وغیرہ جل جائیں، گوشت بز کے ساتھ ملا کر قیمہ بنائیں اور کباب بنا کر کھلائیں۔

یہ دونوں نسخے ایک ساتھ کھلانے چاہئیں، ویسے تو یہ بارہا کے مجرب ہیں، مگر ایک شخص مصروح کی عجیب کیفیت تھی، وہ بچپن سے اس مرض میں مبتلا تھا، ہزار ہا تعویذ گنڈے اور علاج ہو چکے تھے، مگر کچھ بھی افاقہ نہیں ہوتا تھا، دن میں دو دو چار چار دورے روزانہ پڑتے

تھے اور رات کو بھی یہی کیفیت رہتی تھی۔ اس کے علاوہ افاقہ کی حالت میں مجنونانہ حرکات کیا کرتا تھا، یعنی ننگے ہو کر سڑک پر بھاگنا جنگل میں سب سے علیحدہ ہو کر بڑھتا اور لوگوں سے نفرت کرنا۔ ڈاکٹر اور طبیب اس کے علاج سے تنگ آ گئے تھے۔ میں نے اولاً اسے سودا کا منضج پلایا پھر مسہل دیا، کامل تنقیہ کے بعد دونوں دوائیں مذکورہ کھلائیں۔ کلیۃً صحت ہو گئی۔

(1025)**(ب) برائے استسقائے لحمی و دیگر امراض متنوعہ:** نمک ہندی یا نمک دریا حسب ضرورت لیں۔ ایک دیگچہ میں ڈال کر آگ پر رکھیں، وہ آواز کریگا۔ جب آواز آنا بند ہو جائے تو دیگچہ سے نکال لیں۔ یہ نمک دو جزو، گل کالاں یعنی کمہاروں کی مٹی جس سے برتن وغیرہ بنالیتے ہیں خشک و باریک و پارچہ بیز کردہ ایک جزو، دونوں کو ملا کر خوب خمیر کریں اور بڑی بڑی گولیاں بنالیں، گولیوں کو آگ کے پاس رکھ کر خشک کرلیں اور قرع انبیق کے ذریعہ اس کا عرق کشید کرلیں۔

واضح ہو کہ قرع میں گولیاں اس کے نصف تک ڈالیں اور انبیق کو خوب وصل کر کے گل حکمہ کرلیں، آنچ اولاً نرم رہے، پھر درمیانی، بعدازاں خوب تیز۔

فوائد: اس کے فوائد بے شمار ہیں۔

1- اگر اسے تازہ زخم پر ملیں ایک روز میں اسے ختم کردے گا۔
2- چند ورق طلاء میں اس کے چند قطرے ملا کر اور حل کر کے مہینہ میں دو مرتبہ کھلائیں تو قوت باہ بہت سی پیدا ہو۔
3- جذام کو دور کرتا اور مصفی خون ہے۔
4- آب تلسی میں چند قطرے ملا کر دینے سے سر کو بہت ہی طاقت دیتا ہے۔
5- آب گل بنفشہ یا گلاب یا آب بادر نجبویہ یا گاؤزبان وغیرہ میں دینے سے مقوی دل ہے۔
6- بغلۃ الحمقاء کے پانی میں ملا کر دینے سے ورم طحال کو دور کرتا ہے۔
7- طاعون پر اس کا طلا کرنا بھی مفید ہے۔
8- آتشک کے لئے سرکہ میں دیں۔
9- حیات و دیدان کے مارنے اور خارج کرنے کے لئے آب مروا کے ساتھ\
10- قروح مزمنہ مثلاً ناسور، سرطان وغیرہ میں بھی مفید ہے۔ اس کے علاوہ بھی اس کے بہت سے فوائد ہیں۔ خوراک 4 سے 7 قطرے تک، حال میں مستقائے لحمی کا ایک کہنہ مریض جسے ڈاکٹروں حکیموں نے جواب دے دیا تھا اس سے صحت یاب ہو۔ چار قطرے روزانہ دیئے جاتے تھے۔ چند روز میں کلی فائدہ ہو گیا۔

(1026)**(ج) برائے موتیا بند:** توتیائے سبز حسب ضرورت لے کر پیالہ چینی میں ڈالیں۔ اس میں شیر آک اس قدر ڈالیں کہ سب توتیا خوب تر ہو جائے اور دودھ اس کے اوپر آ جائے اسے پڑا رہنے دیں، حتیٰ کہ وہ خشک ہو جائے۔ یہ ایک تسقیہ ہے۔ اسی طرح ایک سو ایک تسقیہ دیں، پھر اسے خوب سحق کر کے روغن گاؤ میں حل کریں، ایک سفید مصفی کپڑے پر اس محلول کو طلا کریں، بتیاں بنا کر چراغ گلی میں روغن گاؤ ڈال کر جلائیں اور ایک مٹی کے نئے برتن میں کاجل لیں اس کاجل کو جلی ہوئی بتیوں کے ساتھ ملا کر خوب باریک پیس کر رکھ لیں۔

طریق استعمال: مریض کو ایسی جگہ میں رکھیں جہاں ہوا بالکل نہ پہنچے، مگر اندھیرا بھی نہ ہو۔ علی الصبح نماز سے پہلے دواء بالا کو مریض کی آنکھ میں سرمہ کی طرح سلائی سے ڈالیں، آنکھ پر اول برگ بیدانجیر رکھیں۔ اس پر قدرے روئی رکھ کر پٹی باندھ دیں۔ مریض بدوں زائد حرکت کے پڑا رہے، ایک پہر کے بعد پٹی کھول دیں اور پھر دوا ڈال کر جدید پٹی باندھیں، اسی طرح ہر ایک پہر کے بعد نئی دوا ڈالیں،

شام کے وقت پٹی کھول کر ایک دو گھڑی کے بعد آنکھ کو آب گرم سے دھوئیں، اس وقت تک آنکھ بند رہے، دھونے کے بعد آنکھ کو آہستہ آہستہ کھولیں۔ یقین ہے کہ ایک ہی روز میں موتیابند دور ہو جائے گا اور قدح کی حاجت نہ ہوگی۔ اس اثناء میں مریض کو سونے نہ دیں۔
اگر مریض کو زیادہ قلق واضطراب نہ ہو تو علامت نیک ہے۔ حال ہی میں ایک کہنہ مریض صحت یاب ہوا ہے۔
نوٹ: جب تک مرض ہوئے تین سال نہ گزر گئے ہوں اس دوا کو ہرگز استعمال میں نہ لائیں، ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔
(1027)(**د**) **برائے ضیق النفس** : ہلدی کلاں 20 تولہ، اس کو ریزہ ریزہ کر کے آٹھ پہر شیر گاؤمیش (بھیڑی) میں بھگوئے رکھیں۔ آٹھ پہر کے بعد شیر سابق نکال لیں۔ اور جدید شیر ڈال دیں۔ اسی طرح اکیس بار، بعد ازاں ہلدی کو خوب باریک پیس لیں۔ اس میں دو ماشہ سم الفار زرد ملا کر خوب حل کریں اور حبوب نخودی بنا کر پتال جنتر کے ذریعے کشید کریں۔ ایک سینک پان پر لگا کر مریض کو کھلائیں، سات روز میں کلی صحت ہوگی۔
(1028)(**ہ**) **مقوی باہ:** کشتہ قلعی 3 تولہ، قضیب گوزن 4 تولہ، قرنفل 5 ماشہ، کتھہ پاپڑیہ 8 ماشہ، سیماب مصفیٰ 8 ماشہ، سم الفار 4 ماشہ، کتیر 1 ماشہ، دانہ الائچی تولہ، صمغ عربی 3 تولہ، زردی بیضہ مرغ 8 عدد، سب کو آٹھ روز کھرل کر کے حبوب نخودی بنا لیں، خوراک دو حب ہمراہ شوربائے کلہ پارچہ۔
(1029)(**و**) **حعب عصارہ ریوند** : معمول ومجرب برائے درد قولنج درد معدہ سریع الاثر است وفوراً از استعمال آن درد شدید وبے قرار کنند وساکن می شود۔
عصارہ ریوند 4 ماشہ، نشاستہ 4 ماشہ، ریوند خطائی 4 ماشہ، کافی قیصوری ماشہ کوٹ چھان کر آب شیریں سے مونگ کے برابر حبوب بنا لیں۔ گلاب میں حل کر کے نگل جایا کریں، اس دوا کو گرمی نہ پہنچنے دیں کہ اس کا اثر زائل ہو جائے گا۔
(1030)(**ح**) **حب ممسک و مبهی بغایت مجرب** : ص۔ آلت تمساح 3 ماشہ خشک نمودہ سوہان زدہ، پتال بھانٹ 1 عدد، خرما منقی 1 عدد، جوزبویہ 3 ماشہ، بساسہ 3 ماشہ، مشک 3 ماشہ، زعفران 3 ماشہ، قرنفل 3 ماشہ، الائچی خورد 3 ماشہ، افیون 3 ماشہ کو کوٹ چھان کر نخودی حبوب بنا لیں۔ پاؤ بھر دودھ کے ساتھ ایک حب کھایا کریں۔
(1031)(**ح**) **طلاء برائے مجلوق** (بغایت مفید ومجرب است):
ص۔ سیماب مصفّیٰ 3 ماشہ سنکھیا 3 ماشہ، زہر سیاہ یعنی تیلیہ 3 ماشہ، زہر ہلدیہ 3 ماشہ، عاقرقرحا 3 ماشہ، جمالگوٹہ 3 ماشہ، پوست بیخ کنیر 6 ماشہ، بیر بہوٹی 5 ماشہ، چربی شیر نر 2 تولہ، چربی گردہ بز 2 تولہ، خصیتین گوسفند 2 تولہ، روغن گل چگاں یعنی مہوہ 5 تولہ، روغن کنجد سیاہ 30 تولہ سب کو کوٹ چھان کر محفوظ کر لیں اور پھول کے برتن میں ڈال کر چوب درخت نیم سے جس میں تانبے کا پیسہ نصب کیا گیا ہو۔ خوب کھرل کریں ایک ہفتہ تک کہ مرہم ہو جائے۔ 4 رتی عضو پر مالش کر کے پنبہ کہنہ باندھیں۔ ایک ہفتہ کافی ہے۔
(1032)(**ط**) **مرہم مفید معمول و مجرب** : اگر ایں مرہم خشک بردارند منقی رحم است۔ واگر باروغن کنجد بروارند مانع آستن بود واگر باشراب ترکردہ بردارند پیند اند۔ واگر باعسل ترکردہ بردارند معین حمل شود۔
ص۔ زرنباد، نرکچور، باؤ کہنہ بریاں، برنگ کابلی، تخم شبت، بھنگ، نمک سنگ، نمک تلخ، نمک طعام، جوکھار مساوی الوزن کوٹ چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ وقت حاجت تریا خشک استعمال کریں۔
(1033)(**ی**) **روغن مقوی دماغ** : یہ روغن میرا نہایت مجرب ہے۔ بہت مشکلوں سے دستیاب ہوا ہے اور ہمارے اساتذہ کے یہاں کا بھی نسخہ نہیں ہے۔
پوست بلیلہ زرد 3 تولہ، ہلیلہ سیاہ 2 تولہ، پوست ہلیلہ کابلی 2 تولہ، آملہ خشک 3 تولہ، دیودار 2 تولہ، دار ہلد تولہ مازو سبز 2 تولہ، گل

بنفشہ 4 تولہ، کشنیز خشک 4 تولہ، گل نیلوفر // ثار، اصل السوس 2 تولہ، اسطوخودوس 3 تولہ، پرشاؤن 3 تولہ، مغز کنول گٹہ 2 تولہ، بالچھڑ 2 تولہ، سعد کوفی 2 تولہ، صندل سفید 2 تولہ، صندل سرخ تولہ برگ حنا 3 تولہ، گل جٹ تین تولہ تخم حناء 3 تولہ برگ نیل // ثار برگ تنبول بنگلہ // ثار مغز کدو شیریں 2 تولہ، مغز پیٹھہ 2 تولہ، مغز تربوز 2 تولہ، مغز بادام // ثار، مغز فندق // ثار سب کو جو کوب کر کے 5 ثار پانی میں ایک دن رات جوش دے کر آب آملہ تازہ // ثار آب شاخ نیلوفرہ ثار، آب برگ نیل // ثار، آب برگ پان دساوری // ثار، روغن کنجد سیاہ // ثار روغن کاہو، ثار روغن کنجد سفید // ثار، روغن بادام // ثار، روغن کدو آدھا ثار، نرم آگ پر پکا دیں۔ جب تک کہ پانی جل جائے اور صرف روغن رہ جائے صاف کر کے محفوظ رکھیں۔ کیسا ہی ضعف دماغ یا ضعف دماغ کیوجہ سے اور جو کچھ ہرج ہو۔ ایک ہفتہ کے استعمال میں شکایت رفع ہوتی ہے۔

حکیم مولوی محمد رفیع خان صاحب

ولدیت: حکیم مولوی حاجی محمد شفیع خاں صاحب مرحوم۔ وطن: امروہہ ضلع مراد آباد۔ عمر: قریباً 33 سال

آپ خاندان لودھی سے ہیں۔ آپ کے خاندان میں شرعی علوم اور طب کا ایک لمبے عرصے سے سلسلہ چلا آتا ہے۔ آپ کے والد ایک بہت بڑے مولوی، اچھے حکیم اور خدا رسیدہ بزرگ تھے۔ 1361ھ میں جبکہ آپ حج سے فارغ ہو کر مدینے جا رہے تھے تو آپ علیل ہوئے رات کو ایک بزرگ کی زیارت ہوئی جنہوں نے دریافت کیا کہ آیا تو وطن میں جانا پسند کرتا ہے یا یہیں مدفون ہونا ہے آپ نے جواب دیا کہ جو میرے لئے بہتر ہو اس پر رضا مند ہوں۔ چنانچہ آپ نے آخر منزل مدینہ منورہ میں انتقال کیا اور جنت البقیع بجانب روضہ اطہر دفن ہوئے۔ جس کی ہر مسلمان کو خواہش ہے۔ یہ امر سفرنامہ حجاز و مصر مولفہ نواب حاجی احمد حسین خان صاحب حسن پوری مطبوعہ کندن پریس دہلی میں مذکور ہیں۔ حکیم محمد رفیق خان صاحب نے بہت سے بزرگوں سے علوم درسیہ، عربیہ اور طب کی تحصیل کی ہے۔ مثلاً مولوی ظفریاب خاں صاحب چاند پوری مولوی قطب الدین صاحب امروہی، مولوی حکیم فقیر محمد خان صاحب کابلی، مولوی محمد یٰسین صاحب، مولوی محمد حسن صاحب مراد آبادی، مولوی حاجی احمد حسن صاحب امروہی، حاجی حافظ مولوی عبد الرحمان صاحب وغیرہ اور طب کی تکمیل حکیم مولوی محمد ظہور الحق صاحب امروہی سے کی۔ ساتھ ہی مطب کیا اور اپنے والد ماجد سے بھی بہت کچھ سیکھا اور پڑھا۔ حسب ذیل اطباء کے مطب دیکھے اور ان سے رموز طب حاصل کئے۔ مثلاً حکیم عبد الحکیم صاحب طبیب ریاست چھتاری، حکیم ضیاء الحق صاحب طبیب ریاست توری وکمپیر نیز اپنے والد ماجد سے بھی بہت کچھ سیکھا۔

آپ نے اکثر معرکہ کے علاج کئے ہیں اور ایک مدت دراز سے امروہہ میں کامیابی سے مطب کر رہے ہیں۔ توکلی ہیں۔ گاہ گاہ مرضا باہر لے جاتے ہیں۔

آپ کے مجربات

(1034)(ا) **برائے موتی جھرہ**: عناب 5 دانہ، بادیاں چھ ماشہ، مکو خشک 4 ماشہ، تخم کثوث 3 ماشہ (در صرہ بستہ) اصل السوس مقشر 3 ماشہ، خاکشی 2 ماشہ، مویز منقیٰ 10 دانہ پکا کر اور چھان کر استعمال اور اگر دل کی حفاظت مطلوب ہو تو کوبہ ابریشم، گل گاؤزباں مکد 4 ماشہ اضافہ کرلیں اور اگر پوری طرح اس کا اظہار نہ ہو تو خاکشی کا نجور دیں اور خشت تازہ کو گرم کر کے پانی میں چند بار بجھا دیں اور وہ پانی پلا دیں۔ غذا، نان گندم، دال موتھد۔

(1035)(ب) **برائے زحیر طفلاں**: بادیان بریاں ماشہ، دانہ سہیل ماشہ، تین تولہ آب تازہ میں شیرہ نکال کر شربت بنفشہ 9 ماشہ ملا

کر پلادیا کریں۔

(1036)(ج) **برائے اسہال دموی**: وقت برآمدن دندانی طفلان۔

شیرہ بارتنگ 1 ماشہ، عرق الائچی دو تولہ میں ڈال کر اور صاف کر کے شربت بنفشہ 9 ماشہ ملا کر پلادیا کریں۔

(1037)(د) **برائے گزیدن مار ہر قسم**: بیخ چرچٹہ 6 ماشہ، سیاہ مرچ 7 عدد، 6 تولہ پانی میں شیرہ نکال کر بار بار قدرے قدرے پلادیں۔ نیز بسم اللہ شریف ایک بار سورہ فاتحہ معہ سورہ اخلاص تین بار پڑھ کر جائے زخم پر دم کریں۔ اس وقت تک کہ مریض ہوش میں آجائے۔ عقرب اور سگ دیوانہ وغیرہ میں بھی تاثیر رکھتا ہے۔ خصوصاً کلب الکلب کے لئے جائے گزیدن سے دم کر کے نچلی طرف لایا کریں۔

(1038) (ہ) **برائے طحال**: پوست کدوئے درازتولہ (خشک کردہ) تخم کاسنی تولہ، تخم خرفہ تولہ، تخم فرنجمشک تولہ پانی میں پیس کر تین تین ماشہ کی ٹکیاں بنالیں۔ ایک قرص سکنجبین سادہ میں حل کر کے اول کھلائیں۔ عقب میں برگ جھاؤ تولہ جوش دے کر سکنجبین سادہ تولہ ملا کر پلایا کریں۔

(1039)(د) **برائے سرفہ وضیق النفس**: پوست ہلیلہ، مغز تخم کونچ، فلفل گرد، صمغ عربی، نمک سیاہ، کاکڑا سینگی، کتیرا، باقلا مقشر رب السوس، مساوی کوٹ چھان کر حبوب نخودی بنالیں۔

(1040)(ز) **برائے ورم لثہ**: گیرو چھ ماشہ، زنجبیل 6 ماشہ، افیون قدرے پانی میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔

(1041)(ح) **برائے طاعون**: تریاق فاروق 3 ماشہ، یاقوت رمانی 3 ماشہ، زعفران 3 ماشہ، مشک خالص نصف ماشہ، فاذ زہر حیوانی 3 ماشہ بیخ چرچٹہ 9 ماشہ، بیخ مدار 7 ماشہ، مرچ سیاہ 7 ماشہ شیب سبز 7 ماشہ، درونج عقربی 6 ماشہ، بیارانگا 3 ماشہ، جدوار خطائی 9 ماشہ، خروں زرد 5 ماشہ، زہر مہرہ خطائی 9 ماشہ، برادہ صندل سفید 9 ماشہ، برگ شاہترہ 6 ماشہ، مرکی 7 ماشہ، کافور تولہ، عرق گلاب، عرق کیوڑہ اور عرق بید مشک مخلوط شدہ میں ایک یوم سحق کر کے حبوب نخودی بنالیں۔ خوراک ایک حب عرق بید سوادہ // ثار یا عرق کیوڑہ // ثار اور شربت انار شیریں 2 تولہ کے ساتھ، شدت مرض میں بار بار دیویں۔ یہی حبوب حفظ ماتقدم کا بھی کام دیتی ہیں۔

(1042)(ط) **برائے ورم طاعون**: حب مذکور 1 عدد، زعفران 2 ماشہ، جدوار خطائی 6 ماشہ، آب مکو سبز میں گھس کر نیم گرم ضماد کریں۔

ابوالقاسم حکیم حافظ نور محمد صاحب

وطن: حیدرآباد دکن۔ ولدیت: حکیم تاج الدین صاحب مرحوم

آپ فتح پور میں پیدا ہوئے اور اب مدت سے حیدرآباد دکن میں مقیم ہیں۔ آپ ابتدائی تعلیم فارسی اور حفظ قرآن مجید سے 15 سال کی عمر میں فارغ ہوگئے تھے۔ جس کے بعد آپ نے مدرسہ دینیہ عربیہ دیوبند میں 10 سال تک علوم وفنون عربیہ کی تعلیم حاصل کی۔ فارغ التحصیل ہونے کے بعد آپ حاذق الملک اول جناب حکیم محمد عبدالمجید خان صاحب مرحوم دہلوی کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ جہاں کل درسیات طب کو دیکھا اور مطب میں بیٹھتے رہے۔ اب پندرہ سولہ سال سے حیدرآباد دکن میں ہیں۔ آپ کا مطب کامیاب مطب ہے۔ مدرسہ آصفیہ میں مدرس بھی ہیں اور مدرسہ یونانیہ آصفیہ کے ممتحن بھی۔

آپ نے اس عرصہ میں دو دوائیں خصوصیت سے پیدا کی ہیں۔ تریاق اکبر اور عرق مسیحا، جو وبائی امراض ہیضہ اور طاعون میں بہت مفید ہیں۔ اسی نوے فیصدی صحت یابی کا سرکار آصفیہ سے اعلان ہو چکا ہے۔

یہ دوائیں ممالک محروسہ سرکار نظام کے ہر چہار صوبہ جات کے سرکاری شفا خانوں میں باضابطہ خریدی جاتی ہیں۔ ہر سال بمقدار مناسب قافلہ حجاج کے ہمراہ بھی بھجوائی جاتی ہیں۔ تا کہ بوقت ضرورت کام آویں۔

ہر چند آپ سے کتاب ہذا کے لئے مذکورہ نسخہ جات طلب کئے گئے ہیں۔ مگر آپ نے یہ نسخے نہیں بھجوائے۔

آپ کے مجربات

(1043)(ا) **مقوی دماغ**: گل منڈی سایہ میں خشک کر کے باریک پیس لی جائے اور قوام شکر کا کر کے یہ سفوف ملایا جائے۔ خوراک ایک تولہ صبح نہار۔

(1044)(ب) **مومیائی**: جو اصل مومیائی کا کام دیتی ہے۔

بلادر، شنگرف، گندھک آملہ سار، سیماب، لوبان، ہڑتال ورقی، خون مرغ، روغن کنجد، بلادر کے کلاہ دور کر کے پکا دیں۔ پھر سب کو ملا دیں۔ یہاں تک کہ منجمد ہو جاوے۔ خورش یک سرخ، محرورین ہمراہ شیر استعمال کر سکتے ہیں۔

(1045)(ج) **برائے نارواا**: جو تین یا سات روز میں بالکلیہ جاتا رہتا ہے۔

چرنہ خوردنی ماشہ یا نوشادر 3 ماشہ ۱۱ /۸ ثار جعفرات میں حل کر کے کھلانا چاہئے۔

(1046)(د) **برائے مردے که ازکار رفته باشد**: ہڑتال کو ایک پارچہ میں لپیٹ کر ظرف میں ڈال کر اس میں پانچ سیر پانی ڈالیں اور خوب جوش دیں اور چودہ عدد بیضہ ماکیان کی ایک پوٹلی باندھ کر اس پانی میں اکیس مرتبہ غوطہ دیں۔ بعدہٗ نکال کر اس پوست کو دور کر کے باریک تراش لیں۔ پھر قرنفل 3 ماشہ، جوزبویہ 3 ماشہ جوتری 3 ماشہ باریک کر کے ان انڈوں میں ملا دیں۔ مگر یہ نسخہ اس شرط پر کہ بروقت درخواست تیار کر کے استعمال کرایا جائے۔ مجرب ہے۔

(1047)(ہ) **دوائی پوڑی رتی** : برائے جمیع امراض شکم و امراض بادی مجرب کچلون 3 ماشہ، میٹھا تیلیہ، ربر 3 ماشہ، پیپل دراز 2 ماشہ، شورہ قلمی 12 ماشہ، مرچ سیاہ 15 ماشہ، چیتہ 25 ماشہ، مانند سرمہ کے پیس کر کے رکھ لیں۔ خوراک ایک سرخ، اگر اور قوی کرنا چاہیں تو سہاگہ مشوی 3 ماشہ نوشادر 3 ماشہ ملا دیں۔ لیکن ہر مرض میں بدرقہ مناسب کے ساتھ استعمال کرنا چاہئے مثلاً واسطے سول یعنی تو لنج ریحی کیلئے پانی گرم کے ساتھ اور واسطے سردی کے عرق پان اور تلئین طبع کیلئے منقےٰ کے ساتھ اور سرفہ بلغمی کے لئے آب خشخاش کے ساتھ۔

(1048)(و) **برائے آتشک مجرب**: مردار سنگ، مرچ سیاہ، زرد چوبہ ہر ایک ایک شیشی پیس کر شہد میں ملا کر سات گولیاں تیار کریں اور اس میں سے ایک کو پھینک دیں اور ایک گولی صبح و ایک شام تین روز کھائیں۔ نہایت مجرب ہے۔

(1049)(ز) **برائے سوزاک قدیم و جدید مجرب**: زبان سگ سیاہ سوختہ سالم رسوت 2 تولہ عرق ... ینز پاؤ میں ملا کر مثل برنج تیار کریں اور بعد ہر پیشاب ایک برنج احلیل میں رکھیں۔

(1050)(ح) **برائے صرع مجرب**: چھچھوندر کو مار کے اس کا پیٹ چاک کریں اور سیاہ مرچ بھر کر سی دیں اور چالیس روز تک لٹکا رہنے دیں۔ بعدہٗ نکال کر بوقت دورہ یک دانہ مرچ سیاہ پیس کر نلکی میں رکھ کر ناک میں پھونک دیں اس طریقہ سے چار پانچ مرتبہ عمل کیا جائے باذن خالق صرع نابود ہو جاوے گی اور پھر انشاء اللہ عود نہ کرے گی۔

(1051)(ط) **کشتہ مرجان برائے جریان مجرب**: شاخ مرجان 1 تولہ، شیر آکھ 8 تولہ میں تر رکھیں۔ بعد خشک ہونے کے عرق لیموں میں قرص باندھ لیں پھر پھونک میں ایک سال گزرنے کے بعد استعمال میں لایا جائے۔ باذن خالق دو تین مرتبہ کے کھانے سے بین اثر ظاہر ہوگا۔

(1052)(ی) **برائے تقویت باہ**: موکھا ایک مشہور جانور ہے پاؤ تیر روغن میں بریاں کر کے ایک سیر عسل خالص میں ڈالدیں بعد چندروز کے تھوڑا گوشت وعسل کھالیا کریں۔ اس سے منی زیادہ ہوتی ہے اور قوت باہ بہت زیادہ۔

(1053)(ک) **برائے ابرص**: بیخ آکون سایہ میں خشک کر کے ایسا محرق کریں کہ خاک ہو جائے۔ پھر روغن بز یا میش میں ملا کر دست و پا پر مالش کریں۔

(1054)(ل) **جهت موئے خورہ**: پنجال بکس عرق لیموں کاغذی میں حل کر کے طلاء کریں۔ دو تین روز میں بال نکل آتے ہیں۔

حکیم محمد رافت اللہ صاحب

ولدیت: حکیم محمد نعمت اللہ صاحب مرحوم۔ عمر: قریباً 40 سال۔ وطن: گورکھ پور

آپ کے خاندان میں پانچ چھ پشت سے سلسلہ طبابت چلا آتا ہے اور آپ کے بزرگ اچھے اچھے مشہور طبیب گزرے ہیں۔

آپ کے جد بزرگوار حکیم برکت علی صاحب اپنے زمانے میں بہت ہی مشہور طبیب گزرے ہیں۔ روسا آپ کی بیحد قدر کرتے تھے اور آپ کو مکان پر بہت کم رہنے کا موقعہ ملتا تھا۔

آپ کے والد ماجد حکیم محمد نعمت اللہ صاحب بھی بہت مشہور اور بزرگ طبیب تھے۔ آپ کے متعلق بہت ہی عجیب وغریب حکایات مشہور ہیں جن کو بجز خرق عادات اور کرامات کے طب سے منسوب کرنا عقل سلیم تسلیم ہی نہیں کر سکتی۔ آپ کے چچا حکیم مولوی محمد فیاض حسین صاحب اور ایک دوسرے چچا حکیم مولوی عطاء اللہ صاحب بھی مشہور انام گزرے ہیں۔

آپ گورکھ پور میں پیدا ہوئے وہیں تعلیم پائی۔ اپنے والد بزرگوار اور عمومی صاحب سے فیض تعلیم حاصل کیا اور ایک مدت تک ان کے مطب میں بیٹھے رہے۔ آپ نے کچھ عرصہ سے گورنمنٹ کی ملازمت اختیار کر لی ہے اور مریضوں کا اپنے خاندان کے دستور کے مطابق مفت علاج کیا کرتے ہیں۔

آپ ایک نیک نفس اور واضع شخص ہیں۔

آپ کے مجربات

(1055)(ا) **دوائے سیاہ**: اسہال بے اذیت نمایاں، سودا اور بلغم کے اخراج میں بے نظیر ہے۔ آتشک کا قلع قمع کر دیتی ہے۔ بارہا آزمودہ و معمول لیکن حار مزاج اور ضعیف کو استعمال نہ کرائیں۔

مں۔ سیماب گندھک برابر وزن کجلی کریں جس قدر مسحق زیادہ کریں بہتر اور انسب ہے اور قے بھی کم لاوے گا۔ حب السلاطین مدبر کجلی کے برابر کجلی میں ملا کر خوب سحق کریں۔ کہ یک جان ہو جاویں۔ سنگ بصری صرف سیماب کے ہموزن علیحدہ خوب باریک کر کے اس دوا میں ملا دیں اور پھر خوب سحق کریں کہ یکجان ہو جاویں بعدہٗ دوا کو نکال کر ایک ظرف گلی (نو) میں لیپ کر دیں اور کھرل کو پانی سے دھو کر اسی ظرف میں ڈالدیں۔ پانی اس قدر ہو جاوے کہ اس ظرف میں دو انگل کے برابر ہو جاوے۔ مگر قدرے رطوبت باقی رہے۔ سایہ میں رکھیں۔ دو چار بار تہ وبالا یا غلط ملط کر کے چینی کے برتن میں محفوظ رکھیں۔ خوراک رتی سے ایک ماشہ تک حسب برداشت طبع ایک پاؤ دودھ کے ساتھ دیں۔ اس مسہل کے ساتھ بغیر شیر و برنج کے کوئی دوسری دوائی نہ دیں۔ ہمارے خاندان میں دورتیہ اور چورتیہ کے نام سے مشہور ہے۔ آتشک وجع مفاصل اور تمام بلغمی وسوداوی امراض کیلئے بےنظیر ہے۔

(1056)(ب) **وجور کہ جمیع اقسام سرفہ اطفال**: رامفید و مجرب۔
پھکر مول۔ کاکڑا سنگی، بیل، تج، پوست بیخ جوانسہ، برابروزن کوٹ چھان کر حسب حاجت شہد ملا کر رکھ لیں اور قوت مریض کو مدنظر رکھ کر استعمال کرائیں

(1057)(ج) **روغن حیات**: اس میں قوت نافذہ بہت زیادہ ہے۔ امراض باردہ کے لئے بے حد نافع ہے۔ کمزور آدمیوں اور بچوں کو جو ضعف اعصاب کی وجہ سے چلنے میں تکلیف ہوتی ہے اس کی مالش سے دور ہو جاتی ہے۔ پچھلے دنوں ایک درد گردہ ریاحی کے مایوس مریض کو کسی نے گردے کی جگہ پر آک (مدار) کے پتے باندھنے کی ہدایت کی جس سے اس کا درد دل میں چلا گیا اور جان کنی کی حالت ہوگئی۔ اس کی مالش سے وہ دور ہوئی اور درد اپنے مقام پر آ گیا۔
مجیٹھ۔ ثار، تخم تج خوشبودار 4 تولہ، کائپھل 4 تولہ، جٹامانسی 2 تولہ حرملہ 4 تولہ ساذج ہندی تولہ، کچلہ تولہ، کچور 8 تولہ، ناگر موتھ 2 تولہ، لونگ تولہ، دارچینی تولہ، جوتری 6 ماشہ، الائچی سفید 2 تولہ، برادہ صندل سفید 4 تولہ، زرد چوب تولہ، وارہلہ تولہ، عودغرقی تولہ، زعفران 4 ماشہ مشک خالص 2 رتی، پوست درخت میدہ تولہ، گلاب اثار، روغن کنڈ 2 ثار، ادویہ کو جوکوب کر کے گلاب سے تر کریں پھر اس میں پانچ سیر پانی ڈال کر رات بھر رہنے دیں۔ صبح قلعی دار برتن میں ڈال کر نرم آگ پر پکادیں کہ نصف پانی رہ جاوے۔ اس وقت روغن کنجد ڈال کر پکادیں کہ صرف تیل رہ جائے۔ اسے صاف کر کے شیشی میں بند کر کے ایک ہفتہ زمین میں دفن رکھیں پھر کام میں لادیں۔

(1058)(د) **برائے فالج و باہ**: کچلہ ثار ایک سیر شیر گاؤ یا گاؤمیش میں بھگو کر اور برتن کا منہ بند کر کے نمناک جگہ میں دفن کریں۔ بعد ازاں کچلوں کو اس میں سے نکال کر ایک سیر تازہ شیر گاؤ میں ڈول جنتر غرقی کے ذریعہ پکاویں۔ پھر انہیں گرم پانی سے دھو کر چھیل لیں اور کارد سے باریک تراش لیں اور زنجبیل مسوق // ثار ملا کر خوب سحق کریں اور فالسہ کے برابر حبوب بنالیں۔ فالج والے کو تنقیہ کے بعد کھلا دیں۔ خوراک ایک حب حار مزاج کو نہ دیں۔ تین ہفتہ حد چار میں بیحد قوت باہ پیدا کرتا ہے۔

(1059)(ہ) **برائے ہیضہ و جنون**: دھول بردا ایک نبات کا ہندی نام ہے۔ اور وہ اسی نام سے مشہور ہے اس کی 2 ماشہ لکڑی لیکر پانچ چھ دانہ مرچ سیاہ کے ساتھ باریک پیس لیں۔ صاحب ہیضہ کو پلانے سے فی الفور آرام ہوتا ہے۔ اگر مریض کو غشیان اور درد معدہ ہو اور شکم میں غذا غیر منہضمہ بکثرت موجود ہو تو اول استفراغ کرالیں۔ بعد ازاں اس کا استعمال کریں۔
اس کی جڑ تازہ تولہ ڈیڑھ تولہ لیکر اکیس دانہ مرچ سیاہ اور تھوڑا سا پانی ملا کر پیس لیں اور صاحب جنون کو دیں۔ اکیس روز میں کلی صحت ہوتی ہے۔ مگر چالیس روز تک دواء نہ چھوڑیں۔ غذا کھچڑی مونگ، نیز گرانی خواب چشم و بینی سے جاتی جانا، استرخاء اعصاب کیلئے مفید ترین چیز ہے۔

(1060)(و) **برائے دھند**: رال، طوطیا مکد یک درم صابون دیسی 4 درم اول صابون کو آگ پر گرم اور نرم کریں بعد ازاں دوسرے اجزاء باریک شدہ ملا کر خوب سحق کریں۔ حتیٰ کہ باریک اور سیاہ ہو جاوے۔ بوقت ضرورت بقدر عدس لب شبینہ میں گھس کر آنکھ میں ڈالیں۔ مگر ایک روز ناغہ کریں۔

(1061) (ز) **برائے حبس خون**: ب۔ صمغ عربی، کندر، اقاقیا، گلنار، دارچینی سب برابر کوٹ چھان کر سفیدی بیضہ مرغ سے حل کر کے اقراص بنالیں۔ خوراک 3 ماشہ، ہر جگہ کے جریان خون کو بند کرتی ہیں۔

(1062)(ح) **برائے قوبا**: کتھ سفید، کافور، سوہاگہ، گوگرو آملہ سار، رال سفید، سب برابر کوٹ چھان کر حبوب بنالیں بوقت ضرورت پانی میں گھس کر کام میں لائیں۔

حکیم پنڈت نندلال صاحب (کھول)

ولدیت: پنڈت رلیارام صاحب (کھول)۔ وطن: ہریانہ ضلع ہوشیار پور۔ عمر: 45 سال

آپ کے خاندان کے لوگ اکثر معزز گزرے ہیں۔ مثلاً ڈاکٹر، پلیڈر وغیرہ اور آپ کے بھائی پنڈت بیلی رام صاحب اس وقت ہریانہ میں میونسپل کمشنر ہیں۔

آپ نے اول سکول میں انٹرنس تک تعلیم پائی۔ پھر طب کا شوق ہوا سب سے پہلے حکیم لالہ گنڈا مل صاحب سرگباشی رئیس وسب رجسٹرار ہریانہ سے آپ نے فارسی کی درسی کتابیں پڑھیں اور چھ سات سال تک ان کے مطب میں رہے۔ پھر ڈاکٹر امیر بخش صاحب پنڈت کانشی رام صاحب اور اپنے اخوان صاحب ڈاکٹر کانشی رام سرگباشی سے کچھ ڈاکٹری کی کتابیں دیکھیں۔ سوامی دیوی نند صاحب برہمچاری ریاست جموں سے کچھ ویدک کی درسی کتابیں بھی دیکھی ہیں اور علم کشتہ جات ان سے حاصل کیا ہے۔ فراغت وتحصیل کے بعد ضلع کانگڑ 3 سال چمبہ 6 ماہ امرتسر 2 سال ہردوار 6 ماہ ریاست نالہ گڈھ 4 سال وغیرہ میں مطب کیا۔ اب دو سال سے روپڑ ضلع انبالہ میں مطب کر رہے ہیں۔ نیک نیت آدمی ہیں۔ اپنے معلومات سے لوگوں کو فائدہ پہنچانا اپنے فرائض سے سمجھتے ہیں۔

آپ کے مجربات

(1063)(ا) **برائے آتشک**: بیج حنظل 6 ماشہ چرائتہ یک تولہ، ہلیلہ زنگ 2 تولہ ہرسہ کا سفوف بنا کر برتن گلی میں تین چھٹانک پانی ڈال کر شام کو بھگو دیں۔ صبح چھان کر پیویں۔ ایک ہفتہ تک یا ستیاناسی دو تولہ ہر روز صبح گھوٹ کر بطور سردائی پیویں۔ ایک ہفتہ تک غذا دال مونگ، روٹی، چاول بعدہٗ کشتہ سم الفار چار چاول ہمراہ بالائی یا مسکہ بطریق ذیل بنا کر کھاویں۔ ایک ہفتہ، غذا چوری۔

طریق کشتہ: سم الفار 3 ماشہ لیکر توا آہنی پر 10 تولہ راکھ خاردار گونہ رکھ کر درمیان سم الفار دیکر کوئلہ کی نرم آنچ پر رکھیں۔ اگر کہیں سے دھواں نکلنے لگے تو راکھ کی چٹکی ڈال دیں اور پر تین چار دانہ گندم رکھیں۔ جب دانہ قریباً سوخت ہو جاویں تو آگ سے اتار لیں۔ سرد ہونے پر شگفتہ سم الفار نکال لیں۔ یہ راکھ خارداڑ گونہ کھانسی دمہ کو مفید ہوگی۔

(1064)(ب) **برائے سوزاک و جریان**: شورہ تولہ پھٹکری تولہ، دانہ الائچی خورد تولہ، ہرسہ کا سفوف باریک بنالیں، شیر تازہ مادہ گاؤ 2 سیر خام ملا کر چھاچھ بنا دیں۔ آدھ سیر چھاچھ میں تمام سفوف ملا کر فوراً پی لیں اور اوپر سے باقی ڈھائی ٹار چھاچھ آہستہ آہستہ پی لیں۔ تیسرے یوم پھر سفوف اور چھاچھ بنا کر استعمال کریں۔ درمیان ایک یوم کا وقفہ دیں۔ پھر روز چہارم بوٹی جل جمنی و باریک بیل پتہ تقریباً دو انچ چوڑا ہوتا ہے۔ اگر ایک چھٹانک پانی میں 4 پتے مَل کر گھول دیں۔ تو دس منٹ میں تمام پانی جم جاتا ہے۔ اسی واسطے اس کا نام جل جمنی ہے، 2 تولہ لیکر گھوٹ کر چھٹانک ڈیڑھ چھٹانک پانی ڈال کر بطور سردائی پینا شروع کریں۔ چار یوم تک بوقت صبح اگر پیشاب میں جلن یا زیادہ تکلیف معلوم ہووے تو دو چھٹانک پانی میں پھٹکری ایک ماشہ طوطیا رتی پیس کر ملا کر ایک جوش دیکر قضیب کو بخور دیا کریں۔ جب پانی نیم گرم ہو جاوے تو پانی میں ڈبو دیا کریں۔ انشاء اللہ مرض سوزاک کہنہ قرحہ، جریان وغیرہ خواہ کیسا ہی ہو ضرور ہی رفع ہوگا۔

(1065)(ج) **برائے بواسیر ہر قسم**: بلادر ایک پاؤ خام لیکر ایک قلعیدار برتن میں بول مادہ گاؤ سوا سیر خام ڈال کر خوب جوش دیں۔ حتیٰ کہ بلادر سوختہ ہو جاویں۔ بعد ازاں مغز تخم سیب ہموزن بلادر ملا کر خوب کھرل کر کے سوا سیر عرق نگر چھڈی ملا دیں اور کھرل کریں۔ جب قابل گولی باندھنے کے ہو جاوے حبوب بقدر کنار وشتی بنالیں۔ اول مریض کو ہلیلہ زنگ سات تولہ روغن زرد میں بریاں کر کے ایک تولہ ہر روز صبح کھلاویں۔ بعد ایک ہفتہ کے ایک گولی صبح اور ایک شام ہمراہ آب تازہ ایک ہفتہ تک کھلا دیں۔ اگر مسوں میں درد ہو تو دھونی بھانگ اور اجوائن کی دیویں۔ یا افیون 1 ماشہ کافور 2 ماشہ صابون 4 ماشہ ملا کر حبوب بقدر کنار وشتی بنا کر ایک گولی مقعد میں رکھیں درد

کافور ہوگا۔ غذا زود ہضم۔ انشاء اللہ بواسیر نے خواہ کتنا ہی تنگ کر رکھا ہو ضرور ہی دفع ہو کر صحت ہوگی۔

(1066)(د) **برائے درد گوش ہر قسم**: عرق برگ بلبل دو تین قطرے کان میں ڈالو، کیسا ہی سخت درد ہو فوراً آرام ہوگا۔

(1067)(ہ) **مسہل عجیب**: اچھا بیدی رس۔

حب الملوک مدبر 10 تولہ گندھک 10 تولہ، پارہ تولہ، سہاگہ بریاں تولہ، سناء تولہ، مغز ارنڈ تولہ، مرچ سیاہ تولہ، تربد تولہ، جیلیہ تولہ، تمام ادویہ بہ آب تازہ کھرل کر کے حبوب نخودی بنا دیں۔ خوراک ایک حب اوپر سے جتنے گھونٹ پانی پیویں اسی قدر اسہال ہوں۔ رفع پیاس کے لئے عرق گلاب، بید شک شربت صندل دیں۔

(1068)(و) **برائے شقیقہ**: پوست ریٹھہ عورت کے دودھ میں گھس کر نسوار دیں۔ یا قرنفل دو تین عدد پانی میں گھس کر نسوار دیں۔ یا آب برگ کنیر کی نسوار دیں۔ یا شیشہ نمک نوشادر، ہموزن تازہ مکھن میں ملا کر نسوار دیں اور پیشانی پر لگا دیں ہر طرح مفید ہے۔

(1069)(ز) **برائے وجع مفاصل**: شنگرف تولہ، بچھناگ مدبر تولہ، ترکٹہ 3 تولہ، مرچ سفید تولہ، عرق لیموں بارہ تولہ میں بخوبی کھرل کر کے بقدر نخود گولیاں بنا دیں۔ خوراک ایک گولی ہمراہ سفوف عرق اجوائن دو دو تولہ دیں اور برگ دھتورہ روغن کنجد سے چپڑ کر گرم کر کے جائے ماؤف پر باندھیں اور روغن ذیل بنا کر مالش کریں۔ برگ ہائے ارنڈ، بکھبتہ، دھتورہ، آک، زقوم، اونگن سنبھالو، بکائن، نیب، ستیاناسی، ہموزن دو چند روغن کنجد میں جلا کر کف دور کرلیں۔ غذا روٹی شوربا، ترشی بادی سے پرہیز۔

(1070)(ح) **برائے بخار**: مغز کرنجوہ ایک عدد، ست گلو یکماشہ ملا کر تین حصہ کریں۔ بخار چڑھنے سے پیشتر تین گھنٹہ یک حصہ ہمراہ عرق بادیان 2 تولہ دیں۔ دوسرا حصہ 2 گھنٹہ پیشتر، تیسرا حصہ ایک گھنٹہ پیشتر، نوبت والے روز کھانے کو کچھ نہ دیں۔ اگر زیادہ بھوک لگے تو صرف پاؤ بھر دودھ پلا دیں۔ وقت بخار کا ٹل جاوے تو رات کو دودھ چاول یا ڈبل روٹی کھانے کو دیں۔ یا نوشادر 3 رتی مرچ سیاہ 3 عدد ملا کر نوبت سے ایک گھنٹہ پیشتر دیں۔

(1071)(ط) **برائے اسہال و تپ ہر قسم**: چونہ کلی تولہ، افیون 2 ماشہ ہمراہ آب کوکنار حبوب بقدر نخود بنا لیں، خوراک ایک حب ہمراہ غسالہ چاول۔

(1076)(ی) **برائے بخار بلغمی**: سوداوی، دموی لازمہ، مرکبہ وغیرہ۔

ناقوس سوختہ 4 تولہ، ہڑتال ورقی 4 تولہ، طوطیا 4 تولہ رس کنولہ میں خوب کھرل کر کے سمپٹ گل حکمت کر کے گجپٹ کی آگ دیں۔ خوراک چار چاول بتاشہ میں۔

(1073)(ک) **برائے طحال**: کوڑی زرد برگ گز کے نغارہ میں کشتہ کر کے 2 رتی ہر روز ہمراہ تیزاب گندھک 3 بوند، پانی 2 تولہ ملا کر تین ہفتہ تک دیں۔ یہ کشتہ دمہ کھانسی کو بھی مفید ہے۔

حکیم سید عبدالغفار صاحب عرف پیر پچید نہ شاہ

ولدیت: حکیم مولوی سید پیر زمان اللہ شاہ صاحب۔ ولادت: 1301ھ۔ سکونت: ریلین گاؤں، لاڑکانہ (سندھ)

آپ کے خاندان میں طب اور تصوف کا سلسلہ ایک عرصے سے چلا آتا ہے اور اس خاندان میں بڑے بڑے صوفی اور اچھے اچھے حکیم گزرے ہیں۔

آپ کے خاندان کے ایک بزرگ سید علی صاحب مکی حسینی مکہ سے سندھ، بمقام لکی آگئے اور یہیں سکونت اختیار کی۔ آپ کی اولاد

نے سندھ کے مختلف دو چار جگہ اپنے گاؤں آباد کر کے سکونت اختیار کی مگر آخر آج کل انہیں گاؤں میں آپ کے بزرگ پیر مردان شاہ صاحب عرف پیر صاحب یادگارہ مقیم ہیں اور خاندان ماشدیہ (پیر محمد راشد شاہ صاحب عرف روضی دھنی رحمتہ اللہ علیہ) کے سجادہ نشین ہیں۔

جناب پیر محمد بقاء صاحب شہید تارک الدنیا پیر فرزند سید عبدالرسول شاہ صاحب ماکے فرزند پیر سید محمد امام شاہ صاحب جیسے بزرگ (جو سندھ میں خصوصیت سے شہرت رکھنے والے اور صاحب باطن بزرگ گزرے ہیں) آپ کے خاندان کے بزرگوں میں سے تھے۔ آپ کے دادا حکیم پیر چھید نہ شاہ اور آپ کے والد حکیم مولوی سید پیر امان اللہ شاہ صاحب سندھ کے مشہور طبیبوں میں سے شمار کئے جاتے ہیں۔

آپ نے دس سال تک فارسی درسیات اور علوم شرعیہ کی تحصیل کی پندرہ سال کی عمر میں طبی کتابیں اپنے والد سے دیکھنی شروع کیں۔ پانچ سال تک اکثر مروجہ کتب کا مطالعہ کیا۔ ایک سال تک مفردات و مرکبات کو دیکھا بھالا اور تیار کیا۔ ایک سال اپنے والد ماجد کے اہتمام میں مطب کرتے رہے۔ جس میں آپ کے والد آپ کو مشورہ دیتے تھے اور نیک و بد سمجھاتے رہتے تھے۔ بعد ازاں علیحدہ مطب جاری کیا۔ اب چھ سات سال سے کام کر رہے ہیں۔ بیرونجات سے بھی لوگ علاج معالجہ کی غرض سے آتے جاتے ہیں۔ مرکبات و مفردات کا کافی ذخیرہ آپ کے ہاں تیار رہتا ہے اور غریبوں کا مفت علاج کرتے ہیں۔

ایک مریض کو ذات الجنب کی شکایت تھی۔ ایک حکیم صاحب نے تپ صفراوی قرار دے کر انٹی فبرین اور کونین دو دو گھنٹہ کے بعد کھلانی شروع کیں۔ غریب کو اس قدر پسینہ آیا کہ جس کی انتہا ہی نہیں۔ بستر بدلتے مگر تھوڑی دیر میں تر ہو جاتا۔ کمزوری بے غایت ہوگئی۔ پیاس شدید ہوگئی۔ اور خوف و جان پیدا ہو گیا۔ آپ نے مندرجہ ذیل نسخہ جات دیئے۔

(1074) **مطبوخ حابس عرق**: عناب، عدس، برنج مغسول ہر ایک 2 تولہ سہ چند پانی میں جوشا کر جب ثلث رہے تو اس کو جرعہ پلا دیں۔ اسی طرح دو دو گھنٹہ کے بعد۔

(1075) **روغن حابس عرق**: گلنار، مازو، برگ مورد، کذ 2 تولہ، روغن کنجد تازہ میں بطریق معروف روغن تیار کر کے بیمار کے سارے بدن کو مالش کروائیں۔

(1076) **مفرح معتدل**: مقوی دل و منعش حرارت غریزی دافع وسواس تمام ونشاط آور۔

مروارید ناسفتہ برگ گاؤزبان مقشر، بسد سودہ، تخم کشنیز مقشر، طباشیر کبود، بہمن سفید، گل سرخ کہربا سودہ، پوست ترنج، ابریشم مقرض، تخم خرفہ مقشر ہر ایک دو درم کافوریم درم مشک خالص ڈیڑھ ماشہ، عنبر اشہب ایک ماشہ، ورق نقرہ ایک سو عدد، ورق طلاء پچاس عدد، شہد و مصری دو چند، گلاب کے پانی میں مصری کی چاش دیکر دوائی کو بدستور مفرح تیار کریں، مجرب ہے۔

اس کو بنوا کر تین تین ماشہ کی خوراک ایک ایک پہر کے بعد عرق بادیان ودارچینی ومکوہ کے ساتھ مریض کو کھلائیں۔ پانچ چھ گھنٹہ کے اندر خداوند کریم نے اپنے فضل و کرمت اپنے مقیم بندہ کو قدرے افاقہ دیا پسینہ بھی بند ہو گیا اور حرارت عزیزی بھی واپس ہوئی۔ لیکن مرض اصلی (ذات الجنب) کے قدرے آثار نمودار ہوئے۔ یعنی درد پہلو اور کھانسی و تپ معلوم ہونے لگا اور چار پہر کے اندر پورے پورے مرض کے علامات ونشانیاں ظاہر ہو گئے۔ تب مطبوخ بہیدانہ اور لعوق بزرکتاں (جو آپ کا ذاتی اور خاندانی مجرب علاج ہے) کے پلانے اور کھلانے سے وہ بقیہ عارضہ بھی رفع ہو گیا۔ وہ شخص آج تک زندہ ہے نسخے مذکورہ یہ ہیں۔

(1077)(ا) **مطبوخ بہیدانہ**: جہتہ ہر چہار اقسام ذات الجنب، ذات العرض (صدر) بعضا ذات الریہ میں بھی مفید ہے۔

ص۔ بہیدانہ خشخاش، برگ بنفشہ ہر ایک 6 ماشہ، زوفا یابس 8 ماشہ، خطمی، خبازی مکوہ مکہ 4 ماشہ، چوب شیریں، پرسیاؤشان ہر ایک تین ماشہ، انجیر تین دانہ، عناب 5 دانہ، لسوڑہ 11 دانہ، مصری سوا تولہ، بطریق معروف جوش دیکر پلا دیں۔

(1078) **لعوق بزرکتان**: جز بوبہ ضیق النفس اور سعال (کھانسی) مزمن کو نافع ہے اور سینہ کو اخلاط غلیظ سے پاک کرنے میں تمام

مفید اور مجرب ہے۔

ھو۔ زوفا، پرسیاؤشان، اصل السوس، بنفشہ ہر ایک 1 تولہ، عناب 10 دانہ، انجیر پندرہ دانہ، لسوڑہ، مویز منقی مکد 20 دانہ، ان سب کو ایک سیر پانی میں پکادیں۔ جب پانی آدھ پاؤ کے سواسب جل جاوے تو دیگچہ کو نیچے اتار کر ٹھنڈا کریں۔ اس آدھ پاؤ پانی دوائی والے کو صاف کر کے آدھ پاؤ مصری کوفتہ ملا کر قوام بنادیں۔ قوام میں آدھ پاؤ شہد کف گرفتہ بھی ملادیں۔ جب دوبارہ قوام پختہ ہو جائے تو تخم السی بریان پانچ تولہ ملا کر خوب پکاتے رہیں۔ جب محلول ہو جائے محفوظ رکھیں۔ بمقدار چھ چھ ماشہ ہر دو دو گھنٹہ کے بعد چٹادیں مگر درد کی جگہ پر گرم ریگ سے تکمید کروائیں۔ آدھ گھنٹہ کی ٹکور کے بعد۔

(1079) **ضماد برائے ذات الجنب**: ایلوا اسحق، اسبغول مسلم مساوی الوزن کو بقدر ضرورت سفیدی بیضہ مرغ میں ملا کر اس درد کی جگہ پر چسپاں کروادیا۔ اس کے اوپر اس دوائی کے قدر جتنی لگی ہوئی تھی کاغذ کتر کر سوزن سے سوراخدار کر کے لگادیا۔ اس کو بفضلہٖ تعالیٰ شفا نصیب ہوئی۔ تندرست ہو گیا۔

ایک تذکرہ اور قابل بیان ہے کہ ایک حکیم صاحب سے آپ کا ایک مریض کے متعلق مکالمہ ہوا۔ حکیم صاحب نے مریض کو تپ نائبہ کا مریض بیان کیا۔ ان کے موٹے موٹے دلائل یہ تھے (1) نبض ضعیف وصغیر ہے (2) قارورہ حرارت کے سبب زردی مائل ہے۔ ورنہ سفید ہوتا۔ (3) مریض کو کھانسی ہے (4) تشنگی موقوف ہے (5) دوپہر کے وقت بخار زیادہ ہوتا ہے۔

آپ کا خیال تھا کہ اسے تپ محرقہ ہے۔ کیونکہ (1) نبض کی رفتار تیز ہے مگر بہت دن گزر جانے سے مریض کو ضعف ہو گیا ہے۔ (2) قارورہ خالص صفراوی آثار دکھاتا ہے، یعنی رنگ زردی مائل رکھتا ہے۔ (3) بعض محرقہ میں کھانسی ہوتی ہے۔ (4) سرفہ کے باعث پیاس نہیں محسوس ہوتی۔ بقراط کا قول ہے کہ اگر محرقہ میں کھانسی ہو تو تشنگی زائل ہو جاتی ہے۔ (5) دوپہر کے وقت جو مریض کو قدرے حرارت معلوم ہوتی ہے۔ یہ تپش آفتاب اور زیادتی صفرا کی وجہ سے بخار زیادہ ہو جاتا ہے۔ نبض میں تپ بھی محسوس ہوتی ہے جو صبح یا شام کم ہوتی ہے۔ آخر آپ کے ذیل کے علاج سے مریض صحت یاب ہو گیا۔

(1080) **سفوف مروارید کافوری**: مقوی ومسکن حرارت قلب وکبد دافع حمیٰ صفراوی حابس اسہال معوی ومعدی دافع عطش و قاطع زحیر کہنہ۔

سچے موتی ڈیڑھ ماشہ، کافور 3 ماشہ، تخم الائچی، طباشیر، ست گلو، نشاستہ ہر ایک 6 ماشہ، مصری 7 ماشہ اضافہ کر کے بطریق معلومہ سفوف بنائیں۔

(1081) **عرق بید معتدل**: واسطے تپ صفراوی وبلغمی مرکبہ کارآمد ہے۔

برگ بید، گاؤزبان، برگ کاسنی، برگ خرفہ، بنفشہ، مکوہ، زوفا، برگ کشنیز، صندل تخم کاہو، گل نیلوفر، گل سرخ، اصل السوس ہر ایک مساوی الوزن۔ اس سے وہ چند پانی میں رات کو بھگو کر صبح کو عرق کشید کریں۔ یہ دونوں ادویہ اسی طرح مریض کو استعمال کرائیں۔ تین ماشہ سفوف موصوف کھلا کر پانچ تولہ عرق مذکور پلاتے رہتے تھے۔ بعض وقت لعوق بزرکتاں بھی (جو اوپر مذکور ہوا ہے) بیمار کو کھلاتے تھے کہ سینہ بلغم سے صاف ہو جائے اور پرہیز جو مناسب تھا وہ کروایا۔ بفضل ایزدمتعال ایک ہفتہ کے اندر مریض شفایاب ہوا جو آج تک تندرست ہے۔

آپ کے مجربات

(1086)(ا) **دواء الرعاف**: از عطیات میر فخر الدین صاحب مرحوم علوی مجربہ۔

ھو۔ کہربا، دم الاخوین، نشاستہ، کتیرا، صمغ عربی، طباشیر سب ادویہ مساوی الوزن۔ تمام کو تحق بلیغ کر کے نفوخ بنا کر استعمال

میں لاویں۔

(1083)(ب) **دواء العین**: برائے ضعف بصارت وابتداء نزول الماود شبکوری و بیاض وناخنہ زیادتی موئے چشم (پڑبال) کو ایک سہل الحصول نافع نسخہ پایا گیا۔

زعفران آدھ ماشہ، افیون مصری 1 ماشہ شب یمانی، کف وزیا، نوشادر نیا تھوتھ، زنگار ہر ایک 2 ماشہ، ممغ عربی تین ماشہ ان سب ادویہ کو کھرل کر کے باریک سرمہ سا کر کے محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت بطور سرمہ لگادیں۔

(1084)(ج) **دواء القلاع**: (جوشش دہان) یہ تو فی الحقیقت سہل نسخہ ہے۔ لیکن تجربے نے ایک نایاب تحفہ کر کے دکھلایا ہے۔

زیرہ سفید 4 تولہ کشنیز مسلم مصفیٰ 2 تولہ ملا کر رکھیں۔ ان سے چار پانچ ماشہ منہ میں ڈال کر چبادیں۔ جب وہ چبا چبا کر باریک کریں تو ایک دانہ الائچی خورد بھی۔ بعد ازاں تین چار نخود کے برابر کتھہ عمدہ بھی منہ میں ڈالیں یہ سب ادویہ محلول ہو جائیں اور لعاب کی جگہ منہ میں پانی ہو جائے کچھ وقت اور رکھیں جب رک نہ سکے تو گرادیں۔ مگر ایک عرصہ تک کلی نہ کریں۔ دو چار دن میں صحت ہوگی۔

(1085)(د) **دواء الفواق**: یہ جوشاندہ اعجاز مسیحائی رکھتا ہے۔ اکثر ہچکی کو دفع کر دیتا ہے۔ کپور کچری 12 ماشہ، الائچی 11 دانہ، مصطگی 2 ماشہ، دارچینی، زیرہ کرمانی ایک ایک مثقال، گلقند 1 تولہ سب ادویہ کو جوکوب کر کے ڈیڑھ پاؤ پانی میں ڈال کر پکادیں۔ جب ایک پاؤ پانی رہے تو چھان کر ان سے گھونٹ گھونٹ کر کے پلاتے رہیں۔"

(1086)(ہ) **تپ عب خالص و غیر خالص**: (ملیریا) کے واسطے ہمارا خاندانی مجرب المجرب نسخہ۔

تخم کاسنی، گل نیلوفر، تخم خطمی، تخم خبازی، تخم بادیان، دارچینی ہر ایک 6 ماشہ، مصری 12 ماشہ، مطبوخ بنا کر پلایا کریں۔ اگر تپ دیرینہ ہو گیا ہو تو گل چرائتہ چھ چھ ماشہ اضافہ کرنے سے جلد مفید ہوتا ہے۔ تین یا پانچ دن استعمال میں لاویں۔ اس کے بعد اگر مسہل صفراوی دیا جاوے تو اس سے کچھ زہر ملیریا کا رہتا نہیں۔ ایک دفعہ تو تجربہ کر کے دیکھیں۔

(1087)(ز) **دوائی آتشک**: یہ ہماری دوائی چند پشتوں سے چلی آتی ہے اور اس ناچیز نے بارہا تجربہ کیا ہے۔ آتشک و بادفرنگ کے لئے تیر ہدف ہے۔

دارچکنہ، رسکپور، شنگرف ہر ایک ایک ماشہ، ان تینوں ادویہ کو کھرل میں ڈال کر مانند غبار سائیدہ کر کے پانچ حصے کریں۔ علی الصباح حقہ نو آب نارسیدہ میں بدیں۔ گونہ کشید کریں کہ چھال پوست درخت بیر (کنار) کی تازہ بقدر پانچ تولہ لے آویں اور کتر (ٹکڑے) کر کے آدھے حصہ کو چلم میں رکھ کر بیچ میں پانچواں حصہ دوائی مذکورہ ڈال کر پھر چھال مذکور رکھ کر اس کے اوپر اخگر درخت ببول یا سنگو کے رکھ کر چشم بستہ آہستہ آہستہ پیویں۔ جب دیکھیں کہ دوران سر ہونے لگا ہے اسی وقت چھوڑ دیں اور دوسرے روز دوسرا حصہ دوائی کا بطریق مذکورہ پیویں۔ حقہ میں پانی نہ ہونا چاہئے۔ اگر پانچ دن میں پورا فائدہ نہ ہو تو ہفتہ عشرہ، استعمال کریں۔ غذا گیہوں کی روٹی اور مکھن گاوی۔

(1088)(ز) **برائے مارگزیدہ**: مجربات سید پیر حسین شاہ ولد حکیم سید پیر عبداللہ شاہ صاحب حسینی ساکن قمبر علی خان ضلع لاڑکانہ سندھ سے ملا ہے۔ من اسرار الصدیہ و کنوز الخفیہ ذ حفظ سن الجالین۔

توتیا سبز، سم الفار سفید، افیون ہر ایک ایک رتی ان کو باریک کر کے وضع ماؤف کو لعاب دہن سے تر کر کے اس پر چھڑکیں اور چار پہر تک اس پر پٹی باندھیں۔ ایک عجیب الاثر علاج ہے اور افیون ایک رتی پانی میں محلول کر کے آنکھوں پر قطرہ قطرہ کر کے ڈالیں۔ تیز پھٹکری نوشادر ہر ایک تین ماشہ خوب باریک کر کے دو پاؤ پانی میں خوب حل کر کے پلادیں۔ بعد ایک ساعت کے پوست ریٹھا ایک عدد کو نکر دو چھٹانک بھر پانی میں محلول کر کے پلادیں۔ ایک اسہال ہو کر زہر نکل جاویگا۔ یہ علاج عجیب و غریب فائدہ کرے گا۔

(1089)(ح) **ایضاً**: برائے مارگزید، از مجربات حکیم پیر سید محمد زمان شاہ صاحب اکو جناب غلام رسول صاحب، مختار کار صاحب لاڑکانہ

سے پہنچا۔ان کو اپنے آباؤ اجداد سے اوران کو کسی مجذوب سے ملا تھا۔ایک تحفہ ہے۔

انگوزہ، وج، قرنفل مساوی الوزن مثل غبار کے باریک کر کے زہر ہر اقسام مار کے لئے تمام کارآمد ہے۔بطور نفوخ استعمال کریں۔

(1090)(ط) **سفوف زنجبیل**: از مجربات حکیم سید شمس العارفین شاہ صاحب مرحوم دافع ریاح، معدہ و درد معدہ و نا گواری طعام (بد ہضمی) ضعف ہضم و درد طحال وانواع اسہال وزلق الامعاد اکثر امراض نسوان مثلاً درد رحم وسیلان رحم وغیرہ، نیز مقوی باہ بھی ہے۔

صفتہ، سنڈھ (زنجبیل) 12 مثقال (ایک مثقال طبی تین ماشہ چھ رتی) نیمکوفتہ روغن گاؤ میں بریاں کریں۔ جب سرخ ہو جاوے تو دارچینی 4 مثقال الائچی خورد 2 مثقال آرد گندم (گیہوں) 24 مثقال۔ان دوائیوں کو بھی روغن گاؤ ایک پاؤ میں علیحدہ بھون کر اس سے ملا کر کوٹیں بعدہٗ شکر ایک پاؤ طباشیر مسحوقہ 4 مثقال ملا کر سفوف تیار کریں۔خوراک 6 ماشہ باین وزن صبح واین قدر شام۔

(1091)(ی) **سفوف بهیدانه**: از مجربات حکیم ذات مسیح صفات سید پیر امان اللہ شاہ صاحب والد بزرگوار این خاکسار یرقان اصفرو حرارت جگر کے لئے مجرب وتحلیل سدۂ جگر کیلئے نافع اور نفث، الدم وبول الدم درقت اور سوزاک زمان کے واسطے کارآمد ہے۔

بہیدانہ مقشر، نشاستہ، مغز تخم خیار ہر ایک 4 درم، ایک درم ساڑھے تین ماشہ کا ہوتا ہے۔گل ارمنی، گل سرخ، لک مغسول، اصل، لسوس ہر ایک ایک درم، طباشیر 5 درم، مصطگی رومی 2 دانگ خوراک، یک درم شربت دینارے امراض جگر کے واسطے اور شربت انجبار سے نفث الدم وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

(1092)(ک) **سفوف کهربا**: از مجربات ابن خاکسار جو خون حیض: نفاس واستحاضہ وخون، بواسیر واسہال خونی کو روکنے میں عجیب الفعل ہے۔

صفتہ، کشنیز خشک بریان، تخم سماق، جند بیدستر، صدف مرداریدی سوختہ بسہ بریان (یا مونگا) کہربا ہر ایک دو درم مازو بے سوراخ بلوط بریان، لونگ، گلنار مکد پنجدرم کوٹ چھان کر محفوظ رکھیں۔خوراک دو درم ہمراہ آب سرد۔

(1093)(ل) **عرق تمباکو**: جہت صداع بلغمی ولقوہ داسترخائے اعصاب وتحلیل ریاح معدہ وہضم طعام وآوردن اشتہاد تفتیح سدۂ جگر و استسقاء دماسایقاد قولنج وتحلیل مواد فاسدہ داد جاع بلغمی بے عدیل۔

تمباکو زرد خشک یا تر ساڑھے گیارہ پاؤ، نانخواہ، صعتر مکد 5 مثقال، دارچینی، اظفار الطیب ماشا مکد 2 مثقال، اس سے چار شیشی عرق کشید کریں۔خوراک 5 مثقال۔

حکیم مولوی عطاء الرحمٰن صاحب

ولدیت: حکیم مولوی عبدالرحمٰن صاحب مرحوم۔ سکونت: ریاست ٹونک۔ ولادت: 1299ھ

آپ کے والد بزرگوار ریاست ٹونک میں ایک مشہور اور ممتاز طبیب گزرے ہیں۔رئیس وبیگمات ریاست کے خاص معالج تھے اور نہایت عزت کی نظر سے دیکھے جاتے تھے۔

حکیم صاحب نے ابتدائی فارسی اور عربی کی کتابیں، ٹونک میں ہی مختلف اساتذہ سے پڑھیں۔بعد ازاں ایک لمبے عرصے تک مدرسہ اسلامیہ واقعہ شاہی مسجد لاہور جناب مولوی غلام محمد احمد صاحب صدر مدرس مدرسہ مذکور جناب مولانا مولوی امید الحق صاحب غیر آبادی اور جناب مولانا مولوی فضل حق صاحب رامپوری جناب مولانا مولوی ماجد علی الکھی نقشبندی صدر مدرس مدرسہ اسلامیہ گلاٹھی سے

درسیات عربیہ مثلاً منطق فلسفہ حدیث فقہ، اصول تفسیر، عقائد، معانی وغیرہ کی کما حقہ تحصیل کی۔ اس اثناء میں اکثر طبی کتابیں بھی آپ دیکھ چکے تھے۔ مگر بیدلی سے اور الد ماجد کی مجبوری پر جب آپ کے والد ماجد کا انتقال ہوا تو آپ کو فکر ہوئی اور یہی فیصلہ ہوا کہ طب کی تکمیل ہونی چاہئے۔ چنانچہ مدرسہ طبیہ دہلی میں داخل ہو کر تعلیم پانے کا تہیہ کر کے دہلی آئے اور مدرسہ طبیہ دہلی میں داخل ہوئے۔ خدا کی قدرت سے حضرت ماجد علی صاحب، موصوف انہی دنوں مدرسہ فتح پوری دہلی میں آگئے۔ آپ مدرسہ کی تعلیم سے فارغ ہو کر مولوی صاحب موصوف کے پاس چلے جایا کرتے تھے۔ دو تین کتب حدیث اور تفسیر کی دیکھنے سے رہ گئی تھیں۔ ان کی تکمیل کرتے رہے۔ مدرسہ طبیہ سے فارغ ہونے کے بعد قریباً اڑھائی سال تک جناب مجدد طب حاذق الملک بہادر کے مطب میں بیٹھے اور 1327 ھ میں سند تمغہ لے کر بھوپال بغرض ملازمت چلے گئے۔ کچھ عرصہ ملازم رہنے کے بعد اپنے افسر سے بگاڑ ہو گیا اور اپنے وطن ٹونک میں چلے آئے۔ اب وہیں مطب کر رہے ہیں۔ آپ اچھے واقف کار صاحب مطالعہ طبیب ہیں۔ آپ نے حمیات قانون کو مختلف شارحین کی شرطیں ایک جمع کر کے چھپوایا ہے۔ جو اہل علم اطباء کے نزدیک بہت ہی مقبول ہے۔

آپ کے مجربات

(1094)(ا) **نسخہ شیر نہایت مقوی باہ:** مقیش مقرض 3 تولہ باریک شدہ، سیماب مصفیٰ 3 تولہ، فاوزہر حیوانی 3 تولہ، سب کو پانی میں سحق کر کے حبوب بنالیں اور سات تکپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر ایک سیر شیر گاؤ میں لٹکا کر پکادیں۔ جب نصف رہ جاوے تو شیرین کر کے پلادیں۔

(1095)(ب) **نسخہ برائے سنگ گردہ و مثانہ:** کہ پارہ پارہ گردہ بیرون آرد۔
صفتہ، پوست مسلم خرگوش کو ردگردان کر کے اس میں بھنگرہ تازہ سفید گل کو خوب اچھی طرح بھر کر اس کو گل حکمت کر دیں۔ خشک کر کے گیارہ سیر پاچکدشتی میں رکھ کر آنچ دیں۔ سرد ہونے پر باریک پیس کر احتیاط سے رکھیں۔ خوراک 3 ماشہ بدرقہ مناسبہ سے۔

(1096)(ج) **عرق برائے ورم طحال صلب مفید:** آب لیموں // تولہ، آب ادرک // ثار، آب گھیکوار // ثار، آب ترب // ثار، سرکہ جامن 12 تولہ، تیزاب نمک // ثار، تیزاب شورہ // ثار، تیزاب گندھک 2 تولہ، نیلا تھوتھہ تولہ، بجی تولہ، نوشادر تولہ، جوا کھار تولہ، کوڑی نوردپشت تولہ، ادویہ خشک کو کوٹ چھان کر عرقیات بالا میں ڈال کر دو تین روز رکھیں۔ بعد ازاں آب ہائے مذکورہ میں ملا کر برتن میں محفوظ رکھیں۔ خوراک 5 قطرے سے 10 قطرے تک عرق مکو، عرق برنجاسف سکنجبین بزوری کے ہمراہ۔

(1097)(د) **طلاء نہایت عجیب و غریب:** کہ والد مرحوم یک ماشہ بصد روپیہ ے فروختند و چہار گھڑی مجلوق و مایوس العلاج راہ ست کند۔
عاقر قرحا 3 ماشہ، قرنفل 3 ماشہ، زعفران 3 ماشہ، دارچینی 3 ماشہ، موصلی سیاہ 3 ماشہ، مال کنگنی 3 ماشہ، زہر تیلیا 3 ماشہ، گھونگچی سفید 3 ماشہ، جدوار اصیل 3 ماشہ،...... خالص 3 ماشہ، مومیائی کانی 3 ماشہ، شنگرف قلمی 3 ماشہ، سیماب شنگرفی 3 ماشہ، مردار سنگ 3 ماشہ، جوز ماثل اصیل 3 ماشہ، فلفل سفید 3 ماشہ، اصل السوس مقشر 3 ماشہ، خراطین 3 ماشہ، سرطان 3 ماشہ، زلو 3 ماشہ، شاہ دیمک 3 عدد موئے آدمی مقرض 3 ماشہ، برادہ عاج 3 ماشہ، مررہ گاؤ تولہ، مرارہ خروس تولہ، مرارہ ماہی روہو تولہ، مغز خروس تولہ، مار سیاہ یک عدد، مغز خفاش تولہ، مغز کنجشک نر تولہ، پیہ شیر تولہ، پیہ ماہی روہو تولہ، زفت رومی تولہ، روغن قسط تولہ، روغن زیت تولہ، روغن سوسن تولہ، روغن سرسوں تولہ، روغن شونیز تولہ، روغن دارچینی تولہ، روغن بلسان تولہ، روغن مالکنگنی تولہ، کوفتنی کو کوٹ کرب کو مرارہ و روغن و پیہ میں چار گھڑی سحق کر کے بطریق معروف روغن کشید کریں۔

(1098)(ہ) **طلائے عروسک**: وجہ تسمیہ این طلا بہ عروسک بدین وجہ نوشتہ کراز استعمال او قوت باہ بشت مے شود کہ عروسک شاداں مے ماناد۔ لہذا منسوب نمود۔ دوم آنکہ چوں درآن جسہ کہ بہندی گھونگچی گویندہ بہ عربی عروسک وجزو اعظم ابن عروسک است بدین نام، وسوم گشتہ، سوم آنکہ چون، اہل ہند بطو، انزال در مباشرت حریص بودند وعشرت حالی رابر محبت مالی ترجیح سے دہند این ضماد برائے بطور انزال اختراع کردہ

صفت۔ گھونگچی سرخ تولہ، بیخ آکھ تولہ، سہاگہ 2 تولہ، قرنفل 6 ماشہ، عاقر قرحا 6 ماشہ، دارچینی 6 ماشہ، کبابہ 6 ماشہ، سندروس 2 تولہ کوفتنی کو کوٹ کر شیرہ پوست کنیر سفید وشیرہ پوست بیخ کتائی خورد 2 تولہ و بزرگ 3 تولہ میں سحق بلیغ کریں اور قرص بنا کر محفوظ رکھیں۔ وقت ضرورت پانی وشہد سے حل کر کے ضماد کریں۔ ایک روز کی قوت چالیس روز تک رہتی ہے۔

(1099)(و) **معجون نکچھکنی**: مقوی باہ نہایت مجرب اگر دو ہفتہ استعمال کریں تو قوت نہایت قوی ہو جاتی ہے۔

نک چھکنی صاف ۵ ثار، رس ادرک آدھا ثار، اثعلب مصری ساڑھے 3 تولہ، موصلی سیاہ تولہ، موصلی سفید تولہ، دارچینی 3 ماشہ، جوز بویہ ایک عدد بسباسہ 3 ماشہ، شیر مادہ گاؤ ڈھائی ثار، قند سفید 1 ثار اشیر کا کھویہ بنا کر رس ادرک میں ملا کر پکا دیں۔ پھر بقیہ ادویہ ملا کر معجون سی بنا لیں۔ خوراک 9 ماشہ۔

(1100)(ز) **سفوف خشت**: برائے ذیابیطس سریع العمل وعجیب الفعل مجرب۔

ص۔ خشت کہنہ صد سالہ کوئیں میں سے نکال کر گرم کر کے آب کدو سبز، آب برگ انار ترش، شیرہ چھال درخت فالسہ، آب برگ پالک، آب برگ خرفہ سبز، آب کشنیز سبز، شیر بز سیاہ، اور جغرات میں سات سات بار بجھا کر باریک پیس لیں۔

گلنار فارسی 7 ماشہ، مازو سبز 7 ماشہ، قیراق 7 ماشہ، جفت بلوط 7 ماشہ، صندل سفید ساڑھے 3 ماشہ، نشاستہ ساڑھے 3 ماشہ، کتیرا ساڑھے 3 ماشہ، تخم کاہو ساڑھے 3 ماشہ، تخم کشنیز خشک ساڑھے 3 ماشہ، تخم خرفہ سیاہ ساڑھے 3 ماشہ، تخم خشخاش سفید ساڑھے 3 ماشہ، رب السوس ساڑھے 3 ماشہ، گل سرخ ساڑھے 3 ماشہ، طباشیر ساڑھے 3 ماشہ، حب الآس ساڑھے 3 ماشہ، اقاقیا ساڑھے 3 ماشہ، صمغ عربی ساڑھے 3 ماشہ، گل ارمنی ساڑھے 3 ماشہ، کشتہ قلعی 5 ماشہ، کشتہ مرجان سوختہ 5 ماشہ، صدف سوختہ 5 ماشہ، ست گلو 5 ماشہ، موصلی سفید 5 ماشہ، بزرالبنج 1 ماشہ، خشت مذکور برابر ہمہ سفوف سانند بادرقہ مناسبہ۔

(1101)(ح) **حلوائے سنبھل**: نہایت عجیب وغریب بغایت مبہی، پوست درخت سنبھل کوٹ چھان کر شیر گاؤ 1 ثار میں ڈال کر کھویہ بنا لیں۔ آب ادرک آدھا ثار، آب چھکنی سبز آدھا ثار، نبات سفید ثار، بوزبوا، دارچینی، کباب چینی، قرنفل، دار فلفل ہر ایک 5 ماشہ، آسکرہ روغن زرد آدھا ثار کا اضافہ کر کے رکھ لیں۔ خوراک 5 درم، قوت ومنی کو بڑھاتا ہے اور عنی وحلقی کو اور بند کشاد کو نافع ہے۔

(1102)(ط) **روغن خوردنی برائے قوت باہ**: نہایت مجرب ہے۔ بیر بہوٹی 2 تولہ، پوست بیخ کنیر سفید 3 تولہ، زعفران تولہ، لونگ 3 تولہ، بسباسہ 3 تولہ، جمیکو فتہ 4 تولہ، بیخ ثار، شیر گاؤ میں جوش دیکر دہی جما کر بطریق معروف روغن نکال لیں۔ خوراک ایک ماشہ۔

(1103)(ی) **ابٹنہ مصفی**: لون بشرہ ودافع آثارات وطین جلدہ معطر لون بدن۔

ص۔ آرد جو 3 تولہ، آرد نخود تولہ، کتیرا تولہ، آرد برنج تولہ، آرد باقلا تولہ، آرد عدس تولہ، میدہ گندم تولہ، حسن یوسف تولہ، بیخ نے تولہ، برگ حنا تولہ، گل معصفر تولہ، بیخ بنفشہ تولہ، تخم کتان تولہ، لسان العافیر تولہ، زبد البحر تولہ، پوست ترنج 3 تولہ، پوست زنگی 3 تولہ زعفران 2 تولہ، مشک 3 ماشہ، عنبر 4 ماشہ، صندل سرخ تولہ، صندل سفید تولہ سفیدہ کاشغری 3 تولہ، گل خطمی 3 تولہ، گل نیلوفر 3 تولہ، سنبل مہندی ساڑھے 10 تولہ، کوفتہ بیختہ سفوف بنالیں۔ شیرہ مغز بادام شیریں، مغز کدو شیریں، شیرہ کنجد مقشر، شیرہ عود غرقی، شیرہ مغز تخم خربزہ، شیرہ مغز،

تخم خیارین، روغن چنبیلی، گل ہارسنگار سے گوندھ کر بقدر ضرورت سوتے وقت ملیں اور صبح گرم پانی سے دھوڈالیں۔

حکیم مولوی غلام محی الدین صاحب انصاری

ولدیت: جناب مولوی حکیم سلطان محمود صاحب انصاری۔

تاریخ وفات: 27 ربیع الثانی 1277ھ مطابق 11 نومبر 1860ء۔ وطن: لاہور

آپ جناب خان صاحب حکیم وڈاکٹر غلام جیلانی صاحب شمس الاطباء کے برادر بزرگ ہیں۔ آپ نے عربی فارسی اور طب کی تعلیم اپنے والد بزرگوار سے جو اپنے عہد کے ایک نامور عالم و حکیم تھے حاصل کی۔ نیز علامہ عصر عالی جناب مولانا مولوی فیض الحسن صاحب سے بھی شرف تلمند حاصل کیا۔ کچھ عرصہ میڈیکل کالج میں بھی تعلیم پائی اور پھر آپ نے اپنا مطب شروع کیا۔ اور عملی طب میں مشغول ہوئے۔

1881ء میں آپ کو دہلی جانے کا اتفاق ہوا۔ جہاں پر آپ نے اپنی طبی معلومات میں مفید اضافہ کرنے کے علاوہ جناب نزہت رقم مولانا منشی ممتاز علی صاحب سے جو فن کتابت عربی میں اپنے وقت کے مسلمہ امام تھے۔ عربی کتابت کا بھی امتیاز حاصل کیا اور اس مشہور زمانہ استاد نے آپ کو زینت رقم کے خطاب سے مخاطب فرمایا۔

1884ء میں آپ کو اپنے ایک دوست کے علاج کے لئے ادجین گوالیار جانے کا اتفاق ہوا۔ جہاں پر آپ کو اور بھی کئی علاجوں میں کامیابی ہوئی اور وہاں کے چند ایک معززین کے اسرار و قدر دانی پر آپ کو کچھ عرصے تک وہاں مقیم رہنے کا اتفاق ہوا۔ وہاں سے بعض معالجات کی غرض سے آپ کو ریاست اندور جانا پڑا۔ جہاں پر بھی آپ نیک نام اور کامیاب ہوئے۔

اوجین سے ایک دوست کے ہمراہ بغرض سیر آپ بمبئی تشریف لے گئے۔ جو اپنی شاندار رونق، دلکش مناظر اور معتدل آب وہوا کے سبب پسند آئی۔ پس وہاں پر میمن محلہ میں آپ نے شفاخانہ فیض عام جاری کیا۔ چنانچہ تھوڑے ہی دنوں میں آپ کا وہاں پر خاص و عام سے بہت تعارف ہوگیا اور آپ کا مطب خوب کامیابی سے چلنے لگا۔ اسی دوران میں آپ نے عراق و ملک حجاز کا بھی مبارک سفر کیا۔

طبابت کے علاوہ چونکہ فن کتابت میں بھی آپ ماہر تھے۔ اس لئے بمبئی کے مشہور مسلمان اہل مطابع مثلاً مکان مطبع محمدی و مطبع صفدری خصوصاً قاضی عبدالکریم صاحب مطبع فتح الکریم و مطبع کریمی نے آپ کی بڑی قدر و منزل کی اور قیام بمبئی میں آپ نے کئی قسم کے چھوٹے بڑے قرآن شریف لکھے۔ جو لاکھوں کی تعداد میں شائع ہوئے۔

بعض اہل اسلام کے اصرار پر مسلمانوں کے...... کی حفاظت کے لئے آپ نے ''انڈیا گزٹ بمبئی'' کے نام سے ایک ہفتہ وار اردو اخبار بھی جاری کیا۔ جو سات آٹھ سال تک نہایت کامیابی سے شائع ہوتا رہا۔

چونکہ طبی خدمات کی وجہ سے آپ کا تعلق کئی اعلیٰ خاندانوں سے ہوگیا تھا اور آپ کے طرز عمل سے اسلامی پبلک خوش تھی۔ اس لئے اکابر اسلام بمبئی تبلیغ الاسلام اور انجمن حافظ حجاز بمبئی کے معزز عہدہ آنریری سیکرٹری کے قبول کرنے کے لئے آپ کو مجبور کیا۔ جسے دس گیارہ سال تک آپ نے نہایت خوش اسلوبی سے انجام دیا۔ چنانچہ غیر ادیاں کے صدہا اشخاص آپ کے دست مبارک پر مشرف باسلام ہوئے اور حجاج کی رفع تکالیف کے لئے بھی وقتاً فوقتاً آپ مناسب کوشش فرماتے رہے۔ جس کی کیفیت آپ کے اس...... نامہ سے ہوسکتی ہے جو مسلمانان بمبئی نے آپ کو بارادہ ہجرت بمبئی چھوڑتے وقت بطور تشکر نامہ پیش کیا ہے۔ جس پر بہت سے اکابرین معمائدین اسلام مثلاً شریعت پناہ عالی جناب قاضی محمد حسن صاحب، قاضی شہر شریعت پناہ عالی جناب قاضی محمد صالح صاحب لونڈے قاضی شہر، فضیلت

مآب عالی جناب مولوی ہدایت اللہ صاحب عمری کی سابق سفیر ٹرکی، عالی جناب ملا محمد عظیم صاحب کابلی ایجنٹ سلطنت خداداد افغانستان، شریعت پناہ عالی جناب قاضی محمد اسماعیل صاحب مہری مفتی شہر، شریعت وطریقت پناہ عالیجناب مولوی سید غلام محمد صاحب، رفاعی سجادہ نشین خاندان رفاعیہ تقدس مآب مولانا مولوی مرید محی الدین صاحب خلیفہ خاندان نقشبندیہ، تقدس مآب مولانا مولوی حافظ عبد الغفور صاحب خلیفہ خاندان قادریہ، حکیم حاذق ادیب بمشل مولوی شیخ احمد صاحب جیتے گر رئیس بمبئی، جامع الفضائل عالی جناب مولوی محمد عبد المنعم صاحب باعلفہ خطیب جامع بمبئی، ملک التجاء عالی جناب قاضی عبد الکریم صاحب مالک مطبع کریمی بمبئی، عالی جناب قاضی محمد اسماعیل صاحب مالک اخبار السلام بمبئی، عالی جناب نواب زادہ مسٹر نصر اللہ خان صاحب بیرسٹرایٹ لاء سیکرٹری انجمن اسلام دفیلو پنجاب یونیورسٹی بمبئی، اسی طرح ایک سو سے زائد روسائے بمبئی کے اسمائے گرامی ومواہیر درج ہیں۔

بمبئی میں شروع زمانہ پلیگ میں بھی آپ نے طبی آنریری خدمات انجام دی ہیں جن کا حکام وقت نے شکریہ کے ساتھ اعتراف کیا ہے۔

1902ء کو آپ اپنے وطن مالوف لاہور میں برائے ملاقات بزرگان وعزیزان مراجعت فرما ہوئے۔ یہاں پر کچھ ایسے موانع پیش آئے جس کی وجہ سے آپ ہنوز لاہور میں ہی قیام پذیر ہیں اور تب سے ہی آپ نے گمٹی بازار میں ایک شفاخانہ چشمہ فیض کے نام سے جاری کر رکھا ہے جس میں یونانی وانگریزی طریق سے علاج کیا جاتا ہے اور امیر وغریب مستفید ہو رہے ہیں لیکن یہاں پر بھی کمال فن کتابت کا ایک نہایت ہی عجیب صورت میں اظہار کیا ہے۔ چنانچہ آپ نے اعجاز الصنعت ایک ایسی حمائل شریف لکھی ہے جو دنیا بھر میں اپنی طرز کی پہلی حمائل ہے۔ جو زیارت کرنے بلکہ حرز جان بنانے کے لائق ہے۔

علاوہ ازیں آپ کی سعی سے بعض مسلمانان لاہور نے ایک انجمن فلاح دارین اسلامک کمپنی لمیٹڈ لاہور کے نام سے قائم کی ہے۔ جس کے آپ مینجنگ ڈائریکٹر ہیں۔ اس کمپنی کا منشا قرآن شریف ودینی کتب کی اشاعت ہے۔ نیز انہی دلچسپیوں کے باعث آپ دار العلوم صدیقیہ مکہ معظمہ زادہا اللہ شرفاً وتعظیماً کے پنجاب وہندوستان میں آنریری وکیل بھی ہیں اور وقتاً فوقتاً آپ کے مواعظ حسنہ سے مسلمانان لاہور مستفیض ہوتے رہتے ہیں۔

آپ کے حالات زندگی کی ایک آخری اہم حالت قابل ذکر ہے کہ آپ نے حکیم روحانی حضرت مولانا جلال الدین رومی صاحب کی مثنوی کے اس قول مبارک۔

چند خوانی حکمت یونانیاں
حکمت ایمانیاں رابہم بخواں

پر عمل کر کے کتب حکمت ایمانیاں کا بھی گہرا مطالعہ کیا ہے۔ چنانچہ سلسلہ عالیہ قادریہ میں آپ کا تعلق دربار غوثیہ خاص بغداد شریف سے ہے اور سلسلہ نقشبندیہ میں حضرت شمس العلماء مولوی شاہ سید عبد الحق صاحب ابن اعلیٰ حضرت شاہ غلام رسول کانپوری سے اور سلسلہ چشتیہ نظامیہ میں شرف خلافت آستانہ سلطان الاولیا حضرت سید اشرف جہانگیر سمنانی کچھوچھہ شریف فیض آباد سے ہے۔ آج کل آپ ایک کتاب اسلامی موصوفہ بالا بزرگان دین کے تاریخی حالات میں بڑی تحقیق سے لکھ رہے ہیں۔ جو قابل دید ہوگی۔ غرضیکہ ہر پہلو سے آپ کی طبی واسلامی خدمات لائق تحسین وشکریہ ہیں۔

آپ کے مجربات

(1104)(ا) **نسخہ مقوی اعصاب**: دافع سرفہ وغیرہ۔

افیون ا ماشہ، عنبر اشہب 6 ماشہ، کہربائے شمعی تولہ، مروارید ناسفتہ تولہ، یاقوت رمانی 6 ماشہ، رب السوس 6 ماشہ، صمغ عربی 6 ماشہ،

جدوار خطائی تولہ، مغز تخم کدو تولہ، زعفران 9 ماشہ، ثعلب مصری 2 تولہ، پنیر مایہ شتر اعرابی 3 تولہ، ورق نقرہ تولہ، ورق طلاء 6 ماشہ، بطریق معروف عرق کیوڑہ میں حل کر کے دانہ ماش کے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ایک ماشہ کمی وبیشی خوراک دواء برائے طبیب، غذاء مقوی اور دودھ وغیرہ کا استعمال مناسب ہونا چاہئے۔

(1105)(ب) **نسخہ معجون مقوی اعضائے رئیسہ** : مغز بادام شریں 10 درم، مغز پستہ 2 درم، مغز چلغوزہ 2 درم، مغز اخروٹ 2 درم، مغز نارجیل 2 درم، مغز فندق 2 درم، ورق نقرہ 4 ماشہ، مغز جتہ الخضر 2 مثقال، حب الزلم 3 مثقال، عود خام نیم مثقال، مشک خالص 2 ماشہ، کباب چینی 7 ماشہ، دار فلفل 3 ماشہ، زنجبیل 3 ماشہ، دارچینی 3 ماشہ، زعفران 7 ماشہ، گل گاؤزبان 6 ماشہ، شقاقل مصری تولہ، بہمن سفید 3 تولہ، ثعلب مصری تولہ، مصری سفید سہ چند بطریق مشہور معجون تیار کریں۔ مقدار خوراک 6 ماشہ، دن میں ایک دفعہ یا دو دفعہ کھلائیں۔

(1106)(ج) **نسخہ حلواء**: مسمن فربہی بدن وتقویت اعضائے رئیسہ کے لئے مفید۔

گاجر سرخ شیریں استخوان دور کردہ 1 ثار، خرما عمدہ تخم برآوردہ ۔ہ ثار، آرد نخود بریان ثار، میدہ گندم آدھا ثار، روغن زرد ۱۱ ثار، مغز پستہ 3 تولہ، مغز چلغوزہ 3 تولہ، مغز فندق 3 تولہ، مغز نارجیل 3 تولہ، ثعلب مصری تولہ، دارچینی تولہ، خولنجان شریں تولہ، زنجبیل تولہ، دانہ الائچی خورد 3 ماشہ، زعفران 6 ماشہ، مشک خالص 3 ماشہ، اول گاجر خرما کو شیر مادہ گاؤ میں اس قدر پکاویں کہ مہرہ ہو جاویں۔ بعدہٗ آرد نخود و میدہ گندم کو روغن گندم میں بریان کریں۔ پھر مصری اضافہ کر کے سب پکاویں۔ بعد ازاں ادویات کوٹ چھان کر اور مغزیات تراش کر بطریق معلوم ملادیں اور حلواء بنا کر استعمال کریں۔ اگر اس سے زیادہ قوی کرنا منظور ہو تو 10 عدد بیضہ مرغ نیمبرشت کر کے زردی اور زیادہ کردیں۔ مقدار خوراک 3 تولہ سے 5 تولہ تک غذا مقوی، ترشی وغیرہ سے پرہیز لازم ہے۔

(1107)(د) **سفوف دافع سوزاک جدید**: ست گندہ بروزہ 2 تولہ، کتھ سفید 2 تولہ، سہاگہ بریان 2 ماشہ، طباشیر کبود تولہ، رومی مصطگی تولہ، کا کج تولہ، سب دواؤں کو باریک پیس کر چھانکر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک 3 ماشہ ہمراہ شربت نیلوفر یا شیر بز ترش وگرم اشیاء سے پرہیز۔

(1108)(ہ) **سفوف نافع سوزاک کہنہ** : جفت بلوط ½1 ماشہ، ست گلو ½1 ماشہ، طباشیر کبود ½1 ماشہ، صمغ عربی ½1 ماشہ، شقاقل ½1 ماشہ، بطریق معروف سفوف بنا کر 3 ماشہ روزانہ ہمراہ شیر گاؤ قدرے مصری ڈال کر استعمال کرائیں مفید ہے۔ غذاء ہلکی زود ہضم ہونی چاہئے۔ ترش وگرم اشیاء سے مطلق پرہیز لازم ہے۔

(1109)(د) **نسخہ حب راحت**: جو ہیضہ میں بہت مفید ثابت ہوئی ہیں۔

پوست ہلیلہ زرد تولہ، پوست ہلیلہ کابلی تولہ، ہلیلہ سیاہ تولہ، گل مدار خشک 6 ماشہ، آملہ تولہ، گل سرخ تولہ، زیرہ سیاہ 3 ماشہ، کشنیز خشک تولہ، دار فلفل درار 3 تولہ، نانخواہ 3 ماشہ، زنجبیل 6 ماشہ، شیطرج ہندی 3 ماشہ، دارچینی 3 ماشہ، جوزبوا 3 ماشہ، دانہ ہیل خورد وکلاں 6 ماشہ، پودینہ باغی وکوہی تولہ، نمک لاہوری تولہ، نمک سیاہ تولہ، نمک سانبھر تولہ، جوکھار 9 ماشہ، سب دواؤں کو کوٹ چھان کر اگر تراشہ نخود ملے تو اس میں ورنہ سرکہ انگوری میں ملا کر نخود کے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک پانچ سے سات حب تک ہمراہ کسی عرق مناسب یا آب نیم گرم کے کھلادیں۔

(1110)(ی) :اگر حبس بول کی بھی شکایت ہے تو اسے استعمال کرائیں۔

انیسون 6 ماشہ، زیرہ سفید 3 ماشہ، رومی مصطگی 3 تولہ، پودینہ خشک 3 ماشہ، پوست الائچی خورد 3 ماشہ، نمک لاہوری 2 تولہ، پانی 1 ثار، ان سب دواؤں کو پانی میں جوش دیکر کپڑے میں چھان لیں۔ ایک ایک یا دو دو گھنٹے کے بعد 2 تولہ یا 3 تولہ کے اندازے سے پلادیں مفید ہے۔

(1111)(ح): اور اگر دست وقتے بہ کثرت ہوں تو مفید ہے۔

عرق بادیان 2 تولہ، گلاب 3 تولہ، سکنجبین لیموں 3 تولہ، آب سرد بقدر ضرورت ملا کر پلائیں۔ اگر برف بھی شامل کر دیں تو مضائقہ نہیں۔ لیکن اس میں سے قدرے قدرے تھوڑا تھوڑا وقفہ دیکر پلاتے رہیں مفید ہے۔

(1112)(ط) **نسخہ معجون نافع طاعون (پلیگ)** : کہربائے شمعی 6 ماشہ، بسد احمر 6 ماشہ، یشب سبز 6 ماشہ، صندل سفید 6 ماشہ، مروارید ناسفتہ 6 ماشہ، یاقوت احمر 6 ماشہ، دانہ ہیل 6 ماشہ، گل گاؤزبان 6 ماشہ، شیرہ آملہ 9 ماشہ، زہر مہرہ خطائی 9 ماشہ، طباشیر 9 ماشہ، برگ گاؤزبان 9 ماشہ، ابریشم خام مقرض 9 ماشہ، گل سیوتی 9 ماشہ، زرشک منقیٰ تولہ، آب سیب 3 تولہ، آب انار شیریں 3 تولہ، آب نارنج 3 تولہ، آب بہی 3 تولہ، آب انار ترش 3 تولہ، شربت آلو بخارا۔ ثار، مربہ آملہ بنارسی 9 عدد، مصری سفید چہار چند ادویہ کافور قصوری 1½ ماشہ، ورق طلاء 3 ماشہ، ورق نقرہ تولہ بطریق معجون تیار کریں اور حسب ضرورت 1 ماشہ سے 3 ماشہ تک استعمال کریں۔ یہ معجون یاقوت رمانی 6 ماشہ، زمرد 4 ماشہ، زہر مہرہ خطائی 9 ماشہ، فیروزہ نیشاپوری 9 ماشہ، مقوی قلب و معدہ مفرح، دافع ضعف دماغ، برائے عفونت اخلاط اور تغیر ہوا کے لئے از بس مفید ہے۔

(1113)(ی) **جواہر مہرہ دافع عفونت**: فساد ہوا مقوی اعضائے رئیسہ۔ مروارید ناسفتہ کلاں 9 ماشہ، زعفران تولہ، یاقوت زرد 4 ماشہ، بسر احمر 7 ماشہ، مرجان سفید 6 ماشہ، عقیق زرد 9 ماشہ، کہربائے شمعی 9 ماشہ، طباشیر کبود تولہ، یشب سبز تولہ، جدوار تحفہ 9 ماشہ، عنبر اشہب 9 ماشہ، حجر الیہود 6 ماشہ، مشک خالص 6 ماشہ، ورق طلاء 6 ماشہ، ورق چاندی 2 تولہ، نارجیل دریائی 2 تولہ، تمام جواہرات کو ہاون دستہ نقرئی میں کوٹ کر پھر عرق کیوڑہ یا عرق گاؤزبان یا گلاب میں کھرل عقیق یا سنگ سماق میں یا دیگر کسی پختہ پتھر کے کھرل میں جو گھستا نہ ہو باریک پسوا کر بطریق معلومہ، شربت سیب یا آب سیب یا شیرہ بہی یا مصری میں قوام کر کے ملا دیں اور بعد تیار ہونے کے ظرف نقرئی میں محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک 2 سرخ سے ایک ماشہ تک۔ کمی و بیشی بر رائے طبیب۔

(1114)(ک) **نسخہ ضماد جائے ماؤف پر لگانیں** : گل ارمنی 6 ماشہ، افیون 3 ماشہ، برادہ صندلین 9 ماشہ، آب کشنیز سبز بقدر ضرورت میں پیس کر ضماد کرائیں۔ اگر ورم تحلیل ہوتا ہوا معلوم نہ ہو تو اس حالت میں بار بار اسی کا لیپ گرم گرم لگائیں اور کوار گندل کا پٹھہ گرم بھوبھل میں دبا کر اس کا گودا نکال کر باندھنے سے بھی ورم پک جاتا ہے اور شگاف ہونے پر مواد خارج ہونے کے بعد برگ نیم جو شدیکر یا مرکری لوشن وغیرہ۔ زخم صاف کر کے مرہم مناسب کا پھاہا لگاتے رہیں۔ بعض اوقات کاربالک آئل کی پچکاری بھی گہرے زخموں میں فائدہ مند ثابت ہوتی ہے۔

(1115)(ل) **حالت شدت بخار و تشنگی میں** : سکنجبین لیموی 3 تولہ، عرق نیلوفر 5 تولہ، کیوڑہ تولہ، اس میں آب خنک شامل کر کے پلاتے رہیں۔ آب انار و آب سنگترہ بھی مفید پائے گئے ہیں۔ اگر طبیعت قبض کی طرف مائل ہو تو بصورت غذا شیر مادہ گاؤ ثار نیم گرم گلاب 5 تولہ، مصری بقدر ضرورت ملا کر دن میں تین بار پلائیں۔

(1116)(م) **بحالت غشی** : سرکہ انگوری 4 تولہ، آب خالص 12 تولہ باہم ملا کر کپڑے کی گدی تر کر کے متواتر دماغ پر رکھتے رہیں یا برف کیسہ یا تولیہ میں لپیٹ کر متصل دماغ پر لگواتے رہیں۔ ہوا صاف کرنے کے لئے کافور کیسہ میں ڈال کر کھلی ہوا میں لٹکانا، فینائل وغیرہ گھر میں چھڑکنا اور خوشبودار بخور جلانا، غرضیکہ مکان ہر صورت سے پاک و صاف رکھنا اور لوگوں کا زیادہ مجمع نہ ہونے دینا لازمی ہے۔

حکیم ٹھاکر دیوا سنگھ صاحب

آپ ہندوستان کے ایک مشہور اور صاحب جاہ و ثروت خاندان سے ہیں۔ آپ کے خاندان کی وجاہت گورنمنٹ تک میں مسلم ہے۔ چنانچہ حسب ریزولیوشن نمبر 3799 مندرجہ گورنمنٹ گزٹ الہ آباد مورخہ یکم جولائی 1868ء کو لیفٹیننٹ گورنر بہادر ممالک مغربی وشمالی کے حکم سے جو کتاب روساء مسلمہ گورنمنٹ کے تذکرے میں قلمبند کی گئی تھی۔ آپ کے خاندان کا تذکرہ اس میں موجود ہو۔ آپ چوراسی ضلع سہارنپور میں ایک بہت بڑے رئیس ہیں۔

آپ 1912ء بکرمی کو پیدا ہوئے۔ آپ نے اپنے خاندان کے مقررہ اتالیق حکیم مظفر علی سے فارسی کی درسی کتب پڑھیں اور اس کے فیض صحبت سے آپ کو طب کا بھی شوق ہو گیا۔ آپ جب طاس کالج رڑکی سے فارغ ہو کر نکلے تو طبی شوق بہت بڑھ گیا تھا جس سے آپ نے مجبور ہو کر حکیم حاذق حکیم احمد اللہ خان صاحب مرحوم رڑکی کے طب میں حاضر ہونا، پڑھنا اور مطب دیکھنا شروع کیا۔

اب تیس سال سے زائد مدت سے مطب کر رہے ہیں اور چوراسی میں مقیم ہیں۔ آپ اچھے نسخہ جات تحریر فرماتے ہیں اور خلیق و فیض رساں آدمی ہیں۔ (افسوس ہے کہ آپ کا انتقال ہو گیا ہے)۔

آپ کے مجربات

(1117)(ا) **برائے حفظ ماتقدم طاعون**: (پلیگ) جس سے خون میں تریاقیت پیدا ہو جاتی ہے یا یوں کہو کہ خون میں سفید ذرات کی کافی مقدار موجود ہو جاتی ہے جس کے سبب سے ایک سال تک انسان کا خون کا شکار نہیں بن سکتا۔ مجرب ہے۔ پنواڑ یا چکوندر ایک پودا ہے جو موسم برسات میں کثرت سے پیدا ہوتا ہے۔ دو تین فٹ تک بلند ہو جاتا ہے۔ پھول زرد پتے مخروطی شکل کے ہر شاخ پر چھ پتے ہوتے ہیں۔ غروب آفتاب کے بعد جھک جاتے ہیں اور طلوع آفتاب پر شگفتہ ہو کر تمام روز کھلے رہتے ہیں۔

شروع برشگال سے بلاناغہ اس کا کھانا شروع کیا جائے۔ پتے وغیرہ ہونے نہ چاہئیں اور جس پانی میں پکائے جائیں باقی ماندہ پانی اس میں رکھا جائے۔ خواہ ساگ بنایا جائے یا بھاجی۔ برتن قلعی دار یا مٹی کا ہونا چاہئے۔ ہمراہ پیاز یا بلا پیاز پکائیں۔ مگر سونف کسی قدر اس میں ضرور ڈال دی جائے۔ روزمرہ ہر دو وقت استعمال کی جائے۔ جو دل چاہے شوق سے دوسری ترکاری بھی کھائیں مگر یہ بھی ضرور کھائی جائے۔

جس وقت اس گھاس پر پھول آجاتا ہے اس کی قتیاں تلخ اور سخت بدمزہ ہو جاتی ہیں۔ ایسی حالت میں اس کی پتور بیسن آرد نخود میں تیار کر کے مثل پکوان کے روغن زرد میں پکوا کر استعمال فرمائیں۔ بالکل بدذائقہ نہیں رہتی۔ لذیذ ہو جاتی ہے۔ مگر تا موسم برسات ناغہ نہ ہونے دیں۔

پرہیز دودھ، گوشت، شیرینی و جماع سے حتی المقدور کثرت بہتر نہیں۔ مگر گوشت بغیر سرکہ ہرگز نہ کھائیں۔ اور قبض کا ضرور خیال رکھیں یعنی قبض نہ رہے۔

درصورت قبض یہ نسخہ سفوف بوقت شب بعد انحدار غذاء سوتے وقت 3 ماشہ سے 6 ماشہ تک ہمراہ آب مقطر تمر ہندی یا آب خالص کے پھانک لیویں۔

ایلوا زرد تولہ، زعفران 6 ماشہ، گل بنفشہ تازہ 6 ماشہ، کتیرا 31 ماشہ، گل سرخ اصیل 3 ماشہ کوفتہ بیختہ سفوف سازند اگر بعد رفع قبض بھی اس نسخہ کا استعمال کرتے رہیں تو خالی از نفع نہیں ہے۔

(1118)(ب) **برائے حمیات**: دائرہ ہر قسم تپ ربع وتپ لرزہ صفراوی وروز مرہ ملیریا فیور وغیرہ۔ سنکھ 16 تولہ، ہڑتال گاؤدنتی 16 تولہ، نیلہ تھوتھا 4 تولہ، آب گھیکوار میں کھرل کرکے ایک غلولہ باندھ کر درمیان دو سکورہ مٹی کے رکھ کر آگ دیویں۔ خوراک اسے 3 سرخ تک بالائی شیر یا بتاشہ میں رکھ کر قبل از نوبت کھلا دیویں۔ غذاء شیر برنج۔

(**نوٹ**): اگر بجائے سنکھ کے صدف سپید لیویں تو عرق لیموں کاغذی میں کھرل کرکے کشتہ تیار کریں اور حب مرقومہ بالا استعمال فرمائیں۔

(1119)(ج) **برائے سرفہ مجرب**: عاقر قرحا 3 ماشہ، کاکڑا سنگی 3 ماشہ، قرنفل، فلفل گرد، فلفل دراز 3 ماشہ، پوست بلیلہ زرد 3 ماشہ، کاتھ سفید 3 تولہ، برگ پان ساڑھے 4 تولہ، کوٹ چھان کر کھرل کرکے حبوب بقدر عدس تیار کریں۔ سوتے وقت منہ میں رکھیں (اطلاع) حار مزاج کے لئے برائے طبیب اہل تجربہ۔

(1120)(د) **برائے ڈبہ اطفال**: بچوں کو ایک بیماری ہوتی ہے جس کو عوام ڈبہ و پسلی چلنا کہتے ہیں اور ڈبہ عارضہ پسلی کو بھی کہتے ہیں۔ بچہ جلد جلد سانس لیتا ہے یہ فتور پھیپھڑوں کا ہے۔ اول جہاں تک ممکن ہو تنقیہ کریں اور یہ نسخہ مجرب ہے۔

کاک جنگھا (مسی گھاس، آمریل سنسکرت میں وچھا جھوٹی بمعنے بچوں کو زندہ کرنے والی) اس کی گرہ سے ایک کیڑا نکلتا ہے۔ دو سال سے کم کے بچے کو دو کرم دو دفعہ کرکے تین یوم تک متواتر دینے چاہئیں۔ جس وقت آرام ہو جاوے بند کردیں اور دو سال سے زیادہ یعنی چار پانچ سال کے بچہ کو تین کیڑے تین مرتبہ کرکے دینے چاہئیں۔ بعد دینے کیڑے کے بخار ضرور ہو جاتا ہے۔ مگر مریض کو بالکل صحت ہو جاتی ہے۔

(1121)(ہ) **آنکھ دکھنے کی دواء**: روتا آوے ہنستا جاوے۔

افیون تولہ، پھٹکری تولہ، رسوت تولہ، جست تولہ، سرمہ تولہ، قلمی شورہ تولہ، نبات سفید 2 ماشہ، نیلا تھوتھا ایک سرخ سب کو آب برگ نیب سبز، آب برگ تمر ہندی سبز ہموزن میں بلا ناغہ تین روز تک کھرل کرے۔ صفائی سے آنکھ میں ڈالے۔

(1122)(و) **برائے آتشک و سوزاک**: یا دونوں ہوں خواہ کیسا ہی پرانا اور روی مرض ہو اور وجع المفاصل وغیرہ کے لئے اکسیر ہے۔

رسکپور تولہ، مرتنگ تولہ، ہڑتال طبقی تولہ، دارچکنا تولہ، توتیا تولہ، زنگار تولہ، شنگرف تولہ، پارہ تولہ، سنکھیا 6 ماشہ اول سر پھوکہ گھاس کے سبز پتوں کے پانی میں پھر بھنگرہ کے پھر لیموں کاغذی میں پھر نیم کے پتوں کے پانی میں ایک ایک پہر جدا جدا کھرل کرے۔ بعدہٗ سایہ میں خشک کرے۔ دو ہانڈی کے منہ ملا کر ان میں رکھ کر ملتانی مٹی سے کپر وٹی کرکے چولہے پر رکھ کر بیری کی لکڑی جلا کر جو ہر اڑادے۔ سوا پہر تک نیچے آنچ کرے۔ پھر ایک شیشی میں نگاہ رکھے۔ ایک چاول مسکہ میں یا حلوے میں رکھ کر صبح کو دیوے۔ دانت نہ لگنے پاوے اور اگر حلوا کھائے تو اس وقت شکم سیر ہو کر کھائے ورنہ بیسنی روٹی ہمراہ روغن زرد کھاوے۔ درصورت خشکی کچا دودھ پیئے اور پرہیز کھٹائی، مٹھائی، نمک، مرچ کا کرے۔ تین روز میں کلی صحت ہوگی۔

(**نوٹ**): ایک چاول مقدار اس وقت ہے کہ بیماری خفیف ہو۔ ورنہ جو زخموں کے درد کی وجہ سے بیمار چلاتا ہو اور خون پپ بہت آتا ہو تو دو چاول سے تین چاول تک حسب رائے طبیب دے سکتے ہیں۔ منہ بالکل نہیں آتا نہ دست آتے ہیں اور خالص آتشک یا سوزاک بھی دے سکتے ہیں۔ وجع مفاصل وغیرہ کو یہ نسخہ اڑا دیتا ہے۔ تجربہ شرط ہے۔

(1123)(ز) **برائے زہر سگ دیوانہ**: عجب آنکھ اگر از آب میتر۔ تا ہم سفید ے امتحد۔

تیلن ایک جانور ہے کہ جو موسم برشگال میں پیدا ہوتا ہے جو درخت فلگشت کے اوپر کا ہو وہ یہاں تک مفید ہے کہ جو مریض پانی سے ڈرتا ہے وہ بھی صحت پاتا۔ مگر پیدا ہونے سے قبل دیا جائے۔ پھر مڑ کر نہیں اٹھتی۔

تیلن مذکور کو پکڑ کر ایک سانس کے نلکے میں جمع کرلو۔ جس وقت خشک ہو جاویں اس کے پیرو پر سر صاف کرکے بچے کو آدھا اور

جوان کو ایک تا دو عدد قند سیاہ میں گھس کر گولی بنا کر ہمراہ لسی، شیر مادہ گاؤ کے دیویں اور گھی مادہ گاؤ سے بھی دے سکتے ہیں اور لسی کثرت سے پلادیں ادرار کثرت سے ہوگا۔ بول میں دیکھیں کہ کرم برآمد ہوئے یا نہیں ورنہ ایک روز کا سکون کر کے تیسرے روز پھر دیں اور تعداد میں اضافہ کر سکتے ہیں۔ اگر صورت کامیابی کی نہ ہوے، برابر تیسرے روز دیتے جاویں اور بیمار مضبوط آدمی سنبھالے رکھے۔ مگر یہ زہر ہے۔ لہٰذا مقدار میں اضافہ کرنا برائے طبیب اہل تجربہ کے موقوف ہے۔

لسی بلا پانی طلب کئے از خود پلاتے رہیں تا کہ ادرار بکثرت ہو اور زہر کی اصلاح ہوتی ہے اور صورت کامیابی کی ظہور میں آوے یعنی کرم بول میں نکلیں۔

(1124)(ح) **نسخہ برائے زہر مار مجرب**: نیل صحرائی یعنی جنگلی نیل کی پتی کا شیرہ، پانی میں نکال کر بقدر ایک تولہ یا کم پتی پانی میں گھس کر پلا دیا جاوے۔ سکم تریاق کا رکھتا ہے اگر بیہوشی میں یہ پلا دیا جاوے تو جس وقت ہوش آجاوے چند عدد لیموں کاغذی چوسا دے اور پھر مکرر نیل کے پتوں کا شیرہ پلادے اور لیموں چوساتا رہے۔ اگر لیموں دستیاب نہ ہوں تو کچھ پرواہ نہیں۔

(1125)(ط) **نسخہ روغن خضاب**: ہیرا کسیس 4 ماشہ، پھٹکری 5 تولہ، قلمی شورہ 4 تولہ، جائفل، چنار، مٹی کے برتن میں ڈال کر تیل نکالے، کنگھی کو لگا کر بالوں پر لگادے۔ سیاہ ہو جاوینگے، عجیب نسخہ ہے۔

حکیم روپ چند صاحب

وطن: جالندھر۔ ولدیت: لالہ کاہن چند صاحب۔ پیدائش: اسوج 1903ء بکری

آپ کے خاندان میں چار پانچ پشت سے طبابت کا سلسلہ چلا آتا ہے۔ سات برس کی عمر سے آپ کی تعلیم شروع ہوئی۔ چھ سال تک فارسی کی تحصیل میں مصروف رہے پھر تین سال تک فارسی کتب پڑھیں۔ یہ سب کچھ سید ثناء اللہ صاحب حکیم جالندھری سے حاصل کیا۔ اس کے بعد اپنے بڑے بھائی حکیم کشن چند صاحب بیدراج کے ساتھ کراچی اور بمبئی میں رہے۔ ان کا مطب دیکھا اور رموز ضرور یہ حاصل کئے۔ بعد ازاں آپ نے مطب شروع کر دیا۔ دکن، شملہ، کلو، ڈھاکہ، میمن سنگھ، چھتیس گڑھ وغیرہ مطب کیا وقتاً فوقتاً تجربات حاصل کرتے رہے۔ اب 1892ء سے یعنی قریباً اٹھارہ سال سے برودا میں مطب کرتے ہیں۔ اکثر روسا سے آپ کے تعلقات ہیں اور علاج معالجہ کے لئے بلائے جاتے ہیں۔ آپ بہت ہی نیکدل اور طب کے خیر خواہ ہیں۔

آپ کا تجربہ ہے کہ بخار کی آمد کے وقت علاوہ دیگر علامات کے اولاً آنکھوں میں جلن اور سوزش سی محسوس ہوتی ہے۔ اس حالت میں نمک لاہوری باریک پیس کر سرمہ کی طرح آنکھوں میں لگادیں اور بار بار قریباً نصف رتی تک خرچ کر دیں۔ چند قطرہ گرم گرم آنسوؤں کے نکل کر بخار کی نوبت میں کمی ہو جاتی ہے بلکہ بعض قسم کے بخارات بالکل دور ہی ہو جاتے ہیں۔

آپ کے مجربات

(1126)(ا) **برائے مالیخولیا**: بشرطیکہ تین یا چار برس سے مرض ہو اور رات کو بھی نیند نہ ہوتی ہو ایک پاؤ جغرات یعنی دہی کا چکہ جو گاؤ میش کے دودھ سے ہی تیار ہوا ہو اس میں پھٹکری خام بوزن چار آنہ بھر یعنی 3 ماشہ خوب باریک شدہ ملا کر مریض کو کھلا کر ایک گھنٹہ بعد مکھن یعنی مسکہ جس قدر ہو سکے۔ مگر کم از کم ایک پاؤ کھلایا جاوے۔ اول تو پہلی ہی شب ورنہ دوسری شب نیند آجانے سے کمی مرض شروع ہو جاتی ہے۔ ایک ہفتہ میں مالیخولیا سے صحت ہوگی۔ مقدار مندرجہ بالا ایک خوراک ہے۔ یعنی سات یوم تک روزمرہ ایک پاؤ دہی میں 3 ماشہ

پھٹکری ملا کر کھلا دیا جاوے اور مکھن خوب جس قدر کھائے بہتر ہے۔

(1127)(ب) **نسخہ آتشک**: خواہ کسی قسم کا ہو۔ بغیر منہ بلاتے و دست وغیرہ کے صحت ہو جاتی ہے، دوائی یہ ہے۔

رسکپور ردار چکنا مکد 1 تولہ لیکر ڈیڑھ پاؤ آب ادرک میں خوب کھرل کر کے بمقدار دانہ مونگ گولیاں بنالیں۔ ایک گولی حلوے میں رکھ کر صبح کو نگل لیویں۔ ایک ہفتہ عشرہ میں صحت ہو جاتی ہے۔ خوراک دودھ چاول یا گھی اور روٹی گندم۔

(1128)(ج) **برائے آتشک**: دیگر صرف دھونی دینے سے آتشک خواہ کیسا ہو دفع ہو جاتا ہے۔ ادویات یہ ہیں۔

شنگرف 1 تولہ پوست، بیخ مدار 1 تولہ، لونگ یعنی قرنفل 1 تولہ، عاقر قرحا 1 تولہ سب کو خوب باریک کوٹ پیس کر چھ چھ ماشہ کی پڑیہ یا ٹکیہ بذریعہ بذریعہ آب بنا کر رکھ لی جاویں پس مریض دو خشت کلاں بہ فاصلہ ایک بالشت زمین پر رکھ کر درمیان میں گڑھا چار پانچ انگشت عمیق مابین ست ہائے مذکور کے کھود کر اس گڑھے میں آتش قدرے کوئلہ کی سلگا کر آتش پر دوائی مذکور ڈال کر اس پر چلیم اوندھی رکھ دیویں جس سے دھواں سیدھا نکلے اور زخموں تک پہنچ جاوے بجائے ایک ایک ڈبل خشت کے دو دو رکھ لیں پھر چنداں کپڑے اوڑھنے کی بھی ضرورت نہیں۔ آنکھوں کو دھواں نہ لگے۔ ایک پارچہ چادر وغیرہ سے بدن کمر تک ڈھانک کر دوائی کا دھواں زخم پر پہنچا دیں۔ اس طرح دونوں وقت دھونی زخم کو دیویں۔ غذا روغن زرد اور روٹی گندم ہفتہ عشرہ میں صحت ہو جاتی ہے۔ وقتاً فوقتاً بھوک کی حالت میں نخود بریاں بھی تولہ دو تولہ کھا سکتا ہے۔ باقی سب پرہیز۔ اگر بہت زیادہ مرض سے زخم دوائی یعنی حبوب مذکورہ (ب) بالا اور نیز اس دھونی کا ہر دو کا استعمال بھی عین مفید ہے۔ 3 یا 4 یوم میں خواہ کیسے ہی زخم ہوں دھونی سے خشک ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ اگر قبل استعمال ادویات مسہل خواہ معمولی ہو یا تیز کر لیا جاوے تو زیادہ مفید ہے ورنہ کچھ ضرورت نہیں اور بعد صحت بھی ہر ماہ موافق خلط کے ایک مسہل کیا جاوے تو بخارات و مواد غیر طبعی کو جو مرض سے اور ادویات معدنیات سے خون میں پیوست رہ جاتے ہیں اور قسم قسم کی امراض جلدی ظہور میں آتی ہیں اس کو مفید ہے۔ اگر دیرینہ فساد سے خون بگڑنے کی نوبت یا تالو میں سوراخ ہونے کو ہو تو نسخہ ذیل جو مصفٰے خون ہے استعمال کریں۔

(1129)(د) **برائے فساد خون**: مزمن و قرحہ خشک سب سے پہلے مسہل ریوند عصارہ یعنی ریوند عصارہ 3 ماشہ پیس کر تازہ یا نیم گرم پانی کے ساتھ دیں۔ اگر آدھ گھنٹہ تک کوئی دست وغیرہ نہ ہو تو ایک ماشہ اور ریوند مذکور آدھ پاؤ دودھ میں گھول کر پلا دیا جاوے اور آدھ آدھ گھنٹہ بعد قریب آدھ آدھ پاؤ گرم پانی دو تین مرتبہ پلایا جاوے۔ اگر دست زیادہ ہو جاویں تو جغرات یعنی دہی بھات شکر سے ملا کر کھلایا جاوے یا دودھ چاول رات کو چاول جس ترکاری سے چاہیں کھائیں۔ صرف دال اور گوشت کی بوٹی اس کا پرہیز ہے۔ دوسرے روز صبح کو جیسی بدپرہیزی چاہے سو کرے۔ ہر ہفتہ جلاب ریوند دیا جاوے اور یہ عرق روزمرہ دونوں وقت دیا جاوے۔

نکند باوری 2 تولہ اسگند بالا 5 تولہ، اصل السوس 5 تولہ ان ہرسہ کو کوٹ کر چار بوتل پانی میں پکا کر جب ایک بوتل پانی رہ جاوے تو چھان کر بوتل بھر لیویں اور اس میں ڈیڑھ ماشہ آیوڈائیڈ آف پوٹاشیم ڈال کر بوتل کا منہ خوب کاک سے بند کر کے ایک رات رکھ کر اس میں سے اڑھائی تولہ صبح اور اڑھائی تولہ شام پلایا جاوے اور ایک حب ذیل کی دی جاوے۔

ناگر موتھ ایک تولہ، کوئلہ بیخ مدار ایک تولہ، جاوتری 3 ماشہ ان کو سفوف کر کے 2 تولہ قند سیاہ کہنہ ملا کر بقدر نخود کے گولیاں بنالیویں۔ ایک گولی شام کو پانی کے ہمراہ کھلاویں۔ اس پر عرق مذکور پلایا جاوے۔ جلاب کے دن عرق اور گولی نہ دی جاوے۔ اگرچہ اس قاعدہ میں طوالت ہے۔ مگر تالو وغیرہ کے سوراخ کو بھی مفید ہے بلکہ جس کے بدن پر سیاہ داغ بباعث آتشک ہوں اس کو عین مفید ہے۔

(1130)(ہ) **دافع ہیضہ**: بارہا آزمودہ ہے ایک یا دو گولی سے صحت کی علامت میں بدن گرم بخار کے موافق ہو جاتا ہے۔ نسخہ یہ ہے۔

پارہ مصفٰے، گندھک مصفٰے، سہاگہ بریاں بچھناگ مدبر ہر چہار برابر یعنی 5 تولہ لونہ بجی پیپل، مرچ سیاہ، سونٹھ خاکستر زرد کوڑی ہر ایک 6 ماشہ سب کو ملا کر جھمیری لیموں کے رس میں آٹھ یوم تک کھرل کر کے بقدر نخود گولیاں بنالیویں مریض ہیضہ کو ایک گولی کھلا دیں اس

سے بعد کچھ ضرورت ہوتو ڈیڑھ گھنٹہ بعد دوسری گولی کھلا دیں۔ پیاس کی شدت ہوتو دس عدد لونگ آدھ سیر پانی میں جوش کر جب نصف پانی رہے تو پلا دیں۔ اگر تے زیادہ ہوتی ہوتو ناریل دریائی نربسی یعنی جدوار پپیتا ہرسہ کو گھس کر قریب دو دورتی ان ہرسہ کا چندن ایک چمچہ پانی میں جو لونگ کا ہو پلایا جاوے۔ بفضلہٖ صحت ہوتی ہے۔ اس قسم کا ایک نسخہ باوا شام گر کا ہے گو مجھ کو بنانے کا موقعہ نہیں ملا مگر سجائی صاحب سرکباشی حکیم کشن چند کا مجربہ ہے اور بروئے بید ک معتبر گرنتھ کے ہے۔

(1131)(و) **برائے صرع** : سنکھ کا کیڑا اور کھٹل ہر دو برابر خشک کر کے سفوف بنالیں۔ وقت غلبہ مرض ناک میں بذریعہ نلکی کے پھونک مار کر بطور نسوار چڑھائی جاوے۔ دو تین دورہ میں صحت ہو جاتی ہے۔ اگر اس میں شتر کی ناک سے جو کرم نکلتا ہے وہ بھی ہموزن شامل کر لیا جاوے تو اور بھی مفید ہے۔ ورنہ اس میں سے جو بہم پہنچے وہ ہی مفید ہے۔

(1132)(ز) **مقوی باہ و ممسک** : بچھناک تیلیہ آدھ پاؤ پختہ تین چار روز روغن سرشف میں ڈالے رکھیں کہ اس میں چھپا رہے۔ حتیٰ کہ وہ نرم ہو جاوے تو اس کو سروتہ سے چھوٹا چھوٹا ٹکڑہ کر کے بذریعہ پتال خیز روغن کشید کریں۔ بعدہٗ شنگرف رومی ایک تولہ کو ایک سیر شیر میں دو تین بار بطور ردول جنتہ پکا کر روغن مذکور میں کھرل کر کے بمقدار باجرہ کے گولیاں بنا کر رکھ لیویں۔ پس ایک گولی منقہ میں کھلا دیں دودھ بقدر ہضم بھی پلا دیویں۔ ایک فوری ممسک بھی ہے۔

(1133)(ح) **ایضاً کشتہ قلعی مقوی باہ دافع جریان** : سیماب 5 تولہ، سم الفار 2 تولہ، قلعی آدھ پاؤ، قلعی کو پگھلا کر سیماب ملا کر معہ سم الفار کے شیر مدار میں خوب کھرل کر کے برگ سنا مکی برگ حنا اور برگ بھنگ اجوائن بھلانوہ ان سب کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر اول سنا اس پر مہندی اس پر بھنگ اس پر اجوائن اس پر بھلانوہ نصف نصف رکھیں۔ اس میں یہ دوائی کھرل شدہ رکھ کر باقی ماندہ ادویہ بھی ترتیب وار رکھ کر کپر وٹی کر کے 20 یا 25 سیر اوپلہ کی آگ محفوظ گڑھے میں دیں۔ صرف قلعی کشتہ ملکیی رقت وقلت منی اور سرعت انزال کی دافع اور مقوی باہ ہے۔ نہایت مجرب اور آزمودہ ہے۔

(1134)(ط) **مسہل الولادت**: نہایت مجرب و آزمودہ ہے۔

کپاس کا پیڑ جو ایک برس کا پرانا ہو اس کو سورج گرہن میں اس وقت جس وقت گرہن مکمل ہو کر کم ہونا شروع ہو جاوے اس وقت کپاس کے پیڑ یعنی درخت کو اُکھاڑ کر اس کی جڑ کو رکھ لے جس کو پیدائش کے وقت تکلیف ہو اس بیخ کپاس کو 2 رتی کے قریب گھس کر ایک چمچہ پانی میں پلا دو اور دو قطرے اسی پانی میں سے بطور چھینٹا پانی حاملہ کے سر پر چھڑک دو فوراً بچہ باہر آ جاتا ہے چند مرتبہ کا آزمودہ ہے۔ ایسی چیز گھروں میں رکھنا نہایت مفید ہے۔ شفا تو خدا کے ہاتھ ہے مگر یہ چٹکے بھی وقت پر ایسے کام آتے ہیں کہ جس میں بڑے بڑے عالم فاضل وقت پر دنگ رہ جاتے ہیں۔

(1135)(ی) **برائے طحال** : کوکر مکھی جو اکثر کتوں کے جسم پر اور گائے بیل پر بھی ہوتی ہے ایک عدد جو ایک رنگ گائے کے بدن سے دستیاب ہو اور اکثر بہت آسانی سے مل سکتی ہے اتوار کے روز وہ مکھی ایک عدد لیکر بلا اطلاع مریض کو ایک کیلہ پختہ کے ٹکڑے میں رکھ کرا سے بائیں کروٹ لٹا کر کھلا دیں اور اوپر ایک لقمہ کیلہ کاٹے ہوئے کا اور کھلا دیویں۔ اس پر قریب چھٹانک پاؤ آدھ پاؤ کے دھان کی کھیلیں مریض لیٹا ہوا پانچ سات منٹ چبا کر کھاتا رہے۔ بس اور کسی دوائی کی ضرورت نہیں۔ چالیس یوم میں یہ ایک دن کی دوائی خواہ کتنی بڑی تلی کیوں نہ ہو درست کر دیتی ہے۔ چند یوم غذا ہلکی زود ہضم کھلانا مناسب ہے کیونکہ مریضوں کو دو چار یوم بعد خود بخود پاخانہ نرم اور دن میں تین بار ہوا کرتا ہے۔ بے حد مجرب ہے۔

(1136)(ک) **برائے استسقا و طحال**: وغیرہ تمام شکمی امراض کو مفید ہے۔

بماہ پوس یا ماگھ ایام شبنم میں ایک چادر سفید نخود کے کھیت میں صبح کے وقت لیجا کر سبز نخود پر ایسی طرح پھیریں کہ جس سے شبنم کا

پانی پارچہ میں جذب ہوتا جاوے۔ جب قریب نچوڑنے کے ہو جاوے تو نچوڑ کر بوتل میں بھر لیں۔ بس یہ پانی ہزاروں وصف رکھتا ہے۔ مقدار خوراک ایک چھٹانک سے ایک پاؤ تک چند روز میں استسقاء ہر قسم وخرابی طحال ہر قسم کو ازبس مفید ہے۔ اگر اس کا نمک تیار کر لیں تو صدہا امراض میں ماہر فن طب چلا سکتا ہے۔

حکیم سید اکبر حسین صاحب

سکونت: لاہور محلہ وچھووالی۔ عمر: قریباً 32 سال

آپ سادات بخاری سے ہیں۔ آپ کے خاندان میں مدتوں سے طبابت کا سلسلہ چلا آتا ہے۔ آپ نے انٹرنس تک انگریزی کی تعلیم حاصل کی ہے۔ مگر بوجہ بیمار ہونے کے امتحان میں شامل نہیں ہو سکے تھے۔ پھر طب کا شوق ہوا۔ میزان اور قانونچہ پڑھنے پر زبان کی دقتوں کو محسوس کیا۔ پھر عربی کی صرف نحو فارسی کی بعض ادبی کتابیں اور ایک دو منطق وغیرہ کے رسالہ دیکھ کر جناب حکیم مفتی سلیم اللہ خان صاحب پشاوری (جو لاہور کے ممتاز طبیبوں میں سے ہیں) سے ایک طویل عرصے تک پڑھتے اور مطب دیکھتے رہے۔ فارغ التحصیل ہونے کے بعد مفتی صاحب نے خود آپ کو وچھووالی لاہور میں مطب کھول دیا۔ اب عرصہ آٹھ نو سال سے آپ مطب کرتے ہیں اور اچھے کامیاب ہیں۔

آپ کے مجربات

(1130)(ا) **برائے خنازیر مجرب**: سم الفار دو دھیا تولہ سنگ جراحت دو دھیا تولہ کوٹ چھان کر سنوف سا بنا کر محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت خنازیر کو گلاب یا بول گاؤ ناز ائیدہ سے تر کر کے ایک دو رتی دوا اس پر مل دیں۔ ایک لگدی کو روغن گاؤ سے تر کر کے اوپر باندھ دیں۔ تیسرے روز کھول کر دیکھیں۔ اگر حالت مرض پہلے کی سی ہو تو اسی قدر دوا ملدیں ورنہ کم اور بدستور رفادہ باندھ دیں۔ دو تین بار میں غدود باہر نکل آویں گے ورنہ نرم ہو جاویں گے۔ اس وقت مقراض سے کاٹ کر غدود باہر نکال لیں اور حسب ذیل مرہم لگایا کریں۔

رال تولہ، موم خام تولہ، روغن سرشف 20 تولہ بطریق معروف مرہم بنا دیں!

(1138)(ب) **تریاق طاعون**: صندل سرخ تولہ، گل ارمنی تولہ، کافور دیسی 6 ماشہ، گلاب میں گھس کر لعاب بہیدانہ حسب ضرورت شامل کر کے گولی بقدر نخود کے بنا دیں اور بوقت ضرورت بلا تامل ایک دو گولی ہمراہ مغزیات کے استعمال کرا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ضرور ہی شفا ہوگی اور حبوب طاعون کے استعمال کے وقت گلٹی پر مندرجہ ذیل دوائی کا ضماد کریں۔

گل بابونہ تولہ، السی تولہ، تخم شبت تولہ، موم سپید تولہ، روغن گل 3 تولہ، اول ادویہ کو پانی میں جوش دیکر اس پانی کو گلٹی پر ڈال دیں اور باقی دواؤں کو گھوٹ کر اور موم اور روغن گل شامل کر کے ضماد کریں۔ از اسرار است۔

(1139)(ج) **برائے بواسیر مجرب المجرب**: سون مکھی 1 تولہ، برگ مہدی 20 تولہ میں رکھ کر 4 سیر اوپلے کی آگ دیں کشتہ برنگ سرخ برآمد ہوگا۔ اس کو سوت 5 تولہ میں ملا کر گولی بقدر نخود کے بنا دیں اور علی الصباح مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات روز میں بالکل فائدہ ہو جاویگا۔ بلکہ بعض اوقات اس کے استعمال سے مسّے بھی ساقط ہو جاتے ہیں۔

(1140)(د) **برائے آتشک**: عشبہ مغربی برگ حنا، منڈی بوٹی گاؤزبان، عناب ولایتی پوست درخت کچنال پوست، بیخ کنار شتی، سرپھنکہ ہر یک ہموزن یعنی 5 تولہ، عرق بقدر 6 ثار کشید کریں اور صبح وشام پیا کریں۔

(1141)(ہ) **حبوب برائے آتشک**: رسکپور تولہ، نیلا تھوتھہ تولہ، رسونت تولہ، خرمہرہ زرد کشتہ شدہ تولہ، مغز تخم حب الملوک تولہ، ایک سو لیموں کے رس میں کھرل کر کے گولیاں بنا دیں۔ بقدر نخود اور ہر روز ایک گلاب کے عرق کے ساتھ کھلا دیں۔ ایک ہفتہ میں مکمل آرام ہو جاویگا۔ پرہیز بادی اشیاء سے ضروری ہے اور دوائی کے اثناء استعمال میں گلاب جس قدر چاہے پی سکتے ہیں۔

(1142)(و) **برائے تپ بلغمی**: دسودادی مجرب است۔
سہاگہ تولہ، نوشادر تولہ، نمک سیاہ تولہ، صبر تولہ، بول (مرکی) مغز تخم کرنجوہ تولہ، فلفل گرد تولہ، فلفل دراز تولہ، آب کھیکر مارے گھس کر حب بقدر نخود بنالیں۔ حسب ضرورت ایک سے تین حب تک بدرقہ مناسب سے دیں۔

(1143)(ز) **برائے ذیابیطس مجرب**: گوند کتیرا 2 تولہ، اصل السوس 2 تولہ، صمغ عربی 2 تولہ، کتیرا 2 تولہ، گل نیلوفر 2 تولہ، گاؤ زبان 2 تولہ، گل سرخ 2 تولہ، گلنار فارسی 2 تولہ، گل ارمنی 2 تولہ، تخم خشخاش 2 تولہ، برگ جامن 2 تولہ، خستہ جامن 2 تولہ، کشتہ قلعی بطریق معروف 2 تولہ، کشتہ مرجان 2 تولہ، کشتہ صدف مروارید ی 2 تولہ، مروارید گلاب سودہ 3 ماشہ، افیون خام 4 ماشہ ہر روز صبح وشام چھ چھ ماشہ ہمراہ عرق مکو دشاہترہ یا بدرقہ مناسبہ۔

(1144)(ح) **برائے درد گوش**: کف دریا ماشہ خرمہرہ زرد، سوختہ ماشہ ہر دو کو ملا کر کان میں ڈال کر اوپر سے لیموں کا پانی ڈالیں تو دوائی میں جوش پیدا ہوگا اور شور سنائی دیگا۔ دو چار منٹ کے بعد وہ گرم پانی کان سے نکال کر روئی سے بند کر دیں درد خواہ زخم وغیرہ یا ورم کی وجہ سے ہو فوراً بند ہو جاویگا۔

(1145)(ط) **برائے حمیٰ حدیثہ**: دسوزاک ونفث الدم۔
قلمی شورہ 5 تولہ، سنگ جراح زرد 5 تولہ، اثمد سپید 5 تولہ، صدف 5 تولہ تمام دونوں کو خوب باریک کر کے دو روز جغرات ترش کے پانی میں خوب کھرل کریں۔ پس ایک کوزہ گلی میں رکھ کر 10 سیر اوپلے کی آگ دیویں۔ حتیٰ کہ سفید ہو جاوے۔ بس کشتہ سنکھ 5 تولہ جو محض کرنڈ یا باتھو کے پانی میں بنایا گیا ہو۔ شامل کر کے خوراک 2 تا 4 سرخ بابدرقہ مناسبہ۔

(1146)(ی) **تریاق مار گزیدہ و طاعون**: حلزون 5 تولہ لیکر ریزہ ریزہ کر کے تین روز تک آب باتھو میں پڑا رہنے دیں۔ تیسرے روز چار سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طریق سے آب کرنڈ، آب ترپھلہ، آب شبنم، شیر مدار، شراب برانڈی میں تین تین روز بھگو کر تین تین بار آگ دیں اور ہر ایک کا پانی قریباً ایک چھٹانک ہو بالکل سپید ہو جاوے گا۔
خوراک ایک سرخ تا دو سرخ مار گزیدہ یا طاعون زدہ دونوں کو ملا کر دوائی کے استعمال کے بعد بدن پر روغن زرد کی مالش کر دی جاوے اور اگر کسی جانور کو سانپ کاٹ کھائے تو اس کی آنکھ میں انجن کر دیں اور کبھی کھلا دیں۔

حکیم سید ظفر یاب علی صاحب

آپ کا وطن (نگینہ) ضلع بجنور ہے۔ آپ وہاں کے سادات میں نجیب الطرفین حسینی سید شریف خاندان میں حنفی المذہب آپ نے کچھ حصہ کتب مبادی کا اپنے وطن اور کچھ تھوڑا عرصہ مدرسہ عالیہ دیوبند میں پڑھا۔ اس کے بعد کئی برس کے عرصے تک مدرسہ عالیہ رام پور اور بحضور حضرت مولوی میاں سید محمد خواجہ احمد صاحب (جو ایک مشہور درویش عالم بزرگ ہیں) نیز دیگر مستند علماء سے شرف تلمذ رہا اور تمام کتب عربیہ کا تمام وکمال نصاب اس جگہ پورا کیا اس کے بعد چند ابتدائی کتب طبیہ کا مطالعہ اپنے خسر حکیم سید مشتاق حسین صاحب زندہ (الاطباء) جو سابق میں طبیب ریاست مالیہ کوٹلہ تھے کیا۔ پھر مدرسہ طبیہ دہلی میں تمام وکمال طبی تعلیم پائی اور حاذق الملک دہلی کی

خدمت میں مطب سے فراغت حاصل کی۔ آپ مدرسہ طبیہ دہلی کے نمبر اول کے تمغہ وسند یافتہ طبیب ہیں۔ آپ کے حسن قابلیت کی وجہ سے عالی جناب حاذق الملک صاحب خاص مہربانی فرماتے تھے۔ آج کل حسب الارشاد اپنے استاد کے عرصہ سے لاہور میں نہایت استقلال اور کامیابی سے مطب کرتے ہیں اور لاہور میں آپ کی کافی شہرت ہے۔ آپ کے خاندان میں بھی اچھے اچھے طبیب ہیں۔ عمر 28 سال ہے۔

آپ کے مجربات

(1147)(ا) **جریان و رقت میں**: یہ سفوف میرا بہت تجربہ کا ہے۔ جریان درقت منی خواہ کیسی ہی دیرینہ مزمن ہو ہفتہ عشرہ میں فائدہ کردیتا ہے۔

کلونجی، ثعلب مصری، شقاقل مصری، طباشیر، تخم خشخاش، اندر جو شیریں مکد 3 ماشہ، سپستان 3 ماشہ، تخم اوٹنگن 3 ماشہ ستاور، موصلی سیاہ وسفید، گوند ببول، گوند سنبل، گوند ڈھاک، گوند ناگوری، سب دواؤں کو تین تین ماشے لیکر کوٹ چھان کر سفوف بنادیں اور ہم وزن شکر سفید ملا کر ایک تولہ کشتہ قلعی ملا کر سات سات ماشے کی پڑیہ بنا کر ایک پڑیہ دودھ کے ساتھ کھاویں۔

(1148)(ب) **نسخہ سوزاک نہایت مجرب**: گیرو 1 تولہ، پھٹکری 3 ماشہ، دال نخود بریان 6 ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنادیں اور ہم وزن کھانڈ خام ملا کر 6 ماشہ لیکر دودھ کی لسی کے استعمال کریں۔

(1149)(ج) **مرض آتشک**: وفساد خون میں یہ گولیاں صدہا مرتبہ تجربہ میں آچکی ہیں اور میرے استاد حاذق الملک کے مطب میں مستعمل ہیں۔

کافور 6 ماشہ، رسکپور 6 ماشہ، کتھ سفید 6 ماشہ، موصلی سیاہ 6 ماشہ سب مساوی الوزن لیکر کوٹ چھان کر گولیاں برابر چنے کے بنا دیں۔ ایک گولی صبح اور ایک شام کو منہ میں رکھ کر بلا چبائے پانی کے ساتھ حلق سے نیچے اتار لیویں۔

(1150)(د) **حبوب جو بواسیر**: خونی کے دور کرنے میں اکسیر صفت ہیں۔ صدہا مرتبہ میرے تجربے میں بھی آچکی ہیں۔

گیرو 1 تولہ، مقل 1 تولہ، مغز بنولہ 1 تولہ، آب برگ بھنگرہ میں پیس کر بقدر ضرورت گولیاں بنا کر دو گولی صبح اور دو شام کے وقت دودھ یا تازہ پانی کے ساتھ کھاویں۔ بواسیر کے خون کو بند کرنے میں عجیب الاثر ہیں۔

(1151)(ہ) **بخار کے روکنے میں**: جہاں تک میرا تجربہ ہے یہ سفوف کبھی خطانہیں کرتا۔ زہرمہرہ 1 ماشہ، طباشیر 1 ماشہ، ست گلو 4 رتی، دانہ الائچی 4 رتی، سمندر پھل 4 رتی باریک پیس کر بخار سے دو گھنٹہ پہلے عرق گاؤزبان کے ساتھ پھانک لیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔

(1152)(و) **حبوب مقوی معدہ**: کاسر ریاح، ہاضم طعام، پپیتہ (ارنڈ خربوزہ) سونٹھ، فلفل سیاہ، نوشادر، نمک سیاہ سب مساوی الوزن لیکر باریک پیس کر کنار وشتی کے برابر گولیاں بنا کر بقدر ضرورت 2 سے 5 تک کھانا کھانے کے بعد تناول فرمادیں۔

(1153)(ز) **عورتوں کے سیلان رحم میں**: یہ گولیاں اس قدر مجرب ہیں کہ بلا مبالغہ اپنے اثر میں جادو کا کام کرتی ہیں۔

سہاگہ نیم بریان 1 تولہ، ماروئے نیم سوختہ 1 تولہ، سفوف حب الغراب مدبر 1 تولہ، مصطگی 2 تولہ، مرداریدناسفتہ 3 ماشہ سب دواؤں کو گلاب میں پیس کر نخود کے برابر گولیاں بنالیں۔ مقدار خوراک 3 گولیاں کسی مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال فرمادیں۔

(1154)(ح) **حبوب مقوی باہ**: سم الفار 1 تولہ، مرچ سیاہ 1 تولہ، مشک خالص ساڑھے تین ماشہ، سب کو عرق لیموں کاغذی 21 عدد میں کھرل کر کے جب عرق جذب ہو جاوے تو عرق پان ڈال کر بقدر خشخاش گولیاں بنا کر ایک گولی صبح اور ایک شام کو دودھ کے ہمراہ دیں۔

(1155)(ط) **یہ سفوف سنگرھنی**: کے واسطے بہت مجرب اور مفید ہے۔ مغز بیل، موچرس، ختہ انبہ کہنہ مکد 3 ماشہ، جائپھل

ایک عدد کوٹ چھان کر سات ماشے لیکر گلاب کے عرق یا دہی کی لسی کے ساتھ پھانک لیویں۔

(1156)(ی) **طلاء** : یہ کھانے اور لگانے کے کام میں آتا ہے۔ میرا مجرب ہے۔ خدا نے چاہا تو آپ کی تالیف میں یہ ایک یادگار کا کام دے گا۔ ہیرا ہینگ 1 تولہ، سم الفار 3 ماشہ، شنجرف 3 ماشہ، جوز 3 ماشہ، جاوتری 1 تولہ، افیون 3 ماشہ، نارجیل کہنہ 3 تولہ، کچلہ مدبر آدھا ماشہ، تلخہ روہو // ثار، تلخہ روہو میں، سب اجزاء کو کھرل کر کے گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں اور بدستور معروف روغن کشید کریں اور 3 بوند سے 5 بوند تک پان یا بالائی میں رکھ کر کھلاویں۔

(1157)(ک) **سرمہ جو دھند**: جالہ اور پھولا وغیرہ امراض چشم میں مفید و مجرب ہے۔ سرمہ سیاہ 1 تولہ لیکر گرم توے پر رکھ دیں۔ پندرہ بیس منٹ بعد اتار کر ایک کپڑے میں پنیکر پانی میں ڈال دیویں۔ جب بارہ گھنٹہ گزر جاویں تو پانی سے نکال کر آب بیخ کیلہ 3 تولہ میں یہاں تک کھرل کریں کہ پانی جذب ہو جاوے۔ پھر دوسری دفعہ اس قدر پانی ڈال کر کھرل کریں کہ جذب ہو جاوے۔ اسی طرح سے تین مرتبہ میں تین تولہ پانی کیلہ کا جذب کر دیں۔ پھر فی تولہ سرمہ کے وزن میں سرد چینی 6 رتی ملا کر سلائی سے آنکھ میں لگا دیں۔

(1158)(ل) **طلاء مجلوق**: دمقوی باہ جس میں او پاڑ نہیں ہوتا نہایت مجرب ہے۔ قرنفل، کا پھل مکہ تولہ، زنجبیل سفید، فلفل سیاہ، دار چینی مکہ 2 تولہ، دار فلفل 1 تولہ، بسباسہ 1 تولہ، جائفل 1 تولہ، عاقر قرحا 2 تولہ، مال کنگنی 2 تولہ، گھونگچی سفید 1 تولہ، زعفران 6 ماشہ، سم الفار 1 تولہ، بہو بہوٹی 3 تولہ، خراطین تازہ 4 تولہ، سانڈہ کلان 5 عدد، روغن کنجد ہ ثار، بیخ کنیر سفید 2 تولہ سوائے سم الفار کے سب دواؤں کو کوٹ پیس کر سم الفار کو بیچ میں رکھ کر ایک مٹی کی ہانڈی میں بھر دیں اور نیچے سوراخ کر دیں اس میں تار لگا کر روغن کشید کریں۔

حکیم شب رام صاحب

ولدیت: حکیم گوپی مل صاحب۔ وطن: روپڑ ضلع انبالہ۔ ولادت: 1876ء

آپ آبائی حکیم ہیں۔ آپ کے پردادا صاحب حکمت کے فن میں خاص مہارت رکھتے تھے۔ چنانچہ کندھولے کی سرکار میں ملازم تھے اور ان کے مشیر تھے۔ آپ کے دادا حکیم سوداگر مل صاحب کو جو ایک معمر آدمی ہوئے ہیں خدا نے دست شفاء عطا فرمایا تھا اور مرجع خواص و عوام تھے۔ ان کے والد بزرگوار حکیم گوپی مل صاحب نے انے حلقہ اثر کے لئے گاؤں کو تنگ پا کر والد کے حین حیات ہی میں شہر کو اپنا مسکن بنایا اور حکیم صاحب کو برائے تعلیم داخل مدرسہ کرایا۔ چونکہ اس تعلیم سے زیادہ شغف نہ رکھتے تھے اور حکمت کے لئے خاص سیلان ظاہر کرتے تھے اس لئے ان کے والد بزرگوار نے ان کو حکیم سعادت علی صاحب سکندر روپڑ کے پاس چھوڑ دیا۔ جہاں تھوڑے ہی عرصے میں بہت مہارت حاصل کر لی پھر بشاگردی والد خود دکان میں تعلیم حاصل کی۔ آپ کی مدد سے دکان کو بہت فروغ حاصل ہوا۔ پھر تکمیل تعلیم کے لئے دہلی پہنچے۔ وہاں حکیم محمد واصل خان صاحب مرحوم و مغفور کے زیر اثر مدرسہ طبیہ میں تعلیم شروع کی۔ حکیم مولوی عبدالرزاق صاحب عرف پیرجی آپ کے حال پر خاص نذر عنایت رکھتے تھے اور انہی کے پاس رہا کرتے تھے۔ ان دنوں ایک واقعہ پیش آیا جو قابل ذکر ہے۔ 1902ء میں ایک پرشادی لال ساہوکار کا بھتیجا سانو مداس مرض احتباس بول سے تکلیف میں تھا۔ ڈاکٹر کا علاج ہو رہا تھا اس نے احتباس بول از انتبات لحم زائد خیال کیا۔ آپریشن کے لئے ساہوکار صاحب سے کہا۔ ساٹھ روپے قیمت دوائی اور تین ماہ تک صحت کا وعدہ کیا۔ اتفاقاً حکیم صاحب ادھر جا نکلے۔ اثنائے گفتگو میں حکیم صاحب نے ساہوکار کو یقین دلایا کہ مرض معمولی ہے۔ علاج شروع کیا۔ اسی دن ادویات سے آبزن کیا۔ پھر پیشاب خود آنے لگا۔ دو دفعہ پھر ایسا ہی کیا تبرید شروع کر دی۔ چوتھے روز بالکل صحت ہو گئی اور فٹن میں سیر کو نکلے راستے میں ڈاکٹر صاحب بھی مل گئے دیکھ کر حیران ہوئے کہ یہ کس معجز نما ہاتھ کا کرشمہ ہے کہ ایسی مرض دنوں میں دور کر دی۔

آج کل آپ روپڑ میں نہایت ہی خاموشی سے اپنے اہم فرائض کو پورا کر رہے ہیں۔ آپ کسی بیمار کو فیس لیکر دیکھنے نہیں جاتے۔ خیراتی کاموں میں تن من دھن سے حصہ لیتے ہیں۔

آپ کے مجربات

(1159)(ا) **سفوف مصطفےٰ دماغ**: دافع دردسر ہر قسم۔

ھ۔ تربد سفید دکھنی 10 ماشہ، ایارج فیقرا 10 ماشہ، ہلیلہ زرد 7 ماشہ، افتیمون 6 ماشہ، اسطوخودوس 6 ماشہ، ہلیلہ کابلی 5 ماشہ، سقمونیا 4 ماشہ، شحم حنظل 3 ماشہ، زنجبیل 3 ماشہ، گل سرخ 3 ماشہ، نمک ہندی ڈھائی ماشہ، طباشیر 1 ماشہ، کتیرا 1 ماشہ، خوراک 13 ماشہ صبح ہمراہ عرق گلاب مصری ملا کر دوسرے روز صرف گلاب مصری ملا کر پلادیں۔ روز سوم 13 ماشہ سفوف ہمراہ عرق گلاب مصری آمیختہ روز اول کی طرح انشاءاللہ کلی صحت ہوگی۔ صدہا مرتبہ کا آزمودہ مجرب ہے۔

(1160)(ب) **دافع کثرت طمث**: سپاری، لک پوست آملہ، مصری ہر چہار تین تین تولہ، کوفتہ بیختہ بارہ پڑیہ بنادیں۔ ایک صبح ایک دوپہر ایک شام ہمراہ آب چاول، ساٹھی ضرور ہی چار یوم میں فائدہ دکھادیگا۔

(1161)(ج) **دافعہ اسہال**: اناردانہ تولہ، بادیان 2 تولہ، ہلیلہ خورد 2 تولہ، پوست خشخاش 1 تولہ، چینی 2 تولہ کوفتہ بیختہ سفوف بنا دیں۔ خوراک 9 ماشہ، صبح دوپہر شام ہمراہ دوغ غذا پنیر چاول۔

(1162)(د) **نافع آتشک ہر قسم**: قند سیاہ کہنہ 10 سالہ 10 تولہ، پارہ تولہ، عاقر قرحا تولہ، مرچ سیاہ تولہ، اجوائن خراسانی تولہ، موصلی تولہ، قرنفل تولہ، بھلاوہ سربریدہ تولہ، رسکپور 1 ماشہ، اول قند سیاہ، پارہ اور بھلاوہ ہرسہ کو یکذات کریں۔ یہاں تک کہ پارہ معدوم ہو جاوے۔ بعدہٗ باقی ادویہ ملا کر خوب کھرل کریں۔ سرمہ سا بنا کر ہمراہ آب حبوب بقدر کنارہ دشتی بنادیں۔ خوراک ایک حب صبح وشام ہمراہ جغرات پرہیز کچھ نہیں البتہ ایام استعمال میں غسل منع ہے۔ اگر منہ آجاوے تو برگ چنبیلی پوست کچنال ہم وزن جوش دیکر غرغرہ کرادیں۔ باتر پھلا 2 تولہ۔ مشاہترہ تولہ، موچرس تولہ، سحاق تولہ، پانی 40 تولہ ملا کر جوش دیکر کسٹرائل تولہ، دودھ 10 تولہ ملا کر غرغرہ کرادیں۔

(1164)(د) **نافع ضعف جگر**: لوہ چون ایک سیر ترپھلہ صاف 3 سیر (ہموزن ہرسہ برتن گلی میں سفوف ترپھلہ نصف بچھا کر لوہ چون باریک کر کے اس کے اوپر رکھیں۔ اوپر نصف باقی سفوف ترپھلہ ڈال کر اس پر خام جغرات ڈالدیں اور منہ بند کر کے دھوپ میں رکھیں۔ خشک ہوجانے پر خوب باریک کھرل کرلیں۔ خوراک 6 ماشہ ہمراہ جغرات غذا نان گندم وروغن زرد ایک ہفتہ تک بعدہٗ دوسرے ہفتہ خوراک 9 ماشہ ہمراہ دوغ ترش اوپر سے دوغ ترش پی لیا کریں۔ غذا صرف نان گندم اور روغن زرد ہووے اور سب اشیاء سے پرہیز، نمک تک نہ کھاویں۔ اگر تین ہفتہ اسی طرح استعمال کریں تو ضعف جگر دور ہو کر طاقت جوانمردی پیدا ہو جاوے۔

(1165)(ز) **یہ گولیاں نامردی**: کیلئے اکسیر اعظم ہیں۔ بڑھاپے میں جوانی کی امنگ پیدا کرتی ہیں۔ کیسا ہی کمزور دست کتنے ہی عرصے کا کیوں نہ ہو ایک شیشی کے کھانے سے طاقت مردانگی آتی ہے۔ تین شیشی کے کھانے نے اس قدر طاقت معلوم ہوگی کہ بیان سے باہر ہے۔ ٹوٹے ہوئے جسم کو دوبارہ طاقت دیکر جسم کو مضبوط بنا کر چہرے پر رونق لاتی ہیں۔ جوانی کی خرابیاں اور زیادہ محنت سے دھات پتلی ہو کر پیشاب کے ساتھ جاتی ہو یا جریان ہو گیا ہو اس کے لئے یہ گولیاں اکسیر ہیں اور بھوک زیادہ لگاتی ہیں۔ ہم نے یہ نسخہ بڑی جانفشانی اور خرچ اور نہایت محنت سے حاصل کیا ہے اور علاوہ ازیں یہ گولیاں خون کے صاف کرنے میں بیمثل ہیں۔

زمرد خالص 1/20 گرین، لیپولین 1 گرین، اکسٹراکٹ ڈامیانہ 1 گرین، اکسٹراکٹ نکس وامیکا 1/16 گرین، اکسٹراکٹ کوکا 1 گرین، گولڈ کلورائیڈ دوسوڈیم 1/6 گرین، پل فاسفورس 1/3 گرین۔

یہ ایک گولی کا وزن ہے۔ایسی ایک گولی صبح ایک گولی شام کھانا کھانیکے بعد کھایا کریں۔

(1166)(ح) **حبوب ممسک:** اکسٹرا اکٹ بلاڈونا1/6 گرین، اکسٹرا اکٹ نکس وامیکا1/2 گرین، مارفیا1/4 گرین، اکسٹرا اکٹ کینبے بس انڈیکا1/4 گرین، کافور1/5 گرین۔

یہ گولی ایک کھا کراوپر سے دودھ پیویں تخمیناً جماع سے دو گھنٹہ پیشتر (نوٹ) مچھلے پیٹ بالکل خالی نہ ہو اور نہ زیادہ بھرا ہوا ہو۔

(1167)(ط) **برائے طحال:** فرائٹ کونین سٹراس 3 گرین سلفیورک ایسڈ ڈائیلوٹ 15 بوند، شورہ 2 گرین ہیرا کیس سبز 1 گرین، مگنیشیا سلفاس 20 گرین، لیکوار آرسینی کیلس 3 بوند۔

یہ ایک خوراک ہے۔اسی دن دو خوراک پیویں دوا پینے کے ڈیڑھ گھنٹہ بعد دودھ گرم کر کے ٹھنڈا کر لیویں۔کھانڈ یا مصری ملا کر نوش کریں۔ اس دوائی کو چار ہفتہ برابر استعمال کریں۔ اشیاء ذیل غذاء استعمال میں لا سکتے ہیں۔ دودھ ،چاول، گھی ،کھانڈ ،نان گندم، گوبھی ،کدو، دراز مونگ ، ماش دال نخود، شلغم کدو، گوشت نرم بچہ بکری، ان چیزوں سے پرہیز کریں۔ترشی ہر قسم خام میٹھا دال سورد موٹھ دہی، لسی، لال مرچ لہسن، پیاز، آلو تر کاری، زمین قند ساگ، مکی کی روٹی، شراب و جماع۔

(1168)(ی) **ممسک و مقوی باہ:** کستوری خالص 1 رتی، ورق نقرہ 4 رتی، ورق طلاء 2 رتی، ریگ ماہی 1 ماشہ، زعفران 2 رتی، افیون 4 چاول، نبات سفید 6 ماشہ۔ یہ ایک خوراک ہے ایسی سات پڑیہ بنادیں۔ایک پڑیہ 4 بجے شام کے دودھ سے کھاویں۔ دوپہر کے کھانا کھانے سے پانچ گھنٹہ بعد۔شام کو صرف دودھ ہی پیویں جس قدر ہو سکے اس دوا کو پوہ یا ماگھ کے مہینے میں استعمال کریں۔ پھر لطف اٹھائیں۔

(1169)(ک) **برائے کرم شکم ہر قسم:** پوست ہلیلہ زرد 1 تولہ، ہلیلہ سیاہ 1 تولہ، سنا مکی 1 تولہ، ایلوا 1 تولہ، مغز تخم نیم 1 تولہ باریک کر کے پانی میں نخود کے برابر گولیاں بنادیں۔رات کو سوتے وقت سرد پانی سے دو گولی کھایا کریں۔

(1170)(ل) **کشتہ طلاء کی نہایت ہی آسان ترکیب:** سونا پاسہ 3 ماشہ لیکر باریک پتر بنادیں۔اور کاتی سے ریزہ ریزہ کرلیں پھر اس کو سوا تولہ نگدہ اٹ سٹ میں رکھ کر گل حکمت کریں۔ جب خشک ہو تو پانچ سیر اوپلے کی آنچ دیویں پھر نکال کر دیکھ لیویں۔اگر کسر ہو تو ایک دو آنچ اور دیویں۔

(**نوٹ**) :ایک آنچ بہت کافی ہے جب کبھی آنچ میں سے ہوا نکل جاتی ہے تو دوبارہ سہ بارہ کوشش کرنی پڑتی ہے۔قوت باہ کے لئے خوراک ایک چاول۔

(1171)(م) **برائے رمد ہر قسم:** پھٹکری بریان، زیرہ سفید، لودھ پٹھانی مساوی الوزن لیکر باریک کر کے گھیکوار کا گودہ ملا کر پوٹلی باندھیں۔پانی میں بھگو کر آنکھ پر پھیریں۔

(1172)(ن) **برائے درد داڑھ ہر قسم:** عاقر قرحا 1 تولہ، فلفل سیاہ 1 تولہ، نوشادر 1 تولہ، کافور 1 ماشہ باریک کر کے شیشی میں ڈال رکھیں۔وقت ضرورت قدرے ملیں۔فوراً درد جائے گا۔

(1173)(س) **پچکاری سوزاک:** رسوت عمدہ خالص 1 تولہ، نیلا تھوتھا انگریزی بریان 2 ماشہ، بیس تولہ پانی میں حل کر کے رکھیں۔ جب تہ نشین ہو جائے تو اوپر کے صاف پانی کی پچکاری دن میں تین دفعہ کریں اور تین چار یوم اسی قدر ہر روز کریں۔پیپ بند ہو جائے گی۔

(1174)(ع) **برائے درد شقیقہ مزمن:** نوشادر، فلفل سفید مساوی الوزن لیکر باریک کر کے ہر صبح تین یوم نسوار لیں۔شفاء کلی حاصل ہوگی۔

ابوالوقار حکیم حافظ عبدالجبار صاحب

ولدیت: حکیم مولوی عبدالسلام صاحب۔ سکونت: دہلی

آپ کیانی مغلیہ خاندان سے ہیں۔ آپ کے جدامجد حکیم مولوی مرزا جان صاحب شاہی زمانہ میں اراکین سلطنت میں شمار کیے جاتے تھے۔ آپ کے والد بھی اچھے حکیم تھے۔ آپ داتا پور ضلع پٹنہ میں پیدا ہوئے۔ حفظ قرآن مجید کے بعد ابتدائی درسیات علوم عربیہ کی مختلف مقامات در مختلف استادوں سے تحصیل کی۔ مثلاً مولوی علی ظفر صاحب وغیرہ علم دینیات کی دہلی میں تعلیم پائی۔ پھر مدرسہ طبیہ دہلی میں داخل ہوئے اور مجدد طب حاذق الملک بہادر ثانی سے فخر شاگردی ہے۔ فارغ التحصیل ہونے کے بعد آپ دہلی ہی میں کامیابی سے مطب کر رہے ہیں۔

آپ کے مجربات

(1175)(ا) **مقوی باہ ممسک و مفرح**: افیون تولہ اکیس، بار گلاب سے تر کر کے دھوئیں۔ سم الفار 6 ماشہ کو پاؤ بھر مغز نارجیل کے نغدہ میں ملفوف کر کے دس سیر شیر گاؤ میں ڈول جنتر عرقی کے ذریعہ پکا دیں۔ پس افیون مذکور مدبر 3 ماشہ، سم الفار مذکور مدبر 1 ماشہ، بیر بہوٹی 2 ماشہ، زعفران 6 ماشہ، جوز بویہ 6 ماشہ، مشک خارس 3 ماشہ، عنبر شہب 3 ماشہ، مروارید ناسفتہ 3 ماشہ سب کو باریک پیس کر ایک سیر عرق گلاب سے سحق کریں۔ پھر ایک سیر عرق بید مشک سے بعدہٗ دانہ مونگ کے برابر حبوب بنالیں۔ خوراک یک حب ورق طلاء ایک عدد میں پیس کر شیر گاؤ کے ہمراہ۔

(1176)(ب) **ایضاً ممسک**: کافور بھیم سینی، مشک مکد 3 ماشہ، افیون مدبر موصوف زعفران کشمیری ہر ایک 1 ماشہ، سب کو عرق بید مشک سے سحق کر کے ایک ایک رتی کی حبوب بنائیں۔ ایک صبح ایک شام مسکہ یا بالائی میں لپیٹ کر۔

(1177)(ج) **برائے بانو گولہ**: زیرہ گل مدار تولہ حلتیت 6 ماشہ، فلفل سیاہ 6 ماشہ، زنجبیل 6 ماشہ، پودینہ خشک 6 ماشہ، نمک سیاہ 3 ماشہ باریک پیس کر عرق بادیاں، عرق پودینہ مکد 10 تولہ میں سحق کر کے حبوب نخودی بنالیں۔ صبح دو پہر اور شام کو ایک ایک حب عرق بادیان سے کھلا دیں۔

(1178)(د) **برائے آتشک**: سم الفار تولہ، حب السلاطین 4 تولہ، مردار سنگ 4 تولہ، کتھ سفید 4 تولہ، سہاگہ بریان 4 تولہ، مقل ارزق 4 تولہ، توتیا بریان تولہ، رسکپور 4 تولہ، ایک سو لیموں کاغذی کے عرق میں سحق کر کے حبوب نخودی بنالیں۔ خوراک ایک حب مسکہ میں صبح کے وقت بعض کو قے اور بعض کو اسہال ہوتے ہیں۔ تشنگی کے وقت شیر گاؤ پئیں۔ ترش اور بادی اشیاء نیز دال مونگ و کدو سے پرہیز۔ مجرب بوسیدہ اجسام بھی اس سے درست ہو جاتے ہیں۔

(1179)(ہ) **برائے سنگ مثانہ**: عرق لیموں کاغذی 3 عدد، عرق ترب مروق 3 تولہ، شربت بزوری معتدل 2 تولہ، علی الصبح پلا دیا کریں۔ بے مفید ہے۔

(1180)(د) **برائے صرع**: کرم شتر (جو مستی کے وقت اس کے ناک سے نکلتے ہیں) دس عدد پا چکد شتی کہنہ (جو جنگل میں پڑے پڑے سفید ہو جاتے ہیں بارش کے اثر سے) ہموزن کرم شیر مدار حسب ضرورت تینوں کو اس قدر سحق کریں کہ سرمہ کی طرح ہو جاویں۔ مصروع کو صبح کے وقت قدرے سنگھایا کریں۔ مگر ایک روز سنگھائیں دوسرے روز نہیں۔ سات بار کے عمل سے اس مرض کے تمام کرم خارج ہو جاتے ہیں۔

حکیم کریم بخش صاحب

آپ ان اطباء میں سے ہیں جوڈاکٹری، یونانی اورویدک ہرسہ طریق علاج کے مطالعہ کرنیوالے اوران سے مستفید ہونیوالے ہیں۔آپ نے ڈاکٹری کی اکثر کتابیں ڈاکٹر عظیم صاحب سند یافتہ میڈیکل کالج لاہور مقیم ڈیرہ غازی خان سے دیکھی ہیں اور طب قلیم میں آپ نے حکیم مولوی خان محمد صاحب اور حکیم مولوی قادر بخش صاحب ڈیرہ غازی خان کی شاگردی کی ہے۔ حکیم عبدالعزیز صاحب پرادوی کی تصنیفات اکسیراعظم عربی اور تریاق اکبرعربی اکثر آپ کے زیر مطالعہ رہتی ہیں۔آپ نے عربی درسیات کی باضابطہ تعلیم پائی ہےاورعربی سے اچھے واقف ہیں۔کم وبیش انگریزی سے بھی آپ کوطب کا ابتدائی عمر سے ہی شوق تھااور کشتہ جات کی طرف آپ کی خاص توجہ ہے۔آپ نے چند کتابیں بھی تصنیف کی ہیں۔

علاج ڈاکٹری کارخانہ پیسہ اخبار لاہور میں چھپ چکی ہے اور دلائل التشخیص (جس میں ہرسہ طریق علاج کا ذکر ہے) وکیل ٹریڈنگ کمپنی لمیٹڈ امرتسر میں کتاب معالجات تاحال نہیں چھپی۔ کتاب کشتہ جات موسوم بہ مفتاح الخزائن دارالکتب رفیق الاطباء میں چھپ چکی ہے۔آپ اچھے سمجھدار اطباء میں سے ہیں۔

دائرہ دین پناہ ضلع مظفرگڑھ آپ کاوطن ہےاور وہیں پندرہ سال سے مطب کرتے ہیں۔

آپ کے مجربات

(1181)(ا) **مقوی باہ و اعضائے رئیسہ**: بہمہ صفت موصوف۔

ص۔ اکسٹراکٹ ڈامیانہ 4 ڈرام، ریڈیوسڈ آئرن 2 ڈرام، کوئین سلفاس 1 ڈرام، اکسٹراکٹ نکس وامیکا 25 گرین، کلتھ ریڈیس پلو25 گرین، زنک فاسفائیڈ15 گرین، کلورائیڈ آف گولہ دوسوڈیم 4 گرین ان سب ادویہ کوملاکر100 گولیاں بنادیں۔ خوراک ایک گولی بعد غذادن میں دودفعہ یاتین دفعہ۔اس دوا سے چند ہی روز میں فائدہ محسوس ہونے لگتا ہے۔ضعف باہ جریان وغیرہ دور ہوکرقوائے مسلوبہ عودکرآتے ہیں۔

(1182)(ب) **معجون مقوی باہ مجرب**: بیضہ مرغ15عدد،شکرتری30 تولہ،روغن زردایک پاؤ،کھویاشیرتین پاؤ،مغزبادام شیریں5 عدد،خرما2عدد،مغزپستہ،مغزاخروٹ،مغزپنبہ دانہ،مغزتخم کدوے شیریں،مغزچلغوزہ،بہمنین،زنجبیل،زعفران ہرواحدایک تولہ، مغزنارجیل 2تولہ،دانہ الائچی خورد3 تولہ،مشک خالص 3رتی،ورق نقرہ50 عدد۔ پہلے زردی بیضہ کوروغن زردمیں بریاں کریں تاکہ سرخ ہوجاوے۔اس کونکال کرڈنڈے کونڈے میں ڈال کرپیس رکھیں۔ بعدازاں تمام مغزیات کوبھی اسی کونڈے میں باریک پیسے چھوہارہ کو دودھ میں ترکرکے علیحدہ پیس رکھے۔کھویاکوروغن زردمیں بریان کرکے باریک پیس اورپھرروغن زردمیں ملادیں۔شکرتری کاقوام پکاکر پہلے کھویاجوروغن زرد سے آمیزہوتا ہے ملاویں۔بعدازاں چھوہارہ مسحوقہ شامل کرلیں۔بعدازاں مغزیات اورزردی بیضہ کامسحوق داخل کر کے اچھی طرح ملاویں۔پھرآگ سے اتارکرباقی ادویہ باریک شدہ ملاکراوررکھ دیں۔خوراک ایک تولہ بوقت خفتن شب کوغذاءمرغن۔ ترشی سے پرہیزواجب ہے۔

(1183)(ج) **حب مرکب اذاراقی**: مقوی باہ دافع ریاح داوجاع مجرب۔

ص۔کچلہ جس قدرہوتین روزپانی میں تررکھے۔بعدازاں تین روزشیرگاؤمیں ترکرکے دودھ ہرروزتازہ ڈالتارہے اورپہلے کو دفن کردے۔بعدازاں اس کومقشرکرکے اندرونی پتہ نکالےاوراچھی طرح باریک پیس لےاوراس میں ادویہ ذیل کاسفوف شامل کرے۔ زنجبیل،جلوتری،قرنفل،مرچ سیاہ ہرایک کاوزن باریک شدہ کچلہ کے برابرہو۔گولی بقدرایک رتی کے بنادے۔خوراک ایک گولی۔یہ نسخہ

بلغمی مزاج والوں کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے اور مجرب ہے۔

(1184)(د) **برائے عظم طحال مجرب:** کونین 1 گرین، فیری ایٹ یمونیائی، سائٹراس 3 گرین، آرسنک ایسڈ 1/2 گرین ایک گولی بنادے۔ خوراک دو یا 3 گولی بعد غذا یومیہ۔ اگر قبض کی شکایت ہو تو ہر ایک خوراک کے ساتھ 6 ماشہ میگنیشیا، سلفاس ایک اونس پانی میں حل کر کے پی لیا کریں۔ یہ نسخہ بہت ہی عمدہ اور سپلین مکسچر کے بدذائقہ مرکبات سے بدرجہا افضل ہے۔

(1185)(ہ) **ایضاً برائے عظم طحال مجرب:** پوست ہلیلہ زرد 20 تولہ کو ایک سیر لول گاؤ میں جوش دے تاکہ تمام لول جذب ہو جاوے۔ پھر اس کو بمبالغہ دھو کر سایہ میں خشک کرے۔ پوست ہلیلہ زرد مذکور 8 تولہ، صبر زرد 4 تولہ، نوشادر 2 تولہ، لعاب گھیکوار سے کھرل کر کے بقدر ڈیڑھ ماشہ کے قرص بنادے۔ رات کے وقت ایک قرص پانی کے ساتھ کھالے۔ صبح کو معجون خبث الحدید ڈیڑھ تولہ شیر گاؤ کے ساتھ نوش فرمادے۔ شام کے وقت شربت دینار 3 تولہ ہمراہ عرق مروق کاسنی یا شیرہ تخم کاسنی کے استعمال کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دو تین ہفتہ میں آرام ہوگا۔

(1186)(د) **معجون خبث الحدید:** مغز کشنیز 4 تولہ، مغز بادام، مغز چلغوزہ، مغز پستہ، مغز تخم کدو، مغز تخم خربزہ، مغز تخم خیارین، مغز تخم ہندوانہ، مکد 2 تولہ، خبث الحدید مدبر 2 تولہ، روغن گاؤ 2 تولہ، مصری ہموزن ادویہ خبث الحدید کو روغن زرد میں بھون لیں۔ باقی ادویہ باریک کر کے شامل کریں اور مصری کو قوام کر کے معجون بنالیں۔

تدبیر خبث الحدید یہ ہے کہ خبث الحدید کہنہ کو آگ میں سرخ کر کے بول گاؤ میں سرد کرتا رہے تاکہ خبث الحدید ریزہ ریزہ ہو جاوے۔ اس کو دھو کر باریک پیسے اور سرکہ میں سحق کر کے قرص بنادے۔ اسے ایک کلیہ میں گلحت کر کے دو تین سیر پاچک کی آگ دے۔ اسی طرح تین مرتبہ سرکہ میں تین مرتبہ آب لیموں میں سحق و تشویہ کرے۔ پھر لعاب گھیکوار میں بدستور سحق و تشویہ کرتا رہے تاکہ اس کا رنگ سرخ یا کم از کم سرخی مائل ہو جاوے۔

(1187)(ز) **برائے جریان و کثرت احتلام:** ص۔ قشر بیضہ مرغ کو اندرونی پردہ سے صاف کر کے آب لیموں میں تر کرے۔ پانی اتنا ہو کہ بقدر ایک انگشت اونچا رہے۔ جب خشک ہو اس کو کسی بوتہ میں گل حکمت کر کے پندرہ سیر پاچک کی آنچ دے۔ شگفتہ ہوگا۔ خوراک ایک رتی علی الصباح مسکہ میں کھاوے۔ مجرب ہے۔

(1188)(ح): ایضاً

سیماب مصفیٰ، گندھک آنولہ سار مصفیٰ ہموزن اس قدر کھرل کرے کہ کھرل سے جدا ہو جاوے۔ یعنی چمٹے نہیں اس کو شیشی میں رکھے بقدر دو رتی آدھ سیر شیر گاؤ میں ڈال کر نرم آگ پر جوش دے تاکہ شیر نصف یا 3/4 رہ جاوے۔ اس میں مصری ڈال کر نیم گرم بوقت رات سوتے وقت نوش کرے۔

(**نوٹ**): اگر نسخہ نمبر 6 و ے ایک ساتھ شروع کرے۔ تو فائدہ بہت جلد ہوتا ہے۔

حکیم حافظ غلام حیدر صاحب

وطن: آسیون ضلع اناؤ۔ ولدیت: شیخ امید علی صاحب مرحوم۔ پیدائش: 1293ھ

دنیا میں جو لوگ اپنے بل پر کامیابی حاصل کرتے ہیں اور زندگی کو اپنے نیز ملک کے لئے مفید بنا لیتے ہیں۔ ان میں سے ایک ہمارے حکیم صاحب موصوف اور صدر ہیں۔ آپ نے اپنی ابتدائی عمر میں خصوصاً 18 برس کی عمر تک کوئی معقول و باضابطہ تعلیم نہیں پائی۔

غیر مسلسل سا طریق جاری رہا ہے۔ کبھی مدرسہ میں شامل ہو جاتے تھے اور کبھی پرائیویٹ طور پر عربی فارسی کی تعلیم حاصل کرتے تھے۔ اگرچہ آپ کے والد ایک معزز آدمی تھے اور وظیفہ بوجہ خیر خواہی سرکار ملتا تھا۔ مگر آپ نے پوری توجہ نہ فرمائی اور حکیم صاحب کا شوق علمی دبا رہا۔

جب حکیم صاحب کی قریباً اٹھارہ سال کی عمر ہوئی۔ آپ کے والد کا انتقال ہو گیا۔ ادھر سے وظیفہ بھی بند ہو گیا تو اعزہ جو اس سے پہلے بغرض امداد جمع رہتے تھے پھر علیحدہ ہو گئے اور آپ کا پرسان حال کوئی نہ رہا۔ اس حالت میں آپ کا شوق علمی چمکا اور آپ کو لکھنؤ کی رہنمائی کی اور اخراجات وغیرہ کی پروانہ کی۔ آپ لکھنؤ میں جناب حکیم عبدالعزیز صاحب مرحوم کے شاگردوں میں داخل ہو گئے اور چھ سالہ لگا تار کوشش سے اعلیٰ درجہ کی سند حاصل کی۔ اس اثناء میں آپ کو قرآن شریف کے حفظ کرنے کا شوق ہوا اور وہ بھی ڈیڑھ سال میں حفظ کر لیا۔

آپ نے قنوج، لابر پور وغیرہ میں بھی مطب کیا ہے اور اپنے وطن آسیون میں بھی اب کچھ دنوں سے خاص اناؤ میں مطب کرنے کے بعد سیتا پور میں مطب کرتے ہیں۔ آپ ڈاکٹر لوئی کہنی کے علاج بالغسل کی بہت تعریف فرماتے ہیں۔ حتیٰ کہ اسے ہر مرض اور مایوس العلاج مرض کا تیر بہدف علاج بیان کرتے ہیں اور آپ کا خیال ہے کہ یہ طریق علاج ہندوستان میں بہت رواج پکڑ جاویگا اور اطبا تک اس کے گرویدہ ہو جاوینگے۔ آپ نے اس کے ذریعہ طاعون، ہیضہ، دمہ، سوزاک کا اکثر علاج کیا اور کامیابی حاصل کی ہے۔ نیز ایک عورت جو غب لازم میں مبتلا تھی جس کی ابتداء احتباس نفاس سے تھی جس کے جسم پر سیاہ دھبے پڑ گئے تھے۔ جگر میں سوء مزاج حار بڑھ گئی تھی اور کمزور اس قدر تھی کہ نشست و برخاست محال تھی۔ اشتہا نام کو نہ تھی اور اطبا نے لا علاج قرار دیا تھا۔ اس عمل کے ذریعہ اسے کامل صحت ہوئی۔ ذیابیطس کا ایک مایوس مریض بھی اس سے اچھا ہوا۔ اختناق الرحم مایوسہ کی ایک مریضہ جسے حکیم وڈاکٹر جواب دے چکے تھے اور اسے سخت دورے پڑتے تھے۔ اس سے درست ہوئی۔ نیز جریان کے مریض بھی اس سے صحت یاب ہوئے اور کلی صحت حاصل کی وغیرہ وغیرہ۔ آپ اپنے دوستوں کو اس طریق علاج کی طرف توجہ دلاتے ہیں۔

اس کے متعلق مفصل حالات اصل کتاب موسومہ نیا علم شفاء بخشی۔ مترجمہ سری کرشن سروپ صاحب وکیل بجنور سے معلوم ہو سکتا ہے۔ جو مترجم صاحب مذکورہ سے مل سکتی ہے۔ آپ اس عمل کو اپنے کل مجربات پر ترجیح دیتے ہیں۔

آپ کے مجربات

(1185)(ا) **برائے قوت باہ:** نخود یعنی چنا حسب ضرورت تھوڑے پانی میں بھگو کر صبح پتال جنتر سے تیل کشید کیا جاوے۔ سیاہ رنگ نہایت بودار تیل نکلے گا۔ ایک ماشہ کسی حلوا میں رکھ کر کھایا جاوے۔ خصوصاً حلوائے بیضہ مرغ وغیرہ میں انتہا درجہ کا مقوی باہ ہے۔ بڈھوں کے واسطے آب حیات سے کم نہیں۔ اس کے ساتھ دا حسب ذیل سونے پر سہاگہ ہے۔ پس وپیش جلقی کے واسطے مفید ہے اور لطف یہ کہ بلا تکلیف۔

موم خام 9 ماشہ، روغن زرد 1 تولہ کو پگھلا کر شنگرف 2 ماشہ، جمالگوٹہ مقشر 6 ماشہ، پتہ نکال کر پیس کر ملا دیں اور موم روغن تیار کریں۔ جمالگوٹہ کا پتہ ضرور نکالیں ورنہ کرب وبیقراری پیدا ہوتی ہے۔

(1190)(ب) **طلا برائے مجلوق:** سم الفار 2 تولہ، شیر مدار میں ایک ہفتہ بھگو دیں پھر شیر مذکور میں سحق کریں۔ بعدازاں روغن گاؤ 5 تولہ ملا کر خوب سحق کریں اور پوٹلی میں باندھ کر رکابی چینی میں تیز دھار رکھ کر دھوپ میں رکھیں۔ جب روغن علیحدہ ہو جاوے بیر بہوٹی 1 ماشہ، لونگ 1 ماشہ، عاقر قرحا 1 ماشہ، زعفران 2 رتی، جاوتری 1 ماشہ، جائفل 1 ماشہ، دارچینی 1 ماشہ، مشک 2 رتی ملا کر خوب سحق کریں اور بوقت ضرورت مالش کریں۔

(1191)(ج) **برائے پیچش:** جس حالت میں خون اور آؤں آتی ہو اور درد ہو مفید ہے۔ علاوہ اس کے ضعف معدہ وسنگرہنی کو نہایت مفید ہے۔ اول رسکپور کو کھرل میں پیسیں اور پانی کھرل میں بھر دیں۔ جب تہ نشین ہو پانی بذریعہ بتی خارج کریں اور دوسرا پانی ڈال کر

خوب کھرل کریں اور پانی بھردیں جب تہ نشین ہو پانی نکالدیں۔ اس کے بعد تھوڑا تھوڑا پانی ڈال کر پیسیں اور بوتل میں ڈال دیں اور بحساب فی رتی رسکپور آٹھ تولہ پانی اور ایک الائچی کلاں نیم سوختہ پیس کر بوتل میں ڈالدیں۔ دوا تیار ہے۔ بوتل کو ہلا کر دو تولہ فی خوراک دن میں دو مرتبہ دیں۔ ایک دن میں انتہا تین دن میں نفع کلی ہوگا اور رسکپور منہ نہ لاویگا۔ دھونے کی ترکیب اس واسطے ہے۔ بغیر دھونے کے مفید ہے مگر منہ آجاتا ہے۔

(1192)(د) **برائے سوکھانے اطفال**: جس میں دست آتے ہیں اور تالو بیٹھ جاتا ہے اور بالآخر بچہ مرجاتا ہے۔ نسخہ حکمی ہے۔

پہلے تالو پر جو رگ ہے اس کو بقدر چاول داغدیں۔ یعنی کوئی چیز لوہے کی خوب سرخ کریں اور داغ دیں اور کڑ چھ نکال کر 2 تولہ کڑوا تیل اور ایک چٹکی تخم کتائی خورد ڈال کر چلم سے بند کر دیں اور بذریعہ نے دھواں کان میں پہنچادیں۔ اسی طرح باری باری دونوں کان میں پہنچادیں۔ کیڑے مرے ہوئے گریں گے جو باعث مرض ہیں۔ اس کے بعد سرطان یعنی کیکڑا زندہ آگ میں ڈال دیں کہ مرکر مضمحل ہو جاوے۔ نکال کر ہاتھ سے نچوڑیں۔ پانی نکلے گا۔ پلادیں۔ اسی طرح گیارہ یا اکیس دن پلادیں مرض کا قلع قمع ہو جاویگا۔ مجرب ہے۔

(1193)(ہ) **برائے جموگا**: جو ایام زچگی میں بچوں کو ہوتا ہے اور ہلاک کرتا ہے خفاش یعنی چمگادر کلاں کا خون پیالہ بھر لیکر ایک انگلی چٹادیں اور تمام بدن میں مالش کر دیں اور جو باقی رہے کڑوے تیل میں جلادیں اور ہر روز مالش کیا کریں۔

(1194)(و) **برائے سوزاک** : نہایت اعلیٰ درجہ سوزاک میں مفید پایا گیا تجربہ ہو چکا ہے۔ آتشک معہ سوزاک کے واسطے تیر بہدف، ابتدائے سوزاک میں پہلے دن نفع ہوتا ہے۔ کہنہ سوزاک میں ہفتہ عشرہ کی ضرورت ہے۔ وھوھذا:

رسکپور 5 تولہ، کافور 5 تولہ، شراب برانڈی آدھا ثار کھرل کر کے خشک کریں اور جوہر اڑالیں۔ (ہانڈی میں منہ بند کر کے روغن سرشف کے چراغ کی موٹی بتی کے ذریعہ جوہر اڑانا چاہئے) نصف رتی یا ایک رتی ہمراہ بالائی بوقت صبح کھالیں۔ پرہیز بادی ترشی مرچ سرخ مٹھائی وغیرہ۔

(1195)(ز) **حبوب برائے فالج** : ولقوہ وصرع ووجع مفاصل وغیرہ جملہ امراض بادی وبلغمی کچلہ کو نمناک زمین میں دفن کریں۔ ہفتہ عشرہ میں قشر بالائی معہ پردہ اندرونی دور کر کے روغن زرد میں بریان کریں کہ سرخ ہو جاوے۔ ہمراہ مرچ سیاہ وہر مزی مساوی الوزن حبوب بقدر مونگ بنادیں۔ ایک حب ہمراہ آب گرم بوقت صبح نہایت مفید۔

(1196)(ح) **جوارش حافظ الصحت**: مجربہ ومخترعہ حکیم مولوی امام الدین صاحب پاک پٹنی مگر اس کا کہنہ ہونا شرط ہے۔ کم از کم یکسالہ ہو۔

فلفل دراز، دار چینی، بادیان، جائفل، مصطگی، کندر ہر ایک ایک جزو، مشک خالص نصف جز، تخم جوز ماثل سفید سب کے برابر، سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد مصفےٰ میں معجون بنادیں اور ظرف چینی میں بند کر کے گیہوں کے انبار میں دفن کر دیں۔ کل بارد رطب امراض میں موثر و مفید ہے۔ نزلہ مالیوسیہ، شقیقہ، صداع، مالیخولیا، سدر، دوار، صرع معدی، ضعف بصر ضیق النفس، سرفہ مزمنہ استسقائے لحمی، کثرت احتلام، سرعت کو دور کرتی ہے۔ مقوی باہ وممسک ہے اور عورتوں کے امراض کو مفید ہے۔ اکثر اقسام تپ کو مفید ہے۔ مفصل فوائد کے لئے دیکھو مخزن اکسیر مصنفہ مولوی امام الدین صاحب۔ بیان جوز ماثل۔

مولوی حکیم حافظ سید یعسوب علی صاحب

وطن: نگینہ ضلع بجنور۔ ولدیت: مولوی حافظ قاری سید محمد وصیت علی صاحب۔ سکونت: کھجوری ضلع میرٹھ

آپ ایک شریف خاندان کے ممبر ہیں۔ نہایت ذہین اور نیک طبیعت آدمی ہیں۔ بعد فراغ درسیات حفظ کلام مجید کا خیال آیا۔ باوجود مصروفیت مطب تین مہینہ انیس دن میں حفاظ کر کے مجمع حفظ میں سنا دیا۔ آپ قطب الاقطاب میانجی بندگی، جن کا مزار اعظم پور میں مرجع خلائق ہے کے خاندان سے ہیں۔ آپ کے نانا صاحب اہل باطن میں سے تھے۔ آپ کے خسر حافظ عبدالرزاق صاحب مرحوم نگینوی مشاہیر صوفیہ میں سے تھے۔ آپ کے والد علوم مشرقی اور دینیات کے فاضل تھے۔ آرہ ضلع شاہ آباد کے مدرسہ احمدیہ میں سولہ سال تک علم حدیث کا کورس دیتے رہے۔ آپ داناپور میں مدفون ہیں۔ آپ نے تمام درسی علوم اپنے والد ماجد صاحب سے پڑھے اور طب کی کتابیں مولوی حافظ قاری حاجی عبدالسلام صاحب اور مولوی عبدالحکیم صاحب مرحوم اور مولوی محمد حنیف صاحب مرحوم امروہی سے اور مولوی عبد الرشید صاحب مرحوم سہارنپوری سے دیکھیں اور سب کے مطب بھی دیکھے۔ اب قریباً پچیس سال سے مطب کر رہے ہیں۔ آپ ایک سمجھدار طبیب ہیں۔ دواسازی کا آپ کو بے حد شوق ہے۔ اپنا بہت سا وقت اور روپیہ اس معاملہ میں صرف فرماتے ہیں۔ اٹھارہ سال سے کھجوری ضلع میرٹھ میں سکونت پذیر ہیں۔ گرد و نواح کے لوگ عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

آپ کے مجربات

(1197)(ا) **برائے ورم طحال**: ویرقان اسود بے حد مجرب و بلا تخلف مفید۔ انشاء اللہ تعالیٰ کبھی خطا نہ کرے۔

کونین 1 سرخ، کسیس زرد نصف سرخ، تیزاب گندھک پانی ملا ہوا 5 قطرہ، (تیزاب تولہ پانی 7 تولہ) سب کو ملا کر اس میں سے پندرہ قطرے میں اپسم سالٹ آدھا تولہ پانی ۱/۱ ثار۔ یہ ایک خوراک ہے۔ جب دست زیادہ منظور ہوتے ہیں تو سالٹ کا وزن دو تولہ تک بڑھا لیتے ہیں۔ یہ طبیب کو اختیار ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ایک ماہ میں بالکل آرام ہو جاتا ہے۔ یہ ایک بوتل میں ایک روپیہ میں دیتا ہوں۔

(1198)(ب) **روغن طلاء ثمین**: شاید اس سے زیادہ مفید میرے خیال میں دنیا میں طلاء نہیں ہے جو صاحب تجربہ فرمادینگے۔ میری صداقت کا امتحان کرینگے۔ بشرطیکہ روغن نکل آوے۔ آٹھ سات مرتبہ میں مجھ سے ایک مرتبہ نکلا ہے۔

کچلہ 2 ثار کو شیر گاؤ 5 ثار میں پکا دیں۔ اب لیں عاقر قرحا گجراتی ثار، دار چکنا 5 تولہ، ترکیب یہ ہے کہ ایک سانپ سیاہ جس کا سر کوبیدہ نہ ہو لیکر اسے منہ میں دار چکنا رکھیں۔ ایک ظرف گلی جس کے پیندے میں چند سوراخ باریک باریک ہوں۔ پہلے کچلہ جو بہت باریک کاٹے ہوئے ہوں ایک سیر پختہ رکھیں۔ اس پر عاقر قرحا گجراتی پاؤ بھر رکھیں۔ اس پر سانپ جس کے منہ میں دار چکنا رکھا ہوا ہے رکھیں۔ اس کے اوپر عاقر قرحا گجراتی پاؤ پختہ باقی ماندہ اس پر کچلہ باقی ماندہ رکھ کر منہ ظرف کا مضبوط بند کر کے زمین میں گڑھا کھود کر بطریق معروف روغن لیں۔ یہ روغن ایک سینک پان میں شب کو سوتے وقت کھلا دیں۔ اور ایک سینک عضو ماؤف پر والا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہفتہ میں غسل صحت فرمادینگے۔ مگر یہ ضرور خیال رہے کہ کوئی شخص آج تک تین چار دن سے زیادہ استعمال کی برداشت نہیں کر سکا ہے۔ غرضیکہ نہایت مفید اور قوی الاثر ہے۔

(1199)(ج) **برائے بواسیر خونی و بادی**: جدوار خطائی مکوفتہ 4 تولہ، روت زرد مصفی 4 تولہ، دونوں کو یکجا کر کے مولی کلاں مجوف، میں بھریں اور گل حکمت کر کے صحن میں اتنی دیر رکھیں کہ مولی پختہ ہو جاوے نکال کر سرد کر کے پھر دوسری مولی میں اسی طرح سے پھر تیسری میں اسی طرح سے پکا کر نکال لیں اور بقدر نخود کلاں گولی بنا دیں۔ ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ آب نیم گرم کھاویں۔ اغذیہ بادانگیز سے پرہیز کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ایک مہینہ میں بواسیر کا نشان باقی نہ رہے گا۔

(1200)(د) **کالی دوا**: برائے رمد ہر قسم، اس دوا کی ڈبیہ لوگ آٹھ آنہ ڈبیہ بڑے شوق سے لے جاتے ہیں۔
زبد البحر تولہ، انڈر جو شیریں تولہ، سونا مکھی تولہ، لونگ تولہ، پھٹکری گلابی تولہ، ہلیلہ سیاہ تولہ، پھول کی تھالی میں ڈال کر ہاتھ سے رگڑیں اور روغن گاؤ تھوڑا تھوڑا ڈالتے جاویں۔ جب سیاہ ہو جاوے۔ اتار کر ڈبیہ میں رکھ چھوڑیں۔ ایک ہفتہ کے بعد سلائی سے دکھتی آنکھ میں لگادیں۔

(1201)(ہ) **حب برائے ازالہ درد معدہ**: وتجوید ہضم وکسر ریاح وتولید، شہتا واصلاح فساد معدہ، وسوء ہضم نافع اور ہیضہ وبائی میں دوائے کافی بعون اللہ شافی۔ غنچہ مدار 6 تولہ، فلفل سیاہ 3 تولہ، نمک طعام 3 تولہ، قرنفل کلاہدار 9 ماشہ، نوشادر مصفےٰ 9 ماشہ، آہک آب نادیدہ 3 ماشہ، افیون ڈیڑھ ماشہ لے کر ایک روز آب ادرک میں صلایہ کریں اور خشک کر کے آب لیموں کاغذی میں کھرل کر کے گولیاں نخود اور کنار دشتی کے برابر بنادیں۔ اطفال دہ سہالہ کو گولی چھوٹی ایک سے دو تک جوان کو حب کلاں ہیضہ میں اگر تشنگی غالب ہو بعد کھانے حب کے آب وگلاب ملا کر پلادیں۔ اگر سر رشتہ حیات باقی ہے صحت پاوے اور جملہ امراض رو بہ مبدل بہ راحت ہوں۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

(1202)(د) **مومیائی** : مصنوعی بروجع مفاصل اور درد رنگی اور ضربہ وسقطہ کو بے حد مفید ہے۔ بھلانوہ تین سیر لیکر ایک منکہ گلی میں جس کے نیچے سوراخ ہو بھر دیں اور لال 5 تولہ میکوفتہ اس پر ڈالکر بیس سیر پختہ اپرنہ صحرائی کی آنچ سے بطریق پتال جنتر روغن نکالیں۔ اب اس روغن کو کڑاہی آہنی میں ڈال کر شنگرف رومی 2 تولہ سم الفار 6 تولہ رال سفید 10 تولہ علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر وزن کر کے کڑاہی میں ڈالیں اور نیچے نرم نرم آگ جلا کر پکادیں۔ جب قوام مثل خیرہ کے ہو جاوے اتار لیں اور کسی تھالی میں باریک کاغذ بچھا کر ڈالیں۔ دو تین دن میں انشاء اللہ تعالیٰ خشک ہو جاویگا۔ حب ضرورت 4 ماشہ لیکر ایک تولہ روغن کنجد میں پکاویں۔ مثل موم کے گھل جاویگا۔ استعمال کریں اور خوب سینکیں۔

(1203)(ز) **برائے ضیق النفس** : ص۔ مغز تخم بیدانہ شیریں تولہ پوست باریک اندرون کو کنار تولہ (جو مثل پردۂ درد دیوار کے ہوتا ہے) گندھک آملہ سار تولہ، پارہ خام مصفےٰ تولہ پہلے پارہ وگندھک کی کجلی بنائیں۔ پھر ادویہ بالا مسحوقہ کو ممزوج کر کے چار عدد پوٹلی ایسے گاڑھے کپڑے میں جس میں اجزاء باریک کے نکلنے کا خوف نہ ہو باندھیں ایک پوٹلی آدھ سیر شیر مادہ گاؤ میں اس طریقہ سے کہ پوٹلی تہ دیگدان سے اوپر رہے لٹکادیں اور تین چار جوش دیں۔ پوٹلی کو نکال کر شیر نوش فرمادیں۔ ایک پوٹلی تین دن کام دیگی۔ تیسرے دن خفیف مسہل دیں۔ اسی طرح سے چار دن پوٹلیاں استعمال میں لاویں۔ جو صاحب تجربہ کریں گے دیکھیں گے۔

(1204)(ح) **شیاف معین حمل** : جن مستورات کے ایام حیض میں بے ترتیبی نہ ہو ایام اپنے معمول پر ہوتے ہیں اور کسی قسم کا نقصان نہ ہو تو انشاء اللہ تعالیٰ پہلے روز استقرار حمل ہوگا۔ بے اولادوں کو مژدہ ہو کر صدری نسخہ خزانہ مخفی سر مکتوم بطفیل حکیم محمد فیروز الدین صاحب طشت ازبام ہوتا ہے۔

ص۔ جس وقت عورت حیض سے پاک ہو کر غسل کرے افیون خالص بقدر ضرورت لیکر شیاف مخروطی بنا کر حمول کرے اور برابر دانہ خشخاش سفید کے شوہر و بیوی دونوں کھالیویں اور بعد گھڑی بھر کے جس کے 24 منٹ ہوتے ہیں میاں بیوی مشغول کار ہوں۔ انشاء اللہ تعالیٰ فوراً استقرار ہوگا۔ اگر نہ ہو تو دوسرے مہینہ تیسرے مہینہ ایسا ہی کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ضرور گوہر مقصود حاصل ہوگا۔

(1205)(ط) **برائے آتشک**: ایک دن میں استیصال مادہ آتشک کا کرتا ہے۔
ص۔ رسکپور 9 ماشہ، خرمہرہ سوختہ 9 ماشہ، دانہ الائچی خورد 9 ماشہ، طباشیر کبود 9 ماشہ، کوٹ چھان کر تین حصہ بنادیں۔ ایک حصہ علی الصباح ہمراہ شیر گاؤ نیم گرم، ایک حصہ دوپہر کو ایک حصہ بعد عصر ہمراہ شیر گاؤ استعمال کریں اور اس دن کچھ غذا نہ کھاویں۔ صرف شب کو شوربائے حلوان پی سکتے ہیں۔

(**نوٹ**) : معلوم ہوتا ہے کہ اوزان میں غلطی ہے۔ رسکپور اور خرمہرہ سوختہ نو نو ماشہ ایک ایک روز میں بدون کسی معقول بدرقہ کے دینا مناسب نہیں۔ جو صاحب برتیں احتیاط سے کام لیں۔ مولف

(1206)(**ی**) **شیاف برائے اخراج**: جنین مردہ زندہ وداد ارطمث ونفاس صبر زرد، مغز تخم بوحل ہر دو مساوی پیس کر چھوٹے چھوٹے شیاف بنادیں اور استعمال کریں۔ تین شیاف سے زیادہ کی ضرورت نہیں ہوتی۔

(1207)(**ک**) **سنون برائے اورام لثه** : ص۔ زنجبیل، مرچ سیاہ، گیرو تنبا کو (آنچہ در بینی کشند) نمک سنگ ہمہ مساوی کوٹ چھان کو مسوڑھوں پر ملیں اور منہ کو نیچے کر دیں۔ تا کہ رطوبت نکل جاوے بعد اس کے گلوری پان کھاویں۔ تھوڑی دیر کے بعد پھر ایک گلوری کھاویں۔ اللہ لس باقی ہوس۔

(1208)(**ل**) **مرهم سریع الاثر مجرب بیخطا**: توتیائے کرمانی 1 ماشہ، کات ہندی تولہ، مغز تخم بیدانجیر تولہ (کہنہ اور فاسد نہ ہو) پہلے کات و توتیائے سبز کو پیسیں۔ پھر مغز تخم بیدانجیر ڈال کر دو گھنٹہ کامل خوب حل کریں۔ وقت ضرورت زخم پر ملیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دو تین روز میں صحت کلی میسر ہو۔

طریق استعمال یہ ہے کہ زخم کو چرک وریم سے خوب پاک وصاف کریں کہ مطلق رطوبت باقی نہ رہے۔ مرہم کو جلدی سے ملیں۔ اس طریقہ سے کہ تمام جوف واطراف میں پہنچ جاوے۔ ایسا کہ عضو صحیح میں اور اس میں جگہ خالی نہ رہے۔ دو تین گھڑی بیٹھے رہیں حرکت نہ کریں بعد اس کے چلیں پھریں۔ کچھ ممانعت نہیں۔ تازہ خم درز یر مرہم باقی است مرہم درآن چپیدہ مباشد بعد چاق شدن خود بخود جدا میگردد واحتیاج بہ مرتبہ دو دیگر نمی باشد۔

(1209)(**م**) **سفوف هاضم**: طعام ہے اور دست بفراغت لاتا ہے۔ پوست ہلیلہ زرد 9 ماشہ، ہلیلہ سیاہ 9 ماشہ سوتے وقت ہمراہ آب نیم گرم استعمال فرمادیں۔

(1210)(**ن**) **برائے سرفه رطوبی**: وابتدائے ضیق النفس بلغمی بیحد مفید جو صاحب اس نسخہ کو ملاحظہ فرمادیں ایک مرتبہ ضرور بنا کر مخلوق کو فائدہ پہنچاویں۔

قند سیاہ کہنہ ایک پاؤ، برگ تنبا کو خشک خوردنی ایک پاؤ، عرق لہسن ایک پاؤ، بکرے کا پھیپھڑا معہ نرخرہ کے ایک مسلم پھیپھڑے کا قیمہ بنا کر اور تمبا کو باریک کاٹ کر سب کو یکجا کر کے ہانڈی گلی گلمکت شدہ میں پندرہ سولہ سیر اوپلہ صحرائی کی گڑھے میں آنچ دیں۔ طاؤسی رنگ کی دوا نکلے گی۔ خوب باریک پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ خوراک ایک رتی سے دو دو ماشہ تک۔

(1211)(**س**) **حب برء الساعة**: برائے وجع المفاصل وعرق النساء ونقر بعد تنقیہ تام استعمال فرمادیں۔

صبر زرد 8 ماشہ تربد موصوف ماشہ، پوست ہلیلہ زرد 2 ماشہ، سورنجان شیریں 2 ماشہ، انیسون 2 ماشہ، سقمونیائے منس ڈیڑھ ماشہ، مقل 1 ماشہ، مقل کو آب گندنا یا شراب مقطر الکحل میں حل کر کے گولیاں نخودی بناویں۔ خوراک 8 ماشہ۔

(1212)(**ف**) **حمول حابس دم**: گلنار، مائیں خورد، حب الآس، اقاقیا ہر چہار تین تین ماشہ ختہ انبہ دو ماشہ شب یمانی بریان ایک ماشہ، کوٹ چھان کر کپڑے میں چھوٹی چھوٹی بتیاں بنا کر طریق معروف حمول کریں۔

حکیم سید عطا حسین صاحب

ولدیت: حکیم سید شجاع علی صاحب۔ عمر: 55 سال۔ وطن: قصبہ جھالو ضلع بجنود

آپ قادریہ خاندان سے ہیں اور جناب غوث الاعظم کے بڑے صاحبزادے شاہ عبدالرزاق رحمتہ اللہ علیہ کی اولاد سے متعلق آپ کے خاندان کا سلسلہ طبابت حکیم شریف خان سے ملتا ہے اور آپ شریف خانی کہلاتے ہیں۔ آپ کو 33 سال کی عمر میں تحصیل طب کا شوق ہوا۔ حکیم سید تجمل حسین صاحب نجیب آبادی سے اور اپنے بھائی سید حسین علی صاحب چاند پوری سے ابتدائی طبی کتابیں آپ نے دیکھیں۔ پھر بھوپال میں آگئے اور وہاں ملازمت کرلی۔ اس حالت ملازمت میں آپ نے وہاں کچھ عربی کی کتابیں دیکھیں۔ پھر جناب حکیم محمد محسن صاحب خیر آبادی کے مطب میں پندرہ سال تک رہے اور طب و علاج معالجہ پر خوب غور کیا اب آپ نظیر آباد ضلع مغرب ریاست بھوپال میں بمشاہرہ 60 ماہوار ملازم ہیں۔ گویا ریاست کے طبیب ہیں۔ آپ نیک خصلت اور عابدانہ زندگی بسر کر رہے ہیں۔

آپ کے مجربات

(1214)(ا) **برائے طحال**: ہر چند مرض از رشدید ہو۔ اس سے جلد شفا حاصل ہوتی ہے۔ بعون اللہ تعالیٰ۔
انگوزہ خالص قسم اول مصطگی رومی، مغز تخم کرنج، سہاگہ بریاں مساوی الوزن خوب باریک پیس کر ایک نخود کے برابر اس سفوف کو پختہ کیلہ کے ٹکڑے میں لپیٹ کر اگر وہ بہم نہ پہنچے تو بدرقہ زرد آلو یا شکر قندی جوش دادہ میں لپیٹ کر نگل جاویں۔ علی الصباح کھاویں اور کھاتے ہی ایک ساعت پہلوئے چپ پر لیٹے رہیں۔ غذا ماہی خشکہ و دال ارہر خشکہ کہ اس میں روغن کا اثر نہ ہو۔

(1215)(ب) **برائے فربھی بدن**: کسی قدر مقوی باہ اور مشتہی بھی ہے۔ جغرات نیم آثار، شہد 4 تولہ، روغن زرد 2 تولہ، شکر سفید 4 تولہ شیر گاؤ نیم آثار، باہم خلط ملط کر کے نیم گرم پیا کریں۔

(1216)(ج) **برائے قوت باہ بسیار مجرب**: جطیانہ، جاوتری، ستاور، موچرس، عاقر قرحا، کندش، جوزبوا، فلفل سیاہ، موصلی سیاہ، مغز تخم کونچ، سگند ناگوری، دارچینی ہر ایک 1 تولہ، 10 ماشہ، زیرہ سیاہ، ثعلب مصری، درونج عقربی، بھون پھلی، ہر ایک 7 تولہ، گندھک آملہ سار صاف کردہ 3 تولہ، ریگ ماہی 4 عدد، افیون 11 ماشہ سب کو کوٹ چھان کر زردی بیضہ مرغ 10 عدد قدرے شہد میں ملا کر رکھ لیں۔ ہر روز ایک تولہ کھاویں۔ کھانے کے بعد پان کھالیا کریں۔ دودھ بھی پی سکتے ہیں۔ ترشی سے پرہیز۔ غذا شیر برنج و گوشت بزواشیائے مرغن۔

(1217)(د) **برائے دمہ**: از شاہ غیب اللہ صاحب، چند بار آزمودہ، نفع داد، گلہری جسے ہمارے شہر میں کٹو کہتے ہیں کو ذبح کر کے پوست و آلائش سے پاک کریں۔ کباب بنا کر صاحب دمہ کو دیں۔ بفضل الٰہی شفا ہوگی۔

(1218)(ہ) **برائے جریان آزمودہ من است**: صمغ عربی ڈیڑھ ثار باریک و در شیر برگد تر و خشک کردہ موصلی سفید ڈیڑھ ثار، موصلی سیاہ آدھا ثار، تال مکھانہ آدھا ثار، کوٹ چھان کر اس میں ملائیں۔ پس شکر سفید پونا ثار اضافہ کر کے رکھ لیں۔ ایک تولہ روزانہ ہمراہ شیر موسم سرما میں چالیس روز کھائیں۔

(1219)(و) **برائے جریان زناں بسیار مجرب**: برگ ببول 5 تولہ، گوبھی جنگلی 5 تولہ کوٹ کر ایک ایک ماشہ کی گولی بنا دیں۔۔ ہمراہ شیر مادہ گاؤ ثار اول حب خوردہ نخود بریان 1 تولہ خورند۔

(1220)(ز) **عرق طحال**: کہ نہایت مفید اور سریع الاثر ہے۔ آزمودہ حکیم احسن صاحب قادری۔
مغز گھیسکوار ڈیڑھ ثار، عرق ادرک ڈیڑھ ثار، قند سیاہ کہنہ ڈیڑھ ثار، سرکہ ولائتی ڈیڑھ ثار، شہد خالص ڈیڑھ ثار، سہاگہ بریاں،

شب یمانی بریان، شورہ قلمی، زنجبیل جوا کھار ایک ایک تولہ۔ تمام اجزاء کو عرقیات میں مخلوط کر کے بوتلوں میں بھر کر ہفت شبانہ روز آفتاب اور شبنم میں رکھیں۔ بعدہٗ صبح شام ایک تولہ سے 2 تولہ حسب مزاج بطور قہوہ آہستہ پئیں۔ جو چاہیں کھائیں مگر تیل، گڑ، ترشی سے پرہیز ہے۔ طحال مزمن، باؤ گولہ و تمام شکمی بیماریوں کو اس سے فائدہ ہوتا ہے۔ قولنج شدید اور ریح دفع ہوتی ہے۔ اشتہا اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ کھانے پیٹ نہیں بھرتا۔

حکیم سید مصطفیٰ حسین صاحب

ولدیت: سید تصدق حسین صاحب۔ وطن: الٰہ آباد۔ عمر: قریباً 45 سال

الٰہ آباد میں آپ کا خاندان ایک معزز خاندان ہے۔ آپ کے چچا صاحب سید محمد لیاقت حسین صاحب میرٹھ میں تحصیلدار ہیں۔ آپ نے جناب حاذق الملک بہادر حکیم محمد عبدالمجید خاں صاحب دہلوی سے باضابطہ تعلیم حاصل کی۔ 1892ء میں آپ فارغ التحصیل ہونے کے بعد کچھ عرصہ وہیں دہلی میں آپ کے مطب میں نسخہ نویسی کرتے رہے۔ پھر الٰہ آباد جا کر مطب شروع کیا۔ کچھ مدت کے بعد حسب تحریک جناب حاذق الملک مرحوم ریاست تکوی ملک اودھ میں مہاراجہ صاحب کے طبیب رہے۔ مہاراجہ صاحب کا انتقال اور ریاست کورٹ آف وارڈ ہونے پر قصبہ جانسٹھ ضلع مظفرنگر میں سید مہدی علی خاں صاحب رئیس اعظم و آنریری مجسٹریٹ کی ریاست میں ملازمت کی۔ وہاں سے علیحدہ ہونے کے بعد آپ 1904ء میں ملتان چلے آئے اور وہاں مطب شروع کیا۔ 1906ء میں جناب مجدد طب حاذق الملک بہادر حکیم حافظ محمد اجمل خان صاحب کی تحریک پر ریاست بہاولپور میں معالج شاہی و سپرنٹنڈنٹ اشیاء خوردنی مقرر ہوئے۔ نواب صاحب کے انتقال پر آپ وہاں سے چلے آئے اور پھر ملتان میں مطب شروع کیا۔ اب کچھ عرصہ سے آپ پشاور میں مطب کر رہے ہیں۔

آپ کے مجربات

(1221)(ا) **جوارش حیات برائے معدہ و قلب:** سیب شیریں و ترش، آب زرشک، آب انناس، آب امرود، آب انار شیریں و ترش، آب کیلا از ہر یک 25 درم، آب لیموں، آب اترج، عرق گلاب، عرق صندل، عرق گاؤزبان، عرق بیدمشک، از ہر یک 30 درم، نبات سفید 2 رطل، عسل مصفےٰ نیم رطل گزانگبین ترش نیم رطل، عود قماری و غرقی خام ہفت درم، مروارید ناسفتہ، ابریشم مقرض، پوست بیرون پستہ، طباشیر سفید، صندل سفید، صندل سرخ، نشاستہ، خشخاش، غنچہ گل سرخ، مصطگی رومی ساذج ہندی، پوست اترج، بادرنجویہ، فرنجمشک، دارچینی، درونج عقربی، دانہ ہیل از ہر یک چہار درم، زعفران یک درم، کافور قصوری نیم درم، عنبر اشہب، مشک تبتی خالص ہر یک دو دانگ۔ کل شیرہ جات و عرقیات سوائے آب لیموں، آب اترج، نبات و عسل و گزانگبین سے ملا کر جوش دیں۔ کف دور کر کے قوام بنا دیں۔ نرم آگ پر کہ آب میوہ جات جل نہ جائے اور تلخ نہ ہو جائے۔ پس ازاں باقی ماندہ شیرہ جات کو آہستہ آہستہ داخل قوام کریں اور شربت سا بنا لیں۔ قوام درست رہے۔ پھر باقی ادویہ کو ملا لیں۔ اگر پسند خاطر ہو تو ورق نقرہ و طلاء بھی شامل کر لیں۔ خوراک یک مثقال۔ یہ مرکب مقوی معدہ و مشتہی، مقوی قلب و جگر و دماغ ہر مزاج کے موافق ہے۔ ہر موسم اور ہر شہر میں استعمال ہو سکتا ہے۔ نیز خفقان و مالیخولیا مراقی اور اسہال معدی وغیرہ وغیرہ کے لئے بھی مفید ہے۔

بہت سی مرضوں میں میرا تجربہ خاص ہے۔ کبھی خطا نہیں کر سکتا۔ صدہا جناب من یہ میرے تجربہ کا ہے۔ نہایت اعلیٰ درجہ کا ہے۔

مرتبہ کا آزمودہ ہے۔

(1222)(ب) **برائے زخم آتشک ہر قسم** :رسکپور 1 ماشہ، شنگرف 1 ماشہ، سفیدہ کاشغری 1 ماشہ، مردار سنگ 1 ماشہ، سندور 1 ماشہ، کشتہ خرمہرہ زرد 1 ماشہ، موم عمدہ 1 تولہ، روغن چنبیلی خالص 3 تولہ، سب کی مرہم بنالیں۔

یہ نسخہ میرے تجربہ کا ہے۔ علاوہ آتشک کے کسی قسم کا سودلوی مادہ ہو اور پھوڑا ہو۔ گھٹنوں کے اندر انگور بھر لاتا ہے۔ سولہ برس سے تجربہ ہو رہا ہے۔ ایک درویش کامل کا عطیہ ہے۔

(1223)(ج) **طلائے حاذقی** : گندھک 1 تولہ، شنگرف 1 تولہ، سم الفار 9 ماشہ، بھون پھلی 9 ماشہ، جمالگوٹہ 2 تولہ، کھوپہ دکھنی 2 تولہ، جائفل 2 تولہ، لوبان کوڑیہ 3 تولہ، ہڑتال زرد 1 تولہ، تخم ارنڈ 2 تولہ، نوشادر 6 ماشہ، قرنفل 2 تولہ، زعفران 3 تولہ، جاوتری 2 تولہ، عروسک 3 تولہ، خراطین خشک 5 تولہ، پیپہ سانڈہ 2 تولہ، پیہ شیر گداختہ 2 تولہ، پیہ خرس 2 تولہ، ریگ ماہی 2 تولہ، مالکنگنی 2 تولہ، دار چینی 2 تولہ، سب کا بہ طریق سلوم روغن کشید کریں۔ جلق وستی وکمی باہ کے لئے مفید ہے۔ غرضیکہ یہ طلا عجیب فائدہ مند ہے۔ اس کی تعریف ہونہیں سکتی ہے۔ صرف ایک ماشہ کافی ہے۔ صدہا صدہا مریضوں پر عمل کیا۔ پورا نکلا۔ کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی۔

(1224)(د) **سفوف حاذقی**: برائے اکثر امراض معدہ

نوشادر 5 تولہ، نمک سیاہ 3 تولہ، زنجبیل 2 تولہ، زیرہ سیاہ 1 تولہ، اذخر 1 تولہ، ملٹھی 1 تولہ، مرچ سیاہ 4 تولہ، جواکھار 2 تولہ، عود خام 1 تولہ، مصطگی 1 تولہ، کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔

خوراک 1 ماشہ تا 3 ماشہ، ہاضم ومقوی معدہ، غرضیکہ جملہ امراض معدہ کو مفید ہے۔ اس کا بھی تجربہ ذاتی ہے۔ بہت کثرت سے لوگ استعمال کرتے ہیں۔

حکیم سید عبدالرحیم صاحب

ولدیت: حکیم سید امان علی صاحب۔ وطن: ریاست چوکھاری

آپ کے والد بزرگوار ایک مشہور اور حاذق طبیب گزرے ہیں۔ ریاست چوکھاری میں طبیب خاص تھے۔ اور قدرت نے ایک زبردست دست شفاء عطا فرمایا تھا۔ ریاست چوکھاری میں ان کے بہت سے شاگرد ہیں اور چرکھاری میں سب سے پہلے آپ ہی کے اہتمام سے شفاخانہ جاری ہوا تھا۔ بہت بڑے پابند صوم وصلوٰۃ دیندار اور پارسا تھے۔ حتیٰ کہ آپ نے نماز پڑھتے ہوئے انتقال فرمایا۔ حکیم سید عبدالرحیم صاحب نے والد بزرگوار سے ابھی ابتدائی بعض کتب درسیہ ہی دیکھی تھیں کہ ان کا انتقال ہوگیا۔ ریاست سے 30 ماہوار آپ کو وظیفہ ملتا رہا۔ اور طب کی تکمیل کی تحریک ہوئی۔ چنانچہ آپ 1887ء میں لکھنؤ گئے اور قبلہ جناب حکیم عبدالعزیز صاحب لکھنوی سے تکمیل طب کر کے واپس آئے۔ مطب شروع کیا۔ مگر پھر ڈاکٹری کے شوق نے انگریزی کی تکمیل پر متوجہ کیا۔ چنانچہ 1897ء میں آپ نے انٹرنس کا امتحان پاس کیا اور کچھ عرصہ ایک بنگالی اسسٹنٹ سرجن کے پاس شفاخانہ میں رہے اور مریضوں کو دیکھتے بھالتے رہے اب چرکھاری میں سرکاری ملازم ہیں اور مطب بھی کرتے ہیں۔ اب آپ کو 50 سال کی عمر میں شوق حفظ قرآن مجید کرنے کا ہوا ہے۔ چنانچہ آپ نے پچھلی جانب سے قرآن مجید سے پانچ پارے حفظ کر لئے ہیں اور نہایت شوق سے بحالت ملازمت حفظ قرآن کرنے میں دل لگایا ہے۔

(**نوٹ**): یہ امر واقعی حکیم عبدالرحیم صاحب کا قابل نہایت تعریف وتحسین ہے کہ اس قدر عمر میں بحالت ملازمت ان کی یہ ہمت ہوئی۔

خدا ان کی مراد برلائے۔ یعنی ان کو حافظ قرآن کر دیوے اور ان کو مثال دوسروں کی محبت کا بنا دیوے۔ یعنی دوسرے لوگ ان کو دیکھ کر ایسی ہمت کریں۔

آپ کے مجربات

(1225)(ا) **سفوف نمکین رمانی**: برائے تقویت دماغ وضعف بصارت ومضبوطی دندان۔

نمک لاہوری 3تار، نمک سیاہ 3تار، ہلیلہ سیاہ 3تار، پوست بلیلہ زرد 3تار، پوست ہلیلہ 3تار، آملہ 3تار، سونف 3تار، برگ سنا مکی 3تار، سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ خوراک 6 ماشے سوتے وقت۔

(**نوٹ**): حکیم سید امان علی صاحب نے اسے تاحیال روزانہ استعمال کیا ہے اور اس کی بہت تعریف کرتے تھے۔ اس نوے سال کی عمر میں بھی ان کے دانت، بصارت اور دماغ مضبوط تھے۔ یہ دوا سیروں تیار ہوتی تھی اور لوگ بڑے شوق سے مانگ کر لے جاتے تھے۔

(1226)(**ب**) **مجرب برائے رعاف**: دانہ الائچی خورد باریک کر کے روغن گاؤ خام میں ملا کر نسوار لیں۔ تین چار بار میں بالکل صحت ہوگی۔

(1227)(**ج**) **مرہم برائے ناسور**: اول روغن گاؤ کڑاہی میں ڈال کر قدرے برگ نیب پیس کر و سپاری کہنہ باریک کر کے ٹکیہ سی بنا کر اس میں سوختہ کریں۔ پس روغن کو صاف کر کے قدرے موم ملا کر مرہم بنالیں۔ اگر برگ چنبیلی و کتھ وبہی وانار وغیرہ اضافہ کر لیں۔ تو زیادہ قوی ہوگا۔

(**نوٹ**): ایک شخص کو ران میں 6 ماہ سے ناسور تھا۔ برابر جاری رہتا تھا۔ اس مرہم سے صحت یاب ہوا۔

(1228)(**د**) **برائے تپ کہنہ**: چونہ مینسل، لونہ بجی، مساوی الوزن دو بوتلوں میں بند کر کے 10 سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ خوراک اول روز ایک رتی، دوسرے روز دو، تیسرے روز تین اور کھلانے کے بعد سات عدد منقے کو خاکشی سے پر کر کے ایک ایک کھلا دیں۔ اور بجائے پانی کے آب کشنیز دیں۔ یعنی کشنیز کو پانی میں بھگو دیں۔ وہی پانی پیا کریں۔ غذا اور دودھ، چاول، شام دال مونگ دو تین ماہ تک دودھ دیں۔ بینگن، دال ماش ہرگز نہ دیں۔

(1229)(**ہ**) **نسخہ برائے جذام**: (نوٹ) ایک مریض کی حالت مرض جذام نے یہاں تک پہنچ چکی تھی کہ پاؤں کا انگوٹھا بھی گر گیا تھا اور تمام انگلیاں ہاتھ پاؤں کی متورم ہو چکی تھیں۔ اس سے صحت یاب ہوا۔

ھ۔ ہڑتال طبقی 3تار، مرچ سیاہ 3تار دونوں کو باریک پیس کر ایک ظرف میں آب گھیکوار میں تر و خشک کریں۔ اسی طرح سات تسقیہ دیں۔ دوا تیار ہے۔ ایک ماشہ سے تین ماشہ دو وقت دیں۔ تین ماہ تک۔

(1230)(**و**) **برائے ضیق النفس**: کچلہ کو جوش دے کر اور صاف کر کے ایک ایک رتی کے ورق بنالیں۔ شدت کے وقت ایک ٹکڑا منہ میں رکھ کے چوسیں اور بیخ کتائی 4 تولہ، برگ بانسہ 4 تولہ ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہے تو صاف کر کے بوتل میں رکھ لیں۔ اس میں سے 4 تولہ جوشاندہ لے کر ایک تولہ شہد میں ملا کر دیا کریں۔

(1231)(**ہ**) **برائے دفع اسہال طفلاں**: ایک انار لے کر اسے اندر سے کسی قدر خالی کر لیں۔ اس میں بنسلوچن 2 ماشہ، رسوت 1 ماشہ، کتھ پاپڑی 1 ماشہ، دانہ الائچی خورد 1 ماشہ، افیون 4 سرخ بھر لیں۔ اور کپڑ وٹی کر کے بھرتہ کریں۔ پھر سب کو پیس کر صبح شام ماشہ ماشہ دیا کریں۔

(1232)(**ح**) **برائے فتق مجرب**: کرم گجائی کہ موسم برسات میں ہوتی ہے۔ اسے روغن کنجد میں پیس اور حل کر کے تین چار روز

ضماد کریں۔ کتنا ہی خصیہ بڑا ہو گیا ہو۔ درست ہو جاتا ہے۔

(1233)**(ط) برائے سفید داغ:** مجرب است، لیکن ایک لمبی مدت یعنی دو تین ماہ تک اس کے استعمال کی ضرورت ہے۔

چولائی خاردار پانی میں گھس کر شیر گرم لیپ کیا کریں۔

(1234)**(ی) برائے برص مجرب:** ایک سانپ لے کر اس کے شکم کو چاک اور آلائش سے صاف کر کے شاہترہ (تریا خشک) اس میں بھر کر اسے سی دیں۔ پھر اس سانپ کو کوئلوں پر بھونیں۔ جب خوب بھن جاوے تو شاہترہ کو نکال کر پیس کر برص پر لگا دیں۔ دو دن رات میں بفضلہ برص کا قلع قمع ہو جاویگا۔ نیز مار سیاہ کا خون لگانا بھی دافع برص ہے۔

(1235)**(ک) برائے آتشک**: اجمود 1 ماشہ، بالے بڑنگ 1 ماشہ، اجوائن دیسی 1 ماشہ، بزرالبنج خراسانی 1 ماشہ، سیماب 1 ماشہ، بھانوہ 2 عدد، کنجد سیاہ 2 تولہ، نارجیل 1 ماشہ، قند سیاہ کہنہ 2 تولہ کوٹ چھان کر 14 گولیاں بنالیں۔ خوراک ایک حب دہی کے ساتھ علی الصبح 14 روز تک۔ ترشی سے پرہیز۔

(1236)**(ل) برائے یرقان اسود:** نہایت مجرب۔

پوست درخت سپستان ہ ثار، درآب ہ ثار، جوشاندہ صبح وشام تا سہ روز بدہند۔

(1237)**(م) برائے آتشک مجرب** : سنکھیا زرد 6 ماشہ، سنکھیا سفید 6 ماشہ، رسکپور 6 ماشہ، کتھ گلابی 6 ماشہ، قرنفل 6 ماشہ، مالکنگنی 6 ماشہ، ایک روز عرق ادرک اور ایک روز رس لیموں سے کھرل کر کے موٹھ کے برابر حبوب بنا دیں۔ صبح شام ایک ایک حب 1 تولہ مسکہ میں ملفوف کر کے اگر تنقیہ کے بعد دیں۔ تو بہت ہی مفید ہے۔

(1238)**(ن) برائے جذاب بخشیدہ فقیر** : قند سیاہ کہنہ 1 ثار، گھونگچی ہ ثار، تو مری تلخ کلاں 2 عدد (خورد ہو تو 4) کوٹ کر پانی میں ایک ہفتہ بھگوئے رکھیں۔ پھر برگ گوبھی دشتی تلخ کی ڈالیوں کا شیرہ ڈال کر عرق کشید کریں اور استعمال میں لاویں۔

(1239)**(س) برائے داد بسیار مجرب** : تنکار یعنی سہاگہ چوکیہ 1 تولہ، پوست بیخ پالک جوہی 2 تولہ، کلونجی 6 تولہ خوب باریک کر کے دہی میں حل کر کے رکھ دیں۔ ایک دو روز پڑا رہے۔ پھر ضماد کریں۔ بغیر تکلیف کے داد دور ہو جاتا ہے۔

(1240)**(ف) نسخہ برائے احتلام مجرب:** بہمن سفید 1 تولہ، سبوس اسبغول 5 ماشہ، ثعلب مصری 1 تولہ، صمغ عربی 6 ماشہ، مغز تمر ہندی مقشر بریاں 2 تولہ کوٹ چھان کر شکر سفید ہموزن ملا کر صبح وشام شیر تازہ کے ساتھ کھاویں۔

(1242)**(ص) پچکاری رحیمی برائے سوزاک مجرب** : سفیدہ کاشغری 3 ماشہ، چرم بودار سوختہ 6 ماشہ، مصطگی رومی 2 ماشہ توتیا بریان 1 سرخ، رسوت 6 ماشہ، کوٹ چھان کر پانی میں حل کر کے پچکاری کریں۔

حکیم سید مصطفیٰ حسین صاحب

وطن: سوہن پورہ ڈاکخانہ گلاوٹھی ضلع بلند شہر۔ ولدیت: شادے خان صاحب، زمیندار۔ ولادت: 1280ھ

آپ قوم میواتی سے ہیں جو قوم راجپوت سے تعلق رکھتی ہے۔ آپ کے بزرگ سلطان محمود غزنوی اور سلطان شہاب الدین غوری کے عہد میں مسلمان ہوئے۔ آپ ایک زمینداروں کے معزز خاندان سے ہیں اور آپ کا حصہ موضع مذکورہ میں ہے۔ حکیم صاحب نے عربی فارسی کی بعض درسی کتب شیخ حکیم مولوی عبدالقیوم الدہنی ثم علیہ گڈھی سے دیکھی ہیں اور حاجی پیر عبداللہ صاحب انصاری ناظم محکمہ دینیات مدرستہ العلوم علی گڑھ سے بھی فخر تلمذ حاصل کیا ہے۔

آپ نے طبی تعلیم 1304ھ میں شروع کی اور اس کے حصول کی وجہ مہوسی ہے۔ جب آپ کا شوق کیمیا سازی بہت بڑھا تو اپنے استاد صاحب سے آپ نے تذکرہ کیا اور استمداد طلب کی۔ مگر انہوں نے جواب دیا کہ جب تک طب میں پوری دستگاہ حاصل نہ ہو۔ اس وقت تک اس فن میں کامیابی نہیں ہو سکتی۔ پس آپ نے طبی تعلیم شروع کی اور اکثر کتابیں دیکھیں۔ مختلف اطباء سے استفادہ کیا۔

آپ نے سنسکرت بھی کم وبیش پڑھی ہے اور اس کے ذریعہ ویدک کا بھی مطالعہ کیا ہے۔ آپ کو علم مسمریزم اور تصوف میں بھی کم و بیش مہارت ہے۔ علم نباتات میں اکثر غور وخوض کرتے رہتے ہیں۔ آپ کی تالیفات میں سے دس بارہ رسائل ہیں۔ مثلاً قوت باہ، علاج آتشک، جذام، رسالہ مسہل و منضج، علاج اطفال وعورات کے بیان میں مختلف رسائل لکھے ہیں۔ جن کے نام مقرر ہیں۔ مہرہ مار جو دار الکتب رفیق الاطباء لاہور میں چھپا ہے۔ آپ ہی کی تالیف میں سے ہے۔

آپ نے ناڑی گیان ترنگنی اور چال ویدک کتب کا ترجمہ بھی کیا ہے۔ عقدۃ الرجال، مفتاح الاکسیر بھی آپ کی تالیف میں سے ہیں۔ مگر سوائے مہرہ مار کے معلوم نہیں کہ اور کون کون سے رسائل چھپے ہیں۔ آپ نے تجربہ کیا ہے کہ۔

(1) ہرنی کا دودھ ملنے سے ہر قسم کے چھیپ وغیرہ بدن سے ایک دو روز میں دور ہو جاتے ہیں۔ (2) گھوڑی (مادہ اسپ) کا ہم شار پیشاب پلانا ہر قسم کے کرم شکم کو آناً فاناً نابود کر دیتا ہے (3) استسقائے لحمی میں کوکر چھڈی کا گودا کالی مرچ ملا کر دینا دس پندرہ روز میں بیّن فائدہ کر دیتا ہے۔ (4) نمک چرچرہ (خارواژ گونہ) کھانے سے استسقاط کے بعد آلائش وغیرہ کے نکلنے اور اس کی سمیت کو دور کرنے میں بیحد مؤثر ہے (5) بیخ کیبلی تین چار چاول ہر ہفتہ پلانا بچہ کو چیچک سے محفوظ رکھتا ہے۔ (6) سانٹھ کلاں جسے ہندی میں پنرزا کہتے ہیں۔ اسے کپڑے میں باندھ کر عورت کے ہاتھ میں دے دینا عُسر ولادت کو دور کر دیتا ہے۔ (7) ماہ اساڑھ میں اگر مینہ برسے اور جو کے کھیت میں پانی جمع ہو جاوے۔ اس پانی کو دائمی ذات الجنب کا مریض لیٹ کر منہ سے پیوے تو ہمیشہ کے لئے صحت ہو جاتی ہے۔ (8) گوبر کا کیڑا ایک عدد قند میں ملا کر ناروا والے کو کھلانا فوری مؤثر ہے۔ (9) بواسیر والے کو طوطی کا گوشت چند روز کھلانا مفید ہے۔ (10) مریض صرع کو گلہری کا گوشت گوشت بزے ملا کر کھلانا مفید ہے۔ پس افگندہ گرگ سفید 3 ماشہ کھانڈ سے ملا کر تین روز کھلانا مرگی والے کو مفید ہے۔

آپ کے مجربات

(1243)(ا) **محبل**: بیخ فنشار 2 تولہ (یہ ایک پودہ ہے جس کے پتے لانبے لانبے فقیر کی لٹا کی طرح ہوتے ہیں۔ سبز رنگ جیسے درخت فراش کے) برسات میں یہ گھاس عام ہوتی ہے۔ (بیل ہے) قضیب آہو ایک عدد، ورنہ حجر القر 1 تولہ (اور اگر دونوں رکھیں تو اور بھی مفید ہے) زعفران اصلی تولہ، بیخ فراش کو خراش کر اس کا چھلکا دور کر دیں اور سب اشیاء کو باریک کر کے پانی سے یا گوند کی مدد سے بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔ جب ایام سے فارغ ہو کر عورت نہالے۔ ان دنوں ایک گولی روزانہ عورت اور ایک گولی روز مرد کھالیا کریں اور ہر روز مباشرت کیا کریں۔ اول تو پہلے ہی ہفتہ ورنہ دوسرے تیسرے ہفتہ ضرور حمل ٹھہر جاویگا۔ اور اولاد بھی بفضل ایزدی نرینہ پیدا ہوگی۔

مگر یہ ضروری ہے کہ اگر کوئی نقص مانع حمل موجود ہو تو اسے اول کسی مناسب علاج سے دور کر لیں اس دوا کا کام قیام حمل میں معقول مدد دینا ہے۔

(1244)(ب) **کاجل مفتت حصاۃ گردہ و مثانہ**: کھنجر خشک (جسے دھوبن چڑیا بوتے ہیں، سندھی میں کالی کرچی، ہندی جھاپل بہت سیاہ رنگ کا جانور ہے۔ کوے کا دشمن ہے۔ صبح ستار کی طرح بولتا ہے) خشک شدہ تین عدد، بچھو سیاہ ایک علی کو چک یعنی تیلی مکھی تازہ (ذرارتح) 3 تولہ، ایک کپڑا نہایت باریک سوا بالشت لمبا ہو لیکر اسے شیرہ برگ ارہر میں تر و خشک کریں کہ پاؤ بھر شیرہ اس میں

جذب ہو جاوے۔ سب جانوروں کو باریک پیس کر اس کپڑے پر لیپ کر دیں اور ایک بتی سی بنا کر روغن گاؤ کہنہ بلکہ لبست سالہ میں بھگو کر وہ بتی چراغ میں چلا دیں۔ پاؤ بھر روغن گاؤ کہنہ خرچ کریں۔ یعنی جلا دیں۔ اور کاجل جمع کریں۔ جب سب کا جل اکٹھا کر لیں تو اسے روغن گاؤ کہنہ سے حل کر کے ڈبیہ میں بند کر کے محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: مریض کو نہلا کر ایک کرسی پر بٹھا دیں اور کاجل مذکور کی دو دو سلائی دونوں آنکھوں میں ڈال دیں۔ ایک کھلا برتن پانی سے بھر کر مریض کے سامنے رکھ دیں اور خود بھی گھڑی لے کر سامنے بیٹھ جاویں۔ مریض کو سخت حاجت بول ہوگی۔ اسے روکیں اور بول نہ کرنے دیں اور بالکل روکے رکھیں۔ خواہ کس قدر بھی سخت حاجت کیوں نہ ہو۔ جب پورے تین گھنٹے گزر جائیں اور مثانہ بھاری معلوم دے۔ تو اسے کہیں کہ اس برتن میں بول کرے۔ عضو کو پانی میں ڈبو دیں۔ سب پتھری گداخت ہو کر پانی کی صورت میں نکل آویگی اور کچھ حصہ ٹکڑے ٹکڑے ہو کر نکلے گا۔ بعد ازاں شیرہ برگ ارہر گھوٹ کر قدرے گلاب، کیوڑہ اور نبات سفید ملا کر شربت بنا کر پلا دیں۔ انشاءاللہ ایک ہی روز میں صحت ہو جائے گی۔

(1245)(ج) **برائے سرسام:** خارپشت کی آنت خشک شدہ پانی میں باریک پیس کر ہاتھ پاؤں کے ناخنوں پر اس کا لیپ گاڑھا کر دیں اور پھر آب لید خر تازہ میں کپڑا بھگو کر ناخنوں پر لپیٹ دیں اور اس پانی میں پنبہ مجلوح تر کر کے آنکھوں پر رکھ کر پٹی باندھ دیں۔ دن رات میں چار بار عمل کریں۔ ایسا کرنے سے تمام دماغی ورم باہر نکل آویگا۔ اور خطرہ موت دور ہو جاوے گا۔ باقی اور مناسب علاج بھی کریں۔ ورم باہر نکل آنے پر مریض چین سے سو جاویگا۔ جو اس مرض میں صحت کی علامت اور مفید ہے۔

(1246)(د) **برائے بے ہوشی سرسام و سنپات:** پارہ شنگرف سے نکالا ہوا تولہ، گندھک آملہ سار مصفےٰ تولہ، میٹھا تیلیہ سفید مدبر بہ شیر تولہ، کشتہ مس 6 ماشہ، سب کی ایک گولی بنا کر ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر اگد ہنسی سانپ کے منہ میں رکھ کر اور اس کے سر کو مینڈھا سنگی کے پتوں میں لپیٹ کر بالو جنتر میں چار پہر پکاویں۔ پھر اس گولی کو نکال کر باریک پیس کر رکھ لیں۔ ایک خشخاش کے برابر دوا کسی انبوبہ میں رکھ کر مسکوت کے ناک میں پھونک دیں اور ایک باجرے کے برابر لعاب دہن اسپ میں حل کر کے سلائی سے دونوں آنکھوں میں ڈال دیں۔ ناک اور آنکھوں سے پانی کثرت سے نکلے گا۔ سنپاتی مریض یعنی مسکوت اور سرسامی ہوش میں آجائیگا۔

(1247)(ہ) **برائے کلب الکلب:** خرس تمساح (سنسار، مگرمچھ کے بڑے دانت یا ڈاڑھ) ایک عدد، مغز تخم بیدانجیر 3 عدد، قند سیاہ کہنہ 6 ماشہ سب کو باریک کوٹ کر نخود کے برابر حبوب بنا لیں۔ ایک گولی صبح، ایک شام پانی کے ہمراہ کھلا دیا کریں۔ ایک ہفتہ تک متواتر کھلانے سے جوش جاتا رہتا ہے اور پھر دورہ کبھی نہیں پڑتا، خواہ آدمی کو دیں، خواہ کسی جانور کو، سگ گزیدہ نیز گرگ گزیدہ کو بھی مفید ہے۔

(1248)(و) **برائے ناسور:** سیندور تولہ، نخود سیاہ مسلم 5 تولہ، روغن سرشف 1 تولہ، اول سالم نخود کو روغن پر جلا کر آگ ہی پر رکھے ہوئے چنوں کو تیل میں حل کر دیں۔ بعد ازاں نیچے اتار کر سیندور اس میں ملا دیں اور خوب حل کریں۔ پوری طرح سرد ہونے پر وہ گاڑھا سا ہو جاویگا۔ اس کی نہایت باریک بتیاں بنا کر ناسور میں رکھ دیں۔ بہت جلد بھر آتا ہے۔

(1249)(ز) **دوا نافع جذام:** اگر بدن پھٹ گیا ہو تو پھر از سر نو درست ہو جاتا ہے۔ بندہ نے ابتدائے تعلیم میں اسی دوا سے ایک جذامی کو اچھا کیا تھا۔ اگر بلا تنقیہ بھی اس کو استعمال کرایا جاوے تو بھی مفید ہے۔ اگر تین چلہ کھلانے سے فائدہ نہ ہو تو وہ مجذوم کسی دوا سے اچھا نہ ہوگا۔

دال نخود مقشر خام جس قدر چاہیں لے کر چینی کے پیالے میں ڈال کر شیر زقوم ڈنڈا (یعنی سیہنڈ) بھر دیں اس قدر کہ دو انگل اوپر رہے۔ جب خشک ہو جاوے اسی قدر ڈال دیں اور اکیس یوم تر رکھیں بعدہ دال نکال کر روزانہ ایک دانہ بالائی یا مسکہ میں کھلانا شروع کر دیں۔ نان نخودی مرغن کھلا دیں۔ نمک مرچ اور شیرینی ہرگز ہرگز نہ کھانا چاہئے۔ مادہ جذام بطور بھوسی کے جسم سے اتر کر جلد صاف ہو

جاوے گی۔ بال جسم میں از سر نو پیدا ہوں گے۔ پرہیز ضروری ہے۔

(1250)(ح) **حبوب اوجاع مفاصل ہر قسم**: ان سے بہت کچھ فائدہ دیکھا ہے۔ رات کو سوتے وقت چار حبوب حسب ذیل عرق بادیان کے ساتھ کھا کر سو جاویں۔

صبح دم 4 تولہ کاسٹرائل ہمراہ شیر مادہ گاؤ قدرے شکر ڈال کر پی لیں۔ ایک ہفتہ اسی طرح کرنے سے ہر قسم کے جوڑوں کا خواہ مادہ آتشک سے ہو درد دور ہوگا۔

سورنجاں شیریں 1 تولہ، سنا مکی 1 تولہ، مصطگی رومی 1 تولہ، صبر زرد 1 تولہ، پوست ہلیلہ 1 تولہ علیحدہ علیحدہ کوٹ پیس کر روغن بادام میں چرب کریں۔ عرق بادیان میں گوندھ کر حبوب نخود کے برابر بنا کر نگاہ رکھیں اور بطریق مسطورہ بالا عمل میں لاویں۔

(1251)(ط) **برائے ملیریا**: خاکشی 1 تولہ کو تین پاؤ پانی میں تر کر کے صبح کو جوش دے۔ جب نصف پانی رہ جاوے بلا ملنے کے چھان لے اور شیشے کلاں میں رکھ چھوڑے۔ مصری سفید 6 ماشہ پیس کر چینی کے پیالہ میں رکھ دے اس پر پیپر منٹ وآئل 14 قطرہ ڈال دے۔ اوپر اس کے کونین ڈیڑھ ماشہ ڈال دے۔ اس کے اوپر تیزاب گندھک 14 قطرہ ڈال دے اور قدرے آب خاکشی اس میں ڈال کر جوان آدمی کو 2 تولہ صبح دم پلاوے اور شام کو بھی دو تولے پلاوے اور کمسن کو صرف 2 تولہ صبح کو ہی پلانا کافی ہے اور بروقت نکالنے دوا کے بوتل کو ہلا کر نکالنا چاہئے تاکہ کونین وغیرہ مل جایا کرے۔ بلغمی مزاج کو تیر بہدف ہے۔ محرور المزاج کو کم۔

(1252)(ی) **برائے تقویت باہ مجلوق**: سم الفار سفید 2 تولہ باریک کر کے ایک ہانڈی میں پندرہ سیر پانی میں ڈالے اور تین بیضہ مرغ آرد ماش سے لت مال کر کے مسلم اس ہانڈی میں چھوڑ دے۔ رکابی سے منہ ہانڈی کا بند کرے۔ چار پہر برابر آگ جلا دے کہ پانی تمام جذب ہو جاوے۔ جب پانی نہ رہے۔ بیضہ نکال کر آرد ماشہ اور سفیدی کہیں دفن کر دے۔ صرف زردی لے کر فی زردی تین یوم قدرے شہد میں ملا کر صبح دم چاٹ لے اوپر سے دودھ خوب پیوے۔ تین یوم تک ایک زردی کھاوے۔ غرض نو دن میں تینوں بیضہ کی زردی اسی طرح کھاوے۔ مجلوق وعنین محض کے لئے آب حیات ہے۔

(1253)(ک) **برائے آتشک**: رسکپور 1 تولہ، قرنفل 1 تولہ، فلفل سیاہ 1 تولہ، کڑاہی میں ڈال کر قدرے پانی ڈال کر خوب کھرل کریں اور سات گولیاں بنالیں۔ ایک گولی سر پر سے پیچھے کو پھینک دیں اور ایک گولی اچار انبہ میں رکھ کر کھلا دیں۔ چھاچھ، دہی، غذائے مناسبہ وغیرہ مناسبہ جو دل چاہے کھاویں تو دو سیر اچار ہر روز کھانا چاہئے۔ چھ روز میں تین سیر اچار کھالینا چاہئے۔ بدپرہیزی خوب کریں۔ اگر ورم لثہ ظاہر ہو پوست کچنال کا پانی یا سری گوسفند کھاویں اور اسی پانی سے غرارہ کریں۔ حق لخت نہیں لینا چاہئے صرف راہ خدا میں اسے لے کر صرف کرنا چاہئے اور بد کام سے اس کو توبہ کرانی چاہئے۔ اس نسخے سے ایک بے علم آدمی خوب کماتا ہے اور مشہور ہے۔

(1254)(ل) **برائے خارش ہر قسم**: آملہ سار گندھک 6 ماشہ، گل مغیرہ 6 ماشہ، زیری سیاہ 6 ماشہ، تینوں کو خوب باریک کوٹ چھان کر تین پڑیہ بناویں۔ دو پڑیوں کو لے کر بہ تفاوت دہی کے ساتھ کھاویں۔ اس روز دہی تمام روز کھاتے ہیں اور ایک پڑیہ کو روغن سرشف 5 ماشہ میں حل کر کے بدن پر مالش کریں۔ شام کو دہی اور خشکہ کھانا چاہئے۔ خارش ہر قسم کی ایک دن میں رفع ہوگی۔ مجرب الجرب ہے۔

(1255)(م) **برائے درد چشم**: لودھ پھٹکری، مردار سنگ، ہلدی زیرہ ایک ایک ٹنک، افیم چنا بھر، مرچیں چار، موٹھ برابر نیلا ڈار، پوست کے پانی پوٹلی کرے۔ ترت پیڑ نینوں کے ہرے، یہ دوا ہندی ورم ملتحمہ سخت جس میں کھٹک اور درد زیادہ ہو صد ہا بار کا مجرب ہے۔

لودھ پٹھانی ڈیڑھ ماشہ، پھٹکری ڈیڑھ ماشہ، مردار سنگ ڈیڑھ ماشہ، زرد چوب ڈیڑھ ماشہ، زیرہ سفید ڈیڑھ ماشہ، افیون ایک نخود، مرچ سیاہ 4 ماشہ، نیلا تھوتھا ایک موٹھ کے برابر، پوست یعنی کوکنار کے پانی میں سب کو نیم کوب کر کے ایک پوٹلی میں باندھ کر آنکھوں پر پھیریں اور قدرے پانی بھی آنکھوں میں لگا دیں۔ نہایت مفید ہے۔

(1256)(ن) **پٹی بنابر مجلوق:** ہڑتال طبقیہ 3 ماشہ، گندھک آملہ سار 3 ماشہ، سہاگہ 1 ماشہ، سم الفار 1 ماشہ، زردی بیضہ مرغ 8 عدد میں کھرل کر کے حبوب بنا رکھیں۔

مجلوق کو روغن کنجد قدر حاجت میں گھس کر ضماد کریں۔ تین چار روز بعد دانہ برآمد ہونگے۔ رطوبت خارج ہو کر آرام ہوگا۔ نازک طبع بھی اس کو برداشت کر سکتے ہیں۔ دس روز کرنا چاہئے۔ اگر بثور زیادہ ہوں تو پیاز جلا کر روغن تلخ میں ملا کر ضماد کریں اور شراب خالص سے زخموں کو دھوڈالیں۔ اعلیٰ درجہ کی مفید ہے۔

(1257)(س) **برائے سرطان:** انجیر ہندی بر سرطان (رسولی) پختہ بندد، اگر ثمر دستیاب نشود، چھال درخت انجیر یا برگش و آب پختہ بہ بندد بہ شود۔

(1258)(ع) **برائے موتی جھارہ:** موتی جھرہ میں برگ برہمی 3 عدد پانی میں گھس کر مریض کو پلادیں۔ دن میں پانچ مرتبہ ہوش آجاویگا۔

(1259)(ف) **برائے کژدم گزیدہ:** بچھو کاٹے کو برگ ببول (کیکر) حقہ میں بھر کر پلانا فوراً فائدہ دیتا ہے۔

(1260)(ص) **سم الفار خوردہ:** سم الفار خوردہ کو صرف تالاب کے پانی میں برگ ببول گھوٹ کر پلانے سے جب تک سم الفار نہیں نکل لیتا قے بند نہیں ہوگی۔ مجرب ہے۔

(1261)(ق) **برائے خونی بواسیر:** خونی بواسیر والے کو کالی زیری 1 ماشہ کو پانچ تولہ بالائی شیر میں کھلانے سے خون کو فوراً روک دیتی ہے۔ اگر چندے مداومت کی جاوے۔ قطعی جاتی رہتی ہے۔

(1262)(ر) **برائے برص:** بچھو 1 گھاس کے پھل جمع کر کے بطریق پتال جنتر تیل نکالو۔ اس تیل کو برص والے کے داغوں پر طلاء کرو۔ دنوں میں چھپ جائیں گے۔

(1263)(ش) **برائے مارگزیدہ:** مدار کے ٹنڈے دو عدد پکڑ کر ایک رسہ میں پرو کر کسی درخت پر لٹکا کر آبادی سے اس قدر دور کہ آدمی کی آواز نہ جا سکے۔ خشک کر لو۔ خصوصاً عورت کے لئے شرط ہے۔ قدرے پیس کر مارگزیدہ کو کھلا دو۔ فوراً زہر دور ہوگا۔ بیہوشی کی حالت میں ذرا نسوار کردو اور ہوش ہونے پر کھلاؤ نہایت مجرب ہے۔

(1264)(ت) **برائے باد ھفت اندام:** جس کا تمام جسم ہوا سے جکڑا گیا ہو اور اعضاء خشک ہوتے جاتے ہوں اس کو کریلا کم نمک ڈال کر کھلاؤ چند روز میں فائدہ ہوگا۔ عرق النساء کو بھی مفید ہے۔

(1265)(ج) **برائے مرگی:** کواتوری کے تخموں کی ناس لینے سے مرگی مرض کرم دماغی دفع ہو جاتا ہے۔

(1266)(خ) **برائے بیاض چشم:** پارہ اصل عرق لیموں میں گھس کر لگانا بیاض چشم کو مفید اور مجرب ہے۔

(1267)(ذ) **بواسیر ہر قسم:** پوست بیخ کنیر سفید 4 ثار، شیر مادہ گاؤ 3 ثار میں جوشب کو ضامن دیکر مسکہ نکالیں۔ ایک موٹھ کے برابر پان پر کھلانے سے بواسیر کیسا ہی ہو۔ ضرور فائدہ ہوگا۔ مجرب ہے اور مسوں پر لگانا بھی چاہئے۔

(1268)(ض) **چوپانی کیمیانی:** راج ہنس کبک لیو انڈا، بجر موکھ کر کشٹ کنٹڈا، بط کا انڈا خالی، بجر موکھ یعنی ہر سلیمانی کے مٹی تاہ دھراؤ، کھٹ پھر ہر لگ اگن جراؤ، باو جنتر انڈے میں بھر کر سم الفار سیماب، چھ پاس یعنی آگ میں پکاؤ، دیوس چال کدونستارا، رتی سے بنگا ہوتارا، چالیس دن اس طرح پکاؤ، یکچہ یک تولہ قلعی کا پانی خشک کرتا ہے۔ کھادراک رام سول دہائی، جے رس کو کن پنچی کھائی، اور ک خدا کی قسم کھا کر کہتا ہے، کھاوے گا۔ کہ جو اس رس کو کن پنچی لیئے سم الفار شدہ کو، رکت بیادہ چہ ہا جو رہارے، اودھ بڑے آسن نہیں ڈارے،

خونی فساد ضعیفی بخار نہیں جاویگی، عمر گھٹ جاویگی اور قوت باہ۔

حکیم سید مصطفیٰ حسن صاحب احسن

ولدیت: حاجی ضامن علی صاحب مرحوم۔ عمر: قریباً 62 سال۔ وطن: علی پور بیرا سادات ضلع فتح پور ہسوہ

آپ کا سلسلہ منسب جناب امام زین العابدین سے ملتا ہے۔ آپ کے خاندان کے لوگ شروع سے اس وقت تک ممتاز عہدوں پر رہے ہیں اور علم وفضل کی حیثیت سے بھی آپ کے خاندان کی خاص شہرت رہی ہے اور ہے۔ اب بھی آپ کے خاندان میں بڑے بڑے دولت مند موجود ہیں۔

آپ مدت سے طبابت کر رہے ہیں۔ آپ کو طب میں حکیم محمد ولی صاحب ساکن کورہ جہان آباد سے فخر تلمذ ہے۔

آپ کے مجربات

(1269)(ا) **برائے قے الدم وسعال:** کتیرا 6 ماشہ، صمغ عربی 6 ماشہ، گل ارمنی 6 ماشہ، دم الاخوین 6 ماشہ، ریش برگد 6 ماشہ، طباشیر کبود 6 ماشہ، مغز تخم پیٹھہ 6 ماشہ، تخم کاہو 6 ماشہ، کہربائے شمعی 6 ماشہ، تخم خرفہ 6 ماشہ، بازنگ 6 ماشہ، مارتشیشائے ذہبی 6 ماشہ، جملہ مساوی الوزن پیس کر لعاب، اسپغول خواہ عرق گاؤزبان میں بقدر ایک ایک ماشہ کی گولی بنادیں۔ ایک صبح ایک دوپہر ایک شام کو کھلادیں۔

(1270)(ب) **برائے طحال:** آہن زرد کہ بوسیدہ و بیسد ار کہنہ وزنگ خوردہ باشد (یعنی خبث الحدید) سوا ثار، مغز گھیکوار 5 ثار، قند سیاہ 5 ثار، تینوں کو سبو چہ گلی میں بند کر کے جس چولہے میں دو وقت آگ جلتی ہو اس کے نیچے دفن کر دیں۔ اکتالیس روز کے بعد نکالیں۔ ہر روز 2 تولہ کھاویں اور گیہوں کی روٹی ایک چھٹانک روغن زرد سے خوب چرب کر کے ساتھ کھاویں۔ نیز ڈھاک کی خاکستر بنا کر اس کا زلال لیں۔ وہ بھی آدھ پاؤ سے پاؤ بھر تک روزانہ پلانا بے حد مفید ہے۔

(1271)(ج) **برائے سوء القنیہ و ریاح:** خبث الحدید مدبر سوا ثار، جنغرات شیر گاؤ مادہ سوا ثار، بول مادہ گاؤ (کہ زائدہ بناشد) سوا ثار، مغز گھیکوار 1 ثار، برگ آکھ زرد 100 عدد، سب کو غلط ملط کر کے برتن گلی بند کر کے اڑھائی پہر چولہے پر پکاویں۔ خوراک 6 ماشہ روزانہ۔

(1272)(د) **برائے داغھائے برص:** نیل بری کو عرق چکسونی میں گھس کر برص کے داغوں پر چالیس روز لگاویں۔ درست ہو جاوینگے۔

(1273)(ہ) **ایضاً:** سیاہ سانپ کا شکم چاک کر کے آلائش نکال ڈالیں، شاہترہ اس کے شکم میں بھر کر سی دیں۔ مثلاً کباب کے آگ پر سینک لیں۔ پھر شاہترہ نکال لیں اور پانی میں پیس کر ضماد کریں۔ یہ بھی مفید ہے۔

(1274)(و) **برائے فالج و لقوہ عطیہ استاد:** مجربہ خود۔

تخم حلیہ 6 ماشہ، شونیز 6 ماشہ، قسط تلخ نیم کوبہ 6 ماشہ، سورنجان تلخ کوفتہ 5 ماشہ، مرکی 4 ماشہ، دار فلفل 3 ماشہ، عاقرقرحا کوفتہ 5 ماشہ، بیخ نے کوفتہ 6 ماشہ، گل بابونہ 1 ماشہ، زنجبیل کوفتہ 9 ماشہ، جملہ ادویہ کو کوٹ کر عرق بادیان پونا ثار میں رات بھر بھگو رکھیں۔ صبح جوش دیکر مل چھانکر اوپر رکھ کر // ثار روغن کنجد ملا کر اس قدر پکاویں کہ روغن ہی رہ جاوے۔ زعفران ماشہ، عاقرقرحا 1 ماشہ باریک شدہ اس میں حل کر کے رکھ لیں اور وقت ضرورت مالش کریں۔ اور عاقرقرحا 3 ماشہ، کباب چینی 3 ماشہ، تخم خشخاش سفید 3 ماشہ، تخم خشخاش سیاہ 3 ماشہ،

موصلی سفید 3 ماشہ، جائفل 3 ماشہ، دار فلفل 3 ماشہ، جاوتری 3 ماشہ، موصلی سیمبل 3 ماشہ، موصلی سیاہ 3 ماشہ، خولنجان 3 ماشہ، قرنفل 3 ماشہ، اسگندنا گوری 3 ماشہ، بھوپھلی 3 ماشہ، دارچینی سورتی 3 ماشہ، مغز بادام شیریں 3 ماشہ، مغز پستہ 3 ماشہ، مغز چلغوزہ 3 ماشہ سب کو کوٹ کر شہد بقدر ضرورت سے حل کر کے کنار دشتی کے برابر حبوب بنالیں۔ خوراک ایک حب۔

(1275)(ز) **برائے برص**: سم الفار 1 تولہ، زرنیخ طبقی 1 تولہ، سم اسپ مشکی نیم ثار، ناخن فیل نیم ثار، آخری دونوں کا برادہ کر کے ایک ظرف گلی میں ادویہ اولے کے نصف نیچے نصف اوپر دیگر بند اور گلحکمت کریں۔ چار سیر اوپلہ صحرائی کی آگ دیں۔ خاکستر حسب ضرورت کو روغن سر شف میں حل کر کے ضماد کریں۔

(1276)(ح) **مسہل نافع مادہ آتشک**: وورد کمر وریاح۔

سفوف خانہ ساز اول کھلاویں۔ عقب آن ترنجبین خراسانی 6 تولہ، شیر خشت انگریزی 4 تولہ، تربد اکبر آبادی مجوف 9 ماشہ برگ، سنا کمی 9 ماشہ، حب النیل 6 ماشہ، عرق عنب الثعلب میں رات کو بھگو دیں۔ صبح مل چھان کر پی لیں۔ پیاس کے وقت عرق عنب الثعلب دیں۔

سفوف خانہ ساز، شاہ پسند 3 ماشہ جلاپا 3 ماشہ، حب النیل 3 ماشہ کوٹ کر سفوف بنالیں۔

(1277)(ط) **سرمہ نافع نزول الماء چشم**: مرچ سیاہ 1 تولہ، کوئلہ چوب بکائن 1 تولہ، مغز تخم برس 1 تولہ، ایک گرہ بانس موٹا کا کھرل بنالیں۔ سب دوائیں مسطورہ بالا اس میں ڈال کر آب گلاب خالص ڈال ڈال کر آٹھ یوم دستہ جست سے خوب گھوٹیں۔ جس قدر گلاب زیادہ صرف ہو آٹھ روز میں بہتر ہوگا۔

(1278)(ی) **برائے ضعف چشم**: زیادہ کرنیوالا نور کا، ہمارے بزرگوں کو شاہ فضل اللہ صاحب مرحوم سے ملا تھا۔ مجرب ہے۔

سرمہ اصفہانی ایک مثقال، نمک لاہوری ربع مثقال، زعفران خالص نیم قیراط، کافور خالص ایک سرخ، ہلیلہ کابلی 5 تولہ، تمر ہندی پختہ ایک درم، تمر ہندی و ہلیلہ کو آدھ سیر پانی میں بوقت شب بھگو دیں۔ صبح جوش دیکر چھان کر آب صاف لے لیں۔ کافور و ہلیلہ کو خوب کھرل کریں۔ کہ سب دوا خشک ہو جاوے۔ سرمہ دانی میں رکھ لیں۔ مثل سرمہ کے روز لگائیں۔

(1279)(ک) **دیگر هاضم طعام**: وورد معدہ ریحی و نفخ شکم کو مفید۔ کدو دانہ و کرم صغار چنہ و کرم کبار شکم کو باہر نکال دیتا ہے۔ مجرب ہے۔

پوست ہلیلہ کابلی 2 تولہ، پوست ہلیلہ 2 تولہ، آملہ تخم دور کردہ 2 تولہ، سونٹھ 2 تولہ، ہلیلہ سیاہ کابلی 2 تولہ، برنگ کابلی 2 تولہ، بچ 2 تولہ، سونف 1 تولہ، نمک لاہوری 1 تولہ، ناخواہ یعنی اجوائن دیسی 5 تولہ، زیرہ سفید 2 تولہ، زیرہ سیاہ 3 تولہ، کشنیز خشک 5 تولہ، نمک سانبھر 1 تولہ، نمک شور 1 تولہ، نرکچور 1 تولہ، نعناع خشک 3 تولہ، سب کو کوٹ کر باریک کرلو۔ آب لیموں کاغذی میں بھگو کر سکھالو۔ اسی طرح دو دفعہ اور سکھالو۔ جملہ تین بار سکھانا چاہئے۔ بعد تناول طعام 4 ماشہ روز کھائیں یا چار چار ماشہ کی گولیاں بنالیں۔

(1280)(ل) **برائے جریان مرداں**: 9 ماشہ تخم املی شیر گاؤ مادہ میں بھگو کر پوست سرخ اس کا نکال ڈالیں۔ مغز تخم خیارین ڈیڑھ تولہ، تخم سروالی ڈیڑھ تولہ، سنگھاڑہ خشک 9 ماشہ، سبوس اسپغول 9 ماشہ گوکھرو کلاں ڈیڑھ تولہ، تخم تالمکھانہ 2 تولہ، تین بار شیر برگد میں تر کرلیں اور ہر بار سایہ میں سکھائیں۔ خشک ہونے پر باریک پیس کر نبات سفید مساوی ادویہ مذکورہ شامل کریں۔ 6 ماشہ آب چاہ شیریں، 2 تولہ تازہ سے کھاویں۔

(1281)(م) **قوت باہ**: بھوک لاوے، کھانا ہضم کرے، ایام سرما میں استعمال کیجئے۔ 16 عدد ثمر بھٹکٹیا پختہ و زرد کو نوک کارد سے کونچ لیں تا کہ چنگ کرسر پر نہ رہے۔ گھی گاؤ مادہ ایک سیر پختہ وزن میں کڑاہی میں خوب جلائیں جب سرخ ہو کر مائل سیاہی ہو جاویں ان سولہ

عدد ثمر کو دور کر دیں۔ روغن صاف لیکر اس حساب سے حلوا تیار کر لیں کہ فی یوم ایک چھٹا نک ایک خوراک حلوا میں ہو یعنی 16 روز کھاویں۔ پھر تماشہ طاقت کا دیکھیں۔

(1282)(**ف**) **برائے جریان منی زنان را مفید:** گل (دھاوا) ڈیڑھ تولہ، پوست بیخ کنار صحرائی ڈیڑھ تولہ، تولہ پوست درخت مولسری ڈیڑھ تولہ، پوست بیخ درخت کچنال ڈیڑھ تولہ، پوست درخت جامن 6 تولہ، پوست بیخ دھاک ڈیڑھ تولہ، میدلکڑی ڈیڑھ تولہ، مائیں خورد ڈیڑھ تولہ، پوست آملہ ڈیڑھ تولہ، پوست بیخ انار ڈیڑھ تولہ، ریش درخت برگد ڈیڑھ تولہ، جملہ سایہ میں خشک کر کے کوٹ چھان کر شکر عمدہ بنارسی خواہ بنات سفید 2 تولہ ڈال کر رکھ لیں۔ 6 ماشہ روز کھائیں۔ کثرت حیض، جریان وسیلان رطوبت عورت کو مفید ہے۔

(1283)(**س**) **برائے درد کمر:** مجرب ہے۔ حکیم خلیل احمد صاحب مرحوم نے بتایا تھا۔ دار ہلد 9 ماشہ، دیودار 9 ماشہ، ملیٹھی 9 ماشہ، گول مرچ 9 ماشہ، فرفیون 9 ماشہ، ہموزن مساوی دوا پانی میں پیس کر سہ چند روغن کنجد میں جلائیں۔ جب سرخ ہو جائے صاف کر کے بوتل میں رکھ لیں اور روز نیم گرم سے کمر میں مالش کریں۔

(1284)(**ع**) **مصفیٔ خون:** و مادہ احتراقی و بد بوئے پسینہ کو مفید اور مجرب ہے۔ برگ شاہترہ 5 تولہ، تخم شاہترہ 5 تولہ، سرپھوکہ 5 تولہ، نیل کنٹھی 5 تولہ، برم ڈنڈی 5 تولہ، ڈنڈی 5 تولہ، برگ حناء 5 تولہ، برگ جھاؤ 5 تولہ، عناب ولائتی 5 تولہ، آلو بخارا آدھا ثار، تخم خیارین کوبیدہ 10 تولہ، اوراق چوب گلگون 5 تولہ، برادہ صندلین 10 تولہ، برادہ آبنوس 5 تولہ، برادہ چوب شیشم 5 تولہ، برادہ پوست درخت کچنال 5 تولہ، پوست درخت فالسہ 5 تولہ، پوست درخت نیم 5 تولہ، پوست درخت جھاؤ 5 تولہ، عشبہ مغربی 5 تولہ، افیتموں ولائتی در صرہ بستہ 1 تولہ، بسفائج فستقی 1 تولہ، رات کو 6 ثار پانی میں بھگو دیں۔ صباح آب ماست 5 ثار، آب مروق برگ کاسنی سبز 5 ثار اضافہ کر کے صبح 12 سیر عرق کھینچ لیں۔ پانچ تولہ ہمراہ شربت عناب 1 تولہ کے نوش کریں۔ 1869ء سے اب تک مجرب چلا آتا ہے۔ جناب ارسطوئے زمان حکیم بنا صاحب لکھنوی نے بھی اس نسخہ کو پسند فرمایا تھا۔

ہمارے والد ماجد مولوی حاجی سید ضامن علی صاحب مرحوم نے حکیم بنا صاحب مرحوم کی خدمت میں پیش کیا تھا۔

(1285)(**ف**) **برائے انجماد منی:** اسے بھی حکیم صاحب قبلہ بنا صاحب مرحوم لکھنوی نے پسند فرمایا تھا۔

آرد بھنڈی 1 تولہ، آرد اروی خام 1 تولہ، بہیدانہ 1 تولہ، سنگھاڑہ 1 تولہ، آرد ماش مقشر 1 تولہ، تخم سروالی 1 تولہ، گلنار فارسی عمدہ 1 تولہ، ثمر خام ببول 1 تولہ، مغز ثمر جامن 1 تولہ، ثمر تمر ہندی 1 تولہ، موصلی سیاہ عمدہ 1 تولہ، موصلی وکہنی 1 تولہ، پلنگ توڑا 1 تولہ، ثعلب مصری عمدہ 1 تولہ، شقاقل مصری 1 تولہ، موصلی سفید تولہ، مصطگی رومی 1 تولہ، مدن مست 1 تولہ، پوست درخت کھرنی 1 تولہ، (در سایہ خشک کردہ) کمرکس 1 تولہ، المکھانہ (شیر برگد میں تین بار تر و خشک کیا ہوا) تولہ جملہ ادویہ باریک پیس کر سفوف بنا دیں۔ صرف 15 تولہ مصری پیس کر سفوف میں آمیز کر کے رکھ لیں۔ 9 ماشہ روز ہمراہ شیر مادہ گاؤ جو بیمار نہ ہو فربہ و تندرست ہو۔ اگر سرخ رنگ کی ہو تو زیادہ انسب ہے۔ ورنہ جس رنگ کی ہو لیکن لاغر، علیل نہ ہو یا نیم گرم کھاویں۔ پرہیز از جمیع خوردنی اشیاء ترشی اور مرچ سے۔

عملیات

(1) از ازار خفیہ بنو لیسد ایں طلسم را و ر کیسہ گزارد۔ از برکت ایں اسم کیسہ ہمیشہ مملوز خواہد بود۔ لیکن در ساعت باید نوشت۔

786

وح۔ ال وراہ ی ہ ہ م اللہ

کل 255

(2) برائے زیادہ شدن شیر عورت این طلسم رانوشتہ در گردن عورت بندو

110 ججججج ججججج ججججج ججججج ججججج ججججج ججججج

برحمتک یاارحم الراحمین

برحمتک یاارحم الراحمین

(3) دیگر ہر کہ این طلسم رابر کف راست وست خود بنویسد دنزد ہر کس ردو جاجتے البتہ او برآید و ہر چہ گوید قبول افتد دروغ نگوید۔ پابند صلوۃ باشد، سود نخورد باطن صاف دارد

ہ ھدہ لا لا ن ن

حکیم سید مصطفیٰ حسن صاحب احسن

ولدیت: محمد سخاوت حسین صاحب۔ سکونت: سونی پت ضلع دہلی۔ ولادت: 1304ھ

آپ کا سلسلہ نسب حضرت عمر رضی اللہ عنہ خلیفہ ثانی سے ملتا ہے۔ آپ کے خاندان کے بزرگ ایک عرصہ تک کابل میں سلطنت بھی کرتے رہے ہیں اور محمد شاہ شاہ دہلی کے عہد میں ارکاٹ کے صوبیدار بھی سب سے پہلے نواب سراج الدولہ انور الدین بہادر آپ کے خاندان کے ممبر تھے جنہوں نے اس صوبہ کی صوبہ داری حاصل کی۔ پھر ان کے فرزند نواب عمدۃ الملک بہادر دلاور جنگ محمد علی خان امیر الہند ولا اجاہ وغیرہ پانچ سال کی عمر میں آپ کی بسم اللہ ہوئی۔ کچھ دنوں تک مدرسہ اسلامیہ صوفی پت میں ترجمہ قرآن شریف فارسی اور اردو اور دینیات کی کتابیں دیکھیں۔ مدرسہ کے ٹوٹ جانے پر گوپامئو گئے وہاں اردو مڈل تک سکول میں پڑھا اور وہاں سے فراغت پاکر بخیال تحصیل انگریزی دہلی آئے۔ مگر وہاں آکر طب کا شوق ہوا اور جناب شفاء الملک بہادر کی بہت سی تعریف سنی۔ پس مدرسہ امینیہ اور مدرسہ فتح پوری میں اور انصرف نحو اور بقدر ضرورت معقول کی تعلیم پائی اور پھر جناب شفاء الملک بہادر حکیم مولوی رضی الدین احمد صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ وہاں قانونچہ سے کلیات قانون تک سبقاً کتابیں پڑھیں اور بغور مطب دیکھا۔ قریباً تین سال تک ان کی خدمت میں رہے۔ بعد سند واجازت مطب کے قصبہ گوپامئو میں گئے۔ ایک سال تک مطب کرتے رہے۔ باوجود مطب میں کامیابی کے بعض احباب کے مجبور کرنے پر آپ سونی پت ضلع دہلی میں آئے۔ وہاں مطب کھولا۔ ایک عرصے سے وہاں طبابت کر رہے ہیں۔

آپ کے مجربات

(1286) **(ا) برائے جریان و رقت منی:** قلعی // تار کو ماء الرائب میں اس قدر بجھاؤ دیں کہ قلعی آدھی رہ جاوے۔ پھر قلعی کو پگھلا کر پارہ ڈیڑھ تولہ میں ڈالدیں۔ دونوں کا عقد ہو جاویگا۔ اس کو کھرل میں پیس لیں۔ چار چانول روزانہ ملائی میں ملا کر کھلا دیں۔ بعد تین دن کے ایک چانول دوائی مذکور بڑھا دیا کریں۔ یہاں تک کہ دس چانول تک تین دن کھا کر پھر ایک چانول روزانہ کم کریں۔ جب دوبارہ خوراک چار چانول پر پہنچ جاوے تو استعمال چھوڑ دیں۔ زیادتی و کمی بالائی کا اختیار ہے۔ اگر بالائی نہ ملے تو کسی حلوے یا پیڑے میں کھالیا کریں۔

(1287) **(ب) برائے سوزاک:** گندھک شورہ قلمی دونوں کو لوہے کے برتن میں رکھ کر اوپر سے برتن کے منہ کے برابر دوسرا برتن رکھ کر گل حکمت کر کے چولہے پر رکھیں اور آگ نیچے جلائیں۔ جب کھیل ہو جائے اتار کر احتیاط سے رکھیں ضرورت کے وقت ایک ماشہ دوائی مذکور اور چار سرخ پھٹکری بریاں ملا کر کھائیں۔

(1288)(ج) **دوائی بیاض چشم**: وپھولہ وابتدائے نزول الماء ورمد۔
افیون خالص 6 ماشہ سفید کپڑے پر ملکر عرق برگ نورستہ تمر ہندی بقدر حاجت میں پھٹکری بریاں پیس کر پارچہ مذکور سات مرتبہ اس میں تر کر کے سایہ میں خشک کریں۔ بعدہٗ بتی بنا کر روغن سرسوں سے بقدر حاجت چراغ بھر کر اس میں بتی رکھ کر روشن کریں۔ اس کا دھواں بااحتیاط رکھ چھوڑیں۔ ضرورت کے وقت سلائی سے کاجل لگا دیں۔

(1289)(د) **دوائی آتشک**: مں۔ رسکپور 1 تولہ، شراب دو آتشہ پاؤ ثار میں کھرل کر کے خشک کریں اور مٹی کے برتن میں رکھ کر گل حکمت کر دیں۔ برتن کے اوپر پارچہ چند تہ پانی سے بھگو کر رکھیں۔ خشک نہ ہونے دیں اور ایک بتی اکیس تار کی بنا کر چراغ میں پاؤ ثار گھی ڈال کر وہ بتی جلا دیں۔ جب سب گھی جل جاوے اور دونوں سرد ہو جاویں اس وقت برتنوں کو کشادہ کر کے اوپر کے برتن میں جو رسکپور متصاعدہ برنگ سفید چسپاں ملے اس کو بااحتیاط رکھیں اور ایک سرخ روزانہ مویز منقے میں رکھ کر مریض کو کھلا دیں۔ سات روز یا زیادہ حسب ضرورت کھلا دیں او گھی جس قدر چاہیں کھائیں۔ غذا گوشت یا شیر برنج اور ثفل رسکپور کو مسکہ گاؤ میں ملا کر مرہم بنا کر زخم پر استعمال کریں۔

(1290)(ہ) **روغن مبہی**: سم الفار 3 ماشہ، مغز بادام مقشر ڈیڑھ تولہ، کھرل میں باہم گھس کر بطریق پتال جنتر روغن نکالیں اور بمقدار دو قطرہ پانی میں ڈال کر دو چاول مشک تبتی روغن مذکور میں حل کر کے کھالیا کریں اور بوقت خواب شیر گاؤ میں پارہ کی گولی جوش دیکر شہد ملا کر پیویں۔

(1291)(د) **حب بواسیر خونی**: رسوت تولہ، بنسلوچن تولہ، تخم نیل تولہ، پانی میں پیس کر مثل نخود گولیاں بنا دیں۔ ایک حب صبح اور ایک حب شام کھاویں۔

(1292) **دیگر**: گیرو 4 تولہ، کوکر بھنگرہ 6 تولہ ہر دو کو پیس کر اور مخلوط کر کے حبوب بقدر نخود بنالیں۔ ایک گولی صبح ایک شام۔

(1293)(ح) **نسخہ طلا**: مغز جمالگوٹہ 4 ماشہ، شنگرف 6 ماشہ، موم سفید 6 ماشہ، روغن زرد 6 ماشہ، شیر آکھ (مدار) 1 ماشہ سنکھیا 1 سرخ سب ادویہ کو پیس کر موم کو روغن زرد کے ہمراہ کڑاہی میں ڈال کر نرم کر کے ادویہ کو پکا دیں۔ پھر شنگرف ملا کر تھوڑا سا قضیب پر طلا کریں اور اوپر سے برگ تنبول باندھیں۔ جس وقت آبلہ پڑ جاوے تا صحت روغن زرد ملیں بعد صحت پھر استعمال کریں۔ جماع سے پرہیز۔

(1294)(ط) **مرہم ناسور مجرب**: بارود دیسی یک حصہ روغن کنجد دو حصہ آہنی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب روغن گرم ہو جاوے بارود اس میں ملا کر دستہ آہنی سے خوب حل کریں کہ مثل مرہم ہو جاوے پھر کپڑے کی بتی بنا کر ناسور میں رکھیں۔ اسی سے بد گوشت بھی دفع ہو جاوے گا اور زخم بھی مندمل ہو جاوے گا۔

ابوالحذق حکیم سید مظفر علی صاحب

وطن: سہسوان ضلع بدایوں ملک روہیلکھنڈ۔ ولدیت: سید امداد علی صاحب۔ پیدائش: شعبان 1304ھ

حکیم صاحب اگرچہ زیادہ عمر کے نہیں ہیں اور آپ کو مطب کرتے تھوڑا ہی عرصہ ہوا ہے مگر اچھے فہمیدہ ہیں اور عموماً طبی خدمات انجام دیتے رہتے ہیں۔ آپ کا سلسلہ نسب امام علی مقام نقی علیہ السلام تک پہنچتا ہے۔

آپ نے علوم درسیہ عربیہ سے فراغت کے بعد مدرسہ تکمیل الطب لکھنؤ میں تعلیم پائی اور جناب حکیم محمد عبدالعزیز صاحب لکھنوی بانی مدرسہ تکمیل الطب سے فخر تلمذ حاصل ہے۔ 1907ء میں فارغ التحصیل ہوئے اور اس وقت سے سہوان میں مطب کرتے ہیں۔ اتنے تھوڑے عرصے میں امراض وبائیہ پر ایک رسالہ مسمی بدالعصمتہ عن الخطاء فی علاج الوباء اردو زبان میں لکھا اور کتاب غنی کی تلخیص لکھ رہے

ہیں۔ مفردات کی طرف خاص رجحان ہے۔

آپ کے مجربات

(1295)(ا) **حبوب دافع لرزہ**: گیرو تولہ، کافور تولہ، خاکشی 4 تولہ۔ ان سب کو کوٹ کر پانی میں گولیاں بڑے چنے کے برابر بنالیں۔ دو گولی جاڑے سے 2 گھنٹہ پیشتر کھالیں۔ اس سے کم وقفہ نہ ہو۔ اگر تین چار گھنٹہ اول کھائیں تو کچھ ہرج نہیں۔ ہزار ہا مرتبہ کا تجربہ ہے۔ کوئی دوا اس کا مقابلہ نہیں کرتی۔ اگر گلو 9 ماشہ یا خشخاش سفید تولہ یا گل نیلوفر سبز تولہ پیس کر اس کے بعد نوش کریں تو حکما اسی روز لرزہ دفعہ ہوتا ہے۔

(1296)(ب) **برائے بہق اسود**: خاکستر زنبور پرانے سرکہ میں ملا کر لیپ کریں تو بہق اسود کو بہت جلد دفعہ کرتی ہے۔ چند مرتبہ کا تجربہ ہے۔

(1297)(ج) **برائے طحال**: کندش 6 ماشہ پیس کر شہد میں ملا کر گولیاں بنالیں۔ دو گولیاں بڑے چنے کے برابر تین روز تک 2 تولہ گلقند کے ہمراہ کھائیں اس سے دو تین مرتبہ اجابت ہوگی اور چار دن اس کے بعد بلا گلقند کے کھائیں اور اس درمیان میں تین ماشہ کندش سرکہ میں پیس کر طحال پر ضماد کریں۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ میں قطعی آرام ہو جاویگا۔ چند مرتبہ تجربہ کیا ہوا ہے۔

(1298)(د) **مغلظ منی**: شیر گاؤ ایک سیر، ترنجبین خراسانی پاؤ سیر، ان کو قوام کر کے موصلی سفید 4 تولہ بہمن سفید 2 تولہ ملا کر رکھیں اور ایک تولہ صبح ایک تولہ وقت شام کھائیں۔ منی کو بیحد گاڑھا کرتی ہے اور پیدا بھی کرتی ہے۔ بہت مرتبہ کا تجربہ ہے۔ جریان کو بھی مفید ہے۔

(1299)(ہ) **برائے کرم دماغ**: استخوان سگ سوختہ کو مریض کے ناک میں پھونکیں، صبح شام جو کرم ناک کی راہ خارج ہوتے ہیں اور ناک میں بیٹھ جاتی ہے اس کو یہ تین یوم میں قطعاً دفع کرتا ہے۔ بارہا تجربہ کیا ہے۔ یقیناً اس کے مثل کوئی دوسری دوا نہ ہوگی۔

حکیم محمد رشید عرف مہربان علی صاحب

آپ قوم کے راجپوت ہیں۔ شہنشاہ اکبر کے وقت میں آپ کا خاندان شرف اسلام سے مشرف ہوا اور جب سے ہی ساڈھورہ ضلع انبالہ میں مقیم ہے۔ شاہی زمانے میں آپ کا خاندان ممتاز عودوں پر مشرف رہا ہے۔ آپ سے پہلے آپ کے دادا صاحب نے حالت ملازمت میں طب حاصل کی جب وہ ملازمت سے علیحدہ ہو کر ساڈھورہ آگئے تو آپ کے والد صاحب نے ان سے تعلیم شروع کی اس زمانہ میں آپ علوم درسیہ سے فراغت پاچکے تھے۔ والد صاحب کی تعلیم کے وقت پاس بیٹھے رہتے اور خفیہ طور پر دوسرے وقت طبی کتب کا مطالعہ کرتے رہتے۔ ایک لمبے عرصے تک یہ سلسلہ جاری رہا۔ حتی کہ آپ نے بہت سی ضروری کتب دیکھ لیں۔ آخر ایک روز کچھ بھی بحث ہو رہی تھی۔ اس وقت آپ بول اٹھے اور راز ظاہر ہو گیا۔ آپ کے والد اور دادا صاحب نے کیفیت معلوم کرنے کے بعد مطب کی اجازت دی۔ ایک مدت سے آپ مطب کر رہے ہیں۔ عمر قریباً پچاس سال ہے۔ حکیم محمد شفیع صاحب ساڈھورہ جن کا اس سے پہلے تذکرہ ہو چکا ہے۔ آپ کے ماموں زاد بھائی ہیں۔

آپ کے مجربات

(1300)(ا) **برائے ام الصبیان**: خون کچھوا آرد جو میں ملا کر بقدر نخود گولیاں بنا کر ایک گولی صبح کو کھلائیں۔ اس مشکل سے جانے والی مرض کے لئے عجیب الاثر ہے۔

(1301)(ب) **برائے ضیق و انتصاب نفس**: زراوند مدحرج 3 ماشہ کھانڈ برابر کی ملا کر شیر گاؤ کے ساتھ استعمال کرنا کفایت کرتا ہے۔ نیز شیرہ ملٹھی 4 ماشہ، کھانڈ 2 تولہ، عرق بادیان 10 تولہ پلانا بھی مفید ہے۔

(1302)(ج) **برائے استسقائے ہر قسم**: تربد سفید 9 ماشہ باریک پیسکر شیر تھوہر چوہاڈہ میں ملا کر تین گولیاں بنادیں اور ایک گولی روزانہ کھلائیں۔ تین روز تک غذا خشکہ وروغن بسیار بعدہ ہلدی پوربی بلاوزن لیکر شیر مدار میں بقدر نخود گولیاں بنا کر ایک صبح اور ایک شام کھلادیں۔ تھوڑے عرصے میں صحت کامل ہوگی۔ بعون اللہ تعالیٰ۔

(1303)(د) **برائے یرقان سوداوی**: ریوند چینی اصیل کو جلا کر رماد بنائیں۔ وزن میں 3 تولہ ہو۔ ایک تولہ عمدہ ہلدی لیکر باریک پیس کر ملادیں۔ خوراک 3 ماشہ ہمراہ مکو عرق 5 تولہ و شربت انار شیریں 2 تولہ دو دو ہفتہ تک بیحد مفید ہے۔

(1304)(ہ) **برائے یرقان لسعی**: نارجیل دریائی سودہ 2 ماشہ، زہر مہرہ سودہ 1 ماشہ، عرق گاؤزبان 5 تولہ، شربت انار شیریں 2 تولہ، عرق گلاب 5 تولہ پلادیں اور نیش کی جگہ پر نارجیل دریائی گھس کر لگادیں۔

(1305)(و) **برائے تسهیل ولادت**: چیتہ جس کو کتا بھی کہتے ہیں اور جو راہ چلتے کپڑوں سے لپٹ جایا کرتا ہے۔ اس کی جڑ کو لیکر پانی میں جوش دیکر صاف کر کے پلانا تسہیل ولادت کرتا ہے اور گرد اگرد سر دلیپ کرنا بھی مفید ہوتا ہے۔

(1306)(ز) **برائے اوجاع مفاصل**: گندم سفید پاؤ پختہ کو لیکر اور درخت مدار کو معہ جڑ و شاخ و برگ وغیرہ بقدر 10 سیر پختہ کو ایک دیگ کلاں گلی میں نصف کا فرش کر کے اور اس پر گندم رکھ کر سابقہ ظرف کا منہ بند کر کے آنچ دیں۔ جب یہ معلوم ہو جاوے کہ اب پانی جل گیا اتار کر رکھیں۔ جب سرد ہو جاوے کھول کر گندم نکالیں اور سایہ میں خشک کر کے بھاڑ میں بھنالیں اور اس کے برابر کھانڈ ملا کر سفوف بنا دیں۔ خوراک 6 ماشہ نیم گرم پانی سے کھاویں۔ غذا بیسنی روٹی وروغن بسیار اور جائے درد مفاصل پر یا ضرب کسی قسم پر پیس کر لگانا اور پاچک کی آنچ سے سینکنا ہر نئے و پرانے دردوں کو مفید ہے۔

حکیم محمد خلیل صاحب عرف جی میاں

وطن.................................. جانس، ضلع رائے بریلی

ابتدائی عمر میں آپ کے مختصرات دوسیہ فارسیہ عربیہ کی تعلیم پائی۔ بعد ازاں انگریزی سکول میں داخل ہو کر مڈل تک پڑھا۔ باوجود اہل خاندان کی خالفت کے آپ طب کی طرف مشغول ہوئے اور مختلف استادوں سے طب حاصل کی۔ مرض رعشہ (کوریا) کا ایک عجیب مریض آپ کو دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ وہ ایک کالیتھ پندرہ سولہ سالہ لڑکا تھا۔ اس کے اعراض ایسے شدید تھے کہ بادی النظر میں اس کے آسیب زدہ ہونے کا گمان ہوتا تھا۔ تمام لوگ اسے ایک تماشہ سمجھتے تھے۔ ہاتھ، پیر، سر، آنکھ، منہ، پشت، شکم غرض کل جسم عجیب ہیئت کے ساتھ متحرک تھا۔ ڈاکٹری وغیرہ بہت سے علاج کے بعد لڑکا آپ کے پاس لایا گیا۔ آپ نے اول اول اسے مسہل دیا۔ مگر کوئی نتیجہ نہ نکلا۔ آپ نے اصولی علاج کرنے کا ارادہ ظاہر کیا اس کا والد غریب تھا اس نے مجبوری ظاہر کی۔ آخر آپ نے دفع الوقتی کی غرض سے اسے معجون عاقر قرحا جو معجون جالینوس کے نام سے قرابادینوں میں مرقوم ہے اور آپ کے پاس کسی قدر تیار تھی اسے دیدی اس تھوڑی سی مقدار سے ہی اسے کافی فائدہ ہو گیا بعد ازاں آپ نے کئی ایک مریضان رعشہ کو تنقیہ کے بعد اسے استعمال کرایا اور بین نفع معلوم ہوا۔ یہ گویا ایک اتفاقی تجربہ ہوا۔

آپ کے مجربات

(1307) **(ا) برائے جذام**: یہ نسخہ سلطان پور میں ایسے شخص پر جس کا جسم پھٹنے کے قریب تھا اور آماس چہرہ وابرو دو انگشتان پر ہو گیا تھا۔ امتحان ہو چکا ہے اس کے چالیس روز کے استعمال سے بفضلہٖ تعالیٰ کوئی گمان بھی جذام کا اس پر نہیں کر سکتا تھا۔ غرض عجیب بیمثل نسخہ ہے۔ پوست ہلیلہ کابلی ۶ثار ہلیلہ سیاہ ۶ثار پوست آملہ خشک ۶ثار پوست ہلیلہ زردہ ۶ثار مغز حسب السلاطین مدبر 6 ماشہ گل سرخ 1 تولہ، برگ شاہترہ سبز خشک //ثار ترید موصوف تولہ، قند سفید۔ ثار، ہلیلہ جات کو حرب کر کے اطریفل بنا دیں اور جو میں مدفون کر کے بقدر 3 ماشہ ہر روز شب کو کھاویں اور صبح کو یہ عرق بطریقہ ذیل نوش فرمادیں۔

نسخہ عرق: برگ سنا مکی پونا ثار گل سرخ فصلی ۶ثار، برگ حنا 1 ثار، پوست ہلیلہ زرد //ثار، پوست ہلیلہ کوفتہ //ثار، ہلیلہ سیاہ نیم کوفتہ //ثار، عناب ولایتی //ثار، بیخ کیوڑہ //ثار، امربیل 1 ثار، گل نیم 1 ثار، گل حناء 1 ثار، گل کٹیلی کلاں 1 ثار، برگ گاؤزبان //ثار، مسلم درخت کثائی کلان 1 ثار، پوست درخت کمرخ 1 ثار، پوست بیخ ببول آدھا ثار، اس کل دوا کے برابر کے 2 حصہ کریں۔ نصف حصہ آب دریا میں اگر نہ ملے تو آب چاہ مصفیٰ میں تمام شب بھگو کے صبح کو عرق کشید کریں۔ باقی نصف اسی کشیدہ عرق میں پھر رات کو بھگو کے مکدر عرق کھینچیں۔ یعنی دو آتشہ عرق تیار کریں۔

ترکیب استعمال: اول رات کو 2 ماشہ اطریفل مذکورہ بالا کھاویں۔ صبح کو برگ گاؤزبان 6 ماشہ، گل سرخ فصلی 6 ماشہ، برگ سنا مکی 6 ماشہ رات عرق مذکورہ //ثار، عرق شیر خالص //ثار میں بھگو کے صبح کو مل کے صاف کر کے پی لیویں۔ غذا فقط نان نخود اور گھی چاہئے۔ نمک سے پرہیز۔

(1308) **(ب) برائے جملہ امراض دندان منجن نایاب**: سفوف صدف مرداریدی آدھا ثار، فوفل سوختہ //ثار، کات سفید بریان //ثار، مغز کنجد بریان //ثار، پوست بادام بریان //ثار، تخم سرس بریان //ثار، گل ارمنی تولہ، برگ تمبا کو 2 تولہ، مرچ سفید //ثار، طیا بریان 3 ماشہ، شب یمانی بریان 3 ماشہ، الائچی سفید 3 تولہ، شاخ مونگا //ثار، نمک سانبھر ۶ثار، کشتہ سیسہ //ثار، مردار سنگ 1 ماشہ، بھلانواں بریان 4 تولہ، موم خام 2 تولہ، کبابہ خنداں //ثار، عاقر قرحا //ثار، شیرہ ارنڈ ولایتی //ثار، استخوان گوسفند سوختہ ۶ثار، پیا بانسہ سوختہ ۶ثار پنبہ دانہ سوختہ ۶ثار، سب کو کوٹ چھان کے دودھ ولایتی ارنڈ کا ڈال کر کھرل کریں اور منجن بنا دیں۔ ہزاروں میں ایک نسخہ ہے۔

(1309) **(ج) عرق آواز کشا**: برسوں کی بند آواز کو کھول دیتا ہے۔ بلکہ خلقی گونگا نہ ہو تو بھی انشاءاللہ تعالیٰ بولنے لگے گا۔

بیخ درخت گدا پونا آدھا ثار، برگ وبار وبیخ وگل تلسی آدھا ثار، برگ وخار ببول ثار، درخت کثائی مسلم ۶ثار، مخلہ کو ددن ۶ثار، بیخ بتال پھانٹہ ۶ثار، حقہ نارجیل آدھا ثار، ان سب دواؤں کو ایک تختہ سنگی پر کچل کر کے ایک بڑی ہانڈی میں جس کے نیچے کئی سوراخ کئے گئے ہوں بھر کے سرپوش سے بند کریں اور آٹے سے منہ اس کا مضبوط وصل کر کے بذریعہ بتال جنتر عرق کھینچیں مگر تین مرتبہ آگ دینا چاہئے، یعنی جب سرد ہو۔ دوبارہ سہ بارہ۔

ترکیب استعمال: چند ٹکڑے ڈلی (چھالیہ) چبا کے اوپر سے یہ عرق مذکور تولہ ڈیڑھ تولہ بلکہ 2 یا ڈھائی تولہ تک پئیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ آواز کھل جاویگی۔

(1310) **(د) برائے ناسور**: یہ نسخہ بارہا ایسی جگہ آزمایا گیا جہاں اور کوئی علاج مفید نہیں ہوا۔ ایک بنئے کے لڑکے کے پس گوش ہر دو طرف ناسور تھا اور ڈاکٹری فتیلہ اور بھاہا عرصے سے جاری تھا۔ میں نے صرف دو بھاہے اس کے دیئے بفضلہٖ تعالیٰ نشان تک زخم کا باقی نہ رہا۔ سیماب تولہ، سفیدہ کاشغری 9 ماشہ، موم خالص تولہ موئے سر انسان ایک سیر پختہ (سوختہ)، روغن السی //ثار خوب حل کر کے مرہم

بنالیویں اور لگادیں۔ اگر زخم غائر ہو تو بتی میں لیپ کر کے زخم میں دیں۔ ورنہ پھاہے سے لگادیں۔ ہر روز بدل دیا کریں۔

(1311)(ہ) **مرہم برائے سرطان**: بالخصوص وناسور بھگندر و دیگر قروح خبیثہ۔ بمقام گڑھ اسیٹی ایک شخص کی پشت میں سرطان کا زخم بہت غائر ہوگیا کہ پون گز کپڑا اس کے غار میں سما جاتا تھا۔ اسی مرہم سے آلودہ کر کے زخم کے اندر اور باہر بھرا جاتا۔ تھوڑے دنوں میں سب کچھ درست ہوگیا۔ غرض سرطان کے لئے عجیب نسخہ ہے۔

ٹکیہ برگ کپاس تولہ، ٹکیہ برگ ببول تولہ، ٹکیہ برگ چنبیلی تولہ، ٹکیہ برگ نیم تولہ، ٹکیہ برگ سنبل تولہ، روغن گاؤ // ثار (ایک سو ایک مرتبہ دھویا گیا ہو) اور روغن تلخ میں ان ٹکیوں کو جلا کے صاف کر کے سفیدہ کاشغری 3 ماشہ رسکپور 3 ماشہ مردار سنگ 3 ماشہ کا کڑا سینگی 3 ماشہ، سنگ جراحت 3 ماشہ، طوطیائے سبز 2 ماشہ، گندہ بیروزہ تولہ، لال سفید تولہ، موم تولہ، زبان سگ سوختہ تولہ، استخوان مردہ 3 تولہ، نہایت باریک پیس کے ملاویں اور استعمال میں لاویں۔

(ب/1311) (و) **برائے نوازل عتیقہ**: مقوی دماغ برش کمال مجرب۔ یہ نسخہ بھی نہایت مجرب و آزمودہ ہے۔

افیون مقطر تولہ، شیرہ مغز کدو 3 ماشہ، شیرہ تخم خشخاش 3 ماشہ، شیرہ مغز پستہ 3 ماشہ، شیرہ مغز چلغوزہ 3 ماشہ، شیرہ مغز اخروٹ 3 ماشہ، شیرہ مغز بنولہ 3 ماشہ، شیرہ مغز تربوز 3 ماشہ اسی مقطر کے ساتھ ملا کے نرم آنچ پر ذرا قوام کریں۔ اس کے بعد سفوف رب السوس 3 ماشہ، اسطوخودوس 3 ماشہ، دانہ ہیل خورد 3 ماشہ، قرنفل 3 ماشہ، بسباسہ 3 ماشہ، جوز الطیب 3 ماشہ، زعفران 3 ماشہ، ثعلب مصری 3 ماشہ، شقاقل مصری 3 ماشہ، بادیان 3 ماشہ ملا کر بقدر نخود ایک حب روز کھلادیں۔

(1312)(ز) **سرمہ محافظ چشم**: جس خاندان میں یہ نسخہ موروثی چلا آتا ہے۔ کوئی بھی آنکھ کے عوارض میں مبتلا نہیں ہوا اور دور تک تقسیم ہوتا ہے۔ آنکھ کے ہر قسم کے عوارض کے واسطے ایک عجیب چیز ہے۔ مگر اس کی مداومت کی جاوے تو انشاء تعالیٰ کبھی کوئی عارضہ آنکھ کا نہ ہوگا۔ نہایت مجرب ہے۔

ڈلی سرمہ 1 ثار کوئلوں کی آگ میں خوب گرم کر کے ترپھلہ 2 ثار کے پانی میں بار بار بجھادیں کہ تمام پانی سرمہ میں جذب ہو جاوے۔ اب جس قدر سرمہ وزن میں باقی رہے۔ اس کا آٹھواں حصہ پھٹکری گلابی اور سولھواں حصہ کافور ریاحی خوب ملا کر لگایا کریں۔

(1314)(ح) **نسخہ روغن بیدک**: نہایت مجرب ہے واسطے اقسام درد ریحی کے اس سے زیادہ قوی تیل شاید کوئی ہو۔

روغن تلخ 2 ثار روغن کنجد 2 ثار، روغن گلچکاں 2 ثار برگ حنا 2 ثار برگ سنبھنہ 2 ثار، مسلم درخت سنبھالو 3 ثار، مسلم درخت و دھتورا 6 ثار، برگ اڑوسہ 6 ثار، برگ میوڑی 6 ثار، مسلم درخت گندپہار 12 ثار، برگ نیم 5 ثار، برگ کائن ڈھائی ثار، بیخ ارنڈ 1 ثار، گھرڈاس 1 ثار، چیت 1 ثار، بریارہ 1 ثار، ستاور دیسی 1 ثار، بیخ کریاری آدھا ثار، افیون ڈھائی تولہ، بچھناک 2 تولہ، بجز تین ادویہ یعنی کریاری بچھناک افیون کے باقی جملہ ادویہ کو علیحدہ علیحدہ جس جس وزن سے مرقوم ہیں اپنے اپنے وزن سے آٹھ گنا پانی میں جوش کی جاوے جب چوتھائی رہ جاوے تب پہلے ہر ایک تیل کو خوب پکاویں۔ جب دانہ شالی اس میں بھن جاوے اتار کر ٹھنڈا کر لیں۔ پھر آگ پر چڑھا کر ہر ایک دوا کا مطبوخ علیحدہ علیحدہ ڈال کر اس تیل میں جلادیں۔ تین روز لگیں گے۔ چھ سیر کا تین سیر تیل رہ جاویگا۔ اس کے بعد دار چینی، کچلہ، تمباکو، سورتی مکد آدھا ثار، لہسن مقشر آدھا ثار، بلادرہ ثار، ناخواہ ثار، میتھی ثار، سرخ مرچ ثار، سونٹھ 1 ثار، نمک سیندھا آدھا ثار، کھرنج، سونف مکد آدھا ثار، گج پیپل ثار، دیودارہ ثار، اجمود // ثار، رسوت // ثار، مع افیون و بچھناک و کریاری کے کھرل میں کچل کے پتھر کی سل پر تھوڑا سا پانی سے باریک پیس لیں اور اسی تیل میں ڈال کے جلاویں۔ جب دوا جل کے بیٹھ جاوے اور تیل الگ ہو جاوے کپڑے سے چھان کر بوتلوں میں رکھیں۔ جہاں کہیں درد ہو یا عضو بادگرفتہ ہو تھوڑا تیل نیم گرم مالش کریں اور برگ مدار باندھیں۔

(1315)(ط) **برائے سوزاک**: در یک روز بفضلہ تعالیٰ شفاء بخشد۔

سنگ سرماہی 1 تولہ خوب باریک پیس کر تین تین ماشہ کی 4 پڑیاں بنادیں۔ پانچ عدد مٹی کے حقے لاویں اور ہر ایک حقہ کے اندر تین تین تولہ طوطیا کوٹ کے ڈالدیں اور ہر حقہ کے منہ سے ایک ایک سیدھی نے بقدر ہاتھ ڈیڑھ ہاتھ لمبی وصل کریں۔ مگر نچلی طرف اس قدر دبیز کپڑے سے گندہ بنادیں کے حقے کے منہ سے بالکل وصل ہو جاوے اور کچھ فرجہ باقی نہ رہے۔ پانچوں حقے اسی طرح درست کریں۔ اب پہلے سنگ سرماہی کی ایک خوراک کھرل میں ڈالیں اور اسی قدر مصری اور قریباً چھٹانک یا آدھ پاؤ آب دریا کے ساتھ خوب حل کریں اور پی جاویں۔ دوسری طرف ایک حقہ تیار شدہ کو کوئلوں کی آگ پر رکھدیں۔ پیشاب بہت زور سے معلوم ہوگا ضبط کریں۔ جب ضبط نہ ہو سکے کھڑے ہو کے اسی حقہ کے سوراخ نے سے سوراخ قضیب ملا کے حقہ کے اندر پیشاب کریں۔ غرض اسی طرح وقفہ دے دے کے شام تک ہر چہار خوراک سنگ سرماہی تمام کردیں اور پانچوں حقے بھی یکے بعد دیگرے کام میں لاویں۔ انشاء اللہ تعالیٰ شام تک سارا زخم و مواد صاف ہو کے آرام حاصل ہوگا۔ اگر خدانخواستہ کچھ شکایت باقی رہے تو مکرر اور دن اسی طرح کریں۔

(1316)(ی) **سہل نسخہ** : برائے پیچش واسہال، منجملہ مجربات صدریہ و مخزونات مخفیہ احقر سے ہے۔ پوست 1 ثار، ترش کوفتہ تولہ، افیون ایک نخود، کسی قدر پانی میں رات کو بھگو کر شبنم میں رکھ دیں۔ صبح زلال لیں۔ میدہ گندم بقدر حاجت بھون کر سرخ کرلیں اور اسے زلال بالا سے ملا کر اس پر مثل لئی پکالیں۔ روز دو چار مرتبہ تین چار انگل چاٹ لیا کریں۔ کسی قدر مصری بھی ملالیں۔

(1317)(ک) **برائے ثبور** : سوداوی متقرحہ ذی رطوبت و خارش وغیرہ کے واسطے نہایت مجرب ہے۔ ایک لڑکے کی گردن سے لیکر ساق پا تک ایک آبلہ سا ہو رہا تھا۔ نہایت شدت کی خارش اور رطوبت سوداوی نکلتی تھی۔ بفضلہ تعالیٰ اس مرہم سے بالکل آرام ہوگیا۔

رسکپور 6 ماشہ، مردار سنگ 6 ماشہ، طوطیائے سبز 4 رتی، دانہ الائچی خورد ڈیڑھ ماشہ، کات سفید ڈیڑھ ماشہ، ہلیلہ سیاہ ڈیڑھ ماشہ، چوکیہ سہاگہ ڈیڑھ ماشہ پر سیاؤ شان 1 ماشہ، کمیلہ 2 ماشہ، کوٹ چھان کر بالائی گاؤ میں ظرف آہنی میں دستہ نیم سے جس میں پیسہ نصب ہو خوب کھرل اور حل کرلیں۔ یہ مرہم گو ماحب الاکرامات کی معقول اصلاح شدہ صورت ہے۔ نہایت مجرب اور معمول ہے۔ جو شخص استعمال کرے اس کی قدر جانے گا۔

(1318)(ل) **برائے کھانسی بلغمی کہنہ**: مجرب المجرب۔

ایک شخص کو 45 یا 46 برس کی عمر میں کھانسی شروع ہوئی۔ مزاج بلغمی بدن فربہ تھا۔ کوئی دوا نہ مفید ہوئی۔ اس علاج سے بالکل آرام ہوگیا۔ طاقت توانائی سب آگئی۔

بلسہ مچھلی 1 ثار، بنسلوچن 6 ماشہ، نمک سانبھر // ثار، سفوف برگ تمبا کو خوردنی ۱// ثار، سنکھیا سفید 3 ماشہ، سب کو سفوف کر کے شکم ماہی میں بھردیں اور ایک ظرف گلی میں بھر کے آٹے سے بند و مضبوط کر کے کنڈوں میں پھونکدیں۔ خوراک آدھی رتی یا ایک رتی گھی و بالائی کا استعمال زیادہ رہے۔

(1319)(م) **طلاء اغھانے برص**: کے دفع کرنے کے لئے بے حد مجرب ہے۔ ایک کرانیٹ سانپ 1 عدد، بابچی 3 تولہ، ایک کوزہ میں بند کر کے پھونکدیں بعد سرد ہونے کے اس کی خاک 2 تولہ، سفوف چھال اندرونی کچنال تولہ، سفوف چھال انجیر صحرائی 1 تولہ، بابچی سیاہ تولہ، سب کو گلاب میں سحق کریں۔ آخر میں روغن بالسان 2 تولہ ملا کے نگاہ رکھیں اور دن رات میں تین چار مرتبہ داغوں پر لگادیا کریں۔ ایک ہفتہ عشرہ میں قطعی اچھا ہوگا۔ کئی لوگ اس سے آلہ آباد میں شفا پا چکے ہیں۔

حکیم سید علمدار حسین صاحب

وطن: جارچہ ضلع بلند شہر۔ پیدائش: شوال 1263ھ

آپ خاندان سادات جعفری سے ہیں۔آپ کا خاندان علم وفضل میں شہرت رکھتا تھا۔آپ کے خالواور استاد جناب حکیم سید مولوی غلام نقی صاحب مغفورا پنے زمانے کے مشہوراور مستند طبیب گزرے ہیں۔آپ نے انہی سے درسی طبی تمام کتابیں پڑھی ہیں اورانہی کا مطب دیکھا ہے۔آپ کچھ عرصہ میڈیکل کالج آگرہ میں بھی طالب علم رہے ہیں۔مگرایک سال ماہ رمضان المبارک میں صائم ہونیکی حالت میں جب مزدوں کی لاشیں چیرنے اور آلائش شکم وغیرہ نکالنے کا کام کرناپڑاتو طبیعت منتشر ہوگئی اور آپ نے تعلیم ترک کردی۔

25 سال کی عمر میں طب شروع کی۔مگر جوش طبیعت نے ملازمت کی تحریک کی چنانچہ 24 سال تک ریاست گوللیار میں ملازم رہے اور طب کے ذریعہ پبلک کی خدمت بھی کرتے رہے۔اب 1907ء سے پنشن یاب ہوکر جارچہ میں طب کررہے ہیں۔آپ کے پاس آپ کے ایک تجربہ کاراوراعلیٰ طبیب ہونے کے ثبوت میں ایک سند ہے۔جس پر چالیس مفرزروٗساومعززین کی مہریں اور دستخط ثبت ہیں۔آپ کے تین رسالہ دا اکسیرالامراض (2) تریاق ہیضہ (3) معالجہ تپ لرزہ مطبع نولکشور میں چھپ چکے ہیں۔جن میں سے اکسیر الامراض خصوصیت سے مشہور رسالہ ہے۔جوکئی بار چھپ چکا ہےاور بڑے بڑے اطباء خصوصاًعالی جناب حکیم مولوی نورالدین صاحب بھیروی ثم القادیانی نے اسے بے حد پسند فرمایا ہے۔ایک کتاب اکسیرالانسان مؤلفہ ابھی تک طبع نہیں ہوئی۔

آپ کے مجربات

(1320)(ا) **برائے مسان**:یامرتو تسادعادات اسقاط۔

ایک معزز شخص نے ارشادفرمایا کہ میری بی بی حاملہ ہےمگر وہ ایسے امراض میں مبتلا ہے جس سے خطرہ رہتا ہے۔وہ ایک مرض ہے جس کو ہندومرتو تسا کہتے ہیں اوراس میں ایسا ہوتا ہے کہ دس سال کے اندر ہی اندراولا دمرجاتی ہے۔اس میری بی بی کی جس قدر بھنیں ہیں ان کی اولاد کا اب تک یہی حال ہے۔احقر نے نسخہ پیش کیا۔استعمال ہواچنانچہ اس وقت تک چارلڑکےاور لڑکیاں پیداہوئیں۔بفضلہ تعالیٰ اس وقت تک سب صحیح وسلامت ہیں اور خداوند عالم ان سب بچوں کواپنے حفظ وامان میں رکھےاور عمرطبعی کو پہنچادےاور چندجگہ اس دواء کے استعمال سے پوری کامیابی ہوئی ہے۔نسخہ یہ ہے۔

ص۔ مشک خالص 1 ماشہ،بنسلوجن 3 ماشہ،زعفران گلاب زیرہ (یعنی زرد رد) چارچار ماشہ،برگ تلسی جوتری دودوتولہ،تخم دھتر گیارہ عدد،برگ شہدی 4 تولہ سب کو باہم پیس کرنخود کے برابر گولیاں بنائیں۔جب عورت کوحمل قرار پاوے توسترہ روز تین گولیاں ہر روز ایک صبح ایک دوپہر ایک شام کوکھلائیں۔بعدازاں چالیس روز تک دوگولی ایک صبح،ایک شام کھلائیں۔زاں بعد تایوم وضع حمل ہرروز ایک گولی کھلاتے رہیں۔جب بچہ پیدا ہوتواس کواس دوا کی باجرہ برابر گولیاں بناکردودھ دایہ میں ایک گولی گھس کرروزانہ دودھ چھڑانے تک کھلاتے رہیں اور زیادہ بہتر ہے کہ مرضعہ بھی ایام رضاعت تک دوا کھائے جائے۔پرہیز بھینس اور گائے کا گوشت اور دال ماش،حلوہ،بینگن،دہی،مہی دال مسوراور تیل وغیرہ۔بادانگیز سے حالت حمل میں اور بعدہ ضع ایام رضاعت تک پرہیز ہے۔اسقاط حمل کے مرض کوبھی اکسیر ہے۔

(1321)(ب) **برائے جریان اکسیر**:(نوٹ) گوالیار میں مسمی جودھراج عطار کی دکان پراتفاق سے میراگزرہوا۔ایک شخص مسلمان دوکاں پر بیٹھا ہواتھا۔شانے گالوں سے لگے ہوئے ایک ہڈیوں کا ڈھانچہ مدقوق سامعلوم ہوتا تھا۔طبیعت نہ رہی دریافت کرنے

پر اس نے بیان کیا کہ 18 سال سے جریان کے مرض میں مبتلا ہوں۔ گھر تک بیچ کر علاج میں لگا دیا۔ کھانے تک کو محتاج ہوں۔ بہت کچھ علاج کیئے مرض سے رہائی نہ پائی۔ اب قریب المرگ ہوں۔ اس وقت اسی دکان سے دوا لیکر دیدی۔ دس روز کے استعمال سے شافی مطلق نے صحت عطا فرمائیں اور بہت سے مریض اس دوا کے استعمال سے صحت پا چکے ہیں۔ نسخہ یہ ہے۔

مس۔ ستاور، سنگجراحت ہر ایک 5 تولہ، شکر سفید 10 تولہ سفوف کر کے ایک تولہ صبح ایک تولہ شام کو شیر گاؤ کے ہمراہ کھائیں اور بیسنی روٹی زیادہ روغن زرد کے ساتھ استعمال کریں۔ اشیائے گرم و ترش سے پرہیز کریں۔

(1322)(ج) **برائے جذام و آتشک وغیرہ**: خواہ تمام بدن پر جابجا سرخی ظاہر ہو بلکہ بدن گل سڑ بھی گیا ہو اور اعضائے بدنی متجر ہوں مفید ہے۔ چھاؤنی گونا میں مسمی گوہر دین برہم جذام کے مرض میں مبتلا تھا۔ انفجار شروع تھا۔ ہاتھ کا بعض حصہ بھی گر گیا تھا۔ دو ماہ دوا کھلائی گئی۔ بفضلہ و کرمہ صحیح و تندرست ہو گیا۔ جو کچھ نقصان قبل علاج ہو چکا تھا۔ ہوا باقی ٹھیک ہو گیا۔ تین چار مجذوم اور بھی اس دوا سے صحت یاب ہو چکے ہیں۔

گندھک آملہ سار مدبر 4 تولہ، سیماب مصفیٰ 2 تولہ، طوطیا گجراتی 1 تولہ، کبریت و سیماب کی کجلی عمدہ کر کے پھر طوطیا کو ڈال کر خوب سحق کریں کہ کاجل کی مثل باریک ہو جاوے۔ جس وقت ابتداء جذام کی ہو اور بدن پر سرخی جابجا ظاہر ہو بلکہ بدن سڑ اور گل بھی گیا ہو اور اعضائے بدنی سے تجر بھی ہوا ہو تو یہ دوا خشک کر دیتی ہے اور آتشک اور داد اور دیگر قروح و بثور رطبہ کے لئے تو حد سے زیادہ مفید ہے۔ بعض صاحبوں نے بعد تجربہ کامل اس کا نام رہا۔ مدہا اکسیر رکھا ہے۔ مقدار خوراک دو رتی دوا ایک لقمہ حلوہ تر میں رکھ کر کھلا دیں اور تیل اور اشیائے بادانگیز اور گوشت کبوتر سے پرہیز واجب ہے۔

(1323)(د) **دوسرا نسخہ**: قلیل القیمت کثیر المنفعت یہ ہے۔

استخوان آدمی مانند غبار باریک پیس کر ہلدی کے پانی سے رنگین کر کے روزانہ 3 ماشہ کھلائیں اور غذا مرغن و مقوی و مصفیٰ کھلائیں۔ تین ماہ میں مجذوم کو صحت ہو جاتی ہے۔ بفضل الٰہی

(1324) (ہ) **برائے درد سر کہنہ**: مسمی رگھبیر دیال ناظر عدالت کی زوجہ سترہ سال سے بعارضہ درد سر مبتلا تھی دن رات اوندھی پڑی رہتی تھی۔ کرب و بے چینی اور پلنگ پر پڑے رہنے کے سوائے کام نہ تھا زندگی سے تنگ ہر وقت موت کی دعا مانگتی تھی۔ کسی قسم کے علاج سے سر مو فرق نہ ہوتا تھا اتفاقاً میرے زیر علاج بھی آئی سونگھنے کی دوا بطور نفوخ استعمال کرائی اول ہی روز ایک چہارم فائدہ نظر آیا۔ دوسرے روز اور بھی ایک ہفتہ میں درد کافور ہو گیا بھلی چنگی ہو گئی۔ اس دوا کو صدہا مریضوں کو دیا ہے۔ ہر حالت اور ہر موسم میں یکساں مفید تجربہ میں آئی ہے۔ نسخہ یہ ہے۔

نک چھکنی 4 ماشہ، گل لونگ 1 ماشہ، کافور 2 رتی، مرچ سیاہ 4 رتی سب کو خوب باریک پیس کر ناس لیں تمام رطوبت نزول دفع ہو کر درد زائل ہو جاتا ہے۔ درد شقیقہ میں قبل از طلوع آفتاب نسوار لیں تین روز میں درد نیم سر و درد پیشانی دفع ہو جاتے ہیں۔

(1325) (د) **برائے ورم و درد خصیہ**: ایک مریض کی سوزاک کی حالت میں ورم و درد خصیہ اس شدت سے تھا کہ ماہی بے آب کی طرح تڑپتا تھا کسی صورت سے چین نہ پڑتا تھا۔ کبھی اٹھتا تھا کبھی بیٹھتا تھا اور بڑی دردناک آواز سے چلاتا تھا آخر یہ کہ تین روز بیہوش پڑا رہا اس نسخہ کا تجربہ بھی کثیر التعداد بیماروں پر کیا گیا۔ ایک ہی گھنٹہ میں کامیابی ہوئی تھی اور تعجب کیا جاتا تھا نسخہ یہ ہے:

نوشادر ایک تولہ باریک پیس کر سوا سیر پانی میں جوش دیں کہ ایک سیر پانی باقی رہ جاوے آگ پر سے اتار لیں جب پانی میں اس قدر گرمی رہے کہ خصیتین اس کی گرمی کے متحمل نہ ہو سکیں تو ایک لکڑی میں، کپڑے کا پچارہ بنا کر آب مذکور میں بھگو کر فوطوں پر آہستہ آہستہ ماریں ہنوز وہ پانی تمام نہ ہوگا کہ ورم و درد بالکل زائل ہو جائیگی۔ پس لنگوٹ باندھ لیں کہ پھر عود نہ کر آئے۔

(1326) (ز) **برائے ہیضہ مایوسہ:** ایک شخص مسمی پھلوا برہمن مرض ہیضہ سے موت کے پنجہ میں پھنس رہا تھا اس کے ورثاء عجب یاس واضطراب کے عالم میں میرے پاس آئے اور بیان کیا کہ کوئی بیمار کے دیکھنے کو نہیں چلتا نہ دوا بتلاتا ہے۔ سب طرف سے مایوس ہو کر آپ کے پاس آئے ہیں برائے خدا بیمار کو دیکھ کر کچھ بتلا دیجئے۔ خدا کا خوف ہوا مریض کو جا کر دیکھا تو زبان بند نبض ساقط آنکھیں بیٹھ گئیں گال پچک گئے جسم بالکل سرد پسینہ میں غرق پیاس کی شدت زبان پر کانٹے پڑے ہوئے کانوں سے بہرہ صرف سینہ میں تنفس کی آمد وشدت کی حرکت محسوس ہوتی تھی اسہال کی یہ کثرت کہ چارپائی کاٹ دی گئی تھی شمار نہ تھا میں نے یہ حالت دیکھ کر انکار کیا ورثاء مریض پاؤں پر گر پڑے مجبوراً دوا فی الفور بنا کر دیدی گئی سہ پہر سے کھلانا شروع کیا رات بھر میں دست و قے پیاس بند صبح کو جا کر دیکھا تو نبض موجود ملمس گرم پسینہ موجود ہوتا ہے۔ دیکھتا ہے۔ بولتا ہے ایک روز دوا اور جاری رہی۔ خدا کا فضل ہو گیا۔ یہ ہی دوا معمول مطب ہے اور مجرب نسخہ یہ ہے۔

ہلدی چونہ۔ لال مرچ ہموزن پانی میں پیس کر سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنالیں اور ایک گھنٹہ میں تین چار گولیاں بدفعات کھلائیں اور عرق ذیل پیاس کی شدت میں چار پانچ تولہ ہر مقدار میں پلاتے رہیں (نسخہ عرق) چھوٹی الائچی معہ پوست۔ برگ پودینہ خشک ہر ایک چار ماشہ، آب سرد سوا سیر میں پیس چھان کر رکھ لیں۔

(1327) (ح) **برائے ہیضہ:** ہیضہ میں ایک بار پلانے سے آرام ہوتا ہے۔ بیخ کتائی خورو چار انگشت لمسی بیخ آکھ کہ طول وعرض میں بمقدار انگشت بنصر کے ہو گانٹھ چوب نیب ومرچ سیاہ ہر واحد 21 عدد سب کو ڈیڑھ چھٹانک پانی میں پیس چھان کر پلائیں اور تمام دن آب وغذا کچھ نہ دیں اگر مرض بالکل زائل نہ ہو تو دوبارہ پھر پلا دیں۔

(1328) (ط) **تب نائبہ میں بمنزلہ اکسیر:** افتیں قدرے پانی میں نیم کر کے پوست سیاہ بالائی دفع کر دیا جاوے اور سفوف کر لیں صبح سے قبل از دورہ تین مرتبہ بحصہ اوقات مساوی ایک ایک ماشہ، آب سرد سے استعمال یعنی خوراک سوئم نوبت سے ایک گھنٹہ قبل چاہئے۔ اول ہی روز کے استعمال سے بخار باری کا دفع ہو جاتا ہے۔

(1329) (ی) **حب اوجاع مفاصل** کے لئے مفید ومجرب۔ ایلوا۔ نسوت ہر واحد ½18 ماشہ، پوست ہلیلہ زرد۔ بوزیدان سورنجان ہر واحد 7 ماشہ، گوگل سوا پانچ ماشہ، گندنا کے پانی میں گولیاں بنالیں۔ خوراک ½10 ماشہ گرم پانی کے ساتھ اور روغن ذیل کی مالش کریں۔

نسخہ روغن: برگ مدار سبز، برگ سینڈ سبز (تھوہر) برگ دھتورہ سبز برگ ارنڈ سبز ہر ایک ایک چھٹانک سورنجان تلخ ½2 تولہ، میٹھا تیلیہ 2 تولہ، سب کو ایک جا پیس کر اقراص بنا کر آدھ سیر روغن کنجد میں جلا کر سوختہ ہائے اقراص کو تیل سے دفع کریں اور افیون ہینگ خام ہر ایک 9 ماشہ ایلوہ ایک تولہ باریک پیس کر روغن مذکورہ میں خوب حل کریں اور اگر زیادہ قوی کرنا ہو تو تارپین کا تیل آدھ پاؤ اور ملا دیں ورم ودرد کے مقام پر کچھ دیر مالش کر کے اوپر روئی کہنہ باندھیں چار پانچ مرتبہ کی مالش کافی ہے۔

(1330) (ک) **روغن عرق النساء** اور جمیع اوجاع کو نافع ہے۔ روغن الائچی کلاں، تارپین کا تیل۔ کافور ہر ایک ایک تولہ، افیون 6 ماشہ روغن خشخاش آدھ پاؤ، سب کو ملا کر نیمگرم کر کے مالش کریں۔

(1331) (ل) **حب برائے درد گردہ:** بلاتخلف اکسیر، اکسٹراکٹ ہائیوسائمس دوگرین شورہ قلمی 4 گرین دونوں کو پیس کر آب گوند ببول میں گولی بناویں یہ ایک خوراک کی مقدار ہے ایسی ہی 3 گولیاں ڈیڑھ گھنٹہ کے اندر گرم پانی کے ہمراہ کھلائیں عجیب الاثر دوا ہے۔ جادو کا سا حیرت انگیز اثر ملاحظہ کرینگے تین چار مہینہ کھانے سے درد دائمی اور دورہ جاتا رہتا ہے۔

(1332) (م) **حب برائے ورم طحال** بہت مفید ہے۔ شیر تدھارہ، شیر آکھ برنج بریان ہر واحد 1 تولہ، ہینگ اعلیٰ 3 ماشہ سب کو باریک پیس کر مٹر کے برابر گولیاں بنالیں اور چونہ بمقدار ایک مشت آدھ سیر پانی میں تر کریں اور آب زلال اس کا لیکر بوتل میں رکھیں اور اس میں نمک سیاہ ایک چھٹانک حل کر دیں بوقت ضرورت صبح کو ایک گولی کھا کر اوپر سے عرق مذکور نصف چھٹانک پئیں تین روز برابر

استعمال کریں اور پاؤ گھنٹہ تلی کو کروٹ کے نیچے دبا کر لیٹا کریں۔ غذا ملین اور مقوی کھائیں اور غلہ بریان مانند نخود ار ہر وغیرہ کے ہرگز نہ کھاویں اس کے استعمال سے دو تین دست آیا کرتے ہیں اور بفضلہٖ تعالیٰ آرام ہو جاتا ہے۔

(1333) **حب برائے آتشک**: بے حد مفید ایک ہفتہ میں کلیتاً ازالہ مرض کا یہ گولیاں کر دیتی ہیں نہ منہ آنے وغیرہ کی کچھ تکلیف نہیں ہوتی۔

پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ اجوائن دیسی ہر واحد نو ماشہ، اجوائن خراسانی نیلا تھوتھا ہر ایک 6 ماشہ، مغز جمالگوٹہ مدبر 1 عدد بھلانوہ کلاہ دور کردہ 4 عدد۔ تخم ترب برگ شاہترہ برگ سناء ہر ایک ایک تولہ پیس کر قند سیاہ کہنہ سہ چند ملا کر آٹھ پہر ہاون آہنی میں کوٹ کر بقدر بیر صحرائی گولیاں بنا کر مقدار خوراک ایک گولی بالائی شیر میں لپیٹ کر کھاویں۔ قدرے آبگرم پئیں اور پان بکثرت کھاویں۔ غذا شوربہ دال ارہر و نان گندم۔

(1334) (س) **حب سرفہ کھانسی بلغمی** کے واسطے بے مثل: تخم دھتورہ پیپل دونوں مساوی الوزن لیکر باریک پیس کر آب گوند ببول میں گولیاں بمقدار دانہ مونگ وماش بنا کر ایک گولی صبح کو اور ایک شام کھاویں۔

(1335) (ع) **نسخہ درد شقیقہ** یعنی نصف سر کا درد۔ شقیقہ مزمن کو نفع دیتا ہے اور بند نزلہ کو کھولتا ہے۔

عرق ثمر کٹیلی خورد خام چمچہ میں لیکر قدرے گرم کر کے درد سے مخالف جانب ناک میں ٹپکائیں رطوبت بکثرت جاری ہو کر درد اسی وقت زایل ہو جاویگا۔ ورنہ ایک دو روز میں کلیتاً صحت ہو جائیگی اور جو درد بحالت نزلہ و زکام ہوتا ہے وہ بھی ایسا جاتا ہے جیسے گدھے کے سر سے سینگ۔ بے عدیل نسخہ ہے۔

(1336) (ف) **خیارک یعنی بد کے لئے** اکسیر خاصیت دوا۔ نہایت سخت گٹھلی جنگاسوں میں نکلتی ہے جو نہایت تکلیف دیتی ہے۔ بھگندر کے دفع کرنے میں بھی عجیب الاثر ہے۔ الائچی خورد 5 عدد۔ رال یک تولہ، قند سیاہ 2 تولہ۔ اول الذکر دواؤں کو باریک پیس کر قند میں ملا کر کپڑے پر پھیلا کر باندھیں انشاء اللہ تعالیٰ ایک روز میں صحت ہوگی۔

(1337) (ص) **علاج داخس** یعنی بسہری۔ یہ انگلی یا انگوٹھے کی نوک یا کور پر ناخن کے قریب نکلتی ہے۔ اس میں نہایت شدت کا درد اور سخت چیک ہوتی ہے مریض از حد بے چین رہتا ہے۔

نسخہ۔ سانپ کی کینچلی انگلی پر لپیٹ کر او پر کپڑا لپیٹیں اور ایک شبانہ روز مانی سے تر رکھیں بفضلہٖ تعالیٰ صحت ہوگی۔

(1338) (ق) **دوائے زخم**: حالت مایوسی میں آنجیات اور اکسیر خاصیت ہے۔ کندرو۔ گوند۔ ریوند خطائی ہر واحد ایک تولہ۔ چونہ۔ پھٹکری۔ توتیا۔ بجی سرخ۔ صابون ہر واحد نو ماشہ جدا جدا پیس کر ایک جا کر کے بیر صحرائی کے برابر لانبی گولیاں بنالیں ضرورت کے وقت عرق برگ نیب میں گولی کو گھس کر کپڑے پر لگا کر خراب اور سڑے ہوئے ان زخموں پر لگاویں جو کسی دوا سے اچھے نہ ہوتے ہوں اور جو زخم کہ سرخی لئے ہو اس کے واسطے عرق نیب میں تھوڑا شہد ملا کر اس میں قدرے یہ گولی گھس کر لگا دیں اور زخم ہائے پستان عورت پر لگانا تو افسون کی خاصیت رکھتا ہے۔ اگر پستان میں سوراخ ہوں تو بذریعہ پچکاری یہ مرہم پتلا کر کے داخل کریں۔ دن رات میں زخم بھر دیتا ہے۔

حکیم رادھا کشن صاحب وید

ولدیت: حکیم پنڈت گنیش داس صاحب۔ سکونت: نارہ ضلع راولپنڈی۔ عمر: قریباً 36 سال

آپ کے والد ماجد علم سنسکرت کے بڑے فاضل تھے۔ 25 سال تک کاشی میں رہ کر علوم سنسکرت اور آیورویدک کی تعلیم حاصل کی تھی ہمارے حکیم رادھا کشن صاحب جب پرائمری تک پڑھ چکے تو آپ بیمار ہو گئے صحت یابی کے بعد آپ کو بھی طب کا شوق ہوا اس لئے

پرائیویٹ طور پر فارسی پڑتے رہے۔ بعدازاں والد کی تحریک پر راولپنڈی کے ایک سنسکرت پاٹھ شالا میں داخل ہوئے۔ دو سال میں گرائمر ختم کر کے گوجرانوالہ کے ایک سنسکرت سکول میں داخل ہوئے۔ جہاں آپ نے بعض کتابیں دیکھیں پھر ایک سادھو صاحب کے ساتھ چلے گئے۔ ایک سال ان کے ساتھ پہاڑوں میں پھرتے رہے۔ بوٹیوں کو دیکھتے اور کشتہ جات بناتے رہے پھر وہیں گوجرانوالہ میں آ کر سشرت۔ چرک وغیرہ ویدک کتابیں پڑھیں پھر سنت بھاسکرانند جی ویداداس کے پاس ایک مدت تک پڑھتے اور ان کا مطب دیکھتے رہے۔ وہاں سے اچھے اچھے نسخہ جات حاصل کئے۔ بعدازاں حکیم فقیر محمد صاحب چشتی مدرس نارہ سے طب کی بعض کتابیں دیکھیں۔ اب پانچ چھ سال سے اپنے وطن میں مطب کر رہے ہیں۔

آپ کے مجربات

(1339) (ا) **زدرونی جو درد مفاصل** درد شکم۔ کھانسی و دیگر امراض بلغمی کو نہایت مفید ہے۔ زرنیخ ورقیہ 1 تولہ۔ سونٹھ ستو 15 تولہ لونگ 1 تولہ پپلاں مول 1 تولہ۔ عاقر قرحا 1 تولہ۔ الائچی خورد 1 تولہ فلفلدراز 1 تولہ۔ سب کو علیحدہ علیحدہ پیس کر چھان لیں اور کھرل میں ڈال کر تین روز ہمراہ رس گھیکوار کھرل کر کے گولی بمقدار نخود بنادیں۔ خوراک ایک گولی ہمراہ آب گرم۔ ترشی بادی وغیرہ سے پرہیز۔ (یہ نسخہ میرے بزرگوار والد صاحب کا عطا فرمایا ہوا ہے)۔

(1340) (ب) **جوہر کہ آتشک** کے رفع کرنے میں بے نظیر ہے۔

رسکپور تولہ دار چکنہ تولہ سم الفار سفید تولہ شنگرف رومی تولہ۔ مردار سنگ تولہ۔ زرنیخ ورقیہ تولہ سب دواؤں کو شراب 5 تولہ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنادیں۔ اور بدستور معروف دو پیالوں میں بند کر کے جوہر اڑالیویں۔ خوراک ایک چاول ہمراہ حلوہ۔ غذا چوری بلانمک۔ ایک ہفتہ میں آرام ہو جاتا ہے علاوہ آتشک کے دیگر امراض بلغمی پھوڑہ پھنسی کے واسطے بھی اکسیر ہے۔

(1341) (ج) **دوائی** کہ سوزاک نئے کو نہایت مفید ہے۔ (اول یہ اندری جلاب کر کے بعدازاں دوائی کھائیں)

اندری جلاب۔ شورہ قلمی 6 ماشہ، الائچی خورد 9 ماشہ، جوکھار 1 تولہ باریک پیس کر دو پڑیہ بنادیں پھر شیر گاؤ 2 سیر یا بز میں پانی صاف وسرد ملا کر ایک مٹی کے گھڑے میں رکھیں اول ایک پڑیہ کھا کر اوپر سے لسی نوش فرمادیں بدفعات نصف لسی نوش کریں پھر دوسری پڑیہ کھا کر باقی لسی بھی نوش کریں تمام دوائی اور لسی شام تک ختم ہو جانی چاہئے۔ غذا رات کو دال مونگ مقشر اور چاول دوسرے روز بھی دال چاول ہی کھاویں۔ تیسرے روز یہ دوائی شروع کریں۔ الائچی خورد تولہ۔ طباشیر تولہ۔ دار چینی تولہ بیروزہ مصفےٰ 2 تولہ مصری کوزہ 2 تولہ سب کو پیس کر سفوف بنادیں اور تمام سفوف کی گیارہ پڑیاں بنادیں۔ ایک پڑیہ ہر صبح ہمراہ شیر بز کھاویں ترشی اشیائے تیل سے پرہیز۔

(1342) (د) **سفوف** کہ خارش خشک وتر کو نافع ہے۔ آملہ سار 6 ماشہ، باپچی دانہ 6 ماشہ، مردار سنگ 6 ماشہ، ہلدی 6 ماشہ، کات ہندی 6 ماشہ، سنگجراحت 6 ماشہ، طوطیا 3 ماشہ سب کو باریک پیس کر سفوف بنالیں اور اس میں سے حسب ضرورت لیکر روغن تلخ میں کھرل کر کے رات کو جائے خارش پر ملیں صبح آبگرم سے غسل کراویں۔ تین دفعہ کے ملنے سے خارش رفع ہوگی۔

(1343) (ہ) **حبوب کہ بخار نوبتی** کے رفع کرنے میں عجیب ہیں۔ مغز تخم کرنجوہ 1 تولہ تخم دھتورہ سیاہ 1 تولہ سونٹھ ستو 11 تولہ ہرسہ باریک پیس کر حبوب بمقدار فلفل سیاہ بناویں۔ خوراک 3 حب ہمراہ پانی۔ باری کے روز صبح دو گولی۔ دوپہر ایک گولی۔ تپ۔ چڑھنے سے ایک گھنٹہ پیشتر۔ باری کے دن غذا نہ کھاویں۔ جب تک باری ٹل نہ جاوے۔ اگر شکم صاف ہو تو پہلی باری رک جاتی ہے۔

(1344) (و) **بھاسکر چورن** یہ چورن جناب سنت بھاسکرانند جی کا عطا فرمایا ہوا ہے ہضم طعام کر کے بھوک لگاتا ہے۔ نفخ۔ قراقر۔ درد شکم کو از حد مفید ہے اور خوشذائقہ اعلیٰ درجہ کا ہے نوشادر 1 تولہ فلفلدراز 1 تولہ دانہ الائچی کلاں 6 ماشہ، لونگ قرنفل 6 ماشہ، گیری

6 ماشہ، ست لیموں 3 ماشہ، ست پودینہ ½1 ماشہ، ہر ایک چیز کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر پھر ست پودینہ ملا کر شیشے میں بند رکھیں۔ خوراک نیم ماشہ بعد از غذا۔

(1345) (ز) **بواسیر بادی** باد فرنگ چنبل داد و پھوڑہ پھنسی کے واسطے بے نظیر ہے۔ اس وقت تک کم از کم چالیس مریضوں پر استعمال کر چکا ہوں نہایت مفید ثابت ہوا ہے لطف یہ کہ مذکورہ امراض میں سے جس کو ایک دفعہ استعمال کرایا خدا کے فضل سے مرض ایسی دُم دبا کر بھاگا کہ دوبارہ عود نہیں کیا۔ نسخہ مبارک یہ ہے۔

رسکپور 1 ماشہ، طوطیا سبز 1 ماشہ، شنگرف رومی 1 ماشہ، شیطرج ہندی (یعنی پوست بیخ چترا) 1 ماشہ، بھلاوہ 20 ماشہ، ہر چہار اولین کو علیحدہ علیحدہ بادن دستہ میں باریک کر لویں پھر بھلاوے ملا کر اس قدر کوٹیں کہ نہایت باریک ہو جاویں۔ دو روز میں خوب باریک ہو جاتا ہے۔ پھر کل اٹھائیس گولیاں بنائیں اور سایہ میں رکھیں تاکہ خشک ہو جائیں۔ ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ آب استعمال کریں گولی کھا چکنے کے بعد 6 ماشہ، قند سیاہ اور 1 ماشہ، گری (کھوپہ ناریل) کھاویں اگر قند سیاہ و کھوپہ ناریل نہ کھایا جاویگا تو سر میں چکر آنے لگیں گے۔ اس واسطے ضرور کھالینا چاہئے یہ اس کا انوپان ہے۔ چودہ روز تک تمام گولیاں ختم کر دیویں۔

دوران استعمال دوائی میں بادی ترشی۔ تیل کی چیز۔ غسل۔ جماع وغیرہ سے سخت پرہیز۔ ورنہ بدن کے پھول جانے اور متورم ہو جانے کا اندیشہ ہے۔ غذا چوری بلا نمک۔ دوائی ختم ہونے کے بعد بھی چار پانچ یوم غذا چوری ہی رہے مذکورہ بالا امراض کے دفع کرنے میں اکسیر ہے۔ تجربہ شرط ہے اور سینہ کا نسخہ ہے۔

(1346) (ط) **کشتہ شنگرف** : نامرد کو مرد بنانے والا اور مایوسوں کو امید دلانے والا القوہ۔ فالج وغیرہ مہلک امراض کے واسطے تیر بہدف اور مجرب ہے۔ یہ نسخہ میں نے ایک دفعہ ہی بنایا ہے اور کئی مریضوں پر برتا۔ اکسیر اعظم ہے۔

دو تولہ شنگرف رومی لیکر پودا مدار جو پرانا ہو۔ اس کی جڑ میں سوراخ کر کے دو تولہ شنگرف کی ڈلی رکھ کر برادہ برآوردہ اوپر رکھ کر آرد ماش کے ساتھ موٹا کپڑا جس کی دوتہ بنائی گئی ہوں چسپاں کر دیں اور کپڑے پر مٹی لگا کر مٹی وغیرہ ڈال کر پہلے جس طرح تھا اسی طرح دبا آدیں اور حفاظت سے رکھیں کہ کوئی آدمی اس مدار کو اکھاڑ نہ لے جاوے ایک سال وہ ڈلی شنگرف وہاں پڑی رہے سال کے بعد اس مدار کو اکھاڑیں۔ اگر کپڑا جو پہلے لگایا تھا بدستور مضبوط ہے تو بہتر ورنہ اور روئی دار مٹی کوٹ کر اس جگہ لگا کر مضبوط کریں پھر تمام بیج جو آگے پیچھے سے تھوڑی کاٹ لی گئی ہو۔ پھر کپڑ مٹی کریں خشک ہونے کے بعد دس ثار اوپلوں کے درمیان گڑھے میں ہوا سے بچا کر پھونک دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ کشتہ برنگ سفید مانند برف برآمد ہوگا پیس کر نگاہ رکھیں خوراک زیادہ سے زیادہ ایک چاول ہمراہ مسکہ یا بالائی مردوں کو زندہ کرنے والی بات اس جگہ صادق آتی ہے اس کشتہ کی قدر وہی کریگا جو بناوے گا آگ کنارے کی جگہ دینی چاہئے کہ عورت کا سایہ نہ پڑے۔ یہ دو نسخے مجھے والد بزرگوار نے دیئے تھے۔

(1347) (ی) **سفوف مسہل** اخلاط ثلاثہ خصوصاً ان اشخاص کے لئے جو ہر سال مسہل کے عادی ہوں۔ نہایت نافع اور بغیر تکلیف کے مواد بدن سے نکالتا ہے۔ عشق پیچہ مدبر 1 تولہ تربد سفید 1 تولہ سنا مکی چیدہ 1 تولہ پوست ہلیلہ زرد 6 ماشہ، نمک سیاہ 3 ماشہ، نمک لاہوری 3 ماشہ، زنجبیل 2 ماشہ، کتیر اسفید 2 ماشہ، کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ خوراک 10 ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ شیرہ مغز بادام۔

(1348) (ک) **چورن** : برائے اسہال پیچش وغیرہ از حد مفید ہے۔ کشنیز خشک گل دھاوہ۔ موچرس۔ زنجبیل۔ پوست خشخاش۔ رال سفید ہر ایک مساوی الوزن لیکر علیحدہ علیحدہ کوٹ پیس کر چھان لیں۔ چورن بنا دیں اور چورن کے برابر مصری دیسی ملا کر بحفاظت رکھیں خوراک ایک تولہ صبح دوپہر شام ہمراہ دوغ جغرات گاؤ بری حالت کے مریض اس چورن سے شفا پا چکے ہیں۔

(1349) (ل) **چٹنی دافع کھانسی** اطفال ہر قسم۔ جو کھار۔ املی۔ کاکڑا سینگی۔ پھوکر مول ہر ایک ہموزن لیکر چورن بنا دیں۔

شہد خالص میں چٹنی بنادیں اور دن میں تین چار دفعہ چٹادیں۔ بچوں کی ہر قسم کی کھانسی کو مفید ہے اور اگر بخار بھی ساتھ ہو وہ بھی رفع ہو جاتا ہے۔

(1350) (م) **کشتہ فولاد** کہ ضعف جگر اور یرقان وغیرہ کو رفع کر کے رنگ مانند انار کے لاتا ہے اور جریان کو رفع کرتا ہے۔ تقویت باہ میں بے نظیر ہے۔

برادہ فولاد اصلی حسب ضرورت لیکر ایک چینی کے برتن میں ڈال کر آب ثمر جامن اس قدر ڈالیں کہ تین انگشت برادہ سے اوپر آ جاوے۔ اب اس کو گرد و غبار سے محفوظ جگہ میں رکھ دیویں کہ خشک ہو جاوے جب یہ رس خشک ہو جاوے تو اسی طرح دو دفعہ اور ڈال کر خشک کریں اس کے بعد آب ترپھلہ میں تین دفعہ بھگو کر خشک کریں جب یہ رس بھی خشک ہو چکے تو انار کابلی کا رس ڈالیں اور بدستور سابق تین دفعہ خشک کر کے باریک پیس کر شیشی میں رکھیں۔ خوراک ایک سرخ ہمراہ مسکہ گاؤ 3 تولہ۔ اگر قبض کرے مسکہ زیادہ کھاویں اور اوپر سے ایک پیالہ دوغ گاؤ بھی نوش فرمایا کریں۔ غذا مرغن بلا نمک۔ ایک ہفتہ میں زردی جسم دور کر کے سرخ رنگ کر دیتا ہے۔ اگر تقویت باہ کے لئے بنانا منظور ہو تو پوست بیخ درخت جامن لے کر نغدہ بنا کر درمیان اسی کشتہ شدہ فولاد کی ٹکیہ جو رس انار میں ذرا کھرل کر کے بنالی گئی ہو رکھ کر اور اس قدر پارچہ لپیٹیں کہ نغدہ خشک ہو جاوے اور جلے نہیں۔ پھر ہوا سے محفوظ جگہ میں آگ لگا دیویں جب پارچہ ہائے جل کر سرد ہو جاویں۔ تو فولاد کی ٹکیہ آہستہ سے نکالیں کہ بکھر نہ جاوے پیس کر شیشی میں رکھیں۔ خوراک ایک رتی ہمراہ شیر نیم گرم۔ قوت باہ میں نہایت مفید ہے۔

حکیم ڈاکٹر قمر الدین صاحب قمر

آپ کی ولادت 24 ربیع الثانی 1296ھ روز دوشنبہ کو ضلع رائچور علاقہ حیدر آباد دکن میں ہوئی۔ جہاں آپ کے والد مرحوم ڈاکٹر شیخ محمد صاحب میڈیکل افسر تھے آپ نے بعد ختم تعلیم مذہبی وار دو فارسی وطب وغیرہ کے انگریزی شروع کی امتحان انٹرنس کے بعد عزہ آذر 1304ف کو حیدر آباد میڈیکل سکول میں شریک ہوئے۔ ایام طالب علمی میں اکثر اسپیشل ڈیوٹیوں پر رہ کر خاص طور پر تجربہ حاصل کیا اور کلوروفارم دینے میں خاص مہارت و مشاقی حاصل کی۔ افضل گنج ہاسپٹل و پولیس ہاسپٹل وغیرہ میں عرصہ تک منصرمانہ کارگزار رہے تعلقہ گنجوئی پر پلیگ میڈیکل افسر کی ڈیوٹی تقریباً 6 ماہ تک کی۔ بعد ختم کورس میڈیکل سکول حسب الحکم عالی جناب کرنل نواب افسر الملک بہادر سی۔ آئی۔ ای۔ ایم۔ وی۔ او۔ اے۔ ڈی۔ سی کمانڈر انچیف افواج سرکار عالی حضور نظام خلد اللہ ملکہ وسلطنتہ سپیشل ملٹری میڈیکل بورڈ کے امتحان میں سند حاصل کی اور پلٹن صرف خاص باڈی گارڈ میں باڈی گارڈ سرجن کی مددگاری میں 24 بہمن 1312ء ف سے مقرر کیے گئے۔ اس کے بعد عزہ اسفندار 1317 کو پلٹن چہارم فوج باقاعدہ میں تبادلہ ہوا۔ جس کے بعد 15 تیر 1318ف سے حسب الحکم عالی جناب کمانڈر انچیف بہادر سٹاف ہاسپٹل فوج باقاعدہ میں متعین کیے گئے فی الحال یہیں متعین ہیں۔ آپ کے والد مرحوم بھی اسی سرکار کے قدیم نمک خوار وملکی تھے۔ فعنگ گنج ہاسپٹل میں اسسٹنٹ تھے تیس سال کی ملازمت کے بعد اسی ہاسپٹل میں 24 ذی الحجہ 1314 ہجری میں روز پنجشنبہ کو انتقال فرمایا۔

آپ کی حسن کارگزاری ولیاقت طبی کی تصدیق بڑے بڑے ڈاکٹروں نے کی ہے۔

علاوہ طبی خدمات کے آپ نے مسلمان بھائیوں کے لئے شبہائے متبرکہ کے ضروری ادعیہ نوافل شائع کیے ہیں جو پرچوں کی شکل میں چھپ کر ہر وقت ہزاروں کی تعداد میں مفت نذر کیے جاتے ہیں۔ خصوصاً شب برات کے نوافل کے پرچوں کی برکت سے بہت

سے مسلمان بھائیوں نے آتشبازی وغیرہ کی فضولیات کو ترک کر دیا۔
آپ کی تصنیفات وتالیفات مثل مجربات قمر اور ادقمر۔ دیوان قمر ہائے۔
جیبن میلاد نبی بوجہ عدیم الفرصتی شائع نہ ہو سکے۔ امید ہے کہ قریب میں طبع ہو کر ہدیہ ناظرین ہوں گے۔

آپ کے مجربات

(1351) (ا) **برائے ہیضہ**: مریض ہیضہ کی ابتدائی علامات میں مریض کو مارفیا انجکشن دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے کژدم گزیدہ کو بھی اس کے استعمال سے فائدہ ہوا ہے۔ مارفیا سلیوشن کا نسخہ حسب ذیل ہے جو پچکاری کے ذریعہ مریض کی جلد میں پہنچایا جاتا ہے۔
ہیڈروکلوریٹ آف مارفیا 16 گرین۔ رکٹی فائڈ اسپرٹ 2½ ڈرام۔ آب مقطر 5½ ڈرام 10 قطرہ خوراک بذریعہ پچکاری جلد میں پہنچائیں۔

(1352) (ب) **حبوب ذیل** مرض ہیضہ کے لئے مفید ہیں۔
افیون 1½ گرین کافور 12 گرین ہینگ 12 گرین۔ سفوف مرچ سیاہ 12 گرین۔ کیالومل 12 گرین اس کی 12 گولیاں بنائیں۔
ہر چوتھے گھنٹے کے فاصلے سے ایک گولی استعمال کریں۔

(1353) (ج) **حبوب ذیل** مرض ہیضہ اور معمولی بدہضمی وغیرہ کے لئے مفید ثابت ہوئی ہیں سفید آک کی کلیاں نمک خوردنی اور سفوف مرچ سیاہ، ہموزن کوٹ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں وقت ضرورت ایک گولی استعمال کرائیں ہیضہ میں ہر گھنٹہ کے فاصلے سے ایک ایک گولی کھلائیں۔

(1354) (د) **نسخہ مسہل** برائے اطفال نازک مزاج تا عمر شش ماہ ٹنکچر آلوز ایک اونس۔ سوپ لینمنٹ ایک اونس ملا کر احتیاط رکھیں زہر ہے۔ بروقت ضرورت تھوڑا سا لیکر آہستگی سے بچہ کے شکم پر مالش کریں۔ کچھ عرصہ کے بعد اجابت ہوگی۔

(1355) (ہ) **نسخہ روغن** جو سر کے بالوں کے بڑھانے میں بہت مفید ثابت ہوا ہے۔
ٹنکچر کنتھارڈس 2 ڈرام۔ ٹنکچر لاونڈر کمپونڈ 3 ڈرام اولیم لاونڈر 30 قطرہ۔ اولیم کافلائی 5 قطرہ انیس آف پرگمٹ 30 قطرہ۔ اولیم روز مرینہ 2 ڈرام۔ روغن زیتون 5 تولہ۔ روغن بادام 5 تولہ ملا کر رکھیں۔ روزانہ سر کے بالوں کی جڑوں میں اچھی طرح سے لگائیں۔

(1356) (و) **نسخہ برائے ھکپ** یعنی ہچکی کسی قسم کی ہو تیر بہدف ثابت ہوا ہے۔ سرکہ ایک چائے کا چمچہ۔ شکر سفید 6 ماشہ، ٹھنڈا پانی 3 تولہ۔ ایک خوراک وقت ضرورت پلائی جاوے۔ فوری فائدہ ہوتا ہے۔
آئس کریم کھانے سے بھی ہچکی کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔

(1357) (ز) **نسخہ مرہم چم جوں** اور سر کے گنج کے لئے بہت مفید ہے۔ بالسم ٹولو 2 ڈرام۔ اولیم روز مرینہ 30 قطرہ۔ ٹنکچر کنتھارڈس 1 ڈرام۔ کیا سٹرائل 4 ڈرام چربی 2 تولہ چربی کو گرم کر کے سب چیزیں ملالیں اور وقت ضرورت چم جوں اور سر کے گنج کو روزانہ ایک مرتبہ لگائیں۔

(1358) (ح) **نسخہ برائے گنی ورم**: یعنی نارو مجرب ہے۔
نارو پر سہاگہ تیلیہ کا سفوف چھڑک کر پوست ریٹھا کو کوٹ کر ٹکیہ بنا کر اوپر سے نارو کو باندھنا تیسرے روز پٹی کھولنا نارو جل جاوے گا۔

(1359) (ط) **ایضاً** ایک سارے بینگن میں سوراخ کر کے ایک ماشہ ہینگ اس میں ڈال کر آٹے سے اس کا منہ بند کر کے بھوبھل میں

ڈالیں گرم ہونے کے بعد نکال کر اس کو آدھا کوٹ دیں اس آدھے کو ناروپر روزانہ ایک مرتبہ ہر وقت تازہ بنا کر باندھا کریں۔مفید ہے۔ یہی عمل بیو یعنی بدھ کے لئے بھی مفید پایا گیا۔

(1360) (ی) **نسخہ برائے لیو کوریا:** یعنی سفید پلو جو اکثر عورتوں کو ہوتا ہے۔تودری سرخ وسفید وسیاہ۔ثعلب مصری۔ جاؤشیر۔کا پھل۔شکر سفید۔سب کو ہموزن لے کر کوٹ چھان کر رکھیں۔خوراک ایک چٹکی ہمراہ شیر گاؤ سات یوم تک کھلائیں ترشی۔ بادی وبستر کا پرہیز رہے۔

(1361) (ک) **نسخہ برائے سختی قضیب مجرب است** :انگوزہ خالص بہ لعاب دہن یا عسل خالص آمیختہ حل نمودہ بر قضیب طلا نماید۔

حکیم محمد عبدالرحیم صاحب

وطن: بڈھانہ ضلع کشتنا۔ عمر: بیالیس سال

آپ نے انگریزی سکول میں الیف۔اے تک تعلیم پائی اور اسی اثناء میں عربی فارسی اور تلنگی زبان کو بھی حاصل کیا۔بعدازاں سرکاری دفاتر میں کچھ عرصہ کام کرتے رہے۔پھر حیدرآباد دکن میں آئے۔وہاں مدرسہ فوقانیہ میں پچاس روپے پر مدرس مقرر ہوئے۔ ملازمت کے زمانہ میں آپ کو طب کی تحصیل کا شوق ہوا۔چنانچہ ملازمت کے ساتھ ہی آپ نے مختلف استادوں سے ڈاکٹری۔یونانی اور ویدک کی کتابیں دیکھیں۔اور دس سال متواتر تحصیل کرتے رہے۔اب بھی آپ ملازم ہی ہیں۔مگر اس کے ساتھ دوسرے وقت میں مطب کرتے ہیں۔اکثر غریبوں کو مفت دوا دیتے ہیں۔

آپ کے مجربات

(1362) (ا) **برائے معدہ اکسیر صفت**: ہڑتال گودنتی 1 تولہ۔برادہ نقرہ خالص 6 ماشہ (اگر تار مقیش ریزہ ریزہ کردہ ہو تو کشتہ ایک ہی آگ میں ہوگا) ہر دو ادویہ کو عرق گلاب عمدہ میں سنگ سماق میں چار پہر کھرل کر کے قرص بنالیں خشک کر کے اوپر اس کے آک کا دودھ (شیر مدار) کا خفیف لیپ کر کے خشک کریں۔بعدہ کسی کلھیا میں گل حکمت کر کے سات سیر پاچکدشتی کی آگ دیں۔سفید کشتہ ہوگا۔اگر پہلی مرتبہ نہ ہو دوسری مرتبہ اسی طرح آگ دیں کشتہ ہوگا۔خوراک ایک سرخ سے تین سرخ خشک شہد یا کسی جوارش مقوی میں شریک کر کے دیں۔

(1363) (ب) **حب دافع فالج و لقوہ و نافع دماغ** بیشتر مقوی اعصاب و مشتہی و مبہی: مشک خالص 2 ماشہ، جند بیدستر 2 ماشہ، مصطگی رومی 3 ماشہ، جدوار 3 ماشہ، افیون 3 ماشہ، سنکھیا سفید قسم اعلیٰ 3 ماشہ، فادزہر حیوانی 3 ماشہ، زعفران 3 ماشہ، جاوتری 3 ماشہ، جوز 3 ماشہ، گلاب دوآتشہ 20 تولہ۔بیس تولہ گلاب سے پندرہ تولہ گلاب لیکر سنکھیا کو سحق کریں جب پندرہ تولہ گلاب ختم ہو جاوے بقیہ چیزیں شریک کر کے پانچ تولہ گلاب ختم کریں سحق بلیغ کریں سرسوں سے کچھ بڑی گولیاں بنالیں۔دودھ کے ساتھ ایک گولی صبح شام کھلائیں قبل غذا آدھ گھنٹہ۔بعدہ سات دانہ بادام کے نوش کریں۔

(1364) (ج) **برائے ذات الریہ انیمونیہ** مجرب۔اگر ریہ سے خون اور پیپ بھی آتی ہو تو بھی نافع ہے۔ سپستان 7 دانہ تخم خیارین مقشر 6 ماشہ، اصل السوس مقشر 4 ماشہ، تخم خطمی 4 ماشہ، تخم خبازی 4 ماشہ، عنب الثعلب خشک 4 ماشہ، مویز منقےٰ

9 دانہ گل بنفشہ 6 ماشہ، بھگو کر مل چھان کر شیرہ مغز بادام اضافہ کر کے خمیرہ بنفشہ ملا کر پویں (کمی بیشی وزن ادویہ بررائے طبیب)

(1365) **(د) حب کافی اسہال۔ بدھضمی و قے کے لئے مفید۔** غنچہ مدار 6 تولہ۔ فلفل سیاہ 3 تولہ نمک طعام 3 تولہ نوشادر مصعد 9 ماشہ، آہک آب نادیدہ 3 ماشہ، افیون 1½ ماشہ سب کا سفوف کر کے ایک روز آب ادرک میں (زنجبیل تر اور دوسرے روز عرق لیموں میں کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود و کنار دشتی بنادیں۔ الائچی مسلم برگ پودینہ و کشنیز خشک کر کے جوشاندہ کے ساتھ مناسب مقدار میں دیں۔

(1366) **(ہ) سفوف برائے ذیابیطس:** پارہ گجراتی 2 تولہ۔ قلعی مدبر 1 تولہ سیماب مصفے 1 تولہ دانہ ہیل کلان 4 تولہ۔ مروارید ناسفتہ 3 ماشہ، کہربائے شمعی 4 ماشہ، مروارید در کہربا کو خوب تحق کر رکھئے اور قلعی کو گلا کر سیماب شریک کر کے (پہلے سیماب کو بھی کسی قدر گرم کر کے قلعی میں شریک کریں) گرہ کریں۔ اس گرہ کو تحق بلیغ کریں۔ بقیہ ادویہ بھی شریک کرتے جاویں۔ جب خوب تحق ہو جاوے نکال رکھیں۔ پہلے سات روز تک ایک ایک ماشہ صبح شام بکری کے پانچ تولہ دہی سے کھاویں۔ بعد ازاں اگر کریلہ کا سالن کھاویں تو بہتر ہے۔

نوٹ: پارہ گجراتی کے چھوٹے ٹکڑے کر کے ایک کلھیا میں سب کو بند کر کے دو اوپلوں کی آگ دیں۔ ایسا کہ وہ ذرا سرخ ہو جاوے۔ جل نہ جاوے۔

(1367) **(د) حب برائے حمی (بخار) ہر قسم:** کلونجی 3 تولہ لیکر بھٹکٹیا یعنی ڈورلہ خورد کے کل درخت کے عرق میں سات روز بھگو رکھیں ایسا ہی فلفل سیاہ 5 تولہ کو عرق تر بسکھپرہ سفید (اٹ سٹ) میں سات روز تر رکھیں اسی طرح بادیان دو تولہ کو عرق گھیکوار (یعنی لعاب) میں سات روز تر رکھیں (اگر سات روز میں ادویہ خشک نہ ہوں تو ادویہ کو عرق سے علیحدہ کر کے سایہ میں خشک کریں۔ خوب تحق کر کے شہد سے گولی نخود برابر بناویں۔ بخار کے آنے سے پہلے ایک گولی سرد پانی سے دیں اور حالت بخار میں نیمگرم پانی سے۔

(1368) **(ز) روغن محلل اوجاع مفاصل ریحی فالج لقوہ:** سنبل الطیب 4 تولہ گل بابونہ 4 تولہ۔ برگ سیماب 4 تولہ تخم شبت 4 تولہ شونیز 4 تولہ مصطگی رومی 4 تولہ زیرہ کرمانی 4 تولہ۔ ان تمام چیزوں کو پانی میں جوش دیکر صاف کر کے آب برگ شبت 32 تولہ (سویہ کا پانی) روغن بیدانجیر 16 تولہ۔ روغن گل 16 تولہ عمدہ اضافہ کر کے خوب پکائیں جب پانی جل جائے اتار لیں۔ درد کی جگہ پر مالش کریں۔

(1369) **(ح) سفوف برائے سل و نفث الدم:** شاخ بز سوختہ 4 تولہ چرم بز سوختہ 6 ماشہ، گل ارمنی 3 ماشہ، سنگجراحت 3 تولہ سب کو پیس کر 2 ماشہ تک صبح شام شیرہ تخم خرفہ کے ساتھ (اگر کھانسی ہو تو تخم خرفہ کو بھون لیں) یا شربت انجبار کیساتھ دیں۔

نوٹ: سینگ جوان چھیلے یا چھیلی کے ہوں اس کے اندر کا مغز نکال دیں اور پوست کو جلا کر کام میں لادیں۔ اور چمڑا بھی چھیلے یا چھیلی کا ہو جس سے جوتے تیار ہوتے ہیں۔ دانہ دار ہوتا ہے جس کو یہاں نری کہتے ہیں۔ کوئلوں پر جلا کر کام میں ملادیں۔

(1370) **(ط) حب ہاضم جوش صفرا کو بٹھانیوالا دافع ریح:** سفوف زنجبیل بے ریشہ 10 تولہ (عرق لیموں میں ایک شبانہ روز تر رکھیں) فلفل سیاہ 3 تولہ دار فلفل 3 تولہ نمک لاہوری 5 تولہ۔ جوہر نوشادر 1 تولہ۔ عرق ادرک و عرق لیموں میں دو روز تحق بلیغ کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بناویں۔ بعد از طعام چار حب منہ میں لعاب دہن سے خوب گھلا کر کھاویں۔

حکیم سید اقبال حسین خان صاحب

ولدیت: مولوی حکیم سید بشارت علی خان صاحب مرحوم۔ سکونت: جے پور (راجپوتانہ)۔ عمر: 41 سال

آپ بھی مشاہیر خاندان مسیحی سے ہیں۔ عہد شاہی میں آپ کے بزرگ جلیل القدر مناصب وخطابات سے ممتاز ومشرف رہے ہیں۔ جیپور میں آپ نسبی وحسبی دونوں سلسلوں سے مفتخر خاندان مسیحی شمار کیے جاتے ہیں۔ آپ کا آبائی سلسلہ گو علم ابدان میں آپ کے جد امجد حکیم سید قربان علی خان صاحب رضوی سے شروع ہوتا ہے۔ تاہم آپ کے والد ماجد کے جد امجد حکیم مرزا محمد ہاشم صاحب المخاطب بہ مسیح الزمان خان سے ضرور وابستہ ہے یہ حکیم صاحب وہ تھے جو اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ کے وقت میں سہ ہزاری منصب اور خطاب مسیح الزمان خانی سے ممتاز تھے۔ دیکھو تذکرہ حکیم احمد علی خان صاحب پسر حکیم برکت علی خان صاحب کتاب ہذا اور اس سلسلہ میں آپ نواب محمد بیگ خان ہمدانی کی نواسی کلاں کے خلف اصغر ہیں۔ دیکھو تذکرہ حکیم تقی علی خان خلف میر علی حسین صاحب جیپور سکنہ بدنپورہ آپ مولوی حکیم سید بشارت علی خان صاحب کے خلف اصغر ہیں۔ آپ کا خاندان جے پور میں اس حساب سے جد امجد حکیم سید قربان علی خان صاحب رضوی بہاولپوری سے شروع ہوتا ہے۔ حکیم میر قربان علی خان صاحب حکیم میر ہمت علی خان صاحب کے خلف اکبر ہیں۔ حکیم صاحب موصوف سادات عظام بارہ سے ہیں جو ایک مدت تک بہاولپور قیام پذیر ہو کر سن پیری میں ریاست الور میں تشریف لائے تھے۔ آپ علم ابدان کے سوا دیگر علوم میں بھی کمال رکھتے تھے۔ علم افلاک میں تو آپ کو ید طولے تھا آپ کے کمالات کی شہرت تمام اطراف وجوانب میں منتشر ہو کر گوش زد والئے ریاست جے پور مہاراجہ سوائے جی سنگھ بہادر ہوئی۔ یہ رئیس نہایت حلیم دست اور قدر دان ہنر تھے۔ انہوں نے حکیم صاحب موصوف کے کمالات کا شہرہ سن کر فوراً عطوفت نامہ کے ذریعہ سے طلب فرما کر اپنی ریاست میں سکونت گزینی کے لئے مجبور فرمایا۔ آپ نے تعمیل حکم رئیس کی مگر اتفاقات زمانہ سے کچھ عرصہ بعد حکیم صاحب موصوف نے اس دار فانی سے عالم جاودانی کی طرف انتقال فرمایا اور دو پسر اپنی یادگار چھوڑے۔ ایک خلف اکبر حکیم میر قربان علی خان صاحب دوسرے میر نثار علی خان صاحب۔ چھوٹے صاحب زادہ خورد سالی میں لاولد فوت ہو گئے۔ مگر حکیم سید قربان علی خان صاحب کہ نہایت ذکی وعقیل وتیز فہم ولایق وفایق ماہر فن آبائی تھے اور رشتہ میں بھی حکیم ذوالفقار علی خان صاحب خلف حکیم محمد رضا خان صاحب خلف حکیم محمد جعفر علی خان صاحب خلف حکیم مرزا محمد ہاشم صاحب مسیح الملک بقاء الدولہ بہادر سے قرابت قریبہ رکھتے تھے۔ اسی وجہ سے انہوں نے اپنی دختر کلاں کی شادی حکیم صاحب موصوف سے کی۔ جن کے بطن سے ماسوائے اولاد اناثی کے پانچ فرزندار جمند لائق وفائق وماہر فن پیدا ہوئے۔ ان میں سے خلف اکبر آپ کے حکیم وارث علی خان صاحب اپنے نانا حکیم ذوالفقار علی خان صاحب کے جانشین بوجہ نہ ہونے اولاد ذکوری کے ہوئے۔ مگر دوسرے صاحبزادہ حکیم مولوی بشارت علی خان صاحب قبلہ آپ کے جانشین بعد ادائے دستور ماتمی راج قرار پائے۔ گو تمام اسلاف آپ کے صاحب کمال وماہر فن گزرے ہیں۔ لیکن اواخر زمانہ میں مولوی حکیم سید بشارت علی خان صاحب قبلہ اس خاندان مسیحی میں ایک بزرگ جامع الکمال تھے۔ گویا کہ ایک آفتاب جہانتاب تھے جن کی روشنی علوم کے پرتو سے دوسرے لوگ مسیحی خاندان کے آج فخر ومباہات کر رہے ہیں۔ آپ کے خوارق عادات میں سے ایک ادنےٰ بات یہ ہے کہ جو شخص جس جس قسم کے تحصیل علم چاہتا تھا۔ آپ فوراً بہ خندہ پیشانی نہایت خلق مروت کے ساتھ گاہ وبیگاہ اس کی تعلیم وتدریس کے واسطے مستعد ہو جاتے تھے اور یہی حال بیماروں کے ساتھ ان کے معالجے میں رہتا تھا۔ مرضا کے معالجہ میں آپ اکثر استعمال مفردات کا زیادہ فرماتے تھے۔ آپ کو علوم دینی سے زیادہ دلچسپی تھی۔ آپ کا ابتدائی زمانہ آپ کے دونوں چھوٹے بھائیوں حکیم باقر علی خان صاحب وحکیم برکت علی خان صاحب کی تعلیم وتدریس میں اور انتہائی زمانہ کتب بینی میں زیادہ بسر ہوا ہے آپ نہایت ہی متقی وپرہیزگار شخص تھے۔ خلق وعلم کا یہ حال تھا کہ جے پور میں کوئی ایسا شخص نہ ملے گا کہ جو

آپ کا بدگو ہو۔ اکثر علوم میں آپ کو بصیرت تامہ حاصل تھی۔ اور قریب 25-30 علوم میں مختلف زبانوں میں کتابیں تالیف وتصنیف فرمائی ہیں۔ آپ کے کتب خانہ میں شاید کوئی ایسی کتاب ہو۔ جس کو آپ نے ملاحظہ نہ کیا ہو۔ اور اس پر حاشیہ نہ لکھا ہو اگر ان سب کو یکجا جمع کیا جائے۔ تو یقیناً ایک کشکول مبسوط تیار ہو جائے۔

حکیم سید اقبال حسین خان صاحب آپ کے خلف اصغر ہیں۔ آپ کی درسی کیفیت حسب ذیل ہے۔ آپ نے ابتدائی درسیات مولوی سید امجد حسین صاحب قبلہ مجتہد العصر والزمان الہ آبادی و نیز مولوی صفدر حسین صاحب سے پڑھیں۔ اس کے بعد مولوی غلام محمد صاحب ساکنہ ریواڑی سے صرف ونحو منطق وغیرہ پڑھیں۔ بعد ازاں علم طب وغیرہ اپنے والد ماجد مولوی حکیم سید بشارت علی خان صاحب وعموئے نامدار حکیم برکت علی خان صاحب اعلی اللہ مقامہما فی الجنان سے تحصیل وتکمیل کی۔ اور پھر علوم نقلیہ وعقلیہ کی تکمیل مولوی آغا حسین صاحب میمنی ضلع بجنور مقیم جے پور سے اور مولوی اعجاز حسین صاحب سونی پتی سے کی۔ اب عرصہ میں سال سے علیحدہ مطب کرتے ہیں آپ کے اکثر اوقات عزیز آپ کے خلف اکبر حکیم سید وحید حسین خان الحال اللہ عمرہ کی تعلیم وتدریس میں یا مطب میں صرف ہوتے ہیں۔ آپ کے فرزند ارجمند بھی نہایت خلیق ولایق و جوان صالح شخص ہیں۔ اکثر اپنے والد ماجد کی خدمت میں رہ کر اکتساب علم میں معروف رہتے ہیں۔ ہونہار شخص ہیں۔ خدا ان کو نظر بد سے محفوظ رکھے۔ حکیم صاحب موصوف کو بھی تشخیص مرض میں ایک خاص قسم کا ملکہ ہے۔ چنانچہ ایک مرتبہ کا ذکر ہے کہ آپ اور ایک دوسرے طبیب لایق ایک مریضہ کے ملاحظہ کو تشریف لے گئے۔ دوسرے طبیب نے ورم احشاو کبد تشخیص کر کے تدبیر شروع کر دی مگر حکیم صاحب مخالف رائے طبیب ہو کر بعد نبض دیکھنے کے مریضہ سے دریافت کرنے لگے کیا تمہارے شکم کے بائیں حصہ میں ایک قسم کی خلش سوزن زنی جیسی معلوم ہوتی ہے۔ مریضہ نے اس کا اعتراف کیا بلکہ ماسوا اس کے سوتے میں منہ سے رال کا بہنا اور زائد بیان کیا۔ آپ نے بعد تامل کے فرمایا کہ تمہارے شکم میں بڑے بڑے کچوے پیدا ہو گئے ہیں۔ پہلے تم کو اخراج دیدان کا معالجہ کرنا چاہئے۔ اس کے بعد دفع حمی کی تدبیر کرنی چاہئے آپ کے واپس چلے آنے کے بعد مریضہ کے عزیزوں نے دوسرے طبیب کی تعمیل ارشاد کر کے معالجہ شروع کر دیا۔ اب جوں جوں معالجہ ہوتا جاتا تھا۔ اسی طرح سے مرض بڑھتا جاتا تھا۔ بالآخر بعد انقضائے ایک ماہ کے پھر حکیم صاحب موصوف کی خدمت میں مریضہ کو پیش کیا گیا۔ آپ نے رائے سابقہ سے عدول نہ فرمایا اور اخراج دیدان کی رائے دی اور ساتھ ہی یہ بھی فرمایا کہ اگرچہ کچوے ضرور برآمد ہوں گے لیکن اب مریضہ اس حد کو پہنچ گئی ہے کہ جانبر نہ ہو گی۔ خواہ معالجہ کراؤ یا نہ کراؤ۔ تیمارداروں نے محض۔ امتحان کی غرض سے تعمیل حکم حکیم صاحب کی۔ روز استعمال دوا سے دوسرے دن ایک بہت بڑا کچوا برآمد ہوا۔ اور مریضہ اس کے دوسرے دن جان بحق تسلیم ہوئی اسی طرح ایک زہریلے کتے کے کاٹے ہوئے مریض کی نبض آپ نے بعد چھ ماہ بخار ہونے کے ملاحظہ کی۔ فوراً آپ نے کیفیت مریض دیکھ کر کہہ دیا تھا کہ اس کو زہریلے کتے نے کسی وقت میں کاٹا تھا۔ اس بخار کا مادہ وہی زہر ہے۔ یہ مریض جانبر نہیں ہو سکتا۔ آج کے تیسرے روز فوت ہو جائے گا چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

آپ کے مجربات

(1371) (ا) **برائے نکسیر:** گرد آسیا 3 ماشہ، سنگجراحت 3 ماشہ، ٹاٹ سوختہ 3 ماشہ، آب افسردہ سرگین خر میں مخلوط کر کے قطرات رقیقہ ناک میں ٹپکانے سے فوراً خون بند ہو جاتا ہے۔

(1372) (ب) **درد سر نزلی کے واسطے** پانچ چار خرما تازہ خستہ برآوردہ میں راکھ ایرنے اوپلے کی بھر کے ریسمان خام سے باندھ کر پاؤ بھر دودھ میں جوش کر کے ہر روز ایک چھوہارہ کھا کر اوپر سے دودھ پی لینے سے فوراً درد رفع ہو جاتا ہے۔

(1373) (ج) **ورم و درد چشم کے واسطے** پٹھانی لودھ 3 ماشہ، شب یمانی بریان 2 ماشہ، ہلیلہ سیاہ 3 ماشہ، زعفران 2 رتی۔

قرنفل 2 عدد۔ رسوت 3 ماشہ، پوست کو کنار 6 ماشہ، صبر تازہ 1 تولہ۔ آنبہ ہلدی 3 ماشہ، انہیں اجزاء سے گرداگرد چشم کے ضماد کریں۔ یا پوٹلی بنا کر آنکھوں پر پھیرنے سے مرض دفع ہو جاتا ہے۔

(1374) (د) **ہر قسم کی آنکھوں کی بیماریوں کیلئے سرمہ نادر**: نمک لاہوری 3 ماشہ، خارخسک سوختہ 6 ماشہ، فلفل سیاہ 6 ماشہ، سفیدہ ارزیر 1 تولہ۔ دود چراغ 6 ماشہ جو کہ روغن کنجد سے لیا گیا ہو۔ سرمہ سا کر کے میل جستی سے لگائیں۔

(1375) (ہ) **موتی جھرہ کیلئے ابتدا سے انتہا تک کی تدبیر مفید معمول**: پہلے روز ابتداء تپ سے بروز ثبورات تک روزانہ دو مروارید ناسفتہ مریض کو کھلائیں اور خاکشی مسلم پوٹلی بستہ 4 ماشہ، عناب کوفتہ 5 عدد۔ مکوئے 4 ماشہ، خمیرہ گاؤزبان 2 تولہ۔ پاؤ بھر پانی میں جوش دیکر نصف رہ جانے پر زلال اس کا ایک وقت مریض کو پلاتے رہیں۔ بعد فرد ہونے تپ اور ڈھل جانے ثبورات کے شربت نیلوفر۔ شربت عناب شربت بزوری۔ عرق مکوئے عرق گاؤزبان۔ عرق کاسنی وغیرہ مرکبا یا مفرداً استعمال کراتے رہیں۔ غذا آش جو استعمال کرائیں۔

(1376) (و) **ہر قسم کی بواسیر کے لئے**: آب برگ سرس سیاہ 5 تولہ فلفل سیاہ 1½ ماشہ، کتیرا 3 ماشہ، رسوت 2 تولہ۔ حبوب بقدر نخود کابلی بنا کر روزانہ ایک حب صبح اور ایک شام کھلا دیں۔ پرہیز کچھ نہیں۔

(1377) (ز) **تدبیر معین برحمل**: پہلے افراط غلظت خون کی حالت میں ملطفات و مدرات معتدلہ مثل بادیان۔ بیخ بادیان۔ کاسنی۔ بیخ کاسنی۔ تخم خیارین۔ تخم خرفہ تخم خربوزہ مویز منقیٰ مکوئے خشک پاؤ بھر پانی میں چار جوش کر کے پانچ چار روز پلائیں۔ اس کے بعد فصد باسلیق اور کچھ تفاوت سے فصد صافن کر کے اگر احتمال سرفہ نہ ہو تو سکنجبین بزوری 1 تولہ شربت بزوری معتدل 2 تولہ عرق مکوہ تار۔ عرق بادیان و تار خمیرہ گاؤزبان 2 تولہ تین روز تک پلا دیں۔ اس کے بعد قریب زمانہ ایام معمولی بقدر 2 ماشہ بیخ کہ دوائے ہندی ہے ایک روز مریضہ کو کھلائیں۔ اگر اس روز مریضہ کو چند مرتبہ استفراغ ہو جائے معلوم کریں کہ بعنایت الٰہی ضرور بارور ہوگی بعد اس کے نشارۃ العاج 1½ تولہ پٹھانی لودھ 9 ماشہ، گوند ڈھاک 6 ماشہ کوٹ چھان کر سات پڑیاں بنالیں۔ ہر روز ایک پڑیہ آب سرد سے مریضہ پھانکے۔ آٹھویں روز شوہر سے نزدیکی کرے۔ انشاء اللہ اسی شب میں بارور ہوگی۔

(1378) (ح) **برائے درد گردہ و ریگ گردہ**: پٹاسی بائی کارب 4 گرین سوڈا بائی کارب 4 گرین۔ گرم پانی 4 اونس۔ باہم مخلوط کر کے قبل از طعام نصف صبح نصف شام سات روز تک پئیں۔

(1379) (ط) **برائے وجع مفاصل**: پوٹاسی آئے ڈی 24 رتی عشبہ مغربی 1 چھٹانک باہم مخلوط کر کے پونا تار پانی میں ملا کر رکھ لیں۔ اور روزانہ تین مرتبہ اڑھائی تولہ استعمال کرائیں۔

(1380) (ی) **برائے قوبا خشک و تر**: گندھک آملہ سار 3 ماشہ، نبات سفید 3 ماشہ، سہاگہ تیلیہ 3 ماشہ، شیر گوسفند 3 تولہ ضماد کریں۔

(1381) (ک) **برائے آتشک مجرب**: دندبر 13 عدد مغز تخم کنگج 12 عدد بزورانج 10 ماشہ، کالی زیری 10 ماشہ، مردار سنگ 5 ماشہ، قند سیاہ 1 تولہ ان سب کو پیس کر 4 عدد غلولہ بنا دیں۔ ایک پھینک دیں۔ باقی ماندہ سہ عدد ایک دن درمیان مریض کو کھلا دیں اس سے سوراخ شام تک بھر جاتا ہے۔ غذا دال اُڑد۔ چاول درویشانہ ترکیب ہے۔

(1382) (ل) **مجرب برائے سوزاک**: مردار سنگ 3 ماشہ، نیلا تھوتھا 3 ماشہ، کتھ سفید 3 ماشہ، پاچک روشن پر مردار سنگ و نیلا تھوتھا کی کھیل کریں۔ پھر مسکہ گاؤ ایک چھٹانک میں ملا کر ہر روز بقدر ایک ماشہ کھا دیں۔ غذا بیسنی روٹی مرغن یا بالائی کھلائیں۔

(1383) (م) **تریاق الطاعون و ہیضہ**: گڑمار 2 تولہ۔ فلفل سیاہ 1 تولہ عرق ادرک میں گولیاں کھلا دیں۔

(1384) **برائے ناسور ہر قسم**: مغز ہملوٹ روغن زرد میں بریان کرلیں اور دستہ آہنی میں سحق بلیغ کر کے مرہم بنا کر بذریعہ اونی بتی کے ناسور میں رکھیں۔

حکیم زاہد خان صاحب

عمر: 53-54 سال۔ سکونت: ابوبکر پورہ (الہ آباد)

آپ کے والد اور دادا صاحب مشہور طبیب گزرے ہیں۔ 1857ء میں آپ پیدا ہوئے۔ 69ء میں تعلیم شروع کی 77ء میں مڈل پاس کرلیا۔ ایک سال فارسی اور عربی کی پرائیویٹ تعلیم حاصل کرتے رہے۔ 78ء میں مدرس مقرر ہوئے اور جب سے اب تک اس سلسلہ میں ملازم ہیں۔ اس سلسلہ ملازمت میں بہت جگہ آپ کی تبدیلی ہوئی اور ہر جگہ کے مشہور مولوی اور حکیم صاحبان سے آپ عربی و طب کی تحصیل کرتے رہے۔ چنانچہ 83ء میں جب آپ اپنے ننہال سے مجھن پور میں تبدیل ہوئے تو وہاں کے مشہور حکیم دیبی پرشاد صاحب سے میزان سے لیکر قانون تک کتابیں پڑھیں اور ان کا مطب دیکھا جب سے اب تک بہت جگہ مطب کیا ہے۔ مولانا مولوی محمد شکر اللہ صاحب الہ آبادی سے بیعت ہے۔ آپ کی تالیفات حسب ذیل ہیں۔ مطبوعہ۔ ضائع زاہدی۔ تحقیقات زاہدی (خواص العشر) خواص چھلکاف۔ خواص نادعلی جواہر انمول غیر مطبوعہ۔ مفردات زاہدی۔ مرکبات زاہدی۔ تشریحان زاہدی۔ مجربات زاہدی نجوم زاہدی۔ سوانح زاہدی۔ مناجات زاہدی۔

بقرعیدی ورزی ساکن لال کرتی الہ آباد۔ یہ شخص پانچ سو روپیہ تک پلٹن میں کماتا تھا اور نذر بیماری کر چکا تھا۔ بیٹھے بیٹھے چلتا تھا۔ تمام بدن پھڑکتا تھا محتاج تھا۔ بھیگ مانگنے لگا تھا۔ ادھر جب میرا جانا ہوا۔ تو وہاں کے رئیس عبادالحق نے اس کے بارے میں سفارش کی۔ اور یہ کہا کہ یہ ایک حبہ بھی نہیں خرچ کرسکتا۔ مفت کا علاج و مفت کی دوا دیجئے۔ میں نے سرسری طور پر اس کو مدار کی جڑ جلا کر اسے ہموزن شکر ملا کر 6 ماشہ روز کھانے کو کہا۔ ایک ماہ میں وہ اس قدر اچھا ہوا کہ میری جائے قیام تک جو ایک میل تھی چلا گیا۔ اور کہا کہ اب کیا کروں۔ میں نے اس کو پھر اس کی جڑ پکا کر چھان کر پینے کو کہا۔ اس نے اس کو بھی ایک ماہ تک پیا۔ بالکل اچھا ہوگیا اور پھر اس نے پلٹن میں نوکری کرلی۔ اس شخص کی بیماری میری نظر میں یہ تھی کہ پہلے یہ آتشک میں مبتلا تھا۔ بعدہٗ اس نے سیماب پارہ ورسکپور رنیز طوطیا وغیرہ استعمال کیا تھا مگر بدپرہیزی سے یہ باتیں پیدا ہوگئی تھیں اس کا علاج بالا سے دفعیہ ہوا۔ بفضلہٖ وکرمہ۔

(1387) زوجہ حسین بخش ساکن مجھن پور کو اس قرب و جوار کے اطبا نے تپدق قرار دی تھی اور میری نظر میں بھی ایسا ہی تھا چونکہ حسین بخش میرا شاگرد بھی تھا اور مجھ سے حسن ظن رکھتا تھا میری طرف رجوع ہوا۔ میں نے چونکہ اکثر سوکھا کے مریض بچوں کا علاج کیا تھا اکثر بچے اچھے بفضلہٖ ہو چکے تھے۔ اسی طرح کا حال اس عورت کا تھا کہ بالکل سوکھ کر کانٹا ہوگئی اور کھانسی و بخار ہر دم رہا کرتا تھا۔ میں نے اس کو اشخوان سنگ پشت بالائی حصہ کو ایک رتی رگڑ کر اس کے اوپر 5 پتی کدو کی پانی ونثار میں جوش دیکر پلانے کو کہا۔ ایک ماہ کے اندر مریضہ بالکل تندرست ہوگئی۔

(1388) عبدالستار خان ولد نواب خان ساکن محلہ چک شہر الہ آباد۔ ان کی حالت موجودہ یہ تھی۔ لاغر۔ شکم پر چار زخم بہت بڑے بڑے دونوں ہاتھ میں زخم پیروں و پشت پر زخم جن سے بدبودار پانی ٹپکتا تھا۔ جن سے لوگوں کو نفرت ہوتی تھی۔ یہ بھی علاج کرتے کرتے تھک گئے تھے۔ اور ڈاکٹروں نے جواب دے دیا تھا۔ اتفاق سے مجھ سے ملاقات ہوئی اور انہوں نے اپنی التجا پیش کی میں نے حسب تفصیل ذیل نسخہ استعمال کرایا جس سے تین ماہ میں بالکل تندرست ہوگئے اور اب ہر طرح سے تندرست ہیں وہ نسخہ یہ ہے۔

چوب چینی 1 تولہ بسفائج مغز 2 تولہ تربھلہ 3 تولہ۔ ترکھ 3 تولہ، گل گاؤزبان 1 تولہ گل سرخ 1 تولہ عشبہ مغربی 3 تولہ باریک پیس کر تین تین ماشہ کی پڑیاں بنالیں ایک پڑیہ صبح اور ایک پڑیہ شام کھاکر اوپر آیوڈائیڈ پوٹاسیم 5 گرین گھول کر پی لیں۔

آپ کے مجربات

(1389) (ا) **دافع درد نیم سر**: سمندر پھل 2 ماشہ کو بکری کے دودھ 1 تولہ میں گھس کر مخالف جانب ناک میں ناس لینے سے بفضلہ درد سر رفع ہوتا ہے اگر تمام سر میں درد ہو تو دونوں نتھنوں میں ناس لی جاوے 5 منٹ میں فوراً رفع ہوجاتا ہے۔

(1390) (ب) **مقوی معدہ و هاضم طعام** : کباب چینی 6 ماشہ، جٹاماسی 6 ماشہ، نرکچور 6 ماشہ، رومی مصطگی 6 ماشہ، دانہ انار شیریں 6 ماشہ، پوست ترنج 6 ماشہ، لونگ 6 ماشہ، جاوتری 3 ماشہ، مغز بادام 1 تولہ شکر سفید ½4 تولہ۔

جملہ ادویہ کو سفوف کر کے باحتیاط رکھیں اور ایک تولہ ہمراہ شیر استعمال کریں۔ بفضلہ بہت فائدہ ہوگا۔

(1391) (ج) **ورم طحال** : جواکھار 1 تولہ نوشادر 1 تولہ سہاگہ چوکیہ 1 تولہ بھی سیاہ 1 تولہ کسیس 3 ماشہ، مویز منقے تخم برآوردہ 4 تولہ باریک سفوف کر کے حبوب کنار دشتی کے برابر بنالیں اور ایک حب ہمراہ آب سردہ ثار استعمال کریں۔ بفضلہ 30 یوم میں کیسا ہی ورم ہوگا دفع ہوجائیگا۔ بارہا تجربہ کیا گیا۔

(1392) (د) **حب امساک بینظیر** :بغیر ڈالنے کسی مسکرات کے نہایت امساک کرتا ہے۔ (ص) مایہ شتر ایک چھٹانک بیر بہوٹی 1 تولہ رومی مصطگی 1 تولہ ہر سہ کو 30 یوم تک کھرل کریں اور چار چار ماشہ کی گولیاں بنالیں۔ شام کے وقت کھانا نہ کھاویں صرف دودھ پئیں اور ایک گولی دو گھنٹہ پیشتر کھاویں مجرب ہے۔

(1393) (ہ) **سفوف ست گلو**: برائے سل دق و سرفہ و اسہال معمول ہے۔ طباشیر کبود 2 ماشہ، تخم گاؤزبان 2 ماشہ، ست گلو 2 ماشہ، صمغ عربی 1 ماشہ، سرطان نہری محرق 1 ماشہ، کوکنار 2 سرخ دانہ ہیل 4 سرخ باریک سفوف کر کے شیر عورت یا شیر خر یا بز کے ساتھ چند روز بار بار پے در پے استعمال کریں۔ بفضلہ شفا ہو۔

(1394) (و) **معجون حب الغراب**: لقوہ و فالج کے لئے اکسیر ہے کمر اور گردہ اور استخوان کو مضبوط کرتی ہے۔ اگر کسی سبب سے قوت جسمانی کم ہوگئی ہو تو اس کے استعمال سے جوانی سے بڑھ کر طاقت پیدا ہوجاتی ہے۔

حب الغراب پاؤ بھر ایک ہفتہ تک شیر مادہ گاؤ میں بھگودیں ہر روز شیر تازہ بدل دیا کریں بعد سات روز کے اس کا پوست دور کریں اور دیگ میں 10 سیر دودھ ڈال کر پھلوں کو پوٹلی میں باندھ کر لٹکادیں نیچے نرم نرم آنچ کریں جب دودھ تمام جذب ہوجاوے پھلوں کو آب گرم میں دھو کر چھلکا اتارلیں اور درمیان میں جو جھلی سی ہوتی ہے رفع کر کے باریک پیس کر بعدہ ادویہ ذیل کو جن کا مجموعہ ہموزن پھلوں کے ہو بھی سفوف کرلیں۔ فلفل سیاہ۔ فلفل سفید۔ دار چینی۔ چوب چینی۔ کباب چینی۔ جوز بویا مصطگی۔ عود۔ بلسان۔ زعفران۔ قرنفل۔ عود ہندی سعد کوفی آملہ مقشر سنبل الطیب قاقلہ صغار نانخواہ۔ بادیاں۔ صندل سفید۔ دار فلفل۔ خصیۃ الثعلب تودری سرخ۔ تودری سفید تودری زرد موصلی سفید۔ گاؤزبان۔ طباشیر ہموزن یعنی تولہ تولہ۔ ورق طلا۔ ورق نقرہ مکد 2 ماشہ، شہد خالص سہ چند اول شہد کو صاف کر کے قوام بنالیں اس کے بعد سب ادویات بغیر زعفران و مصطگی عود بلسان کے شامل کریں۔ ہر سہ کو آخیر میں معہ ورق طلا وغیرہ کے فروج کریں خوراک ہر روز نیم مثقال دودھ یا مسکہ کے ساتھ اطبا کا اتفاق ہے کہ اگر کوئی 40 روز تک 40 مثقال اس کو کھائے تمام عمر ضعیفی نہ دیکھے گا اور تمام اعضا درست اور قوی رہیں گے۔

(1395) (ز) **طلائے ممسک عجیب** : مسی خوک۔ کچلہ۔ سمندر سوکھ۔ کفد ریا۔ دار فلفل۔ بیخ کنیر سفید کوفتہ بختیہ در آب کوکنار

آمیختہ طلا کبذ۔

(1396) (ح) **خضاب انگریزی مجرب** : سلفیوریٹ آف پوٹاسیم عمدہ 3 ڈرام یعنی 11 ماشہ، لائیکوار پوٹاسی ڈیڑھ ڈرام آب مقطر 2 اونس یعنی 5 تولہ ملا کر رکھ چھوڑیں تصفیہ پر زلال لیکر ڈاٹ دار شیشی میں بھر رکھیں اور اس پر طلا نمبر 1 لکھ دیں دوسری نائیٹریٹ آف سلور ڈیڑھ ڈرام 2 اونس آب مقطر میں ملا کر علیحدہ شیشی میں بند رکھیں اور اوپر سے نیلے کاغذ سے منڈھ لیں اور اس کا نام نمبر 2 رکھیں بوقت ضرورت برش سے عرق نمبر 1 بالوں کی جڑ تک لگا دیں اور 5 منٹ کے بعد نمبر 2 اس احتیاط سے کم کم لگا دیں کہ جلد پر نہ لگے ورنہ سیاہ ہو جاویگی اگر ایسا ہو جاوے تو نمک کے پانی سے خوب دھو ڈالیں۔ اس سے بال خوب سیاہ ہو جائیں گے اکثر اشتہاری لوگ اسی کو بیچتے ہیں۔

(1397) (ط) **روغن** جو سستی ذکر و گندگی و سختی کے واسطے مفید ہے۔
گھونگچی سفید 21 ماشہ، افیون 21 ماشہ، مالکنگنی 3½ تولہ تخم دھتورہ 3½ تولہ پوست بیخ کنیر سفید 3½ تولہ رسکپور 2½ ماشہ، روغن کنجد سیاہ بقدر ضرورت ایک بوتل میں سب دوا کو باریک پیس کر اور اس میں جس قدر روغن کنجد سیاہ سما سکے ملا کر رکھیں اور ایک گڑھا کھود کر بوتل کو منہ کے بل رکھ کر نیچے اس کے ایک چھوٹی سی پیالی رکھ دیں اور بوتل میں ڈاٹ بال کی دیں (جس جانور کے ہوں) اس کے بعد جنگلی اوپلوں سے اس کو پھونکیں۔ روغن شیشی میں جمع ہو جاویگا۔ حسفہ اور سیون۔

(1398) (ی) **روغن مصالحہ خوشبو دار** : صندل سفید ہ ثار، بالچھڑ 4 تولہ چھڑیلا 4 تولہ، لونگ 4 تولہ اگر 4 تولہ عنبر 6 ماشہ، عود 1 تولہ اسگند 2 تولہ کافور 3 ماشہ، گل مولسری آدھا ثار، ناگرموتھا 4 تولہ سب کو ملا کر 20 ثار تیل تلی میں جلا لیں خوب خوشبو دار ہوگا۔

(1399) (ک) **خضاب** نہایت اعلیٰ درجہ کا نسخہ ہے اور کم قیمت بھی ہے اور بنانے میں کوئی تردد بھی نہیں ہے اور ایک ہی شیشی سے خضاب عمدہ ہو جاتا ہے۔

(ص) عرق گلاب ½ ثار، کاسٹک ایک قلم، عرق گلاب میں کاسٹک کی قلم ڈال دو وہ اس میں گھل جاویگی بعدہ سفید بالوں میں بذریعہ برش لگاؤ۔ ایک دفعہ کے لگانے سے عمدہ خضاب ہو جاویگا اگر جلد پر سیاہی آجاوے نمک کے پانی سے دھو ڈالیں بعدہ روغن چنبیلی بالوں میں لگائیں اور مدتوں کو کافی ہوگا۔

(1400) (ل) **نسخہ دافع سوزاک** ایک دن میں بفضلہ دفع ہوتا ہے۔
شنگرف 3 ماشہ، دانہ گجراتی 3 ماشہ، لونگ 3 ماشہ، دارچینی 3 ماشہ باریک سفوف کر کے علی الصباح کھاوے ایک گھڑی دن چڑھے دہی و خشکہ کھاوے بعد ایک گھڑی کے عرق برگ کنذ پوری 7 تولہ پیوے کھانا مطلق نہ کھاوے۔ چھاچھ یا روغن زرد جس قدر ممکن ہو کھاتا رہے بفضلہ ایک دن میں شفا ہو۔

(1401) (م) **کشتہ چاندی** : گلچین کے دودھ میں روپے کو 20 بار بجھاوے بعد اس کے اس کی پتی میں لبدی بنا کر رکھ کر کنڈے کی آگ میں پھونک دے صبح کو کشتہ ہو جاویگا۔ شاید ایک بار میں نہ ہو تو دوبارہ یہی عمل کرے مگر ایسی ضرورت کم ہوتی ہے۔

(1402) (ن) **نسخہ مسہل** جو سونگھنے سے اثر کرے۔ حب السلاطین مقشرہ ثار خوب باریک کر کے چنبیلی کے پھولوں ...... کو رات بھر اس میں بساوے چار پہر میں تاثیر دوا کی پھولوں میں آجاویگی۔ ایک پھول سنگھانے سے ایک دست آویگا دو پھول سے دو دست۔ علیٰ ہذ جس قدر دست لانا منظور ہوا تے پھول سنگھاوے۔ یہ مسہل سوداوی مزاج و گرمی دانے کو از حد مفید ہے۔

حکیم سید افضل حسین خان صاحب

ولدیت: حکیم سید امداد علی خان صاحب مرحوم۔ سکونت: ریاست جے پور۔ عمر: 36 سال

آپ کے مورث اعلیٰ حکیم باقر علی خان خلف سویم حکیم قربان علی خان رضوی مرحوم تھے اپنے باپ کی جائیداد میں سے حصہ پانے کے مستحق تھے جو حکیم بشارت علی خان مرحوم کے سالم قبض و تصرف میں رہی۔ مگر آپ نے اپنی سیر چشمی سے کوئی حصہ نہ لیا اور جن جذبات کے صلہ میں کوشش کر کے علیحدہ جائیداد و دیہات تنخواہ حاصل کئے۔ مہاراجہ سوائی رام سنگھ بہادر سابق والی ریاست جیپور کے عہد معدلت سے مہد ریاست میں آپ کا ذاتی تعلق شروع ہوتا ہے ہمیشہ سفر و حضر میں رکاب فیض امتساب میں حاضر رہا کرتے تھے خوش مزاج خوش طبع اور خلیق و تجربہ کار شخص تھے۔

حکیم افضل حسین خان انہی بزرگ طبیب کے پوتے ہیں۔ حکیم امداد علی خان مرحوم کے فرزند اکبر پہلے جانشین ہوئے اور اب بوجہ اولاد اکبر ہونے کے آپ کے قائم مقام ہیں۔

حکیم افضل حسین خان نوجوان صالح و نیک بخت ہیں۔ صغرسنی میں آپ کے والد نے انتقال کیا تھا اس لئے آپ کی پرورش و تعلیم آپ کے نانا حکیم سید برکت علی خان صاحب (دیکھو تذکرہ حکیم سید احمد علی خاں صاحب) مرحوم کے ظل حافظت میں ہوئی 36 سال کی عمر ہے۔ پندرہ برس سے علیحدہ مطب کرتے ہیں اور معمولات مطب حسب ذیل ہیں۔

آپ کے مجربات

(1403) (ا) **مرہم برائے اصلاح واندمال قروح خبیثہ** بغایت موثر سیندور 4 ماشہ، برگ نیم 2 ماشہ، روغن سیاہ یکدرم روغن کو آگ پر گرم کر کے برگ نیم اس میں ملائیں اور سیندور ڈال کر مرہم تیار کرلیں اور طلا کریں۔

(1404) (ب) **دوا مہاسہ** کے واسطے مجرب ہے۔ سیسہ۔ پانی میں پیس کر وقت خواب منہ پر طلا کریں۔

(1405) (ج) **داد کی مجرب دوا:** گندھک آملہ سار۔ گندھک چھاچھیہ۔ سہاگہ تیلیہ مساوی آب لیموں میں پیس کر گولیاں بنائیں اور بوقت ضرورت آب لیموں میں حل کر کے طلا کریں۔

(1406) (د) **معجون** یکسف موافق گرم مزاجان ممسک و مفرح و منشط ہے۔ دارچینی تولہ ثعلب مصری تولہ الائچی خورد و تولہ مغز بادام تولہ۔ مغز نارجل تولہ مغز پنبہ دانہ تولہ بہمن سفید تولہ جوزبویہ 3 ماشہ، بسباسہ 3 ماشہ، برادہ صندل سفید 6 ماشہ، تودری زرد 6 ماشہ، تودری سفید 6 ماشہ، زعفران 3 ماشہ، عطر خس 6 ماشہ، مغز تخم کدو 2 تولہ مغز تخم خیارین 3 تولہ مشک خالص ½1 ماشہ، قند سفید اثار عسل صاف ۵ ثار۔ روغن قسب 4 دام۔ گلاب ½ ثار، ورق نقرہ 3 ماشہ۔

(1407) (ہ) **فلونیا من** تجویز حکیم محمد رضا خان صاحب مرحوم حابس خون و جملہ دردوں کو دور کرتا ہے قے و اسہال اور یاد رحم و محافظت جنین کے لئے نفع دیتا ہے اور مقوی دل و دماغ و حافظ ہے افیون 9 ماشہ، فلفل سیاہ 6 ماشہ، بزرالبنج 6 ماشہ، مرکی 3 ماشہ، فرفیون 3 ماشہ، زعفران 3 ماشہ، سنبل الطیب 3 ماشہ، عاقرقرحا 3 ماشہ، گل ارمنی 5 ماشہ، درونج عقربی سوا رتی۔ کہربائے شمعی طارتی۔ مروارید ناسفتہ 2 رتی جند بیدستر 12 رتی مشک خالص 3 رتی عسل خالص 12 دام نبات سفید 4 دام۔ بطریق متعارف عسل و نبات میں قوام دیکر بنالیں۔ قدر شربت 4 سرخ سے یکم نیم ماشہ تک۔

(1408) (و) **دوائے حابس طمث:** برگ درخت ہزارہ 9 ماشہ پیس کر پلا دیں۔ مجرب غائلہ ہے۔

(1409) (ز) **طلا مقوی باہ مجرب**: زہرہ کلاغ سیاہ خشک کر کے روغن زیتون میں جوش دیکر مالش کریں۔

حکیم و عامل محمد عبدالحفیظ صاحب

آپ کے خاندان میں مدت سے طبابت و ویدیک کا سلسلہ چلا آتا ہے۔ آپ نے اولاً اپنے وطن ہی میں اپنے ایک بزرگ سے ابتدائی عربی اور فارسی کی کتابیں پڑھیں پھر انگریزی سکول میں داخل ہوئے انٹرنس تک تعلیم پائی۔ بعد فراغت 9 سال تک بلدیہ حیدرآباد میں سرکاری ملازم رہے۔ اثنائے ملازمت میں حکیم محمد نسیم اللہ خان صاحب دہلوی سے طبی کتابیں پڑھیں پھر وطن چلے آئے اور وہاں ویدک طریق علاج بھی دیکھا۔

اب آٹھ سال سے ایلور ضلع کشنا میں یونانی اور ویدک دو طریق پر علاج کر رہے ہیں اور کامیابی کے ساتھ۔ آپ کو عملیات کا بھی شوق ہے اور کشتہ جات کے بے حد مشتاق ہیں۔ بفضلہ اچھے اچھے نسخہ جات بہم پہنچا چکے ہیں۔

آپ کے مجربات

(1410) (ا) **کشتہ مس**: پیسہ شاہی یا کوئی عمدہ تانبہ نکالا گیا ہو لیویں۔ تین روز سفید آگ کے دودھ میں اس طرح رکھیں کہ ہر روز دودھ بدلتا جاوے یعنی آج صبح کو ڈالا ہوا دودھ کل صبح کو دور کر کے تازہ دودھ اس قدر کہ تانبہ مذکور اس میں غرق ہو جاوے ڈالے اس طرح تین روز بعدہ تین روز عرق لیموں میں بعدہ تین روز شیرہ برگ میں بس مصفیٰ ہو جاویگا۔ پس اس پیسہ شاہی کو لا جونتی 5 تولہ برگ سفید گھونگچی 5 تولہ کی لگدی میں رکھ کر گز پٹ کی آگ دیں سفید کشتہ ہو جاویگا۔ مقدار خوراک ایک چاول کا چوتھا حصہ یہ بدرقہ مناسب واسطے جذام۔ آتشک۔ ضعف باہ۔ استسقا۔ جریان وغیرہ وغیرہ کے کام آتا ہے۔

(1411) (ب) **کشتہ نقرہ**: نقرہ ایک تولہ کا پترہ بنا کر دودھ موگرہ (جس کا درخت قد آدم شاخدار ہوتا ہے اکثر اس کے پھول کو توڑ کر اس کا دودھ آشوب چشم کے لئے آنکھوں میں لگاتے ہیں) درخت کا پوست 5 تولہ برگ 5 تولہ دونوں کو باریک پیس کر درمیان میں پترہ مذکور رکھ کر گز پٹ کی آگ دیں سفید مثل کارن فلور کے دبیز کشتہ ہو جاتا ہے مقدار خوراک نصف چاول۔ باہ کے لئے اعلیٰ درجہ کا کشتہ ہے۔ جریان وغیرہ وغیرہ امراض دور ہوتے ہیں۔

(1412) (ج) **کشتہ طوطیا**: طوطیا 3 تولہ برگ بھٹ کٹائی خورد (جسکو ڈورلا کہتے ہیں) سفید گل 10 تولہ خوب باریک پیس کر ڈلی مذکور پر چڑھا دیں پھر 20 تولہ کھاری (کلر) جس سے دھوبی کپڑے صاف کرتے ہیں خوب باریک پانی سے پیس کر کپڑے پر لگا کر پُرمٹ کیے بعد دیگر خشک ہونے پر سات بار کریں اور خشک کریں۔ چار سیر پختہ کنڈوں کی آگ ہوا بچا کر دیویں۔ اگر کپر مٹ میں کسی قدر بے احتیاطی کی جائیگی کشتہ برابر نہ ہوگا کشتہ سفید رنگ کا مقدار میں ٹھیک برآمد ہوگا۔ یہی گرد بھسم ہے یہ کشتی اپنی اصلی حالت پر رہے گا کبھی رنگ نہ بدلے گا۔ مقدار خوراک 4 خشخاش روغن زرد کے ساتھ۔

نوٹ: بندہ نے ایک جذامی کو جس کے ہاتھ پیر میں سے نہایت بدبو اور ریزش بہتی تھی یہ کشتہ دیا۔ ایک ہی خوراک میں کرم تمام جسم سے مردہ ہو کر باہر نکل پڑے بعد تین دن کے وقفہ کے اور ایک خوراک دی گئی۔ پھر سات دن کے وقفہ سے ایک خوراک دی گئی بالکل تندرست ہو گیا۔ یہ کشتہ اعلیٰ درجہ کے کام کا ہے۔ روغن زرد زیادہ استعمال کیا جاوے یہ کشتہ بل میں رکھنا چاہئے شیشی میں رکھنے سے شیشی ٹوٹ جاویگی۔

(1413) (د) **برائے ذیابیطس عجیب و غریب** : برادہ فولاد۔ برادہ نقرہ مکد 5 تولہ دو پہر پھلی تھوہر کے دودھ میں کھرل کر کے قرص بناویں اور خشک کر کے دو اوپلوں ہموار لب میں بند اور گل حکمت کر کے 4 سیر صحرائی اوپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح گیارہ آنچیں پھر شیرہ ہاتھی سونڈی خورد میں اسی طرح گیارہ آنچیں دیں (اگر ہر آگ میں 4 ماشہ سیماب شنگرفی ملالیا جائے تو نہایت قوی ہو جائے) بعد ازاں گلاب میں حل کر کے محفوظ رکھ لیں۔ خوراک ایک چاول سے ایک رتی تک مناسب بدرقہ سے۔

(1414) (ہ) **طلا** : اکثر طلا دیکھے گئے کسی میں کچھ نقص کسی میں کچھ۔ کوئی شے صحیح ملنا دشوار کسی میں روغن نکالنے کی کھٹ کھٹ۔ مگر یہ طلا ایسا نادر اور عجیب الاثر ہے کہ مجلوق کے کل عیوب کو دور کر کے کامل مرد بنا دیتا ہے مجلوق کسی طرح کا گیا گزرا ہو دس بارہ سال کا کیوں نہ ہو۔ اسگندنا گوری 8 ماشہ، انبہ ہلدی 8 ماشہ، افیون 8 ماشہ، پوست بیخ کنیر سفید 8 ماشہ، ان سب کا سفوف کر کے ست بول خر میں ایک دن کھرل کر کے سات حصہ کریں۔ ایک ایک حصہ ہر روز ست میں ملا کر طلا کریں اس طرح سات دن بعد سات دن کے مزاج سخت بیقرار ہو جاویگا اگر عورت نزدیک نہ ہو۔ ایک باریک کپڑا لیموں کے عرق سے تر کر کے لپیٹ دیں تا کہ تندی زائل ہو جاوے۔

(1415) (و) **برائے قوت باہ** : ہڈ جوڑ یعنی فتح بوٹی (یہ ایک مفروش بوٹی ہے جس کے برگ مشابہ برگ مرچ کے قدرے کم۔ اس کی ڈالیوں پر باریک رواں پیدا ہوتا ہے مانند ریشم کے اور اس کا پھول اس طرح ہوتا ہے جس طرح گندھی ہوئی چوٹی۔ جس کو سادھو جٹ جوگن کہتے ہیں۔ اصل پہچان اس کی یہ ہے کہ برگ کو دو پارہ کر کے ملا دیویں مل جاتا ہے۔ دوسرے حصے سے علیحدہ نہیں ہوتا) 3 ماشہ، برگ 2 ماشہ، ثعلب پاؤ بھر گائے کے دودھ سے استعمال کیا جاوے تو ہفتہ عشرہ میں اس قدر باہ اور منی زاید ہوتی ہے کہ آدمی حیران ہوتا ہے اس کی زیادہ تعریف کیا کر سکتا ہے باقاعدہ 40 یوم استعمال کیا جاوے ممسک بھی بیغایت ہے اور اگر کہیں زخم لگجاوے اور خون جاری ہو اس کا برگ مسل کر لگا دینے سے خون بند ہو کر فوراً زخم بھر آتا ہے اس کے برگ کے ساتھ نقرہ برادہ حل کر کے آگ دی جاوے تو اعلیٰ درجہ کا کشتہ ہوتا ہے۔

(1416) (ز) **برائے صرع** : کپی (جسے تلنگی میں مور کنڈا کہتے ہیں) گیارہ پتے گیارہ مرچ سیاہ سے علی الصباح کھلا دیئے جاویں۔ صرع کیسا ہی لاعلاج ہو بالکل آرام آجاتا ہے۔

(1417) (ح) **مصفی خون**: احتباس طمث۔ درد گردہ۔ درد سول اور سوکھا مسان کو بے حد مفید ہے۔

بوٹی نہالی (گلابی جسے تلنگی میں ایم پلی کہتے ہیں) یہ ایک معمولی بوٹی جس کا درخت ایک ہاتھ اونچا ہوتا ہے۔ پتی املی کے موافق اس کے چار اقسام ہیں۔ ایک سرخ پھول والی یہ تو عام ہے اس کے خواص یہ ہیں اعلیٰ درجہ کی مصفی خون۔ آتشک کے داغ وغیرہ بلکہ برص کے سفید داغ۔ اس کے برگ کے شربت کے استعمال سے ایک چلہ میں دور ہو جاتے ہیں اور خارش خشک وتر کو بالکل آرام ہو جاتا ہے۔ (2) ایام ماہواری جس کے برابر نہ ہوں اور درد شدید ہو برگ مذکور ایک تولہ 21 کالی مرچ پیس کر استعمال کیا جاتا ہے تین روز (3) اس کی جڑ کی چھال آدھا تولہ سفید پیاز 2 تولہ پیس کر تین گولیاں بناویں کیسا ہی سخت درد گردہ ہو ایک گولی کے استعمال سے نصف کم ہو جاتا ہے۔ تین گولیوں میں بالکل نیست و نابود اگر مرض کلیتاً دور ہونے کے لئے اور چند دن استعمال کیا جائے بہت بہتر ہے۔ (4) درد سول کے لئے اعلیٰ درجہ کا کام دیتی ہے چھال مذکور آدھا تولہ ایک تولہ روغن بید انجیر میں جوش دیکر پلایا جاوے کئی ایک دست کھل کر آتے ہیں درد صاف موقوف ہو جاتا ہے شیر خوار بچوں کو بھی اعلیٰ درجہ کا کام دیتا ہے جس وقت بچے درد سے کراہتے ہیں اور سوکھی بیماری جو بچوں کو ہو جاتی ہے اس کی جڑ کو دودھ میں جوش دیکر حسب برداشت جس سے ہر روز ایک دست باآسانی آجاوے پلاویں۔ چند دن میں تازگی عود کر آتی ہے اس کے تخم کرم مارنے میں اعلیٰ درجے کا کام دیتے ہیں۔ اس میں کشتہ نقرہ سالم الحروف ہو جاتا ہے۔ مگر خوراکی نہیں۔ سفید پھول والی کمیاب مگر اس میں کشتہ زرنیخ اعلیٰ درجہ کا ہو جاتا ہے۔

(1418) (ط) **برائے بخار** سردی وبادی وبلغمی اور ہر سہ غلط کا مسہل ہے اور امراض خبیثہ کا جانی دشمن ہے۔

شنگرف مدبر 1 تولہ بچھناک مدبر 1 تولہ۔ سونٹھ 1 تولہ۔ پیپلی 1 تولہ سہاگہ بریان 1 تولہ۔ مرچ سیاہ 1 تولہ لنگی 1 تولہ عاقرقرحا 1 تولہ۔ حب السلاطین مدبر 4 تولہ۔

ان تمام کو چار پہر عرق لیموں میں حل کر کے مونگ کے دانہ کے برابر گولیاں بنا رکھیں بدرقہ واسطے بخار صفراوی سونٹھ و کشنیز کو صرف سونٹھ یا ادرک سے واسطے امراض حبشیہ کے پوست درخت نیم کے جوشاندہ کے ساتھ ایسے ہی ہر ایک مرض میں مناسب بدرقہ سے عجیب عمل کرتی ہیں۔

(1419) (ی) **برائے ناروا رشتہ** مجرب المجرب۔ پہلی ہی خوراک میں ہر قسم کی تکلیف دور ہو جاتی ہے۔

سیماب شنگرفی یا مصفےٰ ایک ماشہ شکر سرخ میں لپیٹ کر تین روز کھلاویں۔

(1420) (ک) **برائے آتشک و سوزاک**: دہی ترش کا چکہ باندھ کر 20 تولہ چونہ قلعی تازہ میں حل کر کے دو تولہ توتیا درمیان رکھ کر ایک صحنک میں رکھیں۔ اوپر ایک کٹورا مٹی کا اوندھا دے کر لب بند کر کے ایک پہر آگ دیدیا کریں کشتہ نیلا سفید باوزن نکلے گا۔ کسی قسم کا عیب نہیں رہے گا۔

(1421) (ل) **برائے امراض مایوسہ**: ایک ویدک کا نسخہ ایک سادھو سے ملا تھا جو میرا اکثر معمول ہے۔ ہر مرض پر تیر بہدف کا کام دیتا ہے مثل دق ضیق النفس۔ امراض خبیثہ مثلاً ناسور اور ہر قسم کے پھوڑے پھنسی و آتشک۔ سنگ گردہ۔ سنگ مثانہ ہر قسم کا یرقان و استسقا و امراض جگر و امراض مثانہ 64 قسم کے بخار ہر قسم کے سرسام کو و امراض بچہ و امراض بارد و امراض صفراوی۔ فالج لقوہ ذیابیطس کو وجع امراض کے لئے ایک ہی نسخہ مناسب بدرقوں سے کام دیتا ہے۔

شنگرف رومی مدبر 40 تولہ گندھک آملہ سار مدبر 30 تولہ سیماب شنگرفی 25 تولہ زرنیخ ورقی مدبر 15 تولہ سنیل مدبر 10 تولہ مقناطیس ½12 تولہ نوشادر 5 تولہ سنکھیا سفید مدبر ½2 تولہ دار چکنا مدبر سوا تولہ۔ ان تمام اشیا کو ذیل کے عرقوں سے 4 پہر حل کریں یعنی بھنگرہ ہنسپدی۔ عرق کاموئی یعنی مکوہ عرق گل کپاس یعنی بنولہ پھر چار پہر خشک حل کر کے ایک آتشی شیشی میں اور اس پر کپر مٹ کر کے بالکا جنتر کی آگ دیویں لکڑی پلاس کی ہونی چاہئے یا بیری کی۔ پہلے چار پہر خفیف آگ۔ پھر چار پہر درمیانی پھر چار پہر سخت پس دوائی تیار۔ مقدار خوراک ایک رتی تک ہر مرض کے لئے مناسب بدرقہ سے۔

(1422) (م) **واسطے وجع مفاصل کے**: ورق نقرہ 1 تولہ زعفران خالص 3 ماشہ، عرق ادرک 7 تولہ ہر سہ اشیائے بالا کو عرق ادرک سے کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک کرلیں۔ برتن میں لب بند کر کے پانچ سیر پختہ پاچلد شتی کی آگ دیویں۔ مقدار خوراک ایک برنج بالائی میں۔ پرہیز ضروری۔

(1423) (ن) **برائے برص سفید وجذام و آتشک**: سم الفار دو سرا ہی ایک ڈلی لیکر حل 4 سرا ہی کی ہو درمیان میں سم الفار رکھ کر ایک خم گلی میں منہ اس کا مضبوط بند کر کے گل حکمت کریں بعد خشک ہونے کے دیگدان پر رکھ کر بیری کی تیز آگ روشن کریں سم الفار کشتہ ہوگا۔ احتیاط سے نکالیں خوراک ایک برنج۔ برص سفید خواہ کسی قسم کا ہو سب جاتا رہیگا (غالباً اس وقت تک آگ دینا ہوگا کہ راکھ پروانہ بھن سکے۔ (مؤلف)

(1424) (س) **جراتکس برائے بخار بلغمی و سوداوی کہنہ**: ہڑتال ورقی۔ نیلا طوطیا۔ سنکھ نابھی جو پھونکتے ہیں۔ ہر سہ ادویہ برابر وزن ملا کر باریک پیس کر کسی کلیہ میں بند کر کے من بھر جنگلی کنڈون کی آگ دیویں بعد سرد ہونے کے نکال کر باریک پیس کر شیشی میں رکھ لیویں خوراک ایک رتی سے دو رتی تک بالائی یا مسکہ میں۔ غذا سوائے دودھ اور چاول کے کوئی چیز نہ دیویں۔ دن میں ایک وقت دوائی دیں۔ بفضلہ تعالیٰ سہ یوم میں شفا ہوگی۔

(1425) **(ع) کشتہ زرنیخ برائے دق**: زرنیخ ورقی 2 درم گوگرد 2 درم فلفلگرد 2 درم سیماب 3 درم (اول) زرنیخ ورقی کو حستیہ اتیس 4 تولہ حنا سبز 4 تولہ دونوں کی لگدی میں بند کر کے آدھ سیر خام روغن سیاہ میں پکاویں بعدہ بدستور لگدی میں سفوف کر کے 2 سیر خام آگ دیویں کشتہ ہڑتال برنگ سفید ہو جائیگا۔ اس کی روح قائم رہیگی اور وزن برابر رہیگا۔ بعدہ سیماب و گوگرد کو ڈلی کر کے اور زرنیخ کشتہ شدہ فلفلگرد کے ساتھ ملا کے ان چاروں کو ایک جا کر کے رکھ چھوڑیں۔ بعد ایک ہفتہ کے خوراک شروع کریں خوراک ایک حبہ غذا برنج ساٹھی و مونگ و گوشت گوسفند و کنجشک وغیرہ اگر گرمی کرے تو دوغ گاؤ وزیرہ غذا میں استعمال کریں مجرب وآزمودہ۔

(1426) **(ف) کشتہ مرکب واسطے تپدق و تپ محرقہ و حارہ**: برادہ طلا 6 ماشہ، برادہ سیم خالص 6 ماشہ، برادہ فولاد 6 ماشہ، برادہ سرب 6 ماشہ، سیماب مصفیٰ 6 ماشہ، طلق سفید محلوب 6 ماشہ، برادہ غاس 6 ماشہ، ہفتہ عشرہ ان سب کو عرق گھیکوار کے صاف پانی میں کھرل کر کے خشک کرلیں اور آتشی شیشی میں گل حکمت کر کے اور مضبوطی سے بند کر کے من بھر اوپلہ کی آگ دیویں کشتہ ہو جاویگا۔ خوراک ایک سرخ عرق ذیل سے۔

برگ اڑوسہ گل اڑوسہ۔ گلو سبز۔ گل بنفشہ، شاہترہ۔ بیخ کتائی خورد۔ صندل سرخ بائے بڑنگ ناگرموتھ اندر جو شیریں۔ کنگی سفید سونٹھ۔ کشنیز۔ نگند بالا گل سرخ۔ بسفائج مساوی الوزن بطریق معروف عرق کشید کریں دس تولہ عرق میں دو تولہ شربت خشخاش ملا کر نوش کریں۔ صفت شربت خشخاش پوست خشخاش ان پچھ 15 عدد گل بنفشہ 6 ماشہ، گل گاؤزبان 8 ماشہ، گل نیلوفر 8 ماشہ، برگ گاؤزبان 8 ماشہ، عناب 1 دانہ، سپستان 15 عدد ملیٹھی 1 تولہ مصری سیر پختہ موافق معمول شربت تیار کریں۔

(1427) **(ص) کشتہ مرکب**: زرنیخ و سنکھ و شنگرف واسطے ضیق النفس و کوتاہ دمی۔ زرنیخ ورقی 2 تولہ سم الفار سفید 2 تولہ شنگرف رومی 2 تولہ۔ ان ہرسہ اشیاء کو ایک روز شیر مدار میں پھر شراب برانڈی میں پھر آب لیموں میں سحق کر کے قرص بنالیں۔ اس قرص کے زیر و بالا تک بوٹی بسکھپرا دے کر توا آہنی یا برتن گلی میں رکھ کر نیچے نرم نرم آگ جلاویں چار پہر کے بعد قرص نکال کر دیکھیں کشتہ ہو کر رنگ سفید ہو تو بہتر ورنہ دوبارہ یہی عمل کریں تا کہ بے دود اور سفید ہو۔ خوراک ایک رتی بیڑہ پان میں سات خوراک میں دمہ دفع ہوگا۔ میرا ذاتی تجربہ ہے مگر مریض مسلول و مدقوق کو نہ دیں مر جائیگا۔

ترکیب نمک بسکھپرہ: کل اجزا جلا کر حسب ترکیب معمول نمک نکال لیں۔

(1428) **(ق) کشتہ فولاد**: برنگ سفید برائے نامردی۔ برادہ فولاد 4 تولہ عرق پیاز سفید 20 تولہ عرق لہسن 20 تولہ شیر مدار 20 تولہ عرق لیموں 10 تولہ عرق انار ترش 10 تولہ عرق جامن 20 تولہ۔ برادہ فولاد کو یکے بعد دیگرے عرقوں سے خوب حل اور خشک کرتے جاویں پھر ایک بڑا نارجیل لیکر اس میں سے پانی نکال کر لعاب گھیکوار سے پُر کریں یعنی نارجیل کو ایک روپے برابر ٹکڑا ترش کر لعاب سے بھر دیں اور فولاد حل شدہ کو اس میں بھر دیں منہ اس کا ماش کے آٹے سے بند کر کے گل حکمت اس طرح سے کریں کہ تین انگل موٹائی آجاوے بعد خشک ہونے کے 20 سیر پختہ جنگلی اوپلوں کی آگ دیویں کشتہ برنگ سفید ہوگا۔ مقدار خوراک ایک رتی 21 یوم۔ میرا دعویٰ ہے کہ اس سے بڑھ کر کوئی نسخہ نامردی کا نہ ہوگا۔ نامردی کا شرطیہ علاج ہے۔ بہت گئے گزرے اشخاص اس سے درست ہو گئے۔

(1429) **(ر) کشتہ ارزیز واسطے طحال کے مجرب المجرب**: قلعی کو صاف کر کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرلیں۔ پھر پوست خشک تمر ہندی ایک گونی ہنڈہ میں فرش کر کے اوپر سے ریزہ ہائے قلعی علیحدہ علیحدہ رکھ دیویں اسی طرح تہ بہ تہ جما دیویں اگر گونی ہنڈ کو مضبوط لپیٹ کر مٹی سے کپر مٹ کر کے دس بارہ سیر کی آگ دیویں۔ قلعی پھول جاویگی۔ احتیاط سے رکھیں۔

ترکیب استعمال: چونہ قلعی آب نارسیدہ آدھ سیر ایک مٹی کے ظرف میں رکھ کر اوپر سے 2 سیر پانی ڈال دیں کہ چونہ پھول کر دو انگل پانی اوپر رہے منہ پر کپڑا باندھ کر رات کو شبنم میں رکھیں۔ صبح کے وقت زلال مذکور ایک گلاس میں نکال کر کشتہ مذکور مقدار 2 رتی۔

مریض کو صبح ہی کھلا کر اوپر سے زلال مذکور پلا دیویں اور آدھ سیر نخود بریان صرف چبا کر تھکوا دیں۔ بعد میں پھر جو کچھ چاہے غذا استعمال کرا دیں۔ کوئی پرہیز نہیں۔ میرا دعویٰ ہے کہ پہلی خوراک میں پرانی سے پرانی اور بڑی سے بڑی طحال نصف کم ہو جائیگی۔ اسی طرح تین روز عمل کریں۔ کسی قسم کا اثر طحال کا باقی نہ رہے گا۔ یہ ہیں نسخہ جات اسراری۔

(1430) (ش) **کشتہ شنگرف۔برنگ زرد برائے قوت باہ:** شنگرف رومی 3 تولہ۔ ریوند چینی 5 تولہ کباب چینی 5 تولہ چوب چینی 5 تولہ دار چینی 5 تولہ ان چاروں کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر چھان لیں اور کھرل میں ڈال کر ہمراہ شیر مدار 2 تولہ سحق کریں خشک ہونے پر ہمراہ بوٹی جل بھر 40 تولہ اس میں سحق کریں۔ چار حصہ کر لیں۔ ایک حصہ کے درمیان شنگرف مذکور رکھ کر غلولہ بنا کر گل حکمت کر کے قدرے خشک ہونے پر تین سیر پاچکدشتی اخگری کی آگ دیویں سرد ہونے پر نکالکر دوسرے حصے میں آگ دیویں۔ اسی طرح چار آگ پھر 20 تولہ انبہ ہلدی کو برگ حنا تازہ کے پانی سے حل کر کے نغدہ بنا دیں اور شنگرف مذکورہ درمیان میں رکھ کر گل حکمت سے خشک کر کے 12 سیر پاچکدشتی پختہ کی آگ دیویں سرد ہونے پر کھول کر دیکھیں تو شنگرف برنگ سنہری ہموزن کشتہ برآمد ہوگا۔ بقدر ایک رتی مسکہ میں کھانے سے یہاں تک قوت ہوگی کہ انسان تاب نہ لا سکے گا۔ دوران عمل دوائی میں جماع سے سخت پرہیز ضروری ہے۔

(1431) (ت) **مرہم سلیمانی:** کتھ سفید تولہ مردار سنگ تولہ نیلہ تھوتھا بریان تولہ زنگار تولہ شنگرف تولہ سنید در تولہ رال تولہ استخوان سوختہ تولہ سفیدہ تولہ روغن مادہ گاؤ 24 تولہ۔ روغن مادہ گاؤ ملا کر کانسی کے برتن میں سہ روز حل کریں۔ بعد تین روز کے ہر زخم و ناسور پر استعمال کریں۔

(1432) (ث) **برائے درد سول شکم:** زیرہ کرمانی تولہ ایک چینی کی پیالی میں ڈال کر اس پر 6 ماشہ تیزاب گندھک قسم اعلیٰ قطرہ قطرہ کر کے ڈالیں اور پھر کسی کانچ کی سیخ سے اس کو ہلا دیں اور اچھی طرح سے ملا کر کانچ کی شیشی میں رکھیں خوراک ایک ماشہ، خواہ کیسا ہی درد شکم ہو فوراً بند ہو جائے گا۔

(1433) (خ) **برائے پیچش نادر:** ہلیلہ خورد بریان 2 تولہ زیرہ سفید 2 تولہ۔ نمک سیندھا بقدر ذائقہ خوب باریک پیس کر رکھ چھوڑیں روزانہ چار دفعہ 6 ماشہ بندھے ہوئے دہی 3 تولہ میں جس میں بالکل پانی نہ ہو صبح کو دوپہر شام رات کو دیں۔ دوسرے روز فائدہ معلوم ہوگا۔ نہایت مجرب و آزمودہ ہے۔

(1434) (ذ) **نسخہ ہیضہ مجرب:** کشتہ مرکب 4 تولہ زہر مہرہ 1 تولہ نارجیل دریائی 1 تولہ پپیتہ 1 تولہ طباشیر 1 تولہ۔ الائچی کلاں 1 تولہ ان سب ادویہ کو عرق گلاب میں 4 روز کھرل کریں۔ مقدار نخود گولیاں بناویں۔ مریض ہیضہ کو ایک ایک گھنٹہ بعد چھاچھ سے ایک ایک گولی دیویں۔ تین چار خوراک سے بفضلہ تعالیٰ رو بصحت ہو جاتا ہے مندرجہ ذیل ادویات زیادہ کریں تو نہایت عمدہ ہے عرق گاؤ زبان سے استعمال کریں تو بہتر ہے ادویات یہ ہیں۔ کشتہ عقیق تولہ سنگ یشب تولہ کشتہ شاخ آہو تولہ کشتہ مرجان تولہ جدوار تولہ ورق نقرہ 25 عدد۔ گولیاں بدستور بالا بنا دیں۔

ترکیب کشتہ مرکب پارہ تولہ قلعی 2 تولہ ہڑتال ورقی 2 تولہ گندھک آملہ سار 3 نوشادر 2 تولہ سہاگہ 2 تولہ قلعی کو گرم کر کے سیماب ملا دیں۔ ہڑتال کو باریک پیس لیں۔ قلعی پارہ کو خوب پیس لیں باقی ادویہ کو ملا کر خوب کھرل کریں کہ مثل غبار کے اڑنے لگے۔ بعدہ عرق گھیکوار یا شیر مدار سے تمام دن کھرل کریں جب خشک ہو جاوے معمولی شیشی گل حکمت شدہ میں پُر کر کے کوئلوں پر رکھ کر آگ دیویں شیشی کا منہ کھلا رہے جب دھواں سیاہ رنگ کا نکل چکے تو دوا کو آہنی سیخ سے سالٹا پلٹ کر دیں اور کوئلوں کو تیز کریں اور دوا کو اس طرح سیخ سے ہلاتے رہیں جب دھواں منقطع ہو تو شیشی کے منہ پر ایک سفال رکھ کر دیکھیں رنگت سفید ہوگی سرد کریں۔ دوائی زرد رنگ کی ہوگی۔ جیسے سونے کا کشتہ۔

(1435) (ض) **سرمہ برائے امراض چشم**: زبد البحر۔ سنگ بصری چینی اصلی۔ شورہ قلمی۔ سہاگہ سفید پھٹکری بریان۔ مغز تخم سرس مغز پلاس نوشادر جملہ ادویہ ہموزن سرمہ سیاہ 2 وزن۔ عرق لیموں میں چار پہر کھرل کر کے شیشی میں احتیاط سے رکھیں۔ دُھند۔ غبار۔ پھولہ۔ ناخنہ۔ جالا وغیرہ کو مفید و مجرب ہے۔

(1436) (ظ) **برائے ڈبہ اطفال**: مشک خالص۔ اجوائن خراسانی دیسی ہر ایک 2 سرخ۔ بیر بھوٹی 1 عدد۔ مغز جمالگوٹہ مدبر 2 سرخ۔ کھرل میں ڈال کر پان مصالحہ دار سے حل کر کے موٹھ برابر گولیاں بنا دیں۔ دو تین سال کے بچے کو ایک گولی یا کم عمر کو آدھی گولی۔

حکیم منشی محمد عبد الصمد صاحب

وطن: ناگ پور۔ عمر: 51 سال۔ ولدیت: منشی گل محمد صاحب سب انسپکٹر پولیس مرحوم

آپ کے خاندان نے صیغہ پولیس کی بہت زیادہ خدمات ادا کی ہیں۔ آپ کے والد نے بھی صیغہ پولیس میں عمر گزاری ہے ہے اور آپ کے بڑے صاحبزادہ بھی سب انسپکٹر پولیس ہیں۔ اس کے علاوہ آپ خود بھی سب انسپکٹر پولیس رہ چکے ہیں اور اب پنشنر ہیں۔ آپ نے طب شوقیہ دیکھی اور قدرتاً آپ کو اس طرف رجحان ہے اور اکثر مسائل طبیہ میں اچھی واقفیت بہم پہنچائی ہے اور کم وبیش نسخہ جات کا ذخیرہ بھی آپ نے جمع کر لیا ہے اور آپ اکثر اپنے معلومات سے طبی اخبارات کے ذریعہ دوستوں کو فائدہ پہنچایا کرتے ہیں اور یقین رکھتے ہیں کہ ایسا کرنا ہر شخص کا پہلا فرض ہے۔

آپ کی رائے اور فی الواقعہ بہت اچھی رائے ہے کہ ہم اہل ہند کو اپنی طب قدیم سیکھنے کے بعد جدید تحقیقات سے بھی پوری واقفیت حاصل کر لینا چاہئے اور علاج معالجہ میں دونوں قسم کے نسخہ جات سے کام لینا چاہئے اور جہاں تک ہو سکے خذ ما صفا ودع ما کدر پر عمل کرنا چاہئے۔ آپ مرکبات قدیم میں ادویہ جدید شامل کرنا ایک کو دوسرے سے بدل کر کام لینا بہت پسند کرتے ہیں۔ مثلاً سوزاک کے لئے ایسا مرکب بنا لینا آپ کے خیال میں بہت اچھا ہے اور آپ کا مجرب بھی ہے۔

کباب چینی ایک اونس طباشیر تولہ زیرہ سفید تولہ۔ الائچی خورد ماشہ، پیپر منٹ آئل 15 قطرہ پوٹاس کاربوناس دو ڈرام۔ روغن بلسان میں چرب کر کے نصف چمچہ چائے کا دن میں تین بار دیں۔ وغیرہ۔

آپ کی یہ بھی رائے ہے کہ امراض متعلق بعلاج یدیعنی جراحی میں ڈاکٹران حاذق سے علاج کرانا چاہئے اور امراض سوء مزاجات حار یا سادہ یا صفراوی میں ابتداً اطبائے حاذق یونانی سے رجوع کریں۔ اگر صحت نہ ہو تو پھر ڈاکٹری علاج کریں۔

آپ کی یہ بھی رائے ہے کہ ہر مریض کے علاج میں علاوہ دوا کے مریض کو قوانین حفظ صحت کی پوری پابندی کرنے کی تاکید کی جاوے۔ آپ فرماتے ہیں کہ صفائی اعتدال اور پرہیز گاری میں درازی عمر کا راز چھپا ہوا ہے آپ کی رائے میں انسان اپنی فطری حالت میں اکثر بیماریوں سے آزاد اور محفوظ رہتا ہے اور مصنوعی مہذبانہ طرز معاشرت سے بے شمار امراض کا آماجگاہ بن جاتا ہے اور چونکہ ہر جاندار کے جسم میں ایک ایسی قوت ہے جو از خود تمام ضرر کا علاج کرتی ہے اور طبیعت خود مدبر بدن ہے۔ اس کے علاج میں مریض کو اس کی فطری سیدھی سادی طرز معاشرت کی پابندی کرنے کی ہدایت کی جاوے اور دوا سے بقدر ضرورت اس کی قوت مدبرہ بدن کی مدد کریں۔

آپ کی تالیفات سے علم طب میں کتاب رہنمائے صحت اور اغذیہ اصحاء و مرضیٰ کی غذا کے متعلق رسالہ قوت لا یموت ہیں۔

آپ کے مجربات

(1437) (ا) **برائے وجع مفاصل حار**: مریض کو چندروز خیساندہ کشنیز خشک۔ آملہ خشک۔ گل سرخ۔ شربت لیموں یا ٹارٹرک ایسڈ شکر ملا کر پلائیں اور عضو ماؤف پر آب سرد ایک دو گھڑے لوٹے سے نطول کریں انشاء اللہ روز اول ہی فائدہ معلوم ہوگا۔

(1438) (ب) **حب سرخ** وجع مفاصل کے لئے نہایت مجرب اور قلیل الاجزا اور مرض ڈبہ اطفال کے لئے بھی مفید و مجرب۔

سہاگہ بریاں 6 ماشہ، شنگرف 6 ماشہ، جمالگوٹہ مدبر و مقشر 7 ماشہ، سب کو لیموں کے رس میں خوب کھرل کر کے گولیاں بقدر مونگ اور اس سے بھی چھوٹی بنادیں۔ وجع مفاصل کے لئے 2 یا 3 یا 4 گولیاں حسب ضرورت کھلادیں۔ چھ سات اسہال ہونگے اگر زیادہ منظور ہوں تو اوپر سے ماء العسل پلادیں۔

غذا شوربا چاول۔ ہفتہ عشرہ میں صحت ہو جاتی ہے اور ڈبہ کے لئے حسب عمر اطفال گولی دیں۔

(1439) (ج) **سفوف مقوی باہ و مغلظ منی**: مصطگی رومی۔ شقاقل۔ گل پستہ۔ گل سپاری۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ صمغ عربی ہر واحد 6 ماشہ، ثعلب مصری 3 تولہ۔ مغز تخم تمر ہندی مقشر 1 تولہ سفوف بنا کر شکر سفید 1 تولہ شیر درخت بڑ میں تر کریں اور اس میں سے نصف یعنی 5 تولہ لے کر اس سفوف میں ملادیں اور بعد 20 روز کے ہر روز 6 ماشہ سے 9 ماشہ تک شیر گاؤ کے ساتھ کھاویں۔

(1440) (د) **برائے افزائش شیر**: زیرہ سفید 9 ماشہ، سونف 9 ماشہ، ستاور 6 ماشہ، تخم شلغم 9 ماشہ، تخم ترب 9 ماشہ، تخم پیاز 9 ماشہ، تخم گندنا 9 ماشہ، نشاستہ جو 2 تولہ سفوف بنا کر ہموزن شکر ملادیں اور ہر صبح 1 تولہ شیر گاؤ کے ساتھ کھاویں۔

(1441) (ہ) **برائے قے مفرط**: خاشاک املی خاشاک، کمرکھ خاشاک، ہرنار یوڑی خاشاک، آملہ ہر واحد 4 ماشہ، عود غرقی 2 سرخ برگ کویٹ 25 عدد۔ دانہ ہیل خورد 1 ماشہ، آملہ خشک 1 ماشہ، انار دانہ 4 ماشہ، پودینہ خشک 1 ماشہ، عرق گلاب عرق کمونی ہر ایک تولہ۔ جوش خفیف دے کر شربت انارین 4 تولہ حل کر کے زہر مہرہ خطائی 1 ماشہ، گلاب میں گھس کر آب کو تلہ ملا کر جرعہ پلاویں۔

(1442) (و) **برائے اسہال اطفال** جو وقت دانت نکلنے کے عارض ہوتے ہیں۔ زیرہ سفید بو دادہ ماشہ، الائچی خورد بریان 2 عدد گلنار و بن بستہ 2 سرخ۔ کونپل برگ ببول 1 ماشہ، آب دوب سفید یا آب خالص یا آب شستہ برنج میں شیرہ نکال کر قدرے پلاویں۔

(1443) (ز) **برائے تغلیظ منی مردان و زنان**: مورانبہ تولہ گل پستہ 6 ماشہ، مور ببول تولہ موچرس 6 ماشہ، ثعلب مصری 1 تولہ۔ شقاقل۔ ستاور۔ موصلی سفید گل سرخ چینا گوند۔ گل ارمنی۔ مصطگے۔ طباشیر، نشاستہ۔ خارشک خورد۔ بیخ بند ہر ایک 6 ماشہ، تالمکھانہ تولہ۔ مغز تخم تمر ہندی مقشر تولہ۔ نبات 14 تولہ سفوف بنا کر 1 تولہ صبح شیر گاؤ کے ساتھ کھاویں۔

(1444) (ح) **حب برائے ذیابیطس**: سوڈا آدھا گرین۔ حنشین آدھا گرین۔ روبرب آدھا گرین۔ اوپیم آدھا گرین۔ یہ ایک گولی کا وزن ہے صبح ایک اور شام کو ایک گولی کھاویں۔ غذا میں بیضہ، مرغ گوشت گوسفند و مرغ۔ دودھ ضرور پیو۔

(1445) (ط) **حب برائے تقطیر بول**: پوست بیضہ مرغ 4 تولہ۔ کنجد سیاہ 2 تولہ۔ گوکھرو 1 تولہ۔ قند سیاہ حسب ضرورت کوٹ پیس کر باہم ملا کر گولیاں بقدر تین تین ماشہ کے بنا کر صبح اور شام کھاویں۔

(1446) (ی) **برائے خارش خصتین و جرب**: گندھک یسماب ہر ایک تولہ نیلا تھوتھا بریان 6 ماشہ کمیلہ 1 تولہ۔ اول سیماب اور گندھک کو خوب حل کریں کہ سیاہ ہو جاوے۔ بعدہ باقی ادویہ کا سفوف ملا کر نگاہ رکھیں اور 2 تولہ مسکہ میں 2 ماشہ یہ سفوف ملا کر مالش کر کے بعد دو گھنٹہ کے پانی اور صابون سے دھوڈالیں۔

(1447) (ک) **مفرح دلکشا**: مقوی قلب دافع وحشت وخفقان و مسکن عطش والتہاب معدہ واختلاج قلب نہایت مجرب۔

گل سرخ۔طباشیر سفید۔بہمن سفید ہر واحد 4 ماشہ،گاؤزبان کشنیز خشک۔صندل سفید ہر ایک 6 ماشہ،مغز تخم خیار 14 ماشہ،مغز تخم کدوئے شیریں 1½ تولہ تخم خرفہ 4 تولہ 4 ماشہ،زرشک 2 تولہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بناویں۔زعفران 2 ماشہ،شکر 30 تولہ گلاب نیم آثار عرق کیوڑہ نیم آثار قوام کر کے بعد سرد ہونے قوام کے سفوف ملاویں۔قدر شربت 6 ماشہ سے 9 ماشہ تک صبح وشام ہمراہ عرق گاؤزبان 5 تولہ۔

(1448) (ل) **اطریفل کشنیز مزعفر**: مفید خفقان حار اور مانع صعود بخارات معدہ وتقویت دل ودماغ ومعدہ ودردسر۔دوران سر سوزش دماغ کو نہایت مفید۔پوست ہلیلہ زرد۔پوست بلیلہ آملہ۔ہلیلہ کابلی پوست بلیلہ آملہ۔گل سرخ۔تخم خشخاش۔گاؤزبان ہر ایک 6 ماشہ،کشنیز خشک 4 تولہ سفوف بنا کر روغن بادام سے چرب کر کے شکر سفید 16 تولہ عسل 8 تولہ۔زعفران 4 سرخ گلاب 4 تولہ حل کر کے قوام میں داخل کریں اور بعد سرد ہونے قوام کے سفوف ادویہ داخل کر کے 3 ماشہ صبح ہمراہ عرق گاؤزبان 5 تولہ کے کھاویں۔

(1449) (م) **سفوف ضعف معدہ کے لئے مجرب**: مصطگی رومی۔طباشیر۔الائچی سفید باپوست۔مصری مساوی الوزن سفوف بنا کر ہمراہ پانی کے تین چار ماشہ کھایا کریں۔

(1450) (ن) **جوارش الائچی**: حابس قے وہاضم ومقوی معدہ۔

عود غرقی 1½ تولہ الائچی خورد 3 تولہ شربت انار شیریں 4 تولہ۔شربت انار ترش 4 تولہ۔شربت لیموں 4 تولہ۔نبات سفید 4 تولہ۔گلاب 5 تولہ جوارش بناویں۔خوراک 9 ماشہ صبح وشام ہمراہ شیرہ بادیان 9 ماشہ،دانہ الائچی 3 ماشہ آدھ پاؤ پانی میں نکال کر۔

(1451) (س) **نسخہ پولٹس**: زخموں کے جلد پکانے کے لئے۔

آرد گندم 3 تولہ موم زرد ماشہ،گندہ بیروزہ 6 ماشہ،نمک طعام 3 ماشہ،سفیدہ 3 ماشہ،مرہم زنگار 3 ماشہ سب کو ملا کر پانی میں پکا کر جب قوام پولٹس کا آ جاوے کپڑے پر لیپ کر کے چپکا دیں۔

(1452) (ع) **برائے خارش خشک**: برگ حنا خشک 3 تولہ۔شاہترہ 1 تولہ مغز بادام 2 تولہ۔مغز حب السمنہ 4 تولہ۔تخم خشخاش 2 تولہ سب کو باریک پیس کر آب لیموں 6 تولہ روغن کنجد 6 تولہ میں خوب حل کر کے وقت شب مالش کریں اور صبح برگ حنا پانی میں جوش دے کر صاف کر کے غسل کریں۔

(1453) (ف) **کماد مجرب**: کجی وسستی اعضائے تناسل کے لئے۔دارچینی خشک 6 ماشہ،نارجیل لہنہ 1 تولہ۔کنجد سیاہ 1 تولہ۔برادہ عاج 1 تولہ بیر بہوٹی 6 ماشہ،زعفران 4 ماشہ،قرنفل 6 ماشہ،میدہ لکڑی 9 ماشہ،مغز سر کنجشک نر 7 عدد سب کو باریک پیس کر روغن موم سے چرب کر کے سات پوٹلیاں بنا دیں اور دو پوٹلیاں شیر میش میں رکھ کر آتش زغال پر گرم کر کے کنج ران اعضائے تناسل اور اطراف کو سینکیں۔جب ایک پوٹلی سرد ہو جاوے دوسری لیں سینک پاؤ گھنٹہ یا زیادہ دیر تک کریں۔

حکیم محمد ریاض الدین صاحب

وطن: حسی پور۔ عمر: 80 سال کے قریب

آپ کا سلسلہ نسب شیخ فرید شکر گنج رحمۃ اللہ علیہ تک پہنچتا ہے آپ نے 25 سال تک طب ودرسیات عربیہ وفارسیہ کی تحصیل کی۔بعد ازاں مسلسل 25 سال مطب کرتے رہے۔پھر جناب نواب حاجی محمد عبدالشکور خان صاحب رئیس بھیکم پور کے پاس بیس سال تک ملازمت کی۔اس اثنا میں آپ کے ہاں اکبر آباد۔لاہور۔رام پور۔بریلی سے بڑے بڑے طبیب وہاں آتے گئے اور آپ نے ان سب سے استفادہ

کیا۔ آپ ایک باعلم اور خدا پرست بزرگ ہیں۔ آپ کو جناب حکیم محمد اعظم خاں صاحب مخاطب بہ ناظم جہان سے فخر تلمذ حاصل ہے۔

آپ کے مجربات

(1454) (ا) **اطریفل بختیشوعی** : کہ نافع ترین ادویہ ہے۔ صرع۔ سکتہ۔ رعشہ، حذر۔ فالج۔ لقوہ۔ برص۔ جذام اور انواع شقیقہ اور خارش اور جمیع امراض سوداویہ۔ بلغمیہ و دمویہ اور امراض چشم اور سوزاک اور آتشک و بواسیر و وتی اسہال و قبض و سلسل البول و قے الدم کے لئے مفید اور مجرب ہے۔ بوعلی سینا نے لکھا ہے کہ اس نسخہ کو ہندی میں کایا کلپ کہتے ہیں لاکھ نسخوں میں سے منتخب کر کے میں نے اس کا نام کیمیائے جسم رکھا ہے۔ بارہا آزمایا ہے کبھی خطا نہیں ہوا۔ سب مزاجوں سے موافقت رکھتا ہے۔ حار ہو یا بارد۔ رطب ہو یا بس۔ ملک روم اور عرب اور ایران میں شہرت تمام رکھتا ہے۔ معالج تجربہ کار کامل ہو۔ بقول سے جز بخر دمند مفر مائمل۔

پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ آملہ گل سرخ۔ روغن بادام شیریں ہر ایک دس مثقال۔ وندمدبر مقشر ایک مثقال۔ ان سب اجزا کو کوٹ چھان کر قند سفید سہ چند کا قوام کر کے ادویہ مذکور کو اس میں خوب ملائے اور چالیس روز آفتاب میں رکھے۔ جب مزاج درست ہو جائے جو میں نگاہ رکھے۔ ایک مثقال خواہ اندک کم یا زیادہ ورق نقرہ یا طلا میں لپیٹ کے کھلاویں۔

طریق مدبر کرنے وندا (کہ مراد حب السلاطین سے ہی ہے) وند سفید پاکیزہ کو چھیل کر اس کا اندرونی پردہ دور کر کے پارچہ کتان میں باندھیں اور دیگچی میں کہ 6 سیر شیر گاؤ اس میں ہو لٹکاویں کہ شیر سے اندک تفاوت رہے۔ اس پکاویں جب شیر خوب گاڑھا ہو جاوے۔ وند مقشر کو نکالیں اور صاف کر کے باریک پیسیں۔ پھر قوام قند میں ڈال کے آگ پر سے اتارلیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ تین دن کے بعد کھانے سے نفع اس کا ظاہر ہونا شروع ہوگا۔

(1455) (ب) **نسخہ سنون** : برائے درد دندان و کرم دندان و ورم لثہ بسیار مجرب اور آزمودہ ہے۔ بعد میٹھا کھانے کے بعض اشخاص کو درد دندان شروع ہو جاتا ہے وہ اس کے استعمال سے فوراً بند ہوتا ہے۔ میں اکثر تیار رکھتا ہوں جس کسی کو ضرورت ہوئی تین چار ماشہ دے دیا۔ ہلکے ہلکے دانتوں اور ساتھ ہی ڈاڑھوں پر مل کے منہ کھول کر نیچے کو کریں۔ رطوبت بہت خارج ہوتی ہے پانی ایک گھنٹہ تک نہ پئیں۔ نہ کلی کریں۔ بوتل میں احتیاط سے رکھیں۔ ایک دفعہ بنالو۔ برسوں تک صدہا آدمی کو فائدہ دیگا۔

ھں۔ پوست انار 3 ماشہ، طباشیر 2 ماشہ، کبابہ خندان 4 ماشہ، مازو پھل 2 عدد۔ دم الاخوین 3 ماشہ، سورنجان شیریں 3 ماشہ، سندرس 3 ماشہ، مصطگی 4½ ماشہ، نیلا تھوتھا بریان 3 ماشہ، کف دریا 4 ماشہ، کاپھل 3½ ماشہ، پھٹکری بریان 8 ماشہ، مائیں خورد 4½ ماشہ، سنگجراحت 5 تولہ۔ کشنیز خشک 4 ماشہ، پوست ہلیلہ 13½ ماشہ، کتھہ سفید 4 ماشہ، زراوندمدحرج 1 تولہ فوفل بریان 3 ماشہ، گلنار فارسی 3 ماشہ، گل ارمنی 3 ماشہ، دانہ الائچی سفید 6 ماشہ، بیخ سوسن 4 ماشہ، عاقرقرحا 2 ماشہ، پوست ہلیلہ 13½ تولہ، آملہ 13½ تولہ، زنجبیل تولہ فلفل سیاہ تولہ فلفل دراز تولہ مجیٹھ 6 ماشہ، سونا مکھی 4 ماشہ، بھارنگی 2 ماشہ، دارچینی 3 ماشہ، چھالیہ دکھنی 1 عدد دانہ الائچی کلاں 1 تولہ ناگیسر 2 ماشہ، صندل سفید 5 ماشہ، نمک لاہوری 5 تولہ برادہ آہن 6 ماشہ، پوست بادام 4 تولہ کنول گٹہ 10 عدد۔ تیزپات 4 ماشہ، زیرہ سفید تولہ زیرہ سیاہ تولہ برگ بانسہ خاردار 2 تولہ۔ تمباکو خوردنی تولہ خاکستر کچلہ تولہ خاکستر کنجہ (جس کو کرنجوہ یا اکمکت کہتے ہیں) تولہ ہیرا کسیس 2 تولہ ہرہ 5 تولہ ستیل چینی یعنی کباب چینی 2½ تولہ باچھڑ 5 تولہ ناگرموتھہ 5 تولہ کپور کچری 5 ماشہ، پوست ریٹھہ تولہ طوطیا 3 ماشہ، برگ ببول 3 ماشہ، کوفتہ بیختہ سنون بناویں۔

(1456) (ج) **دوائی مجرب برائے حرقت بول زنان** : ھں۔ سنگجراحت 14 ماشہ، گل ارمنی 2 ماشہ، کوفتہ بیختہ 6 ماشہ ہمراہ آب برنج سنکھد اس 3 تولہ (جس کو ساٹھی کہتے ہیں) برنج کو تمام شب تر رکھیں اس پانی سے صبح قبل طلوع آفتاب نوش فرمادیں اگر زیادہ

ضرورت ہو پچکاری شیاف ابیض یا کافور شیر بز یا خرو خوردن آب کیلہ مفید۔

(1457) (د) **سفوف برائے حبس۔ ادرار حیض معمول**: تالمکھانہ بریان۔ کڑا چھال۔ کہربا۔ اتیس۔ گیرو۔ مازو۔ مائیں کلاں۔ لودھ۔ رسوت۔ سنگجراحت گوند ڈھاک۔ کا کڑا سنگی مساوی شکر برابر سب کے کوٹ چھان کر خوراک 9 ماشہ ہمراہ آب سرد کے تین چار روز میں فائدہ ہوتا ہے۔

(1458) (ہ) **طلاء منظومہ ازقادری**: چار چینی۔ ہیل عاقر قرحا۔ لونگ۔ جاوتری۔ جوز بوا ہر ایک یک جز دوسہ جز دو سیماب گیرو درد بول خرمیا اعظم قوت آور دیشنگ۔ سہ شباں روز گرگنیش طلا۔ بے حد مجرب ہے۔

(1459) (و) **جرانکساکسیر برائے ریح بلغمی و صفراوی ومانیہ**: جناب حکیم محمد اعظم خان صاحب نے ایک دوا جرانکس بنوائی اور ایام وبا میں علی گڑھ اس دوا کو بموجب عادت کے ایک ہزار آدمی کو جن کو ریح بلغمی اور صفراوی کی شکایت تھی۔ تقسیم کی۔ اور علی گڑھ واپس آکر فرمایا کہ ایک ہزار آدمی جن کو دوا دی۔ سب کامیاب ہوئے کسی نے مجھ سے شکایت نہ کی اور بعد کوئی مرتبہ میں نے تیار کی اور ہزار ہا آدمی کو تقسیم کی۔ سب کو فائدہ ہوا۔

توتیائے سبز پنج ٹانک (ٹانک 4 ماشہ) ہڑتال ورقی دہ ٹانک چونہ صدف پانزدہ ٹانک باریک کر کے آب گھیکوار سے چار پہر سحق کریں اور قرص بنالیں۔ خشک ہونے پر دو سکوروں میں بند اور گل حکمت کر کے ایک گز مربع گڑھے میں بیس سیر اپلوں سے پُر کر کے آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں خوراک ایک رتی بتاشہ میں غذا شیر برنج اسی وقت۔ تین روز میں تپ دور ہوگا۔ نوبت کے روز صبح دیں۔ یہ دوا جس قدر کہنہ ہوگی۔ فوری التاثیر ہوگی۔ لیکن جناب حکیم ارزانی جنت مکانی نے توتیا کا وزن 2 درم۔ ہڑتال چونہ اور حلزون کا وزن بھی دو دو درم لکھا ہے اور لکھا ہے کہ شیرہ گھیکوار میں ایک پہر سحق کر کے سفال خام یا پختہ میں طلا کر کے ایک دوسری سفال اس پر دے کر دونوں کے کنارے مٹی اور پوست شالی سے مضبوط کر کے کثیر آنچ دیں۔ خوراک دو سرخ۔

(1458) (ز) **دافع زہر سانپ**: نہایت عمدہ ہے چونکہ مار بہت اقسام کا ہوتا ہے میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ کل اقسام کو مفید ہو۔ لیکن یہ تو میرے مقابلہ میں میرے ہمسایہ کو بعد نماز مغرب اندھیرا ہوئے جس وقت وہ اپنے دروازہ حویلی میں آئے ایک سانپ جو نہایت سیاہ اور پُر زور تھا اس نے غصے سے اس قدر منہ مارا کہ پیر کی چھوٹی انگلی کے اوپر کاٹ کھایا۔ دو دانت نیچے کے جوتہ میں لگے اور اوپر کے دانت سے زخم ہوگیا۔ دو جگہ اور خون جاری ہوگیا۔ یہ تذکرہ حبیب اللہ ضلعدار میرے ہمسایہ کا ہے جوان آدمی بڑے ہوشیار 30-35 برس کی عمر۔ سانپ کے کاٹنے سے اوندھے جا پڑے۔ شور غل بہت ہوا۔ بچیو بچیو۔ چلو چلو۔ فلاں شخص کو سانپ نے کاٹا۔ مجھ تک خبر پہنچی۔ بند وغیرہ بہت باندھے۔ نوبت بے ہوشی کی پہنچی۔ میں نے فوراً عبدالقیوم نور چشم کے ہاتھ ایک بھلاوہ بھیجا۔ اور کہہ دیا کہ اس کا یعنی بھلاوہ کا سر کاٹ کے ذرا گرمی دکھا کر اور چمٹے یعنی دست پناہ سے بھلاوہ کو پکڑ کر اس کا روغن سانپ کے زخم میں بھر دو۔ جس قدر سماوے۔ فوراً جس وقت یہ عمل کیا۔ آنکھیں کھول دیں اور یہ کہا کہ ایسا معلوم ہوتا ہے۔ جیسے کوئی اوپر چڑھی چیز کو نیچے اتار رہا ہے۔ یا جیسے پتنگ کھینچتا ہے۔ اور غایت دس منٹ میں آرام ہوگیا۔ اپنے گھر سے اُٹھ کر باہر چلے گئے۔ یہ نسخہ ایک فقیر صاحب کا ہے اور انہوں نے لکھا ہے کہ کل سانپ کے زہر کو مفید ہے۔

ڈاکٹر حکیم ولی محمد صاحب

ولدیت: حکیم حاجی محمد ابراہیم صاحب۔ وطن: سعید پور (سندھ)۔ عمر: 62 سال

آپ کے خاندان میں تین چار پشت سے طبابت کا سلسلہ چلا آرہا ہے ملک سندھ میں ایک برگزیدہ خاندان تصور کیا جاتا ہے اور اکثر مرید ہیں۔

آپ نے حسب دستور ابتدائی عمر میں دس سال تک فارسی درسی کتب پڑھیں پھر سات آٹھ سال تک عربی درسیات کو پڑھا۔ بعدازاں حسب تحریک اپنے خالو صاحب حکیم میاں محمد حسن صاحب انہی سے چند سال تک درسیات طب کو سبقاً پڑھا۔ اس تعلیم میں قریباً دس سال آپ کے صرف ہوگئے۔ پھر آپ کے چچا صاحب کی تحریک سے انہی سے دو سال تک ڈاکٹری کتابوں کو دیکھا۔ اب بیس بائیس سال سے اپنے وطن میں ہی مطب کررہے ہیں اور مدرسۃ الاسلام میں پڑھاتے بھی ہیں

نیک نیت اور پرہیزگار آدمی ہیں۔ آپ کی تصنیفات میں سے تحفۃ الادویہ۔ قرآبادین معمولی کلید الحکمت۔ دافع سوزاک۔ کلیہ عشرت وغیرہ ہیں۔ مگر معلوم نہیں۔ ان میں سے کون کون چھپی ہیں۔ یہ کتب سندھی زبان میں لکھی گئی ہیں۔

آپ کے مجربات

(1459) (ا) **برائے آتشک**: وقروح وجروح خبیثہ وناسور وآکلہ قدیمہ وحدیثہ ودافع اوجاع مفاصل ومقوی اعضائے تناسل۔

این نسخہ بارہا آزمودہ ام۔ گاہے خطانہ شدہ است۔ بلاضرر عطاشدہ از جد امجد صاحب۔

ھو۔ سم الفار 5 ماشہ، ہڑتال 6 ماشہ، رسکپور 4 ماشہ، دار چکنا 6 ماشہ، مردار سنگ 5 ماشہ، کافور 3 ماشہ، شنگرف 6 ماشہ سب کو آب لیموں 5 تولہ میں سحق کرکے خشک کریں اور دو پیالوں ہموار لب میں بدستور معروف جوہر اڑادیں۔ ان جوہروں کو پھر 5 تولہ عرق لیموں میں سحق کرکے جوہر لیں خوراک ایک رتی مکھن گاوی میں غذا شیر گاؤ۔ دال مونگ۔ نان گندم یا روغن گاؤ۔ سات روز کافی ہے۔ اس دوا میں کوئی ضرر نہیں۔ منہ بھی نہیں آتا۔ اور آج تک کہیں اس نے خطا نہیں کی۔

(1460) (ب) **برائے درد دندان**: چونہ سفید ماشہ، کونین ماشہ، نیلا تھوتھا 1 سرخ مارفیا 1/2 گرین۔ سب کو کوٹ چھان کر رکھ لیں۔ بوقت ضرورت ملیں۔ اگر سوراخ ہو تو اس میں کسی قدر ڈال دیں۔ پانچ منٹ میں درد دور ہوگا۔

(1461) (ج) **طلا برائے قوت باہ**: ومقوی آلت وانگیز زیادہ نماید آزمودہ ہست۔ چند بار بسیار خوب فائدہ مے نماید۔ عطاشدہ از میاں محمد عموی۔

پیہ مار ماہی دو دام۔ پیہ سوسمار 2 دام۔ روغن نارجیل 4 دام۔ زلو 20 عدد۔ روغن پنبہ دانہ 2 دام۔ روغن ترب دو دام۔ مغز ضفدع سبز رنگ صحرائی 4 عدد۔ زنبور سرخ کلان 15 عدد مغز کنجشک 40 عدد۔ آب برگ کنیر پاؤ سیر۔ سب کو پکا کر قوام بنالیں پھر اس میں 200 چیونٹے (مورچہ کلاں) ڈال کر بند کرکے چالیس روز سخت دھوپ میں رکھیں۔ بعدازاں عضو اور ہر دو کف دست و پا پر مل کر مجامعت کریں۔

(1462) (د) **برائے خمیات ہر قسم**: عجیب فائدہ نماید۔ طباشیر۔ فادزہر معدنی۔ ست گلو۔ قاقلہ خورد۔ کرنجوہ۔ برادہ صندل۔ صمغ عربی ملکہ تواہ۔ سنکونا فیبری فیوج 7 تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر کنار دشتی کے برابر گولیاں بنادیں خوراک دو حب صبح شام بدرقہ مناسبہ کے ہمراہ۔

(1463) (ہ) **چورن مقوی** معدہ واشتہارا فزاید۔ غذا را ہضم لے کند۔ درد شکم وقبض را دور کند۔ بسیار آزمودہ شدہ است۔

فلفل سیاہ 3 ماشہ، فلفل دراز 3 ماشہ، پوست ہلیلہ زرد 6 ماشہ، پوست بلیلہ 6 ماشہ، گل سرخ 6 ماشہ، بادیان تولہ۔ دفناع تولہ، شیطرج 6 ماشہ، سناکی تولہ۔ تربد مجوف خراشیدہ تولہ۔ نمک سیاہ 6 ماشہ، نمک سنگ 3 ماشہ، انار دانہ 5 تولہ زرشک 6 تولہ۔ مصری سب کے مساوی۔ پیپر منٹ 2 ماشہ، جوہر اجوائن 1 ماشہ، ادویہ کوفتہ وبیختہ بدارد۔ خوراک از 2 ماشہ تا چہار ماشہ۔

(1464) (و) **شربت مفرح** درموسم گرمی آنرا نوشیدن بسیار خوب ہست۔

(صفت) گل نیلوفر 10 تولہ گل موتیہ 3 تولہ۔ گل کتکی 3 تولہ۔ گل نسرین 2 تولہ۔ گل یاسمین تولہ۔ گل گاؤزبان 3 تولہ نبات مکینیم آثار۔ اولاً پانی کو جوش دیں۔ جب خوب گرم ہو جاوے تو سب پھول اس میں ڈال کر رکھ دیں۔ صبح مل چھان کر مصری ملا کر قوام شربت بنالیں۔ خوراک 3 تولہ متاسب مقدار پانی میں ملا کر۔

(1465) (ز) **معجون مخلصہ** : تالیف استاد صاحب جہت تسمین بدن وقوت باہ وتولید منی وتصفیہ خون وہاضمہ ومقوی اعضاء رئیسہ مجرب وبیدیل۔ ایک بار ایک دوست کو تیار کر کے دی گئی تھی۔ اس نے ضرورت سے زیادہ اس کی تعریف کی ہے۔

ثعلب یک دام شقاقل 4 دام خولنجان نیم دام۔ بہمنین 8 دام۔ درونج عقربی چار و نیم دام قاقلہ خورد و کبار درم درم۔ دارچینی نیم درم۔ قرنفل ربع درم۔ لبا سہ۔ رام پتری۔ مغز بادام۔ مغز گردگان مغز چلغوزہ مغز فندق مکد درم جزو اعظم 7 درم۔ مشک 3 ماشہ، کشن خرما 8 تولہ۔ پوست بیخ بو خشک کہ مخلصہ را گویند 20 مثقال۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بلیلہ۔ پوست آملہ مکد ایک مثقال۔ بہی، سیب انار، عناب مربہ انبہ مکد 20 مثقال۔ ورق نقرہ عنبر زعفران مایہ شترا عرابی ہر ایک 5 ماشہ، عسل مساوی وزن نبات دو چنداں علی الرسم معجون بناویں۔ خوراک دو تولہ۔

(1466) (ح) **سفوف** برائے قرحہ مجاری البول (یعنے گنوریا یا سوزاک) در ہشت روز فوراً فائدہ مے کند۔ اگر از یک سال مرض گزشتہ باشد۔ آنرا تخفیف مے دہد۔

کبابہ 5 تولہ تخم خیارین 2 تولہ، تخم بادرنگ 2 تولہ دم الاخرین تولہ بیج بند تولہ۔ تخم جوز ماثل 3 ماشہ، رال 6 ماشہ، زاک بریان 6 ماشہ، تنکار 3 ماشہ، حب کا کنج 5 تولہ قاقلہ کبار 4 تولہ ست بیروزہ مدبر 2 تولہ۔ رب السوس 4 ماشہ، کشتہ رصاص تولہ سلاجیت 2 تولہ طباشیر تولہ ست گلو 3 تولہ آئل صندل ایک اونس آئل کیوبب اونس آئل کو پائبا نصف اونس سب کو کوٹ چھان کر روغن ملا کر رکھ لیں۔ خوراک 4 ماشہ صبح وشام۔ شربت کا کنج کے ہمراہ۔

(1467) (ط) **کشتہ فولاد** برائے قوت باہ از حد مقوی وطحال را دفع کند ونفث الدم وسل ودق تپ واستسقا وضعف معدہ را اکسیر ہست وغذا را ہضم سیکند اشتہار از یادہ مسکیند مسمن بدن ومقوی اعضائے رئیسہ ومحمد جمن را از خوردن ایں کشتہ دیگر بار عود جوانی کرد ودیگر مردمان را ہم دادہ شد بسیار تعریف ایں نسخہ عطا شد از والد ماجد شریف۔

فولاد سوہن کردہ 5 تولہ آب جامن 10 تولہ سے سحق کریں۔ بعدہٗ آب گھیکوار 5 تولہ سے۔ لیکن اس دوسرے سحق میں سیماب 2 ماشہ داخل کریں بعد ازاں آب لیموں 5 تولہ سے سحق کر کے ٹکیہ بنالیں اور کوزہ گل حکمت شدہ میں بند کر کے 6 سیر سرگین کی آگ دیں۔ پھر نکال کر اس میں 2 ماشہ سیماب اور 6 ماشہ ہڑتال طبقی ملا کر 5 تولہ آب لیموں سے سحق کر کے 5 سیر کی آگ دیں پھر 5 تولہ آب انار ترش میں سحق کر کے 10 سیر کی آگ دیں اسی طرح شیر مدار میں 10 سیر کی آگ دیں بعد ازاں شراب برانڈی 5 تولہ میں سحق کر کے 10 سیر آگ اور اسی طرح پر سات آنچیں پھر شیر برگد شیرہ گھیکوار اور شیرہ کتائی میں 5-5 آنچیں سحق کر کے دیں۔ ہر آنچ دس سیر سوگین کی ہو۔ اور ہر بار 6 ماشہ ہڑتال اور 2 ماشہ سیماب بھی ملالیں۔ ایک خس خوراک مکھن میں لپیٹ کر دیں۔

(1468) (ی) **برائے درد مفاصل۔ درسہ روز فائدہ میکند۔ عجب است** : (صفت) زعفران 2 تولہ افیون 3 تولہ جند بید

ستر تولہ مشک تولہ زراوند طویل تولہ باریک کر کے شراب 48 تولہ میں ایک دو ہفتہ پڑا رہنے دیں۔ پھر مل چھان کر رکھ لیں۔
برگ مداد۔ مصطگی۔ سورنجاں۔ برگ حنا۔ جائفل۔ جاوتری۔ فلفل دراز۔ فلفل گرد۔ بزرالبنج۔ تیزپات۔ عود غرقی۔ دارچینی۔ سنبل الطیب مکد 3 تولہ۔ مرکی 3 تولہ۔ تخم سداب 2 تولہ۔ فرفیون 9 ماشہ۔ تخم دھتورہ 5 تولہ۔ سب کو کوٹ کر ڈیڑھ سیر پانی میں خوب پکاویں۔ نصف پانی رہ جاوے تو وہ شراب اس میں ملا دیں اور روغن بابونہ۔ روغن نرگس۔ گل روغن۔ روغن کنجد مکد 10 تولہ ملا کر جوش دیں۔ جب فقط روغن رہ جاوے اُتار لیں اور حفاظت سے رکھیں۔ وقت ضرورت درد کی جگہ طلا کریں۔

(1469) (ک) **برائے ضیق النفس** بیحد مجرب و معمول مطب: صدہا اشخاص اس سے مستفید ہو چکے ہیں۔ ایک طبیب مجھے اس نسخہ کے سو روپے دیتا تھا۔ مگر میں نے نہ بتایا۔ آج اپنے دوست مکرم حکیم محمد فیروز الدین صاحب کی خاطر رموز الاطبا میں مفت درج کراتا ہوں۔
پوٹاسی آئیوڈائیڈ اگرین۔ لائیکر آرسنک 5 بوند وائنم اپیکاک 20 بوند بوند ٹنکچر ہائیوسائس 60 بوند۔ اسپرٹ کلورافارم 10 بوند۔ وائر کمیفر اونس۔ یہ ایک خوراک کا وزن ہے۔ ایسی ہی چار خوراک یں دن میں دیں 20 روز متواتر دیں۔ بعد ازاں دو تین بوتل کاڈلور آئل پلاویں۔ ہمیشہ کے لئے کلی صحت ہو جاویگی۔

(1470) (ل) **برائے آتشک** و باد فرنگ و وجع للفاصل سریع الاثر ہست از یں نسخہ ہزار ہا مردم شفایافتہ اند۔ من ایں نسخہ چند بار ساختہ مردم راداده ام۔ بسیار فائدہ مے دہد۔ یکے ڈاکٹر از یں نسخہ ہزار ہا روپیہ جمع کردہ است۔
لائیکر آرسنیک 15 بوند پوٹاس آیوڈائیڈ 4 گرین۔ اسپرٹ کلورافارم 15 بوند۔ سارساپریلا ایکسٹراکٹ 3 اونس لائیکر مرکری پرکلورائیڈ 15 بوند ڈسٹلڈ واٹر 16 اونس خوراک اونس۔ درروز سہ بار نبوشد۔ پرہیز از گوشت مادہ گاؤ و از ادویہ روغنی۔

(1471) (م) **برائے درد دندان مفید**: ہیڈریٹ آف کلورل ڈرام کافور ڈرام۔ ٹنکچر اکونائٹ ڈرام۔ کریازوٹ اونس ٹنکچر اوپیم ڈرام۔ روغن کیریوی 2 ڈرام سب کو ملا کر رکھ لیں اور بوقت درد قدرے دانتوں پر ملا کریں۔ فوراً درد دور ہوگا۔

حکیم محمد عبدالغفار صاحب

ولدیت: حکیم محمد عبدالستار صاحب۔ سکونت: چھاؤنی پشاور

طبابت کا آبائی اجدائی پیشہ ہے۔ وطن آپ کے بزرگوں کا کرمان علاقہ کابل افغانستان ہے۔ مگر عرصہ دو برس کا ہوا کہ آپ کے دادا صاحب مولوی محمد زمان خان طبیب خاص کرمان کابل المعروف لقمان حکیم جناب مجدد الزمان زبدہ خاصان حضرت حاجی بہادر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ کوہاٹ آئے۔ اور کوہاٹ کو مسکن بنایا جب سے اس وقت تک سلسلہ طبابت آپ کے خاندان میں جاری ہے آپ نے طبی تعلیم اپنے خاندان کے بزرگوں سے حاصل کی۔

علاوہ ازیں حکیم سیتارام صاحب لاہوری حال مقیم شہر پشاور جو فن طب میں کمال رکھتے ہیں۔ کا بھی فخر تلمذ حاصل ہوا ہے چنانچہ تشریح الاعضا میں ان کو ازحد ملکہ حاصل ہے اور "کامل الصناعہ" مصنفہ علی ابن عباس کے ازحد مدح خوان ہیں اور یہ کتاب تقریباً ان کو حفظ ہے۔

آپ نے اثنائے ہسپتال میں جراحی میں بھی بفضل ایزد متعال مہارت حاصل کر لی۔ چنانچہ سنگ مثانہ جو بذریعہ لیتھوٹرائی توڑ کر نکالی جاتی ہے۔ آپ بڑی صفائی سے نکال سکتے ہیں۔ سوائے اس کے تقریباً تمام جراحی کے کام میں ماسوائے جراحت چشم کے اور دانت نکالنے کے ایسی پریکٹس ہے کہ اساتذہ کرام سے اس کے عوض انعام پائے اور مشکل سے مشکل نکلنے والے دانت نکالے۔

دیگر ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک شخص خناق دموی میں مبتلا تھا اور اس کا گلا بند ہو گیا تھا ایک ڈاکٹر صاحب وہاں کھڑے حیران

مریض کو نیم بسمل دیکھ رہے تھے اور کچھ تدابیر اس کی خلاصی کی نہیں سوچ سکتے تھے۔ اس اثنا میں آپ کو بلایا گیا۔ آپ نے ڈاکٹر صاحب سے اجازت طلب کر کے خمیرہ گندم منگایا اور ٹی پاٹ میں ڈال کر اوپر سے اُبلتا ہوا پانی ڈال دیا اور مریض جو قدرے ہوش میں تھا۔ اس کو حقہ کے موافق آپ نے کھینچنے کو کہا۔

دو تین دفعہ یہ عمل کرنے سے خناق منفجر ہو گیا اور مریض کو تکلیف سے نجات ہو گئی اسی طرح اور کئی موقعہ در پیش آئے۔

آپ کے مجربات

(1472) (ا) **برائے مضرات جلق**: اغلام وکی باہ و سرعت انزال۔ صفت۔ شنگرف رومی 1 چھٹانک پختہ۔ مرغ جوان 12 عدد کو روز مرہ شنگرف ہمراہ ایک عدد قیمہ کھلانا شروع کریں۔ یہاں تک کہ تمام شنگرف ختم ہو جائے۔ مگر یہ خیال رہے کہ شنگرف تھوڑی مقدار میں کھلانی چاہئے تو مرغوں کے بال بالکل گر جائینگے۔ پھر ایک مرغ کو ذبح کریں اور اس کا خون کسی برتن میں لے کر اس کے گوشت کا قیمہ کریں یہ قیمہ بقایا گیارہ عدد مرغوں کو کھلاویں اسی طرح دس اور مرغوں کو بھی روزانہ ایک ایک کو ذبح کر کے کھلا دیا کریں۔ جس وقت ایک مرغ باقی رہے اسے ذبح اور صاف کر کے ایک سیر روغن رزد میں بھون لیں۔ یہاں تک کہ بالکل سرخ ہو جاوے۔ باہر نکال کر ہاون میں ڈال کر سحق بلیغ کریں۔ ہمراہ اس کے اگر زیادہ قوی کرنا ہو تو مغز بادام مغز پستہ مغز فندق مغز چلغوزہ بہمنین فلفل دراز۔ زنجبیل۔ ثعلب مصری شقاقل۔ تخم پیاز تخم شلغم مکد تولہ اضافہ کر کے شہد میں ملاویں اور اگر اجزا متذکرہ شامل نہ کرنے ہوں تو بھی شہد میں معجون بناویں۔ خوراک 9 ماشہ سے تولہ تک حسب برداشت طبع۔ یہی نسخہ جوانوں کو نوجوان اور بوڑھوں کو جوان بنا دینے والا ہے۔

(1473) (ب) **حب ممسک**: خصیہ خروس ایک عدد لے کر اسے خشک کریں۔ اس کے ہموزن نمک اندرانی شامل کر کے آپ پر رکھیں کہ وہ پانی خشک ہو جاوے۔ اس وقت اس کی حبوب بنالیں مباشرت کے وقت ایک حب منہ میں رکھیں۔ عجیب ہے۔

(1474) (ج) **نسخہ بواسیر بادی و خونی**: اہلیلج کابلی۔ اہلیلج اسود۔ کمون ابیض۔ کشنیز مکد 5 ماشہ کو کوٹ چھان لیں۔ رسوت خالص 6 ماشہ، مقل ارزق 26 ماشہ دونوں کو عرق گلاب میں حل کر لیں۔ اس میں دوسری ادویہ ملا کر خوب سحق کریں اور نخود کی حبوب بنالیں خوراک چار حب صبح چار شام کھلاویں ہر قسم کی بواسیر دور ہو گی۔

(1475) (د) **برائے جراحت مزمنہ** ایک دو دفعہ کے لگانے سے زخم درست ہو جاتا ہے۔ سعفہ و غدود مائی پر لگانے سے جلدی زائل کر دیتا ہے اور اسرار مخفیہ سے ہے۔

کندر دو درم۔ مر صافی ایک نیم درم۔ جلنار سہ مثقال۔ جفت بلوط یک مثقال۔ طین ارمنی و گل سرخ ہر ایک دو ثلث مثقال۔ سب کو سحق کر کے پارچہ بیز کریں اور زخم پر چھڑکیں۔

(1476) (ہ) **برائے اقسام ہیضہ**: اذاراقی عمدہ نیم پاؤ لے کر پارچہ میں پوٹلی باندھیں اور پانی میں ڈال کر جوش دیں مگر آنچ نرم رہے۔ جس وقت دو تین جوش آ چکیں تو نیا پانی ڈال کر جوش دیں۔ اسی طرح اکیس بار جوش دیں پھر دوغ یا جغرات میں دیں بعدہٗ اذاراقی مدبرہ کو مقشر کر کے درمیان سے پتہ اخضر دور کریں۔ اور مقراض سے ریزہ ریزہ کر کے روغن زرد میں سرخ کریں جب سرخ ہو جاویں تو فلفل ابیض یا اسود ہموزن اذاراقی ملا کر رکھ دیں بس تیار ہے۔ خوراک ایک سرخ یا دو سرخ حد چار سرخ حسب برداشت طبع ہمراہ آب سرد کے دیویں اس نسخہ پر ہمارے خاندان کو بڑا ہی ناز ہے اور در حقیقت از حد مفید ہے اور کبھی خطا نہیں کرتا۔ زیادہ تعریف فضول۔

(1477) (و) **مسہل برائے امراض باردہ و رطبہ**: سم الفار ابیض ایک تولہ ایک عدد حنظل میں سوراخ کر کے ڈال دیں اور اجزائے مستخرجہ سے بند اور گل حکمت کر کے اس قدر آنچ دیں۔ حنظل نہ جلے۔ اسی طرح گیارہ عدد تازہ حنظل میں گیارہ دفعہ آگ دیں۔

یعنی کل تعداد گیارہ ہو جاوے تو گیارہویں حنظل کو پانی میں ڈال کر سرد کریں اور کھرل کر کے شیشہ میں محفوظ رکھ دیں۔ خوراک ایک برنج مسکہ میں یا اجوائن یا قیماق یا شکرتری میں ڈال کر کھلاویں، اگر اسہال بند نہ ہوویں۔ قدرے کمون ابیض سنگری میں گھوٹ اور صاف کر کے ایک حبہ تریاق حل کر کے نبات ڈال کر پلاویں۔ غذا پلاؤ۔ روغن کا استعمال زیادہ مجرب ہے۔

(1478) (ز) **برائے تپ محرقہ**: اسہال وسعال حمے دق وسل۔

شادنج 3 ماشہ، گوند کتیرا 3 ماشہ، رب السوس 3 ماشہ، صمغ عربی 3 ماشہ، بیخ انجبار 3 ماشہ، تخم خرفہ 2 ماشہ، کشنیز خشک 4 ماشہ، تخم خشخاش سفید 2 ماشہ، نشاستہ گندم۔ گل سرخ۔ گل ارمنی۔ طباشیر۔ مکد 2 ماشہ، گل قنطوم 2 ماشہ، گل شیرازی 2 ماشہ، سرطان سوختہ۔ بزرالبنج مکد 5 ماشہ۔ زعفران ½ ماشہ، کشتہ شاخ گوزن 3 ماشہ، تریاک ½ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر تین تین ماشہ کے قرص بنالیں۔ شربت خشخاش۔ نیلوفر۔ صندل اور عرق بیدمشک کے ہمراہ دیں۔

(1479) (ح) **نسخہ برائے حمی دق واسہال دموی**: مروارید ناسفتہ 3½ ماشہ، اقاقیا 3½ ماشہ، تخم بارتنگ 3½ ماشہ، گل سرخ 4½ ماشہ، طباشیر 10½ ماشہ، گل ارمنی 7 ماشہ، مغز کدو 4 ماشہ، مغز خیارین 4 ماشہ، تخم خرفہ 4 ماشہ، کہربا شمعی 4 ماشہ، صندل سفید 1½ ماشہ، کافور 1 ماشہ، زعفران ½ ماشہ، چھ چھ ماشہ کی قرص بنالیں اور شربت خشخاش کے ہمراہ دیں۔

نوٹ: یہ نسخہ آج کل دو مریضان دق کے استعمال میں ہے اور ان کو بہت کچھ آرام ہے اور ایک مریض جس کو اسہال مزمن تھے کھلایا گیا۔ ایک قرص کے استعمال سے تمام تکلیفات بفضل ایزدتعالیٰ رفع ہوگئیں۔ آج دوسرا دن ہے کہ اس کو صحت یابی ہوئی۔

(1480) (ط) **برائے آتشک**: کتھ گلابی 6 ماشہ، مردار سنگ 6 ماشہ، نیلا تھوتھا 6 ماشہ، فلفل گرد 6 ماشہ، اہلیلج اسود 6 ماشہ، رسکپور 6 ماشہ، اجوائن خراسانی 6 ماشہ، بھلاوہ 6 ماشہ، زیبق 6 ماشہ، ایک سو لیموں کے شیرہ میں کھرل کر کے کنار صحرائی کے برابر حبوب بنالیں۔ ایک حب صبح ایک شام ہمراہ چار لیموں یا غورہ یا جغرات ترش، اگر مچھلی، دال عدس و بادنجان نہ کھایا کریں۔ تو بہت بہتر ہے اور ایک حب آب لیموں میں گھس کر زخموں پر ملیں۔

(1481) (ی) **مقوی باہ مفرح، منشط امسک از عجائبات**: صفت۔ شراب برانڈی یک پاؤ، تریاک 4 ماشہ، جوز بوا 4 ماشہ، زعفران 4 ماشہ۔

ان ادویہ کو شراب برانڈی میں کھرل کریں۔ پھر عرق گلاب یک پاؤ میں کھرل کر کے خشک کریں۔ پھر روغن صندل میں کھرل کریں۔ پھر مشک تبتی 6 ماشہ، مروارناسفتہ 6 ماشہ، ورق نقرہ 20 عدد، ورق طلاء 20 عدد ان میں شامل کر کے پھر عرق گلاب میں کھرل کریں اور بقدر دانہ موٹھ کے حبوب بنادیں۔ یک حب ہمراہ شیر جس میں فرما کر جوش دیا گیا ہو۔ کھاویں۔ جماع سے ایک گھنٹہ قبل۔

(1482) (ک) **بدل آئیوڈوفارم**: برائے جراحت وخارش وبثور ہا وغیرہ ازحد مفید است۔ ماجوایک تولہ، کتھ گلابی ایک تولہ، فوفل تیلیہ سوختہ ایک تولہ، کوڑی سوختہ ایک تولہ، آملہ ایک تولہ، سب کو باریک مثل سرمہ کریں اور زخم کو اول چرب کر کے اوپر چھڑکا کریں۔ بس۔

حکیم مولوی محمد یوسف صاحب معروف بہ حکیم ندو صاحب

سکونت ------------------------ عظیم آباد پٹنہ

آپ کے خاندان میں مدت سے طب کا سلسلہ چلا آتا ہے۔آپ کے بزرگ شاہان اسلام کے زمانہ میں شاہی طبیب رہ چکے ہیں اور عوام کی نظر میں بھی خاص عزت اور وقعت رکھتے تھے۔حکیم صاحب موصوف فنون عربیہ سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد عظیم آباد کے ایک مشہور طبیب حاذق زمان حکیم عبدالحمید صاحب مرحوم کی شاگردی میں آئے اور ایک مدت تک ان کی خدمت میں رہ کر تمام درسی کتابیں دیکھیں اور مطب دیکھا۔گو آپ کا اصل وطن دولت پور ضلع گیا ہے مگر بوجہ رجوع خلائق عظیم آباد (پٹنہ) میں مطب شروع کیا اور وہیں عمر گزار دی۔آپ بہت اچھے نباض ہیں۔امراض صدر کے علاج میں آپ کو خاص ملکہ ہے۔آپ نے اکثر معرکے کے علاج کئے۔آپ نہایت درجہ کے خلیق اور غربا سے خاص توجہ فرماتے ہیں۔آپ کے مداح جس قدر غربا ہیں۔اسی قدر امرا بھی۔آپ کا اخلاق بہت وسیع ہے اور آپ نہایت کہنہ مشق اور اعلیٰ دماغ رکھنے والے طبیب ہیں۔

آپ کے مجربات

(1483) (ا) **حب طاعون**: جس سے ہزار ہا لوگ اچھے ہوئے ہیں۔گل ارمنی 6 ماشہ، جدوار خطائی 6 ماشہ، کافور خالص 1½ ماشہ، تخم لیموں کاغذی 6 ماشہ، زہرمہرہ خطائی 6 ماشہ، باریک کر کے آب نیلوفر تازہ یا عرق نیلوفر سے سحق کر کے حبوب بنالیں۔عرق گاؤزبان نیلوفر، شربت انار میخوش کے ساتھ صبح وشام دوپہر کو استعمال کرائیں اور ایک حب سرکہ میں گھس کر گلٹی پر لیپ کریں۔

(1484) (ب) **حب ہیضہ معمول**: پیارانگا 6 ماشہ، اجوائن خراسانی 3 ماشہ، جوزبوا 3 ماشہ، اورک 6 ماشہ، باریک پیس کر لیموں کاغذی سے سحق کریں حبوب بنالیں اور حسب ضرورت عرق بادیان سے کھلاویں۔

(1485) (ج) **سفوف برائے ضیق النفس اکسیر**: سمندر پھل 4 عدد۔فلفل سفید 4 ماشہ، فلفل دراز 4 ماشہ، سفوف بنا کر سب کے برابر شکر سفید ملاویں نہار تازہ پانی سے کھلاویں۔

(1486) (د) **نسخہ حلوا نافع و نہایت مفید**: بیضہ مرغ 3 عدد، روغن زرد 11 تولہ، قند سفید 11 تولہ، مغز پستہ انبہ تولہ، پہلے بیضہ مرغ کو مع سفیدی کے باہم خوب مخلوط کر کے روغن زرد بخوبی ملاویں۔اس کے بعد قند سفید ملا کر اور خوب مخلوط کریں جب نرم رہے تو اتارلیں۔نہایت اعلیٰ درجہ کا حلوا تیار ہوگا۔یہ حلوا ایک تولہ ہمراہ کشتہ مرجان یا قلعی نہایت مفید ہے بارہا تجربہ شدہ۔

(1487) (ہ) **برائے ورم طحال نہایت مفید**: سہاگہ چوکیہ تولہ، نوشادر 6 ماشہ، بجی گلابی 6 ماشہ، گندھک آملہ سار، حلتیت خالص مکدر 6 ماشہ، لعاب گھیکوار سے سحق کر کے حبوب نخودی بناویں۔صبح شام عرق بادیان سے اور اشق کا ایک کپڑے پر لیپ کر کے اس پر کسی قدر رائی چھڑک کر ورم کی جگہ لگادیں اور جوں جوں ورم کم ہوتا جاوے کپڑا کترتے جاویں۔

(1488) (و) **حب سوزاک** نہایت مجرب ہے۔مردار سنگ تولہ قند سیاہ کہنہ 2 تولہ، حب بقدر مٹر بنالیں۔صبح وشام ایک ایک حب مناسب بدرقہ سے۔

(1489) (ز) **برائے جذام**: جس وقت کہ دست و پا متحمل اور ریم اور خون جاری ہو حسب ذیل کشتہ سم الفار بقدر ایک چاول اولاً پان میں کھاویں، بعدہٗ بروز سوم بقدر ڈیڑھ برنج اور اسی طرح پاؤ برنج ہر روز زیادہ کریں کہ اکیس روز میں چار چاول مقدار خوراک ہو جاوے بعد کو موقوف کریں اور یہ دوا استعمال کریں۔

چوب چینی 5 درم، برگ شاہترہ 5 درم، دوب سفید 2½ درم، مرچ سیاہ 2½ درم، چھال سیاہ گرہ 5 درم، سب کو پیس کر کپڑے میں چھان کر رات کو بقدر 4 تولہ، اس میں سے لیکر پانی میں تر کریں۔ صبح کو مل کر پیویں۔ غذا استعمال سنکھیا سے اکیس روز تک بیسنی روٹی بے نمک البتہ گھی زیادہ کھاویں۔ سنکھیا سفید تولہ کو آب بیخ کیلہ تازہ میں پانچ روز تر کر کے خاک چوب کنجد سوا سیر ایک ظرف گلی میں آہستہ آہستہ چوٹی دار بھر کر ڈلی سنکھیا کو آہستہ سے سر خاک پر چھوڑیں کہ اس میں غرق ہو جائے بعدہٗ چولہے پر رکھ کر نیچے بیس سیر ڈھاک کی لکڑی کی آگ جلاویں۔ کہ چار پہر میں سب لکڑیاں جل جاویں اور اسی چولہے پر رکھا رہنے دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں کشتہ نہایت عمدہ ہوگا۔

(1490) (ح) **ایضاً برائے جذام عجیب**: شنگرف ایک تولہ، دار چکنا ایک تولہ۔ سنکھیا سفید ایک تولہ، برادہ مس ایک تولہ، باریک پیس کر ڈیڑھ بوتل براڈی تیز میں تحق کریں بعدہٗ ایک کپڑا اگزی کالے کر دو تین مرتبہ شیر مدار میں تر و خشک کریں اور دوا کو ایک ظرف میں بھر کر اوپر اس کے وہی کپڑا لپیٹ کر گل حکمت کر کے کنڈوں میں جلاویں۔ سرد ہونے پر نکال پیس کر رکھیں اور مقدار ایک چاول ہر روز چالیس روز تک کھاویں۔ غذا بیسنی روٹی اور سب ترک مگر تیسرے روز تلین ضرور دینا چاہئے۔ ورنہ نقصان ہوگا۔

حکیم سید لعل شاہ صاحب برق

ولدیت.................. میر افضل شاہ صاحب مرحوم بخاری

آپ کی عمر اڑھائی سال ہی کی تھی کہ آپ کے والد صاحب کا انتقال ہو گیا۔ بڑے بھائیوں نے بے اتفاقی کی اور آپ کی تعلیم کا معقولیت سے انتظام نہ ہو سکا۔ تاہم آپ نے سکول میں کم و بیش تعلیم پائی اور کچھ پرائیویٹ طور پر دیکھتے دکھاتے رہے۔ پھر دہلی گئے جناب حکیم واصل خاں صاحب مرحوم کے فیض صحبت سے مالا مال ہوئے اور طب کا شوق وہیں پیدا ہوا۔ پرائیویٹ طور پر کچھ کتابیں دیکھتے رہے اور مطالب مشکلہ کا ان سے حل کرتے رہے۔ آخر حکیم صاحب نے فرمایا کہ یا باقاعدہ پڑھو ورنہ کسی خاص مرض کے علاج میں مہارت خاص پیدا کر لو۔ چنانچہ آپ نے آخر الذکر مشورہ پر عمل کیا اور امراض مختصہ مردان میں کوشش کرتے رہے اور اچھے اچھے نسخہ جات حاصل کئے۔ آپ کا طریق علاج عموماً درویشانہ ہے (یہ طریقہ پہلے تھا۔ مگر جب سے حضرت مرزا صاحب کی بیعت کا شرف حاصل ہوا تب سے یہ خیال نہیں رہا) علاج تو دواء سے کرتے ہیں۔ مگر تعویذوں کی آڑ میں مسہل کے لئے روغن حب الملوک سے تعویذ لکھ دیا اور اسی طرح دوسرے امراض کے علاج میں۔ آپ کی عمر چالیس سال کے قریب ہوگی۔ احمدی جماعت کے جوشیلے رکن ہیں۔ نیک نفس اور زندہ دل آدمی ہیں۔

آپ کے مجربات

(1491) (ا) **حب مقوی باہ**: ایک سفید اور جوان مرغ کے پٹھے کو (جو ماکیاں پر نہ چڑھا ہو) اکیس روز ہر روز آرد جو میں روح تو تیا، ایک ماشہ کھلائیں اور پھر اکیس یوم اسی طرح آرد جو میں ایک ماشہ زرنیخ کھلاتے رہیں۔ پھر اکیس یوم ہر روز بدستور سابق ایک ماشہ سیماب کھلائیں آرد مذکور میں (اور اس اثناء میں دائم خوراک خروس خراطین ہو اور مرغی کی نزدیکی سے بچائے رکھیں) ان تریسٹھ دنوں میں خروس مسطور کے تمام پر گر پڑیں گے اور سرخ رنگ کے گوشت کا لوتھڑا سا نظر آنے لگے گا۔ پس چونسٹھویں روز اس کو ذبح کر کے اور اس کے شکم کو صاف کر کے روغن مادہ گاؤ میں سرخ کر لیں اور پھر ادویہ ذیل کے باریک سفوف میں خوب کوٹ کر یک ذات کر لیں اور شہد ملا کر بمقدار فندق گولیاں بنالیں۔ مرزا رفیع اصفہانی نے تو اس کی بے حد اور ضرورت سے زیادہ تعریف کی تھی۔ مگر راقم آثم کے تجربہ میں ایسا تو

نہیں تاہم اچھا مقوی باہ ہے۔ وہ ادویہ یہ ہیں۔ جوز بویہ، بسباسہ، دارچینی، قرنفل، جدوار، فلفل سیاہ، زنجبیل، قرنفل جنگلی مکدر لع آثار۔ خوراک یک حب۔

(1492) (ب) **روغن طلاء عجیب و غریب:** عقرب سیاہ پشم دار چالیس تولہ یعنی نیم سیر، زنبور سرخ 10 تولہ، سلطان ارضیہ بیس عدد (یعنی شاہ دیمک) کا غنہ تازہ پانچ تولہ، خراطین تازہ صاف شدہ پانچ تولہ، مغز کنجشک نر خانگی 10 عدد، سب کو آتشی شیشی یا ظرف گلی میں بطور پتال جنتر بدستور معروف روغن کشید کریں۔ پان خط کھینچ کر کھایا جاتا ہے اور بہت ہی کم مقدار میں طلاء کیا جاتا ہے۔

(1493) (ج) **نہ رس عجیب و غریب برائے قوت باہ و ذیابیطس:** شک سفید دو تولہ، کی ڈلی سالم کو آدھ پاؤ کاغذی لیموں کے پانی میں ڈال دیں یہاں تک کہ پانی خشک ہو جائے پھر اس ڈلی کو نکال کر آب گرم سے دھو ڈالیں۔ بعدہٗ پیٹھ (جس کی مٹھائی بنتی ہے) کے 6 سیر پانی میں رکھ کر تمام پانی نرم آنچ پر خشک کریں جب سب پانی خشک ہو جائے الگ اتھار کھیں پھر برادہ فولاد لیکر کسی ظرف میں رکھیں اور اس پر جامن کا سرکہ اس قدر ڈالیں کہ بقدر تین انگل اوپر چڑھ جائے اور 72 گھنٹہ یعنی تین شبانہ روز پڑا رہنے دیں۔ چوتھے دن معمولی آگ پر خوب اچھی طرح خشک کریں جب خشک ہو جائے معمولی پانی سے دھو کر کہ ترشی نہ رہے خشک کر لیں اور ایک بیضہ ما کیان اصیل میں ایک تولہ بھر کر اسی کے قشر سے منہ بیضہ کا بند کر کے جوڑ کے مقام پر آرد ماش قدرے لگا کر ایسی دیوار میں جس کو لونی (یعنی شور) لگی ہو ذرا سا گڑھا کر کے کھڑے کا کھڑا دبا دیں اور پھر 40 یوم کے بعد بیضہ سے نکال لیں اور چھان کر الگ رکھیں پھر اس تیار شدہ شک کے ایک تولہ میں اس قسم کا زعفران الحدید 2 تولہ، اسفنجین سرمہ سا 1 تولہ، کشتہ قلعی (جو مہندی میں :واہو) 6 ماشہ، کشتہ عقیق 9 ماشہ، کشتہ یشم (جس کو گل سیوتی کے پانی میں بجھاؤ دیئے ہوں۔ پھر گل سیوتی کے عرق میں پیس کر اور قرص بنا کر فی تولہ کو پانچ تولہ گل سیوتی کے نغدہ میں رکھ کر معمولی کپروٹی کر کے دس پندرہ سیر اوپلوں میں پھونکا ہوا ہو) 6 ماشہ، اور کشتہ ابرک سیاہ (طلق اسود پاؤ بھر، قلمی شورہ نیم پاؤ، ترکیب ایک گلی ڈولہ میں اول شورہ کی تہ پر طلق کی۔ پھر شورہ کی پھر طلق کی پھر شورہ کی ؤقس علٰی ہذا تہہیں جما دیں۔ اور ڈولہ کا منہ بند کر کے گولہ سا کپڑ دھڑی کر کے بنا لیں۔ مگر منہ کی شناخت ملحوظ رہے۔ پھر ران کے برابر گڑھا کھود کر نیچے اوپر اوپلے بیچ میں گولہ رکھ کر آگ دیں۔ تیسرے چوتھے دن جب راکھ بھی خوب سرد ہو جا ئے نکال لیں ادویہ کھنگر کی طرح ہوئی ہوں گی۔ پیس کر ایک سو ایک پانی سے دھو لیں جب سفید ہو جائے پیس کر محفوظ رکھیں) 6 ماشہ، طباشیر 6 ماشہ، مروارید ناسفتہ 3 ماشہ، پس ان سب کو ملا رکھیں۔ خوراک نہایت دو حبہ تک ہے ذیابیطس و باہ اور تولید منی اور تقویت قلب وغیرہ کے لئے بے نظیر تحفہ ہے۔ محسن لون بھی ہے۔ الگ الگ بھی ہر ایک چیز اپنے اپنے موقعہ پر طبیب استعمال کر سکتا اور فائدہ اٹھا سکتا ہے اس کے استعمال کرانے کا لطف ایک ہفتہ تک تب ہے جب کہ عضو مخصوص کے طولاً پشت کے چمڑے کو دو بے خراش پھپھیوں سے باندھ دیا جائے اور پوٹاسی برومائیڈ وغیرہ کے استعمال کے ذریعہ سے نعوظ روکا جائے۔ یہاں تک کہ ایک ہفتہ میں حد ڈیڑھ ہفتہ میں وہ پوست مردہ ہو کر گر پڑے۔ پھر معمولی طور پر پوست کی خامی کو دور کر کے دوائے مسطورۃ الصدر یعنی نہ دس ایک ہفتہ کھلایا جائے۔ پھر دیکھیں کہ کیا ہوتا ہے۔

(1494) (د) **شنگرف عجیب مقوی باہ:** زربی (یعنی جدوار) اصیل 1 تولہ، معمولی کپروٹی کر کے تیز آنچ میں خاکستر بنا لیں۔ مولی کے بیج مولی کے پتوں کے عرق میں پیس کر مولی جڑ والی سمت پر جس قدر کہ اس کا سبز حصہ ہو (زیادہ سے زیادہ تین انچ) پر آدھ انچ کے قریب موٹا پلستر چڑھا دیں اور معمولی کپروٹی کر کے اچھی طرح خشک کر لیں۔ بعدہٗ اس کی بھی راکھ بنا لیں۔ اور زربی کی ہموزن راکھ میں ملا کر رکھ چھوڑیں۔ پھر ہر سال دسمبر 1 جنوری اور فروری کے مہینوں میں جبکہ چاند کا عروج ہو۔ اعلیٰ درجہ کا مرغن پلاؤ (مرغ بچہ ہو جس نے اذان نہ دی ہو) پکا کر رات کے وقت کھائیں اور سوتے وقت ایک تولہ شنگرف رومی عمدہ لیکر اس پر شاہترہ سبز لپیٹ کر خوب چبا چبا کر کھا لیں (شاہترہ سبز ایک چھٹانک کافی ہے) اور آرام سے سو رہیں صبح تک پانی ہرگز ہرگز نہ پئیں کہ مہلک ہے اور لطف یہ کہ پیاس بھی کچھ

ایسی نہیں معلوم ہوتی کہ آدمی بے قرار ہو جائے شنگرف جب سونے کا وقت قریب ہو یعنی جب نیند معلوم ہونے لگے اس وقت کھایا جائے اور غذا آدھ گھنٹہ پہلے ہو۔ شنگرف کھانے کے دن ایک دن پہلے وہ خاکستر ہر دو مذکور، ہموزن ملی ہوئی نصف رتی صبح اور نصف رتی بوقت خواب اور نصف رتی دوسرے دن وقت صبح دودھ پاؤ بھر کے ہمراہ استعمال کی جانی چاہئے اور پھر شب کو جب کہ پلاؤ کھانے لگے نصف رتی پہلے لقمہ میں کھالے اسی طرح ایک ماہ کے بعد یعنی جنوری میں پھر ایک ماہ بعد فروری میں بدستور شنگرف انو پان مذکورہ کی ترکیب مذکورہ سے استعمال کرتے رہیں اس کا اثر ایک سال تک رہیگا۔ ہر سال اسی طریق سے ہونا چاہئے بالکل بے ضرر اور مفید ہے میں نے خود باوجودیکہ جوان ہوں۔ کئی مرتبہ کھایا ہے۔ کھلایا بھی ہے۔ بے خوف استعمال کریں۔

(1495) (ہ) **برائے سوزاک مجرب**: سرد چینی 3 تولہ کیری 2 ماشہ، دار چینی 1 ماشہ، ہر سہ کو الگ الگ پیس کر ملالیں اور گیارہ پڑیاں بنالیں۔ مدات کو ایک چوزہ مرغ جوان کو خواب گداز کر کے بریان کرلیں جب تیار ہو جائے شب کو ایک پڑیہ سفوف مسطورۃ الصدر کی کھا کر اوپر ایک جرعہ شراب خالص پی لیں اور اس پر ایک تکہ گوشت چوزہ بریان شدہ کا گزک کریں پھر وقفہ کے بعد ایک پڑیہ سفوف کی پھانک کر ایک جرعہ شراب کا پی لیں اور اس پر ایک بوٹی چوزہ بریان کی کھائیں خلاصہ یہ کہ اسی طرح تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد ایک ایک پڑیہ سفوف کی اور ایک ایک گھونٹ خالص شراب کا اور گوشت چوزہ کا شب بھر میں بدیر یا بہ جلدی تمام کردیں پہلے دن سوزش جاتی رہتی ہے اور تین چار دن تک بفضلہ کلی آرام ہو جاتا ہے بعد میں چند روز تک ترشی دبادی اور تیل وگڑ وغیرہ اور تیز اشیا و تبریدات سے پرہیز واجب ولازم ہے۔

نوٹ: اگر مریض مے خوار ہے تو شراب خالص ڈیڑھ پاؤ اگر مے خوار نہیں تو پاؤ بھر کافی ہے اگر مریض خالص شراب نہ پی سکے بوجہ تیزی کے تو قدرے سوڈا ملالے اور مریض مدات بھر سوائے سفوف و شراب گوشت متذکرہ کے اور کچھ بھی نہ کھائے نہ پئے اور استفراغ (یعنی قے) سے مریض کو بچنا چاہئے یہی باعث ہے کہ پڑیاں کچھ وقفہ کرنے کے بعد کھانے کی ہدایت ہے کہ قے نہ ہو جائے۔ یہ نسخہ مجھ کو مرزا رحمت اللہ صاحب عرضی نویس مقیم نوشہرہ سے ملا ہے جو بارہا تجربہ میں آیا اور بے خطا ثابت ہوا۔ اکثر یہ ایسے مریضوں پر برتا گیا ہے جو شراب پینے کے عادی ہیں۔

(1494) (و) **مسہل عجیب**: بڑے آتشک مغز حب الملوک مدبر 6 دانہ، کتیر اسفید 4 ماشہ، مغز نارجیل کہنہ 6 ماشہ، مویز منقی، سات دانہ، ان سب کی 6 گولیاں بنادیں۔ ایک گولی خدا کا نام لے کر سر کی طرف سے پس پشت پھینک دیں اور باقی پانچ گولیاں روز یا بہ تفاوت ایک دو روز مریض کی طاقت کے لحاظ سے علی الصبح کھاویں۔ مد بادیان کا جوشاندہ ہے اور تبرید بادیان 6 ماشہ، خطمی 6 ماشہ، مغز خیارین 6 ماشہ، اسپغول 6 ماشہ، مصری بقدر مناسب سب کا شیرہ نکال کر اسپغول دھویا ہوا ملا کر مصری ڈال کر پلادیں۔ بابا نیل کول جوگی کا مقولہ تھا کہ اس سے جذام تک جاتا رہتا ہے۔ میں نے اپنے آتشک والوں پر جن کے تمام ہاتھ پاؤں پھوٹ گئے تھے۔ استعمال کرایا۔ نہایت ہی مفید پایا۔ ان گولیوں میں ایک یہ وصف ہے کہ اپنا فعل کر کے بعد میں سالم نکل جاتی ہیں۔ یہ مجھے نیپال کے نواح سے ملا تھا۔

(1497) (ز) **مغلظ منی**: برگد کونپل 10 تولہ۔ برگد کی داڑھی 5 تولہ، گولر کی جڑ کا پوست 10 تولہ، تخم تمر ہندی مقشر 5 تولہ، موصلی سیاہ اصیل 2 تولہ، ہر پنج اشیا کو نہایت باریک پیس کر سب کے ہموزن برگد کا دودھ ملا کر خشک کرلیں جب حب مل ملا کر سفوف کی صورت ہو جائیں تو ان میں چنیا گھاس 6 تولہ باریک کر کے ملادیں۔ پھر اس سفوف سے 6 ماشہ لیکر 6 ماشہ کھانڈ ملا کر پاؤ بھر شیر مادہ گاؤ تازہ کے ساتھ استعمال کرائیں۔ اکیس دن تک کسی کو بھی اس کے استعمال کی ضرورت نہیں پڑی۔ عجیب نادر تحفہ ہے۔

(1498) (ح) **بے ضرر مسہل**: یہ مسہل وہ ہے۔ جس کو میں کسی زمانہ تعویز میں معتقدین کو کھلادیا کرتا تھا۔ عجیب چیز ہے۔
ھو: شک سفید 1 تولہ، کو تازہ آب زقوم تدھارا پانچ تولہ میں تمام دن کھرل کرو۔ دوسرے دن پھر پانچ تولہ تازہ آب زقوم تدھارا

میں۔ تیسرے دن وقس علی ہذا چوتھے دن۔ جس قدر تدہار اتھوہر کا دودھ مل سکے (کم از کم ایک سوتولہ ضرور ہو) اس میں بلا وقفہ برابر کھرل کرتا رہے۔ یہاں تک کہ خشک ہو جائے۔ جب خشک ہو جائے تو نرم آنچ پر بطریق معروف دو پیالوں میں جوہر اڑالو۔ اس جوہر کو تین چار دن روغن حب الملوک میں خوب کھرل کرو۔ پھر خشک ہونے پر کسی شیشی میں محفوظ رکھو۔ خوراک ایک خردل کے مقدار مکھن یا بالائی میں دینے سے تین چار دست ہو جاتے ہیں۔ بعض کو سات آٹھ اسہال بھی ہو جاتے ہیں۔ مگر بالکل بے ضرر۔

(1499) (ط) **اکسیر والحمی**: ہارڈ کونین دو یا ڈھائی گرین، فینا سیٹن دو یا ڈھائی گرین ٹنکچر کارڈمم اس قدر کہ نمبر 1 و 2 ڈوب جائیں۔ **نوٹ**: یہ ایک خوراک ہے جو ہلا کر پی جاتی ہے۔

ترکیب: نمبر 1 و 2 کو پہلے یکذات کرلو پھر نمبر 3 اس قدر ڈالو کہ نمبر 1 و 2 غرق ہو جائیں پھر فلٹر شدہ پانی اس قدر ڈالو کہ ایک اونس ہو جائے۔

طریق استعمال: تپ یومیہ کے لئے ایسی ایک خوراک صبح اور ایک شام خوب ہلا کر، تیسرے اور چوتھے بخار کے لئے باری سے ایک دن پہلے ایک خوراک خوب ہلا کر اور باری کے دن بخار چڑھنے سے تین گھنٹہ پیشتر ایک خوراک پلاؤ۔ اول تو انشاء اللہ اسی دن بخار رک جائیگا۔ ورنہ دوسری باری کے موقعہ پر ایسا ہی کریں۔ نہایت مفید و مجرب ہے۔

برادرم حکیم محمد بخش صاحب جن سے مجھے یہ نسخہ اس ترکیب پر پہنچا ہے۔ قابل شکریہ ہے سینکڑوں مریض بفضلہ تعالیٰ اس نسخہ سے صحت یاب ہو چکے ہیں۔

(1500) (ی) **اکسیر زحیر و سنگرھنی وغیرہ**: پرانی روئی کا ٹکڑا (کم از کم ایک سالہ تو ہو) گاؤدنتی ہڑتال سوختہ ہر دو ہموزن۔ گل ارمنی یا گیرو اس قدر کہ رنگ خوب بدل جائے خوب ملا کر لعاب بہدانہ کے ذریعہ سے نصف مرچ سیاہ کے مقدار گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال: زنجبیل 2 ماشہ، کشنیز خشک 4 ماشہ، گاؤزبان گیلانی 3 ماشہ، ہرسہ کو خوب سحق کر کے شربت نیلوفر یا کوزہ مصری سے شیرین کر کے ایک گولی کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ صبح، دوپہر، شام اگر خون نہ آتا ہو تو گاؤزبان نہ ڈالیں۔ (نوٹ) شدہ کا اخراج ہونا پہلے بہتر ہے۔

حکیم فتح محمد صاحب

آپ کا جدی پیشہ عطاری ہے مسکن و مولد قصور ضلع لاہور، جب آپ نے ذرا ہوش سنبھالا تو پہلے آپ کو قرآن شریف پڑھوایا گیا پھر سرکاری مدرسہ میں داخل کیا گیا۔ پانچ سال تک مدرسہ میں تعلیم پائی۔ اس کے بعد فارسی اور عربی صرف و نحو کی متداول کتابیں پڑھیں پھر قصور کے دو مشہور طبیبوں کی خدمت میں تین چار کتابیں طب کی پڑھیں۔ بعد ازاں لاہور میں آئے اور بقراط دوران جالینوس زمان جناب حکیم علاؤ الدین صاحب المشہور حکیم الہ دین صاحب لاہوری مرحوم مغفور کی خدمت فیض درجت میں حاضر ہو کر ایک عرصہ تک آپ کی خدمت میں رہ کر تعلیم حاصل کی اور تجربہ سیکھا۔ بعد ازاں حکیم بہادر علی شاہ صاحب لاہوری کی خدمت میں چند ماہ صرف نسخہ نویسی کی۔ ازاں بعد حکیم امام الدین صاحب پاک پٹنی ملازم ریاست کپورتھلہ کی خدمت میں حاضر ہو کر ان کا طریق مطب دیکھا اور نیز چند نسخہ جات مطب ان سے حاصل کئے۔ اسی طرح بہت سے طبیبوں سے فیض حاصل کرنے کے بعد کام شروع کیا آٹھ دس سال گزرے تھے کہ ڈاکٹری معلومات حاصل کرنے کا خیال جوش زن ہوا۔ پہلے تین چار کتابیں انگریزی کی پڑھیں پھر قصور کی ڈسپنسری میں ڈاکٹر بوڑھے خان

صاحب جو اس وقت قصور میں اسسٹنٹ سرجن تھے۔ ان کی خدمت میں دو سال کے قریب حاضر رہ کر دو چار کتابیں سبقاً پڑھیں اور نیز ان کی خدمت میں صبح کو بیٹھ کر بیماروں کا بھی معائنہ کرتے رہے اور تجربہ و تشخیص کے حاصل کرنے کی بہت کوشش کی۔ ان سے سرٹیفکیٹ حاصل ہوا۔ جس کا خلاصہ یہ ہے کہ اگرچہ یہ یونانی طبابت میں پہلے سے اچھی واقفیت رکھتا ہے لیکن میرے پاس ڈسپنسری میں حاضر ہو کر مجھ سے اس نے ڈاکٹری کتابیں پڑھیں اور صبح و شام ڈسپنسری میں آتا رہا۔ اس کو اچھا تجربہ و تشخیص ہو گیا ہے۔ تب سے آپ دونوں قسم کی طبابت کرتے ہیں اور اس واقعہ کو پندرہ سال گزر گئے ہیں پانچ سال آپ فیروز پور میں طبابت کرتے رہے۔ اس وقت آپ کی عمر اکاون سال کی ہے اور مطب کرتے 26 سال گزر رہے ہیں۔

آپ کے مجربات

(1501) (ا) **حب مفید طاعون**: جدوار 6 ماشہ، زہر مہرہ 6 ماشہ، گل ارمنی 6 ماشہ، کافور 6 ماشہ، پہلے سب چیزوں کو باریک پیس لیں پھر روح کیوڑہ میں ایک گھنٹہ کھرل کر کے حب بقدر نخود بنا دیں اور طاعون کے دنوں میں حفظ ماتقدم کے واسطے ایک ایک گولی صبح شام کھاتے رہیں اور مریض طاعون کو عرق گاؤزبان، گلاب، عرق بید مشک، روح کیوڑہ کے ہمراہ دو دو گھنٹہ کے بعد ایک ایک گولی نگلوا دیں۔ اکثر جگہ مفید ثابت ہوئی ہیں مگر حسب موقعہ اور بھی تدارک کرنا پڑتا ہے مثلاً اگر خون کا غلبہ دیکھیں تو مقام ورم پر جونکیں لگوائیں۔ اگر قبض زیادہ ہو اور بجانب سر تبخیر ہوتی ہو تو شیر خشت وغیرہ سے تلین کریں۔

(1502) (ب) **حب مفید بواسیر**: طباشیر، الائچی خورد، کتھ، کچور، برگ نورستہ نیب، رسوت مساوی الوزن آب ترب سے چہار پہر کھرل کر کے حبوب بقدر نخود بنا دیں اور دو تین گولی ہر روز ہمراہ مسکہ یا دودھ گائے کے نگل جاویں۔

(1503) (ج) **حب آتشک**: ہلیلہ سیاہ 2 تولہ، مرتک 1 تولہ، کتھ گلابی عمدہ 1 تولہ، توتیا ہندی بریان 6 ماشہ، رسکپور 3 ماشہ، آب لیموں سے چار پہر کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنا دیں اور ایک گولی صبح ایک شام دہی میں رکھ کر نگل لیں پہلے پوٹلی باندھ کر دہی کا پانی نکال لینا چاہئے۔ پرہیز کچھ نہیں۔ صرف قند سیاہ اور روغن کنجد و سرشف کا پرہیز لازم ہے۔

(1504) (د) **حب ممسک** جو سرد مزاج اور سرد موسم میں استعمال کر سکتے ہیں۔

زنجفر، جوز بوا، عاقر قرحا، افیون مساوی، الوزن بہت باریک پیس کر شہد میں گوندھ کر بمقدار نخود گولی بنا دیں اور بوقت ضرورت ایک دو گولی دودھ سے کھاویں اور بعد دو گھنٹہ کے کار معلومہ میں مشغول ہوں۔

(1505) (ہ) **حب ممسک**: وافع جریان وغیرہ جو موسم گرما میں استعمال میں لا سکتے ہیں۔

مغز تمر ہندی تولہ، سمندر سوکھ 6 ماشہ، پوست اسپغول 6 ماشہ، تالمکھانہ 6 ماشہ، تخم 6 ماشہ، طباشیر 6 ماشہ، باریک پیس کر شیر برگد سے تر کر کے گولیاں مثل کنار صحرائی بنا دیں اور دو تین گولی بوقت ضرورت دو تین گھنٹہ پیشتر دودھ کے ساتھ یا ویسے ہی پانی کے ساتھ کھاویں اور جریان و سرعت انزال و احتلام کے واسطے ہر روز صبح و شام ایک ایک گولی دو تین ہفتہ تک استعمال کرنے سے نہایت فائدہ ہوتا ہے۔

حکیم سید بہادر شاہ صاحب

آپ کے والد ایک مشہور طبیب تھے۔ انہوں نے دہلی سے طبی تعلیم پائی تھی عمر کا بہت سا حصہ جناب سردار جسمیر سنگھ صاحب زمیندار چک ضلع فیروز پور کی خدمت میں گزارا۔ پچاس سال کی عمر میں حج کیا اور 70 سال کی عمر میں وفات پائی۔ حکیم سید بہادر شاہ

صاحب نے اپنے والد سے طب پڑھی اور اپنے والد صاحب کی جگہ ملازم ہیں۔ کچھ زمینداری بھی ہے۔ آپ ڈاکٹری اور یونانی دونوں طریق سے علاج کرتے ہیں۔ سمجھدار آدمی ہیں۔

آپ کے مجربات

(1506) (ا) **نسخہ آتشک**: جوکہ اس نامراد مرض کو 24 گھنٹہ کے اندر ہی شرطیہ نیست ونابود کردیتا ہے جو اصحاب اس کو آزمائیں گے وہ خود ہی اس کی داد دیں گے۔

رسکپور ردار چکنا، شنگرف، تخم بھنگ، ہر چہار ادویہ مساوی الوزن لیکر باریک سرمہ سا کرلیں۔ خوراک 3 ماشہ۔

ترکیب استعمال: گوشت آدھ سیر پختہ وزن، گھی عمدہ پاؤ پختہ، گرم مصالحہ، جیسا کہ گوشت کا ہوتا ہے حسب ضرورت لیکن سرخ مرچ کم از کم 25 عدد سے 30 یا 35 تک ہوں۔ گھی کو دیگچہ قلعی شدہ میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب گھی اچھی طرح گرم ہو جائے تو مصالحہ جو پہلے سے کونڈے میں باریک پیس رکھا ہوگا ڈال کر تقریباً دو منٹ گھی میں بھونیں۔ بعد ازاں گوشت ڈال دیں اور پھر 3 ماشہ یعنی چونی بھر وزن دوائی مذکور باریک شدہ ڈال دیں اور گوشت کو بھوننا شروع کریں۔ حتیٰ کہ گوشت اچھی طرح بھن کر رنگت سرخی مائل ہو جائے اور کھانے کے لائق ہو جاوے۔ تب اتار کر نیم گرم ہی کھالیں۔ کیونکہ جب سرد ہو جاتا ہے تو کھایا نہیں جاتا۔ مصالحہ وغیرہ سب کچھ جو دیگچہ میں ہو کھا جانا چاہئے۔ صبح کے وقت سے شام کے وقت تک کھانا بہتر ہوگا رات کو کسی نہ کسی وقت دو چار اجابتیں اور صبح کو تمام زخم اندرونی و بیرونی سوکھ جائینگے۔ جرب المجرب ہے۔ جو کبھی خطا نہیں کرتا اور طرفہ یہ ہے کہ نہ تو اس سے منہ آتا ہے اور نہ کسی قسم کی جسمانی تکلیف ہوتی ہے۔

پرہیز: استعمال دوائی سے ایک ہفتہ تک اپنے جسم کو پانی سے بچاویں۔ اگر پانی کے استعمال کی ضرورت پڑے تو گرم گرم ہی استعمال کریں۔ ورنہ اس سے روماٹیزم ہو جانے کا احتمال ہے نمک کچا، میٹھا اور ترش اشیاء سے پرہیز کریں۔ خوراک چوری مرغن، گھی جس قدر چاہیں کھاسکتے ہیں۔ روٹی بیسنی ہو تو اچھی ہے۔

(1507) (ب) **مجرب نسخہ برائے ہسٹیریا یعنی باؤگولہ مخصوص زنان**: ہینگ نہایت عمدہ ڈیڑھ تولہ نمک سنگ، نمک دریا، زنجبیل، فلفل دراز، نمک سونچل، ہر ایک 6 ماشہ، باریک کر کے دو سیر رس لیموں میں ڈال دیں۔ جب خمیر اُٹھ جاوے۔ تب زمین کے نیچے دفن کردیویں اور اکیس روز کے بعد نکال لیں۔ کوزہ میں دوائی ارد گرد اور نیچے لگی ہوئی ملے گی۔ نکال کر سکھا کر باریک پیس لیں۔ خوراک 3 ماشہ سے 6 ماشہ تک گرم پانی سے صبح کے وقت نہار کھلاویں حسب العمر مریض۔ انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہی ہفتہ کے اندر باؤگولہ کو باہر نکال دیوے گی۔ خوراک 3 ماشہ سے 6 ماشہ تک بڑھالیویں۔ تجربہ میں آیا ہے کہ اگر مریضہ کو ایسی ادویات کھلائی جاویں کہ جن سے بخار ہو جاوے یا قدرتاً بخار ہو جاوے تو دورہ رُک جاتا ہے۔

(1508) (ج) **نسخہ نزلہ و زکام**: ٹنکچر بنزوئن ایثم یعنی بوند، ٹنکچر ایکونائٹ ایک بوند، ٹنکچر کیمفر کمپاؤنڈ 10 بوند، وائنم اپیکاک 10 بوند سیرپ سلا ایک ڈرام، گلیسرین ہیو دا ایک ڈرام، پانی ایک اونس، یہ سب ایک خوراک ہے شرطیہ آرام ہوگا کئی بار کا آزمودہ ہے۔

(1509) (د) **برائے اکثر اقسام تپ**: میٹھا تیلیہ مدبر 1 تولہ سہاگہ مدبر 2 تولہ جمال گوٹہ 2 تولہ (سبزہ پتہ برآوردہ) شنگرف مدبر 4 تولہ، ہر چہار ادویہ کو بارک پیس کر رس لیموں کاغذی میں تحلق بلیغ کر کے بمقدار ایک رتی گولیاں بناویں۔ خوراک حسب العمر مریض ایک سے دو گولی نیم گرم پانی سے کھلاویں۔ جس سے معمولی دو چار جلاب ہوں گے اور بخار دفع ہوگا۔ خوراک یعنی غذا نرم استعمال کرائیں مثلاً کھچڑی، دال مونگ، دودھ چاول وغیرہ وغیرہ حسب موقعہ۔

(1510) (ہ) **مقوی بے نظیر**: دوالمسک دو گرین، سٹرکنین 1/3 گرین، کوکین 1/2 گرین، اکسٹرا یکٹ ڈمیانا 2 گرین۔ یہ

ب ایک خوراک ہے یہ گولیاں ہر دو قسم کی کمزوری دل و دماغ، دل کی دھڑکن، دل کا بیٹھ جانا، ہاتھ پاؤں کا پھڑکنا، سستی اعضاء وغیرہ وغیرہ کے لئے نہایت سریع التاثیر اور مجرب ہیں۔

1511) (9) **ٹوٹکہ مجرب برائے پھول ماتا:** ٹائیفائیڈ فیور جس کو عام پھول ماتا یا پانی جھارہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں بار بار اور دورہ کرتا ہو۔ اس کے لئے ہر روز صبح ایک دو قطرہ حسب الطاقت اس سے زیادہ بھی درخت برگد کا دودھ بتاشہ میں ڈال کر نگل لیا کریں چند روز کے استعمال سے یہ اس موذی مادے کو باہر نکال دیتا ہے بلکہ ایک دفعہ ایک مریض کو جس پر یہ موذی چھ دفعہ حملہ کر چکا تھا اس کو استعمال کرایا گیا تو چند روز کے اندر ایک سرخ رنگت کا مادہ اس کی چھاتی پر ابھر آیا۔ جیسے سرخ ونبل ہوتا ہے لیکن اس سے کوئی تکلیف محسوس نہ ہوتی تھی چند روز میں خود ہی دب کر مندمل ہو کر جگہ صاف ہو گئی پھر آج تک اس موذی نے اس پر حملہ نہیں کیا۔

حکیم شمس الدین صاحب

وطن ------------------------------------ کروڑ ضلع مظفر نگر

آپ کروڑ ہی میں پیدا ہوئے۔ وہیں قرآن شریف پڑھا اور تقریباً مڈل تک انگریزی کی تعلیم پائی۔ سکندر نامہ فارسی پڑھا پھر اپنے ماموں صاحب سے قرآن شریف حفظ کیا۔ بعد ازاں اپنے والد ماجد سے ہی جو اس زمانہ میں وہاں کے ایک مشہور حکیم تھے۔ طب یونی شروع کی۔ مگر وہاں دل نہ لگا اور وہاں سے نکل کر حکیم قاضی سید احمد صاحب کے پاس ایک عرصہ طب پڑھتے رہے عام درسی کتب سے فراغت کے بعد کروڑ میں مطب شروع کیا۔ مگر شوق نے ڈاکٹری حاصل کرنے کی طرف توجہ دلائی اور ایک ڈاکٹر صاحب کے پاس چند سال رہ کر ڈاکٹری تعلیم حاصل کی۔ اب آپ کروڑ میں دونوں طریق سے علاج معالجہ کا کام کرتے ہیں۔

آپ کو بچپن سے ہی طب کا شوق تھا۔ آپ کے والدین کا بیان ہے کہ بچپن کے زمانے میں ہی لوگ دل لگی سے آپ کو نبضیں دکھایا کرتے تھے ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک بیمار آیا۔ اس نے کہا کہ میں تو چھوٹے میاں ہی سے ہاتھ دکھاؤں گا۔ چنانچہ آپ نے اس کا ہاتھ دیکھ کر شربت نیلوفر بتایا۔ اس نے اسے پیا اور اسے آرام ہو گیا۔ اس وقت آپ کی عمر چھ سات سال کی تھی۔

آپ کو اثنائے تعلیم میں وجع المفاصل کا عارضہ ہو گیا تھا آپ کے والد صاحب نے آپ کے لئے حسب ذیل حبوب تجویز کیں۔ جس سے آپ کو بہت جلد آرام ہو گیا۔

1512) (ا) **برائے وجع مفاصل:** اجوائن پاؤ پختہ۔ مرچ سیاہ شارک۔ سورنجان پاؤ خام۔ تربد پاؤ خام نمک ہنسی پاؤ خام سب کو اچھی طرح کوٹ کر رکھ لیں چند عدد حنظل لیکر ان میں ایک طرف سے سوراخ کر کے اس کا گودہ نکال دیں اور جس قدر دوا اس میں بھری جائے بھر کر اجزائے مستخرجہ سے منہ بند کریں۔ آٹے سے گلحکمت کریں اور آگ میں ڈال دیں۔ جب آٹا سرخ ہو جائے ادویہ کو نکال کر اور گلنار صحرائی کے برابر گولیاں بنالیں۔ خوراک دو حب صبح و شام ہمراہ آب تازہ۔

آپ کے مجربات

1513) (ا) **برائے درد گردہ موسومہ اکسیر گردہ:** شورہ قلمی ½ ثار عمدہ کڑاہی آہنی میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب پگل کر پانی ہو جائے تب 31 عدد بلا اور اس میں ڈال دیں بھلانوہ کے ڈالنے سے شورہ کو آگ لگ جاوے گی۔ جب آگ بند ہو جاوے تو ایک تو تی، اس پانی شورہ مرکب کو ڈال دیں وہ مرکب مثل کھڑہ کے سفید جم جاویگا۔ اس کو کوٹ کر باریک کر کے رکھ چھوڑیں۔

جب کسی کو درد گردہ ہو تو اس کو پہلے ایک رتی افیون پانی میں گھول کر پلا دیں اور اوپر سے ایک ماشہ اکسیر گردہ اور ایک ماشہ سوڈا پانی میں گھول کر پلاویں اور ایک ٹب گرم پانی میں مریض کو بٹھلا دیں۔ فوراً آرام ہو جاویگا۔ اکسیر گردہ مذکورہ حبس بول اور ریگ مثانہ کے واسطے بھی بہت مفید ہے۔

(1514) (ب) **اکسیر العین شمسی:** پہلہ جست شیریں 6 حصہ زنگار 2 حصہ سرمہ سفید 2 حصہ سفیدہ قلعی 1 حصہ کھرل کر کے جب زنگار کا رنگ تمام پر غالب ہو جائے شیشی میں رکھ لیں ہر قسم کے امراض چشم کے لئے مفید ہے خاص کر گکرہ۔ دھند۔ غبار۔ آشوب چشم وغیرہ کے لئے۔ بہت ہی مفید ہے میل جست سے آنکھوں میں لگائیں۔

(1515) (ج) **برائے نزول و دھند مفید۔ معروف کمل الشمس:** خشخاش درم، افیون درم، پھلہ شب یمانی درم، طوطیا ہارونی ماشہ، خر عصفور ماشہ، حرمل ماشہ، قرنفل دار فلفل مکد ماشہ، عقاب ماشہ، کباب چینی ماشہ، پنجاہ عدد آب لیموں میں کھرل کریں جب مثل سرمہ کے ہو جائے تو سوتے وقت سلائی سے آنکھوں میں لگائیں مجرب ہے۔

(1516) (د) **اکسیر جگر:** ریوند خطائی اجزو۔ نوشادر۔ اجزو۔ شورہ قلمی 2 جزو باریک پیس کر خوراک 4 رتی پانی کے ساتھ پلانے سے تمام خرابی جگر دور ہو جاتی ہے اور پرانے تپوں میں بھی مفید ہے۔

(1517) (ہ) **نسخہ بواسیر خونی و بادی:** مقل 3 ماشہ، پوست ہلیلہ زرد 3 ماشہ، بلیلہ 3 ماشہ، ہلیلہ سیاہ 3 ماشہ، رسوت 7 ماشہ، حب الآس 3 ماشہ، پوست نیم 7 ماشہ، برگ اُرد 3 ماشہ، انجبار 3 ماشہ، صمغ کتیرا 6 ماشہ، مغز تخم نیم 3 ماشہ، مغز تخم بکائن 2 ماشہ، برگ نیم 2 ماشہ، ریوند خطائی 3 ماشہ، صندل سرخ 3 ماشہ، ست گلو 3 ماشہ ان کو خوب باریک کر کے لعاب بہیدانہ کے ساتھ حبوب نخودی بنائیں۔ دو حب صبح شام پانی سرد کے ساتھ استعمال کریں۔

(1518) (و) **ایضاً مرہم شمسی برائے بواسیر:** تجربہ شدہ ہے۔ اول پاؤ خام برادہ دندان فیل لیکر ایک پیالہ گلی میں 2 تولہ رسکپور کے اوپر نیچے دے کر اس پیالہ کے اوپر ایک اور پیالہ گلی گلحکمت کریں اور چولہے پر چڑھا کر بیخ بیری کی لکڑیاں نرم نرم جلائیں اور اوپر والے پیالہ پر ایک دانہ گندم رکھ دیں جب دیکھیں کہ دانہ بریاں ہو گیا ہے تو آگ بند کر دیں بعد سرد ہونے کے آہستگی سے جدا کریں اوپر والے پیالہ کے ساتھ جو ہر لگا ہو گا اس کو انگلی سے اکٹھا کر کے انگلی سے ملیں اس میں سے پارہ جدا ہو جائیگا۔ اس جوہر میں ایک چھٹانک مکھن ملا کر تھالی یا کٹورہ کٹ میں پتھر سے رگڑیں۔ حتیٰ کہ مرہم بن جاوے۔ پھر اس کو بواسیر والے مسوں پر تھوڑی تھوڑی لگائیں جبکہ مسے بہتے ہوں۔ اگر بہتے نہ ہوں تو شیر زہوک لگائیں۔ اس سے بہنے لگیں گے۔ پھر مرہم مذکورہ بالا لگا دیں اور اس جوہر میں سے بقدر اچاول مسکہ میں ڈال کر اندرونی استعمال کریں۔

(1519) (ز) **نسخہ مقوی باہ انگریزی:** فرائی کاربوناس ایک اونس۔ اکسٹراکٹ ڈامیانہ ایک اونس۔ فاسفورس پل 88 گرین اکسٹراکٹ انڈین ہمپ 22 گرین۔ اکسٹراکٹ بلاڈونا 24 گرین۔ ارگوٹین 4 ڈرام اور 20 گرین۔ کونین سلفاس 88 گرین۔ کلورائیڈ آف گولڈ 15 گرین۔ تمام ادویات کو ملا کر اس کی پانچ پانچ گرین کی 264 گولیاں بنا کر ہر روز صبح وشام بعد غذا استعمال کیا کریں مگر مجلوق اور سرعت انزال والے کو پہلے پندرہ دن صبح وشام ایک ایک ڈرام پوٹاسی برومائیڈ استعمال کر کے پھر یہ گولیاں استعمال کرنی چاہئیں۔

(1520) (ح) **طلائے عجیب:** عطر کیوڑہ ماشہ، روغن جمالگوٹہ ماشہ، ویزلین 2 ماشہ، سب کو ملا کر پشت قضیب پر حشفہ چھوڑ کر مالش کر کے رات کے وقت برگ بیدانجیر باندھ دیں۔ صبح کو گرم پانی سے دھوڈالا کریں یہ طلا بوڑھے اور ست لوگوں کے واسطے بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ تجربہ شرط ہے۔

(1521) (ط) **نسخہ نافع ناسور نایاب:** جو ابھی تک سینہ بسینہ چلا آیا ہے مگر حکیم محمد فیروز الدین صاحب کے اصرار پر اور اپنی زندگی

پر بھروسہ نہ کرتے ہوئے یہ نسخہ پبلک کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔
زرگنڈ ہا زرد چوب 1 عدد جوا کھار 3 ماشہ، چٹا کھاروان 3 ماشہ، طوطیا سبز ½1 ماشہ، کمیلہ سرخ 1 تولہ تمام ادویات کو جوکوب کر کے روئی کہنہ مستعمل میں ملفوف کر کے ایک کپڑے میں پوٹلی باندھ لیں اور پانی میں ایک گھنٹہ تر کر کے نچوڑ لیں۔ پھر اس پوٹلی کو ایک چھٹا نک روغن زرد گاوی میں تر کر رکھیں اور صبح وشام گرد ونواح ناسور میں اس سے ٹکور کریں۔ خبردار ناسور کے منہ پر پوٹلی نہ پڑے اور دانت سگ جلا کر راکھ اس کی ناسور کے اندر پھونک دیا کریں اور کھانے کے واسطے کشتہ سنگجراح 1 ماشہ ہمراہ مسکہ صبح تناول کرائیں۔ چند یوم میں زخم بھر کر شفا کاملہ وجاوے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ تجربہ ہزار بار۔
(1522) (ی) **کشتہ سنگجراح**: سنگجراح 10 تولہ کو تیل سرسوں میں چار روز تر کر رکھیں بعدۂ چار یوم کوار گندل کے ساتھ کھرل کریں۔ دو عدد پیالہ بنائیں پھر ایک ایک رتی کافور توا آہنی پر رکھ کر اوپر سے پیالہ سنگجراح الٹا کر رکھ دیں اور اوپر سے ایک پیالہ گلی الٹا کر رکھدیں نیچے تا بہ آہن کے آگ کھانے ہا یعنی کانے کی جلائیں اور اوپر پیالہ گلی کے کپڑ اتر رکھ دیں ایک گھنٹہ آتش برابر جاری رہے۔ بعد سرد ہونے کے پیالہ سنگجراح کو باریک پیس کر کام میں لائیں۔ علاوہ ناسور کو نافع ہونے کے کثرت طمث کے واسطے از حد مفید ہے اور تجربہ شدہ ہے۔ خوراک 1 ماشہ مسکہ کے ساتھ۔

حکیم شیخ قاسم علی خاں صاحب

آپ پائل ریاست پٹیالہ کے رئیس اعظم ہیں۔ وہاں آپ کا بہت ساز مینداره ہے۔ ایک عرصے تک سرکار پٹیالہ میں بڑے بڑے عہدوں پر ملازم رہ چکے ہیں۔ طب آپ نے شوقیہ حاصل کی ہے اور اچھے اچھے نسخہ جات بہم پہنچائے ہیں۔ مفت دوا دیتے ہیں اور غرباء کو بہت فائدہ پہنچا رہے ہیں۔ مزید حالات باوجود دریافت کے معلوم نہیں ہوئے۔

آپ کے مجربات

(1523) (ا) **برائے بواسیر ہر قسم**: بلا تکلیف۔ ویدک نسخہ ہے۔ ایک سادھو کا بتایا ہوا ہے۔ مرض عود نہیں کرتا۔
کڑ دو تولہ شب یمانی 3 تولہ گل معصفر 3 تولہ تخم کیکر پہاڑی 2 تولہ۔ پھلی کیکر دیسی جو خام بلا تخم ہو 2 تولہ شکر تری 11 تولہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کر کے ایک ایک تولہ کی پڑیاں بنا رکھیں صبح ایک پڑیہ ہمراہ شیر تازہ مادہ گاؤ جو قریباً ایک سیر خام ہو نوش کرے اور غذا روٹی گندم و دال مونگ اگر اس کے سوا اور چیز کھائے۔ فائدہ کی امید نہ رکھے اس میں پرہیز لازم ہے۔
نوٹ: اب تھوڑا سا عرصہ ہوا ایک باشندہ پائل نے بیان کیا کہ میں قریب پندرہ سال سے مبتلائے مرض ہوں مسے تکلیف دیتے ہیں اور میری بھاوجہ کو بھی یہی مرض ہے میں نے نسخہ لکھ دیا اور پرہیز کی تاکید کی۔ مرد نے تو پرہیز کیا دو ہفتہ میں بالکل صحت ہو گئی عورت سے پرہیز نہ ہوا اس کو قطعی صحت نہ ہوئی جس شخص نے پرہیز کر کے استعمال کیا فوراً آرام ہوا۔
(1524) (ب) **برائے عرق النساء** دوجع الورک اور رانوں کے درد کو مفید ثابت ہوا بشرط مزاج بلغمی کیے۔
ایک یا دو تولہ کڑوے کر سفوف کر کے دو وزن شکر تری ملا کر سات یا دس پڑیاں بنا لے پہلے روز 1 تولہ بکری کے دودھ کے ساتھ جس میں حسب طاقت مریض روغن زرد بھی ڈالا ہو اور مصری سے شیریں کیا ہو نوش کرے اور اگر پھر گرمی حلوم ہو تر شیر بز نوش کرے چوتھے روز 2 تولہ نوش کرے اگر مریض طاقتور ہو تو پنڈلی میں جو رگ تڑپتی ہے اس کو دیکھ کر فصد کرا دے صرف قریب 4 تولہ کے خون نکالے بہت

جلد فائدہ ہوتا ہے چند مریضان صحت یاب ہوئے ہیں۔

(1525) (ج) **برائے بھگندر و نواسیر:** 6 ماشہ، سنکھیا سفید کی ایک ڈلی لیکر 2 تولہ مغز تخم بیدانجیر یعنی ارنڈ پیس کر نغدہ کر کے اس کے درمیان ڈلی رکھ کر کڑچھ آہنی میں رکھ دے اور اس کڑچھ کو تیز آنچ پر رکھ دیں جب نغدہ ارنڈ کو آگ لگ جاوے تو آگ سے اتار کر نیچے رکھ دیں جب نغدہ کسی قدر جل جائے تو آگ کے شعلہ کو بجھادیں۔ سرد ہونے پر سنکھیا نکال کر باریک کر کے ایک تل کے برابر انگور 5 دانہ میں رکھ کر کھلاویں اور اوپر اس کے چار پانچ تولہ روغن زرد تازہ آگ پر سرخ کر کے پلاویں اور بعد میں غذا دیں چند روز کے کھانے سے یہ مرض جاتا رہتا ہے۔

نوٹ: سم الفار کو مغز ارنڈ میں بریاں کرنا صرف اس غرض سے ہے کہ سم الفار امتلا نہیں کرتا۔ اور ایسا ہو جاتا ہے کہ اگر تمام بدن میں ثبور ہوں اور رطوبت ان سے جاری یا کوئی خبیث زخم ہو، ایک ہفتہ میں خشک کر دیتا ہے۔ ایک شخص کے پاؤں سے کمر تک دنبل نکل کر ثبور پھر دنوں میں گہرا زخم ہو جاتا تھا اور ہر وقت تر رہتا تھا اس کو سنکھیا کھلایا گیا دو ہفتہ میں تمام زخم خشک ہو کر صحت حاصل ہوئی مگر میں نے دیکھا بعض معدنیات خام رہ جانیوالی کا استعمال جب چھوڑ دیا جاتا ہے تو ہفتہ عشرہ کے بعد اثر معلوم دیتا ہے صاحب مرض بواسیر کو جب کھلائے تب طبیب کو لازم ہے کہ جراح سے ناسور کو دو چاک دلا دے اور مرہم مردار سنگ بتی پر لگا کر ناسور میں جہاں تک لمبائی ہو بھر دے اول تو دو وقت تجدید کرے ورنہ ہر روز صبح بدلتا رہے جلدی ناسور بھر جاوے گا اور بیمار ہلاکت سے بچ جاویگا۔ غذا حلوہ وغیرہ تر چیزیں ہوں تا کہ سنکھیا کی خشکی نہ ہو جاوے۔

(1526) (د) **پچکاری برائے سوزاک و قرحہ:** برگ نیم سبز 10 تولہ لیکر ایک کوزہ گلی میں ڈال کر منہ بند کر کے 20 سیر اوپلوں کی آنچ دیکر برگ مذکور کی راکھ سفید ہو جاوے سیاہ نہ رہے۔ اس راکھ کو ایک بوتل پانی میں کوزہ گلی میں حل کرے اور ایک ماشہ نیلا تھوتھا بریاں اور 6 ماشہ مصطگی باریک پیس کر اس پانی کے ہمراہ شامل کر کے خوب ملا کر رکھ دے جب فضلہ راکھ وغیرہ تہ نشین ہو جاوے تو آب زلال دوسرے برتن میں لیکر رات کو رکھ چھوڑے پھر صبح کو زلال لیکر بوتل میں ڈال دے اور جب پیشاب کیا کریں اسی وقت پچکاری کر لیا کریں اور نے کے منہ پر موم لگا کر بقدر سوراخ اندری پچکاری بنا کر کیا کریں وہ اختیاری امر ہے جب زخم تک پانی پہنچے چھوڑ دیا کرے اکثر حکما اس پچکاری سے واقف ہیں۔ ایک ہفتہ کے اندر قرحہ صاف ہو کر زخم خشک ہو جاتا ہے۔ نمک مرچ کم کھایا کرے اور اس کے عمل کے ساتھ نصف پوست خشخاش کلاں کا پانی شام کے وقت پیتا رہے بعد چھوڑنے پچکاری کے بھی پوست پیتا رہے بلکہ ایک دو مہینے تک ایک سالم پوست پیا کرے بالکل صاف ہوگا مگر پرہیز لازم ہے۔ شیر برنج یا دال چپاتی کھاتا رہے۔

(1527) (ہ) **برائے آتشک۔ جذام وغیرہ اکسیر:** کاہی سفید جس کو کیس سفید بھی کہتے ہیں 27 تولہ پارہ کپڑے میں صاف کیا ہوا 2 تولہ طوطیا سبز (نیلا تھوتھہ) 5 ماشہ، اول کاہی سفید کو باریک کر کے تیسرا حصہ اس کا کھرل (کٹورہ کانسی) میں ڈال کر حلقہ بطور گڑھا بنا کر اس میں باریک کردہ طوطیا ڈال کر پارہ شامل کر کے دستہ کے سرے سے آہستہ رگڑیں اور تھوڑا تھوڑا کیس ڈالتے رہیں اور حل ہوتا ہے جب 27 تولہ کاہی میں ہر دو اجزا مل جائیں تو دیکھیں کہ پارے کی چمک تو دکھائی نہیں دیتی۔ اس وقت دو ہانڈی گلی آب نارسیدہ لیکر ایک ہانڈی میں سب اجزا ڈال کر ہانڈی کے تلہ میں ادویہ خوب دبا دیں دوسری ہانڈی کا منہ اس کے اوپر دیکر دونوں کو گلحکمت کر دیں اس طرح قریب 20 تولہ مٹی ملتانی لیکر اس کی لیٹی بنا کر ٹکڑہ پارچہ ملتانی میں تر کر کے منہ پر لپیٹ کر خوب بند کریں۔ بس اس میں محنت اور تردد گلحکمت کرنے کی ہے پھر دونوں ہانڈی کو چولہے پر رکھ کر چار پہر آنچ کریں۔ اول نرم پھر تیز اور کسی قدر ملتانی کی لیٹی پاس رکھیں۔ جب کسی جگہ سے پھٹ جائے فوراً مٹی مل دیں۔ پارہ اڑ کر اوپر والی ہانڈی میں لگ جائے گا۔ وقت آنچ کے ایک کپڑا تین چار تہ پانی سے تر کر کے ہانڈی اوپر والی کی پشت پر رکھتے ہیں۔ مقدم تو آنچ لکڑی بیری ہے۔ بہ امر مجبوری اور لکڑی کی آنچ کریں۔ شام کو آگ بند کر کے

صبح کو ہانڈی سے پارہ نکال کر ڈبیہ میں رکھیں اور ایک رتی کوئلہ تیز آنچ پر رکھ کر امتحان کریں۔ اگر قائم النار ہے تو رکھیں اگر اڑ گیا تو خام رہا کسی کار آمد نہیں محنت گئی۔ اگر پختہ ہو جاوے تو ایک برنج خوراک سن اعضا کے واسطے تین ہفتہ اور آتشک کے واسطے ایک ہفتہ کافی ہے۔ کشمش یا بالائی میں رکھ کر نگل جاوے۔ غذا روٹی گندم ہمراہ روغن زرد اور سب کچھ ترک۔ جذام والے کو اگر اساڑھ (ساون) کے مہینے میں کھلاوے اس قدر پسینہ جاری ہوتا ہے کہ انسان گھبرا جاتا ہے مگر بدن ایسا صاف ہوتا ہے کہ زخم خشک ہو جاتے ہیں اس کا میں نے خود تجربہ کیا تھا اور آتشک کے زخم اگر درد کریں ایک برنج کھلانے سے تین چار گھنٹہ میں درد موقوف ہو جاتا ہے مگر پرہیز شرط ہے۔ جب تک دوا کھاوے غسل نہ کرے۔ اگر اس مدت میں فائدہ کم ہو تو اتنی مدت پھر کھاوے۔

(1528) (و) **برائے مرض آتشک:** قرنفل کلاہ دار 21 عدد۔ مرچ سیاہ 23 عدد۔ رسکپور 6 ماشہ، کتھ سرخ 6 ماشہ، سب کو پیس کر بقدر نخود گولیاں بنا کر صبح ایک گولی باسی پانی کے ساتھ نگل لے۔ حلق میں نہ لگے۔ ہفتہ تک کھاوے۔ غذا روٹی گندم ہمراہ روغن زرد۔

نوٹ: منہ سے پانی آتا ہے مگر تکلیف کوئی نہیں ہوتی۔ پانی بھی ہر ایک مریض کو نہیں آتا۔ کسی کو آتا ہے۔ کوئی صاحب یہ خیال نہ کریں کہ رسکپور خام ہے اس کا اندیشہ نہیں۔ اگر ایک ہفتہ میں فائدہ نہ ہو تو ایک ہفتہ اور کھاوے۔

انشاءاللہ صحت ہوگی۔ بلکہ آتشک اور سوزاک مشترک کو مفید ثابت ہوا۔

(1529) (ز) **برائے خنازیر:** ایک عورت کے گلے سے پاؤں تک زخم دیکھے اس کا علاج کیا۔ صحت ہوئی۔

ایک گرہ سنکھیا آسمانی لیکر پہلے مسکہ مادہ گاؤ کو بیس دفعہ پانی میں صاف کرے۔ کہ ترشی مطلق نہ رہے۔ زخم پر مل دے۔ پھر ڈلی سنکھیا ہلکا ہلکا زخم پر پھیرے۔ اس طرح چند روز کرنے سے کل زخم اچھے ہو جاتے ہیں۔ جب تک یہ علاج کرے 4 ماشہ اسطوخودوس جوش دے کر مصری سے شیریں کر کے پیتا رہے۔ اس عورت نے اس قسم کا سنکھیا امرتسر سے منگایا تھا۔ تین چار ہفتہ میں زخم خشک ہو گئے تھے۔ سفید یا زرد سنکھیا کھانے سے بھی مرض خنازیر جاتا رہتا ہے مگر خام کھاوے۔ کشتہ کا اعتبار نہ کرے۔

(1529) (ح) **برائے وجع المفاصل و امساک:** نوٹ: ایک شخص کو مرض سوزاک ہوا اور جہلا کے سرد نسخے جو کھائے پیے۔ رانوں پر ورم ہو کر درد ہو گیا آخر وجع مفاصل ایسا ہوا کہ چلنا پھرنا محال ہو گیا یہ نسخہ کیا گیا صحت ہوئی۔

سم الفار سفید 6 ماشہ، پھلی چھمک نمولی (اس کو سنکا ہولی اور کنائی بھی کہتے ہیں کلاں اور خورد ہوتی ہے) دو پھل زرد رنگ خورد کے مگر تر ہوں۔ اگر بہت چھوٹے ہوں چار ڈالے۔ دونوں کو دو روز عرق لیموں میں کھرل کر کے باجرے کے برابر گولیاں بنالیں اور دھوپ میں خشک کر کے رکھ لیں۔ خوراک ایک گولی روزانہ ہمراہ ایک چھٹانک روغن مادہ گاؤ۔ ایک ہفتہ کافی ہے۔ اگر ضرورت ہو تو پہلے خفیف سا مسہل لے لیں۔ یہ گولیاں وجع المفاصل کے دور کرنے کے علاوہ ممسک اور مقوی باہ ایسی ہیں کہ کوئی دوسری دوا ان کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔

حکیم علم الدین صاحب

آپ کے خاندان میں ابتدا ہی سے طبابت کا سلسلہ چلا آتا ہے آپ کے والد ایک مشہور طبیب ہیں اور گرد و نواح میں خاص شہرت رکھتے ہیں آپ کی پیدائش مارچ 1884ء میں بھاگووال اصل وطن میں ہوئی۔ ابتدائی تعلیم کے بعد اپنے والد سے طب کی کتابیں دیکھیں۔ اور پھر ایک دو اور مشہور طبیبوں سے بھی بعض کتابیں پڑھیں۔ آپ ایک مدت سے بھاگووال میں مطب کر رہے ہیں اپریل 1903ء سے آپ نے ایک شفاخانہ بنام دار الصحت کھولا ہے اور قوت باہ کے متعلق ایک رسالہ بنام کنز مخفیہ المعروف بہ مجربات صدریہ بھی لکھا ہے جو تا حال طبع نہیں ہوا۔ سکونت بھاگووال ضلع گورداسپور۔ اب اگست 1911ء سے امرتسر کٹڑہ مہاں سنگھ چوک ہسلی گلی میں

مطلب کررہے ہیں چونکہ آپ کو مفرد اور مرکب یونانی دواسازی کا بتدا ہی سے شوق ہے (اور علاوہ اس کے کلی طور پر اس بات کا پورا اعتقاد رکھتے ہیں کہ جو طبیب مفرد ادویات کی پوری شناخت اور مرکب دواسازی کا پورا تجربہ نہ رکھتا ہو وہ طبیب طبیب کہلانے کا مستحق نہیں ہے) اس لئے ایک متوسط درجہ کا دواخانہ مفرد اور مرکب ادویات کا نیز عرق و شربت ہر قسم وغیرہ کا بھی شوقیہ ساتھ ہی کھول رکھا ہے۔ ایسے ناظرین کے لئے جو کہ گاؤں میں سکونت پذیر ہوں یا کسی ایسی جگہ میں رہتے ہوں کہ جہاں دوائی مطلوبہ مفرد ہو یا مرکب نہ مل سکے تو انکے تحریر فرمانے پر ہر قسم کی مفرد اور مرکب یونانی دوائیں پوری تشخیص سے اور پورے وزن کے ساتھ طبی اصول پر مناسب قیمت سے باہر بھی بھیج سکتے ہیں۔

آپ کے مجربات

(1530) (ا) **نسخہ مجرب اکسیر الاوجاع**: ہر قسم کے بلغمی درد۔ خصوصاً عرق النساء، وجع المفاصل وغیرہ کے لئے بے حد لاثانی اور سینہ کا نسخہ ہے اور بے حد مجرب۔

افیون 6 ماشہ، شنگرف 6 ماشہ، میٹھا تیلیہ مدبر تولہ کچلہ 8 عدد گوگل 3 تولہ چاکسو تولہ مکھاں تولہ مرچ سیاہ تولہ اجوائن دیسی تولہ رسوت تولہ۔ سب ادویات کو سوائے افیون۔ گوگل۔ رسوت کو کوٹ چھان کر آپس میں ملادیں اور افیون رسوت گوگل وغیرہ کو پانی میں بھگو کر حل کر کے صاف کر کے ملاویں۔ بعدہٗ آب آکسن بوٹی میں زور سے ایک دن کھرل کر کے حبوب بقدر نخود بنالیں۔ خوراک ایک گولی صبح اور ایک گولی شام ہمراہ روغن زرد کے۔ خوراک روٹی گندم یا نخود مرغن غذا۔ اشیائے ترش سے پرہیز۔

(1531) (ب) **حبوب پیچش طلسماتی** ہر قسم کے دست و پیچش کیلئے لاثانی فقیرانہ دوا ہے: چھوہارہ 1 عدد۔ افیون خالص 2 رتی۔ چھوہارہ کی درمیانی گٹھلی نکال کر اس کی جگہ افیون کو بھر دیں اور اسی طرح آپس میں ہر دو ٹکڑے ملادیں اور آرد گندم قدرے گوندھ کر اوپر لپیٹ دیں کہ گولے کی مانند ہو جاوے۔ پس اس کو بھوبل گرم راکھ میں پکاویں کہ آٹا خوب سرخ مائل بسیاہی ہو جاوے پس نکال کر آٹے کو دور کر کے معہ چھوہارہ و افیون کے کوٹ کر ایک جان کر لیں اور گولیاں بقدر نخود یا اس سے کچھ بڑی بنالیں۔ بوقت حاجت مناسب بدرقہ مثل عرق بادیان یا آب انار دانہ یا آب آہن تاب یا آب چاول سے دن میں تین چار بار کھلاویں۔ دو حد تین روز میں آرام ہوگا۔ اسی حساب سے جس قدر چاہیں چھوہارے تیار کر لیں۔ مدت کا مجرب چلا آتا ہے علاوہ اس کے سنگرہنی کے دور کرنے میں بھی اکسیر ہے۔

(1532) (ج) **کشتہ شاخ، گوزن برائے وجع المفاصل و ذات الجنب** مزمنہ مایوسہ جو بلغم سے ہوں اس کی قدر تو میرا ہی دل جانتا ہے یا جو صاحب تیار کر کے استعمال کرینگے وہ خود ملاحظہ فرمائیں گے تین وجع المفاصل کے مایوس العلاج مریض اور قریباً چھ سات ذات الجنب سخت کے مریض تیسرے چوتھے روز ہی اس کے استعمال سے تندرست ہو گئے۔ علاوہ اس کے بلغمی اور ریاحی دردوں کے لئے اکسیر ہے۔ بارہ سنگھا حسب خواہش لیکر اس کو ریتی سے رگڑ ڈالیں اور دودھ آک میں خوب اچھی طرح سے تر کر کے ایک کوزہ گلی میں مضبوط گل حکمت کر کے گجپٹ کی آنچ دیں سفید رنگ کشتہ برآمد ہوگا پیس کر حفاظت سے رکھیں بوقت حاجت ایک رتی ہمراہ آب گرم یا عرق بادیان سے دن میں تین چار بار حسب ضرورت مرض استعمال کرادیں۔ آب سرد اور سرد اشیا سے پرہیز۔ وجع مفاصل میں اگر پہلے مسہل دیکر استعمال کرادیں تو بہت ہی اچھا ہے۔ ایسے ہی ذات الجنب میں اگر بادیان یا آب گرم کے بجائے معدل یا مخرج بلغم ادویہ کے ہمراہ ہو تو از حد اچھا ہے۔

(1533) (د) **سرمہ** جو خارش چشم کے لئے اکسیر بے نظیر ہے اور ابتدا سے خاکسار کے خاندان کا مجرب چلا آتا ہے خارش چشم کے لئے مفید ہے۔ پھنسی آنکھ جو آنکھ کے کوئے میں ہو جاتی ہے کے لئے بینظیر ہے۔ علاوہ اس کے دھند۔ غبار، بغل گند کے لئے مجرب ہے اور

خاکسار کا ہمیشہ کا معمول ہے۔ مرچ سیاہ۔ نیلا تھوتھا۔ کوئلہ درخت ببول (کیکر) ہموزن خوب باریک مثل غبار کے بنالیں اور حفاظت سے رکھیں بوقت حاجت دن میں ایک دوبار سلائی سے لگایا کریں ابتدائے موتیابند کو بھی مفید ہے۔

(1534) (ہ) **نسوار برائے نکسیر**: مجرب الجرب۔ نکسیر کو بفضلہ تعالیٰ دو تین دفعہ کے استعمال سے آرام ہو جاتا ہے۔
پھٹکری بریاں۔ ایرنے او پلے کی راکھ۔ کاغذ سوختہ۔ سنگجراحت ہموزن پیس کر نسوار بنالیں اور بوقت حاجت زور سے ناک میں کھینچیں۔ لاثانی ہے۔

(1535) (و) **نسوار برائے درد سر**: دانت وداڑھ درد مجرب المجرب۔ ظاہراً معمولی مگر فائدے میں بے نظیر۔ مدت سے برت رہا ہوں۔ فوراً آرام ہوتا ہے۔
نوشادر 1 تولہ کافور 1 ماشہ، ہر دو کو خوب باریک پیس کر نسوار بنالیں۔ خاکسار نے ایک پرانے دردسر کے مریض کو جس کو ایک سال سے شکایت تھی۔ آٹھ سات روز استعمال کرائی تھی۔ خدا کے فضل سے آج تک مریض تندرست ہے۔ علاوہ اس کے دانت اور داڑھ کے درد کے لئے شب وروز کا تجربہ ہے۔ فوراً آرام دیتی ہے۔ گھنٹہ دو گھنٹہ بعد پھر شکایت ہو جاوے تو اختیار نہیں مگر بہت مریض ہمیشہ کے لئے صحت یاب ہو چکے ہیں۔

(1536) (ز) **سرمہ مقوی بصر**: مجرب المجرب۔ ابتداء سے ہی صدری مجرب چلا آیا ہے۔ بینائی کو ازحد طاقت دیتا ہے اور خاکسار کا بہت دفعہ کا مجرب المجرب ہے۔ دیگر امراض کو بھی دفع کرتا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔
سرمہ سیاہ 1½ تولہ مروارید ناسفتہ 3 رتی مشک خالص 3 رتی ماہی 3 رتی ورق نقرہ درمیانہ دس عدد۔ ورق طلا درمیانہ 10 عدد مشک کافور 3 رتی۔ سرمہ کو پہلے کٹھالی میں خوب گرم کر کے پانی میں بجھادیں تاکہ وہ صاف ہو جاوے۔ پھر دیگر ادویات شامل کر کے مثل غبار کے کھرل کریں اور حفاظت سے نگاہ رکھیں۔ بوقت حاجت سلائی سے استعمال کریں۔ ازحد مقوی بصر ہے۔

(1537) (ح) **حبوب بخار ہر قسم**: موسوم بہ تریاق بخار۔ ہر قسم کے بخار کے لئے خواہ وبائی ہو یا باری سے آنے والا۔ سب کو چندروز میں دفع کرتا ہے کہیں ناکامی نہیں دیکھی اگر پہلے خفیف مسہل دیکر طبیعت کو صاف کرلیا جاوے اور بعدہٗ یہ گولیاں استعمال کرائی جاویں تو پھر انشاء اللہ کوئی وجہ نہیں آرام نہ ہو، گلو سبز 10 تولہ چرائتہ 5 تولہ نیم 5 تولہ مرچ سیاہ 5 تولہ آمیں 3 تولہ کو ٹنے والی اشیا کو کوٹ کر سب کو ملاویں اور تین سیر پختہ پانی میں آٹھ پہر بھگودیں بعدہٗ جوش دیں جب پاؤ پختہ پانی باقی رہ جاوے تو خوب مل چھان کر اس میں مفصلہ ذیل ادویہ کا سفوف ڈال کر کھرل کریں جب گولی باندھنے کے لائق ہو جاوے تو بقدر کنار صحرائی گولیاں بنادیں۔ ادویات حسب ذیل ہیں۔
مغز کرنجوہ 5 تولہ کونین عمدہ تولہ کشتہ ابرک سفید 2 تولہ کشتہ ابرک سیاہ تولہ کشتہ ہڑتال گاؤدنتی تولہ ست گلو عمدہ تولہ طباشیر عمدہ تولہ ریوند عصارہ تولہ الائچی دانہ 6 ماشہ، دن میں تین دفعہ صبح دوپہر شام بدرقہ مناسب کے ہمراہ یا سادہ پانی کے ہمراہ کھلاویں انشاء ہر قسم کے بخار کا قلع قمع کریگا۔ خاکسار کا صدری نسخہ ہے۔ ترکیب کشتہ جات کی جس طرح پر خاکسار تیار کر کے داخل ترکیب کرتا ہے حسب ذیل ہے۔

(1538) (ط) **ترکیب کشتہ ابرک سیاہ**: ابرک سیاہ بقدر حاجت لیکر اس کو آگ میں خوب سرخ کر کے دودھ گائے میں بجھا دیں۔ اس طرح سات بار بجھانا ہوگا۔ اس اثنا میں ابرک خود بخود ہی باریک ہو جاتا ہے پس گائے کے دودھ میں خوب اچھی طرح کھرل کر کے خشک کریں اور ایک کوزہ میں گل حکمت کر کے گجپٹ کی آنچ دیں اس طرح ایک دفعہ دودھ میں اور ایک دفعہ جوشاندہ گلو و چرائتہ ہموزن میں کھرل کر کے آنچیں دیتے جاویں چھ سات دفعہ کی آگ سے نہایت عمدہ کشتہ ابرک سرخ رنگ بے چمک ہو جاتا ہے۔ یہ اکیلا ہی تپ کے لئے مفید ہے مناسب بدرقہ سے کھلانا چاہئے۔

(1539) (ی) **ترکیب کشتہ ابرک سفید**: ابرک سفید دھناب کو ترش جنغرات ڈال کر خوب اچھی طرح سے کھرل کریں جب

خشک ہو جاوے تو برابر وزن ابرک معمولہ کے قلمی شورہ لیکر ایک کوزہ گلی میں ڈال کر مضبوط گل حکمت کریں کہ نصف قلمی شورہ نیچے اور درمیان میں ابرک اور بقیہ نصف قلمی شورہ اوپر دے دیں اور گجپٹ یا آوہ کمہاراں میں آگ دیں ابرک سفید بے چمک برآمد ہوگا۔ باریک پیس کر پانی میں اس حد تک دھوئیں کی قلمی شورے کی شوریت نکل جاوے اور ابرک ہی رہ جاوے۔ پس اس ابرک کو جوشاندہ گلو۔ نیم۔ چرائتہ ہموزن میں کھرل کر کے اسی طرح آنچ دیں دو تین دفعہ کے عرصہ میں کشتہ ابرک نہایت عمدہ برآمد ہوگا۔ اور اکیلا ہی تپوں کے لئے اکسیر اعظم ہوگا۔

(1540) **(ک) ترکیب کشتہ ہڑتال گاؤدانتی**: ہڑتال گاؤدنتی موافق حاجت لے کر اور برگ ببول کے ہموزن نغدہ میں دیکر گجپٹ کی آنچ دے لیں بس کشتہ تیار ہے۔ جو وبائی اور نوبتی بخاروں میں مجرب ہے۔

جو صاحب نسخہ بخار کو تیار کریں۔ اسی ترکیب سے کشتہ جات تیار کر کے داخل کریں کیونکہ خاکسار اسی سے عمل کرتا ہے۔

(1541) **(ل) اکسیر جریان**: ہر قسم کے جریان کے دفعیہ کے لئے اکسیر صفت اور اسم بامسمیٰ دوائی ہے۔ اس سے بیسیوں مریض میرے ہاتھ سے صحت یاب ہوئے۔ بعض اوقات کہنہ سے کہنہ مریضوں میں ایسا حیرت ناک اثر دکھایا کہ ہفتہ بھر میں کلی صحت ہوگئی۔ الغرض 40 روز کے استعمال سے کلی صحت ہو جاتی ہے۔ ترکیب یہ ہے۔

مغز تخم املی 5 تولہ۔ ست برگدو بھوپھلی مرکب 5 تولہ موچرس 5 تولہ۔ کشتہ تر دھاتہ 3 تولہ املی کے بیجوں کو دو چار روز پانی میں بھگو کر مغز نکال لیں اور پیس لیں نیز موچرس کا بھی سفوف بنالیں اور سب کو ملا کر ایک روز کھرل کر کے پھر ایک ہفتہ متواتر شیر برگد میں سحق کریں اور نخود سے کسی قدر بڑی حبوب بنالیں۔ خوراک ایک حب صبح آدھ سیر پختہ شیر گاؤ کے ساتھ۔ اگر دودھ کو کسی قدر میٹھا کر کے 6 ماشہ، سفوف اسبغول اس میں حل کر کے اس کے ساتھ گولیاں کھاویں تو اور بہتر ہے خواہ آرام جلد ہو جاوے مگر 40 روز تک ضرور ہی استعمال کرنا ہوگا۔ گرم ترش تیل کی اشیا اور مباشرت سے پرہیز۔ مقوی باہ اور ممسک بھی ہیں اور مغلظ بھی۔

ترکیب ست برگدو بھوپھلی: بڑھ کے تازہ اور نرم پتے ایک حصہ۔ بھوپھلی ایک حصہ دونوں کو کونڈی ڈنڈے میں ڈال کر سردائی کی طرح کسی قدر پانی ملا کر گھوٹ لیں اور چھان کر نرم آنچ پر پکاویں جب سیاہ اور غلیظ القوام ہو جاوے تو ڈبیہ میں محفوظ رکھیں۔ یہ ست اکیلا بھی دافعہ جریان ممسک اور مبہی ہے۔ خوراک 2 رتی ہمراہ شیر۔

(1549) **(م) کشتہ تر دھاتہ**: جست۔ سکہ۔ قلعی ہر ایک تولہ تینوں کو پگھلا کر ملالیں اور روغن گاؤ میں سات بجھاویں۔ پھر کسی کڑاہی میں پگھلا کر پوست خشخاش کی چٹکی دیتے جاویں اور بیخ آہنی سے ہلاتے جاویں۔ آنچ تیز ہو اور پوست کی چٹکی آہستہ آہستہ ڈالیں پوست 10 تولہ کافی ہے جب ادویہ راکھ ہو جاویں تو وہی (جغرات) سے ایک روز سحق کر کے ٹکیہ بنا کر خشک کریں کوزے میں بند اور گل حکمت کر کے کسی محفوظ الہوا جگہ میں گجپٹ کی آنچ دیں پہلے سیاہ تھا اب سفید نکلے گا اس طرح تین آنچیں دیں زردی مائل ہو جاویگا یہ اکیلا بھی ایک ماہ تک مکھن میں کھلانے سے جریان کو دور کرتا ہے۔ مقوی مغلظ اور ممسک ہے۔ خوراک ایک رتی۔

حکیم پنڈت راج نرائن صاحب

ولدیت: پنڈت چندر بھان صاحب۔ عمر: قریباً 70 سال۔ سکونت: ریاست جموں

آپ کشمیری پنڈتوں کے مشہور خاندان سے ہیں جن کی فارسی اور عربی میں فضیلت مسلمہ ہے آپ نے ایک ایرانی فاضل سے فارسی کی تمام و کمال تعلیم حاصل کی۔ 1859ء میں غدر کے بعد سرکاری ملازم ہوئے۔ بریلی۔ الہ آباد۔ اکبر آباد اور اجمیر شریف وغیرہ مقامات میں عرصہ تک سرکاری ملازمت میں رہے۔ آخر زمانہ ملازمت میں اجمیر میں حکیم رسول خاں صاحب سے طب کی اکثر کتابیں

دیکھیں۔ سرکاری ملازمت میں پنشن حاصل کر کے 1897ء میں ریاست جموں میں آ گئے جہاں آپ مصاحب گورنر مقرر ہوئے۔ اب تین چار سال سے مستعفی ہو چلے ہیں ویدک کی بھی بعض کتابیں آپ نے دیکھی ہیں۔ فقیروں، جوگیوں اور سنیاسیوں سے ملنے کے بہت شائق ہیں۔ بڑے بااخلاق آدمی ہیں لوگوں کو مفت دوائیں دیا کرتے ہیں۔ آپ کو تصوف میں اچھا دخل ہے اور تصوف کی اکثر آپ کے زیر مطالعہ رہتی ہیں۔ صنعت الٰہیہ میں بھی خاص دسترس اور شوق ہے۔

آپ کے مجربات

(1543) (ا) **برائے سنگرهنی** ہیضہ وبائی امتلائی و اکثر اقسام اسہال معدی کو مفید۔ بالخصوص بچوں کے رنگ برنگ اسہال کو جو دانتوں کے ظہور کے وقت لاحق ہوتے ہیں بہت ہی موثر۔ افیون۔ انگوزہ۔ فلفلر و مساوی الوزن خوب سرمہ سا کر کے پانی کی مدد سے دانہ مونگ کے برابر حبوب بنالیں۔ غذا روغن جوش اور نان گندم۔ خوراک نوجوان کے لئے 4 گولی۔ بوڑھوں اور بچوں کے لئے بلحاظ عمر پانی کے ساتھ کھلائیں۔ اگر ہیضہ میں تشنج کی کیفیت ظاہر ہو جاوے تو عرق پیاز (پیاز پختہ ہو خام نہ ہو) ایک چھٹانک کے ہمراہ کھلاویں۔ اس کی پہلی ہی خوراک سے اسہال بند ہو جاوینگے اور اگر پیشاب بند ہو گیا ہو تو کھل جاویگا۔ اگر پہلی خوراک سے یہ فائدہ محسوس نہ ہو تو آدھ گھنٹہ کے بعد دوسری خوراک دیدیں اور تا حصول صحت آدھ گھنٹہ کے بعد نصف مقدار میں دیتے رہیں۔

(1544) (ب) **برائے آتشک و جذام**: جو آتشک سے ہو۔ اکسیر ہے۔

سفوف بندق ہندی (ریٹھہ) 2 جزو۔ سفوف طوطیا سبز اجزو۔ اولاً ان دونوں کو علیحدہ علیحدہ خوب باریک کریں اور پھر خوب گاڑھے ململ کے کپڑے میں چھان کر وزن کریں اور ملالیں۔ ایک بلاقلعی تانبے کی طشتری میں اس دوا کو باریک تہ بچھادیں اور چولہے پر رکھ دیں آنچ درمیانی رہے۔ دوا میں اولاً نمی سی پیدا ہوگی۔ پھر وہ رنگ بدلے گی۔ جس وقت اس کی رنگت کتھے کی سی سرخ سیاہی مائل ہو جاوے۔ اسے اتارلیں۔ یہ دیکھ لیں کہ کوئی حصہ خام نہ رہ جاوے۔ اگر کوئی حصہ خام رہ گیا ہو تو اسے پھر درست کر لیں۔ بس دوا تیار ہے۔ ایک ہی دفعہ دوا پکائی نہ جاوے۔ بلکہ چند بار پتلی پتلی تہ دوا کی رکابی میں بچھا کر پکاویں۔ خوراک ایک رتی۔ منقی کو دانہ سے صاف کر کے اسے پھیلالیں اور دوا اس میں لپیٹ کر دیں۔ موسم گرما میں خوراک کسی قدر کم کر دیں۔ حسب برداشت طبع دیں۔ سرخ مرچ اور تیل دگڑ دودھ دہی وغیرہ سے پرہیز۔ مگر یہ ضروری ہے کہ دوا کے استعمال سے پہلے ذیل کی دوا سے مسہل کرا دیں۔

مسہل۔ گندھک اور پارہ ہموزن کی کجلی بنالیں۔ حب السلاطین مدبر دونوں کے برابر تینوں کو ملا کر سفوف بنالیں۔ خوراک ایک رتی جوان کو۔

(1445) (ج) **برائے جذام**: جس کا سبب آتشک ہو۔ زنجفر 1 تولہ۔ شیر تھوہر (کوئی قسم ہو) اس قدر دو ہیں کہ زنجفر جو چینی کی پیالی میں ہو اس میں چھپ جاوے محفوظ جگہ میں رکھیں۔ دوسرے روز دودھ خشک ہو جاوے گا۔ اس پر اور دو ہیں۔ اس طرح آٹھ روز دو ہیں آخری دفعہ جب دو ہیں تو آٹھ روز پڑا رہنے دیں۔ بعد ازاں شنگرف کو اس برتن سے نکال لیں اور آلائش شیر سے اچھی طرح صاف کرلیں۔ باریک ململ کی پوٹلی میں اسے باندھ دیں اور پانچ سیر پختہ شیر گاؤ میں ڈول جنتر غرقی کے ذریعہ پکاویں۔ اس سے وہ نرم ہو جاویگا اور ہمیشہ نرم رہیگا۔ بس تیار ہے۔ خوراک ایک رتی کی گولی بنا کر پانی سے کھلاویں۔ بیسن کی روٹی بے نمک اور گھی کے سوا اور کچھ نہیں کھانا۔ سب سے پرہیز تا صحت۔

(1546) (د) **برائے کژدم گزیدہ**: مریض سے دریافت کرے کہ درد کہاں تک پہنچ گیا ہے۔ جہاں تک درد پہنچ گیا ہو اس سے تھوڑا اوپر کر کے کسی آدمی کو کہے کہ وبائے زور سے نہیں معمولی طور پر۔ پھر پیران پیر کو یاد کر کے بیس گننا شروع کرے اور ایک کی طرف آئے بیس انیس اٹھارہ سترہ الخ۔ جب ایک تک پہنچ جاوے تو پھر بیس سے شروع کرے اس طرح تین بار۔ اس اثنا میں جہاں تک درد پہنچ

چکا ہے۔ وہاں سے ہاتھ کے ذریعہ درد کو زخم کی طرف اشارہ سے لاوے بعد ازاں نیم کی تر و تازہ لکڑی اس پر پھیرے یعنی انتہائے درد سے زخم کی طرف لاوے اور پھونک سے بھی درد کو زخم کی طرف لاوے۔ تین بار ایسا کرنے سے درد وغیرہ سب دور ہو جاویگا۔

نوٹ: یہ سب اعمال عطیہ درویشاں ہیں ہر شخص کا فرض ہے کہ ان سے کچھ روزی نہ کماوے خواہ وہ اپنی خوشی سے ہی کیوں نہ دے۔ اور امیر سے صرف اس صورت میں لینے کی اجازت ہے کہ وہ اپنی خوشی سے دے۔ خود کسی سے مانگنا یا قیمتاً دینا ممنوع ہے اس صورت میں اگر کوئی نقصان ہو تو ہم ذمہ دار نہیں۔

حکیم رحمت اللہ خان صاحب

سکونت: رحمت آباد۔ ضلع امرتسر۔ ولدیت: حکیم مولوی فتح دین صاحب مرحوم۔ عمر: قریباً 49 سال

آپ کا خاندان علم و فضل میں مشہور و معروف چلا آتا ہے۔ مولوی خدا بخش صاحب جو کہ ضلع امرتسر میں مستجاب الدعوات بزرگ سلطنت مغلیہ میں گزرے ہیں۔ آپ کے بزرگوں میں سے تھے۔ آپ کے دادا حکیم مولوی شیر محمد خان صاحب ایک مشہور طبیب تھے۔ عہد سکھاں میں رئیس گوروجنڈیالہ نے آپ کو بلا کر اپنا طبیب خاص مامور کیا تھا اور وہاں بہت سی جاگیر آپ کو دی آپ کے والد بھی مشہور طبیب گزرے ہیں سردار سلطان سنگھ رئیس فتح گڑھ ضلع امرتسر نے آپ کی شہرت سن کر اپنے پاس بلایا اور مختار عام مقرر کیا۔ آپ نے ابتدائی درسیات سے فراغت کے بعد حکیم مولوی سلطان بخش صاحب سے علم طب کی بعض درسی کتابیں دیکھیں۔ ان کے انتقال کے بعد حکیم مولوی عبدالکریم خان صاحب سے بقیہ کتابیں پڑھیں اور مطب دیکھا۔ فتح گڑھ سکھوں کا گاؤں ہے۔ وہاں شرعی فرائض میں کچھ رکاوٹ محسوس کر کے آپ موضع عروسیاں میں چلے آئے۔ چونکہ آپ کے ساتھ بہت سے دوسرے آدمی بھی تھے اس لئے علیحدہ مکان بنا لئے اس حصہ کا نام رحمت آباد رکھا گیا۔ یہ 1320ھ کا واقعہ ہے جب سے آپ وہیں مطب کرتے ہیں۔ آپ کے دو فرزند ہیں حکیم محمد امین، حکیم عبدالحکیم۔ دونوں حکیم ہیں۔ آپ کو پچیس سال مطب کرتے گزر گئے ہیں۔

آپ کے مجربات

(1547) (ا) **برائے کثرت طمث** جدید و قدیم و زحیر مجرب: ترش بیری کے بیر (کنار ترش) اگر وہ نہ ملیں تو کنار شیریں لے کر ہر ایک پر خفیف گل حکمت کریں اور اس قدر آگ میں جلاویں کہ وہ سیاہ سے ہو جاویں گل حکمت دور کر کے صرف گٹھلی لے لیں اسے باریک پیس کر رکھ لیں۔ کثرت طمث کے لئے صبح نہار اور سوتے وقت نو نو ماشہ شیر بزیا شربت انجبار اور حب الآس کے ہمراہ دیں۔ زحیر کے لئے ایک ماشہ ایک ایک گھنٹہ کے بعد شربت انجبار و حب الآس سے۔ بے حد مجرب اور لاثانی ہے۔

(1548) (ب) **برائے خفقان حار**: سنگ یشب کو گرم اور سرخ کر کے عرق گلاب میں اس قدر بجھاویں کہ وہ قابل سحق ہو جاوے بس تیار ہے 1 ماشہ صبح 1 ماشہ شام شربت نارنج سے دیں۔ ورنہ شیر مادہ گاؤ سے۔ بہت جلد فائدہ دکھاتا ہے۔

(1549) (ج) **برائے سوزاک مجرب**: اثمد سفید حسب ضرورت لیکر کوئلوں کی تیز آنچ میں رکھیں اور پنکھا ہلاتے رہیں حتیٰ کہ وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جاوے اسے باریک پیس کر لعاب گھیکوار سے سحق بلیغ کریں اور سبو چہ گلی میں بند اور گل حکمت کر کے کثیر آگ دیں۔ خاکستری رنگ کشتہ نکلے گا۔ حفاظت سے رکھیں۔ اولاً مریض کو شورہ قلمی اور جوکھار ایک یا دو ماشہ صبح شام لسی خام کے ہمراہ کھلادیں کہ زخم تازہ ہو جاوے۔ بعد ازاں کشتہ مذکور 4 رتی تک لسی خام سے دیں۔ ہفتہ عشرہ میں صحت ہوگی۔

(1550) (د) **برائے وجع مفاصل** : عرق النساء وجع الظہر وجع الورک وغیرہ مجرب ومعمول افیون ۔ بچھناک ۔ زنجفر ۔ علم مقلم ۔ گندھک آملہ سار جوز بوا۔ فلفل سیاہ ۔ فلفلدراز ۔ زنجبیل ۔ سیماب سہاگہ ۔ اولاً سیماب اور گندھک کی کجلی بنالیں بعدہٗ سب ادویہ کوٹ چھان کر آمیز کر کے مونگ کے برابر حبوب بنالیں اگر مادہ کثیر ہو۔ تو مسہل دیگر ورنہ بدوں مسہل ایک حب ایک عدد قرنفل کے سفوف میں لپیٹ کر کھلادیں اور ایک گھونٹ روغن زرد پلادیں ۔ غذا مرغن ۔ سرد اشیاء سے پرہیز ۔

حکیم سید اقتدار احمد صاحب ساحر

ولدیت: سید آل احمد شاہ صاحب ۔ وطن: سہسوان (بدایوں) ۔ عمر: قریباً 30 سال

آپ نے ابتدائی درسی کتب کی سہسوان میں تعلیم حاصل کی ۔ پھر دہلی ۔ رامپور ۔ لاہور وغیرہ میں بھی تحصیل علوم عقلیہ ونقلیہ کے لئے سفر کیا ۔ ان علوم کی تکمیل سہسوان میں ہوئی اور حکیم سید محمود عالم صاحب سہسوانی کی شاگردی کا فخر حاصل کیا کچھ طب کی کتابیں بھی ان سے دیکھیں ۔ پھر محمد طیب صاحب عربی پرنسپل مدرسہ عالیہ ریاست رامپور کی خدمت میں ایک عرصہ تک رہے اور طب کی تکمیل کی ۔ آج کل سہسوان میں مطب کر رہے ہیں ۔

آپ کے مجربات

(1551) (ا) **برائے آتشک** : کیسی ہی پرانی آتشک کیوں نہ ہو تین دن میں نیست و نابود ہو جاتی ہے ۔ تجربہ شرط ہے بیخ مدار 2 تولہ بیخ نیل دشتی 2 تولہ ۔ دھتورہ 2 تولہ ان سب کو کوٹ پیس کر شنجرف 6 ماشہ ملائیں اور سب کی سات پڑیاں بنائیں اب زمین میں چار چھ انگشت گہرا گڑھا کھودیں ۔ اسی گڑھے میں بیری کی لکڑی کے کوئلوں کی آگ کریں اس کے بعد موٹی چادر اس طرح اوڑھیں کہ تمام بدن چادر کے اندر رہے لیکن آنکھیں ناک منہ کھلا رہے چادر کے اندر نہ ہو ۔ اب آگ پر ایک پڑیہ ڈال کر تمام بدن کو دھونی دیں ۔ مریض تمام کپڑے اتار کر دھونی لے ، یہ بھی خیال رہے کہ چادر سے دھواں باہر نہ نکلے اور ہوا اندر نہ آنے پائے ۔ صبح وشام ایک ایک پڑیہ ڈال کر دھونی دیا کریں ۔ دس بیس منٹ تک چادر اوڑھے ہوئے دھونی لیتے رہیں اس کے بعد اٹھ کر قریب ہی پلنگ پر وہی چادر اوڑھے ہوئے دو گھنٹہ تک لیٹے رہیں بدن کو ہوا نہ لگے ۔ اس نسخہ سے کبھی منہ نہیں آتا ۔ اگر منہ آئے تو کھجور کے پتے پانی میں جوش دیکر کلی کریں 21 روز تک ادرک اور دال مونگ نہ کھائیں اس کے سوا جو چاہیں کھائیں ۔ یہ نسخہ مجھے میرے استاد مولوی حکیم سید اعجاز احمد صاحب معجز سہسوانی سے ملا ہے حضرت کا سینکڑوں مرتبہ تجربہ کیا ہوا ہے میں بھی سال گزشتہ چھ مریضوں پر تجربہ کر چکا ہوں اور اس سال چار مریضوں پر تجربہ کر چکا ہوں ۔ کمال یہ ہے کہ مرض پھر کبھی عود نہیں کرتا ۔

(1552) (ب) **برائے سوزاک** : کیسا ہی پرانا سوزاک ہو پانچ یوم میں جاتا رہتا ہے شب یمانی 6 ماشہ طوطیا بریاں 6 ماشہ پیس کر پانچ سیر پانی میں جوش کریں جب پانی دو سیر رہ جاوے تو کپڑے میں چھان کر بوتل میں بھر لیں اور حسب طریق معروف پچکاری لیں اور سفوف ذیل استعمال کریں ۔ سنگجراحت 6 ماشہ بجبند 6 ماشہ تالمکھانہ 6 ماشہ ، خارخسک 6 ماشہ ، تخم خرفہ مقشر 6 ماشہ ، کتیرا 6 ماشہ ، چنیا گوند 6 ماشہ کوٹ پیس کر سفوف بنائیں علی الصبح 9 ماشہ دودھ یا پانی کے ساتھ کھائیں ۔ ادھر دوا کا استعمال ختم ہوا نہیں کہ سوزاک ندارد ۔ یہ نسخہ بھی بہت مرتبہ تجربہ ہو چکا ہے ۔ تیسرا سال ہے کہ دو شخص جن کو 15 سال کا کہنہ سوزاک تھا ۔ اس نسخہ سے میرے زیر علاج اچھے ہو گئے ایک عورت جس کو 12 سال سے سوزاک تھا بالکل اچھی ہو گئی اس کے علاوہ دو دو سال کے مریض بے شمار صحت یاب ہو گئے ۔

(1553) (ج) **برائے داد** : سہاگہ چوکیہ اور گندھک ہموزن پیس کران کے نصف چونہ ملائیں اور پانی کے ساتھ ضماد کریں چند یوم میں داد جاتا رہیگا یہ نسخہ میں نے خود اپنے اوپر بھی تجربہ کیا ہے میری رانوں اور بغلوں میں اور سینہ پر داد تھا۔ علاج کرتے کرتے تین سال گزر گئے آخر کار مجبور ہو کر اس نسخہ کو لگایا۔ چھ سات یوم میں سب جاتا رہا اور خدا کے فضل وکرم سے آج تک پھر کبھی نہیں ہوا۔

(1554) (د) **برائے کرم دماغ** : کتے کے سر کی ہڈی سوختہ باریک پیس کر 1 ماشہ صبح 1 ماشہ شام سعوط کریں۔ بہتر ہے کہ دوسرا شخص ناک میں دوا رکھ کر کسی نلکی وغیرہ سے زور سے پھونک دے تا کہ دوا بالائی حصے تک پہنچ جاوے اس دوا سے کیڑے مردہ ہوں یا زندہ خود بخود نکل پڑتے ہیں۔ ناک سے رطوبت بھی نکلتی ہے۔ مریض کو چاہئے کہ رطوبت نکلتے وقت سر نیچے زمین کی جانب کردے۔ تا کہ تمام کیڑے بآسانی نکل پڑیں۔ خوبی یہ ہے کہ مریض کی ناک نہیں بیٹھتی گڑھا نہیں پڑتا۔ کم خرچ بالانشین۔

(1555) (ہ) **منبت شعر** : انڈے کے تیل (روغن بیضہ ماکیان) میں تک چھکنی یعنی (کندش) پیس کر ملائیں اور دن میں چند مرتبہ لگائیں۔ نیز سرمہ کو روغن تلخ یا انڈے کے تیل میں ملا کر لگانے سے بھی بال پیدا ہو جاتے ہیں۔

(1556) (د) **منع انبات شعر** : جس مقام پر چاہیں اول ڈھاک کی لکڑی کی راکھ لیں اس سے بال نرم اور مردہ سے ہو جائینگے۔ ان بالوں کو اکھیڑ کر اونٹ کی مینگنی سوختہ سرکہ بے نمک میں ملا کر ضماد کریں۔ بال کبھی نہ اُگیں گے۔ اگر ایک بار اُگ آئیں۔ تو پھر یہی نسخہ استعمال کریں۔ انشاء اللہ پھر کبھی بال نہ اُگیں گے۔

حکیم محمد سُبحان صاحب سنیاسی

ولدیت: حکیم مولوی فتح محمد صاحب مرحوم۔ عمر: قریباً 45 سال۔ سکونت: لاہور

آپ قریشی فاروقی خاندان سے ہیں آپ کے جد بزرگوار غدر کے زمانہ میں دہلی سے ریاست جموں میں آگئے اور سلسلہ پیری مریدی شروع کیا۔ چنانچہ سابقہ راجگان راجوری آپ کے مرید تھے وہیں پر آپ کا مزار ہے جس کی زیارت سے لوگ مستفید ہو رہے ہیں آپ کے والد اچھے طبیب تھے اور مہاراجگان کشمیر کے ملازم رہے ہیں اور اچھی طبی خدمات کرتے رہے ہیں حکیم محمد سبحان صاحب نے اولاً مشن سکول گجرات میں کچھ تعلیم پائی پھر اپنے چچا حکیم محمد بخش صاحب کے پاس راجوری میں چلے گئے۔ ان کے پاس 15 سال تک رہے اکثر طبی کتابیں دیکھیں اور مطب کو بھی دیکھتے رہے پھر آپ کشمیر آئے جہاں آپ نے بابا رحمت اللہ شاہ صاحب سنیاسی کی شاگردی اختیار کی ان کے ساتھ 9 سال تک مختلف پہاڑوں میں پھرتے رہے بوٹیوں کو دیکھتے رہے اور کشتہ جات سیکھتے رہے اب لاہور میں قریباً 9 سال سے مطب کر رہے ہیں اور کامیابی سے علاج کر رہے ہیں۔

آپ کے مجربات

(1557) (ا) **برائے آتشک** : رسکپور 6 ماشہ، مردار سنگ 3 ماشہ، کتھ سفید 3 ماشہ، مغز حب الملوک مدبر 18 عدد۔ سب کو باریک کر کے خول بیضہ مرغ میں بھر دیں۔ دوسرے خول سے بند کر کے ایک پاؤ آرد گندم کا خمیر اس پر لگا دیں اور ایک گھنٹہ کامل نرم نرم آنچ میں رکھ کر نکال لیں معہ زردی وسفیدی بیضہ سحق کر کے کنار دشتی کے برابر حبوب بنالیں خوراک ایک حب صبح ایک شام آب نیمگرم کے ہمراہ۔ غذا گوشت بریاں معہ مصالحہ جات ونان گندم ترشی سے پرہیز 14 یوم میں صحت کلی ہوگی۔

(1558) (ب) **سرمہ سُبحانی** : اکثر امراض چشم میں مفید ہے۔

سرمہ اصفہانی تولہ مس سوختہ تولہ مغز تخم سرس 6 ماشہ، تخم نیل 6 ماشہ، سات یوم تک عرق لیموں میں سب کو کھرل کریں اور سرمہ بنا کر لگایا کریں۔ نہایت مفید ہے۔

(1559) (ج) **برائے سوزاک**: سرد چینی تولہ پھٹکری بریان تولہ گیرو 6 ماشہ، الائچی دانہ کلاں 6 ماشہ سفوف بنالیں۔ خوراک 6 ماشہ، صبح شیر مادہ گاؤ کے ہمراہ۔ مگر اول تین یوم تک صبح شام زیرہ سفید 4 تولہ پانی میں رگڑ کر اور حسب ضرورت نمک ملا کر پلایا کریں۔ غذا شیر برنج۔ پرہیز ترشی سے۔

(1560) (د) **برائے بواسیر خونی**: پھٹکری بریان 5 تولہ آب ترب 2 سیر۔ شیرہ نیم 1 سیر۔ سرمہ سفید تولہ۔ ادویہ کو باریک پیس کر معہ شیرہ جات کے کسی کڑاہی میں ڈال کر پکاویں۔ حتیٰ کہ سب پانی جل جاوے۔ باریک پیس کر رکھ لیں۔ ایک ماشہ بالائی میں رکھ کر دیں۔ غذا شیر برنج۔ سات یوم کافی ہوگا۔

(1561) (و) **سنون دافع درد دندان**: صدف سوختہ 5 تولہ۔ مائیں 5 تولہ۔ روغن کافور تولہ۔ باریک پیس کر منجن بناویں۔

(1562) (د) **برائے درد سر ہر قسم**: نوشادر تولہ آردفندق تولہ۔ دونوں کو باریک پیس کر 5 تولہ آب خالص میں حل کریں جس طرف درد ہو اس طرف کے نتھنے میں اس کے چند قطرے ٹپکائیں۔

(1563) (ز) **برائے پیچش و اسہال دموی**: شنگرف رومی تولہ سہاگہ چوکیہ تولہ رومی مصطگی تولہ افیون خام تولہ سب کو باریک پیس کر پانی سے فلفل سیاہ کے برابر حبوب بنالیں۔ ایک حب صبح۔ ایک شام۔

(1564) (ح) **برائے سلسل بول**: شنگرف رومی 6 ماشہ، کافور دیسی تولہ طباشیر کبود 6 ماشہ تینوں کو باریک کر کے نخود کے برابر حبوب بنادیں۔ پانی کے ساتھ ایک حب صبح ایک شام دیا کریں۔

(1565) (ط) **نزول الماء کیلئے**: یہ نسخہ بہت مفید ہے جب میں جنگلوں میں بوٹیوں کی تلاش میں سرگردان تھا تو ایک دن جناب راجہ صمد خان خیبری کے مکان پر ٹھہرا۔ ان کو نزول الماء تھا ان کے لئے میں نے یہ نسخہ تجویز کیا۔ اور بفضل خدا وہ بیس یوم کے استعمال سے بالکل تندرست ہو گئے۔ مغز تخم سرس تولہ سرمہ اصفہانی 6 ماشہ، مس سوختہ 6 ماشہ، مامیران چینی 1 ماشہ، نبات کوزہ کشمیری 3 ماشہ، زعفران کشمیری 1 ماشہ، کالو بوٹی جو علاقہ ریاست جموں میں عام طور پر ہر ایک کو معلوم ہے۔ معہ بیخ دبار و برگ 1 تولہ۔ تمام ادویات کو آب نیم اکسیر میں حل کریں حتیٰ کہ وہ خشک ہو جاوے پھر بطور سرمہ استعمال کریں۔ پرہیز کچھ نہیں۔

(1566) (ی) **روغن مسیحانی**: دافعہ سستی۔ سرینگر ملک کشمیر میں مولہ فتح قدر میں جناب مرزا جلال الدین صاحب تحصیلدار کے لئے بنایا گیا۔ اسی نسخہ نے ان کو اور ہزار ہا بندگان خدا کو صحت یاب کیا۔ اسپند نیم پاؤ۔ ہیرا ہینگ 1 تولہ بیر بہوٹی 5 تولہ مغز حب الملوک، تولہ مغز تخم بیدانجیر 1 تولہ۔ چربی شیر نر 1 تولہ قرنفل 1 تولہ جاوتری 1 تولہ چربی سانڈہ 1 تولہ بذریعہ تپال جنتر روغن کشید کریں اور مالش کریں۔ نہایت مجرب ہے۔

(1567) (ک) **قاطع مسہء بواسیر**: مردار سنگ 2 تولہ نیلہ تھوتھا 1 تولہ، منقی تخم نکال کر اس قدر ڈالیں کہ تمام ادویہ حل ہو کر ٹکیہ کی صورت ہو جاوے بس ایک ٹکیہ تمام مسوں پر رکھ کر لنگوٹ کس کر باندھیں اور صبح حقہ کے پانی سے دھو ڈالیں۔ اسی طرح سات یوم تک متواتر عمل کریں انشاء اللہ صحت کامل ہوگی۔

(1568) (ل) **سفوف جریان**: یہ سفوف میرا مجربہ ہے سینکڑوں مایوس العلاج صحت یاب ہو چکے ہیں۔ قرص قمر 2 تولہ کمرکس 2 تولہ کشتہ قلعی 1 تولہ کشتہ عقیق 1 تولہ کشتہ مرجان 6 ماشہ، ورق نقرہ 50 عدد۔ جملہ کو باریک کر کے 6 ماشہ صبح 6 ماشہ شام ہمراہ شیر مادہ گاؤ جو بقدر نیم نثار ہو کھلاویں اور غذا شیر برنج۔ انشاء اللہ تعالیٰ 14 روز کے استعمال سے بالکل صحت حاصل ہوگی۔ مجرب ہے۔

ماسٹر ہنونت سنگھ صاحب

آپ قوم سے کالیتھ ہونے کی وجہ سے علوم فارسیہ میں بخوبی مہارت رکھنے کے علاوہ انگریزی میں بی اے تک تعلیم یافتہ ہیں۔ پہلے الور میں متعلم عربی و فارسی تھے۔ اب بڑودہ میں ہیڈ ماسٹر ہیں۔ آپ کو صنعت کا بے حد شوق ہے اور اسی شوق کا نتیجہ ہے کہ آپ کو اچھے اچھے نسخہ جات حاصل ہو گئے ہیں اور آپ اکثر امراض کا علاج معالجہ کرتے ہیں کسی سے کچھ نہیں لیتے آپ نے ایک شاہ صاحب حافظ نور شاہ نامی ایک فقیر سیرت شخص کی رہبری سے مامیران اصلی کی جائے پیدائش معلوم کی جو آپ کی وساطت سے ہندوستانی دواخانہ دہلی کے ذریعہ اور آپ کے ہاں فروخت ہوتا ہے آپ اچھے اخلاق اور طبیعت کے آدمی ہیں۔ عمر قریباً 38 سال کی ہے۔ سکونت الور۔

آپ کے مجربات

(1569) (ا) **مرہم برائے بواسیر**: گائے کے تازہ گھی کو ایک سو ایک مرتبہ کانسی کی تھالی میں پانی سے دھولیں پھر اس میں چہارم حصہ سیسہ (سرب) بذریعہ تحلق شامل کیا جاوے تحلق کا عمل ظرف آہنی کڑاہی وغیرہ میں ہونا چاہئے سوتے وقت لگایا جاوے۔ بتدریج 40 روز میں بلا کسی تکلیف کے رفع کردیگا۔

(1570) (ب) **ایضاً**: دُنبہ کی چکلی چربی۔ بیل (نرگاؤ) کے سینگ کا مغز، مردار سنگ، توتیا، کتھ پڑیہ، کافور، موم، گائے کا گھی سب اجزا سوائے طوطیا کے ہموزن ہوں۔ طوطیا نصف وزن ہونا چاہئے اول چربی کو پگھلا کر موم شامل کر کے یکجان کریں۔ بعدہٗ دیگر اجزا باریک پسے ہوئے داخل کر کے سب کے آخر میں روغن زرد ڈال دیں اور نیب کی لکڑی سے گھوٹ کر ملا دیں مرہم تیار ہے استعمال مثل ترکیب اول۔

(1571) (ج) **ایضاً**: بیل یا گائے کا سینگ جو برسات میں مٹی میں دب کر پھوٹ نکلتا ہے اور اس میں کرہ نکلتا ہے۔ اس کرہ کو جمع کرلیا جاوے۔ ایک ماشہ اس میں سے آپ پر رکھ کر دھونی دینا مسہ بواسیر کو ایک ہفتہ میں سکھلا کر چھڑا دیتا ہے۔

شیر خشت 6 ماشہ، مصری 1 تولہ ملا کر سفوف بنالیں چھ خوراک ہوئے۔ صبح کے وقت 3 ماشہ کی پھکی ہمراہ شیر بز کھائی جاوے۔ مریض کو خواہ کیسی ہی تکلیف ہو رہی ہو اول ہی خوراک سے افاقہ ہوتا ہے چھ روز کے استعمال کے بعد مرض پھر عود نہیں کرتا۔

(1573) (ہ) **برائے دمہ**: رانگ۔ نوشادر۔ گندھک آملہ سار۔ پارہ، ہموزن پارہ کو رانگ سے چہلبند کر کے باقی اجزا ملا کر آبخورہ گلی میں بھر کر کھلے منہ آگ اس قدر دیں کہ اینٹ جیسی سرخ خاک ہو جاوے (مرگانگ بنانا مقصود نہیں ہے) بلکہ سیماب کو حتی الامکان خارج کر دینا مقصود ہے۔ خوراک ایک رتی کا چہارم حصہ ثار بالائی کے ساتھ شکر نہ ڈالیں تین روز سے پہلے دوسری خوراک نہ دیں۔ تین خوراک سے شفا ہوتی ہے۔

(1574) (و) **سرمہ برائے اکثر امراض چشم**: جستہ 5 تولہ لونگ 2 تولہ مرچ سیاہ 2 تولہ چولائی کا عرق 20 تولہ گھیکوار کا عرق 20 تولہ جست کو گلا کر سات مرتبہ ہر عرق میں سرد کر کے صاف کیا جاوے جس قدر باقی رہے اس سے سہ چند ہلدی باریک پیس کر کڑاہی آہنی میں جستہ کو پگھلا کر ہلدی کی چٹکی سے کشتہ کریں۔ نیب کے سونٹے سے گھوٹ گھوٹ کر اب سرد کر کے ایک تولہ مامیران اور ایک تولہ سنگ بصری داخل کریں۔ اچھا سرمہ ہے اگر پھولہ کاٹنا ہو تو قدرے ہاتھی کے ناخن کا نہایت باریک سفوف اور داخل کریں۔

(1575) (ز) **برائے ڈبہ اطفال**: جس وقت بچہ کی پسلی چلنے لگے اور گڑھا پڑنے سے خوف جان ہو اس وقت یہ دوا مفید پڑتی ہے۔ املتاس کی سالم پھلی کو جلا کر کوئلہ کر رکھیں۔ خوب باریک پیس کر شیشہ میں رکھا رہے۔ ایسے موقعہ پر ذرا سا چٹا دیا جاوے۔ خدا صحت دیتا ہے۔

(1576) (ح) **برائے پھوڑا وپٹھہ:** (اور شٹ)

بھینسا پاتا (گومابوٹی) کو موسم پر جمع کرلیا جاوے۔ پانی میں خوب باریک پیس کر ذرا گرم کر کے اوپٹھ برون میں پانچ مرتبہ لگانا پھوڑے کو دو تین روز میں پھوڑ کر آلائش سے صاف اور اونڈا (عمیق) یعنی ذرا گہرا زخم سا کر دیتا ہے اب جس وقت آلائش خارج ہو چکے مرہم ذیل لگا دیں بہت جلد زخم بھر کر فائدہ ہو جاتا ہے۔ املی کا بیج (تخم تمر ہندی) جلا کر کوئلہ کر لیں۔ ذرا ہاتھ سے مل کر اوپر کا چھلکا ہٹا دیں۔ یہ کوئلہ باریک پیس کر مسکہ گاؤ ایک سو ایک بار شوئیدہ میں ملا کر مرہم بنا دیں گرم کرنے کی حاجت نہیں ہے عجیب الاثر ہے۔

(1577) (ط) **برائے ناسور۔ داد۔ مسہ بواسیر:** ہلدی کو شیر مدار میں تر و خشک ایک روز کر کے پیس لیں اور حبوب بنا رکھیں۔ بوقت ضرورت روغن کنجد میں گھس کر لگایا کریں۔ امراض بالا کو مفید ہے۔

نوٹ: سات روز میں مسے جڑ سے نکل جاتے ہیں صرف چیونٹی کے کاٹنے کی سی تکلیف ہوتی ہے۔

(1578) (ی) **برائے آتشک:** بغیر منہ آئے اور بغیر قے ودست کے۔

برادہ آہن 1 تولہ نوشادر 2 تولہ۔ گندھک آملہ سار 1 تولہ چھوٹی ہڑ (ہلیلہ خورد) 1 تولہ بڑی ہڑ 1 تولہ۔ دانہ الائچی خورد 1 تولہ لونگ 1 تولہ۔ زنگار نہایت اعلیٰ اور ہلکی 1 تولہ اول برادہ آہن اور نوشادر کو عرق لیموں 20 عدد میں چار روز بھگو رکھیں۔ پانچویں روز باقی ادویہ ملا کر کڑاہی آہنی میں لوہے کے دستہ سے سحق شروع کیا جاوے اسی عدد لیموں کا عرق اور جذب کیا جاویگا یعنی کل ایک سو لیموں صرف ہونگے۔ نخود کے برابر گولیاں بنالیں۔ نہار منہ ایک گولی ایک چھٹانک روغن زرد کے ساتھ کھائی جاوے ایک ہفتہ استعمال کرنا ہوگا گھی دودھ خواہ کتنا ہی کھایا جاوے ہضم ہو جاتا ہے۔ علاوہ آتشک کے یہ دوا قوت بھی بخشتی ہے۔ خون کو بہت صاف کرتی ہے۔ خارش۔ پھوڑے پھنسی، پتی، دائمی سب کو رفع کرتی ہے۔

(1579) (ک) **برائے سوکھیا مسان:** عطیہ استاذی علامہ جناب حکیم سید غلام حسنین صاحب کنتوری دام ظلہم۔ مریض کو ان کے حق میں دعائے خیر کرنی چاہئے۔

خاکشی 5 تولہ کو کثافت سے صاف کر کے تین پاؤ شیر بز میں جوش دے لیں پھر کسی کپڑے میں ڈال کر دودھ کو خارج کر دیں۔ سایہ میں خشک کر کے پھر تین پاؤ شیر بز میں جوش دیکر سایہ میں خشک کیا جاوے۔ تین مرتبہ یہ عمل کرنا ہوگا۔ اب اس دوا میں سے بقدر ایک ماشہ بچہ کو ہر صبح شیر مادر میں پیس کر دینا چاہئے۔ بخار جاتا رہتا ہے اور بچہ موٹا ہوتا جاتا ہے۔

(1580) (ل) **طلا برائے مجلوق۔** یہ تحفہ میرے شاگرد حکیم عبدالوحید صاحب تجارہ کا دیا ہوا ہے لوبان کوڑیہ۔ ½ ٹار۔ پھکر مول 2 تولہ لونگ 2 تولہ جائفل 2 تولہ عاقر قرحا 2 تولہ عروس الارض (بیر بہوٹی) 2 تولہ۔ جاوتری 2 تولہ سب کو باریک پیس کر کسی ہانڈی میں بھر کر اوپر کانسی کا کٹورہ رکھ کر گیہوں کے آٹے کی خام لگا کر کر ڈولکا جنتر سے تیل نکال لیں۔ رات کو سوتے وقت بطریق معروف لگا دیں۔ پان کچے دھاگے سے باندھ کر سو ویں۔ پندرہ روز میں سب شکایت رفع ہو کر سختی بھی خوب ہو جاتی ہے۔ زخم نہیں پڑتا عجیب دوا ہے۔

(1581) (م) **ذبہ اطفال:** جبکہ بچہ بالکل مرنے کے قریب ہو جاوے اور کف حلق میں بولنے لگے۔ بفضلہ تعالیٰ حکمی اور فوری صحت ہوتی ہے حکما کو چاہئے کہ ایسی چیزیں خیرات کریں قیمت نہ لیں۔ کیونکہ بچہ بے زبان اور قابل رحم ہے۔

جمالگوٹہ حجاب دور کردہ 3 ماشہ، کھوپرا بالکل پرانا اور گلا ہوا 3 ماشہ، مغز بادام 6 ماشہ خوب باریک پیس کر گولیاں باجرہ کے دانہ کے برابر بنالو۔ اور لوہے کی ڈبیہ میں بند کر کے رکھ لو۔ بوقت ضرورت صرف ایک گولی پانی میں گھس کر پلا دو قے اور دست آئینگے۔ جب پیٹ ہلکا ہو جاوے تو ایک یا دو بتاشے کا شربت پلا دو۔ یہ اسکا اتار ہے۔ جاہل مستورات ان کے فائدہ سے واقف ہو کر کبھی بے ضرورت استعمال نہ کر ڈالیں۔

پنڈت چُونی لال صاحبِ وید

سکونت: لاہور۔ وطن: چوکاٹھہ۔ضلع کانگڑہ۔ ولادت: 1832ء

آپ برہمنوں کے مشہور اور معزز خاندان سے ہیں۔ گیارہ سال کی عمر تک وطن میں رہے اور معمولی تعلیم حاصل کی۔ پھر ریاست میں اپنے چچا صاحب کے پاس آئے (جو وہاں محافظ دفتر ہیں) وہاں جناب شریمان پنڈت ہرناماس جی صاحب ویدراج طبیب خاص مہاراجہ صاحب جموں سے علوم مروجہ سنسکرت کی تعلیم پائی اور آلوویدک کی درسی کتابیں دیکھیں۔ جموں اور راولپنڈی میں ایک یاک سال تک مطب کرنیکے بعد لاہور آئے۔ اب بارہ تیرہ سال سے لاہور میں مطب کر رہے ہیں اچھے خلیق آدمی ہیں غربا کی طرف آپ کی توجہ خصوصیت سے ہے۔ اچھے قابل اور ذہین ہیں۔

آپ کے مجربات

(1582) (ا) **برائے بواسیر بادی**: سنگرہنی۔ ایتسار۔ باؤ گولہ وغیرہ۔
شنگرف سے نکالا ہوا پارہ لیکر دو مٹی کے کوزوں میں گل حکمت کر کے جوہر اڑادیں۔ جو پارہ اوپر لگا ہوا اس کے برابر گندھک مصفےٰ سہاگہ اور ابرک کا کشتہ ملا کر کھرل کریں اور لوہے کے سمپٹ میں بند کر کے دھان کی بھوسی کی آنچ دیں اور تالمکھانہ کے رس سے کھرل کر کے محفوظ رکھ لیں خوراک 2 رتی زیرہ کے پانی یا ادرک کے رس سے صبح شام دیویں۔

(1583) (ب) **برائے بخار**: شنگرف مصفےٰ 2 تولہ مرچ سیاہ 5 تولہ۔ ان کو پان کے رس میں چاردن کھرل کر کے مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنا کر بخار چڑھنے سے پہلے پان کے پتے میں گولی رکھ کر کھلادیں بخار رُک جاویگا۔

(1584) (ج) **برائے سیلان الرحم**: برگ بانسہ 1 تولہ ست سپاری 1 تولہ ثمر گولر 1 تولہ۔ تالمکھانہ 1 تولہ کشتہ مونگا 6 ماشہ، کشتہ سیپ اصلی موتی والا 1 تولہ مصری سب کے برابر۔ ان سب کا سفوف بنالیں۔ تین ماشہ کی پڑیہ بنا کر صبح شام ایک ایک پڑیہ شیر مادہ گاؤ سے استعمال کریں۔

(1585) (د) **برائے بخار چوتھیا**: بخار کی باری جس روز ہو نصف رتی ہینگ قند سیاہ میں لپیٹ کر کے بعد دیگرے بخار سے پہلے چار دفعہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔ دو دو گھنٹہ کے بعد دیں۔ جب بخار چڑھ جاوے تو بند کر دیویں ایشور کی کرپا سے چوتھیہ بخار ایک دو روز میں دور ہو جاویگا۔

(1586) (ہ) **برائے بدہضمی وہیضہ**: پارہ مصفا 1 تولہ میٹھا تیلیہ مصفا 1 تولہ گندھک مصفا 1 تولہ مرچ سیاہ کا چورن 3 تولہ سب کو کوٹ کر کنڈیاری کے رس میں 21 دفعہ بھگو کر خوب کھرل کریں اور تین تین رتی کی گولیاں بنا کر عرق پودینہ یا عرق بادیان سے دیویں۔

(1587) (و) **اکسیر جگر و طحال**: ایک پاؤ عمدہ لوہے کی تاریں لیکر دو سیر جامن کے رس میں لوہے کی کڑاہی میں بھگو رکھیں پندرہ یوم کے بعد عرق کو چھان کر رکھ لیں۔ خوراک ایک ایک تولہ بعد غذا کے دونوں وقت پانی ملا کر استعمال کریں۔

(1588) (ز) **امراض معدہ**: اور بدہضمی وغیرہ کو نہایت مفید۔
پارہ مصفےٰ 1 تولہ، بابڑنگ، مرچ سیاہ، کشتہ ابرک سب دو دو تولہ ان کو چاولوں کی پیچھ میں کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولی بنالیں ہر روز ایک گولی صبح شام اور رات کو ہمراہ عرق بادیان کے استعمال کریں۔

(1589) **(ح) برائے امراض بول**: پیشاب کی رُکاوٹ کا بار بار آنا۔ پیشاب میں شکر کا آنا۔ پرانا سوزاک سب کو مفید ہے اور ہر قسم کے جریان کو بھی مفید ہے کشتہ سیسہ 1 تولہ۔ کشتہ سونا 6 ماشہ دونوں کو گئو موتر میں تین دن کھرل کریں اور چار روز منسل کے پانی سے کھرل کریں اور کشتہ قلعی 1 تولہ ملا کر رکھیں۔ اس میں سے 2 رتی مربہ آملہ مربہ آملہ یا نیم کے پانی سے دیں۔

(1590) **(ط) برائے بواسیر**: وسنگرہنی وامراض معدہ مفید و مجرب۔

کشتہ فولاد 16 تولہ، ترکٹہ 9 ماشہ، ترپھلہ 9 ماشہ، دارہلدی 3 ماشہ، چیتا 3 ماشہ، ناگرموتھا 3 ماشہ، دھمانسہ 3 ماشہ، چرائتہ 3 ماشہ، برگ نیم 3 ماشہ، برگ ببول 3 ماشہ، کنگی 3 ماشہ، گلو 3 ماشہ، دیودار 3 ماشہ، باؤبڑنگ 3 ماشہ، پاڑھیہ 3 ماشہ، سکوکوٹ چھان کر رکھ لیں ہر روز صبح وشام 3 ماشہ سے لے کر 9 ماشہ شہد اور 3 ماشہ روغن زرد سے ملا کر چاٹا کریں۔

(1591) **(ی) برائے دمہ و کھانسی**: اور بلغمی امراض میں اس کا کھلانا نہایت مفید ہے اور اسی کی ناس دینے سے مورچھا (بیہوشی) دور ہوتی ہے۔

پارہ مصفےٰ۔ گندھک مصفےٰ۔ میٹھا تیلیہ۔ سہاگہ۔ منسل۔ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ پیپل سب کو برابر لے کر پہلے پارہ اور گندھک کی کجلی بنالیں۔ پھر سب اشیاء کو کوٹ چھان کر ملالیں بعدہٗ تین گھنٹہ کھرل کر کے کسی شیشی میں رکھ چھوڑیں۔ خوراک 4 رتی سے ایک ماشہ تک شہد میں ملا کو صبح وشام استعمال کریں۔

پنڈت برج لال صاحب وید

ولدیت: پنڈت کشن چند صاحب وید۔ وطن: لاہور۔ عمر: قریباً 45 سال

آپ کا خاندان آیورویدک اور جوتش میں مشہور چلا آتا ہے۔ خصوصاً آپ کے جد امجد جناب پنڈت یوگھر مصر صاحب لاہور میں نہایت مشہور جوتشی اور اچھے وید تھے آپ کے والد ماجد جناب پنڈت کشن چند صاحب وید جوتشی ہونے کے علاوہ لاہور میں اچھے مشہور اور بااثر وید تھے۔

آپ نے معمولی درسیات سے فراغت حاصل کرنے کے بعد دو سال اورنٹیل کالج میں سنسکرت کی تعلیم درجہ پراگ تک پائی۔ بعد ازاں وہیں آیورویدک کلاس میں داخل ہو گئے۔ ایک سال تک لاہور کے مشہور وید پنڈت جنار دھن صاحب پروفیسر ویدک کلاس سے پڑھتے رہے۔ پھر وہ کلاس میڈیکل کالج سے متعلق ہو گئی تو آپ وہاں بھی چھ ماہ تک جاتے رہے اور کچھ میٹریا بھی دیکھی۔ وہاں سے نکل کر آپ جناب پنڈت گنگا بشن صاحب شاستری وید سے (جن کا اس سے پہلے تذکرہ ہو چکا ہے) باضابطہ ویدک کی کتابیں پڑھتے اور دوا سازی کرتے کراتے رہے۔ دو تین سال ان کی خدمت میں رہ کر اور تکمیل فن کر کے لاہور میں مطب کھول دیا۔ اب پندرہ سال سے لاہور میں مطب کر رہے ہیں۔ آپ کا مطب اچھا کامیاب مطب ہے اور اکثر رؤسا کا آپ سے تعلق ہے۔ اور آپ سے علاج معالجہ کراتے رہتے ہیں۔

آپ نہایت خلیق۔ ملنسار اور نیک طبیعت آدمی ہیں۔

آپ کے مجربات

(1592) **(ا) انند بھیروس**: برائے حبس اسہال ہر قسم خواہ ان میں خون آتا ہو یا نہیں۔ شنگرف۔ میٹھا تیلیہ۔ مرچ سیاہ۔ سہاگہ۔ پیپل دراز ہموزن باریک کر کے رکھ لیں خوراک ایک سے دو رتی تک شہد میں ملا کر چٹا دیں اور درخت گڑاسک (درخت اندر جو) کی

چھال کا جوشاندہ پلاویں اگر نہ ملے تو الائچی کا عرق پلاویں۔ ایک ہی دو خوراک میں انشاء اللہ آپ تماشہ دیکھیں گے۔

(1593) (ب) **نفوخ برائے سرسام**: ہر قسم کی بیہوشی ہر قسم کا مالیخولیا۔ سب کے لئے مفید ہے۔ پارہ گندھک ہموزن کجلی کردہ ایک حصہ۔ فلفلد راز۔ فلفگر واور سونٹھ ہموزن سفوف کردہ ایک حصہ۔ دونوں کو ملالیں اور بطور نسوار لیں۔

(1594) (ج) **انجن برائے سرسام**: نہایت مفید۔

تخم جمالگوٹہ مد بروزبان برآوردہ 1 ماشہ، فلفلد راز۔ فلفگر واور سیماب مکد 1 ماشہ، کھنی کے رس میں سب کو کھرل کرلیں اس قدر کہ پانی جو ادویہ سے ایک انگل اوپر آیا ہوا ہے ادویہ میں جذب ہو جاوے باریک پیس کر اور چکنا لیپ بنا کر سلائی سے لگاویں عجیب وغریب شے ہے۔

(1595) (د) **برائے پڑبال**: اکثر کو نہایت مفید ہے۔

شیر گاؤ تولہ۔ بول گاؤ تولہ روغن گاؤ تولہ شیر مدار تولہ۔ سب کو ملا کر کانسی کے برتن میں تانبے کے ڈنڈے سے تین روز رگڑیں۔ جب خوب سیاہ ہو جاوے ڈبیہ میں رکھ لیں۔ (مگر تانبہ کی ڈبیہ میں) جو بال پیدا ہو چکے ہوں ان کو اکھیڑ کر ورنہ ویسے ہی لگاویں پندرہ روز میں کل فائدے کی امید ہے۔

(1596) (ہ) **سومیشورس**: برائے سیلان الرحم اکسیر۔

رال۔ لودھ۔ بیخ قدم (درخت) ارجن۔ اگر۔ چندن سرخ۔ ارنی۔ ہلدی۔ دار ہلدی۔ آملہ۔ انار دانہ۔ گوکھرو بیخ جامن بیخ دیرنا ترنگ (سفید گھاس) مکد 2 تولہ۔ پارہ۔ گندھک کشتیز۔ ناگر موتھ۔ الائچی۔ کشتہ ابرک، کشتہ۔ ابرک سیاہ۔ کشتہ فولاد۔ رسونت۔ بابڑنگ۔ سہاگہ۔ زیرہ مکد 4 تولہ۔ گوگل 2 تولہ سب کو کوٹ چھان کر اور گھی سے تحلیل کر کے حبوب دو دو ماشہ کی بنالیں۔ ہر قسم کے سیلان سوزاک سوزش بول۔ یرقان۔ بھگندر وغیرہ کو مفید ہے۔ نیز مصفی خون خوراک ایک حب۔

(1597) (و) **نیلکنٹھ رس**: پارہ۔ گندھک۔ کشتہ فولاد۔ میٹھا تیلیہ۔ چیتہ کی چھال۔ کنولگٹہ۔ تج تخم سنبھالو۔ ناگر موتھا پپلا مول ناگ کیسر۔ ترپھلہ۔ ترکٹہ۔ تیو گندھ (الائچی کلاں۔ تج پتر۔ دار چینی برابر) کشتہ تانبہ یہ سب ہموزن سب کو دگنا قند سیاہ۔ اسکو آگ پر نرم کر کے ادویہ شامل کر کے نخود کے برابر حبوب بنالیں ابتدائے کھانسی۔ دق۔ عام کھانسی۔ ضیق النفس۔ باؤ گولہ۔ جریان۔ بخار غیر مقررہ اوقات ہچکی۔ سنگرہنی سوجن۔ پانڈوروگ۔ موتر کرچھ۔ اور الٹے بچہ کے لئے مفید اور مجرب (گویا ارگٹ کا قائمقام ہے اور تمام بادی امراض کو مفید ہے)۔

(1598) (ز) **لیپ برائے زخمہائے آتشک**: گل تمباکو 6 ماشہ، گیہوں 2 تولہ سہاگہ 1 ماشہ ہنگ 2 ماشہ، آملہ 1 تولہ سب کو باریک پیس کر پانی میں حل کر کے لیپ کردیں۔ زخم آناً فاناً خشک ہو گئے۔

(1599) (ح) **برائے بخار**: تیسرے دن آنیوالا جو جگر کی خرابی سے ہو اس کے لئے حکمی دوا ہے نوشادر 1 تولہ مرچ سیاہ 4 تولہ گھیکوار کے گودہ میں چار پہر تک کھرل کر کے نخود کے برابر حبوب بنالیں تین پتے بیری (کنار) کے منہ میں چبا کر ثفل کو پھینک دیں اور تین گولی یک لخت گرم پانی کے ساتھ کھالیں اس طرح باری والے دن تین مرتبہ چار چار گھنٹہ کے بعد استعمال کریں۔ اگر مریض کو قبض ہو تو اول قبض رفع کرلیں۔ قبض رفع کرنے کے لئے پوست بلیلہ 2 تولہ، بادیاں 2 تولہ رات کو گرم پانی میں بھگو دالیں اور صبح مل چھان کر حسب ذائقہ نمک ڈال کر استعمال کریں۔

(1600) (ط) **برائے بخار جو سردی و گرمی سے ہو**: بھکوا 3 تولہ۔ برادہ دیار 6 تولہ۔ مولیاں 3 تولہ کوڑی خشک 3 تولہ ورق 3 تولہ شاہترہ 3 تولہ سب کو کوٹ چھان کر 1 تا 3 ماشہ خوراک۔ سردی کے بخار کو ماسی مانی اور گرمی کے بخار والے کو تازہ مانی،

ہے۔

(1601) (ی) **برائے اسہال ہر قسم**: بجز ہیضہ ہر قسم کے اسہال کو مفید ہے۔
پارہ مصفےٰ 6 ماشہ، گندھک مصفےٰ 6 ماشہ، سونٹھ 6 ماشہ، افیون 3 ماشہ، گندھک و پارہ سونٹھ کو کھرل کر کے جب خوب آمیز ہو جاویں۔ تو افیون ڈال کر پانی سے قریب دورتی کے گولیاں بنالیں شہد 1 تولہ پانی خالص 2 تولہ۔ دونوں کو حل کر کے گولی منہ میں ڈال کر نگل جاویں۔

حکیم شیخ محمد عبداللہ صاحب

آپ نے ورنیکولر مڈل پاس کرنے کے بعد جناب حکیم امام الدین صاحب مرحوم پاک پٹنی (جن کے نام نامی سے زمانہ واقف ہے) سات سال تعلیم طب حاصل کی اور مطب کرتے رہے۔ تخمیناً پچیس سال سے اس کار خیر میں لگے ہوئے ہیں اور لوگوں کو فائدہ پہنچا رہے ہیں۔ سرکار کپورتھلہ سے بھی آپ کو امداد ملتی ہے۔
وطن شیخوپورہ، سکونت تلکونڈی چوہدریان ریاست کپورتھلہ۔

آپ کے مجربات

(1602) (ا) **برائے یرقان کہنہ**: جو کبھی خطا نہیں کرتا۔
زاج بلوری کو نرم پیس کر بریان کر کے باریک کریں اور اپنی چٹکی میں جس قدر اس کے پہلے دن چٹکی کھا کر ایک پیالی دہی کی اوپر سے پیویں۔ دوسرے دن اس طرح دو چٹکی۔ تیسرے دن تین چٹکی پس ایک ہفتہ تک تین چٹکی استعمال کرنے سے یرقان کافور ہو جاویگا۔
اگر چہ صاحب خلاصۃ التجارب یرقان زرد جو حرارت جگر سے ہو اس کے لئے یہ نسخہ ارقہ فرماتے ہیں لیکن خاکسار نے ہر قسم یرقان زرد و سیاہ کے لئے یہ نسخہ مفید پایا ہے۔ بشرطیکہ ایک ماہ سے تجاوز کیا ہو۔

(1603) (ب) **حب صندل**: ہر قسم کے اسہال خواہ خونی ہوں یا متعلقہ پیچش یا تپ بھی ساتھ ہی ہو۔ خواہ پرسوتی ہوں۔ مجربات خفیہ سے ہیں۔
سحیقہ صندل سفید طباشیر۔ آسہ منقی۔ اقاقیا۔ غنچہ گل سرخ حب الآس۔ زیرہ سفید۔ صمغ عربی و نجبیل ہموزن کوٹ چھان کر بارتنگ کے پانی سے حبوب نخودی بنادیں۔ دو سے دس حب تک کشنیز تازہ یا خشک یا خرفہ بریان یا دانہ ہیل یا تخم خشخاش کے شیرہ سے دیویں یہ حبوب تقویت معدہ و امعا کے لئے بھی عین مفید ہیں۔

(1604) (ج) **حب سرخ**: معمولی جو کہ واسطے منع انواع اسہالات کے قوی النفع ہیں۔ سہاگہ بریان احصہ شنگرف رومی 2 حصہ افیون خام 4 حصہ۔ اگر قیام رات میں ہو تو گولیاں شہد سے اور اگر قیام دن کے وقت ہو تو آب لیموں سے چار پہر کھرل کر کے مقدار فلفل سیاہ کے تیار کر کے انوپان مناسب سے استعمال کرائیں۔

(1605) (د) **برائے ضیق النفس**: و دیگر تمام امراض باردہ رطبہ بلغمیہ بھسانیہ دماغیہ نزلیہ و سرفہ کثیر مرضہ مایوسیہ اور اورام۔ بثور و ماسیل بلغمیہ۔ قروح خبیثہ بثور غریبہ و فرنحبیہ کے لئے نہایت مفید اغلب کہ صاحب ضیق و سرفہ مزمنہ کو ایک ہی خوراک میں کمال مفید ہوگا لیکن ایک ہفتہ لغایت تین ہفتہ تک صحت عطا ہوگی۔
ہڑتال ورقیہ 5 تولہ بعد تحیق کے آدھ سیر پختہ مغز ارنڈ ملا کر پانچ پہر تک کر کے طغار گلی میں اس کے اندر ارد گندم کا حلقہ بنا کر اس حلقہ میں

تحیقہ ادویہ ڈال کر اس کے اوپر گلی پیالہ معکوس جس میں باریک سوراخ ہو مٹی سے گل حکمت کر کے اس کے ارد گرد ریت سے پُر کر کے چولہے پر رکھیں پہلے نرم آگ جلائیں جس وقت کہ سیاہ دھواں کے بعد سرخ یا سفید دھواں اوپر کے پیالے کے سوراخ سے نکلنا شروع ہو جاوے تو فوراً اس سوراخ کو مٹی سے بند کریں۔ بعدہ پانچ پہر تک تیز آگ جلائیں پھر سرد ہونے کے بعد حفاظت سے نکال کر پیس کر شیشی میں رکھ چھوڑیں۔ ایک خس مسکہ یا بتاشہ برگ پان۔ مویز منقے۔ ریحان میں ڈال کر کھلائیں۔ امراض مزمنہ میں چالیس دن تک استعمال کرائیں۔ خاکسار ہمیشہ اس نسخہ کو تیار کر کے رکھتا ہے۔ ہمیشہ بڑا مفید پایا ہے۔

(1606) (ہ) **حبوب کچله**: تمام ریحی دردوں خواہ مواد آتشکی سے کیوں نہوں تمام اقسام وجع المفاصل اور عرق النساء کے لئے مفید ہیں۔ کچلہ 1 تولہ کو کوزہ گلی میں ڈال کر پانی سے پر کر کے آگ پر رکھیں۔ جب پانی ختم ہو جاوے اور تازہ ڈال دیں حتیٰ کہ کچلہ پھول جاوے اور سیاہ ہو جاوے تب کوٹ کر باریک کر کے نان گندم سے گودہ نکال کر ہموزن ملا کر گولیاں فلفل سیاہ کے برابر بنا کر دو گولی صبح وشام دودھ گائے سے استعمال کرائیں خاکسار نے کئی بار اس سے مریضان گٹھیہ کو صحت یاب ہوتے دیکھا ہے۔

(1608) (د) **سفوف سُرخ**: واسطے تمام انواع حمیات مرکبہ مختلف اور ضعف معدہ اور جگر کے لئے قوی الاثر ہے بلکہ اسہال دموی میں بھی کمال مفید دیکھا ہے۔

ترکیب۔ فلفل مویہ قرنفل۔ دانہ ہیل عاقر قرحا دارچینی مکہ ایک ماشہ برادہ صندل سرخ 2 تولہ کوٹ چھان کر شیشی میں سنبھال رکھیں خوراک نیم حبہ سے 2 رتی تک اور بعضے طبایع کو شش حبہ تک بھی بتاشہ یا مویز منقے میں ڈال کر کھلایا جاتا ہے اور کبھی عوض برادہ صندل سرخ کے سفید ڈالا جاتا ہے تو تقویت قلب کے لئے قوی ہو جاتا ہے اور کبھی نصفا نصف ڈالے جاتے ہیں پر خاکسار تو نصفا نصف ڈال کر ہمیشہ تیار کر کے استعمال کیا کرتا ہے۔

(1608) (ز) **حبوب برائے موسمی بخار**: جو کہ اکثر جاڑے کے موسم میں استعمال کیا کرتا ہوں۔ انو پان مناسہ سے۔
پارہ 5 ماشہ، شنگرف 6 ماشہ، مرچ سیاہ 6 ماشہ، دار فلفل 6 ماشہ، گندھک آملہ سار 6 ماشہ کو باریک کرے آب برگ مدار سے چار گھنٹہ کھرل کر کے حبوب نخودی بنا کر استعمال کرائیں پرہیز کچھ نہیں۔
یہ حبوب نخودی جوانوں۔ بوڑھوں کو دی جایا کرتی ہیں۔ کچھ تکلیف نہیں دیتیں بلکہ موسی بخاروں میں خواہ اسہال خونی اور قے خونی بھی آتی ہوں ان کے استعمال سے بڑا فائدہ دیکھا ہے۔

حکیم منشی برکت علی صاحب

آپ نے درسیات سے فراغت پا کر حکیم مولوی محمد خضر ولی صاحب (ضلع گوجرانوالہ) سے اولاً اور حکیم مولوی محمد سراج دین صاحب مرحوم امام مسجد جامع گوجرانوالہ سے ثانیاً طب کی کتابیں دیکھیں۔ فارغ تحصیل ہونے کے بعد مطب شروع کیا۔ اب ایک مدت سے مدرسہ دائیاں والہ تحصیل وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ میں مدرس اول ہیں اور علاج معالجہ سے لوگوں کو خاص فائدہ پہنچا رہے ہیں۔

آپ کے مجربات

(1609) (ا) **برائے ذات الجنب**: وذات العرض وصدر وغیرہ جو بہت ہی جلد فائدہ دیتا ہے پارہ سنگھا 2 تولہ سوہان سے برادہ کر کے آک کے دو چند دودھ میں کھرل کریں جب ٹکیہ بننے کے لائق ہو ٹکیہ بنا کر دس بارہ سیر اوپلہ ہائے خانگی کی آگ دیکر جلالیں۔ سرد

ہونے پر نکال لیں اور پھر 4 تولہ عرق گھیکوار (کنوار گندل) میں کھرل کر کے اور بدستور ٹکیہ بنا کر آگ تیز میں یعنے دس بارہ سیر اوپلہ ہائے خانگی میں کشتہ کر لیں جو سفید رنگ نکلے گا جوان آدمی کے واسطے 2 رتی تک منقی وغیرہ میں کھلاویں غذا مرغن کھلاویں اور دوائی کھلانے کے بعد شیر گاؤ جس میں روغن زرد اور چینی سفید شامل ہو پلادیں انشاء اللہ بہت جلد آرام ہو جاویگا۔

(1610) **(ب) نسخہ برائے خارش**: خشک ہو یا تر۔ جدید ہو یا قدیم انشاء اللہ دو یا تین دفعہ استعمال کرنے سے دور ہو جاتی ہے۔
سیماب مصفےٰ 6 ماشہ، آملہ سار مدبر 6 ماشہ، فلفلگرد 6 ماشہ، مردار سنگ 6 ماشہ، طوطیا سبز 6 ماشہ، زرد چوب 6 ماشہ، کمیلہ 6 ماشہ، باؤچی 6 ماشہ، سیماب کے سوا سب ادویہ کو کوٹ چھان کر ایک عدد بیضہ مرغ لیکر اس میں سے سفیدی نکال دیں اور ادویہ مذکورہ مع سیماب ڈال کر قلم وغیرہ سے خوب ہلا دیں کہ اچھی طرح زردی بیضہ سے مخلوط ہو جاویں پھر بیضہ مذکورہ کا منہ دوسرے بیضہ کے چھلکے سے بند کر کے اس کے اوپر نصف انچ موٹا لیپ آرد جو یا ماش سے کر دیں اور گرم گرم راکھ میں رکھ دیں اور الٹتے رہیں حتیٰ کہ سب آٹا سرخ ہو جاوے نکال کر سرد ہونے پر گولا توڑ کر اندر سے ادویہ نکال کر کھرل کریں اور مسکہ تازہ دو چار دفعہ آب تازہ میں دھو کر تولہ کے قریب لیں اور 6 ماشہ کے قریب ادویہ کھرل شدہ میں ملا کر صرف ہاتھوں میں مل کر آگ پر سینکیں بفضل ایزد متعال چند دفعہ کے استعمال سے خارش خواہ کسی قسم کی ہو جاتی رہیگی تمام بدن پر مل لیں تو ہرج تو نہیں۔ مگر خارش صرف ہاتھوں ہی پر ملنے اور آگ پر سینکنے سے جاتی رہتی ہے اور یہی اس میں تعریف ہے۔

(1611) **(ج) برائے تپ ہر قسم**: چرائتہ 7 درم۔ چترہ 5 درم دھاہاں بوٹی 4 درم متھر ان 4 درم۔ برگ کنڈیاری (ممولی) 4 درم۔ فلفد رانہ 4 درم۔ فلفگرد 2 دام۔ پاپڑا 7 درم۔ زرد چوب 4 درم۔ سب دوائیوں کو کوٹ چھان کر شیشی میں رکھیں اور بوقت ضرورت تازہ پانی کے ساتھ ایک درم کھلاویں۔ انشاء اللہ پہلے یا دوسرے دن ہی تپ جاتا رہیگا اور تیسرے دن بالکل نہ چڑھے گا کھانسی کے واسطے بھی مفید ہے۔

(1612) **(د) برائے ہیضہ**: ہینگ بریان ½3 ماشہ، مغز تخم کوچ 7 ماشہ، کوڑی زرد رنگ سوختہ 7 ماشہ، تینوں دواؤں کو باریک پیس کر کسی شیشی میں رکھیں۔ بوقت حاجت بقدر 4 رتی تازہ پانی سے کھلا دیویں انشاء اللہ مہینہ سے آرام ہو جاویگا اگر قے بہت جاری ہو تو ایک ماشہ پپیتہ کا دانہ پیس کر ادویہ مذکورہ میں شامل کر لیں۔

(1613) **(ہ) برائے وجع المفاصل**: ووجع الورک وعرق النساء وغیرہ۔
آرد زرد چوب 5 تولہ نمک سنگ تولہ، حنظل پختہ تازہ زرد رنگ 2 عدد۔ آرد زرد چوب ونمک سنگ کھرل میں ڈال کر شحم حنظل مذکورہ میں کھرل کر لیں اور بقدر نخود گولیاں باندھ لیں اور گرم پانی کے ساتھ پہلے دن ایک گولی دوسرے دن دو اور تیسرے دن تین گولیاں کھلائیں۔ اور پھر ہمیشہ تین تین گولیاں کھاتے رہیں۔ مگر شرطیہ ہے کہ ہر ایک گولی پر 19 بار بسم اللہ شریف سالم پڑھ کر دم کر لیا کریں خدا کے فضل سے بہت جلد آرام ہو جاویگا۔ روغن اور مرغن غذائیں استعمال میں لائیں۔

(1614) **(و) برائے سنگرھنی۔** سنگ بصری یکدانہ 4 تولہ جاوتری ماشہ، دارچینی ماشہ، سنگ بصری کو سات بار آگ میں سرخ کر کے عرق گلاب خالص میں سرد کریں پھر اس کو اور باقی دواؤں کو بھی پیس کر رکھ لیں بوقت حاجت ایک ماشہ ہمراہ برگ تنبول کھلاویں۔ ترشی اور بادی سے پرہیز لازم ہے بشرطیکہ دوائی کھانسی سے ایک گھنٹہ پہلے کھچڑی موٹھ برنج کی کھلاویں۔ ایک گھنٹہ کے بعد دوائی پان کے پتہ پر لگا کر کھلاویں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلد آرام ہو جاویگا۔

(1615) **(ز) برائے کثرت سیلان طمث و نفاس**: کفش کہنہ پانی سے دھو کر سکھالیں جب سوکھ جاوے تو اوپلہ ہائے دشتی میں جلا کر خاکستر کر کے پیس کر بقدر ½1 ماشہ باسی پانی سے کھلاویں۔ بفضل ایزد متعال شفا پاوے۔

(1616) **(ح) سفوف مبارک** : برائے اکثر امراض معدہ وجگر وغیرہ۔ اجوائن دیسی 10 تولہ خردل تولہ زیرہ سیاہ 2 تولہ۔ ان کو تمہ

(حنظل) کے نیم سیر پانی میں کھرل کر کے خشک کرلیں پھر انار دانہ 2 تولہ پوست ہلیلہ زرد 2 تولہ فلفلگرد 1 تولہ فلفل دراز 1 تولہ سندھ 1 تولہ نوشادر 1 تولہ جوکھار 1 تولہ سہاگہ 1 تولہ پودینہ دیسی خشک 2 تولہ نمک مدبر 2 تولہ۔ سب ادویات کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ عمدہ لذیذ اور بے حد مفید ہوگا۔ انشاء اللہ متعدد امراض معدہ امعا جگر و طحال کو مفید اور اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

(نمک مدبر کرنے کی ترکیب) پاؤ بھر نمک پشہ لیکر پاؤ بھر آک (مدار) کے دودھ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنالیں اور کسی مٹی کے برتن میں گل حکمت کر کے 20 سیر اوپلونکی آگ دیں پھر اس کو نکال کر دوبارہ پاؤ بھر دودھ میں کھرل کر کے آگ دیں نمک سرخ رنگ نکلے گا اس کو سفوف مبارک میں ڈال کر استعمال کریں۔

(1617) (ط) **برائے اختناق الرحم:** جدوار اصلی ماشہ، عود صلیب 1 ماشہ، خمیرہ بنفشہ 6 ماشہ، خمیرہ گاؤزبان 6 ماشہ، مروق کاسنی سبز 5 تولہ عرق مکو 2 تولہ عرق بادیان 2 تولہ۔ سب کو گھوٹ کر دن میں دو دفعہ پلادیا کریں۔ (مروق) سبز کاسنی کے پتے کوٹ کر پانی نکال لیں اور پھر جوش دینے سے جو صاف پانی نکل آتا ہے۔ مروق کہلاتا ہے۔

(1618) (ی) **مسہل:** کہ اخلاط ثلاثہ کو نکالتا ہے۔

سیماب مصفی 3½ ماشہ، گندھک مصفی آملہ سار 3½ ماشہ، پوست ہلیلہ زرد 3½ ماشہ، پوست بلیلہ (بھیڑ) 3½ ماشہ، آملہ مقشر 3½ ماشہ، حب جیپال مدبر 3½ ماشہ، حب جیپال یعنی حب السلوک 5 تولہ کو ایک پوٹلی (خریطہ) میں باندھ کر گاؤ میش کے گوبر مقدار سیر بھر میں پانی ڈال کر حل کر کے جوش دیں جب پانی جل جاوے تو پوٹلی مذکور نکال کر صاف کر کے مغز نکال لیں پھر 10 تولہ اجوائن لیکر جوکوب کر کے ایک سیر پانی میں جوش دیں اور حب السلوک مذکور پھر پوٹلی میں باندھ کر ڈال دیں پانی خشک ہونے پر نکال کر تلخہ یعنے (پتا) جو مغز کے درمیان ہوتا ہے نکال دیں اور پھر آدھ سیر شیر گاؤ میں آدھ سیر پانی ملا کر جوش دیں اور خریطہ مذکور اس میں ڈال دیں خشک ہونے پر نکال کر گرم پانی سے خوب دھولیں اور ایک آب نارسیدہ پیالہ میں خوب سحق کریں بعدہ اس کو نکال کر باقی ادویات مسطورہ میں ملا کر کھرل کرلیں لیکن سیماب اور آملہ سار کو پہلے کجلی کرلیں۔ یہ ایسا جلاب لاجواب تیار ہوگا کہ بس۔ خوراک 2 رتی مرد جوان کو آب سرد کے ساتھ۔ اگر زیادہ دست جاری ہوجاویں۔ تو گرم پانی سے ہاتھ پاؤں دھوئیں۔ اور ہتھیلیاں مل کر گرم کریں۔

(1619) (ک) **برائے اٹھرا:** بعض عورتوں کو اٹھرا کا مرض ہوتا ہے ان کے ہاں اول تو اولاد ہوتی ہی نہیں اور اگر ہوتی ہے تو چھوٹی ہی سبز، نیلی، سرخ رنگ بدل بدل کر مر جاتی ہے بعض کو پھوڑے پھنسیاں اس قدر ستاتی ہیں کہ جانبر نہیں ہو سکتے ان کے واسطے خاص مجرب المجرب نسخہ۔

رتن جوت، رتن مالا، موچرس، مجیٹھ، منڈی بوٹی، شہد خالص، نیل کنٹھی، برہمنڈنڈی، پاپڑ طلا، ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ، زیرہ سفید، برگ نیم، برگ حنا۔ سب ادویات ہموزن لیکر خوب کوٹ چھان کر شہد خالص مناسب وزن ڈال کر گولیاں نخودی بنالیں۔ مریضہ کو پہلے مسہل دیں بعد ازاں پہلے دن ایک گولی بآب شبینہ دوسرے دن دو علیٰ ہذا اکیس دن بڑھادیں۔ پھر اسی طرح کم کرتے جاویں۔ خدا کے فضل سے کلی صحت حاصل ہو۔ صفراوی مزاج والی عورت کو شیر گاؤ کے ہمراہ کھلاویں۔

حکیم عبدالملک صاحب

آپ کے خاندان میں اکثر بزرگ طبیب گزرے ہیں اور اچھے کامیاب، آپ کو اب اس کی تحصیل کا شوق ہوا ہے۔ اگرچہ مدرسہ طبیہ دہلی میں دس گیارہ ماہ رہے۔ مگر آب وہوا موافق نہ آئی۔ اس واسطے واپس چلے آئے۔ اب اپنے بھائی حکیم محمد مظہر الھادی صاحب سے کچھ کتابیں دیکھ رہے ہیں اور کچھ دیکھ چکے ہیں۔ ذیل کے نسخہ جات آپ نے اپنے والد ماجد کے مطب میں خصوصیت رکھنے والے دیکھے تھے اور آپ نے بھی تجربہ میں مفید پائے ہیں۔

آپ کے مجربات

(1620) (ا) **سرمہ ناخنہ اور جالے کیلئے**: سیسہ 2 تولہ کو لوہے کے کڑچھے میں پگھلائیں۔ جب خوب پگھل جائے اس میں پارہ ڈال کر صاف پتھر یا لوہے سے آہستہ آہستہ حل کریں پھر زور کے ساتھ گھوٹیں کہ سیسہ خاک ہو جاوے بعد ازاں پیپل 1 تولہ پیس کر ملاویں اور عرق نیب تازہ ڈالتے جاویں اور تین روز تک حل کرتے رہیں۔ خشک ہونے کے بعد سات دفعہ کپڑے میں چھان لیں۔ اگر تمام آنکھ میں غشادہ ہے اس سرمہ کو آب ادرک میں گھول کر لگاویں اور اگر کویا کنٹا ہو شہد میں ملا کر لگائیں۔

(1621) (ب) **برائے درد گوش**: آدھ پاؤ پوست خشخاش پانی میں دیگچی کا منہ بند کر کے جوش دیں۔ اور بذریعہ نے یا چلم آدھ گھنٹہ بھپارہ لیں۔ بعدہ افیون ولہسن کو روغن بابونہ میں جلا کر کان میں ٹپکا دیں۔

(1622) (ج) **سنون درد دندان**: سونٹھ، مرچ سیاہ، کچلہ چلا ہوا۔ ہینگ۔ جند بیدستر۔ افیون سب برابر پیس کر شہد میں ملا کر دانتوں پر ملیں۔

(1623) (د) **شربت**: نہایت مصفی خون بعد ارقیہ۔
برادہ چوب شیشم ۵۔ ثار، عناب ۵۔ ثار، رات کو کوٹ کر تیز گرم پانی میں بھگو دیں صبح کو جوش دیکر مل چھان کر شکر سفید پونا ثار ملا کر قوام کر لیں۔ چار تولہ شربت مذکور ہمراہ شیر بزنوش کریں۔

(1624) (ہ) **ماء القشور**: استسقائے زقی کی مائیت کے جذب کرنے میں نہایت مفید پوست درخت نیب پوست درخت سرس پوست درخت ببول۔ بیخ حنظل سب آدھ آدھ پاؤ لیکر کوٹ کر تین سیر پانی میں جوش دیں۔ جب تین پاؤ پانی رہ جاوے مل چھان کر بوتل میں بھر لیں یہ کل ایک بوتل پانی چھ خوراک ہے ایک خوراک میں 2 تولہ شربت دینار ملا کر پلاویں بوتل جب ختم ہو جاوے۔ پھر بنا لیں۔ اسی طرح چالیس روز استعمال کریں۔

(1625) (و) **برائے درد شکم**: ست اجوائن۔ ست پیپر منٹ۔ کافور سب کو کھرل میں حل کر لیں اور چار قطرہ ریاحی درد شکم و طحال میں دیں۔ آدھ گھنٹہ بعد اگر درد باقی ہو۔ پھر دیں۔

(1625) (ز) **برائے موتی جھرہ**: خاکشی یعنی خوب کلان ایک چھٹانک لیکر پانچ سیر پانی میں ایک کشادہ منہ کے دیگچے میں منہ بند کر کے جوش دیں، جب خوب جوش ہو جاوے ایک پلنگ پر مریض کو لٹایا جاوے اور دیگچہ مذکور کا منہ کھول کر اس چارپائی کے نیچے رکھ دیا جاوے مگر اس کا منہ پلنگ کے نیچے نہ کھولا جاوے بلکہ کھولنے کے بعد رکھا جاوے اور مریض کو کپڑا اوڑھا دیا جاوے کہ پلنگ کے ہر چہار طرف لٹکتا رہے یا کسی دوسری ترکیب سے بھپارہ دیں۔ بعدہ جوش دادہ پانی میں سے ایک چھٹانک پانی لیکر اس میں 2 تولہ شربت بنفشہ ڈال کر پلایا جاوے اسی طرح تین روز عمل کیا جاوے۔

بعدہ شربت بنفشہ 2 تولہ عرق گاؤزبان ۵ ثار میں ملا کر خاکشی چھڑک کر پلاتے رہیں۔ مجرب ہے۔

حکیم سید غلام علی شاہ صاحب

ولدیت: حکیم سید کرم علی شاہ صاحب۔ عمر: قریباً 50 سال۔ سکونت: ٹھٹھہ نگر (کراچی)

آپ خاندان سادات بخاری سے ہیں آپ کے جد امجد حکیم سید حیدر علی شاہ صاحب مہاراجہ رنجیت سنگھ شیر پنجاب کے طبیب تھے۔ فتح گڑھ میں آپ کو بہت سی زمین اور ایک کنواں دربار سے ملا تھا جواب تک چاہ سیداں کے نام سے موسوم ہے۔ آپ نے اولاً چند کتب فارسیہ اپنے ماموں حکیم سید اکبر علی شاہ سے پڑھیں۔ طب کی بعض کتب اپنے چچا حکیم سید چراغ علی شاہ صاحب سے دیکھیں۔ ان کے انتقال پر حکیم مفتی دوست علی صاحب امرتسری کے پاس دو سال تک رہے۔ پھر آپ دہلی میں حکیم مفتی صدرالدین صاحب کے پاس دو سال تک تعلیم پاتے رہے۔ تین سال تک امرتسر میں اپنے والد کا مطب دیکھتے رہے اب ایک عرصے سے کراچی اور اس کے گردونواح میں مطب کر رہے ہیں آج کل ٹھٹھہ نگر میں ہیں۔

کراچی کے رئیس اور تمام ملک سندھ کے سب سے بڑے مالدار جناب رائے بہادر سیٹھ وشنداس صاحب جن کو ملک سندھ میں بڑی عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے ان کو 38 برس سے مرض ضیق النفس کا عارضہ تھا جس کے علاج میں بہت سا روپیہ خرچ کر دیا اور بڑے بڑے نامور ڈاکٹر و حکیم علاج کر چکے مگر کچھ فائدہ نہ ہوا۔ آخر یہ حالت ہوئی کہ نہ دن کو چین نہ شب کو آرام۔ شب و روز مکان کے اندر ہی بیٹھے رہتے تھے گاہے گاڑی میں سوار ہو کر نکلتے تو فوراً دم الٹ جاتا تھا۔ گھنٹوں بے قراری میں پڑے رہتے تھے۔ دو دو تین تین روز اس طرح بے قرار گزر جاتے، غرض دم نکلنے میں کوئی فرق نہیں تھا۔ آخر جب کہ چاروں طرف سے مایوس ہو چکے اور علاج ڈاکٹری و یونانی کرتے کرتے تھک گئے تو عرصہ پندرہ سال کا ہوا ہے جو مجھے بھی طلب کیا گیا۔ اور اول سے آخر تک احوال سنا کر علاج کرنے کو فرمایا بندہ نے اپنی لیاقت کے مطابق بسم اللہ شریف سے علاج شروع کر دیا اور کہا کہ اگر بیس روز دوا کا استعمال کریں تو آرام ہو جاویگا لیکن ساٹھ روز کھانے سے بحکم خدا تمام عمر بھر مرض عود نہ کریگا۔ سیٹھ صاحب نے دو ماہ تک کھانا منظور کیا۔ بندہ نے تراکیب ذیل سے دوا کھلانا شروع کر دی۔

اول شربت ذیل 3 تولہ صبح و 3 تولہ شام ہمراہ 3 تولہ عرق زوفا قدرے پانی ملا کر آٹھ روز تک پلاتا رہا۔ لیکن صبح کو شربت کے 30 منٹ بعد کشتہ کلس بیضہ مرغ مرکب ہمراہ پان کھلاتا رہا۔ آٹھ روز بعد شربت 5 تولہ ہمراہ پانی صبح کو۔ شام کو کشتہ مرکب ہمراہ شہد 6 ماشہ کے دیتا رہا۔ رات کو وقت خواب معجون بقدر 9 ماشہ سے 1 تولہ تک کھلا کر 15 منٹ بعد ہمراہ پان کشتہ مذکور دیا گیا۔ جبکہ ایک ماہ پورا ہوا تو شربت بند کر کے صبح کو کشتہ 3 رتی شہد 1 تولہ ملا کر دیا گیا۔ رات کو معجون 1 تولہ اس پر 3 رتی کشتہ پان میں کھلایا گیا بس پھر کیا تھا اسی طرح پورے دو ماہ علاج کرنے سے 38 سالہ دمہ کا نام و نشان نہ رہا بعد غسل صحت کرایا گیا تو بندہ کو انعام و اکرام اور پارچات قیمتی دیئے گئے۔ اسی دن یعنی عرصہ پندرہ سال سے آئندہ کے لئے ایک صد پچاس روپے میری ماہوار تنخواہ مقرر کر دی جواب تک ماہوار برابر ملتے ہیں۔ بخاطر ناظرین بجنسہ ہر سہ نسخہ پیش خدمت ہیں بعد تجربہ فی صدی کامیابی ہوگی۔

نسخہ شربت

زوفا خشک ½1 تولہ۔ ملٹھی ½1 تولہ۔ سونف 6 ماشہ، پرسیاؤشان 6 ماشہ، انجیر 10 دانہ کرفس 6 ماشہ، منقی 40 دانہ، گلقند آفتابی تولہ، شکو 40 تولہ سب کو ایک رات بھگو کر صبح کو جوش دیکر ہاتھ سے مل کر پارچہ بیز کر کے بطریق معروف شربت تیار کریں۔

نسخہ معجون

ثوم مقشرہ ثار لیکر نیم سیر شیر گاؤ میں پکاویں جب شیر جذب ہو جاوے تو خوب گھوٹیں تاکہ یکجان ہو جاوے۔ بعدہ تین پاؤ شہد

اور 10 تولہ روغن زرد شامل کر کے کڑاہی میں ڈال کر چولہے پر رکھ کر پکاویں جبکہ اثر پانی کا نہ رہے تو نیچے اتار کر ادویہ ذیل کا سفوف ملا کر معجون بنا کر آٹھ روز رکھ کر کھانا شروع کریں۔ نہایت ہی مفید ہے۔

لونگ 1 تولہ۔ جوتری 1 تولہ۔ جائفل 1 تولہ۔ مرچ سیاہ 1 تولہ مصطگی رومی 1 تولہ۔ الائچی خورد 1 تولہ الائچی کلاں 1 تولہ۔ ہلیلہ کابلی 1 تولہ۔ عود خام 1 تولہ۔ دارچینی 1 تولہ۔ زنجبیل 1 تولہ زعفران 6 ماشہ، نسخہ مذکور میں بندہ نے ہینگ 2 تولہ وج 2 تولہ۔ پانی ستیاناسی بوٹی 20 تولہ اضافہ کر کے قوام بنا کر معجون تیار کر کے استعمال کرایا تھا۔ اس لئے ہر سہ اجزا اضافہ کرنا بہت ہی مفید ہے۔

کشتہ کلس بیضۂ مرغ

اول 24 عدد بیضہ مرغ کا پوست لیکر نمک آمیختہ پانی میں تین روز بھگو رکھیں بعدہ پتلا جیسا چھلکا جو اندر کی طرف ہوتا ہے اتار لیں اور ہاون دستہ سے کوٹ کر پیالہ چینی میں رکھ کر شیر مدار اس قدر ڈالیں جو تین انگشت اوپر رہے سایہ میں رکھ کر خشک کریں پھر کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کر کے ایک من پاچلدشتی کی آگ دیں جب سرد ہو تو کھرل میں ڈال کر باریک پیس کر ہمراہ لعاب گھیکوار چار پہر تک سحق کر کے قرص بنا کر کوزہ میں بند کر کے گل حکمت کریں اور ایک من کی آگ دیویں جب سرد ہو تو کھرل میں ڈال کر ہمراہ شیر مدار چار پہر سحق کر کے پھر ایک من پاچک کی آگ دیں جب سرد ہو تو وزن کریں جس قدر وزن ہو اس کا چوتھا حصہ ہڑتال گاؤدنتی کھرل میں ڈال کر اول چار پہر ہمراہ لعاب گھیکوار سحق کر کے بعد آٹھ پہر ہمراہ پانی بوٹی ستیاناسی مقطر شدہ کے کھرل کر کے قرص بنا کر سایہ میں رکھ کر خشک کریں اور پورے دو من پاچک کی آنچ دیں پھر کھرل میں ڈال کر ہمراہ چوتھا حصہ شنگرف پانی ستیاناسی بوٹی مقطر شدہ کے آٹھ پہر سحق کر کے قرص بنا کر سایہ میں خشک کر کے دو من پاچک کی آگ دیں۔ پس کلسہ بیضہ مرکب تیار ہے۔ مرض پر اکسیر کا کام دیگا۔

دوسرا تجربہ

اسی طرح رائے بہادر سیٹھ وشنداس صاحب کی ایک عزیزہ رشتہ دار 15 برس سے باؤ گولہ شکم میں گرفتار تھی۔ صدہا علاج کر چکی تھی۔ مجھ سے شرطیہ علاج کرایا گیا نسخہ ذیل سے مریضہ شفایاب ہوگئی اور تین سو روپے نقد و پارچات قیمتی انعام ملا مریضہ مذکور اب تک حیات ہے۔ دوبارہ مرض نے عود نہ کیا۔ نسخہ ذیل سے علاج کیا گیا تھا جو پیش خدمت ہے۔

نسخہ باؤ گولہ

بقدر 2 سیر زمین شور کا کلر لیکر برتن گلی میں 6 سیر پانی ڈال کر بھگو دیں اور نوشادر 10 تولہ شورہ قائم النار 5 تولہ سوہاگہ 2½ تولہ نمک بجی 2½ تولہ جملہ ادویہ پیس کر ہمراہ کلر تین روز تک بھگو رکھیں۔ بعدہ بذریعہ بتی مقطر کر لیں لیکن دن میں تین مرتبہ ہلایا کریں اور کڑاہی میں ڈال کر چولہے پر رکھ کر نرم نرم آگ پر خشک کریں جب نمک تیار ہو جاوے تو باریک پیس کر برتن گلی میں 2 سیر پانی بوٹی ستیاناسی مقطر شدہ میں بھگو رکھیں بعدہ بتی سے مقطر کر کے پھر نرم آگ سے پکاویں جب پانی خشک ہو تو برنگ سفید نمک بن جائے گا۔ بس تیار ہے حفاظت سے رکھیں۔ باؤ گولہ و طحال کہنہ سے کہنہ کے لئے شرطیہ علاج ہے۔ چند ایک امراض شکم پر مناسب بدرقہ سے تجربہ شدہ ہے اس طرح بفضل خدا شرطیہ علاج کر کے بہت جگہ سے انعام حاصل کر چکا ہوں کیونکہ بچپن سے ہی مجھ کو فقیروں اور سنیاسی لوگوں سے بہت بڑی محبت رہی ہے اعلیٰ سے اعلیٰ ترکیبیں صدری کشتہ جات کے ان سے دستیاب ہوتی رہی ہیں جو لاعلاج مریضوں پر کامیاب ہوتی رہیں۔

ایک رئیس ٹھٹھہ نگر میں بالکل ہی نامرد ہو گئے تھے۔ برسوں تک شہوت کا خیال تک نہیں تھا۔ مجھ سے شرطیہ علاج کرایا گیا۔ بفضل خدا بیس روز بعد ہی لائق ہمبستری ہو گئے۔ بعد غسل صحت 400 روپیہ نقد معہ پارچات ریشمی انعام ملا۔ نسخہ ذیل سے ان کا علاج

کیا گیا تھا۔

اول شنگرف 2 تولہ کی سالم ڈلی لیکر آٹھ روز شیر مدار میں بھگو کر بعدہ آٹھ روز شیر سہ دھارہ زقوم میں بھگو رکھیں پھر آٹھ روز شیرہ بوٹی ستیاناسی زرد رنگ میں بھگو کر رکھ لیویں پھر نوشادر پیکانی 4 تولہ باریک پیس کر گندھک آملہ سار 2 تولہ باریک پیس کر دونوں ادویہ بارہ تولہ میں ملا کر رکھ لیویں۔ اور 30 تولہ ابنہ ہلدی باریک پیس کر پارچہ بیز کر کے علیحدہ رکھ لیں اور تخم بیدانجیر کا پوست دور کر کے یہ بھی علیحدہ رکھیں۔ ترکیب یہ ہے کہ بقدر 4 تولہ تخم بیدانجیر کوٹ کر نغدہ بنا کر تیار کریں اول زنجفر مذکور شہد میں غوطہ دیکر سفوف ہلدی میں ڈال دیں جس قدر اس پر ہلدی لگ جاوے فوراً اٹھا کر نغدہ تخم ارنڈ میں رکھ کر غلولہ بنا کر اس پر چار عدد برگ ارنڈ لپیٹ کر اوپر سے چند مرتبہ کچا سوت لپیٹ کر فقط چکنی مٹی کا پتلا جیسا لیپ کریں اور آگ اخگر یا چکدشتی میں غلولہ ڈال کر دیکھتے رہیں جب اوپر والی مٹی پختہ ہو کر برنگ سرخ ہو تو فوراً غلولہ نکال کر گرم گرم توڑ کر شہد تیار شدہ میں ڈال کر سفوف ہلدی میں ڈال دیں اور دوبارہ نغدہ تخم ارنڈ 4 تولہ میں رکھ کر اس پر برگ ارنڈ لپیٹ کر پتلی مٹی کا لیپ کر کے بدستور آگ اخگر میں رکھیں جب اوپر والی مٹی سرخ ہو تو نکال کر گرم گرم توڑ کر شہد میں غوطہ دیں۔ بس اسی طرح بدستور اول پوری ایک صد مرتبہ زنجفر پکانا چاہئے بس تیار ہے۔ انشاء اللہ ستر اسی آگ کے بعد زنجفر موم ہوتا جاویگا۔ جب ایک صد مرتبہ عمل ہوگا تو اعلیٰ قسم کا مومی کام کے لائق ہو جاتا ہے۔ تجربہ سے آپ کا دل خوش ہوگا چاہے کیسا ہی گیا گزرا نامرد کیوں نہ ہو زیادہ سے زیادہ بیس روز میں جوان مرد ہو جاتا ہے۔ برائے قوت باہ شفاخانہ حیدری کا مشہور تجربہ ہے بلکہ علاوہ قوت باہ فالج۔ لقوہ۔ درد مفاصل و دمہ وغیرہ بلغمی امراض کے لئے بھی مفید ثابت ہوا ہے ہر جگہ اکسیر کا کام دیتا ہے خوراک اپنا اثر ظاہر کر دیتی ہے۔

آپ کے مجربات

(1627) **(ا) ایک نایاب تحفہ۔ مقوی باہ بیحد:** سم الفار زرد 1 تولہ شنگرف رومی 1 تولہ سیماب مصفیٰ 1 تولہ ہڑتال ورقی 1 تولہ سب کو کھرل میں ڈال کر دو گھنٹہ تک خشک کھرل کریں جبکہ باریک ہو تو عرق حرمل تھوڑا تھوڑا ڈال کر کھرل کریں حتیٰ کہ 16 تولہ پانی حرمل کا جذب ہو جاوے۔ بعدہ قرص بنا کر سایہ میں خشک کریں اور کوزہ گلی گل حکمت شدہ میں رکھ کر منہ پر پیالہ مسی یعنی تانبے کا کٹورہ بغیر قلعی دیکر پیالہ پر گل حکمت کریں جب خشک ہو تو زمین میں گڑھا کھود کر 8 سیر پاچکدشتی کی آگ دیں جب سرد ہو تو اوپر سے پیالہ اٹھا کر اندرون پیالہ سے جوہر برنگ طاؤسی سرخی مائل اتار لیں اور وزن کریں جس قدر جوہر ہوں ان کا نصف حصہ برادہ نقرہ جو بہت باریک ہو شامل کر کے کھرل میں ڈال کر ہمراہ شیر مدار چار پہر کھرل کریں بعدہ پانی حرمل سے چار پہر کھرل کر کے موٹا سا قرص بنا کر سایہ میں خشک کریں اور بقدر 20 تولہ برگ حرمل کو گھوٹ کر نغدہ بنا کر قرص مذکور اس میں رکھ کر تین مرتبہ گل حکمت کریں جب خشک ہو تو پانچ سیر پاچکدشتی میں آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر دیکھیں انشاء اللہ برنگ سفید کشتہ تیار ہوگا۔ قدرے کھرل کر کے حفاظت سے رکھیں اور وقت ضرورت کام میں لاویں خوراک بقدر نصف رتی مکھن میں رکھ کر مریض نامردی کو دیویں تین سے سات روز تک کھانے سے ایسی قوت ہوگی کہ دیکھ لیویں گے۔ انشاء اللہ اور دوا کی ضرورت نہ رہیگی نہایت ہی مجرب نسخہ ہے۔

(1628) **(ب) زنجفر مومیہ:** برائے رعشہ، لقوہ۔ سن بھری۔ فالج۔ ضعف باہ جملہ درد اعضاء کے لئے مفید و تجربہ شدہ ہے۔

شنگرف 2 تولہ سالم ڈلی لیکر آٹھ روز شیر مدار میں بھگو رکھیں اور ہر روز تازہ شیر بدل دیا کریں بعدہ برگ درخت جنڈ بقدر 40 تولہ گھوٹ کر نغدہ بنا کر اس میں شنگرف مذکور رکھ کر غلولہ بنا کر چکنی مٹی کا موٹا سا لیپ کر دیں اور کوئلہ کی آنچ میں رکھ دیں اور دیکھیں جب غلولہ کی مٹی سرخ ہو جاوے تو فوراً باہر نکال کر گرم گرم توڑ ڈالیں اور زنجفر کو شیر مدار میں غوطہ دیویں بعدہ دوبارہ برگ درخت جنڈ چالیس تولہ کا نغدہ بنا کر بدستور اول لیپ مٹی کا کریں اور کوئلہ کی آگ میں رکھ کر دیکھیں جب اوپر والی مٹی سرخ ہو تو باہر نکال کر توڑ کر گرم گرم شیر مدار میں غوطہ

دیں۔ پھر سہ بارہ بدستور اول برگ جنڈ میں آگ دیں۔ اس طرح سے سات مرتبہ آگ دینا چاہئے۔ بعدۂ زنجفر مذکور پیالہ چینی میں رکھ کر ریگ پر رکھ دیں جو پہلے سے تابہ آہنی پر ڈال کر چولہے پر رکھا ہوگا نیچے نرم نرم آگ جلاویں اور پانی برگ حرمل کا چووہ دیتے جاویں یہاں تک کہ 40 تولہ پانی خرچ ہو جاوے تو نیچے اتار لیویں۔ بحکم خدا زنجفر خوب مومیہ ہوگی۔ بوقت ضرورت بقدر دانہ باجرہ منقے میں ڈال کر سالم نگل جاویں۔ اوپر سے دو تین تولہ روغن گرم نوش فرماویں۔ انشاء اللہ جملہ امراض بالا کے لئے مفید ہے۔

(1623) **(ج) برائے درد دندان** ایک بار میں۔

ہلیلہ زرد 6 ماشہ، آملہ 6 ماشہ، بلیلہ 16 ماشہ، زنجبیل 9 ماشہ، کبابہ 9 ماشہ، ہیرا کسیس 13 ماشہ، پھٹکری سرخ 3 ماشہ، کشتہ شاخ گوزن 1 تولہ نمک لاہوری 1 تولہ مرچ سیاہ 3 تولہ۔ سب کو باریک پیس کر سفوف بنادیں۔ بوقت ضرورت بذریعہ مسواک درد دانت کے مقام پر مالش کریں اور لعاب خارج ہونے دیں۔ انشاء اللہ ایک دو مرتبہ لگانے سے شفا ہو جائے گی بلکہ ہلتے دانت مضبوط ہو جاوینگے۔

(1624) **(د) برائے ذیابیطس مجرب**: برگ درخت گلو 2 تولہ سایہ میں خشک شدہ۔ ہلیلہ 2 تولہ کشتہ صدف 2 تولہ کشتہ فولاد سرخ 4 تولہ ہر ایک کو جدا جدا پیس کر سفوف بنا کر ملا کر رکھیں۔ وقت ضرورت بقدر نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک شہد میں ملا کر وقت صبح استعمال کریں۔

(1625) **(ہ) برائے ضیق النفس**: کبوتر جنگلی سیاہ لیکر اس کا پیٹ چاک کر کے آلائش نکال دیں۔ لیکن اس کے پروبال وغیرہ نہ اتاریں۔ بعدۂ نمک سنگ 10 تولہ ہڑتال ورقی 2½ تولہ۔ دونوں کو باریک سحق کر کے پیالہ چینی میں ڈال دیں اور اس پر پانی برگ دھتورہ سیاہ اس قدر ڈالیں کہ نمک کے چار انگشت اوپر رہے۔ سایہ میں رکھ کر خشک کریں جبکہ قدرے تری باقی رہے تو کھرل میں ڈال کر سحق کر کے غلولہ بنالیں اور شکم کبوتر میں بھر کر اچھی طرح سی دیں اور کوزہ گلی میں ڈال کر گل حکمت کر کے خشک کر لیں۔ بعدۂ دو من پا چکدشتی کی آگ گڑھے میں رکھ کر دیں۔ جب سرد ہو تو جو کچھ کوزہ سے نکلے۔ اسے باریک کر کے رکھ لیں۔ بوقت ضرورت بقدر 4 رتی دوائی کو 3 ماشہ شہد میں ملا کر ایک ہفتہ کھلاویں بعد ازاں 3 رتی دوا کو 6 ماشہ مکھن میں رکھ کر کھلانا چاہئے انشاء اللہ مرض دمہ تو ایک ہفتہ نہایت دو ہفتہ میں جاتا رہیگا لیکن دوا پورے 40 روز تک استعمال کر چھوڑیں۔ بحکم خدا تمام عمر تک مرض پیدا نہ ہوگا۔ صدہا مریض اس سے صحت یاب کئے ہیں۔

(1626) **(و) نسخہ ذیل فالج و لقوہ**: کے لئے مجرب ہے۔

شنگرف رومی 1 تولہ لیکر باریک پارچہ ململ میں باندھ کر پوٹلی بنالیں۔ بعدۂ نیم سیر سرکہ انگوری کڑاہی میں ڈال کر چولہے پر رکھ دیں اور پوٹلی شنگرف کو درمیان سرکہ کے لٹکا کر نرم نرم آگ جلانا شروع کریں لیکن یاد رہے کہ پوٹلی زنجفر کڑاہی کے تلے کو نہ لگے بلکہ عین درمیان سرکہ کے رہنا چاہئے اگر ذرا بھی کڑاہی کو لگ گیا تو سب عمل خراب ہو جائیگا جبکہ سب سرکہ خشک ہو تو پوٹلی نکال لیں بعدۂ ایک عدد پیاز سفید رنگ بڑا لیکر اس میں سوراخ کر کے ڈلی شنگرف کو درمیان میں رکھ کر اوپر سے ایک مرتبہ گل حکمت کر کے اس طرح تری کی حالت میں آتش کوئلہ پر رکھ کر دیکھتے رہیں جبکہ اوپر والی مٹی اچھی طرح سرخ ہو جاوے تو پیاز سے سرد کر کے نکال کر بدستور دوسرے پیاز میں رکھ کر تشویہ کریں اس طرح 40 عدد پیاز میں پکانا چاہئے۔ جب عمل پورا ہو چکے تو زنجفر مذکور کو کھرل میں ڈال کر اس میں 2 تولہ مغز بکری کی نلی کا ڈال کر سحق کریں۔ تین گھنٹہ سحق کے بعد نخود سے دوگنی گولیاں بنادیں اور باریک پارچہ ململ میں باندھ کر رکھیں۔ بعدۂ دیگ گلی کلاں لیکر اس میں ایک سیر گوشت بز کا قیمہ ڈال کر اس میں 10 سیر پانی ڈال کر 3 تولہ نوشادر بھی ملا دیویں پھر دیگدان پر رکھ کر نیچے اوسط درجہ کی آگ جلادیں اور پوٹلی شنگرف کو معلق پانی سے آٹھ انگشت اوپر لٹکا دیں تاکہ جوش ہونے میں گوشت کا پانی پوٹلی کو نہ لگے صرف بھاپ لگتی رہے۔ جب تمام پانی سوختہ ہو جاوے تو فوراً پوٹلی کو علیحدہ کر لیویں جب سرد ہو تو پیس کر شیشی میں ڈال کر رکھیں۔ بوقت ضرورت بقدر نصف چاول مکھن میں رکھ کر کھلاویں اور قدرت الٰہی کا تماشہ دیکھیں۔ کہنہ سے کہنہ مریض اچھے ہو چکے ہیں۔ اس کے بعد دوسری دوا کی ضرورت نہیں پڑتی ہے۔ بیس

برس سے میرے تجربہ میں آچکا ہے ہر ایک موقعہ پر کامیاب ہوتا رہا ہوں۔ بالکل شرطیہ علاج ہے۔

(1627) (ز) **کشتہ مس برنگ سفید**: برائے قوت باہ و جذام۔

1 تولہ مس کا پترہ بنا کر آگ میں گرم کر کے 21 مرتبہ شیر زقوم میں غوطہ دیویں بعدہٗ سات مرتبہ عرق لیموں میں سرد کر کے رکھیں۔ پھر مشہور بوٹی مرکن (جس کو ملک پنجاب میں ڈیلہ گھاس کہتے ہیں اور گاؤ میش وغیرہ بڑے شوق سے اس کو کھاتے ہیں اور پانی کے کنارے ہر ایک جگہ پیدا ہوتی ہے۔ قد ایک گز تک بلند ہوتا ہے۔ برگ مشابہ نرگس کے ہوتے ہیں لیکن کسی قدر خورد جس کی بیخ مشابہ گرہ پیاز لیکن وزن میں 20 تولہ سے 30 تک بھی ہوتی ہے) وہ گرہ زمین سے نکال کر مٹی سے صاف کر کے بقدر 20 تولہ گھوٹ کر نغدہ بنا کر اس میں تانبہ مذکور رکھ کر 7 مرتبہ گل حکمت کرلیں جب خشک ہوتو زمین میں گڑھا کھود کر 30 گز پا چلدشتی میں رکھ کر آگ لگا دیویں جب سرد ہوتو ملاحظہ فرمائیں۔ انشاء اللہ برنگ سفید کشتہ مثل بتاشہ کے پھول جاویگا۔ میرا تجربہ شدہ ہے اور شاید اگر کسی غلطی سے پہلی مرتبہ نہو تو دوبارہ بدستور 30 سیر آگ اور 20 تولہ نغدہ پیاز مرکن میں رکھ کر تیار کرلیں ضرور بصد ضرور سفید ہو جاویگا کشتہ مذکور اسرار صدری سے ہے خوراک بقدر خورد دانہ خردل ہمراہ مکھن۔ اگر شاید خشکی کرے تو اوپر سے شیر کا استعمال کرنا ضروری ہے بحکم خدا از سر نو قوت باہ پیدا ہو جاویگی۔

(1628) (ح) **برائے صرع مجرب**: کرم بنی شتر حسب ضرورت لیکر اس سے چار گنا شیر مدار میں 21 روز بھگو رکھیں بعدہ دھوپ میں رکھ کر خشک کریں لیکن خیال رہے کہ اس میں گرد و غبار نہ پڑے۔ بعدہٗ خر سفید کی دم سے بال کتر کر ان کی خاکستر اس طرح بنادیں کہ بالوں کو مقراض سے کتر کر دو چند سرکہ تیز ملا کر کوزہ میں بند کر کے پا چلدشتی میں آگ لگا دیویں جب سرد ہو تو نکال لیں پس جس قدر شیر مدار و کرم ہوں اس کے ہموزن خاکستر مذکور ملا کر کھرل میں ڈال کر اس میں نصف حصہ نوشادر ملا دیں اور سرکہ تیز سے آٹھ دن تحلق کر کے خشک کرلیں مثل نسوار ہو جاویگا۔ حفاظت سے شیشی میں رکھیں جس وقت مریض دورہ مرض سے بیہوش پڑا ہو اس وقت بذریعہ نالی بانس ایک ایک رتی دونوں سوراخ ناک میں پھونکیں جو اندر جاوے اور بوزن 4 رتی پانی میں ملا کر حلق میں بذریعہ نال ڈال دیں۔ اس وقت مریض کو ہوش آجاویگا۔ ہوش آتے ہی ایک دو قے اور دو تین چھینکیں آجاتی ہیں۔ ہمراہ چھینک کے چند عدد کرم برنگ سرخ نکلتے ہیں جب کرم نکلیں تو آئندہ کے لئے بحکم خدا مریض کو کبھی شکایت نہ ہوگی۔

(1629) (ط) **برائے برص**: اگر تمام جسم سفید ہوگا۔ تو بفضل خدا اس کے استعمال سے اصلی حالت پر آجاویگا۔

ہڑتال ورقی 2 تولہ سالم ڈلی لیکر ایک ہفتہ شیر گولر میں بھگو رکھیں بعدہٗ ایک عدد پہاڑی کلاغ لیکر (جسکو پنجابی پہاڑی کانگ کہتے ہیں) اس کا شکم چاک کر کے آلائش نکال دیں اور ڈلی ہڑتال اس میں رکھ کر اکہرے دبا کے سے اچھی طرح باندھ دیں بعدہٗ درخت نیم جو بہت موٹا ہو اس کی جڑ کے قریب نصف تک سوراخ کر کے اس میں رکھ دیں اور جو کچھ برادہ سوراخ سے نکلا ہے وہ منہ میں دیکر اچھی طرح سوراخ بند کر دیں تاکہ پورے تین ماہ تک اندر پڑا رہے جب میعاد مقررہ گزر جاوے تو آہستہ آہستہ سوراخ مذکور کے اوپر سے برادہ اور لکڑی جس سے بند کیا گیا ہے نکال کر کلاغ کے شکم میں سے ہڑتال نکال لیں جو بشکل مومیہ ہوگی۔ پھر کھرل میں ڈال کر چار پہر تک ہمراہ 3 ماشہ کافور اور 3 ماشہ شیر تحلق کر کے برابر دانہ خردل گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں بوقت ضرورت 1 گولی صبح اور ایک شام مکھن میں رکھ کر کھایا کریں بفضل خدا برسوں کا مریض 40 روز میں اصلی حالت پر آجاویگا اور اگر طلائے ذیل ساتھ ساتھ داغوں پر لگاتے جاویں تو جلد فائدہ نظر آجاویگا۔ ورنہ اندرونی علاج کافی ہے۔

(1630) (ی) **طلا برائے برص**: گل ارمنی 3 تولہ پیس کر پیالہ چینی میں ڈال کر آٹھ روز تک عرق گندھک آملہ سار میں بھگو دیں پھر آٹھ روز تک عرق کافور میں بھگو لیں۔ بعدہٗ آٹھ روز تک برگ حنا تازہ کے پھول و برگ کے پانی میں بھگو کر خشک کرلیں۔ جب ضرورت ہو قدرے سفوف کو پانی کدوئے دراز میں حل کر کے طلا یعنی ضماد کر دیں۔ اس طرح چند مرتبہ کے ضماد کرنے سے جلد کا رنگ اصلی

حالت پر ہوتا جائیگا۔

(1631) (ک) **برائے بواسیر کہنہ ہر قسم:** مغز تخم نیم 1 تولہ تخم بکائن 1 تولہ مغز تخم خوبانی 1 تولہ پوست ہلیلہ زرد 2 تولہ پوست ہلیلہ سیاہ 2 تولہ آملہ 2 تولہ۔ گل مہندی 3 تولہ کشتہ پوست بیضہ مرغ 1½ تولہ کشتہ مرجان 1½ تولہ سب کو کھرل میں ڈال کر آٹھ روز تک پانی بوٹی کو بھی جنگلی میں سحق کریں۔ بعدہٗ آٹھ روز تک پانی حنا تازہ میں سحق کر کے برابر نخود کے گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں بوقت ضرورت ایک گولی صبح اور ایک شام کو ہمراہ پانی یا شیر بز کے استعمال فرمادیں۔ مرض ایک ہفتہ نہایت اکیس روز میں نیست و نابود ہو جاوے گا۔

(1632) (ل) **طلا مقوی باہ:** کنیر سفید 1 تولہ۔ حبہ سفید 1 تولہ۔ اندر جو تلخ 1 تولہ، عقرب سیاہ 1 تولہ عروسک 10 تولہ۔ بچھناک 1 تولہ انبہ ہلدی 1 تولہ سم الفار زرد 6 ماشہ، سم الفار سفید 6 ماشہ، جائفل 3 ماشہ، لونگ 3 ماشہ، جاوتری 3 ماشہ، مال کنگنی 5 تولہ جمالگوٹہ 1 تولہ زعفران 2 تولہ سب کو کوٹ کر بول خر میں آٹھ روز تک تر کر کے خشک کر لیں جب بول خر اچھی طرح خشک ہو تو آٹھ پہر تک شیر گاؤ میش میں سحق کر کے برابر کنار دشتی نوکدار گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں اور آتشی شیشی میں ڈال کر بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں اور رکھ لیں بوقت ضرورت حشفہ چھوڑ کر دو تین قطرے اوپر کی طرف مالش کر کے اوپر برگ پان باندھیں صبح کو پان کھول کر فقط تمام روز پارچہ باریک ململ کا باندھنا چاہیے اسی طرح ایک ہفتہ میں انشاءاللہ عضو کے سب نقص دور ہو کر اصلی حالت پر آجاتا ہے۔

(1633) (م) **برائے آتشک و زخمہائے خنازیر:** سم الفار سفید 1 تولہ سالم ڈلی لیکر سات روز شیر زقوم میں بھگو رکھیں بعدہٗ ایک عدد مین پھل کلاں لیکر اس میں سوراخ کر کے سم الفار اس میں رکھ کر اوپر سے آرد گندم 4 تولہ کا ضماد کر کے باریک پارچہ میں باندھیں اور دیگ گلی میں 5 سیر شیر گاؤ ڈال کر نرم آگ جلا کر چولہے پر رکھ کر اس میں پھل کو لٹکا کر پکاویں جب تمام شیر خشک ہو تو مین پھل سے ڈلی سم الفار نکال کر دوسرے پھل میں رکھ کر پارچہ میں باندھ کر بدستور اول 5 سیر شیر گاؤ میں پکاویں۔ اسی طرح تین مرتبہ پانچ پانچ سیر شیر میں پکاویں بعدہٗ تین مرتبہ ترکیب بالا پانی اطریفل میں جس کا وزن تین تین سیر ہوگا پکاویں۔ اس کے بعد جمالگو 3 تولہ بلادر 3 تولہ شیر مدار 4 تولہ سب کو کھرل میں ڈال کر 6 گھنٹہ تک سحق کر کے نغدہ بنا کر ڈلی سم الفار اس میں رکھ کر اوپر سے تین مرتبہ یکے بعد دیگرے گل حکمت کر کے خشک کریں۔ جب اچھی طرح خشک ہو تو دو سیر پاچکدشتی کی آگ میں رکھ دیں۔ جب سرد ہو تو نکال لیں اعلیٰ قسم کا تیار ہوگا حفاظت سے رکھیں بوقت ضرورت بقدر دانہ خردل مکھن میں رکھ کر مریض مذکور کو کھلاویں انشاءاللہ سات روز میں مرض کا نام و نشان نہیں رہیگا۔

(1634) (ن) **کشتہ ہڑتال:** برائے جذام و دمہ کہنہ اور خارش و کھانسی ہر قسم کے لئے مفید ہے ہڑتال 2 تولہ سالم ڈلی لیکر بارہ روز تک بول بچہ گاؤ میں بھگو رکھیں اور ہر تیسرے روز جدید بول ڈال کر سابقہ بدل دیا کریں۔ بعدہٗ تین روز تک شیر مدار میں بھگو رکھیں پھر بوٹی ونہار کستوری بقدر 15 تولہ ہمراہ شیر مدار کھرل کر نغدہ بنا کر اسمیں ہڑتال مذکور رکھ کر اوپر سے چار مرتبہ گل حکمت کر کے اچھی طرح خشک کریں اور چار سیر پاچکدشتی میں رکھ کر گڑھے میں آنچ دیں جب سرد ہو تو نکال کر رکھیں۔ مثل بتاشہ کے پھول کر برنگ سفید ہو جائیگا۔ وقت ضرورت جذام کے لئے بقدر نصف رتی ہمراہ حلوائے تازہ یا دانہ منقیٰ میں رکھ کر دیں انشاءاللہ کہنہ جذام میں مفید ثابت ہوگا۔ اگر دمہ کے لئے دیویں تو برگ پان میں رکھ کر صبح و شام کھلانا چاہیے۔ لیکن یاد رہے کہ پان کو صرف کتھہ ہی لگانا چاہیے سپاری یا چونہ وغیرہ کوئی چیز نہیں۔ اسی طرح مناسب بدرقہ سے جملہ بلغمی امراض کے لئے مفید ثابت ہوا ہے۔

پرہیز: ترشی، مچھلی، تیل، سرخ مرچ، بیگن سے کرنا ضروری ہے۔

(1635) (س) **کشتہ شنگرف:** جو مرض رعشہ و سن بھری کے لئے مثل اکسیر کے کام دیتا ہے۔ قوت باہ از سر نو پیدا ہو کر جوانی کا مزہ

یاد آجاتا ہے۔ بہت ہی مفید ہے۔

شنگرف 2 تولہ کی سالم ڈلی لیکر سات روز شیر زقوم سہ دہارہ میں بھگو کر بعدہ سات روز پانی برگ حرمل سبز میں بھگو رکھیں پھر سات روز تیل تارپین میں بھگو کر بعدۂ بولی نہار کستوری بقدر 20 تولہ ہمراہ شیر زقوم یا شیر مدار گھوٹ کر نغدہ بنا کر اس میں شنگرف مذکور رکھ کر پانچ مرتبہ یکے بعد دیگرے گل حکمت کر کے خشک کرلیں جب اچھی طرح خشک ہو جاوے تو بقدر 7 سیر مینگنی بز کی زمیں دوز آگ دیں جبکہ چار پانچ رور میں آگ سرد ہو۔ تو آہستہ آہستہ کھول کر کشتہ نکال کر حفاظت سے رکھیں مرض رعشہ کے لئے خوراک نصف سے ایک چاول تک ہمراہ پان کے کھلانا چاہئے اس طرح فالج، لقوہ، درد مفاصل وغیرہ امراض بلغمی کا شرطیہ علاج ہے قوت باہ کے لئے ہمراہ مکھن کھلاویں، تو قدرت کا تماشہ نظر آئیگا۔ ایک ہفتہ میں نامرد کو جوان مرد بنا تا ہے بس تجربہ شرط ہے۔

پرہیز: ترشی، تیل، مچھلی، سرخ مرچ کم۔ دوران استعمال میں جماع کا پرہیز کریں۔

(1636) (ع) **کشتہ سم الفار**: برائے آتشک، قرحہ، سوزاک کہنہ سے کہنہ کیلئے مفید ہے۔ ایک تولہ سم الفار سفید سالم ڈلی لیکر سات روز شیر مدار میں بھگو کر بعدۂ سات روز شیر سہ دہارہ تھوہر میں بھگو دیں پھر کھرل میں ڈال کر ہمراہ پانی بھنگرہ سیاہ مقطر شدہ کے آٹھ پہر تک سحق کریں اور قرص بنا کر سایہ میں خشک کرلیں بعدۂ بھنگرہ 15 تولہ گھوٹ کر نغدہ بنا کر نصف حصہ کوزہ گلی میں ڈال کر اس پر سم الفار مذکور رکھ کر نصف نغدہ اوپر دیگر کوزہ میں بند کریں اور دو مرتبہ اوپر پتلا جیسا گل حکمت کر کے خشک کرلیں اور بقدر 6 سیر پاچکد شتی کی اگر بنا کر آگ دیں۔ جب سرد ہو تو نکال کر شیشی میں ڈال رکھیں۔ کشتہ باوزن تیار ہوگا۔ خوراک نصف چاول مسکہ میں رکھ کر دیویں۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ میں آتشک کا نام ونشان نہ رہیگا قرحہ سوزاک کا شرطیہ علاج ہے غذا نان گندم ہمراہ روغن گاؤ کھانا چاہئے۔ اگر باپرہیز استعمال کریں تو تمام عمر مرض نمودار نہ ہوگا۔ بالکل ہی مفید ہوگا۔ اس طرح بلغمی امراض پر مناسب بدرقہ سے دیویں۔ تو بہت جلدی اپنا اثر ظاہر کرتا ہے مرض دمہ، کھانسی بلغمی کا شرطیہ علاج ہے۔ برسوں سے تجربہ ہو رہا ہے۔

(1637) (ف) **کشتہ سیماب** : جو قوت باہ کے لئے مثل اکسیر کے کام دیتا ہے از سر نو جوان کر دیتا ہے۔ جریان، رقت، احتلام کے لئے مفید ہے۔

اول کڑاہی آہنی کے درمیان میں چکنی مٹی کی چھ انگشت اونچی دیوار بنا دیں اور دھوپ میں رکھ کر خشک کرلیں اسے چولہے پر رکھ کر 2 تولہ پارہ مصفےٰ ڈال دیں اور اس پر 10 تولہ پانی بھنگرہ سیاہ ڈال کر نرم نرم آگ خوب تیزی سے کریں۔ جب پانی بھنگرہ خشک ہو تو اس قدر اور ڈال کر خشک کریں۔ اس طرح ایک سیر خشک کریں اس عمل سے سیماب بشکل مسکہ ہو جاویگا۔ کڑاہی سے پارہ مذکور نکال کر قرص بنا کر سایہ میں رکھیں تو قدرے سخت ہو جائیگا۔ بعدۂ برگ بھنگرہ 2 تولہ تخم ستیاناسی 5 تولہ اجوائن خراسانی 5 تولہ۔ ہر سہ کو ہمراہ پانی بھنگرہ چار پہر تک گھوٹ کر نغدہ بنالیں اور نصف نغدہ پیالہ گلی میں رکھ کر اس پر قرص رکھ کر اوپر سے دوسرا حصہ نغدہ کا رکھ کر دوسرا پیالہ اوپر دیکر دونوں لب پیالہ پر چکنی مٹی سے گل حکمت کریں اور اچھی طرح خشک کرلیں۔ یاد رکھیں کہ تین مرتبہ یکے بعد دیگر گل حکمت کر کے خشک کرنا چاہئے بعدۂ 10 سیر مینگنی، بزگڑھے میں ڈال کر اس پر پیالہ رکھ دیں اور آگ لگا دیں بس پانچ چھ روز میں سرد ہوگا۔ جب اچھی طرح سرد ہو جاوے تو آہستہ آہستہ نکال کر حفاظت سے پارہ کشتہ شدہ سفید رنگ لیکر رکھ لیں یہ باوزن کشتہ ہوگا وقت ضرورت کام میں لاویں۔ قوت باہ کے لئے تو اکسیر کا کام دیتا ہے اور مہوسوں کی جان ہے ناظرین ضرور تجربہ کریں بالکل ہی زود اثر اور قوت ماہ کا شرطیہ علاج ہے۔ دوسری دوا کی ضرورت نہ رہیگی۔

اگر 2 تولہ کشتہ میں 16 تولہ پارہ خام ڈال کر ہمراہ پانی بوٹی تلسی یا پانی لیموں سحق کرینگے تو پارہ بشکل مسکہ ہوگا مسکہ شدہ پارہ کو بدستور بالا بوٹی تو تڑی میں رکھ کر آگ دیں تو سب کا سب بتاشہ کی طرح پھول جاتا ہے اور اگر عقد شدہ پارہ کی گولیاں بنا کر چند روز عرق

لیموں میں رکھیں۔تو پتھر کی طرح سخت ہو جاویگا۔

(1638) (ص) **کشتہ نقرہ**: جو مرض جریان وقت احتلام۔سرعت قوت باہ کیلئے مفید ہے۔پترہ نقرہ 1 تولہ آگ میں گرم کر کے جب سرخ ہو تو پانی بھنگرہ میں غوطہ دیں۔بدستور 21 مرتبہ بھنگرہ میں غوطہ دینا چاہئے اور ہر سات مرتبہ کے بعد سابقہ پانی بدل کر جدید پانی میں عمل کریں بعدۂ برگ لاجونتی بوٹی 10 تولہ برگ بھنگرہ 10 تولہ دونوں کو گھوٹ کر نغدہ بنا کر اس میں نقرہ رکھ کر تین مرتبہ گل حکمت کر کے خشک کرلیں اور زمین میں گڑھا کھود کر بقدر 8 سیر پاچکدشتی کی آگ دیں جب سرد ہو تو دیکھیں بتاشہ کی طرح پھول جاویگا بعدۂ کھرل میں ڈال کر باریک کرلیں بس تیار ہے اور اگر گلابی کرنا منظور ہو تو چار پہر عرق گلاب میں سحق کر کے غلولہ بنا کر کوزہ گلی خورد میں ڈال کر 2 سیر پاچکدشتی کی آگ دیں تو رنگ گلابی ہو جاویگا خوراک بقدر نصف رتی مکھن میں کھانا چاہئے جملہ امراض بالا کے سوائے مقوی دل و دماغ وجگر معدہ ہے کمزور آدمی اور دبلے پتلے کے لئے نہایت مفید ہے۔

(1639) (ق) **حبوب قوت باہ**: اور امساک اور بھوک لگانے کیلئے بہت ہی مفید ہے ہمیشہ کھانے سے بدن چست رہتا ہے۔

پوست ترنج 3½ ماشہ، زنجبیل 3½، ماشہ، جوز ماثل 3½ ماشہ، اجوائن خراسانی 3½ ماشہ، کشنیز تر 3½ ماشہ، مصطگی رومی 3½، سنبل 3½ ماشہ، لونگ 3½ ماشہ، جاوتری 3½ ماشہ، عنبر 3½ ماشہ، گل سرخ 7 ماشہ، صندل 7 ماشہ، جوز بوا 9 ماشہ، زعفران 9 ماشہ، کافور 2 ماشہ، جند بید ستر 2 ماشہ، ورق نقرہ 100 عدد۔ورق طلا 50 عدد ہر ایک کو جدا جدا کوٹ کر چھان کر سب کو کھرل میں ڈال کر قدرے شہد صاف شدہ میں سحق کریں اور نخوہ کے برابر گولیاں بنا رکھیں۔ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ شیر نیم گرم کھالیں تو حسب منشاء فائدہ ہو جائیگا۔پرہیز ترشی سے کرنا ضروری ہے۔

(1640) (ر) **جوارش**: جو بواسیر کے لئے مفید ہے اور ریاح غلیظ اور معدہ اور قوت باہ کے لئے مجرب ہے۔چہرہ کے رنگ کو صاف کرتی ہے۔

اذخر 18 ماشہ، ہلیلہ کابلی 18 ماشہ، ہلیلہ زرد 28 ماشہ، شیطیرح 18 ماشہ، تخم کرفس 18 ماشہ، ہلیلہ 1 تولہ آملہ مقشر 1 تولہ اجوائن 1 تولہ تودری سفید 1 تولہ تودری سیاہ 1 تولہ دار فلفل 1 تولہ۔کنجد 1 تولہ خرفہ 2 تولہ سیکھل 2 تولہ زنجبیل 2 تولہ فلفل مویہ 2 تولہ جوز بوا 2 تولہ قسط 1½ تولہ سلیخہ 1½ تولہ لونگ 1½ تولہ جاوتری 1½ تولہ خولنجاں 1½ تولہ نارمشک 1½ تولہ عنبر 3½ ماشہ، خبث الحدید مدبر شدہ 12 تولہ شہد ہموزن سب کے لیکر بطریق معروف تیار کرلیں اور پندرہ یوم رکھ کر بقدر 6 ماشہ ہمراہ شیر استعمال کریں۔انشاء اللہ جملہ امراض کے لئے مجربات سے ہے پرہیز ترشی اور مچھلی کا ہونا چاہئے۔

(1641) (ش) **کشتہ طلا**: قوت باہ کے لئے مجربات سے ہے اور مقوی دل دماغ وجگر رنگ بدن کو چندروز میں سرخ کرتا ہے برادہ طلا بقدر 6 ماشہ کو کھرل میں ڈال کر ہمراہ پانی بیخ گل عباسی چار پہر تک سحق کریں۔بعدہ برگ گلسرخ کے پانی 10 تولہ سے سحق کر کے پھر پوست کچنال کے 10 تولہ پانی سے کھرل کر کے آخر میں 10 تولہ پانی برگ تلسی سے سحق کریں اور غلولہ بنا کر سایہ میں خشک کرلیں جب اچھی طرح خشک ہو تو غلولہ مذکور پیالہ گلی خورد جو پتلا جیسا ہو اس میں رکھ کر اوپر سے دوسرا پیالہ دیکر ایک مرتبہ گلحکمت کر کے خشک کرلیں اور بقدر پانچ سیر پاچکدشتی کی آگ دیویں جب سرد ہو تو نکال کر رکھیں۔اعلیٰ قسم کا کشتہ ہوگا۔علاوہ قوت باہ مناسب بدرقہ سے دیگر امراض پر مفید ہے۔خوراک ایک دانہ خشخاش سے دو دانہ تک ہمراہ مکھن۔پرہیز ترشی، تیل، مچھلی، قند سیاہ۔

(1642) (ت) **سرمہ چشم**: جو پھولا کا شرطیہ علاج ہے دیگر امراض چشم کے لئے بھی شفاخانہ حیدری کا مشہور نسخہ ہے۔

چالیس عدد کوڑی خورد جو عام طور پر بازار میں فروخت ہوتی ہیں جن کا وزن ہلکا ایک رتی یا دو رتی تک ہوتا ہے وہ کوڑی لیکر پانی سے اچھی طرح دھو کر صاف کریں اور دھوپ میں رکھ کر خشک کرلیں بعدۂ پختہ شدہ لیموں چار عدد لیکر درمیان سے کاٹ کر اس میں کوڑیاں بھر کر دوسرا

حصہ لیموں کا ساتھ جوڑ کر کچے سوت سے لپیٹ دیں اور ایک ماہ تک سایہ میں رکھیں جب لیموں اچھی طرح خشک ہوں تو اس میں سے کوڑی نکال کر کھرل میں ڈال کر ہمراہ پانی لیموں 4 تولہ مقطر شدہ کے سحق کریں بعدۂ ناخن فیل یعنی ہاتھی کا ناخون بقدر 3 تولہ ریزہ ریزہ کر کے کوزہ میں بند کر کے آگ میں رکھ کر خاکستر بنا کر 6 ماشہ خاکستر مذکور کھرل مذکور میں ڈال دیں اور ہمراہ پانی درخت سرس 15 تولہ کے کھرل کریں لیکن یاد رہے کہ سحق کرتے وقت جملہ امراض چشم کے لئے بنانا ہو تو دو تولہ سرمہ سیاہ جو دو ہفتہ حقہ میں رکھا گیا ہو وہ ملا کر پانی سرس سے سحق کریں ورنہ خاص پھولا چشم کے لئے سرمہ کی کچھ ضرورت نہیں ہے پس جبکہ پانی سرس سحق ہو چکے تو 10 تولہ عرق گلاب اعلیٰ قسم سے سحق کر کے اچھی طرح خشک کر لیں بس تیار ہے بوقت ضرورت سلائی سے آنکھ میں رات کو سوتے وقت لگایا کریں۔ انشاء اللہ چندروز میں پھولا کا نام ونشان نہ رہیگا۔ بالکل ہی مجرب ہے۔ پرہیز ترشی۔

(1643) (ث) **نسخہ طلا**: جو جلق زدہ کے لئے بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ چندروز میں طاقت عود کر آتی ہے۔

مغز تخم پالک 1 تولہ جائفل 1 تولہ مغز ارنڈ 1 تولہ مال کنگنی 1 تولہ قسط 6 ماشہ، لونگ 6 ماشہ، موئے سر انسان 1 تولہ تخم دھتورہ 2 ماشہ، سب کو جدا جدا کوٹ کر کھرل میں ڈال کر ہمراہ آب برگ ارنڈ سرخ بارہ پہر تک زور سے کھرل کریں اور چند عدد گولیاں تو کدار بنا کر سایہ میں خشک کر کے بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں اور سر وحشفہ چھوڑ کر مالش کر کے اوپر برگ پان باندھیں۔ انشاء اللہ چندروز میں اصلی طاقت عود کر آئیگی۔ پرہیز سرد پانی سے۔

(1644) (خ) **معجون تیرہ رتن**: جو مقوی باہ اور مقوی اعضائے رئیسہ ہے جسم کے رنگ کو مثل انار سرخ کرتی ہے۔

مغز چلغوزہ 3 تولہ مغز اخروٹ 3 تولہ مغز بادام 6 تولہ بیخ زعفران 2 تولہ گل بابونہ 2 تولہ فلفلدراز 1 تولہ زنجبیل 1 تولہ کشتہ نقرہ 9 ماشہ، کشتہ فولاد 1 تولہ کشتہ مرجان 1 تولہ کشتہ عقیق 1 تولہ، چاول کشنیز تر 4 تولہ۔ روغن بادام 4 تولہ شہد سہ چند۔ سوائے کشتہ جات کے سب کو جدا جدا کوٹ کر رکھیں اور شہد کا قوام کریں۔ جب جھاگ دور ہو جاوے تو نیچے اتار کر ہر چہار کشتہ قوام میں ملا کر خوب لت پت کر کے اچھی طرح حل کریں، بعدہ ورق طلا 25 عدد ڈال کر خوب ملاویں بعدۂ جملہ ادویہ شامل کر کے ملا کر پیالہ چینی میں بھر کر رکھ لیں اور اکیس روز رکھ کر بعدۂ بقدر 3 ماشہ سے 6 ماشہ تک ہمراہ شیر گاؤ استعمال کریں۔ جملہ عضائے رئیسہ کے لئے نہایت ہی مفید ہے۔

(1645) (ذ) **نسخہ آتشک**: اور خرابی خون کے لئے بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ کہنہ سوزاک پر بھی تجربہ ہو چکا ہے۔

سم الفار 1 تولہ دارچکنہ 1 تولہ رسکپور 1 تولہ طوطیا 3 ماشہ سب کو کھرل میں ڈال کر ہمراہ شراب برانڈی تین روز تک کھرل کریں پھر تین روز پانی جنگلی گوبھی سے سحق کر کے بعدہ تین روز پانی بوٹی نگند بابری سے کھرل کریں آخر تین یوم برگ مدار کے پانی سے سحق کر کے پیالہ گلی میں قرص بنا کر رکھ دیں اور دوسرا پیالہ اوپر دیکر بطریق معروف جوہر تیار کریں۔ وقت ضرورت ہمراہ مکھن بوزن دانہ خردل استعمال کریں بالکل مجرب ہے غذا نان گندم وشیر وروغن گاؤ زیادہ کھانا چاہئے چندروز میں آرام آجاتا ہے۔

(1646) (ض) **نسخہ عیار افزا**: جو کم رنگ طلا کو پورے درجہ پر پختہ اور اعلیٰ درجہ کا رنگ کر دیتا ہے۔ کسی طرح کا نقص وعیب نہیں رہتا ہے۔

گندھک آملہ سار 1 تولہ خورد خورد بمقدار دانہ نخود بنا کر رکھیں اور اول ایک برتن گلی رکابی لیکر اس پر بقدر 5 تولہ چونہ آب نادیدہ بطور فرش بچھا کر اس پر ایک عدد برگ بنگلہ پان کا رکھ کر اس پر آملہ سار جدا جدا رکھ کر اوپر سے دوسرا برگ پان رکھ کر پھر 5 تولہ چونہ کا لحاف دیکر ہاتھ سے دبا دیں لیکن یاد رکھیں برگ پان کا سبز ہونا چاہئے زرد نہ ہو۔ بعدۂ رکابی کو رات بھر شبنم میں رکھ دیں چونہ کی حرارت سے آملہ سار میں اثر ہوتا جائیگا دوسرے روز پھر برگ پان لیکر بدستور وہی گندھک 10 تولہ چونہ میں اول کی طرح رکھ کر شبنم میں رکھ دیں۔ اس طرح 16 مرتبہ عمل کرنا چاہئے تو آملہ سار برنگ سبز ہو جائیگی۔ بعدہ آملہ سار مذکور تیار شدہ 1 تولہ مال کنگنی 1 تولہ زردی بیضہ مرغ 2 عدد

سب کو کھرل میں ڈال کر آب لیموں مقطر 40 تولہ میں کھرل کریں اور نوکدار گولیاں بنا کر بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں جب کشید ہو چکے تو تیل کو وزن کریں جس قدر روغن کا وزن ہوگا۔ اسی قدر برابر وزن نیل وہڑتال ورقی کھرل میں ڈال کر کھرل کریں تا کہ مثل قوام شہد ہو جاوے بس تیار ہے۔ وقت ضرورت کم رنگ طلا بلکہ نیپالی طلا کی طرح کا رنگ ہو تو باریک پترا بنا کر اس پر ضماد کر کے سایہ میں خشک کر لیں بعدہٗ پا چک دو عدد جن کا وزن 30 تولہ تک ہو لیکر اس میں ضماد شدہ طلا کو رکھ کر دوسرا پا چک اوپر جوڑ کر دونوں لب بند کر دیں اور چاروں طرف آگ لگا دیں جب سرد ہو تو ملاحظہ فرمائیں۔ انشاء اللہ حسب منشاء اعلیٰ قسم کا رنگ شوخ اور پختہ ہو جاویگا۔ کوئی نقص وعیب نہیں رہیگا۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ شاید کسی غلطی سے پہلی مرتبہ کوئی نقص رہے۔ تو بدستور بالا پترہ پر ضماد کر کے دوبارہ 30 تولہ میں آگ دیویں۔ انشاء اللہ کوئی عیب نہ رہیگا۔ امید ہے کہ ناظرین رموز الاطباء بعد تیاری خوش ہونگے۔ اب تجربہ کرنا آپ کا اختیار ہے۔ بخاطر ناظرین تحفتاً پیش خدمت ہے۔

حکیم تلوک سنگھ صاحب وید

آپ کے بزرگ سکھوں کے عہد میں معزز جاگیر دار تھے۔ آپ کے والد ایک عرصے تک انسپکٹر پولیس رہے۔ آپ تعلیم حاصل کرنے کے بعد گرداور قانون گو بندوبست کے عہدے پر مقرر ہوئے۔ چونکہ آپ کو طب کا شوق تھا اور علاج معالجہ کی لگن اس واسطے اثنائے ملازمت میں آپ نے اپنے طور پر اور اکثر اطباء سے طبی کتابیں دیکھیں۔ اضلاع سیالکوٹ انبالہ منٹگمری، ڈیرہ اسمٰعیل خاں کے حکیموں سے مستفید ہوتے رہے۔ آپ کو شروع سے ہی بوٹیوں اور کشتہ جات کا زیادہ شوق رہا ہے اس لئے فقیروں اور سنیاسیوں کی صحبت سے بھی فائدہ اٹھاتے رہے۔ حکیم امام الدین صاحب پاکپتنی مصنف مخزن اکسیر سے بھی آپ نے بعض تجارب حاصل کئے ہیں آپ نے ایک کتاب بوٹی نامہ لکھی ہوئی ہے۔ جس سے مجربہ بوٹیوں کے حالات اور ان کے ذریعہ کشتہ جات مجربہ بھی تحریر فرمائے ہیں۔ تا حال چھپی نہیں۔ اب آپ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ میں نمبردار ہیں۔

آپ کے مجربات

(1647) (ا) **اکسیر مار گزیدہ**: سنکھ یعنی خلزون کلاں 2 تولہ لیکر ہمراہ شیر زہوک (آک) ایک یوم مکمل کھرل کر کے کوزہ گلی میں ڈال کر اوپر آور شیر زہوک ڈال دیں کہ تر ہو جاوے سنپٹ کر کے 5 سیر پختہ انگریزی وزن گوبر کی گڑھے میں آنچ دیں پھر اس کو نکال کر شیر زہوک میں ایک یوم کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر ایک جانور نیولہ کا پیٹ چاک کر کے درمیان ٹکیہ مذکور رکھ کر ایک کوزہ گلی میں نیولہ مذکور کو رکھ کر دہان بند کر کے گڑھے میں آنچ اس قدر دیں کہ تمام جل جاوے ٹکیہ کو خشک کر کے نیولہ میں ڈالیں، جب آگ سرد ہو تب نکال کر بمعہ خاک جانور وغیرہ کھرل کر کے شیشے میں نگاہ رکھیں۔ وقت ضرورت ایک سرخ شکر تری 1 تولہ میں ملا کر کھلاویں ایک ایک پہر کے بعد اس قدر دوائی کھلا دیں۔ اگر درد ہوتا ہو تو فوراً بند ہوگا۔ اس دوائے اکسیر سے مار گزیدہ مرتا نہیں۔

نوٹ: دوبارہ آنچ کا وزن اس واسطے تحریر نہیں ہوا کہ جانور کبھی بڑا ملتا ہے کبھی چھوٹا اگر یہ دوائی ذیل کی بنا کر اس کے ہمراہ استعمال کریں۔ تو بہت ہی مفید ہے یہ ایک فقیر سنیاسی صاحب سے ملی تھی۔ جو اکیلی اسی کو استعمال کرتے تھے۔ یہ بھی بجائے خود اکسیر ہے۔ کمترین ان ہر دو کو ایک وقت استعمال کرتا ہے جو حسب ذیل ہے۔

(1648) (ب) **برائے مار گزیدہ**: سم الفار سفید۔ گھونگچی سفید مقشر یعنی چھلکا دور شدہ افیون ہر سہ برابر وزن لیکر شیر مدار (آک) میں تر رکھیں دو یوم تک بوتل کی پینیدی یا برتن چینی میں پھر اس کو نکال کر شیر مدار میں کھرل کر کے گولیاں بنا رکھیں اور نگاہ رکھیں۔ وقت

ضرورت گولی کو لعاب دہن سے گھس کر ڈنگ مار پر لگا دیں درد سے تو اسی روز آرام ہو جاتا ہے۔ مگر تین یوم تک زخم پر لگا دیں۔ یہ دوا اکیلی بھی مفید ہے گھونگچی کو بھگو کر چھلکا دور کر دیں۔ مار گزیدہ کے لئے اکسیر ہے۔

(1649) **(ج) برائے بخار ہر قسم و ہیضہ**: کی مجرب دوائی ہے۔

ورقیہ ہڑتال 17½ ماشہ، نیلا تھوتھا 13 ماشہ، چونہ 15 ماشہ ان ہر سہ کو ہمراہ رس کنوار (کنوار گندل) تین یوم مکمل کھرل کریں اور پھر ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں ڈال کر وہاں بند کر کے 12 سیر پختہ انگریزی گوبر کی گڑھے میں آنچ دیں جب سرد ہو تب نکال کر باریک کر کے نگاہ رکھیں وقت ضرورت ایک سرخ شکر تری میں ملا کر صبح بخار سے اول کھلا دیں خواہ کسی قسم کا بخار ہو۔ تپہ چوتھیہ وغیرہ سب کو مفید ہے استعمال برائے طبیب یہ بخار کے لئے اکسیر ہے اور ہیضہ خواہ تیسرے درجہ پر ہو چلا ہو تو بھی دوائی کے اندر جانے سے آرام ہو جاتا ہے۔

(1650) **(د) برائے کژدم و مار گزیدہ**: کژدم سم الفار زرد مغز جمالگوٹہ حب الملوک برابر وزن لے کر عرق لیموں کے ہمراہ عمدہ کھرل کر کے گولیاں بنالیں وقت ضرورت لعاب دہن یا پانی سے گھس کر ڈنگ پر لگا دیں فوراً آرام ہو۔

(1651) **(ہ) علاج تھم۔بھق سفید**: برادہ صندل سفید تولہ۔ سم الفار سفید 3 ماشہ، ہر دو کو باریک کر کے جغرات (دہی) میں ملا کر تھوڑی پر لیپ کریں جب خشک ہو بطور ابٹنہ مل کر دور کر کے غسل کر لیں اس طرح تین یوم ضماد کریں آرام ہوگا۔

(1652) **(و) برائے ضیق النفس**: دمہ۔ کھانسی ہر قسم کا مجرب علاج۔ بیخ کپاس دو سالہ۔ درخت بتاؤں (بیگن) درخت پٹھ کنڈا (خارداز گون) لکڑی مدار (آک) لکڑی تمبا کو جو کسان لوگ پھینک دیتے ہیں۔ بوٹی کنڈیاری (مہوکڑی) کیلی خورد) بمعہ جڑ و تخم جو مدور ہوتا ہے۔ ہر ایک 5 ثار پختہ (کنڈیاری) 2 ثار پختہ انگریزی وزن۔ تمام کو خشک کر کے جلا کر راکھ بنالیں پھر کڑاہی آہنی میں ڈال کر اوپر پانی ڈال دیں مطلب یہ کہ اس کا نمک بنالیں نمک بناتے وقت تین ماشہ سم الفار بھی ڈال دیں۔ نمک تیار کر کے شیشے میں احتیاط سے رکھیں۔ خوراک ایک تنکا بتاشہ یا منقے میں بررائے طبیب۔ ایک ہفتہ کافی ہے۔

(1653) **(ز) برائے طحال**: گندم بے جو نیم پاؤ کو رس حنظل (تمہ) میں دو دفعہ تر و خشک کریں پھر خشک کر کے برابر کی شکر سرخ اور ایک چھٹانک روغن زرد ملا کر ایک کفدست ہمراہ شیر یا پانی صبح کو کھلا دیں ہفتہ تک طحال کو آرام ہوگا۔ یہ نسخہ بوٹی نامہ مؤلفہ کھترین سے ہے۔ جو عنقریب چھپ کر ہدیہ ناظرین ہوگی۔

حکیم نذیر حسین صاحب

ولدیت: حکیم قادر بخش صاحب مرحوم۔ وطن: وزیر آباد۔ عمر: قریباً 30 سال

حکیم صاحب وزیر آباد کے ایک مشہور خاندان اطبا کی یادگار ہیں آپ کے جد امجد حکیم غلام محی الدین عرف حکیم نتھو خاں صاحب خلف حکیم محمد اسمٰعیل خان صاحب مشہور حکیم گزرے ہیں۔

آپ نے اٹھارہ سال تک سکول میں تعلیم حاصل کی۔ بعد ازاں اپنے جد امجد سے تین سال تک طب پڑھی۔ اب چھ سال سے وزیر آباد میں مطب کرتے ہیں۔

آپ کے مجربات

(1654) **(الف) کشتہ شنگرف مقوی باہ**: یہ نہایت ہی موثر ہے اور چند روز میں حالت اصلی پیدا ہو جاتی ہے۔

مال کنگنی 1 چھٹانک۔ بھلانوہ 1 چھٹانک۔شہد خالص 1 چھٹانک روغن گاؤ 1 چھٹانک۔ پہلے مال کنگنی اور بھلانوہ کو جوکوب کر کے ایک تولہ آہنی یا کڑچھ آہنی میں شنگرف کی ڈلی رکھ کراو پر اس کے شہد اور روغن گاؤ ڈال دیں۔ پھر اس برتن کو چولہے پر رکھ کر نیچے دھیمی دھیمی آنچ شروع کریں یہاں تک کہ کل دوا جل جاوے جب سرد ہو جاوے شنگرف نکال لیں اور پیس کر شیشی میں نگاہ رکھیں اس کشتہ میں یہ خاص صفت ہے کہ خود رنگ اور پورا وزن نکلتا ہے۔قدر خوراک نصف رتی۔

نوٹ: یہ نسخہ مفید ضرور ہے مگر کلی فائدہ کرنیوالا نہیں اور شنگرف کی ڈلی پر افیون لپیٹ کر اس میں مدبر کرنا موزوں ہے۔شاید یہ اوزان ادویہ 3 ماشہ کی ڈلی شنگرف کے لئے ہیں۔ اگر اس میں اسی قدر شراب بھی ڈالی جاوے تو اصلی نسخہ سے مفید ہو جاوے گا۔(مؤلف)

(1655) **(ب)۔ طلا برائے ضعف باہ:** گھونگچی سفید 2 تولہ عاقر قرحا 2 تولہ بیخ کنیر سفید 2 تولہ مغز تخم بیدانجیر 2 تولہ خراطین خشک 3 تولہ بیر بہوٹی 3 تولہ مال کنگنی 3 تولہ فرفیون 6 ماشہ،جمبید ستر 6 ماشہ سب کو باریک پیس کر محفوظ رکھیں بعد ازاں کچلہ تولہ مٹھا تیلیہ تولہ مغز جما لگوٹہ 8 تولہ ان کو پوٹلی میں باندھیں بکری کے دودھ میں جوش دیں جب چہارم حصہ خشک ہو جاوے ان تینوں کو پوٹلی سے نکال کر کچلہ کو چھیلیں اور نہایت باریک کوٹ کر سب دواؤں کے ساتھ ملا کر بکری کے دودھ میں کھرل کریں۔ جب خشک ہو کر گولی باندھنے کے لائق ہو جاوے۔ کنار دشتی کے بابر حبوب بنا دیں اور آتشی شیشہ میں بھر دیں اور گل حکمت کر کے بطور پتال جنتر کے روغن کشید کریں۔اس سے ایک رتی لیکر ہر روز رات کو عضو تناسل پر سوائے حشفہ دسیون طلا کر دیا کریں اور اوپر برگ پان باندھ دیا کریں۔صبح کو کھول ڈالیں اس طلا کا استعمال ایک ہفتہ تک کریں یا دو ایک دن کا وقفہ دیکر کریں۔اثنائے استعمال میں پانی سے پرہیز کریں۔انشاءاللہ تعالیٰ پوری طاقت پیدا ہو جاوے گی۔

نوٹ: صاحب نسخہ اس میں بکری کے دودھ کا وزن لکھنا بھول گئے ہیں دو سیر سے کم نہ ہو تو موزوں ہوگا۔(مؤلف)

(1656) **(ج) برائے کثرت احتلام:** جریان رقت سرعت اور ضعف دماغ وغیرہ کو ازبس مفید ہے۔طاقت مردی کو بڑھاتا ہے۔ منی کو بڑھانے اور گاڑھا کرنے کے لئے اس سے آسان نسخہ ملنا مشکل ہے۔

پھلی ببول بغیر دانہ خشک کردہ (پھلی ببول خام سے ہی مراد ہے 2 تولہ دودھی خورد دور سایہ خشک کردہ 2 تولہ بیخ سینبھل تولہ مغز تخم املی تولہ موصلی سفید تولہ اندر جو شیریں 6 ماشہ، خولنجاں 6 ماشہ، تالمکھانہ 6 ماشہ، صمغ عربی 6 ماشہ، ثعلب مصری تولہ کشتہ قلعی 2 تولہ (یہ نغدہ کونپل ببول) تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر شیر بڑ میں کھرل کریں جب گولی باندھنے کے لائق ہو جاوے تو حبوب بقدر نخود خالیں اور ایک صبح ایک شام ہمراہ شیر گاؤ تازہ بقدر ڈیڑھ پاؤ کھالیں۔ایام استعمال میں گرم خشک اور ترش اشیاء سے پرہیز کریں اور مسکہ گاہے گاہے استعمال کرتے۔ ہیں جماع سے قطعی پرہیز۔

(1657) **(د) نسخہ مجرب:** تخلف برائے بخار تیجہ و چوتھیا جو کہ مدت سے ہمارے خاندان کا ذاتی مجرب چلا آتا ہے۔چونہ ان بجھ 1 تولہ طوطیا سبز 6 ماشہ، ہڑتال ورقیہ تولہ۔عرق گھیکوار سے تین یوم کھرل کر کے بوتل میں بند کر کے آگ دیدیں۔خوراک 1 ماشہ تک باری سے ایک گھنٹہ پہلے اسی طرح تین یوم۔

(1658) **(ہ) حب باد فرنگ:** جو کہ بلا پرہیز مادہ کا دو تین روز میں قلع قمع کر دیتی ہے اور اسرار خفیہ صدریہ سے ہیں اور متواتر کئی پشتوں سے تجربہ میں آ رہی ہیں۔

حب الملوک اجوائن۔ دلجوائن۔ دار فلفل۔ فلفل۔ زنجبیل۔ بدھارا۔ ریوند خطائی۔ بیخ حنظل سمندر جھاگ مساوی الوزن لیکر آب ادرک میں تین چار پہر کھرل کریں اور حبوب بقدر نخود بنا دیں اور ایک گولی صبح ایک دو پہر آب تازہ سے کھاویں۔دوائی شروع کرنے سے تین روز پیشتر دودھ چاول یا شوربہ مرغ کھاویں۔ مادہ سوداوی کا ان سے اخراج ہوگا اور صحت کلی ہو جاوے گی۔

(1659) (ز) **برائے سگ گزیدہ**: سرطان تازہ گرفتہ در شکم آن نیلاتھوتھا انداختہ در روغن کنجد بریان سازند۔ خوراک دو سہ سرخ بہ شیر مادہ گاؤ بخورند۔ د بر جائے نیش نوشادر۔ ریٹھہ مرچ سرخ ہمہ مساوی الوزن گرفتہ در سرکہ انگوری حل کردہ ضماد سازند یا کچلہ در سرکہ حل نمودہ ضماد سازند۔

(1660) (ح) **برائے گوشت خورہ**: از حد مجرب تجربہ شرط ہے۔

شب یمانی بریان 1 تولہ۔ نیلا دیسی بریان 2 ماشہ، گل سرخ 3 ماشہ، کتھہ سفید 3 ماشہ، طباشیر کبود 3 ماشہ، کوڑی زرد سوختہ 4 عدد۔ زیرہ سفید 2 ماشہ، 2 ماشہ باریک پیس کر دانتوں پر ملیں اور لعاب دہن پھینکتے جاویں۔

(1661) (ط) **برائے نفخته الرحم**: مصری کوزہ 1 تولہ سونف 1 تولہ۔ طباشیر 2 ماشہ، کتھہ سفید 3 ماشہ، کشمش سبز 12 دانہ۔ بادام 10 عدد شہد خالص 4 تولہ روغن گاؤ خالص 4 تولہ ہمہ اشیاراخشک کوفتہ بیختہ باز ہمراہ بادام و کشمش کوفتہ باز باشہد گرم ساختہ در آں روغن زرد ہم آمیختہ در آں ادویہ تیار شدہ آمیزند۔ وشافہ مانند فم رحم ساختہ اندرون رحم از ویہ بدارند۔ ہمیشاں یک یک گولی ہر روز دایہ بدارند۔

(1662) (ی) **نسخه برائے تخیلات و برائے نزول الماء**: سنگ بصری 9 ماشہ، غنچہ چنبیلی دو تولہ برادہ جست 4 تولہ فلفل سیاہ 2 ماشہ، مغز تخم سرس 2 ماشہ، قرنفل 2½ 2½ عدد مغز کھرنی 2½ 2½ ماشہ، برگ نیم 2½ 2½ عدد۔ دار فلفل 9 ماشہ، کوفتہ بیختہ سرمہ سازند وقدرے 9 ماشہ، بمیل آمیختہ بچشم کشند۔

(1663) (ک) **نسوار بسیار مجرب**: برائے درد شقیقہ وعصابہ وحبس نزلہ وسرسام وغنودگی دماغ رانفع بلیغ بخشد۔

کائپھل 1 تولہ کشمیری پترا تولہ الائچی سفید 3 ماشہ، کشنیز خشک 6 ماشہ، کاونجی 3 ماشہ، چڑکوڑی 3 ماشہ، کچور 3 ماشہ، صندل سفید 3 ماشہ، مہوکڑی خشک شدہ 4 ماشہ، مشک کافور 3 ماشہ، نوشادر 3 ماشہ، ہمہ را سحوق ساختہ بکار برند۔

(1664) (ل) **نسخه بسیار مجرب**: تیر بہدف برائے درد دندان۔ اگر بیمار روتا پیٹتا آوے تو ہنستا ہوا جاوے۔

عاقر قرحا 3 ماشہ، زیرہ سفید 3 ماشہ، مرچ سیاہ 2 ماشہ، پھٹکڑی سوختہ 6 ماشہ، نمک لاہوری 3 ماشہ، کوڑی زرد سوختہ 6 ماشہ، نوشادر 3 ماشہ، افیون سوختہ 4 سرخ۔ اجوائن دیسی 3 ماشہ، کوفتہ بیختہ بر دنداں بمالند۔ بسیار مفید۔

(1665) (م) **حبوب بسیار مجرب**: برائے استسقائے لحمی۔ زرقی بہر لہ اکسیر است۔ کمیلہ 6 ماشہ، آرتربد 6 ماشہ، ہر روز شیر تھوہر کھرل کردہ حبوب دانہ سازند یک گولی ہمراہ عرق سونف 3 تولہ عرق گلاب 3 تولہ عرق مکوہ 2 تولہ بخورند بسہ روز انشاء اللہ تعالیٰ شفائے کلی خواہر شد۔

(1666) (ن) **برائے کرم مقعد اطفال**: وکدو دانہ وکرم دراز وخورد وہمہ اقسام رامفید۔ کمیلہ، ماشہ، کالا دانہ 6 ماشہ، نمک لاہوری 3 ماشہ، باؤبڑنگ 1 تولہ تربد 6 ماشہ، منقی میں گولی بقدر فلفل بناویں۔ تین روز کے بعد کسٹرائل تھوڑا سا پلاویں۔ سب کرم مردہ ہو کر نکل جاوینگے۔

(1667) (س) **مرهم برائے لوط**: وہر زخم راخشک سازد۔

کمیلہ۔ نیلاتھوتھہ۔ برگ نیم۔ برگ حنا۔ برگ مورد۔ مردار سنگ۔ گندھک آملہ سار۔ سیندور رال۔ گلنار۔ روغن زرد۔ جملہ ادویہ مساوی الوزن گرفتہ کوفتہ بخیہ بروغن گاؤ آمیختہ برزخمہائے طلا سازندہ۔

(1668) (ع) **برائے ڈبہ اطفال**: بسیار مجرب تیر بہدف۔

بول 1 ماشہ، مصبر 1 ماشہ، مگھاں 1 ماشہ، فلفل 1 ماشہ، عاقر قرحا 1 ماشہ، پپلا مول 1 ماشہ، نیلاتھوتھا 4 رتی زعفران 4 رتی، سنڈ 1 ماشہ، اجوائن 1 ماشہ، ہمہ را کوفتہ بخیہ در قند سیاہ کہنہ آمیختہ حبوب بقدر موٹھ بندند۔ و بچہ را باشیر مادر او بدہند۔ خوراک دو حب۔

حکیم مُلا عبدِ علی صاحب قنبر

ولدیت: حکیم میاں صاحب عبدالحسین صاحب شیخ الفاضل مدظلہ۔ وطن: احمد آباد۔ ولادت: 871ء۔ عمر: 41 سال

آپ قوم بواسیر میں سے خاندانی طبیب ہیں۔ طبابت آبائی پیشہ ہے آپ کے خاندان میں طبابت کا سلسلہ کئی پشت سے چلا آ رہا ہے آپ کے والد ماجد احمد آباد کے چوٹی کے مشہور اطبا میں سے لائق اور حاذق طبیب ہیں اور ان کے مطب میں مریض کی بہت کثرت رہتی ہے دیکھنے کو فرصت نہیں ملتی۔ مستورات کے امراض میں خصوصیت حاصل ہے آپ نے فن طب کی تکمیل اپنے والد سے کی اور دس بارہ برس تک اپنے والد ماجد ہی کے مطب میں مطب کیا۔ پھر والد ماجد کی اجازت سے علیحدہ مطب کیا جس کو دس بارہ سال ہونے کو آئے ہیں۔ بفضلہ مطب نہایت کامیابی کے ساتھ جاری ہے شعر وسخن میں آپ کی طبیعت نہایت موزوں ہے۔ آپ قنبر تخلص کرتے ہیں۔ آپ کا کام مشہور گلدستوں اور رسالوں میں اکثر چھتا رہتا ہے۔ عربی علم میں بہت اچھی دسترس ہے۔ ابتدائی تعلیم مولوی شیخ داؤد بھائی سے پائی پھر عربی مولوی شیخ جیوا بھائی سے (جو آپ کے ہمقوم ہیں) پڑھنا شروع کیا۔ جس کا سلسلہ آج تک جاری ہے یعنی روزانہ سبق ہوتا ہے۔

آپ منکسر المزاج۔ نہایت خلیق۔ رحم دل۔ روشن خیال اور ہر دلعزیز وتمین آدمی ہیں۔ غربا کو فرط رحم سے مفت دوا دیتے ہیں۔ اہل شہر آپ کو نہایت وقعت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

آپ کے مجربات

(1669) (ا) **برائے دوار** : از حد مفید جو کہ تلیین معدہ سے ہو۔ کالی مرچ 1 تولہ قند سفید 3 تولہ پیس کر رکھیں۔ ایک چٹکی بھر منہ میں رکھ کر گھولیں۔ دن میں چھ مرتبہ سے دس مرتبہ تک۔

(1670) (ب) **قطور** : آنکھوں میں ٹپکانے سے آشوب چشم کو نہایت فائدہ کرتا ہے۔ پھٹکوی 1 تولہ پھٹکوی بریان 1 تولہ۔ افیون خالص کہنہ 1 تولہ مردار سنگ 1 تولہ انبہ ہلدی 1 تولہ زیرہ سفید 1 تولہ طوطیا بیز 6 ماشہ، کالی مرچ 3 ماشہ، سوائے افیون کے تمام اجزا کو کوٹ چھان کر ایک سیر پانی میں مع افیون ڈال کر جوش دیں۔ جب نصف پانی باقی رہے دبیز کپڑے میں ڈال کر مقطر کر کے ایک ڈاٹ والی شیشی میں بھرلیں۔ دوا تیار ہے۔ دُکھتی آنکھوں میں ایک ایک قطرہ ٹپکائیں۔ بفضلہ پہلے ہی روز تسکین ہو جاتی ہے۔

(1671) (ج) **پوٹلی رمد کے لئے** : درد چشم کو پہلے ہی روز افاقہ ہوتا ہے۔ پھٹکوی بریان 3 ماشہ، ہلدی کھانے کی 3 ماشہ، لونگ بریان جو روغن سدا نجیر کے چراغ میں کیا ہو 10 عدد۔ افیون 1½ ماشہ کوٹ پیس کر باریک کپڑے پر دوا پھیلا کر مغز گھیکوار ڈال کر پوٹلی باندھیں اور آنکھوں پر لگایا کریں۔ آج صبح کی پوٹلی دوسری صبح تک کام میں لی جاوے۔ پھر دوسرے دن دوسری۔ تین پوٹلی میں انشاء اللہ درد چشم دفع ہوگا۔

(1672) (د) **دوا منہ کے چھالوں کے لئے** : مفید ہے۔ طوطیا سبز بریان 3 ماشہ، کالی مرچ 3 ماشہ، کتھ سفید 3 ماشہ کوٹ چھان کر منہ میں چھڑک کر رال ٹپکائیں۔

(1673) (ہ) **حب سوء نفسی** : دمہ ودست کو مفید ہے۔

زعفران 3 ماشہ، مصطگی رومی 3 ماشہ، افیون 1 تولہ کوٹ پیس کر پانی کی لاگ سے گولیاں چھوٹے چنے کے برابر تیار کریں۔ وقت ضرورت ایک گولی نگلائیں۔ اگر کیسا بھی دم اکھڑا ہوا ہوگا۔ بفضل شافی مطلق معاً تسکین ہو جاتی ہے۔

(1674) (و) **حب پیچش** : دست وپیچش کے لئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ چھوہارا 4 عدد بڑی مائیں 4 عدد افیون خالص چھوہاروں کے

ہموزن۔ اول کی دو دوائیں روغن گاؤ میں بریان کر کے افیون ڈال کر نہایت باریک کوٹ کر کالی مرچ کے برابر گولیاں تیار کریں دو گولی آب سرد ے سے سالم نگل لیں۔ اگر صاحب ہیضہ کو دینے کی ضرورت پڑے تو ذیل کے جوشاندہ سے گولیاں نگلوائیں۔ (جوشاندہ) برگ پودینہ تولہ بادیان تولہ چھوٹی الائچی کے چھلکے 6 ماشہ دو سیر پانی میں جوش دیں جب نصف رہے ٹھنڈا کر کے رکھیں۔ گولیاں بھی اسی کے ساتھ نگلوائیں اور پیاس کے وقت پانی کے عوض یہی جوشاندہ تھوڑا تھوڑا پلایا کریں پانی بالکل نہ دیں۔ اگر تشنج پیدا ہو تو جوار کا آٹا تھوڑا نمک ڈال کر ایک پوٹلی باندھ کر گرم کے ٹکور کریں۔ انشاء اللہ العزیز آرام ہوگا۔

(1675) (ز) **سفوف دافع پیچش۔ خون۔ پیپ**: ہلیلہ زنگی چھوٹی چھوٹی لے کر میکوب کر کے پونہ ماشہ، ایک ماشہ مصری ڈال کر پھانکیں اور اوپر سے نیم گرم پانی پی لیں۔ دن میں تین مرتبہ۔ غذا مونگ کی دال کی کھچڑی پکنے میں گھی ڈال کر۔

(1676) (ح) **حب دافع اسہال**: مائیں کلاں 9 ماشہ، خورد 9 ماشہ، افیون خالص 3 ماشہ کوٹ پیس کر پانی کی لاگ سے گولیاں چنے کے برابر بنائیں اور ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام ہمراہ آب سرد۔

(1677) (ط) **سفوف بچوں کے بخار کے لئے**: دار فلفل 3 ماشہ، مجیٹھ 3 ماشہ، کاکڑا سینگی 3 ماشہ کوٹ چھان 1 ماشہ سے 2 ماشہ تک حسب طاقت شہد میں چٹائیں۔ دن میں دو تین مرتبہ صبح وشام۔

(1678) (ی) **برائے پھوڑا ہر قسم**: گرمی۔ داد۔ خارش وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ کلی چونہ بجھا ہوا 6 ماشہ، طوطیا سبز 5 ماشہ، کتھ سفید عمدہ 1 تولہ گل ملتانی 1 تولہ صندل سرخ 5 ماشہ، پوست ہلیلہ زرد 9 ماشہ، قنبیل 1 تولہ۔ تمام اجزا کو کوٹ کر کپڑے سے چھان کر پانی کی لاگ سے گٹھلی بنا کر رکھیں۔ وقت ضرورت روغن گاؤ میں گھس کر لگائیں۔

(1679) (ک) **مرہم زخم**: کے مندمل کرنے میں مفید ہے۔

رال تولہ کافور عمدہ تولہ کتھ سفید تولہ موم خالص 2 تولہ روغن پیش 4 تولہ۔ اول کے تین اجزا کو کوٹ کر کپڑے سے چھان کر پھر روغن میں موم پگھلا کر نیچے اتار کر پسے ہوئے اجزا ملا کر مرہم تیار کریں۔

(1680) (ل) **چٹکہ دافع ہچکی**: الائچی کے چھلکے جلا کر ناک میں بخور لینے سے ہچکی بند ہو جاتی ہے۔

(1681) (م) **حب دافع سوزاک**: وحرقۃ البول کے لئے مفید ہے۔

کتھ مفید 1 تولہ مصطگی رومی 1 تولہ الائچی 1 تولہ ماو سبز 1 تولہ طباشیر 1 تولہ دم الاخوین یعنی ہیرادوکھی 1 تولہ زیرہ سفید 1 تولہ تمام اجزا کو کوٹ چھان کر روغن صندل عمدہ میں نخود کے برابر حبوب بنالیں۔ خوراک ایک حب سے دو حب تک مصری کے شربت کے ساتھ صبح۔ دوپہر اور شام۔

(1682) (ن) **روغن دافع سستی**: اور مضرت جلق کو دور کر کے جوانی کا لطف دکھاتا ہے۔ مردمی کے لئے ازحد مفید ہے۔

مغز جمالگوٹہ 2 تولہ فلفل دراز 1 تولہ بیر بہوٹی 6 ماشہ، سم الفار 6 ماشہ، قرنفل 6 تولہ عاقر قرحا 2 تولہ خراطین مٹی سے صاف کئے ہوئے 1 تولہ بچھناک 1 تولہ۔ ہڑتال ورقیہ 1 تولہ سب کو کوٹ چھان کر بیضہ مرغ 6 عدد کی زردی میں پیس کر حبوب بنالیں۔ سایہ میں خشک کر کے آتشی شیشی میں ڈال کر برتن میں سروف پوست دھان کی آتش سے روغن کشید کریں اور قضیب پر حشفہ وسیون بچا کر تین لکیریں کھینچ دیں اور ایک لکیر پان پر کھینچ کر باندھیں اور ایک لکیر پان پر کھینچ کر کھائیں۔

مجربات وزیر چند نندہ ملازم ریاست جموں وکشمیر

(1683) (الف) **کل بیماریوں کا ایک ہی نسخہ**: شنگرف رومی 1 تولہ برادہ چاندی 1 تولہ برادہ مس 1 تولہ ہڑتال طبقی

1 تولہ رسکپور 1 تولہ برادہ ہاتھی دانت 1 تولہ گندھک آملہ سار 1 تولہ جملہ ادویہ کو علیحدہ علیحدہ کوفتہ کر کے مثل سرمہ کے کیا جاوے۔ بعدش ہمراہ شیر آک (مدار) ایک روز کھرل کیا جاوے اور دوسرے روز ڈنڈا تھوہر کے دودھ میں تیسرے روز بن تلسی کے پانی میں چوتھے روز کچلہ کے پانی میں۔

نوٹ: کچلہ کا پانی اس طرح بنا دیں۔ کچلہ ایک چھٹا نک رات کو نصف پہر پانی میں بھگو کر صبح جوش دیا جاوے۔ جب تین چھٹا نک پانی رہے۔ اس میں پانی میں کھرل کیا جاوے۔ پھر اس دوائی کا قرص تیار کر کے درمیان پیاز جنگلی کے رکھ کر ایک کوزہ گلی میں ڈال کر اور گل حکمت معمولی سی کر کے رات کو 16 سیر پختہ جنگلی اوپلوں کی آنچ دیں۔ مگر ہوا سے بچا کر۔ صبح سرد ہونے پر دوا اندکور نکال کر کھرل کر کے محفوظ رکھیں اور مفصلہ ذیل ترکیب سے ہر ایک بیماری پر استعمال کرا کر ثواب حاصل کریں۔ یہ نسخہ ہمیشہ میرے زیر عمل رہتا ہے اور آج تک کئی قسم کے مریضوں پر فائدہ مند ثابت ہوا۔

(1) ضیق النفس دم کشی وغیرہ کے لئے ہمراہ چار عرق ایک چاول دوائی بتاشہ میں ڈال کر دی جاوے۔

(2) نامردی میں ہمراہ مسکہ یا بالائی یا شورہ بزغالہ ایک چاول دوائی روزانہ۔ (3) امساک کی غرض بالائی یا پانی کے ہمراہ ایک ہفتہ تک۔ (4) برائے آتشک ہر قسم ہمراہ حلوا ایک رتی دوائی ایک ہفتہ تک (5) تہتر قسم سول چوراسی اقسام بائی یعنی فالج ادھرنگ۔ دردزانو سردی میں بات جملہ عارضہ ہائے بلغمی کے واسطے ہمراہ یا برگ تلسی یا شکرتری یا آردسونٹھ ایک رتی روزانہ دوائی دے کر اوپر سے دودھ گائے گرم پلایا جانا چاہئے (6) عارضہ بواسیر خونی و امراض جریان و احتلام کے لئے ہمراہ پوست اسبغول و کمرکس۔ تالمکھانہ۔ گوند کتیرا (7) ہیضہ میں ہمراہ آب پوست (8) سوزاک کہنہ وجدید معہ قرحہ و خارش میں الائچی خورد۔ طباشیر۔ مصری مساوی الوزن کے سفوف میں ایک چاول دوائی ملا کر کھائی جاوے اور اوپر سے بکری کا دودھ پلایا جاوے۔ (9) زکام کے واسطے بہ شرح نمبر 7 (10) اسہال ہر قسم میں شرح صدر (11) بخار ہشت قسم ہر روزہ و کہنہ و نوبتی وغیرہ میں ہمراہ آردگلو۔ برگ نیم۔ الائچی خورد۔ طباشیر۔ مصری کوزہ سفوف کر کے ہمراہ دودھ گاؤ دیا جاوے (12) یرقان و ضعف جگر و امراض معدہ و دل میں ہمراہ الائچی دانہ و منقے سے (13) مرض سل میں ہمراہ برگ بانسہ و نرکچور کتھہ رات کو بھگو کر صبح مل کر صاف کر کے اس کے پانی کے ہمراہ ایک چاول روزانہ زیادہ سے زیادہ ایک ہفتہ تک خوراک ہے۔ اگر ضرورت ہو تو زیادہ عرصہ تک بھی آپ دے سکتے ہیں پرہیز ترشی وغیرہ موقعہ مناسب پر۔ جو لوگ اس بات کے قائل نہیں کہ ایک ہی دوا کس طرح کل بیماریوں کو فائدہ کرتی ہے وہ اس سنیاسی نسخہ کو بنا کر فائدہ اٹھائیں اور ایشور کی قدرت ملاحظہ فرمائیں۔ یہ نسخہ بہت مفید ہے اور کس قدر بیمار ایک دفعہ کے تیار شدہ سے آج تک کئی سالوں میں راضی ہوئے ہیں اس کے بتلانے کے لئے مجھے چنداں ضرورت نہیں۔ کیونکہ اس میں تضیع اوقات اور مضمون کے بڑھ جانے کا اندیشہ ہے۔

(1684) **(ب) برائے آتشک ہر قسم**: الائچی خورد 1 تولہ کتھہ سفید 1 تولہ زنگار۔ 3 ماشہ، گزدہ بزنر 1 عدد۔ چاروں چیزوں کو کھرل میں اس وقت تک کھرل کرو کہ الائچی کا پوست معدوم ہو جاوے۔ پھر چنے کے برابر گولیاں بنالو اور ایک گولی روزانہ باسی پانی کے ساتھ استعمال کراؤ۔ پرہیز ترشی لال مرچ تیل کی تلی ہوئی چیزوں وغیرہ سے۔

(1685) **(ج) برائے بواسیر ہر قسم**: چاکسو 5 تولہ۔ سونت اصلی 5 تولہ نیم کوب کر کے پوٹلی باندھ کر ڈول خبر کے ذریعہ ست نکالو اور نخود کے دانہ کے برابر یا اس سے کسی قدر کم گولی باندھ کر روزانہ ایک گولی باسی پانی کے ہمراہ نگل جاویں فائدہ ایک ہفتہ کے اندر اندر ہوگا۔ مگر تین ہفتہ ضرور کھاؤ۔

(1686) **(د) برائے درد گردہ**: ریٹھہ جو مشہور چیز ہے اور ہر ایک دکاندار سے مل سکتا ہے۔ اس کا چھلکا اور اس کا مغز جس کی سیاہی اور درمیانی زردی دور کی گئی ہو دونوں کو خوب باریک پیس کر پانی کے ساتھ پانچ گولی تیار کرو۔ ایک گولی روزانہ پانی کے ساتھ

استعمال کراؤ فوراً آرام ہوگا۔

(1687) (ہ) **کشتہ ابرک سیاہ و سفید بالکل سہل**: برائے بخار۔گرمی،جگر،ہاضمہ اور قوت باہ وغیرہ۔
شیر مدار 1 تولہ قلمی شورہ 3 ماشہ کو خوب باریک کرو اور ایک تولہ ورق ابرک جو الگ الگ کیے گئے ہوں۔ان کو شیر مدار مذکورہ اور قلمی شورہ میں تر کر کے پانچ سیر جنگلی اوپلوں کی ہوا سے بچا کر آنچ دو۔ابرک کا کشتہ ایسا ہو جاویگا بڑے بڑے طویل کشتے اس کے آگے مات ہوں گے ایک رتی خوراک بخار کے واسطے شکر تری کے ساتھ اور ضعف جگر و باہ کے واسطے مکھن کے ساتھ اوپر سے دودھ پلاؤ۔اگر اس سے بھی زیادہ عمدہ بنانا ہو تو ترش چھاچھ یعنی لسی میں ایک ہفتہ کھرل کرو۔اکسیر سے بڑھ کر کام دیگا۔

(1688) (و) **کشتہ مونگا**: مندرجہ بالا بیماریوں کے واسطے بھی از حد مفید ہے۔مونگا خالص حسب ضرورت آک کے دودھ میں بھگو کر رات بھر پڑا رہنے دو۔صبح کنوار گندل منگوا کر اس کے درمیان مونگا مذکور رکھ کر سمپٹ کر کے دس سیر جنگلی اوپلوں کی آنچ دیں کشتہ ہو جاویگا۔خوراک ایک رتی ہمراہ پنیر صبح وشام دونوں وقت۔

(1689) (ز) **آب گاجر**: برائے قوت وگرمی،جگر۔
گاجر 5 ثار کو کدوکش کیا جاوے اور 5 سیر دودھ میں کھووہ کر لیا جاوے پھر ساؤ گی سبز نصف سیر۔الائچی دانہ نصف پاؤ۔کالی مرچ نصف پاؤ۔کیسر 6 ماشہ پیس کر شامل کر دو اور 1/2 سیر پختہ روغن زرد میں بھون کر شکر تری دو سیر پختہ ڈال کر رُب بنا کر نصف پاؤ صبح اور نصف پاؤ شام اور سوتی دفعہ دودھ اوپر سے پیو۔خوب قوت ہوگی۔اور گرمی جگر کو فائدہ کریگا۔اگر زیادہ مقدار کا نہ بنانا ہو تو اجزا میں اسی کے مطابق وزن کی کمی بیشی کر سکتے ہیں۔

(1690) (ح) **برائے قوت باہ**: شقاقل 6 ماشہ،ستاور 6 ماشہ،ثعلب مصری 6 ماشہ،تودری کلاں 6 ماشہ،تالمکھانہ 6 ماشہ،تج سک 6 ماشہ،سلیارہ 6 ماشہ،تخم کونچ 6 ماشہ،تخم اوٹنگن 6 ماشہ،مغز پنبہ دانہ 6 ماشہ،الائچی خورد 6 ماشہ،طباشیر 6 ماشہ،موصلی سفید 6 ماشہ،موصلی سیاہ 6 ماشہ،بہمن سفید 6 ماشہ،بہمن سرخ 6 ماشہ،مغز پھلی ببول یعنی کیکر 6 ماشہ،سب کو باریک پیس کر برابر وزن ہمہ ادویہ مصری کوزہ ڈال کر 6 ماشہ خوراک روزانہ ہمراہ شیر مادہ گاؤ استعمال کریں۔پرہیز ترشی۔

(1691) (ط) **برائے ڈبہ و دیگر امراض اطفال**: بل پتری جس کو ہندو لوگ شیوجی کی مورتی پر چڑھاتے ہیں اور عام ملتی ہے اس کے برگ 6 ماشہ لے کر جوشاندہ بنا کر بچے کو دن میں دو تین دفعہ چمچہ کے مقدار میں پلاؤ اور قدرت ایزدی کا تماشہ دیکھو۔مگر تھوم کی کلیاں بھی ساتھ ہی دھاگہ میں پرو کر بچے کے گلے میں ڈال دو۔

(1692) (ی) **برائے کھانسی ہر قسم**: بلکہ دمہ تک کو مفید ہے جو بالکل سہل ہے کاکڑا سینگی 9 ماشہ،مغز بادام شیریں 1 تولہ مغز چلغوزہ 1 تولہ مغز ٹھانگی 1 تولہ رب السوس 1 تولہ شہد خالص 5 تولہ ورق نقرہ 20 عدد۔پہلے سب دواؤں کو باریک کر کے شہد میں حل کر لو اور تھوڑا تھوڑا چٹاؤ۔

(1693) (ک) **برائے اکثر امراض**: سبز ستاوری کا رس دو سیر پختہ لے کر اس میں تیل کنجد ایک سیر پختہ جوش دیا جائے جب پانی خشک ہو جاوے تو شیر گاؤ چار سیر پختہ ڈال کر نرم آنچ پر پکایا جاوے کھووہ ہونے کے قریب آنے پر اشیائے ذیل جو پہلے سے کوٹ چھان تک تیار ہوں۔بادیان تلخ۔دیودار بالچھڑ چھل چھبیرا بریان صندل سرخ تگر چوب قسط۔الائچی خورد،بھمنین۔راستا۔اسگند ناگوری۔بابڑنگ۔مرچ سیاہ۔پیپلی برنی۔دارچینی۔پترج بیج ارنڈ۔پوست درخت ارنڈ۔نمک پنجابی۔زنجبیل ہر ایک ایک تولہ ملا کر کھووہ تیار کر کے کسی عمدہ برتن میں ڈال کر سرد جگہ میں حفاظت سے رکھیں۔امراض ذیل کے لئے از حد مفید ہے بڑھاپا۔مالیخولیا۔جھولہ۔ادھرنگ۔آتشک۔کمزوری اعضاء درد شکم ہر قسم۔دردسر ہر قسم آنکھ کا درد۔کان کا درد۔گلے کی بیماری ہر قسم۔جن کی منی خشک ہوگئی ہو۔نامردی۔

نسیان۔ کمزوری آلت۔ کم عقلی۔ کمی ہاضمہ۔ بانجھ پن۔ یا جس کی سنتان ہو کر بند ہوگئی ہو۔ رحم کی ہر قسم کی بیماری کے لئے۔ پر یہ روگ۔ خصیہ کا اثر جانا۔ درد پسلی۔ پشت درد۔ مرگی۔ ڈنبل پھوڑا۔ جذام ہر قسم۔ سوزش دست و پا وغیرہ وغیرہ کے لئے از حد مفید ہے۔ کھانے۔ لگانے اور سونگھنے کے کام آتا ہے۔ خوراک حد درجہ 3 ماشہ تک ہے۔ مگر پرہیز موقعہ مناسب پر لازمی اور ضروری ہوگا جو شخص ایک دفعہ اس کو بنالیویگا۔ حکیم حاذق کہلاویگا اور جس بیماری پر برتے گا۔ ایشور کے فضل سے اس پر قادر ہوگا۔

حکیم عبدالحی صاحب

آپ کے بزرگ شہنشاہ اورنگ زیب عالمگیر کے زمانہ میں بغرض تجارت ہندوستان میں آئے اور ایک لمبے عرصہ تک آپ کا خاندان تجارت میں مصروف رہا اور خاصہ تمول حاصل کیا۔ علاقہ جات خریدے اور آرام سے زندگی بسر کرنے لگے آپ کے دادا حکیم مولوی کلیم اللہ صاحب نے شوقیہ طب پڑھی۔ ایک عرصہ تک لوگوں کا کامیابی کے ساتھ مفت علاج کرتے رہے آپ کے والد حکیم (مولوی عبدالحلیم صاحب نے اولاً مدرسہ عالیہ کلکتہ میں علوم دینیہ کی تحصیل کی۔ اور پھر ڈاکٹری اور یونانی دونوں طریق علاج پڑھ کر طبی معلومات سے لوگوں کو فائدہ پہنچاتے رہے۔ آپ نے اپنے والد سے طب پڑھی ہے اور مدت سے طبی معلومات حاصل کرنے کے بے حد شائق ہیں وگھرپار ضلع میمن سنگھ میں آپ مقیم ہیں۔ وہاں کچھ تعلقہ داری بھی ہے اور لوگوں کو طبی معلومات سے فائدہ بھی پہنچاتے رہتے ہیں۔

آپ کے مجربات

(1694) **(الف) برائے کرم زخم:** وبہ شدن آں بسیار مجرب برگ پودینہ تولہ بھر کوٹ کر اس میں تھوڑی سی دو ماشہ کے قریب چینی ملا کر زخم پر لگائیں۔ دو تین روز میں کرم ضائع ہو جائیں گے۔

(1695) **(ب) برائے پیچش:** بصل یعنی پیاز خورد 5 ماشہ آدھ پاؤ پانی میں پکاویں۔ جوشاندہ بنا کر بقدر ذائقہ اس میں میٹھا ملا کر پی لیں۔ ایک روز میں ہی صحت ہوگی۔ مگر تین روز یا حسب ضرورت زیادہ دن استعمال کرتے رہیں۔ بسیار مجرب۔

(1696) **(ج) برائے زخم ضرب شدید:** شراب برانڈی۔ روغن تارپین۔ عصارہ زرد چوب (ہلدی) تینوں ہموزن مرہم لے ، بنا کر زخم پر لگاویں۔ ورم وغیرہ دور ہو جاویگا۔ اور ایک دو روز میں زخم مندمل ہو جاویگا۔

(1697) (ج) برائے کدو دانہ بسیار مجرب: شیر نارجیل آدھ پاؤ۔ چینی 2 تولہ۔ فلفل سیاہ تولہ تینوں کو ملا کر شربت سا بنالیں اور صبح ہر روز پیا کریں۔ تین چار روز میں سب کرم شکم سے نکل جاوینگے۔ اعجاز ہے۔

(1698) **(ہ) برائے ہیضہ مجرب و تیر بہدف:** حجر الیہود۔ زہر مہرہ خطائی۔ گل نیم خشک۔ نارجیل دریائی۔ پپیتہ جہازی۔ مکو خشک۔ افیون۔ سب برابر وزن۔ اولاً افیون کے سوائے سب کو عرق کیوڑہ سے سحق کریں۔ خوب باریک مخلوط ہو جانے پر افیون ملا کر گلاب اور کیوڑہ مخلط سے تین روز خوب سحق کریں پھر عصارہ برگ مکو سے ایک روز سحق کر کے مٹر کلاں کے برابر حبوب بنالیں۔ مریض ہیضہ کو آب گرم سے ایک گولی کھلاویں۔ واضح ہو کہ جب تک مریض کے بدن میں ہیضہ کا اثر موجود ہوگا۔ اس وقت تک یہ گولی شکم میں ذرا نہیں ٹھہر سکے گی۔ بلکہ قے میں خارج ہوگی۔ اگر کراہت معلوم نہ دے تو اسی گولی کو دھو کر دوبارہ دے دیں۔ اس صورت میں تا صحت ایک گولی کافی ہے۔ ورنہ اور دیدیں۔ اور دیتے رہیں۔ حتیٰ کہ قے اور اسہال بند ہو کر صحت ہو جاوے۔ کھانے کے لئے ساگودانہ کے سوائے اور کچھ نہ دیں۔ صد ہا بار کا مجرب ہے۔ راقم سے کلکتہ کے بعض حکیموں نے یہ نسخہ سیکھا ہے اور اب وہ ایک گولی ایک روپے میں

فروخت کرتے ہیں۔

(1699) (و) **برائے بیکھاوز:** اولاً زخم پر زرد رنگ کا کیلہ (مویز منا) تحلق کر کے لیپ کردیں دوتین روز میں زخم صاف ہو جاویگا بعد ازاں صابون دیسی چٹ گڑ (قسمے از قند سیاہ است کہ در تمبا کو استعمال میشود) دونوں کو ایک تابنے کے برتن میں ڈال کر شاخ درخت نیم سے خوب تحلق کریں۔ حتیٰ کہ مرہم کی صورت بن جاوے۔ اس مرہم کو اس زخم پر لگاویں۔ ہفتہ عشرہ میں درست ہو جاویگا۔

نوٹ: بیکھاوز قسمے از زخم خبیثہ است کہ اکثر در ساق پائے مردان اولاً بصورت بثور نمودا میشود۔ رفتہ رفتہ لعاب از آں بیروں آید و یک زخم بزرگ شود بسیار بخار دواز کدامی علاج مندمل نشود و حکیمان اکثر از علاج آں قاصر اند۔

(1700) (ز) **مسہل برائے آتشک:** مجرب المجرب۔

پوست بیخ حنظل تولہ۔ انگور یا کشمش بوسیدہ تولہ۔ سرچ سیاہ تولہ و ندروغن دور نمودہ تولہ۔ خرما بوسیدہ تولہ (جمال گوٹہ کو تحلق کر کے کپڑے یا کاغذ میں رکھیں اس کا روغن دور ہو جاویگا) سب ادویہ کو آب ادرک سے تحلق بلیغ کر کے مٹر کلان کے برابر حبوب بنالیں اور رات کے وقت عصارہ ادرک میں ایک حب تر کر دیں صبح کھلاویں۔ پانچ چھ اسہال خوب ہونگے بند کرنے کی ضرورت ہو تو ہاتھ پاؤں دھلادیں اور وہی پلاویں۔ ایک ہفتہ میں ہر قسم کا آتشک دور ہوگا۔ زخم مندمل ہو جاویں گے۔ مجرب ہے۔

حکیم شیخ علی محمد صاحب

آپ کے ہاں ایک مدت سے طبابت کا سلسلہ آتا ہے اور اچھے اچھے طبیب آپ کے بزرگوں میں ہو گزرے ہیں۔ آپ کے بزرگوں میں ہو گزرے ہیں۔ آپ کے والد سنیاسیوں کے بہت دلدادہ تھے۔ ان کی عمر کا اکثر حصہ سنیاسیوں کے ساتھ گزرا ہے کہتے ہیں کہ وہ کیمیا گر تھے یعنی سونا بنالیا کرتے تھے مگر ہمارے حکیم صاحب اس کے حصول سے محروم رہے اس واسطے کہ آپ کی چھوٹی عمر تھی جب آپ کے والد کا انتقال ہو گیا۔ ہمارے حکیم صاحب کی عمر اس وقت بیالیس سال کی ہے۔ غزنی پور ضلع گورداسپور سکونت ہے اور والد کا نام حکیم شاہ محمد سنیاسی تھا۔ آپ نے اولاً اپنے والد صاحب سے طب کی کتابیں پڑھیں پھر اپنے حقیقی چچا حکیم احمد اللہ صاحب سے بعد ازاں حکیم مولوی سید مدد علی صاحب بہرام پوری کا عرصہ تک مطب دیکھا۔ آپ کے دادا حکیم محمد اکرم و حکیم محمد پناہ و حکیم محمد حیات صاحبان شاہی اطبا میں ملازم تھے۔

آپ کے مجربات

(1701) (الف) **برائے مجلوق:** شنگرف رومی تولہ سیماب تولہ ہڑتال ورقیہ تولہ منچھل تولہ سم الفار سفید 6 ماشہ، شیر مدار سے چھ روز کھرل کر کے گولی مقدار کو کن بیر کے بناویں۔ ایک گولی پانی یا لب سے گھس کر آلت پر حشفہ چھوڑ کر ضماد کریں۔ تین روز میں ایک چھالہ نمودار ہو کر پانی سفید نکل جاویگا۔ بعدہٗ مسکہ لگاتے رہا کریں۔ ہفتہ میں بالکل آرام ہوگا۔

(1706) (ب) **مقوی باہ خوردنی بیحد مفید:** شنگرف 1 تولہ بیضہ مرغ 21 عدد روغن مادہ گاؤ پاؤ پختہ۔ مصری پاؤ پختہ۔ زعفران 1½ ماشہ، جوز الفی 3 ماشہ، شنگرف کو کھرل کرلیں۔ بعد ازاں زردی بیضہ ایک ایک کر کے ڈالتے جاویں۔ کل زردیاں ختم ہونے پر قرص بناویں اور روغن زرد میں بریان کریں۔ مثل پکوڑے کے اور مصری کا قوام کریں۔ جس وقت قوام درست ہو تو قرص مذکورہ بالا ڈال دیں اور دیگر ادویہ بھی پیس کر اضافہ کریں۔ مغز بادام بھی ملاویں۔ باقی ماندہ روغن زرد بھی اس میں شامل کر دیں۔ حسب برداشت طبع موسم

سرما میں استعمال کریں جب تک کھائیں۔ جماع ترشی وغسل وغیرہ سے پرہیز۔

(1703) **(ج) برائے بواسیر خونی ومسہ والی**: ایک فقیر صاحب کا فرمودہ ہے چند بار آزمایا گیا ہے۔
بوٹی گنڈ رتما کو کی دھونی دیں۔ سب مسے نابود ہو کر شکایت جاتی رہیگی۔ تین چار روز کافی ہے۔

(1704) **(د) برائے آتشک مجرب**: زعفران تولہ۔ جوز بویہ تولہ۔ کھتہ تولہ۔ الائچی دانہ تولہ۔ لونگ تولہ۔ زنگار تولہ علیحدہ علیحدہ ادویہ مذکورہ بحق کر کے ہمراہ قند سیاہ کہنہ حب بمقدار نخود بنا دیں۔ ایک حب صبح ایک شام ہمراہ آب غذا گوشت روٹی۔ روغن زرد وافر کھانا چاہئے۔

(1705) **(ہ) برائے عقیمہ**: طباشیر کلاں نیلگون 5 تولہ۔ مصطگے رومی سنہری رنگ 4 تولہ۔ برادہ ہاتھی دانت 6 ماشہ، الائچی دانہ تولہ مصری کوزہ 4 عدد۔ ادویہ مذکورہ باریک کر کے بعد پاکی حیض شیر بکری سے ایک تولہ صبح ایک تولہ شام۔ جو عورت فربہ ہووے اس کو پیشتر جلاب یا رگِ صافن کا فصد کرالیں۔ اگر حیض بند ہو تو ادویہ حیض جاری کرنے والی دیگر جاری کرنے کے بعد استعمال کرائیں میرا کئی بار کا تجربہ ہے خدا کے فضل وکرم سے دو ہفتہ تک استعمال نہ کرنا پڑیگا جو حمل قائم ہو جاویگا۔ اکیس یوم ادویہ کھلائیں۔ مگر شرط یہ ہے کہ شیر بکری کا ہووے۔ دو سرا نہ ہو۔

(1706) **(و) جس کے ہاتھ و پاؤں**: پھٹ جاتے ہوں یعنی شقاق ہو گئے ہوں۔ قسط یعنی کٹھ کی ایک گرہ کوٹ کر پانی میں پکا دیں اور پانی گرم میں ہاتھ پاؤں ڈبو رکھیں۔ ایک دو گھڑی بعد مسکہ لگا کے گرم گرم پارچہ سے لپیٹ دیں۔ ۳ روز حد ہفت روز۔ مجرب ہے۔

(1707) (ز) عمل برائے حاجات: میں ہر ایک کو اس کی اجازت دیتا ہوں خدا واسطے پڑھنے کی۔ صدق دل سے پڑھے روزی حلال کھائے۔ ایک ہفتہ میں مطلب برآمد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ بعد نماز تہجد یا نماز فجر پڑھے۔ روز شنبہ ایک ہزار بار یا قاضی الحاجات۔ روز یکشنبہ ہزار بار مفتح الابواب۔ دوشنبہ ہزار بار یا مسبب الاسباب۔ سہ شنبہ ہزار بار یا حی یا قیوم۔ چہار شنبہ ہزار بار یا بدیع العجائب بالخیر یا بدیع پنجشنبہ ہزار بار یا ذاالجلال والاکرام۔ ادینہ یعنی جمعہ شریف ہزار بار لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظالمین۔ اول وآخر ہر روز 21 بار درود ہزارہ شریف۔ خدا کے فضل وکرم سے جس چیز کی حاجت طلب کریگا۔ خداوند تعالیٰ پوری کریگا۔ تقوے سے پڑھے۔

(1708) **(ح) مقوی دماغ مجرب المجرب**: خشخاش سفید 10 تولہ کو پانی میں اس قدر گھوٹیں کہ گندھے ہوئے آٹے کی طرح ہو جاوے۔ پھر روغن گاؤ ایک پاؤ پختہ لے کر اس میں خشخاش مذکور کے بڑے نکالیں۔ پھر ان کا وزن کرلیں اور دو چند وزن کے رُب سیب لے کر اس میں ملا دیں۔ اور اجزائے ذیل اضافہ کریں۔

مغز بادام ½2 تولہ مغز پستہ ½2 تولہ مغز چلغوزہ ½2 تولہ مغز پنبہ دانہ ½2 تولہ مربہ ہلیلہ 10 عدد الائچی دانہ ½2 تولہ ورق نقرہ 15 عدد اس میں ملا کر معجون بنا دیں اور ہر روز تولہ صبح تولہ شام۔

(1709) **(ط) برائے تپ رُبع ہر قسم**: مجرب۔ یہ نسخہ فیروز الدین صاحب سوداگر دوافروش امرتسری 5 تولہ کی شیشی بنا کر فروخت کرتے ہیں۔ بخار ربع شرطیہ دور ہو جاتا ہے۔

کونین 8 ماشہ، تیزاب گندھک 16 ماشہ، ایک سالم بوتل کلاں پانی لے کر اس میں یہ ادویہ آمیز کر کے ڈال دیں۔ خوراک ½2 تولہ جوان عمر کے واسطے۔ بارہ سال کے بچہ کے واسطے تولہ۔ چار سالہ کے واسطے 6 ماشہ، پرہیز سرخ مرچ وترشی واشیائے تیل وغیرہ۔ عورت حاملہ کے واسطے سخت ممانعت ہے۔

(**نوٹ**: جس روز تپ چڑھ کر ہٹ جاوے۔ اگلے روز دوا شروع کردیں صبح ½2 تولہ۔ دوسرے روز 2 تولہ۔ باری والے روز دو دفعہ پلا دیں۔ تین باری کے اندر بخار کافور ہوگا۔

(1710) **(ی) اکسیر پھولا برائے چیچک**: کچ سبز جتنی جس قدر ہو سکے کھرل کر کے بھنگرہ سیاہ کا پانی نکال کر ایک کوزہ گلی

میں بھر کر گل حکمت کر کے آتش بقدر 1 سیر پختہ دیویں۔ بعدازاں ایک کٹورہ کانسی میں ایک لیموں کا رس ڈال کر ڈنڈہ نیم سے سیاہ گدھی کا دانت بیچ میں دیکر خوب کھوئیں 41روز میں 41 لیموں کا رس صرف کریں بعدازاں ایک ڈبیہ میں محفوظ رکھ چھوڑیں۔ دوائی سخت مانند کمنگہ کے ہوگی وقت ضرورت گھسکر سلائی سے آنکھوں میں لگادیں پھوٹا دھندہ وغیرہ میں اکسیر کامل ہے معمول بندہ (نوٹ) کچ سبز جستی جہاں چوڑیاں بنتی ہیں وہاں سے طلب کریں کچ جستی کے نام سے مل جاویگا۔

(1711) **(ک) آتشک**: کا مجرب المجرب انوکھا علاج معمول بندہ۔ سیاہ کاہی تولہ شنگرف 6 ماشہ، نوشادر 6 ماشہ، سیماب 6 ماشہ، سم الفار سفید 6 ماشہ ایک کوزہ پیالہ لیکر سب سے پہلے سیماب بعدازاں شنگرف کھرل شدہ بعدازاں کاسی ونوشادر باریک شدہ بعدازاں سب کے اوپر سم الفار سفید ڈال کر اوپر دوسرا پیالہ کوراد یکر لب ہر دو پیالوں کے گل حکمت سے صد کر کے لکڑی بیری کی جلاویں اوپر پیالہ کے ایک پارچہ بھگو کر رکھیں نمناک جو ہر جس قدر برآمد ہوں۔ ایک چاول جو ہر مذکورہ بالا نان گندم کے گودے میں آمیز کر کے کھلائیں غذا دودھ چاول ہفت روز منہ ہرگز نہ آویگا۔ مجرب ہے۔

(1712) **(ل) برائے نفث الدم و قے الدم**: وغیرہ میرا بارہا کا تجربہ شدہ نسخہ جو ہر وقت مطب میں موجود رہتا ہے۔
کہربا 2 تولہ کثیرا 2 تولہ صمغ عربی 2 تولہ خرفہ 2 تولہ مغز خیار تولہ آرد ملٹھی تولہ نشاستہ تولہ انجبار 2 تولہ کثوث تولہ طباشیر کلاں کشنیز تولہ خشخاش سفید 2 تولہ خشخاش سیاہ 1½ تولہ بزرالبنج 7 ماشہ، شاونج 2 تولہ بارہ سنگھا سوختہ 2 تولہ پوست بیضہ مرغ 2 تولہ تمام چیزوں کو باریک پیس چھان کر اسبغول کے لعاب میں قرص بنائیں اور ہمراہ شربت انجبار وحب الاس کے صبح شام تناول فرمائیں اور خدا کا فضل دیکھیں۔ مرض فوراً کافور ہوگا میرا کئی بار کا آزمودہ نسخہ ہے۔

(1713) **(م) برائے تپ کھنہ**: مجرب المجرب معمول بندہ۔
نیلوفر ایک ثار خام کاسنی 2½ ثار خام صندل سفید 4 تولہ گاؤزبان 8 تولہ کاہو 8 تولہ تخم پالک 8 تولہ کشنیز ایک ثار خام زیرہ سفید 16 تولہ گلوتازہ ایک سیر خام درخت، ھریک کی جڑ و پتے ایک سیر خام۔ گل غافث 2 تولہ افسنتین۔ دی 2 تولہ چرائتہ 5 تولہ کوڑ 4 تولہ کدو خورد 2 عدد پیٹھہ ایک عدد سب کا عرق عمریب پندرہ سیر خام نکالیں اور شاخ مرجان 6 تولہ بیخ مرجان 6 ماشہ، زہر مہرہ 1½ تولہ ست گلو اصلی تولہ طباشیر کلاں تولہ الائچی دانہ تولہ مشک کافور 3 ماشہ، مصری کوزہ 2 تولہ گل گاؤزبان تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں اور سفوف مذکورہ بقدر 3 ماشہ ہمراہ عرق مذکورہ بالا استعمال کریں۔

نوٹ: شاخ مرجان و بیخ مرجان کا کشتہ کر کے آمیز کریں۔ ایک گلی کوزہ میں زیر و بالا گل سرخ اور بیچ میں شاخ مرجان وغیرہ دیکر روئی دار گل حکمت کر کے آتش بقدر 5 ثار دیویں سفید کشتہ ہوگا۔ اس نسخہ سے دق کا پہلا دوسرا درجہ کافور معمول بندہ۔

(1714) **(ن) برائے زهر سانپ**: آزمودہ۔
ایک کچلہ پتھر پر گھس کر اوپر اس کے حقہ کی میل یا گل تمبا کو جلے ہوئے کا حقہ کے پانی سے گھس کر لگاویں۔ فوراً درد موقوف ہو کر آرام ہوگا اور چھالا زہریلا پھٹ جاویگا۔ ایک ایک گھنٹہ بعد ضماد لگایا جاوے۔ جب تک اچھا نہ ہو۔ مجرب ہے۔

باواسو بھارام صاحب سادھوواداسی

آپ 1934ء بکرمی میں جامپور ضلع ڈیرہ غازیخان میں پیدا ہوئے وہیں آپ نے مڈل تک تعلیم پائی اور پھر پٹواریوں کا امتحان دیا۔ بعد ازاں اپنے والد اور مولوی تاجدین صاحب ہیڈ ماسٹر مڈل سکول جامپور سے کچھ طبی کتابیں دیکھیں۔ والد کے انتقال پر آپ نے سیاحت اختیار کی اور جابجا آیورویدک کی تعلیم حاصل کرتے رہے پھر تارک الدنیا ہو کر ایک عرصہ تک سادھوؤں اور سنیاسیوں کے ساتھ پھرتے رہے ایک مدت تک اس طرح گزارنے کے بعد راجن پور ڈیرہ غازیخان میں مطب کھولا اور اب ایک مدت سے ضلع لائلپور کے چک نمبر 55 میں مطب کرتے ہیں۔ آپ مریضوں کو اکثر مفت دوائیں دیتے ہیں۔

آپ کا تجربہ ہے کہ اگر سنتی کو کھانسی شدید شروع ہو جاوے تو دو چار روز میں ہلاک ہو جاویگا۔

(2) مریض سنگرہنی کے ہاتھ پاؤں پر ورم ہو جاوے تو بیس روز کے اندر اس کا انتقال ہو جاویگا۔

(3) ذیل کی دوا سے قولنج سدی کا ایک مریض جسے برگ نخود کھانے سے یہ مرض ہو گیا تھا۔ صحت یاب ہوا۔

حب السلاطین مدبر 3 تولہ فلفلگرو 6 ماشہ، فلفلدرراز 6 ماشہ، سیماب 6 ماشہ، گندھک 6 ماشہ، زنجبیل 6 ماشہ، سہاگہ 6 ماشہ، سب کی نخود کے برابر حبوب بنالیں۔ گرم پانی سے ایک دو حب حسب برداشت دینے سے اسہال شروع ہو جاتے ہیں اور قولنج سے صحت ہو جاتی ہے۔

آپ کے مجربات

(1715) **(الف) مقوی باہ:** جو کہ از حد طاقت والا ہے اور اکیس روز میں طاقت بخوبی بخشتا ہے۔ میرا معمول ہے اور مطب میں ہر وقت تیار رہتا ہے شنگرف تولہ سیماب 6 ماشہ، گوگرد 6 ماشہ، سہاگہ تولہ۔ ان کو لیکر کنوار کے رس یا شیر مدار میں کھرل کر کے پوست بیضہ مرغ جو کہ خالی ہو اس میں ڈال کر دوسرے انڈے سے منہ بند کر کے گاجنی مٹی سے تین دفعہ گل حکمت کر کے ڈھائی سیر بالوریگ کے درمیان رکھ کر برتن کو گل حکمت کر دیں اور چار پہر آنچ دیویں۔ دوائی کا رنگ خاص شنگرف کی مانند ہوگا جیسا کہ رومی شنگرف ہوتا ہے پیس کر حفاظت سے رکھ چھوڑیں خوراک 2 چاول برگ پان سے اس سے بڑھ کر مقوی باہ میرے دیکھنے میں کوئی کشتہ نہیں آیا ہے۔

(1716) **(ب) برائے کھانسی:** بخار خارش چشم وغیرہ (تجربہ شدہ) کھانسی کو بہت جلد دور کرتا ہے۔ بخار پرانا سے پرانا دور ہو جاتا ہے۔

کشتہ سکہ 1 تولہ فلفلدراز (مگھاں) 2 تولہ کھرل میں سات روز تک گھسیں بعد ازاں نکال کر رکھ چھوڑیں خوراک نصف سے لیکر 2 رتی تک منقی یا بتاشہ وغیرہ سے اور صفراوی بخار میں شربت نیلوفر سے دیویں مناسب انوپان سے ہر مرض صفراوی بلغمی میرا معمول ہے۔

کشتہ سکہ: سکہ کو پگھلا کر اول اہلی میں (اکیس بار بجھاویں پھر دھریک (بکائن) کی لکڑی سے حرکت دیتے رہیں حتیٰ کہ سب سکہ سبز رنگ کی راکھ ہو جاوے کشتہ کو چھان کر کشتہ سے اڑھائی وزن شیرہ بکائن میں سحق کر کے رکھ لیں۔ یہ کشتہ بذات خود بہت سے امراض میں مفید ہے سوزاک والے کو روغن سرشف سے کھلاویں۔

(1717) **(ج) کشتہ سیماب:** ہر ایک مرض کی دوا ہے۔ جس کو بارہ برس سے ہمیشہ برت رہا ہوں بلا خطا فائدہ کرتا ہے۔

پارہ تولہ ہڑتال تولہ۔ ان کو تلسی کے پتوں کے رس سے سات روز خوب کھرل کریں پھر ٹکیہ بنا کر ایک ہانڈی میں پیپل کی راکھ بھر کر بیچ میں ٹکیہ مذکور رکھ کر آٹھ پہر برابر آنچ دیں اور نیچے پیپل کی لکڑی کی آگ جلاویں سفید رنگ کا کشتہ ہوگا خوراک 2 چاول۔ جذام کو سات روز میں دور کر دیتا ہے۔ غذا نخود کی روٹی اور گھی دیں پچاس روز میں سن بھری دور ہو گی قوت کے لئے پان سے دیں۔ ہر قسم پرمیہ دور ہوگا۔ بند

کشادو غیرہ کے لئے تخم اونٹکن سے دیویں غرضیکہ مفصلہ ذیل امراض کو شرطیہ دور کرتا ہے۔کھانسی۔دمہ۔بخار۔جذام۔پرمیہ بدہضمی۔ استسقاو غیرہ وغیرہ بہت سے روگ دور کر دیتا ہے۔

(1718) (د) **دافع سوزاک**: سکہ لیکر اول حسب ذیل اشیا کے رس یعنی لیموں۔کیلہ۔شیر بز،ترپھلہ،خار خشک،انار روغن گاؤ ان میں سات سات دفعہ گرم کر کے بجھا دیں۔بعدہ مٹی کے برتن میں پگھلا کر دار ہلد کی لکڑی درمیان میں پھیریں اور نیچے تیز آگ جلاویں۔ دو پہر میں سرخ رنگ سکہ کشتہ ہو جاویگا خوراک دو سرخ تک حد ہے۔روغن سر شف یا مغز تربوز وخربزہ وخیارین وخار خسک سے گھوٹ کر پلاویں ہر قسم کے سوزاک کو مانند اکسیر کے ہے اور بندہ کا معمول ہے۔عورتوں کے رحم کے مرضوں میں از حد مفید ثابت ہوا ہے۔اس سے بڑھ کر سوزاک کی کوئی دوائی سریع الاثر اور سہل اور شرطیہ نہ ہوگی۔

(1719) (ہ) **کشتہ ہڑتال ورقی**: اول ہڑتال کو کپڑے میں باندھ کر مفصلہ ذیل چیزوں میں ڈولجنتر کریں۔کانجی۔پیٹھہ، شیر گاؤ جوشاندہ،ریش برگد ہر ایک میں تین تین روز ڈولجنتر پکاویں بعد ہڑتال مذکورہ 5 تولہ 4 ماشہ اور کشتہ فولاد جو کہ لیموں سے کیا گیا ہو 1 تولہ 4 ماشہ،ورق طلا 4 ماشہ ان کو کھرل کر لیں اور شیشی آتشی کو گل حکمت کر کے اس میں ادویات ڈال کر منہ پر مہر سلیمانی کر دیں اور بالو جنتر میں رکھ دیویں اور چار پہر تک آگ جلاویں۔جب اوپر دھان یا دانہ گندم بریان ہو جاوے آنچ بند کر کے چار پہر نکالیں خوراک ایک رتی غذا مرغن دیویں پرانا بخار کھٹے پرانی کھانسی رات آدھے کی کھانسی۔جذام۔خونی امراض تمام کا شرطیہ علاج ہے۔اس کشتہ کو استعمال کر رکھنا چاہئے۔اکسیر ہے اور اکسیر میں مستعمل ہوتا ہے۔

(1720) (و) **دافع حصاۃ المثانہ**: گردہ وریگ گردہ اور مجرب کئی دفعہ کا ہے۔سنگ یہود۔قلمی شورہ۔جوکھار ہر ایک 2 تولہ افیون 6 ماشہ جملہ ادویات کو پیس کر بیری کی لکڑی سے جو ہراڑادیں آتش چار پہر دیں۔خوراک 2 ماشہ دوائی میں 2 ماشہ کھانڈ ملا کر اوپر سے لسی خام جو کہ شیر میں پانی ملا کر بنائی جاوے دیویں۔غذا شیر برنج۔پرہیز جملہ ترشی سے۔

(1721) (ز) **کشتہ سم الفار**: اعلیٰ درجہ کا مقوی اور دافع زہر آتشک۔اگر اکیس روز استعمال کرے تو چہرہ سرخ کر دیتا ہے اور خون جسم میں بہت پیدا ہوتا ہے اور مناسب بدرقہ سے ہر مرض میں مفید ہے۔
سنکھا ہولی بوٹی جس کو علاقہ ڈیرہ غازیخان میں کلانج کہتے ہیں اس کا دو سیر نغدہ بنا کر درمیان میں سم الفار ڈلی 2 تولہ کی رکھ کر گل حکمت کر کے پندرہ سیر پختہ اوپلوں کی آگ دیں بعد سرد ہونے کے نکال لیں خوراک 1 چاول تا نصف رتی بہ بدرقہ مناسبہ۔

(1722) (ح) **برائے اولاد نرینہ مجرب**: اول عورت کو خون حیض کے آنے سے چار روز پہلے تربد خوب باریک کر کے برابر قند سیاہ ملا کر 4 ماشہ ہر روز علی الصبح شیر مادہ گاؤ خام سے کھلاویں برابر دوسرے حیض تک بعد ازاں نسخہ ذیل کھلاویں۔گج کیسر۔ستاور۔گاؤ روچن۔اسگندھ ہر ایک تین ٹنک کل لیکر سات پڑیاں بنا دیں جب عورت ایام سے فارغ ہو جاوے تو ایک پڑیہ شیر گاؤ یک رنگ سے ہر روز کھلاویں بحکم خداوند کریم لڑکا پیدا ہوگا۔اور غذا دودھ چاول وغیرہ ہو ورنہ ہر چیز کھاویں مگر نمک سے پرہیز ضروری ہے۔

(1723) (ط) **مومیہ سم الفار**: برائے تصفیہ خون وجذام
پٹھہ کنڈا اور تل (کنجد) کے درخت جلا کر راکھ چار سیر بنا کر قریباً تین سیر پانی میں بھگوئیں ہر روز کئی بار ہلایا کریں تین روز بعد زلال لیکر 2 تولہ ڈلی سم الفار پر چویہ دیں وہ تمام موم ہو جاویگا خوراک نصف رتی۔غذا میں نمک نہ دیں۔سنگرہنی میں مسکہ گاؤ سے خرابی خون میں پت پاپڑہ سے جذام میں بتاشہ سے کھانسی میں قنا سفید سے اوپر سے دودھ خام پلاویں دمہ دور ہوگا قے ایک بار ضرور آویگی اور ہر مرض پر بدرقہ مناسبہ سے استعمال فرماویں۔میرا معمول ہے اور خاص کر میرے مطب میں بہت استعمال کیا جاتا ہے یا مٹے میں دیکر اوپر سے گھی پلاویں تجربہ بندہ ہے۔

(1724) (ی) **دافع ام الصبیان**: یعنی مرگی طفلان مجرب ہزار ہا دفعہ۔
مرچ سیاہ لیکر اکیس روز تھوہر کے دودھ میں بھگوئیں۔ بعد ازاں خشک کر کے رکھ چھوڑیں جس وقت لڑکا مرض مذکور میں مبتلا ہو۔ فوراً پانی میں گھس کر یا خشک ہی نسوار دیں فوراً افاقہ ہوگا اور مرض مذکور شرطیہ دفعہ ہوگا اور پھر عود نہ کرے گا۔

(1725) (ک) **آنند بھیرورس**: معمول بندہ کہ انواع سنپات و پرسوت زنان۔ وجع مفاصل کو از حد فائدہ مند ہے۔ سیماب۔ گوکھرو۔ ہڑتال۔ تخم دھتورہ ہموزن زہرہ خروس کڑ کناتھ میں تین روز متواتر کھرل کر کے دانہ موٹھ کے برابر حبوب بنا کر صبح شام ایک ایک استعمال کریں اعلیٰ درجہ کی فائدہ مند ہے۔

(1726) (ل) **بجے رس**: بمعنے فتح کرنے والا رس۔ جو کہ ہر مرض پر مفید ہے۔ سیماب گوگرو مکد 2 تولہ مٹھا تیلیہ 4 تولہ سہاگہ بریاں 12 تولہ مرچ سیاہ 12 تولہ فلفلدراز 2 تولہ سونٹھ 2 تولہ کیسر 2 تولہ لونگ 2 تولہ پہلے پارہ و گندھک کی کجلی کریں مٹھا تیلیہ گھی میں بریاں کریں۔ سہاگہ اور مٹھا تیلیہ کو دو پہر کھرل کریں۔ کیسر و لونگ کو کوٹ کر پانی میں بھگو دیں اور تمام ادویات کھرل میں ڈال کر کھرل کریں۔ کیسر و لونگ والے پانی سے ایک پہر کھرل کریں۔ پھر برگ ارنڈ کے رس سے ایک پہر کھرل کریں۔ پھر مدار کے پتوں کے رس سے ایک پہر کھرل کریں پھر دو رتی کی گولیاں بنالیں۔ خوراک 2 گولی شام کو گرم پانی سے دیں تمام امراض پر مفید ہیں خصوصاً جو کہ بات روگ گٹھیہ فالج لقوہ وغیرہ۔ گولی کو چبائیں نہیں تمام سول روگ اور سنپات اور دل کا ڈوبنا تمام اقسام حمیات و پرمیہ یعنی جریان بدہضمی۔ تمام جسم میں درد رہتا ہو تو دور ہو جاتا ہے۔ اگر ایک گھنٹہ میں اپنا اثر نہ دکھلائے تو دو گولیاں اور دیدیں۔

(1727) (م) **جوراج رس**: اگر رات کو تپ چڑھے اور دن کو نہ چڑھے اور لرزہ ہووے تو اسے دیں۔ سیماب تولہ سلاجیت 3 تولہ گوگرد آملہ سار 3 تولہ سون مکھی 2 تولہ ہڑتال ورقی 3 تولہ کشتہ مس 5 تولہ بھلاوہ 3 تولہ سب کو کوٹ ملا کر ایک کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے پانچ پہر چولہے پر آنچ دیں جب خوب ٹھنڈا ہو جاوے تو نکالیں خوراک ½4 رتی پان کے پتے سے اوپر سے لسی یعنی جغرات گاوی دیویں تمام قسم حمیات بغیر محرقہ وسنپات وحمی ربع وغب خالص وغیرہ کو از حد مفید ہے۔ معمول بندہ۔

(1728) (ن) **سرمہ دافعہ ہمہ اقسام تپ**: بغیر محرقہ کے۔
فلفلدراز۔ فلفلگرو۔ چاکسو۔ مغز تخم سرس ہموزن در شیر شتر صلایہ کردہ سرمہ تیار کردہ در بل بند کردہ نگہدارند۔ دو سلائی در حالت تپ آنکھ میں ڈالنے سے تپ فوراً اُتر جاتا ہے۔ معمول بندہ۔

(1729) (س) **برائے کژدم گزیدہ**: نمک خوردنی قدرے پانی میں گھول کر مخالف کان میں ڈالنے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے سینکڑوں دفعہ کا تجربہ ہے۔

(1730) (ع) **بجے اردھنگ رس**: فالج لقوہ کو از حد مفید ہے لقمہ مرغنہ کے ساتھ دے سکتے ہیں۔ خوراک اسے 4 رتی تک۔ پہلے لقمہ میں دوا ملا دیں مابعد اور باقی غذا کھاویں۔
سیماب مدبر۔ گندھک مدبر۔ شنگرف۔ برکمد 5 ماشہ، مرچ سیاہ 3 ماشہ، جوز بوا 6 ماشہ، سب کو ترپھلہ (ہڑ۔ بھیڑہ۔ آملہ) کے پانی سے کہ ابال کر نکالا گیا ہو کھرل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ خوراک 1 سے 4 رتی تک۔

(1731) (ف) **حبوب کھانسی**: رب السوس 9 ماشہ فلفل سیاہ 1 ماشہ، ایونیم کلورائیڈ 2 ماشہ، اپکا کوانا 1 ماشہ سب کو ملا کر 30 عدد گولیاں بناویں۔ خوراک صبح۔ دوپہر شام ایک ایک گولی پانی سے دیویں۔ کھانسی کو از حد مفید ہیں۔

حکیم محمد علی صاحب

آپ کے جدامجد اعلیٰ درجہ کے زمیندار اور رئیس تھے بباعث شغل زمینداری طبابت کی طرف چنداں رجوع نہ کرتے تھے۔مگر تاہم ان کی توجہ سے اکثر مریضان مستفیض ہوتے رہے بعدازاں آپ کے والد بزرگوار جو طب میں اعلیٰ درجہ کی مہارت رکھتے تھے اور صنعت اکاسیر کا بھی بڑا شوق تھا۔اپنے زمانہ میں مشہور طبیب گزرے ہیں۔آپ نے اپنے والد صاحب سے طب کی تکمیل کما ینبغی کی۔ اور صدری اور اسراری نسخہ جات جو آپ کے خاندان میں سینہ بسینہ چلے آتے تھے حاصل کئے۔اور کچھ مدت ایک سنیاسی سے بھی ہندی تجربات حاصل کئے۔اب آپ بیس سال سے مریضوں کو فائدہ پہنچا رہے ہیں اور طبی مشورہ مفت دیا کرتے ہیں۔آپ کا اصل وطن شاہ بیگہ ہے اب آپ کوہالہ میں پٹواریوں کا کام کرتے ہیں۔

آپ کے مجربات

(1732) **(ا) برائے قوت باہ**: جومایوسین باہ ہر قسم کیلئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔سم الفار سفید تولہ زعفران تولہ۔ہر دوادویہ کو شیر مادہ گاؤ میں حل کریں یہاں تک کہ گولی باندھنے کے قابل ہو جاوے حب بمقدار ماش بناویں اور بذریعہ قرعہ انبیق (پتال جنتر) روغن کشید کریں۔ روغن مذکورہ میں اسٹر کنیا۔مروارید ناسفتہ باریک پیس کر ہموزن ملاویں اور حب بمقدار دانہ ماش بناویں۔صبح کے وقت ایک سیہ شیر مادہ گاؤ میں 4 عدد جلیبی ڈال کر پکاویں۔اور ایک حب کھا کر جلیب کھائیں اور اوپر سے شیر نوش فرماویں۔

غذا گوشت گھی میں بھنا ہوا اور نان گندم۔علاوہ اس کے کل اشیا سے قطعی پرہیز۔ایک ہفتہ کے استعمال سے بفضل خدا بالکل صحت ہو جاویگی۔عمر وموسم کا لحاظ نہیں۔

(1733) **(ب) روغن برائے مجلوق عنی**: وغیرہ وغیرہ۔اعصاب تناسل کو اس قدر طاقت دیتا ہے کہ طاقت سنبھالنی مشکل ہو جاتی ہے۔

برادہ سم اسپ 1 تولہ قرنفل 1 تولہ جوزبوا دو عدد۔تخم کونچ 1 تولہ اذراقی 1 عدد حیلیہ 6 ماشہ، گوکھرو 1 تولہ زنجفر رومی 1 تولہ علم ورقی 1 تولہ تراب الفار سفید 6 ماشہ، تراب ہالک سرخ ماشہ، سم الفار زرد 6 ماشہ، فرار 1 تولہ پوست بیضہ ماکیاں ½1 تولہ خراطین 1 تولہ زلو خشک 1 تولہ عروسک 6 ماشہ، سب کو شراب برانڈی ایک سیر میں حل کر کے حب بمقدار کنار دشتی باندھ کر قرعہ انبیق میں روغن نکالیں اور شیشی میں نگاہ رکھیں بوقت حاجت عضو مخصوص پر مالش کر کے اوپر برگ پان یا ارنڈ باندھیں مگر حشفہ اور سیون بچائے رکھیں۔

(1734) **(ج) نسخہ برائے جملہ امراض چشم**: خصوصاً پھولہ۔ناخنہ۔ابتدائی موتیا ضعف بصر۔جالا۔دھند۔شبکوری۔ رمد۔آشوب وغیرہ۔

زاج سفید بریان 4 ماشہ، سرمہ اصفہانی 4 ماشہ، سنگ بصری 4 ماشہ، چینی صادق 6 ماشہ، رسونت 4 ماشہ، چاکسو مدبر 4 ماشہ، سہاگہ سفید 4 ماشہ، تخم سرس بریان 4 ماشہ، مشک کافور اصلی 4 ماشہ، فلفل سفید دکنی 4 ماشہ، طوطیا سبز 2 ماشہ، دانہ الائچی خورد 4 ماشہ، ان کل ادویہ کو کاغذی لیموں کے پانی سے کانسی کے برتن میں آٹھ پہر حل کریں۔تندرست آنکھ میں رات کے وقت دو دو سلائیاں لگا کر سور ہیں آنکھیں جملہ امراض سے محفوظ رہ کر پر نور رہینگی اور تمام عمر عینک کی ضرورت نہ رہیگی۔

(1735) **(د) معجون**: دافع عادت اسقاط یا جن کے بچے پیدا ہو کر زیادہ دو برس سے زندہ نہ رہتے ہیں اور ام الصبیان کے مرض میں ضائع ہو جاتے ہوں اس معجون کے استعمال سے فرزند زندہ پیدا ہوگا۔اور بفضل ایزدی عمر طویل کی حد کو پہنچے گا۔مجرب بلکہ اکسیر ہے۔موتی

بے سوراخ۔ کہربائے شمعی۔ مونگے کی جڑ جلی ہوئی اور دھوئی ہوئی صندل سفید۔ صندل سرخ بنسلوچن سفید۔ مازوے سبز۔ درونج عقربی۔ عود صلیب ہر ایک 21 ماشے۔ مغز تخم تربوز خرفہ کے بیج بھوسہ اتارے ہوئے ہر ایک ایک تولہ 10½ ماشہ، ورق نقرہ ورق طلا ہر ایک 20 عدد ابریشم کترا ہوا۔ انجبار کی جڑ۔ گیرو ہر ایک سوا گیارہ ماشے عنبر اشہب ایک ماشہ تین چاول شراب غورہ 28 تولہ نبات مصری سفید آدھ سیر بدستور تیار کریں۔ قدر خوراک 5 ماشہ ہے۔

حکیم سید مہر علی شاہ صاحب

1287ھ میں موضع بھوانی ریاست کپور تھلہ آپ کی پیدائش ہے آٹھ برس کی عمر میں قرآن شریف ختم کیا۔ مولوی ابراہیم صاحب مدرس فارسی کپور تھلہ مولوی ہاشم علی مہاجر دہلوی مقیم رسول پور جالندھر سے فارسی دیکھی حکیم حامد علی شاہ صاحب بستی شیخ مولوی حکیم بدرالدین صاحب تکونڈی سے بعض طبی کتابیں دیکھیں۔ اب آپ رسولپورا اپنے وطن میں مقیم ہیں۔

آپ کے مجربات

(1736) **(الف) برائے مارگزیدہ و کلب الکلب**: ہمارے علاقہ میں ایک شخص میاں امام الدین انگریز سانپوں کے پکڑنے اور پالنے میں بڑا دلاور اور مشہور ہے اور مارگزیدہ کے علاج میں خاص شہرت رکھتا ہے یہ نسخہ اس سے بصد وقت حاصل ہوا ہے مغز حب الملوک مدبر 4 تولہ (ایک ماہ تک شیر بھینس میں بھگوئے رکھیں ہر تیسرے روز دودھ بدل دیا کریں پھر تازہ گوبر میں ملفوف کر کے سایہ میں رکھیں آٹھویں روز اس میں سے نکال کر پتہ وغیرہ نکال دیں۔ بس یہی مدبر ہے) پارہ تولہ شحم حنظل 2 تولہ تینوں کو سحق بلیغ کریں پھر اسے کوزہ گلی میں ڈال کر بہت سا شیر مدار بھی اس میں ڈال دیں اور گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آنچ دیں سرد ہونے پر نکال کر باریک پیس کر رکھ لیں۔ مارگزیدہ کو نصف چاول قند یا مٹھے میں لپیٹ کر دیں اور زخم پر پچھنے لگا کر اور خون وغیرہ سے صاف کر کے یہی دوا دانہ گندم کے برابر اس پر ضماد کریں۔ ہر قسم کے زہریلے سے زہریلے سانپ کاٹے کو مفید اور اکسیر ہے۔

(1737) **(ب) ایضاً برائے**: مارگزیدہ وکلب الکلب۔

توتیا۔ نوشادر۔ قلمی شورہ۔ سہاگہ۔ پھٹکری ہر ایک 1 تولہ سم الفار سفید۔ چرک حقہ ہر ایک 3 ماشہ، ہاتھی سونڈی کے سوا سیر پانی میں خوب سحق کر کے آگ پر خشک کر لیں مگر جلے نہیں۔ احتیاط پوری رکھیں بوقت ضرورت خوراک ایک رتی سے 4 رتی تک بلحاظ عمر۔

(1738) **(ج) برائے جریان قدیم وجدید**: ہمیشہ مفید پایا ایک بار بھی ناکامیابی نہیں ہوئی۔ زیادہ تعریف فضول ہے۔

الائچی خورد 1 تولہ۔ ارزیر 2 تولہ۔ سرب 2 تولہ سمندر سوکھ 6 ماشہ، اول قلعی اور سکہ پگھلا کر پتر خالص اور قینچی سے باریک کتر کر ہاون دستہ آہنی میں کوٹ کر باریک سفوف بنا کر چھان رکھیں جو ریزے باقی رہیں دوبارہ کوٹ چھان لیں اور مصری دیسی 3 تولہ ملا رکھیں۔ خوراک 6 ماشہ ہمراہ شیر گاؤ تازہ خام صبح ایک ہفتہ تناول کریں۔ اگر کہنہ جریان ہے تو دو ہفتہ کافی ہے ایسا کم خرچ اور آسان نسخہ کم ملتا ہے۔ اس کی خوراک ایک تولہ تک بھی مفید بلا ضرر ہے۔

(1739) **(د) برائے امساک مجرب ھے**: مغز کشنیز 2 تولہ مغز بادام مقشر 11 عدد مغز کدو 6 ماشہ، مغز تربوز 6 ماشہ سب کو جمع کر کے بعدہٗ نارجیل ایک عدد لا کر اس کے جوف میں اسبغول بھر لیں اور اس میں بڑ کا دودھ اس قدر ٹپکا دیں کہ نارجیل مذکور بھر جاوے تو جو ٹکڑا کہ نارجیل سے سوراخ کرتے وقت اتارا تھا مضبوط دیکر خمیر آرد گندم سے ضماد کر دیں جب خشک ہو جاوے روغن زرد ایک سیر یا سوا سیر

خام کڑاہی میں ڈال کر نارجیل مذکور کو اس میں بریاں کریں اور آگ متوسط رکھیں جب خمیر سرخ ہو جاوے نکال کر رکھ لیں اور نشاستہ گندم بریان ہموزن تمام اشیا روغن زرد مذکور میں ملا کر حلوہ بنا رکھیں۔ خوراک 3 تولہ تمام ترش اشیا سے پرہیز نارجیل وغیرہ کو پہلے باریک کرلیں اور بقدر ضرورت مصری ملالیں۔

(1740) (ھ) **ضماد دافعہ خنازیر**: یہ نسخہ خنازیری گلٹیوں کو بیخ سے نکال کر خشک کر دیتا ہے جو تین چار مریضوں پر آزمایا گیا۔ یہ عطیہ ایک بزرگ کامل سے ہے بے ضرر۔ مرض دوبارہ عود نہیں کرتا۔

سیندور 1 تولہ نیلا تھوتھا 1 تولہ مردار سنگ 1 تولہ صابون دیسی 1 تولہ استخوان مار 1 تولہ استخوان گربہ 1 تولہ روغن سرشف خالص حسب ضرورت لیکر گرم کر کے کڑاہی آگ سے اتار کر یکمگرم تیل میں اول سفوف سانپ اور بلی کی ہڈیوں کا ڈال کر ملائیں پھر دیگر سفوف مذکورہ بالا اشیا کے ملا رکھیں اور گلٹیوں پر ضماد کریں۔ دو تین بار کافی ہے۔ اس نسخہ کے حاصل کرنے میں جو وقت مجھے پیش آئی۔ خدا جانتا ہے۔

(1741) (د) **برائے امراض مختلف**: مثلاً درد شکم۔ درد دانت۔ ڈاڑھ۔ دردسر۔ سینہ۔ بدہضمی۔ ہیضہ۔ اسہال۔ جی متلانا۔ پیچش خونی۔ سوزاک۔ آتشک۔ بچوں کی پسلی کا درد۔ بخار نوبتی یا روزانہ۔ سستی عضو۔ سانپ کا زہر وغیرہ مناسب بدرقہ کے ہمراہ ہر ایک بیماری پر مفید ہے۔ اکثر مریضوں پر تجربہ ہوا۔

نوشادر کو اول روز لیموں کے رس میں کھرل کریں دوسرے روز امربیل کے مقطر میں۔ تیسرے دن اٹ سٹ بوٹی کے رس میں چوتھے روز کیلے کے پانی میں پانچویں روز بسکھپرہ میں لیکن شام کو ہر روز یکے بعد دیگرے آگ کے سامنے بوٹی کا پانی خشک کرلیا کریں چھٹے روز دھوپ میں خشک کریں جب بالکل خشک ہو جاوے تب دو پیالہ گلی کو جوڑ کر تصعید کریں یہ جو ہر نوشادر ایک حصہ کاربالک ایسڈ ایک حصہ کافور 5 حصہ پیپرمنٹ 5 حصہ ست اجوائن 5 حصہ ان سب کو ایک شیشی میں بند کر کے منہ پر ڈاٹ دیکر دھوپ میں رکھیں روغن ہو جاویگا۔

(1742) (ز) **برائے ضیق النفس**: (دمہ)

شورہ قلمی 6 ماشہ، نوشادر 6 ماشہ..... پھٹکری 6 ماشہ، سہاگہ 6 ماشہ لیکر ایک خرگوش صحرائی پکڑ کر اس کی اندرونی الائش کو دور کر کے ادویہ مذکور سفوف بنا کر اس کے شکم میں بھر کر سوراخ بند کر کے ایک برتن روغندار میں رکھ کر منہ خام کر کے ایک گڑھے میں زیر و بالا اوپلوں سے ڈھانپ کر جلاویں۔ حتیٰ کہ راکھ ہو جاوے۔ نکال کر پیس کر رکھ چھوڑیں۔ خوراک 2 رتی۔

(1743) (ھ) **ٹوٹکہ عجیب برائے خنازیر**: (خوردنی)

ہزار پا (کنکھجورا) لیکر سایہ میں خشک کر کے پیس کر شہد مصفےٰ میں گولیاں مقدار نخود بنا رکھیں ہر روز ہمراہ آب تازہ ایک گولی مجرب ہے۔

حکیم مولوی حاجی محمد منور علی صاحب

ولدیت: حکیم مولوی محمد مظہر حق صاحب۔ ولادت: 1281ھ۔ وطن: ریاست رام پور

آپ کے خاندان میں کئی پشتوں سے طبابت کا سلسلہ چلا آرہا ہے اور آپ کے خاندان میں نہایت بزرگ طبیب گزرے ہیں مثلاً آپ کے جد حکیم محمد حسن صاحب۔ ان کے والد حکیم محمد عظیم صاحب۔ ان کے والد حکیم محمد عبدالرحیم صاحب یہ اطبا میں ممتاز تھے حکیم صاحب نے ابتدائے سن تمیز میں بعدہ قراۃ قرآن شریف کے حسب معمول خاندانی درسیات فارسی عربی کی تکمیل کی فارسی کی اکثر کتب درسیہ اپنے والد مرحوم سے پڑھی ہیں بعض متفرقات بھی۔ کتب درسیہ علوم و فنون میں ابتدائی فنون الہیہ عربیہ مثل صرف و نحو معانی بیان وغیرہ رضی الوقت حافظ محمد صدیق مرحوم رامپوری سے حاصل کئے ہیں۔ منطق۔ حکمت فلسفہ وغیرہ کے ابتدائی رسائل و کتب کے بعد جناب شمس

العلما مولانا محمد عبدالحق خیر آبادی مرحوم کی خدمت میں تکمیل کی۔ علوم دینیہ مثل فقہ۔ اصول۔ فرائض۔ عقائد و تفسیر۔ حدیث۔ اخلاق تصوف وغیرہ مختلف طور پر حاصل کئے گئے سند حدیث شریف پوری صحاح ستہ کی معہ زائد قراۃ کے زبدۃ المحد ثین مولانا سید محمد شاہ محدث رامپوری سے ہے فن طب کی تکمیل بجہت خاندانی فن ہونے کے ایام طالب علمی میں کرلی تھی۔ کتب درسیہ طبیہ افضل الاطبا حکیم محمد یعقوب خان مرحوم رام پور سے پڑھی گئیں اور مطب بھی کیا گیا۔ بعدازاں دہلی جا کر حاذق الملک حکیم عبدالمجید خان مرحوم کی خدمت میں درس و مطب میں کچھ دنوں حاضری رہی یہ وہ زمانہ تھا کہ جناب حکیم محمود خان مرحوم حیات تھے۔ مدرسہ طبیہ دہلی کی بنیاد اس وقت تک نہیں رکھی گئی تھی۔ زمانہ کی ضرورتوں نے دہلی میں زیادہ قیام کا موقعہ نہ دیا چند روز بعد وہاں سے واپسی کا اتفاق ہوا۔ رامپور آ کر حسب اجازت اساتذہ مکان پر مطب شروع کیا چنانچہ اس وقت تک کہ 25-26 سال ہوئے مطب جاری ہے لیکن چونکہ بائیس برس کے عرصہ سے مدرسہ عالیہ ریاست رامپور میں خدمت درس حدیث شریف متعلق ہے۔ لہٰذا درس و تدریس کا شغل زیادہ رہتا ہے تاہم اول و آخر دن میں باالتزام مطب بھی ہوتا ہے۔ امسال کے رامپوری طاعون میں 26 مریضوں پر بفضلہٖ تعالیٰ کامیابی ہوئی جو اس وقت رامپور میں موجود ہیں 1323ھ میں سفر حج بیت اللہ درپیش آیا۔ بفضلہٖ و کرمہ زیارت حرمین شریفین سے شرف حاصل ہوا۔ چودہ ماہ میں واپسی ہوئی دو ماہ راہ کی آمدورفت۔ ایک سال ہر دو مقام عالی میں قیام رہا۔ علاج میں اہل حرمین شریفین کی کثرت سے رجوع رہی چند علاج معرکہ کے بھی ہوئے چنانچہ مکہ معظمہ میں ایک جوان عورت قاآنی کو شب و روز میں پندرہ سولہ مرتبہ صرع کا دورہ پڑتا تھا۔ چند روز میں بفضلہٖ تعالیٰ بالکل موقوف ہو گیا۔ مولانا محمد سعید صاحب خاص مکہ کے رہنے والے محلّہ حیا میں سولہ سترہ سال سے بالکل مایوس ہو کر علاج چھوڑ دیا تھا ایک ماہ کے علاج میں اٹھنے بیٹھنے لگے مدینہ منورہ میں ایک مغربی طالب علم کے خناق تھا۔ جو ڈاکٹری علاج کے بعد مایوس ہو چکے تھے۔ چند روز کے علاج میں اللہ تعالیٰ نے شفا عطا فرمائی ایک صاحب خاص مدینہ منورہ کے رہنے والے کئی سال سے ضعف معدہ میں مبتلا تھے۔ دست بند نہیں ہوتے تھے بہت عاجز آ گئے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو بھی صحت عطا فرمائی بالفعل معین الطب جو طبی کانفرنس دہلی کی شاخ رامپور میں ہے اس کے اراکین میں شامل ہیں گزشتہ سال طبی کانفرنس دہلی میں شرکت کا بھی اتفاق ہوا۔ آپ لبوب صغیر اور حبوب شفا کی بہت تعریف کرتے ہیں۔

آپ کے مجربات

(ب) ﴿وَشِفَاءٌ لِمَا فِي الصُّدُورِ﴾ (یونس: ۵۷) مجرب۔

عاقر قرحا 3 ماشہ، زعفران 3 ماشہ، جوز بوا 3 ماشہ، جاوتری 3 ماشہ، پلنگ توڑ 3 ماشہ، دانہ ہیل خورد 3 ماشہ، اسپند گجراتی 3 ماشہ، مصطگی رومی 3 ماشہ، افیون 3 ماشہ، قرنفل 2 عدد اول پاؤ بھر دودھ میں افیون حل کر کے چھان لیں اور اس کا کھویا بنالیں۔ نصف کھویا میں ادویہ باریک کر کے ملا دیں اس کے چار حصے کر کے چار انڈوں میں ان کی سفیدی نکال کر ان میں ڈال دیں اور پھر دیگر انڈوں کے پوست سے بند کر کے گل حکمت کریں خشک ہونے پر بالو جنتر کی آگ دیں جب دیگ خوب گرم ہو جاوے انڈوں سے اشیا نکال کر اسی بقیہ کھویا سے ملا کر اور قدرے آب برگ پان ملا کر ہاون دستہ میں خوب کوٹیں کہ مثل سریش ہو جاوے۔ کنار صحرائی کے برابر حبوب بنالیں خوراک ایک حب سات روز تک۔

(1745) **(ب) جوارش کندش**: کہ بغایت مبہی و مسمن بدن و نافع طحال است مجرب۔ کندش ثار آب ادرک تازہ۔ ثار ثعلب مصری 7 تولہ جوز بوا 3 عدد بسباسہ 6 ماشہ، شیر مادہ گاؤ 5 ثار قند سفید سہ چند ادویہ۔ دودھ کو کھویا کر کے آب ادرک ملا کر جوش دیں کہ پانی جذب ہو جاوے پھر ادویہ ملا کر معجون بنالیں۔ خوراک 3 ماشہ دو ہفتہ تک۔

(1746) **(ج) حب تنکار**: برائے طحال نہایت مفید و مجرب۔

صبر سقوطری 3 ماشہ، فلفل سیاہ 12 ماشہ، تنکار 9 ماشہ، اجوائن خراسانی 7 ماشہ کوٹ چھان کر شیرہ گھیکوار میں گوندھ کر حبوب بنالیں۔

(1747) (د) **انجن برائے دھند**: وآب نزول ورمد نہایت مفید و مجرب۔ حبط پختہ 3 ماشہ، جوکھار اصلی 4 سرخ۔ نیلا تھوتھا کانی 2 سرخ۔ شورہ قلمی 4 سرخ۔ نمک لاہوری 4 تولہ کھرل کر کے سرمہ بنالیں۔

(1748) (ہ) **انجن برائے قوت بصر**: ونزول الماء نہایت مفید و مجرب۔ ابریشم خام مقرض سوختہ 7 ماشہ، شادنج عدسی 7 ماشہ، مامیزان چینی 9 ماشہ، اقلیمیائے فضہ 7 ماشہ، صدف صادق 7 ماشہ (درگلاب وعرق عنب الثعلب سائیدہ) سرمہ سیاہ 1 تولہ۔ جاکسومد بر 3 تولہ (درگوبرخر) سب کو سرمہ سا بنا کر آنکھ میں ڈالیں۔

(1749) (و) **سنون برائے درد دندان**: استحکام آن بغایت مفید و مجرب۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ تخم سرس۔ فوفل کہنہ۔ سوختہ۔ چھال درخت تمر ہندی۔ شب یمانی بریان۔ نمک لاہوری بریان۔ فلفل سیاہ سب مساوی الوزن لیکر کوٹ چھان کر سنون بنالیں۔

(1750) (ز) **سفوف مسہل**: معمولہ مطب۔

سنائے مکی 3 ماشہ، گل سرخ 3 ماشہ، تربد سفید موصوف 3 ماشہ، ریوند چینی 6 ماشہ، جلاپا 1½ ماشہ کوفتہ بیختہ سفوف بنالیں۔

(1751) (ح) **حب جدوار**: جونہایت ممسک ومقوی ہے اور بکثرت تجربہ میں آیا ہے پوست ہلیلہ زرد ماشہ، ہلیلہ کابلی ماشہ، ہلیلہ سیاہ ماشہ، بسباسہ ماشہ، شکر تیغال ماشہ، بزوالبنج 4 ماشہ، جوز بوا ماشہ، مغز بادام شیرین ماشہ، مغز چلغوزہ ماشہ، مغز تربز ماشہ، تخم کدو ماشہ، تخم خشخاش ماشہ، رب السوس ولایتی ماشہ، صندل سفید ماشہ، گل سیوتی ماشہ، گل گاؤ زبان ماشہ، تخم خرفہ سیاہ ماشہ، جدوار خطائی 3 ماشہ زعفران خالص 4 ماشہ، بہمن سفید ماشہ، آملہ مقشر ماشہ، شقاقل مصری ماشہ، سورنجان شیرین ماشہ، زہر مہرہ خطائی ماشہ، طباشیر سفید ماشہ، افیون خالص 2 تولہ 9 ماشہ (مساوی ہمہ) ادویہ کوٹ چھان کر افیون کو پانی میں بھگو کر حل کر کے چھان لیا جاوے ادویہ بالا اس میں ملا کر اور ورق نقرہ بھی ملا کر گولیاں بقدر 4 سرخ بنالی جائیں۔ خوراک ایک گولی سے چار گولی تک ہے۔ دودھ کی بالائی کے ساتھ۔ ان گولیوں کے زیادہ استعمال سے قبض زیادہ ہو جاتا ہے لہٰذا ذیل کا نسخہ بدرقہ ہے گل سرخ 2 تولہ۔ گل بنفشہ 2 تولہ ریوند خطائی 9 ماشہ، پوست ہلیلہ زرد 2 تولہ پوست بلیلہ 2 تولہ ہلیلہ سیاہ 2 تولہ کوٹ چھان کر روغن بادام 1 تولہ سے چرب کر کے مویز منقے 7 تولہ شیر خشت 5 تولہ میں ملا کر گولیاں بنالیں۔

(1752) (ط) **نسخہ عجیب و غریب**: اسراری جو پرانے ناسور کو بحکم الٰہی اچھا کر دیتا ہے۔ کمیلہ 3 ماشہ، پوست ہلیلہ زرد 3 ماشہ، نیلا تھوتھا 3 ماشہ، مرداسنگ 3 ماشہ، گچ گٹی 3 ماشہ، زعفران 3 ماشہ، شہد 3 ماشہ، سب کو علیحدہ علیحدہ باریک سرمہ سا کر لیا جائے بعد ازاں مرداسنگ اور گٹی کو شہد میں ملایا جاوے۔ دو چار قطرے پانی کے ڈال کر خوب آمیز کر لیا جائے پھر باقی ادویہ ملائی جائیں اور زراوند طویل کے مثل گولیاں بنائی جائیں اور سایہ میں خشک کی جائیں۔ وقت حاجت گولی مذکور گائے کے گھی میں گھس کر باریک کپڑا کولت کر کے ناسور کے منہ کے موافق فتیلہ بنا کر رکھا جائے۔ بعد صاف ہو جانے زخم کے دوا زیادہ اور گھی کم کرنا چاہئے۔

(1753) (ی) **برنائے مجلوق و سستی و فتور**: گہائے عضو تناسل۔ پوست بیخ کنیر سفید 2 دام۔ مین پھلی یکدرم۔ جیرے کے دودھ میں کانسی کے کٹورہ میں ڈال کر خوب حل کیا جاوے۔ جب مرہم کی طرح ہو جاوے حشفہ چھوڑ کر ضماد کریں۔

(1754) (ک) **طلا عجیب و غریب**: سنکھیا تولہ۔ پھوکر مول تولہ۔ قیلیہ تولہ جائفل تولہ۔ جاوتری تولہ۔ قرنفل تولہ۔ عاقرقرحا تولہ۔ بیر بوٹی تولہ حراطین مصفےٰ تولہ۔ سب کو باریک کر کے زردی بیضہ مرغ 10 عدد میں ملا کر گولیاں بنالیں اور حسب معمول آتشی شیشی میں روغن کشید کریں اور رات کو حشفہ چھوڑ کر طلا کریں اوپر پان باندھ لیں۔ چالیس روز اور پانی سے عضو کو بچائیں۔

منشی اوتار سنگھ صاحب

ولدیت: بھائی چتر سنگھ۔ قومیت: برہمن۔ سکونت: بڑکی بڈھال متصل گوجر خان

آپ کے خاندان کا مورث اعلیٰ ایک خدا رسیدہ پارسا گزرا ہے جس کے بہت سیوک (مرید) ضلع راولپنڈی، پشاور وغیرہ جگہوں میں آباد ہیں ان کے وقت سے لیکر آج تک اس خاندان میں علم حکمت کا چرچا چلا آتا ہے۔ آپ کے دادا بھائی کاہن سنگھ ایک نامی حکیم ہوئے ہیں انہوں نے خوردسالی میں آپ کو علم حکمت کے رموز اور جنتر منتر حفظ کرائے تھے۔ آپ نے جب تعلیم نارمل سکول کو چھوڑ کر سکول ماسٹری اختیار کی تو بلحاظ شوق خود کے طب اکثر شفاء الامراض وغیرہ کتب یونانی کو دیکھا اور پڑھا۔ آیورویدک میں بھاؤ پرکاش و مادھوی ندان و گنگ پتی ندان آدمی کو پڑھ کر تحصیل نسخہ جات و کشتہ جات میں از حد کوشش کی۔ جو ایک بھاری کتاب کی صورت میں جمع ہیں۔ آپ کے دادا نے جس طرح غریب لوگوں کا علاج مفت کرنے میں بینظیر کامیابی حاصل کی تھی۔ ویسے ہی آپ نے سکول ماسٹری چھوڑ کر عرائض نویسی کا امتحان پاس کر کے مفت غربا کے علاج کر کے نیک نامی پیدا کی ہے ایک شخص کو جبکہ حکیم صاحب نے ایک سال پہلے بتلایا کہ تم کو آتشک کی بیماری ہے تو وہ تنگ ہوا۔ آخر جب اس کا تمام بدن متورم ہوا اور ہاتھ پاؤں سے پیپ جاری ہوگئی۔ اٹھنے بیٹھنے سے لاچار ہوا تو اس کا حکیم صاحب نے نسخہ نمبر 1757 سے علاج کر کے عین کامیابی حاصل کی وہ شخص اب تک بالکل تندرست موجود ہے۔

نمبر 2۔ صوبیدار میجر کے لڑکے سردار ایشور سنگھ کو جبکہ بیمار تھا آنکھوں کے درد سے آنکھوں سے پانی جاری اور سفیدی ہوگئی۔ اس نے بہت سے نامی گرامی ڈاکٹروں و حکماء کا علاج کیا۔ لیکن فائدہ نہ ہوا۔ آخر آپ نے اس نسخہ سے کامیابی قطعی حاصل کی نسخہ نمبر 1758 کو دیکھو۔

نمبر 3۔ ایک عورت کو بوجہ کثرت طمث کے بخار نے نہایت لاغر کمزور کر دیا حکیموں نے تپدق بتلایا۔ آپ نے نسخہ نمبر 1756 سے کامیابی اعلیٰ درجہ کی حاصل کی۔

آپ کے مجربات

(1755) (ا) **کثرت طمث کے واسطے**: ہزار بار آزمایا ہوا بے خطا نسخہ۔ رال زرد رنگ باریک شدہ 1 ماشہ، صبح مسکہ میں اتنا ہی یعنی 1 ماشہ رال باریک شدہ دوپہر کو اور ایک ماشہ رال شام کو۔ چند روز میں قطعی آرام ہو جاتا ہے۔ بواسیری خون کے لئے مجرب ہے۔ کثرت حیض و خون بواسیر ہر دو کو مجرب ہے۔

(1756) (ب) **ایضاً**: مجرب۔ صدف سوختہ باریک کردہ 1 ماشہ صبح مسکہ میں 1 ماشہ دوپہر کو مسکہ میں ایک ماشہ شام کو۔ کثرت حیض کو بند کرتا ہے۔

(ب) اگر کمزور کو خون کی بندش کے واسطے پہلے ایک ہفتہ تک دن میں سہ بار پھر صبح و شام دو تین ماہ تک۔ پھر ایک دفعہ صبح عورت کو کھلایا جاوے ساتھ ہی ورق نقرہ ہمراہ مربہ آملہ ابتدا سے واسطے تقویت کے شروع کرا دو۔ آخیر تک جاری رہے۔ اس کے ذریعہ کمزور کو فائدہ عظیم ہو کر بچہ صحیح و سالم پیدا ہوتا ہے۔

(1757) (ج) **نسخہ آتشک بلا پرہیز**: دارچکنہ 8 ماشہ، رسکپور 1 تولہ۔ پارہ 1 تولہ۔ شنگرف 1 تولہ۔ جو اشیاء جو کوب کرنے کے لائق ہوں ان کو جو کوب کر کے دو پیالوں میں خوب گل حکمت کر کے ان ادویات کے اوپر والے پیالہ پر دو سیر وزنی پتھر کا بوجھ رکھ کر نیچے آگ بیری کی لکڑی کی یا اور دیگر قسم کی لکڑی کی صبح 6 بجے سے شام کے 6 بجے تک جلاؤ۔ دھواں نہ نکلے۔ ادویات کے جوہر اڑ کر جبکہ دوائی ٹھنڈی ہو جاوے جوہر اوپر والے پیالہ سے پر مرغ سے اتار کر اس کو کھرل میں ڈال کر باریک کرو۔ ایک تولہ لونگ ملاؤ اور کھرل کرو

جبکہ بالکل باریک ہو جاوے تو پارہ خود بخود علیحدہ ہو جاویگا اس کو علیحدہ کرلو۔ اگر نہ نکلے تو قلعی کے ٹکڑے سے مسل کر پارہ کو خود نکال ڈالو۔ باقی دوائی میں منقیٰ دانہ برآوردہ ڈال کر گولیاں بقدر نخود بنا کر ایک گولی صبح مسکہ میں دانت کو بچا کر نگل جاؤ سات نہایت دس روز میں قطعی آرام۔

پرھیز: دال مونگ و کالی مرچ۔ ترش و میٹھی اشیا سے۔ خوراک گرم اشیا نمک و لال مرچ بیشک کھاؤ۔ گوشت وغیرہ جس قدر دل چاہے۔

(1758) (د) **سرمہ بے نظیر**: واسطے خارش۔ آب روان۔ سرخی۔ سفیدی۔ ککرے۔ پڑبال وغیرہ جملہ امراض چشم کو نافع ہے۔ ککرے و پڑوال کو بالخصوص نافع ہے۔ انگریزی خوان قدر کریں۔ اول ایک دن نیلا تھوتھا 1 تولہ کھرل کرو۔ پھر کالی مرچ سفید دانہ 2 تولہ ملا کر اور دو دن کھرل کرو پھر کوئلہ کیکر کا 6 تولہ ملا کر چار یوم اور کھرل کرو۔ کل سات دن تک کھرل کرو۔

نوٹ: کیکر کا کوئلہ دیمک خوردہ پانی میں پڑی ہوئی لکڑی کا نہ ہو اور نہ پانی کے ذریعہ کوئلہ بجھایا گیا ہو۔

(1759) (ہ) **برائے جملہ امراض چشم**: جالا۔ پھولا و ناخنہ کو مفید ہے۔ چھلکا ریٹھہ۔ لونگ۔ صابن۔ سیندور۔ شیشہ لون۔ ہمراہ آب رگڑ کر باریک کر کے گولیاں بنالو۔ ایک گولی تھوڑی گھس کر پانی یا عرق گلاب سے آنکھ میں لگایا کرو۔

(1760) (و) **برائے ضعف باہ**: سم الفار 1 تولہ کو ململ کے پارچہ میں باندھ کر بطریق ڈولجنتر کے ایک مٹی کی ہانڈی جس میں پانچ سیر شیر گاؤ ڈالا ہو لٹکاؤ کہ ہانڈی کی تہ کو نہ لگے جب تمام دودھ خشک ہو جاوے۔ سم الفار نکال لو مغز بادام تلخ 5 تولہ ملا کر گولہ بنا کر ایک نارجیل کلاں تازہ لیکر معنہ اتار کروہ گولہ اس میں رکھدو اتارا ہوا ٹکڑا اوپر دیکر نارجیل کا منہ بند کردو اور 12 تولہ خرمائے کہنہ تین سالہ لیکر اس کو آب برگ نیم سے رگڑ کر اسی نارجیل پر پتلا سا لیپ کر کے ایک دن سایہ میں رکھو دوسرے دن گل حکمت کر کے خشک کرو پانچ سیر اوپلوں کی آگ دو۔ موم کی طرح ہو جاتا اور پھول جاتا ہے۔ اکسیر ہے۔ خوراک نصف چاول مسکہ میں گھی۔ دودھ عام کھاؤ۔

(1761) (ز) **مرھم برائے سوختگی آتش**: سنید ور تولہ رال تولہ۔ روغن کنجد 2½ تولہ۔ رال کو باریک کر کے پھر سیندور ملاؤ ایک کڑچھ کے ذریعہ بعد ازاں روغن کنجد ذرا ذرا ملاتے جاؤ۔ اور رگڑتے جاؤ حتیٰ کہ تمام روغن جذب ہو جاوے مگر پانی بھی جس قدر جذب ہو ڈالتے اور رگڑتے جاؤ۔ اخیر 1½ تولہ اور پانی ملا کر رگڑو۔ اب وہ جذب نہ ہوگا۔ اب تھوڑا رگڑ کر پانی تھوڑا نکال دو۔ اسی طرح تین بار کرو۔ حتیٰ کہ خوب چکنی ہو جاوے زخم والی جگہ پر کاغذ یا پارچہ سے لگاؤ۔

(1762) (ح) **برائے درد وانی**: ہمراہ آب تھوم یا آب ادرک یا شہد کے نہایت مجرب ہے تولہ بھر بارہ سنگھا کو پاؤ بھر تھوم مقشر میں ملفوف کر کے 5 سیر کی آگ دو۔ خوراک 1 رتی۔

(1763) (ط) **برائے حصاۃ**: پتھری و کنکر و پیشاب کی رکاوٹ کو دور کرنے والا جادو گوبر گاؤ میش آدھ سیر۔ سرکہ ایک چھٹانک کسی برتن میں ملا کر دو چار یوم رکھو بچھو پیدا ہو جائینگے بیس بچھو کے واسطے ایک تولہ پارہ و قدرے مٹی حسب ضرورت ملا کر ایک بوتل کشادہ دہن میں ڈال کر رکھو کہ بچھو پارہ کھا کر مر جاویں۔ مردہ بچھو ایک ڈولی میں ڈال کر جلا لو۔ خوراک ایک رتی سے ڈیڑھ رتی مکھن میں۔

(1764) (ی) **برائے ابراز چیچک**: جو بہت سی کوششوں پر بھی چیچک کما حقہ پوری طرح خارج نہ ہو تو اس کا استعمال کریں۔ کنگنی غلہ 6 ماشہ، زعفران 4 رتی۔ خاکشی 9 ماشہ، ان کو پانی میں ایک دو جوش دیکر پلانے سے دانے فوراً نکل آویں گے۔

(1765) (ک) **برائے گل چشم**: سم اسپ نر۔ شیر عورت میں حل کر کے آنکھ میں چند روز لگاویں نہایت فائدہ کرتا ہے۔

(1766) (ل) **برائے حمل**: دودھی خورد سایہ میں خشک شدہ بقدر ایک تولہ ہر روز سہ یوم تک ہمراہ دودھ کھاویں۔ تو حمل کے واسطے مجرب ہے۔

(1767) (م) **برائے احتباس طمث**: ہیرا کسیس برنگ سبز۔ زنجبیل 6 ماشہ، صمغ عربی 3 ماشہ، اس کو باریک کر کے ایک سو عدد گولیاں بنا کر ہر روز ایک گولی رات کو کھلاؤ۔ ہمراہ دودھ یا پانی۔ تمام درد وغیرہ دور ہوگا۔

(1768) (ن) **درد گردہ کا بے نظیر علاج:** ایک کژدم کو ہلاک کرو۔اس سے دو چند گڑ ملا کر خوب باہم یکجان کر کے گولی بقدر نخود بنا کر ایک گولی پانی سے کھلاؤ۔فوراً درد دور۔

(1769) (س) **طحال**: کے لئے بے نظیر دوا۔

نوشادر 1 تولہ۔قلمی شورہ 1 تولہ سوہاگہ 1 تولہ ان تمام کو باریک کر کے تھوڑا تھوڑا سرکہ ڈال کر کھرل کرو حتیٰ کہ 4 تولہ سرکہ صرف ہو جاوے۔اور قابل حبوب کے ہو جاوے تو گولیاں بقدر 2 رتی بنا کر ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام ہمراہ آب سرد استعمال کرو۔پرہیز دال ماش۔چاول نخود۔خوراک دال مونگ۔گوشت کھاویں۔

(1770) (ع) **جلودھر**: کا نہایت مجرب نسخہ دس بیس یوم میں شکم کا پانی خشک ہو کر آدمی تندرست ہو جاتا ہے۔

کسی طریقہ سے روغن نوشادر نکلا ہوا ہو۔دو چار بوند بتاشہ میں ہر روز استعمال کرے اور گھی روٹی کھاوے۔ایشور شفا بخشے گا۔اگر بطریق ذیل روغن نکالا جاوے تو بہت بہتر ہے۔

ترکیب روغن نوشادر: ایک برتن میں السی کا تیل اس قدر ڈالو کہ زیریں حصہ ایک چھٹانک نوشادر کی ڈلی کا تر رہے۔یعنی اس برتن میں تیل السی ڈال کر نوشادر کی چھٹانک بھر ڈلی ڈالی جائے نیچے آگ جلاؤ۔گندھک آملہ سار دو یا ڈھائی تولہ باریک شدہ کی اس ڈلی نوشادر کے اوپر تھوڑا تھوڑا چٹکی دیتے جائیں۔یہاں تک کہ نوشادر کی ڈلی پھول جاوے پھر قلمی شورہ بقدر ضرورت لیکر سرکہ میں حل کر کے اس ڈلی پر لیپ کر کے اس کے اوپر کپڑا دے کر روئی اور مٹی سے سمپٹ کر کے ریت میں دبا کر منہ بند کر کے دو تین پہر آگ دیکر ڈلی نکال لیں پھر اس ڈلی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے ایک بوتل میں ڈال کر اس کے منہ پر تاروں کا گچھا دیکر اس بوتل کا منہ دوسری بوتل میں دیکر ہر دو کے منہ کو خوب سنپٹ کر کے نیچے والی بوتل کو زیر زمین دفن کریں۔اوپر والی کو خوب روئی دار مٹی سے سمپٹ کریں جب خشک ہو جاوے تو اردگرد آگ لگا دیں۔مطلب یہ کہ پتال جنتر سے تیل نکال لیں۔

(1771) (ف) **بال چر**: کا نہایت مجرب علاج۔

پہلے اس جگہ کے بال استرے سے صاف کر کے جمالگوٹہ کا مغز ایک برتن سفالی میں رگڑ کر لعاب دہن سے پتلا کر کے اس جگہ پتلا سا لیپ کر دیں۔دن میں تین چار بار تا کہ وہ جگہ پھول جاوے اور کھرنڈ بن جاوے۔پھر اس جگہ مکھن ملتے رہیں۔ایک دو یوم میں کھرنڈ صاف ہو جاوے گا۔اور بال اُگ آویں گے۔نہایت مجرب ہے۔

دیوان چند صاحب اوسووال

آپ 10 ماگھ 1936ء سمت بکرمی میں پیدا ہوئے۔سیالکوٹ میں انٹرنس تک تعلیم پائی پھر لاہور آ کر کالج میں داخل ہوئے اور نیز دیانند نیگو ویدک کالج میں ویدک کلاس میں بھی داخل ہوئے۔جہاں لاہور کے شہرہ آفاق مرحوم وید صاحب پنڈت جناردھن داس صاحب پڑھایا کرتے تھے۔دو سال میں آپ نے ایف اے میں تعلیم پائی اور اس اثناء میں ویدک بھی کچھ سیکھی پھر آپ کلیر کل کمرشل سکول امرتسر میں ایک سال پڑھتے رہے اور سند لی۔آپ کو ملازمت سے نفرت تھی۔آپ نے سمندری ضلع لائل پور میں بزازی کی دکان کھول لی۔جو کامیابی سے جاری ہے آپ سنیاسیوں کی بہت خدمت کرتے ہیں اور ان سے نسخہ جات حاصل کرنے کی کوشش بھی۔آپ کی عمر تیس اکتیس سال ہوگی۔

آپ کے مجربات

(1772) (ا) **برائے آتشک:** ریٹھے کی پوست (چھلکا) کو دھوپ میں خشک کر کے باریک پیس لیں اور پھر بذریعہ پانی دانہ ماش کے برابر گولیاں بنالیں۔ خوراک ایک گولی بوقت صبح ہمراہ آدھ پاؤ دہی میٹھا ہوا پرہیز ترشی۔ بادی۔ دہی (سوائے ہمراہ کھانے گولی کے) غذا مرغن کھائیں۔ دودھ گھی کا استعمال جہاں تک زیادہ ہوسکے کرنا بہتر ہے۔ دوران استعمال میں نمک مرچ سے بھی اگر کلی پرہیز ہو تو بہت ہی اچھا ہے ورنہ نمک بہت کم کر دینا چاہئے اگر خشکی زیادہ کرے تو بیچ میں ایک دو روز دوائی چھوڑ کر پھر شروع کر دیں۔ زیادہ سے زیادہ سات گولی کی ضرورت پڑتی ہے اور شاذ و نادر ہی نو دس گولی دینی پڑتی ہیں۔ بغیر منہ قے دست وغیرہ آنے کے اور بغیر کسی قسم کی تکلیف کے یہ دوائی اس موذی مرض کا ایک ہفتہ میں ہی قلع قمع کر دیتی ہے۔ بیسیوں دفعہ کا آزمودہ اور فقیری ٹوٹکہ ہے۔

(1773) (ب) **سرمہ:** شورہ قلمی۔ پھٹکری سفید۔ سرمہ سفید۔ سہاگہ بریان سب ادویہ ہموزن لیکر باریک کھرل کر لیں، آنکھ کی ہر مرض میں مفید ہے۔

نوٹ: سنیاسی صاحب نے نسخہ مذکورہ بالا ہی بتلایا ہوا ہے۔ مگر میں نے اپنی طرف سے مامیران چینی اور سچے موتی اور زیادہ کئے ہیں۔ جس نے اس نسخہ کو اور بھی حد درجہ مفید بنا دیا ہے۔

(1774) (ج) **نسخہ تھم یا داغ سفید:** تخم مولی 3 تولہ۔ سنکھیا سفید 3 ماشہ ان دونوں کو کوٹ کر ملا لیں اور بدن پر ملنے سے ایک دو گھنٹہ پہلے سرکہ میں بھگو دیں جب خمیر اُٹھ آوے تو رات کو مل کر سو رہیں۔ صبح اُٹھ کر دہی مل کر نہا لیں۔ تین روز اسی طرح کریں۔ چند روز بعد بدن پر داغوں کا نام و نشان بھی نہ رہیگا یہ خیال رہے کہ یہ دوائی کبھی منہ یا آنکھوں میں نہ لگ جائے کیونکہ اس میں زہریلی چیز ہیں گرمیوں میں دو گھنٹہ اور سردیوں میں تین چار گھنٹہ پہلے بھگونی چاہئے۔ مطلب یہ ہے کہ سرکہ میں خمیر اُٹھ آوے۔ سرکہ معمولی بازاری کافی ہے۔

(1775) (د) **حب برائے کل امراض شکم:** اجوائن ہر چہار قسم ہر ایک 4 تولہ۔ نمک ہر چہار قسم ہر ایک 4 تولہ۔ گل آک یعنی لونگ 8 تولہ قرنفل 6 ماشہ کل اجزاء کا سفوف بنا کر عرق سونف سے گولیاں بنا لو۔ مگر عرق سونف اس حالت میں استعمال کرو۔ جب سفوف بہت خشک ہو۔

نوٹ: پہلے ہر ایک دوائی کو علیحدہ علیحدہ پیس کر باریک کر لینا چاہئے۔ لونگ آک وہ ہوتے ہیں جو آک کے پھول کا درمیانی حصہ ہوتا ہے۔ بدرقہ گرم پانی ہفتہ تک میں یہ گولیاں اپنا عمدہ اثر دکھاتی ہیں۔

(1776) (ہ) **کشتہ تانبہ:** برنگ سفید۔

2 عدد پیالی جست کی بناؤ جس میں 2½ تولہ چیز آسکے۔ پھر ایک میں 2½ تولہ مازو اور دوسری میں 2½ تولہ جمالگوٹہ جو کوب کر کے رکھو۔ ان دونوں کے بیچ میں تانبہ کا موٹا پیسہ جو پرانے سکہ کا ہوتا ہے رکھ دو۔ پھر ہر دو پیالیوں کا منہ ملا کر اوپر ایک سیر کپڑ اپلیٹ دو اور ہوا سے بچا کر نصف سیر پاچکدشتی کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پیس لیں مندرجہ ذیل اشیاء میں پیسہ کو اولاً سات سات بجھاؤ دے لیں۔ روغن السی۔ دہی ترش۔ بول گاؤ مادہ غیر زائیدہ۔ کانجی۔

(1777) (و) **نسوار عجیب و غریب:** برائے شقیقہ و درد داڑھ وغیرہ۔

باسمتی کے باریک چاول لیکر اس کو آک کے دودھ میں بھگو دو خشک ہونے پر باریک پیس لو اور نسوار دیتے رہیں۔ دودھ اتنا ڈالو کہ چاولوں سے دو انگل اونچا رہے۔ پھر سایہ میں خشک کرو۔ یہ نسوار سر کی اکثر بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ درد شقیقہ۔ درد داڑھ۔ درد کان۔ سر درد نزلہ آنکھیں دکھنا۔ سرسام۔ زکام۔ مرگی وغیرہ۔ جس طرف درد ہو اس کی مخالف ناس میں نسوار بالکل تھوڑی سی چڑھا لو۔ مثلاً دائیں طرف

کی ڈاڑھ میں درد ہے تو بائیں طرف صرف ناس لے لو اگر کل سر میں درد ہے تو دونوں طرف نسوار چڑھالو۔

نوٹ: زیادہ مقدار میں یہ نسوار ہرگز نہیں چڑھانی چاہئے۔ کیونکہ بہت زہریلی چیز ہے۔ نسوار چڑھانے کے دو تین منٹ بعد چھینکیں آنی شروع ہوتی ہیں اور بہت چھینکیں آتی ہیں۔ چھینکیں آنے کے بعد فوراً بیماری رفع ہو جاتی ہے۔ اگر چھینکیں زیادہ آویں اور بند کرنی ہوں تو مکھن کی نسوار لے لو۔

حکیم حافظ محمد فضل اللہ صاحب

ویلور میں آپ کا خاندان وہاں کے اطبا میں نہایت ممتاز خاندان ہے آپ کے والد حکیم محمد عبدالرزاق صاحب اور آپ کے بھائی حکیم محمد حسن صاحب دونوں اچھے طبیب تھے۔ آپ نے اپنے خاندان سے ہی طب حاصل کی ہے اور اس وقت پبلک کی اچھی طبی خدمت کر رہے ہیں۔

آپ کے مجربات

(1778) (ا) **نسخہ برائے ریح حار و صفرا:** شیرۂ لیمون 5 پلال۔ شیرۂ ادرک 5 پلال۔ عسل 5 پلال۔ سرکہ انگوری 5 پلال۔ زیرہ 5 پلال سب کو شیشہ میں ڈال کر سات روز دھوپ میں رکھیں۔ ایک تولہ صبح اور ایک تولہ شام کو کھاویں۔

(1779) (ب) **نسخہ برائے خشکی و سرفہ خشک:** تخم خطمی 5 درم تخم خبازی 5 درم تخم خشخاش 5 درم تخم خرفہ 5 درم مغز تخم کدو 5 درم مغز تخم خیارین 5 درم مغز تخم تربزہ 5 درم مغز بہیدانہ 5 درم۔ صمغ عربی 3 درم۔ کتیرا 3 درم نشاستہ 5 درم رب السوس 5 درم۔ خاکستر سرطان 5 درم۔ مغز حب السلاطین 5 درم۔ مروارید 5 درم مرجان 5 درم ریشہ خطمی 5 درم۔ مصری 14 درم کوٹ چھان کر لعاب بہیدانہ سے اقراص بنالیں۔ خوراک ایک درم سے 5 درم تک شیر دختران یا آب سادہ کے ہمراہ۔

(1780) (ج) **نسخہ مقوی باہ:** وتقویت دہندہ اعضائے رئیسہ۔

الائچی خورد 5 تولہ موصلی سفید 5 تولہ۔ ستاور 5 تولہ۔ کتیرا گوند 5 تولہ۔ تال مکھانہ 5 تولہ کمرکس 5 تولہ پوست کو کنار 2 تولہ گوند ببول بریان 3 تولہ۔ کشتہ فولاد اصلی 6 ماشہ، ورق طلا 25 عدد ورق نقرہ 60 عدد۔ روغن بادام 5 تولہ شہد ساری ادویہ سے تین گنا) سب اشیاء کو کوٹ کر ملائیں اور پھر روغن بادام 5 تولہ ملا کر شہد ڈال دیں۔ بعد ازاں ایک ایک کر کے ورق مخلوط کریں پھر تین ہفتہ کے بعد دوا کو نچلے حصہ کی طرف سے لیکر 3 ماشہ ہر روز دودھ گائے کے ساتھ کھانا شروع کریں اور قدرت خدا کا تماشہ دیکھیں۔

(1781) (د) **نسخہ بواسیر مجرب المجرب:** مغز تخم نیب 5 تولہ رسوت 5 تولہ۔ گندھک آملہ سار 3 تولہ ورق نقرہ کلاں 4 عدد ان سب کو باریک پیس کر لعاب بنفشہ میں حبوب بمقدار نخود بنالیں۔ ایک گولی صبح خالی پیٹ گائے کے دودھ کے ساتھ کھاویں۔ بواسیر دور اور کمزوری کافور ہوگی۔

(1782) (ہ) برائے پے در پے زدن پہلوئے اطفال: مغز تخم ریٹھہ و مہو چہ ہموزن پانی میں حل کر کے دانہ مونگ کے برابر حبوب بنالیں۔ خوراک ایک حب۔ ترشی و بادی سے پرہیز۔

(1783) (و) **جوارش عود ہندی:** برائے دفع ریح حار و بارد و خشکی حلق و تنگی نفس و تقویت معدہ و دل۔ این نسخہ حکیم محمد حسین صاحب بسیار مجرب است۔ عود ہندی 3 درم رازیانہ 3 درم تخم کرفس 3 درم۔ سنبل الطیب 3 درم بسباسہ 4½ ماشہ، تارمشک 4½ ماشہ،

فرنجمشک ½4 ماشہ، سعد ½4 ماشہ، زرنب ½4 ماشہ، زرنباد ½4 ماشہ، دارچینی 2 درم زنجبیل 2 درم فلفل سیاہ 2 درم دار فلفل 2 درم قرنفل 2 درم مصطگی 2 درم گاؤزبان 5 درم کافور قیصوری 9 سرخ۔ مربہ زنجبیل 4 درم مربہ ہلیلہ زرد 60 درم گلقند 100 درم شکر سفید 44 درم عسل خالص 44 درم سب کو کوٹ کر جوارش بنالیں اور حسب ضرورت استعمال کریں۔

(1784) (ز) **برائے استسقاء**: مجرب است۔
سپرٹ آف ایتھر نائٹروسلائی 2 ڈرام۔ سپرٹ جونی پر ½1 ڈرام۔ ٹنکچر ڈے بھی ٹیلس 26 قطرہ ایمونیا کاربونیٹ 6 قطرہ۔ پوٹاسی ایسٹیٹس 1 ڈرام۔ اکوا 4 اونس ہر تین یا چار گھنٹہ کے بعد ایک خوراک دیں۔ کل 6 خوراک ہے۔

(1785) (ح) **برائے اختناق الرحم**: مجرب المجرب۔
ایتھر سلف 3 ڈرام۔ ایتھر کلورل 2 ڈرام۔ ٹنکچر ایسافائیڈ 1 ڈرام۔ ٹنکچر ویسرین امونی سائی 3 ڈرام۔ برومائیڈ یا 3 ڈرام۔ ٹنکچر کیمفرا۔ ڈرام۔ ایکوا کلورافارم 9 ڈرام۔ چھ خوراک ہے۔ دورے کے وقت ہر تین گھنٹہ کے بعد ایک خوراک پلاویں۔

عبدالحکیم صاحب ویٹرنیری اسسٹنٹ

(1786) (ا) **پچکاری برائے سوزاک**: ایک سیر دودھ مادہ گاؤ تازہ لیکر ایک کتے کے سامنے رکھ دیا جائے جب دودھ کو کتا قریب تین پاؤ کے چاٹ جاوے یعنی دو یا ڈیڑھ چھٹا تک اس کے چاٹنے سے باقی بچ رہے اس وقت وہ دودھ اس کے آگے سے ہٹالیں۔ اس میں بہت سا حصہ کتے کی رال یعنی لعاب دہن کا آجاویگا۔ پھر اس میں ایک عدد دانہ کباب چینی اور ایک ماشہ کات سفید خوب باریک سائیدہ ملا کر دن میں دو مرتبہ پچکاری کریں۔ اسی طرح تین روز متواتر یہی ترکیب کریں۔ امید ہے کہ چوتھے روز کی ضرورت نہ رہیگی۔

(1787) (ب) **برائے سوزش**: نہایت ہی مفید ہے کم خرچ وبالانشین اور مفید و مجرب ہے۔
کنجد کے پھول خواہ سبز خواہ خشک۔ اگر سبز ہوں 2 تولہ اور جو خشک ہوں تو ایک تولہ رات کو ایک آبخورہ گلی میں جو نیا ہو نصف پاؤ آب چاہ میں بھگو دیں۔ علی الصباح 11 عدد مرچ سیاہ اور مصری کا لپی ایک تولہ ملا کر ایک لکڑی سے خوب اچھی طرح ہلاویں اور چھان کر استعمال کریں پہلے روز ورنہ دوسرے روز ہی تمام جلن بالکل جاتی رہیگی۔

(1788) (ج) **ایضاً**: اگر سوزاک کی وجہ سے پیپ برنگ زرد یا سفید جاتی ہو تو اس کا نہایت ہی سہل اور سینکڑوں مرتبہ تجربہ شدہ علاج ہدیہ ناظرین ہے۔
گھن جو اکثر لکڑی کو لگ جاتا ہے۔ اگر ببول کی لکڑی کا ہو زیادہ مفید ہے۔ ورنہ جس قسم کی لکڑی کا ملے۔ ایک کفدست پیس چھان کر مصری ملا کر بکری کی دودھ کی لسی سے استعمال کریں۔ تین روز میں ورنہ ایک ہفتہ میں تو خوب اچھی طرح سے آرام ہو جاتا ہے۔ جب دل چاہے آزمائش فرمالیں۔

(1789) (د) **برائے ہیضہ جملہ اقسام**: مجرب۔
ایک کیڑا جو چھوٹی مکڑی کی قسم کا ہوتا ہے ریتلی زمین میں ایک ذرا سا گڑھا یا نشیب سا بنا کر پوشیدہ ہوتا ہے اس کو پکڑ کر ایک پیاز کے عرق کے ساتھ خوب گھوٹیں اور چھان کر مریض ہیضہ کو ایک ایک گھنٹہ کے بعد پلانا شروع کریں۔ اس شافی مطلق کی ذات سے امید ہے کہ مریض کو پیاس۔ حبس بول۔ دست وقے کو آرام ہو جاویگا۔

(1790) (ہ) **برائے بواسیر**: مجرب۔ جو اس نیازمند کے پاس ہمیشہ بواسیر کے مریضوں کے واسطے تیار رہتا ہے۔ بواسیر خواہ خونی

ہو یا بادی۔ چند روز کے استعمال سے بالکل نابود ہو جاتی ہے۔

مرچ سیاہ۔ اندر جو تلخ۔ مغز تخم نیب۔ ایلوا سپ مساوی الوزن کوٹ چھان کر عرق گکرونده میں ایک دن خوب اچھی طرح سے حل کریں اور گولیاں نخود کے برابر باندھیں ایک گولی علی الصبح ہمراہ پانی نگل جاویں اور ایک گولی پانی کے ساتھ پیس کر مسوں پر طلا کریں۔ انشاء اللہ الرحمٰن بہت ہی جلد فائدہ ہوگا۔

(1791) (و) **برائے بر آمدن خون**: مجرب۔ خواہ معدے سے آتا ہو یا پھیپھڑوں سے۔ تین خوراک میں بالکل مسدود ہو جاتا ہے۔

ناگ کیسر 6 ماشہ مٹھی 6 ماشہ باریک کوٹ کر۔ ثار آب چاہ میں جوش دیں۔ جب نصف پانی خشک ہو جاوے ایک تولہ مصری ملا کر نوش کریں۔ فوراً تین خوراک سے خون آنا بند ہوگا اگر بر تقدیر خون بند نہ ہو تو پانچ عدد گولر خام ملا کر جوش دیکر پلاویں۔ شرطیہ فائدہ ہوتا ہے۔

(1792) (ز) **کشتہ سیم**: مجرب و مفید

ایک عدد چونی سکہ کلدار لے کر اول سات مرتبہ عرق ستیاناسی میں بجھاؤ دیں۔ پھر ہ ثار گل ستیاناسی کے نغدہ میں گل حکمت کر کے خشک کر کے 20 ثار اوپلہ صحرائی کی آگ دیں ایک ہی مرتبہ میں کشتہ ہو جاتا ہے۔ مصفی خون و مقوی باہ ہے۔

خوراک 2 چاول سے 4 چاول تک۔ پرہیز جائز ضروری۔

حکیم عبدالحمید صاحب نشائی

سکونت -- شہر پشاور

(1793) (ا) **کشتہ طلا و نقرہ**: (ایک ہی ترکیب سے علیحدہ علیحدہ) برائے تقویت باہ و جمیع اعضائے رئیسہ۔ تغلیظ منی۔ امساک۔ انعاظ وغیرہ نیز مقوی قلب۔

برادہ طلا یا نقرہ 1 تولہ شیرہ چولائی خاردار سے چار پہر سحق کر کے کوزہ گلی گل حکمت شدہ میں بند کر کے 6 سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح تین چار آنچوں میں شگفتہ ہو جاویگا۔ خوراک ایک برنج تا نیم حبہ۔ مسکہ گاؤ کے ہمراہ۔ ترشی بادی سے پرہیز۔

(1794) (ب) **روغن مشک**: تمام بارورطب بلغمی امراض خصوصاً ضیق النفس مایوسہ سرشکہنہ مرطوب اور ضعف باہ۔ جلق۔ استرخائے اعصاب نہایت مفید و مجرب۔

سم الفار اصلی سرخ رنگ ایک تولہ کو ایک عدد زردی بیضہ مرغ میں ملا کر سحق کریں جب وہ خشک ہو جاوے تو دوسری زردی بیضہ میں ڈال دیں۔ اسی طرح 11 عدد زردی خرچ کریں۔ حبوب بنا کر سایہ میں خشک کر کے حسب دستور روغن کشید کریں۔ مریض ضیق النفس کو ایک خط پان پر لگا کر کھلائیں۔ بادی ترشی س پرہیز۔ دیگر امراض کے لئے ایک خس کے قریب بالائی یا مسکہ میں دیں۔

(1795) (ج) **نسخہ مقوی باہ**: دافعہ استرخائے اعصاب و مولد منی مجرب و آزمودہ ہے مغز بادام 1 تولہ۔ مغز پستہ 1 تولہ مغز نارجیل 1 تولہ کنجد مقشر 1 تولہ مغز چلغوزہ 1 تولہ مغز تخم شلجم 6 ماشہ، تخم پیاز 6 ماشہ، تخم ترب 6 ماشہ، تخم گزر 6 ماشہ، تخم ہلیون 6 ماشہ، ثعلب مصری 1 تولہ موصلی سفید 1 تولہ۔ موصلی سیاہ 1 تولہ شقاقل 1 تولہ۔ اندر جو شیریں 6 ماشہ، قسط شیریں 6 ماشہ، پنیر مایہ شتر اعرابی 6 ماشہ، ماہی روبیان 6 ماشہ، دار چینی 6 ماشہ، الائچی سفید 6 ماشہ، کباب چینی 6 ماشہ، بہمن سرخ 6 ماشہ، بہمن سفید 6 ماشہ، تودری زرد 6 ماشہ، تودری سرخ 6 ماشہ، جاوتری 6 ماشہ، جوزبویہ 6 ماشہ، زعفران 1 تولہ شک خالص 3 ماشہ، اذراتی مدبر شدہ در شیر گاؤ 3 تولہ ورق نقرہ ایک دفتری

کلاں ورق طلا ایک دفتری خورد۔ عسل۔ سہ چند ادویات۔ خوراک 3 ماشہ ہمراہ شیر گاؤ تازہ بقدر ایک پاؤ صبح وشام استعمال نمایند از ترشی و مرچ سرخ و گوشت گاؤ دال حدس پرہیز کنند۔

حکیم سید محمد شہید صاحب ٹونکی

سکونت -- ریاست بھوپال

(1796) (ا) **سعوط:** جو صداع نزلی اور نزلہ مجبہ کو بے حد نافع ہے۔ عطبہ کے ذریعہ سے تمام رکا ہوا نزلہ دور کرتی ہے۔
خاکستر پا چک شیر درخت آگ میں تر کر کے خشک کر لیں تین بار یہ عمل کر کے بقدر ایک رتی کام میں لاویں اور بعد تنقیہ دماغ کے مقویات دماغ استعمال کریں۔

(1797) (ب) **ضماد برائے رمد کهنه:** عجیب الاثر۔
مسکہ گاؤ 5 تولہ سات بار آب شیرین سے دھو کر زرد چوب سرمہ سا کر کے افیون 2 رتی ان سب کو خوب ملا کر چنے کے برابر آنکھ کے اوپر لگائیں۔ اندر جانے سے احتیاط رکھیں۔

(1798) (ج) **برائے حبس خون:** کہ از دندان می آید۔
خاکستر شاخ گوزن و مرچ سیاہ، ہموزن علی الدوام بوقت شب ملنا چاہئے۔

(1799) (د) **برائے خناق:** مہوہ 4 ماشہ کی کھلی باریک پیس کر پھانک کر ایک دو گھونٹ تازہ پانی کے پی لیں تمام بلغم جما ہوا نکل جاویگا۔ اور فوراً مرض جاتا رہیگا۔ ترکیب برء الساعۃ ہے۔

(1800) (ہ) **جہت سرفہ باردۂ اطفال و ہضم غذا:** نمک لاہوری 2 تولہ نمک سیاہ 2 تولہ نمک جوا کھار 2 تولہ ادرک 5 تولہ ادرک کے ورق ورق کر کے نمک پیس کر ارنڈ خربوزہ کے پتوں پر دوا کو تہ بہ تہ رکھ کر پتہ کو لپیٹ کر آرد گندم لپیٹ کر گولہ بنا کر آگ میں رکھ دیں۔ جب آٹا پک جائے تو جلنے سے پہلے نکال کر پیس کر رکھ لیں۔ ایک چٹکی کافی ہے۔

(1801) (و) **حمول:** مقوی رحم۔ مانع سیلان۔
سلیخہ ½2 ماشہ، شقاقل مصری ½2 ماشہ، قنطوریون ½2 ماشہ، انیسون ½2 ماشہ، حماما ½2 ماشہ، ابہل ½2 ماشہ، اسطو خودوس ½2 ماشہ، اکلیل الملک ½2 ماشہ، خاکستر آبنوس ½2 ماشہ، انجرہ ½2 ماشہ، سرمہ سا کر کے روغن چنبیلی میں روئی کے ساتھ ملا کر شیاف بنالیں اور شام کو حمول کریں۔ صبح کو نکال ڈالیں۔ اگر پیاس کا غلبہ ہو بجائے پانی کے عرق مناسب استعمال کریں جو دوانہ مل سکے۔ اس کا بدل استعمال کریں۔

(1802) (ز) **حب جہت بول الدم:** وسیلان منی وسلسل البول نافع ومجرب طباشیر سفید 6 ماشہ، کتیر ا 6 ماشہ، زرشک 6 ماشہ، بیدانہ 6 ماشہ، کشنیز خشک مقشر 6 ماشہ، تخم حماض 6 ماشہ، گل ارمنی 6 ماشہ، صندل سفید 6 ماشہ، گلنار 6 ماشہ، صمغ عربی 6 ماشہ، سنگھاڑہ خشک تولہ خار خسک تولہ تخم خرفہ مقشر تولہ کشتہ قلعی تولہ مغز تخم خیارین تولہ کہربا تولہ کوٹ چھان کر لعاب اسبغول سے گولیاں بنالیں ½4 ماشہ بآب یا سیر گاؤ سے۔

(1803) (ح) **جہت حفظ صحت اطفال:** ورق طلا ورق نقرہ مروارید ناسفتہ مشک خالص ہموزن ہر سہ اول را بآب ادرک سہ روز متواتر کھرل نمودہ غلولہ بستہ بہ آتش پا چکد شتی 5 ثار خاک نمودہ بقدر دانہ چاول در ناف طفل وقت قطع انداز ند و مادام کہ ضرورت

افتد یک دانہ مے دادہ باشند۔

حکیم سید محمد خادم حسین صاحب نقوی

سکونت -- بنارس

(1804) (ا) **برائے ذیابیطس**: کہنہ وجدید وسلسل البول۔ مجرب المجرب۔ مغز غلہ جو تازہ سطبر 3 سیر پوست برآوردہ (چکی میں دال بنالیں) اور ہر روز صبح وشام آدھ پاؤ دال مذکور نمک مصالح معروف ڈال کر پکاویں گھی بھی ڈالیں اور جَو کی روٹی بھی دونوں وقت کھائیں۔ اگر جَو کی روٹی سے طبیعت گھبرائے تو گندم وجَو ہموزن ملا کر روٹی پکا کر کھاویں انشاءاللہ تعالیٰ دو ہی ہفتہ میں صحت کلی ہوگی۔

(1805) (ب) **دافع کثرت طمث**: مجرب۔ چھ سات سالہ کیلئے۔
اسگند ناگوری 8 تولہ سفوف کردہ۔ مصری کوزہ 16 تولہ سفوف کردہ ملا کر صبح وشام ایک ایک تولہ ہمراہ آب تازہ یا شیر گاؤ نجورد۔

(1806) (ج) **دافع بول الدم**: وحرقت آن مجرب۔
ریشہ انجبار تولہ ریشہ برگد 6 ماشہ، دم الاخوین 6 ماشہ، گل ارمنی نرم 6 ماشہ، اقاقیا 6 ماشہ، سنگ جراحت سفید ورقی تولہ سندروس 6 ماشہ، جملہ ادویہ باریک سائیدہ نگاہ دارند۔ وقت خواب شب 6 ماشہ ہمراہ آب خوردہ باشند۔

ڈاکٹر محمد عبدالقدوس صاحب

(1807) (ا) **کشتہ طوطیا**: برائے آتشک وسوزاک۔ برص۔ کالی کھانسی وجع المفاصل اور مرطوبی امراض میں۔ مگر برص کے لئے تو بندہ نے آزمایا نہیں۔ سفید گھونگچی کے پتوں کے رس میں نیلا تھوتھا جس قدر چاہیں دو یا تین روز بھگو رکھیں اس طرح کہ شیرہ ڈلیوں کے ایک انگل اوپر رہے بعدہ نیلا تھوتھا کی ڈلیوں کو سالم نکال کر پانی سے ایک دو دفعہ دھو کر دھوپ میں رکھ دیں۔ جس قدر سفید کشتہ بنے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ خوراک 1 رتی۔ ایک تولہ مسکہ میں مناسب بدرقہ سے اس کا استعمال صاحب نسخہ نے کہا تھا کہ ہر مرض بر برتا جا سکتا ہے۔ قے نہیں لاتا۔ موسم گرما میں سمجھ کر برتنا چاہئے۔ بادی ترشی سے پرہیز۔

(1808) (ب) **ہر قسم کے اوجاع**: اور امراض شکم کے لئے البتہ مفید ومجرب۔ کلوروفارم خالص ایک حصہ۔ مینتھال ایک حصہ۔ تھائیمال ایک حصہ۔ ایسڈ کاربولک خالص ½ حصہ کافور 4 حصہ۔ مذکور واشیاء ایک بوتل میں ملا کر دھوپ میں رکھیں اور استعمال میں لاویں۔ اگر نصف حصہ زعفران خوب باریک پیس کر ملاویں تو اور بھی لطیف ہوگا اور امراض قلب ورحم میں مدد دیگا۔ خوراک 2 سے 5 قطرہ بدرقہ مناسب کے ہمراہ

(1809) (ج) **مقوی و مفید ذیابیطس**: فری فاسفیس 2 گرین۔ اکسٹراکٹ ڈامیانہ 1/4 گرین کوکا اگرین۔ یہ سب ایک حب کا وزن ہے۔ دن میں تین حب۔ چالیس روز کے استعمال سے انشاءاللہ قارورہ شکر سے پاک ہوجاویگا۔

(1810) (د) **برائے اورام**: ضعف جگر۔ یرقان۔ استسقاء۔ ایسٹریم 1/4 گرین۔ یوڈافلائی ریزمائی 1/4 گرین فیرم ریڈیکٹم 2 گرین۔ پوس اسلا ایک گرین پلوس ڈیجی ٹیلس اگرین۔ اکسٹراکٹ ایپائی حسب ضرورت۔ ایک حب کا وزن سے ایک دن میں دو حبوب۔ دس پندرہ دن کے استعمال سے یرقان۔ ضعف جگر اور ورم کافور ہوجائے گا۔

(1811) (ہ) **برائے وجع المفاصل**: سوڈی ئیلی سلاس ایک ڈرام۔ وائنم کالچی۔ سائی ایک ڈرام۔ ٹنکچر ڈیجی ٹیلس نصف ڈرام پوٹاسی آیوڈائیڈ 18 گرین۔ مگنیشیا سلفس 4 ڈرام۔ آب کافور 6 اونس چھ خوراکیں ہیں ایک دن میں تین خوراک یہ دو روز کی دوا ہے۔ پوٹاسی ڈائیڈ حسب برداشت طبع کم وزائد کر لینا چاہئے۔ مگنیشیا سلفس بھی اگر دست زیادہ ہوں کچھ گھٹائیں۔ اگر نہ ہوں یا کم ہوں بڑھالیں۔

چودھری ہزارہ خاں صاحب

آپ کے خاندان میں کوئی حکیم آج تک نہیں گزرا۔ اور نہ آپ نے کوئی حکمت کی کتابیں دیکھی ہیں۔ آپ کے ماموں صاحب کو کشتہ جات کا شوق تھا۔ جس سے آپ کو بھی شوق ہوا اور بہت سے کشتہ جات حاصل کئے۔ ہر چیز کے تجربوں کا آپ کا بے حد شوق ہے اور ہمیشہ کچھ نہ کچھ کرتے کراتے رہتے ہیں اور صنعت میں آپ کو بہت سی واقفیت اور تجربہ ہے۔ آپ نے ایک کتاب بنام کشتہ جات ہزاری چھپوائی ہوئی ہے جو شاید ہزاروں کی تعداد میں بک چکی ہے۔ اس کے علاوہ رسالہ خضاب۔ رسالہ ہر دلعزیز وغیرہ آپ کی تالیفات میں سے ہیں آپ نیک طبیعت اور ہر دلعزیز آدمی ہیں۔ عمر قریباً 45 سال۔ سکونت لاہور چھاؤنی۔

آپ کے مجربات

(1812) (ا) **برائے بواسیر خونی**: مجرب علاج ہے۔

صدف اصلی کو مولی کے پانی سے دو روز کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر ایک چھوٹی سی مٹی کی کلھیا میں بند کر کے آگ قریب 10 سیر کے دیویں۔ جس وقت سرد ہو جاوے نکال لیں پھر اسی طرح شیر مدار میں ایک روز کھرل کر کے آنچ دیں۔ پھر نیم کے پانی میں دو روز کھرل کریں اور اسی طرح آنچ دیں اب کشتہ صدف تیار ہے اس کشتہ میں دو حصہ ایلوا۔ ایک حصہ رسونت ملا کر سونف کے عرق یا شہد کے ساتھ گولیاں باندھیں۔ گولی نخود کے برابر ہو 14 گولی سے مرض خدا کے فضل سے دور ہو جاویگا اور گولی ہمراہ شیر گاؤ یا گھی استعمال کی جاوے سرخ مرچ سے پرہیز۔

(1813) (ب) **آنکھوں کی ہر قسم**: کی بیماری کا مجرب علاج۔

ایک چھٹانک جست کی روپے کے برابر موٹی یا کچھ اس سے پتلی ٹکیہ بناویں اور پھر اس کے اوپر اڑھائی سیر کپڑا صاف یعنی میلا نہ ہو اور گاڑھا ہو خوب زور سے لپیٹ کر گولہ بنائیں اور پھر محفوظ جگہ میں گولہ کو آگ لگا دیں۔ جس وقت سرد ہو جاوے ٹکیہ جست باوزن کشتہ شدہ برآمد ہوگی۔ دوسرے تیسرے دن آنکھوں میں سلائی سے ڈال لیا کریں عجیب وغریب کشتہ ہے بلکہ جریان کے لئے بھی مجرب ہے۔ خوراک دو رتی ہمراہ مسکہ۔ ترشی سے پرہیز۔

(1814) (ج) **آتشک**: کا مجرب اور بے خطا نسخہ۔

طوطیا ایک تولہ کی ڈلی لیکر پاؤ بھر سفوف ریٹھہ نیچے اوپر دیکر کسی کوزہ گلی میں بند کر کے آگ تین سیر اوپلوں کی دیویں۔ طوطیا کشتہ شدہ سرد ہونے پر نکال لیں۔ خوراک ½2 رتی بالائی یا مسکہ میں مریض کو کھلاویں۔ انشاء اللہ تین خوراک میں مریض صحت یاب ہو جاویگا اگر پیاس لگے تو روغن زرد ذرا گرم کر کے پلاویں۔ ایک ایک دن وقفہ دیکر دیویں۔

(1815) (د) **قوت باہ**: کا عجیب وغریب نسخہ۔

2 تولہ شنگرف دیسی کو ایک کنجشک نر ذبح و صاف شدہ میں ڈال کر سی دیں اور پھر اس کو لاکھی گائے کے گھی میں تل لیں۔ غرضیکہ اسی طرح

ایک سوایک کنجشک نر میں ڈال کر تلیں اور پھر شنگرف نکال کر ایک بکرے کی نلی میں ڈال کر ایک بکرے کے سر کے گوشت میں پکاویں۔ مگر اس میں بھی گھی لاکھی گائے کا ہو۔ غرضیکہ 14 سروں میں پکاویں۔ شنگرف تیار ہے۔ ایک ہفتہ کے لئے صرف ایک رتی کافی ہے یعنی صرف ایک چاول ہمراہ مکھن روزانہ اور گھی دودھ کا بہت ہی استعمال کریں۔

نوٹ: پہلے تین چار کنجشک تلے ہوئے نہ کھاویں۔ بعد میں کنجشک کھاتے جاویں۔ موسم سرما میں استعمال کریں۔

(1816) (ہ) **برائے جریان مجرب:** مغز تخم تمر ہندی 4 تولہ دال ماش برشتہ 4 تولہ ثعلب مصری 2 تولہ شقاقل 2 تولہ بہمن سرخ 2 تولہ بہمن سفید 2 تولہ بیج بند 2 تولہ تالمکھانہ 2 تولہ مغز تخم کونچ 2 تولہ گوند ببول 2 تولہ گوند ڈھاک 2 تولہ۔ گوند سینبھل 2 تولہ نشاستہ 2 تولہ آرد سنگھاڑہ 2 تولہ ان سب کو باریک پیس کر بادام روغن میں چرب کر کے شیشی میں رکھ چھوڑیں۔ خوراک 6 ماشہ ہمراہ شیر گاؤ تازہ پھانکیں صرف بوقت صبح۔

(1817) (و) **برائے شبکوری:** آب کلیجی کو سفید مرچ کے پانی کے ساتھ ملا کر آنکھ میں ڈالیں اور رات کو کلیجہ بلا نمک مرچ بلا پانی بھینس کے دودھ میں پکا کر کھاویں۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ تک شبکوری جاتی رہیگی۔ اگر آنکھ میں نہ بھی ڈالا جاوے تو اکیس یوم صرف کلیجی اسی طرح کھانے سے مرض دور ہو جاتا ہے۔

(1818) (ز) **کشتہ سنکھیا:** مصفے خون۔
سم الفاء 1 تولہ حرمل 4 سیر کے نگدہ میں دیکر کپر وٹی کر کے 10 سیر ایرنے اوپلوں کی آنچ دیں۔ کشتہ ہوگا۔ خوراک ایک برنج حلوہ میں کھاویں مصفے خون ہے۔

(1819) (ح) **نسخہ آتشک:** ایک بڑا مینڈک لیکر ذبح کریں اور اس میں 2 تولہ سیماب ڈال کر منہ سوئی سے سی دیں اور پھر ایک مٹی کے وزہ میں بند کر کے آگ قریب 10 سیر کی گڑھے میں دیدیں تمام مینڈک خاک ہو جاویگا۔ پھر اس میں سے قریب ایک چاول مٹے میں مریض کو کھلاویں اور گھی دودھ کا خوب استعمال کریں اور قیمہ گوشت میں بھی خوب گھی ڈالیں۔ پرہیز سرخ مرچ سے کریں

(1820) (ط) **کشتہ طلا۔ مجرب:** برادہ طلا 6 ماشہ کو برگ نیم کے ایک پاؤ پختہ پانی میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر مٹی کے دو چھوٹے پیالوں میں بند کر کے آگ خانگی اوپلوں کی قریب 5 سیر کے دیویں۔ تقویت دل و دماغ و جگر وغیرہ میں مفید ہے۔ خوراک ایک چاول ہمراہ شہد۔ پرہیز ترشی۔

(1821) (ی) **کشتہ نقرہ مجرب:** ایک روپیہ انگریزی لیکر 2 تولہ سفوف حسن دھوپ اصلی میں آگ قریب دو سیر کے دیدیں سالم الحروف کشتہ ہوگا۔ خوراک نصف رتی ہمراہ بالائی۔ باہ کے لئے مفید ہے۔

(1822) (ک) **کشتہ پیہ۔ مجرب:** رائی کی گندلوں کا عرق نکال کر ایک سوایک مرتبہ پیسہ کو آگ میں سرخ کر کے بجھاؤ پھر رائی کی گندلوں کا ایک سیر مغز کوٹ کر نغدہ بنا کر ایک من اوپلوں کی آگ دو کشتہ ہوگا دھات کو سخت کرتا ہے۔ طاقت بڑھاتا ہے۔ غذا جو کھاؤ ہضم خوراک ایک چاول مسکہ یا منقیٰ میں۔

(1823) (ل) **کشتہ قلعی مجرب:** گورکھپان بوٹی کے ایک پاؤ نغدہ میں ایک تولہ قلعی رکھ کر آگ قریب 10 سیر کی دے دیویں عمدہ کشتہ ہوگا۔ جریان کے لئے نہایت ہی مفید ہے۔ خوراک ایک رتی ہمراہ بالائی۔ اس قلعی کو پترہ کرنے کی ضرورت نہیں۔

(1824) (م) **کشتہ فولاد مجرب:** برادہ فولاد کو کیکر کی پھلیوں کے دودھ میں ملا کر 15 یوم تک دھوپ میں رکھیں بغیر آگ کے کشتہ ہو جاویگا۔ خون پیدا کرنے کے لئے عجیب ہے۔

(1825) (ن) **کشتہ منور مجرب:** منور کو باریک کر کے کسی برتن گلی میں ڈالیں اور اس پر ترش لسی بھی ڈالیں۔ جس وقت خشک

ہونے کو ہوا اور ڈال دیں۔ غرضیکہ اس طرح 40 روز دھوپ میں رکھیں بعد 40 یوم کے پھر چھاچھ ڈال کر منہ بند کر کے 20 سیر کے قریب آگ دیں۔ امراض جگر کے لئے نہایت ہی مفید ہے۔ خوراک 1 رتی سے 2 رتی تک ہمراہ شربت انار ترش۔

پنڈت سادھورام صاحب

سکونت ---------------------- ریاست پٹیالہ

(1826) (ا) **نسخہ برائے آتشک:** رسکپور 1 تولہ کو عرق گلاب دو آتشہ ایک بوتل میں کھرل کریں۔ بعد جذب ہونے کل عرق کے خشک کر کے نگاہ رکھیں۔ بوقت ضرورت بمقدار چار چاول بالائی میں لپیٹ کر بیمار کو نگلوا دیں اوپر سے دودھ گاؤ نوش کرا دیں۔ غذا دودھ چاول۔ مرض آتشک کہنہ سے کہنہ دور ہوسکتا ہے۔

(1827) (ب) **برائے بواسیر مجرب ہے:** مشک کافور۔ رسونت۔ گیرو۔ مغز۔ نمولی نیم ہر چہار ادویہ برابر وزن لیکر کو کر چھڈی کے پانی میں کھرل کر کے گولی بمقدار جنگلی بیر کے تیار کریں۔ ایک یا دو گولی ہمراہ شیر گاؤ تازہ یا آب سرد ہر روز کھاویں۔ پرہیز ترشی یا بادی اشیاء سے۔ روغن زرد زیادہ کھاویں دو ہفتہ میں ایشور کی کرپا سے آرام ہوگا۔

(1828) (ج) **نسخہ سپاری پاک:** جو کہ سیلان رطوبت رحم۔ خروج رحم سیلان منی وکثرت طمث کے لئے مجرب ہے۔ سپاری سرخ ایک پاؤ پختہ۔ مائیں خورد 5 ماشہ، مائیں کلاں 5 ماشہ، گل سپاری ایک تولہ گل دھاوا ایک تولہ۔ دانہ الائچی خورد 9 ماشہ، طباشیر 1 تولہ موصلی سفید 1 تولہ گوند ڈھاک 10 تولہ (بھنی ہوئی) دودھ گاؤ 4 سیر پختہ۔ شکرتری۔ ٹار۔ اول دودھ کو کڑاہی میں ڈال کر سپاری سرخ کوفتہ دودھ میں ڈال کر کھویا کریں۔ بعدہ دیگر ادویات کو کوٹ چھان کر اس کھوئے میں ملاویں پھر اس کل کھوئے کو 10 تولہ روغن زرد میں بھون کر قوام شکر سفید مندرجہ صدر میں ملاویں خوراک 5 تولہ ہر روز صبح وشام۔ گرم چیزوں سے پرہیز رکھیں۔

(1829) (د) **زیادتی پیشاب کے لئے مجرب ہے:** موتی ناسفتہ 1 ماشہ، چونیاں 1 ماشہ، مونگا 1 ماشہ، سنگ یشب۔ مشک۔ عنبر مکہ 1 ماشہ، ثعلب مصری 1 تولہ۔ موصلی سفید 1 تولہ۔ ستاور 1 تولہ۔ مازو 1 تولہ۔ طباشیر 1 تولہ۔ دانہ الائچی خورد 1 تولہ۔ بہمن 1 تولہ۔ ورق چاندی 100 عدد۔ ورق طلا 50 عدد۔ موتی چونیاں۔ مونگا۔ سنگ یشب اوپر لکھی ہوئی کو عرق کیوڑہ میں صلایہ کر کے دیگر ادویات کو کوٹ چھان کر سفوف بنا دیں۔ خوراک 6 رتی ہمراہ عرق کیوڑہ 1 تولہ عرق بید مشک 3 تولہ ہر روز کھائیں۔

منشی عبدالمجید صاحب

سکونت ---------------------- اجمیر شریف

(1830) (ا) **آتشک کی مجرب دوا:** دارچکنہ 1 تولہ رسکپور 1 تولہ سم الفاء 1 تولہ مردار سنگ 1 تولہ شنگرف 1 تولہ شنگرف رومی 1 تولہ کافور 1 تولہ سب کو کوٹ چھان کر برانڈی شراب میں ایک دن کھرل کر کے دو پیالوں کے درمیان رکھ کر جوہر اڑائیں۔ اس جوہر کو عرق ادرک میں کھرل کر کے ایک بار اور جوہر اڑا لیں اور کالی مرچ آدھ پاؤ کو پانی میں پیس کر اس میں جوہر مذکور ڈال کر پھر جوہر اڑا لیں اب اس جوہر کو بحفاظت رکھ لیں۔ مریض آتشک خواہ مرد ہو یا عورت۔ پہلے جلاب دیکر دوسرے دن کچھ خیرات کرے پھر صبح کو چار چاول سے لیکر ایک رتی تک حسب عمر تا دفع مرض دیویں۔ خوراک صرف دودھ چاول وگھی دینا چاہئے۔ سات ہی دن میں مرض آتشک خواہ کیسا

ہی خراب قسم کا کیوں نہ ہو دور ہو جاتا ہے اور بدن مثل کندن کے چمک جاتا ہے۔ زخم وغیرہ مردہ ہو کر صاف ہو جاتے ہیں یہ دوا ایک سنیاسی کی بتلائی ہوئی ہے اور میری بارہا آزمودہ ہے۔ بیسیوں مریض اس سے شفا پا چکے ہیں۔ ایسی دوا سینکڑوں روپے خرچ کرنے پر بھی معلوم ہونی مشکل ہے۔

(1831) **(ب) علاج عقرب گزیدہ:** بچھو جس وقت ڈنک مارے اسی وقت بشرطیکہ بچھو ملے اس کو مار کر پیس کر زخم پر باندھ دیا جاوے ایک آنِ واحد میں زہر کافور ہو کر آرام ہوتا ہے یا اس کو مار کر دھکتے ہوئے کوئلوں پر جلاؤ اور جائے نیش پر اس کی دھونی دو اور جب جل کر خاک ہو جاوے تو خاک بھی جائے نیش پر بسم اللہ کر کے باندھ دو فوراً آرام ہوگا۔ اگر وہ بچھو نہ ملے تو جہاں پر بچھو نے ڈنک مارا وہاں پر پان میں کھانے کا چونہ لگا کر اوپر سے سلفیورک ایسڈ یعنی تیزاب گندھک ایک دو بوند ڈال دیں فوراً آرام ہوگا۔

(1832) **(ج) برائے خنازیر (کنٹھ مالا):** سام ابرص یعنی چھپکلی 2 عدد کو 2 سیر پانی میں پکاویں اور جب تمام پانی جلنے کے قریب پہنچے تو روغن سرسوں بقدر 20 تولہ ڈالیں جب چھپکلی جل کر کوئلہ ہو جاوے تو باہر نکال رکھیں۔ بعدہ گائے کے سینگ کی راکھ بقدر 2 تولہ اور خاکستر زیر کفش کہنہ یعنی پرانے پاپوش کے تلے کی 2 تولہ اس میں حل کر کے نیچے اتاریں اور محفوظ رکھیں یہ تیل خنازیر یعنی کنٹھ مالا کے لئے تیر بہدف ثابت ہوا ہے۔

(نوٹ): میرے ایک رشتہ دار کو پندرہ برس سے یہ مرض تھا۔ اور اس نے چندروپیہ علاج پر خرچ کیا۔ مگر فائدہ رتی بھر نہ ہوا۔ اس تیل کے دو ہفتہ کے استعمال سے کامل شفایاب ہوا۔ اسی طرح چند مریضوں پر آزمایا گیا۔ نہایت ہی مجرب اور زود اثر ثابت ہوا۔ اور ناسور کو بھی اس نے آرام کیا ہے۔

(1833) **(د) ایک عجیب مسہل:** چنوں کے بیسن میں تھوہر کا دودھ ڈال کر پتلا خمیر کریں جب وہ قریب خشکی کے پہنچے تب گھی میں تل کر سکھا کر اور کپڑے سے پونچھ کر پیس لیں بس ایک رتی سے ایک دست اور دو رتی سے دو دست اور تین سے تین۔ علی ہذا القیاس تیرہ تک آویں۔ گرم مزاج والے کو شربت نیلوفر سے اور بادی والے کو عرق گلاب سے دیں۔ آزمودہ ہے۔

(1834) **(ہ) درد دانت وڈاڑھ کا علاج:** کونین 1 ماشہ، نیلا تھوتھہ 1 سرخ۔ چونہ سفید 1 ماشہ، مارفیا ½ گرین۔ ان سب کو ملا کر باریک کھرل کر کے رکھ چھوڑیں۔ ڈاڑھ کے مقام پر لگاؤ۔ اگر گڑھا پڑ گیا ہو تو گڑھے کو صاف کر کے اس کے اندر یہ دوائی بھر دو۔ دس منٹ کے اندر اندر درد دفع ہوگا۔ آزمودہ ہے۔

(1835) **(و) سرمہ دافع بخار:** پارہ مصفےٰ 6 ماشہ، کبریت مصفےٰ 1 تولہ سیاہ مرچ 9 تولہ۔ اول پارہ اور کبریت کو خوب کھرل کریں کہ سیاہ ہو جاوے۔ بعدہ دم الاخوین ڈال کر باریک سرمہ سا کر کے اکسیر بہاؤ نہ کیلے یا کریلہ کے دیوے اور گولیاں بنا رکھیں۔ بوقت ضرورت پانی میں گھس کر آنکھوں میں لگاویں۔ ہر قسم کا بخار دور ہو۔ میرا بارہا تجربہ شدہ ہے۔

منشی غلام مصطفےٰ صاحب گوجرانوالہ

(1836) **(ا) برائے بواسیر:** رسونت 1 ماشہ، زمین قند ½ ماشہ سفوف کر کے ایک چھٹانک مسکہ گاؤ میں رکھ کھاویں مقدار خوراک ½ ماشہ بوقت شام۔ غذا مرغن۔ پرہیز سرخ مرچ۔ ترشی وغیرہ۔

(1837) **(ب) ایضاً برائے بواسیر:** 2 سیر نیم کے پتے لیکر دیگچہ میں ڈالیں اور اس پر اس قدر پانی ڈالیں کہ وہ بالکل چھپ جاوے پھر اوپر رکھ دیں، نیچے بیری کی لکڑی کی آگ جلاویں۔ جب پتے گل جاویں اتار کر مل کر چھان لیں اور پھر دیگدان پر رکھ کر گاڑھا

کرلیں اور اس میں ایک تولہ رسونت ڈال دیں اور گولی مقدار بیر درمیانہ بنالیں مکھن یا بالائی میں رکھ کر دونوں وقت نگل جایا کریں۔ خونی بواسیر ہو یا دوسری دونوں کو دفع کرے۔ پرہیز سرخ مرچ۔ گوشت۔ بینگن وغیرہ۔ گرم اور ترش اشیاء سے۔

(1838) **(ج) کشتہ شنگرف سفید:** شنگرف 1 تولہ لیکر جنگلی پیاز میں پکاوے یعنی پیاز لیکر پتوں کی طرف سے سوراخ کر کے شنگرف کو اس میں رکھ دے اور جو پیاز کے اندر سے گودہ برآمد ہوا تھا اسی سے بھر دے اور آگ میں رکھ دے اسی طرح 25 پیاز میں پکاوے۔ بعد ازاں 9 عدد انڈوں میں یکے بعد دیگرے ڈال کر ماش کے آٹے سے انڈوں کو لیپ کر کے تیل میں پکاوے۔ جب آٹا اچھا سرخ ہو جاوے بلکہ جلنے کے قریب ہو جاوے نکال کر کشتہ شنگرف کو دوسرے انڈے میں ڈال کر پکاوے۔ جب سب انڈے ختم ہو جاویں تب شیر مدار میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں آگ دیوے۔ آگ پندرہ سیر تک ہو سفید رنگ باوزن کشتہ ہوگا اسے ایک روز شیر مدار میں سحق کریں اور غلولہ بنا کر کھٹے کے دو ٹکڑے بنا کر اس میں اس غلولہ کو بند اور خوب گل حکمت کر کے بوتہ کے برابر بھوسی چاول کی آگ دیں محفوظ الہوا جگہ میں۔ بالکل سفید شگفتہ نکلے گی۔

(1839) **(ہ) گولیاں اسہال خونی و مروڑ کو مجرب:** شنگرف۔ سہاگہ۔ افیون۔ مصطگی جملہ برابر لیکر بقدر دانہ نخود گولیاں بنائیں اور پانی کے ہمراہ ایک گولی صبح و شام دیویں۔ خدا کے فضل سے پہلی ہی گولی سے آرام ہوگا۔ صرف ایک دست ہی آوے گا۔

ایک نامعلوم الاسم صاحب

خط سے معلوم ہوتا ہے کہ شاید حکیم احمد علی صاحب قصوری کے مجربات ہیں۔

(1840) **(ا) سفوف برائے کثرت طمث:** وخون بواسیر کہ ہیچ دوا نہ ایند بعون شافی مطلق بعد خوراک یقیناً بند گردد۔

گل مختوم۔ گل ارمنی۔ مازوئے سبز بے سوراخ۔ دم الاخوین۔ کہربا۔ شب یمانی۔ بیخ انجبار مکد 6 ماشہ کوفتہ بیختہ اور شربت انجبار 3 تولہ۔ تخم بارتنگ 6 ماشہ پانی میں تر کر کے اس سے دوا کھلائیں۔

(1841) **(ب) برائے سوزاک:** کہنہ و جدید کہ اکثر طبائع را مفید افتد۔

دانہ الائچی کلاں۔ سرد چینی۔ شورہ قلمی مکد 1 تولہ۔ بہروزہ مصفٰے بہ شیر 2 تولہ۔ گندھک آملہ سار مصفٰے بہ شیر 3 ماشہ، کشتہ ارزیز۔ برگ حنا مکد 3 ماشہ، جدا جدا باریک کر کے ملالیں۔ برگ درخت مغیل 6 ماشہ، نخود مسلم۔ گیرو مکد 6 ماشہ کے خیساندہ سے (جسے رات بھگو کر صبح صاف کر لیا گیا ہو)

(1842) **(ج) برائے دفع آتشک:** وانگیختن باہ مایوسین نظیر ندارد۔

سم الفار سفید۔ دار چکنہ۔ رسکپور شنگرف کیمیاوی۔ علم طبقی مکد یک تولہ عرق شیر تازہ کے ساتھ بارہ گھڑی زوردار ہاتھوں سے سحق کر کے دو آوند گلی آب نارسیدہ، ہموار لب میں بند کر کے جوہر اڑا دیں (تین ساعت کی آنچ کافی ہے) صرف جوہر لے کر پھر عرق شیر سے سحق کر کے جوہر اڑاویں (تین ساعت کی آنچ کافی ہے) صرف جوہر لے کر پھر عرق شیر سے سحق کر کے جوہر اڑاویں۔ صرف دن میں تین بار خوراک ایک برنج بدرقات مناسبہ سے۔

(1843) **(د) عرق شیر گاؤ:** 4 سیر اور فی سیر شیر کے حساب سے ایک ماشہ سوڈا اس میں ڈال کر قرع انبیق کے ذریعہ عرق کشید کریں۔ جس قدر عرق نکلے فی سیر عرق کے حساب سے ایک ماشہ سوڈا فضلہ بقیہ میں ملا کر فضلہ کو سحق کریں اور عرق کشید شدہ اس میں ملا کر دوبارہ عرق کشید کریں عرق پہلی بار سفید نکلے گا۔ بعد ازاں اس کی رنگت میں تبدیلی شروع ہو جاوے گی۔ حتیٰ کہ چوتھی پانچویں حد ساتویں بار

اس کا رنگ سرخ ہو جاوے۔ بس حفاظت سے ہوا کے اثر سے بچا کر محفوظ رکھیں۔ اگر سرخ رنگ ہونے کے بعد بھی کشید کریں گے۔ تو اس کا رنگ زائل ہو جاویگا اور بے اثر ہوگا۔ ہر بارنی سیر عرق کے حساب سے ایک ماشہ سوڈا ملا دیا کریں۔

(1844) (ہ) **برائے شقیقہ و عصابہ:** مجرب بلا تخلف۔

فناسٹین 1½ حبہ۔ کونین 1½ حبہ۔ صمغ عربی 2 حبہ۔ تینوں کو گل انگبین سے ملا کر حبوب نخودی بنالیں۔ کل ایک شربت ہے۔ درد کا دورہ شروع ہونے سے آدھ گھڑی پہلے کھائیں۔

ایک نامعلوم الاسم صاحب

(1845) (ا) **برائے بواسیر:** نمولیاں نیم۔ نمولیا بکائن۔ رسونت۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک 3 تولہ۔ کہربائے شمعی انجبار۔ اذاراقی مدبر ہر ایک 2 تولہ۔ کشتہ فولاد۔ گل صد برگ ربلا در کلاہ بریدہ۔ کنجد سیاہ ہر ایک 1 تولہ۔ پہلے بلاور کنجد۔ (رسونت وصد برگ کو کھرل کر کے باریک کرلیں۔ اس کے بعد باقی ادویہ کا سفوف کپڑ چھان بنا کر کل کو ملاویں اور تھوڑا پانی ملا کر دو روز متواتر کھرل کریں۔ جب سب یک ذات ہوں تو ان کی گولیاں نخود سیاہ کے برابر بنا کر خشک کرلیں۔ خوراک 1 رتی صبح کو 1 رتی دوپہر کو اور 1 رتی شام کو پانی سے کھاویں۔ ترشی سرخ مرچ۔ اشیائے تیل۔ بینگن اور سب کچھ کھائیں۔

(1846) (ب) **ورم طحال کیلئے اکسیر ہے:** نوشادر 3 تولہ۔ صبر سقوطری 2 تولہ کشتہ فولاد قلمی شورہ ہر ایک 1 تولہ۔ تخم سنبھالو۔ پوست بیخ کنیر۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ خشک۔ زنجبیل دار فلفل۔ فلفل سیاہ۔ چرائتہ۔ افسنتین۔ کبریت آملہ سار ہر ایک 6 ماشہ، سب کو کوٹ کر سفوف کپڑ چھان بنالیں پھر تین یوم شیرہ مکوہ سے کھرل کریں پھر کل کی ایک سو عدد اقراص بناویں۔ خوراک ایک قرص پانی سے دیں۔ دو دفعہ کھائیں۔ غذا مقوی مثل گوشت سبزی ڈال کر روغن زرد۔ مسکہ۔ نان گندم کھاویں اور سبزیات کل اقسام گوشت میں ڈال کر پکا کر کھاویں۔

(1847) (ج) **برائے درد بیخ:** یعنی (گگرے) اور مسہ ہائے بواسیر اور بواسیر الانف داد۔ سعفہ۔ (گنج) جو سر میں ہوتا ہے اور واسطے چنبل۔ خارش تر اور زخم آتشک اور دیگر سب اقسام زخموں کے لئے اور بھگندر ناسوروں کیلئے اکسیر ہے۔

طوطیا سبز۔ پھٹکری سفید۔ زنجفر رومی۔ ہیرا کسیس سبز۔ سونا مکھی۔ مردار سنگ۔ سفیدہ کاشغری۔ زنگار۔ قلمی شارہ۔ کبریت آملہ سار۔ مشک کافور ہر ایک 3 تولہ کشتہ جست دیسی 2 تولہ صمغ عربی 1 تولہ۔ سب کو کوٹ کر کپڑ چھان بناویں۔ پھر تین روز تھوڑا پانی ملا کر کھرل کریں اور نوکدار گولیاں بنا کر خشک کرلیں۔

ترکیب: گگروں کو الٹا کر دوا اس پر ملیں دن میں تین بار اور باقی سب امراض میں گولی میں پانی میں گھس کر لگائیں اور ناسوروں میں بتی گولی کو گھس کر تر کر کے لگادیں۔

ترکیب:(د) برائے نامردی: ضعف باہ۔ کمی نعوظ۔ سرعت انزال۔ ضعف جگر۔ ضعف دل۔ دماغ۔ اعصاب کے لئے بمنزلہ اکسیر اعظم ہے۔

ریگماہی 6 تولہ۔ بسباسہ۔ شقاقل۔ موصلی سفید ہر ایک 3 تولہ۔ کشتہ فولاد 1 تولہ اذاراقی مدبر (جو شیر گاؤ میں کیا گیا ہو) 6 ماشہ، جدوار خطائی۔ زنجبیل تمال پتر۔ دار فلفل۔ فلفل سفید۔ رُب ریش بڑ۔ رُب چھال و بیخ چھچھڑا (جس کے پتوں میں حلوائی جغرات ڈال دیتے ہیں) ہر ایک 6 ماشہ، مشک سفید خام 2 رتی سب کو چار یوم خالص پانی سے کھرل کر کے ان کی 100 عدد اقراص بناویں۔ خوراک

پہلے نصف قرص صبح کی غذا کے بعد اسی وقت کھائیں پانی سے اور نصف قرص رات کی غذا کے بعد اسی وقت پانی سے کھائیں سات روز تک۔ پھر سالم قرص اسی طرح سالم قرص شام کی غذا کے بعد کھاویں۔ پندرہ یوم کھا کر سات یوم ناغہ کریں۔ پھر پندرہ روز کھائیں خالی معدہ کبھی نہ کھاویں۔ غذا مقوی۔

مجربات مؤلف کتاب ہذا

میں اپنا تذکرہ کیا لکھوں کیونکہ میں اپنی زندگی میں کوئی ایسی بات نہیں دیکھتا جس سے کسی کو کچھ فائدہ ہوتا تو کیا۔ کسی قسم کی دلچسپی کا سامان بھی ہے۔ خاندان جو کچھ تھا اس کا ذکر برادر مکرم استاذی حکیم مولوی احمد الدین صاحب شارح موجز کے ضمن میں گزر چکا ہے۔ انہی سے میں نے بھی کچھ پڑھا لکھا ہے اور بس۔

کتاب ہذا میں سترہ اٹھارہ سو نسخہ جات درج ہو چکے ہیں۔ ان میں سے تیس چالیس ایسے نسخہ جات ہیں۔ جو میرے اور میرے خاندان کے بھی مجربہ ہیں۔ اگر بعض میں کچھ کمی اور بعض میں کچھ زیادتی ہے پس میرے لئے سخت مشکل ہے کہ میں ایسے نسخہ جات لکھ سکوں جو اس کتاب میں پہلے مذکور ہو چکے ہوں۔ تاہم میں کوشش کروں گا کہ کچھ لکھوں۔

میرے خاص نسخہ جات جو میرے مطب میں اکثر تیار رہتے ہیں وہ عموماً مشکل اور محنت سے تیار ہونے والے ہیں اور وہی کشتہ جات یہاں درج ہیں اس لئے انہیں پڑھ کر بعض اصحاب یہ نہ سمجھ لیں کہ میں انہیں ایسے نسخہ جات دے رہا ہوں جو کوئی تیار نہ کر سکے۔ یہ سب کے سب میرے ذاتی مجربہ ہیں اور ان میں ہرگز خلاف نہیں۔

قوتِ باہ کے چار پانچ نسخہ جات

(1849) (ا) **سم الفار**: مقوی باہ اور تمام امراض بلغمی کو دور کرنے والا نہایت عجیب چیز ہے۔

سم الفار 5 تولہ کو شیرہ گھیکوار مروق زرد رنگ سے تین پہر کامل سحق کریں جب پوری طرح خشک ہو جاوے (اور اگر جلدی ہو تو آگ پر رکھ کر خشک کریں) تو شیرہ کنڈیاری سے خوب سحق کر کے دو تین پہر آتشی شیشی میں اولاً ایک پہر کی بالو جنتر میں آنچ دیں۔ (مگر احتیاط رکھنی چاہئے کہ سم الفار کامل طور پر خشک ہو جاوے اور کنڈیاری کی رطوبت اس میں باقی نہ رہے۔ یہ رطوبت محض دھوپ میں خشک کرنے سے دور نہیں ہو سکتی بلکہ اس طرح کریں کہ آتشی شیشی میں دوا ڈال کر ریگ میں دبا کر چولہے پر رکھیں۔ اول تو شیشی کا منہ کھلا رہے شیشی میں سے بخارات نکلنے شروع ہوں گے۔ انہیں نکلتے رہنے دیا کریں جب بخارات کی بجائے دھواں نکلے تو شیشی کا منہ بند کر دیں۔ بخارات اور دھوئیں میں اس طرح تمیز کریں کہ شیشی کے منہ پر روئی کا پھوہا رکھ دیں جب وہ تر ہو جاوے تو بدل دیا کریں اور جب تک وہ تر ہوتا رہے بدلتے رہیں جب تر ہونا بند ہو تو بس بخارات کا خاتمہ ہو گیا۔ اسی وقت شیشی کے منہ میں سنگ جراحت ورقیہ کا ٹکڑہ دے کر گل حکمت کر دیں اور آنچ بھی تیز کر دیں۔ ایک پہر کے بعد سرد کر کے اتار لیں اور شیشی توڑ کر تہ نشین اور جو ہر دونوں کو لیکر پھر شیرہ کنڈیاری مروق سے سحق کر کے وزن اگر کم ہو تو جدید سم الفار کے اضافہ سے پورا کر کے بدستور سابق آنچ دیں۔ مگر اب بجائے ایک کے دو پہر کے آنچ ہو۔ اسی طرح سات آنچیں دیں۔ ہر بار ایک پہر کی آنچ بڑھاتے جاویں اور کمی سم الفار کو اضافہ جدید سے پورا کرتے جاویں۔ جب تمام سم الفار تہ نشین ہو جاوے رکھ لیں۔ یہ قائم النار بھی ہو گا۔ عجیب چیز ہے۔ آتشک اور جذام کو کامل تنقیہ کے بعد چند دنوں میں دور کرتا ہے۔ میں اسے چھ سو روپے تولہ یا پچاس روپے ماشہ کے حساب سے دیا کرتا ہوں قدر خوراک دو تین چاول۔

اگر اس سم الفار کے ہموزن سیماب مصفا ملا کر اور گل زقوم کے شیرے سے ایک پہر سحق کر کے بدستور اور آنچ دیں پھر جوہر اور تہ نشین لیکر کمی کو اضافہ سیماب جدید سے پورا کر کے بدستور سحق کریں اور آنچ دیں۔اسی طرح چھ سات بار۔تو سیماب بھی سم الفار سے مختلط ہو کر قائم النار ہو جاتا ہے۔پھر دیکھیں اس کے کرشمے۔

(1850) **(ب) ایضاً سم الفار**: نہایت ہی ممسک۔

سم الفار حسب ضرورت لیکر اولاً ایک روز شیرہ زرد رنگ گھیکوار میں سحق کریں بعد ازاں شیرہ ادرک مروق میں ایک روز سحق کر کے اور دو ہموار لب پیالوں میں بند کر کے ایک پہر کی آنچ دیں اوپر والے خالی پیالے کی پشت پر کپڑا بھگو کر رکھتے رہیں سرد ہونے پر جوہر اور تہ نشین لیکر اور کمی کو اضافہ سم الفار جدید سے پورا کر کے بدستور سحق کریں اور آنچ دیں۔اولاً سیاہ ہوگا پھر کچھ رنگ بدلتا جاویگا۔سات آٹھ آنچوں میں سب کا سب تہ نشین قائم النار شگفتہ اور سفید رنگ نکلے گا۔جسے دیکھ کر طبیعت خوش ہو جاویگی۔خوراک وہی دو تین چاول۔

(1851) **(ج) کشتہ شنگرف**: فیدرنگ۔بیحد مقوی باہ۔اگرچہ اسے ہر شخص تیار نہ کر سکے گا۔میں نے خود بھی اپنے بہت سے مہربانوں کو تکلیف دینے کے بعد اسے ایک بار تیار کیا تھا۔

شنگرف 2 تولہ کو 5 سیر سے ایک من شیر مدار میں ڈول جنتر غرقی کے ذریعہ پکاویں۔میں نے قریباً ڈیڑھ من شیر مدار میں پکایا تھا۔بعد ازاں آٹھ روز تک شیر مدار میں سحق کر کے غلولہ بناویں۔ایک سیر کشتہ پوست بیضہ مرغ نہایت سفید (جسے شیر دار سے خمیر کر لیا گیا ہو) میں وہ غلولہ ملفوف کر کے اوپر پوری طرح بند اور گل حکمت کر کے بیس پچیس سیر اوپلوں کی آنچ دیں سفید شگفتہ نکلے گا۔خوراک ایک دو برنج بدرقہ مناسبہ سے۔

(1852) **(د) طلائے خاص**: لگانے سے آدھ گھنٹہ بعد عضو اقطار ثلاثہ میں (مگر درازی کی طرف نسبتاً کم) بڑھنا شروع ہوتا ہے۔اگر احتیاط نہ کی جاوے اور مناسب جگہ پر اس انتفاخ کو روک نہ لیا جاوے تو ورم کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔میں نے اسے تین بار تیار کیا ہے۔ایک بار اس زمانے میں جبکہ میں جوگیوں کے گروہ میں شامل ہو کر پہاڑوں کی سیر کر رہا تھا۔اور دو سال اب 1909ء و 1910ء میں۔مگر تھوڑا تھوڑا سا۔سینکڑوں روپے خرچ کرنے پر بھی قسمت سے ہی تیار ہوتا ہے۔مسہ ہائے قلب مار (نر سانپ کے دل پر ایک قسم کا چھوٹا سا مسہ ہوتا ہے۔جو اس کے ایک بار مباشرت کر لینے کے بعد معدوم ہو جاتا ہے) جس قدر فراہم ہو سکیں۔اس سے آٹھ وزن بھنگوکتا (یہ ایک چھوٹا سا کرم ہے۔جو موسم برسات میں جنگلوں میں بہت کثرت سے ہوتا ہے رینگنے والا کرم ہے۔رنگ بھوسلا سا۔پشت پر باریک باریک پشم ہوتا ہے اس کا خاصہ ہے کہ اگر بدن پر لگ جاوے تو وہاں سخت خارش سی ہو جاتی ہے۔چرواہے وغیرہ اس سے واقف ہیں۔یہ جانور ہر نمدار جگہ میں ہوتا ہے۔اس غرض کے لئے وہ مطلوب ہے جو پلکھی کے درختوں میں پایا جاوے۔دونوں سے دگنا وزن زلو (جونک) تازہ۔تینوں کو روغن زیت میں آٹھ روز تک سحق کر کے نہایت چھوٹی آتشی شیشی میں ڈال کر نرم اور نازک آنچ سے کہ جل نہ جاوے پتال جنتر کے ذریعہ روغن کشید کریں اور نہایت حفاظت سے رکھیں تین چار قطرہ عضو کی پشت پر مل دیں تھوڑی دیر میں اس میں جلن سی محسوس ہوگی۔پھر اس میں کچھ انتفاخ سا ہوگا جو بڑھتا رہیگا پس جس اندازے پر عضو کو اپنے رکھنا چاہیں جب اس کا انتفاخ وغیرہ وہاں تک پہنچ جاوے پتہ مرغ جوان کا پانی (جو پہلے سے تیار رکھا ہو) اس پر مل دیں۔ سب سوزش بند ہو جاویگی جس قدر انتفاخ سا ہوا تھا۔وہ مضبوط ہو جاویگا اور آئندہ عضو انتشار کی حالت میں اسی قدر طویل۔عریض اور عمیق ہوگا۔خدا کی قدرت عجیب ہے اور اس نے عجیب عجیب چیزیں انسان کے لئے پیدا کی ہیں۔

نوٹ: سینکڑوں سانپ کٹوانے پر قسمت سے مسے مل جاتے ہیں۔اس سال قریباً دو سو سانپ کٹوائے گئے فی سانپ آٹھ آنے دینا گیا تھا۔مگر افسوس کہ ایک سو روپیہ خرچ ہونے پر کچھ بھی ہاتھ نہ آیا۔اس دوا سے جو انتفاخ ہوتا ہے اس کا نتیجہ نہیں دیکھا گیا کہ کہاں تک ہوتا

ہے۔ خیال ہے کہ بہت زیادہ ورم کی صورت اختیار کر کے آخر عضو پھٹ جائیگا۔ خدا پناہ میں رکھے۔ جو صاحب بنا کر استعمال کریں۔ وہ غفلت کرینگے تو خود ذمہ دار ہیں صحیح العضو آدمیوں کو اس کا استعمال مفید ہے اور یہ قوت دیر تک قائم رہتی ہے۔

(1853) (ھ) **ایضاً طلا موسوم بہ شاہ لیپ نمبر 2:** نہایت مقوی و مفید سینکڑوں شیشیاں سالانہ بک جاتی ہے اور کارخانہ میں ہر وقت تیار رہتا ہے۔

پارہ۔ گندھک ہر ایک 1 تولہ کجلی بنالیں۔ سم الفار سفید۔ سم الفار زرد۔ ہڑتال طبقی ہر ایک 1 تولہ۔ بچھناک سیاہ 6 ماشہ، ان سب کو کجلی کے ساتھ شامل کر کے دو روز سحق کریں۔ پوست بیخ کنیر سفید 2 تولہ مغز حبہ سفید 2 تولہ مغز حب الملوک 2 تولہ ہیرا ہینگ 2 تولہ عاقر قرحا 2 تولہ زعفران 6 ماشہ، قرنفل کلاہدار 1 تولہ۔ پہلے مرکب میں انہیں ملا کر پھر ایک روز سحق کریں بعد ازاں خراطین خشک مصفےٰ 1 تولہ بیر بہوٹی 3 تولہ جند بید ستر 2 تولہ چربی شیر 2 تولہ زردی بیضہ مرغ 15 عدد۔ روغن چنبیلی 5 تولہ ملا کر پھر ایک روز کھرل کریں۔ مار سیاہ سر کی طرف سے ایک باشت باریک کر کے اس مرکب میں ملا کر خوب مخلوط کرلیں اور حبوب بنا کر خشک کرلیں بعد ازاں پتال جنتر کے ذریعہ روغن کشید کریں۔ اس روغن سے دو وزن روغن چنبیلی اور دو وزن روغن ارنڈ ملا کر رکھ لیں۔ بس تیار ہے۔ سیون وحشفہ چھوڑ کر مالش کر کے پان یا ارنڈ کا پتہ باندھ دیں۔

(1854) (د) **حابس دم:** نفث الدم۔ قے الدم۔ بول الدم۔ بواسیر۔ استحاضہ غرضیکہ ہر جگہ سے خون نکلنے کو روکتا ہے۔ عجیب چیز ہے۔

سنگجراحت ورقیہ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے ایک مستعملہ آبخورہ گلی میں ڈال کر اس میں اس قدر شیرہ اندرائن ڈالیں کہ دو انگل اوپر آ جاوے۔ اسے پڑا رہنے دیں۔ جب شیرہ سب خشک ہو جائے کوزہ کا منہ بند اور گل حکمت کر کے دس پندرہ سیر کی آگ دیویں اور باریک پیس کر رکھ لیں خوراک 4 رتی سے 2 ماشہ تک حسب برداشت اور مناسب وقت بدرقہ سے دیں۔ عجیب و غریب چیز ہے۔

(1855) (ز) **برائے اقسام سرفہ:** نہایت مفید و مجرب۔ مطبوخ بنا کر دیں۔ دارچینی۔ بہدانہ مکد 2 ماشہ، اصل السوس۔ زوفا مکد 7 ماشہ، انجیر 5 عدد۔ کوکنار 1 ماشہ، نبات سفید 6 ماشہ۔

(1856) (ح) **برائے سنگ و ریگ گردہ و مثانہ:** کشتہ حجر الیہود 2 درم۔ کژدم سیاہ محرق 2½ درم۔ فوہ 2½ درم۔ کرفس 2½ درم۔ تخم خربزہ 10½ درم نبات سفید نصف جملہ۔ خوراک 6 ماشہ سے 9 ماشہ تک عرق تیز کے ساتھ۔

(1857) (ط) **عرق تیز برائے سنگ و ریگ گردہ و مثانہ:** نہایت مفید ہے گاؤزبان۔ پودینہ۔ زیرہ سیاہ صعتر۔ بیخ کبر۔ بیخ کاسنی۔ بیخ بادیاں۔ نانخواہ مکد 4 تولہ اذخر 6 تولہ۔ الائچی خورد 2 تولہ۔ بادیان۔ دارچینی مکد نیم پاؤ۔ علی الرسم پانچ سیر عرق کشید کریں۔ مگر زعفران 6 ماشہ، مشک خالص 3 ماشہ، دہن مچھ میں باندھ دیں۔ قدر شربت 10 تولہ تک۔

(1858) (ی) **برائے لثقہ بلغمیہ:** تلیین و تنقیہ کے بعد دینا بس جادو ہے۔

سنگجراحت ورقیہ کو ایک ہفتہ شیر مدار میں خوب سحق کر کے ٹکیاں بنالیں اور خشک کر کے رکھ لیں ایک ٹکیہ کے نیچے اوپر ابرک کے دو ٹکڑے دیکر دو سیر اوپلوں کے درمیان رکھ کر آگ دیدیں سفید ہوگا۔ بہترین چیز ہے۔ خوراک ایک سے 4 رتی تک مناسب بدرقہ سے۔

(1859) (ک) **اکسیر الامراض:** خصوصاً امراض معدہ۔ ہر قسم کے درد۔ ہر قسم کے زخم امراض جلد ہر قسم۔ تمام قسم کے زہریلے جانوروں کے کاٹے ہوئے کو اور مناسب بدرقات سے تمام امراض کو مفید ہے ہر بطی الاثر دوا میں اس کو شامل کر دیں۔ اس کے لئے رہنما کا کام دیکر سریع الاثر بنا دیگی۔ میں اس کی ہزاروں شیشیاں سالانہ بیچ رہا ہوں۔ اپنے مہربانوں کے سخت اصرار کرنے سے ہدیہ ناظرین کرتا ہوں۔ دیکھیں کیا قدر کرتے ہیں۔ ہاں یہ واضح رہے کہ طاعون کے لئے اس سے بڑھ کر کوئی دوا نہیں ہوگی۔ بہت سی تصادیق بیروں

جات نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ 90فی صدی مریضان طاعون اس سے صحت یاب ہوئے ہیں۔اور مختلف امراض میں اس کے مفید ہونے کی ہزاروں تصادیق دفتر میں موجود ہیں۔خوراک صرف ایک سے پانچ قطرہ تک حسب برداشت۔

روغن کافورا کسیری نصف حصہ۔نوشادر محلول نصف حصہ ست اجوائن 1 حصہ ست پودینہ 1 حصہ ٹنکچر کلورا فارم نصف حصہ۔انہیں ملا کر دھوپ یا گرم جگہ میں رکھ دیں سب سرخی مائل خوش رنگ محلول سا تیار ہو جاویگا۔دیکھیں وہ لوگ جو اس قسم کی دوائیں بنا کر بڑی بڑی ڈینگیں مارتے ہیں اور خود کو موجد ظاہر کر کے فخر کرتے ہیں اور دنیا کو لوٹ رہے ہیں۔حالانکہ اس مرکب کے مقابلہ میں ان کے مرکبات ملک کے تجربہ سے بالکل بے حقیقت ثابت ہو چکے ہیں۔

اولاً اسے صرف کافور۔ست اجوائن اور ست پودینہ کا مرکب بنایا گیا۔جو انگریزی کتب میں درج ہے۔آج سے دس سال پہلے جبکہ اس قسم کے مرکبات کا کوئی اشتہار نہیں ہوتا تھا میں نے اس کا اشتہار بنام اکسیرالاوجاع دیا۔مگر جب سے آج تک اس کی جو ترقی اور اس میں جو تغیر و تبدل ہوئے ہیں وہ اوپر والے نسخہ سے اس کا مقابلہ کرنے سے معلوم ہو سکتے ہیں۔غلط ہے جو لوگ اس امر کے مدعی ہیں کہ ان کی دوا مذکورہ بالا مرکب سے زیادہ مفید ہے ورنہ بالمقابل تجربہ کر کے دیکھ دکھالیں۔

(**روغن کافور اکسیری**): کافور دیسی سب ضرورت بڑے بڑے ٹکڑے لیکر ان ٹکڑوں کو شیرۂ برگ مدار مروق اس قدر میں بھگو دیں کہ شیرہ کافور سے دو انگشت اوپر رہے۔دھوپ میں رکھ دیں (مگر رات کے وقت آسمان کے نیچے سے اٹھالیا کریں) جب وہ خشک ہو جاوے تو اسی قدر اور پانی ڈال دیں۔اس طرح اس شیرہ میں سات تسقیہ دیں یہ سات تسقیہ غالباً ایک ماہ یا اس سے کم و بیش عرصہ میں پورے ہونگے۔سات تسقیہ کے بعد کافور کے ٹکڑوں کو صاف کر لیں۔پھر برابر وزن تیزاب گندھک میں اسے بھگو دیں۔جب تیزاب اصل سے 1/4 رہ جاوے۔تو تیزاب اور کافور کو سحق کریں۔حتیٰ کہ وہ خشک ہو کر حبوب بنانے کے قابل ہو جاوے خشک کر کے پتال جنتر کے ذریعہ روغن کشید کریں۔یہ روغن ایک قسم کا محلول ہوتا ہے۔مگر کسی قدر روغن کی خاصیت اس میں ضرور ہوتی ہے یہ روغن اولاً اکسیری اعمال کیلئے تیار کیا گیا تھا۔مگر جب اس نے اس طرف کام نہ دیا تو امراض میں برتا گیا۔نہایت مفید پایا۔اور جب سے اسے اکسیرالاوجاع میں شامل کیا گیا۔تو اسے اس نے اکسیرالامراض بنا دیا۔عجیب و غریب چیز ہے۔

شیرنہ برگ مدار: صرف اس طرح نکالا جا سکتا ہے کہ دس پندرہ سیر برگ مدار لے کر ایک سبوچہ میں ڈالیں اور منہ بند کر کے دو ساعت آگ دیں۔جب ساگ کی طرح نرم ہو جائے اور پانی چھوڑ دے تو اس سے پانی نکال لیں۔

نوشادر محلول: اشخار آفتابہ نیم پاؤ لے کر دو سیر آہک آب نادیدہ کے فرش ولحاف میں اسے رکھیں اور ایک بہت بڑے مٹی کے برتن میں رکھ کر اوپلہ صحرائی سے گجپٹ کی آنچ دیں۔جب سرد ہو تو اشخار کو آہک سے صاف کر کے نکال لیں۔اشخار کے برابر نوشادر باریک کر کے ملالیں اور اس قدر سحق کریں کہ اس میں رطوبت سی پیدا ہو جاوے۔مستعملہ کوزہ گلی میں رکھ کر خوب مضبوط گل حکمت کریں۔دس سیر ملغوبہ اوپلہ صحرائی کی آگ دیں سرد ہونے کے بعد نکالیں۔پھر ان ادویہ کو سحق کر لیں کہ ان میں رطوبت سی پیدا ہو جائے۔پھر آگ دیں۔اسی طرح تین بار۔پھر کاسہ چینی میں رکھیں اور شبنم میں پڑا رہنے دیں۔دو تین روز میں محلول ہو جاویگا۔پس اس کا مقطر لے کر کام میں لاویں۔

بعض متفرق مجربات

جن احباب کے نسخہ جات رموز طبع ثانی میں اندراج کی غرض سے دیر میں پہنچے ہیں اور ان کے تذکرہ کے ساتھ شامل نہیں ہو سکے انہیں یہاں درج کیا جاتا ہے۔

مجربات جناب نواب حکیم حامی الدین احمد خان صاحب

(1860) (ا) **برائے درازی و فربھی عضو**: ہڑتال طبقی۔ سیماب۔ مردار سنگ۔ سم الفار سفید مکد 1 تولہ۔ اولاً ہڑتال کو درد بول خرجوان نیم سیر میں کھرل کریں۔ پھر مردار سنگ وغیرہ کو جب خوب باریک ہو جاویں تو اس وقت عرق کیٹلی 12 تولہ ڈال کر تین یوم سحق کریں پھر 7½ تولہ روغن گاؤ ملا کر 5 یوم۔ بس تیار ہے ایک یوم کا وقفہ دیکر سوتے وقت حد ایک سرخ تک لگایا کریں اور پانی سے عضو کو محفوظ رکھیں۔

(1861) (ب) **مغلظ منی و مبھی اور جریان کو نافع**: موصلی سیٹھل (جس کا درخت 3 بالشت یا 4 بالشت طویل ہو اس درخت کی جڑ لیکر سکھا کر) 1 تولہ اور ایک تولہ شکر سفید ملا کر ہر روز 21 یوم تک ہمراہ آدھ پاؤ شیر گاؤ تازہ کے بوقت صبح کھائیں اس عرصہ میں دہی وغیرہ سے بچیں اور مباشرت سے بھی۔ ترکیب یہ ہے لکڑی کی چھڑی بنا کر تھانولہ کریں اور اس میں تین چار یوم پانی بھر دیں۔ پھر درخت میں رسی باندھ کر جدا کریں اور اس کی جڑ کو لکڑی کی چھری سے نکالیں اور سایہ میں سکھائیں۔

(1862) (ج) **برائے دھات**: بہمن 1 تولہ۔ تالمکھانہ 1 تولہ۔ موصلی سیاہ 2 تولہ۔ موصلی سفید 2 تولہ۔ تج 9 ماشہ۔ تخم جنڈی 1 تولہ ثعلب 3 ماشہ، تخم تمر ہندی 3 تولہ۔ باریک کردہ در شیر برگد 10 تولہ و شیر گولہ 1 تولہ و شیر چیپل 1 تولہ خیسانندہ تمر ہندی 3 تولہ۔ باریک کردہ در شیر برگد 10 تولہ و شیر گولہ 10 تولہ و شیر چیپل 10 تولہ خیسانندہ خشک نمودہ سائیدہ مساوی شکر سفید آمیختہ نگاہدارند 9 ماشہ، ازین ہمراہ شیر گاؤ تازہ 12 تولہ بلا شیرینی وقت صبح بخورند۔

(1863) (د) **عرق شیر**: تالیف جناب حکیم محمد شریف خان صاحب۔ برائے تپ و تقویت قلب بہت نافع ہے۔ آب کدوے دراز 4 دام۔ آب کاسنی سبز 4 دام۔ آب کسیرو آدھ پاؤ۔ بید سادہ آدھ پاؤ۔ گل نیلوفر ہ ثار۔ گل سرخ تازہ 2 تولہ۔ کشنیز خشک 4 تولہ۔ صندلین 4 تولہ۔ تخم کاسنی 1 تولہ۔ آب مکو سبز 2 تولہ۔ گاؤزبان 2 تولہ۔ تخم خرفہ سیاہ مقشر 3 تولہ۔ طباشیر کبود 3 تولہ زہر مہرہ خطائی اصلی 1 تولہ۔ عرق گلاب 2 سیر۔ عرق بید مشک 1 سیر عرق بید سادہ 2 سیر۔ عرق شاہترہ 2 سیر۔ عرق مکو 1 سیر۔ شیر بز جوان سیاہ 10 سیر۔ آب باران بقدر حاجت بدستور عرق کشند چھ تولہ ازیں وقت صبح و چھ تولہ ازین وقت شام بخورند۔ غذا گوشت بز میں ساگ پالک۔ ساگ خرفہ۔ کشنیز سبز۔ کھیرہ۔ ککڑی کھائیں۔

(1864) (ہ) **سفوف برامی حطی کھنہ**: ست گلو۔ طباشیر کبود۔ دانہ ہیل۔ بہیزا۔ اصل السوس۔ فلفلدراز مساوی الوزن نبات سفید برابر جملہ۔ سفوف ساختہ موافق مزاج دہند۔

(1865) (د) **سفوف برائے حطی کھنہ**: طباشیر سفید۔ ست گلو۔ دانہ ہیل مساوی الوزن۔ نبات سفید برابر جملہ۔ نصف ماشہ خوراک ہمراہ عرق کاسنی 7 تولہ یا عرق سنکھاہولی 7 تولہ۔ پرہیز از حموضات ضروری۔

(1866) (ز) **طلا برائے حکۃ الرحم**: صندل سرخ۔ مائیشا۔ تخم کاہو۔ تخم خرفہ سیاہ۔ کشنیز سبز مساوی الوزن۔ شراب وسکی خالص میں پیس کر حمول کریں۔ دن میں دوبار۔

(1867) (ح) **برائے نزول الماء و ڈھلکہ و جالا و پھولا**: غنچہ چنبیلی 8 دام ورق نقرہ 2 دام۔ برگ سرس 2 دام۔ عرق گلاب 5 دام۔ برگ ڈھاک از چوب سرس سائیدہ حبوب ساختہ نگاہدارند۔ وقت ضرورت بعرق گلاب سائیدہ در چشم صبح و شام کشند (غنچہ چنبیلی کلی ہے جو کھلی نہ ہو)۔

(1868) (ط) **برائے سیلان منی**: ثعلب مصری۔ تخم سرس۔ لاکھ پیس کر تھوڑے پانی میں آدھ گھنٹہ رکھ کر دہ پانی دور کریں اور

21 بار ایسا کریں سائیدہ 21 بار در آب شستہ مساوی الوزن در شیر درخت بڑ سائیدہ حبوب بقدر کنار دشتی بستہ نگاہ دارند۔ یک حب ازیں بآب تازہ خوردہ باشند و برائے ہول دل مروارید ناسفتہ مساوی ہر سہ ادویہ عرق کیوڑہ صلایہ کردہ آمیختہ نگاہ دارند۔

(1869) **(ی) برائے کشادن حیض بستہ:** روغن کنجد ایک سیر شاہی (یعنی شاہجہانی) سہاگہ ایک سیر شاہی قند سیاہ 2 سیر شاہی اول روغن میں قند ملا کر آگ پر رکھنا چاہیئے کہ یکذات ہو جاوے۔ پس سہاگہ سائیدہ اندازند کہ قابل حبوب بستن شود پس 7 یا 8 حب خورند دو حب خورد و فم رحم ہر روز نہند تا ہفت یوم کہ کشادہ شود۔ بادنجان و دال عدس بخورند۔

(1870) **(ک) برائے دفع رطوبت زنان:** کہ پیوستہ رطوبت دارند۔
عاقر قرحا۔ کباب چینی۔ سنبل الطیب۔ مازو۔ گلنار۔ سعد کوفی۔ فلفل سفید۔ زنجبیل۔ دارچینی مشک مساوی جملہ و دیگر اجزا مساوی الوزن باشند و در شراب کہنہ خشک ساختہ استعمال کنند۔

(1871) **(ل) ایضاً:** عصارہ لحیۃ التیس۔ مازو ناسفتہ۔ پوست انار۔ عور ہندی۔ پوست ترنج ہر ایک 5 درم باریک کردہ در شراب و سکی جوشانند۔ کہ قریب خشک شدن رسد از آتش فرود آوردہ خشک ساختہ سائیدہ در پنبہ کردہ بر دارند۔

(1872) **(م) برائے ہزال کلیہ:** ترنجبین 3 دام۔ شیر گاؤ یا ؤ ثار انداختہ قوام کنند۔ دو تولہ ازیں بعد طعام شب بخورند۔

مجربات حکیم عطاء الرحمٰن صاحب ٹونکی

(1873) **(ا) نسخہ تکمید دیگر برائے جالق وعنین مجرب:** برادہ دندان فیل 2 تولہ۔ مالکنگنی 2 تولہ۔ کنجد سفید 2 تولہ بیخ کنیر سفید 2 تولہ۔ پیہ شیر نر 2 تولہ۔ خراطین خشک 1 تولہ۔ تخم کتان 1 تولہ۔ مغز بیدانجیر 1 تولہ۔ گھونگچی سفید 1 تولہ۔ بیر بہوٹی 1 تولہ۔ عاقر قرحا 1 تولہ اسپند سوختنی 9 ماشہ، جوز بوا 9 ماشہ، تخم انجرو 9 ماشہ، آنچہ کوفتنی است کوفتہ چہار دہ پوٹلی بستہ نگاہ دارند دو ازاں گرفتہ کہ در شیر میش کہ جوشاندہ باشد تر کردہ نیم گرم تا چہار ساعت تکمید نمایند ر زیر ناف و بالائے قضیب و کنج ران تکمید نمایند تا ہفت روز قدرے ازاں گرفتہ در شیر مذکور پختہ بر قضیب بہ بندند۔

(1874) **(ب) سفوف زرد:** برائے سوزاک مزمن بہترین ادویہ است۔
ریوند چینی تولہ تخم سروالی تولہ۔ ہلیلہ زنگی تولہ کوفتہ بیختہ سفوف سازند۔ قدر ایک ماشہ، ازین گرفتہ علی الصباح با شیر تازہ بخورند۔ وہمین قدر تا سہ پہر بخورند۔

(1875) **(ج) سفوف ست بھروزہ برائے سوزاک مجرب است:** ست بہروزہ 6 ماہ گل ارمنی 9 ماشہ، مصطگی 6 ماشہ، عسلوچن 5 ماشہ، سنگجراحت 9 ماشہ، خارخسک 9 ماشہ، دانہ الائچی کلان 9 ماشہ، تخم کاکنج 6 ماشہ، کوفتہ بیختہ بہ روغن بلسا روغن بلسان 5 ماشہ کی مقدار زیادہ ہونی چاہئے۔ چرب نمودہ سفوف سازند 2 ماشہ ہمراہ شیرہ خارخسک 3 ماشہ، شیرہ تخم خربزہ 3 ماشہ، شیرہ تخم خیارین 3 ماشہ، در عرق کاسنی 12 تولہ بر آوردہ صاف نمودہ شربت بزوری 4 تولہ داخل کردہ بخورند۔

(1876) **(د) پچکاری برائے سوزاک مجرب:** ترپھلہ 9 ماشہ، کشنیز خشک 3 ماشہ، اسپغول 3 ماشہ، کتھہ سفید 1 ماشہ، گل ملتانی 1 ماشہ، گیرو 3 ماشہ، دام الاخوین 2 ماشہ، نیلا تھوتھا بریان 3 ماشہ، پس سوائے نیلا تھوتھا باقی ادویہ در ظرف گلی نو شب در آب تر داشتہ در شبنم نہند صبح پالایندہ صاف نمودہ نیلا تھوتھا بسیار باریک سائیدہ در آب مذکور بیامیزند و در شیشہ نگاہ دارند بطریق شہور در روز چہار پنج بار و بروقت کہ از بول کردن فارغ شوند ازیں آب پچکاری سازند۔

(1877) (ہ) **سفوف برائے سنگ گردہ و مثانہ مفید:** حجر الیہود 4½ ماشہ، سنگ سرماہی 4½ ماشہ، حجر المہک 4½ ماشہ، مقناطیس 4½ ماشہ، آبگینہ محرق 4½ ماشہ، ہمہ را کوفتہ در آب برگ ترب قدر حاجت تحلق نمایندہ تخم کا کنج 2 تولہ۔ تخم بلیون اصلی 7 ماشہ، مغز خستہ آلو بالو 7 ماشہ، مغز تخم خیارین 9 ماشہ، مغز تخم خربزہ 9 ماشہ، حب القلت 9 ماشہ، تخم خرفہ سیاہ 5 ماشہ، تخم کاسنی 7 ماشہ، بادیان 7 ماشہ، مغز حسکدانہ 7 ماشہ، خار خسک 7 ماشہ، تخم گزر 5 ماشہ، کوفتہ بیختہ سفوف سازند۔ قدر خوراک 7 ماشہ۔

(1878) (و) **معجون جهت قوة باه و جریان مجرب:** کشتہ قلعی 1 تولہ بنسلوچن کبود 1 تولہ گل سپاری 1 تولہ گل پستہ 1 تولہ پھلی ببول 1 تولہ ستاور 1 تولہ موصلی سفید 1 تولہ، معر بولہ 1 تولہ تخم خشخاش سفید 1 تولہ موصلی سیبھل 1 تولہ مغز تخم تمر ہندی 1 تولہ مغز تالمکھانہ 1 تولہ مصطگی 3 ماشہ، کندر 3 ماشہ، عود خام ماشہ، انیسوں 3 ماشہ، پودینہ خشک 3 ماشہ، تخم گزر 3 ماشہ، ثعلب مصری 4½ ماشہ، شقاقل مصری 4½ ماشہ، روبیان 4½ ماشہ، ریگ ماہی 4½ ماشہ، لسان العصافیر 4½ ماشہ، ہمہ کوفتہ بیختہ عسل خالص ۱۱ ثار، نبات سفید ۰ ثار در آب گزر 7 ثار قوام نمودہ ادویہ آمیختہ تیار سازند۔ قدر شربت 9 ماشہ تا یک تولہ۔

(1879) (ز) **کشتہ چاندی:** برائے تقویت معدہ و جاذب رطوبات آن مفید و مقوی ارواح است۔

ورق نقرہ 1 تولہ در آب ادرک 16 تولہ کھرل کردہ قرص بستہ در دو سکورہ گلی نہادہ گل حکمت نمودہ در بست آثار پاچکد شتی آتش دہند۔ ہمنیسان سہ آتش دہند و اگر خواہند قوی گردد ہموزن نقرہ سیماب اضافہ کردہ کھرل نمایند و آتش دہند۔ قدر شربت 2 برنج۔

(1880) (ح) **کشتہ طلا مبهی و مشتهی:** ورق طلا 3 ماشہ، سیماب مصفا 3 ماشہ، پھٹکری سرخ 3 ماشہ، گندھک آملہ سار 3 ماشہ، در آب لیموں چہار پاس کھرل کردہ در دو سکورہ گلی نہادہ در دو آثار پاچکد شتی آتش دہند خیساں سہ مرتبہ آتش دہندہ۔ شربت یک برنج تا دو برنج و اگر خواہند کہ قوت زیادہ شود سنکھیا در سوم مرتبہ کہ آتش دہند انداختہ کھرل نمودہ آتش دہندہ۔

(1881) (ط) **کشتہ هڑتال برائے جذام مجرب است:** زرنیخ طبقی 4 تولہ در پارچہ بستہ در سبوچہ گلی کہ از بول مادہ گاؤ پر کردہ باشد خریطہ مذکور بر آں معلق آویختہ زیر سبوچہ مذکور آتش دہند۔ تا آنکہ زرنیخ مذکور نرم و ملائم شود پس برآوردہ خشک ساختہ در شیرہ برگ آک تمام روز کامل حل نمایند بعد ازاں قرص ساختہ خشک سازند۔ بعد ازاں در آب سرپھوکہ سبز اگر میسر آید والا سرپھوکہ خشک در آب شیرہ کشیدہ صاف کردہ یکروز از صبح تا شام در آن کھرل نمایند و اقراص سازند و خشک سازند پس ازاں در آب پیٹھہ تمام روز کھرل کردہ اقراص سازند و خشک نمایند ہمنیساں در آب گھیکوار پس سرپھوکہ خشک 2½ ثار باریک سائیدہ در سبوچہ نصف زیریں گستردہ بالائے آن قرصہا مذکور نہادہ و نصف بالا فرش کردہ بر دہن سبوچہ سرپوش گزاشتہ گل حکمت نمودہ خشک کردہ تمام روز و شب زیر سبوچہ از پاچکد شتی آتش دہند و دیگر روز ہم آتش دہند مگر بینند و احتیاط نمایند کہ آتش کم نشود و بعد اختتام روز دیگر چون آتش فرو شود و سبوچہ سرد گردد و برداشتہ گل حکمت دور کردہ دہنش وا گردہ باہستگی زرنیخ سوختہ کہ اجزاء آن بعضے سفید و بعضے کبود خواہد بود برآوردہ سائیدہ نگاہ دارند۔ مقدار خوراک یک برنج تا 1½ برنج چہل روز خوردہ باشند جذام مستحکم زائل گردد و برائے مرض مذکور الصدر این آخری دوائی است اگر ازیں نہ رود۔ ہیچ دوا کارگر نشود۔

(1882) (ی) **کشتہ شنگرف:** برائے قوت باہ و آتشک و گٹھیا مجرب۔

شنگرف 2 تولہ بلانوہ۔ ثار مغز تخم ارنڈ۔ ثار ہر دو کوفتہ تہ و بالا شنگرف دادہ خوب محکم کند بعدہ شہد خالص۔ ثار انداز دو بعد در روغن زرد۔ ثار انداختہ ورکڑ چہ کلاں آتش نرم نرم کند و آز آتش چشم نگاہدارد۔ وقتیکہ سوختہ شود سرد کند۔ خوراک 2 برنج بابدرقہ مناسبہ۔

(1883) (ک) **خاگینہ:** کثیر الغذاء کہ قوت باہ کے لئے مجرب ہے۔

بیضہ ماہی تازہ قدر حاجت۔ زردہ تخم کنجشک 10 عدد۔ زردہ تخم مرغ 7 عدد۔ زردہ تخم کبوتر 5 عدد۔ مغز سر ماہی روہو 2 عدد۔ مغز سر کنجشک نر 5 عدد۔ مغز سر کبوتر 7 عدد۔ مغز سر حلوان 1 عدد۔ ماء اللحم 1 ثار۔ روغن گاؤ ہ ثار پودینہ سبز 6 ماشہ، کشنیز خشک بریان 6 ماشہ، قرنفل 1 ماشہ،

آرد نخود ۱/۱ ثار مغز بادام ۱/۱ ثار۔ نمک و پیاز بقدر ذائقہ۔ فلفل سیاہ ثار۔ آب گزر ۱/۱ ثار، آب سیب 1 تولہ۔ آب بہی 1 تولہ۔ دارچینی 2 ماشہ، زعفران 1 ماشہ، بدستور گینہ تیار کریں۔

(1884) **(ل) نسخہ پٹی:** نہایت عجیب کہ مایوس العلاج وعنی کہ متحمل تین پٹی کا نہیں ہوسکتا مگر اس میں شرط یہ ہے کہ تین پٹی استعمال کریں اور عورت کے پاس ہرگز نہ جاویں۔

چھچھوندر نر کے دل وگردہ کی چربی لے کر مشک خالص نافہ کا کہ جس کے سونگھنے سے نکسیر چلے اس کو چربی مذکور میں کھرل کر کے پٹی چڑھادے۔

(1885) **(م) نسخہ جہت درازی و آگندگی قضیب:** مجرب است۔ باید دانست کہ درازی بعلاج تا عمر اسی سال حاصل آید و بعد ازاں بسیار کم و آگندگی در ہر زمان دست دہد۔ کیر خر جوان پارہ پارہ کردہ در ظرف آبگینہ کلاں کنند و شیر بران ریزند دبگدازند کہ متعفن شود و کرم دران افتد پس آن کرمہا را گرفتہ یا کیچوا خشک یمکوفتہ در آب بجوشانند پس صاف نمودہ یا روغن کنجد بجوشانند کہ آب برود۔ روغن بماند۔ پس چہارم حصہ این روغن روغنِ بلادر آمیزند و اول قضیب۔ رانجر قہ خشن مالیدہ کہ سرخ شود این روغن جمالند۔ چندروز بعمل آرند کہ دراز و سطبر گرد۔

(1886) **(ن) نسخہ دیگر برای درازی قضیب:** شیر میش شیر بز بر قضیب چنداں بمالد کہ سرخ شود۔ بعد ازاں گوشت مادہ گاؤ برذکر پیچیدہ تا یک ساعت نگاہ دارد و بعد ساعت آزاد ور کردہ با عورت صحبت کند۔

(1887) **(س) نسخہ ملزذ و مقوی:** نہایت عجیب وغریب۔

پتہ خرگوش 2 عدد۔ پتہ مہو کا 1 عدد۔ پتہ مرغ 2 عدد۔ قضیب ریچھ سوہان کردہ 9 ماشہ، عاقر قرحا 6 ماشہ، سہاگہ خام 6 ماشہ، عنبر اشہب 2 ماشہ، شراب برانڈی انگریزی 1 تولہ باہم کھرل نمودہ مثل مرہم غلیظ نمودہ تیار سازند۔

(1888) **(ع) نسخہ حب برائے افزونی قوت باہ:** وانتشار وامساک بے حد و بیشمار است جائفل 1 تولہ۔ کتھ سفید 1 تولہ۔ لونگ 1 تولہ افیون 1 تولہ تخم خشخاش 1 تولہ۔ گلنار 1 تولہ ہمہ ادویہ را یا کرم دیمک کھرل کند و باچندان کرم باشد کہ در آب کرم ادویہ کھرل شود و بعدہٗ بقدر دانہ مونگ حب بندد و شب اول یک حب در پان نہادہ بخورد و بوقت جوش نزدیک عورت رود۔ اگر بے قراری بے حد شود جغرات بنوشد۔

(1889) **(ف) حب ممسک مجرب قابل رؤسا:** مروارید ناسفتہ 3 ماشہ، درگلاب سائیدہ جزو اعظم 9 ماشہ، ورق نقرہ 2 ماشہ، پتہ شتر اعرابی 6 ماشہ، مشک 1 ماشہ، جدوار 5 ماشہ، جندبیدستر 1 ماشہ، افیون 1 تولہ درگلاب حل کردہ حبوب بقدر نخود بندند۔

مجربات ابوتراب حکیم عبدالحق صاحب

(1890) **(ا) برائے ذیابیطس حار مجرب:** اقاقیا 6 ماشہ، کشتہ صدف 4 ماشہ، کشتہ عقیق یمنی 7 ماشہ، کشتہ سنگ یشب ½4 ماشہ، کشتہ فولاد ½4 ماشہ، بسد احمر سوختہ 4 ماشہ، فادزہر حیوانی 4 ماشہ، طباشیر 8 ماشہ، کشنیز خشک 6 ماشہ، خرفہ 5 ماشہ، دم الاخوین 4 ماشہ، آرد گلو خشک ½5 ماشہ، کاہو 3 ماشہ، کشتہ پوست بیضہ ½5 ماشہ، زہر مہر، خطائی 5 ماشہ، بائے شمعی ½6 ماشہ، افیون خام 4 ماشہ، جدوار 3 ماشہ، تخم حماض 6 ماشہ، سک 6 ماشہ، ورق نقرہ ½2 ماشہ، ورق طلا 1 ماشہ، مروارید ناسفتہ 2 ماشہ ان سب کو باریک کریں اور خوب کھرل کر کے ایک شیشی میں ڈال رکھیں۔ خوراک 1 ماشہ ہمراہ رب انار 3 تولہ و رب سیب 3 تولہ عرق گاؤزبان 4 تولہ بوقت صبح و بوقت

شام ہمراہ لسی غلیظ کے کہ جس سے مسکہ نکالا نہ گیا ہو۔ ایک پاؤ لے کر قدرے پانی آہن تاب ڈال دیں اور سفوف مذکورہ بالا میں سے 1 ماشہ اول کھالیں۔ اوپر سے یہ لسی غلیظ جس کو پنجابی میں دہی کی گھرڑ کہتے ہیں کھائیں غذا بوقت صبح مسکہ گاؤ 5 تولہ اور بیضہ نیمبرشت 3 عدد۔ شیرہ مغز بادام مقشر 2 دانہ اور قدرے نبات سفید یا نمک ملا کر کھانا چاہئے اور رات کو قلیہ کدو ماء الشعیر ملکم ویخنی گوشت بز جس میں بقولات باردہ غیر مدرہ شامل ہوں۔ پرہیز جماع اور کثرت حرکت اور اغذیہ واشربہ حارہ یالسبہ سے اگر ذیابیطس بارد ہو تو معجون برشعثا 2 ماشہ بوقت صبح ہمراہ عرق بادیاں 3 تولہ، عرق گاؤزبان 3 تولہ اور بوقت شام معجون فلاسفہ 6 ماشہ ہمراہ شربت عناب 3 تولہ وعرق شاہترہ 3 تولہ وعرق عنب الثعلب 3 تولہ کے کھلانا چاہئے ہمارے خاص مجربات میں سے ہے۔

(1891) **(ب) برائے صرع**: مجرب المجرب۔

عود صلیب اصیل تولہ الائچی خورد 5 ماشہ ہڈی آدمی کی کھوپڑی کی (جس کو عربی میں قحف کہتے ہیں جو قبرستان میں عموماً دستیاب ہو جاتی ہے) 2½ تولہ۔ عاقرقرحا تولہ۔ جدوار 8 ماشہ، اسطوخودوس تولہ پوست ہلیلہ زرد 2 تولہ پوست ہلیلہ کابلی تولہ۔ سورنجان شیریں 2 تولہ۔ بادیان 2 تولہ۔ سنبل الطیب 2 تولہ ہلیلہ سیاہ 2 تولہ دارچینی 3 ماشہ، ان سب کو باریک پیس کر سفوف بنا دیں۔ صبح وشام ہمراہ شربت بنفشہ مالیدہ 3 تولہ عرق بادیان 3 تولہ عرق گلاب 3 تولہ مقدار خوراک 4 ماشہ جوان کو اور 2 ماشہ بچہ کو۔ پرہیز بادی۔ ترشی۔ لال مرچ سے اور نمک چھکنی تولہ۔ خربق تولہ اور تڈہ آک جو سبز ہوتا ہے تولہ۔ کشمیری پتھہ تولہ۔ کرم دماغ شتر تولہ۔ کائپھل 1½ تولہ فلفلدراز 9 ماشہ، زنجبیل 8 ماشہ، ان سب کا سفوف بنا کر استعمال کریں۔

(1892) **(و) برائے فالج**: مجرب المجرب۔

جند بید ستر تولہ۔ کچلہ مدبر 1 تولہ۔ زراوند مدحرج 2 تولہ۔ مصطگی رومی 8 ماشہ، سلیخہ 6 ماشہ، زعفران 3 ماشہ، بسباسہ 8 مشاہ، بہمن سرخ 10½ ماشہ، بہمن سفید 1½ ماشہ، زرنباد 6 ماشہ، قسط بحری 1 تولہ۔ بوزیدان 6 ماشہ، فلفل دراز 5 ماشہ، فلفل سفید 6 ماشہ، فلفل سیاہ 7 ماشہ، کستوری 2 ماشہ، عنبر 1 ماشہ ان سب کی حبوب بنا کر 3 ماشہ صبح اور 3 ماشہ شام ہمراہ شیر گاؤ 3 تولہ وعسل 2 تولہ پرہیز مولدات بلغم سی۔

(1893) **(د) برائے اسہال دموی**: مجرب۔

زخم حیات (جو ہمارے ملک میں ایک مشہور بوٹی ہے اور پانی والی جگہ پر بہت ہوتی ہیں ایک تولہ لیکر اور فلفل سیاہ ڈال کر پانی 12 تولہ میں خوب گھوٹ کر صاف کریں اور شربت انجبار 2 تولہ شربت حب الآس 3 تولہ ملا کر صبح وشام پیا کریں۔ تین دن میں اسہال دموی خواہ کسی قسم کے ہوں خدا کے فضل سے صحت ہو جاویگی۔ غذا وہی چاول یا کھچڑی۔ دال چاول۔ دال مونگ اور پھلکہ۔ پرہیز گرم چیزوں سے۔

(1894) **(ہ) برائے سنگرہنی و اسہال مزمن و ذرب و خلفہ**: مجرب وبرائے اسہال افیونی نیز مجرب است۔

مغز بیلگری تولہ طباشیر 6 ماشہ، الائچی خورد 6 ماشہ، دم الاخوین 5 ماشہ، حب الآس 7 ماشہ، زہر مہرہ 7 ماشہ، شادنج عدسی مغسول 9 ماشہ، مصطگے رومی 6 ماشہ، سعد کوفی 6 ماشہ، کتیرا 15 ماشہ، پوست خشخاش 5 ماشہ، کشتہ سکہ 6 ماشہ، مصطگے رومی 6 ماشہ، سعد کوفی 6 ماشہ، کتیرا 5 ماشہ، پوست خشخاش 5 ماشہ، کشتہ سکہ 6 ماشہ، کشتہ بارہ سنگھا 8 ماشہ، گل داغستانی 6 ماشہ، مغز تخم جامن 9 ماشہ، جوز بوا 6 ماشہ، مغز تخم انبہ خام 10 ماشہ، ان سب کو باریک کریں اور ہمراہ شربت فریادرس 3 تولہ عرق نیلوفر 3 تولہ صبح وشام بمقدار 4½ ماشہ کے کھایا کریں۔ پرہیز حرکت سریعہ قویہ اور جماع وشراب وتناول اشیاء گرم اور گوشت سے۔

(1895) **(و) برائے قوت باہ**: مجرب بلا تخلف اور مولد مادہ منویہ ومقوی حرارت غریزی ہے۔

حمص 3 تولہ۔ لوبیا 3 تولہ، ثعلب 3 تولہ۔ باقلا 3 تولہ موصلی سفید 3 تولہ شیطرج ہندی 3 تولہ سمسم 2½ تولہ۔ پستہ 2 تولہ۔ حبۃ الخضرا 3 تولہ۔ تخم گزر 1½ تولہ عود خام 3 تولہ زراوند طویل 2 تولہ دار فلفل 2 تولہ تخم ترب 2 تولہ۔ مغز فندق 2 تولہ۔ تودری سفید 3 تولہ۔ گوند

سنبھل 2 تولہ۔ لک مغسول 2 تولہ۔ مغز بادام۔ 3 تولہ۔ مغز تخم کدو 2 تولہ۔ مغز تخم پنبہ دانہ 3 تولہ۔ کشتہ قلعی 6 ماشہ، مغز چلغوزہ 2 تولہ۔ خبث الحدید مدبر 6 تولہ۔ ان سب کو علیحدہ علیحدہ باریک کریں اور بھیڑ کا دودھ اثار شہد خالص اثار۔ مصری دیسی۔ ثار ترنجبین اصلی 15 تولہ۔ عرق گلاب۔ ثار عرق کیوڑہ۔ ثار ایک سیر پانی میں ڈال کر قوام کریں۔ جب قوام درست ہوجاوے تو تمام ادویہ اس میں ملادیں بعد سرد ہونے کے عنبر 1 ماشہ، کستوری 1½ ماشہ، فاوز ہر معدنی 6 ماشہ، جدوار 3 ماشہ، ورق نقرہ 3 ماشہ حل کریں۔ خوراک 1 تولہ صبح وشام ہمراہ شیر گاؤمیش ثار و مصری 2 تولہ کے۔ ہم نے اکثر مریضوں کو جن کو ضعف باہ کی شکایت تھی استعمال کرایا 95 فیصدی فائدہ ہوا۔ غذا گوشت مرغ۔ بٹیر۔ تیتر۔ چکور کلہ پائچہ۔ حلوہ بیضہ۔ پلاؤ قورمہ۔ بریانی۔ شیر مال مطنجن۔ زردہ۔ پلاؤ۔ ترشی اور جماع سے جب تک دوا کھاویں پرہیز رکھیں یہ دوا سرعت انزال میں بھی لاثانی ثابت ہوئی ہے۔

(1896) **(ز) برائے ضعف جگر**: مجرب۔

برادہ فولاد ایک پاؤ یا کم وبیش لیکر مٹی کے پیالہ میں ڈال دیں۔ ہاتھی سونڈی بوٹی جو عام مل جاتی ہے اس کا پھول ہاتھی کی سونڈ کی طرح دراز اور مڑا ہوا ہوتا ہے اس بوٹی کا پانی اس پر ڈال دیں تین روز کے بعد پھر اور ڈالیں۔ یہاں تک کہ فولاد اس میں ڈوب جاوے۔ پھر ایک دفعہ اور ڈالیں غرض دو تین دفعہ ڈالنے سے وہ فولاد کشتہ ہوجاویگا۔ اس کو نکال کر خوب کھرل کریں۔ ایک رتی ہمراہ سکنجبین بزوری 3 تولہ یا شربت انارین 3 تولہ و عرق کاسنی 3 تولہ و عرق بید مشک 3 تولہ یا شیر گاؤ۔ ثار یا جغرات۔ ثار وغیرہ سے۔ اس دوا سے جسم میں دوران خون اور تولید مادہ دموی اس قدر ہوتا ہے کہ علاوہ ضعف جگر کے ضعف معدہ وضعف قلب بھی دور ہوجاتا ہے **فاحفظ فانہ من الاسرار لیس تخلف ولالہ نظیر**۔

مجربات حکیم مفتی محمد انور صاحب لاہوری

(1897) **(ا) ہر ایک قسم کے تپ کیلئے**: صفراوی ہو خواہ بلغمی پرانے یا نئے لرزہ یا غیر لرزہ تپ کے واسطے مجرب واکسیر ہے۔ کونین سے بعض اوقات زیادہ مفید ہے لطف یہ ہے کہ کونین کی طرح مخدر نہیں اور سخت یابس نہیں۔

پوست درخت نیم۔ ثار گلو۔ خشک نیم سر افسنتین ایک پاؤ۔ چرائتہ دو پاؤ سب کو سات سیر پانی میں رات کو بھگو دیں اور صبح اتنا جوش دیں کہ پانی چہارم رہ جاوے پھر صاف کر کے دوبارہ نرم آنچ پر پکاویں۔ کہ پانی گاڑھا مثل مومیائی کے ہوجاوے اور جلنے نہ پاوے۔ برتن قلعی دار ہونا چاہئے پھر اس کی گولیاں قدرے نشاستہ گندم لگا کر مثل فلفل سیاہ بنالینا چاہئے خوراک ایک گولی صبح ایک شام۔ تپ لرزہ کو فی الفور بفضلہ تعالیٰ روکتی ہیں اور بے حد مصفی خون بھی ہیں ہر قسم کے فساد خون اور کھانسی بلغمی وغیرہ کے واسطے مجرب ہے۔

(1898) **(ب) سرمہ چشم مصفی و مجلی**: دافع جمیع امراض چشم۔ یہ ایک نعمت خداداد سرمہ ہے جو لاکھوں آدمیوں کو مفید ہوچکا ہے۔ اکسیر اعظم کہئے تو بجا ہے۔ اس کے متواتر استعمال سے ممکن نہیں کہ عینک کی عادت رہ جائے۔ زیادہ تعریف فضول۔ ہر ایک عاقل اور طبیب اس کی قدر کریگا۔ نقرہ خالص 1 تولہ جسد خالص مصفے شیرین 1 تولہ۔ سرب مصفے 1 تولہ۔ مس خالص 1 تولہ۔ ارزیر خالص 1 تولہ طلائے خالص 4 ماشہ، ان سب کو ایک بوتہ میں گلاویں بغیر سہاگہ ڈالنے کے پھر سرد کر کے کسی لوہے کے دستہ سے کوٹیں کہ شکستہ ہو جاوے پھر کھرل میں ڈال کر یہ اجزا زیادہ کریں۔ مروارید ناسفتہ 4 ماشہ، مرجان 4 ماشہ، صدف کلاں 4 ماشہ، عرق گلاب اور عرق بادیان مساوی الوزن سے اس قدر سحق کریں کہ سیاہ سرمہ ہوجاوے۔ کھرل سخت ہونا چاہئے جب حل ہوجاوے تو شیشی میں ڈال رکھیں اور دونوں وقت لگاویں اور قدرت الٰہی کا مشاہدہ کریں۔ ہذا مجرب صحیح۔

(1899) **(ج) داد کے واسطے لاجواب گولیاں:** جو کبھی خطا نہیں کرتیں۔ خواہ کیسے مقام نازک پر بھی کیوں نہ ہو اور مریض کھجلی سے جان بلب ہو۔ خوب اور اکسیر ہے اور ہزاروں پر اس کا تجربہ ہو چکا ہے۔

گندھک آملہ سار 1 تولہ۔ مقل ارزق 1 تولہ۔ تخم ترب 1 تولہ۔ طوطیا سیر نیم تولہ۔ مولی کے پانی سے کھرل کر کے گولیاں لمبی لمبی تیار کریں اور آب مولی یا صرف پانی سے گھس کر لگا دیں۔ عجیب وغریب ہے۔

مجربات حکیم محمد اسرار اللہ صاحب پھولاھی

(1900) **(ا) بثور بدن و جوش خون کیلئے مفید:** گیروسوت۔ ہلیلہ سیاہ۔ مردار سنگ۔ کات سفید۔ برادہ صندل سرخ مساوی الوزن کوٹ پیس کر گولی بنا دیں۔ آب برگ مکوہ کے ہمراہ گھس کر طلا کریں۔

(1901) **(ب) ضیق النفس:** و درد شکم کہ بسبب مادہ بلغم کے پیدا ہو مفید ہے ضیق النفس کے مریض کو ہر روز ایک گولی گرم پانی سے کھلایا کریں۔ اگر کبھی حرارت محسوس ہو۔ تو نقوع بنفشہ سے تسکین حرارت کر لیا کریں۔ اس دوا سے بلغم لیسدار خارج ہوتا ہے۔ دوا یہ ہے: جوکھار 1 تولہ۔ برگ مدار زرد۔ رنگ 6 عدد۔ ہر دو کو تحلیل کر کے بمقدار دانہ نخود گولیاں تیار کر کے خشک کر کے رکھ چھوڑیں۔ درد شکم کیلئے بھی پانی کے ہمراہ یک گولی کھلا دیں نہایت مفید ہیں۔

(1902) **(ج) مسہل خون غلیظ:** کھنبیر و دیگر دنبلات و بثورات و آتشک جذام وغیرہ کیلئے نہایت بہتر و مجرب ہے۔ مادہ ردی کو قعر بدن سے نکال کر بدن کو اصلی حالت پر لانا اس کا خاصہ ہے۔ ارکانہ۔

مغزب حب الملوک جس قدر منظور ہو زبانہ نکال کر ایک پارچہ میں باندھ کر پوٹلی بنا دیں اور ایک برتن گلی فراخ میں گوبر بھینس 10 سیر خام ڈال کر درمیان میں وہ پوٹلی چھپا دیں اوپر اس کے قریباً چھ سات سیر آب چاہ ڈال کر دھیمی دھیمی آنچ سے پکا دیں۔ حتیٰ کہ گوبر میں سے دھواں برآمد ہونے لگے اور دوائی نہ جلے۔ سرد کر کے نکال کر پانی سے صاف کر کے جدید پوٹلی اسی دوائی کو تیار کریں اور بار دیگر شیر بھینس 20 سیر خام میں بدستور معروف پکا دیں یہاں تک کہ دودھ کا کھووہ ہو جاوے۔ ان ترکیبات سے مدبر ہو چکا۔ اب اس میں سے 4 تولہ لیں اور مغز نخود بریاں 2½ تولہ ان ہر دو کو باریک کر کے محفوظ رکھیں۔ قوی الجثہ انسان کے لئے خوراک 6 ماشہ ہمراہ آب نیم گرم۔ اس سے اسہال خوب ہونگے۔ اگر اسہال بند کرنے مطلوب ہوں تو کسی قسم کا ساگ کھلا دیں اور ہاتھ پاؤں دھو ڈالیں۔ یا غذا مثل گوشت روٹی گندم خواہ شیر برنج کھلا دیویں۔ اگر مرض سالم نہ رفع دفع ہو تو یہی مسہل دوبارہ سہ بارہ بموجب کثرت مادہ دیا جاتا ہے۔ خدا شفا دیتا ہے مخفی نہ رہے کہ اس ناچیز کے ہاتھ سے دو بیمار ایک صاحب کھنبیر بحالت مایوسی۔ دوسرا دنبلات و بثورات سے اس قدر سڑا گلا ہوا تھا کہ بنی آدم اس سے گریزان و ہجوم مکھیہائے آویزان تھا بفضل شافی شفایاب ہوئے ہیں۔ بعد مسہل کے اگر مناسب ہو تو کسی مصفیات خون کا استعمال کر لیں۔ ورنہ کوئی ضرورت نہیں۔

(1903) **(د) آتشک کیلئے بینظیر چٹکلہ:** آتشک نر ہو خواہ مادہ۔ جدید ہو یا کہنہ چند خوراک سے بیخ و بنیاد سے نکال دینا اس کا اولےفعل ہے طرفہ یہ کہ منہ نہیں آتا۔ کسی طرح سے مضر نہیں۔ ایک خوراک سے بموجب مادہ دو چار اسہال ہو جاتے ہیں۔ ہفتہ عشرہ میں صحت ہو جاتی ہے پھر عود نہیں کرتا۔ ہر روز ایک گولی ایک چھٹانک روغن زرد کے ہمراہ نوش کرنی چاہئے۔ روٹی گندم دال مونگ کم نمک کھانا چاہئے۔ اگر کہیں شقاق ہو تو مازو یا خرمہرہ زرد و بریان کا ذرور کیا کریں۔ بفضلہ تعالیٰ شفا ہو جاتی ہے۔ جماع اور غسل سے اجتناب وضو کی اجازت ہے۔

شنگرف رومی مقل۔ رسکپور ہر یک 6 ماشہ، مغزب حب الملوک مقشر سالم 14 عدد۔ ان جملہ اجزا کو بیضہ ماکیان سفیدی برآوردہ میں بلا تحق اور زود کوب کے زردی میں مخلوط کر کے منہ پر دوسرا قشر بیضہ چسپان کر کے آرد گندم ایک چھٹانک کے خمیر میں ملفوف کر لیں۔ آتش کرسی بے دود میں داخل کر کے پکاویں۔ جب دوائی ملفوف شدہ سرخ معلوم ہو نکال لیں۔ ادویات بیضہ سے نکال کر پیس لیں۔ اٹھائیس گولیاں ایک ایک ماشہ کی تیار کر لیں اور محفوظ رکھیں۔

نوٹ: جب دوائی آگ میں سے نکالو تو زبانہ حب الملوک دور کر کے پیسنا چاہیے۔

(1904) (۵) **مطبوخ سورنجان:** دردصداع دائمی و وجع المفاصل وغیرہ تمام دردوں کے واسطے جس کا سبب بلغم چسپندہ ہو نہایت مفید پایا ہے۔

سناء مکی درم۔ چوب شیریں۔ سورنجان۔ تخم خرفہ ہر یک 5 درم۔ تربد مجوف۔ بادیاں۔ تخم کاسنی۔ گل بنفشہ ہر یک 3 درم۔ انجیر 10 عدد۔ عناب 10 عدد۔ سپستان 20 گلقند 10 درم خیار شنبر 10 درم ترنجبین 10 درم علاوہ خیار شنبر و ترنجبین کے سب ادویات کو پانی میں ڈال چھان کر چھان لیں پھر اس میں خیار شنبر ملا کر گھول کر چھلنی میں چھان کر ترنجبین ملا کر نیم گرم پلاویں۔

ایک عورت عرصہ پانچ سال سے دردسر سے اس قدر تنگ تھی کہ پاس پڑوس کے لوگوں پر خواب وراحت حرام تھی۔ بہت اطبا کے معالجہ کے بعد میری طرف رجوع کی تو یہ نسخہ دیا گیا کہ اس مریضہ کے کمر میں بھی درد تھا۔ درد کمر اور دردسر دونوں سے شفا پائی۔ کئی مریضوں پر آزمائش کی گئی ہے۔

حکیم حاجی سید اصغر علی شاہ صاحب مشہدے

ولدیت: سید فرزند علی شاہ صاحب۔ سکونت: ڈیرہ نانک۔ پیدائش: 1857ء۔ وطن: ڈیرہ نانک

آپ کے اسلاف میں اکثر فاضل اطبا گزرے ہیں۔ آپ کے پڑنانا صاحب بھی زبردست حکیم تھے۔ اور سکھوں کی عملداری میں طبی خدمات پر متعین رہتے تھے۔ ان کا تعلق راجوں اور سرداروں سے اکثر رہا کرتا تھا۔ اس سلسلہ میں کسی قدر جاگیر بھی حاصل کی تھی۔ اس وقت سکونت بٹالہ شریف میں تھی چونکہ آپ کے پڑنانا صاحب موصوف جن کا نام نامی سید حفیظ علی شاہ صاحب تھا۔ بحالت لاولدی فوت ہو گئے تھے لہٰذا ان کی جاگیر وغیرہ آپ کے دادا صاحب کو مل گئی آپ کے دادا صاحب کے تین فرزند تھے جو سب کے سب حکیم تھے۔ منجملہ ان کے آپ کے والد صاحب بھی تھے جو عمر میں سب سے بڑے تھے اور پھر ان کے بھی تین لڑکے ہوئے جن میں سے سب سے بڑے تو حکیم عباس علی شاہ صاحب اور ان سے چھوٹے آپ ہیں اور سب سے چھوٹے حکیم سید صفدر علی شاہ صاحب ہیں۔ آپ کے خاندان میں سلسلہ درویشی اور حکمت دونوں برابر چلے آتے ہیں آپ کی تعلیم حضرت احمد علی شاہ صاحب خادم پیر رتڑ چھتر سے ہوئی ہے بعد ازاں ڈاکٹر بہاری لعل صاحب و تارا کشن صاحب کے پاس جو سول سرجن تھے۔ گورداسپور میں تعلیم امراض چشم مدفن جراحی حاصل کی۔ اور پندرہ روپیہ ماہوار وظیفہ بھی لیتے رہے بعد تعلیم سند حاصل کی۔ ازاں بعد ضلع لاہور میں سرداران ارجن سنگھ و کشن سنگھ صاحبان کے پاس عرصہ بارہ سال تک ملازم رہے۔ آپ یونانی اور ڈاکٹری دونوں طرح کی ادویات سے معالجہ فرماتے ہیں۔ آپ اخلاقی صفات سے موصوف ہیں آپ کا خیراتی شفاخانہ بھی ہے جس کا خرچ چالیس روپیہ ماہوار ہوگا۔ آپ کے فرزند جناب مولوی حکیم محمد حسین صاحب ڈاکٹر چھاؤنی جالندھر میں ملازم ہیں۔ نہایت ہوشیار اور معزز ہیں۔ آپ کو گورنمنٹ میں کرسی نشینی کا فخر حاصل ہے۔

آپ کے مجربات

(1905) (ا) **حبوب چورن بھوموہنی**: کہتے ہیں کہ کوئی شخص قوم برہمن سلطان جہانگیر کے عہد میں یہ حبوب تیار کر کے برائے شاہ مذکور کو بطور ہدیہ لایا تھا۔ بادشاہ نے بہت پسند کیا اور پانچ سو روپیہ انعام عطا فرمایا اور حکم کیا کہ ہر سال لایا کرے چنانچہ برہمن مذکور ہر سال لاتا رہا۔ اتفاقاً وہ برہمن فوت ہو گیا اور حبوب سلطان تک نہ پہنچیں۔ تب سلطان نے حکم کیا کہ جو کوئی برہمن کے عزیز واقارب میں سے زندہ ہوں۔ اس کو حبوب کے واسطے حکم دیا جائے۔ تلاش کے بعد اس برہمن کا ایک لڑکا ملا۔ جس کا نام موہنی تھا۔ اس سے یہ نسخہ بادشاہ کو لا کر دیا گیا۔ وجہ تسمیہ ان کی یہ ہے۔

زنجبیل فلفل سیاہ۔ قرنفل۔ نمک سیاہ۔ نمک سفید ہر ایک 3 تولہ۔ انبلبیت (ایک قسم ترش لیموں کی ہے) جوکھار۔ لونگ جی۔ زیرہ سیاہ۔ دانہ الائچی سپید۔ پوست زرد اترج ہر ایک 6 ماشہ، گندھک آملہ سار مدبر 3 تولہ۔ اول گندھک کو روغن زرد میں گلا کر عرق لیموں چار پاؤ میں کھرل کریں۔ بعد ازاں عرق گھیکوار میں کھرل کریں۔ اگر عرق گندھک یعنی ترشہ گندھک میں کھرل کریں تو زیادہ قوی ہوگا اور جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔ وقت ضرورت ایک گولی استعمال کریں مقوی معدہ وہاضم ہے۔

(1906) (ب) **نسخہ حب ہیضہ**: وغیرہ کے لئے۔ دیوان اصغری خان مرحوم نے حضرت مولوی محمد نصیر خان صاحب مغفور کو دیا تھا تا کہ یادگار رہے۔

ہلیلہ کلاں قسط تلخ یعنی کٹھ۔ ناگرموتھ۔ بابونگ۔ زنجبیل ہر ایک 2 تولہ۔ فلفل دراز فلفل سیاہ ہر ایک 3 تولہ۔ برگ نیم خشک 4 تولہ تمام ادویات کو کوٹ کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں اور وقت ضرورت ہیضہ میں دو گولی پانی میں گھس کر دیں اور شقیقہ میں ایک گولی مارگزیدہ کو چار گولیاں دیں۔ برائے قوت باہ نہار ایک گولی۔ برائے اشتہا ایک طاعون میں دو تین کھلا کر وقفہ دیں اور پھر کھلائیں۔ چشم اطفال میں جو شبور موسم گرمی میں ہو جاتے ہیں ان پر یہ حب طلا کریں۔ نافع ہیں۔

(1907) (ج) **نسخہ چورن**: مقوی معدہ۔

دارچینی۔ برنج بادیان۔ قاقلہ کبار۔ قاقلہ صغار مصطگی رومی۔ نبات مساوی۔ تمام ادویہ برابر لیکر کوٹ چھان کر رکھ چھوڑیں۔ بڑے آدمی کی خوراک 2 ماشہ بعد از طعام ہے اور لڑکے کی ایک ماشہ۔

(1908) (د) **چورن شیرین**: جو قرص کی صورت میں تیار کیا جاتا ہے۔ نہایت اچھا اور ہاضم ہے۔ نبات سفید نیم سیر پختہ لیکر خوب باریک پیس کر اس میں کتیرا 6 ماشہ یا 9 ماشہ سرمہ کے مانند سحق کر کے ملاویں پھر پیپر منٹ 2 تولہ ملاویں۔ بعد ازاں سفیدی بیضہ مرغ جس قدر صرف ہووے تھوڑی تھوڑی ڈال کر حل کریں تا کہ قرص باندھنے کے قابل ہو جاوے اس کے بعد ایک صاف پلیٹ وغیرہ میں ڈال کر بیلن سے پھیلا کر اقراص تراش لیں۔ اگر خوشبو مدنظر ہووے تو 5 تولہ دانہ الائچی اضافہ کریں اور قدرے جانفل ملاویں۔ اس سے اور بھی زیادہ مفید ہو جاویگا۔ البتہ رنگ صاف وشفاف نہ رہیگا۔

(1909) (ہ) **شربت سناء**: کہ لائق ثنا ہے اور معتدل مزاجوں کے واسطے اچھا مسہل ہے۔ تپ میں بھی دیا جا سکتا ہے۔ مخرج اخلاط ثلاثہ ہے قلیل الشربت ہے اور بدذائقہ نہیں۔ باوجود اسہال کے امراض دماغی میں مفید ہے اور مقوی قلب۔ ہے اور میرا ہی تالیف کردہ ہے۔

برگ سنا مکی 20 درم۔ گل بنفشہ گل سرخ۔ گل گاؤزبان۔ گل نیلوفر ہر ایک 5 درم۔ عناب ولایتی 30 دانہ آلو بخارا 15 عدد۔ مویز 60 دانہ۔ تخم خیارین نیم کوب کردہ 6 درم۔ تخم کاسنی نیم کوب کردہ 4 درم۔ ترنجبین خراسانی از خار وغیرہ پاک کردہ 10 درم ان سے پرہیز

معروف شربت بنادیں اگر پانی کے بدلے گلاب اور بید مشک اور عرق نیلوفر میں جوش دیں تو بہتر ہے اگر ترنجبین کے عوض قند سفید ملادیں تو عمدہ ہے۔ جب کہ کوئی نزف الدم میں مبتلا ہو۔ تب ترنجبین کا استعمال درست نہیں۔

(1910) (و) **لعوق شمعون**: کہ نزلہ اور سرفہ حار میں بے نظیر ہے اور بلغم پختہ کا بسہولت اخراج کرتی ہے۔ ہمیشہ معمول۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ نشاستہ۔ مغز کدو۔ مغز بادام ہر ایک 2 تولہ۔ مصری نیم رطل۔ ادویہ پیس کر مصری ڈال کر قوام۔ درست کر کے اشیاء مذکور کوٹ چھان کر ملادیں۔ اگر مصری عرق بید مشک میں حل کر کے قوام بنادیں تو بہتر ہے اور اگر اصل السوس 1 تولہ اضافہ کریں اور یا مغز بہدانہ بڑھادیں۔ زیادہ قوی ہوگا۔ خوراک صبح وشام 1 تولہ۔

(1911) (ز) **سفوف برائے تپ دموی و صفراوی و بلغمی**: بسیطہ ومرکبہ کو نافع ہے۔ ست گلوئی۔ طباشیر سفید۔ دانہ الائچی خورد ہر ایک نیم تولہ۔ نبات 1½ تولہ۔ خوراک 4 ماشہ سے 6 ماشہ تک ہے لیکن گلو درخت نیم کی ہووے۔ ہر قسم کے تپوں اور تپ دق کو بھی نافع ہے اور اسہال میں یا غیر حالت اسہال میں بھی دینا نافع ہے اور کھانسی کو بھی مفید ہے اور لطیف تر اور سریع الاثر ہے اور جو کہ مشمش ہووے مطبوخ نہ ہووے تو سرور تر ہے اور گلو جتنی تلخ ہووے قبض اور برودت رکھتی ہے مثل افیون اور حضض کے۔ اور اس کا نفع امراض مختلفہ میں محسوس ہوتا ہے اور مرکب تپوں میں مثل صفرا اور بلغم کے جوش دے کر حسب ضرورت دیں کبھی ملٹھی بھی ملاتے ہیں اور مویز منقیٰ وغیرہ۔ کبھی چرائتہ اور اس کے مانند دیگر ادویہ بھی اضافہ کرتے ہیں۔

(1912) (ح) **کشتہ فولاد**: جس کے فائدہ کو ہر خاص و عام جانتے ہیں مختصر طور پر یہاں بھی لکھا جاتا ہے مقوی باہ اور لائق امراو سلاطین ہے۔ مقوی اعضائے رئیسہ ہے مفید از برائے نقصان باہ جبکہ سبب اس کا ضعف بدن اور کمی غذا کی ہووے یا بوجہ بقائے مادہ آتشک ہو برائے جمیع امراض سوداویہ بلغمیہ مولد و مصفی خون۔ مشتہی۔ مبہی۔ مقوی۔ ضعیف اور جوان کو یکساں مفید ہے برادہ فولاد کو ایک سیر عرق گھیکوار میں چار پہر تک کھرل کریں۔ بعد غلیظ ہو جانے کے ٹکولہ بنا کر ظرف گلی میں رکھ کر گل حکمت کر کے نیم سیر اوپلہ صحرائی کی آگ دیں علیٰ ہذا سو بار یہی عمل کرے۔ کشتہ تیار ہو جاویگا۔ خوراک 2 چاول سے ایک رتی تک ہمراہ مسکہ یا بالائی۔

(1913) (ط) **دیاقوزہ جدید**: تالیف حکیم محمد جعفر ساکنہ لکھنؤ برائے تپ دق و مسلول و سرفہ خشک و تپ ہائے گرم کو مفید ہے۔ برگ بانسہ 9 ماشہ کو پانی میں دھو کر خوب جوشدیں اور مل چھان کر لعاب اسبغول 9 ماشہ، شیرہ مغز بادام 9 ماشہ، شیرہ مغز خیار 9 ماشہ، شیرہ مغز تربوز 9 ماشہ، شیرہ خشخاش 9 ماشہ تمام شیرہ جات ملا کر۔ ثار قند سفید یا ترنجبین پاک وصاف اضافہ کر کے شربت کا قوام بنادیں۔ بعدہٗ صمغ عربی 6 ماشہ، کتیرا گوند 3 ماشہ، بہدانہ 7 ماشہ، اصل السوس مقشر 5 ماشہ، تخم باقلا 4 ماشہ، تخم کاہو 7 ماشہ، ترسی کوکنار 3 ماشہ کو کوٹ کر ملادیں۔ خوراک 9 ماشہ سے ایک تولہ تک بوقت صبح۔

(1914) (ی) **ماء اللحم**: مقوی قلب و دماغ و دیگر اعضائے رئیسہ و مبہی و مصلح اخلاط و مصفی خون مسمن بدن۔ شیخ الرئیس بوعلی سینا نے لکھا ہے۔ اگر چہ گوشت غذا ہے۔ مگر پانی اس کا دافع ضعف قلب ہے اور دوسرے امراض میں معقول دوا ہے اور بعضے اطبا نے چند گوشتوں کو جمع کرنا پسند نہیں کیا۔ بدیں وجہ کہ سریع الہضم و بطی الہضم کو یکجانہ کرنا چاہئے مگر اکثر اطبا نے گوشت طیور کو ساتھ گوشت بزغالہ کے جمع کرنا جائز اور روا رکھا ہے۔

گوشت بکرا جوان فربہ (چربی و سفیدی دور کردہ) 3 سیر پختہ۔ پوٹلی کشنیز خشک۔ تیز پات ایک چھٹانک۔ الائچی خورد 3 تولہ۔ مویز منقیٰ 5 تولہ ڈال کر دیگر سربستہ میں جوش دیں جب گوشت خوب گل جاوے۔ پوٹلی کو دفع کر کے گوشت کو مل کر پانی صاف کرلیں اور اس میں اجزائے مفصلہ ذیل جو ایک شب پانی میں تر رکھی ہوئی ہوں۔ ڈال کر عرق کھینچیں نال کے منہ پر پوٹلی چھاڈنی چڑھادیں اور رد باندھیں۔ اجزا یہ ہیں:

گاؤزبان 10 تولہ گل گاؤزبان 4 تولہ۔گل سیوتی 5 تولہ۔گل سرخ 5 تولہ۔ابریشم خام 5 تولہ۔برادہ صندل سفید 5 تولہ۔ برادہ صندل سرخ 3 تولہ سنبل الطیب 2 تولہ۔زرشک 3 تولہ۔مویز منقے 5 تولہ بادرنجبویہ 2 تولہ۔تودریین 2 تولہ۔موصلیین 2 تولہ۔ قاقلہ کبار 2 تولہ۔قاقلہ صغار 2 تولہ۔اندرجو 1 تولہ۔خولنجان 5 تولہ۔زراوند مدحرج 1 تولہ۔ثعلب مصری 2 تولہ۔شقاقل مصری 2 تولہ۔ پوست ترنج 5 تولہ۔چوب چینی 5 تولہ عشبہ 5 تولہ۔طباشیر 2 تولہ۔برادہ چوب ششیم 4 تولہ۔برادہ چوب عود 2 تولہ مغز بادام 3 تولہ۔ مغز پستہ 3 تولہ۔مغز چلغوزہ 3 تولہ۔مغز فندق 3 تولہ مغز نارجیل 3 تولہ نخود کابلی ایک سیر پختہ۔ورشیر گاؤ 2 سیر پختہ ترسازند۔چون شیر جذب شود آب سیب 1 سیر پختہ۔آب انگور 1 سیر پختہ۔آب بہی ایک پاؤ پختہ۔آب ناشپاتی 15 عدد۔آب امرود نیم سیر پختہ۔آب سنگترہ 25 عدد۔آب زردک 4 سیر پختہ۔انجیر زرد 15 عدد۔برگ تنبول (پان) 100 عدد۔آب پیاز 1 چھٹانک آب ادرک 1 چھٹانک۔ آب کشنیز سبز 1 چھٹانک۔

واضح ہو۔جو گوشت مذہب میں جائز نہ ہو یا بہم نہ پہنچ سکے تو اس کے مخلوط نہ کرنے سے نقصان فائدہ میں نہ ہوگا۔بشرطیکہ اور سب اجزا داخل ہوں۔اگر تقویت باہ زیادہ مقصود ہووے گوشت جانور نیل کنٹھ 4 عدد ایزاد کرے۔

(1915) (ک) **نسخہ برائے آشوب چشم:** رسوت خالص 4 تولہ۔توتیا سبز 4 سرخ۔زعفران 6 سرخ۔افیون 4 ماشہ، قند سیاہ کہنہ 1 تولہ۔آنکھ پر طلا کریں اور قدرے اندر بھی ٹپکائیں۔

(1916) (ل) **برائے حبس اسہال قوی:** مجرب۔

سہاگہ بریان ایک حصہ۔شنگرف رومی دو حصہ افیون خالص 4 حصہ۔باریک پیس کر نصف میں شہد ملا کر حبوب بقدر فلفل سیاہ بنالیں اور نصف بذریعہ عرق لیموں کے۔اگر اسہال رات کو زیادہ آئیں تو شہد والی گولیاں کھلائیں اور اگر دن میں زیادہ غلبہ ہووے تو لیموں والی حبوب استعمال کریں۔

(1917) (م) **کشتہ فولاد:** برادہ فولاد 20 تولہ۔شیرہ گھیکوار 3 چھٹانک۔سیماب 2½ تولہ چار پہر کھرل کریں جب قرص کے قابل ہو جاوے قرص بنا کر ظرف گلی میں رکھ کر منہ بند کر کے نصف سیر جنگلی اوپلوں کی آنچ دیں۔علیٰ ہذا ایک سو مرتبہ میں خوب کشتہ ہوگا۔ مولد خون سرخ۔مقوی اعضائے رئیسہ و اعضائے تناسل۔مشتہی۔ہاضم بھی۔خوراک 2 چاول سے ایک رتی تک مکھن کے ہمراہ۔

(1918) (ن) **نزی بوٹی:** کو جس کا نام خواب بھی ہے اور پورب والے اس کو گرینوہ کہتے ہیں۔تالاب میں پیدا ہوتی ہے سید گلزار حسین صاحب نے اور خود میں نے بھی تجربہ کیا ہے تین روز میں افیون کی عادت ترک کرا دیتی ہے اس طرح استعمال کریں۔ہ ثار برگ نزی مثل بھنگ پیس کر چھان لیں اور افیون کھانے والے کو پلائیں۔روز اول انشاء اللہ نصف افیون کھائیگا علی ہذا روز دوم پلائیں غرض تین روز میں بالکل ترک کر دیگا۔اور افیون ترک کرنے سے جو اعراض پیدا ہوتے ہیں وہ بھی نہ ہوں گے اور آئندہ کو افیون کھانے کی خواہش نہ ہوگی۔مارگزیدہ کو بھی اس کے پتے کھلانے سے فی الفور نفع ہوتا ہے۔

(1919) (س) **خارواژ گونہ:** جس کو پنجاب میں پھکنڈہ کہتے ہیں اس کی جڑ اگر پاس ہوگی تو کژدم نیش زن نہ ہو سکے گا اور اگر کسی کو بچھو نے کاٹ لیا ہو تو اس کو گھس کر لگانے سے فوراً نفع ہوگا۔اس نسخہ کو مرزا حسن بیگ اور دوسرے بہت سے اشخاص نے تجربہ کیا ہے۔

(1920) (ع) **برائے برص سفید:** تخم بابچی 6 ماشہ، فلفل سیاہ 11 ماشہ، دونوں کو پیس کر پانی ملا کر چھان لیں اور پی لیں جو کچھ فضلہ رہے اس کو سفید داغ پر ضماد کریں۔ایک ہفتہ میں شفا ہوگی۔مزمن مرض میں دو ہفتہ میں مچھلی اور بینگن وغیرہ مولدات سودا سے پرہیز کریں۔

(1921) **(ف) کشتہ نقرہ:** پٹھانی لودھ ایک چھٹانک سفوف کر کے روپیہ کے زیر و بالا دیکر کپڑ اپلیٹ کر گولا بنا کر ایک سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ علیٰ ہذا القیاس 16 آنچ میں اعلیٰ کشتہ ہوگا۔ مگر روپیہ ہمیشہ ایک طرح رکھیں یعنی اوپر کا رخ چہرہ دار اوپر ہی رہے ورنہ کشتہ نہ ہوگا۔

خواص و ترکیب استعمال: دل وجگر کو قوت دیتا ہے حرارت غریزی کی حفاظت کرتا ہے باہ کو مفید ہے اور جریان کو نافع ہے خون صالح پیدا کرتا اور چہرہ پر رونق و تازگی لاتا ہے ایک چاول سے دو چاول تک یہ کشتہ دوا رالمسلک معتدل 7 ماسہ یا لبوب کبیر 5 ماشہ یا خمیر گاؤزبان ایک تولہ کے ہمراہ استعمال کیا جاتا ہے۔ ترشی۔ بادی سے پرہیز۔

(1922) **(ص) کشتہ شنگرف:** بلادر دسر بریدہ 5 تولہ نیمکوب کر کے کڑاہی میں ڈالیں درمیان اس کے شنگرف 2 تولہ رکھیں عسل خالص 5 تولہ اور روغن زرد 5 تولہ اس پر اضافہ کریں اور کڑاہی کے نیچے آگ جلائیں جب کڑاہی میں آگ جلنے لگ جاوے تو نیچے کی آگ اس کی کھینچ دیں۔ جب خوب سوختہ ہو کر اجزائے ادویہ مذکور مثل کوئلہ کے ہوجاویں اتار کر شنگرف نکال لیں اور خوب پیس کر جوز بوا قرنفل۔ جلوتری۔ عاقرقرحا ہر ایک 3 ماشہ مشک وزعفران ہر ایک 3 رتی باریک کر کے اس میں ملا کر استعمال میں لاویں۔

(1923) **(ق) طلا قاطع بواسیر:** زنگار۔ رسکپور۔ طوطیا۔ مردار سنگ۔ ہر ایک 3 درم۔ سم الفار یمدرم۔ کافور یمدرم۔ ادویہ خوب باریک مثل سرمہ کے پیس کر سر مچو (سلائی) کے ساتھ مسوں پر طلا کریں۔ سات روز طلا کرنے سے مسے قطع ہوجاوینگے۔ بعدہٗ نغدہ بھنگ باندھ رکھیں۔

(1924) **(ر) برائے فساد خون** ودادو برص وخناز یر وخارش وجذام اکسیر و مجرب ہے رسکپور 2 تولہ۔ سم الفار سپید 3 ماشہ، طباشیر 1 تولہ۔ ادویہ مذکور پیس کر اور زیر و بالا طباشیر دیکر دو پیالوں میں گل حکمت کر کے جوہر اڑالیں۔ پیالے آب نادیدہ ہوں اور علیٰ ہذا القیاس تین بار جوہر اڑاویں خوراک 2 چاول ہے ہمراہ مسکہ وغیرہ ہو ہفتہ تک استعمال کریں۔ پرہیز کچھ نہیں۔

(1925) **(ش) کشتہ طلا:** برگ بانس 2 تولہ۔ چولائی خاروار 5 تولہ ان کو پیس کر بنا کر بیچ میں سونے کا پتر 35 ماشہ، یا برادہ 3 ماشہ رکھ کر 5 سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ تین بار میں کشتہ ہوجاویگا۔ خوراک ایک چاول بھر بالائی یا مکھنٔ میں رکھ کر کھائیں اوپر سے دودھ پیویں۔ چہرہ کا رنگ سرخ کرتا ہے دل دماغ اور باہ کو قوت دیتا ہے۔ (برگ بانس کا بدل آپ برگ نیم سبز ہے) دل آب برگ نیم سبز میں برادہ طلا کو کھرل کریں۔ بعدہٗ نغدہ میں رکھ کر 5 سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ دو بار میں کشتہ ہوگا۔ خوراک دو برنج ہمراہ مسکہ یا مکھنٔ کھائیں۔

تذکرۂ مجربین

جن اصحاب نے رموز الاطبا جلد اول کے سلسلہ تصدیق وتکذیب میں اپنے حالات ہمیں بھجوائے ہیں۔ وہ اسی ترتیب سے یہاں درج کئے گئے ہیں جس ترتیب سے وہ دفتر میں پہنچے۔ (حکیم غلام محی الدین)

خان بہادر حکیم سید محمد صاحب قادری رحمانی

ولدیت: مولانا حکیم سید عبدالجلیل مرحوم مغفور۔ وطن: داؤدنگر (گیا)۔ ولادت: 7 دسمبر 1894ء

آپ نسباً سید حسنی وحسینی اور حضرت غوث الثقلین شیخ سید عبدالقادر جیلانی قدس اللہ سرہٗ کی اولاد میں سے ہیں۔ آپ کے جد اعلیٰ حضرت سیدنا محمد قادری مجہری رحمت اللہ علیہ شہنشاہ ہمایوں کے عہد حکومت میں بغداد سے ہندوستان تشریف لائے اور قصبہ امبھر میں اقامت پذیر ہوئے۔ جو داؤدنگر سے 9 میل جانب شمال کو واقع ہے اور وہیں ان کا مزار بھی ہے آپ کو حضرت سید شاہ محمد علی مونگیری خلیفہ

اول حضرت عارف باللہ مولانا فضل الرحمٰن قدس اللہ سرہ گنج مراد آباد کے دست مبارک پر بیعت کا شرف حاصل ہے۔ اسی نسبت سے آپ رحمانی کہلاتے ہیں۔ آپ کے والد ماجد مولانا حکیم سید عبدالجلیل مرحوم ومغفور اپنے وقت کے جید فقیہ۔ مشہور طبیب۔ بے بدل عام اور زبردست مناظر۔ شاعر۔ صوفی اور صاحب مصنیف بزرگ تھے چنانچہ فن حکمت۔ مناظرہ اور تصوف وغیرہ پر آپ نے کی کتابیں تصنیف فرمائیں۔ ان میں کچھ کتابیں چھپ بھی چکی ہیں اور نہایت قدر ومنزلت کی نگاہوں سے دیکھی جاتی ہیں۔ باوجود مسند وکالت کے آپ نے کبھی اس پیشہ کو ذریعہ معاش نہیں بنایا اور خدمت خلق کے خیال سے ہمیشہ تصنیف وتالیف۔ درس وتدریس اور علاج معالجہ سے شغف رکھا چنانچہ آپ کی حذاقت کا شہرہ ابھی تک زبان زد خاص وعام ہے۔ اگرچہ احباب کے اصرار کی وجہ سے آپ مدت تک میونسپل کمشنر اور آنریری مجسٹریٹ کے ممتاز ومعزز عہدوں پر فائز رہے۔ لیکن طبیعت چونکہ دنیوی جاہ وحشم سے نفور تھی۔ اس لئے ان سے دستکش ہو کر بدستور گوشہ نشینی اختیار کر لی۔ غرض حکیم سید محمد صاحب جن کا نام نامی زیب عنوان ہے۔ اسی باکمال وصاحب فضیلت ہستی اور اسی عالی مرتبت خاندان کے چشم وچراغ اور اپنے والد مرحوم کے لائق جانشین ہیں۔

آپ کی ولادت 7 دسمبر 1894ء کو خاص داوٗنگر میں ہوئی۔ چونکہ مبدر فیاض کی طرف سے ذہانت سے بہرہ وافر پایا تھا۔ قلیل مدت میں ہی عربی۔ فارسی اور انگریزی میں کافی مہارت پیدا کر لی۔ طبی تعلیم اپنے والد مرحوم کے علاوہ دیگر یگانہ روزگار اساتذہ سے حاصل کی اور انہی کے پاس رہ کر مشق عمل بہم پہنچائی اور اب مدت سے مطب فرماتے اور ایک کامیاب مطب کے مالک ہیں۔ اس کے علاوہ آپ سات آٹھ سال سے آنریری مجسٹریٹ اور بلدیہ داوٗنگر کے وائس چیئرمین بھی ہیں۔ راعی ورعایا دونوں آپ سے خوش ہیں۔ آپ کی ہردلعزیزی کی یہ کیفیت ہے کہ گزشتہ سات سال میں وائس چیئرمینی کے انتخاب کا مسئلہ تین مرتبہ بلدیہ داوٗنگر کے سامنے پیش ہوا اور تینوں مرتبہ آپ ہی کا انتخاب عمل میں آیا۔ قومی اور رفاہ عامہ کے کاموں سے آپ کو خاص شغف ودلچسپی ہے۔ آپ اورنگ آباد لوکل بورڈ اور مختلف سرکاری انجمنوں کے رکن رہ چکے ہیں۔ علاوہ بریں داوٗنگر سکول کمیٹی کے سیکرٹری اور مدرسہ اسلامیہ داوٗنگر کے پریذیڈنٹ ہیں۔ چنانچہ آپ کی ہردلعزیزی، قابلیت، راست بازی اور حسن خدمات کو پیش نظر رکھتے ہوئے جون 1923ء میں حکومت برطانیہ نے آپ کو ''خان صاحب'' اور جنوری 1928ء میں ''خان بہادر'' کے معزز ومفتخر خطاب سے سرفراز فرمایا۔ اگرچہ سرکاری اور غیر سرکاری فرائض آپ کے مطب اور دیگر کاموں میں ہارج ہوتے ہیں لیکن خدمت خلق کے مقابلہ میں آپ ذاتی مفاد کو ذرا بھی خاطر میں نہیں لاتے۔ کثرت مشاغل اور ہجوم کار کے باوجود آپ طبی خدمات کی بجا آوری اپنا فرض اولین سمجھتے اور علم وفن طب کی نشر واشاعت کو حاصل زندگی قرار دیتے ہیں۔ چنانچہ مختلف طبی رسائل وجرائد میں آپ کے فاضلانہ مضامین وقتاً فوقتاً اشاعت پذیر ہوتے رہتے ہیں۔ آپ کو شعر وسخن کا بھی شوق ہے طبیعت میں انتہائی سادگی ہے ہر کہ ومہ سے اخلاق ومروت سے پیش آتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آپ نہایت توقیر وعزت کی نگاہوں سے دیکھے جاتے ہیں۔ آپ کے ہاں تین پشتوں سے سلسلہ طبابت جاری ہے۔ خاندانی مجربات کے علاوہ آپ کو بہت سے صدری نسخے دیگر اساتذہ وماہرین فن سے بھی پہنچے ہیں۔ جنہیں آپ کتابی صورت میں شائع کرنا چاہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے ارادہ میں کامیاب کرے۔

آپ کے مجربات

1926 **سفوف سرفہ و ربو:** تخم خشخاش سفید۔ اصل السوس۔ پیپل۔ بچ۔ دودھیا۔ خاکستر بیخ رینگنی (بھکٹیہ) گوند ببول۔ کتیرا۔ تخم خطمی۔ سریشم ماہی۔ شکر تیغال ہر ایک 2 تولہ۔ رب السوس 1 تولہ۔ پوست خشخاش کا کڑا اینگی ہر ایک 3 تولہ سفوف کر کے شہد یا آب نیمگرم کے ہمراہ استعمال کریں۔ خوراک 6 ماشہ معمول مطب نسخہ ہے۔

(1927) **نمک برائے سرفہ:** کل اقسام سرفہ وربو کو مفید ہو چکا ہے۔ شدید ترین کھانسی اور ربو چند یوم کے استعمال سے جاتے

رہتے ہیں۔ (ص) نمک سنگ۔ شہد مساوی الوزن اور نیم کی پتیاں کچل کر ایک کوزہ گلی میں نمک وشہد کے نیچے اوپر رکھ دیں۔ پھر کوزہ کو چولہے میں دفن کر دیں۔ جب نیم کی پتیاں سوختہ اور شہد جذب ہو جائے۔ نکال کر نمک کے مساوی وصفراوی زمانہ نوبت وراحت میں استعمال کر سکتے ہیں چند یوم کے استعمال سے مریض تندرست ہو جاتا ہے۔ معمولات مطب سے ہے۔

(1928) **مطبوخ خفی**: برائے تپ کہنہ بلغمی وصفراوی زمانہ نوبت وراحت میں استعمال کر سکتے ہیں۔ چند یوم کے استعمال سے مریض تندرست ہو جاتا ہے۔ معمولات مطب سے ہے۔
(ص) برگ ہار سنگھار۔ گلوئے سبز برگ نورستہ۔ کرنجوہ ہر ایک 3 ماشہ، پت پاپڑہ (شاہترہ) انتر چال نیم مکد 5 ماشہ حسب معمول مطبوخ بنا کر صبح وشام دیں۔ صفراوی بخار میں خیسانده استعمال کریں۔

(1929) **برائے حبس خون بواسیر**: رسوت۔ دانہ الائچی خورد وکلاں۔ کات سفید ہر ایک 1 تولہ عرق گکروندہ مروق میں گولیاں بقدر کنار دشتی بنا کر صبح وشام ایک یا دو گولی کھائیں۔ اوپر سے برگ بریارہ پانی میں پیس چھان کر پی جائیں۔

(1930) **برائے رقت منی و کثرت احتلام**: بیجبند۔ سمندر سوکھ۔ موسلا سنبھل مکد 2 تولہ۔ دارچینی۔ موسلا۔ بیخ کیا۔ صمغ عربی۔ مصطگی رومی ہر ایک 1 تولہ۔ تخم تالمکھانہ 2 تولہ۔ کشتہ قلعی 6 ماشہ، نبات سفید 13 تولہ سفوف کر کے ایک تولہ صبح وشام ہمراہ شیر گاؤ کھائیں۔

(1931) **زروقہ سوزاک**: عجیب الاثر برسوں سے معمول ہے۔
(ص) توتیائے خام۔ پھٹکڑی بریان۔ افیون خالص ہر ایک 2 ماشہ، رسوت 1 ماشہ، مردار سنگ سفیدہ۔ گل ارمنی، کات سفید مکد 8 ماشہ خوب باریک پیس کر پانی میں آمیز کر کے بدستور پچکاری لیں۔

(1932) **سوزاک قدیم و جدید**: مفید ومجرب۔ حجر الیہود۔ گوکھرو کلاں وخورد۔ مغز تخم خربزہ تخم کنذر۔ تخم خیارین۔ دانہ خشخاش۔ کتیرا۔ رب السوس ولائتی۔ اجوائن خراسانی۔ نشاستہ گندم۔ منسلوچن مساوی الوزن سفوف کر کے 6 ماشہ صبح وشام کھائیں۔

(1933) **اکسیر خارش**: بارہا کا تجربہ شدہ۔ رال سفید یا زرد تولہ۔ روغن تلخ 2 تولہ۔ پارہ 6 ماشہ توتیائے بریان 2 ماشہ، اولاً سیماب کو روغن تلخ میں اس قدر حل کریں کہ یک ذات ہو جائے۔ پھر باقی ادویات کا سفوف داخل کر کے اکیس بار پانی سے دھو ڈالیں اور بدستور معمول استعمال کریں۔

(1934) **ضماد حکہ و برب**: مردار سنگ 6 ماشہ، سیماب 2 ماشہ (سرکہ میں حل کیا ہوا) برگ حنا 6 ماشہ، آرد عدس 6 ماشہ، خاکستر پوست نیم تولہ۔ سب کو روغن کنجد میں حل کر کے ضماد کریں۔ اگر بعد تنقیہ یہ نسخہ استعمال کریں تو نہایت سریع التاثیر ہو جاتا ہے۔

(1935) **مدر طمث**: جوا کھار۔ شورہ قلمی۔ دانہ ہیل کلاں ریوند چینی ہر ایک 1 تولہ باریک کر کے مصری ہموزن ملا کر 9 ماشہ صبح وشام استعمال کرائیں۔

(1936) **سرعت و سیلان الرحم**: گوند ببول۔ کتیرا۔ گیرو۔ مینگنی موش۔ طباشیر۔ دودھی خورد ہر ایک 2 تولہ۔ تخم تمر ہندی 4 تولہ۔ آرد کیز 3 تولہ سفوف کر کے شکر سفید ہموزن ملا کر صبح وشام 6 ماشہ سے 1 تولہ تک استعمال کرائیں۔

(1937) **برائے قیلۃ الماء**: مصطگی رومی۔ نمک سنگ۔ ہلدی۔ پشک موش ہر ایک ایک تولہ کوٹ چھان لیں۔ پہلے روغن بیدانجیر 3 تولہ میں موم خالص 5 تولہ ڈال کر پگھلائیں۔ پھر ادویہ سفوف ڈال کر قیروطی تیار کر لیں۔ اس قیروطی کو برگ بیدانجیر پر لیپ کر کے خصیوں پر باندھیں۔

(1938) **حب نافع جذام**: سنکھیا 7 رتی۔ دودھیا 14 رتی۔ فلفل سیاہ 80 ماشہ، بیخ مدار 60 ماشہ، باریک کر کے گوندھیں۔ سوعدد

گولیاں تیار کرلیں اور بعد تنقیہ ایک حب غذا کے بعد کھالیا کریں۔ گھی دودھ زیادہ استعمال کریں۔

(1939) **نشوق برائے صرع و جنون:** موئے سر آدمی سوختہ 1 ماشہ، پوست تھیہ 5 ماشہ سفوف کر کے روغن گل۔ روغن کا ہو مکد 3 تولہ ملا کر نشوق کرائیں۔

حکیم حافظ مولوی محمد حسین خان صاحب

ولدیت: بہادر علی خاں (مرحوم)۔ عمر: 83 سال۔ وطن: نوشہرہ کشمیر۔ سکونت: بنارس

آپ نے فارسی کی ابتدائی تعلیم اپنے وطن مالوف اور عربی کی ابتدائی تعلیم امرتسر میں فخر روزگار اساتذہ سے حاصل کی۔ وہاں سے آپ سہارنپور تشریف لے گئے اور معقولات عقائد اور فصاحت و بلاغت وغیرہ کی کتابیں مدرسہ مظہر العلوم سہارنپور میں مولوی مظہر صاحب نانوتوی اور مولوی احسن صاحب کانپوری سے پڑھیں۔ پھر حدیث کی تکمیل مولوی حافظ احمد علی صاحب محدث سہارنپوری سے کی۔ حصول سند و فراغت تعلیم کے بعد آپ کی توجہ علم طب کی جانب مبذول ہوئی ارسطوئے زمان حکیم مولوی محمد ابراہیم صاحب لکھنوی کے کمال فن اور حذاقت کا شہرہ دور دور پھیلا ہوا تھا۔ ان دنوں مرحوم سرکار رامپور کے طبیب خاص تھے۔ چنانچہ جذبہ تحصیل فن آپ کو رام پور لے گیا اور آپ نے ان کے سامنے زانوئے شاگردی تہ کیا۔ جب جناب حکیم صاحب بیمار ہو کر لکھنؤ واپس تشریف لے آئے۔ تو آپ بھی پروانہ وار ان کے ساتھ لکھنؤ پہنچے۔ یہاں پہنچ کر حکیم محمد ابراہیم صاحب عارضہ استسقا واصل جنت ہوئے تو آپ مرحوم کے خلف الرشید حکیم محمد عبدالعلی صاحب کے فیض صحبت سے مستفیض ہوتے رہے۔ جب انہیں فرمانروائے رامپور نے رامپور بلالیا تو آپ نے استاد زمانہ حکیم عبدالعزیز صاحب کے حلقہ درس میں شریک ہو کر فن حکمت کی کل کتابیں نہایت محنت و جانفشانی سے تمام کیں۔ حصول سند کے بعد مشق عمل بہم پہنچانے اور تجربہ میں وسعت پیدا کرنے کے لئے آپ حکیم سید محمد خاں صاحب موہانی کے مطب میں بیٹھ کر مدت تک مستفید ہوتے رہے۔ اب مستقل طور سے بنارس میں سکونت پذیر ہیں۔ اور اپنے فیوض و برکات سے عام خلائق کو متمتع کر رہے ہیں آپ کی علمی قابلیت وفنی مہارت سے متاثر ہو کر نواب صولت جنگ محمد علی خاں صاحب سابق والی ریاست ٹونک نے جو بنارس میں نظر بند تھے۔ آپ کو اپنا مشیر طبی مقرر فرمالیا۔ علاوہ بریں آپ رانی صاحبہ ریاست برسر کے طبی مشیر بھی رہ چکے ہیں۔ شہر اور اطراف و جوانب بنارس کے رؤسا و امراء کو بھی آپ سے خاص عقیدت ہے۔ باوجود اس کبرسنی کے آپ کا حافظہ نہایت قوی ہے۔ تشخیص امراض میں آپ کو خاص ملکہ ہے۔ بنارس کے علاوہ مختلف شہروں میں آپ کے شاگرد موجود ہیں جو نہایت حسن وخوبی سے خلق خدا کی خدمت کر رہے ہیں۔ آپ کے حالات میں حکیم محمد یسین صاحب نے مرحمت فرمائے ہیں"۔

آپ کے مجربات

(1940) **منجن برائے درد دندان:** کچلہ سوختہ۔ توتیائے سبز بریان۔ نمک لاہوری۔ مات سفید ہر ایک 1 تولہ سفوف کر کے وقت ضرورت دانتوں پر مالش کریں۔

(1941) **برائے خروج مقعد:** پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ آملہ۔ کزمازج۔ عذبہ۔ گلنار فارسی۔ جفت بلوط۔ مازوئے سبز۔ شب یمانی۔ پوست انار ترش ہر ایک 9 ماشہ، پوست درخت بکائن۔ پوست درخت مولسری۔ پوست درخت ببول ہر ایک 5 تولہ رات کو ½1 سیر پانی میں تر کر کے صبح جوش دیں اور دن میں چند مرتبہ آبدست کریں۔

(1942) **پیچش مزمن**: زنجبیل بے ریشہ، آملہ خشک بلیلہ سیاہ ہرایک 1 تولہ۔ بادیان 2 تولہ اسپغول مسلم 2 تولہ پہلی تین دواؤں کو روغن گاؤ میں چرب کریں پھر باریاں ملا کر سفوف کریں اور اسپغول مسلم ملا کر 7 ماشہ سے تولہ تک استعمال کریں۔

(1943) **جریان**: کتیرا۔ دارچینی ہرایک 2 تولہ باریک سفوف کر کے 4 تولہ ملا کر محفوظ رکھیں اور 6 ماشہ ہمراہ شیر گاؤ استعمال کریں۔

(1944) **درد گردہ**: مغز تخم قرطم۔ مغز کرنجوہ ہرایک 3 ماشہ، دارچینی۔ نانخواہ۔ زنجبیل۔ فلفل سیاہ۔ انگوزہ خالص مکہ 1 ماشہ سب کو پانی میں پیس کر گردوں کی جگہ طلا کریں۔ اگر ضرورت ہو تو تکرار عمل کریں۔

حکیم محمد عبد المغنی صاحب نقشبندی عتیقی

ولدیت: منشی امین الدین مرحوم عتیقی نقشبندی۔ وطن: بجنور ضلع لکھنؤ۔ عمر: 48 برس

محرم 1290ھ آپ کا سن ولادت اور رامپور مولد ہے۔ ابتدائی کتابیں آپ نے اپنے اعزہ سے پڑھیں اور درس نظامیہ کی تکمیل مدرسہ عالیہ رامپور میں کی۔ طبی تعلیم آپ نے لکھنؤ میں حاصل کی۔ اور لکھنؤ کے مشہور و معروف طبیب جناب حکیم شاہ عبدالقوی صاحب آپ کو شرف تلمذ حاصل ہے۔ انہی سے طبی کتابیں پڑھیں اور وہیں سے مند فراغت پائی۔ آپ ایک نہایت بزرگ۔ اور عالی مرتبت خاندان کے چشم و چراغ ہیں۔ ضلع بارہ بنکی کے مشہور بزرگ حضرت نجات اللہ رحمۃ اللہ علیہ آپ کے سور ثانِ اعلیٰ میں سے تھے۔ حضرت سید وارث علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ کو آپ ہی کے نانا حضرت حاجی سید خادم علی شاہ مرحوم سے شرف بیعت حاصل تھا۔ آپ نے اپنے نانا شاہ محمد امین مرحوم (جو حضرت شاہ غلام رسول صاحب رسولنما کے خلیفہ اور حکیم نور الدین صاحب بھیروی کے استاد اور حکیم علی حسین صاحب کے پیرو مرشد تھے) کے ہاتھ پر بیعت کرنے کے علاوہ دیگر کئی بزرگوں سے بھی استفادہ کیا۔ مدت سے سلسلہ مطب نہایت کامیابی سے جاری ہے علاج بالمفردات میں آپ کو ید طولیٰ حاصل ہے۔

آپ کے مجربات

(1945) **برائے سرخبادہ اطفال و امراض سوداوی**: مجیٹھ۔ برادہ صندلین۔ زیرہ سیاہ و زیرہ سفید۔ چاکسو۔ ہلیلہ سیاہ۔ ہلیلہ آملہ۔ گل معصفر۔ زردرد۔ طباشیر کبود۔ گل سرخ۔ برگ گاؤزبان۔ گل ارمنی۔ نازاعذبہ۔ کزمازج۔ مرچ سیاہ۔ گوڑ بھیچ۔ دانہ الائچی خورد، دانہ الائچی کلان۔ ست گلو، مردار سنگ، قرنفل کلاں، جوز، جاوتری، برگ شاہترہ، نرکچور، چرائتہ، سرپھوکہ، برنگ کابلی، بادکھمبہ، زہرمہرہ، برگ بھنگرہ خشک۔ گل نیم۔ گل بنفشہ گل نیلوفر۔ گل انار شیریں۔ ہرایک تین تین ماشہ، آب برگ نیم۔ آب برگ حنا۔ آب برگ بکائن۔ آب برگ پان۔ کافوری ہموزن میں سحق کر کے چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور ایک گولی بچہ کو شیر مادر میں گھس کر چٹادیں اور زیادہ عمر والے کو حسب ضرورت اور چار گولیاں کھلادیں۔

(1946) **برائے ہیضہ**: پوست بیخ مدار فلفل سیاہ ہموزن آب ادرک میں سحق بلیغ کر کے مونگ کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی بفاصلہ دو گھنٹہ عرق گلاب کے ساتھ دیں۔ معمولی اسہال کے لئے بھی مفید ہیں۔

(1947) **برائے ہیضہ شدید و اسہال بچگان**: پوست اندرونی نیم (گالجہ) تولہ۔ پودینہ خشک 6 ماشہ، الائچی خورد مسلم 3 عدد۔ بادیان 6 ماشہ دو سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ سیر پانی رہ جائے تو مل چھان کر بقدر چار پانچ تولہ پلاویں۔ بچوں کو دانت نکلنے کے زمانہ میں تھوڑی مقدار میں پلاتے ہیں۔ اور ہیضہ اور اسہال میں لگاتار۔

(1948) **برائے بواسیر:** توتیا 2 ماشہ، بُرادہ کچلہ 2 تولہ دونوں کو جدا جدا بھون کر پیس لیں اور ایک سو ایک بار دھوئے ہوئے روغن گاؤ میں ملا کر مسوں پر لگا دیں اور برادہ دندان فیل تولہ۔ برگ قنب 2 تولہ کی دھونی دیں۔ ملاحظہ: اس نسخہ کے استعمال میں بہت احتیاط سے کام لیں ورنہ مضرت کا اندیشہ ہے۔ (مؤلف)

(1949) **برائے مسان:** لٹ زیرہ (خار داژ گونہ) کی جڑ 6 ماشہ قبل طلوع آفتاب پتھر پر پانی ڈال کر گھسیں اور بہت کم مقدار میں بچہ کے تالو سے کمر تک اور ہاتھ پیر کے بیسوں ناخنوں پر لگا دیں۔ بے انتہا مفید ہے۔

(1950) **بچوں کی سردی کے واسطے:** پرانے بانس میں سے جو برادہ زرد رنگ کا نکلتا ہے مقدار دو رتی شیر مرضعہ میں ملا کر چٹا دیں۔ (گھن بانس میں لگ جانے سے یہ برادہ نکلتا ہے)

(1951) **برائے دمامیل:** کندر۔ میدہ لکڑی۔ کف دریا ہموزن سفوف کر کے پانی میں گھول کر کپڑے پر لگا کر چپکا دیں۔ بیچ میں سوراخ کر دیں۔ اسی راستہ سے مواد پک کر خارج ہو جاتا ہے۔ بلا ضرورت نہ بدلیں۔ ایک دو دفعہ لگانا کافی ہوتا ہے۔

(1952) **برائے ضیق النفس بلغمی:** پرانی اینٹ کا برادہ (جو بوجہ قدامت از خود نکل گیا ہو) 2 تولہ اکیس روز شیر مدار میں بھگو کر سکورہ میں بند کر کے 5 سیر کنڈوں کی آگ دے دیں۔ سرد ہونے پر چار رتی روزانہ کھلا دیں۔

(1953) **روغن نورتن برائے وجع مفاصل:** مالکنگنی۔ تخم ہالون۔ سرشف۔ خردل۔ تخم کتان۔ شونیز۔ کنجد سیاہ، مغز بید انجیر۔ تخم حلبہ۔ جملہ ہموزن بدستور معمول کولہو یا مشین سے تیل نکالیں اور مالش کریں۔ اگر تیل نکالنا دشوار ہو تو یہ سب اجزا پانی میں خوب پکا دیں۔ روغن اوپر آ جائیگا۔ مگر یہ ضعیف العمل ہو جاتا ہے۔

حکیم محمد سعید الحق صاحب

ولدیت: شیخ عبداللہ صاحب۔ سکونت: دلاور پور۔ مونگیر۔ عمر: 28 سال

علم وفضیلت اور وقار و تمکنت کے لحاظ سے آپ کے خاندان کو مونگیر میں ایک ممتاز حیثیت حاصل ہے چنانچہ آپ کے جد امجد مرحوم اور دیگر اعزہ ممتاز سرکاری عہدوں پر مامور رہ چکے ہیں۔ آپ کے والد ماجد بھی اس وقت ایک معزز سرکاری عہدہ پر فائز ہیں۔ آپ کے ننھیالی قرابت مندوں میں اکثر بزرگ شاہان مغلیہ کے عہد میں اعلیٰ منصبوں پر فائز اور شاہی جاگیر دار رہ چکے ہیں۔ اگرچہ انقلاب روزگار نے شاہی جاگیرات کا وہ سلسلہ باقی نہیں رہنے دیا۔ مگر اس وقت بھی آپ کا خاندان نہایت عزت واحترام کی نگاہوں سے دیکھا جاتا ہے۔

آپ کی ابتدائی تعلیم کے لئے قابل اساتذہ کی خدمات حاصل کی گئیں۔ چنانچہ آپ نے ایک قلیل مدت ہی میں اردو فارسی کی کتب مداولہ کی تعلیم سے فراغت حاصل کر کے انگریزی پڑھنی شروع کی اور اس غرض سے مدرسہ میں داخل ہو گئے لیکن حوادث زمانہ کی وجہ سے آپ یہ سلسلہ تعلیم دو سال سے زیادہ مدت تک جاری نہ رکھ سکے چونکہ مبدء فیاض کی طرف سے علمی ذوق عطا ہوا تھا۔ آپ کو تحصیل طب کا شوق پیدا ہوا۔ چنانچہ اس غرض کے لئے آپ کی نظر انتخاب مونگیر کے مشہور اور فاضل طبیب حکیم حافظ احمد خاں صاحب دہلوی پر پڑی۔ آپ نے ان کے سامنے زانوئے تلمذتہ کیا اور مسلسل چار سال تک ان کی خدمت میں رہ کر تمام کتب طبیہ درسیہ نہایت تحقیق و تدقیق سے سبقاً سبقاً پڑھیں اور اس اثناء میں رموز مطب سے بھی کامل طور پر بہرہ اندوز ہونے کے علاوہ دوا سازی میں بھی مہارت تامہ بہم پہنچائی۔ پھر حصول سند اور استفادہ عامہ کی غرض سے آپ لکھنؤ تشریف لے گئے۔ جہاں آپ نے طبیہ دہاجیہ کالج میں اپنی جودت و ذہانت کے وہ جوہر دکھائے کہ آپ کے ہم جماعت اور اساتذہ محیر رہ گئے۔ امتحان میں آپ سب سے اول نمبر پر کامیاب ہوئے اور علاوہ سند کے آپ

نے ایک طلائی تمغہ بھی حاصل کیا۔ بعد فراغت سات سال سے مستقل طور پر قصبہ کھگویا میں مطب کر رہے ہیں چونکہ ذہانت اور جودت طبع کے علاوہ قدرت کی طرف سے آپ کو دست شفا بھی عطا ہوا ہے اس لئے تھوڑے ہی عرصہ میں خاص کامیابی نصیب ہوئی۔ عسیر العلاج اور خطرناک بیماریوں کے علاج میں آپ کو ایک خاص ملکہ حاصل ہے۔ چنانچہ آپ نے اکثر خاص معرکہ کے علاج کئے ہیں اور اکثر ڈاکٹروں کے مقابلہ میں آپ کی تشخیص؛ تجویز کامیاب ہوئی ہے۔ قلت گنجائش مانع ہے اس لئے یہاں ہم صرف آپ کے مجربات پر اکتفا کرتے ہیں۔

آپ کے مجربات

(1954) **اطریفل عجیب:** یہ اطریفل نزلہ۔ دردسر۔ شیب۔ داء الثعلب کو مفید ہونے کے علاوہ انتہا درجہ کا منقی ومقوی دماغ ہے۔ تبخیر معدی اور رطوبات معدی کو دور کرنے میں جادو اثر ثابت ہو چکا ہے۔

(ص) پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ آملہ خشک۔ ہلیلہ سیاہ۔ کشنیز خشک ہر ایک دو دو تولہ۔ ایرسا اسارون۔ گل اسطوخودوس۔ سرگل بنفشہ، حب بلسان۔ عود بلسان ہر ایک ایک تولہ باریک کر کے رکھ چھوڑیں۔ بھر مربائے بہ مامربائے آنولہ ۶ مار۔ مویز منقی 5 تولہ تخم خشخاش سفید 3 تولہ۔ کنجد سفید 3 تولہ مغز بادام شیریں 4 تولہ۔ مربائے ہلیلہ ۶ مار مغز کدوئے شیریں 3 تولہ کا عرق منڈی ۱۱ مار عرق شاہترہ ۱۱ مار میں شیرہ نکال کر شہد۔ ۶ مار۔ نبات سفید ½ مار اضافہ کر کے قوام تیار کر لیں اور ادویہ محوقہ بالا ڈال کر اطریفل بنالیں خوراک 6 ماشہ صبح 6 ماشہ شام یا ایک تولہ بوقت خواب ہمراہ بدرقہ مناسب۔

(1955) **سفوف اطفال:** یہ سفوف 6 برس سے معمول مطب ہے بچوں کے بخار، دست، کھانسی نفخ وقراقر معدہ وغیرہ کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

(ص) طباشیر کبود۔ برادہ اصل السوس۔ ست گلو۔ دانہ ہیل خورد ہر ایک 6 ماشہ، کاکڑا سینگی، دانہ ہیل کنان مکد 5 ماشہ، دار فلفل۔ دار چینی ہر ایک 2 ماشہ، نبات سفید 1 تولہ سفوف کر کے 1 ماشہ مناسب بدرقہ سے دیں۔

(1956) **تریاق حمی:** یہ حبوب دفع بخار کے لئے بے نظیر ہیں۔ ہر قسم کے تپ خصوصاً موسمی بخار (ملیریا) کے لئے نہایت مفید ہیں۔

(ص) برگ نیم۔ چھال نیم۔ گل نیم ہر ایک 5 تولہ۔ افسنتین رومی 2 تولہ۔ گلوئے نیم 10 تولہ۔ چرائتہ 4 تولہ۔ برگ گومہ 3 تولہ۔ دار فلفل 2 تولہ۔ برگ تلسی 7 تولہ۔ عنب الثعلب خشک 5 تولہ ان سب کو جوکوب کر کے ڈھائی سیر پانی میں رات کو تر کر دیں۔ صبح ہلکی آنچ پر جوش دیں۔ جب 10 تولہ پانی باقی رہ جائے۔ مل چھان کر محفوظ رکھیں۔ پھر مغز کرنجوہ 5 تولہ کونین سلفاس 1 تولہ کشتہ گودنتی (برگ نیم والا) 1 تولہ کشتہ مونگا (گھیکوار والا) 1 تولہ کشتہ ابرک سفید 9 ماشہ باریک کر کے اسی میں کھرل کر کے حبوب بقدر نخود تیار کریں۔ خوراک ایک سے تین گولیوں تک حسب طاقت وحال مریض۔ مناسب نقوع یا مطبوخ کے ساتھ۔

(1957) **اکسیر حمی:** ہر قسم کے تو بتی تپ کے لئے اس کی فقط ایک گولی کافی ہے۔ اگر نوبت سے پیشتر دی جائے تو ممکن نہیں کہ بخار آجائے۔

(ص) شنگرف رومی 3 ماشہ، عرق لیموں 1 تولہ میں کھرل کر کے تخم جوز ماثل 2 ماشہ، جائفل 2 ماشہ، جاوتری 1 ماشہ اضافہ کر کے عرق ادرک میں خوب حل کئے جائیں۔ پھر گولیاں بقدر مونگ بنا کر محفوظ رکھ چھوڑیں۔ ایک گولی نوبت سے پیشتر ہمراہ نقوع یا آب گرم کھلا دیں۔ اگر احتیاطاً دوا دینے کے بعد بھی بخار آجائے تو دوسرے روز بدستور نوبت سے قبل استعمال کریں۔ مگر معلوم رہے کہ حالت بخار میں دوا ہرگز نہ دی جائے خصوصاً جب کہ تپ صفراوی ہو۔

(1958) **حبوب سعال بلغمی:** آرد اصل السوس 6 ماشہ۔ کاکڑا سینگی۔ دار فلفل مکد 4 ماشہ، تخم جوز ماثل 3 ماشہ، افیون ماشہ،

زعفران ماشہ، کندر۔ سلارس۔ مرکی مکد 3 ماشہ باریک کر کے لعاب صمغ عربی میں حبوب بقدر نخود بنا کر 3 عدد مریضان سعال کو چوسائیں۔

(1959) **اکسیر سعال**: یہ گولیاں سینہ کے مادہ لزج کو رقیق کرنے اور بلاغم بستہ کو خارج کرنے میں جادو صفت ہونے کے علاوہ دردو نفخ معدہ میں بھی نہایت مفید ہیں اور مرطوب مزاجوں کے لئے تو ایک نعمت ہیں۔

(س) جواکھار 4 ماشہ، دار فلفل۔ فلفل سیاہ۔ نمک لاہوری ہر ایک 3 ماشہ، برگ مدار سبز نورستہ 3 عدد عرق پیاز۔ عرق لہسن۔ عرق کتائی خورد 6-6 ماشہ میں تحلق کر کے حبوب بقدر نخود بنالیں اور 2 سے 4 گولی تک استعمال کریں۔

(1960) **اکسیر آتشک**: ہر قسم کے آتشک کے لئے حتمی دوا ہے۔

(س) شنگرف رومی۔ رسکپور۔ دار چکنا ہر ایک دو دو ماشہ کو شیر بز 3 تولہ میں اتنا تحلق کریں کہ تمام دودھ جذب ہو جائے۔ پھر قرنفل کلاہ دار۔ دانہ الائچی خورد۔ عاقر قرحا مکد 3 ماشہ اضافہ کر کے عرق برگ وگل مدار میں کھرل کر کے گولیاں بقدر مونگ بنالیں اور 2 سے 3 گولی تک ہمراہ عرق ذیل استعمال کرائیں۔

نسخہ عرق: برگ سناء۔ برگ نیم۔ چھال نیم۔ گل نیم۔ برگ و پوست بکائن۔ برگ و پوست شیشم۔ ہر ایک ۵ مار۔ ترپھلہ پونامار۔ تربد سفیدہ مار۔ برادہ صندل سرخ 7 تولہ۔ برگ وگل حنا۔ گل سرخ۔ بادیان ہر ایک ۵ مار۔ جوکوب کر کے آب دریا 15 ثار میں رات بھر تر رکھیں۔ صبح 6 بوتل عرق حسب دستور کشید کرلیں۔ خوراک ۵ مار صبح وشام۔

(1961) **مرہم آتشک**: روغن نارجیل 3 تولہ میں کچلہ 11 عدد جلالیں۔ اور موم 1 تولہ گداز کرلیں۔ سرد کر کے کافور۔ کات سفید سفیدہ کاشغری ہر ایک 3 ماشہ، سفیدی بیضہ مرغ 5 ماشہ اضافہ کر کے کام میں لائیں۔

(1962) **لعوق بے مثل**: امراض یہ خصوصاً ذات الصدر اور اخراج بلغم کے لئے نہایت مفید ثابت ہو چکا ہے۔

(س) گل زوناتولہ۔ تخم کتان 2 تولہ۔ دار چینی 9 ماشہ، کاکڑا سینگی 9 ماشہ، بہدانہ شیریں تولہ انجیر زرد 7 عدد۔ اصل السوس تولہ۔ سپستان 30 عدد۔ ثمر کتائی خورد 10 عدد آب تازہ 2½ مار میں تر کر کے جوش دیں جب چہارم حصہ پانی باقی رہ جائے تو شہد خالص آدھا مار، نبات سفید ½ مار اضافہ کر کے تیار کرلیں اور صمغ عربی 1 تولہ۔ کتیرا 1 تولہ سفوف کر کے ملادیں۔ خوراک 2 تولہ۔

حکیم محمد علی صاحب انصاری

ولدیت: منشی فرزند علی صاحب انصاری۔ سکونت: شاہجہانپور۔ عمر: 22 سال

آپ کا سلسلہ نسب سترہویں پشت میں حضرت عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے ملتا ہے آباؤ اجداد قصبہ کانٹ ضلع شاہجانپور کے باشندے تھے بلکہ اب بھی خاندان کے بعض افراد کانٹ ہی میں متوطن ہیں۔

آپ نے ابتدائی علوم و درسیات کی تعلیم مکان ہی پر مختلف اساتذہ کے ذریعہ سے حاصل کی۔ پھر بقیہ درسیات نظامیہ کی تکمیل مدرسہ عین العلم ضلع شاہجانپور میں یگانہ عصر اساتذہ سے کی۔ پھر الہ آباد یونیورسٹی کے امتحان ملا اور پنجاب یونیورسٹی کے امتحان منشی فاضل کی اسناد حاصل کیں۔ اسی دوران میں فن طب کی ابتدائی تعلیم آپ نے شاہجانپور کے مشہور اور فاضل طبیب حکیم سید فدا علی صاحب مرحوم سے حاصل کی۔ جن کے بعد 1921ء میں آپ آیورویدک و یونانی طبی کالج دہلی میں داخل ہو گئے اور 1924ء میں سند فراغت حاصل کر کے کالج ہی کے ہسپتال میں سرجیکل وارڈ میں مزید چھ ماہ متعین رہ کر اعمال جراحی مشق بہم پہنچائی۔ اب تین سال سے شاہجانپور میں مطب

جاری ہے جو خدا کے فضل سے کامیابی کے ساتھ چل رہا ہے۔ 1924ء آل انڈیا آیورویدک و یونانی طبی کانفرنس کی اسٹینڈنگ کمیٹی کے ممبر ہیں آپ نے کوئی مجربات نہیں بھجوائے۔

منشی علی احمد خاں صاحب شوکت حیدر آبادی

آپ کے والد ماجد مولوی علی رضا خاں صاحب مجلس عدالت العالیہ سرکار نظام دکن کے رکن یعنی ہائیکورٹ کے جج تھے جنہیں پندرہ سو روپیہ ماہوار تنخواہ ملتی تھی۔ خوردسالی سے ہی آپ سایہ پدری سے محروم ہو گئے اور اب گردش زمانہ سے یہ نوبت ہے کہ سماعت سے معذور ہونے کی وجہ سے ملازمت سے محروم اور گوشہ نشین ہیں اور وظیفہ پر اوقات بسر کرتے ہیں۔ اس امید پر کہ شاید گوہر مقصود ہاتھ آجائے اور ثقل سماعت کے عارضہ سے مخلصی حاصل ہو۔ اکثر طبی رسائل آپ کے زیر مطالعہ رہتے ہیں۔ طبی مطالعہ اور تجربات کا آپ کو بے حد شوق ہے۔ چنانچہ رموز الاطبا کے بہت سے نسخہ جات آپ نے آزمائے۔ جن کا ذکر ضمیمہ تصدیق و تکذیب میں درج ہے۔

حکیم بشیر احمد صاحب قریشی

ولدیت: عبدالمجید صاحب قریشی۔ سکونت: اٹھائیس تحصیل دہامپور۔ عمر: 36 سال

مذہبی تعلیم سے فارغ ہونے کے بعد آپ تحصیل علم طب میں مشغول ہوئے۔ چنانچہ اکابر وافاضل حکما مثل نواب حکیم محمد حامی الدین احمد خان صاحب نبیرہ عضد الدولہ یمین الملک نواب عظمت اللہ خان بہادر دلیر جنگ مراد آبادی۔ حکیم مولوی الطاف علی خاں صاحب مراد آبادی حکیم مولوی ہدایت علی صاحب لکھنوی وغیرہم کی خدمت بابرکت میں رہ کر برسوں مستفیض ہوتے رہے۔ 1910ء سے آپ قصبہ باڈلی تحصیل وہام پور ضلع بجنور میں ایک کامیاب مطب کے مالک ہیں اور خلق خدا کو اپنی طبی خدمات سے فائدہ پہنچا رہے ہیں۔

آپ کے مجربات

(1963) **اسہال اطفال:** طباشیر۔ رب السوس ولائتی۔ موچرس۔ دانہ الائچی خورد گیرو۔ مصطگی رومی زہر مہرہ خطائی ہر ایک 2 ماشہ خوب باریک کر کے نبات سفید 2 تولہ ملا کر رکھ لیں اور 2 ماشہ شیر مادر میں حل کر کے دن میں چار دفعہ دیں۔

(1964) **برائے موسمی بخار (ملیریا):** برنجاسف 3 ماشہ، تخم خشخاش سفید 1 تولہ۔ دونوں کو کوٹ چھان کر مصری 1 تولہ ملا کر رکھ لیں۔ اور نوبت سے ایک گھنٹہ پہلے 6 ماشہ آب تازہ کے ہمراہ کھلائیں۔ اسی طرح نوبت کے وقت بھی دیں۔ تنقیہ کے بعد یہ سفوف اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ معلوم رہے کہ دورہ کے روز کھانا مطلق نہ کھانا چاہئے۔

(1965) **طلائے لاجواب:** روغن بیر بہوٹی۔ روغن خراطین۔ شحم مار سیاہ جوان ہر ایک 1 تولہ شحم گوہ۔ شحم سانڈہ۔ شحم خنزیر ہر ایک 6 ماشہ، قرنفل گل دار 5 عدد۔ جائفل۔ دارچینی ہر ایک 3 ماشہ، خشک دواؤں کو باریک پیس کر روغن میں ملا لیا جائے اور عضو کی کجی۔ لاغری۔ استرخا وغیرہ میں مالش کر کے برگ پان نیم گرم باندھ دیں۔

(1966) **ذھند وجال:** پھٹکوی بریان 1 تولہ۔ ہڑتال طبقی 3 ماشہ کھرل کر کے سرمہ بنالیں اور اسی کے ہموزن سرمہ سیاہ شامل کر لیں۔ رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔

(1967) **دردینج اطفال:** یعنی بچوں کے رمد نزول وبائی کے لئے نہایت مفید ہے۔

(ص) کات سفید۔ رسوت زرد۔ شب یمانی بریان مکد 1 ماشہ، افیون 4 رتی سب کو ایک عدد آب لیموں کاغذی کے ساتھ لوہے کی کڑاہی میں گھس کر سلائی سے آنکھ میں لگادیں۔

حکیم حافظ محمد منیر الدین صاحب صدیقی حنفی چشتی نظامی

ولدیت: شیخ شہامت علی صاحب صدیقی۔ وطن: قصبہ شہر گھاٹی ضلع گیا۔ ولادت: 1302 ہجری المقدس۔ عمر: 44 برس

شہر گھاٹی دو لفظوں سے مرکب ہے۔ ایک لفظ شہر دوسرا گھاٹی۔ اس میں شہر اصل نام کا جزو ہے۔ اور جیسا کہ بعض اصحاب قصبہ گھاٹی لکھ دیتے ہیں۔ صحیح نہیں ہے۔

بعض اصحاب اسے شیر گھاٹی بھی لکھ دیتے ہیں اور اس کی آبادی کو شیر شاہ کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ لیکن یہ صحیح نہیں بلکہ اس قصبہ کی تاریخ بہت پرانی ہے۔ وجہ تسمیہ یہ ہے کہ یہ قصبہ چاروں طرف سے دریائے مودہر اور دریائے اجودھیا سے گھرا ہوا ہے اور چونکہ شہر میں داخلہ کی صورت بجز گھاٹ کے اور کوئی نہیں۔ اس لئے شہر گھاٹی کے نام سے موسوم ہے۔

شہر گھاٹی ابتدا سے علم وفضل کا گہوارہ رہا ہے۔ چنانچہ اس قصبے میں بڑے بڑے صاحب کمال بزرگ گزرے ہیں۔ جن کے تذکرے طبی کتب میں موجود ہیں۔ چنانچہ یہی مشہور قصبہ ہمارے حکیم صاحب کا مولد ومسکن ہے۔

آپ نے ابتدائی تعلیم جناب والد صاحب قبلہ سے حاصل کی۔ پھر حفظ قرآن جناب مولوی حافظ واعظ الدین صاحب مرحوم سے شروع کیا۔ حفظ کلام ربانی کے بعد جناب مولانا حافظ قاری صوفی، حکیم شاہ نور محمد صاحب دہلوی ثم البہاری چشتی قادری سے درس تدریس کا سلسلہ جاری رہا۔ پھر 1317ء ہجری میں مولانا موصوف سے سلسلہ چشتیہ نظامیہ میں بیعت ارادت حاصل کی۔ بعد اس کے باجازت مرشد، بنارس ہوتے ہوئے شہر لکھنؤ میں اپنے ماموں زاد بھائی مولوی حکیم غلام کبریا صاحب کے پاس پہنچے جو جناب مولوی حافظ حکیم محمد عبدالولی صاحب کے حلقہ درس وتلمذ میں داخل تھے اور عربی کی صرف ونحو حضرت مولانا حافظ حاجی مولوی محمد اسلم صاحب زنگی محلی اور چند استادوں سے پڑھی۔ بعد فراغت صرف ونحو وغیرہ کے علم طب کا شوق دامنگیر ہوا۔ طب کی ابتدائی تعلیم تو حضرت مولانا حافظ حکیم دہاج الحق صاحب فرنگی محلی و جناب حکیم خواجہ کمال الدین صاحب لکھنوی سے حاصل کی۔ مگر اس کی تکمیل استاذ الاطبا حافظ حکیم محمد عبدالولی صاحب لکھنوی مرحوم سے اور سند بھی آپ ہی سے حاصل کی۔ بعد حصول سند 1910ء میں وطن واپس آئے۔ جب سے برابر طبی مشغلہ ہے۔ شہر گھاٹی میں ہیڈ مولوی کے عہدے پر مامور رہے۔ جب طبی مشغلے سے سکول کے فرائض میں کمی ہونے لگی۔ تو مستعفی ہو کر شہر میں باقاعدہ سلسلہ مطب جاری کر دیا۔ جو نسخے آپ کے معمولات میں سے ہیں اور تجربے میں مفید ثابت ہوئے درج ذیل ہیں۔

آپ کے مجربات

(1968) **برائے سرسام بلغمی و جنون:** آدمی کے سر کے بال جلا کر سرکے میں حل کر کے تالو اور پیشانی پر طلا کریں۔

(1969) **سرسام بلغمی:** عنصل یعنی پیاز جنگلی سرکہ میں حل کر کے تالو اور گدی اور پنڈلی پر ضماد کریں۔

(1970) **کاجل برائے روھہ:** ایک عدد کابلی ہڑ کے گٹھلی نکالیں۔ بعدۂ افیون 2 ماشہ اندر دے کر ڈورے سے مضبوط باندھ کر گیہوں کے آٹے سے گل حکمت کرے تنور یا چولہے میں رات بھر رکھیں۔ صبح کو ہڑ کو آٹے سے جدا کر لیں۔ اور ہمراہ چاکسوئے مقشر 6 ماشہ، رسوت زرد اصلی 1 تولہ۔ لودھ پٹھانی 3 ماشہ، زعفران 3 ماشہ، عرق بادیان میں حل کر کے روئی میں لپیٹ کر بتی بنائیں۔ جب سوکھ

جائیں۔روغن کدو 2 تولہ۔روغن بادام 2 تولہ۔روغن زیتون 2 تولہ لوہے کے برتن میں بتی ڈال کر کاجل بنائیں۔

یاداشت: اگر مذکورہ بالا روغن نہ ملیں تو بجائے ان روغنوں کے کڑوے تیل یا تل کے تیل سے سرمہ بنالیں۔

(1971) **سفوف برائے اسہال معدی یا سنگرہنی**: کشنیز خشک بریان 6 ماشہ، عود غرقی 6 ماشہ، زیرہ سیاہ بریان 2 ماشہ، زیرہ سفید بریان 2 ماشہ، بیلگری بریان 6 ماشہ، حب الآس بریان 6 ماشہ، دانہ مویز بریان 6 ماشہ، مصطگی رومی 6 ماشہ، دانہ ہیل خورد 6 ماشہ، بنسلوچن 6 ماشہ، ست گلو 6 ماشہ، قرنفل 6 ماشہ، صندل سفید 6 ماشہ، آملہ خشک 6 ماشہ، پوست سنگدانہ مرغ 1 تولہ سفوف بنائیں۔ خوراک 3 تا 6 ماشہ ہمراہ آب تازہ بوقت صبح۔

(1972) **حبوب ہاضم طعام**: جو درد معدہ و درد جگر و نفخ و قراقر۔سوء ہضم و تخمہ۔ہیضہ۔صلابت طحال۔قے۔غثیان اور اسہال معدی کو بھی مفید ہے۔

نمک لاہوری۔نمک سیندھا۔نمک سانبھر۔نمک سیاہ۔سہاگہ چوکیہ۔نوشادر۔جوا کھار۔ہر ایک ایک تولہ۔ان سب کو بریان کر کے سرکے میں حل کر کے خشک کر لیں۔بعدہٗ لونگ۔دارچینی۔دانہ ہیل خورد۔پیپل۔گول مرچ۔سونٹھ۔سونف۔اجوائن۔اگر۔اجمود۔بالچھڑ۔قسط شیریں۔زیرہ سیاہ۔زیرہ سفید۔پودینہ خشک۔تیزپات۔نرکچور۔انیسوں۔زرشک۔گردسماق۔مصطگی۔گل سرخ۔چوک لیموں۔اہل سد۔کل دوائیں چھ چھ ماشہ، گندھک آملہ سار مدبر 1 تولہ۔سب کو باریک کر کے دونوں سفوف کو شہد خالص ء مار، آب ادرک ء مار، آب لیموں کاغذی ء مار میں حل کر کے چینی کے برتن میں محفوظ کر کے دھوپ میں رکھیں۔جب خمیر ہو جائے۔عرق بید مشک //مار ملا کر گولیاں بقدر جنگلی بیر کے بنالیں۔خوراک 1 عدد ہمراہ عرق بادیان۔عرق پودینہ یا آب تازہ۔

یاد داشت: گندھک کو یوں مدبر کریں۔گندھک آملہ سار 1 تولہ کو سفوف کر کے ایک تولہ گھی میں ملا کر آگ پر پگھلا کر ایک پاؤ گائے کے دودھ میں بجھالیں۔اسی طرح تین مرتبہ کریں۔چوک لیموں کسی لوہے یا ٹین کے برتن کا رکھا ہوا نہ ڈالیں اور اگر گندھک ناگوار خاطر ہو تو دوا میں نہ ڈالیں۔

(1973) **روغن اوجاع**: جملہ امراض باردہ یعنی وجع مفاصل۔نقرس۔عرق النساء استرخار فالج لقوہ۔تشنج۔تمدد۔کزاز۔ام الصبیان وغیرہ کو مفید ہے۔

(ص) گل بابونہ۔ناخونہ، دیودار۔کچلہ۔سورنجان تلخ۔قسط تلخ۔مالکنگنی۔بوزیدان۔افسنتین۔سونٹھ کا پھل۔بچھناگ۔جوزبوا۔بسباسہ، وج ترکی۔اظفار الطیب۔نرکچور۔اسارون۔میدہ لکڑی۔خولنجان۔بالچھڑ عاقرقرحا۔سعد کوفی۔چھڑیلہ۔گھونگچی سرخ۔مجیٹھ مقل۔اجوائن، لہسن، بیخ کنیر کل ایک ایک تولہ برگ سداب ء مار۔برگ آگ ء مار۔جملہ دواؤں کو پانی میں تر کر کے جوش دیں۔جب عرق بخوبی نکل آئے تو روغن تلخ 2½ مار ملا کر آگ پر رکھیں۔جب پانی جل جائے اور تیل رہ جائے تب آخر میں مصطگی رومی 2½ تولہ، لوبان کوڑیہ 5 تولہ حل کر کے ملائیں۔

(1974) **سفوف برائے داد**: سہاگہ چوکیہ پھٹکوی۔گندھک۔مصری ہموزن لے کر علیحدہ علیحدہ سفوف کر کے ملائیں۔قدرے دوا لے کر چند قطرے پانی میں آمیز کر کے داد کی جگہ طلا کریں۔ایک ہفتے میں داد کی شکایت جاتی رہتی ہے۔

(1975) **سفوف بخار موسمی یا ملیریا**: سنگجراحت 1 تولہ۔سہاگہ چوکیہ بریان 1 تولہ۔پھٹکوی بریان 1 تولہ۔شورہ قلمی 1 تولہ۔نوشادر 1 تولہ، گیرو 1 تولہ، زہرمہرہ خطائی 1 تولہ، ریوند چینی 1 تولہ مرچ سیاہ 6 ماشہ، کونین 3 ماشہ، سفوف بنالیں۔خوراک بچوں کے لئے ایک رتی سے ایک ماشے تک۔بڑوں کے لئے ایک ماشے سے تین ماشے تک حسب مزاج وقوے ہمراہ شربت لیموں یا سکنجبین دیں۔اگر کھانسی ہو تو شربت نیلوفر یا شربت بنفشہ کے ہمراہ دیں۔بعد اس کے شربت بزوری 2 تولہ ہمراہ آب تازہ ء مار یا جوشاندہ خاکشی

4ماشہ وگاؤزبان 4ماشہ مصری ملاکر پلادیں۔

(1976) **سفوف بخار:** ست گلو۔ بنسلوچن۔ دانہ ہیل خورد۔ ریوند چینی۔ کاکڑا سینگی، ملٹھی ہموزن سفوف بنادیں۔ خوراک 3ماشہ ہمراہ آب تازہ۔

چند مفید جڑی بوٹیاں

(1977) **برائے بخار ہر قسم:** بیخ نصیر بوٹی از 6ماشہ تا یک تولہ۔ فلفل سیاہ 5عدد آب تازہ میں حل کر کے پلائیں۔ 3روز سے 7روز تک پہلے ہی دن بخار کم ہو جاتا ہے۔ دو تین اسہال اور قے بھی ہو جاتی ہے۔ جس سے معدہ اور آنتیں صاف ہو جاتی ہیں اور کچھ نقصان نہیں کرتی۔ کونین سے زیادہ مفید ہے نصیر بوٹی کا نام بن بوٹی دہلر اور چھونکا بھی ہے۔

(1978) **برائے بخار بالخصوص تپ کھنہ کے لئے:** مفید ہے۔ تیتیا بوٹی جو اوندھاہولی کے شکل کی ہوتی ہے۔ شاداب جگہ میں ہوتی ہے۔ یہ بوٹی پانی میں نہیں ہوتی ہے۔ اس کی جڑ لمبی سفید رنگ مثل ڈورے کے زمین کے اندر سے نکلتی ہے۔ تیتیا مع بیخ 6ماشہ سے ایک تولہ تک۔ فلفل سیاہ 5عدد۔ تازہ پانی آدھ پاؤ سے پیس کر پلائیں۔

(1979) **برائے تھنیلا یعنی ورم پستان:** تھنیلا بوٹی جو مدور شکل کی ہوتی ہے تازہ لیکر مقام ماؤف پر چند مرتبہ پھیرنے سے درد ورم دونوں جاتے رہتے ہیں خشک بوٹی مدبر مفید ہوتی ہے۔

(1980) **برائے تسہیل ولادت:** بیخ وبرگ حند قوتی یعنی بسکھپر ایا گدا پرنیا مع جڑ و پتہ لے کر بائیں ران پر کڑے سے باندھیں۔ بعد ولادت فوراً الگ کردیں۔

(1981) **برائے ہیضہ وزہرمار:** زنگوں یعنی گولر کی جڑ کو سیاہ مرچ کے ہمراہ تازہ پانی سے گھس کر پلانے سے مریض کو صحت ہو جاتی ہے۔ یہ جڑی بیلدار ہوتی ہے۔ اس بوٹی کو کچھوچھا شریف کے ایک شاہ صاحب موضع ہماجام سے بکثرت لے جاتے ہیں۔ یہ شاہ صاحب موصوف کی تجربہ شدہ ہے۔

(1982) **برائے کرم دندان:** ایک شخص کو دیکھا کہ ایک جڑی سفید رنگ مثل دھاگے کے لایا۔ اور آنکھ۔ کان۔ دانت کے درد والے مریض کے درد کی جگہ داخل کیا۔ چند منٹ کے بعد ان کو الگ کیا تو سیاہ سیاہ کیڑے جڑی میں لپٹے ہوئے نکلے۔ مگر اس نے نام بتلانے میں بخل کیا۔ اوروں سے معلوم ہوا کہ اس بوٹی کے دوسرے نام ماموں بھانجا۔ میاں بھائی۔ ڈنٹ بوئی اور بھسیا ہیں۔

حکیم لالہ پرس رام صاحب وتس

آپ کے حالات رموز الاطبا جلد اول کے صفحہ 429 پر درج ہیں اور تفصیل سے درج ہیں۔ طبع اول کی اشاعت کے بعد کے واقعات زندگی آپ نے ہمیں اب بھجوائے ہیں اگرچہ ان حالات کا اضافہ اصل کتاب میں ہونا چاہئے تھا۔ لیکن ان کے موصول ہونے کے وقت چونکہ کتاب مطبع میں پہنچ چکی تھی۔ اس لئے ہم انہیں ضمیمہ میں ہی درج کئے دیتے ہیں۔

آپ کے حالات میں آپ کی جائے سکونت بھنڈر لکھی ہوئی ہے۔ مگر 1914ء سے آپ نے موگہ میں سکونت اختیار کرلی ہے جو آنکھوں کے علاج کا گویا بڑا مرکز ہے اور یہاں پنجاب سے تو کیا دور دور سے لوگ موتیاب ند کا آپریشن کرانے کے لئے آتے ہیں۔ حکیم صاحب موصوف یہیں مطب فرماتے ہیں۔ مشکل امراض کی تشخیص اور علاج میں آپ کو خاص ملکہ حاصل ہے۔ خدمت خلق کا آپ کو

بہت خیال ہے چنانچہ رات دن کے چوبیس گھنٹوں میں سے تقریباً بیس گھنٹے آپ برابر علاج معالجہ اور تصنیف وتالیف کے کام میں مصروف رہتے ہیں آپ نے بہت سی کتب تصنیف فرمائی ہیں جن میں سے "طبیب کا روزانہ دستور العمل" اور لمعات طب چھپ بھی چکی ہیں۔ مؤخر الذکر کتاب میں بعض مشکل طبی نکات کو حل اور آسان کرنے کی کوشش کی گئی ہے آپ کا سلسلہ تالیف طبی کتابوں تک ہی محدود نہیں بلکہ دوسرے موضوع پر بھی آپ نے بعض کتابیں لکھی ہیں۔ چنانچہ "مکالمہ سناتن دھرم اور "لطف زندگی" عالم اخلاق میں قابل دید کتابیں ہیں۔ اس وقت بیاض وتس کے نام سے آپ معالجات اور مجربات کی ایک ضخیم کتاب لکھ رہے ہیں۔ آپ کا ارشاد ہے کہ آپ اپنے مجربات کے علاوہ اس میں لکھنؤ۔ بھوپال۔ دہلی وغیرہ کے خاندانی اطبا کے خاص خاص مجربات لکھ کر اس کتاب کو ہر لحاظ سے مکمل بنائیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے ارادہ میں استقامت بخشے۔

جب سے موگہ میں میونسپل کمیٹی قائم ہوئی ہے۔ آپ اس وقت سے برابر وہاں کے میونسپل کمشنر چلے آتے ہیں۔ ڈویژنل درباری ہونے کے علاوہ آنریری مجسٹریٹ بھی ہیں۔ 1925ء میں آپ نے شعبہء قانون کا امتحان دیا۔ اور اس میں کامیابی حاصل کر کے پنجاب یونیورسٹی سند کامیابی حاصل کی۔ چونکہ نہایت دیانتدار اور انصاف پسند ہیں۔ موگہ کے اندر آپ کی لیاقت اور دیانتداری اور عدل و انصاف کی خاص شہرت ہے۔ حکام آپ کے رویہ اور کام سے بے حد خوش ہیں۔

آپ کے مجربات

(1983) **نسخہء بواسیر:** پوست ریٹھہ۔ گندھک آملہ سار۔ مغز نمولی نیم۔ رسوت پختہ وصاف کی ہوئی ہموزن لے کر جل نیم بوٹی کے پانی سے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔ ہر روز بوقت صبح ایک گولی باسی پانی کے ساتھ کھالیا کریں۔

(1984) **حب آتشک:** رسکپور 1 تولہ۔ مردار سنگ 1 تولہ۔ سم الفار 1 ماشہ، کتھ سفید 1 تولہ۔ چوبیس گھنٹے متواتر اور مسلسل جل نیم بوٹی کے پانی کے ساتھ کھرل کر کے کالی مرچ کے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک گولی روزانہ۔ مرچ وترش چیزوں سے پرہیز کریں اور گھی کا خوب استعمال کریں۔

حکیم مولوی عبداللہ صاحب

ولدیت: حکیم مولوی محمد سلیمان صاحب۔ سکونت: قصبہ روڑی ضلع حصار

علم وحکمت آپ کے خاندان میں کئی پشتوں سے وراثتاً چلی آتی ہے۔ آپ کے جد امجد مولانا حکیم جمال الدین صاحب ایک جید عالم اور مسلمہ طبیب تھے۔ بیسیوں اشخاص نے آپ سے تعلیم حاصل کی۔ چنانچہ حکیم کرم بخش مرحوم معالج خاص مہاراجہ صاحب بہادر سنگرور آپ ہی کے تلامذہ میں سے تھے۔ آپ کے تایا حکیم علاؤالدین صاحب بھی ایک بلند پایہ طبیب گزرے ہیں۔ آپ نے اکثر معرکہ کے علاج کیے ہیں۔ قلت گنجائش مانع ہے۔ ورنہ ان کا یہاں مفصل ذکر کیا جاتا۔ آپ کے والد مولوی محمد سلیمان صاحب ایک مشہور عامل ہیں۔ آپ زیادہ روحانی علاج سے ہی کام لیتے ہیں۔

حکیم مولوی عبداللہ صاحب نے سات سال تک قرآن شریف اور دینیات کی بعض ابتدائی کتابیں ختم کرلیں۔ پھر کچھ مدت تک سرکاری مدرسہ میں تعلیم پانے کے بعد عربی اور فارسی کی تحصیل کی طرف توجہ کی۔ قدرت کی طرف سے ذہن رسا عطا ہوا تھا۔ چنانچہ مولوی فرید الدین صاحب سرسوی کی خدمت میں رہ کر نصاب نظامی کی تکمیل کی۔ اور 1342ء میں علما کے ایک کثیر مجمع میں مولوی غلام

قادر صاحب محمد پوری نے آپ کو دستار صیلت پہنائی۔ اور مولوی خیر الدین صاحب نے سند فراغت عطا فرمائی۔ علوم دین سے فراغت کے بعد آپ طب کی طرف متوجہ ہوئے۔ چنانچہ آپ مدت سے خلق خدا کی طبی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ حال میں خواص پھٹکڑی کے نام سے ایک کتاب تصنیف کی ہے جس میں اکثر امراض کا علاج صرف پھٹکڑی کے ذریعہ بتلایا گیا ہے نیز ''کنز المجربات'' رسالہ ''فوائد ریٹھا'' اور ''پنجابی بوٹیاں'' وغیرہ وغیرہ موضوعات پر بھی آپ نے کتابیں لکھی ہیں جو اس وقت زیر طبع ہیں۔

آپ کے مجربات

(1985) **اکسیر الاوجاع:** یہ روغن ہر قسم کے اوجاع کے لئے نہایت سریع التاثیر و منفعت بخش ثابت ہوا ہے۔ فی الحقیقت ڈاکٹری کا یہ ایک پیٹنٹ نسخہ ہے جو بہزار وقت مجھے دستیاب ہوا ہے۔

(ص) صابون دیسی عمدہ 1½ اونس، نوشادر ½ اونس۔ روغن تارپین 4 اونس۔ گرم پانی 15 اونس۔ اول صابون کو خوب سحق کر کے نوشادر باریک شدہ ملا لیں۔ کھولتا ہوا پانی ڈال کر دستہ چوبی سے اتنا حل کریں کہ سب یک جان ہو جائے۔ بعدہٗ روغن تارپین ملا کر شیشی میں محفوظ رکھ لیں۔ اور وقت ضرورت عضو ماؤف پر مالش کر کے روئی کا سینک دے کر گرما گرم روئی باندھ دیں۔ وجع المفاصل کے علاوہ ذات الجنب، ذات العرض عرق النساء وغیرہ کے لئے بے حد مفید ہے۔

(1986) **اکسیر داد و چنبل:** یہ کم خرچ بے خطا نسخہ صد ہا بار کا تجربہ شدہ ہے۔ شیشم کی لکڑی (جو گاڑیوں کے پہیوں میں آہنی میخ کے پاس مدور شکل میں باہر کی جانب نکلی ہوئی ہوتی ہے جس پر بعض اوقات پاؤں رکھ کر گاڑی پر چڑھتے ہیں) ٹکڑے ٹکڑے کر کے بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کر لیں۔ یہ روغن نہایت ہی خوشنما برنگ احمر قانی ہوگا۔ اسے ذرا سی مقدار میں مقام ماؤف پر مالش کریں۔ پہلے ہی روز سے نمایاں فائدہ ہونے لے گا۔ اور ہفتہ عشرہ کے استعمال سے مرض کا ہمیشہ کے لئے قلع قمع ہو جاتا ہے۔ اگر اس روغن میں فی تولہ کے حساب سے 2 رتی سم الفار باریک کر کے اضافہ کر لیا جائے تو اور بھی سریع التاثیر ہو جاتا ہے۔ لیکن اس سے قدرے تکلیف بھی ہو جاتی ہے۔

(1987) **ایضاً:** یہ نسخہ بھی مرقومہ بالا نسخہ سے کسی طرح کم نہیں۔ (ص) ایک قلعی دار برتن میں ایک کٹورا رکھ کر اس کے ارد گرد پوست بادام ایک سیر رکھ دیں اور دیگچی کے منہ پر پانی سے بھرا ہوا برتن رکھ کر مقام متصال کو خمیر شدہ آٹے سے بند کر دیں کہ بھاپ نہ نکلے۔ پھر چولہے پر چڑھا کر چھلکوں کے جلنے تک بتدریج آگ دیں تقریباً ایک ڈیڑھ گھنٹہ یہ عمل پورا ہوگا۔ اگر اس دوران میں پانی گرم ہو جائے تو گرم پانی نکل کر اور تازہ پانی ڈال دیں۔ روغن کافی مقدار میں پیالہ میں جمع ہو جائیگا۔ اسے بدستور عضو ماؤف پر مالش کریں اور قدرت حق کا تماشہ دیکھیں۔

(1988) **سفوف عجیب برائے تصفیہ خون:** اسراری نسخہ ہے جو آج تک پوشیدہ چلا آتا تھا۔ اکثر اقسام کے پھوڑے۔ پھنسی۔ خرابی خون وغیرہ کے دور کرنے میں لاثانی ثابت ہو چکا ہے۔

گندھک۔ موصلی مصفی، شورہ قلمی۔ گیرو ہر ایک 4 تولہ۔ سیماب مصفی 3 ماشہ (ترکیب) مذکور بالا تینوں دوائیں علیحدہ علیحدہ باریک کر کے رکھیں۔ پہلے گندھک کو کسی برتن میں رکھ کر کوئلہ کی نرم آنچ پر پگھلائیں۔ جب گداز ہو جائے۔ سیماب ملا کر سیخ آہنی سے خوب ہلائیں۔ سیماب کشتہ ہو جائیگا۔ پھر شورہ ڈال دیں۔ جب وہ بھی پانی کی طرح ہو جائے تو گیرو ملا کر اچھی طرح مخلوط کر کے اتار لیں۔ سرد ہونے پر باریک کر کے محفوظ رکھیں خوراک 4 ماشہ 6 ماشہ تک ہمراہ آب تازہ استعمال کرائیں تین دن میں فائدہ معلوم ہوگا۔ استیصال مرض کے لئے 9-10 روز استعمال جاری رکھیں۔

(1989) **اکسیر عرق النساء:** بکرا بوٹی (یعنی ملبل سفید گل) کے پتوں کو جوکوب کر کے ٹکیہ بنا لیں۔ اور مریض کی پنڈلی پر (جہاں

وہ رگ ہے) باندھ کر چار پہر کے بعد کھول دیں۔ اس مقام پر آبلہ ہو کر تمام رطوبات فاسد خارج ہو جائینگی۔ جب تک افواج مواد کا سلسلہ باقی رہے۔ اس وقت تک صبر کریں پھر مسکہ شستہ زخم پر لگا دیں۔ مریض ہمیشہ کے لئے تندرست ہو جائیگا۔

حکیم قادر بخش صاحب

ولدیت: مولوی اللہ جولیا صاحب۔ سکونت: ہیر وال۔ ضلع منٹگمری۔ عمر: 27 سال

آپ ابتدائی تعلیم سے فارغ ہو کر علم طب کی طرف متوجہ ہوئے اور اپنے جد امجد حکیم مولوی کرم الدین صاحب مولوی فاضل سے طب کی ابتدائی کتابیں پڑھیں ان کے انتقال کے بعد مولانا حکیم محمد الدین صاحب مولوی فاضل کی خدمت میں رہ کر بقیہ کتابیں اختتام کو پہنچائیں اور علم الجراحت سے روشناس ہونے کے لئے ڈاکٹر بالمکند صاحب اسسٹنٹ سرجن کی طرف رجوع فرمایا۔ کتب بینی، حصول مجربات کا آپ کو بے حد شوق ہے۔ چنانچہ اس غرض سے آپ مہینوں کیا برسوں حکیموں اور سنیاسیوں کی خدمت میں رہ کر استفادہ کر چکے ہیں اور اب بھی یہ سلسلہ بدستور جاری ہے۔ آپ مدت سے قصبہ کھوتی ضلع منٹگمری میں مطب کر رہے ہیں۔ اچھی خاصی شہرت حاصل ہے۔ کہنہ بیماریوں کے علاج میں آپ کو بہت مہارت ہے۔

آپ کے مجربات

(1990) **برائے اسہال ہر قسم**: چونہ قلعی 2 ماشہ، افیون نصف ماشہ ہر دو کو باریک کر کے شہد خالص میں بقدر نخود گولیاں بنالیں اور دن میں تین دفعہ دیں۔

(1991) **پوڈر حسن افزا**: یہ پوڈر چہرہ کے کیل اور دھبے وغیرہ کو دور کر کے چہرہ کو صاف بنا دیتا ہے۔ بارہا کا تجربہ شدہ ہے۔
(ھو) حسن یوسف۔ آرد نخود، زیرہ سفید، بالچھڑ، اگر۔ تگر۔ عود ہندی۔ تخم ترب۔ ہر ایک 3 ماشہ، صندل سفید 5 ماشہ کوٹ کر سفوف بنالیں اور ان کو سوتے وقت بسونت ماشہ، روح گلاب 3 ماشہ، آمیز کر کے لگا دیں۔ ایک ہفتہ میں چہرہ بدر منیر کی طرح صاف ہو جائیگا۔

(1992) **معجون قبض کشا**: یہ معجون رفع قبض کے لئے نہایت اعلیٰ ہے قبض دائمی کے دفعیہ کے لئے اس سے بڑھ کر کوئی مفید بے ضرر نسخہ دیکھنے میں نہیں آیا۔
(ھو) مغز بادام۔ گل سرخ۔ مویز منقے۔ برگ سناء مکی۔ تربد سفید ہر ایک 4 تولہ سفیذ کر کے گلقند 40 تولہ میں آمیز کر لیں۔ اور نیم گرم پانی یا دودھ کے ہمراہ 1 تولہ سے 2 تولہ تک استعمال کریں۔

(1993) **لعوق سرفہ خشک**: بے خطا نسخہ ہے۔ مغز بہیدانہ۔ مغز کدو، مغز خیار۔ رب السوس کتیرا۔ صمغ عربی۔ شکر تیغال۔ ہر ایک 6 ماشہ سفوف کر کے خمیرہ بنفشہ 2 تولہ۔ شربت اعجاز 10 تولہ۔ روغن بادام 1 تولہ سے 2 تولہ تک استعمال کریں۔

(1994) **ورم و دردگوش**: برگ بھنگ خشک تولہ۔ رسوت 6 ماشہ، افیون 2 ماشہ، مشک کافور 2 ماشہ، آب مولی۔ آب پیاز۔ سرکہ انگوری ہر ایک 4 تولہ۔ لڑکی والی عورت کا دودھ 8 تولہ سب کو آگ پر چڑھائیں جب چار پانچ جوش آجائیں تو اتار کر رکھ لیں اور دن میں تین چار دفعہ کان میں نیم گرم ٹپکایا کریں۔

قاضی حکیم سید ضمیر نور پیر صاحب گردیزی

ولدیت: پیر سید مہدی حسن مرحوم ومغفور۔ وطن: جرگ ریاست پٹیالہ

آپ حضرت شاہ یوسف گردیزیؒ کی اولاد سے ہیں۔آپ کا سلسلہ نسب سید الشہداء شہید کربلا حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ تک پہنچتا ہے۔آپ کے جد امجد حافظ حکیم مولوی سید چاند شاہ صاحب ملتان سے سرہند اور سرہند سے بمقام جرگ تشریف لائے اور یہیں کے ہو رہے سری حضور مہاراجہ نراندر سنگھ صاحب ششم سیر بیکنٹھ مراتب بالقابہ والئے ریاست پٹیالہ نے آپ کو عہدۂ قضاء حکمت پر ممتاز فرمانے کے علاوہ قریباً 60 دیہات حلقہ جوگ تحصیل پائل ضلع بھی پٹہ پر عطا کیے۔آپ ایک بڑے عالم اور جید طبیب تھے۔صرف نحو۔منطق۔فقہ۔تفسیر۔حدیث۔طب اور دیگر علوم مروجہ میں آپ کو دستگاہ کامل حاصل تھی۔آپ کے خاندان اور اولاد میں کئی دیگر افراد بھی بلند پایہ طبیب گزرے ہیں۔خدا غریق رحمت کرے آپ کے والد ایک صوفی منش درویش اور ایک باکمال عامل اور طبیب تھے۔

آپ نے ابتدائی تعلیم مدرسہ میں پائی۔پھر اپنے ماموں سید محمد حسین صاحب اوورسیئر اٹوری کلاں ضلع لدھیانہ کے پاس تشریف لے گئے اور باقی تعلیم کی تکمیل انہی کے پاس رہ کر کی۔آپ کو مولوی امام الدین صاحب اور مولوی نظام الدین صاحب مفتیان مدرسہ اسلامیہ ریاست مالیر کوٹلہ سے بھی شرف تلمذ حاصل ہے۔طب آپ نے حکیم پنڈت برہمانند صاحب حاذق منشی فاضل سے پڑھی۔شہید فن حکیم محمد فیروز الدین مرحوم ومغفور اور بعض دیگر کملائے فن سے بھی آپ نے استفادہ کیا۔آپ مئی 1917ء سے بمقام جرگ مطب فرماتے ہیں۔آپ نے اپنے خاندانی اور ذاتی بہت سے مجربات ہمیں بھجوائے ہیں۔جن میں سے بعض آپ کے جد امجد۔والد محترم اور آپ کے چھوٹے بھائی حکیم منظور محمد صاحب کے مایہ ناز نسخے ہیں۔ان نسخوں کے متعلق آپ کا دعویٰ ہے کہ یہ سب بے خطا نسخے ہیں۔اور ابتدائے مطب سے اب تک ہمیشہ آپکے معمول مطب رہ چکے ہیں۔بہرحال وہ نسخے یہ ہیں۔

آپ کے مجربات

(1995) **برائے خناق:** شلجم کا بھرتہ کر کے گلے کے نیچے باندھیں اور برگ توت پوست رسٹھہ ایک عدد جوش دے کر غرارہ کرا دیں۔تکلیف بہت جلد رفع ہو جاتی ہے۔

(1996) **برائے سل:** کشتہ خرمہرہ زرد۔کشتہ صدف۔طباشیر کبود سنگجراحت ہر ایک 1 تولہ مصری ہموزن ملا کر سفوف کر لیں اور 3 ماشہ شیر گاؤ۔مار کے ہمراہ استعمال کریں۔مزمن حالت میں سرطان سوختہ بھی اضافہ کر دیا کریں۔

(1997) **کرم دماغ:** برگ آڑو۔برگ چمبہ کو سبز کوٹ کر پانی نکالتے ہی ناک میں نشوق کرائیں اور مقام ماؤف پر اجوائن دیسی۔نمک ہموزن سرکہ میں پیس کر ضماد کریں۔بے خطا نسخہ ہے۔

(1998) **برائے اٹھرا:** زیرہ سفید۔صندل سرخ۔اندر جو شیریں۔گلنار۔ریوند چینی۔ہلدی۔الائچی خورد ہر ایک 3 ماشہ، ہلیلہ خورد 2 ماشہ سفوف بنالیں اور ایک چٹکی روزانہ شیر مادر میں حل کر کے استعمال کرائیں اکسیر صفت ہے۔

(1999) **برائے برص:** پوست درخت خیر مصری ہموزن ملا کر سفوف بنالیں اور 2 تولہ روزانہ استعمال کریں۔41 روز میں شرطیہ طور پر برص کا نام ونشان نہیں رہتا۔یہ نسخہ آپ کا اور آپ کے والد صاحب کا مایہ ناز ہے۔

(2000) **برائے عقر:** برادۂ دندانِ فیل 1 تولہ۔مصطگی رومی 6 ماشہ، جائفل 1 تولہ۔چھالیہ گجراتی 1 تولہ۔افیون ارتی۔قرنفل گلدار 4 ماشہ، زعفران کشمیری 1 ماشہ، طباشیر کبود 6 ماشہ، مشک خالص 2 رتی، تخم شونگی 2 ماشہ، تخم بھنگ 2 ماشہ، قند سیاہ کہنہ 3 ماشہ، حب مقدار کنار دشتی بنا کر یہ ساری گولیاں بعد از طہر پانچ یوم تک شیر گاؤ نوزائیدہ کے ہمراہ استعمال کریں۔ضرور مراد پوری ہوگی۔اگر نر بچہ والی گائے کا

دودھ نہ ملے۔تو تین ماہ بعد طہر کھلائیں۔آج تک اس نسخہ نے خطانہیں کی۔اگر کوئی مرض مانع حبل ہوتو پہلے اس کا علاج کرلیں۔

(2001) **برائے بخار ہر قسم:** (ص) بنفشہ 4 ماشہ،گلوئے نیم 6 ماشہ، چرائتہ 4 ماشہ،شاہترہ 4 ماشہ،مغز کنول گٹہ 5 عدد۔سعد کوفی 3 ماشہ،مویز منقیٰ 5 دانہ۔صندل سرخ بماشہ، کشنیز 2 ماشہ،بسفائج 5 ماشہ، پوست نیم 3 ماشہ،ان سب اشیا کو نیم کوب کر کے رات کو بھگودیں۔اور علی الصباح گرمی کے زمانہ میں اس کا زلال لیں ورنہ خفیف جوش دے کر نیم گرم پلائیں اور اسی ثفل میں 5-5 تولہ پانی بڑھا کردن بھر میں چار پانچ بار پلائیں انشاءاللہ پہلے ہی روز ورنہ دوسرے تیسرے دن بخار کا قلع قمع ہوجائیگا۔برسوں سے معمول مطب ہے۔

(2002) **برائے اسہال ہر قسم:** دانہ الا ئچی خورد 1½ تولہ۔دانہ الا ئچی کلاں 1½ تولہ بہیدانہ بریان 3 تولہ اجوائن دیسی 2 تولہ۔مصری 24 تولہ سفوف بنا کر ایک کف دست ہمراہ آب سرد استعمال کرائیں۔ہر قسم کے اسہال سنگرہنی۔پیچش کو شرطیہ دور کرتا ہے۔

(2003) **برائے اولاد نرینہ:** آپ کے چچا صاحب کا تجربہ ہے۔کہ اگر ایسے مولود کی نال جو پہلے حمل سے ہو۔خشک کر کے رکھ لی جائے اور اس میں سے بقدر ایک چاول ابتدائے ایام حمل میں کسی ایسی عورت کو کھلائی جائے جس کے لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہیں۔تو بفضلہٖ تعالیٰ فرزند نرینہ تولد ہوگا۔

حکیم بابو رام صاحب

ولدیت: پنڈت جوتی رام صاحب۔ جائے پیدائش: میانی افغاناں ضلع ہوشیار پور۔ قوم: برہمن

اگرچہ طب آپ کا آبائی پیشہ نہیں اور مختلف اساتذہ سے ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعد آپ اپنے والد ماجد کے تجارتی کاروبار میں بطور معاون شریک ہوگئے۔لیکن چونکہ سینہ میں تحصیل علم کا جذبہ موجزن تھا۔تجارتی کاروبار کی طرف آپ کی طبیعت مائل نہ تھی۔اتفاق سے علاقہ بار ضلع شیخوپورہ کی بستی میں جہاں آپ تجارتی کاروبار میں مصروف تھے حکیم لالہ ہرنام داس اپنے وقت کے نہایت قابل تجربہ کار طبیب موجود تھے۔ان سے آپ کے والد صاحب کے مراسم دوستانہ نہایت گہرے ہوگئے تھے۔ایک مرتبہ اثنائے گفتگو میں آپ کا تذکرہ آگیا۔آپ کے والد نے حکیم لالہ ہرنام داس سے اپنے فرزند کو حلقہ شاگردی میں لینے کی استدعا کی جسے حکیم صاحب نے بطیب خاطر منظور فرمایا۔چنانچہ انہی سے آپ نے طبی تعلیم حاصل کی اور کئی برس تک ان کے فیض صحبت سے استفادہ کرتے رہے اور تعلیم سے فارغ ہوکر وہیں سلسلہ مطب شروع کردیا۔پھر بعض وجوہ کی بنا کر آپ نے وہاں کی سکونت کو خیر باد کہہ کر چک نمبر 166 ضلع منٹگمری میں قیام فرمایا وہاں تھوڑی ہی مدت میں آپ نے کئی معرکہ کے علاج کئے۔جن کی بدولت آپ نے اس علاقہ میں خاص شہرت حاصل کرلی۔1984ء بکرمی میں آپ میلہ کنبھ کے موقع پر ہردوار تشریف لے گئے اور وہاں کچھ مدت تک مقیم رہ کر سنسکرت میں بھی کچھ دخل پیدا کرلیا۔واپسی کے وقت جالندھر اپنی ہمشیرہ سے ملنے گئے۔تو یہ معلوم ہوا کہ آپکے چھوٹے بھائی آپ کی غیبت میں سارا مکان وجائیداد بیچ کر اور اندوختہ روپے پیسے لے کر کہیں فرار ہوگئے۔آپ مکان پر پہنچے تو واقعہ درست پایا۔لیکن راضی برضا ہوکر خاموش ہورہے اور وہاں سے بمقام عارف والا ضلع منٹگمری تشریف لے گئے اور احباب کے اصرار سے وہیں اقامت اختیار کرلی اور اب ایک مدت سے وہیں سکونت پذیر ہیں اور نہایت کامیاب مطب کررہے ہیں۔

آپ کے مجربات

(2004) **برائے نزلہ وبائی (انفلوانزا):** نزلہ وبائی کے لئے یہ دوا اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔0919ء میں جب نزلہ وبائی کا زور ہوا تھا تو یہ گلابی پڑیاں بفضلہٖ 90 فیصدی مفید ثابت ہوئیں دور دراز سے لوگ آکر انہیں لے جاتے۔اور ان کے استعمال سے شفا پاتے۔

(ص) شب یمانی سرخ شگفتہ۔ کشتہ عقیق۔ کشتہ مرجان مساوی باریک کر کے رکھ چھوڑیں۔ اور بوقت ضرورت 3 ماشہ سفوف میں چند قطرے اکسیر الامراض ملا کر مریض کو کھلائیں۔ اوپر سے شربت لیموں 2 تولہ (جس میں اکسیر الامراض چند قطرے اور پانی حسب ضرورت ملا دیا گیا ہو) پلائیں۔ اگر مریض کے گلے میں گلٹیاں بھی ہوں تو جدوار خطائی سرکہ میں گھس کر لگائیں۔ اس سے غدود بیٹھ جاتے ہیں۔

(الف) **کشتہ عقیق**: عقیق عمدہ ایک تولہ لے کر مغز بادام 10 تولہ اور مغز بیزہ 2 تولہ کے نغدہ میں رکھیں اور گل حکمت کر کے خشک کر لیں اور پچیس سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال لیں۔ سفید براق کشتہ برآمد ہوگا۔ عرق بید مشک کے ساتھ کھرل کر کے خشک کر لیں اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔

(ب) **کشتہ مرجان**: مرجان ایک تولہ شیر مار ڈیڑھ چھٹانک دونوں کو ایک کوزہ گلی میں رکھ کر اس کا منہ مٹی کی چینی سے بند کر کے گل حکمت کر دیں اور محفوظ الہوا مقام میں بیس سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکالیں۔ عمدہ کشتہ برآمد ہوگا۔

(2005) **برائے سوزاک**: قرحہ کہنہ ہو یا جدید۔ اس دوا کے استعمال سے ہفتہ عشرہ میں کامل صحت ہو جاتی ہے۔ سینکڑوں بار کا تجربہ شدہ اور معمول مطب ہے۔

(ص) حجر الیہود 8 تولہ، سنکھ 8 تولہ۔ دونوں کو کوزہ گلی میں ڈال کر گل حکمت کر کے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں اور ہموزن کھانڈ ملا کر 9 ماشہ صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ خالص استعمال کرائیں۔

(2006) **کشتہ ہڑتال ورقی**: ہر قسم کے بخار۔ نامردی۔ دمہ کے لئے بینظیر دوا ثابت ہوئی ہے۔

(ص) ہڑتال طبقی 4 تولہ کو کوزہ گلی میں ڈال کر شیر مدار سے اس قدر بھر دیں کہ دو ڈلی سے دو انگل اونچا رہے۔ جب دودھ خشک ہو جائے پھر ڈال دیں۔ اسی طرح ایک سال تک تر و خشک کر کے محفوظ مقام میں 25 سیر اوپلوں کی آگ دے کر کشتہ تیار کر لیں اور ایک چاول سے نصف رتی تک بدرقہ مناسبہ کے ہمراہ دیں۔

(2007) **اکسیر جریان**: جریان کو دور کر کے جسمانی طاقت کو بڑھانے میں اکسیر صفت ہونے کے علاوہ ممسک بھی ہے۔

(ص) پارہ 1 تولہ۔ اسبغول 2 تولہ۔ اول اسبغول کو پانی سے نم کر کے ٹکیہ سی بنالیں اور انگلی سے دبا کر اس میں گڑھا کر لیں۔ اس گڑھے میں پارہ ڈال کر بحفاظت لپیٹ کر غلولہ سا بنالیں اور باریک کپڑے میں باندھ کر دیگچی میں اس طرح لٹکا دیں کہ پوٹلی دیگچی کی تہ کو نہ لگے پھر اس میں ایک سیر شیر گاؤ ڈال کر ہلکی آنچ پر پکالیں۔ دودھ آدھ سیر رہ جائے۔ تو ٹھنڈا کر لیں اور نیچے کا دودھ اندازاً ایک چھٹانک چھوڑ کر اوپر والا سب دودھ اور بالائی مصری سے شیریں کر کے پلائیں۔ اسی ترکیب سے چالیس یوم بنا کر استعمال کریں۔

(2008) **عرق بے نظیر**: یہ عرق ورم طحال۔ سوء القنیہ۔ استسقاء۔ ضعف جگر کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ پہلی خوراک ہی میں اپنا اثر دکھاتا ہے۔

(ص) خبث الحدید 40 تولہ۔ قند سیاہ کہنہ 6 ثار، چرائتہ۔ اجوائن دیسی۔ پوست آملہ۔ پوست بلیلہ ہر ایک ایک پاؤ۔ زیرہ سیاہ 6 تولہ۔ مکھاں (//مار کچور، //مار پپلا مول) //مار گل مدار ۶٪ مار۔ ناگرموتھو ر ۶٪ مار۔ بادیاں ۶٪ مار۔ نمک سونچر ۶٪ مار۔ گلوئے نیم ۲٪ مار۔ تخم کشوت ۶//مار۔ انیسوں ۶ مار۔ تخم کرفس 8 تولہ۔ ریوند چینی ۶٪ مار زعفران خالص 2 تولہ۔ ان سب دواؤں کو ایک من پانی میں 15 دن بھگو کر بدستور عرق کشید کر لیں۔ خوراک 1 تولہ سے چار تولہ تک۔

(2009) **برائے سیلان الرحم**: سنگ جراحت 2 تولہ کی ڈلی لے کر کوزہ گلی میں رکھ کر زرد دودھ والی بھٹکل بوٹی کا پانی اس قدر ڈالیں کہ پانی ڈلی سے دو انگل اوپر رہے۔ خشک ہونے پر تیسرے دن آدھ سیر بھٹکل کے نغدہ میں رکھ کر گل حکمت کر کے 20 سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ بس تیار ہے۔ خوراک 2 رتی سے 4 رتی تک ہمراہ شیر زسیلان کے لئے حکمی دوا ہے۔

(2010) **برائے عظم طحال**: بار ہا کا تجربہ شدہ مفید و بے ضرر نسخہ ہے۔
(ص) عرق لیموں 5 تولہ۔ شورہ قلمی 2 تولہ۔ نمک سونچر 7 تولہ۔ نوشادر۔ جوا کھار مکدہ 2½ تولہ تیزاب گندھک 3 ماشہ، کونین سبز 2 ماشہ، سالٹ 1½ تولہ۔ سرکہ عمدہ 10 چھٹانک سب دواؤں کو باریک کر کے بوتل میں بھر کر گیہوں میں 21 یوم دفن کریں۔ پھر نکال کر حسب عمرہ قوت 6 ماشہ سے 2 تولہ تک پلائیں۔

(2011) **اکسیر ملیریا**: اس مرض کے لئے یہ مجرب اور بے خطا نسخہ ہے۔
(ص) کشتہ ہڑتال سودنتی ایک تولہ۔ مغز کرنجوہ 5 تولہ۔ کونین سلفاس 1 تولہ۔ سالٹ 2 تولہ۔ ان سب کو پیس لیں اور نوبت سے تین گھنٹے پیشتر 2 رتی سے 4 رتی تک ہمراہ شیر گاؤ یا شربت بنفشہ استعمال کرائیں اگر پسینہ لانا منظور ہو تو گرم دودھ کے ساتھ دیں۔
ترکیب کشتہ ہڑتال: ہڑتال گاؤدنتی 5 تولہ کو کوزہ گلی میں رکھ کر شیر مدار بھر دیں، جب خشک ہو جائے تو 25 سیر اوپلوں کی آگ دے کر کام میں لائیں۔

(2012) **اکسیر سوزاک و آتشک**: شنگرف رومی، نیلہ تھوتھا رسکپور۔ دار چکنہ۔ مردار سنگ ہر ایک ایک تولہ باریک کر کے بیری کی لکڑی سے بدستور جوہر اڑا لیں۔ خوراک 1 رتی ہمراہ مسکہ یا بالائی۔

(2013) **مرہم عجیب**: اندمال واصلاح زخم وجراحت یہ مرہم اکسیر اعظم ہے۔ کیسا ہی زخم ہو دو تین یوم میں بالکل بھر جاتا ہے۔
(س) سیندور۔ سفیدہ کاشغری مکد 1 تولہ۔ رال سفید باریک شدہ 2½ تولہ۔ روغن سرشف 10 تولہ اول روغن کو آگ پر چڑھائیں۔ جب خوب سرخ ہو جائے۔ تو سفیدہ ڈال کر خوب حل کرتے جائیں۔ پھر سیندور اور رال کے بعد دیگرے ڈال کر لوہے کی تیخ سے حل کرتے جائیں۔ جب قوام ٹھیک ہو جائے تو اتار کر محفوظ رکھ لیں۔

(2014) **برائے وجع المفاصل و عرق النساء**: سردی کی وجہ سے جوگٹھیا ہو۔ اس کے لئے یہ گولیاں بے حد مفید و مجرب ثابت ہوئی ہیں۔
(ص) سم الفار سفید۔ مغز خیار شنبر سموزن خوب کھرل کر کے حبوب بقدر مونگ بنا لیں اور 2 گولی شیر گاؤ آدھ سیر کے ہمراہ (جس میں روغن زرد 3 تولہ شہد خالص 2 تولہ ڈال دیئے گئے ہوں) کھلائیں۔

(2015) **برائے ضیق النفس**: ہڑتال طبقی۔ ہڑتال گودنتی مکد 1 تولہ۔ مرجان سرخ 1 تولہ صدف مروارید نیم کوفتہ 2½ تولہ، سہاگہ 2½ تولہ (ترکیب) ایک کوزہ گلی میں صدف نیم کوفتہ کا فرش کر کے اس پر ہر سہ ادویہ مذکورہ بالا ترتیب دار رکھ دیں اور سہاگہ سفوف کا لحاف دیں پھر کوزہ کو شیر مدار سے بھر کر گل حکمت کر کے 30 سیر اوپلوں کی آگ دیں اور ایک رتی مکھن یا بالائی میں ملفوف کر کے استعمال کرائیں ہر قسم کے دمہ کو حیرت انگیز فائدہ پہنچاتا ہے اگر دمہ نزلی ہو تو اس کے ساتھ گل بنفشہ 6 ماشہ، سبوس گندم 1 تولہ جوش دے کر پلاتے رہیں۔

(2016) **برائے ذات الجنب**: روغن حب السلاطین 1 تولہ۔ سم الفار 1 تولہ دونوں کو خوب کھرل کر کے خشک کر لیں اور دو پیالوں میں رکھ کر بدستور معروف جوہر اڑا لیں جو ہر لیتے وقت بیر کی لکڑی کی آگ جلائیں۔ وقت ضرورت ایک تیلی میں لگا کر مکھن کے ساتھ کھلائیں۔ اگر اسہال زیادہ آئیں تو دہی کی لسی میں فلفل سیاہ اجوائن بقدر ضرورت ڈال کر پلائیں۔ مقام ماؤف پر سم الفار سفید 2 رتی سرکہ نیشکر میں پیس کر طلا کر کے سینک دیں۔ بار ہا کا تجربہ شدہ ہے۔

(2017) **سعال نزلاوی**: جدوار خطائی۔ زعفران خالص۔ افیون خالص، ہموزن باریک کر کے صمغ عربی میں حب بقدر مونگ بنا کر لعاب چوستے رہیں۔ مجرب ہے۔

(2018) **اکسیر مفاصل**: یہ نسخہ صدہا بار کا تجربہ شدہ اور بے مثال ہے ہر قسم کے وجع المفاصل کے لئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔
(ص) ایک گھڑے میں برگ مدار نصف تک بھر کر سونٹھ کی گرہیں 5 تولہ درمیان میں رکھ دیں اوپر سے پھر برگ مدار بھر کر منہ بند کر کے ہلکی آنچ اس وقت تک دیں جب تک پتے صرف گل جائیں (جلیں نہیں) پھر نکال کر روغن زرد میں بریان کر لیں۔ بس تیار ہے۔ گٹھیا والے مریض کو صرف ایک گرہ شہد دو تولہ کے ساتھ کھلائیں اور بقیہ ماندہ گھی میں سے تھوڑا سا مقام ماؤف پر دھوپ میں بیٹھ کر مالش کرائیں اوپر سے موٹا کپڑا اس طرح اڑھا دیں کہ ہوا مریض کے بدن کو نہ لگنے پائے جب خوب پسینہ آجائے تو اتار لیں سارا مادہ پسینہ کے ذریعہ نکل کر مرض سے نجات دلا دیگا۔

(2019) **اکسیر فواق** ہچکی کے لئے بے نظیر اور مجرب نسخہ ہے۔ ہچکی کو فی الفور بند کرتا ہے۔
(ص) روغن بادام شیریں بقدر 2 تولہ کے لے کر ایک دم مریض کو پلائیں۔

حکیم محمد عبدالکریم صاحب

ولدیت: حکیم محی الدین مرحوم۔ سکونت: کھمم (ضلع کرنول)۔ ولادت: 1310ھ

طب آپ کے خاندان میں مدت سے چلی آتی ہے۔ آپ کے جد امجد حکیم غلام محمد مرحوم اپنے علاقہ کے مشہور طبیب تھے۔ آپ کے والد ماجد بھی آخر عمر تک طبقہ مرضی کی طبی خدمات انجام دیتے رہے۔ بڑے نیک نام طبیب تھے اور قدر و منزلت کی نگاہوں سے دیکھے جاتے تھے آپ کے برادر معظم حکیم محمد یوسف صاحب بھی ان دنوں کھمم میں ایک کامیاب مطب کر رہے ہیں۔ آپ نے طب کی ابتدائی کتابیں اپنے والد مرحوم سے پڑھیں۔ پھر تکمیل فن کی غرض سے وہاں پہنچے اور مولوی حکیم محمد عبدالغفور صاحب جوہر سے شرف تلمذ حاصل کیا۔ موصوف ایک بلند پایہ طبیب ہیں۔ مدت تک ان کے پاس رہ کر کتب درسیہ کا درس لیتے رہے اور انہی کے مطب میں عملی کام سیکھا۔ پھر تین سال تک گنتور میں کامیابی سے مطب اور معرکے کے علاج کئے۔ مگر جذبہ حب وطن نے آخر گنتور میں نہ ٹھہرنے دیا۔ وہاں سے آپ اپنے وطن مالوف کو چلے آئے جہاں آپ ایک کامیاب مطب کے مالک ہیں۔

آپ کے مجربات

(2020) **برائے پیچش**: مغز تخم انبہ سفوف کر کے پانی کی مدد سے کنار دشتی کے برابر گولیاں بنالیں اور اسے دو گولی تک دہی کے ساتھ دن میں چار دفعہ دیں ہر قسم کی پیچش تین دن میں جاتی رہتی ہے گوشت۔ مچھلی۔ بیضہ وغیرہ سے پرہیز کریں اور دہی چاول استعمال فرمائیں۔

(2021) **برائے ہیضہ**: برگ گز مار 4 تولہ۔ فلفل سیاہ 2 تولہ باریک کر کے حب بقدر نخود بنالیں اور ایک ایک گھنٹہ کے فاصلے سے ایک ایک گولی دیتے رہیں جب اعراض میں کمی معلوم ہو تو دو دو تین تین گھنٹہ کے توقف سے دیں۔ بارہا کا تجربہ شدہ بے خطا نسخہ ہے۔

(2022) **برائے بخار ہر قسم**: برگ سہدیوی 4 تولہ۔ فلفل سیاہ 2 تولہ پیس کر بقدر گولیاں تیار کر لیں اور دو دو گولیاں دن بھر میں چار دفعہ استعمال کرائیں۔ غذا میں اگر ترشی بھی شامل کر دیں تو بہتر ہے کھانسی کے لئے ان کا استعمال نہایت مفید ہے۔ خاص نسخہ ہے۔

کے۔ ایس کرتار چند صاحب

ولدیت: سردار کشن سنگھ صاحب۔ سکونت: جالپور جٹاں۔ عمر: 40 سال

ابتدائی درسی تعلیم سے فراغ حاصل کرنے کے بعد آپ اپنے والد کے ساتھ عطاری کی دکان میں بطور معاون شریک ہو گئے۔ دوکان کے ساتھ آپ کے والد علاج معالجہ بھی کرتے تھے۔ اس امر نے سمند شوق کو مہمیز لگائی اور آپ نے طبی تعلیم کی طرف توجہ کی اور حکیم

مولوی احمد الدین صاحب مستند لکھنوٴ کی خدمت میں حاضر ہو کر زانوئے شاگردی تہ کیا حکیم صاحب آپ کے مکان کے قریب ہی سکونت پذیر تھے۔ مدت تک آپ حکیم صاحب کے فیض صحبت سے استفادہ کرتے رہے۔ اسی اثنا میں آپ نے بعض شناسیوں اور مہاتماؤں سے بھی فیض اٹھایا اور بھاؤ پرکاش اور دس رتنا کر وغیرہ ویدک کتابوں کا مطالعہ کیا۔ زاں بعد اپنے والد صاحب کی خدمت میں رہ کر ان کے طریق علاج و تجربات سے مستفید ہوتے رہے اور اب کئی سال سے خدمت خلق میں مصروف ہیں۔

آپ کے مجربات

(2023) **کشتہ سیماب مرکب**: سیماب مصفی۔ ہڑتال طبقی مصفی۔ برادہ نحاس ہر ایک 3 تولہ کو تین روز متواتر شیر عشر میں چوبیس گھنٹہ تحق کریں۔ پھر بیخ ڈھاک کے رس میں تین روز بدستور کھرل کر کے غلولہ تیار کرلیں اور ڈھاک کی پانچ سیر وزنی موٹی تازی لکڑی میں سوراخ کر کے غلولہ مذکور اس میں رکھ کر برادہ سے منہ بند کر دیں پھر گل حکمت کر کے بیس سیر اوپلوں کی آگ محفوظ جگہ میں دیں۔ سرد ہونے پر سیاہی مائل کشتہ برآمد ہوگا جسے مناسب مدرقات کے ساتھ ہر ایک بلغمی و سرد بیماریوں میں برتیں۔ فالج۔ تشنج۔ وجع المفاصل۔ لقوہ۔ وجع الورک وغیرہ کے لئے اکسیر ہے۔ زردی بیضہ مرغ کے ہمراہ اس کا استعمال قوت باہ کو غیر معمولی طور پر بڑھاتا ہے۔ خاص الخاص نسخہ ہے۔

(2024) **اکسیر زحیر صادق**: تخم ترہ تیزک بریان۔ ابہل بریان۔ تزیک بریان مکد 7 ماشہ، زیرہ سیاہ۔ تخم گندنا۔ تخم شبت۔ تخم خشخاش۔ انیسوں۔ تخم کرفس۔ بزرالبنج۔ ہر ایک 9 ماشہ، افیون 3 ماشہ باریک کر کے نبات سفید وزن مجموعی سے نصف حصہ اضافہ کر کے رکھ لیں اور 3 ماشہ زحیر صادق میں ہمراہ جغرات گاؤ اور زحیر دموی میں باضافہ سنگجراحت 1 ماشہ استعمال کریں۔
یہ دوا سفوف کراماتی کے نام سے ہر وقت تیار رہتی ہے کیونکہ اس کی پہلی ہی خوراک طلسم کی طرح اثر کرتی ہے۔

(2025) **برائے ہیضہ شدید**: گندھک آملہ سار سہاگہ بریان۔ شنگرف رومی۔ فلفل دراز۔ فلفل سیاہ زنجبیل۔ برگ قنب۔ عاقر قرحا۔ نمک سیاہ ہر ایک ایک تولہ۔ میٹھا تیلیہ 6 ماشہ۔
ترکیب: اول میٹھا تیلیہ کو باریک کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر دیگچی میں معلق لٹکا دیں۔ اس طرح کہ دیگچہ کی سطح سے پوٹلی نہ لگے۔ پھر دو سیر شیر گاؤ ڈال کر جوش دیں جب میٹھا تیلیہ اتنا نرم ہو جائے کہ سوئی بآسانی دوسری جانب نکل جائے تو اسے نکال کر دوسرے دودھ میں شنگرف کو اسی طرح پکا لیں پھر خشک دواؤں کا سفوف کر کے سب کو یک جان کر دیں اور حب بقدر نخود بنا کر محفوظ رکھ لیں۔
صرف ایک عدد یہ گولی ہیضہ کی مایوس اور ردی حالتوں میں نہایت مفید ثابت ہوتی ہے۔ ایک گولی سے زیادہ دینے کی نوبت نہیں آتی۔ بچوں کو نصف یا اس سے بھی کم دینی چاہئے۔

(2026) **برائے استقرار حمل**: عورتوں کی مخفی شکایتوں کو دور کر کے انہیں ثمرہٴ اولاد سے بار ور کرتا ہے۔ اسرار صدری سے ہے۔
(مس) تخم شیولنگی (یہ ایک خربیل عشق پیچہ کی طرح ہوتی ہے جو ملک ہند میں بکثرت ملتی ہے۔ پھل بیر کے برابر۔ کنائی کے پھل کے بالکل مشابہ) 27 عدد۔ آردیش پیپل (سایہ میں خشک کر کے پسا ہوا) 6 ماشہ، کج کیر نیا 1 ماشہ، ترکیب۔ سیاہ گائے کے دودھ ایک سیر میں اسی گائے کا گھی 3 تولہ شکر تری سفید دیسی 7 تولہ آمیز کر کے باسمتی کے چاول 5 تولہ کی کھیر بنا دیں اور شیولنگی کے علاوہ ہر دوا دو یہ کا سفوف بنا کر تین پڑیہ بنالیں۔ ان میں سے ایک پڑیہ اور شیولنگی 9 عدد کھا کر اوپر سے ساری کھیر شام کے وقت کھا جائیں اور نصف شب گزرنے پر وظیفہ زوجیت ادا کر کے سو رہیں۔
طہر کے بعد تین روز متواتر اسی طرح یہ دوا استعمال کر کے چھوڑ دیں۔ انشاء اللہ پہلے ہی مہینے میں آثار استقرار حمل کے ظاہر

ہونگے۔اگر خدانخواستہ ناکامیابی ہو تو دوسرے ماہ بھی حسب ہدایت عمل کریں۔ مقصود حاصل ہوگا۔بار ہا کا تجربہ شدہ نسخہ ہے۔

حکیم کرتار سنگھ صاحب

ولدیت: بھائی سوداگر سنگھ صاحب۔ سکونت: حویلی ضلع منٹگمری۔ عمر: 25 برس

آپ 1918ء میں ورنیکولر (مڈل پاس کرنے کے بعد نارمل سکول میں ٹریننگ حاصل کر کے ڈسٹرکٹ بورڈ منٹگمری کی ملازمت کر رہے ہیں۔طب کا شوق زمانہ طالب علمی سے تھا۔آپ کا خیال تھا کہ فارغ التعلیم ہو کر طب کی باقاعدہ تعلیم حاصل کریں۔لیکن سر سے سایہ پدری اٹھ جانے کی وجہ سے ایسا نہ کر سکے۔23ء میں آپ کا تقرر کھوتی پور کے مدرسہ میں ہوا۔اتفاق سے حکیم مولوی قادر بخش صاحب بر والوی بھی وہاں بطور سیکنڈ ماسٹر مقرر ہوئے۔بس پھر کیا تھا۔طب کی کتابیں ان سے دیکھیں اور انہی کے پاس رہ کر مشق عمل بھی بہم پہنچائی۔اور جب سے حسب توفیق خلق خدا کی خدمت کر رہے ہیں۔

آپ کے مجربات

(2027) **برائے بخار**: نوشادر۔گیرو مکہ 1 تولہ۔مرچ سیاہ 6 ماشہ سفوف کر کے مناسب مدرقہ کے ساتھ بقدر 4 رتی بخار آنے سے پہلے استعمال کرائیں۔

(2028) **برائے اکثر امراض معدہ**: نمک سونچر 5 تولہ زنجبیل۔سہاگہ بریان۔ہینگ بریان ہر ایک ایک تولہ۔لونگ مدار 3 تولہ سب کو عرق بادیان۔عرق برگ کٹائی خورد۔آب بیخ سہانجنہ ایک ایک پاؤ۔عرق لیموں۔عرق پودینہ۔10-10 تولہ کے ہمراہ پیس کر حبوب بقدر نخود تیار کر کے حسب ضرورت مناسب بدرقہ سے دیں۔

(2029) **برائے سیلان الرحم**: الحکیم کا مصدقہ نسخہ بار ہا کا تجربہ شدہ ہے (ص) پوست ببول۔5 سیر کو 12 سیر پانی میں جوش دیں اور ایک سیر صاف شدہ گندم کو باریک کر کے کپڑے میں پوٹلی باندھ کر منہ بند کر کے اسی دیگچی میں رکھ دیں۔جب گندم پھٹ جائے۔نکال کر خشک کر کے آٹا بنالیں اور روغن زرد 1 تولہ میں بریان کرلیں۔بعدہ صمغ عربی 5 تولہ (بروغن زرد بریان) تخم تالمکھانہ۔تخم سروالی۔مائیں خورد۔مائیں کلاں بیجبند۔بہمن سفید۔بہمن سرخ۔گل سپاری۔لودھ پٹھانی۔گل پستہ۔صمغ ڈھاک سنگجراحت ہر ایک ایک تولہ۔ستاور۔ثعلب مصری مکہ 2 تولہ۔شقاقل مصری 3 تولہ۔مغز بادیان 5 تولہ،مازوئے سبز 5 عدد سفوف کر کے آٹے میں شریک کرلیں اور سب کو ایک سیر روغن زرد میں بریان کر کے رکھ لیں پھر ڈیڑھ سیر شکر کا قوام کر کے ادویہ بالا ملا کر لڈو بقدر 3 تولہ بنالیں اور صبح و شام ایک ایک لڈو استعمال کرائیں۔اکسیر ہے۔

(2030) **برائے کمزوری زناں**: آدھ شیر گاؤ میں 2 تولہ مغز بنولہ کا سفوف شامل کر کے قند دیسی ملا کر کھیر تیار کریں اور ذیل کا سفوف کھلا کر اوپر سے کھیر استعمال کریں (ص) طباشیر کبود 4 رتی۔کشتہ سنگجرس (دودھ میں بنایا ہوا) 4 رتی قلب الحجر 2 رتی۔ورق نقرہ ایک رتی سفوف بنالیں۔یہ ایک بار کی مقدار خوراک ہے۔ہفتہ عشرہ کے استعمال سے کمزور۔نحیف۔مردہ دل۔ضعیف القلب عورتیں صحیح و تندرست ہو جاتی ہیں۔سیلان کے لئے بھی اکسیری نسخہ ہے۔

(2031) **اکسیر الاطفال**: یہ نسخہ بچوں کے بخار۔کھانسی۔اسہال سبز اور اصلاح معدہ کے لئے برسوں سے معمول مطب ہے۔(ص) ست گلو۔طباشیر۔زہر مہرہ خطائی، ناریل۔دریائی۔کاکڑا سینگی۔دار فلفل۔الائچی خورد۔امیں ہر ایک 3 ماشہ سفوف کر کے رکھ لیں

اور شہد میں ملا کر دن بھر میں 2 ماشہ سے 4 ماشہ تک چٹا دیا کریں۔ مجرب ہے۔

ڈاکٹر گیا پرشاد صاحب

کھجوری ضلع کانپور آپ کا مولد و مسکن ہے۔ آپ کے دادا صاحب اگر چہ طبیب تھے مگر علم طب سے انہیں بہت شغف تھا۔ انہی سے آپ کو اس فن کا چسکہ پڑا۔ مدرسہ کی تعلیم سے فراغت حاصل کرنے کے بعد آپ کو طبی تعلیم کا شوق ہوا۔ آخر جوئندہ یابندہ۔ آپ کی ایک مہاتما سوامی سچدانند صاحب سے ملاقات ہوئی۔ وہ آپ کے موضع سے دو میل کے فاصلہ پر رہتے اور ایک مشہور معالج تھے۔ انہوں نے آپ کو ڈاکٹری تعلیم کا شوق دلایا۔ چنانچہ دو سال تک ان کے ساتھ رہ کر ڈاکٹری تعلیم حاصل کی۔ پھر ڈاکٹر نرائن جی اور کئی دیگر ڈاکٹروں کے پاس رہ کر کام کیا۔ جلال آباد ضلع فرخ آباد میں چار سال تک ایک ڈاکٹری شفا خانہ نہایت کامیابی سے چلاتے رہے۔ پھر اپنے ایک عزیز ڈاکٹر گور شنکر جی کی شرکت میں بھی چندے کام کیا لیکن آخر جذبہ، حب وطن غالب آیا۔ اب آپ اپنے وطن میں اقامت گزین ہیں۔

آپ کو اکثر بیرونجات میں بھی جانے کا اتفاق ہوتا ہے۔ جب وہاں ڈاکٹری ادویہ دستیاب نہیں ہوتیں اور نہ کوئی ہسپتال ہی قریب ہوتا ہے۔ تو طب سے عدم واقفیت پر آپ کو نہایت افسوس ہوتا ہے۔ اسی خیال سے آپ نے طبی مطالعہ بھی شروع کر رکھا ہے۔ آپ کا ارشاد ہے کہ اس سلسلہ میں میں رموز الاطباء ان کے لئے نہایت مفید ثابت ہوئی۔ چنانچہ آپ نے اکثر اس کے نسخے برتے اور انہیں نہایت مفید بلکہ اکسیر صفت پایا۔ چونکہ زیادہ تر آپ ڈاکٹری ادویہ برتتے ہیں۔ اس لئے آپ نے اپنے مجربات نہیں بھجوائے۔ رموز الاطباء کے جن نسخوں کو آپ نے آزمایا ہے۔ ان کا ذکر ضمیمہ دوم میں درج ہے۔

حکیم محمد عبدالکریم صاحب

ولدیت: حکیم عبدالرحمٰن صاحب۔ وطن: میسور (بنگلور سٹی)۔ عمر: 34 سال

آپ ملک میسور کے ایک مشہور خاندان اطبا کی یادگار ہیں۔ آپ کے والد ماجد حکیم عبدالرحمٰن صاحب مشہور حکیم گزرے ہیں۔ آپ نے اٹھارہ سال کی عمر تک سکول میں تعلیم پائی۔ بعدۂ اپنے والد بزرگوار سے تین سال تک طب کی تعلیم حاصل کی۔ اور چار سال مسلسل میسور کے مشہور و معروف مولانا غوث احمد علی خاں صاحب تخلص بہ افسر کی خدمت عالی میں رہ کر مشق عمل بہم پہنچائی۔ اب تقریباً چھ سال سے بنگلور سٹی میں مطب کر رہے ہیں۔ دواخانہ اعجازیہ آپ کی سرپرستی میں نہایت حسن و خوبی سے چل رہا ہے۔

آپ کے مجربات

(2032) **مفرح برگد:** قوت باہ جریان اور سرعت کے لئے یہ مرکب اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ اس کی پہلی ہی خوراک اپنا اثر دکھائے بغیر نہیں رہتی۔ عجیب قابل قدر نسخہ ہے۔

(ص) شیر برگد۔ شیر نارجیل ہر ایک ایک سیر پختہ۔ مغز اخروٹ، مغز بادام۔ مغز چلغوزہ ہر ایک 6 تولہ۔ ثعلب مصری پنجہ دار۔ موصلی سفید مکد 3 تولہ مغز کشنیز۔ خارخسک خورد۔ صندل سفید۔ بسباسہ۔ جوز بوا الائچی خورد ہر ایک تولہ تولہ زعفران 6 ماشہ، ورق نقرہ 50 عدد۔ ورق طلا 25 عدد۔ شکر سفید 5 ثار۔ (ترکیب) پہلے شیر برگد میں نصف شکر ڈال کر کچھ دیر پڑا رہنے دیں۔ جب پتلا ہو جائے تو اسے چھان

لیں۔ بعدہٗ شیر نارجیل بغیر پانی ڈالے نکالیں۔ اور اس میں شیر برگد مذکورہ بالا ملا کے باقی شکر ڈال دیں اور قوام تیار کر لیں۔ پھر سفوف و مغزیات جو پہلے سے تیار ہوں۔ قوام میں ڈال کر صندل کے ڈنڈے سے خوب حل کریں۔ اور زعفران مع ورق گلاب میں حل کر کے ملا لیں۔ خوراک 6 ماشہ ہمراہ شیر گاؤ تازہ۔ صبح و شام۔

(2033) **حب آتشک:** سیماب مصفّٰی 1 تولہ۔ گندھک آملہ سار 1 تولہ کی کجلی بنالیں۔ اس میں پوست بندق 2 تولہ سفوف کر کے پانی کے ہمراہ گولیاں بمقدار نخود تیار کر لیں۔ وقت ضرورت ایک حب صبح ایک شام ہمراہ لسی استعمال کرائیں مادۂ آتشک کو بیخ و بن سے اکھیڑ دیتی ہیں۔ اگر ان گولیوں کو روغن نیم یا شیرہ جوز ماثل سیاہ میں حل کر کے آتشکی زخموں پر طلا کریں۔ تو زخم کی تکلیف سے بہت جلد نجات مل جاتی ہے۔ مگر دوا استعمال کرنے سے پیشتر تے اور مسہل کے ذریعہ تنقیہ کر لیا جائے تو نہایت مناسب ہے۔

(2034) **برائے امراض خبیثہ و سستی:** روغن بلادر خام اصلی چار قطرہ۔ روغن زرد 2 تولہ بیضہ مرغ (جو پہلی مرتبہ کا ہو) ایک عدد لے کر نمک مرچ وغیرہ ملا کر تل لیں۔ اور سات روز تک یومیہ اسی طرح استعمال کریں۔ امراض خبیثہ نیز سستی کے لئے مفید ہے۔ بیضہ کے استعمال کے بعد مرغن غذا کا استعمال کریں۔

اس دوا کے استعمال سے بعض وقت جلد سرخ ہو کر بثور پیدا ہو جاتے ہیں۔ اگر جوش خون کے آثار معلوم ہوں تو مریض کو تھوڑی مقدار میں شربت بزوری استعمال کراتے رہیں اور بجائے روزانہ دینے کے کچھ دنوں کا درمیان میں وقفہ دے کر استعمال کرائیں۔

یادداشت: ہماری رائے میں اس نسخہ کے استعمال میں بہت احتیاط سے کام لیں۔ (مؤلف)

(2035) **حب اعجاز:** ست گلو اصلی۔ جدوار خطائی۔ طباشیر۔ کچور۔ کونین سفید۔ تخم نیلوفر ہموزن عرق گلاب میں حل کر کے نخود کے برابر گولیاں بنا کر ایک حب مناسب بدرقہ سے دیں۔ ہر قسم کے بخار کو یقیناً مفید ہیں۔

(2036) **چٹکلہ برائے بخار:** کسی قسم کا بخار ہو۔ اس کے استعمال سے ضرور کم ہو جاتا ہے۔ ہے تو معمولی چیز۔ مگر عجیب منفعت بخش ہے۔

(ص) غاریقون 1½ ماشہ سفوف کر کے پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔

ملا محمد علی صاحب

ولدیت: ملا سلطان علی مرحوم۔ وطن: بڑوانی۔ سکونت: ناگلواڑی (ریاست اندور)۔ ولادت: 1304ھ

آپ کے والد مرحوم کو ریاست بڑوانی میں ایک معزز حیثیت حاصل تھی۔ مذہبی علوم کے علاوہ آپ کو طب، کیمیا اور عملیات میں بھی پوری دسترس تھی۔ اکثر سادھو اور سنیاسی آپ سے مل کر فیض یاب ہوتے تھے۔ آپ کے ہاں ابھی تک قلمی کتب خانہ کا بہت سا ذخیرہ موجود ہے۔

آپ نے اردو کی تعلیم مولوی محمد یعقوب صاحب سے حاصل کی اور عربی کتابیں استاذ الشیخ حمزہ بھائی سورتی اور شیخ علی محمد صاحب اجینی سے پڑھیں۔ وہیں طبی کتابوں کا بھی مطالعہ کیا۔ پھر فقہ کی تعلیم اور بعض طبی کتابوں کا مطالعہ اپنے والد ماجد کی خدمت میں رہ کر کیا۔ بعدہٗ ناگلواڑی میں اپنے ماموں نظر محمد علی صاحب کے مختار عام کی خدمات انجام دیتے رہے اور اب بیوپار کے علاوہ مطب بھی کرتے ہیں۔ آپ نے اپنے کوئی مجربات نہیں بھجوائے۔

فہرست نسخہ جات رموز الاطباء بحسب تقسیم امراض

امراض سر

مشترک النفع نسخہ:

204,141,48 ,470,346,344, 275, 255, 743, 680,637, 593,581,549,1018, 985, 915, 907, 902,744,1312,1225,1159,1043, 1033,1708,1663,1605, 1463.

نسیان:434

صداع:(دردسر):

577,238,275,204,1372,1324,1159,666, 619,609,1904,1796,1564,105,

شقیقہ وعصابہ:

275,81,59,1345,1174,1068,961,620,1844 1777,1385.

کرم دماغ: 886,821,667,254,1554,1299.

سرسام: 14, 1594, 1593, 1246, 284,285,720, 1245.

سدر ودوار: 1669,486,335.

مالیخولیا: 986,834,717,370,1593,1126.

صرع:

359 ,336, 256, 234, 59,796, 724. 668, 618, 520, 500, 1180,1131, 1050, 1034, 862, 887, 1891,1620,1416, 1265,1195

فالج ولقوہ:

153, 84, 48, 47, 19, 343, 303, 274, 258, 267, 235, 207, 607, 598, 538, 436, 412, 346,827, 816, 791, 760, 755, 637,1464, 1274, 1195 ,1058, 987, 944, 1892, 1730, 1626, 1494, 1368

تشنج، کزاز، رعشہ، خدر وغیرہ:

29, 489, 412, 346,302, 82, 48,951,607, 706

نزلہ وزکام:

639, 191, 141, 81, 72, 648, 592, 515, 479, 461,310, 1508, 1311, 990, 907, 690, 680,

سہر مفرط: 272, 194, 135.

امراض چشم

مشترک النفع:

134,86,14,7,440,429, 260, 253, 224, 171, 151, 691, 677, 559, 508, 498, 442.1083, 899, 870, 833, 804, 774, 1435, 1374, 1312, 1288, 1278, 1747, 1734, 1642, 1574, 1557, 1514, 1898, 1813, 1773, 1759, 1758,

رمد:

440, 401, 260, 259, 436, 3, 731, 691, 621, 510, 509, 1255, 1200, 1171, 1121, 899, 870, 1915,1797,1747, 1734, 1671, 1670,

بیاض جالا ودھند وغیرہ:

7, 14, 508, 442, 260, 254, 171, 144, 833, 774, 757, 670, 669, 646, 1366, 1157, 1083, 1060, 950, 899, 1734, 1710, 1644, 1620, 1515, 1288, 1867, 1765, 1759, 1747,

بثور قرنیہ:519

دمعہ: 588, 442, 400.

نزول الماء:

297, 253, 244, 171, 1515,1288,1277, 1083, 1026, 441,298, 1864, 1747, 1748, 1734, 1662, 1565,

شبکوری وروزکوری:

246,224, 1817, 1734, 1083, 410, 260,

ضعف بصر:
260, 224, 83, 75, 906, 880, 870, 588,
579, 498, 1748, 1734, 1536, 1278, 1225,
1083,

پڑوال: .1595, 1083, 833, 498, 1858

جرب وورم اجفان: 7, 510   غرب: .756, 179

ککرے: .1758, 218, 14, 7

سوزش وخارش چشم:
440, 260, 7, 1716, 1533, 292, 588, 498.

ناخنہ: .1620,508, 134

سبل: 474, 677, 508, 224

امراضِ گوش

مشترک النفع: 502

وجع الاذن: .1144, 1066, 693.1621

قرحہ الاذن: 866   ثقل سماعت: 1016

امراض انف

فساد شم: 970

رعاف: .1226, 1082, 754, 219, 1534, 1371

زخم بینی: 343   پینس: 561

امراض لسان ودہان

قلاع: .1272, 1084, 2

لکنت: 266   بخرالفم: 997, 739

امراض لہاۃ حلق قصبیہ ریہ

سوزش حلق: 765   خناق: .798,995, 882, 622

بستگی آواز: 1209   انطباق مری 176

امراض اسنان ولثہ

506, 426, 297, 205, 52, 146, 15, 963,
753, 694, 676, 675, 618, 1455, 1308,
1225, 1207, 1173. 1040, 1623, 1622,
1561, 1545, 1471, 1460, 1777,1749,
1798, 1834, 1664,1660.

امراض صدر وریہ

مشترک النفع:
156, 1013, 46, 42, 535, 356, 289, 261,
180, 1210, 1078, 1039, 990, 957, 934,
608, 1605, 1591,

ضیق النفس:
113, 87, 46, 42, 342, 293, 261, 180, 156,
118, 477, 435, 482, 475, 360,. 356, 589,
535, 530, 514, 695, 654, 623, 600, 891,
860, 830, 808, 778, 745, 707, 1027,
1017, 1057, 990, 967, 934, 1230, 1210,
1591, 1573, 1469, 1447, 1485, 1301,
1672,1630, 1645, 1605, 1901, 1742.

امراضِ سعال

63, 51, 46, 42, 209, 180, 156, 118, 113,
92, 387,356, 310, 289, 261, 214, 563,
545, 521, 515, 514, 420, 615, 608, 603,
601, 589, 577, 837, 758, 741, 697, 670,
648, 1104, 1078, 1049, 9090, 957, 934,
1591, 1334, 1318, 1229, 1210, 1019,
1779, 1739, 1716, 1692,1651, 1605,
1910, 1855.

کالی کھانسی: .1805, 361

نفث الدم وقے الدم:
185, 602, 589, 490, 409, 289, 219, 1712,
1369, 1269, 1147

ذات الجنب صدر عرض ریہ:
810, 720, 414, 376, 305, 261,1079,
1077, 982,981, 945, 913, 1609,1532,
1360.

قرحہ ریہ: (سل): 477, 408, 319, 869, 761, 749,

594, 571, 483, 1913, 1393, 1369, 1008, 449,

امراضِ پستان

نرمی پستان مستورات: 369 کمی شیر: 1440,430

امراضِ قلب

مشترک النفع:

255, 233, 141, 1076, 903, 689, 361, 344, 343, 1464, 1447, 1221, 1175, 1080,

ضعف قلب:

470, 461, 142, 141, 1860, 1447, 1020, 902, 581, 689, 649, 581, 302, 361, 1548, 1448, 1022, 1020, 1003, 765.

امراضِ معدہ

مشترک النفع:

449, 211, 149, 53, 750, 653, 651, 114, 544, 540, 879, 855, 840, 793, 763, 1201, 1090, 1047, 956, 979, 958, 1263, 1362, 1342, 1279, 1224, 1221, 1908, 1775, 1616, 1590; 1588, 1543.

وجع الفواد: 823, 488, 27.

فواق (ہچکی): 582, 540, 315, 1678, 1356, 1085

قے مفرط و غثیان: 651, 544, 268,1450,1441, 1365, 1356, 851

ضعف و سوئے ہضم:

50.49, 452, 251, 189, 149, 137, 110, 101, 750, 699, 651, 614, 542, 460, 840, 802, 793, 781, 780, 752, 979, 958, 914, 903, 902, 879, 1353,1279, 1209., 1201, 1152, 983, 1463, 1450, 1449, 1390, 1370, 1365, 1908, 1907, 1905, 1879, 1588, 1586.

ہیضہ:

325, 181, 111, 64, 1, 560, 448, 413, 358, 341, 138, 829, 827, 811, 763, 614, 564, 1110, 1059, 960, 914, 870, 851, 1351, 1327, 1326, 1201, 1130, 1111, 1484, 1476, 1434, 1382, 1353, 1352, 1698, 1674, 1684, 1612, 1586, 1540, 1906, 1789.

نفخ و باد گولہ:

1152, 750, 111, 1582, 1279, 1201, 1177,

درد شکم:

741,238, 214, 39, 1279, 1201, 1029, 793, 750, 1245, 1142.

ورم عضلات شکم: .80, 79, 1010, 920, 625,

امراضِ کبد

مشترک النفع:

407, 382, 276, 120, 1350, 933, 825, 762, 653, 1807, 1687, 1616, 1507, 1516,

ضعف کبد: 1350, 1164, 376, 1893, 1810,

سدۂ کبد: 39.

ورم کبد: 387, 382, 287, 139, 1010, 599, 418, 415, 407.

استسقاء:

65, 50, 28, 5, 404, 388, 382, 468, 122, 121, 625, 624, 595, 536, 544, 407, 942, 933, 844, 760, 715, 679, 1302, 1163, 1136, 1025, 962, 1810, 1784, 1770, 1665, 1628,

سوء القنیہ: 122, 382, 606, 1163, 1271.

یرقان: 35, 524, 536, 580, 629, 1091, 1236, 1303, 1304. 1807, 1602.

امراض مرارہ و طحال:

56, 120, 231, 269, 309, 317, 340, 378, 415, 418, 421, 469, 599, 671, 734, 807, 877, 901, 920, 942, 956, 976, 989, 1038, 1073, 1096, 1135, 1136, 1167, 1270,

1220, 1214, 1197, 1185, 1184, 1587, 1487, 1449, 1394, 1332, 1297, 1846, 1769, 1746, 1653.

امراض امعاء

مشترک القطع: 1894, 1531, 1090, 155.

اسہال معوی، معدی کبدی وغیرہ:
26, 44, 78, 149, 191, 348, 349, 385, 386, 426, 450, 544, 558, 655, 732, 800, 838, 855, 893, 978, 1078, 1080, 909, 1161, 1316, 1348, 1531, 1592, 1601, 1603, 1604, 1676, 1836, 1893, 1894, 1916.

زحیر گنج سنگرہنی وغیرہ:
44, 117, 118, 119, 152, 185, 386, 590, 554, 553, 542, 433, 422, 893, 855, 826, 800, 687, 650, 1348, 1316, 1191, 1155, 978, 945, 1547, 1543, 1531, 1500, 1479, 1433, 1674, 1614, 1603, 1590, 1582, 1563, 1894, 1839, 1695, 1675.

قولنج: 958, 523, 611, 617, 1029

کرم امعاء: 17, 168, 177, 277, 278, 359, 750, 1169, 1279, 841, 900, 1014, 1697, 1666.

اورام امعاء: 923.

قبض: 410, 444, 875, 879, 930, 931, 986, 1463.

زلق الامعاء: 583.

امراض مقعد

بواسیر: 8, 9, 55, 73, 102, 280, 252, 214, 190, 185, 452, 439, 438, 437, 384, 383, 301, 490, 476, 467, 466, 456, 455.652, 642, 616, 602, 547, 537, 801, 747, 713, 681 662, 656, 1130, 1065, 855, 552, 836, 813, 1292, 1291, 1267, 1261, 1199, 1150, 1518, 1517, 1502, 1474, 1376, 1345. 1571, 1570, 1569, 1567, 1560, 15231640, 1631, 1590, 1582, 1577, 1572, 1827, 1812, 1790, 1789, 1703, 1685, 1923, 1845, 1840, 1837, 1836

ناصور مقعد (بھگندر)
71, 854, 947, 1011, 1311, 1525.

خروج مقعد: 279.

امراض کلیتین

ضعف کلیہ: 66, 1018

وجع الکلیہ: 66, 163, 164, 241, 248, 468, 487, 590, 700, 806, 1331, 1378, 1513, 1686, 1768.

حصاۃ ورمل کلیہ: 13, 66, 90, 129, 140, 162, 243, 248, 443, 468, 505, 590, 605, 655, 723, 871, 988, 1095, 1244, 1378, 1720, 1763, 1877, 1857, 1856.

ذیابیطس: 84, 104, 123, 147, 242, 381, 390, 634, 746, 943, 994, 1100, 1143, 1366, 1413, 1444, 14931576, 1624, 1804, 1809, 1890,

قروح گردہ: 505 ریاح البواسیر: 868

ہزال کلیہ: 1872

امراض مثانہ وغیرہ

رمل وحصاۃ مثانہ:
13, 66, 90 129, 140, 162, 243, 284, 443 605, 655, 723, 871, 988, 1095, 1179, 1244, 1589, 1720, 1763, 1856 1870, 1857.

سوزاک وقرحہ:
98, 103, 125, 161, 208, 227, 228, 263, 264, 298, 379, 417, 424, 432, 460, 475,

483, 482, 492, 497, 504, 505, 512,533, 658,664, 685, 711, 729, 777, 834, 867, 873, 938, 1122, 1108, 1107, 1064, 1049, 968, 1145, 1148, 1173, 1194, 1242, 1287, 315, 1341, 1382, 1140, 1420, 1466,1488, 1495, 1526, 1549, 1552, 1559,1636, 1681, 1718, 1786, 1787, 1788, 1807, 1841, 1872, 1875, 1876.

کثرت بول: 373, 1816.

فتق: 154, 366, 736, 966, 1232.

تقطیر بول: 1445, 635

بول الدم: 311, 417, 1802, 1806.

سلسل البول: 746, 1564, 1802, 1806

اورام وصلابت انثیین: 313, 1325.

بول فی الفراش: 635. جرب خصیتین: 1446.

امراض مختصہ مردان

مشترک النفع: 190, 226, 567, 922, 992, 1637, 1656, 1848.

سرعت:

72, 190, 192, 195, 207, 215, 226, 239, 300, 314, 365, 392, 393, 463, 499, 567, 626, 641, 680, 683, 745, 761, 764, 766, 768, 775, 842, 846, 856, 857, 863, 902, 907, 923, 991, 992, 1000, 1030, 1101, 1134, 1166, 1168, 1175, 1176, 1392, 1406, 1472, 1473, 1481, 1504, 1529, 1637, 1656, 1744, 1881, 1889.

جریان ورقت:

98.99.124, 160, 170, 190, 203, 207, 215, 226, 240, 242, 447, 316, 323, 430, 332, 339, 351, 447, 460, 493,533, 567, 574, 641, 650, 733, 742, 745, 761, 764, 766, 792,863, 876, 883, 898, 907, 992, 1051, 1064, 1133, 1147, 1187, 1188, 1218, 1280, 1285, 1286,1298, 1321, 1443, 1497, 1505, 1541, 1542, 1568, 1638, 1656, 1738, 1802, 1806, 1861, 1862, 1868, 1878.

ضعف باہ:

4,24,25, 29, 30, 33, 43, 72, 88, 89, 95, 131, 132, 137, 138, 148, 158, 159, 165, 166, 167, 169, 174,188, 190, 192, 203, 207, 220, 226, 242, 162, 299, 308, 312, 314,316, 320, 323, 330, 333, 337, 351, 353, 391, 392, 431, 435, 445, 462, 472, 473, 474,480, 481,482, 494, 495, 496,516, 549, 550, 567, 600, 626, 627, 647, 659, 663, 680, 683,684, 700, 702, 703, 718,751,759, 760, 761, 764, 768, 775, 778, 780, 781, 782, 794, 797, 824, 827, 843, 846, 848, 856, 857, 862, 874, 875, 883, 904, 905, 907, 908, 909, 910, 912, 922, 932, 946, 953, 954, 958, 965, 969, 974, 977, 991, 992, 993, 989, 999, 1018, 1019, 1028, 1030,1031, 1046,1052, 1058, 1094, 1097, 1098, 1099, 1101, 1102, 1106, 1132, 1133, 1154, 1156, 1158, 1165, 1168, 1170, 1175, 1181, 1182, 1183, 1189, 1190, 1198, 1215,1216, 1223, 1252, 1256, 1281, 1290, 1293, 1346, 1361, 1395, 1397, 1409, 1414, 1415, 1428, 1430, 1439, 1453, 1458, 1461, 1472, 1481, 1491, 1492, 1493, 1494, 1510, 1519, 1520, 1566, 1580, 1627, 1628, 1632, 1637,1638, 1639,1641, 1643, 1654, 1702, 1701, 1688, 1682, 1655,1715, 1721, 1732, ,1733, 1744, 1745, 1751, 1752, 1754, 1760, 1780, 1795, 1815,

1842, 1849, 1850, 1851, 1852, 1853, 1860, 1873, 1878, 1880, 1882, 1883, 1888, 1895.

احتلام: 922, 1887, 1888,1241, 1637, 1656,.

ملذذ: 270, 393, 493, 665,722

امراض مختصہ نسواں

مشترک النفع:

591, 820, 1032, 1090, 1828.1090.

عقر: 216,221, 416, 591,1000,1204, 1243, 1705, 1766, 1377,

کثرت اسقاط: 10, 288, 613, 1320, 1735.

عسر ولادت: 357,,1134, 1305.

متعلق مشیمہ وضیق: 10, 1206, 890, 507, 220,

پرسوت: 1246, 716, 682.

سیلان الرحم:

118, 133, 533, 704,2,1153, 1219, 1282, 1360, 1584, 1591,1801,1828, 1870, 1871.

اختناق الرحم: 62,302,572, 1507, 1617, 1785.

حرقت البول: 1456

کثرت طمث واستحاضہ:

45, 116, 279, 306, 405, 417, 423, 490, 511.525, 557, 584, 602, 773, 1005, 1006,1160,1212,1408, 1457,1522, 1547, 1615, 1755, 1756, 1805, 1828, 1840.

احتباس طمث:

136, 526, 587, 748, 890, 1015, 1206, 1767, 1865.

شورو سوزش وحکۃ الرحم: 74, 175, 1866.

اورام رحم: 1009, 942, 283.

سرطان الرحم: 1009 اخرا: 1619

نفخۃ الرحم: 1661 اولاد نرینہ: 1722

امراض پشت

مشترک النفع:

76, 107, 142, 196, 304, 705, 811, 815, 816, 980, 981, 987, 1211, 1250, 1524, 1530, 1550, 1606, 1613,1904.

وجع المفاصل:

76, 82, 107, 100, 142, 196, 201, 211, 304, 404, 419, 436, 459, 532, 538, 592, 705, 706, 737, 811, 815, 816, 917,942, 951, 964, 980, 1069, 1195, 1202, 1211 1250, 1306, 1329, 1368, 1379, 1422,1437, 1430, 1468, 1470,1512, 1524, 1529, 1550, 1532, 1530, 1839, 1882, 1811, 1807, 1613,1904.

عرق النساء:

76, 142, 705, 811, 812, 815, 816,980, 1211, 1224, 1330,1524,1550, 1530, 1524.

وجع الورک: 76, 980, 1550, 1613

نقرس: 815, 980, 1211

حمیات

حمیات خلطیہ ویومیہ:

22.23, 34, 35, 54, 70, 115, 143, 171, 184, 200, 208, 249 .250, 271, 282, 303, 355, 374, 377, 380, 387,389, 397, 398, 390, 425,447, 450, 483, 484, 521, 542, 566, 570, 597, 606, 607, 630, 631,632, 638, 643, 719, 720, 727, 728, 765, 767, 776,798, 799, 845, 847, 897, 918, 924, 940, 967, 1013, 1070,1071, 1072,1081, 1086, 1118, 1142, 1145, 1151, 1228, 12511295, 1328, 1343, 1367, 1418, 1424, 1426, 1459,1462, 1478, 1499,

اورام و بثور

امراض شعر

امراض جلد

امراض اطفال

ضرر سمیات

سم سیماب رسکپور زنجفر وغیرہ

امراض متفرقہ

ادویہ مشترک النفع

فہرست مضامین وامراض نسخہ جات

مندرجہ ضمیمہ اوّل

اس فہرست میں مضامین اسمائے مجربین وامراض کا بیان حروف تہجی کے حساب سے دیا گیا ہے۔ سب سے پہلے مضمون یا مرض کا نام اور اسکے بعد صفحہ کا شمارہ دیا گیا ہے۔ اس فہرست میں جہاں کسی مرض کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ نسخہ کا نمبر دیا گیا ہے۔

آ

(ب)

(پ)

(ت)

(ج)

(چ)

(ح)

(ک)

کانچ نکلنا: (دیکھیں خروج مقعد)
کے ایس کرتار چند صاحب: 937
کرم دماغ: 1997 کرم دندان: 1982
کزاز: 1973. کگرے (دیکھو رو بے)
کمزوری زناں: 2030

(گ)

گٹھیا: (دیکھو وجع المفاصل) ڈاکٹر گیا پرشاد صاحب: 940

(ل)

لقوہ: 1973, 2022.

(م)

مسان۔ 1949 ملیریا (دیکھو حمی موسمی)

(ن)

نامردی: (دیکھو عنانت) نزلہ: 1954
نزلہ وبائی: (دیکھو انفلوئنزا) نفخ معدہ: 1959 (شکم) 1972
نقرس: 1973

(و)

وجع الورک: 2022
وجع المفاصل: 1593, 1973, 2013, 2017 2022.
ورم پستان: 1979. ورم طحال: 2007.
ورم گوش: 1994.
درد پیچ اطفال: (بچوں کی رمد نزلی وبائی) 1967

(ہ)

ہچکی: (دیکھو فواق) ہیضہ: 1946, 1973, 1981, 2021.
ہیضہ: (شدید) 1947, 2024.

رموز الاطباء جلد اول

ضمیمہ دوم

تصدیق و تکذیب نسخہ جات

(الف) تصدیق

اس ضمیمہ میں پہلا ہندسہ رموز الاطباء طبع ثالث کے نسخہ کا شمار ہے۔ جو نسخے طبع اول میں درج نہیں ہے ان میں صرف طبع ثالث کے نسخہ کا حوالہ دیا گیا ہے طبع اول کے جو نسخے طبع ثالث میں حذف کر دیے گئے تھے۔ تصدیق کی صورت میں وہ اس ضمیمہ میں نقل کر دیے گئے ہیں۔ اگر کہیں طبع ثانی اور طبع ثالث کے نسخوں کے شماروں میں کوئی اختلاف ہے۔ تو اس کا حوالہ بھی خطوط وحدانی میں دے دیا گیا ہے۔

نسخہ 1: ہیضہ 90 فیصدی مفید۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھسلہ)
ایضاً مفید ثابت ہوئی۔ (حکیم غلام احمد مستوی)
ایضاً اکثر روی حالتوں میں اکسیر ثابت ہوئی ہیں۔ (حکیم مولوی عبداللہ روڑی)
ایضاً مطب میں برتنے کے قابل ہیں۔ (حکیم سید احمد حسن)

نسخہ: 2- قلاع
متعدد مریض صحت یاب ہوئے ہیں۔ (کے۔ ایس۔ کرتار چند)
ایضاً 90 فیصدی مفید (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)
ایضاً بہت مفید ہے۔ (حکیم محمد حسین سارو کی ضلاع لدھیانہ)
ایضاً قلاع مزمن میں بہت ہی مفید ہے (ابو ذر حکیم محمد عبدالغفور رتو پوری)
ایضاً بہت مفید پایا (حکیم غلام احمد ہستوی) خادم الاطباء غلام محی الدین۔
ایضاً کم از کم 50 بار تجربہ کر چکا ہوں۔ کبھی خطا نہیں کرتا۔ (حکیم مولوی قادر بخش بیروال)
ایضاً نہایت مفید مطب میں برتنے کے لائق ہے۔ (حکیم سید احمد حسین)
ایضاً میرے دواخانہ میں مستعمل ہے۔ (مالک دواخانہ الکبریہ اورنگ آباد)
ایضاً نہایت مفید ثابت ہوا۔ (حکیم ممتاز علی خاں باولی ضلع ریگ)
ایضاً عجب بے بہا نسخہ ہے۔

نسخہ: 3- آشوب چشم۔
90 فیصدی مفید ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلسہ)
ایضاً نہایت مفید ہے (حکیم غلام احمد بستوی)
ایضاً لاجواب سرمہ ہے ایک شخص اسی نسخہ کی بدولت ہزاروں روپے کما چکا ہے۔ (حکیم عبداللہ روڑی)
ایضاً معمول مطب نسخہ ہے۔ (حکیم محمد یوسف کرپور)
ایضاً معمول مطب نسخہ ہے (حکیم سید احمد حسین)
نسخہ: 4- مقوی باہ۔
90 فیصدی مفید ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلسہ)
ایضاً متعدد مریضوں کو فائدہ پہنچا روغن سم الفار بھی عجیب چیز ہے۔ (کے۔ ایس۔ کرتار چند)
ایضاً (حکیم سید احمد حسین)
ایضاً مفید ہے۔ (حکیم صوفی اللہ بخش امرتسر)
نسخہ: 5- اقسام استسقاء نہایت مفید ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلسہ)
ایضاً معمول مطب (حکیم سید احمد حسین)
نسخہ: 6- اکثر امراض اطفال امراض معدہ اطفال میں مفید ثابت ہوا خصوصاً اسہال کے لئے تو بہت مفید ہے۔ (حکیم سید معین الدین احمد دکن)
ایضاً 90 فیصد مفید حکیم ڈاکٹر ناظر حسین)
ایضاً 16-15 سال سے ہر وقت میرے مطب میں تیار رہتا ہے۔ اس کو تریاق الاطفال یا اکسیر الاطفال کہا جائے تو بجا ہے۔ (حکیم محمد چراغ پھلور)
ایضاً (حکیم عبدالکریم ضلع کرنول)
ایضاً معمول مطب (حکیم سید احمد حسین)
نسخہ: 7- سرمہ بیاض
90 فیصدی مفید۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلسہ)
ایضاً نہایت پر تاثیر ہے۔ (حکیم محمد عراغ پھلور)
ایضاً اچھا نسخہ ہے۔ (حکیم چونی لال راولپنڈی)
ایضاً مفید ہے۔ حکیم محمد عبدالغنی بجنی)

ایضاً معمول مطب (حکیم سید احمد حسین)
نسخہ: 8- بواسیر دموی۔
90 فیصد مفید ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلسہ)
ایضاً معمول مطب۔ (حکیم سید احمد حسین)
نسخہ: 9- بواسیر بادی۔
90 فیصد مفید ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلسہ)
ایضاً بارہا تجربہ کیا گیا ہے۔ (حکیم محمد چراغ پھلور)
ایضاً معمول مطب۔ (حکیم سید احمد حسین)
ایضاً مفید ہے۔ (حکیم صوفی اللہ بخش)
نسخہ: 10- اسقاط اور موت الجنین۔
90 فیصد مفید ہے۔
ایضاً عرصہ سے زیر استعمال ہے۔ (حکیم محمد چراغ پھلور)
ایضاً معمول مطب۔ (حکیم سید احمد حسین)
نسخہ: 11- درد عضلات 80 فیصد مفید ہے (ڈاکٹر ناظر حسین بھلسہ)
ایضاً مفید ہے (حکیم صوفی اللہ بخش امرتسر۔
نسخہ: 14 کشتہ فلوس برائے امراض چشم خصوصاً گکرے۔ تین مریض صحت یاب ہوئے ہیں۔ (حکیم سید منظور حسن کلکتہ)
ایضاً بارہا کا تجربہ شدہ ہے۔ (حکیم محمد چراغ پھلور)
نسخہ: 16- سنون دندان 90 فیصدی مفید ہے۔
(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلسہ
ایضاً ابوالطاہر حکیم احمد حسن تھانہ گولن بمبئی۔
نسخہ: 17- کرم شکم۔
90 فیصدی مفید ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلسہ)
نسخہ: 22- حمی کہنہ بارہا تجربہ کیا گیا ہے۔ (حکیم محمد چراغ پھلور)
نسخہ: 24- قوت باہ۔ 90 فیصدی مفید ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلسہ)
نسخہ: 26- اسہال دموی۔ 90 فیصدی مفید (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلسہ)
ایضاً بارہا کا تجربہ شدہ ہے۔
ایضاً عجیب لاثانی دوا ہے۔

(حکیم حافظ محمد یٰسین خاں بنارسی)
ایضاً صرف خوراک پر میرا تجربہ ہوا ہے (حکیم عبداللہ روڑی)
ایضاً بلاشبہ مفید ہے۔ (حکیم سید احمد حسین)
نسخہ: 27- وجع الفواد حکیم دلیر حسن خاں بھٹی پٹیالہ۔
ایضاً تین بار تجربہ کیا۔ براء النساء ہے۔ (حکیم غلام احمد بستوی)
ایضاً 90 فیصد مفید ہے۔
(حکیم ناظر حسین بھلسوی)
ایضاً مسیحائی اثر رکھتا ہے۔
(ابوالنور حکیم محمد عبدالغفور تو پوری)
ایضاً بارہا کا تجربہ شدہ ہے۔
(حکیم حافظ محمد یٰسین خاں بنارسی)
ایضاً بلاشبہ مفید ہے۔ (حکیم سید احمد حسین)
ایضاً بہت مفید ہے۔ (حکیم صوفی اللہ بخش امرتسر
نسخہ: 28- عرق استسقاء۔
(میاں فقیر محمد گوجر ساکن لونگی ریاست جموں)
ایضاً عرصہ سے مطب میں مستعمل ہے۔ (حکیم محمد چراغ پھلور)
نسخہ: 29- قوت باہ وکز از زیادہ پر اثر نہیں ہے۔ (حکیم محمد چراغ)
نسخہ: 34- لرزہ مع سی ربع 90 فیصد مفید ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین)
ایضاً مفید و مجرب ہے۔ (حکیم محمد چراغ)
ایضاً نہایت مفید ہے۔ (حکیم صوف الہ بخش امرتسر)
ایضاً اچھا نسخہ ہے (حکیم احمد شا کی آبادی)
نسخہ: 36- ڈبہ اطفال۔ (حکیم محمد حسین شاہ ساروکی)
نسخہ: 38- مرکب عجیب الصفت (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین)
ایضاً اکسیر صفت ہے۔ (حکیم دھنی مظفر آباد)
نسخہ: 39- امراض احشاء نہایت مفید ہے۔ (حکیم عبدالقیوم فریدی)
ایضاً مالک دواخانہ اکبریہ اورنگ آباد)
نسخہ: 42- ضیق النفس ور بو (حکیم ناظر حسین بھلسوی)
ایضاً مفید ہے۔ (حکیم فتح خاں سوہن پوری)
نسخہ: 45- استحاضہ۔
مفید ثابت ہوا ہے۔ (حکیم محمد عبدالغنی بنوری)

ایضاً حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلسہ)
ایضاً اچھا ثابت ہوا ہے۔ (حکیم چونی لال راولپنڈی۔
ایضاً سہ بار آزمایا مفید ثابت ہوا ہے۔ (خان بہادر مولوی حکیم سید محمد صاحب)
نسخہ: 54- آتشک وتپ کشتہ۔
(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلسہ)
نسخہ: 57- اکسیر بواسیر۔
بواسیر کی عام حالتوں میں مفید ہے۔ (حکیم چونی لال راولپنڈی)
ایضاً مفید ہے۔ (حکیم ابومحمود احمد)
ایضاً مفید ہے۔ (حکیم حافظ احمد شاہ آبادی)
ایضاً مفید ہے۔ (حکیم فتح خاں سوہن پوری)
نسخہ: 60 عرق مدنی۔
معمول مطب (ابوالطاہر حکیم احمد حسن تھانہ کرکون بمبئی)
نسخہ: 62- روغن مسکن۔
نہایت عمدہ روغن ہے۔
نسخہ: 64- استسقاء۔
(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین پھلسوری)
ایضاً مفید ہے۔ (حکیم مولوی عبدالکریم بنوری)
ایضاً نہایت مجرب ہے۔ (حکیم ثابت علی کونم)
نسخہ: 66- دردسنگ گردہ۔
حکیم ڈاکٹر ناظر حسین پھلسوری)
نسخہ: 67- نارو۔
مفید (حکیم سید عبدالغفار شاہ حسینی لاڑکانہ)
ایضاً (حکیم محمود احمد طبیب شفاخانہ حسینی سرکار خاکی)
نسخہ: 68- نارو۔
عجیب ہے۔ (حکیم سید عبدالغفار شاہ حسینی لاڑکانہ)
ایضاً حکیم محمود احمد آنریری طبیب شفاخانہ حسینی)
نسخہ: 69- قرص زرشک۔
ملین۔ واقعی یہ مسہل بلا مضرت ہے۔ ہر عمر اور ہر مزاج میں مفید ثابت ہا۔ (حکیم سید معین الدین احمد قادری)
ایضاً میرے دواخاہ میں برتا جاتا ہے۔

(مالک دواخانہ اکبر، اورنگ آباد)
نسخہ: 70- بخار مزمن ودق۔
معمول دواخانہ سے (مالک دواخانہ اکبریہ)
نسخہ: 71- آتشک۔
مفید ہے۔ (حکیم محمود انریزی طبیب شفاخانہ حسینی)
نسخہ: 72- ممسک دافع نزلہ۔ مفید ثابت ہوئیں۔ حکیم محمد چراغ)
نسخہ: 74- (ک) ثبور رحم۔
مذکورہ رحم وفرج کے لئے نہایت مفید ہے۔ (حکیم عبدالغفور)
ایضاً تجربہ پر مفید ثابت ہوا ہے۔ (حکیم فدا حسین محمد علی)
نسخہ: 77- تپ دق نسخہ:
ایک مریض جو دق کے پہلے درجہ میں مبتلا تھا۔ مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کرنے سے بالکل صحت یاب ہوگیا۔ (حکیم سید محمد ظفر ہاشمی میرٹھی)
جنین مردہ موثر ہوا لیکن مقصد حاصل نہ ہوا۔ (حکیم عبدالغفور ضلع میرٹھ)
نسخہ: 81- صداع شقیقی۔
(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلسوی)
ایضاً مفید ہے۔ (حکیم فتح یاب خاں سوہن پوری)
نسخہ: 82- خدر واوجاع۔
ہر قسم واسترخا مفید ثابت ہوا۔ (حکیم محمد چراغ پھلوری)
نسخہ: 85- روغن احمر برائے اوجاع واورام۔
تجربہ پر مفید نکلا ہے۔ (حکیم محمد چراغ)
نسخہ: 87- ضیق النفس۔
معمولہ دوخانہ (مالک دواخانہ اکبریہ اورنگ آباد)
نسخہ: 88- کیمیاء عشرت۔
نہایت مقوی باہ (بہمہ صفت موصوف ہے) (حکیم محمد چراغ)
نسخہ: 90- سنگ گردہ ومثانہ۔
(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلسوی)
ایضاً مفید ہے۔ (حکیم سید انعام علی وارثی اورنگ آبادی)
نسخہ: 91- اخراج بلغم۔
(حکیم دلبر حسن خاں بھٹی پٹیالہ)

ایضاً (ابوالنور حکیم محمد عبدالغفور دتو پوری)
ایضاً (حکیم محمد چراغ)
ایضاً 5 بار بنایا۔ نہایت مفید واعلیٰ ثابت ہوا ہے۔ (خان بہادر حکیم سید محمد آنریری مجسٹریٹ داؤ دنگر)
ایضاً بارہا بنا کر استعمال کیا۔ نہایت مجرب ومفید پایا۔ (حکیم مولوی غلام رسول دولت نگر)
ایضاً دو چار یوم کے استعمال سے بہت بلغم بآسانی نکل جاتا ہے۔ بہت موثر نسخہ ہے۔ (کے ایس کرتار چند جالاپور)
ایضاً سینکڑوں مریض صحت یاب ہوئے ہیں۔ (کرتار سنگھ)
ایضاً بجائے گل بنفشہ کا کڑا سینگی دیتا ہوں اکسیر صفت دوا ہو جاتی ہے۔ (حکیم مولوی محمد عبدالغنی)
نسخہ: 92- سعال۔
عرصہ سے استعمال کر رہا ہوں مفید نسخہ ہے۔ (حکیم محمد چراغ پھلور)
نسخہ: 101- سفوف ہاضم۔
مفید ہے۔ (حکیم مولوی محمد اشفاق حسین)
ایضاً سفوف ہاضم میں نے بنایا اور بہت سے اشخاص کو دیا۔ تیز بہدف ثابت ہوا ہے۔ (حکیم غلام غوث خاں تعلقہ ناگر کرنول دکن)
ایضاً نہایت مفید ہے۔ (حکیم غلام احمد ہستوی)
ایضاً (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلسوی)
ایضاً (حکیم محمد حسین ساروکی)
ایضاً نہایت عمدہ چیز ہے۔ (حکیم چرنی دال)
ایضاً ہر حکیم اپنے پاس رکھے۔ (اکسیر ہے۔ ڈاکٹر سید عبداللہ شاہ نوشہرہ)
ایضاً 15 مریضوں پر آزمایا گیا۔ امراض معدہ کے علاوہ ورم طحال میں بھی مفید ہے۔ (حکیم بشیر احمد قریشی)
ایضاً ایک مفید چورن ہے۔ (حکیم محمد علی انصاری شاہجہانپوری)
ایضاً میرے دواخانہ میں مستعمل ہے۔ (مالک دواخانہ اکبریہ، اورنگ آباد)
ایضاً بہت مفید ہے۔ عبداللہ تاہلوی)
ایضاً تجربہ پر صحیح ثابت ہوا۔ (حکیم ویدراج شرما)
ایضاً نہایت مفید ہے۔ (حکیم ممتاز علی خاں باؤنی ضلع ریگ)
ایضاً مجرب ہے۔ (حکیم حافظ احمد شاہ آبادی)

ایضاً مفید ہے۔ (ایچ صاحب جان مسلم میڈیکل)
ایضاً لائق، طب) (حکیم محمد سعید الحق مونگیر)
نسخہ: 102- بواسیر۔ اچھا نسخہ ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلسوی)
ایضاً واقعی اس کی مداومت بواسیر کو دافع ہے (حکیم محمد علی انصاری شاہجہانپوری)
نسخہ: 104- ذیابیطس۔ شکری زا نسخہ ہے۔ (حکیم سید اعبد الغفار شاہ)
نسخہ: 111- سنپات باؤ گولہ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلسوی)
ایضاً یہ گولیاں ہمیشہ میرے مطب میں تیار رہتی ہیں۔ اور مفت تقسیم کی جاتی ہیں۔ (حکیم سید رفیق احمد جواہر اترولوی)
ایضاً مفید ہیں۔ (حکیم عبد الکریم ضلع کرنول)
ایضاً نہایت مفید ہیں۔ (پنڈت سورج پرکاش شرما دید میرٹھ)
ایضاً مفید ثابت ہوئیں۔ (حکیم داداخاں ماجرہ، ضلع کرنال)
نسخہ: 112- گھوڑا چولی رس۔
ملیریا بخار) سنگرہنی قبض کے لئے مجرب المجرب ہے۔ (حکیم غلام احمد ہستدی)
ایضاً بہت مفید ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلسوی)
ایضاً اچھا نسخہ ہے۔ (حکیم مولوی عبد الکریم بخوری)
ایضاً مفید ہے۔ (حکیم دادخاں باجرہ کرنال)
نسخہ: 114- پھوڑا پھنسی مفید ہے۔ (حکیم دادخاں بابرہ ضلع کرنال)
نسخہ: 115- حبوب برائے تپ۔
قائم مقام کونین (حکیم دلبر حسن خاں بھٹی پٹیالہ)
ایضاً (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلسوی)
ایضاً (حکیم صوفی ولی محمد ولی اللہ)
ایضاً کونین سے نافع تر ہے۔ (ابوالنور حکیم عبد الغفور)
ایضاً میں باضافہ سہد یوی عرصہ سے برت رہا ہوں نہایت سریع الاثر پرمنفعت نسخہ ہے۔ (حکیم محمد چراغ)
ایضاً کونینسے بہتر پایا۔ (حکیم غلام محی الدین)
ایضاً سینکڑوں مریضوں کو دیا تحقیہ کے بعد تو یقینی مفید پڑتا ہے۔ (حکیم مولوی بشیر احمد)
ایضاً اکسیر ہے۔ پنڈت سورج پرکاش شرما)

ایضاً قابل تعریف (حکیم سید فیض محمد قادری)
ایضاً مجرب ومفید ہے۔ (حکیم صوفی الہ بخش امرت سر)
ایضاً مفید ہے۔ (حکیم دادخاں ماجرہ ضلع کرنال)
ایضاً مجرب ومفید (حکیم محمد یوسف کراچی)
ایضاً اچھا نسخہ ہے۔ (حکیم سعید الحق مونگیری)
نسخہ: 116- کثرت حیض۔
(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلسوی)
ایضاً بے نظیر ہے۔ (حکیم صندر اتھ شرما۔
ایضاً مفید ہے۔ (حکیم دادخاں ماجرہ ضلع کرنال۔
نسخہ: 117- سنگرہنی۔
مفید ہے۔ (حکیم دادخاں ماجرہ ضلع کرنال)
نسخہ: 118- دمہ، کھانسی۔
(حکیم ڈاکٹر سید ناظر حسین بھلسوی)
ایضاً ضعف جگر کے لئے مفید ہے۔ (حکیم مہنر ناتھ شرما میرٹھ)
ایضاً (حکیم دادخاں، ماجرہ ضلع کرنال)
نسخہ: 119- برائے سنگرہنی۔
حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلسوی)
واقعی درست ہے۔ (حکیم سید فیض محمد قادری)
ایضاً مفید ہے (حکیم دادخاں ماجرہ ضلع کرنال)
نسخہ: 120- برائے طحال وامراض جگر۔
(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین)
ایضاً عجیب چیز ہے۔ (حکیم سید منظور الحسن کلکتہ)
ایضاً بہت مفید ہے۔ (پنڈت سورج پرکاش شرما دیہ میرٹھ)
ایضاً مفید ہے۔ (حکیم دادخاں ماجرہ ضلع کرنال)
نسخہ: 121- برائے استسقاء زقی
(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلسہ)
نسخہ: 122- شربت دافع سوء القنیہ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلسہ)
نسخہ: 123- برائے ذیابیطس۔
بہت مفید پایا۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلسوی)
نسخہ: 124- جریان وسوزاک۔
بہت مفید ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلسوی)

ایضاً جریان وسوزاک کے لئے اعلیٰ نسخہ ہے۔(حکیم مولوی غلام رسول دولت نگر)

نسخہ: 125- برائے سوزاک کہنہ ونو۔

(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلسوی)

ایضاً تجربہ کرنے پر مفید ثابت ہوا۔(حکیم محمد چراغ پھلور)

ایضاً کئی قرحہ والے مریض صحت یاب ہو چکے ہیں۔ پیپ اور ریس تقریباً دوسرے روز بند ہو جاتی ہیں۔ اندری جلب کے بعد اگر استعمال کیا جائے تو بے خطا نسخہ ہے۔(حکیم عبداللہ روڑی)

ایضاً مفید ہے۔ مگر تنقیہ کے بعد۔(حکیم محمد سعید الحق مونگیری)

نسخہ: 126- حب سوکھا مسان ودیگر امراض اطفال۔

سوکھا مسان، گرم بخاروں اور اسہال وغیرہ میں یہ نسخہ مفید ہے بلکہ موسم گرما میں بعض بچوں کو روزانہ ایک ایک حب صبح شام دینا نہایت عمدہ ثابت ہوا ہے کیونکہ اس کے استعمال سے بچے بوجہ حرارت موسمی دبلے نہیں ہوتے۔(حکیم سید معین الدین احمد سکندر آباد)

ایضاً نہایت مفید ہے۔(حکیم ناظر حسین بھلسوی)

ایضاً دو مریض صحت یاب ہوئے(حکیم سید منظور الحسن کلکتہ)

ایضاً عرصہ سے استعمال کراتا ہوں۔ نہایت عجیب وغریب نسخہ ہے۔(حکیم محمد چراغ پھلور)

ایضاً بچوں کے اسہال کے لئے اکسیر سے بڑھ کر ہے۔(حکیم عبداللہ روڑی)

ایضاً سینکڑوں بچے فائدہ اٹھا چکے ہیں۔(حکیم مولوی بشیر الدین بجوری)

ایضاً اچھا نسخہ ہے۔(حکیم سعید الحق مونگیری)

نسخہ: 127- قرص دق۔

مفید ہے(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلسوی)

ایضاً صرف دق کے درجہ دوم کے مریضوں پر استعمال کیا گیا۔ فائدہ ہوا مگر سل ودق مشترکہ میں غیر مفید ثابت ہوا ہے۔(حکیم سید معین الدین سکندر آباد)

نسخہ: 128- مرہم برائے قوباء مزمن۔

نہایت مفید ہے۔(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلسوی)

نسخہ: 129- سفوف برائے حصاۃ۔

نہایت مفید ہے۔(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلسوی)

ایضاً تجربہ پر مفید ثابت ہوا ہے۔(حکیم محمد چراغ پھلور)

نسخہ: 130- برائے طاعون۔

(نہایت مفید پایا) حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلسوی)

نسخہ: 131- طلاء۔

بہت حد تک مفید ہے۔(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلسوی)

ایضاً بے نظیر نسخہ ہے۔(پنڈت سورج پرکاش شرما وید میرٹھ)

نسخہ: 132- مقوی باہ خوردنی ومالیدنی۔

نہایت مفید ومجرب ہے(حکیم سید مشتاق حسین)

نسخہ: 133- برائے سیلان الرحم۔

اس نسخہ کی جس قدر تعریف کی جائے بجا ہے میں نے اسے پہلی بار جب تیار کیا تو عنبر بجائے 2 ماشہ کے 2 رتی ڈالا۔ اور سیلان الرحم کے مریضوں کو استعمال کرایا۔ نہایت مفید ہوا۔ مگر حار مزاجوں کو اس کے ساتھ عرق بید مشک 5 تولہ پلانا نہایت مفید ہے۔ ورنہ حرارت زیادہ ہو جاتی ہے۔ اور اکثر دیہات میں عرق مذکورہ نہیں مل سکتا۔ شیر گاؤ بھی اچھا بدرقہ ہے۔ دوبارہ تیار کرنے کے وقت بجائے مروارید کے صدف مروارید غیر محرقہ اور بجائے عنبر کے ہم وزن زعفران شریک کر کے تیار کیا گیا۔ اس وقت بھی نہایت مفید ثابت ہوا۔ مگر عرق گاؤزبان 5 تولہ عام طور اس کا بدرقہ رکھا گیا ہے۔(حکیم سید معین الدین احمد سکندر آبادی)

ایضاً معمول مطب 75 فیصد فائدہ ہوا۔(ابو الطاہر حکیم احمد حسن تھانہ کوکن بمبئی)

نسخہ: 134- برائے بیاض۔

بہت کامیابی ہوئی(حکیم ڈاکٹر حسین بھلسوی)

ایضاً دو مریض صحت یاب ہوئے(حکیم سید منظور الحسن کلکتہ)

ایضاً تجربہ کرنے پر صحیح اور تیز بہدف ثابت ہوا۔(حکیم مولوی محمد عبداللہ لاڑکانہ)

ایضاً(حکیم مہندر ناتھ شرما میرٹھ)

ایضاً مفید ہے۔(حکیم وید راج شرما)

ایضاً مجرب ہے۔(حکیم سید محمد اسرار اللہ پھولاہی)

ایضاً مجرب المجرب ہے۔ (حکیم حفاظ احمد شاہ آبادی)
ایضاً حکیم محمد یوسف کراچی۔

نسخہ: 135-دافع سہر۔
(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلسوی)
ایضاً واقعی اکسیر صفت ہے۔ (پنڈت سورج پرکاش شرما میرٹھا)

نسخہ: 136-احتباس طمث۔ (حکیم محمد حسین ساروکی ضلع لدھیانہ)
ایضاً تجربہ پر مفید ثابت ہوا۔ (حکیم چونی لعل راولپنڈی)
ایضاً صحیح اور تیز بہدف ہے۔ (حکیم مولوی عبداللہ لاڑکانہ)

نسخہ: 137 برائے باہ۔
(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلسہ)
ایضاً (حکیم مہندر ناتھ شرما میرٹھ)

نسخہ: 138- کشتہ فلوس برائے باہ فربہی۔
نہایت ہی مفید ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلسہ)
ایضاً (حکیم مہندر تھ شرما وید)

نسخہ: 141- تقویت قلب ودماغ ودرد پشت۔
نسخہ بہمہ صفت موصوف ہے۔ محرور مزاج شیر گاؤں کے ساتھ استعمال کریں۔ (حکیم غلام غوث ڈنگہ)

نسخہ: 146- سنون مصفیٰ دندان۔
معمول طب۔ (ابوالطاہر حکیم احمد حسن تھانہ کوکن)

نسخہ: 149- جوارش امراض۔
(حکیم محمود احمد آنریری معالج شفاخانہ حسینی سرکار نظام حمید)
ایضاً نہایت مفید (حکیم غلامی محی الدین)

نسخہ: 151- سرمہ مجلی بصر۔
قابل قدر نسخہ ہے۔ (حکیم کریم الدین قادری)

نسخہ: 152- معجون تیواج برائے پیچش (سید عبدالغفار عرف پیر سجدیہ شاہ لاڑکانہ)
ایضاً (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلر)

نسخہ: 152- درد ورطوبات دندان۔
درد کافوری مسکن ہے۔ (حکیم کریم الدین احمد قادری)
ایضاً رطوبت کو خارج کرنے درد کو تسکین دینے میں بے نظیر ہے۔

(حکیم چونی لعل راولپنڈی)
ایضاً میرے دواخانہ میں مستعمل ہے۔ (مالک دواخانہ اکبریہ، اورنگ آباد)
ایضاً بہت مجرب ہے۔ (حکیم سید محمد اسرار اللہ پھولا)

نسخہ: 153- حب لقوہ۔
ایک مریض صحت یاب ہوا۔ (حکیم منظور الحسن کلکتہ)

نسخہ: 158- برائے تقویت باہ۔
90 فیصدی مفید ثابت ہوا ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلسہ)

نسخہ: 170- جریان۔
میں نے تخم اُنگن اضافہ کر کے دیا۔ پانچ آدمی صحت یاب ہوئے۔ (حکیم مولوی بشیر الدین)

نسخہ: 175- برائے حکۃ الرحم۔ بہت مفید ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلسہ)

نسخہ: 177- برائے اخراج کرم شکم۔ (حکیم دلبر حسن خاں بھٹی پٹیالہ)

نسخہ: 178- کھانسی۔
مفید اعلیٰ نسخہ ہے۔ (حکیم مولوی عبداللہ لاڑکانہ)

نسخہ: 190- جریان سرعت انزال۔
مفید ہے۔ (حکیم صوفی الہ بخش امرتسر)
ایضاً عجیب الاثر معجون ہے۔ (حکیم فرید احمد عباسی ہاؤس فزیشن طبیہ کالج دہلی)

نسخہ: 191- نزلہ۔
دو مریضوں کو دیا مفید ثابت ہوا۔ (محمد بچل محمد)

نسخہ: 195- امساک کئی اصحاب نے اس کی تعریف کی ہے۔ (حکیم سید منظور الحسن کلکتہ)

نسخہ: 196- معجون اکسیر البدن۔
(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلسہ)
ایضاً معمول مطب ہے۔ (حکیم سید محمد اسرار اللہ پھولاہی)
ایضاً مفید ہے۔ (حکیم صوفی الہ بخش)

نسخہ: 197- عرق مصفی خون (حکیم محمد حسین ساروکی)

نسخہ: 200- حمی مزمن۔
تیز بہدف واعلیٰ ہے۔ (حکیم مولوی عبداللہ لاڑ کانہ)
نسخہ: 204- برائے تقویت دماغ وصداع ضعف دماغی۔
نہایت مفید ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)
ایضاً دماغی کام کرنے والوں کیلئے نعمت ہے۔ (حکیم غلام غوث ڈنگہ)
ایضاً (حکیم مہندر ناتھ شرما میرٹھ)
ایضاً (حکیم عبدالغفار کوہاٹی)
نسخہ: 205- درد دندان۔
(ابوالنور حکیم محمد عبدالغفور رتو پوری)
ایضاً مفید ہے۔ (حکیم ویدراج شرما)
نسخہ: 206- برائے حرقت البول مفید ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین)
ایضاً (حکیم مندر ناتھ شرما)
نسخہ: 207- برائے قوت باہ وامساک۔
بعنایت مفید ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین)
ایضاً (پنڈت سورج پرکاش شرما وید)
نسخہ: 208- برائے بخار ہر قسم۔ بعنایت مفید ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلوی)
ایضاً (پنڈت سورج پرکاش شرما وید میرٹھ)
نسخہ: 209- کھانسی تپ دق۔
(حکیم ڈاکٹر ناصر حسین بھلہ)
نسخہ: 210- اکسیر امراض 90 فیصدی مفید۔ (ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)
ایضاً (پنڈت سورج پرکاش شرما وید)
نسخہ: 211- ناراین چورن۔
برائے امراض شکم۔ بہت مفید ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)
ایضاً (پنڈت سورج پرکاش شرما وید میرٹھ)
نسخہ: 212- امرت سنجیونی گنکا۔ برائے ضعف معدہ وبواسیر نہایت مؤثر ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)
ایضاً (پنڈت سورج پرکاش شرما)

ایضاً ضعف معدہ اور بواسیر خونی کے لئے نہایت زوداثر ثابت ہوا ہے۔
نسخہ: 213- برائے سپنات۔
(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلوی)
ایضاً (پنڈت سورج پرکاش شرما وید)
نسخہ: 214- چندر پربھا گنا۔
(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)
ایضاً (پنڈت سورج پرکاش وید میرٹھ)
نسخہ: 215- گوکھرو پاک۔
(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین حبلہ)
ایضاً (پنڈت سورج پرکاش)
نسخہ: 216- برائے عقیم۔
مفید ہے۔ (ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)
ایضاً ایک مریضہ کو (جسے اکثر حکیم وڈاکٹر اور لیڈیوں نے بالاتفاق استقرار حمل کی طرف سے ناامید کر دیا تھا۔ میں نے یہ گولیاں دیں۔ ایک ماہ بعد وہ حاملہ ہوگئی۔ واقعی نسخہ عمدہ ہے۔ (حکیم ڈاکٹر مرزا محمد ابراہیم فیروزپور)
نسخہ: 218- برائے نکرہ۔
(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)
ایضاً ایک لاثانی نسخہ ہے۔ (حکیم ڈاکٹر مرزا محمد ابراہیم فیروزپور)
نسخہ: 219- نفث الدم۔
متعدد مریض صحت یاب ہوئے۔ (کے ایس کے تارچند)
نسخہ: 233- صراع۔
نہایت مفید ومجرب ہے (حکیم مولوی غلام رسول)
نسخہ: 235- جالہ پھولہ۔ مفید ہے (حکیم محمد یوسف کراچی)
ملاحظہ چونکہ یہ نسخہ طبع ثانی وثالث میں نہیں ہے۔ اس لئے ہم طبع اول جلد اول سے نقل کئے دیتے ہیں (محمد شریف)
برائے جالہ پھولہ، ناخنہ وغیرہ حکمی علاج ہے۔
(ص) کانچ سفید، شورہ قلمی، نمک شیشہ سحق کر کے کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے چار جنگلی اوپلوں کی آنچ دیں اور سحق کر کے سرمہ بنا

کر رکھ لیں۔ حکمی علاج ہے۔

نسخہ: 236-درد چشم۔

متعدد مریضوں نے فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ (کے ایس کرتار چندر)

نسخہ: 237-خضاب۔

چار دفعہ تیار کیا۔ (حکیم سید منظور حسن)

نسخہ: 240-طبع اول حصہ اول برائے ورم وناسور پستان۔ ''برگ بسکھپر وبرگ ہلبیل دونوں کو عرق پیاز میں باریک پیس کر ضماد کرنا یا بوٹی کچھی کا رگڑ کا ضماد کرنا نہایت نافع ہے۔ بڑی بڑی انگریزی ادویہ سے یہ معمولی دوائیں زیادہ مفید ثابت ہوئیں۔ (حکیم غلام احمد ہستوی)

ملاحظہ: یہ نسخہ طبع ثانی وثالث میں نہیں (محمد شریف)

نسخہ: 244-برائے ڈبہ اطفال۔

مفید ہے (حکیم ناظر حسین بھلہ)

ایضاً مفید ہے (حکیم فتح خان اوراگ سوہن پوری۔

نسخہ: 245-دافع نارو (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلوی)

ایضاً مفید ہیں۔ (حکیم داد خاں ماجرہ)

نسخہ: 246-شبکوری۔

(ڈاکٹر ناظر حسین بھلوی)

ایضاً اس کا مسلسل استعمال دھند کو بھی مفید ہے۔ (حکیم ڈاکٹر سید علی اکبر آزاد)

ایضاً اچھا نسخہ ہے۔ (حکیم داد خاں ماجرہ ضلع کرنال)

نسخہ: 247-جریان۔

مفید ہے۔ (حکیم داد خاں ماجرہ ضلع کرنال۔

نسخہ: 248-برائے درد گردہ وسنگ مثانہ۔

حکیم ڈاکٹر نظار حسین بھلوی

ایضاً مفید ہے۔ (حکیم داد خاں ماجرہ)

نسخہ: برائے تپ کہنہ۔

(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلوی)

ایضاً مفید ہے۔ (حکیم داد خاں ماجرہ)

نسخہ: 250-تپ لرزہ۔

(حکیم سید محمد عالم سیالکوٹی)

ایضاً مفید ہے، (حکیم داد خاں)

نسخہ: 250-(طبع اول) برائے کژدم گزیدہ نہایت مفید ہے۔

(حکیم ممتاز علی خاں)

ملاحظہ: چونکہ یہ نسخہ طبع ثانی وثالث میں نہیں ہے۔ اس لئے درد ذیل ہے ایک بچھو مردہ سیاہ کو روغن چنبیلی میں تر کر کے رکھ چھوڑیں۔ جس وقت کوئی بچھو کاٹے ایک قطرہ اس کا سینگ سے لگا دیں۔ (مؤلف)

نسخہ: 251-برائے ضعف معدہ۔ مفید ہے۔

(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)

ایضاً (حکیم داد خاں مقام ماجرہ)

نسخہ: 251-(طبع اول جلد اول) طلائے مقوی مفید ہے۔ (حکیم صوفی الہ بخش امرتسر)

ملاحظہ: چونکہ یہ نسخہ طبع ثانی وثالث میں نہیں ہے اس لئے ہم اسے یہاں درج کئے دیتے ہیں۔

(ص) مغز گدھ کلاں سرخ سر کو شراب برانڈی میں حل کرے حشفہ چھوڑ کر طلاء کریں۔ (مؤلف)

نسخہ: 252-برائے بواسیر۔

(ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)

ایضاً (حکیم داد خاں ماجرہ ضلع کرنال)

نسخہ: 253-برائے موتیابند وجالہ وپھولہ۔

(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)

ایضاً (حکیم داد خان ماجرہ ضلع کرنال)

نسخہ: 254-برائے کرم دماغ۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ ایضاً مفید ہے۔ (حکیم صوفی الہ بخش امرت سر)

ایضاً

نسخہ: 259-برائے رمد۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)

نسخہ: 260-خارش چشم۔

سینکڑوں مریض تندرست ہو چکے ہیں۔ (کے۔ایس۔کرتار)

نسخہ: 261-کالی کھانسی ودمہ۔

نادر الوجود گولیاں ہیں۔

(حکیم بشیر احمد خاں دہلوی)

نسخہ: 263-سوزاک۔
مجرب ہے۔(حکیم حافظ احمد شاہ آبادی)
نسخہ: 265-برائے ام الصبیان۔
(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)
ایضاً چار بچے صحت یاب ہوئے۔(مرزا صفی اللہ بیگ)
نسخہ: 266-برائے لکنت۔
(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)
نسخہ: 267-برائے درد دندان۔
(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)
نسخہ: 268-برائے قے وغثیان (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)
نسخہ: 269-برائے ورم طحال۔
مفید ہے۔(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین)
نسخہ: 271-تپ ہر قسم۔
مفید ثابت ہوا ہے۔(حکیم سید محمد شاہ کاٹھیاواڑ)
نسخہ: 275-ہلاس۔
عجیب الاثر ہے(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)
ایضاً نہایت مفید ہے۔مگر اس کی حدت کم کرنے کے لئے کشنیز وکافور اضافہ کر لینا بہتر ہے سرسام کے لئے میں نے ابھی تجربہ کیا نہیں کیا۔(حکیم محمد چراغ پھلور)
نسخہ: 277-دوائے حب القرع۔(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)
نسخہ: 278-برائے کرم امعاء۔(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)
نسخہ: 279-برائے خروج مقعد واستحاضہ۔(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)
نسخہ: 280-برائے صلابت ورم حار وغدود۔
مفید ہے(حکیم ناظر حسین)
نسخہ: 282-برائے حمیات کہنہ۔(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)
نسخہ: 283-برائے ورم صلب۔
مفید ہے۔(حکیم محمد اشفاق حسین)
ایضاً(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلسوی)
ایضاً بے نظیر نسخہ ہے۔ایسے نسخوں کی قدر کرنی چاہیے۔(ابو النور حکیم محمد عبد الغفور توپوری)

ایضاً نہایت مفید و بے ضرر نسخہ ہے۔(حکیم سید محمد عالم سیالکوٹ)
ایضاً معمول مطب۔(ابو الطاہر حکیم احمد حسن تھانہ کوکن)
نسخہ: 284-سرسام۔
نہایت مفید ہے۔(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)
ایضاً(سید علی چھینڈ پوری)
نسخہ: 285-ہلاس بے ہوشی۔
نہایت مفید ہے۔سید علی چھینڈی پوری)
ایضاً مفید ہے(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین)
ایضاً مفید ثابت ہوا۔(حکیم محمد چراغ پھلور)
ایضاً عجیب نسخہ ہے۔(حکیم سید عبد الغفار شاہ لاڑکانہ)
نسخہ: 288-اکسیر اسقاط۔(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)
ایضاً اعجاز کا کام کرتا ہے۔(حکیم ملا محمد علی بزدانی)
نسخہ: 289-نفث الدم وسرفہ۔
نہایت مفید ہے۔(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)
ایضاً نہایت انفع ہے۔(حکیم عبد الکریم ضلع کرنول)
ایضاً حکیم سید محمد عالم چشتی نظامی سیالکوٹی۔
نسخہ: 297-(ص) برائے نزول الماء۔
بہت مفید ہے۔(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلوی)
ایضاً تین مریضوں کو فائدہ ہوا۔(حکیم مولوی بشیر احمد قریشی)
نسخہ: 298-(ط) برائے نزول الماء۔
بے حد مفید ہے۔(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)
نسخہ: 293-(ع) ضیق النفس بلغمی۔
حکمی نسخہ ہے۔(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلوی۔
نسخہ: 316- مقوی باہ دافع جریان۔
بہت مفید ہے۔(حکیم فدا حسین محمد علی)
ایضاً دو مریضوں کو فائدہ پہنچا۔(حکیم محمد علی انصاری شاہجہانپوری)
نسخہ: 317-حب طحال۔
بہت مفید ہے۔(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین)
نسخہ: 325-سعال اطفال وبدہضمی۔نہایت عجیب دوا ہے۔گھروں میں ہمیشہ اسے موجود رکھنا چاہیے۔(حکیم غلام غوث)

ایضاً نہایت عمدہ اور سریع التاثیر نسخہ ہے۔ (حکیم بگا سنگھ کلانور)
ایضاً 36 بچوں کو دیا سب کو فائدہ پہنچا۔ (حکیم مولوی بشیر احمد قریشی)
ایضاً (حکیم عبدالکریم ضلع کرنول۔

نسخہ: 327- آتشک۔
بہت مفید (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین)
ایضاً مفید (حکیم فتح خاں)

نسخہ: 337- طلاء برائے تقویت باہ۔
پانچ اشخاص کو کمال فائدہ پہنچا۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)
(حکیم ڈاکٹر سید علی اکبر آزاد)

نسخہ: 347- سنگجراحت مصنوعی۔
مجفف و مدمل جراحت وغیرہ بہت مفید ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)
ایضاً اکسیر صفت ہے۔ (حکیم دھنی رام کپور مظفر نگر)

نسخہ: 355- حمی بلغمی وسوداوی۔
نہایت مفید ہے (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلسوی)
ایضاً مفید ہے۔ (حکیم فتح خاں ادراک)

نسخہ: 356- برائے ضیق النفس و سرفہ بارد و مزمن۔
فائدہ مند ہے۔ (حکیم ظہور حسن مظہری ڈگوی)

نسخہ: 358- ہیضہ۔
اعلیٰ مفید ہے۔ (حکیم عبدالعزیز مستند طبیہ کالج سنگرور)

نسخہ: 364- ورم و سختی طحال۔
بہت عمدہ تیز بہدف دوا ہے۔

نسخہ: 365- ورم و سختی طحال۔
معمول مطب ہے۔ (حکیم سید علی چھینڈ پوری)

نسخہ: 374- دافع تپ ہر قسم ـ 50 فیصدی مفید ہے۔ (حکیم دلبر حسن خاں بھٹی پٹیالہ)
ایضاً تین مریضوں پر مفید اور تین پر غیر مفید ثابت ہوا۔ (حکیم غلام احمد بستوی)
ایضاً متعدد مریض فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ (کے ایس کرتار چند)

ایضاً اعجاز کا کام کرتا ہے۔ (حکیم ملا محمد علی بردانی)
ایضاً سینکڑوں صحت یاب ہو چکے ہیں۔ بے عدیل نسخہ ہے۔ (قاضی حکیم سید نور پیر ضمیر)
ایضاً بے شمار مریضوں پر تجربہ کیا ہے۔ مفید ہے۔ (حکیم مولوی قادر بخش بیروال)
ایضاً عجیب و غریب نسخہ ہے۔ (حکیم کرتار سنگھ کھوتی پور)
ایضاً مفید ہے۔ (حکیم صوفی الہ بخش۔
ایضاً قابل مطب ہے۔ (حکیم سعدی الحق مونگیری)
ایضاً کئی جگہ استعمال کیا۔ ہر جگہ فتح پائی لیکن خشک مزاجوں کو کبھی ناموافق ہوتا ہے۔ (حکیم بابو رام میانی افغاناں)
ایضاً ایک جتلائے سل زمیندار کو جس کی حالت ناگفتہ بہ تھی۔ اور تمام ڈاکٹروں نے اس کی صحت کی طرف ناامیدی ظاہر کی تھی۔ میں نے رموز الاطباء جلد دوم کے نسخہ نمبر 203 کے ساتھ دوپہر کو اس نسخہ کا استعمال کرایا۔ چند دنوں میں مریض بالکل شفایاب ہوگیا۔ انہی نسخوں کو اور بھی دو چار مریضان سل پر استعمال کرایا۔ ہمیشہ کامیابی ہوتی رہی۔ اس کے علاوہ ہر قسم کے بخار میں باضافہ کونین 1/2 گرین فی خوراک استعمال کراتا ہوں۔ کبھی ناکامی نہیں ہوئی۔ (حکیم محمد عبدالکریم کرنال)

نسخہ: 376- اکسیر ذات الریہ۔
90 فیصد مفید ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)
ایضاً نہایت مفید ہے۔ (حکیم ممتاز علی خاں ضلع رینگ)
ایضاً واقعی اکسیر ہے۔ (رگھوناتھ سہائے شر ماوید)

نسخہ: 379- سوزاک۔
ایسا موثر نسخہ کم دیکھنے میں آتا ہے۔

نسخہ: 380- برائے حمیات وطاعون۔
خشکی امعاء پیدا کرتا ہے۔ اصلاح کرنے سے مفید نسخہ ہے۔ (حکیم سید محمد عالم سیالکوٹی)
ایضاً مفید ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)
ایضاً اکسیر ہے۔ (حکیم دھنی رام کپور مظفر نگر)

نسخہ: 382- ورم جگر وغیرہ۔
(سید علی پھینڈی پوری)

ایضاً نہایت مفید ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)
ایضاً سات مریضوں کو فائدہ پہنچا۔ (حکیم مولوی بشیر احمد قریشی)
ایضاً عرصہ سے معمول مطلب ہے بارہا مفید پایا۔ (رگھوناتھ سہائے شرماوید)
ایضاً نافع ترین ادویہ سے ہے۔ (حکیم سید علمدار حسین)
نسخہ: 384-بواسیر دموی، نہایت مفید ہے۔ (حکیم غلام محی الدین)
ایضاً اعلیٰ درجے کا نسخہ ہے۔ (حکیم سید مشتاق حسین)
نسخہ: 385- ممسک البطن برائے اسہال
(حکیم سید محمد عالم سیالکوٹی)
ایضاً مفید ہے (حکیم محمد یوسف کراچی)
نسخہ: 386-اسہال معدی۔
اسہال معدی کا ایک ایسا مریض ہے جو ڈاکٹری علاج سے عاجز آچکا تھا اس سفوف کے استعمال سے تین دن میں بالکل صحت یاب ہو گیا تھا۔ (حکیم مولوی قادر بخش بیروال)
نسخہ: 388-استسقاء۔
اچھا نسخہ ہے (حکیم سید عبدالغفار شاہ حسینی لاڑکانہ)
نسخہ: 392- معجون فلک سیر۔
تعریف سے بالاتر ہے۔ میں نے دو دو ماشہ افیون، برگ قنب تخم دھتورہ اضافہ کر کے رئیس کو بنا کر دیا۔ نہایت ممسک واتی درجہ کا مقوی باہ ثابت ہوا ہے۔ (حکیم ڈاکٹر سید علی اکبر آزاد چاند پوری)
نسخہ: 395-وجع ریحی۔
(ابوالنور حکیم محمد عبدالغفور رتوپوری)
نسخہ: 397-تپ ولرزہ۔
بھنگ کا اضافہ کر کے دیتا ہوں۔ جادو کا کام کرتا ہے۔ (قاضی حکیم سید ضمیر نور پیر چرگ پٹیالہ)
نسخہ: 405-حابس حیض۔
مفید ہے۔ (ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)
ایضاً مفید و مجرب ہے۔ (حکیم صوفی الٰہ بخش)
نسخہ: 407-عرق دافع استسقاء۔ (سید علی چھینڈ پوری)
نسخہ: 413-(حصہ ثانی) ہیضہ۔
ہیضہ کی ردی حالتوں میں بھی کام کرتا ہے۔ (حکیم محمد عبدالعزیز سنگروز)
نسخہ: 416-محلل۔
بہت اچھا ہے۔ (حکیم ڈاکٹر سید علی اکبر آزاد)
نسخہ: 417-بول الدم و ادرار حیض۔
ادرار کے لئے بے حد مفید ہے۔ (حکیم ثابت علی کونم)
نسخہ: 418-(حصہ ثانی) ورم طحال و جگر۔
نہایت مفید ہے۔ (حکیم ناظر حسین بھلہ۔
ایضاً بارہا تجربہ کیا گیا مفید ہے۔ (بارہا تجربہ کیا گیا ہے مفید ہے) (حکیم سید عبدالقادر، حیدرآباد دکن)
نسخہ: 419-وجع المفاصل و کسر ریاح۔
مفید نسخہ ہے۔ (ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)
ایضاً تجربہ پر مفید ثابت ہوا ہے۔ (حکیم خواجہ عبدالقادر حیدر آباد دکن)
نسخہ: 420-(حصہ ثانی) کھانسی۔
مفید ہے۔ (حکیم فتح خاں اوراک سوہن پوری۔
نسخہ: 426-درد و استحکام دندان۔
(مالک دواخانہ اکبریہ، اورنگ آباد)
نسخہ: 430-زیادتی شیر۔ نہایت مفید و اعلیٰ نسخہ ہے۔ (حکیم مولوی غلام رسول)
نسخہ: 432-سوزاک۔
7 سوزاک کہنہ اور 3 جدید کے مریض اس کے استعمال سے بالکل تندرست ہو گئے۔ (خان بہادر حکیم مولوی سید محمد داؤد نگر)
ایضاً سوزاک جدید کے لئے اکسیر ہے۔ (حکیم مولوی سعید الحق مونگیری)
نسخہ: 434-چٹکی برائے جمیع امراض اطفال۔
سینکڑوں اطفال کو دیا بہت کارگر ہے۔ چنانچہ یہی علاج میں دیا کرتا ہوں۔ (حکیم غلام غوث خاں تعلقہ ناگر کرنول)
ایضاً معمول مطلب 75 فیصدی مفید (ابوالا طاہر حکیم احمد حسن۔ تھانہ کوکن)
نسخہ: 437-(حصہ ثانی) برائے بواسیر خونی۔

بار ہا تجربہ کیا مفید ثابت ہوا ہے۔ (حکیم غلام احمد ہستوی)

ایضاً قابل قدر نسخہ ہے۔ (حکیم سید علی اکبر آزاد چاندپوری)

نسخہ: 438- برائے بواسیر بادی۔

(حکیم غلام احمد ہستوی)

نسخہ: 439 (حصہ ثانی) ضماد بواسیر (حکیم دلبر حسن خاں بھٹی پٹیالہ)

ایضاً (حکیم غلام احمد ہستوی)

ایضاً مفید ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)

ایضاً دس مریضوں پر تجربہ کیا۔ اکسیر سے بڑھ کر پایا۔ اس کا لیپ پانچ منٹ میں تڑپا دینے والے درد کو تسکین دے دیتا ہے۔ برف جیسی ٹھنڈک مقام درد پر محسوس ہوتی ہے۔ یہ وہ بینظیر نسخہ ہے جس کی تعریف نہیں ہو سکتی۔ (حکیم قدیر چند نندہ)

ایضاً قابل قدر نسخہ ہے۔ (حکیم سید عبدالقادر حیدرآباد دکن)

ایضاً مرض کا استیصال نہیں ہوتا۔ البتہ تسکین درد میں جادو سا اثر رکھتا ہے۔ (عبداللہ روڑی)

ایضاً اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ (قاضی حکیم سید نور پیرجی صاحب جرگ پٹیالہ)

ایضاً عجیب نسخہ ہے۔ (حکیم مولوی قادر بخش بیر وال)

ایضاً تیر بہدف (حکیم کرتار سنگھ کھوتی پور)

ایضاً مفید ہے۔ (حکیم صوفی الہ بخش امرتسر)

ایضاً عجیب الاثر ہے۔ (حکیم فتح خاں اوراک)

ایضاً تسکین درد کے لئے عجیب الخواص ہے۔ (حکیم سعید الحق مونگیری)

نسخہ: 440- جملہ امراض چشم۔

معمول مطب و مفید ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)

ایضاً اچھا نسخہ ہے۔ (حکیم سید خواجہ عبدالقادر

ایضاً مفید ہے۔ (رگھوناتھ سہائے شرما وید)

نسخہ: 441- (حصہ ثانی) نزول الماء۔

مفید ہے (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)

ایضاً ابتداء میں یقیناً مانع نزول ہے۔ (سید علی سکول ماسٹر حصار)

ایضاً مفید ہے۔ (حکیم محمد یوسف کراچی)

نسخہ: 442- (حصہ ثانی) سرمہ برائے دھند و دمہ وغیرہ۔

عجیب مجرب نسخہ ہے۔ (حکیم سید محمد عالم سیالکوٹی)

ایضاً ابوالنور حکیم محمد عبدالغفور

ایضاً 75 فیصدی فائدہ ہوا۔ (ابوالطاہر حکیم احمد حسن تھانہ کوکن)

ایضاً 80 فیصد مفید ہے۔ (ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)

ایضاً متعدد مریض صحت یاب ہو چکے ہیں (کے۔ ایس کرتار چند)

ایضاً درحقیقت مفید ہے۔ (حکیم محمد عبدالغفار)

ایضاً گو ترکیب غلط ہے۔ مگر اس کے مفید ہونے میں شک نہیں۔ میں نے حسب ہدایت تیار کیا۔ مگر صرف 1 ماشہ جوہر نکلا۔ جو استعمال کرنے پر اکسیر صفت ثابت ہوا۔ (حکیم عبدالغفار کوہاٹی)

نسخہ: 443- حصاة و رمل

مفید و اعلیٰ نسخہ ہے حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)

نسخہ: 444 (حصہ ثانی) حب قبض کشا۔

یہ گولیاں جن اصحاب کا معدہ قوی ہو۔ ان کے لئے بے حد مفید ہیں۔ لیکن معدہ کمزور ہونے کی حالت میں ایک گولی سے بھی متعدد اسہال ہو جاتے ہیں۔ اس لئے کمزور اصحاب کے لئے بجائے فائدہ کے نقصان ہوتا ہے۔ میں نے بعض سرحدیوں اور افغانیوں کو ان کا استعمال کرایا۔ جنہوں نے ان کی بے حد تعریف کی۔ (حکیم مولوی محمد اشفاق حسین کانپور)

ایضاً زیادہ مفید نہیں (حکیم دلبر حسن خاں بھٹی)

ایضاً قابل مطب نسخہ ہے۔ (احسن)

ایضاً زالاثر نسخہ ہے۔ (حکیم سید عبدالغفار شاہ)

ایضاً نہایت عمدہ نسخہ ہے۔ (حکیم عبداللہ روڑی)

ایضاً مفید ہے میں بھی قبض دائمی میں مبتلا تھا۔ مگر اس کے استعمال سے اب کبھی شکایت نہیں ہوئی۔ (علی احمد خاں شوکت)

ایضاً سینکڑوں مریض فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ (کے ایس کرتار چند)

ایضاً نہایت عمدہ گولیاں ہیں۔ (حکیم حافظ محمد یٰسین خاں بنارسی)

ایضاً ہزاروں مریض فائدہ اٹھا رہے ہیں (قاضی حکیم سید نور پیرجی جرگ پٹیالہ)

ایضاً ہردم سفر وحضر میں ساتھ رکھنے کے قابل ہیں۔(حکیم مولوی قادر بخش بیروال)
ایضاً میرے سارے مرجوعہ اس کے گرویدہ ہیں۔(حکیم مولوی بشیر احمد قریشی)
ایضاً بے عدیل ہے۔(حکیم عبدالکریم کرنول)
ایضاً معمولہ دواخانہ(مالک دواخانہ اکبریہ اورنگ آباد)
ایضاً مجرب معمول ہے۔(محمد عبداللہ بٹالوی)
ایضاً ایک عمدہ و بلا ضرر دوا ہے۔(سید علی سکول ماسٹر حصار)
ایضاً نہایت عمدہ نسخہ ہے۔(حکیم صوفی الہ بخش)
ایضاً نہایت انفع نسخہ ہے۔(ڈاکٹر ولی محمد مالک شفاخانہ مفید عام)
ایضاً عجیب الاثر دوا ہے۔(حکیم حافظ احمد شاہ آبادی)
ایضاً نہایت مجرب نسخہ ہے۔(نواب الدین تار بابو بھکٹ ضلع لائل پور)
ایضاً یہ نہایت قیمتی اور لاثانی نسخہ ہے۔(حکیم شیر محمد پاسلہ ضلع جالندھر)
ایضاً دفع قبض کے علاوہ مشتہی اس قدر ہے کہ بغیر کچھ کھائے چین نہیں ملتا۔ اس کے استعمال کے بعد پھر کسی دوسرے مسہل کی ضرورت نہیں رہتی۔(حکیم غلام محی الدین فاروقی)
ایضاً معمول مطب ہے۔(حکیم محمد یوسف کراچی)
ایضاً بے نظیر نسخہ ہے۔ مگر لطیف طبائع میں متلی پیدا کرتا ہے۔(حکیم سعید الحق مونگیری)
ایضاً (حکیم غلام احمد ہستوی)
ایضاً (حکیم سید محمد عالم سیالکوٹی)
ایضاً (ابوالنور حکیم عبدالغفور رتو پوری)
ایضاً 75 فیصدی فائدہ ہوا۔(حکیم ناظر حسین)
ایضاً معمول مطب (حکیم ابوطاہر احمد حسن)
ایضاً سینکڑوں مریضوں پر تجربہ کیا۔ عجیب چیز ہے۔(حکیم سید منظور الحسین)

نسخہ: 446-(حصہ ثانی) آتشک وجذام۔
معمول مطب قابل قدر نسخہ ہے(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)
ایضاً سینکڑوں مریضوں پر تجربہ کر چکا ہوں بارہ بارہ سال کا آتشک کافور ہو گیا ہے۔(قاضی فتح خان سوہن پوری)

نسخہ: 447- برائے تپ ولرزہ۔
چھ بیماروں پر تجربہ کیا(حکیم غلام احمد ہستوی)
ایضاً (حکیم محمد حسین ساروگی)

نسخہ: 448- حب پیارا انگا برائے ہیضہ۔
مفید ہے۔(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)
ایضاً مفید و بے خطا نسخہ ہے۔(حکیم محمد عبدالعزیزی خاں (مستند طبیہ کالج) سنگرور

نسخہ: 449-(حصہ ثانی) امراض معدہ۔
مفید ہے۔(حکیم محمد عبدالغفور رتو پوری)

نسخہ: 450-(حصہ ثانی) دوائے سیاہ برائے تپ ولرزہ۔
نہایت مفید ہے۔(حکیم ممتاز علی خاں باؤلی)

نسخہ: 453- امراض سوداوی و آتشک۔
عمدہ ہے۔(حکیم دلبر حسن خاں بھٹی پٹیالہ۔

نسخہ: 456- بواسیر بادی ودموی۔
ایک مریض صحت یاب ہوا۔(مرزا صفی اللہ بیگ)

نسخہ: 461-(حصہ ثانی) کشتہ عقیق برائے نزلہ وزکام۔
بیش بہا نسخہ ہے۔(حکیم مولوی عبداللہ لاڑکانہ)

نسخہ: 471-(حصہ ثانی) آتشک۔
مفید ثابت ہوا ہے۔(حکیم ناظر حسین بھلہ)
ایضاً متعدد مریض فائدہ اٹھا چکے ہیں(کے ایس کرتار چند)
ایضاً مفید(حکیم فتح خاں اوراک سوہن پوری)

نسخہ: 479-(حصہ ثانی) آتشکی نزلہ حار وضعف دماغ۔
مفید پایا(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)
ایضاً مفید و معمول مطب ہے۔(حکیم محمد یوسف کراچی)

نسخہ: 481-(حصہ ثانی) برائے انتعاش حرارت غریزی وغیرہ۔
یہ گولیاں بعد تنقیہ وجع الفاصل اور عرق النساء میں مفید ہیں۔ جذام میں غیر مفید ثابت ہوئی ہیں۔(حکیم سید معین الدین احمد سکندر آباد)
ایضاً تقویت باہ اور تصفیہ خون میں تیر کا کام کرتی ہیں۔(فضل محمد

پٹواری)

نسخہ: 482-(حصہ ثانی) قوت باہ وامساک۔

نسخہ بمعہ صفت موصوف ہے۔(حکیم غلام اللہ)

نسخہ: 484-تپ محرقہ وسوزاک۔

حرارت جگر کے دو مریض صحت یاب ہوئے ہیں۔(محمد بچل محمد)

نسخہ: 487-(حصہ ثانی) برائے درد گردہ نہایت مفید ہے۔

(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)

ایضاً نہایت مفید ہے۔

(حکیم دلبر حسن خاں بھٹی پٹیالہ)

ایضاً اعجاز کا کام کرتا ہے۔(ملا محمد علی بزوانی)

ایضاً درد گردہ کے لئے بیشبہا چیز ہے۔(حکیم مولوی حافظ محمد یٰسین خاں بناری)

نسخہ: 488-(حصہ ثانی) برائے وجع الفواد۔ نہایت مفید ہے۔(حکیم دلبر حسن خاں بھٹی پٹیالہ)

ایضاً دو مریض صحت یاب ہوئے۔

(حکیم سید منظور الحسن کلکتہ)

ایضاً یہ دوا تریاقی خاصیت رکھتی ہے۔(حکیم غلام احمد ہستوی)

ایضاً نہایت سریع الاثر دوا ہے۔ 5 منٹ میں درد کو کافور کر دیتی ہے۔(حکیم عبداللہ روڑی)

ایضاً اعجاز مسیحا کا کام کرتا ہے۔(حکیم مولوی قادر بخش بیرووال)

ایضاً بے حد مفید غایت درجہ کا مؤثر ہے(حکیم عبدالغفار کوہاٹی)

نسخہ: 489-(حصہ ثانی) اکسیر کزاز

قابل قدر نسخہ ہے۔(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)

ایضاً اعجاز کہنا بجا ہے۔(حکیم ملا محمد علی بزوانی)

ایضاً گو دوا جل گئی تھی۔ تاہم بہت مفید نکلی۔() حکیم صوفی الہ بخش امرتسر)

ایضاً قابل قدر ہیں۔(ڈاکٹر مرزا محمد عبدالقدوس سب اسٹنٹ سرجن)

نسخہ: 490-(حصہ ثانی) ہر قسم کا خون بند کرنے کیلئے۔

کثرت حیض میں نہایت عمدہ ثابت ہوا ہے۔ شربت کو کنار تو واقعی اس کا عمدہ بدرقہ ہے۔ مگر بعض دفعہ صرف پانی سے دیا گیا۔ اور فائدہ ہوا(حکیم سید معین الدین احمد)

ایضاً خونی قے، پیچش وخونی بواسیر کے لئے اس سفوف کا استعمال کرانے سے پوری صحت ہو گئی۔ مرض بواسیر میں اس سے سکون تو ضرور ہو جاتا لیکن ازالہ مرض نہیں ہوتا۔(حکیم محمد عبدالحی بمبئی)

ایضاً معمول مطب 75 فیصد مفید (ابوالطاہر حکیم احمد حسن تھانہ کوکن)

ایضاً بہت مفید ہے۔(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)

ایضاً نہایت سفید قابل قدر نسخ ہے۔(حکیم غلام محی الدین)

ایضاً نرالہ نسخہ ہے۔(حکیم سید عبدالغفار شاہ حسینی لاڑکانہ)

ایضاً اعجاز کا کام کرتا ہے۔(حکیم ملا محمد علی بزوائی)

ایضاً حبس خون، سینکڑوں مریض فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ کے۔ ایس کرتا پور چندا)

ایضاً 5 بار بنا کر خلق خدا کو فائدہ پہنچا چکا ہوں۔ جریان خون کی وجہ سے دو مریضہ بالکل مضمحل ہو چکی تھیں۔ اس سفوف نے اعجاز کا کام کیا۔(خان بہدر حکیم مولوسید محمد آزیری مجسٹریٹ)

ایضاً مفید ضرور ہے مگر حسب تحریر نہیں (حکیم مولوی قادر بخش بیروال)

ایضاً نہایت زود اثر ہے۔(محمد عبداللہ نابلوی)

ایضاً واقعی مفید ہے۔(حکیم سید فیض محمد قادری)

ایضاً اس مقصد کے لئے نہایت عجیب ہے۔(حکیم ثابت علی کونم)

ایضاً درست ہے۔

ڈاکٹر مرزا عبدالقدوس سب اسسٹنٹ سرجن)

ایضاً نقوع انجبار کے ساتھ استحاضہ میں ذوالخاصہ مفید ہے۔(مسلم میڈیکل ہال)

ایضاً نفث اندم استحاضہ میں عجیب الاثر ہے۔(حکیم سعید الحق مونگیری)

نسخہ: 491-(حصہ ثانی) آتشک۔

عجیب الاثر نسخہ ہے۔(ملا محمد علی بزوانی)

نسخہ: 492-سوزاک۔

عمدہ چیز ہے۔(ڈاکٹر مرزا عبدالقدوس سب اسسٹنٹ سرجن)

نسخہ: 496-مقوی باہ۔

حکیم صوفی محمد ولی اللہ

ایضاً 80 فیصدی مفید ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)

ایضاً اکسیر جریان کے نام سے میرے مطب میں مستعمل ہے (حکیم شیخ غلام شفاخانہ قادریہ)

نسخہ: 497-(حصہ ثانی) روغن سوزاک۔

عمدہ نسخہ ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)

ایضاً مفید ہے۔ حکیم فتح خاں اوراک سوہن پوری)

نسخہ: 498- سرمہ۔ تعریف سے بالاتر ہے۔ (حکیم غلام غوث ڈنگہ)

نسخہ: 514-(حصہ ثانی) حب شفا برائے سرفہ بارد وضیق النفس۔

قابل قدر نسخہ ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)

ایضاً اکسیر ضیق النفس کہنا بجا ہے۔ مرطوبی کھانسی کا خوب دشمن ہے۔ (حکیم غلام غوث ڈنگہ)

ایضاً سینکڑوں مریض فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ (کے ایس کرتار چند)

ایضاً تپ وسعال مزمن میں اکسیر ہونے کے علاوہ افیون کی عادت کے قطع کرنے میں بھی پورا اثر رکھتا ہے۔ (حکیم عبداللہ روڑی)

ایضاً تجربہ کرنے پر بہت اکسیر ثابت ہوا ہے۔ (حکیم مولوی قادر بخش بیروال)

ایضاً عجیب نسخہ ہے۔ (حکیم کرتار سنگھ کھوتی پور)

ایضاً معمول مطب ہے۔ (مالک دواخانہ اکبریہ اورنگ آباد)

ایضاً صدہا بار تجربہ میں آچکا ہے۔ (حکیم محمد فضل الرحمن)

ایضاً بلغمی کھانسی کے لئے مجرب ہے۔ (حکیم ثابت علی کونم)

نسخہ: 515-(حصہ ثانی) نزلہ وسعال حار

(حکیم محمد عبدالغفور تو پوری)

ایضاً معمول مطب۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین)

ایضاً کئی بار بنایا، مفید ثابت ہوا ہے۔ (حکیم محمد فضل الرحمن)

ایضاً نہایت مفید۔ (حکیم ممتاز علی خاں باؤلی ضلع اورنگ)

ایضاً بہت عمدہ لعوق ہے۔ (حکیم شیر محمد پاسلہ ضلع جالندھر)

ایضاً معمولہ مطب (حکیم محمد یوسف کراچی)

نسخہ: 516-(حصہ ثانی) جوارش مقوی باہ۔

ایک بار بنایا جو مفید ہوا (حکیم محمد فضل الرحمن)

نسخہ: 517-(حصہ ثانی) داد

نہایت عمدہ نسخہ ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین)

ایضاً داد کے لئے نہایت لاجواب چیز ہے۔ (حکیم محمد یٰسین بنارس)

ایضاً دو مرتبہ بنایا ازبس مفید پایا۔ (حکیم محمد فضل الرحمن)

نسخہ: 518-(حصہ ثانی) برائے ضیق النفس حار۔

(سید عبدالغفار عرف پیر سجد ینہ شاہ لاڑکانوی)

ایضاً (ابوالحکمت غلام محمد ناظم لاہوری)

ایضاً 50 فی صدی مفید ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)

نسخہ: 523-(حصہ ثانی) قولنج۔

قولنج غیر دری میں نہایت مفید۔ (قاضی حکیم سید ضمیر نور پیر چرگ پٹیالہ)

نسخہ: 533- سوزاک۔

50 فی صدی مفید ہے۔ (حکیم ناظر حسین بھلہ)

نسخہ: 542- عرق حمی (سید علی چھینڈ پوری)

نسخہ: 545-(حصہ ثانی) حبوب گھوڑ چڑھی۔ میرے پاس ہر دم تیار رہتی ہے۔ (حکیم غلام احمد ہستوی)

نسخہ: 546- (حصہ ثانی) فساد معدہ وامعاء۔

مفید ہے۔ (ڈاکٹر مرزا محمد عبدالقدوس سب اسسٹنٹ سرجن۔

ایضاً مفید ومجرب ہے۔

نسخہ: 552-(حصہ ثانی) داد اکسیر داد کے نام سے یہ دوا میرے یہاں ہر وقت تیار رہتی ہے۔ (حکیم ڈاکٹر میرزادہ سید عبداللہ شاہ)

نسخہ: 553-(حصہ ثانی) سفوف مغص۔

(سید علی چھینڈ پوری)

ایضاً مفید نسخہ ہے۔ (حکیم ناظر حسین بھلہ)

ایضاً دس بچوں کو دیا اوائل مرض میں اکسیر ہے۔ (حکیم سید منظور الحسن کلکتہ)

ایضاً اکسیری نسخہ ہے۔ (حکیم غلام غوث)

ایضاً مفید ہے۔ (حکیم محمد یوسف کراچی)

نسخہ: 554-(حصہ ثانی) پیچش (سید علی چھینڈ پوری)

ایضاً قابل مطب ہے۔ (ناظر حسین)

ایضاً مفید ہے۔(حکیم فتح خاں ادراک سوہن پوری)

نسخہ: 557-استحاضہ۔ سترہ مریضہ اچھی ہوئیں۔(حکیم مولوی بشیر احمد قریشی)

نسخہ: 558-(حصہ ثانی) اسہال کہنہ۔ ایک مریض صحت یاب ہوئے۔(حکیم مولوی بشیر احمد قریشی)

نسخہ: 560-(حصہ ثانی) عرق ہیضہ۔ قابل اطمینان ہے۔(حکیم محمد عبدالعزیز مستند طبیہ کالج دہلی)

نسخہ: 561-(حصہ ثانی) 35 مریض مفید ومجرب ہے۔(حکیم ڈاکٹر سید علی اکبر آزاد)

نسخہ: 563-حبوب کھانسی۔(سید علی چھینڈ پوری)

ایضاً میرے ننھیال میں محلہ بھر کے بچے کالی کھانسی میں مبتلا تھے۔ بیسیوں کو یہ گولیاں میں نے دیں پہلے ہی روز قے بند ہوگئی۔ دو چار روز کے بعد سب صحت یاب ہوگئے۔ عجیب وغریب نسخہ ہے۔ کالی کھانسی کی اس سے بڑھ کر کوئی اور دوا ہو نہیں سکتی۔(حکیم عبداللہ روڑی)

ایضاً تین مریضوں پر برتا تینوں صحت یاب ہوگئے۔(علی احمد خاں شوکت)

ایضاً سینکڑوں مریض صحت یاب ہو چکے ہیں۔(کے ایس کرتار چند)

ایضاً مفید ہیں۔(حکیم محمد سعید الحق)

نسخہ: 570-مرتیونجے رس۔

صرف بلغمی بخاروں میں دیا گیا مفید ثابت ہوا۔(حکیم سید معین الدین احمد)

ایضاً (حکیم دلر حسن خاں بھٹی پٹیالہ)

ایضاً (حکیم سید علی چھینڈ پور ضلع لائلپور)

ایضاً 90 فیصد مفید ہے۔(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین)

ایضاً اعجاز مسیحائی کا کام کرتا ہے۔(حکیم ملا محمد علی بزدانی)

ایضاً مفید ومجرب ہے۔(حکیم وید پرمانند پنڈت)

ایضاً نہایت زود اثر ہے۔(حکیم بشیر احمد خاں دہلوی)

ایضاً سنپات وبلغمی بخارات میں اکسیر ہے۔(حکیم ثابت علی کونم)

نسخہ: 575-کھانسی۔

متعدد مریض صحت یاب ہو چکے ہیں(کے ایس کرتار چند)

نسخہ: 576-ابھیاروک۔

بہترین نسخہ ہے۔(حکیم ڈاکٹر پرشاد)

نسخہ: 579-ضعف بصارت۔ 50 فی صدی مفید ہے۔(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)

ایضاً معمول مطب ہے۔(حکیم محمد یوسف کراچی)

نسخہ: 581-خفقان وضعف دماغ۔

مفید ثابت ہوا ہے۔(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)

ایضاً معمول مطب۔(حکیم مولوی غلام رسول دولت نگر)

ایضاً معمول مطب۔(حکیم محمد یوسف کراچی)

ایضاً بہترین نسخہ ہے۔(ایچ صاحب جان مسلم میڈیکل ہال)

نسخہ: 582-برائے فواق۔(سید عبدالغفار عرف پیر بچیدنہ)

ایضاً ایک شخص کو 15 روز سے فواق نیتگ کر رکھا تھا۔ اس دوا کی پہلی ہی خوراک سے ہچکی رفع ہوگئی۔(میاں فقیر محمد سکنہ نونگی تحصیل اکھنور)

ایضاً (سید علی چھینڈ پوری ضلع لائل پور)

ایضاً معمول مطب۔(حکیم احمد حسن تھانہ کوکن)

ایضاً 70 فیصد مفید ہے۔(حکیم ڈاکٹر ناظر حسن بھلہ)

ایضاً مفید ہے۔(حکیم محمد یوسف کراچی)

ایضاً یہ دوا حلق سے اترتے ہی فائدہ پہنچاتی ہے۔(ایچ صاحب جان مسلم میڈیکل ہال)

نسخہ: 583-(حصہ ثانی) زلق الامعاء(سید علی چھینڈ پور ضلع لائل پور)

نسخہ: 557-(حصہ ثانی) احتباس طمث۔

دو دفعہ تجربہ کیا گیا۔ مفید نکلا(حکیم غلام احمد ہستوی)

نسخہ: 594-لعوق سل ودق۔(سید علی چھینڈ پور ضلع لائل پور)

نسخہ: 599-ضماد ورم کبد معدہ وطحال۔

(سید علی چھینڈ پوری)

نسخہ: 619-نطول برائے دردسر۔

نہایت مفید واعلیٰ نسخہ ہے۔(حکیم محمد چراغ پھلور)

نسخہ: 920-دردشقیقہ۔

تیر بہدف ابوالنور حکیم محمد عبدالغفور رتوپوری)

نسخہ: 629-اکسیر یرقان اصفر۔

قابل قدر نسخہ ہے (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)

ایضاً تعریف سے بالاتر ہے۔

نسخہ: 630-(حصہ ثانی) حمی مواظبہ وثلثہ۔ (حکیم سید محمد عالم سیالکوٹی)

ایضاً ابوالنور حکیم محمد عبدالغفور رتوپوری)

نسخہ: 636-عرق مدنی۔

میرے ایک دوست عرصہ سے برت رہے ہیں وہ اس کی بہت تعریف کرتے ہیں میرے تجربہ میں نہیں آیا (حکیم عبداللہ روڑی)

نسخہ: 644-عرق مصفی۔

نہایت مفید، قابل مطب ہے (حکیم سید منظور الحسن کلکتہ)

نسخہ: 645-برائے ضیق النفس۔

مفید ہے۔ مگر بہت کمزور مریض دمہ پر استعمال نہ کرنا چاہیے۔ جو لوگ صاحب جثہ وطاقتور ہوں ان کے لئے بے حد مفید ہے۔ (حکیم مولوی محمد اشفاق حسین کانپور)

ایضاً عمدہ نسخہ ہے (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)

نسخہ: 648-حب سرفہ۔

یہ حب بے حد مفید اور لائق مطب ہیں (حکیم مولوی محمد اشفاق حسین کانپور)

ایضاً نہایت عجیب وغریب چیز ہے سینکڑوں مریض صحت یاب ہوگئے ہیں۔ (حکیم چونی لال)

ایضاً اکسیر سرفہ کہنا بجا ہے۔ (خان بہادر حکیم مولوی سید محمد آنریری مجسٹریٹ)

ایضاً اچھا نسخہ ہے (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین)

ایضاً چار مریض صحت یاب ہوئے۔ (حکیم سید منظور الحسن کلکتہ)

ایضاً اکسیر صفت ہیں۔ (حکیم دینی رام کپور۔

ایضاً نہایت عمدہ ثابت ہوا ہے۔ (حکیم شیر محمد پاسلہ ضلع جالندھر)

ایضاً میں زمانہ سے برت رہا ہوں (حکیم محمد سعید الحق مونگیری)

نسخہ: 650-(حصہ ثانی) حب سرخ برائے اسہال وبواسیر۔

(سید علی چھینڈ پوری)

ایضاً چھ مریضوں کو دیا جن میں سے ایک کو سال دوسرے کو دو سال سے اسہال آتے تھے تین دن میں صحت یاب ہوگئے۔ (حکیم سید منظور الحسن کلکتہ)

ایضاً نہایت نرالا نسخہ ہے۔ (حکیم عبدالغفار شاہ صاحب)

ایضاً بے حد عدیل نسخہ ہے۔ (حکیم مولوی قادر بخش بیروال)

ایضاً نہایت عجیب وغریب نسخہ ہے۔ 99 فیصد فائدہ کرتا ہے۔ (پیرزادہ ڈاکٹر عبداللہ شاہ)

ایضاً عجیب الاثر نسخہ ہے۔ (حکیم ثابت علی کونم)

ایضاً میرا معمول مطب ہے۔ (حکیم محمد سعید الحق مونگیری)

نسخہ: 654-(حصہ ثانی) برائے ضیق النفس۔

(حکیم ڈاکٹر دلبر حسن خاں بھٹی)

ایضاً عمدہ نسخہ ہے (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین)

ایضاً ایک 28 سالہ دمہ کا مریض مایوس ہو چکا تھا۔ صرف 15 یوم کے استعمال سے صحت یاب ہوگیا۔ (حکیم بشیر احمد خاں دہلوی)

نسخہ: 656-(حصہ ثانی) بواسیر خونی مفید ہے۔ (ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)

ایضاً عمدہ اثر رکھتی ہیں۔ (حکیم مہندر ناتھ شرما میرٹھ)

نسخہ: 657-آتشک روبہ کہنہ۔

عمدہ نسخہ ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)

ایضاً بے شک مفید نسخہ ہے۔ (حکیم مہندر ناتھ شرما میرٹھ)

نسخہ: 658-جریان وسوزاک۔

تین بار دوا تیار کر کے استعمال کرا چکا ہوں۔ نہایت مفید واعلیٰ نسخہ ہے۔ (خان بہادر حکیم مولوی سید محمد داؤد نگر)

نسخہ: 660-(حصہ ثانی) ہر قسم کے درد کے لئے یہ عمدہ نسخہ ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)

ایضاً قابل اطمینان نسخہ ہے۔ (حکیم سید عبدالقادر حیدرآباد دکن)

ایضاً مفید ہے۔ (حکیم فتح خاں اوراک سونی پور)

ایضاً معمول مطب ہے۔ (حکیم محمد یوسف کراچی)

ایضاً مفید ہے۔ (حکیم سید انعام علی ارثی اورنگ آباد)

نسخہ: 666-دردسر مزمن۔

تجربہ کرنے پر مفید ثابت ہوا ہے مگر تنقیہ امعاء پہلے کرلیں۔(حکیم محمد چراغ)

نسخہ: 667- کرم دماغ۔

نہایت عمدہ نسخہ ہے۔(حکیم محمد چراغ)

نسخہ: 675-درد دنداں بارہا کا تجربہ شدہ ہے۔(حکیم مولوی غلام رسول)

نسخہ: 677- سبل وناخونہ۔

مفید ہے۔(حکیم سید عبدالقادر حیدرآباد)

نسخہ: 680-مقوی دماغ دافع نزلہ۔(نواب الدین)

ایضاً مفید ہے۔(حکیم محمد چراغ)

نسخہ: 682-پرسوت زناں۔

اچھا نسخہ ہے۔(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)

ایضاً مفید ہے۔(حکیم صوفی الہ بخش امرتسر)

ایضاً تیر بہدف پایا۔(حکیم شیر محمد خاں پاسلہ ضلع جالندھر)

نسخہ: 685-(حصہ ثانی) سوزاک۔

نہایت مفید ہے۔(حکیم مہندر ناتھ شرما)

نسخہ: 686-اسہال سبز اطفال۔

ایضاً 50 فی صدی مفید ہے۔(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)

ایضاً مفید ہے۔(حکیم احسن)

ایضاً نہایت مفید ہے۔(حکیم ابوالنور عبدالغفور)

ایضاً اسرار سے ہے۔(حکیم سید عبدالقادر حیدرآباد دکن

ایضاً بے شمار بچے صحت یاب ہوئے ہیں۔

ایضاً مفید ہے۔(حکیم محمد یوسف کراچی)

نسخہ: 687-پیچش نئی اور پرانی۔

(نواب الدین)

ایضاً عمدہ نسخہ ہے۔(حکیم وڈاکٹر ناظر حسین)

ایضاً(حکیم محمد یوسف کراچی)

688-حمی سعال وجع المفاصل بلغمی۔

(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)

ایضاً جادو کی صفت رکھتا ہے۔(حکیم مہندر تھ ناتھ شرما)

نسخہ: 696-ضیق النفس۔

اعجاز کا کام کرتا ہے۔(ملا محمد علی بزوانی)

نسخہ: 697- کھانسی۔

میں نے خود بھی استعمال کیا بے حد مفید ہے۔(علی احمد خاں شوکت)

نسخہ: 704-سیلان الرحم۔

مفید واعلیٰ نسخہ ہے۔(حکیم عبدالرزاق بنارس)

نسخہ: 705-وجع المفاصل وعرق النساء۔

مفید ہے۔(حکیم محمد یوسف کراچی۔

نسخہ: 711-پچکاری سوزاک۔

مفید ہے۔(حکیم محمد یوسف کراچی)

نسخہ: 738-تپ دق۔نہایت مفید ہے۔(حکیم صوفی محمد ولی اللہ)

نسخہ: 749-ام الصبیان۔درست ہے۔(حکیم ممتاز علی خاں باؤلی)

نسخہ: 754-رعاف۔معمول مطب(ابوالطاہر احمد حسن)

نسخہ: 773-استحاضہ۔

(ابوالطاہر حکیم احمد حسن تھانہ کوکن)

نسخہ: 785-اسہال اطفال۔(ابوالنور محمد عبدالغفور رتوپوری)

نسخہ: 788-(حصہ ثانی) فساد شیر در معدہ۔

(حکیم غلام احمد) تجربہ پر درست نکلا۔

ایضاً نہایت مفید نسخہ ہے۔(قاضی حکیم ضمیر نور پیروگ پٹیالہ)

نسخہ: 791-(حصہ ثانی) فالج۔

عمدہ نسخہ ہے۔(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)

ایضاً قابل مطب نسخہ ہے۔(حکیم سید عبدالقادر حیدرآباد دکن)

ایضاً مفید ومجرب(حکیم صوفی اللہ بخش)

نسخہ: 793-تخمہ(سوء ہضم۔نہایت مؤثر ہے۔(حکیم بگا سنگھ کلانور)

ایضاً تین دفعہ تجربہ کیا مفید ہے۔(حکیم غلام احمد مستوی)

نسخہ: 794-(حصہ ثانی) نامردی۔

اچھا نسخہ ہے۔(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)

ایضاً قدرے ترمیم کے ساتھ مفید ہے۔(حکیم صوفی الہ بخش امرت

سر)

نسخہ: 800-(حصہ ثانی) لنگا دھر رس برائے اسہال۔

سید عبدالغفار عرف پیر چیدنہ لاڑکانوی)

ایضاً قابل قدر نسخہ ہے۔(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)

ایضاً سینکڑوں مریض فائدہ اٹھا چکے ہیں۔(کے۔ ایس کرتار چند)

ایضاً مجرب ہے (حکیم عبدالکریم ضلع کرنول)

ایضاً مفید ہے۔(حکیم پنڈت پرمانند)

نسخہ: 811-(حصہ ثانی) برائے ہیضہ مایوسہ۔

کثیر المنفعت ہے۔(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)

ایضاً بارہا کا تجربہ شدہ ہے۔(حکیم مولوی غلام رسول دولت نگر)

ایضاً مفید ہے۔حکیم مہندر ناتھ شرما۔

نسخہ: 811-امراض بلغمیہ وریاحیہ۔(حصہ ثانی معمول مطب ہے)

(حکیم مولوی غلام رسول دولت نگر۔

ایضاً اکسیر ہیں۔(حکیم مہندر ناتھ شرما)

نسخہ: 812-(حصہ ثانی) عرق النساء۔

بارہا کا تجربہ شدہ ہے۔(حکیم مولوی غلام رسول دولت نگر)

نسخہ: 815-برائے وجع المفاصل۔

ہر قسم (علیم محمد امیر علی گانگی)

ایضاً تجربہ کرنے پر مفید ثابت ہوا۔(حکیم مولوی غلام رسول دولت نگر)

نسخہ: 821-صداع دودی۔

تجربہ کی کسوٹی پر درست نکلا۔(حکیم محمد چراغ پھلور)

نسخہ: 829-(حصہ ثانی) تخمہ و درد معدہ کا عمدہ نسخہ ہے۔

(حکیم سید محمد عالم سیالکوٹی)

ایضاً یہ گولیاں ذیل کی دواؤں کے ساتھ ایسے مریض کو دی گئی تھیں جس کے ہاتھ پاؤں نیلے اور سرد پڑ گئے تھے اور 38 گھنٹے سے پیشاب بند تھا۔تین گھنٹے کے بعد پیشاب بھی آ گیا اور مریض تازہ دم ہونے لگا نسخہ یہ ہے۔

جدوار خطائی 1 ماشہ، نارجیل دریائی 4 ماشہ، زہر مہرہ 1 ماشہ، باریک کر کے جوارش انارین 7 ماشہ میں ملا کر ہمراہ عرق الائچی 4 تولہ عرق گلاب 5 تولہ عرق بید مشک 2 تولہ شربت لوکاٹ 4 تولہ

کھلائیں۔

نسخہ: 848-روغن برائے مجلوق۔

مفید ہے۔(ڈاکٹر ولی محمد سعید پور)

نسخہ: 855-ضعف معدہ وامعاء سنگرہنی۔

عمدہ نسخہ ہے۔(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)

ایضاً عرصہ سے معمول مطب ہے۔یہ ویدک کا ایک مشہور مایہ ناز نسخہ ہے۔(رگھوناتھ سہائے شرماؤ)

نسخہ: 856-قوت باہ وامساک۔

70 فی صد مفید ہے۔(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)

نسخہ: 858-تریاق اطفال۔

(حکیم سید معین الدین احمد سکندر آبادی)

ایضاً عمدہ نسخہ ہے۔(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)

ایضاً حفظ جنین کے لئے ایک شرطیہ نسخہ ہے (رگھوناتھ سہائے شرماوید)

نسخہ: 860-برائے ضیق النفس وسرفہ مزمن وغیرہ وغیرہ۔

ضیق النفس حاد ہیں مفید ہوا ہے دیگر امراض پر تجربہ نہیں کیا گیا

(حکیم سید معین الدین احمد قادری سکندر آبادی)

ایضاً معمول مطب۔(ابوالطاہر حکیم احمد حسن تھاکوکن)

ایضاً ضعف باہ کے چار مریضوں پر آزمایا درست نکلا۔(محمد پھل پوری)

نسخہ: 863-معجون نشاط۔

مقوی باہ وغیرہ (سید علی چھینڈ پوری)

نسخہ: 865-سوزش کف پاؤ۔

مفید ہے((حکیم سید محمد عالم سیالکوٹی)

نسخہ: 867-برائے آتشک وسوزاک۔

واقعی مرض آتشک میں یہ نسخہ نہایت عمدہ ہے۔اور دو مریضان جذام کو جن کا مرض بالکل جدید تھا۔بعد تنقیہ نہایت مفید ہوا۔

(حکیم سید معین الدین احمد قادری سکندر آبادی)

نسخہ: 871-سنگ گردہ ومثانہ۔(حکیم ڈاکٹر گیا پرشاد)

نسخہ: 872-آتشک۔(حکیم ڈاکٹر گیا پرشاد)

نسخہ: 877-برائے ورم طحال۔
لائق مطب ہے۔(حکیم مولوی محمد اشفاق حسین کانپور)
ایضاً 80فی صد مفید ہے۔(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)
ایضاً (حکیم ڈاکٹر گیا پرشاد)
ایضاً نہایت فائدہ مند ثابت ہوا۔(حکیم بشیر احمد خاں دہلوی)
ایضاً بہمہ صفت موصوف۔(حکیم محمد یوسف کراچی)
نسخہ: 878- قبض دائمی۔
اعلیٰ نسخہ ہے۔(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین)
ایضاً نہایت مجرب قابل تعریف ہے۔(حکیم گردھاری لعل جینی)
ایضاً بہت عمدہ گولی ہے۔(حکیم ڈاکٹر گیا پرشاد)
ایضاً بے حد مفید و موثر ثابت ہوئیں۔(حکیم عبدالغفار میرٹھی)
نسخہ: 879- حبوب کبریت۔
دافع ہیضہ وتخمہ درد شکم۔(حکیم دلبر حسن خاں بھٹی پٹیالہ)
ایضاً 50فی صد مفید ہے۔(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)
ایضاً تخمہ درد شکم کے لئے اکسیر ہے۔(حکیم محمد عبدالعزیز مستند طبیہ کالج دہلی)
ایضاً معمولہ دواخانہ(مالک دواخانہ اکبریہ اورنگ آباد)
ایضاً مفید ہے۔(حکیم برق احمد پشاور)
ایضاً عجیب الاثر دوا ہے۔(حکیم فرید احمد عباسی ہاؤس فزیشن طبیہ کالج دہلی)
ایضاً میرے مطب میں یہ حبوب اعجاز مسیحائی کے نام سے نامزد ہیں۔ ہیضہ کے کرب پیچش میں پہلے قے کرا کے ایک حب دینا مسیحائی کا کام کرتا ہے۔ چھ گولیوں کے دینے سے صحت کلی ہو جاتی ہے۔ علاوہ بریں ضیق النفس میں بھی اعجاز کا حکم رکھتی ہے۔(حکیم عبدالغفار کوہاٹی)
ایضاً بہمہ صفت موصوف۔(حکیم محمد یوسف کراچی)
ایضاً نہایت موثر نسخہ ہے۔(حکیم محمد سعید الحق مونگیری)
نسخہ: 880- مقوی ومجلی بصر۔
قابل مطب نسخہ ہے۔(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)
نسخہ: 881- تریاق مار گزیدہ۔

چار مار گزیدہ مریضوں پر جو ہوش نہیں ہوئے تھے یہ نسخہ مفید ثابت ہوا اور پانی میں ملا کر گھر میں چھڑ کنے سے بے شک سانپ بھاگ جاتا ہے۔(حکیم سید معین الدین قادری سکندر آبادی)
ایضاً (سید عبدالغفار عرف پیر پچیدنہ)
ایضاً (ابوالطاہر حکیم احمد حسن تھانہ کوکن)
ایضاً (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ
ایضاً تین مریض قادر بخش پیروال۔
ایضاً مفید ہے۔(حکیم براحمد پشاور)
ایضاً بے خطا نسخہ ہے۔(ڈاکٹر ہری چند کھنہ ضلع گوجرانوالہ)
نسخہ: 884- خارش تر۔ سریع الاثر دوا ہے۔(ملا محمد علی بزدانی)
ایضاً اکسیر ہے۔(ڈاکٹر گیا پرشاد)
نسخہ: 893- حب اسہال دموی۔
(سید عبدالغفار عرف پچیدنہ لڑکانوی)
ایضاً قابل قدر نسخہ ہے۔(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)
ایضاً سینکڑوں مریض فائدہ اٹھا چکے ہیں۔
(حکیم مولوی بشیر احمد قریشی)
ایضاً مفید ہے۔(حکیم ڈاکٹر پرشاد)
ایضاً سریع القطع مجرب المجرب ہے۔(حکیم سید علمداد حسین)
ایضاً اسرار واقعی ہے۔(ڈاکٹر مرزا عبدالقدوس سب اسسٹنٹ سرجن)
ایضاً نہایت نافع ہے۔(حکیم محمد یوسف کراچی)
ایضاً از حد مفید و موثر ہے۔(حکیم عبدالغفار کوہاٹی)
ایضاً حکیم محمد سعید الحق مونگیری
ایضاً بہت مفید ہے۔(حکیم منیر الدین شیر گھاٹی ضلع گیا)
نسخہ: 894- بندش خون۔
نہایت مفید نسخہ ہے۔(حکیم وڈاکٹر ناظر حسین)
ایضاً معمول مطب ہے۔(حکیم محمد یوسف کراچی)
نسخہ: 895- مدر طمث۔
50فی صدی مفید ہے۔(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)
ایضاً مجرب ہے(حکیم ثابت علی کونم)
ایضاً مفید ہے۔(حکیم حافظ احمد شاہ آبادی)

ایضاً اکسیر ہے۔ حکیم دنی رام کپور مظفر نگر۔

نسخہ: 897-اکسیر بخار۔

قابل قدر نسخہ ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین)

ایضاً بلاشبہ مفید واعلیٰ نسخہ ہے۔ (کے۔ ایس کرتار چند جلال پور جٹاں)

ایضاً مفید ومجرب (حکیم برق احمد)

ایضاً مفید مطب ہے۔ (حکیم حافظ احمد شاہ آبادی)

ایضاً قابل فخر دوا ہے۔ (ڈاکٹر مرزا عبدالقدوس سب اسسٹنٹ سرجن)

ایضاً مفید ثابت ہوا۔ (نواب الدین)

ایضاً بے بہا نسخہ ہے۔ (حکیم محمد سعید الحق مونگیری)

نسخہ: 899-اکسیر العین۔

برائے گل چشم درد غیرہ تین بار بنا کر استعمال کرایا نہایت مفید پایا۔ (خاں بہادر مولوی حکیم سید احمد رئیس داؤ دنگر)

ایضاً اکسیر العین بہمہ صفت موصوف ہے۔ (حکیم ملا محمد)

ایضاً معمول مطب ہے کبھی خطا نہیں کرتا۔ (حکیم قادر بخش پیروال)

ایضاً رمد وسلاق چشم کے لئے اکسیر ہے۔ (محمد ممتاز علی خاں باؤلی)

نسخہ: 902-مقوی معدہ ودافع دوران سر۔

(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)

ایضاً نہایت مفید ہے۔ (حکیم سید مشتاق حسین)

903-شربت مفرح۔

اچھا نسخہ ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین)

نسخہ: 904-مغلظ منی۔

مفید ہے۔ (حکیم محمد یوسف کراچی)

نسخہ: 905-اکسیر احمر۔ یہ نسخہ واقعی قوت باہ کے لئے مفید ہے۔ لیکن میں نے ثعلب مصری شقاقل مصری، موصلی سفید وسیاہ، بہمنین، تودری سرخ کی معجون کے ہمراہ استعمال کرایا۔ جریان سرعت انزال قوت باہ میں مفید پایا۔ مگر اس پر دودھ وغیرہ کا استعمال ضروری ہے۔ ہر یک مزاج والے کو مفید ہے۔ (حکیم سید معین الدین احمد قادری سکندر آبادی)

ایضاً قابل مطب نسخہ ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین)

ایضاً مجرب ہے (حکیم سید محمد اسرار اللہ)

ایضاً فی الحقیقت اکسیر احمر ہے۔

ایضاً مفید ہے۔ (حکیم عبدالغفار کوہاٹی)

ایضاً فی الحقیقت مفید ہے۔ (حکیم منظور حسین)

نسخہ: 906-سرمہ چشم۔

بیسیوں مریض صحت یاب ہو چکے ہیں میں نے بجائے نبات کشمیری وعرق بادیان کے مصری بیکانیری وآب پیاز سے سحق کرایا تھا اور موج سفید کی نمک شیشہ بھی اضافہ کر دیا تھا۔ تاکہ دھند جالا کے لئے مفید ہو۔ نزول الماء میں بھی اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ (حکیم عبداللہ روڑکی)

نسخہ: 907-حب مومیائی۔

بہت قوت باہ دوا مساک وجریان (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین)

ایضاً تین بار بنایا بے نظیر ہے۔ (حکیم مولوی قادر بخش)

ایضاً مفید ہے۔ (حکیم برق احمد پشاور)

نسخہ: 911-سمیات معدنی۔

بارہا کا تجربہ شدہ ہے۔ (حکیم للیانی)

نسخہ: 913-حب اذراقی۔

امراض سینہ عمدہ نسخہ ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین)

ایضاً نزلہ وذات الجنب میں اکسیر کا کام کرتی ہیں۔ (حکیم فرید احمد عباسی بھیکم پور)

نسخہ: 918-حبوب مانع نوبت تپ۔

(سید عبدالغفار عرف پیر چھینہ نہ لاڑکانوی)

ایضاً معمول مطب۔ (ابوالطاہر حکیم احمد حسن تھانہ کوکن)

ایضاً 90 فیصد مفید ہے۔ (حکیم وڈاکٹر ناظر حسین)

ایضاً عرصہ دراز سے معمول مطب ہے۔ عجیب بیش بہا چیز ہے۔ (مقبول عالم عطار مظفر پوری)

ایضاً معمول مطب ہے۔ (حکیم فدا حسین محمد علی)

ایضاً چھ دفعہ بنا کر استعمال کر چکا ہوں نہایت مفید ہے۔ (حکیم

غلام احمد بستوی)
ایضاً معمولہ دواخانہ۔(مالک دواخانہ اکبریہ اورنگ آباد)
ایضاً اس کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے۔ایک ہی دن میں مہینوں کا بخار جاتا رہتا ہے۔(حکیم ثابت علی کونم)
ایضاً بخار روکنے کے لئے عجیب الاثر ہے۔(حکیم بشیر احمد خاں دہلوی)
ایضاً یہ ادویات صفراوی کے لئے اکسیر ہے۔(حکیم ثابت علی کونم)
ایضاً نوبت روکنے میں اپنی آپ نظیر ہے۔(حکیم محمد سعید الحق مونگیری)
نسخہ: 921-تریاق افیون۔
ایک جان بلب مریضہ اچھی ہوگئی (حکیم سید منظور الحسن کلکتہ)
نسخہ: 993-امراض جگر۔ قابل قدر نسخہ ہے۔(حکیم ملا محمد علی بزوانی)
ایضاً استسقا کے لئے مجرب ہے۔(عبدالکریم ضلع کرنول)
نسخہ: 936-سوزاک۔
اسے اکسیر سوزاک کہنا بجا ہے۔(ابوالنور محمد عبدالغفور رتوپوری)
نسخہ: 940-چوتھیا بخار۔
ایک خانہ بدوش 6 سالہ مریض صحت یاب ہوگیا۔(قاضی حکیم سید ضمیر نور پیر)
نسخہ: 941-(ی) برشعشاء۔
برائے امراض بلغمیہ قدیم سے سینکڑوں بار تجربہ میں آچکا ہے۔ مطب میں ہر وقت تیار رکھنے کے قابل ہے۔(حکیم سید معین الدین احمد قادری)
نسخہ: 944-معجون حب الغراب۔
قدیم سے سینکڑوں بار تجربہ میں آچکی ہے مطب میں ہر وقت تیار رکھنے کے قابل ہے۔(حکیم سید معین الدین احمد قادری سکندر آبادی)
ایضاً نہایت صحیح ومعتبر نسخہ ہے۔ پندرہ سال سے میرا معمول مطب ہے۔(حکیم محمد چراغ)

نسخہ: 947-ناسور بھگندر۔(ڈاکٹر گیا پرشاد ایچ ایل ایم ایس)
نسخہ: 957-سرفہ ودمہ بلغمی۔
عجیب الاثر ہے۔(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)
ایضاً میں نے خود استعمال کیا۔ کھانسی میں آناً فاناً رفع ہوگئی۔(حافظ محمد اقبال احمد ہیڈ کلرک)
ایضاً اعجاز کا کام کرتا ہے۔(حکیم ملا محمد علی بزوانی)
ایضاً بارد مزاج والوں کے لئے مفید ہے۔(حکیم محمد یوسف کراچی)
نسخہ: 961-شقیقہ العین۔(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)
نسخہ: 963-استحکام دندان۔
عمدہ نسخہ ہے۔(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)
نسخہ: 964-جذام وآتشک (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین)
نسخہ: 967-تپ ربع (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)
نسخہ: 973- گزیدگی مار۔(حکیم وڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)
ایضاً نہایت مفید نسخہ ہے (احسن)
نسخہ: 981-اکسیر واوجاع۔
عرصہ دراز سے میں اسے برت رہا ہوں نہایت مفید نسخہ ہے۔(حکیم محمد چراغ)
ایضاً کئی دفعہ بنایا بے خطا روغن ہے۔(حکیم مولوی قادر بخش پیر وال)
نسخہ: 982-دردسینہ۔
قابل قدر نسخہ ہے۔(ڈاکٹر ناظر حسین)
ایضاً نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔(رگھوناتھ شرما وید)
نسخہ: 983-روغن مصطگی۔
برائے ضعف ہضم۔(حکیم سری رام وید بلب گڈھی)
نسخہ: 984-روغن نوری۔
اکسیر البدن مفید ہے۔(حکیم ممتاز علی خاں باؤلی)
نسخہ: 985-مقوی دماغ۔
(میاں فقیر محمد ساکن تحصیل کھنو)
ایضاً نہایت مفید وقابل مطب نسخہ ہے۔
میں برابر اس میں مغز خیارہ 5 تولہ مغز تربوزہ 5 تولہ مغز

فندق 2 تولہ، کشتہ مرجان 6 ماشہ اضافہ کر لیا کریں۔ (حکیم محمد چراغ پھلوری)

ایضاً اعلیٰ درجہ کا مقوی دماغ ہے۔ (فضل محمد پنواری ہوشیار پوری)

نسخہ: 987-لقوہ فالج وجع المفاصل وغیرہ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین)

ایضاً مفید ہے۔ (حکیم برق احمد پشاور)

نسخہ: 991-باہ وامساک مفید ہے۔ (حکیم برق احمد پشاور)

نسخہ: 994-ذیابیطس۔

ایک 14 سالہ لڑکا ایک سال سے ذیابیطس میں مبتلا تھا۔ مختلف علاج بیکار ثابت ہوئے۔ آخر میرے پاس آیا میں نے رموز الاطباء جلد دوم کا نسخہ 33 کا ہمراہ نسخہ 445 ایک ہفتہ استعمال کرایا بول پر موروبکس کا ہجوم کم ہو گیا۔ پیاس میں نمایاں کمی ہوئی کئی کئی گھنٹے پانی سے بے پرواہی ہوگئی۔ ورنہ پہلے ایک گھنٹہ بھی صبر نہ کر سکتا تھا۔ بعد میں یہ نسخہ سوا ماہ استعمال کرایا تمام باقی ماندہ شکایات دور ہوگئیں۔ (ابوالنور حکیم محمد عبدالغفور)

نسخہ: 1023-برائے خنازیر۔ (حکیم محمد امیر علی کانگی)

ایضاً بارہا کا تجربہ شدہ ہے۔ (حکیم مولوی غلام رسول)

نسخہ: 1024-موتی جھرہ۔

بارہا تجربہ کیا گیا مفید ہے۔ (حکیم محمد یار للیانی)

نسخہ: 1033-روغن مقوی دماغ۔

خاطر خواہ نہیں نکلا۔ (میاں فقیر محمد ساکن نوکی تحصیل کھنور)

ایضاً قابل قدر نسخہ ہے۔ (حکیم محمد چراغ پھنور)

نسخہ: 1043-مقوی دماغ۔ (کئی مریضوں کو دیا سب کو فائدہ ہوا) (مرزا صفی اللہ بیگ)

نسخہ: 1044-مومیائی۔ مفید و مجرب ہے۔ (حکیم مہناز علی خان)

نسخہ: 1047-دوائی پوڑی رتی۔

برائے امراض شکم (حکیم محمود احمد آنریزی معالج شفاخانہ نظام حیدر آباد)

نسخہ: 1048-آتشک۔ (حکیم محمود احمد آنریزی معالج شفاخانہ)

نسخہ: 1055-مسہل سوداو بلغم۔

عمدہ نسخہ ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)

ایضاً آتشک دیگر امراض بلغمی ودموی وسوداوی کے لئے تیر بہدف ہے۔ (حکیم عبداللہ روڑی)

ایضاً مفید ہے۔ (حکیم برق احمد پشاور)

نسخہ: 1060-دُھند۔ اچھا نسخہ ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین)

نسخہ: 1067-مسہل۔ (مفید ہے۔ خاں بہادر ڈاکٹر گیا پرشاد)

نسخہ: 1077-ذات الجنب۔

اعلیٰ درجہ کا مطبوخ ہے۔ (حکیم مولوی عبداللہ)

ایضاً حقیقت تو یہ ہے کہ اس نمبر کے ضماد لعوق مطبوخ نے تو میرے مطب کو یکا یک فروغ دے دیا اس کی قدر تو میرا دل جانتا ہے۔ (قاضی حکیم سید ضمیر نور پیر)

نسخہ: 1083-دواالعین۔ (حکیم محمد امیر علی گانگی)

ایضاً مفید ہے۔ (حکیم مولوی غالم رسول)

نسخہ: 1084-قلاع۔ نایاب تحفہ ہے۔ (انچ صاحب مسلم میڈیکل ہال)

نسخہ: 1085-دواء الفواق۔ (سید علی جھنڈ پوری)

ایضاً 50 فی صدی مفید ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)

ایضاً بہمہ صفت موصوف۔ (حکیم محمد یوسف کراچی بندر)

نسخہ: 1086-ملیریا و تپ غب۔ مفید ہے۔ (حکیم محمد یوسف کراچی بندر)

نسخہ: 1089-مارگزیدہ۔ مفید و معمول مطب (حکیم محمد یوسف)

نسخہ: 1091-یرقان وحرارت جگر۔ اعلی پایہ کا نسخہ ہے۔ (حکیم مولوی عبداللہ لاڑکانہ)

نسخہ: 1094-تقویت باہ۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین)

نسخہ: 1099-مقوی باہ۔

مجرب المجرب ہے۔ (حکیم حافظ شاہ احمد آبادی)

نسخہ: 1106-حلوائے مسمن بدن

تعریف سے بالا تر ہے۔ ہر فرد وکلاں کو اس کا استعمال مفید ہوتا ہے۔ (حکیم عبدالعلی مالیر کوٹلہ)

نسخہ: 1107-سوزاک کہنہ۔ (حکیم ڈاکٹر گیا پرشاد)

نسخہ: 1110-حب بول درد ہیضہ۔

مفید ہے۔(حکیم محمد یوسف کراچی بندر)

نسخہ: 1111-شدت اسہال و قے درد ہیضہ۔

مفید ہے۔(حکیم محمد یوسف کراچی)

نسخہ: 1118-حمیات۔مفید ہے۔(محمد عبداللہ ناہلوی)

نسخہ: 1126-مالیخولیا۔

میں نے صرف ایک مریض پر تجربہ کیا ہے جس کو تمام رات نیند نہیں آتی تھی۔ سات یوم کے اندر مریض بالکل سنبھل گیا۔(حکیم عبداللہ روڑی)

نسخہ: 1130-حب ہیضہ۔

قابل قدر نسخہ ہے۔(حکیم محمد عبدالعزیز خاں مستند طبیبہ کالج سنگرور)

نسخہ: 1139-بواسیر۔

نہایت مفید ہے۔(حکیم سید علی اکبر آزاد۔

ایضاً فی الواقعہ اکسیر صفت ہے۔(حکیم عبداللہ روڑی)

نسخہ: 1147-جریان رقت منی۔

مفید ہے۔(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین)

ایضاً نہایت مفید ہے۔(حکیم غلام محی الدین)

ایضاً بہت عمدہ نسخہ ہے۔اگر کشتہ قلعی اضافہ کر دیا جائے تو اکسیر ہے۔(سید علی سکول ماسٹر)

نسخہ: 1148-سوزاک۔

بہت مفید ہے۔(حکیم غلام محی الدین)

ایضاً ایک مریض صحت یاب ہوا۔(مرزا صفی اللہ بیگ)

ایضاً مجرب ہے۔(حکیم ثابت علی کونم)

نسخہ:1150- بواسیر خونی۔

عمدہ نسخہ ہے۔(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین)

ایضاً صرف تین خوراک سے خون بند ہو گیا لیکن نیم گرم دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں۔(حکیم غلام محی الدین فاروقی)

نسخہ: 1151-بخار، روکنا۔

نہایت مفید ہے۔(حکیم غلام محی الدین)

نسخہ: 1151-مقوی معدہ کاسر ریاح۔

ارنڈ خربوزہ کے نہ ملنے کی وجہ سے یہ نسخہ سفوفاً برتا۔ نفع میں مفید پایا۔(ابوالنور حکیم محمد عبدالغفور رتو پوری)

نسخہ: 1153-سیلان الرحم۔

50فی صدی مفید ہے(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)

ایضاً مفید ثابت ہوا زیادہ دنوں تک زیر استعمال رکھیں۔(حکیم فرید احمد عباسی)

نسخہ: 1155- سنگرہنی۔(ڈاکٹر گیا پرشاد ملہوری))

نسخہ: 1159- منقی دماغ۔

معمولہ دواخانہ۔(مالک دواخانہ اکبریہ اورنگ آباد)

ایضاً مفید ہے(حکیم داد خاں ماجرہ ضلع کرنال)

نسخہ: 1160- کثرت طمث۔

(حکیم ڈاکٹر گیا پرشاد ملہوری)

ایضاً (حکیم داد خاں ماجرہ ضلع کرنال)

نسخہ: 1163-سوء القنیہ واستسقاء۔

مجرب ہے۔(حکیم ثابت علی کونم)

نسخہ: 1164-ضعف جگر۔(حکیم سید علی چھینڈی پوری)

ایضاً میرے خاندان میں تین پشت سے معمول مطب ہے۔ضعف جگر کی کمی خون کے لئے اکسیر ہے بھی خوب ہضم ہوتا ہے۔رنگ بدن سرخ کر دیتا ہے۔(حکیم چونی لال)

ایضاً ضعف جگر کے لئے اکسیر ہے۔(حکیم فضل محمد پٹواری ہوشیاری پوری)

ایضاً نہایت مفید ہے۔(حکیم مولوی قادر بخش پیر وال)

ایضاً مفید(حکیم داد خاں ماجرہ، کرنال)

نسخہ: 1168- امساک وتقویت باہ۔

نہایت مؤثر نسخہ ہے۔(احسن)

نسخہ: 1169- کرم شکم ہر قسم۔

اچھا نسخہ ہے۔(حکیم محمد امیر علی گانگی)

ایضاً اس سے بہتر شاید دوسری دوا نہ ہو۔(حکیم غلام غوث ڈنگہ)

ایضاً نہایت عمدہ نسخہ ہے۔(حکیم مولوی غلام رسول دولت نگر)

نسخہ: 1171-رمد بارد۔

نہایت مفید ہے۔(حکیم عبدالغفور رتو پوری)

نسخہ: 1172-داڑھ۔(حکیم محمد امیر علی گا گی)
ایضاً نہایت عمدہ نسخہ ہے۔(حکیم مولوی غلام رسول دولت نگر)
نسخہ: 1181-مقوی باہ واعضائے رئیسہ۔
نہایت مفید و مجرب ہے۔(حکیم سید مشتاق حسین)
نسخہ: 1190-طلائے مجلوق۔
میں نے تین از کار رفتہ مجلوق کو استعمال کرایا۔امید سے زیادہ فائدہ ہوا۔مالش کے بعد بھوج پتر بندھوانے سے رطوبت ناقصہ کا خوب اخراج ہوتا ہے۔اسے تریاق مجلوق کہنا بے جا نہ ہوگا۔(حکیم عبداللہ روڑی)
نسخہ: 1196-جوارش حافظ صحت۔اکسیر ہے۔بشرطیکہ کہنہ ہو۔(حکیم غلام احمد)
نسخہ: 1200-کالی دوا برائے رمد ہر قسم۔
معمول مطب رمد کے اوقات ربعہ میں مفید ہے۔(ابوالنور محمد عبدالغفور رتو پوری)
نہایت مفید ہے۔(حکیم حافظ میر الدین شہر گھائی گیا)
معمول مطب ہے۔(ابوالطاہر حکیم احمد حسن تھانہ کوکن)
نسخہ: 1201-امراض معدہ۔
بہت مفید ہے۔(حکیم محمد عبدالعزیز مستند طبیہ کالج دہلی)
نسخہ: 1204-شیاف معین حمل
نسخہ: 1207-مسنون برائے اورام۔اورام لثہ میں مفید ہے۔(ابوالنور محمد عبدالغفور رتو پوری میرٹھ)
نسخہ: 1208-مرہم سریع الاثر مجرب۔(حکیم محمد امیر علی گانگی)
نسخہ: مرہم سریع الاثر مجرب۔(حکیم محمد امیر علی گانگی)
ایضاً نہایت سریع التاثیر ومفید ہے۔(حکیم مولوی غلام رسول دولت نگر)
نسخہ: 1220-عرق طحال۔
قابل قدر نسخہ ہے۔(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین)
ایضاً اکسیر صفت(حکیم ڈاکٹر گیا پرشاد)
ایضاً بے شک مفید و مجرب ہے۔(حکیم غلام محی الدین فاروقی)
نسخہ: 1221-جوارش حیات برائے معدہ و قلب۔
(حکیم صوفی محمد ولی اللہ)

نسخہ: 1222-مرہم آتشک۔
مفید ثابت ہوا ہے۔(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین)
ایضاً مرہم زخم آتشک کے لئے بالخصوص اور قروح خبیثہ کے لئے بالعموم نفع بخش ہے۔(حکیم چونی لال راولپنڈی)
ایضاً بہت مفید ہے۔(حکیم سید علمدار حسین)
نسخہ: 1225-سفوف رمانی۔
مقوی دماغ وبصر دندان عمدہ نسخہ ہے۔(حکیم مولوی قادر بخش پروال)
ایضاً بہت مفید نسخہ ہے۔(حکیم سید محمد اسرار اللہ پھولاہی)
ایضاً نہایت مفید ثابت ہوا۔(ڈاکٹر ولی محمد مالک شفاخانہ سعید عام سعید پور)
ایضاً میں اس میں فلفل سیاہ کا اضافہ کر کے امراض معدہ و دماغ میں استعمال کراتا ہوں۔نہایت مفید ہے۔(حکیم حافظ منیر الدین)
نسخہ: 1226-رعاف۔(سید علی جھینڈ پوری)
ایضاً عجیب چٹکلہ ہے۔ایک مریض جو شدت رعاف سے عاجز تھا۔اس کے استعمال سے صحت یاب ہو گیا۔(سید علی سکول ماسٹر حصار)
نسخہ: 1241-برائے احتلام۔
کچھ اچھا فائدہ نہیں دیا۔(حکیم عبدالغفور رتو پوری)
ایضاً چونکہ اس کے اجزاء اچھے معلوم ہوتے تھے۔لہٰذا دوبارہ برتا۔اچھا فائدہ دیا۔(ابوالنور محمد عبدالغفور رتو پوری)
ایضاً پانچ مریضوں پر برتا سب صحت یاب ہو گئے۔(حکیم احمد فاروقی)
نسخہ: 1250-اوجاع مفاصل۔
کئی مریضوں پر صحیح اترا۔بشرطیکہ سوزاک کی گٹھیا نہ ہو۔
نسخہ: 1254-خارش۔
تین بار تجربہ کیا۔مفید واعلیٰ پایا۔(خان بہادر حکیم مولوی سید محمد آنریری مجسٹریٹ)
ایضاً(ڈاکٹر گیا پرشاد)
ایضاً مفید ثابت ہوا(حکیم سید علی جھینڈ پوری)

ایضاً نہایت مفید ہے۔ (حکیم ابوطاہر احمد حسن تھانوی)
نسخہ: 1260-ایک سنکھیا خوردہ مریض کو میں نے یہ دوا پلائی قئیں ہو کر تمام زہر دور ہو گیا۔ (حکیم عبداللہ روڑی)
نسخہ: 1261-بواسیر خونی۔ (حکیم ڈاکٹر گیا پرشاد ملہوری)
نسخہ: 1270-طحال مفید ہے۔ (حکیم فتح خاں اوراک سوہن پوری)
نسخہ: 1287-سوزاک۔
تین بار تجربہ پر مفید ثابت ہوا (خان بہادر حکیم مولوی سید محمد آنریری مجسٹریٹ)
نسخہ: 1295-لرزہ مفید ثابت ہوا۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین)
ایضاً مفید ہے۔ (حکیم سید انعام علی وارثی اورنگ آباد)
نسخہ: 1297-طحال۔
ایک 5 سال ایک 3 سال کے معمول جو ڈاکٹر کے یونانی علاج سے عاجز آچکے تھے۔ صرف اسی دوا سے صحت یاب ہو گئے۔ (خان بہادر حکیم مولوی سید محمد داؤ دنگر)
نسخہ: مغلظ منی۔ عمدہ ہے (حکیم ناظر حسین بھلہ)
ایضاً مفید ہے۔ (حکیم سید انعام علی وبرقی اورنگ آباد)
نسخہ: ام الصبیان۔
بچے اس مرکب کے اعجاز سے صحت یاب ہوئے۔ خاں بہادر حکیم مولوی سید محمد آنریری مجسٹریٹ)
نسخہ: 1330-مرہم ناصور۔ (ڈاکٹر پرشاد ملہوری)
نسخہ: 1314-دردورکی۔ نہایت مجرب ہے۔ (حکیم حافظ احمد شاہ آبادی)
نسخہ: 1317-ثبورات اطفال (حکیم مولوی عبدالکریم بجنوری)
نسخہ: 1320-مسان۔ (ڈاکٹر پرشاد ملہوری)
نسخہ: 1321-برائے جریان۔
کہنہ جریان کے لئے مفید ہے۔ (حکیم مولوی محمد اشفاق حسین کانپور)
ایضاً ایک عجیب تحفہ ہے۔ بہت جگہ علاج کیا مفید ثابت ہوا ہے۔ (حکیم غلام غوث خاں تعلقہ نا گز ریول دکن)
ایضاً یہ سفوف کم از کم 25 مریضان مبتلائے جریان کو دیا گیا کسی کو ایک ہفتہ میں کسی کو پندرہ یوم میں کسی کو تین ہفتہ کے استعمال سے پوری صحت ہوئی یہ کم خرچ سہل الترکیب اور کثیر النفع ہے۔ کہنہ جریان کے مریضوں کو کشتہ قلعی، ایک سرخ خوراک شریک کر کے استعمال کرنے سے خاطر خواہ فائدہ ہوا۔ (حکیم محمد عبدالحی بمبئی)
ایضاً (حکیم سید محمد عالم سیالکوٹی)
ایضاً سید بشیر الحسن رس قصبہ اینی۔
ایضاً معمول مطب۔ (ابوالطاہر حکیم احمد حسن تھانہ کوکن)
ایضاً واقعی عجیب نسخہ ہے۔ ایک مایوس مریض کو دیا۔ ہفتہ میں صحت ہوگئی۔ (حکیم صوفی ولی اللہ)
ایضاً قابل قدر نسخہ ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین)
ایضاً واقعی جریان کے لئے تیر بہدف ہے۔ (حکیم سید محمد ظفر ہاشمی میرٹھی)
ایضاً قابل مطب ہے۔ (حکیم ابوالطاہر محمد حسن تھانوی)
ایضاً نرالہ نسخہ ہے۔ (حکیم سید غفار شاہ حسینی)
ایضاً جریان کے لئے اکسیر صفت ہے۔ (فضل محمد پٹواری ہوشیار پوری)
ایضاً از بس مفید ہے۔ (خان بہادر حکیم مولوی سید محمد آنریری مجسٹریٹ داؤ نگر)
ایضاً بلاشبہ مفید ہے۔ (حکیم محمد عبداللہ روڑی)
ایضاً چھ مریضوں کو دیا سب اس کی تعریف کرتے ہیں (حکیم مولوی بشیر احمد قریشی)
ایضاً نہایت مفید و اعلیٰ نسخہ ہے۔ (حکیم مولوی عبدالکریم میسوری)
ایضاً تجربہ کرنے پر مفید ثابت ہوا ہے۔ (حکیم شیخ غلام شفاخانہ قادری امرتسر)
نسخہ: 1324-دردسر کہنہ۔ عجیب اثر دوا ہے۔
(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)
ایضاً نہایت مفید نسخہ ہے۔ (حکیم محمد حسین)
ایضاً معمولہ مطب۔ (حکیم فدا حسین محمد علی)
ایضاً مریض اس مرکب سے صحت یاب ہوئے ہیں۔ (خان بہادر حکیم مولوی سید محمد رئیس داؤ دنگر۔
ایضاً (ڈاکٹر گیا پرشاد ملہوری)

ایضاً مجرب ہے۔ (حکیم سید محمد اسرار اللہ پھولاہی)

نسخہ: 1325-ورم و درد خصیہ۔

تیر بہدف (ابوالنور حکیم محمد عبدالغفور رتو پوری)

ایضاً (ملک حکیم محمد ید، میانی)

ایضاً اعجاز کا کام کرتا ہے۔ (ملا محمد علی بزدانی)

ایضاً صحیح و مفید نکلا۔ (حکیم مولوی قادر بخش پیر والی)

نسخہ: 1326-ہیضہ مایوسہ۔ (اسم بامسمی ہے) (حکیم محمد عبدالعزیز خاں مستند طبیہ کالج دہلی)

نسخہ: 1327-عرق ہیضہ۔ زود اثر نسخہ ہے۔

(حکیم عبدالعزیز خاں)

نسخہ: 1335-شقیقہ مزمن و حبس نزلہ۔

تجربہ پر مفید ثابت ہوا ہے۔ (حکیم محمد چراغ پھلور)

نسخہ: 1336-اعلیٰ درجہ کا نسخہ ہے۔ (حکیم محمد علی بزدانی)

ایضاً (ڈاکٹر گیا پرشاد)

نسخہ: 1342-خارش۔ اچھا نسخہ ہے۔ (حکیم یار محمد للیانی)

نسخہ: 1344-چورن بھاسکر۔

روزمرہ برتنے کے قابل ہے۔ (حکیم ملا محمد علی بزدانی)

نسخہ: 1445-بواسیر پر میرا تجربہ نہیں البتہ چنبل کے لئے نہایت موثر ہے۔ (حکیم یار محمد للیانی)

ایضاً بواسیر و چنبل کے لئے تیر بہدف نسخہ ہے۔ (حکیم غلام احمد ہستوی)

ایضاً مسیحائی کا کام کرتا ہے۔ (ملا محمد علی بزدانی)

نسخہ: 1347-اخلاط ثلاثہ۔

یہ بے ضرر مسہل میرا معمولہ مطب ہے۔ (حکیم عبداللہ روڑی)

نسخہ: 1348-اسہال و پیچش۔ (حکیم سید علی چھینڈ پوری)

نسخہ: 1355-بال بڑھانے کا روغن۔

(حکیم مولوی محمد اشفاق حسین کانپور)

ایضاً مفید ہے۔ (حکیم ناظر حسین بھلہ)

ایضاً کئی مرد و عورتوں نے استعمال کیا سب اس کے مداح ہیں۔ (خان بہادر حکیم مولوی سید محمد آنریری مجسٹریٹ وائس چیئر مین)

ایضاً مفید ہے۔ (حکیم برق احمد پشاور)

ایضاً اچھا نسخہ ہے۔ (حکیم محمد یوسف کراچی)

نسخہ: 1356-ہچکی۔

بارہ مریضوں کو جو ہچکی سے عاجز آ گئے تھے۔ تین بار دن میں پلایا گیا۔ سبھوں نے مرض سے خلاصی پائی۔ (قاضی رفیع الدین)

ایضاً مفید ہے۔ (حکیم محمد یوسف کراچی)

نسخہ: 1361- نختی قضیب۔ اچھا نسخہ ہے۔ (حکیم سید عبدالغفار شاہ حسینی لاڑکانہ)

نسخہ: 1364-نمونیا۔

(اکسیر صفت ہے۔ حکیم محمد یار لیسانی)

ایضاً ہمیشہ مفید و مجرب پایا۔ (قاضی حکیم سید ضمیر نور پیرجی)

نسخہ: 1370-حب ہاضم۔ جوش صفرا و ہضم کے لئے نہایت مفید ہے۔ (حکیم عبدالکریم کرنول)

نسخہ: 1379-وجع المفاصل۔ (اچھا نسخہ ہے) (حکیم سید عبدالغفار شاہ لاڑکانہ)

ایضاً بارہا تجربہ میں آ چکا ہے۔ مفید ہے۔ (حکیم محمد یوسف کراچی)

نسخہ: درد نیم سر۔ (عمدہ نسخہ ہے) (ڈاکٹر ناظر حسین)

ایضاً اکثر مریضوں پر استعمال کیا گیا۔ بے حد سود مند ہے۔ (حکیم محمد چراغ پھلور)

نسخہ: 1393-سفوف ست گلو۔

نئے اور پرانے بخار کے لئے اکسیر صفت ہے۔ (حاجی حکیم محمود حسین منصف سلطانپور کنسری)

نسخہ: 1394- معجون حب الغراب۔

نہایت منفعت بخش نسخہ ہے۔ (ملا محمد علی بزدانی)

نسخہ: 1405-داد۔

15 بار آزما چکا ہوں۔ بے حد مفید ہے۔ (خان بہادر حکیم مولوی سید محمد آنریری مجسٹریٹ داؤ دنگر)

نسخہ: 1414-برائے پتہ عمدہ نسخہ ہے۔

(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)

ایضاً مجرب ہے۔ (حکیم ثابت علی کونم)

ایضاً از حد مفید و مجرب ہے۔ (حکیم محمد عبدالغفار کوہاٹی)

نسخہ: 1431-مرہم سلیمانی۔(ڈاکٹر گیا پرشاد)

نسخہ: 1432-درد سول شکم۔مفید ہے۔(حکیم قادر بخش پروال)

نسخہ: 1438-وجع المفاصل۔

(مالک دواخانہ اکبریہ اورنگ آباد)

ایضاً نہایت مجرب ہے۔

نسخہ: 1446-خارش خصیتین۔(ڈاکٹر بگا پرشاد ملہوری)

نسخہ: 1447-مفرح دلکشاء۔

اختلاج کے لئے بے حد مفید ہے۔(علی احمد خاں شوکت)

نسخہ: 1451-پلنس(ڈاکٹر گیا پرشاد)

نسخہ: 1454- کل امراض دماغی۔

آتشک سوزاک وغیرہ کو مفید ہے۔(حکیم عبدالقیوم فریدی)

ایضاً مفید ہے(حکیم محمد یوسف کراچی)

نسخہ: 1458-دافع زہر مار۔(سید علی چھینڈ پوری)

ایضاً تریاق مار کہنا بجا ہے۔سینکڑوں مریض صحت یاب ہو چکے ہیں۔(سید رفیق احمد جوہری اترویوی)

نسخہ: 1462-شربت مفرح۔مفید ہے۔(حکیم سید انعام علی وارثی اورنگ آباد)

نسخہ: 1465-مقوی اعضائے رئیسہ و باہ مسمن بدن۔

خون وغیرہ(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین)

نسخہ: 1469- ضیق النفس۔

بارہا تجربہ میں آچکا ہے۔بے حد مفید ہے۔(خان بہادر حکیم مولوی سید محمد)

نسخہ: 1471-درد دنداں۔

بے خطا نسخہ ہے۔روز مرہ مطب میں برتنے کے قابل ہے۔(پیر زادہ سید عبداللہ شاہ)

ایضاً مفید و اعلیٰ نسخہ ہے۔(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)

ایضاً 125 اشخاص جو درد سے عاجز تھے۔اس سے تندرست ہوگئے۔(خاں بہادر حکیم مولوی سید محمد)

ایضاً براء الساعہ ہے۔(حکیم محمد یوسف کراچی)

نسخہ: 1472- مضرات جلق و اغلام۔

مخلوق کے لئے اکسیر ہے۔(فضل محمد پٹواری)۔

نسخہ: 1478- حمی دق۔

ایک مریض جو تین سال سے حمی دق زحیر دموی میں مبتلا تھا۔چند روز کے استعمال سے صحت یاب ہوگیا۔(مقبول عالم عطار، مظفر پور)

نسخہ: 1494- مقوی باہ۔

بے عدیل نسخہ ہے۔(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین)

ایضاً مفید ہے۔(حکیم سید انعام علی وارثی)

نسخہ: 1497- مغلظ منی۔

زیادہ دنوں تک استعمال کرنے سے مفید ہوتا ہے۔(ایچ صاحب جان میڈیکل ہال)

ایضاً عمدہ نسخہ ہے۔(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)

نسخہ: 1506- آتشک۔

دس دفعہ میں نے خود اور بیسیوں دفعہ میرے مرشد نے استعمال کرایا۔دوا نہایت مفید اور ہروقت مطب میں تیار رہنے کے قابل ہے۔(غلام احمد مدرس)

نسخہ: 1507-ہسٹیریا۔

(ڈاکٹر گیا پرشاد ملہوری)

نسخہ: 1510- مقوی بدن(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین)

ایضاً نہایت عمدہ نسخہ ہے۔(حکیم برق احمد پشاور)

نسخہ: 1516- اکسیر جگر۔

ایک شخص کو تپ ورم معدہ ورم جگر سوء القنیہ کی شکایت دو ماہ سے تھی۔چند روز یہ نسخہ شربت بزوری کے ساتھ استعمال کرایا گیا بفضلہٖ کلی صحت ہوگئی۔(میاں فقیر محمد گوجر ساکن نو کی تحصیل کنہور)

نسخہ: 1523- بواسیر۔

(ڈاکٹر پرشاد ملہوری)

نسخہ: 1529- خنازیر۔

قابل مطب نسخہ ہے۔(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین)

نسخہ: 1530- اکسیر الاوجاع۔

معمولی نسخہ ہے۔(حکیم سیار محمد عالم سیالکوٹی)

ایضاً اچھا نسخہ ہے۔ (حکیم ابو طاہر محمد حسن تھانوی)
ایضاً کچھ عرصہ تک زیر استعمال رہنے کے بعد حکمی فائدہ بخش ہے۔ (حکیم محمد سعید الحق مونگیری)

نسخہ: 1531- حب چچش۔
نہایت عمدہ نسخہ ہے۔ (حکیم دلبر حسن خاں بھٹی پٹیالہ)
ایضاً معمولہ مطب (حکیم فدا حسین محمد علی)
ایضاً سینکڑوں مریض صحت یاب ہو چکے ہیں۔
ایضاً بیسیوں مریضوں پر تجربہ کیا نہایت مفید ہے۔ (حکیم مولوی عبداللہ روڑی)
ایضاً اکسیر زحیر کہنا بے جا نہ ہوگا۔ (قاضی حکیم سید ضمیر نور پیر جی صاحب پٹیالہ)
ایضاً نایاب نسخہ ہے۔ (انچ صاحب جان پروپرائٹر میڈیکل ہال)

نسخہ: 1532- کشتہ شاخ گوزن۔
برائے وجع المفاصل وذات الجنب وغیرہ۔ یہ نسخہ واقعی نہایت عمدہ ہے۔ ذات الجنب اور وجع المفاصل بلغمی کا اگر اس کو تریاق کہہ دیا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔ کیونکہ وجع المفاصل بلغمی میں بعد تنقیہ جہاں اس کا استعمال کیا گیا مفید نکلا۔ مگر ذات الجنب حقیقی پر تجربہ نہیں کیا گیا مگر ذات الجنب غیر حقیقی ہیں۔ اس کے استعمال کے بعد مریض شفا سے محروم نہیں رہا۔ اور ریاحی دردوں میں بھی نہایت عمدہ ہے۔ (حکیم سید معین الدین احمد سکندر آبادی)
ایضاً نہایت عمدہ ثابت ہوا۔ (حکیم سید علی چھینڈ پوری)
ایضاً قابل قدر نسخہ ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین)
ایضاً اکسیری نسخہ ہے۔ (حکیم سید محمد شاہ کاٹھیاواڑ)
ایضاً نہایت اعلیٰ درجہ کا نسخہ ہے۔ (حکیم محمد عبداللہ روڑی)
ایضاً اعجاز کہنا بے جا نہ ہوگا۔ (حکیم ملا محمد علی بزوانی)
ایضاً تعریف سے بالاتر ہے۔
(حکیم مولوی قادر بخش پپروال)
ایضاً عجیب المنفعت ہے۔ (حکیم کرتار سنگھ کھوتی پور)
ایضاً نہایت انفع ہے۔ (حکیم سید محمد اسرار اللہ پھولاہی)
ایضاً ذات الجنب کے لئے اکسیر ہے۔ (حکیم محمد سعید الحق مونگیری)

نسخہ: 1533- خارش چشم۔
بے نظیر نسخہ ہے۔ (حکیم ناظر حسین بھلہ)
ایضاً بے عدیل نسخہ ہے۔ (حکیم کرتار سنگھ ہیڈ ماسٹر کھوتی پور)
ایضاً میں نے ابتداء نزول الماء ودیگر امراض چشم میں نہایت مفید پایا۔ (حکیم شیخ غلام امرتسر)
ایضاً مفید ہے۔ (حکیم محمد یوسف کراچی)

نسخہ: 1535- دردسر و داڑھ۔
عجیب المنفعت چیز ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)
ایضاً نرالا نسخہ ہے۔ (حکیم سید عبدالغفار شاہ)
ایضاً نہایت سریع التاثیر و بے خطا نسخہ ہے۔ (محمد مصطفیٰ خاں)
ایضاً سینکڑوں بار کا تجربہ شدہ ہے۔ (حکیم مولوی عبداللہ روڑی)
ایضاً بے حد مفید ثابت ہوا۔ (علی احمد خاں شوکت حیدر آبادی)
ایضاً اکسیر صفت ہے۔ (حکیم مولوی قادر بخش پپروال)
ایضاً مجرب ہے۔ حکیم کرتار سنگھ کھوتی پور)
ایضاً مفید ہے۔ (حکیم محمد یوسف کراچی)

نسخہ: 1537- حبوب بخار ہر قسم۔
یہ نسخہ دو سال سے برابر میرے پاس تیار رہتا ہے۔ سوائے تپ دق وطاعونی بخار کے تمام طبیعتوں میں بعد تنقیہ فائدہ ظاہر کرتا ہے۔ لیکن میں نے اس میں کونین وعصارہ ریوند شامل نہیں کیا۔ بلکہ بجائے ان کے برگ تلسی اور برگ ببول شریک کرلیا کرتا تھا۔ باقی اجزاء نسخہ کے موافق ہیں۔ (حکیم سید معین الدین احمد قادری)
ایضاً حالت بخار میں صرف تین تین گولیوں نے تین تین گھنٹہ کے فاصلہ سے استعمال کرنے پر مسیحائی اثر دکھایا۔ واقعی موسمی ومعمولی بخار کے لئے بے حد مفید ہے۔ اور سریع الاثر ہیں۔ تپ کہنہ میں مفید ہیں۔ (حکیم محمد عبدالحی بمبئی)
ایضاً مفید ہے مگر جیسی تعریف ہے ویسا نہیں۔ (حکیم سید محمد عالم سیالکوٹی)
ایضاً بخار کی شرطیہ دوا ہے۔ (میاں فقیر محمد گوجر ساکن نولکی ریاست جموں)
ایضاً معمول مطب ہے۔ (ابوالطاہر حکیم احمد حسن تھانہ کوکن)

ایضاً 90 فیصدی مفید ہے۔(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین)

ایضاً بے نظیر ہے، جادو اثر کہنا چاہیے۔(حکیم مولوی قادر بخش پر وال)

ایضاً بہت مفید ہے۔(حکیم سید محمد اسرار اللہ پھولا ہی)

ایضاً اعلیٰ درجہ کا نسخہ ہے۔(ڈاکٹر ولی محمد مالک دودواخانہ مفید عام سعید پور)

ایضاً عجیب چیز ہے۔(ڈاکٹر عبدالقدوس اسسٹنٹ سرجن)

ایضاً نایاب نسخہ ہے۔(ایچ صاحب جان پروپرائٹر مسلم میڈیکل ہال)

ایضاً جادو اثر دوا ہے۔(حکیم محمد سعید الحق مونگیری)

نسخہ: 1538- کشتہ ابرک سیاہ۔(حکیم سید محمد عالم سیالکوٹی)

نسخہ: 1539- کشتہ ابرک سفید۔(حکیم سید محمد عالم سیالکوٹی)

ایضاً کہنہ بخاروں کے لئے عجیب ہے۔(حکیم مولوی عبداللہ روڑی)

نسخہ: 1540- کشتہ ہڑتال گاؤدنتی (حکیم سید محمد عالم سیالکوٹی)

نسخہ: 541-اکسیر جریان۔

یہ نسخہ ہر ایک مزاج کے موافق ہے مگر بعض طبیعتوں میں قبض کرتا ہے۔جس کا انتظام حسب موقع محل کرنے سے شفا ہو جاتی ہے۔مگر واقعی یہ نسخہ قابل قدر ہے اور نہایت مفید ہے۔(حکیم سید معین الدین احمد قادری سکندر آبادی)

ایضاً معمول مطب ہے۔(ابو الطاہر حکیم احمد حسن تھانہ کوکن)

ایضاً اکسیر جریان کے نام سے میرے یہاں ہر وقت تیار رہتا ہے۔عجیب بے بہا نسخہ ہے۔(حکیم عبداللہ روڑی)

ایضاً کئی دفعہ بنا کر استعمال کرا چکا ہوں بڑی منفعت بخش ہے۔(حکیم مولوی قادر بخش پر وال)

ایضاً نایاب نسخہ ہے۔(ایچ صاحب جان پروپرائٹر مسلم میڈیکل ہال)

نسخہ: 1548- خفقان حار۔

میں نے اور میرے ایک دوست نے استعمال کیا۔معتد بہ فائدہ پہنچا۔(علی احمد خاں شوکت حیدر آبادی)

نسخہ: 1556-بال نہ اگیں۔(حکیم محمد امیر علی ابو طاہر)

ایضاً بارہا تجربہ کیا مفید مطب ہے۔(حکیم مولوی غلام رسول دولت نگر)

نسخہ: 1563- پیچش و اسہال دموی۔معمول مطب ہے۔(حکیم حافظ منیر الدین شیر گھاٹی گیا)

نسخہ: 1564- سلسل البول۔(ڈاکٹر گیا پرشاد)

نسخہ: 1573-دمہ۔(ڈاکٹر گیا پرشاد ملہوی)

نسخہ: 1575-ڈبہ اطفال (مالک دواخانہ اکبریہ اورنگ آباد)

نسخہ: 1581-ڈبہ اطفال۔

کئی دفعہ بنا کر استعمال کرایا کبھی غلط ثابت نہیں ہوا۔(حکیم مولوی قادر بخش پر وال)

نسخہ: 1887-اکسیر جگر و طحال۔(ڈاکٹر گیا پرشاد)

نسخہ: 1592-اسہال۔(ڈاکٹر گیا پرشاد)

نسخہ: 1596-سیلان الرحم۔(ڈاکٹر گیا پرشاد)

نسخہ: 1602-برائے یرقان کہنہ۔

یرقان کہنہ کے جس مریض پر استعمال کیا گیا۔مفید ثابت ہوا ہر مزاج میں یکساں فائدہ کرنے والا ہے۔(حکیم سید معین الدین احمد قادری)

ایضاً یہ نسخہ یرقان ابتدائی وکہنہ کے لئے بمنزلہ اکسیر یرقان ہے۔صد ہا مریض میرے مطب میں اسی نسخہ سے صحت پا چکے ہیں اور پا رہے ہیں۔میرے خیال میں مرض یرقان کے لئے اس سے بہتر کم اور مسہل الحصول نسخہ اور کوئی دوسرا نہیں ہو سکتا۔(حکیم محمد عبدالحی بمبئی)

ایضاً ایک مجرب اور اسراری نسخہ ہے۔(حکیم ظہور حسن مظہری)

ایضاً نرالا نسخہ ہے۔(حکیم سید عبدالغفار شاہ حسینی)

ایضاً (ڈاکٹر گیا پرشاد ملہوری)

ایضاً مفید ہے۔(حکیم محمد یوسف کراچی)

ایضاً عمدہ نسخہ ہے۔(حکیم کرتار سنگھ کھوتی پور)

نسخہ: 1603-اسہال خونی وتپ (نواب الدین)

نسخہ: 1606- ریحی درد۔(ایک ماہ کی مداومت فائدہ پہنچاتی ہے۔(حکیم سید برق احمد پشاور)

ایضاً مفید ثابت ہوا۔(حکیم غلام محی الدین)

نسخہ: 1607-انواع حمیات۔اعلیٰ نسخہ ہے۔(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین

بھلہ)

ایضاً مفید ثابت ہوا۔ (حکیم وید پنڈت پرمانند)

نسخہ: 1608-موسی بخار۔ قابل قدر نسخہ ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین)

ایضاً مفید ہے۔ (حکیم سید محمد اسرار اللہ)

نسخہ: 1609-ذات الجنب۔ درد کے لئے عجیب چیز ہے۔ (حکیم غلام غوث ڈنگہ)

ایضاً خاصہ فائدہ کرتا ہے۔ (حکیم ممتاز علی خاں باؤلی)

نسخہ: 1610-خارش بے حد مفید ہے۔ (حکیم ممتاز علی خاں باؤلی)

نسخہ: 1611-برائے تپ۔

بخار کہنہ کو بھی مفید ہے۔ (میاں فقیر محمد ساکن نونکی)

نسخہ: 1612-ہیضہ۔ بے نظیر نسخہ ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)

نسخہ: 1625-درد شکم۔ نرالا نسخہ ہے۔ (حکیم سید عبد الغفار شاہ لاڑ کانہ)

نسخہ: 1625-ضیق النفس مفید ہے۔ (حکیم مولوی عبد الکریم)

نسخہ: نسخہ باؤ گولہ۔ از حد مفید و مجرب ہے۔ (حکیم مولوی قادر بخش پروال)

نسخہ: 1642-سرمہ برائے پھولا۔

پھولا کا شرطیہ علاج ہے۔ (حکیم عبد الرزاق)

نسخہ: 1644-معجون تیرہ رتن۔

مقوی باہ و اعضائے رئیسہ (ڈاکٹر گیا پرشاد ملہوری)

نسخہ: 1664-درد دندان۔

اکسیر ہے۔ (حکیم مولوی قادر بخش پروال)

نسخہ: 1672-قلاع۔

عمدہ نسخہ ہے۔ (حکیم مولوی غلام رسول)

نسخہ: 1682-روغن سستی و جلق۔

بے عدیل نسخہ ہے۔ (فضل محمد پٹواری)

نسخہ: 1683- (طبع ثانی 1681) کل بیماریوں کا ایک ہی ہمہ صفت موصوف ہے۔ (فضل محمد پٹواری)

ایضاً 120 سال کی ضعیفہ (گوناگوں امراض باردہ میں مبتلا تھی میں نے معجون فلاسفہ کے ہمراہ دیا۔ دس یوم کے بعد ایک نمایاں تغیر اس کی حالت میں ہوگیا۔ مریضہ بلا وقت اور بلا سہارا چلنے پھرنے لگی۔ اور اس کے تمام جسم میں خون دورہ کرنے لگا۔ (حکیم محمد سکندر علی پچھم گاؤں)

ایضاً ایک ضعیف مبتلائے دمہ کو میں نے ایک برنج بتاشہ میں ڈال کر کھلانا شروع کیا۔ صرف 5 یوم کے استعمال سے نصف سے بھی کم بیماری رہ گئی دو تین یوم کے بعد یقین ہے کہ وہ بالکل تندرست ہو جائے گا۔ ایک بواسیر کے مریض کو بھی دیا صرف تین خوراک سے خون آنا بند ہوگیا۔ نسخہ اسم بامسمیٰ ہے۔ (حکیم ڈاکٹر مرزا ابراہم پروپرائٹر شفاخانہ محمدیہ)

نسخہ: 1684-درد گردہ۔

یونانی و ڈاکٹری علاج سے ایک عاجز شدہ مریض کو میں نے یہ دوا دی صرف دو خوراک سے وہ صحت یاب ہوگیا۔ (سید اقبال حسین)

ایضاً عمدہ قابل تعریف نسخہ ہے۔ (حکیم یار محمد للیانی)

ایضاً مفید ہے۔ (حکیم برق احمد پشارو)

نسخہ: 1701-برائے مجلوق۔ عجیب نسخہ ہے۔ (فضل محمد پٹواری)

نسخہ: 1707- عمل برائے حاجات۔ (حکیم محمد امیر علی گاتگی)

ایضاً مفید مطب ہے۔ (حکیم مولوی غلام رسول دولت نگر)

نسخہ: 1713-تپ کہنہ۔

معمولہ مطب ہے۔ (حکیم حسن)

نسخہ: 1715-مقوی باہ۔

بے شک مفید و قابل استعمال ہے۔ (کے ایس کرتار چند)

نسخہ: 1716- کھانسی۔

کھانسی کے لئے اکسیر ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)

نسخہ: 1749-درد دندان۔

بے عدیل نسخہ ہے۔ میں اس میں نمک خوردنی تولہ کیسس تولہ، بھلانوہ سوختہ 3 تولہ اضافہ کر لیتا ہوں۔ (علی احمد خاں شوکت حیدر آبادی)

نسخہ: 1767-احتباس طمث۔

بے ضرر نسخہ ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)

نسخہ: 1768-درد گردہ۔

اعجاز کا کام کرتا ہے۔ (حکیم ملا محمد علی)

نسخہ: 1769-اطحال۔
تین بار تجربہ میں آیا مفید ہے۔ (حکیم محمد عبداللہ روڑی)
ایضاً نہایت مجرب ہے۔ (نواب الدین تار بابو بھاگٹ ضلع لائل پور)
نسخہ: 1770-استسقاء۔
واقعی اکسیر صفت ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین)
نسخہ: 1772- آتشک۔
قابل مطب ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)
ایضاً معمولہ مطب ہے اس کے سوا دوسرا نسخہ نہیں استعمال کرتا ہوں۔ (حکیم مولوی عبداللہ روڑی)
ایضاً دوبارہ تجربہ میں آچکا ہے۔ نہایت مفید ہے۔ (قاضی حکیم سید ضمیر نور پیرجی)
نسخہ: 1774- داغ سفید۔ مجرب ہے۔ (حکیم سید محمد اسرار اللہ پھولاہی)
نسخہ: 1775-امراض شکم۔
اچھا نسخہ ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)
ایضاً نرالا نسخہ ہے۔ (حکیم سید عبدالغفار شاہ حسینی)
نسخہ: 1777-امراض شکم۔
اچھا نسخہ ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)
ایضاً نرالا نسخہ ہے۔ (حکیم سید عبدالغفار شاہ حسینی)
نسخہ: 1777-نسوار عجیب۔
برائے درد سر وشقیقہ ودواڑھ۔ مطب میں ہمیشہ تیار رکھتا ہوں۔ (حکیم غلام احمد)
ایضاً شقیقہ کے لئے یہ ایک بے عدیل دوا ہے (حکیم عبداللہ روڑی)
ایضاً نہایت مفید ہے۔ (حکیم برق احمد)
ایضاً عجیب النفع (حکیم سید علمدار حسین)
نسخہ: 1780- مقوی باہ۔ بہت مفید ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)
نسخہ: 1782-جرگا۔
پانچ بچوں میں سے تین صحت یاب ہوئے (حکیم برق احمد پشاور)
نسخہ: 1783-سوزش بول۔
مفید ہے (قاضی حکیم سید ضمیر نور پیرجی)
نسخہ: 1788-سوزاک۔
مفید ومجرب ہے۔ (قاضی حکیم سید ضمیر نور پیرجی)
نسخہ: 1797-ضماد برائے رمد کہنہ۔
مفید ہے۔ مگر جیسی تعریف ہے ویسا نہیں۔ (حکیم عبدالغفور)
نسخہ: 1808-اوجاع ہر قسم وامراض شکم۔
مفید ہے۔ (حکیم محمد یوسف کراچی)
نسخہ: 1810- ضعف جگر یرقان وغیرہ۔
نسخہ قابل قدر ہے مگر روغن زرد کا استعمال زیادہ رکھیں ورنہ پیچش ہو جاتی ہے۔ (حکیم برکت علی ہوشیارپوری)
نسخہ: 1811-وجع المفاصل۔
عمدہ نسخہ ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)
نسخہ: 1814- آتشک۔
مفید ہے۔ (حکیم محمد یوسف)
نسخہ: 1818- کشتہ سنکھیا۔ برائے تصفیہ خون
کشتہ ہو جاتا ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)
نسخہ: کشتہ نقرہ۔
عمدہ نسخہ ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)
ایضاً نرالا نسخہ ہے۔ (حکیم سید عبدالغفار شاہ حسینی)
ایضاً مجرب ومعمول مطب ہے۔ (حکیم سید محمد اسرار اللہ پھولاہی)
نسخہ: 1823- کشتہ قلعی فولاد۔
مجرب ہے۔ (حکیم محمد اسرار اللہ پھولاہی)
نسخہ: 1828-برائے سیلان الرحم۔
نہایت عمدہ ہے۔ (حکیم دلبر حسن خاں بھٹی پٹیالہ)
ایضاً قابل قدر نسخہ ہے۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین)
ایضاً اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔ (ایچ صاحب جان پروپرائٹر مسلم میڈیکل)
نسخہ: 1831-عقرب گذیدہ۔

یکساں ہر موقع پر مفید نہیں۔(حکیم برق احمد پشاور)

نسخہ: 1832-خنازیر(کنٹھ مالا)

میرے ایک عزیز کو کسی طرح آرام نہ آتا تھا کئی علاج کئے مگر اس روغن نے کافی فائدہ دیا۔(حکیم صوفی محمد ولی اللہ)

نسخہ: 1833-عجیب مسہل۔

مفید ہے۔(حکیم برق احمد پشاور)

نسخہ: 1839-برائے اسہال خونی پیچش۔

نہایت مفید ہے۔(زبدۃ الحکما ڈاکٹر سید ہاشم علی کلکتہ)

ایضاً(سید عبدالغفار عرف پیر چھدینہ لاڑکانوی)

ایضاً معمول مطب ہے۔

(حکیم حافظ منیر الدین شہر گھاٹی گیا)

نسخہ: 1841-شقیقہ وصداع۔

نہایت مفید نسخہ ہے(حکیم محمد چراغ پھلور)

نسخہ: 1844-شقیقہ۔

مفید ہے۔(حکیم برق احمد پشاوری)

نسخہ: 1846-ورم طحال۔

ضرور مفید ہے۔(حکیم سید علمدار حسین)

نسخہ: 1849-کشتہ سم الفار۔

دافع امراض بلغمی ومقوی باہ یہ کشتہ سیماب کو قائم کر دیتا ہے۔(حکیم مہندر ناتھ شرما میرٹھ)

نسخہ: 1850-کشتہ سم الفار ممسی و ممسک

قابل قدر نسخہ ہے۔(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین)

نسخہ: 1852-طلائے خاص۔

میں نے بزار وقت ایک دفعہ تیار کیا۔میری دانست میں اس سے بڑھ کر مقوی اور مطول طلاء آج تک کسی نے پیش نہیں کیا مؤلف رموز مولف رحمۃ اللہ نے جو کچھ اس کے صفات بیان کئے ہیں۔بلا کم وکاست صحیح نکلے۔(حکیم سید علی اکبر آزاد)

نسخہ: 1854-حابس دم۔

اعلیٰ درجہ کا نسخہ ہے۔(حکیم مولوی عبدالکریم بجنوری)

ایضاً (حکیم مہندر ناتھ شرما میرٹھ)

نسخہ: 1855-اقسام سرفہ۔

نہایت مفید ہے۔(حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلہ)

ایضاً سرد وگرم کھانسی کے لئے عجیب تحفہ ہے۔(حکیم غلام احمد ہستوی)

ایضاً اکسیر سرفہ کہنا بجا ہے۔(حکیم عبدالرزاق بنارسی)

نسخہ: 1859-اوراک اکسیر الامرض۔

یہ نسخہ واقعی اکسیر کہنے کے قابل ہے۔لیکن اس کے ساتھ ہی مرافعہ بھی پیش ہے۔صاحب نسخہ کی سخاوت اور تجربہ کرنے والوں کا نقصان قدرا ملاحظہ ہونا چاہیے کافور ایک ایسی شے ہے جو ہوا میں رہنے سے کافور ہو جاتا ہے۔جس وقت یہ نسخہ میرے دیکھنے میں آیا۔میں نے روغن کافور کی ترکیب کو دیکھ کر تعجب کیا۔مگر اس نسخہ کے دینے والے جا رہے ہیں سرگردہ راز سربستہ کے صندوقوں کے توڑنے والے ایڈیٹر صاحب ہیں جن کے متعلق مجھے اس قسم کا شک شبہ ہرگز نہیں ہو سکتا نہیں ہو سکتا کہ انہیں کچھ بخل سے کام لیا گیا ہوگا۔خیر اس کی تیاری شروع کی گئی۔پاؤ سیر کافور تھا۔ساٹھ(لیکن نسخہ ہیں صرف سات تصعد میں ساٹھ نہیں)تصعیہ تک وہ سب کافور ہو گیا۔اس کے بعد بڑے بڑے ٹکڑے دیسی کافور کے نصف سیر لے کر عمل شروع کیا گیا۔باقی غائب غرض ان جھگڑوں سے فارغ ہو کر جب تیل دیکھا تو پورا ایک تولہ بھی نہ تھا۔علی ہذا القیاس نوشادر محلول کے واسطے بڑا جھگڑا کرنا پڑا۔نیم پاؤ کا محلول 1 تولہ سے کچھ زیادہ ہوا امید ہے کہ ایڈیٹر صاحب اس نسخہ کی ترکیب کو کچھ آسان فرما دیں۔

(حکیم سید معین الدین احمد قادری سکندر آبادی)

ملاحظہ:اصل نسخہ ساٹھ نہیں بلکہ صرف سات مرتبہ تصعیہ کرنا لکھا ہے یہی وجہ ناکامی معلوم ہوتی ہے۔(مؤلف)

ایضاً چشمہ صحت لاہور سے منگوا کر امرت دھارا کے ساتھ مقابلہ کیا۔مگر اکسیر کے فوائد امرت کے مقابلہ میں بیش از بیش رہے ہیں عوام الناس سے اس کے استعمال کی سفارش کرتا ہوں۔(حکیم مولوی عبداللہ روڑی)

ایضاً واقعی اکسیر صفت ہے۔(پنڈت سورج پرکاش شرما وید میرٹھ)

نسخہ: 1865-حمی کہنہ۔

نہایت مؤثر ہے۔ (حکیم بگا سنگھ کلانور)

نسخہ: 1869-بندش حیض۔

دو مریضہ اچھی ہوئیں۔ (حکیم مولوی بشیر احمد قریشی)

نسخہ: 1891-صرع۔

نہایت مفید ہے۔ (حکیم محمد چراغ پھلور)

نسخہ: 1896-ضعف جگر۔

تجربہ پر صحیح ثابت ہوا ہے۔ (احسن)

ایضاً مفید نسخہ ہے۔ (حکیم مولوی عبداللہ روڑی)

نسخہ: 1903-آتشک۔

پانچ دفعہ تجربہ کیا گیا۔ بہت مفید ثابت ہوا۔ (غلام محمد مدرس اول)

نسخہ: 1904-دردصداع دائمی۔

ایک عورت تین سال سے درد سر دائمی، وجع المفاصل اور ورم رحم میں مبتلا تھی اسے استعمال کرایا۔ اکسیر صفت پایا۔ (حاجی حکیم محمود حسین سلطانپور کنسری)

نسخہ: 1923-طلائے بواسیر۔

ڈوروں پر دوا لگا کر مسوں میں پرو دینے سے مسے ساقط ہوتے ہیں۔ ضماد چنداں مفید نہیں۔ (حکیم مولوی عبداللہ روڑی)

(ب) تکذیب

نسخہ: 2-برائے قلاع۔

زیادہ مفید نہیں۔ (حکیم دلبر حسن خاں بھٹی پٹیالوی)

نسخہ: 55-بواسیر۔

صرف رفع قبض کرتا ہے۔ بواسیر کو چنداں مفید نہیں۔ (حکیم محمد علی انصاری)

نسخہ: 81-جوہر لوبان۔

حسب تحریر میں نے بنایا مگر لوبان ظرف میں چمٹ گیا۔ (حکیم کریم الدین احمد)

نسخہ: 102-بواسیر خونی۔

چنداں مفید نہیں۔ (حکیم محمد چراغ پھلور)

نسخہ: 124-جریان۔

کچھ مفید نہیں ہے۔ (حکیم محمد علی انصاری شاہ جہاں پوری)

نسخہ: 195-برائے امساک۔

غلط ہے۔ (حکیم غلام احمد ہستوی)

نسخہ: 220- کشتہ شنگرف مومیہ۔

غلط ہے۔ (سید علی چھینڈ پوری)

ایضاً مفید نسخہ ہے۔ (حکیم مولوی عبداللہ روڑی)

نسخہ: 336-صرع۔

غلط ثابت ہوا ہے۔ (حکیم محمد چراغ پھلور)

نسخہ: 374- سفوف رحیمی برائے تپ۔

تین مریضوں پر مفید اور تین پر غیر مفید ثابت ہوئی۔ (حکیم غلام احمد ہستوی)

ایضاً بعض خشک مزاجوں کو ناموافق ہوئی ہے۔ (حکیم بابورام میانی افغاناں)

نسخہ: 375-برائے دمہ۔

غلط ہے۔ (حکیم دلبر حسن خاں بھٹی)

نسخہ: 394- منع روئیدن۔

غلط ہے۔ (حکیم منظور حسین)

نسخہ: 435-برائے دمہ وغیرہ۔ (حکیم سید محمد عالم سیالکوٹی)

نسخہ: 437-بواسیر خونی۔ غیر مفید (حکیم سید علمدار حسین)

نسخہ: 442-سرمہ۔

ترکیب غلط ہے۔ 8-8 تولے دوا لے کر جوہر اڑائے گئے مگر 2 رتی سے زیادہ جوہر نہیں نکل سکا۔ (ڈاکٹر شم سنگھا)

ایضاً ترکیب غلط ہے۔ (ڈاکٹر مرزا عبدالقدوس سب اسسٹنٹ سرجن)

ایضاً ترکیب میں مغالطہ ہے۔ (حکیم محمد یوسف کراچی)

نسخہ: 445-ضماد مقوی اعصاب۔

غلط ہے۔ (مرزا عبدالقدوس سب اسسٹنٹ سرجن)

نسخہ: 481-انتعاش حرارت غریزی۔

دو مرتبہ تیار کیا گیا مگر مفید نہیں ہوا۔ (ایم کریم عظیم)

ایضاً غیر مفید بلکہ مضر ہے۔ (ڈاکٹر مرزا عبدالقدوس)

نسخہ: 485-(غلط نسخہ ہے) ڈاکٹر ولی محمد سعید پور

نسخہ: 514-حب شفا۔

غلط ہے۔(حکیم ممتاز علی خان باؤلی)

نسخہ: 591-امساک وباہ۔بے کار(حکیم محمد یوسف کراچی)

نسخہ: مقوی وممسک۔

غیر مفید ہے۔(ڈاکٹر ولی محمد سعید پور)

نسخہ: 818 برص۔

بالکل غلط ثابت ہوا ہے۔(حکیم منظور حسین)

نسخہ: 827- کشتہ شنگرف قائم النار۔

غلط ہے۔(سید علی چھینڈ ملہوری)

نسخہ: 856-تزہیر شنگرف۔

برائے باہ۔غلط ہے(سید علی چھینڈی پوری)

ایضاً دو دفعہ بنایا ہر دو دفعہ ڈلی سالم کی سالم نکلی۔حکیم غلام احمد ہستوی)

نسخہ: 857- کشتہ سیم مقوی اعضائے رئیسہ۔

غلط ہے۔(سید علی چھینڈ پوری)

نسخہ: 865-سوزش ودست وکف پا۔

غیر مفید ہے۔(سید علی چھینڈ پوری)

نسخہ: 895-مدر طمث۔

درست نہیں نکلا۔(حکیم منظور حسین سوہاوہ)

نسخہ: 1001- کشتہ قلعی۔

دو دفعہ بنایا مگر کشتہ نہیں ہوا۔(حکیم محمد حسین)

نسخہ: 1044-مومیائی۔

غلط ہے۔(ڈاکٹر مرزا عبدالقدوس اسسٹنٹ سرجن)

نسخہ: 1125-خضاب۔

بے سود ہے۔(حکیم برق احمد پشاور)

نسخہ: 1156-طلائے خوردنی ومالیدنی۔

بالکل غلط ہے۔(حکیم سید علمدار حسین)

نسخہ: 1195-حبوب فالج ولقوہ وصرع۔

صرع پر غیر مفید ثابت ہوئیں۔باقی پر تجربہ نہیں کیا(حکیم محمد چراغ)

نسخہ: 1200- کالی دوا برائے رمد۔

یہ نسخہ بڑی کوشش اور مشکل سے تیار کیا گیا تھا مگر بالکل غلط ثابت ہوا۔(حکیم ظہور حسن)

نسخہ: 1206-شیاف مخرج جنین۔

میں نے بجائے تین دن کے 14 روز تک استعمال کرایا مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔(حکیم کریم الدین احمد)

نسخہ: 1249-برائے جذام۔

دو مریضوں کو تین ماہ تک یہ دوا استعمال کرائی گئی۔مطلق فائدہ نہیں ہو۔(محمد قمر الدین)

نسخہ: 1319-برص۔

غلط ثابت ہوا ہے۔(حکیم منظور حسین سوہاوہ)

نسخہ: 1325-ورم ودرد خصیہ۔

مفید ثابت نہیں ہوا(حکیم سید علی اکبر آزاد)

ایضاً غلط ہے۔(حکیم ممتاز علی خاں باؤلی)

نسخہ: 1342-ورم ودرد خصیہ۔

غلط ہے۔(حکیم ممتاز علی خاں باؤلی)

نسخہ: 1346- کشتہ شنگرف۔

برائے نامردی(سید علی چھینڈ پوری)

نسخہ: 1394-برائے لقوہ وفالج۔

غلط ہے۔(حکیم دلبر حسن خاں بھٹی پٹیالہ)

نسخہ: 1399-تیزاب انگریزی۔

بالکل غلط ہے۔(حکیم دلبر حسن خاں بھٹی)

ایضاً فضول ہے۔(محمد غوث الدین ہیڈ ماسٹر جہانگیوال سکول بہاول پور۔

نسخہ: 1414-طلاء۔

بالکل غلط۔(حکیم سید علمدار حسین)

نسخہ: 1459- آتشک وقروح خبیثہ۔

غلط ثابت ہوا۔(حکیم محمد یوسف کراچی)

نسخہ: 1460-دردِ دندان۔

غلط ثابت ہوا۔(حکیم ممتاز علی خان باؤلی)

نسخہ: 1523-بواسیر۔

غیر مفید(ڈاکٹر ولی محمد سعید پور)

نسخہ: 1573-دمہ۔
غلط ثابت ہوا۔ (حکیم ممتاز علی خان باؤلی)
نسخہ: 1606-ریحی درد۔ بے کار ہے۔ (حکیم محمد یوسف کراچی)
نسخہ: 1610-خارش۔
غلط ہے (سید علی چھینڈ پوری)
نسخہ: 1618- مسہل اخلاط ثلثہ۔
معمولی نسخہ ہے۔ (حکیم یار محمد)
نسخہ: 1625- ضیق النفس۔
بیکار ہے۔ (ڈاکٹر مرزا عبدالقدوس سب اسسٹنٹ سرجن)
نسخہ. 1628-زنجفر مومیہ۔
غلط ہے۔ (حکیم یار محمد للیانی)
ایضاً محض لغو دعویٰ ہے۔ (برق احمد پشاور)
نسخہ: 1628-صرع۔ غیر مفید ہے۔ (حکیم محمد چراغ پھلوار)
نسخہ: 1642-سرمہ برائے پھولہ۔
غلط ہے۔ (کے ایس کرتار چند جلال پور جٹاں)
نسخہ: 1646-نسخہ عیار افزا۔
غلط ہے۔ (کے ایس کرتار چند)
نسخہ: 1680-چٹکلہ دافع ہچکی۔
تین مریضوں پر غلط ثابت ہوا۔ (حکیم عبداللہ)
نسخہ: 1683- کل بیماریوں کا واحد نسخہ۔
سراسر غلط ہے۔ (ڈاکٹر ولی محمد مالک شفاخانہ مفید عام سعید پور)
نسخہ: 1715-مقوی باہ۔ معمولی نسخہ (حکیم یار محمد للیانی)
نسخہ: 1721- کشتہ سم الفار۔
غلط ہے۔ (حکیم محمد حسین)
نسخہ: 1722-برائے اولاد نرینہ۔
غلط ثابت ہوا ہے۔ (حکیم ڈاکٹر سید علی اکبر آزاد)
نسخہ: 1835-سرمہ بخار۔
اس میں سیاہ مرچ کا وزن زیادہ ہے۔ اس لئے نقصان رساں ہے۔ (حکیم منیر الدین شیر گھاٹی ضلع گیا)
نسخہ: 1899-داد کی گولیاں۔ (غلط ہے)

ضمیمہ سوم

فہرست نسخہ جات تصدیق وتکذیب

(الف) تصدیق

اس فہرست میں رموز الاطباء ثالث کے مصدقہ نسخہ جات امراض کی ترتیب کے لحاظ سے دیئے گئے ہیں۔ نسخہ کا شمارہ۔ جن نسخہ جات کی تکذیب کی گئی ہے۔ اس میں پہلے نسخہ کا شمارہ دیا گیا ہے۔ اور اسکے بعد خطوط وحدانی میں مرض وغیرہ کا نام لکھ دیا گیا ہے۔ نسخہ جات کی تکذیب میں امراض کی ترتیب کا کوئی لحاظ نہیں رکھا۔

امراض سر

مشترک النفع:
141, 191, 204, 275, 581, 680, 985, 1033, 1043, 1159, 1225, 1454.

شقیقہ:
81, 620, 1335, 1389, 1777, 1841, 1844.

سرسام: 284. صرع: 233, 1890.
لقوہ: 153, 987. فالج: 791, 987.
خدر، استرخا: 82. کزاز: 290, 489
نزلہ وزکام: 72, 191, 461, 479, 515, 680.
سہر: 135. گرم دماغ: 254, 667.
بے ہوشی: 285. مالیخولیا: 481, 1126.

امراض چشم

مشترک النفع: 14, 44, 498, 906, 1083.
آشوب چشم: 3, 236, 289, 899, 921, 1171, 1200, 1757.
بیاض: 7, 134. ککرے: 14, 218.
ضعف بصارت: 151, 579, 880.
خارش چشم: 260, 1533. سبل وناخونہ: 677.
نزول الماء، جالا پھولا، دھند: 253, 297, 298, 441,

امراض مقعد

امراض کلیتین ومثانہ

امراض مختصہ مرداں

امراض مختصہ نسواں

اوجاع

حمیات

حمیات دقیہ:

70, 77, 127, 209, 738, 1393.1478.

حمیات خلطیہ وغیرہ: 22(تپ مزمن)34(لرزہ حمی ربع)54(تپ کہنہ) .112 ,115 موسمی بخار 200 ,249(تپ کہنہ)250(لرزہ)282(تپ کہنہ)255(حمیات مرکبہ بلغمی وسوداوی).397 ,398 ,447 ,450(لرزہ)484(تپ محرقہ)630(مواظبہ) ,897(تپ کہنہ)918(لرزہ) 940 ,967(ربع چوتھیا)1086(غب غیر خالص وخالص ملیریا) ,1151 ,1295(لرزہ) ,1538 ,1539 .1537(تپ موسمی وغیرہ)1540,1608(موسمی بخار) 1713 ,1865(تپ کہنہ)

اورام وبثور

ورم حلب: .280,283

عرق مدنی (نارو): ,60, 68, 245, 636

طاعون: .64, 130, 380

آتشک ,54, 71, 327, 446, 453, 471, 481
491, 657,872, 964, 1048, 1221, 1226,
1772, 1814.

مشترک النفع:

114, 280, 644, 1208, 1336, 1431, 1451,
1903.

امراض شعر

بال بڑھانا: 1355 منع انبات شعر: .1556

امراض جلد

توبا: ,128, 517, 552, 1020, 1405, 1899

خارش: .197, 898, 1254, 1242, 1610

چیچک خسرہ: .1024 سفید داغ: 1774

امراض اطفال

مشترک النفع: .6, 126; 144, 787, 858,1317

سعال اطفال وبدہضمی: 325

ڈبہ: 36, 244,1575, 1581, 1782

سوکھا مسان: .126, 858, 1320

ام الصبیان: .225, 749, 1300

اسہال اطفال: .86, 785

متفرقات

جذام: .446 جراحات: .347

خضاب:237 دردعضلات: 11

زہرمار: 881, 973, 1089, 1458

سوزش کف وپا: 861 عرق مسکن: .62

فسادخون: .197, 280, 644, 1818

کژدم گزیدہ: 250 طبع اول 1031

ناسور: .857, 1310 نزف الدم: .490, 1854

مشترک النفع

مرکب عجیب الصفت 38 کیمیائے عشرت 88 معجون اکسیر البدن 196 اکسیر الامراض 210 چندر پربھاکا، گلکہ 214 معجون فلک سیر 392 حبوب گھوڑ چڑھی 549 مرتیو نجے رس .570 ابھیا سوک۔ 576 برشعثاء 941 معجون حب الغراب 944 اکسیر البدن 984 مومیائی 1044 مسہل 1055 مسہل 1067 حافظ الصحت 1196 مسہل 1347 معجون غراب 1394 کل بیماریوں کا ایک ہی نسخہ ہے۔ 1683 عمل برائے حاجات 1707 عجیب مسہل 1833 اکسیر الامراض 1859۔

(ب) تکذیب

(قلاع) 2 (بواسیر) 55(جوہر لوبان)102(بواسیر خونی)124(جریان)195(امساک)220(شنگرف موصیہ) 336(صرع) 374(تپ ہر قسم) 352 (دمہ) 394(منع روئیدن مو) 435(دمہ) 437(بواسیر خونی) 442(سرمہ) 445 (ضماد مقوی اعصاب)480 (عقر)481 (انعاش حرارت

غریزی)485(آتشک)514(ضیق النفس)591(امساک
وباہ)683(مقوی وممسک)818 (برص)556(تدبیر شنگرف
برائے باہ)857(کشتہ سیم)865(سوزش دست وپا)895(مدر
طمث)1001(کشتہ قلعی)1044(موسیائی)1125(خضاب)
1156(طلاء)1590(فالج ولقوہ)1200(کالی دوا برائے رمد)
1206(مخرج جنین)1249(جذام)1319(برص) 1342,
1325(ورم درد خصیہ)1346(کشتہ شنگرف)1394 (لقوہ
وفالج)1399(تیزاب)1414(طلاء)1460 (درد دنداں)

1533(بواسیر)1573(دمہ)1606(ریگی درد 1618
(مسہل اخلاط ثلاثہ)(ضیق النفس)1628(دنجو مومیہ)1628
(صرع)1642 ۔ 1225 (سرمہ برائے پھولا)1646(نسخہ
عیارا فزا)1680(دافع ہچکی)1683(جملہ امراض)1715
(مقوی باہ)1721(کشتہ سم الفار)1722(برائے اولاد نرینہ)
1835(بخار)1899 (داد کی گولیاں)



رموز الاطباء

جلد دوم (2)

(نوٹ) رموز الاطباء کی ترتیب میں درجات امتیاز کو مدنظر نہیں رکھا گیا بلکہ جس ترتیب سے دفتر میں حالات مکمل ہوئے ہیں۔ اسی ترتیب سے درج کردیئے گئے ہیں۔ (مؤلف)

حکیم سید محمد ہاشم صاحب

ولدیت: جناب سید محمد قاسم صاحب۔ عمر: قریباً 54 سال۔ وطن: زنگی پور، ضلع غازی پور

آپ مشہور خاندان سادات سے ہیں۔ آپ کا سلسلہ نسب جناب حضرت امام زین العابدین رضی اللہ عنہ سے ملتا ہے۔ علمی حیثیت سے آپ کا خاندان نہایت ممتاز و مشہور ہے اور آپ کے اکثر اعزہ فاضل ترین زمانہ موجود ہیں۔ چنانچہ آپ کے حقیقی چچازاد بھائی جناب مولانا سید علی جواد صاحب قبلہ مجتہد العصر بنارس میں تشریف رکھتے ہیں۔ آپ کو بچپن سے تحصیل علم کا ذوق رہا۔ ابتداء آپ نے جناب مولوی سید محمد سمیع صاحب و جناب مولوی سید محمد علی صاحب زنگی پوری سے عربی و فارسی علوم حاصل کیے۔ بعدہٗ آپ اپنے عم بزرگوار فاضل علامہ سید علی حسین صاحب قبلہ مجتہد العصر کے ہمراہ شہر گیا تشریف لے گئے۔ اور درسیات انہیں سے پڑھنا شروع کیا۔ اسی اثناء میں آپ کو علم طب کی تعلیم حاصل کرنے کا خیال آیا۔ چنانچہ جناب حکیم سید علی مہدی صاحب لکھنوی جو مشہور اطبائے روزگار سے تھے اور گیا میں تشریف رکھتے تھے ان کی شاگردی کی۔ بعد چندے جب آپ درسیات ختم کر چکے اور چند کتابیں طب کی بھی جناب حکیم صاحب سے پڑھ کر ایک حد تک قابلیت و استعداد حاصل کی تو بغرض تکمیل فن طب آپ وہاں سے لکھنو تشریف لائے۔ اور یہاں جناب مولانا سید غلام حسنین صاحب کنتوری سے کلیات قانون پڑھا اور معالجات آپ نے جناب حکیم شیخ محمد علی صاحب سے حاصل کیا اور انہی کے مطب میں بیٹھے اور تھوڑے ہی دنوں میں آپ نے اپنی قابلیت کا سکہ جما دیا۔ اور طبقہ اطباء میں خاص شہرت حاصل کی۔ بعدہٗ آپ اپنے وطن مالوف میں تشریف لائے اور سلسلہ طبابت جاری فرمایا۔ آپ کی قابلیت و علمیت کی شہرت دور دور پھیلی ہوئی ہے اور علاوہ فن طب کے جس میں آپ مشہور اطبائے زمانہ ہیں۔ آپ کو دیگر علوم مثل علم فقہ و صرف و نحو و منطق و فلسفہ وغیرہ میں بھی کامل دستگاہ ہے اور آپ نے متعدد رسالے ان علوم میں لکھے ہیں جن میں سے رسالہ تحقیق المرام جو ایک حدیث کی شرح ہے چھپ چکا ہے۔ علم ادب سے آپ کو خاص کر ذوق ہے اور آپ کی عربی و فارسی کی تحریریں اہل علم نہایت قدر و عزت سے دیکھتے ہیں مگر باوجود ان تمام باتوں کے آپ کا مزاج بالکل فقیرانہ ہے۔ آپ نے صدہا ایسے مریضوں کا علاج کیا ہے اور خدا نے ایسے مریضوں کو شفا بخشی ہے جنہیں اطباء و ڈاکٹروں نے موت کا منتظر کر رکھا تھا اور زندگی کے دن تک مقرر کر دیئے تھے۔ بطریق انحصار دو ایک مریضوں کا ذکر کیا جاتا ہے۔

حکایات

(1) مولوی عظیم الدین صاحب کاکوروی جو مقام سید پور ضلع غازی پور میں منصف تھے۔ دفعتہً تپ ربع دائرہ میں مبتلا ہو گئے۔ کبھی یونانی اور کبھی ڈاکٹری علاج ہوتا رہا۔ اور دو ماہ سے زائد عرصہ گزر گیا۔ مگر کسی طرح صحت نہ ہوئی۔ آخر انہوں نے جناب حکیم

صاحب موصوف کی طرف رجوع کیا اور آپ نے ایک ہفتہ کے اندر اچھا کر دیا۔ جس کا شہرہ آج تک ہے اور فی الواقعہ یہ تیر بہدف علاج قابل قدر ہے۔ کیونکہ تپ ربع بقول شیخ الرئیس اگر طبیب اور مریض سے خطا واقع نہ ہو تو ایک سال میں زائل ہوتی ہے۔ ورنہ 12 سال تک کا زمانہ کھینچ سکتا ہے۔ البتہ گیلانی نے اس میعاد ایک سال کی تردید میں اکثر چھ ماہ کی بھی اپنی عملی کامیابیاں پیش کی ہیں جو پانچ مہینہ سے کم نہیں۔ بلکہ زائد ہی ہیں۔ چہ جائے کہ ایک ہفتہ یہ علاج برگ سورج مکھی سے کیا گیا تھا جس کا نسخہ مجربات میں ہے۔

(2) ایک سات برس کے لڑکے کو تنفس کے ساتھ غشی ہوئی۔ سب اس کی زندگی سے مایوس ہو گئے۔ اکثر اطباء جو معالج تھے سبب غشی اور تنفس دریافت نہ کر سکے۔ جناب حکیم صاحب ممدوح تشریف لائے تو انہوں نے اس کے علاج میں صرف بادیان 3 ماشہ، الائچی خورد 2 ماشہ، شکرتری 5 ماشہ سفوف کر کے دو بار عرق بادیان کے ہمراہ دیا۔ چنانچہ وہ لڑکا تھوڑی دیر کے بعد بالکل اچھا ہو گیا۔ دریافت پر جناب حکیم صاحب نے ارشاد فرمایا کہ اصل سبب اس مرض کا غلظت مادہ غذائی و بخار معدی تھا جس سے قلب وریہ متاثر ہوئے تھے۔

(3) ایک جوان وتوانا مریض تحصیل محمد آباد ضلع غازی پور میں عرصہ سے مرض صرع میں مبتلا تھا۔ ابتداءً ڈاکٹری اور پھر یونانی علاج حکیم خادم حسین صاحب مرحوم کا (جو فوجی انجینئر بنارس میں تھے) کیا گیا۔ مگر کوئی فائدہ نہ ہوا بلکہ حسب معمول جو دورہ ہوا وہ بہت ہی سخت وشدید تھا اور اس دورہ کا دو روز قیام رہا اور مریض ہوش میں نہ آتا تھا۔ اس کے ساتھ بے چینی اور تڑپ ایسی تھی کہ چند آدمیوں کے سنبھالنے سے بھی نہ سنبھلتا تھا۔ اور پلنگ سے نیچے گر پڑتا تھا۔ آنکھیں بہت سرخ تھیں۔ گویا ایک جنون کا عالم تھا۔ محمد آباد کے ڈاکٹر نے علاج شروع کیا اور کوٹھڑی میں بند کر کے آگ روشن کرا دی۔ اس خیال سے کہ غالب تر مادہ صرع کا بارد ہوتا ہے۔ جب حکیم صاحب موصوف تشریف لے گئے تو انہوں نے مریض کو باہر نکالا۔ خوب پنکھے کی ہوا دلوائی اور سر سینہ وقلب پر جزائے باردہ کا استعمال کرایا اور لخلخہ سنگھایا اور اسی کے ساتھ سرر دکی فصد نکلوائی جس سے مریض دو گھنٹہ میں ہوش میں آیا اور بالکل اچھا ہو گیا جس کا شہرہ آج تک ہے۔

تصنیفات: آپ کی تصنیفات کافی ہیں۔ لیکن ان میں سے ذیل کی دو کتابیں خصوصیت سے قابل ذکر ہیں۔ جو اہم ترین مسائل طبیہ کے متعلق لکھی ہیں اور ہنوز طبع نہ ہو سکیں۔ کاش اہل فن ان نادر تصانیف کو شائع کریں تاکہ قوم کو فائدہ پہنچے۔ اہل فن ان کتابوں کے نام ہی سے ان مباحث کو سمجھ سکتے ہیں۔

(الف) درثمین فی تحقیق صلوح الطمث الغذاء الجنین۔

(ب) ہدایۃ العقول فی تحقیق جواز الاسہال للمطحول۔

ان کتابوں پر جناب حکیم محمد حسین عرف حکیم محمد جی اور جناب حکیم باقر صاحب لکھنوی نے نہایت طویل اور اعلیٰ درجہ کی تقریظیں تحریر فرمائی ہیں جن سے ان رسائل کی اہمیت ظاہر ہوتی ہے لیکن یہ تقریظیں بوجہ طوالت یہاں درج نہیں کی گئیں۔ مگر جناب حکیم صاحب موصوف الصدر نے رسالہ نمبر 1 کے ایک حصہ کا ترجمہ خلاصۃ تحریر فرمایا ہے۔ اسے یہاں درج کر دیا جاتا ہے۔ وھو ہذا۔

ابو سہل مسیحی کا یہ خیال ہے کہ انقطاع خون حیض ایام حمل میں صرف اس وجہ سے نہیں ہوتا ہے کہ وہ غذا جنین کی قرار پاتا ہے جیسا کہ عند الاطباء مشہور ہے اور اس پر وہ یہ دلیل قائم کرتا ہے کہ خون حیض ایک فضلہ ردیہ موذیہ ہے۔ جس کو طبیعت نے مکروہ سمجھ کر خارج میں دفع کیا ہے۔ پس ایسے فضلہ ردیہ واجب الدفع شے کا غذائے جنین ہونا (درآنحالیکہ اس کے لیے مزاج لطیف اور ترکیب ضعیف اور رطوبات کثیر ہیں اور معلوم ہے کہ ایسا بدن تاثیر موثر سے متاثر ہوتا ہے) کیونکر ممکن ہے۔ بلکہ محال وخلاف عقل ہے پھر جب ایسا نہیں ہے تو

کیوں خون حیض عندالحمل بند ہو جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ نطفہ جب رحم میں مستقر ہوتا ہے اور جنین ہونے کی صورت پیدا کرتا ہے اور رحم اس کو ہر طرف سے گھیر لیتا ہے۔ تو قوت ماسکہ اس نطفہ کو روکتی ہے اور اس کی حفاظت کرتی ہے۔ اس وقت خون حیض بھی بالطبع رک جاتا اور بند ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تم دیکھتے ہو کہ جو خون عوامل میں عندالنفاس ازلاق للجنین مندفع ہوتا ہے اس کی مقدار نوماہہ خون کے برابر ہوتی ہے۔ جو بدفعات عورتوں کو ایام حیض میں خارج ہوتا ہے اور یہ دلیل ہے اس امر کی کہ کل خون حیض جمع ہو کر بند رہتا ہے اور جنین کی غذا نہیں ہوتا۔ اب اس پر یہ سوال پیدا ہوتا تھا کہ جب خون حیض بوجہ فساد ردائت کے غذائے جنین کے لیے صالح نہیں ہے تو آخر کیا چیز اس کی غذا ہو سکتی ہے۔ اس کا جواب یہ دیا ہے کہ اصلح دم جو بدن حاملہ میں ہے۔ وہ جنین کی غذاء میں صرف ہوتا ہے اور اگر اس کے ساتھ کچھ فضلہ ہے تو قوت ممیزہ اس کو جدا کر کے خون حیض کا ضمیمہ کر دیتی ہے اور عندالنفاس نکل جاتا ہے۔ اس کا مفصلاً جواب تو میری کتاب درثمین میں درج ہے اور یہاں مختصراً اسی کے مضامین و دلائل پیش کیے جاتے ہیں۔ فضلہ کی کئی قسمیں ہیں۔ بعض ان میں سے صالح للتغذیہ ہیں اور بعض نہیں **کما صرح بہ العلامۃ القرشی فی الشرح القانون و مولانا نفیس فی شرحہ**۔ اور خون حیض اگرچہ فضلہ ہے مگر بجمیع اجزائیہ فاسد اور ردی بالفعل نہیں ہے۔ باقی رہا بالقوۃ تو خون حیض سے ردی ہے مگر بایں ہمہ صالح للتغذیہ ہے۔ **فلافرق بینهما فلامحل للوهم** والاعتراض۔ اب یہ کہ اس کا غیر خیالی میں طبیعت کا دفع کرنا تو یہ بھی دلیل اس کی مطلق ردائت کی نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ طبیعت کے تصرفات حسب غایات و مصالح مختلف ہوا کرتے ہیں۔ پس جبکہ اس کی ضرورت ایسی عورتوں کے لیے نہ ہوگی تو طبیعت اس کو دفع کر دے گی تاکہ اس کے اجتماع سے انواع ضرر پیدا نہ ہوں اور عندالضرورت غذائے جنین میں صرف کریگی۔ **ومن اوعی ردائتہ بجمیع اجزائیہ فی جمیع الاوقات فی جمیع لا افراد فعلیۃ البیان** اس کے علاوہ جنین کی غذا خون حیض سے ہونا گویا ایک امر بدیہی ہے۔ اس لیے کہ جب کبھی حاملہ کو خون ایام حمل میں بافراط جاری ہو جاتا ہے تو ہم دیکھتے ہیں کہ اس کا وہ بچہ جو اس سے پیدا ہونے والا ہے یا تو نہایت ہی ضعیف و سقیم ہوتا ہے یا ساقط ہو جاتا ہے جس کی وجہ بجز اس کے اور کچھ نہیں کہ خون حیض جو مادہ غذائے جنین ہے بقدر کافی و وافی اس تک نہیں پہنچتا۔ اسی مسئلہ کے متعلق قرشی نے موجز میں اشارہ کیا ہے۔ بقولہ علامات اسقام **الجنین کثرہ اسقام امہ کثر استفراغها و جریان الطمث فی اوقاتہ و درور اللبن فی اول الحمل و ضعف حرکت الجنین وعدمها وقال الشیخ فی الشفاء الحاملة لا تطمث الافی الندرة لان الطمث ینصرف الی غذا الجنین فان طمثت اضعف الولد وربما ادی درور الطمث الاسقاط انتہیٰ** کلامہ اور خون حیض کا بالطبع بند ہونا یہ بھی محل نظر ہے۔ کیونکہ یہ کسی سبب سے ہوگا یا نہ ہوگا۔ شق ثانی باطل ہے۔ یہ بجائے خود ثابت ہے کہ طبیعت کو اپنے افعال میں امر لغو اور عبث سے گریز ہے اور شق اول تین حال سے خالی نہیں ہے یا قبل ولادت یا بعد ولادت یا حال ولادت (یعنی وقت ولادت ہوگا) پس غایت اولیٰ و ثالثہ اگر اغتذائے جنین اور تولد لبن ہے تو ہمارا مطلب حاصل ہے ورنہ اس کا دفع کرنا طبیعت پر لازم ہے کہ فضلہ ردیہ ہے جو کسی کام نہیں آسکتا اور جس کے اجتماع سے حوامل کا امراض مختلفہ میں مبتلا ہونا محتمل اور متوقع ہے بلکہ اس کا امساک مع النطفہ مفنی و مفسد نطفہ و موجب عدم تولد جنین ہے۔ وغایت ثالثہ جواز لاق جنین ہے۔ اس میں تو وہ ہم سے متفق ہیں لیکن یہ مانع وثانی اغتذائے جنین و تولد لبن من لطیف الدم الالطف فالالطف نہیں ہے۔ کما زعمہ۔ بلکہ اقوال صنادید اطباء اس کے مظہر و مثبت ہیں جیسا کہ شیخ الرئیس شفا میں فرماتے ہیں۔ **واعلم ان دم الطمث ینقسم علیٰ ثلاثہ اقسام. قسم ینصرف فی بغذا و قسم یصعدالی الثدی و قسم ہو فضل یتوقف الی وقت النفاس فنقیض.** اور حکیم گیلانی کا قول ہے۔ **ودم الطمث حین الحمل سائر فی مباحث الاعضاء یتوجہ قسط منہ الی الثدی والباقی الی الرحم فیصیر بعض من لطائفہ غذاء منمیاً للنطفة و الا اعضاء الاصلیہ وما لیس لہ استعداد لکنہ دم صالح یصیر حشواً بین سطوح الاعضاء المتحاجة الی اللحم و تصییر شحماً الی**

القلب و يجرى فى عروق الجنين و يجتمع فضوله جتى يندفع بالنفاس اما بعد الولادة فينصرف دم الطمث كله اوجزء الى الثدى ويستحيل فى بعض كيفياته ويصير لبنا انتها. اور یہ امر بھی مسلم نہیں ہے کہ مقدار اس خون کی جوعند النفاس خارج ہوتا ہے وہ نو ماہہ خون حیض کے برابر ہے کیونکہ یہ تحکم محض اور دعوٰی بلا دلیل ہے۔ اور ہم اس کا جواب علی سبیل اثبات الدعی بابطال نقیضہ یوں دیں گے کہ صحت اس قول کی موقوف ہے۔ اس امر پر کہ غذا جنین اور پیدائش شیر کی خون حیض سے نہ ہو۔ والموقوف باطل وکما مر فالموقوف مثلہ۔ یہ قول بھی قابل تسلیم نہیں ہے کہ اصلح دم غذائے جنین میں صرف ہوتا ہے۔ اس لیے کہ خون صالح وجید جو حاملہ کے بدن میں ہے۔ یا فضل زاید ہوگا۔ جس سے اس کا بدن مستغنی ہے یا نہ ہوگا۔ اگر شق ثانی ہے تو یہ غذا خاص حاملہ کی قرار پائے گا نہ جنین کی۔ اور اگر شق اول ہے تو ہمارا مدعا حاصل ہے کہ ہم خون حیض اسی کو کہتے ہیں۔ یہ کیوں اس لیے کہ باتفاق اطباء ثابت ہے کہ بدن نسواں میں بہ نسبت اپنے غیروں کے کسی حالت میں زائد خون پیدا نہیں ہوتا بلکہ جس قدر پیدا ہوتا ہے بہ سبب اس کی بردمزاجی وقلت حرکات کے تحلیل نہیں ہوتا اور لامحالہ کچھ حصہ بچ جاتا ہے۔ جو عند الاحتیاج غذائے جنین وغیرہ کے کام آتا ہے۔ ورنہ اوقات مقررہ ومعتادہ میں خارج ہوجایا کرتا ہے جیسا کہ علامہ قرشی شرح قانون میں فرماتے ہیں۔

قال بعضهم ان الدم والصفراء باردان و لذالک يكثران فى ابدان يغسا ولذلک يحضن و هذا ليس بالازم فان هذا الكثرة انما هى تعلة التحلل لبرد المزاج و قلته الحركات ولهذا فان المتحركة منهن كثير القيل طمثها لعناية من الخالق تعالىٰ يتكثرد مهن ليكون مادة لتكون الجنين. انتهىٰ

ترجمہ: بعض کا قول ہے کہ خون اور صفراء دونوں بارد ہیں اور اس وجہ سے عورتوں کے اجسام میں بکثرت ہوتے ہیں اور اسی باعث ان کو حیض ہوتا ہے لیکن یہ لازم نہیں ہے۔ (بلکہ سراسر غلط ہے) کیونکہ یہ کثرت بوجہ قلت تحلل وحرکات کے اور بسبب باسو المزاج ہونے کے پائی جاتی ہے اور اسی سبب سے جو مستورات زیادہ متحرک ہوتی ہیں (یا زیادہ ریاضت کرتی ہیں مثلاً مردوں کے) ان کو حیض قلیل آتا ہے اور یہ خالق کی عنایت ہے کہ ان میں خون کی کثرت اس وجہ سے کرتا ہے تاکہ تکوین جنین کے لیے مادہ ہوجائے۔

اقوال: گو اطباء سے متقدمین کی کتابوں میں کہیں ناف ٹلنے کا (جس کو سقوط السرہ کہتے ہیں) ذکر نہیں آیا اور اسی بنا پر اکثر اطباء متاخرین نے اس کا انکار بھی کیا۔ مگر میرے تجربہ میں اس کا وجود ثابت ہے اور یہ ایک خاص جداگانہ مرض ہے اور اس کو التوائے امعاء سے کچھ تعلق نہیں ہے اور نہ یہ دونوں ایک شے ہیں۔ جیسا کہ بعض کا گمان ہے اور میرے دعوٰی پر ایک بڑے حکیم (علی گیلانی جو ایک زمانہ میں ہندوستان بھی آئے تھے) کا قول شاہد ہے۔ وہ شرح قانون میں فرماتے ہیں۔ ان الاسهال قد يعرض بهر كته السره من وضعها وميلها الى جانب اخرد سببه حمل شئى ثقيل او جوكةٌ سريعة او ضربةٌ او سقطةٌ و قلته الشهوة والاسهال من علامته و كذلک الاسهال الغير المنهضم واذا وضع اليه على السرة واطرافها يحس بحر كتها وهذ المرض يعرض فى اكهند للنساء والاطفال علاجه الدلک بدهن اللوزد وضعها فى موضعها بالربط بالعصابة ويوخذ ذنجبيل ونكچهكنى وهانخواه بالسوية يدق وينحل ويوخذ ماشه ويمزج بالسكرو يو كل. انتهىٰ خلاصہ ترجمہ یہ ہے کہ اسہال کبھی اس وجہ سے بھی عارض ہوتا ہے کہ ناف ایک جانب سے دوسری جانب ٹل جاتی ہے اور سبب اس کا اٹھانا بھاری بوجھ کا یا تیز چلنا یا چوٹ لگنا یا گر پڑنا ہے اور اس کی علامت قلت خواہش غذا اور اسہال ہے اور اسی طرح اسہال غیر منہضم اور جس وقت ناف یا اس کی اطراف پر ہاتھ رکھا جائے تو اس کی حرکت محسوس ہوتی ہے اور یہ مرض ہند میں عورتوں اور بچوں کو عارض ہوتا ہے اور علاج اس کا روغن بادام سے مالش کرنا ہے اور اس کو اپنی جگہ پر پہنچا کر کسی کپڑے سے باندھ دینا چاہیے اور نکچھکنی اور زنجبیل اور اجوائن دیسی، ہم وزن کا سفوف کرکے ایک ماشہ کسی قدر شکر ملا کر کھائیں جو کچھ گیلانی نے لکھا ہے میری دانست میں وہ سب صحیح ہے مگر عورتوں اور

بچوں کی تخصیص اس مرض کے ساتھ غیر مسلم ہے کہ جوانوں اور بوڑھوں میں بھی اس مرض کا عارض ہونا تجربہ سے ثابت ہے اور اسی طرح روغن بادام کی تخصیص بھی بے جا ہے۔ کوئی روغن ہو مثل روغن بادام و روغن چمبیلی و روغن گل و روغن تلخ وغیرہ سب کافی اور مفید ہیں اور علاوہ مالش کے دوسرے طریقے بھی ناف بٹھلانے کے ہیں۔ جو مشہور اور دائر و سائر ہیں لکھنے کی ضرورت نہیں (ب) میرا یہ خیال نہیں ہے کہ ایک دوا ہر مزاج کے موافق ہے کیونکہ دیکھا جاتا ہے کہ یہی ایک دوا کسی کو ضرر کرتی ہے اور کسی کو نفع۔ اور کسی کی طبیعت ہی قبول و گوارا نہیں کرتی۔ جس کا سبب اختلاف مناسبت امزجہ جزئیہ ہے اور اسی طرح دو دوا اگرچہ افعال و خواص میں مشترک ہوں۔ ان کا فعل بھی مختلف ہوتا ہے۔ لہٰذا تفنن بادویہ و انتقال ایک دوا سے دوسرے کی طرف لازم ہے جو جزو اعظم علاج کا ہے اور امزجہ جزئیہ کو ادویہ جزئیہ سے مناسبت کثیرہ ہے، کہ جو بظاہر ہم سب سے پوشیدہ ہے اور قیاس وحدس صناعی سے معلوم نہیں ہوتی بلکہ کثرت تجارب و استعمال سے پہچانی جاتی ہے جیسا کہ معالجات قانون میں شیخ فرماتے ہیں۔ **لایواصل الدواء لواحد دائما منها فتالفه الطبیعته وایضا بین الادویه والابان مناسباتٌ لاتدرک الابالتجربته فاذا اجربت ذلزم الانفع.** اور اسی طرح حال غذا کا بھی ہے۔ میں نے خود مشاہدہ کیا ہے کہ ایک شخص کو جب بادیان دیا گیا۔ صحت اور مرض دونوں میں مضر ثابت ہوا اور ایک شخص کو جب کبھی خشکہ یا پلاؤ کھلایا گیا۔ تو ہر حالت میں طبیعت نے گوارا نہیں کیا اور قے ہوگئی اور ایک میرے بزرگ سن رسیدہ تھے جب ان کو مرض اسہال میں (جو اکثر ان کو عارض ہوتا تھا) چنے کی پوڑیاں کھلائی گئیں تو نفع ہوا اور دست رک گئے۔ اور شفاء الدولہ بہادر مرحوم نے بھی اپنے بعض مصنفات میں بعض واقعات اسی قسم کے ذکر کیے ہیں۔ چنانچہ فرماتے ہیں کہ شاہزادہ مرزا اسکندر حشمت بہادر ابن امجد علی شاہ مرحومین کو سنگھانے اور کھلانے سے عنبر کے (کہ بالاتفاق مقوی قلب ہے) غشی اور بے ہوشی اور پلانے سے تخم خیار کے (کہ مدر بول و دافع حرقت ہے) سوزش و احتباس بول عارض ہوتا تھا اور بعض اکابر کو دیکھا گیا کہ دواؤں کے عرق کے استعمال سے چاہے وہ کسی قسم کا ہوا قے ہوا کرتی تھی۔ میرا ذاتی تجربہ ہے کہ پھول کے لوٹوں سے یا اس کے کسی ظرف سے تلوؤں اور ہتھیلیوں میں جھاواں کرنا مواد و بخارات کو جذب کرتا ہے اور حمیات صفراویہ و سرسام و صداع حار وغیرہ میں نہایت ہی مفید ہے اور یہاں یہ بھی جاننا چاہیے کہ گو جذب مادہ بدون نقائی بدن کے (یعنی قبل اس کے کہ مسہل و فصد و قے سے مادہ کو نکال کر بدن ممتلی کو صاف و پاک کریں) خلاف اصول کلیہ ہے۔ مگر جملہ اطباء کاملین نے اس مخالفت کو جائز رکھا ہے کہ اس کا نفع مشاہدہ میں آیا ہے اور کوئی ضرر اس تدبیر سے ظاہر نہیں ہوا۔ لہٰذا اگر روز اول ہی قبل استفراغ کے حمیات صفراویہ وغیرہ میں جھاواں و پاشویہ کرنے اور اطراف کے باندھنے اور شاخ لگانے سے جذب مادہ و بخارات کریں تو کچھ اعتراض نہیں ہے یہ بھی میرے تجربہ میں آیا ہے (اگرچہ میں نے کسی کتاب طب میں نہیں دیکھا اور نہ کسی طبیب کو اس کا عامل پایا ہے یہ صرف میرے تخیل اور حدس یا اختراع نفس کا نتیجہ ہے) کہ حمای دموی و صفراوی اور جدری میں جبکہ مریض کو (بالخصوص وہ لڑکا ہو) غفلت اور غشی طاری ہو اور کسی دوا سے ہوش نہ آتا ہو تو درمیان دونوں ابروؤں کے حسب سن و سال و قوت و ضعف چند کیڑیاں (زلو) متواتر دو روز تک لگانا بہت ہی مفید ہے۔

آپ کے مجربات

(۱) **(الف) مرہم نواصیر:** ہر قسم کے کہنہ زخم اور ناصور جو کسی دواء سے علاج پذیر نہ ہو۔ سب کے لیے نہایت مجرب اور سریع الاثر ہے۔ اگر زخم گہرا ہو تو روئی میں مرہم تر کر کے اس کے اندر بھر دیں۔ عرق برگ نیم مار، عرق برگ عنب الثعلب سبز 5 تولہ۔ عرق برگ نیم سبز 5 تولہ، عرق برگ زخم حیات یعنی گھاؤ پتہ 5 تولہ، روغن کنجد 11 مار، روغن لمبھان تولہ، پیہ گردہ بز 10 تولہ، دم الاخوین تولہ، سفیدہ کاشغری تولہ، برگ کنار 4 تولہ، سیندور گجراتی 6 ماشہ، اتر روت 6 ماشہ، بیروزہ صاف کردہ تولہ، کیخت سوختہ تولہ، استخوان سنگ پشت یعنی کچھوا سوختہ تولہ، سب عرق اور بیر کے پتے روغن مذکور میں چھوڑ کر جلا دیں۔ اور گردہ کی چربی چھوڑ دیں۔ جب پگھل جائے تو سب کو

چھان کر موم خام اور دواؤں کا سفوف چھوڑ کر نیم کے ڈنڈے سے خوب حل کریں کہ مثل مرہم کے ہو جائے کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور یہ خیال رہے کہ قوام مرہم کا سخت نہ ہونے پائے اگر احیاناً سخت ہو جائے یا تیاری کے کچھ دنوں بعد خشک ہو جائے۔ تو روغن چمبیلی یا روغن کنجد تھوڑا ملا کر نرم کر لیں۔ اور اگر سیم کے پتے یا روغن بلسان دستیاب نہ ہو۔ تو بدوں ان کی شرکت کے مرہم بنا لیں۔

(2) (ب) **مرہم برائے کلف و بہق و نمش**: اور سب امراض جلدی کے لیے مفید ہے۔ کندر 2 ماشہ، صبر زرد 3 ماشہ، بیخ پالک جوہی 2 تولہ، ہلیلہ سیاہ 2 ماشہ۔ بیخ نے 6 ماشہ۔ گل سرخ 3 ماشہ، مقل ارزق 3 ماشہ، اشق 3 ماشہ، زراوند مدحرج 3 ماشہ، رسوت 6 ماشہ، سب کو کوٹ کر رات کو ماء الجبن، مار، سرکہ خالص۔ مار، سرکہ خالص۔ مار، آب برگ عنب الثعلب سبز 3 تولہ، آب برگ کاسنی سبز 3 تولہ، آب برگ عباسی سبز 3 تولہ، آب برگ حناء سبز 3 تولہ، روغن بادام 3 تولہ، روغن گندم 4 تولہ چوب چینی گلابی رنگ 6 ماشہ، کف دریا 3 ماشہ، سہاگہ بریان 3 ماشہ، پشک بز سوختہ 3 ماشہ، روغن نخود 4 تولہ، روغن گلی 5 تولہ باہم ملا کر ملائم آگ پر رکھیں۔ جب پانی جل جائے اور روغن باقی رہے۔ موم خام صابون ولایتی یعنی کاربولک سوپ روغن مذکور میں ملائیں۔ بعدہ میعہ سائلہ 3 ماشہ، سفیدہ کاشغری 6 ماشہ گوند آلوئے بخارا 3 ماشہ، بیخ پالک جوہی 6 ماشہ سفوف کر کے ملا کر مثل مرہم کے تیار کریں۔

(3) (ج) **برائے سگ گزیدہ** بالخاصہ مفید ہے۔

کتے کی ککروچھی ایک عدد گڑ میں ملا کر کھلائیں۔

(4) (د) **ایضاً**۔ گوش خر بقدر ایک دو چاول لے کر پان کے ساتھ کھلائیں۔

(5) (ہ) **ایضاً**۔ بندر کے گوشت کی یخنی پلائیں۔

(6) (و) **برائے تنفس**۔ بالخاصہ مفید ہے اور میرے تجربہ میں اس سے بڑھ کر کوئی دوا اس مرض کے لیے نہیں ہے۔ جادو کا کام کرتی ہے۔

پھنس (جس کو عربی میں لبا کہتے ہیں) گائے کا جو اول بار بچہ جنی ہو لے کر فوراً قبل اس کے کہ گرمی اس کی دور ہوئی ہو پی جائیں۔ دو تین مرتبہ ایک دو ماہ کا فاصلہ دے کر استعمال کرنے سے اس کا دورہ موقوف ہو جائے گا۔ اور کبھی عود نہ کرے گا۔

(7) **عرق برائے آتشک و جذام وغیرہ**: انار شیریں کھجور، ناشپاتی، لیموں کاغذی، پاکڑ، مہوہ آم، امرود، بید سادہ، تن، شیشم، نیم گولر کٹھل، بڑہل، جامون، جھاؤ، فالسہ، کچنار، پیپل، مولسری، آملہ، تاڑ، انبار، کھرنی، بیل، شہتوت، کیت، کتھہ، آبنوس، ساکھو، بکائن، پلاس، چاندنی، سہجنہ، گل عباسی، کدم، املی، سنگترہ، ببول، گرھل، لسوڑہ، اڑوسہ، برگد، نارنگی، کمرکھ، سرد، مکروندہ، ہارسنگار ہر ایک کی آدھ پاؤ اندر چھال لے کر نیم کوب کر کے اکیس سیر آب خالص بوزن انگریزی اور ڈیڑھ سیر قند سفید اور ڈیڑھ سیر قند سیاہ ملا کر رات کو بھگو دیں۔ صبح کو قلعی دار دیگ میں دس سیر عرق کشید کریں۔ مچہ صاف و جدید ہو صبح کو آدھ پاؤ 2 تولہ شہد خالص کے ساتھ ایک چلہ استعمال کریں۔

(8) (ح) **روغن برائے مجذوم و جوشش خون**: بریارہ پرانا موٹا مع جڑ پتی کے ڈھائی سیر لے کر دس سیر پانی میں جوش دیا جائے۔ جب سوا سیر پانی رہ جائے تو اس کو مل چھان کر کسی برتن میں رکھ لیں اور بکری کا دودھ سوا سیر، روغن کنجد سیاہ سوا سیر، مہوہ چھٹانک پانی میں پیس کر چھان لیا جائے اور چھٹانک ملٹھی پاؤ سیر پانی میں پیس کر گرم کر کے چھان لیا جائے اور اسی طرح بکری کا دودھ اور تیل بھی گرم کر لیا جائے۔ پھر سب کو یکجان کر کے بڑی کڑاہی آہنی میں پکائیں۔ جب خالی تیل رہ جائے اور سب پانی وغیرہ جل جائے۔ تو چھان کے یا رگڑ کے بوتل وغیرہ میں رکھ دیں اور وقت ضرورت مالش کریں۔ اگر تقریباً چھ سیر تل لیے جائیں اور دھو بنا کر پانچ سیر رہ جائیں۔ ... گھانی ڈھائی سیر کی ہوتی ہے قریب ڈیڑھ سیر یا کچھ کم تیل نکلتا ہے۔

(9) (ط) **حب برائے آتشک**: رسکپور 6 ماشہ فلفل سیاہ 2 تولہ باریک کرکے شیر گاؤ خالص 7 تولہ کے ساتھ کانسی کے کٹورہ میں آہنی دستہ سے خوب حل کریں۔ جب تک دودھ خشک نہ ہو۔ برابر گھوٹا جائے۔ درمیان میں رک نہ جائے۔ بعدہ چھوٹے بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔ اولاً عصارہ ریوند چینی کی گولی جو بقدر چھوٹے بیر کے ہو۔ صبح کو کھلائیں کہ دو ایک دست آ جائیں۔ بعدہ ایک گولی تیار شدہ کو بالائی میں سوتے وقت تین چار روز استعمال کریں۔ اگر زخم ہو تو اسی گولی کو لعاب دہن میں گھس کر لگائیں۔ اگر منہ آ جائے۔ تو چھال بیر کی جوش دے کر کلی کریں اور تا استعمال اس گولی کے تیل و اچار سے قطعاً احتیاط کرنی چاہیے۔ (نوٹ) دونوں دواؤں کی مقدار زیادہ ہے (مولف)

(10) (ی) **برائے آتشک** مجرب ہے۔
توتیا سبز 3 ماشہ گل تمباکو 6 ماشہ سفوف کر کے تین حصہ کریں اور ایک حصہ ہمراہ۔ مارجغرات کھائیں اور عند الضرورت دوسرا حصہ تین چار روز کا فاصلہ دے کر۔ مارجغرات کے ساتھ استعمال کریں۔ اور تیسرا حصہ کہیں ڈال دیں اور بعد دوپہر کے دودھ پیٹ بھر کر پی لیں۔ یا کھچڑی ارہر یا مونگ کی گھی زیادہ ڈال کر کھائیں اور جو غذا کھائیں۔ چند روز تک اس کے ساتھ روغن زرد کا استعمال زائد مقدار میں ضروری ہے۔

(11) (ک) **برائے تقویت باہ و اعصاب** وغیرہ مجرب ہے۔
ست کچلہ 8 رتی، عنبر اشہب 1 تولہ، مشک تبتی 1 تولہ، زعفران کشمیری 4 تولہ، ورق طلاء 2 تولہ، خرما 16 عدد، اولاً خرما کو گائے کے دودھ میں شب کو بھگو دیں۔ صبح کو ٹوپی اور بیج کو علیحدہ کر کے پوست کو دودھ کے ساتھ ساق کے کھرل میں خوب حل کریں۔ بعدہ پہلے روز ورق طلاء اور دوسرے روز ست کچلہ۔ تیسرے روز زعفران، چوتھے روز عنبر پانچویں روز مشک ملا کر حل کرنا چاہیے اور جب خشک ہو جائے۔ گائے کا دودھ تازہ چھڑکتے اور ڈالتے رہیں اور یہ سب دواء سایہ میں حل کر کے خشک کریں اور کل چار سو گولیاں تیار کریں۔ ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ شیر گاؤں خالص، مارتا ایک ہفتہ، پھر دو گولی صبح دو شام ایک ہفتہ۔ پھر تین گولی صبح تین شام ایک ہفتہ۔ پھر چار گولی صبح چار شام ایک ہفتہ بدستور ہمراہ شیر گاؤ استعمال کریں۔ غذا مقوی کھائیں اور تا استعمال ترشی۔ تیل۔ مرچ اور جماع سے پرہیز کریں۔

(12) (ل) **برائے بواسیر و رفع قبض**: صبر زرد 3 تولہ۔ آب برگ کاسنی سبز میں جو بقدر ضرورت ہو۔ تر کر کے صاف کریں۔ بعدہ گل سرخ 2 تولہ۔ مغز تخم نیب، مغز تخم بکائن تولہ۔ حب بلسان 6 ماشہ۔ عود بلسان 6 ماشہ۔ بادیان تولہ۔ کلونجی تولہ۔ مغز بادام شیریں 2 تولہ باریک کر کے سب کو ملا کر بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ پانچ گولی گلاب یا عرق بادیان 5 تولہ کے ساتھ سوتے وقت کھائیں۔

(13) (م) **برائے درد سر ہر قسم مفید ھے**: اصل السوس مقشر 10 ماشہ۔ پدماکھ 10 ماشہ۔ فلفل دراز۔ برادہ صندل سفید۔ گل نیلوفر ہر ایک سہ درم اس کا سفوف کر کے آب آملہ تازہ۔ مار۔ روغن کنجد تین چھٹانک میں پکائیں۔ تاآنکہ روغن رہ جائے۔ صاف کر کے محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت ناک میں سرکیں۔ شرط یہ ہے کہ انتہائی دماغ تک پہنچ جائے۔ بارہا اس کا تجربہ کیا گیا ہے۔ درد سر کیسا ہی شدید ہو فوراً جاتا رہتا ہے۔

(14) (ن) **برائے عام امراض چشم**: (دمعہ اور ضعف بصر اور ابتدائی نزول الماء، کے لیے خصوصاً مفید اور مجرب بے خطا ہے۔)
کشتہ جست 2 تولہ۔ پھٹکری خام تولہ۔ افیون خالص 6 ماشہ۔ پہلے کشتہ جست کو ایک 100 بار پانی سے دھوئیں اور آفتاب میں خشک کریں۔ بعدہ آب برگ گکروندہ - مار میں ہر سہ دوا کو ظرف جست میں دستہ نیم س کھرل کریں۔ جب پانی خشک ہو جائے۔ تو پھر تین پاؤ آب برگ گکروندہ ڈال کر کھرل کریں۔ اسی طرح تین بار تا کہ مجموع آب سوا دو سیر صرف ہو جائے اور خشک ہو جائے تب آفتاب میں رکھیں۔ جب بالکل خشک ہو جائے تو صبح و شام سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

(15) (س) **برائے تپ لرزہ و ربع دائرہ و تمام اقسام ہائے تپ مزمنہ** :کو مفید ہے: شب یمانی 3 دام۔ سہاگہ زرگری 1 دام۔ شورہ قلمی قایم کردہ 1 دام ہر ایک دوا کو کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کر کے پانچ سیر پاچک دشتی کی آگ دیں۔ بعد سرد ہونے کے نکالیں۔ خوراک ایک رتی پان کے ساتھ اور حسب حال مریض 6 رتی تک دے سکتے ہیں۔ اور ضیق النفس کے لیے بھی مفید ہے۔

شورہ کے قائم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ شورہ قلمی پاکیزہ اور گلاس بقدر ضرورت لیں اور آہنی کڑچھی میں رکھ کر برگ نارنج تازہ چھری سے ریزہ ریزہ کر کے ڈالیں۔ بقدر یکمشت اور اسی درخت کی لکڑی سے یا اور درخت کی لکڑی سے جلد جلد ہلاتے رہیں۔ جب برگ مذکور جل جائیں تو پھر یکمشت ڈالیں اور حرکت دیتے رہیں۔ اور خبردار رہیں کہ اگر شعلہ دے تو جلدی سے پانی کا چھینٹا دیں۔ اسی طرح برابر لقمہ دیتے رہیں تا کہ شورہ شعلہ ور ہونے سے باز رہے۔ یہ شورہ مثل ریزہ آہک کے ہو جائے گا اور برگ نارنج تازہ چاہئیں۔ خشک کام نہیں آ سکتے۔

(16) (ع) **برائے جملہ اقسام تپ مجرب ہے**: سورج مکھی کی پتی یا بیخ وشاخ اس کی تازہ ہو یا خشک پانی میں پیس کر یا تر کر کے جس طرح چاہیں استعمال کریں۔ جملہ اقسام تپ کے لیے مفید ہے۔ ہر شخص کو ہر عمر و حالت میں دے سکتے ہیں اور اطفال بسبب خوش ذائقگی برغبت تمام پی جاتے ہیں۔ میں نے اس کے پتے وغیرہ سے جبکہ کونین وسنکونا نے کچھ فائدہ نہیں دیا۔ اکثر غب دائرہ خالصہ اور غیر خالصہ ومواظبہ بالخصوص ربع دائرہ کا علاج کیا ہے۔ دو ایک روز میں پوری کامیابی ہوئی ہے۔ تپ دائرہ و لرزہ میں ہر ایک مرتبہ صبح اور دوسری مرتبہ ایک گھنٹہ پہلے تپ و لرزہ کے دینا چاہیے۔ مقدار خوراک 6 ماشہ سے ایک تولہ تک حسب حال مریض و مناسب وقت وسن وغیرہ دینا چاہیے۔

(17) (ف) **برائے بواسیر خونی** بہت مفید ہے۔

بکن ایک مشہور حاس ہے۔ چھ ماشہ سے ایک تولہ تک مرچ سیاہ 3 عدد کے ساتھ یا تھوڑی سی مصری کے ساتھ اس گھاس کو 2 تولہ تک پانی میں پیس کر صبح شام پلانا بواسیر خونی کے لیے بہت مفید ہے اور بارہا تجربہ میں آتی ہے۔ اس کے پینے کے بعد فوراً نان گندم روغن زرد میں چرب کر کے کھالیں۔

(18) (ص) **حب دافع تپ کہنہ و تپ دق بالخصوص مرض لاغری یعنی سوکھنڈی** نہایت مجرب ہے۔

کچھوہ کی بالائی ہڈی کو گلاب تند میں گھس کر گوند ببول قدرے شامل کر کے گولیاں بقدر مٹر بنالیں۔ ایک گولی صبح اور ایک شام عرق برگ کدم خانہ ساز کے ساتھ استعمال کریں۔ اور بچوں کو یہ گولی ماں کے دودھ میں حل کر کے دینی چاہیے اور تین برس یا زیادہ عمر والے کو عرق مذکورہ کے ساتھ دینی چاہیے۔ ترکیب عرق مذکورہ بالا یہ ہے کہ دو سیر برگ کدم مع گل پانچ سیر پانی میں ایک دن رات بھگو کر حسب دستور عرق کشید کریں۔ یہ عرق دافع فساد خون وصفراء بھی ہے خوراک 2 تولہ سے 3 تولہ تک حسب حال مریض۔

(19) (ق) **حب برائے پیچش و اسہال جس میں کھانسی و بخار بھی ہو** ۔ ہمراہ بدرقہ مناسبہ ایک یا دو حب صبح، دو پہر شام دینا چاہیے۔

پوست سنگدانہ مرغ 3 ماشہ ست گلو 3 ماشہ، زہر مہرہ خطائی 3 ماشہ، طباشیر کبود 3 ماشہ، دانہ الائچی سفید 3 ماشہ، اقاقیا 3 ماشہ، مصطگی رومی 3 ماشہ، برادہ صندل سفید 3 ماشہ، زرشک بیدانہ 3 ماشہ، بیخ انجبار 3 ماشہ، دم الاخوین 3 ماشہ، ریشہ برگد 3 ماشہ، گلنار فارسی 3 ماشہ، مغز جفت بلوط 3 ماشہ، گیرو 3 ماشہ، کتھ سفید 3 ماشہ۔ صمغ عربی 3 ماشہ۔ سنگجراحت 3 ماشہ۔ زیرہ سفید 3 ماشہ۔ کہربائے شمعی 3 ماشہ۔ بیلگری

بریان 3 ماشہ۔ حب الآس 3 ماشہ۔ تخم خرفہ سیاہ 3 ماشہ۔ تخم خشخاش سفید 3 ماشہ۔ کوفتہ بیختہ در شیر گولر آمیختہ حبوب بقدر نخود تیار سازند۔

(20) (ر) **حب برائے قوت باہ مجرب ہے**: سیماب مدبر 16 تولہ۔ گندھک آملہ سار 16 تولہ۔ موصلی سیمبل 21 ماشہ۔ موصلی سیاہ 21 ماشہ۔ موصلی سفید 21 ماشہ۔ عاقر قرحا 21 ماشہ۔ جوز بوا 21 ماشہ۔ بسباسہ 21 ماشہ۔ موچرس 21 ماشہ۔ ستادر 21 ماشہ۔ کتھ سفید 21 ماشہ۔ مغز تخم کونچ 21 ماشہ۔ زردی بیضہ مرغ 60 عدد۔ سیماب کو پختہ اینٹ کے سفوف کے ساتھ 18 گھنٹہ کھرل کریں۔ بعدہ پارچہ باریک میں چھان لیں۔ اور گندھک کوٹ کر ایک ظرف میں گائے کا دودھ ڈال کر منہ کو باریک کپڑے سے باندھ کر اس پر گندھک باریک ڈال دیں اور کسی ظرف میں کوئلہ خوب دہکا کر اس کے اوپر رکھا جائے تاکہ اس کی گرمی سے گندھک پگھل کر دودھ میں گرے۔ گندھک کو دودھ سے نکال کر اسی طرح سے گائے کے گھی میں ٹپکا لیا جائے۔ اس کے بعد کل ادویہ خوب باریک کر کے زردی بیضہ مرغ میں ملا کر ایک سو بیس گولیاں بنالیں۔ ایک گولی صبح ہمراہ شیر مادہ گاؤ تازہ پاؤ سیر یا زیادہ استعمال کریں۔ بیس روز تک پھر دو گولی بیس روز تک۔ کل مدت استعمال 40 روز ہونی چاہیے۔ ترشی اور جماع سے پرہیز کریں اور غذا مرغن کھائیں۔

(21) (ش) **طلا برائے قوت اسرار سے ہے۔** بہت ہی مایوسین اور از کار رفتہ اچھے ہوئے ہیں۔

عاقر قرحا 4 تولہ۔ بیش ابیض 4 تولہ۔ مغز سرخر 12 تولہ۔ روغن کنجد 24 تولہ۔ پہلے مغز سرخر کو روغن کنجد میں کسی قدر پکا کر آگ سے اتار لیں۔ بعدہ عاقر قرحا وغیرہ کا سفوف ملا کر ظرف آہنی میں دستہ آہنی سے چار روز تک کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔ بقدر ضرورت برگ تنبول پر لگا کر سر حشفہ چھوڑ کر دھاگہ خام سے باندھیں اور صبح کو کھول کر آب گرم سے دھو ڈالیں۔ ایک ہفتہ تک عمل میں لائیں۔ اگر دانے زرد پیدا ہو جائیں تو محل خوف نہیں ہے۔ موم روغن کافی ہے۔ اور آب سرد و مباشرت سے احتیاط ضروری ہے۔ اور کبھی نسخہ مذکورہ میں شیر مدار خشک 6 تولہ۔ گھونگچی سفید 3 تولہ۔ سہاگہ تیلیہ 3 تولہ زیادہ کیا جاتا ہے مگر اس ترکیب سے چھالا و زخم اور خراش ہو جاتا ہے۔ اور انسان تین روز سے زیادہ اس کا متحمل نہیں ہوسکتا۔ پہلی ترکیب کے ساتھ اکثر بنایا گیا ہے۔

نسخہ روغن موم: کتھ سفید 1 ماشہ۔ سفیدہ کاشغری 1 ماشہ۔ سپاری سوختہ 1 ماشہ۔ شنجرف 1 ماشہ۔ باریک کر کے روغن گاؤ 1 تولہ میں جو ایک سو ایک بار دھویا ہو ملا کر لگائیں۔

(22) (ت) **روغن برائے طحال و داد وغیرہ**: آہک آب نارسیدہ: مار، نوشادر۔ مار باریک کر کے کڑاہی آہنی میں نیچے اوپر نوشادر اور بیچ میں آہک رکھ کر بچہ مادہ گاؤ کا پیشاب 3 سیر ڈال کر نرم آگ پر پکائیں۔ یہاں تک کہ خشک ہو جائے۔ تو آگ سے اتار کر نیم کے دستہ سے ایک روز صبح سے شام تک حل کریں۔ رات کو زیر آسمان شبنم میں رکھ دیں۔ اوپر اس کے روغن آ جائے گا۔ اس کو نکال کر کسی شیشی میں رکھ دیں۔ اسی طرح پھر ایک روز یا دو روز کھرل کر کے ہر رات شبنم میں رکھیں۔ تو بقیہ روغن بھی نکل آئے گا۔ کڑاہی ذرا کج رہے تاکہ بسہولت روغن نیچے آ کر جمع ہو۔ کسی سیخ میں روئی لگا کر یہ روغن آلودہ کر کے طحال وغیرہ پر لگائیں۔

(23) (ث) **عرق برائے ورم طحال وباؤ گولہ وکچھوی و درد معدہ و ہیضہ امتلائی**:

عرق لیموں کاغذی۔ مار۔ آب ادرک تازہ۔ مار۔ لعاب گھیکوار۔ مار۔ آب بھنگرہ سبز۔ مار سرکہ انگوری۔ مار۔ قند سیاہ۔ مار۔ شہد خالص۔ مار پھٹکری بریان تولہ۔ شورہ قلمی تولہ۔ سوہاگہ بریان تولہ۔ بچ تولہ۔ قرنفل تولہ۔ زنجبیل تولہ۔ جوکھار تولہ۔ مرچ سیاہ 6 ماشہ۔ ان سب دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق مذکورہ وغیرہ میں ملا کر شیشہ میں ڈال کر سات روز تک آفتاب میں رکھیں۔ اور اکیس مرتبہ آہن تاب بھی کریں۔ مقدار خوراک ایک پیالہ قہوہ خوری۔ فی الفور اس کے استعمال کے بعد غذا مرغن کھائیں۔ مگر یہ شرط ورم طحال اور باؤ گولہ میں نہیں۔

(24) (خ) **برائے کثرت حیض:** پوست ہلیلہ زرد 5 تولہ۔ مرجان سرخ نیم خام 2 تولہ۔ صدف مروارید سوختہ 2 تولہ۔ ریوند چینی 2 تولہ عود خام 2 تولہ۔ لک مغسول 2 تولہ۔ گلنار فارسی تولہ۔ پوست آملہ 5 تولہ۔ رال 5 تولہ۔ گوند ببول بریان 5 تولہ۔ دم الاخوین 2 تولہ۔ کندر 6 ماشہ۔ بیخ انجبار 20 تولہ۔ پھلی ببول تولہ۔ حب الآس تولہ۔ زرشک بیدانہ 2 تولہ۔ طباشیر تولہ۔ گل سرخ تولہ۔ گل ارمنی تولہ۔ رسوت تولہ۔ نشاستہ گندم 5 تولہ۔ مرکی 5 تولہ۔ تخم حماض 5 تولہ۔ پکھان بید 5 تولہ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر ہلیلہ کو روغن زرد میں چرب کر کے مصری دو چند ادویہ کا قوام بنا کر ملائیں۔ اور چھ ماشہ کھائیں اور تخم بارتنگ 3 ماشہ۔ تالمکھانہ 4 ماشہ۔ دانہ الائچی سفید 4 ماشہ۔ گلاب مار میں جوش دے کر صاف کر کے شیرہ بیخ انجبار 4 ماشہ۔ شربت صندل سفید 2 تولہ ملا کر اوپر سے پئیں۔ اگر اس معجون کا بدرقہ صرف شیرہ برگ شیشم 3 ماشہ پانی میں لے کر قرار دیں۔ تو زیادہ تر مفید ہوگا۔

حکیم شیخ محمد علاءُالحق صاحب مرحوم

ولدیت: جناب مولانا مولوی فضل حق صاحب۔ عمر: 80 سال۔ سکونت: خیر آباد

آپ فاروقی النسل ہیں۔ سلسلہ آپ کا حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے ملتا ہے۔ نہایت بزرگ تھے۔ درس و تدریس کا آپ کو ہمیشہ شوق رہا۔ ایک سو سے زیادہ شاگرد آپ سے علم طب میں فیضیاب ہوئے۔ آپ کے استاد حکیم محمد حسام الدین صاحب عرف حکیم منجھلے صاحب تھے۔ جو بقا خانی دہلی میں مشہور ہیں۔ آپ نے علم طب قانون شیخ تک اپنے استاد سے دیکھا۔ اور چند سال تک دہلی میں مطب بھی اپنے استاد مرحوم کے پاس کیا۔ بعد غدر آپ محکمہ بندوبست آگرہ میں پچاس روپیہ ماہوار پر منصرم ہو گئے۔ چند روز ملازمت کر کے ترک کر دی۔ تھوڑے عرصہ تک بحالت ملازمت آگرہ میں اور پھر کچھ عرصہ تک علی گڑھ میں مطب کیا۔ ازاں بعد مستقل طور پر ملازمت ترک کر کے بلند شہر میں بصد کامیابی مطب تا آخر العمر کیا۔ آپ کی قابلیت کا ہر کہ ومہ معترف ہے۔ آپ کے والد بزرگوار مولانا مولوی فضل حق صاحب مرحوم خیر آبادی امام فلسفہ مسلم ہیں۔ آپ کے برادر حقیقی مولانا مولوی عبدالحق صاحب بھی ریاست رام پور میں رہے۔ یہ بھی منطق کے فرد واحد اور صاحب تصانیف کثیرہ ہیں۔ حکیم صاحب موصوف کے بہت سے فاضل شاگرد اس وقت تک مختلف حصص ہندوستان میں کامیابی سے مطب کر رہے ہیں۔

آپ کے مجربات

(25) (ل) **حب برائے تپ لرزہ و باری:** دار فلفل 1 تولہ۔ مغز تخم کرنجوہ 1 تولہ، زیرہ سفید 6 ماشہ، برگ تنبول 6 ماشہ کوٹ چھان کر پانی ملا کر گولیاں وزنی 1 ماشہ بنائیں اور ایک صبح۔ ایک دوپہر اور ایک شام کو کھائیں۔

(26) (ب) **حب برائے تپ بلغمی کہنہ:** خاکشی 2 تولہ۔ فلفل سیاہ سائیدہ 6 ماشہ۔ مویز منقی 5 تولہ کوٹ چھان کر برگ نیم کی لگدی میں رکھ کر کپڑا لپیٹ کر گل حکمت کر کے آگ میں رکھیں۔ تا کہ دوا جل جائے۔ ازاں بعد دوبارہ کھرل کر کے بقدر نخود حب تیار کریں۔ ایک دو حب ہمراہ عرق مکو صبح شام تناول کریں۔

(27) (ج) **نسخہ حبوب** ایسی تپوں کے واسطے جو بعد مسہل کے بھی باقی رہیں و برائے تپ کہنہ ولثقہ: قبل از وقت خواہ بوقت نوبت مفید ہیں۔

ست گلو 3 ماشہ۔ طباشیر 3 ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی 3 ماشہ۔ کافور 3 ماشہ۔ زعفران 1 ماشہ۔ مغز تخم کرنجوہ 3 ماشہ۔ کتھ سفید 3 ماشہ۔

کونپل درخت نیب 3 ماشہ۔ گل ببول 3 ماشہ۔ تخم خرفہ سیاہ 3 ماشہ کوٹ چھان کر پانی یا عرق بیدمشک کے ساتھ حبوب بقدر نخود بنالیں۔ دو حب ہمراہ عرق بیدمشک 3 تولہ بوقت صبح اور دو حب بوقت شام استعمال کریں۔

(28) **(د) حب نافع حرارت شدید صفراوی:** صندل سفید 1 تولہ گلاب خالص میں پیس کر طباشیر 6 ماشہ۔ کافور 3 ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی 6 ماشہ۔ کتھ سفید 6 ماشہ پسا ہوا ملا کر حب بقدر نخود بنائیں۔ ایک دو حب قبل از نوبت استعمال کریں۔

(29) **(ہ) حب برائے بواسیر خونی و بادی:** پوست ہلیلہ زرد 5 ماشہ۔ پوست بلیلہ 5 ماشہ۔ آملہ مصطفےٰ 5 ماشہ۔ بسد احمر 2 ماشہ۔ کہربائے شمعی 2 ماشہ۔ صدف آبدار سوختہ 2 ماشہ شانگرزان سوختہ 2 ماشہ۔ پھٹکری سفید بریان 1 ماشہ۔ نانخواہ 1 ماشہ۔ رسوت زرد 2 ماشہ۔ دم الاخوین 2 ماشہ۔ مصطگی رومی 1 ماشہ۔ تخم گندنا 2 ماشہ۔ گل ارمنی 2 ماشہ کوٹ چھان کر مقل ارزق 10 ماشہ آب آہنگر ان میں حل کر کے ملائیں اور حبوب بقدر مونگ بنالیں۔ اور 5 ماشہ حبوب وقت شب آہن تاب پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

(30) **(و) حبوب برائے بواسیر خونی و بادی:** گوگل 6 ماشہ۔ ہلیلہ زرد 6 ماشہ۔ مغز تخم بکائن 2 ماشہ۔ رسوت 6 ماشہ۔ گل ارمنی 6 ماشہ۔ کہربائے شمعی 6 ماشہ ریش برگد 6 ماشہ۔ گکروندہ کے پانی میں گوندھ کر حبوب بقدر نخود بنائیں اور تین چار حب ہمراہ آب تازہ کھلائیں۔ کبھی مولی کا عرق بھی اضافہ کرتے ہیں۔

(31) **(ز) حب برائے بواسیر خونی و ضعف جگر:** تخم خرفہ مقشر بریان 5 ماشہ۔ مغز تخم نیب 3 ماشہ۔ مغز تخم بکائن 3 ماشہ۔ رسوت 3 ماشہ کتھ سفید 3 ماشہ زرورد 3 ماشہ۔ زرشک 5 ماشہ کوٹ چھان کر سبز بارتنگ کے عرق میں گوندھ کر حبوب بقدر نخود بنائیں دو ماشہ ہمراہ آب تازہ یا شیرہ زرشک 5 ماشہ۔ شیرہ تخم خرفہ سیاہ 5 ماشہ۔ شیرہ بیخ انجبار 5 ماشہ۔ شربت نیلوفر 2 تولہ۔ عرق بیدمشک 3 تولہ ملا کر علی الصبح پئیں۔

(32) **(ح) سفوف دافع افراط طمث:** گل ملتانی بریان 6 ماشہ۔ آملہ بریان۔ 6 ماشہ۔ گل ارمنی 6 ماشہ۔ چنی گوند 6 ماشہ۔ مائیں خورد 6 ماشہ۔ کتیرا 6 ماشہ۔ گلنار فارسی 6 ماشہ۔ سنگ جراحت 6 ماشہ۔ دم الاخوین 6 ماشہ۔ تخم خرفہ سیاہ بریان 6 ماشہ۔ کوٹ چھان کر نبات سفید ہموزن ادویہ ملا کر سفوف بنائیں۔ سات ماشہ ہمراہ آب تازہ یا دہی کے پانی کے ساتھ کھائیں۔

(33) **(ط) سفوف دافع افراط طمث برائے استحاضہ:** کتھ پاپڑیہ 1 ماشہ۔ گل ملتانی 1 ماشہ۔ گیرو 1 ماشہ۔ مائیں خورد 1 ماشہ۔ پیس کر حلوا تر کے لقمہ میں ملا کر وقت صبح کھائیں اور یہ فرزجہ استعمال کریں۔ کندر 3 ماشہ۔ گلنار 3 ماشہ۔ مازو سبز 3 ماشہ۔ سرمہ سیاہ 3 ماشہ۔ اقاقیا 3 ماشہ۔ شب یمانی خام 3 ماشہ۔ کاغذ سوختہ 3 ماشہ۔ گل سرخ 3 ماشہ۔ عصارہ لحیۃ التیس 3 ماشہ کوٹ چھان کر باریک کپڑے میں پوٹلی باندھ کر معرفت دایہ استعمال کریں۔

(34) **(ی) فرزجہ برائے صلابت رحم و سیلان الرحم:** مغز خستہ شفتالو 5 ماشہ۔ نمک لاہوری 6 ماشہ۔ باؤبرنگ 4 ماشہ۔ باؤ کھمبہ 5 ماشہ۔ گل بابونہ 4 ماشہ۔ عنب الثعلب خشک 5 ماشہ۔ گل خطمی 5 ماشہ۔ تخم شبت 5 ماشہ۔ اجمود 2 ماشہ۔ پنبہ کہنہ 9 ماشہ۔ قند سیاہ 2 تولہ حسب دستور فرزجہ کریں اور کبھی مغز فلوس خیار شنبر 9 ماشہ۔ آب گلوئے سبز بقدر حاجت اضافہ کر کے اور بجائے قند سیاہ شہد خالص ملا کر استعمال کریں۔

(35) **(ک) دوا برائے رطوبت ارحام:** جو کہ مثل سفید بد بودار جاری ہو مائیں خورد 1 تولہ نخود بریان 7 تولہ۔ چنی گوند 2 تولہ سائیدہ۔ نارجیل کلاں ایک عدد میں بھر کر اس کے اوپر کچا آٹا لیپ کر کے غلولہ بنائیں اور آگ میں رکھیں۔ جب آٹا سرخ ہو جائے نارجیل کو نکال کر کوٹ کر سفوف بنائیں اور 3 یا 4 ماشہ آب تازہ یا شیر خام کے ساتھ صبح و شام کھائیں۔

(36) **(ل) مضیق اندام نہانی:** نرکچور 9 ماشہ۔ باؤبرنگ 9 ماشہ۔ باؤ کھمبہ 9 ماشہ۔ عنب الثعلب خشک 9 ماشہ۔ گل پستہ

9 ماشہ۔ گل سپاری 9 ماشہ۔ گل دھاوا 9 ماشہ۔ تج قلمی 6 ماشہ۔ الائچی خورد 6 ماشہ۔ جوزلوا 6 ماشہ۔ جاوتری 6 ماشہ۔ مازو سبز 1 تولہ۔ بادیان 1 تولہ۔ موصلی سفید 1 تولہ۔ موصلی سیاہ 1 تولہ۔ کزمازج 1 تولہ۔ برنجاسف 1 تولہ۔ مغز نارجیل کہنہ 2 تولہ۔ مغز بادام کہنہ 2 تولہ۔ خرمائے کہنہ 2 تولہ۔ مغز چلغوزہ کہنہ 2 تولہ۔ مغز پستہ کہنہ 2 تولہ۔ موم سفید خام 2 تولہ۔ مغز اخروٹ کہنہ 2 تولہ کوٹ چھان کر سفیدہ بیضۂ مرغ 7 عدد میں گوندھ کر شہد خالص 20 تولہ۔ روغن کنجد 7 تولہ ملا کر ظرف چینی میں رکھ کر منہ خام کر کے زمین میں دفن کریں اور ایک ہفتہ کے بعد نکال کر حسب دستور روزانہ دوبار حمول کریں۔

(37) **(م) سفوف برائے سوزاک و قرحہ قضیب:** شورہ قلمی 1 تولہ۔ سنگجراحت 3 ماشہ۔ گل ارمنی 2 ماشہ۔ صمغ عربی 2 ماشہ۔ مغز تخم خیاریں 3 ماشہ۔ تخم خرفہ سیاہ 3 ماشہ۔ تخم کاسنی 3 ماشہ۔ ریوند خطائی 2 ماشہ۔ حب کاکنج 2 ماشہ۔ ست بہروزہ 2 ماشہ۔ مغز تخم تربوز 2 ماشہ۔ خارخسک 3 ماشہ۔ نشاستہ 3 ماشہ۔ دم الاخوین 2 ماشہ کوٹ چھان کر شکر تری سفید ہموزن ملا کر سفوف کریں اور 9 ماشہ سفوف ہمراہ شیرہ تخم خیارین 6 ماشہ شربت بزوری 2 تولہ ملا کر پئیں۔

(38) **(ن) حب برائے فرزند نرینہ و مقوی باہ:** زردہ بیضۂ مرغ 5 عدد۔ مالکنگنی 1 تولہ تخم گندر 1 تولہ۔ عاقرقرحا 1 تولہ۔ قرنفل 7 ماشہ۔ زعفران 7 ماشہ۔ مصطگی رومی 7 ماشہ۔ اسپند 6 ماشہ۔ تخم خشخاش سفید 8 تولہ۔ کنجد سفید 8 تولہ کوٹ چھان کر روغن زرد 7 تولہ۔ شہد خالص 7 تولہ ملا کر حبوب بقدر جائفل بنائیں اور ایک گولی صبح اور ایک وقت خواب کھائیں۔ اس کے اوپر شہد خالص 3 تولہ۔ شیر گاؤ۔ مار پئیں۔ ترش اور تیز اشیاء سے پرہیز کریں۔

(39) **(س) دوا مقوی باہ دافع جریان:** موصل سیاہ 1 تولہ۔ موصلی سفید 1 تولہ۔ تالمکھانہ 1 تولہ۔ سبوس اسپغول 1 تولہ پیس کر شیر برگد میں تر کریں چھوہارے 21 عدد رات کو 1 مار شیر گاؤ میں جوش دیں اور صبح کو تخم دور کر کے بجائے تخم ادویہ مذکورہ بالا بھر کر دھاگے سے مضبوط باندھیں اور شیر گاؤ 5 مار میں جوش دیں جب کھویہ ہو جائے تو نکال کر کشتہ بیضۂ مرغ 3 ماشہ جو کہ شیر مدار میں کیا گیا ہو۔ کھویہ میں ملا کر شکر سفید بقدر ضرورت ملا کر 5 تولہ صبح و شام کھائیں اور چھوہاروں کو شہد میں ڈال دیں۔ جب کھویہ ختم ہو جائے ایک چھوہارہ قدرے شہد ملا کر کھائیں اور گرم و تیز اشیاء سے پرہیز کریں اور جماع سے پرہیز لازمی ہے۔

(40) **(ع) سفوف ممسک و دافع جریان:** ثعلب مصری 6 ماشہ۔ تخم خرفہ 6 ماشہ۔ کشتہ قلعی 6 ماشہ۔ بنسلوچن 6 ماشہ۔ کہربائے شمعی 6 ماشہ۔ گلنار 6 ماشہ۔ مغز تخم کدوئے شیریں 6 ماشہ۔ بہمن سرخ 6 ماشہ۔ مصطگی رومی 6 ماشہ۔ مازہ سبز 3 ماشہ۔ تخم ہیجان 3 ماشہ کوٹ چھان کر ہموزن نبات سفید ملا کر سفوف بنائیں اور 3 ماشہ ہمراہ شربت نبات وقت صبح کھائیں اگر اسی قدر شام کے وقت کھائیں تو امساک ہوگا۔ ترشی، بادی اور گرم اشیاء سے پرہیز کریں اور ترک جماع واجب ہے۔

(41) **(ف) طلا مقوی باہ:** لونگ 2 ماشہ۔ جائفل 2 ماشہ۔ مغز تخم کرنجوہ 2 ماشہ پیس کر 1 تولہ شیر زقوم میں حل کر کے 18 گولیاں تیار کریں۔ ایک گولی روغن کنجد میں پیس کر نیم گرم طلا کریں اور اوپر برگ پان باندھیں اور اگر خراش پیدا ہو نارجیل کہنہ 1 تولہ۔ مال کنگنی 1 تولہ پیس کر پوٹلی بنا کر توے پر گرم کر کے تکمید کریں۔

(42) **(ص) طلاء جهت سستی قضیب مجلوق و معوج الذکر:** سنکھیا زرد 4 ماشہ۔ سنکھیا سفید 4 ماشہ۔ منسل 4 ماشہ۔ زرنیخ ورقی زرہ 4 ماشہ۔ مغز جمالگوٹہ مدبر 4 ماشہ۔ سیماب 4 ماشہ۔ جوزبوا 4 ماشہ۔ مغز نارجیل 4 ماشہ۔ قرنفل 4 ماشہ۔ باریک پیس کر روغن کنجد ملا کر دوبار کھرل کریں۔ علیٰ ہذا ایک ہفتہ کھرل کریں اور ایک دو چاول حشفہ وغیرہ چھوڑ کر طلا کریں اور برگ ارنڈ باندھیں۔ اگر خراش ہو تو ایک دو روز ناغہ کریں۔ ناغہ کرنے کی حالت میں روغن چنبیلی ملیں۔

(43) **(ق) کشتہ نقرہ برائے ضیق النفس وباہ مفید:** برادہ نقرہ 1 تولہ کو شیر آک 4 تولہ میں کھرل کریں۔ جب

باریک اور خشک ہو جائے ظرف گلی میں رکھ کر گل حکمت کر کے گڑھے میں 10 سیر پا چکدشتی کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں
اور مکرر 4 تولہ شیر آک میں کھرل کر کے ... ح آنچ دیں۔ تین آنچوں میں کشتہ سایہ رنگ ہو جائے گا۔ ایک رتی کشتہ شہد خالص 4 ماشہ
میں ملا کر کھائیں۔

حکیم قمر الدین صاحب مولوی فاضل

ولدیت: حکیم مولوی محمد شمس الدین صاحب۔ قومیت: قریشی صدیقی۔

سکونت: قریہ مولوی واہ۔ تحصیل میلسی۔ ضلع ملتان۔ عمر: قریباً 32 سال

نوٹ: حکیم صاحب موصوف نے اپنے خاندان کا مختصراً تذکرہ خودہی تحریر فرما کر ارسال فرمایا ہے چونکہ اس میں بعض اہم تاریخی واقعات
کا ذکر ہے۔ اس لیے اسے بجنسہ درج کر دیا جاتا ہے۔ (مؤلف)

یہ بیان کیا گیا ہے کہ محدث اعلیٰ اس خاندان نے بھاری کمالات علمی حاصل کر کے اور علوم حکمت میں عالی مرتبہ پا کر علم طب
یونانی کو زبان یونانی سے عربی میں ترجمہ کیا اور علم طب کے عمل سے کمال درجہ کی شہرت پائی۔ اس فن کامل کی وجہ سے شاہ ایران کے پاس
رتبہ اعلیٰ حاصل کیا اور اس زمانہ میں جتنے خاندان طب یونانی کے ملک عرب و ایران میں پیدا ہوئے۔ وہ اس خاندان کی شاگردی سے
منسوب ہوئے۔ آخری دفعہ جب سلطان ظہیر الدین بابر نے دہلی پر حملہ کرنے کا عزم بمشورہ شاہ ایران کیا تو شاہ ایران کو اول درخواست
یہ کی کہ اپنا حکیم یونانی واسطے صلاح و اصلاح امور مالی و جانی کے بطور معاون و مددگار دیا جائے۔ اگرچہ پہلے شاہ ایران کو اس معاملہ کے
ایجاب میں بہت عذر تھا مگر آخر کار بلحاظ عظمت مہم کے یہ درخواست مستجاب ہوئی اور بزرگ اس خاندان حکیمان یونانی تو بطور ممد و معین
ہمراہ دیا گیا۔ اس دفعہ سلطان ظہیر الدین بابر فتح دہلی پر کامیاب ہوا۔ بعد اس کامیابی کے حکیم کو شاہ ایران نے طلب کیا مگر سلطان ظہیر
الدین جو امور سیاست مدنی و عافیت مدنی میں بہرہ وافی صحبت حکیم سے حاصل کر چکا تھا۔ اس لیے اس نے مفارقت حکیم کی قبول نہ کی۔
اس وقت سے یہ خاندان حکیمان یونانی دہلی میں قائم ہوا۔ خداوند کریم کی رحمت سے اس خاندان میں وقتاً فوقتاً جو اولاد پیدا ہوتی چلی آئی
ہے علوم حکمت خصوصاً علم طب میں اکثر بھاری رتبے حاصل کرتی چلی آئی ہے چنانچہ ہمایوں کے وقت بھی بزرگان اس خاندان کے
بمراتب اراکین سلطنت و حکمت معزز رہے۔ اکثر خاندان جو ہندوستان میں علم طب میں شہرت رکھتے ہیں۔ ان کا وصل و پیوند سلسلہ
شاگردی اس خاندان سے منسوب کیا جاتا ہے۔ اسی طرح شہنشاہ اکبر کے وقت اور بعد اس کے اس خاندان کی سلطنت دہلی میں بڑی توقیر
رہی۔ اس زمانہ میں جب اقوام داؤد پوترہ نے اس ملک میں استیلاء پایا اور دریائے ستلج کے ہر دو کنارے پر قبضہ کیا تو واسطے حصول سند
ریاست سلطنت دہلی میں تحریک کی۔ یہ تحریک اس خاندان کے مورث یعنی معرفت حکیم محمد علی خان صاحب کے کی گئی تھی جو بارگاہ سلطانی
میں قبول ہوئی اور سند ریاست اس ملک کی اقوام داؤد پوترہ کو عطا ہوئی۔ اس لیے اس زمانہ میں ایک تعلق دوستی حکیم محمد علی خان صاحب کے
خاندان کا والیان ریاست بہاولپور سے ہوا۔ قوم داؤد پوترہ کے تمام سرکردہ حکیم صاحب کے ممنون اور مشکور اور بدل و جان دوست تھے۔
اس یگانگت کی وجہ سے درمیان میں یہ محبت پیدا ہوئی کہ جب سلطنت دہلی میں بہت زمانہ کے بعد مشورہ حکماء پر سلاطین وقت کا چلنا کم ہوتا
گیا تو اس لئے حکمائے عصر کو بھی بعد و دوری اختیار کرنی پڑی چنانچہ حکیم حسن علی خان صاحب کی حیات میں دہلی کو ترک کر کے لک داؤد
پوترہ میں آنے کی ٹھیرائی مگر قضائے الٰہی سے حکیم حسن علی خان صاحب کا انتقال تو دہلی میں ہوا لیکن ان کے فرزند حکیم محمد یار صاحب بجمعیت
کثیرہ و زر نقد و جواہر مال و متاع لاکھوں روپے کا لا کر معہ صدہا ملازمان مقام خیر پور پہنچے۔ اس وقت اقوام داؤد پوترہ کے چند گروہ تھے۔ کسی

ایک خاندان میں سرداری نہ تھی لیکن حکیم صاحب کی ہر ایک خاندان سے پہلے دوستی قائم تھی۔ کچھ عرصہ ان کے آنے سے پیشتر نواب غیاث الدین خان صاحب وزیر سلطنت دہلی خیر پور (ریاست بہاولپور) میں پہنچ چکے تھے اور وہ اس خاندان کے قدیمی دوست تھے۔ کچھ تو بتقاضائے محبت و یکجہتی نواب صاحب۔ کے اور کچھ بتقاضائے اخلاق اقوام داؤد پوترہ رئیسان موجودہ خیر پور کے حکیم محمد یار صاحب نے سکونت خیر پور کی اختیار کی۔ حکیم محمد یار صاحب بڑے بھاری امیر۔ دولتمند۔ صاحب خزانہ۔ خدایاد۔ زاہد۔ عابد۔ حکیم۔ عالم و فاضل تھے۔ رئیسان قوم داؤد پوترہ موجودہ خیر پور ہمیشہ ان کی خدمت میں حاضر ہوا کرتے تھے اور ان کی صحبت سے فیض حاصل کرتے تھے چنانچہ بہت مشکلات مالی و جانی ان کی انفاس متبرکہ حکیم صاحب کی توجہ سے آسان ہوتی رہیں۔ نقل ہے کہ جب جام خان صاحب داؤد پوترہ نے احداثی نالہ جام واہ کلاں وخورد موجودہ تحصیل میلسی کا عزم کیا تو حکیم صاحب سے قرضہ طلب کیا۔ حکیم صاحب نے چند ظروف طلائی ہاون دستہ وغیرہ احساناً عطا فرمائے جو کاروائی ہزار ہا روپیہ کی ہوئی۔ اسی زمانہ میں ایک شخص فقیر عزیز الدین نامی ساکن لاہور جو نہایت عالی ہمت وذکی الطبع انسان تھا۔ بغرض حصول علم حکمت لاہور سے سفر کر کے بمقام خیر پور بخدمت حکیم محمد یار صاحب حاضر ہوا اور علم طب اور دیگر علوم متعلقہ کو ان کی خدمت میں ایک زمانہ کثیر بشمول شاگرد پیشہ رہ کر حاصل کیا۔ تھوڑا عرصہ گزرا ہے کہ ایسے اشخاص خیر پور میں موجود تھے جو فقیر عزیز الدین کو اس جگہ بحالت شاگردی دیکھتے رہے لیکن اب موجود نہیں ہے اور بعدہ اسی ہنر کے ذریعہ سے اس نے مہاراجہ رنجیت سنگھ کے پاس رتبہ وزارت حاصل کیا۔ اس کا عالی خاندان لاہور میں موجود ہے۔

غنی خان صاحب داؤد پوترہ جو اس وقت خیر پور کا رئیس اعظم تھا۔ اس کو بخدمت جناب حکیم صاحب بے حد رسوخ حاصل تھا چنانچہ وہ صبح شام حکیم صاحب کی خدمت میں حاضر ہوتا تھا اور بکمال ادب و نیاز پیش آتا تھا۔ اسناد سے ثابت ہے کہ بوقت سن کبر حکیم صاحب کے غنی خان صاحب نے یہ تحریک حکیم صاحب کی خدمت میں پیش کی کہ حیات کا اعتبار نہیں اور فرزند آپ کا حکیم محمد خدایاد صاحب صغیر سن ہے۔ اقوام داؤد پوترہ میں بہت بدنظمی ہے، بہتر ہوگا کہ آپ اپنا خزانہ اماناً میرے سپرد کر دیں تا کہ میں محافظ رہوں اور بعد بلوغت آپ کے فرزند کو مال مامونہ سپرد کر دوں گا۔ چنانچہ حکیم صاحب نے پنجاہ ہزار مہر طلائی و زیورات گرانبہا جن کی تفصیل اسناد موجودہ میں درج ہے۔ مرض الموت میں اماناً غنی صاحب کے سپرد کر دی اور ان سے اسناد اس امانت کے لکھوا لیے (جو اس وقت تک موجود ہیں) مختصر یہ کہ بعد وصال حکیم محمد یار صاحب علیہ الرحمہ جبکہ حکیم محمد خدایار صاحب صغیر سن تھے۔ غنی خاں صاحب موصوف نے تمام خزاین وخائن حکیم صاحب پر قبضہ حاصل کیا اور مکانات تبدیل کرا کے کل خزینہ دفینہ کو نکلوایا اور بمعہ کتب خانہ قیمتی کثیر خود لے گیا۔ اس وقت بہاول خاں صاحب ثانی کا زمانہ تھا۔ جب ان کو خبر ملی تو انہوں نے دو توپ مع ایک پلٹن فوج حکیم صاحب کے پسماندگان کو لانے کیلئے بھیجی جو صغیر سن حکیم محمد خدایار صاحب علیہ الرحمہ بمعہ تمام وابستگان کے بحفاظت وحراست فوج مرسلہ نواب صاحب احمد پور کو گئے۔ نواب صاحب نے بہت توقیر سے مکانات بنوا دیئے جو اس وقت تک زیر قبضہ ہیں اور عزت بخشی اور قدرتاً اسی زمانہ میں تمام اقوام داؤد پوترہ پر پورا غلبہ حاصل کیا اور غنی خان صاحب کو جوابدہی کیلئے طلب کیا۔ غنی خان صاحب نے تمام خزانہ اس زمانہ کے معرکوں اور جنگوں میں صرف ہو جانے کا عذر پیش کیا۔ نواب بہاول خان صاحب ثانی نے ایک رقم مقرر کر کے غنی خان صاحب سے سند خزانہ حکیم صاحب کی لکھوائی جس میں سبیل ادائے اقساط لکھی گئی مگر قضا کار دو قسط ادا ہونے کے بعد نواب صاحب والی ریاست کا انتقال ہوا اور نواب صادق محمد خان صاحب کی شادی غنی محمد خان صاحب کے خاندان میں ہوئی اور یہ شرط بھی قرار پائی کہ حکیم صاحب کے مال کا استرداد نہیں لیا جائے گا اور صرف ایک لاکھ روپے والی ریاست کو نذرانہ دے دیا جائے گا۔ ایسی صورت میں اس خاندان کا غارت شدہ و مامونہ مال واپس نہ ہوا مگر ابتدائے عملداری سرکار انگریزی میں جس قدر جائیداد اولاد غنی خان صاحب کی ضلع ملتان میں موجود تھی۔ اس کا نصف بطور مصالحت بعد مقدمہ مل گیا جس کا کچھ حصہ اس وقت حکیم صاحب کی اولاد کے زیر قبضہ ہے۔ حکیم محمد خدایار صاحب بچپن سے فقیری کی طرف مائل تھے۔ چنانچہ

انہوں نے باقی ماندہ زر کثیر اپنی عمر میں فی سبیل اللہ خرچ کر دیا۔ پہلے کمال جدوجہد سے بعد حصول علم عربی علم طب وحکمت وعلم تفسیر حدیث۔ فقہ منطق وغیرہ دیگر علوم کونہایت محنت سے حاصل کیا۔ آخر علم تصوف کی طرف متوجہ ہوکر اور بہت مکانات متبرکہ پر چلہ وزہد سے کمال معرفت حاصل کی اور دست بیعت حضرت خواجہ قاضی عاقل محمد صاحب علیہ الرحمہ صاحب روضہ واقعہ کوٹ مٹھن شریف سے حاصل کر کے عمر بھران کے حضور میں حاضر رہے اور ان کے انفاس متبرکہ سے فیض حاصل کیا اور مشرف بخلافت ہوئے۔ حکیم صاحب ممدوح ایسے متوکل علی اللہ تھے کہ سوائے ذات باری تعالیٰ کے اور کوئی خوف یالحاظ ان کی خاطر پر نہیں گزرتا تھا جس زمانہ میں انہوں نے امر معروف شہر احمد پور میں کیا اور نواب بہاول خان صاحب ثالث بالخیر کو تنبیہات شرعیہ سے حیطہ شرعی میں مضبوط رہنے کی ہدایات کیں تو اس وقت کے واقعات کو سننے والے اور دیکھنے والے حکیم صاحب کے عرفان کے کمال درجہ معتقد ہوکر بیانات کرتے رہے جب نواب محمد بہاول خان صاحب ثالث بالخیر نے عزم مسند نشینی کا بنام نہاد اپنے فرزند خود صادق محمد خان صاحب کے کیا تو اس وقت فرزند کلاں حاجی محمد خان صاحب المعروف فتح خان صاحب بخدمت حکیم صاحب بکمال عجزو نیاز حاضر ہوتا رہا اور آخر ایک وقت اجابت میں یہ نوبت پہنچی کہ حکیم صاحب ممدوح نے بزور فقر ومعرفت وبوسالت پیران سلسلہ خود عین زمانہ ریاست وگرگوں میں یہ عہد نامہ فتح محمد خان صاحب کو لکھ دیا کہ حق تعالیٰ سے ریاست ملک بہاولپور بنام حاجی محمد خان صاحب منظور کرائی گئی ہے اور نیز حاجی محمد خان صاحب سے یہ عہد نامہ لکھوالیا کہ وہ اس مژدہ کے صلہ میں ان شرائط کا دواماً پابند رہے گا جو عہد نامہ میں لکھے گئے اور وہ شرائط صرف انصاف وعدل رعایا اور پابندی امور شرعیہ کی ہیں نہ کسی طمع کی (وہ عہد نامہ اس وقت تک موجود ہے) جب یہ خبر نواب صاحب والی ریاست اور ولی عہد مجوزہ اور گروہ مخالفین کو پہنچی تو ہیبت حق تعالیٰ نے ان کے دل میں ایسا اثر کیا کہ کچھ مضرت نہ پہنچا سکے اور باادب ونیاز رہے اور آخر کار اسی طرح مسند نشینی ریاست حاجی محمد خان صاحب پر مسلم ہوئی۔ جو اس وقت تک ان کی اولاد میں موجود ہے۔ حکیم محمد خدایار صاحب ممدوح کی تاریخ تولد میں جو قصیدہ نواب غیاث الدین خان صاحب نے تصنیف فرمایا ہے۔ اس قصیدہ میں سے اس بیت میں تاریخ بہ تعمیر اسقاط ایک عدو کے جو دوسرے ابیات میں مفصل ہے۔ پائی جاتی ہے۔

چو حسن ازل پر نمودار شد
بہ شکل محمد خدا یار شد

اور تاریخ وصال حکیم صاحب "ممدوح ھ کی اس ۱۲ مصرعہ سے نکلتی ہے جو اپنے اشعار میں مولوی عبدالرحمٰن صاحب خیر پور نے نکالی ہے۔

چار شنبہ بودو روز پنجمیں زوال ربیع

یہ تاریخ اس لیے بھی قابل تعریف ۳ ہے۔ کہ اس میں "نام یوم۔ تاریخ۔ ماہ اور سال وصال کے تمام نکل آتے ہیں۔ اس تاریخ پر حکیم صاحب ممدوح کا مقام خیر پور کا عرس روز وصال سے آج تک برابر ہوتا رہتا ہے جس میں برسم سلسلہ چشتیہ رقص وغنا اور سماع ہوتا ہے۔ شہر خیر پور کے شرقی طرف خانقاہ حکیم صاحب ممدوح کی واقعہ ہے۔

حکیم صاحب ممدوح کے چار فرزند تھے، حکیم محمد نظام الدین صاحب۔ حکیم محمد نصیر الدین صاحب، حکیم محمد فخر الدین صاحب، حکیم محمد شمس الدین صاحب۔ یہ ہر چہار عالم حکیم اور طبیب تھے اور اپنے خاندان کے صوفیہ مذہب کے پابند رہے ہیں۔ نواب حاجی محمد خان صاحب نے بلحاظ اس رجوع ورسوخ کے مولوی محمد نصیر الدین صاحب کو اپنے دربار میں اعزاز ملازمت معززہ عطا کر کے تاحین حیات خود اپنے پاس رکھا اور امورات ملکی واطرافی کی خلوت خاص میں دخل رہا اور جب کبھی مہمات ریاست کیلئے انگریز صاحبان اعلیٰ کی خدمت میں مناسب سمجھا گیا تو ہمیشہ باعزاز بطور معتمد خاص بھیجا جاتا رہا۔ بعد وصال نواب فتح خان صاحب موصوف نواب محمد بہاول

خان صاحب نے بھی بدستور اسی عہدہ پر قائم رکھا اور کچھ عرصہ کے بعد اپنا میر منشی خاص مقرر فرمایا چنانچہ ایک سال میر منشی رہ کر بعدازاں بعہدۂ وزارت وکل مدار المہام ریاست رہے۔ جب نواب صاحب ممدوح کا انتقال ہوا اور انگریزی مداخلت ہوئی تو اس وقت مولوی محمد نصیر الدین صاحب و مولوی محمد شمس الدین صاحب ملتان میں جا کر اقامت پذیر ہوئے۔ تحصیل میلسی میں ہر دو برادران نے نالہ حاجی واہ سے ایک شاخ موسومہ مولوی واہ احداث کرا کے چند بستیاں اپنی بسائی ہیں اور ملکیت قریباً سات ہزار جگہ زمین حاصل کی ہے۔ جس میں بہت سے چاہات لگائے ہیں۔ اب اسی ذریعہ سے اس خاندان کا گزارہ معاش ہوتا ہے۔ مولوی محمد نظام الدین صاحب و مولوی محمد فخر الدین صاحب ریاست میں رہے۔ ان کی جائیداد اور سکونت خیر پور میں رہی۔ یہ ہر چہار برادران یگانہ آفاق اور فاضل طبیب ہوئے چنانچہ مولوی محمد نصیر الدین صاحب کو مہاراجہ جموں نے اپنے معالجہ کے واسطے طلب فرما کر اپنے خاص اطباء میں متعین کیا۔ مہاراجہ صاحب ممدوح کے علاج میں حکماء و ڈاکٹران کے مجمع کثیر میں مسلسل تین روز کے مباحثہ کے بعد کامیابی تشخیص کا فتویٰ حکیم صاحب موصوف کے حق میں دیا گیا اور ایک ہی ہفتہ کے علاج میں صحت کی امید بندھ گئی مگر مہاراجہ صاحب کے پرہیز سے انکار کرنے پر انہوں نے علاج ترک کر دیا۔ دوران قیام جموں میں حکیم صاحب موصوف کا ڈاکٹر صاحبان سے دوران خون کی نسبت مباحثہ ہوا۔ جس میں آپ نے بدلائل کثیرہ ڈاکٹر صاحبان کو لاجواب کر دیا۔ چنانچہ بعض دلائل بصورت رسالہ قلمبند ہو کر طبع کرائے گئے جن کا کچھ حصہ بذریعہ ''رفیق الاطبا'' ہدیہ ناظرین ہو چکا ہے۔ آپ کے کثیر التعداد تلامذہ ہیں جن کا ذکر طوالت سے خالی نہیں۔ آپ کا ایک فرزند حکیم مولوی غلام فرید الدین صاحب ہے۔ جو عالم اور طب میں پوری دستگاہ رکھتا ہے اور مولوی واہ کی ملکیت میں چہارم حصہ کا مالک ہے۔

اسی طرح حکیم مولوی محمد شمس الدین صاحب بھی اپنے وقت میں علم وفضل میں یکتا اور طبابت میں یدطولیٰ رکھتے تھے۔ ہر دو صاحبان نے جو معرکہ کے علاج کیے ہیں اس علاقہ میں زبان زد خلائق ہیں۔ بنظر اختصار ان کا تذکرہ کر دیا گیا ہے۔

اگرچہ حکیم مولوی محمد شمس الدین صاحب کو بوجہ مقدمات متعلقہ جائیداد کے (جو تقریباً تیس سال مسلسل رہے) بالکل قلیل فرصت معالجہ کی ملتی تھی تاہم ملکۂ خداداد کے زور سے مشکل اور پیچیدہ امراض کی تشخیص منٹوں میں ہی کر لیتے تھے اور حکماء و ڈاکٹران کے بالمقابل تشخیص علاج و بحث مباحثہ میں ہمیشہ فوقیت لے جاتے تھے۔ مولانا و مرشدنا حضرت خواجہ غلام فرید صاحب علیہ الرحمۃ والغفران (جو اپنے وقت میں ایک مسلم الثبوت مشہور آفاق قطب القطاب گزرے ہیں اور جو نواب صادق محمد خان صاحب مرحوم والی ریاست بہاولپور کے پیر و مرشد تھے) جب کبھی حضور ممدوح کو اپنے یا اپنے خاندان میں علاج کی ضرورت ہوا کرتی تھی تو ہمیشہ حکیم صاحب ممدوح کے معالجہ ہی کو پسند فرمایا کرتے تھے۔

حکیم صاحب ممدوح کے تین فرزندان مولوی بدر الدین صاحب، خاکسار قمر الدین (مندرجہ عنوان) مولوی ہلال الدین صاحب ہیں۔ مولوی بدر الدین صاحب نے پنجاب یونیورسٹی کے امتحان عربی ''مولوی عالم'' کی سند حاصل کرنے کے علاوہ دوسری کتب عربیہ وطبیہ خاص طور پر پڑھی ہیں اور فن طب میں پوری مہارت رکھتے ہیں۔ نہایت ذہین اور خلیق ہیں۔

خاکسار نے کتب طبیہ تو اپنے ہی والد ماجد سے پڑھی ہیں اور دیگر علوم عربیہ مختلف اساتذہ سے حاصل کر کے 1901ء میں ''مولوی فاضل'' کی سند پنجاب یونیورسٹی سے حاصل کی ہے۔ بعدازاں 1902ء میں قانونی امتحان پرائمری پاس کر کے مختار کلاس میں حکیم محمد فیروز الدین صاحب ایچ پی ایل ایل ایڈیٹر رفیق الاطباء کا ہم سبق رہا ہے مگر بوجہ وفات اپنے والد ماجد کے امتحان میں شریک نہیں ہو سکا۔ جب سے اپنے مسکن مولوی واہ میں شغل معالجہ و تدریس وغیرہ رہا کرتا اور ہمیشہ ہر غریب و امیر کا علاج مفت کیا جاتا ہے بلکہ غرباء کو حتی الوسع دوائیں بھی مفت دی جاتی ہیں۔ دور دور کے مریض خصوصاً مشکل امراض کے مبتلا مریض ہمیشہ زیر علاج رہتے ہیں۔

مولوی ہلال الدین نے منشی عالم تک مطالعہ گھر میں کیا ہے، طب کا کچھ حصہ اپنے برادران سے حاصل کیا ہے۔

حکیم مولوی محمد نظام الدین کے فرزند حکیم مولوی نور جہانیاں صاحب مرحوم تھے جو اس خاندان میں سب سے زیادہ تجربہ کار اور ماہر طبیب تھے۔ اس وقت آپ کے دو فرزندان مولوی چراغ الدین و مظفر الدین ہیں جنہوں نے اکثر کتب فارسیہ مطالعہ کی ہیں اور طب بھی کسی قدر حاصل کی ہے۔ تجربہ بھی رکھتے ہیں مگر زیادہ تر اپنی جائیداد کے اہتمام و انتظام میں مصروف رہتے ہیں۔

حکیم مولوی محمد فخر الدین صاحب مرحوم کا ایک فرزند مولوی سرور الدین ہے۔ انٹرنس تک انگریزی تعلیم پائی ہے اور اب ریاست بہاولپور میں ملازمت قانون گوئی کا امیدوار ہے۔ خاندانی خصوصیت کے باعث طبی تجربات بھی کرتا رہتا ہے۔ اس خاندان کے طریق علاج میں ہمیشہ علاج بالخاصیت پر علاج بالکیفیت کو ترجیح دی جاتی رہی ہے۔ ذخیرہ مجربات کی بجائے کمال تشخیص پر زور دیا جاتا ہے اور خاکسار کی رائے میں بھی جب تک تشخیص کامل نہ ہو۔ مجربات کا ذخیرہ کام نہیں آسکتا۔ چنانچہ بخیال احقر ذیل کا ایک ہی فقرہ ساری طب کا خلاصہ ہے اور حسب موقعہ اسی پر کاربند ہونے سے طب ہر قسم کی مرضوں کا علاج کرنے پر قادر ہوسکتا ہے۔ وھو ہذا۔

الطب اما حفظ الصحة اوأذالته المرض فالاول انما يحصل بمراعات الستة الضرو ريه واما الثانى فاكثره من سؤ المزاج فانكان ساذجاً فعلاجه بالتعديل والتسكين و ان كان مادياً نبالة فتيه بحسب المادة.

آپ کے مجربات

(44) **(الف) معجون مقوی باہ:** بہمنین 2 تولہ۔ تودرئین 1 تولہ۔ موصلیین 2 تولہ۔ بل بیج 9 ماشہ۔ اوٹنگن 9 ماشہ۔ تالمکھانہ 7 ماشہ۔ ستاور 5 ماشہ۔ سپاری دن 5 ماشہ۔ روغن بادام 5 تولہ۔ بسد مدبر 9 ماشہ۔ مرجان مدبر 7 ماشہ۔ پنیر مایہ شتر اعرابی 9 ماشہ۔ کہربار 7 ماشہ۔ طباشیر 5 ماشہ۔ دانہ الائچی خورد 9 ماشہ۔ مغز تخم تمر ہندی 3 تولہ۔ قند سفید دو چند اول کل ادویہ کو باریک کریں اور روغن بادام میں چرب کرلیں۔ قند سفید کا قوام دے کر ادویہ شامل کریں۔ خوراک 9 ماشہ صبح 9 ماشہ شام۔ اسپغول مع دانہ ہائے ایک وقت شربت مصری و عرق مناسب ملالیا کریں۔ غذا، شوربا گوشت بز جس کو انار دانہ سے ترش کیا گیا ہو۔

(45) **(ب) طلاء نافع مجلوق و عنین:** اول آٹھ نو عدد بیضۂ مرغ کو جوش دے کر سرد کیا جائے۔ زردی نکال کر ایک تولہ قرنفل باریک کر کے زردی میں ملا کر کڑاہی میں ڈال کر نیچے آگ دی جائے۔ روغن جدا ہو جائے گا۔ اس تیل کو علیحدہ رکھیں۔ اب زنبق ایک سیر کو نصف سیر روغن کنجد میں ملائیں اور آگ دے کر پانی سوخت کریں۔ جب تیل خالص بچے۔ بیر بہوٹی نصف چھٹانک۔ خراطین خشک وصاف چھٹانک۔ مازو بے سوراخ 3 عدد۔ بھنگ گھوٹ کر اس میں داخل کر کے گل حکمت کیا جائے اور ایک گھنٹہ آگ دی جائے۔ بعدہ نکال کر روغن زنبق میں ڈالیں۔ بیخ کنیر سفید کی چھال ایک چھٹانک رگڑ کر اس کا بوتہ بنایا جائے اور اس میں فلفل دراز کوٹ کر داخل کی جائے اور تھوڑی سی آگ دے کر نکال لیا جائے۔ پھر ایک بینگن شاہ نندی لے کر کاٹ کر اس میں فلفل دراز داخل کریں اور گل حکمت کر کے اس قدر آگ دی جائے کہ پانی خشک ہو جائے اور جلے نہیں۔ فلفل دراز نکال کر روغن زنبق میں ڈالیں۔ عقرب 70 عدد۔ زنبور سیاہ 300 عدد۔ مرچ سرخ جس قدر میسر ہوں۔ اسی تیل میں ملا کر دارچینی نصف چھٹانک بھی اسی میں ڈال کر بوتل کا منہ بند کر کے دھوپ یا غلہ کے انبار میں دفن کریں۔ اکتالیس روز کے بعد یہ تیل مع کل اجزاء کے نکال کر کڑاہی میں ڈالیں۔ جب جل جائے تو اس میں روغن بیضہ مذکور ملایا جائے جس وقت وہ حل ہو جائے تو شراب برانڈی آدھ پاؤ اس میں داخل کریں، جل جانے کے بعد چھان لیں۔

جو ثفل بچے اس میں دوسرا روغن کنجد ملا کر مثل مرہم کے تیار کرلیں اور الگ رکھیں اور لیپ کریں۔ معمولی سستی کے واسطے مفید ہے۔

روغن طلاء کا استعمال مجلوق کیلئے اس طرح کیا جائے کہ مجلوق کی ران اور زہار کے بال سیدھے الٹے تراشے جائیں اور مونڈی ہوئی جگہ پر مالش کی جائے۔ ڈیڑھ گھنٹہ دھوپ میں بیٹھا رہے بعدۂ گرم پانی سے مالش کی جائے۔ اسی طرح سات روز یہ عمل کیا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔ یہ نسخہ اخی المکرم مولوی غلام فرید الدین صاحب کا عطیہ اور ان کا مجربہ ہے۔

(46) (ج) **عرق ماء الحیات مقوی باہ و اعصاب:** آبجوش 5 سیر۔ خرما مغربی 2 سیر۔ شکر سرخ 4 سیر۔ گل نیم 1 پاؤ۔ گل کرنا شارک۔ گل رابیل شارک آملہ مقشر شارک۔ گاؤزبان 1 پاؤ۔ گل گاؤزبان نیم پاؤ۔ ابریشم خام مقرض مدقوق شارک۔ بہمن 4 تولہ۔ تودری من 4 تولہ۔ موصلیین 4 تولہ۔ شقاقل 4 تولہ۔ رام تلسی 1 تولہ۔ الائچی کلاں شارک۔ الائچی خورد شارک دارچینی 2 تولہ۔ تج 2 تولہ۔ لونگ تولہ۔ جائفل 3 تولہ۔ تخم کشوث 3 تولہ۔ پوست سنگترہ شارک۔ چوب چینی ایک پاؤ۔ ستاور 3 تولہ۔ تخم پیاز 2 تولہ۔ تخم گاجر 2 تولہ۔ کمال پتر 2 تولہ۔ تالیس پتر 2 تولہ۔ گل نیلوفر نیم پاؤ۔ مال کنگنی نیم پاؤ۔ تخم انگن 3 تولہ۔ تخم کاسنی نیم پاؤ۔ پوست فلفل شارک۔ عود شارک چھڑیلہ 2 تولہ۔ چھڑ سیاہ 2 تولہ۔ بالنگو 2 تولہ۔ سنڈھ 2 تولہ۔ موتھاں 2 تولہ۔ اندر جو شیریں شارک کشنیز خشک شارک۔ آب گاجر 30 سیر۔ آب نیشکر 10 مار۔ مشکہ گلی روغن شدہ میں ادویہ بھگو کر ایک ہفتہ زبل اسپ میں دفن کریں۔ گوشت ماکیان۔ گوشت کنجشک قدرے مناسب ملا کر حسب معمول عرق کشید کریں۔ گاہے بدوں آمیزش گوشت ہائے کے بھی بنایا گیا۔ امزجہ حارہ میں خالص عرق یا بہ آمیزش عرقیات یا شربت ہائے مناسبہ کے مفید ثابت ہوا۔

(47) (د) **حبوب امساک:** لائق امزجہ باردہ۔ امزجہ حارہ کے واسطے سخت مضر شنگرف 1 ماشہ۔ زعفران 2 ماشہ۔ افیون 2 ماشہ۔ مشک 1۔ سرخ۔ کوفتہ خرما کلاں خستہ برآوردہ میں ڈالیں اور شیر بز بقدر شارک اوپر سے ڈال کر پارچہ کو شش تہ کر کے لپیٹیں۔ گیری میں پکائیں جب پک کر نرم ہو جائے۔ نکال کر تحق بیغ کریں اور بقدر نخود حبوب بنالیں۔ خوراک ایک حب تین گھنٹہ قبل۔ غذا صرف شیر برنج (کھیر) استعمال کریں۔

(48) (ہ) **عرق شیر مرکب:** دافع سوء مزاج حار کبد۔ قلب۔ مالیخولیا مراقی۔ مسمن بدن ونافع اکثر امراض حارہ۔ سہل الماخذ۔ کثیر المنافع۔

زرشک منقی 5 تولہ۔ آملہ مقشر آدھ پاؤ۔ گل نیلوفر 5 تولہ۔ گل گاؤزبان 2 تولہ۔ گاؤزبان 2 تولہ۔ تخم کاسنی 5 تولہ۔ ابریشم خام مقرض مدقوق 2 تولہ۔ تخم خیارین 2 تولہ۔ تخم ہندوانہ 2 تولہ۔ تخم کدو 2 تولہ۔ شیر مادگاؤ 5 سیر۔ تخمہائے کو ایک سیر شیر میں گھوٹ کر شیرہ بنائیں۔ اسی میں دوائیں ایک شب بھگو رکھیں۔ علی الصباح باقی شیر ملا کر عرق کشید کریں۔ ایک بوتل روزانہ خوراک ہے۔ نصف صبح نصف شام کوئی شربت مناسب مزاج یا صرف قند سفید ملا کر استعمال کیا جاتا ہے۔

(49) (و) **شربت مفرح:** دافع خفقان اثر ہوائے فاسد۔ عطش وغیرہ امراض حارہ عرق گلاب 1 حصہ۔ عرق کیوڑہ 1 حصہ۔ عرق بید مشک 1 حصہ۔ عرق کرنا ½ حصہ۔ عرق رابیل ½ حصہ۔ عرق گاؤزبان ½ حصہ۔ قند سفید ہم چند ادویہ۔ عرقیات اصلی ہوں (جو روح کی آمیزش سے بنائے ہوئے بازار میں فروخت ہوتے ہیں۔ وہ نہ لیے جائیں۔) بمعہ قند دیگچہ تازہ قلعی شدہ میں ڈالیں۔ چینی کے لب خمیر آرد سے بند کریں اور شربت تیار کریں۔ خوراک 4 تولہ صبح شام۔

گاہے سخت حار امزجہ کے واسطے بقدر مناسب سرکہ انگوری خالص (کمترین عموماً سی۔ ای، ولایتی سفید سرکہ استعمال کیا کرتا ہے۔ جو عند التجربہ سرکہ کے اقسام سے بہترین ثابت ہوا ہے) ملا دیا جاتا ہے۔ تو مفید تر و لذیذ تر ہو جاتا ہے۔ ہیضہ وبائی میں نارجیل دریائی۔ زہر مہرہ خطائی پپیتہ قدرے گھسا ہوا ملا کر استعمال کیا جاتا ہے۔

(50) (ر) **حب مفاصل:** تربد موصوف 4 ماشہ۔ سورنجان شیریں 2 ماشہ۔ شحم حنظل 3 ماشہ۔ حب النیل 3 ماشہ۔ نمک ہندی 3 ماشہ۔ زنجبیل 3 ماشہ۔ محمودہ ہشوی 3 ماشہ۔ ایارج فیقرا 13 ماشہ۔ گل سرخ منزوع الاقماع 2 ماشہ۔ انیسون 2 ماشہ۔ مصطگی رومی 2 ماشہ۔ مقل 5 ماشہ۔ کتیرا 2 سرخ۔ آب خالص سے بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ دو حب روزانہ ہمراہ آب یا ماء الاصول حسب مزاج۔

(51) (ح) **قرص گل نافع تپہائے کہنہ:** طباشیر 7 ماشہ۔ افتمین 7 ماشہ۔ سنبل الطیب 7 ماشہ۔ ترنجبین 10 ماشہ۔ گل سرخ منزوع الاقماع 14 ماشہ۔ اصل السوس مقشر 14 ماشہ۔ گلاب سے اقراص بنائیں۔ استعمال بہ بدرقہ مناسب۔

(52) (ط) **ذرو۔ دافع جروح و قردح:** صبر زرد۔ گلنار قشا۔ کندر ہموزن۔

(53) (ی) **جمول دافع مغص:** زحیر و تج امعاء سفلی۔ حابس اسہال۔ سدہ و کثرت مواد وغیرہ موانعات میں استعمال نہ کریں۔
کافور 4 ماشہ۔ افیون 4 ماشہ۔ مردار سنگ 4 ماشہ۔ گل روغن 5 تولہ۔ گلاب 5 تولہ۔ زردہ بیضہ مرغ 1 عدد۔ مردار سنگ کو گلاب کے ہمراہ پتھر کی سل پر گھسیں۔ باقی ادویہ باریک پیس کر گل روغن و زردہ بیضہ ملائیں۔ پنبہ کے پھائے بنا کر دبر میں استعمال کریں۔ ایک نکل پڑے تو دوسرا حسب ضرورت۔

(54) (ک) **چٹکلہ برائے ریح الکلیہ:** پشک موش نو دس عدد حلوے میں لفوف کر کے کھلائیں اور مرچ سرخ 1 عدد رگڑ کر مقام درد پر ضماد کریں۔

حکیم مولوی محمد یوسف خان صاحب

ولدیت: مولوی فیاض خاں صاحب۔ سکونت: بلاسپور

آپ کے اجداد میں جناب حکیم مولوی محمد بشارت اللہ خان صاحب نبیرو ال نورزئی علی شیر خیل حضرت خان بابا صاحب علیہ الرحمہ کے فرزندار جمند عہد احمد شاہ گورگانی میں سردار لشکر انا غنہ کی درخواست کے موافق اپنے والد ماجد کے حکم کے مطابق شہر آنولہ ملک ہندوستان میں ولایت سے آکر مقیم ہوئے۔ کتب متداولہ علوم متعارفہ سے فارغ التحصیل مگر علم طب میں ید طولیٰ اور عام دعوت میں استعداد اعلیٰ رکھتے تھے۔ سورۂ مزمل کے عامل کامل تھے۔ اسی وجہ سے افغان اپنے ہمراہ لائے تھے تاکہ ضرورت کے وقت دعا اور دوا سے فیض حاصل ہو۔ ذات مجمع الصفات میں عجیب و غریب کمال تھے۔ آپ نے اپنے نفس کو قوم کی خدمت مخلوق کی راحت میں وقف کر دیا تھا۔ رات دن عبادت الٰہی اطاعت رسالت پناہی میں مشغول رہتے تھے۔ افغانوں نے آپ سے معاہدہ کیا تھا کہ ہم ممنوعات شرعی میں خود شامل ہوں گے، نہ حضرت کو شامل ہونے کی تکلیف دیں گے۔ جب افغانوں نے ہندوستان کی زیب و زینت دیکھی تو معاہدہ توڑ دیا۔ ناچ رنگ دیکھنا شروع کر دیا۔ آپ نے ناراض ہو کر وطن مالوف جانے کا عزم کیا۔ حافظ رحمت خان نے اس ارادہ سے باز رکھنے کی بے حد کوشش کی۔ آپ نے ایک نہ سنی۔ سیدھے شہر رامپور میں تشریف لائے۔ نواب فیض اللہ خان صاحب بہاؤ عرش منزل نے سنا۔ دربار در بار میں بلایا۔ اخلاص دلی جتا کر رامپور میں سکونت اختیار کرنے کیلئے اصرار فرمایا۔ آپ نے فرمایا، جن واہیات اور مکروہات کے باعث میں وہاں سے یہاں آیا ہوں، وہی اسباب یہاں دیکھتا ہوں۔ قطع نظر اس کے افغانوں کو خیال گزرے گا کہ آخون صاحب نے نواب صاحب کے پاس عیش و آرام کا سامان پایا۔ رہنے پر راضی ہو گئے۔ ہماری تکلیف کے شریک نہ ہوئے۔ نواب صاحب نے فرمایا! میں دنیوی آرائش کے سامان قبول کرنے کی تکلیف نہ دوں گا۔ نہ کوئی احسان آپ کے سر پر رکھوں گا۔ آپ خالصاً اللہ میرے شہر کو اپنے مبارک قدم

سے آبادی کی رونق اور خیر و برکت کی زینت بخشیں تا کہ آپ کی اولاد سے نوارثا اس ریاست کو خیر و برکت حاصل ہوتی رہے۔ آپ کے حالات کشف و کرامات اور کیفیات دعوت و معالجات، بہت ہیں۔ ان کے بیان کا یہ موقعہ نہیں۔ آپ کی اولاد میں جناب حکیم مولوی عبداللہ خان کتب متداولہ علوم مروجہ سے فارغ التحصیل ہوئے۔ علم طب میں دستگاہ کامل حاصل کی۔ پھر فقر کی جانب متوجہ ہوئے۔ اتر ولی میں آئے۔ حضرت شاہ فیاض صاحب غریب نواز علیہ الرحمہ سے بیعت حاصل کی۔ معتقد لوگوں نے یہاں بھی پیچھا نہ چھوڑا۔ برابر آتے جاتے معالجہ کراتے رہے۔ یہ حال حضرت شاہ فیاض صاحب غریب نواز نے ملاحظہ فرمایا۔ دریافت کیا کیا عبداللہ شاہ تم نے علم طب بھی پڑھا ہے؟ کہاہاں حضرت میں نے عمر عزیز کا ایک معقول حصہ اس علم کی تحصیل میں صرف کیا ہے ارشاد ہوا لوتم کو ہم ایک جام دیتے ہیں جس بیمار کو اس میں پانی پلاؤ گے۔ شافی برحق اس کو شفاء عاجل اور صحت کامل عنایت فرمائے گا۔ آپ نے وہ جام لیا اور مرشد کی مرحمت کا شکریہ ادا کیا۔ جب کوئی بیمار آتا، آپ اس جام سے پانی پلاتے۔ وہ اچھا ہو کر چلا جاتا جس کی قضا آتی یا صحت مقدر میں نہ ہوتی جام سے پانی پلانے کا موقع ہاتھ نہ آتا۔ ایک دن حضرت شاہ فیاض صاحب غریب نواز کے ایک مرید خاص نے کہا بھائی عبداللہ شاہ تم بڑے خوش نصیب ہو کہ ظاہر تمہارا علم و ہنر سے آراستہ اور باطن تمہارا مرشد کی توجہات سے پیراستہ ہے۔ ایک ہم بدنصیب ہیں نہ کوئی علم و ہنر آتا ہے نہ پیر و مرشد کی نظر عنایت ہوتی ہے۔ کیا اچھا ہو جو یہ جام عطیہ پیر و مرشد آپ عنداللہ مجھے دیں۔ میں اس سے مخلوق اللہ کی خدمت کروں۔ آپ علمی کمال سے قوم کو نفع پہنچائیں۔ آپ کی بدولت ہم بھی آخرت میں ثواب پائیں۔ آپ نے حسبۃً للّٰہ وہ جام شفا اس کو دے دیا اور آپ متوکل علی اللہ دوا دارو سے قوم کی خدمت کرنے لگے۔ یہ خبر حضرت شاہ فیاض صاحب غریب نواز کو پہنچی، آپ کو بلایا۔ دریافت کیا کیا عبداللہ شاہ تم نے ہمارا دیا ہوا جام کسی اور کو دے دیا کہاہاں حضرت اس نے مجھ سے اللہ کے واسطے مانگا۔ میں نے دیدیا۔ ارشاد ہوا جاؤ جام رہے یا نہ رہے آج سے تمہاری زبان میں اللہ یہ اثر رکھے گا کہ تم جس کو دوا بتاؤ گے اسی کے استعمال سے وہ شفا پائے گا اور جس مطلب کیلئے دعا مانگو گے قبول ہو گی بلکہ فیضان شفا اعسلاب کا تک پہنچے گا۔ آل اولاد بھی فقیر کی دعا سے حصہ پائے گی۔ جب رامپور کے لوگوں کی طبایع عموماً ناجائز امور پر مائل ہوئیں تو حکیم شاہ عبداللہ خان نے بوجہ عہد پدر بزرگوار ریاست کی سکونت کو ترک کرنا پسند نہ کیا مگر شہر رامپور کی بود و باش چھوڑ کر قصبہ بلاسپور کی سکونت اختیار کی۔ آپ کی پشت سے حکیم محمد ایاز خان اور حکیم مولوی حافظ محمد فیاض خان فن طب میں طاق شہرۂ آفاق ہوئے۔ حکیم محمد ایاز خان کو علم ظاہری کی نسبت فیض باطنی زیادہ حاصل تھا۔ شفا دست بستہ حاضر رہتی تھی۔ ہر سال آپ شاہ فیاض صاحب غریب نواز کے پاک مزار پر جاتے۔ قرآن پڑھواتے مسکینوں کو کھانا کھلواتے۔ والی دار الریاست رامپور نے دوا دارو کے صلہ میں ایک قطعہ اراضی بطور معافی قصبہ بلاسپور میں عنایت فرمایا جس پر اب تک ان کے نواسے پوتے قابض اور متصرف ہیں۔ ان کی اولاد میں حکیم سرفراز خان۔ حکیم علی حسین خان۔ حکیم علی اکبر خان۔ علم طب سے بہرہ یاب ہوئے۔ حکیم علی حسین خان کے ایک فرزند حکیم محمد حسین خان علم طب سے ماہر نواب محمد منور خان صاحب بہادر والی بالاسنور کے طبیب پہلونشین رہے۔ بعد انتقال نواب صاحب اب تک وہیں مقیم ہیں۔ جناب حافظ مولانا مولوی حکیم محمد فیاض خان نور اللہ مرقدہ نے اپنے والد صاحب اور مولانا حفظ اللہ صاحب مؤلف انشا سے فیض رساں سے عربی و فارسی کی درسی کتابیں پڑھیں۔ کتب درسیہ طبیہ حکیم بایزید آخون زادہ مصنف خزانۃ العلاج سے اور حکیم بایزید آخون زادہ نے حکیم کبیر علی خان صاحب سے اور حکیم کبیر علی خان صاحب نے معتمد الملوک حکیم محمد علوی خان مصنف خلاصۃ التجارب سے دیکھیں۔ علم منطق مولانا فضل حق صاحب سے علم حدیث مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب سے۔ علم عروض وغیرہ سید محمد علی متوطن ٹونک سے پڑھا۔ نواب وزیر الدولہ بہادر والی دار الاسلام ٹونک کے طبیب پہلونشین ہوئے اور وکالت ریاست کا بھی کام سرانجام دیتے رہے۔ دو سو روپے ماہوار پاتے رہے۔ آپ کی طباعی اور علمی لیاقت تصنیفات سے ظاہر ہے، باوجود قلت عمر و کثرت کار ہر ایک فن میں ایک دو کتابیں تصنیف فرمائیں۔ منابع الفوائد۔ خلاصۃ العلاج۔ رسالہ جراحت موجب صحت مجربات فیاضی۔ فرہنگ ادویہ نظریات اور عملیات علم طب

میں ۔خرد آموز ۔سراج الصبیان ۔سراج الامیٗ ۔ضروری المبتدی ۔کثیر الفواید قواعد اثنا عشر ۔بحر الفیوض ۔گلشن فیاض ۔سرچشمۂ فیض فارسی اور عربی کی صرف اور نحو میں ۔شب چراغ ۔صولت حیدری ۔گلزار جنت ۔آزمائش نامہ ۔جواہر معانی ۔قیامت نامہ ۔قصہ ابلیس قصص اور پند و نصیحت میں ۔مجموعۂ عملیات و تعویذات نجوم ۔رمل ۔جفر وغیرہ علوم میں رسالۂ منطق علم منطق میں ۔ممک العلماء شرح شعر مولانا نظامی میں ۔

ببیں شیر گردوں جہاں چوں گرفت
کہ خرگوش باماہ گردوں گرفت

اس شعر کے معانی میں آپ ارشاد فرماتے ہیں:۔

ہفت و ہفتاد ہفت صد و سہ ہزار
معنٔے ہمچو گوہر شہوار
نوک ریز قلم شد از رہ فکر
رونق گلشن ہمیشہ بہار

شرح شعر مولانا غنیمت پچیس معنی پر شامل ۔

گزارد پا اگر در چشم بلبل
بخارو از خیال خندۂ گل

جناب منشی امیر احمد صاحب ۔امیر مینائی ۔استاد نواب کلب علی خان صاحب ۔بہادر والی ریاست رامپور، انتخاب یادگار میں تحریر فرماتے ہیں ۔فیاض محمد فیاض خان ولد مولوی محمد عبداللہ خان ساکن قصبہ بلاسپور ۔یہ بزرگ حافظ قرآن قاری خوش خواں نہایت نیک نہاد بڑے ذی استعداد ضبط اوقات سے زمرۂ اہل اللہ میں داخل طب میں دستگاہ کامل سید محمد علی متوطن ٹونک سے تلمذ تھا ۔پینتالیس برس کی عمر پچیس رجب کو چارشنبہ کے دن 1273ھ میں رحلت کی ۔کچھ کلام ان کا ملا جو درج تذکرہ ہوا ۔دیکھو صفحہ 297 انتخاب روزگار ۔آپ نے چھ فرزند چھوڑے ۔حکیم عبدالعزیز خان ۔حاجی مولوی حکیم شاہ ۔محمد عبدالرزاق خان ۔حکیم مولوی محمد اسحاق خان ۔حاجی حکیم مولوی شاہ محمد یوسف خان ۔حکیم مولوی محمد یعقوب خان ۔حکیم محمد اسمٰعیل خان ۔حکیم عبدالعزیز خان ۔مرحوم فن طب میں کامل ۔جفر ۔رمل ۔نجوم ۔کیمیا اور صناعات میں اکمل ۔گلشن اسرار عزیزی ان کی تصنیفات سے کتب خانہ ٹونک میں موجود ہے ۔حکیم حاجی مولوی شاہ محمد عبدالرزاق فاضل طبیب سرتاج اطبائے ریاست جونا گڈھ محاسب نواب محمد رسول خان صاحب بہادر والی ملک سوئیٹھ ہوئے ۔آپ کی تصنیفات سے کلید ۔پارسی ۔گردان پارسی ترجمہ عقائد نسفی ترجمہ خلاصہ کیدانی ۔تسہیل التصریف ۔رسالہ تجوید تنبیہ القلوب حواس عقل علم کلام ۔رسالہ طبیعات طب غریب نواز ۔اختراعات نادرہ سے بیشمار نسخے ہیں ۔مگر نسخہ جواہر مہرہ عجیب و غریب نسخہ ہے ۔جو ریاست جونا گڑھ میں موجود ہے اور مجربات میں تحریر ہوگا ۔دیوان ہری داس کا جب وقت موت قریب آیا ۔شمع حیات صرصر فنا سے گل ہونے لگا ۔نواب صاحب نے جواہر مہرہ ملایا ۔دیتے ہی قوئی رفتہ نے اعادہ کیا ۔تیس منٹ تک کو بستہ زبان واہوئی حساب کتاب ریاست کا سمجھایا ۔پھر قید حیات سے رہائی پائی ۔جمال بھائی کا بھی یہی قصہ ہوا ۔جواہر مہرہ دیا گیا ۔گئی ہوئی قوتیں لوٹ آئیں ۔جمعدار مبارک بھی خاموش ہوئے ۔جواہر مہرہ حلق میں ڈالا ۔فوراً چراغ حیات روشن ہوا ۔زندگی باقی تھی ۔تندرست ہوگئے ۔غرض جسم انسان پر اس کا اثر مانند سحر کے پڑتا ہے ۔آپ کی رحلت عہد حکومت نواب محمد رسول خان صاحب میں ہوئی اور جونا گڈھ میں ہی دفن ہوئے ۔حکیم مولوی محمد اسحاق خان طبیب پہلونشین مہاراج ڈونگر پور کے رہے ۔رامپور میں آکر انتقال ہوا ۔حکیم مولوی محمد یعقوب خان عالم فاضل زمرۂ اطباء نظام حیدر آباد دکن کے ملازم رہے ۔پھر اسی

صلہ میں منصب پایا اب ہندوستان میں اکثر جگہ ان کے وعظ ہوتے ہیں۔ علماء میں بڑی عزت ہے۔ حکیم محمد اسمٰعیل خان علم طب سے واقف گھر پر مطب کرتے ہیں۔ حکیم محمد اسحاق خان کے دو فرزند ایک شہر جونا گڈھ میں مطب کرتے ہیں۔ محمد مشتاق خان ان کا نام ہے۔ دوسرے بلاسپور میں طبابت کا کام انجام دیتے ہیں۔ حکیم محمد اشفاق خاں ان کو کہتے ہیں حکیم محمد اسمٰعیل خاں کے دو فرزند دونوں طب کی طرف متوجہ بڑے حکیم عبدالباقی خاں علاج معالجہ کرتے ہیں۔ چھوٹے عبدالجلیل خاں اپنے والد کے ماتحت نسخہ نویسی کرتے ہیں۔ حاجی مولانا مولوی حکیم شاہ محمد یوسف خاں مدظلہ العالی علوم متعارفہ اور فنون مروجہ میں ماہر اور علم طب میں وحید عصر ہیں۔ آپ کا امتحان افضل الاطباء، زبدۃ الحکماء حکیم علی حسین خاں صاحب اقتدار الاطباء کے ریاست رام پور نے لے لیا تھا۔ سوال یہ تھا کہ چادر تر ہوا سے کیوں خشک ہو جاتی ہے ہوا میں تو خود رطوبت موجود ہے جواب دیا اس میں شک نہیں کہ ہوا میں رطوبت ہے مگر ہوا کی کیفیت فاعلہ حارہ پانی کی کیفیت فاعلہ باردہ میں فعل کرتی ہے۔ اور اپنی بار بار کی کیفیت حارہ سے اس کی کیفیت باردہ کو توڑتی ہے بوجہ موثر کی کثرت اور قوت کے اور متاثر کے قلت اور ضعف کے برودت کا انکسار ہو جاتا ہے کیفیت جسم مائی کی کیفیت جسم ہوائی کی طرف مستحیل ہو جاتی ہے اس لئے چادر تر بالضرور خشک ہو جاتی ہے اس کے بعد سوال ہوا ہوا کا مزاج کیا ہے جواب میں تامل کیا گیا بڑے بھائی آپ کے ہمراہ تھے ان پر تامل کرنا نہایت شاق گذرا تیز نظر سے دیکھا منشا یہ تھا کہ اس قدر سوال کے جواب میں اتنا تامل کیوں ہے آپ کا مطلب یہ تھا کہ میں تہذیب کے کس لفظ سے اس سوال پہ جرح کروں۔ جب بھائی کو آزردہ پایا جواب دیا حضرت مجھے اس سوال کی صحت میں کلام ہے بسائط میں مزاج کیسا۔ فاضل دوران حکیم علی حسین خاں خوش ہوئے ارشاد ہوا تامل تمہارا بجا ہے ہم نے روز مرہ کے محاورہ کے موافق اس لفظ کو استعمال کیا ہے۔ ایک مولوی صاحب (جن کا نام یاد نہیں) نے کہا جب نہیات میں ایسے آدمی موجود ہیں۔ جن کی نظر وقایق اور کنہیات علم طب پر شہر والوں سے زیادہ عمیق پڑتی ہے تو ان کے امتحان کی کیا ضرورت ہے فاضل دوران حکیم علی حسین خاں صاحب نے آپ کو طب کی سند عطا کی اور زمرہ اطباء میں ملازم رکھ کر شفاخانہ بلاسپور میں امور فرمایا تمیس سال تک سرکار فیض آثار میں ملازم رہے۔ اب مکان پر طب کرتے ہیں فقر کی جانب زیادہ متوجہ ہیں۔ مولانا فضل الرحمٰن صاحب علیہ الرحمہ سے مشرف بمعیت او خرقہ عزت خلافت حاصل ہے۔ بہت سے متقعد اور مرید ہیں اور آپ کا مرجع خلائق ہر وقت فیض شفا کا دوا اور دعا سے جاری ہے۔ ایک ہزار کے قریب شاگرد قوت حافظہ قابل تحسین شب بیداری اور مجاہدہ عبادت لایق آفرین جناب منشی میر احمد صاحب سنیائی انتخاب یادگار میں تحریر فرماتے ہیں یوسف تخلص محمد یوسف خاں ولد محمد فیاض خاں ساکن قصبہ بلاسپور زمرہ اطباء میں ملازم شفاخانہ بلاسپور میں مامور ہیں ستائیس برس کا سن، طب کا مشغلہ رات دن شیخ احمد کی شاگردی میں فن شعر میں ذی اعتبار ہیں۔ ان کے یہ اشعار ہیں۔ صفحہ نمبر 402 انتخاب یادگار ایک روز آپ حکیم احمد رضا خاں صاحب ولد حکیم حسن رضا خاں صاحب منصرم صدر شفاخانہ یونانی رام پور سے ملنے گئے کسی شاگرد نے نسخہ جات مجربہ کی نسبت چھیڑ چھاڑ کی۔ آپ نے فرمایا اول نسخہ اصول سیکھے۔ پھر مجربات جمع کیجئے وہ شاگرد تعجب کے لہجہ میں گویا ہوا ہم نے آج تک نسخہ اصول کبھی سنا بھی نہیں۔ اور نہ کسی کتاب میں پڑھا نسخہ اصول کی کیا تعریف ہے آپ نے فرمایا نسخہ اصول دو چند اجزا ہیں جن کے بغیر طبیب اس نوع مرض کا نسخہ جس کے لئے وہ نسخہ وضع کیا ہے۔ قانون طبیہ کے موافق لکھ نہیں سکتا چنانچہ پیچش کا ذب اور ذات الجنب حقیقی کا میں ایک ایک نسخہ ان اجزاء سے لکھے لیتا ہوں اب تم میرے نسخہ میں سے کوئی جز دنہ لو۔ اور قانون طبیہ کے موافق نسخہ بن امراض کا مرتب کرو۔ ہر چند اس نے کوشش کی نسخہ مکمل نہ ہوا۔ حکیم احمد رضا خان صاحب یہ ماجرا دیکھ کر پھڑک گئے۔ استعجاب کے کانوں سے سنتے اور تعجب کی نظر سے دیکھتے رہے۔ قدر دانی سے ارشاد فرمایا آپ اس کمال کو ضرور کسی کتاب میں ظاہر کریں تا کہ اس سے خاص و عام فائدہ پائیں۔ تفسیر الم بھی آپ نے عجیب شان سے تصنیف فرمائی۔ جو تفسیر القرآن بالقرآن اور تفسیر بالروایت اور تفسیر بالدرایت تینوں کے قوانین پر شامل ہے۔ دبدبہ سکندری میں اس کا اعلان طبع ہو چکا ہے آپ کے دو فرزند ایک حکیم عبداللہ خاں جو فن طب سے بہرہ یاب مکان پر مطب کیا کرتے ہیں دوسرے حکیم

مولوی محمد عبدالرحمٰن خاں صاحب ممتحن الاطبائے ریاست جوناگڑھ جن کا تذکرہ آپ کے بعد آتا ہے۔

حکایات: (4)(الف) ایک شخص علی حسین خاں نامی ساکن ملاسپور شہر رام پور میں علیل ہوا وہاں کے اطباء نے اس کو سات مرتبہ اجابت کے واسطے عمل کرایا مگر مطلق فائدہ نہ ہوا۔ اس کے خویش و اقارب اس کو بلاسپور لے آئے اور آپ سے رجوع کیا آپ نے مریض کی نبض دیکھ کر اس کے خویش و اقارب سے دریافت کیا کہ اس کو کسی طبیب نے دودھ بھی پلوایا ہے۔ یا نہیں انہوں نے کہا دودھ تو کسی نے نہیں بتایا اور نہ دلوایا آپ نے فرمایا کہ گائے کا دودھ لاکر قلیل شیرینی اس میں ملا کر چھ چھ ماشہ کے قریب اس مریض کو دیا جائے۔

چنانچہ آپ کے فرمانے کے مطابق اس کو چھٹانک بھر دودھ ایک پہر کے عرصہ میں پلایا گیا۔ اس بار مریض نے دودھ پی کر استفراغ نہیں کیا اور رام پور میں جو غذا دی جاتی تھی تو استفراغ کر دیتا تھا۔ بلکہ دودھ پینے کے بعد یہ کہا کہ مجھے شدت کی بھوک معلوم ہوتی ہے اس قدر تھوڑے دودھ پینے سے میری تسلی نہیں ہوتی۔ آپ نے اجازت فرمائی کہ اس کو ٹکا ٹکا بھر دودھ اسی قدر عرصہ میں پلایا جائے۔ چنانچہ مریض نے صبح سے شام تک آدھ سیر دودھ پی لیا اور سب ہضم ہو گیا۔ پھر شب کو مریض نے دودھ طلب کیا آپ نے چھٹانک چھٹانک بھر دودھ پلانے کی اجازت دی۔ مریض نے تمام رات میں آدھ سیر دودھ اور پی لیا اور صبح کو اور دودھ طلب کیا آپ نے مریض کے اقربا سے معلوم کیا کہ کوئی اجابت بھی اس عرصہ میں ہوئی یا نہیں اور پیشاب بھی آیا کہ نہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ پیشاب تو دو تین مرتبہ آیا مگر اجابت نہیں ہوئی۔ آپ نے فرمایا کہ اب آدھ آدھ پاؤ دودھ مریض کو وقفہ کے بعد پلایا جائے۔ اور خیال رکھا جائے کہ مریض درد شکم کی شکایت کرتا ہے یا نہیں اور پیشاب ہی فقط آتا ہے یا کچھ اجابت بھی ہوتی ہے۔ چنانچہ دوسرے روز بھی آدھ سیر دودھ شام تک پلایا گیا اور اسی طرح شب میں بھی اسی قدر دیا گیا۔ تیسرے روز ایک شخص نے آکر آپ سے بیان کیا کہ پچھلی رات سے مریض کے پیٹ میں ایسا درد اٹھا ہے کہ کمال بے قرار ہے۔ آپ نے تجویز عمل کی فرمائی عمل کے بعد تھوڑی اجابت ہوئی مگر درد نے زیادہ ترقی کی۔ مریض سے دریافت کیا گیا کہ درد جو زیادہ معلوم ہوتا ہے تو اجابت کی طرف بھی کچھ اور طبیعت معلوم ہوتا ہے یا نہیں۔ مریض نے کہا بار بار تقاضا اجابت کا ہوتا ہے۔ مگر کوئی سدہ کلاں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جو مخرج براز سے خارج نہیں ہوتا قدرے سر اس سدہ کا مخرج براز میں آکر پھر سانس کے ساتھ اوپر ہی کو لوٹ جاتا ہے۔ اسی اثناء میں ایک شخص آپ کے پاس دوڑتا ہوا آیا اور کہا کہ حکیم صاحب اجابت تو ہوئی مگر مریض بے ہوش ہو گیا ہے۔ آپ نے تشریف لے جا کر معائنہ مریض کیا۔ دیکھا کہ ایک سدہ دراز اور سخت ایسا خارج ہوا ہے کہ جس کے ساتھ بہت سا خون آیا ہے جب اس کے آنے کی کیفیت مریض سے دریافت کی تو اس نے بیان کیا کہ بقدر نصف سدے جب یہ سدہ مبرز سے باہر آیا تو میں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے اس سدہ کو پکڑ کر زور سے خارج کرنے کی کوشش کی تو وہ سدہ کمال شدت درد خارج ہوا اور اس کے ساتھ اس قدر خون آیا جو موجود ہے آپ نے مریض اور اقارب مریض کو مبارک باد دی اور فرمایا کہ اس کو بجائے غذا دودھ ہی دیا جائے۔ چنانچہ تین روز برابر مریض کو دودھ اور دیا گیا۔ چوتھے روز آپ نے یہ دوا مسہلہ تجویز فرمائی کہ ماءالجبین شیر مادہ گاؤ مار نیم گرم میں برگ سناء مکی مصفےٰ از شاخ و چوب تولہ۔ مویز منقیٰ 11 دانہ، برگ شاہترہ 5 ماشہ، آلوئے بخارا 15 عدد تر کر کے مل چھان کر شربت 3 تولہ شربت دینار 2 تولہ ڈال کر پلائیں اس دوا کے پلانے سے پانچ چھ اجابتیں ہوئیں اور ان میں چھوٹے چھوٹے سدے بھی خارج ہوئے چند روز میں مریض نے صحت پائی اور چند سال زندہ رہا بعد صحت آپ نے مریض سے دریافت کیا کہ تم کسی طلب کے تو عادی نہیں۔ مریض نے لحاظ سے سکوت کیا بعد اصرار آپ کے مریض نے بیان کیا کہ میں چرس پیا کرتا تھا لیکن کسی عزیز کو اس کا علم نہ تھا۔ اس لئے نہ کسی اور طبیب سے بیان کیا۔ نہ آپ سے آپ نے فرمایا تمہاری نبض دیکھنے سے شدت کی یبوست پائی جاتی تھی۔ اس لئے تم کو دودھ پلایا گیا تھا اور اس کے موافق ہونے کا بھی یہی سبب ہوا کہ تم کو چرس کی خشکی نے اس حال تک پہنچایا تھا۔ دودھ نے اس کی خشکی کو دفع کیا۔ ورنہ عمل اور مسہل سے کچھ بھی کام نہ نکلتا۔ اب تم اللہ کا شکر کرو کہ بغیر کسی اور دوا کے فقط دودھ ہی سے تم کو حقیقۃً شفا ہوئی۔ اور عمل آخری اور

مسہل کا اثر اسی دودھ پلانے کے سبب ظاہر ہوا۔

(5)(ب) ایک شخص گمن خاں نامی کو نفث الدم وغیرہ پیدا ہوا اس نے چند طبیبوں کا علاج کیا۔ مگر کچھ فائدہ نہ ہوا طبیبوں نے مرض سل سمجھ کر علاج ترک کر دیا۔ جب اس کو کہیں شفا نہ ہوئی تو اس نے آپ کی طرف رجوع کیا۔ آپ نے بعد دریافت حال مریض سے فرمایا کہ تمہیں سل نہیں ہے بلکہ ذات الجنب ہے۔ فصد کرانے کے بعد آپ نے یہ نسخہ تجویز فرمایا گل بنفشہ 4 ماشہ، گل نیلوفر 3 ماشہ، عنب الثعلب خشک 3 ماشہ تخم خطمی 5 ماشہ، تخم خیارین 3 ماشہ، عناب کلاں نیم کوفتہ 5 دانہ، شربت نیلوفر 2 تولہ آب گرم میں منقوعاً تیار کر کے باضافہ شیرہ تخم خرفہ 3 ماشہ، بارتنگ 3 ماشہ جو منقوع مذکورہ بالا میں تیار کیا گیا تھا۔ کتیرا 2 ماشہ، صمغ عربی 2 ماشہ، طباشیر کبود 2 ماشہ سودہ پاشیدہ ایک ہفتہ تک اس نسخہ کا استعمال کرایا گیا۔ اس کے پلانے سے نفث الدم موقوف ہو گیا۔ مگر شکایت سرفہ و درد خفیف بمقام ذات الجنب باقی رہی۔ پھر آپ نے یہ نسخہ بدل دیا۔ گل بنفشہ 4 ماشہ، گل نیلوفر 3 ماشہ۔ مکوہ خشک 3 ماشہ تخم خطمی 5 ماشہ عناب کلاں نیم کوفتہ 5 دانہ سپستاں نیم کوفتہ 15 دانہ شربت عناب دو تولہ، شربت نیلوفر 1 تولہ بدستور نقوعاً تیار کر کے دس روز پلایا گیا۔ اور یہ قیروطی درد کی جگہ ملوائی گئی۔ روغن بابونہ 2 تولہ، موم زرد 6 ماشہ، گل بابونہ 3 ماشہ، بابچھڑ 3 ماشہ، گل بنفشہ 3 ماشہ، مکوہ خشک 2 ماشہ، افیون 2 سرخ اول روغن بابونہ میں افیون حل کر کے موم کو گداز کر کے ادویہ مسحوق ملا کر قیروطی تیار کرائی گئی۔ تھوڑی تھوڑی نیم گرم درد کی جگہ پر مالش کرائی گئی پنبہ کہنہ گسترده کر کے بندش کرا دی جاتی تھی۔ تھوڑا تھوڑا بلغم بنفث شروع ہوا درد اور سرفہ کو تخفیف ہوئی۔ عرصہ ایک ماہ میں اسی نسخہ اخیر اور قیروطی کے استعمال سے مریض نے صحت پائی۔ مگر اس نسخہ کے استعمال میں مریض کو پانی جوش کیا ہوا پلایا گیا تھا۔

(6)(ج) ایک شخص دہقانی اسی وقت میں اسی عارضہ میں مبتلا تھا گمن خاں کی صحت کا حال سن کر اس نے بھی آپ کی طرف رجوع کیا۔ اس کے مرض کو بھی طبیبوں نے سل ہی تشخص کیا تھا، اور درحقیقت وہ بھی ذات الجنب تھا کہ ورم قریب بہ تقیح پہنچ گیا تھا۔ اور خون متعفن کے ساتھ آتا تھا اس کا علاج بھی آپ نے فصد کرانے کے بعد بدستور بہ منقوعات مناسب بالا گیا۔ اس کو بھی دو ماہ میں صحت ہوئی۔

(7)(د) اسی طرح ایک عورت ساکن بلاسپور کا ذات الجنب متقیح ہو گیا تھا کہ نفث الدم مع قلیل ریم بھی آنا شروع ہو گئی تھی۔ اس کے علاج میں آپ نے اول فصد کرائی بعد میں یہ نسخہ پلوایا گل بنفشہ 4 ماشہ، گل نیلوفر 3 ماشہ، مکوہ خشک 4 ماشہ، تخم خیارین نیم کوفتہ 4 ماشہ عناب کلاں نیم کوفتہ 5 دانہ شربت بنفشہ 1 تولہ شربت عناب 1 تولہ اور قیروطی مذکور کا استعمال بلا افیون کرایا اور آب جوشاندہ پلایا گیا ایک ماہ کے عرصہ میں ریم آنا موقوف ہو گیا۔ ریم موقوف ہونے کے بعد وہ نسخہ مریض سابق جس میں شیرہ تخم خرفہ بارتنگ وغیرہ تھا۔ پندرہ روز پلایا گیا اس عرصہ میں کبھی مریضہ کو خون آ جاتا تھا۔ اور کبھی موقوف ہو جاتا تھا عرصہ ایک ماہ میں خون آنا بالکل موقوف ہو گیا۔ مگر بجائے درد کے مریضہ نے تھوڑی گرانی بیان کی اور سرفہ کے ساتھ بلغم نہ آنے کی بھی شکایت کی۔ آپ نے وہ نسخہ مریض سابق جس میں سپستاں شامل ہیں پلوایا۔ پندرہ روز میں بلغم آسانی سے نکلنے لگا۔ مگر کچھ گرانی باقی رہی اس وقت میں یہ نسخہ نطول درد کی جگہ استعمال کرایا گیا۔ گل بابونہ 3 تولہ گل بنفشہ 2 تولہ، تخم خطمی عنب الثعلب خشک، 1 تولہ، بابچھڑ 1 تولہ، برگ جھاؤ 2 تولہ، برگ کنار خانگی ماءسبوس گندم 3 تولہ، برگ درخت نیم 3 تولہ اس طرح کہ ایک سبوچہ پانی میں جوش کر کے نیم گرم وقت نطول آہستہ آہستہ بہ جائے درد مالش کفدست کرائی گئی۔ بعد خشک ہونے رطوبت نطول کے پنبہ کہنہ گسترده کر کے بندش کرا دی جاتی تھی۔ تین روز نطول کرانے کے بعد عرصہ میں وہ گرانی جاتی رہی اس کے بعد مریض کے واسطے شربت عناب مرکب بسہ اجزا گل بنفشہ عناب و نیلوفر تیار کرا کے عرق گاؤزبان کے ساتھ قریب پچیس روز کے پلایا گیا۔ اور پھر موقوف کرا دیا پانچ چار روز بعد ترک دوا سے مریضہ نے صحت کلی پائی۔

(8)(ہ) ایک شخص اچھن خاں نامی زمیندار موضع سلونہ جو بلاسپور سے آٹھ نو کوس واقع ہے۔ جس کو بیس پچیس برس کی عمر میں جنون شروع ہوا قبل شادی اس کے خویش و اقارب نے مرض سرسام سمجھ کر آپ کو طلب کیا۔ اور معائنہ مریض کرانا چاہا۔ اس مریض کی حالت یہ تھی کہ

ایک مکان میں اس کے متصل پائین باغ بھی تھا۔ بند کر دیا تھا۔ اس لئے کہ کوئی اس کے پاس جاتا تھا اس کو مار پیٹ کر کے ایذا دیتا تھا قوی الجبثہ اور دراز قد آدمی تھا۔ آپ نے فرمایا مکان کا دروازہ کھولو۔ اور معائنہ مریض کراؤ۔ لوگوں نے کہا مشکل تمام ہم نے اس کو اس مکان میں بند کیا ہے اگر دروازہ کھولا گیا۔ تو اندیشہ ہے کہ کسی کو ایذا سے آپ نے فرمایا تم نے مجھ کو ایسی حالت میں کیوں طلب کیا۔ جب تک مریض کو دیکھا نہ جائے میں کچھ تجویز نہیں کرسکتا۔ ان کے خویش واقارب نے کہا کہ آپ ہی کوئی ایسی تجویز کیجئے۔ کہ جس سے معائنہ مریض آپ کو بآسانی کرادیا جائے آپ نے فرمایا جس مکان میں وہ بند ہے اس میں کوئی کوٹھا یا کوٹھڑی بھی ہے کہ جس میں اندر اور باہر دونوں طرف زنجیریں لگی ہوں۔ لوگوں نے کہا ہے آپ نے فرمایا کہ ایک شخص اس مکان کی چھت پر چڑھے اور دیکھتا رہے کہ مریض جس وقت پائیں باغ کی طرف جائے۔ تو وہ فوراً خبر دے۔ چنانچہ ایک شخص چھت پر چڑھا آپ نے مظفر خاں ان کے ملازم سے کہا کہ تم ہی مجھے لے کر آئے ہو تم کو چاہیے کہ جس وقت یہ شخص یہ خبر دے کہ مریض پائیں باغ میں گیا ہے اسی وقت تم دروازہ کھول کر مکان میں میرے ہمراہ چلو۔ آپ نے یہ فرما ہی رہے تھے کہ اس آدمی نے آکر کہا کہ مریض باغ میں ہے اور مکان خالی ہے۔ آپ نے دروازہ کھلوا کر مظفر خاں اور ایک اور ملازم کو ہمراہ لیا اور مکان میں تشریف لے جا کر ایک پلنگ جو دلان میں مریض کے واسطے کسا ہوا پڑا تھا۔ اس پر لیٹ گئے اور ظفر خاں سے کہا کہ اس مکان میں اندر سے زنجیر دے کر بند کر دو اور تم اس کوٹھڑی میں جا کر اندر سے زنجیر دے لو۔ جب مریض اس مکان میں آئے گا۔ تو مجھے اگر تمہارے بلانے کی حاجت ہوگئی۔ تو میں تم کو آواز دوں گا تم فوراً کوٹھڑی کھول کر میرے پاس چلے آنا چنانچہ مظفر خاں نے ایسا ہی کیا اور آپ پلنگ پر لیٹے رہے۔ ایک ساعت نہیں گزری تھی کہ مریض باغ سے مکان میں آیا اور آپ کو سوتا ہوا جان کر آواز دی کہ یہ کون آدمی میرے پلنگ پر سو رہا ہے۔ آپ نے اس کی آواز سن کر مریض سے سلام علیک کی مریض نے جواب تو سلام کا نہ دیا یہ کہا کہ میں تم کو نہیں جانتا کہ تم کون ہو اور کہاں سے آئے ہو آپ نے فرمایا کہ مجھ کو مظفر خاں تمہارے علاج کے واسطے لائے ہیں آؤ اور اپنی نبض مجھے دکھاؤ۔ مریض نے ایک کرسی اٹھا کر پلنگ کے قریب بچھا دی اور اس پر بیٹھ کر کہا لو میری نبض دیکھو میں بیمار تو نہیں ہوں مگر چڑیلوں اور آسیبوں نے گھیر رکھا ہے آپ نے فرمایا کہ ہم بیماریوں کا علاج بھی جانتے ہیں اور چڑیلوں کا بھی آپ نے نبض دیکھنا شروع کیا جب نبض دیکھنے میں دیر ہوئی تو مریض نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا اور کہا کہ ہم نے کسی حکیم کو اتنی دیر تک نبض دیکھتے نہیں دیکھا۔ آپ نے اتنی دیر نبض دیکھنے میں کیوں کی آپ نے فرمایا کہ جو حکیم ہوشیار ہوتے ہیں وہ ایسے بیمار کی نبض جس کو سخت مرض ہو دیر تک دیکھتے ہیں ورنہ بیماری سمجھ میں نہیں آتی۔ جب آپ نے فرمایا تو مریض نے اپنا ہاتھ پھر آپ کے ہاتھ میں دیا اور کہا لیجئے جب تک آپ چاہیں میری نبض دیکھیں آپ نے دوبارہ نبض دیکھی اور پھر اپنا ہاتھ نبض مریض پر سے اٹھا لیا۔ مریض نے کہا مجھے کیا بیماری ہے آپ نے فرمایا جو تم کہتے ہو وہ بھی سچ ہے مگر تھوڑا مرض بھی اس کے ساتھ ہے تم دوا بھی پیا کرو اور میرا پڑھا ہوا پانی بھی پیو۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد صحت ہوگی۔ مریض نے کہا بے شک آپ نے میرا مرض پہچان لیا۔ اب آپ سو جائیں۔ میں چڑیلوں اور آسیبوں کو دور کرتا ہوں تاکہ کوئی آپ کے پاس تک نہ آئے یہ معاملہ آخر شب میں پیش آیا آپ اس کے کہنے سے وہاں لیٹ گئے اور مریض چاروں طرف مکان میں پھرتا رہا کبھی پائیں باغ میں جاتا اور کبھی مکان میں آجاتا۔ مگر آپ سے پھر کچھ عرض نہ کی۔ جب فجر کی اذان ہوئی تو آپ وضو کر کے نماز کے واسطے کھڑے ہو گئے۔ اور سنتیں پڑھ کر فرض پڑھنے لگے۔ اتنے میں مریض بھی پائیں باغ سے آگیا اور آپ کے برابر مقتدی بن کر نماز پڑھنے لگا۔ مگر کبھی دائیں بائیں اور کبھی پیچھے کو دیکھتا جاتا تھا۔ جب آپ نے سلام پھیرا تو مریض سے کہا کہ ایسے بھی کوئی نماز پڑھتا ہے کہ نماز میں ادھر اُدھر دیکھتا جائے۔ مریض نے کہا میں تو چڑیلوں کو دیکھتا تھا کہ کوئی آپ کو آن کر نہ لپیٹ جائے۔ آپ نے فرمایا تمہیں ہمارا بڑا خیال ہے۔ مریض نے کہا کہ آپ تو میرے علاج کے واسطے آئے ہیں۔ پھر مجھے آپ کا خیال کیونکر نہ ہو۔ پھر مریض نے دریافت کیا۔ کہ آپ کا نام کیا ہے۔ آپ نے فرمایا حکیم محمد یوسف خاں۔ مریض نے کہا۔ وہ تو بلاسپور میں رہتے ہیں اور ان کی میں نے بڑی تعریف سنی ہے۔ آپ نے فرمایا

میں بلاسپور ہی سے آیا ہوں۔ اور وہ میں ہی ہوں۔ اس کے بعد آپ نے مریض سے فرمایا کہ اب تمہارے واسطے دوا کس سے تیار کرواؤں۔ تمہارے خوف سے کوئی ملازم مکان میں نہیں آتا۔ کہا آپ جسے چاہیں بلالیں۔ مگر زیادہ آدمی نہ آنے پائیں۔ آپ نے مظفر خاں کو آواز دی وہ کوٹھڑی میں سے نکل آئے۔ آپ نے یہ نسخہ لکھ دیا کہ اس کو تیار کرا کر لے آؤ۔ آلو بخارا 7 دانہ۔ پوست ہلیلہ زرد نیمکوفتہ 9 ماشہ۔ عناب کلاں نیمکوفتہ 11 دانہ، برگ گاؤزبان 4 ماشہ، گل گاؤزبان 4 ماشہ، تخم خیارین نیم کوفتہ 4 ماشہ تخم کاسنی نیم کوفتہ 4 ماشہ۔ عرق کموہ۔ مار و عرق بادیان مار تر داشتہ مابعد صاف نمودہ بمصفائے مذکور شیرہ مغز تخم کدو تولہ۔ تخم کاہو 3 ماشہ۔ گلقند 4 تولہ برآودہ اول اطریفل کشنیزی تولہ خورد بالائش دوا انبوشند۔ تخم ریحان 3 ماشہ پاشیدہ۔ مظفر خاں نسخہ لے کر گئے اور تیار کرا کر لے آئے۔ مریض نے آپ کے فرمانے سے دوا پی مگر پیالہ چینی جس میں دوا تھی۔ زمین پر مار کر توڑ ڈالا۔ آپ نے فرمایا یہ تم نے کیا کیا۔ جواب دیا کہ میں نے بزرگوں سے سنا ہے کہ جب دوا کا برتن ٹوٹ جاتا ہے تو مریض کو جلد شفا ہوتی ہے۔ اس واسطے میں نے پیالہ توڑ ڈالا۔ اس قسم کے حالات اس مریض کے بہت ہیں مگر اب مختصر کیے جاتے ہیں۔ چند روز میں دوا پلانے اور پانی پڑھے ہوئے دینے سے کچھ ان کو افاقہ ہوا۔ آپ حسب الطلب نصرت یار خاں زمیندار کے مکان پر موضع ڈرو کو تشریف لے گئے۔ ان کی لڑکی بیمار تھی۔ دو دن آپ وہاں رہے تھے کہ اچھن خاں کو پھر مرض کا دورہ بسبب نہ پینے دوا کے پڑا اور لوگ ان کو مکان میں بند کر کے آپ کے پاس موضع ڈرو گئے اور بیان کیا کہ آپ تشریف لے چلیے۔ مریض کو پھر دورہ پڑا ہے۔ آپ وہاں سے تشریف لائے اور مکان کا دروازہ کھلوا کر اندر تشریف لے گئے۔ کوئی آدمی جان کے خوف کی وجہ سے ہمراہ نہ گیا۔ دیکھا کہ مریض مکان میں سو رہا ہے اور اس کے ہاتھ میں چارپائی کی ایک پٹی ہے۔ آپ نے آہستہ سے وہ پٹی ہاتھ میں سے لے لی اور پھر اچھن خاں کو آواز دی۔ وہ بیدار ہوئے آپ نے پوچھا تمہارا کیا حال ہے۔ کہا آپ کہاں چلے گئے تھے۔ آپ کے پیچھے میرے پاس نوکروں کے ساتھ پھر چڑیلیں آنا شروع ہو گئیں۔ اس واسطے میں نے نوکروں کو مار پیٹ کی۔ انہوں نے مجھے اس مکان میں بند کر دیا۔ نہ کوئی کھانا دیتا ہے نہ دوا پلاتا ہے۔ آپ نے ان کی تسلی کی۔ تو وہ رونے لگا۔ اور کہا اگر آپ کہیں مجھے چھوڑ کر جائیں گے تو نوکر پھر میرا ایسی حال کریں گے۔ آپ نے فرمایا اب ہم کہیں نہیں جائیں گے۔ آپ نے دوا پلانا شروع کی اور ان کو نہلوا کر کپڑے وغیرہ پہنائے۔ چار پانچ روز کے بعد ان کو افاقہ ہوا۔ آپ اپنے مکان کو تشریف لے آئے۔ دو تین روز کے بعد پھر ان کے آدمی آئے اور کہا کہ ان پر پھر زور ہو گیا اور دوا پینا موقوف کر دی ہے۔ آپ پھر تشریف لے گئے مگر اس مرتبہ کئی روز تک مریض کو افاقہ نہ ہوا اور لوگوں نے ان کے پاس آنا چھوڑ دیا۔ بسبب خوف دیوانگی کے ناچار آپ نے مریض کو بیڑیاں پہنوا دیں اور ہاتھ بھی بند ہوا دیئے۔ جو آپ کہتے تھے۔ وہ مریض کر لیتا تھا اور کسی کی بات کو نہیں مانتا تھا۔ جب دس بارہ روز گزرے تو مریض نے آپ سے کہا کہ آپ نے جو میرے ہاتھ پیر بند ہوا دیئے ہیں اس پر میرے نوکر اور چڑیلیں یہ حال دیکھ کر بہت خوش ہوتے ہیں۔ آپ نے فرمایا ہم ابھی تمہارے ہاتھ پیر کھلوائے دیتے ہیں مگر تم نوکروں کو مار پیٹ نہ کرنا۔ چنانچہ آپ نے ان کے ہاتھ خود کھول دیئے اور کہا بیڑیاں دو چار روز بعد کھول دیں گے۔ چار روز کے بعد آپ نے بیڑیاں بھی نکلوا دیں۔ اور اپنے ہمراہ مریض کو بلاسپور لے آئے اور ایک مکان میں رکھ کر اول فصد کرائی۔ اور اس کے بعد یہ نسخہ منضج پلانے کیلئے دیا گیا۔ گل بنفشہ 5 ماشہ۔ گل گاؤزبان 4 ماشہ۔ گل سرخ 5 ماشہ۔ گل نیلوفر 4 ماشہ۔ آلو بخارا 11 دانہ۔ برگ شاہترہ 6 ماشہ۔ سرپھوکہ 4 ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد نیم کوفتہ 9 ماشہ پوست ہلیلہ نیم کوفتہ 9 ماشہ۔ منڈی 4 ماشہ۔ تخم خیارین نیم کوفتہ 4 ماشہ۔ تخم کاسنی 4 ماشہ۔ تخم خطمی 5 ماشہ۔ سپستان 21 دانہ۔ افتیمون 5 ماشہ۔ در پوٹلی بستہ۔ گلقند 3 تولہ۔ خمیرہ گاؤزبان سادہ 2 تولہ۔ منضج پلانے کے بعد یہ نسخہ مسہل لکھ دیا گیا اور بعد منضجات بطریق درمیان میں چار چار پانچ پانچ منضج دے کر پلایا گیا۔ نسخہ یہ ہے کہ گل بنفشہ 6 ماشہ۔ گل گاؤزبان 4 ماشہ۔ گل سرخ 7 ماشہ۔ گل نیلوفر 4 ماشہ۔ آلو بخارا 15 دانہ، برگ شاہترہ 6 ماشہ، پوست ہلیلہ زرد تولہ، پوست بلیلہ تولہ، منڈی 4 ماشہ تخم خیارین 4 ماشہ۔ تخم کاسنی 4 ماشہ۔ تخم خطمی 7 ماشہ۔ سپستان 21 دانہ۔ افتیمون (در پوٹلی بستہ) 6

ماشہ۔ مویز منقی 11 دانہ شب آب اثار تر داشتہ صباح جوشدادہ صرہ افتیمون علیحدہ کردہ۔ برگ سنا مکی 1 تولہ کہ در پوٹلی بستہ بہ گلاب ' مار وماء الجبن ، مار خیساندہ باشند ازصرہ برآوردہ شامل ادویہ مطبوخ نمودہ دم پخت کردہ مالیدہ صاف نودہ وشیرہ مغز فلوس 5 تولہ بعرق مکوہ ' مار وعرق بادیان ، مار برآوردہ بہم آمیختہ گلقند 6 تولہ سودہ وشربت دینار 4 تولہ وترنجبین خراسانی 3 تولہ وشیر خشت اصلی تولہ۔ اندراختہ روغن بادام اضافہ کردہ نیم گرم اول حبوب مسہل منقی دماغ درآخرشب خورانیدہ صباح مسہل بنوشانند۔

نسخہ حبوب مسہل یہ ہے۔ ایلوا 3 ماشہ۔ تربد سفید مجوف خراشیدہ 6 ماشہ۔ زنجبیل 1 ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد 6 ماشہ۔ ہلیلہ کابلی 6 ماشہ۔ ہلیلہ 6 ماشہ۔ آملہ 6 ماشہ۔ حب النیل 6 ماشہ جلاپا 9 ماشہ۔ مصطگی 1 ماشہ۔ عصارہ ریوند 3 سرخ۔ ہلیلہ سیاہ 6 ماشہ درشیرہ مویز منقیٰ 9 دانہ کہ درعرق گلاب وعرق مکوہ وبادیان برآوردہ خمیر کردہ حبوب بقدر دانہ نخو بستہ خشک کردہ ازین سہ ماشہ حبوب درآخرشب بگلاب 1 مار میخوانند۔

بعد مسہل یہ نسخہ تبرید پلایا گیا۔ شیرہ مغز تخم کدو 6 ماشہ۔ تخم کاہو 4 ماشہ۔ تخم خرفہ 3 ماشہ۔ تخم خیارین 4 ماشہ۔ تخم کاسنی 4 ماشہ۔ دانہ الائچی سفید 5 عدد۔ طباشیر کبود 3 ماشہ۔ لعاب بہدانہ شیرین 4 ماشہ۔ گل گاؤزبان 4 ماشہ۔ تخم خطمی 4 ماشہ۔ بعرق گاؤزبان ، مار برآوردہ نبات سفید 4 تولہ حل کردہ تخم ریحان 2 ماشہ۔ اسپغول 2 ماشہ۔ فرنجمشک 2 ماشہ پاشیدہ ہوشند۔ دو مہینہ میں مریض نے صحت پائی۔ اس عرصہ میں مریض پر طرح طرح کے حالات گزرے۔ جن کا بیان دراز ہے۔ مریض صحت کے بعد اپنے سسوز کو چلا گیا اور تھوڑے عرصہ کے بعد اس کی شادی بھی ہوگئی اور ایک لڑکی بھی پیدا ہوئی پھر اس کے بعد جنون کا دورہ پڑا مگر پہلے سے بہت کم۔ آپ نے مریض کی حالت دیکھ کر ماء الجبن تجویز فرمایا اور اپنے فرزند خورد حکیم محمد عبدالرحمٰن خان کو سسونہ بھیج کر مریض کو ماء الجبن کرادیا۔ اور بھی اس اثنا میں دو ایک بار معائنہ مریض کیا۔ جب ماء الجبن ختم ہوگیا اور مریض کو صحت ہوگئی۔ تو آپ نے ان کے خویش واقارب سے کہا کہ صحت تو ہوگئی مگر ابھی استیصال مرض جیسا چاہیے تھا ویسا نہیں ہوا۔ دوبارہ ماء الجبن کرانے کی حاجت ہے۔ ان کے اقرباؤں نے دوبارہ ماء الجبن دینے سے تساہل کیا چنانچہ اچھن خاں ابھی تک زندہ ہے مگر برس دو برس کے بعد مرض مذکور کا تھوڑا دورہ پڑ جاتا ہے۔ اور علاج سے دفع ہوجاتا ہے۔

(9) (۹) ایک روز نواب کلب علی خان صاحب بہادر مرحوم شفاخانہ بلاسپور میں مع جناب حکیم علی حسن خاں صاحب وعثمان خان صاحب بہنگام دورہ تشریف لائے اور ملاحظہ ادویات مرکبہ فرمایا۔ شربتوں کی بوتلوں پر ان کے نام کے چٹ لگے ہوئے تھے۔ نواب صاحب نے شربت نیلوفر کی چٹ پڑھ کر فرمایا۔ حکیم صاحب شربت نیلوفر کا کیسا مزاج ہے۔ آپ نے کہا شربت نیلوفر کا سرد تر مزاج ہے۔ پھر نواب صاحب موصوف نے فرمایا کہ اس کا کن امراض میں استعمال کیا جاتا ہے۔ آپ نے جواب دیا کہ اکثر امراض حارہ صفرادیہ ہیں۔ نواب صاحب نے پھر سوال کیا کہ آپ نے حارہ صفرادیہ کو کیوں مخصوص کیا۔ آپ نے کہا کہ شربت نیلوفر بالخاصہ مستحیل بہ صفراء نہیں ہوتا۔ اور باقی اشربہ خمیر حامضہ بہ سبب شیرینی کے مستحیل بہ صفرا ہو جاتی ہیں۔ نواب صاحب نے فرمایا کہ اطبا کا کلیہ ہے کل حلو حارٌ پھر شربت نیلوفر کا مزاج سرد تر کیوں ہوا۔ آپ نے عرض کیا کہ یہ کلیات مرکبات غیر صناعیہ کا ہے۔ انہیں پر صادق آتا ہے اور مرکبات صناعیہ پر صادق نہیں آتا۔ نواب صاحب نے حکیم علی حسین خاں صاحب سے دریافت کیا کہ آپ کے نزدیک بھی یہی بات ہے حکیم علی حسین خاں صاحب نے جواب دیا کہ یہی امر صحیح ہے جو حکیم صاحب فرماتے ہیں۔ اس واسطے کہ اگر کافور میں شکر ملائی جائے تو یہ مرکب بارد ہی قرار پائے گا۔ نہ حار بسبب شیرینی کے اور نسخہ جات مجربہ کی حقیقت تجربہ۔ جب یہ قرار پائی کہ موافق اصول طبیہ کے جب تجربہ کیا جاتا ہے تو وہ نسخہ مجرب طبی کہلاتا ہے اور ہر مناسب وقت پر اس میں کمی بیشی کے ساتھ طبیب کو تصرف کرنا پڑتا ہے۔ اسی بناء پر آپ کا قول ہے کہ نسخہ مجرب اسی وقت میں کام آتا ہے جو مریض کا مرض اس کے قابل اطباء کے نزدیک مشخص ہو۔ اس وقت میں عام ہے کہ وہ نسخہ مجرب اسی طبیب کا ہو یا کسی دوسرے طبیب کا۔ اس لیے طبیب کے لیے ضروری ہے کہ پہلے مرض کی تشخیص کرے۔ بعد اس کے دوا تجویز کرے۔

خواہ اپنا نسخہ کوئی جدید مجوز کرے۔ خواہ اس مرض کے مطابق کوئی نسخہ اپنے مجربات میں یا دیگر اطباء کے مجربات میں سے استعمال کرائے۔

(10) (ف) ایک دن آپ اتفاقاً رام پور گئے۔ مکان پر حکیم حسین رضا خاں اور احمد رضا خاں (جو خلیفین رشیدین حکیم حسن رضا خاں صاحب کے تھے) اور حکیم حسن رضا خاں صاحب کے نکاح میں ہمشیرہ حکیم ابراہیم خاں صاحب کی تھیں۔ اس وقت میں دو شاگرد حکیم حسین رضا خاں صاحب اور احمد رضا خاں صاحب کے ان سے طب کی کتابیں پڑھ رہے تھے۔ حکیم حسن رضا خاں صاحب نے آپ سے کہا کہ ہم نے سنا ہے کہ آپ اپنا مطب تحریر فرما رہے ہیں۔ ہم بھی اس کے دیکھنے کے مشتاق ہیں۔ بعد ختم اگر آپ اس کو ہمارے پاس بھیج دیں تو ہم بھی اس سے مستفید ہوں۔ آپ نے کہا انشاء اللہ تعالیٰ بعد ختم آپ کے ملاحظہ میں گزارا جائے گا۔ اسی اثنا میں ان کے ایک شاگرد نے بطور دخل در معقولات آپ سے کہا کہ آپ نے اپنے مطب کا طرز کیا کتب مروجہ طب سے کوئی جدید تجویز فرمایا ہے اور اس کے لکھنے کی کیا ضرورت ہوئی کتب درسیہ مروجہ میں سب باتیں موجود ہیں۔ آپ نے کہا فکر ہر کس بقدر ہمت اوست میں نے اپنے مطب کو نسخہ جات اصول مطب کے ساتھ تحریر کیا ہے۔ جس کا ملنا بجز اطبائے خاندانی کے جو سینہ بہ سینہ اپنی اولاد اور شاگردوں کو تعلیم کرتے ہیں۔ بہت دشوار ہے۔ اس شخص نے کہا ہم نے تو نسخہ اصول کا نام آج آپ کی زبان سے سنا ہے نہ کسی اور طبیب سے سنا نہ کسی کتاب میں لکھا دیکھا۔ آپ نے کہا جب تمہیں کسی طبیب نے اس طور سے تعلیم ہی نہیں دی اور نہ کوئی مطب خاندانی اپنا اس طرح کا پڑھایا۔ تو تم اس کا نام کس طرح سنتے اور دیکھتے اور آپ نے یہ شعر کسی استاد کا اس شخص کے سامنے پڑھا۔

ہماں کرے کہ در سنگ نہانست
زمین و آسماں او ہمانست

اس شخص نے کہا اگر آپ اسی وقت کوئی نسخہ اصول تحریر فرمائیں۔ تو ہم بھی اس سے مستفید ہوں۔ آپ نے کہا تم کسی مرض کا نام لو تو اس کا نسخہ اصول تحریر کر دیا جائے۔ اس نے کہا پہلے آپ نسخہ اصول مطب کی تعریف ارشاد فرمائیں تو میں کسی مرض کا نام لے کر نسخہ اصول تحریر کراؤں۔ آپ نے فرمایا نسخہ اصول مطب اس نسخہ کا نام ہے جو اطبائے حاذق تجربہ کار کسی مرض کی دوا ابتدائے مرض میں پہلے اسی نسخہ سے تجویز کرتے ہیں اور پھر وقتاً فوقتاً اسی میں تغیر اور تبدل اور کمی بیشی کر کے مریض کا علاج کرتے ہیں۔ یہ بات سن کر اس شخص نے کہا۔ آپ ذات الجنب کا نسخہ اصول تحریر فرما دیجئے۔ آپ نے کہا ذات الجنب دو قسم کا ہوتا ہے۔ تم کون سے ذات الجنب کا نسخہ تحریر کراتے ہو۔ اس شخص نے کہا مجھے اس وقت اس کی قسمیں تو یاد نہیں آپ دونوں قسموں میں سے ایک قسم کا نسخہ اصول تحریر فرما دیجئے کہ یہ فلاں قسم کے ذات الجنب کا نسخہ ہے آپ نے کہا ذات الجنب دو قسم ایک حقیقی اور ایک غیر حقیقی ہوتا ہے۔ اس شخص نے کہا مجھے حقیقی ذات الجنب کا نسخہ چاہئے۔ آپ نے فرمایا پہلے اس شخص یعنی ذات الجنب والے کی فصد باسلیق کرانا چاہئے۔ اس کے بعد یہ نسخہ اصول استعمال کرانا چاہیے۔

گل بنفشہ۔ گل نیلوفر۔ تخم خطمی۔ عناب کلاں نیم کوفتہ۔ عنب الثعلب خشک تخم خیارین نیم کوفتہ۔ شربت نیلوفر بعد اس کے اس شخص نے کہا کہ آپ نے وزن ادویہ کیوں نہیں تحریر کیا آپ نے اس سے کہا کہ وزن ادویہ مریض کے سن اور حالت ضعف وقوت مرض پر منحصر ہے۔ اس نے کہا خیر مگر یہ تو فرمائیے کہ اس مرکب کا بعد تحریر وزن جیسا کہ مناسب ہو کیا مزاج قرار پاتا ہے۔ آپ نے کہا کہ اس مرکب کا مزاج آخر سرد و تر مقرر رہتا ہے۔ اس نے کہا اگر میں ایسے مزاج کی ایک دوائی مفرد آپ کے سامنے بیان کروں تو پھر اس نسخہ طول نہ طویل کی کیا حاجت رہے گی۔ آپ نے کہا کیا مضائقہ تم بیان کرو لیکن وہ ایسی دوا مفرد ہو کہ جو میرے نسخہ میں مندرج نہ ہو اور اس دواء کو اطبائے متقدمین یا متاخرین نے ذات الجنب حقیقی میں پلانے کے واسطے تجویز کیا ہو۔ اس بات کو سن کر وہ خاموش ہو گیا اور کچھ جواب نہ دے سکا اور نہ کوئی دوا تجویز کی۔ حکیم حسین رضا خاں اور احمد رضا خاں نے اس شخص کو زجر و توبیخ کے کلمے فرمائے اور کہا ابھی تم میں ایسی لیاقت کہاں ہے کہ تم اطبائے تجربہ کار سے بحث کرتے ہو۔ تم کو تو ابھی ان کے کلام کے سمجھنے کا بھی سلیقہ نہیں۔ آپ نے اس شخص سے کہا کہ میرے اس

نسخہ کوتم اپنے پاس رکھواور کتب درسیہ وغیرہ میں سے کوئی دوا تنہا یا مرکب ایسی لکھ کر لاؤ کہ جو میرے نسخہ مجوزہ میں سے نہ ہواور اس کو اطباء نے ذات الجنب حقیقی میں تنہا تجویز کیا ہو۔تم کو دو دن کی فرصت دی جاتی ہے۔کل پھر میں حکیم صاحب سے ملنے آؤں گا تم اس وقت مجھے وہ دوا دکھانا۔پھر دوسرے روز جو آپ حکیم حسین رضا خاں کے مکان پر تشریف لے گئے تو اس شخص کو نہ پایا۔آپ نے حکیم صاحب حسین رضا خاں سے دریافت کیا کہ وہ شخص آپ کے شاگرد کہاں ہیں۔حکیم صاحب نے کہا میں نے اس کو خفا ہو کر نکال دیا ہے۔جب تک آپ یہاں تشریف فرما ہیں وہ میرے پاس نہیں آئے گا۔

اقوال: (الف) آپ کا یہ قول ہے کہ طبیب کو علاج جسمانی اس طرح کرنا چاہیے جس سے مزاج اصل فطرت انسانی متغیر نہ ہو جائے۔ بلکہ جس فطرت پر اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کیا ہے۔وہی قابلیت اس میں موجود رہے۔تشریح اس کی یہ ہے کہ مزاج انسانی جمادات و نباتات وحیوانات سب سے اعدل تر ہے۔ادنیٰ دوا اور غذا کا اثر دوائی اور غذائی اس میں فوراً بین ہو جاتا ہے۔اس واسطے آپ کی رائے ان طبیبوں کی رائے سے جو بہت قیمتی دواؤں سے علاج کرنے کے عادی ہیں۔غیر متفق ہے بلکہ سہل دوا اور ادنیٰ درجہ کی تاثیر والی دوا سے آپ کا طریق مطب جاری ہے۔اس سے یہ مراد نہیں ہے کہ قوی دواء کی جس وقت اشد ضرورت ہو تو وہ نہ دی جائے۔بلکہ یہ غرض ہے کہ قوی دواؤں سے مریضوں کو عادی کرنے میں وہ اعتدال مزاج اصلی باقی نہیں رہتا۔ہمیشہ پھر وہ مریض قوی دواؤں کے استعمال سے شفا پاتے ہیں جس کا نتیجہ یہ مترتب ہوتا ہے کہ ان لوگوں کا مزاج درجہ مزاج انسانی سے ایک درجہ گھٹ کر مزاج حیوانی ہو جاتا ہے جس کے سبب اس کے علاج کرنے میں طبیب کو طبابت سے بیطاریت کی طرف رجوع کرنا پڑتا ہے اور تجربہ بھی ویسا ہی مترتب ہو جاتا ہے۔یہاں پر اتنی بات ضرور تحریر کرنے کی ہے کہ تجربہ کی حقیقت یہ ہے کہ تجربہ سے انسان یقین تک پہنچ جاتا ہے اور تجربہ دو قسم پر ہے۔ایک تجربہ عام لوگوں اور جہلا کا کہ وہ قابل اعتبار نہیں اور ایک تجربہ حکیموں۔طبیبوں اور عاملوں کا ہے۔جو کمال اعتبار رکھتا ہے۔تجربہ کا طریق حکماء میں اس طرح جاری ہے کہ جو کچھ اطباء ہنگام تحصیل علم اپنے اساتذہ سے نظریات اور عملیات پڑھتے ہیں۔اس کو اسی تحصیل علم کے مطابق مطب میں بیٹھ کر تجربہ حاصل کرتے ہیں۔یہ تجربہ آخر کو مرتبہ اعتبار اور یقین کو پہنچ جاتا ہے۔مگر باوجود اس کے ہر وقت طبیب حاذق اگر اپنے مجربات کو یا دوسرے اطباء کے مجربات کو مریض کے حالات سے مطابق پاتا ہے جب تو بلا اپنے تصرفات کے مجربات کا استعمال کرتا ہے ورنہ کبھی مقدار شربت میں کم وبیش یا دوسری کوئی دوا گھٹا بڑھا دیتا ہے۔اس طریق سے علاج کرنا جس طبیب کا قاعدہ ہو سب اطبائے حاذق اس کی رائے سے متفق ہیں اور آپ بھی اس کی رائے سے متفق ہیں۔اب رہی یہ بات کہ بوقت ضرورت اور غلبہ مرض کے جو علاج اور دوا قوی تجویز کی جاتی ہے وہ اس واسطے مجوز ہوتی ہے کہ توقف کرنے میں خوف ہلاکت مریض کا ہوتا ہے اور ادنیٰ درجہ کی دوا سے فائدہ توقف سے مترتب ہوتا ہے۔بڑی مثال اس کی یہ ہے کہ مثلاً اگر کسی شخص کو اوجاع اربعہ یعنی ذات الجنب۔ذات الریہ۔ذات العرض۔ ذات الکلیہ حقیقی سے کوئی وجع واقع ہو۔تو فصد جو استفراغ کلی ہے۔واجب ہوتی ہے اور ادویہ قویہ مناسبہ کا بھی استعمال کیا جاتا ہے۔اگر اس میں توقف کیا جائے۔تو اکثر مریض ہلاک ہو جاتا ہے اور اگر یہ اوجاع اربعہ غیر حقیقی ہوں تو ضمادات نطولات مطبوخات منقوحات وغیرہ سے فائدہ بتدریج حاصل ہو جاتا ہے اور شریعت کی رعایت کرنے سے کہ جو حکمت روحانی ہے کبھی مزاج انسانی متغیر نہیں ہوتا۔بعد صحت پھر اصلی فطرت پر آجاتا ہے اور علاج قویہ کا سوء المزاج بعد صحت بھی باقی رہتا ہے جب تک اصلاح اور تبدیل مزاج کی تدبیر نہ کی جائے طبیب جسمانی محض کو بالکل اس طرف توجہ نہیں ہوتی اسی واسطے ہمیشہ اس کا لقب طبیب ہی مناسب ہے اور جو شخص حکمت جسمانی و روحانی کی رعایت کے ساتھ علاج کرتا ہے۔اس کو طبیب اور حکیم کہنا درست ہے۔اسی لیے آپ کا یہ قول ہے۔ ؎

گر تو خواہی راحت ہر دو جہاں
حکمت روحی وجمی رانجواں

(ب) گردش سماوی اور ارضی کی نسبت آپ کے خیالات مجملاً یہ.............. گردش ارضی کے قابل ہونے میں کسی قدر تکذیب قرآنی کا شائبہ ہے۔ اس لیے ثبوت گردش سماوی مسلمانوں کے لیے خصوصاً اور دوسری اقوام کے لیے عموماً فائدہ سے خالی نہیں۔ گردش سماوی کے ثبوت میں بہت سے دلائل ہیں۔ منجملہ ان کے سب کی لب لباب کے ایک یہ دلیل ہے کہ طیران طیور ہوائی خواہ موافق گردش ارضی فرض کیا جائے یا مخالف حرکت ارضی۔ گردش ارضی کو ہرگز متحقق نہیں ہونے دے گا۔ اس طرح سے کہ اگر حرکت ارضی شرق سے غرب کی طرف فرض کی جائے تو حرکت ارضی کے تیز تر ہونے کے باعث جو ایک دن رات میں اپنا دورہ تمام کر لیتی ہے طیران طیور شرق سے غرب کی طرف اشیائے ممسکہ ارض سے متجاوز متحقق نہیں ہوگا۔ بلکہ حرکت طیران طیور جو بدرجہا حرکت سریع تر ارضی سے بطی تر ہے۔ غیر متجاوز اشیائے ممسکہ ارض سے نظر آئے گا اور طیران طیور اس کے خلاف ہے ہم مشاہدہ کرتے ہیں کہ جب کوئی طائر کسی مکان شرقی متمکن ارضی سے طرف مکان غربی متمکن ارضی کے اڑ کر آتا ہے تو قبل اس کے کہ وہ مکان غربی حرکت ارضی کے ساتھ اس طائر سے آگے بڑھ جائے۔ تو طیران طیور اس کا آگے بڑھنا ثابت نہیں ہونے دیتا۔ بلکہ خود ان سے متجاوز طیران کرتا ہے اور اس سے آگے بڑھ جاتا ہے جس سے بطلان گردش ارضی بخوبی ثابت ہے۔ گو گردش ارضی دولابی ہی فرض کی جائے۔ وقس علی ہذا اور یہ اختلاف یعنی گردش ارضی کا اقرار اور گردش سماوی سے انکار جن لوگوں نے کیا ہے غرض ان کا تعصب مذہبی ہے کہ اس پیرایہ میں تکذیب مذہب حق کی جائے جس سے گردش سماوی ثابت ہے اور ظاہر میں تکذیب ان حکماء کی ہے جو حرکت سماوی کے قابل ہیں۔

(ج) ایک دوسرے امر میں بھی اسی گروہ حکماء نے اپنی تحقیق کی رو سے یہ اختلاف پیدا کیا ہے جو بیان کرتے ہیں کہ چار عنصروں کے سواء اور بھی بہت سے عنصر ہیں اگر عنصر سے مراد ان کی اجسام بسیط مثل عناصر اربعہ کے ہے تو یہ اختلاف ان کا قابل تسلیم نہیں۔ اس لیے کہ حکمائے سابقین نے عناصر اربعہ کو احیار د کردہائے معینہ کے ساتھ مخصوص کیا ہے اور بطور حصر استقرائی چار ہی پر منحصر کر دیا ہے۔ گو حصر استقرائی میں دوسرے عناصر کے برآمد ہونے کی گنجائش ہو مگر جو عنصر اس وقت تک حکمائے یورپ نے نکالے ہیں۔ ان میں سے کسی عنصر میں پورے عناصر بسیط کے اوصاف نہیں پائے جاتے ہیں کیونکہ احیاز معینہ اور مخصصہ اور دیگر قیود اجسام بسیط انہیں چار عناصر میں متحقق ہیں۔ اگر ان عناصر جدیدہ کے قابل عنصر کو کسی مرکب میں سے نکال کر دکھائیں گے تو قیام اس عنصر کا ارض پر ہوگا یا پانی ہوا یا نار میں۔ اگر اس عنصر کا قیام کرہ نار میں ہوگا تو اسے وہی عنصر نار کہا جائے گا اور اگر کرہ ہوا میں اس کا مقام قرار دیا جائے گا۔ تو وہی عنصر ہوا اس کو کہا جائے گا اور اگر پانی کے کرہ میں اس کا متمکن ہونا ثابت ہوگا تو وہ عنصر پانی کہلائے گا اور اسی طرح وہ عنصر جدیدہ اگر ارض پر متمکن اور جاگیر پایا جائے گا تو عنصر ارض وخاک میں شمار کیا جائے گا۔ نہ شمار عنصر جدیدہ میں۔ اس واسطے کہ کل شئی یرجع الی اصلہ۔ جس کرہ میں رجوع عنصر جدیدہ کا پایا جائے گا۔ وہی کرہ اور وہی عنصر اس کی اصل ٹھہرے گا اور اگر عناصر جدید سے مراد ان کی فقط اس مرکب کے اجزاء ہیں تو اس میں عنصر کی قید لگانا عام لوگوں کو دھوکہ دینا ہے اور ان کا اجزا کہنا قابل تسلیم ہے نہ عنصر کہنا اور بعض اوقات میں بعض اطباء کو کلیات طب میں بھی اختلاف نظر آتا ہے۔ اس کی وجہ اکثر یہ ہوتی ہے کہ وہ کلیہ حقیقت میں جن جزئیات پر صادق آتا ہے۔ انہی پر ہمیشہ حقیقۃً صادق آتا ہے جو اطباء اس کلیہ کے جزئیات حقیقی سے واقف نہیں وہ غیر حقیقی پر صادق کرنا چاہتے ہیں۔ جب وہ کلیہ غیر حقیقی جزئیات پر صادق نہیں آتا۔ تو ان اطباء کو گمان ہوتا ہے کہ یہ کلیہ صادق نہیں بلکہ کاذبہ ہے۔

(د) اس زمانہ میں اطبائے انگریزی نے جسم انسانی کا درجہ حرارت معلوم کرنے کے لیے ایک آلہ ایجاد کیا ہے اور ڈاکٹر لوگ اس پر بڑا فخر کرتے ہیں اور نبض دیکھنے والے یونانی طبیبوں کو اپنے نزدیک حقیر سمجھتے ہیں اور آج کل کے اطباء جو اکثر جہل مرکب میں گرفتار ہیں۔ ان کا تتبع کر کے وہ بھی اس آلے کی خوبیاں بیان کرتے ہیں اور یہ اصول طبیہ کی رو سے کبھی قابل اعتبار اور دستور نبض شناسی کا مقابل نہیں ہوسکتا۔ اول تو ڈاکٹروں سے پوچھا جائے کہ اس آلے کا مقیاس انہوں نے کسی شخص کو قرار دیا ہے اور وہ شخص جس نے اس آلہ کا موازنہ

اعتدال کیا گیا ہے۔ وہ کسی اقلیم کا رہنے والا تھا اور اس آلے کی تیاری کو کتنا عرصہ اور اس وقت میں اس شخص کی کیا عمر تھی اور اس کے صحیح المزاج ہونے پر وہ کیا دلیل رکھتے ہیں۔ پھر صحیح اور غیر صحیح مزاجوں کا کیسے مقیاس موازنہ ہو سکتا ہے اور جو امور نبض سے معلوم ہوتے ہیں اس آلے سے کیسے معلوم ہو سکتے ہیں۔ بالفرض ہم ان کے آلہ حرارت کو صحیح بھی مان لیں تو اس صورت میں بھی ان کو تشخیص مرض میں وہ آلہ پوری مدد نہیں دے سکتا۔ اگر آپ اس اجمال کی طرف توجہ فرمانے کو تصدیع تصور فرمائیں تو میں آپ کی رفع تصدیع کے لیے کھول کر تحریر کرتا ہوں کہ جسم انسان میں یا تو حرارت غریبی ہوتی ہے یا حرارت غریزی اور یا اسطقسی ہوتی ہے۔ حرارت غریزی موجب امراض ہے اور وہ دو قسم کی ہوتی ہے۔ سادہ یا مادی حرارت سادہ کی تو بہت قسمیں ہیں اور حرارت مادی دو قسم پر ہوتی ہے۔ دموی یا صفراوی اور حرارت غریزی باعث زندگی اور حفظ صحت ہے۔ زیادتی تو حرارت غریزی کی معیوب نہیں اور اعتدال تو نورٌ علیٰ نور ہے۔ البتہ کمی کی حالت قابل اصلاح ہے اور حرارت اسطقسی کے حالات حرارت غریبی اور حرارت غریزی اور حرارت اخلاط حارہ سب کے شریک ہیں۔ اس کی بحث اگر بالتفصیل بیان کی جائے تو ایک دفتر ہو جائے۔ یہاں پر اس حرارت کی نسبت فقط اتنا ہی معلوم ہو جانا کافی ہے کہ حرارت اسطقسی مرنے کے بعد بھی جب تک جسمانیت باقی رہتی ہے جسم سے زائل نہیں ہوتی۔ بعد تعفن اور فساد جسم وہ علیحدہ ہو جاتی ہے۔ نزدیک اطبائے ظاہریہ کے۔ اور اطبائے باطنیہ اور روحانیہ کے نزدیک اس میں بھی طویل بحث ہے۔ حرارت اخلاط اور حرارت غریزی فقط جسم انسان سے زندگی تک تعلق رکھتی ہے۔ موت کے بعد یہ مرتفع ہو جاتی ہے۔ جب اقسام حرارت ذہن نشین ہو گئیں تو ڈاکٹر صاحب جو حرارت کا موازنہ آلات سے کرتے ہیں ان سے دریافت کیا جائے کہ آپ حرارت کی زیادتی اور اعتدال اور کمی جو بیان کرتے ہیں۔ یہ اقسام حرارت غریبی کا بیان ہے یا حرارت اخلاط کا اگر حرارت غریبی کا بیان ہے تو وہ کس قسم کی حرارت غریبی ہے اور حرارت غریبی سادہ اور مادی میں آپ کو کیونکر تمیز ہو سکتی ہے اور مادی میں بھی حرارت صفراوی اور حرارت دموی دریافت کرنے میں آپ کے واسطے کون سی دلیل ہے۔ فقط کمی زیادتی اعتدال حرارت کو تو آپ نے معلوم کیا۔ مگر اقسام حرارت میں تمیز کرنے کا کون سا ذریعہ آپ کے پاس ہے اور آپ اس کا علاج کس طرح تجویز کر سکتے ہیں۔ بخلاف نبض کے کہ وہ حرارت سادہ اور حرارت مادی اور صفراوی اور دموی اور حرارت غریزی وغیرہ سب کو بہ تفصیل مدلل ظاہر کر سکتی ہے۔ نبض شناسی کے قوانین جب تک حکمائے معنوی یا اطباء صوبی سے بخوبی سیکھے نہ جائیں۔ اور ان پر عمل اور تجربہ طبیب حاذق کے سامنے نہ کرلایا جائے۔ اس وقت تک مراتب مذکورہ بالا نہیں سمجھ سکتا مگر جب ان مراتب کو وہ نہیں سمجھتا تو طبیب کہنا بھی اس کو جائز نہیں۔

تصنیفات:

قانون علاج اردو منظوم۔ مطب یوسفی بزبان فارسی۔ تکملہ منشعب بزبان فارسی، رسالہ فصد منظوم۔ رسالہ تذکرۃ العلاج بزبان اردو ناتمام۔ معیاد المعانی شرح کریما بزبان فارسی۔ دیوان وغزلیات اردو و فارسی۔ رسالہ فقر وعرفان بزبان اردو جس میں رموز فقراء۔ عرفان کو بمطابقت شرعیہ نظم کیا گیا ہے۔ فاتحۃ الصرف در علم صرف عربی و فارسی۔ تفسیر بسم اللہ و سورہ فاتحہ مسمیٰ بہ الف لام میم معہ دیگر قطعات قرآنیہ بزبان فارسی منظو متضمن تفسیر القرآن بالقرآن و تفسیر بالروایت و تفسیر بالدرایت التاویل صحیح جس میں معجزات قرآنیہ کا بیان ہے جس کی خوبی تفسیر دیکھنے پر منحصر ہے۔

آپ کے صاحبزادے

حکیم مولوی عبدالرحمٰن صاحب

ولدیت: حکیم مولوی محمد یوسف خان صاحب۔ سکونت: جونا گڑھ۔ وطن: بلاسپور

آپ نے عربی فارسی کی درسی کتابیں اپنے والد صاحب سے پڑھیں اور طبی تعلیم حکیم علاؤالدین خاں صاحب رامپوری اور حکیم مولوی عبدالرزاق خاں صاحب افسر الاطباء ریاست جونا گڑھ سے حاصل کی۔ شرح حمیات قانون حکیم مسیح الزمان آملی سے پڑھی۔ پھر حکیم احمد رضا خاں صاحب نے آپ کا امتحان لیا اور نواب یار جنگ بہادر کے اجلاس سے آپ کو سند حاصل ہوئی۔ عرصہ تک شفاخانہ پٹوالی اور سوار اور ملک خانم میں اپنے والد ماجد کے عوض فرائض طب ادا کرتے رہے۔ پھر مکان پر مطب کھولا۔ آپ کو سلطان الاطباء جناب حکیم محمد اعظم خاں صاحب المخاطب ناظم جہاں سے بھی شرف شاگردی حاصل تھا۔ اس کی مختصر کیفیت یہ ہے کہ محمد نذیر خاں زمیندار سسونہ جنوں آتشک۔ سوزاک میں مبتلا ہوئے۔ اکثر اطباء اور ڈاکٹروں کا علاج ہوا۔ شفا حاصل نہ ہوئی۔ مظفر خاں آپ کو بلا کر لے گئے۔ نبض دیکھی۔ دوا شروع ہوئی۔ تھوڑے ہی عرصہ میں اللہ تعالیٰ نے جنون اور آتشک سے نجات دی۔ سوزاک میں بھی تخفیف بین معلوم ہوئی مگر سوزاک ایک حد پر آکر ٹھہر گیا۔ اس سے زیادہ فائدہ محسوس نہ ہوا۔ محمد نذیر خاں کے خسر محمد نذیر خاں کو رام پور لے گئے اور مزید احتیاط کے لیے آپ کو بھی ہمراہ رکھا۔ جب رامپور پہنچے۔ آپ کا علاج موقوف ہوا۔ حکیم احمد رضا خاں صاحب منصرم صدر شفاخانہ یونانی کا علاج شروع ہوا۔ حکیم صاحب موصوف نے بھپھاف قرحہ کا استعمال کرایا۔ دو ہی وقت دوا پی تھی کہ شب میں بڑی شدت سے جنون کا دورہ پڑا اور آپ آزردہ ہو کر مقبول احمد خاں کے مکان پر تشریف لے آئے۔ محمد نذیر خاں کی دادی نے مظفر خاں کو آپ کی تلاش میں بھیجا۔ وہ تلاش کرتے ہوئے آپ سے آکر ملے۔ علاج کی درخواست کی۔ آپ نے بعد اصرار بسیار علاج پر ہاتھ ڈالنا قبول کیا۔ گئے نبض دیکھی۔ علاج شروع ہوا۔ جنون جاتا رہا۔ سوزاک بدستور حد پر آکر رک گیا۔ اسی اثنا میں آپ نے سنا کہ سلطان الاطباء حکیم محمد اعظم خاں المخاطب ناظم جہاں شہر رامپور میں تشریف لائے ہیں۔ آپ ان کی ملاقات کو گئے۔ حکیم صاحب موصوف نہایت اخلاق سے پیش آئے۔ سلسلہ طب کا تذکرہ آیا۔ جب معلوم ہوا کہ آپ حافظ حکیم محمد فیاض خاں کے پوتے اور حکیم محمد ایاز خاں کے نواسے ہیں۔ علم طب عم نامدار اور والد بزرگوار سے پڑھا ہے۔ نسبت معتمد ملوک حکیم محمد علوی خاں تک جد عالی تبار کے ذریعہ سے پہنچتی ہے۔ خوش ہوئے۔ کہا ہم بھی اسی خاندان سے فیضیاب ہیں۔ ہمارا تمہارا ایک خاندان طبیہ ہے۔ اپنی تصنیفات دکھائیں۔ جب آپ نے ان کو نہایت درجہ شفیق پایا۔ مریض کا تمام احوال کہہ سنایا۔ انہوں نے آپ کو از راہ شفقت بزرگانہ نسخہ تجویز کر کے دیا۔ جس کے استعمال سے آپ اس علاج میں کامیاب ہوئے۔ آپ نے حکیم صاحب سے بعض قانون کے مقامات اور کچھ شبہات طبیہ حل کیے اور رکن اعظم اور نیر اعظم اور مقدمہ محیط اعظم سنایا۔ آپ حکیم حاجی مولوی شاہ عبدالرزاق صاحب کے انوار صحبت سے دس بارہ برس تک مستفید رہے۔ پھر آپ اپنے کمالات ذاتی کے باعث سے نواب محمد رسول خاں صاحب فرمانروائے ریاست جونا گڑھ کے طبیب پہلو نشین ہوئے۔ نواب صاحب نے آپ کو ممتحن الاطبا خطاب الاخرم تخلص دیا۔ فن طب میں آپ مشتاق ہیں۔ عنفوان شباب سے اس کام سے دلچسپی ہے اور فکر ایجاد تازہ بتازہ نو بہ نو کی طرف راغب ہے۔ آپ کی تصنیفات عجیب و غریب ہیں۔ فیضان شفاع عورتوں اور بچوں کے علاج میں نہایت مبسوط کتاب تحریر فرمائی ہے۔ چراغ وصال آداب معاشرت کے تمام مطالب پر حاوی اور علاج مخصوصہ مرداں میں مفصل تصنیف کی۔ فن صنعت میں تکلیس المعادن۔ تعاریف الامراض۔ اسامی امراض میں موجز النفلیسی۔ عربی میں قابل حفظ شواہد مطلوب مقدمہ مفرح القلوب۔ تحفۃ الجواہر۔ جواہرات کی تحقیق میں مدارج الادویہ درجات ادویہ کی تنقیح میں۔ تذکرہ شفائیہ مع حالات آبائیہ اپنے تجربات اور

حکایات مریضان ہیں۔

حکایات: (11)(الف) موضع چنداین میں قادر بخش پدہان کو آتشک ہوئی۔ دیہات کے طبیبوں نے سنا۔ تربد۔ جمال گوٹہ۔ حب
الینل وغیرہ کے سخت سے سخت جلاب دیئے۔ دست نہ آئے بلکہ معمولی پاخانہ آنا بھی موقوف ہوا۔ یرقان ہوگیا آنکھیں زرد۔ جسم سیاہ۔
بدن لاغر اطراف مانند خار مغیلاں کے شکم مانند طبلے کے موت کے آثار موجود۔ صحت کے سامان مفقود۔ ایسی حالت کو دیکھ کر جعفر خاں
ساکن بشارت نگر آپ کو ہمراہ لے گیا۔ دیکھا بیان مریض سے معلوم ہوا کہ تین ماہ سے اجابت معمولی تو کیا ریح تک بھی خارج نہیں ہوئی۔
جو غذا کھائی جاتی ہے قے میں نکل جاتی ہے کلانی شکم سے سوء تنفس بھی ہے۔ آپ دیکھ متعجب ہوئے۔ یہ نسخہ تجویز فرمایا۔ رس پختہ
شیریں آم کا 3 تولہ۔ دودھ گرم گائے کا 3 تولہ۔ نبات 2 تولہ۔ روغن بادام 3 ماشہ یہ نسخہ دیا گیا۔ بفضلہ تعالیٰ ہضم ہوگیا۔ شب کو پھر دیا
گیا۔ پھر پیٹ میں رہ گیا۔ پھر تو یہی دواء یہی غذا ہوئی۔ ہفتہ تک طاقت مسہل کی آ گئی۔ حب ایارج سیاہ طین مبارک معمول سے جلاب
دیا۔ دن کے 12 بجے تک شکم میں حرکت محسوس نہ ہوئی۔ ایک بجے سے خفیف درد شروع ہوا۔ دو بجے اس نے شدت پکڑی۔ اس میں
ایک سدہ چار انگل باہر آ کر اندر اٹک رہا۔ اب تو ایک چیخ آسمان ایک زمین۔ دم لبوں پر آیا۔ آپ کو بلایا آپ نے ایک عطوس ناک میں
پھونکا۔ روغن سدہ مقعد پر ملنے کے لیے حکم دیا۔ جب چھینک آنا شروع ہوئی آپ نے دہن ہاتھ سے دبا رکھا۔ سدہ تڑاق سے باہر
آ گیا۔ پھر کئی ایک سدے گرے۔ درد موقوف ہوگیا۔ اسی طرح بتدریج تین مسہل دیئے۔ ڈیڑھ ماہ میں اللہ تعالیٰ نے صحت عطا فرمائی۔ نسخہ
عطوس دریافت کرنے پر آپ نے جواب دیا کہ کسی عطوس یا روغن کی تخصیص نہیں ہے۔ ایسے موقع پر ہر معطس شے کام دے سکتی ہے۔

(12) (ب) موضع دھاوڑی میں ایک شخص کو بارہ برس سے کھانسی تھی۔ پھر ضیق النفس ہوگیا۔ دیہاتی لوگوں نے خدا معلوم کیا کیا دوائیں
گرم سرد دیں۔ بخار آ گیا۔ سرسام ہوگیا۔ بے ہوشی طاری ہوئی تا آنکہ مثل میت سرد ساقط النفس ہوگیا۔ پدہان وہاں کا آپ کو بلوا لے
گیا۔ جب آپ وہاں پہنچے تو میت کی تمام رسوم موجود پائیں۔ سورہ یٰسین پڑھ چکے۔ آپ نے معائنہ چاہا۔ لوگوں نے بکراہت نبض
دکھائی۔ آپ نے کچھ سوچ کر دواء المسک جواہر دار اس کے حلق میں ڈال کر دو انگلی سے نتھنے دبائے۔ دوا فوراً اندر غٹ سی اتر گئی۔ دس
منٹ میں پلک ماری حرکت محسوس ہوئی۔ نبض بھی حرکت کرنے لگی۔ جسم بھی گرم ہوگیا۔ ایک مہینہ تک علاج ہوتا رہا۔ شفائے کامل پائی۔
اب تک موجود ہے۔

(13) (ج) کالو قصاب ساکن جونا گڑھ سرسام بلغمی میں مبتلا ہوا۔ پھر سکتہ ہوگیا ہاتھ پاؤں مردوں کے سے۔ بستی کا کوئی عزیز آپ کو بلوا
لے گیا۔ آپ گئے آئینہ صقیل کرا کر منگایا۔ معائنہ کیا۔ معلوم ہوا زندہ ہے لیکن بے ہوش۔ حلق بند۔ آنکھوں میں سرخی۔ جسم مانند چربی
کے۔ تمام اطباء نے جواب دیدیا تھا۔ موت کا سب کو کامل یقین ہوگیا تھا۔ آپ نے ایک دوا حلق میں ملی۔ ایک عطوس ناک میں پھونکا۔
ایک ضماد شکم پر لگایا (نوٹ) جن سب کے نسخہ جات مجربات میں درج ہونگے اور جو دوا حلق میں ڈالی تھی اس کا نمبر حرف (و) ہے۔ باقی
نسخہ جات اس کے بعد ہیں۔ یعنی حرف (ز) وغیرہ میں، حلق سے سیاہ کوئلہ کی طرح بلغم نکلنا شروع ہوا۔ چھینک آئی۔ ناک سے سیاہ رینٹ
نکلی۔ آٹھ گھنٹہ میں پلک ماری۔ حرکت نبض محسوس ہوئی۔ ایک دست آیا۔ اب تو دھوم ہوئی کہ مردہ زندہ ہوگیا۔ آپ نے آب انار میں
شیر خشت حل کر کے دیا اور اجابت ہوئی۔ ایک انجن عرق نیم میں حل کر کے آنکھ میں لگایا۔ چربی کا جسم کٹ کر نیچے آیا۔ ہاتھ سے جدا کیا۔
آنکھیں تارا سی صاف نکل آئیں۔ ایک ماہ تک علاج ہوتا رہا۔ اللہ نے صحت بخشی اب تک زندہ ہے۔ انجن کا نسخہ مجربات میں دیکھیں۔

(14) (د) محمد خاں داؤد خاں فراشخانہ کے داروغہ کھانسی اور ذات الجنب میں مبتلا ہوئے۔ علاج کی خرابی اور بد پرہیزی سے سانس پر
زور ہوگیا۔ سب اطباء نے کہہ دیا کہ اب سانس اکھڑ گئی علاج فضول ہے۔ سارا گھر رو بیٹھا۔ زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھا۔ وزیر شیخ بہاؤ الدین
صاحب بہادر نے آپ کو بلا بھیجا۔ آپ گئے معائنہ کیا۔ گل خطمی۔ گل بابونہ پوست خشخاش کے جوشاندہ سے تکمید کرائی۔ خمیرہ گاؤزبان

عنبری کھلایا۔ بفضلہ سانس قائم ہوگئی۔ ایک دو ماہ میں صحت نے اعادہ کیا۔ اب تک زندہ موجود ہیں۔

(15) (ھ) جناب اعظم میاں صاحب کرنیل ریاست جونا گڑھ صاحب نواب محمد رسول خان صاحب بہادر نے دن کے وقت اطمعنہ مختلفہ تناول فرمائے۔ نو بجے شب کے غسل کیا۔ فارغ ہونے کے بعد یکدم سر چکرایا۔ دل گھبرایا۔ حواس قائم کر کے چٹکنی کھولی۔ آرام کرسی پر تولیہ رکھا تھا۔ دونوں ہاتھوں میں اٹھا کر بدن پر پونچھنا چاہا۔ اسی میں بے ہوشی طاری ہوئی۔ جس ہیئت پر خمیدہ دونوں ہاتھوں میں تولیہ لیے ہوئے کھڑے تھے ویسے ہی رہ گئے۔ جب برآمد ہونے میں زیادہ وقفہ ہوا۔ احمد میاں ساکن مانگرول جوان کے مکان پر مہمان تھے۔ سیدی غلام سے بولے میاں کو کہو کھانا تیار ہے۔ آپ کا انتظار ہے۔ اس نے ہر چند پکارا۔ وہاں سے جواب نہ ملا۔ آخر کواڑوں کو دھکا دیا۔ کواڑ کھل گئے۔ اندر جا کر دیکھا میاں کو بے ہوش پایا۔ احمد میاں کو آواز دی۔ احمد میاں آئے۔ دیکھتے ہی آپ کے پاس پہنچے۔ آپ ان کے ساتھ ساتھ کرنیل صاحب کے مکان پر تشریف لائے۔ معائنہ کیا۔ چونکہ آپ ریاست میں تازہ وارد تھے اور اپنے گھر کے رئیس تھے۔ خوفناک علاج پسند نہ فرمایا۔ کچھ سوچ کر ایک طمانچہ پس سر مارا۔ جس سے انجرات مجتمعہ دماغ منتشر اور پراگندہ ہوئے۔ حالت سکوت صورت جنون پر بدل گئی۔ ایک دم کھڑے ہو گئے۔ آپ کا انگرکھا ہاتھ میں آ گیا۔ چیر ڈالا۔ آپ علیحدہ ہوئے۔ لوگوں نے مریض کو سنبھالا۔ جھولے پر لاکر لٹایا۔ آپ نے عطر اگر ملنے کو حکم دیا۔ جوارش جالینوس مضعاف معمول حکیم عبدالرزاق خان صاحب کھلائی۔ ہوش و حواس درست ہو گئے۔ حکیم عبدالقادر ساکن بھوپال اس زمانہ میں وہیں مقیم تھے۔ طمانچے مارنے پر بیساختہ فرمایا۔ الطب هو الحذق و كل حاذق عند العرب طبيب۔

(16) (و) قاسم سیٹھ خزانچی ریاست جونا گڑھ اسہال کبدی میں مبتلا ہوا۔ نواب صاحب نے آپ کے ہمراہ حکیم عبدالرؤف حکیم عبدالسلیم معائنہ کیلئے بھیجا۔ معائنہ کیا علاج شروع ہوا۔ تخفیف بین ظاہر ہوئی۔ تیسرے روز آپ سے شطرنج کھیلا۔ طبیعت نہایت سلیم تھی۔ انعام کی امید عظیم تھی۔ آپ نے دونوں طبیبوں سے کہا۔ ہم تو علاج کر چکے زندگی جو تھی وہ ہوئی۔ اب وقت پورا ہو گیا۔ دامن بچانا ہی حذاقت ہے۔ دونوں طبیب تعجب سے دیکھنے لگے کہا جب شفا کی امید ہوئی۔ تو آپ نے ہمت ہار دی آپ نے کہا تم ہمت کرو۔ مجھ کو معاف رکھو۔ آخر سبب دریافت کیا۔ آپ نے کہا میرا تجربہ ہے۔ جب اسہال کبدی رقت سے غلظت کی طرف بدل جاتے ہیں اور رزمین کے ہمرنگ گاڑھے دیر دیر میں آتے ہیں۔ عوارضات کی خفت ہو جاتی ہے تو مریض ضرور ہلاک ہوتا ہے۔ آپ سے اس کا باعث پوچھا۔ آپ نے جواب دیا غالباً جرم کبد اور عروقات کا حصہ گل کر اجابت میں شامل ہوتا ہے۔ اس میں اور اس کی دوسری اقسام میں نہ فرق ہے کہ جب اس کو دھوتے ہیں۔ پانی میں گھل مل جاتا ہے اور بد بو کم دیتا ہے اور کبدی کو گھولتے ہیں۔ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے گھلنے سے باقی رہ جاتے ہیں اور بہت بد بو دیتے ہیں زیادہ بحث تذکرہ شفائیہ میں مدلل بیان من شاء الافلاغ فليز جمع اليه. آخر طبیب متفق ہوئے نواب صاحب سے عرض کیا کہ حضور بیکار معالجہ میں کوشش فرماتے ہیں۔ مریض قلیل علاج نہیں۔ کل دو پہر تک خاتمہ بخیر ہو جائیگا۔ سرکار نے اس کے بیٹے کو بلا کر کہا تم ڈاکٹری علاج اپنے طور پر کراؤ۔ طبیب تم سے آزردہ ہو کر آ گئے۔ علاج پر ہاتھ ڈالنا مناسب نہیں سمجھتے۔ چنانچہ اس کے بیٹے نے دوسرے اطباء کی طرف رجوع کیا اور بمبئی سے ڈاکٹر بھی بلایا۔ دوسرے دن عصر کے وقت انتقال ہوا۔

(17) (ی) شہر جیت پور میں آپ ایک عورت کے معائنہ کے لیے تشریف لے گئے۔ جب چار بجے تو ایک جماعت کا سردار یمن کی قوم سے آپ کے پاس گیا۔ نہایت قوی تندرست بڑا قابل ہوشیار اردو وغیرہ پڑھا ہوا۔ آراستہ زبان۔ نبض دکھائی۔ ہر چند آپ نے انامل سے کام لیا۔ حرکت محسوس نہ ہوئی۔ آپ کے انامل نباضی میں اعلیٰ درجہ کا کام دیتے ہیں اور ذہن رسا نہایت صحیح احکام مرتب کرنے کا حادی ہے۔ سقوط نبض کی حالت میں مریض کا ہوش و حواس کی درستی کے ساتھ بالا خانہ پر چڑھ کر آنا اور صحت مزاج سے اپنا ہاتھ دکھانا۔ باتیں سلیم الطبع والوں کی سی کرنا نہایت تعجب خیز امر معلوم ہوا۔ مگر بمقتضائے احتیاط اس کو جواب دیا کہ کل فجر کے وقت آنا۔ نبض دیکھ کر نسخہ لکھ دوں

گا۔ جس طرح آیا تھا۔ ویسے ہی کوٹھے سے اتر کر مکان کو چلا گیا۔ رمضان المبارک کا مہینہ تھا کوئی دوگھنٹہ کے بعد آفتاب غروب ہونے کا وقت آ گیا۔ آپ مسجد آئے۔ افطار کیا۔ تین رکعت نماز فرض جماعت سے پڑھی۔ سنتوں کے آخر قعدہ میں تھے جو گھبرائی ہوئی آواز سے کسی نے پکارا۔ حکیم صاحب جلدی چلئے۔ سیٹھ صاحب کی طبیعت بگڑ گئی۔ آپ نے نماز پوری کی بعدہ ہمراہ تشریف لے گئے۔ معائنہ کیا۔ پارسی ڈاکٹر نے سردی کا خلل سمجھ کر چاروں طرف آگ روشن کرائی تھی۔ آپ نے اس سے کہا۔ اس بیمار کی دوگھنٹہ سے نبض ساقط ہے موت کی سردی کو آگ کی گرمی کیا فائدہ دیتی۔ سیٹھ کا بیٹا یہ سن کر رو دیا اور آپ سے استدعا کی کہ کوئی دوا ایسی ہو جس سے سیٹھ آنکھ کھولے۔ منہ سے بولے۔ آپ نے چاندی کی ڈبیہ میں سے خمیرہ جواہر نکالا۔ پانی میں گھول کر مریض کو پلایا۔ پیتے ہی سیٹھ کھانس کھنکار کر ہوشیار ہو گئے۔ کہا مجھے تکیہ سے بٹھاؤ۔ سب نے تکیہ کے سہارے سے بٹھایا۔ سب حساب کتاب سمجھایا۔ آپ فرودگاہ پر چلے آئے۔ سیٹھ پر پھر بے ہوشی طاری ہوئی۔ سیٹھ کا بیٹا پھر دوڑا ہوا آیا۔ آپ نے دو چند دوا دی۔ اس نے کام میں لائی۔ سیٹھ پھر ہوشیار ہو گیا کہا حکیم صاحب پیش امام صاب کو بلاؤ۔ دونوں صاحب گئے۔ مریض نے معافی چاہی۔ جانبین سے معافی ہوئی۔ مولوی صاحب کو سورہ مزمل اور تبارک الذی سنائی۔ آپ جہاں فروکش تھے پھر چلے آئے۔ وہاں سیٹھ پر پھر بے ہوشی غالب ہوئی۔ سیٹھ کا بیٹا پھر دوڑا ہوا آیا۔ دوا مانگنے لگا۔ آپ نے فرمایا بس مرضی حق پر صابر رہو۔ اب دعا کا وقت ہے دوا کا نہیں۔ اس میں سیٹھ کا انتقال ہو گیا۔ جواہر مہرہ کا نسخہ مجربات میں درج ہے۔۔

(18) (ج) نواب محمد رسول خاں صاحب بہادر والی ملک سوڑھ نے آپ کو نبض دکھائی۔ آپ نے نبض دیکھ کر کہا کہ مردوں کی سی نبض ہے۔ نواب صاحب خفا ہوئے۔ التفات کرنا چھوڑ دیا۔ کچھ عرصہ میں شکایتیں پیدا ہوئیں مگر امارت کی آن بان کے سبب سے علاج کی طرف رجوع نہ کیا بلکہ چھپاتے رہے۔ حتیٰ کہ طبیعت ضعیف ہوگئی۔ کبھی جواہر مہرہ کبھی سفوف تریاقی کبھی دواء المسک جواہر دار کبھی انوشدا روئے لولوی کبھی خمیرہ گاؤزبان عنبری زبانی مرکبات حکیم مولوی حاجی محمد عبدالرزاق خاں صاحب موصوف الصدر کھاتے رہے۔ تھوڑی مدت تک پیوند پارا ہوتا رہا۔ آخر ایک دن جیین خاصہ تناول کرتے وقت غش آ گیا۔ تین منٹ کے بعد از خود ہوشیار ہو گئے۔ بیگم صاحبہ نے آپ کو بلایا۔ آپ نے نبض دیکھی۔ جانبین میں آن تان اول سے تھی۔ سرکار سے احوال بیان کرنا مناسب نہ سمجھا۔ بیگم صاحبہ سے بوساطت ہاشم بھائی بیماری کی کیفیت ظاہر کی جگر کا ضعف تجویز کیا اور یہ بھی کہہ دیا کہ یہ وقت تدارک کا ہے۔ پھر کوئی تدبیر کام نہ دے گی۔ بیگم صاحبہ نے مرزا عباس علی بیگ دیوان ریاست کو بلا کر آپ کی تمام کیفیت سنائی۔ انہوں نے بمبئی سے رجب علی ڈاکٹر کو تار دے کر بلایا۔ ڈاکٹر صاحب آئے۔ علاج شروع ہوا۔ بظاہر تمام شکایتیں دفع ہوئیں۔ مگر کچھ خفیف وام جو ٹخنوں پر تھا۔ بدستور رہا۔ ڈاکٹر صاحب نے اجازت چاہی۔ سرکار نے کہا ہم حکیم عبدالرحمٰن خان صاحب کو نبض دکھا کر اطمینان کر لیں۔ تب تم کو اجازت دیں۔ آپ کو بلایا۔ نبض دکھائی آپ نے علانیہ کھل کر کہہ دیا۔ کہ ڈاکٹر نے سخت یابس کی دوا دی ہے۔ نبض صلب متواتر ہو گئی۔ چونکہ آپ افیون کے عادی ہیں۔ خشکی پر خشکی سے اندیشہ ہوتا ہے کہ کہیں کسی رگ کا منہ نہ پھٹ جائے اور خون نہ آ جائے۔ سرکار نے ان الفاظ کو بدفالی پر محمول کیا اور ناراضگی کا اظہار فرمایا۔ آپ مکان کو چلے آئے۔ ہنوز عمامہ سر سے اور چغہ بدن سے نہ اتارا تھا کہ آدمی آیا۔ چلئے سرکار بلاتے ہیں۔ آپ گئے بیت الخلاء کے برابر والے کمرہ میں دو کرسیاں چاندی کی بچھی تھیں۔ ایک پر سرکار ایک پر آپ بیٹھے۔ جو خون پیشاب میں آیا تھا۔ دکھایا آپ نے کہا میں نے تو پہلے ہی عرض کیا تھا کہ آپ کو زہریلی دوا دینے میں آئی۔ میرا گمان ہے کہ اسٹرکنیا ہی دی ہے۔ ڈاکٹر نرسی نے سرکار سے قسم دے کر دریافت کیا کہ مجھے کیا اسٹرکنیا دی ہے۔ اس نے کہا حضور یہی دوا زیادہ کام میں آتی ہے۔ سرکار خفا ہوئے نرسی قدموں پر گر پڑا۔ قصور معاف کرایا۔ رجب علی کو رخصت کیا۔ نرسی معالج ہوا۔ جب سرکار مجبور ہوئے تو بیگم صاحبہ سے کہا کہ تم اپنے طور پر حکیم عبدالرحمٰن خاں سے لیپ بنوا کر میرے پاؤں پر لگاؤ بیگم صاحبہ نے آپ کو کہلا بھیجا کہ میری لڑکی کے پاؤں پر ورم آ گیا ہے۔

کوئی مجرب لیپ تیار کردو آپ نے لیپ سپاہیوں سے کُٹا چھنوا کر بنادیا۔ وہ لیپ سرکار نے استعمال کیا۔ مفید ثابت ہوا۔ بیگم صاحبہ نے پھر تو سرکار سے بڑے زور کے ساتھ کہا کہ آپ حکیم عبدالرحمٰن خاں کا علاج شروع کریں۔ سرکار نے ان کی خاطر سے آپ کو بلایا مگر امارت کی آن بان نے پھر بھی معالجہ کی درخواست کرنے کی اجازت نہ دی۔ آپ نے بھی منصب وضع طبی کو ہاتھ سے نہ دیا۔ صرف اتنا فرمایا کہ آپ کا لیپ ذرا موٹا رہا۔ ان کی بار بار یک لیپ بنایا جائے۔ آپ نے کہا لڑکیوں کے لیے لیپ بنایا تھا۔ رئیسوں کے لگانے کے قابل نہ تھا۔ اسی زمانہ میں حاذق الملک جناب حکیم محمد اجمل خاں صاحب دہلی سے حسب الطب تشریف لائے۔ سرکار نے ان کو بھی نبض دکھائی۔ آپ کی حاذق الملک سے وہیں ملاقات ہوئی۔ حاذق الملک کے علاج کی ڈاکٹروں نے رائے نہ دی۔ قضا نے جلدی کی۔ حاذق الملک دہلی کو روانہ ہوئے۔ سول سرجن یورپین بلایا گیا۔ اس نے علاج کیا۔ بظاہر شفا ہوگئی۔ غسل صحت فرمایا۔ مگر آپ نے اپنا اندیشہ عدم صحت کا سرکار سے ظاہر کیا۔ سرکار نے آپ کا دیا ہوا صدقہ واپس دیا۔ قبول نہ فرمایا۔ بلکہ ارشاد ہوا۔ جب ہم تمہارے نزدیک تندرست ہو کر غسل صحت کریں گے تو صدقہ قبول فرمائیں گے۔ چند عرصہ میں انتقال ہوگیا۔

اقوال: (الف) انسان کے بدن کے اخلاط حسب قرارداد اطباء چار ہیں۔ خون۔ بلغم۔ صفرا۔ سودا۔ سب سے افضل خون ہے۔ پھر بلغم۔ پھر صفرا۔ پھر سودا۔ ان ضروری اجزا میں سے جزو اعظم خون ہے باقی اخلاط مصلح و معاون ہیں۔ اسی لیے خون بہ نسبت تمام اخلاط کے مقدار میں زیادہ ہے اگر عموماً کمیت اخلاط پر لحاظ کر کے حکم لگایا جائے گا تو سوائے دموی مزاج کے دوسرا مزاج خلقی متحقق نہ ہوگا۔ لان الحکم للغالب۔ مگر جب شدت کیفیت و کثرت اخلاط کی نسبت متعدل مفروضہ طبیہ کی خصوصیت کے ساتھ کی جائے گی تو دوسری قسمیں مزاج کی برآمد ہوں گی۔ مثلاً معتدل مفروضہ طبیہ ہم نے ایسے بدن کو قرار دیا جس میں کیفیات اربعہ یعنی حرارت برودت۔ رطوبت، یبوست کا نہایت اعتدال اور صحت کا پورا کمال ہے اور خون کی مقدار 5 رطل اور بلغم کی ساڑھے سات رطل اور صفراء کی اڑھائی رطل اور سودا کی ایک رطل ہے۔ اب اگر خون کی مقدار اس مفروضہ طبیہ سے بڑی۔ مثلاً بجائے پندرہ کے سولہ رطل ہوئی اور باقی اخلاط بدستور اپنی مقدار معینہ پر رہے۔ تو اس کو دموی مزاج کہیں گے اور جو بلغم ساڑھے سات سے آٹھ ہوا اور دوسرے اخلاط بدستور رہے تو بلغمی مزاج کہیں گے اور جو صفراء ڈھائی سے ساڑھے تین ہو تو صفراوی مزاج کہیں گے اور جو سودا ایک سے دو ہو تو سوداوی مزاج ہوں گے۔ ہر خلط میں دو کیفیتیں ہوتی ہیں۔ انہی سے مزاج خلط کا منسوب ہوتا ہے۔ خون کا مزاج گرم تر۔ بلغم کا سرد تر۔ صفراء کا گرم وخشک۔ سودا کا سرد وخشک۔ جب کوئی خلط مقدار معینہ سے بڑھے گا تو جو کیفیت اس کو عارض ہے وہ بھی بالضرور بڑھے گی۔ اس لیے مزاج انسانی کی ان کیفیات سے نسبت کی جاتی ہے۔ مثلاً صاحب دموی مزاج کو گرم وتر مزاج اور صاحب بلغمی مزاج کو سرد وتر اور صاحب صفراوی مزاج کو گرم وخشک اور صاحب سوداوی مزاج کو سرد وخشک مزاج بولیں گے۔ کبھی دو خلط مساوی الکیفیت وکمیت اس شان کی کہ ایک کیفیت میں متحد ہوں اور دوسری میں مختلف بدن میں بڑھ جاتے ہیں۔ اس میں سے مختلف کیفیتیں تو بحکم اذا تعارضا تساقطا مفقود الاثر ہو جاتی ہیں اور متحد کیفیتیں دو چند ہو کر ایک کیفیت کو زیادہ کر دیتی ہیں۔ ایسے وقت مزاج بھی ایک ہی کیفیت سے منسوب ہوتا ہے۔ اسی لحاظ سے مزاج کی آٹھ قسمیں چار مفرد اور چار مرکب نکلتی ہیں۔ مفرد مثلاً خون اور صفرا سے گرم مزاج اور بلغم اور سودا سے سرد مزاج اور خون اور بلغم سے تر مزاج اور صفرا اور سودا سے خشک مزاج حادث ہو۔ مرکب کا بیان اوپر ہو چکا۔ مگر اجتماع اخلاط متضادہ الکیفیتیں اس حیثیت سے کہ کیفیت اور کمیت میں برابر ہوں۔ غیر ممکن ہے الضدان لا یجتمعان۔ ہاں یہ ہوسکتا ہے کہ ایک صاحب دموی مزاج دمویت میں نہایت غالب ہو مگر سوداویت میں تھوڑا میل معتدل مفروضہ طبیہ سے افراط کی طرف کیا ہو۔ اس صورت میں وہ دمویت سے تو خارج نہ ہوگا مگر بعض اوصاف دموی اس کے ضعیف ہو جائیں گے اور بعض اوصاف سوداوی مزاج کے اس میں من وجہ پائے جائینگے۔ فافہم لاعنہ غامض۔ اسی واسطے بعض آدمی میں دو تین اخلاط تک کے اوصاف مجتمع پائے جاتے ہیں۔ مثال دو خلط متضاد جمع ہونے کی۔ جیسے کوئی آدمی معتدل اقلیم کا رہنے والا سرخ رنگ

تھوڑی سیاہی کے ساتھ میں ہو اور فربہی بھی متوسط رکھتا ہو۔ قد و قامت میں بھی متوسط ہو۔ بال جسم پر موٹے ہوں۔ یہ آدمی دموی مزاج مائل بہ سوداوی ہوگا۔ اس میں اور علامات بھی مجتمع پائی جائیں گی۔ وقس علی ہذا۔ ہر صحیح آدمی کے بدن میں اللہ تعالیٰ نے یہ اخلاط تول ماپ کر اس کے مزاج کے موافق اور طبیعت کے لائق جداگانہ رکھے ہیں۔ یہ کمی بیشی اخلاط کی حکیم مطلق اور قسام ازل نے اس کے حق میں صحت کا سبب قرار دی ہے۔ جس مزاج پر جس شخص کو مخلوق کیا ہے۔ وہی مزاج اس کے لیے مناسب تر ہے۔ اسی طرح ہر عضو کو اس کے موافق طبیعت کے مزاج عطا فرمایا ہے۔ اگر اس سے ذرا افراط و تفریط کی طرف مائل ہوگا۔ اس انسان کی اور اس عضو کی صحت کے کمال میں فرق آ جائے گا۔ اس کو مزاج طبعی اور خلقی کہتے ہیں۔ اس کے مدمقابل میں جو مزاج عارض ہوتا ہے۔ اس کو مزاج عارضی بولتے ہیں۔ طبعی مزاج میں معیار معتدل مفروضہ اطبا ہوگا اور عارضی مزاج میں شخص معین کے صحیح مزاج پر قیاس کیا جائے گا۔ اگر کسی آدمی کا یا کسی عضو کا مزاج افراط و تفریط کی طرف میل کرے مگر افعال طبعیہ میں تغیر پیدا نہ کرے تو تغیر المزاج بولیں گے اور جو تغیر افعال طبعیہ میں پیدا کرے۔ تو سوء المزاج کہیں گے۔ جو تغیر کسی تدبیر کے سبب ظاہر ہوتا ہے۔ اس کو تبدیل المزاج بولتے ہیں۔ سوء المزاج دو قسم کا ہوتا ہے اگر خلط یا ریح کے تغیر سے افعال طبعیہ میں تغیر ظاہر ہوا ہے تو سوء المزاج مادی ہے اور جو صرف خارج چیزوں کے وارد ہونے سے تغیر افعال طبعیہ میں پیدا ہوا ہے اور تغیر اخلاط کا تعلق نہیں۔ تو سوء المزاج سادہ ہے۔ سوء المزاج مادی اور سوء المزاج سادہ موافق ایک ایک کیفیت کے اور دو دو کیفیت کے آٹھ آٹھ قسم ہو۔ ایک ایک کیفیت والے کو سوء المزاج مفرد اور دو دو کیفیت والے کے سوء المزاج مرکب کہتے ہیں اور ممکن ہے کہ دو خلط یا تین خلط متغیر ہو کر جمع ہوں اور مزاج کو متغیر کریں۔ یہاں تک کہ افعال طبعیہ میں فرق آ جائے جیسے بعض وقت تپ ربع کے ساتھ روز کی تپ اور ایک روز بیچ کی تپ شریک ہو جاتی ہے۔ اس میں بلغم اور صفرا اور سودا تینوں اخلاط کا تغیر ہوتا ہے یا شطر الغب میں کہ بلغم اور صفرا دونوں متغیر ہوتے ہیں۔ غرض مختلف اعتبارات سے بہت سی قسمیں سوء المزاج مادی کی پیدا ہوتی ہیں۔ طبیب کو فرائض منصبی ادا کرنے کی لیاقت حاصل کرنے کے لحاظ سے ہر ایک سوء المزاج کا قاعدہ کلیہ یاد کرنا چاہیے۔ سوء المزاج سادہ میں تعدیل کی جاتی ہے اور تعدیل کا درجہ تغیر کے درجہ پر منحصر ہوتا ہے۔ مثلاً سادی حرارت میں اسی قدر برودت پہنچائیں اور سادی برودت میں اسی قدر حرارت۔ اسی طرح سادی رطوبت میں اسی قدر یبوست اور سادی یبوست میں اسی قدر رطوبت وارد کریں۔ جب سوء المزاج سادہ مستحکم ہو جائے اور تعدیل سے کام نہ نکلے۔ بلکہ اس سوء المزاج کا اثر مادہ میں متعدی ہو تو تنقیہ کرنا اس میں بھی لازم ہوگا اور سوء المزاج مادی میں تنقیہ واجب ہے مگر جس مادہ کی زیادتی ہو۔ اسی کا تنقیہ ہونا چاہیے۔ مثلاً سر اور دماغ میں اگر خون کے امتلاء سے کوئی مرض پیدا ہو تو فصد سرد کھولنا یا پچھنوں سے خون نکالنا یا جونکوں سے مگر ہر ایک کے شرائط مختصہ کا لحاظ رکھیں۔ جس کی ضرورت ہو۔ اسی کو کام میں لائیں۔ یہ نہیں کہ دل چاہا فصد کھولی۔ دل چاہا جونک لگا دی۔ بلکہ تفوق مراتب پر اور اسباب موانعہ پر نظر رکھیں۔ اگر خون کے ہمراہ بلغم اور سودا اور صفرا بھی ہو تو بھی فصد کھولنا اولیٰ سمجھیں۔ بشرطیکہ جسم فربہ اور عمر جوان ہو۔ آپ اخراج خون ضعیف ضعیف مریضوں میں نامناسب سمجھتے ہیں بلکہ سولہ سترہ برس کی عمر سے تیس برس کی عمر تک تو عند الضرورت فصد کھولنے کی خوشی سے رائے دیتے ہیں اور سن وقوف کی انتہا میں قوی ضرورت لاحق ہونے سے مجبوراً فصد کی طرف توجہ فرماتے ہیں اور سن شیخوخت میں عموماً فصد کھولنے کی رائے نہیں دیتے۔ خاص کر گرم شہروں میں جس کو قوی ضرورت ہو اور بڑھاپا اس کا مثل شباب اور وقوف کے سمجھا جائے اور کسی دوسرے علاج سے کام نہ چلے یا مریض کے مرنے کا خوف ہو ایسی صورت میں فصد کھولنے کو منع نہیں کرتے مگر ساٹھ برس کے بعد حجامت کو جائز نہیں رکھتے۔ اخراج خون کے بعد اگر مادہ باقی ہو تو دیکھیں کہ کس خلط کا غلبہ ہے اگر صفراء غالب ہو تو آب انارین۔ آلوئے بخارا مغز تمر ہندی گل سرخ فصلی۔ پوست ہلیلہ زرد شیر خشت وغیرہ سے مسہل ترکیب دیکر پلائیں یا شربت دردمکرر گلاب اور آب انارین میں حل کر کے پلائیں۔ پھر تصفیہ کیلئے جلاب کے دوسرے دن سکنجبین رمانی عرقیات مناسبہ میں حل کر کے پلاتے رہیں اور روغن کدو اور روغن کاہو کی تدہین جاری رکھیں۔ بشرطیکہ کوئی

امر مانع نہ ہو اور جو سودا غالب ہو تو سب سے افضل مأ الجبن پلانا ہے اور غاریقون ایارجات افتیمون کام میں لانا اور اسکیمونی کہ ولایتی سقمونیا ہے، شیر خشت میں ملا کر کھانا اوپر سے عرق گاؤ زبان پینا سودائے صفراوی کو بالخاصہ نکالتا ہے اور معجون نجاح کا استعمال بھی نافع ہے۔ آپ جہاں تک ممکن ہوتا ہے نسخہ میں ایسے فوکہات داخل کرتے ہیں جو مرض دفع کرنے میں بھی مخصوص ہوں اور کچھ غذائیت بھی رکھتے ہوں۔ اس مصلحت سے کہ اگر طبیعت کو غذائیت کی ضرورت ہوگی تو وہ اس میں تصرف کرے گی اور اس کو کام میں لائے گی جس سے مریض کو کچھ بدل ما یتحلل پہنچے گا اور ضعف نہ ہونے پائے گا اور جو ضرورت غذائیت کی نہیں ہے تو طبیعت غذائیت کو جدا کر دے گی۔ دوائیت سے فائدہ اٹھائے گی۔ اس بنا پر امراض سوداویہ میں مویز منقیٰ شامل کرنے کو نہایت زور کے ساتھ تجویز کرتے ہیں اور برگ گاؤ زبان کو امراض سوداویہ کا کامل معدل فرماتے ہیں۔ تدہین روغن بادام کی بھی اس موقع پر نافع ہوتی ہے اور جو بلغم غالب ہو تو شحم حنظل اور ایارجات سے مسہل مرتب کر کے کام میں لائیں اور بدوں مانع کے بادیان کو فراموش نہ فرمائیں۔ انجیر کا استعمال مناسب سمجھیں۔ دماغی امراض میں روح نفسانی کو عطریات اور خشبویات سے قوت دیں تاکہ دل کو انبساط اور تفریح اور طبیعت کو قوت حاصل ہو اگر جلاب سے مادہ بلغمی رہ جائے تو غرغرہ اور عطوس سے تنقیہ کریں اور بال منڈوا کر روغن حارہ کی مالش کرائیں اور عمامہ سر پر بندھوائیں اگرچہ مادہ موذی صدا اور ریہ پر گرا ہو تو دیکھیں کہ مزاج دونوں کا حرارت کی طرف ایل ہے۔ یا برودت کی طرف حرارت کی حالت میں دمویہ یا صفراویہ رطوبات کا انصباب ہوا ہوگا۔ ان دونوں میں فصد باسلیق عند الضرورت کھولیں اور جو چیز نفث پر اعانت دے اور بلغم کو منہ کی راہ سے آسانی سے نکالے کام میں لائیں جیسے بہدانہ کا لعاب اور عناب بالخاصہ نافع ہے اور غذائیت بھی رکھتا ہے۔ مناسب ہے کہ شربت اس کا بہدانہ کے لعاب میں ملا کر پلائیں۔

بچوں کے معالجہ میں زیادہ لعاب دار چیز نہ برتیں بلکہ ایسی چیز دیں کہ جس سے سینہ میں خشونت پیدا نہ ہو اور پاخانہ کھل کر آئے۔ جیسے مغز بہدانہ املتاس، شیر خشت، اگر مزاج برودت کی طرف مائل ہو تو رطوبات سوداویہ اور بلغمیہ کا انصباب ہوا ہوگا۔ اس صورت میں لعوق سپستان اصل السوس، انجیر، مویز، گل زوفا وغیرہ کا استعمال کرنا چاہیے۔ اس موقعہ پر اگر مسہل کی ضرورت ہو تو مغز املتاس اور روغن بادام سے زیادہ قوی جلاب کی طرف توجہ نہ کریں خصوصاً جس کے نواح صدر میں مادہ ہو۔ اگر مادہ موذی معدہ پر گرا ہو تو غور کریں کہ دماغ یا جگر یا پتہ وغیرہ کی شرکت سے انصباب ہوا ہے یا بدوں شرکت کے۔ اگر دوسرے اعضاء کی شرکت سے ہو تو اول ان اعضاء کی اصلاح کرنی چاہیے تاکہ اصلی جگہ سے مادہ کا آنا موقوف ہو۔ پھر نفس معدہ سے مادہ کا استفراغ کریں اور بعد استفراغ مقویات معدہ کام میں لائیں اور جو مادہ خاص اس میں متمکن ہو اور تجویف معدہ سے تعلق رکھتا ہو تو سب سے بہتر قے کرنا ہے۔ صفرا کے غلبہ میں سکنجبین سادہ اور آب گرم پی کر اور بلغم کے غلبہ میں مطبوخ شبت اور نمک سے اور صفرا اور بلغم کی ترکیب کی حالت میں سکنجبین عسلی سے اور بلغم غلیظ میں تخم مولی اور رائی اور نمک سے اس کے بعد بلغم غیر طبعی جدید پیدا ہونے سے باز رکھنے والی دوائیں کام میں لائیں اور اورام معدہ و جگر و امعاء و اورام حجاب میں۔ خصوصاً اور باقی اورام میں عموماً قے کرانے کی اجازت نہیں دیتے۔ اگر امعاء میں فضلات جمع ہوں اور اس کے باعث براز کا راستہ مسدود ہو گیا ہو تو ادویہ مسہلہ سے جہاں تک ممکن ہو ابتداء نہ کریں بلکہ مناسب ہے کہ پہلے شیافات اور حقنوں سے راستہ کھولیں۔ پھر مسہل امعاء کے مناسب اور مادہ کے لائق دیں اور جوارش سفرجلی مسہل نہایت مناسب ہے اور جو جگر میں مادہ ہو اور مریض مزاج عارضی حرارت کی طرف مائل ہو۔ مواد قابل فصد ہوں تو فصد باسلیق اس ہاتھ کی جس طرف جگر ہے کھولیں، پھر نظر کریں کہ محدب جگر میں ہے یا مقعر جگر میں۔ محدب میں ابتداء کے وقت مدرات کی طرف زیادہ میل کرنا چاہیے۔ مرض کے گھٹنے کے دنوں میں ایسے مدرات جن میں اسہال کی بھی لیاقت ہو، کام میں لائیں، مثل ریوند چینی کے اور مقعر میں ابتداء ایسی دوا سے کریں، جس میں قوت مسہلہ زیادہ ہو اور آخر میں قدرے ادرار کی طرف بھی توجہ فرمائیں۔ جہاں محدب اور مقعر میں علی العموم مادہ ہو۔ تو مواد کے موافق ادرار اور اسہال کمی بیشی میں کریں اور

مساوی حالت میں مساویت کا طریقہ اختیار کریں مگر صرف ایسے تو ابضات جن میں قوت مفتر اور مدرہ نہ ہو دینا مناسب نہیں۔ مثلاً افیون کافور، اگر جگر میں ورم ہو تو مسہلات قویہ ہرگز نہ دیں۔ جیسے جمالگوٹہ، حب النیل وغیرہ بلکہ ملینات سے تجاوز نہ کیا جائے تو اچھا ہے۔ اسی طرح امراض جگر میں قوی مبردات اور مفرط مسخنات دینا نامناسب ہے کہ کثرت مبردات تو استقاء پیدا کرتا ہے اور افراط مسخنات تپدق، مرارہ کے فضول کا استفراغ مدرات اور مسہلات سے کریں مگر گل بنفشہ کو ہر طرح شریک نسخہ رکھیں باقی رگوں کے مواد حارہ کو فصد سے نکالیں اور باردہ کو فضج دے کر مسہل سے خارج کریں۔ طحال کے مادہ کیلئے اگر حار ہو۔ بائیں ہاتھ کی رگ باسلیق کھولیں اور جو بارد ہو تو مسہل سودا سے تنقیہکریں پھر طحال کے مقومات اکلا وضماد او طلاء کام میں لائیں۔ گردوں کے مادہ کیلئے فصد باسلیق جدھر مادہ ہو اسی ہاتھ کی کھولیں اور آبزن مناسب اور خفیف تکمید بعد اخراج خون باقی مادہ کی اصلاح کیلئے کام میں لائیں اگر رحم میں مادہ ہو اور بدوں فصد دفع ہونے کی امید نہ ہو تو فصد باسلیق کھولیں۔ پھر ادویہ مدرہ طمث وفرزجے وغیرہ مخصوص استعمال کریں مگر موانعات کی صورت کا ہر علاج میں خیال رکھیں۔ اگر مفاصل میں مادہ ہو تو حار مادہ کیلئے فصد اس کے بعد مسہل ہلیلہ اور سورنجان وغیرہ سے اور بارد کیلئے سورنجان، تربد، حب النیل، زنجبیل وغیرہ سے مسہل مرکب کر کے دیں، سورنجان کو امراض مفاصل میں نہایت خصوصیت ہے جہاں دو یا زیادہ امراض شریک ہوں، تو غور کریں کہ اصل مرض کیا ہے اور اس کے عوارضات کیا ہیں۔ مرض کا علاج کرنا فرض ہے اور عرض کی رعایت رکھنا مستحب مگر جہاں عرض بہ نسبت مرض کے شدید اور جلد ہلاک کرنے والا ہو جیسے درد قولنج یا دو جراحات و اورام یا بیداری مفرط امراض حادہ میں یا صداع شدید حمیات میں ایسے وقت پہلے درد کو تسکین دینا چاہیے اور نیند لانے کی تجویز کرنا چاہیے۔ کسی عضو کی قوت دافعہ کو دفع سے روکنا مناسب نہیں ہے۔ اس لئے کہ اس کے فرائض منصبی میں بلاوجہ مداخلت بیجا کرنا ضرر پہنچاتا ہے۔ خاص کر بول، بزاق، عطش، ریح، جشا، شہوت، فقد ادر خواب، سعال، قے، باہ، عرق وغیرہ پیشاب کا روکنا گردہ اور مثانہ میں پتھری پیدا کرتا ہے اور معدہ کی قوتوں میں فساد لاتا ہے۔ بزاق روکنا گندہ ذہنی پیدا کرتا ہے۔ ریاح پیٹ میں بند رکھنا خارج نہ ہونے دینا دانتوں کے گرنے پر مدد دیتا ہے۔ قبض پیدا کرتا ہے۔ آنکھوں میں اندھیرا لاتا ہے۔ دل اور معدہ پر درد اٹھاتا ہے۔ ہچی پیاس روکنا خشونت صدر دتہ رو یبوست حلق پیدا کرتا ہے۔ جشا کو روکنا قولنج پیدا کرتا ہے۔ ریاح غلیظ کثرت سے بناتا ہے۔ ہچی بھوک روکنا بدن کو لاغر کرتا ہے اور قبض پیدا کرتا ہے۔ نیند کو روکنا دوران سر، تاریکی بصر، گرانی سر پیدا کرتا ہے اور کاہلی لاتا ہے۔ کھانسی کو روکنا نفخ شکم، قراقر شکم پیدا کرتا ہے۔ بلغم کو سینہ میں جمع کرتا ہے۔ قے روکنا حرارت ہاضم طعام کو ٹھنڈا کر دیتا ہے۔ حلق اور سینہ میں درد پیدا کرتا ہے۔ بلغم اور رطوبت بڑھاتا ہے۔ سینہ میں تنگی پیدا کرتا ہے۔ خواہش جماع کو روکنا سوداوی امراض پیدا کرتا ہے اور بدن کے رنگ کو سیاہی کی طرف مائل کرتا ہے۔ سدر اور دوار اور شقیقہ پیدا کرتا ہے۔

اس خاندان کے مجربات

(55) (**الف**) **سفوف جاروب دماغ**: جو پانی دماغ سے بلا ارادہ آتا ہے اس کو روک دیتا ہے۔ رطوبات دماغ کو جذب کرتا ہے۔ سبات، صرع اور نسیان کو دفع کرتا ہے۔ ضعف دماغ، کمی حافظہ کو زائل کرتا ہے، غرض عجیب الاثر ہے۔

(صفت) گل استوخودوس (مصفیٰ از شاخ و بیخ) 10 تولہ۔ گل قرنفل 3 ماشہ۔ جوزبوا 3 ماشہ۔ بسباسہ 3 ماشہ ساذج ہندی 3 ماشہ۔ کندر 3 ماشہ۔ مصطگی رومی 3 ماشہ۔ دارچینی 3 ماشہ۔ سعد کوفی 3 ماشہ۔ وچترکی 2 ماشہ۔ حدید ستر 3 ماشہ۔ تارمشک 3 ماشہ۔ عود صلیب 4 ماشہ۔ جدوار اصیل ایک ماشہ۔ عنبر اشہب ایک ماشہ قند سفید 4 تولہ۔ عنبر کو قند کے ساتھ پیس کر پارچہ بیز کریں اور دوسری ادویات سرمہ سا کوٹ چھان کر باہم ملالیں شربت 2 درم ہمراہ چائے کے۔

(57) (**ب**) **حب پان**: آواز کو کھولتی ہے اور صاف کرتی ہے، کثرت جمائی کو روکتی ہے، فرحت بے حد دیتی ہے، گندہ ذہنی سے محفوظ رکھتی

ہے۔ دہن کو معطر کرتی ہے۔
(ص) دارچینی 3 ماشہ۔ خولنجان 3 ماشہ۔ جوز بوا 3 ماشہ۔ بسباسہ 3 ماشہ۔ گل قرنفل 3 ماشہ۔ زعفران 1 ماشہ۔ مشک 1 ماشہ۔ تمبا کو 1 ماشہ۔ رب السوس قلمی 7 ماشہ۔ مغز چلغوزہ 7 ماشہ۔ سب دوائیں کوٹ چھان کر عرق برگ پان (مہوہ) 15 تولہ میں پیسیں لیکن اس قدر بتدریج جذب کریں کہ دوا میں تعفن نہ آئے جب سب عرق ہو جائے اور دوا حبوب بنانے کے قابل ہو حبوب کالی مرچ کے برابر بنائیں۔ پان کے ساتھ یا بلا پان کے دن رات میں بتدریج دو تین گولیاں دہن میں ڈالیں اور آہستہ آہستہ لعاب حلق میں اتاریں۔

(58) **(ج) حب جدوار**: زکام، نزلہ، ضعف دماغ کو نافع ہے، باہ کو قوت دیتی ہے۔ امساک لاتی ہے، ہاضم طعام ہے، حافظ صحت بزودین ہے۔

(ص) افیون خالص 6 ماشہ۔ مویز منقی سرخ کلاں 24 عدد (انز آبجوش میگویند) افیون کے 24 حصے کر کے مویز میں پر کریں اور ہاتھ سے لپیٹ دیں۔ تا مویز افیون پر غلاف ہو جائے پھر تمام مویز ایک چینی کے پیالہ میں رکھ کر اوپر سے روغن بادام ڈالیں اور متوسط بتدریج دس کوئلوں کی نرم آنچ میں تا سب جوش کھا کر ٹھیر جائیں۔ ہنگام جوش چمچہ سے چلاتے جائیں۔ جب آگ سرد ہو جائے اتار لیں اور 2 تولہ شہد خالص کے ہمراہ خوب پیسیں۔ پھر یہ ادویات سرمہ سا پیس کر ملائیں اور بڑی کالی مرچ کے برابر یا نخود کے برابر حب بنائیں، خوراک تین حب تک۔

(ص) جند بیدستر 2 ماشہ، عنبر اشہب 2 ماشہ، مشک خالص 2 ماشہ، مروارید ناسفتہ مسحوق 2 ماشہ۔ طلاء مکلس 2 ماشہ، نقرہ مکلس 2 ماشہ، زعفران 1 ماشہ، عود 1 ماشہ، قاقلہ صغار 1 ماشہ، قاقلک 1 ماشہ، مصطگی 1 ماشہ، دارچینی 1 ماشہ، قرنفل مدبر 1 ماشہ، جوز بوا 1 ماشہ، بسباسہ 1 ماشہ، پوست عاقر قرحا 1 ماشہ، زنجبیل 1 ماشہ، بہمن سفید 1 ماشہ، بہمن سرخ 1 ماشہ، اندر جو شیریں 1 ماشہ، ثعلب مصری 1 ماشہ، شقاقل مصری 1 ماشہ، کہربائے شمعی 1 ماشہ، مایہ شتر اعرابی، 1 ماشہ، قضیب آہو 1 ماشہ۔ (سوہان کردہ)

ترکیب تکلیس طلا ورق نقرہ: ورق طلا 3 ماشہ، سیماب 3 ماشہ باہم کھرل کریں اور 3 ماشہ فیروزہ نیشاپوری مسحوق اس میں ملائیں اور آب برگ تلسی میں خوب گھوٹیں۔ پھر فضلہ تلسی میں حسب قاعدہ رکھ کر پندرہ سیر دشتی اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح تین بار کریں۔ کشتہ تیار ہوگا۔ اگر بجائے ورق طلا ورق نقرہ ڈالیں گے تو کشتہ نقرہ بن جائے گا۔ سیماب کے پڑنے سے کسی طرح کا خوف نہیں۔ اس لئے کہ سیماب فرار ہو جاتا ہے۔ صرف حرارت خفیف اور مفید رہ جاتی ہے جو عند التجربہ مفید ثابت ہوتی ہے۔ اس کو جو صورنوعیہ اللہ تعالیٰ نے دی ہے۔ وہ نہایت اعضائے انسانی کے موافق ہے۔

تدبیر قرنفل: قرنفل گلدار 2 تولہ ایک کپڑے میں باندھیں اور بیخ ڈھاک دبیز سطبر ہاتھ بھر لیں۔ اس کو اندر سے کالاک کریں۔ اس میں تھیلی قرنفل کی رکھیں اور جہاں تھیلی رکھیں۔ وہاں اطراف سے نشان کر دیں۔ اس طرح || آتش تھیلی آتش || پھر دونوں کونوں کو آگ دیں۔ مگر برادہ جو نکلا ہے وہ اس میں رکھ کر محکم کر دیں۔ اسی طرح جب آگ تھیلی تک پہنچے، تھیلی سے آگ ہٹالیں اور سرد ہونے دیں جب سرد ہو جائے، تھیلی دوسری لکڑی میں رکھیں، جب وہ بھی جل جائے تیسری میں اب یہ مدبر ہوگئی۔ قوت امساک کیلئے مفرد آپان میں رکھ کر کھانا بھی مفید ہے اور حافظ قوت باہ ہے۔

(59) **(د) دماغ افروز**: سرعت انزال، ضعف باہ، ضعف گردہ، ضعف دماغ کے دفع کرنے میں اکسیر ہے۔
برگ بھنگ 3 تولہ، روغن بادام 3 تولہ میں مدبر کریں یعنی آگ پر باہم ملا کر رکھیں۔ جب صندلی رنگ ہو اتار لیں، پھر اذاراقی عمدہ 1 تولہ ہفتہ بھر دودھ میں بھگوئیں اور ہر روز دودھ بدلتے رہیں۔ پھر گرم پانی سے صاف کر کے چھیلیں اور قطعہ قطعہ کر ڈالیں۔ ازاں بعد مسکہ گاؤ میں پختہ کریں تا صندلی رنگ حاصل ہو اور مائیت مسکہ کی جذب ہو جائے اور بہت احتیاط رکھیں کہ آنچ قوی نہ ہونے پائے۔ یہ

مسئلہ صاف کر کے نگاہ رکھیں۔ مغزبادام شیریں 5 تولہ۔ مغز چلغوزہ 5 تولہ۔ مغز نارجیل تازہ نرم خام 5 تولہ۔ (تخم خشخاش 5 تولہ شیر گاؤ 1 مار سائیدہ شیر برآوردہ دراں قطعہ دارچینی مسلم 1 تولہ وخرمائے فربہ سرخ 15 عدد انداختہ بہ آتش نرم بپزند، چوں خرما گداز شود فرد وآوردہ بسایند وبیفشرند) اس کے بعد نرم آنچ پر پھر پکائیں۔ تاکھویہ ہوجائے، اس وقت اس کو کچلہ کے گھی سے بھونیں اور شہد خالص 25 تولہ اور شکر سفید 25 تولہ کا عرق بید مشک 25 تولہ میں قوام تیار کر کے تمام ادویات ملائیں اور ایک تولہ تک میل فرمائیں، اول روز 6 ماشہ، دوسرے روز 9 ماشہ، نویں روز ایک تولہ۔

(ص) بسباسہ 3 ماشہ، جوز بوا 3 ماشہ دانہ ہیل 3 ماشہ، صندل سفید 3 ماشہ، ابریشم مقرض 3 ماشہ خولنجان 3 ماشہ، سورنجان 3 ماشہ، مغز پنبہ دالہ 7 ماشہ، ثعلب مصری 1 تولہ، شقاقل مصری 7 ماشہ، اندر جو شیریں 7 ماشہ، زعفران 7 ماشہ، مصطگی رومی 3 ماشہ، دارچینی 3 ماشہ، مغز بادیان 7 ماشہ، مشک 3 ماشہ اگر عرق بیدک مشک کی جگہ عرق زردک ڈالیں گے تو نہایت نافع ہوگی اگر نزلہ نہ ستاتا ہو تو شیر گاؤ اوپر سے پئیں، خانہ، بالغ فہبہ، اگر عرق النسایا وجع المفاصل کثرت جماع سے عارض ہوا ہو تو کچلہ بھی کوٹ چھان کر شامل کریں۔ ان دونوں صورتوں میں تجربہ ہوچکا ہے مگر بدرقہ شیر گاؤ کا بدستور ہے۔ جہاں نزلہ شریک ہو ماءاللحم سے دوا تناول کریں یا آب یخنی سے

(60) (ہ) **ضماد زعفرانی**: یہ ضماد نواب صاحب کیلئے تجویز کیا تھا۔ مفید ہونے کے بعد ایک نقل خزانہ عامرہ میں ایک نقل ڈیکٹ لال سکرٹری سے کرا کر جناب بیگم صاحبہ دامت حشمہا کو حضور پرنور نے مرحمت فرمائی اور ورم کبد اور ورم دست و پا کو مفید ہے، خواہ محدب کبد یا مقعر کبد میں ورم حار ہو یا بارد قبض رہتا ہو یا دست آتے ہوں۔ بالخاصہ نافع ہے۔

(ص) حب آلاس 3 ماشہ سنبل الطیب 7 ماشہ، اسارون 7 ماشہ، زعفران 7 ماشہ، اوخرکی 7 ماشہ، مصطگی 7 ماشہ، گل بابونہ 3 ماشہ، اکلیل الملک 3 ماشہ، قضب الذریرہ تلخ 3 ماشہ، عنب الثعلب خشک 1 تولہ، گل سرخ فصلی 3 ماشہ، صبر زرد 3 ماشہ، زنجبیل 3 ماشہ، مغز فلوس 3 تولہ کو عرق کموہ سبز میں تر کریں۔ جب پھول جائے مل کر صاف شیرہ لیں۔ مصطگی جدا کھرل کریں۔ زعفران الگ پیسیں، باقی کل ادویہ کوٹ چھان کر شیرہ مذکور میں ڈال کر کھرل میں خوب گھوٹیں تا یکذات ہوجائے نیم گرم ضماد کریں۔

(21) (و) **حب مروارید**: نافع برائے طاعون، دافع بیہوشی، مقوی روح حیوانی مصلح سمیت اخلاط واعخرات مظلمہ ہمراہ آب مسی۔

اس کے دیگر فوائد بہت ہیں، جو بوجہ اختصار ترک کیے جاتے ہیں۔ ام الصبیان، صرع، مسکتہ، تشنج، اختناق الرحم، بیہوشی میں اعلیٰ درجہ کا کام دیتی ہے۔

عود صلیب 3 ماشہ، مشک 3 ماشہ، عنبر 3 ماشہ، پوست عاقر قرحا 1 ماشہ، بہمن سرخ 1 ماشہ، پیلہ 1 ماشہ بہمن سفید 1 ماشہ، ابریشم خام مقرض غبار کردہ 1 ماشہ فادزہر حیوانی 2 ماشہ، پوست ترنج 1 ماشہ، موتی محلول 3 درم، ورق طلا 1 ماشہ، ورق نقرہ 1 ماشہ، زمرد سبز 1 ماشہ، دانہ قاقلتین 3 ماشہ، جدوار اصیل 3 ماشہ، زہر مہرہ خطائی 3 ماشہ، گل گاؤزبان 1 ماشہ یہ حب مروارید ہے۔

(61) (الف) **برائے سکتہ**: کالو قصاب کے حلق میں جو دوا ملی تھی وہ یہ ہے۔ ناسپال 1 تولہ، پوست عاقر قرحا 3 ماشہ، کباب چینی 3 ماشہ، اصل السوس مقشر 1 تولہ، نمک لاہوری 6 ماشہ بطور سفوف انگلی سے دہن دا کر کے ملیں۔

61 (ب) **نفوخ برائے صرع**: عود العطاس 1 تولہ 3 ماشہ، جند بیدستر 3 ماشہ، فلفل سیاہ 1 ماشہ، گل قرنفل 1 ماشہ، تمباکو خوردنی 2 ماشہ، برگ تبت 1 تولہ، دانہ ہیل 3 ماشہ باریک سرمہ سا کر کے ناک میں پھونکیں۔

(61) (ج) **ضماد**: برائے مسہل دافع بلغم مصرد ع وغیرہ جو کالو قصاب کے شکم پر بھی لگایا گیا تھا۔ شحم حنظل 2 تولہ، برگ سنا مکی 1 تولہ، بورق 1 تولہ، صبر زرد 2 تولہ، آدھ سیر آب سداب میں گھوٹیں اور عرق ترب 30 تولہ میں مغز املتاس 3 تولہ کا شیرہ نکالیں، پھر سب یکجا کر کے آگ پر گاڑھا کر کے یہاں تک گھوٹیں کہ غلولے بننے کے قابل ہوجائے۔ پھر غلے بنا رکھیں، ہنگام قبض آب ترب میں گھس کر نیم

گرم پیٹ پر لگائیں اور برگ ترب پر روغن بیدانجیر لگا کر شکم پر باندھیں، بلغم غلیظ کو بہا کر فضلہ بتہ کو نکال دیتا ہے، مکرر یہکہ روغن بیدانجیر ولایتی ضرور شامل کریں ورنہ شبورات شکم پر پیدا ہو جائیں گے۔ اگر ایک بار میں دست نہ آئے، مکرر کام میں لائیں، اگر موسم حار ہو عرق کموہ سبز میں گھوٹ کر کام میں لائیں، بخار کی حالت میں جائز نہیں۔

(62) (ز) **روغن سبز:** نافع دردسر و گوش و سرسام بلغمی واورام سر جو اکثر بچوں کو عارض ہوتا ہے، یہ تیل کالو قصاب کے سر پر لگایا تھا اور جبڑوں پر بھی۔

روغن بادام تلخ 10 تولہ، آب برگ کشنیز سبز 10 تولہ جوش دینے سے پانی جل جائے گا، تیل رہ جائے گا صاف کر کے کام میں لائیں۔

(63) (ح) **انجن چشم:** یہ دوائے چشم کے نام سے مشہور ہے، اب تک کوئی خاص نام تجویز نہیں کیا مگر ہمیشہ تیار رہتی ہے، سفوف کی شکل میں ہے اور بہت لوگوں کو مفت دی جاتی ہے۔ انواع رمد و بیاض وضعف بصارت وحدت چشم کو نافع ہے۔

مغز تخم کدو 13 تولہ، مغز تخم خیارین 13 تولہ، کافور 13 ماشہ باہم پیس کر بذریعہ آتش کا جل 3 ماشہ اڑائیں۔ سفیدہ کاشغری یعنی جست کا سفیدہ صاف 7 ماشہ، مامیران چینی 3 ماشہ، انزروت مدبر 3 ماشہ، افیون صاف 1 ماشہ، رسوت صاف 7 ماشہ، شب یمانی بریان 1 ماشہ، چاکسو مقشر مدبر 6 ماشہ، کفدریا 4 ماشہ (اوپر سے چھیلا ہوا اندر کا نرم حصہ لیں) طوطیائے کرمانی 1 ماشہ۔

تصفیہ افیون: افیون گلاب میں حل کر کے کپڑے میں چھان کر کام میں لائیں۔

تصفیہ رسوت: رسوت گلاب میں حل کپڑے میں چھان کر کام میں لائیں۔

جوہر کافورد مغزیات: کافور و مغزیات پیس کر ہانڈی میں رکھیں اور اس پر رکابی معکوس اوندھا کر گل حکمت کر دیں۔ پھر ہانڈی آتش دان پر رکھیں، ایک گھنٹہ میں جو ہر اوپر اڑ کر جم جائے گا، سرد ہونے پر کھول کر چاقو سے کھرچ لیں اور کام میں لائیں۔

چاکسو مدبر: موٹا موٹا چاکسو لے کر پوٹلی میں باندھیں اور ایک ہانڈی میں گدھے کی تازہ لید پانی میں گھول کر ایک مٹھی نیم کے پتے بھی شامل کر کے وہ پوٹلی درمیان میں اس طرح لٹکائیں کہ نیچے نہ لگنے پائے۔ پھر اس کو آگ پر پکائیں، جب پوٹلی میں دانے گل جائیں، اتار کر مقشر کریں اور خشک کر کے پیس لیں، مگر پوٹلی ڈھیلی رکھیں تا کہ چاکسو کے پھولنے کو جگہ ملے۔

انزروت کی تدبیر: گدھی کے دودھ میں انزروت ایک گھنٹہ تک تر کریں پھر پیس کر چاقو سے جھاؤ کی لکڑی کا میں اور وہ انزروت اس پر لگائیں اور تنور کے اطراف میں وقت نیم گرم رہنے کے رکھ دیں تا آنکہ خشک ہو جائے، پھر چاقو سے جدا کر کے کام میں لائیں۔

(63) (الف) ح (الف) **شیاف مخرج حیض:** بیخ اندرائن 3 ماشہ، پودینہ 3 ماشہ، ابہل 3 ماشہ، درج ترکی 3 ماشہ، اکلیل الملک 2 ماشہ، سداب 2 ماشہ، مرمکی 2 ماشہ، نمک لاہوری 2 ماشہ، مویز منقیٰ 30 عدد، آب پتہ گاؤ ایک عدد کوٹ چھان کر پتہ کے پانی میں مویز کر گھوٹ کر شیاف چھوٹی انگلی کے برابر بنالیں اور کام میں لائیں۔

(64) (ط) **جواہر مہرہ منظوم:** یہ جواہر مہرہ تمام اعضائے رئیسہ کے واسطے بے انتہا مقوی ہے اور ارواح کی تقویت تو اس کا خاص کام ہے، جسمانی طاقتوں پر بہت اچھی تاثیر کرتا ہے، حرارت عزیزی کیلئے نہایت انتعاش کا باعث ہے اور اس کا بہت اچھی طرح تمتیہ کرتا ہے، جان کنی کی حالت میں کھلانے سے حرارت قریب الزوال لوٹ آتی ہے۔ انسان کے ہوش وحواس درست ہو کر اس میں گویائی اور تکلم کی طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس جواہر مہرہ میں عام جواہر مہر دل کی تاثیر کے علاوہ تریاقی قوت کے فراہم کرنے کا بھی انتظام کیا گیا ہے اور اس وجہ سے یہ بہت سے امراض میں جو سردی یا برودت وغیرہ سے ہوں اور ان کے اسباب اچھی طرح ظاہر نہ ہوتے ہوں، مفید ہوتا ہے، تفریح بھی خوب پیدا کرتا ہے، نشاط آور بھی ہے، قوت انہضام کے بڑھانے کے واسطے تنہا بمقدار قلیل یا مناسب بدرقوں کے

ساتھ استعمال کرنا نہایت سودمند ہے۔

از پرو پیخال طاؤ سان جسد — چارمہ پروردہ بر آری زخود
چودۂ عود و قرنفل نارمشک — حجرتیں و مومیائی صاف و خشک
فاد زہر و نیز جدوار صہیل — ہم جسد از لاجورد آری قلیل
کشتۂ الماس و محرق نیش مار — کشتۂ طلق اردہی آتش ہزار
کہربا یشم و زمرد خوب تر
درو لعل و مشک و عنبر سیم وزر

ترکیب حصول جسد طاؤس: طاؤس کو روزانہ خراطین کی غذا دیں اور تمام بیٹ اس کی جمع کرتے رہیں۔ چار ماہ تک پھر اس کے پر وغیرہ جلا کر مقطر کر کے ماءالحیات دے کر جسد حاصل کریں۔ عود قرنفل نارمشک کا قاعدہ کے موافق چودہ ٹپکائیں، لاجوردی سنہری جسد ماءالحیات دے کر نکالیں۔

ترکیب کشتہ الماس: کالا سانپ جو سریع الحرکت عظیم الرأس ہو، سرمع نصب حصہ بدن کے بلند کر کے چلتا ہو، سراس کا بیک ضرب شمشیر جدا کیا جائے اور دو سکوروں میں بند کر کے آتش دیں اور تن میں اس کے الماس آبدار بھر کر دفن کرلیں، جب گوشت پوست مٹی ہو جائے، فولاد سے برادہ کرلیں، نرم ہو جائے گا اور آہن سے منفعل ہونے لگے گا، پھر سیماب گندھک کے ساتھ حل کریں اور دوسرے سانپ میں بھریں، جب مٹی ہو جائے، پچاس سیر کی آنچ دیں، پھر ٹھنڈا کر کے نکالیں اور سیماب، گندھک سانپ اسی قدر آمیز کریں اور سو سیر کی آنچ بدستور دیں، پھر سیماب اور گندھک اور سانپ میں ڈیڑھ سو سیر کی آنچ دیں، پھر نمک اور شورہ اور نوشادر کے پانی سے دھوئیں اور بانس کے عرق یا آب کتائی خرد میں حل کریں اور اس کے فضلے میں بائیس آنچیں دیں۔ جب الماس کا کشتہ تیار کرنا ہو تو اس کے واسطے ان اجزاء سے بوتہ تیار کریں۔ آخیر کی آنچ اس بوتہ میں دیں، پوست شالی، دو جزو، ریم آہن، موئے مردم جوان، کھڑیا مٹی ہر ایک دو جزو باریک کر کے بکری کے دودھ میں خوب گھوٹیں اور سفیدی انڈے کی ملا کر بوتہ تیار کریں۔

ترکیب کشتہ طلق: ابرک سیاہ کو شورہ اور گگروندہ میں ہزار آنچیں دیں اور ہزار میں جب پچیس کم رہیں، شورہ کو بطریق تقطیر طلق میں سے نکال ڈالیں اور صرف گگروندہ میں پچیس آنچیں پوری کریں، تمام حجریات عرق گلاب، عرق بید مشک، عرق کیوڑہ میں سماق کے کھرل کے اندر ڈال کر حل کریں، جب ایسی پس جائیں کہ زبان پر خشونت (کسکساہٹ) نہ معلوم ہو، مساوی الوزن کانٹے میں تولیں مگر زہر مہرہ، جدوار، حب لاجورد باقی دواؤں کا نصف حصہ ڈالیں، عنبر جواہرات کے ساتھ پیسیں اور حریر میں چھانیں، پھر چودہ تیز گرم کر کے بتدریج اس پر ڈالیں اور حل کریں، پھر اوراق چودہ میں یا علیحدہ حل کریں، نہایت باریک ہونا چاہیے، جدوار کوٹ کر باریک چھان کر اوراق کے ہمراہ کئی روز تک پیسیں اور شیب گھس کر شامل کریں تو بہتر ہے۔ پھر سب کو ایک ایک جگہ کر کے عطر گلاب بصری وعطرا گر ملائیں اور کچھ آب صمغ عربی شامل کریں، پھر آٹھ برنج کے وزن بزابر حب بنائیں، گولیاں برابر خوشنما ہونی چاہئیں۔ جب خشک ہوں، ورق طلا چڑھائیں اور قاب چینی میں بہت عرصہ تک ہلائیں۔

(64) **الف (ط) مفرح شادمان:** یہ مرکب بالخاصہ معتدل اور تمام امزجہ کے موافق ہے، دل کو فرحت اعضائے رئیسہ ومرؤسہ کو قوت دیتا ہے اور سرکار میں ایجاد بندہ کے نام سے مشہور ہو گیا ہے۔

ص، ابریشم خام صاف مقرض غبار کردہ 1 ماشہ، مشک خالص نیم مثقال، عنبر 1 ماشہ، مروارید 5 ماشہ، یاقوت ماشہ، ورق نقرہ 2 ماشہ، ورق طلا 2 ماشہ، سرمہ سا باریک باقاعدہ مذکور محلول، ابریشم خام صاف 5 تولہ، پوست بیرون پستہ 2 تولہ، دانہ الائچی سفید کوفتہ

3 تولہ، پوست نارنج تولہ، پوست ترنج تولہ، بیخ مسی تولہ، آب نارنج 10 تولہ، آب سیب شیریں 10 تولہ، آب انار شیریں، 10 تولہ، گل گاؤزبان 9 ماشہ، برگ گاؤں زبان 9 ماشہ، دارچینی 6 ماشہ، اگر کوفتہ 9 ماشہ، بہمن سفید کوفتہ 9 ماشہ، درونج کوفتہ 9 ماشہ، بہمن سرخ کوفتہ 9 ماشہ، عرق کیوڑہ 20 تولہ، گلاب خالص 20 تولہ سب دواؤں کو چاندی کی پتیلی میں ڈال کر عرقوں سے بھگوئیں اور منہ کو آٹے سے بند کریں، چوبیس گھنٹے کے بعد انگیٹھی میں کوئلے روشن کر کے پتیلی مذکور اس پر رکھیں، بیس دقیقہ تک پکائیں، بعد اس کے اتار لیں، بیس دقیقہ تک ٹھنڈا ہونے دیں، پھر منہ اس کا کھولیں اور دوا کا پانی کپڑے میں چھانیں، پھر نبات سفید نیم کوب کر کے ملائیں اور سر بستہ قوام کریں، جب قوام آجائے، گل نارنج 10 عدد و ترنج تازہ 10 عدد ڈال کر پتیلی کا منہ بند کر کے پندرہ دقیقہ تک تیز بھوبل پر رکھیں، پھر اتار کر بیس دقیقہ تک ٹھنڈا ہونے دیں، پھر کپڑے سے چھانیں، اس کے بعد مشک خالص نیم مثقال، عنبر اشہب 1 مثقال، مروارید گیارہ مثقال محلول بعرقیات خوشبودار یاقوت سرے اورم محلول ورق نقرہ 2 درم، ورم طلاء 2 درم جواہر دورق شہد خالص 20 تولہ میں ڈال کر خوب حل کریں، پھر تھوڑا تھوڑا قوام ملاتے اور کھرل کرتے جائیں، یہاں تک کہ سب قوم مل جائے، ظرف آبگینہ میں رکھیں اور ایک ہفتہ کے بعد استعمال کریں۔ خوراک ایک درم سے دو درم تک، ایک سال تک قوت تریاقیت کے ساتھ فعل کرتی ہے اور سات سال تک قوت مفرح پر قائم رہتی ہے۔ آئندہ قوت معدنیات بیس سال تک تاثیر کرتی ہے۔

(25) (ی) **عطوس دافع درد سر:** مغز تخم سرس 7 ماشہ، برگ تبت 7 ماشہ، عود العطاس 9 ماشہ، کافور 3 ماشہ، فلفل سیاہ 5 عدد۔

(66) (ک) **نسخہ اذھا سیسی کیلئے:** شیر گاؤ، مار، خرما 7 عدد، دھنیا مقشر 1 تولہ (بصرہ بستہ) آب تازہ، مار، دن بھر مدہم آنچ پر پکائیں، جب پانی جل جائے، صاف دودھ پئیں۔

(67) (م) **سفوف فریاد رس:** درد معدہ اور ہیضہ کیلئے نافع ہے، نہایت ہاضم، خوش ذائقہ، مقوی۔

زرنباد، زرنب، سعد، اگر، تگر، ساذج، دانہ قاقلتین، نانخواہ، کافور، جوز بوا، بسباسہ، گل قرنفل، فلفل، دار فلفل، اشہ، دارچینی، زیرہ کرمانی، زنجبیل، پوست ہلیلہ زرد (در بحیقہ آب انار دانہ شیریں مدبر کردہ) برگ تلسی خشک ہر ایک 2 درم، عنبر اشہب، مشک خالص ہر ایک اورم قند سفید شش حصہ، جوہر پیپر سنٹ، جوہر اجوائن ہر ایک شش سرخ، عطر گلاب اورم ادویات کوفتہ بیختہ بعطر آمیختہ بطریق متعارف سفوف تیار کنندہ دو درم خوردہ باشند۔

(68) (ن) **حب السعال بلغمی و نزلی:** جند بیدستر، افیون، مرکی، گوگل، غاریقون، مساوی الوزن۔

(69) (س) **حب السعال یابس:** مغز بہدانہ شیریں، مغز تخم خیار، مغز تخم کدو ہر ایک ایک درم، رب السوس دو نیم درم جب الآس نیم درم، صمغ عربی، کتیرا ایک نیم درم، در شیر تخم کاہو، و تخم خشخاش و کشنیز حبوب بستہ نگہدارند۔

(70) **قیروطی اوجاع برائے ذات الجنب:** وذات الصدر و ذات العرض وغیرہ افیون 2 ماشہ، روغن بابونہ، 1 تولہ میں حل کریں، پھر اس میں موم 2 تولہ پگھلائیں، بعدہٗ یہ اجزاء ملا کر کام میں لائیں، تخم خطمی 5 ماشہ، تخم خبازی 5 ماشہ، عنب الثعلب خشک 5 ماشہ، بابونہ 3 ماشہ، ناخونہ 3 ماشہ، بالچھڑ 3 ماشہ، زنجبیل 3 ماشہ، مصطگی 3 ماشہ۔

(71) (ف) **خفقان کیلئے:** گل گاؤزبان 3 ماشہ، دھنیا مقشر 3 ماشہ، بہمنین کوفتہ 3 ماشہ، درونج عقربی 3 ماشہ، گل سیوتی 3 ماشہ، صندل سفید 6 ماشہ، عرق گلاب 6 مار، عرق کیوڑہ 6 مار، عرق بید مشک 6 مار، شکر سفید 5 تولہ۔

(72) (ص) **سنون درد دندان:** سپاری چھالیہ 5 تولہ، مازو سوختہ 3 تولہ، شاخ گوزن سوختہ 1 تولہ، فلفل سیاہ سوختہ 9 ماشہ، گل سرخ 6 ماشہ طباشیر 6 ماشہ، الائچی سفید 6 ماشہ، پوست، ہلیلہ زرد 6 ماشہ، مصطگی رومی 6 ماشہ، سمندر جھاگ 6 ماشہ، شب یمانی 6 ماشہ، نمک لاہوری 2 تولہ، آرد جو 3 ماشہ۔

(73) **(ق) نسخہ دواء الر مدابیض**: مؤلفہ جناب حاجی مولوی حکیم محمد یوسف خان صاحب آنکھوں کی امراض کو نافع ہے۔
چاکسو مد بر مقشر 9 ماشہ، سفیدہ کاشغری مغسول تولہ، کف دریا 2 ماشہ، پھٹکری بریان افیون، کافور ہر ایک 4 رتی۔

(74) **(ک) اسہال کیلئے**: جائفل 3 ماشہ، جوتری 3 ماشہ، لونگ 3 ماشہ، شنگرف 3 ماشہ، زعفران 3 ماشہ، افیون 9 ماشہ در آب برگ تنبول و آب ادرک سحق نمودہ حبوب برابر نخود بندند، خوراک تا دو عدد اگر حرارت ہو، رب آملہ میں ملا کر کھلائیں، اوپر سے طباشیر 3 ماشہ، حب الآس 8 ماشہ، دانہ ہیل 3 ماشہ، عرق بادیان 15 تولہ مین نبات سفید 2 تولہ ملائیں۔ دانہ انیسون 3 ماشہ، حب الآس 8 ماشہ، دانہ ہیل 3 ماشہ پودینہ 1 ماشہ، عرق بادیان 15 تولہ، نبات سفید 2 تولہ میں شیرہ نکال کر پلائیں۔

(75) **(ش) آنکھ پر چوٹ لگی ہو تو یہ دوا لگائیں**:
آرد مونگ 3 تولہ، لودھ پٹھانی 2 ماشہ، میدہ لکڑی 2 ماشہ، ہلدی 2 رتی، مامیرہ 3 رتی، لپڑی تیار کریں اور آگ پر سینک کر نکور کریں جو روغن ٹپکے وہ آنکھ میں لگائی، باقی آنکھ پر لگائیں۔

(76) **(ت) حب سارق**: مجوزہ عبداللہ آخوزادہ یعنی جد عالی تبار برائے ضرب اکسیر ہانون، انبہ ہلدی، میدہ لکڑی، تج، لودھ پٹھانی، بچھ خراسانی، اجوائن خراسانی، موچرس صابون جی، چونہ، قند سیاہ کہنہ سادی الوزن، گڑ کا قوام کر کے ادویات ملائیں اور غلولے بنائیں، چوٹ کی جگہ پانی میں گھس کر نیم گرم لیپ کریں، اوپر تکمید فرمائیں۔

(77) **(ث) دوائی ضیق**: مجوزہ حکیم مولوی محمد فیض صاحب جدامجد: نمک لاہور 2 دام، سمندر سوکھ 2 دام، بذر البنج 2 دام، طوطیا 3 ماشہ، کھوپرے میں آک کا دودھ اور دوائیں بھر کر منہ بند کر کے اس پر آٹا لگائیں اور بھوبھل میں سرخ کریں۔ پھر نکال کر ادویات پیس کر دو سرخ برابر گولیاں بنالیں، صبح و شام کھائیں۔

(78) **(خ) غب دائرہ کیلئے**: کافور، افیون ہر ایک 2 ماشہ، برگ ببول خشک 1 تولہ گولیاں بنائیں دو گولی ایک گھنٹہ پہلے کھائیں۔

(79) **(ذ) حب زرد**: بشارت اللہ اخون زادہ: فلفل دراز 6 ماشہ، زرنی طبقی 1 ماشہ باریک سائیدہ در عرق بھنگرہ و عرق تنبول و عرق ادرک سائیدہ برابر سرخ حب بندند یک ساعت قبل تناول نمایند، کونین سے قوی ہے روزانہ لرزہ کو روک دیتی ہے۔ ہاضم طعام ہے۔

(80) **(ض) سفوف دق**: طباشیر محلول بگلاب 1 تولہ، ست گلو 7 ماشہ، دانہ ہیل 7 ماشہ، کشتہ ابرک 7 ماشہ، ورق نقرہ 3 ماشہ، مروارید 3 ماشہ، خوراک 2 ماشہ۔

(81) **(ظ) دوائی درد اعصاب**: زنجبیل، نانخواہ، بذر البنج، کلونجی، دار فلفل، حب الرشاد ہر ایک ایک تولہ کوٹ کر قند سیاہ کہنہ سہ چند ملا کر رکھیں اور ایک تولہ کھا کر چائے نوش کریں۔

(82) **(غ) حب ام الصبیان**: جند 2 ماشہ، مشک 2 ماشہ، زیرہ کرمانی، مستگی فیل 2 ماشہ، عود صلیب 2 ماشہ، بسباسہ 2 ماشہ، کوفتہ بختہ در عرق دارچینی یا در عرق بادیان حبوب برابر دانہ خردل بستہ بدارند، شیر خوار را یک حب کافی است و کلاں را حسب رائے طبیب۔

(83) **(الف) برائے بواسیر خونی و بادی**: پوست ہلیلہ تولہ، بلیلہ تولہ، آملہ تولہ، دھنیا تولہ، مغز بنولی تولہ، مقل 2 تولہ را در عرق گل مہندی سبز گداختہ ادویات آمیختہ حبوب برابر کنار دشتی بستہ بدارند و تا سہ حب خوردہ باشند ریاح التحلیل کنند و خون بہ بندد در بعض وقت لاجورد مغسول بقدر سہ ماشہ ہم اضافہ کردہ باشد۔

(84) **(ب) برائے جریان عجیب**: میدہ لکڑی تولہ، سپاری دکنی تولہ، موصلین تولہ، تخم تمر ہندی مقشر تولہ، پوست ہلیلہ زرد 2 تولہ سورنجان شیریں 2 تولہ، ثعلب مصری 2 تولہ، کشتہ قلعی تولہ، سلاجیت تولہ کوٹ چھان کر ترنجبین خراسانی 25 تولہ ملا کر سفوف تیار کریں اور

ایک تولہ دودھ کے ساتھ کھائیں۔ مقوی ممسک ومغلظ ہے۔

(85) **(ج) وجع المفاصل:** سنا 20 تولہ، تربد 2 تولہ، زنجبیل 2 تولہ، سورنجان 2 تولہ، مصطگی 2 تولہ، دھنیا 1 تولہ، زراوند مدحرج یا طویل 1 تولہ قسط شیریں 6 ماشہ، ترنجبین 35 تولہ آمیختہ سفوف تیار کنند، خوراک 1 تولہ سے 2 تولہ تک۔

(86) **(د) نسخہ چائے برائے تفریح و درد اعصاب:** گل اسطوخودوس 1 ماشہ، اذخر مکی 1 ماشہ، بہمنین کوفتہ 3 ماشہ، ابریشم صاف 1 ماشہ، دارچینی 1 ماشہ، دانہ ہیل 1 ماشہ کوٹ کر پانی میں جوش دیں اور آخر جوش میں چائے خطائی 5 ماشہ ملا کر دم کریں، پھر صاف کر کے نبات ملا کر نوش کریں اور احتیاط کریں کہ وزن زیادہ نہ ہو کیونکہ مضر ہوگا۔

حکیم مولوی محمد حسین صاحب

ولدیت: جناب مولوی عبدالرحمٰن صاحب مرحوم۔ سکونت: جبل پور۔ وطن: الہ آباد

آپ کا سلسلہ نسب فاضل بناری جناب مولانا مولوی امان اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے ملتا ہے اور آپ کے خاندان میں اچھے اچھے مشہور لوگ گزرے ہیں۔ آپ کی عمر ابھی چار ہی سال کی تھی کہ سایۂ پدری اور 8-9 سال کی عمر میں سایۂ مادری سے محروم ہو گئے۔ (انا للہ وانا الیہ راجعون) سرپرست کوئی تھا نہیں، کچھ عرصہ کھیل کود میں گزر گیا، پھر تعلیم وتعلم کا شوق پیدا ہوا تو پندرہ سال کی عمر میں گھر سے نکل کھڑے ہوئے۔ فتح پور ہسوہ میں پہنچ کر جناب مولوی منشی امام علیہ صاحب سے کچھ عرصہ تعلیم حاصل کرتے رہے، پھر کانپور چلے آئے، وہاں مدرسہ دارالعلوم میں جناب مولوی حاجی صوفی حافظ احمد حسن صاحب سے مدرسہ جامع العلوم میں جناب مولوی حاجی حافظ صوفی محمد اشرف علی صاحب تھانوی سے اور مدرسہ فیض عام میں جناب مولوی حافظ نور محمد صاحب سے جملہ درسیات معقول ومنقول سے فراخصت حاصل کی اور اسی اثناء میں جناب حکیم باقر علی صاحب مرحوم جناب مولوی تجمل حسین صاحب بلگرامی سے کچھ طبی کتابیں بھی دیکھتے رہے۔ مدارس مذکورہ سے فراغت کے بعد ہمہ تن طب کی طرف متوجہ ہو گئے اور جناب حکیم مولوی سید محمد فضل اللہ صاحب لکھنوی مؤلف جامع الادویہ وافضل القال سے تکمیل کی۔ اگرچہ اور اطباء سے بھی کم وبیش اس فن میں استفادہ حاصل کیا ہے مگر سند حکیم صاحب موصوف سے ہی حاصل کی ہے۔

فراغت سے قریباً ایک سال بعد آپ جبلپور تشریف لے آئے اور اس وقت سے اب تک کہ اٹھارہ انیس سال کا عرصہ گزر گیا ہے وہیں مطب فرما رہے ہیں۔ اہل شہر کا رجوع آپ کی طرف بہت زیادہ ہے اور عزت کی نظر سے دیکھے جاتے ہیں۔ آپ نے اپنے ہاں تعلیم کا سلسلہ بھی جاری رکھا ہوا ہے اور اس وقت تک بہت سے لوگوں کو آپ طبیب بنا چکے ہیں جو مختلف حصص ملک میں مطب کر رہے ہیں۔ آپ نے چند کتابیں بھی طب وفقہ میں تالیف فرمائی ہیں۔ آپ کو خاندان نقشبندیہ قادریہ کے ایک بزرگ جناب مولانا شاہ فضل الرحمٰن صاحب گنج مرادآبادی سے بیعت حاصل ہے۔

آپ نے ایک طبی حکایت اور اسقاط کا ضابطہ علاج تحریر فرمایا ہے، حکایت کا منشاء یہ ہے کہ طبیب کو محض کتابی معلومات پر ہی اکتفا نہیں کرنی چاہیے بلکہ اپنے فہم وذکاء سے بھی کسی قدر کام لینا چاہیے۔ حکایت اور ضابطہ کو آپ ہی کے الفاظ میں درج ذیل کرتا ہوں۔

(19) **حکایت (الف):** جناب مولوی محمود الحسن خان صاحب مرحوم تحصیلدار پنشن یافتہ کئی ماہ سے بیمار تھے، ڈاکٹری علاج تھا، فائدہ ندارد، بالآخر جملہ ڈاکٹر صاحبان نے متفق ہو کر کہہ دیا کہ یہ نہیں بچیں گے چونکہ مریض کو بواسیر کی قدیمی شکایت تھی مگر علاج بخار کا تھا کیونکہ دراصل وہی بخار مرض تھا، اس کا اور خونی بواسیر کا علاج جاری تھا، خلاصہ یہ کہ اخیر میں بندہ کو یاد کیا گیا جس وقت پہنچا تو سول سرجن صاحب اور ان

کے اسسٹنٹ صاحب تشریف لے جا چکے تھے۔ صرف تین یا چار نیٹو ڈاکٹر تشریف فرما تھے۔ جس وقت میں نے مریض کو دیکھا غفلت تھی، تھوڑی دیر میں افاقہ ہوا۔ آنکھ کھولی میں نے مزاج پوچھا، اشارۃً خدا کا شکر کر کے پیٹ کی طرف اشارہ کیا۔ اتفاقاً منٹ دو ہی منٹ کچھ پیشانی پر بل پڑا۔ وسط جسم میں خصوصاً حرکت تشنجی سی معلوم ہوئی، دیکھ کر میں باہر آیا، جناب مولوی مظہر الحسن صاحب تحصیلدار نے پوچھا، کون سا مرض تشخیص کیا گیا، معمولی طور سے میں نے کہہ دیا کہ آنتوں میں خراش ہوگئی ہے جس سے خون آتا ہے اور پیٹ میں سدے ہیں جس سے درد ہے یا کوئی دوا اس قسم کی دی گئی ہے جس نے خراش پیدا کر دی ہے۔ میرے اس طرح کہنے سے بعض صاحب آپس میں کانا پھوسی کرنے لگے، بعض مسکرا کر رہ گئے جس کو میں سمجھ گیا کہ جو سبب میں نے خون آنے کا بیان کیا ہے، وہ ان کی رائے کے خلاف ہے، اسی وقت جناب مولوی مظہر الحسن صاحب تحصیلدار سے میں نے کہا کہ جو میں نے عرض کیا اس کا ثبوت ضرور ہے۔ آنجناب نے نہایت خندہ پیشانی سے فرمایا ہاں ضرور ہے۔ اس وقت میں نے ایک نسخہ تجویز کیا جس کے اجزاء ذیل میں تحریر ہیں اور عرض کیا کہ یہ نسخہ سب حضرات جانتے ہیں۔ مزلق ہے، خراش اور پیچ امعاء کا دافع ہے۔ اگر سدے خارج ہوئے اور خون بند ہو گیا تو جو میری تشخیص ہے وہ صحیح ورنہ نہیں۔

ص۔ لعاب بہدانہ، لعاب ریشہ خطمی، لعاب گاؤزبان، لعاب تخم خطمی، در عرق بادیان عرق گاؤزبان برآوردہ چہار تخم پاشیدہ شیرہ مغز بادام شیریں اضافہ کردہ شربت نیلوفر آمیختہ بنوشند، بلفضلہٖ استخارہ بھی آ گیا اور وہ بھی واجب، خلاصہ یہ کہ دوا دینے کے آدھ گھنٹہ بعد اجابت ہوئی۔ سیاہ اور سخت سدے خارج ہوئے اور قدرے خون سدوں میں ہوا۔ بعد پندرہ منٹ کے پھر اجابت کی ضرورت ہوئی۔ پھر بھی سدے خارج ہوئے مگر اس مرتبہ خون ندارد تیسری بار ملین پاخانہ ہوا، خلاصہ یہ کہ پندرہ روز میں غسل صحت کرایا۔

(20) **ضابطہ علاج اسقا** : اگر درد کمر یا پیڑو شروع ہوا اور ادرار خون کم ہے جنین اپنی جگہ میں قائم اور برقرار ہے یعنی قدرے قلیل بھی خارج کی طرف حرکت اور خروج نہیں کیا ہو تو احتباس خون تبریدات مناسبہ اور فرزجہ حابس دم اور ضمادات عانہ کی کوشش کی جائے۔ سفوف سنگجراحت و ماز و سبز پھنکا کر کالی مٹی یا ملتانی مٹی یا گیرو وغیرہ کا آب زلال پلایا جائے۔ اور انہی اجزا کو پان میں حل کر کے پیڑو پر لیپ کیا جائے۔ اگر ادرار خون زیادہ ہو یا اپنی مستقر اور جگہ سے جنین حرکت کر کے خارج کی طرف رجوع ہو۔ حاملہ کو کرب ثقل معلوم ہو تو اسقاط اور اخراج کی کوشش کی جائے۔ مثلاً شوربائے چرب جوشاندہ ملین و مدرات قویہ دینے چاہئیں۔ جبکہ جنین بچہ ساقط ہو جائے کھانا پانی نہ دیا جائے اگر بلغمی مزاج ہو خواہ موسم سرما ہو تو تین روز تک بلکہ چار روز تک کھانا پانی مریضہ کا بند کر دیا جائے۔ بوقت شدت گرسنگی و شدت تشنگی بجائے کھانے اور پانی کے جوشاندہ برگ بانس اور فلوس سے تھوڑا تھوڑا پلائیں۔ اگر مزاج بلغمی ہے تو برنگ کابلی، کپاس کی بونڈی ایک ایک تولہ پانی میں جوش دے کر پلائیں تو جائز ہے۔ اگر خون یعنی نفاس کم آتا ہے تو پوست املتاس 2 تولہ، پرسیاؤشان، بادیان گل بنفشہ چھ چھ ماشہ، مویز منقی 10 عدد گاؤزبان 4 ماشہ پانی میں جوش دے کر مل چھان کر شربت بزوری معتدل خواہ شربت بنفشہ ملا کر پلائیں۔ اگر اس کے بعد زیادہ ضرورت معلوم ہو۔ تو ابہل، برنجاسف، تخم ہلیون دو دو ماشہ، زراوند مدحرج 1 ماشہ، تخم خربزہ 6 ماشہ پانی میں جوش دے کر مل چھان کر شربت بزوری معتدل یا شہد یا پرانا گڑ ملا کر پلائیں۔ غذا تیسرے یا چوتھے پانچویں روز دال موٹھ خوب پکا کے دیں۔ اگر گرمی زیادہ معلوم ہو تو یخنی تیہو خواہ چوزہ مرغ دیں۔ جب طبیعت درست ہو جائے شوربا و چپاتی کھلائیں۔ بعد تیسرے دن کے مالش شکم روغن تلخ سے کی جائے اور فرزجہ مناسبہ رکھا جائے۔ تا کہ نفاس پورے طور سے اخراج پائے۔ بعدہ، حلوا یا معجزات پنڈی وغیرہ جو مناسب ہوں۔ کھلا دی جائیں تا کہ رحم اور بچہ کمر وغیرہ میں قوت آ جائے۔

آپ کے مجربات

(87) **کشتہ سنگ یشب برائے خفقان**: مرہنہ مایوس العلاج تقویت دل و معدہ شکستگی سنگ گردہ و مثانہ اور ان کے اخراج

میں بے مثل خصوصاً سانپ کے کاٹے ہونے کے لئے اسرار اور میرا تجربہ ہے کہ طاعون میں یہ دوا اکسیر بلکہ اعجاز مسیحا ہے۔

ص ایک تولہ سنگ یشب کو تین روز شیر مدار میں تین روز شیرہ گھیکوار میں اور تین روز شہد میں تر رکھیں تینوں اجزا کا وزن برابر ہو بعدہ اسی برتن میں گل حکمت کر کے بارہ سیر جنگلی اوپلوں کی آگ میں پھونک دیں اور اگر اولاً سنگ یشب کو مدار کے دودھ میں کھرل کر کے آگ دیں پھر شیرہ گھیکوار میں کھرل کر کے آگ دیں۔ پھر شہد میں کھرل کر کے آگ دیں تو نہایت عمدہ ہوگا اگر بجائے شہد آب بن گوبھی یا آب بسکھپرہ میں کھرل کر کے پھونکیں تو اعلیٰ درجہ کا کشتہ ہو جاتا ہے۔ خوراک ایک ایک رتی امراض مذکورہ بالا میں ادویہ مناسبہ کے ہمراہ دینا چاہیے۔ خواہ تنہا مگر صورت اول اولیٰ ہے۔ واضح ہو کہ میرے مولفہ رسالہ طاعون میں جو کشتہ یشب لکھا گیا ہے۔ یہی ہے۔

(88)(ب) **حب تالیف احقر برائے تقویت باہ**: وتغلیظ منی، دافع جریان وسیلان مزمنہ مفید بہمن سرخ تولہ بہمن سفید تولہ، بیج گل عباسی 5 تولہ، مغز ریٹھہ 5 عدد باریک سفوف کر کے رکھیں گوندل ببول پاؤ بھر پختہ پہلے سفوف کرلیں آدھ سیر پختہ مصری دونوں کو ملا کر کریر کی موٹی تازہ لکڑی سے کھرل میں قدرے پانی ڈال کر گھوٹیں کہ خوب لیس اور چیک پیدا ہو جائے۔ بعدہ سفوف مذکورہ بالا ملا کر اگر خشک رہے۔ تو قدرے دودھ ملا کر چار چار ماشہ کی گولیاں بنالیں۔ ایک گولی صبح ایک گولی شام یا دو گولی کھا کر اوپر سے دودھ پی لیں۔ ترشی لال مرچ بقولات سے پرہیز کریں غذا گوشت پلاؤ مرغن، دودھ، گھی، بالائی۔

(89)(ج) **فیرینی تالیف احقر برائے غربا مقوی باہ**: خراطین تازہ خشک ومصفا 5 تولہ ہینگ 1 تولہ، ثمر مغیل خام (کہ دانہ پختہ اور سخت نہ ہوا ہو) پھلی سرس خام مکد 5 تولہ، مازو سبز 1 تولہ، سب کو باریک کر کے بقدر 6 ماشہ آدھ سیر دودھ خالص گائے میں 2 تولہ شہد 1 تولہ مصری ملا کر پکایا جائے۔ کہ دودھ گاڑھا ہو جائے ایک ماشہ سفوف دانہ الائچی خورد ملا کر استعمال کیا جائے۔ ترشی لال مرچ سے پرہیز۔

(90)(د) **سنون**: تالیف حقیر ہلتے دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ مسوڑھوں سے خون نکلنے دانتوں کی درد کو دفع کرتا ہے منہ میں خوشبو پیدا کرتا ہے۔ فلفل، دار فلفل مازو سبز، پھٹکری بریان، شاخ گوزن، سوختہ سعد کوفی، دانہ الائچی خورد مصطگی رومی، گیرو دم الاخوین سنگجراحت، رال سفید، کتھ سفید، آملہ سوختہ چھالیہ سوختہ ہر ایک 6 ماشہ طوطیا سبز بریان، قاقر قرحا چار چار ماشہ سب کو کوٹ چھان کر منجن بنالیں، استعمال سے گھنٹہ دو گھنٹہ بعد نیم گرم پانی سے کلی کریں۔ رات کو سوتے وقت دانتوں پر مل کر سورہیں۔ اگر قدرے کڑوے تیل میں ملا کر رات کو دانتوں پر لگائیں تو نفع ہے۔

(91)(ہ) **سفوف برائے بواسیر خونی تالیف حقیر**: ص۔ سنگجراحت 5 تولہ، گیرو 6 ماشہ، مثل سرمہ پیس کر بقدر 6 ماشہ صبح کو پھانک کر اوپر سے تین گھونٹ تازہ پانی پی لیں اور یہ مرہم لگایا جائے۔ چکنہ دہی مقطر ایک پاؤ میں 3 عدد کچلے پانی میں گھس کر ملا دیے جائیں پھر ایک ماشہ افیون خام، ایک ماشہ طوطیا سبز خام باریک پیس کر ملا کر مثل مرہم بنا کر لگایا جائے۔

(92)(ف) **ایضاً چٹکلہ برائے بواسیر**: بنگلہ پان 2 عدد، چونہ کتھ، چھالیہ تمباکو خوردنی خشک، بھنگ تین تین ماشہ سب کو باریک پیس کر ٹکیہ بنا کر باسور پر رکھ کر لنگوٹ باندھ لیں۔ یہ عمل تین چار روز رات کو بلا ناغہ کیا جائے۔ مسے گر جائیں گے۔

(93)(ز) **ایضاً بخور**: بواسیر بادی کو مفید ہے۔

ص۔ شاخ گوزن مقرض، اجوائن دیسی ہم وزن کوٹ کر تھوڑی تھوڑی کنڈے کی آگ پر ڈال کر دھونی لیں۔

(94)(ح) **شربت مدر حیض نفاس وپیشاب**: ص۔ تخم سویہ، تخم مولی تخم کاسنی، بیخ کاسنی، بادیان، بیخ بادیان، تخم کرفس بیخ کرفس، تخم خربزہ بیخ خربزہ، گوکھرو خورد، گوکھرو کلاں، تخم پالک، حب القلت ابہل جملہ ادویہ دو دو تولہ کوٹنے والی ادویہ کو کوٹ کر سب کو رات کو سیر پانی میں بھگو کر صبح کو پکا کر مل چھان کر قند سفید تین پاؤ ملا کر قوام شربت کا تیار کیا جائے تین چھٹانک عرق بادیان میں 2 تولہ

شربت موصوف 2 ماشہ سفوف شورہ قلمی ملا کر پی لیں۔

(95)(ط) **سفوف برائے سوزاک نووکھنہ**: ص۔ پھٹکری 3 تولہ، گیرو 3 تولہ، طوطیا سبز خام 6 ماشہ سب کو باہم ملا کر لوہے کے برتن میں رکھ کر آگ پر رکھیں اوپر سے 5 عدد ریٹھہ کا پوست پانی میں بھگو کر خوب مل چھان کردہ پانی ڈالیں وقتاً فوقتاً لکڑی سے ہلا دیا کریں۔ جبکہ قوام گاڑھا ہونے کے قریب ہو۔ یعنی کچھ حصہ سفیدی مائل ہو جائے اتار لیں کہ سرد ہونے تک خشک ہو جائے نکال کر پیس کر شیشی میں رکھ لیں خوراک 3 ماشہ تک تنہا خواہ ہمراہ ادویہ مناسبہ اوپر سے آب تازہ خواہ لسی شیر۔

(96)(ی) **پچکاری برائے سوزاک**: پھٹکری بریان 1 تولہ، طوطیا سبز بریان 1 ماشہ، سہاگہ چوکیہ بریان 1 ماشہ سب کو باریک پیس کر ایک بوتل پانی ملا کر سات روز تک صبح دوپہر شام پچکاری لی جائے اس کے بعد تین روز روغن چنبیلی یا روغن نیم کی پچکاری لی جائے میری رائے میں پرانے سوزاک کا علاج بدپرہیزی کے ساتھ اچھا ہے اگرچہ عرصہ دراز کی ضرورت ہے لیکن صحت بھی ہمیشہ کے لئے ہو جاتی ہے۔

(97)(ک) **شربت**: تالیف حقیر برائے نزلہ وسرفہ مصلح مقوی معدہ وکبد ملین مصفی دافع حرارت خفیف۔

ص۔ برگ شاہترہ، برگ سپستان سبز مقرض، برگ بیر، برگ شیشم سبز مقرض سپستاں خشک، تخم خطمی، حلبہ تخم خیارین، تخم خربزہ، بادیان تین تین تولہ، برگ اڑوسہ سبز سپستاں خام تازہ تخم کتان مغز فلوس خیار شنبر مکہ پانچ پانچ تولہ، عناب ولایتی 20 عدد برگ گاؤزبان، زیرہ سفید تخم کاسنی، دو دو تولہ، مکوئے خشک، عود ہندی، سنبل الطیب، الائچی خورد مع پوست، پوست ترنج زرد ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ، انجیر زرد 10 عدد سوا سیر پانی میں ت کو بھگو کر صبح کو مل کر چھان کر نبات سفید ایک سیر ملا کر قوام شربت تیار کریں۔ خوراک 2 تولہ صبح 2 تولہ دوپہر 2 تولہ شام۔

(98)(ل) **روغن برائے آتشک مصفی ومسہل**: ص۔ بیخ اندرائن خشک نیم کوب آدھا پاؤ آدھ سیر پانی میں رات کو بھگو کر صبح کو پکا کر مل کر چھان کر ڈھائی پاؤ روغن بیدانجیر (ارنڈی کا تیل) ملا کر پکایا جائے کہ پانی جل جائے چھان کر رکھیں۔ خوراک 5 تولہ تک ہے۔ غذا چنے کی روٹی اور گھی یا مونگ کی کھچڑی کم نمک اور گھی۔

(99)(م) **طلاء**: ممسک ومقوی جو ایک سیٹھ صاحب کے لئے جبلپور میں تیار کیا گیا تھا نہایت سریع التاثیر ثابت ہوا۔

ص۔ تخم دھاتورہ مالکنگنی، مرچ دکھنی، عاقرقرحا، دارچینی، بیر بہوٹی خولنجان، زعفران پوست بیخ کنیر سفید منسل ہڑتال طبقی بچھناک، زہر میٹھا، زہر تیلیہ، قسط تلخ، شنگرف، قرنفل زرتخم تنگن جوزبوا، بسباسہ، گھونگچی سفید، دارفلفل ہر ایک 3 ماشہ، مشک 1 ماشہ جملہ ادویہ باریک کوٹ چھان کر شراب برانڈی میں کھرل کر کے روغن بلسان 2 تولہ، عطر دارچینی 1 تولہ، عطر ناگیسر عطر اگر چھ چھ ماشہ ملا کر تین روز محفوظ رکھیں۔ بعد گولیاں بنا کر آتشی شیشی سے بطور پتال جنتر روغن کشید کریں اور حشفہ وسیون چھوڑ کر ایک ماشہ رات کو طلا کیا جائے۔ اوپر بنگلہ پان گرم کر کے کچے دھاگے سے باندھ دیا جائے۔ آب سرد سے بچنا چاہیے۔

(100)(ن) **حب برائے تپ دق ومسلول معمول**: ص۔ تخم خرفہ سیاہ، گل ارمنی، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز تخم تربوز، گل نیلوفر، مغز تخم خیارین کشنیز مقشر دو دو ماشہ، خشخاش 3 ماشہ، صمغ عربی 4 ماشہ، زعفران 4 رتی کوٹ چھان کر لعاب بہدانہ میں چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ بوقت صبح 7 عدد ہمراہ شربت نیلوفر شربت انار شیریں دو دو تولہ شیرہ تخم خیارین 9 ماشہ شیرہ بن گوبھی 2 ماشہ شیرہ دودھی سرخ رنگ چھوٹی پتی والی 2 ماشہ تناول کی جائے۔

(101)(س) **خمیرہ گاؤزبان**: مقوی ومفرح قلب نافع خفقان مع رعایت نزلہ۔ ص برگ گاؤزبان 3 تولہ، ابریشم خام مقرض گل گاؤزبان تخم فرنجمشک، تخم بالنگو، بہمن سفید ہر ایک ایک تولہ رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو جوش دے کر مل چھان کر نبات سفید، شہد پاؤ بھر ملا

کرقوام تیار کر کے جب قریب سرد ہونے کے ہو عنبر اشہب ریزہ ریزہ کر کے ملا کر گھوٹیں اور ورق نقرہ 20 عدد ایک ایک کر کے ملاتے جائیں خوراک ایک تولہ ہمراہ عرق گاؤزبان۔

(102)(ع) **حب برائے اسہال قے تشنگی:** کو مفید، ہر عمر کے موافق ص۔ بادیان، مصطگی، زرورد، دانہ الائچی کلاں، طباشیر کبود، کنول گٹہ عود غرقی، نبات سفید ہر ایک ایک ماشہ کوٹ چھان کر آٹھ گولیاں بنالی جائیں، خوراک ایک سالہ بچہ کو ایک گولی کا چوتھائی حصہ پانی میں گھس کر پلائیں جوانوں اور بوڑھوں کو دو گولی سے تین گولی تک ہمراہ پانی یا عرق گلاب کے دیں۔

(103)(ف) **بخور برائے دمہ وضیق النفس براء الساعة:** تالیف حقیر اس بخور کا مقابلہ اس بخور کے ساتھ کیا جائے۔ جو امریکہ سے ایک ٹین کے ڈبے میں آتا ہے اس کی قیمت ساڑھے تین روپیہ ہے وزن میں غالباً آدھ پاؤ سے کم ہوتا ہے۔

ص۔ برگ دھاتورہ، شورہ قلمی، اجوائن دیسی، اجوائن خراسانی، ہلدی گانجہ ایک ایک تولہ افیون، 3 ماشہ جملہ ادویہ کوٹ چھان کر رکھیں کنڈے کی آگ پر ایک چٹکی ڈال کر منہ سے دھواں کھینچیں۔ یا چلم میں رکھ کر دھواں بطور حقہ کشید کریں۔

(104)(ص) **روغن برائے دق الصبیان:** یعنی مٹھوا وسوکھا کو مفید ہے۔ ص۔ آدھا پاؤ کڑوے تیل میں 3 ماشہ سیندور ڈال کر کنڈے کی آگ پر رکھیں۔ اور لکڑی سے حرکت دیتے رہیں تاکہ سیندور تہ نشین ہو کر جل نہ جائے۔ جبکہ عنابی رنگ سیندور کا ہو جائے۔ 6 ماشہ مرچ سیاہ کا سفوف تیار ہے۔ فوراً ڈال کر دو تین بار لکڑی سے حرکت دے کر اتار لیں شیشی میں رکھیں۔ اتوار خواہ منگل سے یافوخ سر یعنی تالو پر صبح دوپہر شام کریں۔ کہ تیل جذب ہو جائے جب تیل شیشی سے نکالیں تو اس کو ہلا لیا کریں۔

(105)(ق) **سفوف نمک سلیمانی:** مختصر برائے سوء ہضم و درد شکم وغیرہ۔

ص۔ نوشادر آدھ پاؤ، انار دانہ ترش 1 تولہ، نمک سانبھر، نمک لاہوری، نمک سیاہ، نمک ہندی، طباشیر کبود، مرچ سیاہ چھ چھ ماشہ۔ پہلے نوشادر کو قلعی دار دیگچی میں پکائیں۔ کہ خشک ہو جائے۔ نکال کر جملہ اجزاء ملا کر باریک کوٹ چھان کر رکھ لیں۔ خوراک 1 ماشہ۔

(106)(ر) **سفوف:** برائے اقسام اسہال و پیچش خونی و غیر خونی معمول۔

ص۔ اجوائن، زیرہ سفید، ہلیلہ سیاہ، جملہ ہم وزن علیحدہ علیحدہ بھون کر باریک پیس کر دوبارہ وزن کر لیا جائے۔ باہم ملا کر خوراک ایک تولہ یا کم و بیش ہمراہ چکر دہی مقطر۔

(107)(ش) **سفوف برائے سیلان الرحم:** ص۔ دار چینی، گل پستہ، موچرس، فلفل رکھنی، مجیٹھ کاغذ سوختہ، رال سفید، صمغ ببلاس، میدہ لکڑی سنگ جراحت جملہ ہم وزن یعنی ایک ایک تولہ باریک کوٹ چھان کر سفوف بنا کر ہم وزن شکر ملا کر رکھیں۔ خوراک ایک تولہ، شیر گاؤ۔

(108)(ت) **مرہم برائے قروح جدیدہ وعتیقہ مایوسہ:** جس قسم کا ہو۔ ناسور تیل، زخم شمشیر و آتشک کو مفید معمول۔

ص۔ رال سفید تولہ۔ موم سفید تولہ۔ شنگرف 6 ماشہ۔ کات سفید 6 ماشہ۔ روغن زرد 4 تولہ پہلے روغن زرد میں دو گرہ پیاز خوردنی جلا کر روغن صاف کر کے موم کو پگھلا کر بقیہ ادویہ کا سفوف مثل سرمہ کر کے ملا دیں۔ اور کھرل کریں کہ چمک آجائے۔ کام میں لائیں۔

(109)(ث) **مرہم برائے درد:** جس قسم کا ہو۔ مفید ہے۔

ص۔ گلیسیرین۔ فنایل چھ چھ ماشہ۔ روغن تل بقدر ضرورت تینوں ملا کر سفوف کافور 6 ماشہ گندھک 1 تولہ۔ افیون ایک ماشہ ملا کر کھرل کیا جائے اور کام میں لایا جائے۔ خوشبو کے واسطے روغن لیموں قدرے ملا دیا جائے۔

(10)(خ) **مسہل:** نازک مزاجوں کے واسطے تالیف حقیر۔

ص۔ حب النیل یعنی کالا دانہ بھوسی دور کر کے بقدر ایک تولہ سفوف کر لیا جائے۔ آدھ سیر خالص دودھ 4 ماشہ شیر خشت سب کو

ملا کر پکایا جائے۔ قدرے گلاب عمدہ بھی ملا دیا جائے اور نیم گرم ناشتہ کیا جائے۔

حکیم ہادی علی صاحب عرف بڑے حکیم صاحب

ولدیت: جناب حکیم سید مہدی علی صاحب مرحوم۔ سکونت: گیا۔ پیدائش: 28 ذیقعد 1285ء۔ وطن: گیا

آپ کا سلسلہ نسب حضرت زید شہید تک پہنچتا ہے۔ آپ کے اجداد میں سے نواب شہامت خاں شاہجہان کے عہد میں صوبہ دارالہ آباد تھے۔ اورنگ زیب کے عہد حکومت میں سپہ سالار افواج کابل مقرر ہوئے۔ ان کی اولاد قصبہ جانسٹھ ضلع مظفر گڑھ میں سکونت پذیر ہوئی۔ گردش زمانہ سے پھر آپ کے دادا صاحب لکھنو آئے اور بعد آپ کے والد بزرگوار نے ضلع گیا میں آکر طبابت شروع کی۔

آپ کے والد بزرگوار حکیم طالب علی صاحب کے شاگرد تھے۔ جو حکیم مہدی علی صاحب لکھنوی سے تلمذ رکھتے تھے) ابتدائی عمر میں 15 برس آپ نے تحصیل صرف ونحو میں گزارے۔ ازاں بعد اپنے والد بزرگوار سے علم طب تحصیل کرنا شروع کیا اور سدیدی تک پڑھا۔ پھر لکھنو جا کر جناب حکیم عبدالعزیز صاحب سے ملے۔ تلمذ اختیار کیا۔ پانچ سال ان کے مطب میں رہ کر 1305ھ میں سند حاصل کی اور گیا تشریف لائے۔ مطب شروع کیا جو اس وقت گیا میں نہایت کامیاب مطب ہے تعلیم سے فارغ ہونے پر آپ کی طبیعت نے یہ رنگ اختیار کیا کہ تجربہ کا حکم قیاس پر غالب ہے۔ لہٰذا اس بنا پر ایک کتاب بھی تحریر کی ہے جو عنقریب ملاحظہ شائقین سے گزرے گی ہر ایک مسئلہ مشاہدہ اور تجربہ کی کسوٹی پر پرکھ کر عملی صورت میں ثابت کیا ہے جن کا کچھ ذکر اقوال میں آئے گا۔ پ کے دو صاحبزادے بھی اس وقت گیا میں مطب کر رہے ہیں۔

حکایات: (21) (الف) ایک رئیس کے گھر میں لڑکی پیدا ہوئی۔ دوسرے روز اس قدر بے چینی تھی کہ لڑکی ہاتھوں سے نکلی جاتی تھی کسی طرح قرار نہ آتا تھا۔ اکثر اطباء اور ڈاکٹر تدبیر کرتے کرتے عاجز ہو گئے مگر سکون نہ ہوا۔ آپ کو بلایا آپ کی سمجھ میں سبب بے چینی کا آ گیا۔ اتفاقاً پلنگ کے نیچے ٹوکری میں آٹا رکھا تھا تھوڑا سا اٹھا کر ناف کے مقام پر ڈال دیا۔ فوراً بے چینی دفع ہو گئی۔ اس کا سبب یہ تھا کہ نال کٹنے کی وجہ سے کھجلاہٹ تھی جب آٹا اس پر ڈال دیا تموج ہوا کا زخم پر رک گیا۔

(22) (ب) ایک مریض عرصہ سے مرض اسہال میں مبتلا تھا۔ قابض ادویہ دینے سے دستوں کی کثرت ہو جاتی تھی۔ اور بے چینی بڑھ جاتی تھی۔ اس کو گل بنفشہ پیس کر دیا اچھا ہو گیا۔ سبب یہ تھا کہ صفرا دستوں میں تھا۔ جب اس کو نکال دیا۔ بیماری دفع ہو گئی۔

(23) (ج) ایک مریض عرصہ سے کھانسی میں مبتلا تھا۔ جب کھانسی اٹھتی تھی جب تک بلغم یا غذا قے میں نہ نکل جائے۔ ساکن نہیں ہوئی تھی۔ تربد کا سفوف اس کو دیا اچھا ہو گیا۔ اس کا سبب یہ تھا کہ ضم معدہ سے رطوبات زائد تراوش پاتی تھیں۔

(24) (د) ایک مریض کے بائیں ابرو میں درد طلوع آفتاب کے ساتھ بڑھتا تھا اور بعد دوپہر کے کم ہونا شروع ہوتا تھا۔ کافور روغن میں حل کر کے ناک میں ٹپکایا۔ درد زائل ہو گیا۔ اس کا سبب یہ تھا کہ گرمی میں زائد چلنے پھرنے کے بعد سر کھول دیا۔ ہوا سر دفعتہً لگ گئی۔ مسامات بند ہو کر وہاں پر اجتماع خون پیدا ہو گیا اور کمی بیشی اس لیے ہوتی تھی کہ تکثیف مسامات کی وجہ سے رطوبات میں جوش پیدا ہوتا تھا جس قدر آفتاب ترقی کرتا تھا۔ جوش زائد ہوتا تھا۔ زوال آفتاب کے قریب جوش میں کمی ہوتی جاتی تھی۔

نوٹ: آپ اپنے مشاہدہ کا ایک عجیب قصہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک مریض کے جسم کی جلد اندھیرے میں رگڑنے سے روشن ہو جاتی تھی۔ یا وہ شخص اگر کسی کو ہاتھ سے مل دے وہ بھی چمکنے لگتی تھی جس طرح جگنو چمکتا ہے۔ ماسوا اس کے اس کی صحت ہر طرح اچھی تھی۔ طب کی کتابوں میں اس مرض کا کہیں نشان نہیں پایا جاتا تھا البتہ سالوتریوں نے گھوڑے کے عیوب میں لکھا ہے کہ اخگری گھوڑا منحوس ہوتا ہے۔

اس کی جلد کو ملنے سے روشنی پیدا ہوتی ہے۔

اقوال: وجود بدن انسان کے لیے مادی اسباب چار ہیں۔ارکان۔اخلاط۔اعضاء۔ارواح اور صوری دو۔مزاج قوئی اور افعال وجود ارکان کے لیے عملی تجربہ یہ ہے کہ اگر کسی جسم کو جلا ڈالو تو اپنے عناصر میں تبدیل ہو جاتا ہے۔حرارت۔ہوا۔پانی اڑ جاتے ہیں اور فقط اجزا ارضی خاکستر کی صورت میں باقی رہ جاتے ہیں۔کل اجسام انہی چاروں سے مرکب ہیں۔اس کا ثبوت انسان کے متعلق یہ ہے کہ نباتات انسان کی غذا ہیں۔وہ نباتات زمین سے اگتی ہیں۔ہوا پانی سے غذا لے کر تمازت آفتاب سے نشوونما پاتی ہیں۔جب جز میوہ یا تخم کی صورت اختیار کرتی ہیں تو انسان اس کو کھا کر اپنی غذا بناتے ہیں۔اس غذا سے خون پیدا ہوتا ہے۔خون سے منی اور منی سے انسان وجود میں آتے ہیں۔پس ثابت ہو گیا کہ مٹی، پانی۔ہوا نباتات کی غذا ہے اور نباتات انسان کی غذا ہیں عناصر نباتات کے ذریعہ سے آلاتی مادہ انسانی بن جاتے ہیں۔

اخلاط اور اعضا کا حال معلوم ہے۔ان کا وجود بدیہیات سے ہے۔ضرورت دلیل کی نہیں ہے۔

مزاج: کائنات عالم میں قدرتی اصول یہ ہے کہ چند چیزیں جب یکجا جمع ہوں تو ان کی کیفیات میں مساوات پیدا ہو جاتی ہے جس طرح آب گرم اور سرد کو ملا دو تو نہ گرم باقی رہے گی اور نہ سردی بلکہ نیم گرم ہو جاتا ہے۔یہی حالت ترکیب جسمانی کے وقت پیدا ہو جاتی ہے۔اسی کا نام مزاج ہے۔

باقی رہے ارواح اور قوئی۔میرے خیال میں ہوا تنفس کے ذریعہ سے پھیپھڑوں میں جاتی ہے۔وہاں سے قلب میں پہنچ کر خون کے ساتھ ملتی ہے اور حرکت تموجی کے ساتھ بدن کے بے شمار راہوں میں گزر کر جسم میں گرمی مضبوطی تحلیل پیدا کرتی ہے اور ان اعضاء کو افعال مقررہ کے لائق بنا دیتی ہے۔اسی ہوا اور خون کی آمیزش کا نام روح ہے۔یہ افعال جو سرزد ہوتے ہیں۔وہ مختص المقام ہیں۔یہ کارخانہ حیات سے قائم ہے اور حیات نتیجہ عفونت مادہ کا ہے۔اس لیے کہ اگر کوئی شے سڑ جاتی ہے تو جاندار پیدا ہو جاتے ہیں۔جاندار کی شان یہ ہے کہ حس و حرکت نشوونما سرزد ہو (توضیح) یہی حرارت شمسی باعتبار اختلاف مدارج کے رطوبات حالی میں اثر کر کے عفونت پیدا کرتی ہے کبھی تو تغیر اور فساد کمال درجہ کا پیدا ہو کر اس چیز کی قوت زائل ہو جاتی ہے۔اور کبھی استعداد دوسرے عمل کی پیدا ہو جاتی ہے۔ ہوا سے روح کے پیدا ہونے کا ثبوت یہ ہے کہ حرارت غریزی روشن شے قلب میں ہے۔خون روغن کا کام دیتا ہے اور ہوا سے اشتعال پیدا ہوتا ہے۔جس طرح چراغ میں تیل نہ ہو یا ہوا نہ پہنچے تو بجھ جاتا ہے۔

......روح اعضائے رئیسہ میں پہنچ کر مخصوص قوتیں پیدا کرتی ہے۔اعضائے رئیسہ جسم میں یوں ہیں۔ایک تو قلب جس سے حیات سرزد ہوتی ہے۔یہ فعل دوران خون سے انجام پاتا ہے۔دوسرے جگر جس سے نشوونما ہوتی ہے۔اس کا کام یہ ہے کہ خون تیار کر کے تمام جسم میں تقسیم کرتا ہے اور جو حصہ جسم کا حرکت کی وجہ سے گھس جاتا ہے پھر تر و تازہ اور تندرست ہو جاتا ہے۔تیسرے دماغ اس سے حس و حرکت متعلق ہے۔یہ فعل اس طرح انجام پاتا ہے کہ دماغ میں رطوبت غریزی ہے جس کی وجہ سے عقل کی حفاظت ہوتی ہے۔جب اس رطوبت میں بوجہ ادراک کے تحریک لہر کی طرح پیدا ہوتی ہے۔دماغ اس کو محسوس کر لیتا ہے۔

مجرب دوائیں کس طرح دریافت کی جاتی ہیں

اہل علم کبھی گوارا نہیں کرینگے کہ مجہول الخاصیت دوائیں بحالت مرض دیکر تجربہ حاصل کریں۔اور بے چارے مریضوں کو تختہ مشق بنائیں۔

پھر اس تحقیقات کے لیے علمی قاعدہ مقرر ہونا چاہیے۔وہ تدبیر یہ ہے کہ ہمارے حواس خمسہ اس راز کو کھولتے ہیں۔

بحالت صحت اگر ہم کسی دوا کو کھائیں تو وہ دوا بذریعہ عروق جاذبہ کے خون میں مل جاتی ہے۔لہٰذا تغیرات ذیل اس میں پیدا ہوتے ہیں۔

یا تو خون کو زائد سیال یا گاڑھا بنا دیتی ہے یا اگر اعصاب تک پہنچتی ہے تو اس کی حس وحرکت تیز ہو جاتی ہے یا سست یا وہ ڈھیلے ہو جاتے ہیں یا سکڑ جاتے ہیں۔یہ خاص خاص اثر مخصوص مقاموں میں کیوں پیدا ہوتا ہے۔عقل انسانی اس کے ادراک سے دنگ ہے۔ ہاں یہ بتا سکتے ہیں کہ یہ تغیرات کس طرح پیدا ہوتے ہیں۔

مثلاً خارج شدہ خون پر نمک ڈال دیں۔تو وہ رقیق ہو جاتا ہے۔اگر ترشی ڈال دیں تو جم جاتا ہے۔

کچلہ زبان پر رکھنے سے زبان کے اعصاب اینٹھنے لگتے ہیں۔پٹھوں میں تحریک پیدا ہو جاتی ہے۔

بچھناگ سے زبان سن ہو جاتی ہے۔کالی مرچ سے جلنے لگتی ہے۔مازو سے زبان سکڑ جاتی ہے۔

جب اس طریقہ سے ہم نے دواؤں کا اثر معلوم کر لیا تو پھر بیماریوں کی حالت میں ان دواؤں کو حسب ذیل کام میں لاتے ہیں۔

بخار کا بیان: عام بخاروں میں یہ علامت پاتے ہیں کہ خون کا دوران تیز ہو کہ جلد جلد بدلتا ہے۔یہ حالت خون کے رقیق ہو جانے سے پیدا ہوتی ہے۔دوران خون میں تیزی اس وقت تک نہیں ہو سکتی جب تک کہ وہ زائد سیال نہ ہو جائے۔لہٰذا شربت لیموں و شربت نیلوفر دیتے ہیں۔شربت لیموں اس لیے دیتے ہیں کہ ترشی سے خون گاڑھا ہو جاتا ہے اور گاڑھی چیز زیادتی دوران کو قبول نہیں کرتی۔ نیز یہ بھی فائدہ متصور ہے کہ ترش اشیاء کھانے سے جھلیوں سے بلغم کی تراوش کم ہو جاتی ہے اور شربت نیلوفر اس لیے پلاتے ہیں کہ سرد شربتوں سے حسب اصول مساوات جسم کی گرمی کم ہو جاتی ہے یہ قدرتی قاعدہ ہے کہ ایک چیز گرم ایک سرد پاس پاس رکھی جائیں تو دونوں میں مساوات پیدا ہو جاتی ہے۔نہ گرم رہتا نہ ٹھنڈا بلکہ نیم گرم ہو جاتا ہے یہ نسخہ ہر ایک قسم کے بخاروں میں نہایت مفید ہے۔تقطیع بلغم کی کرتا ہے اور صفرا کا قلع وقمع کر دیتا ہے ماسوا اس کے جسم میں سردی اور تری پیدا کرتا ہے۔خیال کرنا چاہیے کہ کس حسن وخوبی سے تجربہ اور قیاس کو ملایا ہے جس کی نظیر ملنا مشکل ہے۔ہر ایک مسئلہ دلائل بدیہیات سے ثابت ہوتا ہے۔

تخمہ: غذا بجنسہ معدہ میں رکھی جائے یا قے دست آنے شروع ہوں اس کی وجہ یہ ہے کہ طبعی حرکت دودی معدہ کی موقوف ہو جاتی ہے۔اسی لیے غذا میں کسی قسم کا تغیر پیدا نہیں ہوتا۔اور نہ رطوبت ہاضم اس کے ساتھ ملتی ہے۔اذاراقی 1/8 قیراط سکنجبین 1 تولہ دیں اذاراقی سے تحریک اعصاب معدہ میں پیدا ہو جاتی ہے اور سکنجبین بدلہ رطوبت ہاضم معدہ کا ہو جاتی ہے۔اس لیے متقدمین نے سکنجبین کو مقوی ہضم اولیٰ لکھا ہے۔

ہیضہ: بہ سبب کثرت قے اور اسہال کے پانی کی مقدار جسم میں کم ہو کر خون میلا گاڑھا ہو جاتا ہے۔لہٰذا اجزاء عناصر جسمانی میں خاص بدنظمی پیدا ہو جاتی ہے۔ہر ایک عنصر ایک خاص قسم کا ہیجان پیدا کرتا ہے جسم میں ہلچل مچ جاتی ہے۔پس ثابت ہوا کہ جسم میں پانی کا جزو بڑا اہم ہے۔انسان کیا جمادات بھی اس وقت تک زندہ رہتے ہیں جب تک ان میں تری باقی رہے۔

نتیجہ یہ پیدا ہوتا ہے کہ خون جمنے لگتا ہے۔لہٰذا برد اطراف سقوط نبض اعضا میں نیلاہٹ یا سیاہی پیدا ہو جاتی ہے۔تخم لیموں، نمک طعام دیں۔نمک سے خون رقیق ہوتا ہے اور تخم لیموں سے سمیت دفع ہوتی ہے۔آب برف برابر دیئے جائیں تا کہ بدلہ مائیت کا ہوتا رہے۔فقط۔

کہاں تک سمع خراشی کروں۔جس قدر علم وسیع ہوتا گیا اپنی جہالت ظاہر ہوتی گئی۔باوجود اس تحقیق وتلاش کے ہم پر قدرت کا راز ذرہ بھر نہ کھلا۔اگر بیماریوں کا صحیح علاج ہم کو معلوم ہو جاتا تو موت رک جاتی۔اللہ بس باقی ہوس۔(ہادی علی)

تلاش ادویات کی جو بالخاصہ مفید ہیں

جس قدر طریقے علم طب کے اس وقت تک دنیا میں جاری ہیں۔ ان کے عالم فادز ہر ہر مرض کا تلاش کر رہے ہیں (چونکہ تخم مرض ہر مرض میں جدا جدا ہے۔ اس لیے ان کا فاد بھی علیحدہ علیحدہ ہونا چاہیے) بالخاصہ ادویات کے پہچاننے کا کوئی قاعدہ کلیہ نہیں ہے۔ ہر ایک معالج کو مدت العمر میں شاید دوایک دوائیں اتفاقیہ اس طرح کی معلوم ہو جائیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔ جس پر اس راز کو منکشف فرمائے۔ اسی لیے جب اطباء شائقین نے اس تلاش میں ناکامی دیکھی۔ معاً بیماریوں کے علاج میں فرقہ مختالہ کا اصول جاری کر دیا۔ (اصول فرقہ مختالہ کا یہ ہے کہ جسم کی رطوبتیں کھول دو یا بند کر دو۔ دوران خون کو بڑھا دو یا کم کر دو یا اصلی حالت پر قائم رکھو) لہٰذا اس کے متعلق ایک نقشہ تحریر کرتا ہوں۔ جہاں تک مجھے علم ہے اس کی خانہ پری کر دیتا ہوں۔ باقی کے لیے اپنے برادران اہل فن سے خواستگار ہوں وہ تکمیل کو پہنچا دیں۔ مگر شرط یہ ہے کہ سچے اثر کی دوائیں درج ہوں۔ اور وہ دوائیں صحیح اور مریض دونوں پر یکساں تاثیر کریں۔ (مثلاً افیون سے صحیح اور مریض دونوں کو قبض پیدا ہو جاتا ہے اور سناء سے اچھے اور بیمار دونوں کو دست آتے ہیں۔) پھر دیکھئے علاج میں کس قدر سہولت پیدا ہو جاتی ہے۔ اگر یہ چند دوائیں معلوم ہو جائیں۔ تو بہت بڑی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے کافی ہیں۔ اس کوشش کے ساتھ ساتھ بالخاصہ اثر کی ادویات کی بھی تلاش جاری رکھنا چاہیے۔ بلاشک صرف بالخاصہ ادویات کا علم ہم کو کامیابی کے زینہ تک پہنچا سکتا ہے۔

فہرست ادویات مجربہ کی جو بالخاصہ مفید ہیں

(1) زعفران 1 ماشہ کی یہ خاصیت ہے کہ سانس کی آمد و شد میں درستی پیدا کر دے۔

(2) پارہ یکسرخ بالخاصہ آتشک کے مادہ کو جسم سے نیست و نابود کر دیتا ہے۔

(3) نیش عقرب محرق یک قیراط ہمراہ صمغ عربی 4 ماشہ سنگ گردہ کو توڑ کر نکال دیتا ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے عجیب خاصیت رکھی ہے۔ حال ہی میں ایک مریض کو سنگ گردہ کا ہرج تھا تین تین دن پیشاب بند رہتا تھا۔ جب پیشاب آتا تھا۔ اس کے ہمراہ خون کے لوتھڑے خارج ہوتے تھے۔ ہم نے نیش عقرب محرق اس کو کھلایا۔ بدفعات قریب اکسیر کے پتھری پیشاب کے ہمراہ خارج ہوگئی اور مریض اچھا ہو گیا۔

خانہ پری نقشہ حسب اصول فرقہ مختالہ

پاخانہ روکنے والی دوائیں	افیون ایک قیراط	پسینہ روکنے والی دوائیں	سرکہ 1 تولہ، پانی پلاؤ 2 تولہ، سرکہ پانی لگاؤ
پاخانہ لانے والی دوائیں	تخم شاہ پسند 3 ماشہ یا برگ سنا 3 ماشہ	خون لانیوالی دوائیں	مدر حیض بیج کپاس ہے
پیشاب لانیوالی دوائیں	شورہ 4 رتی کتیرا 4 رتی	خون روکنے والی دوائیں	سرمہ سیاہ، سرخ کافور سرخ
پیشاب کو روکنے والی دوائیں		دوران خون کو بڑھانیوالی دوائیں	مشک خالص 5 رتی
پسینہ لانے والی دوائیں		دوران خون کم کرنیوالی دوائیں	
	دوران خون کو اصلی حالت پر قائم رکھنے والی دوائیں		

ماقی، ضرورتیں اگر باقی رہیں گی تو وہ آسانی سے حل ہو جائیں گی۔

اب مجھ کو دیکھنا ہے کہ دماغ سوزی کا اہل فن اور اہل ملک سے مجھ کو کیا پھل ملتا ہے تا کہ آئندہ میری ہمت بڑھے۔ ورنہ کہنے سے بات پرائی ہو جاتی ہے۔ زیادہ نیاز۔ (ہادی علی)

اقوال: بھیجہ یعنی مغز سر میں حس ہے۔ اگر حس نہ ہوتی تو وہ کس طرح افعال خمسہ ظاہری اور باطنی کو محسوس کرتا۔

عورتوں میں منی کا وجود پایا جاتا ہے۔ اس لیے کہ ان کو بھی احتلام ہوتا ہے۔ ماسوا اس کے بوقت انزال کے رحم سے جو رطوبت نکلتی ہے اس کی خاص بو مشابہ گندھک کے پائی جاتی ہے۔ انثیین بھی عورتوں میں موجود ہیں۔

کسی دوا کو اگر مقدار شربت سے زائد استعمال کریں تو وہ درجہ سے منتقل نہیں ہو جاتی۔ اس لیے کہ تعیین درجات کا باعتبار نفس ذات اسی دوا کے ہے اور مقدار شربت کو اس میں مطلق دخل نہیں۔

آپ کے مجربات

(111) (الف) **نسخہ نفث الدم:** شیرہ بیخ انجبار 4 ماشہ۔ شیرہ مغز تخم پیٹھ 4 ماشہ۔ شیرہ تخم خرفہ سیاہ 4 ماشہ آدھ پاؤ پانی میں نکال کر سبوس اسپغول 4 ماشہ چھڑک کر دن میں تین مرتبہ نوش کریں۔

(112) (ب) **نسخہ سعال نزلی:** تخم خشخاش سفید۔ پوست خشخاش۔ تخم باقلا۔ مغز بادام شیریں۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ گل ارمنی لعاب اسپغول کے ہمراہ بقدر نخود گولیاں بنا کر منہ میں رکھیں۔

(113) (ج) **نسخہ ربو رطوبی:** انجیر ولایتی۔ مار ایک سیر پانی میں جوش کر کے مل کر چھان لیں اور آدھ سیر قند دے کر قوام بنائیں۔ بقدر ایک تولہ صبح ایک تولہ شام کو چٹانا چاہیے۔

(114) (الف) **نسخہ داء الثعلب:** کرحوم سیاہ 1 عدد ایک چھٹانک روغن زیتون میں جلا کر جب جل کر سیاہ ہو جائے۔ روغن صاف کر کے رکھ چھوڑیں اور بالخورہ پر دن میں دو مرتبہ لگائیں۔

(115) (ہ) **نسخہ قلاع:** کافور 3 ماشہ، طباشیر کبود 9 ماشہ ملا کر چھالوں پر دن میں چھ مرتبہ چھڑکنا چاہیے۔

(116) (و) **نسخہ دود انف:** آب برگ شریفہ سبز۔ روغن گل مساوی ملا کر ناک میں ٹپکانا چاہیے۔

(117) (ز) **نسخہ درد گوش:** گائے کا خالص گھی جس قدر پرانا ہو سریع الاثر ہے۔ بقدر دو چار قطرے نیم گرم کان میں ٹپکانا چاہیے۔

(118) (ح) **نسخہ حب ممسک:** افیون 1 ماشہ۔ دارچینی 1 ماشہ۔ زعفران 1 ماشہ۔ جاوتری 1 ماشہ۔ جدوار خطائی 1 ماشہ۔ مغز بادام مقشر 3 ماشہ۔ جوز بوا 2 ماشہ۔ ثعلب مصری 2 ماشہ۔ بھنگ 13 ماشہ باریک پیس کر حبوب بقدر نخود کے بنالیں۔ خوراک 2 حب قبل ایک گھنٹہ۔

(119) (ط) **نسخہ مولد شیر:** بادیان تخم گندر مساوی سفوف بنائیں بقدر 3 ماشہ ہمراہ شیر گاؤ کے کھانا چاہیے۔ ایک مرتبہ۔

(120) (ی) **نسخہ ہیضہ:** پوست بیخ مدار 9 ماشہ تخم مرچ سرخ 3 ماشہ۔ ہلدی 3 ماشہ۔ چونہ 3 ماشہ باریک پیس کر آب برگ پودینہ سبز کے ہمراہ گولیاں بقدر مٹر کے بنائیں۔ ایک ایک یا دو دو گھنٹہ کے فاصلہ سے پانی کے ہمراہ کھلانا چاہیے۔

حکیم مولوی سید محمد عسکری صاحب

ولدیت: جناب سید واجد علی صاحب کپتان مرحوم۔ سکونت: کان پور۔ پیدائش: 1878ء

آپ صوبہ اودھ کے ایک جلیل القدر اور ممتاز خاندان کی یادگار ہیں جس کا ہر رکن اپنی خصوصیات کے لحاظ سے آسمان رفعت کا روشن ستارہ و برج ہدایت کا درخشاں رہ چکا ہے یعنی دنیاوی جاہ و جلال کے ساتھ مذہبی عظمت کا چتر بھی اس خاندان کے سر پر ہمیشہ سایہ فگن رہا۔ نسبتاً آپ صاحبزادہ پنجم حضرت حسین اصغر بن امام زین العابدین علیہ السلام کی اولاد میں سے ہیں۔ اور آپ کا قدیم وطن بلخی ہے۔

اس سلسلہ کے وہ باوقار رکن جنہوں نے ابتداءً بلخی سے شہر ترمذ کی جانب نقل اقامت فرمائی۔ حضرت شاہ ناصر ترمذی رحمتہ اللہ علیہ ہیں۔ ہندوستان میں یہ خاندان سادات حسینی الترمذی کے مبارک لقب سے مشہور ہے۔

401ء میں اس سلسلے کے محدث علی حضرت سید احمد صاحبؒ بجمعیت بارہ ہزار جرار سوار بمعیت اہل وعیال پنجاب تشریف لائے اور بمقام سوانہ ضلع کرنال عرصہ دراز تک حکومت کے ساتھ اولوالعزم خاندان کا مسکن رہا۔

408ھ کے آخر میں اس شاخ کے جد امجد حضرت سید احمد رحمتہ اللہ علیہ صاحب صوبہ اودھ کے قصبہ ساندی ضلع ہردوئی میں وارد ہوئے۔ سلطان وقت نے آپ کو وہاں کا مستقل رئیس بنایا اور بیش بہا تحائف نذر کیے۔ اس موقع پر ہم دیگر شاندار واقعات سے قطع نظر کر کے صرف اس قدر پر اکتفا کرتے ہیں کہ سلاطین ہند اور شاہان اودھ نے اس محترم خاندان کے ذاتی اعزاز و قدیم وقار کو صرف ملحوظ یا قائم ہی نہیں رکھا۔ بلکہ ہمیشہ عہدہ ہائے جلیلہ معزز خطابات گرانقدر عطیات سے خصوصیت کے ساتھ مزید حوصلہ افزائی فرماتے رہے۔ جس کا کافی ثبوت ان باقی ماندہ شاہی اسناد و موضعات زمینداری سے ملتا ہے جو حکیم صاحب ممدوح اور آپ کے خاندان کے قبضہ میں ہنوز نسلاً بعد نسل چلے آرہے ہیں۔

آپ کا ننھالی سلسلہ بھی بلحاظ اعلیٰ شرافت و تمول نہایت بلند پایہ رہا۔ نواب کاظم علی خان بہادر نواب منعم خاں وغیرہ اسی شاخ کے گل تر تھے چونکہ ہر کمالے را زوالے قدرت کا ایک ایسا قانون ہے۔ جس میں ایک بھی استثنا نہیں۔ اس لیے ریاض سلطنت کے ساتھ یہ پرفضا مناظر بھی دستبرد زمانہ سے محفوظ نہ رہ سکے۔

57ء کے بعد آپ کے چچا نواب سیف الدولہ علی حسن خان بہادر اور آپ کے والد ماجد سید واجد علی صاحب کپتان ریاست بھوپال تشریف لے گئے۔ جوہر شناس رئیسہ نواب سکندر بیگم صاحبہ عرش آشیاں نے نہایت تپاک سے ان کا خیر مقدم کیا اور اول الذکر بعہدہ وزیر مال اور ثانی الذکر بعہدہ سپہ سالار فوج ممتاز ہوئے۔ چنانچہ یہ تعلق تا عہد نواب شاہجہان بیگم صاحبہ بدستور قائم رہا۔ اور اسی مبارک دور میں ہر دو صاحبان نے وہیں انتقال فرمایا۔ آپ کا مولد خاص ریاست بھوپال ہے۔ جس وقت قدرت کے ہاتھوں نے ان بزرگوں کا سایہ آپ کے سر سے اٹھایا آپ کی عمر 5 سال کی تھی اس حادثہ کے بعد آپ کی والدہ آپ کو قنوج لے آئیں اور آپ کی تعلیم و تربیت میں مشغول ہوئیں۔ نہایت کمنی ہی میں آپ نے فارسی درسیات اپنے رشتہ کے نانا نواب امداد علی صاحب سے دیکھ لیں۔ ازاں بعد علوم عربیہ کی تحصیل کے لیے کانپور پہنچ گئے۔ درس نظامیہ کے دوران تکمیل میں جن جن اساتذہ کی خدمت میں آپ نے زانوئے تلمذتہ کیا حسب ذیل ہیں فخر علمائے زمن حضرت مولانا شاہ احمد حسن رحمتہ اللہ علیہ صاحب کانپوری۔ حکیم امت جناب مولانا اشرف علی صاحب تھانوی۔ فاضل طبیب جناب مولانا محمد صدیق صاحب دیوبندی وغیرہ اور 1315ھ میں اکابر علماء کے ایک عظیم الشان جلسہ کے اندر آپ کو عنفوان شباب میں دستار فضیلت و سند فراغ عطا ہوئی۔ درس نظامیہ کے بعد آپ نے فن طب کی جانب توجہ مبذول کی اور فخر الاطبا جناب حکیم سید محمد یوسف صاحب لکھنوی (ثم الکانپوری) کی خدمت میں 9 سال کامل حاضر رہ کر طب و مطب کی مکمل سند حاصل کی۔ حکیم

محمد یوسف صاحب ارسطوئے زمان جناب حکیم صاحب لکھنوی کے ارشد تلامذہ میں تھے۔ آپ کی شہرت اور حذاقت محتاج بیان نہیں۔ ہندوستان میں نامور حکما کا کونسا خاندان ہے جو آپ کے اسم گرامی سے واقف نہیں چونکہ زمانہ طالب علمی میں کانپور کے اکثر رؤساء سے آپ کے دوستانہ مراسم قائم ہو چکے تھے۔ اس لیے آپ نے وہیں مطب کا افتتاح مناسب سمجھا۔ شہر میں آپ نہایت قدر و منزلت کی نظر سے دیکھے جاتے ہیں مقامی حکام کی صدارت میں اکثر بڑے بڑے پبلک جلسوں میں آپ کی نہایت مفید و مدلل تقاریر بھی ہوتی رہتی ہیں۔ اخباری دنیا بھی آپ کے نام سے اچھی طرح واقف ہے۔ ملک کے دقیع القبائل میں آپ کے پر مغز مضامین بکثرت شائع ہوتے رہتے ہیں۔ جو آپ کی قابلیت اور روشنخیالی کی بین شہادت ہیں۔ آپ آل انڈیا طبی کانفرنس کے سرگرم ممبر ہیں۔ آپ کا خیال ہے کہ کانپور میں بھی اپنے اہتمام سے ایک ایسا دواخانہ قائم کریں جو ملک کے لیے بہترین فوائد کا مرکز ثابت ہو۔ چنانچہ اس مقصد کی تکمیل کی غرض سے فی الحال آپ نے یونانی شاہی دارالشفاء کے نام سے اس کی بنیاد ڈالی ہے۔ جو امید ہے کہ بہت جلد دیگر ممتاز ہندوستانی دواخانوں کے دوش بدوش نظر آئے گا۔

طریقہ علاج میں آپ بالکل اپنے استاد مرحوم کے قدم بقدم ہیں مگر مناسب موقعوں پر انگریزی اور ویدک دواؤں سے بھی کام لینے میں دریغ نہیں کرتے۔ مریضوں کے ساتھ آپ کا اخلاق نہایت وسیع ہے۔ چشم مروت اور خدا ترسی آپ کی فطرت میں داخل ہے۔ مطب کو ذریعہ معاش نہیں سمجھتے۔

تحصیل طب کے زمانہ میں جو وقت خالی ملا اس کی خانہ پری آپ نے تالیفات و تراجم وغیرہ سے فرمائی جن میں مندرجہ ذیل کتابیں خصوصیت کے ساتھ ملک میں مقبول ہوئیں اور قومی پریس کانپور میں برابر طبع ہوتی رہتی ہیں۔

تفسیر نور مبین۔ تحقیق الحق۔ فضایل تسمیہ۔ بحر الحقائق ترجمہ کنز الدقایق۔ اتالیق نبوت و خلافت۔ شرح نصاب فارسی امتحان میٹریکیولیشن کلکتہ یونیورسٹی 11،1910ء وغیرہ۔

آثار سلف نامی ضخیم کتاب زیر تحریر ہے۔ جو عنقریب ملک کی نظر سے گزرے گی اور انشاء اللہ اپنی طرز کی پہلی کتاب ہوگی۔ افسوس ہے کہ آپ کی توجہ اس وقت تک طبی تالیفات کی طرف مبذول نہیں ہوئی۔ جو نہایت حیرانی کی بات ہے۔

آپ کے مرسلہ اقوال متقدمین

قول: (1) قال الرازی قد وجدت فی المثانة تسع حصوات کل واحد کالبندور وجدت فی مثانة اخری حصاة بقدر بیضتا الدجاج.

(2) قال البقراط لم یوجد انسان جاوز الخمسین خلص دیرء من علل الکلیتین (3) اذا اصلب المثانته واشتد وجعها و کان مع ذلک حمیٰ حادة لازمة دل علیٰ ودم فیها ودل علی الهلاک.

(4) تدیموت اصحاب للقوة فجائته الیٰ اربعة ایام فاذا جاوز الاربعة بخامن الموت.

(5) اصحاب النحوانیق اذا اظهر من افواهم زبدفانهم لایبرون البته.

(6) اذا کان فی الکبدو. فانتقل الی الطحال فذٰلک محمود و ان کان عکسه فهو ردی و خبیث

(7) کل استسقاء یکون سببه الامراض الحادة، فهو ردی لانه لایبقی من اللحم فیهلک قبل ذلک.

(8) وروالکلی اذا عتق وصلب عسر بروه لایکثر بتبرید اکلی فاذز یورم ودما جاسیاً.

(9) قال جالینوس یحرق ابن عرس ویطلی النقرس برماده ویسکن له.

(10) والنقرس فی الجانب الایمن اخف واسلم من جانب الایسر.

(11) لاینبغی ان یسقی صاحب الرعشة مایسهل اسهالاً قویاً او عنیفابل یستفرغ قلیلاً قلیلاً.

(12) اذا حدث الفالج قلیلاً قلیلاً رجی برؤه وان حدث دفعته من سقطه او ضربته لم یبر.

(13) اذاکان المفلوج یتکلم کلاماً مستویاً فالعلة فی النخاع وهو الیسر علاجاً واذاکان فی کلامه اضطراب فی العلة فی الدماغ و هو اعسر علاجاً.

(14) اذان البول فی الاستسقاء احمر فالرجاء قلیل.

(15) جراح الکلی والمثانه یعسر برده.

(16) اذاحدث فی طرف الاهرا والرحم ولم یتبعه التقطیر البول.

ترجمہ:

(1) رازی نے لکھا ہے کہ میں نے مثانہ میں نو پتھریاں پائی ہیں جن میں سے ہر ایک ریٹھہ کے برابر تھی اور ایک دوسرے مثانہ میں ایک پتھری اتنی بڑی دیکھی ہے جیسے مرغی کا انڈا۔

(2) بقراط نے بیان کیا ہے کہ پچاس برس سے زیادہ عمر کا آدمی گردوں کی بیماری سے خلاصی نہیں پاتا ہے۔

(3) جبکہ مثانہ زیادہ سخت ہو جائے۔ اور اس میں درد کی شدت ہو اور اس کے ساتھ تپ حادہ لازمہ بھی ہو۔ تو دلالت کرتی ہے۔ اس کے ورم پر اور سات ہی ہلاکت کی مظہر ہے۔

(4) کبھی صاحب لقوہ ناگاہ اور اچانک چار روز میں مر جاتے ہیں اور جبکہ چار روز گزر جائیں۔ تو گویا موت سے چھٹکارا ہو گیا۔

(5) خناق والوں کے منہ میں اگر جھاگ اور کف ظاہر ہو تو وہ ہرگز اچھے نہ ہونگے۔

(6) جبکہ جگر میں ورم ہو کر طحال کی طرف منتقل ہو جائے۔ نہایت بہتر ہے لیکن اگر تلی کا ورم جگر کی طرف منتقل ہو تو برا ہے اور خبیث۔

(7) ہر ایک قسم کا استقا جس کا سبب امراض حادۃ ہوں برا ہے۔ کیونکہ (انہیں امراض حادہ کے باعث) گوشت باقی نہیں رہتا ہے اور اتنے ان کی ضعف اور لاغری کی تدبیر کی جائے)۔ مرض ان کو اس سے پیشتر ہلاک کر دیتا ہے۔

(8) جبکہ گردہ کا ورم پرانا اور سخت ہو جائے تو مشکل سے اچھا ہوتا ہے اور گردہ کے لیے تبرید بکثرت ورم صلب کا باعث ہوتی ہے۔

(9) جالینوس نے بیان کیا ہے کہ نیولا جلا کر اس کی خاکستر یعنی راکھ نقرس پر ضماد کرنا باعث تسکین ہوتا ہے۔

(10) اور نقرس دائیں طرف کا خفیف اور اچھا ہوتا ہے۔ بہ نسبت بائیں طرف کے۔

(11) یہ مناسب نہیں ہے کہ رعشہ والے کو ایسی مسہلہ ادویات دیں جن کے اسہال قوی ہوں۔ بلکہ ان کا استفراغ تھوڑا تھوڑا کیا جاتا ہے۔

(12) جبکہ فالج آہستہ آہستہ حادث ہو اور تھوڑا تھوڑا پیدا ہو تو اچھے ہونے کی امید ہے اور جبکہ ضربہ یا سقطہ سے دفعۃً عارض ہو۔ اچھا نہیں ہوگا۔

(13) جبکہ مفلوج بے تکلف برابر کام کرے تو سبب مرض نخاع میں ہوتا ہے اور اس کا علاج آسان ہے اور جب اس کو کلام کرنے میں دقت اور اضطراب پیدا ہو تو مرض کی علت دماغ میں ہے اور علاج دشوار ہے۔

(14) جبکہ استقاء میں سرخ پیشاب آئے۔ تو اچھے ہونے کی امید کم ہے۔

(15) زخم گردہ اور مثانہ مشکل سے اچھے ہوتے ہیں۔
(16) جبکہ رحم اور مقعد کی طرف ورم حادث ہو جائے۔ تو اس کے تابع پیشاب کی تقطیر ہوگی۔

آپ کے مجربات

(121) (الف) **کحل مقوی بصر:** مروارید ناسفتہ اماشہ۔ یاقوت سرخ 4 ماشہ۔ سنگ بصری 2 ماشہ۔ سوہن مکھی 2 ماشہ۔ امیران چینی 1 ماشہ مرجان سرخ 2 ماشہ۔ ورق نقرہ 6 سرخ۔ ورق طلاء 4 سرخ۔ سرمہ سیاہ قسم اعلیٰ 9 ماشہ۔ مشک خالص 2 سرخ سب دواؤں کو آب باراں یا عرق بادیان عمدہ میں حل کریں۔ جس قدر باریک ہوگا۔ اسی قدر بہتر ہوگا۔

(122) (ب) **برائے ڈھلکہ چشم:** خالص چاندی کی سلائی کے سرے پر ذراسی افیون خالص کا ہلکا لیپ کر کے آنکھ کے اندر چند منٹ پھیر لیا کریں۔ آنکھ سے نکلے ہوئے آنسوؤں کو کپڑے وغیرہ سے پونچھیں نہیں۔ بلکہ بہنے دیں تھوڑی دیر میں تیزی جا کر آنکھ میں ٹھنڈک پڑ جائے گی۔

پاہ گجراتی نیلگوں عمدہ قسم 6 ماشہ مثل سرمہ کے باریک پیس کر لگانے سے بھی یہی فائدہ ہوتا ہے۔ ترش اشیاء سے قطعاً پرہیز چاہیے۔

(123) (ج) **سفوف سوزاک:** طباشیر کبود 4 ماشہ۔ ست سلاجیت قسم اعلیٰ 3 سرخ۔ ست گلو اصلی 2 ماشہ۔ کبابچینی 2 ماشہ۔ کشتہ قلعی عمدہ 1 سرخ، ورق نقرہ محلول 5 عدد، دانہ ہیل خورد 2 ماشہ۔ ست لوبان 1 سرخ۔ یہ مقدار ایک خوراک ہے۔ اسی حساب سے آٹھ دس خوراکیں تیار کرلیں۔ دوائیں قریب قریب سرمہ کے باریک پیسی جائیں۔ صبح کو ایک خوراک سفوف کھا کر اوپر سے شیرہ تخم خیارین 1 تولہ میں 1 تولہ شربت نیلوفر اور 5 بوند روغن صندل پی لیا کریں۔ غذا شیر برنج وغیرہ۔ سرخ مرچ وغیرہ سے پرہیز۔

(124) (د) **حبوب محافظ طاعون:** جدوار شیریں 3 ماشہ۔ فادزہر حیوانی 3 ماشہ۔ درونج عقربی 4 ماشہ۔ مروارید ناسفتہ 2 ماشہ۔ نارجیل دریائی 3 ماشہ۔ فلفل سیاہ 3 ماشہ۔ سب کو گلاب خالص یا سرکہ عمدہ میں خوب باریک پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور زمانہ پلیگ میں صبح کو ایک یا دو گولیاں کھائیں۔ انشاء اللہ محفوظ رہیں گے۔ حفظان صحت کی دیگر تدابیر بھی حتی الامکان برتیں۔

(125) (ہ) **دافع قبض:** رات کو سوتے وقت اگرین کا سکر اسگرٹیا کھا کر سو رہا کریں۔ صبح کو اجابت صاف ہو جائے گی۔ مگر عادی نہ ہونا چاہیے۔ اگر اتنی مقدار سے اجابت نہ ہو دو گرین استعمال کریں۔ اس سے زیادہ نہیں۔

(126) (و) **شیر افزاء:** دن میں دو تین مرتبہ ہر دو پستان پر روغن زیتون اصلی آہستہ آہستہ مل لیا جائے اور کاشی پھل کی جڑ 1 تولہ۔ شیر گاؤ۔ مار میں پیس کر صبح کو پی لیا کریں۔ ایک تولہ زیرہ سفید پھانک کر اوپر سے شیر گاؤ پاؤ سیر پینے سے بھی یہ بات حاصل ہوگی۔

(127) (ز) **برائے ڈبہ اطفال:** روغن بیضہ مرغ بچہ کی پسلیوں اور تالو اور بیسوں ناخنوں پر دن میں بار لگایا کریں اور نیلا تھوتھہ 1 ماشہ۔ گیرو 4 سرخ عرق ادرک میں پیس کر باجرہ کے دانہ کے برابر گولیاں بنالیں، بچہ کے سن کے لحاظ سے ایک یا دو گولیاں اس کی ماں کے دودھ میں گھول کر نیم گرم پلایا کریں اور جند بیدستر بقدر ایک سرخ ماں کے دودھ میں حل کر کے پلانا بھی از حد مفید ہے۔

(128) (ح) **برائے داد:** بورک ایسڈ 1 تولہ روغن چنبیلی میں حل کریں اور کاربالک صابون سے اچھی طرح دھو کر دو تین مرتبہ روزانہ لگایا کریں۔ گوا پوڈر ایک سو ایک مرتبہ دھوئے ہوئے گھی میں ملا کر بطور مرہم لگانے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

(129) (ط) **برائے اکوتہ:** (اکوتہ ایک قسم کا زخم ہے جو پاؤں پر ہوتا ہے)۔ کچلہ سوختہ 7 ماشہ۔ پھٹکری خام 3 ماشہ۔ نیلا تھوتھا 3 ماشہ۔ کتھ سفید 3 ماشہ نہایت باریک پیس کر روغن گاؤ شستہ 5 تولہ میں حل کر کے بطور مرہم تیار کریں۔ پہلے تھوڑا دہی مقام اکوتہ پر ڈال کر کتے کو

چٹائیں۔ بعدازاں یہ مرہم لگائیں۔

(130) **(ی) طلاء خام برائے مجلوقین وغیرہ**: سم الفار سرخ 9 ماشہ۔ عاقر قرحا تولہ۔ قرنفل کلاں تولہ۔ مشک خالص 3 ماشہ۔ مغز حب السلاطین مدبر 11 عدد۔ کچلہ مدبر 9 ماشہ۔ پان بنگلہ سبز تولہ سب دواؤں کو شراب برانڈی قسم اعلیٰ میں 1 پہر کامل کھرل کریں اور چنے کے برابر گولیاں تیار کرلیں۔ ایک گولی شراب مذکور میں گھس کر سیون وغیرہ بچا کر لگائیں۔ اوپر سے بنگلہ پان سینک کر باندھ دیں۔ جب چھالا اٹھ آئے۔ استعمال طلا ترک کردیں اور خالص مکھن لگاتے رہیں یا ایک سو ایک مرتبہ دھویا ہوا گائے کا گھی لگائیں۔ بعد خشک ہوجانے زخم کے پھر بدستور طلاء لگائیں۔ بعد صحت استعمال کی حاجت نہیں۔ دوران استعمال دوا میں عضو پر آب سرد نہ لگنے پائے اور غذائیں مرغن عمدہ کھائیں۔ مثلاً بیضہ مرغ نیمبرشت وغیرہ۔

(131) **(ک) سنون مجلی و مقوی**: کچلہ سوختہ تولہ۔ پھٹکری بریان تولہ۔ بجرونتی تولہ۔ فلفل سیاہ 2 تولہ۔ سنبل الطیب تولہ۔ مصطگی رومی تولہ۔ نمک لاہوری 6 ماشہ سب کو باریک پیس کر منجن بنائیں اور دو وقت استعمال کریں۔ کلی 5 منٹ بعد کیا کریں۔

(132) **(ل) دافع پرمیوزناں**: دودھی خورد خشک 2 تولہ۔ سنکھاہولی تولہ۔ کشتہ قلعی 6 ماشہ۔ ستاور تولہ۔ گوکھرو خورد تولہ۔ سمندر سوکھ 6 ماشہ۔ سپستان خام تولہ۔ زیرہ سفید تولہ۔ تخم تالمکھانہ تولہ۔ شکر خام 3 تولہ سب کو نہایت باریک پیس کر سفوف بنا رکھیں اور اس پورے نسخہ کی پندرہ پڑیاں برابر وزن کی بنالیں۔ صبح کو ایک پڑیہ باسی پانی کے ساتھ کھالیا کریں۔ ترشی بادی سے پرہیز۔

(133) **(م) برائے شب کوری**: درخت چنبیلی کی خام تازہ کلیوں کو بلا آمیزش پانی کے کچل کر صاف باریک کپڑے میں رکھ کر چٹکی سے دبائیں۔ جو پانی نکلے۔ اس کی دو بوند دونوں آنکھوں میں ڈال کر آنسو بنائیں۔ چند مرتبہ کے استعمال سے انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ ہوگا۔

(134) **(ن) دافع احتلام**: برومائیڈ آف پٹاسیم 15 گرین ایک اونس پانی کے ساتھ سوتے وقت استعمال کریں۔

(135) **(س) شربت مقوی معدہ و مسکن حرارت ومشتھی**: آب سیب تازہ ٗمار آب انار قندھاری ٗمار آب آملہ تازہ ٗمار۔ آب بہی تازہ ٗمار۔ آب زرشک بیدانہ ٗمار۔ آب پودینہ سبز مروق ٗمار۔ آب نارنج تازہ ٗمار۔ قند سفید ٗمار۔ بدستور شربت بنائیں۔ جس وقت قوام قریب تیاری کے ہوز ہر مہرہ اصلی 6 ماشہ۔ طباشیر کبود 6 ماشہ عود غرقی اصلی 6 ماشہ گلاب خالص ٗمار میں نہایت باریک حل کیا ہوا شامل کرکے اتار لیں۔ صبح کو ایک تولہ یا دو تولہ چاٹ لیا کریں اور غذا سبک استعمال کریں۔

حکیم مولوی سید عطا حسین صاحب مرحوم

ولدیت: حکیم مولوی غلام حسین صاحب مرحوم۔ پیدائش: 1262ء۔ وطن: میرٹھ

57ء کے غدر کے بعد آپ دہلی و میرٹھ کے اطباء میں ایک نامور تجربہ کار معزز و ممتاز میرٹھ متقی و پرہیزگار علامہ صاحب کمال طبیب گزرے ہیں۔ آپ نے دہلی میں غدر سے پہلے حاجی مولوی قاری جعفر علی صاحب اعلی اللہ مقامہ سے صرف ونحو منطق معانی فلسفہ و حدیث وفقہ اور حکیم مومن علی خان صاحب مرحوم دہلوی و حکیم امام حسین خاں صاحب مرحوم دہلوی سے جو اس وقت شاہی طبیب تھے۔ علم طب بتمامہ تحصیل کیا تھا۔ 1857ء میں آپ فارغ التحصیل ہوئے ہی تھے کہ غدر ہوگیا اور اس قدر شری گردی ہوئی۔ کہ آپ کو بھی چارونا چار وجوہات چند در چند دہلی چھوڑ کر میرٹھ تشریف لانا پڑا۔ اس وقت میرٹھ میں حکیم بو علی خان صاحب مرحوم امروہی شاگرد رشید حکیم علی خاں صاحب مرحوم کا فن طب میں طوطی بول رہا تھا اور فی الحقیقت حکیم بو علی خان صاحب مرحوم علم وفضل میں تجربہ اور تشخیص

میں حکیم مومن علی خاں صاحب مرحوم وحکیم امام الدین خان صاحب مرحوم ودیگر اطبائے دہلی سے کسی طرح کم نہ تھے۔آپ نے میرٹھ میں سکونت اختیار کرنے کے بعد حکیم بوعلی خان صاحب مرحوم کے مطب میں بسلسلہ تلامذہ بیٹھنا شروع کیا۔ چونکہ صاحب علم تھے اور خداوندتعالیٰ نے ذہن رسا موزوں طبیعت اور طب سے خاص مناسبت عطا فرمائی تھی۔ بہت جلد معالجہ مرضیٰ میں اس درجہ مہارت کلی پیدا کی کہ حکیم بوعلی خان صاحب مرحوم کو آپ کی شاگردی پر ناز ہوگیا۔ چنانچہ خلاصہ شمس التواریخ میں آپ کا تذکرہ بالتفصیل موجود ہے۔ کچھ عرصہ کے بعد آپ نے بہ اجازت حکیم صاحب ممدوح مرحوم علیحدہ مطب جاری کیا۔اور چند ہی روز میں وہ نمایاں شہرت حاصل کی کہ دور دور سے مریض معالجہ کیلئے آنے لگے۔حتیٰ کہ امراء ورؤسا لکھنو بھی آپ کو باعزاز واحتشام طلب فرما کر دست شفا سے فیضیاب ہونے لگے۔آپ کبھی معالجہ مرضیٰ میں کسی مطب یا قرابادین وغیرہ سے مدد نہیں لیتے تھے بلکہ ہمیشہ ایک جزو سے علاج کیا کرتے تھے اور روزانہ مفردادویات سے جدید نسخے۔ترتیب دیا کرتے تھے اور ہمیشہ فرمایا کرتے تھے کہ طبیب کو چاہیے کہ دوسروں کے مجربات کا محتاج نہ رہے بلکہ خود بزور طبیعت ایجاد کا مادہ پیدا کرے مگر اصول اطبائے متقدمین ومتاخرین کو ترک بھی نہ کرے۔آپ کا معمول تھا کہ مریض کو جو نسخہ ابتداء ارقام فرماتے تھے۔ پھر اس کو تبدیل نہیں کرتے تھے۔ بلکہ حسب شکایت ہاملہ صرف وزن کم وبیش کردیا کرتے تھے۔مخزن الادویہ آپ کو حفظ یاد تھی۔ کبھی ملاحظہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی تھی۔آپ ہمیشہ شب بیداری کیا کرتے تھے صبح کو اول بعد نماز ایک منزل فرقان مجید تلاوت کرتے تھے۔ بعد فراغ مطب میں تشریف لاکر مرضیٰ کی طرف متوجہ ہوتے تھے آپ کو کتب بینی درس وتدریس کا ازحد شوق تھا۔ ہمیشہ کتب منطق وفلسفہ وغیرہ ملاحظہ فرمایا کرتے تھے۔آپ نے اپنے آرام کے اوقات 24 گھنٹہ میں صرف چار گھنٹہ مقرر کررکھے تھے۔غرباء پر زیادہ توجہ مبذول رہتی تھی۔ حکیم محمود خان صاحب مرحوم ومغفور دہلوی سے بوجہ اتحاد قلبی رسمنامہ وپیام اکثر جاری رہتی تھی۔اور آپ مدرسہ طبیہ دہلی کے رکن تھے اور ہمیشہ اشاعت علم طب کے لیے کوشاں رہتے تھے۔آپ کے شاگرد ڈیڑھ سو دو سو کے قریب ہیں۔آپ شاگردوں سے اکثر مطب علوی خان صاحب کے دیکھنے کے لیے تاکیداً ارشاد فرمایا کرتے تھے۔آپ کا مطب موجود ہے۔ جو قابل دید ہے اور ایک قرابادین آپ کے مجربات کی تیار ہے جو عنقریب طبع ہو کر ہدیہ ناظرین ہوگی۔آپ کی اولاد نرینہ بہت ہوئی۔ مگر بعد وفات آپ نے پانچ صاحبزادے چھوڑے اور ایک صاحبزادہ حکیم سید تصدق حسین صاحب مرحوم آپ کے سامنے ہی لاولد انتقال کرگئے تھے۔حکیم تصدیق حسین صاحب مرحوم کو بھی امراض معدہ کے معالجہ میں اس درجہ کمال حاصل تھا کہ جواب تک ان کی شہرت کا باعث ہے۔ افسوس عمر نے وفانہ کی۔ورنہ آج ہندوستان میں آسمان طب کا ایک درخشاں آفتاب ہوتے۔مرحوم نے امراض معدہ میں ایک رسالہ تصنیف فرمایا تھا۔جو قرابادین الد ماجد کے ہمراہ انشاء اللہ ضرور طبع ہوگا۔مرحوم نے طب والد ماجد سے بتمامہ حاصل کی تھی۔آپ کے پانچ صاحبزادے حیات ہیں۔جن کے اسمائے گرامی میں یہ ہیں۔ حکیم حاجی مولوی سید سجاد حسین صاحب عرف حکیم عبدالرحمٰن صاحب۔ حکیم مولوی سید احمد حسین صاحب حکیم منشی سید ذاکر حسین صاحب۔ حکیم مولوی سید صغیر حسین صاحب۔ حکیم مولوی سید نقی حسین صاحب۔آپ کے سب سے بڑے صاحبزادہ صاحب کا تذکرہ تو آپ کے بعد ہی آتا ہے مگر دیگر ہر چہار صاحبزادگان کا اگلے صفحوں میں مذکور ہوگا۔ سکونت میرٹھ کا باعث یہ تھا کہ آپ کے والد حکیم مولوی سید غلام حسین صاحب مرحوم بھی شاہی طبیب تھے اور بسلسلہ حسن خدمات حقیقت بذریعہ پروانہ میرٹھ میں ملی تھی۔جواب بھی ہے۔

حکایات: (25)(الف) ایک گجراتی پنڈت صاحب بعمر 45سال بعارضہ لقوہ فالج ماہ پوس میں مبتلا ہوگئے۔ان کے لواحقین خدمت حکیم صاحب میں حاضر ہوئے۔عرض حال کیا۔آپ نے ملاحظہ کر کے ارشاد فرمایا کہ بالفعل چار یوم تک صرف ماء العسل بدیں طریق کہ عسل اثار۔عرق بادیان اثار۔عرق بادرنجبویہ اثار میں جوش دو جب نصف رہ جائے چھان کر رکھ لو۔ بجائے پانی کے نیم گرم دوا اور غذا قطعی بند اور اس کمرہ کو گرم رکھنا چاہیے۔خارجی سرد ہوا نہ آنے پائے۔ پانچویں روز بعد ملاحظہ نبض دیکھ کر ارشاد فرمایا کہ تنقیہ بلغم کے لیے یہ منضج

دینا چاہیے۔ بادیان 6 ماشہ۔ بیخ بادیان 7 ماشہ۔ پرسیاؤشان 4 ماشہ اسطوخودوس 5 ماشہ، انیسون 4 ماشہ۔ نانخواہ 3 ماشہ۔ گلقند عسلی 2 تولہ۔ عرق بادیان 10 تولہ عرق بادرنجبویہ 10 تولہ میں پکا چھان کر پلائیں۔ غذا جنگلی کبوتر کا شوربہ گرم مصالحہ ڈال کر پلانا چاہیے۔ نویں روز انجیر زرد 3 عدد۔ اذخرمکی 3 ماشہ نسخہ میں زیادہ فرمایا۔ دسویں روز منضج وغذا بدستور گیارہویں روز زوفائے خشک 3 ماشہ۔ بادرنجبویہ 4 ماشہ اور اضافہ فرمایا تیرھویں روز برگ فرنجمشک 4 ماشہ، قنطوریون دقیق شربت بادرنجبویہ 2 تولہ بڑھایا۔ چودھویں روز فرمایا کہ حقنہ کرانا چاہیے تاکہ مادہ جو دماغ سے گرے اس کو جگہ ملے اور امالہ بھی ہو جائے۔ (نسخہ حقنہ) سبوس گندم 10 تولہ نمک شورہ 5 تولہ۔ مغز تخم قرطم 5 تولہ پانی میں پکا چھان کر روغن بید انجیر 4 تولہ۔ روغن گل 4 تولہ ملا کر حقنہ کرائیں۔ سولہویں روز مسہل تجویز فرمایا۔ چونکہ مادہ کثیر تھا۔ بدینوجہ اول یہ مسہل میں حب ایارج 5 ماشہ چار گھڑی رات باقی رہے۔ کھلا کر اوپر سے عرق بادیان 10 تولہ نیم گرم پلایا اور صبح کو منضج مذکورہ میں سنا مکی 9 ماشہ گل سرخ 7 ماشہ۔ مغز فلوس خیار شنبر 5 تولہ۔ ترنجبین خراسانی 4 تولہ۔ شیر خشت صمغی 4 تولہ۔ شیرہ مغز بادام شیریں 10 تولہ اضافہ کر کے دیں۔ آٹھ دست ہوئے۔ بلغم لزج سفید خارج ہوا۔ پانی کے عوض عرق بادیان پلایا گیا۔ دوپہر کو غذا جنگلی کبوتر کی یخنی شام کو کابلی نخود 3 تولہ آب یخنی مذکور میں پکا کر گرم مصالے ڈال کر دی گئی۔ سترہویں روز تبرید تخم کنوچہ 3 ماشہ عرق بادیان 5 تولہ عرق بادرنجبویہ 5 تولہ میں پکا چھان کر شربت بادرنجبویہ 2 تولہ ملا کر پلایا۔ اٹھارہویں روز پھر بدستور مسہل دیا گیا۔ یہ افاقہ ہوا کہ کچھ کچھ بولنا شروع کیا۔ مگر تلفظ بالکل صحیح نہ تھا۔ انیسویں روز تبرید سابق دی گئی اب ہاتھ پاؤں کا سکڑنا اور پھیلانا شروع کیا اور دوسرے ہاتھ کو رخسار پر رکھ کر ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں بیان کیا کہ اس میں کھچاوٹ اور درد ہوتا ہے۔ آپ نے فرمایا عود صلیب 6 ماشہ۔ عاقرقرحا 6 ماشہ۔ اسطوخودوس 6 ماشہ پانی میں پکا چھان کر ایارج فیقرا 3 ماشہ پیس کر ملا کر غرغرہ کرائیں اور بعدہ خردل 1 ماشہ فلفل سیاہ 1 ماشہ۔ عاقرقرحا 1 ماشہ۔ وج ترکی 1 ماشہ۔ نمک سیاہ 1 ماشہ باریک پیس کر زبان پر دن رات میں چار پانچ مرتبہ ملوائیں اور رخسارہ پر مغز نارجیل کہنہ 2 تولہ۔ مغز تخم چرونجی 2 تولہ۔ سورنجان تلخ تولہ۔ عاقرقرحا تولہ۔ بیر بہوٹی تولہ۔ کنجد سیاہ تولہ۔ تخم شبت تولہ۔ قرنفل تولہ۔ جوزبوا 1 تولہ۔ مغز بادام تلخ تولہ باریک پیس کر پوٹلی باندھ کر نیم گرم تکمید کریں اور تکمید کے بعد اسی ثفل کی ٹکیہ بنا کر باندھیں اور کندش 1 ماشہ۔ فلفل سیاہ 1 ماشہ۔ عاقرقرحا 1 ماشہ۔ مشک 1 ماشہ۔ زنجبیل 1 ماشہ۔ خربق سفید 1 ماشہ۔ نوشادر 1 ماشہ باریک پیس کر سنگھائیں۔ بیسویں روز تیسرا مسہل دیا گیا۔ بفضل شافی مطلق شفا کلی حاصل ہوئی۔ پھر دواء المسک حار 2 ماشہ۔ معجون فلاسفہ 3 ماشہ معجون سیر 3 ماشہ ورق طلا ایک ملا کر کھلا کر اوپر سے عرق بادیان 4 تولہ۔ عرق بادرنجبویہ 4 تولہ عرق خانہ ساز 4 تولہ ملا کر نیم گرم پلایا اور روغن خانہ ساز کی مالش کرائیں۔

نسخہ حب ایارج: (معمول مطب) سنبل الطیب 4 رتی۔ دارچینی 4 رتی۔ عود بلسان 4 رتی۔ سلیخہ 4 رتی۔ مصطگی رومی 4 رتی۔ زعفران 4 رتی۔ صبر سقوطری 8 ماشہ کوٹ چھان کر 7 ماشہ لے کر تربد سفید مجوف خراشیدہ 7 ماشہ۔ حب النیل 3 ماشہ۔ غاریقون 3 ماشہ (سفید موزیز) انیسون 3 ماشہ۔ شحم حنظل 3 ماشہ۔ نمک ہندی 3 ماشہ کوٹ چھان کر ملا کر عرق بادیان میں گوندھ کر بقدر دانہ موٹھ گولیاں بنائیں۔

دواء المسک حار: معمول مطب برائے لقوہ وفالج مجوزہ حکیم صاحب۔ جوزبوا 9 ماشہ۔ بسباسہ 9 ماشہ۔ درونج عقربی 9 ماشہ۔ زرنباد 9 ماشہ۔ دارچینی 9 ماشہ۔ عود بلسان۔ مصطگی رومی 9 ماشہ۔ عاقر قرحا 9 ماشہ۔ ماہیزہرج 9 ماشہ۔ تخم فرنجمشک 9 ماشہ۔ جند بیدستر 9 ماشہ، ابریشم مقرض 6 ماشہ۔ مقل ارزق 9 ماشہ۔ فلفل مویہ 9 ماشہ۔ زنجبیل 9 ماشہ۔ مشک خالص 4 ماشہ۔ عنبر اشہب 4 ماشہ۔ زعفران 6 ماشہ کوٹ چھان کر پیس کر شہد سہ چند میں قوام کریں۔

معجون فلاسفہ: معمول مطب۔ فلفل سیاہ 22 ماشہ۔ دار فلفل 22 ماشہ۔ زنجبیل 22 ماشہ۔ دارچینی 22 ماشہ۔ زراوند مدحرج 22 ماشہ مغز نارجیل 31 ماشہ۔ مغز چلغوزہ 31 ماشہ مغز بادام شیریں 31 ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد 18 ماشہ۔ آملہ مقشر 18 ماشہ۔ شیطرج ہندی 18

ماشہ۔ بیخ بابونہ 31 ماشہ۔ گل بابونہ 31 ماشہ۔ تخم بابونہ 31 ماشہ۔ عود بلسان، عود صلیب عاقر قرحا ہر ایک 13 ماشہ۔ جند بید ستر 9 ماشہ۔ ثعلب مصری 13 ماشہ کوٹ چھان کر مویز منقی 11 تولہ پیس کر شہد خالص سہ چند میں قوام کر کے مشک 1 ماشہ عنبر اشہب 1 ماشہ۔ زعفران ماشہ پیس کر ملائیں۔

معجون سیر: برائے لقوہ و فالج تالیف حکیم صاحب۔ سیر یک پوتھیا۔ مار گائے کے دودھ میں پکا کر مادہ بنا کر روغن گاؤ۔ مار میں بھون کر عسل دو چند عرق بادرنجبویہ مار میں قوام کر کے ملا کر درونج عقربی 9 ماشہ۔ زرنباد 13 ماشہ۔ زنجبیل 13 ماشہ مصطگی رومی 3 ماشہ۔ عود خام 13 ماشہ۔ تخم فرنجمشک 13 ماشہ تخم بادرنجبویہ 13 ماشہ۔ عاقر قرحا 13 ماشہ۔ جند بید ستر 9 ماشہ۔ گل گاؤزبان 9 ماشہ۔ دارچینی 9 ماشہ۔ جوز بوا 9 ماشہ۔ قرنفل 9 ماشہ کوٹ چھان کر زعفران 6 ماشہ پیس کر سب کو ملائیں۔

عرق برائے لقوہ و فالج معمولہ مطب: دارچینی۔10 تولہ۔ جوز بوا۔ مار۔ بسباسہ۔ مار فوفل۔ 10 تولہ۔ برگ تنبول 50 عدد۔ گل سرخ 10 تولہ۔ عود غرقی۔ مار۔ زعفران 10 تولہ۔ عرق قرنفل 10 شیشی میں رات کو بھگو کر صبح کو 5 شیشی عرق کشید کریں۔

عرق قرنفل: بادیان 10 تولہ۔ قرنفل۔ مار بادرنجبویہ۔ مار۔ ابریشم خام مصفیٰ 10 تولہ۔ اسطوخودوس 5 تولہ رات کو 20 مار پانی میں تر کر کے صبح کو 10 سیر عرق کشید کریں۔

روغن برائے فالج: عاقر قرحا تولہ۔ کندش تولہ۔ بیر بہوٹی تولہ۔ زنجبیل تولہ۔ مالکنگنی تولہ۔ کائیفل تولہ۔ جوز بوا تولہ۔ بسباسہ تولہ۔ دار فلفل تولہ۔ مثل غبار کے پیس کر روغن کنجد مار ملا کر رکھیں اور بدن پر مالش کریں۔

(26) (**ب**): ایک جوان محرور المزاج حمی بلغمی بانزلہ و درد سر و تشنج معدہ میں مبتلا ہو کر مطب میں آیا۔ آپ نے نبض و قارورہ ملاحظہ فرما کر یہ نسخہ ارقام فرمایا۔ تخم کاسنی نیم کوفتہ 4 ماشہ۔ بیخ کاسنی نیم کوفتہ 6 ماشہ۔ گاؤزبان 4 ماشہ۔ گل گاؤزبان 3 ماشہ۔ بادیان 6 ماشہ۔ بیخ بادیان 6 ماشہ۔ گل بنفشہ 6 ماشہ۔ عناب نیم کوفتہ 15 دانہ۔ تخم خربزہ نیم کوفتہ 6 ماشہ۔ انجیر زرد 3 عدد رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو چھان کر خفیف جوش دے کر خمیرہ بنفشہ 2 تولہ ملا کر پئیں۔ تین روز کے بعد تپ دور ہو گئی۔ الانزلہ برقرار رہا۔ آپ نے سپستان 7 دانہ۔ شقاقل 5 ماشہ۔ بسفائج فستقی مقشر 6 ماشہ اضافہ فرمایا۔ جب نضج تام ہو گیا۔ یہ مسہل تجویز فرمایا جلاپا سے انگریزی 6 ماشہ۔ دردرہ کر کے شیرہ مویز منقی 3 تولہ۔ شیرہ مغز بادام شیریں۔ عدد میں ملا کر نیم گرم نوش کریں۔ اس سے بارہ دست ہوئے۔ سدہ و بلغم خارج ہوا۔ قدرے معدہ میں نرمی ظاہر ہوئی باقی عوارضات بالکل زائل ہو گئے۔ روز آسائش شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں 6 ماشہ۔ شیرہ مغز تخم خیارین 4 ماشہ۔ شیرہ تخم خرفہ سیاہ 4 ماشہ۔ شیرہ تخم کاسنی 4 ماشہ۔ پانی نکال کر صاف کر کے شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر نوش کرایا۔ بعدہ دو مسہل اور بطریق بالا دیئے گئے اور تبرید بھی بدستور ہی صحت حاصل ہو گئی۔ برائے تقویت و دافع بقائے مادہ و خوف نکس یہ معجون تجویز فرمائی۔ تخم کاہو۔ 3 ماشہ۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم کدوئے شیریں 3 ماشہ۔ مغز تخم خیارین 3 ماشہ۔ تخم خرفہ سیاہ 3 ماشہ۔ صدف مروارید 2 ماشہ۔ بسد احمر 2 ماشہ۔ ابریشم مقرض 2 ماشہ صندل سفید 1 ماشہ۔ صندل سرخ 1 ماشہ۔ دانہ ہیل خورد 1 ماشہ۔ طباشیر کبود 2 ماشہ۔ گل سرخ 5 ماشہ۔ عود ہندی 1 ماشہ۔ درونج عقربی 1 ماشہ۔ دانہ ہیل خورد 1 ماشہ۔ طباشیر کبود 2 ماشہ۔ گل سرخ 5 ماشہ۔ عود ہندی 1 ماشہ درونج عقربی 1 ماشہ۔ زرنباد 1 ماشہ۔ بہمن سفید 1 ماشہ۔ گاؤزبان 3 ماشہ کوٹ چھان کر زعفران 4 رتی۔ مشک خالص 1 رتی پی کر مصری۔ مار کا قوام بنا کر ادویات ملائیں۔ 6 ماشہ کھا کر اوپر سے عرق گاؤزبان 4 تولہ عرق مکوہ 4 تولہ۔ عرق بادیان 4 تولہ نوش کریں۔

(27) (**ج**): ایک جوان محرور المزاج 25 سالہ کو جنون لاحق ہوا۔ اس کے اقارب مطب میں لائے۔ آپ نے بعد ملاحظہ نبض و قارورہ یہ نسخہ رقم فرمایا۔ آلو بخارا 5 دانہ۔ خوبانی 4 دانہ۔ کشمش سبز 9 دانہ۔ عناب 5 دانہ گاؤزبان 4 ماشہ۔ گل گاؤزبان 3 ماشہ شب کو عرق گاؤزبان 15 تولہ۔ عرق بادیان 15 تولہ میں بھگو کر صبح کو چھان کر گلقند سیوتی 3 تولہ پیس کر ملا کر پلائیں سات روز تک یہی نسخہ جاری رہا۔ آٹھویں

روز یہ اجزائے مسہلہ اضافہ فرمائے گا۔ گل سرخ 6 ماشہ۔ گل بنفشہ 6 ماشہ۔ برگ بادرنجبویہ 5 ماشہ۔ افتیمون ولایتی 4 ماشہ درصرہ بستہ بسفائج منقی مقشر 4 ماشہ۔ برگ شاہترہ 6 ماشہ۔ شب کو پانی میں بھگوئیں اور مغز فلوس خیارشنبر 5 تولہ۔ عرق بادیان 10 تولہ میں علیحدہ بھگوئیں اور ترنجبین 3 تولہ۔ شیرخشت صمغی 3 تولہ۔ عرق کوہ 3 تولہ۔ عرق گاؤزبان 7 تولہ میں تر کریں۔ صبح کو سوائے املتاس ترنجبین ذخیرہ کے جوش خفیف دے کر چھان کر پھر ترنجبین وغیرہ اور پھر املتاس چھان کر پھر سات بار چھانیں اور گلقند آفتابی 3 تولہ پیس کر عرق گلاب 2 تولہ۔ شیرہ مغز بادام شیریں 10 دانہ ملا کر نیم گرم پلائیں مدد کیلئے عرق گاؤزبان دوپہر کو آب یخنی جس میں جو مقشر تولہ پکائے گئے ہوں شام کو مونگ کی کھچڑی۔ دوسرے روز یہ تبرید دی گئی۔ خمیرہ گاؤزبان 4 ماشہ۔ خمیرہ صندل 4 ماشہ۔ ورق فقرہ ایک ملا کر کھلا کر اوپر سے آلو بخارا 5 دانہ۔ گاؤزبان 4 ماشہ۔ ریشہ خطمی 4 ماشہ۔ بہدانہ 2 ماشہ۔ شب کو عرق گاؤزبان 3 تولہ۔ عرق کموہ 3 تولہ۔ عرق گلاب 3 تولہ میں بھگو کر صبح کو چھان کر شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں 6 ماشہ نبات سفید 2 تولہ ملا کر پئیں۔ اسی طور پر تین مسہل دیئے بعد فراغت مسہلات معجون و شربت و عرق تجویز فرمایا۔ بعد بیس روز کے مریض چاق وچوبند ہوگیا۔

معجون دافع جنون مجوزہ حکیم صاحب: ورق چوب چینی اصلی 3 تولہ۔ آلو بخارا 7 دانہ۔ خوبانی 7 دانہ۔ گاؤزبان 1 تولہ۔ گل گاؤزبان 1 تولہ۔ گل سیدھی 1 تولہ۔ گل بنفشہ 2 تولہ۔ شب کو عرق گاؤزبان مار۔ عرق گلاب 10 تولہ۔ عرق کیوڑہ 10 تولہ میں بھگوئیں۔ صبح کو جوش دے کر چھان کر شیرہ ہلیلہ مربیٰ 3 عدد۔ شیرہ آملہ مربیٰ 3 عدد۔ شیرہ سیب مربیٰ 2 تولہ۔ شیرہ نارنج مربیٰ 2 تولہ۔ شیرہ ناشپاتی مربیٰ 2 تولہ۔ شیرہ کشمش تولہ۔ عرق گلاب میں نکال کر قند سفید۔ مار شربت لیموں 5 تولہ۔ شربت انار شیریں 5 تولہ۔ شربت انگور 5 تولہ۔ شربت گڑھل 5 تولہ۔ عسل آملہ 5 تولہ۔ عل بلیلہ 5 تولہ شامل کر کے قوام بنائیں۔ جب قوام ہو جائے آگ سے اتار کر مغز تخم کدوئے شیریں 2 تولہ۔ تخم کشنیز خشک 9 ماشہ۔ صندل سفید مسوق 9 ماشہ۔ بہمن سفید 9 ماشہ۔ گل سرخ 9 ماشہ۔ پوست زرد اترج 6 ماشہ۔ گل گاؤزبان 9 ماشہ۔ طباشیر کبود 9 ماشہ۔ بسد احمر 9 ماشہ۔ ابریشم مقرض 9 ماشہ۔ تخم کاسنی ماشہ۔ الائچی سفید 9 ماشہ۔ زعفران 3 ماشہ باریک پیس کر ملائیں۔

عرق برائے جنون: آلو بخارا 20 عدد۔ خوبانی 20 عدد۔ صندل سفید۔ نار کشمش سبز مار تخم کشنیز خشک مقشر۔ مارخس خوشبو مار۔ گاؤزبان 5 تولہ۔ گل گاؤزبان 5 تولہ۔ بادرنجبویہ 5 تولہ۔ شب کو آب عنبر مار۔ آب گندرا مار۔ شیر بز 5 مار۔ عرق گاؤزبان 3 مار۔ عرق شاہترہ 3 مار گلاب ایک شیشہ میں بھگوئیں۔ صبح کو 9 بوتل عرق کشید کریں۔

شربت برائے جنون: گاؤزبان 8 ماشہ گل گاؤزبان 8 ماشہ۔ گل بنفشہ 8 ماشہ۔ بادرنجبویہ 5 ماشہ۔ گل سرخ 8 ماشہ۔ گل نیلوفر 5 ماشہ شب کو عرق گاؤزبان۔ مار۔ عرق شاہترہ۔ مار۔ عرق گلاب۔ مار میں تر کر کے صبح جوش دیں۔ جب ایک سیر رہ جائے۔ چھان کر قند سفید 1 مار ملا کر قوام شربت کا کریں اور صبح کو 6 ماشہ معجون کھا کر اوپر سے شربت خانہ ساز 1 تولہ۔ عرق خان ساز 10 تولہ ملا کر پیا کریں۔

(28) (ف): ایک جوان محرور المزاج کو وجع وورم اذنی القلب لاحق ہوا۔ آپ نے نبض ملاحظہ فرما کر ارشاد فرمایا کہ فصد باسلیق سے ایک پاؤ خون لیں اور بعد اس کے دواء المسک بارد 3 ماشہ۔ خمیرہ گاؤزبان سادہ 3 ماشہ ورق نقرہ ایک عدد ملا کر کھلا کر اوپر سے شیرہ تخم کشنیز خشک 3 ماشہ صباشیر کبود 3 ماشہ عرق گاؤزبان 5 تولہ میں نکال کر چھان کر شربت انار شیریں تولہ شربت سیب تولہ ملا کر پلائیں اور صندل سفید 1 ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی 1 ماشہ۔ گلاب 5 تولہ۔ کیوڑہ 5 تولہ میں حل کر کے پارچہ تر کر کے قلب پر رکھیں۔ اس سے درد موقوف ہوا۔ عشرہ کے بعد پھر فصد اسیم کھلوائی تین چھٹانک خون لیا بعدہ خمیرہ گاؤزبان جواہری 3 ماشہ ایک ورق طلا میں ملا کر کھلا کر اوپر سے گاؤزبان 3 ماشہ بہمن سفید 3 ماشہ۔ گل گاؤزبان 3 ماشہ۔ عرق گاؤزبان 3 تولہ۔ عرق کیوڑہ 3 تولہ۔ عرق گلاب 3 تولہ میں بھگو چھان کر شربت انار شیریں 2 تولہ ملا کر پلوایا اور فوفل 4 ماشہ صندل سفید 4 ماشہ۔ صندل سرخ 4 ماشہ۔ مکو۔ خشک 9 ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی 4 ماشہ گلاب 3 تولہ۔ آب مکوہ سبز

3 تولہ میں باریک پیس کر لیپ لگایا۔ بارہویں روز دواء المسک 3 ماشہ خمیرہ گاؤزبان 3 ماشہ۔ ایک ورق نقرہ میں لپیٹ کر کھلاتا کر آلو بخارا 4 دانہ۔ گاؤزبان 4 ماشہ۔ گل گاؤزبان 3 ماشہ۔ عرق کیوڑہ 4 تولہ۔ عرق مکوہ 4 تولہ۔ گلاب 4 تولہ میں بھگو چھان کر شربت انار شیریں 2 تولہ ملا کر پلوایا اور فوفل 4 ماشہ۔ صندل سفید 4 ماشہ۔ صندل سرخ 4 ماشہ۔ مکوہ خشک 9 ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی 4 ماشہ۔ سیب 2 تولہ ملا کر تخم بالنگو 4 ماشہ چھڑک کر پلوایا۔ شام کو زہر مہرہ خطائی 1 ماشہ بہمن سفید 1 ماشہ۔ پوست زرواترج 1 ماشہ پیس کر مربائے سیب تولہ مربائے نارنج تولہ میں ملا کر کھلوا کر اوپر سے عرق گاؤزبان 3 تولہ۔ عرق بیل 3 تولہ۔ گلاب 3 تولہ۔ عرق پودینہ 3 تولہ پلایا۔ ایک ہفتہ تک یہی تدبیر جاری رہی۔ مریض نے صحت پائی۔

دواء المسک: برائے وجع دورم اذنی القلب ومقوی اعضائے رئیسہ مخترع حکیم صاحب مربائے سیب 3 عدد مربائے آملہ 2 عدد۔ مربائے ہلیلہ 2 عدد۔ مربائے نارنج 2 عدد۔ آب سیب۔ مار عرق گاؤزبان۔ مار عرق کیوڑہ۔ مار گلاب۔ 1 تولہ میں شیرہ نکال کر شربت انار شیریں 7 تولہ۔ آب زلال زرشک 9 ماشہ۔ شربت انار ترش 7 تولہ۔ آب انار شیریں 10 تولہ۔ آب معصورہ گلاب تازہ 10 تولہ۔ آب پودینہ سبز 10 تولہ۔ عرق بیل 10 تولہ۔ شیرہ آملہ 2 تولہ قند سفید۔ مار ملا کر قوام بنا کر عنبر اشہب 3 رتی مسحوق نبات تولہ داخل کر کے عود غرقی 2 ماشہ۔ پودینہ خشک 3 ماشہ۔ تخم کشنیز خشک 7 ماشہ۔ گل گاؤزبان 7 ماشہ۔ گل سرخ 3 ماشہ۔ بہمن 7 ماشہ۔ درونج عقربی 3 ماشہ۔ ابریشم مقرض 2 ماشہ۔ تودریَن 7 ماشہ۔ خشت کادی 3 ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی 3 ماشہ۔ مروارید ناسفتہ 3 ماشہ۔ پوست زرواترج 3 ماشہ۔ یشب سبز 3 ماشہ۔ کوفتہ بخیہ مشک 4 رتی۔ زعفران 4 رتی۔ گلاب میں حل کر کے ملائیں اوپر ورق طلا ماشہ۔ ورق نقرہ 3 ماشہ۔ شامل کر دیں۔ خوراک 2 ماشہ یا 3 ماشہ۔

خمیرہ گاؤزبان جواہری منزل وجع دورم اذنی القلب ومقوی اعضائے رئیسہ مجوزہ حکیم صاحب گاؤزبان 3 تولہ۔ گل گاؤزبان 9 ماشہ۔ صندل سفید تولہ تخم کشنیز خشک مقشر 9 ماشہ۔ ابریشم خام مصفیٰ 9 ماشہ۔ گل گڑحل تولہ۔ گل سیوتی تولہ۔ بہمن سفید 9 ماشہ۔ درونج تھربی 9 ماشہ۔ بادرنجبویہ 9 ماشہ۔ تخم شربتی 9 ماشہ۔ تخم بالنگو 9 ماشہ۔ تخم فرنجمشک 9 ماشہ۔ سنبل الطیب 6 ماشہ۔ رات کو عرق گاؤزبان۔ مار گلاب۔ مار میں بھگو کر صبح کو جوش دیں۔ جب نصف آب رہ جائے۔ شربت سیب۔ مار قند سفید۔ مار ملا کر قوام بنا کر عنبر اشہب 1 ماشہ۔ زعفران 1 ماشہ۔ باریک ملائیں اور آگ سے اتار کر پھر مروارید ناسفتہ 9 ماشہ۔ زمرہ اخشر 9 ماشہ۔ یاقوت احمر 9 ماشہ۔ نشیب سبز 4 ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی 9 ماشہ۔ کہربائے شمعی 9 ماشہ۔ طباشیر کبود 9 ماشہ۔ ورق نقرہ 10 عدد۔ ورق طلا 10 عدد۔ عرق بید مشک 10 تولہ۔ عرق کیوڑہ 10 تولہ۔ گلاب 10 تولہ۔ سحق بلیغ کر کے حل کر دیں۔ خوراک 3 ماشہ۔

(29)(ہ): ایک عورت کو شادی کے چار سال بعد دو بچے پیدا ہونے کے بعد خفقان بار لاحق ہوا۔ مطب میں حاضر ہوئی۔ آپ نے بعد ملاحظہ نبض وقارورہ واستفسار حال فرمایا کہ رطوبت فضلیہ رحم میں موجود ہے۔ اسی سبب سے مزاج میں بلغمیت جسم سفید ترہل اعضاء سستی و کاہلی اور منہ سے رطوبت جاری رہتی ہے۔ بالفعل یہ مطبوخ دیا جائے، پھر مسہل ہوگا۔ جند بیدستر 2 رتی مشک 2 رتی۔ زعفران 2 رتی۔ عنبر اشہب 2 رتی۔ باریک پیس کر دواء المسک 5 ماشہ میں ملا کر کھا کر اوپر سے دارچینی 3 ماشہ۔ بادرنجبویہ 3 ماشہ۔ چاء خطائی 3 ماشہ۔ درونج عقربی 1 ماشہ۔ گل گاؤزبان 3 ماشہ۔ بیخ اذخر مکی 3 ماشہ پانی میں پکا چھان کر شربت بزوری تولہ شہد خالص تولہ ملا کر پئیں۔ تین روز کے بعد برگ تنبول 3 عدد اضافہ فرمائے۔ پانچویں روز بادرنجبویہ 4 ماشہ۔ گاؤزبان 4 ماشہ۔ بیخ اذخر مکی 3 ماشہ۔ مشکطرامشیع 4 ماشہ۔ تخم خربزہ 6 ماشہ۔ انیسون 3 ماشہ۔ گل گاؤزبان 3 ماشہ۔ مویز منقیٰ 9 دانہ۔ تخم قرطم 5 ماشہ۔ عرق گاؤزبان 10 تولہ۔ عرق بادرنجبویہ 10 تولہ۔ عرق بادیان 10 تولہ میں پکا چھان کر شربت بزوری معتدل 2 تولہ ملا کر پئیں۔ ساتویں روز انہی اجزاء میں بادیان 6 ماشہ بیخ بادیان 7 ماشہ۔ مکوہ خشک 5 ماشہ اضافہ فرمایا۔ نویں روز اسی نسخہ میں اجزائے مسہلہ مغز فلوس خیارشنبر 5 تولہ۔ ترنجبین خراسانی 4 تولہ۔ شیرخشت صمغی 2 تولہ۔ شیرہ مغز

بادام شیریں 9 دانہ شامل کر کے دلائے۔ بارہ دست ہوئے خفقانی کیفیت دور ہوئی۔ روز راحت دواالمسک معمول مطب 3 ماشہ۔ جدوار خطائی 4 رتی۔ درونج عقربی 4 رتی۔ مصطگی رومی 3 ماشہ پیس کر ملا کر کھلا کر اوپر سے گاؤزبان 4 ماشہ۔ گل گاؤزبان 4 ماشہ۔ بادرنجبویہ 3 ماشہ۔ عرق مکوہ 10 تولہ۔ عرق بادیان 10 تولہ میں بھگو چھان کر شربت بزوری معتدل 2 تولہ ملا کر پلایا۔ بروز مسہل دوم جب مسہلہ مجوزہ حضرت ایارج فیقرا 3 ماشہ۔ غاریقون سفید موٗنہ بیز 3 ماشہ۔ شحم حنظل 21 ماشہ۔ زعفران 6 رتی۔ عودغرقی 1 ماشہ۔ مصطگی رومی 1 ماشہ۔ درونج عقربی 1 ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی 6 ماشہ۔ گل گاؤزبان 3 ماشہ کوفتہ جنتیہ بآب بادیان سرشتہ حبوب چنے کے برابر بنائیں اور چاندی کا ورق اوپر لپیٹ دیں۔ چار گھڑی رات باقی رہے 5 ماشہ گولیاں کھلا کر اوپر سے عرق بادیان 10 تولہ نیم گرم پلائیں۔ صبح مسہل سابقہ دیں تیسرے پہر تک 19 دست ہوئے۔ دوسرے روز تبرید وہی دی گئی۔ تیسرا مسہل اسی طرح پھر دیا گیا مگر اس مرتبہ ہر دست میں بلغم لزج جال دار نکلا جس سے طبیعت ہلکی ہوئی اور منہ سے رطوبت آنا بھی بند ہو گیا۔ خفقانی کیفیت بالکل جاتی رہی مگر رات کو تھوڑی سی سر میں گرانی اور ترہل اعضاء رہا فرمایا ابھی رطوبت رحمی کا اخراج نہیں ہوا۔ یہ حمول کرانا شروع کیا۔ تخم شبت تولہ۔ گل بابونہ تولہ مکوہ خشک تولہ۔ برنجاسف 4 ماشہ کف صیا 2 ماشہ۔ نمک لاہوری 2 ماشہ۔ مویز منقیٰ 7 عدد۔ آب مکوہ سبز بقدر ضرورت میں پیس کر روغن گل 7 ماشہ۔ شہد خالص 7 ماشہ۔ ملا کر پرانی روئی میں آغشتہ کر کے دائی سے حمول کرائیں۔ قبل و دبر دونوں مقام میں۔ دوسرے روز دایہ سے دریافت کیا۔ اس نے بیان کیا نیلگون رطوبت لزج بودار نکلتی ہے۔ آپ نے فرمایا پانچ روز تک یہی حمول جاری رہے مگر ابتدائے حمول کے روز صبح کو دواء المسک 3 ماشہ۔ مفرح 3 ماشہ کھلا کر اوپر سے شربت ابریشم تولہ شربت بزوری معتدل تولہ عرق کموہ 4 تولہ عرق بادیان 4 تولہ عرق تنبول 3 تولہ ملا کر پلایا اور رات کو جوارش انیسون 4 ماشہ کھلائی چھ روز کے بعد دایہ نے بیان کیا کہ اب تھوڑی تھوڑی سفید رطوبت نکلتی ہے اور عانہ بھی ملائم ہو گیا ہے۔ آپ نے یہ حمول تجویز فرمایا مازوئے سبز 4 ماشہ موچرس 4 ماشہ پٹھانی لودھ 4 ماشہ باریک پیس کر پرانی روئی شراب برانڈی میں تر کر کے اس پر ادویہ سحوقہ چھڑک کر حمول کرو چار روز تک یہ حمول ہوا۔ خشکی آئی اور طاقت بھی آ گئی۔ بفضلہٖ تعالیٰ قطعی تندرست ہو گئی۔

دوا المسک دافع خفقان باردو عرق وغشی و مصلح حال رحم: اظفار الطیب 13 ماشہ۔ زرنباد 13 ماشہ۔ درونج عقربی 13 ماشہ۔ سنبل طیب 13 ماشہ۔ اشنہ 13 ماشہ۔ بادرنجبویہ 13 ماشہ۔ ساذج ہندی 13 ماشہ۔ جدوار خطائی 9 ماشہ پودینہ خشک 9 ماشہ۔ عودغرقی 3 ماشہ۔ تخم فرنجمشک 9 ماشہ۔ نانخواہ 13 ماشہ۔ بہمنین 18 ماشہ۔ مصطگی رومی 13 ماشہ۔ کوٹ چھان کر عسل خالص سہ چند کو آب برگ تنبول 10 تولہ۔ آب پودینہ سبز 10 تولہ۔ عرق قرنفل 10 تولہ۔ عرق بادرنجبویہ 10 تولہ میں ڈال کر پکائیں اور عنبر اشہب 1 ماشہ مسحوق بہ نبات 1 تولہ بھی شامل کریں جب قوام ہو جائے اور یہ مذکورہ ملا کر مشک 4 ماشہ زعفران 4 ماشہ۔ عرق بادرنجبویہ 3 تولہ میں حل کر کے روغنبلسان 6 ماشہ۔ عطر دارچینی 1 ماشہ۔ ورق طلا 4 ماشہ۔ ورق نقرہ 4 ماشہ حل کریں۔ خوراک 2 ماشہ 3 ماشہ تک مفرح دافع خفقان باردو برودت معدہ و مصلح حال رحم و مقوی اعضائے رئیہ معمول مطب مجوزہ خود لعل بدخشانی 1 ماشہ یاقوت رمانی 1 ماشہ۔ مروارید ناسفتہ 1 ماشہ۔ زبرجد اماشہ زمرد خضر 1 ماشہ۔ بسد احمر 1 ماشہ شاخ مرجان 1 ماشہ۔ کہربائے شمعی 1 ماشہ۔ نارجیل دریائی 2 ماشہ۔ حجر البقر 2 ماشہ۔ جدوار خطائی 3 ماشہ۔ یشب سبز 2 ماشہ۔ مومیائی اصلی 2 ماشہ۔ عرق گلاب مار کھرل کر کے خشک کر لیں۔ عودغرقی 2 ماشہ دانہ ہیل سرخ 2 ماشہ ابریشم مقرض 2 ماشہ۔ درونج عقربی 2 ماشہ فلفل سیاہ 2 ماشہ۔ گل گاؤزبان 2 ماشہ۔ پیارنگا 2 ماشہ۔ زرنب 2 ماشہ۔ کوٹ چھان کر شہد سہ چند کا قوام کریں اور عین قوام میں عنبر اشہب 3 ماشہ مسحوق بہ نبات تولہ ڈال دیں۔ بعدہ مشک اماشہ زعفران 1 ماشہ باریک پیس کر مع ادویہ مسحوقہ ورق نقرہ 4 ماشہ ورق طلا 2 ماشہ ملائیں۔

عرق دافع خفقان بارد مجوزہ حکیم صاحب موصوف: نانخواہ ماراسطوخودوس 5 تولہ ابریشم خام مصطگی 5 تولہ پوست ہلیلہ کابلی 7 تولہ۔ دارچینی 5 تولہ۔ سنبل الطیب 5 تولہ۔ بسفائج فستقی 5 تولہ افیتمون ولایتی 5 تولہ (درصرہ بستہ) ساذج ہندی 3 تولہ قرفہ

3 تولہ مصطگی رومی 1 تولہ۔ عود غرقی 1 تولہ۔ درونج عقربی 3 تولہ۔ گل سرخ 3 تولہ۔ گاؤزبان 5 تولہ۔ سعد کوفی 5 تولہ۔ زرنباد 5 تولہ۔ اظفار الطیب 2 تولہ۔ اشنہ 5 تولہ۔ بہمنین 5 تولہ۔ زنجبیل 5 تولہ۔ تخم شربتی 5 تولہ تخم فرنجمشک۔ 5 تولہ بادرنجبویہ۔ 5 تولہ صعتر فارسی۔ 5 تولہ فلفل سیاہ 5 تولہ برگ تنبول پختہ۔ 200 عدد عرق۔ گاؤزبان 2 مار۔ عرق بادرنجبویہ 3 ملد۔ عرق بادیان 3 مار۔ عرق مکوہ 3 مار میں یک شبانہ روز بھگو کر دہن مچہ میں مشک 1 ماشہ۔ زعفران 1 ماشہ۔ عنبر اشہب 2 ماشہ۔ کی پوٹلی باندھ کر لٹکا کر عرق 5 سیر کشید کریں۔

شربت ابریشم دافع خفقان بارد و اختناق الرحم و قوی رحم و مصلح آں معمولہ مطب: ابریشم خام مصفیٰ 3 تولہ۔ مویز منقیٰ 10 تولہ۔ سنبل الطیب 9 ماشہ۔ دارچینی 9 ماشہ۔ قرنفل 9 ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی 9 ماشہ۔ اشنہ 9 ماشہ۔ عود صلیب 9 ماشہ۔ اظفار الطیب 9 ماشہ۔ پوست زرد اترج 9 ماشہ۔ عود غرقی 9 ماشہ۔ بادرنجبویہ 13 ماشہ۔ گل گاؤزبان 9 ماشہ۔ رات کو پانی میں بھگوئیں۔ صبح جوش دے کر چھان کر قند سفید مار عسل خالص مار ملا کر شربت تیار کریں اور اوپر سے زعفران 1 ماشہ۔ مشک 1 ماشہ گلاب میں حل کر کے ملائیں۔

معجون نسیون مصلح حال رحم و مخرج مادہ بلغمی و مزیل خفقان بارد: انیسون 13 ماشہ۔ زیرہ سیاہ 13 ماشہ۔ عود غرقی 13 ماشہ۔ پیارا نگا 13 ماشہ۔ نارجیل دریائی 13 ماشہ۔ درونج عقربی 13 ماشہ۔ زرنباد 13 ماشہ۔ جدوار 13 ماشہ۔ دارچینی 13 ماشہ۔ سنبل الطیب 13 ماشہ۔ قرنفل 13 ماشہ۔ دارفلفل 13 ماشہ۔ جوزبوا 9 ماشہ۔ بسباسہ 9 ماشہ۔ کوٹ چھان کر آب برگ تنبول 10 تولہ شہد خالص سہ چند ملا کر قوام بنا کر مشک 1 ماشہ۔ زعفران 1 ماشہ۔ عرق بادرنجبویہ تولہ۔ میں حل کر کے عطر اگر 1 ماشہ۔ عطر دارچینی 1 ماشہ۔ شامل کر کے معاادویہ مسحوقہ ملائیں۔

(30)(ف) :ایک بار پانچ جذامی مطب میں حاضر ہوئے۔ آپ نے بعد ملاحظہ نبض وقارورہ بذریعہ فصد خون وافر دیا اور تین روز تک یہ نسخہ دیا شربت شیشم 3 تولہ۔ نیم کامد 5 تولہ۔ عرق شاہترہ 5 تولہ۔ ملا کر پلوایا۔ بعدہ اٹھارہ روز تک برگ حناء سبز 4 ماشہ۔ نگند بابری 6 ماشہ۔ برگ شاہترہ 6 ماشہ۔ چراتیہ 4 ماشہ۔ افتیمون ولایتی 5 ماشہ (درصرہ بستہ) بسفائج فستقی 5 ماشہ۔ چوب چینی 6 ماشہ۔ برادہ صندلین 8 ماشہ۔ برادہ آبنوس 6 ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ 7 ماشہ۔ شب کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو خفیف جوش دے کر صاف کر کے گلقند آفتابی 3 تولہ پیس کر شامل کر کے نوش کرایا۔ جب مادہ کو نضج تام ہوگیا تو روغن مسہلہ میں سے کسی کو 3 قطرہ۔ کسی کو 4 قطرہ۔ کسی کو 6 قطرہ۔ کسی کو 7 حسب قوت مریض بتاشے میں کھلا کر اوپر سے عرق بادیان 10 تولہ نیم گرم پلایا۔ مدد کیلئے عرق بادیان نیم گرم دوپہر کو آب یخنی نخود کی شام کو دال خشکہ۔ روز راحت تبرید بہدانہ شیریں 3 ماشہ۔ گل گاؤزبان 3 ماشہ۔ گل سیوطی 4 ماشہ۔ گاؤزبان 4 ماشہ۔ مغز تخم کدوئے شیریں 6 ماشہ۔ عرق گاؤزبان مار میں تر کر کے چھان کر نبات سفید تولہ ملا کر پلائی گئی۔ اسی طرح چار مسہل دیئے گئے جب تنقیہ ہوگیا بدن پر روغن بادام کی مالش کرائی گئی اور ایک ماہ میں پانچ مرتبہ حمام کرایا اور غذا شوربہ گوشت بزمرغن ونان فطیری تجویز فرمائی اور یہ نسخہ کچھ عرصہ تک معجون چوب چینی 9 ماشہ۔ عرق خانہ ساز 5 تولہ شربت خانہ ساز 1 تولہ ملا کر استعمال کرایا۔ بالکل تندرست ہوگئے۔

روغن مسہلہ مجوزہ حکیم صاحب: مغز نارجیل کہنہ 10 تولہ۔ مغز بادام شیریں 10 تولہ۔ مغز تخم بیدانجیر 10 تولہ۔ حب السلاطین مدبر 10 تولہ۔ خوب پیس کر مضبوط گزی کے کپڑے میں پوٹلی باندھ کر علیحدہ رکھیں اور ایک دیگچی میں نصف پانی بھر کر اس کے منہ پر گزی کا کپڑا باندھ کر چولہے پر چڑھائیں اور اس پر وہ پوٹلی رکھ کر رکابی سے ڈھانک کر آگ جلائیں۔ جب پانی پکنے لگے تو پوٹلی کو بہ سرعت نکال کر کسی رکابی میں رکھ کر ہاون دستہ کی موصلی سے بطاقت دبائیں۔ اسی طرح تین چار بار کریں جو روغن حاصل ہو شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

معجون چوبچینی دافع جذام مصفی خون: چوبچینی 8 تولہ۔ برگ شاہترہ 8 تولہ۔ چراتیہ شیریں 8 تولہ۔ عناب

15 دانہ۔ شویز منقیٰ۔ 15 دانہ پوست ہلیلہ کابلی 22 ماشہ۔ نگند بابری 22 ماشہ۔ گل منڈی 22 ماشہ۔ افتیمون ولایتی 22 ماشہ۔ بسفائج فستقی 22 ماشہ۔ گاؤزبان 13 ماشہ تخم کاسنی 9 ماشہ۔ برگ حناء 22 ماشہ جوکوب کرکے رات کو پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو جوش دے کر چھان کر قند سفید امار شربت شیشم۔ مار شہد خالص۔ مار شیرہ آملہ 7 تولہ۔ شربت انار شیریں مار ڈال کر قوام بنائیں۔ اوپر سے چوب چینی 5 تولہ۔ صندلین 22 ماشہ۔ پوست درخت نیب 23 ماشہ۔ سرپھوکہ 9 ماشہ۔ نگند بابری 9 ماشہ۔ نیلکنٹھی 9 ماشہ۔ برنڈی 9 ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ 13 ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی 9 ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد 4 ماشہ۔ آملہ منقیٰ 9 ماشہ۔ گل گاؤزبان 9 ماشہ۔ لاجورد مغسول 45 ماشہ حجر ارمنی مغسول 9 ماشہ۔ بہمنین 18 ماشہ باریک پیس کر ملائیں۔

شربت دافع جذام و مصفی دم: بیخ مغربی 10 تولہ۔ چوب چینی 10۔ آلو بخارا 4 دانہ۔ عناب 48 دانہ تخم خربزہ 3 تولہ۔ مغز تخم کدوئے شیریں 3 تولہ۔ جو مقشر مار۔ برادہ شیشم مار۔ رات کو پانی میں بھگوئیں۔ صبح جوش دیں، جب نصف پانی رہ جائے چھان کر اس میں پھر شب کو شاہترہ 5 تولہ۔ گل بنفشہ 5 تولہ۔ برگ حنا 5 تولہ نگند بابری 5 تولہ ڈال کر بھگوئیں۔ صبح کو جوش دے کر چھان کر شکر سفید 2 سیر ڈال کر شربت کا قوام بنائیں۔

عرق دافع جذام و مصفی دم: پوست درخت نیب 2_ مار۔ ریشہ مغربی_ مار۔ چوب چینی_ مار برادہ شیشم_ مار۔ نگند بابری _مجیٹھ۔ مار گل بکاین 10 تولہ۔ بیخ گل عباس 10 تولہ صندلین 10 تولہ۔ سبوس نخود 10 تولہ۔ پوست درخت کچنال 10 تولہ۔ گل معصفر 10 تولہ۔ گل لالہ 10 تولہ۔ گل منڈی 10 تولہ۔ پوست ہلیلہ کابلی 10 تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد 10 تولہ۔ پوست بلیلہ 10 تولہ آملہ منقیٰ 10 تولہ۔ افتیمون ولایتی 10 تولہ۔ بسفائج فستقی 10 تولہ۔ بیخ اندراین 10 تولہ۔ پانی 10 مار۔ عرق جھاؤ 5 مار۔ آب شاہترہ 5 مار۔ مدنیب 5 مار۔ شیر بز 10_ مار میں ایک رات دن بھگو کر عرق۔ اسیر کشید کریں۔ ان تدابیر کے بعد آپ نے یہ تجویز فرمایا۔ ہڑتال طبقی 6 ماشہ باریک پیس کر دال ماش مقشر_ مار پر چھڑک کر روزانہ بوقت شام سرخ بکری کو کھلائیں اور صبح کو اس کا دودھ نوش کریں۔ چالیس روز تک اور باقی دن میں بکری کو بیری کے پتے۔ ببول کے پتے۔ کچنال کے پتے کھلائیں اور شب کو غذا یہ ہونی چاہیے۔ دال ماش۔ 10 تولہ یا مصالحہ پکائیں اور اس میں 4 ماشہ سیماب ڈال دیں۔ جب تیار ہوا سے گھی سے داغ دے کر نان فطیری سے تناول کریں۔ ہانڈی کی تہ میں جو سیماب رہ جائے اس کو علیحدہ شیشی میں رکھتے جائیں۔ یہ بھی ایک کام کی چیز ہے۔ اکثر امراض سوداویہ مثل آتشک وقروح خبیثہ وغیرہ کا علاج ومنقیہ انہی تدابیر سے فرمایا کرتے تھے۔

اقوال : (الف) تداتفق الاطباء الحذاق الذين نكست اليهم الاعناق ان امراض الدماغ الشركيه انما هو يحدوث الانجرات التى تصعب جل الشرائين والاودودة من العضو المريض الى الدماغ وان الانجرات البدينه تحدث من الاغذية والرطوبات و هذا القول وان صد دعن الذين ننعقد عليهم الا نامل لكنه بعيذ المرام نارخته الا علامه لان الشرائين والاودودة قدامتلئت من الدو فكيف تطرق اليها البخارات ولوقيل انها تصعد بسبب الاعصاب فانظاهر ان الاعصاب مصمتته صدرة لاينفذ فيها ولا يجرى منهاشى على الدماغ مغشية من الاغشيةمنسد فى الجوفة العظيمة ولا سبيل لاء تضاع قلات الايجزة اليه غيرما ذكر ناران قيل انها تنفذ من الثقبة التى سموها المعصرة فهو ايضا من الاباطيل لاعنا منسلعن النخاع وغيره والثقبات الصغاء غير المعصرة التى تكون فى عظام الدماغ تنبعوث منها اعصاب الحس و حركة فكيف يمكن تلذج الهواء فيها و توصل الامبحزة اليها فتجويز امراض

الدماغ الشركيه بحدوث الابخرة بعيدالقياس مختل الاساسن وهل هذا الا احتلاف الوسواس بلا امتراء ووسواس.

(ب) قد ذكروا ان النبض حركة قلبيته يحرك تارة الانجذاب لفخان النسيحة والخرى دافعة لفضلات السود اويته المحرقة الحميمة والحال ان مرودالنيم فى القلب من الممتنعات ان القلب و الشرائين و الادود قد امثلنت من الدم البفتع فى الحلول فى الممتلى المصمة من المحالات.

(ج) زعم الاطباء ان السوداء بنصب على الطحال ولا حتكاكه تعرض الجوع والحال ان السوداء فى بدن المرء غير ثابت من العلم الا كسير يعله انه قد ثبت فى علم التشريح ان لا محرى من الطحال الى المعدة كي يفرض منها انصباب السوداء على المعدة فافهم فانه دقيق والمراجعة اليه حقيق وانيق.

ترجمہ :(الف) اطبائے حذا متفق ہیں کہ امراض دماغیہ شرکیہ کا سبب حدوث انجرات ہیں کہ جو عضو ماؤف سے اٹھ کر بذریعہ شرائین داوردہ دماغ میں آتے ہیں اور انجرات رطوبت بدنیہ داغذیہ سے پیدا ہوتے ہیں۔ یہ ادعائے اطباء خلاف ہے کیونکہ شرائین داوردہ خون سے پر ہیں۔ ان میں بخارات کا نفوذ کیونکر ہوسکتا ہے۔ اگر بذریعہ اعصاب صعود مانا جائے تو اعصاب مصمت ہیں۔ علاوہ بریں دماغ غشاؤں سے ڈھکا ہوا ہے اور ہڈیوں کے ڈبہ میں بند ہے اور علاوہ شرائین داوردہ کے کوئی ایسا راستہ نہیں کہ جس کے ذریعہ سے گزر بخارات ہو۔ اگر کہا جائے کہ اس سوراخ کے ذریعہ سے جس کو معصرہ کہتے ہیں بخارات نفوذ کرتے ہیں۔ یہ بھی باطل ہے، اس لئے کہ وہ سوراخ نخاع وغیرہ سے بند ہے اور دیگر چھوٹے چھوٹے سوراخ علاوہ معصرہ کے جو دماغ کی ہڈیوں میں ہیں تو انہیں سے اعصاب حس وحرکت برآمد ہوئے ہیں۔ ان میں ہوا یا بخارات یا شے فضول دماغیہ کا وصول تراوش غیر ممکن ہے۔ پس امراض دماغیہ مشرکیہ کا سبب حدوث بخارات فرض کرنا خلاف قیاس ہے۔

(ب) دوبارہ نبض تحریر کیا ہے کہ نبض حرکت قلبی ہے، ایک حرکت جذب نسیم کیلئے دوسری دفع فضول محرقہ سوداویہ کیلئے حالانکہ دل میں بخارات وہوا کا گزر ممکن نہیں۔ دل وشرائین داوردہ خون سے مملو ہیں۔ حلول شے مملومصمت شے میں محالات سے ہے۔

(ج) اطبا گمان کرتے ہیں کہ سودا معدہ پر طحال سے گرتا ہے بوجہ تراوش سودا کے آدمی کو بھوک لگتی ہے حالانکہ سودا کا وجود بدن میں بذریعہ کیمیا غیر ثابت ہوا ہے۔ علاوہ بریں باعتبار علم تشریح کے ثابت ہوا کہ کوئی راستہ طحال سے معدہ کی طرف نہیں آتا جس سے سودا کا انصباب معدہ پر تسلیم کیا جائے۔

آپ کے مجربات

(136)**(الف) حبوب برائے تپ و لرزہ وحمیٰ ربع مجرب**: برگ صد برگ 3 ماشہ۔ برگ بھنگرہ 3 ماشہ۔ فلفل سیاہ 21 عدد۔ غنچہ درخت بیدانجیر 21 عدد۔ نوشادر 3 ماشہ سب کو پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک صبح اور ایک شام تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔

(137) **(ب) برائے جمیع امراض اطفال**: الائچی خورد 2 تولہ۔ پودینہ خشک 4 تولہ۔ گل سرخ 4 تولہ۔ بادیان 8 تولہ۔ طبا شیر کبود 9 ماشہ زہر مہرہ خطائی 9 ماشہ۔ کہربائے شمعی 9 ماشہ۔ نمک سنگ 4 تولہ۔ عودصلیب 9 ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر شیرہ مویز منقیٰ 10 تولہ میں ملا کر ماش کے برابر گولیاں بنائیں اور شیر مادر میں بچہ کو روزانہ ایک گولی دیں۔ جملہ امراض سے بچہ محفوظ رہتا ہے اور مداومت سے قوی۔

(138) (ج) **حب الشفامزیل حمیٰ ربیع و حابس نزلہ:** افیون 2 تولہ۔ جوز مائل 2 تولہ۔ ریوند چینی 10 ماشہ۔ گل سرخ 10 ماشہ۔ زنجبیل خشک 5 ماشہ۔ گل ارمنی 5 ماشہ۔ زعفران 4 ماشہ۔ شیر خشت 1 تولہ سب کو کوٹ چھان کر پانی میں ملا کر بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ برائے نزلہ شب کو ایک گولی، برائے حمی قبل ایک ساعت ایک حب۔

(139) (د) **طلاء دافع استرخاء قضیب و جلق:** سنبل سرخ تولہ۔ سنبل زرد تولہ۔ گوگرد آملہ سار تولہ۔ شورہ قلمی 3 تولہ۔ جائفل 3 تولہ۔ بسباسہ تولہ۔ بیر بہوٹی 6 ماشہ۔ تخم گزر تولہ اول سب دواؤں کو عرق گھیکوار میں حل کریں۔ جب خوب کھرل ہو جائے تو بہو پھلی کی جڑ کو کوٹ کر چھان کر آمیز کریں بعدہٗ بسباسہ۔ جوز بوا و تخم گندر وغیرہ سب کو ملا کر چار پہر کھرل کر کے گولیاں بقدر جو بنا کر آتشی شیشی میں بھر کر گل حکمت کر کے بذریعہ تپال جنتر روغن کشید کریں مگر آتش مینگنی نر اور دھان کی بھوسی کی ہو۔

ترکیب استعمال: ایک بیخ بنگلہ پان پر لگا کر حشفہ و سیون چھوڑ کر باندھیں اگر حرارت روغن کی زیادہ ہو عرق کیلہ شامل کریں اور سات روز تک استعمال کریں۔ پانی سے پرہیز کریں۔

(140) (ہ) **سرمہ دافع جالا و پھولا و سبل:** اور تمام آنکھ کی بیماریوں کیلئے مفید ہے۔ سرمہ سیاہ 5 تولہ کو 2 گھنٹہ عرق گلاب 10 تولہ میں کھرل کریں جب گولی بندھنے کے قابل ہو جائے اس کا گولہ بنا کر خشک کر لیں اور گرہ ایک جانور ہے جو سب جگہ ملتا ہے۔ اس کا پیٹ چاک کر کے اس گولہ کو رکھ کر ٹانکے لگائیں اور ایک گڑھے میں ریگ نصف بھر کر گوہ مذکور رکھیں اور اوپر سے اور ریگ بھر دیں۔ منہ گڑھے کا خام کر کے سوا اوپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر سرمہ شگفتہ نکال لیں اور باریک پیس کر آنکھ میں لگائیں۔

(141) (و) **حبوب برائے آتشک:** گل آچیں 2 تولہ۔ فلفل سیاہ 7 عدد۔ برگ سنا مکی 6 ماشہ۔ قند سیاہ 4 سہ سالہ 2 ماشہ۔ اگر پھول میسر نہ ہوں تو پتے لے لیں اور ان کو خوب باریک پیسیں۔ بعدہٗ ہر سہ اشیاء باریک پیس کر سب کو ملائیں اور جھڑ بیری کے بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک گولی کھا کر پیٹ بھر کر اوپر سے گرم پانی پی لیں۔ دو گھڑی کے بعد پھر گرم پانی پئیں۔ اگر دست زیادہ آئیں تو دہی تھوڑا سا کھالیں اور غذا میں سرخ مرچ زیادہ کھائیں۔ مع روغن زرد کے گوشت یا دال میں شامل کر کے۔ پرہیز قند سیاہ۔ تیل۔ کھٹائی۔ نمک۔ دال مونگ بینگن وغیرہ۔

(142) (ز) **حبوب برائے سرفہ بلغمی:** دار فلفل تولہ۔ قرنفل تولہ۔ پوست ہلیلہ۔ کابلی تولہ۔ کتھ سفید 3 تولہ۔ کوٹ چھان کر آب برگ تنبول 25 عدد پختہ میں خوب باریک پیس کر گولیاں بقدر مونگ کے بنائیں۔

(143) (ح) **تکمید دافع استرخائے قضیب و مہیج باہ و منعظ:** عاقر قرحا تولہ۔ لوہان کوڑیہ تولہ قرنفل تولہ دار چینی تولہ مغز گھونگچی سفید تولہ۔ بکھا سفید تولہ۔ بیر بہوٹی تولہ۔ خراطین خشک تولہ۔ پیاز سفید تولہ۔ سیر مقشر یک پوتھیہ تولہ گوشت سانڈہ 10 تولہ سب دواؤں کو کوٹ کر اور گوشت کو پیس کر سب کو ملا کر شراب برانڈی 15 تولہ میں پکائیں۔ جب جوش آجائے پوٹلی باندھ کر حوالی قضیب و ذکر پر سینک کریں اور جو کچھ ظرف میں روغن لگا رہ جائے اس کو انگلی سے قضیب پر لگا کر اوپر بنگلہ پان سینک کر باندھیں سات روز یہی عمل کریں۔

(144) (ط) **طلاء ملذذ:** نمک سنگ 3 ماشہ عطر گلاب 5 قطرہ مشک خالص 2 رنج سودہ سب کو ملا کر سوراخ احلیل پر طلا کریں۔ اور مشغول ہو جائیں۔

(145) (ی) **سوء القنیہ کے لئے مجرب ھے:** برادہ آہن 1 تولہ کنگی 5 تولہ فلفل سیاہ 5 تولہ بڑنگ کابلی 5 تولہ اجوائن خراسانی 5 تولہ، نانخواہ 5 تولہ، نمک سنگ 5 تولہ، ہلیلہ سیاہ 5 تولہ پوست ہلیلہ کابلی 5 تولہ، شونیزہ 5 تولہ، مغز گھیکوار مار تمام دوائیں کوٹ کر مٹی کی ہانڈی لے کر نصف مغز گھیکوار بچھا کر تمام ادویہ رکھ کر اوپر سے مغز گھیکوار نصف باقیماندہ رکھ کر ہانڈی کا منہ گل حکمت کر کے بیس

سیر یا چکدشتی کی آگ دیں۔ جب سرد ہو جائے نکالکر پیس کر رکھ لیں۔ بقدر قوت مریض کو کھلا کر اوپر سے عرق افتیمون 3 تولہ عرق بادیان 3 تولہ پلائیں۔

(146)(ک) **گولیاں**: بچوں کے پھوڑے پھنسیوں کے لئے مفید ہیں

گیرو 2 تولہ رسوت 2 تولہ، پوست ہلیلہ کابلی 2 تولہ، مردار سنگ 2 تولہ، کتھ سفید 2 تولہ، گل سرخ 2 تولہ سب کو کوٹ چھان کر آب مکوہ سبز میں ملا کر مونگ کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی ماں کے دودھ میں گھس کر پلائیں۔

(147)(ل) **گولیاں مقوی باہ**: واعضائے رئیسہ و معدہ و مغلظ و ممسک۔

کشتہ فولاد 3 ماشہ کشتہ شاخ مرجان 3 ماشہ، کشتہ طلاء 3 ماشہ کشتہ قلعی 3 ماشہ، جوہر لوبان 2 ماشہ زعفران 6 ماشہ۔ ست سلاجیت 3 ماشہ۔ ریگ ماہی 6 ماشہ، مایہ شتر اعرابی 6 ماشہ کچلہ مدبر 6 ماشہ ریزہ یاقوت احمر 6 ماشہ زمرد اخضر 6 ماشہ مروارید ناسفتہ 6 ماشہ کہربائے شمعی 6 ماشہ، زہر مہرہ خطائی 6 ماشہ طباشیر کبود، 6 ماشہ، عقیق مینی 6 ماشہ ورق نقرہ 2 عدد مشک خالص 3 ماشہ عرق بید مشک 15 تولہ میں خوب کھرل کر کے مونگ کے برابر گولیاں بنائیں ایک گولی صبح کو کھا کر اوپر سے آب انگور 7 تولہ یا ماء اللحم سادہ یا آب گندر یا شیر بز پئیں۔

ترکیب کشتہ شاخ مرجان: شاخ مرجان 5 تولہ لے کر پان دیسی پختہ 100 عدد کتھہ چونہ چھالیہ سب لگا کر ہاون دستہ میں کوٹ کر ایک ہانڈی میں نصف بچھا کر اوپر اس کے شاخ مرجان مذکورہ رکھ کر نصف پان کوٹے ہوئے ڈھانپ کر منہ ہانڈی کا گل حکمت کر کے پاچک دشتی 15 مار میں رکھ کر آگ لگا دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔

ترکیب کشتہ طلاء: برادہ طلاء تولہ سیماب 6 ماشہ شامل کر کے آب چولائی خانہ دار میں پانچ پہر خوب کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر مٹی کے لمپٹ میں اسی چولائی کی بچی ہوئی لبدی نیچے اوپر رکھ کر گل حکمت کر کے پاچکدشتی انار میں پھونک لیں سرد ہونے پر نکالیں، عمدہ ہو جائے گا۔ یہ کشتہ مقوی اعضاء و مشتہی و مبہی ہے۔

ترکیب کشتہ قلعی: قلعی گداختہ 2 تولہ سیماب تولہ ملا کر سرد کر کے پترا بنا کر جو تراش لیں اور پوست درخت برگد امار پوست درخت گولر امار پوست درخت پیپل امار خار خسک دکنی امار دودہی خورد امار سب کو کوٹ کر ٹاٹ پر فرش کر کے قلعی کے جو بچھا کر اوپر سے اور دوا بچھا کر خوب باندھ کر 20 سیر پتھواں اوپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال لیں۔

ترکیب کشتہ فولاد: ترپھلہ 1 تولہ کو تین دن رات پانی 3 مار میں بھگو کر چھان کر سرکہ جامن مار ملا کر برادہ فولاد مار ڈال کر چالیس روز دھوپ میں رکھیں۔ بعدہ نکال کر مٹی کی ہانڈی میں مغز گھیکوار اوپر تلے رکھ کر گل حکمت کر کے 30 سیر پتھواں اوپلوں کی آنچ دیں کشتہ ہو جائیگا۔

(148)(م) **معجون مقوی باہ ودماغ**: مروارید ناسفتہ 2 ماشہ کہربائے شمعی 2 ماشہ یاقوت رمانی 2 ماشہ، یشب سبز 3 ماشہ بسد احمر 3 ماشہ، مرجان سرخ 3 ماشہ عرق گاؤزبان 8 تولہ میں خوب حل کریں اسطوخودوس 10 ماشہ قنطوریون رقیق 10 ماشہ ابریشم خام مصفٰے 17 ماشہ گل گاؤزبان 14 ماشہ رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو جوش دیں جب نصف رہ جائے مل کر چھان کر قند سفید مار عسل خالص 10 تولہ شامل کر کے قوام بنائیں جب قوام تیار ہو جائے مربائے ہلیلہ 5 عدد مربائے آملہ 5 عدد صاف کر کے باریک پیس کر قوام میں ملائیں پھر گاؤزبان 5 ماشہ درونج عقربی 4 ماشہ، مغز تخم کدوئے شیریں 9 ماشہ مغز تخم تربزہ 9 ماشہ، تخم کاہو مقشر 9 ماشہ تخم خشخاش سفید 9 ماشہ، مغز بادام شیریں 9 ماشہ کشنیز خشک مقشر 9 ماشہ، سب کو باریک پیس کر ملائیں اور مشک خالص 2 رتی زعفران 6 ماشہ عرق کیوڑہ 5 تولہ میں حل کر کے موتی وغیرہ حل شدہ سب شامل کر کے ورق نقرہ 2 ماشہ ملائیں۔ معجون تیار ہو گئی خوراک 2 ماشہ پرہیز گڑ تیل، کھٹائی اور گرم اشیاء سے لازم ہے۔

(149)(ن) **شربت تپ مرکب:** وصلابت جگر اور کھانسی کے لئے۔ تخم کاسنی 13 ماشہ رازیانہ 13 ماشہ، تخم خربزہ 13 ماشہ، پوست بیخ کاسنی 13 ماشہ، تخم خطمی 13 ماشہ، اصل السوس مقشر 13 ماشہ، گاؤزبان 13 ماشہ، بارآورز 13 ماشہ شگاگی 11 ماشہ ہمہ یمکوفتہ مویز منقیٰ 10 تولہ سنبل الطیب 11 ماشہ، گل بنفشہ 11 ماشہ ہمہ مسلم رات کو پانی 1 مار بھگو کر صبح کو جوش دے کر چھان کر قند سفید ماء ترنجبین خراسانی مار ملا کر شربت کا قوام تیار کریں خوراک 2 تولہ عرقیات مناسب کے ہمراہ پلائیں۔

(150)(س) **سعوط:** ناک کے کیڑوں کو دفع کرتا ہے۔

ملیم 3 ماشہ ہیرا ہینگ 2 ماشہ، تخم بندیال 3 ماشہ سب کو باریک پیس کر سعوط کریں۔

(151)(ع) **چٹنی دافع ضیق النفس پیراں:** لوبان کوڑیہ 2 ماشہ سہاگہ 2 ماشہ کاکڑاسینگی 2 ماشہ باریک پیس کر شہد خالص 2 تولہ میں ملا کر قدرے چٹائیں۔

(152)(ف) **حبوب دافع نزول الماء:** ابتدائی وسبل وبیاض ورمد وجرب وضعف چشم، افیون 6 ماشہ رسوت 4 ماشہ سنگ بصری مغسول 3 ماشہ پاہ گجراتی 2 ماشہ غنچہ چنبیلی 6 ماشہ نبات سفید 2 ماشہ پھول کے کٹورے میں سب دوائیں ڈال کر نیم کے سونٹے سے جس کے سرے پر پیسہ لگا ہو چار گھڑی تک خوب گھونٹ کر گولیاں بنائیں اور ایک گولی پانی میں گھس کر آنکھ میں لگائیں۔

(153)(ص) **سفوف برائے بول شیریں وذیابیطس:** گل دھاوا 7 ماشہ خس خوشبو 8 ماشہ کشتہ نقرہ 7 ماشہ خشت چاہ کہنہ صد سالہ تولہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنا کر تین ماشہ شربت بنفشہ یا شربت انارین یا جو موافق مزاج ہو ملا کر کھلائیں۔

(154)(ق) **حبوب حابس نزلہ:** جدوار خطائی 4 ماشہ افیون 2 ماشہ زعفران 2 ماشہ، تخم کاہو مقشر 2 ماشہ بادیان 4 ماشہ مغز بادام شیریں 2 ماشہ صمغ عربی 2 ماشہ رب السوس 2 ماشہ سب کو باریک پیس کر عرق بادیان حسب ضرورت ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔

(155)(ر) **برائے مارگزیدہ مجرب:** زہرہ طاؤس 1 عدد گندم 6 ماشہ دونوں کو ملا کر تانبے یا چاندی کی ڈبیہ میں بند کر کے رکھیں جب کسی کے سانپ کاٹے دو بمقدار گندم لے کر پانی میں گھول کر پلائیں۔ دو تین بار دینے سے بفضلہ تعالیٰ شفا ہوگی۔

حکیم مولوی سجاد حسین صاحب عرف عبدالرحمٰن

ولدیت: حکیم مولوی عطا حسین صاحب مرحوم۔ سکونت: اجمیر شریف۔ پیدائش: 1274ھ۔ وطن: میرٹھ

آپ نے صرف ونحو مولوی مرزا باقر علی صاحب مرحوم سے اور شرح جامی وشرح شافیہ وقطبی ومیر قطبی وغیرہ مولوی احمد الدین صاحب مرحوم متوطن ہزارہ سے اور باقی کتب منطق وفلسفہ ومعانی کلام وغیرہ مولوی محمد یعقوب خاں صاحب مرحوم رام پوری و مولوی محمد صدیق صاحب دیو بندی سے اور فقہ وحدیث مولوی حافظ قاری سید جعفر علی صاحب مرحوم دہلوی سے بحصول اسناد تحصیل کیے۔ بعدہ علم طب بتمامہ اپنے والد ماجد سے حاصل کیا اور عرصہ تک مطب میں حاضر رہ کر رموز ونکات معالجات سے آگاہی حاصل کی۔ پھر بہ اجازت علیحدہ مطب جاری کیا۔ چار سال کے بعد والد صاحب راہی ملک بقا ہوئے۔ آپ کو اس قدر صدمہ ہوا کہ حد بیان سے باہر ہے۔ چنانچہ آپ اسی سال بیت اللہ شریف تشریف لے گئے اور حج وزیارات سے فائز المرام ہو کر اجمیر شریف میں آکر مطب جاری کیا۔ چنانچہ اس وقت راجپوتانہ میں آپ کی نظیر نہیں ہے۔ نباضی میں آپ کو خاص ملکہ ہے۔ آپ کو علم جعفر ونجوم ورمل کا بہت شوق ہے۔ چنانچہ ایک رسالہ آپ نے مسمیٰ بہ مظہر الاسرار علم جعفر میں تصنیف فرمایا ہے۔ جواب مقبول زمانہ ہے۔ آپ کی طبیعت تحقیقات جدیدہ کی طرف زیادہ متوجہ رہتی ہے۔ آپ نے کئی سال کی تحقیقات کے بعد ایک رسالہ مرض موتی جھرہ کی تحقیقات اور معالجات میں تصنیف فرمایا ہے جو

عنقریب طبع ہونے والا ہے۔ آپ حضرت والد ماجد و مجربین ماسبق کے قدم بقدم ہیں۔ تشریحات و اسباب و علامات پر اس قدر عبور ہے کہ آپ کی تشخیص کبھی غلط ثابت نہیں ہوتی۔ اکثر مریض محض تشخیص مرض کے لیے حاضر خدمت ہوتے ہیں۔ ایک کتاب تدبیر بالدواءاور تصنیف فرمار ہے ہیں۔ آپ بھی والد ماجد کی طرح پابند صوم وصلوٰۃ ہیں اور درود وظائف میں زیادہ تر مشغول رہتے ہیں۔ آپ کا طرز زندگی درویشانہ ہے۔ غربا سے ازحد انس ہے۔ امراء سے بعض اوقات کنارہ کش بھی ہو جاتے ہیں۔ ذکاوت طبع میں آپ خود اپنی نظیر ہیں۔ امراض مزمنہ کے مریض زیادہ تر بلکہ کثرت سے آپ کے معالجہ میں رہتے ہیں اور صحتیاب ہو کر بخیریت جاتے ہیں۔ خداوند تعالیٰ نے قابل ثنادست شفا عطا فرمایا ہے۔ باوجود ان سب کے فرائض طبیب پر ہر وقت نظر رہتی ہے۔ آپ ہر مرض کا بینظیر علاج کرتے ہیں۔ آپ کے حکیم جید ہونے میں کلام نہیں۔

حکایات: (31) (الف) ایک شخص ہیضہ میں مبتلا ہو کر حاضر مطب ہوا آپ نے بعد ملاحظہ نبض یا استفسار حاصل سکنجبین سادہ آب گرم میں ملا کر پلا کرتے کرائیں جب معدہ صاف ہو گیا۔ تشنگی کی شکایت کی اسہال بدستور جاری تھے۔ آپ نے فرمایا پوست الائچی سفید 6 ماشہ۔ مغز کنول گٹہ تولہ گلاب۔ مار میں بھگو کر چھان کر سکنجبین منعنعی 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ پیاس جاتی رہی مگر دست بند نہ ہوئے اور تشنج اطراف لاحق ہو گیا۔ فرمایا کائفل باریک پیس کر نیم گرم ہاتھ پیروں پر ملیں اور ایک ساعت کے بعد پودینہ خشک 4 ماشہ الائچی خورد مسلم 8 عدد بادیان 6 ماشہ گلاب 15 تولہ میں جوش دے کر چھان کر سکنجبین منعنی 2 تولہ ملا کر پلائیں اور تقویت قلب کے لیے زعفران 2 ماشہ گلاب 5 تولہ سرکہ تولہ باریک پیس کر پارچہ تر کر کے قلب پر رکھیں مگر شدت اسہال سے ہاتھ پیر ٹھنڈے ہو گئے۔ پسینہ بشدت آیا۔ بے ہوش ہو گیا۔ آپ نے فرمایا فلفل سیاہ 1 ماشہ۔ نارجیل دریائی 1 ماشہ۔ پپیتہ 1 ماشہ۔ پیارانگا 1 ماشہ۔ جدوار 1 ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی 1 ماشہ گلاب۔ 8 تولہ میں پیس چھان کر تھوڑا تھوڑا پلائیں اور شام کو عرق ہیضہ 4 تولہ دیں۔ اس سے کل عوارضات جاتے رہے اور بھوک کے مارے بے قرار ہو گیا۔ آپ نے فرمایا کہ اگر اشتہائے صادق ہے تو آب یخنی اس طرح پکا کر پلائیں۔ گوشت بز۔ مار عرق پودینہ مار۔ عرق مکو۔ مار گلاب۔ مار میں جوش دیں۔ جب پکنے لگے پودینہ 3 ماشہ الائچی سفید 3 ماشہ زیرہ سفید 3 ماشہ۔ پوٹلی میں باندھ کر ڈال دیں۔ جب پک جائے چھان کر دیں اور تقویت کے لیے خمیرہ مروارید 3 ماشہ جوارش عود ترش 3 ماشہ صبح و شام کھلائیں۔

عرق مجوزہ حکیم صاحب: زرشک 10 تولہ۔ آلو بخارا 10 تولہ۔ بادیان 10 تولہ۔ پودینہ خشک۔ مار انار دانہ 10 تولہ۔ الائچی خورد 10 تولہ۔ صندل سفید 10 تولہ۔ زیرہ سیاہ مدبر بسرکہ 10 تولہ۔ طباشیر سفید 7 تولہ۔ فلفل سیاہ 10 تولہ۔ آب پیاز سفید مار آب لیموں 1 مار۔ گلاب 1 مار۔ آب پودینہ سبز 2 مار۔ آب برگ نیب سبز 10 تولہ میں رات کو بھگو کر صبح کو عرق کشید کریں۔

اسی طرح ایک سال موسم گرما میں ہیضہ وبائی بکثرت پھیلا باوجود تدابیر لائقہ کامیابی نہ ہوئی اور مرضی کی مطب میں وہ کثرت کہ جس کی حد نہیں،۔ آخر الامر آپ نے ایک معجون معین فرمایا جس سے ہزارہا خلق اللہ کی جان بچ گئی۔ وہ یہ ہے۔

جس گھر میں مریض ہو اس کی صفائی کی جائے اور بخورات مثل عود صندل وغیرہ روشن کی جائیں اور دن رات میں چار پانچ مرتبہ پانی سرکہ گلاب کیوڑہ ملا کر مکان میں چاروں طرف چھڑکا جائے اور جس مریض کو ضعف طاری نہ ہو اعانت طبیعت و اخراج مادہ منویہ کے لیے آلو بخارا 5 دانہ تمر ہندی 3 تولہ۔ آب تازہ 10 تولہ۔ گلاب 5 تولہ میں بھگو کر چھان کر دیا جائے۔ دو دفعہ دن میں دو دفعہ شب کو اور رفع تشنگی کے لیے پانی برف سے سرد کرا کے ایک ایک گھونٹ پیا جائے اور جس کو تشنج لاحق ہو تو اطراف پر یا اعضائے متشنجہ پر روغن گل ملا جائے اور صندل و کافور گلاب میں پیس کر پارچہ تر کر کے قلب و معدہ کبد پر رکھا جائے۔ جب خشک ہو جائے دوبارہ اسی طرح عمل کیا جائے اور اکثر مریضوں کو 24 گھنٹوں میں دو مرتبہ گلاب سے غسل دیا جائے۔ جب مادہ موذیہ سمیہ کے اخراج کا یقین ہو جائے۔ اس وقت زرشک 1 ماشہ۔ سماق 1 ماشہ۔ زردرد 1 ماشہ۔ طباشیر سعید 1 ماشہ۔ زہر مہر خطائی 1 ماشہ۔ دانہ ہیل خورد 1 ماشہ۔ کہربائے شمعی 1 ماشہ۔

تخم کشنیز خشک 1 ماشہ۔ پودینہ خشک 1 ماشہ۔ پیس کر شربت انار شیریں 2 تولہ ملا کر نصف کھلا کر اوپر سے آب زلال تمر ہندی شربت لیموں 2 تولہ یا شربت بہی ترش ملا کر پلایا جائے۔ جب حدت والتہاب وحرارت وقتے میں تسکین ہو جائے تو مروارید ناسفتہ 6 ماشہ۔ طباشیر کبود 6 ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی 8 ماشہ۔ سماق 6 ماشہ۔ زرورد 6 ماشہ۔ گل دھاوا 6 ماشہ۔ زرشک 6 ماشہ۔ انار دانہ 6 ماشہ۔ دانہ ہیل 6 ماشہ۔ تخم کشنیز خشک 6 ماشہ۔ باریک پیس کر 5 ماشہ لے کر شربت انارین تولہ میں ملا کر کھلا کر اوپر سے شیرہ زرشک 5 ماشہ۔ شیرہ دانہ ہیل 4 ماشہ۔ شیرہ کشنیز خشک 4 ماشہ پانی میں نکال کر چھان کر شربت انارین 2 تولہ ملا کر پلایا جائے۔ اور گاہ گاہ آب زلال تمر ہندی بھی دیا جائے۔ اس کے بعد تقویت معدہ وغیرہ کی کوشش کی جائے۔

اور فرمایا مریض کو نارجیل دریائی 2 رتی۔ سپتہ 2 رتی۔ زہر مہرہ خطائی 2 رتی۔ گلاب میں گھس کر پلایا جائے۔ اس وقت تک اس کا استعمال جاری رہے۔ جب تک کہ قے سے دوا خارج ہونی بند ہو جائے۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ نارجیل کا خاصہ ہے کہ جب تک مادہ موذیہ سمیہ بالکل براہ قے دفع نہ ہو جائے۔ اس وقت تک یہ معدہ میں نہیں ٹھہرتا۔ لہٰذا اس کا استعمال برابر جاری رکھا جائے اور اس کے عدم اثر سے معالج کو مضطر نہ ہونا چاہیے۔

(32) (ب) ایک سال اجمیر شریف میں طاعون بکثرت پھیلا کہ جس کی حد نہیں۔ بہت سے وید۔ طبیب اور ڈاکٹر شہر چھوڑ کر چلے گئے۔ بیچارے غرباء بے استطاعت ہدف تیر قضا ہونے لگے۔ مطب میں مریضان طاعون کا اژدہام ہونے لگا آخر الامر جناب حکیم صاحب نے چند ادویات تیار کرا کر دینا شروع کیں۔ شافی مطلق نے شفا بخشی۔ ہزاروں تندرست ہو گئے۔

طریقہ علاج: پوست ہلیلہ کابلی 6 ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد 6 ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ 6 ماشہ۔ بادیان 6 ماشہ۔ برگ سنا مکی 6 ماشہ۔ گل سرخ 6 ماشہ۔ گاؤزبان 3 ماشہ۔ گل نیلوفر 3 ماشہ۔ عناب 5 دانہ۔ آلو بخارا 4 دانہ جوکوب کر کے ایک ظرف گلی میں ڈال کر تین پاؤ تین تین گھنٹہ بھگو کر ایک خفیف جوش دے کر مل کر چھان کر جس کے خشکی زیادہ نہ تھی۔ اس کو نمک لاہوری تھوڑا سا ملا کر دانہ شکر تری شامل کر کے دینا شروع کیا۔ دن میں صرف دو بار یہ دوا دی گئی جب بھوک کی بیتابی و بیقراری ہوئی شیر مادہ گاؤ 10 تولہ روغن مادہ گاؤ 1 تولہ ملا کر دیا شب کو کوئی دوا نہ دی گئی اور گلٹی کی جلن کو دور کرنے کے لیے کافور ½ تولہ جوہر پودینہ 6 ماشہ۔ جوہر اجوائن 6 ماشہ۔ روغن الائچی 6 ماشہ۔ زعفران 1 ماشہ۔ حلتیت 2 رتی سب کو ملا کر سفید یا آسمانی شیشی میں بھر کر منہ مضبوط بند کر کے دھوپ میں پگھلا کر موم خام 6 ماشہ۔ اسپرٹ دا ین تولہ میں گلا کر سب کو ملا کر مرہم تیار کر کے دن رات میں 5-6 مرتبہ طلا کرایا اور جس گلٹی کو دیکھا کہ استعمال مرہم مذکور سے تحلیل نہ ہوئی بلکہ سختی بدستور ہے تو اس پر پکانے کے لیے یہ ضماد چوڑی لاکھ شکستہ 2 تولہ۔ بجی 2 تولہ۔ صابون دیسی خشک 2 تولہ الگ الگ پیس کر تھوڑا سا پانی ملا کر مثل مرہم کے تیار کر کے گلٹی پر لگایا اور اوپلہ کی آگ سے سیکائی کرائی۔ جب پک کر پھوٹ گئی تو اس پر یہ مرہم سیندور 2 تولہ۔ کافور تولہ۔ سفیدہ کاشغری تولہ۔ پیس کر روغن مادہ گاؤ از آب شستہ 2 تولہ میں ملا کر استعمال کر لیا اور مرہم مذکور بحفاظت شیشی میں بند کر کے رکھایا اور فرمایا کہ یہ مرہم سرد ہے زخم کو خشک کرتا ہے اور سوزش و ورم حرارت زخم کو دور کرتا ہے۔ جب مواد موذیہ سے بالکل رہائی مل گئی اس وقت مغز تخم خیارین 6 ماشہ۔ مغز تخم کدوئے شیریں 6 ماشہ۔ مغز تخم کشنیز خشک 3 ماشہ۔ گل گاؤزبان 3 ماشہ۔ آب آلو بخارا 5 دانہ۔ عرق مکوہ 5 تولہ عرق گاؤزبان 5 تولہ۔ عرق بید مشک 10 تولہ عرق گلاب 10 تولہ میں زلال وشیرہ نکال کر بقدر ضرورت جس کو اوبکائی تھی اس کو شربت لیموں 4 تولہ یا شربت اجاص شامل کر کے ورنہ شربت نیلوفر 2 تولہ داخل کر کے پلایا اور جو مریض مندرجہ بالا نقوع کا استعمال کرتے رہے اور کیفیت سے اطلاع نہ دی اور بعد موقوف دوا اسہال بکثرت آئے ان کو شربت خشخاش 2 تولہ۔ شربت انار 2 تولہ۔ تبرید مذکور میں شامل کر کے دیا اور بوقت تشنگی عرق بید مشک عرق گاؤزبان عرق کیوڑہ دینے کا حکم فرمایا اور التہاب واضطراب قلب ودردسر کے دفعیہ کے لیے گل ارمنی 5 ماشہ مغز تخم کشنیز خشک 5 ماشہ۔ کافور 5 ماشہ۔ گل مچکن 3 ماشہ۔ صندل سفید 3 ماشہ۔ پانی میں پیس کر آب کشنیز سبز ملا کر پارچہ تر

کر کے قلب و دماغ پر رکھایا اور جب ہذیان و خفقان عارض ہوا روغن کا ہو کی مالش سر پر کرائی اور شاخیں ساق و پا پر کھنچوائیں اور بعد دفع مادہ سمیہ موذیہ مفرح شیخ 3 ماشہ۔ خمیرہ مروارید 3 ماشہ ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر کھلا کر اوپر سے لعاب بہدانہ 3 ماشہ لعاب گاؤزبان 4 ماشہ آب عناب 5 دانہ۔ آب آلو بخارا 5 دانہ۔ عرق مکوہ 4 تولہ گاؤزبان 4 تولہ عرق کاسنی 2 تولہ۔ عرق بید مشک 3 تولہ میں نکال کر چھان کر شربت نیلوفر 3 تولہ شامل کر کے پلایا ان تدابیر سے نوے فی صدی صحت یاب ہوئے مگر جن کو یہ مرض سودائے محرقہ سے پیدا ہوا تھا ان کو اس سے فائدہ نہ ہوا۔

(33) (ج) ایک عورت 25 سالہ مطب میں حاضر ہوئی اور بیان کیا کہ مجھ کو حمل محسوس ہوتا ہے اور آروغ و قراقر و سختی شکم اور حرکت جنین معلوم ہوتی ہے۔ بعد ملاحظہ نبض ارشاد فرمایا کہ رجا ہے۔ یہ نسخہ گل غافث 4 ماشہ۔ گل گاؤزبان 4 ماشہ۔ سنبل الطیب 3 ماشہ۔ ابریشم خام مصفیٰ 3 ماش۔ بیخ کرفس 4 ماشہ۔ گل بنفشہ 6 ماشہ۔ بادیان 6 ماشہ۔ شب کو پانی میں بھگوئیں صبح خفیف جوش دے کر چھان کر گلقند آفتابی 3 تولہ ملا کر نوش کریں۔ تیسرے روز گرمی کی شکایت کی آپ نے بیخ کرفس اور سنبل الطیب موقوف کر دیا اور بجائے ان کے بیخ بادیان 7 ماشہ مکوہ خشک 5 ماشہ اضافہ فرمایا۔ چوتھے روز بیان کیا کہ پیشاب 24 گھنٹہ میں ایک بار تھوڑا سا آتا ہے۔ نبض ملاحظہ فرما کر تخم خربزہ 6 ماشہ بیخ خربزہ 4 ماشہ بڑھایا پانچویں روز عرض کیا کہ آروغ تو بند ہو گئے مگر خشکی زیادہ ہے اور دن رات میں چار بار پیشاب آیا لیکن قراقر و قبض و حرکت شکم بدستور قائم ہے۔ آپ نے مویز منقیٰ 9 دانہ۔ انجیر زرد 3 دانہ۔ بیخ اذخر مکی 3 ماشہ اضافہ کیا اور ارشاد فرمایا کہ ادویہ عرق مکوہ 15 تولہ عرق بادیان 15 تولہ میں بھگوئی جائیں۔ چھٹے روز ملتمس ہوئی کہ رات کو کھانسی سونے نہیں دیتی۔ آپ نے اصل السوس 6 ماشہ تخم خطمی 3 ماشہ اور زیادہ کر دیا۔ ساتویں روز بیان کیا کہ آروغ و قراقہ و خشکی اور قلت پیشاب کی تو رفع ہو گئی مگر سختی شکم و حرکت جنین باقی ہے۔ اور صبح کو اجابت غلیظ ہوتی ہے۔ بعد ملاحظہ نبض و قارورہ یہ نسخہ تجویز فرمایا مکوہ خشک 6 ماشہ۔ گل بنفشہ 6 ماشہ۔ بیخ اذخر 3 ماشہ۔ تخم خربزہ 6 ماشہ۔ اصل السوس مقشر 6 ماشہ۔ مویز منقیٰ 9 دانہ۔ بیخ بادیان 7 ماشہ۔ بیخ کاسنی 7 ماشہ۔ ابریشم خام مصفیٰ 4 ماشہ۔ پرسیاؤشان 4 ماشہ۔ رات کو عرق مکوہ 15 تولہ۔ عرق بادیان 15 تولہ میں بھگوئیں۔ صبح کو جوش دے کر چھان کر گلقند آفتابی 4 تولہ پیس کر ملا کر نوش کریں۔ چار روز تک اس کا استعمال جاری رہا۔ شکم نرم ہو گیا اور حرکت بھی گاہے گاہے ہونے لگی۔ ارشاد ہوا یہی جاری رہے گیارہویں روز سنا مکی 9 ماشہ۔ مغز فلوس خیارشنبر 5 تولہ۔ ترنجبین خراسانی 4 تولہ۔ شیرخشت ضمغی 3 تولہ۔ شیرہ مغز بادام شیریں 10 دانہ منضج مذکور میں زیادہ فرمایا اور مدد کے لیے عرق مکوہ۔ عرق بادیان۔ غذا دوپہر کو آب یخنی شام کو مونگ کی کھچڑی سہ پہر تک آٹھ دست ہوئے بارہویں روز ہلیلہ مربی ایک گرم پانی سے دھو کر ورق نقرہ میں لپیٹ کر کھا کر اوپر سے لعاب گاؤزبان 4 ماشہ۔ مکوہ خشک 6 ماشہ۔ تخم خربزہ 6 ماشہ۔ اصل السوس مقشر 6 ماشہ۔ عرق مکوہ 5 تولہ۔ عرق بادیان 5 تولہ میں بھگوئیں اور خفیف جوش دے کر چھان کر شربت بزوری معتدل 2 تولہ ملا کر تخم کنوچہ 3 ماشہ چھڑک کر پئیں۔ اسی طرح تین مسہل دیئے گئے ابھار شکم و سختی و حرکت پون حصہ رہ گئی ارشاد ہوا حمول کرانا چاہیے۔ چنانچہ یہ حمول تجویز فرمایا۔ سداب 1 ماشہ۔ تخم حلبہ 1 ماشہ۔ تخم کتان 1 ماشہ۔ شکطرامشیع 1 ماشہ۔۔ ابہل 1 ماشہ۔ جواکھار 1 ماشہ۔ باریک پیس کر روغن گل 6 ماشہ۔ روغن بابونہ 6 ماشہ۔ پیہ مرغ 4 ماشہ موم سفید 4 ماشہ میں ملا کر حمول کرائیں اور گل بابونہ 6 ماشہ۔ اکلیل الملک 6 ماشہ مکوہ خشک 6 ماشہ صبر زرد 6 ماشہ۔ تخم شبت 6 ماشہ۔ مصطگی رومی 6 ماشہ سنبل الطیب 6 ماشہ مغز فلوس خیارشنبر 2 تولہ آب مکوہ سبز میں تر کر کے مل چھان کر ادویات باریک پیس کر ملا کر روغن گل تولہ روغن بابونہ تولہ شامل کر کے نیم گرم عانہ پر ضماد کریں۔ ضماد و حمول کے دوسرے روز بیان کیا کہ ریاح اور آب غلیظ خارج ہوتا ہے۔ فرمایا یہی تدبیر بدستور جاری رہے۔ تیسرے روز بیان کیا کہ قطعات خون منجمد سیاہ رنگ کے خارج ہوئے۔ حکم ہوا حمول و ضماد بدستور پانچویں روز عرض کیا کہ رات سے سفید رطوبت رقیق تھوڑی تھوڑی خارج ہوتی ہے اور جملہ شکایات بالکل موقوف ہیں۔ نقاہت زیادہ ہے۔ شکم میں کبھی کبھی گرانی معلوم ہوتی ہے۔ اشتہا بھی کم ہے۔ آپ نے یہ تجویز فرمایا معجون دبید الورد 7 ماشہ کھا کر اوپر

سے شربت بزوری خانہ ساز 2 تولہ عرق مکوہ 5 تولہ عرق بادیان 5 تولہ میں ملا کر نیم گرم نوش کریں۔ اس کے استعمال کے بعد عرض کیا بھوک خوب لگتی ہے گرانی بالکل نہیں ہے مگر سیلان بند نہیں ہوا۔ آپ نے یہ حمول تجویز فرمایا مازوئے سبز 2 ماشہ۔ لفاح اذخو 2 ماشہ۔ حب الآس 1 ماشہ۔ سک 1 ماشہ۔ عود سفید 1 ماشہ۔ زعفران 4 رتی۔ قرنفل 4 رتی۔ مشک 4 برنج باریک پیس کر پارچہ کتان میں پوٹلی باندھ کر حمول کرائیں اس کے استعمال سے رطوبت بند ہوگئی۔ خشکی آگئی آپ نے نبض ملاحظہ فرما کر ارشاد فرمایا۔ اب بالکل تنقیہ ہوگیا۔ مریضہ نے عرض کیا کہ کوئی معجون معین حمل ومقوی اعضائے رئیسہ تجویز فرمادیجئے۔ آپ نے یہ نسخہ رقم فرمایا۔

معجون: معین حمل ومقوی رحم واعضائے رئیسہ مجوزہ حکیم صاحب:۔ برادہ دندان فیل 5 تولہ نوفل 3 ماشہ۔ گلنار فارسی 3 ماشہ۔ ابریشم مقرض 3 ماشہ۔ بسد محرق 3 ماشہ مروارید ناسفتہ 9 ماشہ زمرد اخضر 6 ماشہ یشب سبز 6 ماشہ شاخ مرجان 6 ماشہ۔ گل سرخ 9 ماشہ۔ گل ارمنی 3 ماشہ۔ عود غرقی 4 ماشہ۔ مصطگی رومی 6 ماش۔ زرنباد 4 ماشہ۔ مازوئے سبز 3 ماشہ درونج عقربی 7 ماشہ۔ عود صلیب 7 ماشہ۔ مغز تخم تربز 7 ماشہ سب کو کوٹ پیس کر نبات سفید سہ چند میں قوام کر کے ملائیں۔ خوراک 6 ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان 5 تولہ۔

شربت بزوری دافع رجا مجوزہ حکیم صاحب:۔ بادیان 9 ماشہ۔ بیخ بادیان 9 ماشہ۔ اصل السوس مقشر 13 ماشہ مکوہ خشک 22 ماشہ تخم خربزہ 22 ماشہ۔ تخم خیارین 22 ماشہ۔ خار خسک 22 ماشہ۔ بیخ کرفس 13 ماشہ۔ مشکطر امشیع 13 ماشہ بیخ اذخرمکی 13 ماشہ تخم کشوت 13 ماشہ۔ درصرہ بستہ تخم کاسنی 13 ماشہ۔ اشنہ 13 ماشہ رات کو عرق مکوہ اثار میں بھگوئیں۔ صبح کو جوش دے کر چھان کر قند سفید 1 مار ملا کر شربت بنائیں۔

(34) (ف) ایک شخص محرور المزاج عارضہ اختلاج قلب میں مبتلا تھا اور اختلاج بھی اس شدت سے ہوتا تھا کہ حرکت قلبی کی آواز پاس بیٹھنے والوں کو سنائی دیتی تھی اور جب اختلاج کو سکون ہوتا تھا۔ خفقان وحالت مجنونانہ کا ظہور ہوتا تھا۔ اکثر علاج ڈاکٹری وغیرہ کیے مگر افاقہ نہ ہوا آخر الامر مطب میں حاضر ہوا آپ نے بعد ملاحظہ نبض واستفسار حال تجویز فرمایا دواء المسک معتدل 2 ماشہ۔ معجون یاقوت 4 ماشہ۔ ورق نقرہ یک میں ملا کر کھا کر اوپر سے صندل سفید 3 ماشہ تخم کشنیز خشک 3 ماشہ۔ آملہ خشک 9 ماشہ گل سیوتی 4 ماشہ خس خوشبو 4 ماشہ۔ عرق گاؤزبان 5 تولہ عرق بید مشک 5 تولہ عرق کاسنی 5 تولہ میں بھگوئیں صبح کو چھان کر شربت انار شیرین 2 تولہ۔ عرق کیوڑہ 2 تولہ شامل کر کے تخم فرنجمشک 4 ماشہ چھڑک کر نوش کریں اور جب غشی کی حالت طاری ہو تو عرق کیوڑہ وگلاب قدرے حلق میں ٹپکائیں اور تھوڑا سا ہاتھ اور منہ پر ملیں اور خس اور گل عطر خس اور کیوڑہ سے تر کر کے سنگھائیں۔ تین روز تک یہ جاری رہا۔ چوتھے روز آپ نے نبض ملاحظہ فرما کر ارشاد فرمایا۔ ماء الجبن ہونا چاہیے۔ چنانچہ الجبن 1 تولہ شربت بزوری معتدل 2 تولہ ملا کر تین روز متواتر نوش کیا چوتھے روز 2 تولہ ماء الجبن اور اضافہ فرمایا غشی جاتی رہی لیکن خفقان اور اختلاج باقی رہا۔ شروع ماء الجبن سے 12 روز بعد یہ تجویز فرمایا گاؤزبان 4 ماشہ۔ گل گاؤزبان 3 ماشہ۔ بادرنجبویہ 4 ماشہ۔ تخم خطمی 4 ماشہ۔ گل بنفشہ 6 ماشہ۔ بیخ کاسنی 7 ماشہ۔ گل نیلوفر 4 ماشہ۔ تخم خیارین 6 ماشہ۔ سپستان 7 دانہ۔ مویز منقیٰ 9 دانہ رات کو ماء الجبن میں بھگوئیں۔ صبح کو چھان کر گلقند سیوتی 2 تولہ ملا کر نوش کریں۔ چودھویں روز یہ اجزائے مسہلہ اضافہ فرمائے مغز فلوس خیار شنبر 2 تولہ۔ ترنجبین خراسانی 4 تولہ۔ شیر خشت صمغی 2 تولہ شیر۔ مغز بادام شیریں 7 دانہ نقوع مذکور میں شامل کر کے خمیرہ بنفشہ 3 تولہ ملا کر پئیں۔ وقت تشنگی عرق گاؤزبان عرق کاسنی دوپہر آب یخنی جوی کھچڑی دال مونگ مسہل کے دوسرے روز یہ تبرید دی۔ مربائے ہلیلہ یک گرم پانی سے دھو کر ایک ورق نقرہ لپیٹ کر اول کھائیں۔ اوپر سے برگ گاؤزبان 4 ماشہ۔ لعاب بہدانہ 2 ماشہ۔ شیر وتخم خیارین 6 ماشہ۔ ماء الجبن میں نکال کر شربت بزوری معتدل 2 تولہ ملا کر تخم ریحان مسلم 4 ماشہ چھڑک کر تناول کریں۔ دو مسہل کے بعد تیسرا مسہل تجویز فرمایا۔ سفوف مسہلہ 9 ماشہ۔ ہمراہ ترنجبین 4 تولہ۔ شیر خشت صمغی 2 تولہ۔ گلقند آفتابی 4 تولہ۔ ماء الجبن میں بھگو چھان کر دیں۔ روز راحت یہ تبرید دی دواء المسک معتدل 2 ماشہ۔ آملہ مربی ایک ورق نقرہ یک میں لپیٹ کر کھا کر اوپر سے لعاب ریشہ خطمی 4 ماشہ۔ لعاب گاؤ

زبان 4 ماشہ۔ ماءالجبن میں نکال کر شربت بزوری معتدل 2 تولہ ملا کر تخم ریحان مسلم 4 ماشہ چھڑک کر نوش کریں۔ چوتھا مسہل بھی یہی دیا گیا۔ بفضل شافی مطلق کل عوارضات جاتے رہے۔ ماءالجبن کے تین روز بعد ارشاد فرمایا کہ مفرح بارد 4 ماشہ۔ معجون چوب چینی 6 ماشہ۔ ورق نقرہ ایک کھلا کر اوپر سے شربت خانہ ساز 2 تولہ۔ عرق خفقان 5 تولہ۔ عرق گاؤزبان 4 تولہ۔ عرق کاسنی 4 تولہ ملا کر نوش کیا کریں۔ اس سے چند روز میں قوت بھی آ گئی اور چاق چوبند ہو گیا۔

سفوف مسہلہ مجوزہ حکیم صاحب: پوست ہلیلہ زرد 6 ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی 6 ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ 6 ماشہ۔ گل گاؤزبان 6 ماشہ۔ سقمونیا مشوی 6 ماشہ۔ مغز خسک دانہ 6 ماشہ۔ تخم شاہترہ 6 ماشہ۔ بسفائج فستقی مقشر 9 ماشہ۔ افتیمون 6 ماشہ۔ غاریقون مویئہ بیز 6 ماشہ۔ غنچہ گل سرخ 6 ماشہ۔ اسطوخودوس 4 ماشہ۔ تخم فرنجمشک 4 ماشہ۔ برگ بادرنجبویہ 4 ماشہ۔ افسنتین رومی 4 ماشہ۔ تربد سفید مجوف خراشیدہ 7 ماشہ۔ زنجبیل 4 سرخ حجر ارمنی مغسول 6 ماشہ۔ لاجورد مغسول 5 ماشہ۔ نمک لاہوری 3 ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔

مفرح بارد معمولہ مطب: مروارید ناسفتہ 4 ماشہ۔ کہربائے شمعی 7 ماشہ۔ صندل سفید مسحوق بہ گلاب 7 ماشہ۔ طباشیر کبود 7 ماشہ۔ تخم خرفہ 7 ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی 7 ماشہ۔ تخم کشنیز خشک 7 ماشہ۔ گل گاؤزبان 7 ماشہ۔ گل نیلوفر 7 ماشہ۔ گل سرخ 7 ماشہ۔ مغز تخم کدوئے شیریں 7 ماشہ۔ مغز تخم خیارین 7 ماشہ۔ مغز تخم تربز 7 ماشہ۔ بہمن سفید 7 ماشہ۔ عود خام 7 ماشہ۔ ابریشم مقرض 7 ماشہ۔ سب کو کوٹ پیس کر شربت سیب 6 تولہ۔ شربت انار 6 تولہ۔ شربت زرشک 6 تولہ۔ عسل آملہ 6 تولہ۔ قند سفید۔ مار گلاب 10 تولہ۔ عرق کیوڑہ 10 تولہ۔ عرق کینکی 10 تولہ۔ عرق بید مشک 10 تولہ ملا کر قوام بنا کر ادویہ مذکورہ شامل کر کے مشک 1 ماشہ عنبر اشہب 1 ماشہ۔ زعفران 1 ماشہ گلاب میں حل کر کے داخل کر کے ورق طلا 4 ماشہ۔ ورق نقرہ 4 ماشہ ملائیں۔

معجون: چوب چینی مزیلہ خفقان حار و اضطراب قلب و غشی مجوزہ حکیم صاحب بعد ماءالجبن مفید۔ ورق چوب چینی 8 تولہ دارچینی 13 ماشہ۔ مویز منقی 13 دانہ گاؤزبان 13 ماشہ۔ گل گاؤزبان 13 ماشہ۔ رات کو عرق گاؤزبان 1 مار عرق نیلوفر 1 مار۔ عرق کیوڑہ مار۔ عرق گلاب۔ مار میں بھگوئیں صبح جوش دے کر چھان کر آب سیب شیریں۔ مار آب انگور۔ مار آب ناشپاتی۔ مار آب گنذر۔ مار آب زرشک منقوع بگلاب۔ مار شیرہ آملہ 22 ماشہ رب سیب شیریں 10 تولہ شیرہ آملہ مربیٰ 3 عدد شیرہ ہلیلہ مربیٰ 3 عدد۔ شیرہ نارنج مربیٰ 3 عدد۔ عرق کیوڑہ 10 تولہ۔ برآوردہ رب انگور 10 تولہ۔ رب ناشپاتی 10 تولہ۔ رب انار شیریں 10 تولہ۔ رب بہی شیریں 10 تولہ۔ قند سفید مار عسل 10 تولہ میں ملا کر قوام بنائیں جب قوام تیار ہو جائے۔ عنبر اشہب 1 دانگ مسحوق بہ نبات تولہ داخل کر کے آگ سے اتارلیں۔ چوب چینی 18 ماشہ بہمنین 27 ماشہ تودرئین 27 ماشہ۔ گل گاؤزبان 13 ماشہ۔ گل سیوتی 13 ماشہ۔ پوست زرہ اترج 13 ماشہ۔ صندلین 18 ماشہ۔ طباشیر کبود 9 ماشہ۔ عود غرقی 9 ماشہ۔ الائچی سفید 9 ماشہ۔ تخم کاہو 9 ماشہ۔ تخم خرفہ 9 ماشہ۔ مغز تخم کدوئے شیریں 5 ماشہ مغز تخم خیارین 5 ماشہ تخم کاسنی 9 ماشہ۔ مغز تخم تربز 9 ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی 9 ماشہ۔ مروارید ناسفتہ 9 ماشہ۔ یاقوت سرخ 9 ماشہ کہربائے شمعی 9 ماشہ۔ یشب سبز 9 ماشہ۔ ابریشم مقرض 9 ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد 9 ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ 9 ماشہ۔ کوفتہ بیختہ مشک 3 دانگ۔ زعفران 4 دانگ سحوق بگلاب ورق نقرہ 9 ماشہ ورق طلا 9 ماشہ ملائیں۔

شربت: برائے خفقان حار مجوزہ حکیم صاحب:۔ عرق صندل 10 تولہ۔ عرق کیوڑہ 10 تولہ۔ عرق کتکی 10 تولہ۔ عرق گلاب 10 تولہ۔ آب انار شیریں 10 تولہ۔ آب زردک 10 تولہ۔ آب انار ترش 10 تولہ۔ آب زرشک 10 تولہ۔ آب آملہ سبز 10 تولہ۔ آب لیموں شیریں 10 تولہ۔ آب سیب شیریں 10 تولہ۔ نبات سفید۔ مار ڈال کر قوام بنائیں جب شربت تیار ہو جائے۔ صندل ملا گیری 6 ماشہ۔ کافور 3 ماشہ۔ زعفران 1 ماشہ۔ باریک پیس کر ملائیں۔

عرق: دافع خفقان حار مجوزہ حکیم صاحب:۔ چوب چینی 23 تولہ۔ دارچینی 3 تولہ۔ برادہ صندل سفید 4 تولہ۔ برادہ صندل سرخ 4 تولہ۔

گل لالہ 4 تولہ۔ پوست زرد اترج 4 تولہ۔ گل سرخ 4 تولہ۔ گاؤزبان 4 تولہ۔ پوست ہلیلہ کابلی 4 تولہ۔ خس خوشبو 3 تولہ۔ تخم کشنیز خشک 3 تولہ۔ برگ فرنجمشک 3 تولہ۔ بادرنجبویہ 3 تولہ۔ مکوہ خشک 3 تولہ۔ آملہ منقی 3 تولہ۔ گل سیوطی 3 تولہ۔ گل گاؤزبان 3 تولہ۔ تخم خیارین 3 تولہ۔ تخم کاسنی 3 تولہ۔ رات کو عرق شاہترہ 5 مار عرق گاؤزبان 5 مار۔ عرق مکوہ 5 مار۔ عرق بادیان 5 مار میں بھگوئیں۔ صبح کو عرق کشید کریں۔

(35) (ع) ایک بقال 45 سالہ دردمعدہ میں مبتلا تھا۔ ڈاکٹروں نے عرصہ تک علاج کیا۔ درد تو دور ہو گیا مگر معدہ میں صلابت 8 انچ مدور نمایاں ہو گئی۔ جب تک تکمید ہوتی تھی تو افاقہ ہوتا تھا۔ ورنہ وہی بیکلی و بے چینی رہتی تھی اور منہ سے رطوبت جاری تھی۔ ذائقہ بے مزا تھا۔ آخر کار مطب میں حاضر ہوا۔ حکیم صاحب نے بعد ملاحظہ نبض وقارورہ ارشاد فرمایا کہ بغیر مسہل راحت نہ ہو گی۔ چنانچہ تجویز فرمایا تخم کشوث 4 ماشہ (درصرہ بستہ) مویز منقیٰ 9 دانہ مکوہ خشک 6 ماشہ۔ اصل السوس مقشر 6 ماشہ۔ بادیان 6 ماشہ۔ بیخ بادیان 6 ماشہ۔ تخم خربزہ 6 ماشہ۔ عرق مکوہ مار میں جوش دے کر چھان کر گلقند آفتابی 2 تولہ ملا کر پئیں۔ مریض نے عرض کیا کہ اگر کوئی لیپ تجویز فرمائیں تو بہتر ہے۔ ارشاد فرمایا قبل از تنقیہ ضماد مفید نہ ہو گا مگر یہ قرص باندھو موم خام 15 تولہ روغن گل 5 تولہ روغن بابونہ 5 تولہ۔ میں پگھلا کر نمک شور 2 تولہ سنبل الطیب 2 تولہ مصطگی رومی تولہ ریہ گافدان 2 تولہ پیس کر ملا کر ٹکیہ بنا کر نیم گرم تختی پر باندھیں۔ آٹھویں روز منضج میں سنا مکی 9 ماشہ فلوس خیار شنبر 4 تولہ شیر خشت صمغی 3 تولہ۔ مغز بادام شیریں 17 ماشہ زیادہ فرما کر مسہل تجویز فرمایا۔ نویں روز یہ تبرید دی۔ مکوہ خشک 6 ماشہ۔ اصل السوس مقشر 6 ماشہ۔ مویز منقیٰ 9 دانہ پرسیاؤشان 4 ماشہ پانی میں جوش دے کر چھان کر شربت بزوری معتدل 2 تولہ ملا کر تخم کنوچہ 3 ماشہ چھڑک کر نوش کریں۔ دسویں روز پھر بدستور سابق مسہل دیا۔ گیارہویں روز تبرید مذکور دی۔ اسی طرح چار مسہل ہوئے۔ چوتھے مسہل میں چار گھڑی رات رہے۔ حب ریوند 4 ماشہ کھلا کر صبح کو بدستور مسہل دیا۔ ورم معدہ بتمامہ جاتا رہا۔ مریض بالکل تندرست ہو گیا۔

بعد صحت برائے تقویت معدہ خوف نکس تجویز فرمایا۔

جوارش مقوی معدہ 6 ماشہ کھلا کر اوپر سے شربت بزوری خانہ ساز 2 تولہ۔ عرق مکوہ 4 تولہ عرق بادیان 4 تولہ۔ عرق خانہ ساز 4 تولہ ملا کر پئیں۔ کچھ عرصہ یہ نسخہ جاری رہا۔ قوت بھی ہو گئی۔

جوارش: مقوی معدہ مشہی ہاضم طعام ومخرج رطوبت بلغمیہ ودافع صلابت معدہ مجوزہ حکیم صاحب فلفل سیاہ 13 ماشہ۔ دار فلفل 13 ماشہ۔ زرنباد 13 ماشہ۔ تخم کشوت 13 ماشہ۔ درونج عقربی 13 ماشہ۔ قاقلئین 18 ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد 9 ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی 9 ماشہ۔ صعتر فارسی 9 ماشہ برگ سداب 9 ماشہ۔ دارچینی 9 ماشہ۔ عودغرقی 9 ماشہ۔ کوٹ چھان کر شہد سہ چند کف گرفتہ میں ملائیں۔ خوراک 3 ماشہ سے 6 ماشہ تک۔

شربت: بزوری دافع ورم معدہ مجوزہ جناب حکیم صاحب:۔ بادیان 9 ماشہ بیخ بادیان 9 ماشہ۔ تخم کاسنی 9 ماشہ۔ پوست بیخ کاسنی 13 ماشہ۔ ماشہ مویز منقیٰ 12 دانہ تخم خربزہ 13 ماشہ۔ تخم کشوت 13 ماشہ۔ (درصرہ بستہ) مکوہ خشک 13 ماشہ۔ افسنتین رومی 9 ماشہ سنبل الطیب 13 ماشہ۔ انیسون 9 ماشہ گلقند آفتابی 3 تولہ رات کو عرق مکو 1 مار۔ عرق بادیان 1 مار میں بھگوئیں۔ صبح جوش دیں۔ جب نصف پانی رہ جائے چھان کر شکر سفید مار ملا کر شربت تیار کریں۔

عرق: دافع ورم وصلابت معدہ مجوزہ حکیم صاحب:۔ تخم خیارین 22 ماشہ۔ تخم خربزہ 22 ماشہ۔ مکوہ خشک 22 ماشہ۔ پرسیاؤشان 22 ماشہ۔ خارخسک 4 تولہ۔ تخم کشوت 4 تولہ۔ (درصرہ بستہ) بارآور 4 تولہ۔ شکاعی 22 ماشہ۔ بادیان 22 ماشہ۔ بیخ بادیان 22 ماشہ۔ افسنتین رومی 22 ماشہ۔ افتیمون ولایتی 22 ماشہ۔ (درصرہ بستہ) بسفائج فستقی 22 ماشہ۔ مویز منقیٰ 4 تولہ۔ لک مغسول 4 تولہ۔ ریوند چینی 9 ماشہ اصل السوس مقشر 22۔ ماشہ گل زوفا 9 ماشہ۔ ابریشم خام مقرض مصطفےٰ 9 ماشہ۔ گل غافث 9 ماشہ۔ برگ بادرنجبویہ 4 تولہ۔ پانی 10 مار ایک رات

دن بھگو کر عرق 5 مار کشید کریں۔

(36) (**و**) ٹھاکر شیوناتھ رئیس بیالی ملک مارواڑ عمر 26 سال راجپوت بعارضہ آتشک مبتلا ہوئے۔ ڈاکٹری علاج عرصہ تک جاری رہا۔ ایک زخم قضیب پر تھا۔ سوزش کے علاوہ پیپ بدبودار خارج ہوتی تھی۔ ڈاکٹر صاحب زخم میں روزانہ ٹانکے لگاتے تھے لیکن صبح تک سب گل جاتے تھے۔ اور بدن پر سیاہ وسرخ چٹے تھے کوئی بثور نہ تھا مجبور ہو کر ٹھاکر صاحب نے حکیم صاحب کو بلایا۔ آپ تشریف لے گئے۔ بعد ملاحظہ نبض وقارورہ وزخم تجویز فرمایا۔ چرائیتہ شیریں 3 ماشہ برنٹڈی 4 ماشہ برادہ آبنوس 4 ماشہ۔ برادہ شیشم 5 ماشہ چوب چینی 5 ماشہ۔ تخم کاسنی 3 ماشہ۔ بادیان 6 ماشہ۔ مویز منقی 9 دانہ۔ سپستان 7 دانہ۔ رات کو پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو جوش خفیف دے کر نوش فرمائیں اور نیم پر شیاف ابیض کا ذرور کریں۔ بعد نضج تمام حب احمر 1 ماشہ تناول فرما کر آب آلو بخارا 5 دانہ۔ گاؤزبان 4 ماشہ۔ عرق بادیان 15 تولہ میں بھگو چھان کر گلقند آفتابی 4 تولہ پیس کر معہ عرق کیوڑہ 2 تولہ ملا کر نوش کریں۔ وقت تشنگی آب سرد۔ گیارہ دست ہوئے۔ غذا کھچڑی مرغن دی گئی۔ روز راحت بہدانہ شیریں 3 ماشہ گل گاؤزبان 3 ماشہ۔ شاہترہ 5 ماشہ گل سیوتی 4 ماشہ۔ ریشہ خطمی 3 ماشہ عرق گاؤزبان۔ مار میں بھگو کر چھان کر شربت عناب 2 تولہ ملا کر نوش کریں۔ اسی طرح تین مسہل دیئے زخم بالکل مندمل ہو گیا مگر تھوڑے سے چٹے جسم پر باقی رہ گئے۔ آپ نے تصفیہ دم واستیصال مادہ کے لیے عرق ومعجون استعمال کرایا جسم بالکل صاف ہو گیا۔

عـــرق : مصفی خون مجوزہ حکیم صاحب:۔ پوست درخت نیب 5 مار قند سیاہ کہنہ 1 مار۔ آب باراں 10 مار شیر بز 10 مار میں یکشبانہ روز بھگو کر عرق 10 مار کشید کریں۔

مـــعـجـون: دافع مادہ آتشک وقروح خبیثہ وبثور سوداوی ونواصیر وغیرہ معمولہ مطب:۔ عشبہ مغربی 7 تولہ چوب چینی 6 تولہ بسفائج فستقی مقشر 3 تولہ۔ برگ سنا مکی 3 تولہ۔ بادیان 1 تولہ۔ برادہ شیشم سرخ 1 تولہ۔ برادہ آبنوس 1 تولہ۔ چرائیتہ شیریں 1 تولہ۔ ہلیلہ سیاہ 1 تولہ گل سرخ تولہ۔ برگ شاہترہ تولہ۔ سرپھوکہ تولہ۔ برگ حنا تولہ۔ مکوہ خشک تولہ۔ گلوئے سبز 9 ماشہ۔ انیسون 9 ماشہ۔ گل بابونہ 9 ماشہ۔ گل گاؤزبان 9 ماشہ۔ برگ گاؤزبان 9 ماشہ سب کو کوٹ چھان کر خوبانی 12 عدد خستہ دور کر کے پیس کر شہد خالص پر چند کف گرفتہ میں ملائیں۔ ایک تولہ تناول فرما کر اوپر سے عرق مصفی 10 تولہ نوش فرمائیں۔

حـــب احـمـر: مخرج اخلاط ثلاثہ مجوزہ حکیم صاحب:۔ حب الملوک مدبر 6 ماشہ۔ مویز منقی 2 تولہ گل سرخ تولہ۔ گیرو 6 ماشہ۔ مغز بادام شیریں 10 دانہ باریک پیس کر کتیرے کے پانی میں گوندھ کر مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ (ترکیب تدبیر حب السلاطین) حب السلاطین تولہ چھیل کر درمیان سے پتہ نکال کر کھریا مٹی 2 تولہ میں پانی اتار ملا کر ان کو خوب پکائیں۔ جب پانی قدرے باقی رہے نکال کر تازہ پانی سے دھو کر پھر گائے کے دودھ 1 مار میں پکائیں۔ جب دودھ غلیظ ہو جائے اس میں سے نکال کر آب تمر ہندی میں ایک دن رات تر کر کے نکال کر خشک کر لیں۔

آپ کے مجربات

(156) (**الف**) **اطریفل مقوی دماغ حابس نزلہ**: پوست ہلیلہ زرد 3 تولہ۔ پوست بلیلہ 3 تولہ۔ اسطوخودوس 2 تولہ آملہ مقشر 3 تولہ ایک سیر پانی میں رات کو بھگوئیں۔ صبح کو جوش دے کر چھان کر نبات سفید۔ مار ملا کر قوام کر کے مغز بادام شیریں 5 تولہ مغز چلغوزہ 5 تولہ مغز اخروٹ مغز پستہ مکوہ 5 تولہ۔ مغز نارجیل تازہ 5 تولہ تخم خشخاش سفید 5 تولہ تخم کشنیز مقشر 5 تولہ۔ بادیان مقشر 5 تولہ۔ بوزیدان 2 تولہ سب کو باریک پیس کر ملائیں۔ خوراک ایک تولہ وقت شب۔

(157) (**ب**) **حـابس نـزلہ**: مغز نارجیل مسلم کلاں ایک ٹانکی لگا کر اس میں خشخاش سفید 10 تولہ مغز بادام شیریں 5 دانہ بھر کر پھر اسی

ٹکڑے سے منہ اس کا بند کر کے شیر مادہ گاؤ 6 سیر میں پکائیں۔ جب دودھ مثل کھووہ کے ہو جائے۔ اس کو خوب باریک پیس کر ہم وزن نبات سفید ملا کر چھ ماشہ سے ایک تولہ تک کھلائیں۔

(158) (ج) **حبوب آتشک**: کونپل بیدانجیر۔ مار کتھ سفید باریک پسا ہوا 10 تولہ توتیا پسا ہوا 5 تولہ۔ شیر مادہ گاؤ کی دہی کی بالائی نصف سیر سب کو کانسی کے کٹورہ میں کانسی کے دستہ سے بارہ پہر کھرل کر کے گولیاں بقدر کنار دشتی بنائیں۔ خوراک ایک گولی صبح غذا خشکہ اور دہی دیں اور ایک سال دال مونگ نہ کھلائیں۔ جس قدر یہ گولیاں کہنہ ہوں گی بہت جلد مؤثر ہوں گی اور دوسرے وقت دلیہ گندم خوب گھی ڈال کر کھلائیں اور گوشت بکری و نان گندم دیں۔

(159) (د) **دافع سرعت انزال و مقوی باہ**: کشتہ قلعی کہنہ ارتی زردی بیضہ مرغ 1 عدد۔ سبوس اسبغول 9 ماشہ۔ شہد خالص تولہ۔ روغن زرد تولہ۔ اول سبوس اسبغول کو طشتری مسی قلعی دار میں حلقہ کر کے رکھ کر اس کے درمیان زردی بیضہ مرغ ڈال کر روغن خوب جوش دے کر ڈالیں بعد ازاں کشتہ و شہد ڈال کر نوش کریں۔ علیٰ ہذا ہر روز وقت صبح استعمال کیا کریں۔

ترکیب کشتہ قلعی: دودہی خورد نصف سیر کوٹ کر تین غلولے بنا کر قلعی 3 تولے کے جوے تراش کر ہر غلولہ کے اندر رکھ کر گل حکمت کر کے زمین میں گڑھا کھود کر 15 سیر اوپلوں کی آگ دیں۔

(160) (ہ) **حبوب مبہی و ممسک و دافع وجع المفاصل و امراض باردہ**: جدوار خطائی 6 ماشہ۔ طباشیر سفید 9 ماشہ۔ کتھ سفید 6 ماشہ۔ الائچی خورد تولہ۔ سم الفار 4 ماشہ۔ مشک خالص 1 ماشہ۔ آب برگ تنبول کلاں پختہ 50 عدد۔ اول پان کے پانی میں مشک خوب حل کریں۔ بعد حل ہونے کے علاوہ سم الفار کل ادویہ کوٹ چھان کر ملا دیں اور کھرل کریں۔ جب کھرل ہو جائے چینی کے پیالہ میں لیپ کریں اور سم الفار کو بھی اس میں رکھ دیں اور ایک اشرفی آگ میں سرخ کر کے سم الفار کی ڈلی پر رکھ کر اوپر ایک چینی کا پیالہ چھوٹا اوڑھا نک دیں۔ جب تک سم الفار مذکور بالکل معدوم نہ ہو جائے۔ اسی طرح کرتے رہیں۔ جب سم الفار ختم ہو جائے اور دھواں ہر بار کا پیالہ میں جم جائے اسی دھوئیں کو پیالہ خوردسے لے کر موٹھ کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی کھائیں اور غذا مرغن ہونی چاہیے۔ اور اشیاء بادانگیز و ترش و روغن تلخ وغیرہ سے پرہیز کریں۔ اگر پانوں کا پانی کم ہو جائے اور شامل کریں۔

(161) (و) **سفوف حابس نفث الدم و نزف الدم**: کاغذ سوختہ 6 ماشہ۔ استخوان ساق بز سوختہ 6 ماشہ۔ خرمہرہ سوختہ 6 ماشہ۔ شاخ گوزن سوختہ 6 ماشہ۔ سرطان سوختہ 6 ماشہ۔ گل ارمنی 6 ماشہ۔ صمغ عربی 6 ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور 2 ماشہ کھلا کر اوپر سے آب شمر گولر 5 تولہ پلائیں۔

(162) (ز) **معجون رافع قبض**: برگ سنا مکی 10 تولہ باریک پیس کر نرم آگ پر بریان کریں پھر روغن زرد 10 تولہ ڈال کر خواب جلائیں اور خیال رکھیں کہ سنا جل نہ جائے صرف رنگت متغیر ہو جائے۔ سیاہی نہ آئے۔ آگ سے اتار کر گلقند آفتابی پاؤ بھر قند سفید 10 تولہ عسل خالص 10 تولہ ملا کر رکھیں۔ رات کو سوتی دفعہ ایک دفعہ کھا کر اوپر سے عرق بادیان 10 تولہ پئیں۔ اگر زیادہ اسہال کرانے منظور ہوں تو تربد سفید مجوف خراشیدہ مجرب 3 تولہ اور جلاپا 4 تولہ باریک پیس کر روغن بادام سے چرب کر کے کل معجون میں ملائیں۔

(163) (ح) **ضماد دافع ذبہ اطفال**: سقمونیا 3 ماشہ۔ گھونگا 3 ماشہ۔ مغز فلوس خیار شنبر 3 ماشہ۔ صبر زرد 3 ماشہ۔ مکوہ خشک 3 ماشہ۔ مغز گھیکوار میں پیس کر کپڑے پر لگا کر نیم گرم شکم پر رکھ کر اوپر سے پرانی روئی نیم گرم کر کے باندھیں۔

(164) (ط) **روغن سنبل فار**: مبنی دافع امراض بلغمیہ مثل فالج ولقوہ و وجع مفاصل وغیرہ۔

مبنی ایک سیر چار سیر پانی میں گھول کر ڈلی سم الفار سفید 3 تولہ لوہے کی کڑاہی میں رکھ کر اس پر چھوٹا سا پیالہ گلی ڈھک کر آب مذکور ڈال کر چولہے پر رکھیں اور بیری کی لکڑی کی نرم آنچ سے پکائیں۔ جب پانی سب جل جائے کڑاہی آگ سے اتار کر سرد کریں۔ بعد

سرد ہونے کے پیالہ دور کریں۔ پیالہ کے نیچے روغن نکلے گا اس کو شیشے میں رکھیں۔ ایک بیج پان یا مکھن میں رکھ کر کھلائیں۔ اول روز ایک قطرہ دوسرے روز دو تیسرے روز تین۔ حسب برداشت طبیعت اضافہ کرتے جائیں ورنہ ایک دو قطرے کافی ہیں۔ غذا مرغن دودھ گھی مکھن کھائیں اور پان پر لگا کر حشفہ دو دخت چھوڑ کر باندھیں۔ مجلوق وعنی کے لیے مفید ہے۔

(165) (ی) **مخرج حصاۃ کلیہ و مثانہ**: ہزار پا کہنہ یک۔ کثردم کلاں 2 عدد کوزہ گلی میں بند کر کے گل حکمت کر کے جلالیں۔ اس خاکستر میں سے دو تین رتی نمک ترب 2 ماشہ۔ نمک چرچٹہ 2 ماشہ۔ نمک پوست خربزہ 2 ماشہ۔ شہد خالص تولہ میں ملا کر کھلائیں۔ انشاءاللہ حصات دو تین روز میں روئی کی مانند ہو کر نکل جائے گی۔

(166) (ک) **حبوب دافع تپ و لرزہ**: ست گلو تولہ۔ طباشیر کبود تولہ۔ دانہ ہیل خورد تول۔ مغز تخم کرنجوہ تولہ۔ تخم کشوت تولہ۔ شکاعی تولہ۔ بادآورد تولہ۔ گل غافث 6 ماشہ۔ کوفتہ بیختہ در آب سرشتہ خاکشی زرد۔ مسلم تولہ۔ آمیختہ حبوب نخوددار بندند ایک گولی صبح ایک دوپہر اور ایک شام کو کھلائیں اور جس روز دورہ ہو اس سے ایک ساعت قبل ایک گولی کھلائیں۔ اگر ایک ساعت بعد بخار نہ آئے تو دوسری اور کھلائیں۔ اسی طرح جب تک بخار نہ آئے پانچ گولی تک کھلائیں۔

(167) (ل) **سرمہ دافع نزول الماء**: سرمہ سیاہ تولہ۔ ریزہ سنگ یشب تولہ۔ خوب باریک پیس کر آنکھ میں لگائیں۔ انشاءاللہ جلد شفا ہوگی۔

(168) (م) **روغن دافع غرب ونواصیر و ناصور وغیرہ**: بہروزہ تازہ 10 تولہ۔ موم زرد اصلی 10 تولہ۔ دیودار 5 تولہ۔ دار ہلد 5 تولہ۔ دیودار اور دار ہلد کو خوب باریک پیس کر بہروزہ اور موم ملا کر یک ذات کریں۔ بعدہ بذریعہ قرع انبیق روغن نکالیں پس بتی تر کر کے ناصور میں داخل کریں۔ انشاءاللہ تعالیٰ جلد مندمل ہوگا۔

(169) (ن) **برائے ام الصبیان بلغمی**: مشک تبتی اسرخ زعفران اسرخ عود صلیب 2 سرخ جند بیدستر اسرخ گلاب میں باریک پیس کر گولیاں بنالیں۔ ایک گولی ماں کے دودھ میں گھس کر بچہ کو دیں۔

(170) (س) **معجون مقوی باہ مجرب بلاتخلف**: مغز نارجیل 1 عدد لے کر اس میں روزن کر کے سیماب مصفےٰ 10 تولہ بھر دیں۔ پھر اس کا منہ بند کر کے اس پر آنہ ماش و کپڑا خوب مضبوط لپیٹ کر شیر مادہ گاؤ 5 مار میں پکائیں۔ جب دودھ خشک ہو جائے کھوپرے کو نکال کر اس پر سے آرد پارچہ وغیرہ جدا کریں اور سیماب اس میں سے نکال لیں۔ پس نارجیل کے برابر وزن میں مغز بادام شیریں۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز اخروٹ لے کر باریک کوٹ کر تخم اونٹگن 3 تولہ تالمکھانہ مصفےٰ 3 تولہ دودھی خورد 5 تولہ خوب باریک پیس کر دودھ کے کھووہ میں سب کو ملا کر چالیس پیڑے بنائیں اور ہر صبح ایک پیڑہ کھلائیں اور تماشہ دیکھیں۔

(171) (ع) **شربت دافع برص**: درخت ستیاناسی سبز مع برگ و بار و بیخ کوٹ کر اس کا پانی نکالیں۔ آدھ پاؤ پانی میں تین پاؤ شکر ڈال کر شربت بنائیں اور 3 تولہ عرقیات مناسبہ کے ساتھ پلائیں۔

(172) (ف) **حبوب مقوی باہ مجرب**: عنبر اشہب 2 ماشہ۔ ثعلب مصری 2 ماشہ۔ خولنجان 2 ماشہ قرنفل 2 ماشہ۔ مشک خالص 2 ماشہ۔ مصطگی رومی 1 ماشہ۔ مایہ شتر اعرابی 3 ماشہ۔ برادہ کچلہ مدبر 3 ماشہ۔ باریک پیس کر پانی میں گوندھ کر نخود کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح آب خورہ 5 تولہ یا گائے کے دودھ کے ہمراہ کھائیں۔

(173) (ص) **سرمہ دافع ضعف بصر و ناخنہ وغیرہ مجرب**: صدف صادق سوختہ 4 ماشہ طوطیائے سبز مغسول 6 ماشہ۔ نبات سفید 6 ماشہ سب کو سرمہ کی مانند پیس کر سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

(174) (و) **تکمید منعظ و دافع استرخائے قضیب مجرب**: برادہ دندان فیل 2 تولہ۔ پیہ شیر 9 ماشہ پیہ خرس 9 ماشہ

شراب انگوری 9 قطرہ اسپرٹ وائن وقطر۔ برادہ کو باریک پیس کر چربیوں اور شراب میں ملا کر باریک کپڑے میں پوٹلی باندھیں اور بھیڑ کا دودھ۔ مار کسی مٹی کے برتن میں ڈال کر اس پر مٹی کا ڈھکنا ڈھک دیں اور اسی ڈھکنے کے بیچ میں ایک سوراخ روپیہ کے برابر کردیں اور آگ پر چڑھادیں۔ جب دودھ کے انجرات اٹھنے لگیں۔ پوٹلی مذکور کو سوراخ پر رکھیں۔ جب گرم ہو جائے اعضائے تناسل کی تکمید کریں۔ سات روز کامل۔ مگر ٹھنڈا پانی نہ لگنے دیں اور آگ کوئلہ کی ہونی چاہیے۔

(175) (ر) **حبوب مقوی معدہ و حابس اسہال گرم مجرب:** کشتہ فولاد تولہ۔ برادہ صندل سفید تولہ۔ ورق نقرہ تولہ خوب حل کر کے شہد خالص میں ملا کر گولی چنے کے برابر بنائیں۔ ایک گولی صبح عرق گاؤزبان وغیرہ کے ساتھ کھلائیں۔

(176) (ش) **طلاء ملذذ و مقوی باہ و عصب قضیب:** عطر موتیا 1 ماشہ۔ عطر حنا مشکی 1 ماشہ۔ عطر گلاب 1 ماشہ۔ عطر چمپا 1 ماشہ۔ چودہ عاقر قرحا 1 ماشہ۔ عطر عود 1 ماشہ۔ روغن لوبان 2 ماشہ موم خام اصلی 2 ماشہ۔ موم کو پگھلا کر سب عطریات مع روغن ملا کر بعدہ مغز ساق غزال جوان 4 ماشہ۔ اگر مغز مذکور دستیاب نہ ہو تو چربی ریچھ 4 ماشہ عنبر اشہب 4 رتی کوئے کے پتہ میں پیس کر شامل کر کے رکھیں اور ضرورت کے وقت قضیب پر لگائیں اور جماع کریں اگر عنبر بھی دستیاب نہ ہو تو مردار سنگ پیس کر ملائیں۔

(177) (ت) **معجون دافع بواسیر خونی و حابس اسہال بواسیری مجرب:** زیرہ سیاہ 2 تولہ۔ سرکہ تازہ 15 تولہ میں تین دن رات بھگو کر خشک کر کے ابریشم مقرض 2 تولہ۔ کشتہ صدف مروارید 2 تولہ۔ چاکسو مقشر تولہ۔ تخم سرس تولہ۔ اخروٹ سوختہ 3 تولہ۔ ثمر بکاین 3 تولہ باریک پیس کر رکھیں۔ قند سفید اور گلاب 7 تولہ قوام کریں۔ اثنائے قوام میں گلقند سیوتی 5 تولہ مربائے آملہ 5 تولہ مربائے امرود 5 تولہ مربائے سیب 5 تولہ پیس کر شامل کریں۔ جب قوام ہو جائے آگ سے اتار کر ٹھنڈا کریں جب نیم گرم ہو اس میں ادویہ مسحوقہ ورق نقرہ 4 عدد ورق طلا 2 عدد ملا کر حفاظت سے رکھیں۔ خوراک 4 ماشہ صبح و 4 ماشہ شام۔

ترکیب کشتہ صدف: صدف کو کوٹ کر بیضہ مرغ خالی میں بھر کر آنجورہ گلی میں رکھ کر منہ آنجورہ کا گل حکمت کر کے پتھواں اوپلوں 20 سیر میں پھونک لیں۔ پرہیز کھٹائی مٹھائی دال ماش تیل وغیرہ سے کرنا ضروری ہے۔ غذا دال مونگ چپاتی گوشت بز سات روز تک دوا دیں۔ انشاء اللہ نفع ہوگا۔

(178) (ث) **حبوب مقوی باہ و دافع فالج و لقوہ بلغمی و امراض بلغمیہ مجرب:** سم الفار سفید تولہ کتھ سفید 5 تولہ طباشیر سفید 2 تولہ۔ دانہ الائچی سفید 2 تولہ۔ آب برگ تینوں پختہ 500 عدد میں خوب کھرل کریں۔ جب غلیظ ہو جائے عنبر اشہب 6 ماشہ مشک خالص 6 ماشہ ست لوبان تولہ کشتہ طلاء 6 ماشہ باریک پیس کر شامل کر کے گولیاں جوار کے برابر بنائیں۔ ایک گولی صبح کو بعد ناشتہ کے کھائیں۔ غذا مرغن اشیاء مادا نگیز ترش و تیز سے پرہیز کریں۔

(179) (خ) **کشتہ قلعی دافع جریان و سرعت انزال و تپ کہنہ و سوزاک و ضیق النفس:** رانگ 10 تولہ پگھلا کر آب ہرن کھری میں سات بار بجھائیں پھر روغن سرشف میں سات مرتبہ بجھائیں۔ پھر سات مرتبہ آب برگ نیب میں بجھائیں۔ بعدہ ورق ورق تراش کر برگ بھنگ 10 تولہ۔ ایک ٹاٹ کے ٹکڑہ پر رکھ کر چھال پیپل 1 مار نصف اوپر نصف نیچے بیچ میں رانگ رکھ کر آگ دیں۔ کشتہ ہو جائے گا۔ خوراک ایک رتی سفوف تالمکھانہ 6 ماشہ میں ملا کر کھا کر اوپر سے شیر بز 10 تولہ نوش کریں۔ سات روز تک جریان جاتا رہے گا اور سوزاک کے واسطے ایک رتی سفوف کباب چینی 4 ماشہ میں کھا کر اوپر سے لسی شیر یا شربت بزوری معتدل 2 تولہ عرق مکوہ 5 تولہ عرق بادیان 5 تولہ ملا کر پانچ یوم تک نوش کریں۔

اور قوت باہ کے لیے سفوف ثعلب 3 ماشہ کشتہ مذکورہ 1 رتی ملا کر سات روز تک صبح کو کھائیں۔
ضیق کے لیے کشتہ مذکور رتی شیرہ ادرک میں ملا کر کھائیں۔

تپ کہنہ بلغمی کے لیے ایک رتی آب پان پختہ دیسی 3 ماشہ میں۔

تپ کہنہ گرم کے لیے ست گلو 1 ماشہ۔ طباشیر 1 ماشہ۔ دانہ ہیل خورد 1 ماشہ۔ کشتہ مذکور رتی عرق گلو 2 تولہ۔ عرق گاؤزبان 2 تولہ کے ساتھ۔ اگر کھانسی بھی ہو۔ تو رب السوس 1 ماشہ اضافہ کر کے کھلائیں اور اوپر سے شربت اعجاز تولہ۔ شربت بزوری معتدل تولہ۔ عرق گاؤزبان 5 تولہ۔ عرق گلو تولہ۔ عرق شیر تولہ۔ ماءالقرع مغوی تولہ ملا کر دیں۔

(180) (ذ) **سفوف حابس دم درحالت حمل:** کہربائے شمعی 3 ماشہ۔ شاخ گوزن سوختہ 6 ماشہ۔ شب یمانی بریان 2 ماشہ۔ سنگجراحت 3 ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور 3 ماشہ شربت انجبار 6 ماشہ پوست درخت گولر 9 ماشہ بادیان میں پکا چھان کر اس سے کھلائیں اور مندرجہ ذیل پانی سے آبدست واستنجا کریں۔

ریش برگد۔ نوفل۔ گلنار فارسی۔ مازوئے سبز۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست درخت ببول ملکہ تولہ ایک سیر پانی میں چھان کر آبدست لیں۔

(181) (ض) **حبوب دافع وجع مفاصل:** زنگار 9 ماشہ۔ نوشادر تولہ۔ قرنفل تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد تولہ۔ الائچی خورد تولہ۔ عرق لیموں 100 عدد بقدر ماش گولیاں بنالیں۔ ایک گولی اچار انبہ کہنہ میں رکھ کر کھلائیں۔ روغن گل۔ قند سیاہ اور غذا مرغن سے پرہیز کریں۔

حاجی حکیم مولوی سید محمد ابراہیم صاحب

ولدیت: مولوی حکیم سید جاوید علی صاحب مغفور۔ وطن: ہاپور ضلع میرٹھ من مضافات دہلی۔ عمر: تقریباً 65-66 سال

ہاپور شرفاء کا ایک قدیم و مشہور قصبہ ہے جس کا نام کتب تاریخی میں پایا جاتا ہے۔ خانزادہائے سیادت سے ایک مشہور خاندان سادات عدسہ کا ہے جن کے اسلاف کرام میں حضرت مولانا سید قطب اپنے زمانہ حیات میں ایک عالم متبحر عارف باللہ اور حضرت سیدنا سید حسن رسول نما علیہ الرحمہ کے اجل خلفا میں سے تھے۔ جن کے علم وفضل اور کمالات باطنی کا تذکرہ حضرت سید حسن سولنما کے ملفوظات اور تاریخ مرآت الجمال میں مذکور ہے۔ حضرت سید قطب رحمتہ اللہ علیہ سے شاہ عالمگیر کو خاص عقیدت تھی۔ عالمگیر نے ان حضرات کو ایک مدرسہ تعمیر کرادیا تھا جو اب تک قصبہ ہاپور میں موجود ہے اور مصارف کے لیے معتدبہ جاگیر معافی دوام عنایت کی تھی۔ اس کی آمدنی طلباء کے خورد ونوش میں صرف ہوتی تھی۔ اس مدرسہ میں ہزاروں طالب علم فارغ التحصیل ہوتے تھے۔ قدیم زمانہ میں یہ مدرسہ علوم دینیہ کے لیے ایسا ہی مشہور تھا۔ جیسے آج کل دیوبند۔ اس مدرسہ کے فارغ التحصیل طلباء قطع نظر علوم ظاہری علوم باطنی میں کامل ہوتے تھے۔ بہت سی جاگیر تو بوجہ استغناء ورثاء کے قبضہ سے نکل گئی اور جو کچھ باقی رہی وہ باہم ورثاء میں تقسیم ہوگئی۔ اب نہ وہ جمعیت ظاہری ہے نہ وہ سلسلہ تعلیم وتعلم۔ طلباء قصبہ اب بھی وہاں پڑھتے ہیں لیکن وہ نظام تعلیم نہیں ہے۔ حضرت سید قطب رحمتہ اللہ علیہ کے اخلاف میں مولوی حکیم سید فضل اللہ (جد امجد حکیم محمد ابراہیم صاحب) ایک عالم باعمل سورع وقانع بزرگ تھے۔ جن کو علم طب میں حکیم نصر اللہ خاں صاحب اجل تلامذہ حکیم شریف خان صاحب سے تلمذ اور معالجہ وتشخیص امراض میں درسگاہ کامل حاصل تھی اور علاج الامراض پر ان کا بیشتر عملدرآمد تھا۔ انہوں نے شریف خانی خاندان کے مجربہ ومعمولہ نسخہ جات کا علاج الامراض سے انتخاب کیا تھا جو اب تک موجود ہے ان کے خلف اصغر حکیم سید مولوی جاوید علی صاحب مرحوم سابق میونسپل کمشنر ہاپور (والد ماجد حکیم محمد ابراہیم صاحب) ضلع میرٹھ میں باعتبار تجربہ وعلمیت کے ایک معزز وممتاز طبیب شمار کیے جاتے تھے۔ آٹھ سال قبل آپ نے 95 سال کی عمر میں انتقال فرمایا۔ 24-25 سال کی عمر میں بعد فراغ کتب درسیہ عربیہ وفارسیہ وطبیہ مطب شروع کیا اور علاج امراء وغرباء قصبہ ونواح قصبہ میں بلاطمع وجلب منفعت واخذ حق الشفاء عمر

گرامی صرف کی فیس ونذرانہ کی جانب بہت کم توجہ کرتے تھے۔ غرباء کے علاج میں خاص دلچسپی تھی جوکوئی غریب مسکین کسی وقت گاہ وبیگاہ بلانے آتا تھا۔ بلاتوقف اس کے ساتھ جاکر مریض کو دیکھتے تھے۔ حکیم صاحب موصوف مرحوم میں ایک خاص وصف یہ تھا کہ مریض اگران کا علاج چھوڑ کر دوسرے طبیب سے رجوع کرنے کے بعد مکرران کا علاج شروع کرتا تھا۔ تو وہ مطلق اس امر کا خیال نہیں فرماتے تھے کہ یہ شخص پہلے میرا علاج چھوڑ چکا ہے بلکہ پہلے سے زیادہ توجہ مرعی فرماتے تھے۔ تشخیص مرض اس درجہ تھی کہ اکثر اوقات مریض کی صورت دیکھ کر مرض واسباب مرض بیان کردیتے تھے۔ امراض مزمنہ وحادہ کے علاج میں خاص تجربہ وملکہ حاصل تھا چونکہ پابند شریعت وتہجد گزار با اوقات شب وروز خدمت مرضیٰ وعبادت خدا درود ووظائف میں مشغول رہنے والے مرتاض شخص تھے۔ اس لیے اس کو عطیہ وہبی کہنا چاہیے کہ ان کو ایسا دست شفا حاصل تھا کہ مزمنہ امراض میں جلد کامیاب ہوتے تھے اور یہی سبب تھا کہ اکناف واطراف سے بہت سے مایوس العلاج مریض آکران کے عزیز معالجہ رہ کر شفا پاتے تھے۔ انہوں نے تقریباً ستر سال مطب کیا اور وفات سے پندرہ روز پہلے تک علاج کرتے رہے کہ سن کا کوئی اثر ان کے حواس ظاہری وباطنی پر نہیں ہونے پایا۔ ہوش وحواس بینائی اور قوائے جسمانی تادم مرگ قائم رہے۔ 35 سال قبل کا ذکر ہے کہ آخر موسم برشگال میں نواح میرٹھ میں تپ ولرزہ اس شدت سے پھیلا تھا کہ کوئی قصبہ کوئی گھر کوئی نفس تپ لرزہ سے محفوظ نہیں رہا تھا۔ حکیم صاحب مرحوم نے اپنے زیر علاج مریضوں کو صرف ہزار دانہ (ایک بوٹی کا نام ہے) 1 تولہ وفلفل سیاہ 5 عدد یا 7 عدد کا شیرہ پانی میں نکلوا کر استعمال کرایا تھا جس سے اسی روز یا دوسرے تیسرے روز تپ ولرزہ آنا موقوف ہوجاتا تھا اور بعض اوقات تپ ولرزہ موسمی میں شہدئی (ایک بوٹی ہے) معہ مرچ سیاہ پانی میں پسوا کر دیا کرتے تھے جس سے تپ ولرزہ رفع ہوجاتا تھا۔ ایک مرتبہ ایک مریض استسقاء زقی کا ان کے پاس آیا۔ اس کو سوء تنفس لاحق تھا اور علامات ردیہ ظاہر ہوچکی تھیں۔ انہوں نے نوشادر باریک پسوا کر اس کی زبان پر ملوایا اور اس کا منہ نیچا کروادیا جس کا اثر یہ ہوا کہ بے انتہا رطوبت اس کے منہ سے خارج ہوئی۔ تھوڑی دیر میں اس کا پیٹ ہلکا ہوگیا اور سانس بھی درست ہوگئی۔ پھر اس کیلئے ایک معجون تجویز کردی جس سے اس کو چند روز میں کلیہ صحت ہوگئی۔ اس قسم کے اکثر معالجات ان سے ظاہر ہوئے جن کا حصر واحصار نہیں ہوسکتا۔ ان کے نسخہ جات مجربہ ایک خاص بیاض میں بلاترتیب غیر مرتب صورت میں محفوظ ہیں اور آپ کو تلمذ اپنے والد بزرگوار اور مولوی حکیم سید امیر بخش صاحب موصوف سے تھا۔ ان کے خلف اوسط حکیم محمد ابراہیم صاحب ہیں جن کا نام اس مضمون زیر قلم کا عنوان ہے۔ اپنے تعلیم کتب درسیہ عربیہ فارسیہ میزان الصرف سے لے کر قاضی مبارک تک اپنے عم بزرگوار مولوی سید نصیر علی صاحب مغفور سے حاصل کی۔ مولوی سید نصیر علی صاحب مرحوم اخون صاحب شیر محمد صاحب ومولانا شاہ محمد اسحاق صاحب محدث دہلوی کے شاگرد تھے۔ بعد انتقال عم مرحوم کے آپ کو آپ کے والد بزرگوار نے بغرض تحصیل علم طب اپنے برادر نسبتی حکیم مولوی سید امیر بخش صاحب ساکن گلاوٹھی ضلع بلند شہر کی خدمت میں فرخ آباد بھیج دیا۔ حکیم مولوی امیر بخش صاحب حکیم فرزند علی خان صاحب موہانی کے مشہور اور فاضل شاگرد تھے اور فرخ آباد میں مطب کرتے تھے۔ آپ تین سال تک ان کے زیر تعلیم رہے۔ اس عرصہ میں ان سے کتب طبیہ قانونچہ۔ موجز معالجات سدیدی۔ کلیات اقصرائی من اولہ لیٰ آخر پڑھیں اور ساتھ ساتھ مطب بھی ان سے کرتے رہے۔ حکیم مولوی سید امیر بخش صاحب نہایت شفقت مربیانہ اور رافت بزرگانہ سے وقایق فن ونکات طبیہ افادہ فرماتے رہے۔ یہاں تک کہ آپ کو نسخہ نویسی اور تشخیص مرض کا ملکہ اور سواد حاصل ہوگیا اور فن طب سے ایک نسبت خاص پیدا ہوگئی۔ اس کے بعد ایک ضرورت خاص سے وطن آنا ہوا۔ ایک سال تک وطن میں رہ کر والد ماجد کی خدمت میں مطب اور نسخہ نویسی کرتے رہے۔ پھر دہلی جا کر استاد شیخ المحدثین مولوی سید نذیر حسین صاحب قبلہ محدث دہلوی اعلی اللہ مقامہ کے حلقہ درس میں شامل ہو کر بعد قرأت کتب صحاح ستہ (صحیح بخاری وصحیح مسلم وجامع ترمذی وابی داؤد وابن ماجہ ونسائی) 1281ھ میں شرائط معتبرہ کے ساتھ سند تکمیل علم حدیث حاصل کی اور یہی نہیں بلکہ مولانا مغفور نے آپ کو تعلیم حدیث وعطائے سند حدیث کی بھی اجازت رحمت کی۔ مولانا مرحوم کے انتقال کو زیادہ عرصہ نہیں

گزرا۔ ان کا نام محدثین کے طبقہ میں آفتاب سے زیادہ روشن ہے۔ زمانہ قیام دہلی میں تکمیل فن طب سے بھی بے پروا نہیں رہے۔ اس کی تکمیل و تحصیل کا بھی بے حد شوق رہا۔ چنانچہ ایک وقت خاص پر حکیم مولوی محمد جان صاحب دہلوی شاگرد حکیم مولوی امام الدین خان صاحب ذکاء اللہ خانی سے کلیات نفیسی وکلیات قانون پڑھتے رہے اور مطب بھی ان سے کرتے رہے اور شرح اسباب وحمیات قانون شیخ حکیم محمود خان صاحب مغفور دہلوی سے پڑھیں اور ان کے مطب میں بھی شریک ہوتے رہے اور صدر راو شمس بارغہ صدر الحکما مفتی مولوی صدر الدین خان صاحب سے پڑھا۔ اس کے بعد آپ وطن آکر بھوپال تشریف لے گئے اور وہاں بسلسلہ ملازمت سرشتہ دار عدالت دیوانی ہو گئے۔ اس عرصہ میں حکیم احسن اللہ خان صاحب طبیب شاہی اور وزیر حاتم سلاطین مغلیہ ابوظفر سراج الدین بہادر شاہ بادشاہ دہلی کو نواب سکندر جہان بیگم صاحبہ والیہ عالیہ ریاست بھوپال نے دہلی سے طلب فرما کر امراالاطبا کے معزز عہدہ پر مقرر فرمایا۔ آپ سے اور حکیم صاحب موصوف سے زمانہ قیام دہلی سے بھی سلسلہ تلمذ تھا کیونکہ جب حکیم احسن اللہ خان صاحب دہلی میں قیام پذیر تھے یا جب قرولی سے دہلی میں تشریف لائے تھے تو ان کے مطب میں بھی شریک ہوتے تھے۔ آپ کو حکیم احسن اللہ خان صاحب کے بھوپال تشریف لانے کی نہایت خوشی ہوئی اور ان کی خدمت میں بعد فراغ امورات ملازمت حاضر رہ کر معالجات قانون اور شرح معالجات قانون حکیم علی گیلانی تا معالجات حمیات پڑھی اور صبح شام مطب میں حاضر رہ کر نسخہ نویسی اور تشخیص امراض کرتے رہے۔ بالمرہ تا ہنگام قیام حکیم صاحب موصوف سر شام سے نصف لیل تک سلسلہ تعلم جاری رہتا تھا اور حکیم صاحب موصوف کے حلقہ درس میں جو طلباء فن طب شریک ہوتے تھے ان کی تعلیم و تدریس بھی آپ سے متعلق تھی۔ آپ پڑھایا کرتے تھے اور حکیم احسن اللہ خان صاحب سنا کرتے تھے۔ تقریباً دو سال تک یہ مشغلہ اور صحبت رہی اور حکیم صاحب موصوف نے آپ کو خوائص دو قایق فن طب کے سکھلانے میں کوئی دقیقہ باقی نہ رکھا اور بالآخر بعد تکمیل و فراغ کتب طبیہ اپنے اکثر نسخہ جات مجربہ اور معمولہ مطب عنایت فرما کر سند طب و اجازت علاج بطور خود عطا فرمائی۔ بالجملہ اس طرح پر آٹھ نو سال مختلف اساتذہ سے اس فن کو حاصل کیا لیکن سند حکیم احسن اللہ خان صاحب سے ہی حاصل کی۔ یہ آپ کی خوش قسمتی سمجھنی چاہیے کہ تیرہویں صدی کے تمام مشہور اطباء اور پایہ تخت دہلی کے فاضل و یگانہ عصر علمائے محدثین سے آپ کو استفادہ کا موقع حاصل ہوا۔

آپ بھوپال سے رخصت ہو کر وطن آئے تو آپ کے والد ماجد نے بوجہ بعد مسافت اور نہ ہونے ریل کے بھوپال جانے سے منع کیا۔ اس طرح سلسلہ ملازمت بھوپال منقطع ہو گیا۔ اس وقت سے نواح میرٹھ و بلند شہر میں بطور خود علاج امراء و غرباء کرتے رہے۔ اب بیس سال سے راج جلیپور میں بزمرہ اطباء ملازم ہیں۔ اکثر امراء و غرباء شہر و بیرونجات کے امراض صعب میں آپ سے رجوع کرتے ہیں۔ آنریبل نواب سر محمد فیاض علی خان صاحب بہادر ممتاز الدولہ بالقابہ کے آپ طبیب اور معالج معتمد علیہ ہیں اور آپ کے چند شاگرد بھی ہیں جو معقول طور پر علاج کرتے ہیں۔ آپ مثل اپنے اسلاف کے متشرع بزرگ ہیں اور صدہا نسخے آپ کے اور آپ کے اساتذہ و بزرگان کے مختلف بیاضوں میں غیر مترتب موجود ہیں۔ اب تک ان کے جمع کرنے اور قرابادینی صورت میں لانے کا موقع نہیں ملا۔ ارادہ ان کے جمع کرنے کا ہے لیکن ہجوم فرائض منصبی اور اکثریت اشعتنان او ماد سے یہ قصہ خیر قوۃ سے فعل میں اب تک نہیں آیا۔ عدیم الفرصتی ہی ہمیشہ مانع تالیف و تصنیف رہی۔ آپ کا مسلک فن طب میں اساتذہ متقدین کے نقش قدم پر چلنا ہے۔ مسائل اختلافیہ طبیہ میں ہمیشہ جہت قوی کو اختیار فرماتے ہیں۔ زمانہ حال کے جدید انکشافات و اہل یورپ کی کمال فن جراحی کے دل سے قدر کرتے ہیں۔ آپ کو چند انگریزوں کے علاج کا بھی موقعہ ملا ہے جس میں آپ کو اعلیٰ رغم ڈاکٹر صاحبان نہایت نمایاں کامیابی ہوئی اور طب یونانی کے حیرت انگیز کرشموں نے اہل یورپ کے دلوں میں اثر کیا۔

1904,5ء میں قصبہ ہاپور میں طاعون کثرت سے نمودار ہوا۔ آپ اس زمانہ میں جلیپور سے رخصت لے کر وطن آئے ہوئے

تھے۔ جس قدر مریض آپ کے زیر علاج آئے۔ آپ نے ان کی گلٹی پر محاجم بالشرط عمیق لگوائی اور گلٹی کو بذریعہ ادویہ ضماد یہ پکا کر مواد فاسد خارج کرایا اور مفرحات ومقویات اعضائے رئیسہ کا بموجب طریقہ قدماء استعمال کرایا جس سے تقریباً کل مریض جانبر ہوگئے۔ آپ نے موسم وبا میں حفظ ماتقدم کیلئے حبوب صبر زرد ومرمکی وزعفران کا استعمال کرایا۔ تمام استعمال کرنے والے اشخاص طاعون سے محفوظ رہے۔ آپ جوارش جالینوس سے اکثر مواقع پر کام لیتے ہیں۔ یہ جوارش آپ کے مختص معمولات سے ہے۔ آپ 1891ء میں حج بیت اللہ و زیارت ضریح حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بھی مشرف ہو چکے ہیں اور اب خدمت مرضی وعبادت خدا کے سوا اور کوئی مقصد و نصب العین نہیں ہے۔

حکایات (37) **(الف)**: نزلہ حار کے انصباب کے باعث ایک شخص کے کان اور گردن میں ورم ہوگیا یہاں تک کہ تمام گردن کے اعصاب (پٹھے) ورم کر گئے اور کھانا پینا بالکل موقوف ہوگیا۔ پہلے تو بیس روز تک ڈاکٹری علاج کراتا رہا۔ جب کوئی فائدہ نہ ہوا بلکہ مرض روز بروز بڑھتا گیا تو آپ کی طرف رجوع کیا۔ آپ نے تدابیر ذیل اختیار فرمائیں۔ پینے کیلئے گاؤزبان 7 ماشہ۔ عناب 5 دانہ۔ گل بنفشہ 6 ماشہ۔ ملٹھی 7 ماشہ۔ مکوہ خشک 6 ماشہ۔ مویز منقیٰ تولہ۔ تخم خطمی 5 ماشہ۔ عرق مکوہ میں بھگو کر چھان کر شیرہ مغز۔ بادام شیریں 5 دانہ۔ شیرہ تخم خشخاش 3 ماشہ۔ شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں 6 ماشہ ڈال کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پہلے اطریفل کشنیزی کھا کے اوپر سے دوائے مذکور پئیں۔ رات کو اطریفل کشنیزی تولہ ماءالعسل کے ساتھ لیپ کیلئے گل بابونہ 6 ماشہ۔ ناخونہ 6 ماشہ۔ مکوہ خشک 6 ماشہ۔ مغز املتاس 9 ماشہ۔ سونٹھ 6 ماشہ۔ السی 6 ماشہ۔ آب مکوہ میں پیس کر مقام ورم پر لگا کر اوپر برگ سنبھالو 1 تولہ برگ نیم۔ 1 تولہ برگ مکوہ۔ 1 تولہ کا بھرتہ بنا کر باندھیں۔ کان کے درد کیلئے جس سے مریض بے چین ہو رہا تھا۔ آپ برگ نیم کا بھپارہ چونکہ مادہ زیادہ تھا تحلیل نہ ہوسکا بلکہ پک کر پیپ وغیرہ کان سے بہنی شروع ہوگئی۔ آپ نے آب برگ نیم 4 ماشہ۔ شہد خالص 4 ماشہ میں ملا کر کان میں ڈالنے کو کہا جس سے ریم خوب کان سے جاری ہوئی اور درد کم ہونا شروع ہوگیا۔ آپ نے بقیہ مادہ کے تحلیل کیلئے گرما گرم السی کی پلٹس بند ہوئی۔ دس بارہ روز تک اس پلٹس کے استعمال سے ورم کم ہوگیا اور تمام تکلیفیں جاتی رہیں لیکن کان سے ریم آنا موقوف نہ ہوا تھا۔ تین چار روز تک آب گرم نیم میں انزروت ملا کر کان میں ڈالنے سے ریم میں کمی ہوگئی اور ورم میں بھی تخفیف بعد اس کے آپ نے گردن پر روغن گل کی مالش شروع کی اور کیلے کے پتے پر روغن گل لگا کر تین روز تک نیم گرم گردن پر بندھواتے رہے اور کان میں ڈالنے کیلئے آب برگ نیم 3 ماشہ۔ آب برگ گیندا 3 ماشہ میں انزروت 3 ماشہ۔ پھٹکری 3 ماشہ۔ باریک کر کے ملا کر نیم گرم تجویز فرمایا اور دن میں دو تین بار برگ نیم کا بھپارہ۔ خدا کے فضل سے ان تمام تدابیر سے ریم آنا بھی موقوف ہوگیا اور کان کا درد بھی جاتا رہا لیکن کچھ کچھ ورم باقی تھا۔ آپ نے یہ لیپ تین روز تک حلبہ 2 تولہ۔ گوگل 2 تولہ۔ السی 2 تولہ باریک کر کے آب گرم میں پیس کر نیم گرم لگانے کیلئے کہا۔ بعد اس کے بابونہ 9 ماشہ۔ ناخونہ 9 ماشہ۔ حلبہ 9 ماشہ گوگل 6 ماشہ۔ السی 9 ماشہ۔ کالی زیری 3 ماشہ۔ افیون 1 ماشہ۔ زعفران 1 ماشہ۔ جدوار 1 ماشہ۔ آب مکوہ میں پیس کر روغن بابونہ ملا کر ورم پر لگا کر اوپر سے پان باندھنے کیلئے ارشاد فرمایا تین روز تک اس لیپ کے استعمال سے ورم میں تو کمی نہ ہوئی بلکہ پکنا شروع ہوگیا۔ ناچار پکانے کیلئے یہ لیپ مین پھل 7 ماشہ۔ تج قلمی 4 ماشہ۔ ریوند چینی 4 ماشہ۔ گل ریٹھہ 4 ماشہ۔ سوہاگہ چوکیہ 4 ماشہ۔ زعفران 3 ماشہ۔ اشق 4 ماشہ۔ صابون 4 ماشہ۔ گوگل 4 ماشہ۔ تخم مرد 4 ماشہ۔ سفیدی بیخال کبوتر 4 ماشہ۔ زردی بیضہ مرغ 1 عدد۔ عرق پیاز 6 ماشہ۔ جاؤشیر 2 ماشہ۔ انبہ ہلدی 3 ماشہ۔ لعاب گھیکوار میں پیس کر نیم گرم ورم پر لگانے کیلئے کہا اوپر سے بھرتہ نیم اور پان کی بندش کرائی۔ تین چار دن تک اس لیپ کے لگانے سے ورم خوب پک گیا۔ آپ نے جراح کو ملا کر شگاف دلوایا۔ بہت سی پیپ اور آلائش نکلی اور قریب ایک انگل کے زخم گہرا ہوگیا۔ تین روز تک آب مکوہ سبز 3 ماشہ۔ پھٹکری بریان 4 رتی۔ شہد 3 ماشہ ملا کر زخم میں ڈال کر اوپر سے بھرتہ برگ نیم بندھوایا گیا بعد اس کے مرہم کافور کا استعمال ہوا۔ پھر برگ نیم روغن زرد میں بریاں کر کے ایک ہفتہ تک استعمال کرایا گیا۔ خدا کے فضل سے ورم گردن بالکل

جاتا رہا اور زخم بھی بھر گیا۔ اب صرف زخم کی رطوبت وغیرہ خشک کرنے کیلئے برگ نیم کو روغن زرد میں بریان کر کے پارچہ کہنہ پر رکھ کر ایک ہفتہ تک بندھوایا گیا۔ تمام رطوبت خشک ہو گئی اور مریض ہر طرح سے اچھا ہو گیا۔ اس میں شک نہیں کہ علاج میں دیری ضرور ہوئی۔ درحقیقت ان سب خرابیوں کا باعث ابتدائے مرض میں ڈاکٹروں کا غلط طریقہ معالجہ ہے۔ ورنہ اگر ابتدائے مرض میں سر رو کی فصد کھلوادی جاتی اور تنقیہ عام وخاص کرادیا جاتا تو اتنا طول نہ کھینچتا۔

(38) (ب): ایک جواں آدمی فالج میں مبتلا ہو کر آپ کے پاس آیا۔ آپ نے پہلے تو سات دن تک صرف ماالعسل استعمال کرایا۔ سات دن کے بعد منضج کیلئے یہ نسخہ لکھا بادیان 4 ماشہ۔ بیخ بادیان 5 ماشہ۔ افیون 4 ماشہ۔ گاؤزبان 5 ماشہ۔ تخم کرفس 4 ماشہ۔ تخم کشوث 4 ماشہ۔ (درصرہ بستہ) بیخ اذخر 4 ماشہ۔ بیخ کبر 3 ماشہ۔ انجیر زرد 3 دانہ۔ زوفا خشک 4 ماشہ۔ اصل السوس 4 ماشہ۔ پرساؤشان 4 ماشہ۔ اسطوخودوس 4 ماشہ۔ مویز منقیٰ 1 تولہ۔ قنطوریون دقیق 3 ماشہ۔ گلقند آفتابی 3 تولہ بجائے آب عرق بادیان اور بجائے غذا شوربائے کبوتر۔ اتفاق وقت کہ منضج پیتے جتنی ہی روز ہوئے تھے کہ بلغمی بخار بھی آ گیا تو آپ نے یہ نسخہ تجویز فرمایا۔ گل گاؤزبان 3 ماشہ۔ گل بنفشہ 5 ماشہ۔ تخم خطمی 5 ماشہ۔ تخم خیارین نیم کوفتہ 1 ماشہ۔ مویز منقیٰ اور اصل السوس 5 ماشہ۔ پرسیاؤشان 4 ماشہ۔ بیخ بادیان 5 ماشہ۔ بیخ کاسنی 5 ماشہ مکوہ خشک 5 ماشہ۔ عناب 5 دانہ۔ سپستاں 9 دانہ۔ رات کو عرق مکوہ 5 مار۔ عرق گاؤزبان 5 مار میں بھگو کر صبح کو چھان کر گلقند ملا کر پئیں۔ دو تین روز اس نسخہ کے استعمال کو ہی ہوا تھا کہ حمیٰ محرقہ ہو گیا۔ قلب کے اردگرد وسینہ وغیرہ میں سوزش اور گرمی بڑھ گئی۔ مجبوراً پہلے نسخہ کو موقوف کر کے شیرہ تخم خیارین شیرہ تخم کدوئے شیریں۔ شیرہ تخم خرفہ پانی میں نکال کر سکنجبین وشربت بزوری بارد ملا کر اوپر سے خاکسی چھڑک کے پینے کیلئے تجویز فرمایا۔ بفضلہٖ چار روز تک استعمال کرنے سے بخار اور سوزش وغیرہ میں بہت کمی ہو گئی۔ تھوڑا بخار رہ گیا تھا۔ اس لیے وہی پہلا نسخہ جو بلغمی بخار کیلئے تجویز کیا گیا تھا چند روز تک پلایا گیا بخار بالکل جاتا رہا۔ اب اصل مرض فالج کا علاج پھر شروع کیا اور وہی پہلا نسخہ منضج کا چند دنوں تک استعمال کرا کے نضج مادہ کے بعد مسہل کی غرض سے نسخہ مذکور میں یہ دوائیں بڑھا دیں۔ برگ سنا مکی 9 ماشہ۔ مغز فلوس 6 تولہ۔ ترنجبین اصلی 3 تولہ۔ ریوند خطائی 4 ماشہ۔ روغن بادام 6 ماشہ۔ دو دن تک جلاب دے کر مسہل موقوف کر دیا گیا اور دو روز تک رات کو حب ایارج کھلا کر دن کو منضج پلا کے مغز املتاس کا جلاب دیا گیا اور تبرید کیلئے مریض کے ضعف کا لحاظ کر کے یہ نسخہ تجویز فرمایا۔ دارچینی 1 ماشہ۔ ابریشم مقرض 1 ماشہ۔ گل گاؤزبان 1 ماشہ۔ مشک خالص 2 رتی باریک کر کے شہد میں ملا کر پہلے چاٹ لیں اوپر سے گاؤزبان 4 ماشہ۔ اسطوخودوس 3 ماشہ۔ گل گاؤزبان 3 ماشہ۔ اصل السوس 6 ماشہ۔ رات کو عرق گاؤزبان 7 تولہ۔ عرق مکوہ 7 تولہ میں بھگو کر صبح کو گرم کر کے چھان کر شہد 2 تولہ ملا کر پئیں۔ دو دن کے بعد پھر وہی پہلا نسخہ مسہل کا رات کو حب ایارج کے ساتھ دیا گیا۔ ہر ایک مسہل میں دست خوب آئے اور مادہ اچھی طرح سے خارج ہوا تنقیہ عام وخاص کے بعد چھ روز تک تبرید مذکور پلا کر یہ نسخہ تجویز فرمایا۔ اسطوخودوس 3 ماشہ۔ بادیان 4 ماشہ۔ گل گاؤزبان 3 ماشہ۔ اصل السوس 4 ماشہ۔ عرق گاؤزبان 5 تولہ۔ عرق مکوہ 5 تولہ میں بھگو کر جوش دے کر چھان کر مصری 2 تولہ ملا کر معجون فلاسفہ 5 ماشہ۔ اطریفل کشنیزی 6 ماشہ کے ہمراہ پئیں۔ شام کے وقت شیرہ بادیان شیرہ مویز منقیٰ عرق مکوہ میں نکال کر شہد خالص ملا کر جوارش جالینوس کے ہمراہ پئیں۔ الغرض چند دنوں تک اس نسخہ کا استعمال ہوتا رہا اور جانب ماؤف پر روغن سرخ معمول مطب کی مالش ہوتی رہی۔ خدا کے فضل سے مریض عوارض متضادہ سے شفایاب ہو گیا۔ نسخہ روغن سرخ مجربات میں درج ہے۔

(39) (ج): ایک شخص کو جنون اور مالیخولیا ہو گیا۔ شہر کے ڈاکٹروں نے بہتر علاج کیا مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ بالآخر مریض آپ کے پاس لایا گیا۔ آپ نے مریض کی حالت اور دیگر علامات پر غور کر کے احتراق خون اور اس کے باعث فسادہ دماغ تشخیص فرمایا لہٰذا پہلے امالہ مادہ کی غرض سے فصد صافن کھلوائی۔ پھر تین روز کے بعد باسلیق کی فصد کھلوا کر بہت سا خون نکالا گیا اور چند روز تک یہ نسخہ استعمال ہوتا رہا۔ لعاب بہدانہ شیرہ خرفہ مشیرہ کاہو عرق نیلوفر عرق کاسنی عرق کیوڑہ عرق شاہترہ میں نکال کر شربت انار شیریں ملا کر تخم بالنگو چھڑک کر آملہ مربیٰ

ورق نقرہ میں لپیٹ کر پہلے کھا کر اوپر سے دوائے مذکور پئیں۔ دوسرا نسخہ آملہ مربیٰ چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھائے اوپر سے شیرہ صندل شیرہ کشنیز شیرہ تخم خرفہ۔ شیرہ تخم کاہو شیرہ مغز کدو آب آلو بخارا۔ عرق گاؤزبان۔ عرق بید مشک۔ عرق کیوڑہ میں ڈال کر شربت انار شیریں ملا کر تخم شربتی چھڑک کے پئیں بعد کو منضج و مسہل تجویز فرمایا۔ (نسخہ منضج) آلو بخارا 5 دانہ۔ خوبانی 5 دانہ۔ مویز منقی 1 تولہ۔ عناب 7 دانہ۔ گاؤزبان 5 ماشہ۔ گل گاؤزبان 4 ماشہ۔ بادرنجبویہ 4 ماشہ۔ گل بنفشہ 6 ماشہ۔ گل نیلوفر 4 ماشہ۔ تخم خیارین 5 ماشہ۔ تخم خطمی 5 ماشہ۔ تخم خبازی 5 ماشہ۔ تخم کاسنی 5 ماشہ۔ شاہترہ 6 ماشہ۔ گل سرخ 6 ماشہ۔ چرائتہ 4 ماشہ۔ رات کو عرق گاؤزبان مار میں بھگو کر صبح کو جوش دے کر چھان کر گلقند سیوتی 3 تولہ ملا کر پئیں۔ نضج مادہ کے بعد مسہل کے روز نسخہ مذکور میں افتیمون ولایتی 4 ماشہ۔ بسفائج فستقی۔ 4 ماشہ مغز فلوس خیار شنبر 6 تولہ۔ ترنجبین 3 تولہ۔ شیر خشت 3 تولہ۔ گلاب 15 تولہ میں بھگو کر اضافہ کیا گیا اور تبرید کیلئے آب آلوئے بخارا لعاب برگ گاؤزبان لعاب ریشہ خطمی۔ لعاب بہدانہ۔ مغز کدوئے شیریں۔ عرق گاؤزبان۔ عرق مکوہ عرق گلاب میں نکال کر مصری ملا کر پینا ہمراہ خمیرہ صندل ورق نقرہ پیچیدہ تجویز فرمایا۔ دو دن تک جلاب دے کر مسہل موقوف کر دیا گیا اور دو روز تک صبح کو صرف منضج مذکور پلائی گئی بعد کو رات کے وقت حب لاجورد کھلا کر صبح کے وقت پھر وہی مسہل مذکور استعمال کرایا گیا اور تبرید کے دن وہی تبرید سابق یہاں تک کہ دو مسہل حب لاجورد سے ہوئے۔ پھر چند دنوں تک تبرید سابق استعمال کرا کر آپ نے عرق اور معجون مفرح تجویز فرما دیا جس کے استعمال سے خداوند کریم نے مریض کو صحت کلی عطا فرمائی۔

نسخہ حب لاجورد معمول مطب: ایارج فیقرا 3 ماشہ۔ کتیرا 3 ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد 3 ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ 3 ماشہ۔ شحم حنظل 3 دانگ۔ غاریقون سفید 3 ماشہ۔ گل سرخ 3 ماشہ۔ اسطوخودوس 3 ماشہ۔ نمک ہندی 1 ماشہ۔ لاجورد مغسول 3 ماشہ۔ حجر ارمنی 3 ماشہ۔ مقل 1 ماشہ۔ تربد موصوف 3 ماشہ۔ کوٹ چھان کر آب بادیان میں گوندھ کر گولیاں مونگ کے برابر بنالیں، خوراک 6 ماشہ، وقت شب۔

معجون مفرح: برادہ چوب چینی اصیل 3 تولہ۔ آلو بخارا 15 دانہ۔ خوبانی 5 دانہ۔ گاؤزبان 6 ماشہ۔ گل گاؤزبان 9 ماشہ۔ صندل سفید 9 ماشہ۔ رات کو عرق گاؤزبان اور عرق گلاب 1 تولہ۔ عرق کیوڑہ 1 تولہ میں بھگو کر صبح کو جوش دے کر چھان کر قند سفید۔ مار شربت انار شیریں 5 تولہ۔ شربت لیموں 5 تولہ۔ شربت انگور 5 تولہ۔ شربت گڑہل 5 تولہ۔ ترنجبین 5 تولہ۔ عسل آملہ 10 تولہ۔ عسل ہلیلہ 1 تولہ۔ آب گزر۔ مار ملا کر قوام کر کے عین قوام کے وقت شیرہ ہلیلہ۔ مربیٰ 3 تولہ شیرہ آملہ مربیٰ 3 تولہ۔ شیرہ سیب مربیٰ 2 تولہ۔ شیرہ نارنج مربیٰ 2 تولہ۔ شیرہ ناشپاتی مربیٰ 2 تولہ۔ شیرہ کشمش تازہ تولہ، شیرہ گلقند سیوتی تولہ داخل کر کے پھر اتنا جوش دیں کہ قوام معجون بنانے کے قابل ہو جائے۔ اس کے بعد مغز تخم کدوئے شیریں 13 ماشہ۔ مغز تخم ہزوبہ 12 ماشہ۔ کشنیز خشک مقشر 9 ماشہ۔ گاؤزبان 9 ماشہ۔ گل گاؤزبان 6 ماشہ۔ گل سرخ 9 ماشہ۔ بہمن سفید 9 ماشہ۔ طباشیر 9 ماشہ۔ تخم خیاریں 9 ماشہ۔ بسد احمر 6 ماشہ۔ ابریشم مقرض 1 ماشہ۔ گل بنفشہ 9 ماشہ۔ تخم حرفہ 9 ماشہ۔ گل سیوتی 9 ماشہ۔ صندل سفید 9 ماشہ۔ پوست زرہ اترج 9 ماشہ۔ قاقلہ کبار 9 ماشہ۔ قاقلہ صنعاء 9 ماشہ۔ زعفران 4 ماشہ۔ تخم کاسنی 9 ماشہ۔ کوٹ چھان کر قوام مذکور میں ملا کر حسب دستور معجون بنالیں۔ اخیر میں ورق نقرہ 2 عدد معجون مذکور میں بڑھا کر اس قدر ملائیں کہ خوب یک ذات ہو جائے۔

عرق ہمراہ معجون: آلو بخارا 20 عدد۔ صندل سفید مار۔ خوبانی 20 عدد۔ کشمش سبز۔ مار کشنیز خشک مقشر مار خس خوشبو مار۔ گاؤزبان 5 تولہ۔ گل گاؤزبان 5 تولہ۔ بادرنجبویہ 5 تولہ۔ گل سیوتی 5 تولہ۔ گل سرخ 5 تولہ۔ گل نیلوفر 5 تولہ۔ آب نیشکر 2 مار۔ آب گذر 2 مار۔ شیر بز 5 مار۔ سوائے شیر و آب نیشکر و آب گذر پہلے دواؤں کو عرق گاؤزبان 2 مار۔ عرق گلاب 1 مار۔ عرق شاہترہ 3 مار۔ عرق بید مشک 1 مار میں بھگو کر صبح کے وقت آبہائے مذکور اضافہ کر کے بدستور مشہور عرق کشید کر لیں۔ شربت جو عرق مذکور میں ڈال کر معجون کے ساتھ پیا جاتا ہے۔ گاؤزبان 8 ماشہ۔ گل گاؤزبان 8 ماشہ۔ گل بنفشہ 8 ماشہ۔ بادرنجبویہ۔ 8 ماشہ گل سرخ 8 ماشہ۔ گل نیلوفر 8 ماشہ۔ تخم

فرنجمشک 8 ماشہ۔ بلیلہ سیاہ نیم کوفتہ 8 ماشہ۔ افتیمون 8 ماشہ (درصرہ بستہ) بسفائج 8 ماشہ۔ برگ فرنجمشک 8 ماشہ۔ اسطوخودوس 8 ماشہ۔ بزر شاہترہ 8 ماشہ۔ عناب ولایتی 30 دانہ۔ مویز منقیٰ 2 تولہ۔ خوبانی 2 تولہ۔ ابریشم خام 8 ماشہ۔ آلو بخارا 10 دانہ۔ کشمش سبز 1 تولہ۔ رات کو عرق گاؤزبان مار۔ عرق گلاب مار۔ عرق شاہترہ مار میں بھگو کر صبح کے وقت جوش دے کر چھان کر قند سفید مار ڈال کر شربت بنالیں۔ خوراک 2 تولہ سے 3 تولہ تک۔ شراب الصالحین جو مجنون مذکور کو شام کے وقت پلایا جاتا تھا جس سے خوب فائدہ ہوا۔ یہاں تک کہ مرض بالکل جاتا رہا۔ گل گڑھل 200 عدد۔ کشمش سبز 10 تولہ۔ قند سفید 12 تولہ۔ عرق کیوڑہ مار۔ عرق گلاب مار۔ آب لیموں مار۔ آب گزر مار۔ دواؤں کو ان سب عرقوں میں بھگو کر ہاتھ سے مل کر دیگچی میں ڈال کر آٹھ دن تک دن کے وقت دھوپ میں اور رات کے وقت شبنم میں رکھیں۔ بعد ازاں چھان کر بوتل میں ڈال کر پانی میں رکھیں۔

(40) (ف): وضع حمل کے بعد ایک عورت کا ہاتھ بے حس اور سن ہوگیا، یہاں تک کہ اس کی ہتھیلی میں سوئی چبھ کر اس پار سے اس پار تک نکال لی جاتی تھی مگر مریضہ کو کچھ بھی حس اور تکلیف نہ ہوتی تھی۔ تمام ڈاکٹر علاج کر کے تھک گئے مگر کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ بالآخر آپ سے رجوع کیا گیا۔ آپ نے خوب غور و خوض کے بعد تشخیص کر لیا کہ یہ شکایت پرسوت کی وجہ سے ہے اور یہ نسخہ تجویز فرمایا مقل صاف 1 تولہ۔ روغن گاؤ 1 تولہ۔ شکرتری 1 تولہ۔ تینوں کو باہم ملا کر ہر روز 3 ماشہ کھایا کریں۔ چنانچہ اسی نسخہ کو مریضہ نے استعمال کیا شافی مطلق نے پندرہ روز کے عرصہ میں بالکل اچھا کر دیا اور شکایت جاتی رہی۔

(41) (ھ): ایک شخص کالوس اور ضیق النفس میں مبتلا تھا اور ریاحی درد کی شکایت بھی تھی، آپ کے مطب میں حاضر ہوا آپ نے مسہل تجویز فرمایا اور پہلے منضج کا نسخہ لکھا۔ گاؤزبان 5 ماشہ۔ عناب 5 دانہ۔ اصل السوس مقشر 5 ماشہ۔ زوفا خشک 3 ماشہ۔ انجیر زرد 3 دانہ۔ تخم خطمی 5 ماشہ۔ مویز منقیٰ تولہ۔ اسطوخودوس 3 ماشہ۔ گل گاؤزبان 3 ماشہ۔ تخم کتان 4 ماشہ۔ عودصلیب 3 ماشہ۔ رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو جوش دے کر چھان کر گلقند آفتابی 2 تولہ۔ شہد خالص 2 تولہ ملا کر پئیں۔ گیارہ روز تک منضج پلا کر بارھویں روز مسہل دی گئی۔ مسہل کا نسخہ یہ ہے گاؤزبان 5 ماشہ۔ عناب 5 دانہ۔ بادرنجبویہ 4 ماشہ۔ صعتر فارسی 3 ماشہ۔ عودصلیب نیم کوفتہ 4 ماشہ۔ اصل السوس مقشر 5 ماشہ۔ زوفا خشک 4 ماشہ۔ مویز منقیٰ تولہ۔ انجیر زرد 3 دانہ۔ تخم خطمی 5 ماشہ۔ اسطوخودوس 3 ماشہ۔ گل گاؤزبان 3 ماشہ۔ بسفائج 4 ماشہ۔ مکوہ خشک 4 ماشہ۔ قرطم نیم کوفتہ 6 ماشہ۔ سنامکی 9 ماشہ۔ گل سرخ 6 ماشہ۔ قنطوریون دقیق 4 ماشہ۔ برگ سداب 3 ماشہ۔ برگ پان پختہ 3 عدد۔ بلیلہ سیاہ نیم کوفتہ 4 ماشہ۔ بادیان 4 ماشہ۔ رات کو عرق مکوہ۔ مار میں بھگو کر کے صبح کو اتنا جوش دیں کہ نصف عرق رہ جائے، پھر مل کر چھان کر مغز فلوس 6 تولہ۔ ترنجبین اصیل 3 تولہ اضافہ کر کے دوبارہ صاف کر کے شیرہ مغز بادام شیریں 11 دانہ داخل کر کے پئیں۔ تبرید خمیرہ گاؤزبان 5 ماشہ دواء المسک معتدل 4 ماشہ دونوں کو ملا کر ذوق نقرہ 11 عدد کے ساتھ پہلے کھالیں۔ اوپر سے گاؤزبان 5 ماشہ۔ ریشہ خطمی 5 ماشہ۔ اصل السوس مقشر 4 ماشہ۔ زوفا خشک 3 ماشہ۔ پانی میں بھگو کر جوش دے کر صاف کر کے 2 تولہ مصری ملا کر پئیں۔ سولہویں روز مسہل مذکور یا اضافہ حب ایارج بعدہ تبرید مذکور۔ اٹھارہویں روز پھر تیسرا مسہل مذکور بدستور دیا گیا۔ تینوں مسہلوں میں 20,20 بار اجابتیں ہوئیں۔ مسہل کے بعد یہ معجون آپ نے تجویز فرمایا جس کے استعمال سے مریض بالکل صحت یاب ہوگیا۔

نسخہ معجون: آملہ مربیٰ 5 عدد ہلیلہ مربیٰ 5 عدد۔ غسل ہلیلہ مار۔ غسل آملہ۔ مار عرق بادرنجبویہ۔ مار میں جوش دے کر گاڑھا کر کے عسل خالص مار ڈال کر قوام کر کے پوست ہلیلہ زرد 3 تولہ۔ پوست ہلیلہ کابلی 3 تولہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ 3 تولہ کشنیز خشک 3 تولہ بادرنجبویہ 2 تولہ اسطوخودوس 2 تولہ۔ عودصلیب 2 تولہ۔ جدوار اصیل 6 ماشہ۔ باریک کر کے ہلیلہ جات کو روغن بادام شیریں میں چرب کر کے داخل قوام کر لیں۔ خوراک 3 ماشہ سے 6 ماشہ تک ہمراہ عرق گاؤزبان 7 تولہ۔

(42) (ی): ایک جوان آدمی کو تپ محرقہ ہوگیا۔ بخار اتنا سخت کہ مریض گرمی سے بے چین اور پریشان، ساتھ ساتھ درد سر بھی آپ نے یہ نسخہ

تجویز فرمایا۔گاؤزبان 5 ماشہ۔عناب 7 دانہ۔اصل السوس مقشر 4 ماشہ۔تخم پالک 4 ماشہ۔آلو بخارا 7 دانہ۔تمر ہندی تولہ۔گل نیلوفر 4 ماشہ۔ گل بنفشہ 6 ماشہ۔مویز منقیٰ تولہ خوبانی 4 دانہ رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو صاف کر کے شربت نیلوفر 3 تولہ ڈال کر پئیں۔ چھ سات دن یہ نسخہ پلایا گیا بفضلہ بہت کچھ فائدہ ہوا۔آٹھویں روز تخم کاسنی 6 ماشہ۔تخم خیارین 6 ماشہ۔شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں 6 ماشہ نسخہ مذکور میں بڑھایا گیا۔بارہویں دن مسہل کیلئے یہ نسخہ تجویز کیا گیا۔گاؤزبان 5 ماشہ۔عناب 5 دانہ۔آلو بخارا 7 دانہ۔تمر ہندی 1 تولہ۔گل نیلوفر 4 ماشہ۔گل بنفشہ 6 ماشہ۔مویز منقیٰ تولہ۔خوبانی 4 دانہ۔تخم خطمی 4 ماشہ۔خبازی 4 ماشہ۔تخم کاسنی 6 ماشہ۔تخم خیارین 6 ماشہ رات کو عرق نیلوفر۔7 تولہ عرق بید سادہ۔7 تولہ عرق کاسنی۔7 تولہ عرق گاؤزبان۔7 تولہ عرق مکوہ 10 تولہ میں تر کر کے صبح کے وقت چھان کر مغز فلوس 6 تولہ۔ ترنجبین اصیل 3 تولہ۔شیر خشت 3 تولہ۔خمیرہ بنفشہ 4 تولہ ملا کر دوبارہ صاف کر کے شیرہ مغز بادام شیریں 9 دانہ بڑھا کر پئیں چنانچہ اس مسہل سے دو اجابتیں ہوئیں اور مواد خوب نکلے۔تبرید گاؤزبان 5 ماشہ۔ریشہ خطمی 5 ماشہ۔بہدانہ ہ ماشہ عرق مذکور میں نکال کر شیرہ مغز کدوئے شیریں 6 ماشہ۔شیرہ تخم خیارین 5 ماشہ۔شربت نیلوفر 2 تولہ ڈال کر پئیں۔تین مسہل اس طرح سے دیئے گئے۔دست اچھی طرح سے آئے اور مواد فاسد خوب نکلے۔ بعدہٗ تین چار روز کو استعمال تبرید مذکور کیا گیا مگر بخار پورے طور سے نہ گیا۔اس لیے پھر آپ نے یہ نسخہ بخار کے دفعیہ کیلئے تجویز فرمایا۔تخم کاسنی 4 تولہ رات کو عرقیات مذکورہ میں بھگو کر صبح کو رنگریزوں کے دہنی کے طریقہ پر سات مرتبہ کاسنی مذکور کا پانی ٹپکا کر آب مکوہ سبز مروق 4 تولہ شربت بزوری خانہ ساز 2 تولہ ملا کر بااضافہ ست گلو 1 ماشہ۔طباشیر 1 ماشہ۔دانہ الائچی سفید 1 ماشہ۔خاکسی مدبر 2 ماشہ پئیں اور شام کیلئے یہ نسخہ تجویز فرمایا۔گلوئے تازہ 6 ماشہ کشنیز خشک 5 ماشہ۔صندل سفید 4 ماشہ۔خس خوشبو 4 ماشہ پانی میں بھگو کر مل کر صاف کر کے شربت بنفشہ 2 تولہ ڈال کر پئیں۔چند دنوں تک یہ نسخہ بھی استعمال کرایا گیا لیکن فائدہ نہ ہوا اور نہ حرارت کم ہوئی۔ناچار یہ قرص اور عرق شیر تیار کرانا پڑا۔

نسخہ قرص: کافور صندل سفید 2 ل۔رب السوس 2 ل۔تخم کاسنی 2 ل۔کتیرا 2 ل۔مغز تخم خیارین 2 ل۔مغز تخم کدوئے شیریں 2 ل۔طباشیر 2 ل۔مغز تخم ہرد 2 ل۔زہر مہرہ اصیل 2 ل۔ست گلو 2 ل باریک کر کے چھان کر پانی میں گوندھ کر قرص تیار کر لیں۔

نسخہ عرق شیر: شیر بز 3 مار۔ماء القرع 3 مار۔عرق کیوڑہ 1 مار۔ماء الخیار 2 مار آب تربوز 2 مار۔صندل سفید ہ مار۔گاؤزبان ہ مار۔مغز تخم کدوئے شیریں ہ مار۔خاکسی ہ مار۔اصل السوس مقشر 5 تولہ۔تخم کاسنی نیم کوفتہ ہ مار تخم خیارین نیم کوفتہ ہ مار دوائیوں کو پانی میں بھگو کر صبح کے وقت کدو کا پانی وغیرہ اضافہ کر کے بدستور عرق کشید کر لیں۔طباشیر 6 ماشہ۔صندل سفید 6 ماشہ۔باریک کر کے پوٹلی میں ڈال کر نیچہ میں اندھ دیں۔

نسخہ شربت بزوری: مکوہ خشک 1 تولہ۔تخم خیاریں نیم کوفتہ 1 تولہ۔تخم خربزہ تولہ۔ہنسراج تولہ۔تخم کاسنی نیم کوفتہ 1 تولہ۔بیخ کاسنی نیم کوفتہ تولہ۔خار خسک نیم کوفتہ 1 تولہ۔رات کو پانی میں بھگو کر صبح کے وقت جوش دے کر کے مصری ہ مار ڈال کر شربت بنا لیں۔

ترکیب استعمال: نسخہ جات مذکورہ:۔پہلے قرص خانہ ساز 4 ماشہ باریک کر کے شربت بنفشہ تولہ ملا کر پی جائیں۔اوپر سے عرق خانہ ساز 7 تولہ میں شربت بزوری 2 تولہ ڈال کر پئیں۔21 دن تک اس ترکیب سے تدبیر کی گئی۔خدا کے فضل و کرم سے مریض بالکل اچھا ہو گیا اور حرارت جاتی رہے۔

اقوال: قول بقراط۔یالعرض فی ابدان المستسعی من القروح لیس یسھل یرئد (2) قال جالینوس الحمی مع الاستسقا بمنزلۃ واف الجنب مع نفث الدم لانھا متضاد وان لان نفث الدم محتاج الی ما یجس من الاخلاط و ذات الجنب یحتاج الی مایخرجھا.

(3) و ینبغی ان ینظر الی المینز ما یشرب وما یخرج من البول فان کان البو لاقل فاحذر من الاستسقاء قال

صاحب التذکرہ هد کلام صحیح دکن بعد اعتبار باقی الفضلات خصوصاً العرق

(4) قال الشیخ وما کان من العمیضة سببه من فساد طعام واحد فهو اسلم مما یکون درسبب تواتر فساد بعد فساد.

(5) قال الحذاق ان ماء الورده عدیل له فی علل المعدة و فساد هضمدد خصوصاً اذاکان مسخناً فانه یحفظ القلب والدماغ والکبا والمحدة عن الکیفیه الردیة السمیة التی للغذاء الفساد.

(6) شیخ الرنیس درنفث الدم گفته والذی من الصار لیس فیه من الخرف ما فی الذی فی الریه فان الذی من الصدر ببرسریعاً وان لم یبر لم یکن له غائلة قروح الرید. ولیس کل نفث الدم مخوف بل ما کان لا یجتبس اذ کان مع حمی.

ترجمہ:۔(1) بقراط کا قول ہے کہ استقاء والے کے بدن پر زخم نکل آئیں تو اس کا اچھا ہونا آسان نہیں۔

(2) جالینوس کا قول ہے کہ استقاء کے ساتھ بخار ہوایسے ہی (خراب) ہے جیسے ذات الجنب کے ساتھ منہ سے خون آنا۔ کیونکہ ذات الجنب اور بعث الدم کا علاج بالکل ایک دوسرے کے مضاد ہے۔ اس لیے کہ نفث الدم (منہ سے خون آنے) میں اخلاط کے جبس اور روکنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ بخلاف ذات الجنب کے کہ اس میں اخلاط کے احراج (نکالنے) کی حاجت ہوتی ہے۔

(3) انسان رات دن میں جس قدر پانی پیتا ہے اور جس قدر پیشاب کرتا ہے دونوں کی زیادتی و کمی کو دیکھنا چاہیے۔ اگر جتنا پانی پیا ہے اس سے کم و بیش ہو تو استقاء کا خوف ہے۔ صاحب التذکرہ کہتے ہیں کہ یہ قول اگرچہ صحیح ہ لیکن باقی کے باقی فضلات خصوصاً پسینہ وغیرہ کا بھی لحاظ کر لینا چاہیے۔

(4) شیخ کا مقولہ ہے کہ جو ہیضہ ایک ہی کھانے کے فساد سے پیدا ہو۔ وہ (باعتبار علاج کے) اچھا ہے۔ (اور مادہ خوف کی بات نہیں) اس ہیضہ کے اعتبار سے جو غذائیں چندور چدفساد متوات ہونے سے پیدا ہو۔

(5) حذاق اطباء کا قول ہے کہ معدہ کی بیماری اور فساد ہضم میں گلاب کے برابر کوئی نہیں۔ خصوصاً جبکہ گلاب گرم کر لیا گیا ہو۔ کیونکہ غذائے فاسد میں جو کیفیت ردیہ سمیہ ہوا کرتی ہے۔ اس سے قلب اور دماغ اور جگر اور معدہ کی گلاب خوب حفاظت کرتا ہے اس لیے معدہ کی بیماریوں میں گلاب سے غافل نہ رہنا چاہیے۔

(6) شیخ الرئیس نے نفث الدم کی بحث میں لکھا ہے کہ سینہ سے خون آنے میں اتنا خوف نہیں جس قدر کہ پھیپھڑے سے آنے میں۔ کیونکہ اولاً تو جو خون سینہ سے آتا ہے جلدی اچھا ہو جایا کرتا ہے اور اگر اچھا نہ بھی ہو تو اس میں اتنا نقصان اور خوف نہیں جتنا کہ روح لریہ میں۔ اور ہاں ہر ایک نفث الدم میں ڈرنا بھی چاہیے۔ البتہ (اگر علاج کرنے سے خون بند نہ ہو یا ساتھ ساتھ اس کے بخار بھی ہو۔ تو ضرور ڈر کی بات ہے۔

آپ کے مجربات

(182) (**الف**) **معجون جو تمام اقسام درد سر بارد اور تنقیہ دماغ اور تقویت حواس**: نشاط افزا نافع معدہ کے لیے مجرب ہے۔

انیسون 7 درم۔ گلسرخ 7 درم۔ گل بنفشہ 7 درم۔ عود ہندی 5 درم۔ صبر زرد 4 درم۔ کبابہ خنداں 4 درم۔ مرکی 3 درم۔ زعفران خالص 3 درم۔ حلتیت 3 درم غاریقون سفید 4 درم۔

پہلے صبر زرد مرکی حلتیت کو سرکہ میں حل کر کے دوسری دواؤں کو خشک باریک کر کے سب کو یکجا ملا کر سہ چند شہد میں بدستور

معروف معجون تیار کرلیں۔ مقدار خوراک اشقال سے 4 درم تک امراض حارہ میں دودھ یا عرق گلاب کے ساتھ کھائیں۔

(183) **(ب) روغن تسکین**: درد گوش و گرانی سمع وطنین و دوی وقرحہ گوش وقتل کرم گوش کے لیے مجرب اور بارہا تجربہ کیا ہوا۔

افسنتین رومی تولہ۔ زرد چوب تولہ۔ لہسن مقشر 2 تولہ۔ قسط تلخ 2 تولہ۔ مغز بادام تلخ 2 تولہ۔ نانخواہ 6 ماشہ۔ زنجبیل 6 ماشہ۔ اصل السوس 7 ماشہ۔ حلتیت 3 ماشہ۔ بورہ ارمنی 3 ماشہ۔ شحم حنظل 3 ماشہ۔ عاقرقرحا 3 ماشہ۔ پیاز سفید 2 عدد۔ دواؤں کو کوٹ کر رات کو گائے کے پتہ میں تر کر کے رکھیں اور صبح کے وقت آب برگ سداب 2 تولہ۔ آب برگ مرد 2 تولہ۔ آب برگ کریلہ سبز 2 تولہ۔ آب ترب 2 تولہ۔ آب برگ سکھداس 2 تولہ۔ شراب تیز وتند 5 تولہ۔ روغن کنجد، ما ملا کر نرم آگ پر اتنا جوش دیں کہ سب پانی جل جائے اور تیل رہ جائے۔ پھر اوپر دوائیں جو پتہ میں تر کی گئی ہیں۔ اس تیل میں ملا کر آگ پر جلا کر نیچے اتار کر صاف کر کے شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ ضرورت کے وقت تین چار قطرہ نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔

(184) **(ج) دواسبل**: ضعف بصر دموتیابند نزول الماء۔ آنکھ سے آنسو دار پانی بہنے۔ ناخنہ جرب العین اور دوسری تمام امراض چشم کے لیے مجرب اور بارہا کی آزمودہ اور بے خطا۔

آب ادرک 6 درم۔ عسل خالص 6 درم۔ آب پیاز 6 درم۔ عصارہ گل لالہ 5 درم۔ زیرہ سیاہ 4 درم۔ رسوت 2 درم انزروت 3 درم۔ حلتیت 2 درم۔ سماق 9 درم۔ صبر زرد 9 درم۔ خشک دواؤں کو باریک کر کے سب دواؤں کے ساتھ ملا کر قلعی شدہ مسی برتن میں ڈال کر نرم آگ پر رکھ کر گاڑھا کر کے آخر جوش میں افیون 1 درم اضافہ کر کے ٹھنڈا ہونے کے بعد شیشہ کے برتن میں حفاظت سے رکھیں اور سلائی سے تل کے برابر آنکھ میں لگائیں۔

(185) **(د) دوا بلغمی کھانسی اور دمہ کے لیے مجرب اور معمول**: صبر سقوطری 1 تولہ۔ پہلے کڑچھ (کڑچھل) آہنی آگ پر رکھ کر گرم کر کے لال کرلیں۔ بعد ازاں صبر مذکور کو باریک کر کے اس میں ڈال دیں کہ دھواں دینے لگے۔ جب دھواں موقوف ہو جائے۔ نیچے اتار کر رکھیں اور ایک سرخ کے برابر چندروز تک پانی میں کھائیں اور کبھی اس ترکیب میں ست لوبان ایک دو چاول کے برابر شامل کر کے کھلانے سے نفع بہت جلد اور زیادہ ہوتا ہے۔

(186) **(ہ) دوا رافع قبض مفتح**: سدہ درد سر کہنہ مرگی نوازل قدیمہ پرانی کھانسی پرانے بخار بلغمی سوداوی بخار۔ درد گردہ پیٹھ کی درد۔ عرق النساء گٹھیا۔ فالج۔ استسقاء۔ یرقان اور تمام دوسرے امراض دماغی اور اعصابی کے لیے مجرب اور بے ضرر ہے۔

جلاپا 5 تولہ۔ مصری 5 تولہ کوٹ چھان کر ملا کر رکھیں۔ مقدار خوراک 3 ماشہ یا 4 ماشہ ہمراہ عرق بادیان نیم گرم 10 تولہ۔

(187) **(ہ) سنون برائے درد دندان مجرب**: سپاری چھالیہ سوختہ 2 عدد پھٹکری بریان 1 ماشہ۔ نیلا تھوتھا بریان 2 رتی مرچ سیاہ 1 عدد۔ الائچی خورد 4 عدد۔ الائچی کلاں 1 عدد ترنجبیل 1 ماشہ۔ کتھہ پاپڑیہ 3 ماشہ۔ نمک لاہوری 4 ماشہ۔ نمک سیاہ 4 ماشہ کوٹ چھان کر رکھیں اور صبح وشام منجن لگائیں۔ بعد اس کے پان کھائیں۔

(188) **(ز) حب برائے اسہال سبز اطفال کیلئے مجرب ہے**: گل رداس 24 ماشہ۔ گل کریلہ 24 ماشہ۔ توتیا سبز 1 ماشہ۔ مغز کرنجوہ 9 ماشہ۔ کوٹ چھان کر آب ادرک میں کھرل کر کے گولی دانہ موٹھ کے برابر بنا رکھیں اور 1 گولی ماں کے دودھ میں گھس کر بچہ کو پلائیں۔

(189) **(ح) حب بنا بردفع برص مجرب**: پانچی 10 تولہ لے کر جوان گائے جس نے بچہ نہ جنا ہو اس کے پیشاب میں 21 دن تک تر کر کے اوپر چھلکا الگ کرلیں۔ ازاں بعد پانچی مذکور 5 تولہ۔ گل منڈی 2 تولہ سمندر سوکھ 2 تولہ۔ اجمود 2 تولہ۔ انیسون 9 ماشہ۔ بادیان تولہ برگ شاہترہ 2 تولہ۔ پوست درخت بکائن 2 تولہ۔ مصطگی رومی 9 ماشہ۔ افسنتین تولہ۔ پوست ہلیلہ کابلی 2 تولہ۔ پوست

ہلیلہ 2 تولہ۔ آملہ خشک مقشر 2 تولہ۔ پوست بیخ انجیر دشتی 2 تولہ۔ پوست درخت نیب نیل کنٹھی تولہ۔ برم ڈنڈی تولہ افتیمون تولہ۔ بسفائج تولہ۔ پوست بیخ کبر تولہ۔ اسطوخودوس تولہ۔ گل سرخ 2 تولہ۔ ریوند چینی تولہ۔ ساذج ہندی 9 ماشہ۔ پوست شطرج ہند تولہ نارمشک 2 تولہ۔ سنا مکی 10 تولہ۔ تربد سفید مجوف تولہ۔ مغز تخم قرطم تولہ۔ چوب کیوڑہ 6 تولہ۔ سعد کوفی تولہ۔ گل معصفر تولہ تمام دواؤں کر کوٹ چھان کرچوب کھیر کے جوشاندہ میں جس کا رنگ لال ہوتا ہے۔ خمیر کر کے گولیاں کنار سرائی کے برابر بنالیں۔ چالیس دن تک دو گولی یا تین گولی پانی کے ساتھ کھلائیں اور تمام چیزوں سے پرہیز صرف نان نخود مرغن یا نان یا گوشت بز مرغ دوراج وبٹیر دنوہ وکیک وتہیو مرغن۔

(190) (ط) **رنجک ہاضم طعام ومشتہی:** دافع قے دتہوع صفراوی وہیضہ کوازبس نافع نمک سیاہ 2 تولہ نمک لاہوری 20 تولہ نمک سانبھر 20 تولہ نمک کچلون 40 تولہ عرق لیموں کاغذی 100 عدد میں تر کر کے صبح کے وقت جوش دیں جب قوام گاڑھا ہو جائے۔ عود غرق تولہ فلفل سیاہ تولہ فلفل سفید تولہ سہاگہ بریان تولہ تولہ زنجبیل تولہ تالیسفر تولہ تیز پات تولہ نانخواہ تولہ پوست ہلیہ کابلی تولہ ہلیلہ سیاہ تولہ جواکھار تولہ قرنفل تولہ ہینگ بریان تولہ چوک ترش تولہ کوٹ چھان کر ملالیں۔ خوراک 1 ماشہ تا 2 ماشہ۔

(191) (ی) **عرق قندی برائے برص از بس مجرب:** زرد چوب نیم کوفتہ 1 مار۔ پوست درخت نیب 1 مار قند سیاہ کہنہ 1 ماہ بغیر پانی کے خم میں ڈال کر گل حکمت کر کے گھوڑے کی لید میں دو ہفتہ تک دفن کریں۔ بعدہ 9 سیر پانی ڈال کر بطریق مشہور عرق کھینچ لیں اور آدھ پاؤ سے لے کر ایک پاؤ تک پئیں اور اگر اس عرق کے ساتھ حب مذکورہ بالا کا بھی استعمال کریں۔ تو جلد تر فائدہ ہوتا ہے۔ غذا نان نخود مرغن بے نمک۔

(192) (ک) **سرمہ ہر ایک اقسام تپ کے لیے بالخاصہ مجرب ہے:** خردل 3 ماشہ۔ مرچ سیاہ 3 ماشہ۔ پیپل 3 ماشہ۔ نمک سیندھا 3 ماشہ حلتیت 3 ماشہ۔ باریک کر کے آدمی کے پیشاب میں گلوی بنالیں اور پانی سے گھس کر آنکھ میں لگائیں۔

(193) (ل) **دیگر برائے تپ:** مغز تخم نیب۔ زیرہ سفید۔ پیپل کریمہ کے پانی میں 21 پٹ دے کر خشک کر کے حفاظت سے رکھیں اور آنکھ میں لگائیں۔

(194) (ی) **دیگر حب اسہال سبز اطفال کے لیے مجرب ہے:** برگ نیب 4 ماشہ۔ برگ بکائن 4 ماشہ۔ برگ حنا 4 ماشہ۔ برگ چاک سو 4 ماشہ۔ پیس کر ماش کے برابر گولیاں بنالیں اور ایک دو گولیاں کھلائیں۔

(195) (ن) **حب کلافی شکم و استسقائے زقی وطبلی:** کے لیے مجرب اور صلاحیت شکم وضعف جگر وورم کے لیے بے حد مفید۔

پھٹکری 6 ماشہ زیرہ سیاہ 14 ماشہ قند سیاہ 28 ماشہ کوٹ چھان کر گولیاں بنالیں۔ 9 ماشہ سے لے کر 1 تولہ تک سات روز کھلائیں۔

(196) (س) **حب جو درد پشت و ریاح افرسہ:** کے لیے مجرب معمول ہے۔ تخم کرفس 14 ماشہ فلفلموبیہ 14 ماشہ۔ ظفل 14 ماشہ۔ دار فلفل 14 ماشہ۔ بادیان 14 ماشہ۔ نمک طعام 14 ماشہ۔ شیطرج ہندی 14 ماشہ۔ بدھارا 2 تولہ 11 ماشہ۔ زنجبیل 4 تولہ 8 ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد 1 ماشہ۔ تربد سفید مجوف 1 ماشہ کوٹ چھان کر قند سیاہ کے قوام میں گوندھ کر 30 عدد گولیاں اخروٹ کے برابر بنالیں اور ایک گولی روزانہ آب گرم کے ساتھ کھائیں۔

(197) (ع) **آشوب چشم و درد و پھولہ دجالہ و ناخنہ و دیگر امراض چشم:** کے لیے مجرب ہے۔

نبات سفید 20 ماشہ توتیا سبز 3 ماشہ افیون 3 ماشہ۔ رسوت 30 ماشہ۔ سب دواؤں کو کانسی کے کٹورہ میں گھس کر آگ پر رکھیں کہ دوائیں پگھل جائیں۔ بعدہ نیچے اتار کر صاف کر کے پھر آگ پر رکھ کر قوام گاڑھا کر کے حفاظت سے رکھیں اور چار دب کی سیکھ کے برابر آنکھ میں لگائیں۔

(198) **(ف) فتیلہ پیشاب کھولنے کے لیے مجرب ھے:** پُشمال کنجشک۔ کافور فلفل گرد برابر لے کر پیس کر فتیلہ اس میں لت کر کے سوراخ ذکر میں رکھیں۔

(199) **(ص) طلاء برائے قوت باہ مجرب:** کباب چینی تولہ۔ ریوند چینی تولہ۔ دارچینی تولہ۔ چوب چینی تولہ۔ عاقرقرحا تولہ الائچی خورد تولہ۔ قرنفل تولہ۔ بسباسہ تولہ۔ جوزالقی تولہ۔ کاپھل تولہ۔ سیماب 3 تولہ 6 ماشہ۔ اول سیماب رادر درد بول خرکہ سفید یاشد ایک پاس کھرل سازند بعدہ دیگر اجزاء کوفتہ پختہ بیامیزند چہار گھڑی کھرل ساختہ گہبدا ارند و بر برگ پان نہادہ وحشفہ گزاشتہ نہند و بالائے آں پٹی بافتہ پیچیدو بے ضرورت حرکت نکنند وقدرت حق مشاہدہ نمایند۔

(200) **(ق) برائے قوت باہ مجرب:** یک عدد مرغ جوان کہ جفتی نکردہ باشد در کھانچہ بند نمایند ونگہدارند و ہر روز گوشت سانڈہ سائیدہ نخورانند و دیگر ہیچ چیز نخورانند وفتیکہ تمام پروبال بریزند از گرمی و تشنگی خبر دارند کہ نمیرد و بعدہ ذبح کنند و گوشت او گیرند در روغن زرد نیم سیر بریان سازند۔ چول قریب سوفتن رسد فرد آوردہ در ہاون بکو بند و قرنفل۔ جوز بوا۔ عاقرقرحا۔ دارچینی۔ بسباسہ تخم اونٹنگن بہوپھلی۔ ستاور موصلی سیاہ وسفید اسگند ناگوری۔ مغز تخم کونچ۔ موچرس۔ زنجبیل۔ دار فلفل سلیخہ۔ ساذج ہندی۔ زیرہ سیاہ ہر ایک دو نیم درم کوفتہ بیختہ در گوشت مذکور آمیختہ چنداں بکو بند کہ یک ذات شود بعدہ حبوب بمقدار سپاری بستہ نگہدارند ہر روز یک حب بوقت شام ہنگام خواب باشیر گاؤ پاؤ تنک یک پھلہ یا سہ ہفتہ بخورند پرہیز از اشیائے مضرہ ملحوظ دارند۔

(201) **(ر) روغن برائے سوزاک کھنہ و قروح مجاری بول مجرب:** لوبان کوڑیہ۔ مابہروزہ۔ مادسنبل چینی، مار اصل السوس مقشرہ، مار طباشیرہ، مار دال سفید ماہ دم الاخوین 4 تولہ۔ دانہ الائچی خوردہ مار سوائے بہروزہ کے جملہ ادویہ کو نیم کوب کر کے اور بہروزہ کو دستہ سے انہی دواؤں کے ساتھ خوب مخلوط کر کے شیشی آتشی میں رکھ کر روغن کشید کرلیں اور ترکیب استعمال یہ ہے۔

دانہ الائچی خورد 1 ماشہ۔ ہنسلوچن 1 ماشہ ست گلو 1 ماشہ۔ ست سلاجیت 1 ماشہ۔ باریک کر کے پہلے کھائیں اوپر سے شربت بزوری کا کنجی 3 تولہ میں پانچ چھ قطرہ یا اس سے کچھ زائد روغن ڈال کر پئیں۔

(202) **(ش) کحل اکثر امراض چشم:** وتقویت بصر کے لیے مجرب ہے۔

سرمہ سیاہ 5 تولہ ہاون میں باریک کر کے چند بار پانی میں دھوئیں۔ پھر ایک ہفتہ تک بارش کے پانی میں گھسیں، بعدہ اسی طرح سنگ بصری 3 تولہ اقلیمائے ذہبی 2 تولہ اقلیمائے فضی 2 تولہ مارقشیشائے ذہبی 1 تولہ۔ مارقشیشائے فضی 1 تولہ کو باریک کر کے گھسیں۔ بعدازاں سرمہ سیاہ مغسول سحوق 2 تولہ۔ سنگ بصری مغسول سحوق 10 ماشہ۔ مروارید ناسفتہ 3 ماشہ۔ بسد احمر 3 ماشہ ساذج ہندی 1 ماشہ کافور 4 سرخ مشک خالص 2 سرخ۔ زعفران 1 ماشہ پہلے تمام دواؤں کو علیحدہ علیحدہ ہلیلہ جات کے پانی میں کھرل کریں۔ پھر سب کو یکجا کر کے غبار کی طرح باریک کرلیں اور آنکھ مین لگائیں۔

ابوالشفا حکیم محمد شمس الحسن صاحب

ولدیت: جناب حکیم مولوی محمد ضیاء الحسن صاحب مرحوم۔ سکونت: گیا۔ پیدائش: 1301ھ۔ وطن: سہسوان ضلع بدیواں (ممالک متحدہ)

آپ کے والد جناب حکیم مولوی محمد ضیاء الحسن صاحب مرحوم گیاہ کے سربرآوردہ اور فاضل طبیب تھے۔ جن پر صوبہ بہار ہمیشہ ناز کرے گا۔ آپ تیرہ (13) اولادیں ضائع ہونے کے بعد 1883ء میں بمقام گیاہ پیدا ہوئے۔ نازونعم سے پرورش پانے کے باوجود تعلیم وتربیت میں کوشش بلیغ کی گئی۔ مبداء فیاض نے طبع سلیم وذہن رسا بدرجہ اتم ودیعت فرمایا تھا۔ جس کا بہترین نتیجہ یہ ہوا کہ دس برس کی

قلیل عمر میں شرح جامی۔ شرح وقایہ میبذی۔ قطبی مع میر وغیرہ مبادیات جناب مولانا حاجی حکیم محمد عبدالغفار صاحب مہتمم مدرسہ اسلامیہ گیا سے بالاستیعاب ختم فرمائیں۔ اور نورالانوار شرح مسلم شروع کرنے کے ساتھ ہی تحصیل طب کا بھی شوق ہوا چنانچہ اپنے والد ماجد صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے قانونچہ وموجز القانون کے سبق شروع کر دیئے۔ تین برس میں طب کی درسی کتابیں نہایت استحضار کے ساتھ ختم کیں اور باقاعدہ مطب میں بیٹھ کر طب عملی کی مشق شروع کی۔ دو برس میں ضروریات مطب سے فارغ ہو کر اپنے والد ماجد صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے سند علم طب حاصل کی اور تکمیل معقول وادب کے شوق میں دہلی تشریف لے گئے۔ مشیت ایزدی یہ ہوئی کہ جناب حکیم محمد ضیاء الحسن صاحب علیہ الرحمۃ بغرض علاج کنور محمد غفور علی خاں صاحب مرحوم مغفور دان پور ضلع بلند شہر تشریف لے گئے اور چھ ماہ کے بعد بعارضہ تپ محرقہ آٹھ دن علیل رہ کر نویں روز وفات پائی۔ آپ کی ہمت اور استقلال کی پہلی آزمائش جو ممتحن حقیقی کی طرف سے لی گئی۔ مگر الحمد للہ کہ دل ودماغ میں ہمت وشوق کا وہی عالم رہا۔ چنانچہ حاذق الزمان حکیم محمد واصل خاں صاحب مرحوم مغفور کے حسب ارشاد مدرسہ طبیہ دہلی کی جماعت دوم میں داخل ہونے کا قصد فرمایا لیکن جماعت سوم کے فاضل مدرس جناب   حکیم مولوی محمد عبدالرحمٰن صاحب (جو آج کل غالباً جماعت دوم کے مدرس ہیں) کا اصول درس اس قدر پسند ہوا کہ جماعت سوم میں داخل ہوئے۔ قضاء الٰہی کہ ساتویں مہینے حکیم محمد واصل خاں صاحب مرحوم ومغفور   واصل بحق سے اور مدرسہ طبیہ کا انتظام منتشر ہونے لگا۔ مجبوراً جناب حکیم محمد قاسم علی خاں صاحب دہلوی کے مطب میں بیٹھے لیکن درس وتدریس کا سلسلہ نہ ہونے کے سبب سے عالی جناب شفاء الملک حکیم محمد رضی الدین احمد خان صاب بہادر دہلوی کی ملازمت حاصل فرمائی اور کامل دو سال باقاعدہ اور ترسانی شرح اسباب ہر دو جلد حمیات قانون وکلیات قانون (مکرر) پڑھ کر بالالتزام مطب میں بیٹھے اور بلا مبالغہ کم از کم تین سو مریضوں کو روزانہ دیکھنے ان کے نسخے لکھنے اور حالات دریافت کرنے کا موقع ملتا رہا۔ بعد ازاں   گیا واپس آنے کا قصد فرمایا اور شفاء الملک صاحب سے طالب سند ہوئے۔ جناب ممدوح نے ایک برس تک اور حاضر خدمت رہنے کی شرط فرمائی۔ جس کا پورا ہونا چند ذاتی امور کے سبب سے بہت مشکل تھا۔ لہٰذا وطن واپس تشریف لائے اور اپنی والدہ محترمہ سے اجازت لے کر 1904ء میں گیاہ تشریف لا کر اپنے والد ماجد حضرت حکیم مولوی محمد ضیاء الحسن رحمۃ اللہ علیہ کی جگہ مطب شروع کیا۔ رفتار زمانہ یہی ہے کہ اہل غرض سمجھ کر کوئی پاس نہیں آتا اور یار اغیار   ہو جاتے ہیں۔ آپ بھی اس کلیہ سے محفوظ نہ رہے اور ابتدائے مطب میں اہل شہر نے حاجت مند طبیب سمجھ کر کچھ التفات نہ کیا اور مثل مشہور ہے کہ سونا جائیے کسے اور آدمی جانیے بسے۔ چھ ماہ کے قیام میں اطبائے گیا سے معرکے شروع ہو گئے۔ آپ اپنی خداداد قابلیت اور ذہانت کے سبب سر برآوردہ   ودیرینہ اطباء سے بھی گوئے سبقت لے گئے۔ اس وقت گیا میں نہایت کامیابی سے مطب کر رہے ہیں۔

حکایات: (43) **(الف)** آپ کی عمر سات برس کی تھی۔ آپ پختہ اینٹ چھت پر گھس کر اس کی سرخی کاغذ کی پڑیہ میں باندھ کر کھیل رہے تھے کہ ایک ضعیفہ مریضہ آئی۔ اس نے کہا کہ بیٹا مجھے ایک ماہ سے خونی پیچش ہے۔ حکیم صاحب سے حالت کہہ کر دوا لاؤ۔ آپ نے دروازے سے واپس آ کر وہی پڑیاں اس کے حوالے کیں کہ نیم گرم پانی کے ساتھ صبح وشام کھالینا۔ اس ضعیفہ نے ایسا ہی کیا۔ اور قدرت الٰہی سے پیچش وخون موقوف ہو گئی۔

(44) **(ب)** سلطان اودھ نواب واجد علی صاحب فردوس آرامگاہ کے خاندان سے شہزادہ بڑے آغا صاحب گیا کے مشہور رئیس تھے۔ ان کے پوتا پیدا ہوا۔   ابوالشفاء صاحب   کی عمر آٹھ برس کی تھی اور شہزادہ ممدوح کے بڑے پوتے کے ساتھ ان کے گھر کھیل رہے تھے کہ دفعتہً گھر میں کہرام مچ گیا اور دایہ مضطرب الحال آئی کہ بچہ کے ہاتھ پاؤں ٹھنڈے اور سخت ہو گئے۔ آنکھیں پتھرا گئیں اور منہ سے کف جاری ہے۔ حکیم صاحب کو جلد بلایئے۔ جب تک حکیم صاحب تشریف لائیں۔ ابوالشفاء صاحب نے گل صد برگ (گیندے کے پھول) پان میں پیس کر نبات سفید مل کر بچہ کو پلانا شروع کیا۔ گھر والوں نے اضطراب کے   سبب سے خیال نہ کیا کہ کیا ہو رہا ہے۔ دو تین قطرے

حلق سے فرو ہوئے ہونگے کہ بچہ نے آنکھیں کھول دیں اور سب ردی علامتیں جاتی رہیں۔ حکمی صاحب تشریف لائے تو بچہ کو اچھا پایا اور دوا کی ضرورت نہ رہی۔

(45) (ج) 1904ء گیا کے لیے نمونہ قیامت تھا۔ طاعون نے ہزاروں گھر بے چراغ اور سینکڑوں خاندان برباد کر رکھے تھے۔ عین اسی زمانہ میں آپ نے مطب شروع کیا اور مریضان طاعون کا علاج نہایت محنت و جانفشانی سے کرنے لگے۔ مختلف اقسام کی متعدد دوائیں۔ گولیاں۔ سفوف۔ عرق۔ شربت ضماد وغیرہ استعمال کرائے لیکن حسب دلخواہ کامیابی کے لیے ہنوز روز اول تھا۔ حسن اتفاق یہ کہ اسی زمانہ میں ایک رئیس شہر کے لیے ماء اللحم انگوری دو آتشہ کافی احتیاط سے تیار ہوا۔ اس کی دو سیاہ بوتلیں بھر کر عطار نے پوشیدہ طور سے عرق گاؤ زبان کی بوتلوں کے ساتھ رکھ دیں کہ موقع دیکھ کر لے جائیں گے۔ عطار صاحب بازار تشریف لے گئے اور ایک غریب بوڑھا مسمی رام بھجن نہایت پریشان حاصل آیا کہ جوان لڑکی 10 دن سے مبتلائے طاعون ہے اور پانچ دن سے قطعی حواس نہیں۔ کوئی مجرب دوا دیجئے۔ ابوالشفاء صاحب نے فرمایا کہ بغیر دیکھے ہوئے علاج مناسب نہیں۔ اس نے کہا کہ میں غریب ہوں۔ شام تک سواری کا بندوبست کر کے دکھا سکوں گا۔ اس وقت کوئی عرق پیاس روکنے کے لیے دلوا دیجئے۔ حکیم صاحب نے محرر رجسٹر (وہ منشی جو مریض کے نام و دوا کی تفصیل لکھنے پر مقرر ہے) سے کہا کہ ایک بوتل عرق گاؤ زبان کی دے دو۔ محرر نے عرق گاؤ زبان کی بوتلوں میں سے ایک اٹھا کر دے دی۔ اتفاقاً وہی عرق ماء اللحم انگوری کی بوتل تھی۔ جو عطار نے پوشیدہ طور سے رکھ دی تھی۔ مختصر یہ کہ وہ عرق شام تک پانی کی جگہ پلایا گیا اور لڑکی کو بخوبی حواس ہو گئے۔ بخار خفیف رہ گیا اور ضعف کم ہو گیا۔ رام بھجن نے اس دن بلانے کی ضرورت نہ سمجھی۔ دوسرے دن حکیم صاحب کو لے گیا تو لڑکی کو قطعی بخار نہ تھا اور ضعف بھی برائے نام رہ گیا تھا۔ یہ عقدہ بھی کھل گیا کہ اس ترکیب سے بجائے عرق گاؤ زبان کے ماء اللحم پلا دیا گیا۔ حکیم صاحب نے دوسری بوتل بھی عرق ماء اللحم کی بدستور استعمال کرائی اور وہ مریضہ اس دن سے بالکل سندرت ہے۔ یہ خداداد تجربہ تھا جس کی بنا پر حکیم صاحب نے ایک بار در طب ماء اللحم تیار کرایا۔ جس میں لحوم۔ مفرحات۔ تریاقات۔ فواکہات بارد وغیرہ مناسب دوائیں بڑھا کر مریضان طاعون کو استعمال کرائیں۔ اس عرق سے ایسے مایوس مریضوں کو صحت کامل حاصل ہوئی کہ عقل کام نہیں کرتی۔ نسخہ مجربات کی تحت میں درج ہے۔

(46) (د) 1910ء میں عمر دراز صاحب پیش کار کا لڑکا تپ محرقہ میں مبتلاء ہوا۔ معالج مجبور ہو گئے اور حکم لگا دیا کہ لڑکا رات بھر کا مہمان ہے۔ تب آپ بلائے گئے اور حسب ذیل معالجہ کیا۔ تین روز میں شفا ہو گئی۔ اول روز طباشیر 1 ماشہ۔ دانہ الائچی خورد 1 ماشہ۔ ست گلو خانہ ساز 1 ماشہ پیس کر کھلایا۔ ازاں بعد عرق گاؤ زبان 3 تولہ عرق عنب الثعلب 2 تولہ شربت بزوری 1 تولہ اضافہ کر کے پلایا۔ یہ ترکیب صبح و شام کی گئی۔ بعد مغرب ضعف اضطراب پیاس کی شدت ہوئی اور ہاتھوں کے ناخن سیاہ ہونے لگے۔ اول بائیں ہاتھ کے ناخن نیلے ہو گئے اور حالت نہایت ابتر ہو گئی۔ اس وقت عرق شاہترہ 1 تولہ۔ عرق منڈی 1 تولہ۔ عرق گاؤ زبان 4 تولہ۔ عرق کیوڑہ 2 تولہ۔ عرق بید مشک 2 تولہ ملا کر شربت لیموں شیریں 2 تولہ۔ اضافہ کر کے مروارید محلول یعنی مسحوق بگلاب فی خوراک ایک چاول کے حساب سے ہر نصف گھنٹہ کے بعد ایک ایک تولہ دیا گیا۔ صبح تک حالت بہت کچھ درست ہو گئی مگر صبح کو جب مریض کو جا کر دیکھا تو نہایت لاغر پایا۔ مردوں کی جیتی تصویر تھا۔ تیمارداروں نے بیان کیا کہ 12 بجے رات سے کھانسی زیادہ ہو گئی ہے۔ آپ نے شربت لیموں اور عرق شاہترہ کے بجائے نسخہ میں عرق عنب الثعلب اور شربت ابریشم اضافہ کیا چونکہ ورم جگر بھی موجود تھا لہٰذا غذا میں آش جو ولایتی تجویز کیا۔ جو پانی میں پکایا گیا تھا لیکن بقدر قلیل اور بار بار دیا جاتا تھا۔ پیاس کے واسطے آب طلا تاب تجویز کیا۔ دوسرے روز خفیف ضعف بخار کچھ زیادہ اور کھانسی اور درد شکم اور قبض کی شکایت تھی۔ پیٹ دیکھنے سے معلوم ہوا کہ طحال بڑھ رہی ہے۔ آپ نے نسخہ ذیل تجویز کیا۔ گل بنفشہ 1 تولہ۔ برگ گاؤ زبان 1 تولہ۔ گل نیلوفر 1 تولہ۔ بادیان 1 تولہ۔ مکوہ خشک 1 تولہ۔ مویز منقی 5 دانہ۔ گل کر 1 تولہ۔ گل غافث 1 تولہ۔ بادرد 1 تولہ۔ تخم

صبح مل کر صاف کر کے شربت بزوری معتدل
خیارین نیم کوفتہ تولہ۔ تخم کثوت 1 تولہ۔ (پارچہ بستہ) رات بھر عرق مکوہ 1 مار میں ترک کر کے

تولہ ملا کر پلائیں۔

لعاب تخم خطمی 2 تولہ لعاب اسبغول 3 تولہ۔ لعاب تخم کتان 3 تولہ پانی میں لعاب نکال
نسخہ قیروطی برائے ورم جگر:
کر صاف کر کے روغن گل ، مار ملا کر آگ پر رکھیں۔ جب پانی جل کر صرف روغن رہ جائے چربی گردہ بز تولہ موم سفید تولہ ملا کر پگھلائیں
اور آگ سے اتار کر گل خطمی 3 ماشہ۔ گل بابونہ ماشہ ماخونہ 1 ماشہ۔ گل سرخ 3 ماشہ آرد جو 3 ماشہ۔ عنب الثعلب 3 ماشہ۔ برادہ صندل سفید
3 ماشہ۔ تخم کتان 3 ماشہ۔ کوٹ چھان کر ملالیں اور جگر کے اوپر مالش کریں۔

اشق زرد 9 ماشہ۔ زراوند مدحرج تولہ صمغ عربی تولہ کتیرا اختہ تولہ۔ خرما سوختہ 6 ماشہ۔ تخم خطمی سوختہ 6 ماشہ۔ صبر زرد صولہ
نسخہ طحال:
باریک کوٹ چھان کر سرکہ خالص میں پیس کر رکھیں اور طحال کے برابر کپڑے کی پٹی تراش کر لیپ لگا کر چسپاں کردیں جتنی پٹی چھوٹی
جائے۔ مقراض سے تراشتے جائیں۔ پانی کی جگہ عرق مکوہ۔ غذا میں اش جو دال مونگ۔ چاول۔ شوربہ جوزہ مرغ۔ کدو کے ساتھ لال
ساگ۔ سبز مکوہ کی بھاجی۔ یہ دستور العمل ایک ہفتہ تک جاری رہا اور ورم جگر و طحال برائے نام باقی رہ گیا۔ حرارت کبھی کبھی محسوس ہونے
لگی۔ مریض توانا ہو چلا مگر کھانسی کی شدت میں کسی طرح کمی نہ ہوئی۔ لہٰذا حسب ذیل لعوق تیار کر کے کھلایا گیا۔

لعاب تخم کتان 4 ماشہ۔ لعاب گاؤزبان 4 ماشہ۔ شرہ عناب 11 دانہ پانی میں پکا کر
لعاب تخمی 4 ماشہ۔ لعاب اسبغول 4 ماشہ۔
صاف کر کے نبات سفید ، مار ملا کر قوام کریں اور ست گلو 3 ماشہ۔ طباشیر 3 ماشہ دانہ الائچی خورد 3 ماشہ کتیرا 31 ماشہ صمغ عربی 3 ماشہ رب
السوس 3 ماشہ۔ نشاستہ 3 ماشہ ملا کر وقتاً فوقتاً چٹادیں۔ تین روز کے بعد کھانسی میں خفت شروع ہوئی غرضیکہ ایک ماہ کے بعد سب اغراض دور

ہو گئے۔

(47) (۵) مسمی جیتو ساکن میراہی بازار علی الصباح ملیریا کے دورہ میں مبتلا ہوا۔ ایک قابل ڈاکٹر اور ایک سربرآوردہ حکیم صاحب
تشریف لائے۔ طاعون اور سرسام تجویز کر کے سر پر برف رکھنے کی سخت تاکید فرمائی۔ اتفاقاً مریضہ کے رشتہ داروں نے آپ کو بھی بلالیا۔
آپ نے مریض کو دیکھا تو برف کے کثرت استعمال سے دوران خون کم ہو کر تشنج امتلائی اور حذر کی کیفیت شروع ہو گئی تھی۔ آپ نے
برف دور کرا کر تمام بدن پر دفع مضرت برف کے لیے روغن تلخ کی مالش شروع کرائی جس سے کسی قدر حواس درست ہوئے۔ پھر یہ گرم
پانی سے غسل کرا کر دواء المسک بارد عرق گنذر شربت انار شیریں ملا کر پلایا گیا۔ دوسرے روز منضج مندرجہ ذیل شروع کیا۔ گل سرخ 5 ماشہ۔
برگ گاؤزبان 4 ماشہ۔ بیخ کاسنی 5 ماشہ۔ مکوہ خشک 6 ماشہ۔ برادہ صندل سفید 5 ماشہ۔ برگ گاؤزبان 4 ماشہ۔ بیخ کاسنی 5 ماشہ۔ مکوہ خشک
6 ماشہ۔ برادہ صندل سفید 5 ماشہ۔ برگ شاہترہ 1 ماشہ چرائیتہ 6 ماشہ گل منڈی 6 ماشہ اسطوخودوس 5 ماشہ برگ بادرنجبویہ 5 ماشہ پوست
ہلیلہ زرد 5 ماشہ ہلیلہ سیاہ 5 ماشہ۔ آلو بخارا 5 دانہ رات بھر نصف سیر پانی میں بھگو کر صبح جوش دے کر مل چھان کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر
پلایا گیا۔ چار دن یہ منضج پینے کے بعد قارورہ دیکھا گیا تو غلیظ ہو چلا تھا لیکن قبض کی شکایت تھی۔ اس لیے بادیان 6 ماشہ۔ انجیر ولایتی 2
عدد۔ مویز منقی تولہ اضافہ کیا گیا۔ بارھویں دن منضج مذکورہ میں سنا مکی تولہ۔ تربد سفید مجوف خراشیدہ 7 ماشہ۔ رب مغز املتاس 4 تولہ۔ گلقند
آفتابی 4 تولہ۔ شیر خشت 4 تولہ۔ روغن بادام شیریں 3 ماشہ اضافہ کر کے سفوف لاجورد 4 ماشہ کھلا کر مسہل دیا گیا۔ تین دست بڑے
اور چار چھوٹے آئے مسہل کے دوسرے دن شیرہ بادیان 6 ماشہ۔ شیرہ مویز منقی 11 دانہ۔ شیرہ عناب 5 دانہ۔ شیرہ مغز کدوئے شیریں 6
ماشہ۔ شیرہ تخم خیارین 6 ماشہ۔ نبات سفید تولہ تخم ریحان 3 ماشہ کی تبرید دی گئی۔ شب کو حب ایارج شیرہ 6 ماشہ کھل کر صبح کو بدستور مسہل دیا
گیا۔ اس دن چار دست بڑے اور پانچ معمولی آئے۔ دوسری تبرید و تیسرا مسہل بھی بدستور رہا۔ چوتھے دن تبرید مذکور میں لعاب گاؤزبان
4 ماشہ اضافہ کیا گیا اور تین دن تک یہ ٹھنڈائی پلائی گئی۔ مریض کو افاقہ تو منضج ہی کے زمانہ میں شروع ہو گیا لیکن پہلے مسہل کے بعد گویا

بالکل اچھا ہو گیا اور رہی سہی کسر دوسرے اور تیسرے مسہل سے نکل گئی۔ لیکن کثرت بردیعنی سر پر برف باندھنے کا اثر یہ ضرور ہوا کہ پیشانی کے وسط میں ٹھیک سجدہ گاہ کی جگہ ورم و تحجر ہو گیا۔ جو اب تک موجود ہے۔

(48) (ف) مولوی نورالحسن صاحب مدنی ایک شخص مولوی سید ذوالفقار حیدر صاحب بی اے بی ایل وکیل گیا کے منشی کی اہلیہ شدید وجع مفاصل میں مبتلا ہوئیں ہر جوڑ میں ورم شدید ورم ہو گیا۔ جون کے متحرک ہونے کے خیال سے چیخ اٹھتی تھیں۔ آپ نے تنقیہ بلغم وصفرائی غرض سے منضج اغلاط ثلثہ شروع کر دیا۔ تیسرے دن دفعتہً اختلال حواس محسوس ہوا اور بارہ گھنٹہ کے اندر مجنون ہو گئیں۔ تن بدن کا بھی ہوش نہ رہا۔ اس حالت میں طبیب اور تیمارداروں کو جو دقتیں پیش آتی ہیں وہ ظاہر ہیں لیکن اولوالعزم کام کرنے والے دقتوں کا مقابلہ بہت دلیری سے کر لیتے ہیں۔ چنانچہ حکیم صاحب نے بھی ایسے نازک موقعہ پر وہ کام کیا جو ایک تجربہ کار نہ قابل طبیب کر سکتا ہے۔ یعنی نہایت اطمینان سے سررد کی فصد لے کر تقریباً آدھ پاؤ خون نکال دیا اور اس دن مغز بادام شیریں 5 دانہ بادیان 6 ماشہ مویز منقیٰ 1 تولہ مغز تخم قرطم 7 ماشہ۔ کا حریرہ پلایا گیا۔ دوسرے دن تقریباً نصف جنون جاتا رہا۔ تیسرے دن شیرہ بادیان 6 ماشہ شیرہ مویز منقیٰ 2 ماشہ شیرہ مغز بادام شیریں مقشر، دانہ لعاب گاؤزبان 4 ماشہ رب مغز املتاس 4 تولہ گلقند آفتابی 4 تولہ۔ شیر خشت 4 تولہ۔ عرق بادیان میں تیار کر کے نیم گرم پلایا گیا۔ جس سے چار دست بہت بڑے سیاہ اور متعفن آئے۔ بعد ازاں آٹھ دن تک برگ بادرنجبویہ 5 ماشہ۔ اسطوخودوس 5 ماشہ۔ بیخ کاسنی 5 ماشہ۔ بیخ بادیان 5 ماشہ۔ افتیمون ولایتی 4 ماشہ (درصرہ بستہ) بادیان 6 ماشہ مویز منقیٰ تولہ صرف سات چیزوں کا منضج پلا کر نویں روز سنا مکی۔ گل سرخ تربد مجوف خراشیدہ رب مغز املتاس گلقند آفتابی۔ شیر خشت۔ مغز بادام شیریں اضافہ کر کے تین مسہل دیدیئے اور تبرید کی جگہ خمیرہ گاؤزبان تولہ۔ عرق بادیان 8 تولہ۔ شربت بنفشہ 2 تولہ تخم ریحان 5 ماشہ۔ پاشیدہ دیا گیا۔ بفضلہ تعالیٰ جنون و وجع مفاصل ہر دو امراض دفع ہو گئے اور اب بالکل تندرست ہیں۔

(49) (ف) ضلع گیا کے ایک بڑے زمیندار مع ایک فیشن ایبل جنٹلمین کے تشریف لائے اور فرمانے لگے کہ میرے لڑکے کی بیوی تقریباً دو برس سے غشی کے عارضہ میں مبتلا ہے۔ حالت یہ ہے کہ ہر ماہ یا پندرہویں یا ساتویں دن دفعتہً سر گھومتا ہے۔ دل دھڑکنا شروع ہوتا ہے اور بے ہوش ہو جاتی ہے۔ اس وقت تک ڈاکٹری۔ یونانی اور ویدک ہر طرح کا علاج کر چکا ہوں اور مایوس ہو کر اجمیر شریف محض دعا تعویذ کا خیال سے لے جانے کا ارادہ ہے اور ایک سیکنڈ کلاس کمرہ ریزرو کرنے کی درخواست دے چکا ہوں۔ اس وقت آپ کی تعریف سن کر چلا آیا کہ شاید کچھ مطلب براری ہو سکے۔ آپ نے مختلف سوالات کے بعد یہ رائے قائم کی کہ اختناق الرحم ہے دوسرے جنٹل مین صاحب جو دراصل ہوسپٹل اسسٹنٹ تھے اور اپنا ڈاکٹر ہونا ظاہر نہ کرنا چاہتے تھے کہ اختناق الرحم نہیں۔ بلکہ صرع ہے۔ آپ نے معقول دلائل سے ثابت کر دیا اور ڈاکٹر صاحب مذکور نے تسلیم فرما لیا۔ زمیندار صاحب نے کہا کہ مبلغ پانچ سو روپیہ یک مشت دینے کو تیار ہوں۔ اگر آپ اچھا کر دیں۔ آپ نے فرمایا کہ میرا کام صرف اصول سے علاج کرنا ہے۔ صحت کامل عطا فرمانا شافی مطلق کے اختیار میں ہے۔ بہر کیف آپ رقم مذکور کسی جگہ جمع فرمائیں۔ زمیندار صاحب نے مبلغ پانچ سو روپیہ ایک نامی مہاجن کے پاس جمع کر دیئے اور صرف دبید الورد 7 ماشہ۔ عرق بادیان 8 تولہ شربت دینار 6 تولہ کا استعمال شروع کیا گیا۔ غرض یہ تھی کہ اس سے رفتار امراض معلوم ہو جائے۔ تو آگے قدم بڑھایا جائے لیکن فضل ایزدی اسے کہتے ہیں کہ جس دن سے نسخہ مذکور شروع کیا دورہ موقوف ہو گیا اور دوسرا نسخہ بدلنے کی نوبت نہ آئی۔ زمیندار صاحب نے فرمایا کہ تین ماہ تک انتظار دیکھ کر مبلغ مذکور آپ کے حوالہ کردوں گا آپ نے دو ماہ کامل اس نسخہ کا استعمال رکھا۔ تیسرے ماہ مبلغ پانچ سو روپیہ ابوالشفا صاحب کو ملے اور وہ مریضہ بفضلہ آج تک اچھی ہے۔ آئندہ کا علم اللہ کو ہے۔

(50) (ج) منشی عبدالحق صاحب تائید مولوی محمد حسین صاحب بی اے ایل ایل بی وکیل گیا بخار و کھانسی میں مبتلا ہوئے اور باوجود نہایت جدوجہد ومختلف ڈاکٹری و یونانی علاج کے مریض بڑھتا گیا۔ جوں جوں دوا کی۔ حکیم صاحب کے پاس تشریف لائے۔ آپ نے

قارورہ نبض و بلغم وغیرہ ملاحظہ فرما کر اطباء و ڈاکٹروں کی تشخیص دریافت فرمائی اور نسخے دیکھے۔ معلوم ہوا کہ بالاتفاق سل اور دق تجویز کیا گیا ہے۔ ابوالشفا صاحب نے تشخیص کی مخالفت فرماتے ہوئے تپ لثقہ تجویز کیا اور پہلے دن عصارہ ریوند 2 ماشہ۔ گلقند آفتابی تولہ میں حل کر کے کھلا کر عرق بادیان ، مار شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلا دیا۔ جس سے تیرہ دست آئے۔ دوسرے دن شیرہ بادیان 6 ماشہ شیرہ مویز منقی تولہ لعاب گاؤزبان 4 ماشہ پانی میں نکال کر صاف کر کے اسبغول مسلم چھڑک کر ہر دو وقت پلایا گیا۔ تیسرے اور چوتھے دن بدستور تلیین و تبرید دے کر پانچویں دن پھر تلیین کو گئی جس میں سخت اسہال محض بلغم سرخ کے آئے چھٹے دن سے تبرید مذکور میں شربت بنفشہ کی جگہ گل آفتابی حل کر کے دیا گیا۔ تین دن تک اس اثنا میں بخار بالکل دفع ہو گیا اور کھانسی چوتھائی سے بھی کم رہ گئی۔ بعد ازاں احتیاطاً حب کرنجوہ جس میں مغز تخم کرنجوہ زیرہ سفید برگ ببول و فلفل دراز تھے۔ صبح دوپہر شام تین دن تک کھلائی گئی اور دوا کی ضرورت نہ رہی۔

(51) (ط) تقریباً ایک برس ہوا کہ آپ ایک مریض کے حسب الطلب پٹنہ محلہ گلزار باغ تشریف لے گئے۔ وہاں سے واپسی میں بانکی پور اپنے ایک مخلص مولوی حبیب احمد صاحب کی ملاقات کو اترے۔ انہوں نے ایک دن قیام کرنے کے لیے بہت اصرار کیا اور ہنا پڑا مولوی صاحب کا باورچی مسمی شرابتی کھانا کھلانے کو آیا اور نہایت مغموم تھا۔ آپ نے اس کی رنجیدگی کا سبب پوچھا تو مولوی حبیب احمد صاحب نے فرمایا کہ اس کی بی بی تقریباً ایک برس سے سل و دق میں مبتلا ہے۔ بانکی پور کے بڑے بڑے حکیم و ڈاکٹروں کا علاج ہو چکا لیکن کوئی نفع نہیں اور اب دو چار دن کی مہمان ہے۔ کھانسی بہت شدت کی رہتی ہے بلغم اور ریم بے حد نکلتا ہے۔ تپ شدید دن رات موجود رہتی ہے۔ حکیم صاحب نے کھانا کھا کر دیکھنا چاہا اور اس غریب کے مکان پر جو ایک میل کے فاصلہ پر تھا۔ پاپیادہ تشریف لے گئے۔ مریضہ کو بغور دیکھ کر تشریف لائے اور فرمایا کہ اس غریب کو سل یا دق سے کوئی واسطہ نہیں ہے اور نہ مرض لاعلاج ہے بلکہ تولید نزلہ کے سبب سے کھانسی ہے بلغم خام (جسے ریم سمجھا گیا) نکلتا ہے۔ ورم جگر زیادہ ہے جس کی مشارکت سے دن رات تپ رہتی ہے۔ تخم خطمی 5 ماشہ۔ تخم خبازی 5 ماشہ۔ اصل السوس مقشر 4 ماشہ مکو خشک 6 ماشہ تخم کشوث 4 ماشہ (درصرہ بستہ) بادیان 5 ماشہ مویز منقی تولہ کا جوشاندہ استعمال کراؤ۔ چنانچہ پندرہ دن تک متواتر جوشاندہ مذکور استعمال کرایا گیا۔ سب شکایات دفع ہو گئیں۔ صرف خفیف حرارت وہ بھی کبھی کبھی رہنے لگی۔ تو جوشاندہ مذکورہ میں سفوف طباشیر اضافہ کیا گیا۔ اب بفضلہ وہ بالکل تندرست ہے۔

اقوال: (نوٹ) آپ نے چند شبہات اقوال کی صورت میں تحریر فرمائے ہیں جن کے ساتھ ایک شہید بھی ہے ہم اسے بجنسہ درج ذیل کرتے ہیں۔ (مؤلف)

ابتدائے آفرینش سے یہی نظام عالم واقع ہوا ہے کہ ہر ایجاد تجدید کی محتاج ہوتی ہے اور ہر تجدید تحقیق سے پاؤ کمال کو پہنچتی ہے۔ اس لیے کہ ایجاد کرنے والے کا دماغ اپنی ایجاد کردہ شے کے محاسن و مجاہد کو محسوس کرے گا۔ عیوب و اسقام پر غور نہ کر سکے گا۔ بخلاف اس کے ایک باتمیز مجدد خوبیوں سے زیادہ عیوب پر نظر رکھے گا۔ اسے دور کرنے اور ہر طرح بے عیب بنانے کی کوشش کرے گا۔ اب اس ایجاد سے فائدہ اٹھانیوالوں میں بعض افراد اس کی تحقیق پر مائل ہونگے۔ مشکل امور سمجھنے کی کوشش کریں گے اور جو امر خلاف اصول معلوم ہوگا۔ اس پر جائز شبہات بوجہ احسن عائد کیے جائیں گے۔ ایسی حالت میں ذی علم و بامذاق اصحاب کا فرض ہوگا کہ ذاتی بغض و عناد کو نظر انداز کر کے مسائل مختلف فیہ کے متعلق اپنی رائے آزادانہ ظاہر فرمائیں۔ اس طرح ٹھنڈے دل سے مہذب و بااصول بحث و مباحثہ کے بعد جو نتیجہ نکلے گا وہ منزل مقصود کیلئے صراط مستقیم ہوگا اور ہر مسئلہ محقق ہو سکے گا بعض اکابرین فدا کے مسائل پر شبہات ظاہر کرنے کو عذاب عظیم سمجھتے ہیں اور محقق یا معترض کی ذاتی نمود پر محمول فرماتے ہیں۔ ان کو غور فرمانا چاہئے کہ غلطی سہو اور فرد گذاشتیں فطرت انسانی میں داخل ہیں۔ انبیائے عظام و اولیائے کرام اس سے مستثنیٰ نہ ہو سکے تو نعوذ باللہ حکمائے اطبائے متقدین کچھ خدا نہ تھے جو منزہ من الخطا سمجھے جاتے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ انہوں نے نہایت جانفشانی اور دماغ سوزی سے اکثر چیزیں ایجاد کیں۔ پہلے سے ایجاد شدہ اشیاء کی تجدید فرمائی اور ان

مراحل کے بعد تحقیق کی طرف مائل ہوئے۔ معلومات، زر و مال، اوقات عزیز صرف کرنے کے بعد ایسے اہم مسائل منضبط فرمائے جن میں کے اکثر مسئلے اٹل اور مسلم ہو گئے لیکن خالق عالم کی قدرت ایسی محدود نہیں ہے جس کے متعلق ابتدائے افرینش سے اس وقت تک کے محققین کامل ادراک رکھتے ہوں لہٰذا بعض مسائل ایسے بھی رہ گئے جن پر متقدین کے دل و دماغ حاوی نہ ہو سکے اور وہ ناتمام چھوڑے یا بعد کی تحقیق سے غلط ثابت ہوئے۔ ایسی حالت میں رفع شہادت کی غرض سے جائز اعتراضات وابراد گناہ نہیں ہیں اور ان خیالات کے مطابق نامناسب نہ ہوگا کہ چند شبہات جو میرے فہم میں وارد ہوئے تحریر کیے جائیں۔ نظر وہ نظراً کاملاً۔

(1) کوکب کے اثرات کا بدن انسان واس کے امراض سے بذات کوئی تعلق نہیں ہے۔

(2) حمیات میں تپ کی کمی وزیادتی اور ایام باحوری کا وقوع وزوال نظام قمری سے کوئی واسطہ نہیں رکھتا۔

(3) مریاں طاعون کو تپ کی حالت میں غذا دینا جائز رکھا گیا ہے لیکن تیرہ برس سے ہندوستان کے ہزاروں طبیبوں کا لاکھوں مریضوں پر تجربہ اسے غلط بتاتا ہے اور ہمیشہ اس بدیہی نقصان پر غور کیا گیا ہے کہ تپ کی حالت میں غذا دینے کے بعد دفعتہً علامات رویہ شروع ہو جاتی ہیں اور پھر مریض کا جانبر ہونا محال ہو جاتا ہے۔ (مندرجہ بالا شبہات کو حاذق الملک صاحب کے ان اعتراضات کی تقلید نہ سمجھنا چاہیے جو چند دنوں سے شروع ہوئے ہیں بلکہ میں طالب علمی سے ہی ان کا مخالف ہوں)

آپ کے مجربات

(203) **(الف) نسخہ جات برائے سل مجرب: نوٹ**: قضا کا علاج نہیں ہے اور نہ مردوں کو زندہ کرنا خالق عالم کے سوا کسی دوسرے کے قبضۂ قدرت میں ہے لیکن وہ دوائیں مجرب سمجھی جاتی ہیں جو اکثر تعداد میں حیرت انگیز اثر دکھائیں اور کم موقع پر ناکامیاب ہوں۔ مندرجہ ذیل لعوق بھی اسی قسم کی دواؤں میں سے ہے جو نازک ترین حالت میں بھی امید سے زیادہ نفع دکھائے۔ سل یعنی پھیپھڑے کا زخم جس قدر مہلک ہے اس کی تفصیل کی حاجت نہیں۔ ہر طبیب و غیر طبیب کا عقیدہ ہے کہ سل کا علاج کامل نایاب ہے۔ خود میرا ذاتی ایمان ہے کہ سل ہو جانے کے بعد ایسا قابل اطمینان علاج جس سے بارہ برس کے بعد مرض عود کرنے کا خوف نہ رہے عنقا ہے تاہم مفصلہ ذیل لعوق سے زیادہ سل کیلئے مفید دوا میری نظر سے نہیں گزری۔

حکیم محمد احسن صاحب رئیس گورکھ پور بعارضہ سل علیل ہوئے۔ دوسرا درجش روع ہونے کے بعد یہ لعوق استعمال کرنے کی
نوبت آئی۔ دو ماہ میں بالکل تندرست ہو گئے اور کسی ظاہری یا باطنی علامت سے کوئی شکایت دپانی گی۔ دس برس تک صحت رہی۔
گیارھویں برس پھر مبتلا ہوئے اور انتقال فرمایا۔ حکیم محمد عبدالسلام صاحب سہوانی سل میں مبتلا ہوئے۔ مقامی و غیر مقامی اطباء کا علاج
بہت کوشش سے ہوا لیکن مایوسی بڑھتی گئی۔ نشست و برخاست موقوف ہوگئی۔ تیسرے درجہ کی ابتداء میں یہ لعوق استعمال کرایا گیا۔ حیرت
ہے کہ آٹھویں دن مکان کے صحن میں چلنے کی قوت آ گئی۔ بخار غائب' کھانسی موقوف ایک ماہ میں قطعی تندرست ہو گئے اور مقام ملاون ضلع
ایٹہ جناب میر کاظم حسین صاحب سب انسپکٹر کی اہلیہ کے علاج کیلئے تشریف لے گئے۔ شکار کے بہت شائق تھے۔ مرغابیاں قازیں وغیرہ
کثرت سے شکار کیں اور کھائیں۔ کھانسی شروع ہوئی، خون آیا، بخار ابڑھا، پھر ایسے مبتلا ہوئے کہ جانبر نہ ہو سکے۔
منشی عبدالحق خان صاحب مختار گیادی کو سل شروع ہوگئی۔ ایک مقامی طبیب کا تین ماہ علاج رہا۔ غالباً تشخیص مرض نہ ہونے یا
کسی اور سبب سے مرض بڑھتا گیا۔ مختار صاحب دہلی حاذق الملک حکیم محمد جمیل خان صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ سل تجویز
کر کے واپسی کا حکم ملا۔ لکھنؤ گئے وہاں بھی مضمون واحد کلکتہ گئے۔ وہاں بھی علی ہذا القیاس بانکی پور کے مشہور ڈاکٹر جناب ڈاکٹر اسید علی خان
صاحب ولی احمد خان صاحب کا علاج ہوا۔ انہوں نے بھی سل تجویز کیا۔ علاج سے کوئی افاقہ نہ ہوا اور ایک سال کامل پریشان رہنے کے

بعد گیا واپس آئے اور مجھے بلایا۔ اس وقت خون کثرت سے آتا تھا۔ ریم بھی تقریباً 6 ماشہ روزانہ آئی تھی۔ دایاں پھیپھڑہ ڈاکٹروں کی تشخیص میں بھی سڑا ہوا تھا۔ بات کرنے کی طاقت نہ تھی، میں نے ہر طرح اپنی تشخیص پر اطمینان کرنے کے بعد لا علاج سمجھ کر معذرت کی لیکن تیمارداروں کے اصرار اور فرض منصبی کے خیال سے مستعد ہوا اور یہی لعوق و شربت احتیاط سے تیار کرا کر استعمال کرایا۔ اب بفضلہٖ وہ بہت اچھے ہیں مگر پرویز ہے۔ مرچیں وغیرہ سب کھاتے ہیں، دیکھنا ہے کہ کب تک زندہ و تندرست رہتے ہیں۔ علاوہ ان کے اور تقریباً پچیس غرباء اسی طرح صحت یاب ہوئے جن کی تفصیلی ضروری نہیں نسخہ یہ ہے۔

لعوق: تخم خشخاش سفید نیم کوفتہ 3 تولہ۔ پوست خشخاش 3 تولہ۔ برگ گاؤزبان 3 تولہ۔ برگ خرفہ سیاہ 3 تولہ۔ تخم خطمی 3 تولہ۔ اصل السوس مقشر نیم کوفتہ تولہ۔ تخم پالک نیم کوفتہ 5 تولہ۔ بیخ انجبار نیم کوفتہ 3 تولہ۔ بہدانہ نیم کوفتہ 4 تولہ۔ تخم خبازی 3 تولہ۔ مغز تخم تربوز نیم کوفتہ 3 تولہ۔ مغز تخم پیٹھہ 3 تولہ۔ سپستان 11 ماشہ۔ گل نیوفر 3 تولہ۔ گل بنفشہ کشمیری 3 تولہ۔ گل خشخاش سفید 3 تولہ۔ گل سرخ پہاڑی 5 تولہ۔ گل گاؤزبان 3 تولہ۔ برادہ صندل سفید 3 تولہ۔ حب الاس نیم کوفتہ 3 تولہ کوٹنے کی دواؤں کو نیم کوب کر کے رات کو آب باران یا آب دریا میں تر کریں اور علی الصبح جوش دیں جبکہ نصف باقی رہے مل کر صاف کر کے لعاب اسپغول 3 تولہ۔ لعاب تخم کلان 2 تولہ اور آب خیاز شوی۔ مار۔ آب کدوئے مشوی۔ مار۔ آب برگ خرفہ۔ مار۔ آب ہندوانہ۔ مار۔ آب انار شیرین۔ مار۔ نکال کر وہاں شیرہ گلقند آفتابی 1 مار نکال کر پارچہ بیز کر کے قوام درست کریں اور سرطان محرق 5 ماشہ۔ ناخور قیصوری 4 ماشہ۔ سنگ جراحت 1 تولہ۔ زہر مہرہ خطائی 1 تولہ۔ کات سفید 1 تولہ۔ کتیرا 2 تولہ۔ صمغ عربی 3 تولہ۔ نشاستہ 3 تولہ۔ گل ارمنی 2 تولہ۔ افیون خالص 3 ماشہ۔ رب السوس ولایتی 2 تولہ شادنج عدسی مغسول 1 تولہ۔ گل ملتانی 1 تولہ۔ قرطاس محرق 1 تولہ۔ کہربائے شمعی 9 ماشہ۔ زعفران خالص 4 ماشہ۔ طباشیر کبود 2 تولہ۔ دم الاخوین 3 تولہ مردار ید ناسفتہ 4 ماشہ۔ اسفنج محرق 4 ماشہ۔ بسد احمر 4 ماشہ۔ شاخ گوزن سوختہ 4 ماشہ۔ کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں روغن کدوئے شیریں۔ روغن خشخاش۔ روغن بلسان میں چوب کر کے قوام میں خوب ملائیں تاکہ یک ذات ہو جائے۔ خوراک 7 ماشہ تا ایک تولہ صبح و شام ہمراہ شربت ذیل۔

شربت مرکب: تخم پالک 5 تولہ۔ بیخ انجبار 5 تولہ۔ حب الاس 3 تولہ۔ مغز تخم خیار 3 تولہ۔ مغز تخم کدوئے شیریں 3 تولہ۔ مغز تخم خشخاش 3 تولہ۔ پوست خشخاش 3 تولہ۔ برگ گاؤزبان 3 تولہ۔ مغز تخم خربزہ 2 تولہ۔ گل خشخاش 3 تولہ۔ اصل السوس مقشر 3 تولہ۔ تخم خرفہ سیاہ 3 تولہ کوٹنے کی دوائیں کو نیم کوب کر کے آب باران یا دریا کے پانی میں تر کر کے جوش دیں اور صاف کر کے نبات سفید انار ملا کر شربت کا قوام درست کریں۔ خوراک 2 تولہ۔ ہمراہ عرق گاؤزبان 5 تولہ صبح و شام۔

(204) **سوزاک کی مجرب دوا:** سیسہ 10 تولہ (جس کی بندوق کی گولیاں بنتی ہیں)۔ شب یمانی خام 2 تولہ۔ جولکھار 2 تولہ۔ کافور 2 تولہ۔ کباب چینی تولہ۔ دانہ الائچی خرد و تولہ کشنیز خشک 2 تولہ۔ تخم کاسنی 2 تولہ۔ باریک پیس کر سبز آملہ کے پانی میں حل کریں جبکہ خشک ہو کر مثل سرمہ ہو جائے رکھ لیں۔ خوراک 3 ماشہ ہمراہ شیر گاؤ صبح و شام۔

(205) (ج) **معجون حب الفظن جالینوس:** برائے اعادہ شہوت باہ بوسین مقوی گردہ و مثانہ و مفتح سدہ برائے حرقت نافع سنگ گردہ و مثانہ دوشواری نفس اور ولو کو نافع ہے۔ راقم المعروف کے تجربہ میں بارہا مفید ثابت ہوئی ہے۔ سرد مزاج والوں کو ایام سرما میں بہت مفید ہے مگر گرم مزاج والوں کو موسم گرما میں مضر ہے۔ حب القص 20 مثقال دارچینی قرنفل حب الصنوبر تخم انجیرہ ہر ایک 5 مثقال شقاقل زنجبیل ہر ایک 10 مثقال دار شیشعان بزر کتان مقل و مصطگی رومی ہر ایک 4 مثقال کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص اگر معجون بنائیں۔ خوراک 5 ماشہ سے 9 ماشہ تک حسب برداشت طبیعت ہمراہ شیر گاؤ یا آب تازہ۔

(206) (د) **حب برائے ہبہ ڈبہ:** جو کہ اطفال کو عارضی ہوتا ہے مفید ہے۔ مغز اکتمکت 4 عدد۔ طوطیائے خام 4 سرخ۔ سبر

سقوطری 4 ماشہ۔ مرچ سیاہ 10 عدد کوٹ چھان کر آب برگ گھیکوار میں حل کریں اور حبوب سرسوں یعنی سرشف کے برابر بنا کر رکھ لیں، وقت ضرورت ہمراہ شیر مرضعہ یا شیر گاؤ حل کر کے دیں۔

(207) **(ہ) ماء اللحم بارد تریاق طاعون:** یخنی گوشت بز جوان 2 مار۔ یخنی چوزہ مرغ 6 عدد۔ بدستور معمول لے کر آب خیار مشوی۔ مار۔ آب کدوئے دراز مشوی۔ مار۔ آب دریا 2 مار۔ آب انار شیریں۔ مار اضافہ کر کے گاؤزبان 2 تولہ۔ گل گاؤزبان تولہ ابریشم خام مقرض تولہ۔ گل سرخ "مار۔ عناب "مار۔ شاہترہ "مار۔ چرائیتہ "مار۔ سرپھوکہ "مار منڈی "مار۔ برادہ صندل سرخ "مار آلو بخارا 25 دانہ۔ تخم خیارین نیم کوفتہ "مار تخم خربزہ نیم کوفتہ "مار مغز تخم تربوز "مار مغز تخم پیٹھہ "مار مغز تخم کدوئے شیریں "مار تخم کاسنی "مار تخم خرفہ سیاہ "مار درونج عقربی نیم کوفتہ 2 تولہ۔ حدوار مغائی نیم کوفتہ 2 تولہ۔ طباشیر 2 تولہ۔ دانہ الائچی خورد 2 تولہ۔ برادہ صندل سفید "مار ڈال کر کافور قیصوری تولہ خاسی تولہ وہاں مچہ پر باندھ کر آٹھ بوتل عرق لیں۔ خوراک 5 تولہ۔

208 **(و) سرمہ برائے پھولہ وجالا:** نوشادر 6 ماشہ۔ کف دریا 6 ماشہ۔ پھٹکری بریاں 6 ماشہ۔ باریک پیس کر ایک دن متواتر برگ نکر دندہ سبز کے عرق سے کھرل کر کے خشک کریں اور صبح وشام اور رات کو جست کی سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

(209) **(ز) سرمہ برائے نزول الماء و سرخی چشم:** وپھولہ وجالا ومقوی بصر۔ سنکھ سوختہ 4 ماشہ۔ پھٹکری بریان 4 ماشہ۔ گوند ببول 4 ماشہ۔ اشق زرد 4 ماشہ۔ سفید جست 4 ماشہ۔ زنگالہ مغول 4 ماشہ۔ سرمہ سرخ اصفہانی 4 ماشہ۔ سرمہ سفید 4 ماشہ۔ چرچرہ سوختہ 4 ماشہ۔ (چرچرہ مذکورہ کوئلہ ہو جائے خاکستر نہ ہو) ان کو کوٹ چھان کر باریک کر لیں اور آب پوست ہلیلہ زرد میں 6 روز متواتر کھرل کریں اور خشک کر کے سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔

(21) **(ح) حب سم الفار:** وجع مفاصل، فالج، لقوہ، رعشہ، خدر، کزاز، تشنج، امتلائی، ضعف اعصاب وضعف باہ اور درد کمر کیلئے مجرب المجرب ہے۔

سم الفار سفید 1 تولہ۔ مصطگی رومی 1 تولہ۔ قرنفل کلہمار 2 تولہ۔ کتھہ سفید 2 تولہ۔ ایک سو عدد عرق لیموں کاغذی میں ڈال کر درخت نیب کی لکڑی سے جس میں تانبے کا پیسہ چسپاں کیا گیا ہو آہنی کڑاہی میں سحق بلیغ کریں کہ عرق لیموں بالکل جذب ہو جائے۔ پس موٹھ کے برابر گولیاں بنا کر رکھ لیں اور ایک گولی علی الصباح شیر گاؤ کے ساتھ کھائیں اور غذائے نفیس و مرغن استعمال میں رکھیں۔

(211) **(ط) دوائے ضیق النفس یعنی دمہ:** گل صد برگ یعنی گیندا گل مولسری ہر ایک آدھ سیر دو سیر پانی میں رات بھر کر رکھیں اور صبح کو ایک پاؤ عرق کشید کریں۔ خوراک جوان گرم مزاج والوں کیلئے 6 ماشہ اور بوڑھوں یا سرد مزاج والوں کیلئے ایک تولہ صبح وشام پلائیں۔

(212) **(ی) دوائے وجع الفواد:** یعنی اس درد فم معدہ کیلئے جن میں شدت تکلیف کے سبب سے غشی تک نوبت پہنچتی ہے۔

نمک ترب، نمک پودینہ، نمک سنگ ہر ایک 3 ماشہ جوہر لوبان 5 رتی فقاح اذخر اشقال۔ دانہ ہیل 2 درم سب کو عرق ناخواہ 3 تولہ میں اس قدر کھرل کریں کہ خشک ہو جائے۔ پس احتیاط سے رکھیں اور بقدر 3 رتی پان میں رکھ کر کھلائیں۔

(213) **(ک) جوہر مصعد:** ضعف معدہ وجگر وخرابی آلات ہضم کیلئے اکسیر ہے۔ بھوک بے حد بڑھاتا اور خون صالح پیدا کرتا ہے۔

نمک سانبھر نمک سیندھا نمک سونچر نمک پانگا کچلون، نمک شور، نمک گجراتی، جواکھار سب، دوا ہموزن نوشادر عمدہ برابر جملہ ادویہ سب کو باریک پیس کر چینی کے پیالہ میں رکھیں اور آب لیموں کاغذی اس قدر ڈالیں کہ دو انگل اوپر رہے پس باریک کپڑا باندھ کر دھوپ میں رکھ دیں کہ خشک ہو جائے۔ اسی طرح تین بار عرق لیموں کاغذی میں تر اور خشک کر کے مٹی کے مضبوط پیالے میں رکھیں اور دوسرا پیالہ اوپر سے الٹا دے کر آرد ماش سے منہ بند کر دیں اور چولہے پر رکھ کر زانگشت کے برابر روئی کی بتی بنا کر ایک پاؤ روغن تلخ ڈال کر

روشن کردیں کہ چراغ کی لو ٹھیک نیچے والے پیالے کے بیچ میں رہے۔اوپر والے پیالہ پر دو یا چار تہ کپڑا پانی سے بھگو کر رکھیں اور جب خشک ہو تر کر دیا کریں۔تین گھنٹہ کے بعد آہستہ سے اتار کر اوپر والے پیالہ میں لگا ہوا جوہر احتیاط سے اتار لیں۔خوراک ایک رتی سے 4رتی تک۔

(214)(ل) **معجون دافع قولنج**: سدول کو بہت جلد خارج کرتی درد کو تسکین دیتی اور قے کو روکتی ہے۔

مصطگی رومی۔قرنفل۔زنجبیل۔فلفل دراز۔دار فلفل۔جوز بوا سب دوائیں ہموزن کوٹ کر چھان لیں اور سب کے برابر سقمونیائے مشوی شکر سفید ہموزن میں ملا کر پانی ڈال کر آگ پر قوام کریں اور اوپر لکھی ہوئی دوائیں خوب ملا کر رکھ لیں۔خوراک 3 ماشہ سے 9ماشہ تک۔

(215) (م) **حب طحال مجرب**: پوست بیخ کبر۔ریوند چینی ہرایک دو درم۔مرجان سوختہ۔صبر زرد۔تخم کرفس۔غاریقون مغربل۔نمک ہندی ہرایک ایک درم کوٹ کر چھان لیں اور عرق بید میں حل کر کے گولیاں بنالیں خوراک 4ماشہ۔

(216) (ن) **حب برائے اسہال افیونیاں مجرب**: سندروس۔کندر۔زعفران برابر برابر پانی میں حل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنالیں ،خوراک 7ماشہ۔

(217) (س) **حب اسہال اطفال**: بچوں کے ہر طرح کے دست آنے کیلئے مفید ہے۔کلی خورد انار 1عدد۔جوز افیون ہرایک 1ماشہ۔چاکسور سوت نرکچور۔زیرہ سفید عقشر ہلدی خراشیدہ کونپل شاخ نیب کونپل بکاین کونپل۔ببول مکہ 4رتی کوٹ کر چھان لیں اور موٹھ کے برابر گولیاں بنا کسنگھ کرلیں۔خوراک 1 گولی صبح 1شام شیر مرضعہ کے ساتھ۔

(218) (ع) **دوائی پیچش و اسہال**: جو کسی دوا سے موقوف نہ ہوا ہو۔ہلیلہ اجوائن خراسانی زیرہ سفید تینوں کو الگ الگ بریان کر کے کوٹ کر چھان لیں اور 3ماشہ صبح و شام میٹھے کے ساتھ کھالیا کریں۔

(219)(ف) **بنادق البزور**: جو آتشک کیلئے نہایت مفید و مجرب ہے۔رسکپور 3ماشہ۔توتیا 4سرخ دانہ۔الائچی خورد 8ماشہ۔لونگ 2ماشہ۔مرچ سیاہ 3ماشہ۔برگ تمر ہندی سبز 4ماشہ۔برگ ہنسراج سبز 4ماشہ۔باریک پیس کر سات گولیاں تیار کریں۔دو گولیاں اپنے اوپر سے تصدق کر کے پھینک دیں اور ایک گولی روزانہ قبل طلوع آفتاب آب تازہ کے ساتھ کھالیا کریں۔

حکیم سید جعفر حسین صاحب لکھنوی

ولدیت:علامہ حکیم سید حیدر حسین صاحب مغفور۔ ولادت:1283ء۔ سکونت:وکٹوریہ گنج لکھنؤ

آپ لکھنؤ میں مشہور طبیب ہیں،آپ کا سلسلہ نسب امام ضامن ثامن حضرت امام موسیٰ الرضا علیہ السلام تک پہنچتا ہے۔آپ کے اسلاف زہد و ورع کے ساتھ فنون سپہگری سے واقف اور شجاعت و بسالت میں مشہور زمانہ ہوئے ہیں۔

آپ کے جد امجد جناب میر باقر علی صاحب رسالہ دار مرحوم کو بادشاہان اودھ سلطنت کا جانباز دوست سمجھتے تھے چنانچہ رسالہ داری کے منصب پر ممتاز تھے اور باوجود اپنے شجاعانہ اشغال کے نماز پنجگانہ کے علاوہ نماز تہجد کے بھی پابند تھے۔آپ کے دو فرزند تھے۔حکیم سید حیدر حسین صاحب مغفور اور حکیم سید صفدر حسین صاحب مرحوم جن کو آپ نے حسب رواج شرفاء گھر پر معلم سے تعلیم دلوائی اور معمولی نوشت و خواند کے بعد ان کا قصد تھا کہ اپنے فرزندوں کو فنون سپہگری و شاہسواری میں مثل اپنے باکمال بنادیا جائے مگر جناب مغفور حکیم سید حیدر حسین صاحب کے ذریعہ سے شافی مطلق کو اپنے بے دست و پا اور بے یار و مددگار بندوں کی حفاظت مقصود تھی اور اقسام ازل

نے جناب مغفور کی قسمت میں جو امر نقش کر دیا تھا وہ بغیر ظاہر ہوئے کیونکر رہ سکتا تھا۔

صاحب تذکرہ کے والد ماجد مجتہد فن طب علامہ جناب حکیم سید حیدر حسین صاحب مغفور ہیں دو خصوصیتیں ایسی پائی جاتی ہیں جن سے وہ اس امر کے ضرور مستحق ہیں کہ ان کے حالات فرازیادہ تفصیل سے بتائے جائیں تا کہ ناظرین کتاب اس سے سبق حاصل کریں اور انہیں اپنا دستور العمل قرار دیں۔

اولاً یہ کہ جناب مغفیر اس خاندان میں پیدا ہوئے جس میں فن طب رائج نہ تھا بلکہ برخلاف اس کے فن سپہگری جوہر شرافت خیال کیا جاتا تھا۔ اس فن شریف کی طرف توجہ کرنے کی ابتداء آپ ہی سے ہوئی جو لوگ کہ خاندانی طبیب ہوتے ہیں، ان کا ترقی کرنا اور فن میں کامیاب ہونا کوئی تعجب خیز امر نہیں اور جن لوگوں کے خاندان میں طب نہ ہو وہ اگر اچھی کامیابی حاصل کریں تو وہ بالضرور لائق تعریف ہوتے ہیں۔ جناب مغفور نے فراہمی اسباب و کتب کی تمام صعوبتوں اور تحصیل علوم و تعلیم طب کی دقتوں کا مقابلہ کیا اور اپنے آپ کو اس حذاقت تک پہنچایا۔

ثانیاً یہ کہ اپنی زندگی بھر انہوں نے کسی امیر سے امیر شخص سے اپنی طبی خدمت کا خلوضہ نہیں لیا اور نادار خلق اللہ کا علاج خالصاً لوجہ اللہ کرنے کو اپنی زندگی کا ماحاصل سمجھا۔ الغرض جناب مغفور نے اپنے فطری اور ذاتی شوق سے تکمیل علوم کرنا شروع کیا اور بعد فراغ درسیات نحو و صرف و منطق و فلسفہ وغیرہ فن طب کی بسم اللہ جناب حکیم میر طالب علی صاحب مرحوم کے درس و مطب سے ہوئی مگر آپ کی تحقیق طلب طبیعت کو ان سے اطمینان نہ ہوا تو محقق یگانہ جناب حکیم مرزا مظفر حسین خان صاحب، بہادر خلف جناب سلطان الحکما حیوۃ الملک مسیح الدولہ حکیم مرزا علی حسن خان صاحب۔ بہادر جاوید جنگ (جو اودھ میں مشہور نباض اور تشخیص امراض میں یدطولے رکھتے تھے) کے درس میں شریک ہو کر تمام نکات طبیہ کو حل کرتے رہے اور انہیں سے علم طب کی تکمیل فرمائی اور اسی کے ساتھ ساتھ وحید زمانہ جناب حکیم مرزا محمد جعفر صاحب طبیب اول شاہی شفاخانہ کے مطب میں اپنے تجربات بھی بڑھاتے رہے۔ آپ کے اساتذہ کے زمانہ حیات ہی میں جناب مغفور سے ظہور آثار کمال ہونے لگا اور آپ کے خلق عمیم اور حذاقت و خداترسی کے سبب آپ کی طرف رجوع خلق ہونے لگا اور آپ نے اپنے دوات کدہ پر مطب اور درس شروع کر دیا۔ سینکڑوں طلاب علم کو نہایت حقیق و تدقیق سے پڑھایا۔ انتہا کی بات ہے کہ خود آپ کے اساتذہ نے آپ سے بعض اوقات اپنا علاج متعلق کیا ہے۔

جناب مغفور کو ساکنان لکھنؤ ہندوستان ہی نہیں جانتے بلکہ آپ کے خداداد کمال کی شہرت عراق عرب و عجم کے بڑے بڑے علماء تک پہنچی اور جناب مغفور پر حقیقی مذاق ایسا غالب تھا کہ باوجود اس کمال کے تمام عمر اکتساب ہم ہی میں بسر کی اور باوجود اس بحر کے ہمیشہ مطالعہ کتب اور سلسلہ تصنیف و تالیف دونوں جاری رہے۔ جناب مغفور نے علم ادب بڑی کوشش سے حاصل کیا۔ ادب و فقہ وغیرہ کا بہت بڑا حصہ جناب حضرت شمس العلماء مولوی سید حامد حسین صاحب قبلہ طاب ثراہ سے حاصل کیا تھا اور بعد فراغ و تکمیل بھی اکثر مقامات دقیقہ کی تحصیل میں حضرت شمس العلماء طاب ثراہ سے فیض یاب ہوتے رہے۔ جناب مغفور نے طبی دنیا میں ایک بڑے پایہ کے مجتہدین ہونے کی منزلت حاصل کی۔ آپ کی شہرت اور قوت علمی کیلئے خداداد اسباب من جانب اللہ موجود تھے۔ اس لئے کہ آپ فکر معاش سے مستغنی تھے۔ جائیداد موروثی نے آپ کو اس سے بے نیاز کر دیا تھا۔ دماغی قوت، حافظہ، ذکاوت ذہن خداداد پایا تھا جس قدر شوق تحصیل علوم کی مساعدت ہوئی۔ اسی قدر ترقی ہوئی گئی یہاں تک کہ مجتہد فن کے اعتبار سے مشہور خلائق ہوئے۔ جناب مغفور کی حذاقت کی شہرت خاص و عوام میں یکساں پھیلی لیکن چونکہ آپ کو امیر و غریب شخص سے اس خدمت کا معاوضہ لینا ناپسند تھا۔ اس بنا پر آپ کو طبقہ امراء میں مقبول ہونا ناگوار ہوا کیونکہ اس سے جناب مغفور کا مقصد اصلی فوت ہوتا تھا اور نادار و غرباء مریضوں کے واسطے مطب کا جو وقت صرف کرنا چاہتے تھے۔ اس میں امراء کا علاج مزاحم ہونے لگا۔ اگرچہ آپ اکثر اوقات امراء کے یہاں جانے سے انکار کر دیا کرتے تھے مگر آپ کی

حذاقت کے سبب سے آپ کا انکار کافی نہ ہوتا تھا۔ آپ اس پس وپیش میں تھے کہ ممبران کمیٹی شفاخانہ شاہی کے اصرار سے ملازمت شفاخانہ اختیار کرلی۔ اس میں یہ امر ملحوظ خاطر تھا کہ بڑا حصہ وقت کا جو نادار خلق اللہ کیلئے رکھا گیا تھا۔ اب اس میں کوئی امر مانع نہ ہوگا اور خواص وامراء سے عذر کرنے کی قوی وجہ پیدا ہو جائے گی۔ درحقیقت گورنمنٹ یہ ملازمت بھی خالصاً لوجہ اللہ تھی۔ ورنہ جناب مغفور اگر امراء سے فیس یا معاوضہ لیتے تو کس قدر گرانقدر سرمایہ اپنی اولاد کیلئے چھوڑتے مگر وہاں صرف نفع رسانی خلق اللہ سے کام تھا اور نادار گروہ مخلوق خدا کی سچی ہمدردی مقصود تھی اور آخر کار اسی کام میں اپنی پوری زندگی صرف کردی۔ آپ کے تقرر سے قبل شفاخانہ شاہی میں مفرد ادویہ تقسیم ہوا کرتی تھیں مگر غرباء کی آسانی کے خیال سے آپ نے مثل انگریزی مکسچروں کے مرکتاب تقسیم کرنے کی بنا ڈالی۔ شفاخانہ کے علاوہ اپنے مطب خاص میں جو نسخہ غرباء کے واسطے لکھتے تھے، وہ بہت کم قیمت ہوتا تھا۔

آج سے پچیس تیس برس قبل تمام ہندوستان میں عموماً اور لکھنؤ میں خصوصاً نہ صرف ہندوؤں بلکہ ان کی معاشرت کے سبب سے مسلمانوں کا بھی خیال تھا کہ چیچک کا علاج نہ کرنا چاہئے۔ عام عقیدہ تھا کہ پانی سے سیتلا ماتا بچوائی جائیں لیکن یہ جناب مغفور کی حذاقت ہی کا اثر تھا کہ خاندانی اور آبائی معتقدہ سے ہندوؤں تک کو ہٹنا پڑا اور آپ کے مجربات کے اثر سے لوگ چیچک کے مریضوں کا علاج کرنے لگے اور صحت حاصل ہونے لگی۔ حیرت ہوتی ہے کہ باوجود کثرت مشاغل کے اس قدر تصانیف کثیر کس وقت میں تصنیف وتالیف فرمائیں مگر اس میں بھی غالباً یہ امر ملحوظ تھا کہ بعد وفات بھی طالبان علم ان تصانیف سے خود مستفید ہو کے خلق اللہ کی خدمت کرسکیں جو جناب مغفور کا ہمیشہ مقصد اصلی رہا تھا۔

جناب مغفور کا دائرہ تصنیف وتالیف قدما سے کسی طرح کم نہیں اور کہا جاسکتا ہے کہ کم وبیش ایک ہزار کتب طبیہ قلمی ومطبوعہ کے مطالعہ کا لب لباب آپ کی یہ تصانیف ہیں۔ (1) **تحقیق الحق فی توالی اقیومین فی تعلیق العلق** (2) **العجاله المفیده فی تحقیق الحمیٰ الجدیده** (3) **المقالة البدیعه فی تحقیق الشعور الطبیعه** (4) **مناظره طریقه و مکامله لطیفه** (5) **حاشیه اقرائی** (6) **حاشیه سدیدی** (7) **حاشیه نفیسی** (8) **حاشیه شرح الاسباب و علامات** (9) **حاشیه کلیات قانون** (10) **الهوامش الشات علی الحمیات** (11) **کتاب الغذیه** (12) **کتاب الدویه** (13) اور ایک پورا مجموعہ مکاتیب وقصاید عربیہ کا اور ایک کشکول مسمیٰ بہ (14) نوادر تحریر فرمایا۔ جس سے فن علم ادب کی دستگاہ کا پورا پورا ثبوت ملتا ہے۔ (15) حاشیہ میزا الطب فارسی زبان میں ہے۔ فن طب کے علاوہ اکثر فنون سے دلچسپی رکھتے تھے اور اس میں ملکہ راسخہ تھا۔ تفسیر قرآن مجید اہل تشیع کی تفسیر مجمع البیان اور علماء اہلسنت کی ادبی تفسیر کشاف زمخشری اکثر مطالعہ کرتے رہے۔ آپ خوش نویس بھی تھے۔ نسخ ونستعلیق دونوں خط عمدہ تھے۔ کئی ضخیم کتابیں آپ کے ہاتھ کی لکھی ہوئی موجود ہیں۔ اعمال مذہبی بڑے خلوص سے بجالاتے تھے۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی ایک بڑی پاکیزہ سیرت رکھے تھے اور طالبان علاج کو قربۃً الی اللہ اور بے غرضانہ نصیحت فرماتے رہتے تھے۔ باتیں نہایت دلچسپ انواع فصاحت وبلاغت ولطائف وظرائف سے بھری ہوئی معاملات نہایت صاف احباب پرستی شیوۂ خاص، پرانی وضع کے راستی پسندی کے جان دادہ نحیف الجثہ ابتدا ہی سے تھے۔ جس قدر کمال بڑھتا گیا، اسی قدر رجوع خلق بڑھتی گئی اور کثرت محنت سے قویٰ پر ضعف واثر زوال آتا گیا۔ اس مضمون کو جناب مغفور نے فی البدیہ ایک دوست کی مزاج پرسی اور استفسار وجہ نقاہت کے جواب میں کیا خوب ادا فرمایا ہے۔

کمال ہوتا ہے حاصل زوال ہونے کو
ہلال بدر ہوا ہے ہلال ہونے کو

یہاں تک کہ ماہ اکتوبر 1892ء میں انچاس برس کی عمر میں احباب کو داغ فراق دیا اور تسلی احباب واقارب کیلئے تین یادگاریں

چھوڑیں۔ حکیم سید جعفر حسین صاحب۔ سید سجاد حسین صاحب۔ حکیم سید صادق حسین صاحب آخر الذکر حکیم صاحب نے کونسل دولت ایران نواب نصیر الممالک کے طبیب خاص ہیں۔ ان کا تذکرہ اس کے بعد درج کتاب کیا گیا ہے۔

جناب مغفور کے فرزند اکبر حکیم سید جعفر حسین صاحب ان کی علمی لیاقت کی سچی یادگار اور ذہن وذکا کا اصلی نمونہ ہیں۔ آپ بدر خلقت سے ذکی الطبع اور حدید الذہن ہیں۔ ہمیشہ اپنے ہمدرس طلاب میں فائق رہتے تھے اور فن طب کے رموز اور نکات پر ذہن اور رسا بہت جلد پہنچتا تھا تاہم بغیر بحث کیے ہوئے کسی اہم مسئلہ کو تسلیم نہیں کر لیتے تھے۔

آپ سولہ سترہ برس کی عمر میں صرف ونحو ومنطق وغیرہ سے فارغ ہو چکے تھے۔ آپ نے یہ تمام علوم اپنے عم معظم جناب حکیم سید صفدر حسین صاحب مرحوم سے حاصل کیے جو لکھنؤ میں منطقی اور بڑے پایۂ کے مدرس مشہور تھے۔ آپ کو جناب مغفور نے فن طب کی تمام کتابیں بڑی عرق ریزی سے خود پڑھائیں اور مطب میں اپنے ساتھ اس طرح مشغول رکھا کہ اپنی مرضی کی تشخیص مرض اور تجویز دوا آپ کے سپرد کی تھی اگر غلطی ہوتی تھی تو اصلاح فرماتے تھے اور اس کے وجوہ دلائل سمجھاتے تھے۔ اس سے پہلے مکان پر اپنے مطب میں اور بھی چار پانچ برس کی شفاخانہ شاہی کے ہزارہا مقیم اور غیر مقیم مریضوں کا معائنہ ہوتا رہا۔ اس طرز تعلیم سے ایک خاص حد تک تجربہ ہو گیا اور رجوع خلائق ہونے لگی۔ اس اثنا میں حکیم میر علی محمد صاحب طبیب درجہ سوم شفاخانہ شاہی بحصول رخصت حیدرآباد دکن چلے گئے تو ممبران کمیٹی شفاخانہ نے جناب خان بہادر حکیم مرزا نظیر خان صاحب سپرنٹنڈنٹ شاہی شفاخانہ کی تحریک سے آپ کو ایک جید اور محنتی طبیب دیکھ کر شفاخانہ شاہی میں اگست 1891ء میں قائم مقام کر دیا۔

آپ رفتہ رفتہ نمایاں ترقی کرتے گئے، یہاں تک کہ آج بفضلہٖ تعالیٰ طبیب درجہ اول یونانی شفاخانہ شاہی ہیں۔ آپ کی طرف اس قدر رجوع مریضوں کا ہے جس کی گواہی کیلئے شفاخانہ کے رجسٹر موجود ہیں چنانچہ رسالہ دربار لکھنؤ مطبوعہ 12 فروری 1912ء آپ کے مطب کی تعداد مریضان جدید کی نسبت لکھتا ہے کہ 1910ء میں (10427) اور 1911ء میں (10835) جدید مریضوں کی تعداد تھی۔ آپ میں مذاق شاعری پہلے ہی سے موجود تھا۔ اس امر کو مشاہدہ کر کے آپ کے والد مغفور نے اپنے دوست جناب مولوی سید محمد مہدی صاحب ادیب کے تلمذ میں آپ کو داخل کر دیا تھا (جن کو فن ادب سے اس قدر شغف اور تعلق تھا کہ وہ ادیب ہی کے نام سے یاد کیے جاتے تھے) اور انہیں بزرگ نے ایک صحبت بہجۃ الادب کے نام سے قرار دی تھی۔ جو ہر پندرہ روز کے بعد منعقد ہوئی تھی جس میں بڑے بڑے اکابر علماء اور اعیان فن عمر بیت شریک ہوتے تھے اور نوتصنیف قصائد پڑھے جاتے تھے۔ آپ نے ہمیشہ اپنا کلام بڑی حسن فصاحت وبلاغت سے پڑھا اور سامعین کو نیز اہل فن کو مسرور کیا کرتے تھے اور آپ کے مذاق طبیعت اور جدت فکر سے صاحبان ذوق اکثر متاثر ہوتے۔ منجملہ اور قصائد کے دو قصیدوں کے چند اشعار جس میں تشبیب کا حسن ہے اور نیز چند اشعار اس مقام پر درج کیے جاتے ہیں جو آپ نے اس جلسۂ تہنیت میں پڑھے تھے جو کلکتہ میں ہز ہائینس نواب بیگم صاحبہ مرشد آباد کو عطائے خطاب کراؤن آف انڈیا (تاج ہند) کے موقع پر منعقد ہوا اور آپ خصوصیت کے ساتھ جس کی شرکت کیلئے مدعو کیے گئے تھے۔ آپ نے اپنے ذوق سلیم کی بنا پر ایک رسالہ بڑی کوشش سے لکھا ہے جس کا نام ادبی ذوق کی بنا پر مطلع النرین رکھا ہے۔ جس میں ادویہ یونانی وانگریزی کا اتفاق اور تجربہ دکھایا گیا ہے۔ صاف عیاں ہے کہ آپ کی مہارت کا کیا درجہ ہوگا جس کیلئے کسی دلیل کی احتیاج نہیں۔

حمیات قانون پڑھنے کے زمانہ میں جو جو نکات اور فوائد بعد ردوقدح اپنے والد مغفور سے آپ نے حاصل کیے۔ ان کو بطور شرح حمیات قانون تحریر فرمایا۔

دوسری تصنیف آپ کی قصاید اور عبارات ومکاتیب عربیہ کا مجموعہ ہے۔

آپ کی طبیعت بھی مثل اپنے والد مغفور کے اکتساب علوم وتحقیق وتدقیق کی جانب مائل رہتی ہے۔ جناب مولوی سید محمد مہدی

صاحب ادیب کی وفات کے بعد سے مقامات دقیقہ کی تحصیل اور مسائل معضلہ کی تحقیق اور قصاید وعبائر کی اصلاح جناب صدر المحققین نجم الدین ابوالفضل مولوی سید ناصر حسین صاحب قبلہ مجتہد العصر سے فرماتے رہتے ہیں اور جناب بھی آپ سے دلی محبت سے پیش آتے ہیں۔ آپ کا حسن اخلاق ایسا ہے جیسا کہ ایک حکیم حاذق کا اخلاص ہونا چاہیے۔ احباب آپ کے لطف ونجبت کے اسیر ہیں۔ آپ احباب تو احباب اغیار کی بھی طبی خدمت بڑی ہمدردی اور دلجوئی سے کرتے ہیں۔ انکساری اور ملنساری تو آپ کا حصہ ہے۔ شناسا ناشناسا ہر ایک سے اس قدر لطف وکرم سے پیش آتے ہیں کہ لوگ اسیر احسان ہو جاتے ہیں۔ آپ کا وقت جس قدر زمانہ ملازمت شفاخانہ سے بچتا ہے وہ اکثر احباب کی عیادت اور خبر گیری میں صرف ہوتا ہے۔ لکھنؤ کے خاص وعام اور مقامی حکام کے علاوہ آپ کی ذات اور صفات سے دور دور کے اصحاب واقف ہیں۔ ہندوستانی اشخاص کو چھوڑ کر آپ کے دست شفا اور خوبی علاج نے یورپین صاحبان کو بھی یونانی علاج کرنے پر مجبور کر دیا۔ چنانچہ الہ آباد میں اب بھی بعض لوگ اس طبقہ کے موجود ہوں گے۔

آپ کو ایک مدت سے شوق سفر عتبات عالیات تھا۔ چنانچہ ایک مرتبہ تدبیر کی مگر کامیابی نہ ہوئی۔ مگر **کل امر مرھون باوقاتھا** آپ کی اس دلی تمنا کو خداوند عالم نے فروری 1906ء میں پورا کیا اور آپ نے لکھنؤ کے ایک معزز رئیس نواب سدی محمد شفیع خان صاحب بہادر نیشاپوری کے ہمراہ دفعتہً سفر کربلائے معلیٰ اختیار کیا جس پر سارے گھر اور احباب کو حیرت تھی۔ دوسرا سفر دسمبر 1907ء میں اس صورت سے ہوا کہ جناب نواب ملکہ بیگم صاحبہ نے جو حضرت محمد علی شاہ بادشاہ اودھ کی نواسی ہیں۔ عزم عتبات عالیات فرمایا چونکہ آپ جناب بیگم صاحبہ کے خاص طبیب ہیں لہٰذا آپ کو وہ اپنے ہمراہ مع دواخانہ لے گئیں اور عراق عرب میں آپ کو اکثر سقیم الحال مریضوں کے علاج کا موقعہ ملا اور کامیابی حاصل ہوئی۔ آپ کی شہرت تام اور مقبولیت خاص وعام کی اس سے بہتر مثال کوئی نہیں ہوسکتی کہ اخبارات جو اس وقت پبلک کی زبان سے زیادہ فائق سمجھے جاتے ہیں۔ آپ کے متعلق رطب اللسان ہیں۔ چنانچہ ہم ان اخبارات کے نام اور خلاصہ مضامین حوالہ قلم کرتے ہیں۔ زیر علاج مریضوں کے ساتھ آپ کی خاص ہمدردی پیدا ہو جاتی ہے۔ طاعون کے مریضوں کے علاج بھی آپ نے بہت نڈر ہو کر کیے جبکہ اکثر ڈاکٹر اور حکیم مریضوں سے دور بھاگتے تھے۔ اس عام ہمدردی خلائق کی نسبت اودھ اخبار مطبوعہ 18 اپریل 1907ء اپنے مضامین خاص میں لکھتا ہے کہ حکیم صاحب موصوف غرباء کے گھروں پر بلا فیس بلکہ اپنی فیس پر اور پاپیادہ جاتے ہیں اور مریضوں کی صحت تک دواؤں کے تغیر وتبدل اور اصلاح حال میں دل سے کوشش کرتے ہیں۔

آپ کی مقبولیت عام اور خدمات خلائق کی بنا پر اودھ اخبار نے مورخہ 24 دسمبر 1906ء کے ایڈیٹوریل میں ان الفاظ سے سفارش کی ہے کہ حکیم صاحب ذہانت حذاقت ہر دلعزیزی کی وجہ سے بدرجہ اولیٰ مستحق ہیں کہ طبیب درجہ اول مقرر کیے جائیں اور 22 مارچ 1907ء کے اخبار میں گورنمنٹ کا شکریہ اس تقرری پر ادا کرتا ہے۔ اسی طرح اخبار ہند لکھنؤ مورخہ 17 جنوری 1907ء میں بھی آپ کی تقرری طبیب درجہ اول کی تحریک کی گئی ہے۔ اس سے آپ کی بے تعصبی ظاہر ہوتی ہے کہ مذکورہ بالا اخبارات کے مالک اور ایڈیٹر اہل ہنود سے ہیں جنہوں نے آپ کی تعریف وتحسین کی ہے۔

اخبار اثنا عشری دہلی مورخہ یکم مئی 1907ء مذکورہ بالا تقرر کی نسبت آپ کو مبارکباد دیتے ہوئے لکھتا ہے کہ مرجعیت خلائق بہ نسبت اور معاصرین کے آپ کے مطب کو زیادہ ہے اور نہایت ہی توجہ اور اخلاق سے آپ اپنے فرائض منصبی ادا کرتے ہیں۔ اخبار قلقل بجنور مورخہ 25 مارچ 1907ء نے بھی آپ کے اوصاف کی مدح وثنا کی ہے۔

حکایات (52) **(الف)**: 1911ء میں لکھنؤ کے ایک مشہور ومعزز رئیس ایک سخت سوداوی مرض میں مبتلا ہو گئے تھے۔ ایک مشہور طبیب نے ان کو جیسا کہ چاہیے تھا سخت مسہل دیا اور اس کی مصلح تدبیریں بتا دی تھیں مگر نواب صاحب نے ان تدابیر پر عمل نہ کیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ڈیڑھ سو سے زیادہ دست ہو گئے اور دستوں کا سلسلہ جاری رہا۔ آخر میں پیچش ہوگئی۔ گھبرا کے مریض نے ڈاکٹری علاج شروع کیا۔

ڈاکٹر صاحب نے کیسٹرائیل دے دیا جس سے مریض کے دستوں اور خون کے آنے میں اور زیادتی ہوگئی اور امعاء میں زخم پڑ گئے۔ اس کے بعد آپ کو طلب کیا۔ آپ نے اپنے تجربات کی بنا پر نسخہ مرقومہ ذیل سے علاج کیا۔

نسخہ مشروب: تخم انجبار۔ حب الآس۔ بہدانہ۔ شیریں۔ بیلگری۔ ریشہ خطمی ہر ایک چار چار ماشہ۔ عرق گاؤزبان۔ عرق بید سادہ سات سات تولہ میں بھگو کے صاف کر کے تخم بارتنگ۔ اسپغول مسلم دو دو ماشہ چھڑک کر دن میں دو مرتبہ پلایا جائے۔

چٹنی کا نسخہ: دم الاخوین۔ صمغ عربی۔ کہربائے شمعی۔ زہر مہرہ سفید۔ تخم گاؤزبان۔ طباشیر کبود۔ سنگجراحت۔ گل ارمنی ہر ایک ایک ماشہ پانی میں باریک پیس کر تھوڑا تھوڑا چٹایا جائے۔

پچکاری کا نسخہ: دم الاخوین۔ گل ارمنی۔ ہموزن باریک پیس کر لعاب اسپغول میں ملا کر ہر اجابت کے بعد پچکاری دی جائے۔ تسکین درد کیلئے شکم پر یہ ضماد تجویز کیا۔ اجوائن خراسانی۔ افیون خالص۔ لعاب تخم کوبہ میں پیس کر لگایا جائے۔

(53) (ب): 1912ء میں بھی ساری طرح ایک مریض کو باہر سے آپ کا نام سن کر لائے۔ اس کو چیچک کے بعد پیچش ہوگئی تھی۔ ڈاکٹری علاج ہو چکا تھا۔ ڈاکٹر صاحب نے اسے بھی کیسٹرائیل دیا تھا۔ اس سے افراط اسہال ہو کے امعاء میں زخم ہو گئے تھے۔ مذکورہ بالا تدابیر سے اسے بھی فائدہ ہوا۔ چیچک اور ہیضہ وغیرہ کے بکثرت معرکہ کے علاج کیے ہیں۔ جن کا بیان طوالت سے خالی نہیں۔ قصیدہ جس کا نام (الیاقوت والمرجان) ہے۔ دو تین اشعار اس کے درج کرتا ہوں۔

اسناها تحكى سماط جمان — شفتان كاليا قوت و المرجان
خد كمثل الودودنى البستان — ريا الودود عرفها سيان
فراع اثلث مثل ليل اليل — قد كسر وماله ثمران
واها لحتف تداراح عن النوىٰ — اف له بين العباد اتانى

دوسرا قصیدہ جس کا نام (الورد الاحمر) ہے۔ تین شعر اس کے لکھتا ہوں:۔

فرعاء واصحة كليل مقمر — هيفا مائلة كغص مثمر
شفتان والانسان عند تبسم — سلک الكواكب بين ورد احمر
ودضابها صاف لطيف بارد — عذب زلال مثل ماء الكوثر

قصیدہ مدحیہ کے چند اشعار جو آپ نے کلکتہ میں پڑھے تھے یہ ہیں:

هذا اوان مدبيح ذات سناء — هذا اوان مديح شمس ضياء
هذااوان مديح ذات محاسن — ومكارم ومآثر علياء
هى تاج هند عزة و شهامة — اكرم بها من غرة قعصاء
ولها الفضائل و المناقب والعلىٰ — ودغائب فاقت على الاراماء
تذرى عطايا هالوبل هاطل — اذا نفقت مالاً على الفقراء
بروقت بواد قها كبرق فى الدجے — لمعت لوامعها كبدر سماء
ظهرت مفاخر ها علىٰ كل الورىٰ — طلعت نجرم سعودها كذكاء
سجمعت غيرث نوالها وعطائها — كالمزن اوكعوارض الانواء
قد اصبحت كالشمس بين كواكب — بخصايص كفت عن الاكفاء

اعــدائهـا لــم يتبيــزا مجدهـا　　هـل يـنـظــرون بمقلة عمياء
مــدلا لــدظـراه لهـا بــحـمـيـد　　ووصيــه و بـالــه الـنـجـبـاء

آپ کے مجربات

(220) **(الف) معجون مقوی باہ:** ومولد منی وممسک ومخدر ومفرح ومقوی اعضائے رئیسہ ومحلل ریاح باسوری وہاضم طعام وشمتی و منشط۔

(صفتہ) ناچیل دریائی۔ جوز۔ جاوتری۔ دانہ الائچی خورد۔ مصطگی رومی۔ قرنفل ہر ایک ماشہ۔ تخم بلیون۔ تخم خربزہ۔ اجوائن خراساق۔ تخم گندر۔ کنجد سیاہ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ تودری گلگوں۔ شقاقل مصری۔ قشر خشخاش۔ عودغرقی۔ چنیا گوند۔ کمرکس۔ مغز تخم تمر ہندی مقشر۔ گل بنفشہ جفت ملبوط۔ خشخاش سفید۔ خشخاش سیاہ۔ درونج عقربی۔ برگ بادرنجبویہ ہر ایک ایک تولہ۔ مغز پنبہ دانہ 2 تولہ۔ زرنباد۔ قسط شیریں۔ بوزیدان۔ سعد کوفی۔ زرنب۔ دارفلفل۔ زراوند مدحرج۔ تخم کرنس۔ ناخواہ۔ تخم تالمکھانہ۔ ستادر۔ سنبل الطیب۔ خولنجان ہر ایک 5 ماشہ۔ ثعلب مصری 4 تولہ۔ موصلہ سنبھل 5 تولہ کوٹہ چھان کر شکر مقوم 12 مار۔ شہد خالص آدھ سیر میں ملا کے شیرہ مغز چلغوزہ 2 تولہ۔ شربہ مغز فندق 5 تولہ اضافہ کر کے مروارید ناسفتہ محلول۔ یاقوت احمر محلول۔ زمرد اخضر محلول۔ عقیق زرد محلول۔ کہربائے شمعی محلول۔ یشب سبز محلول ہر ایک 2 تولہ۔ ورق طلا محلول 5 عدد۔ ورق نقرہ محلول 80 عدد۔ عنبر اشہب مشک خالص چھ چھ ماشہ۔ زعفران خالص 2 تولہ۔ عرق کیوڑہ۔ عرق بیدمشک کے ساتھ کھرل کر کے ملا کر بدستور معجون تیار کریں۔ مقدار خوراک 4 ماشہ سے 6 ماشہ تک۔

(221) **(ب) دوا برائے ضیق النفس:** نوشادر مصعد 2 برنج پان کی گلوری میں رکھ کر بعد غذاء کے صبح کو اسی قدر شام کو ایک ہفتہ تک کھانا چاہیے اور اگر ایک ہفتہ میں فائدہ نہ ہوا تو ایک ہفتہ کا فاصلہ دے کر پھر ایک ہفتہ تک کھانا چاہیے۔ دال ماش اور دہی سے ہمیشہ پرہیز لازم ہے۔

نوٹ: نوشادر کی تصعید کا آسان طریقہ ہے کہ ایک ظرف گلی میں اولاً راکھ بچھائیں۔ اس پر نوشادر بچھا کر برتن کو ایک سرپوش سے بند کر کے آگ پر رکھیں۔ تین چار گھنٹہ کی متوسط آنچ کے بعد اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر سرپوش کی اندرونی سطح سے جو ہر نوشادر آہستہ سے اتار لیں۔

(222) **(ج) سفوف ہاضم و مقوی معدہ:** دررنج عقربی۔ زرنب۔ بادیان۔ سنگدانہ مرغ۔ نمک سیاہ ہر ایک 2 تولہ۔ افیون۔ زنجبیل ہر ایک 1 تولہ کوٹ چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں اور 2 ماشہ سے 4 ماشہ تک کامل السن کو دیا جائے۔

(223) **(د) نمک سلیمانی جہت بطوء ہضم ودرد معدہ و تخمہ:** نوشاد 2 تولہ۔ فلفل سیاہ 4 تولہ۔ نمک سیاہ 4 تولہ باریک پیس کر چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ خوراک ماشہ بھر۔

(224) **(ہ) دودۂ منوم و مرطب:** تخم کاہو 1 تولہ۔ خشخاش سفید 1 تولہ۔ مغز تخم پیٹھہ۔ مغز تخم کدو نو نو ماشہ۔ مغز بادام شیریں 6 ماشہ۔ گل نیلوفر۔ گل بنفشہ 4,4 ماشہ۔ شیر بز تازہ آدھ پاؤ میں پیس کر پنبہ تر کر کے سایہ میں خشک کر کے فتیلہ بنا کر روغن کنجد میں کاجل اتاریں اور آنکھ میں لگائیں۔

(225) **(د) جہت تپدق:** گلوئے نیم۔ ابریشم خام۔ تخم پالک نیم کوفتہ۔ برگ گاؤزبان۔ گل گاؤزبان 4,4 ماشہ۔ عرق بید سادہ عرق گاؤزبان سات سات تولہ میں بھگو کے صاف کر کے تبات سفید ملا کر صبح کو اور اسی قدر شام کو پلایا جائے اور شیر مادہ خر 3 تولہ ہمراہ غذا دیا جائے۔

(226) (ز) **حبوب مانع طاعون**: یہ گولیاں بطور حفظ صحت کھائی جاتی ہیں اور مرض میں بھی دی جاتی ہیں۔
درونج عقربی۔ زہر مہرہ سفید۔ برادہ صندل سفید۔ باریک پیس کر لعاب بہدانہ میں بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

(227) (ح) **سفوف برائے صرع بلغمی**: حب بلسان۔ عود بلسان۔ اسطوخودوس۔ افتیمون۔ قنطوریون دقیق۔ بیخ سوسن ہر ایک 4 ماشہ۔ عود صلیب 1 تولہ۔ تربد سفید مجوف خراشیدہ 9 ماشہ۔ ہلیلہ کابلی 6 ماشہ باریک پیس کر سفوف کریں۔ مقدار خوراک 3 ماشہ۔ یہ سفوف اکثر اختناق الرحم کیلئے شب کو سوتے وقت 2 ماشہ دیا ہے تو مفید ہوا ہے۔

(228) (ط) **حبوب جھت ورم طحال**: زراوند مدحرج۔ تخم کشوث۔ افتیمون۔ قنطوریون۔ ریوند چینی۔ بیخ کبر۔ سنبل الطیب ہر ایک 2 تولہ۔ ابہل 4 تولہ۔ انیسون 3 تولہ باریک پیس کر لعاب تخم کنوچہ میں خمیر کر کے حبوب بقدر نخود بنالیں۔ ایک حب صبح کو اور ایک شام کو عرق جھاؤ کے ہمراہ کھلائیں۔

(229) (ی) **سفوف بواسیر موی**: جفت بلوط۔ گل سرخ۔ بیخ انجبار۔ ہلیلہ زرد ہر ایک 1 تولہ۔ گل ارمنی۔ گلنار فارسی۔ دم الاخوین ہر ایک 3 تولہ آملہ۔ مقشر 2 تولہ باریک پیس کر سفوف تیار کریں۔ مقدار خوراک 3 ماشہ سے 6 ماشہ تک۔

(230) (ک) **روغن محلل ذات الریہ اطفال و اوجاع باردد صدر**: کے لئے نہایت مجرب۔ بیخ سوسن 3 تولہ۔ تخم خطمی 2 تولہ۔ السی 3 تولہ۔ گل بنفشہ 1 تولہ۔ برگ بادرنجبویہ 2 تولہ۔ زوفی خشک 1 تولہ۔ کاکنحل 2 تولہ۔ آب خالص میں جوش دے کر صاف کر کے روغن کنجد ملا کے اتنی دیر آگ پر رکھیں کہ مائیت جل جائے اور روغن رہ جائے۔ اس روغن کو نیم گرم سینہ پر ملنا چاہئے۔

(231) (ل) **حبوب برائے بواسیر ریحی نہایت مجرب**: انیسون۔ ہلیلہ سیاہ۔ گوگل ہر ایک ایک تولہ۔ افسنتین رومی۔ مغز تخم بکائن۔ سعد کوفی۔ گل سرخ ہر ایک 6 ماشہ۔ حضض ہندی 4 تولہ باریک کوٹ چھان کر رسوت پانی میں گھول کر اس میں ملا کے گولیاں بنالیں۔ مقدار خوراک 2 ماشہ۔

(232) (م) **شربت سعال**: ہزاروں مریضوں کو دیا ہوا نہایت مجرب کھانسی اور نزلہ کیلئے اکسیر اعظم۔
مغز حب المحلب۔ اصل السوس مقشر۔ برگ بادرنجبویہ۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی۔ گل بنفشہ کشیری ہر ایک 5 تولہ۔ برگ گاؤ زبان 4 تولہ۔ زوفا خشک 10 تولہ۔ سپستان 15 تولہ۔ آب خالص میں جوش دے کر مل چھان کر شکر سفید سہ وزن ادویہ ملا کر شربت کا قوام بنائیں۔ مقدار خوراک کامل السن کیلئے تولہ بھر صبح تولہ بھر شام کسی عرق مناسب میں ملا کر نیم گرم پلائیں۔

(233) (ن) **سفوف زحیر**: نہایت مجرب ہزاروں پیچش کے مریض جس سے اچھے ہوئے۔ بیلگری 2 تولہ۔ صمغ عربی 1 تولہ۔ حب الاس 1 تولہ۔ بہدانہ شیریں 1 تولہ۔ بیخ انجبار 1 تولہ۔ خشخاش سفید 6 ماشہ۔ کوٹ چھان کر تخم بارتنگ۔ تخم ریحان ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ ملا کر بحفاظت تمام رکھیں۔ مقدار خوراک 4 ماشہ سے 6 ماشہ تک۔

حکیم مولوی محمد رکن الدین صاحب دانا

ولدیت: جناب مولوی شیخ محمد عبدالحافظ صاحب۔ ولادت: سہسرام ضلع شاہ آباد۔ عمر: قریباً 30 سال

آپ کا خاندان قصبہ سہسرام (جو صوبہ بہار کا ایک قدیم اور مشہور قصبہ ہے اور جس کو خاندان سور کے مشہور اور نامور فرمانروا "شیر شاہ" کے مولد اور مدفن ہونے کا فخر حاصل ہے۔ کے طبقہ شرفاء میں ایک ممتاز اور نامور خاندان ہے۔ آپ کا سلسلہ نسب خلیفہ اول حضرت صدیق رضی اللہ عنہ اکبر تک پہنچتا ہے۔ آپ کے مورث اعلیٰ شاہان مغلیہ کے عہد میں عرب سے آئے اور اول اول جونپور میں مقیم ہوئے۔ پھر ان کی اولاد مختلف بلاد و امصار میں پھیل گئی۔ ان میں سے حضرت شاہ عبدالجلیل قدس سرہا سہسرام تشریف لائے اور ان کے اس خاندان کا آغاز ہوا۔

آپ کے دادا مولوی شیخ عبدالقادر صاحب سہسرام کے ان ممتاز لوگوں میں تھے جس پر برٹش گورنمنٹ کو اعتماد اور بھروسہ تھا۔ آپ سہسرام کے محکمہ فوجداری کے ایک کامیاب اور نامور وکیل تھے۔ 57ء کے غدر میں برٹش گورنمنٹ کو بیش قرار مدد پہنچائی۔ جس کے صلہ میں علاوہ کچھ معافیات اور انعام کے صاحب کلکٹر صاحب کمشنر ہزاز لفٹنٹ گورنر نے ممنونیت اور خوشنودی کے سٹرفکیٹ عنایت فرمائے۔ اسی صلہ میں سہسرام کو ناصر الحکام کا ٹائٹل ملا اور ایک لاکھ نقد کی گرانقدر رقم اہل شہر کو عطا ہوئی۔ جس سے شیر شاہ کے تالاب کی گھاٹ پختہ بنوادی گئی۔

آپ کے والد مولوی شیخ عبدالحافظ صاحب سہسرام کے ایک برگزیدہ اور ہردلعزیز بزرگ تھے۔ پیشہ میں اپنے والد کے جانشین تھے اور بڑی ناموری اور دیانت سے کام کرتے تھے۔ وضع کے بڑے پابند تھے۔ اخلاق، مروت، سادگی میں سلف صالحین کے نمونہ تھے۔ آپ پر اہل شہر اور حکام کا خاص اعتماد تھا۔ عموماً فریقین میں ثالث بن کر تصفیہ کا کام آپ ہی کے سپرد کیا جاتا تھا اور آپ جو کچھ فیصلہ کرتے اس کو طرفین بلا عذر تسلیم کر لیتے۔ آپ ایسے فریقین میں جن سے تعارف امرا سم ہوں صلح کی انتہائی کوشش فرماتے۔ اگر صلح ممکن نہ ہوتی تو خود کسی طرف نہ ہوتے۔ گو اس سے پیشہ کو نقصان پہنچتا تھا لیکن آپ نے اس کی بھی پرواہ کی اور آخر دم تک اس وضع کو خوبی کے ساتھ نباہ دیا۔ اس پیشہ کے ساتھ ساتھ آپ کو تصوف سے خاص ذوق تھا۔ رات کا وقت عموماً اسی قسم کے ذکر اذکار میں صرف کرتے تھے۔ آپ داتا حضرت شاہ عبدالرزاق دکنی قدس سرہ کے مرید اور خلیفہ تھے۔ اکثر برادران طریقت کو تعلیم و لدشاد کرتے رہتے تھے اور غایت اصرار پر خاص خاص لوگوں کو مرید بھی کر لیتے تھے۔ آپ کا تمام زمانہ حیات بڑی پاک نفسی سے گزرا۔ آپ حقوق اللہ کے ساتھ حقوق العباد کا خاص طور پر خیال رکھتے تھے۔ 2 شوال 1325ھ کو بعارضہ قولنج آپکا انتقال ہوا۔ مع حکیم صاحب موصوف آپ کے پانچ صاحبزادے ہیں۔ جن میں دو حکیم صاحب سے بڑے اور دو چھوٹے ہیں۔ حکیم صاحب کی ابتدائی تعلیم گھر پر ہوئی۔ پھر سہسرام کے شاہی مدرسہ خانقا میں عربی کی مبادیات ختم کی۔ آپ شرح وقایہ و قطبی وغیر ما پڑھ رہے تھے کہ ندوۃ العلماء لکھنو کے دارالعلوم کا غلغلہ بلند ہوا۔ اطراف ملک سے لڑکے کھنچ کھنچ کر وہاں جانے لگے۔ آپ کو بھی وہی جذبہ وطن چھڑا کر لکھنو لے گیا اور محرم 1318ھ میں آپ ندوۃ العلماء کے بورڈنگ میں باقاعدہ داخل ہو کر دارالعلوم کے حلقہ درس میں شامل ہو گئے۔ مسلسل چھ برس تک وہیں مقیم رہے اور عربی درسیات کی تکمیل کی۔ دارالعلوم کے امتحانات میں ہمیشہ ناموری سے کامیابی حاصل کرتے رہے۔ 1323ھ میں دارالعلوم کا آخری امتحان اول درجہ میں پاس کر کے فضیلت کی سند حاصل کی۔ دارالعلوم میں آپ کی ابتدائی تعلیم مولانا محمد فاروق صاحب چڑیا کوٹی اور مولوی مفتی عبداللطیف صاحب سنبھلی سے ہوئی اور انتہائی تعلیم مولانا محمد حفیظ اللہ صاحب تلمیذ رشید فخر المتاخرین حضرت مولانا عبدالحی صاحب فرنگی محلی لکھنوی موجودہ افسر مدرس گورنمنٹ ڈھاکہ مدرسہ سے ہوئی۔ آپ مولانا حفیظ اللہ صاحب کے ارشد تلامذہ میں تھے۔ تعلیم و تعلم کا ابتدا سے شوق تھا۔ خارج

اوقات میں دار العلوم کے بہت سے لڑکوں کو پڑھاتے رہے تھے اور پھر دار العلوم کے مستقل دو گھنٹے لے کر مدتوں طلباء کو تعلیم دیتے رہے۔ آپ کو تعلیم اور افہام مطالب کا خاص ڈھنگ یاد تھا۔ طلباء کو آپ کی تعلیم سے خاص گرویدگی تھی۔ دار العلوم ندوۃ العلما سے فراغت پا کر آپ مدرسہ قطامیہ فرنگی محل میں مدرس مقرر ہوئے اور چند روز کے بعد وہاں کچھ کتابیں جناب حکیم عبدالولی صاحب سے پڑھیں اور مطب جناب حکیم سید محمد باقر صاحب کے یہاں کرتے رہے پھر لکھنو کے مشہور مدرسہ تکمیل الطب کی شرکت کے خیال سے اس کے درجہ دوم کے امتحان میں پرائیویٹ شریک ہوئے اور کامیابی حاصل کر کے درجہ اعلیٰ میں باقاعدہ داخل ہو گئے اور جناب افتخار الاطباء مولوی حکیم محمد عبدالعزیز صاحب مرحوم ومغفور سے قانون شیخ پڑھا اور حضرت فاضل موصوف کے مطب میں بیٹھے۔ تکمیل الطب کے آخری امتحان میں شریک ہو کر اچھی طرح کامیاب ہوئے اور سالانہ جلسہ میں آپ کو باضابطہ سند طبابت منجانب مدرسہ عطا ہوئی۔ سند میں جو الفاظ مرقوم ہیں ان کا مختصر اردو ترجمہ حسب ذیل ہے۔

"بعض ان لوگوں میں سے جنہوں نے فن طب کے حاصل کرنے میں کوشش کی اور اس کی تکمیل کیلئے جہد بلیغ کی اور اس فن کے حوض سے پوری سیرابی حاصل کی اور اس باغ کے عمدہ عمدہ فواکہ ومیوہ جات نوش کیے۔ ذکی۔ فطین صاحب فہم وفراست مولوی حکیم محمد رکن الدین ہیں۔ خدا ان کو مخلوق میں معزز اور خاص وعام کا مرجع بنائے۔ حکیم صاحب موصوف نے مدرسہ تکمی الطب میں داخل ہو کر کمال غور وفکر کے ساتھ کتب طبیہ سے فراغت حاصل کی اور اپنے امثال واقران میں ممتاز ہوئے اور میدان علم وعمل میں سبقت لے گئے۔

سند پانے کے بعد بھی عرصہ تک آپ اساتذ الاساتذہ جناب حکیم عبدالعزیز صاحب مغفور کے مطب سے مستفید ہوتے رہے۔ اس کے بعد قصبہ بھبھوا ضلع شاہ آباد میں اپنے ماموں جناب مولوی شاہ وصی احمد صاحب آنریری مجسٹریٹ کے یہاں مقیم رہ کر مطب کرتے رہے۔ اسی اثنا میں جناب مولوی حکیم محمد عبدالرشید صاحب خلف الصدق وجانشین حضرت فخر المتاخرین مولوی حکیم عبدالعزیز صاحب مرحوم کی طلبی پر ریاست سہسپور بلاری ضلع مراد آباد صاحب ریاست کے علاج کے لیے تشریف لے گئے۔ وہاں سے حسب ہدایت صاحب موصوف ایک نامور یہودی خاندان میں خاندانی طبیب ہو کر کلکتہ تشریف لے گئے اور آج کئی برس سے برابر وہیں مقیم ہیں۔ آپ کی متعدد تصانیف میں منطق اور فلسفہ میں دو رسالے المنطق، الفلسفہ عام طور پر مفید اور مقبول ہوئے۔ آپ نے ایک رسالہ العصریات بھی تالیف فرمایا ہے جو ابھی شائع نہیں ہوا۔ آپ کے مضامین ملک کے مقتدر اخبارات میں شائع ہو کر بڑی دلچسپی اور اعتماد سے پڑھے جاتے ہیں اور مقبول عام ہیں۔ اخباری دنیا آپ سے اچھی طرح واقف ہے۔ آپ نے اپنی صداقت شعاری اور اسلام پرستی سے بہت کچھ ہر دلعزیزی حاصل کر لی ہے۔

متقدمین کے مختلف فیہ مسائل کی نسبت رائے: مریض مجہول المرض کے تقدیہ میں بقراط اور جالینوس کا سخت اختلاف ہے۔ بقراط کی رائے ہے کہ مرض نامعلوم کیفیات میں غذا بہت کم اور رک رک کر دینی چاہیے۔ کیونکہ اس سے اگر نقصان پہنچے گا تو صرف سقوط قوت کا جس کو غذا دے کر بتدریج حاصل کر لیا جا سکتا ہے اس رائے کو شیخ نے بھی تسلیم کیا ہے اور جالینوس کی رائے ہے کہ ایسی حالت میں غذا کافی طور پر بکثرت دینی چاہیے کیونکہ اس سے اگر نقصان پہنچے گا تو صرف یہی کہ مرض ازدیاد مادہ کی وجہ سے بڑھ جائے گا لیکن سقوط قوت نہ ہوگا اور جب قوت قائم ہے تو مرض بتدریج آسانی سے زائل کیا جا سکتا ہے۔

گو شیخ نے قبراط کی رائے کو صحیح مانا ہے مگر میری رائے یہ ہے کہ جالینوس حق بجانب ہے اور ایسی حالت میں یقیناً غذا کافی طور پر دیا جانا قرین مصلحت اور اولیٰ ہے حقیقت یہ ہے کہ ادویہ ازالہ مرض میں خود کوئی کام نہیں کرتیں بلکہ طبیعت انسانی کو اعانت پہنچا کر ازالہ مرض کیلئے آمادہ کرتی ہیں اور طبیعت انسانی اپنے طبعی فعل کے لیے قوت بدنی کی سخت محتاج ہے۔ سقوط قوت میں وہ بے بس اور لاچار ہو جاتی ہے اور اس حالت میں یہ امید بھی پوری نہ ہوگی۔ کہ خفیف مرض کا بھی وہ ازالہ کر سکے۔

برخلاف اس کے اگر سقوط قوت نہیں ہوا ہے تو وہ بڑے سے بڑے مرض کا بھی نہایت آسانی سے ازالہ کر سکتی ہے۔ جیسا علاج معالجہ کرنیوالوں پر بخوبی روشن ہے اور انہوں نے بارہا محسوس کیا ہوگا کہ سقوط قوت کی حالت میں ان کو کیسی دشواریاں پڑتی ہیں اور یہ بات بھی سوچنے کی ہے کہ ازالہ مرض آسان ہے یا اعادہ قوت۔

آپ کے مجربات

(234) **(الف) روغن دافع رطوبات معدہ و محلل اورام باردہ:** شحم حنظل 2 تولہ۔ زراوند مدحرج تولہ۔ زوفاء خشک تولہ۔ پودینہ خشک تولہ۔ سنبل الطیب تولہ۔ صعتر فارسی تولہ۔ سلیخ تولہ۔ بیخ سوسن آسمان گونی تولہ۔ مصطگی رومی تولہ۔ سعد کوفی تولہ۔ قسط تلخ تولہ۔ اذخر تولہ۔ چرائتہ تولہ گل۔ بابونہ تولہ۔ اکلیل الملک تولہ۔ برگ سداب تولہ۔ دار چینی تولہ۔ زعفران تولہ۔ دار فلفل تولہ۔ تھل ارزق 2 تولہ۔ زنجبیل تولہ۔ اشق تولہ۔ جاؤشیر تولہ۔ اسارون تولہ۔ عاقر قرحا تولہ۔ تربد اکبر آبادی مجوف 2 تولہ۔ رات کو دو سیر پانی میں بھگودیں۔ صبح کو ہل کر چھان کر اس پانی میں روغن سرسوں مار روغن زیتون۔ مار روغن گل۔ مار روغن بابونہ۔ مار روغن بلسان 8 تولہ۔ روغن بیدانجیرہ مار ملا کر آگ پر پکائیں جب پانی جل کر صرف روغن باقی رہ جائے صاف کر کے بوتل وغیرہ میں رکھ چھوڑیں اور حسب ضرورت کام میں لائیں۔

(235) **(ب) سرمہ برائے اکثر امراض چشم:** سرمہ اصفہانی 9 ماشہ استخوان خرما 6 ماشہ تیز پات 1 ماشہ۔ جاوتری 1 ماشہ۔ اولاً سرمہ کو عرق گل ہزارہ میں سحق کریں اور پھر سب کو عرق برگ نیم میں حل کر کے سرمہ بنا کر رکھ لیں۔

(236) **(ج) حبوب برائے کدو دانہ:** پاس پاپڑہ کو باریک پیس کر قند سیاہ کہنہ میں ملا کر حبوب بقدر کنار دشتی بنا کر سایہ میں خشک کر کے رکھ لیں اور بوقت ضرورت استعمال کریں۔

(237) **(د) ایضاً:** برنگ کابلی تولہ۔ افسنتین رومی تولہ۔ کچلہ 6 ماشہ۔ شحم حنظل 6 ماشہ۔ برگ شفتالو اور برگ نیم سبز کے عرق میں کولیاں بقدر نخود بنا کر سایہ میں خشک کر کے استعمال کریں۔

(238) **(ہ) برائے ہیضہ:** جدوار 4 فادزہر حیوانی 4 ماشہ افیون 2 ماشہ ہینگ 4 ماشہ گلاب خالص میں تین روز کھرل کر کے بقدر دانہ مسور گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کر کے رکھیں۔ خوراک برائے شخص جوان ایک گولی اور بچہ کے واسطے نصف گولی لیکن اول مریض کو آب سرد پلا کر قے کرائیں۔ بعد ازاں گولی کھلائیں اور اگر قبض پیدا ہو جائے۔ تمر ہندی کا گلاب خالص ہیں۔ زلال نکال کر پلائیں اور اگر حرارت پیدا ہو صرف گلاب خالص پلائیں۔

(239) **(و) ضماد برائے برص:** زنجبیل ترمگ نیل برگ دو نامردانو نوشادر۔ برگ بھنگرہ سیاہ ساوی الوزن پیس کر ضماد کریں۔

(240) **(ز) برائے آتشک و سوزاک:** توتیائے خام 1 ماشہ۔ کلونجی 6 ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ 3 ماشہ سب کو باریک پیس کر سرسوں کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک گولی صبح ایک شام ایک گھونٹ آب سرد کے ساتھ استعمال کریں۔

(241) **(ح) طلا برائے قوت باہ:** پوست بیخ کنیر سفید پوست بیخ دھتورہ۔ پوست بیخ نیل گھونگچی سفید جائفل دارچینی کرم درخت آکھ۔ بیر بہوٹی۔ پوست بیخ اندراین پوست بیخ بھنگرہ۔ تخم دھتورہ گل کنیر سفید۔ زلوچہ برادہ سم اسپ سیاہ۔ سم الفار تخم۔ ارنڈ مال کنگنی خراتلین مصفی۔ زردی بیضہ مرغ۔ زیرہ سیاہ سب ادویہ مساوی الوزن لے کر سایہ میں خشک کر کے کوٹ چھان کر شیر میش سیاہ میں تر کریں۔ اور بطریق معمول پتال جنتر کر کے تیل نکال لیں۔ اور طلاء کریں۔

(242) **(ط) ایضاً برائے مجلوق:** سیماب 4 تولہ خراطین، مار۔ روغن کتان۔ مار شراب دو آتشہ۔ سیر سیماب وخراطین کو شراب

دو آتشہ میں چار روز کھرل کریں۔ بعدازاں کل ادویہ کو آتشی شیشی میں ڈال کر روغن کشید کریں۔ تین روز طلا کے طور پر استعمال کریں اور پان باندھیں۔

(243) **(ی) روغن برائے مجلوق وسستی اعصاب**: موچرس 1 تولہ اسگندنا گوری 1 تولہ۔ عقرب 3 عدد۔ روغن کنجد 4 تولہ۔ بول خرہ، مار روغن کو گرم کر کے اس میں اسگند ڈال دیں اور پھر بول خر اور پھر موچرس اور عقرب جب سب جل جائیں اور صرف روغن باقی رہ جائے صاف کر کے رکھ چھوڑیں اور حسب ضرورت قضیب پر مالش کریں۔

(244) **(ک) ضماد برائے صداع ریحی**: نوشادر کو پانی میں پیس کر پیشانی پر طلاء کریں۔

(245) **(ل) طلا ملذذ طرفین**: سیماب۔ ناگیسر۔ شہد خالص ہموزن پیس کر اور حل کر کے قضیب پر طلا کریں اور مشغول مباشرت ہوں۔

(246) **(و) برائے سختی و فربھی قضیب مضیق اندام نھانی**: جبکہ گھوڑی بچہ دے۔ اسی وقت یعنی فوراً ہی ایک پارچہ اس کے دودھ میں تر کر کے قضیب پر طلا کریں اور تھوڑی دیر شامل کریں کہ خشک ہو جائے۔ بعدازاں مشغول مباشرت ہوں۔ اس قدر سختی اور سطبری پیدا ہوگی کہ بیان سے باہر ہے اور اسی کپڑے تر کردہ کو اگر عورت اپنے اندام نہانی میں رکھے گی تو درناسفتہ بن جائے گی۔

(247) **(ن) طلا ملذذ طرفین نھایت بلیغ التاثیر**: سرگین کبوتر نمک سنگ شہد خالص ہم وزن مخلوط کر کے طلا کریں۔

(248) **(س) روغن درد زانو بو برائے درد عام جسم**: مالکنگنی عاقر قرحا۔ افیون خالص۔ تخم دھتورہ مساوی الوزن روغن تلخ میں جلا کر صاف کر کے روغن مذکور کی مالش کریں۔

(249) **(ع) برائے امساک وقوت باہ فربھی**: کنجشک نر کو ذبح کر کے اس کے بال و پر صاف کریں بعدازاں خانہ زنبور سرخ میں دو چار گھڑی رکھیں تا کہ وہ خوب اس میں ڈنک ماریں پھر اس کو علیحدہ کر کے روغن تلخ میں سوختہ کرلیں جب وہ جل کر خاکستر ہو جاتے۔ روغن مذکور کو صاف کر کے رکھیں اور وقت حاجت روغن مذکور میں پارچہ تر کر کے قضیب پر رکھیں اور وقت جماع پارچہ علیحدہ کر دیں۔

(250) **(ف) برائے خارش نھایت مفید**: توتیا کات سفید پارہ مردار سنگ شب یمانی بریان بذرالبنج روغن کنجد جست کے پیالہ میں روغن کو ڈال کر اور تمام دوائیں ملا کر لوہے کے موصلے سے خوب گھوٹیں جب سب یکذات ہو جائیں پانی سے ایک سو ایک مرتبہ دھو کر طلا کریں۔ مکرر سہ کرر

حکیم سید رضا محمد صاحب موسوی

ولدیت: جناب حکیم سید رضا حسین صاحب۔ وطن: لکھنو۔ سکونت: ریاست گدھور ضلع مونگیر

سلسلہ طبابت خاندانی ہے۔ آپ کے جد امجد حکیم میر علی محمد صاحب لکھنو میں ایک مشہور فاضل طبیب ہو گزرے ہیں آپ کے بڑے بھائی حکیم صحت الدولہ بہادر اور حکیم مسیح الدولہ بہادر بھی شاہان اودھ سے معزز خطابات کے ساتھ سرفراز ہوئے ہیں آپ نے کتب درسیہ مدرسہ ایمانیہ لکھنو میں جناب منشی ریاض الحسن صاحب اور علامہ کنتوری سے پڑی ہیں اور کتب طبیہ حکیم مرزا ظفر حسین خاں صاحب اور اپنے بزرگ حکیم سید مرتضی عرف دولہ صاحب سے پڑھیں اور انہیں حضرات کے مطب سے آٹھ برس تک دارالشفاء یونانی میں استفادہ فرماتے رہے۔ سلسلہ مطب ابتداء میں ریاست بڑودہ میں رہا۔ پھر حیدر آباد دکن میں اشرف الدولہ نواب تہور جنگ بہادر اور نواب سلیمان یار جنگ بہادر کے سرکار میں سلسلہ ملازمت رہا فی الحال ہز ہائینس مہاراجہ صاحب بہادر فرمانروائے ریاست گدھور بالقابہ نے

طبیب خاص مقرر فرمایا ہے اور یہی قیام ہے۔

اقوال: (1) مریض کی قوت اور مرض کی یوں مثال سمجھنا چاہیے کہ قوت تو زادراہ ہے اور مرض گویا (منزل مقصود تک پہنچے گی) راہ (تو جس طرح کہ انسان بغیر زادراہ کے راستہ کو طے کر کے منزل مقصود تک نہیں پہنچ سکتا۔ اسی طرح مریض بھی بغیر قوت کے مرض کے منازل اور راہ کو طے کر کے شفاء نہیں حاصل کر سکتا لہٰذا طبیب پر واجب ہے کہ علاج میں مریض کی قوت کی طرف زیادہ توجہ رکھے۔ اس طرح کہ مرض کے زمانہ منتہی تک مریض کو غذا دے کر کے اس کی قوت کو ساقط اور کمزور نہ ہونے دے اور بلکہ مریض کو خوش رکھنے ہر طرح سے آرام پہنچانے اس کی دلی خواہشات کا علاج میں رعایت کرنے سے بھی مریض کی قوت میں زیادتی ہوتی ہے بخلاف اس کے بے موقعہ بے محل جلاب یا اور کسی طرح کا استفراغ اور مادہ میں تحریک یا مریض کو بار بار ہلانا جلانا اور اس کو اس کی دلی خواہشوں سے روکنا اور ایسے امور کا جس سے مریض کو رنج اور غم ہو پیش آنا اس کی قوت کو کمزور کر دیتے ہیں۔

(2) غذا سے روکنے اور استفراغ کرانے اور مادی مرض کے سبب کو استیصال کرنے یعنی مادہ کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے سے بھی قوت میں ضعف اور نقصان آجاتا ہے۔

(3) بعض امراض میں تو اس کی ضرورت پڑتی ہے کہ سبب مرض کا قلع وقمع اور بیخ کنی کی جائے تو اس وقت قوت وغیرہ کا اتنا لحاظ نہیں کیا جاتا اور بعض امراض میں قوت ہی کو قوی کیا جاتا ہے اگر چہ اس سے سبب مرض میں زیادتی کیوں نہ ہو جائے۔

(4) اگر قوت قوی ہو اور مرض کا زمانہ بھی تھوڑا یعنی مرض حاد ہو تو (اس وقت بلا اندیشہ سبب مرض کے قلع قمع کی طرف متوجہ ہو جاؤ اور اسی طرح اس وقت بھی سبب مرض کے قلمع قمع کرنے میں کچھ ہرج نہیں جبکہ تم یقینی جان رہے ہو کہ مریض کو غذا نہ ملنے یا تھوڑی غذاء ملنے سے وہ زمانہ منتہی تک مر نہ جائے گا ہاں اس کے خلاف صورت میں جبکہ مریض کمزور ہور ہا ہو اور مرض بھی طویل المدت اور مزمن ہو تو اس وقت زیادہ طور پر قوت کے قوی کرنے کی طرف لحاظ رکھنا چاہیے لیکن ازالہ سبب سے غافل بھی نہ ہونا چاہیے۔

(5) اگر کسی حمی یوم کے مریض کو طبیب نے اس کے ضعف کو خیال کر کے تقویت کیلئے روٹی اور گوشت خصی جوان اور شراب کھلا پلا دیا تو بے شک یہ طبیب اپنی لیاقت اور دانائی سے اس مریض کو حمی مطبقہ میں مبتلا کر دے گا اور اسی طرح اگر چوتھیا بخار والے مریض کو صرف سکنجبین اور ماء الشعیر ہی غذاء میں دیتا ہے تو جان لینا چاہیے کہ اس کو قبول زمانہ منتہی کے مار ڈالے گا۔

(6) جو امراض کہ مزاج اور سن کے مخالف ہوتے ہیں۔ اس میں زیادہ خطرہ ہے بخلاف اس کے جو امراض مزاج کے موافق ہوا کرتے ہیں، وہ پہلے کے اعتبار سے اسلم اور کم خطرے کے ہیں جیسا کہ بڈھوں کو حمی محرقہ اور جوانوں کو فالج ہو جانا مرض مضاد ہے۔

(7) ایسا مرض جو مزاج کے مضاد ہو بہت ہی کم ہوتا ہے شاذ و نادر یا ایسے ہی کوئی سبب قوی پیدا ہو جائے تو البتہ۔

(8) جو عضو کہ گرم مزاج ہے اگر اس میں کوئی سرد بیماری لاحق ہو جائے تو وہاں پر ضرورت ہے کہ قوی دواؤں سے ایک طویل مدت تک گرمی پہنچائی جائے اور اگر کوئی گرم بیماری اس میں ہو تو یہاں پر زیادہ ٹھنڈک اور تبرید نہ پہنچانی چاہیے تا کہ ایسا نہ ہو کہ اس عضو کی اصلی گرمی بھی جاتی رہے لیکن ہاں اس قدر ٹھنڈک پہنچائیں کہ اس عضو سے عارضی گرمی دور ہو کر وہ عضو اپنی اصلی گرمی پر لوٹ آئے۔ اسی طرح سرد مزاج والے عضو کو بھی قیاس کر لیں۔

(9) ہر حالت میں زیادہ استفراغ کرانے سے پرہیز رکھنا چاہیے۔ بالخصوص شدت گرمی کے زمانہ میں کیونکہ ایسے وقت میں استفراغ کرانے سے بہت سے امراض پیدا ہو جانے کا خوف ہے۔

(10) شدت گرمی کے زمانہ میں بہت سا خون نکالنا ایسی سخت غشی پیدا کر دیتا ہے کہ کبھی تو ہوش آتا ہی نہیں اور اسی طرح شدت سردی کے زمانہ میں بدن میں ٹھنڈک پہنچنے سے تمام افعال طبعیہ اکثر ضعیف ہو جاتے ہیں۔

(11) گرم ہوا کے زمانہ کے اعتبار سے سرد ہوا کے زمانہ میں استفراغ کثیر کرنا زیادہ برداشت کے قابل ہوتا ہے۔

(12) سب سے سخت اور مشکل مرض پرانا بخار ہے۔

(13) طب کا خلاصہ ان دو شعروں میں مندرج ہے اور درحقیقت کلام کی خوبی بھی یہی ہے کہ باوجود کثیر معنی کے الفاظ تھوڑے ہوں۔
ایک تو یہ کہ کھانا کھانے بیٹھو تو کم کھایا کرو اور دوسرے کھانے کے بعد ہضم ہونے سے پہلے پانی پینے سے پرہیز کرو۔

آپ کے مجربات

(251) **(الف) دوا مسکن درد**: اگر کسی عضو میں چوٹ یا گر جانے کے سبب سے درد ہو یا ہڈی اپنی جگہ سے ہٹ گئی ہو یا نکل آئی ہو تو اس کو اپنی جگہ پر کرانے کے بعد اس دواء کے لگا دینے سے تمام درد وغیرہ یا جو اور عوارضات اس سے اعصاب میں پیدا ہو جاتے ہیں۔ سب کے سب زائل ہو جاتے ہیں۔ ص حلبہ 2 تولہ۔ میدہ لکڑی 2 تولہ۔ میدہ گندم 2 تولہ۔ نبہ ہدی تولہ۔ صبر سقوطری 3 ماشہ کوٹ چھان کر شراب تند اور تیز میں پکا کر مرہم کی طرح قوام بنالیں۔ پھر آگ سے نیچے اتار کر روغن کنجد ملا کر کسی پتہ پر مالش کر کے عضو ماؤف پر باندھیں اور دوسرے روز کھولیں۔ ایک دفعہ کے استعمال سے اگر پوری صحت نہ ہو تو مکرر باندھیں۔ انشاءاللہ سب تکلیف جاتی رہے گی، مجرب ہے۔

(252) **(ب) خضاب**: جس کے مقابل میں اور کوئی خضاب ہو نہیں سکتا۔ (ص) عمدہ اور صاف نیل لے کر تازہ دودھ میں حل کر کے چند جوش دیں، پھر اس کی دہی جمالیں اور روغن نکال لیں بعد ازاں اس گھی کو کھرل میں ڈال کر لوہے کے دستہ سے چند گھنٹے تک خوب گھسیں یہاں تک کہ بالکل کالا ہو جائے، پھر اٹھا لیا جائے اور بالوں پر لگائیں۔

(253) **(ج) برائے داء الاسد مجرب**: ص۔ امربیل 2 درم حرمل سوختہ 2 حبہ دونوں کو ملا کر مریض کو پلائیں بعد اس کے سیاہ کنجد ایک خرمہ کے برابر کھانے کو دیں۔ اسی طرح چالیس دنوں تک استعمال کرایا جائے اور سودا پیدا کرنے والی مغلظ خون غذاؤں سے (مثلاً بھنا ہوا خشک گوشت بینگن بھینس کا گوشت مسور کی دال) وغیرہ سے پرہیز رکھیں، یہ مجرب اور بہت مرتبہ کا آزمودہ ہے۔

(254) **(د) دوا جس نے کشتہ خام کھالیا ہو**: اس کے لئے از حد نافع ہے۔ ص۔ ایک مٹی کے برتن میں شورقلمی بھر کر لیموں کاغذی کا عرق اس کے مناسب ڈال کر کے آگ پر چڑھایا گیا جب سب عرق لیموں جذب ہو جائے، پھر اسی طرح عرق لیموں ڈال کر خشک کریں، بعدہٗ پھر عرق لیموں ڈال کر آگ پر چڑھا کے جذب کریں۔ بعد ازاں نیچے اتار کر حفاظت کے ساتھ رکھیں اور قریب ایک نیم سرخ کے پان مصالحہ دار کے ساتھ مگر بغیر چونا کے کھلائیں۔

(255) **(ه) ممسک**: سہاگہ چوکیہ۔ افیون شنجرف ہموزن لے کر آب برگ تلسی میں چار گھڑی تک کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور ایک گولی ضرورت کے وقت کھائیں۔

(256) **(د) برائے درستی پستان**: چمگادڑ کا خون لے کر پستان پر لگائیں۔ تمام عمر پستان کھڑا رہے گا۔

(257) **(ز) حلوائے فواکہ برائے تقویت اعضائے رئیسہ**: مربائے سیب شیریں۔ مار۔ مربائے بہی شیریں۔ مار۔ مربائے ناشپاتی۔ مار۔ مربائے نارنج۔ مار پیس کر آرد گندم روغن زرد میں بھون کر شہد خالص شیرہ مربہ جات مذکورہ ڈال کر قوام کریں۔ بعدہٗ الائچی خونہ 2 تولہ۔ قرنفل 6 ماشہ۔ عاقرقرحا تولہ۔ بسباسہ تولہ۔ مغز پستہ 6 تولہ۔ مغز بادام شیریں 9 تولہ۔ زعفران 3 ماشہ۔ عنبر اشہب 2 ماشہ۔ مشک خالص 1 ماشہ داخل قوام کر کے حلوا تیار کریں، خوراک حسین برداشت۔

(258) **(ح) طلاء برائے مجلوق مایوس العلاج**: حتیٰ کہ اگر سرحشفہ پیاز کی طرح موٹا اور جڑ باریک ہو گئے ہو۔ تب بھی بے حد نافع اور مجرب ہے۔

قرنفل دشتی 6 ماشہ۔ پوست بیخ کنیر سفید 6 ماشہ۔ مغز گھونگچی سفید 6 ماشہ۔ بیر بہوٹی 6 ماشہ۔ کچلہ سودہ 6 ماشہ۔ زہر میٹھا سفید 6 ماشہ۔ جوز بوا 6 ماشہ۔ دار چینی تند 6 ماشہ۔ تج قلمی 6 ماشہ۔ فرفیون 6 ماشہ۔ شیر درخت مدار 3 تولہ۔ روغن گاؤ 1 تولہ سب دواؤں کو باہم ملا کر آٹھ گھڑی کھرل میں خوب گھسیں بعدہٗ کپڑے پر واندکو رضاد کر کے سر حشفہ چھوڑ کر تمام قضیب پر پابندر ہیں اور صبح کو کھولیں۔ اسی طرح ایک ہفتہ تک کرتے رہیں اگر کچھ دانے نکل آئیں تو کات سفید 1 ماشہ۔ سفید کاشغری 1 ماشہ۔ شنجرب 1 ماشہ۔ چھالیہ جلی ہوئی ایک عدد باریک کر کے ایک سوایک بار دھوئے گھی 1 تولہ میں ملا کر مرہم کی طرح لگائیں۔

نوٹ: مناسب ہے کہ حشفہ اور سوپن بچا کر لگائیں۔ (مؤلف)

(259) **(و) دوائے عجیب محرک باہ:** ورم کے برابر شنگرف کا ٹکڑا لے کر برادہ بیش نصف رطل کے اندر جو شیرہ زمین قند میں گوندلیا گیا ہو رکھ کر اوپر سے ایک کپڑے کا ٹکڑا ڈال کر بغیر بٹے ہوئے دھاگے سے خوب مضبوط باندھ کر روغن قرطم 7 رطل (کوسم کا تیل جو علاقہ گیا میں بکثرت ملتا ہے) میں ڈال دیں اس طرح سے روغن قرطم کو کسی ظرف میں رکھ کر اس کے منہ کو آٹے وغیرہ سے خوب بند کر کے اوپر سے ایک بھاری پتھر رکھ دیں تا کہ ایسا نہ ہو کہ برتن کا کھل جائے اور بخارات اڑ جائیں بعدہٗ ہانڈی مذکور کے نیچے دھیمی دھیمی آنچ بارہ گھنٹ دے کر اتار کر کے شنجرف کو نکال لیں۔ پھر اس تیل سے ربع دانگ استعمال کریں۔ شہوت وغیرہ پیدا کرنے میں ایک عجب فعل کرتا ہے نیز امراض باردہ اور لوجاع عصبیہ میں اس کے استعمال سے فضع بین ہوتا ہے، ہم نے اس کا بارہا تجربہ کیا ہے اور حقیقت میں اس کو ویسے ہی دوائے عجیب پایا ہے۔

(260) **(ی) خضاب:** کیری۔ مار (یعنی کچے کچے چھوٹے آم) سیسہ کے تار میں ہار بنا کر مٹی کے برتن میں رکھ کر کے اوپر سے ہیرا کسیں باریک کیا ہوا اور روغن تلخ ڈال کر آرد ماش سے برتن کا منہ بند کریں اور سرپوش سے چھپا کر اوپر سے ایک پتھر رکھ دیں اور گھوڑے کی لید میں دفن کر دیں۔ ہانڈی کے اوپر نیچے تمام لید ہونا چاہیے۔ چار مہینہ کے بعد احتیاط سے نکال کر سل پر باریک پیس کر حفاظت سے رکھیں۔ یہ سب تیل کالے رنگ کا ہو جائے گا۔ بوقت ضرورت روغن مذکور میں کنگھی ڈال کر بالوں میں کنگھی کریں۔ انشاء اللہ فوراً اجلے بال خوب سیاہ ہو جائیں گے۔

(261) **(ک) برائے برص:** دسمہ جنگلی 6 ماشہ۔ چھال انجیر جنگلی 6 ماشہ۔ بابچی 6 ماشہ۔ پوست 1 مار۔ ترش 6 ماشہ کو خوب تیز سرکہ میں پیس کر گولیاں بنالیں اور ضرورت کے وقت پیس کر برص کے مقام پر لگائیں۔

(262) **(ل) برائے قوت باہ:** پوست بیضہ مرغ 2 تولہ صاف کر کے عرق بیخ کنیر سفید میں بارہ پہر تک کریں بعدہٗ عرف نکچھکی میں دو پہر تک کریں۔ پھر خشک کر کے پاچکد شتی میں رکھ کر پھونک دیں پاچکد شتی قریب دومن کے ہوں کہ بارہ پہر آگ رہے۔ خوراک ایک سرخ ہمراہ بدرقہ مناسب۔

(263) **(م) مرہم حیات بخش:** سنگجراحت 9 ماشہ موم کافوری 9 ماشہ۔ مردار سنگ 5 ماشہ۔ زبان سگ مباختہ 1 عدد۔ روغن گاؤ زبان طوطیا سبز بریاں 4۔ سرخ روغن کو داغ دے کر پھر موم ڈالیں کہ یک ذات ہو پھر سب ادویہ باریک پیس کر ملا کر خوب حل کریں انشاء اللہ ناصور تک اچھا ہوگا۔

(265) **(ن) کحل الجواهر غربا:** افیون تولہ۔ آب بکائن تولہ۔ آب برگ نیب تولہ۔ آب بادیان سبز تولہ میں پیس کر کاغذ خام پر لیپ کر کے سکھالیں۔ پھر سرسوں کے تیل میں فتیلہ بنا کر کاجل بنالیں۔

حکیم محمد سلیمان صاحب

ولدیت: جناب حکیم مرزا محمد ذکریا صاحب مرحوم۔ سکونت: ریاست الور۔ پیدائش: 1298ء

آپ کے خاندان میں نہ صرف ایک لمبے عرصہ سے طبابت کا سلسلہ چلا آتا ہے بلکہ یہ خاندان ان چند طبی خاندانوں میں سے ہے جن کو طب میں ایک خاص شہرت حاصل رہی ہے۔

آپ کے خاندان کے وہ بزرگ جنہوں نے کشمیر کو ترک کر کے دہلی اور اس کے گرد و نواح کو اپنا مسکن بنایا۔ ان کا اسم گرامی جناب حکیم مرزا غلام بہاؤ الدین تھا ان کے فرزند رشید جناب حکیم مولوی مرزا غلام محی الدین نے علماء و فضلائے دہلی سے ہی علوم معقول منقول کی تحصیل و تکمیل کی تھی اور اپنے زمانہ، طبابت میں خاص شہرت رکھتے تھے اور ملک کے رؤسا آپ کو نہایت عزت کی نظر سے دیکھتے تھے آپ نے اپنے بعد نہ صرف اپنے خاندان کے ہی طبیب چھوڑے ہیں بلکہ بیشمار لائق شاگرد بھی آپ کی یاد کو تازہ رکھنے کے لئے موجود تھے۔ چنانچہ حکیم ہادی حسین صاحب مراد آبادی مترجم کتب طبیہ آپ ہی کے شاگرد تھے جنہوں نے قرابادین قادری کے حاشیہ پر آپ کی ایک مجوزہ معجون (معجون بلادر) کا آپ کے حوالہ سے ذکر کیا ہے جو حکیم صاحب موصوف نے منگل سنگھ چوہان کے لئے تجویز کی تھی اور جو تقویت باہ میں نہایت مفید ثابت ہوئی تھی۔

(نوٹ) جناب حکیم محمد سلیمان صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ قرابادین قادری کے حاشیہ پر معجون مذکور کا جو نسخہ لکھا ہے اس میں تخم کونچ مقشر سے پہلے بداری کند اور شامل کر لینا چاہیئے غالباً سہو کتابت سے رہ گیا ہے۔ (مؤلف) حکیم صاحب موصوف نے ایک کتاب نوافع الامراض نامی اپنی یادگار چھوڑی ہے جو نہایت مطول کتاب ہے۔

آپ کے دادا جناب حکیم مولوی مرزا غلام نجم الدین صاحب بھی ایک فاضل طبیب گزرے ہیں اور آپ کے والد ماجد جناب حاجی حکیم مولوی مرزا محمد ذکریا صاحب ریاست الور کے ایک مشہور اور باثر طبیب تھے جن کا مطب الور میں ایک خاص مطب اور آپ کا وجود اک باثر وجود تھا آپ نے 1324ھ میں انتقال فرمایا اور بہت سے لوگوں کو اپنے پیچھے مایوس چھوڑا مذکورہ بالا اہل کمال کے سوائے اس خاندان میں اور بھی بہت سے فاضل طبیب گزرے ہیں مگر جناب حکیم مولوی مرزا محمد یحییٰ صاحب خصوصیت سے مشہور طبیب تھے آپ کے چند مجربات بھی اس تذکرے کے ضمن میں مذکور ہوں گے۔

جناب حکیم محمد سلیمان صاحب نے جن کا نام زیب عنوان ہے ابتدائی تعلیم مولوی رحیم خاں مدرس فارسی ہائی اسکول راج الور سے حاصل کی یعنی استاد موصوف سے صرف و نحو وغیرہ قواعد فارسیہ و منشیات و رقعہ جات وغیرہ کی تحصیل کر کے مکتوب نویسی کی بھی مشق کی۔ اس تحصیل و تکمیل کے بعد عربی صرف و نحو اور دیگر ابتدائی کتب عربیہ کی قرأت کا آغاز حضرت مولوی محمد دیدار علی صاحب کی خدمت میں کیا گیا اس سے انفراغ ہونے پر آپ کے والد ماجد نے اپنے مطب خاص میں اپنے روبرو مطب شروع کرایا اور تحصیل علوم طبیہ وغیرہ کے لئے جناب حکیم سید محمد حسن صاحب حسن کی خدمت میں مامور کیا گیا جن کا تذکرہ غالباً اگلے صفحوں میں درج ہوگا۔ حکیم صاحب موصوف نے جس خصوصیت و سعی کما ینبغی سے کام لیا وہ ہمیشہ کے لئے بہت کچھ قابل شکریہ ہیں۔

اسی تحصیل و تکمیل کی اثنا میں جناب حاجی حکیم محمد ذکریا صاحب دنیا سے کیا سدھارے کہ حکیم محمد سلیمان صاحب پر ضروریات و مکروہات خانگی وغیرہ کا دفعۃً ایک ایسا پہاڑ آ پڑا کہ اس سے رستگاری دشوار تھی مگر رب العزت جو چاہتا ہے وہ ہوتا ہے حکیم محمد سلیمان سلمہ الرحمٰن ایسے قائم و مستعد رہے کہ فوراً بہت ہوشیاری کے ساتھ تمام ضروریات خانگی و انتظامات جائداد سکنی و زرعی وغیرہ وغیرہ سے فارغ ہو کر سرگرم مطب ہوئے اور اپنے قدیم و موروثی خاندان کی مستحکم روش کے موافق نہایت سلیقہ کے ساتھ حکیمانہ علاج معالجہ مرضی میں ید طولیٰ

حاصل کرنے کے لئے تیار ہو گئے۔

الحمد للہ کہ اس وقت صبح وشام آپ کے مطب میں سوسو مریضوں کا ہجوم ہو جاتا ہے بایں ہمہ تنہا نسخہ نویس ہونے پر بھی سب کی یکساں سنتے برابر متوجہ ہونا چھوٹے بڑے معزز غیر معزز امیر غریب سب کو مرتبہ بہ مرتبہ نہایت اخلاق سے ساتھ بغیر طمع ولالچ تدبیر کرنے میں آپ ہی کا شعار دیکھا گیا۔

یہی وجوہ ہیں کہ آج تمام شہر ومفصلات شہر میں حکیم صاحب کو قبولیت عام وخاص حاصل ہے شہر یا مفصلات شہر ہی میں کچھ یہ قبولیت نہیں ہے بلکہ اور بھی اطراف وجوانب میں آپ کو لوگ مان چکے ہیں۔ اسی لئے اکثر مریض باہر سے الجھے ہوئے آپ کی خدمت میں آتے ہیں اور بفضلہٖ تعالیٰ صحت یاب ہو کر دعائیں دیتے ہوئے واپس چلے جاتے ہیں۔ ہم حکیم صاحب کے آباء واجداد وغیر سارے ہی خاندان کے مفصل حالات طبی وتصنیفات طب وغیرہ کی کیفیت جداگانہ فرداً فرداً قلمبند کرتے مگر طوالت بہت ہوتی تھی موقعہ ومحل بھی جاتا رہا تھا اس لئے حالات تو مختصرات وایجازاً جس قدر ممکن تھے اوپر لکھ دیئے ہیں اب اول سلسلۂ ذیل میں ان حضرات کے خاص خاص مجربات درج کر دیتے ہیں اور بعد میں حکیم صاحب زیب عنوان کی چند طبی حکایات ومجربات لکھیں گے۔

مجربات جناب حکیم حافظ مرزا غلام بہاؤالدین صاحب

(266) **(الف) ترکیب تیاری مرغ:** مخترع حکیم علوی خاں جو حکیم محمد افضل خاں شاگرد حکیم ممدوح سے اسرار کے طور پر لیا گیا۔ قوت باہ کے پیدا کرنے میں عجیب الاثر ہے۔

ایک بڑی عمر کا پرانا بڑا سا مرغ مرغیوں سے علیحدہ پالا جائے اور تین تولہ زرنیخ طبقی میں جاؤرس کے دانے چہل روزہ خوراک کے قابل بھگو کر خس وخاشاک سے حفاظت میں رکھ کے روزانہ مرغ کر دیتے رہیں۔ اور لقمہ کوئی چیز نہ کھلائی جائے۔ پانی شیریں صاف ستھرا ایک ہی دفعہ خوب شکم سیر پلا دیا جایا کرے۔ جب مرغ کے پر گر چکیں۔ اس وقت اس کو ذبح کر کے تین سیر عمدہ خالص روغن گاؤ میں معمولی ومقرر مصالحہ کے ساتھ اچھی طرح بھون مجلس کر پکالیں۔ جب پک جائے اس وقت اس گوشت تیار شدہ کو تنہا خالی یا مقرر روٹی کے ساتھ تین چار وقت یا اس سے کم وبیش اوقات میں حسب برداشت وعادت مزاج کھا پی لیں۔ گھی کو نکال کر جداگانہ محفوظ طریقہ سے رکھ لیں اور 21 روز میں کھا کر ختم کر دیں۔ 40 روز جماع سے پرہیز رکھا جائے۔

(267) **(ب) پچکاری سوزاک وقرحہ کھنہ کے لئے:** جو مقشر 2 تولہ گل سرخ خس دپوست انار تولہ بھر مردار سنگ شب یمانی، مرکی دو ماشہ کافور 1 ماشہ حضض 3 ماشہ شہد خالص 2 تولہ کے ہمراہ معمول کے موافق پچکاری لیں۔

(268) **(ج) حلو مغلظ منی تقویت کمر وباہ کیلئے:** مغز تخم تمر ہندی چنیا گوند نشاستہ ایک ایک تولہ نبات 3 تولہ روغن گاؤ خالص 4 تولہ لے کر نشاستہ کو گھی میں بھون لیں۔ جب بھننے کے قریب آجائے۔ اس وقت مصری اور گوند اور مغز مذکور سائیدہ شدہ ڈال کر نرم آنچ میں حلوا تیار کر لیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔ ترشی کا پرہیز۔

(269) **(د) دواحمیات مرکبہ مزمنہ کے لئے:** ایک دم سبز گلو چیر کر ٹکڑا ٹکڑا کر کے کورے مٹی کے برتن میں پانی کے اندر بھگو کر رات بھر کسی کھلے ہوئے موقعہ آسمانی کے نیچے رکھیں صبح ہی نچوڑ کر آب زلال لے کر اشربہ مناسبہ کے ہمراہ دیں گرم غافث یا قرص زرشک کے ساتھ اس زلال کو دیا جائے تو اور بھی مناسب ہوگا۔

(270) **(ہ) شربت حمیات مرکبہ کے لیے:** گل سرخ، گل بنفشہ اصل السوس مقشر بیخ بادیان، بیخ کاسنی، 7-7 تولہ

پرسیاؤشاں 5 نبات سفید دو چند لے کر معمول کے موافق شربت تیار کرلیں۔

(271)(ف) **چٹنی قے الدم کے لئے**: گل ارمنی، صمغ عربی گلنار، دم الاخوین، کندر ہم وزن باریک کوٹ پیس کر اور شربت عناب ملا کر چٹنی کی طرح چاٹیں۔

مجربات حکیم مرزا غلام محی الدین صاحب

(272)(الف) **دوا شقیقہ مزمن کیلئے**: اطریفل اسطوخودوس 2 تولہ حب ایارج 3 ماشہ چند روز رات کو سوتے وقت 12 تولہ عرق عنب الثعلب کے ساتھ کھالیا کریں۔

(273)(ب) **دوا حبس رعاف کیلئے**: 9 درم آملہ کو دو سیر پانی میں تر کریں جب تر ہو جائے 9 درم شکر تری شامل کر کے پی لی اور آملہ مذکور پیس کر تارک سر پر رکھیں۔

(274)(ج) **حب فالج ولقوہ کیلئے**: کچلہ بقدر ضرورت نمناک زمین میں ہفتہ بھر تک دفن کریں ہفتہ بھر کے بعد نکال کر تراشیں اور پانی سے پاک صاف کر کے اس سے نصف وزن فلفل لے کر دونوں کو ادرک کے عرق میں خوب حل کیا جائے جب اچھی طرح محق ہو جائے اس وقت نخود کے برابر گولیاں تیار کر کے ایک صبح ایک شام نگل جائیں۔ حموضات واغذیہ سردسے اجتناب چاہیے۔

(275)(د) **کحل رمد سبل، بیاض**: امراض چشم کے لئے۔ نمک سفید، شورہ قلمی مساوی الوزن سرمہ سا کر کے کام میں لائیں۔

(276)(ہ) **حب بتہ الصوت**: یعنی گرفتگی آواز کے لئے۔ فلفل گرد فلفل راز دو دو ماشہ کبابہ زعفران، قرنفل دارچینی ایک ایک ماشہ نبات سفید 3 ماشہ برگ تنبول کے عرق میں نخود کے برابر گولیاں تیار کر کے ضرورت کے وقت منہ میں رکھیں۔

(277)(ف) **مسھل سھل الوجوہ**: سنا مکی بادیان ہر ایک 6 ماشہ مصری 1 تولہ باریک کوٹ پیس کر تین خوراک بنالیں ایک خوراک روزانہ رات کو سوتے وقت گرم پانی کے ساتھ پھانک لیا کریں۔

(278)(ز) **ضماد کزاز کے لئے**: پیہ شیر پیہ خوراک ایک ایک جزو جوز بوانیم جزو آپس میں حل کر کے مالش کریں۔

(279)(ح) **سفوف برائے خفقان**: مجوزہ نواب حکیم علوی خان مجربہ حکیم عزیز اللہ خاں شہ جہاں آبادی

ہنسلوچن، تودری سفید، بہمن سفید، صندل سفید، تخم کشنیز خشک گل گاؤزبان برگ گاؤزبان، دانہ ہیل خورد گل سرخ، ورق نقرہ ہر ایک 5 ماشہ کوٹ پیس کر نبات خالص مساوی ملا کر 5 ماشہ عرق گاؤزبان کے ہمراہ نوش کریں۔

(280)(ط) **دوا وجع فم معدہ کے لئے**: کھانے کا چونہ 2 تولہ کے قریب لے کر تھوڑے سے پانی میں ملائیں جب تھوڑا عرصہ گذر جائے اس کا زلال دیں۔ درد فوراً جاتا رہے گا۔

(281) (ی) **پچکاری کشادگی بول بستہ کے لئے**: آملہ مقشر 18 ماشہ توتیائے سبز 4 ماشہ اسبغول مسلم 9 ماشہ پانی میں بھگو کر مقررہ طور سے پچکاریں۔ بستہ شدہ بول فوراً جاری ہو جائے گا۔

(282)(ک) **سفوف سرعت انزال وسیلان وقرحہ تازہ کے لئے**: پوست بیضہ مرغ، مصطگی، خصیۃ الثعلب، دار چینی ہر ایک 1 تولہ دانہ قاقلہ کبار 6 ماشہ نبات ہم وزن جملہ اجزا کوٹ پیس کر سفوف بنالیں۔ نصف تولہ شیر گاؤ کے ہمراہ صبح یا رات کو پھانک لیں۔ حموضات سے پرہیز رکھ کر قلیہ وغیرہ مزمن غذا کھاتے رہیں۔ چند روز جماع سے پرہیز رکھا جائے۔ تو بہت ہی اچھا ہے۔

(283)(ل) **حب آتشک کے لئے**: ہلیلہ سیاہ 4 دام پختہ مردار سنگ ادام پختہ سو عدد آب لیموں میں کھرل کر کے تمام عرق کو جذب

کردیں جب سب عرق جذب ہوجائے اس وقت بڑے بیر کے برابر گولیاں بنالیں تین وزن ایک ایک گولی جغرات کے ساتھ دی جائے اورایک گولی کو پانی میں حل کر کے زخم پر لگائیں۔ پھر کبھی دوبارہ شکایت نہ ہوگی۔

(284)(م) **معجون تقویت باہ**: کے لئے سہل الوجوہ کثیر المعفت

آب پیاز، شہد خالص ہر ایک ایک سیر پختہ لے کر معجون کا قوام تیار کریں بعدہ آگ پر سے اتار کر خصیۃ الثعلب 1 تولہ دارچینی 1 تولہ، تالمکھانہ 1 تولہ کوٹ چھان کر ملائیں اور موافق مزاج وطاقت تناول کریں۔

مجربات حکیم مرزا غلام نجم الدین صاحب

(285) (الف) **طلاء درد سر کہنہ کے لئے**: جو برابر کئی ہفتوں سے قائم ہو مجربہ حکیم نصر اللہ خاں وصال دہلوی ابن حکیم ثناء اللہ خاں فراق۔

(286)(ب) **سعوط شقیہ کے لئے**: پورا سودمند ہے۔ سمندر پھل لے کر پانی میں خوب باریک پیس لیں اگر درد سیدھے جانب ہو تو چپ کی طرف اگر چپ کی جانب ہو تو سمبت راست دو قطرے اس میں سے انتہائے بنی تک سعوطاً کام میں لائیں۔

(287) (ج) **تکمید فالج وغیرہ**: فالج وغیرہ کے لئے بے حد مفید۔ مغز بیدانجیر پرانا کھوپر ہر ایک 4 تولہ، مغز بادام تلخ کائفل ہر ایک 3 تولہ، دار ہلد 1 تولہ مالکنگنی 4 تولہ، زنجبیل جوز ہر ایک 1 تولہ کنجد سیاہ مغز پنبہ دانہ ہر ایک 4 تولہ۔ بسباسہ عاقر قرحا ہر ایک 1 تولہ کوٹ چھان کر تکمید کریں۔

(288)(د) **سفوف نسیان کے لئے مجرب**: فلفل سفید، کندر، نبات ہر ایک 20 درم باریک پیس کر سفوف بنالیں۔ ڈیڑھ درم صبح نہار وقت پانی کے ساتھ کھالیا کریں۔

(289)(ہ) **پوٹلی آنکھ کے درد کے لئے**: پاہ بریان، پھٹکری بریان، افیون، زعفران، زیرہ سفید ہر ایک ایک ماشہ کوٹ پیس کر پوٹلی بنا کر آنکھ کے ارد تکمید کریں۔

(290)(ف) **دواء برائے ظفرہ**: کالپی مصری کو شیر دختر میں حل کر کے ڈالتے رہیں۔

(291)(ز) **عمل**: م۔س۔ی یعنی ترکیب سنون جو مسی کے قائم مقام ہے۔ حکیم ذکاء اللہ خاں وحکیم عزیز اللہ خاں وحکیم نصر اللہ خاں وغیرہ نامی اطبائے شاہجہان آباد کا مجرب المجرب۔ شنگرف، ہیرا کیسس، سوہن مکھی، پاپڑیہ سفید طوطیا سبز مساوی الوزن عرق لیموں کاغذی میں بقدر نیم پاس کھرل کر کے کوئی کپڑا رنگ لیں۔ جب ضرورت ہو اس میں سے دانتوں پر مل کر پان کھالیں دانت بے منت رنگین ہوجائیں گے۔

(292)(ح) **دوا بند کشاد کے عمل فرنگی**: قرنفل نرکلاں ترانار کے تنہ میں شگاف کر کے ایک ہفتہ تک رکھیں اس کے بعد شیرہ برگ انار یا برگ حنا یا برگ نیل میں ایک ہفتہ تر رکھ کر حفاظت سے رکھیں۔ ضرورت کے وقت حاجت مند کو دیں۔ کہ اپنی احلیل میں گھڑی بھر کے رکھ دے بند کشاد جاتا رہے گا یہی ایک قرنفل اور اہل ضرورت کو بھی کام دے سکتی ہے۔

(293)(ط) **سفوف جریان**: اور قوت باہ کے لئے بارہا تجربہ میں آیا ہے۔

آرد ماش سیاہ، مقشر تولہ، ستاور، مغز سنگھاڑہ خشک، موصلین ہر ایک 4 تولہ فلفل دراز، 2 تولہ کوٹ پیس کر سفوف بنالیں ہر روز ایک تولہ آدھ سیر شیر گاؤ جوشاندہ شیریں کردہ کے ساتھ پھانک لیا کریں، غذا کو خوب مرغن کھائیں۔ ترشی کا پرہیز ہے۔

مجربات حاجی حکیم محمد زکریا بیگ صاحب

(294) **(الف) ضماد شقیقہ کے لئے:** برگ انار 6 ماشہ، برنج ساٹھی، گل ملتانی کا دوب، زرد چوب ہر ایک 3 ماشہ باریک پیس کر ضماد کریں۔

(295) **(ب) دوا ثبور سر:** اطفال وغیرہ کے لئے۔ رسوت برگ حنا سبز، صندل سر، سیاہی تابہ، گل تمبا کو ہر ایک 3 ماشہ لے کو کوٹ چھن کر روغن زرد میں ممزوج کر کے ثبور پر لگائیں۔

(296) **(ج) دیگر مجرب المجرب:** کمیلا گیرو، کتھ سفید، نیلہ تھوتھا، شورہ قلمی، مردار سنگ، برگ حنا فلفل سیاہ، علاوہ نیلہ تھوتھا کے سب اجزا چھ چھ ماشہ اور نیلا تھوتھا 2 ماشہ لے کو کوٹ چھان کر روغن زرد میں ملا کر ثبور پر لگائیں۔

(297) **(د) ضماد رمد چشم کے لئے:** پاہ سفید، پٹھانی لودھ ہلیلہ سیاہ، افیون ہر ایک 2 ماشہ زعفران 1 ماشہ آب کو کنار میں باریک پیس کر آنکھ پر ضماد کریں۔

(298) **(ہ) ناس تنقیہ اور تقویت دماغ کے لئے:** تمبا کو سورتی 6 ماشہ، گل بنفشہ، اسطوخودوس ہر ایک 3 ماشہ، فلفل سیاہ، نمک سنگ ہر ایک ایک تولہ لے کر ناس بنالیں اگر مزاج حاد ہو تو گل بنفشہ 6 ماشہ لیا جائے۔

(299) **(ف) قطور درد گوش کے لئے:** برگ مکوہ، برگ بکائن، بوگ نیب ہر ایک 1 تولہ گل بابونہ 6 ماشہ پوست خشخاش 2 ماشہ پانی میں جوش دے کر بخور لیں۔

(300) **(ز) بخور درد گوش کے لئے:** برگ مکوہ، برگ بکائن، برگ نیب ہر ایک 1 تولہ گل بابونہ 6 ماشہ پوست خشخاش 2 ماشہ پانی میں جوش دے کر بخور لیں۔

(301) **(ح) قھوہ فواق بلغمی کیلئے:** مصطگی رومی، اناردانہ چھ چھ ماشہ گلاب 3 تولہ نبات سفید 2 تولہ پانی میں جوش دے کر گرم گرم نوش کریں۔

(302) **(ط) دیگر فواق بلغمی کے لئے:** دارچینی 4 ماشہ مصطگی رومی 6 ماشہ پانی میں جوش دے کر چھان کر پی لیں۔

(303) **(ی) ذرور منہ کے چھالوں کے لئے** سنگجراحت طباشیر مغز کنول گٹہ کباب چینی، دانہ جیل ہر ایک 3 ماشہ پیس چھان کر ذرور بنالیں۔

(304) **(ک) دیگر بچوں کے منہ آنے کے لئے:** پرانے چمڑہ کے ڈول کا ٹکڑا جلا کر باریک پیس کر ذرور بنالیں اور بوقت حاجت منہ میں چھالوں پر چھڑکیں۔

(305) **(ل) ضماد لقوہ کے لئے:** مصطگی رومی، پیخال کبوتر صحرائی، سفیدہ کاشغری ہر ایک 3 ماشہ مکوہ سبز کے عرق میں پیس کر طرف مخالف ضماد کریں۔

(306) **(م) سفوف کرم شکم کے لئے:** کمیلہ، برگ نیم وباؤ بڑنگ، سنا مکی، ہر ایک 6 ماشہ کوٹ چھان کر تولہ بھر نمک لاہوری سائیدہ اور شامل کر کے سفوف بنالیں۔ چھ ماشہ تازہ پانی کے ساتھ پھانکیں

(307) **(ن) حب بواسیر خونی وبادی کے لئے:** مویز منقی 1 تولہ رسوت، ہلیلہ سیاہ، گوگل، زرد چوبہ ہر ایک 6 ماشہ باریک پیس کر نخود کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک صبح ایک شام تازہ پانی کے ساتھ کھائیں۔

(308) **(س) بخور بواسیر بادی کے لئے:** مردہ گھونس کے پوست کا بخور لینا بہت ہی نافع ہے۔

(309)(ع) **طلاء تلی کے لئے**: مقل ارزق کنجد سیاہ ہر ایک 3 ماشہ پارہ ترب تازہ، تخم ترب ایلوہ ہر ایک 6 ماشہ آب مکوہ سبز میں باریک پیس کر تلی پر طلاء کریں۔

(310)(ف) **دیگر تلی کے لئے**:

(311)(ص) **روغن ذات الجنب کے لئے**: آب شبت سبز آب مکوہ سبز روغن بیدانجیر ہر ایک 4 تولہ کو جوش دیں جب پانی جل جائے اور روغن رہے اس وقت موضع درد پر نیم گرم مالش کریں۔

(312)(ق) **سفوف تقویت معدہ اور ہاضمہ اطفال کیلئے**: دانہ ہیل انار، طباشیر سفید، زیرہ سیاہ، سہاگہ بریان، چاکسو، نمک سنگ ہر ایک 2 ماشہ لے کر سفوف تیار کرلیں۔

(313)(ر) **روٹی سختی شکم اور دبیلہ شکم کیلئے**: میدہ گندم آدھ پاؤ میدہ السی میدہ تخم خطمی میدہ تخم حلبہ ہر ایک ایک چھٹانک کو شیر گاؤ میں گوندھ کر روٹی پکائیں اور خام حصہ کی طرف روغن گل مل کر پیٹ پر باندھیں بہت مفید ہے۔

(314)(ش) **مطبوخ ہیضہ بند کے لئے**: کباب چینی، گل نیب ہر ایک 3 ماشہ فلفل سیاہ 1 ماشہ نمک سنگ تولہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے قدرے پیتے رہیں۔

(315)(ت) **دوا سوزاک کے لئے**: برگ شیشم 2 تولہ کو رات کو پانی میں بھگو کر صبح زلال لے کر شربت بزوری 2 تولہ ملا کر پی لیں۔

(316)(ث) **پچکاری سوزاک کے لئے**: مردار سنگ، کتھ سفید خرمہرہ سوختہ طوطیا سبز سوختہ سپاری چھالیہ سوختہ طوطیا سبز سوختہ ہر ایک 6 ماشہ کو اس پانی میں کہ جس میں زبسی افیون رسوت ہر ایک 2 ماشہ چھڑکی ہوئی ہو داخل وشال کر کے پچکاری لیں۔

(317)(خ) **ضماد**: ورم کے باہر نکل آنے رحم کے متورم ہو جانے اور رطوبت رحم کے لئے گلنار کندماز وے سبز شب یمانی ہر ایک 9 ماشہ اقاقیا 6 ماشہ سرمہ جوز السرو خبث الحدید جفت بلوط ہر ایک 1 تولہ آب کو کنار میں باریک پیس کر پشت وعانہ پر ضماد کریں۔ نیز کسی کپڑے کو اس میں آلودہ کر کے فرزجہ بنائیں دونوں ترکیبیں نہایت موثر ہیں۔

(318)(ذ) **حب افراط طمث کے لئے**: کہربائے شمعی دانہ ہیل کتھ سفید ہر ایک 6 ماشہ لے کر باریک کوٹ پیس کر پانی میں ماش کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک یا دو گولیاں بدرقہ مناسب کے ہمراہ دیں۔ خون بند ہو جائے گا۔

(319)(ض) **سفوف استحاضہ کے لئے**: سنگجراحت 2 تولہ گوندھ ڈھاک 1 تولہ، مائیں خورد 6 ماشہ کوٹ چھان کر 3 تولہ نبات کے ساتھ ممزوج کر کے ایک کف دست پھانکیں۔ مجرب المجرب ہے۔

(320)(ظ) **گولی داد کے لئے**: گندھک آملہ سار کتھ سفید سہاگہ خام ماز وسبز ہر ایک 6 ماشہ آب لیموں سبز میں خوب باریک کر کے گولیاں بنالیں۔

مجربات حکیم مرزا محمد یحیٰ بیگ صاحب

(321)(الف) **خناق کے لئے**: ایک خناق زدہ ساتویں روز مطب میں آیا جو نہ ماکول کے کام کا تھا نہ مشروب کے اوپر والے اگر کچھ دے دیتے تھے تو ناک کا راہ نکل جاتا تھا۔ تکلم سے بھی عاجزی تھی۔ غرض شدت مرض نے بہت ہی تنگ ولا چار کر دیا تھا۔ آپ نے

اول فصد قیفال لوائی۔ اس کے بعد یہ نقوع تجویز کیا۔ اصل السوس مقشر نیم کوفتہ 6 ماشہ گاؤزبان 5 ماشہ، تخم خطمی 5 ماشہ عناب 5 دانہ سپتان 11 دانہ بادیان 6 ماشہ خمیرہ بنفشہ 4 تولہ اور یہ غرغرہ اصل السوس تولہ کوکنار تولہ گز مازج تولہ گلنار تولہ عدس مسلم تولہ۔

ساتھ ہی یہ لیپ نیم گرم مغز فلوس خیار شنبر 3 تولہ آب عنب الثعلب بقدر ضرورت ان تدبیر کا اثر تھا کہ دوسرے ہی دن بیمار نے ماء الشعیر پی کر تیسرے روز بھی ماء الشعیر لیا۔ چوتھے روز مونگ کی دال پی لی اور اچھا بچھا ہو گیا۔

(322)(ب) **شیاف زرد رمد**: امراض چشم کے لئے معمولی۔

ممیرا آملہ خشک ہر ایک 1 تولہ، پوست ہلیلہ زرد، سفید جست ہر ایک 2 تولہ لے کر اول آملہ باراں میں رات بھر بھگو کر صبح صاف کر کے دوسرے اجزا اسی صاف کردہ پانی میں سحق بلیغ کر کے شیاف تیار کریں اور ضرورت کے وقت پانی میں گھس کر آنکھ میں ڈالیں۔

(323)(ج) **ضماد وجع الاذن کے لئے**: افیون، زعفران ہر ایک 1 ماشہ پانی میں باریک پیس کر ضماد کریں۔

(324)(د) **ناس خون رعاف**: خون رعاف بند کرنے کے لئے جو بند نہ ہو۔ کتھ سفید مازوئے سبز سرمہ کیس افیون مساوی الوزن خشک نہایت باریک پیس کر چھان کرنے ہائے پر طاؤس کے ذریعہ ناس لیں۔

(325)(ہ) **سنون دانتوں کے درد کے لئے سریع التاثیر**: مصطگی رومی نمک لاہوری مازوئے سبز گلنار برابر لے کر سنون تیار کر لیں۔

(326)(و) **گولی خشک کھانسی کے لئے**: مجربات و معمولات سے ہے۔ گل پستہ، پوستہ بلیلہ، دونوں ہم وزن کوٹ چھان کر ادرک کے شیرہ میں مونگ کے برابر گولیاں بنالیں اور ایک ایک دومنہ میں رکھ کر عرق چوسیں۔

(327)(ز) **سفوف**: اشتہاء بڑھانے کے لئے بے حد مفید ہے قبض کا بھی دافع ہے۔ ہاضمہ خوب کرتا ہے۔

کھار بنگ، کھار چکنی، کھار مولی کھار برگ، پودینہ کھار، برگ کتائی کو عطر نانخواہ میں جو سب کے برابر ہو خوب کھرل کر کے سفوف بنالیں۔ بحسب مزاج و طبیعت و موسم آدھ ماشہ سے 2 ماشہ دیں۔

(328)(ح) **سفوف**: طبیعت کی تلئین کے لئے اشتہاء کے لئے رفع ہاد شکم کے لئے مجرب و معمول ہے۔

انار دانہ، سنا کی چار چار تولہ پوست ہلیلہ زرد پوست بلیہ آملہ مقشر پودنیہ خشک نمک سیاہ، نمک لاہوری ہر ایک ایک تولہ زیرہ سفید 6 ماشہ کوٹ چھان کر ضرورت کے وقت 6 ماشہ سے تولہ تک سرد پانی کے ساتھ دیں۔ دو تین دست ہو جائیں گے۔

حکیم محمد نصر اللہ خاں دہلوی کے بھی مجربات و معمولات سے یہی ترکیب تھی۔ صرف یہ فرق تھا کہ ان کے نسخہ میں گل سرخ 4 تولہ اور شامل ہوا کرتا تھا اور بجائے پوست بلیلہ کے پوست ہلیلہ کابلی داخل کیا کرتے تھے۔

(329)(ط) **ضماد ورم جگر کے لئے مجرب المجرب**: مغز پنبہ دانہ مغز بیدانجیر ہر ایک 1 تولہ صبر زرد 9 ماشہ سبز مکوہ کے عرق میں پیس کر ضماد کریں۔

(330)(ی) **کشتہ مرجان**: بواسیری خون کو بند کرنے میں لاجواب دوا ہے۔ مرجان جس قدر چاہیں تین روز تک گھیکوار کے عرق میں تر کر کے گھیکوار کے ہی دو پٹھوں میں رکھ کر ایک ہانڈی گلی کے اندر گل حکمت کر لیں اور بیس سیر پاچکدشتی میں آگ دیں۔ ایک یا دو دفعہ کے اندر کشتہ ہو جائے گا۔ خوراک 2 رتی سے 4 رتی تک۔

(331)(ک) **دوا ذیابیطس کے لیے تیر بہدف**: پنبہ دانہ 3 تولہ سیر بھر پانی میں جوش دیں۔ جب تیسرا حصہ رہ جائے صاف کر کے نبات سفید ملا کر پی لیں۔

صاحب لوکائی نے اس کو اس طرح نقل فرمایا ہے کہ (پنبہ دانہ درآب ترنمودہ مقشر دہ شکر طبرزد حل نمودہ در دیگ پاکیزہ این آب

باشکر پزند با آتشے ملایم دہر صبح وقت نہار از میں استعمال نمائندہ ساعتے بردصبر کنند۔ حکیم سرہندی کلاسی کے متعلق یہ قول ہے کہ استاد من ظفر یافتہ بدیں دوائے مفرد بایں مریض و من نیز بار ہا دادم خطا نکردہ۔

حکایات حکیم محمد سلیمان صاحب

(54) (**الف**) ایک سن رسیدہ دہقانی عورت نے جس کو طاعون ہو گیا تھا عام رواج کے طور پر اپنے چاروں طرف آگ جلوائی تا کہ مرض دور ہو جائے۔ خدائے پاک نے اگر چہ اس کو اس تدبیر سے شفا بخشی مگر خون میں احتراق پیدا ہو کر جسم ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے پتی اچھل گئی ہو۔ آپ نے اس کو معائنہ فرما کر نسخہ ذیل تجویز کیا۔ برگ شاہترہ 3 ماشہ۔ چرائتہ 3 ماشہ۔ منڈی 3 ماشہ۔ برادہ صندل سرخ 3 ماشہ۔ تخم کاسنی 6 ماشہ۔ عناب 5 دانہ۔ گلقند آفتابی 1 فتولہ جوش دے کر گلقند مل کر پئیں۔ بفضلہ تعالیٰ تین چار روز میں شفا ہو گئی۔

(55) (**ب**) ایک جوان مرد نحیف البدن چانڈو کا عادی تھا۔ ایک روز بہت زیادہ چانڈو پی گیا اور اس پر غشی طاری ہو گئی۔ ویدک اور ڈاکٹری معالجات بہت کچھ ہوئے مگر آرام نہ ہوا۔ پھر آپ کو دکھایا گیا۔ آپ نے بسبب چانڈو سوئے مزاج حار ساذج تجویز کیا اور حواس میں خلل کا باعث یہی امر تھا۔ اس کو جوع البقر اور سہر یعنی نیند میں خلل ہو گیا تھا اور کبھی کبھی حلق سے خون آتا تھا۔ آپ نے حسب ذیل نسخہ جات تجویز کیے پہلے تبرید پھر چٹنی (1) عناب 5 دانہ۔ مغز تخم کدو 3 ماشہ۔ مغز تخم تربوز 3 ماشہ۔ تخم خرفہ 6 ماشہ۔ نبات سفید 1 تولہ اول خمیرہ صندل تولہ و بعض دفعہ بجائے خمیرہ مربی آملہ ایک عدد کھا کر ادویہ مذکور کا شیر بپانی کے ساتھ نکال کر پیویں (2) گل ارمنی 6 ماشہ کہربائے شمعی 1 ماشہ۔ کتیرا 1 ماشہ۔ شربت عناب 2 تولہ پھر بنسلوچن 1 ماشہ بھی اضافہ کیا گیا۔ حسب دستور لعوق بنائیں۔ تبرید اور لعوق دو وقت۔ مریض بارہ روز استعمال کرنے سے بالکل شفایاب ہو گیا۔

(56) (**ج**) ایک حاملہ کو دوسرے مہینہ حیض جاری ہو گیا۔ آپ نے اس کو حسب ذیل نسخہ تجویز کر دیا شفا ہو گئی۔ گل ارمنی 6 ماشہ کہربائے شمعی 3 ماشہ۔ بنسلوچن 3 ماشہ گوند چنیا، 3 ماشہ مازوئے سبز 3 ماشہ۔ نبات سفید 1 تولہ گل 1 خوراک دی گئی تھی۔

(57) (**د**) مسمی کپور چند بزاز کو جس کی عمر 50 سال سے زائد تھی۔ نزلہ اور درد عصابہ کی شکایت ہوئی۔ اس شہر کے معالج نے علاج کیا مگر آرام نہ ہوا۔ ہر چند منضج مسہل تک بھی نوبت پہنچی۔ بلکہ بائیں آنکھ کی بصارت بھی زائل ہو گئی۔ آپ نے اس کو ملاحظہ فرما کر تریاق نزلہ حسب ذیل تجویز کر دیا اور تبرید سے علاج کیا اور حبوب خانہ ساز استعمال کرائی۔ اللہ پاک نے شفا بخشی۔

نسخہ تریاق: اسطوخودوس 1 تولہ۔ گل گاؤزبان 3 تولہ۔ تخم مورد 3 تولہ۔ کشنیز خشک 3 تولہ۔ تخم کاہو 6 تولہ۔ بذرالبنج 9 تولہ۔ تخم خشخاش سفید 12 تولہ۔ قند سفید 2 مار قوام درست کر کے آخر قوام میں گل سرخ 1 تولہ۔ رب السوس 1 تولہ۔ نشاستہ 1 تولہ۔ صمغ عربی 1 تولہ کتیرا 1 تولہ باریک پیس کر اضافہ کریں۔ خوراک 3 مثقال یعنی 14 ماشہ۔

نسخہ تبرید: مغز بادام 5 دانہ۔ مغز تخم کدو 3 ماشہ۔ مغز تخم تربوز 3 ماشہ۔ تخم خشخاش 3 ماشہ۔ عناب 5 دانہ۔ نبات سفید 1 تولہ پانی کے ساتھ شیرہ نکال کر پئیں۔

نسخہ حبوب: افیون 3 ماشہ۔ زعفران 3 ماشہ۔ مغز بادام 6 ماشہ۔ مغز تخم کدو 6 ماشہ۔ مغز تخم تربوز 6 ماشہ۔ تخم خشخاش 6 ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر عرق بادیان میں حبوب بقدر نخود بنالیں۔ خوراک ایک گولی صبح و شام۔

(58) (**ہ**) محبوب بخش خیاط متوطن ریواڑی ضلع گوڑگانوہ بعارضہ قے الدم و ریزش نزلہ مبتلا ہوا اولاً وہاں علاج ڈاکٹری اور یونانی کرتا رہا۔ جب آرام نہ ہوا تو گوڑگانوہ کے شفاخانہ جا پہنچا۔ جب وہاں بھی کچھ آرام نہ ہوا۔ تو آپ کے پاس آیا۔ حسب ذیل علاج کیا۔

(1) تبرید پینے کے واسطے (سفتہ) عناب 5 دانہ۔ مغز تخم کدو 3 ماشہ۔ مغز تربوز 3 ماشہ تخم خرفہ 6 ماشہ۔ تخم خشخاش سفید 3 ماشہ۔ نبات سفید 1 تولہ۔ جب شکایت قبض و خارش کی ہوئی تو مویز منقی 11 دانہ۔ مربی ہلیلہ 1 عدد مع عرق شاہترہ، مارعرق گاؤزبان، مار اضافہ کردیا۔ روغن گل 1 تولہ۔ عرق گلاب 1 تولہ۔ سرکہ 1 تولہ میں ملا کر برائے مالش جسم تجویز کیا۔ شافی مطلق نے تین چار روز میں آرام کردیا۔

آپ کے مجربات

(332) **(الف) دوا آنکھ کی درد کیلئے** : کیسا ہی شدت سے ہو تسکین دیتی ہے۔

گل بابونہ 2 ماشہ پیس کر 2 تولہ اطریفل کشنیزی کے ساتھ سوتے وقت کھلائیں۔

(333) **(ب) سفوف**: اس درد گردہ اور بستگی بول کیلئے جس کا سبب ریگ ہو یا حصات نہایت ہی مفید ہے۔

تولہ بھر خردل کو 2 تولہ قلمی شورہ کے ساتھ کوٹ پیس کر سفوف بنالیں اور ایک تولہ صبح ایک تولہ شام عرق بادیان کے ساتھ دیں۔

(334) **(ج) حب مفاصل واعماق**: بدن سے اخلاط غلیظہ کے نکالنے والی نقرس۔ عرق النساء۔ وجع الورک وغیرہ وغیرہ کی دافع مجربات و معمولات سے ہے۔

صبر زرد سورنجان شیریں۔ پوست ہلیلہ زرد برگ سناء مکی۔ مصطگی رومی۔ ہر ایک 1 تولہ کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں میں چرب کر کے مغز گھیکوار کے ساتھ حل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔ چار پانچ گولیاں روزانہ سوتے وقت کھالیا کریں۔

(335) **(ج) سفوف بول الدم**: نفث الدم۔ استحاضہ کے لیے مجرب المجرب لاکھ کنار دشتی۔ سنگجراحت مساوی الوزن باریک پیس کر 6 ماشہ پانی کے ہمراہ پھانک لیں۔

(336) **ضماد خون طمث**: کے بند کرنے کیلئے نہایت پر تاثیر و عجیب الفعل ہے۔ جطیانہ۔ حنا مساوی الوزن کو پانی میں ممزوج کر کے ہاتھ پیر کی ہتھیلی پر ضماد کر کے تھوڑی دیر آفتاب میں بیٹھا رہنا چاہیے۔

(337) **(و) نقوع جریان و سوزاک کیلئے**: سات عدد برگ نورستہ سپستان ریزہ ریزہ کر کے ان کو خیساندہ کی طرح رکھ کر صبح کو حل کر کے صاف کر کے پی لیں۔

(338) **(ز) حلوانے ترنجبی: ن** جریان تقویت باہ تقویت اعضائے رئیسہ کیلئے بارہا کا مجرب ہے۔ ترنجبین اصلی 3 پاؤ کو 4 سیر خالص شیر گاؤ میں اول تر کریں۔ پھر صاف کر کے پکائیں جب پیڑے سی ہو جائے۔ اس وقت آدھ سیر روغن زرد میں بریان کر کے ڈیڑھ سیر شکر سفید داخل کر کے حلوے کے طور پر تیار کرلیں اور ذیل کے اجزاء کوٹ چھان کر مع مغزیات شامل کریں۔ زعفران عرق کیوڑہ میں حل کرنے کے بعد ملالیں۔ تین تولہ صبح تین تولہ سوتے وقت شیر گاؤ کے ساتھ کھالیا کریں۔

صفت اجزاء۔ ثعلب مصری بہمن سفید۔ دانہ الائچی خورد موصلی سفید۔ موصلی سیاہ موصلا سیمبھل تعموری سرخ۔ بیچند۔ تالمکھانہ۔ اسگند۔ ستاور۔ کشتہ قلعی ہر ایک 1 تولہ۔ مغز بادام شیریں مغز پستہ مغز چلغوزہ ہر ایک آدھ پاؤ۔ زعفران 6 ماشہ۔ ورق نقرہ 50 عدد کیوڑہ 5 تولہ۔

(339) **(ح) طلا قوت باہ**: اور ازالہ نامردی کے لیے بعدیل ہے۔

سیماب بیر بہوٹی سم الفار سفید ہر ایک 1 تولہ چھ عدد زردی بیضہ مرغ میں برابر تین روز تک کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ پھر بطریق ڈول جنتر ان کا روغن ٹپکائیں ایک سینک اس میں سے ضرورت کے وقت پان پر لگا کر قضیب پر باندھیں۔

(340) **(ط) معجون**: ایام مقررہ میں استعمال کرنے کے لیے اور حیض کے لیے معمول ہے۔ انیسون تخم کفرس رازیانہ برگ پودینہ

مشکطر اشیع ہرایک 10 درم دارچینی اساروں ابہل ہرایک 7 درم کوٹ چھان کر سبہ چند عسل مصفا کے ساتھ معجون تیار کرلیں دو درم سے چار درم تک عرق بادیان یا عرق گذر کے ہمراہ کھائیں۔

(341) **(ی) فرزجہ اور ارحیض کے لیے:** برگ سداب مرکی ابہل رازیانہ تخم مرد ہموزن لے کر زہرہ گاؤ کے ساتھ فرزجہ بطریق مقررہ بنائیں۔

(342) **(ک) کشتہ حجر الیہود:** سنگ گردہ و مثانہ اور درد گردہ کیلئے مفید و مجرب ہے۔ حجر الیہود 10 تولہ کو آب ترب سبز 12 تولہ آب پتھر چٹی 12 تولہ میں سحق بلیغ کر کے سکورہ گلی میں رکھ کر دوسرے سکورہ سے ڈھانپ کر گل حکمت کریں۔ پھر ایک گڑھے کے اندر بیس سیر پاچک دشتی میں آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں اور بدرقہ مناسب کے ہمراہ استعمال میں لائیں۔ خوراک 4 سرخ۔

(343) **(ل) حبم:** عمول حکیم علویخان صاحب کی تالیف سے بواسیر خونی کیلئے رسوت 4 ماشہ۔ کہربائے شمعی 2 ماشہ۔ دانہ الائچی خورد 2 ماشہ۔ گل ارمنی 2 ماشہ۔ دم الاخوین 2 ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ 2 ماشہ۔ روغن زرد میں بریاں شدہ) آملہ مقشر 2 ماشہ۔ طباشیر سفید 2 ماشہ لے کر سب کو کوٹ چھان لیں پھر مقل ارزق آب گندنا میں حل کر کے اور سب دوائیں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور چار گولیاں پانی کے ہمراہ کھائیں۔

(344) **(م) سفوف جریان:** کے لیے معمول مطب۔

ست بہروزہ اکیس مرتبہ کا صاف کیا ہوا 2 تولہ۔ طباشیر سفید 1 تولہ۔ دانہ ہیل 1 تولہ۔ تالمکھانہ 1 تولہ۔ بیجبند 1 تولہ۔ ثعلب مصری 1 تولہ موصلی سفید 1 ت ۔ کشتہ قلعی 6 ماشہ مصطگی رومی 6 ماشہ۔ بہمن سفید 6 ماشہ۔ بسباسہ 6 ماشہ۔ دارچینی 3 ماشہ۔ مصری سفید 10 تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنا کر ایک تولہ روزانہ گائے کے دودھ کے ساتھ صبح کے وقت کھائیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ اکیس روز میں صحت کلی ہو جائے گی۔

(345) **(ن) حبوب آتشک:** اور وجع مفاصل اور قوت باہ کے واسطے مجرب ہیں۔

سم الفار سفید 1 ماشہ۔ کتھ سفید 2 ماشہ۔ طباشیر 2 ماشہ۔ برگ پانی 30 عدد دواؤں کو خشک پیس کر پھر پان کے ہمراہ کھرل کر کے سیاہ مرچ کے برابر گولیاں تیار کر کے دو گولیاں روزانہ بالائی کے ساتھ علی الصباح کھائیں۔ غذا مرغن استعمال کریں۔ ترشی بالکل نہ کھائیں۔

(346) **(س) ھلاس زکام نزلہ بلغمی کیلئے:** جو بہت آسانی سے خارج ہو جائے۔ برنج ساٹھی حسب ضرورت آک کے دودھ میں تر کر کے سایہ میں خشک کرلیں۔ جب خشک ہو جائیں۔ اس وقت پیس چھان کر رکھ لیں اور وقت ضرورت صبح و شام اس میں سے سونگھیں۔

(347) **(ع) دواھر قسم کے استسقاء کیلئے:** وقت استحکام مرض مجرب ہے۔ کھاری نمک 6 ماشہ روزانہ پیس کر پاؤ بھر اونٹنی کے دودھ کے ساتھ صبح کے وقت کھالیا کریں۔

(348) **(ف) سفوف:** تغلیظ منی پر میو۔ سرعت انزال کے واسطے مجرب و معمول مطب خصیۃ الثعلب تازہ 2 تولہ۔ موصلی سفید 2 تولہ۔ موصلی سیاہ 2 تولہ۔ چوب میدہ 2 تولہ۔ پوست بیخ اونٹ کٹارہ زرد گل 2 تولہ۔ مصطگی رومی 1 تولہ۔ سوائے مصطگی کے اور دواؤں کو کوٹ پیس کر چھان کر قلعی دار پتیلہ میں آدھ سیر گائے کے دودھ کے ساتھ تر کریں۔ رات بھر تر رہے۔ صبح سوا سیر اور شیر تازہ شامل کر کے نرم آگ پر پکائیں۔ جب غلیظ مثل کھووہ ہو جائے اس وقت اتار کر مصطگی سائیدہ شامل کریں۔ پھر رکابی گلی میں جو روغن گاؤ سے چرب کی گئی ہو پھیلا کر خشک کر کے سفوف بنالیں اور سب کے ہموزن مصری ملا کر ایک تولہ روزانہ پاؤ سیر دودھ کے ہمراہ صبح کیوقت کھالیا کریں۔

حکیم مولوی مرزا محمد مہدی صاحب

ولدیت: جناب مرزا محمد علی صاحب مرحوم مغفور۔ سکونت: شہر لکھنؤ۔ وطن: ایضاً۔ پیدائش: 29 رمضان المبارک 1383ھ

آپ کا سلسلہ نسب حضرت مالک اشتر رضی اللہ عنہ نخعی تک منتہی ہوتا ہے جو کہ نہایت شجاع اور جلیل القدر صحابی تھے۔ آپ کی ولادت صرف اپنے والدین کے ہی واسطے باعث مسرت نہ ہوئی تھی۔ بلکہ تمام مسلمانوں میں اس روز صبح عید تھی آپ کی رسم بسم اللہ آپ کے جد امجد مولوی مرزا صادق علی صاحب مرحوم نے ادا کی اور ابتدائی کتب بھی تعلیم فرمائیں۔ جب مدارج ابتدائی طے ہو چکے تو آپ کو ایک طالب علمانہ حیثیت سے کامل شوق تحصیل پیدا ہوا اور ساتھ ہی خدادادا اسباب بھی پیدا ہو گئے۔ آپ کے والد ماجد چونکہ حضرت فردوس آب طاب ثراہ کے تلامذہ میں سے تھے اور فردوس ماب مرحوم ان سے خاص شفقت رکھتے تھے اس لیے انہوں نے آپ کو حضرت فردوس مآب کی خدمت میں طالب علم کی حیثیت سے پیش کر دیا مگر بوجہ شفقت خاص کے دوسرا بہتر موقع یہ حاصل ہو گیا کہ اسی زمانہ میں جناب نواب ناصر حسین صاحب تعلیم میں مصروف تھے۔ لہٰذا آپ کو ان کا ہی شریک درس کر دیا گیا اس شرکت سے حکیم صاحب کو نہایت فائدہ پہنچا حکیم صاحب نے جس فن کو حاصل کیا کمال پر پہنچا دیا۔ علم ادب میں آپ نے خاص مہارت حاصل کی۔ دیوان متنبی اور حماسہ کی پیچیدہ تراکیب قریب قریب حفظ نوک زبان یاد تھیں۔ پھر آپ جناب مفتی سید محمد عباس شوستری کے دار العلم میں داخل ہوئے اور وہاں بھی خوب علوم حاصل کیے۔ آپ نے علم ادب سے فراغت پا کر معقولات کی طرف توجہ فرمائی اور فرنگی محل میں تحصیل شروع کی۔ یہ درسگاہ معقولات میں شہرہ آفاق ہے۔ لہٰذا آپ بھی کامل متجر ہو گئے۔ اس علم کی تکمیل مولوی عین القضات صاحب سے ہوئی جو کہ بے بدل اور نامور فاضل تھے۔ لیکن تعلیم معقولات میں صرف انہی بزرگوار پر قناعت نہیں فرمائی بلکہ مولانا عبد المجید صاحب پروفیسر کنگ کالج لکھنؤ سے بھی انتہا تک اکتساب کیا اور نیز تمامی کمال کے واسطے مجتہد العصر جناب سید محمد حسین صاحب سے افادہ کیا۔ حکیم صاحب کے واسطے صرف اکتساب علوم کی ہی قوت نہیں تھی بلکہ ساتھ ساتھ فکر معیشت بھی لگی رہتی تھی۔ جو نہایت ہی دشوار اور سخت ہوا کرتی تھی۔ مگر آپ اس مقابلہ میں بھی ہمیشہ کامیاب رہے۔ آپ کی شادی کے بعد آپ کے والد ماجد نے ایک چھاپہ خانہ آپ کے سپرد فرما کر ہر قسم کا بار آپ کے ہی ذمہ ڈال دیا۔ زمانہ جانتا ہے کہ فکر معیشت اور اہل وعیال کا تعلق تعلیم علوم کے واسطے نہایت درجہ سد باب ہوا کرتا ہے۔ مگر بفضلہ تعالیٰ آپ نے ایک سلسلہ کو دوسرے سلسلہ پر غالب نہیں آنے دیا اور ہمیشہ کامیاب رہے۔ حالانکہ اسی حالت میں آپ نے اولاد کے فوت ہونے کے بھی بار بار صدمے برداشت کیے مگر واہ ری جوانمردی کہ اپنی دھن میں پورے رہے مگر افسوس یہ ہے کہ آپ لاولد ہی اس جہان سے تشریف لے گئے۔ البتہ آپ کے شاگردوں کی تعداد 30 کے قریب تھی جو بجائے اولاد ہی کے تھے۔

علوم درسیہ عربیہ سے فراغت پا کر آپ نے بایمائے جناب فردوس مآب علم طب کی طرف توجہ فرمائی اور جناب حکیم شیخ محمد حسین صاحب سے جو مشہور خاندان حکیم بنا صاحب کے ایک اعلیٰ رکن تھے۔ علم طب کو شروع کیا اور داد کمال دی۔ چودہ سال کامل مطب کرنے کے بعد آپ نے مجتہد فن کا ممتاز درجہ پایا۔ آپ کے شوق تحقیق نے تاحیات استاد کا ساتھ چھوڑنا گوارا نہیں کیا۔ بعد انتقال حکیم شیخ محمد حسین صاحب اپنا مطب مستقل صورت میں قائم کر لیا۔ حکیم محمد حسین صاحب بھی چونکہ لاولد تھے۔ لہٰذا آپ کو اپنی اولاد تصور کر کے کل مجربات کا ذخیرہ آپ کے سپرد فرمایا۔ غرض فراغت کلی کے بعد آپ نے بھی استادوں کی طرح درس وتدریس کا سلسلہ شروع کیا اور اس میں بھی آپ شہرہ آفاق ہوئے کبر ونخوست سے جیسا کہ آج کل کے اساتذہ میں پایا جاتا ہے۔ آپ بالکل پاک وصاف تھے۔ آپ ہمیشہ تین تین چار چار گھنٹہ مطب کے علاوہ کتب بینی میں مصروف رہا کرتے تھے اور چار پانچ گھنٹہ مستقل طلباء کو تعلیم دیتے تھے۔ آپ کے مطب میں ابتداء سے انتہا تک علم طب کا 25 یا 30 مرتبہ دورہ ہوا۔ چونکہ آپ انتہا درجہ کا تجربہ رکھتے تھے۔ اس لیے آپ معمولی طریق پر پڑھاتے تھے اور نہ

معمولی طور پر آپ نے پڑھا تھا۔ آپ نے طبی تعلیم کے اسباب بہم پہنچانے میں بہت روپیہ صرف کیا اور اکثر کمیاب کتب اور شرح و مہیا کرنے میں کامیاب ہوئے۔ آپ نے تصنیفات کی طرف بھی کامل توجہ فرمائی۔ جس سے بنی نوع انسان کو دوامی فائدہ پہنچا۔ اگر غور کیا جائے تو آپ کی تصانیف معمولی درجہ میں نہیں ہیں۔ آپ نے اول تو اپنے والد ماجد کی تصنیف نجوم السما کی تکمیل کی جو نہایت دشوار امر تھا اور پھر لطف یہ کہ تحریر و مضامین میں بھی مطلق فرق نہیں ہے۔ یہ کتاب تاریخ رجال میں بزبان فارسی ہے۔ دوسری کتاب جس سے آپ کا تجر اور معلومات پوری طرح ظاہر ہے۔ کشف الاسرار تصنیف فرمائی۔ یہ کتاب کشف الحجب والاستاد کا ذیل ہے جو مشقت آپ نے اس میں برداشت کی اس کو مصنفین ہی جانچ سکتے ہیں۔ آپ نے تصنیف کے اعتبار سے علم طب میں اعلیٰ درجہ کے مصنف کا مرتبہ حاصل کیا ہے۔ آپ نے کلیات قانون پر حاشیہ بھی لکھا ہے۔ یہ حاشیہ نہایت ہی اعلیٰ اور اولیٰ ہے۔ آپ کی باقی تصانیف حسب ذیل ہیں۔

موضع القانون ترجمہ اردو موجز۔ یہ کتاب حالت طالب علمی کی تصنیف ہے۔ (2) تشریحات قطبیہ (3) رسالہ تریاق صغیر (4) رسالہ تریاق کبیر (5) رسالہ تریاق اربعہ (6) رسالہ جنین۔ اس میں بڑی خوبی سے تشریح جنین اور امراض حاملہ و مرضعہ رضعیہ لکھے ہیں۔ (7) تلخیص الطب۔ صاحبان فہم خود اس کے نام سے درک کر سکتے ہیں۔ (8) علاج الامراض از سر تا قدم مبسوط کتاب ہے۔ (9) شفاء الاسقام (10) الاثمار الحمنیہ اس میں علاوہ مجربات خاندانی کے اپنے مجربات کا کافی حصہ اضافہ کیا ہے۔ (11) مجربات مہدویہ (بحر ذاخر۔ شمس التجارب۔ افضل التجارب) یہ کتب ثلاثہ بطور قرابادین نہایت محنت اور عرق ریزی سے زبان فارسی میں تصنیف ہیں۔ جس سے اہل فن فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ الشذ ور الذہبیہ فی اسماء الکتب الطبیہ عربی۔ الدرۃ الباہیہ فی خواص الادویہ المفرد فارسی۔ احسن التجارب از سر تا قدم معالجات میں ہے۔ [illegible]رسی۔

حکیم صاحب ۔۔ عملی و علمی کارنامے ختم کر کے اب ان کے ذاتی محامد و صفات کا نقشہ دکھانا لازم ہے حکیم صاحب نے ابتدائے سن سے علم و عمل کے گھر میں پرورش پائی اور جناب فردوس مآب سے حضرت صدر المحققین کے ساتھ ساتھ اور نیز خود صدر المحققین سے کسب علم ہی نہیں کیا بلکہ ان کے ساتھ ساتھ اسی گھر میں نشو و نما پائی۔ تو ظاہر ہے کہ انہی خصایل حمیدہ کا کافی حصہ حکیم صاحب کو بھی بحیثیت تربیت ملا۔ صرف تعلیم علم پر ہی قناعت نہیں ہوئی بلکہ اخلاق جمیلہ سے بہت کچھ آ راستہ پیراستہ ہوئے۔ آپ کی تعلیم کے ساتھ ساتھ آپ کے تورع و تدین کی بھی تکمیل ہوتی گئی اور آپ اپنی راستی اور تدین اور کھرے پن میں اپنی آپ نظیر تھے۔ احباب پرستی بچے دل سے برتتے تھے۔ جس کا لطف احباب سے دریافت کرو۔ احباب کے ساتھ سفر و حضر میں کیساں پیش آتے تھے۔ بلاشبہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ حکیم صاحب کا خاصہ تھا کہ اپنے احباب کی اولاد کو اور ان کے مقاصد و مطالب کو اپنا مطلوب سمجھنا انہیں کا حصہ تھا۔ آج دنیا میں ایسی مثالیں بہت کم ملے گیں اسی کے ساتھ تمامی معاملات اور حقوق میں اقارب کے ساتھ بڑی صفائی سے زندگی بسر کرتے تھے ان سب صفات کے ساتھ احباب کے ساتھ خوش خلق اور خوش مزاج بھی تھے۔ مگر حکیم صاحب کا مزاج اپنی صفائی سے بالکل کھرا واقع ہوا تھا۔ لہٰذا اس میں اکثر یہ دنیا سازی کی بد بو نہیں آتی تھی گو اس کو کوتاہ نظریں دوسری نظر سے دیکھیں مگر حقیقت میں انظار بہت اچھی طرح سے دیکھ سکتی تھیں۔ آپ اپنے اساتذہ کی عموماً تعظیم و تکریم مرعی رکھتے تھے اور ہمیشہ اس کو عملاً برتتے رہتے تھے۔ آپ نے اپنے اساتذہ کی کسی خدمت میں عار نہیں تصور کیا مگر خصوصیت کے ساتھ اس وقت سرکار شریعت مدار حضرت صدر المحققین مدظلہ العالی کے ساتھ اور نیز ان کے جملہ اقارب کے ساتھ بہت ہی گہرا اور سچا خلوص تھا آپ نے اپنے فرائض مذہبی کے لحاظ سے جو خلوص سرکار حسینی علیہ السلام سے تھا اس کو بھی پورا کیا اور 1308ھ میں سفر عتبات علیات سے مشرف ہوئے اور 1321ھ میں سفر مشہد مقدس نہایت کامیابی سے تمام کیا اور اپنے حالات سفر نہایت واضح طور پر لکھے جس کا نام البدر الباحر فی احوال سفر الحائر ہے۔ آپ کی خصوصیت سے اہل لکھنو کو ممنون ہونا چاہیے۔ وہ یہ ہے کہ آپ نے کبھی قیام لکھنو کو ترک نہیں کیا۔ اگرچہ باہر سے بڑی بڑی نوکریاں آئیں مگر آپ نے درس و تدریس و مطب کو مقدم سمجھا۔ چنانچہ ریاست

محمود آباد سے مستقل ملازمت کے لیے بڑی کوشش ہوئی۔ مگر آپ نے قیام لکھنو ترک فرمایا۔ طلباء کو حقیقت میں حکیم صاحب موصوف کو اپنا پدر شفیق سمجھنا لازم انسانی ہے۔ آج باپ کے لیے نفع دنیاویہ کے مقابلہ میں بیٹے کا خیال نہیں رہتا۔ آپ نے ساری زندگی طلبائے شہر و بیرونجات کے لیے نذر کردی اور اپنا روپیہ بھی بہت کچھ اس علم کی خدمت میں لگا دیا۔ چنانچہ اس کی آخری مثال یہ ہے کہ آپ نے برسم تاج پوشی ملک معظم جارج پنجم کے ایک مدرسہ بنام معیار طب جاری کیا اور اپنا کل وقت علاوہ مطب کے نذر کر دیا اور ایک مقدار روپیہ کی ماہانہ اپنے پاس سے نذر مدرسہ کردی۔ چنانچہ اس مدرسہ میں سردست بنائے چندہ وغیرہ نہیں ہے تو حکیم صاحب نے بہت کچھ بار خود تحمل فرمایا اور اپنے احباب سے چاہا تھا کہ تھوڑا وقت طلباء کو حسبۃً للہ دیدیں اور ان کو پڑھا دیا کریں اور اس باب میں حکیم صاحب نے بڑی ایثار نفسی سے کام لیا تھا کہ جو کم سے کم درجہ کی کتابیں مجھ کو حوالہ کی جائیں میں بلا تکلف پڑھاؤں گا مگر چند روز احباب نے اپنے مصالح سے کنارہ کشی اختیار کی۔ اب مدرسہ کا قیام صرف حکیم صاحب کے وجود اور استقلال کے بھروسہ پر قائم رہا۔

نوٹ: حکیم صاحب کا حال ہی میں انتقال ہوگیا ہے۔ نہایت افسوس ہے۔ بڑے صاحب کمال تھے۔

آپ کے مجربات

(349) **(الف) درد سر کہنہ ہر قسم کو مفید ہے:** بندریاں[1] پانی میں باریک پیس کر پیشانی پر ضماد کریں۔ فوراً صحت ہوگی۔

(350) **(ب) برائے اور ارطمث:** بندریاں پانی میں باریک پیس کر زیر ناف ضماد کریں۔

(351) **(ج) ایضاً ادرار طمث:** کو مفید ہے۔

برگ چٹ چٹا[2] پیس کر پانی یا سرکہ میں پکا کر زیر ناف ضماد کریں اور اسقاط جنین بھی کرتا ہے۔

(352) **(د) نفوخ جہت صرع:** بسیار مجرب[3] بعد تنقیہ کے معجون سیالیوس دیں۔ نسخہ ہر قرابادین میں موجود ہے۔ یہ نفوخ بوقت دورہ فوری دورہ کو روک دیتا ہے اور ہر قسم کے درع میں نافع ہے۔ کندش 2 ماشہ۔ دار فلفل۔ فلفل سیاہ۔ مکد 2 ماشہ۔ عود صلیب 2 ماشہ۔ برگ مدار زرد و خشک متوسط دو عدد باریک پیس کر ناک میں پھونکیں۔

(353) **(ہ) سرمہ اوائل نزول الماء:** میں بہت مجرب ہے بعض اشخاص کو اس کے استعمال سے قدح کی ضرورت نہیں ہوئی اور بعض کی آنکھ میں جس قدر پانی اتر آیا تھا اسے زیادہ بڑھنے نہیں دیا۔ پھٹکری بیان 6 ماشہ۔ اسرنج 3 ماشہ۔ سفیدہ کاشغری 1 تولہ۔ گلاب تند سار میں کھرل کر کے سرمہ بنائیں۔

(254) **(و) سرمہ برائے جالا و پھولا:** نوشادر 3 ماشہ۔ شورہ قلمی 1 تولہ۔ تخم سرس 3 عدد۔ فلفل سیاہ 2 عدد۔ توتیا 2 سرخ در آب انگور پختہ باریک پیس کر مثل سرمہ استعمال کریں۔

(355) **(ز) سرمہ برائے بثور اجفان:** بہت مجرب ہے۔

نرکچور تولہ آب برگ ترئی، مار میں کھرل کر کے پلکوں کے بثور پر چھڑکیں۔

(356) **(ح) ضماد برائے گھیگھہ:** بہت مجرب ہے۔

روغن السی 10 تولہ۔ چربی گاؤ 5 تولہ۔ موم خام 1 تولہ باہم گلا کر ست سیماب 7 ماشہ ملائیں اور کھرل کرنے میں بہت مبالغہ کریں۔ بعدہ تھوڑی تھوڑی مالش کریں۔ جب موضع ماؤف سرخ ہو جائے مالش بند کریں۔ پھر بعد ایک روز کے مالش کریں۔

(357) **(ط) حب سعال:** سعال شدید بلغمی کو نہایت مفید ہے۔

میعہ سائلہ 6 ماشہ۔ کندرنر 6 ماشہ۔ افیون 6 ماشہ۔ مغز بادام شیریں 6 ماشہ لے کر باریک پیس کر حبوب بقدر مونگ کے تیار کریں۔ پانچ حب منہ میں رکھیں۔ کیسی ہی شدید کھانسی ہوگی۔ فوراً رک جائے گی۔

(387) (ی) **حب برائے ذات الریہ** مجرب ہے۔

مغز حب السلاطین مدبر 3 ماشہ۔ قرنفل 1 ماشہ۔ جوز (جائفل) 1 ماشہ۔ صبر سقوطری 6 ماشہ۔ سہاگہ چوکیا بریان 3 ماشہ۔ زعفران 1 ماشہ۔ لعاب گھیکوار بقدر ضرورت میں کھرل کر کے حبوب بقدر مونگ بنائیں اور ایک گولی شیر خوار بچہ کو دیں۔

(359) (ک) **ایضاً حب برائے ذات الریہ**: بہت مجرب ہے۔

سہاگہ بریان 1 تولہ۔ توتیا بریان 1 ماشہ کہ سفید شود۔ پانی میں کھرل کر کے بقدر مونگ گولیاں بنالیں۔

(360) (ل) **روغن خادمی**: برائے اوجاع باردہ (یہ تیل اسی نام سے مرحوم کے زمانہ میں موسوم تھا۔ اکثر حضرات ہر طریقہ سے اس کے حاصل کرنے کے واسطے کوشاں ہوئے مگر اپنی سعی میں کامیاب نہ ہوئے۔ یہ نسخہ بہت پوشیدہ بنایا جاتا اور راز کے مانند دوائیں آتی تھیں۔ عجیب نہ غریب نسخہ ہے۔)

سم پائے خراعد روغن زیتون 12 تولہ میں جلائیں۔ بعدہ جوز بوا 1 تولہ اذاراقی تولہ میٹھا تیلیہ تولہ پیس کر ڈالیں اور آگ پر جلائیں۔ جبکہ اجزاء جل کر کوئلہ کی مانند ہو جائیں۔ صاف کر کے حفاظت سے رکھیں اور ضرورت کے وقت استعمال کریں۔ یعنی مالش کریں۔

(361) (م) **حب**: پیٹ کی تمام بیماریوں کے واسطے بواسیر بادی۔ صلابت طحال دافع ضیق النفس رافع قبض۔

بچی گلابی۔ صبر سقوطری۔ سہاگہ مساوی الوزن کوٹ چھان کر بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی ہمراہ عرق بادیان 5 تولہ و عرق گلاب تند 3 تولہ بعد ایک ساعت ہر ایک غذا کھائیں۔

(362) (ن) **علاج کنٹھ مالا**: اور مادہ آتشک کو بھی مفید ہے اور چیچک وغیرہ نکلنے سے پیشتر ایک دو گولی بچوں کو کھلائیں تو بثورات یعنی پھنسیاں نہ نکلیں گی۔

برگ لجالو سبز (چھوئی موئی) 3 تولہ۔ فلفل سیاہ 3 ماشہ۔ پیس کر ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنا کر رکھ لیں۔ ایک گولی صبح اور ایک بوقت شام کھلائیں اور یہ روغن غدود پر مالش کریں۔ برگ لجالو سبز پیس کر قرص بنا کر اول روغن کنان میں جلائیں۔ بعدہ موم خام روغن مذکور میں گلا کر سفیدہ کاشغری شب یمانی پسی ہوئی اضافہ کریں اور مرہم بنائیں۔ یہ روغن منضج بھی ہے اور پھوڑ بھی دیتا ہے اور زخم کو بھر بھی دیتا ہے۔

فائدہ: اس عرصہ میں منضج اور مسہل سودا بھی استعمال کریں۔

(363) (س) **حب برائے جریان**: تخم دھتورہ۔ فلفل سیاہ۔ عرق بادیان میں پیس کر بقدر فلفل حبوب بنائیں۔ دو حب ہمراہ عرق سوار کھائیں۔

(364) (ع) **برائے دفع جوع**: جو شخص کشتہ جات فلزات کے استعمال کرنے سے زیادہ کھاتا ہو اور اپنی گرسنگی سے عاجز رہتا ہو اس کے تین روز کے استعمال سے وہ کیفیت بالکل جاتی رہتی ہے۔ برگ تمر ہندی 1 مار کو دو سیر پانی میں ڈال کر جوش دیں کہ گل جائیں پھر آگ سے نیچے اتار کر مل کر پارچہ بیز کریں اور آب برگ تمر ہندی ءمار افشردہ جوشاندہ میں پھر داخل کریں اور آگ پر رکھیں جبکہ قوام غلیظ ہو جائے۔ اتار لیں۔ قدر خوراک 1 تولہ صبح۔ تین روز میں آرام ہوگا۔

(365) (ف) **اکسیر**: جو تمام سرد بیماریوں میں مثل جادو ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے کھوی و باؤ گولہ و پرسوت میں بھی مفید ثابت ہوئی ہے۔

گندھک آملہ سار، ہار کے نیچے اوپر ایک سیر سفوف ترپھلہ دیکر ایک مٹی کے برتن میں رکھیں اور اس کے اوپر سرپوش رکھ کر جلمند رالگائیں۔ پھر گرد اگرد پانی بھردیں اور بارہ پہر کی آنچ دیں۔ جب پانی گرم ہو جائے۔ بدل دیں۔ بارہ پہر کی مدت ختم ہونے کے بعد آگ سے علیحدہ کریں۔ سردامراض میں مقدار خوراک ایک رتی استعمال کریں۔

حکیم مولوی عبدالرحیم صاحب

ولدیت: جناب حکیم مولوی محمد عبداللہ صاحب۔ وطن: ضلع شکار پور سندھ۔ سکونت: شہر ملتان۔ عمر: 65 سال

آپ قومیت کی حیثیت سے قریشی ہیں۔ آپ کا اصل وطن ضلع شکار پور سندھ ہے۔ آپ کا خاندان پرانے زمانے سے طب و حکمت میں ممتاز چلا آتا ہے۔ آپ کی عمر ڈیڑھ سال کی تھی کہ آپکے والد صاحب کا انتقال ہوگیا۔ آپ نے ابتدائی تعلیم اپنے چچا صاحب جناب حکیم مولوی نورالدین صاحب سے پھر منطق فلسفہ۔ حدیث۔ فقہ وعلوم مروجہ کی تکمیل جناب مولوی نور محمد صاحب شاہزاد پوری سے کی اور پھر فارغ التحصیل ہونے کے بعد طب کی تمام کتابیں شرح قانون تک جناب حکیم مولوی عبدالرؤف صاحب حیدر آبادی سے دیکھیں اور پھر ایک عرصہ تک اپنے چچا صاحب کے مطب میں بیٹھے۔ تھوڑے عرصہ بعد چچا صاحب کا انتقال ہوگیا۔ آپ مدت تک اپنے وطن میں مطب فرماتے رہے۔ سندھ کے مختلف اضلاع (جیکب آباد۔ حیدر آباد اور سندھ وغیرہ) کے رؤسا۔ معزز حضرات آپ کی طرف رجوع ہوئے۔

آپ سیر وسیاحت کی غرض سے ملتان تشریف لائے۔ ایک دو رئیسوں کا اتفاقیہ علاج کیا۔ ان کو آرام ہوگیا۔ انہوں نے بہت کوشش کی کہ آپ ملتان میں ہی مطب فرمائیں۔ آپ کو بھی آب وہوا موافق آگئی اور لوگوں کا رجوع بکثرت ہونے لگا۔ چنانچہ آپ تخمیناً 30 سال سے ملتان میں مطب فرما رہے ہیں۔ آپ کا مطب ملتان میں اچھا کامیاب ہے۔ باوجود کثرت مریضوں کے پھر بھی آپ کے مطب میں انتہائی طلباء تک کو نہایت قابلیت سے تعلیم دی جاتی ہے۔ آپ ن بھی بہت طبیب بنائے ہیں۔ جو مختلف حصص پنجاب و سندھ میں مطب کر رہے ہیں۔

آپ آپ علم وتجربہ کی وجہ سے ملتان۔ کے ممتاز طبیبوں میں سمجھے جاتے ہیں۔ علاقہ ضلع ملتان۔ ریاست بہاولپور۔ جیکب آباد و شکار پور۔ ڈیرہ اسماعیل خان ضلع جھنگ۔ لائلپور منٹگمری۔ فیروز پور وغیرہ وغیرہ کے جاگیرداروں۔ رئیسوں اور تمنداروں کے اکثر معالج رہے ہیں۔ آپ ان مذکورہ بالا شہروں میں اکثر بلائے جاتے ہیں۔

حکایات: (59) (**الف**) ایک عورت آپ کے ملاحظہ سے گذری جس کو خناق کلبی تھا۔ زبان ہونٹوں سے باہر نکلی ہوئی تھی۔ تورم نہایت زیادہ تھا۔ اکثر حکیموں اور ڈاکٹروں کا علاج کرا چکی تھی۔ مگر آرام نہیں ہوا تھا۔ آپ نے فصد قیفال کرائی پھر سرکہ میں سماق کو جوش دے کر زبان پر نطول کرایا۔ پہلے ہی دن ورم جاتا رہا۔ زبان اندر چلی گئی۔ پلانے کے واسطے معمولی عرق وشربت (عرق گاؤزبان عرق کیوڑہ۔ عرق مکھی۔ شربت انجبار) تجویز فرمایا۔ دو دن میں مریضہ بالکل صحت یاب ہوگئی۔

(60) (**ب**) ایک مریضہ عرصہ ایک ماہ سے بعارضہ فواق مبتلا تھی۔ بہت سے علاج کرائے مگر آرام نہ ہوا۔ آپ نے خشکی معدہ ہچکیوں کا سبب قرار دے کر روغن زرد 2 تولہ شیر گاؤ 4 تولہ ایک روز میں چار مرتبہ پلانا تجویز کیا۔ دو دن میں آرام ہوگیا۔

(61) (**ج**) ایک مریض نفث الدم میں مبتلا تھا۔ تکلیف سے تنگ آکر خودکشی پر آمادہ ہوگیا تھا۔ آپ نے بسبب حرارت عروق کا منہ کھل جانا تجویز فرما کر کیسو پھل (گل کیسو) کا نقوع ہمراہ سفوف گل ارمنی کے تجویز کیا۔ تیسرے روز بالکل بند ہوگیا۔

(62) (د) ایک مریض صرع اطرافی (شرکی) کا جو بہت علاج کراچکا تھا۔ آپ کے پاس حاضر ہوا۔ آپ نے صعود ابخرات ہر دو ساق سے تجویز فرما کر پنڈلیوں پر پچھنے لگوائے اور پچھنے کے زخموں پر مغز جمال گوٹہ کا لیپ کرا دیا۔ اگر چہ زخم تو بہت ہی گہرے پڑ گئے اور رطوبت کثیرہ خارج ہوئی مگر مرض فوراً زائل ہو گیا۔

آپ کا قول ہے کہ کمزور مریضوں کو نہ کھلانے سے کچھ کھلانا بہتر ہے خواہ مخالف چیز ہی کیوں نہ ہو۔

آپ کے ایک صاحبزادے صاحب حکیم مولوی خدا بخش صاحب ہیں جن کی عمر 30 سال کے قریب ہے اور ایک ہوشیار اور سمجھ دار طبیب ہیں۔ آپ 1896ء تک درسیات اور ضروری کتب طبیہ کے درس و تدریس میں مشغول رہنے کے بعد اپنے والد ماجد سے فن طب کی تحصیل و تکمیل میں مشغول ہو گئے اور ایک عرصہ تک فن طب کی کتابیں اور مطب دیکھتے رہے۔ آپ کے زیر اہتمام ایک دوائی خانہ ہے جہاں غریب و ناداروں کو مفت دوا ملتی ہے۔ آپ کے مطب میں بھی مریضوں کا اکثر ہجوم رہتا ہے۔ آپ طب کی ترقی کے بہت خواہاں ہیں آپ کا بہت خیال ہے کہ آل انڈیا ویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس دہلی کی شاخ ملتان میں ہو جائے۔ طبیب آپس میں اتفاق رکھیں اور مل کر کام کریں۔

آپ کے مجربات

(366) (الف) **لوہاسن برائے دفع سدہ طحال**: پوست ہلیلہ زرد 4 تولہ بیخ کاسنی 1 تولہ۔ بیخ بادیان 1 تولہ۔ بیخ کبر 1 تولہ۔ برادہ آہن 1 تولہ۔ کوار بوٹی 12 درم قند سیاہ نیم آثار آب دریا 10 مار کوار بوٹی کو تراش کر اور پوست ہلیلہ کو جو کوب کر کے سب دواؤں کو ملا کر جو کوب کریں اور چھاچھ کے برتن میں یا مرتبان میں بھر کر لید میں دفن کریں۔ ایک مہینہ بعد نکالیں۔ ظرف کا منہ اچھی طرح بند کر دیں۔ پھر کپڑے سے چھان کر بوتل میں بھر لیں اور بوقت صبح 2 تولہ پیویں۔ دوا سے پیشتر چند لقمہ تر روغنی وغیرہ ضرور کھالیں۔ مضر اشیاء سے پرہیز کریں۔ بفضلہ تعالیٰ ورم طحال کو نافع ہے۔

(365) (ب) **معجون برائے قوت باہ و دافع سستی**: تخم زردک بمقدار 3 ماشہ بریان کر کے 3 درم دارچینی اور 1 درم زعفران اور 10 درم شہد خالص ملا کر معجون بنالیں اور استعمال کریں۔ بہت مفید ہے۔

جس کے دل اور دماغ میں ضعف ہوگا اس کی علامت یہ ہے کہ جماع نہ کر سکے گا اور اگر جماع کرے گا تو اس کو لذت بہت حاصل نہ ہوگی اور اس کا قضیب ہمیشہ سست رہے گا۔ اس کو لازم ہے کہ سر گوسفند وقت شب جوش دے کر صبح اس کا آب جوش پیوے اور چند روز اسی طرح استعمال جاری رکھے تاکہ اس کا دماغ اصلی حالت پر آ جائے یا سر بز سیاہ جوش دے کر اس کا مغز نان گندم کے ساتھ استعمال کریں اور آب جوش حسب طریق مذکورہ پیوے۔ مفید ہے۔

(368) (ج) **سفوف لقمانی**: معمول مطب دافع سوء ہضمی و ضعف معدہ رحمی شطر الغب و غب غیر خالص و سرفہ تر و مقوی اعضائے رئیسہ۔

فلفل سیاہ۔ فلفل دراز۔ دارچینی۔ ناگ کیسر۔ قرنفل۔ طباشیر۔ ست گلو۔ ساق۔ کمال پتر۔ الائچی خورد۔ الائچی کلاں۔ بسد۔ کہربا۔ کشنیز۔ پودینہ ہر ایک 1 تولہ۔ برادہ صندل۔ سفید 4 تولہ۔ مصری ایک پاؤ کل اجزا کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک 3 ماشہ مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔

(369) (د) **سفوف رملی**: معمولی مطب برائے حصاۃ کلیہ و مثانہ۔

نوشادر سنگ یہود شورہ قلمی جو کھار۔ کا کنج طباشیر ست گلو الائچی خورد ہر ایک ایک ماشہ مصری۔ 8 ماشہ کوٹ چھان کر چار حصہ

کر کے دن میں چار مرتبہ ہمراہ شیرہ کاسنی گوکھر وابھکوا۔ زیرہ سفید۔ مغز تخم خربزہ۔ تخم معصفر۔ الائچی خورد ہر ایک 2 ماشہ آب کوار بوٹی 2 تولہ استعمال کریں۔

(370)(ہ) **حب انگوزہ**: جہت اشتہاء وسوء ہضم طعام وریاح کہ در شکم واحشار معدہ دردہ وطحال ودیگر اعضاء نافع بود و برائے وجع مفاصل ونقرس وعرق النساء وقولنج وآروغ ترش۔ وغثیان وقے واعضاء شکنی وسلس البول وعسر البول وجہت برودت اعصاب وبدن دماغ واطراف جمیع را نافع۔

انگوزہ 4 درم۔ دار فلفل ہلیلہ سیاہ نمک سنگ زنجبیل بے ریشہ ہر ایک 4 درم پوست بیخ سہانجنہ ایکسیر یادو سیر لے کر ہاون چوبی میں کوٹ کر ایک سیر پانی ملا کر خوب نچوڑ کر عرق نکال لیں اور ادویہ مذکورہ عرق ہذا میں خوب تحق کریں۔ جب کل عرق جذب ہو جائے تو شیرہ گھیکوار، مار سے خوب تحق کریں۔ جب گولی بنانے کے قابل ہو جائے تو بقدر فلفل گولیاں بنالیں اور قبل از طعام ایک یا دو گولیاں کھائیں۔ مجرب اور معمول مطب ہیں۔

(371)(د) **برائے حبس خون بواسیر**: وقطع آں مجرب ومعمول مطب ہے۔ ترپھلہ 4 درم زاج سفید 1 درم۔ پشم بز محرق 1 درم۔ مقل 1 درم۔ خبث الحدید 1 درم۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر مقل کے پانی میں گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ چار گولی صبح، چار گولی شام تناول کریں اور پندرہ روز تک استعمال فرمائیں۔

(372)(ز) **سنون برائے استحکا دندان**: دلشہ دردو نہایت مفید ہے۔ طباشیر گلنار مکد 2 ماشہ۔ گل سرخ 1 ماشہ۔ مصطگی 2 ماشہ۔ مردار سنگ 1 ماشہ۔ الائچی خورد 1 ماشہ۔ کبابہ 1 ماشہ۔ کتھ 1 ماشہ۔ فوفل 1 ماشہ۔ زاج سوختہ 1 ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور وقت صبح یا ضرورت کے موقع پر استعمال کریں۔

(373)(ح) **لعوق**: برائے ضیق بلغمی وحبس وسعال ہر قسم وتقویت قلب ودماغ وبدن وباہ وجگر مجرب ہے۔

انجیر ولایتی 14 دانہ۔ مویز منقی 14 دانہ۔ بادرنجبویہ 3 تولہ۔ زوفا 1 تولہ۔ تخم خلبہ 2 تولہ۔ ابریشم خام مقرض 2 تولہ۔ گاؤزبان 4 تولہ۔ خطمی 4 تولہ۔ خبازی 1 تولہ۔ زنجبیل 1 تولہ۔ تخم کتان 3 تولہ۔ تخم ریحان تولہ۔ عرق شاہترہ 3 سیر گلقند ایک پاؤ دونوں کو عرق مذکور میں تر کر کے علی الصباح جوش دے کر صاف کریں۔ ازاں بعد شہد ومصری کا قوام کر کے ادویہ ذیل ملا کر لعوق تیار کریں۔ ثعلب۔ دارچینی۔ رب السوس۔ گل گاؤزبان۔ مصطگی۔ عودخام۔ دار فلفل۔ طباشیر۔ دانہ الائچی۔ ورق نقرہ ہر ایک ایک تولہ۔ عنبر اشہب 4 ماشہ۔ شہد ایک حصہ مصری ایک حصہ۔

(374)(ط) **نسخہ مرہم**: برائے زخم وغیرہ۔

روغن کنجد نیل سیندور۔ نیل اور سیندور کو پارچہ بیز کر کے روغن کنجد کڑاہی آہنی میں خوب گرم کریں۔ جب خوب گرم ہو جائے نیل وسیندور کوفتہ شدہ روغن مذکور میں ملائیں اور آہنی سیخ سے ہلاتے رہیں۔ جب مرہم بن جائے کسی ڈبی میں رکھیں۔ بوقت ضرورت پارچہ پر رکھ کر لگائیں۔

(375)(ی) **برائے خنازیر**: لاکھ (جو قالین باف کام میں لاتے ہیں) خوب باریک کر کے نان گندم پارچہ (ٹکڑا) گرم پر رکھ کر خنازیر پر باندھیں۔ کئی دن باندھنے سے فائدہ ہوگا۔ مجرب ہے۔

(376)(ک) **نسخہ خضاب**: مازو سبز بغیر سوراخ ایک پاؤ۔ سنگ راسخ 2 تولہ۔ لونگ کلبدار 1 تولہ۔ نوشادر ٹکی والا تولہ۔ شب یمانی سرخ 1 تولہ۔ کیتھ گلابی 1 تولہ۔ کتیرا 1 تولہ۔ سبز کاہی 6 ماشہ۔ آملہ 10 تولہ۔ مازو کو روغن کنجد میں بریان کر کے کاغذ سیاہی چوس (بلاٹنگ پیپر سے اس کی چکنائی چوس لی جائے۔ سنگ راسخ وآملہ سے باقی اجزا کو آہنی توے پر نیم بریان کیا جائے۔ کل اجزاء کو کوفتہ بیختہ کر کے ملا کر رکھا

جائے اور بطریق مشہور پاین میں گھول کر خضاب لگایا جائے۔ اوپر برگ ارنڈ وغیرہ باندھ لیا جائے۔ دو گھنٹہ بندھا رہنے دیں۔

(377) **(ل) حب برائے وجع مفاصل**: مفید و مجرب کہنہ ہو یا جدید بلغمی ہو یا سوداوی ہوگا۔ صفراوی کو بھی مفید ہے۔

مصبر 6 ماشہ سورنجان 6 ماشہ۔ سنا مکی 6 ماشہ۔ مصطگی رومی 6 ماشہ۔ برنگ بسنتی 6 ماشہ۔ کل اجزا۔ کو کوفتہ بیختہ کر کے شہد میں بقدر نخود گولیاں بنالیں۔ شوربا چوزہ مرغ یا گوشت بز یا عرق بادیان و عرق گلاب کے ساتھ استعمال کرائیں جائیں۔

(378) **(م) برائے پھولا و سفیدی بالائی چشم کے**: کستور 1 رتی۔ مغز تخم سرس 1 رتی۔ ہینگ 1 رتی۔ آب لیموں میں کھرل کر کے رکھیں اور سلائی سے خاص پھولے پر لگائی جائے۔ ہر قسم پر لگانا مفید ہے۔

(379) **(ن) سرمہ مقوی بصر**: سرمہ سفید، سیاہ، ہنگ، سرنی، میل سونا، مصری بیکانیری کہنہ، تخم سیل ہر ایک ایک ماشہ عرق گلاب میں کھرل کر کے سرمہ بنائیں اور رات کو چار سلائیں لگائیں۔

(380) **(س) برائے اسہال و کثرت طمث**: مفید ہے۔

کتھ سیپاری دکنی۔ سرمہ سفید۔ سنگجراحت موصلی سفید۔ طباشیر۔ ست گلو۔ الائچی خورد بسد کہربا۔ گل سیپاری۔ گل انار دانہ ستادر۔ ثعلب ہر ایک 3 ماشہ مصری 10 تولہ۔ کل اجزا کو کوفتہ بیختہ کر کے 60 حصہ کر لیے جائیں اور چار یا پانچ حصہ روزانہ پانی یا عرق گاؤ زبان کے ساتھ استعمال کریں۔

(381) **(ع) برائے قلت طمث**: تیزاب گندھک 3 ماشہ۔ پانی 5 تولہ میں ملا کر نوش کرائیں۔ تین دن کے استعمال سے دار الطمث ہوگا۔

(382) **(ف) نسخہ مرہم**: دھوپ 1 تولہ۔ سرمہ سیاہ 1 تولہ۔ سرمہ سفید 1 تولہ۔ ہر سہ ادویہ کو خوب کوفتہ بیختہ کر کے مسکہ 4 تولہ میں ملا کر رکھیں۔ یہ مرہم زخم پر لیپ کریں۔ اگر زخم میں ریم ہو تو پہلے مرہم مذکور کا پھاہا رکھ کر اوپر ریوند چینی کا حلوا باندھیں۔ اگر دنبل شگافتہ نہ ہو اور تیار نہ ہوا ہو تو پہلے حلوا کوار بوٹی یا حلوہ ریوند چینی یا حلوہ نیم باندھ کر تیار کریں۔ جب تیار ہو کر شگافتہ ہو جاء۔ پھر مرہم مذکور رکھیں۔

(383) **(ص) نسخہ دیگر برائے زخم گرم**: یہ مرہم بہت مفید ہے۔

سیندور 1 تولہ۔ کافور 1 تولہ کتھہ گلابی۔ موم سفید مکد 1 تولہ۔ پہلے بجز موم کے کل اجزاء کو کوفتہ بیختہ کر کے رکھیں۔ پہلے روغن زرد کو کڑچھی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب خوب جوش کھانے لگے نیچے اتار کر ہر سہ ادویہ کوفتہ شدہ ڈال کر بیخ سے ہلائیں۔ پھر موم سفید ملا کر بیخ سے ہلا کر تیار کر رکھیں۔

(384) **(ق) قطور برائے درد گوش**: جس کا باعث کرم ہوں۔

روغن گل 6 درم۔ روغن بادام 3 درم سرکہ انگوری 1 درم۔ آب پیاز 2 درم۔ نرم آگ پر جوشدیں تا کہ سرکہ بالکل جل جائے اور روغن باقی رہے۔ صاف کر کے رکھیں اور وقت ضرورت ایک دو قطرے کان میں ٹپکائیں اور جبکہ درد بشدت ہو تو قدرے افتیمون بھی اضافہ کریں۔

(385) **(ر) برائے جوش دھن**: سرمہ سیاہ۔ سرمہ سفید۔ دانہ الائچی خورد۔ دانہ الائچی کلاں مساوی الوزن کوٹ چھان کر منہ میں چھڑکیں۔

ایضا: ریوند چینی 1 تولہ۔ نیلا توتیا 3 ماشہ۔ ہر مچی 1 تولہ تینوں دواؤں کو پانی میں پیس کر ڈیڑھ سیر پانی میں حل کر کے غرغرہ کریں۔

(386) **(ش) حب برائے نزلہ کھنہ**: صبر سقوطری 4 ماشہ۔ شحم حنظل اوانگ نیل 3 دانگ۔ زعفران نیم دانگ پانی سے گوندھ کر حبوب بقدر نخود بنائیں اور وقت ضرورت ایک دو گولی استعمال کریں۔

(387) **(ت) حلوا کوارلوٹی:** برائے طحال۔
آب کوار بوٹی (گھیکو) ایک پاؤ شکر سفید شارک شیر مادہ گاؤ نیم اثار۔ دار چینی 6 ماشہ یا ایک تولہ اول عرق گھیکوار کو پراچہ بیز کریں اور اس میں شیر گاؤ ملا کر آگ پر جوش دیں جبکہ کھوا بن جائے ادویہ اور شکر سفید ملا کر حسب دستور حلوا تیار کریں۔ نصف شارک گھی بھی ملالیں۔

(388) **(ث) سفوف برائے وجع المعدہ:** نمک سنگ فلفل۔ بابڑنگ نمک۔ سونچر مساوی الوزن عرق لیموں میں کھرل کر کے تین تین ماشہ کی گولیاں بنائیں۔ خوراک 2 گولی روزانہ۔ بلغمی درد معدہ کے واسطے مجرب ہیں۔

(389) **(خ) دیگر:** زنجبیل پوکھر مول۔ نانخواہ انگوزہ مساوی الوزن بریان کر کے کوٹ چھانکر دو ماشہ سے تین ماشہ تک ہمراہ آب نیم گرم کھائیں۔

(390 **(ذ) حب برائے آتشک:** رسکپور 9 ماشہ۔ دار چکنہ 6 ماشہ۔ شنگرف رومی 9 ماشہ۔ گندھک آملہ سار 9 ماشہ۔ مردار سنگ 9 ماشہ۔ فلفل سیاہ 9 ماشہ۔ قرنفل کلاہ دار 9 ماشہ الائچی خورد 9 ماشہ۔ مال کنگنی 3 تولہ۔ رسکپور دوار چکنہ کو علیحدہ علیحدہ مسکہ میں رکھ کر گوندے ہوئے ارو گندم میں رکھ کر غلولہ کے مانند بنا کر کوئلہ کی آگ پر لگائیں جب آٹا سرخ ہو جائے۔ نکال کر ہر ایک چیز کو علیحدہ علیحدہ کھرل کر کے پھر آپس میں ملا کر پانی کوار بوٹی میں گولیاں بقدر نخود بطریق مشہور تیار کریں اور چار گولیاں روزانہ مسکہ میں رکھ کر کھلائی جائیں۔ (گولیاں مذکور منہ کو نہ لگنے پائیں) گولیاں کھلا کر اوپر سے چھٹا نک بھر روغن زرد پلایا جائے۔ غذا دال مونگ اور پھلکہ۔ کیسا ہی آتشک کیوں نہ ہو۔ پوری کامیابی ہوگی۔

(391) **(ض) سفوف برائے سلس البول و بول فی الفراش:** نخود بریان 2 تولہ۔ تل سفید 2 تولہ۔ الائچی خورد 1 تولہ۔ الائچی کلاں 1 تولہ۔ مصری 15 تولہ۔ کل اجزاء کوفتہ بیختہ کر کے نو نو ماشہ کی پڑیاں بنائی جائیں۔ چار پانچ پڑیاں ہر روز پانی کے ساتھ کھائیں۔ غذا قیمہ، گوشت بز، بیضہ مرغ نیم برشت نان گندم کے ہمراہ

(393) **(ظ) حلوہ مسمن بدن:** مقوی باہ مولد منی مجرب درد کمر اور ضعف گردہ کو بھی مفید ہے۔ گاجراں (گنذر) سرخ استخواں دور کردہ خرمانو بہ تخم برآور دونوں کو 2 سیر شیر گاؤ میں پکائیں تا کہ مہرا ہو جائیں۔ بعدۂ آرد نخود 5 تولہ میدہ گندم 5 تولہ۔ روغن گاؤ یک نیم پاؤ میں بریان کریں اور آدھ سیر مصری کا شربت کر کے ملائیں اور گاجر خرما مہرہ شدہ ملا کر پھر دوبارہ پکائیں۔ بعدۂ ادویہ ذیل کوفتہ بیختہ کر کے ملا کر بطریق مشہور حلوا تیار کرلیں۔

مغز پستہ 3 تولہ۔ مغز چلغوزہ 3 تولہ۔ مغز فندق 2 تولہ۔ مغز نارجیل 2 تولہ۔ ثعلب 3 تولہ۔ دار چینی 1 تولہ۔ خولنجان 1 تولہ۔ زنجبیل 1 تولہ۔ دانہ الائچی خورد 3 ماشہ۔ زعفران 3 ماشہ۔ مشک 3 ماشہ۔ سب کو پیس کر ملائیں ہ۔ اگر زیادہ قوی کرنا چاہیں، بیضہ مرغ 11 عدد نیم برشت ملالیں ہر روز صبح 3 تولہ کھائیں۔

(394) **(غ) سفوف برائے اشتہاء طعام:** فلفل دراز 1 تولہ کو ایک سیر عرق لیموں میں کھرل کریں۔ جب کل عرق جذب ہو جائے تو 1 تولہ تیزاب گندھک جذب کریں اور خشک کر کے شیشی میں رکھیں۔ خوراک ایک سرخ۔

(395) **(الف) برائے حمیٰ بلغمیہ و امراض باردہ:** فلفل سیاہ کو مرارہ (پتہ) گاؤمیش میں ڈال کر سایہ میں خشک کریں اور وقت ضرورت دو تین فلفل مناسب بدرقہ کے ساتھ کھلائیں۔

حکیم مولوی سید محمد عزیز غوث صاحب

ولدیت: جناب حکیم مولوی سید شاہ محمد غوث صاحب۔ عمر: تخمیناً 23 سال۔ وطن: بانس بریلی

آپ روشن خیال وسیع النظر نوجوان فاضل اور علوم مشرقیہ کے تبحر عالم ہیں جودت طبع وصفائی ذہن کے لحاظ سے آپ اہل فضل و کمال میں ممتاز ہیں۔ آپ نے علوم عقلیہ ونقلیہ کی کامل تعلیم اپنے والد ماجد سے حاصل کرنے کے بعد جناب فضیلت مآب حضرت حاجی قاری مولانا مولوی احمد رضا خان صاحب بریلوی دام فیضہ سے فن ہیئت وحدیث وریاضی وغیرہ کا استفادہ فرمایا اور پھر جناب ممدوح سے تفسیر حدیث اسماء رجلل اصول عقائد اصول حدیث (اصول فقہ فقہ جدل کلام نحو صرف معانی بیان بدیع منطق فلسفہ ہیئت حساب توقیت ہندسہ قرأت تجوید اخلاق سیر تواریخ نعت ادب وغیرہ علوم وفنون کثیرہ کی سند تکمیل واجازت حاصل کی۔ اسی اثنا میں علم طب علم معظم جن کا تذکرہ جلد اول میں ہے، جناب حکیم مولوی سید عبدالصمد سے سیکھا۔ آپ مطب میں معالجہ فرماتے اور طلباء کو درس دیتے ہیں۔ نہایت دقیق مطالب سہل الفاظ اور برجستہ تقریر میں بیان کر دینا آپ کی خصوصیات میں سے ہے۔ تصنیف وتالیف سے خاص دلچسپی رکھتے ہیں۔ آپ نے زمانہ تحصیل میں تصورات تہذیب کی نہایت شستہ شرح عربی میں تحریر فرمائی ہے اور عربی ادب کا ایک سال بھی تصنیف فرمایا جو روزہ کے محاورات عرب سیکھنے کیلئے بے حد مفید ہے۔ بعض کتب علوم کے حواشی اور حدیث وفقہ وکلام وطب کے ضخیم رسائل ذخیرہ علم میں آپ کی اعلیٰ تحقیق رقیق کا اچھا اضافہ کرتے ہیں۔ آپ اکثر طبی رسائل پر مبسوط مباحث تحریر فرماتے رہتے ہیں۔ عربی، فارسی اردو، ہر سہ زبان کے ادب میں مہارت حاصل ہے مگر اپنا کلام نظم جمع نہیں فرماتے۔ بدیں وجہ اس کے پیشکش کرنے سے معذور ہوں، ایک قصیدہ نعتیہ کا ایک شعر مجھ کو اس وقت یاد ہے، وہ حاضر کرتا ہوں، سلاست زبان وزور کلام اور آپ کی ادبی قابیت کا پتہ اس سے چل سکتا ہے۔ وہو ہذا

ذخری الی اللہ فی الدنیا و ضرتھا

حامی الزمارو اوفی الخلق بالذمم

آپ کو نئی بات اضافہ کرنے کا ہر وقت خیال رہتا ہے اور فن طب میں تقلید جامد کو پسند نہیں فرماتے۔ جالینوس وارسطو کے اختلافی مسائل میں اکثر آپ کی رائے ارسطو کے موافق ہوتی ہے۔ معالجہ امراض چشم میں آپ کو خاص تجربہ حاصل ہے۔

آپ کے مجربات

(392)(**الف**) **نمک جوز ماثل**: تنقیہ کے بعد بخار کی باری بہت جلد بند کر دیتا ہے۔ اجزاء تاتورہ سے حسب دستور نمک بنالیں اور شورہ قلمی دوچند ملا کر پانی میں گھول کر دوبارہ منعقد کرلیں۔ ایک دو ماشہ مناسب عرق میں حل کر کے بخار آنے سے ایک گھنٹہ قبل استعمال کریں۔ مخترعہ۔

(397)(**ب**) **نقوع جوز ماثل**: سفوف تخم تاتورہ 5 تولہ۔ سرکہ عمدہ مقطر 15 تولہ۔ زعفران کشمیری 2 ماشہ۔ بوتل میں بھر کر ایک ہفتہ تک دھوپ میں رکھیں۔ پھر بطریق جر حلقہ صاف کر کے جاذب کاغذ میں چھان لیں۔ سکنجبین اسقیل کے ساتھ بلغمی کھانسی دمہ سوٴتنفس کو بے حد نافع ہے اور نمک جوز ماثل کے ساتھ بخار میں فائدہ کرتا ہے۔ قدر۔ شربت۔ نصف درم۔ مخترعہ

(398) (**ج**) **طبی سگریٹ**: برگ تاتورہ 1 جزو برگ تمباکو صحرائی نصف جزو باریک لچھے تراش کر نیم خشک کر کے تازہ سگریٹ تیار کرلیں۔ بلغمی کھانسی دمہ۔ سوٴتنفس میں نہایت نافع ہے۔

(399) (**د**) **منعظ وملذذ**: چوبہ اگر عطر گلاب روغن قرنفل، روغن جائفل ہموزن ملا کر قبل از کار طلا کریں۔

(400) (ہ) **مبہی و ممسک**: برگ کندش کو دودھ میں بھگو کر پیسیں اور چوبہ بیخ پلاس میں گوندھ کر بقدر نخود گولیاں بنالیں اور دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ مخترعہ

(401) (و) **پٹی**: پیاز نرگس دودھ میں بھگو کر کھرل کریں، پھر نرم آنچ پر پکائیں، غلیظ ہونے پر سفوف عروسک باریک قدرے ملا کر کپڑے پر پھیلا کر خشک کرلیں اور اس میں سے بقدر عضو پٹی کاٹ کے استعمال کریں۔

(402) (ذ) **مضیق و مجفف**: مازوئے سبز، انار خام میں رکھ کر گل حکمت کر کے گرم راکھ میں پکالیں۔ پھر سب کو پیس کر نصف وزن غبار ازخر ملائیں اور بطریق فرزجہ استعمال کریں۔

(403) (ح) **بلغمی بخار اور کھانسی کیلئے اکسیر**: سم الفار سفید بقدر دانہ فلفل سیاہ۔ کالی مرچیں 100 عدد باریک پیس کر بقدر دانہ سرشف گولیاں بنالیں اور بعد طعام 1 گولی مقوی و مفرح قلب معجون وغیرہ میں لپیٹ کر استعمال کریں۔

(404) (ط) **برائے دھند۔ جالا۔ ڈھلکہ وغیرہ**: جس کو گوگرد فارسی وشب یمانی ہموزن کی چنگی دے کر خاکستر کرلیں اور سرکہ مقطرب آب برگ کماوزیوس عرق گلاب میں ایک ایک روز کھرل کریں۔

(405) (ی) **برائے حکہ چشم وغیرہ**: برادہ مس کو پھٹکری کی چنگی دے کر خاکستر کرلیں اور شادنج مغسول ہموزن کے ساتھ باریک کھرل کریں۔ حکہ چشم و دمعہ کیلئے بطور سرمہ لگانا نافع ہے۔

ابو علی حکیم محمد جعفر صاحب

ولدیت: جناب حکیم احمد علی صاحب مغفور۔ وطن و سکونت: بنارس۔ پیدائش: 1270ء

آپ نے کتب درسیہ فارسی جناب مولوی ثناء اللہ صاحب مرحوم سے پڑھیں اور زبان عربی کی تحصیل جناب مولوی عبدالحق صاحب مغفور سے کی۔ وہ حکیم شاہ عبدالعزیز صاحب مغفور کے شاگرد رشید تھے۔ آپ زمانہ میں عربی طرز تعلیم دینیات پر مبنی تھا۔ کتب حکمت یعنی علوم عقلی بہت کم پڑھائے جاتے تھے۔ آپ نے سلسلہ نظامیہ ملا نظام الدین صاحب کا مولوی قطب الدین صاحب سے پڑھا جو شارح سلم کے پوتے تھے۔ اس کے بعد آپ لکھنؤ چلے گئے اور باقی کتابیں مولوی عبدالحق صاحب مرحوم فرنگی محلی سے تمام کر کے علم طب کی تحصیل کی طرف توجہ فرمائی اور کتب درسیہ طبیہ جناب حکیم محمد علی صاحب مرحوم سے پڑھیں۔ دس برس مطب میں رہ کر استفادہ کیا۔ بعد اجازت وطن کی طرف مراجعت فرمائی۔ آپ کہنہ مشق طبیب ہیں۔ تقریباً تیس برس سے مطب کرتے ہیں۔ بنارس میں آپ خاص طور سے مغز طبیب سمجھے جاتے ہیں۔ راجہ صاحب بنارس کے دربار سے بھی آپ کو ایک طویل مدت سے تعلق چلا آتا ہے اور یہاں سے آپ کو تیس روپے ماہوار نذرانہ کے طور پر ملتے ہیں۔ آپ کے مطب میں دور دور سے مریض آکر کامیاب ہوتے ہیں۔ آپ کے شاگردوں کی بھی کثیر تعداد ہے اور بہت سے صاحب مطب بھی ہیں۔ آپ کی طبیعت فن شعر میں نہایت موزون ہے۔ اکثر کلام فارسی زبان میں موزون کیا ہے۔ نمونۃً ایک غزل ہدیۂ ناظرین ہے:

آپ نے چند رسائل بھی لکھے ہیں جن میں سے علم کلام میں رسالے "الہام ربانی" "ارشاد المفید لہدایۃ الرشید چھپ چکے ہیں۔

غزل

ہمہ راز نہاد بودہ عیاں جائیکہ من بودم   ظانم رانبود آنجانشاں جائیکہ من بودم

بیک خردل نمی گیرند اسباب مسرت را — متاع درد باشد بس گراں جائیکہ من بودم
زخود ہا سربکف آیند عشاق اندراں منقل — نہ جلا دست دنے تیغ دستاں جائیکہ من بودم
مثال دردلہا از صفاً آئینہ میگردد — نباشد حاجت آہ دفغاں جائیکہ من بودم
زقلیم و جنون و بیخودی کارش بکار آید — نباشد کارعقل نکتہ واں جائیکہ من بودم
حجابات خودی بودہ زنور بیخودی حایل — فناگشتہ رسیدم درہماں جائیکہ من بودم
بیازارش نیرزد جز بعشق مصطفیٰ جعفر — گرانقدر راست ایں گوہر دراں جائیکہ من بودم

حکایات (63) (**الف**): ایک شخص کوحول یعنی بھینگا پن چارض ہوا۔ سیاہ پتلی گوشۂ چشم میں آگائی۔ ایک سال تک مریض نے کلکتہ میں ڈاکٹروں سے علاج کروایااور علاج معالجہ میں پانچ ہزار روپے صرف ہوئے آخرکار آپ کے مطب میں آیا، آپ نے حسب ذیل علاج کیا۔ بفضلہ تعالیٰ شفا ہوگئی۔ اول پندرہ روز منضج ذیل استعمال کیا۔

گل بنفشہ 6 ماشہ۔ گل گاؤزبان 4 ماشہ۔ بادرنجبویہ 6 ماشہ۔ گل منڈی 6 ماشہ۔ اسطوخودوس 6 ماشہ۔ بادیان 6 ماشہ۔ بیخ بادیان 4 ماشہ۔ مویز منقیٰ 9 دانہ۔ انجیر زرد 4 دانہ۔ اصل السوس مقشر 4 ماشہ۔ عرق مکو میں تر کر کے جوش دیں اور مل چھان کر 4 تولہ گلقند عسلی پیس کر ملا کر پئیں۔ بعد پندرہ روز کے انہی دواؤں میں گل سرخ فصلی 6 ماشہ۔ تربد سفید 6 ماشہ۔ برگ سنا مکی 6 ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد 6 ماشہ۔ غاریقون 3 ماشہ۔ مغز فلوس خیا شنبر 4 تولہ۔ ترنجبین 4 تولہ۔ شیرہ مغز بادام شیریں 5 عدد اضافہ کرکے مسہل دیا۔

مسہل کے دوسرے روز وقت صبح بادیان 6 ماشہ۔ گلقند آفتابی 2 تولہ۔ عرق مکو۔ مار۔ سب کو پیس کر شیرہ نکال کر تخم ریحان 6 ماشہ اوپر چھڑک کر پلایا گیا۔

(64) (**ب**): ایک رئیسہ کو عارضہ اختناق الرحم تھا جس سے ایک ہفتہ پیشتر حیض آنے پر ناف پر درد سخت تکلیف دہ پیدا ہوتا تھا۔ علاج ذیل سے نفع کامل ہوااور کئی ہزار روپے نقد اور خلعت مریضہ کی طرف سے عطا کیا گیا۔

تخم خیارین۔ خربزہ تخم کشوث گل کشوث۔ ریشہ کشوث۔ مغز انجلک ہر ایک 4 ماشہ۔ گل سرخ برگ گاؤزبان ہر ایک 2 تولہ۔ اسطوخودوس تخم کاسنی تخم شاہترہ خارخسک خورد خارخسک کلاں ہر ایک 2 ماشہ۔ مکوہ خشک لوبیائے سرخ ہر ایک 28 ماشہ۔ گل گاؤزبان مشکطر امشیع پر سیاؤ شان زرقائے خشک ابہل ہر ایک 12 ماشہ پوست بیخ کاسنی 100 ماشہ۔ تخم کاکنج 1 تولہ۔ رات کو سرکہ انگوری آدھ سیر آب تازہ میں ملا کر دوائیں تر کریں اور صبح کو جوش دے کر مل چھان کر شیر خشت۔ مار ترنجبین۔ مار قند سفدی۔ مار داخل کر کے شربت کا قوام درست کریں اور 2 تولہ شربت عرق بادیان مار میں ملا کر پلائیں۔

مرہم برائے فتیلہ حمول: موم خام۔ پیہ ماکیان پچلوہ ہر ایک ایک تولہ۔ روغن زیت میں سب کو گداختہ کر کے صاف کریں، بعد سرد ہونے کے مصطگی کندر وز نباد زعفران بوئے مادران ہر ایک 3 ماشہ باریک کر کے خوب مخلوط کر لیں۔ بعد ازاں ایک عدد زردی بیضہ مرغ اضافہ کریں اور تین روز زہرہ گاؤں میں حل کر کے رکھیں۔ پھر عرق مکوہ سبز میں تین روز حل کریں۔ بعد ازاں ایک فتیلہ بنا کر رحم کے منہ میں رکھیں اور ہر روز فتیلہ کو بتدریج موٹا کرتے رہیں۔

(45) (**ج**) **طریق علاج اختناق الرحم**: کئی مریضوں کا اس طریقہ پر علاج کیا صحت یاب ہوئے۔ اول منضج ان اجزاء سے ایک عشرہ تک دیں۔ بادیان بیخ بادیان۔ گل گاؤزبان۔ بیخ مہک۔ بیخ اذخر مکی۔ بیخ کاسنی۔ تخم کشوث۔ (صرہ بستہ) برگ بادرنجبویہ مکد 4 ماشہ۔ عرق عنب الثعلب میں تر کر کے جوش دے کر گلقند آفتابی 2 تولہ پیس کر ملا کر نیم گرم دیں۔ بعد اس کے باضافہ ان اجزاء کے تین یا چار مسہل دیں۔ گل سرخ فصلی افتیمون ولایتی بسفائج فستقی۔ زیرہ سفید خراشیدہ۔ برگ سنا مکی ہر ایک 6 ماشہ غاریقون۔ 3 ماشہ۔ مغز فلوس

خیار شنبر ولایتی۔ ترنجبین خراسانی ہر ایک 4 تولہ۔ مغز بادام شیریں 5 عدد روز تبرید لعاب برگ گاؤزبان 3 ماشہ عرق مکوہ مار میں لے کر نبات سفید 6 ماشہ ملا کر تخم کنوچہ 3 ماشہ چھڑک کے پلائیں بعد اس کے معجون نجاح 1 تولہ۔ صبح کو اور دواء المسلک معتدل 7 ماشہ۔ شام کو عرق بادیان دو پاؤ نیم گرم سے چند دن کھلائیں۔

(66) (ف): طریق علاج مالیخولیا جو نہایت مجرب پایا گیا اور بہت سے مریض اس سے صحت یاب ہوئے۔

اول ماءالجبن شیر بز 7 تولہ کے ہمراہ شربت افتیمون 7 ماشہ۔ شروع کیا گیا اور روزانہ ایک تولہ ماءالجبن اور ایک ماشہ شربت اضافہ کیا گیا یہاں تک کہ 40 تولہ تک پہنچ کر پھر بدستور سابق روزانہ کم کیا گیا اور درمیان میں جب آثار نضج معلوم ہوئے تو ماءالجبن کے ہمراہ 9 ماشہ سفوف لاجورد کھلا کر تنقیہ کرایا گیا۔ تنقیہ سے فراغت کے بعد فصد سلیم لی بعد اس کے یہ معجون عرق دلوایا۔

نسخہ معجون: قند سفید۔ مار عرق بید مشک مار۔ قوام کر کے شربت انار شیریں مار۔ شربت سیب شیریں۔ مار۔ شربت بہی شیریں۔ ماء شربت انگور شیریں مار۔ شربت آلو۔ مار اضافہ کریں اور لاجورد مغسول 4 ماشہ۔ یشب محلول گلاب میں پسا ہوا 4 ماشہ۔ مروارید محلول 1 ماشہ۔ کافور قیصوری 1 ماشہ۔ کہربا شمعی 4 ماشہ۔ صندل سفید 4 ماشہ۔ طباشیر کبود 4 ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی 4 ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ 4 ماشہ۔ آملہ منقیٰ 4 ماشہ۔ گل گاؤزبان 4 ماشہ۔ غنچہ گل سرخ 4 ماشہ۔ اسطوخودوس 4 ماشہ۔ مغز تخم کدو شیریں 4 ماشہ۔ تخم خرفہ مقشر 4 ماشہ۔ زرشک 3 ماشہ۔ گل نیلوفر 8 ماشہ۔ باریک کر کے داخل قوام کریں اور ورق نقرہ 6 ماشہ۔ ورق طلا 1 ماشہ۔ عنبر اشہب 1 ماشہ حل کر کے ملائیں۔

نسخہ عرق: طباشیر کبود۔ آملہ خشک منقیٰ۔ گل نیلوفر۔ برادہ صندل سفید کشنیز خشک خس ہندی۔ برگ گاؤزبان۔ گل سرخ فصلی۔ برگ شاہترہ تخم کاسنی پوست بیخ کاسنی۔ بادرنجبویہ۔ تخم خیارین۔ تخم خربزہ۔ خارخسک۔ خورد۔ زرشک بیدانہ۔ کشمش سبز۔ بادیان۔ ابریشم خام مقرض۔ الائچی خورد۔ افتیمن رومی۔ افتیمون ولایتی۔ گل سیوتی۔ تخم خرفہ سیاہ۔ مغز تخم۔ تربز۔ بیخ بادیان۔ تخم کشوث۔ (صرہ بستہ) مغز تخم کدوئے شیریں مویز منقیٰ۔ تخم فرنجمشک۔ تودری زرد۔ تودری سرخ۔ تودری سفید۔ کمدر۔ مار اتازہ میں تر کر کے آب نادشیریں۔ آب انگور شیریں۔ آب بہ شیریں۔ آب برگ کاسنی سبز۔ آب برگ مکوہ سبز۔ آب برگ شاہترہ سبز۔ آب لیموں شیریں۔ آب نیشکر۔ آب کسیرو مد۔ مار اضافہ کر کے پوٹلی زعفران 6 ماشہ۔ عنبر اشہب 1 ماشہ کی دہن مچہ میں دے کر عرق کشید کریں۔

6 ماشہ معجون اور آدھ پاؤ عرق پلائیں اور ایک ماشہ سفوف ذیل بعد غذا کے دیں: مروارید محلول۔ کہربائے شمعی۔ کشنیز مقشر۔ آملہ۔ گردسماق۔ اناردانہ ترش۔ اناردانہ شیریں۔ بادرنجبویہ۔ دارچینی مصطگی رومی۔ دانہ ہیل طباشیر۔ کبودز ہر مہرہ خطائی۔ سعد کوفی۔ خولنجان شیریں۔ پوست ترنج زیرہ سیاہ بہ سرکہ مدبر ساذج ہندی زرشک بیدانہ بادیان۔ درونج عقربی ہر ایک ایک ماشہ مشک خالص۔ عنبر اشہب ورق طلا ہر ایک 4 رتی نبات سفیدہ 2 ماشہ۔ باریک کر کے سفوف تیار کریں۔

(67)(ف): اکثر علاج ذیابیطس کا میں نے اس طور پر کیا ہے اور بہت مفید ہوا۔ ایک شخص کو شب و روز میں پندرہ سیر پیشاب ہوتا تھا اور بہت لاغر ہو گیا تھا صحیح ہو گیا۔ اول ایک ہفتہ تک اس نسخہ کو پلایا طباشیر کبود دست گلو مغز کنول گٹہ ہر ایک ایک ماشہ سفوف کر کے شربت نیلوفر ایک تولہ میں ملا کے چٹا کر بعد اس کے تخم خرفہ سیاہ۔ تخم کاہو مقشر۔ مغز تخم ترنز۔ مغز تخم پیٹھہ۔ ہر ایک 6 ماشہ۔ عرق گاؤزبان میں پیس چھان کر شربت خشخاش 1 تولہ ملا کر دیا۔ جب پیاس میں کمی ہوئی یہ سفوف بنا کے ایک ماشہ صبح۔ ایک ماشہ شام۔ آب ودماغ یا آب سرد کے ہمراہ 4 روز تک دلوایا۔ (ہفتہ) سیماب خالص مصفی ورق نقرہ گرہ کر کے مروارید ناسفتہ کہربائے شمعی۔ پاہ گجراتی سوختہ دانہ ہیل خوب باریک کر کے سفوف بنائیں اور شیریں ترش و بادی چیزوں سے پرہیز کریں۔

(68) (ن) ایک عورت کا رحم باہر نکل آیا تھا۔ پہلے مرہم داخلیون نرم کر کے اس پر طوایا۔ جب نرم ہو گیا اور ورم کم ہو گیا اندر کے سفوف ذیل کی پوٹلی بقدر عناب کے بنوا کر تین عدد روزانہ صبح و شام حمول کرایا اور اسی سفوف میں سے ۱۰ ماشہ اور شکر خام 6 ماشہ ملا کر آب تازہ سے صبح کو

کھلایا۔ بفضلہ تعالیٰ صحیح ہوگیا، سفوف یہ ہے:

گل دھاوا گل فوفل گل پستہ کمرکس کچنید۔ پلنگ توڑ بہوپھلی۔ پاہ گجراتی مازوئے سبز صمغ عزلی صمغ ڈھاک۔ آملہ منقی۔ جفت بلوط جوز السرو۔ فوۃ الصبغ۔ تخم تالمکھا۔ تخم سمندر سوکھ۔ مغز خستہ تمر ہندی۔ مغز خستہ جامن۔ مغز تخم بکاین سب اجزاء مساوی الوزن لے کر سفوف تیار کریں۔

آپ کے مجربات

(406) **(الف) نسخہ برائے مختلف امراض:** نمک شورامار۔ مغز گھیکوار 4 مار ملا کر ایک ہانڈی گلی مضبوط میں رکھ کر اور سرپوش رکھ کر گل حکمت کر کے آنچ پر رکھیں۔ اول آنچ ہلکی رہے، پھر سخت کر دیں۔ دو پہر کے بعد اتار کر ٹھنڈا کر کے دوا کو نکال کر باریک پیس کر بحافظت رکھیں۔ خوراک ایک ماشہ ہے۔ طحال میں عرق جھاؤ سے صبح کے وقت دیں اور بائیں کروٹ تھوڑی دیر تک لٹائیں۔ درد معدہ و سوء ہضم و تخمہ میں گلاب خالص کے ہمراہ دیں اور ہیضہ غذائی و بلغمی میں گلاب سے پہر پہر کے بعد دیں۔ کھانسی اور تنفس بلغمی میں آب نیم گرم کے ہمراہ دیں۔

(407) **(ب) کشتہ نقرہ برائے جریان و قوت باہ:** برادہ نقرہ 2 تولہ۔ خاکستر پوست بیضہ مرغ 1 تولہ۔ سیماب مصفی 1 تولہ۔ آب گھیکوار میں تین روز حل کر کے قرص بنا کر خشک کر کے ایک بڑے کنڈہ پر سفوف 1 جمودھ ایک پاؤ اوپر نیچے اس کے رکھ کر ایک بڑا کنڈہ اس پر رکھ کر آنچ دیں۔ اسی طرح پانچ یا سات آنچیں دے کر باحتیاط رکھیں اور چاول کے برابر بالائی کے ساتھ دیں۔ جریان و قوت باہ کو بہت مفید ہے، خصوصاً بارد المزاج والے کو۔

(408) **(ج) کشتہ نقرہ مشہتی و مقوی:** روپیہ خالص الفضہ 51 مرتبہ کٹائی خورد کے پانی میں گرم کر کے بجھاویں۔ بعد اس کے گدہ پورنا کی لبدی آدھ سیر میں رکھ کر پانچ سیر پاچکدشتی کی آنچ دیں۔ سات مرتبہ میں کشتہ پسک ہو جائے گا۔ ایک رتی کے ساتھ دیں۔ بہت مشہتی و مقوی ہے اور ایک تولہ کشتہ مذکور 1 تولہ پارہ کو مسکہ کرتا ہے۔ اگر اس مسکہ کو نشست دیں تو خالص چاندی ہو جاتا ہے جس کی انگوٹھی پہننا بواسیر کو بہت مفید ہے۔

(409) **(د) نسخہ سعال وضیق النفس وغیرہ:** سنکھیا سفید 1 تولہ چینی کے پیالہ میں رکھ کر مدار کے دودھ سے تر کر دیں کہ ڈالی پوشیدہ ہو جائے۔ بعد ایک ہفتہ کے ایک سکورہ گلی میں آدھ پاؤ پھٹکری پیس کر رکھیں۔ اس پر اس ڈلی کو رکھ کر بقیہ دودھ مدار کا اس پر ڈال دیں اور آدھ پاؤ پھٹکری پیس کر اوپر سے رکھ دیں اور دوسرا سکورہ بند کر کے گل حکمت کر کے پانچ سیر یا چکدشتی کی آگ دیں۔ بعد سرد ہونے کے جو کچھ سکورہ میں ہے نکال کر باریک پیس کر رکھیں۔ ایک چاول بھر 6 ماشہ مصری کے سفوف کے ساتھ کھلائیں۔ سعال و تنفس بلغمی کیلئے اکسیر ہے چند منٹ میں اس کا نفع ظاہر ہوتا ہے۔

(410) **(ہ) نسخہ برائے سوزاک:** ایام بارش میں گائے کے سینگ میں مثل گلہ متہ کے پھول پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس کو باریک کر کے ایک رتی پان میں کھلائیں۔ سوزاک کو مفید ہے۔

(411) **(و) پچکاری برائے سوزاک:** کدوئے دراز نصف کا ٹکڑا ایک ٹکڑے میں اندر سے خالی کر کے رسوت زرد دم الاخوین چھ چھ ماشہ رکھ کے پھر اسی گودہ سے جو نکالا ہے بند کر کے گل حکمت کر کے شام کو گلخن میں کھڑا رکھ دیں۔ صبح کو نکال کر گل حکمت دور کر کے صاف پانی اس کا چھان لیں اور اسی مقدار میں ماء الرائب شریک کر کے پچکاری لیں۔ ایک ہفتہ کا سوزاک ایک روز میں اچھا ہو جاتا ہے۔ عرصہ دو ہفتہ میں اگر قرحہ و بدگوشت نہ ہو۔

(412) (ز) **برائے تقویت اعصاب و درد مفاصل وغیرہ**: سنکھیا سفید 1 تولہ لوبان کوڑیہ مار باریک کر کے ایک ہانڈی میں رکھیں اور دوسری ہانڈی اوپر رکھ کر منہ دونوں کا ملا کر گل حکمت کر دیں اور بتی کی آنچ سے جو ہر اڑالیں۔ باریک کر کے ایک برنج حلوے میں دیں۔ تقویت اعصاب و درد مفاصل بلغمی وریحی اور امراض بلغمیہ کیلئے بہت مفید ہے۔

(413) (ح) **نسخہ برائے ذیابیطس**: سیماب مصفیٰ قلعی مصفیٰ گرہ دے کر حل کریں اور مروارید ناسفتہ محلول کہربائے شمعی پاہ سوختہ دانہ ہیل ہموزن باریک کر کے اس میں شریک کر کے پھر حل کریں۔ پھر خوب باریک مثل سرمہ کے ہو جائے۔ ایک ماشہ صبح وشام ہمراہ دوغ شیر بزیا آب سرد کے دیں۔ ذیابیطس کیلئے بہت مجرب ہے۔

(414) (ط) **نسخہ برائے بیاض چشم**: برگ چرچٹہ میں قدرے نمک طعام شریک کر کے مل کر عرق اس کا ایک قطرہ آنکھ میں ڈالیں۔ بیاض کو مفید ہے۔

(415) (ی) **نسخہ برائے ناصور**: صمغ انبہ پھاہہ پرلگا کر ناصور پرلگائیں۔ اندر سے پر کر دیتا ہے۔ مجرب ہے۔

(416) (ک) **کشتہ ابرک سیاہ**: برائے سل وتپدق وتپ بلغمی مقوی ومبہی وغیرہ وغیرہ آدھ پاؤ شورہ قلمی کو 2 سیر پانی میں حل کر کے ایک چھٹانک ابرک سیاہ کے ٹکڑوں کو گرم کر کے اس میں اس قدر بجھاؤ دیں کہ محلوب ہو جائے بعد اس کے ککرونده سیاہ کے رس میں حل کر کے قرص بنا کر سکدرہ میں رکھ کر گل حکمت کر کے پانچ سیر یا چکدشتی کی آگ دیں۔ علی ہذالقیاس آنچ دیتے رہیں کہ کشتہ گلابی رنگ کا ہو جائے اور چمک نہ رہے۔ ایک رتی پان میں مقوی ومبہی سعال وتنفس وسل وتپدق کہنہ وبلغمی کو بہت مفید ہے۔

(417) (ل) **برائے استحاضہ بھت مفید ھے**: بھوج پتر کو جلا کر خاک کر لیں اور ایک ماشہ ہر روز صبح وشام دیں۔ اوپر سے کالی مٹی پانی میں بھگو کر اس کا زلال پلائیں۔ مرچ سرخ اور شیرینی سے احتیاط رہے۔

(418) (م) **برائے تقویت اعصاب**: مغز سمندر پھل اور چوتھائی اس کا لونگ آب ادرک سبزہ میں پیس کر نیم عضو تناسل پر ضماد کر کے اوپر سے پان بنگلہ نیم گرم باندھ دیں۔ صبح کو لگائیں اور شام کو کھول دیں دوسرا ضماد کریں اور پھر دوسری صبح کو لگائیں، ایک ہفتہ تک استعمال کریں۔

(419) (ن) **نفث الدم کو نافع ھے**: انار خام ترش جو بقدر دو تین تولہ کے ہو۔ شیر بز میں باریک پیس کر نوش کریں۔ اگر تبدیل ذائقہ کیلئے شربت انجبار ملالیں تو کوئی مضائقہ نہیں۔ شیرینی وسرخ مرچ سے پرہیز کریں۔

(420) (س) **برائے پیچش کھنہ**: بادیان۔ زنجبیل اناردانہ پوست خشخاش مسلم: موزن سفوف کر کے مساوی اس کے شکر خام ملا کر 1 تولہ ہمراہ شیرہ تخم خرفہ سیاہ کے استعمال کریں۔ شیریں اور ثقیل چیزوں سے احتیاط رکھیں۔

(421) (ع) **قیلہ ریحی کو بھت مفید ھے اور آبی کو نفع کرتا ھے**: برگ شاہترہ، ساگرکوٹھ، کندر، مصطگی رومی نبات سفید مساوی الوزن سفوف کر کے 3 ماشہ عرق بادیان سے نوش کریں۔

(422) (ف) **سرمہ برائے سوزاک مفید ھے**: برادہ شاخ گاؤ، برادہ بارہ سنگھا، برادہ سم اسپ مساوی الوزن فتیلہ میں لپیٹ کر روغن گاؤ خالص سے روشن کر کے دھواں اس کا لے لیں اور آنکھ میں لگائیں۔

(423) (ص) **برائے سوزاک کھنہ مجرب ھے**: سیسہ 2 تولہ کو آب برگ ککرونده میں 7 بار بجھاؤ دیں۔ بعد اس کے کڑاہی آہنی میں آگ پر پگھلا کر قدرے قدرے سفوف شورہ قلمی 4 تولہ کا ڈالتے جائیں اور دستہ سے حرکت دیں۔ جب تمام ہو جائے۔ اسی طرح سفوف نمک خشک 4 تولہ کا ڈال کر حرکت دیں۔ جب وہ بھی تمام ہو جائے اوپر اس کے کوئلہ دہکتا رکھ کر پنکھے سے ہوا دیں کہ بادامی رنگ کا کشتہ ہو جائے۔ ایک رتی مکھن یا روغن گاؤ عمدہ میں ملا کر کھلائیں اور اگر اثنائے استعمال میں اس کے روٹی آرد گندم وآرد نخود کی کھائیں۔

روغن گاؤ کے ہمراہ تو اور زیادہ فائدہ کرتا ہے۔

(424) (ق) **طاعون کیلئے مفید ہے:** جدوار خالص زہر مہرہ خطائی کافور خالص ہر ایک 1 تولہ۔ فلفل سیاہ 2 عدد۔ گلاب خالص میں پیس کر مونگ کے برابر گولیاں بنائیں اور بعد دو دو گھنٹہ کے ایک گولی گلاب خالص یا عرق بید مشک کے ہمراہ دیتے رہیں۔

(425) (ر) **آتشک اور دیگر امراض سوداوی اور قوت کیلئے مفید ہے:** بھر بھانڈ کی جڑ 6 ماشہ منہ میں لے کر چبائیں اور ہتھیلی پر پارہ 3 ماشہ رکھ کر قدرے قدرے لعاب اس کا ڈال کر ملیں کہ پارہ جسم میں داخل ہو جائے اور جب فائدہ مطلوبہ حاصل ہو جائے تو پارہ کو نکال دیں۔ اس طور پر کہ کنجد کا پھول یا پوئی کا ساگ ہاتھ سے خوب ملیں۔ پارہ اس میں آ جائے گا۔

(466) (ش) **حبوب کہ ایک روز میں تقیہ مادہ سوداویہ کا کرتی ہیں:** رسکپور 2 تولہ۔ مکھن گاؤ "مار میں ایک روز حل کریں۔ بعدہ برگ تلسی سیاہ 30 عدد ڈال کر ایک روز حل کریں۔ پھر شیر گاؤ ایک سیر ڈال کر حل کریں۔ جب غلیظ ہو جائے۔ حبوب بقدر نخود بنائیں۔ ایک گولی صبح 6 بجے دیں اور ایک 7 بجے دیں اور 8 بجے روغن گاؤ شیر گرم استعمال کریں اور 4 بجے کھچڑی مونگ کی دیں۔ دو تین دست سیاہ سوداوی آتے ہیں۔ زخم خشک ہو جاتے ہیں اور ہر ایک گولی میں ایک رتی کشتہ نقرہ شریک کر کے ظرف طلائی میں تین ساعت آنچ دیں تو طاعون کو مجرب ہے اور اگر فصل طاعون میں ایک گولی کھلائیں تو انشاءاللہ تعالیٰ اس مرض سے مامون رہے گا۔

(427) (ت) **برائے ضیق و سعال بلغمی:** بسد سرخ 1 تولہ کو 4 تولہ شیر مدار میں دو ہفتہ تر رکھیں۔ جب خشک ہو اور ڈال دیں بعد اس کے سکورے میں میں گل حکمت کر کے سات سیر پا چکدشتی میں آنچ دیں کر اور باریک کر کے رکھ لیں دو چاول حلوا میں رکھ کر کھلائیں۔ کھانے کے بعد دس منٹ میں اس کا نفع ظاہر ہوتا ہے۔

حکیم سید تہور علی صاحب

ولدیت: جناب حکیم سید محرم علی صاحب۔ پیدائش: 1851ء۔ وطن: رسول پور۔ نگینہ۔ سکونت: متھرا

آپ کے خاندان میں کئی پشتوں سے عالم اور طبیب ہوتے آئے ہیں۔ آپ کے اجداد والا اطباء معقولات و منقولات کے فاضل تھے۔ ہمارے نزدیک نسبت نسبی اور انتساب تلمذ مترادف الفاظ ہیں۔ علم ظاہری کی تمام نسبتوں کا اسی طرح اطلاق کیا جاتا ہے۔ جس طریقہ سے کہ علوم باطنیہ میں استعمال ہوتا ہے۔ چشتیہ قادریہ کے لفظوں میں جن نسبتوں کو لیا گیا ہے۔ اسی طرح فخریہ قطبیہ نسبتیں ہیں۔ فخری قطبی وغیرہ وہی علماء ہو سکتے ہیں جنہوں نے علامہ فخر الدین رازی یا قطب الدین رازی سے استفادہ علوم کیا ہے۔ حکیم صاحب کو بھی علاوہ نسبت حسب کے اسی طرح کے بے انتہا تفاخر حاصل ہیں۔ آپ کے مورث اعلیٰ جن سے اس خاندان میں طبابت آئی ہے۔ حکیم مولوی سید پرورش علی صاحب محدث تھے اور یہ علمی سلسلہ مولوی سید اکرم علی صاحب تک پہنچ کر حکیم صاحب موصوف پر ختم ہوتا ہے۔ آپ کے سلسلہ کے وسط میں حکیم اصغر علی ان کے بعد حکیم نوازش علی مصنف کتاب علم الفرائض اور ان کے خلف اکبر میر اکرم علی صاحب ہیں جن سے حکیم صاحب موصوف کو فخر تلمذ اور رابطہ نواسگی حاصل ہے۔ آخر الذکر بزرگ کو فن افعال الاعضاء خواص الادویہ علم معاون کیمیا وغیرہ علوم میں فوق العادت ملکہ تھا۔ بطلات حرکت ایدیہ نبض میں زبان عربی کا ایک رسالہ ان کی تصانیف سے مشہور ہے۔ یہ صاحب بعد تکمیل فنون کے شاہ لودھ کی بیگمات سے کسی سرکار کے ملازم رہے ہیں ان کی نسبت ایک حکایت مشہور ہے۔ واللہ اعلم کہاں تک صحیح ہے۔ ایک مرتبہ ایام صیف میں سخت وبا پھیلی۔ اطباء معاصرین بقاعدہ مستمرہ علاج بالضد کرتے تھے۔ نسخہ ہائے مجوزہ اطباء سے کوئی معتد بہ فائدہ مرتب نہیں ہوتا تھا لیکن حکیم صاحب موصوف بھی اس مروجہ تقلید سے جو مؤلفات اطباء میں ذخیرہ تھی کچھ نفع نہیں دیکھتے تھے۔ تردد یہ تھا کہ اس موقع پر کوئی

امر مابہ الامتیاز ہم میں اور دیگر اہل علم میں پیدا ہوا لیکن بوجہ اتحاد تقلید کے کچھ نہ ہوتا تھا۔ بے حد خوض اور تعمیق نظر سے غور کیا تو بسبب تمازت شمس کے جنگل کی جملہ موجودہ نباتات پر پژمردگی تھی۔ مگر ایک بوٹی بمقابلہ دیگر عقاقیر و حشائش کے سرسبز تھی چونکہ بادی سے مطالب کی جانب طبیعت میں رجوع کا ملکہ تھا۔ خیال کیا کہ اس بوٹی میں کوئی عجیب تریاقی خاصیت یا ازالۂ مرض موجود و رائج کا کافی اثر ہے۔ اس کو کسی مقدار میں سایہ مرچ کے ساتھ گھوٹ کر مریضاں وبا کو استعمال کرانا شروع کیا۔ بحکم شافی مطلق فیصدی نوے مریضوں کو نفع ہوا۔ چنانچہ اس حسن خدمت کے صلہ میں نواب اودھ کی سرکار سے ان کو جاگیر اور انکام ملا تھا جو 57ء کے غدر کے بعد حوادث زمانہ سے جاتی رہی۔

حکیم سید تہور علی صاحب نے علم قرآن زبان فارسی صرف و نحو معانی بیان اور اہل کتب ادب ابتداء تعالیم طبیہ و دیگر اعمال حکمیہ کا استفادہ تقریباً 9 سال تک مقام نگینہ میں کیا تھا۔ بعد ازاں حکیم صاحب موصوف بغرض تحصیل علوم مافوق بانس بریلی رامپور لکھنؤ تشریف لے گئے۔ بریلی میں فن معقولات مولوی محمد نصیر الحسن صاحب و مولانا مولوی ہدایت علی صاحب مرحومین سے حاصل کیا۔ علم منقولات جناب افضل العلماء مولوی یعقوب علی خان صاحب مرحوم و مولانا مولوی احمد رضا خان صاحب سے استفاضہ کیا۔ حکیم صاحب کے بریلوی طبی اساتذہ حکیم یوسف خان صاحب مرحوم محشی علاج الغرباء و حکیم نواب محمد اسماعیل صاحب متخلص بہ ذبیح حکیم علیم اللہ صاحب امر دہوی حکیم سید اشفاق حسین صاحب سہنوانی بریلوی ہیں جن سے تخمیناً دس سال تک شروح مسلم الثبوت قاضی مبارک شمس بازغہ صدرا شرح حکمت العین شرح مواقف شرح طوالع اشارات شفا وغیرہ کتب سماعت و قرأت جماعت طلباء کے ساتھ جناب شمس العلماء مولوی عبدالحق صاحب خیر آبادی کی خدمت میں کی تھی۔ لکھنؤ میں شرح چغمینی اوکر ساؤ ددیوس تصریح الافلاک مقالات اقلیدس ریاضی ہیئت و دیگر کتب ادویہ وغیرہ مولوی عبدالحیٔ صاحب قبلہ و دیگر علماء مشاہیر و اطباء سے حاصل کی ہیں۔ طب میں قانون شیخ تذکرہ ضریر انطاکی ارجوزہ سہنائیہ و دیگر مباحثات طبیہ کا استفادہ حکیم سید محمد علی صاحب و سید میر باقر علی صاحب کی خدمت میں تکمیل کو پہنچایا تھا۔ نفیسی قصرائی شرح موجز و شرح اسباب وغیرہ کتب درسیہ طلباء کو تعلیم دیتے رہے ہیں۔ حکیم شفاء الدولہ صاحب و حکیم اعظم خان صاحب مرحوم سے بعد از امتحان طبی سندیں حاصل کی ہیں۔ بعد انفراغ تحصیل کے علاوہ مطبہائے مختلفہ بریلی نگینہ۔ لکھنؤ کے تقریباً 32 سال سے متھرا میں بالاستقبال درس و تدریس اور مطب کرتے ہیں۔

صاحب موصوف کے مزاج میں بوجہ غیرت اور نزاکت خوشامد کا مادہ جو نی زمانا ملازمت کا جزو اعظم نہیں ہے۔ ان کے مزاج کے نہایت غیر مناسب ہے کہ وہ کسی رئیس امیر کے محافظ باد یا دعا گو بنیں والعاقبۃ للمتقوی

دوران علاج میں حکیم صاحب ممدوح کو ایسے مواقع جن میں اشکال اور پیچیدگی مضمر ہوا کثر پیش آئے ہیں جن کا بتمامہ ذکر کرنا طول لاطائل ہے مگر ان میں سے بطور اجمال چند موقعوں کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔ اول لالہ کنہیالال صاحب رئیس رایہ کی علالت اور اس سے بہت پیشتر راجہ ہرنراین سنگھ کے امراض مفسوعہ۔ راجہ مہندر پرتاپ سنگھ کی دقیق تپ۔ سیٹھ کیشاب دیو رئیس متھرا کا وجع المفاصل۔

حکایات

(63) **(الف)**: لالہ کنہیالعل صاحب رئیس رایہ کو 1903ء میں مرض قرانیطس عارض ہوا الوجہ ہیجان سفرا کے دماغ کی غشاء رقیق پر حکیم صاحب نے ورم تشخیص کیا۔ اطبائے معاصرین اور وید صاحبان نے صعود ابخرہ محققہ تجویز کرا کے ادویہ متعلقہ و دیگر امور خارجہ سے مداوا کیا لیکن چونکہ ایسا نہ تھا لہٰذا جملہ تدابیر مجوزہ جماعت بے سود ہوئیں۔ بعض حکماء نے جرم دماغ پر ورم تجویز کیا۔ اس بحث میں نبض اور تفسرہ حکیم صاحب کی رائے کے مطابق قرانیطس کی دلیل تھی۔ حکیم صاحب نے کہا کہ ورم جرم دماغ متقدمین اطباء کے نزدیک اور نیز ہمارے

تجارب سے بھی کمتر نادر اور شاذ ہوتا ہے اور چند ساعات میں مہلک ہے۔ نبض کی سرعت عرض رقت قاردرہ کا ہلکا پن و سرخی مائل ہونا صفرادی قرانیطس کی جو کہ غشاء رقیق دماغ میں واقع ہوا ہے۔ کافی دلیل ہے۔ اس کے بعد علاج شاہد عادل ہے۔

قال الشیخ القرانیطس ہو السر سام الحازنی حجاب الدماغ الرقیق و الغلیظ دون جومۂ و ان کان جرمۂ قدیعرض لدورم

(ترجمہ) شیخ نے کہا کہ قرانیطس گرم قسم کا سرسام ہے اور اس میں دماغ کی موٹی اور پتلی جھلیوں میں سوائے جرم دماغ کے ہوتا ہے لیکن کبھی اتفاقیہ جرم دماغ بھی متورم ہو جاتا ہے۔ قانون سے ثابت ہے کہ جرم دماغ کمتر متورم ہوتا ہے جس حالت میں کہ علامات اور اسباب تشخیص بھی اس کے خلاف ہوں تو ہم کو یہ حق حاصل نہیں کہ ہم اس کو متورم مان کر علاج میں غلط روش اختیار کریں۔

اس مریض کو تپ لازم تھی اور اعضائے پشت میں ایک قسم کا اشتداد اور کھچاوٹ معلوم ہوتی تھی۔ ہذیان بار بار زیادتی کے ساتھ ہو ہو کر دور ہو جاتا تھا اور بولنے سے نفرت کرتا تھا اور کلام سے کسل ہوتا تھا اس کی عقل اکثر مختلط ہوتی تھی اور عرصہ تک بغیر سوئے جاگتا رہتا تھا اور اس کے بدن میں بے چینی ہوتی تھی اور جب اس کو نیند آتی تھی تو خیالات پریشان معلوم ہوتے تھے اور بڑے بڑے ڈروانے خواب نظر آتے تھے چونکہ نبض میں ارتعاش اختلاف انخفاض عدم انتظام نہیں پایا گیا تھا۔ نبض کی عظمت بجائے خود بہت کچھ باقی تھی حکیم صاحب نے بشرط عدم اوافع فصد قیفال لے کر شربت صندل عرق کاسنی عرق مکو کی شرکت سے پلانا شروع کیا روغن گل قلیل مقدار سرکہ میں ملا کر دیا دماغ کی تدہین کرادی نیز دیگر عصارات مبردہ کو بارد بالفصل بنا کر استعمال کرانا شروع کر دیا مسکن و دیگر اشیاء موثر بدن حسب الرائے تبدیل ہوتی ہیں۔ ماء الشعیر شیرہ تخم خشخاش کی آمیزش سے سمجھا گیا عروض اسہال کی جہت سے جوارش آملہ لولوی وانوشدارد سادہ خاک ذہب قلیل مقدار میں ملا کر استرداد قوت کی امید کافی طور سے ہو گئی عروض سبات کے سبب یوم ثامن سے خشخاش موقوف کر کے شیرہ مغز تربوز ماء الشعیر میں غوض کیا گیا ہوا مسکن کو معتدل بنایا گیا ظہور ضعف و منتہائے بعد کے لحاظ سے مور غذا میں جائے تلطیف کے توسیع مناسب سمجھی گئی۔ چنانچہ ان تراکیب مختلفہ سے مریض صحت یاب ہوا اس کے بعد مندرجہ ذیل ہدایات سے باقی شکایات بھی دور ہو گئیں۔ زہر زہر مہرہ خالص سرخ صندل سودہ 4 سرخ طباشیر کبود 1 ماشہ بہمن سفید 1 ماشہ بہمن سفید 1 ماشہ بادر ہر معدنی 2 سرخ کشتہ طلا 22 چاول سب کو باریک پیس کر مربہ آملہ بناری شستہ میں ملا کر تین ہفتہ تک چٹا کر شیرہ خیارین زلال خرما برف میں بھگو کر عرق بید مشک 5 تولہ عرق گاؤ زبان 5 تول شربت انارین 2 تولہ گل ارمنی 1 ماشہ سردار بنا کر پلانے سے جملہ عوارض زائل ہو گئے اور مریض اب تک تندرست موجود ہے۔

(64)(ب): ثانی الذکر کو قدرے خانق یعنی کابوس کا آغاز ہوا تھا شدید ایام سرما میں بعد از نوم غرق خیال ثقیل و معصر اعضاء بدفعات محسوس ہوا اطباء اہل الرائے نے برودت فارجیہ کا اثر تجویز کر کے چائے کافی وغیرہ کھانا تجویز کیا تیز کمادات حادہ کے ذریعہ سے اعضائے راس کی تسخین کا حکمد یار اس حیث بحث میں کوئی ایسا امر جس سے برات تامہ مرض مسندر سے یقین کر لی جائے۔ پیدا نہیں ہوئی۔ حکیم صاحب موصوف کی جانب رجوع کیا گیا۔ یہ رجوع اس حالت میں تھا جبکہ مرض مندر حکیم صاحب موصوف کی جانب رجوع کیا گیا۔ یہ رجوع اس حالت میں تھا جبکہ مرض سندر مخبر بصرع بلغمی ہو چکا تھا ایک مرض دوسرے مرض کی جانب عول کر جایا کرتا ہے۔ **المرض قدر یکون منبیاً للمرض وھو مرض من جمه و عرض** کبھی ایک مرض دوسرے مرض کا سبب ہو جاتا ہے۔ لہٰذا وہ ایک وجہ سے تو عرض ہوتا ہے اور دوسری وجہ سے مرض ہوتا ہے) اس مریض کے مرض کا مادہ بلغم تھا جس پر نبض کی نرمی اور قارورہ کی سفید اور سے استدلال کیا گیا اور نبض عریض ہی تھی اور مرض مذکور یعنی صرع بوجہ سدہ کے واقع ہوتا ہے اور مریض کو تشنج عام بھی بوجہ مقدم بطن دماغ میں آفت پہنچنے کے ہو گیا اور یہ آفت پوری اور کابل نہیں پہنچتی اور نہ قوت حس و حرکت کے نفوذ کو دماغ میں یاد کراتا میں وہ بالکل روکتی ہے۔ جرم پیشانی خرچیں

کرآب برگ تلسی کافور استخوان سب کونہایت باریک پیس کر روغن چنبیلی ملا کر قطور کیا گیا تھا نہایت مفید رہا۔ اطریفل اسطوخودوس ہم دیف نسخہ ان بیطا معروف بتالیف حکیم معتمد الملک قرابادین کبیر 4 تولہ مداومت کرنے سے ایک ماہ میں صحت کلی کے علاوہ مالیخولیا مراقی صداع مبرح ضعف بصارت وغیرہ وغیرکوفوایدمبینہ ہوئے۔

(65)(ج): ثالث الذکر ابتداء حرارت جگر میں مبتلا ہوئے تھے اکثار تبرید سے انطفاء حرارت جگر کے بعد ہی اشتعال قطب ہو کر تپ دق پیدا ہوگئی تھی۔ رطوبات اربعہ مشرح شیخ سے رطوبت اولی میں فنا کا آغاز ہو گیا تھا۔

قال الشیخ الوطوبت الاولیٰ کدھن السراج المصبوب فی السرجع والثانی کدھن المتشرب فی جرم الذبال والثابته الوطوبة التی بھا تتصل اجزاء القطن اتخذ منه الذبال والوابعة التی توحید فی الاعضاء متصلة بکل جزء جزءً منھا

شیخ کا قول ہے کہ رطوبت اولی ایسی رطوبت سے حاد ہے جو مثل اس روغن کے ہے جو گل چراغ میں عام طور پر بھرا رہتا ہے اور دوسری رطوبت سے مراد وہ رطوبت ہے جو مانند اس روغن کے ہے جس کو بتی پئے ہوئے ہو اور تیسری رطوبت مثل اس مائیت یا رطوبت کے ہے جو جرم قطن یعنی روئی میں ہوتی ہے جس سے اس کے اجزاء آپس میں متحد اور فتیلہ بننے کے قابلیت بھی اس کے ہی باعث ہے یعنی آسانی سے شکل قبول کرنا رطوبت کے ہی سبب ہوتا ہے۔ چوتھی رطوبت مانند اس رطوبت کے ہے جو اعضاء کے ہر ایک جزو کے قریب ہوتی ہے۔ علامات واضح ہے ہم نے مرض دق تشخیص کیا کیونکہ نبض بھی دقیق صلب سوطمس کی حرارت سونوخس سیکم تھی (سونوخس ایک قسم کا بخار ہے) اور جب ہم نے مریض کی جلد پر ہاتھ رکھا اس کو ہمیشہ گرم پایا ترقی کے ساتھ اور حرارت بھی متشابہ اور برابر تھی۔ مگر بعد غذا کے ترقی پکڑتی تھی جیسا کہ دق والوں کا خاصہ ہے اور مریض اچھی طرح حرارت کی تمیز نہیں کر سکتا تھا۔ لہٰذا میں نے بیان کر دیا کہ دق ہے اور اس میں کچھ شک نہیں ہے اور اکثر علامات قابل اعتبار ہیں۔

علاج: بطریق معبودہ تبرید و ترطیب کے ساتھ بارد جب اغذیہ بھی استعمال کرائی گئیں۔ ماء القرع ماء الخیاء آب مکوہ سبز مروق مقوی بشربت صندل دیے گئے بعد از طعام ماء اللحم بارد شراب ممزوج پلائی جاتی تھی۔ آبزن مائے مرطبہ کا غسل کرا دیا جاتا تھا۔ بیضہ و نیمبرشت گوشت کیان ناجائز سمجھا گیا۔ ساگودانہ شوربا گوسفند بقولات باردہ کے ساتھ پکا کر غذا دی گئی۔ ذیل کا نسخہ پندرہ یوم تک متواتر استعمال میں آیا۔ قرص طباشیر 1 ماشہ خاک زرد 2 سرخ شربت خشخاش 1 تولہ چاٹ کر شیرہ گلو سبز 4 ماشہ شیرہ تخم خیارین 5 ماشہ شیرہ مغز کدہ 5 ماشہ عرق گاؤزبان 7 تولہ عرق بزجاف 7 تولہ میں نکال کر نبات سفید 1 تولہ ملا کر پلانے سے ایک ماہ سے کم ہیں فائدہ مرتب ہوا۔ مغزینول کو چند ماہ تک استعمال کرنے سے استرداد قوت بخوبی ہو گیا تھا مروارید ناسفتہ 4 ماشہ کہربائے شمعی 5 ماشہ یاقوت سرخ 2 ماشہ ست گلو 4 ماشہ عنبر خشخاش 1 ماشہ کافور مصور 1 ماشہ ورق طلاء 1 ماشہ ورق نقرہ 3 ماشہ زعفران 3 ماشہ، بسد محرق 3 ماشہ سرطان محرق 3 ماشہ خاک ابریشم 3 ماشہ آملہ شیر پروردہ 4 تولہ صندل سفید 6 ماشہ طباشیر 13 ماشہ، کشنیز خشک مقشر 6 ماشہ، کشتہ طلاء 1 ماشہ، کشتہ مرجان 3 ماشہ، آب انگور 10 تولہ آب انار، آب سیب 10 تولہ عرق بیدمشک 10 تولہ قند سفید، مار بدستور معجون مفرح بنا کر بقدر 6 ماشہ مداومت کرے گی۔

(66)(د): رابع الذکر کو جوالمفاصل سوداوی کے اسباب و علامات موجود تھے اہل پیشہ ڈاکٹران کے معالج تھے ایک ماہ کامل تک مداوا ہوتا رہا مگر بسبب دھوا حکیم صاحب کی جانب اشتراک بعض اطباء رجوع کیا۔ جماعت نے اولاً فصد باسلیق خیال کی بوجہ عدم رواج کے مریض نے مکروہ سمجھا ملتوی کی گئی۔ منضجات سوداء مع آمیزش ادویہ مفید وجع مفاصل عمل میں لا کر تنقیہ سودا کیا گیا۔ تقلیل مواد سوداویہ سے موجودہ تکالیف میں تخفیف محسوس ہوئی امربیل کا جوز اور نطول کرنے سے افاقہ ظاہر ہوا۔ معجون افتیمون معجون عشبہ بہ نسخہ ہائے معمولہ کھلانے سے صحت کی تکمیل ہوئی بعد اکمال صحت حسب ذیل نسخہ مکتوبہ بیاض اساتذہ کا سرما استعمال رہا۔

نسخہ برائے گٹھیا بعد منضج ومسہل: شنجرف رومی سنکھیا سفید، ست نوشادر ہر ایک 6 ماشہ عرق ادرک میں حل کر کے بقدر مونگ کے گولیاں تیار کی گئی تھیں اب تک مریض مذکور تندرست ہے۔

اقوال (الف): قال المتقدمون الصداع من الحرارت والبرودت اشد من اخوالقما اقول ان هذة الكليه من القدر ماليس بسديد لانه قد ثبت فى مسئله المزاج الوطوبة واليبوسته ايضاً فاعلته ماً كما قوره الحكماء فى اسناد هم.

متقدمین کا قول ہے کہ حرارت وبرودت سے جو درد سر ہوتا ہے اس کی تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔ بہ نسبت رطوبت اور یبوست کے میں کہتا ہوں کہ متقدمین کا یہ کلیہ کچھ زیادہ مستحکم نہیں ہے کیونکہ مسئلہ مزاج میں رطوبت اور یبوست کا کسی نہ کسی قدر فاعل ہونا تو ثابت ہی ہو گیا (جیسا کہ حکماء نے اپنے مطولات میں تحریر کیا ہے۔)

(ب): قال الشيخ فى قوانين العلاج نا اذا ارد فانستفرغ ماده فان ولديت الد لالة علىٰ ان معهاد مگو افراً وليس نے دم نقعدان اى مادة كانت بدا نابالفصد من القيفال ومن عروق الراس الذكورة فى باب الفصد مثل عروق الجبة والا نف وعروق ناحية الاذن.

شیخ نے پے قوانین علاج میں لکھا ہے جبکہ ہم کسی مادہ کے اخراج کا ارادہ کرتے ہیں اور اس وقت بار نہیں خون کی مقدار بھی زیادہ پاتے ہیں اور نہ خون میں کچھ نقصان ہوتا ہے تو ہم مادہ مذکور کو فصد قیفال اور عروق اس یعنی سر کی رگوں کے ذریعہ اخراج کرتے ہیں۔ جیسا کہ باب فصد میں بیان کیا ہے مثل عروق پیشانی یا ناک یا کانوں کے پاس کی رگوں کے)

اقول وعندنا الفصدمع ارتفاع الموانع غير مستحسن بل اختصاص عروق الواس لادليل لان الدم فى الحيوان مجرفى الماء فى الانهار فصد كان فيض هارون من كل البدن والطبيعته مبد برده الخاز خال فالف للخصوص ليس على ديدبدن الكامل فافهم

اور ہمارے نزدیک فصد باوجود عدم مواقع کے بھی اچھی نہیں ہے اور خصوصیا سر کی لوگوں کا اختصاص تو بالکل بے دلیل ہے کیونکہ خون کی مثال جسم حیوان میں ایسی ہے جیسے کسی نہ سے بہت سے چشمہ موت جاری ہوں لیکن سرچشمہ سب کا وہی نہر ہوگی۔ بنا برین فصد سے کل بدن کے خون میں کمی واقع ہوگی طبیعت مدبر بدن ہے اور خلا محال اس وجہ سے جب کسی جگہ کا خون نکالا جائے گا تو دوسری جگہ کا وہاں اور خون آجائے گا۔ لہٰذا فصد مخصوص بالکل فضول ہے یعنی تخصیص کی کچھ ضرورت نہیں ہے۔ خواہ کسی جگہ فصد کی جائے فائدہ برابر ہی ہوگا۔

(ج): قال القد مافى باب قوة الطبيعه منها متصرد فى الغذها لاجل اشخص اما لتغذيه وهى الغاذية اولز يادتة فى افطاره على نسبته معلومه

قوت طبیعہ کی نسبت قدما کا قول ہے کہ قوت مذکور برائے جائے شخص غذا میں تصرف کرنے والی ہے یا تو غذا میں تسرف کر کے جس کو غاذیہ کہتے ہیں اور یا نشوونما کی وجہ سے بقائے شخص کا باعث ہوتی ہے)

اقول ذلک التفصيل بلا طويل لان الغاذية مادة معدة فان لم تكن الغاذية لم تدجد امامية ذالاحرى ثمرة من الاولىٰ وقس على هذا باقى المربوجه بالاولىٰ عتداد ومعلس لاً فتدبر.

(یہ تفصیل بھی لا لمایل ہے کیونکہ غاذیہ قوت نامیہ کے پیدا کرنے کے واسطے ایک قسم کا مادہ ہے اب کاینہ غاذیہ نہ ہوگی تو قامیہ بھی نہ رہے گی۔ کیونکہ قوت نمیہ تو غاذیہ کا ہی ثمرہ ہے اور اسی طرح اور قوی مربوط کر قیاس کریں کہ وہ قوت اولی کے ساتھ ملت میں

ہے۔)

(د): قالرھا للحم یتوله من متین الدوم ویعقده الحر الخ

گوشت خون یعنی گاڑھے لہو سے پیدا ہوتا ہے اور بنتا ہے۔ جس کو حرارت جما کو خون بنا دیتی ہے (قول متفقہ میں اقول یعقده القرة العقدة التی تفیض من مبداء الفیاض جر کم لان الحرارت تحلل و لا تعقدن اما بتقید البرونی اللحرم فھم منکرون.

(میں کہتا ہوں کہ ایک قسم کی قوت جس کو عاقدہ کہتے ہیں خون کو جما کر گوشت بناتی ہے اور قوت مذکورہ کا فیضان مبدء فیاض کی طرف سے ہوتا ہے جو خالق کل ہے کیونکہ حرارت تو تحلیل کرتی ہے نہ کہ جماتی اور سردی سے خون جم کر گوشت بن جانے کے خود منکر ہیں)

(ہ): قالو متصرفه لاجل النوع انمولدة والمصودة

کہتے ہیں کہ بقائے نوع یعنی جنس کے واسطے تصرف کرنے والی قوت مولدہ اور مصورہ ہے

اقول التولید اولا لقشاکیل بامر روحانی غیر مبحرث عندفی ماده مستقده فی الارحام التی اجمقعتین المنی فی اشخاص حیوانی لانه لو کان علیٰ قیاس القدما نکیف شبت الاتبداء الانسان النوع لا وله فی الخارج الا لا شخاصه کما ثبت فی فن المیزان

میں کہتا ہوں کہ تولید، یا تشکیل امر وجانی سے ہوتی ہے جو اس ماہ مستعقد ونی الامام سے علاوہ ہے جو دو شخاص کی منی کے اجتماع کے متعلق حیوانات میں تصور کیا جاتا ہے۔ کیونکہ اگر متقدمین کا قیاس صحیح تصور کیا جائے تو کس طرح حیوان کی ابتداء ثابت ہوگی۔ کیونکہ اس وقت نوع کا وجود بھی نہ تھا (البتہ ذرات کے واسطے تو وجود تھا جیسا کہ فن میزان میں ثابت ہوا۔

(د): قال الامتون مون فی مثلته النبض ھو حرکة فصیعه من ادعیه الرف

(قد ونبض کی بابت یہ بیان کرتے ہیں کہ وہ اوعیۃ الروح یعنی ظروف روح کی حرکت وصعیہ کا نام ہے)

اقول ان الحرکة عبادة عن خروج اشتی من القره الی افعل قدویجاً فی اربع مقولات

الاین ھوا انقل من مکان الیٰ مکان یسمی نقامة

ولو صع وھو تبدیل اجزا لشی بالقیاس الی الخارج اولادخل فی حرکة المستد یرعلی مرکز اوحه کته القیام الی القمعود او بالعکس

والمائر عندالجمھوران حرکته النبض مکانیته وقال بعصرم صیعه کما ھو مشھھور فی زمانه ناھذا

قال فی بعلان الاینیدان الشریانات لا یخرج عن مکانه فاده یستدل الایون فی حرکة قبضاً وبسطاً

اقول النبض حرکة مرکیته عرق قیصر مستدیرة فی اجرف الاعضاء ففتقل من محاذاه الی محاذاة علی استبدال امکنه لاجز فھی مرکبه من اینیه ووصعیه فالا فرادفی النبضات غیر معقول عندنا لان اعتماد حرکات البغض علی اعتماد المراد والکیفیات ثابته عند العقل وحمن توجدا منفرداً قط فحرکة النبض واحد مکانیه مخصوصه وآدو صعیه قرحه بل ھومن ابواب التالیفات

(میں کہتا ہوں کہ حرکت عبارت ہے کسی شے کا قوت کے ساتھ فعل کی طرف رفتہ رفتہ خارج ہونے سے چاروں مقولوں میں)

الاین حرکت اینیہ وہ حرکت ہے۔ جس میں شے ایک مکان کی طرف سے دوسرے مکان کی طرف حرکت کرے۔ جس کو حرکت نقلیہ یا نقل وحرکت بھی کہتے ہیں

والوضع حرکت وصعیہ وہ حرکت ہے جس میں کسی شے کے اجزاء اپنے ہی داخل وخارج کے قیاس پر بدل جائیں جیسے حرکت مستدیرہ اپنے مرکز پر یا جیسے گردش دولوت یا کھڑے ہوئے کا بیٹھ جانا یا بیٹھے ہوئے کا کھڑے ہو جانا۔

وہ قلم اس کو حرکت مقداری بھی کہتے ہیں خواہ زیادہ ہوتا ہو یا کم ہونا یعنی کسی شے میں سے اس کے اجزا کم ہو جانے کی حرکت یا زیادہ ہونے کی حرکت ہو اس کو حرکت متعدای یا حرکت مقولہ کم کہیں گے۔ اور یہ بھی دو طرح پر ہے ایک تو زیادتی یا کمی کسی شے میں کچھ خارج ہونی یا باہر کی طرف اجزاء سے شے کا خارج ہو جانا دوم بغیر باہر کی طرف اجزا خارج ہوئے یا اجزائے بیرونی شامل ہوئے بغیر زیادتی اور کیم ہونا جیسے حرکت المنو والسمن یعنی نشو و نما چھوٹے ہونے کی حرکت یہ تو گویا کچھ اجزاء سے باہر شامل ہوئے اور حرکت تحلیل یعنی پھول جانے کی حرکت یہ بغیر بیرونی اجزاء کے شامل ہوئے پوری ہوتی ہے اور حرکت زبول ہزلال یعنی لاغر ہونا یا جسم کا تحلیل ہونا ان دونوں صورتوں میں اجزائے شے باہر کی طرف خارج ہوتے ہیں اور حرکت تکاثف یعنی جسم کا سکڑ جان اس میں اجزاء باہر کی طرف خارج نہیں ہوتے واکلیف (یہ حرکت تاثیری ہے) یعنی کسی شے کا گرمی سے سردی کی طرف یا سردی سے گرمی کی طرف بدل جانا۔

جمود اطباء کے نزدیک حرکت نبض کانیہ ہے اور بعضوں کے خیال میں وضعیہ جیسا کہ ہمارے زمانہ میں بھی مشہور ہے اور حرکت اینیہ کے بطلان میں کہا گیا ہے کہ شریات اپنے مکان سے نہیں خارج ہوتی ہیں اور نبض کی حرکت انقباضی یا انبساطی سے حرکت اینیہ پر استدلال نہیں ہو سکتا ہے۔ میں کہتا ہوں کہ حرکت نبض عروق کی ایک مرکب حرکت ہے اور حرکت مذکور مستدیر ہے اعضائے کے جوف میں جو حرکت کرتی ہے ایک طرف سے دوسری طرف محاذی طور پر یعنی آمنے سامنے اور نبض مرکب ہے اینیہ اور صعیہ حرکت سے ہمارے نزدیک نبض کی مفرد حرکت غیر معقول ہے لہٰذا حرکات نبض پر مواد اور کیفیات ثابتہ کی نسبت بھروسہ کرنا دونوں باتیں خلاف عقل ہیں۔ بنا پر حرکت نبض نہ تو خاص مکانیہ ہے اور نہ صرف صعیہ وہ مرکب ہے۔

جمہور متقدمین کے خلاف حکیم صاحب مسئلہ مزاج میں تحد امثال کے قائل ہیں کیفت تشابہ۔ جو تکاسر عناصر کے باب میں مقولہ اطباء ہے وہ علامہ ازی کے اعتراض سے محفوظ نہیں۔ مقولہ اخلاط اربعہ کو طول لفظی تصد کر کے دم متین کو اصل اصول اخلاط ہے میں اخلاط ثلاثہ کو فروح خون سمجھتے ہیں۔ ارواح ثلاثہ مصطلحہ اطباء افرد بسلیط نہیں بلکہ بخارات لطیفہ اور معتدل نسیم کا متحد مجموعہ ہے علاوہ اس کے دیگر اختلافات رسالہ مکالمہ میں درج ہیں۔

(ح) مطائبات مستقر نے کہا آپ کا موجودہ مشاہیر اطباء پر اعتقاد کیوں نہیں؟

(ج) میں خود اپنا ہی معتقد نہیں۔

(س) یونانی طبابت کے اسباب زوال کیا ہیں۔

(ج) معالجین کی کثرت ابنائے روزگار کا فقدان عقیدت مشاہیر کی حرص شہرت مطابع کی عنایت اطباء کی عدوت

(س) یافتہ اور غیر یافتہ میں کیا امتیاز ہے۔

(ج) بطریقہ لف ونشر غیر مرتب بیوقوف اور بیوقوف تر کا

(س) حاذق...... مغفور اور مبروز میں کون افضل تھا۔

(ج) الحسن والحسین سیدا شباب اہل الجنتہ وابوہما افضل منہما اہلسنت کا عقیدہ ہے اور میں کافر عشتم مسلمانی مرا در کار نیست

تصنیفات: رسالہ مکالمات کتاب آئین الشمائل ناف فی بیان عقائد الاحناف المعدہ تراشی، زواہد ثلاثہ، رسالہ حدود، تبصرہ الحکماء، اقتباس اللغات، لعات برق طور مسمیٰ بہ دیوان حکیم، ترجمہ حمیات قانون دیگر کتب بھی ہیں۔ جو ہنوز شائع نہیں ہوئیں۔

آپ کے مجربات

(428)**(الف) برائے یرقان**: کتے کے سر کی ہڈی بغیر پوست اور کھال کے جلا کر ایک مثقال یعنی 4 ماشہ ایک پیالہ شراب میں گھول کر یرقان والے کو پلائیں فی الفور نفع ہوگا۔

(429)**(ب) برائے دوی وطنین**: یعنی کانوں میں آواز ہونا و ثقل سماعت حور یاح غلطیہ سے ہو و قتل کرم وغیرہ۔ دہن قثا الحمار کان میں ڈالیں۔

(430)**(ج) ضماد برائے طحال**: برگ شب تخم مولی کو سرکہ میں جوش دے کر اور نمک ملا کر دو چار ساعت تلی پر لیپ کریں اور تازہ مولی کو نمک کے ساتھ نہار استعمال کریں۔ بفضلہ بہت جلد شفا ہوگی۔

(431)**(د) برائے تپ لرزہ**: منقی، گلو، فلفل دراز، فلفل گرد مساوی الوزن کوٹ چھان کر شہد میں گوندھ کر بقدر کنار دشتی گولیاں بنائیں ایک گولی ایک گھنٹہ پیشتر بخار سے ہمراہ پانی کے کھایا کریں۔ تین روز کے استعمال سے ہر قسم کا بخار و لرزہ انشاء اللہ زائل ہو جائے گا۔

(432)**(ہ) نسخہ بواسیر**: آزمایا ہوا اور مجرب ہے۔

جھنگ 2 سرخ کشنیز خشک 4 سرخ مرچ سیاہ 4 عدد پاؤ بھر پان میں پیس کر تین ہفتہ تک متواتر استعمال کرنے سے انواع بواسیر کو فائدہ کلی ہوا ہے۔ مگر ذیل کا ضماد بھی کرنا چاہیے۔ پھٹکڑی سفید بریان چوب بانس تازہ عرق برگ ارنڈ میں آٹھ پہر کھرل کر کے قدرے مسوق پر ضماد کریں۔

(433)**(و) برائے بول بستہ اور دردگردہ مجرب ہے**: شورہ قلمی، گندھک آملہ سار دونوں چیزوں کو اول جدا جدا پیس لیا جائے پس شورہ کو گندھک کے اندر رکھ کر خفیف آنچ اس قدر دی جائے کہ سب جل جائے بعد اس کے اس سوختہ میں سے 3 ماشہ تک یا بہ تعداد عمر مریض 5 تولہ عرق مولی کے ساتھ تین روز تک کھلایا جائے۔

(434)**(ز) برائے استسقاء ہر نوع**: حنظل سبز کو 20 سیر اونٹ کے دودھ میں پکا کر کھویا بنا لیا جائے پھر اس میں سے حنظل کو جدا کر دیا جائے۔ یہ کھویہ صبح کے وقت ایک تولہ چار تولہ عرق مکوہ کے ساتھ کھایا جائے ترش اور بادی چیزوں سے پرہیز کریں۔ غذا میں چولائی کا ساگ بہتر ہے۔

(435)**(ح) برائے ذیابیطس**: کندر 6 ماشہ طباشیر 6 ماشہ دانہ الائچی سفید 6 ماشہ گل ارمنی 6 ماشہ، مصطگی رومی 6 ماشہ جملہ ادویہ کو باریک پیس کر تازہ پانی کے ہمراہ 3 ماشہ تناول کرنے سے مرض مذکور ایک ہفتہ میں زائل ہوتا ہے۔

(436)**(ط) برائے سوزاک**: چونہ سفید کہنہ پھٹکری سفید، سہاگہ خام سب کو مساوی الوزن لے کر سفوف بنائیں مردم کلاں کو 6 ماشہ لڑکوں کو 3 ماشہ گائے کی لسی کے ساتھ استعمال کرائیں۔ آغاز سوزاک میں بے انتہا مفید ہے۔

(437)**(ی) برائے سلس البول**: دارچینی، جوز بویہ، گوکھرو کنجد سیاہ سب کو مساوی الوزن لے کر بقدر ایک تولہ کے پانی کے ساتھ کھا لیا کریں۔

(438)**(ک) برائے مار گزیدہ**: جو نہایت مجرب بلکہ کبریت احمر ہے۔

طوطیا سبز 6 ماشہ نہایت باریک مثل غبار ناک کے دونوں نتھنوں میں نفوخ کریں پہنچنے کے بعد فوراً فائدہ ہوگا اور یہ عمل شب و روز میں کم از کم چار یا پانچ مرتبہ کیا جائے۔

(439)**(ل) برائے پیچش و اسہال الدم**: گل ارمنی، گل مختوم طباشیر طراثیث حب الآس، بلوط آرد کنار ہر ایک 21 ماشہ تخم

خشخاش سفید صمغ عربی، گلنار فارسی ہر ایک 4 تولہ نشاستہ گندم، گل سرخ ہر ایک 1 تولہ مازوئے سبز زیرہ کرپی مدبر سرکہ ہر ایک 4 ماشہ۔ سب و کوٹ چھان کر لعاب اسبغول میں قرص بنائیں ایک قرص صبح ایک شام۔

مخلص الدولہ حکیم سید سرفراز حسین صاحب

ولدیت: جناب سید محمد حسین صاحب۔ پیدائش: 26 رمضان 1269 ہجری۔ وطن: کنتور ضلع بارہ بنکی۔ سکونت: جے پور

آپ کے خاندان کے مورث اعلیٰ قاضی سید محمود کنتوری قدس اللہ سرہ العزیز ہیں آپ بلحاظ اعزاز خاندانی نہایت سر برآوردہ اصحاب سے ہیں آپ کو اور آپکے والد بزرگوار کو سلطان شاہ کے دربار سے معزز خطابات مثل مخلص الدولہ وغیرہ کے حاصل ہوئے آپ کے والد بزرگوار بمشاہرہ مبلغ ڈیڑھ ہزار روپیہ ماہوار معہ لوازمات وغیرہ مدار المہامی شاہ اودھ کے ہاں معزز و ممتاز تھے آپ کا خطاب منصرم الدولہ مختار الملک وافر الاعتبار خاں بہادر جلاوت جنگ تھا۔ بعد وفات شاہ موصوف گورنمنٹ ہند نے مبلغ پانچ سو روپیہ ماہوار وظیفہ مقرر فرمادیا تھا۔ آپ کے جد نامدار اقتدار الدولہ مولوی سید نوازش احمد خاں بہادر حضرت نصیر الدین حیدر امجد علی شاہ اودھ کے زمانہ میں چیف سیکرٹری و دیگر معزز عہدوں پر ممتاز رہے ان کے ایک بھائی مولوی سید عبدالوہاب صاحب حاذق طبیب تھے۔ جنہوں نے ایک وسیع قطعہ زمین میں ایک باغ لگایا تھا جس میں صدہا جڑی بوٹی لگائی ہوئی تھیں اور وقت ضرورت ان سے علاج معالجہ فرمایا کرتے تھے ان کی بابت دو حکایات تحریر کی جاتی ہیں۔

(66) (**الف**): بنارس کے ایک سیٹھ کا نوجوان لڑکا درد سر میں مبتلا تھا ہر چند علاج معالجہ کراتا تھا مگر کچھ آرام نہ ہوتا تھا بالآخر حکیم صاحب کے مطب میں حاضر ہوا آپ نے اپنی لگائی ہوئی بوٹیوں میں سے ایک سبز بوٹی اکھاڑ کر اس کا سعوط کرایا بہت سے چھینکیں آکر ناک میں ایک شے ظاہر ہوئی چمٹی سے پکڑ کر جو کھینچا تو کنکھجورا تھا۔ مریض مذکور کو بالکل شفا ہوگئی اور بوٹی مذکور چھکنی (کندش) تھی۔

(66) (**ب**): ایک نوجون لڑکی کو پیشاب کی راہ سے ہوتا تھا مقام براز سے کچھ بھی خارج نہ ہوتا تھا اس کے بہت کچھ معالجات ہوئے مگر آرام نہ ہوا آپ نے مریضہ کو ملاحظہ فرما کر صرف درخت کچنار کی کلی پکوا کر جن کو اکثر کچنا.ن کہتے ہیں۔ روئی کے ساتھ کھلوانا شروع کی۔ ایک ماہ میں بالکل آرام ہوگیا۔ اس مرض کا باعث حرارت جگر تھی۔

آپ نے کچھ فارسی کتب پڑھنے کے بعد لکھنو میں اپنے چچا سید عنایت حسین صاحب (مترجم) فتوح الشام سے کتب عربیہ کی تکمیل کی اور زبان انگریزی حاصل کرنے کے واسطے کنگ کالج لکھنو میں داخل ہوئے لیکن ہنوز تعلیم ختم نہ ہوئی تھی کہ آپ کو والد صاحب نے بمقام کلکتہ طلب فرمالیا۔ جس کا باعث یہ ہوا کہ آپ کے برادر معظم جو کلکتہ میں شاہ اودھ کے پیش دست تھے راہی ملک بقا ہوئے (مرحوم باوجود اٹھارہ سالہ عمر کے نہایت فاضل تھ) ان کی مترجمہ فتوح المصر بھی شائع ہوچکی تھی شاہ اودھ نے بوجہ مراعات خسروانہ آپ کو مرحوم کے عہدہ پر ممتاز فرمایا۔ سات سال کے بعد آپ کو مصاحب خاص کا شرف حاصل ہوا اور خطاب مخلص الدولہ بہاؤ ملا اسی وقت آپ حسب الحکم شاہ موصوف برائے اکتساب تعلیم طب مولوی مرزا محمد علی صاحب مخاطب طب معصومین قائمۃ الدین کے سپرد کئے گئے اور چند سال میں فارغ التحصیل ہوئے آپ کو انگریزی حکام سے بھی بہت سے خطابات حاصل ہوئے آپ نے کلکتہ لکھنو، بلی اور جیل پور وغیرہ میں مطب کیا اور اکثر ڈاکٹروں کے مقابلہ میں کامیابی حاصل فرمائی آپ کو سن شباب سے فن موسیقی کا زیادہ شوق رہا ہے۔ شاعری سے بھی خوب واقفیت ہے، اخبارات کا مضمون نگاری کا مشغلہ آپ برابر بھاری رکھتے ہیں، آپ کی تصانیف بھی کثیر التعداد ہیں جو چھپ چکی ہیں۔ (1) تفسیر فی علاج بواسیر (2) ماعون المرض الطاعون۔ اس کا انگریزی ترجمہ موسوم۔ اس کا فارد کی پلیگ ڈیزیز 1898ء میں چھپ

چکا ہے۔(3) رسالہ درمیان موتی جھرہ (4) ملیریا بخار اور اس کا علاج بقواعد طب یونانی مع ترجمہ انگریزی (5) دلچسپ مکالمہ درخصوص علم ہرب وفرار از مرض طاعون بقواعد عقلی ونقلی (6) لیکچر متعلق بفضیلت وشرافت طب یونانی عربی مع ترجمہ انگریزی (7) رسالہ اور بیان قیامت بقواعد فلسفہ وسائنس اسلامی وتطابق از فلسفہ وسائنس انگریزی وعلم ہیئت وغیرہ۔ آپ کی اکثر کتب کے انگریزی تراجم بھی چھپ چکے ہیں۔

حکایات: (67) (**الف**): ماہ اپریل 1914ء آپ کو ایک مریض لڑکے کے علاج کا اتفاق ہوا۔ اس واقعہ کے بیان سے قبل یہ ضروری ہے کہ ریاست جے پور میں ایک یورپین ڈاکٹر صاحب اور ایک اسسٹنٹ سرجن متعین ہیں۔ ان ہر دو صاحبان کے زیر اہتمام تمام ریاست کے میڈیکل ڈیپارٹمنٹ ہیں۔ ڈاکٹر صاحب موصوف کا اسم گرامی لیفٹیننٹ کرنل بے فشر صاحب ہے۔ ڈاکٹر صاحب کے ہاں ایک مسلمان سردار بہرا ملازم ہے جس کا نام انور ہے۔ مریض مذکور انور علی کا لڑکا تھا اور ڈاکٹر صاحب موصوف کے زیر علاج تھا۔

ڈاکٹر فشر صاحب بہادر اور ان کے اسسٹنٹ ڈاکٹر فتح محمد صاحب دو ہفتہ سے مریض مذکور کا علاج فرما رہے تھے لیکن جب فائدہ کی کوئی شکل ظاہر نہ ہوئی تب آپ کو بلوایا۔ آپ نے مریض کی حالت نہایت خطرناک پائی یعنی اس کو تیزی کے ساتھ سرسام شروع ہوگیا تھا۔ ڈاکٹری فشر کے بموجب تھرمامیٹر 106 درجہ پر تھا اور مریض کے حلق میں بہت سی بثورات نکل کر زخم ہوگئے تھے اور اس بباعث سے دوا اور غذا حلق سے بسہولت نہیں اترتی تھی اور سخت دقت واقع ہوتی تھی۔ آپ اس کو دیکھ کر ہی رہے تھے کہ ڈاکٹر نشر صاحب بھی تشریف فرما ہوئے اور مریض کو دیکھ کر واپس چلے گئے اور یہ بھی ہدایت فرما گئے کہ ہماری دوا بدستور دیتے رہو۔ آپ نے ان کے جانے کے بعد انور علی سے کہا کہ میرے علاج میں ڈاکٹر صاحب کا تداخل ناممکن ہے۔ اس امر سے انور علی بہت کچھ متفکر ہوا اور آپ کو کچھ قطعی جواب نہ دیا لہٰذا آج کا دن فضول گیا اور آپ واپس چلے آئے لیکن دوسرے دن پھر بلائے گئے اور ڈاکٹر صاحب بھی تشریف لے آئے مگر آج انور علی نے ڈاکٹر صاحب سے کہہ ہی دیا کہ اب علاج بدل دینے کا ارادہ ہے۔ ڈاکٹر صاحب اول تو یہ سن کر کچھ متامل ہوئے اور پھر فرمایا کہ شاید یہ لڑکا 24 گھنٹہ میں زندہ نہ رہے گا۔ خیر جیسا تم مناسب سمجھو کرو غرض کہ آپ نے علاج شروع کیا اور یہ سوچا کہ دوسرے دن اس کو بذریعہ پچکاری مسہل دینا ضروری ہے۔ دو دو گھنٹہ بعد آپ کی دوا بھی شروع کر دی گئی۔ دوسرے روز ڈاکٹر صاحب صبح کو تشریف لا کر صابون کی پچکاری لگوا گئے۔ اگرچہ انور علی نے بہت کچھ منع کیا مگر ایک نہ سنی۔ تھوڑی دیر بعد آپ تشریف لے گئے اور نہایت برافروختہ ہوئے۔ غرض کہ آپ نے اپنی دواؤں کی پچکاری دی اور ڈاکٹر صاحب بھی تشریف لا چکے تھے۔ دریافت فرمانے لگے کہ یہ کیا ادویہ تھیں۔ آپ نے کہا کہ ڈاکٹر صاحب آپ بوجہ عام واقفیت زبان ان کو نہیں سمجھ سکتے۔ اول پچکاری کے ڈیڑھ گھنٹہ بعد کوئی اجابت نہیں ہوئی۔ تب ایک کپڑے کی بتی پر صابون اور نمک لگا کر شافہ کرا دیا گیا۔ اس سے فوراً ہی اجابت ہوگئی۔ دو گھنٹہ بعد دوسری پچکاری دی گئی اور کسی قدر مواد کے ساتھ اجابت ہوگئی۔ غذا کے واسطے ڈاکٹر صاحب کا بتلایا ہوا دودھ بند کر دیا گیا تو ڈاکٹر صاحب نے فرمایا کہ اچھا اس کو ولایتی شوربا بوٹن چکن سوپ دیا جائے۔ چنانچہ وہ شوربا انور علی کو دے کر ہدایت کر دی کہ ضرور دینا لیکن آپ نے فرمایا کہ میں اس کو ناپسند کرتا ہوں اور آش جو یعنی بارلی دی جائے۔ ڈاکٹر صاحب نے وجہ دریافت کی تو آپ نے جواب دیا کہ حرارت تپ شدید ہے اور سام میں مریض مبتلا ہے۔ ولایتی شوربا گرم ہے اور ہم لوگ علاج بالضد کرتے ہیں اور اس وقت قوت بڑھانے کی ضرورت نہیں بلکہ اس کو بحال رکھنا لازم ہے۔ دو گھنٹہ کے بعد اس کے اوپر دو چمچہ دوا کے دیئے جاتے تھے۔ بثورات کی وجہ سے گلے کے اندر ورم ہوگیا تھا جس کے واسطے لیپ تجویز کیا گیا اور اندر لگانے کی دوا استعمال کی گئی۔ اگرچہ دقت ہوئی، سرسام کا زور کم کرنے کے واسطے وسط سر کے بال تراش کر ایک پھاہا دوا میں تر کر کے رکھا گیا 19 اپریل کو پھر بطریق چند پچکاریاں استعمال کی گئیں جن سے تھوڑے تھوڑے سا حال ہوئے اس دن دیکھنے سے معلوم ہوا کہ ورم کانوں کی طرف منتقل ہوگیا اور گلے کی جانب سے ہٹ گیا مگر لیپ کی دوا بدستور جاری رکھی گئی۔ 20 اپریل کو مریض کی ضعف د

نقاہت زیادہ معلوم ہوئی اور جمائیاں بکثرت آتی تھیں۔ انور علی کے دریافت کرنے پر آپ نے بخارات معدی کی اعلیٰ کی جانب بسعوج ہونا ظاہر کیا اور دماغ پر دواؤں میں تر کر کے پھاہار کھنے کا زیادہ اہتمام کرایا گیا۔ اس سے مریض کو کسی قدر ہوش آ گیا اور افاقہ ہوا اور 2 بجے دن کے مریض کو ایک اجابت بھی ہوئی۔ جس میں ایک سدہ موادی سیاہ رنگ مدور قریب 2 تولہ کے برآمد ہوا۔ 21 اپریل کو جب آپ تشریف لے گئے تو معلوم ہوا کہ ڈاکٹر صاحب بھی تشریف لائے تھے۔ مریض کو دیکھ کر بہت متعجب ہوئے اور دریافت کیا کہ اس کے سر پر حکیم صاحب نے برف استعمال کرایا تھا۔ انور علی نے عرض کیا کہ حکیم صاحب برف کے بہت خلاف ہیں۔ بوجہ نزاکت اور شرافت عضو دماغ کے اور یہ بھی کہتے تھے کہ بچہ بہت کمزور ہے۔ اس کے اعصاب پر برف کا اثر خراب ہوگا۔ البتہ ایک کپڑا دواؤں میں تر کر کے رکھوایا تھا اور دوا دو یہ یہ ہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے فرمایا کہ کچھ بھی ہو مریض کے دماغ کو ٹھنڈک پہنچانی چاہیے۔ (تعجب ڈاکٹر کو ٹھنڈک کی کیا خبر) 25 اپریل کو مریض کی حالت بالکل درست ہو گئی اور دوا بھی تبدیل کر کے معجون کی شکل میں دی گئی اور ہدایت کر دی گئی کہ 6 ماشہ صبح اور 6 ماشہ شام پانی کے ہمراہ کھلا دینا غرض یکہ یہ مرض بفضلہ تعالیٰ بالکل شفایاب ہو گیا اور ڈاکٹر صاحب کے نہایت استعجاب کا باعث ہوا مگر آپ ڈاکٹر صاحب کے انصاف اور علم کی بھی بہت تعریف کرتے ہیں یعنی اس علاج کی ڈاکٹر صاحب نے بھی قدر دانی کی۔ آپ نے جو کچھ نسخہ جات استعمال فرمائے تھے، وہ حسب ذیل ہیں۔

(1) نسخہ تبرید جو ہر تین گھنٹہ کے بعد پلایا جاتا تھا۔ مویز منقیٰ 4 دانہ زوفا خشک 3 ماشہ۔ اصل السوس مقشر 3 ماشہ۔ گل بنفشہ 3 ماشہ۔ مکوہ خشک 3 ماشہ۔ عناب ولایتی 3 دانہ گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل کر چھان کر نبات 1 تولہ۔ ملا کہ خاکسی 3 ماشہ اوپر چھڑک کر پلائیں۔

(2) نسخہ پچکاری جو دوائی (1) تین دن پلانے کے بعد استعمال ہوا۔

عناب ولایتی 4 دانہ۔ گل بنفشہ کشمیری 5 ماشہ۔ برگ گاؤزبان 5 ماشہ۔ تخم خبطی 5 ماشہ۔ تخم خبازی 5 ماشہ پرسیاؤشان 5 ماشہ۔ زوفائے خشک 4 ماشہ۔ مویز منقیٰ 10 دانہ۔ تخم پالک نیم کوفتہ 5 ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل کر چھان لیں اور املتاس 5 تولہ کو پانی مار میں بھگو کر چھان کر اس میں ملا دیں۔ بعد گلقند آفتابی 3 تولہ ترنجبین خراسانی 3 تولہ باریک پیس کر اس میں ملا کر چھان لیں۔ پھر مکوہ سبز مروق 5 تولہ۔ کا رس اور روغن گل 2 تولہ اس میں ملالیں اور دو گھنٹہ کے فاصلہ سے تین پچکاری دیں۔ یہ خیال رکھنا چاہیے کہ ہر پچکاری میں پانی کی مقدار سوا پاؤ یا ڈیڑھ پاؤ تک ہونی چاہیے۔ بشرط ضرورت اس دوا میں تھوڑا پانی حساب کر کے اضافہ کر لیں۔ یہ پچکاری ایک دن اور دو دن درمیان دے کر تین مرتبہ دی گئی۔

(3) نسخہ لیپ کا جو باہر گلے پر دو مرتبہ لگایا جاتا تھا۔ حضض ہندی تولہ گل بابونہ خشک 6 ماشہ۔ گل سرخ 6 ماشہ۔ تخم خبطی 9 ماشہ سبز مکوہ کی پتی کے رس میں دواؤں کو باریک پیس کر اور روغن گل 1 تولہ ملا کر رکھ لیں اور صبح و شام نیم گرم لگائیں۔

(4) نسخہ پھاہا کا جو سرسامی حالت میں دو کپڑے دوا میں تر کر کے یکے بعد دیگرے دماغ پر رکھے گئے۔ سفیدہ کاشغری 1 تولہ سرکہ خالص 2 تولہ۔ روغن گل 1 تولہ۔ سفیدی بیضہ مرغ 1 عدد مکوہ سبز کی پتی کا رس 5 تولہ سب کو ملا کو دو کپڑا بطور پھاہا کے تر کر کے یکے بعد دیگرے دماغ پر رکھیں۔

(5) نسخہ حلق کے اندر لگانے کا کتھہ سفید 4 ماشہ۔ حضض ہندی 4 ماشہ۔ برگ گاؤزبان سوختہ 4 ماشہ۔ طباشیر سفید 4 ماشہ۔ دانہ الائچی خورد 3 ماشہ سب دواؤں کو باریک پی سکر انگلی سے حلق کے اندر لگائیں۔

(6) نسخہ لخلخہ کا جو مریض کو ہر وقت سنگھایا جاتا تھا۔ گل ملتانی سفید 2 تولہ تراشہ کھیرا ککڑی 3 تولہ۔ عطر خس 2 ماشہ۔ عطر کیوڑہ 2 ماشہ۔ تھوڑا سا پانی ملا کر ہاتھ سے ملیں اور ایک پیالہ میں رکھیں اور سنگھاتے رہیں۔

(7) نسخہ معجون کا جو بعد دفع مرض اور سب دواؤں کے استعمال کے بند کر دینے کی تجویز کر کے استعمال کرایا۔ گل گاؤزبان 5 ماشہ۔ گل سیوتی 5 ماشہ۔ نیلوفر 5 ماشہ۔ گل گڑھل 5 ماشہ۔ بادیان 5 ماشہ۔ پوست زرد اترج 5 ماشہ۔ ساذج ہندی 5 ماشہ۔ تخم خرفہ سیاہ 5 ماشہ۔ طباشیر کبود 5 ماشہ۔ گرد سحاق 5 ماشہ۔ زرورد 4 ماشہ۔ بادآورد 5 ماشہ۔ تخم پالک 5 ماشہ۔ مغز تخم کدوئے شیریں 9 ماشہ۔ مغز تخم تربوز 9 ماشہ۔ سب دواؤں کو خشک باریک پیس کر بعدہ پانی۔ مار میں شکر سفید۔ مار ملا کر آگ پر پکائیں جب قوام ہو جائے۔ ادویہ خشک اس قوام میں خوب ملا کر کسی مرتبان میں رکھ لیں اور اس میں 6 ماشہ صبح اور 6 ماشہ شام کو کھلا کر چند گھونٹ پانی کے پلائیں۔

اقوال: قدما۔ اطبا اور حکماء کے اختلافی مسائل کی نسبت آپ کا جو خیال ہے، آپ نے اس کو ظاہر نہیں کیا مگر ایلوپیتھی اور ہومیوپیتھی کے بعض معالجات کی نسبت آپ کی حسب ذیل تحریر ہے۔

(الف) بعض اقسام تپ علی الخصوص حمیات نائبہ میں آپ کونین کے استعمال کو بدیں خیال کہ تپ کا دورہ اس سے رک جاتا ہے۔ مفید خیال کرتے ہیں لیکن اپنے سالہا سال کے تجربہ اور مشاہدہ کی بنا پر کہتے ہیں کہ اقسام تپہائے مادی اور تپہائے حادہ اور وبائیہ میں اگر کونین کے استعمال کرنے کی ضرورت اور حاجت ہو تو بدون استعمال اور منضج اور مسہلہ اور بغیر استعمال بعض یونانی ادویہ مثل گل بنفشہ گل نیلوفر وغیرہ کے کونین کو ہرگز استعمال نہ کرنا چاہیے کہ بجائے امید منفعت کے اس سے سخت نقصان اور مضرت لاحق ہوگی۔

(ب): وہ امراض جو شرکی ہوتے اور خصوصاً جن کا تعلق اور لگاؤ دماغ سے ہوتا ہے، ان کا معالجہ ایلوپیتھی میں کچھ اچھا نہیں ہے مثلاً زکام و نزلہ جو کہ باشتراک خرابی معدہ ورحم لاحق ہوتے ہیں۔ علیٰ ہذا القیاس، اندریں خصوص طبابت یونانی عربی کے معالجات نہایت عمدہ اور مفید ہیں۔

(ج): بعض حالتوں میں جبکہ ڈاکٹر صاحبان دماغ پر برف کا استعمال کرتے اور برف سے بھری ہوئی تھیلی دماغ پر رکھی جاتی ہے اس کو بخیال شرافت ونزاکت دماغ کے آپ سخت نامناسب اور برا جانتے ہیں اور ایسے مواقع پر بعض دوائیں متبرد اور مسکن اور مانع بیہوشی کا استعمال نفس دماغ پر کرتے ہیں۔

(د): بعض ان امراض گردہ المثانہ میں جبکہ ریت اور پتھری پیدا ہوتی اور بسا اوقات پیشاب بند ہو جاتا ہے اور ڈاکٹر صاحبان سلائی کا استعمال یا آپریشن کرتے ہیں، حکیم صاحب اس کو بھی نامناسب خیال کرتے اور ایسے مواقع پر بذریعہ ادویہ مدرہ ومفتحہ ومحللہ باستعمال لیپ و طلاو سینک ونطول اور دوائی مشروبی کے علاج کر کے کامیابی حاصل کرتے ہیں۔ اس قسم کے معالجات حکیم صاحب نے ایک دوا ایسے کیے جن کے معالج ہاسپٹل اسسٹنٹ اور اسسٹنٹ سرجن صاحبان اور یورپین ڈاکٹر صاحب بہادر تھے اور مریض کو برائے چندہ افاقہ اور سکون ہو جاتا تھا مگر بعدہ پھر مرض عود کر آتا تھا بالآخر حکیم صاحب نے باستعمال ادویہ مذکورہ بالا علاج کیا اور ایک مقدار کثیر ریت کی مریض کے مجتمعہ پیشاب سے نکال کر لوگوں کو دکھائی اور پھر وہ مریض چند سال تک بالکل صحیح اور تندرست رہا اور بعدہٗ کسی دوسرے شہر میں چلا گیا۔

(ہ): کلینکل ترحمامیٹر جو فی زماننا ڈاکٹر صاحبان زیر، فعل وزبان وغیرہ لگا کر مقدار حرارت اور خفت و کثرت کا موازنہ کرتے ہیں۔ حکیم صاحب کے نزدیک وہ بالکل ناقص اور پارہ کے گھٹنے اور بڑھنے سے حرارت کے گھٹنے اور بڑھنے کو درست اور صحیح نہیں خیال کرتے ہیں۔ 98 ڈگری جو حرارت صحیح اور اصلی کے قائم کیے گئے اور اس سے زائد داخل مرض قرار دیتے ہیں۔ وہ ایک نظر کر کے مہمل ہیں اور بموجب فلسفہ قدیمہ وجدیدہ کے بھی درست نہیں آپ کا قول ہے کہ تھرمامیٹر کی بنا مسئلہ متعدد سائلات ہے یعنی حرارت کی وجہ سے کسی جسم کا بڑھنا پس اس قسم کا تمدد سائلات کل اقالیم اور بلاد میں بلحاظ اختلاف آب وہوا اور موسم درست نہیں ہو سکتا مثلاً ممالک سوڈان اور بیضان کی حرارت اور برودت کے لحاظ سے 98 ڈگری حرارت اصلی اور اس سے زائد غیر اصلی ہونا مختلف ہوتا اور دریں حالت اس قیاس کی صداقت بالکل مشکوک اور قابل تسلیم نہیں ہو سکتی مثلاً کسی فصل اور بلد میں 70 ڈگری اور کسی میں 80 ڈگری یا اس سے زائد ہیں ایسی حالت میں اصلی

حرارت ابدان انسانی 98 کسی طرح سے صحیح نہیں ہوسکتی یا یہ کہ اوقات شبانہ روز میں گرمی اور سردی کے اختلاف کی وجہ سے یقیناً پارے کا گھٹنا اور بڑھنا ہوتا ہے۔ پس اس سے بھی اصلی حرارت 98 ڈگری کا قیاس صحیح نہیں ہوسکتا یا یہ کہ ہر شخص کا مزاج بجائے کمی وبیشی اخلاط کے یکساں ہو ہی نہیں سکتا۔ کسی کے مزاج میں بلغم کی زیادتی ہوتی ہے۔ کسی میں صفرا کی اور کسی میں خون کی۔ پس اس حساب سے بھی 98 ڈگری ہر شخص کے جسم میں حرارت اصلی اور اس سے زائد غیر اصلی کیونکر صحیح ہوسکتا ہے یا یہ کہ اعضائے بدنی مثلاً زیر بغل وزبان وکنج ران کی گرمی یکساں نہیں ہوت۔ ی کہیں سرد اور کہیں گرم در یخ حالت بھی 98 ڈگری حرارت اصلی کیونکر صحیح ہوسکتی ہے یا یہ کہ بچہ اور جوان اور بوڑھے کی حرارت جسمانی یکساں نہیں ہوتی۔ پس بدیں حساب 98 ڈگری کا قیاس کیونکر صحیح ہوسکتا ہے یا یہ کہ تیجاری اور چوتھیہ بخار میں جو کہ تیسرے اور چوتھے دن بطور نوبت کے ہوتا ہے۔ پاس اس میں تھرما میٹر کوئی کام صحیح کس طرح سے دے سکتا ہے۔

آپ کے مجربات

(440) **(الف) نسخہ اطریفل مخلص:** برائے امراض باردہ رطبہ دماغی ونسیان وصرع ورعشہ وغیرہ (بعد تنقیہ عام وخاص زیادہ نافع ہے)

عاقر قرحا 2 تولہ۔ قرنفل 2 تولہ۔ پودینہ دشتی 2 تولہ۔ جعدہ 2 تولہ۔ بادیان 2 تولہ۔ عود صلیب 3 تولہ۔ زنجبیل تولہ۔ اسارون 3 تولہ۔ شیطرنج ہندی 3 تولہ۔ ایرسا 3 تولہ۔ اذخرکی 3 تولہ۔ فلفل سفید 2 تولہ۔ دار فلفل 3 تولہ۔ گل منڈی 3 تولہ۔ گل بنفشہ 3 تولہ۔ دار چینی 3 تولہ۔ مصطگی 3 تولہ۔ کندر 3 تولہ۔ وج ترکی 3 تولہ۔ اسطوخودوس 4 تولہ۔ برگ بادرنجبویہ 4 تولہ۔ سعد کوفی 4 تولہ۔ آملہ منقیٰ 7 تولہ۔ پوست ہلیلہ 7 تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد 7 تولہ۔ پوست ہلیلہ کابلی 7 تولہ۔ ہلیلہ سیاہ 7 تولہ۔ (کٹی چھنی) روغن بادام 5 تولہ۔ یا دغن گاؤ 5 تولہ میں چرب کی ہوئی قوام دواؤں کو کوٹ چھان کر قند سفید 1 مار میں جو کہ عرق مکوہ 1 مار میں قوام کیا گیا ہو ملا کہ خوب مخلوط کریں اور چالیس روز تک جو میں مدفون رکھیں مگر ہر ہفتہ نکال کر ایک ساعت ہوا دے لیا کریں بعد اختتام مدت وقت ضرورت صبح شام استعمال کریں۔ خوراک 9 ماشہ سے تولہ تک ہے۔

(441) **(ب) آبزن مخلص:** برائے قولنج ودرد گردہ وبول بستہ وسنگ مثانہ (یہ نسخہ اکثر ڈاکٹری معالجات پر فوق لے گیا ہے۔)

گل بابونہ 1 تولہ۔ اکلیل الملک 1 تولہ۔ گل خبطی 3 تولہ۔ خارخسک خورد 2 تولہ پر سیاہ شان 1 تولہ۔ خاشتر 3 تولہ۔ حب قرطم 2 تولہ۔ حب القلت 2 تولہ تخم سبت 2 تولہ۔ پوست بیخ بادیان 3 تولہ۔ تخم حلبہ 2 تولہ۔ گل بنفشہ 2 تولہ۔ گل ٹیسو 3 تولہ تخم خربزہ 3 تولہ۔ برگ سداب 3 تولہ۔ تخم کوض 2 تولہ۔ زیرہ سیاہ 2 تولہ کوٹنے کی دواؤں کو نیم کوب کر کے 20 سیر پانی میں جوش دے کر آبزن کریں۔

(442) **(ج) نسخہ سفوف مخلص:** یہ نسخہ سفوف مذکورہ بالا آبزن کے ہمراہ استعمال کیا جائے۔ حجر الیہود 1 تولہ۔ سنگ سرماہی 1 تولہ۔ تخم ترب 1 تولہ۔ حب القلت 1 تولہ۔ بادیان 1 تولہ۔ تخم خبطی 1 تولہ۔ تخم بلیون 2 تولہ۔ دوقوا 1 تولہ۔ تخم کاسنی 4 تولہ۔ خارخسک خورد 4 تولہ۔ کوٹ چھان کر شکر سفید 5 تولہ ملا کر رکھیں۔ خوراک 4 ماشہ سے 6 ماشہ تک وقت صبح عرق بادیان 2 تولہ کے ہمراہ

(443) **(د) نسخہ شربت مخلص:** مذکورہ بالا نسخہ جات کے ساتھ وقت شام استعمال کیا جائے۔ بادیان 2 تولہ۔ بیخ بادیان 1 تولہ۔ بیخ کاسنی 2 تولہ۔ تخم کرفس 2 تولہ۔ اذخرکی 2 تولہ۔ اصل السوس مقشر 2 تولہ۔ تخم خربزدہ 2 تولہ۔ دارچینی 1 تولہ۔ تخم کشوث 1 تولہ۔ کوٹنے کی دواؤں کو نیم کوب کر کے بوقت شب اسیر پانی میں ترکریں اور علی الصباح جوش دے کر جب نصف پانی رہ جائے آگ سے اتار لیں مل کر صاف کر کے شکر سفید نصف سیر ملا کر پھر آگ پر رکھیں۔ جب قوام درست ہو جائے کسی برتن میں سرد ہونے پر نکال کر رکھیں۔ خوراک 2 تولہ سے 3 تولہ تک ہے۔

(444) **(ہ) حب مخلص**: برائے دفع زکام ونزلہ وتقویت اعصاب دماغی وقوت باہ مرکی 3 ماشہ۔ قرنفل 4 ماشہ۔ دارچینی 4 ماشہ۔ صمغ عربی 4 ماشہ۔ عود ہندی 3 ماشہ۔ رب السوس 4 ماشہ۔ مصطگی رومی 3 ماشہ۔ خولنجان 3 ماشہ۔ حسن بہمن سرخ 4 ماشہ۔ بہمن سفید 4 ماشہ۔ ابریشم خام مقرض 4 ماشہ۔ میعہ سائلہ 4 ماشہ۔ مومیائی کافی 1 تولہ کوٹ چھان کر روغن بادام میں چوب کر کے آب کو کنار کے ساتھ حبوب بقدر نخود بنائیں اور ایک دو گولی صبح شام کھائیں۔

(445) **(و) حب مخلص**: برائے کھانسی ودردسینہ مقوی جملہ اعضائے رئیہ نشاط اور مفرح مبہی وممسک ہاضم دافع سرعت انزال و زکام ونزلہ۔

افیون خالص 1 تولہ۔ گلاب 1 تولہ میں حل کی ہوئی زعفران 6 ماشہ۔ تخم کرفس 9 ماشہ۔ درونج عقربی 9 ماشہ۔ فلفل سیاہ 4 ماشہ۔ زرنباد 4 ماشہ۔ مصطگی رومی 4 ماشہ۔ عود غرقی 4 ماشہ۔ بالچھڑ 4 ماشہ۔ قرنفل 4 ماشہ۔ جوز بوا 4 ماشہ۔ دانہ الائچی کلاں 4 ماشہ۔ صمغ عربی 4 ماشہ۔ خولنجان 4 ماشہ۔ دارچینی 4 ماشہ۔ عاقر قرحا 4 ماشہ۔ فرفیون 2 ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر افیون محلول میں خمیر کر کے حبوب بقدر نخود تیار کریں اور صبح شام ایک دو گولی پانی کے ہمراہ کھائیں۔ ترشی سے پرہیز کریں۔

(442) **(ز) حب مخلص**: برائے تقویت معدہ ہضم غذا نافع ریاح دفع وقر اقر ہیضہ مقوی دماغ مصفی حواس مفتح سدہ ودافع کسل وسستی اعضاء۔

نمک سیاہ 1 تولہ۔ نمک سیندھا 1 تولہ۔ نمک لاہوری 1 تولہ۔ نمک سونچر 1 تولہ۔ ہلیلہ سیاہ 1 تولہ۔ آملہ منقی 1 تولہ۔ زنجبیل 1 تولہ۔ فلفل سیاہ 1 تولہ۔ مدار 9 ماشہ۔ دار فلفل 1 تولہ۔ ناخواہ 9 ماشہ۔ شیطرنج ہندی 9 ماشہ۔ قرنفل 4 ماشہ۔ دارچینی 6 ماشہ۔ دانہ الائچی خورد 4 ماشہ۔ عود غرقی 4 ماشہ۔ مصطگی رومی 4 ماشہ۔ بسباسہ 4 ماشہ۔ جوز بوا 4 ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر لیموں کاغذی کے عرق میں حبوب بقدر نخود تیار کریں۔ خوراک 1 ماشہ سے 2 ماشہ ہمراہ آب۔

(447) **(ح) حب مخلص**: برائے آتشک وادجاع مفاصل جو اکثر مرض آتشک کے باعث پیدا ہوتا ہے۔

اجوائن دیسی۔ اجوائن خراسانی 1 جمود ہر ایک 3 ماشہ۔ بڑنگ کابلی نارجیل کہنہ ہر ایک 4 ماشہ۔ توتیا بریان 3 ماشہ۔ بلاور کلاہ دور کردہ 7 دانہ۔ مغز حب السلاطین زبان برآوردہ 7 دانہ کتھہ پاپڑیہ 4 ماشہ۔ سیماب 4 ماشہ۔ کنجد سیاہ 1 تولہ۔ مردار سنگ 3 ماشہ۔ قند سیاہ 4 تولہ۔ دواؤں کو جدا جدا باریک پیس کر سیماب (پارہ) اور قند سیاہ کو باہم خوب مخلوط کر کے کل دوائیں ملا کر چھ پہر تک خوب کوٹیں اور جنوب مقدر کنار دشتی بنا کر بوقت ضرورت ایک گولی روزانہ دہی کی بالائی میں لپیٹ کر سات روز تک کھلائیں۔ ان کے استعمال سے دست آئیں گے اور اس عرصہ میں غذا میں چاول چھاچھ کے ساتھ استعمال کریں باقی تمام غذاؤں سے پرہیز کریں۔ ان گولیوں میں حب السلاطین حسب ضرورت اضافہ کیے جاسکتے ہیں اور یہ گولیاں بعد منضج اور مسہل کے بھی استعمال ہوسکتی ہیں۔

(448) **(ط) حب مخلص برائے سعال دومہ وضیق النفس**: برگ اڑوسہ خورد 2 سیر پانی 15 سیر میں خوب جوش دیں جبکہ 2 سیر پانی باقی رہ جائے مل کر صاف کریں اور قند سیاہ کہنہ 2 تولہ ملا کر پھر آگ پر رکھیں۔ جب قوام غلیظ قابل گولی بنانے کے ہو جائے آگ پر سے علیحدہ کر کے حبوب مختلف وزن کی بنائیں اور بوقت ضرورت ایک گولی منہ میں رکھ کر اس کا لعاب چوستے رہیں۔

(449) **(ی) روغن مخلص برائے مرض اکوتہ**: برگ کشینز سبز کتر کر روغن سرشف یا روغن کنجد میں جلالیں اور چند دانہ فلفل سیاہ ملا کر چوب نیم سے حل کر کے رکھیں۔ وقت ضرورت اکوتہ پر استعمال کریں۔

(450) **(ک) شربت مخلص مقوی دماغ و قلب و معدہ**: برگ بادرنجبویہ اسطوخودوس گل منڈی گل گڑھل برادہ صندل سفید ابریشم خام مقرض گل بنفشہ گل سیوتی ہر ایک 2 تولہ رات کو عرق بادیان 1 سیر میں تر کریں۔ صبح کو جوش دے کر صاف کر کے قند سفید 4 تولہ ملائیں جبکہ تیاری کے قریب پہنچے عرق کچلہ انگریزی 6 ماشہ کونین 4 ماشہ محلول بہ تیزاب گندھک 1 تولہ اور اضافہ کریں اور خوب حل

کریں۔ خوراک 1 تولہ۔ یہ نسخہ نہایت مجرب اور موثر ہے۔

حکیم سید علی الکریم صاحب قسطاس

ولدیت: جناب میر شاہ میاں صاحب۔ پیدائش: 1855ء۔ وطن: موضع کوہ نار۔ سکونت: مراد آباد

آپ کو زمانہ طفولیت میں بوجہ انتقال والدین بڑی بڑی مصیبتیں برداشت کرنی پڑیں لیکن جب خدائے برتر کسی کو عزت دینا چاہتا ہے تو اس کے سامان بھی مہیا کر دیتا ہے چنانچہ آپ کو مراد آباد آنے کا موقع مل گیا اور یہاں سولہ سترہ برس کی عمر تک کتب عربی فارسی مختلف اساتذہ سے پڑھتے رہے۔ اسی زمانہ میں علم طب کا شوق ہوا اور حکیم نواب حامی الدین احمد خان صاحب کی خدمت میں حاضر ہو کر پڑھنے کی خواہش کی۔ حکیم صاحب موصوف نے منظور فرمائی لیکن صرف قانونچہ اور موجز پڑھنے پائے تھے کہ رامپور چلے گئے اور مولوی عبدالکریم خان صاحب سے جو مشہور عالم تھے۔ میر زاہد، ملا جلال شروع کیا اور طب میں اقصرائی حکیم محمد ابراہیم خان صاحب لکھنوی سے جو اس وقت معالج خاص نواب صاحب رامپور کے تھے تین سال میں کتب طبیبہ درسیہ اور منطق و فلسفہ سے فارغ التحصیل ہوئے۔ حکیم صاحب مرحوم کا طریق تعلیم یہ تھا کہ طلباء کو متضاد امراض تجویز فرما کر نسخہ تحریر کرنے کیلئے حکم کر دیتے تھے اور پھر جو کچھ نقائص واقع ہوتے تھے ان کی اصلاح فرما دیتے تھے لیکن اس معاملہ میں آپ ہمیشہ صحیح تجویز کے باعث استاد کی نظروں میں باوقعت رہے۔

فارغ التحصیل ہونے کے بعد آپ نے باقاعدہ سند حاصل کی اور مراد آباد تشریف لائے۔ آپ کچھ عرصہ ریاست رام پور میں بھی بھی بزمرہ اطباء ملازم رہ چکے ہیں۔ آپ سے اگر کوئی مجرب نسخہ کی خواہش کرتا ہے تو آپ یہی رائے ظاہر فرمایا کرتے ہیں کہ یہ خیال غلط ہے۔ مجرب نسخہ وہی ہوتا ہے جو تشخیص صحیح کے موافق ہو جو نسخہ دس جگہ مفید پایا جاتا ہے۔ گیارہویں جگہ بوجہ خلاف مزاج ہونے کے غیر مفید ثابت ہوتا ہے۔ ایسی حالت میں کسی دوا مرکب یا مفرد پر مجرب کا خیال کیا جانا باطل ہے۔ حکیم ابراہیم خان صاحب نے اپنی بیاض خاص جب آپ کو نقل کے واسطے عنایت کی تو آپ نے انہیں وجوہ مذکورہ پر نقل کے واسطے عنایت کی تو آپ نے انہیں وجوہ مذکورہ پر نقل سے انکار کر دیا۔ علی ہذا نواب حامی الدین احمد خان صاحب کی بیاض خاص بھی نقل نہ فرمائی۔ آپ ڈاکٹری اور ویدک بھی ماہر ہیں اور روزمرہ کے علاجوں میں موقع مناسب پر مرکب علاج فرماتے ہیں۔ آپ نے ایک رسالہ طاعون بھی تحریر کیا ہے جو شاید طبع ہو جائے گا۔ شعر و سخن سے بھی آپ کو نہایت دلچسپی ہے۔

حکایات: (68) **(الف)**: ایک مرتبہ شاہ نظام الدین حسین صاحب جو مولانا شاہ نیاز احمد صاحب کے صاحبزادے اور سجادہ نشین ہیں۔ سخت علیل ہو گئے تین ماہ تک برابر علالت کا سلسلہ قائم رہا۔ مرض تپ مواقلبہ اور بواسیر تھی۔ اکثر طبیبوں اور بڑے بڑے ڈاکٹروں کے معالجات ہوئے مگر آرام نہ ہوا۔ تپ مذکور بوجہ تشبث صفرائے غلیظ کے خمل معدہ میں پیدا ہوئی تھی اور بسبب غلظت اور سوداویت خون کے بواسیر کا بھی غلبہ تھا۔ مسے بواسیر کے بلا مبالغہ قریب قریب چھوٹے امرودوں کے برابر تھے اور اس قدر سخت تھے کہ پتھر کے معلوم ہوتے تھے اور درد بھی نہایت شدت کا تھا۔ نسخے حسب ذیل تجویز کیے گئے۔ اول روز زلال آلو بخارا 7 دانہ۔ شیرہ برگ سرپھوکہ 4 ماشہ۔ عرق عنب الثعلب 1 چھٹانک۔ خمیرہ بنفشہ 2 تولہ۔ آب مروق عنب الثعلب 3 تولہ عرق عنب الثعلب کے ساتھ شیرہ کل ادویہ کا نکال کر اور خمیرہ اور آب مروق ملا کر پلا دیا اور اسپغول مسلم 6 ماشہ روغن بادام شیریں 1 ماشہ میں چرب کر کے اول کھلایا تھا۔ تین چار روز کے بعد جب طبیعت کو سکون ہو گیا تو نسخہ ذیل استعمال کیا۔ گل بنفشہ 6 ماشہ۔ عنب الثعلب خشک 6 ماشہ۔ آلو بخارا 7 دانہ۔ تخم ہتھوا 6 ماشہ۔ گلوئے نیم 4 ماشہ۔ برگ سرپھوکہ 4 ماشہ۔ برگ شاہترہ 4 ماشہ۔ رات کو آب گرم میں تر کر کے صبح کو مل کر چھان کر شربت بنفشہ 1 تولہ شربت نیلوفر

1 تولہ۔ آب مروق عنب الثعلب 3 تولہ ملا کر پلایا۔ اسپغول 6 ماشہ۔ روغن بادام شیریں 1 ماشہ میں چرب کر کے اول کھلایا۔ بواسیر کے واسطے نسخہ ذیل ہے جس سے بہت ہی فائدہ ہوا تھا۔ دس بارہ روز میں بالکل آرام ہو گیا تھا۔ اشق سفید 1 تولہ مقل رزق 1 تولہ۔ ان کو اول عرق عنب الثعلب میں بھگو کر حل کر لیں۔ بعد ازاں ادویہ ذیل کا سفوف ملائیں۔ سیوت زرد 6 ماشہ۔ پاہ دکھنی 6 ماشہ۔ عنب الثعلب خشک 6 ماشہ۔ اجوائن دیسی 6 ماشہ۔ موصلی سنبھل 1 تولہ برگ قنب 6 ماشہ۔ اس کے بعد موم خام 1 تولہ۔ روغن گل 6 تولہ۔ روغن بابونہ 1 تولہ۔ آگ پر گلا کر سب ادویہ ملا کر مثل مرہم کے بنالیں اور نیم گرم مسوں پر لیپ کریں اوپر برگ عباس نیم گرم باندھیں۔

(69) (ب): قاضی عنایت حسین احب کو حمی غشیہ تھا مگر اس میں دقت واقع ہوئی تھی کہ ابتدا ہی سے اس قدر پسینہ آتا تھا کہ جس کا بیان مبالغہ معلوم ہوگا۔ آپ کے ذہن میں یہ آیا کہ شدت حرارت سے ان کا گوشت پانی ہو کر پسینہ کے راہ خارج ہوتا ہے چنانچہ اس خیال کے مطابق علاج کیا گیا۔ مفید ہوا نسخہ ذیل دیا گیا تھا۔ صمغ عربی۔ طباشیر کبود۔ زہر مہرہ خطائی۔ کہربا۔ کشتہ مرجان ہر ایک 6 ماشہ۔ مروارید محلول یعنی مسحوق بہ گلاب 3 ماشہ ان اجزاء کا مثل سرمہ سفوف کر کے بقدر 3 ماشہ کی مختلف پڑیاں بنالیں۔ ایک پڑیہ شربت انار 2 تولہ کے ساتھ کھلائیں۔ بعد ازاں حسب ذیل نسخہ آب تربوز 1 چھٹانک۔ شربت نیلوفر 2 تولہ۔ عرق بید مشک 2 تولہ۔ آب انار میخوش 2 تولہ ملا کر دیا گیا اور دن میں تین بار استعمال کرایا۔ بفضلہ تعالیٰ شفا حاصل ہوئی۔ (ترکیب کشتہ مرجان)

شاخ مرجان حسب ضرورت لے کر ایک ہفتہ شیر مدار میں بھگو دیں بعد ازاں ظرف گلی میں رکھ کر گل حکمت کر کے پھونک لیں اور شیشی میں رکھ چھوڑیں۔

(70) (ج): صاحبزادہ پیارے صاحب مرحوم شہر رامپور میں ایک بڑے نامی شخص تھے اور ہز ہائینس کے چچا ہوتے تھے۔ ان کو چند بیماریاں لاحق تھیں یعنی ورم جگر۔ بواسیر۔ بخار تمام جسم پر داد اور دمام الخمر بھی تھے۔ ضیق النفس بھی بہت سے اطباء سے علاج کرانے کے بعد آپ کو طلب کیا۔ آپ نے نسخہ ذیل تجویز کیا۔

نسخہ عرق: آب مروق عنب الثعلب سبز 2 سیر۔ آب مروق کاسنی سبز 2 سیر۔ آب مروق مکوروندہ سبز 2 سیر۔ آب کشنیز سبز 2 سیر۔ آب پودینہ سبز 2 سیر۔ آب حماض سبز 2 سیر۔ آب اکاس بیل 1 سیر۔ آب انگور 1 سیر۔ آب انار میخوش 1 سیر۔ آب سیب 1 سیر۔ آب ترب سبز مروق 2 سیر۔ مویز منقیٰ۔ مار کلونیم۔ مار اصل الحسوس مقشر اثار پر سیاوشان۔ مار، تخم کشوث پارچہ بستہ۔ مار منڈی۔ مار برگ سرپھوکہ۔ مار بسفائج فستقی۔ مار گل زرد فاخشک۔ مار گل سیوطی۔ مار بیخ کاسنی۔ مار۔ اندر جو شیریں۔ مار افتمین۔ مار افتیمون۔ مار ابریشم خام مقرض۔ مار د پارچہ بستہ رات کو بھگو کر صبح کو بطریق معروف عرق کشید کریں اور طباشیر کبوہ 1 تولہ۔ دانہ الائچی خورد 1 تولہ۔ زعفران 1 تولہ۔ مچھ کے منہ پر باندھیں۔ اس عرق نے علاوہ صاحبزادہ مرحوم کے اور بہت سے بیماروں کو بھی نفع کیا اور یہ عرق اکثر بیماریوں میں مناسب بدرقات کے ساتھ مفید ہے۔ صاحبزادہ صاحب کو عرق شفا بھی استعمال کرایا تھا جس کا نسخہ مجربات میں ذکر ہوگا۔

اقوال: طبیب میں قوت اجتہادیہ کا ہونا ایک امر ضروری ہے اور مقلد محض طبیب ہو نہیں سکتا لیکن قواعد طبیہ کا خیال رکھنا بھی واجبات سے ہے۔ علم طب میں کمال حاصل ہونا ایاس ہے جیسا کہ وجود معتدل حقیقی کا۔ اس لئے کہ مدارس علم کا جزئیات پر ہے اور احاطۂ جزئیات ادراک بشری سے باہر ہے۔ جب علم طب کا مدار علیہ ایسا ٹھیرا تو اس میں کمال حاصل ہونا از قبیل محالات ہوا۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جس چیز میں کمال حاصل ہونا امکان سے باہر ہے اس کے حصول کہاں کی فکر سعی لاحاصل ہوئی۔ پھر ایسی چیز کے حاصل کرنے کی کوشش کیوں کی جائے جس کا حصول غیر ممکن ہے اور یہ کوشش بالکل فعل عبث ہے جس کو عقل سلیم بالکل کردہ جانتی ہے۔ جواب سوال مذکور بایں خوردیا جاسکتا ہے کہ طب میں کمال فرضی بمنزلہ کمال حقیقی کے تصور کیا جاتا ہے۔ جیسے معتدل حقیقی کا وجود خارج میں متحقق نہیں ہوتا۔ اسی طرح طبیب کامل کا وجود خارج میں پایا نہیں جاتا۔ البتہ قرب کمال کو مجازاً کمال کہا جائے گا جیسے مزاج قرب اعتدال حقیقی کو معتدل کہتے ہیں۔

ایسے ہی شخص اقرب کمال طبی کو طبیب کامل کہا جائے گا اور جس طرح اقرب مزاج اعتدال حقیقی کو دوسری امزجہ پر شرف حاصل ہے اسی طرح اقرب کمال طبی کو دوسرے لوگوں پر فضیلت ہے اور جس قدر جس شخص کو کمال طبی سے قرب ہوگا اسی قدر اس کے خیالات طبی قرین ثواب ہوں گے۔ طبیب کے متعلق حفاظت جان ہے جس کی حفاظت قانون قدرت نے واجب کی ہے۔ پھر جو شخص امانت خداوندی کی حفاظت اچھی طرح کرے گا۔ اس سے خداوند تعالیٰ خوش ہوگا اور انسان کیلئے خدا کی خوشنودی سے زیادہ مفید کوئی چیز نہیں ہے لہٰذا اس فن کا حاصل کرنا ضروری ہوا۔ فعل عبث نہیں ہے بلکہ فعل واجب ہے۔

میں جس قدر اپنے خیالات کو جمع کرتا جاتا ہوں، وہ اسی قدر پریشان ہوتے جاتے ہیں اور جس قدر میدان مضامین کو تنگ کرتا جاتا ہوں وہ وسیع ہوتا جاتا ہے۔ پہلی بحث ہنوز ختم نہیں ہوئی کہ ایک دوسرا خبط پیش ہوگیا اور وہ یہ ہے کہ علم طب خواہ کسی زبان میں کیوں نہ ہو وہ علم واحد ہے۔ علوم متعدد ہو نہیں سکتے اور اس کے اصول وقواعد جو عقلاک وضع کیے ہوئے ہیں آپس میں متناقض نہیں ہیں۔ پہلے دعویٰ پر یہ دلیل ہے کہ تعدد اور اختلاف علوم کا باعتبار تعدد اور اختلاف موضوع لہ کے ہوتا کرتا ہے اور علم طب خواہ کسی زبان میں کیوں نہ ہو اس کا موضوع لہ وہی بدن انسان من حیث بصحت والمرض ہی ہوگا۔ اختلاف السنہ سے اختلاف موضوع لازم نہیں آتا۔ پس ثابت ہوا کہ علم طب علم واحد ہے۔ علوم متعدد نہیں ہیں اور یہ اختلافات کہ یہ ڈاکٹری ہے اور یہ یونانی ہے اور یہ ویدک ہے۔ یہ اختلافات عنوانی ہیں جو معنوں کو بدل نہیں سکتے۔ اس جگہ پر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جب علم طب علم واحد ہے تو بعض بعض مواقع میں اطباء کا اختلاف کیوں ہوتا ہے اور بعض جگہ ڈاکٹر کامیاب ہوتے ہیں اور کسی جگہ یونانی بازی لے جاتے ہیں اور کسی جگہ وید فائز المرام ہوتے ہیں۔ یہ کیوں ہوتا ہے۔ اگر علم طب واحد ہے اور اس کے اصول آپس میں متناقض نہیں ہیں تو یہ اختلاف کیوں ہوتا ہے بلکہ ہر جگہ اتفاق ہونا چاہیے۔ جواب اس کا اجمالی طور پر یہ ہے کہ علم طب واحد ہے اور اس کے اصول وقواعد آپس میں متناقض نہیں ہیں لیکن قرب کمال حقیقی کے مدارج ہیں۔ اس آفتاب کی روشنی میں چلنے والے سے خطا کم واقع ہوتی ہے اور لٹھیا سے ٹٹول کر چلنے والے اکثر ٹھوکریں کھاتے ہیں اور راستہ بھول جاتے ہیں اور منزل مقصود پر پہنچتے ہی ہیں تو ہزار وقت وخرابی اتفاقیہ پہنچتے ہیں لہٰذا اس فن میں طلب قرب کمال حقیقی ضرور ہے اور اس علم کے اصول میں تناقض ہونے کی وجہ یہ ہے کہ اس علم کے قواعد حکماء اور عقلا کے وضع کیے ہوئے ہیں اور عقل سیدھے رستہ پر چلاتی ہے لہٰذا ان میں آپس میں اختلاف نہیں ہوتا اور ان کے اصول میں تناقض ہوتا ہے۔ علم طب میں بہت سے علم کی ضرورت ہے، فلسفہ کمیع اس علم کیلئے ضروری ہے اور یہ علم نہایت ضروری ہے اس لیے کہ صحت بدن انسان اس کے اصول کی پابندی سے پورے طور پر ہوسکتی ہے اور صحت بدنی دینی اور دینوی مہمات کیلئے ضرورت ہے تو علم طب کا حاصل کرنا بھی ضروری ٹھہرا اگر ہم محور سے دیکھتے ہیں تو علم طب آکیمیہ۔

و خلقنا الانسان من نطفة امشاج نبتليه فجعلناه سميعاً بصيرا کی تفسیر ہے۔

آپ کے مجربات

(451)**(الف) عرق شفاء**: یہ نسخہ طاعون کے زمانہ میں تیار کیا گیا تھا، نہایت مفید ثابت ہوا اور مختلف بدرتوں کے ساتھ دیگر امراض میں بھی مفید ہے۔

ساون سوکھی 1 سیر (یہ ایک بوٹی ہے جو ساون میں سوکھ جاتی ہے، اس مہینہ کے ماسوا ہری رہتی ہے۔ گلوئے نیم، مارگل نیم، مارگل سرخ، ملہ شہدئی، ماررات کو پانی میں تر کر کے صبح کو عرق کشید کریں، اگر آب دریا ہو تو بہتر ہے (صاحب نسخہ نے پانی کا وزن تحریر نہیں کیا، عرق کا قاعدہ ہے جبکہ تیز عرق لینا مدنظر ہو تو ماردوا سے سیر بھر عرق لیں۔) (مؤلف)

ترکیب استعمال برائے طاعون: مروارید محلول 1 سرخ یعنی گلاب میں بذریعہ کھرل کے حل کیے ہوئے خمیرہ گاؤزبان عنبری

3 ماشہ ملا کر اول استعمال کریں۔ اس کے اوپر عرق شفا 1 چھٹانک عق کیوڑہ 2 تولہ۔ عرق بید مشک 2 تولہ ملا کر پئیں۔ عرق مذکور پرانے بخاروں اور اورام احشا میں بھی مفید پایا ہے۔ رات دن چار پانچ بار پلایا جاتا ہے۔

(452) (ب) **معجون سوسن برائے ضیق النفس**: طباشیر کبود 6 ماشہ دانہ الائچی خورد 6 ماشہ۔ ست گلو 6 ماشہ۔ بیخ سوسن کبود 6 ماشہ۔ تخم یا قلا 6 ماشہ۔ رب السوس 3 ماشہ۔ 1 سارون 3 ماشہ باریک پیس کر شہد خالص 3 تولہ شربت خشخاش 3 تولہ شربت بنفشہ 3 تولہ ملا کر معجون بنائیں اور 6 ماشہ۔ معون ہذا ہمراہ عرق گاؤزبان مار شربت شربت بنفشہ 2 تولہ استعمال کریں۔

(453) (ج) **سفوف یداللہ برائے سنگ گردہ و مثانہ**: حجر الیہود تولہ سنگ سر ماہی تولہ۔ مغز کرنجوہ تولہ۔ صمغ عربی تولہ خاکستر عقرب 3 عدد باریک کر کے رکھیں اور 6 ماشہ سفوف شربت انگور 2 تولہ میں ملا کر کھالیں اور اس کے اوپر شیرہ خارخسک 6 ماشہ۔ تخم خیارین 6 ماشہ۔ تخم خربزہ 6 ماشہ۔ شربت بزوری معتدل پانی کے ساتھ نکال کر پئیں۔ کبھی اس میں آب مروق۔ گل داؤدی تازہ 3 تولہ اضافہ کرتے ہیں۔

(454) (د) **حب الکرکم برائے ورم جگر**: طباشیر کبود 7 ماشہ۔ سہاگہ چوکیہ بریان 6 ماشہ۔ گل سرخ 6 ماشہ۔ نمک مغسول 6 ماشہ۔ خاریقون مغربل 6 ماشہ۔ زعفران 6 ماشہ۔ کوٹ چھان کر پھر مویز منقیٰ 2 تولہ ملا کر خوب کوٹیں تاکہ قابل گولی باندھنے کے ہو جائے اور بقدر نخود گولیاں بنالیں۔

(455) (ہ) **عرق گرج برائے ورم جگر**: گلوئے نیم۔ مار عنب الثعلب۔ مار بادیان۔ مار گل سرخ۔ مار اجوائن دیسی۔ مار بدستور معروف عرق کشید کریں۔

ترکیب استعمال: اول حبوب مذکورہ کھائیں اور بعد ازاں شربت دینار 2 تولہ۔ عرق گرچ۔ مار۔ آب مروق کاسنی 4 تولہ۔ آب مروق عنب الثعلب 4 تولہ ملا کر پلائیں۔

(456) (و) **نسخہ برائے ہیضہ**: پوست بیخ گلرونده 4 ماشہ۔ فلفل سیاہ 7 عدد۔ گلاب خالص۔ مار سکنجبین 2 تولہ حل کر کے پلائیں۔

(457) (ز) **حبوب مقوی**: ونین 1 تولہ۔ زعفران 1 تولہ۔ جوہر فولاد 1 تولہ۔ (فاسفورس کی قوت دیا ہوا) فلفل سیاہ 1 تولہ۔ اسٹرکنیا 3 ماشہ۔ مویز منقیٰ تولہ۔ عرق کیوڑہ میں کھرل کر کے حبوب بقدر دانہ مونگ بنالیں اور ایک گولی میں اسٹرکنیا 1/12 گرین ہونا چاہیے۔ خوراک ایک گولی سے 2 گولی تک۔ یہ حبوب کثرت بول کو بھی مفید ہیں اور حسب برداشت طبیعت مقدار خوراک میں اضافہ بھی ہو سکتا ہے۔

(458) (ح) **نسخہ حبوب**: نہایت مقوی ہے، انسان کو جو کثرت حکات بدنی کے بعد ضعف لاحق ہو جاتا ہے، ان گولیوں کے استعمال سے فوراً 5 منٹ میں زائل ہو جاتا ہے اور آدمی تازہ دم ہو جاتا ہے لیکن بعد استعمال گولیوں کے حلوائے تر اور دودھ کا استعمال لازم ہے۔ جدوار خطائی 6 ماشہ۔ بہمن سرخ 6 ماشہ۔ بہمن سفید 6 ماشہ۔ موصلی سفید 6 ماشہ۔ دانہ ہیل خورد 6 ماشہ۔ دانہ ہیل کلاں 6 ماشہ۔ تخم جوز ماثل 6 ماشہ۔ فلفل سیاہ 6 ماشہ۔ فلفل سفید 6 ماشہ۔ دار فلفل 6 ماشہ۔ زعفران 6 ماشہ۔ تخم بلیون 6 ماشہ۔ جوز بوا 6 ماشہ۔ بسباسہ 6 ماشہ۔ کونین 1 تولہ۔ اسٹرکنیا 1 ماشہ۔ مغز بادام شیریں مغز اخروٹ 6 ماشہ۔ مغز پستہ 6 ماشہ۔ مغز چلغوزہ 6 ماشہ۔ مشک خالص 1 ماشہ۔ عنبر اشہب 1 ماشہ باریک کر کے شہد خالص میں حبوب تیار کریں اور ہر گولی میں اسٹرکنیا 1/12 گرین رہے گا۔

(459) (طس) **دوا برائے عرق النساء وغیرہ**: اونٹ کٹارہ کی گنڈلی (یعنی بیخ) گوشت میں پکا کر کھانا عرق النساء نقرس وجع مفاصل۔ وجع الورک۔ وجع الظہر کو مفید ہے۔ (اونٹ کٹارہ سے آپ ستیاناسی مراد لیتے ہیں۔)

(460) (ی) **شربت جھانو مکرر**: برگ جھاؤ 2 سیر رات کو پانی میں تر کر کے صبح جوش دے کر صاحب کر کے دوبارہ آب مطبوخ میں برگ جھاؤ 2 مار تر کر کے پھر جوش دیں اور صاف کر کے پھر برگ جھاؤ 2 مار تر کریں اور پکائیں، پھر صاف کر کے شکر سفید 1 مار ملا کر قوام

درست کریں۔ برائے تپ سودادی وصفرادی وامراض خون وطحال میں نہایت مفید ہے۔

ترکیب استعمال: شربت جہاؤ 2 تولہ۔عرق شفا۔مار۔عرق عنب الثعلب۔مار۔عرق شاہترہ۔مار

(461) **(ک) حبوب بواسیر:** رسوت زرد 5 تولہ۔آب برگ گگرونده سبز۔مار میں تر کر کے مل کر صاف کریں۔نرکچور 2 تولہ۔دانہ الائچی تولہ۔تخم گندنا تولہ۔مغز تخم نیم تولہ۔مغز تخم بکاین تولہ۔برگ سرپھوکہ تولہ۔فلفل سیاہ تولہ۔باریک کر کے آب مذکور میں ملائیں۔جب گولی بنانے کے قابل ہو جائے تو گولیاں بقدر کنار دشتی بنالیں۔بوقت ضرورت ایک یا 2 گولی استعمال کریں۔اسہال بارسوری کو نافع ہیں اور قبض میں بھی نہیں کرتیں۔

حکیم مولوی ابوابراہیم جعفر حسین خان صاحب

ولدیت: جناب حکیم مولوی سید محمد تقی خان صاحب مرحوم۔ پیدائش: رمضان المبارک 1244ھ۔ وطن: شہر لکھنؤ۔ سکونت: بریلی

آپ رضوی سید ہیں، حضرت صدر جہاں شیرازی رحمتہ اللہ علیہ کی اولاد میں گیارھویں پشت ہیں۔آپ کے دو خاندانی بزرگ مرکز دائرہ طبابت ہیں۔جن کا نام نامی قیامت تک طبی فائدہ کے ساتھ مثل آفتاب نصف النہار روشن ہے اور روشن رہے گا۔

(الف): ایک معتمد الملوک نواب حکیم علوی خان بہادر جن کا فیض کمال تمام ہندوستان کے طبیبوں پر جاری ہے۔

(ب): دوسری سند اطبا جناب حکیم معالج خاں بہادر ان کے دریائی فیض کمال سے بھی تمام طبیب ہندوستان کے مستفیض ہیں۔آپ ہی کے ان دو خاندانی بزرگوں سے اکثر نامور اطبا ہندوستان کے سلسلے تلمذ کا شرف رکھنے والے ہیں۔علوی خانی ہیں یا معالج خانی یا دونوں سے مستند ہیں۔

آپ کے بزرگ ہر اسلامی بادشاہ کے عہد میں معزز و ممتاز بعہدہ وقضاۃ اور بعہدہ طبابت اور حجتہ الاسلام سرافراز و عالی مرتبہ بلند پایہ حکیم باشی رہے ہیں۔

آپ کے جد نامدار خراسان سے عہدہ عالمگیر شاہ دہلی میں تشریف لائے جو طبیب شاہی تھے اور اسی حذاقت کی بدولت کار وزارت فرماتے تھے۔نام نامی ان کا حکیم مولوی سید زین العابدین اور نواب اصلح الدین محمد خان سعید الملک عالمگیری خطاب سے سرفراز تھے۔پرانی دہلی میں سنکھنڈ و نام عمارت ان کی اب تک مشہور ہے۔ان کے بعد ان کے بڑے فرزند حکیم مولوی سدی محمد حامد عرف میر نواب اسی عہدہ پر فائز ہوئے اور اسی خطاب سے مخاطب ہوئے۔عہد جہانگیر شاہ میں تھے بجائے عالگیری لفظ جہانگیر خان کے خطاب کے ساتھ ہوا۔صاحب مناسب اور صاحب جاگیر تھے۔

آپ کے بعض بزرگ بعد انقراض عہد سلطنت محمد شاہ مرحوم دہلی سے فیض آباد عہد شجاع الدولہ بہادر مرحوم جناب نواب بہو بیگم صاحبہ مرحومہ کے علاج کیلئے سبب الطلب تشریف لائے، یہاں بھی معزز و ممتاز رہے، جاگیر پائی، منصب پائے، حکیم مولوی میر محمد صاحب اور حکیم مولوی میر مہدی صاحب فیض آبادی مشہور تھے۔آپ کے بعض بزرگ نواب سعادت علی خان بہادر مرحوم کے عہد حکومت میں لکھنؤ تشریف لائے اور حکیم باشی رہے۔حکیم مولوی میر محمد جعفر خان بہادر مرحوم عہد نصیر الدین حیدر شاہ اودھ میں حکیم باشی تھے۔دار الشفاء یونانی شاہی جواب تک مشہور ہے۔انہیں مرحوم کے واسطے شاہ موصوف مرحوم نے بنوایا تھا۔ساٹھ روپیہ جیب خاص سے اور ساٹھ روپیہ دار الشفاء سے مقرر تھا۔غالباً 1880ء تک اس دولت انگلیشہ میں آپ ہی کے ددھیالے اور ننھیالے بزرگوں میں یہ دار الشفا رہا۔آخری عہدیدار آپ کے بزرگ آپ کے حقیقی ماموں جناب حکیم مولوی محمد جعفر خان بہادر مرزا جوہری الفن طبیب اعلیٰ اور افسر الاطبا

تھے۔ مرحوم مغفور کی وفات کے بعد جب آپ کی تقرری کا وقت آیا چونکہ آپ کو اپنے ماموں مرحوم سے جو آپ کے استاد شفیق بھی تھے از حد انس تھا۔ آپ نے اپنے واسطے انکار فرمایا کہ مجھ سے ان کی جگہ پر نہ رہا جائے گا۔ ناچار جناب حکیم سید محمد موہانی مقرر کیے گئے۔ مرحوم کے بعد پھر آپ کی طرف سرکار انگلیشیہ نے توجہ فرمائی۔ پھر بھی آپ نے انکار فرمایا۔ پس آپ کے ماموں مرحوم مغفور کے شاگرد رشید حکیم میر حیدر حسین مرحوم محقق فن ساکن لکھنو محلہ ٹوریا گنج مقرر کیے گئے۔ ان مرحوم کے بعد پھر آپ پر زور ڈالا گیا۔ اس تیسری مرتبہ بھی آپ نے انکار کر دیا تو حکیم شیخ علی محمد مرحوم جناب حکیم بناصاحب مرحوم مغفور کے بھانجے معالج خانی مقرر کیے گئے۔ اب بھی طبیب اول محقق مرحوم کے فرزند رشید و سعید حکیم سید جعفر حسین صاحب اسی دار الشفا شاہی میں موجود ہیں۔ آپ کے خاندانی تعلقات سے اب بھی جدا نہیں ہے۔ آپ کے چند معزز فن حسبی و نسبی بزرگ جن کے نام نامی میں نے اس اجازے میں دیکھے ہیں۔ جو آپ نے اپنے فرزند رشید و سعید کو دیا ہے۔ ذکر کرتا ہوں آپ کے پدر عالی تبار جناب حکیم مولوی سید محمد تقی خان ابن جناب حکیم مولوی میر علی خان، ابن حکیم مولوی سدی محمد ترقی خل بن حکیم مولوی، سید محمد حامد المخاطب نواب اصلح الدین محمد خان، بہادر معید الملک جہانگیری، ابن حکیم مولوی سید زین العابدین المخاطب نواب اصلح الدین، محمد خان بہادر معید الملک عالمگیری بن نواب حکیم مولوی فیاض الدین محمد خان بہادر، ابن قاضی القضات نواب حکیم سید ابوسعید خان، بہادر برع نواب حکیم مولوی امام الدین، خان بہادر ابن نواب حکیم مولوی سید نظام الدین خان بہادر ابن نواب حکیم سید سعد اللہ خان بہادر ابن نواب عبداللہ خان بہادر بن حجۃ الاسلام حضرت سید صدر جہاں شیرازی رحمۃ اللہ علیہ ہیں جو بعہد چنگیز خان ہلاکو بخارا میں حجۃ الاسلام تھے، تاریخ چنگیز خان میں آپ کا تذکرہ ہے۔

آپ کے حسبی بزرگوں سے آپ کے حقیقی ماموں جناب حکیم محمد جعفر خان بہادر مرزا جوہر الفن بن غفران مآب حکیم محمد زمان خان بہادر مرزا، حاذق الزمان بن رضوان مآب جناب حکیم علی شریف خان بہادر مرزا رئیس الاطباء شریف الملک محقق ہندی و جنت آرام جناب حکیم محمد شریف خان بہادر مرزا فرزند عالی جاہ افتخار الملک علیہم الضروان و الغفران ہیں۔

آپ کے بزرگوں کے حالات کی تفصیل معاصر الامرای عالمگیری میں مفصل ہے۔ آپ نے علوم رسمیہ کی تعلیم ابتدا سے انتہا تک اپنے ہی بزرگوں سے اور اپنے ہی ملک میں پائی ہے مگر چند متعانہ نامور با کمال استادوں سے کہ جو جس فن میں یکتائے زمانہ مشہور و معروف تھے۔ ان سے اسی فن کی کتاب کو پڑھا اور مزید کمال اور سند توثیق کا ذریعہ حاصل کیا۔ علم ادب میں جناب ملا طاہر عرب سے جو عہد امجد علی شاہ مرحوم میں مشہور زمانہ تھے تلمذ رکھتے ہیں۔ فقہ میں جناب رضواں مآب مولوی سید تقی مجتہد مرحوم سے حدیث میں مشہور زمانہ جناب مولوی مرزا محمد صاحب اخباری مرحوم سے جو فن حدیث سے یکتا سے روزگار تھے۔ الھیات جناب فخر العلماء مولوی سید محمد صاحب ساسانی مرحوم سے جو عارف کامل فلسفی جامع علوم معقول و منقول تھے۔ آخر زمانہ میں لازم ریاست مرشد آباد تھے۔ شاعری میں جناب میر علی اوسط صاحب (رشک مرحوم جو شاگرد رشید حضرت شیخ ناسخ مرحوم اور آپ کے ایک خاندانی بزرگ تھے۔ تلمذ رکھتے ہیں۔ جناب منشی منیر مرحوم اور آپ خواجہ تاش کی نسبت نے سے منسوب ہیں مگر فن طب میں چونکہ آپ ہی کا خاندان اپنی نظیر ہے۔ سوائے آپ کے بینظیر بزرگوں کے مقابلہ میں مزید ترقی سے کوئی ممتاز نہ تھا۔ اس لیے آپ اس کے تکملہ میں غیر خاندان سے مستغنی رہے۔ اپنے پدر بزرگوار اور اپنے خال معظم سے اس اپنے موروثی فن شریف کو علماء و عملاً تمام کمال حاصل کر کے کمال کے عروج کو پہنچے آپ کی تعلیم طب بھی ایک نئی زود ترقی خیز و کمال انگیز انداز سے ہوئی۔ جو آج تک ہم اپنے زمانہ میں ان کو نہیں پاتے۔ قرآن شریف اور اصول دین وغیرہ کے بعد مصادر فارسی کے ساتھ دواؤں کے نام مع ان کے مزاج و افعال و خواص و تدبر شربت و مضر و مصلح و بدل یاد کرائے گئے۔ کتب انشاء و رقعات کی جگہ کتب ملبیہ فارسیہ مثلاً میزان الطب و طب اکبر وغیرہ پڑھائی گئیں۔ تقطیع پر حروف ہجا کی مشق کے بعد دواؤں کے ناموں کی مشق کرائی گئی بجائے رقعہ نویسی کاغذ کے نسخہ نویسی کے انداز بتائے گئے۔ فرضی مریضوں کے واسطے مرض مفرد و مرکب از سر تا قدم نسخوں کی

تجویز کی مشق کرائی گئی اور اسلوب علاج اور تربیت مرضاء کا انداز سکھایا گیا۔اس کمال بخش تعلیم کا یہ نیک ثمرہ ہوا کہ آپ پندرہ سال میں معالج کامل تھے۔اسی کم سنی میں آپ ایسے مشاق ہو گئے کہ آپ کے ماموں مرحوم جو ہری الفن اپنا مطب آپ پر چھوڑ کے دربار چلے جاتے تھے۔حالانکہ آپ سے زیادہ سن والے عالم فاضل طالب علم بھی مطب میں حاضر رہتے تھے مگر معالجہ کی جو خوبی اور قوت ومہارت آپ کو اس سن میں دی گئی تھی وہ اور کسی کو میسر نہ تھی۔

آپ پچیس برس کے سن میں جملہ علوم وفنون کی تحصیت سے فارغ باجازۃ اور کامل طبیب ہو کے حکیم باشی ہوئے۔

آپ واجد علی شاہ مرحوم کی سلطنت کے بعد مرزاپور کے ایک راجہ کے یہاں ملازم رہے۔وہاں سے نواب میر محمد تقی مرحوم نے اپنے لیے بلالیا۔مدتوں کھجوے اور سٹرے ضلع چھپرا میں نواب موصوف کے پاس رہے۔وہاں سے جب برداشتہ خاطر ہوئے خازپور میں راجہ صفات احمد خاں عرف امن خاں مرحوم کے پاس رہ کے مدتوں اہل شہر کو فائدہ پہنچاتے رہے۔ ہردلعزیز رہے۔اب تک اس احاطہ پورب کے لوگ آپ کے عقیدت کیش اور ارادت اندیش ہیں۔نواب محمد کاظم علی خان بہادر مرحوم مغفور برادر حقیقی جنت آرام نواب محمد سعید خاں بہادر والی ریاست رامپور نے بلا بھیجا۔علاوہ مصارف وانعام واکرام مبلغ سوروپیہ ماہانہ مقرر فرمایا۔بڑی قدر ومنزلت کے ساتھ معاملہ رکھتے تھے چونکہ خود باکمال صاحب علم وہنر رئیس تھے جو ہر شناس تھے۔اس لیے آپ کے فضل وکمال کو جانچ کے آپ کے دالہ وشیدا ہوئے۔زندگی بھر نہ چھوڑا۔نواب مرحوم کے بعد نواب معشوق محل مرحومہ سے بھی اپنے شوہر مرحوم کی پیروی کے ساتھ آپ کی قدر ومنزلت میں کوتاہی نہیں فرمائی۔ان کے بعد ان کے صاحبزادے نواب محمد حسین خاں بہادر سلمہ، اپنا شفیق بزرگ جان کر آپ سے عزیزانہ برتاؤ رکھتے ہیں۔اپنے پاس سے کسی دوسری جگہ رہنا گوارا نہیں فرماتے۔اس مدت میں بتقریب علاج اکثر آپ کا غازی پور میں جانا آنا رہا اور قریب ودور کے ملکوں میں معالجہ کی غرض سے رہنے کا اتفاق ہوا مگر جب سے مستقلاً قیام آپ کا بریلی ہی میں ہے۔اب بسبب کبر سنی سفر کرنا ترک فرمادیا ہے۔ بریلی میں نواب صاحب موصوف کے در دولت پر قیام فرماتے ہیں۔اہل شہر کا معالجہ کرتے ہیں۔اطراف واکناف کے بالا وحصار سے مریض آتے جاتے رہتے ہیں۔اطباء پیچیدہ امور میں آپ سے مشورہ لیتے ہیں۔قدر کمال فرمانے میں اپنا بزرگ جانتے ہیں۔مصرانی ونصرانی اطبا خود اپنے اپنے اہل وعیال کے معالجہ میں آپ کی طرف رجوع کرتے ہیں آپ اکثر علاج ادویہ مفردہ اور عرقیات سے فرماتے ہیں آپ خالص یونانی طبیب ہیں۔خلط وآمیزش نہیں۔ادویہ جدیدہ یا معمولات اطباء ہندی ونصرانی سے وہی قابل عمل تجویز کرتے ہیں جن کا وجود کتب یونانی میں ہے اور مختار بہ اطباء یونان کا ہے۔ ہر مشتبہ حالت میں باوجود تجرو مہارت فن رجوع کتب قدیمہ کے بعد تشخیص کو مدلل کر لیتے ہیں۔درس اور شوق کتب بینی اب تک آپ کا معمول ہے۔آپ کے شاگرد با اجازت طبیب مختلف بلاد میں ہیں۔جناب مولوی حکیم امیر حسن صاحب جناب حکیم سید حسین صاحب، غازیپوری جناب حکیم مرزا محمد صادق صاحب لکھنوی۔جناب حکیم مولوی اصغر حسین صاحب وغیرہ قابل قدر اطباء ہیں۔آپ نے اپنے دو صاحبزادوں کو علم وعمل میں پوری تعلیم خود دی۔بڑے فرزند آپ کے حکیم مولوی سید محمد حسین مرحوم مغفور جو بیس برس کے سن میں عالم فاضل معالج کامل ہو کے دنیا سے رحلت کر گئے۔جب سے البتہ آپ بددل ہو گئے۔درس عام موقوف کر دیا۔دوسرے صاحبزادے آپ کے جناب حکیم سولوی سید اسمعیل جعفر صاحب صدر حذاق الاطباء البتہ بقیہ حیات ہیں۔آپ کا تذکرہ بعد میں ہوگا۔

آپ کے معالجات آپ کی نباضی اور پیشین گوئی کے متعلق جو من قبیل خرق عادت اور کرامت خا کہنا بیجا نہیں۔چند واقعات برسبیل تذکرہ مناسب مقام کے ساتھ بیان کر دینا قریب بصواب ہیں۔

حکایات: (70) (الف) شیخ سعید حسین ایک معافیدار بریلی کے نوجوان مورد کھانسی بخار میں مبتلا زیر علاج آئے۔اچھے ہو گئے۔ کھاتے پیتے چلتے پھرتے مگر خفیف کھانسی کا تعلق باقی رہا۔ ہر مہینہ بیس روز کے بعد حرارت کا آ جانا مگر سرعت نبض تواتر کے ساتھ کا مدام

رہنا۔ ایسی حالت میں پونے دو برس تک رہے۔ ان کے والد اور عزیزوں کو یہ یقین ہوگیا کہ لڑکا مدقوق ہوگیا ہے حالانکہ وہ نحیف وضعیف ولاغر نہ تھا آپ سے دریافت کیا۔ آپ نے فرمایا۔ مزید اطمینان کیلئے اور معالجین کو دکھایا۔ ان لوگوں نے بھی ان صاحبزادے کے مدقوق ہونے سے انکار کیا وہ نوعمر لڑکا اسی طرح زندہ رہا۔ قضائے کار ایک مرتبہ تپ صفراوی میں مبتلا ہو کے آئے۔ آپ نے تجویز مناسب فرما دی۔ مرض سے تیسرے یا چوتھے دن آ کے جو نبض دکھائی۔ آپ نے نبض دیکھتے ہی ان کے بعض اعزا سے جو اس وقت مطب میں موجود تھے فرمایا کہ آج اس لڑکے کی تپ تپدق کی طرف منتقل ہوگئی ہے۔ یہ سن کر لوگوں کو سخت حیرت ہوئی۔ آٹھویں یا دسویں روز اس کے اور معالجین نے اس کو دیکھا اور اولیاء مریض نے آپ کی تشخیص کی تصدیق چاہی سب نے آپ کی تشخیص کی تصدیق کی۔ مہینہ دو مہینہ بیمار رہ کر آخر انتقال کیا۔

(71) (ب) ایک بی بی ساکن بریلی حکیم زادوں [illegible] سے توسل رکھنے والی بخار میں مبتلا ہو کر مطب میں آئی۔ ڈولی رکھی گئی۔ تپ خفیف تھی۔ تیرہواں یا چودھواں روز تھا آپ [illegible] دیکھتے ہی فرمایا کہ یہ مردہ میرے پاس لائے تو سب کو سن کر تعجب ہوا۔ آپ نے ایک معمولی نسخہ تجویز کر دیا۔ مریضہ چلی گئی اس کے علاقہ داروں کو آپ کے فرمانے کا یقین نہ آیا۔ دوسروں سے رجوع کیا۔ مختصر یہ کہ اچھی نہ ہوئی۔ چالیس دن دنیا سے چلی گئی۔ معلوم ہو کہ وہ مدقوق ہوگئی تھی۔

(72) (ج) ڈپٹی سید محمد جواد مرحوم منیجر حسین آباد مبارک لکھنو مردمسن فالج میں مبتلا ہو کر بیکار ہوگئے۔ رخصت پانچ یا چھ مہینے کی لے لی۔ آپ بلائے گئے آپ ان کو لے کر ان کے وطن جون پور تشریف لے گئے۔ ایک مہینہ رہ کے علاج کیا ان کو چلا پھرا زینہ پر سے بے اعانت اتار چڑھا کے تجربہ کرا کے نوکری پر بھجوا دیا۔ رخصت کو فسخ کرا دیا۔

علاج: بعد تنقیہ تامہ حسب اصول مروجہ معجون حب الغراب اکلا اور روغن خراطین تدہینا استعمال ہوا۔

(73) (د) ایک صاحب سید احمد علی سید محمد شفیع صاحب جونپوری کے فرزند اول درجہ دق میں مبتلا ہو کر جونپور سے لکھنو تشریف لائے۔ وہاں کے اطباء سے اپنا علاج کرا رہے تھے مگر کچھ فائدہ محسوس نہ ہونے سے سخت پریشان تھے۔ حسن اتفاق کہ آپ محمود آباد سے کہ راجہ امیر حسن خان بہادر مرحوم ومغفور کے اس زمانہ میں معالج تھے۔ کسی تقریب سے منیجر حسین آباد لکھنو کے یہاں تشریف لے گئے۔ وہ سید موصوف آپ کی تشریف آوری کی خبر صحت سن کر از حد خوش ہوئے چونکہ تمام عمائدین اہل جونپور آپ کے کمالات کے معتقد ہیں۔ یہ سید صاحب بھی حاضر ہوئے۔ آپ نبض دیکھ کر خاموش ہوگئے۔ فرمایا کہ دوسرے وقت نسخہ تجویز کروں گا۔ معلوم ہوا کہ مدقوق درجہ اول میں ہیں۔ آپ نے ایک نسخہ تیل کا تجویز فرمایا اور اس کو بنوانے کا حکم دیا۔ جب وہ بنا تو آپ نے فرمایا کہ اس میں مچھلیاں یا مینڈک ڈالو۔ اگر زندہ رہیں تو یہ تیل کارآمد ہے۔ ورنہ پھر بنایا جائے اور ترمیم کیا جائے۔ مختصر یہ کہ تیسری مرتبہ اس میں مینڈک چھوڑے گئے۔ زندہ رہے۔ رات بھر اسی تیل میں پڑے رہے۔ صبح اس کا استعمال شروع ہوا۔ چند روز میں وہ تندرست ہو کر اپنے وطن چلے گئے۔ نسخہ حسب ذیل ہے۔

گل نیلوفر ۵ مار۔ گل خطمی ۵ مار۔ گل خبازی ۵ مار۔ گلسرخ فصلی ۵ مار، در آب ۳ مار جوشانده تا مضمحل گردہ صاف نمودہ۔ در یک ظرف نہند پس تخم خیار ۵ مار۔ تخم کاسنی ۵ مار۔ تخم کاہو مقشر ۵ مار۔ تخم خرفہ سیاہ ۵ مار تخم پالک ۵ مار۔ مغز تخم کدوئے شیریں ۵ مار۔ مغز تخم پیٹھہ ۵ مار۔ ہمہ رانیمکوفتہ در آب ۳ مار۔ بجوشانند تا مضمحل شود صاف نمودہ در ظرفے جدا نہند بعد ازاں برگ سبز حب الثعلب برگ کاسنی سبز برگ۔ سبز بید سادہ برگ۔ سبز کاہو برگ۔ سبز خرفہ خیار۔ سبز پارہ کردہ کدوئے تازہ پارہ کردہ کوفتہ با اندک آب ریختہ در پارچہ تنخیف فشردہ آب آں گیرند در ظرفے جدا نہند پس رغن کنجد تازہ۔ روغن خشخاش تازہ در اولاً قلعید ار کردہ بر آتش ملائم گذارند با بجوش آید پس اول آب اول درن ریختہ بجوشانند تا آب بر دو روغن بماند پس آب دوم ریزند بدستور بجوشانند بعد آں سوم پس۔ روغن را سرد نمود برائے امتحان ودرستی مزاج آں چند ماہی زندہ اگر دستیاب شود ورنہ غوک زندہ در آں اندازند چوں زندہ بمانند قابل استعمال وسودمند ورنہ باز عمل از سر گیرند و تجربہ۔

نمایند ہرگاہ درامتحان درست آید آں رانگہدارند در شیشہ محفوظ و دو کس را مامور نمایند کہ آں روغن را بر بدن مریض بمالند و چوں آں دو کس خستہ شوند دو کس دیگر را مامور نمایند تا دو سہ ساعت و ہر روز ہمیں طور کنند و طبیب حاضر در عایت حالات مریض توجہ تام نمایند انشاء اللہ تعالیٰ تپ دق و دفع خواہد شد۔

(74) (ہ) آپ کے فرزند حکیم مولوی سید اسمعایل جعفر 1911ء کے آخر میں بتقریب علاج ایک امیر زادی کے جو شیخپور حسین آباد ضلع مونگیر (بہادر بنگال) کی رہنے والی تھا اور بغرض تبدیل آب وہوا مقام بوری جگن ناتھ قیام پذیر تھی۔ مبلغ پندرہ سو روپیہ ماہانہ پر تشریف لے گئے۔ ایک ماہ وہاں قیام کیا۔ ازاں بعد مریض کے ہمراہ اس کے وطن میں تشریف لے گئے بسبب ناموافقت آب وہوا اور بوجہ کثرت استعمال روغن کند وہاں سے اپنے مکسن پر آ کر بیمار ہوگئے اور نزلہ بخار۔ ورم لثہ میں مبتلا رہے۔ علاج کچھ نہ کیا۔ مرض کو طبیعت پر چھوڑ دیا۔ مگر پرہیز رکھا۔ نزلہ وغیرہ جاتا رہا۔ تاہم حرارت کا تعلق باقی رہا لیکن عدم توجہ کے باعث حرارت میں ترقی ہوگئی اور افعال میں بھی ضعف ظاہر ہوا۔ تو انہوں نے آپ کے مطب میں حاضر ہو کر اپنی تمام حالت بیان کی۔ آپ نے دو تین روز مختلف اوقات پر نبض اور قارورہ دیکھا اور تپ سوداوی تجویز فرمائی اور قانون شیخ سے مطابق کر کے مرض کی تصاویر کھینچ دی۔

بالآخر ماء الجبین ءمار کے ساتھ شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں 1 تولہ۔ شیرہ مغز تخم خیارین 1 تولہ۔ شیرہ تخم خرفہ سیاہ 1 تولہ۔ اسبغول مسلم 1 تولہ۔ شربت نیلوفر 3 تولہ تجویز کیا۔ چند روز کے استعمال سے نفع بین محسوس ہوا۔ ایک مہینہ بھی نہ گزرا تھا کہ مریض بالکل زائل ہوگیا۔ آپ کی تحقیقات کے صفحات اور آپ کے کلام کے کلیات و جزئیات مسحون ہیں نہ اجازت تدوین نہ اپنے بزرگوں کی موجودہ و محفوظ باقیماندہ تصنیفات کی تہذیب و ترتیب واشاعت کی طرف توجہ نہ طالب اسم نہ طالب مال نہ کوئی کتاب از قسم مجربات آپ کے معمولات میں فرماتے ہیں کہ تشخیص مرض اور اس کا باقاعدہ علاج شفا بخش مجرب نسخہ ہے البتہ آپ کے مجوزہ مطب کے نسخے جو دوسروں کے پاس مجربات سے ہیں بوقت فرصت کارآمد ہیں۔ آپ کے بعض تلامذہ کے بیاض سے درج ذیل ہیں۔

آپ کے مجربات

(462) **(الف) برائے شبکوری**: فلفل سیاہ 1 ماشہ۔ تخم سرس 1 ماشہ۔ کف دریا 1 ماشہ۔ قرنفل 1 ماشہ۔ سرسہ سانودہ سرمہ 4 ماشہ محلول میں (گلاب وغیرہ میں پسا ہوا سرمہ) ملالیں۔

(463) **(ب) قیروطی کنٹھ مالا**: برگ لجالو ٗمار روغن کتان میں جلا کر صاف کر کے موم خام گلا کر شب یمانی، بریان سفیدہ، کاشغری ملائیں اور بدستور مرہم بنائیں اور بوقت ضرورت استعمال کریں۔

(464) **(ج) حبوب کنٹھ مالا**: برگ لجالو۔ فلفل سیاہ پانی سے حبوب بقدر نخود بنالیں۔ ایک صبح ایک شام۔

(465) **(د) حبوب برائے لرزہ**: مغز تخم کرنجوہ۔ برگ ببول ولایتی۔ دار فلفل۔ زیرہ سفید پانی میں پیس کر حبوب بقدر کنار صحرائی بنائیں اور سایہ میں خشک کریں۔ خوراک ایک وقت صبح ایک دوپہر ایک وقت شام۔

(466) **(ہ) حبوب سعال مزمن**: جدوار خطائی مجرب 2 ماشہ۔ زعفران 1 ماشہ۔ کاکڑا سینگی 2 ماشہ۔ زنجبیل بے ریشہ 2 ماشہ۔ صمغ عربی 3 ماشہ۔ کتیرا 3 ماشہ۔ نشاستہ 3 ماشہ۔ رب السوس ولایتی 3 ماشہ۔ زرنباد 2 ماشہ۔ پیارانگا 2 ماشہ۔ شکر تیغال 3 ماشہ۔ جدا جدا باریک کر کے قوام افیون 1 تولہ ملا کر گاؤزبان کے لعاب میں گوندھ کر تین روز تک رکھیں اور بعد تین روز کے بقدر مونگ حبوب بنالیں اور سایہ میں خشک کریں۔ بوقت خواب یا دوسرے اوقات میں منہ میں رکھیں۔

(467) **(و) روغن درد سوداوی**: زنجبیل بے ریشہ۔ سورنجان تلخ۔ مصطگی رومی۔ کاپھل جطیانائے رومی۔ قسط تلخ۔ قسط شیریں

سب کو باریک پیس کر روغن کنجد میں ملا کر تدہین کریں۔

حکیم مولوی ابو ابراہیم جعفر حسین خان صاحب

ولدیت: میاں نور احمد صاحب مغفور۔ وطن: موضع آوان گھوڑیشاہ تحصیل دوسوہہ ضلع ہوشیار پور (پنجاب)۔ عمر: قریباً 83 سال

نوٹ: یہ تذکرہ حکیم صاحب موصوف کے شاگرد رشید حکیم برکت علی صاحب مقیم جالندھر نے لکھ کر ارسال فرمایا ہے۔ میں اسے بجنسہ آپ ہی کے الفاظ میں درج ذیل کرتا ہوں۔ (مؤلف)

آج سے چودہ سال پہلے جو اطباء پنجاب میں ممتاز اور مرجع خلایق اور مؤقر انگلیوں پر گنے ہوئے اور خاص طبیب سمجھے جاتے تھے۔ ان میں حکیم مولوی غلام رسول صاحب مغفور جالندھری نہایت اعلیٰ درجہ کے عالم فاضل اور اعلیٰ درجہ کے معالج اور اعلیٰ درجہ کے استاذ علم طب وتصوف وہ دینیات سمجھے جاتے تھے اور طبی علم وعمل کی حیثیت سے پنجاب میں آپکا وجود باوجود مثل حکیم محمود خاں صاحب مرحوم دہلوی سمجھا جاتا تھا کیونکہ استاد ہی مدظلہ حکیم محمود خاں صاحب کے کلاس فیلو تھے۔ جب کبھی پشاور امرتسر لاہور جالندھر۔ لدھیانہ وغیرہ سے کوئی مریض دہلی میں جاتا تو حکیم محمود خاں صاحب فرماتے کہ میرے دوست حکیم غلام رسول صاحب جالندھری سے واپس جا کر علاج کراؤ۔ وہ تجربہ کار قارورہ بین اور میرے ہم جماعت ہیں۔

مبعا آپ دموی المزاج تھے۔ اس مزاج کی خوبیاں بچپن میں آپ کے ناصیہ مبارک سے چمک رہی تھیں۔ ذکی الطبع، ذہین۔ فہیم، مدبر۔ آپ کے والد بزرگوار نے آپ کے بچپن میں نام رکھے ہوئے تھے۔ آپ اپنے پڑدادا حضرت میاں نصر اللہ صاحب قدس اللہ مرقدہ جو میانی افغاناں ضلع ہوشیار پور میں حضرت میاں درس والے کے نام سے مشہور ہیں۔ تین سو سال سے اب تک آپ کے روپہ پیر درس والے سے مشہور ہے۔ متجر عالم فاضل گذرے ہیں۔ آپ نے تمام عمر دینی اور روحانی علوم کی تدریس میں گزاردی۔ آخیری وقت آپ نے فرمایا کہ میری نسل سے ایک فاضل طبیب ہوگا۔ جس سے خلق اللہ مجھ سے زیادہ فیض پائے گی۔ آپ کے والد بزرگوار میاں نور احمد شاہ صاحب مغفور جوانی کے دنوں میں ہی نہایت متقی اور عامل الوقت ہونے کی وجہ سے موضع آوان کے لوگوں کا کامل یقین ہونے سے ان کی استدعا سے میانی سے آواان جو چار میل ہے تشریف لا کر رہائش اختیار کی۔ آپ کی اندرونی اور بیرونی صفائی سے لوگوں کا رجحان زیادہ ہو گیا۔ حتیٰ کہ صبح کے وقت ہزاروں کی تعداد میں ننگے پاؤں اور باوضو مسجد میں بیٹھ کر آپ کی قرآنی تلاوت سنتے اور نور الٰہی سے قلوب بھرپور کر کے واپس جاتے اور روتے اور کہتے کہ خدایا کل صبح بھی ہمیں یہاں زندہ لائیو۔ اس وقت تک عام مشہور ہے کہ صبح قرآنی تلاوت کے وقت آپ کے باغیچہ میں جس قدر مختلف قسم کے جانور ہوتے وہ سب کے سب آپ کے سر پر بازوؤں پر کملی سیاہ پر (آپ سر سے پاؤں تک ہمیشہ ایک سیاہ کملی پہنا کرتے تھے) قرآن مجید کے اوراق پر چٹائیوں پر جن کو جگہ نہ ملتی۔ عام مسجد کے صحن میں دیواروں پر اتنی دیر سرنگوں ہو کر بیٹھے رہتے جب تلاوت ختم فرماتے سب اڑ جاتے۔ جب کے تعویذ کا ایک واقعہ بابا بہرام معمر یک صدو تیس سال سکندر رانی پنڈ نے مجھ سے چشم دید بھی بتایا کہ ایک شخص جوان عمر آیا اور کہا کہ حضرت جی حب تو جہان میں کہیں نہیں۔ آپ نے فرمایا ہے کہ اس نے کہا کہ میری محبوبہ مجھ سے سخت ناراض ہے۔ آپ نے فرمایا بیٹا ہم حرام کار کے مددگار نہیں اتنے میں ایک ٹھیکری پر کچھ لکھ دیا اور کہا کہ اس کو کسی جاندار کے سامنے کر دو چنانچہ اس نے اسی وقت کھیت میں ہو کر ایک فاختہ جنگلی کے سامنے کر دیا۔ وہ فوراً اس کے ہاتھ پر آ بیٹھی۔ آپ کے پاس ہمیشہ ایک مست فقیر مجذوب رہا کرتا تھا لیکن آپ سالک اور عامل الوقت تھے۔ حکیم مولوی غلام رسول صاحب کو بچپن میں کاغذات سے بہت محبت تھی حتیٰ کہ راستہ میں اگر کسی کے پاس کوئی کتاب دیکھتے تو اسی کے ساتھ چل دیتے کسی دن کوئی

ورنہ ملتا تو کھیتوں اور روڑیوں پر سے کاغذات جمع کر لیتے۔ انہی دنوں میں حضرت میاں نور احمد شاہ صاحب مرحوم نے سرخی رنگ اور ذہانت طبع اور کاغذی محبت دیکھ کر فرمایا کہ میرا اکلوتا لڑکا غلام رسول میرے جد امجد حضرت میاں نصر اللہ صاحب قدس سرۂ ولی اللہ کی پیشین گوئی کو پورا کرے گا۔ (الحمد للہ ایسا ہی ہوا) لیکن اس وقت استاذی مدظلہ علم سے بے خبر تھے۔ سن آٹھ یا نو سال تھا۔

آپ کا سن پیدائش 19یا1820ء تھا۔ عمر تخمیناً 80 سال سے کچھ اوپر تھی۔

آپ کا خاندان تو علمائی تھا ہی۔ آپ کی بسم اللہ اسی حدیث کے مطابق ہو چکی تھی۔ یعنی 4 سال 4 ماشہ 4 دن کی عمر میں۔ آپ نے دادا صاحب سے بسم اللہ کی تھی۔ گاؤں میں آنے سے چار پانچ سال تعلیم رک گئی تھی۔ اس لیے آپ کے والد بزرگوار نے پھر میانی بھیج دیا۔ کیونکہ اپنے گھر کا درس تھا۔ دور دور سے طالب علم مسجد میں آ کر بیسیوں کی تعداد میں جمع ہو کر جماعتیں بن کر باقاعدہ دینی تعلیم (جو اس وقت مولوی فاضل تک ہے) پڑھ کر تحصیل سے فارغ ہو کر مرصع لے کر واپس وطن مالوف کو ہوتے۔ سرٹیفکیٹ کی مہر پر (پیران درس میانی افغاناں) کندہ ہوتا۔ اول شاہ اورنگ زیب کی طرف سے پھر سکھوں کی طرف سے سرکار انگریزی کی طرف سے معافیات اراضیات بنام مسجد درس میانی اب تک موجود ہیں۔ اس وقت تمام طالب علموں کی خورد و نوش کا انتظام بذمہ درس رہتا تھا۔ آپ نے اپنے ہی درس میں جو اس وقت کورس مجوزہ تھا اس کے مطابق تعلیم شروع کی۔ یعنی جماعت اول عربی پڑھنے کے لیے۔ سب سے پہلے قرآن مجید پڑھا پھر ابواب الصرت سے شروع ہو کر کے نحو شرح ملا جامی تک اور جماعت اول فارسی کے لیے خالق باری، کریما اور واحد باری سے شروع کر کے گلستان بوستان سعدی اور زلیخا اور سکندر نامہ اور بہار دانش اور اخلاق ناصری تک تحصیل کی۔ اس کے بعد درس کے معلم جد امجد کے فوت ہونے سے طالب علم بکھر گئے۔ آپ اپنے والد کے گھر ایک ہی بیٹے تھے۔ ہر چند عامل الوقت نے تدبیر کی کہ یہ باہر نہ جائے بھلا ولی اللہکی پیشین گوئی کو کون جھٹلا سکتا ہے اور آپ کے دل کے ولولے حصول علم کے متعلق کون پورے کرا سکتا تھا۔ آخر رات کو والد مجد وغیرہ خاندان سے چوری نکل بھاگے۔ ہوشیار پور پہنچے۔ دو چار ماہ علم معقول میں میبذی حضرت مولوی غلام حسین صاحب سے شروع کی تسلی نہ ہوئی۔ وہیں سے دہلی پیدل دو تین ماہ میں پہنچے۔ پاس خرچ نہیں تھا۔ اس وقت کے راستہ کے مصائب لکھنے سے میرے رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں۔ اس لیے قلم انداز کرتا ہوں۔ ادھر سکھوں کا اور دہلی میں مظفر الدین بہادر شاہ کا زمانہ تھا۔ اس وقت فتح پوری مسجد میں بھی دینی درس ہوا کرتا تھا۔ اس کے علاوہ علماء دہر اپنے مکانوں میں بھی درس دیتے تھے۔ آپ کی غریب الوطنی پر رحم کر کے وہاں کے طالب علموں نے محبت کی اور مسجد فتح پوری میں ٹھہرا لیا کھانے کا کسی طالب علم کا بھی انتظام نہ تھا کوئی کسی مسجد سے روٹی لے آتا کوئی کسی سے۔ اس لیے آپ کو بھی ایک مسجد کی امانت سپرد ہو گئی۔ مطالعہ کا بہت شوق تھا چھ سبق روزانہ مختلف استادوں سے شروع کیے۔ علم معقول منطق فلسفہ حدیث تفسیر طب تصوف نستعلیق میر پنجہ کش صاحب سے مسجد کا تیل کافی نہ ہوتا تھا اس لیے شام کو عام بازار میں جس دکاندار کے چراغ کی روشنی تیز ہوتی اور وہ دیر تک اپنے ہاں بیٹھنے کا عادی ہوتا تو اس کی دکان کے سامنے بیٹھ کر روشنی میں مطالعہ کرتے۔ جب وہ جاتا تو مسجد میں آ کر اس پر غور کرتے۔ جب مختلف علوم کے اسباق نے خوب گھیر لیا اور کوئی بھی وقت نہ بچا تو مسجد کو چھوڑ دیا اور تحصیل علوم شیوہ بنا لیا تو کھانے کا بندوبست بگڑ گیا کوئی ضیافت کرتا یا روٹی دیتا تو کھا لیتے ورنہ متواتر دو اور تین روز تک بھی فاقہ رہتا۔ اس اثنا میں سوکھے ہوئے ٹکڑے اگر کسی طالب علم سے ملتے تو رات کو اپنی بغلوں میں دبا کر مطالعہ کرتے۔ جب وہ جسمی حرارت سے کچھ نرم ہوتے تو چبا کر پانی پی کر پھر مطالعہ کرتے۔ یہ آپ کے ہاں کے مصائب کا ایک معمولی قصہ ہے۔

حصول علم کا اتنا شوق تھا کہ گھر کو پہلے پہل ایک چٹھی بھیج دی کہ میں حصول علم کیلئے دہلی پہنچ گیا ہوں اس وقت ڈاک کا چنداں بندوبست نہ تھا لیکن پھر بھی کوئی نہ کوئی خط اگر گھر سے آتا تو ایک کوزہ میں بلا پڑھے بند کرتے تھے کہ شاید پڑھوں تو کسی خط سے واپس جانے کا ارادہ ہو جائے جب تک پوری تحصیل نہ ہوئی۔ اس کو ہرگز نہیں چھیڑا۔ جب چلے تو دیکھا اپنے خاندان کے کئی آدمی مرے ہوئے

اور کئی پیدا ہوئے۔لیکن والد ماجد زندہ تھے۔اس وقت حصول علم کیلئے آپ کو ایک یہ بھی دقت پیش تھی کہ قلمی کتابیں بیسیوں اور سینکڑوں روپیوں سے دستیاب ہوتی تھیں۔ پاس اتنی قیمت نہ تھی شوق کمال تھا۔ پریس رائج نہ ہوئے تھے۔اس لیے پہلے طالب علموں سے کتابیں مانگ کر خود سبق لکھتے اور پھر استادوں سے پڑھتے۔بیسیوں کتابیں اس وقت کی اپنے ہاتھ کی لکھی ہوئی شمس بازغہ تک اور قانون شیخ الرئیس تک اب آپ کے کتب خانہ میں موجود ہیں۔ میر پنجہ کش صاحب کے دستی قطعے اور ان پر اپنی مشق کے سینکڑوں قطعے اس وقت تک آپ کے کتب خانہ اور مکان کو زیب دے رہے ہیں۔طبعی تعلیم آپ کی کلیم دہلی میں شروع سے انتہا تک ہوتی۔سب طبی کتب سے پہلے آپ نے مفرح القلوب فارسی پڑھا۔اس سے شوق طب دوبالا ہوگیا۔ پہلے مروجہ علوم سے آپ نے چار پانچ سال میں تعلیم حاصل کی۔مختلف علماء کرام نے آپ کو تحصیل علوم کی دستاریں بند ہوائیں۔ پھر ہمہ تن اپ نے طبی تعلیم کی طرف توجہ فرمائی۔طب کا شوق آپ کو اپنے پڑوس میاں افغاناں میں خاندانی حکیم محمد اکرم صاحب کے مطب سے ہوا تھا۔وہ اس طرح جبکہ آپ نے شرح ملا تک اپنے درس میں تعلیم حاصل کر لی تو دہلی جانے سے پہلے دل میں خیال آیا کہ اگر یہاں سے علم طب حاصل ہو جائے تو اتنی دور دراز کا سفر نہ کیا جائے۔آپ ان کے مطب میں جاتے تو وہ نسخہ ان سے پوشیدہ لکھتے اور ہرگز کوئی بھی بات نہ بتاتے ایک دن آپ قانونچہ لے گئے کہ مجھے قانونچہ پڑھا دیا کرو۔انہوں نے کہا کہ ہم ہرگز اپنے خاندان کے سوا کسی کو نہیں پڑھاتے بس اتنا کہنا ہی تھا کہ گھر سے چوری نکل کر دہلی پہنچ گئے۔مفرح القلوب پڑھنے سے آپ کو طب کا زیادہ شوق ہوگیا تھا۔اس لیے آپ سب علوم کی تحصیل کے بعد خصوصیت سے علم طب عربی کو بخوبی موجز سے شروع کر کے سدیدی نفیسی شرح اسباب اور قانونی شیخ الرئیس کو سبقاً مختلف استادوں سے پڑھا۔عرصہ حصول علوم دہلی کی تعداد حسب الفراسن سات آٹھ سال ہے جس میں سے آخری تین سال محض علم طب کے لیے فرمائے ہوئے تھے۔طبی استاد آپ کے قریباً وہی ہیں جو حضرت حکیم محمود خان صاحب دہلوی کے تھے مجھے یاد ہے آپ نے فرمایا تھا کہ جناب حکیم محمد شریف خاں صاحب یا ان کے بیٹے مرحوم دہلوی سے میں اور ان کے صاحبزادے کے حکیم محمود خاں صاحب نفیسی میں ہم سبق تھے۔قانون شیخ آپ نے خاندان علویخاں صاحب سے پڑھا۔موجز اور سدیدی خاندان حکیم محمد اکبر خاں ارزانی صاحب سے پڑھے تھے اور نہیں بڑے بڑے مطبوں میں آپ نے تجربہ سیکھا تھا۔اس وقت تعلیم طب کے ساتھ ہی استاد مطب میں بیٹھنے کی اجازت دیتے تھے۔ بھلا یہ تو علامہ دہر ہو گئے تھے۔استاد آپ کے مطب میں اور تعلیم میں شامل ہونے کا فخر کیا کرتے تھے۔دہلی میں فارغ التحصیل ہونے کے بعد استادوں اور ہم جماعتوں نے خیر باد اور فی امان اللہ کہہ کر رخصت کیا۔سواری کا کوئی بندوبست نہ تھا۔کتابیں اپنی لکھی ہوئی جو پڑھی تھیں۔وہ سب ساتھ لیں۔اب راستہ میں بطور طابق کچھ تکلیف نہیں ہوئی۔پورے دو ماہ میں پیدل اور کبھی کسی گاؤں سے سواری لے کر کسی جگہ مسجد میں معجز بیانی سے وعظ اور کسی جگہ کسی مریض کا علاج معالجہ کرتے کراتے ہوشیار پور چند روز بعد آوان گھوڑے شاہ میں اپنے والد ماجد کی خدمت میں حاضر ہوئے۔اس وقت درس میانی کا آپ کے جانے کے بعد خاتمہ ہو چکا تھا۔صرف قرآنی درست باقی تھا کیونکہ کوئی عالم خاندان میں باقی نہیں رہا تھا۔آپ کا رؤسا علاقہ نے تین میل ٹانڈہ میں پیش قدمی کر کے استقبال کیا گھر گئے۔میانی افغاناں (جو برلب دریائے بیاس آٹھ ہزار کی آبادی کا قصبہ ہے)۔تشریف لے گئے۔خاندان کے لوگوں سے ملے۔حکیم محمد اکرم سے کہا کہ اب خداوند نے مجھ پر علم طب وغیرہ کا فضل کیا ہے۔آپ کی طب اور ہو رہی ہے۔کیونکہ (عمل بے علم کالمل است) وہ شرمندہ ہوئے اور معافی مانگی اور حکیم محمد قاسم علی نے اپنے بیٹے کو آپ کے سپرد کیا۔کہ اسے طب کا علم پڑھائیں۔اس وقت 48 یا 1847ء تھا۔ادھر انگریزی تصرف شروع تھا اور سکھ مٹ رہے تھے یا مٹ چکے تھے۔آپ کے دہلی سے تشریف لانے کے بعد ایک ہی سال میں آپ کے علم وفضل اور طب نے خاص شہرت حاصل کی۔تحصیل دوسوہہ کے سب رؤسا کے تو آپ فیملی طبیب مقرر ہو گئے۔ششماہی غلہ مقرر ہو گیا اور آپ نے گاؤں میں بجائے میانی ہر علم کا درس تجویز کیا۔باقاعدہ ہر علم کے کورس تجویز کر لیے۔جماعتیں پانچ بنائی گئیں جو بحیثیت علوم ایک ایک تھی۔فلسفہ اول سے سدرہ شمس بازغہ آخر تک لیک

جماعت اور طب فارسی مفرح القلوب تک ایک جماعت اور طب بی قانونی شیخ الرئیس تک ایک جماعت اور علم حدیث تفسیر مسلم صحیح بخاری تک ایک جماعت اور علم تصور مثنوی مولینا روم فارسی 6 دفتر اور انسان کامل عربی اور فصوص الحکم عرق اور فتوحات کی عربی تک ایک جماعت اس وقت صبح 6 بجے سے پہلے آپ نماز اور تلاوت قرآن مجید سے فارغ ہو کر مریضوں کو 10 یا 11 بجے تک دیکھتے پھر 12 بجے رات تک مذکورہ جماعتوں کو پڑھاتے جن کی تعداد طالب علموں طب 52 اور دیگر علوم درسی 31 کل 83 تھے جو پانچ جماعتوں میں منقسم تھے۔اسی طرح تین چار سال برابر 1852ء تک عمل ہوتا رہا۔ پھر ڈپٹی فیض الحسن صاحب نے آپ کا شہرہ سن کر گوجرانوالہ بلالیا۔ایک سال میں انہوں نے آپ سے حدیث پڑھی باقی شاف طالب علمان درس بھی گوجرانوالہ رہے۔ یہاں کے واقعات حضرت میاں کرم شاہ صاحب (ابدال) کے بہت ہیں۔ جو قلم انداز کرتا ہوں۔نواح گوجرانوالہ میں آپ کے علم وفضل اور طب کا عام طور پر چرچا ہو گیا تھا۔لیکن والد ماجد نے پچھلی علمی تباہی دیکھ کر مجبوراً واپس بلالیا اس لیے ڈپٹی صاحب بھی یہاں گاؤں میں آ کر باقی حدیث کی کتابیں اور ایک سال تک پڑھتے رہے۔ حضرت استاذی مدظلہ فرمایا کرتے تھے کہ جب میں گوجرانوالہ سے آیا کرتا تھا تو تین کشتی سری ہرگوبند پور پر آگے ہی دو مست مجذوب موجود ہوتا تھا اور اس دن صبح ہی والد ماجد کی خدمت میں کہہ دیتا تھا کہ آج مولوی آئے گا حالانکہ اس وقت نہ ریل نہ تار نہ ڈاک باقاعدہ تھی۔ لیکن خدائی روحانی علم ابدی موجود تھا اور ہے۔

غدر 1857ء تک آپ نے بتحصیل دوسوہنہ بحیثیت طبیب ومیونسپل کمشنر اور ہوشیار پور صدر میں مطب کیا اور درس طب وغیرہ دیا۔اس عرصہ کے آپ کے بہت سے معلومات و مجربات کا ذخیرہ ہے۔ جو آئندہ مناسب موقع پر حسب ضرورت لکھا جائے گا گویا چار سال دوسوہہ میں مطب کیا۔اس کے بعد بلائے غدر نازل ہوئی۔جس سے پنجاب سراسیمہ ہوگیا۔آپ اس وقت اپنے گھر آ گئے تھے۔ پھر ایک سال امن قائم ہونے تک گھر میں مطب کیا اور درس دیا۔اخیر 1858ء میں ہوشیار پور پھر سول انتظام جاری ہوا۔آپ کے تجربہ اور علم نے ہر حاکم ومحکوم کو اپنا گرویدہ بنالیا تھا۔ ہمیشہ ہر افسر اور ڈپٹی کمشنر صاحب کی یہ خواہش تھی کہ حضرت استاذی مدظلہ ہوشیار پور میں رہیں اور یہاں مطب کریں اور درس دیں کیونکہ افسران ضلع کو بغرض معالجہ آوازن گھوڑے شاہ جانا پڑا تھا۔ جو ہوشیار پور سے 15 میل جانب شمال مغرب ہے اور ریاست کپورتھا اور ضلع جالندھر اور ضلع گورداسپور سے ملحق ہے۔میاں شیر خاں رئیس اڑمڑ سے آپ کی دلی محبت تھی۔ وہ کسی جگہ بھی جانے نہیں دیتے تھے۔ سب اخراجات آپ کے معہ طلباء جب کبھی ایسی چھیڑ ہوتی تو اپنے ذمہ لیتے۔آپ نے اعلان کیا ہوا تھا کہ جس نے علم طب اور عمل طب اور علاوہ اس کے اور علوم حاصل کرنے ہوں تو آ کر مفت حاصل کرے۔جس کا کوئی معاوضہ نہیں لیا جائے گا۔ واقعی آپ نے پچاس سال لگا تار ایسا ہی کر دکھایا دہلی سے آ کر 1848ء میں آپ کی شادی ہوگئی تھی۔ دموی مزاج کی تاثیر دیکھئے آپ کے چھ صاحبزادے ہوئے۔لڑکی ایک بھی نہیں ہوئی اور سب کے سب تومند سرخ رنگ اور باعلم ہوئے۔

☆ آپ کے خلف اکبر جناب حکیم حافظ محمد ابراہیم صاحب مرحوم جو بعد شہرت تمام بعمر 57 سال وفات پا چکے ہیں۔

☆ دوم جناب حکیم مولوی محمد اسماعیل صاحب جو مولویت اور طب میں خاص شہرت رکھتے تھے بعمر 52 سال رحلت پا گئے۔

☆ سوم جناب مولوی محمد یعقوب صاحب مجذوب مرحوم جو فقیر دوست تھے بعمر 50 سال رحلت پا گئے۔

☆ چہارم جناب مولانا مولوی حکیم محمد اسحاق صاحب مرحوم جو فاضل اجل اور طبیب بے بدل ہو کر 40 سال کی عمر میں رحلت پا گئے۔

☆ پنجم جناب منشی محمد یوسف صاحب انٹرنس پاس کر کے مفقود الخبر ہو گئے۔اب تک بھی پتہ نہیں۔

ششم جناب جناب مولوی حکیم قبلہ مولانا عبدالعلی صاحب طبیب خاص گورد صاحب کرتا پور بفضلہ زندہ ہیں اور مطب اعلیٰ درجہ پر چلا رہے ہیں۔آپ سے ہزار ہا انسانوں کو فیض پہنچ رہا ہے۔آپ کے علاقہ بامیں مربعے ہیں۔کبھی آپ وہاں تشریف لے جاتے

ہیں۔ آپ کی اس نو یا دس سالہ تدریس نے آپ کے خاندان کو عالم تو بنا ہی دیا اور طبیب بھی دو چار اچھے بن گئے۔ چنانچہ آپ کے ہمزاد بھائی جناب حکیم مولوی محمد بخش صاحب مرحوم کامل طبیب اور مولوی عالم ہو چکے ہیں ان کے حالات زندگی بھی عجیب وغریب ہیں۔ انہوں نے پورے 51 سال حضرت استاذی کی عدم موجودگی میں اس درس طب اور دیگر علوم کو بحال رکھا اور سو کوس مربعہ میں آپ کا رانی پنڈ مشہور تھا۔ مایوس العلاج مریضان بکثرت صحت حاصل کرتے تھے۔ ان کی ہسٹری کے لیے علیحدہ کتاب کی ضرورت ہے اس جگہ گنجائش کم ہونے کی وجہ سے دعائے مغفرت کہتا ہوں۔

پھر جب آپ نے پوری تسلی کر لی کہ اب میں اگر باہر چلا جاؤں تو میرے بعد مولوی حکیم محمد بخش صاحب مرحوم اور حکیم حافظ محمد ابراہیم صاحب مرحوم درس وتدریس کے کام اور مطب کو بخوبی چلا سکیں گے۔ تو آپ نے حسب الایماء صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر اور پنڈت جیشی رام صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ہوشیار پور آنے کا ارادہ کیا۔ اس وقت صدر ضلع میں کوئی ہسپتال نہیں تھا۔ کوئی ڈاکٹر ملازم بھی نہیں تھا۔ اس لیے سب نے متفق ہو کر حضرت جی کو میونسپل کمیٹی میں رفاہ عام پر طبی خدمت کے لیے مامور کیا۔ سرکاری تنخواہ علیحدہ تھی مبلغ تیس روپیہ ماہوار ڈپٹی جیشی رام جیب خرچ دیا کرتے تھے۔ ان کے علاوہ رؤسا ضلع کے فیملی طبیب ہونے سے دو تین سو روپیہ ماہوار اوسط آمدنی ہوگئی۔ اس صدر کی رہائش میں آپ نے سب سے بڑا کام طبی یہ کیا (جو اب تک کسی طبیب کالج یا ویدک کالج کے طلباء کو نصیب نہیں ہوا کہ افسران ضلع کو کہہ کر دیسی طبی شفاخانے ضلع ہوشیار پور کے ہر بڑے قصبہ میں کھلوا دیئے۔ جو تقریباً پچاس ساٹھ شفاخانے تھے۔ وہاں ایک ایک طبیب اپنے درس کا سند یافتہ نوکر کروا دیا۔ جس کی علامت اب گئے گذرے زمانہ میں بھی موجود ہے۔ صدر ہوشیار پور میں منجانب کمیٹی دیسی شفاخانہ پر حکیم مولوی عبداللہ صاحب اور قصبہ خانپور ضلع ہوشیار پور میں حکیم غلام نبی صاحب دیسی شفاخانہ پر کام کرتے ہیں اور اس وقت خود بحیثیت میڈیکل افسر مقرر رہوئے۔ ہر سال سب اطباء کو صدر میں جمع کر کے عملی امتحان لیا کرتے تھے جس میں تشخیص اور تجویز اور دوا سازی اور دوا شناسی وغیرہ کے متعلق سوالات ہوتے تھے۔ امتحان میں نا قابل ثابت ہونے پر فوراً علیحدہ کر کے دوسرا طبیب اس کی جگہ مقرر فرماتے اور سب اطباء کے رجسٹروں کی ماہواری باقاعدہ پڑتال فرماتے تھے وہ وقت بھی طب یونانی کیلئے نصف النہار کی مثل تھا۔ 1858ء سے 1872ء تک 14 سال مطب شریف ہوشیار پور رہا۔ ضلع جالندھر اور ضلع ہوشیار پور اور ریاست کپورتھلہ کے مریضان کا ملجاء وماویٰ بنے رہے۔ اس عرصہ میں ڈاکٹری کا رواج حکماً شروع ہوگیا اور ڈپٹی جیشی رام صاحب کا انتقال ہوگیا۔ وہ تحصیل نکودر ضلع جالندھر کے باشندہ تھے اور میڈیکل افسر ایک انگریز ڈاکٹر مقرر ہوگای۔ اس لیے آپ نے پھر وہاں رہنا مناسب نہ سمجھا۔ گھر میں تشریف لے آئے۔ صبح 11 بجے تک سینکڑوں کی تعداد میں ہر روز مریضان آتے تھے۔ آپ کے درس کے سند یافتہ طالب علمان طب نسخہ نویسی بھی کرتے کرتے تھک جاتے۔ لیکن آپ کا استقلال عجیب تھا۔ آپ نے قارورہ بینی میں کمال کیا ہوا تھا۔ مطب سے 11 یا 12 بجے صبح کے فارغ ہو کر فوراً اسباق علوم شروع کرا دیتے۔ رات کے ایک بجے تک بس پڑھانا ہی کام تھا۔ 1872ء سے 1878ء چھ سال آوازن گھوڑے شاہ میں مطب کیا۔ آخیر 1878ء میں آپ بغرض معالجہ میاں تاج محمد صاحب خلف اکبر میاں غلام جیلانی صاحب مرحوم وزیر اعظم ریاست کپورتھلہ جالندھر بلائے گئے۔ آپ نے اس مریض کا نہایت قابلیت سے علاج کیا۔ مرض مہلک حالت میں جا چکا تھا۔ صحت یاب ہونے پر جالندھر میں عام چرچا ہوگیا۔ جناب کنور سوچیت سنگھ صاحب خاندان آف کپورتھلہ ورئیس اعظم جالندھر نے اپنے لاولد بعمر 60 سال ہونے کی شکایت کی۔ معالجہ شروع ہوگیا۔ معقول تنخواہ مقرر ہوگئی۔ خداوند کی مہربانی اسی سال میں کنور صاحب کی دو بیویوں کو حمل ہوگیا۔ دوسرے سال ہندو قبیلہ سے جناب کنور سردار چرنجیب سنگھ صاحب رئیس اعظم اور مسلمان قبیلہ سے نواب امیر علی صاحب انسپکٹر پیدا ہوئے۔ اس معالجہ سے آپ راجوں اور نوابوں میں مشہور ہوگئے۔ اس عرصہ میں آپ کی ماہوار آمدنی اوسط سات سو روپیہ تھی۔ جالندھر مطب کے مجربات کا ایک عجیب بیاض آپ کا ہے۔ اس جالندھر مطب کے عرصہ میں آپ کے پاس بنوں، پشاور،

کابل سے دہلی تک اور سرینگر کشمیر کلو بلاسپور منڈی سوکیت سے ریاست بہاولپور اور سکھر تک کے مریضان میں نے بچشم خود دیکھے ہیں۔ اس عرصہ میں بیرونی مریضان راجگاں بلایا کرتے تھے اور آپ معقول فیس سے تشریف لے جایا کرتے تھے۔ دسمبر 1893ء تک 14 سال جالندھر میں مطب کیا۔ اس وقت آپ کے ہاں درس مطب اور تصویف ہوا کرتا تھا اور طلباء با جماعت پڑھا کرتے تھے۔ مطالعہ کا از حد شوق تھا۔ مطب اور درس سے رات کے 1 بجے فارغ ہوا کرتے تھے۔ پھر اس کے بعد بھی یا لیمپ ہے یا کتاب۔ آپ گویا علم وعمل مجسم کہا جائے تو بجا تھا۔ طلباء طب پنجاب کے ہر ضلع سے دو چار ضرور حاضر ہوا کرتے تھے لیکن وہ طلباء جو دوسرے علوم سے فارغ التحصیل ہوتے۔ درس میں آپ کی نیابت حضرت مولانا مولوی حکیم عبدالرحمٰن صاحب مرحوم امرتسری محدث اور مطب میں حضرت مولانا مولوی فاضل حکیم محمد اسحاق صاحب خلف الصدق مرحوم کو فخر حاصل تھا لیکن نسخہ نویسی اور دوا سازی اور دوا شناسی اور قارورہ بینی کی روزانہ خدمات مطب طالب علمان طب جماعت اعلیٰ ادا کیا کرتے۔ دسمبر 1892ء میں اعلیٰ حضرت بیگم صاحبہ والئے ریاست بہاولپور کے بیمار ہونے پر بغرض معالجہ جانے کا اتفاق ہوا چند روز میں ہی با قاعدہ معالجہ سے صحت ہوگئی۔ اس وقت میں ہمراہ تھا مجھے سب کچھ معلوم ہے تین ہزار روپیہ مع لوازمات پیش کر کے جناب نواب صاحب بہادر مرحوم نے بوقت صبح صادق فرمایا کہ حقیری پیشکش قبول فرمائیں اور آئندہ میرے پاس میری ریاست میں رہنے کا مجھے فخر بخشیں۔

جنوری 1893ء میں جب آپ بعد صحت بیگم صاحبہ بہاولپور واپس جالندھر تشریف فرما ہوئے تو جناب کنور صاحب بہت خوش ہوئے۔ آپ کے علاج سے ایسی پیچیدہ مریض کی مریضہ کو صحت ہونے سے ریاست جموں و کشمیر اور ریاست فرید کوٹ وغیرہ ریاستہا میں بخوبی شہرت ہوگئی۔ القصہ جون 1893ء میں باستدعا نواب صاحب بہادر بہاولپور جناب مولوی رحیم بخش صاحب حال پریسیڈنٹ کونسل آف ایجنسی بہاولپور سابقہ پرائیویٹ سیکرٹری نواب صاحب بہادر کے ساتھ خود آ کر لے جانے سے بمشاہرہ مبلغ پانصد روپیہ ماہوار خاص شاہی معالج مقرر ہوئے۔ پورے ڈھائی یسال 1898ء تک ملازمت رہی اور صبح عام مطب ہوا کرتا تھا پھر خاص دولت خانہ کے شاہی مریضان دیکھے جاتے تھے۔ اس عرصہ میں آپ کے مطب اور درس میں مریضان اور طلباء طب وغیرہ کوئٹہ قندھار غزنی۔ قلات۔ پنجاب۔ دہلی اور بمبئی کے میں نے بچشم خود دیکھے ہیں دولتخانہ کی سرکاری سرائے میں جگہ نہیں ملتی تھی تو ہماری کوٹھی کے 12 کمرے پر ہو جایا کرتے تھے۔ اس عرصہ میں آپ کی آمدنی بہت بڑی ہوتی تھی۔ آپ کو مزمنہ اور پیچیدہ امراض کے معالجہ میں خاص اصولی ملکہ تھا۔ علاج با قاعدہ تھا۔ مزمنہ امراض کی صحت فیصد 80 اور نوے تک رہا کرتی تھی۔ مطب بہاولپور کے مجربات کا ایک جداگانہ نسخہ جات کا ذخیرہ ہے۔ آخر دسمبر 1098ء میں آپ نے اپنی علالت طبع کی وجہ سے استعفاد دے دیا۔ واپس گھر آتے ہی مہاراجہ سری ہر پرتاب سنگھ صاحب والی جموں و کشمیر نے اپنی والدہ ماجدہ کے معالجہ کے لیے بلوایا۔ چند روز میں صحت ہونے پر بہت کچھ انعام واکرام ملا۔ اس وقت ابھی مہاراجہ صاحب کو اختیارات عطا نہیں ہوئے تھے۔ اس لیے واپس آئے 1892ء نعایت 1898ء تک اپنے اصلی گاؤں آدان گھوڑے شاہ میں مطب کیا جو عرصہ تقریباً تین سال کا ہوتا ہے۔ اس وقت اس چھوٹے سے گاؤں کی رونق تھی کہ تمام دن آپ کے باغیچہ کے باہر کا میدان 25 گھماؤں کا گھوڑے ہاتھی یکوں گاڑیوں ڈولیوں سے پر رہتا اور ہم چند طالب علموں کے بازو نسخہ نویسی سے تھک جاتے۔ رات کے ایک بجے تک خوب پڑھتے تھے۔ محمد اللہ والمنہ کہ آپ کا وجود باوجود بھی عجیب غنیمت تھا۔ خداوند غریق رحمت کرے آمین ثم آمین۔ اسی زمانہ 1897ء میں جناب منشی محمد نیاز الدین خان صاحب رئیس اعظم جالندھر و مال سب جج فیروز پور بعدالت تحصیلداری ہوشیار پور بغرض معالجہ خود آدان گھوڑے شاہ گئے تو حضرت جی استاد ہی سے عرض کیا کہ حضرت اب تو آپ اکثر بیمار رہتے ہیں اور بوڑھے ہی ہو گئے ہیں۔ آپ کی عدم موجودگی میں کوئی آپ کا شاگرد ایسا نہیں ہے جو پیچیدہ اور مزمنہ امراض کا عمدہ طریق سے آپ سا معالجہ کر سکے۔ فرمایا برکت علی بسی بلو والا ان اوصاف کا اہل ہے اور مستند طبیب ہمارے مطب کا ہے، اس وقت گھر کو گیا ہوا ہے۔

میں آپ کا آخری شاگرد ہوں، مجھے آپ نے خاص صعدی اصول معاجلات کے فٹ فرمائے ہوئے ہیں۔ جن پر میں اس وقت کاربند ہوں اور انہی مشنہ بقراطی اصول کا پابند ہو کر ان کی روح پاک کی برکت سے ہر سال جدید عزت حاصل کرتا ہوں۔ آخر آپ کی روح مبارک نے 30 اکتوبر 1898ء بروز یک شنبہ یا دوشنبہ بوقت چاشت بعارضہ حمی محرقہ اس قفص عنصری سے میری ہی گود میں پرواز فرمایا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ آپ نے ایک سال پہلے اپنے مطب کی مجربہ کتاب میں لکھا ہوا تھا کہ اس سال میں رحلت کر جاؤں گا۔ الغرض آپ روحانی اور جسمانی طبیب حاذق گزرے ہیں۔

حکایات: (75) (**الف**): میاں تاج محمد صاحب خلف الصدق میاں غلام جیلانی صاحب مرحوم وزیر اعظم ریاست کپورتھلہ ساکن جالندھر شہر کو مرض خفقان حار منشیہ تھا۔ (یعنی دل کی طپش اور اختلاج سے دن رات میں دس بارہ دفعہ ایسی سخت غشی پڑتی تھی کہ الامان' بند وقوں کے فیر ول سے بھیہوش نہ آتا تھا۔ اول نقوع فرنجمشک والا کے تین روز متواتر استعمال کرانے سے صرف یومیہ دو دفعہ دورہ ہوتا۔ نسخہ نقوع فرنجمشک والا حسب ذیل ہے۔ گل گاؤزبان 6 ماشہ۔ بادرنجبویہ 6 ماشہ۔ آلو بخارا 7 عدد ابریشم خام مقرض 6 ماشہ تخم فرنجمشک 6 ماشہ۔ تخم ریحان 6 ماشہ۔ برگ فرنجمشک سبز 6 ماشہ۔ طباشیر کبود 1 تولہ۔ تخم کاہو 6 ماشہ۔ کشنیز سبز تولہ سب کی پوٹلی باندھ کر عرق بیدمشک 1 یا 2 بوتل میں بجائے پانی کے تر کر کے زلال لے کر برف میں سرد کر کے شربت سنگترہ 2 تولہ ملا کر بعد 3 گھنٹہ بقدر 15 تولہ پلایا گیا۔

مذکورہ نقوع کے ایک ہفتہ بعد مفرح بارد جواہر دار نسخہ نمبر 21 مندرجہ کتاب الفصد فتح سوم صفحہ 88 مؤرخہ حکیم محمد برکت علی جالندھری شاگرد خاص حضرت شاہی حکیم مرحوم کا بحربہ بنا کر صبح شام عرق بیدمشک سے کھلانا شروع کیا گیا تھا اور پانی حسب ضرورت دریائے بیاس کا پلاتے تھے۔ اس کے استعمال کے ایک ہفتہ بعد صحت کلی ہوگئی تھی۔ (مذکورہ حالات میاں چراغ محمد صاحب نبیرہ وزیر صاحب مرحوم سے زبانی دریافت کر کے لکھے گئے ہیں۔)

(76) (**ب**): حضور بیگم صاحبہ مرحومہ اہلیہ والئے ریاست بہاولپور کو مرض سوہضم عدم ریاضت سے تھا۔ سب سے پہلے مرحوم کی حکمت عملی نے پوری پوری حذاقت کا ثبوت دیا۔ وہ حکمت حسب ذیل ہے۔ حضرت جی نے غور فرما کر سوہضم کے اسباب پر خاص توجہ ڈال کر قیاذ سے معلوم کیا کہ بیگم صاحبہ کا جسم نامزدگی والئے ریاست سے پہلے خوب مرتاض تھا۔ اب سخت پردہ کی وجہ سے ریاضت میں فرق آکر مبتلائے مرض ہوگئی ہیں۔ اس کی تدبیر بس یہی ہے کہ لطائف الحیل سے ورزش کا عادی بنایا جائے۔ چنانچہ آپ نے فرمایا کہ میں عملیات کا بھی ماہر ہوں۔ خواہش ہوئی کہ ہمارا علاج بھی ہو اور عملیات سے بھی کام لیا جائے۔ استادی مدظلہ نے پہلے دولتخانہ سرکار عدلی سیاہ لپھور کی اندرونی طرف فصیل کا پیدل چل کر حساب لگا لیا تھا کہ اندرونی طرف فصیل کے اتنے چکر پیدل لگیں تو ایک دو میل کا فاصلہ بن جاتا ہے۔ بیگم صاحبہ کی خدمت میں عرض کیا کہ آپ فصیل کے ساتھ ساتھ اسم دیا رحیم صبح اٹھ کر چند تسبیح اور بعد غذا چند تسبیح کیا کریں لیکن یہ اسم پڑھتے پڑھتے تیز قدم چلنا چاہیے تاکہ کسی شیطانی اسم کا دل میں خیال تک بھی نہ بھٹکے اور اس کے ساتھ صبح دواء المسک معتدل مندرجہ کتاب الفصد صفحہ 80 نسخہ نمبر 5 مؤلفہ حکیم محمد برکت علی جالندھری مجربہ آپ نے تیار کرا کر صبح عرق مطیب مرکب سے کھلانا شروع کیا اور شام کو جوارش عود بہ نسخہ قرابادین اعظم فارسی صفحہ 21 سطر 7 (نوعدیگر نرہ الذواطیب) عرق مرکب مصیب سے کھلانا شروع کیا اور بعد غذا دو وقت جوارش عنبر اشب (نوحہ دیگر تالیف علوی خان) بہ نسخہ قرابادین اعظم صفحہ 23 سطر 6 تیار کرا کر استعمال شروع کیا۔ بس خداوند کریم کی خاص عنایت اور حکمت عملی کے عمل امداد یہ مذکورہ کے اثر سے پندرہ ہی روز میں صحت کلی ہوگئی اور ہزاروں روپے رخصتانہ لے کر تشریف لے آئے۔ نسخہ عرق مطیب حسب ذیل ہے:۔

خس ہندی 1 تولہ۔ بادیان دیسی 5 تولہ۔ انیسون 5 تولہ۔ عود قماری 1 تولہ۔ سنبل الطیب 5 تولہ۔ اسارون عود بلسان 1 تولہ۔ اذخر 1 تولہ۔ بسفائج 1 تولہ۔ درونج عقربی 1 تولہ۔ دارچینی 5 تولہ۔ گل سرخ 2 تولہ۔ قاقلہ کبار 1 تولہ۔ قاطہ صنعا 1 تولہ۔ نارمشک 1 تولہ۔

زرشک ترش 2 مار۔ برگ فرنجمشک سبز 1 تولہ۔ کاسنی 1 مار۔ تخم خیارین 1 مار۔ کشمش سبز 1 تولہ کوٹنے والی دواؤں کونیم کوب کر کے رات کو پانی میں بھگوکرادویہ کے وزن کے مطابق عرق نکالیں اور پچھ کے منہ میں طباشیر 1 تولہ۔ مشک خالص 1 ماشہ۔ زعفران 1 ماشہ۔ عنبر اشہب 1 ماشہ۔ مصطگی رومی 3 ماشہ۔ پوٹلی باندھ کر لٹکائیں' خوراک صبح شام حسب تحمل طبع مریض۔

(77) (ج): ہز ہائینس مہاراجہ صاحب (سری ہر پرتاب سنگھ صاحب والی ریاست جموں وکشمیر) کی دادی صاحب کو مرض شیب طبعی قلت حرارت غریزی بوجہ طویل العمری یا (جنزل ڈیبلٹی) عام کمزوری۔ نقاہت تھی۔ باقی حکماء وڈاکٹر تپ مزمن سے تعبیر کرتے تھے کیونکہ تھرما میٹر بوجہ بخیر معدہ جسم گرم ہوکر 3 بجے شام ½9 تک ہوتا تھا۔ پہلے ہفتہ عرق گذر سبز عنبری پلایا گیا۔ پھر حسب ذیل علاج تجویز کیا گیا۔ آپ نے بعد غور نسخہ یاقوتی شیخ الرئیس بہ نسخہ مندرجہ کتاب المقصد باتصویر ڈاکٹری یونانی ویدک مؤرخہ حکیم محمد برکت علی جالندھری صفحہ 91 نسخہ نمبر 27 تجویز فرما کر خاص اہتمام سے حسب ذیل تغیر وتبدل کر کے تیار کرا کر استعمال صبح شام عرق مطب مرکب سے شروع کرایا۔ متواتر ایک ماہ کے استعمال سے صحت کلی ہوگئی اور طاقت جسمی کافی سے زیادہ خود کرائی۔ ہزاروں روپیہ اور خلعت فاخرہ رخصتانہ لے کر بہاولپور واپس تشریف لائے۔ تغیر وتبدل نسخہ جات میں حسب ذیل کیا تھا۔

نسخہ یاقوتی میں ادویات کا وزن مندرجہ نسخہ رکھا گیا تھا۔ مروارید یاقوت عنبر کستوری ورق طلاسہ چند کر دیئے تھے۔ باقی بدست وزن ادویہ رکھے گئے تھے اور عرق مطیب میں کاسنی زرشک تخم خیارین متروک کیے گئے تھے۔ باقی وزن کلہم بدستور شامل تھے۔

(78) (د): آپ کے دہلی سے تشریف لانے کے بعد جو سب سے پہلا معالجہ اور طریق تشخیص تجویز کرنے اور شہرت حاصل کرنے کا ہوا وہ حسب ذیل ہے۔ میانی افغاناں میں ایک 17 سالہ لڑکی عرصہ 9 ماہ سے سخت بیمار تھی۔ حکیم محمد اکرم میانی والا اور حکیم محمد عبدالہبل مڑوالا جو اس وقت حکما حاذق اور علامہ دہر گنے جاتے تھے۔ اس کے معالج تھے۔ تشخیص شطرالغب اور اسی کا علاج کر رہے تھے۔ آپ کو بھی مریضہ کی نازک حالت ہونے پر لے گئے کہ شاید خداوند آپ کو ہی صحت کا وسیلہ بنائے۔ آپ کے مریضہ کے پاس جانے سے پہلے ہی دو حکیم صاحبان معہ عمائد قصبہ بیٹھے ہوئے تھے اور ایک پانی سے پر ظرف میں مریضہ کا بلغم ڈال کر دیکھ رہے تھے کہ آیا مریضہ کو سل تو نہیں ہے۔ اس کے نہ ڈوبنے سے انہوں نے رائے قائم کی کہ مریضہ کو سل نہیں ہے۔ آپ نے مریضہ کو اچھی طرح دیکھ بھال کر کہہ دیا کہ یہ بلاشک مسلول ہے۔ اس کے سوا اور کوئی شکایت نہیں ہے۔ حکیموں نے بلغم کے پانی پر تیرنے سے مخالفت کی۔ آپ نے فوراً بلغم ظرف سے اٹھا کر اور اس کی انگلیوں سے مسل کر جو ریح اس کے اندر تھی نکال دی اور دوران ریح مختصہ کی وجہ سے تیر رہا تھا۔ پھر دوبارہ پانی میں ڈالنے سے ڈوب گیا اور حکماء موجودہ حیران رہ گئے۔ آپ نے فرمایا کہ جب تک ریم میں ہوائے اندرونی غلیظ کی آمیزش ہوتی ہے تو وہی ہوا اس کو ڈوبنے نہیں دیتی۔ باقی سب اولہ کی تطبیق فرما کر علاج شروع کیا گیا۔ گلقند 4 تولہ کھانے کو تجویز کیا اور صبح شام سفوف غری السمک بہ نسخہ قرابادین اعظم دودھ مادہ خر سے شروع کرایا اور شدت پیاس کے وقت شربت فریاد رس پینے کو بتایا اور شوربا سرطان نہری غذا تجویز کی۔ اس باضابطہ معالجہ کے شروع ہونے سے ایک ہی ہفتہ کے بعد وہ لڑکی چلنے پھرنے لگ گئی۔ دوسرے ہفتہ بالکل صحت ہوگئی۔ مزید احتیاطیں بتائیں گئیں۔ 1874ء میں جبکہ آپ دوبارہ اپنے گاؤں کے مطب سے ایک تحصیلدار اور دوسو ہر کے معالجہ کے واسطے تشریف لے گئے تو آپ کی تشریف آوری سن کر وہی لڑکی مع اولاد دو نرینہ فرزندان اور دو مادنیہ دختران سمیت سلام کیلئے حاضر ہوئی اور کہا کہ میں وہی مسلول ہوں جس کا آپ نے دہلی سے پڑھ کر آتے ہی مجمع حکماء میں تشخیص اور علاج تجویز کیا تھا اور میں اب تک زندہ ہوں۔ یہ معالجہ حضرت شیخ الرئیس علیہ الرحمہ اور جالینوس کے اقوال 27 سالہ کی تصدیق کرتا ہے اور اس سے بھی زیادہ باقاعدہ اور درازی عمر چالیس سال تک مسلول کا زندہ رہنا ثابت کرتا ہے۔

(79) (ہ): جناب کنور سوچیت سنگھ صاحب مرحوم رئیس اعظم خاندانِ شاہی کپورتھلہ نے بلا سرا اپنے لاولد ہونے کی نسبت شکایت اور معالجہ

کی خواہش فرمائی۔ کنور صاحب کی عمر اس وقت ساٹھ سال تھی۔ آپ نے چند روز باقاعدہ طور پر قارورہ دیکھ کر تشخیص فرمائی کہ عقر کوز صاحب یک طرف سے بوجہ آتشک مزمن جراثیم منی مردہ ہو چکے ہیں۔ یہ معالجہ آپ نے یوں تجویز فرما کر کامیابی حاصل کی تھی۔ پہلے آپ نے ایک چلہ چوب چینی سہ روزہ تیار شدہ شروع کرائی۔ اس کے بعد نضج کامل ہونے پر حقاریق تین مسہل تجویز کر کے پھر چندے چوبچینی باقاعدہ شروع کرا کر مجوزہ نسخہ از قسم لبوب کبیر شروع کرایا۔ جس سے اسی سال میں جناب کنور صاحب کے جناب سردار چرنجیت سنگھ صاحب رئیس اعظم جالندھر تولہ ہوئے۔ ان کے بعد مسلمان بیوی سے نواب امیر علی خان تولہ ہوئے۔ الغرض دو سال میں تین لڑکے اور دو لڑکیاں مختلف قبائل سے پیدا ہوئیں۔ اس معالجہ سے آپ کا شہرہ ریاستوں میں ہو گیا۔

(80) (ن): ایک مسماۃ بہادر طوائف نے کہا کہ حضرت جی لا دولہ ہوں۔ لڑکی کی ضرورت ہے۔ آپ نے قرعہ رحم تشخیص فرما کر مرہم ماخلیون اور عرق مربک چوب گز تجویز کر دیا۔ اسی دو سال میں اس کے دو لڑکیاں پیدا ہوئیں اور مذکورہ اولاد جتنی آپ کے معالجات پیدا ہوئی۔ اب تک زندہ اور موجود ہے۔ آپ کا طریق تشخیص حکماء متقدین کا سا تھا۔ عقر کی نسبت تشخیص وہی تھی۔ مثلاً جو وغیرہ اشیاء پیشاب میں بو کر دیکھنا اعتدلال کرنا اور رفقائی قارڈر میں رسوب مخالف مذی وغیرہ کا ہوتا دال ہوتا تھا۔ اصول وہی تھے۔ البتہ حذاقت نرالی تھی۔

(81) (ن): (آپ کی بنارضی) 1861ء میں جبکہ آپ کا مطب ہوشیار پور میں تھا تو آپ کے چوبارہ کے پڑوس سے دوپہر کے وقت ایک نجار کام کرتا ہوا چھوڑ کر آیا کہ حضرت جی میری نبض دیکھو، آپ نے نبض دیکھ کر فرمایا کہ تم فوراً گھر کو چلے جاؤ۔ راستہ میں کسی جگہ ہرگز نہ ٹھہرنا، وہ حیران سا چلا گیا کہ مجھ تندرست کو اتنی تاکید کیوں کی گئی ہے، آپ نے اس کے باہر ہوتے ہی فرمایا کہ یہ ترکھان گھر پہنچتے ہی فوت ہو جائے گا۔ ڈپٹی جیشی رام صاحب جو اس وقت آپ کے پاس بیٹھے تھے۔ دریافت کیا کہ حضرت کویں کیا وجہ ہے، آپ نے فرمایا کہ اس کی نبض دودی ہو گئی ہے، ڈپٹی صاحب نے اس کے پیچھے اپنا اردلی بھیجا کہ دیکھو کیا ہوتا ہے۔ بیس منٹ کے بعد اردلی نے آ کر کہا کہ وہ جاتے ہی بستر پر لیٹا اور فوت ہو گیا۔

آپ کی تصنیفات: تصنیفات کی نسبت آپ کی مبسوط تقریر اور صائب رائے ہمیشہ یہی ہوا کرتی تھی کہ جو اصول طب متقدمین نے مقرر فرمائے ہوئے ہیں۔ وہ کافی اور درست ہیں۔ ان اصولات کے علاوہ اصولی مقرر کر کے کوئی طبی تصنیف کرنا لغو ہے۔ البتہ تالیفات میں حسب ضرورت زمانہ اضافہ کرنا مفید ترین ہے۔ اس لیے میں ایسی تصنیفات اور تالیفات کو مؤقر نہیں دیکھتا جنہیں فضلات دہر اور عالم باعمل طب انہی۔ اصولوں اور فردعوں میں قطع و برید کا مادہ (میٹریل) پس پیش یا محرف دیکھ کر منسی اڑائیں۔ وقت بھی آپ کے پاس ہرگز تالیفات کیلئے کوئی نہیں تھا۔ منٹ اور سیکنڈ تک سب اوقات طالب علموں اور مریضوں کیلئے وقف تھے۔ اگر رات کو کوئی گھنٹہ بچتا تو وہ مطالعہ فتوحات مکی اور شروح فصوص الحکم اور کامل الصناعۃ اور شرح قانون شیخ قرشی والی اور تذکرہ داؤد انطاکی وغیرہ کے کام آتا۔ ہاں البتہ رحلت مبارک کے آخری سال میں آپ نے مجھے فرمایا کہ ہماری طب دیسی میں کوئی ایسا رسالہ فصد باتصویر نہیں جو جاہل فصادوں کا رہبر اور قدیم و جدید طب کا نچوڑ اور علمائے طب کا معمول ہو۔ اس جامع کتاب الفصد کا میٹریل میں نے آپ کی زندگی میں جمع کر کے خاکہ کھینچ کر پیش کیا۔ دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ فرمایا کہ اس کو ضرور طبع کرا دینا۔ میری عدیم الفرصتی کی وجہ سے کئی سال طبع نہ ہو سکا۔ آخر نومبر 1910ء میں جبکہ طبی کانفرنس دہلی میں منعقد ہوئی تھی اور اس کا ریزولیوشن نمبر 4 حجامی کے متعلق تھا۔ میں نے اس طبی زندگی کے پہلے سال کو مبارک اور سعید سمجھ کر معنون کر کے بنام کتاب الفصد الوسوم بہ استفراغ کلی (فصد ڈاکٹری، یونانی، دیمک، ہاقصویہ) علم خون معالجات خون پر شامل کر کے مطبع کشن پریس جالندھر شہر میں طبع کرا کر ریویوز صاحب سول سرجن بہادر اور اطباء حذاق ہند سے مزین کر کے تقسیم کیا جو حضرت اساتذی مدظلہ کی تعمیل ارشاد کی بجا آوری تھی۔ یہ کتاب الفصد آپ کی روحانی برکت سے اس وقت ہندوستان کے ہر حصہ میں اپنے مکمل مضامین اور ہماری طبی کانفرنس کی اجتماعی صورت کی وجہ سے پہنچ چکی ہے اور پہنچ رہی ہے۔

مسائل مختلف فیہ کی نسبت آپ کی رائے

(1) متقدمین کے مختلف فیہ مسائل میں سے مجھے یاد ہے ایک دفعہ آپ نے فرمایا کہ علم ہیئت کی چھان بین اگر چہ اچھی طرح شمس بازغہ وغیرہ کتاب میں ہو چکی ہے۔ حکیم فیثا غورث مثبت نظام شمسی ارضی اور حکیم مطب لیموس مثبت نظام فلکی کا اختلاف اگر چہ اپنی اپنی تحقیقات میں بینظیر ہے لیکن دلائل جدید فلسفہ نے اپنے زوردار قلم سے خیال فیثا غورث کی تائید کی ہے لہٰذا میں بھی ان دلائل کے نتیجہ کو پسند کرتا ہوں۔

(2) اربعہ عناصر کی بساطت کی نسبت آپ کا فرمان تھا کہ سطح زمین سے مرکبات لگنے والے عنصر بسیط نہیں بلکہ کئی کئی سیلوں تک ان کی گہرائی میں بھی بساطت نہیں البتہ عنصر چار ہیں۔ سب سے پہلے ان کی ترکیب سے تین چیزیں پیدا ہوئیں۔ حیوانات، جمادات، نباتات جدید فلسفہ کی تحقیقات ابھی نامکمل ہے۔ 63 یا 72 عنصر جو بناتے ہیں۔ وہ سب کے سب اربعہ عناصر کی ترکیب کا نتیجہ ہیں۔ اگر علم کیمسٹری سے اجزاء علیحدہ علیحدہ کر دیئے جائیں۔ تو ناگزیر وہی چار ہی قسم کی چیزیں معلوم ہوں گی۔ جیسے آگ کا خلاصہ بسیط (ریڈیم) اور ہوا کا خلاصہ بسیط (اوکسیجن) وغیرہ۔

اقوال متقدمین کی تصدیق

آپ کی تشخیص امراض کا مکمل دستور العمل اور آپ کی تجویز نسخہ جات کا طریق کتاب ملخص فصول بقراطی ہفت مقالہ اور اکثر جملہ ممالکہ بقراط اور جالینوس پر دارومدار تھا۔ آپ کا فرمانا تھا کہ حکماء مذکورہ نے اصول تشخص اور تجویز نسخہ کیلئے سیدھی سڑک بنادی ہے۔ وہ اصول طب قیامت تک کافی ہیں۔ زائد محنت کی ضرورت نہیں۔

(2) جالینوس کی نبض بینی ہیں (من تعهد تعهدی فقد ادراک ادراکی) کی تائید فرمایا کرتے تھے اور ایک منٹ میں بیس آدمیوں کی نبض دیکھنے والوں کے مخالف تھے۔

اقوال: تمام دنیوی کاموں کا اصل تدبیر ہے اور اصل تدبیر کا تقدیر ہے۔ تقدیر تدبیر پر غالب آجاتی ہے کیونکہ خداوندی طاقت ہے۔

(2) ایک دفعہ کسی نے آپ سے پوچھا کہ حضرت جی آپ نے اتنا مرتبہ علم وحکمت کس طرح پایا۔ فرمایا اپنی غلطی کی تلافی، سچ بولنے، امانتداری، بیہودہ باتوں سے خاموشی اختیار کرنے سے۔

(3) دانا حکیم وہ ہے جو اپنے آپ کو نادان شمار کرے اور جو کام نہ آتا ہو فوراً سیکھ لے۔ اس میں شرم اور حجاب کو بالائے طاق رکھ دے۔

(4) جس کو روحانیت سے مس نہ ہو وہ چلتا پھرتا مردہ ہے۔

(5) انسان علوم شریفہ سے منور نہیں ہوسکتا۔ جب تک اس کے دل سے خسیسہ خطرات دور نہ ہو جائیں۔

طبیعت	مرض	علامات	نبض قارورہ	یوم البحران
مدعی	مدعاعلیہ	گواہان حاشیہ	سرٹیفکیٹ	روز انصاف
متوکل	مجسٹریٹ	میگزین	کی مثالیں ہیں۔	

(7) منکرین یوم البحران کو غلطی پر فرمایا کرتے تھے۔

(8) طبیب کو متوکلا علی اللہ رہنا چاہیے۔

(9) صبر اور استقلال طبیب کا زیور ہے۔

(10) کلیم امراض دو طرح کی ہوتی ہیں۔ مادی۔ سادج۔ امراض مادی کے لئے طریق تجویز اول منضجات بعدہٗ مسہلات یا منقیات آخرش معدلات و لتقویات تا صحت کلی اور امراض سادجہ کیلئے طریق تجویز اول معدلات بعدش معدلات معہ مقویات کلی۔ بلغمی طبایع کیلئے صرف تھوکنے سے رطوبت بادہ میٹریل بلغم کو نکالنے کی عادت اختیار کرنا حفظ ماتقدم زکام نزلہ اس سے ضیق النفس ربو سل استسقاء وغیرہ مرطوب امراض اسہال بھی رفع ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ آپ نے ایک کمی مستقی کو کہا تھا کہ تم زور سے چالیس روز تھوکتے رہے اور چھال سرس سبز کا عرق پیتے رہو اور روٹی غلہ منڈوا کھاؤ۔ ہمارے دیکھتے ہی دو ہفتہ میں اس کو صحت ہوگئی۔ اساتذی مدظلہٗ کے اقوال اور تجارب لکھنے کیلئے علیحدہ ایک ضخیم کتاب کی ضرورت ہے۔ اس مختصر مضمون میں گنجائش مانع ہے اور ایمائے حد سے زیادہ لکھنا بھی غیر متوقع امر کا خوف ہے اور نہ مجھے اتنی فرصت ہے کہ من وعن لکھوں۔ البتہ آپ کے مجربات کثیرہ کی ایک قرابادین انشاء اللہ ضرور لکھوں گا۔ وما توفیقی الا باللہ۔

آپ کے مجربات

(468) **(الف) زیرہ ممسک**: یہ دوا بلا کھائے اور لگائے ممسک درجہ اول ہے، ایک ہی گھنٹہ میں عضو میں سطبری موٹا پن اور سخت انتشار پیدا کرتی ہے۔ قوت امساک منی گھنٹوں تک رہتی ہے۔ منزل انساء بھی ازمد ہے۔ جب تک اس زیرہ کو احلیل سے نہ نکالیں، انزال نہیں ہوتا۔ مرد شہوت کے مارے اگر عورت نہ ملے تو چیختا اور چلاتا پھرتا ہے۔ والی بہاولپور نے 1894ء میں صرف ایک زیرہ ایک رات استعمال کر کے صبح کو ایک سو روپے حضرت استاذی کو انعام دیا تھا لیکن شرط یہ ہے کہ ادویہ بالکل تازہ ہوں، عمر ادویہ زائل نہ ہو چکی ہو۔

خراطین دھنی: 1 سرخ (یعنی وہ کرم جو انسان کی قے سے برآمد ہوں) کستوری خالص 2 سرخ زہرہ ماہی رہو 3 سرخ اردی گل کتائی 3 سرخ پوست بیخ کتائی 3 سرخ مشک کافور ½ سرخ سب کو علیحدہ علیحدہ کھرل کر کے پھر وزن درست کر کے کھرل میں ملا کر قدرے شراب برانڈی ڈال کر کھرل کر کے مثل دانہ زیرہ کشمیری تیار کیے جائیں۔ بسایہ میں خشک کر کے رکھیں۔ حسب ضرورت مجامعت سے ایک دو گھنٹہ پہلے سوراخ احلیل میں ایک دو دانہ اندر کر کے میل سے ذرا سی نیچے کر دیں۔ جب قدرے دغدغہ احلیل معلوم ہو تو شروع بجماع شوند و ید قدرت بنیند۔

(469) **(ب) قرص ذراریح**: یہ نسخہ بھی مذکورہ احتیاط سے تیار کر کے دیا جائے تو خواہ کیسا ہی محض کلب الکلب ہو ہلکاؤ شروع ہونے سے پہلے خواہ کسی وقت دیا جائے۔ ہمیشہ زندگی بھر کیلئے مامون کر دیتا ہے۔ کبھی ہلکاؤ ہونے کا اندیشہ بھی نہیں رہتا۔ اس نسخہ میں عجیب مشاہدہ یہ ہے کہ اگر پہلے دن کھانے سے پیشاب خون آمیز ہو جائے تو بہتر ورنہ دوسرے اور تیسرے روز کھلایا جائے جس روز پیشاب خون آمیز ہو جائے۔ پھر نہ کھلایا جائے۔ بس آخری عمل اس دوا کا یہی ہے۔ اگر تین دن مشتر کھلانے سے پیشاب میں خون نہ آئے تو پختہ سمجھ لینا چاہیے کہ سگ دیوانہ نے نہیں کاٹا بلکہ تندرست سگ کا کاٹا ہوا ہے۔ حضرت استاذی مدظلہٗ کی حیات میں یہ دوائی ہر وقت تیار رکھی جاتی تھی۔ اب بھی ہمارے ہاں ہر وقت تیار رہتی ہے۔ اس وقت ہندوستان کے ہر حصہ میں روسا اور غرباء کے ذریعے پہنچتی رہی ہے اور آج تک چالیس سال میں کسی نے اس کے استعمال کے بعد ہلکاؤ شروع ہونے کے بعد اگر کھلائی جائے تو عبث ہے۔ خذاریح کبار 6 ماشہ (وہ جانور لمبا سا جو فصل خریف میں بیل کدو اور توری پر بیٹھتا ہے۔ اس کے پروں پر سرخ اور سیاہ و خامیاں اس کے عرض میں پائی جاتی ہیں۔ اس کو فوراً پکڑ کر پر اور سر اور پاؤں علیحدہ کر دیئے جائیں۔ صرف اس کا دھڑ خشک شدہ لیں) عدس مقشر 6 ماشہ۔ زعفران 1 ماشہ۔ قرنفل 1 ماشہ۔ فلفل سیاہ 1 ماشہ۔ دار فلفل 1 ماشہ۔ دارچینی 1 ماشہ سب کو علیحدہ علیحدہ کھرل کر کے ملا کر گرم پانی قدرے ڈال کر خوب کھرل

کر کے قرص بقدر 2 ماشہ بنائیں۔ خوراک قوی ہیکل جوان آدمی کیلئے 3 ماشہ تک ہے اور بچہ و بوڑھا وغیرہ برائے طبیب ہے۔ ایک قرص کھلا کر چند گھونٹ گرم پانی کے پلائے جائیں۔ تین چار گھنٹہ میں اس کا اثر شروع ہوگا جس وقت زیر ناف کسی جگہ درد شروع ہو تو جان لو کہ عمل شروع ہے۔ فوراً عدس 2 تولہ کو جوش دے کر چھان کر صرف پانی عدس کا لے کر روغن بادام یا روغن گاؤ 3 ماشہ ڈال کر نیم گرم پلا کر آبزن 3 گھنٹہ کرائیں۔ جب بول آئے تو خون کی آمیزش یا محض خون دیکھ کر .... پھر تین چار روز بعد شیرہ خار خسک 6 ماشہ شربت بزوری 3 تولہ ڈال کر پلاتے رہیں۔ غذا مرغن اور سرد دی جائے۔ گوشت شیرینی اور سرخ مرچ سے پرہیز کرایا جائے۔

(470) **(ج) سفوف گل دھاوا:** اسہال دموی اور ذوسنطاریا کبدی کیلئے بالخصوص مجرب ہے سوچرس 1 تولہ۔ مائیں 1 تولہ۔ گل دھاوا 1 تولہ۔ مصطگی رومی 1 تولہ۔ بل گری تازہ 1 تولہ بل گری تازہ 1 تولہ۔ رال 1 تولہ۔ سفوفا خوراک صبح ماشہ۔ شام 6 ماشہ۔ بادوغ آہن تاب یا شربت و عرق مناسب اگر اس میں کوکنار نیم بریاں 1 تولہ ملا کر سفوف بنایا جائے تو اسہال دماغی اور ذرب خلفہ و مزمنہ اسہال کیلئے بھی مفید ثابت ہو چکا ہے۔

(471) **(د) درد گردہ اور حصات گردہ اور مثانہ ورمل:** کیلئے مجرب المجرب ہے، قلمی شورہ 9 تولہ، فلفل سیاہ 3 تولہ دونوں کو آہنی لوہانڈہ میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب دونوں پگھل جائیں تو ہلا کر کوزے مٹی کے برتن میں ڈال کر سرد کرلیں۔ خوراک صبح 4 ماشہ اور اسی قدر شام۔ درد گردہ کیلئے کچی لسی سے کھلائیں اور حصاۃ کیلئے آب ترب سے۔

(472) **(ہ) عرق برائے عظم الطحال:** خواہ کتنی ہی طحال بڑھی ہوئی ہو، چند روز کے استعمال سے بالکل صحت ہو جاتی ہے، پیٹ خالی ہو جاتا ہے۔

(473) **(د) جب ہاضم و بض کشا:** اگر ایک گولی کھائی جائے تو درد معدہ و فواد اور سوء ہضم کو فوری فائدہ دیتی ہے۔ وہ گولی کھانے سے ایک اسہال بافراغت ہو جاتا ہے جس سے طبیعت ہلکی اور صاف ہو جاتی ہے۔

نوشادر 3 ماشہ۔ جوکھار 3 ماشہ۔ سہاگہ تیلیہ 3 ماشہ۔ نمک سنگ 6 ماشہ۔ نمک سانبھر 6 ماشہ۔ نمک سونچر 6 ماشہ۔ زنجبیل 1 تولہ۔ دار فلفل سیاہ 1 تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد 2 تولہ۔ پوست ہلیلہ 2 تولہ پوست آملہ 2 تولہ در آب لیموں سرشتہ حب بقدر کنار دشتی بنائیں۔

(474) **(ز) برائے چھیپ یاتھم و برص:** تخم مولی 3 تولہ۔ تخم سرسوں 3 تولہ۔ گندھک آملہ سار 2 تولہ بابچی 2 تولہ علیحدہ علیحدہ کوٹ کر ملا کر جغرات گاؤ 32 تولہ میں ایک ہفتہ رکھیں۔ بعد ہفتہ کے دن کو ایک دفعہ جسم پر مل کر چار گھنٹہ بعد تازہ پانی کے ساتھ غسل کیا کریں۔ نسخہ ڈبل تیار کیا جائے۔

(475) **(ح) حب آتشک:** جدید ہو یا عتیق پہلے منضج پال کر مسہل کیا جائے جس میں بیخ حنظل ضرور شامل ہو۔ پھر یہ حب شروع کرائی جائیں۔ ایک ہفتہ میں صحت ہو جاتی ہے۔ سیماب 9 ماشہ۔ سم الفار سفید 1 ماشہ کھرل میں ڈال کر تھوڑا تھوڑا آب لیموں ملا کر تحق کریں حتیٰ کہ سیماب گجلی ہو جائے۔ پھر عاقر قرحا 9 ماش۔ مصطگی رومی 9 ماشہ کوفتہ بیختہ ملا کر بقدر فلفل سیاہ حب بنائیں خوراک صبح 5 عدد شام 3 عدد یا شوربائے مرغن و اول قیمہ مرغن کھائیں۔ ترشی و شیرینی سے پرہیز کریں۔

(476) **(ط) سفوف برائے اسہال خونی یا ذوسنطار یا کبدی:** مجرب ہے پہلے خفیف ملین کر کے دیا جائے۔

شورہ قلمی 1 تولہ۔ سرمہ سفید 1 تولہ۔ دانہ الائچی خورد 1 تولہ۔ طباشیر کبود 1 تولہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک صبح 1 ماشہ۔ شام 1 ماشہ کھا کر شربت نیلوفر 5 تولہ دو وقت تازہ پانی ڈال کر پلایا جائے۔ غذا کھچڑی وغیرہ نرم چیز اور زود ہضم دی جائے۔

(477) **(ی) معجون فلک السیر:** مجربہ حضرت، الدرار المجرب المسکر المبہی المسلک المنشط ممشیی، زعفران، 1 ماشہ۔ ہیل بوا 1 ماشہ۔ دارچینی 1 ماشہ۔ قرنفل 1 ماشہ۔ لوبان کوڑیہ 2 تولہ۔ شقاقل 2 تولہ۔ اندر جو شیریں 2 تولہ جوز الطیب 2 تولہ۔ مغز بادام مقشر

5 تولہ۔ مشک خالص 4 ماشہ (ہمہ را علیحدہ علیحدہ باریک کردہ باز وزن درست کردہ آمیختہ بروغن شوکران 5 تولہ چرب کردہ) شہد خالص 2 تولہ ومصری کوزہ 4 تولہ کا قوام جو عرق بید مشک ایک بوتل سے کیا جائے ملالیں اور بعد تیاری کے مشک محلوقہ قدرے روغن شوکران 1 تولہ میں حل کر کے مثل معجون بنائیں۔ خوراک صبح شام (3 سرخ) 6 سرخ نہار اور اگر گیاہ شوکران جو مثل گیاہ شبت ہوتا ہے۔ دستیاب نہ ہو تو عوض اس کے وہ روغن جو علاج الامراض فارسی مصنفہ حکیم محمد شریف خاں مطبوعہ نولکشور پریس صفحہ 532 مقالہ شانزدہم فصل شانزدہم در مرکبات میمیہ سطر 22 پر نسخہ معجون مقوی باہ وممسک وبدل افیون میں درج ہے، وہ شامل کرلیں، مجرب المجرب ہے، ایں فلک سیر قطع عادت افیون وغیرہ مسکرات نیز غائد۔

(478)(ک) **سفوف برائے وجع مفاصل ہرسہ اخلاط**: تری وشیرینی سے پرہیز سنا کی 2 تولہ سورنجان شیریں 3 تولہ پوست ہلیلہ زرد 1 ماشہ۔ مغز بادام 1 ماشہ۔ زعفران 1 ماشہ۔ سقمونیا انگریزی 3 ماشہ۔ گل سرخ 9 ماشہ۔ تربد سفید گجراتی 1 تولہ۔ شکر تری دیسی 4 تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک صبح 4 ماشہ۔ شام 4 ماشہ آب شبینہ (باسی پانی) سے کھلایا جائے دو تین ہفتہ متواتر بعد مسہل انشاء اللہ العزیز صحت ہو جائے گی۔

(479) (ل) **مرہم برائے قوبا**: (داد) خنازیر تا بہ گلو رسیدہ (منجر اں) وقرحہ مزمن وناصور مجرب المجرب۔

شنگرف 6 ماشہ۔ باچی 6 ماشہ۔ گندھک آملہ سار 6 ماشہ۔ فلفل گرد 6 ماشہ۔ سیندور 6 ماشہ۔ گوگرو چھاچھیہ 6 ماشہ۔ سپاری سرخ 6 ماشہ۔ سہاگہ تیلیہ 6 ماشہ۔ ہڑتال طبقی 6 ماشہ۔ رال 6 ماشہ۔ نیلہ تھوتھہ 6 ماشہ۔ کمیلہ 6 ماشہ۔ پارہ 6 ماشہ سب کو علیحدہ علیحدہ باریک کر کے ملادیں۔ پھر روغن میش (بھیڑ کا گھی) 13 تولہ کو آہنی کڑاہی میں ڈال کر چیزیں ملا کر آہنی دستہ سے 24 گھنٹہ خوب حل کریں اور بعد تیاری آہنی ڈبیہ میں رکھیں۔ انشاء اللہ مذکورہ بالا جس قسم کے زخم پر لگائی جائے گی تین چار روز میں صحت کلی ہو جائے گی، اس کا تمام کورس بارہ روز ہے۔

(480) (م) **برائے اسقاط وغیرہ**: جس عورت کو عادت اسقاط ہو یا استحاضہ ہو یہ سفوف مجرب ہے۔ عقر عورت کیلئے بھی کافی ہے۔

برادہ عاج یعنی ہاتھی دانت کا برادہ 5 تولہ۔ سنگجراحت 2 تولہ۔ گوند ڈھاک 2 تولہ۔ مائیں خورد 2 تولہ۔ مصری دیسی 2 تولہ۔ الائچی خورد 2 تولہ سب کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک صبح 4 ماشہ۔ شام 4 ماشہ اوپر سے دودھ گاؤ تازہ 2 تولہ دیا جائے۔ مجرب ہے۔

(481) (ن) **قرص برائے قرحہ گردہ و مثانہ**: یہ قرص گردہ اور مثانہ کے زخم کیلئے اکسیر اعظم کا حکم رکھتی ہیں اور بلا تخلف ہیں۔ قارورہ فقائی کو ایک ہفتہ میں درست کر دیتی ہیں۔ شاخ گوزن سوختہ 3 ماشہ۔ گل ارمنی 3 ماشہ۔ صمغ عربی 3 ماشہ۔ کہربا 3 ماشہ۔ دم الاخوین 3 ماشہ۔ کتیرا 3 ماشہ۔ مغز تخم بازنگ 1 تولہ۔ نشاستہ 3 ماشہ۔ گلنار 3 ماشہ۔ زعفران 4 سرخ کندر 3 ماشہ۔ افیون 4 سرخ کا کنج 3 ماشہ سب کو علیحدہ علیحدہ باریک کر کے اسپغول کے لعاب میں گوندھ کر قرص بقدر تین تین ماشہ بنائیں۔ خوراک صبح 3 ماشہ شام 5 ماشہ کھا کر اوپر سے شربت بزوری کا کنج والا تازہ پانی ڈال کر پلایا جائے۔ غذا مدر بول رکھی جائے، گرم چیزوں سے پرہیز کیا جائے، یہ نسخہ سوزاک کیلئے بھی مفید ہے۔

(482) (س) **روغن برائے ضیق النفس**: ویرانی کھانسی مجرب ہے لیکن پہلے بلغمی مسہل کر لیا جائے تو انسب ہے۔ کوکنار 8 تولہ۔ تمباکو دیسی خشک 8 تولہ۔ نارجیل تازہ 8 تولہ۔ قند سیاہ کہنہ 8 تولہ۔ سب کو جوکوب کر کے آتشی شیشی میں ڈال کر پتال جنتر کے ذریعہ تیل نکال کر رکھیں۔ خوراک صبح وشام از 4 تا 6 قطرہ۔ ایک لقمہ نان گندم خشک سے کھلایا کریں۔ اوپر سے شوربائے طیور مرغن پیا جائے۔

(483)(ع) **نسخہ ملذذ طرفین و منزل النساء**: عاقر قرحا 2 ماشہ۔ درج ترکی 2 ماشہ۔ سہاگہ 2 ماشہ۔ کبابہ 2 ماشہ۔ سفیدی

پنچال کبوتر صحرائی 2 ماشہ۔ خاکستر موئے سر عورت 4 ماشہ (جو شانہ سے نکلے ہوں) دارچینی 2 ماشہ۔ زنجبیل 2 ماشہ۔ لونگ 2 ماشہ۔ سب کو علیحدہ علیحدہ باریک کر کے گوند کیکر 3 ماشہ کے پانی میں حل کر کے گولیاں بنائیں اور نصف دوائیں خشک رکھ لیں۔ جب کبھی ضرورت ہو تو بقدر ایک ماشہ خشک دوائی خم رحم تک فرج میں لگا دی جائے اور خود ایک گولی اپنی منہ کے لعاب میں حل کر کے عضو پر لگائیں۔ خشک ہونے پر ذرا سی کپڑے سے پونچھ کر مشغول کار ہوں اور قدرت خدا ملاحظہ فرمائیں اگر مجامعت سے ایک گھنٹہ پہلے صرف بھنگ 2 ماشہ باریک کر کے شہد خالص میں حل کر کے عضو پر لیپ کر کے خشک کر لیں، پھر اتار کر مذکورہ گولی کا لیپ کر کے شروع ہوں تو طوالت اور موٹائی میں بھی کافی سے زیادہ ترقی دیکھیں گے۔

حکیم مولوی ابو محمد سید اسمٰعیل صاحب

ولدیت: جناب حکیم جعفر حسین خان صاحب۔ پیدائش: ماہ رجب المرجب 1282 ہجری۔ وطن: شہر لکھنؤ۔ سکونت: بریلی

آپ کا خاندانی تذکرہ آپ کے والد ماجد کے ذکر میں اس سے پہلے ہو چکا ہے۔ آپ کی تعلیم متعدد استادوں سے ہوئی۔ کل علوم رسمیہ میں پورا استفادہ آپ کو اپنے پدر بزرگوار سے اور دوسروں سے بر سبیل مشارکت سے جبکہ آپ کے پدر نامور کثیر الاشغال اور کثیر السفر رہے۔ دوسرے استاذوں سے درس لینے کا موقع ملا۔ مگر عملی طب میں آپ کو اپنے پدر بزرگوار ہی سے فیض ہے۔ آپ کے معلم اول ابتدائی تعلیم میں حکیم مولوی شیخ عطا حسین مرحوم آپ کے پدر بزرگوار کے شاگرد رشید ہیں جبکہ آپ کے والد موصوف غازیپور میں سکونت پذیر تھے۔ دوسرے معلم فارسی کے مولوی شیخ نجم الدین حسین مرحوم جبکہ آپ کے والد موصوف غازیپور میں سکونت پذیر تھے۔ دوسرے معلم فارسی کے مولوی شیخ نجم الدین حسین مرحوم جبکہ آپ کے والد بزرگوار نواب کاظم علی خان بہادر مرحوم کے یہاں ملازم ہو کے بریلی میں سکونت پذیر ہوئے۔ عربی شرح ملا و شرح تہذیب و موجز قرشی تک اپنے پدر بزرگوار ہی سے پڑھی جبکہ آپ کے والد ماجد ریاست بھوپال کے نائب مولوی محمد مقصود علی خان مرحوم خاں مرحوم کے علاج کے لئے بھوپال تشریف لے گئے تو آپ حافظ حکیم مولیو حاجی امیر اللہ صاحب بریلوی کے سپرد کئے گئے۔ حاجی صاحب موصوف سے درس نظامی میں صرف صدرا و شمس بازو پڑھنے کا موقع ملنے کے سوائے باقی تمام کتب درسیہ نظامیہ کے سبق لینے کا شرف حاصل ہوا۔ پھر قانون شیخ الرئیس سے لے کر مضار ابعۃ لا صدر تک درس نظامی وغیرہ علوم وفنون کا استفادہ اپنے والد علام سے کیا مگر قاضی مبارک آپ نے وحد زمانہ ہم عصر فاضل خیر آبادی مولوی محمد سعید الدین فخر علماء مرحوم سے کہ معقولات میں فرید زمانہ تھے فاضل خیر آبادی مولوی محمد سعید الدین فخر اعلماء مرحوم کے معقولات میں فرید زمانہ تھے پڑھا۔ فقہ مولوی میر عوضی علی صاحب مرحوم اور مولوی شیخ محمد نجفی مرحوم مجتہد سے حدیث مولوی سید رضی الدین صاحب قبلہ مجتہد العصر جونپوری دامت سے دو دو ایک ایک کتاب انتہائی اصول وفروع میں برکت آنحضرت موصوفین سے باقی دینیات میں بھی تکملہ کا مرح جناب افادات ماب آپ کے والد علام ہیں۔ تھوڑی انگریزی کے ساتھ ہیئت ریاضی، ہندسہ وغیرہ جناب ماسٹر میور رام عدس انگریزی مدرسہ انگلش گنج بریلی سے استفادہ ہے۔ فن عروض وشعر گوئی میں بھی آپ کو اپنے والد ماجد استاد مسلم العثبوت سے شرف تلمذ حاصل کیا۔

آپ نے نو دس برس تک طلبا کو درس دیا۔ بنگلی پشاوری ہندی طلباء آپ کے درس سے مستفید رہے جب آپ کو بعض علوم عربیہ کے اکتساب وتحصیل کا شوق پیدا ہوا تو پوری توجہ کے ساتھ آپ اس طرف متوجہ ہو گئے۔ درس دینا عام طور سے موقوف کر دیا مگر خصوصیت کے ساتھ اب بھی سلسلہ درس کا ہے اسی کم فرضی سے آپ نے طبی تصانیف میں کوئی حصہ نہیں لیا البتہ دینیات میں تین کتابیں آپ کی تصنیف سے ہیں ایک بشارت النساء دوسری برہان الاستجازہ، تیسری مراۃ النساء جس کو باوجود دوستوں کے اصرار کے آپ نے اب تک

شائع کرنے کی اجازت سے بامراد نہیں کیا۔ علم حروف میں بھی آپ کے علمی عملی رسائل ہیں مگر ان کو آپ نے نظر عوام سے پوشیدہ رکھا ہے۔ آپ مثل اپنے آباؤ کرام کے شرعی وطبی دونوں کے صاحب اجازہ ہیں۔ آپ نے اپنے برگوار سے قاطبقہ اور نمایاں عملی وعمل کارگزاریوں پر حاصل کی ہے آپ کو جناب مولوی سید محمد مصطفےٰ عرف میرا آغا صاحب مجتہد لکھنوی مرحوم مغفور سے بھی شرف اجازی کا حاصل ہے آپ ایک مجمع اطباء میں جن کے ممتن بجکم صاحب کلکٹر بہادر ضلع بریلی صدر شفاخانہ سرکار میں جناب کرنل پیاتی صاحب بہادر سول سرجن تھے اعلیٰ پیمانہ پر اپنی کامیابی کے عروج کا فخر رکھتے ہیں۔ آپ نے عموماً اپنے حاذقانہ معالجات پر اہل فن کی معترفانہ ومنصفانہ قدردانی کے ساتھ عزت نما صلہ نمایاں حسن عمل کا جو کثرت مایوس العلاج مرضا کے لئے صحت بخش ثابت ہوا ہے۔ اپنے کامل فن واستاد ولاد ماجد دامت، سے متعدد بزرگ خطابات کی صورتوں میں پایا ہے جو آپ کے لئے سندی شراف وصداقت کے چمکدار فخر کا تارا ہر موجود اور آنے والے طبقات میں طبیبوں کے سامنے مثل آفتاب عالم تاب کے تاباں ودرخشاں رہے گا آپ کا مطب عیوب سے پاک ہے۔ مریضوں کے حالات پر پوری توجہ کے ساتھ نگرانی شفقت ومہربانی بے طمعی آپ کی جبلی صفات میں سے ہے۔ یہی سبب ہے کہ جو مریض آپ کے زیر علاج رہتا ہے، صحت پاتا ہے، آپ کے دست شفا کرامت کا ہر ایک کو اعتراف ہے۔ مسلک آپ کا عملیات میں اپنے خاندانی سلوک پر جو خالص ہوتا ہے، بالقیاس ہے، نظر کی رفاقت کے ساتھ ہے اور انصاف کی زینت سے آراستہ ہے، مجادلہ ومکابرہ کے عیوب سے پاک ہے، ہر صفت علمی وعملی میں آپ کو مناسبت اپنے پدر جامع الصفات کے ساتھ ہے۔

حکایات: (82) **(الف)**: شیخ محمود الحسن صاحب رئیس ومعافیدار ضلع بریلی کی بی بی بحالت حمل مرض قے میں مبتلا ہوئیں، کوئی چیز معدہ میں نہ ٹھہرنے سے فاقہ الغذا ہو کے نقاہت کے بستر پر مایوس زندگی کی افسوناک، بے چینی کے ساتھ بسر کر رہی تھیں، کسی معالج کی تدبیر نے فی الجملہ بھی آب راحت کا ایک قطرہ تک معدہ میں نہ ٹھہرایا۔ جب آپ کی طرف رجوع کیا گیا، آپ نے دو چار دن کی دیکھ بھال کے بعد دوا ترک کرادی اور شکنبہ بزجوان بقلۃ الحلبہ روغن کنجد میں پکوا کے استعمالکرنے کا حکم دیا۔ یہ سن کر ہر ایک تعجب کرنے لگا لیکن آپ کے ساتھ پوری عقیدت اور مسلم کامل الفن ہونے کی وجہ سے سب نے رائے بالاتفاق اس کے استعمال کرانے کی دی اور ناواقفان رموز طبابت کی مخالفت وممانعت نے کوئی اثر اپنا اولیاء مریضہ پر نہ جمایا۔ عجب شان شانی برحق کی جس نے آپ کو رموز طبابت کا علم عطا فرما کے بابرکت اور شفا بخش طبیب بنایا ہے کہ اس کے حلق سے اترتے لمبی قے بند ہوگئی۔ معدہ نے گوارا کر لیا صحت نے مبارک بادی اور مرض نے اپنا بستر باندھ کے رخصت کا سلام کیا۔ صحت کا غسل چار پانچ روز میں ہوگیا، آپ کے پدر بزرگوار نے اس باقاعدہ نوع معالجہ کی نہایت تعریف وتوصیف فرمائی۔

(83) **(ب)**: سید الطاف حسین مرحوم معافیدار کی بیٹی جو مراد آباد میں بیاہی گئی ہے، وضع حمل کے بعد تج الامعاء اور تپ میں مبتلا ہوئی، وہاں کے معالجین نے بخیال اس کے زچہ ہوئے کے اجزاء حارہ سے علاج کیا۔ اتفاقاً آپ بتقریب علاج مرضہ کے ایک سسرالی رشتہ دار کی لڑکی کے مراد آباد تشریف لے گئے۔ اس مریضہ کو بھی دیکھا، آپ نے برخلاف رائے وہاں کے اطباء کے اجزاء حارہ کو موقوف کر کے اجزاء باردہ مضیقہ کا استعمال کرایا۔ مریضہ اچھی ہوگئی مگر زحیری حالت رہی۔ اسی حالت میں وہ مریضہ برلی اپنے میکے میں آئی، یہاں بھی اسی حالت میں رہی، کسی نے اس حالت پر توجہ نہ کی۔ امر سہل جانا، وغیرہ میں بھی پرہیز کی رعایت نہ رہی، رفتہ رفتہ وہ زحیری حالت دورہ اسہال کبدی کی طرف منتقل ہوگئی اور پہلے ہی دورہ میں مریضہ کو بستر بیماری پر لٹا دیا۔ آپ کی طرف رجوع کیا گیا، تین دورے آپ کے زیر علاج ہوئے، ہر دورہ ایک دوسرے سے زیادہ مہلک، معدہ غذا قبول کرنے سے بے قابو جس سے مریضہ چراغ سحری ملک عدم کی سفری اس تیسرے خوفناک دورے کے دور میں جب آپ تیسری مرتبہ پھر بلائے گئے تب آپ نے سفوف سنگدانہ مرغ تجویز فرمایا اور غذا میں نخود بریان، پرل، عرق لیموں، نمک سیاہ، روغن زرد میں درست کی ہوئی تجویز فرمائی جس نے اس غذا کو سنا متحیر ہوگیا، حیرت کی بات ہے کہ

یہاں کبدی کی مریضہ فاقہ الغذ اضعیف ونحیف اس کے واسطے یہ غذا آپ کے پدر باکمال مرجع انام نے اس مریضہ کوملاحظہ فرمایا۔غذا ان کے موصوف بھی خاموش ہو گئے، نہ اچھی کہی نہ بری، چونکہ آپ سب کے نزدیک حذاقت کے ساتھ اچھے معالج مسلم ہیں۔اولیاء مریضہ نے بے چوں و چرا استعمال کرانا شروع کیا۔اس معضرت نما صحت بخش غذا نے تو آب حیات کا کام دیا۔حلق سے اترتے ہی صحت کے سامنے دست بستہ کھڑی ہوگئی، اس کے بعد جو دست آیا، وہ صحت کا رنگ دکھاتا ہوا آیا، خلاصہ یہ کہ اسی سفوف اور اسی غذا سے اسی ہفتہ میں مریضہ بالکل تندرست ہوگئی۔اس غذا... اس معالجہ کی تمام شہر میں شہرت ہوگئی جس نے اس مریضہ سلمہا کے حالات کو دیکھا تھا یا نہ دیکھا، اس معضرت نما صحت بخش معالجہ کو سنتا تھا، حیرت کے بعد آپ کی حذاقت کا کلمہ پڑھتا تھا، آپ کے پدر نامدار نے اس معالجہ کی وو درحقیقت جو بقاعدہ طبیہ تھی نہ رجما بالغیب اور اتفاقی بہت تحسین وآفرین فرمائی۔آپ نے سوائے اپنے اس مسکن کے نہ اور کہیں مطلب کیا نہ ملازمت کی، البتہ دور و نزدیک بلاد وامصار میں بتقریب علاج امراء وروٴسا کے یہاں جب بلائے جاتے ہیں، تشریف لے جاتے ہیں۔جب تک تعلق علاج کا رہتا ہے، تشریف رکھتے ہیں، سیونی چھپارہ ملک متوسط میں ریاض محمد خان صاحب جاگیردار کے یہاں 6 مہینے تک آپ کا قیام رہا۔راجہ جسی پور مابقابہ کے یہاں جب تک اور جہاں تک ضرورت قیام کی محسوس ہوئی ہے اولیاء مریض ٹھہراتے ہیں۔ہر جگہ آپ ممدوح اور ہر جگہ سے بامراد پھرے ہیں۔

آپ کے مجربات

(484) **(الف) دافع خنازیر**: جوان بیل کے سینگ کا مغز ایک کوزہ گلی میں بند کر کے آنچ دیں اور خاکستر کرلیں اور شیشی میں رکھیں۔3 یا 4 ماشہ ہمراہ شہد استعمال کریں۔

(485) **(ب) قیروطی خنازیر**: قیروطی خنازیر و دیگر اورام صلبہ وسلعہ وسرطان برائے اورام مرہم۔تخم انجرہ تولہ۔تخم خردل تولہ۔گوگرد آملہ سار تولہ کف دریا تولہ زراوند طویل تولہ گوگل تولہ اشق تولہ روغن زیت کہنہ 21 تولہ موم خالص 7 تولہ بدستور معروف قیروطی بنا کر استعمال کریں۔

(486) **(ج) برائے بواسیر خونی**: برگ زخم حیات 6 ماشہ۔فلفل سیاہ 7 عدد پانی میں پیس کر 21 روز استعمال کریں۔

(487) **(د) برائے بواسیر بادی**: مازوئے سبز 1 عدد، چونہ کہنہ 2 ماشہ۔شہد خالص تولہ سب کو ملاکر حل کر کے تین روز کھائیں۔

(488) **(ہ) بہق ابیض**: افیون ماشہ۔گندھک ماشہ۔سم الفار ماشہ۔تخم ترب ماشہ باریک پیس کر ترش دہی میں ملاکر تمام دن دھوپ میں اور تمام شب شبنم میں رکھیں۔اگر خشک ہوجائے تو قدرے دہی اور ملالیں اور استعمال کریں۔

(489) **(و) برائے کلف**: زہر میٹھا (بچھناک) شنگرف مساوی دونوں کو پیس کر موضع کلف پر دوتین مرتبہ طلا کریں۔

(490) **(ز) برائے سوزاک و جریان**: برگ سدا سہاگن رات کو پانی میں تر کر کے صبح کومل کر چھان کر دوتین تاشہ ملا کر پئیں۔

(491) **(ح) سوزاک و جریان کیلئے**: جست خالص۔برگ سنا مکی۔جست کو کڑچھی آہنی میں گرم کریں اور دستہ آہنی سے رگڑتے رہیں اور تھوڑا تھوڑا سفوف سناڈالتے جائیں۔جب جست کشتہ ہوجائے تو رکھ کر چھوڑیں اور ایک سرخ ہمراہ پانی کھائیں۔غذا مناسب مریض و برائے جریان مقدار مذکور ہمراہ سفوف ثعلب مصری 1 تولہ استعمال کریں اور بدرقہ مناسب اختیار کریں۔

سفوف ثعلب: ثعلب مصری۔شادر۔موصل دکھنی۔بیج بند۔صمغ عربی۔تخم تالکھانہ۔موچرس۔اسپند تخم سردالی۔جملہ مساوی نبات سفید بقدر ذائقہ۔

(492) **(ط) برائے استحاضہ حاملہ وغیر حاملہ**: پوست بلیلہ 9 ماشہ۔تخم کشنیز خشک 6 ماشہ۔اناردانہ ترش 6 ماشہ۔گل

خطمی 6 ماشہ۔ تخم خرفہ سیاہ 9 ماشہ۔ تخم کاہو مقشر 9 ماشہ۔ مغز تخم تربز 9 ماشہ۔ ریشہ خطمی 6 ماشہ۔ گلاب خالص 6 مار میں جوش دے کر صاف کر کے شربت انارین 2 تولہ ملا کر ہمراہ سفوف بسد احمر 3 ماشہ استعمال کریں۔

(493) **(ی) لیپ ایضاً**: سریش گرم پانی میں حل کر کے اس کے برابر سفوف حنا ملائیں اور کپڑے پر لگا کر زیر ناف ضماد کریں اور تھوڑا سا اونی کپڑا ابھر کر فرزجہ کریں، نصف ساعت تک بعد نصف ساعت کے دور کریں، اسی طرح تین روز تک عمل کریں۔

(494) **(ک) حمول برائے استحاضہ**: لوبچون، نرکچور مساوی پوٹلی باندھ کر حمول کریں۔

(495) **(ل) سرطان متقرح و غیر متقرح**: مغز خستہ تمر ہندی۔ کتیرا۔ شیر گاؤ میں پکا کر زرد چوب پیس کر اوپر چھڑک کر کپڑے پر لگا کر موضع ماؤف پر لگائیں۔

(496) **(م) برائے ضیق النفس**: روغن توری بقدر جبہ ہمراہ برگ تنبول کھائیں۔

(497) **(ن) برائے ضیق النفس**: شنجرف پھٹکری پیس کر دو سکوروں میں شنجرف کے نیچے اوپر دے کر 6 سیر اوپلوں کی آنچ میں مصعد ہو جائے گا۔ خوراک ایک سرخ صبح ایک شام اور یا ایک برنج صبح ایک شام استعمال کریں جن باتوں کی ضرورت ہے، ان کا خیال رکھیں، مثل غذائے چرب وغیرہ سے۔

(498) **(س) برائے ضیق النفس و سعال رطوبی و قرصہ صلاد اشتہائے طعام**: گندھک آملہ سار جس قدر چاہیں عرق بسکھپرہ میں چالیس روز پیس کر سفوف کریں اور 4 رتی سے ایک ماشہ تک ہمراہ بالائی شیر گاؤ یا بدرقات مناسبہ استعمال کریں۔

(499) **(ع) برائے جمیع اقسام لرزہ**: افیون کفد ریاز ہر سنکھیا شب یمانی باریک پیس کر عرق لیموں کاغذی میں حل کر کے بقدر موٹھ گولیاں بنا کر رکھیں۔ لرزہ کے آنے سے ایک ساعت پیشتر ایک گولی کھلائیں۔ ادویہ مساوی الوزن۔

(500) **(ف) سنون مقوی دندان متحرک**: زیرہ سفید مرچ سایہ زنجبیل بے ریشہ کات سفید قرنفل نیلہ تھوتھہ بریان، نمک سیاہ۔ تخم کشنیز بریان۔ مازوئے سبز بریان۔ لوبچوں۔ پان کی ڈنڈیاں سب دواؤں کو پیس کر سنون بنائیں اور رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔

(501) **(ص) سرمہ سفید برائے اکثر امراض چشم**: قند سفید سفیدآب کاشغری، شب یمانی بریان سب کو باریک پیس کر سرمہ بنائیں اور استعمال کریں۔

(502) **(ق) برائے طحال**: پیلا نگا، زہرہ خرگوش، زہرہ زاغ سیاہ زہرہ ماہی زرد چوبہ سوختہ زاج سفید سوختہ۔ توتیائے ہند سوختہ تنکار سوختہ گھیکوار کے عرق میں حل کر کے اس کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی صبح اور ایک شام کھائیں اور بچوں کو رائی کے برابر، ترشی اور بادی سے پرہیز کریں اور کھانے میں تھوڑا روغن داخل کریں اور تھوڑا سا پیارا زنگا سرکہ میں پیس کر طحال پر ضماد کریں۔

(503) **(ر) قیروطی برائے جمیع اقسام جروح و قروح و آکلہ**: موم خام 1 تولہ۔ روغن نارجیل 3 تولہ میں ملا گلا کر سات بار پانی سے دھوئیں۔ کمیلہ ماشہ۔ رسکپور ماشہ۔ مرداسنگ ماشہ۔ برگ حنائے خشک ماشہ۔ سفیدآب کاشغری ماشہ۔ سیماب خالص ماشہ۔ ان سب کو پیس کر اس میں حل کر کے استعمال کریں۔

(504) **(ش) خارش یابس ورطب کیلئے**: تخم پنواڑ 2 تولہ تخم خشخاش سفید تولہ برنج مونگرہ 7 عدد کمیلہ 3 ماشہ۔ رسکپور 3 ماشہ۔ مردار سنگ 3 ماشہ۔ برگ حنائے خشک 3 ماشہ۔ برادہ صندل سفید 3 ماشہ۔ سفیدآب کاشغری 3 ماشہ۔ سیماب خالص 3 ماشہ۔ قیمقن 3 ماشہ۔ پانی میں پیس کر مثل ابٹن یعنی غالیہ بدن پر مالش کر کے غسل کریں۔

(505) **(ت) جوارش غازیقون**: دافع تپ ولرزہ مقوی اعضا مخرج مواد فاسدہ دافع طحال۔

ست گلو 6 ماشہ۔ دانہ ہیل 6 ماشہ۔ طباشیر کبود 6 ماشہ۔ صدف مروارید 6 ماشہ۔ مرجان محرق 6 ماشہ۔ خرمہرہ کلاں محرق 6 ماشہ۔ زرنباد 6 ماشہ۔ زراوند مدحرج 6 ماشہ۔ مغز تخم کرنجہ 6 ماشہ۔ زیرہ سفید 6 ماشہ۔ دار فلفل 6 ماشہ۔ گل ہار سنگھا۔ 6 ماشہ۔ گل سیوتی 6 ماشہ۔ غاریقون 2 تولہ سب کو کوٹ چھان کر نبات سفید 7 تولہ۔ عسل خالص 18 تولہ۔ عرق بید مشک ایک بوتل میں قوام کر کے سرد کریں اور ادویہ ملا کر جوارش بنائیں۔ 6 ماشہ تا 2 تولہ مناسب بدرقوں کے ساتھ استعمال کریں۔

(506) (ث) **دوا طاعون**: سفوف یاقوت رمانی 3 ماشہ ہمراہ شیرہ برگ بادروخ 6 ماشہ۔ فلفل سیاہ 3 عدد۔ بعرقیات مناسبہ جملہ تین خوراک۔

(507) (خ) **حبوب طاعون**: برگ نیم 100 عدد۔ برگ کھرینی زرد پھول 6 تولہ۔ برگ شہدئی 25 عدد (بینگنی پھول کی شہدئی) برگ تلسی 5 عدد۔ برگ کگرونده 3 تولہ۔ ثمر انکول 3 تولہ۔ فل فل سیاہ 5 عدد۔ پانی میں پیس کر حبوب بقدر نخود بنائیں اور دو دو گولیاں ہمراہ آب گرم نصف نصف ساعت بعد استعمال کریں۔ غذا دال ارہر و نان گندم اور ورم طاعون پر یہی دوا ضماد بھی کریں۔

(508) (د) **برائے بیاض چشم**: شورہ قلمی۔ مصری۔ پھٹکری۔ انبہ ہلدی۔ ناخن فیل مثل سرمہ پیس کر رکھ چھوڑیں اور استعمال کریں۔

(509) (ض) **سفوف برائے تپ و لرزہ**: گوگرد آملہ سار مدبر تخم کرفس غاریقون مغز بل شب یمانی کتیرا بار یک پیس کر سفوف بنائیں۔

مقدار خوراک: 6 ماشہ تین مرتبہ لرزہ آنے سے تین گھنٹہ پیشتر شربت عناب کے ساتھ کھلائیں اور اوپر سے مناسب عرق پلائیں۔

حکیم سید محمد حسن صاحب حسنؔ

ولدیت: سید الحکماء حکیم سید منور علی خان آشفتہ۔ عمر: قریباً 75 سال۔ وطن: جانسٹھ ضلع مظفر نگر

میر علی نواز آپ کے دادا اکبر ثانی کے عہد میں مشہور منجم تھے۔ چنانچہ میر موصوف نے اختر شماری ہی کرتے ہوئے جب آسمان پیمائی کی ٹھہرائی رخت ہستی چھوڑ چاند سورج سے جا بھیڑے۔ دنیائے دوں سے سدھار خلد بریں میں پہنچ گئے تو اس وقت آپ کے والد ماجد حکیم سید منور علی خان آشفتہ کا آغاز شباب تھا۔ جس طرح پدر بزرگوار نے تحصیل و تکمیل کے بعد علم نجوم میں شہرت پائی۔ اسی طرح ہونہار جوان بیٹے نے فارغ التحصیل ہو کر علم طب میں ید طولیٰ حاصل کرنے کے علاوہ فن سخن میں بھی نام پایا۔ اسی لیے خطاب ثانی خطاب سید الحکماء سے مخاطب کیے گئے۔

جب سید الحکما حکیم سید منور علی خان آشفتہ علماء و کملائے وقت سے علوم عربیہ کی تحصیل اور مطب کی تکمیل شریف خانی وعلوی خانی طرز و ترکیب پر کر چکے تو نواب دلی داد خاں رئیس مالا گڑھ کے ہاں طبیب مقرر کیے گئے۔ اس کے بعد نواب محمد مصطفیٰ خاں شیفتہ رئیس جہانگیر آباد نے اپنے پاس بلالیا۔ پھر کچھ مدت بعد میرٹھ کی صدر الصدوری میں نواب محمد عبداللہ خاں رئیس رامپور نے سررشتہ داری کی جگہ دی۔ زین پس ملازمت سے دست بردار ہو کر وطن مالوفہ میں مطب کرتے رہے۔ من بعد پھر میرٹھ تشریف لائے اور یہیں کے قیام میں راہی ملک بقاء ہوئے۔ مظفر خاں صاحب گرم نے بہت ہی سوز و گداز سے گرما گرم تاریخ کہی۔

افسوس منور علی ظاہر — مردوانا بشعر گوئی ساحہ
رفتہ سوئے خلد گرم سالش گفتہ — زیبا مشرب حکیم سید شاعر

واقعہ انتقال سے قبل ایک دفعہ ڈپٹی معصوم علی خاں رئیس بلاسپور ضلع مظفر نگر کے معالجہ کے لیے حکیم صاحب مرحوم کو ہزارہ جانے کی ضرورت پیش آئی تھی۔ اسی سلسلہ میں لاہور بھی قیام فرمایا۔ چنانچہ یہاں کے حکیم حاکم شاہ صاحب سے بحران کے متعلق مباحثہ ہو کر ایک مختصر سا رسالہ فارسی زبان میں تنبیہ الغافلین نامی قلمبند کیا گیا تھا جو اسی زمانہ میں چھپ کر شائع ہوا۔ قلمی کاپی خاندان میں اب تک موجود ہے۔

تصنیفات کے سلسلہ میں اردو دیوان کے علاوہ اسرار الاطباء نے علاج المرضی نامی طب میں ایک پوری مطول کتاب موجود ہے جس میں مفردات سے قطع نظر معالجات کا حصہ بھی دیدنی ہے یا ایک وہ رسالہ مباحثہ بحران تنبیہ الغافلین نام جس کا ذکر اوپر کیا گیا۔ آپ کے ہاں دو فرزند ارجمند پیدا ہوئے۔ ایک حکیم سید وزیر علی صاحب شیدا دوسرے جن کا نام زیب عنوان ہے۔ حکیم سید محمد حسن صاحب حسن۔ حکیم سید وزیر علی صاحب شیدا فارغ التحصیل ہو کر زمانہ شباب کی بہاریں لوٹ رہے تھے کہ بادسموم دوران کے دفعتہ ان کی حیات مستعار کے پھول کو کملا دیا۔ مرحوم کی تصنیف و تالیف سے اردو کلام کے علاوہ مراۃ الہند نامی تاریخ ہند میں ایک اردو زبان کی کتاب بھی یادگار ہے جس کو چھپے ہوئے عرصہ ہو چکا۔ حکیم سید محمد حسن صاحب کی پیدائش 19 رمضان المبارک 1260ھ کو بمقام شاہجہان آباد دہلی نواب خاں دوران خاں کی حویلی میں واقع ہوئی۔ پیدائش کے بعد دوران زمانہ پرورش میں اول کلام اللہ شریف پڑھ کر ختم کیا۔ پھر فارسی شروع کر کے گلستان بوستان تک پہنچ کر آپ دہلی کالج میں داخل ہو گئے۔ مولوی سبحان بخش کی جماعت میں عربی فارسی کی صرف ونحو پڑھی مولوی امام بخش صاحب صہبائی کی خدمت میں گلستان بوستاں سے آگے کی تمام فارسی کی درسی کتابیں پڑھیں۔ بعدازاں حافظ مولوی حکیم شیخ محمد عبدالرحمٰن صاحب دہلوی کی خدمت میں طب کی تحصیل کر کے حضرت والد ماجد کے پاس مطب کی۔ تکمیل مطب کے بعد وطن مالوفہ میں علیحدہ مطب شروع کر رکھا تھا۔ کہ منشی پریسری سہائے سپرنٹنڈنٹ بندوبست فیروز پور متوطن خورجہ کے بلانے پر آپ فیروز پور چلے گئے۔ کچھ دنوں کے بعد منشی صاحب مذکور۔ کے دوست منشی ہیرالال صاحب شہرت سپرنٹنڈنٹ بندوبست راجہ الور کے معالجہ کیلئے آپ کو الور جانا پڑا۔ جب منشی صاحب صحت یاب ہو چکے تو آپ کو منشی صاحب موصوف نے اول ریاست کے بندوبست میں جگہ دی۔ پھر اختتام بندوبست پر عدالت دیوانی میں اہلکار رجسٹرار کرا دیا۔ مدت العمر اس کام کی انجام دہی کے بعد نزول الماء ہو جانے کی وجہ سے آپ کے صاحبزادہ منشی سید محمد حسن آپ کی جگہ بطور عوض خدمت کام کرتے رہے۔ قضاء صاحبزادہ موصوف کا 1308ھ میں جب انتقال ہو گیا اور تاریخ لکھی گئی کہ۔

بحکم خداوند رب العلٰے — مرا یار محمود، جس دم ہوا
مجھے فکر تاریخ کا تھا فصیح — پکارا یہ دل آہ رخت ہوا

تب اس وقت وہی اسامی مرحوم کے چھوٹے بھائی منشی سید حمید حسن صاحب کو مستقل طور پر مل گئی جن کا سلسلہ ملازمت عنایت ایزدی سے اب تک چل رہا ہے۔ ان کے چھوٹے بھائی منشی حامد حسین صاحب نائب تحصیلداری کے عہدہ پر ممتاز ہیں۔ ان کے چھوٹے بھائی احمد حسین فی الحال پٹوارہ کا کام انجام دیتے ہیں۔ ان کے چھوٹے بھائی سید حسن ابھی بیکار ہیں۔ خداوند کریم ان کو بھی برسرکار کرے۔

آپ کا بلدہ الور میں ایک خاص وقار ہے۔ عام و خاص آپ کو نہایت وقعت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ علمی تجر کا یہ حال ہے کہ زید، بکر، عمر کوئی کسی علم وفن میں آکر آپ سے گفتگو کرے۔ تقریر بگھارے۔ بحث ومباحثہ سے پیش آئے۔ آپ نہایت خندہ پیشانی سے کافی دوائی جواب دینے کے لیے تسلی کے لیے تشفی کے لیے تیار ہیں۔

عربی۔ فارسی۔ ادب انشاء۔ فصاحت۔ بلاغت۔ معانی۔ بیان۔ عروض۔ قافیہ۔ شعر سخن طب۔ حکمت۔ ہیئت ریاضی وغیرہ

وغیرہ میں اکثر طالب علم آپ کے شاگرد موجود ہیں۔ رات دن درس وتدریس کے شغل کے سوائے اور کوئی مشغلہ نہیں ہے۔
ہم بھی اپنے سفرطبی کے زمانہ میں جناب حکیم صاحب سے ملے۔ باوجود یہ کہ آپ کبیرالسن۔ ضعیف وناتواں۔ آنکھوں سے معذور ہیں۔ مگر ہماری اطلاع ہوتے ہی آپ زنانہ مکان سے باہر مردانہ میں تشریف لے آئے اور ہماری مطلب کی باتیں سن کر ہم کو جو اپنے اور اپنے والد ماجد اپنے برادر بزرگ حکیم سید وزیر علی شیدا کے مجربات ونسخہ جات مخترعہ بھجوائے وہ درج ذیل ہیں۔
آپ کی تصنیفات سے ایک اردو دیوان ہے۔ دوسری مجموعہ مخمسات ریختہ مطبوعہ افضل المطابع دہلی جس کا تاریخی نام ہمارے دوست حضرت فصیح نے مخمسات حسن تجویز کیا تیسری ذخیرہ نعتیہ۔ فارسی غزلوں کا جن میں سے اکثر نظام المشائخ دہلی میں طبع ہوتی رہتی ہیں۔ چوتھی مجموعہ نثر تقاریظ وغیرہ فارسی واردو۔ پانچویں مفردات حسن طب فارسی میں۔

حکایات: (84) (**الف**) ایک عورت نے جو امتلائے بدن کی وجہ سے مخنوق تھی آپ سے رجوع کیا۔ چونکہ علاج والے دن اس کو گلے کے درد کی بہت شدت تھی۔ اس لیے تجویز کیا گیا کہ بہدانہ عناب برگ گاؤزبان تخم خطمی۔ عرق مکو۔ عرق گاؤزبان میں مل ملا کر شربت بنفشہ داخل کر کے دیا جائے اور گلنار کو کنار کزمازج عنب الثعلب کشنیز خشک عدس مسلم کا غرغرہ کیا جائے مگر کچھ فائدہ نہ ہوا بلکہ مرض میں شدت ہوگئی۔ فصد سر دکھلوانی چاہی تو نہ ملی بالآخر حجامت اندام لوائی گئی۔ دوپہر تک آرام رہا لیکن پھر مرض میں اشتداد ہوا تیسرے دن بدقت تمام جب سرر دکھائی دی تو اس کی فصد ہو کر آدھ سیر خون لیا گیا۔ اسی روز تمام دن سکون سے گزرا۔ مگر پانچویں دن رات کے وقت درد کا پھر دورہ ہوا۔ ترنجبین شیرخشت کے نقوع کے ساتھ شربت دردمکرر اور خمیرہ بنفشہ ملا کے دلوایا گیا۔ تسکین نہ ہوئی مجبوراً جونکیں لگوائی گئیں جس سے آرام ہو کر آٹھویں روز مسہل دینے کے بعد نویں دن تبرید ہوئی پھر مسہل دینے سے مریضہ شفایاب کلی ہوئی۔
(58) (**ب**) ایک مریض کو تنقیہ کے بعد حرارت کبد کی وجہ سے ہضم کے وقت خفیف بخار ہو کر خفقانیت کی سی صورت ہوجایا کرتی تھی۔ آپ نے اس کے لیے قرص گل عرق ذیلی کے ہمراہ شربت بزوری سکنجبین سادہ کے ساتھ تجویز کیا۔ جس کے استعمال سے مرض جاتا رہا اور مریض اچھا ہوگیا۔
(**عرق**) (صغیر) گلو تازہ 3 چھٹانک۔ چرائتہ۔ افسنتین پانچ پانچ تولہ۔ شاہترہ تخم کاسنی۔ بیخ کاسنی۔ گل نیلوفر۔ پرسیاؤشان۔ گل سرخ ہر ایک 7 ماشہ۔ گل غافث 4 تولہ۔ تخم خیارین 5 تولہ۔ اصل السوس 4 تولہ۔ مغز کدوئے شیریں 5 تولہ۔ زرشک 5 تولہ۔ گل گاؤزبان 4 تولہ۔ حسب دستور عرق کشید کریں۔

آپ کے مجربات

(510) (**الف**) **برائے تنقیہ کامل:** مجوزہ۔ اگر کاش مسہل کے بعد مادہ متعفنہ تپ عروق میں رہ کر انجروں کے سبب سے خفیف حرارت ہوجایا کرے تو صبح کے وقت تین روز نونو ماشہ ذیل کی گولیاں تیار کر کے دیں اور اوپر سے ذیل کی دوائیں جوش دے کر پلائی جائیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ تمام بقیہ مادہ عروق دستوں کی راہ خارج ہو کر صحت ہوجائے گی۔
حبوب: مغز فلوس خیارشنبر 3 تولہ گلاب بقدر ضرورت میں تر کر کے گاڑھا گاڑھا پانی لے کر ریوند خطائی 10 ماشہ برگ سنا مکی 7 ماشہ۔ شیر خشت 1 تولہ اس میں پیس کر آب خیار تھوڑا سا شامل کر کے 1 تولہ روغن بادام ملا کر مونگ کے برابر گولیاں بنالیں۔
جوشاندہ: افسنتین رومی 6 ماشہ۔ چرائتہ 2 ماشہ۔ تمر ہندی 3 ماشہ۔ گل سرخ 5 ماشہ۔ اصل السوس 4 ماشہ۔ عرق کاسنی 10 تولہ۔ عرق گاؤ زبان 10 تولہ۔ شربت بزوری 2 تولہ شربت بنفشہ 2 تولہ۔
(511) (**ب**) **سفوف:** تفریح فربہی۔ ہضم طعام تقویت معدہ وغیرہ اطفال کے لیے مخصوص ہے۔ مروارید ناسفتہ 1 ماشہ۔ گل ارمنی۔

طباشیر دانہ الائچی خورد، بادیان ہرایک 2 ماشہ۔ انہیں 1 ماشہ لے کر گلاب میں کھرل کر کے سفوف تیار کرلیں۔ ضرورت کے وقت بقدر مناسب اس میں سے دیں۔

(512) (ج) **سکنجبین مرکب**: ہیضہ وبائی تے مفرط۔ درد شکم۔ اسہال مراری کے لیے نافع و مجرب ہے۔

انار دانہ 4 تولہ۔ پوست ترنج۔ گل سرخ ہرایک 2 تولہ پودینہ خشک زرشک۔ الائچی خورد نیم کوفتہ ہرایک 1 تولہ جدوار خطائی نیم کوفتہ 3 ماشہ۔ قرنفل 2 ماشہ۔ تین پاؤ گلاب میں تر کر کے جوش دیں۔ جب دو حصہ رہ جائے۔ صاف کر کے آدھ سیر شکر سفید کے ہمراہ سکنجبین کا قوام کرلیں۔ اثنائے قوام میں 8 تولہ انگوری سرکہ ڈال لیا جائے۔ قدر شربت 2 تولہ۔

(513) (د) **حب مخترعہ بواسیر خونی کیلئے**: قلیل الاجزاء کثیر المنفعت۔

رسوت 4 تولہ۔ مغز تخم بنولی 2 تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد 1 تولہ۔ آملہ منقی 1 تولہ۔ بیخ انجبار 9 ماشہ کوٹ چھان کر گلاب میں مونگ کے برابر گولیاں بنا کر 3 گولی سرد پانی کے ہمراہ کھائیں۔

(514) (ھ) دوائی براہ ناصور مستعملہ: پسی ہوئی سفید گھونگچی میں فتیلہ آلودہ کر کے رکھیں۔ بہت ہی زود اثر ہے۔

(515) (و) **سفوف برائے ذیابیطس**: سیماب 1 تولہ۔ قلعی خالص 2 تولہ۔ پارہ گجراتی 2 تولہ۔ دن الائچی خورد 4 تولہ۔ بنسولچن آسمانی 2 تولہ۔ مروارید ناسفتہ 3 ماشہ لے کر اول قلعی کو مع سیماب کڑچھ وغیرہ میں ڈال کر گلالیں۔ جب سرخ ہو جائے ٹھنڈا کر کے کھرل کرنا شروع کریں۔ پھر پارہ بھنی ہوئی بدستور تمام اجزا کی شمولیت کے بعد اس میں صلایہ ہوتی رہے۔ مروارید کیوڑہ میں حل کرنے کے بعد داخل کر لی جائیں۔ تین چار روز برابر کھرل کر کے جس وقت سفوف سرمہ ہو جائے اس وقت حفاظت سے رکھیں۔ ضرورت کے وقت اول تین روز ایک ایک ماشہ پھر تین دن ڈیڑھ ماشہ اس کے بعد تین دن 2 ماشہ پھر تین دن تین ماشہ دے کر بدستور اسی طرح تا اربعین استعمال کراتے رہیں۔ لیکن یاد رہے کہ اس کی خورش کے وقت اس کا اثر دانتوں کو نہ ہو اوپر سے بکری کے دودھ کی چھاچھ آدھ پاؤ یا پاؤ بھر پینی چاہیے۔ پرہیز اشیائے حارہ۔ مرچ سرخ۔ شیرینی نیز جماع سے بھی اجتناب لازم ہے۔

(516) (ز) **کحل برائے تقویت بصر**: معمول و مجرب۔

رسوت۔ پھٹکری بریان ہرایک ایک ماشہ انزروت 6 رتی۔ سنگ بصری ایک ماشہ ممیران چینی 1 ماشہ۔ مرجان سرخ مروارید ناسفتہ ہرایک ایک ماشہ عرق بادیان سبز 5 تولہ میں حل کر کے سرمہ سا کرلیں۔

(517) (ح) **ضماد**: نکسیر کو فوراً بند کرنے والا۔

آملہ مونگ پوست خشخاش برابر لے کر کشنیز سبز کے پانی یا عرق گلاب میں پیس کر یافوخ سے پیشانی تک لیپ کریں۔

(518) (ط) **ایضاً مجرب المجرب**: آدمی کے سر کے بال سریش حل کردہ کے پانی میں ملا کر ایک کپڑے کا ٹکڑا آلودہ کر کے یافوخ پر رکھیں۔ پنکھا کریں۔ خشک ہونے تک نکسیر بند ہو جائے گی۔

(519) (ی) **مضمضہ مسکن وجع دندان**: پوست خشخاش 6 ماشہ چھال کیکر 1 تولہ۔ مرچ سیاہ 3 ماشہ۔ پھٹکری سفید 3 ماشہ۔ عاقر قرحا 3 ماشہ۔ بزرالبنج 3 ماشہ سیر بھر پانی میں جوش دے کر غرغرہ کریں۔

(520) (ک) **مرہم آتشک**: چٹھ بثور وغیرہ کے لیے معمول۔

سیماب 1 تولہ۔ رسکپور 9 ماشہ۔ کچلہ 1 تولہ۔ مردار سنگ 7 ماشہ۔ نیلا تھوتھا 3 ماشہ۔ خمائے سبز خشک سائیدہ 2 تولہ۔ سب کو سرمہ با کر کے سات تولہ روغن گاؤ میں جو ایک سو ایک دفعہ کا شستہ ملا کر چار گھڑی کھرل کر کے کافور 6 ماشہ داخل کرنے کے بعد اٹھا رکھیں اور ضرورت کے وقت استعمال میں لائیں۔

کے دور کرنے میں نہایت سودمند ہے۔

(521) **(ل) حب تپ رفع**: پلاس پاپڑہ کا پوست سرخ دور کر کے اس کا مغز اور کرنجوہ کا مغز بالسویہ لے کر باریک کریں۔ پھر تھوڑا تھوڑا پانی ڈالتے جائیں اور پیستے رہیں۔ جب گولیاں بنانے کے قابل ہو جائے۔ اس وقت دانہ فلفل کے برابر گولیاں تیار کر کے روزانہ ایک گولی دیتے رہیں۔

(522) **(م) لوز**: تقویت دماغ اور باہ کے لیے جو ایک دوست کے واسطے تیار کرائی گئی مفید ہوئی۔ مغز بادام مقشر آدھ سیر۔ مغز خشخاش 1 سیر مغز پستہ ایک پاؤ میدہ سفید 1 سیر لے کر اول مغزیات وغیرہ کا شیرہ کر لیں۔ پھر سب کو معہ میدہ آدھ سیر روغن گاؤ میں پاؤ بھر نبات سفید کا قوام کر کے حلوہ سا کر لیں۔ ازاں بعد 3 ماشہ مشک خالص 6 ماشہ، زعفران گلاب میں حل کر کے اوپر سے ملا لیں اور چینی کے برتن میں تیار شدہ حلوا بچھا کر لوزات کر لیں۔ ضرورت کے وقت نہار 2 تولہ شیر گاؤ کے ساتھ کھا لیا کریں۔ دودھ پھیکا نہ رہے۔ مصری یا شہد ڈال لیا جائے۔

(523) **(ن) برائے کلب الکلب**: ایک سگ دیوانہ گزیدہ مایوس العلاج آپ کے روبرو لایا گیا۔ آپ نے اسی وقت تازہ تازہ بول خر اس کے حلق میں ڈلوایا۔ جب سگ گزیدہ نے تمام بول مذکور پی لیا۔ اس کے ایک ساعت بعد فضل الٰہی سے اسے صحت ہو گئی۔

تازہ تازہ بول خر حاصل کرنے کی ترکیب بھی سن لیجئے۔ وہ یہ ہے کہ کسی قدر سرخ مرچ پسی ہوئی احلیل خر میں رکھنے سے اسی وقت پیشاب آ جاتا ہے۔ اس کو لیلیا بلوا دیا۔ قدرت حق کا تماشہ دیکھا۔

(524) **(س) کحل نزول الماء**: کے لیے معمول۔

مغز تخم نیل 6 ماشہ۔ سنگ بصری بصد غیر محرق۔ چاکسو مقشر ہر ایک 3 ماشہ پیپل 2 ماشہ۔ مامیران چینی مغز تخم سرس ہر ایک 3 ماشہ سب کو سرمہ سا کر کے تیار کر لیں اور صبح و شام لگاتے رہیں۔

(525) **(ع) دوا ہیضہ وبائی**: کے لیے بے حد فائدہ بخش۔ مجرب المجرب۔ پوست درخت نیم کی اندرونی چھال جو سرخ سفیدی مائل ہوتی ہے 6 ماشہ چھال بیخ درخت آک 6 ماشہ۔ فلفل سیاہ 5 عدد۔ 10 تو گہ گلاب میں پیس کر مریض کے حلق میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفایاب ہوگا۔

(526) **(ف) دوا بواسیر خونی کے لیے**: سریع النفع۔

تخم سروالی ڈیڑھ پاؤ لے کر پیس کر کفدست کھا کر اوپر سے تھوڑا سا پانی پی لیا کریں۔ اکیس روز مداومت کرنے سے مرض کا استیصال ہو جائے گا۔

(527) **(ص) دوائی حبس بول کے لیے** بلیغ النفع۔

ایک جو لہسن مقشر تراشیدہ کا چھوٹا سا فتیلہ کر کے احلیل میں رکھیں۔ اسی وقت پیشاب ہوگا۔

(528) **(ق) دوا آتشک اور وجع مفاصل**: کے لیے بہت ہی مجرب ہے۔ کتھ سفید۔ کھوپرہ۔ جوز بوا۔ سپاری چھالیہ ہر ایک 11 ماشہ۔ رسکپور 5 ماشہ سب کو کوٹ پیس کر پانی میں خوب کھرل کریں جب سرمہ سا ہو جائے اور خشکی لے آئے کھرل سے نکال کر کسی ڈبیہ میں رکھیں۔ ضرورت کے وقت اول روز 3 رتی۔ دوسرے روز 4 رتی۔ اسی طرح ایک ایک رتی بڑھا کر سات روز برگ تنبول میں دیں۔ پرہیز دال مونگ۔ چاول شیر۔ شیرینی کا۔ باقی تمام چیزیں خوردنی گوشت۔ دال ماش۔ جغرات وغیرہ کھائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات روز میں صحت کامل ہو جائے گی۔ منہ وغیرہ کچھ نہیں آئے گا۔

حکیم مولوی سید یعقوب علی صاحب جعفری مخلص

وطن: دہلی سکونت: متھرا

آپ کا آبائی وطن دہلی ہے۔ ددھیال کا سلسلہ اعتماد الملک حکیم علی خان بہادر مرحوم تک پہنچتا ہے۔ مقام پیدائش قصبہ نہٹور ضلع بجنور ہے۔ آپ کے قبلہ وکعبہ مدظلہ تا ایندمک بفضلہ تعالیٰ بقید حیات ہیں۔ مدت مدید تک اکبرآباد منڈوی حجام میں مطب کرتے رہے ہیں۔ نہایت تجربہ کار مشاہیر اطباء سے ہیں۔ حکیم محمد حسین خاں مرحوم کہ آپ کے جد بزرگوار تھے۔ نہایت قابل ومشاہیر علمائے دہلی سے گزرے ہیں غرض کہ آپ کے یہاں حکیم اعتماد الملک بہادر مرحوم کے وقت سے اب تک بجز اس فن کے اور کچھ شغل نہیں رہا۔ آپ کو ابتدائی تعلیم علوم میں فن شاعری سے زیادہ رغبت تھی۔ داغ مرحوم سے فخر تلمذ حاصل کیا۔ وجہ ترک شاعری رئیس اکبرآبادی سے مناقشہ شاعری ہوا۔ شاعری ترک کرتے ہوئے جو رباعی تصنیف سے گزری ہے وہ نوک زبان خاص وعام ہے۔ دہوندا۔

غم کو پایا ہنسی کو چھوڑا جب دل نہ رہا تو دل لگی کو چھوڑا
مخلص اپنے لیے نہ پاکر موزوں موزونی طبع نے مجھی کو چھوڑا

آپ نے والد صاحب سے خصوصاً اور دیگر ماہرین فن سے عموماً چھوڑی ہوئی طب کی تکمیل کی۔ 1900ء سے مطب شروع کیا۔ فن شاعری سے قطعی نفرت ہوگئی۔ فن طب سے ایسی دلچسپی حاصل کی کہ الطبیب ضامن کے فرض کو پورا کر دکھایا۔ طبیعت کو قدرتاً ہر معلومات کی طرف توجہ خاص ہونے کے سبب اس فن شریف میں بھی چند ہی روز میں نہایت شہرت حاصل ہوگئی۔ مباحثہ مذہبی سے ہمیشہ خاص دلچسپی رہی ہے چنانچہ اب تک آپ اپنے وقت خاص میں اس مذاق سے لطف لیا کرتے ہیں۔ کوسی کلاں ضلع متھرا میں مخصوص علاج طاعون میں آپ نے بڑی شہرت حاصل کی۔ ریاست دوجانہ ضلع رہتک میں بحیات جناب نواب ممتاز علی خان صاحب مرحوم اعلیٰ اللہ مقام بصیغہ ملازمت ریاست کا بہت حق خدمت ادا فرمایا۔ نواب صاحب مرحوم کی قدردانی کے اکثر وبیشتر قصص فرمایا کرتے ہیں۔ 19 جون 1907ء کے بعد (کہ نواب صاحب مرحوم کی تاریخ انتقال ہے) دوجانہ کو خیرباد کہہ کر ملازمت ترک کردی۔ بدایوں میں قریب ایک سال کے مطب کیا۔ بزمانہ طاعون کچھ عقیدت کیش کوسی کلاں ضلع متھرا آپ کو باصرار بے حد لے آئے۔ چونکہ بدایوں سے پہلے آپ کوسی کلاں ضلع متھرا میں مطب کر چکے تھے اور مخصوص طاعون میں نہایت کامیابی حاصل فرما چکے تھے۔ عقیدت کیشوں کی تعداد بکثرت ہونے کے لحاظ سے پھر آپ کو واپس کوسی آنا پڑا۔ اگرچہ آپ بھی بدایوں کو خاص طور پر علم خیز خطہ کے لقب سے یاد فرمایا کرتے ہیں۔ اشاعت مطب بھی وہاں بہت جلد اور اچھی ہو چکی تھی۔ الغرض کوسی میں قریب ایک سال کے مطب کیا۔ پھر آپ نے حسب خواہش چند احباب متھرا خاص میں مطب کیا اور اب تک ہے۔ متھرا خاص میں بڑے بڑے سخت مرضوں میں فضلہ کامیابی ہوئی اور چند ہی روز میں ایک غیر معمولی شہرت ہوگئی۔

آپ مدرسہ طبیہ وحامیان مدرسہ طبیہ کے عقیدت کیشوں مستفیدوں میں ہیں۔ حصول علم طب وکتبہائے درسیہ کے لیے مراد آباد، آگرہ علی گڑھ اور دہلی زیادہ رہنے کا اتفاق ہوا۔

حکیم صاحب کے جد بزرگوار حکیم محمد حسین مرحوم اعلیٰ اللہ مقامہ کا ایک علاج بہت مشہور عام وخاص ہے کہ حکیم صاحب مرحوم ضلع رہتک میں کسی مریض کے یہاں بغرض علاج طلب کیے گئے عموماً معالجین سابق نے مریض کو مبتلائے حکہ یابس قرار دے کر علاج کیے تھے۔ حکیم صاحب مرحوم بھی دو دن تک اسی دھوکے میں رہے۔ تیسرے دن کچھ صورت افاقہ نظر نہ آنے پر فوراً چند بکریوں کی تازہ کھالیں فراہم کرا کے ایک پوستین اس قسم کا جسم پر سلوایا گیا کہ پوستین جزو ہر حصہ جسم نظر آنے لگا۔ بالکل دھوپ میں ایک گڑھا قدم آدم

کھدوایا اور مریض کو اس میں اتروا کر گرم گرم بھاڑ کی بالوریت سے اس کو بالکل ایک سا کروادیا۔ جیٹھ بیساکھ کی گرمیاں۔ دوپہر کا وقت۔ بالوریت اور وہ بھی بھاڑ کا نکلا ہوا قطعی گرم۔ مریض کی طاقت برداشت جاتی رہی۔ بے ہوشی طاری ہوگئی۔ ہر شخص اس علاج عجیب برانگشت بدنداں تھا۔ مریض کے بے ہوش ہوجانے پر سب کو گمان ہوا کہ مریض جاں بحق ہوگیا۔ لیکن حکیم صاحب کو کسی قسم کا ہراس نہ تھا۔ فوراً مریض کو گڑھے سے باہر نکلوا کر شموم، خوشبو لخلخہ معطر سونگھا کر ہوش میں لایا گیا اور نہایت سرعت کے ساتھ پوستین جسم سے علیحدہ کردیا گیا اور تمام جسم پسینہ سے پاک کرکے پوستین کو خوردبین سے دیکھا گیا۔ تو بے انتہا قلیل المقدار کیڑے اس پر نظر آئے۔ معلوم ہوا کہ ان کو جم جوئیں کہتے ہیں۔ حکیم صاحب کشتہ و جواہرات تصعیدی سے اکثر بیشتر علاج کرتے ہیں اور نفع حاصل کرتے ہیں۔ حکیم صاحب کے خیالات سے ثابت ہے کہ ترقی پسند طبیعت پائی ہے۔ اکثر و بیشتر ڈاکٹری مفید ادویات کے متعلق فرمایا کرتے ہیں کہ ہمارے معاصرین محض اپنی ناحق ضد کی وجہ سے ایسی مجرب زود اثر دواؤں سے اپنے ہاتھ خالی رکھتے ہیں۔

حکایات: (86)(**الف**) محمد ابراہیم صاحب ہیڈ کلرک سب جج متھرا کے گھر میں عرصہ سات سال سے مبتلائے ورم معدہ حار تھیں۔ صدہا ڈاکٹری و یونانی تدابیر عمل میں لائی گئیں۔ نوبت بہ اینجا رسیہ کہ ورم میں صلابت ہوکر چند روز بعد دبیلہ ہوگیا۔ آپ کی جانب رجوع کیا۔ آپ نے گیارہ دن یہ جوشاندہ پلوایا۔

مکوہ خشک 4 ماشہ۔ گل بنفشہ 4 ماشہ۔ انیسون نیم کوفتہ چار ماشہ۔ بادیان 3 ماشہ۔ اصل السوس 3 ماشہ۔ اور آب جوشائیدہ گلقند 2 تولہ و ترنجبین تولہ حصل کردہ صبح وشام۔ جوز القی۔ مغاث۔ بچ۔ سلیخہ۔ سعد کوفی۔ تخم ہالم۔ زنجبیل۔ مغز فلوس خیار شنبر۔ بابونہ۔ سنبل الطیب۔ مصطگی۔ مساوی الوزن۔ عرق عنب الثعلب میں حل کرکے معدہ پر ضماد کریں۔ دن میں دو مرتبہ اکثر بوقت ضرورت جوشاندہ مذکورہ بالا میں لعوق خیار شنبر و ترنجبین کا بھی مقدار مناسبہ ضروریہ میں اضافہ کیا گیا۔ تمام و کمال علاج دو ماہ کیا گیا اور یہ جوارش استعمال کرائی گئی۔

سنبل الطیب، خرفہ نانخواہ تخم شبت، انیسون، زعفران، دارچینی، زرنباد، درونج عقربی مساوی الوزن، قند سفید چہار گنا میں قوام کرکے قدر خوراک مناسب مزاج تجویز کی گئی۔ بفضلہ تعالیٰ مریضہ نہایت تندرست ہوگئی اور سب شکایات رفع ہوگئیں۔ 26 دسمبر 13ء میں ایک اور مریضہ قصبہ اول ضلع متھرا سے آئی جو 3 مارچ 14ھ کو اپنے مکان کو بالکل تندرست ہوکر واپس ہوئی۔ وہ بھی اسی مرض میں مبتلا تھی۔ اس کا علاج بھی کسی قدر تصرف کے ساتھ یہی تھا۔ جو اس سے پہلے تحریر سے گزرا۔

(87)(**ب**) نجم الدین خان صاحب محافظ دفتر پنشنر محکمہ پولیس سکنہ متھرا محلہ کوشک حال صدر بازار متھرا کے گھر میں پندرہ سال سے باوصف صدہا علاج کے یہ کیفیت تھی کہ ہر روز بلاناغہ مریضہ کو دن میں دو تین مرتبہ پسینہ آکر تشنج سا ہونے لگتا تھا۔ اکثر اختلاجی کیفیات بھی پریشان کن ہوتی تھیں۔ آپ نے تجویز کیا کہ گلقند آفتابی صرف دو یوم غذا کی جائے ایسا ہی ہوا۔ اور آپ کو اطلاع ہوئی۔ تیسرے دن آپ نے فرمایا کہ صبح کو گلقند اور شام کو حلوائے گھیکوار یہ عمل بھی کیا گیا۔ اس سے اور بھی زیادہ سکون محسوس ہوا۔ پسینہ کے آنے اور کیفیات مرض میں کچھ قطعی کمی تو نہ ہوئی مگر بجائے چار مرتبہ کے دو مرتبہ آنے لگے اور اس طرح اور تکالیف میں بھی کمی ہوگئی۔۔ اسی ہفتہ میں مریضہ نے قبض کی شکایت کی۔ آپ نے یہ نسخہ تحریر فرمایا۔ گل گلاب تازہ پاؤ سیر، انجیر زرد 4 تولہ، چار سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف پانی باقی رہ جائے مل چھان لیں اور اسی قدر گلاب تازہ اور اسی قدر انجیر زرد ڈال کر پھر اس قدر جوش کیا جائے کہ ایک سیر پانی باقی رہ جائے بدستور سابق مل چھان کر صاف کرلیں۔ اس مرتبہ نصف پاؤ گل گلاب تازہ اور انجیر زرد 2 تولہ ڈال کر پھر جوش دیا گیا یہاں تک کہ تین حصہ جل کر ایک حصہ باقی رہا۔ ترنجبین 4 تولہ شیر خشت 2 تولہ حل کرا کے چھنوایا گیا اور صبح وشام بقدر 4 تولہ استعمال کی اجازت دی گئی۔ اس سے علاوہ قبض کے اور بھی اس قدر نفع ہوا کہ مریضہ نے بیان کیا میں اب بالکل اچھی و تندرست ہوں۔ پھر آپ نے کافور قیصوری 1 ماشہ، فلفل سیاہ 2 ماشہ۔ سم الفار سفید 1 ماشہ۔ کچلہ سودہ 1 ماشہ۔ طباشیر 1 ماشہ۔ باریک پیس کر چھان کر آب ادرک میں گولیاں بقدر دانہ مونگ تیار

کراکے صبح وشام مرغن غذاء کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ ان کے کھانے سے قطعی نفع ہوگیا اور تاہنوز بفضلہ تعالیٰ نہایت صحیح وتندرست ہے۔

(88) (ج) قصبہ کانمہ ریاست بھرتپور میں الہ بخش قصاب جس کو عرصہ سے ضیق النفس بلغمی تھا۔ اس مرض کے متعلق مرض مہلک کہنا تو نہایت ہی فضول سا معلوم ہوتا ہے بلکہ یہ بھی ان امراض میں سے ایک مرض ہے کہ جن کی دواؤں کے متلاشی مجرب دواء کو بمنزلہ اکسیر خیال کرتے ہیں چونکہ حکیم صاحب حکیم مولوی سید محمد صاحب نائب تحصیلدار مرحوم کے طلب کرنے پر آئے تھے۔ اس لیے ایک نئے طبیب کے آنے کی خبر سن کر الہ بخش بھی آیا۔ آپ نے اس سے فرمایا کہ فوری علاج چاہتا ہے یا بدیر۔ فوری علاج کے لیے ایک سخت وشدید تکلیف کا متحمل ہونا پڑے گا۔ اس نے اقرار کیا مریض مذکور اس وقت دورہ کی حالت میں تھا اور چھ دن کامل اس دن تک دورہ پڑے ہوئے گذر گئے تھے۔ تنفس کی یہ حالت تھی کہ شدت تکلیف سے مریض کی آنکھیں نکلی پڑتی تھیں۔ چھ دن سے مریض بالکل نہیں سویا تھا۔ آپ نے برگ تمباکو سبز 5 تولہ کا عرق نکلوا کر (ان دنوں تمباکو کے کھیت سبز تھے) قند سیاہ 2 تولہ ملوا کر مغز جوز القی 1 ماشہ، طوطیائے سبز 2 رتی۔ سہاگہ 3۔ آب برگ ترب سبز میں حل کرا کے گولی تیار کرا کے استعمال کرائی اور گولی کے اوپر سے عرق مذکور پلوایا۔ چند لمحہ پے ہوئے نہ گزرے تھے کہ حکیم صاحب کے جائے قیام پر ہی مریض مذکور نے ایک نہایت سخت استفراغ کیا اور معاً ہی دوسرا۔ اول قے میں تو صرف بلغم کے لچھے نکلے دوسری قے میں ایک لکڑی بلغمی کی کسی قدر سخت نکلی۔ تیسری قے میں اس سے کسی قدر کم مقدار میں برآمد ہوئی۔ مریض بے ہوش ہوگیا۔ نبض میں اس قدر ضعف تھا کہ یکایک دیکھنے پر سقوط نبض کا دھوکہ ہوتا تھا۔ اس کی خبر عام ہونے پر مریض کے رشتہ دار قصاب و نیز دیگر اہل قصبہ جو در جوق آنے شروع ہوئے۔ ہر شخص کا خیال تھا کہ الہ بخش کا انتقال ہوگیا۔ حکیم مولوی طید محمد صاحب نائب تحصیلدار مرحوم نے حکیم صاحب سے دریافت کیا کہ اگر مریض مرگیا ہو یا مرنے کے قابل ہو تو اس کو اس کے مکان پر پہنچا دیا جائے آپ نے فرمایا کہ مریض بفضلہ تعالیٰ اچھا ہو جائے گا۔ کوئی خدشہ کی بات نہیں ہے۔ صرف ضعف ہے یہ منکر مولوی صاحب مرحوم نے تمام مجمع بے تمیز کو منتشر کرادیا۔ چند لمحہ بعد مریض نے آنکھیں کھولیں اور آنکھ کے اشارہ سے پیاس کی شکایت کی۔ آپ نے فوراً شوربہ چوزہ مرغ جو قبل استعمال دوا تیار کرایا گیا تھا منگوا کر پلوایا۔ اسی طرح اس نے اور دو مرتبہ پانی طلب کیا آپ نے ہر مرتبہ بجائے پانی کے شوربہ چوزہ مرغ استعمال کرایا۔ تیسری مرتبہ شوربہ پی لینے کے بعد مریض اٹھ بیٹھا اور کہا کہ میں اب اپنے مکان کو جاؤں گا۔ چنانچہ لکڑی کے سہارے سے اپنے پاؤں مکان تک پہنچا۔ پھر آپ نے اس سفوف کا استعمال جاری رکھنے کا حکم دیا۔ قصاب و نیز تمام اہل کانمہ اس معرکہ کے علاج سے آپ کے نہایت عقیدت کیش ہو گئے۔ اجزائے سفوف یہ ہیں۔

زنجبیل، قرنفل، فلفل سیاہ، فلفل دراز، کاکڑاسینگی ہر ایک چھ ماشہ، نانخواہ 2 تولہ، مدار کے دودھ میں ایک رات اور ایک دن تر کر کے خشک کرلیں۔ بعدہ باریک کر کے تین تین ماشہ صبح اور شام ہمراہ آب نیم گرم غذا سے قبل کھائیں دوران علاج میں مریض کو اغذیہ مقویہ و مرغنہ کھلائی گئیں۔

(89) (د) ایک طاعون زدہ کے یہاں آپ بلائے گئے پس گوش اور بن ران میں ایک ایک گلٹی نکل آئی تھی۔ اتنی شدت سے تھا کہ نوبت بذیان تک پہنچی ہوئی تھی۔ آپ نے پہلے گھر والوں کو مریض کے پاس سے الگ کردیا اور ایک نشتر سے جو اکثر کسی مصلحت سے آپ کی جیب میں پڑا رہتا ہے فوراً ران کی گلٹی میں شگاف دیدیا۔ اور گرم پانی سے نطول کرایا۔ اس تدبیر سے بخار میں اتنی کمی ہوئی کہ برو اطراف سے خدشہ ہلاکت کا ہوگیا۔ آپ نے فوراً بیس جنگلی کبوتر ذبح کر کے ان کا وہ خون جو دھار کی شکل میں نکلتا ہے جمع کرا کر مریض کے تمام حصہ جسم میں خصوصاً ہاتھ پاؤں کے تلوؤں پر مالش کرایا۔ یہاں تک کہ مریض کا تمام بدن اچھی طرح گرم ہوگیا۔ بعد ازاں مقویات قلب و دماغ کا استعمال آپ نے کرایا اور دیگر تدابیر حسب مزاج ومقام کرتے رہے۔ خداوند کریم نے شفاء بخشی۔

(90) (ہ) ایک شخص لو کے بخار میں مبتلا تھا۔ آپ بلائے گئے۔ بخار اتنی شدت سے تھا کہ سرسام کی نوبت قریب تھی۔ گاؤں ایسا کہ

دوائیں ملنی مشکل اور غیر ممکن اس وقت آپ کی طبیعت نے جدت دکھائی۔ فوراً برگ نیم سبز، برگ حناء سبز جو وہاں جلدی سے مل سکے۔
آپ نے منگوا کر پانی میں جوش دلوا کر اس قدر پتوں کو ملوایا کہ جھاگ نکل آئی۔ خاص دو شخص جھاگ نکلنے پر اور چار شخص انہی جھاگوں کو
ہاتھ پیر پر ملنے کے لیے مقرر کیے گئے۔ خدا شافی مطلق تھے بیس منٹ کے اندر بخار بالکل اتر گیا۔ مریض کی حالت اچھی ہوگئی بعد کو اور
مناسب تدبیریں عمل میں آتی رہیں۔

(91) (**و**) ایک مرتبہ آپ حیدر آباد سے قلعہ گولکنڈہ کسی مریض کے یہاں جارہے تھے۔ گرمی کا زمانہ تھا۔ آپ پالکی پر سوار۔ آرام لینے
کے لیے ایک املی کے درخت کے سایہ میں اتر گئے۔ دیکھتے ہیں کہ ایک آفتاب پرست (گرگٹ) بے تحاشہ بھاگ کر ایک چھوٹے سے
درخت پر چھڑا اور اس کی پتیاں چبا کر نہایت بڑے بچھو پر حملہ آور ہوا۔ بچھو نے ڈنک مارا وہ پھر اس درخت کی پتیاں چبا کر لڑنے لگا۔
غرض کہ وہ تمام پیڑ تھوڑی دیر میں تمام ہوگیا تو اس کی نرم نرم شاخوں سیکام لیا۔ جب وہ بھی ختم ہوگئیں تو اس کو بچھو کے اندر فاغ زہر اور امالہ
کا کچھ بھی تریاق میسر نہ ہوسکا۔ تب بے اختیار زہر کے جسم میں کافی سرایت کرنے کے سبب زمین پر گر پڑا۔ گرے ہوئے ابھی چند منٹ نہ
گزرے تھے کہ گرگٹ کا شکم پھٹ کر پانی رسنا شروع ہوگیا۔ آپ نے اس مشاہد کے بعد اس درخت کو مع جڑ کے اکھیڑا کر اسی کے بمشکل
درخت سے عقرب زرد پر تجربہ کیا اور بہت مفید پایا۔ پوچھا گیا تو اس درخت کا نام ہندی میں پنواڑ معلوم ہوا۔ چنانچہ کیسا ہی عقرب زدہ
پریشان اور شدید تکلف میں ہو برگ پنواڑ یا تخم پنواڑ یا شاخ پنواڑ پانی میں باریک پیس کر موقع نیش زدہ پر ضماد کر دیجئے۔ اسی وقت تسکین
ہوکر آرام ہوجائے گا۔

اقوال: (**الف**) برگ سناء کے ساتھ شاخ ہائے برگ سناء کا استعمال نہ ہونا چاہیے۔ شاخہائے برگ سناء قابض ہیں۔ اکثر دستوں میں
ایسی ہی بے احتیاطی کے سبب نقص ہوجایا کرتا ہے۔
(**ب**) تمباکو کو پینا بمقابلہ کھانے کے سخت مضر زندگی ہے۔ اس لیے کہ غبار اور دھواں یہ دونوں زندگی کو فنا کرنیوالی چیزیں ہیں۔
(**ج**) ذات الجنب اور ذات الریہ میں ادویہ معرقہ کا استعمال سخت مضر ہے۔
(**د**) ترنجبین اور گلقند کو تیاری جوشاندہ کے بعد جوشاندہ میں حل کرانا چاہیے جوشاندہ کے ساتھ پکنے سے اس کا اثر زائل ہوجاتا ہے۔
(**ہ**) سرد ہوا پھیپھڑے کیلیے سخت مضر ہے۔ اسی لیے روئی کی فتوہی (واسکٹ) سردی کے وقت پہننا نہایت ضروری ہے۔

آپ کے مجربات

(529) (**الف**) **بواسیر دموی و بادی کے لیے بے حد مفید:** رسوت صاف عمدہ، کتھ سفید پاپڑیہ مساوی الوزن، کتھ
کو نہایت باریک پیس چھان کر رسوت کو قدرے عرق مکوہ میں حل کر کے کتھ پسے ہوئے میں ملا کر کھرل کریں۔ اس قدر کہ بھوری رنگت ہو
جائے اور دواء میں چیک پیدا ہوجائے۔ گولیاں بقدر کنار دشتی بنا کر سایہ میں خشک کر لیں دو گولی عرق عنب الثعلب کے ہمراہ صبح اور دو گولی
شام کو، مسے پر ایک گولی گھس کر ضماد کرنا چاہیے۔ کچھ عرصہ تک ان گولیوں کے استعمال سے بہت نفع ہوتا ہے۔ یہ نسخہ قلیل الاجزا کثیر المنافع
ہے۔ بہت مریضوں پر باقاعدہ اس کو استعمال ہوا۔ بفضل حکیم مطلق صحت حاصل ہوئی۔

(530) (**ب**) **مسہل نو ایجاد:** بلغمی سوداوی، صفراوی غرضیکہ ہر خلط غالب و ناقص کا مسہل ہے۔ بلا زحمت منضج کا محتاج نہیں۔
پارہ کا مرکب جسے انگریزی میں کیلومل کہتے ہیں 3 رتی۔ عصارہ ریوند 1 رتی۔ سقمونیا 1 رتی۔ رب حنظل 3 رتی۔ رب نانخواہ 1
رتی۔ ان سب کو ایک جگہ کر کے بڑی چھری سے دو قطرہ پانی ڈال کر حل کر لیں اور ایک گولی بنا کر ورق نقرہ لگائیں۔ شب کو ڈیڑھ گھنٹہ غذا
کے بعد گرم پانی یا عرق بادیان نیم گرم یا شیر گرم شیرینی آمیختہ کے ہمراہ استعمال کر کے سو رہیں۔ صبح کو انشاء اللہ تین چار موادی دست کھل کر

آ جائیں گے اور طبیعت خوب صاف ہو جائے گی۔ اگر ایک شب میں طبیعت معالج کے نزدیک مواد ناقص قطعی خارج نہ ہوا ہو تو مختار ہے کہ شب دیگر و شب ثالث بھی گولیوں کا استعمال کرائے۔ غذا حسب دستور مسہل ایک دن درمیان میں چھوڑ کر تینوں مسہل کرائے جائیں تو اچھا ہے۔

(531) **(ج) برائے جرب رطب**: سہاگہ، شب یمانی (پھٹکری) منسل کمیلہ۔ گوگرد۔ کتھ سفید۔ توتیا سبز چوک۔ مردار سنگ۔ سب ہم وزن باریک مثل غبار کے پیس چھان کر روغن کنجد میں حل کر کے جسم پر مالش کریں۔ بعد ایک ساعت کے گرم پانی سے غسل کریں۔ اگر زخم تازہ ہو گئے ہوں تو ان پر بھی دوا لگا دی جائے۔ انشاء اللہ جرب سخت و شدید کو تیسرے دن افاقہ ہوگا۔

(532) **(د) برائے سرفہ نزلی**: جو مانع خواب ہو۔

گوند ببول، نانخواہ، رب السوس، تخم خشخاش، سفید، تخم خشخاش، سیاہ زعفران، مغز بادام، افیون سب مساوی الوزن باریک پیس چھان کر لعاب بہدانہ میں گولیاں بقدر نخود تیار کر لی جائیں اور منہ میں ڈال کر چوسیں نہایت مجرب ہیں۔ فوراً کھانسی کو روک دیتی ہیں۔

(533) **(ہ) برائے جرب وحکہ**: گل حنار۔ شاہترہ۔ چرائتہ۔ ہر ایک 4 ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ نیم کوفتہ 5 ماشہ۔ افتیمون ولایتی 3 ماشہ۔ شب کو بقدر ضرورت پانی میں بھگو کر صبح کو شہد خالص 2 تولہ ملا کر پی لیا کریں۔

(534) **(و) کشتہ فلوس**: نافع سوزاک، ضیق النفس، محلل اورام بلغمیہ و تپہائے بلغمیہ کہنہ و دافع درد امعاء و درد شکم، مصفی گرم خشک، مصلح شہد و آب ادرک، مگر گرمی حد اعتدال سے بڑھ کر نہیں ہے۔

گندھک چھا چھیہ تولہ کا سفوف کر کے دو سکورہ گلی فراہم کریں۔ ایک پیسہ ترازو کا صاف کر کے چھ ماشہ سفوف گندھک کا پیسہ کے نیچے اور چھ ماشہ اوپر رکھ کر سکورہ ہائے گلی کو ملا کر بدستور گل حکمت کریں اور اڑھائی سیر پاچک صحرائی میں پھونک لیں۔ نہایت نفیس عمدہ کشتہ ہو جائے گا۔

(535) **(ز) کشتہ طلاء**: تپدق کے لیے اکسیر مشتہی، مبہی، مقوی جگر، اجاذب رطوبات بلغمیہ قدر خوراک ایک چاول۔ نہایت نفیس۔ عمدہ۔ قابل جے پوری اشرفی کو آدھ پاؤ برگ منڈی تازہ کے نگدہ میں رکھ کر گل حکمت کر کے 1 سیر پاچک صحرائی کی آگ دیں۔ سرد ہو جانے کے بعد دوسرے آدھ پاؤ برگ منڈی کے نگدہ میں 10 سیر پاچک صحرائی کی دوبارہ آگ دیں۔ پھر سرد ہونے کے بعد سہ کر یہ عمل کریں۔ سرد ہونے کے بعد نکال لیں۔ انشاء اللہ حروف بدستور سالم رہیں گے۔ اور نہایت نفیس عمدہ قابل تعریف کشتہ تیار ہو جائے گا۔

(566) **(ح) حب دورۂ ضیق النفس کے لیے**: ہڑتال سرخ 2 تولہ، چونہ آب نارسیدہ 2 تولہ، مغز جوء الفی 2 تولہ (ہندی میں پھل کہتے ہیں) طوطیا سبز 6 ماشہ، ہر چیز کو علیحدہ علیحدہ پیس چھان کر تھوڑے عرق مکو میں حل کر کے گولیاں بقدر نخود تیار کر لی جائیں۔ بحالت دورہ ضیق النفس صرف ایک گولی آدھ پاؤ یا چھٹانک بھر بالائی کے ہمراہ کھلا دیں۔ نہایت مفید ثابت ہوئی ہیں۔ نصف ساعت میں دورہ شدید سخت کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ اگر کسی کے مزاج میں ایک گولی کافی اثر نہ کرے تو ایک ساعت کے بعد اتنی ہی بالائی میں ایک گولی اور استعمال کرائی جائے مگر ایسا شاذ و نادر کبھی اتفاق ہوتا ہے۔ معالج طبیب ہونا چاہیے۔ غذا، میں شوربائے مرغ اور غذاء لطیف و قوی ہونی چاہئیں۔

(537) **(ط) بخار باری کا روکنے کے لیے مجرب دوا**: اذاراقی یعنی کچلہ سودہ 10 تولہ۔ میٹھا تیلیہ 10 تولہ۔ تخم جوز ماثل یعنی دھتورہ 8 تولہ۔ ریوند چینی 4 تولہ۔ نہایت باریک پیس چھان کر 5 سیر شیر گاؤ میں جوش دیں جبکہ مادہ تیار ہو جائے۔ گولیاں بنا کر بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں۔ قبل ایک ساعت بخار کے پان میں ایک قطرہ ڈال کر استعمال کریں۔ انشاء اللہ الحکیم تین چار یوم میں بخار قطعی جاتا رہے گا۔ نہایت مجرب المجرب نسخہ ہے جو صاحب تجربہ فرمائیں۔ نتیجہ سے مطلع کریں۔

(538) (ی) **برائے سوزاک**: اس ناپاک مرض کے صدہا نسخے ہر شخص کے پاس موجود ہیں۔ لیکن اس قدر سریع العمل اور قلیل مقدار خوراک کا نسخہ نظر سے نہیں گزرا۔ سوزاک سے اول تو اچھا ہونا ہی ایک امر مشکل۔ اگر بحسن اتفاق کسی کو کچھ نفع ہوا بھی تو نامرد ہو جاتا ہے۔ ادویہ باردہ کے اثرات سے کسی کام کا نہیں رہتا۔ اس نسخہ میں اس کے برعکس اچھا ہونے کے قوت باہ زیادہ ہو جاتی ہے۔ عجیب العمل نسخہ ثابت ہوا ہے۔ معمول و مجرب ہے۔

گوگرو 1 تولہ۔ شورہ قلمی 2 تولہ۔ زرنیخ سرخ 1 تولہ۔ چونہ قلعی 8 تولہ۔ صدف صادق 1 تولہ، سم الفار سفید 1 تولہ، سہاگہ چوکیہ 1 تولہ۔ پھٹکری 2 تولہ۔ سب کو نہایت باریک مثل غبار کے پیس چھان کر دو پہر عرق گھیکوار میں کھرل کریں اور گل حکمت کر کے پانچ سیر پاچک صحرائی کی آگ میں پھونک دیں۔ بعد سرد ہو جانے کے نکال کر پیس کر خوب ایک سا کر کے نصف رتی سے ایک رتی تک ہمراہ بالائی استعمال کرائیں اور غذا ہر قن کھلائیں۔ دوا صرف ایک وقت استعمال میں آنی چاہیے۔ اس دواء سے کسی قدر گرمی ضرور محسوس ہوتی ہے مگر کیسا ہی کہنہ سوزاک کیوں نہ ہو بفضلہ تعالیٰ قطعی جاتا رہتا ہے۔ نہایت مجرب ہے۔

(539) (ک) **برائے کلب الکلب**: سفید پنجال مرغ بقدر 2 ماشہ، قند سیاہ میں لپیٹ کر ایسی ایسی تین گولیاں تیار کی جائیں مریض سے کہا جائے کہ پچاس قدم سے بھاگ کر آئے اور منہ پھاڑ کر ایک گولی دوسرے شخص کے ہاتھ سے اپنے منہ میں ڈالوا کر نگ جائے۔ اسی طرح دوسری مرتبہ بھاگ کر پچاس قدم جائے اور پچاس قدم بھاگ کر آئے اور گولی کھائے غرضیکہ تیسری گولی کے کھانے میں بھی اس وقت یہی عمل کرے۔ انشاء اللہ اسی وقت سے صحت حاصل ہوگی۔ دوسرے اور تیسرے دن بھی یہی عمل کرایا جائے۔

(540) (ل) **قیروطی درد سینہ کے لیے**: خطمی 6 ماشہ۔ گل بابونہ تولہ۔ اکلیل الملک 6 ماشہ۔ نصف سیر پانی میں اس قدر جوش دیں کہ 5 تولہ پانی رہ جائے۔ مل چھان کر روغن گل 1 تولہ۔ روغن بیدانجیر 2 تولہ۔ روغن السی خالص 2 تولہ ملا کر جوش دیں۔ جب ماہیت جل جائے تو موم خالص 1 تولہ اور ملائیں جب موم پگھل جائے اتار کر نگاہ رکھیں اور مالش کر کے سینکیں۔

(541) (م) **حبوب مقوی باہ مجرب**: سم الفار سفید 1 ماشہ۔ لونگ 1 ماشہ۔ مرچ سیاہ 5 عدد۔ اسٹرکنیا ½ گرین (کچلے کے ست کو کہتے ہیں۔ (یعنی دو چاول کے برابر) اس کے پچاس حصہ کر لیے جائیں۔ بوسنکھیا کے بھی پیس کر پچاس حصے کر لیے جائیں۔ لونگ اور مرچ سیاہ کو پیس چھان کر 9 عدد منقی میں حل کر لیں اور پچاس گولیاں بنا کر اسٹرکنیا اور سنکھیا کی گولی ایک حصہ ملا کر گولی بنالیں اور چاندی کے ورق میں لپیٹ دیں۔ ایک گولی کچھ غذا کھا کر صبح اور شام کو ایک گولی کھائیں نہایت مجرب ہے۔

(542) (ن) **بچوں کے دست اور مروڑ کیلئے بے حد مجرب**: بلیلہ زنگی بریان 2 ماشہ، جوز بویہ بریان 2 ماشہ۔ افیون 7 رتی۔ حسب سن و مزاج نہایت مجرب ہے۔

(543) (س) **طلائے غریب**: خانہ زنبوران زرد 6 ماشہ۔ خراطین خشک 6 ماشہ، عروس الارض 6 ماشہ۔ پیس چھان کر شیرہ کچلہ میں حل کر کے صبح و شام ضماد کریں۔ اس سے نہایت سختی۔ ونعوظ حاصل ہوتا ہے۔ عورت اگر اندام نہانی میں لگا کر خشک ہونے کے بعد آب جغرات سے دھو ڈالے تو نہایت ضیق اور خشکی ہو جاتی ہے وہذا من الخواص العجیبۃ۔

(544) (ع) **ایضاً طلائے غریب**: خراطین خشک 2 تولہ (پسی چھنی ہوئی) علق کلاں 2 تولہ (کا نہایت باریک سفوف) زفت رومی 6 ماشہ۔ کا پھل 2 تولہ (یعنی دار شیشعان) نہایت عمدہ اور پسا چھنا ہوا۔ یہ سب چیزیں مقدار معینہ میں پسی ہوئی اور چھنی ہوئی ہونی چاہئیں۔ بھیڑ کے خالص دودھ میں دو پہر حل کر کے نصف علیحدہ کر لیا جائے اور نصف میں روغن سوسن 1 تولہ ملا کر ایک پہر کھرل کر کے نگاہ رکھیں۔ اول کھردرے کپڑے سے قضیب کو اس قدر ملیں کہ سرخ ہو جائے۔ سرخ ہوتے ہی فوراً روغن سوسن آمیختہ طلاء کی مالش کریں اور صبح کو گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ بعد چند ساعت کے بغیر روغن سوسن والے طلاء کا ضماد کریں اور خشک ہونے پر علیحدہ کر دیں۔ کھردرے

کیڑے کی مالش دن اور رات میں قبل استعمال طلاء نہایت ضروری ہے۔ ہر روز اس طلاء کا استعمال مکرر عمل میں آنا چاہیے۔

(545) **(ف) برائے ناصور مجرب:** یہ دوا نہایت سہل الحصول اور بے حد مجرب اور کبھی خطا نہ کرنیوالی ہے۔ اس دواء کی تعریف میں اگر ایک دفتر بھی لکھ دیا جائے تو نہایت کم ہے۔

کتے کے جسم پر ایک قلیل المقدار کیڑے چپٹے رہتے ہیں۔ یہاں متھرا میں ان کو کلیلے کہتے ہیں۔ تمام جسم پر کتے کے چمٹے رہتے ہیں۔ روزانہ صبح وشام ان کو مل کر جو پانی ان سے حاصل ہو ناصور پر لگا دیا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد ناصور بھر کر ایک سا ہو جائے گا اور پھر کبھی نہ ہوگا۔

(546) **(ص) انجن دافع بخار:** چوب زرد تولہ، سرشف تولہ، فلفل دراز تولہ، فلفل سیاہ تولہ، دار ہلد تولہ، سلیخہ تولہ، بابزنگ تولہ، بلیلہ تولہ، بسن تولہ، آملہ تولہ، نہایت باریک کر کے سرمہ کی طرح عرق برگ پان میں ایک پہر کھرل کریں۔ اس کے بعد شیر بز میں ایک پہر کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنالیں۔ حسب حاجت بوقت حرارت ایک گولی پانی میں گھس کر آنکھ میں لگا دیں۔ انشاء اللہ فوراً بخار اتر جائے گا۔ یہ نسخہ خاص مجرب ہے۔ ہم پیشہ اصحاب اس سے فائدہ حاصل کریں۔ خاص مطب میں رکھنے کے قابل دواء ہے۔

(547) **(ق) برائے درازی و فربھی**

خراطین ایک تولہ (جو اکثر لڑکوں کے پاخانوں سے نکلتے ہیں) دیوچہ ایک تولہ، ہڑتال ورقی ایک تولہ، قسط ایک تولہ، پوست بیخ کنیر سفید ایک تولہ، پیپل ایک تولہ، نہایت باریک پیس چھان کر شحم خوک، شحم گرگ میں حل کرلیں۔ روزانہ دو تین مرتبہ قضیب پر مالش کر کے برگ پان باندھیں نہایت سریع العمل و مجرب بے غائلہ ہے۔

حکیم محمد عبدالسلام صاحب مرحوم

ولدیت: جناب حکیم مولوی محمد رحیم اللہ صاحب مرحوم ومغفور۔ سکونت: امروہہ۔ محلہ قریشی۔ ضلع مرادآباد

عمر: قریباً 67 سال۔ تاریخ انتقال: 14 ذی الحجہ 1369ھ مطابق 6 دسمبر 1911ء۔ مادۂ تاریخ: غفرلک 29ھ 13

آپ جناب طبیب حاذق و عالم تحریر حضرت مولانا حکیم محمد رحیم اللہ صاحب مرحوم مغفور کے بڑے صاحبزادہ اور ان کے خاص جانشین تھے۔

آپ کے خاندان میں آپ کے جد امجد جناب حکیم مولوی نجیب اللہ صاحب مرحوم سے فن طبابت شروع ہوتا ہے جنہوں نے حکیم منصور علی صاحب امروہی شاگرد رشید جناب اعتمادالدولہ معتمد الملک حکیم علوی خاں صاحب سے یہ فن حاصل کیا اور چند عرصہ اس فن کو عملی طور پر کیا اور داد طبابت دے کر راہی خلد بریں ہوئے۔ اپنے زمانہ حیات میں اپنے استاذ زادہ حکیم مولانا اشفاق رسول صاحب مرحوم برادر زادہ حکیم منصور علی صاحب مرحوم کو تعلیم کامل دی تھی۔ چونکہ آپ نے اپنے فرزند ارجمند حکیم محمد رحیم اللہ صاحب کو کمسن چھوڑا تھا۔ لہٰذا انتقال کے وقت اپنے شاگرد رشید محمد اشفاق رسول صاحب مرحوم کے سپرد فرمان۔ ان جناب نے حق شاگردی و استادی کو حکیم رحیم اللہ صاحب پر ختم فرما دیا۔ سالہا سال تعلیم درسی علوم کی دیگر فن طب پڑھایا اور اپنے پاس مطب میں بٹھا کر طریق علاج سمجھایا۔ بعدہ خود انہیں کے مکان پر مطب شروع کیا۔ جب تمام شہر وقرب وجوار کے مریض ان کے مکان پر آنے شروع ہو گئے نیز آپ کو ان کی حذاقت پر اطمینان کامل ہو گا تو اپنا بقیہ حصہ عمر کا یاد خدا میں صرف کیا اور مطلب کو ترک فرما دیا۔ کبھی سخت مجبوری یا خود جناب حکیم رحیم اللہ صاحب کی کوشش وخواہش سے کسی مریض کو دیکھتے تھے۔ ورنہ مطب چھوڑ دیا تھا۔

حکیم محمد رحیم اللہ صاحب مرحوم اس خاندان کے آفتاب طب تھے۔ اکثر طبی درسی وغیرہ درسی کتابوں پر آپ کے حواشی موجود ہیں جو بوجہ عدم توجہ آپ کی اولاد کے طبع نہیں ہو سکے۔ ہمیشہ آپ کا مطب شاگردوں سے بھرا ہوتا تھا۔ آپ کے تلامذہ میں بڑے بڑے ذی علم و فاضل علماء وفضلاء ہوئے۔ جن میں سے حکیم مولوی محمد انوار الحق صاحب مرحوم امروہوی جو ہرآباد میں نہایت مشہور و اولوالعزم طبیب تھے اور جناب حکیم مولوی عبدالہادی صاحب مرحوم شیرکوٹی اور جناب حکیم مولوی بہادر حسین صاحب امروہی جن کے خاندان میں اب تک فن طب باقی ہے اور ایک خان صاحب ضلع میرٹھ کے باشندہ زیادہ مشہور ہیں۔

نسباً حکیم صاحب موصوف صدیقی تھے۔ آپ کے جد امجد حضرت شاہ محمد حافظ صاحب مرحوم امروہہ تشریف لائے تھے۔ ان کے صاحزادہ حضرت شاہ سوار میدان آزادی خواجہ شاہ عبدالہادی صاحب قدس سرہ العزیز نے امروحہ میں سکونت اختیار فرمائی۔ آپ سلسلہ عالیہ چشتیہ صابریہ کے اولوالعزم مشاہیر اولیاء میں سے ہیں۔ آپ کے خاندان سے عرب وعجم کے لاکھوں حضرات فیضیاب ہوئے اور ہوتے ہیں۔ ہندوستان کے معروف علماء وفضلاء، کانپوری و دیوبندی و گنگوہی سب اسی سلسلہ کے فیضیافتہ ہیں۔ آپ کا مزار شریف امروہہ میں آج تک مرجع خلائق ہے۔

وسائل آمدنی: بادشاہ وقت نے حضرت صاحب موصوف کو بارہا نہایت نیازمندی وخلوص ارادت سے بہت سی معافی دینی چاہی۔ لیکن آپ نے آزادی وتوکل کو پسند فرمایا۔ کبھی قبول نہیں فرمایا۔ چنانچہ آپ کا مزار شریف جس میں قریباً ایک لاکھ روپیہ کی عمارت اسی بادشہ نے تیار کرائی ہے موجود ہے۔

اگرچہ معمولی جائیداد کچھ مواضعات و باغات وغیرہ ہمیشہ رہے ہیں لیکن وسیلہ آمدنی محض توکل رہا ہے اور آج تک وہی سلسلہ جاری ہے۔

حکیم صاحب مرحوم پیدائشی ذکی وذہین تھے۔ چارسال کی عمر سے تعلیم شروع کی اور پندرہ سالہ عمر میں تعلیم علوم عربی وطب سے فراغت حاصل فرما کر اپنے پدر بزرگوار جناب حکیم محمد رحیم اللہ صاحب مرحوم کے مطب میں بیٹھنا شروع کیا۔ بیس سال تک برابر مطب کرتے رہے۔ جب جناب حکیم محمد رحیم اللہ صاحب مرحوم کا انتقال ہوگیا۔ اس وقت سے آخر عمر تک بذات خود ہزاروں مریضوں کے علاج کیے۔

چند خصوصیات جناب حکیم عبدالسلام صاحب مرحوم میں قابل ذکر تھیں۔

(1) نباضی آپ کی مشہور تھی۔ بہت سے قصے آپ کی نباضی کے بریلی، رامپور اور مرادآباد وغیرہ میں مشہور ہیں۔ خصوصاً زیادہ شہرت اس امر کی ہے کہ آپ مہینوں قبل سے مرنے والے مریضوں کی نبض دیکھ کر فرمادیتے تھے کہ یہ مریض اتنے عرصہ بعد مرجائے گا۔ حتیٰ کہ دنوں پہلے وہ دن مقرر فرمادیئے تھے کہ اس کی نبض میں چارروز یا آٹھ روز کی قوت باقی ہے۔

(2) کبھی بیاض یا کوئی کتاب مجربات کی ہمراہ نہ رکھتے تھے۔ اکثر تو مفردات سے علاج فرماتے تھے اور اگر مرکبات استعمال فرماتے تھے۔ تو قدیم مرکبات سے علاوہ فوراً حسب مزاج مریض نسخہ مرکب تجویز فرمادیتے تھے۔ ترکیب نسخہ واستخراج مزاج نسخہ میں خاص کامل ملکہ حاصل تھا۔

(3) امراض قلب ودماغ کے معالجہ میں خاص شہرت حاصل تھی۔ صدہا مریض دور دور سے مطب میں آتے تھے اور بفضلہ صحت پاکر جاتے تھے۔

(4) مزاج میں استغنا بدرجہ تمام تھا۔ بڑی بڑی ریاستوں سے مثل حیدرآباد وگوالیار و جے پور بارہا آپ کے بلانے کی سعی کی گئی۔ لیکن کبھی جانا پسند نہ فرمایا۔ زیادہ سے زیادہ سفر آپ کا مرادآباد، بریلی، علی گڑھ، بلندشہر و بجنور کے اضلاع میں ہوتا تھا۔ دور کے

سفر سے نہایت متنفر تھے۔ خاص امروہہ میں بہت ہی کم روٗسا سے شکرانہ وغیرہ لیتے تھے۔ اکثر علاج حسبۃً اللہ فرماتے تھے۔

(5) باوجود عدم مزاولت کتب درسیہ کے طب کی درسی کتابیں اچھی طرح پڑھا لیتے تھے۔ اب بھی بہت سے شاگرد آپ کے موجود ہیں جن کو پوری درسی کتابیں سبقاً سبقاً پڑھائی ہیں۔

(6) مفردات سے علاج کرنے میں خاص ملکہ تامہ رکھتے تھے جو مفردات آپ کی معمول بہ تھیں ان کی تعداد بہت ہی کم تھی۔ چند نسخے نقوع و مطبوخ وغیرہ کے تھے۔ انہیں کے تبدل و تغیر سے تمام امراض کا علاج کر لیتے تھے۔

(7) نہایت وجیہ و باقبال شخص تھے۔ بڑے بڑے روٗسا آپ کے قبال و رعب سے متاثر ہوتے تھے۔ آپ کے مطب میں پیچیدہ و مایوس مریضوں کے علاج اس کثرت سے ہوتے رہے ہیں کہ ان کا ذکر بہت طوالت چاہتا ہے۔ آپ کی شہرت عامہ اور مقبولیت محتاج بیان نہیں ہے۔

آپ کے مجربات

(548) **(الف) حب سبز**: آنکھوں کی اکثر بیماریوں کے لیے مفید و مجرب ہیں۔ خصوصاً رمد، سبل، دھند، بیاض وغیرہ کے لیے۔

پھٹکری خام 6 ماشہ، رسوت 6 ماشہ، افیون 3 ماشہ، آب برگ نیم 2 تولہ، آب برگ تمر ہندی 2 تولہ، آب لیموں کاغذی 2 تولہ میں ملا کر ملائم آنچ پر پکائیں۔ جب قابل گولی باندھنے کے ہو جائے گولیاں بنالیں۔ پانی میں گھس کر استعمال کریں۔ یہ گولیاں گرم و سرد دونوں قسم کے رمد مفید و نافع ہے۔

(549) **(ب) حب سیاہ**: سوداویت آتشک کے واسطے نہایت مجرب و آزمودہ ہیں۔ نیلا تھوتھا 1 تولہ، پوست ہلیلہ کابلی 3 تولہ کوٹ چھان کر کاغذی لیموں کے عرق میں تین روز کھرل کریں۔ اس طرح کہ لوہے کی کڑاہی میں ڈال لیں اور نیب کی لکڑی کا سوٹا بنا کر اس میں منصوری پیسہ لگا کر کھرل کریں اور چنے کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی روزانہ صبح کو دہی کی بالائی میں یا منقی میں لپیٹ کر تناول کریں۔

(550) **(ج) حب جواهر مهره**: مخترعہ حکیم صاحب موصوف امراض حارہ قلب کے لیے مفید ہے۔

زہر مہرہ خطائی 21 ماشہ۔ سنگ یشب تابدادہ 7 ماشہ۔ بسد 7 ماشہ۔ طباشیر 7 ماشہ۔ عقیق سرخ 7 ماشہ۔ مرجان 7 ماشہ۔ صندل سفید 10 ماشہ۔ کہربا شمعی 9 ماشہ۔ ورق نقرہ 3 ماشہ۔ گلاب یا عرق کیوڑہ میں بارہ پہر کھرل کر کے 4 رتی وزن کی گولیاں بنائیں اور ایک گولی مناسب عرق میں حل کر کے پلائیں۔ کبھی اس نسخہ میں مروارید ناسفتہ و یاقوت اضافہ کیے گئے تو نفع بیش ہو گیا۔

(551) **(د) کشته قلعی**: معمول بہ نہایت مجرب ہے۔ سوزاک، ذیابیطس، جریان، ضعف باہ میں بارہا آزمایا گیا ہے۔

آدھ پاؤ رانگ لے کر گائے کی چھاچھ ترش میں اکیس مرتبہ بجھائیں۔ پھر باریک ورق بنا کر چاول کے برابر تراش لیں۔ آدھ سیر بھنگ خشک ایک ٹاٹ کے تھیلہ میں بھر کر اس کے اندر رانگ رکھ دیں اور 20 سیر کنڈوں میں رکھ کر آنچ دے دیں۔ صاف و عمدہ کشتہ ہو جائے گا۔ ایک رتی دودھ کی بالائی یا شربت سیب وغیرہ میں ملا کر تناول کریں۔

(552) **(ہ) شرب ابریشم**: صدہا بار تجربہ کیا گیا ہے۔ اختلاج قلب تبخیر بعد از غذا ضعف قلب و معدہ و دماغ کے لیے بغایت مفید ہے۔

ابریشم خام 2 تولہ، گل گاؤزبان 1 تولہ۔ عناب 15 عدد، گل سیوتی تولہ، گل گڑہل تولہ، گل نیلوفر تولہ، گل چاندنی تولہ، تخم فرنجمشک تولہ، تخم کاسنی تولہ، برادہ صندل سفید تولہ، الائچی سفید نیم کوفتہ تولہ، پودینہ خشک تولہ، رات کو سیر عرق گاؤزبان میں تر کریں۔ صبح کو آدھ سیر شکر ڈال کر حسب معمول شربت تیار کریں۔ دو تین تولہ، عرق بید مشک یا اور عرق مناسب کے ہمراہ تناول کریں۔

(553) (و) **چورن رحیمی**: نمک سانبھر 13 ماشہ۔نمک سیاہ 13 ماشہ۔نمک شور 13 ماشہ۔نمک سفید 13 ماشہ۔پودینہ خشک 22 ماشہ۔زرنباد 22 ماشہ۔پوست ہلیلہ زرد 3 تولہ۔ہلیلہ 3 تولہ آملہ منقی 3 ماشہ۔فلفل سیاہ 3 ماشہ۔زنجبیل 3 تولہ۔وج ترکی 3 تولہ زیرہ سیاہ 3 تولہ۔زیرہ سفید 3 تولہ۔نمک سنگ 3 تولہ۔کشنیز خشک ءمار۔بادیان ءمار۔نانخواہ ءمار۔کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔اگر چاہیں تازہ آملہ کے عرق اور لیموں کاغذی کے عرق میں پیس کر گولیاں تیار کرلیں۔ایک گولی یا 3 ماشہ سفوف گرم پانی سے تناول کریں۔ہضم کو قوت دیتی ہے۔معدہ کو مقوی ہے۔ریاح غلیظ کو دفع و تحلیل کر کے بھوک بڑھاتا ہے۔فواق شدید میں معمول و مجرب ہے۔

(554)(ز) **انوشدار ولولوی**: مخترعہ حکیم صاحب موصوف اکسیر النفع اکثر مزاجوں میں موافق ہے۔معدہ کی قوت کے لیے بارہا آزمائی گئی ہے۔اسہال و قبض دونوں حالتوں میں مفید و معمول ہے۔آملہ منقی 3 تولہ کا شیرہ نکال کر قند سفید ءمار شربت زرشک 3 تولہ گلاب ءمار میں قوام کرلیں پس عود خام 3 ماشہ پوست بیرون پستہ 3 ماشہ۔مصطگی 3 ماشہ۔گل سرخ 4۔ماشہ گل گاؤزباں 4 ماشہ پوست ترنج 4 ماشہ۔طباشیر 4 ماشہ۔کہربا شمعی 4 ماشہ۔یشب تابدادہ 4 ماشہ۔تخم خرفہ مقشر 7 ماشہ مروارید ناسفتہ 2 ماشہ عنبر اشہب 2 ماشہ۔آب سماق 17 ماشہ۔آب لیموں 17 ماشہ۔ورق نقرہ 4 ماشہ۔پیس کر حسب دستور حل کریں اور معجون بنا کر ایک تولہ تک تناول کریں۔

(555) (ح) **جلنجبین**: مخترعہ جناب موصوف۔قلب کے گرم امراض کیلئے ازبس مفید معمول و مجرب ہے۔گل گاؤزبان 3 تولہ۔برگ گاؤزبان 3 تولہ۔دونوں کو گلاب میں تر کر کے باریک پیس لیں اور گل چاندنی 2 تولہ گل سیوتی 2 تولہ۔گل گڑہل 2 تولہ۔آب انگور تازہ ءمار آب انار شیریں ءمار۔آب سیب تازہ ءمار سب کو قند سفید مساوی میں حل کر باریک پیس لیں تاکہ مثل مرہم ہو جائے پس ورق نقرہ لپیٹ کر جلنجبین تیار کرلیں اور ایک تولہ استعمال کریں۔

(556)(ط) **لعوق**: مخترعہ حکیم صاحب مرحوم۔ضیق النفس در بووزات الجب وسرفہ بلغمیہ کے لیے مجرب و مفید ہے۔

سپستان نیم کوفتہ 50 م۔انجیر زرد 60 دانہ مویز منقی 30 م۔گل بنفشہ 30 م۔اصل السوس مقشر 30 م۔پرسیاؤشان 30 م۔زوفا خشک 30 م۔برگ گاؤزبان 30 بہدانہ 30 م۔سب کو پانی میں بھگو کر صبح کو جوش دے کر صاف کر کے شیرہ تخم خشخاش سفید 6 ل شیرہ تخم خشخاش سیاہ 6 ل۔شیرہ مغز بادام شیریں 4 ل۔شیرہ مغز کدو شیریں 20 ل۔مغز تخم خیارین 20 ل۔شیرہ مغز تخم خربزہ 20 ل اضافہ کر کے سہ چند قند سفید میں قوام کریں۔اوپر سے کتیرا 6 ل۔صمغ عربی 6 ل۔رب السوس 6 ن۔طباشیر 3 ل۔نشاستہ 3 ل۔باریک پیس کر حل کریں اور لعوق بنالیں۔حسب حاجت استعمال کریں۔

(557) (ی) **حب سرخ**: تپ دلرزہ نائبہ کو روکنے کے لیے مجرب ہیں اور معمول حکیم صاحب موصوف رہی ہیں۔

گیرو 2 تولہ کافور 1 تولہ۔فلفل سیاہ 1 تولہ افیون 6 ماشہ باریک پیس کر پانی میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں تیار کرلیں اور دورہ سے تین گھنٹہ قبل ایک گولی۔غذا اس روز یا تو مطلق نہ دیں یا نہایت خفیف و کم غذا استعمال کریں۔

(558)(ک) **حب دافع حمی اربع**: (چوتھیا) مجرب و معمول بارہا۔

برگ دھتورہ سیاہ 7 ماشہ۔برگ پان لگرے 7 ماشہ۔فلفل سیاہ 7 ماشہ باریک پیس کر بقدر فلفل سیاہ حبوب بنا کر ایک صبح و ایک شام ہر روز گرم پانی سے کھالیا کریں۔اور دورہ کے روز تین گولیاں ایک ایک گھنٹہ فصل دے کر نوبت سے قبل استعمال کریں۔

حکیم مولوی محمد عبدالقیوم صاحب مرحوم

ولدیت: جناب حکیم مولوی محمد رحیم اللہ صاحب مرحوم و مغفور۔ سکونت: امروہہ ضلع مرادآباد، محلّہ قریشی

عمر: قریباً 52 سال۔ تاریخ انتقال: 26 ذی الحجہ 1326ھ۔ مادۂ تاریخ انتقال: مغفور 26ھ 13

آپ جناب بحرالعلوم فاضل بے بدل حضرت حکیم مولانا محمد رحیم اللہ صاحب مرحوم مغفور کے تیسرے صاحبزادے تھے۔ علم و تالیف میں ان کے جانشین کامل تھے۔ خاندانی حالات آپ کے بڑے بھائی جناب حکیم محمد عبدالسلام صاحب مرحوم کے حالات میں تحریر ہو چکے ہیں۔ مولوی عبدالقیوم صاحب اپنے مشہور خاندان کے لائق فخر فرد تھے۔ علام تحریر و فاضل بے نظیر تھے۔

آپ نے ابتدائی کتابیں صرف و نحو اپنے والد بزرگوار کے شاگرد رشید مولانا عبدالہادی صاحب شیرکوٹی سے پڑھی تھیں۔ متوسط درجہ تک جناب مولانا قاسم العلوم حضرت مولوی محمد قاسم صاحب نانوتوی سے تعلیم پائی۔ پھر تکمیل علوم خصوصاً معقول فلسفہ حدیث و تفسیر کانپور کے مدرسہ فیض عام میں جا کر حضرت مولانا شاہ عبدالحق صاحب کانپوری شاگرد رشید حضرت مولانا فضل الحق صاحب خیرآبادی اور جناب مولانا مولوی سید آل حسین صاحب امروہی سے کی۔ انہیں دونوں بزرگواروں نے دستار فضیلت سے سرفراز فرمایا اور اپنے دست مبارک سے مہر سند حدیث و دینیات کی عطا فرمائی۔ غرضیکہ آپ علم میں باعتبار معقول خیرآبادی علماء میں داخل تھے اور بحیثیت حدیث و دینیات دیوبندی و کانپوری تھے۔ سالہا سال عدم اولت کے باوجود مسائل علوم درسیہ زبان پر تھے۔ تحریر و تقریر کا خاص ملکہ خداداد آپ نے پایا تھا۔ ہر انسان باتیں سننے کا مشتاق ہو جاتا تھا۔ کانپور سے سند و دستار فضیلت حاصل فرما کر امروہہ اپنے وطن واپس تشریف لائے اور طبی کتابیں بقاسبقاً اپنے والد بزرگوار جناب حکیم مولوی محمد رحیم اللہ صاحب مرحوم سے پڑھیں اور عرصہ دراز تک آنجناب کا مطب کیا۔ یہیں سے سمجھ میں آ جاتا ہے کہ ایسے ذہین بسطباع حضرات اس قدر علوم و فنون کی کامل تحصیل کے بعد طب کی طرف متوجہ ہوں اور باپ جیسا شفیق اپنے فخر خاندان فرزند کو سکھائے تو کس حد پر دہ فن آ سکتا ہے لیکن آپ نے ہمت بلند کی بنا پر اسی پر اکتفانہ فرمایا بلکہ بعد انتقال اپنے والد بزرگوار کے اپنے بڑے بھائی جناب حکیم محمد عبدالسلام صاحب مرحوم کے پاس دس بارہ سال مطب دیکھا اور تجربہ حاصل فرما کر علیحدہ مطب شروع کیا۔

آپ کے بڑے بھائی کو بھی آپ کی ذات پر فخر حاصل تھا، اکثر پیچیدہ دقیق مسائل طبیہ یا عسیر العلاج مریضوں کے معالجات میں آپ سے مشورہ لیتے تھے۔ تعلیم کا سلسلہ ہمیشہ آپ نے جاری رکھا۔ صدہا طلباء طبی و منطقی تعلیم سے فیضیاب ہوئے اپنے بڑے بھائی صاحب سے اس نواح میں کم مشہور نہ تھے بلکہ علم و فضل میں سب بھائیوں سے زیادہ معروف و مشہور تھے۔ اکثر اوقات مرادآباد میں قیام فرماتے تھے اور اکثر ضلع بجنور و علی گڑھ و مرادآباد و بریلی و میرٹھ کی ریاستوں میں الغرض حال تشریف لے جاتے تھے۔ بہت سے مایوس العلاج مریضوں کا علاج فرمایا اور خدا نے انہیں صحت عطا فرمائی۔

حکایات (92) **(الف)**: ڈپٹی اشفاق حسین خان صاحب شاہجہان پوری مرادآباد میں ڈپٹی کلکٹر تھے۔ ان کے بڑے صاحبزادہ کو مفاصل کا درد شروع ہوا۔ مرادآباد کے مشہور اطبا نے علاج کیا۔ تمام تر مشہور ادور ادویہ مشروبہ و ضمادات کا استعمال کیا بجائے افاقہ کے زیادتی ہوئی۔ جناب حکیم صاحب ممدوح کی طرف جب علاج رجوع ہوا آپ نے فوراً مفاصل گرم تشخیص فرما کر صبردات کا استعمال اصول طبی ملحوظ رکھتے ہوئے شروع کیا حتیٰ کہ دیکھنے والے متعجب ہوئے، پندرہ بیس روز میں خدا نے شفا کامل عطا فرمائی۔

(93) **(ب)**: جناب راجہ شام سنگھ صاحب رئیس تاجپور ضلع بجنور ولایت تشریف لے گئے تھے، وہاں سے واپس آ کر معلوم ہوا کہ آپ کو آتشک کے مرض موذی کا پورا اثر ہو چکا ہے، چند زخم عضو تناسل پر تھے اور تمام جسم و چہرہ سیاہ تھا۔ حکیم صاحب موصوف نے علاج کیا،

مطبوخ افتیمون سے تنقیہ مادہ کیا اور اعمال سرجری بدست خود استعمال فرمائی، چالیس روز میں الحمد للہ خدا نے صحت کلی عطا فرمائی۔

اس کی مثل بہت سے پیچیدہ و مایوس امراض کا علاج کیا، ادھر ضلع مراد آباد میں آپ کے معالجات بہت زیادہ مشہور ہیں، جناب حاذق الملک بہادر کے خاتون سے خاص مراسم تھے، جناب حکیم محمود خان صاحب دہلوی والد بزرگوار جناب حاذق الملک بہادر مثلی اپنی اولاد کے تصور فرماتے تھے اور جناب حاذق الملک اول دودیم بھی مثل بردار حقیقی خیال فرماتے تھے اور آپ کے علم وفن کو قدر کی نظر سے دیکھے تھے۔

آپ کی خصوصیات کے ایک استعداد و قابلیت تالیف وتصنیف خداداد تھی، قریباً بہت سے علوم میں آپ نے تالیفات فرمائی، جن میں سے یہاں خاص طبی تالیفات کا ذکر کیا جاتا ہے۔

دو بسوط کتابیں آپ کی میں نے خود امروہہ جاکر دیکھیں۔

(1) اسرار الطب معالجات میں بہت مفصل طور پر تالیف فرمائی ہے، سر سے پاؤں تک تمام امراض کے اسباب و علامات و معالجات مختصراً نہایت عمدہ بیان کیے ہیں۔ ایک خاص رعایت رکھی ہے کہ کوئی نسخہ اس تمام کتاب میں تین ادویہ سے زائد کا نہیں ہے۔ دو جلدیں ہیں، ایک میں از سرتا قدم امراض مخصوصہ بالاعضاء کا تذکرہ ہے اور ایک جلد میں امراض عامہ بالبدن کا ذکر ہے۔

(2) اسرار رحیمی، یہ ایک مبسوط قرابادین ہے، جس میں دو رعایتیں رکھی گئی ہیں، ایک حروف تہجی کی رعایت دوسرے امراض کیج ہر عضو کے امراض میں تمام مجربات اطریفل سے یاقوتی تک مرقوم کیے ہیں، ساتھ ہی مخزمہ نسخہ کا نام اس کی ترصیات اور ابن طبی مروجہ مرکبات کی تعریف اور ان کے بنانے کے طریق بھی تحریر فرمائے ہیں۔

ان کے علاوہ ایک رسال نبض وقارورہ کے بیان میں اور ایک نظریات طب میں تین مطب تحریر فرمائے ہیں، اپنے تینوں صاحبزادوں کو جدا جدا مطب عطا فرمائے ہیں اور مختلف رسالتے و بیاضیں بہت ہیں۔ غرض علاوہ مطب وضروریات دینی و دنیاوی کے تمام وقت آپ کا تالیف میں صرف ہوتا ہے۔

ایک خصوصیت آپ میں یہ بھی تھی کہ نہایت متشرع و پابند دم وصلوٰۃ تھے۔ سنت کے بہت پابند تھے، کھانے پینے، لباس، حرکات وسکون میں بھی سنت کو ترک نہ فرماتے تھے۔

کبھی سفر وحضر، بیماری وصحت میں نماز قضا نہ ہوتی تھی اور روزانہ تلاوت قرآن پاک اور معمولی اوراد قضا نہ ہوتے تھے۔

اخلاقی حالت نہایت عمدہ ومقبول خاص وعام تھی، پانچ سال ہوئے آج تک مخلوق آپ کو یاد کر کے افسوس کرتی ہے، ہر شخص سے بخندہ پیشانی و وسیع الاخلاقی پیش آتے تھے۔ سرجری سے خوب واقف تھے، اکثر آپ کے بکس میں مثل ادویات خاصہ کے مرہم بھی تیار رہتے تھے، فصد خود کر سکتے تھے۔

امراض نسوان میں خاص مہارت حاصل تھی، چند خاص مجربات ان امراض کے متعلق آپ کے مشہور تھے۔ جو ہمیشہ فائدہ پہنچاتے تھے۔ اگر آپ کی تصانیف طبع ہو جائیں تو اطباء کو معلوم ہوگا کہ آپ کی ذات کیسی قابل قدر تھے۔

آپ کے مجربات

(559) **(الف) برائے ہیضہ:** سکنجبین فواکہی۔ رفاق وہیضہ مالت دتے کیلئے نہایت مفید مجرب ہے۔ ایک مرتبہ امروہہ میں ہیضہ کی وبا کثرت سے پیدا ہوگئی تھی اور اکثر مریضوں کو ہیضہ کی زیادتی میں ہچکی عارض ہو جاتی تھی۔ جب مختلف تدبیروں سے فائدہ نہ ہوا تو آپ نے سکنجبین ذیل اختراع فرمائی۔ اس نے اکسیر کا کام دیا جس کو دو تولہ چٹادی ہچکی موقوف ہوگئی۔

سرکہ مقطر، مار گلاب، مار آب تمر ہندی، مار آب لیموں کاغذی مار، پودینہ سبز 3 تولہ۔ آب زرشک 3 تولہ۔ آب سماق 3 تولہ۔ آب انار شیریں 5 تولہ، آب انار ترش 50 تولہ۔ آب سیب شیریں وتولہ آب انگور تازہ 3 تولہ۔ قند سفید مار جمع کر کے قوام کرالیں۔

(560) **(ب) حب مشکی**: اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی ہیں، خصوصاً معدہ وجگر و باہ و گردوں کو نہایت قوت پہنچاتی ہیں۔ فالج ولقوہ و کثرت اور اربول وذیابیطس بارد میں بارہا تجربہ ہوا ہے۔ مشک خالص 5 سرخ۔ مصطگی رومی 5 سرخ عنبر اشہب، سرخ مروارید ناسفتہ 2 سرخ۔ ورق طلا 5 عدد۔ ورق نقرہ 5 عدد افیون۔ سرخ ست سلاجیت 6 سرخ۔ سومیائی کانی 5 سرخ۔ زعفران 6 ماشہ۔ مغز بادام شیریں 9 عدد باریک پیس کر بقدر ضرورت شہد خالص ملا کر مونگ یا موٹھ کے دانہ کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی صبح اور ایک شام ماء لحمکے ساتھ تناول کریں۔

(561) **(ج) دوا ضیق النفس و ربو**: دمہ کے دورہ میں فوراً دورہ کو روک دیتی ہے، زیادہ استعمال سے مرض کو بہت فائدہ پہنچاتی ہے، بارہا آزمائی گئی ہے۔

ہڑتال گاؤدنتی 2 تولہ کا ٹکڑا لے کر 1 عدد مین پھلی کی ٹکیدی بنا کر 1 سیر کنڈوں میں پھونک لیں، صاف کشتہ ہوگا، ایک رتی تک پان میں ڈال کر سوتے وقت کھالیا کریں۔ ترشی وشیرینی وغیرہ سے اجتناب لازم ہے۔

(562) **(د) ضماد**: ورم جگر گرم وسرد دونوں قسم کی ورم محدب جگر کیلئے آزمودہ و مجرب ہے۔ مغز المتاس تولہ۔ بابونہ خشک تولہ۔ مکو خشک 9 ماشہ پرسیاؤشان 9 ماشہ۔ آرد جو 9 ماشہ۔ سنبل الطیب 9 ماشہ۔ جدوار خطائی 9 ماشہ۔ تخم خطمی 9 ماشہ۔ زعفران 4 ماشہ۔ سوت 7 ماشہ۔ مکوہ سبز کے پانی میں باریک پیس کر روغن گل تولہ ملا کر نیم گرم ضماد کریں۔

(563) **(ہ) دوا شقیقہ**: نصف سر کی درد کے واسطے بارہا تجربہ ہو چکا ہے، فوراً فائدہ دیتا ہے۔ دم الاخوین 4 سرخ۔ زعفران 4 سرخ۔ بذرالبنج 4 سرخ۔ افیون 4 سرخ۔ صمغ عربی 4 سرخ سب کو باریک پیس کر انڈے کی سفیدی میں ملالیں۔ دو کاغذ روپیہ کے برابر کاٹ کر باریک سوراخ کرلیں اور یہ دوران کاغذوں پر چمٹا کر دینے والی صدغین کی رگوں پر درد شروع ہونے سے قبل لگالیں، اسی روز درد جاتا رہتا ہے۔

(564) **(و) معجون**: جمیع عوارض صدر وشش کو مفید و مجرب ہے۔ نفث الدم وسل میں نہایت مجرب ہے۔ گلقند تازہ 45 ماشہ۔ گاؤزبان 13 ماشہ۔ خوبانی 5 عدد۔ برگ گاؤزبان 13 ماشہ۔ گل نیلوفر 13 ماشہ۔ گل بنفشہ 22 ماشہ۔ سب کو تھوڑے سے گلاب میں خوب باریک پیس لیں حتیٰ کہ مثل مرہم کے ہوجائے پس تخم خطمی 17 ماشہ۔ اصل کلس مقشر 17 ماشہ۔ باقلا مقشر 17 ماشہ۔ سپستان نیم کوفتہ 5 عدد عناب نیم کوفتہ 25 عدد۔ عرق مکوہ۔ مار میں تر کریں اور جوش دے کر چھان کر قند سفید مار میں قوام کرلیں۔ آخر قوام میں پسی ہوئی دعائیں ملالیں۔ اس کے بعد طباشیر 3 ماشہ۔ نشاستہ 3 ماشہ۔ رب السوس 3 ماشہ۔ صمغ عربی 3 ماشہ۔ کتیرا 3 ماشہ۔ سرطان محرق 3 ماشہ۔ کہربا شمعی 3 ماشہ۔ گل ارمنی 3 ماشہ۔ مغز کدو شیریں 7 ماشہ۔ تخم کاہو مقشر 7 ماشہ۔ مغز تخم خیارین 7 ماشہ۔ تخم خرفہ 7 ماشہ۔ مغز بادام شیریں 7 ماشہ۔ مغز تخم تربوز 7 ماشہ پیس کر ملالیں اور معجون بنا کر ایک تولہ تک کھالیا کریں۔

(565) **(ز) مرہم سبز**: رحم کے گرم ورم اور صلابت رحم وشقاق خرج کو بغایت مفید و مجرب ومعمول ہے۔

روغن گل 4 تولہ۔ روغن بابونہ 4 تولہ۔ آب برگ خطمی 2 تولہ۔ آب برگ کموہ سبز 2 تولہ۔ آب برگ سنبھالو 2 تولہ۔ آب برگ کلفہ 2 تولہ۔ آب کشنیز سبز 2 تولہ۔ آب کاسنی سبز 2 تولہ۔ آب برگ املتاس 2 تولہ۔ سب کو ملا کر پکالیں۔ جب روغن باقی رہ جائے۔ موم سفید 3 تولہ پیہ گردہ بز تولہ مغز۔ ساق گاؤ تولہ پگھلا کر سفیدہ کاشغری 7 ماشہ۔ رسوت 6 ماشہ۔ مردار سنگ 2 ماشہ۔ رال سفید 4 ماشہ باریک پیس، چھان کر ملالیں، زیادتی حرارت میں 1 ماشہ کافور ملا سکتے ہیں۔

(566) **(ح) حب سرفہ رطب**: جس کو کھانسی میں بلغم زیادہ آتا ہو اور موسم سرد ہو یہ گولیاں نہایت مفید و مجرب ہیں۔
جند بید ستر۔ 1 مارون۔ افیون تینوں اجزاء مساوی پانی میں پیس کر مونگ کے برابر گولیاں بنالیں اور سوتے وقت گرم پانی سے کھالیا کریں۔

(567) **(ط) حب کرنجوہ**: لازمی بخار میں معمول و مجرب ہیں۔ مغز کرنجوہ تولہ۔ زیرہ سفید 6 ماشہ۔ برگ مغیلان 6 ماشہ۔ فلفل دراز تولہ باریک پیس کر چنے برابر گولیاں بنا کر گرم پانی سے ایک گولی صبح ایک شام کھالیاں کریں۔

(568) **(ی) حب موادیت**: ڈپٹی قاضی عزیز الدین احمد خان صاحب بہادر ڈپٹی کلکٹر مراد آباد کے واسطے یہ نسخہ تجویز ہوا تھا۔
لاجرد مغسول 6 ماشہ۔ بھرار منیمفسول 4 ماشہ۔ مروارید ناسفتہ 3 ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی 3 ماشہ۔ جدوار خطائی 6 ماشہ۔ بسفائج فستقی 2 ماشہ۔ دانہ الائچی سفید 3 ماشہ۔ دانہ الائچی سرخ 3 ماشہ۔ مصطگی رومی 2 ماشہ۔ افتیمون ولایتی 3 ماشہ۔ بہمن سفید 3 ماشہ۔ بہمن سرخ 3 ماشہ۔ زعفران 1 ماشہ۔ ورق نقرہ 35 عدد۔ ورق طلا 1 عدد۔ مغز بادام شیریں 9 عدد۔ عسل مصطفیٰ تولہ سب کو باریک پیس کر گولیاں بنالیں۔ مثل نخود کے دو گولیاں صبح اور دو شام عرق مصفے سے کھالیا کریں۔ سوداویت میں نہایت مفید و مجرب ہیں۔

(569) **(ک) سرمہ سیاہ**: تمام امراض چشم کیلئے مجرب و مفید ہے۔
گولی بندوق اور روغن زرد میں پگھلا کر تھوڑی تھوڑی گندھک آملہ سا باریک پسی ہوئی ڈالتے رہیں۔ حتیٰ کہ گولی خوب کشتہ ہو جائے اور سیاہ سرمہ کا رنگ آجائے۔ پس تھوڑی سی سیاہ مرچ باریک سرمہ سا پیس کر ملا کر سرمہ بنالیں۔ دن رات میں چند بار سلائی سے لگا لیا کریں۔

حکیم سید عباس حسین صاحب

ولدیت: جناب سید محی الدین حسینی صاحب۔ پیدائش: 1285 ہجری۔ وطن: حیدر آباد دکن

آپ کے آباؤ اجداد کرناٹک کے باشندے تھے اور وہاں کے شاہی خاندان سے ان کو توسل تھا، حکومت مغلیہ کے انحطاط پر کرناٹک میں وہاں کے صوبہ داروں نے ایک عظیم الشان حکومت قائم کر لی تھی۔ یہ صوبہ دار اپنے آپ کو اگرچہ شاہان آصفی کے اطلاعت کیش ظاہر کرتے تھے۔ مگر ان کی فرمانبرداری برائے نام تھی اور انہیں انتظام سلطنت کے علاوہ سکہ خطبہ میں بھی ہر طرح کا اختیار حاصل تھا مگر اس معرز و موقر ریاست میں محمد انور الدین خان شجاع الدولہ شہامت جنگ ایک نامی گرامی فرمانروا گزرے ہیں۔ ان کے دربار میں سید شاہ محی الدین حسینی ایک قابل اور نامی طبیب تھے اور انہیں ریاست کی طرف سے محمد پور آرکاٹ کے قرب و جوار میں موضع پونڈی بطور جاگیر عطا ہوا تھا اور اس موضع کی آمدنی تقریباً سات ہزار روپے سالانہ تھی۔
سید شاہ محی الدین حسینی کثیر الاولاد تھے، ان کے انتقال کے بعد اولاد میں جاگیر کیلئے تنازع ہوا۔ آخر الامر جاگیر سرکار نے ضبط کر لی اور ہر شخص کے نام حسب حیثیت ماہوار وظیفہ مقرر ہو گیا۔
سید شاہ محی الدین حسینی کے ایک فرزند مسمی سید شاہ آدم حسینی جو حکیم صاحب کے حقیقی دادا ہیں، کسی وجہ سے ترک وطن کر کے میسور چلے گئے اور وہاں ٹیپو سلطان والی ریاست میسور کی ملازمت اختیار کر لی۔ شیر میسور نے ان کی خوب قدر افزائی کی اور شاہی فوج میں

شامل کر کے کمیدانی کا معزز عہدہ عنایت کیا۔ سید آدم حسینی نہ صرف سپاہی پیشہ تھے بلکہ علم طب میں بھی ان کو کمال حاصل تھا۔ اپنی فوجی خدمت کو انجام دینے کے علاوہ شاہی محل سرائے میں علاج معالجہ بھی کیا کرتے تھے۔

1799ء میں شیر میسور نے شہادت پائی اور ان کے متعلقین ومحلات وغیرہ ویلور کے مستحکم قلعہ میں منتقل کر دیئے گئے۔ ان کے ساتھ سید آدم حسینی بھی ویلور چلے گئے اور وہاں طبیب محلات کے فرائض انجام دیتے رہے۔ عرصہ دراز کے بعد اکثر متقدر بیگمات کا انتقال ہوگیا جس کی وجہ سے یہ خدمت جاتی رہی، پس سید آدم حسین وہاں سے نکل کر اپنے وطن محمد پور آرکاٹ کو چلے آئے جہاں انہوں نے 85 سال کی عمر میں انتقال فرمایا۔ ان کے فرزند سید محی الدین حسینی طبابت پیشہ تھے اور انہوں نے اس کو ذریعہ معاش قرار دے لیا تھا۔ یہ صاحب یونانی ادویات کی بجائے مصری اور ہندی چٹکلے استعمال کرتے تھے۔ یہ طریقہ علاج اہل شہر کی نسبت دیہاتیوں کے زیادہ تھا۔ اس لئے ان کو بودوباش عموماً دیہات اور قصبات میں رہا کرتی تھی۔

سید محمد الدین حسینی کے خسر یا حکیم صاحب کے نانا حافظ شاہ عبدالقادر طب اور نجوم کے بہت بڑے ماہر تھے اور انہیں شہر محمد پورا کاٹ میں قبول علم حاصل تھا، ان کے برادر نسبتی میر تیراب حسین حیدرآباد میں رہتے تھے اور نواب محمد عالم علی خان دلاور نواز جنگ کی سرکاری میں سات سوسواروں کی منتظمی ان کے نام پر تھی۔ ان کے اس جاہ وتمول کو دیگر عزیز واقارب نے دیکھا تو ہر ایک نے نقل وحرکت شروع کی اور یکے بعد دیگرے حیدرآباد میں آئے حتیٰ کہ حافظ شاہ عبدالقادر اور ان کے متعلقین بھی حیدرآباد چلے آئے مگر منتظم صاحب کے فرزند سید عبدالغفار حسین مدرسہ طبابت ڈاکٹری علاقہ سرکار نظام میں باضابطہ پانچ سال تعلیم پا کر بعد حصول ڈپلومہ متعدد اضلاع سرکار عالی کے دواخانوں پر کارگزار رہتے ہوئے۔ آخر زمانہ میں دواخانہ متھوارہ ضلع ورنگل کے سول سرجن رہے۔ 1325ء میں بعارضہ ذیابیطس انتقال ہوگیا۔

آپ 1285ھ کے قریب پیدا ہوئے۔ سن رشد کو پہنچنے کے بعد تعلیم وتربیت شروع ہوئی۔ 1885ھ مطابق 1302ھ میں مڈل کا امتحان بزبان انگریزی پاس کیا۔ اس کے ایک سال بعد میٹرک کلاس میں شریک ہوئے اسی زیادہ میں آپ کے والد کا انتقال ہوگیا جس کی وجہ سے کچھ عرصہ کیلئے آپ کی تعلیم رک گئی۔ پھر آپ نے اپنے گزشتہ سلسلہ تعلیم کو خیرباد کہہ کر ڈاکٹری کی طرف توجہ مبذول کی اور میڈیکل کالج حیدرآباد میں شریک ہو کر 1886ء مطابق 1303ھ سے لے کر 1890ء مطابق 1307ھ تک کامل چارسالی فن ڈاکٹری تحصیل کرتے رہے اور جب تعلیم سے فراغت حاصل ہوئی تو ملازمت کی فکر دامنگیر ہوئی۔ ماہ محرم الحرام 1313ھ میں نواب سرخورشید جاہ مرحوم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان کے دواخانہ خاص میں مددگاری کی خدمت بلاکسی کوشش کے مل گئی۔ نواب سرخورشید جاہ کے انتقال کے بعد نواب ظفر جنگ شمس الملک بہادر نے مسند پائی گاہ کو رونق بخشی اور مدتا پانچ سال حکمران رہے۔ ان ایام میں بھی حکیم صاحب اپنی خدمت مفوضہ کو انجام دیتے رہے۔

1320ھ ہجری میں آپ کو طب یونانی کے اکتساب کا خیال اور شوق پیدا ہوا تو گورنمنٹ نظام کے مدرسہ طبیہ میں دو سال تک تکمیل تعلیم طبابت میں مصروف رہے۔ 1322ھ کے خاتمہ پر جب امتحان ہوا تو تمام طلباء میں آپ کا نام اول رہا۔

مولوی ڈاکٹر محمد فقیہہ الدین حسین خان صاب مہتمم شفاخانہ جات تعلقات پائیگاہ خاص کے توسط سے آپ نے نواب ظفر جنگ شمس الملک بہادر وزیر افواج سرکار نظام کی خدمت میں نذر پیش کی اور سند بھی ملاحظہ کرائی۔ نواب صاحب نے اپنی بے حد خوشنودی ظاہر کی اور زبان معجز بیان سے اس غیر معمولی کامیابی پر تحسین وآفرین فرمائی۔

بعد انتقال نواب شمس الملک بہادر آپ کے فرزند اکبر عالی جناب نواب محمد لطیف الدین خان بہادر دام اقبالہ نے جب زمام حکومت اپنے دست مبارک میں لی تو حکیم صاحب طبیب خاص مقرر ہوئے۔ اس کے ساتھ ہی مصاحبین میں بھی شامل کر لیے گئے۔

1329ھ میں معتمد خانگی یعنی عہدہ پرنسپل سیکرٹری بھی آپ کی تفویض ہوا۔ حکیم صاحب اپنے مالک کے سایہ عاطفت میں تاحال خدمات مفوضہ بحسن وخوبی انجام دے رہے ہیں۔

حکایات (94) (**الف**): ایک صاحب کو جو بلغمی مزاج تھے موسم سرما میں صبح نماز کے وقت رفع حاجت سے فارغ ہونے کے بعد واپس آتے وقت سر میں چکر اور درد اور ہاتھ پیر میں اضمحلال اور کمزوری معلوم ہوئی۔ بدقت انہوں نے اپنے آپ کو سنبھالے ہوئے بستر پر پہنچایا جانے تک بعد سیدھے ہاتھ اور پیر میں جھٹکے یعنی تشنج ہونے لگا۔ پانچ چار منٹ کے بعد تو نصف جسم سے سر پاؤں تک سیدھے جانب بے قابو اور بالکل بے حس شل ہوگیا۔ اسی وقت آپ کی طلبی ہوئی، آپ نے جا کر دیکھا تو سیدھا ہاتھ اور پیر بالکل شل ہو چکا تھا اور منہ بھی قدرے ٹیڑھا ہوگیا تھا۔ آپ نے اسی وقت اسپرٹ ایمونیا ارومیا ٹک نیم ڈرام لے کر اسٹرکنیا 5 منم پانی ایک اونس۔ ایک خوراک اسی طرح چار خوراک فی خوراک ڈیڑھ ڈیڑھ گھنٹہ کے فاصلہ سے پلایا۔ بارہ بجنے کے بعد سے ہاتھ اور پیر کی بے حسی کسی قدر کم ہوئی۔ اس کے بعد نسخہ مرقوم الذیل کا استعمال شروع کر دیا گیا۔ لکویڈ ااکسٹریکٹ آف آرگٹ ایک ڈرام پٹاسی آیوڈائیڈ 20 گرین ٹنچر اسافیٹیڈ 30 منم ٹنچر نکسوامیکا 10منم پانی 4 اونس۔ 4 خوراک ہر دوسرے گھنٹہ بعد ایک ایک خوراک پلایا گیا اور شب میں بوقت آرام کیلومل 5 گرین۔ بلوپل 5 گرین۔ بلوپل 5 گرین ایک گولی کھلا دی گئی۔ تین بجے رات سے اجابتیں آنی شروع ہوگئیں اور صبح تک آتے رہے، پھر صبح سے وہی نسخہ ثانی برابر دو ہفتہ تک جاری رہا۔ دوا پلانے کا وقت اول دو دو گھنٹہ پر تھا مگر دوسرے روز فی خوراک ہر تیسرے گھنٹہ پر پلانے کیلئے کہا گیا اور پھر تیسرے روز فی خوراک ہر چوتھے گھنٹہ پر اس کے سوا بوقت ضرورت گاہے گاہے ملینات ڈاکٹری بھی جاری تھی مثلاً لکوائیڈ اسٹراکٹ آف کیاسکارا سکیریڈا 2 ڈرام گلیسرین۔ 2 ڈرام ٹنچر نکسوامیکا 5 منم۔ اسپرٹ ایمونیا ارومیاٹک 2 منم ٹنچر جنجر 2 منم ٹنچر لاونڈر کمپونڈ 2 منم پانی دو اونس خوراک معمولی دوا کی خوراک موقوف کر کے یہ ملیّن دوا پلا دی گئی۔ اس سے دو گھنٹہ کے فاصلہ سے دو اجابتیں صاف آ جایا کرتی تھیں۔ غذا میں نان گندم بلا خمیر اور کبوتر کا شوربہ استعمال ہوتا رہا۔ دو ہفتہ کے بعد مریض کو چلنے پھرنے کی طاقت ہوگئی اور اکثر رات کو موم روغن کی مالش ہوا کرتی تھی۔ بہرکیف اس طریقہ علاج سے مرض لاحقہ جاتا رہا تو کل دوائیں موقوف کر کے صرف ایسٹن سیرپ ایک ماہ تک وقفہ کے ساتھ پلایا جاتا رہا۔ بفضلہ پورے طور سے شفایاب ہوگیا۔

(95) (**ب**): ایک بڑھیا جس کی عمر تخمیناً 70 سال تھی، یکا یک اس کے مرجانے کی خبر تمام گاؤں میں پھیل گئی۔ دریافت کرنے سے معلوم ہوا کہ تمام دن بڑھیا اچھی تھی، شب کو کھانا بھی حسب معمول کھا کر سو رہی۔ گیارہ بجے رات کو یکا یک بے چین ہو کر ہاتھ اور پیر چلانے لگی، یہ حالت دس پندرہ منٹ تک رہی۔ اس کے بعد ہاتھ اور پیر سیدھے کر کے چت بے حس نہ حرکت مردہ کی طرح پڑ گئی۔ اس کے اقربا نے دیکھ بھال کر اسے مردہ تصور کر لیا اور تجہیز و تکفین کا سامان شروع ہوگیا۔ آپ نے اسی وقت اس کے مکان پر جا کر بڑھیا کی آنکھوں کو دیکھنا شروع کیا تو دونوں آنکھوں میں جوت (روشنی) باقی تھی اور باہر کا عکس برابر نمایاں، دل کے مقام پر کان لگا کر سننے سے دل کی حرکت خفیف سی معلوم ہو رہی تھی۔ آپ نے اسی وقت رائی کا پلستر پنڈلیوں پر اچھی طرح لگا کر گرما گرم پانی کو پنجوں کے اوپر ڈلوایا۔ ایک گھنٹہ تک یہ علاج جاری رہا کہ بڑھیا کو ہوش آنا شروع ہوگیا۔ دونوں آنکھیں کھول کر دیکھنے لگی، اس کیفیت کے ظاہر ہونے کے بعد اسپرٹ ایمونیا ارومیا ٹک نیم ڈرام پانی ایک اونس ملا کر پلایا۔ تین خوراک گھنٹہ گھنٹہ کے استعمال سے اور بھی ہوش و حواس میں ترقی شروع ہوگئی اور بغرض تنقیہ روغن جمال گوٹہ ایک قطرہ قدرے مسکہ میں ملا کر کھلا دیا۔ تین چار دست آ گئے، اس کے بعد تو اس کے ہوش و حواس بخوبی قائم ہوگئے۔ شب کو ایک گولی حب عنبر کی دی۔ کامل تین روز یہ گولیاں کھلائی گئیں، چوتھے روز بڑھیا بالکل اچھی ہو کر چلنے پھرنے لگی۔ درحقیقت اس کو مرض سکتہ تھا جو موسم سرما کی سردی کے باعث اس کو لاحق ہوگیا تھا مگر لوگوں نے اس کو مردہ سمجھ لیا، حب عنبر کا نسخہ مجربات میں ہے۔

(96) (**ج**): ایک مریضہ جس کی عمر تخمیناً 30 سال تھی، استحاضہ کے مرض میں مبتلا ہوئی، ایک ماہ کامل یونانی اور ڈاکٹری وعطائی علاج کیا گیا

مگر خون کا رحم سے جاری ہونا بند نہ ہوا۔ حالت مایوسی میں وہ مریضہ آپ کے مطب میں لائی گئی، آپ نے نسخہ مرقوم الذیل تجویز کیا۔ پہلے ہی روز چار خوراک کے استعمال سے خون کا جاری ہونا موقوف ہوگیا مگر احتیاطاً تین روز تک نسخہ استعمال کیا جاتا رہا۔ پلوکارپین 1 گرین 20 ڈرام پانی میں حل کر کے رکھ چھوڑیں، بوقت ضرورت فی خوراک ڈرام عرق ایک اونس پانی میں ملا کر پلائیں۔ روزانہ چار خوراک مکچر استعمال کرادیں۔

دیگر نسخہ برائے استحاضہ: ٹنکچر ہمامیلس 30 قطرے ہازلین 30 قطرے پانی ایک اونس ایک خوراک روزانہ چار خوراک

اقوال: طب یونانی کی ترقی کے متعلق فی زمانہ آل انڈیا ویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس دہلی کے سب سے بے حد ترقی کے اسباب و اصلاحات اطباء کانفرنس کی جودت طبع سے شائع ہو رہے ہیں اور مجھے یقین ہے کہ ان اصلاحات و اسباب ترقی علم طب یونانی کے متعلق اکثر معتبر حکماء یونانی رات دن ساعی و کوشاں ہیں۔ خدا ان کی محنت و کوشش کو بارآور کرے۔ آمین۔ (2) میرا خیال ہے کہ ان اصلاحوں سے قبل تعلیم طب یونانی کیلئے باضابطہ مدارس مثل تکمیل الطب یونانی لکھنؤ مدرسہ طبیہ یونانی حیدرآباد۔ آگرہ دہلی کے ہر ایک بڑے شہر میں گورنمنٹ کی منظوری سے جاری کیے جائیں تو مناسب ہے اور معمولی درسی کتب یونانی کے ساتھ چند ڈاکٹری ضروری کتب بھی تعلیم یونانی کے کورس میں شریک کرلی جائیں تو مناسب ہوگا۔ آئندہ کسی ڈاکٹر ولایتی یا گورنمنٹ کو اعتراض کا موقع باقی نہیں رہے گا کیونکہ تاریخ طب کے دیکھنے سے یہ بات مفہوم ہوئی ہے کہ متقدمین طب نے علم طب کا جہاں کہیں کھوج پایا خواہ وہ یہودی میں ہو خواہ بت پرست میں یا آتش پرست میں۔ ہزاروں کوس زمین طے کر کے وہاں پہنچے اور طبی علمی معلومات و علاجات کو حاصل کر کے بعد تصیف کتب اپنے شاگردوں کو سکھلایا اور اس کا عمل کروادیا۔ جب ہم انہیں کے نام لیوا اور پیرو ہیں تو ہم کو ڈاکٹری علم طب جو ہماری آنکھوں کے روبرو روز روشن کی طرح نظر آرہا ہے۔ اس کو نہ حاصل کرنا متقدمین کے طریقہ عمل کے خلاف ہے اگر وہ اس زمانہ میں زندہ رہتے تو اس کو فوراً حاصل کرتے اور اپنی ذکاوت ذہنی کے سبب اس میں اور ترقی کے اسباب پیدا کر کے اس علم ڈاکٹری کو اپنا علم کرلیتے۔

(3) اس کے علاوہ حکماء یونانی جب تک اپنی اندرونی اصلاح نہ کریں، ہرگز ہرگز ترقی کے زینہ کو نہ پہنچ سکیں گے۔ وہ اندرونی اصلاح یہ ہے۔ حسد۔ کینہ۔ حقارت۔ نفرت۔ ممسک المزاجی اگر ان پانچ باتوں کی اصلاح آپس میں متفق ہوکر کرلیں تو امید ہے کہ چند روز میں ان کی وہ وہ ترقیاں اس ربع مسکون میں نظر آئیں گی کہ بایدوشاید ایسے نقص ڈاکٹروں میں مطلق نہیں پائے جاتے۔ اگر ہوں تو شاذونادر۔ مثلاً ایک یونانی طبیب صاحب ترقی پر ہوں۔ دوسرے یونانی اطباء اس کی ترقی پر خوش ہونے کی بجائے اس کو حد۔ کینہ اور حقارت کی نظر سے دیکھا کرتے ہیں اور رات دن اس کوشش میں لگے رہتے ہیں کہ اس کا ترقی یافتہ مطب کا کوئی مریض اتفاقاً ان کے مطب میں آجائے۔ فوراً اس مرض کے روبرو اس حکیم ترقی یافتہ کی اتنی برائیاں اور کم لیاقتی کے لیکچر دیتے ہیں کہ امکان بیان سے باہر۔ یہاں تک کہ دوسرے لوگوں کے خیالات معتقدہ کو بے اعتماد کر کے چھوڑ دیتے ہیں اور اکثر اس کے علاج کی فروگزاشت پر عیب گیری کی تیز نظر کھا کرتے ہیں۔ گاہے کچھ معلوم ہونے پر تنکے کا پہاڑ بنا کر لوگوں کی نظروں کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ بخلاف اس کے ڈاکٹوں میں دیکھا جائے تو یہ سب عیوب عنقا صفت ہیں۔ اگر کسی ڈاکٹر سے سہواً کوئی غلطی بھی ہوجائے تو باوجود اس غلطی کا دوسرے ڈاکٹر کو علم ہونے پر فوراً اس کی اصلاح کرنے کے بعد مریض مذکور کے روبرو ڈاکٹر غلط شدہ کے علم ولیاقت و تجربہ کے متعلق بے حد تعریف کرتا ہے۔ کبھی اس غلطی کو مریض مذکور پر ظاہر نہیں ہونے دیتا۔ اگر یہ حلم اور بردباری ہمارے یونانی بھائیوں میں پیدا ہوجائے تو پھر ترقی کیوں نہ حاصل ہو اور یہ اکثر دیکھا گیا ہے کہ ایک مہلک مریض کا علاج چند ڈاکٹر متفق ہوکر آپس کے مشورہ سے باحسن وجوہ کرتے ہیں۔ بخلاف اس کے ایک یونانی حکیم صاحب کو اگر کوئی ایسا موقع آجائے تو دوسرے یونانی حکیم کو اپنی ہوا میں بھی آنے نہیں دیتے۔ اب مریض کی قسمت انہی کے ہاتھ میں رہی، مریض اچھا ہو یا برا ہو۔ ممسک المزاجی کا یہ حال ہے کہ کسی یونانی حکیم صاحب کو کہیں سے یا اپنے دیرینہ

تجربہ سے کوئی مجرب نسخہ ہاتھ آجائے تو تا زیست انہی کو اس کا علم رہتا مجال کیا کہ ہم پیشہ کو بتلائیں بلکہ اپنے فرزند تک کو دنیا عار سمجھتے ہیں۔ اس کے خلاف ڈاکٹروں میں ہے کہ اگر کوئی مجرب دوا یا نسخہ مل جائے تو فوراً اس کو کسی میڈیکل رسالہ سوسائٹی کے ذریعہ مشتہر کر دیا جاتا ہے۔ پس ایسے ایسے حالات کی جب تک خاطر خواہ پہلے اصلاح نہ ہو ترقی پانا غیر ممکن ہے۔

(4) اور میرا اصول علاج یہی ہے کہ کسی مرض کی حالت شدت میں ڈاکٹر دواؤں سے علاج کرتا ہوں بعد تنقیہ وتصفیہ مرض حالت سکون میں مفرح مبہی۔ مقویات۔ مشتہی ومصلحات وغیرہ وغیرہ کے اعراض کو حاصل کرنے کیلئے یونانی ادویہ سے اس لئے کہ یونانی ادویہ سے بہتر ان امور میں ڈاکٹری دوائیں نہیں ہوتیں اور اس لئے کہ ڈاکٹر دواؤں کے اثر کی نسبت یونانی ادویہ دیر سے زمانہ دراز تک جسم مریض میں اپنے اثر کو قائم رکھتی ہے اور اس طریقہ علاج سے مریض کی تکلیف فوراً رفع ہوتی ہے اور مریض اور اس کے ورثاء بھی حکیم کو بے اعتقاد نہیں ہوتے۔

(5) اور آج کل جو مروجہ علاج چار قسم پر یونانی۔ ڈاکٹری۔ ویدک۔ ہومیو پیتھک۔ ہر ایک علاج اپنے حال واصول پر اچھا ہے اور وہی طریقہ علاج سب سے بہتر وافضل تر ہے جو وقت کام دے۔

(6) اکثر یونانی حکماء عناصر اربعہ کو بسیط خیال کرتے ہیں۔ یہ بالکل غلط خیال ہے کیونکہ آج کل سائنس کے ماہروں نے بذریعہ علم کیمسٹری واضح طور پر ثابت کر دیا ہے کہ عناصر اربعہ بسیدہ نہیں بلکہ مرکب ہیں۔ مثلاً ہوا ہی کو لیجئے کہ اس میں آکسیجن۔ ہائیڈروجن۔ کلورین۔ کاربونک ایسڈ گیس وغیرہ وغیرہ کے اجزاء شامل ہیں۔

آب آکسیجن وہائیڈروجن سے مرکب ہے، آب خالص آکسیجن اور ہائیڈروجن کے ملاپ سے بنتا ہے۔ اگر امتحاناً پانی میں کسی بیاٹری سے بجلی کو منتقل یا داخل کریں تو فوراً پانی کا پیالہ خالی بغیر از آب رہے گا۔ آگ کا جزو اعظم ہائیڈرو ہے کیونکہ اس کی طبعی خاصیت جلنے کی ہے، اگر جلتی ہوئی حالت میں آکسیجن سے ملاپ ہو تو اس کا شعلہ ترقی پا کر اچھی طرح نمایاں ہوتا ہے۔

خاک کئی اجزاء معدنی سے مرکب ہے جس کی تفصیل کی چنداں ضرورت نہیں۔

آج کل ملکی انگریزی تعلیم یافتہ کل ممالک ہندوستان میں لاکھوں ہی ہیں، یہ سب اپنی آنکھوں سے دیکھ اور بنا چکے ہیں، باوجود اس قدر تصدیق کے ڈاکٹروں پر اعتراض کر کے عناصر اربعہ کو بسیط خیال کرنا ہٹ دھرمی کی بات ہے۔

(7) بخار واسہال ذاتی مرض نہیں، حقیقت میں یہ اصلاح کنندہ جسم انسان ومعاون طبیعت ہیں۔ جس وقت کوئی زہریلا مادہ اندرون جسم یا کوئی اری ٹیشن بیرونی ہو تو اسی کی اصلاح کیلئے حسب خواہش طبیعت مخبری کرتا ہے، گویا بخار اس فسادی یا زہریلے مادہ کی خبر دینے والا بجز ہے۔

علی ہذا القیاس اسہال بھی اصلاح کنندہ مادہ مفسد معدہ۔ امعاء وجگر ہے، اسی لیے طب قدیم وجدید ہدایت کرتی ہے کہ اگر کسی مرد یا عورت کو اسہال ہوں تو پہلے پہل ایک دو خوراک دوا اسہال کی معاونت میں دیا کریں۔

اگر اسہال کے سبب سے طبیعت میں ضعف محسوس ہونے لگے تو پھر اس وقت قابضات ومقویات استعمال کرنا ضروری ولازمی ہے۔ ابتدا ہی میں اسہال کی موقوفی کے لئے قابضات کا استعمال منع ہے۔

(8) غلیظ بند اور کہنہ مکان میں بود وباش رکھنا صحت کیلئے سخت مضر ہے۔

(9) پرہیز حالت بیماری میں درست ہے مگر حالت صحت میں بھی پرہیز کا جاری رکھنا زیادہ بہتر ہے۔

(10) غذا کا استعمال بوقت اشتہا لازمی ہے، مگر بلا اشتہا غذا کا کھالینا آلات ہضم کو ضعیف کرتا ہے۔

(11) طبیعت کے حسب خواہش کل کاروبار لاحقہ کو انجام دینا لازمی ہے، مگر خلاف طبیعت کسی قسم کے کام کو انجام دینا مرض الموت

کی قربت حاصل کرنا ہے۔

(12) امرض مہلکہ میں کسی دوا یا نسخہ سے دو چار روز تک کوئی بین فائدہ نہ معلوم ہو اور نہ کوئی جدید نقصان محسوس ہو تو وہی دوا یا نسخہ جاری رکھیں ضرور اس سے فائدہ حاصل ہوگا۔ دوا ہرگز ہرگز نہ بدلنی چاہیے۔

(13) جماع اپنے سے کم عمر والی عورت سے حسب خواہش کریں اور اپنے سے زیادہ عمر والی عورت سے نہ کریں۔ اگر کرو گے تو مرض رعشہ۔ ضعف دماغ۔ اختلاج القلب ہونے کا اندیشہ ہے۔

(14) سوزاک شدید میں بار بار پچکاری سے (اسٹرکچر) یعنی قرحہ ہو جانے کا احتمال ہے۔

(15) پرمیا نگنیس آف پٹاس (یہ ایک ڈاکٹری دوا ہے) اس کی پچکاری سوزاک میں کم طاقت کی دو تین وقت سے زیادہ نہ لیں، اکثر اس کا سلسلہ وار جاری رہنا مرض کے جراثیم ہلاک ہونے کے علاوہ جراثیم ممد صحت بھی ہلاک ہو جاتے ہیں۔ اس لیے اس کے استعمال میں احتیاط رکھیں۔

(16) بعد جماع آبدست گرم پانی سے کیا کریں، ٹھنڈے پانی کے استعمال سے عضو تناسل میں فالج ہونے کا خوف ہے، بعد جماع آب سرد کا پینا منع ہے مگر شیر کا پینا شکر کیساتھ درست ہے۔

(17) کسی مرض میں کیوں نہ ہو امراض مہلکہ کی مخصوص ادویہ کے بعد تنقیہ استعمال مناسب ہے۔ قبل از تنقیہ ادویہ مخصوصہ بے اثر ثابت ہوں گی۔

(18) اسٹرکنیا جوہر کچلہ۔ آرسنک یعنی سنکھیا۔ ڈی ٹیلس ان ادویہ کا استعمال مدت دراز تک سلسلہ وارانہ جاری رکھیں بلکہ سلسلہ کو چندے قطع کرتے جائیں مثلاً ایک ہفتہ استعمال کر کے بعد موقوف کر کے ایک ہفتہ دوسری مقوی مفرح ادویات استعمال کریں۔ ایک ہفتہ گزرنے کے بعد پھر جاری کریں کیونکہ ادویہ مرقوم الصدر کے سلسلہ وار استعمال جسم انسان میں کامل غور سے تحلیل نہیں پاتیں بلکہ کسی اندرونی عضو میں قدرے اس کے ریزے جمع ہونے لگتے ہیں۔ جب یہ ریزے جمع ہو کر بمقدار خوراک زہر جمع ہو جاتے ہیں تو زہریلا اثر پیدا کرنے کے باعث ہلاکت جان سے اکثر اطبا ان ادویہ کا مہینہ دو مہینہ تک سلسلہ وار استعمال کراتے ہیں جس سے بجائے فائدہ کے نقصان ظاہر ہوتا ہے۔

(19) لڑکے اور لڑکی کی شادی کیلئے طرفین میں لوگ مال عزت وشرافت کو دیکھا کرتے ہیں مگر ایک بڑی ضروری بات کی دریافت نہیں کی جاتی وہ یہ ہے کہ مال عزت اور شرافت کے علاوہ طرفین کے خاندان میں امراض موروثی ومتعدی کا دریافت کرنا غازمات سے اگر اس کا لحاظ نہ کیا جائے تو شادی کا ہونا بے سود ہے۔

(20) غذا سے کیلوس و کیموس تیار ہونے کے بعد کیموس بذریعہ ماساریقاء جذب ہو کر جگر میں پہنچتا ہے یا داخل ہوتا ہے۔ جگر میں نضج پانے سے چار خلط تیار ہوتے ہیں، بوقت نضج سب سے اوپر جو بھاگ کر زرد رنگ کی آتی ہے۔ وہ صفرا ہے جو مرارہ میں جمع ہو جاتی ہے۔ جھاگ یعنی کسف کے نیچے جو سرخ رنگ کا طبقہ ہے، وہ خون ہے، دل اور شش کو بغرض صفائی و پرورش جسم کیلئے چلا جاتا ہے۔ اسی کے ساتھ جو سفید رطوبت رہتی ہے وہ بلغم ہے۔ شش میں جمع ہو کر بقول اطبا متقدمین اس کی پرورش کرتا ہے اور بوقت ضرورت خون کا بدل بھی ہوتا ہے۔ تلچھٹ سودا ہے جو طحال میں جمع ہو جاتا ہے اور اس کا اثر فم معدہ پر ہونے سے خواہش اشتہا پیدا ہوتی ہے۔ پس اس قدرتی لینے نیچرل منطقی عمل کو طب جدید کے حکماء تسلیم نہیں کرتے ہوں گے۔ بغیر اس ذریعہ کے کیموس کا خون وغیرہ میں تبدیل ہونا اس کا جسم انسان میں کہیں ٹھکانا نہیں پایا جاتا۔ پس عقل سلیم تو یہی کہتی ہے کہ یہی نیچرل طریقہ قابل تسلیم مانا جائے تو مناسب ہوگا۔

آپ کے مجربات

(570) **(الف) نسخہ برائے سوزاک:** روغن صندل 10 قطرے، گرجن آئل 10 قطرے۔ اولیم کوپیا 10 قطرے۔ اولیم کیوبیا 10 قطرے۔ نیٹرک ایتھر 20 قطرے۔ ٹنکچر ہائیوسائمس 20 قطرے۔ پاؤں ٹراکاکاتھ 15 گرین تھوڑا تھوڑا آب مرقوم الصدر ادویہ میں ڈال کر خوب اچھی طرح یہاں تک حل کریں کہ املشن کی طرح بن جائے۔ یہ سب ایک خوراک ہے۔ روزانہ تین خوراک پلائیں اور اسی کے ساتھ متھلینبلو 2 گرین پلوس ٹراکاکانتھ ملتفی ملاکر چار عدد گولی تیار کریں۔ صبح وشام دو گولی کھلائیں۔ کیسا ہی شدید سوزاک ہو ایک ہفتہ میں کامل دفع ہو جاتا ہے۔

(571) **(ب)**: میخوری سے ضعف معدہ اور سومزاج جگر ہو تو مرقوم الذیل نسخہ زیادہ تر مفید پایا گیا ہے۔ سپرٹ ایمونیا اروماٹک 20 قطرے۔ ٹنکچر کلمبہ 15 قطرے۔ ٹنکچر جنشن کمپونڈ 15 قطرے۔ ٹنکچر ویلیرین ایمونیاٹھ 10 قطرے۔ ٹنکچر لکھوا میکا 5 قطرے۔ ٹنکچر کیا پیسکم و قطرے امونیم کلورائیڈ 10 گرین ایکوا ایک اونس ایک خوراک اگر قبض بھی ہو تو اسی مکسچر میں فی خوراک دو ڈرام میاگنی شیا سلفس یا سوڈا سلفس شریک کر کے پلا دیں، روزانہ چار خوراک بہت مجرب ہے۔

(572) **(ج)**: تپ محرقہ میں مرقوم الذیل نسخہ نہایت مجرب ہے، اکثر اوقات آزمایا گیا ہے، تخم خرفہ پاؤ سیر لے کر خوب باریک سفوف کرلیں اور اس میں نمک خوردنی اتنا ملائیں کہ زبان کو نمک کا مزہ آئے مگر کھانے میں ناوارنہ ہو۔ نمک وسطوف کو اچھی طرح ملالیں بوقت ضرورت فی خوراک ایک تولہ سے 2 تولہ تک دن میں پانچ چھ خوراک پانی سے کھلائیں۔ بخار فوراً رفع ہو جاتا ہے۔ نارمل ٹمپریچر ہوتے ہی کونین سلفس کی گولیاں یا مکسچر پلائیں۔

(573) **(د) برائے ہیضہ و اسہال:** رسکپور اجزو قرنفل 4 جز و شہد خالص بقدر ضرورت اس کو خوب باریک پیٹھے کے بیج کے برابر گولیاں تیار کرلیں۔ مذکورہ بالا امراض میں ایک گولی ایک تولہ ادرک کے رس کے ساتھ گھول کر ملائیں۔ اگر ایک گولی میں آرام نہ ہو تو ایک گھنٹہ بعد پھر ایک گولی ایک تولہ رس کے ساتھ دی جائے۔ آخرش دو تین گولی کے کیسا ہی شدید ہیضہ واسہال ہو فوراً موقوف ہو کر آرام ہو جاتا ہے۔ یہ نسخہ بارہا آزمایا ہوا ہے۔ بلامضرت مفید ثابت ہوا ہے۔

(574) **(ہ) برائے بخار موسمی:** برگ ببول۔ رسوت۔ زیرہ سفید۔ مرچ سیاہ مساوی الوزن لے کر بقدر نخود گولیاں بنالیں، معمولی بخار میں بے حد مفید ہیں۔

(575) **(د) سرمہ:** درخت نیم کی تازہ کونپلوں کو پانی کے ساتھ خوب باریک پیس کر پاک سفید مستعملہ پارچہ ململ پر بطور لیپ لگا دیں ہموار و بیز لیپ چڑھا دینے کے بعد اس پارچہ کو لپیٹ کر کوئی بتی بنائیں، دو چار روز دھوپ میں خوب خشک ہو جانے کے بعد روغن بیدانجیر میں تر کر کے چراغ روشن کریں۔ چراغ کی لو پر ایک کوری صحنک رکھ چھوڑیں۔ صحنک پر کاجل جمع ہوگا۔ ضرورت پر روغن بیدانجیر چراغ جلتے وقت ڈالتے جائیں تا کہ کل بتی جل جائے۔ جتنا کاجل ہو اس کا نصف حصہ سرمہ کی ملاکر خوب باریک پیس کر سرمہ بنالیں۔ یہ سرمہ جملہ امراض چشم کو مفید ثابت ہوتا ہے۔

(576) **(ز) برائے ذیابیطس:** یوریینیم نائیٹرس 2 گرین تھامول 1 گرین۔ کونین سلفس 2 گرین یہ ایک گولی ہے۔ ایسی چار گولی روزانہ استعمال کریں، ہمراہ عرق ذیل۔

ایکسٹراکٹ آف جامبل لکوئیڈ 2 ڈرام پانی یعنی ایکوا کلوروفارم 4 اونس یہ چار خوراک ہے۔ غذا کھانے کے بعد آدھ گھنٹہ کے فاصلہ سے ایک گولی اور ایک خوراک عرق استعمال کریں۔ نہایت مجرب ہے۔ پرہیز شیرین اشیاء یا غذائیں بالکل موقوف۔ نباتاتی اشیاء

کہ جن میں نشاستہ اور شکری مادہ ہو۔ بالکل موقوف کر دیں، اس مرض میں حیوانی غذائیت ہی مفید ثابت ہوئی ہے۔

(577) **(ح) برائے دردسر:** گل عباس کے بیج کے اوپر کا سیاہ پوست اتارنے کے بعد اس کے اندر کا سفید مغز لے کر روغن گل میں اچھی طرح آمیزش کر کے ناک میں دو تین قطرے ٹپکائیں تو اقسام دردسر کو مفید ہے۔

(578) **(ط) برائے درد شقیقہ:** نمک خوردنی بقدر ایک دو ماشہ لے کر باریک سفوف کر کے پوٹلی باندھ لیں، ضرورت کے وقت پانی میں تر کر کے جس طرف درد ہو اسی طرف ناک میں دو قطرے ٹپکائیں۔ فوراً چھینک وغیرہ ہو کر درد جلد رفع ہو جاتا ہے۔ علاوہ ازیں ریٹھے کا پانی بھی ناک میں ٹپکائیں تو درد شقیقہ کیلئے بے حد مفید ہے۔

(579) **(ب) برائے درد قولنج:** مغز تجگہ 1 یا 2 عدد خوب باریک سفوف کر کے قلع دار تانبے کی پیالی میں ڈال کر تولہ یا سوا تولہ پانی ملا کر کوئلوں کی آگ پر رکھیں، جب وہ دو تین جوش خوب اچھی طرح آجائیں، آگ سے اتار کر چھان لیں۔ قدرے ٹھنڈا ہو جانے کے بعد سہتا سہتا درد قولنج کے مریض کو پلائیں۔ فوراً آرام ہو جاتا ہے مگر قبض وغیرہ ہو تو رفع کی ادویہ یا حقنہ کریں۔

(580) **(ک) برائے ضیق النفس:** دمہ کے شدید دورہ کو فوراً روکنے کیلئے قدرے یعنی حسب ضرورت کلوروفارم کپڑے پر ڈال کر مریض کو سنگھائیں۔ اسی وقت دورہ رک جاتا ہے۔ اس کے بعد کلورل ہائیڈریٹ 10 گرین۔ پٹاشیم برومیڈ 1 گرین۔ ٹنکچر ہائیوسائس 15 منم ایکوا کلوروفارم ایک اونس یہ ایک خوراک ہے، ایسی روزانہ چار خوراک استعمال کرائیں، فوراً مریض کو آرام حاصل ہوتا ہے، مجرب ہے۔

(581) **(ل) برائے پیچش:** روغن بیدانجیر ایک اونس پلوس ٹراکا کاتھ نیم ڈرام پانی دو اونس شریک کر کے املشن تیار کر کے صبح کو نہار کھلائیں۔ اس سے قبض رفع ہو کر دو چار اجابتیں صاف آجائیں گی۔ اس کے بعد پلوس اپیکاک خالص کی گولیاں فی گولی نصف گرین کے حساب سے بنالیں۔ گھنٹہ گھنٹہ کو ایک ایک گولی استعمال کرتے جائیں، فوراً آرام ہو جاتا ہے، مجرب ہے۔

(582) **(م) ایضاً برائے پیچش:** ہلیلہ۔ آملہ خشک۔ مازو سبز۔ ہلیلہ سیاہ۔ تخم تمر ہندی۔ جوز صمغ عربی کو 6 ماشہ۔ ان سب اشیاء کو پانی میں خوب گھس کر جمع کر لیں، پھر اس میں تین ماشہ افیون ملا کر روغن گاؤ میں ڈال کر آگ پر رکھیں، خوب پک کر یکذات ہو جانے کے بعد چنے کے برابر گولیاں بنالیں، مریض کو روزانہ تین یا چار گولیاں کھلائیں، نہایت مجرب ہے۔

(583) **(ن) برائے بدھ:** عود خالص 2 تولہ۔ کافور خالص 2 تولہ۔ بلادر 2 عدد۔ لیموں کے رس میں اس قدر کھرل کریں کہ پلاسٹر کی طرح چپکنے لگے۔ بعدہٗ کپڑے پر لگا کر بدھ پر جما دیں۔ اگر مادہ ابتدائی ہو تو فوراً اس کے اثر سے اندرونی مادہ تحلیل ہو جاتا ہے، نہیں تو دو چار روز میں بدھ پک کر اس کا اندرونی مادہ خارج ہوتا ہے، اس میں مرہم کی پٹی بدلتے جائیں، اسی سے بدھ پھوٹتا بھی ہے اور التیام یعنی بھرتا بھی ہے۔ دوسرے کسی بیرونی نسخہ کی ضرورت نہیں، بارہا آزمودہ ہے۔

(584) **(س) برائے سوزاک شدید:** برگ بھوئیں آنولہ 2 تولہ۔ زیرہ سفید 3 ماشہ۔ دونوں کو پیس کر مولسری کی جڑ کی چھال کے جوشاندہ سے پئیں۔ بے حد مفید ہے، پیشاب صاف جاری ہوتا ہے اور سوزش وغیرہ بھی بالکل جاتی رہتی ہے۔

(585) **(ح) برائے جریان منی:** طباشیر 1 تولہ۔ مغز تمر ہندی بریان 2 تولہ۔ مغز بنولہ تولہ۔ سفوف برگ ببول 1 تولہ۔ شکر سفید 4 تولہ۔ خوراک 9 ماشہ۔ بکری کے دودھ کے ہمراہ استعمال کریں، پرہیز ترشی بادی جماع ہے۔

(586) **(ن) روغن برائے درد کمر:** عرق النساء۔ فالج۔ لقوہ۔ ورام ادجاع و دیگر امراض باردہ کیلئے بے حد مفید ہے۔
موم خالص 2 مار۔ گندہ بیروزہ 1 مار۔ مالکنگنی۔ ماریجوز (جائے پھل)۔ سار۔ جاوتری۔ مارلونگ۔ مار موم کو کاٹ کر ریزہ ریزہ کرلیں۔ باقی ادویہ کو ملا کر بطریق معروف ہونا چاہیے۔ روغن نکال کر ایک شیشی میں رکھ چھوڑیں۔ بوقت ضرورت کام میں لائیں۔

(587) **(ص) برائے جملہ امراض خبیثہ:** شنگرف 2 تولہ۔ لہسن یک پوتھیہ 10 عدد۔ جمالگوٹہ مدبر 2 تولہ۔ ناریل بری

7 عدد۔ ناریل کے مغز کو کوٹ پیس کر اس کا دودھ نچوڑ لیں۔ مغز جمالگوٹہ اور لہسن کو بھی پیس کر ناریل کے دودھ میں ملا دیں۔ پھر شنگرف کو بھی باریک کر کے اسی دودھ میں ملانے کے بعد لوہے کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور اس قدر جوش دیں کہ ناریل کا پانی سب جذب ہو کر صرف روغن باقی رہ جائے۔ اس روغن کو شیشی میں رکھ چھوڑیں۔

ترکیب استعمال: پہلے روز مریض کو دو قطرے روغن کے باسی پانی میں ٹپکا کر نہار منہ پلا دینا چاہیے۔ پھر دیکھیں کہ شام تک کتنے دست ہوتے ہیں۔ اگر دو قطرہ میں دست نہ ہو تو دوسرے روز تین قطرہ باسی پانی میں ٹپکا کر دیں۔ بہر صورت مریض کو روزانہ دو دست آتے رہیں۔ پس اس عمل کیلئے روغن کے قطرہ کو کم و بیش کرنا چاہیے۔ بادی ترشی سے پرہیز کرنا چاہیے۔ امراض خبیثہ میں اس سے بہتر روغن آزمودہ بہت کمیاب ہوگا، مجرب ہے۔

(588) (ق) **حب عنبر برائے مرگی:** سکتہ۔ فالج۔ لقوہ۔ اختناق الرحم۔ تشنج بے حد مفید اور مجرب ہے۔

جند بیدستر 2 درم۔ مشک خالص 1 ماشہ۔ عنبر اشہب 5 رتی۔ جدوار خطائی 2 دانگ۔ زعفران 13 ماشہ۔ شہد خالص بقدر ضرورت دواؤں کو باریک کر کے شہد خالص میں ملا کر گولیاں 50 عدد بنالیں۔ بوقت ضرورت صبح و شام دو گولیاں استعمال کریں۔ ترشی بادی سے پرہیز رکھیں۔

حکیم مولوی ہدایت علی صاحب عثمانی

ولدیت: جناب شیخ امام علی صاحب عثمانی مرحوم۔ سکونت: مرادآباد۔ پیدائش: 1287ھ۔ وطن: بیونتی وامیٹھی من مضافات لکھنؤ

آپ کا سلسلہ نسب فاضل اجل عالم بے بدل جناب ملا جیون صاحب طاب ثراہ استاد بادشاہ عالمگیر تک پہنچتا ہے۔ آپ کے خاندان میں بہت سے عالم اور فاضل گزرے ہیں۔ آپ کے خاندان میں طب کی ابتداء آپ ہی کے وجود سے ہوئی ہے۔ سات سال کی عمر میں آپ نے تعلیم شروع کی۔ قرآن شریف اور فارسی کی تعلیم حاصل کرنے کے بعد آپ شاہجہان پور چلے گئے، وہاں مولانا مولوی جناب محمد نظام علی صاحب سے صرف نحو فقہ اور منطق کی ضروری کتابیں دیکھیں۔ بعد ازاں رامپور تشریف لے گئے اور جناب مولانا مولوی حافظ فضل اللہ صاحب مرحوم لکھنوی سے منطق۔ مولانا مولوی عبدالعلیم صاحب رامپوری مرحوم سے اقلیدس وہیئت اور جناب مولانا مولوی محمد اکبر علی صاحب مغفور سے فقہ کی انتہائی کتابیں دیکھیں، اس سب خانگی پر دس سال کا عرصہ صرف ہو گیا تھا، ضروریات و درسیات سے فراغت کے بعد آپ کو تحصیل طب کی طرف توجہ دلائی گئی اور اس غرض سے آپ کو عالی جناب حاجی الحرمین حکیم مولوی محمد ابراہیم صاحب لکھنوی کے رجن کا مختصر سا تذکرہ جناب حکیم حافظ محمد عبدالولی صاحب لکھنوی کے ذکر میں جلد اول میں موجود ہے۔ آپ سپرد کیے گئے جہاں آپ نے پورے آٹھ سال لگائے اور تمام ضروری طبی کتابوں کو سبقاً پڑھا۔ مطب کو بغور دیکھا اور وہ کچھ حاصل کیا جو ایسے فاضل اور ذہین طالب علم کو حاصل کرنا چاہیے۔

فارغ التحصیل ہونے کے بعد جناب حکیم صاحب موصوف کے ہمراہ ریاست جھالرا پاٹن میں تشریف لے گئے۔ جہاں آپ کو زمرۂ اطبا میں بمشاہرہ یکصد روپیہ ماہوار علاوہ خرچ خوراک وغیرہ ملازم رکھ لیا گیا۔ جب حکیم صاحب موصوف دو سال کے بعد وہاں سے واپس تشریف لائے تو آپ نے آپ کی عدم موجودگی میں وہاں رہنا پسند نہ کیا اور ملازمت چھوڑ چھاڑ کر آپ کے ساتھ ہی واپس آ گئے اور ایک سال تک اور آپ کی خدمت میں رہ کر معلومات خاصہ سے مستفید ہوتے رہے۔

جب آپ فارغ التحصیل اور اجازہ مطب لے کر وطن مالوف میں واپس گئے تو آپ کے والد ماجد نے فرمایا کہ اسباب دنیا کی

فراہمی کا تو تو نے سامان کرلیا کچھ آخرت کی بھی فکر ہے۔ حدیث شریف جو اصل اصول علوم دینیہ ہے، اس کے دورہ کو بہت جلد ختم کرو چنانچہ حسب الحکم والد اجد آپ نے سلسلہ روزگار کو ترک کردیا اور دہلی پہنچے اور امام المحدثین مولانا مولوی جناب محمد نذیر حسین صاحب مرحوم کی خدمت میں دو سال تک حاضر رہ کر دورہ حدیث شریف کو پورا کیا اور آخر کار حسب الہدایت جناب حکیم محمد ابراہیم صاحب مراد آباد میں مطب جاری کردیا۔

تصنیفات: (1) ہدایت العلاج عربی جو زمانہ حال کے طرز علاج کو مدنظر رکھ کر لکھی گئی ہے۔ یہ کتاب آپ نے ریاست جھالراپاٹن کی ملازمت کے زمانہ میں تحریر فرمائی تھی جسے آپ کے استاد صاحب جناب حکیم محمد ابراہیم صاحب نے دیکھ کر بہت پسند کیا تھا۔

(2) مطب جید۔ قرابادین کے طریق پر جس میں آپ کے خاندان اور آپ کے مجرب نسخہ جات درج ہیں۔

(3) درۃ التاج جواہر بنانے کی تراکیب کا اس میں ذکر ہونے کے علاوہ بیش بہا ادویہ مثلاً کہربا۔ مروارید رمشک وغیرہ کی ساخت پر بحث کی گئی ہے۔

(4) ہدایت الصنعت۔ سب کتابیں اس وقت تک غیر مطبوعہ حالت میں ہیں۔

حکایات: (97) (**الف**) اثنائے مطب میں جبکہ میں ریاست جھالراپاٹن میں ملازم تھا۔ جیٹن مسمی نمی خان ساکن فرخ باد کے ناک سے خون یکایک جاری ہوگیا۔ حکیم امیر علی صاحب ساکن کڑی مانک پوری ان کے معالج تھے۔ جملہ کارروائی از قسم نوشیدنی و استعمال برف بر سر وضماد ونطول ونفوخ وغیرہ حابس دم استعمال کیے مگر کچھ نفع مند نہ ہوئے۔ حالانکہ بمشورہ چند اطباء فصد ہفت اندام بھی لی گئی۔ بالآخر جناب راجہ صاحب سے میرے لیے ناز محمد خان اجیٹن نے عرض کیا کہ ان کو نمی خان اجیٹن کے علاج کو بھیجا جائے۔ عین دربار میں جناب راجہ صاحب نے احقر کو حکم دیا۔ میں بموجب حکم گیا۔ حکیم امیر علی صاحب ملازم ریاست ومعالج خان موصوف بھی موجود تھے۔ جناب حکیم صاحب نے کل نسخہ جات مستعملہ جو کہ برائے حبس دم عاف تھے دکھائے۔ کل نسخہ جات بہت اچھے اور ہر طرح کی حبس دم رعافی کی رعایت موجود تھی۔ لیکن برائے دفع مرض کوئی کارگر نہ ہوا۔ نہایت تعجب ہوا خیال میں آیا کہ مریض کو لٹا کر کبد وطحال تو دیکھنا چاہیے۔ خون رعافی کیوں بند نہیں ہوتا۔ باوجود استعمال نسخہ جات حابسہ کے دنیز دیمان دماغی کی تدابیر موجود ہیں لیکن اب تک کوئی تدبیر سودمند نہیں ہوئی۔ غرضیکہ مریض کو چت لٹا کر جانب کبد وطحال دیکھی۔ کبد بالکل صاف پایا لیکن طحال بیشک ماؤف اور متورم تھا اور قدرے چوک بھی۔ مریض نے عندالغمز بتائی۔ اسی وقت منجانب اللہ ذہن میں آیا کہ یہ خون بحران طحالی کا ہے۔ اسی وقت یہ نسخہ نوشیدنی استعمال کرایا۔ خمیرہ صندل 7 ماشہ۔ ورق نقرہ 1 عدد۔ کہربا شمعی 1 ماشہ باریک کردہ آمیختہ اول نجورند بعدہ گلنار 4 ماشہ۔ شیرہ عناب ولایتی 7 عدد۔ در گلاب خالص 5 تولہ۔ عرق جھاؤ 5 تولہ۔ گرم شربت انارین 2 تولہ۔ حل کردہ بنوشند۔ دوسرا نسخہ طحال پر رکھنے کا۔ آب برگ مکوہ 5 تولہ۔ آب برگ کاسنی 5 تولہ۔ گلاب خالص 5 تولہ۔ سرکہ خالص گرم 1 تولہ۔ پارچہ بیز کردہ در برف سرد ساختہ بر طحال نہند وقتیکہ پارچہ گرم شود تبدیل سازند۔ بفضلہ تعالیٰ نوبت دوسرے پارچہ کی نہیں پہنچی تھی کہ خون ناک سے قطعی بند ہوگیا۔ ادھر ورم طحال کو بھی فضل الٰہی ہوگیا۔

(98) (**ب**) میرے ننہال جو قصبہ موہان ضلع اناؤ ہے۔ یہ قصبہ نہایت مردم خیز اور بڑے بڑے اطباء جیسے حکیم ہاشم علی خان صاحب و کاظم علی خان صاحب وحکیم وارث علی خان صاحب۔ موہانوی بمشاہرہ بارہ ہزار روپیہ ماہوار راجہ بڑودہ کے ملازم تھے اور شاہ اودھ کے ہاں بڑے بڑے معرکۃ الآراء علاج کیے۔ اگر بیان کیے جائیں تو تاریخی ذخیرہ ہو جائے گا۔ الغرض میں فارغ التحصیل ہونے کے بعد وہاں اپنے والد ماجد کی خدمت میں گیا تھا کہ مولوی اصغر علی صاحب موہانی تحصیلدار ریاست بھوپال رخصت پر تشریف لائے ہوئے تھے۔ ان کے گھر میں بعد کھانا کھانے کے قے اور بعد قے کے معاً ضیق النفس اس درجہ پیدا ہوگیا کہ نوبت بہ غشی پہنچی اور اطباء بھی موجود تھے۔ اس ہیچمدان کو بھی طلب کیا۔ جا کر کل حال سنا اور دیکھا۔ اس سے قبل کبھی مریضہ کو شکایت سوء تنفس کی نہ تھی۔ اور اطباء نے تجویز کیا کہ بسبب

حرکت تے ضیف کے بلغم سینہ پرآ گیا ہے۔ لہٰذا دواء المسک معتدل ہمراہ ماء العسل کے دینا چاہیے۔ چنانچہ میرے آنے سے قبل دیا گیا تھا اگر کوئی صورت بہبودی کی نمایاں نہ ہوئی۔ میں نے کوئی علامت اجتماع بلغم صدر پر نہ دیکھی اور نبض میں موجیت وعظم زیادہ پایا۔ خیال آیا کہ مریضہ چونکہ لحیم وشحیم ہے اور نبض ممتلی ہے۔ اور ایک عرصہ سے حبس طمث کی بھی شکایت ہے۔ بسبب حرکت عنیفہ کے امتلاء دموی ریہ میں ہوگیاہ۔ اسی وقت فصاد کو بلا کر فصد باسلیق لی بفضلہٖ تعالیٰ جس قدر اخراج دم ہوا تھا اسی قدر مریضہ کو افاقہ ہوتا تھا۔ قریب آدھ سیر کے خون خارج ہوا تھا کہ مریضہ کا سانس اپنی حالت صوت پرآ گیا۔ بعدہ خمیرہ گاؤزبان جواہری ہمراہ عرق مکوہ وعرق گاؤزبان شربت ابریشم 2 تولہ کے دیا گیا۔ دو تین روز میں فضل الٰہی ہوگیا۔

(99) (ج) جنرل ریاست رام پور محمد اعظم الدین خان صاحب جو سرکار انگریزی میں ایک بڑے درجہ کے آدمی سمجھے جاتے تھے جن کو باغیوں نے بندوق سے ہلاک کیا تھا ان کی والدہ بعارضہ ہیضہ سخت مبتلا ہوئیں۔ فریز ڈاکٹر جو کہ ایک ممتاز ڈاکٹر تھا جس کو نواب محمد مشتاق علی خان صاحب والئ ریاست رام پور نے صلہ علاج میں ایک لاکھ روپیہ دیا تھا۔ اب ممبر کونسل ہے وہ معالج تھا۔ مریضہ کو یوماً فیوماً ضعف و اسہال ترقی پر رہا۔ حتیٰ کہ ایک روز غشی طاری ہوگئی۔ اور شکم پھول گیا۔ سانس پر زور ہوگیا۔ فریز نے نواب بنے میاں صاحب جو کہ جنرل صاحب کے برادر خورد تھے کہہ دیا کہ ان کی زندگی صرف چوبیس گھنٹہ باقی جو تم کو کہنا سننا ہو وہ کہ سن لو یہ سن کر تمام خاندان مایوس اور چشم پرنم ہوگیا اور آپس میں مشورہ ہوا کہ بڑے ڈاکٹر نے تو جواب دے دیا اب کیا کرنا چاہیے بالجملہ یہ صلاح ٹھہری کہ یونانی اطبا کو جمع کر کے باتفاق جملہ اطبائے شہر مریضہ کا علاج شروع کیا جائے۔ چنانچہ ایک جلسہ شوریٰ کا منعقد ہوا احقر بھی شریک جلسہ تھا۔ بعض اصحاب نے طرف لطائف الحیل پر اکتفا کی اور کہا کہ اب وقت علاج کا نہیں رہا۔ بعض نے برائے تقویت اعضائے رئیسہ مثل دواء المسک۔ عرق عنبر و عرق الائچی تجویز کیا۔ اس وقت یہ صلاح ٹھہری کہ صرف گلاب وعرق الائچی پر اکتفا کی جائے اور سب اطباء کو رخصت کیا۔ تھوڑی دیر کے بعد جرنل صاح بنے احقر کو طلب کیا اور کہا کہ اس وقت موقع نہ تھا۔ اب میں دریافت کرتا ہوں کہ وقت علاج کا ہے یا نہیں میں نے کہا کہ مریضہ کی حالت آپ بھی ملاحظہ کرتے ہیں اور اطباء و ڈاکٹر لوگ بھی دیکھ چکے ہیں کہ بہت زار ہے مگر ایک علاج میں بتاتا ہوں اگر منظور الٰہی ہے تو کچھ عجب نہیں کہ روبصحت ہو جائیں۔ کہا کیا۔ میں نے کہا کہ جواہر مہرہ جو کہ نواب یوسف علی خان صاحب والی ریاست رامپور نے علویخانی تیار کرایا تھا مگر دستیاب ہو جائے تو کچھ عجب نہیں کہ انعاش حرارت غریزی ہو کر قوئی مسلوبہ عود کرآئیں۔ چنانچہ اسی وقت بنے میاں صاحب نے نواب والی ریاست رامپور کو مار دیا کہ جواہر مہرہ ساختہ نواب یوسف علی خان صاحب اگر ہو روانہ کیجئے۔ نواب صاحب نے تار پہنچتے ہی ایک سوار کو شیشی دے کر حکم دیا کہ بہت جلد دے کرآؤ اور ہم کو اطلاع دو۔ چنانچہ سوار نہایت تیزی سے ایک گھنٹہ میں مرادآباد پہنچا۔ اسی وقت ایک برنج جواہر مہرہ ایک ماشہ دواء المسک متعدل کے ساتھ دیا۔ اوپر سے گلاب خالص 2 تولہ دیا۔ کچھ افاضہ محسوس نہ ہوا۔ بعد ڈیڑھ گھنٹہ کے پھر ایک برنج جواہرہ مہرہ گلاب کے ساتھ دیا۔ بعد ایک گھنٹہ کے مریضہ نے قدر حرکت کی۔ یعنی آنکھ منہ کھولا اور اشارہ سے کہا کہ پیاس بشدت ہے۔ چنانچہ گلاب خال صکو برف میں سرد کر کے تھوڑا تھوڑا مریضہ کو دیا گیا۔ بعد چھ گھنٹہ کے ایک برنج جواہر مہرہ ہمراہ گلاب خالص پھر دیا گیا نفخ کم ہوا اور غفلت میں بھی افاقہ معلوم ہوا۔ چودہ گھنٹہ کے بعد آنکھیں کھولیں اور اشارہ سے کہا کہ بھوک درجہ غایت ہے۔ چنانچہ آب انار۔ گلاب خالص تقریباً دو تین تولہ دیا گیا۔ کل تدابیر صبح سے تا نو بجے شب تک رہیں۔ دس بجے ایک برنج جواہر مہرہ اسی ترکیب سے دیا گیا۔ مریضہ کو نیند آ گئی۔ تمام شب سوتی رہیں۔ صبح کو آنکھ کھولی۔ نقاہت بدرجہ کمال تھی۔ اس لیے محض اشارہ سے پیاس اور بھوک کی شکایت کی۔ نفخ شکم اور سانس میں جو خرابی آ گئی تھی دفع ہوگئی۔ الحاصل تین روز تک وہی تدبیر سابق عمل میں آئی۔ مریضہ کی حال یوماً فیوماً روبصحت ہوتی گئی۔ فریز ڈاکٹر چونکہ جرنل صاحب کے بڑے دوست تھے 24 گھنٹہ کے بعد خد بلا طلب آئے اور دریافت کیا کہ جنرل صاحب کی والدہ کا کیا حال ہے۔ اتنے میں بنے میاں صاحب بھی گھر سے نکلے آئے۔ ان

سے فریز نے نہایت تعجب سے پوچھا کہ آپ کا ماں اب کیسا ہے۔ بنے میاں صاحب نے کہا اب تو اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم ہے کل حال علاج کا دریافت کرتا رہا۔ اور جن جن دواؤں سے نفع ہوا ان کو بار بار زبان زد کرتا رہا۔ الحاصل 24 روز میں بعد عود قوت غسل صحت کیا۔

اقوال (الف): میں یہ امر نہایت خلوص نیت سے عرض کرتا ہوں۔ مجھے کسی پر طعن و تشنیع کرنا ہے نہ کسی کی غیبت اور نہ اپنے برادران فن کی توہین منظور ہے بلکہ ایک امر کا اظہار پیش نظر ہے جو مابین معلم اور متعلم کے ایسا حائل ہوگیا ہے جس کے باعث یوماً فیوماً نہ محض اطباء کو ضرر بدنامی پہنچتا ہے بلکہ اس کا اثر پبلک کو بھی نقصان رساں ہے۔ وہ یہ ہے کہ طلباء فن سند یافتہ کو آج کل دیکھا گیا۔ بیشک ان کی استعداد علمی اچھی ہے لیکن جزوکلی ان کا نہایت خراب اور قابل افسوس دیکھا گیا صرف چند نسخے۔ استاد نے یاد کروا دیئے ہیں وہی مدار کل ہیں۔ بقولی۔

فقط چند نسخوں کا ہے وہ سفینہ چلے آئے ہیں جو کہ سینہ بہ سینہ

نہ اہل کو ترکیب نسخہ سے واقفیت کہ مریض کو بحسب شکایات مختلف اخو کو ترکیب دیں۔ نہ مفردات کی مشق کو مفرد مصلح کی رعایت رکھیں۔ میرے ایک عزیز جو سند یافتہ ہیں استعداد علمی ان کی بہت درست تھی۔ بہت دنوں کے بعد وہ مجھ سے ملے اور اپنی ناکامی مطب کا حال بیان کیا۔ میں نے کہا کہ خدا کسی کو ناکام نہیں کرتا۔ جب تک وہ وسائل ناکامی کے خود نہ جمع کرے۔ کہنے لگا کہ میں نے کیا وسائل ناکامی جمع کیے ہیں۔ میں نے کہا کہ اب تم نے جو کچھ پڑھا ہے اس میں مجھے کچھ کلام نہیں البتہ جزو عملی میں بیشک کلام ہے کہ تمہارا مدار مطب صرف انہیں نسخہ جات پر ہے جو کہ چند نسخے استاد نے تم کو بتائے ہیں نہ تم سے مناسخہ کرایا نہ اپنے سامنے کسی مرض کو برائے علاج سپرد کر کے دیکھا۔ نہ تم کو ترکیب نسخہ سے واقفیت ہ خیال مضر و مصلح جو مریض آیا اس نے جو پہلے مرض کی بات بیان کیا استاد کے مطب کا نسخہ حوالہ کر دیا۔ چونکہ آدمی منصف مزاج تھے کہنے لگے کہ بیشک یہی وجہ ہمارے نقصان مطب کی ہے۔ کہ ہم کو امور مذکورہ کی طرف بالکل خیال نہ ہوا صرف یہی جانتے رہے کہ انہیں نسخہ جات کے بھروسہ پر ہمارا کام چل جائے گا اب ہم کو خود دشواریاں ایسی پیش آتی ہیں کہ اگر ہم کو استاد مناسخہ کے ڈھنگ پر مشق کراتے اور مفردات کو ترکیب دے کر دکھاتے تو ہم کو خود ایجاد نسخہ کا ملکہ پیدا ہو جاتا۔ ایسے عادی نہ ہوتے الحاصل اساتذہ کو چاہیے کہ مطب میں شاگرد کو ہر طرح کی تعلیم پیش نظر رکھیں۔ قارورہ و نبض کی شناخت نسخہ کی ترکیب مضر مصلح سے واقفیت حتی الامکان مدنظر رکھیں۔ بلکہ ہفتہ میں ایک روز معین کر دیں اور پہلے ایک مرض کو بتا دیں کہ کل اطباء از ابتدائے مرض تا انحطاط جو جو علاج وقتاً فوقتاً مناسب حال ہوں ان کو ہر ایک قلمبند کر کے استاد کو دکھائے۔ جہاں کہیں شاگرد رہ جائے اس کو تعلیم کرے اس کے بعد استاد اس مرض کے مالہ و ماعلیہ سے شاگرد کو تنبیہ کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند ہی دنوں میں مشق کلی ہو جائے گی اور جب شاگرد امراض مفردہ میں مشاق ہو جائے تو دو تین مرضوں کو جمع کر کے مناسخہ کرے۔ یہاں تک کہ امراض متضاد کو جمع کر کے شاگردوں سے کہے کہ لکھ کر دکھلاؤ اور مہلت کچھ طویل ہوتا کہ متتبع اور تفحص کتب مفردات پر قادر ہو جائیں۔ جب طلباء کو س کی مشق ہو جائے گی تو وہ کہیں عاری اور ناکامیاب نہیں ہوسکتا کیونکہ ہر مناسخہ کرے۔ یہاں تک کہ امراض متضاد کو جمع کر کے شاگردوں سے کہے کہ لکھ کر دکھلاؤ اور مہلت کچھ طیل ہوتا کہ متتبع اور تفحص کتب مفردات پر قادر ہو جائیں۔ جب طلباء کو اس کی مشق ہو جائے گی تو وہ کہیں عاری اور ناکامیاب نہیں ہوسکتا کیونکہ ہر مناسخہ میں جدا جدا امراض کی ادویہ و تراکیب اساتذہ کو ملاحظہ کرے گا مفردات پر نظر غور کرے گا۔ جب امراض متضاد کے نسخہ لکھ سکے گا۔ اس میں مفردات ادویہ کا علم تراکیب مہرہ سے واقفیت امراض کی تشخیص سے پورے طور پر بہرہ مند ہو جائے گا۔ اب اس کو کسی مجمع اطباء میں خوف اور جھجک ہرگز نہیں رہے گی۔ کیونکہ بڑے بڑے دنگلوں کو طے کر چکا ہے۔ وما علینا الا البلاغ۔

آپ کے مجربات

(589) **(الف) برائے ضیق النفس**: اجوائن خراسانی ۶ ماشہ۔ دارفلفل ۶ ماشہ نمک طعام ۶ ماشہ نمک لاہوری ۶ ماشہ نمک سیاہ ۶ ماشہ جوکھار ۶

مار مغز گھیکوار 5 تولہ سب کو ایک دیگ گلی میں بند کر کے زیر زمین دفن کریں۔ بعد چالیس یوم کے نکال کر ایک ماشہ صبح وشام خواہ تنہا یا شہد خالص 1 تولہ کے ساتھ۔

(590) **(ب) برائے طحال و بانو گولہ** شکم و قولنج و قبض شکم و بواسیر خونی و بادی: قند سیاہ کہنہ 1 مار۔ منڈی 1 مار۔ اجوائن دیسی۔ ماء مغز گھیکوار ء مار۔ چھال کچنال۔ ماء چھال انبہ ء مار۔ چھال جامن ء مار چھال لسوڑہ ء مار بادیان ء مار۔ پوست ہلیلہ کابلی ء مار۔ آملہ خشک ء مار۔ پوست ہلیلہ زرد سار چھال سہانجنہ ء مار۔ آب دریا 20 مار۔ سوائے قند سیاہ کہنہ سب کو دو شبانہ روز تر رکھیں۔ تیسرے روز قند سیاہ کا شربت کر کے ڈال کر عرق کشید کریں۔ مقدار خوراک 1 تولہ سے 2 تولہ تک صبح وشام ہے۔

(591) **(ج) منجن** دانتوں کو نہایت مضبوط کرتا ہے۔ نزلہ کو روکتا ہے مسوڑھوں کو مضبوط کرتا ہے۔ گیرو 1 تولہ۔ زنجبیل 1 تولہ سونا مکھی 1 تولہ۔ زنجبیل 1 تولہ۔ سونا مکھی 1 تولہ۔ مصطگی رومی 6 ماشہ۔ ظوطیائے بریان 6 ماشہ کتھ سفید 6 ماشہ فلفل سیاہ 6 ماشہ سب کو پیس کر دانتوں پر ملیں اور لعاب دہن تھوک دیں۔

(592) **(د) برائے زخمہائے آتشک کہنہ و جدید:** موم خام 1 تولہ۔ روغن گل 5 تولہ میں پگھلا کر گل ارمنی 2 ماشہ۔ دم الاخوین 2 ماشہ سفیدہ کاشغری 2 ماشہ مردار سنگ 2 ماشہ کاغذ سوختہ 2 ماشہ۔ سنگجراحت 2 ماشہ چھال نیب 2 ماشہ سیپاری سوختہ 2 ماشہ باریک کر کے ملائیں۔ مثل مرہم کے ہو جائے گا۔ اس کو زخموں پر لگائیں۔

(593) **(ہ) برائے طاعون:** جدوار 3 ماشہ۔ زعفران 3 ماشہ۔ کافور 3 ماشہ درونج عقربی 4 ماشہ۔ گلاب میں پیس کر گولیاں بقدر فلفل سیاہ بنا کر ایک ایک گولی بفاصلہ ایک ایک ساعت کے ہمراہ گلاب 3 تولہ کے دیں۔

(594) **(و) برائے سوزاک کہنہ و جدید:** آب چھکنی 1 تولہ۔ فلفل سیاہ 40 عدد پیس کر آب مذکور میں ملا کر کالی مرچ کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی صبح کو کھلائیں۔ غذا شیر برنج دیں۔

(595) **(ز) برائے درد نقرس:** درد مفاصل و کمر و جمیع دردہائے ریاحی۔

برگ دھتورہ ء مار۔ برگ آک ء مار۔ کوفتہ 1 سیر پانی میں جوش دیں۔ جب ایک سیر رہ جائے صاف کر کے روغن السی ء مار۔ روغن سرسوں ء مار سیماب خالص 2 تولہ ڈال کر ہلکی آگ پر پکائیں۔ جب پانی جل جائے روغن باقی رہے۔ اس روغن میں موم خام تولہ افیون 3 ماشہ لوبان کوڑھ 3 ماشہ۔ مصطگی رومی 3 ماشہ حل کر کے نیم گرم مالش کریں۔

(596) **(ح) برائے فربہی و دفع کجی ذکر مجلوق:** عاقرقرحا 9 ماشہ ستیل چینی 9 ماشہ اندرجو 9 ماشہ سب کو کوٹ کر گوشت سینہ کبوتر صحرائی میں ملا کر کسی موٹی لکڑی پر مثل کباب کے چڑھا دیں اور نرم آگ پر پکائیں۔ جب نیم پختہ ہو جائے نیم گرم ذکر پر چڑھائیں۔ تین روز میں انشاء اللہ تعالیٰ حالت اصلی پر آ جائے گا۔ بلکہ اس سے زیادہ موٹا اور قوی ہو جائے گا۔

نیز کوٹ کر ادرک کے پانی میں پیس کر ذکر پر طلا کرنا بھی مفید ہے۔

(597) **(ط) طلاء:** کہ فی الفور باہ کو تحریک دیتا ہے۔

جند بیدستر اجزو۔ دار شیشعان 4 جزو بچھناک 2 جزو سب کو ادرک کے پانی میں پیس کر گولیاں مثل کنار دشتی باندھ کر ایک گولی ادرک کے پانی میں گھس کر ذکر پر طلا کریں اور ایک گھنٹہ تک مالش کریں۔ جب دواء جذب ہو جائے چھوڑ دیں۔ تین روز تک ایسا کریں۔

(598) **(ی) طلاء** کہ ذکر کو دراز کرے اور فربہی لائے۔

خراطین خشک 2 تولہ۔ زلوئے خشک یا تر 7 عدد۔ تیل سرسوں ء مار میں آب ادرک ء مار۔ آب پیاز ء مار ملا کر پکائیں جب روغن رہ جائے اور پانی جل جائے اور خراطین و زلو بھی جل جائے تو روغن کو صاف کر کے رکھیں۔ ہر روز دو تین بار ذکر پر خوب مالش کریں۔

(599) **(ک) سستی قضیب** کو نہایت نافع ہے۔

پھکرمول جو بھاری اور گلابی رنگ ہو۔ میدہ لکڑی برابر وزن پیس کر گولیاں باندھ لیں اور بوقت استعمال ادرک کے پانی میں گھس کر حشفہ وسیوان چھوڑ کر لگائیں۔ جب گرمی قضیب میں زیادہ محسوس ہو بھینس کے دودھ سے دھوڈالیں۔ ورنہ گرم پانی سے۔

(600) **(ل) طلاء** کہ اسی وقت باہ کو ہیجان میں لاتا ہے۔

مغز سر بجشک 3 عدد روغن چنبیلی میں مخلوط کر کے قضیب پر طلا کریں اور قدرے کف پا پر بھی مالش کریں۔

(601) **(م) طلا ملذذ طرفین**: بیر بہوٹی 1 تولہ۔ روغن گاؤ میں بریان کریں۔ جب گھل جائے تو قضیب پر طلاء کر کے مجامعت کریں۔ ازحد مقوی باہ وملذذ ہے۔

(602)**(ن) کشتہ سنکھیا** جذام اور فساد خون اور بواسیر خون کو ازحد مفید ہے۔ باہ کو اور وجع مفاصل۔ لقوہ۔ فالج۔ تمدد۔ کزاز کو مفید پایا۔

سنکھیا زرد 1 تولہ کو لے کر ایک خشت کلاں جس کو چوکا انگریزی کہتے ہیں اس میں ایک گڑھا چار انگل عریض اور اسی قدر عمیق کھو دیں۔ اور سنکھیا مذکور کو اس میں رکھ کر آب مکوہ سبز بھر دیں کہ سنکھیا غرض ہو جائے۔ چالیس شبانہ روز دھوپ اور شبنم میں رکھیں۔ ہر روز جس قدر آب برگ مکوہ سبز کم ہو جائے اسی قدر اور بھر دیں کہ سنکھیا کھلا نہ رہے۔ بعد چالیس روز کے خشت کے اس گڑھے پر جس میں سنکھیا رکھا ہے ایک پیالی گلی رکھ کر گل حکمت کر کے پندرہ سیر پا چکدشتی میں ایک گڑھا کھود کر اس خشت کو رکھ دیں۔ یا چکدستی کا فرش و لحاص کر دیں۔ اور آگ دیں۔ جب سرد ہو جائے خشت کو نکال کر سنکھیا کی ڈلی کو نکال لیں۔ کشتہ سفید براق ہو جائے گا۔ ایک برنج مسکہ گاؤ 2 تولہ میں ملا کر کھلائیں۔ روغن اور دوشیر کا زیادہ استعمال رکھیں۔ غذا مرغن کھائیں۔ گوشت سے پرہیز کریں۔ البتہ اگر باہ کے واسطے استعمال کریں تو گوشت کی ممانعت نہیں۔

(603) **(س) ہیضہ** کیواسطے مدت سے عمل میں آرہی ہیں۔ برائے افادۃ الناس میں لکھتا ہوں پیاز انگا 6 ماشہ 2 سرخ۔ پپیتا 2 ماشہ 2۔ سرخ مرچ سیاہ 1 تولہ۔ 5 سرخ لوگ 2 تولہ 2۔ سرخ سب کو گلاب خالص میں پیس کر بقدر دانہ مونگ گولیاں بنالیں۔ مقدار خوراک 3 گولیاں ہیں اس طرح پر کہ ایک ایک گھنٹہ کے فاصلہ سے ایک ایک گولی گلاب خالص میں گھس کر مریض کو دی جائے۔ اگر اس درمیان میں مریض کو نیند آجائے تو بیدار نہ کریں۔ اور اگر تشنگی غالب ہو تو شیرہ بادیاں 6 ماشہ۔ آب تازہ 7 تولہ میں نکال کر شکر سرخ 1 تولہ ملا کر نیم گرم پلائیں۔ اور دست بند ہو جانے اور اشتہائے کامل لگنے کے بعد کھچڑی خوب گلی ہوئی بقدر 5 تولہ دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دوسرے روز حاجت نہ پڑے گی اور اگر حاجت ہو تو بچہ سابق عمل میں لائیں مجرب ہے۔

(604) **(ع) حب سیماب**: برائے تقویت باہ وتقویت معدہ ہاضمہ وامساک نہایت سفید آب برگ تلسی 5 تولہ۔ سیماب خالص تولہ مٹی کے برتن جیسے پالیہ وغیرہ میں پکائیں حتیٰ کہ منعقد ہو جائے۔ گولی بنا کر خواہ دودھ میں جوش دے کر استعمال کریں یا گوشت پکاتے وقت گولی لٹکائیں ایک گولی مدت تک کام دے گی۔ ہاں یہ خیال رکھیں کہ تازہ پتے تلسی کے ہوں اور جب گولی بندھ جائے تو سوراخ کر کے ایک ڈوری ڈال دیں۔ آب برگ تلسی 5 تولہ مگر کافی نہ ہو تو اسی قدر اور ڈال دیں۔ اول تو پہلی بار میں سیماب منعقد ہو جائے گا۔

(605) **(ف) بچوں** کے کان سے اکثر رطوبت مثل پیپ کے بہتی رہنے کو نافع ہے۔

پھٹکری اسرخ۔ زعفران اسرخ۔ بورہ ارمنی۔ سرخ شراب 22 ماشہ۔ شہد خالص 22 ماشہ دواؤں کو پیس کر ملائیں اور کان میں 4 قطرہ ڈال دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دو تین روز میں اچھا ہو جائے گا۔

(606) **(ص) خضاب خوردنی** اگر اس نسخہ کا استعمال ہمیشہ کریں تو ڈاڑھی اور سر کے بال اگر سفید ہوں تو سیاہ ہو جائیں گے۔

کلنگ ایک پرندہ جانو ہوتا ہے اس کا مغز اور پتہ دونوں پیس کر رکھ لیں اور ہر روز بقدر دو قطرہ کے ناک میں ڈال دیں۔ بعد ایک ماہ کے جو بال جمے گا وہ سیاہ جمے گا اور رطوبت کو بھی نکالتا ہے اور ذہن حافظہ کو از حد قوت دیتا ہے۔ بلکہ دمہ کو بھی مفید ہے یہی عمل کان کے کیڑے مارنے کو بھی مجرب ہے۔ ایک محب کا مجرب ہے۔

چند مختصر اور نہایت مفید ہندی مجربات

(607) **(الف) برائے سنگ گردہ و مثانہ**: کیسلے 1 تولہ۔ فلفل سیاہ 3 عدد کو پانی میں پیس کر دیں۔ سنگ گردہ اور مثانہ کے خارج کرنے میں بے مثل ہے دو تین ہی روز میں ریت اور پتھری کو نکال دیتی ہے مجرب ہے۔

(608) **(ب) برائے جملہ امراض سوداوی**: برہمی 1 تولہ۔ فلفل سیاہ 3 عدد پانی میں پیس کر دیں۔ جذام۔ داد۔ چھیپ۔ بور۔ دماميل میں نہایت مفید و مجرب ہے۔

(609) **(ج) چاندی۔ قلعی۔ هڑتال**: وغیرہ کشتہ کھائے ہوئے کو از حد مفید ہے۔

کسونڈی 1 تولہ نبات سفید 1 تولہ میں پیس کر دیں۔

(607) **(د) برائے دفع امراض سوداوی** بہت مفید ہے۔

عصبہ بوٹا 1 تولہ۔ فلفل سیاہ 4 عدد پانی میں پیس کر دیں۔

(**نوٹ**) عصبہ ایک مفروش گھاس ہے جس کے پتے مدور مائل بطولانی ہوتے ہیں۔ اس میں کسی قدر لعاب بھی ہوتا ہے۔ (مزاپھیکا مولف)

(611) **(ہ) پینس** (ناک کی بیماری) کی بیماری کو ملیم کے سفوف کا سعوط کریں۔

(612) **(و) حبس خون بواسیری**: بول الدم اور استحاضہ کے واسطے از حد مفید ہے۔ گوبھی جنگلی 1 تولہ۔ فلفل سیاہ 5 عدد پانی میں پیس کر دیں۔

(613) **(ز) برائے جریان منی و سیلان الرحم** مفید۔

اونداہاپھولی 6 ماشہ۔ (جسے بعض لوگ اونداہاہولی بھی کہتے ہیں) مصرف 1 تولہ پانی میں پیس کر دیں۔

(614) **(ح) برائے بواسیر خونی و بادی** مفید ہے۔

برگ ہارسنگا نورستہ 7 عدد۔ فلفل سیاہ 4 عدد۔ بتاشہ 1 تولہ پانی میں گھوٹ کر دیں۔

(615) **(ط) مسہ هائے بواسیر** کو پژمردہ اور درد کو برطرف کرنے میں مجرب ہے۔ آشیانہ ابابیل مع پیخال ٥ مار۔ شاخ گاؤمیش کہنہ ٥ مار موم خام۔ ٥ مار۔ کثائی خورد مع برگ دبار ٥ مار۔ سب کو کوٹ کر تین تولہ کی پڑیہ بنالیں اور مقعد میں دھونی پہنچائیں۔

(616) **(ی) ایضاً**: گوگل۔ موم خام ہکد 2 تولہ کو لاکر چھ چھ ماشہ کے غلولہ بنالیں۔ ایک غلولہ آگ پر ڈال کر مسوں پر دھونی دینے سے درد دور ہوتا ہے اور مسے بھی جاتے رہتے ہیں۔

(617) **(ک) روغن برائے برص** مجرب۔

دھوبن سانپ کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے ایک چھٹانک آدمی کے بال شامل کر کے بذریعہ پال جنتر دس سیر اوپلوں کی آنچ سے روغن نکالیں۔ اس روغن کو مقام برص پر دن میں چار مرتبہ لگائیں۔ دو ہفتہ میں صحت ہوگی۔ بشرطیکہ مریض جوان ہو مجرب ہے۔

حکیم مولوی محمد مصطفیٰ صاحب

وطن: بجنور۔ سکونت: میرٹھ۔ عمر: 40 سال

آپ کے والد بزرگوار ایک بڑے عہدہ پر مامور تھے اور ان کا خیال ہمیشہ یہ تھا کہ ہر فن درجہ کمال تک حاصل کرنا چاہیے۔ چنانچہ درسیات کی تکمیل کے واسطے آپ کو مع آپ کے دوسرے بھائی کے کانپور روانہ کیا۔ بعد فراغ حکیم علاء الحق صاحب کی خدمت بابرکت میں چار سال رکھا۔ حکیم علاء الحق صاحب مولانا فضل حق صاحب خیرآبادی معقولی کے بیٹے اور مولانا عبدالحق صاحب خیرآباد معقولی کے علاتی بھائی تھے۔ فلسفہ اور معقول ان کے خاندان کی خاص میراث ہے۔ حکیم صاحب کا طبی سلسلہ حکیم امام الدین خان صاب دہلوی سے ملتا ہے۔ طبی درسیات سے فارغ ہونے کے بعد آپ کو والد بزرگوار نے محض اس خیال سے کہ ایک استاد تمام کمالات کا جامع نہیں ہوسکتا۔ حکیم عبدالمجید خان صاحب دہلوی اور حکیم مولوی عبدالعزیز صاحب لکھنوی کے سپرد کیا۔ کچھ عرصہ بعد آپ فراغت حاصل کرکے واپس آئے تو بجنور میں حکیم رحیم اللہ صاحب کی خدمت میں سپرد کردیا۔ حکیم رحیم اللہ صاحب فی زمانہ نہایت قابلیت کے انسان اور جامع کمالات ہیں۔ ان کا حافظہ خاص کر ایسا ہے کہ جس کی نظیر مشکل سے دستیاب ہوتی ہے حکیم رحیم اللہ صاحب مرحوم منقولات میں حضرت مولانا محمد قاسم صاحب کے شاگرد رشید ہیں اور طب میں جناب حکیم محمد ابراہیم صاحب مرحوم لکھنوی کے دق کی تشخیص اور علاج میں ان کو ایسا ملکہ حاصل ہے کہ لکھنو اور دہلی میں بھی کوئی ان کا مدمقابل نظر نہیں آتا گویا بخار کے علاج میں حکیم صاحب موصوف مجتہد وقت ہیں۔

حکایت: ایک نو سالہ لڑکے کو حکیم رحیم اللہ صاحب نے درجہ اول کی دق تشخیص کی۔ آپ چونکہ طب پڑھ چکے تھے اور حکیم صاحب موصوف کے پاس موجود تھے۔ لہٰذا خاموش نہ رہا گیا آپ نے کہا کہ جناب متقدمین بارہ سال کی عمر سے پیشتر دق کا وجود تجویز نہیں کرتے۔ اس کو آپ نے سرسری نظر سے دیکھ کر دق کس طرح تجویز کردی۔ حکیم صاحب نے فرمایا کہ میں لکیر کا فقیر نہیں ہوں۔ اس پر اطبا کے پاس کوئی وحی نہیں آئی کہ بارہ سال سے پیشتر دق ہو ہی نہیں سکتی۔ البتہ یہ اصول دیکھنا لازم ہے کہ جس پر یہ حکم مبنی ہے اور وہ یہ ہے کہ رطوبت غریزی اس عمر تک اس قدر غالب ہوتی ہے کہ یبوست طاری نہیں ہوسکتی۔ لیکن یہ حکم اسی زمانہ کے واسطے خاص تھا اب اسباب محللہ کی اس قدر کثرت ہے کہ جس کا اثر نسلوں کے اندر ہوگیا ہے اور رطوبت غریزی اب اس قدر نہیں رہی کہ بارہ برس سے پیشتر یبوست اس کو مغلوب نہ کرسکے۔ دیکھو اس وقت کی عمر طبعی ایک سو بیس سال کی تجویز ہوئی تھی۔ اور اس زمانہ میں حسب تحقیق ڈاکٹران ہندوستان کے لیے 45 سال ہے۔ اس سے بخوبی روشن ہے کہ رطوبت غریزی نصف بھی باقی نہیں رہی۔ بلکہ اب تو چھ سال کی عمر سے پیشتر دق ہونا ممکن ہوگیا ہے درحقیقت آپ حکیم صاحب کی خدمت میں صرف دق کے ہی معالجات حاصل کرنے کی غرض سے گئے تھے۔

آپ نے ایک روز حکیم صاحب سے عرض کیا کہ مرض دق ایک پرانا مرض ہے۔ جس کے اسباب اور علامات کتب طب میں بہ تفصیل بیان ہو چکے ہیں اور سب تعلیم یافتہ طبیب ان سے بخوبی واقف ہیں پھر کیا وجہ ہے کہ آپ کو اس مرض کے علاج میں خصوصیت حاصل ہے۔ اس کے جواب میں حکیم رحیم اللہ صاحب نے فرمایا کہ اس سوال کا حل دو طرح پر ہے۔ ایک یہ کہ لکیر کے فقیر نہ بنو اور یہ بالکل بھول جاؤ کہ بارہ سال سے پیشتر دق نہیں ہوتی۔ دوسرا امر یہ ہے کہ اطبا نے علی العموم یہ عادت کرلی کہ کسی بخار کو دق نہیں کہتے جب تک کہ مریض گور کے کنارے نہ پہنچ جائے۔ علی ہذا جب مریض مرنے لگتا ہے تو کہہ دیتے ہیں کہ دق درجہ موم کو پہنچ گئی اور اس حالت سے پیشتر تپ کی دوسری قسموں کا علاج کرتے رہے ہیں۔ یعنی شقہ اور تپ سوداوی وغیرہ وغیرہ تجویز کرتے رہتے ہیں مگر نہیں معلوم کہ دق کے نام سے کیوں چڑتے ہیں۔ درحقیقت جب بخار ذرا بھی الجھے تو اس کو دق ہی سمجھ کر علاج کرنا لازم ہے اگر یہ علاج غلط بھی ہوگا تو ایسا نقصان نہ ہوگا۔ جیسا دق کو دق نہ سمجھ کر علاج کرنے سے ہوتا ہے۔ کیونکہ اگر دق کو شقہ خیال کیا تو مسہل وغیرہ دیا جائے گا اور بعد مسہل کے دق کو

آرام نہیں ہوتا۔ اگر ٹفقہ کو دق خیال کیا تو اس غلطی کا اثر محدود ہی رہے گا۔ علاوہ بریں ایسے بھی نسخہ جات ممکن ہیں جو دونوں قسم کی تپ کے لیے مفید ہوں کیونکہ بعض ادویہ بالکیفیت باردرطب اور بالخاصہ تپ بلغمی کو نافع ہے جیسے نسخہ ذیل ہے۔

گلوسبز۔ گل گاؤزبان پوست بیخ کاسنی۔ تخم خیارین شربت بزوری بارد۔ اور بلفرض محال اگر ایسا بھی نہ ہو سکے تو اشتباہ کے وقت جلدی نہ کرنے میں چنداں نقصان نہیں بس ان اصول پر کاربند رہ کر علاج کیا جائے تو ہمیشہ کامیابی حاصل ہوگی۔

حکیم رحیم اللہ صاحب سے تعلیم پاچکنے کے بعد آپ کے والد صاحب نے آپ کو آنکھ کا طریقہ علاج سیکھنے کی نسبت ارشاد کیا۔ لہٰذا بوساطت جناب حکیم علاء الحق صاحب آپ عالی جناب حکیم قیام الدین صاحب دہلوی کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بعد کامیابی مراجعت فرمائی۔ آپ نے حسب ذیل مفید ایجادات بھی کی ہیں جن کی مفصل کیفیت نہ معلوم ہونے پر ہم کو نہایت افسوس ہے کیونکہ ایسی حالت میں ہم تصدیق سے مجبور ہیں۔ فیور مکسچر۔ نوایجاد قرعہ انبیق زہر مار تریاق اللدغ۔ سرمہ زہر مار۔ آسمانی گھڑی۔ گرم اور ٹھنڈے پانی کی مشین۔

حکایات: (100) (**الف**) ایک شخص پٹاس اور منسل کے پٹاخے بنا رہا تھا۔ اتفاقاً آگ لگ گئی اور اس کے ہاتھ اور گھٹنے جل گئے آنکھ کو بھی کچھ صدمہ پہنچا اور بہت زیادہ ورم ہو گیا۔ آنکھ میں سوزش بھی بے حد ہوگئی۔ آنکھ کے ورم کو حار تجویز کر کے حسب ذیل لیپ کیا گیا۔ رسوت 3 ماشہ۔ کافور 1 ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ 3 ماشہ۔ گیرو 3 ماشہ۔ کاسنی اور مکوہ کے پانی میں حل کر کے لیپ کریں۔ شیاف ابیض جس کا نسخہ مشہور ہے شیر گو سفند میں حل کر کے آنکھ میں ٹپکایا۔ اس علاج سے آنکھ بھی کھل گئی اور ورم بھی زائل ہو گیا۔ زاں بعد شیاف۔ ابیض میں ذرا سی سب طرح آرام ہو گیا تو مریض کی آنکھ میں قرنیہ کے نیچے سرخ سرخ خشخاش کے مانند دانے سے رکھے ہوئے نظر آئے۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا یاقوت کے ٹکڑے آنکھ میں بھر دیئے ہیں۔ گو ان سے تکلیف مطلق نہ تھی۔ خیال کیا گیا کہ منسل بخار کی صورت میں بذریعہ مسامات جن کے اتساع کا باعث حرارت شدید ہوئی ہے۔ قرنیہ کے نیچے پہنچ گئی ہے اور آنکھ نسبت آگ کے سرد ہے۔ اس لیے بعد میں منسل چھوٹے چھوٹے اجزا کی صورت میں جم گئی ہے۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ کانچ کی ڈبیہ میں یاقوت کوٹ کر بھر دیا ہے اس کے اخراج کے واسطے بہت کتابیں ٹٹولیں۔ مگر سوائے جراحی کے اور کوئی طریقہ نہ معلوم ہوا پھر یہ خیال پیدا ہوا کہ آخر جس طرح یہ آنکھ میں داخل ہوئی ہے اسی طرح خارج بھی ہو سکتی ہے۔ لہٰذا پیشتر تفتح کے لیے صبح و شام نطول حسب ذیل کرایا۔ گل بابونہ 6 ماشہ تخم خطمی 6 ماشہ۔ گل ٹیسو 6 ماشہ۔ گل بنفشہ 6 ماشہ۔ پانی ۵ مار پکا کر نطول کریں اور اس کا ثفل گرم گرم آنکھوں پر باندھیں۔ جب ثفل سرد ہو جائے شیاف احمر لیس آنکھ میں لگائیں جو بہت اچھا جاذب ہے۔ اس کا نسخہ حسب ذیل ہے۔

صمغ عربی 1 ماشہ۔ کتیرا 1 ماشہ۔ سفیدہ جست 1 ماشہ۔ نشاستہ 1 ماشہ۔ صدف 1 ماشہ۔ بسد احمر 1 ماشہ۔ شنگرف 1 ماشہ۔ سنگ راسخ 1 ماشہ۔ سب دواؤں کو پیس کر پانی میں گوندھ کر شیاف بنائیں اور آنکھ کے اوپر گلاب میں پیس کر یہ لیپ کریں۔ صندل سرخ 1 ماشہ۔ نرکچور 1 ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ 1 ماشہ۔ زنجبیل 1 ماشہ۔ تھوڑے ہی دنوں میں آنکھ بالکل صاف ہو گئی۔

(101) (**ب**) ایک مریض کو بخار آیا یوم باحوری میں دفعتہً آنکھ میں یہ بات پیدا ہو گئی کہ ہر چیز کا آدھا حصہ نیچے کی طرف کا نظر نہیں آتا تھا۔ اگر گھسیارا گھاس کا گٹھ سر پر لیے جا رہا ہو تو صرف یہ معلوم ہوتا تھا کہ گھاس جا رہی ہے اور گھسیارا اندارد ہے تا وقتیکہ سر جھکا کر نہ دیکھا جائے۔ گھسیارا نظر نہ آتا تھا۔ تشخیص کیا گیا کہ یہ بخارات ہیں جو قرنیہ کے نیچے جمع ہو گئے ہیں۔ ڈاکٹروں نے سوائے نشتر کے کوئی تجویز نہیں کی۔ دیدوں نے بھی نزول الماء متعارف تجویز کیا لہٰذا جوہر کافور حسب ترکیب ذیل بنا کر استعمال کرایا گیا۔ تین روز میں شفا ہو گئی۔

کافور 2 تولہ۔ شورہ قلمی 2 تولہ بھیڑ کے دودھ ایک تولہ میں پیس کر ٹکیہ بنا کر دو سکوروں میں گل حکمت کر کے گھی کی آنچ دیں۔ اس کے اوپر کے سکورہ میں جو سر کافور جمع ہو جائے گا۔

کافور کی سردی کے باعث یہ جوہر رادع ہے اور جز وناری کے سبب محلل شورہ کی حرارت کے باعث سریع النفوذ ہے۔

(**نوٹ**) آپ موتیابند کے علاج میں کوشش کر رہے ہیں اور کس قدر کامیابی بھی معلوم ہوئی ہے۔ آپ کی خواہش ہے کہ بغیر قدح کے ادویہ ہی سے کار براری ہو جائے)۔

(102) (**ج**) ایک عورت کے معدہ میں درد ہوا۔ اور تمام علامات دبیلہ کے موجود ہو گئے۔ حتیٰ کہ براز میں آؤن اور خون بھی آیا جس سے خیال کیا جاتا تھا کہ دبیلہ ٹوٹ گیا ہے لیکن قشعریرہ نہ تھا جو انفجار دبیلہ کی خاص علامت ہے اور پھر قانون دیکھا گیا۔ تو معلوم ہوا کہ بعض وقت بغیر دبیلہ کے بھی بعض اخلاط مشابہہ صدید اور خون مخلوط وغیرہ کے براہ براز خارج ہوتی ہیں چنانچہ امتحاناً صرف گلاب سے تکمید کرائی گئی اور بہت جلد نفع ہو گیا۔

تصنیفات: طب مستورات یہ ایک سرالہ ہے۔ جس میں عورتوں اور بچوں کے امراض اور ان کے علاج لکھے گئے ہیں۔ اس میں یہ التزام کیا گیا ہے کہ معمولی اور کثیر الوقوع امراض کے علاج لکھے گئے ہیں اور مشکل امراض کی مختصر علامات بیان کر کے ہدایت کی گئی ہے کہ ان کے علاج میں عورتیں خود جرأت نہ کریں۔ طبیب سے رائے لیں۔ ہر مرض کے تین تین نسخے لکھے ہیں ایک غریبانہ ایک امیرانہ اور ایک متوسط۔ یہ رعایت رکھی گئی کہ نسخے وقت طلب اور عورتوں کی سمجھ سے باہر نہ ہوں۔ اس کا انتخاب حصہ نہم بہشتی زور مصنفہ حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدفیوضہ ہے۔

امراض الرجال: یہ چھوٹا سا رسالہ امراض مخصوصہ مردمان میں ہے اور بہشتی گوہر مصنفہ حضرت مولانا ممدوح کے آخر میں بجنسہ ملحق ہے۔

اقوال گوہر مصنفہ ایک عربی تحریر بھی اشاعت کے لیے ارسال فرمائی ہے۔ جو بجنسہ مع ترجمہ درج ذیل ہے۔ وھوھذا۔

انی اخالف الاطباء فی مسائل. اقوال منهم ههنا فی واحدبایجاز خدراً عن اضاعته وقت الناظرین. وهو مسئله امتناع المعتدل الحقیقی قال الاطباء المعتدل الحقیقی یمتنع . وعلی حذالمعنی رای الاعتدال الحقیقی ممالا یجوز ان یوجد اصلاًفضلا ان یکون مزاج انسان او عضو انسان اقول لهم علی هذا براهین اجلها انه لو کانه یوداً ظکونه جثمالا بدله من المید الطبعی الی مکان فلا نجوا ما ان یکون ذالک المکان مکان اجد بسایط وهوزجیح بلام حج لغرض تساوی میوله او یکون غیره وهو باطل اذا لامکان للمرکب غیر مکان بسایطلا الالزم الخلاتهل حدوث المرکب. قلنا امام الخلاء فلادلیل علیه امتحالته اصلاً وما اور دوا فی ذالک من البراهین کلها اوهن من فسج العنکبوت لایظل الکلام فیه. واما لترجیح بلامرحج تسلم امتناعه لکن لاتسلم کون المرحج منحصراً فی وجوده ذات المرکب بل یمکن ان یکون المرحج امراً خارجیاً وحو قسراً لقاسر مثلاً وعسی ان یکون القاسر ذا ارادة مطلقه لایتبع ارادة هلا واعراضا وهو الواجب تعالیٰ الذی لیس افعاله معللا بالا غراض محنیذ لیس لقائل ان یکون ان المرحج الخارجی کیف عنی المرکب مکان احد بسایط مع ان الاجراء ومیولها فیه مستاویة بدلنا ان نطرح عن المرحج قید کون افعاله معللا بالاغراض و نقتصر علی قید کونه ذا اراده و نقول ان المرحج الذی هو خارج عن ذات المرکب المتساویة الاجزاء اذا کان ذا اراده سواء کان اراده مطلقه ایے غیر معلله بالاغراض کالواجب تعالیٰ اوغیر مطلقه کالحیوان والانسان یمکن له ان یقسر المرکب مع کونه متسادی الاجزاء والمیول فی مکان احد البسایط بقوته وتسره کیف لاوهذا هو الفرق بین الحیوان والجماد ان الجماد یمیلا الی تلک الجهته بالطبع لکن اعطاه الله تعالیٰ

امرا زائنـه عـلـى الـجماديه يقدر على الامتناع منه فاذا قدر على منع ميلان طبعه الى شى مما الاستعباد فى ان يقدر علىٰ منع غيره عن ميلانه و هذا امر نشاهده ليلا ونهاراً مثلاً يرى الحيوان يرفع علغه من الارض الى فهد او رفع حـمـلا من الارض الى اعلىٰ مكان مثلاً الى قلته الجبل اوراس منارة فههنا امر ان ثابتان بالبداهت احدهما ميـل العلف والحمل الى الارض الذى هى ثقله الطبيعى فلولم يكن فيه ذالک فكيف وقع على الارض وثانيها اخـراج الحيوان العلف والحمل من الميلا لطبيعى الى مكان اخر فسان قال قائل المكان الذى اخرجه اليه ليس مـكـانـا غيـر مـكـانـه الاصلى فانه حيزا الهواء ما كان مكانه الاول اعنى الارض الذى كان واقعا عليه قبل الرفع ايضاً حير الهوا لانقول لايدان يسلم ان المكانين متغايران والا فلم يهرب المركب عن احدهما الى الاخر اذا اخـى وطـبـعه و يـسقط عن الا علىٰ الاسفل اذا تركه الحيوان مديده فلاشک ان المكانين متغايران كيف الاوقد قـامـه الـبـرهان على ان الهواء كلها علاكان صافيا و معنى الصفاء انه بتدريج الى البساطمه كلما حصل له علوفاً لهوا الـمـحـيـط بـنـا هـواء مركب لابسيط فالعلف واحمل بحرب عن الهوا مطلقاً ويميل الى الارض بطبعه واذا رفـعـه حيـوان او انـسـان الـى جـبـل اوراس منارة فقد اخرجه من حيره بقسره فكيف لانقول بامكان قرارمركب مـتـسـاوى الاجـزاء فى مكان احد بـسـايط بقرة ذو ارادة و تسر قاسر. شاهد اخر بديهى على هذا وهو ان القائلين بـامـتـنـاع الـمـعـتـدل الـحـقـيـقـى تائلون بتركيب النار والهواء والماء مع الارض فى المتكونات كيف لاوهو امر بـديـهـى نـعـم يقولون بغلبة الارض على سائو الاجزاء فنسالهم ان النار مثلاً كيف بتركيب مع الماء المضاد لها فـى الـبـرودة و مـع الارض الـمـفـادة لها فى الثفل الادخل فى التركيب للغلبة وان كان لها دخل فى قراره على الاراض ولئن كان للغالبة مساء فى ذالک الزم انا اذا وضعتا نامراً على حجر تركبت معه لاتهرب عنه و تيكون منه حيوان فلا يدوان يقولوا ان التركيب يقسر القاسر (عسى ان يكون هو القرى الجبار الوجب الواحد القهار) فـاذا امـكن تول النار تفدها مع الماء و كيف لايمكن بقرتامر تركهه؟ حيزها فى المعتدل احقيقى بذالک القسه و مراره فى احد الحيائو مع كون الاجزا فيه مستاوية المقادير والميول هذا ما عندى والله اعل بالصواب.

ترجمہ میں اطبا سے بہت سے مسائل میں مختلف ہوں مگر بوجہ ناظرین کی تضیع اوقات کے صرف ایک مسئلہ بیان کرتا ہوں جس میں معتدل حقیقی کا امکان ثابت کیا گیا ہے۔اطبا کہتے ہیں کہ مزاج متعدل حقیقی انسان کے واسطے یا عضو انسان کے لیے ہرگز نہیں پایا جاتا۔ میں کہتا ہوں کہ سب سے بڑی دلیل ان لوگوں کی یہ ہے کہ اگر معتدل حقیقی موجود ہوتا تو اس کے واسطے کسی نہ کسی مقام کی طرف میلان طبعی ہونا ضرور چاہیے۔اس لیے کہ وہ معتدل حقیقی ایک جسم ہوگا اور ہر ایک جسم کیلئے کسی مکان کی طرف میل طبعی ہونا ضروری ہے۔لہٰذا دو حالتوں سے خالی نہیں یا اس جسم مرکب معتدل حقیقی کا میلان طبعی عناصر اربعہ میں ہی سے کسی ایک کے مکان کی طرف ہوگا یا ان کے ماسوا ہوگا۔اگر انہیں میں سے کسی ایک کے مکان کی طرف میلان طبی ہو تو یہ ترجیح بلا مرجح ہے۔اس لیے جب چاروں عناصر اس میں برابر موجود ہیں تو پھر ایک طرف میلان طبعی ہونے کی کیا وجہ۔لہٰذا یہ صورت بھی باطل ہے اور اگر عناصر اربعہ میں سے کسی ایک کے مکان پر بھی میلان طبعی نہ ہو بلکہ ان چاروں کے سوا ہو۔یہ بھی باطل ہے اس لیے کہ یہ قاعدہ مقررہ ہے کہ چاروں عناصر میں سے کسی ایک ہی کا مکان مرکب اجسام کیلئے مکان ہوا کرتا ہے نہ کہ غیر کا اس لیے کہ اگر کوئی غیر ہو تو یہ لازم آئے گا کہ اس مرکب سے پیدا ہونے سے پیشتر وہ مکان خالی تھا۔اور خلل محال ہے اس لیے دونوں صورتیں باطل ٹھہریں۔

میں کہتا ہوں کہ خلا کے محال ہونے کی ان کے پاس کوئی مضبوط دلیل تو ہے نہیں اور جو کچھ ان لوگوں نے دلائل لکھے ہیں وہ تار

عنکبوت سے بھی بڑھ کر ضعیف ہیں کہ جن میں طول کلام کرنا نہیں چاہیے۔ اس لیے صورت ثانی کو محال نہیں کہا جا سکتا۔ باقی رہی صورت اولیٰ یعنی ترجیح بلا مرجح کا لازم آنا تو ہم اس کے امتناع کو تسلیم کر لیتے ہیں لیکن کہنا ضرور ہے کہ اس مرکب جسم کو کسی ایک مکان کے ساتھ ترجیح دینے والی شے خاص اسی کی ذات میں پائی جائے حتیٰ کہ اس جسم مرکب میں تمام عناصر برابر برابر پائے جاتے ہیں۔ اس لیے کوئی مرجح نہیں ہو سکتا بلکہ میں کہوں گا کہ امر مرجح خارجی شے بھی ہو سکتی ہے۔ مثلاً قسر قاسر اور وہ بھی ہیں طرح کا کہ اس میں خواہش اور ارادہ تو پایا جاتا ہے لیکن کسی علت اور غرض کے تابع نہیں۔ جیسے خدا واجب الوجود کی ذات کہ جس کے افعال باوجود ارادہ کے کسی علت اور غرض کے باعث نہیں ہوا کرتے ہیں۔ اس لیے میں اس مقام پر بھی کہوں گا کہ اس جسم مرکب کو کسی ایک عنصر کے مکان کے ساتھ ترجیح دینے والا امر وہی قسر قاصر واجب الوجود کی ذات ہے اور چونکہ اس کے افعال کسی غرض اور علت پر مبنی نہیں ہوتے۔ اس لیے باوجود عناصر اربعہ کے برابر ہونے کے بھی اس مرکب کو کسی خاص عنصر کے مکان کے ساتھ ترجیح دی گئی لہٰذا اب اس اعتراض کی بھی گنجائش نہ رہی کہ کس طرح سے کوئی امر خارجی یا قسر قاطر اس مرکب کو کسی ایک مکان کے ساتھ خاص کر سکتا ہے جبکہ تمام عناصر اس میں برابر پائے جا رہے ہیں۔ بلکہ ہم امر مرجح اور قسر قاسر سے اس قید کو بھی حذف کر دیتے ہیں کہ اس کے افعال معطّل بالاعراض نہ ہوں بلکہ صرف اس امر خارجی کا صاحب خواہش اور صاحب ارادہ ہوا ہونا ہی کافی ہے۔ نام ازیں کہ اس کی خواہش اور ارادہ غیر معلل بالاعراض ہو جیسے واجب الوجود یا معلل بالاعراض ہو جیسے حیوان اور انسان۔ یہ سب باوجود اس کے کہ مرکب اجسام کے اجزا یعنی عناصر برابر ہوں پھر بھی ان کو کسی ایک عنصر کے مکان کے ساتھ اپنی قوت قاسرہ سے ترجیح دے سکتے ہیں۔ اور یہی فرق تو انسان اور جمادات کے اندر ہے کہ جماد تو اپنے میلان طبعی کی طرف بغیر ارادہ اور اختیار کے مائل رہتے ہیں اور انسان و حیوان اگرچہ ان کا بھی میلان طبعی کی طرف رجحان ہوتا ہے لیکن ان کو خداوند کریم نے جمادات سے بڑھ کر ایک امر زائد عطا کیا ہے یعنی ارادہ اور اختیار کہ جس کے باعث وہ میلان طبعی سے الگ بھی ہو سکتے ہیں اور جب یہ بات ثابت ہو گئی تو کونسا بعید امر ہے کہ اپنے سوا دوسرے مرکب اجسام کو بھی میلان طبعی سے جدا کر دیں۔ جیسا کہ ہم رات دن مشاہدہ کرتے ہیں کہ عام طور سے حیوانات گھاس وغیرہ یعنی اپنی غذا کو زمین سے اٹھا کر منہ میں رکھ لیتے ہیں یا آتے ہیں یا بوجھ وغیرہ کو اٹھا کر بڑے بڑے اونچے مکانات مثل پہاڑ کی چوٹی یا منارہ کی بلندی پر رکھ آتے ہیں ان امر دوائیں ثابت ہوئی ہیں اول تو یہ کہ ان چیزوں کا میلان طبعی زمین کی طرف تھا جس کے باعث وہ زمین پر رکھے ہوئے تھے اور دوسرے ہمارا اصل مقصد یعنی حیوانات کا کسی شے کو میلان طبعی سے علیحدہ کر کے دوسرے مکان میں لے جانا ہے۔ اس پر بھی اگر کوئی یہ کہے کہ جن چیزوں کو حیوانات اٹھا کر ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرتے ہیں وہاں پر بھی ان کا مکان طبعی نہیں بدلتا ہے اس لیے جس طرح وہ زمین سے اٹھانے سے پیشتر زمین پر تیز ہوا میں رکھے ہوئے تھے۔ ویسے ہی اب بھی بعد اٹھانے کے تیز ہوا میں ہیں۔ لہٰذا دونوں جگہ چیز ایک ہی ہے تو میں کہوں گا کہ یہ تو ہر ایک صاحب عقل کو تسلیم کرنا چاہیے کہ دونوں مکان آپس میں متغائر ہیں۔ اس طرح سے کہ ایک تو ان چیزوں کیلئے تیز طبعی ہے اور دوسرا غیر طبعی ہے نہیں تو کیا وجہ ہے کہ جب حیوان یا انسان ان چیزوں کو اوپر لیجا کر چھوڑ دیتا ہے اور کوئی قسر قاسر نہیں رہتا تو وہ چیزیں نیچے کی طرف گر جاتی ہیں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ضرور ضرور زمین تیز طبعی ہے اور اوپر کی فضا یعنی ہوا حیز غیر طبعی ہے اور یہ بات تو دلائل سے بھی ثابت ہو چکی ہے کہ ہوا جس قدر اوپر جاتی ہے اتنی ہی صاف ہوتی رہتی ہے اور صاف ہونے کے معنی یہ ہیں کہ اس قدر بسیط ہوتی جاتی ہے یعنی جو ہوا ہمارے پاس ہے وہ مرکب ہے نہ کہ بسیط پس صورت مفروضہ میں بھی وہی اشیاء تیز ہوا سے گریز کر کے اپنے مکان طبعی کی طرف میلان کرتی ہیں۔ لیکن جبکہ حیوان یا انسان ان کو اٹھا کر پہاڑ کی چوٹی یا منارے پر تیز ہوا میں لے جاتا ہے تو دراصل ان کو تیز طبعی نے اٹھا کر تیز غیر طبعی میں لے جاتا ہے۔ لہٰذا معترض کا یہ کہنا کہ دونوں مکان ایک ہی ہیں باطل ٹھیرا اور دوسری تائید ہماری اس سے ہوتی ہے کہ جبکہ یہی حکما جو معتدل حقیقی کے امتناع کے قائل ہیں اس امر کو کہتے ہیں کہ موجودات کی تکوین مٹی کے ساتھ آگ ہوا پانی کی ترکیب سے ہوئی ہے

کہ جن پر اجزائے ارضیہ کا غلبہ ہے تو میں پوچھتا ہوں کہ آگ اور پانی باوجود اس کے کہ سردی اور گرمی میں مضاد ہیں کس طرح آپس میں مرکب ہو گئے اور اسی طرح آگ اور مٹی جو خفت اور ثقل میں مضاد ہیں کس طرح آپ ہمیں مرکب ہو گئے اور اسی طرح آگ اور مٹی جو خفت اور ثقل میں مضاد ہیں کس طرح آپس میں مل گئی یہ تو وہ کہہ نہیں سکتے کہ غلبہ اور زیادتی کے باعث مٹی تمام عناصر سے مل کر مرکب ہو گئی اس لیے اگر کسی عنصر کی زیادتی اور غلبہ ہی کو ترکیب میں ہو دخل ہوتا تو لازم آتا ہے کہ اگر ہم آگ کو ایک بڑے سے پتھر پر رکھ دیں چونکہ پتھر کا غلبہ ہے اس لیے بقول ان کے آگ پتھر سے ترکیب پا کر کوئی حیوان بن جائے لیکن یہ ایک محال بات ہے اس لیے کہنا پڑے گا کہ اجسام میں ترکیب عناصر کی قسر قاسر سے ہوا کرتی ہے اور کیا جب کہ یہ امر قاسر ذات باری ہو۔ لہٰذا جبکہ آگ کا وجود مضاد ہونے کے پانی کے ساتھ قسر قاسر کے باعث ترکیب پانا ثابت ہو گیا تو پھر کیا یہ ممکن نہیں کہ کسی معتدل حقیقی کے اندر آگ یا پانی وغیرہ اپنے حیز طبعی کو کسی قسر قاسر کے باعث چھوڑ کر دوسرے بسیط کے مکان میں قرار پکڑے۔ باوجود اس کے کہ اس مرکب کے اجزاء برابر برابر ہیں جس لحاظ سے ایک عنصر کا میلان طبعی اپنے مرکز کی طرف ہونا چاہیے۔

آپ کے مجربات

(618) **(الف) حبوب برائے آتشک**: مغز جمال گوٹہ مدبر۔ خرمائے کہنہ۔ نارجیل کہنہ ہر ایک 3 ماشہ۔ قند سیاہ کہنہ 4 ماشہ ان سب کو پیس کر گولیاں عناب کے برابر بنالیں۔ اور ایک گولی صبح کے وقت کھائیں۔ اس سے دست ہونگے اور ہر دست کیبعد تازہ پانی پیویں بعد دوپہر کے کھچڑی کھائیں۔ اگلے دن ساٹھی چاولوں کی پیچھ پیویں۔ یہی تبرید ہے۔ پھر تیسرے روز گولی بہ ترکیب مذکورہ اور چوتھے دن تبرید مذکورہ علیٰ ہذا پانچویں دن گولی اور چھٹے دن تبرید، بعد ازاں چند روز نسخہ ذیل میں استعمال کریں۔

نگند 6 ماشہ۔ فلفل سیاہ 5 دانہ پانی میں پیس کر پیتے رہیں۔

(619) **(ب) برائے سفید آشوب چشم**: کبھی کبھی مرچ سرخ کے دو دانے گوند لگا کر اوپر والی پلک کے اوپر چپکا لیا کریں صبح سے دوپہر تک چپکا رہنے دیں۔ ازاں بعد اتار ڈالیں۔

(۶۲۰) **(ج) محافظ چشم**: گرم مزاجوں کے واسطے۔

تازہ آملہ کا پانی نچوڑ کر نکالیں اور چھان کر لوہے کی کڑاہی میں اس قدر پکائیں کہ گولی بنانے کے قابل ہو جائے پھر اس کی سلائی بنا کر رکھ لیں اور کبھی کبھی آنکھ میں علی الصباح نہار منہ پھیر لیا کریں۔

(621) **(د) ایک نہایت عمدہ گولی**: تخم دھتورہ سیاہ 1 تولہ۔ ریوند چینی 8 ماشہ زنجبیل، گوند ببول ہر ایک 4 ماشہ خوب باریک پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور ایک گولی روزانہ کھائیں ہر قسم کے درد کو مفید ہیں اور خواہ کسی مرض میں دیدیں بغیر لحاظ گرمی اور سردی کے کچھ نہ کچھ نفع ضرور ہوتا ہے۔ تپ کی باری روکنے کے واسطے باری سے پہلے پہلے ایک ایک گھنٹہ کے فاصلہ سے تین گولیاں کھلائیں۔ درد قولنج کی شدت میں ایک گولی دینے سے درد کو فوراً سکون ہو جاتا ہے۔ اگر اس گولی کو ہمیشہ بلا ضرورت کھاتے رہیں تو صحت اچھی رہتی ہے اور اکثر امراض سے بچاتی ہے۔ جزبی آب و ہوا کے واسطے عمدہ چیز ہے۔ افیون کی عادت بھی اس سے چھوٹ سکتی ہے۔ چند روز بجائے افیون کے اس کو کھائیں پھر ترک کر دیں۔

(622) **(الف) مارگزیدہ علاج**: کونپل ارنڈ 2 تولہ فلفل سیاہ 3 ماشہ۔ پانی میں پیس کر پلائیں اور ارنڈی کے پتہ کی ڈنڈیاں حلق میں ڈال کر قے کی تحریک کریں جب قے ہو پھر پلائیں۔ اسی طرح تین چار دفعہ کرنے سے زہر جاتا رہتا ہے۔

(623) **(د) ہلاس** برائے اکثر امراض ہائے دماغی۔

شیر مدار کاغذ کے اوپر خوب لگا کر خشک کر لیں پھر اس کاغذ کو جلا کر رکھ لیں اور ذرا سا ناک میں چڑھا لیں۔

(624)(ز) **دو نافع ضربه**: تخم شریفہ پیس کر باندھیں تازہ چوٹ کے لیے مجرب ہے۔

(625)(ح) **نسخہ طلاء**۔ نہایت مجرب ہے۔

بیر بہوٹی 6 ماشہ۔ شنگرف 6 ماشہ۔ فلفل 6 ماشہ۔ بھنگ کتیرا 6 ماشہ۔ مغز جمال گوٹہ 6 ماشہ سنکھیا سفید 6 ماشہ خراطین خشک 6 ماشہ قرنفل 3 ماشہ۔ گندھک 6 ماشہ جائفل 6 ماشہ۔ جاوتری 6 ماشہ۔ مال کنگنی 6 ماشہ۔ ہڑتال طبقی 6 ماشہ۔ خردل 6 ماشہ۔ لوبان کوڑیا 6 ماشہ۔ عاقر قرحا 6 ماشہ، اسگند ناگوری 6 ماشہ دار چینی قلمی 6 ماشہ کچلہ مقشر سوہان کردہ 6 ماشہ بچھناک سیاہ 6 ماشہ۔ فلفل دکنی 6 ماشہ کلونجی 6 ماشہ۔ خولنجاں تازہ 6 ماشہ۔ تخم حلبہ 1 ماشہ۔ تخم پیاز 6 ماشہ تخم کتان 6 ماشہ۔ تخم کتائی خورد 6 ماشہ۔ تخم کتائی کلان 6 ماشہ۔ چرونجی 3 ماشہ۔ کنجد سیاہ 3 ماشہ۔ دیودار 6 ماشہ۔ بیخ کنیر سفید 6 ماشہ۔ بہت باریک پیس کر زردی بیضہ مرغ 12 عدد میں ملا کر گولیاں بنا کر خوب خشک کر کے شیشی آتشی میں روغن کشید کریں۔

ترکیب استعمال یہ ہے کہ رات کو عضو پر حشفہ و سپارو چھوڑ کر لگائیں اور پان رکھ کر پٹی لپیٹ دیں اور صبح کو کھول ڈالیں۔ ایک ہفتہ یا دو ہفتہ ایسا ہی کریں۔ اسی اثنا میں ٹھنڈا پانی عضو کو نہ لگے یہ طلا کو تو فربہ اور آبلہ پیدا کرتا ہے۔ نہ کچھ تکلیف دیتا ہے۔ ٹیڑھے پن کو دور کرتا ہے کہ ہر قسم کی کمزوری زائل کرتا ہے۔ ایک ہفتہ یا دو ہفتہ سے زیادہ استعمال کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

یہ خیال رہے کہ دوا بالکل ٹھیک تول کر لی جائے اور کشید کرنے والا مشاق ہو۔ اس کے عمدہ بننے کی پہچان یہ ہے کہ اس قدر بودار ہوگا کہ ایک پھریری کمرہ میں ڈال دینے سے یہ نسخہ درج کتاب کراتا ہے کہ جو صاحب اس سے نفع پائیں۔ بندہ کے لیے دعا کریں اور نتیجہ سے اطلاع دیں۔

(626)(ط) **شیاف**: آنکھ سے پانی بہنے کو از حد مفید اور کور کٹنے اور ناخنہ کی دافع۔ پھٹکری سفید 1 تولہ کو لوہے کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں حتیٰ کہ کھیل ہو جائے پھر آب انار ترش اتنا ڈالیں کہ پھٹکری کے اوپر آ جائے پھر ہلکی آنچ پر پکائیں کہ پھٹکری حل ہو کر پانی سی ہو جائے اور آب انار جذب ہو جائے۔ پھر جوا کھار 2 ماشہ توتیائے بریان 2 ماشہ۔ بسد احمر 2 ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد 2 ماشہ۔ صبر سقوطری 2 ماشہ۔ فلفل سیاہ 1 ماشہ۔ افیون 4 سرخ زعفران 4 سرخ کبدر 3 ماشہ مثل سرمہ پیس کر ملا کر لعاب اسپغول سے گوندھ کر شیاف بنالیں اور بکری کے دودھ میں گھس کر آنکھ میں لگائیں۔

(627) (ی) **حلوا مقوی باہ مجرب**: دانہ الائچی خورد 1 تولہ۔ مازو 2 عدد کتھ سفید 4 سرخ رام لچھا 1 تولہ۔ ورق طلا 2 سرخ۔ اول رام لچھا اور مازو کو پیس کر اس کے وسط میں ورق طلاء رکھ کر گولا بنا کر گل حکمت کر کے بھاڑ میں سرخ کر لیں کہ جلنے نہ پائے۔ پھر بھاڑ میں سے نکال کر دوا کو باریک پیس کر دانہ الائچی اور کتھ پیس کر ملا کر سفوف کر لیں اور ایک تولہ اس میں سے لے کر گھی 1 مار شکر سفید 1 مار۔ اڑد کا آٹا 1 مار ملا کر حلوا بنالیں اور ایک چھٹانک روز کھائیں جو کوئی تجربہ کر کے راقم کو اطلاع دے (رام لچھا ایک قسم کے دانے ہیں بیج بند کی طرح)۔

(628) (ک) **حب آتشک**: گندھک آملہ سار 10 ماشہ۔ جوا کھار 2 ماشہ۔ فلفل سیاہ 10 ماشہ۔ پارہ 10 ماشہ۔ مغز جمال گوٹہ مدبر 10 ماشہ۔ سہاگہ 10 ماشہ۔ اجوائن دیسی 10 ماشہ۔ مغز تخم بیدانجیر 10 ماشہ پیس کر گولیاں مٹر کے برابر اور اڑد کے برابر بنالیں اور قوی آدمی کو بڑی اور ضعیف کو چھوٹی بالائی میں رکھ کر دیں۔ پندرہ روز تک۔

(629) (ل) **ذرور برائے زخم آتشک**: خربوزہ زرد سوختہ 2 ماشہ۔ شاخ گوزن سوختہ 2 ماشہ۔ کاغذ سوختہ 2 ماشہ گلنار 2 ماشہ۔ کافور 2 ماشہ مردار سنگ سوختہ 2 ماشہ۔ سفیدہ کاشغری 2 ماشہ۔ چھالیہ سوختہ 2 ماشہ کتھ سفید 2 ماشہ۔ پیس کر چھڑکیں۔

(630) (م) **مرہم آتشک**: نیل ولایتی 1 تولہ پیس گائے کا گھی 2 تولہ موم سفید 1 تولہ ملا کر خوب حل کر کے زخموں پر لگائیں۔
(631) (ن) **دوا برائے برص مجرب**: بیخ انجیر دشتی 6 ماشہ پانی میں پیس کر 40 دن تک پیئیں۔ غذا چنے کی روٹی۔
(632) (س) **طلا برائے برص**: سیاہ سانپ کا پھن لے کر دو تین گرہ ہلدی کی اس کے اندر ڈال کر کڑ دے۔ تیل میں ہانڈی یں پکائیں یہاں تک کہ سب تیل جل جائے۔ پھر ہلدی کی گرہ نکال کر پانی میں پیس کر طلا کریں۔

حکیم مرزا محمد منور علی خان صاحب دہلوی

ولدیت: جناب مرزا شہسوار خان صاحب معتمد الملک ثابت جنگ۔ وطن: دہلی

آپ کے جد امجد نواب علی مردان خان صاحب حاکم قندھار شاجہان بادشاہ کے بے حد اضطراری سے یہاں آئے اور اپنی خوشی سے قندھار مملکت ہند میں شامل فرما دیا جس وقت قلعہ قندھار سے آپ چلے ہیں تو دروازہ پر دار الشکوہ اکبر ولی عہد سلطنت آپ سے بغل گیر ہوا۔ آپ نے لعہ کی طلائی کنجی دار الشکوہ کو عنایت کی۔ دار الشکوہ نے حسب الارشاد شاجہان ایک لاکھ روپیہ نواب علی مردان خان پر سے نچھاور کیے۔ آپ کے ساتھ تین ہزار پیشہ ور اہل ہنر دستکار اور ڈیڑھ سو علماء علاوہ لشکر کے تھے۔ انہیں ایرانی دستکاروں کے ہاتھ کی جامع مسکد دہلی اور تاج گنج آگرہ کا بنا ہوا ہے اور انہی کاریگروں کے ہاتھ کی راوی سے لاہور میں نہر لائی ہوئی ہے ورنہ آپ سے پہلے ہندوستان میں نہر جاری کرنے کی صنعت اور عمارت کا یہ طریقہ اور ڈھنگ نہ تھا۔

جب علی مردان خان صاحب کابل پہنچے تو سعید خان اور شاہ شجاع نے معہ دیگر امرا کے استقبال کیا اور موافق ادب ہندوستان چارقب مع مرصع آلات گھوڑے مع ساز طلائی دینائی اور دو ہاتھی باہودج نقرئی مطابق ارشاد حضرت شاجہان بادشاہ پیشکش کیے۔ جب لاہور پہنچے تو شہزادہ مراد بخش نے مع امراء مصاحبین استقبال کیا اور فرمان عنایت عنوان مشتمل بر عطائے منصب پنج ہزاری پنج ہزار سوار مع لوازم نقارہ و ماہی مراتب بادشاہ کا پہنچایا۔ بارہویں سال جلوسی 1048ھ کو نواب دہلی پہنچے۔ بادشاہ کی طرف سے معتمد خان، تربیت خان، میر بخشی وزیر مظفر، وزیر سعد اللہ خان نے تا دروازہ دولت خانہ پیشوائی کی اور ہزار اشرفی شاہی قندھاری مہمان سے پر نثار کیں اور خلعت مع خنجر و شمشیر مرصع وجیغہ اور دو ہاتھی دو گھوڑے مع سارو طلائی ونقرہ اور چارقب طلائی پیش کے۔ جس وقت دربار میں پہنچے تو بادشاہ نے نیم قد اٹھ کر مصافحہ فرمایا اور ہزاری ہزار سوار کے اضافہ سے معزز فرمایا۔ سرکاری کانات یں سے ایک بارگاہ رہنے کو عطا ہوئی۔ پچاس مصاحبوں کو جو نواب ممدوح کے معزز ملازم تھے پچاس ہزار روپیہ نقد اور خلعت اور گھوڑے مرحمت فرمائے اور موافق ان کے درجوں کے منصب عطا فرمائے۔ ڈھائی مہینہ بعد صوبہ کشمیر بطریق اقطاع وصوبہ داری عنایت ہوا۔ علاوہ خلعت وآلات مرصع پچاس ہزار اشرفی اور ایک پاندان طلائی چونہ کتھ اور پان چھالیہ الائچی سے بھرا ہوا۔ بادشاہ نے عنایت فرما کر فرمایا کہ ''پان از نعمائے ہندوستان است بخورون عادت کنید۔'' دوسرے روز پانچ لاکھ روپیہ نقد اور دس قطعہ الماس مرحمت کیے اور علی دیروی بیگ سلطان کو جو امیر الامرا کے بھانجے تھے۔ نیابت کشمیر پر بھیجا اور چار ہزار روپیہ مع خلعت ہفت پارچہ ان کو عنایت کیا گیا۔ ۱۳ جلوسی میں لاہور تشریف لائے۔ علی مردان خان صاحب کشمیر سے آ کر قدم بوس ہوئے۔ خلعت ومنصب ہفت ہزاری ہفت ہزار سوار سے سرفراز کیے گئے۔ انہیں دونوں میں یمین الدولہ آصف خان کی بیوی کا انتقال ہو گیا تو حضرت بادشاہ ان کی تعزیت کو تشریف لے گئے۔ واپسی میں امیر الامرا علی مردان خان کے مکان پر تشریف لے گئے۔ ایک لاکھ روپیہ نقد کی نذر امیر الامرا نے پیش کی۔ خلعت اور اسپ وفیل آور خنجر مرصع اور مالائے مروارید بیش بہا عنایت ہوا۔

اسی سال شہزادہ اورنگ زیب دکن سے آئے تو ایک ہزار اشرفی پچاس ہاتھی مع دیگر جواہرات اعلیٰ حضرت کے نذر گزرانے اور

دولاکھ روپیہ مع قطعات الماس امیر الامرا کے تواضع کیے 14 جلوسی مطابق 1050ھ امیر الامرا حاکم کابل مقرر ہوئے۔16 جلوسی میں امیر الامرا نے ایک لاکھ روپیہ اپنے پاس سے خرچ کر کے لاہور کی نہر کو کشادہ کرایا۔ 19ھ جلوسی میں علی مردان خان نے سرحدی قلعہ کھمرد اوزبکوں سے چھین لیا۔اوائل جمادی الاول 1059 ہجری میں شاہ جہان بادشاہ نے دورہ کابل کا فرمایا۔ چوتھے روز علی مردان خان کے مکان پر تشریف لے گئے۔لاکھ روپیہ کی نذر قبول کی نہایت اہتمام سے شاہی مہمانی کی گئی۔ایرانی خوش سلیقگی اور تکلفات کا کیا پوچھنا ہے۔دعوتی کمرہ میں طلائی قابوں پر طلائی سرپوش طلائی زنجیروں میں اس طرح لگائے تھے کہ جب بادشاہ دستر خوان پر بیٹھے تو باہر سے وہ زنجیریں کھینچ لیں سرپوش اٹھانے نہ آئیں اور جو کھانے شاہی دستر خوان پر چنے گئے تھے وہی کھانے کل درباری امراء اور ملازمین اور خدمت گاروں تک کے سامنے موجود تھے۔خافی خان روزنامچہ نویس شاہجہان آباد اپنی تاریخ میں لکھتا ہے کہ سائیسوں کے دستر خوان پر بھی جہاں اور کل کھائے تھے فی کس آدھا سیر دا کنار کھاتا۔12 ذی الحجہ 1059ھ کو شاہ جہان اکبر آباد تشریف لائے تو صوبہ کشمیر بھی امیر الامرا علی مردان خاں کو تفویض فرمایا اور محمد علی خان خلف اصغر امیر الامرا کو نیابت کابل عطا کی۔اس وقت سعید خان جو پہلے صوبہ دار کابل تھے۔کشمیر کے صوبہ دار تھے۔غرہ ربیع الاول 1060ء کو شاہجہان بادشاہ متوجہ کشمیر ہوئے۔یکم ربیع الآخر کو نوروز کا جشن لاہور میں منایا گیا۔ امیر الامرا نے کشمیر سے چل کر لاہور میں پیشوائی کی ایک لاکھ ساٹھ ہزار روپیہ مع تحف وہدایہ نذر کیا۔1062ھ میں اعلیٰ حضرت شاہجہان بادشاہ امیر الامرا کے مکان پر دہلی تشریف لائے۔دولاکھ بیس ہزار روپیہ کی نظر قبول فرمائی۔1067ھ میں امیر الامرا کے خلف اکبر محمد ابراہیم خان کو شاہ جہان بادشاہ نے بذریعہ خط شاہ حلفی بادشاہ ایران سے مانگ لیا اور وہ دار ہندوستان ہوئے۔اسی سال امیر الامرا علی مردان خان کا کابل میں انتقال ہوا اور چار باغ کابل میں دفن ہوئے۔علی مردان خان نہایت منکسر المزاج۔بہادر۔ذی علم۔صاحب سخاوت امیر تھے۔نجوم سے بہت شوق تھا۔آپ کا ایک رسالہ الشمس والقمر کسوف وخسوف کے متعلق کتب خانہ نواب صاحب بہادر والی رامپور میں ہے اور اسی کتب خانہ میں ایک مرقع نواب علی مردان خان کا ہے۔تخت پر بیٹھے ہیں ہاتھ پر باز ہے۔پیچھے ایک خدمت گار چنور ہلا رہا ہے۔

یہ نسخہ سفوف ہاضم اور معجون مقوی گردہ ومثانہ کا امیر الامرا کی بیاض میں انہی کے ہاتھ کا لکھا ہوا طب میں امیر الامرا حکیم سلیمان موسوی طبیب خان شاہ طہماسپ صفوی کے شاگرد ہیں 57ء کی بغاوت اور لوٹ میں ان کی بہت تصانیف تلف ہوگئیں۔

نسخہ سفوف ہاضم مقوی معدہ

نمک لاہوری ایک رطل۔نمک ہندی 3 دام۔نوشادر 3 دام۔نمک اندرانی 3 دام۔تخم کرفس 5 دام۔فلفل سیاہ 4 دام۔فلفل سفید 3 دام۔سنبل الطیب 10 دام۔زیرہ سفید 10 دام۔اذخر 3 دام۔افتیمون 10 دام۔دارچینی 1 دام۔حلتیت 1 دام۔مغز پنبہ دانہ 1 دام۔زنجبیل 1 دام انیسون 1 دام۔اصل السوس 1 دام۔نموں کو کوزہ گل میں گل حکمت کر کے رات بھر بھاڑ میں رکھیں صبح کو اور اجزا کے ساتھ کوٹ پیس کر سفوف بنالیں ایک ماشہ کھایا کریں۔

معجون مقوی گردہ ومثانہ وممسک

تخم کرفس انیسون۔ثعلب مصری۔تودری زرد۔تودری سرخ۔موصلی سیاہ۔موصلی سفید۔شقاقل طباشیر دانہ ہیل مصطگی۔ہر ایک ایک تولہ خارخسک تخم معصفر سنگ سرماہی شورہ قلمی ہر ایک 6 ماشہ قرنفل پیپل دراز ہر ایک 5 ماشہ بہمن سرخ۔بہمن سفید۔جدوار خطائی صمغ عربی۔کتیرا اسفید۔اندرجو شیرین سلیخہ دارچینی۔بسباسہ جوز بوا ہر ایک 9 ماشہ کوٹ چھان کر ترنجبین 18 تولہ۔عرق بید مشک میں حل کر کے

شہد خالص ڈیڑھ پاؤ میں قوام کر کے ادویہ مسحوقہ ملا کر مروارید ناسفتہ یاقوت سرخ۔ یشب زہر مہرہ خطائی حجر الیہود ہر ایک 6 ماشہ ورق طلا 3 ماشہ۔ ورق نقرہ 2 تولہ۔ عرق گلاب میں کھرل کیے ہوئے ملا کر معجون تیار کریں۔ تین ماشہ سے سات ماشہ تک کھانا چاہیے۔

ایک مختصر نصیحت نامہ اور اپنی اولاد کے لیے دستور العمل اس حکیم نواب کی یادگار ہے۔ جس میں بہت کارآمد نصیحتیں ہیں۔

آپ یعنی حکیم منور علی خان صاحب فارسی میں مولانا امام بخش صاحب صہبائی کے اور عربی میں حضرت مولانا فضل حق صاحب خیرآبادی اور مولوی مملوک علی صاحب نانوتوی کے شاگرد تھے طب میں عمدۃ الحکما معتمد الملک حاذق الزمان حکیم محمد احسن اللہ خان صاحب ذکاء اللہ خانی کے شاگرد رشید تھے۔ اگر جناب حکیم محمد احسن اللہ خان صاحب شاہی معالجہ میں مصروف ہوتے تھے۔ تو دارالشفاء کا مطب آپ کے اور جناب حکیم غلام نجف خان صاحب ہی کے سپرد فرماتے تھے۔ غدر 57ء کے بعد آپ جے پور تشریف لائے۔ سر بحضور مہاراجہ سوائی رام سنگھ جی صاحب نے آپ کو کمیدان فوج مقرر فرمایا۔ اس مشغولی میں بھی آپ برابر مطب فرماتے رہے اور ریاست کے عمائدین میں سے اکثر جاگیردار آپ کے بہت معتقد تھے اور یہ مقولہ مشہور ہو گیا تھا کہ آخری اپیل بیمار کی کمیدان جی کے یہاں ہوتی ہے۔

حکایات: (103) (الف) حکیم محمد سلیم خان صاحب داروغہ خبرے سے بہت محبت اور دوستی تھی ایک روز حکیم محمد سلیم خان صاحب نے آپ کے پاس کسی مریض کا قارورہ بھیجا اور حامل قارورہ سے کہہ دیا کہ زبانی کچھ نہ کہو۔ آپ نے قارورہ دیکھ کر فرمایا کہ کس کا قارورہ ہے۔ آدمی نے کہا حکیم صاحب نے بھیجا ہے اور حال کہنے کو منع کر دیا ہے۔ آپ نے پھر قارورہ پر نظر ڈالی اور فرمایا جا ان سے کہنا کہ اس عورت کو اسقاط ہوا ہے اور کزاز کا اندیشہ ہے چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ دوسرے روز بعد اسقاط کے کزاز ہو گیا اور پانچ گھنٹہ میں وہ عورت ہلاک ہوئی۔

(104) (ب) ایک روز نواب سراج الدولہ نے اپنے صاحبزادہ کی لاغری کی بہت شکایت کی اور شکوہ کے طور پر فرمایا کہ اپنے بھتیجے کی خبر نہیں لیتے اس کو دق ہو جائیگی۔ دن بدن یہ سوکھتا چلا جاتا ہے آپ نے صندوقچہ منگوا کر ایک دوا دی اور ایک نسخہ جس میں 5 ماشہ بہمن سفید اور 3 ماشہ ثعلب مصری اور 2 ماشہ طباشیر اور 3 تولہ شربت ابریشم تھا پینے کو دیا مہینہ بھر میں وہ صاحبزادہ اس قدر موٹا ہو گیا کہ پہلے کے کل کپڑے تنگ ہو گئے۔

حکیم الحسن خان صاحب سے محبت فرماتے تھے۔ جس زمانہ میں حکیم صاحب ریاست قرولی میں وزیر ہو گئے تھے۔ تو آپ کو اکثر بلوایا کرتے تھے۔ حسن اتفاق سے آپ کی پلٹن کی بدلی ہنڈون کی ہو گئی پھر تو قرولی قریب ہو گئی تھی۔ آپ اکثر پلٹن کی قواعد لینے کے بعد حکم احکام رخصت وغیرہ کے دے کر قرولی تشریف لے جاتے اور دوسرے روز صبح کی نماز ہنڈون آن پڑھتے آپ کو گھوڑوں کا بہت شوق تھا اور بہت عمدہ سوار تھے اور اہل علم کے بہت قدردان تھے۔ جے پور میں تین مکان صرف مہمانوں کے لیے مخصوص تھے۔ کسی ہنر اور فن کا صاحب کمال آئے اس کو ضرور مہمان رکھتے تھے۔ مولوی نیاز احمد صاحب منطقی۔ مرزا کمال الدین صاحب سنجر۔ حکیم نواب مرزا صاحب۔ حاجی رحمت اللہ صاحب بکیت برسوں ان کے یہاں مہمان رہتے اور اپنے صاحبزادوں کو ان کا شاگرد کر کے جو ہنر جس کو آتا سکھواتے مزاج کسی قدر غضبناک تھا لیکن پاکیزہ دلی کی وجہ سے کسی کو نقصان کبھی نہیں پہنچایا۔ تقویٰ طہارت میں بھی کامل تھے۔ انتقال سے کئی سال پیشتر فرمایا تھا کہ اسہال کبدی ہمارا مرض الموت ہوگا۔ چنانچہ 1307ھ میں اسہال کا مرض لاحق ہوا۔ حکیم محمد سلیم خان صاحب نے اسہال بواسیری تجویز کیے اور حکیم یوسف حسین خان صاحب نے امعائی۔ لیکن آپ یہی فرمایا کرتے کہ یہ اسہال کبدی ہیں۔ آپ کی علالت کی خبر سن کر ٹونک سے آپ کے بھتیجے مرزا محمد علی خان صاحب خان بہادر ممبر کونسل تشریف لائے اور ان کی رائے ڈاکٹری علاج کی ہوئی۔ چونکہ ان کی خاطر آپ کو بے حد منظور تھی۔ ڈاکٹر ہارڈی صاحب سول سرجن کو بلا کر دکھایا۔ انہوں نے نسخہ لکھا دوائی آئی۔ آپ نے منجھلے صاحبزادہ سے فرمایا کہ آج دوا رہنے دو کل پئیں گے دوسرے روز پنج شنبہ کو صبح صادق کے وقت کلمہ طیبہ پڑھتے پڑھتے انتقال فرمایا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ روضہ منور کتبہ سنگ مزار اور قیہ قطعہ سال رحلت یادگار رہے۔

حق آگاہ وحق جو وحق گو وحق دان — محمد منور علی خان کمیدان
چوفسر مود رحلت ازیں دار فانی — سوئے گلشن قدس اللہ گویان
شنید اختر کہ میگفت ہاتف — منور علی خان مقبول یزدان

آپ کو اسہال کبدی کے علاج میں خاص مہارت اور تجربہ تھا۔ اور بواسیر کی گولیاں بھی آپ کے بہت مجرب تھیں۔ لہٰذا وہ دونوں نسخے مع چند مجربات ہدیہ احباب ہیں جو صاحب تجربہ فرمائیں وہ دعائے خیر سے مرحوم مغفور کی روح پرفتوح کو خوشنود فرمائیں۔

خیرے کن اے فلان و غنیمت شمار عمر
زان پیشتر کہ بانگ برآید فلان نماز

آپ کے مجربات

(633) **(الف) برائے ہیضہ:** برگ تورستہ بید انجیر دشتی یعنی ارنڈ کی کونپلیں 3 ماشہ مرچ سیاہ 5 عدد پانی میں پیس کر پلائیں۔ افیون کے زہر کو بھی یہ دوا فوراً کھو دیتی ہے اور آخری درجہ میں ہیضہ کے ایسا فوری فائدہ ہوتا ہے کہ قابل حیرت ہے۔

(634) **(ب) برائے بواسیر خونی:** کتھ سفید 3 ماشہ۔ طباشیر 3 ماشہ۔ مردار سنگ 1 ماشہ۔ حضض مکی 9 ماشہ۔ مغز تخم نیب 1 تولہ۔ مغز تخم بکائن 1 تولہ۔ مرچ سیاہ 2 ماشہ۔ مولی اندر سے خالی کر کے یہ دوائیں بھر کر گل حکمت کر کے تنور میں بھل بھلالیں بعدہ باریک پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ تین گولیوں سے بات گولیوں تک بالائی میں لپیٹ کر روزانہ کھائیں۔

(635) **(ج) برائے بواسیر بادی:** ریوہ 6 ماشہ۔ سونٹھ 6 ماشہ کچلہ 6 ماشہ پانی میں پیس کر مسوں پر نیم گرم لیپ کریں۔ ورم اور درد فوراً جاتا رہتا ہے۔

(636) **(د) برائے ضعف کبد و صلابت و ورم:** بادیان 7 ماشہ۔ انیسون 7 ماشہ۔ افسنتین 7 ماشہ۔ سنبل الطیب 7 ماشہ۔ لک مغسول 2 ماشہ۔ ریوند چینی 4 ماشہ۔ زعفران 1 ماشہ۔ تخم کشوث 10 ماشہ تخم کاسنی۔ 0 1 ماشہ زرشک 14 ماشہ۔ مغز تخم خربزہ 17 ماشہ۔ مغز تخم خیارین 17 ماشہ باریک پیس چھان کر 5 ماشہ عرق مکوہ 7 تولہ اور شربت بزوری معتدل 3 تولہ کے ساتھ پھانک لیا کریں۔

(637) **(ہ) برائے امراض دندان:** ہٹر زرد 6 ماشہ بہیڑہ 6 ماشہ۔ آملہ 6 ماشہ۔ مازو 3 عدد زنجبیل 6 ماشہ مرچ سیاہ 4 ماشہ توتیا بریان 1 ماشہ۔ پیپل دراز 6 ماشہ۔ گل سرخ 6 ماشہ۔ باریک پیس کر دانتوں پر ملیں اور تین گھنٹہ تک سرد پانی سے کلی نہ کریں ڈاڑھ کے درد اور دانتوں کے ہلنے کو بے حد مفید ہے۔

(238) **(و) برائے قوت ہضم و قوت بصر:** بادیان 1 تولہ۔ کشنیز خشک 1 تولہ۔ دانہ الائچی کلان 1 تولہ، کوٹ چھان کر مصری 2 تولہ ملا کر رکھیں اور 9 ماشہ روزانہ شب کو سوتے وقت پھانک لیا کریں۔ کثرت استعمال سے معدہ اور بصارت انشاءاللہ ضعیف نہ ہوگی۔

(639) **(ز) برائے صلابت کبد واستسقاء و بواسیر:** تخم کاسنی 10 ماشہ۔ مغز تخم خربزہ 10 ماشہ۔ مغز تخم خیارین 10 ماشہ۔ تخم کشوث 14 ماشہ۔ انیسون 7 ماشہ بادیان 7 ماشہ تخم کرفس 7 ماشہ رب السوس 4 ماشہ۔ ریوند چینی 4 ماشہ۔ سنبل الطیب 7 ماشہ مصطگی 7 ماشہ۔ افسنتین 7 ماشہ۔ صبر سقوطری 1 تولہ 11 ماشہ۔ قسط 7 ماشہ اجوائن دیسی 7 ماشہ۔ ہمراہ عرق مکوہ 9 تولہ۔ شربت بزوری معتدل 3 تولہ استعمال کریں۔

حکیم مرزا محمد جمشید علی خان صاحب اختر دہلوی

ولدیت: جناب حکیم میرزا منور علی خان صاحب مرحوم۔ پیدائش: 1387ھ۔ وطن: دہلی

آپ حکیم منور علی خان صاحب کے منجھلے صاحبزادے ہیں تاریخی نام آپ کا بلند اختر ہے۔ آپ نے ابتدائی کتب فارسی مولوی سبحان الدین صاحب ریواڑی سے پڑھیں اور عربی صرف ونحو مولوی عبدالغفور خان صاحب من ارشد تلانده حضرت مولانا مولوی محمد قاسم صاحب نانوتوی سے تحصیل کی۔ منطق مولوی نیاز احمد صاحب اور مولوی سید اعجاز حسین صاحب پانی پتی کی خدمت میں پڑھی۔ مطب اول اپنے قبلہ وکعبہ رحمۃ اللہ علیہ سے پڑھی۔ پھر حکیم یوسف حسین خان صاحب ذکا خانی اور حکیم محمد سلیم خان صاحب جے پوری سے تکمیل فن اور تتمیم مطب فرمایا۔ بعدہ ٹونک میں حضرت مولوی احمد علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ مترجم فتوح الشام والمصر کی خدمت میں کامل الصناع کی دونوں جلدیں پڑھیں۔ ازاں بعد دہلی آن کر اپنے عم مکرم خواجہ حکیم بدرالدین خان صاحب احسن اللہ خان کی خدمت میں حاضر مطب رہے اور دو سال بعد حسب ارشاد جناب حکیم صاحب مذکور آپ نے مولانا قاضی محمد اسلم صاحب حنفی پشاور سے لاہور میں قانون شیخ الرئیس پڑھا۔ الغرض 9 سال کی عمر میں سند مطب جناب حکیم محمد اسلم خان صاحب ختنہ جے پوری مصنف تکشف الحکمۃ ومخلص الصتمہ دعجالیہ نافعہ وکشاف العیون خلف حکیم محمد اعظم خان صاحب ابن حکیم عبداللطیف خان صاحب رحمہم اللہ اور حکیم یوسف حسین خان صاحب داماد حضرت حکیم امام الدین خان صاحب شیخ الثانی ذکا خانی اور جناب حاجی حکیم بدرالدین خان صاحب خلف حکیم حامد خان صاحب سے حاصل کی۔ آپ کی سند میں حکیم محمد سلیم خان صاحب تحریر فرماتے ہیں۔ انہ لطیف الحر حسن الحدث ذکی القلب علمنھن سمیع الفکر صادق القول کثیر المطالعۃ شمس الایمان مشرقہ فی سماء محیاہ وھو کوکب دری. ۱۲

کوکب دری کا لفظ اشارہ ہے۔ آپ کے تخلص اختر کی طرف آپ نے فراغت کے بعد عرصہ دراز تک سیاحت فرمائی ہے اور ہندوستان کے نامور حکیموں کی خدمت میں پہنچے۔ ان کا طریقہ مطب دیکھا بعد کو کچھ عرصہ تک دہلی میں مطب فرمایا۔ 1899ء میں آپ ایک رئیس کے علاج کو بریلی تشریف لے گئے۔ چونکہ دہلی کی آب وہوا آپ کو ہمیشہ ناموافق رہتی تھی بریلی کی آب وہوا پسند آئی۔ یہیں قیام فرمایا اور بحمد اللہ آپ یہاں نامور طبیب ہیں۔

اکثر آپ اپنے والد ماجد رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ میاں ظہیر الدین شاہ صاحب خلف میاں محمد شاہ صاحب عرف مسکین شاہ صاحب کاشمیری کے یہاں کہ نہایت عالم وفاضل اور ذی علم صاحب السجادہ تھے۔ اکثر تشریف لے جایا کرتے تھے اور اس صحبت میں سید حیدر حسین صاحب یکتا عرف میرزکی صاحب خوشنویس اور مولوی احمد علی صاحب لونکوی اور مولوی غلام رسول صاحب منطقی جیسے باکمال لوگ جمع ہوتے تھے۔ ایک دفعہ شاہ صاحب نے کسی ایرانی شاعر کا ایک مصرعہ پڑھا۔ ''آسودگی بکنج مزارے خریدہ ایم'' پیش مصرعہ کسی کو یاد نہ آیا مگر سب نے اس مصرعہ کی تعریف کی۔ شاہ صاحب نے آپ کے چہرے سے کچھ بات پاکر دریافت فرمایا کہ کہو کہو تم کو اس کا پیش مصرعہ یاد ہو تو کہو آپ نے آنکھیں نیچے کر کے ادب سے کہا کہ میں نے آج ہی جناب سے یہ مصرع سنا ہے مگر ایک مطلع میرے فکر میں اس وقت گزرا ہے شاہ صاحب نے فرمایا کہ سناؤ۔ حکیم صاحب نے پڑھا

جنس گراں بقیمت ارزاں خریدہ ایم — جان دادہ ایم والفت جاناں خریدہ ایم

شاہ صاحب اور دیگر سامعین نے بے حد آفرین فرمائی اور سید حیدر حسین صاحب نے فرمایا شاباش زندہ باد۔ مقدم کو موخر کر کے پھر پڑھو۔ آپ نے کھڑے ہو کر سید صاحب کو آداب کیا اور مصرعہ ثانی کو مصرعہ اول بنا کر پڑھا۔ بڑی دیر تک آپ کو شاہ صاحب دعائیں دیتے رہے اس وقت آپ عربی میں کافیہ اور منطق میں قال اقول پڑھتے تھے اور بارہ تیرہ برس کی عمر تھی اسی زمانہ میں خواجہ مستان

شاہ صاحب کابلی چشتی قدس سرہ جے پور تشریف لائے اور مولانا ضیاء الدین صاحب ولایت کی خانقاہ میں ٹھہرے۔ کمیدان صاحب مغفور ہمیشہ جمعہ کو شاہ ولایت صاحب کے مزار پر فاتحہ کو تشریف لے جایا کرتے۔ وہیں جناب خواجہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے ملاقات ہوئی۔ اول ہی ملاقات ہوئی۔ اول ہی ملاقات میں خواجہ صاحب نے فرمایا۔ ''بابا یکے از فرزندان خویش ما راہدہ'' اسی وقت کمیدان صاحب نے مکان پر سپاہی بھیج کر یہ فرمایا کہ مردان خانہ میں جو بیٹھے ہوں ان کو لے آؤ۔ حکیم صاحب چار بھائی ہیں۔ بڑے بھائی آپ سے چار برس بڑے ہیں اور دو بھائی چھوٹے ہیں۔ خدا سب کو قائم رکھے۔ سپاہی جس وقت مکان پر پہنچا ہے تو حکیم صاحب ہی باہر بیٹھے وضو فرما رہے تھے۔ سپاہی نے کمیدان صاحب کا حکم سنایا۔ آپ فوراً شاہ صاحب کی خدمت میں آئے۔ جناب خواجہ صاحب نے دیکھتے ہی فرمایا۔ ''بیا اے گل خاندان من'' اور کلمہ طیبہ پڑھوا کہ شرف بیعت سے ممتاز فرمایا، شب کو داخل حلقہ فرما کر توجہ دی۔ صبح کو حکیم صاحب کا چہرہ بالکل زرد ہو گا ی۔ آپ کے والد ماجد رحمۃ اللہ علیہ نے جناب خواجہ صاحب سے کہا کہ ایں بچہ نحیف وکمزور است و تعلیمش باقی است ممکن کہ تاب توجہ حضرت نیارو۔ حضرت جناب خواجہ صاحب نے فرمایا۔ از چشم حضرت مستان شاہ نور لاریبی عیانست ایں۔ خداوندی تعالیٰ سعادت دارین روزی کنادایں پسر از نظر یافتہ خواجگان چشت است۔

حکیم محمد سلیم خان صاحب خستہ کمال محبت فرمایا کرتے تھے۔ ان کا مطب بعد نماز مغرب شروع ہوتا تھا۔ نو بجے مطب سے فارغ ہو کر آپ کو سبق پڑھاتے تھے۔ صبح کو حکیم یوسف حسین خان صاحب یہاں شریک مطب ہوتے بعد فراغ مطب سبق ہوتا بعدہ مکان پر مولوی عبدالغفور خان صاحب درس کے لیے تشریف لاتے۔ 11 بجے دوپہر کو سیدز کی صاحب خوشنویس سے نستعلیق خط کی اصلاح لے کر اپنے قبلہ وکعبہ کی خدمت میں حاضر رہتے۔ اس وقت اپنے والد ماجد سے پڑھتے یا کسی مسئلہ مختلف فیہ کی تصحیح کرتے بعد نماز ظہر پھر مولوی عبدالغفور خان صاحب تشریف لاتے اور عربی کے سبق ہوتے بعد نماز عصر گھوڑے پر ہوا خوری کو جاتے اور مغرب سے پیشتر حکیم محمد سلیم خان صاحب کے دردولت پر پہنچ جاتے۔ ان اوقات میں کبھی خلل نہیں پڑتا تھا۔

حکایت: ایک دفعہ آپ فرماتے تھے کہ بچپنے میں میں بہت دبلا تھا اور سات آٹھ برس کی عمر میں طب بھی والد صاحب نے پڑھانی شروع کردی اور پھر قرآن شریف بھی حفظ کرایا جاتا تھا۔ نتیجہ اس محنت کا یہ ہوا کہ میں جب پڑھنے بیٹھتا تو کتاب یہ معلوم ہوتی کہ کنویں کی تہہ میں رکھی ہے۔ میں نے اپنی کیفیت جناب والدہ ماجدہ سے عرض کی۔ انہوں نے قبلہ وکعبہ سے فرمایا حضرت والد ماجد نے ایک نسخہ آشام کا پلوایا جس میں مغز بادام تخم کدو مغز تخم خیارین۔ نشاستہ دانہ خشخاش۔ مویز منقی تھے۔ تین چار روز پینے سے وہ شکایت جاتی رہی میرے دل میں سب سے پہلے دوا کا اعتقاد اسی آشام سے پیدا ہوا اور میں نے جانا کہ دوا بھی عمدہ چیز ہے یہ اعتقاد دوا کا ایسا بڑھا کہ اب جو کیفیت مرض کی پڑتا اس مرض کا سبب اور علامت ہر وقت دل میں سوچا کہ کرتا اور غیر وقت کے کھانے پینے سے احتراز اور عذر کرنے لگا۔ یہاں تک کہ پیاس لگنے پر بھی پانی نہ پیتا کہ مبادا غذا ہضم جید نہ ہو۔ میری یہ وحشت دیکھ کر خدا بخشے والدہ صاحبہ نے جناب قبلہ وکعبہ سے میری سفارش کی کہ یہ وہمی ہوا جاتا ہے اس کو طب نہ پڑھاؤ۔ حضرت والد صاحب نے فرمایا کہ نہیں اس کو طب ضرور پڑھاؤں گا۔ یہ پیدا ایسے طالع میں ہوا ہے کہ اس کے طبیب ہونے سے مریضوں کو شفا بہت ہوگی۔

آپ کی سیاحت کا بھی دائرہ بہت وسیع ہے۔ ہندوستان کے مشہور شہروں کے علاوہ دشوار گزار مقاموں کی بھی آپ نے سیر کی ہے۔ پانچ برس تک مختلف مقامات کی سیر فرماتے رہے ایک دفعہ بوٹیوں کے تذکرہ میں حکیم صاحب نے فرمایا کہ ہندوستان میں دو جگہ دوائے نباتی کا ذخیرہ بہت ہے۔ ایک تو دریائے نربدا کے کنارے کنارے خصوصاً ہوشنگ آباد کے قریب اور ایک حصہ آبو کے پہاڑوں پر باقی ہردوار۔ آموت رسال بن وغیرہ مقامات میں تو کوئی کوئی بوٹی ہوتی ہے۔ ہاں رکھی کیش اور لچھمن جھولا کی پہاڑی پر جدوار۔ ممیرا۔ سرڈنڈا پیدا ہوتا ہے۔ مجھے یاد پڑتا ہے کہ ایک صاحب نے رودنتی بوٹی کو حکیم صاحب سے پوچھا تو آپ نے قریب سیر بھر کے ان کو دی اور

فرمایا کہ یہ کھا گا ضلع فرخ آباد کی ہے باقی اور بھی پانچ چھ جگہ ہندوستان میں نے اس کو ہرا دیکھا ہے۔

آپ کے بڑے بھائی جناب میرزا خورشید علی خان صاحب پورے طبیب ہیں اور ڈاکٹری سے بھی واقف ہیں۔ ریاست جے پور میں اپنے والد صاحب کے قائم مقام کمیدان پلٹن سوم نجیب میں آپ کے بڑے صاحبزادہ مرزا جمشید حسن خان بھی بہت ذہین ہیں ان کے مزاج میں حلم اور لعب بے حد ہے ان سے چھوٹے جمشید حسین خان تعلیم پا رہے ہیں۔ ان سے چھوٹے احمد علی خان اور نواب احمد خان کمسن بچے ہیں۔ خدا تعالیٰ ان کی عمروں میں ترقی فرمائے۔

حکیم صاحب کو کتابوں کا زیادہ شوق ہے۔ کتب خانہ مہاراجہ صاحب بہادر جے پور کل آپ کا دیکھا ہوا ہے۔ ریاست الور میں سرکاری کتب خانہ کو باعتبار خوشخطی کے اول نمبر سمجھتے ہیں اور بلحاظ کتب ریاست حیدرآباد وصانہ اللہ عن الفساء قابل وقعت ہے اور دہلی کی کتابیں اور مرقع اور خوشنویسوں کی وصلیاں ریاست رام پور میں زیادہ ہیں۔

کھانے کا شوق آپ کو بہت کم ہے لیکن دال جمشیدی ایک خوش ذائقہ دال ہے اور آپ ہی نے ترغیب دی ہے۔ اسی طرح آش جمشیدی۔

نسخہ دال جمشیدی: کشنیز خشک 1 ثار۔ زیرہ سفید ہ مار۔ ساذج ہندی 2 تولہ۔ دارچینی 2 تولہ۔ میتھی 2 تولہ۔ بادیان 2 تولہ۔ دار چینی 2 تولہ۔ میتھی 2 تولہ۔ بادیان 2 تولہ۔ مرچ سرخ 2 تولہ۔ لونگ 2 تولہ الائچی سرخ 2 تولہ۔ ناگیسر 2 تولہ۔ بادیان خطائی 2 تولہ سب کو بھون کر چکی ہیں باریک پسوالیں اور چوزہ مرغ کی یخنی علیحدہ پکوا کر چنے کی دال ارہر کی دال۔ مسور کی دال مٹر کی دال مونگ کی دال ہموزن ایک دستہ پیاز۔ ایک آلو۔ تھوڑا ہرا دھنیا۔ تھوڑا سا پودینہ ڈال کر پکائیں۔ جب خوب گل جائے تو ایک پاؤ دال میں ایک چھٹانک مصالحہ جو پسا ہوا رکھا ہے ڈال کر خوب گھوٹیں بعدہ شوربائے مرغ یا دہی یخنی چوزہ مرغ کی ڈال کر پتیلی کا منہ آٹے سے گل حکمت کر کے پکائیں۔ بعدازاں لہسن سے ایک دفعہ بھگاریں پھر ایک دفعہ پیاز سے بگھاریں۔ یہ دال نہایت خوش ذائقہ ہوتی ہے۔

آش جمشیدی: اول نخود بریان مقشر۔ قرنفل مرچ سیاہ۔ زیرہ سفید۔ الائچی کلاں۔ دارچینی۔ کشنیز خشک اعلیٰ قدر ضرورت باریک پیس کر ایک ران گوشت کو سفند دہی۔ ہ مار میں لیتھڑ کر مصالحہ مذکورہ خوب لگائیں پھر دیگچی میں گھی نمک حسب اندازہ ڈال ایک سیر پیاز کتر کر پتیلی میں پھیلا کر ران گوسفند رکھ کر دیگچی کا منہ گل حکمت کر کے چار گھنٹہ کامل ملائم آنچ دیں۔ پھر آدھ گھنٹہ تیز آنچ دے کر پتیلی اتار کر منہ کھول دیں جب نیم گرم ہے تو تناول کریں۔ حکیم صاحب کو پانوں سے بہت شوق ہے مگر آپ کے یہاں عجیب قسم سے پان لگایا جاتا ہے۔ چونہ پیچی کا مقطر کیا ہوا ایک پیسٹ میں ہوتا ہے۔ کت مقطر کیا ہوا ایک پلیٹ میں پان صاف شدہ ایک بار چونہ کی پلیٹ میں تیرا کر نکال لیا اور ایک پان کتھ کی پلیٹ میں ایک طرف سے تر کر کے اٹھا لیا پھر دونوں پان ملا کر چھالیہ زردہ ڈال کر کھایا جاتا ہے۔ ایک زمانہ میں آپ نے پان کھانا چھوڑ دیا تو بجائے پان کے آپ نے ایک نئی قسم کا ٹکلہ تیار کیا جو واقعی پان کے قائم مقام ہو گیا اور جس نے کھایا پسند کیا۔ کلکتہ میں تو بہت سے لوگوں نے آپ سے ترکیب پوچھ کر معمول کر لیا ہے کہ کھانا کھانے کے بعد بجائے پان کے کھاتے ہیں اور مہمان کی تواضع میں شیشہ کی چھوٹی چھوٹی رکبیوں میں پیش کیا جاتا ہے۔ اصلی نسخہ مجوزہ جناب حکیم صاحب یہ ہے۔

مغز سونف۔ ماردانہ الائچی کلاں۔ مار مغز کشنیز خشک۔ مار اجوائن دیسی مقشر۔ مار پانی سے دو تین بار دھو کر خشک کر کے مٹی کے کورے برتن میں بھونیں اور بھونتے وقت سرکہ نگوری۔ مار میں نمک سیاہ ہ ماشہ حل کر کے چھینٹے دیتے رہیں جب سب سرکہ خشک اور جذب ہو جائے تو اتار کر بوتلوں میں بھر رکھیں۔ ماشہ دو ماشہ کھائیں۔ منہ میں دیر تک رہتا ہے ذائقہ عمدہ ہے ہاضم طعام کو سرالریان ہے اور منہ میں نکہت پیدا کرتا ہے۔

حکایات: (105) **(الف)** ایک سوداوی مزاج کے مریض کا علاج آپ نے صرف گھی سے کیا تھا۔ من بھر دودھ میں سیر بھر چوب چینی

برادہ کر کے جوشائی گئی بعدۂ ضامن دے کر گھی نکالا گیا دہی گھی کھانے میں استعمال ہوا اور دو مہینہ میں بالکل تندرست ہو گیا حالانکہ تمام بدن پر زخم اور داد تھے۔ ناخن چپٹے ہو گئے تھے اور سر کے بال جھڑ گئے تھے۔

(106) (ب) ایک مجذوم کا آپ نے علاج کیا اور وہ بالکل اچھا ہو گیا ایک کوٹھری میں دو دو بالشت اونچی راکھ بچھوائی گئی تھی اور ہوا سے محفوظ کر کے مریض کو سات روز اس میں رکھا تھا اور صرف ایک دن دوا پلوائی گئی۔ اس روز مریض کو اس قدر پسینہ آیا کہ کل راکھ تر ہو گئی۔ پھر گیلی راکھ علیحدہ کر کے خشک راکھ پر اس کو لٹایا گیا اور سات روز تک دودھ پلایا گیا۔ مریض کا تیماردار کہتا تھا کہ کل کھال اتر گئی اور نئی کھال نکل رہی ہے وہ نسخہ مجربات میں ہے۔

(107) (ج) بریلی میں آپ کے ہیضہ کے علاج اور طاعون کے علاج کی بھی بے حد شہرت ہے۔ ایک سال آپ نے ہیضہ کے مریض کو 9,8,7 گھنٹہ تک پانی پلانے کی ممانعت فرمادی۔ مریض پانی کے لئے تڑپنے لگے لیکن جس کو کسی تیماردار نے ترس کھا کر پانی دے دیا۔ وہ پھر مبتلائے ہیضہ ہو گیا اور جس کو پانی نہیں دیا گیا وہ 9 گھنٹہ میں بالکل اچھا ہو گیا۔ ایک روز کسی نے آپ سے اس قدر جلد مریض کے اچھے ہو جانے کی وجہ پوچھی آپ نے فرمایا کہ یہ دوا صرف ہیضہ کے کیڑے مارنے کو اور بخار پیدا کرنے کو دیتا ہوں اور پانی میں ہیضہ کے جراثیم بہت جلد ترقی پانے میں اس لئے پانی کی ممانعت کرتا ہوں۔ بخار ہونے کے بعد ہیضہ کا اثر مطلق نہیں رہتا جو مریض پانی پی لیتے ہیں تو ہیضہ کے جراثیم پیدا ہو کر پھر سمیت بڑھا دیتے ہیں۔ نسخہ مجربات میں ہے۔

(108) (د) بریلی میں ایک رئیس ایک نامور حکیم صاحب سے جو ان کے دوست تھے ملنے گئے اور وہاں جا کر ان کی حالت خراب ہو گئی اور اسی حالت میں مکان پر بھی نہ آ سکے۔ انہوں نے فوراً حکیم صاحب کو تکلیف دی۔ آپ نے آنکھ کے طبقہ قرنیہ ہی کو دیکھ کر پوچھا کہ کیا کوئی مخذر چیز کھائی ہے۔ انہوں نے کہا صرف معجون مروح الارواح اور ماء اللحم کا استعمال کیا ہے۔ آپ نے پوچھا حکیم صاحب نے کیا دوائی پلوائی۔ انہوں نے کہا سکنجبین اور گلاب پلایا ہے اور دو دفعہ قے کرائی ہے۔ آپ نے فوراً دہی ان کو کھلایا اور وہ دہی کھا کر پیشاب کو گئے وہاں سے آئے تو بالکل اچھے تھے۔

(109) (ہ) بھوپال میں جناب نصیر المہام صاحب بہادر کو بخار ہوا اور ڈاکٹر فتح محمد صاحب معالج تھے۔ ایک روز نصیر المہام صاحب بہادر نے حکیم صاحب کو نبض دکھا کر بخار کو دریافت فرمایا۔ آپ نے فرمایا آپ کا ٹمپریچر اس وقت نوے ہے، اتفاق سے اسی وقت ڈاکٹر صاحب تشریف لے آئے۔ انہوں نے تھرمامیٹر لگا کر فرمایا کہ اس وقت ناکٹی ہے۔ نصیر المہام صاحب بہادر نے فرمایا کہ ابھی حکیم صاحب نے نبض دیکھ کر نوے ہی تشخیص کیا تھا۔

(110) (و) قارورہ کے دیکھنے سے آپ کو بھی اپنے استاد حکیم محمد سلیم خان صاحب مغفور کی طرح کمال نفرت ہے لیکن کوئی ناواقف مریض قارورہ لے کر آیا تو پھر قارورہ ہی دیکھ کر نسخہ تحریر فرما دیتے ہیں۔ اگر مریض نے نبض دکھانی بھی چاہتی تو اس کے مرض کی حالت فرما دی اور اس کو تسلیم کرنا پڑا۔ مولوی نوشہ علی صاحب نے پوچھا کہ قارورہ دلیل ہے۔ جگر۔ گردہ۔ مثانہ۔ بخار حمل اور مواد کی کیفیت بخوبی بول ہی سے معلوم ہوتی ہے تو آپ نے قارورہ دیکھنا کیوں بند کر دیا۔ آپ نے فرمایا جب سے یہ حدیث شریف پڑھی ہے النظر علی البول نصیف البنر جب سے احتراز کرتا ہوں۔

(111) (ز) پاگلوں کے علاج میں آپ ایک خاص فراست سے کام لیتے ہیں جونہی مجنوں کو پکڑے ہوئے لوگ لائے اور آپ مصنوعی غصہ سے ان لوگوں کو ڈانٹ دیتے ہیں اور مجنوں کی طرف داری میں اس کی تعریف فرماتے ہیں یا تو مجنوں گالیاں بکتا یا چیختا چلاتا آتا ہے اور آپ کے غصہ کو دیکھ کر اور اپنی تعریف سن کر خاموش ادب سے بیٹھ جاتا ہے یہاں تک کہ دوا بھی کھا لیتا ہے۔ آپ فرمایا کرتے ہیں کہ پاگل کو پاگل کہنا ہی نہیں چاہیے۔ اس کی عقل مندی کی تعریف کرنی چاہیے تا کہ وہ گم گشتہ عقل کو خود بھی تلاش کرے۔

ایک بابو سی اسٹیشن بریلی پر سگنیلر تھے اور ان کا صاحبزادہ بھی تار بابو تھا اتفاق سے وہ پاگل ہوگیا اس کے والد نے اکثر طبیبوں کے علاج کرائے کچھ فائدہ نہ ہوا۔ پھر وہ ایک سال تک بزرگوں کے مزارات پر بھیجتے رہے مرض میں کمی نہ آئی۔ آخر انہوں نے مایوس ہوکر لڑکے کے ہاتھ میں ہتھکڑیاں ڈال دیں اور اس کی زنجیر ایک درخت سے باندھ رکھی ایک ملازم اس کی خبر کو مقرر تھا۔ صاحبزادہ بالکل برہنہ رہتا اور بول و براز کی تمیز بھی نہیں رکھتا تھا ایک روز آپ نیک پور ہاتھی پر جارہے تھے کہ آپ نے اس نوعمر صاحبزادہ کو پیپل سے بندھا ہوا دیکھ کر فیلبان سے حال پوچھا چونکہ عام لوگ اس مجنون سے واقف تھے فیلبان نے سب ماجرا کہا۔ آپ نے واپسی میں فیل بان سے فرمایا کہ تم ان کے والد سے کہنا کہ مجھ سے مل جائیں۔ چنانچہ بابو صاحب آئے آپ نے صاحبزادہ کا حال سنا اور اپنے پاس سے ایک معجون چار روز کے کھانے کی عنایت کی۔ بابو صاحب نے وہ معجون کھلوائی۔ اس صاحبزادہ کے کھلانے پلانے کا یہ طریقہ کر رکھا تھا کہ ملازم (ترقوہ) لینے ہنسلی کی ہڈی میں انگلیاں زور سے چبھوتا رس کی تکلیف سے وہ منہ کھول دیتے جو کھلانا ہوتا منہ میں ڈال دیتے۔ اسی طرح پندرہ سولہ روز تک دوا دی گئی اور آٹھ آٹھ نو نو اسہال ہوتے رہے۔ اٹھارویں دن صاحبزادہ نے چار پائی سے اتر کر رفع حاجت کی۔ آپ نے اس معجون کی مقدار خوراک اور بڑھادی۔ یہاں تک کہ مہینہ بھر میں وہ کپڑے پہنے مگر ہتھکڑیاں لگی ہوئی اپنے والد کے ساتھ حکیم صاحب کے پاس مطب میں آئے لیکن سلام آداب کچھ نہیں۔ اور متحیرانہ ادھر اُدھر دیکھتے رہے۔ غرض ڈھائی مہینہ کے بعد وہ بالکل تندرست ہو گئے اور سول سرجن صاحب نے تندرستی کا سٹوفکیٹ بھی عنایت فرمایا اور وہ پھر ملازم بھی ہو گئے۔ وہ معجون مسہلہ تھی۔

(112) (ح) حیدرآباد میں مرزا ابراہیم علی خان صاحب کا علاج بھی قابل ستائش فرمایا۔ مرزا صاحب کے بائیں ہاتھ کی کلائی پر ورم آنا شروع ہوا۔ اور وہ ورم اس قدر بڑھا کہ ہتھیلی اونٹ کی ہتھیلی کے برابر ہوگئی۔ مختلف ڈاکٹروں کے علاج ہوئے کچھ فائدہ نہ ہوا۔ آخر حکیم صاحب بریلی سے تشریف لے گئے اور ایک جلسہ میں معالجوں سے مرض اور علاج کے متعلق گفتگو ہوئی سب ڈاکٹروں نے متفق اللفظ ہوکر فرمایا کہ اب یہ ورم کسی علاج سے نہیں جاسکتا۔ سات آٹھ مہینہ میں اپنے آپ چلا جائے گا۔ حکیم صاحب نے فصد تجویز کی۔ پرانے معالج فصد کے خلاف ہوئے لیکن حکیم صاحب نے فصد کھلوائی اور اسی روز سے ورم گھٹنا شروع ہوا۔ دسویں روز ورم بالکل جاتا رہا۔ اور مرزا صاحب نے غسل صحت فرمایا۔

(113) (ط) بمبئی میں ایک دفعہ آپ کے بنی عم نواب مرزا اکبر علی خان صاحب ہوا خوری سے واپس آتے ہی کرسی پر بے ہوش ہو گئے۔ آپ نے نبض دیکھ کر باورچی کو حکم دیا کہ کھانا جلدی لاؤ۔ اور لوگ جو بیٹھے تھے ان کو حکیم صاحب کے کھانا منگوانے پر تعجب ہوا جونہی کھانا آیا حکیم صاحب نے چمچہ سے شوربا مرزا صاحب کے منہ میں ڈالا دو چمچہ شوربا حلق سے اترا ہوگا کہ مرزا صاحب نے آنکھیں کھول دیں۔ اور اٹھ بیٹھے اور فرمایا کہ واقعی مجھے اس وقت بہت بھوک تھی اور سیڑھیوں پر چڑھنے سے مجھے غش آ گیا تھا اگر غذا مجھے نہ کھلائی جاتی تو کام ختم تھا۔ مرزا صاحب حکیم صاحب کے اس علاج کو اپنے دوستوں سے اکثر فرمایا کرتے تھے۔

اقوال: حیدرآباد میں ایک علمی جلسہ میں جہاں بہت سے طبیب اور ڈاکٹر جمع تھے آپ نے عربی میں نہایت فصیح لیکچر دیا۔ اسی جلسہ میں ایک ڈاکٹر صاحب نے اس کے ترجمہ کی فرمائش کی تو آپ نے فارسی زبان میں وہی مضمون ادا فرمایا پھر لوگوں کے فرمانے سے آپ نے اردو میں اسی بحث کا اعادہ کیا۔ میں اس جلسہ میں حاضر تھا۔ حضرت مخدومی استاذی نے تمام حکمائے متقدمین اور متاخرین کے اس مسلم مسئلہ پر جرح فرمائی تھی کہ دم حیض غذائے جنین ہوتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ بچپنے سے میں اس قول کے خلاف تھا اور اکثر فکر کیا کرتا تھا کہ کسی طرح اس کلیہ کو غلط ثابت کردوں مگر کوئی ضعیف سی دلیل بھی ہاتھ نہ آتی تھی لیکن ایک روز فوٹو کی پلیٹ ڈویلپ کرتے ہوئے ڈارک روم میں یہ مسئلہ سمجھ میں آ گیا کہ ایام حمل میں دم حیض رک کر آرٹیفشل سرخ لائٹ (مصنوعی سرخ روشنی) کا کام دیتا ہے۔ جس کی روشنی میں قوت مصورہ اپنا فعل ختم کرتی ہے۔ اس کی مثال اس سے زیادہ واضح اور کیا ہوسکتی ہے کہ رحم ڈارک روم یعنی اندھیرا کمرہ ہے۔ علقہ نگیٹو۔ کے

ہوئے دم حیض کی تہہ سرخ۔ شیشہ کی لالٹین قوت مصورہ ڈیول کرنے والی یہی درکار ہوا دم حیض ہے۔ جس کو نفاس کہتے ہیں جو بعد وضع حمل راستہ پا کر خارج ہو جاتا ہے۔ یہ مضمون ایک مکمل رسالہ کی شکل میں نئی روشنی کے نام سے 1910ء میں حیدر آباد چھپا ہے۔

(ب) دانتوں کے ہلنے کی شکایت پر آنے فرمایا کہ صبح کو جب آنکھ کھلے تو اوپر تلے کے جبڑے برابر ملا کر زور سے دبایا کرو۔ مجرب ہے۔

(ج) ضعف بصارت کے لیے آپ کا ارشاد ہے کہ اندھیری کوٹھری میں بیٹھ کر ہر ایک چیز کو غور سے دیکھا کرو۔ فی الحقیقت اس ترکیب سے عینک کی عادت بھی دور ہو جاتی ہے۔

آپ کے مجربات

(640) **(الف) برائے ہیضہ**: پوست بیخ آک 1 تولہ۔ مرچ سیاہ 6 ماشہ۔ عرق ادرک 3 تولہ میں باریک پیس کر چنے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی سے پانچ گولیوں تک عرق گلاب کے ساتھ کھلائیں۔

(641) **(ب) روغن نادر**: جمیع امراض باردہ کے لیے مفید۔

موم سفید 2 تولہ۔ مصطگی 3 تولہ۔ کچلہ 2 تولہ۔ افیون 1 تولہ۔ روغن کنجد 9 تولہ میں پگھلا کر جلا کر صاف کر کے روغن تارپین 4 تولہ سرکہ تند 2 تولہ۔ برانڈی 4 تولہ۔ سفیدی بیضہ مرغ 2 عدد کافور 4 ماشہ خوب باریک کر کے ملا کر پانچ روز دھوپ میں رکھ کر مالش کرنا چاہیے۔

(642) **(ج) برائے ضیق النفس بلغمی**: برگ دہاتورہ سیاہ خشک 6 ماشہ۔ شورہ قلمی 3 ماشہ باہم ملا کر دھونی دیں فوراً فائدہ کرے گا۔

(643) **(د) برائے سرطان**: گولر کی چھال باریک پیس کر سرطان پر باندھنے سے بہت جلد اچھا ہوتا ہے۔

(644) **(ہ) برائے ضعف معدہ**: نمک سیاہ 1 تولہ نمک لاہوری 1 تولہ۔ نمک منہیاری 1 تولہ۔ سہاگہ بریان 1 تولہ۔ نوشادر 1 تولہ۔ بادیان 2 تولہ۔ پوست ہڑ زرد 1 تولہ۔ اناردانہ ترش 3 تولہ۔ زنجبیل 1 تولہ کوٹ چھان کر 4 رتی صبح وشام بعد غذا کے کھائیں۔

(645) **(د) مصلح کونین**: جن لوگوں کو کونین موافق نہ ہو وہ خمیرہ مروارید میں ملا کر گولیاں ڈیڑھ رتی کے وزن کی بنوا کر کھائیں۔ مرواو یہ کونین کے ضرر کو کھو دیتا ہے۔

(646) **(ز) حب ایارج۔** جس کو شیخ الرئیس نے اپنی قرابادین میں ذکر فرمایا ہے۔

مصطگی اسارون حود بلسان حب بلسان زعفران دارچینی۔ گل سرخ۔ سنبل الطیب صبر سقوطری۔ آپ ہیرا کسیس بھی اس نسخہ میں زیادہ فرما کر صبر کے فعل کو قوی کر دیتے ہیں۔

(647) **(ح) برائے سوزاک**: دیسی رائی نیم کوفتہ 7 ماشہ پانی ءمار میں بھگو کر صبح کو زلال نتھار کر مصری ملا کر 1 ماشہ شورہ قلمی کے ساتھ تین چار روز پئیں تو سوزاک جاتا رہے گا۔

(648) **(ط) سنون مقوی دندان**: کچلہ سوختہ 1 تولہ۔ پوست بادام سوختہ 1 تولہ۔ چھالیہ سوختہ 1 تولہ۔ پھٹکری بانی 9 ماشہ کبابہ خندان 9 ماشہ مصطگی رومی 13 ماشہ۔ پوست مغیلان 9 ماشہ۔ دانہ الائچی سفید 7 ماشہ۔ کتھ سفید 7 ماشہ۔ کوٹ چھان کر منجن کی طرح دانتوں پر ملنا چاہیے۔

(649) **(ی) برائے برص**: پوست بیخ چیتہ 1 تولہ سہاگہ 1 تولہ گھونگچی سفید 1 تولہ باریک پیس کر روغن کنجد سیاہ 2 تولہ ملا کر گولیاں بنائیں اور آتشی شیشہ میں بطریق معروف تیل کھینچیں۔ صبح وشام ذرا سا تیل داغوں پر ملنا چاہیے۔

(650) (ک) **برائے ناصور و زخم کهنه:** کجنت 3 ماشہ۔ کتھ سفید 3 ماشہ۔ سنگجراحت 3 ماشہ۔ سیندور 2 ماشہ۔ سیماب 1 ماشہ۔ شنگرف 1 ماشہ۔ توتیا بریاں 1 ماشہ۔ شاخگوزن سوختہ 10 ماشہ باریک پیس کر موم زرد 7 ماشہ۔ روغن کنجد 2 تولہ میں پگھلا کر سب دوائیں پسی ہوئی ملا کر مرہم بنائیں۔ اگر اس مرہم میں مروارید محلول 3 ماشہ ملائیں تو ہر قسم کے زخموں کو دو روز میں بھر دے گا۔

(651) (ل) **برائے گزیدہ سگ دیوانہ:** تخم ستیاناسی مسلم 3 ماشہ پانی سے پھنکوادیں۔ بہت مجرب ہے۔ یا گدھے کا کان ذرا سا کھلائیں۔ گوشت خرد ندان سگ بہت پرانا مجرب نسخہ ہے۔

(652) (م) **سفوف مغلظ منی دافع جریان:** صمغ عربی 3 ماشہ۔ کتیرا 3 ماشہ۔ گلنار 3 ماشہ۔ صندل سفید 3 ماشہ۔ طباشیر 3 ماشہ۔ نشاستہ 3 ماشہ۔ موچرس 3 ماشہ۔ خارخسک 3 ماشہ مائین خورد 3 ماشہ مائین کلاں 3 ماشہ کہربائے شمعی 3 ماشہ۔ مصطگی 3 ماشہ۔ گیرو 3 ماشہ۔ ثعلب مصری 1 تولہ۔ اندر جو 7 ماشہ۔ پکھان بید 7 ماشہ۔ تودری زرد 7 ماشہ۔ تودری سفید 7 ماشہ۔ پوست درخت مولسری 1 تولہ 11 ماشہ۔ دانہ ہیل 9 ماشہ۔ دارچینی 9 ماشہ۔ تالمکھانہ 9 ماشہ بیخ بند 9 ماشہ۔ کوٹ چھان کر مصری سفید 4 تولہ ملا کر 9 ماشہ دودھ سے پھانکنا چاہیے۔

(653) (ن) **جوارش جمشیدی** مقوی معدہ دافع اختلاج قلب۔

مربہ آملہ 7 عدد۔ مربہ ہڑ 11 عدد۔ ایک شبانہ روز پانی میں بھگو کر گٹھلی نکال کر مصری سفید ۰مار عرق بید مشک ۰مار میں قوام کر کے کشنیز خشک 2 تولہ۔ دانہ ہیل 1 تولہ۔ طباشیر 1 تولہ۔ مصطگی 1 تولہ۔ پوست بیرون پستہ 1 تولہ کوٹ چھان کر ملا کر معجون بنائیں اور 7 ماشہ روزانہ کھایا کریں۔

(654) (س) **جذام کے لیے بے حد مجرب:** ایک چھپکلی سیر بھر پانی میں پکائی جائے۔ جب آدھ پاؤ پانی رہ جائے تو چھان کر مریض کو پلا دیا جائے۔ اس کے پلانے کے بعد مریض کو بے حد پسینہ آتا ہے اور مریض قریب المرگ ہو جاتا ہے اور طاقت بالکل زائل ہو جاتی ہے مگر مایوس نہ ہونا چاہیے اور تازہ دودھ برابر پلاتے رہیں اور رفتہ رفتہ طاقت کو ابھاریں مریض کے لیے چھنی ہوئی راکھ کا فرش ہونا چاہیے اور ہوا سے حفاظت رکھنی چاہیے۔

(655) (ع) **سرمہ برائے سرسام:** مور کی دم کے وہ گل جو پروں کے کنارہ پر ہوتے ہیں۔ سنبھل کی روئی میں پیٹ کر روغن گل میں بتی بنا کر کاجل اپاڑیں پھر گل چنبیلی۔ کلی چنبیلی مرچ سیاہ۔ گل کنجد۔ بیج کنگی۔ نمک سیندھا ہم وزن کاجل کے بکری کے پیشاب میں کھرل کر کے سرمہ تیار کریں۔ ایک دو سلائی بے ہوشی سرسام۔ اونگ میں استعمال کریں۔

(656) (ف) **برائے ہیضہ:** سم الفار 1 ماشہ۔ شیر آک 5 تولہ۔ سنکھیا کڑچھے میں رکھ کر دو دو قطرہ دودھ کے ٹپکائیں جب سب دودھ جذب ہو جائے تو ایک ہنڈیاں میں آتا جھرہ کی (جس کو بسکھپرا بھی کہتے ہیں راکھ بھر کر گل حکمت کر کے بن ٹی کی ہلکی آنچ دیں چار پہر میں کشتہ ہو جائے گا۔ بقدر ایک دانہ خشخاش دواء المسک معتدل میں ملا کر مریض کو کھلائیں اوپر سے ایک پیالی چائے پلائیں اور آٹھ گھنٹہ تک پانی پینے کو نہ دیں ورنہ پھر دہی دست اور قے شروع ہو جائیں گے۔ ان نسخوں کے استعمال کے لیے طبیب حاذق کی ضرورت ہے۔ جو مریض کی طبیعت اور مرض کی حالت پر کامل غور کر سکتا ہے۔

(657) (ص) **طاعون کا مجرب نسخہ:** مروارید 3 ماشہ۔ یاقوت 6 ماشہ۔ گل ارمنی 6 ماشہ۔ درونج عقربی 6 ماشہ۔ بیخ تویلہ 6 ماشہ۔ زعفران 3 ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی 3 ماشہ۔ جدوار خطائی 3 ماشہ۔ عرق برگ کسونجی سیاہ میں پیس کر ایکا یک رتی کی گولیاں بنائیں۔ طاعونی مریض کو صرف دو گولی صبح دو گولی شام عرق بید مشک یا عرق نیلوفر سے نگلوادیں۔ غذا کی آٹھ نو روز تک پرہیز ہے۔ صرف دودھ پینے کو دیں پھر رفتہ رفتہ ہلکی غذا بڑھاتے جائیں۔

(658)(ق) **معجون جمشیدی**: مفرح قلب مقوی اعضائے رئیسہ وحافظ الصحت۔ مروارید 7 ماشہ۔ کہربا 7 ماشہ۔ گل سرخ 7 ماشہ۔ ابریشم مقرض 7 ماشہ۔ دارچینی 7 ماشہ۔ بہمن سرخ 7 ماشہ۔ بہمن سفید 7 ماشہ۔ درونج عقربی 7 ماشہ۔ زعفران 7 ماشہ۔ مصطگی 3 ماشہ۔ اشنہ 3 ماشہ۔ صندل سفید 14 ماشہ۔ طباشیر 10 ماشہ کشنیز خشک 10 ماشہ۔ گل گاؤزبان 10 ماشہ کوفتہ بیختہ مربلہ آملہ 7 عدد میں ہلیلہ 11 عدد ایک شبانہ روز پانی میں تر کر کے گٹھلی نکال کر نبات سفید، مار شہد خالص، مار شربت سیب 5 تولہ شربت انار شیریں 5 تولہ میں قوام کر کے سب دوائیں مسحوقہ ملا کر ورق نقرہ 6 ماشہ ڈال کر خوب حل کریں۔ خوراک 1 تولہ سے 2 تولہ تک۔

(659) (ر) **معجون نقرہ** ناقہین کو بہت مفید ہے اور خاص ترکیب ہے۔

سفیدی بیضہ مرغ 10 عدد کو خوب پھینٹیں یہاں تک کہ اچھی طرح جھاگ اٹھ آئے پھر ورق نقرہ 9 ماشہ۔ مشک خالص 4 سرخ عنبر اشہب 4 سرخ کھرل کر کے خوب ملالیں قدر خوراک 5 ماشہ سے تولہ بھر۔

(660) (س) **برائے صلابت رحم**: ساق 1 تولہ۔ بادیان 1 تولہ۔ تخم خیارین 1 تولہ۔ شیر خشت 1 تولہ۔ مغز تخم کدو شیریں تولہ۔ نبات سفید باریک کر کے زردی بیضہ مرغ 1 عدد شہد خالص 2 تولہ سے گوندھ کر حمول کریں۔

(661) (ت) **برائے زرد آب زنان**: تالمکھانہ سنگجراحت صمغ ڈھاک مائیں خورد مساوی الوزن کوٹ چھان کر 7 ماشہ ہمراہ زلال کتھ سفید 6 ماشہ کھائیں۔

(662) (ث) **برائے سوزاک و جریان**: اسگند 1 تولہ۔ بیخ مدار 1 تولہ۔ پارچہ بیز کر کے شکر 2 تولہ ملا کر ایک کفدست ہمراہ آب یا شیر کھائیں۔

(663)(خ) **سنون جمشیدی**: مقوی دندان۔

قرنفل 10 ماشہ۔ الائچی خورد 20 ماشہ۔ کافور 30 ماشہ۔ کتھ سفید 40 ماشہ۔ گل چاک 4 تولہ مرکی 1 تولہ سب کو باریک کر کے سنون بنالیں۔

(664) (ذ) **ضماد برائے بواسیر**: زعفران 4 سرخ۔ طباشیر 1 ماشہ۔ رسکپور 1 ماشہ۔ مردار سنگ 1 ماشہ۔ کتھ سفید 2 ماشہ۔ دانہ ہیل 1 ماشہ۔ کوٹ چھان کر روغن بابونہ 1 تولہ میں گوندھ کر ضماد کریں۔

(665) (ض) **برائے ذیابیطس**: گوزمار 3 تولہ۔ خولنجان 3 تولہ۔ مغز تخم جامن 3 تولہ کوٹ کر نبات سفید 9 تولہ ملا کر 7 ماشہ صبح وشام ہمراہ دوغ کھائیں۔

(666)(ظ) **مومیائی** مصنوعی مقوی استخوان واعصاب ومنعش حرارت غریزی۔

بلادر 1 مار کچلہ۔ مارموم زردہ مار مصطگی۔ مار سلاجیت 3 تولہ۔ شنگرف 2 تولہ۔ سم الفار 3 تولہ زردہ بیضہ مرغ 10 عدد۔ رال سفید ، مار بیروزہ ، مار۔ لونگ ، مار جائفل ، مار۔ بسباسہ ، مار۔ بطریق معروف تیل نکال کر چالیس روز تک دھوپ اور شبنم میں رکھ کر حسب طاقت استعمال کریں۔

حکیم مولوی محمد عابد علی صاحب کوثر

ولدیت: جناب مولوی شیخ انور علی صاحب مرحوم قریشی۔ پیدائش: 1270ء۔ وطن: خیرآباد۔ سکونت: گیا (صاحب گنج)

آپ حضرت مخدوم بہاء الدین ذکریا ملتانی کی اولاد سے ہیں۔ آپ نے ابتدائی تعلیم فارسی وغیرہ کی اپنے والد بزرگوار اور بڑے

چچا مولوی حاجی قدرت علی صاحب سے حاصل کی۔ پھر فتح پور ضلع بارہ بنکی میں عربی کی ابتدائی کتابیں شروع کیں اور جناب مولوی حکیم محمد رشید صاحب شاگرد جناب حکیم علی حسین خان صاحب کے پاس طب کی ابتدائی کتابیں پڑھ کر دو برس تک مطب اور نسخہ نویسی کی۔ پھر آپ لکھنو تشریف لا کر جناب حکیم سید رضا حسین صاحب مرحوم شاگرد رشید جناب مرزا حکیم محمود نواب صاحب سے پڑھنا اور مطب کرنا شروع کیا بعد اس کے جناب حکیم مرزا مظفر حسین صاحب طبیب اعلیٰ دار الشفاء یونانی لکھنو سے طب کی کتابیں تمام کیں۔ یہاں تک کہ تین برس مستقل مطب کرنے سے آپ کو علاج معالجہ میں کامل مہارت ہوگئی۔ اسی عرصہ میں کہ جب تک جناب مولانا عبد الحی صاحب نور اللہ مرقدہ حیدر آباد سے لکھنو نہیں تشریف لائے تھے آپ دیگر مشاہیر علماء شہر مثل مولانا حافظ محمد نعیم صاحب و مولوی محمد امان الحق و مولوی حکیم لطف اللہ صاحب سے کتب درسیہ عربیہ پڑھتے رہے۔ جب مولانائے موصوف حیدر آباد سے لکھنو تشریف لائے تو آپ نے مولانا موصوف کی خدمت میں حاضری اختیار کی اور تین چار برس میں بقیہ کتب معقول و منقول سے فراغت حاصل کر لی اور اسی عرصہ میں اپنے اساتذہ کے مشورہ بلکہ ان کی سفارش سے جناب حکیم مرزا محمد جعفر خان صاحب بہادر طبیب اعلیٰ کے حلقہ مطب میں داخل ہو گئے۔ جناب حکیم صاحب موصوف کی شفقت آپ پر خاص طور سے رہتی تھی۔ یہاں تک کہ دو برس میں آپ کو طبیب کامل بنا دیا اور اب آپ تمام شہر لکھنو میں بے تکلف علاج معالجہ کرنے لگے۔ ایک بار آپ ریاست لبھن پور ضلع بارہ بنکی میں بغرض معالجہ بلائے گئے۔ آخر کو رئیس نے باصرار تمام آپ کو نوکر رکھ لیا۔ چھ ماہ تک بہت جبر و اکراہ سے آپ نے وہاں نوکری کی۔ دیہات کی وجہ سے طبیعت اچاٹ رہتی تھی۔ بالآخر جب آپ رخصت لے کر مکان آئے تو پھر باوجود سخت طلب و تقاضا ریاست مذکور نہیں گئے۔ بعد اس کے دو برس تک ضلع ہردوئی میں ملازم رہے۔ جب طبیعت وہاں سے گھبرائی تو قصبہ گوتنی ضلع پرتاب گڈھ میں دو برس قیام کیا۔ پھر چھ مہینے نواب ہادی یار خان صاحب رئیس زادوں کے یہاں ضلع علی گڑھ میں ملازمت کی۔ جب ریاست کے مقروض ہو جانے کے سبب سے آپ کی تنخواہ میں کچھ تخفیف ہوئی تو آپ نے نوکری سے کنارہ کشی کر لی اور دو برس تک قصبہ مارہرہ ضلع ایٹہ میں قیام فرمایا اس درمیان میں روسائے ضلع بلند شہر و ضلع علی گڑھ کے یہاں بھی سلسلہ آمد و رفت جاری رہا۔ پھر دو برس تک خاص علی گڑھ میں قیام فرمایا بعد اس کے دو برس تک قصبہ مارہرہ ضلع ایٹہ میں قیام فرمایا۔ اس درمیان میں روسائے ضلع بلند شہر و ضلع علی گڑھ کے یہاں بھی سلسلہ آمد و رفت جاری رہا۔ پھر دو برس تک خاص علی گڑھ میں قیام فرمایا۔ بعد اس کے دو برس تک ضلع مظفر نگر و سہانپور میں اقامت اختیار کی اور ہر جگہ برابر سلسلہ مطب جاری رکھا۔ بالآخر سہارنپور سے وطن یالوف میں تشریف لے آئے اور چندے مکان پر قیام فرما کر اپنے استاد جناب منشی امیر احمد صاحب امیر مینائی کے ہمراہ مختلف مقامات فیض آباد۔ جونپور۔ بنارس۔ بانکی پور کی سیر کی۔ پھر آپ آرہ تشریف لائے۔ یہاں آپ کے احباب اور ہندوستانی حکام نے آپ کو یہ مشورہ دیا کہ آپ گیا میں مطب کریں۔ چنانچہ آپ گیا تشریف لائے اور دس برس تک آپ نے مستقل مطب فرمایا۔ تمام روسائے شہر اور عوام و خواص آپ کے معتقد تھے۔ آپ نے یہاں چند معرکہ کے علاج فرمائے جو آئندہ درج ہوں گے۔ جب والی ریاست ٹونک نے آپ کی حذاقت کا شہرہ سنا تو اپنے استاد افتخار الشعراء منشی افتخار حسین مضطر خیر آبادی کے ذریعہ آپ کو ٹونک طلب کیا۔ آپ ریاست ٹونک تشریف لے گئے۔ نواب صاحب نے بہت اعزاز و احترام کے ساتھ آپ کا استقبال کیا اور طبیب اعلیٰ دربار کا مقرر فرما کر کل محلات معلیٰ کا معالجہ آپ کے سپرد فرمایا۔ آپ نے یہاں پانچ برس ملازمت فرمائی۔ جب بوجہ قحط سالی آپ کی تنخواہ سو روپیہ ماہوار میں کچھ کمی ہوئی آپ نے استعفیٰ دے دیا اور وطن مالوف تشریف لے آئے۔ چندے مکان پر قیام فرما کر پھر گیا تشریف لائے اور پانچ برس تک قیام پذیر رہے۔ پھر آپ نے حج بیت اللہ و زیارت روضہ منورہ کا ارادہ کیا۔ حج بیت الحرام وزیارت مدینۃ الرسول سے مشرف ہو کر مکان واپس آئے۔ بالفعل وطن ہی میں مطب فرماتے ہیں اور اکثر مختلف اضلاع کے عمائد روساء آپ کو طلب کرتے ہیں۔ حکیم مطلق نے مشکل امراض کی آپ کے ہات میں خاص شفا بخشی ہے۔

حکایات: (114) **(الف)** جس زمانہ میں کہ آپ گیا میں مقیم تھے۔ مرزا محمد امیر صاحب رئیس گیا کو بول الدم و سوزاک کی شکایت

تھی۔ آپ معالج تھے کہ دفعتہً ان کو درد گردہ کا بہت ہی سخت دورہ پڑا۔ مرزا صاحب کو یہ شکایت موروثی تھی۔ ان کے والد صاحب بھی تمام عمر اسی مرض میں مبتلا رہے تھے۔ آپ نے ان کا علاج شروع کیا۔ فصد باسلیق کھلوانے کے لیے فصاد کو تلاش کرایا مگر نہ ملا اور درد بڑھتا گیا۔ آخر آپ نے خاندانی مجرب نسخہ ضماد کا پھاہا لگایا۔ بفضل خدا پندرہ منٹ میں بالکل سکون ہو گیا اور نیند آ گئی۔ دو گھنٹہ کے بعد آنکھ کھلی تو مرزا صاحب نے فرمایا کہ گویا میں نے بہانہ کیا تھا۔ اب مطلق درد کی خلش نہیں۔ پھر آپ نے دو تین ہفتہ تک سفوف حجر الیہود علویخانی کا استعمال کرایا۔ مرزا صاحب کو مدت العمر پھر درد گردہ کی شکایت نہیں ہوئی۔ نسخہ پھاہا کا مجربات میں درج ہے۔

(115) (ب) آپ جب ٹونک میں مقیم تھے اتفاقاً محلات معلیٰ میں کوئی صاحب زادی صاحبہ علیل ہوئیں۔ جناب حکیم سید دائم علی صاحب طبیب ریاست و حکیم حاجی برکات احمد صاحب نے سرسام تجویز فرما کر کوئی دقیقہ سعی و تجویز کا اٹھا نہ رکھا مگر کوئی تدبیر کارگر نہ ہوئی۔ جناب نواب صاحب نے آپ سے فرمایا کہ کیا بات ہے کوئی تدبیر مفید نہیں ہوتی۔ آپ نے فرمایا کہ گستاخی معاف مرض دوسرا ہے اور علاج دوسرا۔ صاحبزادی صاحبہ کو سات پہر سے پیشاب نہیں ہوا ہے۔ وہ مثانہ میں جمع ہے اس سے فاسد انجرے اٹھ کر دماغ کی طرف جا کر ہوش و حواس کو باطل کرتے ہیں چنانچہ آپ نے بھینس کے کان کا میل پانی میں حل کر کے علقہ ناف پر کسم اور سورہ دہی میں پسوا کر مثانہ پر لیپ کرایا۔ دس پندرہ منٹ میں ایک تاش بھر کر پیشاب ہوا اور مریضہ نے اس وقت آنکھیں کھول دیں۔ اور ہوش و حواس درست ہو گئے۔

(116) (ج) آپ چند دنوں سے جناب حکیم سید رضا حسین صاحب لکھنوی کے پاس لکھنو میں مطب فرماتے تھے اور تحصیل علم کا زمانہ تھا کہ نواب فدا حسین خان صاحب نواب علی نقی خان صاحب بہادر وزیر لکھنو کی بھانجی کی ایک صاحبزادی مرض زحیر دموی میں مبتلا تھیں۔ رمضان المبارک کا مہینہ تھا۔ جناب بیگم صاحبہ نے جناب حکیم سید رضا حسین صاحب کو کہلا بھیجا کہ بچی پھلکیوں کے لیے بہت مچلتی اور ضد کرتی ہے۔ اگر آپ اجازت دیں تو دو ایک پھلکیاں دے دی جائیں۔ جناب حکیم صاحب موصوف نے انا سے ارشاد فرمایا کہ اس حالت میں کہ خون اور پیپ آنتوں سے آ رہا ہے۔ پھلکیاں کیونکر دی جائیں۔ آپ نے جناب حکیم صاحب سے عرض کی کہ اگر آپ اجازت دیں تو میں ایک نسخہ پھلکیوں کا لکھ دوں جو مرض موجودہ کو بھی مفید ہو اور لڑکی بھی بہل جائے۔ حکیم صاحب نے اجازت دی۔ آپ نے فوراً قلم اٹھا کر لکھ دیا۔ نشاستہ۔ دم الاخوین۔ کندر۔ سنگجراحت۔ گل ارمنی۔ کتیرا۔ گوند ببول۔ گل ملتانی۔ زردآرد نخود بریان۔ زردی و سفیدی بیضہ مرغ میں خمیر کر کے روغن بادام میں پھلکیاں تل کر دی جائیں۔ حکیم صاحب نے یہ نسخہ دیکھ کر بہت پسند فرمایا اور پہلے روز امتحاناً ایک پھلکی دیوائی۔ اس نے بہت فائدہ کیا۔ دوسرے روز دو پھلکیاں اور تیسرے روز تین پھلکیاں چوتھے روز چار پھلکیاں دیں گئیں چار روز میں بالکل مرض زائل ہو گیا اور لہو پیپ کچھ بھی نہ آیا۔ جناب حکیم صاحب نے استعجاباً دریافت فرمایا کہ آپ نے یہ نسخہ کسی بیاض میں دیکھا ہے یا کسی قرابادین میں آپ نے عرض کی میں نے کہیں نہیں دیکھا بلکہ انہی نسخوں سے جو آپ روزانہ پلواتے اور بذریعہ احتقان آنتوں میں پہنچواتے تھے۔ یہ ترکیب اخذ کی۔ حکیم صاحب نے بکمال قدردانی اور جوہر شناسی خوش ہو کر فرمایا۔ کہ میری کتاب مجربات میں حاشیہ پر بحث زحیر میں یہ نسخہ درج کر دیجئے۔

ایں سعادت بزور بازو نیست
تانہ بخشد خدائے بخشندہ

(117) (د) ایک بار صاحبزادہ عبدالحفیظ خان صاحب ولی عہد بہادر ٹونک کی منجھلی ہمشیرہ عارضہ خناق میں مبتلا ہوئیں۔ یہاں تک کہ سانس لینا اور حلق سے پانی اترنا دشوار ہو گیا۔ آپ مریضہ کو دیکھنے کیلئے طلب کیے گئے۔ آپ نے نبض دیکھ کر بیان کیا کہ پرسوں آپ نے غسل کیا۔ دہی کھایا اور کل اچار نوش جان فرمایا۔ اسی کی یہ سب خرابیاں ہیں۔ صاحبزادی صاحبہ نے غسل سے اقرار اور دہی اور اچار کھانے سے انکار کیا مگر آپ کی خوش دامن صاحبہ نے دونوں چیزوں کے کھانے سے اقرار فرمایا اور حکیم صاحب کی تجویز اور تشخیص کی بہت تعریف

فرمائی۔ صاحبزادی صاحبہ دوا پینے سے جان چراتی تھیں۔ فرمایا کہ میں تین دن سے زیادہ دوا نہ پیوں گی۔ اور شرط یہ ہے کہ دوا کڑی۔ کسیلی۔ بدمزہ۔ بدرنگ نہ ہو اور مقدار میں بھی تھوڑی ہو۔ آپ نے یہ شرطیں منظور کرلیں اور اس وقت ایک نسخہ مخرج بلغم و مانع انصباب نزلہ کا خوش ذائقہ خوش رنگ بہت ہی لطیف پینے کے لیے اور حب جدوار لگانے کے لیے اور مناسب ادویہ معمولہ مطب غرغرہ کیلئے تجویز فرمایا۔ بفضلہ ان تینوں نسخوں کے استعمال سے اسی روز نصف سے کم درد اور ورم رہ گیا۔ دوسرے روز دونوں وقت وہی تدبیریں عمل میں آئیں۔ بالکل شکایتیں ہٹ گئیں اور خداوند کریم نے شفائے عاجلہ عطا فرمائیں۔

باقی رہی یہ بات کہ نبض دیکھ کر دہی اور اچار کھانا اور غسل کرنا کیونکر بتلایا۔ تو بات یہ ہے کہ یہ سب باتیں نبض سے نہیں معلوم ہوتیں۔ فقط قرینہ و قیاس سے طبیب حاذق ماہر فن جان لیتا ہے اور وہ تشخیص درست ہو جاتی ہے۔ جاہل بیوقوف دھوکہ کھا کر نمبرہ کھانا وغیرہ بتلاتا ہے۔ اس وقت قرائین وقیاس یہ تھے کہ موسم سرما کا تھا۔ بارش ہوئی تھی بدل چھائی ہوئی ہوا تند چل رہی تھی یہ سب امور باعث ترقی نزلہ وانصباب نزلہ کے تھے۔ اور غسل دہی اور اچار اسباب ترقی نزلہ یقینی ہیں اب اس وقت کسی ہوشیار تجربہ کار طبیب نے یہ اسباب فاعلی مرض خناق حالت موجود میں تجویز کیے تو کیا برا کہ۔ "خوب پہچانتے ہیں چور کو تھانے والے۔"

(118) (۵) ایک بار صاحبزادہ سعادت علی خان صاحب منجھلے بھائی ولی عہد بہادر کے زکام اور نزلہ حار میں مبتلا ہوئے۔ ڈاکٹری علاج تھا۔ سفر میں جانے کا اتفاق ہوا۔ شکار کا گوشت انڈے اور گرم خشک غذاؤں کا برابر استعمال رہا۔ ڈاکٹر صاحب نے کسی قسم کا پرہیز نہیں کرایا۔ بلغم خشک ہو کر آلات تنفس سے چپک گیا۔ دفعتہ یہ کیفیت پیدا ہوئی کہ ایک دورہ ہونے لگا۔ اس وقت آپ کھڑے ہوتے تو گر پڑتے اور زمین یا پلنگ پر لوٹتے یا جو کوئی پاس ہوتا اس سے لپٹ جاتے۔ بے ہوشی میں اپنے اور اس کے کپڑے پھاڑتے اور بہت بلند خرخراہٹ کی آواز مذبوح جانور کی طرح حلق سے نکلتی۔ تھوڑی دیر ہوش آ جاتا تھا۔ آپ معالج ہوئے۔ اسبغول بہدانہ تخم خطمی۔ تخم کتان وغیرہ کے لعبات پلوانا اور سینہ پر مالش کروانا سرد تر چیزوں اور مکھن بالائی کا کھلانا اور شیر گاؤ اور مرغن حریرے پلانا شروع کیا۔ جب تین چار روز میں بلغم تر ہوا تو نوشادر نمک لاہوری۔ جوا کھار۔ سہاگہ مصری کا سفوف۔ مکھن میں کر دیا آخر بلغم نکلنا شروع ہوا۔ بلغم کے ٹکڑے سفید زرد جمے ہوئے مثل سنگ مرمر کے منہ سے نکلتے تھے اور دو دو پہر تک ویسے یہ پڑے رہتے تھے۔ بالآخر ایک ہفتہ میں بفضلہ صحت کامل ہوگئی۔

(119) (۶) جناب عباسی بیگم صاحبہ رئیسہ گیا کی بڑی صاحبزادی صاحبہ جو جوان عمر تھیں۔ موسم شدت گرما میں قرانیطس خالص یعنی سرسام صفراوی میں مبتلا ہوئیں۔ زبان بالکل بند ہوگئی۔ حس وحرکت جاتی رہی۔ صرف سانس چلتی تھی اور آنکھیں کھلتی اور بند ہو جاتی تھیں جس سے زندگی کا پتہ چلتا تھا۔ بیگم صاحبہ کے خالہ زاد بھائی معالج تھے کبھی یونانی اصول سے علاج کرتے تھے کبھی ہومیو پیتھک کے قواعد برتتے تھے مگر کوئی افاقہ کی صورت نظر نہ آتی تھی۔ مریضہ کے والد ماجد نے چاہا کہ آپ کے مشارکت سے علاج ہو مگر حکیم صاحب مذکور نے مشارکت کو پسند نہیں کیا اور یہ فرمایا کہ جس طرح ہوگا۔ بیدک یونانی ہومیو پیتھک وغیرہ سے علاج کروں گا۔ جب مریضہ کی حالت بہت خراب ہوگئی اور گھر کے لوگ گھبرائے تو ارشاد فرمایا کہ یہ مرض سبات ہے۔ اکیس روز تک یہی حال رہے گا۔ مریضہ کے والدین کی تشفی نہ ہوئی۔ بالآخر آپ بلائے گئے اور علاج شروع ہوا۔ سرسام صفراوی اور رجز عاف اللسان تجویز فرمایا۔ مبردات و مرطبات کی شربا۔ ضماداً تدہینا تطوراً بھرمار کی۔ آغاز مرض سے نویں روز آپ کے علاج سے دوسرے روز مریضہ نے آنکھیں کھولیں۔ باتیں کیں سب گھر والوں کو ڈھارس ہوئی۔ تیسرے روز بیگم صاحبہ کے خالہ زاد برادر نے فرمایا کہ جناب حکیم صاحب مریضہ کو آپ کے علاج سے ہر قسم کا فائدہ ہے مگر نیند بالکل نہیں آتی۔ آپ نے فرمایا بہت بہتر جب تک کہ مریضہ کو نیند نہ آئے آپ اور ہم یہیں رہیں۔ چنانچہ آپ نے مریضہ کے قریب دیواروں کو خوب تر کرایا اور چاروں طرف کونڈوں میں کھیرونگی قاشیں اور پھولوں کے گلے اور پنڈول کے کونڈوں میں بھروا کر کیوڑے اور گلاب سے خوب تر کرا دیا اور خس کے پردے لٹکوائے اور پانی میں گلاب اور کیوڑہ ملا کر ان کو خوب بھگوایا اور تمام کمرے میں اندھیرا

کر کے غل شور بالکل موتوف کرادیا اور ایک باریک دوپٹہ براد ہ صندل سفید بنیاز ہر مہر میں جو گلاب کیوڑہ میں پیسا گیا تھا خوب لت کرا کے مرضہ کے منہ پر جھلوانا شروع کیا۔ چند منٹ گزرے کہ مریضہ خوب غافل ہو کر سوگئی اور جب جاگی تو ہوش وحواس سب بجا اور درست تھے۔ غذا اطلب کی آش جو جو پہلے سے بنی رکھی تھی وہ دی گئی اس کے بعد بدفعات چند ہلکی مسہل ہوئی۔ بفضل صحت کلی ہوگئی۔

آپ کے مجربات

(667) (الف) **عطوس** دافع درد سر مخرج رطوبات دماغ۔

برگ تنک چھکنی پوست الائچی سرخ۔ گل بنفشہ۔ برگ تبت سب چیزیں ہم وزن کوٹ چھان کر صبح وشام ناس لیا کریں۔

(668) (ب) **برائے آتشک**: واخراج مادہ سوداوی۔

برگ سنا مکی 14 ماشہ۔ مردار سنگ 14 ماشہ۔ سہاگہ چوکیہ 14 ماشہ۔ طوطیا 14 ماشہ۔ الائچی سفید معہ پوست 14 ماشہ۔ سب دوائیں کوٹ چھان کر ساٹھ عدد لیموں کاغذ کے عرق میں کھرل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کر کے رکھ چھوڑیں اور ایک گولی تازہ پانی کے ساتھ نگل لیا کریں دست آئیں گے جب ضعف معلوم ہو کھچڑی مونگ کی کھلائیں اور ایک روز درمیان میں ناغہ دے کر تین روز کھلائیں۔ صحت کلی تین روز میں ہو جاتی ہے۔

(669) (ج) **روغن دافع ناصور کھنہ**: برگ نیم سبز۔ مار بھلانوہ۔ 2 تولہ۔ تخم کنوچہ 2 تولہ۔ طوطیائے سبز تولہ۔ نمک سانبھر تولہ۔ **ترکیب** بنانے کی یہ ہے۔ پہلے نیم کی ٹکیہ روغن کتان یا کنجد ہ مار میں جلائیں پھر بھلاوہ نیم کوفتہ ڈال کر جلائیں پھر تخم کنواچ نیم کوفتہ تیل میں جلائیں تیل کو کپڑے میں چھان لیں پھر طوطیا علیحدہ بیاریک مثل سرمہ اور نمک کو علیحدہ پیس کر روغن میں حل کر کے رکھ چھوڑیں وقت حاجت زخم کو جوشاندہ برگ نیم سے دھو کر ایک روز میں تین بار کبوتر کے پر سے ہر بار زخم کو دھو کر لگائیں۔

(670) (د) **عرق** واسطے سفید داغ کہ تین چار مہینے کے استعمال سے بدن اصلی حالت پر آ جاتا ہے۔ ہلدی خام۔ پوست درخت نیم۔ قند سیاہ تینوں ہم وزن ایک خم میں بھگو کر گھوڑے کی لید میں چودہ روز دفن کر کے عرق کھینچ لیں اور آدھ پاؤ وقت صبح اور آدھ پاؤ شام مریض کو پلائیں اور نمک کم کھلائیں اور ترشی اور دودھ کی چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

(671)(ہ) **برائے دمہ کھنہ**: مفید ومجرب۔

ایک جنگلی کبوتر ذبح کر کے اس کے پیٹ کی الائش دور کریں اور نمک سانبھر اور افیون خالص پیٹ میں بھر کر ایک مٹی کے برتن میں رکھ کر گل حکمت کر کے دس پندرہ سیر پاچک صحرائی میں جلا کر نمک دو پہر تک کڑاہی میں دستہ آہنی سے حل کریں اور ایک رتی روزانہ پانی میں کھلائیں۔ غذا صرف مونگ کی دال اور نان گندم رہے 21 روز میں صحت ہو جائے گی۔

(672)(و) **حبوب برائے عرق النساء مجرب**: صبر زرد پوست ہلیلہ زرد سورنجان شیرین جملہ ہم وزن کوٹ چھان کر گولیاں بنالیں اور تین درم روزانہ ہمراہ عرق بادیان یا آب نیم گرم کھلائیں پانچ چھ اجابتیں ہو کر کل مادہ مرض دفع ہو جاتا ہے۔

(673) (ز) **بول المدہ** کے واسطے یہ قرص عجیب الاثر ہیں۔

افیون 3 تولہ۔ تخم کرفس 10 تولہ۔ گل ارمنی 10 تولہ۔ صمغ عربی 10 تولہ۔ کندر 10 تولہ۔ دم الاخوین 10 تولہ مغز تخم خربزہ 20 تولہ۔ مغز تخم خیار 20 تولہ کوٹ چھان کر قرص بنائیں اور 6 ماشہ ہمراہ شربت خشخاش سفید 2 تولہ روزانہ کھلائیں۔

(674) (ح) **فرزجہ بدر حیض**: برگ سداب۔ ابھل بادیان تخم کنوچہ مرکی مساوی الوزن لے کر کوٹ چھان کر گائے کے پتہ میں حل کر کے حمول کریں۔

(675) **(ط) سفوف ہچکی** کے دور کرنے کے واسطے۔
کشنیز خشک الائچی سفید پودینہ خشک برگ انبہ جملہ ہم وزن بطور حقہ نوش کریں۔

(676)**(ی) روغن** پرانی کھانسی کے لیے بہت مفید و مؤثر ہے۔
پوست ہلیلہ زرد 3 تولہ۔ پوست ہلیلہ کابلی 3 تولہ۔ پوست آملہ 3 تولہ۔ ہلیلہ سیاہ 3 تولہ۔ برگ موردہ مار۔ حب الآ س 3 تولہ۔ کوکنار 2 تولہ مازو سبز 1 تولہ کوٹنے والی دواؤں کو کوٹ کر 2 سیر آب باراں میں رات کو بھگوئیں صبح جوجوش دیں جب پانی نصف رہ جائے مل کر چھان لیں مغز بادام شیریں 4 تولہ۔ تخم کاہو 4 تولہ۔ تخم خشخاش سفید 4 تولہ۔ کا شیرہ نکال کر روغن کنجد، مار میں پکائیں۔ جب پانی جل جائے اور خالص تیل رہ جائے افیون 6 ماشہ زعفران 6 ماشہ۔ اقاقیا 4 ماشہ جائفل تولہ عصارہ ہحتہ انیس 6 ماشہ خوب باریک پیس کر روغن میں ملائیں۔

(677) **(ک) حبوب برائے سعال نزلی:** طباشیر 1 ماشہ۔ کتیرا 1 ماشہ۔ صمغ عربی 1 ماشہ۔ تخم خشخاش سفید 2 ماشہ۔ حب الآ س 1 ماشہ۔ رب السوس 2 ماشہ۔ پوست انار شیرین 1 ماشہ۔ شیر خشت صمغی 3 ماشہ۔ مغز بہدانہ 2 ماشہ۔ مغز تخم تربز 2 ماشہ۔ پوست بلیلہ 2 ماشہ۔ پوست آملہ 2 ماشہ کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں 3 ماشہ میں چرب کر کے لعاب بہدانہ میں گوندھ کر گولیاں بقدر نخود بنالیں۔

(678) **(م) برائے ادرار حیض:** ناخن پریان یعنی نکھ خوشبو تولہ کوٹ چھان کر گندا بیروزہ تولہ میں ملا کر گولیاں بقدر کنار صحرائی بنا کر صبح وشام دھونی لیں۔

(680)**(ن) برائے مادہ خنازیر** نہایت مفید و مؤثر۔
تخم سرس کوٹ چھان کر دو حصہ شہد خالص میں ملا کر ایک ظرف گلی میں رکھ کر اس کا منہ ماش کے آٹے سے بند کر کے دھوپ میں رکھیں۔ دو ہفتہ کے بعد روزانہ 1 تولہ کھلائیں اور ترشی بادی سے پرہیز کرائیں۔

(681) **(س) ایضا ضماد**: رائی تخم اذ منگن گوگرد آملہ سار کف دریا ریوند چینی گوگل اشق رومی جملہ ہم وزن روغن زیت کہنہ میں ترتیب دے کر گلٹیوں پر لگائیں۔

(682) **(ع) ایضاً برائے داد:** گل تمبا کو روغن کنجد میں پیس کر لگائیں۔

(683) **(ف) سفوف دافع حرقت البول:** الائچی سرخ ست گلو طباشیر۔ کبودرم الاخوین۔ حب کا کنج۔ ست بیروزہ۔ کباب چینی۔ خاخسک۔ خورد اصل السوس مقشر گلنار فارسی۔ ریشہ برگد مصطگی روم جملہ ہموزن نبات سفید ہم وزن ادویہ سفوف بنا کر 9 ماشہ ہمراہ شیر گاؤ کھائیں۔

(684)**(ص) برائے بواسیر خونی و بادی:** رسوت زرد مصفی 5 تولہ۔ مغز تخم نیم 5 تولہ مردار سنگ 2 تولہ۔ مرچ سیاہ 2 تولہ سب اجزاء کو باریک پیس کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں اور ا گولی بوقت صبح ہمراہ آب تازہ کھالیں اور یہی گولیاں پانی میں پیس کر بعد فراغت استنجا مسوں پر لگائیں۔

(685) **(ق) ایضاً:** مغز تخم نیم مغز تخم بکائن۔ رسوت زرد مصفی۔ مولی جملہ ہم وزن لے کر باریک پیس کر آب برگ نیم میں گوندھ کر گولیاں بقدر کنار صحرائی بنا کر ایک حب روز کھائیں اور یہی گولی آب برگ نیم میں پیس کر مسوں پر لگائیں۔

(686)**(ر) حب برائے آتشک مجرب:** طوطیائے سبز خام 1 تولہ۔ کلونجی 2 تولہ۔ پوست آملہ 4 تولہ۔ کوٹ چھان کر تازہ پانی میں گوندھ کر بقدر کنار صحرائی گولیاں بنائیں اور ایک گولی روز ہمراہ آب تازہ کھائیں اور زخموں پر یہ مرہم لگائیں۔ ہنسل چھ ماشہ مردار

سنگ 6 ماشہ۔ طوطیائے سوختہ 6 ماشہ کوٹ چھان کر آب برگ نیم۔ مار روغن گاؤ آدھ پاؤ میں ملا کر پکائیں۔ جب پانی جل جائے سفوف ادویہ اور موم خالص 1 تولہ ملا کر مرہم بنائیں۔

(687) (ش) **طلا لا جواب**: بچھناک تیلیا 5 تولہ آب ادرک سبز، مار یا شراب برانڈی، مار میں خوب حل کر کے گولیاں بنالیں اور پھر پر گھس کر حشفہ اور ریسوں چھوڑ کر لیپ کریں اور گھڑی بھر دھوپ میں بیٹھیں نہایت مفید ہوگا۔

(688) (ت) **برائے اکوتہ**: سہاگہ خام مردار سنگ گوگرد آملہ سار جملہ ہم وزن لے کر بکری کے دودھ میں حل کر کے گولیاں بنالیں اور وقت ضرورت پانی میں پیس کر لگائیں۔

(689)(ث) **اسقاط حمل** کے روکنے کے واسطے۔

پوست انار نیم کوفتہ 7 ماشہ تخم پلاس نیم کوفتہ 7 ماشہ پانی میں جوش دے کر حاملہ کو پلائیں۔

(690)(خ) **برائے مارگزیدہ**: مغز خستہ انبہ۔ کہنہ مغز تخم ریٹھ۔ مرچ سیاہ۔ مغز حب السلاطین جملہ ہم وزن باریک پیس کر پانی میں گوندھ کر بقدر کنار صحرائی گولیاں بنا کر رکھ چھوڑیں۔ بوقت ضرورت ایک گولی پانی میں پیس کر مارگزیدہ کو پلائیں۔ سانپ کا زہر جاتا رہے گا۔

(691) (د) **برائے قولنج و باد سول**: سہاگہ بریان زنجبیل انگوزہ خالص۔ نمک سیاہ ہم وزن باریک پیس کر عرق پوست درخت سہجنہ میں جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں اور نہار منہ ایک گولی روزانہ کھلائیں۔

(692) (ص) **برائے ضیق النفس**: ثمر درخت آسوگ کے تخم دور کر کے سایہ میں خشک کر کے کوٹ چھان کر رکھ لیں۔ مرد جوان کو 2 ماشہ اور کمسن کو ایک ماشہ آب سرد کے ہمراہ کھلائیں۔

(693)(ظ) **برائے تسہیل ولادت**: سنگ مقناطیس کا پاؤ بھر ٹکڑا اگر وقت وضع حمل ہاتھ میں لیں تین منٹ میں بچہ پیدا ہو جائے اور اگر آدھ پاؤ کا ٹکڑا ہاتھ میں لے تو چھ منٹ میں بچہ پیدا ہو کر خچر کے سم کی دھونی دینا زعفران قند سیاہ میں ملا کر کھلانا بہت مفید ہے۔

ایک املی کی تازہ شاخ چاروں طرف سے چھیل کر چکنی مثل قطزن بنائے اور حاملہ کے پیٹ پر رکھ کر اوپر سے ناف کے نیچے کھسکائیے۔ چند منٹ میں ولادت ہو جائے۔

پنجہ مریم پانی میں ڈال کر حاملہ کے سامنے رکھ دیں بہت جلد ولادت ہو۔

(694) (ع) **دافع زہر افیون**: اگر کوئی شخص افیون پی جائے اور عادت نہ ہو تو سپل پیس کر پلائیے فوراً قے ہو کر نشہ جاتا رہتا ہے۔ کتھ اور آب کر سوا پلانے سے بھی زہر دور ہو جاتا ہے۔

(695) (و) **دافع زہر سنکھیا**: جو شخص سنکھیا کھا جائے اس کو گولر کا دودھ یا اس کی تازہ چھال پلائیے۔ فوراً زہر جاتا رہتا ہے۔

پوست گاؤ یا بکری جلا کر چہار چند مقدار سنکھیا پلائیں فوراً اس کا زہر باطل ہو جائے گا۔

(696) (ب) **دافع جالا**: کلہ انسان کی ہڈی جلا کر شکر اور زعفران میں حل کر کے آنکھ میں لگانے سے جالا بہت جلد زائل ہو جاتا ہے۔

(697) (ج) **حب بیش مجرب**: برائے فالج ولقوہ ووجع الورک وعرق النساء ووجع المفاصل وجمیع امراض بلغمی بے نظیر ہے۔

بچھناک تیلیا مدبر 6 ماشہ۔ زنجبیل 10 ماشہ۔ شنگرف رومی 6 ماشہ۔ فلفل سیاہ 10 ماشہ دار فلفل 10 ماشہ۔ پہلے بچھناک کو آب ادرک میں خوب حل کریں پھر پیپل ڈال کر پیسیں۔ پھر زنجبیل ڈال کر رگڑیں اور بقدر مونگ گولیاں بنا کر ایک گولی پہلے روز کھلائیں پھر ایک گولی ہر روز بڑھائیں جب پانچ گولیوں تک پہنچ جائیں اسی مقدار تک کھلاتے رہیں قبل تنقیہ وبعد تنقیہ دونوں حالتوں میں نہایت مفید ہیں۔

(698) (د) **تعویذ برائے تپ و لرزہ**: ہارد مارد 78۔ ماروہارد 780 دو ٹکڑے کاغذ پر لکھ کر نئی روئی میں لپیٹ کر ایک تعویذ

دائیں ہاتھ میں اور ایک بائیں ہاتھ میں باندھ دیا جائے اگر اس روز لرزہ آجائے تو دائیں ہاتھ کا تعویذ بائیں ہاتھ میں اور بائیں ہاتھ کا تعویز دائیں ہاتھ میں باندھ دیا جائے۔

(699) (ه) **چوکی برائے تپ لرزہ**: یہ چوکی مریض کا نام لکھ کر اس کو جاڑ آنے سے پہلے گھنٹہ دو گھنٹہ دیکھنے کو دیا جائے۔ خواہ مریض پڑھا ہو یا جاہل۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اے تپ ولرزہ بدان و آگاہ باش کہ (نام مریض) را بگذار ورنہ ترا بگور قاضی رستوتی گرفتار خواہم کرو۔ خبر شرط است خبر شط است۔

(700) (د) **فقیرانہ چٹکلا** برائے وجع مفاصل جس میں مریض نقل و حرکت سے مجبور ہو۔

ایک بڑا مینڈک لے کر ذبح کریں اور اس کا پوست اور پیٹ کی آلائش نکال ڈالیں۔ گوشت کے ٹکڑے کر کے قورمے کے مصالحہ میں پکالیں۔ اور شوربہ نہ دیں خشک گھی کے تار پر رکھیں ایک ٹکڑا بوقت صبح اور ایک بوقت شام کھلائیں۔

(701) (ز) **برائے فالج و لقوہ** و جملہ اوجاع ریحی و باردہ نہایت مفید و مؤثر و مجرب۔ بچھو کلاں 101 عدد بچھناک تیلیا 2 تولہ۔ افیون خالص 2 تولہ۔ دو سیر روغن تلخ میں ڈال کر پکائیں جب یہ سب اجزا جل جائیں چھان کر تیل رکھ لیں اور نیم گرم موضع درد پر ملیں اور دو تین گرہ لہسن یک جوا کی گاہے دودھ میں جوش دے کر پلائیں۔

(702) (ح) **ضماد مسکن وجع گردہ**: فلفل سیاہ مغز تخم کنواچ زردی بیضہ مرغ میں حل کر کے بطور پھاہا لگائیں۔

(703) (ط) **طلائے عجیب و غریب**: جو حضرت سلطان عالم واجد علی شاہ لکھنو کے واسطے تیار ہوا تھا۔ ضعیفوں کو جوان بنا دیتا ہے۔

مغز سر کنجشک نر 11 عدد۔ مغز ماہی رو ہو 11 عدد بیر بہوٹی 2 تولہ۔ سر مار سیاہ 3 عدد۔ پیہ گردہ خوک صحرائی 2 تولہ۔ مغز (چمگادڑ) 3 عدد پیہ مرغ تولہ۔ زہرہ زاغ سیاہ 4 عدد۔ خراطین خشک مصفی 2 تولہ زہرہ نرگاؤ تولہ۔ پیہ سانڈہ 6 تولہ۔ چونٹ خشک 4 تولہ ریگ ماہی تولہ۔ سرطان نہری 4 تولہ۔ سم اسپ مشکی 2 تولہ۔ جمال گوٹہ تولہ۔ مالکنگنی 4 تولہ۔ شیر بز میش ، مار سم الفار سفید تولہ۔ بچھناک تیلیہ تولہ سیماب تولہ۔ برادہ کچلہ تولہ۔ ہڑتال طبقی تولہ۔ دار فلفل تولہ۔ بیخ اسگند تولہ۔ عاقر قرحا تولہ۔ بیخ کبیر سفید تولہ۔ حب سفید تولہ۔ برادہ دندان فیل تولہ۔ مشک خالص 6 ماشہ۔ زعفران خالص تولہ لوبان کوڑہ تولہ جند بید ستر تولہ۔ ہتاور تولہ۔ ان سب دواؤں کو شراب برانڈی نمبر اول میں حل کر کے گولیاں بنا کر بدستور معروف روغن کھنچیں اور بقدر ایک سرخ بنگلہ پان پر مل کر نیم گرم باندھیں حشفہ دو روز بچادیں۔ ایک ہفتہ کا استعمال کافی ہے۔

(704) (ی) **طلاء**: جو کہ حضرت نصیر الدین حیدر بہادر شاہ لکھنو کے واسطے بنایا گیا تھا۔ پیہ شیر تولہ۔ پیہ سوسمار تولہ۔ پیہ خوک صحرائی تول۔ پیہ شتر تولہ۔ پیہ غوک تولہ۔ مغز د پیہ سانڈہ 2 عدد۔ چرک گوش فیل مست 6 ماشہ۔ چوک گوش مرد جوان مجرد 6 ماشہ پیہ نہنگ تولہ۔ پیہ خرس سیاہ تولہ۔ زلو 6 عدد دو رخصیہ خر سیاہ چسپانیدہ) خراطین خشک مصفی تولہ۔ بیر بیہوٹی 6 ماشہ۔ عطر ناگیسر 6 ماشہ۔ چوہ اگر 6 ماشہ۔ تخم بادنجان کلاں 6 ماشہ۔ مغز سر کنجشک نر 6 عدد۔ فلفل دراز 6 ماشہ۔ لوبان کوڑیہ 6 ماشہ برادہ سم اسپ مشکیں 6 ماشہ۔ زہرہ مرغ سیاہ 3 عدد دقرنفل کلاہدار 6 ماشہ۔ مال کنگنی 6 ماشہ کنجد سیاہ 6 ماشہ زہر بچھناک 9 ماشہ مغز نارجیل کہنہ 6 ماشہ۔ مغز پنبہ دانہ 6 ماشہ موم زرد 6 ماشہ ہیراہینگ 6 ماشہ کوٹنے والی دواؤں کو کوٹ چھان کر مغزیات اور چربیاں ملا کر ایک ٹکیہ بنا کر ایک روہو مچھلی تازہ جو دو سیر سے کم نہ ہو لے کر پیٹ چاک کر کے سب آلائش نکال کر ٹکیہ مذکورہ رکھ کر مچھلی کا پیٹ ریشم سے مضبوط سی دیں اور ایک ظرف میں بقدر جانے مچھلی کے سوراخ کر کے الٹی مچھلی اس میں اس طرح رکھیں کہ تھوڑا اس کا سر باہر رہے۔ اور اس کے نیچے ایک گڑھا کھود کر چینی کا پیالہ مچھلی کے سر کے مقابل رکھ کر 5 ثار پاچک صحرائی چاروں طرف اس ظرف گلی کے چن کر آنچ دیں تا کہ جملہ روغن مچھلی کے منہ سے اس پیاز میں ٹپکے اور باحتیاط ایک شیشی میں رکھیں اور ایک رتی بنگلہ پان پر مل کر حشفہ اور سیون بچا کر کچے دھاگہ سے باندھیں دو ہفتہ کے استعمال سے رگیں اور پٹھے مثل فولاد قوی اور

سخت ہو جائیں گے۔ جماع اور پیدل چلنے اور سواری اسپ اور آب سرد سے قطعی احتیاط لازم ہے۔

(705)(**الف ک) برائے قوت**: باہ مجرب جناب حکیم مسیح الدولہ بہادر لکھنوی طبیب شاہی۔عطر نا گیسر عمدہ 1 ماشہ۔سفیدی پنچال کبوتر صحرائی 1 ماشہ۔پوست بیخ کنیر سفید 1 ماشہ۔جاوتری 1 ماشہ۔خراطین مصفی 1 ماشہ۔روغن گاؤ تازہ 2 تولہ سب دوائیں باریک پیس کر گھی اور عطر ناگیسر میں ڈال کر خوب کھرل کر کے صبح و شام مشفہ اور سیون بچا کر ذکر پر ملیں اور اوپر بنگلہ پان نیم گرم باندھیں۔اکیس روز تک یہ عمل کریں اور افعال مذکورہ بالا سے پرہیز رکھیں۔

(706) (**الف ل) ایضاً خوردنی**: لوبان کوڑیہ قسم اعلیٰ ،مار جائفل 6 ماشہ۔جاوتری 6 ماشہ۔تیج بل 6 ماشہ۔عاقر قرحا 6 ماشہ۔قرنفل 3 ماشہ۔بیر بہوٹی 3 ماشہ۔شاہ دیمک 1 عدد۔سم الفار سپید جنیوادار 3 ماشہ سب دواؤں کو جوکوب کر کے ایک ہانڈی گلی میں بدستور معروف جو ہر اڑائیں اور ایک چاول پان یا بالائی میں کھائیں اور برسات کے موسم میں جب تک بارش رہے گل عباس کی ترکاری کھائیں۔

(707) (**الف م) برائے سوزاک کہنہ مجرب**: اول سیسہ کو آب برگ نیم میں پانچ بار پگھلائیں اس کے بعد کڑاہی آہنی میں چولہے پر رکھ کر نرم آنچ سے پکائیں جب سیسہ پگھل جائے۔گندھک آملہ سار 4 تولہ پیس کر تھوڑی تھوڑی کڑاہی میں ڈالیں اور لوہے کے دستہ سے دو پہر تک خوب پیسیں بالکل خاکستر ہو جائے باحتیاط رکھ چھوڑیں۔وقت ضرورت تین انگل مولی لے کر مجوف کریں اور بقدر ایک چاول دوا اس میں رکھ کر کھا جائیں اور اگر مولی موجود نہ ہو تو آم کے اچار میں جو سرسوں کے تیل میں بنایا گیا ہو رکھ کر 21 روز تک بلاناغہ کھائیں۔

(708) (**الف ن) برائے جذام**: شنگرف رومی 1 تولہ کو ایک سوا ایک کاغذی لیموں میں حل کر کے بقدر ایک برانج پان میں کھلائیں اور مضر چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

(709) (**الف س) برائے آتشک مجرب**: اجوائن خراسانی 2 تولہ۔بلادر کلاہ دور ساختہ 2 تولہ۔کنجد سیاہ 2 تولہ۔قند سیاہ کہنہ 2 تولہ ان چیزوں کو بادن میں ایک پہر کوٹیں پھر رسکپور 6 ماشہ کو باریک پیس کر سب اجزاء میں ملا کر تین پہر اور کوٹیں پس حبوب بقدر عناب بنا کر اگر زخم بکثرت اور درد شدت سے ہو تو ایک گولی صبح اور ایک شام کھویہ یا بالائی میں لپیٹ کر نگل جائیں اور دانتوں کو بچائیں کہ گولی چھو نہ جائے سوائے مچھلی کے کسی چیز سے پرہیز نہیں اور ایک ماہ بعد صحت پا کر مچھلی کھائیں۔

(710) (**الف ع) برائے آتشک**: نہایت مجرب۔کتھ سفید 9 ماشہ۔رال سفید 9 ماشہ۔دم الاخوین 2 ماشہ۔سفیدہ کاشغری 4 ماشہ۔انزروت مدبر 2 ماشہ۔موم سفید تولہ کافور خالص تولہ۔روغن گل 2 تولہ۔مردار سنگ 9 ماشہ۔بیضہ مرغ 2 عدد۔دواؤں کا باریک سفوف بنا کر ظرف مسی میں تازہ قلعی کرا کر روغن گل اور موم اس میں گرم کریں اور دواؤں کا سفوف ملا کر چوب نیم تازہ سے اس قدر رگڑیں کہ قلعی جاتی رہے بعدہٗ سفیدی بیضۂ مرغ ڈال کر ایک روز اور حل کریں تا کہ مثل مرہم کے ہو جائے پھر بقدر نخود روزانہ کھائیں اور زخموں پر لگائیں اور مضر چیزوں سے پرہیز کریں۔

حکیم مولوی ابومحمد سید اسمٰعیل صاحب

ولدیت: جناب حکیم مرزا بندہ علی خان صاحب مرحوم۔ ولادت: 1281ھ۔ سکونت: لکھنؤ کٹرہ ابوتراب خان

لکھنؤ میں آپ کے مشہور و معزز خاندان میں عرصہ سے علم طب اعزاز امارت۔زہد ورع۔ذہن و ذکاء کا قدیمانہ امتیاز بطور ورثہ چلا آتا ہے۔

آپ کے جدامجد جناب حکیم مرزا بندہ رضا خان صاحب مغفور کے اسلاف (خاندان نواب برہان الملک بہادر والیان صوبہ اودھ) کے طبیب خاص اور مقرب دربار رہے ہیں اور ان کے ساتھ دہلی سے آکر فیض آباد میں مستوطن ہوئے تھے چنانچہ وثیقہ ضمانت جناب عالیہ بہو بیگم صاحبہ طاب ثراہا اس کی یادگار میں آپ کے خاندان کو ملتا ہے۔ اسلاف حکیم صاحب ممدوح علاوہ طبیب خاص سرکار فیض آثار نواب مبارک محل صاحبہ نور اللہ مرقدہا ملکہ غازی الدین حیدر عطر اللہ مضجعہ کے مقرر ہوئے۔ سرکار ممدوحہ نے بپاس صلہ خدمات آپ کے فرزند اکبر حکیم مرزا بندہ مہدی خان صاحب مرحوم کو وصی و متولی ثلث وثیقہ ماہوار بنا بر صرف مزار شاہ نجف لکھنؤ 1850ء میں مقرر فرمایا اور دو روپے ماہانہ بنام آپ کے نیز بنام میوہ خوری اولاد حکیم صاحب موصوف کو مرحمت فرماتی تھیں۔ دوامی فرمادیا چنانچہ یہ وثیقہ بدیں یادگار ملتا ہے۔

آپ کے حقیقی پرنانا جناب حکیم مرزا علی خان صاحب مغفور جن کو شاہ غازی الدین حیدر اول بادشاہ اودھ نے طبیب شاہی کے منصب پر مامور اور حکیم الملوک کے خطاب سے ممتاز فرمایا تھا۔ ایسے باکمال و محقق فن طب گزرے ہیں جن کا نام صفحہ ہستی پر جلی حروف میں لکھا ہوا ہے اور اسی طرح آپ کے حقیقی نانا سلطان الحکماء حیات الملک مسیح الدولہ حکیم مرزا علی حسن خان صاحب بہادر جاوید جنگ (جو کہ طبیب خاص حضرت واجد علی شاہ بادشاہ اودھ تھے اور اعلیٰ قابلیت اور حسن انتظام کے لحاظ سے سفیر شاہی بھی ایک عرصہ تک رہے اور پھر اپنے شاہ معزول کی رفاقت میں بعد ایک مدت کے بعالم غربت و تنہائی کلکتہ میں انتقال فرمایا) ایسے مدبر و منتظم و محقق و حاذق فن گزرے ہیں کہ زبان قلم ان کے حالات کے لکھنے سے قاصر ہے۔ آپ کے ننہال پدری میں جناب حکیم مرزا محمود صاحب مغفور اور ننہال مادری میں ارسطوئے زمان تفضل حسین خان صاحب الملقب بہ خان علامہ ایسے باکمال حضرات گزرے ہیں کہ ان کے حالات زندگی لکھنے کو دفتر چاہیے۔ مختصر یہ کہ آپ فن طب کے ایسے نامور گھر میں پیدا ہوئے کہ نانا اور دادا دونوں جانب سے فن طب کی آپ نے میراث پائی اور اس پر مزید امتیاز یہ ہے کہ دونوں جانب دور تک سلسلہ اسلاف میں سرمایہ ناز یہی فن طب و تقرب سلاطین وقت رہا ہے۔ آپ بھی اپنے اسلاف کی علمی لیاقت کی سچی یادگار اور تمدنی قابلیت اور حسن انتظام اور روشن خیالی کی اصل نشانی ہیں۔ چنانچہ جب آپ نے 1305ھ میں سفر مشہد مقدس فرمایا تو سفر کے حالات قلمبند فرمائے جس کے معائنہ سے آپ کی تمدنی قابلیت اور روشن خیالی کا پورا پورا ثبوت ملتا ہے۔ آج سے پچیس برس پہلے جو آپ نے ایران کی انتظامی خرابیوں پر نکتہ چینی اور پیشین گوئی کی ہے انہیں خرابیوں کا نتیجہ یہ ہے کہ اس وقت کشتی دولت ایران بے تمیزی کے طوفان میں ڈوبتی نظر آرہی ہے۔ آپ کے اس سفر اور پیشین گوئی کے کئی سال بعد اخبار حبل المتین وغیرہ میں انتظامی تجاویز کا شیوع ہوا اور کچھ آثار بیداری نمایاں ہوئے مگر بوجہ عدم تعلیم و برداشت مظالم احکام عرصہ سے اخلاق و احساس قوم زائل ہو چکی تھی نتیجہ برعکس ظاہر ہوا۔

سوء اتفاق سے آپ کے والد ماجد نے آپ کے صغرسن میں انتقال فرمایا۔ باپ سا شفیق جس کے سر سے اٹھ جائے بعید نہ تھا کہ جو آپ فن آبائی سے محروم رہتے مگر آپ کے دلی جذبات نے آپ کو تحصیل علوم کی طرف مائل و متوجہ کیا اور آپ نے ابتدائی تعلیم پانے کے بعد لکھنؤ کے مشہور مدرس فاضل یگانہ جناب مولوی کمال الدین حسین صاحب موہانی مرحوم سے کتب درسیہ بڑی تحقیق و تدقیق سے پڑھیں اور علم طب کی تکمیل نیرین اعظمین یعنی جناب حکیم سید مرتضیٰ عرف دولہا صاحب مرحوم اور جناب حکیم سید صفدر حسین صاحب مغفور سے فرمائی اور آپ نے یہاں مطب بھی کیا جو آج سے تیس برس پیشتر لکھنؤ میں اول درجہ کا سمجھا جاتا تھا۔ وہ مطب جناب حکیم سید محمد خان صاحب موہانی مرحوم طبیب اول بیت الشفاء یونانی لکھنؤ کا تھا جو اپنے عہد میں باعتبار شہرت مرجعیت بھی اول درجہ رکھتے تھے۔ آپ اپنے ہم مطبوں میں بھی بوجہ اپنی لیاقت و ذکاوت کے امتیاز خاص رکھتے تھے چنانچہ جب کبھی جناب حکیم صاحب سفر فرماتے تھے تو آپ کو شفاخانہ شاہی یونانی میں اپنا قائم مقام فرمادیا کرتے تھے اور اپنے خاص خاص مریضوں کو آپ کے حوالہ فرمادیتے تھے۔ آپ زود فہمی اور نکتہ

سنجی میں خاص طور پر ممتاز ہیں۔ طبیعت میں کجروی نہیں۔ انصاف پسندی شیوہ خاص ہے اور معقول بات کو قبول کر لینا۔ عادت میں داخل ہے جو نسخہ آسانی سے بن سکے اور کم اجزاء ہو اور موثر زیادہ ہو پسند ومنتخب فرماتے ہیں۔ آپ نے فن طب کی تکمیل فن آبائی سمجھ کر بڑی بڑی زحمتیں اٹھائیں اور علاوہ استاد کامل کے مطب کے اسفاء میں بالخصوص آپ کی علاجات فرمانے کا بہت زیادہ اتفاق ہوا۔ آپ نے معرکہ کے کئی علاج کیے ہیں جن کا بیان بہت طویل ہے تذکرۃً دو علاجوں کا حال لکھا جاتا ہے۔

حکایات (120) **(الف)**: ایک مریض تپ محرقہ کو بعد تنقیہ وتدابیر کثیرہ اعراض منکرہ مثل غشی وسقوط نبض وبرد اطراف ولا یعقلی وغیرہ طاری تھے۔ امید جان بری بہت کم تھی۔ جب آپ کی طرف رجوع کیا گیا تو آپ نے معائنہ کے بعد نسخہ جات اطباء دیکھے جس میں یہ اجزاء تھے۔ مغز تخم کدو تخم کاہو مقشر مغز تخم تربز برگ گاؤزبان تخم خطمی وغیرہ آپ نے اس کے عوض میں یہ اجزاء لطیفہ مفرحہ لکھے۔ گل سیوتی گل نیلوفر تخم خیار ولایتی تخم کاسنی تخم پالک شربت انار میخوش عرق بید سادہ عرق بید مشک ان اجزاء کے دینے سے اسی روز اعراض مذکور زائل ہو گئے اور آناً فاناً حالت مریض درست ہوتی گئی اور چند روز میں صحت ہو گئی اور توانائی آ گئی۔

(121) **(ب)** ایک لڑکی تو دس برس کی نہایت موٹی مرض وجع مفاصل میں دو سال سے مبتلا تھی اور باوجود تدابیر کثیرہ نفع نہ ہوتا تھا۔ آپ نے بعد منضج حب غاریقون سے مسہل دیا اور روغن سرخ کی مالش کرائی گو تخفیف معتد بہ تو زمان منضج ہی سے شروع ہو گئی تھی۔ مگر اول مسہل کے بعد درد بالکل زائل ہو گیا تاہم آپ نے پانچ مسہل دلوائے اور بنا بر دفع استعداد مرض ایک نسخہ معجون لکھ دیا جو بہت مفید ہوا۔ سمن مفرط میں بھی تخفیف ہو گئی اور آئندہ سال سے دورہ بھی نہیں ہوا۔ یہ نسخہ بھی آپ کے مجربات کے ذیل میں درج ہوگا۔ آپ کو چونکہ ماشاءاللہ ثروت موروثی اور قناعت ذاتی حاصل ہے لہٰذا اس فن کو ذریعہ کسب معاش نہیں بنایا۔ ورنہ آپ کی شہرت اور حذاقت وکمال بھی دیگر معاصرین سے کسی طرح کم نہ ہوتی۔

آپ کے ماشاءاللہ چار صاحبزادے ہیں دو صاحبزادے بڑے حکیم مرزا علی رضا خان صاحب وحکیم مرزا باقر رضا خان صاحب ماشاءاللہ فارغ التحصیل میں اور مدرسہ تکمیل الطب لکھنؤ سے سند بھی حاصل کر چکے ہیں اور چھوٹے دونوں صاحبزادے مرزا کاظم رضا خان صاحب اور مرزا غلام خان صاحب مشغول تحصیل علوم ہیں۔ خداوند عالم ان کو بھی مثل ان کے آباؤ اجداد کے باکمال و با اقبال فرمائے۔

آپ بھی مثل اپنے جد بزرگوار کے حج وزیارات چہاردہ معصومین علیہم السلام سے مشرف ہو چکے ہیں اور سفر کربلائے معلی تو کئی بار فرما چکے ہیں ان استفار متبرکہ میں بھی اکثر طالبان علاج کو فائدہ پہنچایا اور معرکہ کے علاج کیے۔

آپ کے مجربات

(711) **(الف) نسخہ حبوب غاریقون**: برائے امراض بلغمی وسوداوی مفید۔ ہلیلہ جات فی 3 تولہ۔ آملہ منقی 3 تولہ۔ گل سرخ 3 تولہ۔ غاریقون مغز بل 9 ماشہ۔ مغز حب السلاطین 1 تولہ۔ پتہ نکال کر اور پوٹلی باندھ کر شیر گاؤ 1 مار میں مدبر کریں جس وقت شیر مذکور کو رکھویا ہو جائے نکال لیں اور مغز بادام شیریں 5 تولہ مع تمام اجزاء کے پانی سے گھس کر مونگ کے برابر حبوب بنا لیں خوراک 3 ماشہ سے 5 ماشہ تک بدرقہ مناسبہ کے ساتھ منضج کے بعد۔

(712) **(ج) نسخہ روغن سرخ**: درد جاع مفاصلی وضربہ وسقطہ وخدر مجرب وجع مفاصل میں جبکہ حرارت پیدا کرے تو قدرے کافور اور شدت حرارت میں قدرے افیون بھی شریک کریں اور جہاں تسخین کی زیادہ ضرورت ہو قدرے زنجبیل پیس کر ملا لیں اور بعد وضع حمل کے بھی اس روغن کی مالش مفید ہوتی ہے۔ سوء القنیہ وہر سہ قسم استسقاء میں اس کا ملنا اور ایک قطرہ بتاشہ میں کھلانا بھی موثر ہے۔

مجیٹھ۔ مارتج قلمی 4 تولہ کا پھل 3 تولہ۔ بالچھڑ 2 تولہ۔ ناگر موتھا 2 تولہ۔ کچلہ سوہان زدہ 2 تولہ۔ نرکچور 8 تولہ دار ہلد تولہ۔ زدوچوب تولہ۔ دارچینی سورتی تولہ۔ برادہ صندل سرخ 2 تولہ۔ میدہ لکڑی 2 تولہ۔ تیج پات 4 تولہ۔ دانہ الائچی خورد 3 تولہ۔ جا پھل تولہ جوتری 6 ماشہ۔ لونگ تولہ ادویہ کو نیم کوب کر کے گلاب خالص ایک سیر اور آب دریا حسب ضرورت میں 24 گھنٹہ بھگو رکھیں بعدازاں حل چھان کر اس میں 2 سیر روغن کنجد ملا کر پکائیں۔ جب روغن رہ جائے تو 4 ماشہ زعفران پیس کر اس میں حل کر لیں اور جب جھاگ آنا بند ہو جائے کپڑے میں چھان کر کام میں لائیں۔ ثفل بھی تکمید کے لئے مفید ہے۔

(713) **(ج) نسخہ برعایت وجع مفاصل و تحلیل بدن:** لک خام 2 تولہ۔ سندروس 2 تولہ۔ برگ سداب 2 تولہ۔ کچلہ مدبر تولہ (بہ شیر گاؤ سوہان نمودہ) سورنجان شیریں تولہ۔ خارخسک خورد 2 تولہ۔ تخم کرفس 2 تولہ۔ تخم کشوث تولہ انیسوں تولہ عقر قرحا فارسی تولہ۔ دارچینی تولہ۔ زرنباد تولہ۔ عصارہ ریوند چینی تولہ۔ فطراسالیون تولہ۔ افسنتین رومی تولہ۔ تخم گاؤزبان تولہ۔ عودغرقی تولہ۔ کوٹ چھان کر شہد خالص۔ مار (منزوع الرغوہ) ہلیلہ مربی ءمار ادرک عربی ءمار گلقند آفتابی ءمار حسب معمول معجون بنالیں۔

(714) **(د) نسخہ حبوب سعال نیز برعایت نفث الدم:** رب السوس تولہ۔ شکر تیغال تولہ۔ صمغ عربی تولہ۔ سندروس تولہ۔ مغز حب الحلب تولہ۔ آرد باقلا تولہ۔ آرد عناب تولہ۔ کہربائی شمعی تولہ۔ دم الاخوین تولہ۔ مغز تخم کدوی شیریں تولہ۔ مغز بادام شیریں 5 عدد غرمی ٹسک تولہ۔ اسقیل تولہ۔ عصارہ ریوند چینی تولہ۔ (باریک پیس کر) لعاب تخم خطمی تولہ میں گوندھ کر نخود کے برابر حبوب بنائیں اور سایہ میں خشک کر لیں۔

(715) **(ہ) زراقہ جہت سوزاک:** سہاگہ بریان تولہ۔ شب یمانی بریان تولہ۔ توتیائے بریان 6 ماشہ باریک پیس کر 1 ماشہ سے 2 ماشہ تک بڑی بوتل برابر پانی میں حل کر کے محفوظ رکھیں اور دن میں دو تین مرتبہ پچکاری کیا کریں زخم کو صاف کرنے کے علاوہ اسے مندمل بھی کرتا ہے۔ اگر سوزش شدید ہو تو پانی کی جگہ عرق گلاب یا دہی کا پانی یا بکری کا دودھ کام میں لائیں۔

(716) **(و) برائے دفع سوزش بول:** ایک گلاس شربت قند عرق گلاب 5 تولہ ملا کر 6 ماشہ اسپغول مسلم پھانک کر اوپر سے پی لیں فوراً تسکین دیتا ہے۔

(717) **(ز) نسخہ رمد صفراوی یا دموی:** دُھنی ہوئی روئی کو مصطگی کا دھواں دے کر آنکھ پر رکھیں اوپر گلاب سے تر شدہ گدی رکھ کر پٹی باندھ دیں۔

(718) **(ح) سفوف هاضم و مقوی معدہ:** اورنج عقربی 2 تولہ۔ بادیان 1 تولہ۔ تخم کرفس 1 تولہ۔ نمک سیاہ 2 تولہ (باریک سودہ) خوراک عندالحاجت ایک ماشہ۔

(719) **(ط) طلا مقوی باہ:** مشک خالص ماشہ فرفیون ماشہ۔ عطر ناگیسر 6 ماشہ۔ سحق بلیغ کر کے روغن بلسان 6 ماشہ ملا کر رکھ لیں اور سیون وحشفہ چھوڑ طلا کریں۔

(720) **(ی) نسخہ تکمید مقوی اعصاب:** برادہ دندان فیل 7 تولہ۔ نرفت رومی 7 ماشہ۔ میدہ لکڑی 7 ماشہ۔ بیر بہوٹی 3 ماشہ باریک پیس کر سات پوٹلیاں بنالیں۔ ایک پوٹلی کو آدھ پاؤ شیر یش میں بھگو کر اور گرم کر کے ایک ساعت تکمید کریں بعدازاں ان دواؤں کا عضو پر لیپ کر کے پان باندھیں مباشرت اور آب سرد سے پرہیز کریں۔

(721) **(ک) حبوب مقوی باہ:** عاقرقرحا گجراتی 6 ماشہ۔ کباب چینی 6 ماشہ۔ خولنجان 6 ماشہ۔ قرنفل 6 ماشہ۔ بسباسہ 6 ماشہ۔ موصلی سیاہ 6 ماشہ۔ تخم خشخاش سفید 6 ماشہ۔ بہوپھلی 6 ماشہ کوٹ چھان کر شہد خالص میں حل کر کے حبوب بنالیں۔ خوراک 3 ماشہ پاؤ بھر شیر گاؤ کے ہمراہ علی الصباح۔

(722) (ل) **نسخہ سنون:** احمر مجلی و مستحکم لثہ دافع درد خون برآمدن۔ سنگجراحت 1 تولہ۔ دم الاخوین 6 ماشہ۔ مصطگی رومی تولہ۔ کباب چینی تولہ۔ سعد کوفی تولہ۔ مرچ سیاہ تولہ۔ ناس تمباکو تولہ۔ کوٹ چھان کر روزانہ صبح کو ملا کریں مداومت زیادہ مفید ہے۔

(723) (م) **معجون مقوی قلب:** دماغ و مغلظ منی وغیرہ۔ طباشیر کبود 3 ماشہ۔ بہمن سفید 2 ماشہ۔ تودری سفید 3 ماشہ۔ سنبل الطیب 1 ماشہ۔ ساذج ہندی 1 ماشہ۔ دارچینی ماشہ۔ دانہ الائچی سفید 2 ماشہ۔ گلسرخ 1 ماشہ۔ صندل سفید 2 ماشہ۔ تخم گاؤزبان 2 ماشہ۔ گل گاؤزبان 2 ماشہ۔ برگ فرنجمشک 1 ماشہ۔ بیخ اذخر ماشہ۔ جدوار نبفسجی ماشہ۔ زہرمہرہ خطائی 1 ماشہ۔ مصطگی رومی ماشہ۔ سنگ یشب 1 ماشہ۔ مرجان سرخ 1 ماشہ۔ بیخ مرجان 1 ماشہ۔ کہربائی شمعی 1 ماشہ۔ مروارید ناسفتہ عمدہ 6 ماشہ۔ یاقوت احمر نگین 4 ماشہ۔ زبرجد عمدہ ماشہ۔ نیلم 1 ماشہ۔ مشک خالص 1 ماشہ۔ عنبر اشہب 5 ماشہ۔ عرق کیوڑہ۔ ءمار۔ گلاب خالص۔ ءمار۔ بیدمشک عمدہ۔ ءماربہی مربی تولہ۔ سب مربی تولہ۔ مربائی آملہ تولہ۔ مربائی ہلیلہ تولہ۔ شربت انار میخوش ءمار۔ ورق طلا خالص تولہ۔ ورق نقرہ 6 ماشہ۔ نبات سفید۔ ءمار عسل خالص۔ ءمار بدستور معجون بنالیں۔

(724) (ن) **سفوف حابس اسہال** : مقوی معدہ و بزمان بروز دندن باطفال خیلے مفید۔ طباشیر کبود ماشہ۔ زہرمہرہ خطائی ماشہ۔ دانہ ہیل خورد ماشہ۔ دانہ ہیل کلاں ماشہ۔ حب الآس ماشہ۔ تخم خرفہ سیاہ ماشہ۔ تخم بارتنگ ماشہ۔ باریک کرکے نگاہ رکھیں خوراک 1 ماشہ۔ ہمراہ عرق مناسب 5 تولہ۔ مثل بادیان گاؤزبان۔ بید سادہ۔

(725) (س) **سفوف ہنگام بروز دندان مفید:** ہلیلہ سیاہ 6 ماشہ۔ زیرہ سفید 6 ماشہ۔ بادیان 6 ماشہ۔ (بہ روغن چوب نمودہ بریان کردہ) بہدانہ شیریں 3 ماشہ۔ بیلگری 3 ماشہ۔ نمک سیاہ تولہ۔ خوراک عندالحاجت ایک ماشہ یا دو ماشہ ہمراہ عرق مناسب استعمال کریں۔

(726) (ع) **سرمہ مقوی بصر:** درابتداء نزول الماء مفید۔ برگ تمباکو خشک 3 ماشہ۔ برگ سنبھالو خشک 3 ماشہ۔ مروارید ناسفتہ 1 تولہ۔ سرمہ سا کرکے ہر روز دو تین بار آنکھوں میں لگایا کریں۔

(727) (د) **برائے سوزاک مکرر بتجربہ رسیدہ:** کہربائی شمعی ماشہ۔ مرجان سرخ ماشہ۔ طباشیر کبود ماشہ۔ رال سفید ماشہ۔ کتھ سفید ماشہ۔ سفیدہ کاشغری ماشہ۔ صدف صحیح ماشہ۔ (باریک حل کردہ سرمہ سا نمودہ) رسوت زرد تولہ مناسب مقدار پانی میں حل کرکے دن میں دو تین بار پچکاری کیا کریں۔ شدید سوزش کی حالت میں بجائے پانی کے عرق گلاب یا آب دوغ یا شیریز سے کام لیں۔

(728) (ص) **حمول محلل اورام صلبہ و منقی رحم:** پوست خشخاش سفید 2 ماشہ۔ جدوار خطائی 2 ماشہ۔ تخم خطمی 2 ماشہ۔ آب برگ عنب الثعلب سبز 2 ماشہ باریک کرکے صوف کو 2 ماشہ روغن گل سے چرب کرکے دواؤں سے آلودہ کرکے کام میں لائیں۔ چندروز کے بعد جبکہ ورم نرم ہو جائے ان ادویہ میں 1 ماشہ جوا کھار اضافہ کرلیں۔

(729) (ق) **نسخہ معین حمل:** برگ دھتورہ سیاہ 4 عدد۔ جوز بوار 4 عدد۔ افیون خالص 1 ماشہ۔ حسب معمول جو کے برابر شیاف بنائیں ایک شافہ 24 گھنٹہ رکھنے کے بعد مباشرت کرنی چاہیے۔

(730) (ر) **نسخہ براء الساعة:** برائے وجع الفرس فوراً تسکین بخشتا ہے اور دن میں دو تین بار کرنے سے صحت کلی ہوتی ہے۔
عنب الثعلب خشک کو جلا کر درد کرنے والے دانت تک اس کا دھواں پہنچائیں۔

حکیم مولوی ابو محمد سید اسمٰعیل صاحب

ولدیت: جناب مولوی محمد ارشاد حسین صاحب مرحوم۔ ولادت: 1281ھ۔ عمر: قریباً 45 سال۔ وطن: عارف پورہ نواوہ مضافات بدایوں

آپ کے خاندان میں سلسلہ طبابت کی ابتداء آپ کے عم بزرگوار جناب حکیم مولوی محمد حسین صاحب مرحوم سے ہوئی تھی۔ حکیم صاحب مرحوم عربی میں فاضل اور حاذق طبیب تھے۔ دہلی اور لکھنؤ کے حکماء سے شرف تلمذ رکھتے تھے۔

آپ نے فارسی کتب معہ عربی صرف ونحو اپنے چچا مرحوم سے پڑھیں اور طب میں موجز اور قانونچہ بھی انہیں سے ختم کیا۔ فقہ اور اصول مولوی حافظ بخش صاحب سے۔ ملاحسن وحمد اللہ مولانا عبدالقادر صاحب سے۔ باقی کتب معقول وفلسفہ مولوی محمد اسحاق صاحب دہلوی سے تقریباً نو دس برس دیکھتے رہے۔

زاں بعد حاذق الملک حکیم حافظ محمد اجمل خان صاحب دہلوی اور جناب حکیم محمد عبدالعزیز صاحب لکھنوی سے طبی تعلیم سے فراغت حاصل فرمائی۔ پھر حکیم حسین رضا خان صاحب لکھنوی وارد رامپور کے یہاں مطب کیا اور بعض کتب طبیہ کے اکثر مقامات ان سے حل کیے۔ مولوی حکیم عبدالعزیز صاحب اور حسین رضا خان صاحب حکیم عبدالعلی صاحب لکھنوی حکیم محمد حسین صاحب۔ حکیم عابد حسین صاحب لکھنوی۔ حکیم علی محمد صاحب لکھنوی۔ حکیم عبدالولی صاحب۔ جناب حکیم محمد اعظم خان صاحب غرضیکہ ان سب حضرات کی مہروں سے اپنی طبی سند کو مسجل کیا اور تعلقہ دار رو پچہ ٹھاکر جسونت سنگھ تعلقہ دار کچلانہ۔ ٹھاکر جوان سنگھ تعلقہ داء کود۔ ٹھاکر گردر سنگھ ریاست دہار۔ ٹھاکر جسونت سنگھ تعلق وار بڈوال ریاست دھار کے ہاں آپ نے 1898ء سے 1908ء تک طبی ملازمتیں اختیار فرمائیں۔ ان علاقوں میں آپ کو اکثر معرکہ کے معالجات کا اتفاق ہوتا رہا اور ان شہروں کے باشندے آپ کے کمال کا اعتراف کرتے رہے۔

پھر آپ اپنے وطن مالوفہ تشریف لے آئے اور اب آزادانہ مطب کرکے عام مخلوق خدا کو نفع پہنچا رہے ہیں۔

حکایات: (22) (**الف**) ایک شخص عارضہ فالج میں مبتلا ہوا۔ حسب ذیل علاج سے بہت جلد شفا ہوگئی۔

اول تین روز تک ماء العسل دیا۔ زاں بعد ماء الاصول بیخ کرفس 4 ماشہ۔ بیخ بادیان 4 ماشہ۔ بیخ اذخر 4 ماشہ۔ بیخ خربزہ 4 ماشہ پانی میں جوش دے کر شربت بزوری معتدل 2 تولہ ملا کر سات روز دیا گیا۔ پھر حسب ذیل منضج دیا۔ گل بنفشہ 7 ماشہ۔ مویز منقیٰ 9 دانہ۔ بیخ کاسنی 6 ماشہ۔ بادیاں 7 ماشہ۔ بیخ بادیان 7 ماشہ۔ تخم خطمی 7 ماشہ۔ تخم خبازی 7 ماشہ۔ بیخ اذخر 4 ماشہ۔ بیخ کبر 5 ماشہ۔ اصل السوس 5 ماشہ۔ رات کو پانی میں بھگو کر علی الصبح جوش دے کر مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ حل کرکے پلائیں۔ سات روز کے بعد بھیڑ کے گوشت کی یخنی دی گئی اور کل چودہ روز منضج پلایا گیا۔ پھر اس نسخہ میں انجیر ولایتی 2 عدد مغز۔ فلوس خیارشنبر 7 تولہ۔ افتیمون 7 ماشہ۔ بسفائج 7 ماشہ۔ روغن بید انجیر 3 تولہ اضافہ کیا گا اور تیسرے مسہل میں حب ایارج فقیرا 4 ماشہ اضافہ کی گئیں بعد مسہلات کے حسب ذیل مالش تجویز کی۔ پلارہ تولہ میٹھا تیلیہ تولہ۔ تخم دھتورہ تولہ۔ روغن کنجد۔ مار حسب دستور تیل تیار کرکے مالش کریں۔

(123) (**ب**) ایک شخص بعارضہ خناق مبتلا ہوا۔ دیکھنے سے معلوم ہوا کہ ورم غلبہ خون سے ہے۔ علامات غلبہ خون سرخی رو اور زبان پائی جاتی تھی۔ اولاً فصد سر کھلوائی گئی اور یہ مطبوخ پلایا گیا۔ عناب 5 دانہ گل بنفشہ 5 ماشہ۔ آلو بخارا 9 دانہ زرد آلو 5 دانہ۔ سپستان 11 دانہ۔ آلوچہ 5 دانہ۔ عنب الثعلب خشک 5 ماشہ۔ شاہترہ 5 ماشہ۔ عرق مکوہ مار میں جوش دیں جبکہ ثلث باقی رہے۔ صاف کرکے شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ غرغرہ برائے خناق جو تجویز کیا گیا تھا: پوست خشخاش تولہ۔ عدس مسلم 7 تولہ۔ رسوت 2 تولہ۔ گلنار فارسی 2 تولہ۔ گزمازج تولہ۔ عناب ولایتی 10 دانہ۔ پوست مغیلان تولہ۔ ایکسیر پانی میں جوش دیں جب تیسرا حصہ رہ جائے لعاب اسپغول 6 ماشہ اضافہ کرکے

نیم گرم سے غرغرہ کریں۔

(124) (ج) ایک شخص بعارضہ ذات الجب مبتلا ہوا چونکہ علامات خون۔ تمدد اور سرخی چشم اور درد اور عظم نبض اور سرخی نفث پائی جاتی تھی اولاً فصد باسلیق کھولی گئی اور یہ مطبوخ استعمال کرایا گیا۔ عناب 5 دانہ۔ عنب الثعلب خشک 6 ماشہ۔ سپستان 15 دانہ۔ برگ گاؤزبان 7 ماشہ۔ تخم خطمی 6 ماشہ۔ تخم خبازی 6 ماشہ۔ عرق عنب الثعلب ء مار میں جوش دے کر صاف کر کے شربت حل کر کے خاکسی 7 ماشہ۔ لعاب بہدانہ 3 ماشہ اضافہ کر کے پلائیں۔ آٹھویں روز اس مطبوخ میں مغز فلوس خیار شنبر 6 تولہ۔ ترنجبین 6 تولہ۔ شیر خشت 4 تولہ۔ روغن بادام 6 ماشہ اضافہ کر کے پلایا گیا اور خاکسی اور بہدانہ موقوف کیا گیا۔

(125) (د) ایک شخص کو قولنج ہوا۔ معاء سفلی میں سدہ واقع ہوا اور درد بشدت تھا اور اجابت نہیں ہوتی تھی۔ یہ حقنہ تجویز کیا استعمال سے سدہ خارج ہو گیا اور درد جاتا رہا۔

پرسیاؤشان 6 ماشہ۔ برگ چقندر 15 عدد۔ برگ سنا 2 تولہ۔ خربق سفید 2 ماشہ۔ بسفائج فستقی 6 ماشہ۔ قنطوریون دقیق 2 ماشہ۔ تربد سفید 9 ماشہ۔ زنجبیل 4 ماشہ۔ آب خالص 3 ثار میں جوش دیں جبکہ ثلث رہجا دے صاف کر کے مغز فلوس خیار شنبر 6 تولہ۔ گلقند آفتابی 3 تولہ ملا کر غاریقون 2 سرخ شحم حنظل 4 سرخ روغن کنجد 2 تولہ۔ بورہ ارمنی ماشہ اضافہ کریں اور دو حصہ کریں۔ ایک حصہ استعمال کریں بعد چہار ساعت دوسرا حصہ استعمال کریں۔ بفضلہ تعالیٰ اسی نسخہ حقنہ سے آرام ہو گیا۔ کوئی شکایت باقی نہیں رہی۔

اقوال: چند اقوال آپ نے معہ اردو ترجمہ کے بھیجے ہیں جو بجنسہ درج ذیل ہیں۔

اکثر مایکون السدنی السنین التی بین ثمانِ عشرو بین خمس و ثلثین سنته. من کان به سل و کان مایقذنه من البزاق بالسعالل منکر الراحجۃ اذا لقی علی الحجرۃ و کان شعرہ ینشر فذالک علامات الموت و من الناس من یضیع علی الصدرو جوا بندخرقه کتان مغموصة فی طین احمر مدات فی الماء و تنفقد الموضع الذی یحف اولاً منهو موضع القیح من لساقط شعر راسه من اصحاب السل ثم حدث له خلاف فانه یموت و اذاحدث لمن یدالسل اختلاف مذل علی الموت اذا اجتمع المرضان فاختر الاهم اذا اجتمع الفالج و الحمی فاخترا الحی من اصابلا الصرع قبل نباد الشعر نی عانته فانه یحدث لداسقال و من مهض له وتداتی علیه خمس و عشروت منته فانه یموت. اذاکانت الحمی التی تفارت و ظاهر البدن باردو باطنه یحترق ولماحب ذالک عطشر نذلک من علامات الموت ینبغی ان تقی الحامله الدولم اذاکانت الاخلاط فی بدنهیاعة منذتاتی علی الجنین اربعة اشهر والیٰ اذیاتی علیه سبعته اشهر ویکون الاقدام علی هذا اقل وامامن کان اصغر من ذالک اواکبر نیذبغی ان تتوفی علیه ذالک. اذا کانت المرانه حاملة فضمر تدیا هابغتته اسقطت اذا اردت ان تعلم هل المراه حاملام لا فاسقها عندالنوم ماء العسل فان اصابها معض فهی حامل و ان لم یصبها فلمست مجاملة. اذاکانت المرأة حبلی بذکر کان لوتها حسعا و ان کانت حبلی بانتیٰ کان لونها حائلاً اصحاب الوسواس و اصحاب السرسام اذا حدث بهم البوا سیر کان ذالک دلیل محموداً من کان به رمد فاعتراه اختلاف نلامحمود. اذا حدث بالطحول اختلاف دم فهو محمود. العرق الکثیر یجری دائما سواء کان حاداً اوبارداً فالبار د منه بدل

علیٰ ان المرض اعظم دالحامر منديدل على ان المرض اخف السكته و الفالج يحدثان يحدثان حاصة لمن كان سنه فيما بين الاربعين والستين.

ترجمہ: اکثر وقوع سل کا درمیان اٹھارہ اور پینتیس سال کے ہوتا ہے۔ جو شخص مسلول کھانسی کے وقت تھوکے۔ اس کو آگ پر ڈالنے سے بد بو نکلے اور بال اس کے قریب گرنے کے ہوں تو یہ علامت موت کی ہے۔ اگر مسلول کے بال گرنے شروع ہوں اور دست آنے لگیں یا صرف دست ہی آئیں تو یہ دلیل موت ہے اور مرگی جس شخص کو قبل بلوغ کے عارض ہو تو بعد بلوغ منتقل ہو جاتی ہے اور جس کو جوانی کی عمر میں یعنی پچیس سال کی عمر میں لاحق ہو تو مہلک ہے جو کوئی ایسے بخار میں مبتلا ہو کہ ظاہر بدن سرد اور اندر حرارت سوزش ہو اور پیاس کا غلبہ ہوت و یہ علامت موت کی ہے۔ علامت قرحہ کہ کونسی جگہ ہے اس کا ادراک اس طرح کیا جاتا ہے کہ اس کے سینہ پر جو جوانب میں پارچہ کتان جو مٹی سرخ کو پانی میں گلا کر تر کیا ہو رکھیں تو جس جگہ پر اس پارچہ میں اول خشکی نمودار ہو رہی جگہ قرحہ کی ہے۔ حاملہ عورت کو جب اخلاط اس کے بدن میں مہیج ہوں اور جنین کو مدت چار ماہ یا سات ماہ کی ہوگئی ہو اور ضرورت اسہال ہو تو مسہلات کا استعمال جائز ہے اور اگر جنین کو دو یا تین ماہ یا آٹھ ماہ گزر گئے تو مسہلات کا استعمال جائز نہیں۔ حاملہ عورت کے جب ہر دو پستان دبلے ہو جائیں تو علامت اسقاط کی ہے۔ جب ارادہ دریافت حمل کا کریں کہ حمل ہے یا نہیں تو اس کو سوتے وت ماءالعسل پلائیں۔ صبح کے وقت مروڑ پیدا ہوا تو حاملہ ہے ورنہ حاملہ نہیں۔ جب عورت حاملہ کا رنگ نکھرا ہوا ہوگا تو وہ لڑکا جنے گی اور اگر رنگ تاریکی مائل ہوگا تو لڑکی پیدا ہوگی۔ اصحاب وسواس و اصحاب سرسام کو بواسیر کا لاحق ہونا ان کیلئے علامات محمود ہے۔ رمد والے کو دستوں کا آنا دلیل محمود ہے۔ طحال والے کو جب دست آنے لگیں تو یہ بھی دلیل محمود ہے۔ جس شخص کو پسینہ ہمیشہ رہتا ہو پس اگر پسینہ سرد ہے تو دلیل طول مرض کی ہے اور جب پسینہ گرم ہے تو دلیل خفت مرض کی ہے۔ سکتہ و فالج خاص کر ان اشخاص کو ہوتا ہے جن کی عمر درمیان چالیس اور ساٹھ کے ہو۔

آپ کے مجربات

(731) **(الف) برائے نزول الماء** سرخی چشم و بیاض چشم۔
برادہ مس 3 تولہ گندھک۔ موتھیا 3 تولہ۔ نمک لاہوری 3 تولہ کوٹ کر بوتل میں رکھیں اور اس کے اوپر تین انگشت کاغذی لیموں کا عرق بھر دیں اور ہر روز صبح کو خوب ہلا دیا کریں۔ چوتھے روز کھرل کے سرمہ بنالیں۔ ایک سلائی صبح اور ایک شام آنکھ میں لگائیں۔

(732) **(ب) حبوب برائے رمد** درد۔ ورم چشم۔
رسوت تولہ۔ پاہ تولہ۔ پھٹکری 6 ماشہ۔ زعفران 6 ماشہ۔ افیون 1 ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر کوکنار کے پانی میں حل کر کے گولیاں بنالیں اور پلکوں پر طلا کریں۔

(733) **سفوف برائے جریان:** تخم تمر ہندی 3 تولہ کو سات یوم شیر گاؤ میں تر رکھیں اور ہر روز دودھ بدلتے رہیں اور بعد سات روز کے سخت کپڑے سے مل کر سایہ چھلکا دور کر دیں اور سایہ میں خشک کر کے نخود خام ادام دال ماش ادام۔ پوست خشخاش کے پانی میں تر کر کے بعد ایک رات دن نکال کر سایہ میں خشک کر کے کوٹ لیں۔ تخم بلبل 6 ماشہ۔ صمغ سیمبل 6 ماشہ۔ صمغ ڈھاک 6 ماشہ۔ پوست بیخ

ببول 6 ماشہ۔ پوست بیج کنار وشتی 6 ماشہ۔ پوست بیخ مونسری 6 ماشہ۔ پوست بیخ نکھا ہولی 6 ماشہ۔ گل دھاوا 6 ماشہ۔ کمرکس 6 ماشہ۔ موچرس 6 ماشہ۔ تخم دمنکن 6 ماشہ۔ تخم خشخاش سفید 6 ماشہ۔ سمندر سوکھ 6 ماشہ کوٹ چھان کر نبات سفید ہموزن کل دواؤں کے ملا کر سفوف کریں۔ قدر شربت 9 ماشہ ہمراہ شیر گاؤ کھائیں۔

(734) (د) **مقوی باہ**: سلاجیت 3 ماشہ۔ سیماب 1 ماشہ۔ مشک خالص 1 ماشہ۔ سب کو پیس کر زردہ بیضۂ مرغ 1 عدد شامل کریں اور کل ادویہ کے ہموزن روغن گاؤ اضافہ کر کے ایک خالی انڈے میں بھر کر دوسرا چھلکا اس کے اوپر رکھ کر بحفاظت گل حکمت کر دیں۔ پھر کڑاہی آہنی میں پندرہ سیر پانی ڈال کر آگ پر رکھیں اور بیضۂ مذکور اس میں ڈال دیں۔ آگ بیخ مدار کی ہو تو بہتر ہے جبکہ نصف پانی جل اے تو ہڑتال طبقی 3 ماشہ کڑاہی میں ڈال دیں اور جبکہ چہارم حصہ پانی باقی رہ جائے گا تو گوگرد آملہ سار۔ 1 ماشہ کڑاہی میں اور ڈال دیں اور جبکہ آٹھواں حصہ پانی میں رہ جائے تو پھٹکری سفید 3 ماشہ اضافہ کریں۔ جب بالکل پانی جل جائے کڑاہی کو آگ سے علیحدہ کریں اور انڈے کو نکال لیں اور بعد خشک ہونے کے استعمال کریں۔ خوراک چاول ہے پان میں رکھ کر کھائیں لیکن ہر روز ایک چاول بڑھاتے رہیں۔ ساتویں روز سات چاول کھائیں اور وقت صبح کھائیں۔ غذا مرغن اور لطیف استعمال کریں۔

(735) (ہ) **طلا مقوی باہ**: سیماب تولہ اسم الفار تولہ۔ زہرہ گاؤ 21 عدد۔ ہر روز ایک پتہ (تلخہ) میں کھرل کریں۔ اکیسویں دن عرق بھنگرہ میں کھرل کریں بعدہٗ گولیاں بنا کر رکھ لیں اور وقت ضرورت لعاب دہن ملا کر ظرف آہن میں حل کر کے ضماد کریں۔ آبلہ اور سوزش کچھ نہ ہوگی مگر اکیس روز سے کم استعمال نہ کرے اور جماع نقل و حرکت ترشی۔ بادی اشیا سے پرہیز لازم ہے۔

(736) (د) **شربت برائے ادرار حیض**: بیخ بادیان 5 درم۔ بیخ کاسنی 5 درم۔ سونف 3 درم۔ تخم خربزہ 4 درم۔ تخم خبازی 4 درم۔ خارخسک خورد 4 درم۔ تخم کاسنی 4 درم۔ تخم خطمی 4 درم۔ پرسیاؤشان 4 درم۔ تخم خیارین ترمس 3 درم۔ مجیٹھ 3 درم۔ تخم گندر 3 درم۔ تخم کاکنج 3 درم۔ جوکوب کر کے رات کو پانی میں بھگو دیں صبح جوش دے کر شکر سفید مار ملا کر قوام درست کر لیں۔

(737) (ز) **ضماد مدر حیض**: شریش۔ ہ مار شیر شتر۔ ہ مار روغن بیدانجیر۔ مار سب کو ملا کر آگ پر رکھیں تا کہ دودھ جل جائے۔ بعدہٗ زنجبیل 1 تولہ۔ نانخواہ 1 تولہ۔ عاقرقرحا تولہ پیس کر اضافہ کریں اور زیر ناف نیم گرم ضماد کریں اگر یہ علاج 40 روز تک کیا جائے تو نہایت مناسب ہے۔

(738) (ح) **برائے اوجاع مفاصل** مجرب ہے۔

اگر داء الفیصل وغیرہ امراض بلغمیہ میں اخراج بلغم منظور ہوئے حب النسیل اضافہ کریں۔

برگ سنا مکی 5 درم۔ تربد سفید مجوف 10 درم۔ زعفران 6 سرخ پوست۔ ہلیلہ زرد 10 درم۔ سورنجان شیریں 10 درم۔ قلند سفید 10 درم سفوف کر کے سات حصے کریں اور ایک حصہ ہمراہ عرق بادیان ہ مار عرق مکوہ ہ مار کھائیں۔ سات روز بادی ترشی آب سرد وغیرہ سے پرہیز کریں۔

(739) (ط) **روغن برائے امراض مذکورہ و استرخاء اعضاء**: سیماب 1 تولہ۔ تخم دھتورہ 1 تولہ۔ میٹھا تیلیہ 1 تولہ کوٹ چھان کر روغن کنجد۔ مار۔ روغن کنجد کو اول آگ پر خوب گرم کریں کہ سرخ ہو جائے۔ پھر نیچے اتار کر فوراً ادویہ ملا کر دستہ آہنی سے خوب گھوٹیں اور مالش کریں۔

(740) (ی) **معجون عشبہ**: برائے آتشک و انواع جمع وجع مفاصل و فساد خون و جذام و خارش و خنازیر و ضعف باہ وغیرہ۔

ہلیلہ زرد 4 درم۔ ہلیلہ کلری 5 درم۔ ہلیلہ 5 درم۔ آملہ 3 درم۔ شاہترہ 5 درم۔ برگ سنا 10 درم عشبہ 5 تولہ۔ بسفائج فستقی

5 درم۔ تربد سفیدہ 5 درم۔ افتیمون ولایتی 5 درم کوٹ چھان کر شہد خالص سہ چند ملا کر معجون تیار کریں اور 7 ماشہ سے 1 تولہ تک عرق مصفی کے ساتھ کھائیں۔

(741) **(ک) حبوب مخترعہ**: برائے سوزاک جریان ونزلہ بارد وضیق النفس وضعف باہ واشتہار وسیلان رطوبت نسائی۔

بنسلوچن 1 تولہ۔ دانہ ہیل خورد 1 تولہ۔ کباب چینی 1 تولہ۔ ست سلاجیت 1 تولہ۔ خاکستر مرجان 1 تولہ۔ خاکستر قلعی 1 تولہ۔ روغن بارزد 2 تولہ۔ روغن بلسان 2 تولہ سب دواؤں کو باریک کر کے آپس میں ملا کر بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ خوراک 1 گولی سے 2 گولی تک وقت صبح شیر گاؤ۔ مار کے ہمراہ۔

راج وید ستیل پرشاد صاحب جینی

ولدیت: جناب وید جمنا داس صاحب۔ سکونت: دہلی۔ وطن: فرخ نگر

آپ ایک معزز خاندان کے جو بڑسیوں کے نام سے مشہور ہے اعلیٰ ممبر ہیں۔ آپ کے خاندان میں آیورویدک علاج کا سلسلہ پشت ہا پشت سے جاری ہے۔ آپ کے جد امجد جناب وید شریرام صاحب نواب صاحب فرخ نگر کے مشیر خاص اور معالج محلات تھے۔ آپ کے دادا جناب وید گردھاری لعل صاحب قصبہ فرخ نلگر سے چھاؤنی دہلی میں تشریف لائے۔ آپ بڑے فاضل اور لائق وید گزرے ہیں۔ تمام چھاؤنی میں آپ ہی علاج کرتے تھے۔ زیادہ تر آپ کشتہ جات اور بوٹیوں سے کام لیتے تھے۔ آپ کے والد بزرگوار بھی نامی اطبا میں شمار ہوتے تھے۔ آپ کو فقراء اور بوٹیوں کے جاننے والوں سے ملنے کا بیحد شوق تھا۔ آپ دو ہزار سے زائد بوٹیوں کے خواص سے واقف تھے۔ 57ء کے پرآشوب زمانہ کے بعد آپ فرخ نگر سے دہلی میں تشریف لائے۔ آپ نے اپنے زمانہ حیات میں اکثر بڑے بڑے معرکہ کے علاج کیے ہیں۔ لوگ اب تک آپ کو زندگی کا دیوتا کہہ کر یاد کرتے ہیں۔ آپ بڑے نیک دل انسان تھے۔ آپ نے (وید ستیل پرشاد صاحب) ناگری کی ابتدائی تعلیم اپنی والدہ صاحبہ سے حاصل کی اور آیورویدک علاج کی کتابیں اپنے والد بزرگوار سے پڑھیں۔ انہیں کا مطب دیکھا سات سے اٹھارہ ال کی عمر تک آپ نے سرکاری مدارس میں اردو۔ فارسی۔ انگریزی۔ پڑھی۔ آپ بچپن ہی سے نہایت تیز طبع اور ذہین تھے۔ آپ اپنی اعلیٰ ذہانت کے بھروسہ پر مدرسہ کی تعلیم کے دوران ہی فاضل اجل طبیب حاذق جناب مولوی خیر اللہ بیگ صاحب سے قانونچہ مفردات ناصری اور میزان طب پڑھتے رہے۔ شب کے وقت پنڈت بودھرام صاحب ناہری والوں سے سنسکرت ودیا کی تعلیم حاصل کرتے رہے۔ مذہبی کتب آپ پنڈت جیکرن داس صاحب سے دیکھتے تھے چونکہ ڈاکٹری سے بھی آپ کو دلچسپی تھی۔ اس لئے آپ نے تھوڑے ہی عرصہ میں ڈاکٹر گاسی رام صاحب ساکن محلہ املی دہلی سے اس کے متعلق بھی کل کتابیں پڑھ لیں۔ اس وقت آپ کا مطب دہلی میں کامیابی کے ساتھ جاری ہے۔

آپ کی تصانیف غیر مترتب۔ ہرط جان پہچان تیج گپتہ۔ پنساری کی دکان عطار وغیرہ ہیں۔

آپ کے والد اور دادا صاحب کے مجربات

(742) **(الف) نسخہ برائے مرگی**: ہنگوٹ کی گری۔ ہینگ۔ مرچ سیاہ مساوی الوزن تینوں کو باریک پیس کر وقت صبح ہمیشہ سونگھتا رہے جب مرگی کا دورہ ہوگا تب ناک سے خون گرے گا۔ اس وقت ریشم کا کپڑا جلا کر نفعن کرنا چاہیے۔ ضرور آرام ہوگا۔

(743) **(ب) نسخہ برائے دمہ**: بدار کا دودھ۔ گدھی کا گودھ۔ کڑوی تونبی کا رس۔ کڑوی توری کا رس۔ سب ہم وزن ملا کر اس میں سے 3 ماشہ سات روز تک پلائیں۔ غذا میں موٹھ کی روٹی اختیار کریں۔ اس کے استعمال سے دمہ کا پتلا نکل پڑے گا۔ اگر پتلا نکلتا ہوا حلق میں اٹک جائے تو کسی آلہ سے پکڑ کر کھینچ لیں جس روز پتلا نکل جائے اس روز سے دواء وقوف کر دیں اور غذا مرغن استعمال کریں۔

(744) **(ج) برائے جذام** نسخہ صدری عجیب الاثر۔

لوش پتری بوٹی جس کو دیوڈنگری بھی کہتے ہیں۔ خشک 3 ماشہ سفوف بنا کر ہمراہ تازہ پانی بوقت صبح استعمال کریں۔ کسی کسی شخص کو پینے کے کوئی ایک گھنٹہ بعد رنگ برنگی قے ہوا کرتی ہے۔ جس سے بدبودار مواد خارج ہوتا ہے اور مریض کمزور اور نڈھال سا ہو جاتا ہے۔ اگر غشی معلوم دے تو گلاب کیوڑہ جیسی ٹھنڈی چیزیں پلائیں اور خس و دھنیا نیز پانی سے تر کی ہوئی مٹی وغیرہ جو دستیاب ہو سنگھائی جس سے مریض فوراً ہوشیار ہو جائے گا اور کھانا مانگے گا لیکن یاد رہے کہ کھانا دینے میں جلدی نہ کریں۔ تھوڑی دیر بعد جبکہ متلی بند ہو جائے طبیعت ٹھہر جائے تھوڑی سی ہلکی غذا مونگ کی دال روٹی یا بیسنی روٹی ہمراہ گھی سہارے کے لئے دیں اور بوقت دوپہر سبز لوشن پتری کا پانی 5 تولہ سم الفار 2 ماشہ۔ باہم باریک پیس کر روغن گاؤ سو بار کا دھویا ہوا 2 تولہ ملا کر تمام جسم پر پورا ایک گھنٹہ مالش کریں۔ اس کے بعد برگ نیم خشک ہلدی انبہ دار ہلدی بیجا بول کوٹھ دیوار تخم نہہنہ سرسوں سفید کشنیز خشک سنبل الطیب ناگرموتھہ گلو خشک پھٹکری کمیلہ لودھ پٹھانی بابڑنگ کنیر سفید کی جڑ سب ہموزن خوب باریک سفوف بنا کر چاچھ گاڑھی میں گوندھ کر بطور ابٹنہ کے تمام جسم پر مل کر نیم کے گرم پانی سے غسل کریں اور نرم تولیہ سے بدن پونچھ کر کپڑے پہنیں اور ہوا سے بچ کر آرام کریں۔

اسی طرح متواتر سات روز تک علاج جاری رکھیں اور پرہیز چالیس روز تک بنائے رکھیں۔ اسی عرصہ میں جسم کندن سا چمکنے لگے گا جس قدر علاج میں کمی ہو گی اسی قدر مرض باقی رہ جائے گا۔ بارہا کا آزمودہ ہے۔ یہ علاج دانا طبیب کی نگرانی میں ہونا چاہیے۔

(745) **(د) برائے سرخبادہ اطفال**: رسوت افیون ایلوا برگ حنا مرچ سیاہ رولی نرکچور نیلا تھوتھہ سبز پوست کوکنار اجوائن کیکر کی کونپل صندل سرخ ہلدی ملٹھی ہینگ نیم کی کونپل لہسن بیج خراسانی سونف ریوند چینی املتاس کا گودہ سہاگہ چوکیا جائفل تخم الائچی کلاں بکائن کی کونپل بن کی کانسی دھنیا برگ پان ہر ایک 3 ماشہ کوٹ پیس کر بچھیا کے پیشاب میں حل کر کے موٹھ برابر گولیاں بنالیں اور صبح و شام ایک گولی بچہ کی ماں کے دودھ میں حل کر کے دیں، مجرب ہے۔ بڑے بچہ کو دو گولیاں پانی میں۔

(746)**(ہ) برائے استسقاء زقی**: (جلندھر)

گھوڑی کا پیشاب ایکسیر نمک سانبھر 4 تولہ دونوں کو ملا کر اس طرح پلائیں کہ سب سے پہلے صبح ہی 10 تولہ اور باقی 5,5 تولہ کر کے دن رات میں کل کو پلا دیں۔ غذا ساٹھی چاول اور کلتھی کی دال پانی میں ابال کر تھوڑا نمک ڈال کر دن میں ایک بار کھلائیں۔ وہ بھی بہت کم صرف سہارے کے لئے اگر مریض بہت کمزور ہو تو کسی قدر گائے کا دودھ بھی دے سکتے ہیں۔

یہ علاج پندرہ روز سے ایک ماہ تک کا ہے۔ اسی میں مریض تندرست ہو جائے گا۔ دوا کی یہ مقدار پورے جوان کے لئے ہے۔ آئندہ عمر اور طاقت کے لحاظ سے دوا کی قدر خوراک غذا وغیرہ کا انتخاب دانا طبیب کی رائے پر موقوف ہے۔ آرام ہونے کے بعد پرہیز رفتہ رفتہ بتدریج کھولا جائے آزمودہ ہے۔

(447) **(و) نسخہ برائے سنگرہنی**:

سنکھ بھسم کر راکھئے پیسہ چار پریان — کیٹے گیرو چار بھر چار بھر ہینگ بھونی جان
ان تینوں کو پیس کر ڈیڑھ پاؤ شہد میں ڈالے — تولہ بھر گو تک سنگ کھائے تو سنگرہنی ٹالے

(748) (ز) **نسخہ برائے فالج:** عاقرقرحا اٹانک افیون۔ اٹانک مرچ سیاہ۔ اٹانک مہوہ۔ اٹانک دانہ الائچی کلاں۔ اٹانک اجمود۔ اٹانک کرشتہ ابرک سیاہ۔ اٹانک (شہد پچھی) قند سیاہ کہنہ 17 اٹانک سب کو ملا کر 24 گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی صبح و شام کھائیں تو جھولا جائے۔

حکایات: (127) (**الف**) متھول رام نرائن مارواڑی ساکن کٹرہ تمباکو دہلی کے ہاں ایک نوسالہ بچہ جس نے شب کو سوتے وقت ایک ہلکا نقری چھلا (جو سیر گل فروشان میں سے لے کر اس کے والد نے اس ک انگلی میں پہنا دیا تھا) اپنی انگلی سے نکال کر نائزہ کو پہنا دیا اور اسی حالت میں سو گیا صبح تک یہ نائزہ ورم کر گیا اور پیشاب بند ہو گیا تو پیشاب بند ہونے اور درد کی تکلیف سے بچہ بیتاب اور سخت کرب میں تھا جس کے سب بچہ کے والدین گھبرا گئے اور ڈاکٹر ہیم چندر سین اور ڈاکٹر وینس گوپال سنگھ کو بلایا گیا۔ آپ بھی بیمار سے ایک خصوصیت رکھنے کی وجہ سے گئے ڈاکٹروں نے مریض کی حالت دیکھ کر برف کا استعمال تجویز کیا۔ برف منگا کر لگائی گئی لیکن بچہ کی بے چینی کشمکش اور رونا چلانا بدستور رہا۔ آخر چھلا کاٹنے کی رائے ہوئی لیکن بچہ کے والدین نے اس تجویز کو ناپسند کر کے آپ سے درخواست کی۔ آپ نے کہا کہ میں بغیر کاٹے ہوئے چھلے کو نکال دوں گا اس پر ڈاکٹر صاحبان اور بچہ کے والدین بہت خوش ہوئے۔ آپ نے پارہ منگا کر ایک چاندی کی سرمہ لگانے کی سلائی کی نوک پر ملنا شروع کر دیا۔ جب سلائی پارہ کو پکڑنے لگی تب اسی کے ذریعہ سے پارہ اٹھا اٹھا کر فائزہ میں گڑھے ہوئے چھلہ پر لگانا شروع کر دیا۔ پارہ چھلے میں پوست ہو گیا۔ ایک منٹ سے زیادہ نہیں ہوا کہ چھلا ٹوٹ کر زمین پر گر گیا۔ پیشاب اس زور سے آیا کہ اکثر کے کپڑے ناپاک ہو گئے۔ ڈاکٹر صاحبان بہت خوش ہوئے اور اس عمل کی بہت تعریف کی۔

(128) (**ب**) خدا بخش نامی ایک بوڑھا قصاب ساکن قصاب پورہ دہلی کئی سال سے مرض فساد خون میں مبتلا تھا۔ اس کے تمام جسم میں چنے برابر سخت پھنسیاں تھیں جن میں خارش اور ٹیسیں ہوتی تھیں اور ہر وقت کی بے چینی اور گھبراہٹ سے بوڑھا بہت کمزور ہو گیا تھا۔ بہت سے علاج معالجہ کرنے کے بعد آپ کے مطب میں آیا اس کی حالت دیکھنے سے آپ کو اس کی جلد میں پارہ ہونے کا گمان ہوا اور آپ نے اس طرح پر علاج کرنا شروع کیا۔ پہلے ایک ہفتہ متواتر ہرن کھری بوٹی سبز 1 تولہ۔ تکند بابری 6 ماشہ۔ مرچ سیاہ 10 عدد 12 تولہ پانی میں گھوٹ چھان کر پلوائی۔ اس سے تین تین چار چار دست روزانہ آتے رہے۔ جس سے وہ گرمی اور گھبراہٹ بہت کم ہو گئی اور رات کو نیند بھی آنے لگی۔ اس کے بعد دو تین دن کا وقفہ دے کر آپ چولائی مروق 5 تولہ آب برگ شاہترہ سبز مروق 5 تولہ۔ آب جل پیپل مروق 4 تولہ۔ آب بھنگرہ مروق 2 تولہ۔ آب نرگنڈی مروق 1 تولہ۔ عسل خالص 2 تولہ سب کو آمیز کر کے مریض کو پلوایا اور دو کمبل نیچے بچھا کر اور دو کھبل اوپر اڑھا کر مریض کو لٹا دیا۔ منہ کھلا رکھا قریباً دو گھنٹہ بعد بڑے زور سے پسینہ آیا جس سے مریض کا کل جسم بھیگ گیا۔ اب کمبلوں کے اندر ہی اندر مریض کے جسم کو کپڑے سے پونچھا گیا اور مریض کو دوسرے بستر پر جو پہلے ہی تیار تھا آرام سے کپڑا اڑھا کر لٹا دیا گیا۔ اور ایک گھنٹہ بعد ماش کی دال گیہوں کی روٹی اور گھی کھلایا گیا بعدہ کمبل اور پونچھنے کے کپڑے کو جھاڑا تو اس میں بجائے پارہ کے بجری کے ہم رنگ بمقدار باجرہ سہ گوشہ پتھریلے ٹکڑے قریب 2 تولہ کے برآمد ہوئے یہ عمل بیس دن کے عرصہ میں سات بار کیا گیا جس میں قریب 8 تولہ بجری نکلی آخر عمل میں جب کچھ نہ نکلا تب بند کر دیا گیا اور کچھ عرصہ تک ادویات مقویات و مصفیات نباتاتی دیتے رہے۔ جس سے مریض بالکل صحت یاب ہو گیا۔ یہ طریقہ علاج جسم سے پارہ مٹی و دیگر مواد جلد یہ خارج کرنے کا مجرب و آزمودہ ہے۔

(نوٹ) یہ عمل ایسی جگہ کرنا چاہیے جہاں ہوا کا گزر نہ ہو۔

(129) (**ج**) منصف چمن لال صاحب جینی پنشنر دہلی کے فرزند کی اہلیہ مرض اختناق الرحم میں مبتلا ہوئیں۔ مریضہ کی غیر حالت تھی۔ وہ بالکل بے ہوش ہاتھ پاؤں بے حرکت۔ سانس گہرا۔ چہرہ متنفکر۔ حرارت 96 درجہ آنکھیں بند حلق میں گھنگرو بولتا تھا۔ ان سب حالتوں کو دیکھ کر یہی گمان ہوتا تھا کہ مریضہ عنقریب مرنیوالی ہے۔ ڈاکٹر جواب دے چکا تھا۔ آپ نے بھی نبض دیکھی جو بہت ہی دھیمی تھی مگر اس

سی وقفہ نہیں تھا۔ آپ نے کہا کہ مریضہ اچھی ہونیوالی ہے۔ اس کو دوا دیجئے۔ لیکن دوا کا دینا اس کے رشتہ داروں نے منظور نہیں کیا اور کہا کہ چونکہ اس کا آخری وقت ہے اس لیے ہم نے دنیا کی کل چیزوں کا عہد کرا دیا ہے۔ چنانچہ مریضہ رات بھر اسی حالت میں پڑی رہی۔ صبح ہی آدمی برائے معالجہ آپ کے پاس آئے اور علاج اسی طرح کیا گیا۔ سب سے پہلے ایک ہلاس قریباً نصف سرخ سنگھائی گئی۔ صفتہ خاکستر یا چکدشتی در شیر مدار یک بارتر دخشک کردہ جس سے 15 یا 21 چھینکیں آئیں اور مریضہ کی پلکیں متواتر ہلنے لگیں۔ اسی وقت حقنہ بطریق مشہور کرایا گیا۔ اس کے اجزا یہ ہیں صفتہ:۔ گل بابونہ اکلیل الملک۔ حنظل اجوائن دیسی۔ عاقر قرحا برنجاسف۔ اسطوخودوس کنگی تخم سویا۔ اشوک کی چھال وسمول نمک طعام شیرہ مغز ارنڈی شیرہ مغز بادام چند روغن گرم وخوشبودار ملا کر پلانے کے لیے مرگ مدآشو 3 خوراک روزانہ دیا گیا۔ ہر توبیمونی سدابلی 1 تولہ۔ شہد 26 تولہ مشک 5 تولہ مرچ سیاہ 2 تولہ۔ لونگ 2 تولہ۔ جائفل 2 تولہ پیپل 2 تولہ دار چینی 2 تولہ سب دواؤں کو ایک برتن میں بند کر کے ایک ماہ بعد صاف کر کے بوتل میں بھر لیں تیار ہے۔ اور درمیان میں یہ گولیاں 3 حب روزانہ ہمراہ شہد وادرک کے رس میں حل کر کے دیں۔

نسخہ مکرد هوج وٹی کشتہ طلا 2 تولہ۔ کشتہ قلعی 1 تولہ۔ کشتہ فولاد 1 تولہ۔ کشتہ نقرہ 1 تولہ۔ کشتہ کانسہ 1 تولہ۔ مروارید ناسفتہ 1 تولہ۔ رس سندور 1 تولہ۔ مرجان 1 تولہ۔ کشتہ ابرک سیاہ 1 تولہ۔ سورن سندور 4 تولہ سب اچھی طرح آمیز کرلیں۔ کل امراض میں مفید ہے بدرقہ ہا کے ہمراہ ہتھیلیوں اور تلوؤں میں گھی گادی اور نمک طعام باریک پسا ہوا ملا کر ملوایا گیا اور وقتاً فوقتاً جیسی حالت ہوئی چند مختلف دوائیں اور بھی دی گئیں۔ مریضہ دو ہفتہ کے بعد ہاتھ دکھانے کے قابل ہوئی۔ آنکھیں دس روز کے بعد کھلی تھیں لیکن نظر نہیں آتا تھا۔ رفتہ رفتہ جوں جوں طاقت آئی بصارت بڑھتی گئی۔ حتیٰ کہ دو مہینہ میں اچھی دیکھنے کے قابل ہوئی۔ کل چار ماہ اور گیارہ روز علاج میں لگے۔ جس سے کہ وہ تندرست ہو گئیں اور ہسٹریا کا کوئی دورہ آج تک نہیں ہوا۔ یہ دو سال کا ذکر ہے۔

(130) (ط) سرداری مل ولد پربھودیال سکنہ پہاڑی املی دہلی مایوس العلاج مرض سل جو 2 سال تک شہر دہلی کے بڑے بڑے نامور حکیموں اور مشہور ڈاکٹروں کا علاج معالجہ کرنے کے بعد ناامید ہو گیا تھا اور سب جگہ سے جواب مل چکا تھا آپ کے مطب میں آیا۔ اس وقت اس کی مفصلہ ذیل حالت تھی۔ لاغری غایت درجہ خون آلودہ بلغم کی کثرت سے آمد۔ کمر میں درد سینہ میں سخت چبھن۔ دھڑکن۔ تپ لازم کبھی زیادہ کبھی کم۔ شب کو پسینہ کی کثرت۔ بھوک بند نیند نہ آنا۔ کمزوری وغیرہ وغیرہ۔ غرضیکہ ایسی حالت تھی کہ دیکھ کر طبیت یا غیر طبیت یہ نہیں کہہ سکتا تھا کہ یہ اچھا ہو جائے گا۔

آپ نے اس کے لیے (آیورویدک علاج کی ایک مشہور ومعروف معجون) چون پراش اولیہ ایک ایک تولہ۔ دن میں تین بار شیر بز تازہ کے ہمراہ استعمال کرنا بتلایا۔ غذا میں جب تک کہ اشتہا صادق پیدا نہ ہو تھوڑا تھوڑا گائے کا دودھ مصری ملا کر دیتے رہو (گائے تندرست او جوان ہونی چاہیے)۔ اور اسی پر اکتفا کرو۔ چنانچہ دوا لے کر اپنے خسر کے ہمراہ بادشاہ پور چلا گیا اور وہیں دوا استعمال کرتا رہا۔ گاؤں کی آب وہوا اور معجزہ نما دوا نے ایسا اچھا اثر کیا کہ پہلے ہی مہینہ میں بخار بہت ہلکا ہو گیا خون اور بلغم میں میں بھی کم ہوئی۔ لکڑی کے سہارے تھوڑی دور چلنے بھی لگا اور کسی قدر بھوک بھی کھلی اور اب غذا میں جو مقشر کا دلیا پکا کر دودھ میں ملا نا ایزاد کیا گیا۔ زیادہ بھوک ہونے پر کبھی کبھی مونگ کی بڑیوں کے شوربہ میں بھگو کر گیہوں کی روٹی بتلائی گئی اور دوا کی مقدار بجائے ایک تولہ کے ڈیڑھ تولہ کر دی گئی۔

دوسرے مہینہ میں اور بھی زیادہ فائدہ ہوا۔ تپ اور بھی کم ہو گئی۔ خون اور بلغم میں بھی اور کمی ہوئی۔ رات کو نیند آنے لگی۔ پسینہ آنا بند ہو گیا۔ سینہ کی چبھن اور کمر کا درد بھی پہلے جیسا نہیں رہا۔ بھوک اور بڑھی اور اب جسم پر فربہی سی معلوم ہونے لگی۔ گائے کا دودھ 2 سیر ہضم ہونے لگا اور ایک میل تک چہل قدمی ہونے لگی۔ تیسرے مہینہ میں بخار بالکل نہیں رہا۔ خون قطعی بند ہو گیا سینہ کی چبھن جاتی رہی دھڑکن بہت کم ہو گئی جسمی فربہی ظاہر ہونے لگی بھوک بہت بڑھ گئی۔ غذا مونگ کی دال گندمی روٹی جو کا دلیا۔ مونگ کی دال چاول کھچڑی۔ آلو کا

شوربہ دودھ۔ چوتھے مہینہ دوا کی مقدار 2 تولہ کر دی گئی بلغم بہت کم ہو گای۔ دھڑکن بالکل نہیں رہی کمر کا درد بہت کم رہ گیا۔ لاغری روز بروز کم ہوتی گئی۔ غرض اسی طرح 13 مہینہ کے عرصہ میں تندرستی کلی حاصل ہوئی۔ پوشیدہ نہ رہے کہ اثنا علاج میں کبھی کبھی مریض بہت قلیل مقدار میں بھنگ بھی پیتا رہا۔ جب چلنے پھرنے کے قابل ہو گیا تھا اور شام کو بھنگ پینے والے دوستوں کے زمرہ میں شامل ہو کر باغ میں چلا جاتا تھا۔ مرض سے تندرستی کی حالت میں یہ لڑکا نہایت قوی اور کیم وشحیم تھا۔ اب چار سال کے بعد پھر وہی حالت نظر آئی۔ اب اس کی کمر 18 گرہ ہے۔ پہلے کسی قدر کم تھی۔

آج کل نئی سڑک دہلی پر لالہ لیکھراج گردہاری لال آڑتیان پارچہ کی مشہور کوٹھی میں ہیڈ منیب ہے آپ نے 35 سالہ تجربہ میں ایسی حالت کے سل کا مریض پہلا ہی اچھا کیا تھا۔ جو چون پراشیہ ہی کی وجہ سے اچھا ہوا یہ ذکر 1910ء کا ہے۔ اس کے بعد سل کے بہت سے مریض اسی چون پراشیہ سے اچھے کیے ہیں۔ عجیب وغریب دوا ہے۔

اقوال (1) آپ کا یقین ہے کہ سوائے موت کے کوئی مرض لاعلاج نہیں ہے۔ جس قدر دنیا میں امراض ہیں۔ ان سب کا علاج بھی اسی دنیا میں موجود ہے بشرطیکہ کوئی جانتا ہو یہی وجہ ہے متقدمین نے مرض کو لاعلاج لکھنے کے بعد بھی اس علاج تحریر کیا ہے اور بہت سے ایسے مریض جو کتابی تحریر سے لاعلاج ہو چکے تھے آپ نے اچھے کیے ہیں۔

(2) پانی پیتے وقت کم ازکم کسی صاف اجلے گاڑھے کپڑے کی دوہری تہہ میں ضرور چھان لیں۔

(3) منہ میں لقمہ ہونے کے وقت کسی سے نہ بولیں۔

(4) ایڑی کے درد میں جوتہہ تبدیل کرنے سے اکثر فائدہ ہوا ہے۔

(5) کانسی کے برتن میں رکھا ہوا گھی اکیس دن میں زہریلا ہو جاتا ہے۔

(6) دسترخوان پر بیٹھنے سے پیشتر ہاتھ پاؤں کو سرد پانی سے اچھی طرح دھولینا قوت دماغ کو بڑھاتا ہے۔

(7) شب کو سونے سے پیشتر اگر ہاتھ پاؤں دھولئے جائیں تو برے خواب نہ آئیں۔

آپ کے مجربات

(749) **(الف) برائے بواسیر خونی و بادی**: مغز کرنجوہ سونٹھ اندر جو پوست ارلو۔ پوست بیخ چیتہ سیند ھانمک جملہ ہموزن سفوف۔ ذاکر چھ چھ ماشہ۔ چھاچھ گاوی کے ہمراہ صبح وشام پھانکیں۔ غذا نان گندم دال ماش باروغن کثیر متواتر چالیس روز۔

(750) **(ب) لیپ** برائے دور کرنے مسہ بواسیر آزمودہ۔

بندال سبز۔ پیاز سفید دونوں کو پانی میں خوب باریک پیس کر مقعد کے اندر اور باہر گرداگرد ضماد کریں۔ عرصہ کے استعمال سے مسے خشک ہو کر گر جائیں گے۔

(751) **(ج) پڑبال چشم** کے لیے مجرب وازمودہ۔

آدمی کی کھوپڑی کہنہ کو کلے کی آگ میں جلا کر بھنگرہ سبز کے پانی میں پیس کر گولیاں نخودی بنائیں بوقت ضرورت انجیر صحرائی کے دودھ میں گھس کر پلکوں پر لگائیں۔

(752) **(د) دھونی برائے آتشک کھنہ**: سوزاک وجع مفاصل۔ خنازیر اندرونی بیرونی زخم وزخم خبیثہ ناسور بھگندر جذام وغیرہ میں ازبس مفید ہے۔

عاقرقرحا 1 تولہ۔ کات سفید 1 تولہ۔ سہاگہ تیلیا 1 تولہ۔ چھالیہ پرانی تولہ۔ طوطیا سبز 1 تولہ۔ شنگرف رومی 1 تولہ سب کو باریک

پیس کر 14 پڑیاں بنائیں۔

طریق استعمال: ایک پڑیہ بیری کے کوئلوں کی آگ میں ڈال کر انگیٹھی کو دونوں ٹانگوں کے درمیان میں رکھ کر کسی مونڈھے یا بیت کی کرسی پر بیٹھ کر سات روز متواتر صبح وشام دھونی لیں جسم کو کمبل سے پوشیدہ رکھیں مگر منہ کھلا رہے۔ غذا بیسنی روٹی بے نمک بارو غن کیثر یا دودھ چاول۔ سوا اس کے کچھ نہ کھائیں اگر منہ آجائے تو پوست کچنال برگ چنبیلی کشکش ابال کر دن میں کئی کئی بار غرغرہ کریں۔ جہاں یہ چیزیں دستیاب نہ ہوں وہاں گھی اور دودھ سے غرغرہ کرائیں آزمودہ ہے۔

اس دوا سے کئی ایک ایسے مریض اچھے ہوئے ہیں جن کے آرام ہونے کی امید نہ تھی۔

(753) (ہ) **برائے نفث الدم** وقے الدم۔ جو شیر کی مونچھ کا بال کھانے سے ہو (جو اکثر دشمن بطور لاگ کے دیتے ہیں)۔

کسوندھی بوٹی کی جڑ 2 تولہ ہیرا ہینگ 1 ماشہ۔ دونوں کو پانی میں پیس کر صبح وشام تین دن متواتر پلائیں۔ اس سے بال گل کر آرام ہو جائے گا۔ یہ نسخہ ہیرے کی کنی کے اثر کو بھی باطل کرتا ہے۔ عجیب الاثر ہے۔

(754) (و) **برائے مارگزیدہ** کیسی ہی بری حالت ہوگئی ہو لیکن پانی حلق میں اترتا ہو۔ تخم کسوندھی 2 تولہ پانی میں پیس کر پلانے سے سانپ کا زہر رفع ہوتا ہے۔ اس کو پلانے کا اندازہ یہ ہے کہ جب تک مریض کو نیم کا پتہ کھانے میں کڑوا نہ معلوم ہو اسی طرح دن میں دوبار دیتے رہیں مجبر ہے۔ غذا مرچ سیاہ روغن زرد۔

(755) (ز) **نا س** برائے نزلہ وزکام و بدبوئے بینی و پینس۔

خشت کہنہ صد سالہ 1 تولہ۔ تمباکو سورتی 1 تولہ۔ ناگیسر 4 ماشہ۔ الائچی خورد 2 ماشہ۔ مشک تبتی 2 سرخ۔ کافور چینی 2 ماشہ۔ دار شیشعان (کائی پھل) 4 ماشہ۔ کپور کچری 4 ماشہ۔ نہایت باریک پیس کر نفوخ تیار کریں اور بوقت صبح سورج کی طرف منہ کر کے سونگھیں۔

(756)(ح) **برائے کزاز:** (دھنش بائے۔ ٹے ٹےنس)۔

برگ بھنگ معمولی دیسی تمباکو کے پتے میں ملا کر ایک چھوٹی نئی چلم میں رکھ کر حقہ کی طرح پلائیں جس کے اثر سے تشنج رفع ہو کر مریض کو نیند آجائے گی۔ اب مریض کی طرف خیال رکھیں اور تڑتے رہیں۔ جونہی تشنج کے آثار معلوم ہوں فوراً ہی بھنگ کا دھواں پلایا جائے۔ اسی طرح مداومت کرنے سے مریض ایک ہفتہ میں اچھا ہو جائے گا۔ یہ عمل دن رات میں آٹھ بار تک کر سکتے ہیں۔ غذا شیر گاؤ۔ یہ علاج بہت پرانا ہے مگر اب اس کی تصدیق بمبئی کے ڈاکٹر جی سی لوکس۔ ڈاکٹر ڈائی ٹک ڈاکٹر کاسٹ گر ڈاکٹر اور ساگن سی وغیرہ نے بڑے زور سے کی ہے اور ٹے ٹےنس کی اعلیٰ درجہ کی دوا بتلائی ہے۔ اسی طریقہ علاج سے میں نے بھی کتنے ہی ٹے ٹےنس کے مریض اچھے کیے ہیں۔ حال ہی میں ایک مریض کو جس کا نام صدر الدین ولد کریم بخش چمڑے والا ساکن قصاب پورہ دہلی جس کے پیر کے ٹخنہ میں زخم بھی تھا۔ علاج مذکورہ بالا سے آرام ہوا۔ اس مریض کو تشنج بہت جلدی جلدی ہوتا تھا اور منہ بہت ہی کم کھلتا تھا۔

(757) (ی) **نسخہ برائے آتشک:** پیپل 2 تولہ۔ بھلاوہ 2 تولہ (کلاہ دور کردہ) اجوائن خراسانی 2 تولہ۔ اجوائن دیسی 2 تولہ۔ پارہ مدبر 1 تولہ۔ قند سیاہ کہنہ سہ سالہ 9 تول۔ اجوائن اور پارہ کو علیحدہ پیس کر بعد میں پیپل اور بھلاوہ ملا دیں تازہ پانی میں پیس کر چھ چھ ماشہ کی گولیاں بنائیں۔ ایک ایک گولی صبح وشام متواتر سات روز تک استعمال کریں اوپر سے آک کے پتے کا اچار کھائے۔ خوراک ارد کی دال گیہوں کی روٹی اور گھی۔ آم کا اچار اور تیل کے دہی بڑے بھی ضرور کھانے چاہئیں۔

(759) (ک) **نسخہ** جس کو حیض نہ آتا ہو یا درد سے آتا ہو۔

برہمنڈی۔ تر کٹا جوش کر کے پیے حیض ضرور آئے گا۔

(760)(ل) **نسخہ** جس کا حیض کا خون بند نہ ہوتا ہو۔

بوئی بوٹی کی جڑ آسیر ترپھلہ اسیر دونوں کو جوکوب کر کے 10 سیر پانی میں جوش دے کر جب ایک سیر باقی رہے تو اتار کر چھان لیں اور دو دو تولہ صبح دو پہر شام پیویں نہایت مجرب ہے۔

(761) (م) **فالج** کا عجیب نسخہ۔
روغن زرد 5 تولہ گڑ پرانا 5 تولہ۔ ہڈی بریان 5 تولہ۔ سب کو آگ پر ملا کر لڈو بنائیں۔ اس قدر روزانہ متواتر سات روز تک کھائیں ادھرنگ کافور ہو جائے گا۔

(762) (ن) **بواسیر** کا خون بند کرنے کی عجیب الاثر دوا۔ ڈابھہ کی جڑ 3 تولہ۔ ٹیسو کے پھول 3 تولہ۔ مصری 7 تولہ۔ سب کو باریک پیس کر 21 پڑیاں بنائیں اور باسی پانی سے ایک ایک پڑیہ صبح وشام پھانکیں۔ خونی بواسیر کے لیے مجرب المجرب ہے۔

(763) (س) **دیوانہ کتے کے کاٹے کی مجرب المجرب دوا:** کڑوی تو بنی کی گری 1 تولہ۔ مرچ سیاہ 1 تولہ۔ شنگرف مدبر 1 تولہ۔ جمال گوٹہ مدبر 8 ماشہ۔ سوہاگہ 1 تولہ۔ اراڈی کی گری 1 تولہ۔ ہرن کا سینگ 1 تولہ جلایا ہوا۔ گڑ پرانا 7 تولہ 4 ماشہ۔ سب کو ملا کر 14 گولیاں بنائیں ایک گولی روزانہ چودہ روز تک متواتر کھائیں۔ اوپر سے شہد پیویں گرم پانی سے نہایت خوراک دال مونگ اور گیہوں کی روٹی۔

(764) (ع) **باولے کتے** کے کاٹے ہوئے زخم کیلئے لیپ
گڑ۔ تیل۔ آک کا دودھ سب ہم وزن ملا کر زخم پر لیپ کرے۔ مجرب المجرب ہے۔

(765) (ف) **نسخہ برائے جلندھر:** سورتی تمباکو اسیر پرانا گڑھ آدھ سیر دونوں کو ملا کر گولیاں بنا کر ایک ہنڈیاں میں بھر کر اس کا منہ مٹی سے بند کر کے تین چار کپروٹی کر کے گجپٹ میں پھونک دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکالیں اس کے وزن سے آدھا نمک ملائیں اور صبح شام تین تین تولہ ہمراہ عرق مکوہ استعمال کریں۔ جالندھر باؤ گولہ۔ تلی میں مجرب المجرب ہے۔

(766) (ص) **نسخہ پڑبال** عجیب وغریب۔
لیموں کا رس۔ گٹھلی کے پھول کا رس۔ نیلا تھوتھا۔ برہمنڈنڈی کی جڑ کا رس۔ سنکھا ہولی کی جڑ کا رس۔ پھنیا کیپور سب ملا کر سانبھر بارہ سنگھا کے سینگ سے رگڑ کر رگڑا بنا کر رکھیں اور بیٹے کی ماں کے دودھ میں گھس کر آنکھ میں لگائیں۔ نہایت مفید ہے۔

حکیم سید کمال الدین صاحب دوم

ولدیت: جناب حکیم عبدالمجید صاحب عرف منجو میاں۔ وطن وسکونت: کڈاپارہ علاقہ مدارس۔ پیدائش: 1295ھ

آپ کے خاندان کے مورث اعلیٰ حکیم سید عبدالقادر صاحب مرحوم تھے جو نواب عبدالمجید خان بہادر والی کڈاپاہ کے طبیب خاص تھے۔ اوران کے دو فرزند (1) حکیم سید کمال الدین صاحب اول (2) حکیم داؤد عرف دادا صاحب بھی نواب عبدالحلیم خان صاحب بہادر خلف نواب صاحب بہادر سابق کے طبیب خاص رہے۔ سید کمال الدین صاحب اول کے دو فرزند طبیب حاذق اور تبحر گذرے ہیں۔ یعنی (1) حکیم فضل علی صاحب (2) حکیم خواجہ صاحب عرف خواجہ میاں علی ہذا حکیم دادا صاحب کے بھی کئی فرزند طبیب ہوئے اور اس علاقہ کے نوابوں کے دربار میں شرف حاصل رکھتے تھے۔ جب حکیم فضل علی صاحب طبیب خاص راجہ صاحب پنکنور نے رحلت فرمائی تو ان کی جگہ حکیم صاحب مرحوم کے برادرزادہ حکیم عبدالمجید صاحب مقرر ہوئے یہ بھی بہت سے علوم اور فنون میں تبحر تھے۔ ان کے بعد حکیم سید حسین صاحب جو حکیم صاحب مرحوم کے برادر تھے نہایت اہل کمال اور صاحب علم طبیب ہوئے۔ ان کی حذاقت اور کمال کا شہرہ دور

دور پہنچا گورنمنٹ انگلشیہ سے 1902ء میں ایک آنریری سرٹیفکیٹ بھی عطا ہوا۔ آپ نے 1909ء میں انتقال فرمایا۔

حکیم صاحب مرحوم کے ایک فرزند حکیم عبدالمجید صاحب دوم نہایت قابل طبیب ہوئے ان کی تعلیم نہایت کامل اساتذہ سے مکمل ہوئی۔ حکیم صاحب عالم متبحر تھے۔ آپ نے ایک ذاتی خیراتی شفاخانہ بھی 1871ء میں بمقام کڈاپاہ قائم کیا تھا جس میں بلاتفریق مذہب علاج معالجہ اور دوا مفت تقسیم کی جاتی تھی۔ انہوں نے رفاہ عام کے دربار میں اس قدر حصہ لیا کہ گورنمنٹ کی طرف سے خان بہادر کا خطاب مرحمت ہوا۔ 1881ء میں آپ آنریری مجسٹریٹ ہوئے۔ 1891ء میں ممبر سوسائٹی آف آرٹس لنڈن۔ ان کے علاوہ اور بہت سے اعزازان کو حاصل ہوئے۔ جن کا تذکرہ طوالت کا باعث ہے۔

آپ (حکیم سید کمال الدین صاحب دوم) نے تعلیم عربی فارسی بہت سے اساتذہ سے حاصل کی۔ طبی تعلیم کے معلم حسب ذیل ہیں۔ حکیم مولوی اعلیٰ موسیٰ رضا صاحب وظیفہ خوار نواب صاحب کرناٹک۔ حکیم حیدر حسین صاحب۔ قاضی بدر الدین صاحب قاضی القضات اور مدراس حکیم عبدالرحمٰن صاحب وغیرہ۔ آپ کا مطب کڈاپاہ میں ہے مگر کچھ عرصہ آپ نے دیگر مقامات پر بھی مطب کیا ہے آپ نے مہاراج جے پور (کے۔سی۔آئی) بہادر کی والدہ ماجدہ کا بھی علاج کیا تھا۔ جس کے عوض آپ کو ریاست سے سرٹیفکیٹ حاصل ہوا۔ آپ نے وقتاً فوقتاً دیگر روٴسا کے علاج معالجہ کا بھی شرف حاصل کیا ہے۔

آپ کے مجربات

(767)(**الف**) **معجون** برائے قوت باہ وانجماد منی و درد کمر وضعف دماغ و دافع سستی۔ قضیب کی رگوں کو قوی کرتی ہے۔

زردی بیضہ مرغ تازہ 9 عدد کھجور بہتر 6 تولہ۔ مغز بادام 5 تولہ۔ دارچینی 2 تولہ۔ ثعلب مصری 3 تولہ۔ رومی مصطگی 2 درم۔ مصری سفید 24 تولہ۔ روغن زرد 9 تولہ شہد مصفی 10 تولہ۔ زعفران اور مشک 2 ماشہ شیر گاؤ نیم سیر۔ اولاً زردی بیضہ مرغ شیر گاؤ میں حل کر کے قوام میں مصری ڈال کر قوام درست کریں۔ بعدہ زعفران گلاب میں حل کیا ہوا مشک اور شہد ملا کر سفوف ادویہ بالا کوفتہ بیختہ اضافہ کر کے معجون تیار کریں۔ خوراک ایک تولہ ہمراہ شیر گاؤ۔

(768)(**ب**) **سفوف برائے ذیابیطس** و تشنگی درد و کمر وضعف وتقویت اعضائے رئیسہ مجرب ہے۔ یاقوت علول 4 ماشہ فادزہر معدنی محلول 6 ماشہ۔ عنبر اشہب 6 ماشہ۔ کہربا محلول درگلاب 6 ماشہ۔ ان دواؤں کو کوٹ چھان کر بطریق معروف سفوف خوراک 2 ماشہ ہمراہ شیر تخم خرفہ 2 تولہ (محلول سے مراد یہ ہے کہ گلاب میں سحق کر کے سفوف خشک بنالیں یا قرص بنا کر خشک کریں۔

(769) (**ج**) **معجون** برائے زن حاملہ وو تے واسہال و تشنگی وتپ دردرحم اور مفید بامراض وبائی۔ پر چشم طاؤس سوختہ 1 تولہ۔ تانتہ شامی سوختہ (ریشم خالص) 1 تولہ۔ پوست لیموں زرد سوختہ 1 تولہ۔ الائچی کلاں سوختہ 1 تولہ۔ خانہ ڈکوری سوختہ (انجن ہاری کا گھر) 1 تولہ۔ گل ارمنی 1 تولہ۔ پوست پودینہ خشک 1 تولہ۔ عسل مصفےٰ 9 تولہ۔ حسب دستور معجون بنائیں۔ خوراک نیم درم صبح وشام باشیر زن یا آب سرد و دردمرض وبا ہمراہ گلاب۔

(770)(**د**) **سفوف برائے سوزاک** دیرمیہ دسدہ بول وتقطیر البول و بول الدم وسوزش بول دافع سیلان الرحم وجریان وامراض مثانہ۔ کم خرچ بالانشین ہے۔

کھجور 1 تولہ۔ آملہ 1 تولہ اصل السوس 1 تولہ۔ الائچی 1 تولہ۔ تخم خربزہ معہ پوست 1 تولہ۔ تخم زلی 1 تولہ۔ صندل بورہ 1 تولہ۔ کشنیز خشک 1 تولہ۔ راتی نارہ یعنی پتھر کا گوند کو پدار (سلاجیت کی ایک قسم ہے) 1 تولہ کشتہ سلاجیت 1 تولہ شکر سفید 19 تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں خوراک 2 درم صبح وشام ہمراہ آب سرد یا آب برنج سلاجیت کو عرق لیموں میں خوب پیس کر ظرف گلی میں گل حکمت کر کے

3 سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔

(771) **(ہ) جوارش** برائے ضعف معدہ واسہالو ہاضمہ وخفقان وتپ ونفخ درد شکم وادرام ویرقان وضعف وغشی ومقوی اعضائے رئیسہ مجرب ہے۔

آملہ مقشر 1 تولہ۔ گلاب 2 تولہ۔ عرق بید مشک 24 تولہ نبات سفید 25 تولہ مروارید محلول بہ گلاب 1 تولہ صندل۔ سفید 1 تولہ ابریشم مقرض 4 تولہ گل سرخ 6 ماشہ مغز تخم کدو 1 تولہ گل گاؤزبان 6 ماشہ۔ دانہ ہیل 6 ماشہ پوست بیرون پستہ 1 تولہ۔ سنگدانہ مرغ 1 تولہ۔ زرشک 2 تولہ گلنار 6 ماشہ۔ طباشیر 1 تولہ بسد محلول 6 ماشہ۔ کہربا محلول 1 تولہ۔ ورق طلا 3 ماشہ ورق نقرہ 3 ماشہ یشب سبز محلول بہ گلاب 6 ماشہ بدستور جوارش بنائیں۔ خوراک 2 درم صبح وشام ہمراہ آب سرد۔

(772) **(و) حب** برائے استسقاء طبلی وزقی ولحمی وغیرہ مجرب ہے۔

اجوائن 1 تولہ زرد چوب 1 تولہ باریک کر کے برگ بید انجیر کے عرق میں گوندھ کر حبوب بقدر نخود بنائیں۔ خوراک ایک گولی صبح وشام ہمراہ عرق بادیان یا شیر گاؤ اور غذا خشک تناول کریں۔

(773) **(ز) نسخہ برائے جریان** وانجماد منی ومقوی باہ مجرب ہیا

معجون الوستدار سادہ 6 تولہ۔ ثعلب مصری 3 تولہ۔ برگ کونپل بکیل خشک 3 تولہ باریک کر کے انوشدار وش مخلوط کریں۔ اور صبح وشام 7 ماشہ سرد پانی کے ہمراہ کھائیں۔ ترش اشیاء سے پرہیز کریں۔

(نوٹ) برگ بکیل (بجرونتی) کو زبن تلگو میں تلی آ کو کہتے ہیں۔ درخت مانند لمبی پنڈ و چکٹ دار اور اس میں سے دودھ نکلتا ہے۔

(774) **(ح) معجون برائے تپ دق** وسرفہ وسل وتقویت اعضائے رئیسہ مجرب منقی سینہ وصحت دافع حرارت وخفقان۔

مغز بادام شیرین 6 تولہ۔ مغز چلغوزہ 2 تولہ۔ کتیرا 2 درم۔ انیسون 2 درم۔ صمغ عربی 2 درم۔ اصل السوس 2 درم۔ رب السوس 2 درم مصری سفید 12 تولہ بطریقہ معروف معجون بنائیں مقدار خوراک 2 درم ہمراہ شیر گاؤ استعمال کریں۔

(775) **(ط) سفوف استحاضہ** سرخ وسفید فوراً فائدہ کرتا ہے۔

گل ارمنی 1 تولہ نخود بریان 1 تولہ سفوف کر کے صبح وشام ہمراہ آب سرد یا آب برنج استعمال کریں۔

(776) **(ی) معجون عشرت افزا** مقوی باہ مقوی قلب ودماغ وجگر۔

مغز بادام 6 تولہ۔ زعفران 2 ماشہ۔ لونگ 2 ماشہ۔ الائچی خورد 1 ماشہ دارچینی 1 ماشہ۔ ثعلب مصری 2 تولہ ورق نقرہ 4 ماشہ۔ مشک بہتر 1 ماشہ۔ نبات 5 تولہ شہد 5 تولہ بطریق معروف معجون بنائیں اور ایک درم سے دو درم تک ہمراہ شیر گاؤ استعمال کریں۔

(777) **(ک) برائے مجلوق** مقوی باہ۔ دافع جریان۔

دال نخود 10 تولہ۔ بصل سفید 10 تولہ۔ لحم گردن بز 10 تولہ۔ روغن زرد 10 تولہ۔ سب کا قورمہ پکا کر نان گندم کے ساتھ تناول کریں یا بیسنی روٹی کے ساتھ استعمال کریں۔ وقت شب ایک سیر شیر گاؤ جس میں پانچ عدد خرما جوش دیئے ہوں۔ 12 تولہ نبات کے ساتھ استعمال کریں۔

(778) **(ل) حب فرنجمشک**: برائے تپ صفرا وبلغم وقے اسہال وغیرہ۔

تالیس پتری (تالیسفر) 1 تولہ۔ لوگ 1 تولہ۔ الائچی خورد 1 تولہ۔ زیرہ 1 تولہ۔ برگ فرنجمشک تازہ یک مشت خوب پیس کر حبوب مقدار بندق بنائیں خوراک 1 گولی۔

(279) **(م) حب پیچش** ریگی وخونی واسہال غسالی وغیرہ۔

زنجبیل 4 تولہ۔ سیاہ مرچ 2 تولہ۔ دارچینی 2 درم ان دواؤں کو سفال پر بریان کر کے افیون 1 درم پانی میں حل کی ہوئی سب کو ملا کر گولیاں بقدر نخود بنالیں۔ اور بوقت ضرورت دو چار گولیاں استعمال کریں۔ غذا زم مثل دال مونگ وغیرہ استعمال کریں۔

مولوی حکیم حبیب اللہ صاحب

ولدیت: جناب مولانا مولوی حکیم عبدالرحیم صاحب۔ وطن: جگراؤں ضلع لدہیانہ۔ عمر: 30 سال

آپ کے والد بزرگوار علامتہ الدہر جناب مولانا مولوی محمد عبدالرحیم صاحب مرحوم کو تفسیر وحدیث واصول وفقہ اور معقولات میں کامل دخل تھا۔ اور علم طب میں آپ کی حذاقت مسلم تھی۔ علم نجوم میں بھی آپ کو ایسی مہارت تھی کہ شاید ہندوستان بھر میں آپ ک وقت میں چند ایک شخص ہی آپ کی نظیر ہوں گے۔ دق اور سل کے علاج میں آپ کو خاص کمال تھا۔ آپ کے فرزندار جمند جناب مولانا مولوی محمد عبداللہ صاحب اور مولوی حکیم محمد حبیب اللہ صاحب ہوئے۔ مولانا مولوی محمد عبداللہ صاحب نے اپنے والدشریف مرحوم سے کامل تحصی کی۔ لیکن مولوی محمد حبیب اللہ صاحب کی عمر آپ کے انتقال کے وقت پانچ سالہ تھی۔ انہوں نے اپنے بادر بزرگوار سے تحصیل علوم کی اور تمام علوم تفسیر وحدیث واصول وفقہ اور معقولات سے فارغ ہو کر طب پڑھی اور طب کی تمام درسیات شرح اسباب ونفیسی وقانون وغیرہ مولانا صاحب کو سبقاً سنائی اور علم نجوم بھی حاصل کیا اور ایک عرصہ تک اپنے برادر بزرگوار مولانا صاحب کے مطب میں بیٹھ کر عملی دستور العلاج حاصل کیا اور آپ شرح اسباب کا ترجمہ بامحاورہ اردو میں کررہے ہیں۔ جس کی ایک جلد تیار ہو چکی ہے۔ دوسری کے مکمل ہونے پر شائع فرمائیں گے اور آپ کی طبیعت نہایت ذہین اور واقع فہم ہے اور طریق تشخیص اور علاج میں آپ کو خصوصیت حاصل ہے۔

حکایات: (131) **(الف)** ایک شخص کو چند دن کے بعد ہمیشہ درد معدہ لاحق ہو کر اس سے افاقہ ہونے پر فوراً یرقان پیدا ہو جاتا تھا اور قبض کی وجہ سے قولنج کے مشابہ آثار ہوتے تھے۔ آپ نے یہ تشخیص فرمائی کہ اس کے مرارہ اور امعاء کے درمیانی مجری میں سدہ عارض ہو کر صفرا مرارہ میں بکثرت جمع ہوتا ہے اور اس کے معدہ اور مرارہ میں ایک دقیق مجریٰ ہے جیسا کہ اہل تشریح نے بعض اشخاص کے متعلق تصریح کی ہے کہ بطور شندوذ بعض لوگوں نے معدہ اور مرارہ کے درمیان میں بھ یا یک دقیق مجریٰ پایا گیا ہے۔ پس اس غیر طبعی مجریٰ سے صفر اکثرت کی صورت میں قدرے معدہ پر گر کر لذع اور درد پیدا کرتا ہے اور احتباس طبع بوجہ عدم انصاب صفرا نیز درد مذکور کو مشتد کرنے میں معین ہے اور جب طبیعت مقابلہ کے لیے تیار ہو کر بطور دفع طبیعت اس کو دفع کرتی ہے تو صفرا بدستور جگر کی طرف رجعت قہقری کر کے خون میں مل کر تمام بدن میں منتشر ہو کر یرقان پیدا کر دیتا ہے۔ چنانچہ اس تشخیص کے مطابق مرارہ اور امعاء کے درمیانی مجریٰ کے تفتیح سدہ کی تدبیر کرتے رہے۔ جس سے صرف موجودہ عوارض دفع ہو جاتے تھے اور بہت کچھ تخفیف رہتی تھی لیکن اصل مرض کی بیخ کنی نہیں ہوئی چند دن کے بعد وہی دورہ آموجودہ ہوتا تھا جب مختلف تدابیر سے اصل مرض کو کوئی نفع نہ ہوا تو بالآخر اس جزی کے متعلق کتب بنی میں تفحص کرتے ہوئے۔ آپ کی نظر غائر میں حکیم عوض علی صاحب کا قول گزرا کہ انہوں نے ایک ایمر کی حکایت نقل کی ہے جو بعینہ اس مرض میں مبتلا تھا اور حکیم صاحب مرحوم لکھتے ہیں کہ مختلف تدابیر کے بے سود ہونے پر سفوف کبریت کا استعمال کیا گیا جو نہایت اکسیر ثابت ہوا۔ چنانچہ حسب تجویز حکیم عوض علی صاحب مرحوم آپ نے بھی سفوف کبریت کا استعمال کیا۔ خدا کے فضل سے اس کے بعد کبھی مرض کا دورہ نہ ہوا اور درحقیقت سفوف مذکور اکسیر ثابت ہوا۔ نسخہ یہ ہے۔

کبریت زرد نیم مثقال افتیمون 2 درم۔ تخم کرفس جبلی 2 درم۔ نخود سیاہ 2 درم۔ کندر سفید 2 درم۔ مغز چلغوزہ 3 درم۔ مویز منقی 5 درم کوٹ چھان کر حفاظت سے رکھیں۔ سفوف مذکور 5 ماشہ زلال تمر ہندی 6 تولہ شربت دینار 2 تولہ کے ساتھ صبح اور شام دونوں وقت

استعمال کرایا جاتا تھا۔ دو ہفتہ کے استعمال سے پھر کبھی دورہ نہ ہوا بلکہ استعمال کے دنوں میں بھی کبھی شکایت نہ ہوئی۔

(132)(ب) جبکہ فم معدہ پر موادردیہ کے انصباب سے غشی لاحق ہو کر چند منٹ میں کام تمام ہو جاتا ہے۔ بالخصوص مواد کی کثرت اور شدت کی حالت میں تو یہ طریق علاج بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے اور عموماً وبائی ایام میں اس قسم کے واقعات ہوتے ہیں اور صحیح وسالم چلتے پھرتے آدمی اس مرگ مفاجات میں گرفتار ہو کر سوئے عدم روانہ ہوتے ہیں اور حمیات مطبقیہ کی نوبت سے تھوڑا عرصہ پیشتر غذا کھالینے سے جبکہ نوبت حمیٰ غذا غیر منہضمہ پر واقع ہو اور بوجہ حرارت مذکور اور نیز طبیعت کے مرض کی طرف منصرف ہو جانے سے غذا غیر منہضم رہ جاتی ہے اور اس میں حرارت غریبہ کے فعل سے کیفیت مضادہ طبع پیدا ہو جاتی ہے۔ پس اگر فم معدہ کمزور ہو تو طبیعت اس موذی مادہ کو اس پر گراتی ہے اور بمشارکت قلبی غشی لاحق ہو کر موجب ہلاکت ہوتی ہے تو اگر چہ ایسے مریضوں کا علاج تے ہے مگر ادویہ مقیات کے پلانے کی فرصت نہیں ملتی اور اگر بمشکل کچھ مقدار دوا ناک وغیرہ بند کر کے اندر کی بھی جائے تو بالخصوص کثرت مواد کی صورت میں بوجہ تحریک غیر مکمل اور کیمیت میں زیادتی پیدا کرنے کے دوا بجائے شفا کے موجب ہلاکت ہوتی ہے۔ مذکورہ بالا صورتوں میں آپ کے مطب میں تدبیر مندرجہ نہایت کامیاب اور مجرب ثابت ہوئی ہے کہ پر مرغ سے اقصی حلق میں ڈال کر تحریک پیدا کریں۔ چونکہ مواد اعلیٰ معدہ میں ہوتا ہے اور اندفاع کے لیے تیار ہوا ہے پس اس تحریک سے نہایت خوبی سے نکل جاتا ہے جب تھوڑے مواد کے خروج پر مریض کو کسی قدر ہوش آ جائے تو سکنجبین سرکہ گرم پانی ڈال کر پلائیں اور پر مار کر پھر تے کرائیں حتیٰ کہ معدہ کل مواد سے پاک ہو جائے تو مسکنات ومقویات معدہ استعمال کرائیں اور کثرت مواد کی صورت میں جبکہ متواتر غشی طاری ہوتی ہو تو پر مارنے پر جب کچھ مواد نکل جائے اور غشی سے کوئی بین افاقہ نہ ہو بلکہ نسبتاً قدرے وقفہ ہو تو اس صورت میں سمجھنا چاہیے کہ مواد کی کثرت ہے اور اس کا میلان اس طرف یعنی فم معدہ جیسے عضو شریف کی طرف ہے پس فوراً وقفہ کی حالت میں شافہ استعمال کریں تا کہ امعا کی طرف مواد کا رخ ہو جائے جو بہ نسبت اعضا مذکورہ بالا کے خسیس ہے اور حقنہ کی نسبت شافہ ایسی صورتوں میں مفید تر ثابت ہوا ہے بلکہ حقنہ میں اکثر ضرر کا بجائے نفع کے ادویات حقنہ مادہ مذکور میں حدت وتحریک سے تیزی پیدا کریں گی اور فضائے امعاء ومعدہ میں جو کثرت مواد سے پر ہیں کثرت کیمیت سے نہایت تنگی پیدا کریں گی جس سے سریع ہلاکت وقوع پذیر ہوگی۔

آپ کے مجربات

780) **(الف) برائے جرب تر** تیر بہدف ہے۔

گندھک بانجی چہار اجوائن توتیا مساوی الوزن لے کر کوٹ چھان کر روغن تلخ میں ملا کر مالش کریں اور بعد ایک گھنٹہ ملتانی مٹی بدن پر ملیں اور نیم گرم پانی سے غسل کریں۔ تین دن کے عمل سے بکلی شفا ہوتی ہے۔ اور یہ شرطیہ نسخہ ہے۔

(781)**(ب) برائے چھپاکی مجرب**: اسبغول 1 تولہ۔ خوبکلاں 6 ماشہ۔ سکنجبین سرکہ 7 تولہ۔ عرق سونف 12 تولہ۔ عناب 12 عدد مرد جوان کے لیے شیرہ عناب میں سکنجبین وعرق ملا کر اس کے ہمراہ اسبغول اور خوبکلاں پھانک لیں بگڑی ہوئی چھپاکی کے لیے اکسیر ہے۔ تین چار روز کے استعمال سے بکلی آرام ہو جاتا ہے۔

(782) **(ج) برائے خنازیر**: مجرب وعجیب الاثر۔

درخت کریر کی کونپل 1 تولہ۔ نمک لاہوری 2 حبہ مرچ سیاہ 5 عدد گھوٹ کر ضماد کریں۔ ایک ماہ کے استعمال سے انشاء اللہ العزیز نفع بکلی حاصل ہوگا۔

(783)**(د) حفظ ماتقدم طاعون کے لیے**: تریاق الافاعی کا استعمال نہایت مجرب ثابت ہوا ہے اس کے استعمال کرنے

والے اشخاص میں سے ہماری نظر میں کوئی شخص بھی گرفتار مرض نہیں ہوا اور مختلف طواعین میں اس کا تجربہ کیا گیا ہے۔ نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ بوقت شعب بعد طعام بمقدار دو سہ نخود کھائیں۔ اجزا اس کے حسب ذیل ہیں۔ صبر زرد اجزو زعفران نصف جزو مرکی نصف جزو قدرے سرکہ گلاب میں ملا کر گولیاں بنائیں۔

(784) **(ہ) برائے ثولول**: ہر قسم مجرب۔

شیر مدار غلیظ لگائیں۔ دو ایک دن کے استعمال سے جڑ سے نکل جائیں گے۔

(785) **(د) برائے درد رحم** بایام حیض مجرب۔

ریوند خطائی کوفتہ بیختہ اس کے مساوی نبات ملا کر 6 ماشہ حیض سے دو روز پیشتر کھانی شروع کریں اور تین چار یوم کھائیں۔ نہایت ہی نافع ہے۔

(786) **(ز) معین حملاز مجربات**: لسان العصافیر زعفران شہد بالسویہ فرزجہ بنا کر بعد طہر استعمال کریں۔

(787) **(ح) برائے آتشک و قروح خبیثہ** مجرب ہے۔

شربت پاؤ سات کا مندرجہ ذیل نسخہ جو صاحب اکسیر نے لکھا ہے، ہم نے اپنے تجربہ میں نہایت مفید پایا حتیٰ کہ مایوسین کو صحت بخش ہوا۔

برادہ چوب شیشم پاؤ پختہ برادہ چوب چینی نیم پاؤ پختہ تین سیر پانی گرم میں بھگوئیں۔ ایک رات دن کے گزرنے کے بعد جوش دے کر صاف کریں اور عناب 25 عدد۔ صندل سفید و سرخ ہر ایک 3 تولہ۔ شاہترہ 2 تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد 2 تولہ۔ افتیمون 2 تولہ۔ بسفائج 2 تولہ۔ نیلوفر 2 تولہ گل سرخ 3 تولہ۔ گل بنفشہ 3 تولہ۔ اس میں بھگو کر بعد آٹھ پہر کے جوش دے کر صاف کریں اور مصری 1 سیر پختہ میں قوام کریں۔ مقوم شدہ میں سے نصف شربت میں سنا مکی صاف نمودہ 10 تولہ۔ سورنجان شیریں 2 تولہ باریک کر کے ملائیں اور برادہ شیشم 1 تولہ پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں اور صاف کر کے شربت غیر مسہلہ 2 تولہ ملا کر صبح و شام اسی طرح پلائیں اور تیسرے دن شربت مسہلہ 6 تولہ اس میں یعنی مطبوخ شیشم میں ڈال دیں۔ دو تین ہفتہ کے استعمال سے بکلی نفع ہوگا۔ انشاء اللہ العظیم۔

(788) **(ط) دوائے حنظل مدبر** بطور اچار و مربی (برائے قولنج صرع وغیرہ)

ایک مٹکہ میں آدھ سیر خام قلعی چونہ آب نارسیدہ ڈال کر اس کو 20 سیر خام پانی میں ملائیں اور 25 عدد حنظل پھاڑ کر اس میں ڈال دیں اور چار پانچ دن کے بعد اس پانی کو نکال کر بدستور سابق نیا پانی ڈال دیں۔ چنانچہ چار دفعہ کے اس عمل سے ان کی اصلاح ہو جاتی ہے اور تلخی وغیرہ نام و نشان تک نہیں رہتا۔ بعدہ حسب خواہش مربی یا اچار بنا کر استعمال کریں۔ مرطوب بلغمی مزاجوں کے لیے اکسیر ہے۔ قولنج بلغمی اور ریحی کے لیے بھی کافی علاج ہے۔ مرگی اور سمن غیر طبعی (موٹاپا) کو بھی زائل کرتا ہے۔

حکیم سید صادق حسین صاحب

ولدیت: جناب حکیم سید حیدر حسین صاحب مرحوم۔ وطن: لکھنؤ

آپ جناب حکیم سید حیدر حسین صاحب مرحوم امام فن طب کی آخری یادگار ہیں اور حکیم سید جعفر حسین صاحب طبیب اول شفا خانہ شاہی لکھنؤ کے چھوٹے بھائی ہیں آپ کا سلسلہ نسب آپ کے برادر معظم کے حالات میں مفصل ذکر ہو چکا ہے۔ آپ کی عمر تخمیناً چالیس سے متجاوز ہے۔ آپ کی ابتدائی تعلیم علم حرف ونحو وغیرہ موافق قاعدہ ایک بڑے پایہ کے استاد فن سے شروع کی گئی کیونکہ آپ کے

والد ماجد ایک مشہور رکن تھے اور تمام شہر کا مرجع تھے۔ بہت سے کملا ان کے دوست تھے کامل فن اور لائق بزرگ جناب مولوی سید سرفراز حسین صاحب مرحوم جن کا خطاب اعتماد الصلحا تھا وہ حکیم صاحب کے قدیم احباب سے تھے۔ حکیم صاحب مرحوم کی خاطر سے ایسے بزرگ فاضل نے حکیم سید صادق حسین صاحب کی تعلیم ابتدائی نہایت توجہ اور اہتمام سے شروع کی۔ ابتدائی تعلیم سے جب فراغ حاصل ہوا تو آپ کے والد ماجد مرحوم نے تقریباً پوری تعلیم خود دی درسیات طب خود پڑھائے اور مطب روزانہ جاری رہا۔ اس میں باپ سا شفیق بتانے والا جو جو رموز اور دقیق باتیں تھیں جو سالہا سال میں دوسرے استادوں سے معلوم ہونا ناممکن تھیں وہ یومیہ فوائد اور تجارب دونوں میں حاصل ہوئے یکایک 1310ء میں آپ کے والد ماجد طاب ثراہ وجعل الجنہ مثواہ کا سایہ عاطفت آپ کے سر سے اٹھ گیا۔ شفیق پدر بزرگوار کی کوشش بلیغ نے اگرچہ آپ کو اس قابل بنا دیا تھا کہ بعد ان کے کسی دوسرے سے حاجت استفادہ باقی نہ تھی مگر آپ کے شوق تکمیل نے آپ کو اس بات پر مائل کیا کہ آپ تھوڑے زمانہ تک اپنے برادر معظم جناب حکیم سید جعفر حسین صاحب کے مطب سے بھی استفادہ حاصل کریں کیونکہ وہ مطب بھی گویا حکیم سید حیدر حسین صاحب مرحوم کا مطب تھا لہٰذا بقیہ تجارب اپنے برادر معظم سے حاصل کیے۔

آپ کا دلی شوق ابتدا ہی سے سیاحت کا تھا۔ آپ نے چاہا کہ باہر کے اشخاص کو بھی آپ کی ذات سے فائدہ حاصل ہو لہٰذا آپ نے 1896ء میں بمبئی کا قصد کیا۔ بالآخر اس قصد کو پورا کیا اور بمبئی پہنچے۔ آپ نے بمبئی پہنچ کر اطمینان قلب سے قیام کیا اور رفتہ رفتہ جب اراکین داعیان شہر سے شناسائی ہوئی اور لوگوں کو آپ کے حالات اور تجارب معلوم ہوئے تو حسب اصرار اہل شہر آپ نے بمبئی میں مطب شروع کیا۔ تھوڑی ہی مدت کے بعد آپ کی خداداد قابلیت سے وہ شہرت حاصل ہوئی جو بڑی بڑی تدابیر سے دوسروں کو ناممکن تھی ابھی آپ کو وہاں کچھ زیادہ عرصہ نہیں گزرا تھا کہ حسن اتفاق سے نواب ناظم بنگالہ کی خاص محل علیا حضرت جناب عالیہ نواب بیگم صاحبہ مرشد آباد تاج ہند (مخاطب بہ کرون آف انڈیا) بمبئی میں تشریف فرما تھیں اور ان کی شیر خوار نواسی سخت علیل تھی اور نہایت مخدوش حالت ہو گئی تھی جس سے جناب عالیہ نہایت مایوس ہو گئی تھیں اس کے علاج میں وہاں کے مشہور حکماء اور ڈاکٹر اپنے فن کے کامل علاج کر کے مجبور ہو گئے تھے اور مریضہ کی حالت روز بروز مایوسی کی طرف بڑھ رہی تھی۔ آخر آپ بحیثیت نووارد طبیب لکھنؤ سرکار جناب عالیہ میں طلب ہوئے۔ آپ نے حسب قاعدہ اپنے والد ماجد طاب ثراہ بہت احتیاط اور ہوشیاری سے مریضہ کا تدبیر اور معالجہ شروع کیا۔ علاج کو چند روز گزرے تھے کہ مریضہ کو یوماً فیوماً افاقہ ہونے لگا اور جس قدر صحت میں اضافہ ہوا اسی قدر حکیم صاحب سے اعتقاد و اعتماد بڑھتا گیا۔ ہنوز صحت کامل ہونے نہیں پائی تھی کہ حکیم صاحب کی حذاقت سے ایسا اعتقاد سرکار عالیہ کو ہوا کہ ملازمت دوامی پر اصرار شروع ہوا۔ احباب کے اصرار اور آئندہ کے استقلال وغیرہ کے لحاظ نے اس پابندی کو آزادی پر مقدم کر دیا اور آپ نے آخر 1896ء سے ملازمت اختیار کر لی۔

آپ کو اس ملازمت کے زمانہ میں اکثر سفر کا اتفاق رہا۔ اور جناب نصیر الممالک جیسے متمدن اور صاحب فہم و فراست کی صحبتوں سے آپ نے بہت سے اخلاقی فائدے حاصل کیے۔ بعد انتقال نواب بیگم صاحبہ تاج ہند مرحومہ کے گورنمنٹ نے ان کی خدمات کے صلہ میں پولیٹیکل پنشن مرحمت فرمائی جو حکیم صاحب کی حسن خدمات کی بین دلیل ہے اور نیز اس سرکار میں اس وقت تک تعلقات باقی ہیں سرکار عالیہ کے داماد نواب نصیر الممالک کونسل جنرل ایران اور سرکار عالیہ کے نواسے نواب سید معین الدین مرزا صاحب رئیس کھگوا اسٹیٹ حکیم صاحب کی بہت قدر فرماتے ہیں حکیم صاحب ممدوح کو اپنے فرائض منصبی اور کثرت اسفار کی وجہ سے بہت کم تصنیف و تالیف کا موقعہ ملا تاہم ایک رسالہ آپ کا ہیضہ (یعنی کالرا) کی تحقیقات و علاج کے متعلق نہایت مفید و بکار آمد ہے اور دوسرا رسالہ طاعون (پلیگ) کی تحقیقات میں ہے۔ یہ بات یہاں ذکر کرنا بے محل نہ ہوگا کہ جب طاعون 1896ء میں اپنے ہیڈ کوارٹر بمبئی میں شروع ہوا تو اس وقت حکیم صاحب وہیں تشریف فرما تھے۔ صدہا مریض اس مرض منحوس کے دیکھے اور اس کی حقیقت اور معالجہ کی جانب توجہ کی۔ اسی زمانہ میں یہ رسالہ

تالیف کیا۔ یہ دونوں رسالے عنقریب طبع ہوں گے۔ آپ کے ننھیال میں جتنے بزرگ گزرے وہ سب اسی فن شریف کے ماہر اور شاہان دہلی داد کے معالج و مناسب جلیلہ پر فائز تھے۔ آپ کے نانا جناب حکیم تقی میرزا صاحب مرحوم وقف جلیلہ محسنیہ ہوگلی کے شفا خانہ یونانی میں بہت عرصہ تک طبیب رہے اور وہیں انہوں نے انتقال کیا۔

آپ کا طریقہ علاج آپ کے والد ماجد مجتہد فن جناب حکیم سید حیدر حسین صاحب مرحوم اور آپ کے اخی للعظم جناب حکیم سید جعفر حسین صاحب (طبیب اول یونانی شفا خانہ شاہی چوک لکھنو بالکل ملتا جلتا ہے۔ مریض کے ساتھ بہت مہربانی سے پیش آنا اور اس کو تسلی و تشفی دینا اور نسخہ میں اجزا کا کم لکھنا اور مریض کی دیکھ بھال زیادہ کرنا یہی وہ باتیں ہیں جو حکیم صاحب کو ہر دلعزیز اور اپنے ابنائے فن میں باعتبار قابلیت ولیاقت و بے تعصبی کے ممدوح بنائے ہوئی ہیں۔

آپ کے مجربات

(789) (الف) **جوارش** خام مقوی دماغ وقلب معدہ و کبد مفرح و مشتہی مائل بحرارت۔ مربائے ادرک 6 ماشہ۔ مربائے ہلیلہ 4 ماشہ۔ مربائے سیب 4 ماشہ۔ مربائے آملہ 4 ماشہ۔ عرق بادیان 4 تولہ میں گھس کر زر کچور 1 ماشہ قرنفل 2 عدد زیرہ سفید 1 ماشہ۔ سنبل الطیب 1 ماشہ دانہ ہیل خورد 1 ماشہ۔ دانہ ہیل کلاں 2 ماشہ۔ باریک پیس کر ملائیں اور مشک خالص 1 رتی یاقوت محلول 1 ماشہ مروارید محلول 1 ماشہ ورق نقرہ محلول 1 ماشہ اضافہ کر کے رکھ چھوڑیں بعد ایک ہفتہ کے استعمال کریں۔ مقدار استعمال 3 ماشہ ہمراہ عرق بادیان وعرق بید سادہ۔

(790) (ب) **دافع زہر افیون**: حلتیت 1 ماشہ۔ فلفل سیاہ 5 عدد۔ سیر (لہسن) 1 ماشہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے تھوڑا تھوڑا پلائیں اور اس کے اوپر تریاق اربعہ 1 ماشہ کھلائیں۔

(791) (ج) **مرہم** مجفف قروح و منزل عفونت و تاکل مواد فاسدہ و دمل باجلائے خفیف۔ موم زرد خام کو روغن کنجد میں گلا کر ٹھنڈے پانی میں مکرر دھو کر بسفائج فستقی 1 ماشہ۔ چرائتہ 1 ماشہ۔ بیخ سوسن 1 ماشہ۔ کندر 1 ماشہ۔ انزروت زرد 1 ماشہ۔ حضض ہندی 1 ماشہ۔ کمیلا 1 ماشہ مردار سنگ 1 ماشہ۔ زردرد 1 ماشہ۔ چوب چینی 1 ماشہ کوٹ چھان کر ملا کر آگ پر رکھیں۔ جب سیاہ ہو جائے آگ سے نیچے اتار کر رکھیں اور بوقت ضرورت کپڑے پر لگا کر مقام زخم پر چپکائیں۔

(792) (د) **ماء اللحم** لدارداح وخون صالح ومقوی قوئی وقلب دماغ ومفرح ومنعش حرارت غریزیہ ومقوی اعصاب وصدر مانع نوازل ومغلظ نوازل و نافع سعال مزاج معتدل اور سرد میں استعمال کریں۔

گوشت تیتر 5 تولہ۔ گوشت کبوتر 5 تولہ۔ رئیہ بز 10 تولہ۔ مغز سر بز 5 تولہ۔ گوشت بٹیر 5 تولہ۔ گوشت چوزہ مرغ 10 تولہ۔ تازہ پانی 2 ثار میں یخنی پکا کر مل کر صاف کر کے شیرہ مغز بادام شیریں 1 تولہ۔ مغز چلغوزہ 1 تولہ شیرہ۔ مغز اخروٹ 1 تولہ۔ شیرہ مغز حب الحلب 1 تولہ۔ شیرہ مغز خربزہ 5 تولہ۔ شیرہ خشخاش سیاہ 1 تولہ۔ شیرہ کو کنار مسلم 6 ماشہ کرتیغال 1 تولہ۔ صمغ عربی 2 تولہ سندروس 2 تولہ۔ دارچینی 1 تولہ۔ زعفران 2 ماشہ۔ جوتری 1 ماشہ۔ اضافہ کر کے ماء عرق کشید کریں۔ مقدار استعمال 3 تولہ صبح 3 تولہ شام۔

(793) (ہ) **برائے بول لبنی**: بہمن سفید 3 ماشہ۔ تخم شاہترہ 8 ماشہ۔ حب کا کنج 4 دانہ۔ منڈی 1 تولہ کوٹ چھان کر نبات سفید 1 تولہ حل کر کے رکھیں۔ مقدار استعمال 3 ماشہ صبح 3 ماشہ شام۔

(794) (و) **روغن برائے درد مفاصل حار**: گل سرخ 1 ماشہ۔ میدہ لکڑی 1 ماشہ۔ برگ حنا 1 ماشہ۔ سورنجان تلخ 1 ماشہ کوٹ کر روغن کنجد 2 تولہ ملا کر مالش کریں۔

(795) (ز) **حبوب** کہ صرع کے مریضوں کو بہت نافع ہے۔

پوست ہلیلہ زرد 1 تولہ۔ پوست ہلیلہ کابلی 1 تولہ۔ آملہ خشک 1 تولہ۔ اسطوخودوس 1 تولہ عودصلیب 6 ماشہ۔ عاقر قرحا 4 ماشہ موبز منقیٰ 5 تولہ خشک ادویہ کوٹ چھان کرموبز منقیٰ کے شیرہ میں ملا کر چنے برابر گولیاں بنالیں مقدار استعمال بچوں کو ایک گولی اور جوانوں کو 2 گولیاں۔

(796)(ح) **صرع** کے مریضوں کو ہوش میں لانے کے لیے یہ دوا بہت نافع ہے۔حلتیت 1 ماشہ۔ سکنجبین عسلی 9 ماشہ حل کر کے حلق میں ٹپکائیں۔

(797) (ط) **شربت** تفتیت سنگ مثانہ اوراس کی وجہ سے درد ہوتو بہت مانع ہے۔بہمن سفید 1 تولہ۔تخم ہلیون 1 تولہ۔تخم خطمی 1 تولہ۔ خارخسک خورد 2 تولہ کلتھی 2 تولہ۔ اسارون 1 تولہ حب کا کنج 1 تولہ۔ پرسیاؤ شان 1 تولہ فطر اسالیون 1 تولہ۔ دردنج عقربی 9 ماشہ عود بلسان 1 تولہ۔تخم خربزہ 2 تولہ۔اذخر 1 تولہ۔قرطم 1 تولہ بیخ کرفس 1 تولہ۔ بیخ بادیاں 1 تولہ۔ پانی امار میں سب دواؤں کو جوش دے کر چھان کرشکر ہ مار ملا کرشربت کا قوام بنالیں۔مقدار استعمال 1 تولہ صبح 1 تولہ شام۔

(798) (ی) **حبس بول** میں یہ تدبیر بہت نافع ہوئی ہے۔

وسمہ پانی میں پیس کرمثانہ پرضماد کریں اور چند ریشہ زعفران کے احلیل میں رکھیں۔

(799)(ک) **عسرولادت** میں یہ تدبیر بہت نافع ہوئی ہے۔

2 ماشہ زعفران خالص کو پانی میں حل کر کے پلائیں۔

(800)(ل) **روغن ماهی مدبر** نزلہ شورضعف دماغ ضعف ریہ وکثرت نوازل میں حسب ذیل روغن ماہی مدبر نہایت مفید ہے۔

گل بنفشہ کشمیری 10 ماشہ۔ ہلیلہ زرد 1 تولہ۔ بہمن سفید 10 ماشہ۔ برگ گاؤزبان 10 ماشہ۔تخم خطمی 10 ماشہ۔مغز تخم کدو 1 تولہ۔ پانی 12 تولہ میں جوش دے کرمل چھان کرعرق بید مشک 4 تولہ۔عرق کیوڑہ 2 تولہ۔عرق گلاب 2 تولہ۔روغن ماہی 7 تولہ۔شیر گاؤ 5 تولہ ملا کرآگ پر رکھیں تا کہ مائیت جل جائے اور تیل رہ جائے مقدار استعمال 2 ماشہ۔

(801) (م) **ایضاً** حسب ذیل روغن ماہی مدبر تقویت معدہ وقلب ودماغ کے لیے اکثر مریضوں کو استعمال کرایا اور بہت نافع ہوا۔

قشر ترنج تازہ 1 تولہ۔قشر نانج تازہ 1 تولہ۔عودخام کوفتہ 4 ماشہ۔بہمن سفید 10 ماشہ۔ پانی 15 تولہ میں جوش دے کرمل چھان کرروغن ماہی 6 تولہ ملا کرآگ پر رکھیں تا کہ ماہیت جل جائے اور روغن رہ جائے۔مقدار استعمال 4 ماشہ۔

(802)(ن) **شربت** امراض سینہ کے لیے بہت نافع ہے۔کھانسی نزلہ وبوضیق النفس بحۃ الصوت وغیرہ میں مفید ہے۔

مغز حب المحلب 3 تولہ برگ گاؤ 2 تولہ۔اصل السوس 3 تولہ۔ بادرنجبویہ 2 تولہ۔تخم خطمی 2 تولہ۔تخم خبازی 2 تولہ سپستان 3 تولہ۔ زوفائے خشک 2 تولہ۔گل بنفشہ کشمیر 2 تولہ سب دواؤں کو پانی ہ مار میں جوش دے کر چھان کرشکر ہ مار ملا کرقوام کرلیں۔مقدار استعمال بچوں کو 1 تولہ۔جوانوں کو 2 تولہ۔

(803) (س) **گزیدگی سگ دیوانه** کے واسطے یہ ضماد بہت نافع ہوا۔

جطیانہ 2 ماشہ۔ برگ سداب 2 ماشہ لہسن 1 ماشہ چقندر کے پتوں کا عرق 4 ماشہ نکال کراس میں ان دواؤں کو پیس لیں اور گھی 6 ماشہ ملا کرضماد کریں۔

(804)(ع) **ایضاً** کھلانے کی دواسفوف بنا کرکھلائیں۔

منڈی 2 ماشہ۔ زراوند مدحرج 2 ماشہ۔افسنتین رومی 2 ماشہ۔جطیانہ 2 ماشہ۔ کندر 2 ماشہ۔ سفید 4 ماشہ سب دواؤں کو کوٹ چھان کردرست کرلیں۔اس میں سے 2 ماشہ کھایا کریں۔

(805) (ف) **ذات الریہ اطفال** میں یہ دوا بہت نافع ہوئی۔
جمال گوٹہ 4 رتی۔ پیارانگا 1 ماشہ لونگ 2 عدد روغن کنجد 9 ماشہ میں ان دواؤں کو جلا کر اسی تیل کو سینہ اور پسلی پر مالش کریں۔

(806) (ص) **حمول** بعد ولادت کے اگر مشیمہ خارج نہ ہو تو اس سے خارج ہو جاتا ہے۔ تخم سویہ 2 ماشہ۔ پودینہ 2 ماشہ۔ کلونجی 1 ماشہ۔ ریوند چینی 1 ماشہ۔ مقل ارزق 6 سرخ۔ زعفران خالص 6 سرخ۔ زہر گاؤ (بقدر ضرورت) میں پیس کر روئی میں آلودہ کر کے حمول کیا جائے۔

(807) (ق) **طلاء مقوی اعصاب تناسل:** گوشت کنجشک تر 5 تولہ۔ ذکر بز 4 تولہ۔ بسباسہ 3 ماشہ۔ دارچینی 3 ماشہ۔ مالکنگنی 3 ماشہ۔ کلوجی 6 ماشہ۔ زراوند حرج 3 ماشہ۔ اندر جو تلخ 4 ماشہ۔ نارجیل کہنہ 1 تولہ۔ عاقر قرحا 9 ماشہ۔ مومیائی خالص 1 ماشہ۔ روغن زیتون ء مار۔ روغن بلسان 6 ماشہ۔ قرنفل 3 ماشہ۔ جمال گوٹہ 3 ماشہ۔ شنگرف 3 ماشہ۔ پیاز نرگس 1 تولہ۔ بیخ سوسن تازہ 1 تولہ کوٹ چھان کر روغن تلخ ملا کر آتشی شیشی میں بطریق معروف روغن نکالیں۔

(808) (ر) **تبخیر برائے اختناق الرحم:** گوگل 1 ماشہ موئے بز 1 ماشہ۔ پارچہ کہنہ 1 ماشہ۔ عود صلیب 3 ماشہ۔ کلونجی 1 ماشہ باریک پیس کر آگ پر ڈالیں اور دھواں ناک میں پہنچائیں۔

(809) (س) **قرص** برائے ذیابیطس بر عایت حرارت دقیہ۔
طباشیر کبود 1 ماشہ۔ کہربائے شمعی 1 ماشہ۔ ست گبو 1 ماشہ زہر مہرہ سفید 4 سرخ جفت بلوط 1 ماشہ۔ تخم خرفہ سیاہ 1 ماشہ مغز تخم پیٹھا 2 ماشہ۔ مغز تخم کدو 2 ماشہ۔ مغز تربز 2 ماشہ صندل سفید 1 ماشہ۔ کشنیز خشک 1 ماشہ تخم حماض 1 ماشہ صمغ عربی 2 ماشہ نشاستہ 2 ماشہ رب السوس 2 ماشہ شکر تیغال 2 ماشہ۔ خشخاش سفید 2 ماشہ کوٹ چھان کر آب بارتنگ بقدر حاجت لے کر خمیر کر کے قرص بنالیں۔

(810) (ت) **برائے ذات الجنب صفراوی** مستعمل درزمان کزید والخطاط۔
موم زرد خام 4 ماشہ۔ روغن کنجد 2 تولہ۔ میں گلا کر عرق عنب الثعلب سبز میں مکرر دھو کر گل بابونہ 1 ماشہ تخم خطمی 2 ماشہ برادہ صندل سرخ 1 ماشہ۔ گل بنفشہ کشمیری 3 ماشہ باریک پیس کر ملائیں اور لعاب تخم کنوچہ 1 ماشہ لعاب السی 1 ماشہ۔ لعاب ریشہ خطمی 1 ماشہ۔ اضافہ کر کے رکھیں اور وقت حاجت نیم گرم مالش کریں۔

حکیم مولوی محمد عبد العزیز صاحب کامل

ولدیت: جناب حاجی مولوی عبد الکریم صاحب واعظ۔ وطن: لاہور۔ عمر: قریباً 32-33 سال

آپ نے ابتدائی تعلیم اپنی والدہ ماجدہ سے حاصل کر کے سرکاری سکول میں داخل ہوئے۔ خداوند کریم نے ذہن ایسا اچھا عطا فرمایا تھا کہ عموماً آپ دو دو جماعتوں کا امتحان ایک ایک سال میں دے کر پاس ہوتے رہے۔ بچپن میں شعبدات و نیرنجات کا بے انتہا شوق تھا جو بڑے ہو کر علوی اعمال کے شوق میں تبدیل ہو گیا۔ سیر و سیاحت کا ذوق تو گویا آپ کو وراثت میں ملا ہوا ہے۔ طالب علمی کے زمانہ میں بھی آپ کئی سال متواتر اپنے والد ماجد کے ہمراہ سیاست میں مشغول رہے اور اس عرصہ میں تفسیر و احادیث اور فقہ کی کتب اپنے والد ماجد سے مطالعہ کرتے رہے۔ طبی درسی کتب آپ نے مختلف اساتذہ سے پڑھیں۔ حکیم الہ بخش صاحب باوری اور حکیم حاجی مولوی نور محمد صاحب افسر الاطباء کے مطب میں بیٹھ کر عملی حصہ طب کا مکمل کیا۔ کچھ طبی کتابیں آپ نے حکیم مولوی محمد ابراہیم صاحب جالندھری سے بھی پڑھی ہیں۔

آپ کے والد ماجد پیر جی مولوی محمد عبدالکریم صاحب واعظم ایک مشہور و معروف خدارسیدہ بزرگ ہیں۔ ہندوستان میں کم و بیش چودہ پندرہ ہزار آپ کے مرید ہیں آپ چشتیہ قادریہ اور نقشبندیہ یہ تینوں سلسلوں میں بیعت فرماتے ہیں۔

حکیم صاحب موصوف نے فارغ التحصیل ہو کر مختلف مقامات پر مطب جاری کیا مگر بے چینی طبیعت نے کسی جگہ جم کر بیٹھنے نہ دیا۔ جہاں آپ نے کسی بزرگ کامل کا ذکر سنا دشوار گزار رستوں اور سفر کی صعوبتوں کی پروا نہ کرتے ہوئے پہنچے اور فیض حاصل کیا۔ آپ کو طب کے علاوہ مسمیرزم ہپناٹزم علیات اور علم الصناعت سے بھی خاصہ لگاؤ ہے اور شعر و اشعار سے بھی کمال شوق و ذوق ہے۔

آپ کا ابتدائی کلام دیوان عزیز کے نام سے طبع ہو چکا ہے۔ علمی رسائل میں گاہے بگاہے آپ کی دلکش اور معنی خیز نظمیں طبع ہوتی رہتی ہیں۔

1903ء سے آپ کا مستقل قیام لاہور ہی میں ہے۔ مطب کے علاوہ تصنیف و تالیف کا ابتدا ہی سے خاص شوق ہے۔ ہر علم و فن کی کتب دیکھنے اور جمع کرنے کا شوق بھی رکھتے ہیں۔ مطالعہ اور کتب بینی کا بے انتہا ذوق ہے۔ 1904ء میں آپ نے ایک رسالہ بنام کامل جاری کیا جس میں ادبی حصہ کے علاوہ طب مسمریزم کیمیا وغیرہ وغیرہ کے متعلق مضامین درج ہوتے تھے اور باطرح غزلیات کا حصہ علیحدہ تھا یہ رسالہ کچھ عرصہ جاری رہ کر پبلک کی ناقدردانی کی وجہ سے بند ہو گیا اور آپ بدستور اپنے قدیمی شغل میں مشغول ہو گئے۔

1907ء میں جب احقر نے رسالہ حکمت جاری کیا تو آپ ہمہ تن امداد میں مصروف ہو گئے۔ آپ نے اس دلسوزی و محبت سے میرے کاموں میں ہاتھ بٹایا کہ جب بوجہ علالت مجھے حکمت سے علیحدہ ہونا پڑا تو سوائے آپ کے مجھے اور کوئی شخص ایسا نظر نہ آیا جس کے سپرد رسالہ حکمت کیا جاتا۔ چنانچہ اس وقت سے آپ نہایت کامیابی کے ساتھ حکمت کو چلاتے رہے ہیں۔ آل انڈیا طبی کانفرنس کی ابتدائی حالت میں آپ نے کانفرنس کی ضرورت کے متعلق بہت سے مفید مضامین اپنے پرچے میں تحریر کیے۔ پبلک کو عموماً اور اطبا کو خصوصاً اس کے قیام و استحکام کی طرف بہت کچھ توجہ دلائی۔ بعد میں بعض کانفرنس کے قواعد و ضوابط سے آپ کو اختلاف ہو گیا اور ان پر نکتہ چینی بھی کرتے رہے۔ بعض کوتاہ خیال ڈاکٹروں کے طب یونانی سے تعصب اور ان سے نکتہ چینی بھی کرتے رہنے کی وجہ سے آپ کو طب جدید سے پوری واقفیت حاصل کرنے کا خیال پیدا ہوا یہ شوق اس درجہ ترقی کر گیا کہ آپ نے ایل ایم ایس کی ڈگری حاصل کی۔ ویدک کی بھی اکثر کتب دیکھیں۔

تالیفات وغیرہ: خواص قرانی اردو سورہ ہائے فرقان حمید کے فضائل و خواص کاشف رموز کیمیا اردو علم صنعت میں مطول کتاب ہے۔ وجع المفاصل اردو العین اردو عملیات نادرہ اردو ترجمہ بیاض حضرت بہاول شاہ غازی اردو اسرار حکمت۔ اردو ہندوستان کے مشہور و معروف زدہ اور موجودہ حکیموں ڈاکٹروں اور ویدوں کے خاص خاص مجربات کا ذخیرہ ہے۔ اسرار الاطباء اردو یہ دوسرا حصہ اسرار حکمت کا ہے۔ جڑی بوٹی معہ خواص اردو۔ مخزن اردو۔ مخزن اکسیر کامل اردو۔ مفردات و مرکبات میں اعمال حب و تسخیر اردو مطب کامل اردو۔ طبی دائمی کلینڈر یا تشریحی نقشہ اردو۔ نقشہ طبی اصطلاحات اردو۔ نقشہ اقوال حذاق اردو۔ نقشہ قرابا دین خانگی یا فیملی فارما کوپیا اردو۔ ڈیزیز آف دی برین بزبان انگریزی دماغی امراض کے متعلق مفصل کتاب ہے۔ امراض مخصوصہ مردان و نسوان کے علاج کا آپ کو بے حد شوق ہے اور کامیابی کے ساتھ بیرونی اور مقامی مطب کر رہے ہیں۔

اقوال: اعضائے اندرنی بالخصوص اعضائے تناسل کے باہمگر کچھ ایسے تعلقات ہیں کہ مرض کسی عضو میں ہوتا ہے اور تکلیف کہیں معلوم ہوتی ہے۔ جیسے اگر جگر ماؤف ہو تو دائیں کندھے میں درد ہونے لگتا ہے پس معالج کو علاج سے پہلے مرض کی پوری تشخیص کر لینی چاہیے۔ مندرجہ ذیل امراض و اسباب سے بھی علاوہ عام اسباب و امراض کے باہ ضعیف یا مطلقاً زائل ہو جانی ممکنات سے ہے۔ سنگ مثانہ و گردہ۔ کمی خون یا رقت خون۔ قلت ریاح۔ بواسیر۔ بدہضمی دائمی۔ کثرت بول۔ ذیابیطس۔ ریگ گردہ یا مثانہ۔ کثرت استعمال منشیات

چوتڑ کے بل گرنے سے دماغ کے آخری حصہ پر کا صدمہ۔ رنج وغم وفکر کی کثرت مطالعہ کوئی خاص مصروفیت۔ خوف و دہشت وغصہ و رعب۔ توہمات۔ مایوسی۔ طحال آتشک کی بدھ میں جب تک حاد علامات ظاہر نہ ہوں شگاف یا کسی اور ذریعہ سے پیپ کے اخراج کی کوشش نہ کریں۔

عضو تناسل کی کجی اگر کسی علاج سے رفع نہ ہوتو جھکاؤ کے مخالف جانب آبلہ انگیز ہم کے لگانے سے دور ہو جاتی ہے۔

عورت کے بالائی لبوں پر مونچھوں کے رونگٹوں کا ہونا اس امر پر دلالت کرتا ہے خصیۃ الرحم کا کوئی مرض ضرور ہے۔

امراض رحم میں درد کمر لازمی ہے۔

احلیل کا پرانا قرحہ اس وقت تک دور نہیں ہوتا جب تک کہ ازسرنو سوزاک قائم کر کے اس کا علاج نہ کیا جائے۔

اگر عورت کو حمل کے دنوں میں اکثر تپ ولرزہ آتا ہے تو پیدائش کے بعد بچے کی طحال ضرور بڑھی ہوئی ہوگی۔

زکام میں چھینکیں کثرت سے آئیں تو نتھنوں میں روئی رکھ دینے سے فوراً بند ہو جاتی ہیں بچوں کی نبض وتنفس ووضع وجلد کی حرارت کا حال سونے اور زبان کی کیفیت رونے میں اچھی طرح معلوم ہو جاتی ہے۔

ہمارا تجربہ ہے کہ مردوں کی نسبت عورتیں اولاد نہ ہونے کی زیادہ ذمہ دار ہیں۔

زیادہ دنوں تک بچوں کو دودھ پلانے سے سیلان الرحم یا کثرت حیض کا عارضہ ہو جاتا ہے اور چہرہ اور پسلیوں کا بھی لوازمات سے ہے۔

نکسیر کا خون کسی طرح بند نہ ہوتا ہو تو مریض کے دونوں پاؤں ٹخنوں تک گرم پانی میں رکھنے سے فوراً بند ہو جاتا ہے۔

ضعف باہ کے ساتھ اگر رقت۔ سرعت۔ جریان یا اور منویہ امراض ہوں تو سب سے پہلے رقت منی کو دور کرنا چاہیے۔

ہم اسے طبیب نہیں کہہ سکتے کہ جو قرابادینوں کی ادویہ کو چھوڑ کر جس کے افعال وخواص سے وہ خود واقف ہے پینٹ انگریزی دوائیں یا دیسی ایسے مرکبات اپنے نسخوں میں لکھے جن کے اجزاء افعال وخواص سے وہ ناواقف ہے۔

طبیب کو خداوند کریم نے مدبر بدن بنایا ہے۔ پس حاذق طبیب وہی ہے جو اس کی مطابقت میں علاج کرے اگر طبیعت کسی خارجی چیز کو امعاء سے بذریعہ اسہال خارج کرنا چاہتی ہے جو مرض کا سبب ہے تو معالج کا فرض ہونا چاہیے کہ وہ طبیعت کی امداد کرے اگر اس کے خلاف یعنی قابض ادویہ دی جائیں گی تو اکثر مریض تلف ہو جائیں گے جیسا کہ عموماً ہیضہ میں دیکھا جاتا ہے۔

ہمیں تعصب کو چھوڑ کر طب جدید کی بعض مفید معلومات سے فائدہ حاصل کرنا چاہیے۔ خصوصاً سرجری کے اکثر آلات سے۔

دو آدمیوں کو ایک پلنگ پر نہیں ہونا چاہیے اس لیے کہ اگر ایک کو عصبی طاقت خارج کرنے کی عادت ہے اور دوسرے میں اس کے جذب کرنے کی قوت ہے تو پہلا بے چینی سے رات کاٹنے کے علاوہ رفتہ رفتہ کمزور اور دوسرا اقوی ہو جائے گا۔

جب کوئی دوا سنگھائی جاتی ہے تو آلات تنفس کے اندرونی پرت جو لعاب دار جھلی کا ہے اس کے ذریعہ سے وہ دوا جذب ہو کر خون میں پہنچتی اور اپنا اثر کرتی ہے۔

بعض احباب امراض میں غذا مطلق نہیں دیتے اور مریض کی موجودہ قوت کو بھی زائل کر کے طبیعت کو تدبیر بدن کے قدرتی فعل سے باز رکھتے ہیں۔ مجھے اس سے سخت اختلاف ہے۔ تجربے کی بنا پر کہہ سکتا ہوں کہ کسی قسم کے اسہال بھی ہوں۔ حتیٰ کہ ہیضہ ہو غذا کی طرف سب سے پہلے توجہ کرنی چاہیے۔ یعنی موقعہ محل کے مطابق ایسی غذائیں جو زود ہضم ہوں اور خراش پیدا نہ کریں۔ مریض کی قوت قائم رکھنے کے لیے ضرور دینی چاہئیں۔

جوان آدمی کے کان کی سوزش کا جلد اور بغور علاج کرنا چاہیے۔ ورنہ چہرے کے ایک جانب فالج ہو جائے گا۔

اگر کسی پیچیدہ اور کہنہ مرض میں کوئی علاج کارگر نہ ہوتا ہو تو مریض سے دریافت کریں کہ کسی دوا یا غذا کے استعمال کی اس کی خواہش ہے وہی دیں عموماً اس سے صحت ہو جاتی ہے اگرچہ طبیب کی رائے میں وہ دوا یا غذا اس مرض کے لیے مضر بھی کیوں نہ ہو۔

مزمن بدہضمی کا اصول علاج یہ ہے کہ معدہ کے عضلات اور اعصاب کی طاقت بڑھائیں ایک وقت میں کثیر المقدار غذا نہ دیں۔ نفخ اور ریاح پیدا کرنے والی اغذیہ اور ادویہ تیز گرم و محرکات سے پرہیز کرائیں۔ دن میں کئی مرتبہ تھوڑی تھوڑی مقوی و سریع الہضم غذا دیں۔

معدہ کے ہضم کے خلل کا نام ضعف معدہ ہے اور ضعف ہضم وہ ہے کہ غذا کا استحالہ ایسے قوام و مزاج پر نہ ہو کہ قوت متغیرہ اسمیں حسب معمول اپنا فعل کر سکے۔

جلے ہوئے مقام پر کاربونیٹ آف سوڈا پانی میں حل کر کے ضماد کرنے سے درد اور جلن فوراً رفع ہو جاتی ہے اور زخم جلد مندمل ہو جاتے ہیں۔ احتیاط سے لگائیں کہ آبلے نہ ٹوٹیں۔ ادویہ مسہلہ۔ مدر حیض یا خراش یا رحم کے عضلاتی ریشوں میں حرکت پیدا کرنے والی ادویہ حمل کو گرا دیتی ہیں۔

امراض موروثی میں مبتلا ہو کر بچہ پیدا نہیں ہوتا بلکہ ان کا اثر اس کی طبیعت میں رہتا ہے۔ جو ادنیٰ خارجی سبب سے ظاہر ہو جاتا ہے۔

اگر کوئی مریض نہایت بے چین اور مضطرب الحال ہو اور یکایک اس کو اس مرض سے صحت ہو جائے تو یہ علامت ہمیشہ اس مرض کے دور ہو جانے کی ہیں ہوتی بلکہ اکثر خوفناک ثابت ہوئی ہے۔

اگر زائد مقدار میں چند روز یا قلیل مقدار میں عرصہ تک ورق طلا یا کشتہ طلا یا سونے کے دیگر مرکبات استعمال کرائے جائیں تو قوت ہضم خراب ہو جاتی ہے۔ بالا زخم منہ آ جاتا ہے۔ گلٹیوں کا فعل بہت بڑھ جانے سے جسم تحلیل ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

فولاد اور اس کے مرکبات زیادہ عرصے تک کھلانے سے زبان اور دانتوں پر سیاہی آ جاتی ہے پائخانہ کی رنگت بھی سیاہ ہو جاتی ہے۔ ضعف ہضم اور سخت قبض پیدا ہو جاتا ہے جو بعض حالتوں میں خوفناک صورت اختیار کر کے علاج سے بدقت رفع ہوتا ہے۔

کاڈلور آئل (روغن ماہی) کے پلانے سے پہلے اور بعد میں ذرا سا اچار کھلا دینے سے منہ کی بدمزگی نہیں ہوتی۔

صبح کو بہ نسبت شام کے موسم گرما میں بہ نسبت موسم سرما کے۔ گرم ملکوں میں بہ نسبت سرد ملکوں کے قوت حافظہ تیز ہوتی ہے۔ پس ایسی حالتوں میں جو کچھ یاد کیا جائے وہ اچھی طرح ذہن نشین رہتا ہے۔

رفع تشنج کے لیے عین دورہ کی حالت میں مارفیا اور ایٹروپین کی جلدی پچکاری نہایت مفید ثابت ہوئی ہے۔

اگر حاملہ عورتوں کو بہت دنوں تک بخار آتا ہے تو اس کا انسداد بہت غور و خوض سے اور جلد کرنا چاہیے ورنہ جنین مر جائے گا۔ جن مریضوں کو الکحل تھوڑی تھوڑی مقدار میں بار بار دینا ہو تو اس امر کا خیال رکھیں کہ اس کا اثر ایک دم زائل نہ ہونے پائے ورنہ مریض کے مر جانے کا قوی احتمال ہے۔ مزمن سوزاک میں مجاری بول کی خفیف تنگی کو بھی کم نہ سمجھیں۔

بدہضمی کے سبب بھی فوطوں میں خارش پیدا ہو جاتی ہے۔ اس لیے اگر خصیتین کی خارش کسی علاج سے رفع نہ ہوتی ہو تو بدہضمی کا علاج کریں۔

کسی عضو کے پھڑکنے کا سبب یہ ہے کہ جب عضلہ کے بند ریح کے نکلنے کا راستہ ہو جائے تو بسبب میلان مادہ موذی کے نکلنے کی حرکت سے ایک لرزہ سا پیدا ہو جاتا ہے۔ ملین ادویہ سے آنتوں کی حرکت دافعہ زیادہ ہو جاتی ہے اس لیے دیگر قوی ادویہ کی طرح اس سے امعا کی جھلیوں میں سوزش یا رطوبتوں کا اخراج نہیں ہوتا۔

درخت بیل کے پھل کا گودا اگر صاحب اسہال کو دیں تو دست بند کرتا ہے اور اگر قبض میں دیں تو ملین ہے۔

سم الفار اگرچہ جلدی امراض حتیٰ کہ جذام اور تشنجی امراض کوریا اختلاف، مرگی، دمہ باری کے تپ چہرے کا عصبی درد، وجع

مفاصل اور ضعف باہ وغیرہ میں بے انتہا مفید ہے لیکن کثرت استعمال سے ریا بے احتیاطی انہی امراض کے پیدا کرنے کا موجب ہو جاتی ہے۔ چیچک۔ خسرہ۔ سرخ بخار اور کئی بیماریاں ایسی ہیں کہ جن کا اثر عرصہ تک جسم کے اندر پوشیدہ رہتا ہے۔

آک کی جڑ کی مسواک دانتوں اور مسوڑھوں کی تمام امراض سے محفوظ رکھتی ہے اور مداومت بڑھاپے تک دانتوں کو مضبوط رکھتی ہے۔

جوانی میں پھیپھڑوں اور بڑھاپے میں دل کی بیماریاں زیادہ ہوتی ہے۔

منہ میں زخم وغیرہ نہ ہو اور بو آئے تو اس کا سبب معدہ یا امعاء کا فتور ہے۔

جذام اور برص امراض متعدیہ ہی نہیں ہیں بلکہ امراض متوارثہ بھی ہیں۔

اختناق الرحم۔ سبات اور غشی وصرع کی تشخیص میں عموماً غلطی ہو جاتی ہے حالانکہ فرق بین ہے۔ اختناق میں یہ ممکن ہے کہ مریض بات کر سکے اور سرع کی طرح اس میں زید بھی خارج نہیں ہوتا اور نہ حرکت اضطرابیہ ہی صرع کی طرح پریشا کرتی ہے۔ سبات میں مریض کچھ نہ کچھ کہہ اور سن بھی سکتا ہے۔ اختناق میں حواس بالکلیہ زائل نہیں ہوتے بلکہ دورے کے بعد اکثر گزری حالت بیان ہو سکتی ہے۔ بشرطیکہ دورہ شدید نہ ہو اور ہاتھ پاؤں سرد اور چہرہ زرد نہ ہو جائے۔ صرع میں قیام وقعود کی کوئی اکثری خصوصیت نہیں ہوتی۔ غشی میں خوشبو سے افاقہ ہوتا ہے۔ اختناق میں خصوصاً اور دیگر امراض بالا میں عموماً خوشبو سے تکلیف پہنچتی ہے۔ بسبب ضعف ماسکہ ہو تو قطرہ بلا حرقت نکلے گا۔ پیاس کی شدت نہ ہوگی۔ رنگ قارورہ ابیض ہوگا۔ دوسری صورت میں حرقت لازمی ہے اور رنگ قارورہ زرد ہوگا۔

سنگ وریگ مثانہ وکلیہ کی علامات متمیزہ۔ ریگ وسنگ گردہ میں تھوڑی سی کدورت کے بعد پیشاب صاف آتا ہے اور رسوب رملی زردی اور سرخی کی طرف مائل ہوتی ہے اور قطعن میں بوجھل پن اور تمدد اور امتلاء امعا کے وقت گردہ کی جگہ درد محسوس ہوتا ہے اور کبھی اس طرف کو خصیہ میں الم اور تکلیف ہوتی ہے جس طرف کے گردہ میں ریت یا پتھری ہے یا اسی پیر میں علامت خدر پائی جاتی ہے اور دورہ کے وقت قولنج سا درد معلوم دیتا ہے۔ حصاۃ یا رمل مثانہ میں موضع مثانہ اور نواحی مثانہ میں درد ہوگا اور استرخا اور حکہ قضیب وملاسبب اور قارورہ کا سفید ورقیق ہونا اس پر دلالت کرے گا کہ ریت یا پتھری مائل بہ سیاہی یا خاکستری مائل بہ سفیدی ہوگی۔ اس میں تکلیف آمد بول وخروج مقعد بہت تکلیف دہ ہوتی ہے اور جب پیشاب سے فارغ ہو فوراً ہی اور پیشاب کی آمد کا احساس ہوگا۔

قروح المثانہ۔ جرب المثانہ ورم المثانہ اور قروح الکلیہ میں فرق۔ قروح کلیہ وجع القطن وخاصرہ بغیر ثقل اور تمدد کے ہوتا ہے۔ مدہ اور خون اور قشور قرحہ بول میں نکلتا ہے کبھی یہ معلوم ہوتا ہے کہ گوشت کٹ کٹ کر آرہا ہے اور قروح مثانہ سے یہی باعث اشتباہ عظیم ہے کیونکہ اس میں بھی یہ علامات ہوتی ہیں۔ تعریفی علامات یہ ہیں کہ قروح کلیہ میں یہ چیزیں سلسل البول کے ہمراہ پائی جائیں گی اور قشور سرخ رنگ کا ہوگا۔ درد بہ نسبت قروح مثانہ کے کم ہوگا اور بو کم ہوگی۔ بخلاف اس کے قروح مثانہ میں سلسل البول نہ ہوگا۔ پیشاب کے وقت بہت تکلیف ہوگی۔ قشور برنگ سفید ہونگے اور پیشاب کے ساتھ بہت مختلط نہیں ہوگا۔ بدبو بہت ہوگی۔ جرب المثانہ میں حرقت بول اور نمتن بول کے ساتھ درد شدید اور حکہ ورسوب نخالی ہوگا۔ بدن کی لاغری اور اکثر پیپ وغیرہ کا احلیل سے بہتے رہنا اور کبھی کبھی خون کا آنا جرب المثانہ کی علامات متمیزہ میں ورم مثانہ کی درد شدید معہ چبھن کے عانہ میں ہونا اور پیشاب کا بند ہونا اور تپ محرقہ معہ ہذیان اور زبان کا سیاہی مائل ہونا عانہ کا ابھر آنا اور سرخ ہونا اور گاہے پاخانہ کا رک جانا خاص علامات ہیں۔

آپ کے مجربات

(811) **(الف) جریان مزمنہ** س: وزاک متقرحہ۔ سلسل البول وغیرہ امراض مجاری بول واکثر امراض آلات تناسل کے لیے

نہایت مفید و مجرب ہے۔

جست سکہ۔ قلعی ہر ایک دو دام گلا گلا کر مسز گاؤ تازہ اور جغرات روغن سرشف ہر ایک میں سات بار بجھاؤ دے کر صاف کرلیں۔ ایک مٹی کا بڑا کوزہ لیں اور اس کے پہلو میں ایک بڑا سوراخ مثل دریچہ کے بنالیں اس کے پیندے پر مٹی کا موٹا لیپ کر کے اچھی طرح خشک کر کے کوئلوں کی آنچ رکھیں اور اس میں تینوں مصفیٰ چیزوں کو ڈال کر گلالیں۔ جب سب گل جائیں۔ ورق الخیال۔ نانخواہ زرد چوب۔ کوکنار ہر ایک پاؤ بھر کا باریک سفوف تھوڑا تھوڑا اوپر سے چھڑکتے رہیں اور دریچہ کے کف گیر آہنی برابر پھیرتے رہیں۔ حتیٰ کہ سب سفوف ختم ہو جائے اور دوا کا رنگ سنہری مائل بزردی ہو جائے سرد ہونے کے بعد نیچے اتارلیں اور کپڑے میں چھان کر دہی کے ساتھ ایک پہر کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر دو سیر پختہ اوپلہ صحرائی کی آگ دیں۔ اسی طرح سات مرتبہ کھرل کریں اور سات مرتبہ آنچ دیں۔ خوشنمار رنگ ہو جائے گا۔ خوراک ایک رتی مناسب بدرقہ کے ساتھ۔

(812) **(ب) بینظیر تحفہ**: مقوی اعضائے رئیسہ و شریفہ دماغ کے لیے مخصوص۔ خون بدن کے کسی حصہ سے جاری ہوں اس کو روکنے کے لیے یہ عجیب و سریع الاثر دوا ہے۔ بواسیر۔ نواسیر استحاضہ کثرت طمث و نفاس۔ نفث الدم۔ بواسیر الدم۔ انف الدم وغیرہ وغیرہ تمام ان امراض کے لیے جن میں خون کا اخراج بکثرت ہوتا ہو مفید و مؤثر ہے حتیٰ کہ سل تک کے لیے بھی مفید ثابت ہوئی ہے۔ صفتہ سکجراحت۔ ہڑتال گاؤدنتی مکد 10 تولہ۔ جھل بوٹی زرد شیر والی (اگر شیر والی کا شیرہ مل جائے تو اولیٰ ہے) کا شیرہ پانچ سیر حاصل کریں اور کھرل کے ذریعہ جذب کریں۔ پھر ٹکیہ بنا کر آدھ سیر لگدی بوٹی مذکورہ نیچے اوپر دے کر 20 سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر بحفاظت محفوظی شیشی میں رکھیں اکثر پتوں میں بھی مفید ہے۔ خوراک 2 رتی تک عمر کے لحاظ سے مناسب بدرقات کے ساتھ برگ بانسہ چار پانچ تولہ کا جوشاندہ بنا کر مصری ملا کر اس کے ہمراہ دیں۔

(813) **(ج) مقوی باہ** منعظ۔ ممسک۔ ملذذ چاروں صفات سے متصف۔ قلیل الاجزا۔ سہل الحصول اور مطلق بے ضرر۔ خوشبودار خوش رنگ اور بغایت مؤثر روغن۔

زردی بیضہ مرغ 40 عدد۔ زعفران اصلی کشمیری 2 تولہ۔ مشک خاص 3 ماشہ۔ شیر گاؤمیش 2 سیر پختہ تھوڑا تھوڑا دودھ ڈال کر کھرل کریں جس وقت سب دودھ کھرل کے ذریعہ جذب ہو جائے گا اور کھرل بدستور ہوتا رہے گا اس وقت خود بخود روغن نکل آئے گا اس روغن کو نتھار لیں اور فضلے کو دور کردیں۔ کھرل جس قدر زردار ہاتھوں سے ہوگا۔ اسی قدر روغن زیادہ اور جلد نکلے گی کھرل برابر ہوتا رہے ورنہ وقفے سے حرارت کم ہو کر روغن دیر میں اور کم نکلے گا۔ اس لیے کھرل لگاتار بلا وقفہ زوردار ہاتھوں سے ہونا چاہیے۔ جس قدر اجزا صاف اصلی اور عمدہ ہوں گے۔ اسی قدر روغن زیادہ مفید اور مؤثر ہوگا۔ موسم سرما میں کھرل کے نیچے گرم راکھ (بھوبھل) رکھا کریں۔ یہ روغن نہایت خوشبودار اور سنہری خوش رنگ نکلتا ہے جس قدر روغن برآمد ہو اس کے تین حصے کریں ایک حصہ کو تو اسی حالت میں شیشی میں رہنے دیں یہ خوراکی ہے۔ ایک سے پانچ قطرہ تک روزانہ حسب مزاج و عمر خوراک ہے۔ دوسرے حصہ میں چوتھائی وزن کی سم الفار سفید کی ایک ہی ڈلی ڈال کر کسی چینی کے برتن میں سفید ململ کے باریک کپڑے سے ڈھانپ کر دھوپ میں 3 یوم سے 7 یوم تک پڑا رہنے دیں۔ رات کو شبنم سے حفاظت کر لینی چاہیے۔ پھر احتیاط سے سم الفار کی ڈلی علیحدہ کرلیں یہ احتیاط ضروری ہے کہ سم الفار کے اجزا تحلیل ہو کر اس میں شامل نہ ہو جائیں۔ یہ طلا کا کام دے گا۔ اگر سم الفار کے اجزا اس میں شامل ہو گئے تو خفیف بثورات پیدا ہو جائیں گے جو روغن چنبیلی خالص کے ملنے سے دور ہو جائیں گے۔ تیسرے حصہ میں آٹھواں حصہ نوشادر قلعی گران اور اتنا ہی مصری خانہ زنبور زرد کھرل کے ذریعہ حل کرلیں۔ اعلیٰ درجہ کا ملذذ ہوگا۔ پہلا حصہ جسے خوراکی لکھا گیا ہے مقوی باہ بھی ہے اور ممسک بھی حتیٰ کہ مداومت اس کی بغیر کسی ضرر کے قدرتی امساک پیدا کردیتی ہے جن اصحاب کو کوئی شکایت نہیں اس کا استعمال ہمیشہ کے لیے انہیں ہر ایک مقوی او

ممسک دوا سے مستغنی کر دے گا۔ خاص روغن بغیر دوسرے اجزا کی شمولیت کے بھی چاروں صفات رکھتا ہے۔

(814) **(د) آتشک** کے لیے اکسیر اور مقوی باہ بلا ضرر۔

سوا گیارہ سیر پختہ پرانا پیاز خشک چھلکے اتارا اور صاف کیا ہوا لے کر کوٹ لیں اور سات حصے کر لیں ایک حصہ کا نصف ایک ہانڈی گل میں ڈال کر 2 تولہ رسکپور کی ایک ہی ڈلی لے کر اس پر ریشم کا خام ڈورا اچھی طرح لپیٹ کر رکھ دیں اور بقیہ نصف حصہ پیاز کا اس پر ڈال دیں اور اچھی طرح دبا دیں۔ ہانڈی کے پیندے کو جب گل حکمت کر کے خشک کر لیں۔ پس چولہے پر سوار کر کے نیچے بیر کی لکڑی کی نرم آنچ کریں تھوڑی دیر کے بعد بتدریج آنچ تیز کرتے جائیں جب پیاز کا پانی خشک ہو جائے تو بتدریج سرد کر لیں اور ڈلی کو نکال کر اسی طرح دوسرے حصہ میں پکائیں اسی طرح ساتوں حصوں میں پکالیں اس عمل کے بعد ریشم کو علیحدہ کر کے رسکپور کو دو گلی پیالوں میں رکھ کر بدستور معروف جوہر اڑا لیں۔ جو جوہر پیالے کے بیچ میں ہوں وہ علیحدہ رکھیں جن کا رنگ کسی قدر میلا ہوگا۔ سفید جوہر جو اوپر کے پیالہ میں ہوں گے۔ ان کے برابر فلفل سفید اس قدر کھرل کریں کہ یک ذات ہو جائیں خوراک نصف چاول ہمراہ مسکہ یا حلوا یا بالائی۔ اوپر سے مرغن چوری یا حلوا مرغن کھائیں۔ غذا خوب مرغن استعمال کریں۔ سوائے ترش اشیاء کے کوئی پرہیز نہیں۔ گوشت پلاؤ مرغن خوب کھاتے ہیں۔ میلا جوہر ایک رتی کے قریب اپنے لب دہن یا مکھن میں ملا کر زخموں پر مرہم کی طرح تھوڑا تھوڑا لگائیں تین چار یوم میں تمام زخم بھر آئیں گے۔ غایت درجہ ساتویں یوم تک انشاء اللہ تعالیٰ شفائے کلی ہو جائے گی۔ پرانی سے پرانی آتشک اس کے استعمال سے دنوں میں جاتی رہتی ہے۔

(815) **(ہ) برائے بواسیر اکسیر** ہر قسم کی بواسیر خواہ کتنی ہی پرانی ہو اس کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے۔ مطب کامل کا ایک معجز نما اور مشہور نسخہ ہے دوران استعمال میں مریض کے لیے کوئی پرہیز نہیں۔ گوشت۔ بیضہ۔ شراب۔ بینگن تک بھی مضر نہیں ہیں اس کا فائدہ دائمی فائدہ ہے۔ عارضی نہیں۔ آرام اگرچہ چند دنوں میں ہی ہو جاتا ہے مگر یہ شرط ہے کہ چھ ماہ تک اس کا متواتر استعمال کیا جائے۔ بیروں خون جلنا دنوں میں بند ہو جاتا ہے اور دنوں میں ہی مسے لاضرر تحلیل ہو جاتے ہیں۔ صفتہ۔ مرتکب ذہنی اصلی۔ زالبحراذ نیقس اسود طویل بلیلہ سیاہ۔ دربکر۔ خرمہرہ زرد سوختہ طوطیائے ہندی مکد 1 تولہ۔ سات دوائیں ہیں۔ سات سیر پختہ عرق لیموں کاغذی میں بلاوقفہ کھرل کر کے حبوب حصیہ بنالیں۔ خوراک ایک صبح ایک شام سادہ پانی کے ہمراہ یہی گولی اگر مسے بھی ہوں تو ایک عدد لعاب دہن میں گھس کر لیپ کر لیا کریں۔ چند مرتبہ لگانے سے ہی مسے خود بخود و بلا تکلیف تحلیل ہونا شروع ہو جائیں گے۔

(816) **(و) معجون خاص** پرلے درجہ کی مقوی باہ و ممسک۔ قوت رجولیت پر اس کا خاص اور فوری اثر ہوتا ہے۔ چند خوراکیں حیرت انگیز تماشہ دکھاتی ہیں۔ بعض طبیعتوں میں بعض ادویات ادویات مسکنہ دینے کی ضرورت ہو جاتی ہے۔ مطلق بے ضرر اور قلیل الخوراک۔

ایک سیر بلادر کلاہ بریدہ پانچ سیر شیر گاؤ میں جوش دے کر دہی جمالیں۔ صبح کو بلو کر مکھن نکال لیں اور چھاچھ وغیرہ کو دفن کر دیں۔ مندرجہ ذیل ادویہ کوٹ کر سفوف بنالیں۔ عاقر قرحا۔ دارچینی۔ الائچی سفید۔ قرنفل۔ جاوتری زعفران ہر ایک 3 تولہ کرم مخمل 1 تولہ۔ زنجبیل بے ریشہ۔ خولنجان۔ ثعلب ہر ایک 6 تولہ۔ تخم گندر تخم ترب مغز چلغوزہ۔ مغز اخروٹ۔ مغز نارجیل۔ مغز پستہ ہر ایک 5 تولہ۔ مغز بادام۔ تخم پیاز۔ آملہ مغز تخم خیار ہر ایک 10 تولہ خراطین مصفی و مدبر بہ ترکیب ذیل 4 تولہ۔ شہد خالص دو وزن مصری او وزن زردی بیضہ مرغ 4 عدد۔ شہد و مصری کا قوام کر کے مکھن مذکور اس میں ڈال دیں اور تمام دواؤں کو خوب ملا کر قوام میں ملا میز کر کے نیچے اتار لیں مشک خالص 6 ماشہ۔ عنبر اشہب 3 ماشہ۔ مروارید ناسفتہ 1 تولہ کشتہ چاندی۔ بادرق نقرہ 1 تولہ شامل کر کے خوب آمیز کر لیں۔ خوراک 3 ماشہ سے 1 تولہ تک حسب برداشت طبع۔

خراطین کو مصفا و مدبر کرنے کی ترکیب جس قدر چاہیں خراطین لے کر انہیں مٹی وغیرہ سے صاف کریں۔ اگر

وزن پاؤ بھر ہوتو سہاگہ 1 تولہ۔ جوکھارا 1 تولہ۔ خوب باریک پیس کر آدھ سیر شیرہ مروق زمین۔ قنداور آدھ سیر ہی شیرہ چوہے کی کئی بوٹی لے کر اس میں حسب ضرورت شیر گاؤں ملا کر اس میں خراطین کو ڈال دیں اور خوب اچھی طرح مل مل کر دھوئیں۔ حتیٰ کہ سفید ہو جائیں۔ پس خوب سکھا کر باریک پیس کر نسخہ میں شامل کریں۔

سب جانتے ہیں کہ کشتہ کامل الصناء کے برابر جسم انسان بالخصوص باہ کے لیے اور کوئی چیز نہیں بشرطیکہ کشتہ فی الواقعہ کامل الصناعہ ہو۔ اگر خام ہوگا یا کوئی اور نقص اس میں رہ گیا ہوگا تو اس سے زیادہ مضر چیز بھی کوئی نہیں۔ بشرطیکہ کشتہ فی الواقعہ کامل الصناعہ ہو۔ اگر خام ہوگا یا کوئی اور نقص اس میں رہ گیا ہوگا تو اس سے زیادہ مضر چیز بھی کوئی نہیں۔ ناقص کشتہ مس سے اکثر مہلک امراض پیدا ہو جاتے ہیں خون میں احتراق کا پیدا ہو جانا بدن کا پھٹ کر حذام اور کوڑھ کی مانند ہو جانا تو ایک معمولی بات ہے اور یہ بھی ظاہر ہے کہ کیسا ہی مشاق کیوں نہ ہو ہمیشہ یکساں کشتہ بنالینا ناممکن ہے پس جبکہ کشتہ مس کامل الصناعہ کا استعمال بھی گو وہ ایک تجربہ کار اور مشاق کے ہاتھ کا بنایا ہوا ہو۔ خطرہ سے خالی نہیں ہے تو اگر انہی اوصاف سے متصف کوئی اور مرکب ہمیں مل جائے جس میں خطرہ کا ذرا بھی احتمال نہ ہو اور فوائد میں بدستور ہو تو کوئی وجہ نہیں کہ ہم اس کی دل سے قدر نہ کریں۔ اب بینظیر غائر اس نسخہ کے اجزا کو ملاحظہ فرمائیے۔ اس میں جز و اعظم خراطین ہے اور یہ مسلمہ امر ہے کہ خراطین میں مس ضرور شامل ہے اور مس بھی کیسی تمام عیوب اور نقائص سے مبرا اور ایسی عمدہ کہ جو سونا بننے کی صلاحیت رکھتی ہے چنانچہ یہی مس معمولی طور پر نکال کر اکثر لوگ سونے کا جوڑ اپنا کر فائدہ حاصل کرتے ہیں۔ پس وہ مس جو سونے کے حملان میں بآسانی شامل ہوگئی۔ قدرتی طور پر تمام عیوب سے پاک ومبرا ہے۔ ایسی مس جسے قدرت نے پاک وصاف رکھا ہو مصنوعی تدابیر سے پاک و صاف مس یا کشتہ مس سے ضرور فائدہ میں بدرجہا بڑھی ہوئی ثابت ہوئی اس سے آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ یہ معجون کس قدر مفید ہے میں اسے ہزارہا مریضوں پر تجربہ کر چکا ہوں۔ فی الحقیقت خداوند کریم نے اس میں عجیب صفات بھرے ہوئے ہیں۔

(817) (ز) **برائے ضیق النفس مزمنہ**: سرفہ قدیمہ وجدیدہ بلغمیہ واستسقائے لحمی وسوء القینہ واورام بلغمیہ بغایت مفید ومؤثر۔

خوشہ ثمر جوار مکی بلا غلہ۔ جوار کہنہ سہ سالہ منقلب الشوک ہر ایک ایک سیر پختہ نمک سیاہ آدھ سیر پختہ متن ایک پاؤ پختہ۔ چغل متن آدھ پاؤ تخم۔ جوز ماثل سفید آدھ پاؤ۔ پختہ بیش سفید 4 تولہ۔ بیش سیاہ 2 تولہ سب دواؤں کو کوزہ گلی میں ڈال کر اس قدر شیر مار ڈالیں کہ تمام ادویہ تر ہو جائیں ڈھکنا دے کر گل حکمت کر کے ایک بڑے گڑھے ایک من اوپلہ صحرائی کی آگ دیں۔ سرد ہونے کے بعد نکال کر بحفاظت تمام رکھیں۔ آدھ ماشہ تک خوراک ہے۔ ہمراہ شہد و روغن بادام لعوق بنا کر استعمال کرائیں۔ غذا مرغن روغن بادام کا استعمال ضروری ہے۔

(818) (ح) **مقوی معدہ**: متلی اور ہیضہ وقولنج کی اکثر حالتوں میں نہایت مفید ومجرب قشر بیخ عشر۔ گل مدار۔ فلفل گرد۔ مساوی الوزن۔ حبوب حمصیہ۔ خوراک تین حب تک۔

(819) (ط) **مقوی دماغ** بدرجہ غایت۔

بلیلہ ہلیلہ آملہ جوکوب کر کے جلالیں۔ راکھ کو پانی تر کر کے مقطر کر لیں اور اس کو پکا کر نمک بنالیں۔ اگرچہ چاندی کے برتن میں بنائیں گے اولیٰ ہوگا۔ ورنہ لوہے کی کڑاہی میں جسے اچھی طرح صاف و چمکدار کر لیا گیا ہو اس میں بنائیں۔ نمک مذکورہ 1 تولہ۔ مغز بادیان 5 تولہ۔ گل منڈی 5 تولہ۔ ورق نقرہ کلاں ایک دفتری سحق بلیغ کے بعد بحفاظت رکھیں۔ خوراک 1 ماشہ تک دودھ کے ہمراہ روغن گاؤ اور روغن بادام کا استعمال ضرور کریں۔

(820) (ی) **کشتہ فولاد** عجیب الخواص

برادہ فولاد 2 تولہ ورق طلا یا برادہ طلا 1 تولہ۔ سیماب مصفیٰ 6 ماشہ خوب کھرل کریں۔ پھر 3 ماشہ کبریت آملہ سار شامل کر کے

شیرہ صبارہ میں ایک یوم کھرل کر کے قرص بنا کر پیالہ گلی 2 عدد میں گل حکمت سکے خشک ہونے کے بعد سوا سیر اوپلوں کی آنچ ہوا سے بچا کر دیں۔ اسی طرح سات آنچ دیں ہر بار فرار اور عروس شامل کرتے رہیں۔ پھر اسی طرح سات آنچ شیر عشر میں کھرل کر کے معہ اضافہ سم الفار سفید 3 ماشہ سیماب مصفیٰ 6 ماشہ ہر بار پھر اسی طرح سات آنچ شیر عشر میں ہی معہ اضافہ علم مقلم 3 ماشہ۔ سیماب مصفیٰ 6 ماشہ۔ ہر بار پھر اسی طرح سات آنچ شیر عشر میں ہی معہ اضافہ سیماب 6 ماشہ زنجفر رومی 3 ماشہ ہر بار۔ بس تیار ہے۔ بحفاظت شیشی میں رکھیں۔ خوراک ارتی قابل قدر چیز ہے۔

(821) **(ک) حمیات عفنہ** ملیریا فیور کے لیے مجرب۔

مغز کرنجوہ 2 تولہ۔ دار فلفل زیرہ سیاہ مکد تولہ برگ۔ ببول تولہ۔ پھٹکری شگفتہ تولہ۔ کوٹ چھان کر (ککوڑہ جو کریلے کی قسم کی چھوٹی چھوٹی مدور ترکاری ہوتی ہے) کے چھلکوں کے پانی میں خوب کھرل کر کے حبوب نخودی بنا رکھیں۔ صبح دوپہر شام حسب ضرورت تین گولی تک دن میں مناسب بدرقہ یا پانی کے ہمراہ۔

(822) **(ل) طلا برائے مفلوج و ملقوہ** و مرعوش و مسکوت و زمی قضیب و دافع کجی جلقی و تشنجی بغایت مفید و مؤثر۔

کرم مخمل 10 تولہ۔ خراطین مصفیٰ مغسولہ باشیر خشک شدہ 3 تولہ۔ علق کہ قضیب خر پر انتشار کے وقت لگا کر پر کر لی گئی ہوں 30 عدد۔ مالکنگنی عین الدیک سفید زنبور خورد۔ جوز بویہ۔ قرنفل بسباسہ تخم جوز ماثل سفید مکد 3 تولہ۔ شیر زقوم و شیر عشر بالمناصفہ میں تر کر کے رکھیں جب خشک ہو جائیں بدستور معکوس روغن نکالیں۔

(823) **(م) جدری و حصبہ:** کے لیے مفید و مجرب۔ خصوصاً اس حالت میں کہ دانے جدری کے اندر چلے گئے ہوں اور مریض سخت مضطرب الحال ہو ہم روز فائدہ بخش ہے۔

بیر بہوٹی تا چند عدد لے کر اس سے دو وزن برنج ساٹھی ایک شیشی میں بند کر کے حفاظت سے رکھیں۔ یہاں تک کہ خشک ہو جائے تمام چاول سرخ رنگ کے ہو جائیں گے۔ حفاظت سے چاول علیحدہ نکال لیں۔ دو تین چاول مویز میں کھلائیں۔ سخت تکلیف کی حالت میں نصف عدد کرم مخمل بھی دے سکتے ہیں۔ شیر خوار بچے کو اس کی ماں کے دودھ میں حل کر کے 3 یوم تک کھلائیں۔

(824) **(ن) تریاق کلب الکب:** سگ دیوانہ قتل کر کے پارچہ پارچہ کریں ایک مٹی کے بڑے برتن میں ڈال کر دہن مضبوطی سے بند کر کے ایک بڑے سے گڑھے میں اس قدر آنچ دیں کہ سفید راکھ ہو جائے۔ اس راکھ کو مٹی کے بڑے برتن میں ڈال دیں اور پانی سے پر کر دیں۔ ایک ہفتہ تک رکھا رہنے دیں اور ہر روز لکڑی سے ہلاتے رہیں۔ آٹھویں روز مقطر لے کر نمک بنا لیں۔ ہم وزن حب الغراب مدبر و مقشر باریک پیس کر دونوں کو ایک یوم کامل کھرل کریں کہ مثل غبار یک جان ہو جائیں۔ ایک رتی بوقت ضرورت مکھایا بتاشہ میں کھلائیں۔ بفضلہ تعالیٰ ہمیشہ کے لیے زہر کے اثر سے نجات ہوگی۔ مناسب یہ ہے کہ چھ ماہ تک ہر ماہ ایک مرتبہ استعمال کرائیں تمام عمر محفوظ رہیں گے۔

(825) **(س) اخراج رطوبت کے لیے:** آبلہ انگیز سہل الحصول مرہم۔

کروٹن آئل (روغن حب السلوک) ایک حصہ۔ سمپل آئنٹمنٹ (سادہ مرہم) چار حصہ ملا کر تھوڑا سا اس میں سے حسب ضرورت خصہ اور سیون چھوڑ کر شب کے وقت لگا دیں اور اوپر برگ پان بند ہوا دیں۔

(846) **(ع) روغن موافزا:** چھپکلی 1 عدد جونک 3 عدد سکھا کر باریک پیس لیں اور برارنکس 1 تولہ روغن بیضہ مرغ میں سب کو جلا کر

کرلیں اور گنجے سر پر یا جہاں بال کم ہوں لگایا کریں۔

(827)(**ف**) **روغن برائے سطبری** صلابت عضو لاعدیل۔

غوک کلان 2 عدد۔ ایک مٹی کے بڑے برتن میں ڈال دیں اور ہر روز پاؤ پختہ خراطین تازہ اس میں ڈال دیا کریں اور تازہ پانی بھی ان کے پینے کے لیے ڈال دیا کریں چالیس یوم کے بعد نکال کر پارچہ پارچہ کرکے پانی میں اس قدر جوش دیں کہ مہرہ ہوجائیں تمام رات پڑا رہنے دیں۔ صبح کو روغن ہاتھ کے ذریعہ اٹھالیں اور شیشہ میں محفوظ رکھیں۔ فربہی کے لیے عجیب الصفت ہے۔

(828)(**ص**) **کالی کھانسی** کے لیے خصوصاً درجہ دوم میں نہایت مفید و مؤثر۔

نوشادر سہاگہ جوا کھار نمک سونچر ہر ایک 1 تولہ۔ اجوائن خراسانی 3 تولہ۔ پھلی کٹائی پختہ 12 تولہ۔ سب کو تین گھنٹہ برابر کھرل کریں۔ پھر کسی کا ہیا گلی میں بند کرکے پانچ سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ خوراک 4 رتی شکر تری میں ملا کر دن میں تین دفعہ دیں۔

(829) (**ق**) **عمل حب** اگر خلاف شرع کیا جائے گا یقیناً سخت نقصان اٹھانا پڑے گا۔ یوم دوشنبہ اول ماہ قمری نقش ذیل بساعت مشتری و زہرہ بمشک و گلاب باوضو مع اشرائط اور مکان تنہا خالی از اغیار تحریر نمودہ زیر پلنگ خود بجانب مغرب دفن کنند خود رو بقبلہ شدہ آیت شریف ہذا باعداد خود و اسم مطلوب دوزانو رد بجانب قبلہ نشستہ بخیال مطلوب بخواند روز دوم بجانب دکن رو نمودہ بخواند و نقش ہم ہماں جانب دفن کند یعنی از آنجا برآوردہ بگرواند روز سوم بجانب شمال و روز چہارم بجانب مشرق عمل ہذا رانجواند و نقش نیز ہمانصوب داشتہ باشد بہ تصور باہم الخیال دیگر کسے دران مکان نباشد نہ شور و غوغا محبوب بیقرار و بیچین شود آیہ شریفہ ایں است والقیت علیک محبتا منی و تصنع علیٰ عینی (پارہ 16 رکوع چہارم) نقش معظم این است۔ مالقیت علیک محبتا صنی و تصنع علی علینی

بحق یا جبرائیل	بحق یا میکائیل
نام طالب مع اسم پدر	(نام مطلوب مع اسم مادر)
بحق یا کہ کائیل	بحق یا اسرافیل

بعد ازاں روضہ پنجم بروز جمعہ بوقت ساعت سعید مشتری کہ باز ہر مقارنہ داشتہ باشد نقش معظم ذیل نوشتہ موئے فریقین کہ وقت شانہ از سر جدا میشوند برآن پیچیدہ فتیلہ در پنبہ آلودہ بر روغن چنبہ کہ بسیار خوشبودار باشد در چراغ گلی نو بسوزند دردئے چراغ بخانہ مطلوب نمائندہ و خیال محبوب بدل دارند شکل محبوب پیش نظر ہماں وقت مؤثر شود۔ پس انتہا۔ اللہ بس باقی ہوس۔

عے	اا لا	لا	اا	لا	اا لا لا
لا	ے	اا	اک	ء	ء
ء	ا لا	ے	ع ۸	اا	لا لا

فلان بنت فلاں — علیٰ حب — فلان بن فلان

حکیم مولوی احسان علی صاحب

ولدیت: جناب حکیم مولوی سید مقصود علی صاحب۔ وطن: چاندپور ضلع بجنور۔ ----- عمر: 35 سال

آپ نے دس سال کی عمر میں قرآن شریف حفظ کیا اس کے بعد فارسی تعلیم پوری کی۔ پندرہ سال کی عمر میں وطن سے بغرض تحصیل طب وعلوم عربیہ دہلی آکر اپنے چچا صاحب مولوی حکیم حاجی سید عبدالرزاق صاحب مدرس مدرسہ طبیہ کی خدمت بابرکت میں مقیم ہوئے اور مدرسہ طبیہ میں طب اور مدرسہ فتح پوری میں علوم عربیہ پڑھنے شروع کیے اسی اثنا میں علم ادب منطق کا زیادہ شوق ہوا تو ریاست رام پور جاکر مدرسہ عالیہ میں علم ادب کی تکمیل جناب مولانا مولوی محمد طیب عربی مکی مدرس اعلیٰ سے کی اور منطق کی تکمیل جناب مولانا مولوی فضل حق صاحب تلمیذ مولوی عبدالحق صاحب مرحوم خیر آبادی سے پھر دہلی آکر مدرسہ فتح پوری میں درسیات فن حدیث۔ فقہ۔ تفسیر وغیرہ پوری کر کے سند حاصل کی۔ بعد ازاں مدرسہ طبیہ کی خواندگی پوری کی اور دو سال بخدمت اقدس خان بہادر حاذق الملک حکیم حافظ محمد اجمل خان صاحب مدفیوضہ رہ کر مطب کیا اور طبی سند وتمغہ حاصل کیا۔ سند لینے کے بعد بھی کچھ عرصہ تک مطب میں رہے۔ اس اثنا میں حاذق الملک بہادر فیوضہ نے اپنی خاص عنایت سے باہر کے مریضوں کے علاج پر مامور فرما کر بھیج دیا کرتے تھے۔ کئی سال یہ سلسلہ رہا۔ بعد ازاں حاذق الملک بہادر نے بان کی پور پٹنہ بھیجا۔ وہاں خدا بخش وکیل مرحوم کی لائبریری ہے جس میں اکثر علوم کی قدیم اور نایاب قلمی کتابیں موجود ہیں۔ چنانچہ طب کی ایک نایاب قلمی کتاب موسوم بہ تعریف لمن عجز من التالیف ہے۔ اس کتاب کی دو جلدیں ہیں ایک چھوٹی جلد جس میں صرف علاج بالگی نہایت بسط کے ساتھ مرقوم ہے۔ یہ بخط نسخ لکھی ہوئی اور اس کی چند نقول ہو چکی ہیں۔ چنانچہ طبع بھی ہوگئی ہے۔ دوسری جلد بہت ضخیم ہے۔ اس میں کلیات معالجات مخزن الادویہ قرابادین نہایت مشرح ومفصل بیان کیے ہیں اور یہ جلد خود مصنف کے ہاتھ کی بخط عربی لکھی ہوئی ہے اور آج تک اس کی دوسری نقل نہیں ہوئی۔ آپ نے بموجب ارشاد حاذق الملک بہادر بطور انتخاب اس کی نقل کی اس کتاب میں بہت سی جدید اور نرالی باتیں ہیں۔ جو دیگر کتب میں نہیں پائی جاتیں۔ آپ وعدہ فرماتے ہیں کہ کبھی رفیق کے ذریعہ اس کے منتخبات شائع فرمائیں گے۔ یہاں صرف ایک مثال تحریر فرمائی ہے۔ سعال کے اسباب میں لکھا ہے کہ (کہ کبھی قصبہ ریہ کی نالیوں میں مچھر جیسا کیڑا پیدا ہو جاتا ہے اس سے خشک کھانسی نہایت تکلیف دیہ ہوتی ہے۔ میں نے اس کا مشاہدہ کیا ہے) اس سے ثابت ہوتا ہے کہ مصنف آپریشن میں بھی بہت دسترس رکھتا تھا۔ اس کتاب کا مصنف ابوالقاسم خلف بن عباس زہرادوی ہے جس کی وفات 407ھ میں ہوئی ہے تصنیف سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ شخص شیخ کے ہم پلہ تھا اور اپنے وقت کا بڑا ماہر طبیب تھا۔ دو سال تک اس لائبریری میں آپ نے قدیم کتب طب اور دیگر فنون کا مطالعہ کیا۔ مابعد انبالہ شہر آکر مشغلہ مطب شروع کر دیا جو اب تک جاری ہے۔

حکایات: (33) **(الف)** اہلیہ شیخ رحمت اللہ سوداگر ہڈی انبالہ شہر کو عرصہ چھ سال سے اختناق الرحم وسیلان الرحم تھا اور اولاد نہیں ہوتی تھی۔ ایک بچہ ہوا بھی تو بری طرح مبتلائے امراض ہو کر فوت ہو گیا۔ ڈاکٹر اور یونانی علاج بہت سے ہوئے۔ مرض کو افاقہ نہ ہوا۔ 11ء میں میرا علاج شروع ہوا۔ چھ ماہ تک بہ تفصیل ذیل علاج کیا بحمد للہ بالکل صحت ہو گئی اور اب تک مرض کا دورہ نہیں ہوا اور اس وقت فرزند نرینہ بھی ڈیڑھ سال کا صحیح وسلامت موجود ہے خدا اس کی عمر دراز کرے۔

نسخہ صبح: گل بنفشہ مویز منقیٰ بیخ کاسنی پرسیاؤشان بادیان تخم قرطم وشب کو آب گرم میں تر کریں صبح کو مل کر چھان کر گلقند 2 تولہ ملا کر پیویں۔

نسخہ شام جدوار 4 رتی۔ عود صلیب 4 رتی۔ جاؤشیر 4 رتی۔ درخمیرہ گاؤزبان 1 تولہ۔ آمیختہ بورق نقرہ 1 عدد پیچیدہ ہمراہ شیرہ انیسون 3 ماشہ تخم کرفس 3 ماشہ شیرہ خیارین 3 ماشہ۔ درعرق بادیان 6 تولہ۔ عرق بید مشک 6 تولہ۔ برآوردہ شربت بزوری 2 تولہ۔ داخل کردہ

بنوشند دو ماہ تک برابر یہی دو نسخے جاری رہے۔ اسی اثنا میں تین مسہل۔ صبح کے نسخہ میں یہ ادویہ مسہلہ اضافہ کر کے دیئے۔ بعدازاں تین مسہل حب ایارج کے اس کے بعد تنقیہ رحم جہار کے نسخہ سے کیا۔ بعدہ معجون اختناق الرحم جو کہ خاص خاندانی نسخہ ہے دواء المسک معتدل دو ماہ تک استعمال کرائیں بعدازاں معجون سپاری پاک عرصہ تک کھلائی الغرض چھ ماہ تک ان تجویزات سے علاج کیا۔ خدا نے شفا بخشی۔

(134) (ب) متھرا داس بقال آڑتی غلہ منڈی انبالہ شہر کئی ماہ سے مرض یرقان میں مبتلا تھا اور نہایت خراب حالت تھی۔ تمام احشا متورم تھے۔ ہر وقت بخار رہتا تھا۔ چلنا پھرنا تو کیا کروٹ لینے کی طاقت نہ تھی۔ ہر وقت ہچکی آتی تھی۔ سب معالجوں نے جواب دے دیا تھا۔ ڈاکٹر منوہر لعل انبالہ شہر کا یہ شخص دوست ہے۔ انہوں نے میرا علاج شروع کرایا۔ حالت تو فی الحقیقت نازک تھی۔ شافی مطلق پر بھروسہ کر کے علاج کیا۔ بیس روز میں بیمار چلنے پھرنے لگا اور 2 ماہ بعد بالکل صحت ہوگئی۔

نسخہ صبح: گل بنفشہ 7 ماشہ۔ مویز منقی 9 دانہ۔ بیخ کاسنی 7 ماشہ۔ بادیان 7 ماشہ تخم کاسنی 7 ماشہ۔ مکو خشک 5 ماشہ۔ زرشک مصفی 5 ماشہ رات کو آب گرم میں تر کریں۔ صبح مل چھان کر سکنجبین بزوری 4 تولہ داخل کر کے خاکسی 7 ماشہ چھڑک کر پئیں۔

نسخہ شام: قرص زرشک کبیر ہمراہ شیرہ زرشک شیرہ تخم کاسنی شیرہ۔ مکوہ خشک وعرق۔ مکوہ عرق بادیان۔ برآوردہ سکنجبین بزوری داخل کردہ بنوشند۔ سات روز بعد ملکے تین مسہل وقفہ دے کر کرائے۔ بعدازاں قرص زرشک ہمراہ عرق کاسنی عرق مکوہ عرق بادیان شربت بزوری دونوں وقت استعمال کرائی اور برعایت ضعف دواء المسلک بادر کھائی دو ماہ بعد صحت ہوئی۔

(135) (ج) ریاست پٹیالہ میں ایک عورت کو تین ماہ سے ہچکی تھی، ہر وقت رہتی تھی، حتی کہ اٹھنا بیٹھنا بھی دشوار تھا۔ ڈاکٹر یونانی معالج تھک آگئے تھے۔ انبالہ سے مجھے بلایا گیا میں نے یہ نسخہ تیار کرادیا۔ تین گھنٹہ بعد سے افاقہ شروع ہا اور آٹھ گھنٹہ بعد ہچکی بالکل بند ہوگئی۔ بعدازاں دواء المسک معتدل جوارش عود ترش کا کچھ دنوں استعمال کرایا۔ ایک ماہ بعد بالکل صحت ہوگئی نسخہ یہ ہے۔

دانہ ہیل۔ قرنفل سوختہ۔ آملہ دار فلفل۔ سعد صندل سفید۔ کشنیز خشک۔ طباشیر پوست۔ درخت پیل۔ نارقیصر ہر ایک 1 درم۔ مشک خالص 2 درم۔ انار دانہ 4 درم۔ مغز کنول گٹہ 3 درم۔ کوفتہ بیختہ شربت انار ترش و شربت غورسرشتہ قدرے قدرے بنوشند۔

(136) (د) پنڈت منوہر لال سررشتہ دار شیمور صاحب مجسٹریٹ درجہ اول انبالہ شہر کئی سال سے وجع للفاصل تھا۔ معالج کیے افاقہ نہ ہوا۔ میری تشخیص میں ان کو وجع للفاصل بلغمی تھا۔ یونانی اطباء وجع المفاصل سوداوی خیال کرتے تھے اور ڈاکٹر صاحبان دموی۔ اسی وجہ سے ان کی تجاویز کالگر نہ ہوئیں۔ میں نے بلغمی منضج پلاک ایک مسہل دے کر معجون عشبہ یہ نسخہ ذیل کھلائی۔ ایک ماہ بعد پورا فائدہ ہوگیا اور اس بات کو ایک سال گزرا کسی قسم کی کوئی شکایت باقی نہیں رہی۔

عشبہ 27 تولہ۔ دارچینی سورنجان شقاقل عود اندر جو مصطگی زعفران عاقر قرحا ہر ایک دو مثقال جدوار قاتلہ صغار قاتلہ کبار۔ قرنفل خولنجان۔ زنجبیل بوزیدان۔ اسارون سنبل الطیب وج ساذج کبابہ دار فلفل بہمن سفید درونج بسباسہ۔ جوز بوا فلفل سیاہ ہر ایک 2 درم عنبر اشہب مشک خالص ہر ایک 1 درم۔ نصف عشبہ در آب جوشاندہ صاف کردہ در قوام اندازند، و نصف عشبہ بادو دیہ دیگر کوفتہ بیختہ باشہد سہ چند مجموع بسرشتہ خوراک 9 ماشہ ہمراہ عرق بادیان وغیرہ۔

(137) (د) **سل ذوق:** پانچ سال گزرے ایک مریضہ جس کی عمر 19 سال تھی۔ یہ مرض شروع ہی ہوا تھا چند روز یں نسخہ جات ذیل سے شفا ہوگئی اور اب صاحب اولاد ہے۔ گوند کیکر۔ کترا۔ سنگجراحت۔ سرطان۔ محرق بسد احمر محرق ہر ایک 1 ماشہ۔ سائیدہ و خمیرہ خشخاش 1 تولہ آمیختہ ہمراہ شیرہ کو کنار 1 عدد شیرہ گاؤزبان 3 ماشہ در عرق گاؤزبان 12 تولہ برآوردہ شربت اعجاز 2 تولہ حل کردہ۔

قرص سرطان ہمراہ یخنی سرطان غذا ماء الشعیر وعزی السمک در شیر گاؤ جوشاندہ۔

اقوال: (**ترجمہ**) سب سے بہتر شغل آدمیوں کی خدمت کرنا ہے۔ طبیب جب تک چار امور سے واقف نہ ہو علاج نہ کرے اور وہ

چاروں امور حسب ذیل ہیں۔

اول: کلیات اور نظریات سے واقف ہونا۔

دوم: تمام امراض خاصہ اور عامہ کا مع ان کے اسباب اور علامات کے یاد ہونا۔

سوم: مرکبات اور مفردات ادویہ پر احاطہ کرنا یعنی ان سے پوری واقفیت۔

چہارم: اعضائے مرکبہ اور مفردہ کی تشریح سے باہر ہونا کیونکہ اکثر امراض محتاج بالتشریح ہیں جب تک تشریح سے پوری واقفیت نہ ہوگی۔ ان کے معالجات بھی اچھی طرح نہ ہوسکیں گے اور بغیر تشریح کے بعض امراض کی اصلیت مطلق سمجھ میں نہیں آتی لہٰذا ان کا علاج کیونکر ممکن ہوگا۔

یہ چاروں امور طبیب کے واسطے بہت ضروری ہیں جو طبیب ان چاروں امور میں سے کسی ایک سے بھی واقف نہ ہو وہ اپنے آپ کو طبیب نہ خیال کریا اور خول ناحق اپنے ذمہ نہ لے البتہ جبکہ تحصیل امور اربعہ سے فراغت پا چکو تو حسب ذیل امور کی پابندی کا لحاظ کر کے مخلوقات کی خدمت کرنا مستحسن ہے تا کہ طبیب اور مریض دونوں کو فائدہ پہنچے اور وہ امور یہ ہیں۔ تقویٰ اور آدمیوں سے ساتھ خلق۔ مریضوں پر شفقت اور دیانت کے ساتھ کام کرنا۔ امیر غریب سب کو برابر خیال کرنا۔ نفس اور شیطن کے شر سے یہی امور مذکورہ بچانے والے ہیں اور ایسے آدمی پر اللہ پاک کی طرف سے بھی تائید ہوئی ہے چونکہ یہ فن شریف ہے لہٰذا اس کے عالم کو افعال نیک اختیار کرنا۔ برائیوں سے بچنا ضروری ہے اور یہ خیال کریں کہ حدوث امراض صرف اسباب مشہورہ سے ہی نہیں ہوتا جو کتب طب میں مندرج ہیں بلکہ ان کے واسطے دوسرے اسباب بھی پیدا ہو جاتے ہیں جیسا کہ صاحب المتصرف نے بیان کیا ہے کہ باب الصرع میں کبھی امراض کا حدوث معصیت اور گناہوں اور برائیوں سے بھی ہوتا ہے اور ان کا علاج تو بہ استغفار اور نیکیاں کرنا ہے اور علیٰ ہذا کبھی امراض کا دوث ارواح خبیثہ کے تسلط سے اور جن شیاطین کے غلبہ سے بھی ہو جاتا ہے جس کا علاج دعاؤں اور وظائف اور نقوش وغیرہ سے ہوتا ہے لہٰذا تم کو معلوم ہو گیا کہ ان دنوں مابعد کی اقسام کا علاج جب تک زاہد اور متقی نہ ہو نہیں ہوسکتا۔

علاوہ بریں اطباء اپنے مطب میں کبھی ایک کو دوسرے پر ترجیح نہ دیں یعنی مسلمان مسلمان کو اور اہل ہنود ہنود کو یا اپنے اقربا کو اغیار پر یا امیروں کو غریبوں پر وغیرہ وغیرہ اور دیانت علاج سے۔ مطلب ہے کہ جب تک مرض سمجھ میں نہ آئے بے سوے سمجھے اس کا علاج ہرگز نہ کرے۔

جو شخص امور متذکرہ کا التزام کریں گے انشاء اللہ ان کو دست شفاء حاصل ہوگا اور ہر قسم کی بہبودی میسر ہوگی۔

آپ کے مجربات

(830) (**الف**) **معجون** برائے اوجاع مفاصل بلغمی مجرب و معمول۔

عشبہ 27 تولہ۔ دارچینی 9 ماشہ۔ موزنجان 9 ماشہ۔ شقاقل 9 ماشہ۔ عود ہندی 9 ماشہ۔ اندرجو 9 ماشہ۔ مصطگی زعفران ک 9 ماشہ۔ عاقر قرحا 9 ماشہ۔ جدوار 7 ماشہ۔ قاقلہ صغار 7 ماشہ۔ قاقلہ کبار 7 ماشہ۔ قرنفل 7 ماشہ۔ خولنجان 7 ماشہ۔ زنجبیل 7 ماشہ۔ بوزیدا 7 ماشہ۔ سارون 7 ماشہ۔ سنبل الطیب 7 ماشہ۔ وج ماشہ۔ سادج 7 ماشہ۔ کبابہ 7 ماشہ۔ دار فلفل 17 ماشہ۔ بہمن سفدی 7 ماشہ۔ درو 7 ماشہ۔ بسباسہ 7 ماشہ۔ جوز بوا 7 ماشہ۔ فلفل سیاہ 7 ماشہ۔ عنبر 3 ماشہ۔ مشک 3 ماشہ۔ نصف عشبہ اور دواؤں کے ساتھ کوٹ چھان لیں ا نصف عشبہ چھ اتار پانی میں پکائیں جب ایک سیر رہ جائے خوب مل چھان کر کوٹی ہوئی دواؤں سے سہ چند شہد ڈال کر قوام کر کے دوائیں ملا دیں بعد میں عنبر مشک ڈال دیں۔ خوراک 5 ماشہ ہمراہ عرق کاسنی 10 تولہ۔ شربت بزوری 3 تولہ۔

(831) **(ب) ایضاً حب**: برائے دجع مفاصل۔

سم الفار سفید 6 ماشہ۔ سورنجان شیریں 1 تولہ۔ اول آب لیموں کاغذی 7 دام میں کھرل کریں پھر آب کٹائی خورد سبز۔ مار میں کھرل کر کے جوب بقدر گول مرچ بنالیں اور سوتے وقت ایک گولی ہمراہ شیر گاؤں مار یا گلاب 12 تولہ کھائیں۔ صرف دال مونگ سے پرہیز ہے۔ اکیس روز میں کلی فائدہ ہو جاتا ہے اور ایک چلہ کھانے سے تو ضرور ہی مرض کی جڑ جاتی رہتی ہے۔ معجون شام کو کھائیں اور حبوب صبح کو۔

(832) **(ج) ایضاً**: اس درد مفاصل کے لئے جس کا باعث آتشک ہو۔

مردار سنگ 2 تولہ۔ حب النیل 1 تولہ۔ کتھ سفید تولہ۔ پوست الائچی کلاں 1 تولہ۔ چھالیہ 1 تولہ۔ آب لیموں کاغذی مار کے ساتھ لوہے کی کڑاہی میں خوب حل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ دو گولی صبح ہمراہ آب تازہ کھائیں۔ دال مونگ اور کدو دراز سے پرہیز ضروری ہے۔ گھی زیادہ کھائیں۔ اگر مفاصل پر ورم زیادہ ہو تو پہلے حب جیپال سے تنقیہ کر دیں۔ بعض موقعہ پر میں آتشک کا یہی علاج کرتا ہوں۔ اول حب جیپال سے تنقیہ پھر یہ گولیاں۔ اچھی کامیابی ہوتی ہے۔

(833) **(د) برائے دفعہ اثر آتشک کھنہ**: کتھ سفید 1 تولہ۔ موصلی سفید 1 تولہ۔ کافور 1 تولہ۔ رسکور 1 تولہ۔ آب برگ پان سبز۔ مار میں کھرل کر کے چنے جیسی گولیاں بنالو۔ ایک گولی مویز منقیٰ میں لپیٹ کر بلا چبائے تازہ پانی سے صبح کے وقت نگل لو یہ احتیاط ضروری ہے کہ گولی منہ میں نہ لگے اور چبائی نہ جائے۔ ایک چار کھانے سے اس موذی مرض کا مادہ بالکل نیست نابود ہو جاتا ہے۔ صرف دال ارہر اور بکری کے گوشت سے روٹی کھائیں۔ اس کے علاوہ ہر چیز کی پرہیز ہے، گھی خوب کھائیں۔

(834) **(ہ) برائے آتشک**: سریع الاثر میں آتشک کے چند مریضوں کا جن کا تمام جسم زخمی تھا، اس جوہر سے علاج کیا، تین تین چار چار روز میں بالکل تندرست ہو گئے۔

دار 2 تولہ۔ رسکپور 2 تولہ۔ سوہن لکھی 2 تولہ۔ سنکھیا سفید 2 تولہ۔ پہلی تین چیزوں کو پوٹلی میں باندھ کر جنگلی کبوتر کے شکم میں رکھ کر گل حکمت کر کے آگ میں رکھیں۔ جب گل حکمت سرخ ہوئے پوٹلی نکال کر فوراً دوسرے کبوتر ک شکم میں رکھیں اور گل حکمت کر کے آگ میں رکھیں۔ جب سرخ ہو جائے اس میں سے نکال کر فوراً تیسرے کبوتر کے شکم میں اسی طرح پکائیں۔ علی ہذا سات مرتبہ کریں اور سنکھیا سفید دیسی شراب مار میں حل کر کے خشک کر لیں اور چاروں چیزیں ملا کر بطریق معروف جوہر اڑائیں۔ آگ بیری کی لکڑی کی ہوا اور چراغ کی سی لو ہونی چاہیے۔ سفید جوہر رکھ لیں اور باقی پھینک دیں۔ خوراک ایک چاول مویز منقیٰ میں رکھ کر پانی سے کھائیں۔ گوشت بھینس تیل کی اشیاء کھلائیں اور شراب وب پلائیں۔ تین چار روز میں بالکل صحت ہو جاتی ہے۔

(835) **(د) برائے جریان مجرب**: (1) کشتہ جست 2 چاول۔ معجون صموغ 1 تولہ۔ (جس کا نسخہ اکسیر اعظم ضعف باہ کی بحث میں درج ہے۔) (2) سفوف: بسد 3 ماشہ۔ کہربا 3 ماشہ۔ طباشیر 3 ماشہ۔ حب الآس 3 ماشہ۔ کشنیز خشک 3 ماشہ۔ اجوائن خراسانی 3 ماشہ۔ گوند کیکر 3 ماشہ۔ کتیرا 3 ماشہ۔ خشخاش 5 ماشہ۔ تخم کاہو 5 ماشہ۔ مصری 3 تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں اور 6 ماشہ بکری کے دودھ سے کھائیں۔ (3) برگ برگد سبز 1 تولہ۔ مرچ سیاہ 5 عدد پانی میں یا گلاب میں گھوٹ چھان کر پئیں۔

(836) **(ز) برائے ضعف باہ**: طلا مندرجہ اکسیر اعظم مجوزہ حکیم اسماعیل اکبر آبادی موسوم بہ گنج کرن۔ میں نے بہت سے طلا بنائے لیکن اعلیٰ درجہ کی کامیابی اس طلا سے ہوئی اور میرا یہی معمول ہے اب تک تو اس طلا سے کامیابی برابر ہوتی رہی ہے۔ اس کے ساتھ ایک وقت لبوب کبیر استعمال کراتا ہوں اور دوسرے وقت یہ گولیاں۔

مغز تخم تمر ہندی 1 تولہ۔ مغز تخم سرس 1 تولہ۔ مروارید ناسفتہ 3 ماشہ۔ مشک 6 ماشہ۔ طباشیر 3 ماشہ۔ کشتہ قلعی 4 ماشہ۔ کشتہ جست

3 ماشہ۔ جائفل 3 ماشہ۔ مصطگی 3 ماشہ۔ جدوار 3 ماشہ۔ باریک پیس کر بڑ کے دودھ میں ملا کر 40 گولیاں بنالیں اور ایک گولی اس حریرہ سے کھائیں۔

مغز بادام 5 دانہ۔ مغز کدو 3 ماشہ۔ خشخاش 5 ماشہ۔ مصری 2 تولہ۔ گھی 1 چھٹانک۔ اس سے جس کا علاج کیا گیا کامیابی ہوئی۔ ضعف باہ سرعت انزال۔ جلق کا اثر بالکل جاتا رہتا ہے۔

(837) **(ح) برائے دفع درد** وغیرہ جو شخص حیض کے ساتھ ہوتا ہے۔ ریوند خطائی 1 تولہ۔ مصری 1 تولہ۔ سفوف بنا کر 6 ماشہ عرق کاسنی 6 تولہ۔ عرق مکوہ 6 تولہ۔ شربت بزوری 2 تولہ کے ساتھ صبح کے وقت کھائیں۔ ماہواری شروع ہونے سے تین روز پیشتر شروع کریں اور شروع ہونے پر چھوڑ دیں۔

(838) **(ط) چھوٹے بچوں** کو سفید پیشاب آتا ہو اور چونہ کی طرح سفیدی زمین پر جمتی ہو یہ گولیاں بہت مفید ہوتی ہیں۔

دال نخود بریاں سیل کھڑی حجر الیہود گندہ بہروزہ چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ خوراک 1 گولی۔ اگر ایک سال سے کم عمر بچہ ہو تو مونگ کے برابر گولی بنائیں واضح رہے کہ یہ گولیاں تین روز تک کام دیتی ہیں۔ تین روز بعد ان کا فعل جاتا رہتا ہے۔

(839) **(ی) برائے اسہال سبز و عطش طفلان**: برنج ساٹھی 4 ماشہ۔ نارجیل دریائی 2 ماشہ۔ زہر مہرہ 2 ماشہ۔ برگ نیم 2 عدد۔ بادیان 4 ماشہ بقدر مونگ گولیاں بنا کر ایک گولی شیر مادر میں حل کر کے دیں۔

(840) **(ک) برائے مسان**: مشک 1 ماشہ۔ عود صیب 6 ماشہ۔ جند بیدستر 1 ماشہ۔ فلفل سیاہ 5 تولہ۔ بروز شنبہ مہوکہ پکڑو اس کا گوشت لے کر خوب باریک پیس کر دوائیں ملا کر جوار کے برابر گولیاں بنالو۔ ایک گولی شیر مرضعہ میں حل کر کے کھلاؤ۔ بہتر ہے کہ ماں کا دودھ نہ دیا جائے بلکہ دوسری عورت کا انتظام کریں۔

(841) **حب هاضم**: نمک سیندھا 1 تولہ۔ نمک سنگ 1 تولہ۔ نمک سیاہ تولہ۔ جوا کھار 1 تولہ۔ سونٹھ 1 تولہ۔ سہاگہ 1 تولہ۔ بابڑنگ 1 تولہ۔ سونف 1 تولہ۔ بچ 1 تولہ۔ اجوائن 1 تولہ۔ پیپل 1 تولہ۔ کالی مرچ 1 تولہ۔ سفوف کر کے ایک رات عرق لیموں میں بھگو کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالو اور ایک گولی کھانے کے بعد کھاؤ کثیر مقدار میں ہمارے یہاں بنتی ہیں اور مفت تقسیم ہوتی ہیں، بہت مفید ہیں۔

(842) **(م) برائے صرع**: برہمی بوٹی 1 تولہ۔ کالی مرچ 5 عدد۔ پانی میں پیس کر 21 روز پلاؤ اور دورہ کے وقت یہ ہلاس سنگھاؤ۔ چاول 2 تولہ۔ آک کا دودھ 2 تولہ میں تر کر کے خشک کر و اسی طرح تین دفعہ کرو۔ پھر تمبا کو سورتی 1 تولہ۔ تیزپات 3 ماشہ۔ ٹنڈ ادرخت مدار 1 عدد سایہ میں خشک کیا ہوا۔ ان سب کو پیس کر ہلاس بنالو۔

(843) **(ن) دافع صلابت طحال**: عرق لیموں 1 بوتل۔ کوڑی زرد 5 عدد۔ بیخ چرچٹہ 1 عدد یہ دونوں چیزیں پیس کر عرق میں ڈال دو۔ چھ روز بعد 1 تولہ صبح کے وقت پلاؤ۔

(844) **(س) برائے خونی بواسیر** واسہال بواسیری و ریاح البواسیر۔

عود 3 ماشہ۔ سعد 3 ماشہ۔ زنجبیل 3 ماشہ۔ فلفل سیاہ 3 ماشہ۔ نانخواہ 3 ماشہ۔ اذخر 3 ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ 18 ماشہ۔ پوست ہلیلہ 18 ماشہ۔ آملہ 18 ماشہ۔ خبث الحدید مدبر بہ سرکہ 4 تولہ۔ 5 ماشہ شہد سہ چند معجون بنا کر 17 ماشہ ہمراہ عرق بادیان 6 تولہ۔ عرق مکوہ 6 تولہ۔ شربت بزوری 3 تولہ صبح کھلاؤ رسوت 1 تولہ۔ ہلیلہ سیاہ 1 تولہ۔ مغز بنولی 1 تولہ۔ بقدر نخود گولیاں بنا کر تین گولیاں سوتے وقت پاؤ سیر دودھ کے ساتھ یا پانی کے ساتھ کھلاؤ۔

افلاطونی یعنی روح نمک 5 قطرہ پانی میں ملا کر 4 بجے شام پلاؤ اور مسوں پر بھی یہ لگاؤ اس تدبیر سے میں نے جس مریض کا علاج کیا اللہ نے شفائے کلی عطا فرمائی۔

(845)(ع) **افلاطونی**: بہت سی امراض میں مفید ہے۔
نمک لاہوری، چکنی مٹی دونوں کو آب باراں سے گوندھ کر گولیاں بنالیں اور عرق قرع انبیق کے ذریعہ تیزاب کی طرح کشید کرلیں۔
فوائد: (1) افلاطونی 5 قطرہ۔روغن بلسان 7 قطرہ۔عرق کاسنی 6 تولہ۔عرق گاؤزبان 6 تولہ۔شربت بزوری 2 تولہ۔سوزاک میں معمول ہے۔بہت مفید ہے۔
(2) افلاطونی 5 قطرہ شراب 1 چھٹانک برص کو بہت مفید ہے۔
(3) افلاطونی 5 قطرہ عرق برنجاسف 10 تولہ۔حمی ثقہ کہنہ کو مفید ہے۔
(4) افلاطونی 7 قطرہ آب افسنتین 1 چھٹانک استسقاء زقی میں مجرب ہے۔
(5) افلاطونی 5 قطرہ ہمراہ شیرہ خارخسک 7 ماشہ۔تخم خربزہ 7 ماشہ۔شربت بزوری 6 تولہ حصاۃ گردہ ومثانہ میں بہت مفید ہے۔
(6) افلاطونی 5 قطرہ ہمراہ عرق کاسنی 12 تولہ شربت نیلوفر 2 تولہ۔یرقان کو زائل کردیتی ہے۔یہ سب میرے ہمیشہ کے معمولات ہیں اور بہت مفید ہیں۔
(846) (ف) **برائے ناصور**: بندوق کی بارود 1 حصہ۔تل کا تیل 2 حصہ۔خوب کھرکرکے بتی اس میں ترکرکے ناصور میں رکھیں۔
(847) (ص) **برائے دمہ**: قلمی شورہ 3 تولہ۔افیون 2 تولہ۔گندھک آملہ 6 ماشہ۔دھتورہ کے پھل میں بیج نکال کر یہ سب بھر دو اور گل حکمت کرکے 20 سیر ارنے اوپلوں کی آگ دے دو۔خوراک 1 ماشہ ہمراہ آب تازہ۔
(848) (ق) **برائے اسہال**: سہاگہ بریان 6 ماشہ۔شنگرف 1 تولہ۔افیون 2 تولہ۔عرق لیموں میں گول مرچ کے برابر گولیاں بناؤ اگر نفخ شکم ہو تو دو گولیاں ہمراہ جوارش مصطگی 7 ماشہ۔عرق پودینہ 6 تولہ۔عرق گلاب 6 تولہ۔کھلاؤ ورنہ صرف آب تازہ سے گولیاں نگل لو۔
(849) (ر) **برائے ضعف بصر**: مامیران 1 تولہ۔جست 2 تولہ۔لونگ 2 تولہ۔سنگ بصری 2 تولہ۔کالی مرچ 4 تولہ۔لونگ اور فلفل الگ الگ پیس کر پانی میں گھول جدا جدا دو برتنوں میں رکھو۔سات دفعہ لونگ کے پانی میں۔سات دفعہ مرچ کے پانی میں جست پگھلا پگھلا کر بجھاؤ۔پھر ایسے ہی سات بار گھیکوار کے گودہ میں بجھا اور لوہے کے دستہ سے اسی برتن میں خوب حل کرو۔بعدہ مامیران سنگ بصری پیس کر ملا کر خوب حل کرو۔سرمہ تیار ہوگیا۔یہ سرمہ نہایت اعلیٰ درجہ ہے۔
(850) (ش) **برائے فالج**: سم الفار 4 ماشہ۔طباشیر سفید 4 ماشہ۔کتھہ سفید 8 ماشہ۔آب ادرک 1 چھٹانک میں خوب حل کرکے گولیاں ایک رتی وزن کرکے بنالیں۔ایک گولی صبح ایک شام۔تیسرے چوتھے روز خوب دست وقے آئیں گے۔اس روز مصری کا شربت پئیں۔سات روز تک استعمال کریں۔مریض بہت کمزور نہ ہو اور مرض بہت دنوں کا نہ ہو۔بعضوں کو ساتویں آٹھویں دن قے وسعت شروع ہوتے ہیں۔غذا بے نمک اور گوشت بالکل نہ کھائے،اس کے بعد روغن موم کی مالش کرے۔
(851) (ت) **برائے ہیضہ**: کافور 1 تولہ۔جدوار 1 تولہ۔زہر مہرہ 6 ماشہ۔دریائی نارجیل 6 ماشہ۔خوب باریک پیس کر شیرہ زرشک مصفی 1 تولہ میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنالو۔آلو بخارا یا املی گلاب میں بھگو دو۔اس کے آب زلال کے ساتھ ایک ایک گھنٹہ بعد ایک ایک گولی دینی شروع کرو۔درمیان میں پیاس ہو تو صرف یہی زلال کے ساتھ ایک ایک گھنٹہ بعد ایک ایک گولی دینی شروع کرو۔درمیان میں پیاس ہو تو صرف یہی زلال دو اور اس زلال میں اگر افلاطونی بھی ملالی جائے تو بہت زیادہ کامیابی ہوتی ہے۔

(852) **(ث) برائے طاعون**: کافور 6 ماشہ۔ زہر مہرہ 2 ماشہ۔ درونج 2 ماشہ۔ گل ارمنی 2 ماشہ۔ مرکی 1 ماشہ۔ زرنباد 1 ماشہ۔ مروارید 4 رتی، ورق نقرہ 4 عدد پیس کر شربت انار 3 تولہ میں ملا کر چٹنی بنالو۔ برادہ صندل سفید 1 چھٹانک۔ آلو بخارا 15 دانہ۔ تخم کاسنی نیم کوفتہ 1 چھٹانک۔ گلاب۔ ماء عرق کیوڑہ 10 تولہ۔ عرق بید مشک۔ ماء نیم کا مدھ ایک تولہ۔ سادہ پانی 1 ماء۔ شربت نیلوفر 4 تولہ۔ میں بھگو دیں۔ ایک ایک انگلی چٹنی دو دو گھونٹ بیہ زلال نصف نصف گھنٹہ بعد استعمال کریں اور ان اشیاء میں کمی زیادتی اور وقفہ خوراک مرض کی حالت کے مناسب طبیب خود کر سکتا ہے۔ گلٹی پر اول اکسیر لگاؤ بعدہٗ کچلہ 1 تولہ۔ کالی زیری 6 ماشہ۔ جدوار 6 ماشہ۔ مرکی 6 ماشہ۔ سنکھیا سفید 6 ماشہ۔ درونج 6 ماشہ باریک پیس کر گلاب میں ملا کر لیپ کرو اور بجائے غذا دودھ دینا چاہیے۔

حکیم احمد حسین صاحب فاروقی

ولدیت: جناب حکیم ڈاکٹر احمد حسین صاحب مرحوم۔ پیدائش: 1295ء۔ وطن: بریلی

آپ نے ابتداء میں بزبان فارسی طبی تحصیل شروع کی اور مولوی حکیم نیاز احمد صاحب مرحوم عظیم آبادی سے پڑھتے رہے۔ ساتھ ہی کچھ عربی کا بھی شوق ہو گیا اور شرح جامی تک پہنچے تھے کہ آپ کے والد بزرگوار نے انگریزی بھی شروع کرادی لیکن انگریزی میں بجائے درسی کتب کے ڈاکٹری کتابیں اختیار کی گئیں جن پر یہ ضرب المثل "صادق آئی، چہ خوش بود کہ برآید بیک کرشمہ دوکار" ایک سال یوں گزرا ازاں بعد تامسن کالج کے پرنسپل کے اصرار پر آپ نے سب اوورسیری کے داخلہ کا امتحان دیا اور پاس ہو کر کالج میں داخل ہو گئے۔ اب انگریزی اور عربی دونوں چھوٹ گئیں اور سلسلہ جریب و پیمائش وغیرہ اختیار کرنا پڑا۔ آخرش آپ پاس ہو گئے مگر چونکہ گھر میں سامان خورد و نوش آپ کے والد صاحب کی تجارت کے باعث بہت کافی تھا اس لیے ملازمت وغیرہ اختیار نہیں کی اور دہلی تشریف لے جا کر جناب حکیم عبدالمجید خان صاحب سے پھر طبی درست شروع کیا لیکن پھر کچھ اسباب پیش آئے۔ ایسے کہ دہلی چھوڑ کر بریلی واپس آنا پڑا۔ کچھ اطمینان ہونے کے بعد مولانا فضل الرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت بابرکت میں بھیج دیئے گئے اور یہاں بخاری شریف شروع کی۔ اس طرح ایک سال گزرا تھا کہ مولانا شرافت علی صاحب مرحوم حیدرآباد سے تشریف لائے اور آپ بسبب ارشاد مولانا صاحب و بابائے اپنے والد بزرگوار مولانا موصوف کی خدمت میں حاضر ہو کر حلقہ درس میں داخل ہو گئے۔ اب باقاعدہ عربی میں طبی تعلیم شروع ہوئی سبق اور تجربہ ساتھ ہی ساتھ ہوتا رہا۔ حکیم صاحب مرحوم آگاہ اور نہایت منکر المزاج بزرگ تھے اور علم نبض اور تشریح کے کامل استاد تھے۔

حکایات: (138) **(الف)** ایک مرتبہ مولانا موصوف ایک دوست کے مکان پر تشریف لے گئے۔ اتفاقاً ایک شخص کو جمائی یعنی فاژہ آکر منہ کھلا رہ گیا۔ مولانا صاحب نے آپ کو چار پیسے نکال کر دیئے اور کہا بہت جلد لیموں لاؤ۔ غرض کہ آپ لیموں لے کر بہت جلد تشریف لائے اور مولانا صاحب نے نمک اور سیاہ مرچ منگا کر لیموں تراشے اور ایک ٹکڑا ہر شخص کے ہاتھ میں دے کر ارشاد فرمایا کہ نمک مرچ لگا کر کھاؤ۔ ابھی یہ فعل انجام کو پہنچا تھا کہ مریض کا منہ درست ہو کر بند ہو گیا۔ آپ کے اس قسم کے بہت سے معالجات ہیں جو بوجہ طوالت ترک کیے جاتے ہیں۔

جب تعلیم بالکل ختم ہو گئی تو مولانا موصوف نے ایک مختصر سا جلسہ منعقد فرما کر کئی معزز معاصرین کو جمع کیا اور آپ کو اجازہ (سند) مرحمت فرمائی اور تین روز مہمان رکھ کر رخصت فرمایا۔ اس وقت آپ کے والد بزرگوار بسلسلہ تجارت بمقام رڑکی قیام پذیر تھے۔ لہٰذا آپ بھی سیدھے رڑکی پہنچے اور ان کے مطب میں بیٹھ کر مرضا کی خدمت فرمانے لگے۔ چونکہ آپ نہایت قابل اطمینان لائق طبیب ثابت ہو گئے۔ آپ کے والد بزرگوار نے مطب کا کل کام آپ پر چھوڑ دیا۔ اس عرصہ میں زمانہ نے رخ بدلا۔ تجارت میں خسارہ ہو گیا دو کشتیاں

مال کی بھری ہوئی ڈوب گئیں۔ کچھ ملازموں نے خیانت کی، سلسلہ تجارت ختم ہوا اور آپ کے والد بزرگوار نے ریلوے میں ملازمت اختیار کر لی اور آپ بھی ملازم ہو گئے۔ دو سال کی ملازمت کے بعد آپ کا تبادلہ فیض آباد ہو گیا اور تنخواہ بھی چالیس روپے ہو گئی۔ اس زمانہ میں طبابت کا مطلق خیال بھی نہ رہا۔ مگر اتنا ضرور تھا کہ آپ اکثر اطبا سے ملتے اور ان کی خدمت میں صبح و شام تشریف لے جانے لگے بعد تکمیل سرٹیفکیٹ حاصل کیا۔ اب آپ کم و بیش تین قسم کے طریقہ علاج سے واقف ہو گئے۔ پھر آپ تبدیل ہو کر جونپورہ تشریف لائے اور یہاں اتفاقاً آپ کا ایک شاگرد منشی رجب علی بیمار تھا۔ اس نے آپ سے نقشہ وغیرہ کا کام سیکھا تھا۔ اس کو مہینوں سے بخار آتا تھا اور ورم جگر کی شکایت بھی تھی۔ اس پطرہ کو جاڑا بھی آتا تھا۔ ڈاکٹر اور اطباء جواب دے چکے تھے۔ وہ نہایت مایوسی کی حالت میں مبتلا تھا اگرچہ جونپور میں آپ کا ارادہ مطلق اظہار طبابت کا نہ تھا مگر چونکہ اس سے خاص تعلق تھا۔ اس لئے بمجبوری علاج کیا اور آپ کے پاس ایک قسم کی گولیاں تیار تھیں۔ جو آپ اکثر بطور حفظ ماتقدم اپنے پاس رکھا کرتے تھے اور ان کا نسخہ مجربات میں تحریر ہوگا گولیاں مذکور مریض کو نوبت سے پیشتر کھلائی گئیں۔ بفضلہٖ تعالیٰ لرزہ رک گیا اور اب کچھ امید زیست پیدا ہونے لگی۔ آخرش باقاعدہ علاج شروع کیا اور چند ہی روز میں صحت ہو گئی۔ جونپور میں یہ علاج آپ کی شہرت کا باعث ہو گیا۔ جب آپ نے دیکھا کہ مریضوں کا زیادہ ہجوم ہونے لگا تو وہ محلّہ چھوڑ کر آپ دوسری جگہ تشریف لے گئے اور چند روز امن سے گزرے۔

(139) (ب) ایک روز اتفاقاً ایک صاحب سے ملاقات ہوئی ان کی ہمشیرہ کو وجع لفاصل تھا۔ ہاتھ پاؤں بالکل بیکار ہو گئے تھے۔ ڈاکٹری اور یونانی علاج ہو چکے تھے۔ آپ نے اگرچہ انکار کیا مگر چند وجوہ کے باعث کچھ پیش نہ چلی۔ آخرش مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کرایا گیا۔ بالچھڑ 6 ماشہ۔ قرنفل اشنہ 6 ماشہ۔ گل بنفشہ کشمیری 2 ماشہ۔ فلفل سیاہ 6 ماشہ۔ مرکی 6 ماشہ۔ افتیمون 6 ماشہ۔ قرنفل کلاہدار 6 ماشہ۔ اشق 6 ماشہ۔ جنطیانہ 6 ماشہ۔ کندر 6 ماشہ کوٹ کر 2 سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آٹھواں حصہ رہ جائے چھان کر روغن۔ مارچیلی میں مع مطبوخ مذکورہ ڈال کر پکائیں جب پانی جل جائے اور خالص روغن رہ جائے بوتل میں صاف کر کے رکھ لیں اور نیم گرم کر کے دن میں تین بار مالش کریں۔ کھانے کے واسطے ایک معجون مصفی تجویز فرمائی جس کا نسخہ مجربات میں درج ہوگا۔ خدا کی شان دو ہفتہ میں اس کو صحت ہو گئی اور وہ چلنے پھرنے لگی۔ مگر کچھ کمزوری اور سوء ہضم کی شکایت باقی رہ گئی۔ اس کے واسطے دواء المسک 3 ماشہ۔ صبح خمیرہ گاؤزبان عنبری وقت شام۔ جوارش جالینوس بوقت خواب دو ہفتہ ان کا استعمال رہا اور بفضلہٖ کامل صحت ہو گئی۔

(140) (ج) ایک شخص حسن علی دلال جو بڑا زمانہ ساز تھا اور دل میں آپ کا مخالف تھا اس کے لڑکے کے پاؤں میں ورم ہو گیا۔ اس ورم کو پورب میں بہوتوا کہتے ہیں اور یہ جون پور کا ایک خاص مرض ہے جسم کے ہر حصہ میں ہوتا ہے اور بہت کلیف دیتا ہے۔ غرض یہ کہ آپ کے مطب میں آیا۔ آپ نے نسخہ تحریر کر دیا۔ جو اس نے نہیں بنایا۔ پھر آپ کے ایک مخالف ڈاکٹر کے مطب میں پہنچا۔ انہوں نے فرمایا کہ اس میں پیپ پیدا ہوگئی ہے۔ بغیر شگاف کے آرام نہ ہوگا۔ اس پر دو چار روز پلٹس باندھی جائے اس نے ہسپتال میں دکھلایا اور جراح کو بھی بلایا مگر سب نے بالاتفاق ایک ہی رائے ظاہر کی۔ غرضیکہ اس نے آپ کی رائے پر عمل نہ کیا اور پلٹس کا استعمال شروع کیا آپ نے خیال کیا کہ آخر اس ترکیب سے یہ پک ہی جائے گا اور پیپ بھی پڑ ہی جائے گی اور ان لوگوں کی رائے خواہ مخواہ مستحسن خیال کی جائے گی۔ لہٰذا آپ نے ان سے فرمایا کہ پلٹس میں صرف دو چیزیں میں تم کو دوں۔ وہ ضرور ملا لو اور پیاز وریوند چینی پلٹس سے نکال دو۔ انہوں نے یہ امر منظور کر لیا اور آپ نے اشق اور ثمر بکائن دیدیا بفضلہٖ آپ کی تدبیر کارگر ہوئی اور دوسرے روز ورم نصف رہ گیا اور سوزش بھی کم ہو گئی۔ اب اس کا خیال ہوا کہ آپ کی ہی رائے صائب ہے اور وہ آپ کی طرف متوجہ ہوا۔ آپ نے اشق مرکی صبر سقوطری برگ نکرونده خطمی سرکہ میں پیس کر روغن گل اضافہ کر کے نیم گرم استعمال کی۔ ہفتہ عشرہ میں بغیر پکے ورم زائل ہو گا ی۔ مگر اتفاقاً اس اثنا میں اس کو کھانسی ہو گئی۔ ڈاکٹر صاحب نے فرمایا کہ حکیم صاحب نے پھوڑے کے مواد کو سینہ کی طرف منتقل کر دیا ہے۔ پھوڑے میں پیپ ضرور تھی۔ اس

نقرہ کو آپ کے خلاف وضع کیا گیا تھا مگر آپ کی شہرت کا باعث ہو گیا۔

عدو شود بسبب غیر گر خدا خواہد

(141) (د) نرائن عطار کا داماد سخت طاعون میں مبتلا ہوا جس سے وجد حراس ہو گیا۔ آپ نے 6 ماشہ کافور قیصوری پیس کر پھانکنے کو حکم دیا۔ فوراً کھلایا گی۔ گرمی پسینہ تشنگی و بدحواسی کا غلبہ ہوا پھر آپ کو اطلاع دی گئی۔ نبض کا تواتر و انتشار دیکھ کر پھر آپ نے 6 ماشہ کافور کا حکم دیا فوراً دیا گیا۔ چند منٹ کے بعد کرب و بے چینی جاتی رہی۔ بخار بھی نہ رہا۔ گلٹی بھی بیٹھ گئی۔ گلٹی پر جدوار خطائی لگائی گئی۔ چھٹے دن غذا دی گئی اور کامل صحت ہو گئی۔ پانچ روز متواتر جدوار خطائی سرکہ میں گھس کر چٹائی گئی۔ صحت کے بعد قوت باہ اس قدر بڑھ گئی کہ بے چین تھا۔

(142) (ہ) ایک طوائف سخت علیل تھی۔ بخار ورم جگر ورم طحال احتباس طمث اسہال کبدی جریان اور دوران سر میں مبتلا تھی اور صاحب فراش ہو گئی تھی۔ گو اس کا ایک بھائی بھی طبیب تھا۔ اور اس کے کئی دوست آشنا طبیب تھے۔ مگر سب اس کی زیست سے مایوس ہو چکے تھے۔ اس نے کل جائیداد اپنی مجتہد وقت کے نام وقف کر دی تھی۔ آخر اس کو آپ کا بھی خیال آیا اور دھوکہ دے کر بہانہ سے ایک دوست کی معرفت آپ کو بلایا گیا۔ آپ نے دیکھ کر ذیل کا نسخہ پینے کے لیے تجویز کیا۔

بادآورد۔ عنب الثعلب۔ ابریشم خام مقرض گرم پانی میں بھگو دیں صبح کو مل چھان کر شربت نیلوفر ملا کر پلائیں۔

ضماد: عنب الثعلب خشک انجیر زرد داشق سرکہ خالص میں پکائیں اور باریک پیسیں روغن گل ملا کر بار بار ضماد کریں۔

جس وقت یہ نسخہ لکھا گیا نصف درجن کے قریب طبیب رونق افروز تھے۔ سب یک زبان ہو کر فرمانے لگے یہ نسخہ کیا کرے گا۔ بڑے بڑے علاج ہو چکے ہیں مگر مریضہ نے نہ مانا اور دوا پی صبح حالت اچھی رہی اور ایک ہفتہ میں اس قابل ہو گئی کہ پلنگ سے اتر کر نیچے بغیر کسی کی مدد کے آنے لگی اور رفتہ رفتہ صحت یاب ہو گئی۔ صحت یابی پر جریان و احتباس طمث کا کافی علاج ہو گیا۔

(143) (و) ایک مریض آپ کے پاس لایا گیا جس کو مالیخولیا تھا۔ باتیں بہت معقول۔ جواب ہر امر کا ٹھیک شاید کبھی بہک جائے۔ نہایت خلیق مگر یہ وہم تھا کہ میرا جسم بوسیدہ ہو گیا ہے اور اس میں نونی (کھار) لگ گیا ہے۔ ذرا سی ٹھیس سے ٹوٹ جائے گا۔ آندھی کے جھونکوں سے خراب ہو جائے گا۔ دھوپ سے چٹک جائے گا۔ پانی سے بہہ جائے گا۔ دوسرا وہم یہ تھا کہ آسمان بھی بہت پرانا ہے۔ کہیں سر پر گر پڑے چکنا چور ہو جاؤں۔ ہر چند علاج کیا گیا تھ۔ کچھ فائدہ نہ ہوا تھا اور اب دوا سے اور اطباء کی شکل سے نفرت تھی۔ آپ نے اسی کی زبان سے یہ شکائتیں سنیں اور اس کی تائید کی۔ اور اپنی بھی یہی شکایت کی کہ میری بھی یہی حالت ہے۔ اس سے وہ بہت خوش ہوا اور روزانہ آپ کے پاس آنے لگا۔

آپ نے حب محافظ طاعون اسے عرق گاؤزبان و عرق بید مشک کے ہمراہ کھلانا شروع کیں۔ بفضلہ دو مہینے میں اسے کامل صحت ہو گئی۔ صحت کے بعد جب اس سے اس قسم کا تذکرہ کیا جاتا تو نہایت ہی معذرت کیا کرتا۔ آج تک مشکور ہے۔

(144) (ی) ایک مریض بھاگلپور کا رہنے والا آپ کے پاس آیا۔ جس کو یہ شکایت تھی کہ جب پیشاب کی حاجت ہوتی تو فوراً بن ران اور ران اور پنڈلیوں سے پٹی جاری ہو جاتا اور پیشاب مسامات کی راہ سے خارج ہو جاتا۔ اول اول یہ مریض اپنے کسی قریبی رشتہ دار کے پاس آیا تھا۔ اور وہ کسی حکیم کے پاس لے گیا مگر چونکہ جونپور کے اطبا سوائے چند کے باقی سب ایک خاندان اور ایک ہی برادری ہیں۔ اس لیے وہ تمام اطبا میں مشہور ہو گیا۔ مگر کسی کی سمجھ میں نہ آیا بلکہ اس گروہ میں یہ بات مشہور ہوئی کہ پیشاب اس کا بالکل بند ہے اور نصف دھڑ پر پسینہ ہوتا ہے۔ آخر سب نے صلاح کر کے اس کو آپ کے پاس اس غرض سے بھیجا کہ کیا مرض ہے یہ ذلیل ہو گا۔ جب وہ آپ کے پاس آیا تو آپ نے یہ خیال کر کے کہ جھلیوں نے جگہ دیدی ہے اور پیشاب نے اپنا دوسرا راستہ کر لیا ہے۔ اسے نسخہ یوں لکھ دیا۔

مغز خستہ جامن۔ اسبغول سورنجان تلخ۔ تخم تھر ہندی۔ تخم خشخاش باریک پیس کر از زیر ناف تا مخنہ ضماد کریں۔

مغز خستہ جامن۔ بہمن سفید۔ سنگجراحت۔ دم الاخوین۔ سلاجیت۔ تخم تالمکھانہ باریک پیس کرشکر سفید ملا کر رکھ لیں اور چھ ماشہ صبح چھ ماشہ شام کھائیں۔

خدا کی شان دو ہی تین روز کے استعمال سے فائدہ محسوس ہونے لگا اور اسے پیشاب آنے لگا اور رفتہ رفتہ یہ مرض بالکل دور ہو گیا۔ سو روپیہ وہ مساکین کو خیرات کر گیا۔

(145) (ح) آپ کے پاس ایک قصبہ کا رہنے والا برہمن آیا جو بہت سے علاج کر چکا تھا۔ اس کا طحال اس قدر بڑھ گیا تھا کہ دوسری پسلی تک چھایا ہوا تھا تمام اطبا اس کو جواب دے چکے تھے اس لیے آپ نے اسے نہایت دلجوئی سے اپنے علاج میں لیا اور نہایت توجہ سے اس کا علاج شروع کیا۔ اس کی ہر ایک بات کو جو وہ کہتا بغور سنتے۔ اول اول دواء المسک 4 ماشہ ہمراہ عرق عنب الثعلب دیا اور ضماد کے واسطے یہ لیپ تجویز کیا۔ پوست املتاس۔ اشق مرمکی صبر سقوطری سہاگہ بریان برگ گگروندہ حضض ہندی ہم وزن چہار چند سرکہ میں پیس کر 1 تولہ روغن گل اضافہ کر کے نیم گرم بار بار ضماد کرایا اس ضماد سے یہ فائدہ ہوا کہ طحال نصف کے قریب کٹ گیا اور اب چلنے پھرنے لگا۔ اب بخار کے خیال سے دو ہفتہ بعد یہ نسخہ تجویز کیا گیا۔

شکاگی 4 ماشہ بادآورد 3 ماشہ گلوئے تازہ 6 ماشہ۔ پوست بیخ کنیر 4 ماشہ عنب الثعلب 5 ماشہ، پاؤ بھر گرم پانی میں بھگو کر صبح مل چھان کر شربت بزوری بارد تولہ بھر ملا کر پلائیں۔ اس کے ایک ہفتہ استعمال کے بعد بخار کی شکایت بھی نہ رہی اور طحال میں روز افزوں کمی ہو گئی۔

غذا میں پالک کا ساگ، خرفہ شلجم مولی مونگ ار ہرلوکی وغیرہ دیا گیا کھٹائی لال مرچ تیل وغیرہ سب روک دی گئی۔ ضماد بدستور دہی رہا۔ کبھی کبھی اوزان ادویہ میں کمی بیشی ہوتی رہی اب مریض اصلی حالت پر آ گیا اور کوئی شکایت باقی نہ رہی صرف دوا انگل ورم طحال اور کمزوری باقی رہ گئی۔ جیسا کہ مرض مزمنہ کا خاصہ ہے اور اس نے مکان جانے کی اجازت چاہی آپ نے اسے کہا کہ دو ہفتہ رک جائیے تا کہ کامل صحت ہو جائے پھر جانا۔

اتفاق سے اسی روز اس کی ماں نے سڑکی پھلیاں اور چنے کی دال آلو ملا کر تیل میں پکائی اس نے بھی ضد کی اور خوب پیٹ بھر کر کھایا۔ چونکہ معدہ بہت ضعیف تھا ہضم نہ کر سکا اور سخت ہیضہ میں مبتلا ہو گیا۔ اس کے ورثا نے ڈر کے مارے آپ کو اطلاع نہ کی اور نو بجے صبح تک طباشیر و پودینہ وغیرہ پلایا حالت بگڑ گئی اور قے و دست بند نہ ہوئے تو مجبوراً ایسے وقت جبکہ آپ دفتر جانے کی تیاریاں کر رہے تھے۔ اطلاع کی گر کچھ حال نہ بتایا بلکہ یہ کہا کہ شلجم کی ترکاری دی گئی اس سے اسے دست آنے لگے۔ مجھے خیال ہوا کہ کمزور تھا ہضم نہ ہوا ہوگا۔ معمولی چورن دیدیا گیا۔ دس بجے کے قریب جب آپ گھر سے نکلے تو خیال ہوا کہ دیکھ کر دفتر جاؤں جا کر دیکھا تو نبض چھوٹ چکی تھی۔ اور نزع کا عالم تھا وقت تدبیر ہاتھ سے نکل چکا تھا یہ حالت دیکھ کر صدمہ ہوا کہ ساری محنت رائیگاں گئی آخرش مر گیا۔

مہلک امراض میں ذرا سے زبان کے مزے کے لیے جان سے ہاتھ دھونا پڑتا ہے۔

(146) (ط) ایک ہندو تیلی آپ کے سامنے لایا گیا۔ جس کو پندرہ روز سے پاخانہ نہیں ہوا تھا۔ کئی جلاب دیئے تھے سینکڑوں تدابیر عمل میں لائی گئی تھیں۔ عمل بھی دیئے گئے تھے۔ مگر معمولی اجابت بھی نہیں ہوئی تھی۔ سخت قرب و بے چینی میں مبتلا تھا اور تمام اطبا موت کا فتویٰ دے چکے تھے۔ آپ کے ذہن میں یہ آیا کہ کوئی سدہ خشک پڑ گیا۔ اور یوں اس کا خارج ہونا خال۔ کیونکہ جلاب کی دوا او پر سے لوٹ آتی ہے اور عمل کو اندر تک جانے کا راستہ یہ نہیں ملتا۔ بعد غور آپ نے اس کے ورثاء سے کہا کہ تم تو اس کی زندگی سے مایوس ہی ہو چکے ہو پھر ایک آخری تدبیر ہم کر لیں۔ بچے یا مرے۔ سب نے اجازت دی آپ نے دو سیر پارہ منگایا اور پلانا شروع کیا۔ یہ علاج بھی ایسا معرکتہ الآرا علاج تھا کہ اکثر لوگ تماشائی موجود تھے۔ جب ڈیڑھ سیر کے قریب پارہ پلایا جا چکا تو اسے دو آدمیوں کے سہارے کھڑا کیا گیا پارہ کے بوجھ

سے سدہ نیچے کو کھسکا۔ مقعد پر احتیاطاً روغن گل لگا دیا گیا تھا۔ تھوڑی سی حرکات کے بعد سدہ باہر آیا۔ پورا فٹ بھر کا سدہ تھا اور اتنا ہی سخت تھا کہ لکڑی سے تکلیف کے ساتھ ٹوٹا۔ پارہ سب بجنسہ باہر آ گیا۔ مریض چنگا ہو گیا۔ اس کے بعد اسے معمولی تلئین دی گئی۔ اس نئے طرز علاج نے شہر بھر میں ایک شور مچا دیا۔

(147) (ی) ایک مریض کو دو مہینہ تپ شدید رہنے کے بعد حرارت قائم ہو گئی تھی اور ضعف بہت زائد ہو گیا تھا۔ بواسیر کی بھی شکایت تھی۔ علاوہ اس کے کل بدن میں درد تھا اور اختلاج شدید ہوتا تھا۔ اس ماء اللحم کے پینے سے اور خداوند عالم کی عنایت سے کل شکائتیں دفع ہو گئیں اور بھوک بھی بڑھ گئی۔

صفت: بٹیر 10 عدد، تیتر 5 عدد، قلب بز 15 عدد، گوشت بز 1 مار، گوشت ماہی رہو 1 مار۔ گوشت مرغ۔ یارہ پارچہ نمودہ بھل خورد 1 تولہ۔ قرنفل 4 ماشہ۔ زعفران خالص 9 ماشہ۔ کوفتہ یخنی نمودہ نگاہ دارند سورنجان شیریں 3 تولہ۔ بوزیدان 3 تولہ۔ عود غرقی 2 تولہ۔ درونج عقربی 3 تولہ۔ مصطگی رومی 2 تولہ۔ ریوند زرد 3 تولہ۔ ثمر نیب 3 تولہ۔ ثمر بکائن 3 تولہ۔ گل نیلوف 5 تول۔ حب کاکنج 3 تولہ لسان العصافیر 2 تولہ۔ بادآورد 3 تولہ۔ گلوئے سبز 5 تولہ۔ تخم بتھوا 5 تولہ گل گاؤزبان 3 تولہ۔ ثعلب مصری 5 تولہ۔ تخم کشوث صرہ بستہ 3 تولہ۔ اسطوخودوس 2 تولہ۔ مغز بادام 2 مار۔ بہمن سفید 5 تولہ۔ تخم حنا 3 تولہ۔ اجوائن خراسانی 4 تولہ۔ اذخر مکی 3 تولہ۔ نیم کوفتہ اور آب 8 مار۔ بہمن سفید 5 تولہ۔ تخم حنا 3 تولہ۔ اجوائن خراسانی 4 تولہ۔ اذخر مکی 3 تولہ۔ نیم کوفتہ در آب 8 مار۔ خیسانیدہ صبح آب برگ ترب سبز 1 مار۔ آب عنب الثعلب سبز 1 مار۔ آب کاسنی سبز ۔ مار۔ آب انار شیریں ٗ مار۔ برگ بید سادہ سبزہ مار۔ آب برگ شاہترہ سبز 1 مار۔ افزودہ بدستور معمول عرق 5 مار۔ بکشند۔ مقدار عرق 5 تولہ۔

(148) (ک) ایک معالج کے بچے کو فساد خون کی شکایت تھی اور قلبی بھی کیفیت ہوتی تھی۔ طبیبوں اور ڈاکٹروں کا مدت تک علاج رہا۔ مگر کچھ نفع نہیں ہوا۔ خدا کے فضل سے اس عرق کو دیتے ہی نفع کامل ہوا اور کل شکائتیں دفع ہو گئیں اور جس کو دیا نفع ہوا حالت حرارت میں بھی اس کو خوب پایا۔

حب کاکنج 3 تولہ۔ بسفائج فستقی 5 تولہ۔ عشبہ مغربیہ 5 تولہ۔ چرائتہ 6 تولہ۔ برگ شاہترہ 3 تولہ چوب چینی 5 تولہ۔ برادہ صندلین 4 تولہ۔ افتیمون ولایتی 5 تولہ۔ تخم کاسنی 3 تولہ۔ تخم پالک 3 تولہ۔ تخم خیارین 3 تولہ۔ تخم کاہو 3 تولہ۔ گل نیلوفر 3 تولہ۔ برادہ شیشم 2 تولہ برادہ آبنوس 2 تولہ۔ مغز تخم کدوئے شیریں 3 تولہ۔ مغز تخم پیٹھ 3 تولہ۔ مغز تخم تربوز 3 تولہ۔ تخم بلیون 3 تولہ۔ نیم کوفتہ در آب 5 مار خیسانیدہ صبح آب کاسنی سبز 1 مار۔ آب قرحہ 1 مار شیر مادہ کاؤ 1 مار آب برگ شاہترہ سبز ۱۰ مار۔ افزودہ بدستور معمول عرق مار کشیند خوراک عرق 5 تولہ ناقص کامل 7 تولہ۔

(149) (ل) کلکٹر صاحب بہادر کا ایک پرانا خدمتگار بیمار ہو گیا جس کو صاحب بہادر بہت چاہتے تھے۔ سول سرجن کے علاج سے بھی کچھ فائدہ نہ ہوا اور طبیبوں کا بھی علاج ہوا نتیجہ کچھ نہ نکلا۔ شکایت اس کو صرف یہ تھی کہ سر میں ہر وقت درد رہتا تھا۔ آنکھیں سرخ تھیں وہ آپ کے پاس بھی آیا آپ نے حب سرخ آنکھوں پر ضماد کے لیے دیں کھانے کیلئے حب دافع صداع دیں۔ (ان کے نسخے مجربات میں تحریر ہونگے) بفضلہٖ دو ہفتہ میں کامل صحت ہو گئی۔ اس کی صحت سے کلکٹر صاحب بہت خوش ہوئے اور آپ کے سندات وغیرہ دیکھتے رہے۔ نہایت اعزاز سے پیش آئے اور فرمایا کہ ہم تم کو ڈسٹرکٹ بورڈ میں اوورسیر کی جگہ دیں گے۔ اس روز سے صاحب بہادر کا جو ملازم بیمار ہوتا اسے حکم دیتے کہ حکیم صاحب کے پاس جاؤ۔ ایک عرصہ تک بڑے بڑے معرکہ کے علاج ہوتے رہے اسی ذریعہ سے سول سرجن صاحب سے بھی ملاقات ہو گئی۔ اکثر طبی معلومات کی اور خصوصاً تشریحات کی نسبت سوال کر کے بہت خوش ہوتے۔ کلکٹر صاحب بہادر نے اپنا وعدہ وفا کیا اور پروانہ بھی دیا۔ مگر بعض ہندو حکام کی خلاف مرضی ہونے کے باعث آپ نے اوورسیری منظور نہ کی۔

(150) (م) ایک حجام کی عورت جس کا ابتدائی علاج دوسروں کے ہاتھ ہوا مگر جب اس کی حالت خراب ہوگئی اور معالجین نے جواب دے دیا تو میرے ہاتھ میں آئی اس کے دست و قے برابر جاری تھے۔ آنکھیں بدل گئی تھیں۔ حواس مختل ہوگئے تھے۔ میں بھی دیکھ کر گھبرایا مگر خدا کا نام لے کر میں نے حکم دیا کہ دس سیر برف لاؤ فوراً برف آئی میں نے کہا کہ برف کا ایک بڑا ٹکڑا ہر وقت اس کے معدہ پر رکھے رہو اور جس وقت پانی مانگے برف سے ٹھنڈا کر کے دو چار گھنٹہ مریضہ اسی حالت میں رہی قے بالکل بند ہوگئی اور دستوں میں بہت کمی ہوگئی۔ اس کے بعد عرق پودینہ برف سے سرد کر کے دینا شروع کیا اور برف بدستور اس کے معدہ پر رکھا گیا۔ خدا کے فضل سے صبح تک اس کی حالت درست ہوگئی۔ اب بھوک کی خواہش ہوئی۔ غذا دینا تو ایسی حالت میں سخت مہلک تھا۔ ذیل کا نسخہ دیا گیا۔ تخم فرنجمشک آلوئے بخارا۔ تخم گاؤزبان۔ برگ پودینہ خشک۔ دانہ الائچی سفید طباشیر۔ کبود دردنج عقربی شیرہ نکال کر شربت آلو سے شیریں کر کے برف سے سرد کر کے پلایا گیا۔ تین روز اسی پر رکھا گیا۔ اس کے بعد ساگودانہ پانی میں دو گھنٹہ پکا کر دیا گیا اوپر سے عرق پودینہ برف سے سرد کر کے پلایا گیا۔ دوسرے دن دال کا پانی سرکہ ڈال کر دیا گیا۔ پھر آہستہ آہستہ غذا دی گئی اور کامل صحت ہوگئی۔

اسی طرح سینکڑوں ہیضہ کے علاج ہوئے اور بفضلہٖ کامیابی نصیب ہوئی اور برف کا استعمال اس مرض میں بے حد مفید پایا۔

آپ کی تصانیف :کلیدی مصوری حلم فوٹوگرافی میں جامع و کامل کتاب ہے۔ رسالہ صنعت چاندی سونے کے ملمع۔ صابون بنانا۔ روشنائیاں۔ تیار کرنا وغیرہ۔

عجائبات زمانہ بطور حکایات ایک دلچسپ رسالہ ہے جو انگریزی میگزین سے انتخاب کیا گیا ہے۔

کاریگری کی مختلف صنعات میں عمدہ رسالہ ہے۔ سیرۃ المصطفیٰ یا تاریخ الاسلام حضور اقدس ﷺ کے صحیح حالات میں ایک مختصر رسالہ ہے۔ رہبر کامل مسائل و طریق حج پر جامع کتاب لکھی گئی۔ موتیوں کی لڑی حصہ اول و دوم بزرگان دین کے حالات و اقوال میں تقابل اربعہ منظرہ کا رسالہ ہے جس میں شیعہ۔ سنی۔ عیسائی۔ آریہ مذاہب پر بحث ہے۔ ان کے علاوہ علم مناظرہ میں متعدد رسالے لکھے گئے یا ڈاکٹری میں تین کتابیں دو تالیف اور ایک ترجمہ۔ ہومیو پیتھک ڈاکٹری میں چھوٹے بڑے پانچ رسالے لکھے گئے۔

طب یونانی میں مفردات احمدی مرکبات احمدی مجربات احمدی، زچہ بچہ معالجات احمدی، تشریحات احمدی مریض و طبیب۔ طبیب و عطار انیس الاطبا عطار و ادویات نظم میں کلیات خورسند مدح پیغمبر ﷺ مثنوی خورسند وغیرہ وغیرہ تصنیف و تالیف ہوئی ہیں۔

آپ کے مجربات

(853) **(الف) حب سرخ** آنکھ کی کل امراض سرخی۔ درد چشم پڑبال۔ سوزش پانی بہنا چپکنا وغیرہ کیلئے حکمی دوا ہے۔

افیون 1 ماشہ۔ گیرو 1 ماشہ۔ صمغ عربی 4 سرخ۔ زنجبیل 4 سرخ۔ آب کو کنار مسلم میں گولیاں بنالیں اگر گرمی سے شکایت ہو آب کشنیز سبز میں گھس کر نیم گرم حدقہ چشم پر ضماد کریں۔ اگر سردی سے ہو خالی پانی میں پیس کر ضماد کریں۔

(854) **(ب) حب دافع درد سر**۔ ضربی۔ سقطی۔ دووی۔ نزلی۔ شرابی۔ سہری۔ سباتی کیسا ہی درد ہو۔ ایک گولی پانچ منٹ میں سکون دیتی ہے۔ اگر پرانا ہے تو متواتر استعمال کریں۔ علاوہ درد سر کے باری کے تپ۔ لرزہ کو بھی مفید ہے۔ درد چشم کو بھی مفید ہے۔ پرانے بخاروں کو بھی مفید ہے۔ صدق میں بھی دے سکتے ہیں۔ افیون کی عادت چھڑانے کے لیے بھی کارآمد ہے۔

تخم جوز ماثل ½ تولہ۔ ریوند چینی 8 ماشہ۔ زنجبیل 4 ماشہ۔ صمغ عربی 4 ماشہ۔ عنبر اشہب 4 ماشہ۔ باریک پیس کر پانی میں گولیاں بنالیں۔ ضرورت کے وقت ایک گولی استعمال کریں اور قدرت خدا مشاہدہ کریں۔

(85:) **(ج) حب اسکندری** مصروع کے لیے اکسیر ہے۔ دماغی اکثر امراض کو مفید ہے۔ میرا معمول ہے بچے جوان عورت مرد

سب یکساں مفید۔ ممکن نہیں کہ اس کے استعمال سے صحت نہ ہو میرا سینکڑوں بار کا تجربہ ہے۔

صبر سقوطری 1 تولہ مقل ارزق 2 تولہ۔ محمودہ انطا کی 3 ماشہ۔ باریک پیس کر تازہ پانی میں چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور صبح وشام پانی سے استعمال کرائیں۔

(856) (د) **حب کرامات**: کیسا ہی زخم ہو انشاء اللہ صحت ہوگی۔ عجیب مرہم ہے۔ میرے مطب کا معمول ہے۔

کمیلہ 6 ماشہ۔ نیلا تھوتھا 6 ماشہ۔ ہلیلہ زرد 6 ماشہ۔ کتھ پاپڑیہ 6 ماشہ کوٹ چھان کر گولیاں بنالیں ضرورت کے وقت گھی دھوکر مرہم بنالیں۔

(857) (ہ) **حب محافظ طاعون** اب تک اٹھارہ امراض مہلکہ میں تیر بہدف ثابت ہو چکی ہیں۔ اس زمانہ میں جبکہ طاعون زوروں پر ہو صبح وشام ایک گولی روزانہ کھالینا شرطیہ طاعون سے حافظت کرتا ہے۔ ہزار ہا آدمیوں پر تجربہ ہوا۔ آج تک کبھی خطا نہ کی۔ مفلوج کو دو گولی صبح دو شام ہمراہ ماء العسل کے دینا نہایت مفید ہے۔ لقوہ کی حالت میں صبح وشام ہمراہ ماء العسل دینا اور انہیں کو پانی میں گھس کر گرم کر کے عضو ماؤف پر ضماد کرنا مفید ہے۔ سانپ کے کاٹے ہوئے کو دو تین ماشہ کھلا دینا نجات دہندہ ہیں۔ کتے کے کاٹے ہوئے کو دو گولی روزانہ کھلانا نہایت مفید ہیں۔ بچوں کی پسلی کے درد میں کھلانا اور لگانا مفید ہے۔ قبض کشا ہیں چیچک کے زمانہ میں بچوں کی حفاظت کرتی ہیں۔ مالیخولیا وہم اختناق الرحم، درد شکم اعضا شکنی۔ درد کمر کیسا ہی بخار ہو کسی مناسب بدرقہ کے ساتھ ملیریا فیورے زمانہ میں مفید ہیں۔ گلٹی یا ورم پر ضماد۔ خنازیر کے لیے اکلا۔ ضماداً۔ ایسے مقام پر استعمال اس کا نہایت مفید ہے جس مقام کا پانی خراب ہو یا تپ ولرزہ لاتا ہو۔ نسخہ یہ ہے۔

عنبراشہب سرخ رنگ 1 تولہ۔ زعفران عمدہ 3 تولہ مرمکی 3 تولہ۔ صبر سقوطری 6 تولہ۔ زہرمہرہ خطائی 1 تولہ۔ جدوار خطائی 6 ماشہ۔

ترکیب تیاری عنبراشہب 1 تولہ سفوف قرنفل کلاہدار 2 ماشہ۔ جدوار خطائی 6 ماشہ۔ ایک چاندی کی ڈبیہ میں بند کر کے گل حکمت کریں اور تیز بھور جھل ایک گھڑے میں بھر کر اس میں دفن کر دیں۔ صبح کو نکال لیں باقی تمام اجزاء کو خوب کھرل کرائیں اور عرق گلاب عرق بید مشک میں ماش کے برابر گولیاں بنالیں یہی وہ گولیاں ہیں جن کو میں 8 رتی ڈبیہ جس میں 32 عدد ہوتی ہیں فروخت کرتا رہا ہوں۔

(858) (د) **حب سپرز** ورم طحال کی سب صورتوں میں یہ مفید ثابت ہوئی ہیں۔ پوست بیخ کبر 2 ماشہ۔ ریوند چینی 2 ماشہ۔ مرجان سوختہ 1 ماشہ۔ صبر زرد 1 ماشہ تخم کرفس 1 ماشہ۔ غاریقون مغربل 1 ماشہ۔ نمک ہندی 1 ماشہ۔ باریک پیس کر عرق بید میں گولیاں بنالیں اور ضرورت کے وقت صبح وشام استعمال کرائیں۔ (از عجالہ نافعہ)

(859) (ذ) **عرق** یہ عرق طحال کی ہر حالت میں مفید ثابت ہوا ہے بارہا تجربہ میں آچکا ہے میرے کرم فرماؤں حکیم مولوی حافظ محمد عبدالجلیل صاحب جونپوری نے اس نسخہ کی تعریف کی تھی اور انہیں کے بیاض سے میں نے ایک مریض کے لیے تیار کرایا تھا اس سے بہت سے مریضوں کو فائدہ ہوا گندھک ۶ مار۔ شورہ قلمی ۶ مار۔ بچی گلابی ۶ مار۔ پوست بیخ کبرہ مار۔ سوہاگہ چوکیہ ۶ مار۔ نوشادر ۶ مار رات کو آب تازہ 10 مار میں تر کریں۔ صبح کو بدستور عرق کشید کریں۔

پھر اس عرق میں برگ جھاؤ ۶ مار۔ زرشک بیدانہ ۶ مار۔ تخم کاسنی ۶ مار۔ انجیر ولایتی ۶ مار تر کریں۔ صبح آب ادرک۔ مار آب برگ پودینہ سبز 10 مار۔ سرکہ خالص۔ مار۔ آب مروق عنب الثعلب سبز۔ مار آب برگ کیت سبز۔ مار اضافہ کر کے دوبارہ کشید کر لیں۔ غذا کے بعد 1 تولہ سے شروع کر کے حسب مزاج مریض بڑھاتے جائیں۔

(860) (ح) **ضماد برائے سپرز معمول مطب**: اشق مرمکی۔ صبر سقوطری۔ اکلیل الملک۔ سوہاگہ بریان سنبل الطیب جاؤ

شیر پوست املتا برگ لگرونده ہم وزن سرکہ خالص میں پیس کر روغن گل 1 تولہ اضافہ کر کے رکھ چھوڑیں۔ اور دن میں کئی بار ضماد کریں۔

(861)(**ط**) **برائے تصفیہ خون و دافع آتشک و جذام** یہ نسخہ مدت سے میرے تجربہ میں ہے۔ آتشک جذام وخرابی خون میں نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ و نیز مقوب باہ ومقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ وجع مفاصل وفساد خون وورم عارو دمل وشبور وضعف باہ میں اگر اکسیر نہیں تو اکسیر سے کم بھی نہیں ہے۔ میرے استاد حکیم مولوی عبدالمجید خان صاحب مرحوم دہلوی کا عطیہ ہے۔

عشبہ مغربی 4 تولہ بسفائج فستقی 2 تولہ۔ افتیمون ولائیتی 6 ماشہ۔ گل سرخ فصلی 2 تولہ چوب چینی 3 تولہ۔ ہلیلہ سیاہ 6 ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد 1 تول۔ پوست بلیلہ 1 تولہ۔ صندل سرخ 1 تولہ صندل سفید 1 تولہ۔ سنا مکی 4 تولہ سنبل الطیب 1 تولہ۔ بادیاں 2 تولہ۔ نکا 1 تولہ کباب چینی 1 تولہ دارچینی 1 تولہ۔ نبات سفید۔ ء ما رعسل خالص۔ ماء بطریق معروف معجون تیار کریں اور ہمراہ عرق عشبہ مغربی 4 تولہ چوب چینی 4 تولہ چار سیر پانی میں جوش جب نصف رہ جائے چھان لیں اور بوتل میں رکھ لیں۔ 6 ماشہ معجون کھا کر 2 تولہ یہ عرق پلائیں۔ غذا میں روغن زرد بڑھا دیں اور نمک کم کر دیں۔

(862) (**ی**) **سفوف سعال بلغمی دخشک دمه** روغن گاؤ 1 مار۔ برگ مدار 125 عدد۔ نمک کھاری 1 مار اول روغن زرد برگ مدار پر دو طرفہ لگا کر ایک مٹی کی ہانڈی میں اس طرح رکھیں کہ پہلے گھی لگے ہوئے پتے ہانڈی میں رکھیں۔ اوپر سے کھاری نمک ڈال دیں۔ پھر پتے رکھیں۔ پھر کھاری نمک چھڑکیں۔ اسی طرح تہہ بہ تہہ رکھ کر ہانڈی کو گل حکمت کر کے اوپلوں میں رکھ کر پھونک دیں۔ صبح کو نکال کر پیس کر سفوف بنالیں۔ خوراک 4 رتی سے 2 ماشہ تک سب مزاج۔ ترشی اور تیل سے پرہیز کریں۔

(863) (**ک**) **حب آتشک** جو بار ہا تجربہ میں آچکی ہیں۔ نہایت مفید و بے ضرر ہیں اور تمام قرابادینوں میں موجود ہے۔ عطیہ اساتذی حکیم مولوی شرافت علی صاحب کنتوری مرحوم۔ ہلیلہ سیاہ ؛ تولہ طباشیر 6 ماشہ۔ نیلا تھوتھا 3 ماشہ پاؤ سیر آب لیموں میں کھرل کریں اور بقدر کنار دشتی گولیاں بنالیں ایک گولی صبح ایک شام کھائیں شیرینی سے پرہیز کریں۔ زخم پر بھی یہی لگائیں۔

(864) (**ل**) **برائے بوسیر** بادی وخونی مفید ومجرب۔

ہلیلہ سیاہ 1 تولہ۔ مغز تخم نیب 1 تولہ۔ مغز تخم بکائن 1 تولہ۔ پیس کر شکر 3 تولہ ملا کر رکھ چھوڑیں علی الصباح 6 ماشہ پھانک کر اوپر سے باسی پانی پی لیں اور دو چار دانہ چنے مقشر نوش فرمالیں۔

(865) (**م**) **ایضاً** مجرب للمجرب۔

پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بلیلہ ہلیلہ سیاہ۔ فلفلگر ود رفلفل گل سرخ۔ فصلی تربد مجوف۔ خراشیدہ سنا مکی۔ مغز تخم بکائن۔ مغز تخم نیب ۔ کوما۔ بیخ بادیان ہم وزن باریک پیس کر اور کپڑے سے چھان کر شہد خالص میں ڈال دیں۔ ایک ہفتہ بعد استعمال کریں۔ خوراک 6 ماشہ ہر روز پرہیز ترشی بادی وتیل وغیرہ سے۔

(866) (**ن**) **برائے سرعت انزال** وکشادگی مجری بول ومنی۔ نفع ترین معمول ومجرب مطب پوست ہلیلہ زرد 6 ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ 6 ماشہ۔ آملہ منقی 6 ماشہ۔ کشنیز خشک 1 تولہ کوٹ چھان کر روغن بادام میں چوب کر کے کشمش 5 تولہ اور نبات سفید 10 تولہ میں قوام کریں۔ قدر خوراک 6 ماشہ بدرقہ مناسبہ کے ساتھ استعمال فرمائیں۔

(867)(**س**) **حمابس طمث زن حامله** صدہا بار آزمایا کبھی خطا نہ ہوئی۔ معمول مطب عدس۔ پوست انار۔ گلنار۔ مازو۔ بلوط۔ جفت بلوط ہم وزن پانی میں پکا کر آبزن کرائیں۔

(868) (**ع**) **برود** غایت مقوی ومحافظ چشم وقاطع ومعہ وقاطع بیاض دھکہ وجرب مزمن ومحلل اورام۔ یادگار جالینوس سے ہے۔ جوانی اکسیری خاصیت میں عدیل ہے۔ صبر فلفل معار فلفل۔ شادنج مغسول۔ مقناطیس سوختہ مغسول ہر ایک نصف جزو۔ طوطیاء کرمانی سادج

ہندی مس سوختہ ہر ایک ایک جزو۔ مامیثا۔ مارو ے سبز چشمیزج انزروت زجہ البحر یک ربع جزو باریک کر کے آب انارین میں چھ بار پرورده کریں۔ ہر بار تیز دھوپ میں رکھیں اس کے بعد کام میں لائیں۔

(869)(ف) **برائے شبکوری**: برگ گوش آدمی جوان پوست بھیڑا دونوں کو خوب کھرل کریں اور عورت کے دودھ میں چنے برابر گولیاں بنا رکھیں۔ ایک گولی کھرل میں ڈال کر کچھ وقت کھرل کریں۔ بعدہ دو گھڑی دن رہے آنکھ میں لگائیں اور قدرت خدا ملاحظہ فرمائیں۔

(870)(س) **تمباکو خوردنی**: کہ امراض باردہ بلغمی وسوداوی وضیق النفس وسرفہ شدید کو نافع ہے۔ بارہا میرے تجربہ میں آچکا ہے۔ ہیضہ دمہ سرفہ اشتہا درد اعضا۔ درد شکم۔ درد جگر ضعف وغیرہ کے لیے مجرب ہے۔

تمباکو سوتی نیم پاؤ گلاب عمدہ نیم پاؤ۔ تمباکو کو رات بھر گلاب میں تر رکھیں۔ صبح کو خوب پیس کر نخودی گولیاں بنائیں اور یہ اجزاء علیحدہ خشک پیس کر فلفل 1 تولہ۔ دانہ الائچی سفید 1 تولہ۔ دانہ الائچی کلاں 10 تولہ۔ جوز بوا 3 تولہ زعفران 1 تولہ۔ بسباسہ 9 ماشہ۔ مشک 3 ماشہ۔ عنبر اشہب 4 ماشہ تمباکو کی گولیوں کو ان اجزا کے ہمراہ عرق گلاب میں پھر کھرل بلیغ کریں اور نخودی گولیاں بنالیں اور پان کے ہمراہ استعمال کریں۔

(871) (ق) **جہت امساک** وتقویت مجربات سے ہے۔

جوز بوا شنجرف رومی عاقر قرحا افیون ہر ایک 3 ماشہ سب کو یکجا کوٹ چھان کر شہد ملا کر گولیاں بنالیں عشاء کے وقت ایک گولی کھا کر اوپر سے پان کھالیں۔

(872) **اکسیر قلاع** کیسا ہی جوش دہن ہو اور کسی حالت میں ہو کبھی خطا نہیں کرتا۔ کتھ سفید۔ طباشیر سفید۔ دانہ الائچی سفید۔ زیرہ گل سرخ۔ زیرہ گل سیوتی۔ ناگر موتھا کباب چینی۔ ہلیلہ یا ہار بکائن سوختہ ہر ایک 1 ماشہ۔ سیاہی تابہ۔ مغز املتاس خشک ہر ایک دو ماشہ برگ گاؤزبان 3 ماشہ سب کو کوٹ چھان کر زبان ومنہ میں چھڑکیں اور مالش کریں۔ جس قدر یہ دوا کھرل بلیغ ہوگی انفع تر ہوگی۔ سینکڑوں مایوس العلاج اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

(873) (ش) **یاقوتی** برائے جمیع اقسام مالیخولیا ودق۔ تقویت قلب وباہ بے نظیر ہے۔ اور معمول ومجرب ہے۔

یاقوت سرخ مروارید۔ کہربا بسدلاہوری وطباشیر سازج ہندی ہر ایک ایک تولہ گل سرخ اصلی گاؤزبان گیلانی۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید تودری میں کشنیز خشک صندلین ہر ایک 4 تولہ۔ عود ہندی دوالہ مکد 6 ماشہ۔ دانہ الائچی خورد کلان ہر ایک 3 تولہ دارچینی ابریشم مقرض ہر ایک 2 تولہ۔ سنبل الطیب 6 ماشہ پوست ترنج 3 تولہ۔ عنبر اشہب 5 ماشہ مشک خالص زعفران۔ تخم فرنجمشک درونج عقربی بوزیدان مصطگی ہلیلہ زرد آملہ ہر ایک 6 ماشہ قرنفل عنب الثعلب ورق نقرہ ہر ایک 1 تولہ۔ نبات سفید عسل خالص ہر ایک ڈیڑھ سیر آب سیب آب بہہ ہر ایک 48 تولہ گلاب بیدمشک۔ ہر ایک 96 تولہ ورق طلاء 6 ماشہ بطریق بمعارف معجون بنالیں اور 3 ماشہ ہمراہ عرق مناسب استعمال فرمائیں۔

(874) (ت) **کشتہ نقرہ** برائے تقویت قلب ودماغ وباہ ودق شیخوخیت وجریان بے عدیل ہے اور مبہی وممسک بھی ہے۔

برگ سرس ایک سیر پانی میں جوش دیں تا کہ ایک چھٹانک باقی رہے۔ صاف کر کے کسی ظرف میں رکھیں اور خالص چاندی 2 تولہ کو گرم کر کے 21 بار اس پانی میں بجھنے دیں۔ بعد ازاں عرق مولی میں ایک بجھاؤ دیں پھر ایک بیدمشک عرق کیوڑہ۔ عرق گلاب۔ عرق سیوتی میں علی الترتیب 21 بجھاؤ دیں بعد ازاں پوست الائچی سرخ 2 تولہ۔ اجوائن خراسانی 2 تولہ پیپل خورد 2 تولہ تخم سورج مکھی 2 تولہ باریک پیس کر ظرف گلی میں لحاف وتوشک کر کے درمیان میں چاندی کا پترہ رکھ کر گل حکمت کر کے ڈھائی سوا اوپلہ کلاں کی آنچ دیں اگر کچھ کسر باقی رہے تو دوبارہ یہی عمل کریں اگر ہوا سے محفوظ رہا تو ایک ہی آنچ میں کشتہ تیار ہوگا۔

(875) **(ث) کشتہ تانبسیر** برائے تہیج شہوت بے عدیل ہے دنیز امراض باردہ و بلغمی کے لیے اکسیر ہے۔

ایک خالص تانبے کا پرانا موٹا پیسہ لے کر اور اس کا پترہ بنا کر اور خوب صاف کر کے 4 تولہ سرکہ خالص تند میں ظرف چینی میں تر کریں۔ اور ہر چوتھے روز 2 سرخ گندھک آنولہ سار پسا ہوا ڈال کر ہلا دیا کریں۔ 21 روز تک یہ عمل کریں۔ بعدہ سکورہ گلی میں رکھ کر کپر وٹی کر کے سات سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ برنگ سفید نکلے گا۔ مگر محفوظ الہواء کان میں پھونکیں اور مختلف امراض کے واسطے مناسب انوپان سے استعمال کریں یہ اکسیر الاجسار سے ہے۔

(876) **(ح) کشتہ شنگرف** برائے حبس اسہال ہر قسم و مقوی باہ و اعضائے رئیسہ و آتشک و جذام و سائر امراض خبیثہ معمول و مجرب۔

شنجرف رومی 1 تولہ۔ عرق مور پنکھی (وہ بوٹی جو دیواروں پر جمتی ہے تاڑ کے پتہ کے مشابہہ پتے ہوتے ہیں۔ میں سحق بلیغ کریں اور اسی درجۂ کی معوں بتہ ہکر کر کے سوا سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہو جائے تو نکال لیں اور باریک کھرل کر کے شیر مدار 1 تولہ میں سحق و بلیغ کر سادھو نے بتلایا تھا جس کو سی مسما طا، میں پھونکیں مگر پھر اسی مور پنکھی کے ساتھ سرد ہونے پر نکال لیں اور سحق بلیغ کر کے عرق شہدی (ایک ملا۔ البتہ ایسے لوگوں پر میں نے اسے آزمایا ہے۔ ملا) میں سحق بلیغ کریں اور اسی کے پتوں میں لحاف وئو [illegible] سیر اوپلوں کی آگ بار منہ کھلا دی گئی۔ اوپر سے دودھ شکر ملا کر پلا دیا گیا۔ شام تک قائم، میں سوا سیر اوپلوں میں نیسو نک لیں۔ سرد ہونے پر نکال کر عرق لجالو (جو میں نے استعمال کرایا ہے۔ چونکہ یہ افراط سے مجھے نہیں ملی۔ اس کے ساتھ پھونک لیں۔ سرد ہنے پر نکال لیں اور عرق فرید بوٹی میں سحق۔ نہ ملا۔ بھیم تال کے راستہ میں بھی اکثر میں۔ سیر اوپلوں کیں پھونک دیں۔ سرد ہونے پر نعیر بوٹی کے عرق میں سحق طویل کر کے اور اسی **کبیر بوٹی** نہ لکو حیز اوپلوں میں پھونک دیں۔ اب یہ کشتہ تیار ہے صاف کر کے باریک پیس کر رکھ لیں اور اس طرح استعمال فرمائیں۔

(877) **(ذ) برائے اسہال** خواہ کسی قسم کے ہوں۔

ناگر موتھا 6 ماشہ۔ موچرس 6 ماشہ۔ سونٹھ 6 ماشہ۔ گل دھارا 6 ماشہ۔ لودھ پٹھانی 6 ماشہ۔ بیتر بالا 6 ماشہ۔ ہیلگری 6 ماشہ۔ پاڑہل 6 ماشہ۔ اندر جو شیرین 4 تولہ۔ ختہ انبہ 6 ماشہ۔ آمیں 6 ماشہ باریک پیس چھان کر اس میں کشتہ شنجرف 1 ماشہ ملا کر رکھ چھوڑیں۔ خوراک 3 ماشہ۔ غذا دال مونگ و نان گندم سوائے کدو دراز کے باقی کل سبز ترکاریوں سے پرہیز۔

(878) **(ض) برائے قوت باہ** و جریان و ذیابیطس و اعضائے رئیسہ بہمن سرخ 6 ماشہ۔ بہمن سفید 6 ماشہ۔ تخم تالمکھانہ 6 ماشہ تودری میں 6 ماشہ۔ ثعلب مصری 6 ماشہ۔ شقاقل مصری 6 ماشہ۔ مغز تخم تمر ہندی 6 ماشہ زہر مہرہ خطائی 6 ماشہ مشک خالص 2 ماشہ ستاور 6 ماشہ۔ موصلی سیاہ 6 ماشہ۔ نموصل سفید 6 ماشہ۔ تمام ادویات کو باریک کوٹ چھان کر کشتہ شنگرف 3 ماشہ ملا کر رکھ چھوڑیں اور الصباح 3 ماشہ کھا کر اوپر سے شیر گاؤں تازہ، مارنوش کریں۔

(879) **(ظ) برائے آتشک و جذام**: پوست ہلیلہ زرد 6۔ پوست ہلیلہ کابلی 6 ماشہ۔ پوست ہلیلہ 6 ماشہ۔ آملہ مقشر 6 ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ 6 ماشہ۔ سنا مکی 2 تولہ۔ افتیمون ولایتی 6 ماشہ۔ برادہ صندلین 6 ماشہ۔ چوب چینی 1 تولہ۔ عشبہ مغربی 4 تولہ۔ بسفائج فستقی 9 ماشہ باریک پیس چھان کر کشتہ شنگرف 4 ماشہ ملا کر شکر و شہد میں معجون بنا لیں اور 6 ماشہ روزانہ استعمال کریں۔ غذا میں روغن زرد زیادہ کھائیں اور زیادہ نمک سے پرہیز کریں۔

(880) **(ع) برائے دیگر امراض خبیثہ**: عشبہ مغربی 2 تولہ۔ دار فلفل 1 تولہ۔ دار چینی 1 تولہ۔ فلفل سیاہ 1 تولہ باریک پیٹں پارچہ میز کر کے کشتہ شنجرف 3 ماشہ اضافہ کر کے 3 ماشہ روزانہ کھائیں۔ اوپر سے عرق بادیان نوش کریں۔

(881) **(اا) برائے سوزاک و قرحہ** از مجربات۔

زہر مہرہ خطائی درعرق گلاب۔ سودہ 6 ماشہ۔ دم الاخوین 6 ماشہ۔ ست سلاجیت 6 ماشہ۔ مغز تخم خرپزہ 6 ماشہ۔ مغز تخم خیارین 6 ماشہ خار خسک خورد 6 ماشہ۔ تخم تالمکھانہ 6 ماشہ۔ بہمن سفید 6 ماشہ۔ رال سفید 6 ماشہ۔ سنگجراحت مدبر 6 ماشہ۔ باریک پیس کر قند سفید اضافہ کر کے 6 ماشہ روزانہ کھا کر اوپر سے گائے کا دودھ یا ساٹھی کے چاولوں کی پیچ پی لیں۔

(882) **(الف ب) ایضاً پچکاری:** پوست ہلیلہ زرد 6 ماشہ۔ پوست ہلیلہ 6 ماشہ۔ آملہ مقشر 6 ماشہ۔ کات سفید 6 ماشہ۔ سنگجراحت 6 ماشہ کوٹ کر پانی میں بھگو دیں اور اوپر سے سرمہ سیاہ 2 ماشہ باریک چھڑک کر پچکاری لیں۔ تیل، کھٹائی، مرچ سرخ سے پرہیز رکھیں۔

ہومیو پیتھک مجربات

(883) **(الف) برائے ورم طحال۔** طحال کی تمام امراض میں یہ مفید ثابت ہوئی ہے۔ بار ہا کا تج ـ شوی تولیاں بنا میر

سینی تھیس امریکن 5 قطرے 4 ڈرام پانی میں لا کر طحال پر مالش کریں اور اکبوز بوا 3 تولہ زعفران 1 تولہ۔ بسابہ ڈال کر دن

ـ مریض کو پلائیں۔

ر عاب میں پھر تخ بلیغ کریں اور نخودی گولیاں بنالیں ا

(884) **(ب) برائے سوزش بول** و احتساب

تھرائڈس 30۔ ایک قطرہ ایک اونس ـ ہے۔

(885) **(ج) عورتوں کے** احتباس طمث و درد اعضاء و دل کی گھبراہٹ ـ چھان کر شہد ملا کر گولیاں بنالیں عشاء کے و

پلساٹلا 30 ایک قطرہ ایک اونس پانی میں حل کر کے دن میں پلانا ہر بار 1 بوند نہایت مفید ہے۔

ایلو پیتھک مجربات

انارج منٹ آف سپلین

(886) **(الف) عظم طحال** کا بے خطا و مجرب علاج۔

فری ایٹ کونین سائٹریس 5 گرین پوٹاس کلورس 5 گرین نکس وامیکا 3 بوند ٹنکچر کولمبا 5 بوند پانی ایک اونس یہ ایک خوراک ہے دن میں دو خوراک صبح و شام پلائیں مگر پلانے سے پہلے یہ دیکھ لیں کہ بخار نہ ہو۔ حالت بخار میں نہ دیں۔

(887) **(ب) ایضاً مالش:** ٹنکچر آیوڈین 1 ڈرام۔ روغن گاؤ زرد ایک اونس میں ملالیں اور کسی چینی کی ڈھکنے دار ڈبیہ میں رکھ چھوڑیں۔ مریض کی دھوپ میں لٹا کر مقام طحال پر مالش کریں تاکہ دوا جذب ہو جائے جب روغن زرد میں سے ٹنکچر اڑ جائے اور ملالیں اور تاصحت یہ عمل کریں۔

چند جڑی بوٹیاں

(888) **(الف) بڑی بوٹی:** (پورب میں بڑ کا بیر و کہتے ہیں) درخت اونچائی میں بالشت دو بالشت سے زیادہ نہیں ہوتا اس کے پتے بیلے کے پتے سے مشابہ ہیں شاخیں لانبی بیل نما ہوتی ہیں۔ پھل پھول کچھ نہیں ہوتا۔

اس کے تین پتے سیاہ مرچ 6 عدد کے ہمراہ پیس کر مار گزید کو پلانا اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ سینکڑوں مریضوں پر استعمال ہوا۔ آج تک خطا نہ ہوئی۔ بے مثل دوا ہے۔ افیون یا بچھناک۔ سنکھیا وغیرہ تمام زہروں کو بھی فائدہ مند ہے۔ لطف یہ ہے کہ جس طرح گرم خشک زہروں کو باطل کر دیتا ہے۔ اسی طرح سرد خشک زہروں کو بھی مفید ہے۔ کھائے ہوئے کشتوں کو پیشاب کے راہ نکال دیتا ہے۔ صفراوی

بخار میں ایک پتہ پیس کر پلانا انفع تر ہے۔ دستوں اور خصوصاً خونی دستوں کو مفید ہے نکسیر کو دو قطرہ عرق فوراً روک دیتے ہیں۔ اس کے پتوں کا عرق دھوئے ہوئے گائے کے گھی میں ملا کر مرہم بنا کر نئے اور پرانے ہر ایک ناسور کے لیے مفید ہے اور بے خطا ہے۔ اس مرہم سے بواسیر کے مسے بھی باہر آ کر گر پڑتے ہیں۔ اس سے زائد جو صاحب تجربہ فرمائیں اس سے مجھے بھی مطلع فرمائیں ممنوں ہوں گا۔

(889)(ب) **لھسینا**: جس کو بعض ساد ہو البیلا بوٹی کہتے ہیں۔ اکثر یہ ریتلی نرم زمین میں موسم برسات کے بعد شروع سرما میں پائی جاتی ہیں۔ اس میں صرف تین پتیاں زیادہ سے زیادہ ایک بالشت لمبی گول مخوف لہسن کی پتی کے مشابہہ ہوتی ہیں۔ ایک دریا کے کنارے بھی اسی شکل کی ہوتی ہے مگر اس میں کئی کئی شاخیں نکلتی ہیں اور لہسینا میں صرف تین۔ اس کی جڑ میں صرف ایک لہسن کی گرہ ہوتی ہے۔ سفید۔ چمکیلی۔ نرم۔ پر از آب غلیظ مائل بزوری۔ مزہ میں قدرے شیرین۔ مگر تیز۔ بو تیز مثل جند بیدستر۔

انتہا درجہ کی مقوی باہ ممسک و مغلظ منی ہے۔ اکثر میں نے مایوس العلاج مرضا پر استعمال کیا ہے۔ مجھے ہمیشہ کامیابی ہوئی۔ مجھے بابا امداس سادھو نے بتلایا تھا جس کو کسی مسلمان طبیب نے بتایا تھا۔ سادھو صاحب نے تو بہت کچھ تعریف کی تھی۔ جس کے امتحان کا مجھے موقع نہیں ملا۔ البتہ ایسے لوگوں پر میں نے اسے آزمایا ہے۔ جن کو کمزوری و سستی کی شکایت تھی۔ ایک ہی دو بار میں انہیں فائدہ ہو گیا۔ اس کی جڑھ نہار منہ کھلا دی گئی۔ اوپر سے دودھ شکر ملا کر پلا دیا گیا۔ شام تک فائدہ معلوم ہو جاتا ہے۔ بے حد ممسک بھی ہے۔ اس کو صرف اس طریقہ سے میں نے استعمال کرایا ہے۔ چونکہ یہ افراط سے مجھے نہیں ملی۔ اس لیے زیادہ تجربات سے محروم رہا اور زیادہ تلاش بھی نہ کی گئی۔ کیونکہ وقت نہ ملا۔ بھیم تال کے راستہ میں بھی اکثر میں نے اسے دیکھا ہے۔

(890) (ج) **نصیر بوٹی**: یہ ایک چوڑی اور لمبی پتی کی بیلدار بوٹی ہے جو دوسرے درختوں پر لپٹ جاتی ہے اور دور تک پھیلتی ہے ٹھنڈی جگہ بافراط ہوتی ہے۔ پہاڑوں پر بہت پائی گئی ہے۔ پانی میں اس کے چند پتے ملنے سے پانی برف کی طرح جم کر سخت ہو جاتا ہے۔ فرید بوٹی سے اتنا نہیں جمتا۔ جس قدر اس سے جمتا ہے اور ایک دن رات تک جما رہتا ہے۔ پھر آہستہ آہستہ پگھلنا شروع ہوتا ہے۔ آخر کار بالکل پانی ہو کر اصلی حالت پر آ جاتا ہے۔

جریان کے لیے نہایت قابل قدر چیز ہے۔ میں نے اکثر مرضا پر اس کا استعمال کیا ہے۔ ہمیشہ کامیاب رہا۔ میں نے اس کے پتے معجون کی صورت میں بھی استعمال کرائے ہیں۔ شربت بھی تیار کرایا ہے اور سفوف کی شکل میں بھی مگر ہر حالت میں مفید ثابت ہوئی۔ دستوں کو بھی خوب روکتی ہے۔ خواہ پانی جما کر نوش کریں یا دیگر اجزا کے ساتھ۔ پتے خشک ہونے پر کسی قدر طاقت کم ہو جاتی ہے۔ بہتے ہوئے خون پر پیس کر رکھ دینے سے فوراً خون کو بند کر دیتی ہے۔ قوت تریاقیت اس قدر ہے کہ گل گرم خشک زہروں کی مارگ ہے۔ پیاس کو ایک پتی منہ میں رکھ لینا کافی ہے۔ منجمد ہے مگر قابض نہیں۔ آنتوں میں پھسلن پیدا کرتی ہ۔ سوزاک کی سوزش و تکلیف و قرحہ کو صرف تین خوراک میں حکمی فائدہ مند ہے۔ مفرد ادویات میں یہ بھی ایک لاثانی چیز ہے۔ برگ بریار ابزگ نصیر کے ہمراہ ملا کر چبالینا اور پاؤں کے تلوؤں پر ملنا بے حد ممسک ہے۔ جب تک ایک کاغذی لیموں نہ کھا لیا جائے خلاصی نصیب نہیں ہو سکتی۔ یہ آزمودہ ہے۔

گوسوامی چنی لعل جی وید

ولدیت: سری گوسوامی پنا لعل جی۔ سکونت: دہلی۔ پیدائش: 1932ء

آپ نے گورو پنڈت کاشی ناتھ جی سے دیوناگری۔ بھاشا و سنسکرت کی تعلیم حاصل کی۔ اور کچھ عرصہ مشن اسکول میں بھی تعلیم پائی اور آٹھ سال تک اپنے والد صاحب سے فن موسیقی کی تعلیم حاصل کی۔ آپ کے والد اس فن میں درجہ کمال رکھتے تھے۔ آپ اپنے

والہ کے ہمراہ بڑے بڑے راجے نوابوں کی ملاقات کا فخر حاصل کرتے رہے۔ علیٰ ہذا اس علم موسیقی کی ہی بدولت بڑے بڑے حکام سے بھی شرف ملاقات حاصل ہوا۔ چنانچہ 1899ء میں کمشنر صاحب بہادر دہلی کی معرفت لارڈ کرزن صاحب بہادر وائسرائے ہند سے بھی نیاز حاصل ہوا۔ اس زمانہ میں چونکہ ہندوستان کے عام شہروں میں سیاحی کا اتفاق ہوا لہٰذا بوجہ مناسبت طبیعت کے جو ویدیا طبیب صاحب کمال ملا ہر ایک سے کچھ نہ کچھ اکتساب کیا گیا۔ جب آپ دہلی میں مقیم ہوئے تو باقاعدہ ویدک شاستروں کی تعلیم جناب گنگا دشنو جی شاستری عرف گنگا تپسوی رام جی سے حاصل کی اور وید صاحب مذکور کی ہدایت کے بموجب پنڈت تارا چند جی وید سے بھی شاستروں کو تحصیل کیا۔ آپ نے ویدک شاستروں پر اس قدر محنت کی ہے کہ ہزاروں اشلوک حفظ یاد ہیں۔ آپ سب مرضا کے ساتھ خواہ غریب ہو یا امیر اچھا برتاؤ کرتے ہیں۔ آپ کے دواخانہ موسومہ کشوری امن اوشد ہالیہ سے ہر مرض کی ادویہ مفت تقسیم ہوتی ہیں۔

آپ کے مجربات

(891) **(الف)** برائے درد کمر و پہلو نشست واعصاب وشکم وزالو اور دھات کی عام قسموں کو مفید ہے۔ راسنا۔ گوکھرو۔ اونڈ کی جڑھ۔ دیودار۔ سانٹھی کی جڑ۔ گلو۔ المتاس کا گودا ہموزن کاڑھا بنا کر دینا چاہیے۔ آدھ سیر پانی کا آدھ پاؤ رہ جائے۔ ایک ماشہ سونٹھ پیس کر کاڑھے کے اوپر چھڑکنا چاہیے بعد ازاں پلا دینا چاہیے۔

(892) **برائے سیلان الرحم**: اگر درد کے ساتھ ہو اور خواہ کسی رنگ کا ہو دار ہلد۔ رسوت۔ ناگرموتھا۔ بھلادہ کلاہ دور کردہ۔ بیلگری۔ اڑوسہ۔ چرائتہ ہر ایک 4 ماشہ شہد 1 تولہ ان سب کا گاڑھا بنا کر ٹھنڈا کر کے پلانا چاہیے۔

(893) **(ج) برائے ورشکم**: سانٹھی کی جڑ۔ گلو۔ دیودار۔ بڑی ہڑ۔ سونٹھ ان کو ہموزن لے کر کاڑھا بنا لے بعد ازاں اس میں گوگل اور گائے کا پیشاب ملا کر پلائیں۔

(894) **(د) برائے ہر قسم آتشک**: پٹول پتر۔ بڑی ہڑ۔ بہیڑا۔ آملہ۔ نیم کی چھال۔ چرائتہ۔ کھپر سار۔ بجے سار ہموزن لے کر کاڑھا کر لے گوگل ملا دے۔

(895) **(ہ) برائے امراض چشم**: گلو۔ بڑی ہڑ۔ بہیڑا۔ آملہ یہ سب ہموزن لے کر کاڑھا بنا لیں اور چھان کر پھر ایک ماشہ چھوٹی پیپل کو لے کر پیس کر ملا دے اور 1 تولہ شہد میں ملا کر پیے۔ آنکھ کی امراض کو فائدہ دے گا۔

(896) **(و) برائے اسہال خونی**: ناگرموتھ۔ اندر جو دونوں کو پانی میں پیس کر ٹکڑی بنا کر 8 تولہ پانی میں جوش میں پھر چھان کر ایک تولہ شہد ملائیں اور دن بھر میں 3 دفعہ پلائیں۔ خونی دست بند ہو جائیں گے۔

(897) **(ز) برائے سانس و کھانسی**: کیلی۔ کلیجی۔ بانسہ۔ سونگھ۔ ہموزن لے کر جوش دے۔ جب پانی ایک چھٹانک رہ جائے۔ اس وقت پوکرمول کا سفوف اور پرڈال کر ملائیں۔ سانس اور کھانسی کو آرام ہوگا۔

(898) **(ح) دستوں** کے مرض میں مفید ہے۔

شنگرف۔ افیون۔ ناگرموتھا۔ اندر جو۔ جائفل۔ کافور یہ سب ہموزن باریک پیس کر کپڑہ میں چھان کر موٹھ کے برابر گولیاں بنائیں۔ ٹھنڈے پانی کے ساتھ دینے سے ہر قسم طرح کے دست جاتے رہیں گے۔

(899) **(ط) چورن** دست بند کرنے کے واسطے۔

ملیٹھی۔ کائفل۔ لودھ۔ نسپال ہموزن لے کر کوٹ کر کپڑے میں چھان کر مریض کی علامت کے موجود صبح شامل چاول کے پانی کے ساتھ دیں تو تپ کے دست جاتے رہیں گے۔

(900) **(ی) برائے تردوش** یعنی صفرا۔ سودا۔ بلغم۔

انگور کی لکڑی جلا کر کوئلہ بنا کر زیادہ دہی ملا کر 4 یا 6 ماشہ کھلائیں۔

(901) **(ک) برائے تپ**: جو سردی سے ہوا اور ہیضہ بدہضمی اور مندا گنی و درد مندا گنی کو مفید ہے۔

پارہ۔ میٹھا تیلیہ۔ گندھک ہر ایک 1 تولہ۔ جائفل 6 ماشہ۔ چھوٹی پیپل پونے دو تولہ باریک کوٹ کر کپڑے میں چھان کر مریض کی طاقت کے بموجب ایک رتی یا ڈیڑھ رتی ادرک یا پان کے عرق کے ساتھ دیں۔ سردی والا بخار جاتا رہے گا اور ہیضہ بھی جاتا رہے گا۔ بدہضمی اور مندا گنی اور سر کے عدد کو فائدہ کرے گا۔

(902) **برائے ضعف معدہ** شدہ پارہ۔ شدہ گندھک۔ لوہے کی خاک۔ سنکھ کی خاک۔ سہاگہ بھنا ہوا۔ بینگ بھنی ہوئی۔ کچہ۔ تالیس پتر۔ ناگرموتھا۔ دھنیا۔ زیرہ۔ لون سفید۔ خادہائے کے پھول۔ سونٹھ۔ گھر کار ہواں بڑی ہڑ بھلانوہ شدہ۔ تیج پات۔ جائے پھل۔ لونگ دار چینی۔ الائچی کلاں۔ تیتر بالا۔ بیلگری۔ ملٹھی۔ یہ 26 چیزیں برابر ایلر باریک کوٹ پیس کر جو کے رس میں کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ یہ کئی قسم کے ضعف معدہ کو اور بخار۔ دست درد وغیرہ کو فائدہ مند ہے۔

(903)**(م) مشتھی**۔ بھوک لگانے یعنی اگنی بڑھانے والا۔

پارہ شدھ۔ گندھک شدھ۔ سہاگہ پھولا ہوا۔ یہ تینوں ہم وزن لے کر تیلیہ تین حصہ۔ کوڑی کی بھسم دو حصہ۔ سنکھ کی خاک دو حصہ۔ سیہ مرچ 8 حصہ ان سب کو باریک کوٹ پیس کر لیموں کے رس میں آنچ پر رکھ کر پکائیں۔ خوب پک جانے پر رتی بھر کھائیں۔ تو ہیضہ۔ بدہضمی۔ ضعف معدہ کو بہت فائدہ مند ہے۔

(904) **(ن) برائے بخار ہر قسم**: میٹھا تیلیہ سودھا ہوا۔ کالی مرچ۔ پیپل۔ گندھک صاف۔ سہاگہ پھولا ہوا۔ یہ سب ہم وزن لے کر اور صاف کیا ہوا۔ شنگرف دو حصہ ان سب کو کوٹ پیس کر لیموں کے رس میں کھرل کریں اور مونگ کے برابر گولیاں بنالیں۔ ان گولیوں کو شہد کے ساتھ کھانے سے بہت قسم کے بخار دور ہوتے ہیں اور ادرک کے رس کے ساتھ کھانے سے بہت بڑھا ہوا سنی پات ہوتا ہے۔

(905) **(س) برائے جگر و طحال**: برگ مدار۔ سیندھا نمک ہم وزن لے کر ایک ہنڈیا میں بند کر کے گل حکمت کر کے سکھالیں اور نرم آنچ میں جلالیں۔ پھر نکال کر ٹھنڈا ہو جانے پر باریک پیس لیں اور گرم پانی کیساتھ کھائیں تو جگر اور تلی کی آرام ہو۔

(906) **(ع) برائے دق و سل**: کوڑیوں کی بھسم یعنی خاکستر پشیر 10 تولہ۔ مانڈور یعنی لوہے کے میل کا کشتہ 1 تولہ۔ سیاہ مرچ 2 تولہ۔ ہر سہ ادویہ کو گھی میں کھرل کریں۔ جب گھی بالکل خشک ہو جائے (گھی اس قدر ہو جس میں ادویہ تر ہو جائیں) بعد میں ناگر بیل کے رس میں کھرل کریں۔ بعد ازاں گولیاں بنا کر حسب طاقت مریض دینی چاہیے۔ کیونکہ ایسا لکھا ہے کہ ان رسوں کے دینے کے بارہ میں جیسا کہ آپ بھی جانتے ہیں کہ وقت اگنی مریض کی عمر و طاقت و مزاج مریض و دوش یعنی (سودا۔ صفرا۔ بلغم) ان میں سے کسی کے سبب سے تکلیف ہے اور طبیب کو دیکھنا چاہیے کہ میں کس جگہ پر بیٹھا ہوں کیونکہ شاستر میں تین طرح کے دیس مانے جاتے ہیں یعنی انوپ۔ سادھارن۔ جانگلیہ (انوپ یعنی کشمیر وغیرہ۔ مدھ دیش یعنی گنگا و جمنا کے درمیان کا حصہ یا اور بھی حصہ۔ جانگلیہ یعنی ملتان و بیکانیر وغیرہ) اس رس کو شہد یا مکھن کے ساتھ ایک ایک پہر کے بعد استعمال کرے تو سل و دق کے مرض کو فائدہ کرتا ہے بشرطیکہ کچھ عرصہ استعمال کرے۔

(907) **(ف) برائے تردوش وغیرہ**: سودھا ہوا پارہ 3 ماشہ۔ سودھی ہوئی بچھناگ 3 ماشہ۔ سودھی ہوئی گندھک 3 ماشہ۔ تخم دھتورہ 9 ماشہ حوک کل ادویہ کے وزن سے دوگنا اور کھرل میں باریک پیس لیں۔ ادرک یا لیموں کے سر کے مریض کو دیں مریض کی حالت کے بموجب۔ تردوش کے بخار اور سنپات کے بخار اور بہت سی قسم کے بخاروں کو فائدہ بخشتا ہے۔

حکیم سید شاہ انیس احمد صاحب قادری

ولدیت: جناب سید شاہ حسن احمد صاحب مرحوم۔ وطن: داؤد نگر ضلع گیا۔ عمر: عمر تقریباً 32 سال

آپ نسباً بیتاً خلافۃً قادری ہیں۔ صحیح النبین نجیب الطرفین سادات حسنی والحسینی آپ کے اجداد کرام اولیائے عظام سے گذرے ہیں۔ تعلیم وتلقین بیعت وارشادات تالیفات وتصنیفات وغیرہ ان کے اشغال رہے اور نام ونمود سے نفرت۔ آپ کے جد اعلیٰ کا نام نامی محمد اور کنیت ابومعین الدین ہے۔ آپ کا قدیم وطن بغداد شریف، ہمایوں بادشاہ دہلی کا ابتدائی زمانہ اور آپ کا آخری عہد تھا۔ بقول حکیم صاحب موصوف آپ کی ہندوستان میں تشریف آوری اس طرح ہوئی۔ کہ ایک غریب شخص راجہ نرہنا کے ظلم سے تنگ آ کر مسلمان عالموں کے نزدیک دادخواہ ہوئے لیکن ان غریب کی کسی نے نہیں سنی وہ بالآخر مجبور ہو کر مدینہ منورہ تشریف لائے۔ آپ کا نام نامی شیخ علی ہندی تھ۔ ایک عرصہ کے بعد آپ کو بشارت ہوئی کہ تم بغداد جا کر سید محمد کو اپنے ہمراہ لو وہ تیرے ساتھ ہند کو جائیں گے۔ انہی کے ہاتھوں مخالف اسلام کو ظلم کا بدلہ مل جائے گا۔ آپ صبح سویرے مدینہ سے منزل بہ منزل چل کر بغداد تشریف لائے۔ خدا کی شان بغیر کہے سنے اور روشناس کرائے سید محمد صاحب نے آپ کو پہچان لیا۔ بالآخر آپ کے پدر بزرگوار حضرت سید محمد درویش صاحب نے آپ کو معہ چند تبرکات اور چالیس تن یاران دمریدان باصفا کے ہندوستان روانہ کر دیا یہاں تک کہ اعلان کلمۃ الحق فرماتے ہوئے یہ حضرات راجہ نرہنا کے یہاں تشریف لائے اور اسے اسلام کی ہدایت کی مگر وہ انکار کرتا رہا۔ آخر کو آپ نے بددعا کی۔ رات کے وقت دریا میں جوش آیا اور سب محل وخدم وحشم دریا برد ہو گئے۔ بعدہ آپ نے جنگل کو کسی قدر صاف کرا کے موضع انجھر کی بنا قائم کی اور ایسی جگہ سکونت اختیار کی جو موضع داؤد نگر لع گیا سے پانچ کوس کے فاصلہ پر ہے۔ اسی وجہ سے آپ لوگ بغدادی الانجھری بھی کہے جاتے ہیں۔ آپ کے والد بزرگوار سید شاہ حسین صاحب بھی ایک باخدا بزرگ تھے۔ گو باقاعدہ مطب جاری نہ تھا مگر علاج معالجہ سے خاص دلچسپی تھی اور علوم طبیہ کی باقاعدہ تحصیل فرمائی تھی۔

حکیم سدی انیس احمد کی ابتدائی تعلیم مڈل ورنیکولر اسکول سے ہوئی ہے۔ چھ برس تک مختلف علوم وفنون کے ساتھ اپنے والد بزرگوار سے درسیات فارسیہ کی باقاعدہ تکمیل کرتے رہے انہی ایام میں دیگر اساتذہ سے بھی مستفیض ہونے کا موقعہ ملا۔ خصوصاً آخیر کی کتابیں اپنے دادا پیر حضرت سید شاہ غلام محمد نجف صاحب قادری اور جناب مولوی سید الفت حسین صاحب مرحوم سے تمام کیں۔ عربی درسیات کی ابتدا چچازاد بھائی مولانا مولوی سید شاہ عبدالعزیز صاحب سے کی اور نسخ ونستعلیق وغیرہ حروف بھی آپ ہی سے مشق کیے ہیں۔ پھر ان سے علیحدہ ہونے پر مولانا مولوی عباس خان صاحب کابلی سے درسی کتابیں دیکھا کیے۔

جب 1900ء میں آپ کے والد بزرگوار کا وصال ہو گیا تو ضرورتاً مختلف شہروں میں جا کر اکثر اساتذہ کی خدمات سے فیضایاب ہوئے۔ آپ کو اس شریف فن کی جانب فطرتی کشش ومحبت تھی۔ چنانچہ اس لیے دہلی وغیرہ شہروں میں جا کر مختلف جماعتوں میں شریک ہو کر اس فن کی تکمیل کرتے رہے۔

بعد انفراغ واطمینان 1906ء کے ابتدا میں اپنے معزز مہربان ڈاکٹر سید نور الحق صاحب آر دی ہاسپٹل اسسٹنٹ مرحوم کی صحبت میں رہ کر جدید طریقہ علاج ومعالجہ ودواسازی ایلوپیتھک وہومیوپیتھک سے بھی پوری طرح واقفیت حاصل کی اور سرٹیفکیٹ لے کر بغرض مطب مکان واپس آئے تھے کہ ایک ڈاکٹر صاحب کی تحریک پر اخیر 1906ء میں کلکتہ مکن ٹوس برن کمپنی میں باضابطہ معالج کی حیثیت سے طلب کی گئے۔ دو برس تک وہاں اپنے حسن اخلاق وذہن رسا وتجربوں سے ہردلعزیز رہے۔ افسر سے ماتحت تک خوش وخرم تھے۔ باوجود ترک تعلق کے اس وقت بھی اچھے اچھے صاحبوں کے اشتیاقانہ خطوط طب آتے رہتے ہیں لیکن آپ اس طرف خیال نہیں کرتے۔ مزید دلچسپی کے لیے ناگری بھاشہ کی معلومات ہونے کے باعث ویدیک تصانیف بشوق دیکھا کرنے اور اصول ویدیک سے

پوری واقفیت رکھتے ہیں۔ بایںہمہ علم وفضل قیام کلکتہ میں اکثر معالجین سے تبادلخیالات کرتے رہے۔ طب قدیم وجدید کی خوبیاں اپنے اپنے موقعوں پر خوب اچھی طرح ملاحظہ فرمائیں۔ اور اب مستقل طور پر مکان پر تشریف رکھ کر 1908ء کی آخیر تاریخوں سے آپ کا مطب کامیابی کے ساتھ جاری ہے۔

مختلف طبی مضامین اور مستقل رسالے بعنوان تلخیص الطب وتعلیم الطب وغیرہ کے آپ کے قلم سے نکال کر شائع ہو چکے ہیں۔ فی الحال ہر شعبہ طب پر علیحدہ علیحدہ رسالے لکھے جا رہے ہیں۔ اس وقت تک نبض وقارورہ کے رسالے منظوم ہو چکے ہیں۔ علامات امراض کل نظم کیے گئے ہیں۔ یہ طبی دنیا میں آپ کی قابل قدر کوشش یادگار رہے گی۔

حکایات: (151) (**الف**) جس زمانہ میں آپ کا قیام کمن ٹوس برن کمپنی کلکتہ میں بحیثیت ایک معالج کے تھا تو وہاں ایک معزز سردار کارخانہ نے کسی قسم کا مرکب سفوف (دافع قبض) بعد غذا شب میں کھا کر عافیت کی نیند لینی شروع کی کہ قریب صبح ہیچان امعا ہوئی۔ ایک اجابت بھی نہ آئی۔ دیر تک بیت الخلاء میں بیٹھے رہے۔ لیکن تکلیف بڑھتی گئی اور ایک بھی مسہل نہ ہوا۔ منہ ہاتھ دھونے پر دوران سر شروع ہوا۔ جس کے ساتھ ایک سخت تکلیف دہ درد کا آغاز ہوا اور تھوڑی ہی دیر میں غشی ہوگئی۔ کوئی معقول آدمی موجود نہ تھا جو کسی معالج کو خبر دیتا۔ لیکن محض بے قاعدہ اپنی اپنی تراکیب عمل میں لائی گئیں۔ کوئی فائدہ نہ ہوا۔ قریب کے وید صاحب (جنہیں ہومیو پیتھک و ایلو پیتھک میں بھی خاص مہارت حاصل تھی) طلب کیے گئے۔ شور وغوغا مچا آپ کو بھی آخیر میں خبر ہوئی اس وقت 2 بجے ہوں گے کہ آپ نے جا کر ملاحظہ کیا حالت خراب ہو چکی تھی۔ نفخ شکم برد اطراف عرق مفرط کے سوا چہرہ کی زردی لبوں کی خشکی اور کبودت دیکھ دیکھ کر دیگر معالجین نے مادہ بھی تجویز کیا۔ (کیونکہ مریض کو اپنی حالت کسی سے بیان کرنے کا موقعہ نہ ملا تھا) لیکن آپ نے نبض دیکھ کر پھر شکم پر ہاتھ رکھا۔ دیر تک غور میں رہے اور فرمایا کہ خدا کی ذات سے ناامید ہونا گناہ ہے۔ دیکھو جو میں کرتا ہوں اس میں مدد کرو اور گھبراؤ نہیں اسی وقت آب شیر گرم ڈھائی پاؤ اور روغن بید انجیر 4 تولہ ملا کر احتقان کرائے۔ ایک خلاصہ اجابت ہوگی۔ نبض میں قوت وسرعت آگئی بیٹھے ہوئے جبڑے کھلنے لگے۔ زبان نہایت سیاہ کانٹے دار اور خشک دیکھی گئی۔ آپ نے موجودہ ادویات میں سے سکنجبین سادہ اور عرق گلاب کو آمیز کر کے تھوڑا تھوڑا فرد حلق کرایا۔ سر کے بال ترشوا دیئے۔ اگلے حصہ دماغ پر روغن گل سے تدبین کرایا۔ خشکی دہن میں کمی دیکھی گئی۔ مریض نے بھی آنکھیں کھول دیں۔ پھر خشکی کی شکایت پر صرف عرق بادیان نیم گرم وگلاب ملا کر دیا گیا۔ دوبارہ اجابت ہوگئی۔ مریض اٹھ بیٹھا۔ رات میں اشتہا ہوئی۔ ماء الشعیر روغن بادام (مصری ملا کر پلوایا گیا اور دماغ پر روغن کاہو کی مالش رہی۔ نیند آگئی۔ صبح کو لعاب بہدانہ 3 ماشہ۔ شیرہ تخم خیارین 3 ماشہ۔ شیرہ تخم کدو شیرین 3۔ ماشہ عرق کیوڑہ 4 تولہ۔ عرق گلاب 4 تولہ۔ خمیرہ ابریشم 4 تولہ۔ مصری 2 تولہ سے تبرید کی گئی۔ بفضلہ وہ شخص اب تک صحیح سلامت ہے۔

اس علاج کل معالجین کلکتہ عموماً اور کمن ٹوس برن کمپنی کے اکثر ڈاکٹران خصوصاً آپ سے علاج میں برابر مشورت لیتے رہے۔

(152) (**ب**) ایک مریض جس کی عمر تیس کے اندر تھی تپ محرقہ میں مبتلا ہوا۔ عاجلانہ صحت کی تمنائے ڈاکٹری علاج پر توجہ دلائی۔ لیکن بخار کی تیزی بڑھتی گئی۔ سر میں گرانی اور درد ہوا۔ قریب دو پہر دن کے کرب وبے چینی کے ساتھ اختلاط عقل شروع ہوا۔ علاج میں پوری کوشش کی گئی۔ لیکن کوئی فائدہ نہ ہوا۔ آخر چوتھے روز آپ کو خبر دی گئی۔ آپ نے جا کر مریض کو دیکھا اور قرانیطس خالص تجویز کیا۔ فصد کا موقع جاتا رہا تھا اس لیے بلا انتظار نضج وغیرہ آپ نے تمر ہندی کہنہ 3 تولہ آلو بخارا 7 دانہ گاؤزبان 4 تولہ کو عرق گلاب 11 تولہ۔ عرق مکوہ 11 تولہ میں ترکر اکر اس کے آب زلال میں شیر خشت صمغی 3 تولہ۔ ترنجبین خراسانی 3 تولہ۔ خمیرہ بنفشہ 1 تولہ داخل کر کے مطب سے شربت شد نا ملا کر پلوا دیا اس سے دو تین اجابتیں ہوگئیں۔ دماغ پر روغن گل وسرکہ تند وسپیدی بیضہ مرغ کی آمیزش کر کے دی جاتی رہی۔ اس کے دوسرے روز صحت کی صورت نظر آئی۔ آخر اسے چند دنوں میں صحت کامل ہوگی۔ بمنہ وکرمہ تعالیٰ۔

(153) (ج) اسی مجوزہ شربت شفا سے فی الحال آپ کے ایک معزز بزرگ افیون کے عادی ہیں اور عظیم آباد سخت علیل اور ڈاکٹری علاج سے عاجز ہو کر تشریف لائے۔ چند دنوں میں اچھے ہو کر اپنے مکان کو تشریف لے گئے۔ انہیں اول اول ثبورات وسیاہ دھبے تمام جسم پر ظاہر ہوئے۔ شہر کے ڈاکٹر صاحبان نے بطور اپنے اصول معینہ کے بلا نضج وتنقیہ وتصفیہ مصفیات وغیرہ کا استعمال شروع کرایا۔ انہی ایام میں بخار بھی شروع ہو گیا۔ اور دوران سر کی سخت شکایت ہوئی۔ جوں جوں علاج ہوا بخار دھبے زیادتی پر رہے۔ یہاں تک کہ بستی کے دو ایک حضرات وہاں جا کر مریض صاحب کو آپ تک لائے۔ آپ نے روزانہ صبح وشام شربت شفا کو عرق منڈی کے ساتھ دینا شروع کیا۔ بفضلہ سیاہ داغ بھی جاتے رہے اور وہ بھی رخصت ہوا اس لیے نسخہ شربت شفا کا ذیل میں لکھ دیا جاتا ہے۔ تا کہ ناظمین بھی مستفید ہوں۔

تخم کاسنی کوفتہ 16 ماشہ۔ گل بنفشہ 18 ماشہ۔ گل گاؤزبان 18 ماشہ۔ گل نیلوفر 18 ماشہ۔ گل منڈی 18 ماشہ۔ گل سرخ 18 ماشہ۔ نیم گرج کوفتہ 18 ماشہ۔ تخم خربزہ کوفتہ 8 ماشہ۔ سنا مکی 9 تولہ۔ آلو بخارا 21 دانہ۔ عناب ولایتی 21 دانہ۔ لسوڑے 120 دانے شکر سفید 2 ماء آب دریا 4 ماپختہ۔ حسب معمول شربت بنائیں۔ مقدار خوراک ایک ایک چھٹانک۔

(154) (د) دو مریض جذامی ایک متقرح دوسرا غیر متقرح بہت ہی پریشان حال علاج سے عاجز آپ کے مطب میں آئے۔ آپ نے فرمایا کہ پہلے شخص کو سودائے صفراوی اور دوسرے کو سودائے بلغمی کا نقص ظاہر ہے۔ پھر علاج سے نفع کیوں نہیں ہوتا۔ اس لیے علاج سے مقدم احتیاط و پرہیز کی قسمیں لے لیں پھر ایک عرصہ تک منضج وتنقیہ کامل کے بعد حب سم الفار اکسیر اعظم جلد رابع کا مشہور نسخہ ہے تیار کرادیا اور صبح وشام ایک ایک گولی کھانے کی ہدایت فرمائی۔ ترش اشیاء سے پرہیز اور دودھ بکری کا کھانے کے لیے تاکید فرمائی بعونہ تعالیٰ اب دونوں اچھے ہیں۔ لیکن آپ نے یہ بھی تاکید مزید فضل خریف و ربیع میں قوی مسہل ہرگز نہ لینا۔

وہ مشہور نسخہ اکسیر اعظم کا یہ ہے۔ سیماب ادرم سم الفار ادرم کندر 6 درم۔ ریوند چینی 3 درم۔ صمغ عربی 2 درم۔ سیماب کو آب لیموں میں قتلی کرتے ہیں اور باقی اجزاء کو کوٹ چھان کر زہرہ گوسفند 1 درم میں حبوب مقدار مونگ کے بناتے ہیں کذا فی الکتاب۔

(155) (ہ) ایک صاحب کو پیشاب میں سفید وغلیظ رطوبت آتی تھی۔ بعضوں نے منی خام اور بعض نے ریگ تجویز کیا۔ ڈاکٹر صاحبان نے بھی جدید طریق سے جانچ پڑتال رکے فرمایا کہ شوگر اور کبھی کبھی البومن کے جز و مقدار سے زیادہ آجایا کرتے ہیں۔ اندیشہ ذیابیطس وغیرہ کا ہے۔ اس لیے ڈاکٹری علاج باقاعدہ شروع ہوا لیکن سفید وغلیظ رطوبت کی کبھی بیشی اور کبھی کمی ہو جایا کرتی۔ پورے طور سے آمد بند نہ ہوئی بلکہ رفتہ رفتہ ضعف کی زیادتی اور اشتہا میں کمی شروع ہوئی۔ اتفاقاً اس قصبہ میں ضرورتاً آپ کا بھی جانا ہوا۔ مریض مذکور نے آپ کو قارورہ شب اور صبح اور نبض بھی دکھلائی۔ آپ نے تجویز فرمایا کہ یہ کیلوسی رطوبت ہے۔ جو کبد کے ضعف ہضم کے باعث پیشاب کی راہ سے خارج ہوا کرتی ہے اس لیے تقویت واصلاح ہضم معدی و کبدی کی جائے۔ تو یہ رطوبت بند ہو جائے گی۔ غرضیکہ اسی وقت سے مریض آپ کے زیر علاج آیا آپ نے بعد غذا جوارش جالینوس اور صبح کے وقت معجون فلاسفہ ہمرہ عرق مشتہی کھانے کو دیا یہاں تک کہ جمیع اعراض وامراض سے اس کی نجات ہوئی بکرمہ تعالیٰ۔

نسخہ عرق موصوف:۔ برادہ عود غرقی 5 تولہ۔ کچور کچری 5 تولہ۔ بادیاں کوفتہ چار چھٹانک، پودینہ خشک 4 چھٹانک، دانہ الائچی سرخ نیم کوفتہ آدھ پاؤ۔ دانہ الائچی 1 چھٹانک بادیان خطائی 3 تولہ۔ زیرہ سفید 3 تولہ۔ زیرہ سیاہ 3 تولہ۔ زعفران بہ نے بستہ 2 تولہ۔ آب دریا 20 سیر۔ حسب معمول عرق کشید کریں۔

آپ کے مجربات

(908) **(الف) نسخہ دافع داغ برص** بعد تنقیہ کامل۔

الائچی 1 تولہ۔ عرق برگ سیم 4 تولہ پہلے بابچی کو عرق سیم میں باریک پیس کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر دھوپ میں خشک کرلیں اور ہر روز ایک گولی میں پیس برص کی جگہ پر لگائیں اور کھانے کے لیے یہ نسخہ انجیر ما تخم ہنواڑہ مار بابچی ءمار۔ بیدانجیرؔ مار سب کو باریک کر کے شہد خالص کف گرفتہ میں ملاکر معجون کی طرح بنالیں اور ہر روز 3 ماشہ صبح وشام کھائیں۔

(909) **(ب) دافع امراض جگر**: مناسب بدرقہ کے ساتھ۔

بیخ کاسنی 2 تولہ۔ بیخ بادیان کوفتہ 2 تولہ۔ گل غافث 9 ماشہ۔ بادآورد 9 ماش۔ تخم کاسنی نیم کوب 2 تولہ۔ مکو خشک 4 تولہ۔ تخم کشوث پوٹلی بستہ 4 تولہ۔ تخم خیارین نیم کوب 2 تولہ۔ تخم خربزہ 2 تولہ۔ تخم کرفس 9 ماشہ۔ ریوند چینی 6 ماشہ۔ ان دواؤں کا آب جو میں عرق نکال کر نبات سفید. مار ملاکر آب مروق برگ مکو 3 تولہ۔ آب مروق برگ کاسنی 2 تولہ۔ آب مروق برگ گکرونده 2 تولہ داخل کر کے شرب بنالیں اور اکثر موقعہ پر شربت کے ساتھ قرص ذیل کا بھی استعمال کرایا جاتا ہے۔

(910) **(ج) نسخہ قرص**: طباشیر 6 ماشہ۔ شاخ مرجان سوختہ 3 ماشہ۔ لک مغسول 6 ماشہ۔ مصطگی روم 6 ماشہ۔ گل.......... مغز تخم کدو 6 ماشہ۔ تخم کاسنی 6 ماشہ۔ رب السوس 6 ماشہ سفوف کر کے زعفران 3 ماشہ۔ عرق مکوہ میں حل کر کے ملاکر دو دو ماشہ کی قرص بنالیں۔

ترکیب استعمال: چار قرص مذکور پہلے کھا کر بعد کو بیخ کاسنی 6 ماشہ۔ بیخ بادیان 1 ماشہ۔............ خشک 3 ماشہ۔ اصل السوس 6 ماشہ۔ پرسیاؤشاں 3 ماشہ۔ تخم کشوث پوٹلی بستہ 3 تولہ۔ گل جھاؤ 3 ماشہ۔ جوش دے کر صاف کر کے شربت مذکور ڈال کر پئیں۔ بفضلہ اس سے اکثر بیماریاں جگر اور طحال وغیرہ کی دور ہو جاتی ہیں۔

(911) **(د) نسخہ ضیق النفس** مانع وسعال وغیرہ۔

کاکڑاسینگی 9 ماشہ۔ پیپلا مول 9 ماشہ۔ پیپل 11 ماشہ۔ صمغ عربی 4 تولہ۔ باہم سفوف کر کے کشتہ ابرک 3 ماشہ ملاکر بارہ حصے کر کے قدرے شہد ملاکر کھلائیں اور قبض کی رفع شکایات کرتے رہیں۔

(912) **(ہ) نسخہ کھانسی** یہ مرض کثیر الوقوع ہے۔ اس کے اسباب واقسام متعدد ہیں۔ ناواقف لوگ اکثر گرم چیزوں کا اس میں استعمال کر کے بیماری کو طول دے دیتے ہیں۔ کبھی نوبت سل کی پہنچ جاتی ہے۔ دیاتوزہ ولعوق سپستان وشربت فریادرس اکثر مواقع میں مفید ہوتا ہے۔ اور نسخے دیاتوزہ کے متعدد ہیں مگر اکثر میں نے اس نسخہ کو مفید پایا ہے۔

بے بچھی پوست کی بونڈیاں مع خشخاش کے 3 عدد گل بنفشہ۔ گل نیلوفر گاؤزبان ہر ایک سواتول۔ اصل السوس مقشر 2 تولہ۔ عناب ولایتی 10 دانہ سپستان 20 دانہ جوکوب کر کے تمام رات پانی میں بھگوئیں صبح کو جوش دے کر جب ایک ثلث پانی باقی رہے مل چھان کر نبات سہ چنداد و یہ ملاکر قوام بنائیں قدر شربت 4 تولہ۔

(913) **(د) قبض بواسیری** کے لیے مجرب۔

سنا مکی 3 تولہ۔ تخم گندنا 2 تولہ۔ پوست ہلیلہ خورد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ بلیلہ آیا خشک بادیان ہر ایک 1 تولہ۔ گوگل رسوت ہر ایک 1 تولہ۔ عرق گکرونده میں پیس کر گولیاں بقدر نخود بنالیں اور 6 ماشہ ہمراہ گلاب کھلائیں۔

(914) **(ز) حصر کے لیے** جوشاندہ ذیل مجرب ثابت ہوا ہے۔

دارچینی بسباسہ جوز بوا الائچی خورد نیم کوفتہ بالچھر اشنہ کوئی ہر ایک 1 ماشہ جوکوب کر کے پوٹلی میں باندھ کر آدھ پاؤ گلاب میں جوش کر کے جب نصف عرق رہ جائے چھان کر نبات 2 تولہ روغن بادام 6 ماشہ آمیز کر کے پلائیں۔

نوٹ: چونکہ اکثر یہ حالت ضعف قوت واقع قولون سے ہوتی ہے۔ اس لیے ذیل کا روغن ملنا بھی بہت مفید ثابت ہوا ہے۔

(915) **(ح) روغن**: ہینگ 4 تولہ۔ اسپرٹ آف وائن آدھ پاؤ میں حل کر کے روغن تارپین 1 چھٹانک، روغن گل 1 چھٹانک ملا کر مالش

کرائیں۔

(916) **(ط) عرق مصفی**: ارفع احتراق از ابتدا تا انتہا مجرب۔

پوست بیخ ببول ۵ مار۔ بیخ و پوست جھڑ بیر ۵ مار منڈی ۵ مار۔ اسطوخودوس ۵ مار۔ اصل السوس ۵ مار۔ بنفشہ ۵ مار۔ ہلیلہ کابلی ۵ مار۔ ہلیلہ زرد ۵ مار۔ ہلیلہ سیاہ ۵ مار۔ آملہ مقشر ۵ مار۔ برادہ صندل سفید ۵ مار۔ شاہترہ ۵ مار۔ تخم حنا ۵ مار۔ گل سرخ ۵ مار۔ گوکھرو ۵ مار۔ عناب ولایتی ۵ مار۔ تخم کاہو ۵ مار۔ خس ۵ مار۔ عنب الثعلب ۵ مار۔ کشنیز خشک ۵ مار۔ تخم کاسنی ۵ مار گل۔ نیب ۵ مار۔ پوست نیب ۵ مار۔ چرائتہ ۵ مار۔ برنڈی ۵ مار۔ گل خطمی ۵ مار۔ بیخ کاسنی ۵ مار۔ لسوہڑ۔ ۵ مار۔ نیلوفر ۵ مار۔ برگ سنائکی ۵ مار۔ آب دریا 2 من دے کر عرق کشید کر لیں قدر شربت حسب قوت مریض مقرر کریں۔

(917) **(ی) کاجل**: برائے اکثر امراض چشم۔

مازو 4 عدد۔ مردارنگ 6 ماشہ۔ پھٹکری 3 ماشہ۔ چاکسو 6 ماشہ۔ لونگ 5 عدد۔ جائفل ایک ٹکڑا۔ گول مرچ 4 عدد افیون 4 رتی۔ لودھ پٹھانی 3 ماشہ۔ بھنگرہ۔ سب کو روغن زرد۔ مادہ گاؤ میں بریان کریں اور حسب ضرورت عرق بھنگرہ میں روئی کو تر و خشک کر کے اس کی ایک موٹی بتی بنا کر روغن تلخ سے لے لیویں پھر مذکورہ ادویات کو کسی قدر روغن زرد دے کر اور کجلی ملا کر خوب حل کریں اور ایک ڈبیہ میں بند کر دیں۔ بعد چند دنوں کے مختلف امراض چشم مثل رمد و درد و نزول الماء ورم حدقہ وغیرہ میں استعمال کرائیں۔ از حد مفید ثابت ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

(918) **(ک) روغن سرخ** برائے فالج ولقوہ وغیرہ۔

بھیٹھ کانفل۔ تج۔ کچور۔ چھڑیلہ۔ چوب میدہ۔ جائل۔ کچلہ ریزہ کردہ تاگر موتھا۔ جٹابانسی۔ لونگ۔ گل اکون۔ عاقرقرحا ہر ایک 2 عدد روغن تلخ 1 سیر پختہ عرق دھتورہ مع بیخ و بار ایک پاؤ آب دریا سہ گنا۔ سب کو کوٹ کر رات کو تر کریں۔ اور مع روغن جوش دے کر پانی کو خشک کریں۔ جب پانی ...... جل جائے اور صرف روغن رہ جائے صاف کر کے شیشہ میں محفوظ رکھیں۔ لقوہ فالج و درد بدن وغیرہ کو مفید ہے۔

لیکن میں نے تیار شدہ روغن میں روغن مصطگی ہم وزن یا تارپین نصف اندازہ ملا کر اکثر باردالمزاج وضعفا کو دیا جس سے بہت جلد نفع ظہور میں آ رہا ہے۔

(919) **(ل) ایضاً بطرز دیگر**: بھیٹھ تج خوشبو کانفل جٹابانسی چھڑیلہ کچلہ زیرہ کردہ ناگر موتھا تیز بات دارچینی ہلدی دار ملد۔ جائل۔ زکچر۔ الائچی کلاں مع پوست لونگ۔ جاوتری۔ ہر ایک 2 تولہ نیز ہمہ را کوفتہ بیختہ در آب دریا 5 مار۔ گلاب 1 مار۔ بہ شب تر کردہ صباح جوش دہند چوں نصف آب باقی ماند روغن کنجد 4 مار۔ آمیختہ باز جوش دہند چوں آب بسوزد روغن باقی بماند در شیشہ نگاہ دارند۔

مفید ہے اور اکثر حارد باردامزجہ میں آزمایا گیا۔ لیکن خلاف نہیں ہوا بلکہ اب اسے روغن لال جڑی کے ساتھ شامل کر کے دو چار مرضا پر آزمایا گیا۔ جس سے زود اثری اس کی بڑھ گئی ہے۔

نوٹ: لال جڑی اس اطراف میں ایک گھاس کی بیخ ہے جو چہ طویل اور مزہ تخشن رکھتی ہے رنگ اس کا سرخ اور ایک صاف بوتل میں چند جڑوں کو دے کر روغن زرد دینے سے وہ سرخی مائل ہو جاتا ہے اور جاع مفاصل کے لیے نایاب ہے۔ آزمودہ اور مجرب خاصیت رکھتی ہے۔

(920) **(م) شربت**: جو کہ اکثر ازمنہ وبائیہ میں از حد مفید پایا گیا ہے۔ خصوصاً امراء کے لیے اور ضعف قلب و تپاک قلب والوں کے لیے تجدے فائدہ رسان ہے۔ ان ایام میں خوب آزمایا ہوا ہے۔

عرق لیموں کاغذی 17 تولہ۔ عرق انارین مکد 17 تولہ۔ عرق بہی 15 تولہ۔ سرکہ انگوری مقطر ایک سیر عرق گلاب 1 مار۔ آب خالص 1 مار۔ اجزاء ذیل کو ان میں تر کریں گل سرخ 4 تولہ۔ گزمازج کشنیز خشک ابریشم مقرض۔ عناب ولایتی۔ طباشیر دانہ الائچی خورد۔ ہر ایک 1 تولہ۔ سنبل الطیب 11 ماشہ۔ گاؤزبان بادرنجبویہ ہر ایک 2 تولہ۔ قند سفید عمدہ 2 سیر آمیز کر کے حسب معمول شربت بنالیں۔

نوٹ فوری تیاری کے لیے نرم آگ پر صبح کو جوش دیں لیں۔ بعدہ قند سفید آمیز کر کے چاشنی شربت کی تیار کرلیں۔ عمدہ ہوگا۔ مجرب و آزمودہ۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

زمانہ امراض ہیضہ میں جہاں پر عفونت پھیل چکی ہو۔ اس شربت کو گلاب میں ملا کر ہر روز پی لینا مفید ہے۔

(921) **(ن) برائے استسقا وضعف جگر مجرب:** چھال درخت اکون و چرائتہ و بیخ کاسنی و ناگرموتھا ہم وزن کی راکھ تیار کریں۔ بعدہ اس میں پانی دے کر تقطیر کرلیں جو پانی تقطیر سے نکلے اس کو ظرف گلی میں پکا کر خشک کرلیں۔ بعدازاں ہم وزن نمک خشک شدہ کے نمک سنگ تنکار۔ شورہ قلمی مصفا آہک آب نارسیدہ لے کر سب اجزا کو دوبارہ پانی میں حل کرلیں اور تقطیر بھی کرلیں۔ آب تقطیر شدہ بدستور سابق آگ پر ظرف گلی میں خشک کرلیں اور بحفاظت رکھیں۔ حدت و دہیا بارد سے یہ نمک پگھل جاتا ہے۔ ڈاٹ مضبوط رکھیں۔ مقدار خوراک 4 رتی۔ سفوف رازیانج کے ہمراہ اگر تپ نہ ہو اور اگر تپ ہو تو سفوف ست گلو کے ساتھ۔ ضعف جگر و استسقاء میں از حد مفید ہے۔

(922) **(س) برائے درد شقیقہ:** مجرب خاص۔

ریگنی کے پھل کو علی الصباح توڑ کر اس کے عرق میں روئی پھاہا تر کر کے مخالف جانب ناک کے پورے میں ایک تنکے سے پھیر دیا کریں۔ اس سے ریزش اور چھینکیں زیادہ آ کر درد موقوف ہو جائے گا۔ اس ترکیب سے متواتر تین روز عمل کریں اور اگر ممکن ہو تو قبل از طلوع آفتاب شیر برنج پختہ کھالیا کریں۔

حکیم حاجی محمد رفیق صاحب

سکونت: اسلام پور۔ پٹنہ۔ عمر: قریباً 60 سال

آپ نے عربیہ کی تحصیل اور احادیث کی تعلیم سے فراغت حاصل کر کے اولاً مولانا حکیم غلام دستگیر صاحب حکیم آبادی (عرف گھنگھڑ از قریات چھپرہ) سے قانونچہ سے قانون تک تمام درسی کتابیں پڑھیں اور کچھ مطب دیکھا۔ ثانیاً مولانا حکیم صداقت حسین صاحب سے شرح اسباب مکرر چھپرہ میں جا کر پڑھی۔ (آپ شرح اسباب کو نہایت عمدگی اور وضاحت سے پڑھانے میں خاص طور پر مشہور تھے) اور دو سال تک ان کا مطب دیکھا۔ انہی ایام میں جناب حکیم منا صاحب لکھنوی (جو اپنے زمانہ کے ایک شہرآفاق اور ماہر و حاذق طبیب تھے) چھپرہ میں مقیم تھے۔ ان کے مطب میں جا کر بیٹھتے رہے اور رموز سے مستفید ہوتے رہے۔

فارغ التحصیل ہونے کے بعد 5 برس تک مطب کیا اور کامیاب بھی ہوئے۔ مگر خاندانی علوم تصوف وغیرہ کی تحصیل کا شوق ہوا۔ سب کام چھوڑ چھاڑ کر حضرت سید شاہ ولایت علی صاحب قدس سرہ اسلام پوری کے حلقہ میں داخل ہوئے اور اسی عرصہ ان کے قدموں میں رہے۔ آخرکار ان کے حکم سے آپ نے اسلام پور میں مستقل قیام فرمایا۔ جسے اب 32 سال کا عرصہ گزرتا ہے اس وقت سے مطب برابر جاری ہے۔ غرباء کی طرف آپ کی خاص توجہ ہے اور کامیابی سے مطب کر رہے ہیں۔

جن دنوں آپ یہاں آ کر مقیم ہوئے ہیں۔ ان ایام میں مولانا جناب حکیم امیر حسین صاحب مخدوم پوری کی یہاں خوب شہرت

تھی اور اسلام پور سے چار کوس کے فاصلہ پر آپ کا قیام تھا۔آپ اکثر ان کی خدمت میں حاضر ہو کر رموز وتجارب طبیہ سیکھتے رہے۔اوران کے استاد جناب حکیم بادشاہ صاحب الہ آبادی کے خاص تجارب حاصل کرتے رہے۔انہی ایام میں دوسرے چوتھے مہینہ جب آپ کو شیخپورہ ضلع مونگیر میں کسی ضرورت سے جانے کا اتفاق ہوتا تو وہاں کے مشہور اور حاذق طبیب جناب محمد حسن صاحب سے بھی استفادہ فرماتے رہتے اور اس عمر میں بھی آپ جہاں سے کچھ ملے اس کے حاصل کرنے میں دریغ نہیں کرتے اور باوجود اس پیرانہ سالی کے ہر شخص کے آگے زانوئے ادب تہہ کرنے کے لیے تیار ہو جاتے ہیں۔آج سے 20 برس پہلے آپ حج بھی کر آئے ہیں۔

حکایات: (156) **(الف)** چند ہی روز گزرے ہیں کہ ایک دوست کے گھر تین روز دردزہ رہا اور سخت تکلیف رہی۔جنائی دائیاں حیران و پریشان و مایوس اور حرکت جنین ہی موقوف ہوگئی۔دائیوں نے جواب دیا۔ڈاکٹر صاحب آئے انہوں نے بھی دوادی۔سودمند نہ ہوئی۔ارادہ دستکاری کا ہوا آخر مجھ کو بلایا دیکھا نبض ممتلی وسریع وقوی پائی اور مریضہ کو بحواس صحیحہ پایا اور بردِ اطراف ندارد میں نے استدلال کیا کہ جنین زدہ ہے۔دستکاری سے روکا اور ذیل کا مرکب دیا دو خوراک کے بعد بفضلہٖ تعالیٰ زندہ لڑکی پیدا ہوئی اور ابھی تک اچھی اور زندہ ہے اور عورت بھی صحیح و سالم ہے۔

دوا برائے اخراج جنین و مشیمہ :زعفران 3 ماشہ۔شورہ قلمی 3 ماشہ۔گلاب یا کیوڑہ ءمار میں حل کر کے رکھ لیں۔یہ خوراک ہے آدھ آدھ گھنٹہ کے فاصلہ سے دیں۔انشاء اللہ ایک دو خوراک ورنہ تیسری خوراک کے بعد جنین زندہ یا مردہ اور مشیمہ خارج ہو جائے گا۔

(157)**(ب)** کچھ عرصہ ہوا کہ میں ایک رئیس کے یہاں بتقریب شادی گیا ہوا تھا۔ایک صاحب نے اپنی پریشانی کو بیان کیا کہ 2 سال سے بوجہ علالت اپنی اہلیہ کے سرگرداں ہوں۔حکیم وڈاکٹر کا بھی علاج ہوا۔لیکن ہنوز روز اول ہے۔حالت یہ ہے کہ حلق میں درد شدید وورم اندر باہر ہے اور کھانسی شدید ہے۔غذا ندارد صابودانہ اور دودھ بمشکل فرد ہوتا ہے۔بہر کیف ان کے اصرار واستبداد پر مریضہ کو دیکھا۔لوزتین کو متورم دیکھا اور خارج میں بھی متورم تھا مگر سرخی نہ تھی اور نبض قصیر و ممتلی حالت ورم ونبض سے سمجھا کہ خناق بلغمی نزلی ہے اور یہی نزلہ باعث کھانسی شدید کا ہے اور وہ جگہ بالکل دیہاتی دوا ملتی نہیں اور پاس بھی دوا ندارد۔متوکلاً علی اللہ جونک لگا دیا اور تکمید گرم پانی افیون دادہ سے کرانا شروع کیا اور غرغرہ آب جوش دادہ برگ وت وفلوس خیارشنبر و برگ حنا وعدس سے کرایا اور بعد از تکمید ضماد نیم گرم بیخ نے 3 تولہ۔ کشنیز خشک 1 تولہ۔مغز فلوس۔خیارشنبر 2 تولہ سے بفضلہٖ تعالیٰ افاقہ ورم میں ہوا۔بعد تین روز کے واپس آکر جب ذیل گولی کھانسی ولعوق وضماد بھیج دیا۔بفضلہٖ تعالیٰ مریضہ صحیح ہوگئی اور ہنوز صحیح ہے۔

ضماد درخناق بلغمی واورام بلغمیہ مفید۔جدوار 1 تولہ۔زہرمہرہ سیاہ 1 تولہ۔شاخ گوزن 1 تولہ۔زرنباد 2 تولہ۔ریوند چینی 1 تولہ۔مقل ارزق 1 تولہ۔حلبہ 1 تولہ۔تخم کشنیز خشک 1 تولہ۔سب کو پانی میں حل کر کے نیم گرم ضماد لگایا جائے۔

لعوق برائے نزلہ بلغمی وکھانسی وخناق بلغمی مفید وبرائے دفع خشونت صدر مفید۔سپستان 60 دانہ۔عناب 30 دانہ۔اصل السوس مقشر نیم کوفتہ 1 تولہ۔خطمی 1 تولہ۔پرسیاؤشان 1 تولہ۔خبازی 1 تولہ۔تخم کتان 1 تولہ۔ جو مقشر نیم کوفتہ 2 تولہ۔زوفا 1 تولہ۔گل اسطوخودوس 9 ماشہ۔رات کو پانی میں تر کریں۔علی الصباح جوش دے کر صاف کر کے مصری ،ماروشیرہ مغز فلوس خیارشنبر 5 تولہ۔وشیرہ دانہ خشخاش 2 تول۔دے کر قوام کریں اور بعد از قوام مغز بادام مقشر محلول 2 تولہ۔سفید رب السوس 3 ماشہ۔سفوف گوند ببول 3 ماشہ۔سفوف شکر تیغال 3 ماشہ۔سفوف کتیرا 1 ماشہ۔ملا کر بطور معروف لعوق تیار کریں اور صبح وشام وبوقت خواب شب بقدر 6 ماشہ چاٹ لیں۔

حب میعہ سائلہ مخدر برائے سرفہ نزلی وبلغمی مفید۔کندر 6 ماشہ۔مرمکی 6 ماشہ۔شکر تیغال 1 تولہ۔رب السوس 2 تولہ۔کاکڑا سینگی 1 تولہ۔زعفران 3 ماشہ باریک سفوف کرلیں اور افیون 3 ماشہ حل کر کے سفوف مذکور و میعہ سائلہ 1 تولہ ملا کر گولی بقدر دانہ مونگ بنا دیں اور

ایک ایک گولی صبح وشام و بوقت خواب شب فرد کریں و بشرط ضرورت بدرقہ آب گرم۔

حب شکر تیغال خانہ ساز برائے سرفہ مفید: شکر تیغال 2 تولہ۔ تخم کتان بریان 2 تولہ۔ مغز پنبہ دانہ 2 تولہ۔ خشخاش سفید 2 تولہ۔ مغز بادام مقشر 2 تولہ۔ مویز منقی 2 تولہ سب کو خوب باریک حل کر کے گولیاں بقدر دونخود تیار کریں اور رات دن میں ایک ایک کر کے چار پانچ گولی منہ میں رکھیں اور عرق فرد کریں۔

آپ کے مجربات

(923) **(الف) روغن سبز:** (جو سر میں لگایا جاتا ہے) یہ روغن نزلہ مار تبخیری کیفیت دردسر حار میں از بس مفید اور منوم ومقوی دماغ محرو دین ہے اور سرسام میں بھی مفید ہے اور ہرج عطاش اور اطفال کے سر میں مالش کیا جاتا ہے جس وقت ان کو اسہال ہوتے ہیں اور چاند بھی ان کی دھنس جاتی ہے اور پیاس کا غلبہ رہتا ہے اس کیا ستعال سے چاند بھی اصلی حالت پر آ جاتی ہے اور اضطراب قلق وتشنگی جاتی رہتی ہے۔ مجوزہ ومجربہ کاتب۔

بنفشہ 2 تولہ۔ گل نیلوفر 3 تولہ۔ دبودار نیم کوفتہ 2 تولہ۔ دار ہلد نیم کوفتہ 2 تولہ۔ کنول گٹہ نیم کوتہ 4 تولہ۔ ملٹھی مقشر نیم کوفتہ 2 تولہ۔ گل سرخ 4 تولہ۔ برادہ صندل سفید 2 تولہ۔ کشنیز خشک 8 تولہ۔ آملہ 12 تولہ۔ برگ مہندی سبز 6 تولہ۔ خس 3 تولہ۔ برادہ عود 2 تولہ۔ برگ نیم سبز 6 تولہ برگ نیل سبز 6 تولہ۔

ترکیب: شب کے وقت پانی میں تر کریں اور پانی اس قدر ہو کہ تین انگل دوا کے اوپر رہے۔ صبح جوش دے کر چھان کر روغن کنجد 1 مار۔ پختہ وزن عرق بھنگرہ 1 مار۔ پختہ وزن ڈال کر اور ملا کر آگ پر پکائیں جب پانی جل جائے اور قریب تولہ دو تولہ رہ جائے اس وقت آگ پر سے اتار لیں۔ جب سرد ہو جائے تو چھان کر رکھ چھوڑیں اور بوقت ضرورت سر پر مالش کریں اور امیروں کے لیے روغن گل حنا سادہ تھوڑا ملا کر خوشبو کر دیں اور جس وقت گل حنا ملانا ہو اس وقت اصلح نسخہ میں گل حنا 5 تولہ اضافہ کر دینا مفید تر مناسب ہے۔

(924) **(ب) حب رسکپور:** دافع فالج ولقوہ ومقوی قلب ومعدہ دافع حدت خون آتشک ودافع ریاح مجرب کاتب۔

رسکپور 2 مار۔ خام قرنفل 2 مار۔ خام برگ تنبول جگلہ 100 عدد۔ شیر گاؤ 3 مار خام۔

ترکیب: نصف شیر گاؤ میں رسکپور کپڑا میں پوٹلی باندھ کر اور کسی ظرف میں ڈال کر جوش دیں اور دیگچی کے منہ پر ایک لکڑی بطور رخ رکھ کر اس لکڑی میں ساگا باندھیں اور دوسری طرف لگا گا میں پوٹلی مذکور کو باندھ کر معلق دودھ میں لٹکا دیں۔ تا کہ پوٹلی جلنے نہ پائے جب ایک پاؤ دودھ باقی رہ جائے تو پوٹلی کو نکال کر رسکپور رکھ چھوڑیں اور دودھ پھینک دیں اور سابقہ نصف دودھ میں اسی طور پر قرنفل کو پوٹلی میں رکھ کر جوش دیں اور نکالیں بعد ازاں رسکپور وقرنفل وبرگ تنبول کو یکجا خوب کھرل کریں تا کہ یکذات ہو جائیں اور کچھ ریشہ برگ تنبول کا نہ رہے۔ پھر گولیاں بقدر نخود بنا کر سایہ میں خشک کریں اور بوقت ضرورت ایک گولی صبح ایک شام پانی کے ساتھ کھائیں۔ ترشی سے پرہیز لازم ہے۔

(925) **(ج) حب گورچڑھی:** دافع امراض بہ بدرقہ.......... مناسب ومجرب کاف ومعمول۔

شنجرف رسکپور پارہ مصفا گندھک آملہ سار ہڑتال طبقی جدوار خطائی نوشادر (نرکچور میٹھا تیلیہ زنجبیل زربسی جنگلی یا بستانی دار چکنا پوست ہڑ کلاں ہڑ خورد آملہ مرچ سیاہ فلفل دراز سوہاگہ چوکیہ سیم الفار سفید مغز جمال گوٹہ مدبر ہر ایک 6 ماشہ۔

ترکیب: جمال گوٹہ کو توڑ کر دو دال کر کے اس کے اندر کی پتی دور کر دیں اور جمال گوٹہ اور میٹھا تیلیہ کی پوٹلی باندھ کر 2 سیر پانی اور پانچ سیر دودھ میں بطور معروف آویزاں جوش دیں اور جب دودھ خشک ہو جائے پوٹلی سے دونوں چیزوں کو نکال کر صاف کر کے خشک کریں۔

بعدہ شامل کل ادویہ کے عرق بھنگرہ دے کر کھرل میں پانچ روز تک خوب حل کریں اور عرق اس قدر دیں کہ پانچ روز تک حل کرنے میں کفایت کرے اور جب قابل گولی باندھنے کے ہو گولی بقدر عدس بنا کر تاب آفتاب میں خوب خشک کر کے رکھیں۔ ایک ایک گولی بدرقہ مناسبہ کے ساتھ کھلا دیں اور اوائل لقوہ و فالج اور اس عارضہ نا ردہ میں جو عورتوں کو بعد از ولادت ہوتا ہے گھنٹہ گھنٹہ کے فالہ سے شامل ماء العسل بار دعدد قرنفل کے شیرہ کے ہمراہ بہت مفید ہے۔

میں پہلے حسب ذیل بدرقہ کے ساتھ اس گولی کو استعمال کراتا رہا۔ مگر اب مقید بدرقہ ذیل کا نہیں ہوں۔ جیسا موقع دیکھتا ہوں اور جیسا مرض دیکھتا ہوں اس کے موافق بدرقہ دیتا ہوں چنانچہ اس وقت بھی وجع مفاصل کے ایک مریض کو عرق بادیاں نیم گرم کے ساتھ اور ایک مریض وجع المفاصل کو شیرہ برگ پودینہ نیم گرم کے ساتھ اور ایک مریضہ کو فالج میں جوشاندہ دارچینی صعتر شہد کے ساتھ دے رہا ہوں اور بفضل تعالیٰ مفید ہے۔

تفصیل بدرقہ (1) اگر عارضہ سنگرہنی ہو تو ایک گولی دروغ ک ساتھ کھلائی جائے

(2) اگر درد شکم ہو اور بول بند ہو تو مکھن بھیڑی کے ساتھ دینا چاہیے۔

(3) اگر مار گزیدہ بے ہوش ہو تو ناف کی جگہ نشتر مارا جائے اگر کچھ بھی خون نکلے تو ایک گولی کو آب برگ میں حل کر کے جائے نشتر زدہ پر خوب ملنا چاہئے۔

(4) اگر کرم شکم ہو تو شیرہ ادرک کے ساتھ ایک گولی دینی چاہیے۔

(5) اگر کثر دم زدہ ہو تو ایک گولی کو آب سندھی میں حل کر کے ملنا چاہئے۔

(6) اگر تپ ہو تو شربت نیلوفر و شربت بنفشہ و شربت بزوری کے ساتھ ایک گولی دینی چاہیے۔

(7) اگر بدن میں گرمی و سوزش ہو تو آب بھنگرہ کے ساتھ دینی چاہیے۔

(8) اگر سیلان رطوبت من الفرج ہو تو دو درم برگ سنبھالو کے شیرہ میں ایک گولی دینی چاہیے اور شیر گوسفند میں بھی مفید ہے۔

(9) ایک گولی کو آب قرنفل میں حل کر کے بار بار فرد کرائیں۔

(10) اگر درد اندام و سستی اعضاء ہو تو ایک گولی کو شیرہ برگ کسونجی یا تخم کسونجی کے ساتھ دینی چاہیے۔

(11) دردسر ہو تو تر پھلو 3 درم لے کر اور ایک گولی حل کر کے اور قدرے روغن تلخ ملا کر سر پر رکھیں۔

(12) اگر گرسنگی ہو تو 3 درم پوست درخت کسونجی کا پانی میں شیرہ نکال کر ایک گولی دینی چاہئے۔

(13) اگر اسہال ریحی ہو تو 3 درام اجوائن کے شیرہ میں ایک گولی دینی چاہیے۔

(14) اگر اسہال یا پیچش خونی ہو تو نیم درم موچرس کے شیرہ میں ایک گولی دینی چاہیے۔

(15) اگر قوت باہ کم ہو تو ایک بیضہ ماکیان کے ساتھ نہار منہ چالیس روز تک کھانا چاہیے۔

(16) اگر سنگ گردہ یا مثانہ ہو تو ، مارتک کنوہ کرتھی کو جوش دے کر زلال لے کر ایک گولی کھانا چاہیے۔

(17) اگر نہسہ ہو تو ایک گولی اور چار عدد مرچ سیاہ کا ناس بنا دیں اور اسی طور پر چند روز سعوط کریں۔

(18) اگر وجع المفاصل ہو تو ایک گولی کھلا کر اوپر سے سندھی ادرم شیر گاؤ پاؤ ثار ملا کر پلائیں۔

(19) اگر لقوہ یا فالج ہو تو ایک گولی کو عرق ادرک میں دینا چاہیے۔

واضح ہو کہ تجربہ سے یہ ثابت و معلوم ہوا ہے کہ جب گولیاں تیار ہوں تو فوراً استعمال نہ کرائی جائیں۔ بلکہ چلہ دو چلہ کے بعد استعمال کرائی جائیں۔ جس قدر دیرینہ ہوتی ہیں مفید تر ہوتی ہیں۔

(930) (د) **سرمہ** مجلی ومقوی بصر دافع حدب دسونوش وسرخی چشم۔اس کے استعمال سے حاجت عینک کی نہیں ہوتی ہے۔اور نزول الماء کے لیے حفظ ماتقدم ہے۔اور جس کی بصارت میں ضعف آ گا ی ہواور بصارت میں کمی ہو یا جس کو نزلہ کے باعث آنکھ میں سرخی ہو یا خارشت ہواس کے استعمال سے سب شکائتیں جاتی رہتی ہیں۔مجوزہ ومجربہ ومعمول کاتب ہے۔

صعتہ: سیسہ محرق ،مار جست شگفتہ 9 ماشہ (مروارید ناسفتہ 3 ماشہ برائے امراء صدف بعوض مروارید برائے غربا 6 ماشہ) امیران 2 ماشہ۔طوطیا ہارونی 2 ماشہ۔زعفران 3 ماشہ۔ورق نقرہ 40 عدد (ورق طلاء 40 عدد خاص کر برائے امراء اضافہ باید کرد)۔

ترکیب طریق سیسہ: گندھک 2 ماشہ کو سفوف کریں اور سیسہ کو کڑچھل میں رکھ کر آگ پر گداز کریں اور تھوڑا تھوڑا سفوف گندھک دیتے جائیں اور سیخ سے چلاتے جائیں اور جب سفوف صرف ہو جائے تو آگ سے اتاریں۔بالکل محرق ہو کر سیاہ ہو جائے گا رکھ چھوڑیں۔

ترکیب جست شگفتہ: جست کو ڈبیہ آہنی میں رکھیں اور کسی ظرف گلی سے سرپوش کریں اور کوئلوں کی تیز آگ پر رکھیں۔گداز ہو کر دھواں آسمانی رنگ کا نکلنا شروع ہوگا۔جب دھواں موقوف ہو جائے اتارلیں اور بعد سرد ہونے کے پارچہ بیز کر کے رکھیں۔

ترکیب تیاری سرمہ: سب چیزوں کو یکجا کر کے کھرل ساق یا چینی میں عرق بھنگرہ آدھ پاؤ عرق بادیان 2 مار ڈال کر خوب حل کریں اور بطور معروف سرمہ تیار کر کے استعمال کریں۔خصوصاً بوقت شب۔

(931) (ہ) **سرمہ**: برائے امراض چشم خصوصاً دھند وناخونہ ورو ہاو کمی بصارت مجربہ ومعمول کاتب۔

برگ نیم 10 تولہ۔کافور 2 ماشہ۔پھٹکری بریان 3 ماشہ۔گل سرخ دیگدان (یعنی چولہے کی سرخ مٹی) 2 ماشہ شورہ قلمی 1 ماشہ۔ مرچ سیاہ 2 ماشہ کھرل جستی دوستہ جستی میں رکھ کر خوب حل کر کے سرمہ تیار کریں۔ وبدرجہ مجبوری کھرل سنگین معمولی میں تیار کریں اور ایک دوسلائی روزانہ بطور سرمہ لگادیں اور آنکھ بند کریں اور کھولیں کسی قدر پانی گرے گا اور آنکھ صاف ہو جائے گی۔

(932) (و) **سنون**: برائے جملہ امراض وسن ومطیب دہن ودافع درد دندان وبجز دہن وآمد خون لثہ وغیرہ یعنی منجن مجوزہ ومجربہ معمول کاتب بلا پرہیز پانی۔

سیپاری سوختہ ،مار۔مازوسوختہ 2 تولہ۔لودھ پٹھانی 2 تولہ۔گلنار 2 تولہ۔دانہ الائچی کلان اقاقیا مکد 2 تولہ۔مصطگی رومی 1 تولہ طباشیر سفید 1 تولہ۔سب کو سفوف کر کے رکھیں اور روزانہ مالش کریں۔اسی وقت یا بعد ایک ساعت کے منہ کو پانی سے صاف کر دیں۔ ایک بار یا دو بارہ جیسی ضرورت ہو استعمال کریں اور مداومت اس کی روزانہ بوقت روشوی محافظ امراض دندان ودہن ہے۔

(933) (ز) **سنون**: برائے قلاع یعنی منجن جو واسطے جوش دہن وآبلہ دھن کے بیعدیل ومجوزہ مجرب ومعمول ہے اور جو جوش دہن آتشک سے ہو اس میں بھی مفید ہے۔کتھ شیریں کتھ سفید طوطیا بریان شورہ قلمی ہم وزن سفوف کر کے منہ کے اندر اور زبان ودانت کی جڑیں جہاں جہاں دانہ یا آبلہ ہو مالش کریں۔البتہ اول مرتبہ تو چنداں نفع معلوم نہ ہوگا بلکہ کچھ تکلیف ہوگی پھر انشاء اللہ تعالیٰ نفع معلوم ہوگا۔

(890) (ح) **سفوف ناشف**: وجاذب رطوبات معدہ ومقوی معدہ اور خوش ذائقہ ہے اور بچے وجوان دونوں برغبت کھا سکتے ہیں اور معمول مطب ہے۔

نمک لاہوری ،مار۔نمک سیندھا ،مار۔نمک سانبھر ،مار۔نمک سیاہ۔ ،مار مرچ سیاہ 3 تولہ۔جاوتری 3 تولہ۔زنجبیل 3 تولہ۔ لونگ 3 تولہ۔نوشادر ،مار سفوف پارچہ بیز کر کے رکھ چھوڑیں اور آدھ ماشہ سے 2 ماشہ تک کھلا کر سرد پانی پلادیں یا یوں ہی چٹادیں۔پانی کے ساتھ استعمال کرنے سے زیادہ موثر ہے۔

(981) (ط) **جوارش عود مرکب**: برائے ضعف معدہ وہیجان قلب اور ہر مزاج میں مناسب ہے اور خاص کر جو بوجہ بواسیر امراض

مذکورہ ہوں ان میں از حد مفید ہے اور مجوزہ و معمول و مجرب کاتب ہے۔ برادہ عود 1 تولہ۔ دانہ الائچی خورد 6 ماشہ۔ دانہ الائچی کلاں 6 ماشہ۔ سونٹھ 1 تولہ۔ زیرہ سفید 1 تولہ۔ زیرہ سفید 1 تولہ۔ پودینہ خشک 1 تولہ۔ سماق 6 ماشہ۔ زرشک 6 ماشہ۔ حب آلاس 6 ماشہ۔ پوست آملہ 2 تولہ۔ پوست بلیلہ 2 تولہ۔ گل سرخ 6 ماشہ۔ جٹا ماسی 6 ماشہ موتھ 1 تولہ۔ لونگ 9 ماشہ۔ جاوتری 9 ماشہ۔ دارچینی 1 تولہ سفوف کرلیں اور چینی ہمارمقوم میں ملالیں۔ اور آگ سے اتار کر سفوف مصطگی رومی ڈالیں۔ خوراک 9 ماشہ سے 1 تولہ تک اور اگر شربت انار ترش ہمار و شرین ہمار اضافہ کریں تو زیادہ تر مفید ہے۔

(982) **(ی) شربت زرشک**: برائے صلابت جگر وطحال وادرام احشاء اور یرقان میں بھی مفید پایا گیا ہے مجوزہ و معمول کاتب ہے۔

زرشک 3 تولہ سنبل الطیب 12 ماشہ۔ تخم کاسنی 3 تولہ۔ برادہ عود خام 16 ماشہ۔ ایرسا نیم کوفتہ 16 ماشہ۔ تخم کشوث 12 ماشہ درصرہ بستہ گل غافث 12 ماش۔ گل سرخ 12 ماشہ۔ دارچینی نیم کوفتہ 12 ماشہ۔ پودینہ 12 ماشہ۔ اسارون 12 ماشہ۔ زوفا 12 ماشہ۔ گل گز 12 ماشہ۔ تخم خیارین نیم کوفتہ 3 تولہ تخم خربزہ نیم کوفتہ 3 تولہ ریوند چینی نیم کوفتہ 12 ماشہ۔

رات کو عرق مکوہ یا آب دریا میں تر کریں۔ صبح جوش دے کر صاف کر کے مصری ملا کر بدستور معروف شربت تیار کریں اور آگ سے اتار کر زعفران محلول و سفوف رومی مصطگی اضافہ کر کے اور خوب ممزوج کر کے رکھ چھوڑیں۔ قدر شربت 1 تولہ صبح و شام۔

(983) **(ک) کشتہ شنجرف**: جو برنگ سرخ ہوتا ہے اور امراض باردہ لقوہ فالج و بردا طراف میں بے حد مفید ہے۔

شنگرف 3 تولہ کی ڈلی لیکر کڑاہی آہنی کلان میں رکھ کر اوپر سے توا آہنی رکھیں اور توا ایسا ہو جو شنجرف کے اوپر رہے۔ اور ہر طرف سے کڑاہی میں متصل رہے اور توے کے اوپر 2 سیر بھلاوے ڈال دیں اور روغن کنجد خالص 4 سیر دیدیں کڑاہی کو باحتیاط تمام چولہے پر رکھ کر بیر کی لکڑی (کنار) کی تیز آگ دیدیں جب تھوڑی دیر کے بعد بھلاوہ روغن کنجد مذکور جل کر شعلہ زن ہو تو آگ کو نرم کر کے چھوڑ دیں جب بھلادیں جل کر بالکل کوئلہ ہو جائیں اور سرد ہو جائیں تو بھلاوہ سوختہ وغیرہ کو بہ آہستہ دور کر کے ڈلی شنجرف نکال لیں اور کھرل کر کے حفاظت سے شیشی میں رکھیں اور بوقت ضرورت بقدر دو چاول بدرقہ مناسب کے ساتھ دیں اور بوقت تیار کرنے کے خیال رکھیں کہ دھواں اس کا جسم تک نہ پہنچے۔ دھوئیں سے احتیاط واحتراز شرط ہے۔

(984) **(ل) قیروطی**: بغایت محلل اورام باردہ ولقوہ وفالج و مسکن او جاع وملین اعضا ہے برگ سداب 4 تولہ۔ گل بابونہ 2 تولہ۔ ناخونہ 2 تولہ۔ سورنجان تلخ نیم کوفتہ 2 تولہ۔ حلبہ 3 تولہ۔ جوز بوا ایک تولہ بسباسہ 1 تولہ۔ قرنفل 1 تولہ۔ زنجبیل 1 تولہ۔ وقت شب 2 مار پانی میں تر کریں۔ صبح جوش دے کر صاف کر کے روغن کنجد ہمار ملا کر آگ پر رکھ کر جلائیں جب پانی جل جائے اور روغن باقی رہے تو موم خام 5 تولہ سفوف مصطگی رومی 1 تولہ سفوف لوبان کوڑہ 1 تولہ اور سفوف نمک سیندھا 1 تولہ ڈال کر گداز کریں پھر صاف کر کے رکھ چھوڑیں اور بوقت ضرورت جائے ماؤف پر مالش کریں اور ہاتھ گرم کر کے مالش کریں اور روئی وغیرہ سے باندھ دیں۔

(985) **(م) روغن سرخ خانہ ساز** جو امراض باردہ لقوہ وفالج وغیرہا میں از بس مفید ہے اور قلیل الاجزا و کثیر المنفعت ہے۔

گل بابونہ 3 تولہ سونٹھ 4 تولہ عاقر قرحا 2 تولہ۔ جائفل 2 تولہ کائفل 2 تولہ۔ تج 2 تولہ۔ دارچینی 2 تولہ۔ لونگ 2 تولہ۔ سعد کوفی 2 تولہ۔ کوفتنی کو جوکوب کر کے رات کو سب ادویہ کو پانی میں تر کریں۔ صبح جوش دے کر صاف کر کے روغن کنجد 1 مار ملا کر اور لال جڑی 4 تولہ (غالباً مجیٹھ سے مراد ہے۔ مؤلف) ڈال کر آگ پر رکھ کر پانی جلادیں۔ جب پانی جل کر روغن رہ جائے صاف کر کے رکھی اور بوقت ضرورت مالش کریں۔

(986) **(ن) سفوف دار چینی** جو برودت معدہ میں از حد مفید ہے اور تپ ہائے بلغمی میں مؤثر ہے کبھی بوقت ضرورت اس میں تھوڑا افسنتین بھی اضافہ کردیا جاتا ہے۔

دار چینی 16 ماشہ۔ طباشیر کبود 8 ماشہ۔ لونگ 2 ماشہ۔ دانہ الائچی خورد 2۔ ماشہ پیپل 4 ماشہ۔ مصری 16 ماشہ۔ سفوف باریک تیار کر کے رکھیں۔ بحسب سن مریض نصف ماشہ سے 13 ماشہ تک گرم پانی کے ساتھ یا بدرقہ مناسب کے ساتھ کھلائیں۔

اور کبھی ایسا بھی کیا گیا کہ اصل نسخہ سفوف میں ایک ماشہ کونین ملا کر گولیاں بقدر نخود کلاں بنالیں اور تپ نائبہ بلغمی میں قبل از نوبت دو دو گولیاں کر کے چھ گولیاں تک ہمراہ آب گرم کے کھلایا گیا اور پھر بعد ازاں نوبت چند روز صبح شام دو دو ایک ایک گولی کھلائیں گئی۔ بہت مفید پایا۔

حکیم خورشید حسن صاحب

ولد: جناب مولوی محمد صدیق الحسن صاحب مرحوم عرف سیانجی صدیقی۔ سکونت: لاہور۔ پیدائش: قریباً 60 سال۔ وطن: سہارنپور

آپ کا سلسلہ نسب حضرت سید قیس ساڈھوری رحمۃ اللہ علیہ سے شروع ہوتا ہے جو پیران ساڈھورہ کے نام سے مشہور ہیں اور بڑی دھوم دھام سے جن کا ہر سال عرس ہوتا ہے۔ سید قیس صاحب غوث پاک پیران پیر سید محی الدین عبدالقادر جیلانی قدس اللہ سرہ العزیز کی اولاد میں سے ہیں اور ہندوستان میں نہایت صحیح النسب بزرگ مانے جاتے ہیں۔ آپ کے (یعنی حکیم صاحب کے) بزرگ چند ضروریات سے اصلی وطن ترک کر کے سہارنپور میں رہنے لگے اور کچھ زمانہ گزرنے پر اس خاندان کی بہت بڑی جماعت نے مذہب شیعہ اختیار کر لیا۔ آپ کے نانا صاحب بھی تبدیل مذہب سے محفوظ نہ رہ سکے۔ خاص کر یہ باعث خاندان میں تفرقہ اندازی ڈالنے والا تھا اور اسی بنا پر کچھ نسبتیں برادری شیخان سہارنپور میں قرار پائیں جو انصاری اور صدیقی اور عباسی وفاروقی ہیں۔ چونکہ ان لوگوں میں سلسلہ طبابت برابر کئی صدی سے چلا آتا ہے۔ اس لیے آپ کو بھی وراثتاً علم طب سے شوق ہوا۔ چونکہ آپ کے والد ایک معلم فاضل اور ادیب کامل تھے اور ان کی تمام عمر درس و تدریس میں ہی گزری جن کے اب بھی ضلع سہارنپور میں دو ہزار کے قریب شاگرد موجود ہوں گے۔ لہٰذا تحصیل علوم کا کافی ذریعہ ملا بعد فراغ درسیات آپ کی طبی تعلیم کے دو استاد ہوئے اول الذکر جناب حکیم سید داور حسین صاحب معالج سابق مہاراجہ جموں و کشمیر جن کی آٹھویں پشت سے سلسلہ طبابت برابر چلا آرہا ہے۔ دوسرے مولانا حکیم مشتاق احمد صاحب مرحوم محدث سہارنپوری اوسط درجہ تک آپ سید داور حسین صاحب سے تعلیم پاتے رہے اور قانون معہ کلیات وحمیات و معالجات وغیرہ کے مولانا مشتاق احمد صاحب سے دیکھا بعد تکمیل طب آپ نے ہندوستان کے اکثر شہروں میں تکمیل فن اور مطب کیا آپ کو فن شعر نہایت عزیز اور دل پسند ہے۔ اکثر دہلی و لکھنؤ کے شعرا کے ساتھ طبع آزمائی میں مدمقابل رہے۔ اگرچہ یہاں اس فن سے کوئی زیادہ تعلق نہیں مگر ایک رباعی اور ایک بند سراپائے اکرم رسول ﷺ کا جو حضرت محسن کاکوروی کے سراپائے مقدس پر تحریر کیا گیا تھا لکھ دینا خالی از لطف نہ ہوگا۔

رباعی

عارض سے حنائے صبحگاہی دیکھی — زلفوں سے سرشام سیاہی دیکھی
سوت آب حیات کا ذقن میں پایا — جو چیز تیرے حسن سے چاہی دیکھی

سراپائے

جزو مضمون تو نیا ہو مراگو کل نہ سہی — زلف اے سرور دیں آپ کی سنبل نہ سہی
آپ کا نغمہ سرا میں تو ہوں بلبل نہ سہی — گل سے اچھا سہی عارض صفت گل نہ سہی

لعل دیا قوت و عقیق یمنی سب نے سہی
خط رخسار کی سرخی ہی سہی لب نہ سہی

آپ نے مختلف ریاستوں میں طبی ملازمتیں بھی کی ہیں۔ چنانچہ راجہ اصغر علی خانصاحب اسٹیٹ پنڈ راول ونواب تحسین علی خاں صاحب اسٹیٹ کھلیا اور دیگر رؤسا عظام وغیرہ کے ہاں ملازم رہے ہیں۔ آپ نے ایک حد تک جراحی سے بھی واقفیت حاصل کی۔ دیسی جراحوں اور سرکاری شفاخانہ کے کمپاؤنڈروں میں آپ کو ایک عرصہ شامل رہنا پڑا ہے۔ امراض چشم کا معالجہ پرانے طریق پر آپ بہت اچھی طرح کر لیتے ہیں۔ ڈاکٹری کتب بھی کافی تعداد میں آپ کے مطالعہ سے گزری ہیں۔ آج کل آپ رفیق الاطباء کے سب ایڈیٹر ہیں۔ آپ کی تصنیفات میں چند رسائل غیر مطبوعہ ہیں اور فصول بقراط منظوم رفیق میں شائع ہو چکی ہیں۔

حکایات:(158) (**الف**) بمقام مظفر نگر ایک مریضہ کے دیکھنے کے واسطے آپ طلب کیے گئے۔ اثنا راہ میں مریضہ کے رشتہ داروں سے کچھ تذکرہ مرض وغیرہ کی نسبت ہوا تو معلوم ہوا کہ مریضہ کو آسیب کا اثر ہے آپ یہ سن کر متبسم ہوئے اور استفسار کیا کہ تم کو کس طرح معلوم ہوا کہ آسیب ہے۔ انہوں نے بیان کیا۔ اول تو یہی پہچان ہے کہ اس شہر کے تمام ڈاکٹر اور یونانی طبیب علاج معالجہ کر چکے ہیں مگر نہ تو کوئی مرض کا نام تشخیص کرتا ہے اور کسی کو تدبیر سے شفا ہوتی ہے۔ چونکہ آج پانچ روز کا عرصہ ہوا کہ مریضہ بے ہوش ہے اور صرف ایک سانس اوپر کا لیتی ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی شے اس کیا ندر سانس کی ہوا اور نسیم تنفس کو داخل نہیں ہونے دیتی۔ دوسرا حال یہ ہے کہ جس وقت مریضہ اس مرض میں مبتلا ہوئی غروب آفتاب ہو چکا تھا اور مریضہ بالا خانہ پر مصلیٰ بچھا کر نماز سے فارغ ہو کر بیٹھی تھی۔ اس کو یہ معلوم ہوا کہ دیوار میں سے ایک مرد سفید پوش نکل کر مریضہ کی طرف چلا۔ مریضہ خوف سے بے ہوش ہوگئی اور مریضہ دونوں پاؤں کیگ ھنٹے اس وقت اپنے سینہ سے ملائے ہوئے بیٹھی تھی اور ان کے اوپر اس کے دونوں ہاتھ حائل تھے۔ جیسے اکثر انسان بیٹھ جایا کرتے ہیں۔ لہٰذا دونوں اسی طرح آج تک جڑے ہوئے ہیں۔ ہر چند تدبیر کی سیدھے نہیں ہوتے۔ ڈاکٹروں سے پوچھتے ہیں کچھ جواب نہیں دیتے۔ البتہ اتنا تو کہتے ہیں کہ کوئی نیا مرض ہوا ہے اور کسی خاص قسم کے جرم سرایت کر گئے ہیں۔ مکان وغیرہ اور مریضہ کے بستر کو صاف رکھو۔ مگر بجز ان باتوں کے اور کچھ بھی نہیں ہے۔ قصہ مختصر آپ گئے۔ مریضہ کو دیکھا۔ علامات اختناق الرحم منوی کے موجود تھے۔ مریضہ جوان العمر تھی۔ مگر اس کی شادی نہیں ہوئی تھی۔ شباب کا عالم تھا۔ بدن میں طاقت تھی۔ آپ نے کہا کہ میں مریضہ کے مرض کو خوب سمجھ گیا ہوں چونکہ مریضہ کے رشتہ دار مرض کے نام سے واقف ہونے کے بہت شائق تھے۔ لہٰذا ان کے اسرار پر آپ نے کہا کہ اختناق الرحم منوی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکیم صاحب یہ تو سب کچھ سہی مگر وہ تو سمجھاؤ کہ پہلا قصہ مرد سفید پوش کا نظر آنا اور مریضہ کا بالائے بام سر شام تنہا بیٹھنا کس امر پر مبنی ہے۔ کیونکہ مریضہ جب اس مرض میں مبتلا ہوئی تو اس کو کسی قدر ہوش آ گیا اور اس نے سب قصہ بیان کر دیا تھا پھر مرض ترقی پکڑتا گیا۔ حتیٰ کہ اب وہ قریب المرگ ہے۔ آپ نے کہا کہ میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ مریضہ کو بوجہ جوش جوانی کچھ خیالات شہوانی اتفاقہ پیدا ہو گئے چونکہ جسم میں مادہ منویہ کثیر تھا اور خیالات میں شدید انتشار اور استغراق زیادہ ہوا۔ مریضہ بے خود ہو کر منزل ہوگئی اور یہ ایک حالت احتلام سے ملتی جلتی پیدا ہوگئی۔ قاعدہ ہے کہ مرد کو وقت احتلام عورت نظر آتی ہے اور عورت کو مرد۔ فلہٰذا اس کو حالت استغراقی اور دماغ منتشر تو ہو ہی چکا تھا۔ یعنی اس حالت مثل اور قریب قریب غافل اور سوتے ہوئے آدمی کے ہوگئی اور وقت انزال اس کو حسب مناسبت خواہش مزاج مرد سفید پوش نظر آیا چونکہ مریضہ پردہ نشین اور ان افعال سے نا آشنا تھی۔ خوف زدہ ہوئی۔ ادھر طبیعت میں تحیر پیدا ہوا اور انزال میں خرابی پڑی۔ کچھ منی خارج ہوئی کچھ نہ ہوئی۔ انزال رک گیا اور منی کا احتساب باعث اختناق ہو گیا۔ چونکہ خوف کی حالت میں روحی حرکتُ اندرون جسم کی طرف ہوتی ہے لہٰذا وہ حتی المقدور اعضا کی حرکت کو بھی اندر ہی کی طرف جذب کرتی ہے۔ چونکہ مریضہ کے پاؤں کچھ تو خود سکڑے ہوئے تھے کچھ حالت خون وغیرہ ان کی معاون بنی۔ کچھ اختناق کے سبب بوجہ شدت مرض تشنج واقع ہوا اور سدد کا رخ باعث جذب

بن گیا۔ چونکہ علاج مناسب بہم نہ پہنچا۔ اس لیے سمیت مادہ روز افزوں ہو کر مریضہ کو اس حال پر ملال تک پہنچانے کے قابل ہوئی۔ اور اطبا نے تحریر کیا ہے۔

وسببها کثرة المنی وتراکمه واحتباسه فی اوعیه ویستحیل ذلک المنی الی کیفیت سمیه باردة اذا المرتف شحر فیه حرارت غریبة کہ اختناق الرحم کا سبب کثرت منی ہے یا منی کا ظرف منی میں تراوش پانا اور تحبس یعنی بند ہو جانا اور منی اور منی مذکور ان مقامات میں ٹپک کر یا بند ہو کر سرد اور زہریلی کیفیت کی طرف مبدل یا مستحیل ہو جاتی ہے جبکہ اس میں کوئی حرارت غریبی یا خارجی اثر نہ کرے۔

ویتادی الضرر منه الی العضوین الرائصین بوجهین احدهماتاذی الرحمه فیتقلس و تشنج الرحم منه الی فوق اولیٰ جهت اخری هما من الموذی ویلحق الضرر منه تشنجه الی القلب والدماغ بالمشارکه و ثانیها مایرتفع منه ای من المنی الفاسد بخارردی سمی ویتاذی الی المقلب والدماغ فتحدیث منه هذه العلته

اور مرض مذکور کا ضرر قلب و دماغ کو بوجہ تشنج رحم اور تقلص رحم کے پہنچتا ہے۔ کیونکہ یہ اعضا آپس میں شرکت رکھتے ہیں اور منی سے بخاردی اور سمی بھی قلب و دماغ کی طرف پہنچا کر ایذا پہنچاتے ہیں۔ انہیں وجوہات مذکورہ سے اختناق الرحم پیدا ہوتا ہے۔ رحم میں تشنج اور تقلص یعنی لوٹ پوٹ ہونے کی حالت خواہ وہ اوپر کی جانب متشنج ہو یا نیچے کی طرف یا دائیں بائیں ایذا دینے والے مادہ کو دور کرنے کی غرض سے ہوتی ہے۔

شیخ کا قول: وہ اختناق الرحم جس کا باعث منی ہوتی ہے۔ اس میں خاص کر غشی کا ہونا آواز کا بند ہو جانا اور پنڈلیوں کا اوپر کو کھنچنا زیادہ ہوتا ہے اور نبض متواتر فرعات کا نظام غیر محفوظ ہوتا ہے لیکن یہ حالت شدت مرض کی ہے۔ جس درجہ تک مریضہ پہنچ گئی ہے۔ غرض کہ بہت سے اسباب اور علامات مریضہ میں ایسے موجود ہیں جن سے اختناق منوی کا پایا جانا ثابت ہو چکا ہے۔

طریق علاج: (1) پودینہ 3 ماشہ۔ زیرہ سفید 3 ماشہ۔ شحم حنظل 3 ماشہ۔ تخم کرفس 3 ماشہ۔ کباب چینی 4 ماشہ۔ خار خسک 6 ماشہ۔ شورہ قلمی 6 ماشہ۔ تخم سداب 3 ماشہ۔ پرسیاؤشان 3 ماشہ۔ حب قرطم 4 ماشہ۔ تخم خربزہ 6 ماشہ تخم کتان 6 ماشہ۔ شربت بزوری 3 تولہ جوارش کمونی 1 تولہ سب دواؤں کو پانی میں جوش دے کر شربت ملا کر نیم گرم پلائیں۔ اور جوارش کمونی اس دوا میں گھول گھول کر چمچہ سے تھوڑی تھوڑی دوا کئی بار استعمال کر کے کل دوا ختم کر دی گئی۔ اس دوا کے دو نسخے پلانے سے پیشاب بکثرت ہوا اور کچھ سفید رطوبت خارج ہو کر مریضہ کا تنفس درست ہو گیا۔ مگر اس نسخہ کے ہمراہ کبھی کبھی تخم سداب اور مغز سیر (لہسن) ایک کپڑا میں باندھ کر سونگھایا جاتا تھا اور دو تین روز بار بار ہلاس ذیل سعوط کرائی گئی تھی۔

(2) چھکنی 6 ماشہ۔ کشمیری پتہ 6 ماشہ۔ دانہ الائچی 3 ماشہ۔ قثاء الحمار 3 ماشہ۔ نوشادر 3 ماشہ۔ تخم بندال 1 ماشہ۔ اسطوخودوس 3 ماشہ۔ پارچہ بیز کر کے سعوط کرائیں۔ اس سے مریضہ کو بہت چھینکیں آئیں اور ہوش آنا شروع ہو گیا۔ سر پر روغن گل گرم کرا کر خوب مالش کیا گیا۔ اور نسخہ ذیل جو ایک روغن ہے اور اکثر مفید ثابت ہوا ہے کمر پر اور زانو پر اور ساق یا مقام عانہ اور ناف تک خوب زور زور سے مالش کرایا گیا لیکن گرم کر کے۔

(3) پوست بیخ ارنڈ 1 تولہ۔ پوست بیخ کتائی خورد 1 تولہ۔ پوست بیخ مدار 1 تولہ۔ کچلہ 1 تولہ۔ کمیلہ 1 تولہ۔ نوشادر 1 تولہ۔ دار فلفل 3 ماشہ۔ زنجبیل 3 ماشہ۔ خولنجان 3 ماشہ۔ قرنفل 3 ماشہ۔ فلفل سیاہ 3 ماشہ۔ خردل 1 تولہ۔ کائفل 1 تولہ۔ مجیٹھ 1 تولہ۔ عاقر قرحا 6 ماشہ۔ مغز جمال گوٹہ 6 ماشہ۔ اول ادویہ کو 2 سیر پانی میں جو کوب کر کے جوش دیں۔ کچلہ کو چھالیہ کی طرح سروتہ سے تراش لیں جب پانی جل کر نصف سیر باقی رہ جائے خوب مل کر چھان لیں اور موٹے تولیہ یا کپڑے میں صاف کریں۔ غرض یہ ہے کہ اچھی طرح صاف ہو

جائے اور پانچ چھٹانک روغن سرسوں اس میں ملا کر آگ پر پانی خشک کر دیں۔ تیل کو صاف کر کے گرم گرم میں 1 تولہ کافور شامل کریں اور ایک چھٹانک روغن تارپین اضافہ کریں یہ روغن دیگر امراض صعب وجع مفاصل اور ورم مفاصل میں بھی مجرب ہے اور فالج لقوہ وغیرہ میں سریع التاثیر ہے اور اس روغن میں ایک فرزجہ بنا کر بھی استعمال کرایا گیا تھا۔

(4) **فوزجہ**: کرم دانہ 3 ماشہ۔ فلفل سیاہ 3 ماشہ۔ خردل 3 ماشہ۔ تخم سداب 3 ماشہ صقر 3 ماشہ۔ قرنفل 3 ماشہ۔ تخم ہالون 3 ماشہ۔ عاقر قرحا 3 ماشہ۔ روغن مذکور 6 تولہ۔ موم خالص 6 تولہ۔ موم کو تیل میں گلا کر ادویہ پارچہ بیز لا کر اور کسی کپڑے پر لگا کر حمول کریں مگر مریضہ پر ایک طریقہ خاص سے استعمال کیا گیا تھا۔ یعنی کپڑے کی ایک سخت بتی بنا کر جو موٹی تھی خوب دوا میں چرب کر کے یعنی زیادہ مقدار دوا کی لگا کر قابلہ کیمشل جامع کے داخل اور خارج کرائی گئی تھی اس کے استعمال کے 15 منٹ بعد مریضہ نے آنکھ کھول دی اور آہستہ سے کہا کہ اب مجھ کو افاقہ ہے۔ یہ فرزجہ استعمال کرنے سے دس منٹ پیشتر گوگرد تخم سپند۔ بخور مریم فلفل سیاہ زرد چوب مساوی الوزن لے کر ایک نلکی کے ذریعہ سے اندام نہانی میں نجور بھی کیا گیا تھا۔ نقشہ ترکیب مذکورہ کا یہ ہے۔ مریضہ کو افاقہ ہونے پر باقی ماندہ نسخہ جات سوائے نمبر ا ج کے سب ترک کرا دیئے گئے اور دواء المسک تریاق فاروق معجون نجاح اور مشرودیطوس وغیرہ وقتاً فوقتاً مربائے سیب اور دیگر دافع قبض ادویہ کے ہمراہ استعمال کرایا پانچ روز میں مریضہ بفضلہ تعالیٰ بالکل تندرست ہو گئی۔

(159) (**ب**) ایک قصاب مسمی چنا ساکن مظفر نگر بیمار ہوا۔ حکیم اور ڈاکٹر سب علاج کر چکے مگر چند وجوہات سے آرام نہ ہوا۔ مریض کی حالت نہایت ردی ہو گئی۔ مرض درد گردہ تشخیص کیا گیا تھا۔ ڈاکٹروں نے گلاس بھی لگائے جلدی انجکشن بھی کیا۔ مخدر منوم مسکن دوائیں ہر چند استعمال کیں مگر فائدہ کی صورت نہ معلوم ہوئی۔ آخر آپ کو بلایا گیا۔ آپ نے قولنج سدی تشخیص کیا اور ضعف گردہ مریض کو پیشتر سے لاحق تھا۔ لہٰذا بوجہ احتباس ریح جس کا اثر مجاور گردہ اور حوالی گردہ تک پہنچا ہوا تھا۔ نہایت مغالطہ دیا تھا۔ مگر فن جاننے والوں پر معائے قولون اور حوالی گردہ کی شراکت وجع پوشیدہ نہیں ہو سکتی۔ آپ نے علامات فارقہ پر نظر ڈال کر اور مرض کو تشخیص کر کے ایک جامع نسخہ تجویز کر دیا۔ جس کے استعمال سے مریض فوراً ہی تندرست ہو گیا اور کچھ زیادہ عرصہ صرف نہیں ہوا۔ اول چند علامات فارقہ کا بیان کیا جاتا ہے جن سے مرض تشخیص کیا گیا۔

وقد یشتبہ وجع القولنج ایضا بوجعہ الکلیۃ ویفرق بینھما بان وجع الکلیۃ بل یکون ثابتۃ فیہ ویکون مکانہ صغیر او سبیل الی خلف عند القطن یحسن العلیل کانہ مسلۃ مرکوزۃ فی قطنہ و وجع القولنج ینبط ویمتدانی فوق یمینۃ ویسرۃ.

(ترجمہ) کبھی درد قولنج درد گردہ کے مشابہ ہوتا ہے اور فرق کیا جاتا ہے۔ درد گردہ اور درد قولنج میں اس طرح کہ درد گردہ تو گردہ سے باہر تجاوز نہیں کرتا ہے۔ بلکہ ایک جگہ ثابت رہتا ہے یعنی گردہ ہی میں ٹھہرا رہتا ہے اور مقام درد بھی اور درد کی جگہ چھوٹی اور کم ہوتی ہے یعنی بہت تھوڑ جگہ گھیرتا ہے در یا پشت کی طرف نزدیک قطن کے سبل کرتا ہے اور مریض کو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کسی نے اس کے قطن میں ایک تکلہ گاڑ دیا ہے اور درد قولنج پھیلا ہوا ہوتا ہے اور دائیں طرف اوپر کو اور بائیں متمدد ہوتا ہے علاوہ بریں درد گردہ میں قے سے تخفیف بہت کم ہوتی ہے۔ جیسا کہ شیخ نے لکھا ہے۔ درد گردہ جو سنگریزوں کے باعث ہوئے۔ خلوء معدہ کے وقت زیادہ شدت کرتا ہے۔ برخلاف درد قولنج کے کہ یہ خلو میں خفت کی طرف مائل ہوتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

نسخہ: تخم کرفس 4 ماشہ بادیان 4 ماشہ۔ مویز منقی 5 دانہ۔ انجیر زرد 3 دانہ۔ بیخ اذخر 4 ماشہ۔ انیسون 4 ماش۔ مصطگی 4 ماشہ۔ بالچھڑ 4 ماشہ۔ اجوائن 4 ماشہ۔ زیرہ سیاہ 4 ماشہ۔ سعد کوفی 4 ماشہ۔ قسط تلخ 4 ماشہ۔ گل سرخ 1 تولہ۔ حب قرطم کوفتہ 1 تولہ۔ گل بنفشہ 7 ماشہ۔ عنب الثعلب 7 ماشہ۔ تخم کاسنی 7 ماشہ۔ پرسیاؤشاں 4 ماشہ۔ تخم خربزہ 7 ماشہ۔ تخم خیارین 7 ماشہ۔ خارخسک 7 ماشہ۔ سنا مکی 3 ماشہ۔ حب البلل کوفتہ 3 تربد

سفید خراشیدہ 3 ماشہ۔ آلو بخارا 5 دانہ۔ تمر ہندی 2 تولہ۔ ریوند چینی 7 ماشہ۔ بیخ جلاپا 4 ماشہ۔ روغن بید انجیر ولایتی 3 تولہ۔ شربت بزوری 4 تولہ۔ گلقند 5 تولہ۔ جوش دے کر صاف کر کے پیویں۔ نصف سیر پانی میں جوش دیں جب ۶ ماررہ جائے مل کر چھان کر پندرہ پندرہ منٹ کے فاصلہ سے دو مرتبہ پی لیں۔ اس مریض کو احتباس بول بھی تھا اور اس کے مزاج میں حرارت اور یبوست کسی قدر بڑھی ہوئی تھی۔ صرف پہلے ہی نسخہ نے شفا کی کیفیت ظاہر کر دی اور سدہ وغیرہ سب خارج ہو گیا۔

اقوال: (**الف**) طب جدید کے اقوال نسبت عناصر اور اخلاط کے محض طول لفظی پر مبنی ہیں۔ اگرچہ یہ تحقیقات مفید ہے مگر اس کی بنا پر قدما کی تغلیط ثابت نہیں ہوتی۔ پھر طرہ یہ کہ خود تحقیقات ہذا نہایت فاحش اغلاط کے ساتھ مخلوط ہے۔

(**ب**) بعض امورات میں بغیر تقلید کے کام ہی نہیں چلتا۔ بنا بریں ہم لوگ حکمائے سلف کی تقلید سے ان مشکلات میں گرفتار نہیں ہوتے جس میں طب جدید ہے۔ مثلاً جب وہ اختصار کی طرف مائل ہوئے تو چار اخلاط کو ایک کر دیا اور جب وسعت کی طرف خیال پہنچا تو عناصر اربعہ کو 84 بنا دیا۔ جس پر طرہ یہ کہ ہنوز سلسلہ نامتناہی ہے۔ دیکھئے اور کس قدر ترقی ہو۔ یہ خرابی مقلد نہ ہونے سے پیدا ہوئی۔ افراط و تفریط کے پھندے میں الجھ گئے۔ قانون کلی کا تقاضا ہے کہ بسائط میں ذائقہ نہیں ہوتا اور عناصر جدید میں مختلف قسم کا ذائقہ پایا جاتا ہے۔

(**ج**) امراض شر کی معدی۔ دماغی بدیہیات اور مشاہدات سے ہیں۔

(**د**) طبیب کو لفاظی سے اور اصطلاعات میں یا فروعات میں مباحثات لاطائل سے کچھ بھی فائدہ نہیں ہے۔ بعض اشخاص ایسے امثلہ درمیان میں لا کر اعتراض کرتے ہیں جن سے طب کو کچھ بھی تعلق نہیں مثلاً خون کو امر ربی کہہ دینا یا قوت مولدہ مصورہ کو امر روحانی کہہ کر متصرفہ لاجل النوع کے مقابلہ میں حضرت آدم علیہ السلام کی مثال پیش کرنا علیٰ ہذا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش سے کسی طرح متقدمین حکماء کی توہین کر کے طب جدیدہ کے طرفدار بن جانا میرے نزدیک یہ فضول حرکات ہیں۔

(**ہ**) دوران دم میں مجھ کو قدما سے اتفاق ہے۔ لیکن حرکت دم کا میں بھی قائل ہوں۔ البتہ یہ حرکت ایسی نہیں جس کو طب جدید تسلیم کرتی ہے۔ کیونکہ جب ہم عضو خاص میں ورم دموی یا فساد خون کو مشاہدہ کرتے ہیں تو باوجود دوران کے وہ کیونکر باقی رہتا ہے۔

(**د**) **فصد** دوران خون کے ماننے والے امراض مخصوصہ میں فصد کی خصوصیت کے منکر ہیں اور میں کہتا ہوں کہ فصد ہی بطلان دوران دم کا کافی ثبوت ہے اگر یہ غلط ہے تو فصد صافن سے درد ذات الجنب میں سکین ہوئی مشاہدہ کرا دیں حالانکہ ہم امراض رحم میں اس کی خصوصیت مشاہدہ کرا سکتے ہیں۔

(**ز**) شیخ پر معترض ہونا ہمارا اس وقت بھی درست نہیں ہے جبکہ ہم شیخ سے اچھا ذخیرہ فراہم کر لیں اور شیخ کی تحقیقات کا اس میں ایک طرف تک نہ ہو چہ جائے کہ نمک خوار اس کو ہی برا کہیں اگر دنیا میں یہی طریق مستحسن ہے تو خیر لکم دینکم ولی دین یہ ایک ایسی مثال ہے جیسے کسی شخص نے ایک کنواں بنا دیا لوگوں نے اس سے ایک صدی تک پانی پیا مگر صرف اس میں دقت یہ تھی کہ ڈول لانا پڑتا تھا اور ڈول میں رسی باندھ کر اپنے ہاتھ سے پانی نکالا جاتا تھا۔ اب ایک دوسرا شخص ایسا آیا کہ اس نے اس چاہ کہنہ پر ایک پانی کھینچنے کی مشین لگا دی۔ ہاتھ کی حرکت سے بغیر ڈول رسی کے برآمد ہو جاتا ہے اس پر سابق محسن کا احسان نہیں مانا جاتا بوفی اصلیۃ الشئی۔

(**ح**) حلق کی میوکش ممبرین کے انفلامیشن کا نام نزلہ ہے۔ دراصل یہ غلط بھی ہے اور صحیح بھی کیونکہ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے اور بعض اوقات اس کے علاوہ بھی پایا جاتا ہے۔ شیخ کا قول وکل ورم لیس له سبب بادئه سببه البد فی یتضن انتقال مادة من عضو انی عضو مخته ویسمی فلالة.

دوسرا قول: وكثيرا ما ينزل البلغمه الرقيق فی النواز فی خلل ليف الاعصاب تبلغ الی مثل عضلات النخجرة السفلی منها فما دونها جس ورم کا کوئی سبب خارجی نہ ہو اور اس کا سبب بدنی ایسا ہو کہ انتقال ایک مادہ کا کسی عضو سے اس

عضو کے ماتحت کی طرف ہو جائے اس کو نزلہ کہتے ہیں۔(یہ اگر چہ عام ہے۔ گر نزلہ معروف بھی اسی کے ہی مشابہہ ہے)۔

(**ایضاً**) اکثر بلغم رقیق کا نزول نوازل میں لیف اعصاب کے خلل یا جوف یعنی ان کی اندرونی راہوں کے ذریعہ ہوتا ہے یہاں تک کہ نیچے کے عضلات حنجرہ میں بلکہ ان سے بھی نیچے تک پہنچ جاتا ہے۔

ان ہر دو اقوال سے تو صرف مجھ کو یہ ظاہر کرنا تھا کہ نزلہ کی تعریف تو یہ ہے جو اوپر مذکور ہوئی اور اس میں شیخ کے قول کے مطابق ہر جگہ جہاں نزول ہو ورم اور انفلامیشن ہو سکتا ہے خواہ حلق میں ہو یا ہو گویا یونانی تحقیق سے اس جگہ انفلامیشن کا امکان تو ہو گیا مگر اس کے دیگر اقسام کا نہ ماننا تحقیق کے خلاف ہے۔ طب جدید کا یہ دعویٰ تو باطل ہوا انفلامیشن یونانیوں سے تحقیق نہوا۔ اب صرف بحث راہ نوازل کی ہے۔

لہٰذا دوسرے قول سے ظاہر ہو رہا ہے کہ اعصاب نزول کا راستہ ہیں اور دماغ سے جو نوازل ہوتے ہیں وہ بذریعہ عصاب کے ہوتے ہیں پھر دیگر اعضا یا غشیہ میں وہ خود جذب ہو جاتے ہیں۔ ان کے دوسری طرف ٹپک آتے ہیں۔ یا وہ اعضا خود ان کو جذب کر لیتے ہیں لہٰذا اعصاب کا دماغ سے حنجرہ اور شش وغیرہ تک آنا طب جدید سے بھی ثابت ہے پس بوجوہات مذکورہ انفلامیشن اور نزلہ۔ زکام ہر ایک طریق سے ہو سکتا ہے اور اس میں یونانی تحقیق کامل اور طب جدید کے بیانات نقص ہیں۔

(**ط**) بحران قمری یا شمسی۔ اگر چہ میں تاثیرات کواکب کا منکر نہیں ہوں مگر طبیب کے واسطے صرف بحران کا مان لینا ضروری ہے قمر اور شمس کی تخصیص کی کچھ ضرورت نہیں۔ فی الحقیقت مادہ مرض اور حالت مریض ہی معہ اختلافات موسم وارضی وسماوی کیفیات کے جن کا شمار بوجہ طوالت ترک کیا جاتا ہے۔ بحران کے تغیرات اور رابوع سابوع وغیرہ کی تقسیم کا باعث ہوتا ہے کیونکہ اگر نجوم پر نظر کی جائے تو عالم کائنات کی کوئی شے اور اس کی کوئی حالت ایسی نہیں ہے نہ کوئی مرض ایسا ہے جس کا تعلق اہل نجوم نے کواکب و بروج اور فلکیات سے نہ قائم کیا ہو۔ لہٰذا یہ مباحثہ فضول ہے اور ہر مرض میں۔ بحران کا اختلاف مثل عوارضات کے ہے یعنی ہر مرض کی حالت جدا جدا۔ بحران کے اختلاف کی مقتضی ہے اور بعض قیاسات کا صحیح ہونا کافی دلیل نہیں ہے۔

(**ی**) **والبول الاسود بعد التحب یدل علی تشنج وبالجملہ البول الاسود فی ابتلاء الحمیات قتال وکذلک الذی فی انتھائھا اذ الم لصحبہ خفتہ ولم یکن ولیلاً علی البحران.**

(ترجمہ) سیاہ پیشاب مشقت محنت ریا تعب کے بعد آنا تشنج یابس کی دلیل ہے اور بالجملہ سیاہ پیشاب تپوں کی ابتدا میں مہلک ہے اور ایسے ہی انتہا میں بھی۔ مگر جبکہ اس کے ہمراہ خفت کے دلائل نہ ہوں یعنی مرض میں خفت نہ ہو اور نہ کوئی دلیل بحران کی ہو۔ اور اگر یہ دو مذکورہ امور ہوں تو معاملہ برعکس خیال کریں۔

(**ک**) **اصلح اطیاہ للامنجۃ المعتدلہ مکان معتدلا فی شدۃ البرما او کان تبرید، بالجمد من خارج لاسیما اذا کان الجمد دیاد کذلک الحال فی جمد الجید ایضاً فان المتخلل منہ یضر بالا عصاب واعضاء التنفس وبجملۃ الاحشاء ولایتحمل الاالدموی لم یضرہ فی الحال ضرہ علی طول الایام والا معان فی السن.**

معتدل مزاجوں کے واسطے سردی اور گرمی میں معتدل حرارت کا پانی زیادہ مناسب ہے یا برف میں سرد کیا ہوا پانی بہتر ہے مگر برف کے اندر نہ ڈالا گیا ہو بلکہ پانی کا برتن برف میں رکھا گیا ہو۔ برف کے جرم کا استعمال برا ہے۔ خصوصاً جبکہ برف اچھی قسم کا نہ ہو اور یہی حال اچھی برف کا بھی ہے یعنی برف اچھا ہو یا برا۔ دونوں کا استعمال بطریق مذکورہ خراب ہے۔ (جو فی زمانہ جاری ہے) کیونکہ پگھلی ہوئی برف اعصاب یعنی پٹھوں اور اعضائے تنفس یعنی جن سے سانس لی جاتی ہے۔ مثل پھیپھڑوں وحلق کی نالی وسینہ وغیرہ اور تمام اندرونی مقامات بدن کو مثل جگر معدہ امعاء وغیرہ کے ضرر پہنچاتا ہے اور برف کے جرم کا تحمل سوائے دموی مزاج والے کے دوسرا شخص نہیں کر سکتا

ہے اگر برف کا ضرر فی الحال نہ معلوم ہوا تو زیادہ عرصہ کے بعد ضرور معلوم ہوگا۔ یعنی جب سن شباب گذر کر زیادہ عمر ہوگی تب برف کا ضرور نقصان معلوم ہوگا۔ لہٰذا اس طرح کے استعمال سے پرہیز کریں۔

(ل) بعض وقت برے امراض کو دیکھنے سے بھی وہی مرض یا دیگر امراض اس کے قریب قریب پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس لیے مکروحات کی طرف نظر کرنا اور غور سے دیکھنا عام آدمیوں کے لیے مناسب نہیں اور علیٰ ہذا خوفناک اشیاء کا معائنہ ہے۔ غرض کہ محبوب اور مرغوب اشیاء کے نظارہ سے قوت جسمانی ہر قسم کی ترقی پاتی ہے۔ صحت کے لیے دلفریب منظر پیدا کرو۔

قول شیخ واما الذی لهم غوص فی المعرفته فلاینکرونها انکار مالا یجوز وجوده ومن هذا القبیل ابتاع حرکت الدم المستعدلها اذا اکثر تامله ونظره فی الاشینا الحمر ومن هذا الباب تضرس الاسمنان الکل غیره من الحموضة واصابة الالم فی عضو یولم مثله غیره اذا راعه ومن هذا لباب تبدل المزاج بسبب تصور ما یخاف ویفرح به.

دماغی قوی میں اچھے کام کرنے کی قابلیت پیدا ہونے کا ذریعہ مکروہات کے سائینہ سے بچنا اور دلفریب اشیاء کا مشاہدہ کرنا ہے۔ یہی عربی عبارت کا مفہوم ہے۔ یعنی شیخ کا قول امورات مذکورہ کے لیے نمبر 1 ثبوت ہے۔

آپ کے مجربات

(987) **(الف) شیاف غباری**: تسمیہ بوجہ رنگ۔ نافع اکثر امراض چشم مثل رمد و سرخی و زخم و بیاض و جالا و پھولا وغیرہ۔ مقوی بصر۔

زاج سفید 6 ماشہ۔ جست سوختہ 6 ماشہ۔ نشاستہ 6 ماشہ۔ سفیدہ کاشغری 2 تولہ۔ کافور 2 ماشہ۔ ترپھلہ 3 ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ 1 ماشہ۔ رسوت 1 ماشہ۔ زعفران 3 ماشہ۔ صمغ عربی 3 ماشہ۔ پارچہ بیز کر کے شیاف بذریعہ عرق گلاب بنادیں۔ یہ شیاف کمترین کا بارہا کا مجرب ہے اور کبھی اس کے ہمراہ شیاف ابیض بھی ملا کر استعمال کرتا ہوں۔ رمد اور سرخی چشم کے لیے تو بمنزلہ اکسیر کے ہے۔ خصوصاً جبکہ آنکھ میں حرارت شدید ہو۔

(988) **(ب) شیاف ابیض**: وہ بھی مثل نسخہ سابق کے مفید ہے اور قروح گوش کے واسطے بطریق قطور اور مجاری بول کے واسطے دودھ میں حل کر کے پچکاری لیں۔

سفید کاشغری مغسول 6 درم۔ نشاستہ 1 درم۔ کتیرا 1 درم۔ گوند ببول 1 درم۔ کافور 2 دانگ۔ کندر 1/2 درم۔ افیون 1/2 درم شیاف ملادیں۔ نسخہ میرا انتہا کافی ہے۔ بعض وقت بوجہ شدت حرارت یا قروح اس نسخہ کے ساتھ مرکب کرنا مفید ہے۔ دالا فلا نمبر 1 کو چار پانچ مرتبہ گھس کر بذریعہ سلائی آنکھ میں لگادیں۔ اگر نزلہ نہ ہو تو عرق گلاب میں گھس لیا کریں ورنہ پانی کافی ہے۔

علاوہ ازیں شیاف اخضر باقسام مختلفہ شیاف اسود شیاف احمر حاولین شیاف اصغر شیاف مر شیاف زرنیخ شیاف اقلیمیا اور دیگر شیافات اپنے اپنے مقام اور موقع پر نہایت مجرب پائے گئے۔ کتب طبیہ مثل قرابادین کبیر وغیرہ مطالعہ کریں۔

(999) **(ج) برائے بثور متقرح** یادہ بثور جو اکثر اطفال کے نکلا کرتے ہیں اور یہ مندرجہ ذیل نہایت مجرب ثابت ہوئی ہیں۔

روغن گل 3 تولہ۔ سرکہ انگوری 5 تولہ آگ پر پکائیں اور چوب نیم چلاتے رہیں، جب سرکہ جل جائے اور روغن رہ جائے تو یہ ادویہ ملادیں اور فوراً آگ پر سے اتارلیں۔ مردار سنگ 2 ماشہ۔ برگ حنا 3 ماشہ۔ شاہترہ 3 ماشہ کوٹ چھان کر ملادیں۔

(1000) **(د) ذرور یعنی برکی** برائے تجفیف قروح یا اور جس مقام پر خشکی مدنظر ہو یہاں ایک روایت یاد آئی۔ ایک روز ایک شخص میرے پاس نہایت مضطرب الحال آیا اور بیان کیا کہ اس نے ایک طلا بوجہ ناواقفی ایک شخص کے عضو پر لگایا تھا عضو تناسل مثل ابلے

ہوئے بینگن کے ہو کر رہ گیا اور رطوبت اس قدر جاری ہے کہ ایک سکنڈ بند نہیں ہوتی وہ شخص قریب المرگ ہے۔ لہٰذا صرف یہ سفوف دیا گیا اور ترکیب یہ تھی ایک دھنی ہو، یروئی کے پھاہے پر چھڑک کر زخم وغیرہ پر چٹکی لگا دیں پھاہے سے یہ غرض ہے تاکہ برابر سفوف چھڑکا جائے۔ اس سفوف سے صرف ایک روز میں آرام ہو گیا اور نئی کھال پیدا ہو گئی۔ جو آگ سے جل گیا ہو مسکہ میں ملا کر لگائیں۔

طباشیر 4 ماشہ۔ دانہ الائچی سفید 4 ماشہ۔ کتھ سفید 4 ماشہ۔ مردار سنگ 4 ماشہ۔ برگ حنا خشک 1 تولہ۔ رال سفید 4 ماشہ۔ سنگجراحت 2 ماشہ۔ صندل سفید 4 ماشہ۔ کافور 2 ماشہ۔ کمیلہ 2 ماشہ۔ مازو سبز 2 ماشہ۔ گل سرخ 4 ماشہ۔ گیر 2 ماشہ کوٹ چھان کر رکھ لیں اور پارچہ بیز کریں۔

(1001) (ہ) **ایضاً مرہم**: مردار سنگ 8 ماشہ کافور 6 ماشہ کتھ سفید 4 ماشہ سنگجراحت 8 ماشہ۔ سیندور 8 ماشہ۔ رال 4 ماشہ۔ پھٹکری سفید 4 ماشہ۔ صندل سفید 6 ماشہ۔ چھالیہ سوختہ 6 ماشہ۔ مسکہ میں ملا دیں۔ یہ مرہم بہت اقسام کے زخموں کے واسطے مجرب ہے۔ ڈاکٹری مراہم اس کے مدمقابل نہیں ہو سکتے اور روزمرہ پریکٹس کے واسطے اچھا ہے۔

(1002) (و) **مرہم کمیلہ**: مردار سنگ 4 ماشہ۔ مغز تخم کونچ 2 ماشہ۔ برگ حنا 4 ماشہ۔ شاہترہ 2 ماشہ۔ گل سرخ 2 ماش۔ کوٹ چھان کر روغن نارجیل ملا دیں اور ذرا آنچ دیں۔ بعدہ کمیلہ 2 تولہ آگ پر نیچے اتار کر ملا دیں سینے اور نسوان کی پستان کے اور اکثر اقسام زخموں پر اور روزمرہ کی پریکٹس کا مرہم ہے۔

(**نوٹ**) اکثر مراہم میں مقدار سکہ یا روغن آٹھ گنا ہوتا ہے۔

(1003) (ز) **ایضاً مرہم**: صابون اجزو۔ روغن کنجد 4 جز آگ پر چوب نیم سے مخلوط کریں۔ روزمرہ کی پریکٹس کے لیے مجرب مرہم ہے۔ بہت سے زخموں کو اور بھور کو مفید ہے۔

(1004) (ح) **ایضاً مرہم**: صابون۔ صبر سقوطری۔ مرکی۔ مردار سنگ۔ قند سفید ہر ایک اجزا و انزروت نیم جزو سحق کر کے موم کل ادویہ کے برابر لیں اور جو چند روغن گل آگ پر گلا کر دوائیں ملا لیں۔

نسخہ نمبر (1003) زخم آتشک اور ناصور کے واسطے مفید ہے اور نمبر (1004) بھی مجرب ہے اور روزانہ کارآمد ہے۔ ۃ

(نوٹ) اکثر مراہم کو چوب نیم سے ملا لیا کرتے ہیں۔

(1005) (ط) **ایضاً مرہم**: صابون اجز دموم نصف جز و بیروزہ خام روغن بدانجیر ہر ایک جزو مرہم بنائیں اور کپڑے پر لگا کر استعمال کریں ناصور اور بہت اقسام کے زخموں کو مفید ہے۔ یہ نسخے عام طور پر زخموں کو مفید میں عام طور پر استعمال ہوتے ہیں اور مجرب ہیں۔ اس مرہم کو نیم کے سبز سونٹہ سے گھوٹ کر درست کر لیں۔

(1006) (ی) **مرہم**: سفیدہ کاشغری 6 ماشہ۔ کتھ سفید 5 ماشہ۔ مردار سنگ 5 ماشہ۔ حنا خشک 1 تولہ۔ کافور 2 ماشہ۔ توتیا 1/8 ماشہ۔ دانہ الائچی سفید 5 ماشہ۔ مسکہ ہ مار دھو کر مرہم بنا دیں۔ برائے خارش گندھک 5 ماشہ اور ملا دیں۔ یہ مرہم ہر قسم کی پھنسیوں کو مفید ہے۔ خارش کے واسطے روغن نارجیل ہ مار میں یہ مرہم تیار کریں اور سوتے وقت ضرور مرہم کی مالش کریں اور 3 تولہ حنا کے جوشاندہ سے غسل کریں بوقت صبح۔

(1007) (ک) **مقام براز**: کے بدگوشت کے واسطے مجرب ہے۔

مردار سنگ 6 ماشہ۔ توتیا 2 ماشہ۔ گندھک 6 ماشہ۔ مسکہ گاؤ مغسول نار آگ پر نہ پکائیں۔ سرد مرہم بنا دیں اور لگا دیں مجرب ہے۔

(1008) (ل) **برائے قروح خبیثہ**: اور ناصور اور دیگر کہنہ زخموں کو مجرب ہے۔ حنا خشک 2 درم۔ گندہ بروزہ 2 درم۔ پوست ببول 2 درم۔ کتھ سفید 2 درم۔ فلفل سیاہ 2 درم۔ پارچہ بیز کر کے مسکہ 8 درم موم زرد 4 درم مسکہ اور موک کو آگ پر گلا کر نیچے اتار کر اور دوائیں

ملا کر نیم کے سوٹہ سے خوب گھوٹیں اور مثل مرہم کرلیں۔ بروزہ گھوٹتے وقت ملایا کرتے ہیں۔

(1009) **(م) ضماد برائے طحال**: یہ ضماد تیار کر کے طحال پر لگا کر آگ سے سینک دیں۔ مقام طحال پر یہ چسپاں ہو جائے گا اور جس قدر طحال خشک ہوگی اسی قدر یہ چھوٹتا جائے گا کپڑے پر لگا کر استعمال کریں اور کوئی کھانے پینے کی دوا بھی استعمال کریں۔ خواہ ڈاکٹری خواہ یونانی۔

مرمکی 9 ماشہ۔ صبر زرد 9 ماشہ۔ اشق 9 ماشہ۔ نمک طعام 5 ماشہ۔ بورہ ارمنی 6 ماشہ۔ گل سرخ 5 ماشہ۔ بالچھڑ 4 ماشہ۔ انجیر خشک 1 تولہ۔ مصطگی 9 ماشہ۔ سرکہ بے نمک میں انجیر گلا کر اور خوب پیس کر تمام دوائیں ملا کر سحق کریں۔

(1010) **(ن) برائے درد سر**: سمندر پھل پانی میں پیس کر علی الصباح دو تین قطرے ناک میں ٹپکانا درد سر کو فی الفور نافع ہے۔ علی ہذا القیاس تخم سرس۔

(1011) **(س) برائے صرع**: اسی طرح پلاس پاپڑہ پانی میں پیس کر ناک میں ٹپکانا مصروع کو نافع ہے۔ علیٰ ہذا جدوار شیر میں گھس کر ام الصبیان کو نافع ہے۔

بچ برہمی بوٹی کے شیرہ میں گھس کر ناک میں ٹپکانا بھی ام الصبیان کو نافع ہے۔

(1011) **(الف)** مصطگی 3 جز و کندش اجز و دودھ میں پکا کر بوقت شب استعمال کرنے سے ناف ٹلنے کا مرض جاتا رہتا ہے۔

صرف کندش ایک ماشہ دودھ میں پکا کر ایک ہفتہ استعمال کرنے سے سات برس ناف نہیں ٹلتی۔

(1012) **(ع) برائے اسہال** کہنہ دیر سوت و زحیر کہنہ و دیگر اقسام اسہال مانع ہے اور ہمارا خاص مجرب ہے۔

سیماب 3 ماشہ۔ گوگرد 3 ماشہ۔ کیس سبز بریان 1 تولہ۔ زاج سفید بریان 1 تولہ۔ توتیا بریان 6 ماشہ۔ شنگرف رومی 2 تولہ۔ افیون 2 تولہ۔ مصطگی 6 ماشہ۔ فلفل سیاہ 3 ماشہ۔ زنجبیل 3 ماشہ۔ قرنفل 3 ماشہ۔ سہاگہ خام 1 تولہ۔ نوشادر 1 تولہ۔ دوسواٹھاون گولیاں تیار کریں۔ خوراک نصف گولی صبح نصف شام بعض وقت ایک گولی صبح اور ایک شام بھی دینے کی ضرورت ہوتی ہے اگر کوئی حالت مانع ہو تو اس نسخہ کے ساتھ ترشی یا گرم خوشبودار یا صرف خوشبودار عرق استعمال کریں۔

(1013) **(ف) حبوب دافع تپ**: سیماب مصفا کبریت مغسول بیش مد بر تخم جوز ائل پوست ہلیلہ زرد پوست بلیلہ آملہ منقی زنجبیل دہ فلفل زرنیخ ورقی کل اجزا مساوی لیں۔ سیماب کبریت کی کجلی کر کے اور دوائیں کوٹ چھان کر ملا کر عرق بھنگرہ سے کھرل کر کے گولیاں بقدر فلفل سیاہ بنالیں اور سایہ میں خشک کریں تپ کے واسطے ایک یا دو گولی حسب قوت و حالت مریض ہمراہ شکر سفید۔ برائے پیچش و اسہال ہمراہ شہید خالص۔

(1014) **(ص) سفوف خاص الخاص**: برائے سوزاک جدید و کہنہ۔

ست بیروزہ 1 تولہ۔ شب یمانی بریاں 1 تولہ سلیجہ 3 تولہ۔ سنگجراحت 2 تولہ۔ شورہ قلمی 2 تولہ۔ دانہ الائچی سفید 1 تولہ۔ کباب چینی 2 تولہ۔ طباشیر 1 تولہ۔ خارخسک 3 تولہ۔ تخم ترب 2 تولہ۔ گیرو 3 تولہ۔ تخم کرفس 4 تولہ۔ زیرہ سفید 1 تولہ۔ بذرالبنج 1 تولہ۔ ریوند چینی 2 تولہ۔ حجر الیہود 2 تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنادیں۔ موسم گرما میں آب زلال پوست فالسہ شیرین کے ہمراہ یا بعض اوقات مطبوخ السی بہدانہ تخم خرفہ کے ساتھ یا دیگر مطبوخات یا شیرہ جات کے ہمراہ بھی دیا گیا۔ نہایت مجرب پایا۔

(1015) **(ق) سفوف برائے قولنج ریحی**: قولنج بلغمی سقوط اشتہا۔ درد معدہ بارد۔ قوت باہ۔ قوت ہاضمہ ریاح غلیظ۔ قبض دائمی ودیگر امراض بلغمی طحال برائے گندہ ذہنی اور اہل زکام ونزلہ کو مفید ہے۔

زنجبیل 2 تولہ۔ قرنفل 2 تولہ۔ فلفل سیاہ 2 تولہ۔ دار فلفل 3 تولہ۔ پودینہ خشک 2 تولہ۔ پوست ترنج 2 تولہ۔ خولنجان 3 تولہ۔

عصارہ ریوند 1 تولہ۔ گندھک آملہ سار 2 تولہ۔ سوڈا 6 ماشہ۔ خردل 2 تولہ۔ اجوائن ہندی 2 تولہ۔ بادیان 3 تولہ۔ اظفار الطیب 2 تولہ بسباسہ 2 تولہ۔ دانہ الائچی کلاں 3 تولہ۔ پوست ساق 2 تولہ۔ سقمونیا ولایتی 1 تولہ۔ اصل السوس مقشر 12 تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنا دیں۔ خوراک 3 ماشہ ہمراہ آب گرم یا سرد صبح وشام۔

(1016) (ر) **معجون برائے سنگ گردہ و مثانہ:** خون خشک گوسفند 1 تولہ۔ خاکستر ذرارتح 1 تولہ۔ خاکستر آب گینہ 1 تولہ۔ خاکستر عقرب 1 تولہ۔ خاکستر خرگوش 1 تولہ۔ خاکستر بیخ کراس یتطی 1 تولہ۔ حجر اسفنج 1 تولہ۔ کلش قشور البیض 1 تولہ۔ حجر الیہود 1 تولہ۔ صمغ جوزا تولہ۔ دج ترکی 1 تولہ۔ سلیخہ 1 تولہ۔ تخم کرفس 1 تولہ۔ مشکطر اشیع 1 تولہ صمغ عربی 1 تول۔ خطمی 1 تولہ۔ فلفل سیاہ 1 تولہ۔ کاکنج 1 تولہ۔ بہدانہ 2 تولہ کوٹ چھان کر شہد دو چند ملا دیں اور ہمراہ مطبوخ خارخسک استعمال کریں۔ خوراک 6 مثقال یا حسب ضرورت۔

(1017) (ش) **برائے سوزاک:** مشک خاص 1 ماشہ۔ بنسلوچن 2 تولہ۔ روغن صندل 2 تولہ۔ کھرل کر کے 20 گولیاں بنالیں۔ خوراک 9 گولی ایک دن میں بہ تفاریق انشاء اللہ سوزاک کا ہر ذرہ علاج ہے کوئی مطبوخ یا آب زلال اس کے ہمراہ استعمال کریں مگر زیادہ دوائیں نہ ہوں۔ ہمراہ شیر گوسفند بھی مفید ہے۔

(1018) (ت) **برائے سعال:** دربو سرفہ مرطوب نہایت نافع۔

اجوائن دیسی اجوائن خراسانی تخم کرفس فلفل سیاہ پیلا مول زنجبیل نمک سیاہ نمک طعام ہم وزن سہ چند عرق گھیکوار میں کوٹ کر لا کر کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر خاکستر نکال کر ایک ماشہ شہد میں ملا کر کھائیں۔

(1019) (ث) **حبوب برائے سعال:** رب السوس 6 ماشہ۔ کاکڑا سینگی 6 ماشہ۔ نوشادر 6 ماشہ۔ سہاگہ 6 ماشہ۔ تخم ہالون 3 ماشہ۔ فلفل سیاہ 3 ماشہ۔ قرنفل 3 ماشہ۔ دار فلفل 3 ماشہ۔ خولنجان 3 ماشہ۔ خولنجان 3 ماشہ زنجبیل 3 ماشہ۔ مصطگی 3 ماشہ۔ خردل 4 ماشہ۔ نمک سیاہ 1 تولہ۔ کتیرا 1 تولہ۔ صمغ عربی 1 تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد 1 ماشہ۔ آملہ منقی 1 ماشہ۔ پوست ہلیلہ 1 ماشہ۔ اجوائن 1 ماشہ۔ زیرہ سیاہ 1 ماشہ۔ اجوائن خراسانی 6 ماشہ۔ افیون 6 ماشہ۔ چرس خالص 3 ماشہ۔ حبوب بقدر نخود بنالیں۔ خوراک دو تین حب باوقات متفرقہ منہ میں رکھ کر لعاب چوسیں۔

(1020) (خ) **مرگانگ:** گوگرد آملہ سار نوشادر رانگ پارہ سب ہم وزن۔ اول رانگ بادر پارہ کو عقد کر کے سب دوائیں ملا کر خوب سحق کریں پھر ایک شیشی میں ڈال کر گل حکمت کر کے کوئلہ کی آگ پر چڑھا دیں اور دھواں نکالیں شیشی کے منہ میں سیخ چلاتے رہیں تا کہ منہ بند نہ ہو جائے مگر دوا میں سیخ نہ لگے جب دھواں قطعی بند ہو جائے تو امتحان کر کے اتار لیں۔ یہ امراض معدہ جریان ضعف ہاضمہ اور ہیضہ وغیرہ میں تراکیب کے ساتھ نہایت مجرب ہے۔

(1021) (د) **نسخہ برائے اسہال جدید و کہنہ:** در حیر جدید کہنہ مجرب ہے۔ اجوائن 3 ماشہ۔ تخم کرفس 3 ماشہ۔ مازو سبز 3 ماشہ۔ ابھل 3 ماشہ۔ پوست انار 3 ماشہ۔ افیون 1 ماشہ کوٹ چھان کر 6 خوراک بنا دیں ایک خوراک صبح ایک شام مرض قوی میں اور اس نسخہ کو مثل معجون کے بھی بنا لیتے ہیں۔ بچوں کو نہایت کم مقدار میں استعمال کرائیں۔ نسخہ تیر بہدف ہے۔

(1022) (ص) **نسخہ دافع بخار:**

Liq ammonia acst 15me	لائکر ایمونیا ایسی ٹاس 15 منم
Te Ipecoc 1 me	ٹنکچر اپیکا کوانا امنم
Pot. nitrao griss	پٹاس نائٹراس 1½ گرین

اسپرٹ ایتھر نائٹراس 2½ منم	Spt Ether Nitrosi
ایکوا کلوروفارم 12 اونس	Aqo Cholorfrom

لازم بخار میں دو برس کے بچہ کے واسطے ایک دن میں تین خوراک استعمال کریں۔

(1023)(**ط**) **برائے دافع بخار:**

لائکر ایمونیا ایسی ٹاس 5 ڈرام	Liq amon act 3 v
میگنیشیا سلف 4 ڈرام	Maq Sulphate 3iv
ٹنکچر اکونائٹ 8 منم	Tinct Aconite y viii
ٹنکچر کلوروڈوارم کمپاؤنڈ 40 منم	Tinct Chloro from Co.vlx
سپرٹ ایتھر نائٹراس 2 ڈرام	Spt Ether nit. 3ii
ایکوا کیمفر 8 اونس	Aqua camphv Z viii

یہ دوا چھ خوراک ہے دن میں تین مرتبہ استعمال کریں۔ چڑھے ہوئے بخار میں نافع ہے۔

(1024) (**غ**) **طلاء** جو کہ بیرونی استعمال کے اسطے مجرب ہے اور قوت باہ کہ بہت بڑھا دیتا ہے۔

کروٹن آئل 10 منم	Croton Oil m x
ٹنکچر آیوڈین 20 منم	Tinct. Iodine m xx
کاڈلیور آئل 2 ڈرام	Cod Liver Oil 3ii

باہم ملا کر استعمال میں لائیں۔

(1025) (**الف ب**) **برائے اسہال** کہنہ ذرحیر کہنہ نہایت نافع اور مجرب۔

پلوا پیکا کوانا 3 گرین	Pulu Ipocac3gr
سبلول 5 گرین	Sub 5 grs.
بسمتھ کاربونیٹ 5 گرین	Bir muttis carb 5 grs
سوڈا 5 گرین	Sodia Bicarb 5grs

(1026) (**الف ج**) **طلائی ادویات:** پیہ شیر نر۔ پیہ خرس۔ پیہ خوک صحرائی۔ پیہ خوک۔ مغز کنجشک نر۔ مغز خوک۔ سر مار سیاہ۔ خراطین۔ زلو خشک۔ پیہ سانڈہ۔ روغن سانڈ۔ بیر بہوٹی۔ لوبان۔ رسکپور۔ شاہ دیمک۔ اجزائے سقنقور ریگ ماہی۔ گوہ صحرائی۔ پیہ دلدل یعنی سہ۔ برادہ الماس۔ سم الفار۔ شنجرف۔ زرنیخ۔ سیماب برادہ دندان فیل۔ برانڈی شراب۔ داچکہ۔ روغن زیتون۔ شیر زقوم۔ برادہ دندان ردہو ماہی۔ تلخہ ردہو تلخہ مار سیاہ۔ خایہ خرس۔ مغز جمال گوٹہ۔ بلادر۔ خردل۔ جائفل۔ فلفل سیاہ۔ دار فلفل۔ بسباسہ دار چینی۔ زعفران۔ قسط تلخ۔ ہینگ۔ زردی بیضہ۔ مستی فیل۔ مالکنگنی۔ عاقر قرحا۔ قرنفل۔ تخم اذنگن۔ گھونگچی سرخ گھونگچی سفید۔ انبہ ہلدی۔ نارجیل کہنہ۔ قند سیاہ کہنہ۔ بیخ کنیر سفید۔ جند بیدستر۔ میٹھا تیلیہ۔ مغز سر عقرب سیاہ۔ ان ادویہ میں دیگر ادویہ بھی حسب ضرورت شامل ہوتی ہیں۔ لہٰذا واقف کار طبیب ان میں ہی نسخہ اخراج کر لیتے ہیں اور وہ تیر بہدف ہوتا ہے۔ ہرگز غلط نہیں ہوتا اور در حقیقت صرف تشخیص اور استخراج کی ضرورت ہوا کرتی ہے۔ الابعد میں تجربہ کار درجہ ہے۔

حکیم خلیل الدین صاحب

ولدیت: جناب امین الدین صاحب۔ سکونت: سندیلہ ضلع ہردوی۔ پیدائش:1276ھ۔ وطن: سندیلہ ضلع ہردوئی

آپ نسب میں صدیقی اور حسینی ہیں۔آپ فقرائی سلسلہ نقش بندی و قادری ہے۔آپ 16 سال کی عمر میں بتوسل اپنے ماموں فیاض علی صاحب کے جو کیمپ مئو متصل اندور میں تھے۔ تحصیل زبان انگریزی میں مصروف ہوئے اور انٹرنس تک تعلیم حاصل کی۔ پھر آپ کسی وجہ سے جھالا داڑ تشریف لائے اور وہاں جناب مولانا حافظ حکیم حاجی محمد امیر صاحب سے علم عربی کی تحصیل کا اتفاق ہوا اور آپ نے چھ سات سال کے عرصہ میں فراغت حاصل کی اور اثنائے تحصیل میں مطب کا اتفاق بھی ہوتا رہا۔اسی عرصہ میں آپ نے کلام اللہ شریف بھی حفظ کر لیا۔آپ کی درسی کتب کی مختصر فہرست حسب ذیل ہے۔

صرف میں شافیہ نحو میں شرح جامی منطق میں سلمین تک اور میر زاہد ملا جلال وغیرہ تفسیر میں بیضاوی شریف اصول میں توضیح تلویح و مسلم الثبوت فقہ میں ہدایہ علم بدیع معانی بیان میں مطول فرائض شریفی ادب میں حماسہ دیوان متنبی مقامات حریری فلسفہ میں شمس بازغہ طب میں کلیات و حمیات قانون حدیث میں صحاح ستہ آپ نے طبی اور عربی سند انفراغ بھی حاصل کی ہے۔آپ بعد تحصیل علوم ریاست جھالا داڑ میں مہاراج رانا سری ظالم سنگھ بہادر کے حکیم خاص مقرر ہوئے اور کچھ عرصہ بعد یعنی 1301ھ میں شریفین و مزارات انبیاء بغداد شریف و مدینہ منورہ اور مکہ شریف اور دیگر مقامات متبرکہ کی زیارت کے واسطے تشریف لے گئے اور زیارات سے مشرف ہو کر ہندوستان واپس آئے۔ پیر ابراہیم صاحب سجادہ نشین بغداد شریف سے آپ کو اجازت بیعت بھی حاصل ہے مگر اس عرصہ میں زمانہ حکومت مہاراج رانا ظالم سنگھ ختم ہو کر مسند حکومت پر مہاراج رانا بھوانی سنگھ جی بہادر جلوہ افروز ہوئے اور آپ کو دربار ہائی اسکول کا ہیڈ مولوی متعلق عربی فارسی کے مقرر کیا۔آپ دس برس اس عہدہ پر قائم رہے۔ ہیڈ پنڈت جی دیو جیا سے انٹرنس تک سنسکرت حاصل اور بھگوت گنیا سنسکرت کی مشہور کتاب مطالعہ کی۔ چونکہ سفر سابق میں آپ کا مقصد متعلق ملک شام اور بیت المقدس کے پورا نہیں ہوا تھا اس لیے بار بار آپ بے چین ہو کر تذکرہ فرمایا کرتے تھے۔آخر رانا صاحب نے آپ کو سفر خرچ اس قدر کافی عنایت فرمایا کہ جناب دوبارہ زیارات سے مسرت ہو کر اور اپنے دل کی حسرت نکال کر ہندوستان واپس آئے مگر چونکہ بغرض حج ثانی آپ نے مکہ معظمہ میں قیام فرمایا تھا۔ لہٰذا اس عرصہ میں سند صحاستہ اور سند خلافت بعد طے منازل سلوک سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مولانا عبدالحق صاحب مہاجر مکی سے حاصل کی اور بعد مراجعت جھالا داڑ تشریف لا کر اپنے عہدہ پر تین چار سال قائم رہے پھر تحریک والدہ صاحبہ جھالا داڑ کو چھوڑ کر وطن میں تشریف لا کر مقیم ہوئے آپ کا شجرہ نسب ننہال کی طرف سے تو سید مظفر علی سے شروع ہو کر حضرت علی کرم اللہ وجہ پر ختم ہوتا ہے اور آبائی جہت سے امین الدین آپ کے والد بزرگوار سے ابتدا کر کے حضرت ابو بکر صدیق ؓ پر منتہی ہوتا ہے۔آپ کے خاندان کے اسلاف میں خصوصیت کے ساتھ کوئی قابل ذکر طبیب اگرچہ نظر نہیں آتے مگر اہل اللہ اور فقرا کاملین کا بکثرت پتہ چلتا ہے۔آپ کی تصانیف کی نسبت کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔شاید ایسا اتفاق نہیں ہوا ہوگا۔

حکایات: (160) **(الف)** چودھری الطاف محمد ساکن سندیلہ عرصہ سے عارضہ برص میں مبتلا تھے۔آپ کے مفصلہ ذیل علاج سے بفضلہٖ شفا پائی۔

اول منضج حسب ذیل دیا گیا۔ برگ شاہترہ 6 ماشہ۔ برگ بادرنجبویہ 3 ماشہ۔ افتیمون 8 ماشہ۔ گل سرخ 6 ماشہ بسفائج 6 ماشہ۔ مویز منقی 10 دانہ۔ تخم کاسنی 6 ماشہ۔ بھنگرہ سیاہ 6 ماشہ۔ تخم قرطم 3 ماشہ۔ درونج عقربی 3 ماشہ۔ سرپھوکہ 4 ماشہ۔ ثمر نیم 4 ماشہ۔ برگ نورستہ نیم 7 ماشہ۔ پوست بکائن 7 ماشہ۔ منڈی 7 ماشہ۔ اترج 7 ماشہ۔ دھمایا 5 ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ 7 ماشہ۔ ہلیلہ کابلی 7 ماشہ۔ ہلیلہ زرد 7

ماشہ۔ بیخ کاسنی 7 ماشہ۔ بیخ بادیان 7 ماشہ۔ برادہ آبنوس 3 ماشہ۔ عناب 7 دانہ۔ برگ گاؤزبان 7 ماشہ۔ نیل کنٹھی 7 ماشہ۔ انیسون 3 ماشہ۔ تخم کرفس 3 ماشہ پانی میں تر کر کے ملکر صاف کر کے شربت چوب چینی 2 تولہ ملا پیویں۔ یہ نسخہ بیس روز تک استعمال کیا گیا تھا اس کے بعد جب لاجورد دے کر مسہل دیا گیا۔ نسخہ حسب ذیل ہے۔

لاجورد مخلول مغسول 7 ماشہ۔ مصطگی 7 ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد 7 ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی 7 ماشہ۔ گل سرخ 7 ماشہ۔ بسفائج 7 ماشہ۔ غاریقون سفید نرم بانگشت مالیدہ 7 ماشہ۔ تربد سفید خراشیدہ 7 ماشہ۔ بسفائج 7 ماشہ۔ غاریقون سفید نرم بانگشت مالیدہ 7 ماشہ۔ تربد سفید خراشیدہ 7 ماشہ۔ عودغرقی 7 ماشہ۔ سنا مکی 7 ماشہ افتیمون 7 ماشہ۔ صبر سقوطری 7 ماشہ۔ گل بنفشہ 7 ماشہ۔ اسطوخودوس 3 ماشہ۔ کتیرا 1 ماشہ۔ آب سیب میں گوندھ کر حبوب بقدر مونگ بنا دیں اور سب کو حب لاجورد 7 ماشہ۔ روغن بادام 3 ماشہ۔ میں چرب کر کے دیں۔ اور صبح کو یہ مسہل دیا گیا۔

بنفشہ 6 ماشہ۔ شاہترہ 6 ماشہ۔ عنب الثعلب 6 ماشہ۔ بیخ کاسنی 4 ماشہ۔ بیخ بادیان 4 ماشہ۔ چرائتہ 4 ماشہ۔ منڈی 4 ماشہ۔ سرپھوکہ 4 ماشہ۔ مغز فلوس خیار شنبر اجزائے منضج میں اضافہ کر کے اسبغول مسلم چھڑک کر دیا گیا۔ اسی طرح چھ مسہل بعد وقفہ چھ چھ روز کے دیئے گئے۔ بعد مسہل یہ نسخہ بہ ترکیب ذیل استعمال کرایا گیا۔

گندھک آملہ سار تولہ۔ گیرو تولہ۔ گلنار تولہ۔ بانچی تولہ کوٹ پیس کر رکھ لیں اس میں سے 1 تولہ پانی میں تر کر کے آب زلال تو پلا دیں اور ثفل اس کا موضع برص طلا کریں اس کے بعد یہ معجون استعمال کرائی گئی۔ ہلیلہ بلیلہ آملہ افتیمون ہر ایک 5 درم دو تولہ 4 درم دار فلفل 4 درم قرفہ 2 درم جوز بوا 2 درم عاقرقرحا 2 درم۔ شیطرج 2 درم کوٹ چھان کر سہ چند شہد میں معجون بنا دیں اس کا طریق استعمال یہ ہے کہ اول ماہ میں 15 تاریخ سے 17 تک اور اس کے بعد۔ پانچ روز کا وقفہ دے کر تین روز تک پھر دیں۔ علیٰ ہذا دو تین ماہ تک اسی طرح استعمال کریں۔ اسپغول 6 ماشہ۔ اول پانی سے استعمال کریں بعدہ شہد 1 تولہ پانی میں ملا کر پی لیویں چھ ماہ تک استعمال کریں یا دو تین ماہ تک۔

(161) (ب) زوجہ کچھی نرائن کو مالیخولیا صفراوی تھا اور اس پر آسیب وغیرہ کا گمان ہوتا تھا۔ اکثر حجرے میں بند کر دیا کرتے تھے۔ حسب ذیل علاج سے نفع ہوا۔

اکلیل الملک تخم خشخاش سے نظول کیا گیا۔ اول فصد صافن کھول گئی ادویہ منضجہ حسب ذیل میں اسطوخودوس 4 ماشہ۔ گل سیوطی 4 ماشہ۔ سیوطی 4 ماشہ گل گاؤزبان 4 ماشہ۔ مغز تخم پیٹھ 6 ماشہ۔ مغز تخم کدو 6 ماشہ۔ تخم خشخاش 6 ماشہ۔ افتیمون 3 ماشہ۔ بادرنجبویہ 3 ماشہ۔ تخم کاہو 6 ماشہ گل نیلوفر 6 ماشہ۔ عناب 5 دانہ آلو بخارا 1 دانہ۔ دانہ گل سرخ 6 اشہ سپستان 10 دانہ بسفائج 3 ماشہ۔ شیر بز کے ماء الجبن کے ساتھ استعمال کرایا گیا اور مقدار ماء الجبن 2 تولہ سے شروع کر کے ڈیڑھ سیر تک اضافہ کی گئی تھی۔ اثنائے منضج میں کبھی کبھی ہلیلہ کا استعمال جاری رہا۔ بعد حصول نضج حب لاجورد کا مسہل دیا گیا۔ علیٰ ہذا سات مسہل دیئے گئے۔ مسہل میں اجزائے منضجہ کے ساتھ اجزائے ذیل شامل کر دیئے گئے۔ غاریقون 6 ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ 7 ماشہ۔ ہلیلہ کابلی 7 ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد 7 ماشہ۔ مغز فلوس خیار شنبر مصفی 6 تولہ۔ اسبغول مسلم 6 ماشہ اوپر چھڑک کر روغن بادام 3 ماشہ ملا کر روغن کاہو و روغن کدو کی مالش سر پر کی گئی۔ مسہلات چھ چھ روز کا وقفہ دے کر دیئے گئے اور جس وقت ماء الجبن ڈیڑھ سیر کی مقدار پر پہنچ گیا تھا پھر اضافہ نہیں کیا گیا۔ بلکہ اسی مقدار پر باقی رکھا گیا۔ یعنی اثنائے مسہل میں بھی دیا گیا۔

آپ کے مجربات

(1027) (الف) **حبوب برائے بواسیر**: رسوت گیرو کتھ سفید مرچ سیاہ سب مساوی کوٹ چھان کر بقدر نخود گولیاں بنا دیں۔ خوراک 2 گولی اور روغن زرد روٹی کے ساتھ کھائیں۔

(1028) (ب) **برائے قروح مجرائے بول**: دم الاخوین 9 ماشہ۔ توتیا 2 ماشہ۔ کتھ پاپڑیہ 2 ماشہ۔ رسوت خالص 3 ماشہ۔ مردار سنگ 3 ماشہ۔ سنگجراحت 3 ماشہ۔ دانہ ہیل 2 ماشہ۔ صندل سرخ 2 ماشہ۔ نیل ولایتی 3 ماشہ۔ زبان سگ سوختہ 9 ماشہ سب کو عرق بھنگرہ میں پیس کر 6 گولیاں بنا دیں اور ایک گولی دہی کے پانی میں حل کر کے پچکاری کریں۔

(1029) (ج) **برائے درد قولنج**: سہاگہ بریان 4 تولہ۔ لونڈ بجی 4 تولہ۔ نمک سیاہ 4 تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد 4 آملہ منقی 4 تولہ۔ بادیان 4 تولہ۔ سونٹھ تولہ مرچ سیاہ تولہ۔ سنا مکی 8 تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنا دیں۔

(1030) (د) **چٹکی ہاضمہ**: زیرہ سایہ 3 ماشہ۔ زیرہ سفید 3 ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ بہ روغن گاؤ بریان 3 ماشہ۔ سہاگہ بریان 1 ماشہ۔ وج سوختہ 3 ماشہ۔ زدرد 3 ماشہ۔ مصطگی 3 ماشہ۔ پوست بیرون پستہ 3 ماشہ۔ طباشیر کبود 3 ماشہ۔ گروساق 3 ماشہ۔ ساذج ہندی 1 ماشہ۔ قرنفل 1 ماشہ۔ پوست ہلیلہ 4 ماشہ۔ آملہ منقی 4 ماشہ۔ زنجبیل 1 ماشہ۔ فلفل 1 ماشہ۔ دار فلفل 1 ماشہ۔ گل سرخ 4 ماشہ کوٹ چھان کر نبات سفید مساوی ملا کر سفوف کر لیں۔ خوراک 4 سرخ سے 1 ماشہ تک۔

(1031) (ہ) **برائے ذیابیطس**: سبوس گندم 6 ماشہ۔ سبوس نخود 6 ماشہ۔ سبوس جو 6 ماشہ۔ مغز املتاس 2 تولہ مصری 2 تولہ۔ مغز املتاس کو رات بھر پانی میں بھگو کر صبح کو آب زلال لیں علیٰ ہذا سبوس کا بھی آب زلال لیں اور مصری ڈال کر پی لیں غذا دال مونگ اور چپاتی پھلکہ گندم۔

(1032) (د) **حب سرخبادہ اطفال**: برگ ببول 2 ماشہ۔ قرنفل 2 ماشہ۔ بادیاں 2 ماشہ۔ غنہ انار 2 مردار سنگ 2 ماشہ۔ زعفران 2 ماشہ۔ برگ نیم 2 ماشہ۔ زیرہ سیاہ 2 ماشہ زیرہ سفید 2 ماشہ باؤبڑنگ 2 ماشہ۔ بچ خراسانی 2 ماشہ۔ نمک سونچر 2 ماشہ۔ باریک پیس کر بقدر قرنفل حبوب بنا لیں خوراک 1 گولی صبح ایک شام۔

(1033) (ر) **چوٹ گولی** برائے تحلیل اورام۔ تسکین اوجاع۔

پھوکر مول تج قلمی گیرو ندو چوب پٹھانی لودھ لونڈ بجی میدہ لکڑی مالکنگنی ہالون صابون ہر ایک اجزو قند سیاہ نصف جزو کوٹ کر چھان کر مالکنگنی اور ہالون کو جدا جدا باریک کر کے آپس میں ملا کر صابون اور قند سیاہ شامل کر کے خوب کوٹیں اور وقت ضرورت پانی میں پیس موضع ماؤف پر لگا دیں لیکن پانی کے ساتھ اس کی گولیاں بنا کر خشک کر کے رکھیں اور بعد ضماد کے اوپلے کی آگ سے سینک دیں۔

(1034) (ح) **عرق مصفی خون** نافع برائے جذام وغیرہ مجرب۔

پوست ہلیلہ زرد 3 تولہ۔ پوست ہلیلہ کابلی 3 تولہ۔ ہلیلہ سیاہ 3 تولہ۔ پوست ہلیلہ 3 تولہ۔ گل بکائن 3 تولہ ثمر بکائن 3 تولہ۔ برگ شاہترہ 3 تولہ۔ برگ حنا 3 تولہ۔ گل حنا 3 تولہ۔ چرائتہ 3 تولہ۔ سرپھوکہ 3 تولہ برادہ چوب نیم 10 تولہ۔ برادہ صندل سرخ ءمار برادہ آبنوس ءمار۔ پوست نیم 3 تولہ۔ ثمر نیم 3 تولہ برہمڈنڈی 3 تولہ۔ منڈی 3 تولہ برگ حناء مارنیم کوب کر کے ایک گھڑے میں تر کریں اور سات روز تک رکھا رہنے دیں۔ زان بعد نیم پاؤ پانی صاف کر کے صبح وشام استعمال کریں۔

(1035) (ط) **طلا مقوی اعصاب**: کچلہ 20 تولہ۔ لوبان 20 تولہ۔ بیر بہوٹی 2 تولہ۔ خراطین خشک 2 تولہ۔ مینڈک کلان 1 عدد۔ سانڈہ خشک 2 عدد مالکنگنی 1 تولہ۔ زردی بیضہ مرغ 5۔ عدد ریگ ماہی تولہ قضیب ریچھ 1 عدد چربی شیر 3 تولہ۔ سروالہ تولہ گھونگچی سفید تولہ علاوہ لوبان وکچلہ کے سب ادویہ کو خوب پیس بذریعہ آتشی شیشی کے روغن نکالیں لوبان اور کچلہ کا تیل علیحدہ نکال کر شامل کریں۔ برگ تنبول بنگلہ پر طلا کر کے استعمال کریں۔ بارہ یوم تک۔

(1036) (ی) **ناسور کا مجرب علاج**: برگ کنگھی کو پانی میں کوٹ کر اس میں بتی آلودہ کر کے ناسور میں رکھیں بتی نہ جا سکے تو فقط پتی مذکور پیس کر رکھیں بفضلہٖ دو چار روز میں صحت کامل ہوگی۔

(1037) (ک) **برائے اکوتہ**: برگ املی گل خراطین انبہ ہلدی مساوی الوزن لیکر پانی میں پیس ضماد کریں۔ جب خشک ہو اسی پر پھر ضماد کریں۔ ضماد سابقہ کے دور کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ انشاء اللہ دو تین روز میں شفا ہو گی۔

(1038)(ل) **حب برائے دق و سل** نہایت نافع۔

تخم خرفہ 9 ماشہ خشخاش 1 تولہ۔ گل ارمنی 9 ماشہ مغز تخم کدو دراز 9 ماشہ مغز تخم تربز 9 ماشہ گل نیلوفر 9 ماشہ۔ مغز تخم خیارین 1 تولہ۔ کشنیز مقشر 9 ماشہ صمغ عربی 1 تولہ۔ طباشیر 1 تولہ۔ افیون 2 ماشہ۔ بدرالبنج 2 ماشہ کافور 2 ماشہ۔ زعفران یک دانگ کوٹ چھان کر لعاب اسبغول میں بقدر نخود گولیاں بنالیں اور ہر صبح 7 گولیاں شربت نیلوفر و شربت انار و شیرہ تخم خیار کے ساتھ استعمال کریں۔

(1039) (م) **حب مسہل**: مغز جمال گوٹہ نیم کوفتہ 2 تولہ جو کوب کر کے ظرف چینی میں رکھ کر اس کے اوپر چھاچھ ڈالیں اور موسم سرما میں دو رات یا تین رات اور موسم گرما میں ایک رات رکھا رہنے دیں تا کہ رطوبت وغیرہ خشک نہ ہو جائے ازاں بعد سب کو کھرل کر کے حبوب بقدر فلفل سیاہ بنالیں۔ رفع قبض کے واسطے صرف 1 گولی اور مسہل کے لیے تین چار کافی ہیں۔

(104) (ن) **حب افیون** غیر قابض۔

افیون مقطر 4 تولہ۔ بسباسہ 3 ماشہ۔ جوز بوا 2 ماشہ۔ سورنجان شیرین 4 ماشہ۔ مغز بادام شیریں 2 ماشہ۔ مغز تخم کدوئے دراز 6 ماشہ۔ زعفران 9 ماشہ۔ غاریقون 4 ماشہ۔ (انگلی سے آہستہ آہستہ مل کر) عنبر اشہب 3 ماشہ۔ جدوار خطائی 3 ماشہ۔ بسفائج فستقی 4 ماشہ۔ درونج عقربی 3 ماشہ۔ کوٹ چھان کر عرق گاؤزبان کے ساتھ حبوب بقدر نخود بنائیں اور ان کے اوپر ورق طلا لگائیں۔

(1041)(س) **روغن احمر** مجرب برائے جمیع امراض حارہ و باردہ بالخاصیت و مانند آن وز ہر حیوانات و وجع مفاصل و نقرس درد کمر و پشت و تپ صفراوی و سوداوی و صرع، وسواس و ہر قسم مالیخولیا و لقوہ و فالج و ت شنگی بول و قلت اشتہا و دیگر امراض کے لیے شرباً و طلاء چند بار تجربہ میں آیا ہے۔ ایک ہفتہ تک 1 تولہ خوب مالش کرے تا کہ جذب ہو جائے گرم مزاج بعد مالش کے آب سرد سے غسل کرے صحت کامل ہو گی۔

نسخہ حسب ذیل ھے: مجیٹھ 3 پاؤ۔ نج خوشبو 4 تولہ کائی پھل 4 تولہ۔ چھڑیلہ 4 تولہ۔ جٹا ماسی 2 تولہ۔ تیزپات تولہ۔ کچلہ 2 تولہ۔ نرکچور 8 تولہ۔ ناگرموتھہ 2 تولہ۔ زرد چوب تولہ۔ دار ہلد تولہ۔ جوز بوا تولہ۔ زعفران 2 ماشہ۔ مشک 6 ماشہ۔ پوست درخت میدہ 2 تولہ۔ گلاب قسم اعلیٰ 1 ماروغن کنجد سیاہ 2 مار۔ سوائے مشک و زعفران جملہ اجزا کو جو کوب کر کے گلاب میں چار گھڑی تر رکھیں۔ بعد ازاں 5 سیر آب دریا میں آٹھ گھڑی تو رکھیں پھر دیگ مسی قلعید ار میں آتش نرم پر جوش دیں کہ نصف پانی باقی رہے پھر روغن ڈالیں اور جوش دیں کہ تمام پانی جذب ہو جائے اور روغن رہ جائے پھر نیچے اتار لیں اور روغن کو پارچہ بیز کر کے رکھیں اگر قدرے آب جلنے سے باقی رہے تو آگ پر رکھیں پھر مشک اور زعفران گلاب میں حل کر کے روغن مذکور میں ملا دیں اور آگ پر جلائیں اور شیشہ میں بھر کر زمین میں 21 روز دفن کریں اس کے بعد نکال کر وقت شب بقدر حاجت مالش کریں اور روزانہ آب سرد سے غسل کریں اگر حار المزاج ہوں۔

(1043) (ف) **نسخہ روغن طلاء**: جند بیدستر ماشہ زعفران 6 ماشہ۔ بسباسہ 1 ماشہ۔ جذبوا 6 ماشہ۔ میٹھا تیلیہ 6 ماشہ۔ کچلہ 6 ماشہ۔ بیر بہوٹی 6 ماشہ۔ خراطین خشک 6 ماشہ۔ لوبان کوڑیہ 6 ماشہ۔ گھونگی سفید 1 تولہ۔ چرک گوش آدمی 3 ماشہ۔ شنگرف 6 ماشہ۔ عاقرقرحا 6 ماشہ۔ برادہ دندان فیل 6 ماشہ۔ برادہ سم اسپ مشکی 6 ماشہ۔ بیخ کنیر سفید 6 ماشہ۔ ہیرا ہینگ زہرہ آہو زہرہ ہدہد قضیب گاؤ نیم عدد چربی شیر چربی گھڑیال چربی اور سیاہ مکد 6 ماشہ۔ چربی ساٹھ 10 عدد۔ سر مار سیاہ 1 عدد۔ چربی کنجشک 6 ماشہ۔ مغز چمگادڑ 6 ماشہ۔ جونک 6 ماشہ۔ تخم ترب 6 ماشہ۔ تخم شلغم 6 ماشہ۔ تخم پیاز 6 ماشہ۔ تخم زردک 6 ماشہ۔ تخم دھتورہ 6 ماشہ۔ شیر تدہارہ دگرادو یہ کو شراب برانڈی میں کھرل کریں اور گولیاں بنا کر آتشی شیشی میں روغن کشید کریں۔

(1044)(ص) **شیاف** جو رفع سوزش میں نظیر نہیں رکھتا۔

فضلہ موش 9 ماشہ۔ فضلہ ملخ 9 ماشہ۔ شیر خشت 4 ماش۔ انزروت 2 ماشہ۔ دم الاخوین 4 ماشہ۔ صمغ عربی 2 ماشہ۔ نشاستہ 2 ماشہ۔ باریک کوٹ چھان کر شیر دختر یا گدھی کے دودھ میں خمیر کر کے سیاف بنا دیں اور سوراخ احلیل میں رکھیں۔

(1045) (ق) **سفوف برائے سیلان رحم**: تخم قلمی 6 ماشہ۔ مجیٹھ 6 ماشہ۔ گل پستہ 6 چھالیہ۔ 6 ماشہ وال سفید 6 ماشہ۔ گوندڈھاک 6 ماش۔ باریک کوٹ چھان کر شکر سفید 2 تولہ ملا کر 6 ماشہ ہمراہ آب تازہ کھائیں۔

(1046) (ز) **روغن** برائے انار مال جراحت و ناسور انسان داسپ وغیرہ

نوشادر سوہاگہ بہروزہ توتیا سبز سیند دردال بچ مکد ایک تولہ بلادر 2 عدد روغن کنجد ءمار۔ سب کو بغیر بلادر کے چھان رکھیں پھر روغن کو جوشدیں تا کہ تیل خوب پختہ ہو جائے۔ ازاں بعد پای کے چند قطرے ڈال کر ہر دو بلادر کو اس میں پکادیں۔ حتیٰ کہ بلادر ٹوٹ جاویں تب نیچے اتار لیں اور ادویہ کوٹ چھان کر ملائیں اور لکڑی سے خوب مخلوط کریں۔

(1047) (ش) **روغن** برائے درازی نہایت مجرب ہے۔

ضفدع خشک اتنا بڑا جو سوکھ کر پاؤ سیر باقی رہے۔ مغز خرہ مار۔ جونک ءمار۔ خراطین خشک ءمار سب کو کوٹ چھان کر ایک شیشی میں گل حکمت کر کے چودہ نکال کر رکھیں اور بقدر 2 سرخ مالش کر کے عضو پر برگ پان باندھیں۔

(1048) (ت) **برائے استرخاء** وتشنج وکجی وقلت لغوظ ونحانت ذکر نہایت موثر ہے اور کئی مرتبہ کا مجرب ہے۔

سیماب 2 تولہ۔ گوگرد اخضر 2 تولہ۔ ایک پہر کجل کریں۔ بعدہ زرنیخ طبقی 2 تولہ۔ سم الفار زرد 2۔ سم الفار سفید 2 تولہ۔ شنگرف 2 تولہ۔ زرنیخ سرخ 2 تولہ سب کو سحق کریں کہ مثل سرمہ ہو جائے۔ بچھناک سفید 2 تولہ بچھناک ہلدیہ 2 تولہ۔ مغز تخم گھونگچی سفید 2 تولہ۔ تخم وصا تور 25 تول۔ مالکنگنی 2 تولہ پیاز۔ نرگس 2 تولہ زیرہ زرد گل کنائی درد 2 تولہ کنگی سیاہ 2 تولہ۔ بلادر کلاہ وجد کردہ 2 تولہ۔ تخم کستان 2 تولہ۔ کنجد سیاہ 2 تولہ۔ ہاون 2 تولہ۔ عاقر قرحا 2 تولہ۔ کلونجی 2 تولہ۔ قرنفل 2 تولہ۔ جوز بوا 2 تولہ باریک کرت کرلائیں۔ بعدہ بیر بہوٹی 2 تولہ۔ قضیب گاؤ جوان 2 تولہ۔ قضیب آہو 2 تولہ۔ (ہر دو خشک سوہن کردہ) عرق پیشانی فیل 2 تولہ۔ چربی شیر 2 تولہ چربی خصیہ خوک 2 تولہ خراطین خشک 2 تولہ۔ ملا کر شیر تھوہر و شیر آک و شیر تدہارہ و شیر میش ہر ایک سن پاؤ اس قدر کھل کریں کہ تمام شیر ادویہ میں حدب ہو جائے۔ بورہ پتال جنتر کے ذریعہ روغن کشید کریں۔

حکیم بشیر احمد خان صاحب

ولدیت: ڈاکٹر حکیم غلام احمد خان صاحب غفرلہ۔ وطن: دہلی۔ سکونت: ریاست دوہانہ۔ عمر: 34 سال

حکیم صاحب موصوف کے والد ماجد شہر کے منتخب ڈاکٹروں میں سے مانے جاتے تھے جن کا تعلق عرصہ 30 سال تک متواتر شفاخانہ صدر بازار دہلی سے رہا۔ اور شہر کے لوگوں میں عموماً اور صدر بازار کے تمام اہل ہنود اہل اسلام میں خصوصاً مخصوص شہرت رکھتے تھے۔ نیز گورنمنٹ عالیہ کے خیر خواہ اور ثابت قدم ملازم مانے جاتے رہے ہیں۔ چنانچہ اکثر پروانہ جات حسن کارکردگی وخوشنودی مزاج کے جو مختلف عہدہ داران گورنمنٹ کی طرف سے عطا ہوتے رہے ہیں۔ ظاہر ہوتا ہے جن میں عالی جناب نواب لیفٹیننٹ گورنر بہادر پنجاب وصاحب کمشنر بہادر قسمت دہلی وصاحب سول سرجنان دہلی وغیرہ شامل ہیں۔ چنانچہ آپ کی پنشن کا یہ مشہور واقعہ ہے کہ جب آپ شفاخانہ کا چارج دے کر خانہ نشین ہوئے تو چار سال تک متواتر اجرائے پنشن میں جھگڑا پڑا رہا۔ میونسپل کمیٹی دہلی بموجب اپنے قاعدے کے بجائے پنشن انعام تجویز کرتی تھی۔ جب یہ واقعہ عالی جناب نواب لیفٹیننٹ گورنر بہادر پنجاب کے روبرو پیش ہوا۔ تو جناب

ممدوح الصدر نے بائیں الفاظ کمیٹی کو ایما فرمایا کہ میونسپل کمیٹی دہلی ایسے خیر خواہ اور دیرینہ ملازم کے واسطے افسوس ہے کہ بجائے پنشن کے سزا دینی تجویز کرتی ہے۔ لہٰذا ایں جانب کی یہ منشا ہے کہ فدا غلام احمد خان کی پنشن منظور کر کے بواپسی ہم کو اطلاع دی جائے۔ آخرکار میونسل کمیٹی کے خاص اجلاس میں پنشن کا دیا جانا منظور ہوا اور کیفیت اطلاعی میں یہ تحریر کیا گیا کہ حسب سفارش عالی جناب نواب لیفٹیننٹ گورنر بہادر پنجاب خصوصیت سے غلام احمد خاں کی پنشن منظور کی جاتی ہے۔ آئندہ میونسپل کمیٹی کسی شخص کے واسطے پنشن کا دیا جانا منظور نہیں کرے گی۔ یہ واقعہ مسٹر آر کلارک صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر اور عالی جناب کرنسل ایچ گرے صاحب بہادر کمشنر دہلی کے زمانہ کا ہے۔ غرضیکہ نہایت بااوقات اور قدیم وضع کے بزرگ تھے۔ ہمارے حکیم صاحب کی ابتدائی تعلیم مختلف اساتذہ سے مکان پر ہوتی رہی۔ جبکہ فارسی درسیات سے فارغ ہوئے تو عربک ہائی سکول دہلی میں داخل ہو کر باضابطہ پانچویں جماعت تک پہنچے تھے کہ اتفاقیہ اسی زمانہ میں آپ کے والد ماجد کو درد گردہ کا دورہ نہایت شدت سے ہوا۔ عالی جناب حاذق الملک اول حکیم محمد عبدالمجید خان صاحب علیہ الرحمۃ و الغفر ان معالج تھے۔ دوران علاج میں بوجہ اتحاد و قدیمانہ چونکہ اکثر ملاحظہ کے واسطے تشریف فرما ہوا کرتے تھے۔ اس وقت ہمارے حکیم صاحب کو کئی مرتبہ پڑھنے میں مشغول دیکھا ایک روز خصوصیت سے اپنے اپنے طلب فرما کر آپ سے کچھ دریافت فرمایا۔ سن بعد آپ کے والد سے یہ فرمایا کہ بھئی ڈاکٹر صاحب یہ لڑکا تو آپ ہمارے سپرد کر دیں۔ میں اس کو علم طب پڑھاؤں گا چونکہ طبیعت کا ذکی اور زود فہم ہے۔ اس واسطے امید ہے کہ کچھ دنوں کے بعد اس فن میں خوب چل نکلے گا۔ حکیم صاحب قبلہ کا فرمانا ایسا نہ تھا جو کہ بیکار جاتا۔ چنانچہ آپ کے والد نے منظور کر کے حضرت حکیم صاحب قبلہ کے ہاتھ میں ہاتھ دے دیا اور کہا کہ یہ آپ کا ادنیٰ غلام اور کمترین چاکر ہے۔ آج سے آپ ہی اس کے بالکلیہ مالک ہیں۔ چونکہ ابھی تک ہمارے حکیم صاحب کو صرف نحو میں پوری استعداد نہیں تھی۔ لہٰذا حسب رائے جناب ممدوح الصدر مدرسہ طبیہ مجیدیہ کی چوتھی جماعت میں آپ کا نام درج کرایا گیا۔ یہ وہ زمانہ تھا۔ جب کہ مولوی حکیم عبدالرشید خان صاحب عبادی اور علوم متعارفہ عربیہ پڑھاتے تھے اور مجددطب حاذق الملک ثانی حکیم حافظ محمد اجمل خان صاحب جماعت سوم اور عالی جناب حاذق دوران حکیم محمد واصل خان صاحب علیہ الرحمۃ والغفران جماعت دوم اور خود عالی جناب حاذق الملک حکیم محمد عبدالمجید خان صاحب قدس اللہ سرہ العزیز جماعت اعلیٰ کو فیضیاب فرمایا کرتے تھے۔ ہمارے حکیم صاحب نے ان سب بزرگواروں کی شاگردی کا فخر حاصل کیا اور وقتاً فوقتاً ترقی کرتے رہے۔ اور علاوہ تشریح ڈاکٹری کے جو کہ مدرسہ میں ڈاکٹر ہیم چندر صاحب سانیال پڑھایا کرتے تھے۔ معالجات انگریزی اپنے والد بزرگوار سے باقاعدہ دیکھا کرے تھے جبکہ مدرسہ آپ فارغ التحصیل ہوئے اور سند و تمغہ طلائی آپ کو عطا کیا گیا تو حسب ایمائے اپنے ماموں صاحب بزرگوار خان صاحب محمد ذوالفقار علی خان صاحب رئیس و آنریری مجسٹریٹ وسب رجسٹرار گوہانہ ضلع رہتک کے خاص گوہانہ میں ابتدائی مطب آپ نے قائم فرمایا۔ وہاں پر ڈھائی سال تک آپ کا قیام رہا۔ اس عرصہ میں وہاں کے اکثر چودھری صاحبان کا جو کہ بڑے بڑے زمیندار ہیں علاج کا اتفاق ہوا اور ان میں خاص عزت سے آپ دیکھے جانے لگے۔

حکایات: (162) **(الف)** چودھری محمد باسط علی خان صاحب مرحوم کی اہلیہ چوبیس سال تے ضیق النفس کے عارضہ میں مبتلا تھیں۔ ہر چند علاج کیا گیا مگر کوئی فائدہ نہیں ہوتا تھا۔ آپ کے علاج سے صرف دو ماہ میں مرض کا پورے طور سے قلع و قمع ہو گیا۔ اور دوبارہ انہوں نے زندگی حاصل کی۔ علاج میں حسب ذیل طریق استعمال کیا گیا تھا۔ اولاً مسہلات سے تنقیہ عام پھر جب ایارج سے تنقیہ خاص دماغ کرایا گیا۔ بعد ازاں شیرہ ابریشم عود مصطگی والے کے ہمراہ کشتہ ذیل دیا گیا۔

کشتہ سم الفار: سم الفار 1 تولہ۔ کو 5 تولہ۔ روغن کنجد میں بھگو کر رکھیں۔ اکیس روز تک گرہفتہ کے بعد روغن بدل دیا کریں۔ اسی طرح اکیس روز شیر مادہ گاؤ و را اکیس روز عرق ترب (مولی) میں بھگوئیں۔ بعد ازاں سترب کے سبز پتوں کی لگدی میں سم الفار کو ملفوف و گل حکمت کر کے 20 سیر پا چکدشتی کی ہوا سے بچا کر آنچ دیں۔ خوراک ایک چاول۔ چالیس روز کے استعمال مرض بالکل جاتا رہا۔

غرضیکہ ڈھائی سالہ قیام کے عرصہ میں آپ کی شہرت خاص طور پر ہوگئی تھی مگر چونکہ جگہ چھوٹی تھی اس واسطے آپ نے حیدر آباد کن کا قصد کیا اور وہاں پر پہنچنے کے بعد باقاعدہ طور پے اپنے مطب کے سلسلہ کو جاری کیا۔ کیونکہ بالطب آپ نہایت خلیق متواضع اور منکسر المزاج میں اور ساتھ یہ ظفا میں دسترس خاص لرکھتے ہیں۔ بدیں وجہ تھوڑے ہی عرصہ میں وہاں پر بھی آپ کا مطب خوب رونق پکڑ گیا اور بلدہ کے اکثر امراء و جاگیرداران کے ہاں علاج و معالجہ کا سلسلہ قائم ہوگیا۔ اس عرصہ میں کئی علاج معرکہ کے آپ نے کیے 162 الف اول مرزا مظفر علی خان صاحب منصبدار کو درد قولنج لاحق ہوگیا تھا۔ بیشتر علاج ڈاکٹری رہا۔ جب اس سے کوئی صورت افاقہ کی معلوم نہ ہوئی تو اطبائے یونانی کی طرف رجوع کیا گیا اس سے بھی جب کوئی صورت بہودگی کی دکھائی نہ دی او حالت خراب ہونے لگی تو مجبوراً ڈاکٹر لاری صاحب رزیڈنسی سرجن و ناظم طبات سرکار عالی کو دکھایا گیا۔ انہوں نے عمل تجویز کیا۔ حقنہ دینے کے بعد بھی کوئی اجابت نہیں ہوئی اور حالت بالکل ردی ہونے لگی یعنی شکم پر از حد نفع ہوگیا اور بے ہوشی طاری ہوگئی۔ اور فراق کا دورہ شدت سے ہونے لگا۔ اس وقت آپ سے رجوع کیا گیا۔ آپ نے نہایت غور سے دیکھا اور صرف شلجم کے اچکار کا پانی پانچ پانچ تولہ آدھ آدھ گھنٹہ کے فاصلہ سے پلوانا شروع کیا۔ خدا کی قدرت سے دو گھنٹہ کے بعد پے در پے نہایت متعفن چار اسہال ہوئے۔ جس کی وجہ سے مریض کو ہوش بھی آ گیا اور فواق وغیرہ بالکل جاتی رہی۔ غرضیکہ بارہ گھنٹہ کے اندر مریض بالکل تندرست ہوگیا۔

(**نوٹ**) ادویہ مسہلہ پہلے کثرت سے دی جا چکی تھی۔ اس پانی سے صرف ان کو نافذ بنانا مدنظر تھا جیسے کہ نتیجہ کی صورت میں ظاہر ہوا۔

(163) (**ب**) دوسرا واقعہ یہ ہے کہ مولانا سید محمد عبداللہ صاحب ناظم عدالت پائیگاہ علاقہ سرجور شید جاہ مرحوم کی نواسی جو کہ عمر میں گیارہ سال تھی۔ عرصہ تین سال سے حرارت خفیف اور کھانسی میں مبتلا رہتی تھی۔ مدراس کے تمام اطبا یونانی اور ڈاکٹروں نے دق کا مرض تشخیص کیا اور اسی کا علاج ہوتا رہا۔ جب کوئی صورت افاقہ کی معلوم نہیں ہوئی اور مریضہ نہایت کمزور ہوگئی تو مولوی صاحب نے حکیم صاحب سے اس کا تذکرہ کیا آپ نے اس کو مدراس سے حیدر آباد بلوالیا۔ بعد آنے کے جس وقت آپ نے دیکھا تو برخلاف تمام اطبا کے حمی ثقہ بلغمیہ تشخیص کیا اور فوری مسہل کی تجویز کی۔ خدا کے فضل و کرم سے اول ہی مسہل میں کھانسی مطلقاً مفقود ہوگئی اور دوسرے مسہل میں حرارت خفیفہ بھی جاتی رہی۔ غرضیکہ تین مسہلوں کے بعد مقویات کے استعمال کرانے سے تین ہفتہ میں لڑکی بالکل صحیح اور تندرست ہوگئی۔

(164) (**ج**) مولوی محمد علی مرزا صاحب تحصیلدار بسمت نگر ضلع مانڈیر خویش جناب سلطان نادر علی مرزا صاحب شاہزادہ نادری کو عرصہ سے سوزاک تھا۔ چنانچہ دفعتہً پیشاب بند ہوگیا۔ ڈاکٹر عبدالحسین صاحب الخاطب ارسطو یار جنگ بہادر ہاؤس سرجن شفاخانہ افضل گنج معالج تھے ان کی سائے ہوئی کہ قاثاطیر سے پیشاب نکالا جائے مگر انہوں نے منظور نہیں کیا مجبوراً مدرات سے کام لیا گیا۔ آپ اس صورت آرام کی نہ ہوئی اور بے ہوشی طاری ہوگئی تو آپ سے رجوع کیا گیا۔ آپ نے اول سفوف عقرب مستعملہ مطب خود کا پانچ پانچ منٹ کے وقفہ سے استعمال شروک کرایا۔ جب اس سے ذرا ہوش پیدا ہوگیا۔ تب ٹپ میں پانی جوش دلا کر اس میں پاؤ گھنٹہ تک بٹھایا۔ جس کی وجہ سے بکثرت چھیچھڑہ دار پیشاب خارج ہوا۔ وزن کرنے سے چھیچھڑہ 3 تولہ برآمد ہوئے۔

نوٹ:۔ سفوف عقرب مستعمہ مطب کا نسخہ مجربات میں درج ہے۔

(165)(**د**) مسمی مرزا بہادر بیگ ملازم دفتر تعمیرات صرف خاص کو عرصہ پندرہ سال سے شکایت تھی کہ ہمیشہ 10 '11 '12 تاریخ محرم الحرام کو تین روز تک متواتر ہر بن موسر کے خون مثل فوارہ کے بہتا تھا اور بعد تین یوم کے خود بخود جاتا رہتا تھا پھر تمام سال مریض بالکل تندرست اور صحیح رہتا تھا۔ دوران مرض میں ہوش و حواس مریض کے بالکل اچھے رہتے تھے اور ضعف و نقاہت معلوم نہیں ہوتی تھی۔ مریض چلتا پھرتا تھا اور اس تمام عرصہ پندرہ سال میں کبھی مہینہ اور تاریخ نہیں بدلی۔ تمام ڈاکٹروں اور یونانی اطباؤں کے علاجات کیے مگر کبھی کوئی صورت افاقہ کی نہ معلوم ہوئی۔ آخر کار جب آپ سے رجوع کیا گیا۔ آپ نے بعد غور کامل اس مرض کو بھی مثل دورہ بواسیر و خون حیض

تشخیص کر کر مفصلہ ذیل گولیوں کے ساتھ مفرحات و مسکنات اجزاء کا استعمال کرایا۔ بفضلہ تعالیٰ اس وقت سے پھر اس کو دورنہیں ہوا اور کلی طور سے نجات مل گئی۔

نوٹ: گولیوں کا نسخہ مجربات میں درج ہے۔

چنانچہ اسی زمانہ میں مجلّہ طبیہ میں اس کا حال شائع کرایا گیا تھا۔ اسی طرح اور معالجات کے ہونے سے آپ کی شہرت وہاں پر بخوبی ہوگئی تھی۔ چنانچہ 9 سال تک برابر وہاں پر آپ کا قیام رہا۔ بعد طوفان رود موسیٰ یکا یک نہایت گھبرا کر چلنے کا قصد کیا۔ ہر چند وہاں کے لوگ مصر ہوتے رہے۔ مگر آپ نے کسی کے کہنے کو نہ مانا اور سیدھے دہلی چلے آئے۔ یہاں پر آنے کے بعد بتوسط وایما حالی جناب مجد طب حاذق الملک حکیم حافظ محمد اجمل خان صاحب ریاست دوجانہ سے آپ کا سلسلہ ملازمت قائم ہوگیا۔ اس زمانہ میں چونکہ نواب صاحب بہادر سابق کا انتقال ہو چکا تھا اور نواب صاحب بہادر موجودہ پورے طور سے مسند نشین نہیں ہوئے تھے اور سلسلہ آپ کی نا اتفاقیوں کا خوب گرم تھا۔ نیز مزاج نواب صاحب بہادر و جناب بیگم صاحبہ کا اس وقت میں خراب رہتا تھا اور معالج حاذق الملک بہادر تھے۔ اس وقت نواب صاحب بہادر نے خواہش کی کہ مجھ کو ایک ایسے طبیب کی ضرورت ہے جو ہر وقت میرے پاس رہے اور ہر طرح سے معتبر اور قابل اعتماد ہو۔ چنانچہ حکیم صاحب ممدوح الصدر نے آپ کا تذکرہ کیا اس وقت سے آپ نہایت سرگرمی اور تن دہی سے اپنے کام میں مشغول ہیں۔ خدا کے فضل و کرم سے اسی دوران میں عالی جناب حاذق الملک بہادر کی نگرانی اور آپ کے علاج سے عالی جناب معلّی القاب نواب صاحب بہادر دام اقبالہ کے مشکوئے معلّی میں ولی عہد بہادر طول عمرہٗ کا وجود مسعود ظاہر ہوا۔ یہ خوشی اہل دوجانہ کے واسطے چونکہ بعد ایک مدت دراز کے حاصل ہوئی تھی۔ اس واسطے غیر معمولی طور پر نہایت دریادلی سے مراسم خوشی و خرمی ریاست میں منائے گئے اور ہمارے حکیم صاحب کو علاوہ ترقی تنخواہ اور خلعت فاخرہ کے طبیب خاص بنائے جانے کی عزت دی گئی۔ اس وقت سے علاوہ علاج نواب صاحب بہادر دام اقبالہ کے محلات مبارک اور صاحبزادہ ولی عہد بہادر کے علاج کے واسطے بھی آپ ہی کو تجویز کیا گیا۔ اس وقت سے آپ ریاست کے افسر الاطبا ہیں اور نواب صاحب بہادر ممدوح الصدر نہایت عزت واحترام سے پیش آتے ہیں اور گوناگوں عنایات خسروانہ سے اکثر ممتاز سرفراز فرماتے رہتے ہیں۔ کتب بینی کا آپ کو بہت شوق ہے باوجود عدیم الفرصتی مطالعہ سے غافل نہیں رہتے۔ تصنیفات میں سے آپ کے چار رسالے ہیں۔ اول مجربا بشیر رسالہ بابت بحران۔ صحیفۃ الاسرار۔ تحفہ خورشیدیہ جن میں سے پہلا حیدر آباد دکن میں طبع ہو چکا ہے اور بہت مقبول ہوا۔ اس میں مختلف نسخہ جات مجربہ تحریر کیے گئے ہیں اور باہ کے متعلق نہایت عالمانہ اور مفصل ریمارک کیے گئے ہیں باقی ہر سہ رسالے ابھی تک غیر مطبوعہ ہیں۔ امید ہے کہ جلد زیور طبع سے آراستہ ہو کر ہدیہ شائقین ہوں گے۔

آپ کے مجربات

(1049) **(الف) برائے ناصور چشم:** تجربہ بارہا۔

صبر 3 ماشہ۔ کندر 3 ماشہ۔ دم الاخوین۔3 ماشہ۔ سرمہ سیاہ 7 ماشہ۔ شب یمانی 3 ماشہ۔ زنگار 1 ماشہ۔ عرق گلاب (قدر حاجت) میں کھرل کر کے شیاف بنالیں۔ بوقت ضرورت قدرے پانی میں گھس کر سلائی سے لگادیں۔

(1056) **(ب) برائے ضعف بصر:** ومنع نزول الماء سبل و بیاض چشم ہرگز تخلف نکند سعد کوفی 5 ماشہ۔ فلفل سیاہ 5 ماشہ۔ دارفلفل 3 ماشہ۔ ناخن فیل 5 ماشہ۔ تخم کھرنی 5 ماشہ۔ سفیدی پچال کبوتر صحرائی 4 ماشہ۔ سونے کا میل 3 ماشہ۔ زعفران 3 ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ 3 ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد 2 ماشہ۔ دہنہ فرنگ مسی 2 ماشہ۔ تخم سرس سیاہ 2 ماشہ۔ سنگ بصری 5 ماشہ۔ قرنفل 1 ماشہ۔ تانبہ کے کٹورہ میں بارہ سنگا سینگ سے رگڑ کر آب لیموں (قدر حاجت) کے ہمراہ شیاف بنالیں اور بوقت ضرورت استعمال کریں۔

(1051)(ج) **برائے قوت باہ** عجیب شئے ہےاور ہمیشہ میرے مطب میں استعمال کی جاتی ہے۔کبھی تخلف ہوتے نہیں دیکھا۔
شراب برانڈی 10 تولہ۔ سیماب 5 تولہ زردی۔ بیضہ مرغ 3 عدد۔ تینوں اجزا کو ملا کر ایک تانبہ کی لٹیا میں ڈالیں اور اوپر سے تانبہ کا پترہ رکھ کر مضبوط گل حکمت کر دیں۔ اور ایک سال تک متواتر کوڑے کی زمین میں آدھ گز گڑھا کھود کر دبا دیں۔ بعد ایک سال کے نکالیں پارہ خاکستر ہوگا۔ خوراک ایک چاول سے تین چاول تک حسب برداشت طبیعت مسکہ گاؤ کے ہمراہ کھلا دیں۔ اور قدرت خدا مشاہدہ فرما دیں۔
(1052) (د) **کشتہ ھڑتال طبقی** :برائے ضیق النفس حکم اکسیر دارد مجربہ ما رہاست۔ ہڑتال طبقی 3 تولہ کو گولر کے دودھ،مار میں تین روز متواتر کھرل کر لینا چاہیے۔ جبکہ قرص باندھنے کے قابل ہو جائے تو برگ گولر خشک کو جلا کر اس کی راکھ بنالیں اور ایک ہانڈی میں رکھ کر ایک من دم پت کی آنچ دیں۔ کشتہ ہو جائے گا۔ اگر ایک مرتبہ نہ ہو تو دوبارہ دے دیں خوراک 4 برنج ہمراہ 6 ماشہ شہد۔
(1053) (ہ) **برائے ھیضہ وبائی**: نہایت سودمند ہے ماوراازیں امراض بارہدہ میں بھی بے حد مفید پڑتی ہے۔ عرصہ سے میرے مطب میں استعمال ہو رہی ہے۔
شنگرف 2 تولہ۔ بھلانوہ ،مار۔ روغن زرد ،مار۔ شہد خالص ،مار۔ بھلانوہ کا منہ تراش کر نیم کوب کر لیا جائے اور کڑاہی آہنی میں بچھا کر شنگرف کو بیچ میں رکھ دیں بعد میں شہد اور گھی ڈال دیں اور پہلے خفیف آگ نیچے روشن کریں۔ پھر آہستہ آہستہ زیادہ کرتے جائیں۔ یہاں تک کہ کڑاہی میں آگ روشن ہو جائے۔ جبکہ آگ ختم ہو جائے تو شنگرف کو علیحدہ کر لیں اور اس کے ہمراہ افیون 1 تولہ۔ زعفران 1 تولہ۔ جوز بوا 2 تولہ۔ قرنفل 2 تولہ۔ فلفل دراز 2 تولہ ملا کر باریک پیس کر سفوف بنائیں۔ خوراک 3 ماشہ۔ ایک تولہ شہد میں ملا کر۔
(**نوٹ**) تیاری دوا کے وقت اپنے آپ کو دھوئیں سے بچائیں۔
(1054) (د) **برائے سوزاک کھنہ** فی صدی 70 ‘80 پر کام دیتا ہےاور نہایت اعلیٰ درجہ کی شئے ہے۔ میں نے اپنے تجربہ میں اس کو بے حد مفید دیکھا ہے۔
برگ تمباکو کشیدنی تلخ کو تمام رات پانی میں بھگو دیں صبح چھان کر 1 تولہ پھٹکری سفید باریک پیس کر باہم ملائیں۔ اور کڑچھی آہنی میں پکائیں۔ حتی کہ قوام سختی پر آ جائے۔ بعد ٹھنڈا ہونے کے گولیاں مثل دانہ نخود بنا کر رکھ چھوڑیں۔ خوراک 1 گولی ہمراہ بالائی ،مار یا مسکہ ،مار نہار منہ کھلائیں بعد مزاجوں میں غثیان ہو جاتا ہے۔ جس وقت ایاس ہو جائے تو آپ انار شیریں دے دیا جائے فوراً جاتی رہے گی۔
(1055) (ز) **برائے سنگ گردہ و مثانہ** عجیب چیز ہے۔
شورہ ،مار۔ نوشادر 2 تولہ۔ شورہ کو باریک پیس کر نصف کڑاہی آہنی میں بچھا کر اس پر نوشادر رکھیں اور باقی نصف کو اوپر بچھا دیں اور آگ روشن کر دیویں۔ جس وقت شورہ مثل پانی ہو جائے تو بھلاوہ کلاوہ دور کردہ 22 عدد ایک ایک اس میں ڈالتا جائے۔ جس وقت کڑاہی کے اندر آگ روشن ہو جائے تو سفوف پوست ریٹھہ 6 عدد آہستہ آہستہ تھوڑا تھوڑا ان پر ڈالنا چاہیے جس وقت یہ سب اشیاء جل جائیں اور شورہ مثل پانی کے ہو جائے۔ اس وقت اس کو کڑاہی سے نکال کر مٹی کے کسی برتن میں رکھ دیں۔ بعد سرد ہو جانے کے پیس کر نگاہ رکھیں۔ خوراک ایک رتی ہمراہ شیر مادہ گاؤ ،مار۔
(1056)(ح) **طلاء** جو کہ عرصہ 10 سال سے برابر مطب میں مستعمل ہے اور بفضل خدا فی صدی 90 یا 95 پر کام دیتا ہے۔ بعد تیار کرنے کے اس کی حالت خود ظاہر ہو جائے گی اس سے بہتر میں نے اور طلاء اب تک تجربہ کے بعد نہیں پایا۔
چربی شیر 5 درم چربی خوک صحرائی مقام خصیہ 5 تولہ۔ جوز بوا 1 درم۔ بیر بہوٹی 1 درم خراطین 1 درم۔ بچھناک 1 درم اجوائن خراسانی 2 درم۔ لہسن کشمیری 2 درم۔ ہیرا بینگ 2 درم کافور بھیم سینی 2 درم۔ سہاگہ 2 درم چرک گوش آدم 2 درم۔ شنگرف 2 درم۔ بیج کنیر

سفید 2 درم۔ گنڈہ نرگس عدد (گنڈہ غالباً پیاز یا گرہ نرگس سے مراد ہے۔ مؤلف) مغز غوک صحرائی 4 عدد زلو خشک 7 عدد بھلانوہ 4 عدد مغز کنجشک خانگی 6 عدد۔ مغز و چربی نیولا 2 عدد (نیول۔ راسن۔ ابن عرس وغیرہ مؤلف) ادویہ کوفتنی کو پیس کر مغز و چربی ملا کر بارہ پہر کامل کھرل کریں اور عمدہ کھرل ہونے کا یہ امتحان ہے کہ ایک کیلہ پختہ لے کر خوب ہاتھ سے نرم کریں اور دوائی مذکورہ کا قدرے طلا کریں۔ شب کو رہنے دیں۔ دوسرے روز اگر کیلہ سخت ہوگیا ہوتو سمجھ لینا چاہیے کہ دوا قابل استعمال ہوگئی ورنہ ایک دو یوم اور کھرل کریں۔ طریقہ استعمال یہ ہے کہ ایک پٹی کپڑے کی برابر قضیب کے لیکر دوا تیار شدہ اس پر لگا کر باندھ دیویں اور تین یوم تک برابر باندھے رکھیں بعد تین یوم کے کھول ڈالیں اور دوسری لگادیں۔ بعد تین یوم کے پھر تیسری لگادیں۔ اس کے بعد قدرت خدا کی مشاہدہ فرمالیویں۔

(1057) (ط) **عرق فولاد** مخترع احقر امراض معدہ اور جگر کے واسطے بے حد مفید ہے۔ تجربہ کے بعد ناظرین خود مشاہدہ کرلیں گے اور مناسب شربتوں کے ساتھ بہت سے امراض میں کام دیتا ہے۔ آب ادرک 5 ثار مغز گھیکوار 1 مار۔ برگ جھاؤ مع چوب 2 مار۔ قند سفید 5 مار۔ بیخ کاسنی ءمار بیخ بادیان ءمار کشمش سبز ءمار گل سرخ ءمار منڈی ءمار۔ برادہ آہن ءمار۔ سہاگہ ءمار فلفل سیاہ 2 تولہ۔ دار فلفل 2 تولہ۔ گزمازج 2 تولہ۔ آملیں 2 تولہ۔ سنبل الطیب 2 تولہ۔ اسگند ناگوری ٗمار۔ موصلی سیاہ ٗمار۔ اجوائن دیسی ٗمار۔ اجوائن خراسانی ٗمار۔ الائچی ٗمار۔ ہلیلہ سیاہ ءمار۔ پوست ہلیلہ زرد ءمار۔ آلہ خشک ٗمار۔ گاؤزبان ٗمار۔ مویز منقی ءمار۔ خارخسک ٗمار۔ نمک لاہوری 5 تولہ۔ جواکھار 5 تولہ۔ عناب ٗمار۔ گل بنفشہ ٗمار۔ اصل السوس ٗمار۔ پرسیاؤشان ٗمار۔ تخم کاسنی ٗمار سب اجزا کو ایک بڑے پتیلہ میں ڈال کر پانی سے پر کردیں۔ اور گیارہ روز تک سرگین اسپ میں دفن کردیں بعد گیارہ روز کے نکال کر زعفران 2 تولہ۔ مشک 3 ماشہ۔ عنبراشہب 3 ماشہ۔ دہن پنجہ میں باندھ کر عرق کشید کریں۔ خوراک 3 تولہ سے 5 تولہ تک دینی چاہیے۔

(1058) (ی) **بچوں کے اسہال** اور مرض ڈبہ اورام الصبیان وریح الصبیان کے واسطے اس سے بہتر بہت کم اشیاء میرے دیکھنے میں آئی ہیں۔ اپنے فائدے میں بہت بے نظیر ہے۔ سمندر جھاگ 3 ماشہ۔ سمندر سوکھ 3 ماشہ۔ ٹیٹری کے انڈے تولہ۔ کرم مغز شتر تولہ مرگ چڑا 2 تولہ۔ کرم صدف 2 تولہ۔ دال نخود پختہ 5 تولہ۔ مشک خالص 4 سرخ کوٹ چھان کر مثل موٹھ کے گولیاں بنالیں۔ خوراک 1 گولی ہمراہ شیر مادر۔

(1059) (ک) **سفوف عقرب** مستعملہ مطب سنگ گردہ اور مثانہ کے واسطے عجیب چیز ہے۔ کشتہ حجر الیہود 9 ماشہ و سنگ سرماہی 9 ماشہ (جو کہ مولی کے پانی میں کھرل کرکے ٹکیاں بنا کر مغز گھیکوار میں رکھ کر 20 ثار اوپلہ کی بند آگ دے کر بنایا گیا ہو)۔ صمغ آلو بالو 7 ماشہ۔ خارخسک 7 ماشہ۔ کاکنج 7 ماشہ۔ تخم بلیون 7 ماشہ۔ نمک ترب 9 ماشہ۔ بادیان 7 ماشہ۔ تخم آلو بالو 7 ماشہ۔ حب القدت 7 ماشہ۔ دماد عقرب سیاہ 9 ماشہ۔ آبگینہ یعنی شیشہ محرق 7 ماشہ صمغ عربی 7 ماشہ۔ خردل 7 ماشہ مشورہ قلمی 7 ماشہ۔

کوٹ چھان کر سفوف بنالیں خوراک 1 ماشہ سے 4 ماشہ تک ہمراہ شرب بزوری۔

(1060) (ل) **حبوب برائے بواسیر** بے حد مفید۔ یہی گولیاں مرزا بہادر بیگ کو استعمال کرائی گئی تھیں۔ جن کا ذکر حکایات میں ہے۔

کہربا سوختہ 2۔ ماشہ بسد سوختہ 2 ماشہ۔ سنکھ سوختہ 2 ماشہ۔ تخم گندنا 2 ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ بریان 5 ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد 5 ماشہ۔ آملہ منقی 5 ماشہ۔ مقل ارزق 10 ماشہ۔ کتھ سفید 10 ماشہ۔ گل ارمنی 10 ماشہ۔ پھٹکری بریان 10 ماشہ سب اجزاء کو کوٹ چھان کر جنگلی تمباکو کے عرق میں گولائیں مثل نخود بنالی جائیں۔ خوراک ایک گولی سے تین گولی تک ہے۔

(1061) (م) **برائے صرع** بالخاصہ مفید و عجیب الاثر ہے۔

کھٹمل جانور۔ شاہ دیمک کرم بینی شتر مردہ خرگوش خون خرگوش مکد 1 تولہ۔ گل مردہ تخم مردہ بیخ مردہ برگ مردہ مکد 6 ماشہ۔ خون بیر بہوٹی 1 تولہ۔ اصل السوس سمندر جھاگ مکد 6 ماشہ مرارہ مرغ 1 تولہ۔ سب کو کوٹ پیس کر شیر مست کے منہ کے لعاب میں تر کریں۔

مشک خالص 3 ماشہ۔ زعفران 3 ماشہ۔ اور شامل کر کے شیشہ میں ڈال کر خوب مضبوط کاگ لگا کر کھچڑی کے دم کے وقت شیشی اس میں رکھ دیں اور کھچڑی کے برتن کا منہ بھی بند کر دیں۔ تیاری پر نکال کر رکھ لیں اور مصروع کی آنکھ میں سرمہ کی طرح لگا دیں۔ ناک اور کان میں ٹپکا دیں ہاتھ اور پاؤں کی انگلیوں کے نیچے ناخن کے قریب مالش کریں اور 5 قطرہ دوائی مذکور 5 تولہ عرق پان سبز میں ملا کر پی لیں۔

(1062) (ن) **برائے جالہ و پھولہ**: دندان مغز مردہ کو ایک سبو چہ گلی میں ڈال کر اس پر سبز لیموں کا عرق اس قدر ڈالیں کہ 6 انگل اس کے اوپر آ جائے سبو چہ کو گل حکمت کر کے 5 من پا چلد شتی میں پھونک لیں اور سرمہ کی طرح لگایا کریں۔ اگر اسے قوی کرنا مطلوب ہو تو پھٹکری کو برگ گھیکوار میں رکھ کر آگ سے شگفتہ کر لیں اور دوائی موصوف ہم وزن ملا کر ان کے برابر سفیدی بیضہ مرغ اور شیر درخست بڑ میں سحق کر لیں۔

(1063) (س) **نسخہ طلاء**: برائے باہ عجیب الاثر۔ مدت تک مطب کا معمول رہا ہے۔ دافع استرخاء مجلوق اور عینی مایوس العلاج کے لیے عدیم المثال ہے اگر صحیح المزاج آدمی استعمال میں لادے تو مدت العمر میں کبھی کوئی شکایت نہ ہو۔

سیماب گوگرد آملہ سار ہر ایک 3 تولہ۔ دونوں کو ایک پہر کھرل کر کے کجلی بنالیں۔ نسل کنیری ہڑتال طبقی۔ سم الفار سہاگہ تیلیہ۔ شنگرف سیندور ہر ایک 3 تولہ سب کو کجلی میں ملا کر ایک پہر اور کھرل کریں کہ سرمہ کی طرح ہو جائیں۔ پھر کچلہ مغز حبہ سفید۔ مغز حبہ سرخ۔ مغز حب السلاطین اجوائن خراسانی پلاس پاپڑہ بھلاوہ کلاہ بریدہ کلونجی تخم دھتورہ پوست بیخ کنیر سفید۔ اسپند اسگند ناگوری کا پھل مالکنگنی پپلا مول دار فلفل بیش سفید چوب عاقر قرحاست لوبان ناگ کیسر کوٹ تلخ بیخ کرہاری۔

(**نوٹ**) کرہاری ایک بوٹی ہے جو تالاب میں پیدا ہوتی ہے اس کے پتے برگ بانس کے مشابہ ہوتے ہیں۔ پھول ناخن شیر خون آلودہ سے ملتا جلتا بو شراب قندی کی طرح وہ ظاہر قاتل ہے۔ جوز بوا بسباسہ قرنفل دار چینی جند بیدستر خراطین خشک بیر ہوٹی دیو چہ غوک کلاں چربی حواصل (اگر نہ میسر ہو تو اس کے بجائے چربی بط) چربی سرخاب چربی۔ مار سیاہ چربی راسو (نیول۔ نیولا) زہر گاؤمیش زہرہ مرغ زہرہ ماہی روہو۔ قضیب اسپ سوہن کردہ قضیب خر سوہن کردہ ہر ایک 3 تولہ۔ سانڈہ دم بریدہ خشک کردہ موش کلاں دم بریدہ اور احشاء سے صاف کیا ہوا۔ زردی بیضہ مرغ 5 عدد۔ مغز کنجشک نر 50 عدد۔ بھونری تالاب 200 عدد تمام ادویہ کو سابقہ کجلی میں شامل کر کے ایک روز کامل دو آتشہ شراب تند و تیز سے سحق کریں پھر ایک روز شیر میش میں ایک روز شیر آک میں ایک روز شیر تھوہر تاربارہ میں ایک روز شیرہ کنائی خورد میں۔ جب اس طرح تیار ہو جائے تو ایک آتشی شیشہ میں جس قدر دوا آسکے ڈال دیں اور اس کے منہ کو بانس یا جاروب کی سینکوں سے اچھی طرح بند کر دیں۔ مگر تیل کے نکلنے کے لیے دو تین سینکیں نکال دیں پھر اس شیشے کے منہ کو ایک دوسرے خالی شیشے کے منہ سے وصل کر کے خوب بند اور گل حکمت کر دیں ایک مناسب گڑھا کھود کر اس میں اور چھوٹا گڑھا کھود دیں خالی شیشی چھوٹے گڑھے میں آ جاوے اسے مٹی سے خوب ڈھانک دیں اور ادویہ والے شیشہ کے گرد گرد بارہ من شاہجہانی اوپلے چند دیں اور لگا دیں۔ جب خوب سلگ جائیں تو اس گڑہے کو اوپر سے مٹی اور سرگین سے بند کر دیں۔ چالیس روز کے بعد پوری احتیاط کے ساتھ نکالیں اور کام میں لادیں۔ یہ تیل مثل اکسیر کے ثابت ہوگا۔

(**نوٹ**) یہ طلا کا ایک مشہور نسخہ ہے جسے گجگرن کے نام سے موسوم کرتے ہیں صاحب نسخہ سے کجلی کرنے والی ادویہ کے اوزان لکھنے سے رہ گئے تھے میں نے اکسیر اعظم سے دیکھ کر خود لکھ دیئے ہیں۔ (مؤلف)

(1064) (ع) **حبوب برائے وجع مفاصل**: وضیق النفس بلغمی و ہیجان قوت باہ عدیل سنبل پھول لونگ الائچی خورد کتھ سفید مکد 1 تولہ۔ کیوڑہ 1 مار۔ (غالباً عرق کیوڑہ سے مراد ہے)۔ ان ادویہ کو کیوڑہ میں سحق کریں کہ سب جذب ہو جائے۔ بعد ازاں حسب ذیل ادویہ اس میں ملا کر سحق کر کے جوار کے برابر گولیاں بنالیں۔ مشک ورق طلا ورق نقرہ مکد 1 ماشہ۔ زعفران 6 ماشہ۔ ریگ ماہی تولہ۔ مردار

یدزام 7 ماشہ۔ خوراک 1 گولی صبح کے وقت بالائی یا حلوہ میں ملفوف کر کے کھالیا کریں۔ دال مونگ سے پرہیز۔

(1065) **(ف) نسخہ برائے جریان:** اگیابونڈ (زبان تلنگی میں اسے راکسرڈ کہتے ہیں) پاؤ بھر عرق لے کر زبوٹ خالص پاؤ بھر شیر بز پاؤ باہم ملاکر علی الصبح پی لیں اوراسی طرح شام کو چھ ماہ کے جریان کے لیے تین روز پینا کافی ہے۔ جس قدر پرانا ہواسی تناسب سے اورزیادہ دن برتیں۔

حکیم سید رضا حسین صاحب

ولدیت: جناب سید سعادت علی صاحب۔ وطن وسکونت: سنبھل ضلع مرادآباد۔ پیدائش: اکتوبر 1877ء مطابق شوال 1294ء

آپ کے خاندا میں اس سے پہلے کوئی طبیب نہیں گزرا۔ ابتدا میں تو اس خاندان کی وجاہت جائیداد۔ معافیات پر منحصر تھی اور آخر میں بعض اہل خاندان نے دیسی رئیسوں کی ملازمت اور کام مختار کاری کا بھی کیا ہے۔

آپ نے اولاً قرآن مجید کی تعلیم کے بعد جناب منشی محمد کریم اللہ خان صاحب سے (جو سنبھل میں زبان فارسی کے اعلیٰ درجہ کے ماہر سمجھے جاتے ہیں) فارسی کی درسیات کی تعلیم پائی۔ اس تعلیم کی تکمیل میں اپنے والد بزرگوار کے اخی مکرم جناب سید اعظم علی صاحب مرحوم سے بھی مستفید ہوتے رہے۔ پندرہ برس کی عمر سے جبکہ آپ درسیات فارسی سے فارغ ہو چکے تھے۔ عربی کی تحصیل کا سلسلہ شروع کیا۔ جناب مولانا مولوی محمد ذکاوت حسین مدرس وامام مسجد سنبھل سے 2 سال تک اور مدرسہ اسلامیہ سنبھل میں 3 سال تک صرف نحو منطق فلسفہ فقہ کی ضروری کتابیں دیکھنے کے بعد آپ دہلی آ کر مدرسہ طبیہ میں آ کر داخل ہو گئے۔ یہ زمانہ جناب حاذق الملک اول کا قول تھا۔ آپ نے ابھی ایک سال ہی تعلیم پائی تھی۔ کہ بوجوہات پھر واپس وطن چلے گئے اور مدرسہ اسلامیہ میں داخل ہو کر ہیئت۔ ادب۔ حدیث شریف اور تفسیر کی ضروری کتابیں دو سال برابر دیکھتے رہ۔ اب پھر دہلی آئے تو جناب حکیم محمد واصل خان صاحب مرحوم مغفور کا زمانہ تھا۔ ساڑھے تین سال برابر تعلیم حاصل کرتے رہے۔ اس اثنا میں جناب حکیم صاحب موصوف انتقال فرما گئے تھے۔ اس لیے مطب مجد وطب جناب حاذق الملک ثانی سے مستفید ہوتے رہے اور سالانہ امتحان میں اول درجہ پر کامیاب ہونے کے بعد وطن واپس آ گئے۔ جہاں اس وقت تک آپ نہایت کامیابی اور وقعت کے ساتھ مطب کر رہے ہیں آپ کو موجودہ زمانہ کی طبی تحریکات کے ساتھ خاص دلچسپی ہے۔ طبی کانفرنس اور دیگر طبی معاملات میں آپ نے ہمت سے بڑھ کر کوشش فرمائی ہے۔ سنبھل میں کانفرنس کی شاخ بھی آپ ہی کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

حکایات: (166) **(الف)** ایک عورت کو بعد تولد بچہ تپ وکھانسی وورم کی شکایت ہوگئی۔ چونکہ شوہر مریضہ کا اعتقاد اطباء لکھنوی کی جانب تھا۔ قریب 2 ماہ تک ان سے علاج کرایا۔ عدم افاقہ کی صورت میں علاج ڈاکٹری کی طرف رجوع کیا۔ ڈاکٹر صاحب نے بلا انتظار نضج مادہ نمک سالٹ کا مسہل دیا۔ جس سے رقیق مادہ خارج ہو گیا اور غلیظ مادہ باقی رہ کر بن ران میں ورم کا باعث ہوا اور مرض ابتدائی روز بروز ترقی پا کر مریضہ کی پریشانی اور تکلیف کا زیادہ باعث ہوا۔ بعدہ معتقدان سند یافتگان دہلی وہمسائیگان شخص مذکور مثل مرادبخش ومحمد شفاعت سوداگران چرم مقیم کلکتہ نے مجبور ومجوب کر کے کلکتہ سے تحریک کی کہ علاج سند یافتہ دہلی کا مناسب ہے شخص مذکور کارندہ سوداگران مذکورہ بالا کا تھا۔ بخیال حکم حاکم مرگ مفاجات بجبور احقر سے رجوع کیا۔ مریضہ کی نبض اور قارورہ سے پوری کیفیت معلوم کرنے کے بعد بقیہ مواد کے نضج کے واسطے گل بنفشہ 7 ماشہ مویز منقیٰ 9 دانہ۔ بادیان 7 ماشہ۔ پوست بیخ کاسنی 7 ماشہ۔ گاؤزبان 5 ماشہ۔ تخم خطمی 7 ماشہ۔ تخم کشوث 5 ماشہ (در پارچہ بستہ) اصل السوس مقشر 5 ماشہ رات کو گرم پانی میں تر کر کے صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ 4 تولہ سے شیریں کر کے

چند روز پلایا اور باقاعدہ تلئین باضافہ سنا مکی 7 ماشہ۔ ترنجبین خالص 4 تولہ۔ شکر سرخ 4 تولہ۔ تین مرتبہ دے کر فرزجہ معرفت دائی کے جو ورم رحم کے تحلیل کرنے میں بارہا تجربہ سے مفید ثابت ہوا ہے۔ جس کے اجزا یہ ہیں۔

گل خطمی 9 ماشہ۔ مکہ خشک 1 تولہ۔ گل بابونہ 9 ماشہ۔ مصطگی 6 ماشہ۔ رسوت 6 ماشہ۔ جدوار 6 ماشہ۔ سب کو آب مکوہ سبز میں بقدر حاجت پسوا کر روغن گل 1 تولہ اور ایک انڈے کی سفیدی اضافہ کر کے استعمال کرایا اور گلٹی پر اشق 6 ماشہ جدوار 6 ماشہ کو مکوہ سبز کے پانیمیں پسوا کر لیپ کرایا۔ تحلیل ہونے کی صورت میں السی کا پلٹ بندھوایا۔ جس سے وہ از خد پھوٹ گئی۔ اور مواد جاری ہو کر چند روز میں زخم بالکل اچھا ہو گیا۔ نقاہت کے دور کرنے کے واسطے چند روز خمیرہ گاؤزبان جواہر والا 5 ماشہ۔ چاندی کا ورق 1 عدد میں لپیٹ کرا و پر سے عرق گاؤزبان 7 تولہ۔ عرق برنجاسف 5 تولہ۔ شہد خالص 2 تولہ ملا کر پلایا خدا کے فضل و کرم سے تدبیر مذکورہ بالا سے مریضہ کو بہت جلد صحت حاصل ہو گئی۔ اور نقاہت بہت جلد رفع ہو کر طاقت چلنے پھرنے کی بخوبی آ گئی۔

(167)(ب) ایک مریض مسمی الہ بخش پہلوان نوجوان عمر 22 سال ساکن سنبھل کو دفعتاً بتیسی بند ہو گئی تھی۔ اور بعض وقت تشنج تمام بدن کے اعصاب میں ہوتا تھا کہ جس سے چند منٹ کے واسطے تمام اعضاء بیکار ہو جاتے تھے۔ اپنے شہر میں علاج ہر قسم یونانی وو دیک و ڈاکٹری کیا نا کامیاب رہا۔ ڈاکٹر صاحبان نے صاف لفظوں میں کہہ دیا تھا کہ یہ علاج ہمارے بس کا نہیں۔ سول سرجن مراد آباد کے پاس لے جاؤ مریض صاحب موصوف کے پاس بوجہ ناکامیابی جانے کو تیار تھا۔ اتفاقیہ احقر سے رجوع کیا مرض کی حالت غور کرنے کے بعد مریض کو شافی مطلق کے بھروسہ پر اطمینان دلایا اول جبڑوں پر روغن بابونہ سے مالش کرا کر دونوں جانب کبوتر جنگلی کے پر و بال صاف کرا کر بندھوایا اور تریاق فاروق کی دانتوں پر مالش کرائی۔ جب اس عمل سے کسی قدر جبڑا کھلنا شروع ہوا فوراً پینے کی دوا منضج بلغم دیا گیا۔ جب مادہ کا قابل اطمینان نضج ہو گیا۔ اول تنقیہ عام باضافہ ادویہ مسہلہ ایک مرتبہ اس کے بعد جب ایارج سے تنقیہ خاص دو مرتبہ کرا کر روغن ذیل کی مالش جبڑوں سے روزانہ شب کو اور اوپر سے پنبہ کہنہ کی بندش نے بتدریج بتیسی کو کھول کر اصلی حالت پر قائم کر دیا۔ غذا میں شوربہ پرند مثل بٹیر وغیرہ۔

نسخہ روغن: روغن زیتون 5 تولہ کو شراب برانڈی 20 تولہ میں جوش دے کر جب خالص روغن رہ جائے۔ آنچ سے اتار کر جند بیدستر 6 ماشہ عاقر قرحا 6 ماشہ۔ باریک پیس کر ملا کے پختہ شیشی میں محفوظ رکھا جائے۔

(168)(ج) مسمی محمد شفیع عمر 20 سال سوداگر چرم کو اول بخار ہوا۔ گل نیلوفر بنفشہ ہر ایک 5 ماشہ۔ عناب 5 دانہ تخم خطمی تخم خبازی ہر ایک 5 ماشہ۔ گاؤزبان 4 ماشہ۔ پانی میں تر کر کے شربت بنفشہ 2 تولہ سے شیرین کر کے پلایا گیا۔ پانچویں دن بحران نکسیر کا ہوا۔ نسخہ میں تخم کدوئے شیرین تخم خرفہ سیاہ ہر ایک 3 ماشہ۔ کا اضافہ کیا گیا۔ دوپہر کو نکسیر بند ہو کر شکم میں نفخ ہو گیا۔ گلاب میں نمک جوش دے کر اور اس میں کمبل کے ٹکڑے تر کر کے اور نچوڑ کر سینک کرایا جس سے دو تین سدہ کا اخراج ہو کر نفخ دور ہو گیا لیکن نصف شب سے بحران نکسیر کا پھر شروع ہوا اور دوپہر کو از خود بند ہو گیا۔ ساتویں روز تبخیر کی زیادتی سے سرسام ہو گیا۔ گل بنفشہ 5 ماشہ۔ گل نیلوفر 5 ماشہ عناب 5 دانہ گل گاؤزبان 5 ماشہ۔ عرق گاؤزبان پاؤسیر میں تر کر کیا اور مغز تخم کدو تخم خیارین تخم خرفہ سیاہ ہر ایک 3 ماشہ کا شیرہ اور آب کاسنی سبز مروق 12 تولہ و ماءالقرع مشوی 2 تولہ اور شربت نیلوفر اور شربت بزوری 1 تولہ شامل کر کے دیا گیا اور دماغ پر پارچہ گلاب و ماءالقرع سے تر کر کے رکھوایا گیا اور صورت عدم افاقہ بوقت شام گل بنفشہ گل سرخ ہر ایک 9 ماشہ آلو بخارا 5 دانہ۔ تخم خطمی 6 ماشہ تمر ہندی مقشر 2 تولہ۔ عرق مکوہ پاؤسیر۔ عرق گلاب پاؤسیر۔ آب کاسنی سبز۔ مروق 2 تولہ۔ آب پالک سبز مروق 2 تولہ۔ ماءالقرع 2 تولہ۔ صابون دیسی 6 ماشہ۔ نمک لاہوری 4 سرخ روغن گل 1 تولہ سے عمل کرایا۔ جس سے بے شمار سدوں کا اخراج ہوا۔ آٹھویں روز صبح کو گل بنفشہ 5 ماشہ۔ گل سرخ 5 ماشہ۔ آلو بخارا 5 دانہ۔ شربت دردمکرر 2 تولہ۔ شیر خست اصلی 2 تولہ آب کاسنی سبز مروق 2 تولہ دیا گیا۔

نویں روز بوقت صبح زیادتی تبخیر و سیاہی زبان و ہذیان و سرسام کی شکایت تھی۔ نسخہ عمل کا تجویز کیا گیا لیکن گھر والے راضی نہ ہوئے۔ دوپہرہ کے وقت مریض بالکل بے ہوش ہوگیا۔ ایسی حالت میں آب انار شیریں 2 تول۔ عرق بید مشک 3 تولہ۔ شربت انگور سے شیریں کر کے قدرے قدرے حلق میں پنکایا اور دماغ کی ترطیب روغن کدو و روغن کاہو سے کرائی بوقت سہ پہر بخار کی زیادتی کے ساتھ اضطراب و خفقان و ہذیان کی زیادہ شکایت ہوئی۔ جس کے ازالہ کے واسطے سرہانے بیمار کے ایک طشت میں پانی بھر کر خس اور تراشہ کدوئے دراز و ککڑی و گل نیلوفر ڈال کر پانی اچھلوایا اور صندل سفید گلاب میں گھس کر پارچہ تر کر کے مقام قلب پر اور ماء القرع اور گلاب سے پارچہ تر کر کے دماغ پر لحظہ بہ لحظہ رکھوایا گیا۔ اور تفریح کے واسطے ایک باغیچہ ہر قسم کے سبز درختوں اور خوشبودار پھولوں سے مزین تھا۔ گملوں میں رکھوا کر سامنے بیمار کے آراستہ کر کے عرق بید مشک و گلاب کے چھڑکاؤ سے معطر کیا اور لخلخہ عطر خس و عطر صندل و کافور سے بنا کر سونگھایا جس سے قلب کو تقویت اور روح کو فرحت حاصل ہو کر جملہ اعراض کافور ہو گئے۔ دسویں روز گل بنفشہ گل نیلوفر گل سرخ ہر ایک 5 ماشہ۔ عرق گاؤزبان پاؤ سیر شربت دردمکرر 2 تولہ۔ آب کاسنی سبز مروق 2 تولہ۔

گیارہویں روز گل بنفشہ 5 ماشہ گل گاؤزبان 4 ماشہ۔ عناب 5 دانہ۔ عرق گاؤزبان 10 تولہ۔ عرق بید مشک 2 تولہ۔ آب کاسنی سبز مروق 2 تولہ۔ شربت بنفشہ 2 تولہ دیا گیا۔ بارہویں روز اجابت نہ ہونے کی شکایت پر صابون دیسی 6 ماشہ نمک لاہوری 1 ماشہ۔ روغن گل 2 تولہ کی پچکاری سے مادہ محتبسہ کا اخراج کرایا گیا۔

تیرہویں روز خمیرہ مروارید 1 ماشہ ہمراہ شربت بنفشہ 1 تولہ۔ شربت بزوری 1 تولہ۔ عرق گاؤزبان 10 تولہ۔ عرق بید مشک 2 تولہ۔ آب کاسنی سبز مروق 2 تولہ۔

چودھویں روز بھی یہی نسخہ دیا گیا۔ لیکن اس روز بحران انتقالی ہو کر بوقت شب ایک گلٹی پس گوش نمودار ہوئی۔ گھر والوں نے اپنی رائے سے اسبغول کا پھاہا ابتدا میں اس پر لگا دیا۔ جس سے صبح کو وہ گلٹی اندر کی طرف بیٹھ گئی اور مریض کو بخار اور ہذیان پھر شروع ہو گیا۔ اس کو فوراً علیحدہ کر کے جدوار اور مغز فلوس کا لیپ کرایا۔ جس کے مکرر استعمال سے مادہ باہر کی طرف عود کر آیا۔ اور جواہر مہرہ 1 ماشہ۔ جدوار 1 ماشہ شربت انگور 6 ماشہ میں ملا کر گل بنفشہ 5 ماشہ۔ عناب 5 دانہ۔ گل نیلوفر 5 ماشہ۔ عرق گاؤزبان 10 تولہ۔ عرق بید مشک 2 تولہ۔ شربت انار 1 تولہ۔ شربت انگور 1 تولہ کے ہمراہ پلایا۔

سولہویں دن نسخہ بدستور اور سترہویں دن دوسری جانب بھی گلٹی ظاہر ہو کر مریض کی تکلیف کا زیادہ باعث ہوئی مادہ کی کمی کے واسطے دونوں طرف سات سات جونکیں لگوائیں۔

اٹھارہویں دن پھر اسی تعداد سے جونکیں لگوا کر انیسویں دن السی کا پلٹس بندھوایا جس وقت مادہ نضج پایا اس وت جراح کی معرفت شگاف دلوایا۔ جرا موصوف نے اپنے ذاتی تجربہ اور خاندانی واقفیت سے نہایت عمدہ دستکاری کے ساتھ مادہ کا بتدریج اخراج کر کے بذریعہ مرہم کے زخم کا اندمال بہت جلد کرا دیا۔ **اللھم ادفع عنا القھر والا مراض والوباء والطاعون۔**

(169)(ف) ایک پتھری کے مریض حاجی صاحب ساکن سنبھل (نام ان کا یاد نہیں) کا علاج کیا۔ اس دوا سے ایک ہفتہ کے اندر ایک پتھری بڑی برآمد ہوئی۔ دوسرے ہفتہ میں اس سے نصف وزن کی خارج ہو کر مریض کو صحت ہو گئی۔ مریض کو اس سے پہلے پیشاب نہایت کم اور درد کے ساتھ بعض وقت خون بھی آتا تھا۔ جس کا علاج احقر سے رجوع کیا تھا اس بیان پر پتھری کا مرض تشخیص کیا۔ نسخہ یہ ہے۔

کشتہ حجر الیہود سرخ جوارش زرعونی 7 ماشہ۔ میں ملا کر اول کھلائیں۔ اوپر سے تخم خیارین 3 ماشہ۔ تخم خربزہ 3 ماشہ۔ تخم خارخسک 3 ماشہ۔ کا پانی یا عرق مکوہ ماء میں شیرہ نکال کر شرب بزوری معتدل 4 تولہ میں شرین کر کے پلائیں۔

کشتہ حجر الیہود حجر الیہود مارکو کیٹلی کے عرق میں خوب تر کریں اور ایک مٹی کے برتن میں بھر کر اس طرح پر کہ عرق دوا سے چار

انگل اوپر تک رہے۔اوپلوں کی آنچ میں رکھ دیں۔باہر نکال کر دوبارہ مولی کے عرق میں اسی طرح سے آنچ میں رکھ کر پھونک دیں۔آپ نے چند امراض کے اصول علاج معہ نسخہ جات خصوصیت سے تحریر فرمائے ہیں۔بعض بعض امراض پر کچھ نوٹ بھی لکھے ہیں۔جسے ہم بجنسہ درج ذیل کرتے ہیں۔

(1066) **(الف) آتشک**:اس مرض کا تعلق خون سے ہے اور مواد اس کا نہایت خبیث اور جسم کے گہراؤ میں ہوتا ہے اور وہ خواہ کسی خلط کے فساد سے ہو لیکن سودا کا فساد ضرور ہوگا۔اسی وجہ سے اس کا علاج ادویہ سمیہ نافذہ سے بمقابلہ ادویات یونانی کے جس کا فائدہ بدیر مرتب ہوتا ہے زیادہ مفید ثابت ہوا ہے۔اگرچہ اطبائے بخیال اس کے کہ ان کے اندر سمیت ہوتی ہے۔استعمال ناجائز قرار دیا ہے لیکن ان کا کثیر النفع ہونا مان لیا ہے۔

اصول علاج:ان ادویہ سے جو منضج ومخرج سودا مصفی خون ہوں علاج کریں۔ادویہ باردہ سے پرہیز کریں۔اگر ضرورت محسوس ہوتو نہایت احتیاط سے استعمال کرائیں۔ورنہ وجع مفاصل ہو جانے کا احتمال ہے۔

تجربہ خاص: میرے تجربہ میں رسکپور بعد اصلاح مضرت کے اس مرض خاص میں عجیب وغریب اثر رکھنے والا ثابت ہوا ہے۔بعد تنقیہ تام کے جس کے نسخے ذیل میں درج ہیں اس کی گولیوں کا استعمال کرانے سے استیصال مادہ کا ہو کر ہمیشہ کے واسطے اس مرض موذی سے اکثر مریضان مایوس الصحت کو نجات مل گئی۔

نسخہ جات تنقیہ مع عمل و ترکیب (ابتدا میں ہیجان مادہ کے واسطے نسخہ جدید عرق مرکب مصفی خون میں لعاب بہدانہ شیرین 3 ماشہ۔اور عناب 5 عدد کا شیرہ نکال کر شربت عناب مرکب 4 تولہ ملا کر استعمال کرایا گیا۔جب حرارت کی زیادتی محسوس ہوئی۔بجائے عرق مذکور عرق شاہترہ اضافہ کیا۔

جوش خون کم ہونے کے بعد: (نسخہ منضج) شاہترہ 7 ماشہ، چرائتہ 7 ماشہ۔سرپھوکہ 7 ماشہ۔منڈی 7 ماشہ عناب 5 دانہ ہلیلہ سیاہ 7 ماشہ۔صندل سرخ 7 ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو شربت عناب مرکب 4 تولہ ملا کر 21 روز تک صبح کے وقت استعمال کرایا۔زیادتی حرارت کی حالت میں شربت عناب کی جگہ شربت نیلوفر داخل کیا۔

نضج مادہ کے بعد مسہل ہفت روز جو بالخصوص اس مرض خاص کا مادہ بتدریج خارج کرنے میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے اور وہ یہ ہے۔شحم حنظل ۶ مار پوست درخت ببول ۶ مار۔پوست درخت کچنال ۶ مار۔پھلی ببول ۶ مار۔کیتلی خورد مسلم ۶ مار۔قند سیاہ کہنہ ۶ مار تین سیر پانی میں جوش دے کر جب ایک سیر باقی رہ گیا سات خوراکیں بنائی گئیں۔اور علی الصباح متواتر سات روز تک پلائی گئیں اور بطور مدد۔عرق بادیان عرق شاہترہ (قدر حاجت) پلاتے رہے اور غذا کے بعد پانی دیا گیا۔اور غذا ایام مسہل میں ہر روز سات روز تک کھچڑی مونگ ملائم کھلائی گئی۔بعض موقعوں پر جب پورے طور سے اخراج مادہ کا نہیں ہوا تو دو ہفتہ تک علی الاتصال استعمال کرایا اس کے بعد ہی تبرید نسخہ مذکورہ بالا دی گئی۔

مسہل ہونے کے بعد :اول خمیرہ مروارید 1 ماشہ۔خمیرہ گاؤزبان 1 تولہ۔کھلا کر نسخہ تبرید مذکورہ بالا میں اسپغول 7 ماشہ چھڑک کر پلایا۔

تنقیہ تام کے بعد رسکپور 3 ماشہ۔موصلی سفید 3 ماشہ۔کافور 3 ماشہ۔کتھ سفید 3 ماشہ۔کوٹ چھان کر پانی میں پیس کر گولیاں بنائیں۔روزانہ صبح کے وقت سات روز تک ایک گولی منقی میں رکھ کر اس کو چاروں طرف سے بند کر کے نگلوا دی گئی۔غذا میں بکری کا گوشت اور ارہر کی دال اور زیادہ مقدار کے ساتھ گھی کا استعمال کرایا گیا۔سات ہی روز میں اس مرض خبیثہ سے اکثر مریضوں نے نجات پائی۔

ایضاً قرنفل رسکپور مساوی الوزن پانی میں پیس لقدر کرسنہ گولیاں بنائیں اور اسی ترکیب سے دی گئیں اس نے بھی یہی فائدہ پہنچایا۔

اور بعض موقعوں پر بجائے ان گولیوں کے معجون عشبہ 1 تولہ۔ عرق عشبہ 5 تولہ۔ نبات سفید 6 ماش۔ صبح وشام استعمال کرایا لیکن شام کی خوراک میں معجون 9 ماشہ تھی۔ چونکہ یہ مادہ دیر سے علاج قبول کرتا ہے لہٰذا اس کے استعمال کی مداومت سے نتیجہ کامیابی ہوا۔

نسخہ عرق مرکب مصفی خون: برگ نیب پوست نیب برگ بکائن پوست۔ بکائن منڈی۔ پوست کچنال۔ برگ جھاؤ برگ بید سادہ۔ برگ شاہترہ۔ ہرن کھری نیل۔ لکھی نگھند۔ بابری ددھی۔ خورد گل گاؤزبان۔ برگ فرنجمشک برگ بادرنجبویہ۔ عشبہ ہر ایک آدھ پاؤ عناب ایک پاؤ۔ سلیخہ برگ کیکر گل نیلوفر۔ کشنیز سر پھوکہ و ہمایا چرائتہ صندلین گل سرخ۔ تخم کشنیز۔ خشک تخم کاسنی۔ بیخ کاسنی۔ گلوئے سبز۔ افتیمون بجے سار پوست ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ۔ برہمڈنڈی برادہ شیشم خس کاہو پوست ہلیلہ کابلی آملہ مقشر پوست درخت مولسری گل کیکر خیارین چھال کیکر چوب جوانسہ ہر ایک ایک چھٹانک گاؤزبان 3 تولہ۔ جو دوائیں کوٹنے کی ہوں ان کو کوٹ لیں اور ان سب کو 14 سیر پانی میں رات کو بھگوئیں اور صبح 7 سیر عرق کھینچیں۔

شربت عناب مرکب :عناب ولائتی ،مار۔گل گاؤزبان 2 تولہ۔ برادہ صندل سرخ 5 تولہ۔ صندل زرد 2 تولہ۔ تخم شاہترہ 3 تولہ۔ بادرنجبویہ 3 تولہ گل سیوتی 1 تولہ۔ گل ہنڈی 2 تولہ خس 5 تولہ۔ کشنیز خشک 1 تولہ۔ تخم انجرہ 1 تولہ جدوار زرد 1 تولہ۔ تخم فنجکشت 1 تولہ۔ سبوس عدس 4 تولہ۔ کشنیز خشک 1 تولہ۔ تخم انجرہ تولہ۔ جدوار زرد 1 تولہ۔ تخم فنجکشت 1 تولہ۔ سبوس عدس 4 تولہ۔ برادہ شیشم 2 تولہ۔ تخم اندر جو شیرین 3 تولہ کویہ ابریشم مقرض 1 تولہ۔ پوست بیخ شہتوت 5 تولہ۔ تخم پیٹھ 4 تولہ۔ تخم بالنگو 1 تولہ۔ تخم ریحان 1 تولہ۔ اسپغول 1 تولہ۔ گل گڑہل 2 تولہ۔ ان سب ادویات کو رات کے وقت آب آہن تاب میں تر کر کے صبح کو جوش دیں جب تہائی پانی کم ہو جائے صاف کر کے قند سفید سہ چند ملا کر دستور کے موافق شربت تیار کر لیں۔

طاعون: یہ وہ مرض ہے جس سے ہندوستان میں جانیں لقمہ اجل ہو گئیں اور ہزاروں گھرانے بے چراغ ہو گئے اور صدہا آدمیوں کو اس کی ہیبت نے گھر سے بے گھر کر دیا۔ یونانی طب اس مرض خبیثہ سے نجات دلانے اور تندرست آدمیوں کو اس بلائے ناگہانی سے محفوظ رکھنے میں اعجاز مسیحائی کا کرشمہ دکھلا رہا ہے اور صدہا مریضان مایوس الصحت اسی کی بدولت جام صحت نوش کر رہے ہیں۔ میں نے ان اصولوں کی پیروی کرتے ہوئے جن پر استاذی حاذق الملک حضرت عالی جناب حکیم حافظ محمد اجمل خان صاحب رئیس اعظم دہلوی کا عمل رہا۔ علاج کیا فی صدی 75 کامیابی ہوئی۔

اصول علاج: طاعون کے علاج میں وہ دوائیں استعمال کی جائیں جن میں تریاقیت ہو اور مواد سمیہ کا بخوبی مقابلہ کر سکیں۔ ان دواؤں سے علاج کیا جائے جو بارد ہونے کے ساتھ لعابدار اور التہاب کی ساکن کرنے والی ہوں ایسی دوائیں بھی شامل کی جائیں جو مقوی قلب اور دماغ ہوں۔

مجربات معہ طریقہ علاج :ادویہ تریاقیہ میں سے جدوار 1 ماشہ۔ مرکی 1 ماشہ۔ گل ارمنی 1 ماشہ۔ کافور 1 ماشہ۔ دردنج عقربی 1 ماشہ۔ برائے اغنیاب کہربائے شمعی 1 ماشہ۔ مرواری ناسفتہ 1 ماشہ۔ زمرد 1 ماشہ وغیرہ مرفد یا مرکب کر کے ضرورت کے موافق استعمال کرائی گئیں اور کبھی گولیاں بقدر نخود بنا کر دو دو گولیاں زیادتی مرض کی حالت میں دو دو گھنٹہ کے توقف سے دی گئیں۔ جن کا نسخہ ذیل میں درج ہے۔

بارد لعابدار مسکن دوائیں :مثل شیرہ عناب 5 عدد، صندل سفید 3 ماشہ۔ شیرہ تخم خرفہ سیاہ 3 ماشہ۔ شیرہ تخم کاہو 3 ماشہ۔ شیرہ تخم خربوزہ 3 ماشہ۔ شیرہ تخم کدو 3 ماشہ۔ لعاب بہدانہ شیریں 3 ماشہ۔ شربت انار 4 تولہ۔ شربت نیلوفر 4 تولہ۔ شربت انگور 4 تولہ۔ شربت کیوڑہ 4 تولہ۔ عرق کیوڑہ 4 تولہ۔ عرق گاؤزبان 10 تولہ۔ عرق بید مشک 4 تولہ۔ اور خفت کی حالت میں عرق عنبر 3 تولہ استعمال کرایا۔ ہذیانی حالت میں سرکہ 6 ماشہ۔ روغن گل 1 تولہ۔ گلاب (قدر حاجت) سے کپڑا تر کر کے سر پر اور صندل سفید 3 ماشہ۔ کافور 1 ماشہ۔

جدوار 3 ماشہ۔ عرق گلاب (قدر حاجب) میں گھس کر قلب پر لحظہ بلحظہ رکھوایا گیا۔

سات روز تک غذا بالکل نہیں دی گئی۔ مگر اشد ضعف کی حالت میں قوت کی اعانت کے واسطے ماء الشعیر دیا گیا۔ بعد اس مدت کے ماء الشعیر یا یخنی یا ماء الشعیر مع یخنی دیا گیا۔ اور تین روز تک بتدریج مقدار اور قوت میں اضافہ کیا گیا۔

اور پانی کی جگہ گلاب عرض کاسنی۔ عرق صندل۔ عرق گاؤزبان۔ عرق بیدمشک برف سے ٹھنڈ کر کے دیا گیا۔

گلٹی پر ابتدا میں ضماد سم الفار 1 ماشہ۔ میٹھا تیلیہ 3 ماشہ۔ کچلہ دو عدد۔

ایضاً مغز فلوس 1 تولہ۔ جدوار 6 ماشہ۔ مکوہ کے پانی میں پیس کر دیا گیا اور برگ نیب اور برگ گیندا کا بھرتہ بندھوایا گیا۔

گیارہ روز بعد جب مریض رو بصحت ہوا اس وقت السی کا پلٹس بندھوا کر شگاف دے دیا اور بعد نجات طاعون حسب عوارض مثل نزلہ وغیرہ علاج کیا گیا۔

گولیاں طاعون: کافور 2 تولہ۔ جدوار بنفسجی 1 تولہ۔ 4 ماشہ۔ درونج عقربی 2 تولہ۔ باریک پیس کر گلاب 8 تولہ میں کھرل کریں اور بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

حکایت: (169) **(الف)** ایک عزیز میرا چچازاد بھائی اس مرض میں گرفتار ہوا شام کے وقت بخار لرزہ کے ساتھ آیا اور نصف شب ایک گلٹی داہنی ران کی جڑ میں نمودار ہوئی جو اوپر کو بڑھ کر پیڑو کے مقام تک پہنچی تھی۔ اعراض بے ہوشی و ہذیان و تشنگی شروع ہو گئی۔ زہر مہرہ 1 ماشہ۔ جدوار 1 ماش مفرح بارد 5 ماشہ۔ میں اول کھلا کر اوپر سے آلو بخارا 5 عدد۔ عناب 5 دانہ۔ مغز تخم کدو شیریں 3 ماشہ۔ تخم خرفہ سیاہ 3 ماشہ۔ عرق گاؤزبان 4 تولہ۔ عرق گلاب 4 تولہ۔ عرق کیوڑہ 4 تولہ عرق بیدمشک 4 تولہ میں شیرہ نکال کر اور شربت نیلوفر 2 تولہ اور شربت انگور 2 تولہ سے میٹھا کر کے پلایا اور بوقت تشنگی عرق گاؤزبان۔ عرق بیدمشک (بقدر حاجت) برف سے ٹھنڈا کر کے دیا گیا۔ غذا اصول کے موافق دی گئی۔

لیکن ابتدائے مرض سے سات یوم تک مطلق اجابت نہ ہوئی۔ البتہ ادرار کثرت سے ہوا۔ آٹھویں روز گل سرخ تازہ فصلی ء مار کے تین حصے کر کے ہر حصہ کو گلاب میں یکے بعد دیگرے جوش دلوا کر اور قریب آدھ پاؤ باقی رہنے پر مل چھان کر صاف کرا کے اس میں آلو بخارا 11 عدد۔ مویز منقی 9 دانہ۔ بادیان 7 ماشہ کا خیساندہ کر کے شربت دردمکرر 3 تولہ۔ خمیرہ بنفشہ 3 تولہ۔ شامل کر کے استعمال کرانے سے دو تین مرتبہ اجابت ہو کر قبض بالکل رفع ہو گیا اور بقیہ ضعف کی شکایت پر خمیرہ مروارید 1 ماشہ۔ مفرح اعظم 3 ماشہ۔ شربت عناب 4 تولہ۔ عرق گاؤزبان 6 تولہ۔ عرق مرکب صفی خون 6 تولہ کے ہمراہ چند روز کھانے سے مریض بالکل توانا و تندرست ہو گیا۔ گلٹی پر ابتدا میں جدوار اور مغز فلوس کو مکوہ سبز کے پانی میں پیس کر لیپ کرایا۔ تحلیل نہ ہونے کی صورت میں السی کا پلٹس بندھوایا۔ جس وقت مادہ پک کر تیار ہو گیا اور قدرتی شگاف کے ذریعہ سے مادہ فاسد کا اخراج شروع ہو گیا۔ اس کے علاج ایک ہوشیار جراح کے سپرد کیا۔ اس نے بذریعہ نشتر کے قدرتی شگاف کو زیادہ کر کے قریب ڈیڑھ پاؤ مواد کے خارج کیا اور بقیہ اخراج مادہ کے واسطے ایک بتی اندر زخم کے رکھ کر اوپر سے مرہم لگایا اور بعد تنقیہ تام ایک ایک پارچہ روغن میں تر کر کے زخم کے منہ پر رکھ کر اوپر سے مرہم مدمل کا استعمال کئی روز تک کیا۔ جس سے بہت جلد زخم بھر کر بالکل اچھا ہو گیا۔

(1068) **(ج) ہیضہ:** امراض حادہ میں سے ہے اور نہایت مہلک مرض ہے۔ اس کے اندر تغیرات جلد جلد واقع ہوتے ہیں پس ایسے موقع پر طبیب کو نہایت دلیری کے ساتھ ادویات کا موقع مناسب پر استعمال کرنا چاہیے اور اس وقت تک جب تک اس کے چہرہ کی رنگت اور سانس کی آمد و رفت میں کوئی تغیر نہ ہوا ہو مایوس نہ ہونا چاہیے۔

اصول کلی سب سے اول ہم ہیضہ کا علاج کلی بتاتے ہیں۔ جس کو جان کر وہ شخص جو علم طب سے کچھ مس رکھتا ہے ہیضہ کا علاج

بخوبی کرے گا۔ ان دواؤں سے علاج کیا جائے جو اخراج مواد کے واسطے اعانت کرتی ہیں اور یہ اس وقت مناسب ہے جبکہ قے اور دستوں کی وجہ سے ضعف غالب ہوگیا ہو۔ کما قال صاحب الکامل فی مراواۃ الھیضہ ینبغی متی خرصت الھیضالا متعرض لقد الاسھال والقی مادامت القوۃ قویتہ لیکن بحالت ضعف اگر چہ مواد فاسد ہی باقی رہ گیا ہو البتہ ایسی اجزاء استعمال کرنے چاہئیں کہ جن میں تریاقیت اور جس کی شان ہو جیسے نارجیل و پپیتہ وغیرہ کہ یہ خراب مادہ کو نکال بھی دیتے ہیں اور طبیعت کو قوت بھی دیتے ہیں اور سمیت کو رفع کرتے ہیں اور اس صورت میں جبکہ معدہ مواد سے پاک ہوگیا ہو ان دواؤں سے علاج کریں جو معدہ کو تسکین اور قوت دیں اور اخلاط کو معدہ پر کرنے سے روکیں۔ انہی اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے موقع کی مناسبت سے ادویات ذیل سے علاج کیا گای۔ جس میں تخمیناً 90 فیصدی کے حساب سے کامیابی ہوئی۔

مجربات معہ طریقہ علاج

قوت کی حالت میں اول بہت سا گرم پانی یا سکنجبین پانی میں حل کر کے یا زیرہ مصطگی۔ عود شیریں۔ مکوہ خشک کا جوشاندہ یا ماء العسل خلط کے موافق پلایا کرنے کے ذریعہ سے معدہ کو مواد فاسد رویہ سے صاف کیا۔ اس کے بعد کثیف مادہ کا اخراج ادویہ مسہلہ سے کر کے آنتوں کو صاف کیا۔ آخر میں بقیہ مواد فاسد کے اخراج کے واسطے اس نسخہ پر اکتفا کیا گیا۔ گل سرخ 6 ماشہ کو 3 چھٹانک گلاب میں جوش دیں۔ جب آدھارہ جائے دو تولہ شربت انار شریں ملا دیا جائے اور 6 رتی نارجیل دریائی اور 1 ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی عرق بید مشک میں گھس کر بغیر چھانے ملا دیا جائے اور دو تین دفعہ کر کے پلائیں۔ اس کے پینے سے اگر پیٹ میں کچھ مادہ ہوتا ہے تو ایک دو دست ہو جاتے ہیں اور اگر کچھ مادہ نہیں تو اس سے بند ہو جاتے ہیں۔

ضعف کی حالت میں: زہر مہرہ 4 رتی۔ نارجیل دریائی 4 رتی۔ جدوار 4 رتی۔ پپیتہ 4 رتی۔ عرق بید مشک 2 تولہ میں گھس کر عرق تریقات ہیضہ 10 تولہ۔ میں ملا کر روغن تریاق ہیضہ 2 بوند۔ شربت انار نعمائی 2 تولہ۔ داخل کر کے دو دو گھنٹہ کے فاصلہ سے تھوڑا تھوڑا پلانا بہت مفید ثابت ہوا۔

غشی کی حالت میں: سرد پانی اور گلاب منہ پر چھڑکوایا اور بازو اور دونوں پنڈلیاں بندھوائیں۔ مریض کو ہوشیار کرایا۔

حرارت غریزی میں انتعاعی حالت قائم رکھنے کی حالت میں: پیارانگاہ 3 ماشہ۔ جدوار تلخ 3 ماشہ۔ فلفل سیاہ 1 ماشہ۔ پوست بیخ مدار 6 ماشہ۔ نارجیل دریائی 4 ماشہ۔ حلتیت 1 ماشہ۔ زعفران 1 ماشہ۔ دانہ لیموں کاغذی 5 عدد ادرک کے پانی میں پسوا کر سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنائیں اور دو دو گھنٹہ کے فاصلے سے دی گئیں۔ (ایضاً)

زہر مہرہ 4 سرخ۔ بنسلوچن 4 سرخ۔ جدوار 4 سرخ۔ پودینہ خشک 4 سرخ پیس کر دواء المسک معتدل 3 ماشہ میں ملا کر کھلایا۔

ان دونوں میں سے ایک پہلے کھلا کر اوپر سے عرق تریاقت ہیضہ 10 تولہ۔ روغن تریاقت ہیضہ 5 بوند شامل کر کے تھوڑا تھوڑا دیا گیا۔ ان سب کو بارہا تجربہ سے مفید پایا۔

اطراف کے سرد ہو جانے کی حالت میں: کائپھل 6 تولہ۔ جائفل 3 تولہ۔ قرنفل 1 تولہ۔ زعفران 1 تولہ باریک کوٹ چھان کر یا نمک شور سے خشک مالش ہاتھ پاؤں کی کرانے سے فائدہ پہنچا اور تشنج کی حالت میں انہیں اجزا کو روغن گل میں ملا کر تمام جسم پر مالش کرنے سے بے حد فائدہ ہوا۔

نفخ شکم کی حالت میں :نمک شور 1 تولہ۔ نمک سیاہ 1 تولہ۔ زرنباد 'مار۔ بادیان 'ماربار یک کوٹ کر پوٹلی بنا کر شکم کی تکمید کرائی اور دو دو گھنٹہ کے فاصلہ سے نمک سیاہ 1 تولہ۔ مرچ سیاہ 1 تولہ۔ آک کے سبز بند پھول 1 تولہ۔ (جو کھلے نہ ہوں) پودینہ خشک 1

تولہ۔ ان سب کو خوب کوٹ چھان کر عناب کے برابر گولیاں بنا کر استعمال کرائی گئیں۔

نوٹ یہ گولیاں تخمہ اور ہیضہ دونوں میں مفید ثابت ہوئی ہیں اور وبائی ہیضہ کے زمانہ میں روزانہ نہار منہ ایک گولی کے استعمال سے صحت کی حفاظت میں اکسیر کا کام دیا اور علی العموم بعد تناول طعام کے ہاضمہ کا معین ایک گولی کا استعمال ثابت ہوا۔

حبس شکم کی حالت میں: صابون 2 تولہ۔ نمک لاہوری 1 ماشہ۔ روغن بید انجیر ولایتی 2 تولہ سے چند مریضوں کو عمل کرایا گیا۔ فوراً نفع ہوا۔ ایک مریض کو ایک ہفتہ تک متواتر قے کا سلسلہ جاری رہا۔ اور پہلے دن دست بھی آئے تھے۔ معالج صاحب نے قے روکنے کی ہر ایک تدبیر سے کوشش کی۔ نفع نہ ہوا۔ احقر نے اس موقعہ پر ادویات مذکورہ سے عمل کرایا۔ بے شمار سدوں کا اخراج ہو کر قے فوراً بند ہو گئی۔ اور بچوں کو ایسی حالت میں اسی کا شیافہ رکھوایا۔ چنانچہ ایک بچہ نے جس کی زندگی کی امید بالکل منقطع ہو چکی تھی اور ڈاکٹر صاحبان علاج سے مایوس ہو کر دست بردار ہو گئے تھے اسی شیافہ کے استعمال سے دوبارہ زندگی پائی۔

تسکین و تقویت و منع نصباب کے واسطے یہ معجون نہایت مفید ثابت ہوئی۔

رب بہمہ 15 تولہ۔ رب انار ترش 15 تولہ۔ پودینہ 9 ماشہ۔ قند سفید 18 تولہ 9 ماشہ۔ آب تازہ ء مار۔ گلاب ء مار سب کو آپس میں ملا کر قند سفید شامل کر کے قوام بنائیں آنچ سے اتارنے کے بعد برگ پودینہ 4 ماشہ قدرے سرکہ کا اضافہ کیا۔ خوراک 10 مثقال۔ عرق تریاق ہیضہ 10 تولہ میں حل کر کے شربت انار شیریں نعنائی 2 تولہ اور زہر مہرہ 4 سرخ بنسلوچن 4 سرخ۔ بید مشک 2 تولہ میں گھس کر اضافہ کیا اور تھوڑا تھوڑا چند مرتبہ پلایا۔

بھوک اور پیاس کی حالت میں غذا دو تین تولہ شوربا یا اسی قدر آشجو سادہ یا گوشت پڑا ہوا شروع کرائی گئی۔ اور تین روز تک اسی غذا کو قوت اور مقدار میں بڑھایا۔ لیکن یہ اس حالت میں جب تک مریض کو شدت بھوک نے بے قرار نہیں کیا۔ اول میں غذا بالکل متروک کر دی گئی تھی لیکن بعض موقعہ پر جب یہ دیکھا گیا کہ بغیر غذا کے چارہ ہی نہیں ہے اور مریض کے مرجانے کا اندیشہ ہے قدرے ماء الشعیر دلوایا گیا۔

روغن تریاق ہیضہ ست اجوائن 1 تولہ۔ کافور خالص عمدہ 1 تولہ۔ دونوں کو ایک کاگ والی شیشی میں ڈال کر 10 منٹ تک زور سے ہلائیں۔ اتنے عرصہ میں یہ عرق بلا آمیزش کسی رقیق چیز کے تیار ہو جائے گا۔ اس مرض کے دور کرنے میں تنہا بھی بے حد نافع ہے۔ خوراک 5 بوند لے کر ہمراہ تھوڑی شکر کے استعمال کریں ایک ایک گھنٹہ کے بعد جب تک صحت مریض نہ ہو دو تین دفعہ مریض کو دیں۔

یہ نسخہ جیسا اس مرض میں از حد مفید ثابت ہوا ہے اس سے زیادہ درد شکم اور بدہضمی کے واسطے مجرب ہے۔

عرق تریاق ہیضہ: برگ لیموں کاغذی شیریں ء مار۔ برگ لیموں کاغذی ترش ء مار۔ عود غرقی مار تخم لیموں کاغذی ″مار۔ جدوار تلخ ″مار۔ سہاگہ چوکیا 3 تولہ۔ پپیتہ ″مار۔ پیارانگا ″مار۔ نارجیل دریائی ء مار۔ فلفل سفید ″مار۔ بادیاں ″مار۔ پودینہ خشک ″مار۔ کاشم ″مار۔ ساذج ہندی ″مار۔ ساذج فارسی ″مار۔ اناردانہ ترش ″مار۔ اناردانہ شیریں ″مار۔ ہیل خورد ″ مار ہیل کلاں مسلم ″مار۔ زرشک بیدانہ ″مار۔ گردماق ″مار رات کو گلاب 10 مار آب لیموں کاغذی 1 مار۔ عرق نعناع 1 مار۔ عرق نعناع 1 مار۔ آب انار شیریں 1 مار۔ آب مروق پودینہ سبز 1 مار۔ ماء الرائب 1 مار آب انار شیریں اثار میں تر کر کے آب شیریں (قدر حاجت) اضافہ کر کے زہر مہرہ 1 تولہ۔ بنسلوچن کبود 1 تولہ۔ نال کے منہ پر باندھ کر 6 سیر عرق کھینچیں۔ اگر پانی کی جگہ عرق گلاب کے اضافہ کے ساتھ عرق تیار کریں تو زیادہ مناسب ہے۔

(1029) (د) **ذبہ اطفال**: یہ مرض نہایت خوفناک ہے اگر اس کی جلد تدبیر نہ کی جائے تو ہمیشہ کے واسطے بچوں کو آغوش لحد میں سلا دیتا ہے۔

مفید دوائیں و طریقہ علاج: (ڈبہ) جس کو پسلی چلنا کہتے ہیں۔اس کے شروع میں گرم خشک دوا نہ دیں جیسے برگ نگروندہ یا مشک یا ہلدی پایان۔ بلکہ جس وقت کہ یہ عارضہ شدید ہو اور فم معدہ کے نیچے یا پسلیوں کے نیچے ایک طرف یا دونوں طرف گڑھا پڑتا ہو اور بچہ کو سانس لینا دشوار ہوتا ہو اس وقت مہلت منضج کی نہیں ہے کہ اول منضج دے کر مدہ کو نکلنے کے لائق کر کے بعد اس کے مسہل دیں پس ناچار بلا انتظار نضج مادہ کے دستوں کی دوا دیں۔لیکن اگر فصل گرم ہو اور بچہ کی مزاج بھی گرم ہو اور حمی شدید بھی شریک ہو تو یہ گھٹی دیں۔

گل بنفشہ 1 ماشہ۔گاؤزبان 1 ماشہ۔تخم خطمی 1 ماشہ۔تخم خبازی 1 ماشہ۔پرسیاؤشان 1 ماشہ۔اصل السوس مقرش 1 ماشہ۔برگ سنا مکی 2 ماشہ۔عناب 2 عدد۔سپستان 2 عدد۔انجیر زرد 1 عدد۔عرق مکوہ 3 تولہ۔عرق گاؤزبان 3 تولہ میں کچھ دیر تر کر کے جوش خفیف دے کر چھان لیں اور مغز فلوس خیار شنبر 1 تولہ۔شیر خشت 1 تولہ اس میں مل کر صاف کریں اور روغن بادام 2 ماشہ شامل کر کے پلائیں۔

اول دن سے سینہ پر یہ مالش کریں۔السی 6 ماشہ تخم خطمی 6 ماشہ۔گل بنفشہ 6 ماشہ۔تخم میتھی 6 ماشہ۔مکوہ خشک 6 ماشہ پانی میں بھگوئیں جوش دے کر خوب مل لیں اور چھان کر روغن گل 4 تولہ۔موم زرد 2 تولہ ملا کر پھر پکائیں۔ یہاں تک کہ پانی جل کر تیل رہ جائے۔ پھر اسی تیل میں مصطگی 3 ماشہ۔پیس کر ملا لیں اور بحفاظت رکھیں اور حسب ضرورت اس میں سے لے کر نیم گرم کر کے سینہ پر باندھ دیں۔کبھی اس مالش سے ہی آرام ہو جاتا ہے۔گھٹی کی ضرورت نہیں رہتی۔ بڑی عمر والوں کو بھی پسلی کے درد کو بھی مفید ہے اور اگر مادہ بارد یا مزاج مرطوب ہو اور پینا قدح دوا کا بالخصوص دوائی خیار شنبر کا مشکل ہو تو یہ گولی بے اندیشہ دیں۔بفضلہ تعالیٰ اکثر مرتبہ اطفال بارد المزاج وحار المزاج کو سیف وشتاء میں دی گئی۔سوائے فائدہ عظیم کے کوئی مضرت اس سے نظر نہ آئی اور وہ گولیاں یہ ہیں۔

مغز حب السلاطین (زبان بیرون کردہ) صبر سقوطری کتیرا ہر ایک 1 ماشہ۔سب کو کنگھی کے پتوں کے پانی میں کھرل کر کے دانہ ماش کے برابر گولیاں بنالیں ایک گولی سے دو گولی تک ایک سال کی عمر کے بچہ کو دیں۔اگر کنگھی کے پتے نہ ملیں تو پانی یا کریلہ کے پتوں کے پانی میں گولیاں بنائیں اور جس وقت وہ سخت حالت بچے سے دور ہو جائے اور سانس کی آمد ورفت اصلی حالت پر قائم ہو جائے اور گڑھا پسلی وغیرہ کے نیچے کا دور ہو جائے۔اس وقت باقی ماندہ مادہ کو نضج دے کر مسہل سے مناسب مزاج بچے کو جانیں پاک کریں اور اس حالت سخت میں گرمی مزاج یا گرمی مادہ اور یبوست اور حرارت حب السلاطین پر ہرگز لحاظ نہ کریں۔کسی واسطے کہ اس حالت میں جان بخش وہی دوا ہے کہ جلد عمل کرے اور دو تین دست لا کر مادہ کو اسفل سے باہر کرے یا قے کے ذریعہ دور کرے۔ قے بھی مفید ہے اور حب السلاطین کا خاصہ ہے کہ قے بھی لاتا ہے۔

آپ کے اقوال

علاج کے وقت قابل لحاظ ضروری باتیں: ہر مرض کے معالجہ کے وقت اس کی نوع۔سبب وقت حاضر حال ہوا۔وقت مرض۔قوت مریض۔مزاج اس کا طبعی وغیرہ طبعی۔عادت سن۔بلد سحنہ۔سناعت کا جاننا ضروری ہے اور جس وقت دوا سے علاج شروع کیا جائے تو سب سے اول نوع مرض اور سب کو ملحوظ رکھ کر ضد سے علاج شروع کریں اور دوا کے وزن کی مقدار اس قدر ہونی چاہیے جس قدر کہ مزاج نے اعتدال صحت سے مرض کی جانب تجاوز کیا ہے مگر ساتھ ہی اس کے یہ خیال رکھنا ضروری ہے کہ باقی امور متذکرہ بالا میں سے جو کل یا بعض امور معین مرض ہوں تو جس قدر زیادتی پائی جائے اسی قدر دوا کا وزن بڑھا دیا جائے اور اگر دوا کے مددگار ہوں تو موافق اعانت کے دوا کی مقدار کم کر دینا چاہیے۔بعض اطباء مخالف جمہوری امراض بارد میں علاج بالضد کے مخالف ہیں اور اس میں دوا حار کے استعمال کو خوفناک امر جانتے ہیں۔اور یہ کہتے ہیں کہ مرض بارد میں دوا حار کا استعمال کرنا موجب مضرت ہے اور دوا بارد کے استعمال کرنے میں اگر مضرت بھی ہے تو کم۔یہ قول ان کا کسی حد تک صحیح نہیں۔اس وجہ سے کہ غیر موقعہ پر موجب مضرت ثابت ہوا ہو جو ایک اتفاقیہ امر

ہے قوت مریض کی حفاظت کی جائے اگر چہ اطبا مذکور اس میں بھی اختلاف کرتے ہیں اور تحفظ قوت کی طرف کم توجہ کرتے ہیں لیکن قوت کی حفاظت نہ کرنا باعث سخت نقصان اور خطر عظیم ہے۔ ہر ایک مرض کے معالجہ میں دیگر اشیاء مذکورہ مثل مزاج و سن و حال ہوا وغیرہ کی رعایت کرنے کے بعد اس کا تحفظ ایک امر لازمی و سب سے زیادہ ضروری ہے جیسا کہ اقوال متقدمین سے ثابت ہے۔

حفظ القوة اولی من مداواة المومن لان القوة هی الاصل والمدواة قوع و حفظ الاصل اولی من الفرع.

یہ اس وجہ سے کہ امراض کا زوال قویٰ کے ذریعہ سے ہوتا ہے جن کا وجود قدرتی طور سے ابدان انسان میں پایا جاتا ہے اور مرض کے ساتھ قوت تین حال پر ہوتی ہے۔ قوی ضعیف زیادہ ضعیف جس وقت قوی ہوگی۔ مرض پر غالب آئے گی۔ اسی وجہ سے اکثر مریض بلا کسی علاج کے اچھے ہو جاتے ہیں اور جب قوت ضعیف ہوگی اور مقابلہ مرض کا پورے طور سے نہ کر سکے گی۔ طبیعت کی معاونت کی ضرورت ہوگی اور جس حالت میں قوت زیادہ ضعیف ہو جائے گی اور مرض غالب ہوگا۔ مرض کے تلف ہو جانے کا اندیشہ ہے۔ ایسے وقت میں طبیب کی معاونت کی بہت زیادہ ضرورت ہے اس کی مثال زاد مسافر بعد مسافت منزل مقصود سے صحیح ہو سکتی ہے۔ قوت کو زاد مسافر۔ مرض کو بعد مسافت انتہا مرض کو منزل مقصود خیال کر لیا جائے۔ ایسی حالت میں چاہیئے کہ زادراہ موافق بعد مسافت کے ہو جو مسافر کو منزل مقصود تک پہنچنے میں آسانی ہو۔ اگر زادراہ کم ہوگا۔ مسافر کو سختی اور دشواری کا سامنا ہوگا۔ پس اسی طرح جبکہ قوت مریض کی مقابلہ مرض کے واسطے کافی ہوگی اور اس کو انتہا تک پہنچا دے گی۔ مریض سالم ہوگا۔ اور جو انتہا مرض سے پہلے ضعیف ہو جائے گی۔ مریض کی جانب سے خوف ہوگا۔ پس ان وجوہات سے قوت کی حفاظت کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

مریض کی تدبیر جہاں تک غذا سے ممکن ہو دوا سے نہ کرنا چاہئے اور اگر دوا کی ضرورت محسوس ہو تو دوا خفیف ضعیف کا استعمال کیا جائے۔ ابتداء قوی دوا سے پرہیز لازم ہے اور دوا مرفد سے اگر معالجہ کافی ہو تو دوا مرکب نہ دی جائے۔ اس وجہ سے کہ غرض ازالہ مرض ہے اور یہ جب تک آسان طریقہ سے ممکن ہو دشوار طریقہ اختیار نہ کرنا چاہیے اور ادویہ غریبہ کا استعمال جب تک ان کا تجربہ صحیح اور مفید ثابت نہ ہو استعمال میں نہ لائیں۔ عورتوں اور جہلا کے تجربہ پر ہرگز اعتماد نہ کریں لیکن وہی بعض اطبا اصفا حمیات میں غذا دینے کے متعلق قطعی منکر ہیں۔ بلکہ بعد از زوال حمی مزدرہ ماء حصرم پر اکتفا کرتے ہیں حالانکہ یہ امر ہرگز قابل قبول نہیں ہو سکتا کیونکہ ہر ایک تپ میں تمام آدمیوں کے واسطے باوجود اختلاف امزجہ و قوی ہونے کے غذا کا ترک بعد از صواب ہے۔

بلکہ اقوال متقدمین سے بعض حمیات میں بعد دورہ اور بعض میں وقت دورہ کے بخیال نہ زائل ہونے قوت کے غذا کا دینا قرین مصلحت سمجھا گیا ہے۔ کماد کره المتقدمون وهومن الحمیات ما ینبغی ان بغذی صاهبها بعد النوبته وبعضهم فی وقت النوبته عند شدة ضعف القوة والخوف من سقوطها عند اشتدالنوبته.

ہمارے مہربان اطبا ان ادویات کا بھی جو متقدین نے ازالہ مرض اور حفظ صحت ابدان کے واسطے مخصوص کی ہیں جن کی منفعت کثیر اور تجربہ صحیح ثابت ہو چکا ہے۔ استعمال کرنے سے انکار کرتے ہیں اور یہ دلیل پیش کرتے ہیں۔

ان الا مزجة قد تضیرت والمراواة التی فی کتاب القدما قد نسخت ورفعت . یہ دلیل ان کی ظاہر البطلان ہے۔ اس اعتبار سے ان کے قول قد تغیرات الامزجہ پر دو اعتراض لازم آتے ہیں۔ اول یہ کہ تغیرات امزجہ سے اگر تمام امزجہ کا بتمامہ تغیر مراد لیا جائے تو قسمہ عقلی سے جو نو قسمیں اطبا متقدمین نے قائم کی ہیں وہ تمام خارج ہو کر ان کے سوا دسویں قسم قائم ہوتی ہے۔ جس کا پایا جانا قسمہ عقلی کے ذریعہ سے قطعی ناممکن ہے اور اگر اس قول سے بعض امزجہ کا تغیر مراد ہے تو اس کی تردید خود انہی کے قول استعمال ادویات مخصوصہ متقدمین کے ناجائز قرار دینے سے ہوتی ہے کیونکہ اگر بعض امزجہ کا تغیر مراد لیا جائے تو بعض امزجہ میں متبع متقدمین کا لازم آتا ہے لیکن انہوں نے متقدمین پیروی سے نہایت دلیری سے انکار کیا ہے۔ جس کا ظاہری نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ بعض امزجہ میں تغیر نہیں بلکہ عام امزجہ

بتمامہ متغیر ہو گئے اوراس سے وہی دسویں قسم مزاج کی قائم ہوئی جو بالکل قسمۃ عقلی کے خلاف ہے۔
میرے نزدیک یہ حضرات نہایت غلطی پر ہیں۔ان کے اقوال محض خواہشات نفسانی پرمبنی ہیں۔اس واسطے کہ قول العلماء عدل والاخذبہ فصل والدلالتربدنجات ان کی غلطی کی عین دلیل ہے۔

آپ کے مجربات

(1070) **(الف) نسخہ بواسیری بادی و قبض بواسیری:** ہلیلہ سیاہ 14 ماشہ۔ بلیلہ 14 ماشہ۔ آملہ مقشر 14 ماشہ۔ مقل ارزق 14 ماشہ۔ نمک ہندی 17 ماشہ۔ صعتر فارسی 11 ماش۔ مصطگی 14 ماشہ۔ سورنجان شیریں 14 ماشہ۔ اشق 4 ماشہ۔ اسپند 1 ماشہ۔ شیطرنج 1 ماشہ۔ نانخواہ 14 ماشہ۔ سنبل الطیب 14 ماشہ۔ زعفران 3 ماشہ۔ دارچینی 14 ماشہ۔ وج ترکی 14 ماشہ۔ الائچی سفید معہ پوست 14 ماشہ۔ سلیخہ ہندی یعنی تج 14 ماشہ۔ سکبینج 4 ماشہ۔ صموغ کو پانی میں حل کر کے باقی ادویہ خشک کوٹ چھان کر صموغ کے پانی میں گوندھ کر گولیاں نخود کے برابر باندھیں۔ رفع قبض کے واسطے 7 گولیاں بوقت خواب کھائیں۔

(1071) **(ب) برائے ریگ گردہ و مثانہ:** دانہ الائچی سرخ 3 ماشہ۔ الائچی سفید 3 ماشہ۔ دارچینی 3 ماشہ۔ حجرالیہود 3 ماشہ۔ مغز تخم خربوزہ 3 ماشہ۔ حب القلت 3 ماشہ۔ خرمہرہ زرد محرق 11 عدد مرچ سیاہ 11 عدد باریک پیس کرنگاہ رکھیں اور بقدر 9 ماشہ۔ شیرہ جات مغز حب قرطم 5 ماشہ۔ تخم خیارین 6 ماشہ۔ مغز تخم خربوزہ 65 ماشہ۔ مغز تخم خربوزہ 6 ماشہ کے ہمراہ قرددرے نبات ملاکرنوش فرمائیں۔
درد کمر کے واسطے خارخسک 6 ماشہ۔ تخم قرطم 1 تولہ۔ مغز تخم خربوزہ 6 ماشہ کا شیرہ نکال کرروغن زرد سے بگھار کرشکر سرخ سے شیریں کر کے پلائیں۔

(1072) **(ج) حب قبض کشا** ایک گولی گرم پانی سے کھاؤ۔ قبض دور ہو۔ دو گولیاں عرق سونف سے کھاؤ تو درد شکم و ہیضہ دور ہو دو گولیاں عرق گلاب سے کھاؤ تو دست آئیں۔ حب السلاطین مدبر 7 ماشہ۔ تخم ارنڈ 7 ماشہ۔ ہڑ کا چھلکا 7 ماشہ۔ جوا کھار 3 ماشہ۔ سہاگہ بریان 3 ماشہ۔ چوب فلفل گرد 3 ماشہ۔ ملا کر مرچ کے برابر گولیاں بنالو۔ اگر کسی وقت گرمی معلوم ہو تو مصری کا شربت عرق گلاب ملا کر استعمال کرو۔

(1073) **(د) حب سیاہ** برائے مرض ڈبہ اطفال واسہال وقے اطفال۔
نسوت 3 ماشہ سہاگہ 3 ماشہ۔ اجوائن 3 ماشہ۔ مرچ سیاہ 3 ماشہ ایلوہ 3 ماشہ سب کو نیم کوب کر کے رات کو عرق گھیکوار یا عرق گلاب ضرورت کے موافق میں (چنانچہ عرق گلاب موسم گرما میں اور عرق گھیکوار موسم سرما میں) تر رکھ کر صبح باریک کر کے حبوب بقدر مونگ باندھ کرنگاہ رکھیں۔ ایک گولی ایک سالہ و دو گولی دو سالہ کو کھلائیں بہت مفید ہے۔

(1074) **(ہ) سفوف برائے حمیٰ ربع** وغب ومواظبہ وغیرہ۔
کونین گلابی 1 ماشہ۔ کتھ سفید 1 ماشہ۔ ست گلو 1 ماشہ۔ مغز کرنجوہ 1 عدد سفوف کر کے بقدر 4 رتی ہمراہ آب تازہ یا شیر تازہ کھلائیں۔

(1075) **(د) حبوب مسہل:** غاریقون رومی سفید 6 ماشہ۔ شحم حنظل 6 ماشہ۔ تربد سفید مجوف خراشیدہ 6 ماشہ۔ جدوار زرد 3 ماشہ۔ کباب چینی 3 ماشہ۔ کتیرا 3 ماشہ۔ زراوند 3 ماشہ۔ حب النیل بریان 6 ماشہ۔ سورنجان سفید 6 ماشہ۔ ماہی زہرہ آدھا ماشہ۔ ییارانگاہ 3 ماشہ۔ پپیتہ 3 ماشہ۔ بوزیدان 3 ماشہ۔ اسطوخودوس 3 ماشہ۔ عود صلیب 2 ماشہ۔ ایارج فیقرا 2 تولہ۔ ملح ترکی 3 ماشہ۔ نبات سفید 3 ماشہ۔ سقمونیا مشوی 7 ماشہ۔ عصارہ غافث 7 ماشہ۔ عصارہ افسنتین 6 ماشہ۔ فرفیون 4 ماشہ۔ مقل ارزق جاؤشیر 5 ماشہ۔ سکبینج 5 ماشہ۔ بعض ادویہ

کو روغن بادام سے چکنا کر کے بعدازاں جملہ سفوف کو اسی روغن سے چکنا کیا جائے اور سب کے برابر مغز حب السلاطین مدبر ملا کر بقدر دانہ ماشل گولیاں بنالیں۔ جملہ امراض بلغمی وسوداوی میں ان گولیوں سے تنقیہ کرنا مجرب ومفید ثابت ہو چکا ہے۔ مسہل کے روز 4 سرخ ہمراہ آب تازہ استعمال کرنے سے اچھی طرح تنقیہ ہو جاتا ہے اگر کسی مسہل نے اپنا عمل نہ کیا ہو تو دو سرخ ان گولیوں کو تازہ پانی سے دینے سے عمل کا اجرا ہوتا ہے۔

(1076) (ز) **روغن برائے دمہ**: کثرت بلغم وسعال رطب وشہوت طعام وقوت باہ ودرد کمر وغیرہ۔

سم الفار 6 ماشہ۔ افیون 2 ماشہ۔ روغن بادام 2 تولہ اولین کو ثالث میں ایک پہر تک حل کر کے نگاہ رکھیں اور نصف سے ایک قطرہ تک ہمراہ پان کھائیں۔

(1077) (ح) **برائے گولہ و درد شکم اور سوّل**: زنجبیل سہاگہ خام ہینگ۔ نمک سنگ مساوی الوزن لے کر پوست درخت سہجنہ کے پانی میں پیسیں اور گولیاں کنار دشتی کے برابر بنائیں۔ خوراک 1 گولی ضرورت کے وقت کھائیں۔

(1078) (ط) **برائے حب القرع**: درمنہ ترکی 4 ماشہ۔ بزنگ کابلی مقشر 4 ماشہ۔ نمک ہندی 1 ماشہ۔ تربد سفید 3 ماشہ۔ شحم حنظل 4 رتی کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں اور تازہ دودھ نبات سفید سے شیریں کر کے سفوف مذکور چھڑک کر پئیں۔ لیکن اول تین روز بغیر دوا کے اور بعد تین دن کے معہ دوا کے پئیں۔ مجرب ہے۔

(1079) (ی) **برائے حمیٰ نائب** (باری کا بخار)

پھٹکری بریان کو ہری گلو کے پانی میں پیس لیں اور برابر کی مصری ملا کر سفوف بنالیں۔ بخار سے آدھ گھنٹہ پیش تر عرق کاسنی کے ساتھ دی جائے۔ اس کی ایک خوراک بقدر 2 چاول ہے۔

(1080) (ک) **سفوف حیات**: مغز تخم قرطم 2 تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد 2 تولہ۔ پوست ہلیلہ کابلی 2 تولہ۔ ہلیلہ زنگی بسیار خورد 2 تولہ۔ زیرہ سیاہ 7 ماشہ۔ زنجبیل سفید 15 ماشہ۔ بادیان 2 تولہ۔ گل سرخ فصلی 2 تولہ گل بنفشہ 2 تولہ پوست تربد سفید مجوف خراشیدہ 2 تولہ۔ مصطگی رومی 15 ماشہ۔ صعتر فارسی 15 ماشہ۔ پودینہ خشک 7 ماشہ۔ ساذج ہندی 7 ماشہ۔ نمک سیاہ 3 ماشہ نمک لاہوری 3 تولہ سنا مکی ہم وزن ادویہ ان سب کو کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں سے چرب کر کے سفوف تیار کریں۔ استعمال اس کا اس طور سے کرنا چاہیے کہ گرم پانی سے اول اس کو پھانک لیں اور دو چار گھڑی کے بعد دوائے ملین مثل زلال آلو بخارا وتمر ہندی اوپر سے پائیں۔ اخلاط غلیظ کو دفع کرتا ہے۔ خوراک 1 تولہ۔

(1081) (ل) **طلا برائے مجلوق**: مغز جمال گوٹہ 3 تولہ۔ مالکنگنی 3 تولہ۔ کنجد سیاہ 3 تولہ خوب باریک پیسیں اور ایک دیگچی میں پانی بھر کر اس کے منہ پر ایک کپڑا باندھ دیں اور اس پر دوا بچھا کر دیگچی کو آگ پر رکھیں جس وقت پانی جوش میں آ جائے فوراً دوا کو علیحدہ کر کے نچوڑیں۔ جس قدر تیل برآمد ہو اس میں مشک خالص 3 ماشہ۔ ملا کر شیشی میں بھر لیں اور موم سے شیشی کا منہ بند کر کے دس بارہ روز تک جو میں دفن کریں اس کے بعد شیشی کو نکال کر ترتیب ذیل سے استعمال کریں۔

(ترکیب استعمال) طلا مذکور پان بنگلہ پر طلا کریں اور سیون اور حشفہ چھوڑ کر آٹھ پہر تک باندھیں۔ دوسری مرتبہ بھی اسی طرح طلا کر کے تین روز متواتر استعمال کریں۔ جس وقت دانے نمودار ہوں روغن گاؤ 21 مرتبہ پانی سے دھو کر مردار سنگ 6 ماشہ۔ خراطین 6 ماشہ۔ زیرہ کل لیز سفید کا سفوف ملا ضماد کریں۔

(1082) (م) **پٹی برائے مجلوق**: جو شخص برسوں سے ست ہو گیا ہو اور مطلق جماع پر قادر نہ ہو۔ ایک ہفتہ میں اس کے استعمال سے ازالہ بکارت پر قادر ہو جاتا ہے۔

سانڈہ 1 عدد سرطان 10 عدد۔ زلو 4 عدد۔ خفاش کلان 1 عدد۔ ان سب کا قیمہ کر کے ادویہ ذیل ملا کر قیمہ مذکور کو خوب باریک پیسیں۔ جب مثل مرہم کے ہو جائے سات روز تک سیون اور حشفہ چھوڑ کر پٹی باندھیں ادویہ یہ ہیں۔

سیماب 6 ماشہ انگوزہ 1 ماشہ۔ بیر بہوٹی 20 عدد پیہ شیر 6 ماشہ۔ عاقر قرحا 6 ماشہ۔ قرنفل کلاہدار 2 ماشہ۔ زرنباد 2 ماشہ۔ حب القلت 6 ماشہ۔ بیخ کنیر سفید 2 ماشہ۔ زہر تیلیہ 2 ماشہ۔ زنجبیل 2 ماشہ۔ پھکر مول 2 ماشہ۔ دارچینی 2 ماشہ۔ کاکڑا سینگی گج پیپل 2 ماشہ۔

(1083) (ن) **برائے ورم طحال**: برگ آک خورد 100 عدد (جو آپ سے آپ نیچے گر گئے ہوں) نمک سنگ 28 ماشہ۔ لونہ بجی 28 ماشہ۔ سہاگہ چوکیہ 28 ماشہ۔ زرد چوب 28 ماشہ نمک سیاہ 28 ماشہ نمک جوا کھار 28 ماشہ۔ نمک سانبھر 28 ماشہ۔ انگوزہ 35 ماشہ۔ روغن سرشف 35 ماشہ میں پیس کر شیر آک 35 ماشہ۔ اضافہ کر کے برگہائے مذکور پر لیپ کریں اور ایک مٹی کی ہانڈی میں تہہ بہ تہہ رکھ کر منہ اس کا سرپوش سے چاروں طرف آٹا لگا کر بند کر دیں۔ اس کے بعد آپ گیس رکھیں جب خاکستر ہو جائے کام میں لائی خوراک 3 رتی شہد خالص 1 تولہ میں ملا کر صبح کے وقت کھائیں۔

(**طلاء**) برگ جھاؤ 10 درم۔ اشق 7 درم۔ پودینہ خشک 3 درم۔ بورہ ارمنی 3 درم سرکہ قدر حاجت میں پیس کر طحال پر طلا کریں۔

(1084) (س) **نسخہ اعجاز مسیحا مقوی باہ**: لوبان کوڑہ ٗمار۔ خراطین خشک 3 تولہ۔ بیر بہوٹی 1 تولہ۔ عاقر قرحا 1 تولہ۔ قرنفل 1 تولہ۔ تج قلمی 1 تولہ۔ مغز سر کنجشک 6 ماشہ۔ مصطگی روم 6 ماشہ۔ بسباسہ 6 ماشہ۔ جوز بویہ 6 ماشہ۔ شقاقل مصری 1 تولہ۔ چربی شیر 2 تولہ۔ سم الفار 6 ماشہ زعفران 6 ماشہ۔ روغن کنجد 3 تولہ کوٹ چھان کر مشہور طریقہ سے آتشی شیشی میں روغن کشید کریں تقویت باہ کے لیے نہایت مجرب ہے۔ اعصاب کی خرابی کو بہت جلد دور کر کے نامرد کو مرد بناتا ہے۔ مخلوق کے لیے اکسیر ہے۔

ترکیب استعمال: اس میں سے 2 رتی رات کو سوتے وقت سر دسیون بچا کر مقام مخصوص پر نیم گرم مالش کر کے پان بنگلہ نیم گرم باندھ کر اور کپڑا لپیٹ کر کچا سوت باندھ دیں۔ صبح کو گرم پانی سے دھوڈالیں تو استعمال آب سرد سے بچائی اور جماع سے پرہیز کریں۔

(1086) **روغن مسیحا** برائے اوجاع مفاصل وغیرہ۔

لونگ گلدار ٗمار کچلہ ٗمار۔ باریک کوٹ کر مشہور طریقہ سے روغن کھینچیں اور روغن بابونہ ہم وزن اضافہ کر کے اس کی مالش تمام مفاصل کے درد عرق النساء نقرس اور بدن کی دکھن کو بہت مفید ہے اور تسکین دیتا ہے اور گٹھیا کو بھی نافع ہے اور ہر قسم کے ریاحی امراض کو مفید ہے۔ عضو مخصوص پر خالص روغن کی مالش کرنے سے پٹھوں کو مضبوط اور مستحکم کرتا ہے اور عضو میں ایستادگی اور خواہش پیدا کرتا ہے۔ نہایت مجرب و بیش قیمت ہے۔ اس کی کیفیت استعمال پر ظاہر ہوگی۔ خوبی یہ ہے کہ بلا مضرت ہے۔

(1087) (س) **برائے خارش بے حد مجرب**: کتھ سفید 1 تولہ۔ رال 1 تولہ۔ مردار سنگ 6 ماشہ۔ توتیا 6 ماشہ۔ کافور 3 ماشہ۔ پارہ 3 ماشہ۔ اول ادویہ 4، 5، 6 کو اس قدر کھرل کریں کہ یکذات ہو جائیں۔ اس کے بعد 1، 2، 3 دواؤں کو باریک پیس کر اس میں ملائیں اور روغن تلخ اضافہ کر کے خوب حل کریں اور تمام شب رکھ کر صبح کو باسی پانی سے 21 مرتبہ دھو کر کام میں لائیں۔ یہ ضماد تر خارش کے واسطے بمنزلہ اکسیر ثابت ہوا ہے۔ خوشبودار ہر مزاج کے مناسب زخموں پر لگانے سے خارش اور سوزش دور کر کے ٹھنڈک پیدا کرتا ہے اور مواد فاسد ردیہ سے صاف کر کے جلد اچھا کر دیتا ہے۔ فی الحقیقت اس مرض خبیثہ کے جلد دور کرنے میں اپنی نظر آپ ہے۔

(1088) (ق) **برائے ضیق النفس**: برگ مدار ٗمار۔ گل ٗمار۔ کھاری ٗمار۔ تمبا کو دیسی ٗمار۔ ان سب چیزوں کو پانی میں جوش دیں اور مل چھان کر صاف کریں۔ اور دوبارہ اس پانی کو برتن میں ڈال کر آگ جلا کر نمک بنالیں اور ایک شیشی میں بھر کر حفاظت سے رکھیں۔ بوقت ضرورت خوراک 2 چاول پانی میں رکھ کر دیں یا حسب ذیل مرکب کے ساتھ۔

خشخاش ٗمار پستہ 3 تولہ۔ کشمش 2 تولہ۔ تخم خربوزہ 2 تولہ۔ تخم تربوز 2 تولہ۔ چلغوزہ 25 تولہ۔ مغز بادام 3 تولہ۔ خرما تخم برآوردہ

3 تولہ۔ ملکتہ نخود ۔مار۔ دال ماش. مار۔ روغن زرد ۔مار۔ شکر سفید 1 مار۔ دال ماش کو بکری کے دودھ 1 مار میں رات کو بھگوئیں۔ صبح کو صاف کر کے سایہ میں خشک کریں اور پیس لیں اور روغن زرد میں معہ ملکتہ نخود بھون لیں۔ قوام شکر کا کر کے روغن زرد شامل کر کے باقی ادویہ ملائیں۔ خوراک 3 تولہ صبح کے وقت کھائیں۔

(1089) (ر) **ایضاً برائے ضیق النفس** (ایک خاص طریقہ علاج)

گل بنفشہ 7 ماشہ۔ مویز منقی 9 عدد۔ بادیان 7 ماشہ۔ پوست بیخ کاسنی 7 ماشہ۔ گاؤزبان 5 ماشہ۔ عناب 5 عدد۔ اصل السوس مقشر 5 ماشہ۔ تخم خطمی 7 ماشہ۔ تخم خبازی 7 ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو صاف کر کے شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پئیں اور شام کے وقت خمیرہ گاؤزبان جواہر والا 5 ماشہ۔ چاندی کا ورق 1 عدد میں لپیٹ کر گاؤزبان 5 ماشہ۔ گل گاؤزبان 5 ماشہ۔ گل گاؤزبان 5 ماشہ۔ عناب 5 عدد۔ نبات سفید 2 تولہ۔ کے خفیف جوشاندہ کے ہمراہ دیں۔ ان دونوں نسخوں کو ایک بوقت صبح دوسرا بوقت شام بارہ روز تک پیہم پی لیں۔ بعد اس کے 4 تولہ شربت مسہل ہمراہ آب نیم گرم بقدر نصف سیر ایک روز پئیں۔ اس کے بعد پھر تین روز تک انہی نسخہ جات بالا کا استعمال رکھیں۔ پھر تین روز بعد شربت مسہل ہمراہ آب نیم گرم پئیں۔ دست ہونے کے بعد پھر نسخہ ہائے بالا کا استعمال کریں تین روز تک پھر شربت مسہل ہمراہ آب نیم گرم پئیں اس کے بعد دو روز صبح والا نسخہ کا استعمال کر کے ادویہ چھوڑ دیں۔ اور پھر فقط خمیرہ گاؤزبان جواہر والا 5 ماشہ۔ اور کشتہ مونگا جواہر والا بقدر 2 چاول وقت صبح کھا لیا کریں اور نسخہ تریاق نزلہ بنوالیں اس کو کھائیں انشاء اللہ بعد چالیس روز کے مرض زائل ہو جائے گا۔

نسخہ تریاق نزلہ: گل گاؤزبان 2 تولہ 11 ماشہ۔ اصل السوس مقشر 2 تولہ 11 ماشہ۔ بہدانہ 3 تولہ 9 ماشہ۔ کشنیز خشک 3 تولہ 9 ماشہ۔ تخم کاہو 5 تولہ 11 ماشہ۔ اجوائن خراسانی 5 تولہ کوکنار 5 تولہ۔ تخم خشخاش سفید 11 تولہ 9 ماشہ۔ گل بنفشہ 3 تولہ۔ نبات سفید 1 مار۔ ادویات کو پانی میں جوش دے کر صاف کر کے نبات ملا کر قوام کریں اور اس میں رب السوس 1 تولہ 9 ماشہ۔ نشاستہ سفید 1 تولہ 9 ماشہ۔ کتیرا سفید 1 تولہ 9 ماشہ۔ صمغ عربی 1 تولہ 9 ماشہ ملا کر استعمال کریں۔ خوراک 7 ماشہ بوقت خواب۔

(1090) (ش) **برائے تپ لرزہ** نہایت مجرب۔

میں یقین کرتا ہوں کہ میرے ہم خیال دوسرے طبیب بھی میری طرح اپنے اپنے مقام میں اپنے ملکی بھائیوں کے دلوں سے اس یقین کو اٹھادیں گے کہ تپ ولرزہ کا علاج سوائے ڈاکٹری علاج کے اطبائے یونان کے پاس نہیں ہے۔ بفضلہ تعالیٰ اس علاج سے اس خاکسار نے پوری کامیابی حاصل کی اور جملہ ایسے مریضوں اور اس کے تیمارداروں کو اس کا یقین دلایا کہ ہماری دیسی ادویات سے تپ و لرزہ کا دورہ رک جاتا ہے چنانچہ اکثر مریضوں کو سفوف ست گلو 1 ماشہ۔ طباشیر 1 ماشہ۔ نبات سفید 2 ماشہ۔ دورہ سے دو گھنٹہ پہلے تپ نائبہ صفراوی میں اور شربت افسنتین رومی 2 تولہ۔ نائب بلغمی میں اور سفوف مذکورہ باضابطہ فلفل سیاہ 5 عدد اول پھانکنے کو دیا اوپر سے شربت مذکور 2 تولہ۔ شربت نیلوفر 2 تولہ۔ عرق بادیان مار۔ عرق کاسنی مار میں حل کر کے پلایا اس سے تپ نائب مرکبہ میں جگر و طحال کی اصلاح ہو کر اکثر مریضوں کو تو اول ہی روز اس دوا سے نوبت رک گئی اور بعض کو بعد تنقیہ کے دوا دینے سے نفع ہوا اور صحت کاملہ حاصل ہوئی۔

نسخہ شربت افسنتین افسنتین رومی 9 ماشہ۔ گل سرخ 1 تولہ۔ بادرنجبویہ 6 ماشہ۔ گاؤزبان 6 ماشہ۔ مویز منقی 1 تولہ۔ مغز حب قرطم 1 تولہ۔ بسفائج فستقی 9 ماشہ۔ افتیمون ولایتی 9 ماشہ۔ انجیر زرد 6 عدد گلوئے نیب تازہ 9 ماشہ رات کو گرم پانی میں تر کر کے صبح کو جوش دے کر مل چھان کر صاف کر کے شکر سفید مار حل کر کے دستور کے موافق شربت کا قوام کریں۔

(1091) (ت) **ایضاً برائے تپ و لرزہ** (خارجی علاج)

جس میں کثرت سے کامیابی ہوئی۔ دورہ کے آنے سے ایک گھنٹہ پہلے گیرو سرخ 1 تولہ۔ فلفل سیاہ 7 عدد پانی میں خوب باریک

پڑیں اور دونور، ہاتھوں کی شہادت کی انگلیوں پر مہدی کی طرح لگائیں اور اس کے دونوں انگلیوں پر آدھا آدھا پتہ پیپل کا لپیٹ کر کپڑے کی باریک پٹی سے اس ترکیب سے باندھ کر پتہ کہیں کہیں سے کھلا رہے۔

(1092) (ت) **برائے امساک:** جوز بویہ 1 ماشہ۔ قرنفل 1 ماشہ۔ زعفران 1 ماشہ۔ فلفل 1 ماشہ۔ زنجبیل 1 ماشہ۔ دارچینی 1 ماشہ۔ خصیۃ الثعلب 1 ماشہ قضیب الثور 1 ماشہ۔ افیون 1 ماشہ۔ آب بہدانہ سے بوب بنادیں ایک حب بوقت حاجت شیر بز کے ساتھ کھائیں۔

(1093) (خ) **سفوف برائے حمی ربع** وغب ومواظبہ وغیرہ۔
کونین گلابی 1 ماشہ۔ کتھ سفید 1 ماشہ۔ ست گلو ماشہ۔ مغز کرنجوہ 1 عدد سفوف کر کے بقدر 4 رتی ہمراہ آب تازہ یا شیر تازہ دیں۔

(1094) (ض) **نفوخ برائے ام الصبیان:** شحم حنظل 2 ماشہ قثاء الحمار 3 ماشہ۔ نوشادر 1 ماشہ۔ شونیز 1 ماشہ۔ کندش 4 ماشہ۔ مرچ سیاہ 1 ماشہ۔ اسطوخودوس 4 ماشہ۔ جند بیدستر 1 ماشہ۔ پیس کر ناک میں پھونکیں۔

حکیم شیخ محمد عثمان صاحب

ولدیت: جناب حکیم شیخ الہ دین صاحب مرحوم۔ وطن: آرہ ضلع شاہ آباد۔ پیدائش: 1295ھ

آپ کے خاندان میں سب سے پہلے آپ کے جد امجد جناب حضرت شیخ عباس عرف شیخ باسو صاحب مرحوم ومغفور طبیب ہوئے اور سب سے پہلے ضلع شاہ آباد میں ایک باقاعدہ یونانی دواخانہ کی بنیاد بھی انہیں سے پڑی۔ یہ بزرگ اپنے قوم وشہر کے ایک نامی مخیر عالی خیال شخص گزرے ہیں۔ اپنی زندگی میں انہوں نے بذریعہ طبابت و دواخانہ کے اکثر ریاست ہائے صوبہ بہار سے لاکھوں روپے حاصل کیے اور سب امورات خیر میں صرف کر ڈالے۔ وفات ان کی 107 برس کی عمر میں ہوئی تھی اور آخری وقت تک نماز تہجد بھی قضا نہ کی۔ آپ کے بعد آپ کے بیٹے اور پوتے بالترتیب کام کرتے رہے۔ آپ نے معمولی درسیات سے فراغت حاصل کرنے کے بعد چودہ پندرہ برس کی عمر میں جبکہ آپ کے خاندان سے ظاہراطور پر طب کا سلسلہ ختم ہو چکا تھا طب کی تحصیل شروع کی اولاً جناب حکیم حافظ حاجی مولوی عبدالحکیم صاحب آردی سے ایک سال تک پڑھتے رہے۔ اس کے بعد جناب مولانا مولوی حکیم عبدالوہاب صاحب مہوی آردی تلمیذ زمان جناب حکیم مولوی عبدالعزیز صاحب لکھنوی سے بھی پڑھنا شروع کیا اور بعض انتہائی کتابیں جناب حافظ حکیم مولوی شمس الضحیٰ صاحب مرحوم اردی تلمیذ فلاطون زمان جناب حافظ حکیم مولوی عبدالعلی صاحب لکھنوی سے بھی پڑھیں مگر تتمہ اٹھارہ برس کی عمر میں جناب مولانا مولوی حکیم عبدالوہاب صاحب مہوی اردی تلمیذ جناب حاذق الملک ارسطو زمان حکیم مولوی عبدالعزیز صاحب مرحوم لکھنوی سے تکمیل کی اور اجازۃ وسند بھی انہیں سے عرصہ چھ سات سال کامل مطب کرنے کے بعد لی۔

فارغ التحصیل ہونے کے بعد اول چند مریضوں کے علاج کرنے کے لیے بمقام شہر پورنیہ آپ کو طلب کیا گیا اور وہاں بفضلہ تعالیٰ سب مریض جن کے لیے آپ طلب کیے گئے تھے آپ کے علاج سے اچھے ہوئے۔ لہٰذا وہاں علی التواتر مرجوعہ کثیر ہونے لگا۔ بدیں وجہ اور لوگوں کی تحریک وترغیب سے آپ مستقل طور پر وہاں مطب کرنے لگے۔ حتیٰ کہ کامل آٹھ نو سال تک وہاں مطب کیا۔ مگر اس اثنا میں اکثر علاج طاعون کے شوق کی وجہ سے ازمنہ طاعون میں شہر پٹنہ یا خاص شاہ آباد آرہ میں مطب کیا کرتے تھے اور آپ کو خصوصیت کے ساتھ فی صدی اسی نوے مریضان طاعون وتپ وبائی کے علاج میں کامیابی ہوا کرتی تھی۔ آپ کا مطب وہاں اچھا کامیاب مطب تھا لیکن آخر وہاں کی آب وہوا نے آپ کی صحت پر برا اثر ڈالنا شروع کیا۔ اس لیے آپ اپنے وطن میں تشریف لے آئے اور وہیں مطب شروع کر دیا۔ اگر وہاں لوگوں کا رجوع اچھا رہا۔ مگر آمدنی معقول نہ ہوئی۔ لہٰذا وہاں سے برداشتہ خاطر ہو کر اولاً بانکی پور اور پھر کلکتہ میں

اگرچہ غیر معمولی کامیابی ہوئی۔ لیکن وہاں کے لوگوں کی نمائش پسند طبیعت اور خود رائی آپ کے پسند نہ آئی۔ اور واپس وطن تشریف لے آئے۔ اب یہیں مطب کر رہے ہیں۔ آپ وہاں نہایت معقول اور سمجھ دار طبیب سمجھے جاتے ہیں اور مطب بھی اچھا کامیاب ہے۔

حکایات: (170) **(الف)** آپ کے اپنے الفاظ ابتداءً جس وقت ضلع شاہ آباد آرہ میں طاعون ہوا میں نے پہلے سال جس کو تخمیناً 14 برس ہوئے۔ نفس مرض طاعون کا علاج متقدمین حکما کے طریق تحریر و اصول پر کیا مگر اس سال شاید سو پچاس مریض میں دس پانچ مریض اچھے ہوئے اور اکثر راہی ملک عدم ہوئے۔ پس اس کمی تعداد صحت مرضا کی وجہ سے اس سال مجھے سخت افسوس و صدمہ رہا۔ لہٰذا مجھے اسی سال سے ایسے اصول و طریق علاج و ادویات کی جستجو و تفتیش رہی کہ جس سے صحت پانے والے مرضا کی تعداد ہماری زیادہ ہو۔ چنانچہ دوسرے سال ایام طاعون ہی میں بفضلہٖ تعالیٰ کچھ غور و خوض کے بعد میرے ذہن میں یہ خیال پیدا ہوا کہ مرض طاعون میں جو تپ لاحق ہوتی ہے یہی مہلک ہے اس کا علاج تپ ہائے حادسر سامی وبائی سے ترکیب دے کر کرنا چاہیے۔ چنانچہ جس آن میرے ذہن میں یہ خیال آیا اسی وقت موضع بسنت پور ضلع شاہ آباد آرہ کا ایک شخص مسلمان سواری لے کر میرے پاس آیا اور اس نے مجھ سے کہا میرا چودہ سالہ لڑکا کئی دنوں سے مرض طاعون میں مبتلا اور بے ہوش ہے۔ آپ جلد چل کر اس کی حالت دیکھ کر کچھ دوا تجویز ایسی کیجئے جس سے اچھا ہو جائے۔ چنانچہ میں نے اس کے لڑکے کو جا کر دیکھا علاوہ اس کے چھ مریضان طاعون اور بھی اسی قسم کے دیکھے اور ان سب کے لیے میں نے مندرجہ ذیل نسخہ جات حسب رائے بتفاوت اوزان لکھے بفضلہٖ تعالیٰ ہفتہ عشرہ کے اندر وہ سب مریض صحت یاب ہوئے۔ علاوہ ان کے بایں طریق علاج کرنے سے فی صدی اسی پچاسی مریضان میرے بعون شافی مطلق متواتر سالہا سال ہزاروں صحت پائے و اچھے ہوئے۔

نسخہ جات مستعملہ طاعون: آلو بخارا 7 دانہ۔ برگ شاہترہ 6 ماشہ۔ عناب ولایتی 5 دانہ۔ گل گاؤزبان 4 ماشہ۔ تخم خرفہ سیاہ نیم کوفتہ 6 ماشہ۔ تخم کاہو مقشر نیم کوفتہ 6 ماشہ۔ مغز تخم کدو شیریں نیم کوفتہ 6 ماشہ۔ برادہ صندل سفید 4 ماشہ۔ گل نیلوفر 6 ماشہ۔ تراشہ خس ہندی 4 ماشہ۔ تمر ہندی مقشر 2 تولہ۔ گل سرخ 6 ماشہ کو عرق گاؤزبان 5 تولہ۔ عرق بادیان 2 تولہ۔ عرق بید مشک 5 تولہ میں بھگو کر صاف کر کے سکنجبین سادہ 1 تولہ ملا کر پلا دیں۔ اگر ضرورت ہو تو برعایت ایام جوریہ و ضعف و قوت مسہل دیں اور اسی نسخہ میں ادویات مسہلہ اضافہ کریں۔

ایضاً: تمر ہندی مقشر 4 تولہ۔ خس ہندی تولہ۔ مغز کنول گٹہ تولہ۔ گل ارمنی تولہ۔ گھس کر اور عرق گاؤزبان ۶ مار۔ عرق بادیان 10 مار۔ عرق بید مشک 10 مار میں ترک کر کے بوقت تشنگی آب زلال لے کر قدرے قدرے پلا دیں۔

ایضاً: آملہ منقی 4 تولہ۔ مغز تخم کدو شیریں 2 تولہ تخم کاہو مقشر 2 تولہ۔ گلاب خالص میں پیس کر روغن گل 4 تولہ ملا کر ٹکیہ بنا کر یافوخ یعنی وسط سر پر رکھیں اور تجدید کرتے رہیں۔

ایضاً: برادہ صندل سفید 3 ماشہ۔ کشنیز خشک 3 ماشہ۔ خس ہندی 3 ماشہ۔ کافور خالص 1 ماشہ۔ عرق کیوڑہ 1 تولہ۔ میں پیس کر عطر مولسری 1 ماشہ۔ عطر خس 1 ماشہ۔ عطر کیوڑہ 1 ماشہ اضافہ کر کے صراحی گلی میں ڈال کر بار بار سونگھیں۔

ایضاً: گل بنفشہ 3 ماشہ۔ تخم کاہو مقشر 3 ماشہ۔ برادہ صندل سفید 3 ماشہ۔ کافور خالص 1 ماشہ۔ پیارانگا 4 رتی۔ دارچینی 4 رتی۔ قرنفل گلدار 1 عدد۔ گلاب میں پیس کر پیشانی پر بار بار ضماد کریں۔

ایضاً: خاکسی مسلم ۲ مار۔ گل خطمی ۲ مار۔ نمک شور 3 سولہ۔ آب تازہ 5 مار میں جوش دیکر نیم گرم سے مکرر پاشویہ کریں۔

ایضاً: برگ بنفشہ 5 تولہ۔ تراشہ کدو دراز ۶ مار۔ تخم کاہو مقشر نیم کوفتہ 2 تولہ۔ پوست مسلم 1 تولہ۔ (شاید کوکنار ہے) آب شیریں تازہ 3 مار میں جوش دے کر صاف کر کے روغن گل ملا کر سر پر نطول کریں۔

ایضاً: یاقوت رمانی 3 ماشہ۔ مروارید ناسفتہ 1 ماشہ۔ یشب سبز 1 ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی 1 ماشہ۔ فادزہر حیوانی 6 رتی (محلول) شربت انار

مخوش 3 تولہ میں ملا کر وقت شدت ضعف قدرے قدرے چاٹتے رہیں۔

ایضاً: آب انار شیریں وقت خشکی بار بار دیں۔

ایضاً: مرہم طاعون عثمانی 1 تولہ۔ خواہ روغن زیتون 2 تولہ۔ نیم گرم موضع گلٹی پر بہ تکرار مالش کریں اور برگ پان نیم گرم رکھ کر پٹی باندھیں اگر تحلیل ہو جائے۔ فہوالمراد بعد ہفتہ عشرہ ادویہ منضجہ ضماد کریں اور جب پختہ ہو جائے تو چاک کریں اور مراہم مدملہ استعمال کریں۔

آپ کے مجربات

(1095) **(الف) برائے آتشک**: مغز حب السلاطین مدبر 5 ماشہ۔ کشمش سبز 5 ماشہ۔ خرما خستہ دور نمودہ 5 ماشہ۔ قند سیاہ 5 ماشہ باریک کر کے پانچ گولیاں بنا دیں اور ایک حب ہمراہ آب نیم گرم کھا دیں۔ غذا نان بیسنی بے نمک۔

(1096) **(ب) جہت سوزاک**: کباب چینی 4 تولہ کوٹ چھان کر چونہ کلی 3 ماشہ جس کو پان میں لگا کر کھاتے ہیں) کے مقطر پانی میں آب صمغ عربی 1 تولہ ملا کر حبوب بقدر کنار بنا دیں۔ بروز اول یعنی تمام دن میں سات گولیاں کھائیں۔ روز دوم پانچ اور تیسرے روز تین حب۔ نیا سوزاک تین روز میں دفع ہوگا۔ اگر ہفتہ عشرہ استعمال کریں تو دو حبوب یعنی ایک صبح ایک شام کھائیں۔ جب تک کہ مرض اچھی طرح دور ہو جائے۔

(1097) **(ج) جہت طحال**: ایرسا 4 ماشہ۔ فلفل سفید 7 ماشہ۔ سنبل الطیب 7 ماشہ۔ اشق رومی 7 ماشہ کو سرکہ میں حل کر کے باقی اجزا کوٹ چھان کر اس میں ملا کر اقراص بنا دیں۔ قدر خوراک 7 ماشہ۔ ہمراہ سکنجبین انگوری ایک ہفتہ میں طحال کے ورم کو تحلیل کرے گا۔

(1098) **(د) جہت سیلان المطث ومانع اسقاط حمل**: پوست انار ترش 1 تولہ۔ کات سفید 1 تولہ۔ طباشیر 1 تولہ۔ گل ارمنی 1 تولہ۔ کوٹ چھان کر رکھیں عندالضرورت 6 ماشہ ہمراہ شیرہ تخم بارتنگ 4 ماشہ۔ استعمال کریں۔

(1099) **(ہ) جہت عسر ولادت**: زعفران کشمیری 4 ماشہ۔ عرق کیوڑہ میں گھس کر پلا دیں۔ فوراً ہی بچہ باہر آئے گا۔

(1100) **(د) جہت آشوب چشم**: جو ایک ساعت میں دردسر دسرخی کو برطرف کرتا ہے رسوت ندد 3 ماشہ۔ شب یمانی 3 ماشہ۔ نبات سفید 3 ماشہ۔ افیون 1 ماشہ۔ قدرے پانی ڈال کر کیوڑہ پھول میں کہ عوام جس کو کانسہ کہتے ہیں ڈال کر دستہ سنگین سے حل کریں۔ جب گاڑھا مثل شہد کے ہو جائے۔ شیشی میں رکھیں اور ایک دو سلائی آنکھ میں لگائیں۔

(1101) **(ز) جہت وجع و اختلاج قلب**: مرجان محلول 1 تولہ۔ اصل السوس مقشر 4 تولہ۔ کوٹ چھان کر رکھیں۔ بقدر 4 ماشہ۔ ہمراہ عرق گاؤزبان ۲ مار خواہ کیوڑہ ۲ مار کھائیں۔

(1102) **(ح) جہت صداع**: بمعنی وتاریکی چشم وتقویت دماغ۔

پوست ہلیلہ زرد ۲ مار۔ آملہ منقی ۲ مار۔ پوست ہلیلہ کابلی ۲ مار۔ پوست بلیلہ ۲ مار۔ سب کو کوٹ چھان کر قند سفید میں چرب کر کے گل سرخ ۲ مار مغز بادام شیریں ۲ مار۔ ان سب کو بھی کوٹ چھان کر قند سفید دو چند میں قوام کر کے ملائیں اور معجون بنائیں۔ خوراک 2 تولہ ہمراہ عرق بادیان۔

(1103) **(ط) جہت حبس اسہال**: مازو سبز تولہ۔ گز مازاج تولہ۔ افیون 6 ماشہ۔ صمغ عربی 3 ماشہ۔ کوٹ چھان کر پانی کے ساتھ بقد فلفل حبوب بنا دیں۔ خوراک بچہ کو ایک گولی جوان کو دو تین یا چار دیں۔

(1104) **(ی) جہت غثیان و قے**: انار دانہ ترش 12 تولہ۔ دار فلفل 6 تولہ۔ فلفل گرد 3 تولہ۔ جو اکھار 6 ماشہ کوٹ چھان کر قند سیاہ لا کر گولیاں بنائیں۔ خواک 7 گولی۔

(1105) **(ک) جہت تپ و لرزہ مزمن:** افیون 1 سرخ۔ بزرگ شفتالو نیم عدد برگ نیم 2 عدد۔ لونگ نیم عدد سب کو پیس کر قند سیاہ میں تین گولیاں بنالیں اور ایک گولی ایک ساعت قبل از نوبت دیں۔

(1106) **(ل) جہت امساک و تغلیظ منی:** میدہ لکڑی۔ تج قلمی دارچینی۔ ثعلب مصری۔ پوست بیخ کھرنی ستاور۔ بیج بند اندر جو شیریں مساوی کوٹ چھان کر شکر سفید ہم وزن ملا کر بقدر 1 تولہ ہمراہ شیر مادہ گاؤ ءمار چالیس روز تک کھائیں۔

(1107) **(م) جہت سعال بلغمی و نزلی:** کندر تولہ۔ میعہ سائلہ تولہ۔ مرکی تولہ۔ افیون 3 ماشہ۔ جو کہ کوٹنے کے قابل ہیں کوٹ کر اور چھان کر آپس میں ملا کر حبوب بقدر فلفل بنادیں۔ خوراک 2 گولی۔

(1108) **(ن) جہت بول الفراش:** حب آلاس ٗمار زیرہ کرمانی مدبر ٗمار کوٹ چھان کر بقدر 7 ماشہ ہر روز کھائیں۔

(1109) **(س) جہت ہضم طعام و کسر ریاح:** ساذج ہندی۔ فلفل سیاہ نمک لاہوری ہموزن کوٹ چھان کر بقدر ایک دو ماشہ بالائے طعام کھائیں یا بوقت سوء ہضمی۔

(1110) **(ع) جہت زیادتی قوت حافظہ:** برگ سنا مکی ٗمار۔ سعد کوفی ٗمار۔ فلفل سفید ٗمار۔ کندر ٗمار۔ عود قماری ٗمار۔ زعفران ٗمار۔ کوٹ چھان کر عسل خالص مصفی سہ وزن ادویہ ملا کر معجون بنادیں۔ خوراک 4 ماشہ۔

(1111) **(ف) جہت ہیضہ:** پوست بیخ مدار۔ فلفل گرد ہم وزن پیس کر عرق ادرک میں حبوب بقدر مونگ بنادیں اور ایک گولی ہیضہ والے کو دیں اگر بحالت مرگ ہووے تب بھی جی اٹھے گا۔

(1112) **(ص) جہت طحال:** سہاگہ تیلیا بریان 1 تولہ۔ صدف سوختہ 1 تولہ۔ کوٹ چھان کر بقدر 1 ماشہ۔ شہد خالص 6 ماشہ۔ ملا کر دو ہفتہ تک کھلادیں۔

(1113) **(ق) جہت سیلان رطوبت رحم:** تج قلمی ٗمار مجیٹھ ٗ گل پستہ ٗ مار۔ گوکھرو ٗمار۔ گوند ڈھاک ٗمار۔ کوٹ چھان کر شکر طبرزد مساوی ملا کر بقدر 1 تولہ چالیس روز تک کھادیں۔

(1114) **(ر) برائے احراق النار احراق الدھن:** وغیرہ فی الفور تسکین دیتا ہے۔ نمک طعام 20 تولہ۔ شکر سرخ 10 تولہ۔ ٹھنڈے پانی میں حل کر کے عضو ماؤف اس میں دو گھڑی تک رکھیں۔ اگر تمام جسم جل گیا ہو تب بہت سا پانی اور دوا اضافہ کر کے مریض کو پانی مذکور میں بٹھلادیں بہت ہی نفع اور تسکین دیتا ہے۔ اگر بعد اس ترکیب کے قدر شکایت باقی رہے۔ مرہم نورہ استعمال کریں۔ اس کا نسخہ مشہور ہے۔

(1115) **(س) جہت رفع قبض و ہضم طعام بمنزلہ آب حیات:** پوست ہلیلہ زرد 3 تولہ۔ بادیاں 3 تولہ۔ برگ سنا مکی 3 تولہ۔ نمک سیاہ 3 تولہ۔ زیرہ سفید 3 تولہ۔ پوست بلیلہ 3 تولہ۔ دار فلفل 5 ماشہ ہمراہ قدرے آب نیم گرم کھائیں۔

(1116) **(ت) جہت دفع سم گزیدگی مار:** عسل بادر موضع نیش پر قطور کریں۔

(1117) **(ث) جہت دفع سم نیش عقرب:** سفیدی بیضہ مرغ اور نمک سفید سائیدہ کی مالش کریں۔ آرام ہو جاتا ہے۔ا

(1119) **(د) طلا جہت تقویت باہ:** زہر تیلیہ 4 تولہ۔ گوکچی سفید 4 تولہ۔ مغز جمالگوٹہ 4 تولہ۔ برادہ کچلہ 4 تولہ۔ ہڑتال طبقی 2 تولہ۔ سب کو شیر بز تھوڑا تھوڑا ڈال کر پیس لیں اور گولیاں بنا کر دھوپ میں خشک کریں اور بطریق معروف روغن نکالیں اور بقدر دو تین رتی حشفہ چھوڑ کر مالش کریں اور برگ پان نیم گرم باندھیں۔

حکیم یوسف علی خاں صاحب

ولدیت: جناب حکیم سید محمد امجد علی خان صاحب۔ پیدائش: 1298ھ۔ وطن: فیروز آباد۔ آگرہ

آپ کے خاندان میں طبابت کا سلسلہ پشتہا پشت سے چلا آرہا ہے۔ چنانچہ عہد شاہی میں آپ کے اسلاف کو وقتاً فوقتاً جاگیریں اور سندات عطا ہوتی رہی ہیں۔ آپ کا نسبی شجرہ باختصار حسب ذیل ہے۔

حکیم یوسف علی خان وحکیم واحد علی خان بن حکیم امجد علی خان بن حکیم دادی علی خاں بن حکیم امام بخش خان بن حکیم قائم خان بن حکیم مہر علی خان عرف سید میرن بن حکیم امیر الدین بن حکیم عظیم الدین بن حکیم عبدالعزیز بن حکیم عبداللطیف بن حکیم بایزید بن حکیم سید حسن علی صاحب علی ہذاالقیاس یہ سلسلہ حضرت علی کرم اللہ وجہ پر منتہی ہو کر یہ ثابت کر رہا ہے کہ آپ کے اسلاف میں ہمیشہ سے طبی سلسلہ برابر چلا آرہا ہے۔ آپ کے اسلاف کو ایک امام باڑہ بھی شاہی زمانہ میں سپرد کیا گیا تھا۔ جس کے متعلق کچھ جائیداد وقف ہے اور اس کی تولیت نسلاً بعد نسل اس وقت تک آپ کے سپرد ہے۔

آپ کے اسلامف کی اوقات بسری کا دارومدار شاہی عطیات اور جاگیر پر تھا۔ فن طبابت صرف مخلوق کی نفع رسانی کے واسطے اختیار کر رکھا ہے۔

آپ کے اسلاف کی اوقات بسری کا دارومدار شاہی عطیات اور جاگیر پر تھا۔ فن طبابت صرف مخلوق کی نفع رسانی کے واسطے اختیار کر رکھا ہے۔

آپ ایک مستند باوقار طبیب ہونے کے علاوہ علوم متعارفہ میں کامل دستگاہ رکھتے ہیں۔ علم حدیث وفقہ۔ صرف ونحو۔ عروض و قوانی۔ منطق وفلسفہ وادب وتواریخ وغیرہ کے پورے ماہر ہیں آپ نے باوجود کسمپرسی وناقدری زمانہ کے اپنے آبائی پیشہ میں اپنی ذاتی قابلیت سے چار چاند لگا دیئے ہیں۔ آپ جیسے بے طمع ومستغنی واقع ہوئے ہیں۔ اسی طرح غریب پرور متواضع وخلیق بھی پائے جاتے ہیں۔ آپ کی وسیع الاخلاقی نے آپ کو ہر دلعزیز ومقبول عام بنانے میں کوئی دقیقہ نہیں اٹھا رکھا آپ نے اپنی کمال کوشش وجانکاہی سے ایک شفاخانہ بھی اعلیٰ پیمانہ پر کھولا ہے۔ جس کو اپنے پیرومرشد کے نام نامی سے منسوب کر کے شفاخانہ وارثی نام رکھا ہے۔ جس کا مقصد اعصلی رفاہ علسہ پر مبنی ہے۔ مادہ تاریخ ولادت آپ کا (بلند اختر ہو) سے نکلتا ہے۔ بہت سے علوم کی تکمیل جناب مولانا مظفر علی صاحب شیر گڑھی سے کی ہے جو اپنے وقت کے بحر العلوم کہے جائیں تو مبالغہ نہ ہوگا۔ طب وحکمت میں آپ کو اپنے والد ماجد زبدۃ الاطبا جناب مولوی امجد علی خان صاحب مرحوم سے تلمذ ہے اور دو سال تک جناب حاذق الملک حکیم عبدالمجید خان صاحب مرحوم دہلوی کی خدمت میں حاضر رہ کر نسخہ نویسی وانتہائی کتب طب کے مطالعہ کا شرف بھی حاصل کیا ہے۔

حکایات:171 (**الف**): معشوق حسین کو جس کی عمر قریب 13 سال کے تھی۔ ہیضہ ہوا ڈاکٹروں نے علاوہ خوردنی ونوشیدنی ادویات کے ایک پلاسٹر اس کے سر پر لگا دیا کہ جس کے لگاتے ہی لڑکے کو سرسام ہو گیا اور اسہال وقے بند ہو گئیں۔ اس کے بعد مجھے دکھایا گیا۔ میں نے فوراً پلاسٹر چھڑا کر ادویات مسہلہ یعنی املی 3 تولہ۔ ترنجبین 3 تولہ پلائیں۔ حب غاریقون جس کی ادویات یہ ہیں۔ غاریقون 6 ماشہ۔ ایارج فیقرا 6 ماشہ۔ مغز اندرائن 6 ماشہ۔ ایلوا 6 ماشہ۔ چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک حب صبح ایک شام دلوائی۔ اس کو پھر صورت ہیضہ لاحق ہوئی اور قے ودست شروع ہوئے جس وقت سرسامی حالت سبدل بہ ہیضہ ہو گئی۔ آنکھیں جب دیکھی گئیں تو مریض بالکل اندھا تھا۔ ایک جالا غلیظ آنکھوں کے اوپر جم گیا تھا جس کے سبب سے دیکھنا بالکل بند ہو گیا۔ ان آنکھوں میں یہ دوائی سمندر پھین 6 ماشہ توتیا سبز خام 4 رتی۔ چینی سفید 6 ماشہ۔ پھٹکری خام 6 ماشہ باریک کر کے چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور ایک گولی عرق بادیان میں گھس

کر سلائی سے مثل سرمہ کے لگائی کہ جس سے تین چار روز میں روشنی شروع ہوگئی۔ اور بیس روز کے استعمال سے آنکھیں پوری صاف ہوگئیں و نیز ہیضہ کے لیے ادویات ذیل خوردنی استعمال میں رہیں۔ یعنی جس وقت تک مادہ بھی باقی رہا وہی امی آلو بخارا وغیرہ کا استعمال رہا۔ بعد اطمینان کر لینے کے سمیت خارج ہوگئی ہے۔ مقوی معدہ اجزا مثل عرق عود 5 تولہ۔ عرق پودینہ 5 تولہ۔ جوارش کمونی 6 ماشہ۔ جوارش اناریں 6 ماشہ۔ وغیرہ کا استعمال کرایا۔ جب ہضم کی حالت اس قابل سمجھی گئی کہ آب معدہ بالکل صحیح ہے اس وق غذا دی گئی اور غذا میں شوربہ چوزہ مرغ دیا گیا۔ جب غذا ہضم ہوگئی اس کے بعد مقوی ادویات مثل دواء المسک بارد 6 ماشہ۔ بامفرح اعظم 3 ماشہ دی گئی۔ دس پانچ روز مقویات دے کر علاج ترک کر دیا۔ وہ شخص بفضلہٖ اس وقت تک فیروز آباد میں بقید حیات موجود ہے اور جب سے اس کی تندرستی ایسی اچھی ہوگئی ہے کہ جو کبھی نہ تھی۔ دواء المسک بارد باعرق عود۔ جوارشات وغیرہ کے وہی نسخے ہیں۔ جو ہر ایک قرابادینوں میں موجود ہیں۔ قرابادین کبیر سے لے لیا جائے اس لیے کہ ان سب نسخہ جات کے تحریر کرنے میں بڑی طوالت ہوگی اور کوئی نسخہ نہیں ہے بلکہ عام ہیں۔

(172) (**ب**) ایک علاج بابو کدار ناتھ صاحب ناظم ریاست اودھ گنڈہ ضلع ایٹہ زمیندار موضع کتانہ قوم بنگالی کا بھی قابل ذکر ہے وہ یہ کہ ان کو بخیال قوت ایک کویراج صاحب کلکتہ نے کشتہ شنگرف کھلایا۔ اس سے ان کو یہ شکایت پیدا ہوگئی کہ جب کھڑا ہونا چاہتے تھے۔ پاؤں کانپتے تھے اور گر جاتے تھے اور کبھی کبھی ہاتھ بھی کانپتے تھے۔ یہاں تک کہ لکھ تو بالکل نہیں سکتے تھے آگرہ سے جناب حکیم سید سخاوت علی صاحب بھی بلائے گئے۔ جب دیکھا تو جس قدر اطبا کے نسخہ جات پائے وہ تمام مرض رعشہ کے تھے آپ نے کچھ ان سے ملتا جلتا علاج کیا۔ ایک ہفتہ تک کچھ نفع نہیں ہوا بالآخر جب یہ معلوم ہوا کہ کشتہ شنگرف کسی کویراج نے دیا ہے۔ اس کے بعد یہ صورت ہوئی ہے اس وقت ان کو منضج ذیل پلا کر مسہل دینا شروع کیا۔ نسخہ منضج یہ ہے۔

افتیمون 5 ماشہ۔ بیخ 5 ماشہ۔ بیخ کاسنی 5 ماشہ۔ ملٹھی خراشیدہ 5 ماشہ۔ منقی 5 عدد۔ انجیر زرد 2 عدد۔ گاؤزبان 3 ماشہ۔ بادیان نیم کوفتہ 3 ماشہ۔ گل بنفشہ 3 ماشہ۔ عناب 5 عدد۔ گلقند 3 تولہ۔ سات روز تک پلا کر مسہل حب ایارج جس کا نسخہ عام مشہور ہے مگر احتیاطاً درج کرتا ہوں۔

نسبل الطیب 1 ماشہ۔ دارچینی 1 ماشہ۔ عودبلسان 1 ماشہ۔ حب بلسان 1 ماشہ۔ تج 1 ماشہ۔ مصطگی 1 ماشہ۔ اسارون 1 ماشہ۔ زعفران 1 ماشہ۔ ایلوا 1 تولہ۔ تربد سفید 1 تولہ۔ حب النسیل 1 تولہ۔ غاریقون 1 تولہ۔ انیسون 1 تولہ۔ مغز اندرائن 6 ماشہ۔ نمک ہندی 6 ماشہ۔ سفوف بنالیں۔ مقدار خوراک 6 ماشہ۔ مسہل کے روز اس سفوف کو علی الصباح 5 بجے پھینکایا گیا 9 بجے کے بعد امداد ہذا پلائی گئی۔ یعنی سنا مکی 6 ماشہ۔ نسوت 3 ماشہ۔ سیاہ دانہ 3 ماشہ۔ افتیمون 3 ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد 3 ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ 3 ماشہ۔ سونف 3 ماشہ گاؤزبان 3 ماشہ۔ منقی 5 عدد۔ شاہترہ 3 ماشہ۔ گلقند 4 تولہ۔ پلایا گیا۔ 3 بجے تک جب پیاس کی ضرورت ہوتی۔ عرق بادیان پلایا گیا۔ تین بجے کھچڑی یا پلاؤ شوربائے مرغ سے دیا گیا۔ سہ پہر کو خمیرہ گاؤزبان سادہ 1 تولہ۔ شربت بنفشہ 2 تولہ۔ ورق نقرہ 1 عدد دیا گیا۔ پہلے مسہل میں قریب پچاس سدے شکم سے خارج ہوئے اور نصف کے قریب مرض مذکورہ سے صحت ہوگئی۔ لکھنے پڑھنے لگے اور پاؤں سے کھڑے ہونے لگے۔ اسی طرح چار مسہل دیئے گئے۔ بعد ازاں مقوی اجزا مثل ماء اللحم دیئے گئے۔ بفضلہٖ اس وقت تک اچھے ہیں اور کبھی وہ مرض نہیں ہوا۔

آپ کے مجربات

(1120) **(الف) برائے اسہال بواسیری**: کیسے ہی سخت ہوں۔ بفضل خدا تین یوم میں صحت ہو جاتی ہے۔ مجرب المجرب ہے۔

ہلیلہ سیاہ بریان۔ روغن زرد تخم خشخاش پوست خشخاش کتھ سفید مساوی الوزن کوٹ چھان کر شکر سفید ہم وزن ملا کر رکھ لیں۔ خوراک 6 ماشہ۔ ہمراہ آب سرد۔ اگر اس دوا سے فائدہ کم ہو تو یہ گولیاں اور تیار کر لیں۔

افیون 3 ماشہ۔ برگ پودینہ سبز 3 ماشہ۔ ان دونوں اجزا کو کھرل کریں۔ جب یک ذات ہو جائیں تو حب بمقدار ارد بنا دیں اور رکھ لیں۔

ترکیب استعمال: اول ایک گولی کھلا دیں اور سفوف مذکورہ بالا 6 ماشہ کھلا کر آب تازہ چار گھونٹ پلا دیں۔ انشاء اللہ العزیز بہت جلد فائدہ ہوگا۔

(1121)(**ب**) **نسخہ مدمل قرحہ سوزاک**: پھٹکری بریان 3 ماشہ۔ گل ارمنی 3 ماشہ۔ کا کنج 3 ماشہ۔ کتھ سفید 3 ماشہ۔ گز مازج 3 ماشہ۔ گلنار 3 ماشہ۔ رال سفید 3 ماشہ۔ مازو 3 ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر اور ہم وزن سب کے مصری ملا لیں۔ خوراک 2 ماشہ بہ آب نقوع نخود 4 دام یعنی چھلکے نخود خام کے شب کو بھگو رکھیں۔ صبح کو آب زلال نقوع 15 تولہ کے ہمراہ نوش کریں۔ بفضلہٖ بہت جلد شفا ہوگی۔

(1122)(**ج**) **حب برائے قویا یعنی داد**: مفرد ستی خوک کی یہ صفت ہے کہ ایک تیخ اگر پانی پر لگا کر کھائی جائے۔ اگر کیسا ہی مرد کمزور اور ست ہو گیا ہو فوراً صرف تین روز میں وہ قوت پیدا ہوتی ہے کہ جس کی انتہا نہیں۔ یہ وہ نسخہ ہے کہ جس کو طبیب اپنے سینہ سے نہیں نکالنا چاہتے۔

(1124) (**ہ**) **کباب مقوی باہ**: مجسم مینڈک کا شکم صاف کر کے قیمہ کیا جائے اور ایک جانب سے سینک کر دوسری جانب خام رکھ کر خام کی جانب سے نیم گرم قضیب پر باندھا جائے اور اوپر سے پان گرم باندھا جائے تین روز کے استعمال سے ہر قسم کا نامرد سوائے عنین کے مرد ہو جاتا ہے اگر خلاف ہو تو ضرور مطلع کریں۔ یہ نسخہ بھی صدری ہے۔

(1125) (**و**) **حب برائے امراض چشم**: جو کہ ناخنہ۔ دھند۔ جالا۔ دتوندہ وآشوب چشم کو مفید ہے۔

چینی سفید 2 تولہ۔ پھٹکری خام 2 تولہ۔ توتیا سفید 3 ماشہ۔ سمندر سوکھ 2 تولہ جملہ اجزا کو ہمراہ عرق گلاب یا عرق بادیان سحق بلیغ کیا جائے۔ بعد ازاں حب بمقدار نخود بنالی جائیں اور بوقت ضرورت قریب ایک رتی کے ہمراہ عرق بادیان یا عرق گلاب حل کر کے رات کو سونے کے وقت یا دوپہر کو استعمال کی جائے۔

(1126) (**ز**) **بخور برائے اختناق الرحم**: کسی قدر سخت دورہ اختناق الرحم کا عورت کو ہو تو مقل ارزق وجند بیدستر کا بقدر ضرورت بخود دینا بے حد مفید ہے۔ پانچ منٹ سے کم عرصہ میں دورہ ختم ہو جاتا ہے۔ ہزاروں بار آزمائش کیا گیا۔

(1127) (**ح**) **برائے آتشک**: وفساد خون ہر قسم دافع قبض۔

عشبہ مغربی 5 تولہ۔ صندل سفید 5 تولہ۔ سونف 5 تولہ۔ بسفائج 5 تولہ۔ شہد خالص 15 تولہ۔ جملہ اجزا کو باریک کر کے شہد میں ملا لیا جائے اور بعد 20 یوم کے استعمال کیا جائے۔ انشاء اللہ کسی قسم کے آتشک کے زخم ہوں جاتے رہیں گے۔

(1128)(**ط**) **دافع سمیت کشتہ**: اگر کسی قسم کا کشتہ کسی صاحب کو مضرت دے گیا ہو یا وہ خام پھونکا ہوا تھا یا اگر پارہ کھلایا گیا ہو۔ مادہ آتشک وغیرہ میں یا ویسا ہی کھلایا گیا ہو۔ اور اس کے اثر کو دور کرنے اور اس کے نکالنے کی ضرورت ہو تو ایک سیر شیر گاؤ چار پیالوں میں بھرا جائے اور دو لیموں کاغذی کے چار ٹکڑے کیے جائیں اور علی الصبح اس طرح پیا جائے کہ ایک پیالہ شیر گاؤ میں ایک ٹکڑا لیموں کا نچوڑتے جائیں اور پیتے جائیں۔ دودھ پھٹنے نہ پائے اسی طرح چاروں پیالے ایک دن میں پی لیے جائیں صرف تین روز یا انتہائی سات روز میں کل پارہ یا کشتہ پیشاب کے راستہ نکل جائے گا۔ امتحاناً کل پیشاب جمع کیا جائے۔ اس میں موجود ہوگا اگر کشتہ ہے تو نکلے

ہوئے کشتہ کو بذریعہ ماء الحیات کے زندہ کر کے دیکھ لیجئے کہ کونسا کشتہ تھا بے انتہا آزمایا ہوا اور چند مرتبہ برتا ہوا صدری نسخہ ہے اگر خطا کرے تو حکیم صاحب ذمہ دار ہیں۔

(1129) (ی) **روغن مقوی باہ و مجلوق وغیرہ**: عنبر ہر پنج قسم 2 ماشہ۔ مشک قسم اول 3 ماشہ۔ عطر ناگیسر 2 ماشہ۔ عطر موتیا 2 ماشہ۔ عطر مشکی حنا 2 ماشہ۔ روغن بلسان 2 ماشہ چربی شیر 2 ماشہ۔ چربی مینڈک یا مستی 2 ماشہ۔ چربی سانڈہ 2 ماشہ۔ مومیائی خالص 2 ماشہ۔ روغن مور چہ 2 ماشہ۔ روغن سم اسپ نر 2 ماشہ۔ سیماب نر 6 ماشہ۔ روغن جمال گوٹہ 1 ماشہ۔ جملہ اجزا کو یکذات کر کے اور گرم کر کے مالش روزانہ کر کے بنگلہ پان باندھ دیا جائے سات روز میں نامرد ہو جاتا ہے۔ سرد پانی اور جماع سے پرہیز تا دوران مالش لازم ہے۔ اگر بیس روز مالش کی جائے تو بہتر ہے۔

(1130) (ک) **نسخہ حب اذاراتی**: جملہ امراض اعصابی۔ قبض دائمی۔ فتور ہضم۔ خرابی معدہ۔ جگر دماغ۔ باہ۔ کمی تولید خون یا کسی کو بوجہ ترک شراب کے خرابی اعضائے رئیسہ میں پیدا ہوئی ہو۔ بے انتہا مجرب ہے اور حکیم صاحب کا یہ دعوٰی ہے کہ آج تک کسی نے کچلہ کو اس طریقہ سے مدبر نہ کیا ہوگا۔ یہ ایجادی نسخہ طبعی ہے جس کو فی زمانہ ضرورت ہے اگر اس نسخہ میں کوئی بات ہے تو صرف کچلہ کے مدبر کرنے کی ہے ورنہ ہزارہا نسخہ جات کچلہ مدبر کرنے کے ہیں۔ حکیم صاحب کو عرصہ سے یہ اشتیاق تھا کہ کچلہ جو مدبر شیر یا مٹی وغیرہ پانی میں بھگویا جاتا ہے اور اس کے چاول کر کے لوگ کھاتے ہیں تو اس میں کیا قوت اور حرارت رہتی ہوگی۔ چنانچہ کئی سال تک اس کی تلاش رہی۔ آخر جو بندہ یابندہ چند فقرا سے ملنے کے بعد اس میں کامیابی ہوئی۔ طریقہ مدبر کرنے کچلہ کا یہ ہے کہ کچلہ 1 مارلے کر مغز گھیکوار اس قدر ڈالیں کہ جس میں وہ کچلہ کلیتہً ڈھک جائے اور پندرہ روز تک رکھا جائے۔ جب وہ سب پانی ہو کر کچلول میں جذب ہو جائے اس وقت اس کو چھیل کر اور زبان نکال کر اسی قدر عرق ادرک میں بھگو دیجئے اور پندرہ روز تک رکھا رہنے دیں۔ بس کچلہ مدبر ہو گیا اور نئی بات اس میں یہ ہوگئی کہ کھرل میں ایسا باریک پس جائے گا کہ جو مثل سرمہ کے ہوگ۔ جملہ اجزا اس کے جزو بدن ہوں گے۔ پوری قوت دے گا نہ زمانہ سابقہ فائدہ کی طرح کہ جو قوت ہے وہ تو دودھ اور پانی لے گیا۔ اب جو کچھ بھی ہے وہ لکڑی چبا لیجئے یا خالص مسلم نگل لیجئے کیا خاک قوت ہوئی۔ جب کچلہ مدبر پسا ہوا تیار ہو جائے۔ اس کے بعد اجزائے ذیل اور ملا دیئے جائیں۔

زعفرا 1 تولہ۔ دارچینی 4 تولہ۔ جاوتری 4 تولہ۔ سورنجان شیرین 6 تولہ۔ سونٹھ، مار الائچی کلان 5 تولہ۔ ان سب کو پیس کر ملا کر جھڑبیری کے برابر گولیاں بنا دیں اور سایہ میں خشک کر کے ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو کھائی جائے پرہیز کسی قسم کا نہیں ہے جو جی چاہے کھایئے یہ وہ نسخہ ہے کہ جسے لاکھوں مریضوں نے برتا اور فائدہ اٹھایا کہ جس کے بیان سے زبان قاصر ہے جو کھائے گا وہی سمجھے گا کہ یہ کیا چیز ہے۔

(1131)(ل) **نجور برائے بواسیر ہر قسم** و تکلیف مسہ:

بیل نر کا سینگ رتوا کر۔ مارتخم چھل بجھوا اپسا ہوا 10 تولہ۔ ان دونوں پسی ہوئی چیزوں کو قدمچہ میں لگایا جائے اور ایک ٹھیکرے کے بیچ میں سے سوراخ کر کے اس میں سے دھواں مقام مخصوص پر پہنچایا جائے جس قدر رطوبت مسوں میں ہے وہ کلیتہً ٹپک جائے گی اور دو چار مرتبہ کے استعمال کے بعد تکلیف بالکل جاتی رہے گی مگر اس کے لیے استعمال کنندگان کو چاہیئے کہ کسی قسم کا اس سے فائدہ حاصل نہ کریں۔ اس لیے کہ یہ نسخہ ایسا ہی فقرا سے حاصل ہوا ہے کہ صدہا تڑپتے ہوئے اس تکلیف سے میرے پاس آئے اور بفضلہ اچھے ہو کر گئے۔ اس کے بعد کسی قسم کی دوا معجون مقل یا حب مقل یا دیگر ادویات خوردنی استعمال کرنی چاہیے۔ مادہ بواسیری کلیتہً کچھ عرصہ کے علاج سے جاتا رہتا ہے۔

(1132)(م) **حلوہ مویز** جو کہ بواسیر اور قبض دائمی والوں کو بے انتہا فائدہ دیتا ہے اور چونکہ صاحبان قبض کوئی مقوی چیز قابض نہیں کھا

سکتے۔ان کے لیے یہ بے انتہا مفید ہے اور ملین اور مقوی ہے اور بے انتہا لذیذ چیز ہے۔غذا کی غذا اور دوا کی دوا۔

مویز منقی 1 مار۔ شیر گاؤ 2 مار۔ مغز بادام ۱مار۔ روغن گاؤ ۱مار۔ منقیٰ کو شیر گاؤ میں اس قدر پکایا جائے کہ دودھ کا کھویہ بن کر مثل حلوہ کے ہو جائے بعدہ روغن گاؤ ڈال کر بھونا جائے۔اس کے بعد مغز بادام ڈال کر بھونا جائے۔پھر شکر سفید 1 مار۔ملا کر کچھ تھوڑا بھون کر اتار لیا جائے اور زعفران 3 ماشہ۔الائچی خورد 1 تولہ اگر ممکن ہو قدرے مشک و عنبر حل کر کے ملا دیا جائے ورنہ خیر۔مقدار خوراک 5 تولہ سے 10 تولہ تک۔حسب برداشت طبیعت۔

(1132) (ن) **نسخہ دواء المسک معتدل**: جو میرے تجربہ میں ہمیشہ سے ہے اور ہر قسم کی کمزوری کو جو کسی وجہ سے ہو مفید ہے اور کسی مریض کو بعد صحت کے قوت کی ضرورت ہو اس کا استعمال از حد مفید ہے اور کسی مزاج کسی عمر کسی مرض کو مضر نہیں۔

گل گاؤزبان 1 تولہ۔ابریشم مقرض 1 تولہ۔صندل سفید 1 تولہ۔بہمن سفید 1 تولہ۔بہمن سرخ 1 تولہ۔ زعفران 1 تولہ۔عود غرقی 6 ماشہ۔ساذج ہندی 6 ماشہ۔مروارید ناسفتہ 6 ماشہ یاقوت سرخ 6 ماشہ۔یشب سبز 6 ماشہ۔مرجان 6 ماشہ۔ورق طلا 3 ماشہ۔مشک 3 ماشہ۔عنبر اشہب 3 ماشہ۔ورق نقرہ 3 ماشہ۔مصری سہ چند ادویہ۔

بدستور معمول معجون دواء المسک تیار کی جائے۔مقدار خوراک 3 ماشہ۔صبح 3 ماشہ۔ شام کھائی جائے اگر کچھ گرمی کرے تو عرق گاؤزبان اوپر سے پی لیا جائے۔

(1134)(س) **حب برائے امساک**: مشک 3 ماشہ۔جوز بوا 3 ماشہ۔بسباسہ 3 ماشہ۔قرنفل 3 ماشہ۔عاقرقرحا 3 ماشہ۔دانہ الائچی خورد 3 ماشہ۔افیون 3 ماشہ۔شہد 1 تولہ۔حسب دستور تخم ریٹھ کے برابر گولیاں بنالیں اور مجامعت سے چار گھڑی قبل ایک گولی کھا کر دودھ پی لیں اور کسی قسم کی کوئی چیز نہ کھائیں۔

(1135)(ع) **برائے بواسیر**: مغز نیب مغز تخم بکائن رسوت (بہ روغن زرد چوب نمودہ) تخم گندنا۔ہلیلہ زنگی مساوی الوزن کوٹ چھان کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور ہر روز بوقت خواب 2 عدد یا اس سے زیادہ استعمال کر سکتے ہیں۔

(1136) (ف) **سفوف برائے جریان زنان**: وبرائے دفع رطوبت رحم بے حد مجرب مازو سبز 1 تولہ۔پھٹکری 1 تولہ۔سمندر سوکھ 1 تولہ۔لودھ پٹھانی 1 تولہ۔نبات سفید ہم وزن کوٹ چھان کر سفوف تیار کر لیں۔خوراک 3 ماشہ۔ہمراہ آب۔

(1137)(ص) **حبوب ممسک**: افیون مصری جوز بوا۔قرنفل مشک زعفران۔فلفل زنجبیل قرفہ جملہ برابر عسل صاف سب کے ہم وزن خوراک 6 ماشہ۔بوقت عصر کھائیں اور بعد عشاء کے مشغول کار ہوں اس اثنا میں کھانا نہ کھائیں بلکہ قدرے شیر پویں اور اگر کوئی سرعت انزال میں مبتلا ہو تو ہر روز اس دوا سے دو نخود برابر چند روز کھائیں۔انشاء اللہ صحت ہوگی۔

(1138) (ق) **معجون چوب چینی**: مجرب برائے تقوت باہ و فربہی بدن و تقویت معدہ و دل و دماغ و جگر و گردہ و مثانہ مفید ہے۔

چوب چینی اعلیٰ 5 مثقال۔مروارید ناسفتہ آملہ دارچینی قرنفل جوز بویہ بسباسہ زنجبیل۔فلفل سیاہ شقاقل ہر ایک 100 مثقال لاجورد ریوند چینی افتیمون سنبل الطیب ماہی روبیان درونج عقربی۔زرنباد تخم گندنا تخم شلغم تخم ترب بہمن سرخ بہمن سفید تودری سرخ تودری زرد تخم اسپست خسک مربی ہر ایک 3 مثقال ہیل بوا مصطگی عود قمار مایہ شترا عرابی اسارون ہر ایک 3 درم زعفران مشک تبتی عنبر اشہب ابوزیدان سورنجان کباب چینی خولنجان قسط شیرین سعد کوفی ہر ایک 6 درم برگ قنب 22 مثقال 10 ماشہ۔کوٹ چھان کر رکھیں۔بعدہ گل گاؤزبان بادرنجبویہ گل سرخ۔اشنہ ہر ایک 10 مثقال جوش دے کر صاف کر کے شیرہ خشخاش۔سفید شیرہ۔خز تخم خربزہ۔شیرہ مغز تخم خیارین۔شیرہ تخم کاسنی۔شیرہ تخم خرفہ۔مقشر ہر ایک 10 مثقال ملا کر قوام کر لیں۔اور مغز بادام شیرین مقشر فندق۔مغز چلغوزہ مغز گردگان ہر ایک 10 مثقال تراش کر داخل قوام کر کے بعد از اں پہلی بار کی ہوئی دواؤں کو ملا کر گوندھ کر کے معجون بنالیں۔(بعض نسخہ میں گل مختوم۔

صندل سفید ہر ایک 3 مثقال آملہ 12 مثقال خصیۃ الثعلب 5 مثقال بھی لکھا ہے) اگر نسخہ ہذا کو نشی کرنا منظور نہ ہو تو بجائے برگ قنب کے چوب چینی جوشاندہ میں بڑھا کر شہد کے ساتھ قوام کر کے اور دواؤں کو داخل کر کے معجون بنا لیں۔

(1139) (ر) **نسخہ منجن**: پھٹکری زرد گلنار سماق فلفل گرد دار فلفل زنجبیل قرنفل گلدار مصطگی سپاری سفید۔ چھالیہ سوختہ کتھ سفید قسط تلخ کف دریا نوشادر عاقر قرحا مائیں خورد ہیرا کسیس تخم مین پھل سہاگہ تیلیہ بریاں ناگر موتھا سپستان کشنیز خشک نمک لاہوری مساوی الوزن باریک کر کے منجن بنالیں اور رات کے وقت دو تین انگلی دانتوں پر لگائیں اور صبح کو آب گرم ساحصہ کر کے دو تین انگلی منجن مذکور پھر لگائیں اس کے استعمال سے دانتوں کا درد اور خون کا نکلنا اور ہلنا سب موقوف ہو جائے گا۔ منہ سے خوشبو بھی آئے گی۔

(1140) (ش) **نسخہ بواسیر مجرب**: مقل ارزق۔ مغز تخم بکائن۔ مغز تخم نیب۔ فلفل گرد۔ پوست ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بلیلہ زنجبیل۔ فلفل مصطگی۔ رومی۔ آملہ الائچی کلان۔ پوست بیرون پستہ باؤ بڑنگ نرکچور ست چرائتہ ہر ایک 1 تولہ رسوت 1 تولہ۔ گولیاں اس ترکیب سے بنائیں کہ مقل ارسوت کو اول عرق گلاب آدھ پاؤ میں پکا کر صاف کریں اور 5 تولہ برگ گکروندہ سبز کے پانی میں ملالیں۔ اس کے بعد باقی ادویہ کوٹ چھان کر اس میں ملالیں اور چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور دو گولیاں ہمراہ عرق چرائتہ شاہترہ گل سرخ بادیان برگ حنا اور نجبو یہ اسطوخودوس پوست ہلیلہ رت پوست اندرون نیب۔ اصل السوس پوست بکائن گل۔ پوست ببول سرپھوکہ یہ سب دوائیں آدھ سیر لے لیں اور گل نیب تازہ۔ منڈی آب گکروندہ ہر ایک 1 سیر سب کو ایک دن رات 10 سیر پانی میں تر کریں اور 5 سیر عرق کشید کریں۔ خوہراک 4 تولہ۔

(1141) (ت) **معجون قبض کشا**: ترنجبین 16 تولہ۔ شکر سرخ 16 تولہ۔ کا عرق بادیان میں قوام کریں۔ اس میں کشمش نیم کوفتہ 16 تولہ۔ اور ادویہ ذیل کوٹ چھان کر ملالیں۔ پوست ہلیلہ زرد 3 تولہ۔ پوست بلیلہ 3 تولہ۔ سنا 3 تولہ۔ گل سرخ 3 تولہ۔ گل بنفشہ 1 تولہ۔ تربد سفید 1 تولہ۔ ریوند خطائی 1 تولہ۔ خوراک 1 تولہ پانی یا عرق بادیان 7 تولہ گلاب 5 تولہ کے ہمراہ استعمال کیا جائے۔ ہر قسم کا قبض بواسیر یا کسی قسم کی خشکی کا ہو گا جاتا رہے گا۔

(1142) (ث) **کشتہ فولاد**: فولاد عمدہ لے کر ایک سو ایک بجھاؤ عرق ادرک میں یا اگر وقت طلب ہو تو عرق بھنگرہ ہر قسم میں دیئے جائیں بعد بجھاؤ دینے کے گھیکوار میں اس کو کشتہ کیا جائے اور اس قدر آنچ دی جائے کہ وہ بے رنگ بے گنی ہو جائے اور پانی پر تیرنے لگے۔

(1143) (خ) **کشتہ قلعی**: از حد مقوی باہ ہے۔

قلعی کے باریک ٹکڑے کر لیے جائیں اور 10 سیر پا چک دشتی زمین پر بچھا کر اس پر پوست املی خشک یعنی املی کی چھال 2 سیر بچھائی جائے۔ اس پر ایک ٹکڑا ٹاٹ کا بچھا کر برگ بھنگ تخمیناً 3 تولہ قلعی کے آدھ پاؤ بچھائے جائیں اور اسمیں قلعی بریدہ علیحدہ علیحدہ بچھائی جائے اسی طرح اس پر ٹاٹ کا ٹکڑا بچھا کر پوست املی خشک 2 سیر پھیلائی جائے اور اس پر 20 سیر پا چکدستی پھیلائے جائیں اور آگ دے دی جائے بعد سرد ہونے کے کشتہ نکال لیا جائے بس تیار ہے۔ پارچہ بیز کر کے رکھ لیں۔

(1144) (ذ) **حب فولاد**: جو بے حد مقوی باہ ہے مایوسوں کو بدرجہ غایت مفید ہے۔ بلکہ بے اولادوں کو با اولاد بناتا ہے۔

کشتہ فولاد 2 تولہ کشتہ قلعی 1 تولہ۔ سنا مکی 2 تولہ۔ انیسون 1 تولہ۔ کرفس 1 تولہ۔ سرکہ انگوری 15 تولہ۔ اگر کشتہ طلا 3 ماشہ بھی ہو تو بہتر ہے۔ اجزا صرف یہی ہیں۔ ترکیب یہ ہے کہ اجزاء مذکور الصدر کو ایک شیشہ کلان میں پر کیا جائے اور سرکہ انگوری بھی اس میں ڈال دیں۔ بعدہ ایک ہفتہ تک دھوپ میں رکھیں۔ اس کے بعد ان سب کو کسی سخت کھرل میں باریک پیس لیں اور حبوب مقدار نخود کے بنالیں اور ایک حب روزانہ ہمراہ گاؤزبان شفائی استعمال کریں۔

(1145) (ض) **نسخہ خمیرہ گاؤزبان شفانی**: گاؤزبان 2 تولہ۔ گل گاؤزبان 1 تولہ۔ بادرنجبویہ 1 تولہ۔ تخم فرنجمشک 1

تولہ۔ بہمن سرخ 1 تولہ۔ بہمن سفید 1 تولہ۔ زعفران 3 ماشہ۔ صندل سفید 1 تولہ۔ صندل سرخ 1 تولہ۔ عرق کیوڑہ 5 تولہ۔ عرق گلاب 5 تولہ۔ عرق بید مشک 5 تولہ۔ طباشیر سفید 1 تولہ۔ شکر سفید 1 مار۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر شکر کے قوام میں ملا کر خمیرہ تیار کر لیں۔ مقدار خوراک 1 تولہ۔

(1146)(ظ) **طلاء گجکرن**: برائے سستی قضیب وعنین مایوس العلاج عدیم المثال سیماب۔ کبریت اخضر ہر ایک 3 تولہ ملا کر ایک گھڑی تک کجلی کریں۔ پھر منسل۔ ہڑتال طبقی۔ سم الفار۔ سوہاگہ تیلیہ۔ شنگرف سیندور ہر واحد 3 تولہ۔ کجلی مذکور میں ملا کر ایک گھڑی اور حل کریں بعدہ کچلہ مغز حبہ سفید یعنی گھونگچی سفید وسرخ مغز حب السلاطین اجوائن خراسانی پلاس پاپڑہ پھلنوہ کلاہ دور کردہ کلونجی تخم دھتورہ پوست بیخ کنیر سفید اسپند اسگند ناگوری کائی پھل مال کنگنی پیلا مول دار فلفل بچھناک۔ عاقر قرحا۔ ست لوبان ناگیسر کوٹھ تلخ۔ جوز بویہ بسباسہ۔ قرنفل دارچینی: جن بید ستر۔ خراطین خشک۔ بیر بہوٹی خشک۔ دیوچہ یعنی چیونٹا پیہ خوک کلان پیہ جو اصل اگر یہ نہ ملے تو پیہ بط۔ پیہ سرخاب۔ پیہ شیر پیہ مار سیاہ۔ پیہ راسو زہرہ گاؤ زہرہ میش زہرہ مرغ زہرہ ماہی روہو قضب اسپ سوہن کردہ قضیب خر ہر واحد سہ تولہ۔ سانڈہ دم بریدہ 1 عدد پیہ موش کلان دم بریدہ احشا دور کردہ 1 عدد زردی بیضہ مرغ 50 عدد۔ مغز کنجشک نر 50 عدد بھونری تالاب 200 عدد خشک۔ جملہ ادویہ کو یک جا باریک کوٹ کر کھرل میں ڈال کر ایک دن شراب دو آتشہ اور ایک دن شیر میش (بھیڑی) اور ایک دن شیر مدار اور ایک دن سینڈھ سہ دھارا اور ایک دن کنائی خورد میں حل کریں۔ اس طرح کہ یہ سب جذب ہو جائے پھر شیشی آتشی میں رکھ کر شیشی کے منہ کو باندجاروب کی تیلیوں سے بند کر دیں۔ اور دو تین تیلیاں باہر نکلی رہنے دیں کہ اس راستہ سے روغن باہر نکلے۔ بعدہ شیشی مذکور کے منہ کو دوسری خالی شیشی کے منہ سے ملا کر بند کر کے گل حکمت کر ڈالیں۔ پھر بارہ من (شاہجہانی) گھوڑے کی لید ایک گڑھے میں نصف نیچے میں رکھ کر درمیان میں شیشی مذکور رکھ کر اور اور سے نصب لید بچھا دیں اور آگ جلا دیں۔ چالیس دن کے بعد آہستہ سے شیشی مذکورہ کو نکالیں اور روغن مذکور قدرے استعمال میں لا کر تماشہ ملاحظہ کریں۔ بغیر کسی تکلیف کے تمام شکائتیں دور ہو جائیں گی۔

(1145) (غ) **سفوف کیمیائے عشرت**: بغایت مقوی باہ برائے امساک بے نظیر ہے۔

نمک چکنی 3 سرخ۔ کائی پھل 6 سرخ۔ قرنفل 4 سرخ۔ شنگرف 4 سرخ۔ ازو پھل 4 سرخ۔ ورق طلا 4 سرخ زعفران 10 سرخ۔ دارچینی 1 ماشہ۔ مشک 1 ماشہ۔ ریگ ماہی 1 ماشہ۔ افیون 6 چاول۔ ورق نقرہ 7 سرخ سب کو سفوف کر کے ایک قدح شیر گاؤ کے ساتھ کھائیں اور دو گھنٹہ کے بعد جماع میں مشغول ہوں۔ اگر سینہ میں کچھ جلن معلوم ہو تو پھر ایک پیالہ دودھ پینا چاہیے اسی طرح تمام رات 10 سیر دودھ پی سکتے ہیں۔ ہضم ہو جائے گا اور تمام رات جاگتے رہیں گے۔

حکیم مولوی سید اشتیاق علی صاحب

ولدیت: جناب حکیم سید میر فیض علی صاحب۔ وطن: اکبر آباد۔ عمر: تخمیناً 36 سال

آپ کے والد ماجد حکیم سید میر فیض علی صاحب مغفور جو کہ 110 سال اس دنیا کو مشرف کرنے کے بعد راہی عدم ہوئے جن کا مطب گرامی دار السلطنت برطانیہ (کلکتہ) میں تخمیناً 35 سال بڑی سرگرمی اور کامیابی سے جاری رہا۔ آپ اپنے زمانہ کے باوقار طبیبوں میں مانے جاتے تھے۔ حتیٰ کہ اعلیٰ درجہ کے روساء اور بڑے بڑے یورپین آپ کے معتقد تھے اور باوجود ایک نامی طبیب ہونے کے آپ تصوف کے بھی پورے ماہر تھے اور علم الٰہیات میں آپ کو زیادہ دلچسپی تھی۔ چنانچہ متعدد رسائل اور ایک اچھی تعداد مریدین صالح کی آپ کے نام نامی کو زد زبان رکھتے ہوئے موجود ہیں۔

حکیم سید اشتیاق علی صاحب نے اولاً اپنے بڑے بھائی حکیم سید امداد حسین صاحب کے ساتھ اپنے والد صاحب سے علوم متعلقہ طب اور فن طب کے ان نکات کی (جو فخر خاندان تھے۔ تعلیم حاصل کی۔ پھر جناب مولوی عبداللہ صاحب بغدادی کے سپرد کیے گئے جو اپنے زمانہ کے معزز اور مشہور علماؤں سے گنے جاتے تھے۔ چنانچہ آپ کے اکثر تلاذہ مختلف طبقوں میں اپنے اصلی فرض سے خلق خدا کو مستفید فرما رہے ہیں۔ کچھ عرصہ مولوی صاحب کی خدمت میں رہنے اور فارغ التحصیل ہونے کے بعد آپ نے شروع کر دیا تھا جواب تک جاری ہے۔ کچھ عرصہ آپ نے ریاست دھول پور میں طبی خدمات انجام دی ہیں۔ اور وہاں سے آپ کو قابض الارواح کا خطاب بھی مل چکا ہے اور اب ایک لمبے عرصہ سے آگرہ میں کامیابی کے ساتھ مطب کر رہے ہیں۔

اقوال: شروع بخار میں زیادہ تیز اور گرم دواؤں کا استعمال نہ چاہئے۔ شروع ہیضہ میں زیادہ تبرید اور بے حد ٹھنڈک نہ پہنچانی چاہیے۔ ہر حال میں تنقیہ واجب ہے اس لیے کہ اس سے بدن میں دوا کے اثر قبول کرنے کی استعداد پیدا ہو جاتی ہے۔

طبیب کو نہ چاہیے کہ مریض کو برابر ایک ہی غذا کھلایا کرے۔

ہر مجنون کے واسطے علاوہ اور تنقیوں کے تنقیہ معدہ مقدم اور ضروری ہے۔ شہوت لبیہ کبھی ایام جوانی میں تجاوز کرتے ہوئے پشت وصدر دمرین پر بھی حادث ہو جایا کرتے ہیں۔

چاہئے کہ صاحب دق کی موجودہ قوت کو قائم رکھنے کی پہلے کوشش کرے قطع نظر سبب کے۔

قبل جوڑنے عظم مکسور کے نیم گرم روغن بلادر کا ضماد بہت ضروری ہے۔

آپ کے مجربات

(1148) **(الف) برائے تقویت باہ:** رال 2 تولہ۔ شیر آک 5 تولہ۔ برگ یاسمین 10 تولہ۔ زرنیخ 2 تولہ۔ ان سب کو حسب دستور آتشی شیشی میں ڈال کر روغن کشید کر لیں اور ضرورت کے وقت قدرے عضو مخصوص پر مالش کر کے اوپر سے پان باندھ لیں۔

(1149) **(ب) برائے تقویت:** بلادر۔ تخم میتھی قسم اول۔ بھلاوہ مذکور کا اوپر سے سرپوش دور کر کے میتھی ملا کر مٹی کے برتن میں بھر کر پندرہ دن تک رکھے رہیں۔ اس کے بعد زمین میں کیاری بنا کر حسب دستور میتھی کو بوئیں اور پانی دیدیں یہاں تک کہ تین چار پتے نکل آئیں۔ کاٹ کر سات دن تک فربہ چوزہ مرغ کے گوشت میں ڈال کر کھلائیں۔ اس سے یہ بھی فائدہ ہوگا کہ بال سیاہ ہو جائیں گے۔

(1150) **(ج) برائے فالج:** بلادر۔ ناگر موتھا۔ دھتورہ۔ مالکنگنی۔ زہر تیلیہ۔ بیخ کبر۔ کلونجی۔ اذاراتی ہر واحد نیم پاؤ افیون 2 درم سب دواؤں کو 9 سیر پانی میں جوش دیں جب 2 سیر رہ جائے مل کر صاف کر کے ۵ مار روغن گاؤ داخل کر کے پھر جوش دیں۔ یہاں تک کہ جب سب پانی جذب ہو جائے اور صرف روغن باقی رہ جائے اتار لیں۔ قدر خوراک 4 سرخ سے 1 ماشہ تک ہمراہ پان اور مالش بھی کریں۔

(1152) **(د) برائے باہ:** گل دھتورہ۔ گل مدار مغز پنبہ اسگند۔ فلفل دراز ہم وزن لے کر باریک کر کے حفاظت سے رکھیں۔ بعدہ پارہ اور گندھک کو کجلی کر کے اسی سفوف میں ملا دیں اور جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر ہر روز صبح کے وقت ایک گولی شیر گاؤ کے ساتھ 21 دن تک کھائیں۔

(1153) **(ہ) روغن جعفری:** اغرسطس (روغن سرشف لینے تلخ) اثانک بلادر 2 مثقال کبریت مصفی مثقال تنکار امثقال (سہاگہ) پہلے روغن تلخ کو آگ پر چڑھا کر گرم کر کے سہاگہ ڈال دیں اور نیچے اتار کر چوب اشق کے دستہ سے خوب حل کریں۔ جب زرد رنگ ہو جائے پھر آگ پر چڑھائیں اور باقی دواؤں کو ڈال دیں۔ نصف گھنٹہ کے بعد اتار کر صاف کر کے استعمال میں لائیں۔

(1154) **(ز) برائے ضیق النفس:** (دمہ) شحم حنظل۔ بھنگرہ سیا۔ دیودار۔ فلفل گرد۔ فلفل دراز۔ زنجبیل۔ گوگرد مصفی ہر ایک ایک

درم کوٹ چھان کر سفوف تیار کرلیں اور 1 درم سفوف مذکور ماء العسل کے ساتھ کھلائیں۔

(1155) **(ح) ایضاً**: زاج سبز یعنی کسیس سبز 1 تولہ۔ نبات سفید ، مار۔ دونوں کو 2 سیر پانی میں جوش دیں جب آدھا پانی رہ جائے اتار کر چینی کے برتن میں رکھیں۔ اور ضرورت کے وقت 3 ماشہ۔ دوائی مذکور استعمال میں لائیں۔

(1156) **(ط) جگر کے سوء مزاج بارد کے لیے** از حد نافع۔ سنبل الطیب مصطگی رومی تخم کرفس اذخر انیسون بادام تلخ ابھل قسط ہر ایک 1 درم عصارہ غافث نیم درم فلفل 1 درم۔ زنجبیل 1 درم۔ زنجبیل 1 درم۔ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں اور عرق بادیان وماء الاصول کے ساتھ کھلائیں۔

(1157) **(ی) جگر کے سوء مزاج گرم**: کے لیے بے حد مفید: تمر ہندی 7 عدد۔ آلو بخارا 7 عدد۔ ترنجبین 3 تولہ۔ حماض (چوکھ) 2 تولہ۔ تخم کاسنی 4 تولہ۔ صندل 1 تولہ۔ آب کاسنی 20 تولہ۔ شیرہ خیارین 2 تولہ۔ ان سب دواؤں کو ملا کر رکھیں اور مصری ملا کر جس قدر چاہیں صبح اور شام پئیں۔

(1158) **(ک) برائے برص**: باپچی 2 درم۔ بیج اندرائن 2 درم۔ گیرو 1 درم۔ خردل 1 درم۔ کوٹ چھان کر آب سیر (گندنا) میں حل کر کے گولیاں بنالیں اور پانی میں گھس کر لیپ لگائیں۔

(1159) **(ل) برائے ہیضہ**: گلاب 3 تولہ۔ قل یعنی رائے بیل 1 تولہ۔ نمک ہندی 2 ماشہ۔ سب کو ملا کر بوقت حاجت دو مرتبہ دیں۔

(1160) **(م) برائے نارفارسی**: پوست درخت کرنجوہ سایہ میں خشک کر کے کوٹ چھان کر سفوف بنالیں اور 2 مثقال کے برابر ہر روز ٹھنڈے پانی کے ساتھ کھائیں اور ترشی سے پرہیز کریں۔

(1161) **(ن) برائے نار فارسی**: پارہ گندھک آملہ سار بز لبنج بلادر ہر ایک 1 تولہ۔ علیحدہ علیحدہ خوب باریک کر کے چھان کر پھر سب کو باہم ملا کر کافور 1 تولہ۔ سم الفار 4 ماشہ۔ تخم دھتورہ 6 ماشہ۔ تخم خربزہ 4 تولہ۔ حب سلاطین 4 تولہ شامل کر کے کنائی خورہ کے چھل۔ پتہ۔ شاخ وغیرہ کے شیرہ میں خوب پیس کر کنار دشتی کے برابر گولیاں بنالیں اور ضرورت کے وقت 1 گولی مغزیات میں لپیٹ کر نگل جائیں اور اوپر سے ایک گھونٹ پانی پی لیں۔ روغن کنجد سے برابر 6 مہینہ تک پرہیز رکھیں۔

(نوٹ) ترکیب مذکور میں پہلے پارہ اور گندھک کو بدستور معروف کجلی کرلیں۔

(1162) **(س) برائے باہ**: جوان مرغ کا خون جس نے کبھی جفتی نہ کھائی ہو اور گدھے کا پیشاب دونوں کو ملا کر کھرل کریں۔ یہاں تک کہ یکذات ہو جائے۔ اس میں سے قدرے لے کر ذکر پر ملیں اور ہوا میں خشک کریں۔ اسی طرح تین رات متواتر یہ عمل کریں۔ پہلی مرتبہ تو قدرے سوزش معلوم ہوگی اور ورم ہو جائے گا۔ دوسری مرتبہ سوزش کم ہوگی۔ تیسری بار کچھ بھی سوزش نہ ہوگی۔ بہت مجرب ہے۔ جس کسی نے اس عمل کو کرلیا پھر زندگی بھر اور کسی بھی دواؤں کا متلاشی نہ ہوگا۔ ہاں جس روز طلا کرے اس روز جماع نہ کرے۔

(1163) **(ع) برائے صرع** : (مرگی): فلفل گرد۔ حلتیت دونوں کو زہرہ گاؤ میں بھر کر خشک کریں۔ بعدہ بارک پیس کر دو برنج کے برابر دورہ کے وقت ناک میں پھونک دیں۔

(1164) **(ف) دیگر برائے صرع**: تلخ نوری صحرا سے لا کر خشک کر کے باریک کرلیں۔ اور ضرورت کے وقت دونوں نتھنوں میں بطور نفوخ کے پھونک دیں۔

(1165) **(ص) برائے باہ**: تازہ لہسن 6 درہم۔ روغن السی ، مار میں جوش دے کر صاف کر کے خردل عاقرقرحا خم ترب مالکنگنی ہم وزن نیم کوب کر کے تین روز تک روغن مذکور میں تر کریں۔ پھر حل کر صاف کر کے روغن مذکور ایک ہفتہ تک طلا کریں۔

(1166) **(ق) برائے باہ:** اجوائن خراسانی۔ تخم سرس۔ تخم کنوچہ۔ بیخ کتائی۔ مغز نارجیل۔ حب السمنہ مساوی الوزن لے کر شراب سہ آتشہ میں دو گھڑی تک حل کریں۔ بعدہ شیشہ کے پیالہ میں رکھ کر نمناک زمین کے نیچے ایک ہفتہ تک دفن کر دیں۔ پھر نکال کر 21 روز تک لیپ لگائیں۔

(1167) **(ر) برائے باہ:** پوست بیخ ڈھاکہ نیم درم پانی میں پیس کر صاف کر کے دو ہفتہ تک متواتر پئیں۔ قوت باہ خوب پیدا ہوگی۔ اور ذکر میں فربہی بھی آئے گی۔

حکیم عبدالہادی صاحب

ولدیت: جناب حکیم مولوی خلیل اللہ صاحب مرحوم۔ وطن: دہلی

نوٹ: آپ کے تذکرہ میں بعض خاص باتیں مذکور ہیں۔ اس لیے میں اسے آپ کے ہی الفاظ میں درج ذیل کرتا ہوں۔ (مؤلف)

اوائل سلطنت مغلیہ زمانہ جہانگیر شاہ ابن اکبر شاہ میں میرے جد امجد شیخ برہان الدین چغان (ایک موضع ہے مابین کابل اور روس کے) سے ہندوستان آئے تھے اور سنبھل (ضلع مراد آباد) جو ایک پرانا شہر ہے آن کر سکونت اختیار کی۔ ان کے پوتے (الہ دین) کے وقت میں ایک شاہ صاحب ضیاء الدین عرف شاہ آدم صاحب بھی کہیں سے تشریف لا کر اس آبادی کے قریب ایک باغ میں مقیم ہوئے۔ یہ باغ اب تک انہیں حضرت کے نام سے مشہور ہے اور اس میں ان کا مزار ہے۔ غرض الہ دین کی بی بی اور بیٹے ان شاہ صاحب کی ہر طرح خدمت کرتے رہتے تھے۔ ان حضرت نے دعا دی کہ تیری نسل میں علم رہے گا اور پھلے پھولے گی۔ یہ دعا جناب باری میں ایسی مقبول ہوئی کہ آج تک برابر تھوڑا بہت علم بھی چلا آ رہا ہے اور اب تک پھلی پھولی بھی ہے۔ ہاں اب آ کر زمانہ کے انقلاب نے کچھ کایا پلٹ دی اور وہ پہلی سی بات نہ رہی۔ لیکن بفضلہٖ تعالیٰ پھر بھی کچھ شد بد علم کا سلسلہ باقی ہے۔ تیس چالیس سال پیشتر تک فارسی عربی طب عملیات۔ خوشخطی میں ایک ایک آدمی یکتائے وقت تھا اور درس و تدریس میں جگت استاد اب آخری دور میں جناب نانا حکیم خیر اللہ مرحوم جو علاج میں فرد وقت تھے اور مزاج شناسی میں شہر کی دائی مشہور تھے اور حیرت نما علاج کرتے تھے۔ ان کے خسر حکیم غلام حسین علم فارسی عربی عملیات لطیفہ گوئی میں یکتائے وقت تھے اور میرے دادا حکیم نعیم اللہ صاحب مرحوم بے مثل طبیب تھے۔ جس مریض کو انہوں نے ایک مرتبہ کسی مرض کا نسخہ لکھ دیا عمر بھر کے لیے وہ نسخہ اسے کافی ہوتا تھا۔ خدانخواستہ اگر اس مرض نے کبھی عود کیا تو وہی نسخہ کافی ہوتا تھا۔ چنانچہ تقریباً 35 سال ان کے انتقال کو ہوئے۔ مگر اب تک ان کے مجوزہ نسخے متعدد آدمیوں کے پاس ہیں اور بطریق مذکور کام دے رہے ہیں۔ پرانے بخار اور نسلی امراض کے علاج میں جناب نانا صاحب کو دستگاہ کامل تھی۔ اور عورتوں کے علاج اور مردمی کے علاج میں جناب دادا صاحب یکتائے وقت تھے۔ میرے والد ماجد ملوی حکیم خلیل اللہ مرحوم علاج بھی کرتے تھے۔ لیکن تصنیف و تالیف کا مشغلہ زیادہ تھا۔ مختلف فن کی چھوٹی چھوٹی کتابیں لکھیں۔ لیکن زمانہ کی پریشانی سے طبع نہ ہونے پائیں جو مخلوق کو نفع ہوتا۔ میرے ماموں اور استاد جناب حکیم عبدالکریم صاحب بھی ایک مشہور طبیب تھے۔ ان کی تشخیص اور علاج کا مندرجہ ذیل واقعہ سے اچھی طرح اندازہ ہو سکتا ہے۔ کہ وہ کیسے فہیم اور کامل طبیب تھے۔ ایک شخص کو شدت سے قے ہوئی۔ قے کے ساتھ کچھ حصہ آنت کا منہ سے باہر نکل آیا۔ مریض بدحواس ہو کر گر پڑا۔ آدمی خوشحال تھا۔ شہر کے طبیب بلائے گئے علاج ہوا مگر کچھ فائدہ نہ ہوا۔ بالآخر آپ کو اطلاع دی گئی۔ آپ نے مریض کو دیکھ کر پیروں کے تلوے میں سنگھیاں کھنچوئیں۔ کچھ ٹخنوں میں جھٹکے دیئے جس سے فوراً آنت اندر کو چلی گئی اور یہ ایک اعلیٰ درجہ کی تدبیر ثابت ہوئی۔

ابتدائی کتابیں درسی فارسی بندہ نے اپنے والد مرحوم مولوی حکیم خلیل اللہ صاحب سے پڑھیں اور کچھ رمل کے قواعد کچھ جفر کے طریق ملا یدرک کلہ لم تترک کلہ کے سیکھے۔ قواعد عملیات اور نقش سیکھے۔ پھر عربی شروع کر کے شرح ملا جامی تک درسی کتابیں پڑھیں۔ اور فارسی کی میزان طب اور عربی میں قانونچہ موجز بس یہ والد مرحوم سے پڑھا اور کچھ کچھ مطب کا ڈھنگ سیکھا۔ نبض قارورہ دیکھنے کا ربط کیا۔ اس کے بعد والد مرحوم نے کسی مصلحت سے مدرسہ عربی واقع شاہی مسجد مراد آباد میں جناب مخدوم مکرم جامع منقول ومعقول مولانا احمد حسن صاحب امروہی رحمتہ اللہ علیہ کی خدمت میں سپرد کیا۔ جو شاگرد رشید حضرت جامع کمالات ظاہری و باطنی مولانا محمد قاسم صاحب نانوتوی رحمتہ اللہ کے تھے۔ آنحضرت کی کف برداری میں دس بارہ سال رہا۔ اور باقی کتابیں درسی کچھ معقول اور باقی فقہ حدیث بتمامہ اور کچھ تفسیر پڑھنے پایا تھا کہ والد ماجد کا انتقال ہو گیا۔ تفکرات زمانہ نے پریشان کر دیا۔ تو ضرورت زمانہ کو دیکھ کر اپنے قدیمی آبائی پیشہ کا خیال کر کے طب کی طرف پھر خیال کیا۔ اور نفیسی۔ شرح اسباب۔ حمیات قانون۔ مولانا امروہی رحمتہ اللہ علیہ سے پڑھ کر اپنے ماموں جناب حکیم عبدالکریم صاحب مرحوم کی خدمت میں مطب کیا۔ اس کے بعد علیحدہ مطب کرنے کا ربط کیا۔ جس کا سلسلہ اب تک جاری ہے۔

حکایات: (173) **(الف)** ایک مریض مجنوں جس کی عمر قریباً 30 سال کی تھی۔ جس وقت میں نے اس کو دیکھا تھا۔ رسی سے ہاتھ پیر بندھے ہوئے تھے اور آدمی کو دیکھ کر مارنے کو حملہ کرتا تھا۔ اول ڈاکٹری علاج ہوا۔ اس کے بعد حکیم واصل خان مرحوم کا علاج رہا۔ پھر حکیم رضی الدین خان صاحب شفاء الملک کا علاج کیا اور میرے دیکھتے یہی معالج تھے۔ ان حضرات کے نسخے اس وقت مجھے یاد نہیں کہ کیا تھے میں نے گاؤزبان 4 ماشہ۔ گل گاؤزبان 3 ماشہ۔ گل سیوتی 3 ماشہ۔ برادہ صندل سفید 5 ماشہ۔ الائچی سفید 5 عدد۔ عرق گاؤزبان ۶ مار۔ شیرہ خرفہ 4 ماشہ۔ شیرہ خیارین 4 ماشہ۔ عرق کیوڑہ تولہ۔ عرق بیدمشک تولہ۔ شربت سیب تولہ۔ نقوع کے طریق سے دیا۔ تین چار روز کے بعد نیلوفر 4 ماشہ۔ تخم کاسنی 3 ماشہ۔ زیادہ کیا۔ فیرنی شیر گاؤ کی اور سنترہ اور بالائی ظہر عصر کے وقت ہفتہ کے بعد اسطوخدوس بغرض تنقیہ دماغ زیادہ کیا اور شربت دافع سودا علاج الامراض والا جو احمد شاہ درانی کو حکیم وقت نے دیا تھا۔ بحث مالیخولیا میں مذکور ہے۔ تیار کرایا اور 3 تولہ روز بجائے شربت سیب مذکور استعمال کیا گیا۔ نیند کے واسطے نقوع پوست خشخاش شب کو سوتے وقت پلایا گیا اور ثفل تالو پر رکھا گیا۔ ایک ماہ کے بعد خمیرہ عود ترش مولفہ محمد ذکریا علاج الاراض والا تیار کر کے کھلانا شروع کیا۔ اب اتنے عرصہ کے بعد کبھی کبھی ہفتہ عشرہ میں خفیف سی وحشت کا دورہ ہوتا تھا۔ احتراق صفرا خیال کر کے زلال آلو بخارا۔ 7 عدد۔ تمر ہندی 2 تولہ۔ گل سرخ 5 ماشہ۔ نسخہ مذکورہ میں زیادہ کی گئی اور دو چلہ کامل خمیرہ مذکور استعمال میں رہا۔ سب مجموعہ زمانہ علاج چار ماہ تک رہا۔ بحمد اللہ پھر طبیعت صاف ہو گئی اور تقریباً دس سال ہوئے اب تک مرض نے کچھ عود نہیں کیا۔ اچھا خاصا ہے حسام الدین نام ہے اور فتح پوری دکانوں میں لوہے کی دکان کرتا ہے۔

(174) **(ب)** زوجہ غفار خان صاحب رامپوری قریباً تین ماہ سے علیل تھی۔ تپ صفراوی مزمنہ میں مبتلا تھی اور حمل بھی تھا۔ اول حکیم کریم اللہ خان سنبھلی معالج تھے۔ پھر حکیم محمد بخش سنبھلی معالج ہوئے اور ان جناب نے حمل کو ورم تشخیص کر کے شکم پر گرم ضماد کرائے۔ شکم پر آبلے پڑ گئے اور گلو۔ خیارین۔ خرفہ پینے کو تجویز کیا۔ ماشاءاللہ کیا عجیب تشخیص ہے قارورہ مریضہ کا سرخ تھا اور حکیم کریم اللہ خان نے لعاب خطمی اور کتیرا پلایا تھا۔ حالت مریضہ کی سوائے بخار کے براہ براز بے اختیار ریم آتی تھی۔ جب بندہ نے رجوع کیا تو میں نے صبح کو عناب 5 عدد۔ گل بنفشہ 4 ماشہ تخم کاسنی 3 ماشہ۔ مویز منقی 5 عدد شربت بنفشہ 2 تولہ۔ عرق بادیان ، مار نقوع تجویز کیا اور اس ریم کو رطوبت خیال کر کے شام کے وقت مصطگی رومی 6 ماشہ باریک پیس کر گلقند 2 تولہ میں ملا کر کھلائیں۔ تین چار دن تک بہت زیادہ زیادہ رطوبت آ کر بتدریج موقوف ہو گئی اور بستہ اجابت ہونے لگی اور بجمہ صحت ہو گئی۔ بعدہ ہفتہ جوارش مصطگی 6 ماشہ بعد طعام تجویز کی اور نسخہ نوشیدنی بدستور رہا۔ بعد ہفتہ یہ بھی موقوف کر دیا گیا۔

(175) **(ج)** دختر سکندر خان صاحب سنبھلی کے بائیں پنڈلی میں درد کا دورہ ہوتا تھا۔ ایک سال تک یہ درد رہا۔ اور شدت درد سے مریضہ

بے ہوش ہو جاتی تھی۔ اول حکیم کریم اللہ خان نے علاج کیا۔ پھر حکیم عبدالسلام صاحب امروہی نے علاج کیا۔ بعدہ ڈاکٹری علاج ہوا ڈاکٹری علاج سے افاقہ ہوا لیکن درد بالکل نہ گیا۔ اس کے بعد فقیر سے رجوع کیا میں نے احتباس حیض کی وجہ سے درد خیال کر کے مدرات ذیل پلائے۔ بیخ بادیان 4 ماشہ۔ مشک طرامشیع 4 ماشہ۔ بیخ کاسنی 4 ماشہ۔ خیارین 3 ماشہ۔ تخم خربزہ 4 ماشہ مویز منقی 5 عدد۔ شربت بزوری 3 تولہ۔ نقوع درآب گرم اور بوزیدان سرسوں کے تیل میں پیس کر پنڈلی پر مالش کرائی۔ بفضلہٖ تعالیٰ ہفتہ میں صحت ہوگئی۔

(176) (ف) 1317ھ میں اتفاق سے میں خورجہ گیا۔ تو ایک مریضہ زوجہ حبیب اللہ کو دیکھا۔ چند روز کی زچہ تھیں بخار تھا اور بے ہوش تھی اور سر دھنتی تھی۔ حکیم عبدالحکیم صاحب عرف چھوٹے حکیم جی معالج تھے۔ دواء المسک جدوار وغیرہ ایسے اجزاء استعمال کرائے تھے۔ جس مواد ہو کر اور آفت آ گئی۔ فقیر نے بیخ بادیان 5 ماشہ۔ بیخ کاسنی 5 ماشہ۔ مویز منقیٰ 7 عدد۔ مشکطرامشیع 4 ماشہ۔ بسفائج فستقی 3 ماشہ۔ تخم خربزہ 4 ماشہ۔ عرق مکوہ ءمار۔ میں شربت بزوری 3 تولہ ڈال کر خیساندہ کر کے پلایا بفضلہٖ دوسرے دن اجابت ہوئی اور ادرار بھی ہوا۔ ہفتہ عشرہ میں اچھی ہوگئی۔ ایسے وقت میں حابسات دینا درست نہیں۔

(177) (ھ) 1319ھ میں اتفاق سے میں ریاست بھوپال گیا۔ وہاں ایک شخص مولوی علی محمد خان ملازم تھے۔ عرصہ پانچ سال سے علیت تھے۔ زکام کی حالت میں چائے پی تھی۔ فوراً نزلہ بند ہو گیا۔ بلغم کی زیادتی ہوگئی۔ ثقل سر ثقل حواس ہو گیا۔ تکلم میں زبان لپٹنے لگی۔ زبان کی حس کم ہوگئی۔ سوتے میں زبان چابا کرتے تھے۔ اور اس قدر زور سے خراٹے لیتے تھے کہ دس بیس قدم تک کوئی سو نہ سکتا تھا۔ جیسے بھینسا سانس لیتا ہے۔ یہ حالت سانس کی تھی ناک بالکل بند ہوگئی تھی۔ منہ سے سانس لیتے تھے اسطوخودوس 4 ماشہ۔ اصل السوس 2 ماشہ۔ پرسیاؤ شان 4 ماشہ۔ انجیر 1 عدد۔ گل بنفشہ 4 ماشہ۔ مویز منقیٰ 5 عدد۔ فقاح اذخر 3 ماشہ۔ گل سرخ 4 ماشہ۔ شکاعی 3 ماشہ۔ بسفائج 3 ماشہ۔ ترنجبین 2 تولہ۔ گلقند 2 تولہ کا جوشاندہ پلایا گیا۔ اور گرم عطوس استعمال کیے گئے۔ بجائے آب خالص جلاب دیا گیا۔ بفضلہٖ تعالیٰ ایک ماہ میں طبیعت صاف ہوگئی ایک نتھنا کھل گیا۔ پھر ہمارا ان کا تفرقہ ہو گیا ورنہ دوسرا نتھنا بھی تدبیر سے کھل جاتا۔

(178) (و) 1316ھ میں مقام ینڈو ضلع علی گڑھ میں نواب یوسف علی خان صاحب کے یہاں تھا۔ ان کی معرفت پہاڑ پور ضلع گڑھ میں کسی رئیس کے لڑکے کے علاج کو گیا۔ مریض دس بارہ سال کا تھا۔ بخار اور دست اور درد شکم اور دردسر شدید کی تکلیف تھی۔ ایک ڈاکٹر کا علاج تھا۔ وہ تو عموماً اپنے علاج میں دودھ زیادہ پلایا ہی کرتے ہیں بلکہ ان کے علاج میں غذا ہی یہ ہے میں نے حسب قاعدہ یونانی پہلے دردسر شدید کے دفعیہ کی تدبیر کی۔ جس سے تکلیف زیادہ ہو رہی تھی۔ اور یہ نسخہ مویز 5 عدد بادیان 6 ماشہ۔ الائچی سفید 7 عدد۔ گلقند 2 تولہ۔ عرق مکوہ ءمار میں شیرہ لے کر مصطگی رومی 6 ماشہ۔ باریک پیس کر۔ ملا کر پلایا۔ بفضلہٖ صحت ہوئی۔ اور تخم کاسنی 6 ماشہ۔ صندل سرخ 6 ماشہ۔ کشنیز 6 ماشہ۔ خشخاش 6 ماشہ۔ گلاب میں پیس کر پیشانی پر ضماد کرایا۔ خدا کی شان تیسرے دن درد نے پھر عود کیا۔ حسب دستور ڈاکٹری علاج شروع کرایا۔ تین چار دن تک تکلیف ہوئی۔ کچھ بھی صحت نہ ہوئی۔ آخر کو پھر مجھ سے رجوع کیا گیا۔ میں نے خیال کیا کہ درد بوجہ ضعف دماغ معدہ کی تبخیر سے ہوتا ہے اور گل بنفشہ 6 ماشہ۔ سپستان 11 عدد خطمی 4 ماشہ۔ تخم کتان 4 ماشہ۔ انجیر نصف عدد گلقند 1 تولہ۔ کا نقوع پلایا۔ بفضلہٖ پہلے ہی روز درد موقوف ہوا۔ تین چار سدے دست کے ساتھ نکلے۔ تقویت دماغ کے لیے سبوس گندم 2 تولہ پانی میں تر کر کے صاف کر کے نقوع مذکور اور گلاب خالص میں مغز بادام 7 عدد۔ تخم خشخاش 6 ماشہ۔ نشاستہ 6 ماشہ۔ دانہ الائچی سفید 6 ماشہ۔ زعفران 4 سرخ۔ کشنیز خشک 6 ماشہ۔ پیس کر حریرہ تیار کر کے پلایا پھر تین چار روز کے بعد خمیرہ گاؤزبان عنبری ضعف دماغ کے لیے اور جوارش زنجبیل ضعف معدہ کے لیے تیار کر کے کھلائی۔ بفضلہٖ تعالیٰ بالکل صحت ہوگئی۔ پھر عود نہیں کیا۔ آپ علاج بالاغذیہ کو پسند کرتے ہیں بلکہ ایک مستقل رسالہ اس بارہ میں لکھنے کو ہیں۔ آپ نے چند علاج اس ترکیب سے بہت پرانے مریضوں کے کیے بھی ہیں اور اس

میں خاصی کامیابی ہوئی۔

آپ کے مجربات

(1168) **(الف) برائے بواسیر خونی:** گل ہارسنگھار 2 ماشہ۔شب کو پانی 3 تولہ میں بھگوئیں۔صبح کو آب زلال میں تھوڑا پنڈ ملا کر پئیں انشاء اللہ خون بند ہو جائے گا۔

(1169) **(ب) کشتہ رانگ:** رانگ 1 تولہ آگ پر گلا کر پارہ 9 ماشہ ڈال دیں۔پھر تلے اوپر کائی پھل رکھ کر دو بڑے بڑے اوپلوں میں کشتہ کر لے اور 2 برنج 2 تولہ بالائی میں ملا کر کھلائیں۔باہ اور جریان کو مفید ہے۔

(1170) **(ج) دوا مقوی باہ و دماغ و بصر:** خرما 1 عدد مغز پنبہ دانہ سے پر کر کے گائے کے دودھ میں جوش دے کر پئیں۔

(1171) **(د) ایضاً:** گندھک آملہ سار 1 ماشہ کو ایک انڈے میں سے سفیدی نکال کر اس میں بھر کر آٹا لپیٹ کر بھوبھل میں رکھ دیں۔ جب آٹا سرخ ہو جائے نکال کر شہد خالص 1 تولہ ملا کر کھائیں۔

(1172) **(ہ) طلاء:** بیخ کنیر سفید۔جوز بوا۔شراب یا عرق پانی میں گھس کر ضماد کریں۔نہایت مقوی ہے۔

حکیم یوسف علی خاں صاحب

ولدیت: جناب حکیم سید محمد عبدالصمد صاحب۔ وطن: بانس بریلی۔ عمر: قریباً 45 سال

آپ ددھیال کی طرف سے زیدی سید ہیں اور ننھیال کا سلسلہ حضرت سید مخدوم جہان پشت وسید جلال بخاری تک پہنچتا ہے۔ آپ کے خاندان کی طبی خصوصیات اور آپ کے والد ماجد کا بھی تذکرہ رموز الاطباء جلد اول میں گزر چکا ہے وہاں سے ملاحظہ ہو۔

آپ نے معمولی درسیات کی تعلیم کے بعد فن طب اپنے والد ماجد سے حاصل کیا اور ایک مدت تک مطب بھی دیکھا۔آپ بفضلہ ایک تجربہ کار طبیب ہیں۔

آپ زبان اردو کے ایک کہنہ مشق نازک خیال اور مضمون آفرین شاعر ہیں۔اس فن میں حضرت مولوی حسن رضا خان صاحب مرحوم بریلوی تلمیذ مرزا داغ دہلوی کے شاگرد رشید ہیں۔بریلی کے اچھے شعراء میں آپ کا شمار ہے۔امراض رجال کے علاج میں آپ کو خصوصیت حاصل ہے۔آپ تجربہ کو قیاس پر اہمیت دیتے ہیں۔آپ نے ضعف باہ وغیرہ کے متعلق اپنا اصول علاج لکھ کر بھیجا ہے۔ جسے ہم بجنسہٖ آپ کے الفاظ میں یہاں تک درج کرتے ہیں۔دھو ہذا۔

استمنا: جلق کو کہتے ہیں۔اس بلا نے اس قدر ترقی کی ہے کہ فیصدی پچاس نوجوان اس کی خرابیوں سے بمشکل نظر آتے ہیں۔بے رونقی چہرہ۔خشکی ولاغری بدن۔پستی ہمت زوال شجاعت اور بسبب ضعف قوت وخلل اعضائے تناسل مادہ منویہ کا اور اروسیلان لازمی طور پر لاحق ہو جاتا ہے۔مادہ منی جس کو جوہر حیات کہنا بجا ہے جب وہ ہی بیجا طور پر ضائع ہو تو آپ سمجھ سکتے ہیں کہ پھر لطف حیات کیسا۔اب ہم چند فقرے طریق علاج وبیان علامات وغیرہ میں تحریر کرتے ہیں۔

(1) معالج پر فرض کہ اپنی حدس علمی سے پہلے اس بات کا اندازہ کرلے کہ روات مرض کس حد تک پہنچ گئی ہے اور کون کن سے اعضاء میں خرابی پیدا ہوگئی ہے۔اگر اس کا اثر ہنوز اعضاء تناسل ہی تک محدود ہو تو صرف طلاء وضماد کے طریق پر ادویہ کا استعمال کرنا کافی ہوگا۔مگر جب خرابی کا اثر اعضائے تناسل سے متجاوز ہو کر دوسرے اعضاء کو بھی شامل ہو جاتا ہے تو پھر صرف مقامی دواؤں کے استعمال

سے پورا فائدہ حاصل ہونا متصور نہیں ہوسکتا۔ بلکہ مناسب حال مریض نسخہ میں ان سب ماؤف اعضا کی رعایت کرنا لازمی ہو جاتا ہے۔ جو اپنی خرابی کی وجہ سے قوت رجولیت وحظ نفسانی کے حصول میں مخل ہوتے ہیں۔ یونانی اطبا کے یہاں یہ امر بالاتفاق ثابت ہے کہ کامل نعوظ اور بالغ حظ ونشاط حاصل نہیں ہوسکتا۔ جب تک کہ بدن کی صحت عامہ بالخصوص اعضائے رئیسہ کی حالت عمدہ اور جید نہ ہو۔ کیونکہ نعوظ جو آلہ رجولیت میں روح وریح وخون بھر کر اس کے دراز وسخت ہو جانے کا نام ہے۔ اس وقت تک باحسن الوجوہ پیدا نہیں ہوتا جب تک روح وریح وخون کی کافی مقدار اسفنجی وعروقی تجاریف میں اچھی طرح نہ ٹھس جائے اور یہ اسی وقت ممکن ہے جب مادہ نعوظ بقدر ضرورت موجود اور طبیعت کو اس فعل میں حظ ورغبت حاصل ہو کہ مادہ کو اس طرف بھیجنے پر مستعد ہو جائے۔ چونکہ مبدء جمیع قوائے حساسہ ومحرکہ کا دماغ قرار پایا ہے تو جب تک دماغی حالت صحیح نہ ہوگی اس وقت تک طبیعت بدن یا نفس ناطقہ اس لذت کا ٹھیک احساس نہیں کرسکتا۔ جس کا حاصل ہونا حالت صحت میں متصور ہوتا ہے۔ پس آفات دماغیہ کی وجہ سے اختلال احساس اور اختال احساس کے سبب سے عدم رغبت طبیعت اور عدم رغبت کے باعث عدم وصول مادہ نعوظ مسلسل ومرتب طور پر ضعف باہ کا لاحق ہو جانا ضروری ہوتا ہے۔ اسی طرح نفسانی انفعالات جن کا تعلق قلب کے ساتھ ہے دل کے ضعیف ومختل الحال ہونے کی وجہ سے اپنی طبعی مرکز پر قائم نہیں رہتے۔ اور مریض میں ارادات وہمت کی بلندی خیالات شہوانیہ کا زور وجوش مفقود ہو جاتا ہے۔ لہٰذا جب یہ تینوں اعضاء رئیس ضعیف ہو جاتے ہیں تو ضعف باہ بدرجہ اتم لاحق ہوتا ہے ورنہ بحسب مقدار اختلال مثلاً جس مریض کے صرف دماغی قوی خراب ہونگے اس کو اگرچہ شہوت ونعوظ میں کچھ کمی محسوس نہ ہو مگر اس فعل سے ویسا حظ حاصل نہیں ہوسکتا جیسا کہ چاہئے اور ضعف قلب کا نتیجہ یہ ہے کہ باوجود نعوظ وحصول لذت انسان کو اس فعل کی طرف رغبت پیدا نہ ہو اور جگر خراب وکمزور ہو جانے سے خواہش ولذت میں تو فرق نہیں آتا ہے مگر آلہ میں سختی وکرختگی پیدا نہیں ہوتی۔ الحاصل آلہ کے اعصاب وعروق میں اگر فضلات غریبہ مجتمع ہو کر اس کے استرخا کے باعث ہوئی ہوں تو ان کے تحلیل وخارج کرنے کی کوشش کرنا چاہیے۔ بعدہ نفس عضو کی تقویت اور اگر کسی عضو میں سوء مزاج پیدا ہو گیا ہو تو اس کی تعدیل واصلاح کے بعد اس کی تقویت کرنا لازم ہے۔

کماد: (محلل رطوبات) انبہ ہلدی۔ ہالون۔ خراطین خشک۔ بیر بہوٹی۔ مالکنگنی۔ قسط تلخ۔ سورنجان تلخ۔ کاکڑا سینگی۔ جوز بویہ۔ بسباسہ۔ قرنفل۔ عاقر قرحا۔ ابھل پیس کر باریک کپڑے میں پوٹلیاں بنالیں اور شیر میش نیم گرم میں گرم کر کے کمر دین ران وخصیہ وقضیب نہ حوالی آن سات روز تک تکمید کریں۔ بعدہ گوشت گوسفند نر جوان قیمہ کر کے ہڑتال طبقی سم الفار نیلگون۔ فرفیون ملا کر کباب تیار کریں اور حشفہ بچا کر باندھیں۔ پھر یہ طلا برتیں۔

طلاء: قضیب خرس سوہان کردہ 1 عدد۔ قضیب گھڑیال 2 عدد۔ بیر بہوٹی 4 تولہ۔ قرنفل 2 تولہ۔ عاقر قرحا 2 تولہ۔ کرم آب ردان 2 تولہ۔ مالکنگنی 2 تولہ۔ خراطین خشک 2 تولہ۔ کچلہ کے پھل کا گودا 2 تولہ۔ شراب نو دو آتشہ میں دس روز تک کھرل کریں اور ہر روز زردی بیضہ مرغ 1 عدد پیہ خرس پیہ شیر ہر واحد 4 ماشہ۔ داخل کرتے رہیں۔ بعد دس دن کے گولیاں بنا کر بطریق پتال جنتر روغن کشید کرلیں۔ اور ایک ہفتہ اس کا طلا کر کے بھوج پتر نیم گرم باندھ لیا کریں۔ عضو کو آب سرد سے بچائیں۔ نحافت بدن وضعف اعضائے رئیسہ کا تدارک حلوائے بیضہ مرغ ولبوب کبیر وجوارش زرعونی وغیرہ سے کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفا کلی حاصل ہوگی اگر آبلہ اٹھ آئے تو پانی نکالنے کے بعد معمولی تدبیر آبلہ کی کریں۔ میں نے اس طریقہ سے اکثر علاج مرضی میں کامیابی حاصل کی ہے۔

ضعف باہ کا باعث اگر کثرت مجامعت ہو تو اجزائے مقویہ کے استعمال کے ساتھ نویل کا طلا بہت ہی کافی ہوتا ہے۔

طلاء برائے تقویت باہ: دسطبری ودرازی۔ ماہی روہو کا شکم صاف کر کے ہڑتال طبقی۔ قسط تلخ۔ بیر بہوٹی ہر واحد 3 تولہ۔ سفیدی پنجال کبوتر صحرائی گھونگچی سرخ وسفید بچھناگ ہر واحد 2 تولہ صحرائی تلسی کے عرق میں کھرل کر کے قیمہ خراطین میں ملا کر بھر دیں اور مچھلی یکو جائے گرم میں رکھ دیں کہ اس میں کرم پیدا ہو جائیں۔ کرم کو ایک شیشی میں بھر کر منہ بند کر دیں اور گرم پانی میں ڈال دیں۔ تھوڑی دیر میں

کیڑوں کا تیل ہو جائے گا۔ آردعدس 4 تولہ شیر مدار میں خمیر کر کے شکم ماہی میں بھری جانے والی دواؤں میں اضافہ کریں۔

طلاء برائے تقویت باہ: وجی مجلوق کے واسطے نہایت نافع ومجرب ہے۔ مار سیاہ زندہ 1 عدد سانڈہ 2 عدد۔ ریگ ماہی 2 عدد۔ خراطین سرخ تازہ 10 تولہ۔ جونک یعنی علق 15 عدد۔ غوک بڑی 2 عدد۔ بیر بہوٹی 3 تولہ۔ مالکنگنی 2 تولہ۔ کنجشک زخانگی 3 عدد۔ پوست و شکم صاف کر کے ہڑتال طبقی 6 ماشہ۔ سم الفار نیلگوں 3 ماشہ۔ اسٹرکنیا یعنی جوہر کچلہ شنجرف 2 ماشہ۔ سیماب 1 تولہ۔ باریک پیس کر شکم کنجشک میں بھردیں اور شگاف کو سی دیں۔ پھر سب اجزا کو ایک مٹی کی ہانڈی میں جس کے نیچے باریک پانچ چار سوراخ کردیئے ہوں رکھ کر دوسری ہانڈی اوپر دے کر تار سے مضبوط باندھ کر منہ بند کردیں اور ہانڈی کو ایک پیالہ چینی پر چاہ حل میں رکھ کر سرگین اسپ بھردیں۔ اور حسب دستور چاہ مذکور کے منہ پر ٹب اوندھا کے آب بارش وغیرہ سے کافی حفاظت کردیں۔ چالیس روز کے بعد پیالے میں سے تیل اٹھا رکھیں۔ بقدر 4 سرخ طلا کر کے بنگلہ پانی نیم گرم باندھیں تین روز میں قوت اصلی عود کر آئے گی۔

قیروطی برائے مجلوق: روغن مارمذکور 3 تولہ۔ پیہ خرس پیہ گھڑیال ہر ایک 3 ماشہ۔ فرفیون 2 ماشہ۔ روغن ناردین 1 تولہ۔ موم سفید 6 ماشہ۔ قیروطی بنالیں۔ پہلے تین روز ادویہ مناسبہ کی پوٹلیوں سے تکمید کریں۔ پھر قیروطی مذکور بقدر 6 سرخ حشفہ وسیون بچا کر ملیں اور بھوج پتر نیم گرم باندھیں۔ مگر انثیین وحوالی روغن گل وغیرہ سے چرب کردیں۔ ایک ہفتہ یہ عمل کریں اگر بثور پیدا ہو جائیں تو روغن گاؤ میں بیر بہوٹی جلا کر قدرے سنگجراحت' سفیدہ کاشغری ملالیں۔ اور بطور مرہم لگائیں۔ عصبی یا عروقی خرابی کے علاوہ اگر اعضائے رئیسہ ضعیف ہو گئے ہوں تو معاجین مناسبہ کا استعمال کریں۔

معجون عطر: نہایت مبہی ومنشط وممسک ہے۔

عطر کشمیری (چرس) زعفران ہر ایک 1 درم۔ دارچینی ثعلب مصری قاقلہ صغار۔ مغز بادام مغز نارجیل۔ مغز پنبہ دانہ بہمن سفید ہر ایک 4 درم۔ جوز بوا صندل سفید تودریٔ ہر ایک 2 درم مشک یم درم قند سفید 1 رطل شہد نصف رطل گلاب بقدر حاجت حسب دستور معجون بنالیں۔ قدر شربت حسب حال۔

معجون مقوی و ممسک و مکیف: مروارید ناسفتہ یاقوت رمانی مرجان کہربائی شمعی زمرد سبز عقیق زرد لعل بدخشانی یشب سبز لاجورد مغسول ہر ایک 2 مثقال۔ گاؤزبان گیلانی۔ گل گاؤزبان ابریشم مقرض بہمنین تودریٔ شقاقل مصری۔ خصیۃ الثعلب۔ مصطگی۔ قرنفل۔ دارچینی۔ دوالہ زعفران۔ مشک عنبر اشہب ہر ایک 1 مثقال۔ ورق نقرہ۔ ورق طلا ہر ایک 2 درم۔ چوب چینی قسم اول 25 مثقال صندلین خار خسک پروردہ تخم خشخاش تخم ہلیون۔ مغز پستہ ہر ایک 2 مثالق شہد مصفیٰ ترنجبین خراسانی' قند سفید سہ وینم وزن ادویہ۔ روغن چرس در یک آثار ہفت ہشت تولہ وحسب دستور معجون بنائیں۔

(نوٹ) روغن چرس۔ چرس کو 20 گنے دودھ میں حل کر کے ایک شبانہ روز رکھ کر دہی جمائیں۔ اور حسب دستور مکھن نکال لیں۔ بدبو کھونے کے واسطے مکھن میں اظفار الطیب برگ تنبول۔ قرنفل۔ جوز الطیب ڈال کر مکرر جوش دیں۔

آپ کے مجربات

(1173) **(الف) سفوف مسعودی**: (مجوزہ) نزلہ۔ زکام۔ کھانسی۔ بخار۔ توحش جنون اختلاج۔ ضعف اعضائے رئیسہ۔ عطاش اطفال وغیرہ بہت سے امراض میں نافع ہے۔ ارواح وقویٰ کو تقویت پہنچاتا ہے اور اثر سموم سے محفوظ رکھتا ہے۔

مروارید ناسفتہ 9 ماشہ۔ زمرد سبز 2 ماشہ۔ یشب سبز محرق 2 ماشہ۔ شاخ مرجان محرق ایک تولہ عقیق یمانی 2 ماشہ۔ لعل بدخشانی 2 ماشہ۔ یاقوت رمانی 9 ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی 4 ماشہ۔ ورق طلا 2 ماشہ۔ فادزہر حیوانی 4 ماشہ۔ زعفران کشمیری 3 ماشہ۔ عرق کیوڑہ۔ عرق بید

مشک ہر ایک 37 تولہ۔ میں دانہ الائچی سفید 1 تولہ تخم فرنجمشک 2 تولہ۔ درونج عقربی 2 تولہ۔ کشنیز خشک 2 تولہ۔ برادہ صندل سفید 4 تولہ 8 ماشہ۔ پوست ترنج 3 تولہ۔ کو حسب دستور بھگوئیں اور جوش دے کر صاف کر لیں۔ ادویہ مذکورہ بالا کے کھرل کرنے میں کل جوشاندہ ختم کر دیں۔ چوتھائی رتی سے دو تین رتی تک مناسب بدرقہ کے استعمال کریں۔ اس مرکب کے عجیب وغریب خواص تجربہ سے ظاہر ہوتے ہیں۔ مزاج معتدل دیابس ہے۔

(1174) (ب) **برائے درد شقیقہ**: کچلی ہوئی گیرو پر شیر ماراس قدر ڈالیں کہ چھپ جائے۔ سایہ میں خشک کر کے پیس کر رکھیں۔ قبل طلوع آفتاب دو تین چاول بھر جس طرف درد ہو ادھر ناس لیں اور سر نیچے کو لٹکا دیں۔ گاڑھی رطوبت خارج ہو کر درد جاتا رہے گا۔

(1175) (ج) **برائے شقیقہ**: کدوئے دراز جس میں ہنوز بیج نہ پڑے ہوں۔ چھِل کر دو کیسوں میں بھر کے کہ تالو پر آ جائیں آب سرد ممزوج بہ سرکہ میں ڈال دیں اور یکے بعد دیگرے تالو پر رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ درد شقیقہ میں بہت تخفیف ہو جائے گی۔

(1176) (د) **برائے آتشک**: کونپل ارنڈ غیر شگفتہ 2 عدد۔ بالائی جغرات ایک پاؤ پھول کے کٹورہ میں پھول کے دستہ سے اس قدر کھرل کریں کہ سیاہ ہو جائے۔ ایک ماشہ اس میں سے بعد تنقیہ سات روز تک استعمال کریں۔ ترش وشیریں وحریف ومولد سوداا شیاء اور غسل کرنے سے پرہیز رکھیں اور قبل از طعام نان نخود روغن زرد کے ہمراہ تھوڑی سی روز کھالیا کریں۔

(1177) (ہ) **برائے آتشک**: رسکپور دار چکنہ ہم وزن آرقم الی النعم میں چوب کنار کی آنچ تصعید کریں۔ بعد تنقہ مصعد میں سے بقدر 2 چاول مویز منقی میں رکھ کر کھائیں۔ دال ارہر۔ قورمہ شیر برنج کھائیں۔ کھانے میں گھی زیادہ استعمال کریں اور مولد سوداا شیاء سے مجتنب رہیں۔

(1178) (و) **مبہی و مقوی**: مایہ شتر اعرابی پانی میں حل کر کے ایک گھنٹہ قبل پی لیں۔

(1179) (ز) **برائے استمناء و کجی وضعف**: قسط تلخ۔ سورنجان تلخ۔ کچلہ۔ مالکنگنی۔ گھونگچی۔ سفید گھونگچی سرخ۔ عاقرقرحا ہر ایک 9 ماشہ کاکڑا سینگی ابھل تج ہر ایک 6 ماشہ۔ کنجد سیاہ۔ مغز تخم بیدانجیر بیر ہوٹی۔ خراطین خشک۔ ہر ایک ایک تولہ جند بیدستر 3 ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر تین پوٹلیاں بنائیں اور تانبہ کے برتن میں شراب برانڈی 3 تولہ عرق پیاز 3 تولہ۔ روغن نارجیل۔ روغن بیدانجیر ہر ایک 2 تولہ ڈال ک کوئلہ کی آنچ پر رکھ دیں اور پوٹلی ڈال کر جب گرم ہو جائے۔ سینک کریں۔ زیادہ تر بن ران اور کمر کے گرد سینکیں۔ بعد سات روز کے ہڑتال زرد 6 ماشہ باریک پیس کر روغن زرد 2 تولہ میں جس میں بیر بہوٹی 6 ماشہ جلائی ہو۔ ملا کر ضماد کریں۔ اور برگ تنبول باندھیں۔

(1180) (ح) **حب برائے طاعون**: خردل سفید فاذ زہر حیوانی نارجیل دریائی۔ پوست بیخ مدار ہم وزن باریک پیس کر عرق پیاز سفید میں بقدر ماش گولیاں بنالیں۔ مریض بخار طاعونی کو شبانہ روز میں بارہ گولیاں ایک ایک دو دو ساعت کے بعد دیتے رہیں اور آب پیاز سفید میں پیس کر گلٹی پر ضماد کریں۔

(1181) (ط) **بغایت مبہی و منعظ**: عاقرقرحا۔ تخم اونٹگن۔ تخم پیاز۔ مغز چلغوزہ تخم گندنا۔ دارچینی۔ روغن بادام، روغن جتہ الخضر اہر ایک 2 تولہ۔ حلبہ انیسون ہر ایک 8 تولہ۔ اسپند سفید سعد کوفی ہر ایک 2 تولہ کمون۔ روغن بیدانجیر۔ ہر ایک 7 ماشہ۔ قرفہ 10 ماشہ۔ روغن گاؤ 10 تولہ۔ فلفل سفید روغن زرد ہر ایک 2 تولہ 10 ماشہ۔ فلفل سیاہ 1 تولہ 8 ماشہ۔ دار فلفل 1 تولہ 3 ماشہ۔ سنبل الطیب 2 تولہ 3 ماشہ۔ زرداوند طویل 10 ماشہ۔ مصطگی روغن کنجد ہر ایک 4 تولہ۔ زنجبیل قرنفل ہر ایک 7 تولہ۔ خشخاش سفید 2 تولہ۔ جتہ الخضر 6 تولہ۔ مشر پنبہ دانہ 2 شیطرج ہندی گندنا ہر ایک 2 تولہ 1 ماشہ۔ تخم بکائن 2 تولہ 2 ماشہ۔ خردع 3 تولہ۔ 3 ماشہ۔ فرفیون۔ تخم کرفس کوہی تخم گند صحرائی ہر ایک 2 تولہ 5 ماشہ۔ روغن نارجیل 2 تولہ۔ روغن حب البال 1 تولہ 2 ماشہ۔ بہدانہ 3 تولہ کوفتنی ادویہ کو کوٹ چھان اور روغنوں کو سہ چند شہد خالص میں ملا کر آگ پر مقوم کر لیں اور دوائیں ملا کر حسب دستور معجون بنالیں۔ قدر شربت 9 ماشہ۔ آب پیاز وزردی بیضہ مرغ

کے ہمراہ بقدر 2 ماشہ تین روز تک کھانے سے ہیجان قوی پیدا ہوتا ہے۔

حکیم قاضی خورشید حسن صاحب

ولدیت: جناب قاضی محمد تقی صاحب مرحوم۔ سکونت: پانی پت۔ ضلع کرنال۔ پیدائش: 1296ھ۔ وطن: قصبہ نانوتہ ضلع سہارنپور

آپ کے جدامجد جناب قاضی پیر محمد صاحب مرحوم و مغفور ایک بے مثل عالم اور شاہی زمانہ میں قضات کے ممتاز عہدہ دار تھے۔ علیٰ ہذا قاضی محمد تقی صاحب یعنی آپ کے والد بزرگوار بھی عالم فاضل طبیب ہوئے ہیں اور 50 سال کی عمر میں اس عالم سے مراجعت فرمائی۔ خواجہ ولی محمد آپ کے نانا تھے۔ جن کے مورث اعلیٰ عرب سے تشریف لا کر پانی پت کرنال میں مقیم ہوئے۔ خواجہ صاحب مرحوم قوم انصار سے تھے۔ نہایت امیر کبیر اور جاگیردار باا‌ثر ہوئے ہیں۔ اسی طرح آپ کے ماموں جناب حکیم خواجہ حیدر حسن صاحب بڑے پایہ کے طبیب تھے۔ آپ کے چھوٹے ماموں جناب حکیم خواجہ حیدر حسن صاحب بڑے پایہ کے طبیب تھے۔ آپکے چھوٹے ماموں جناب حکیم خواجہ جعفر حسن صاحب متخلص بہ جعفر فی الحال بڑے پایہ کے طبیب مانے جاتے ہیں اور شاعری میں بھی بے بدل ہیں۔ ان کا ایک دیوان موسوسہ چراغ حق بھی چھپ چکا ہے۔ کشتہ جات میں خاص قسم کا کمال رکھتے ہیں۔ آپ کے ماموں زاد برادر جناب ڈاکٹر خواجہ شریف حسن صاحب آج کل بمقام امرتسر سول ہاسپٹل میں ملازم ہیں۔ غرضیکہ آپ کے خاندان میں دونوں طرف سے طبابت کا سلسلہ تلف سے چلا آتا ہے۔

ابتداء آپ انگریزی مدارس میں تعلیم پاتے رہے۔ زاں بعد طبابت کا شوق شروع ہوا۔ خانگی طور سے تعلیم شروع کی۔ پھر جناب حکیم منظور حسن صاحب سے جو کہ مانے ہوئے طبیب ہیں۔ کتب درسیہ طب پڑھتے رہے۔ کچھ عرصہ بعد لکھنؤ تشریف لے گئے۔ اور جناب خان بہادر حکیم مرزا نظیر حسن خان صاحب سے تکمیل طب کی۔ بعد حصول سند بیت الشفاء یونانی یعنی شاہی شفاخانہ میں بغرض حصول تجربہ کام کرتے رہے اور اس شفاخانہ سے بھی ایک سند حاصل فرمائی۔ اس کے بعد آپ وطن تشریف فرما ہوئے۔ مگر زیادہ عرصہ تعلیم میں رہنے سے کسی قدر صحت خراب ہوگئی تھی۔ اس غرض سے سیاحت اختیار کی۔ دوران سفر میں فقرا اور عاملوں سے ملنے کا اکثر اتفاق ہوتا رہا۔ اور آپ تجربات فراہم کرتے رہے۔ بعد مراجعت سفر آپ کبیر ونجات میں کامیاب سے مطب کرتے رہے۔ مرض طاعون کے معالجہ میں آپ کو خاص قسم کی شہرت حاصل ہوئی۔ اکثر اخبارات کے ایڈیٹر مثل اثناعشری دہلی۔ پیسہ اخبار لاہور وغیرہ نے آپ کی نسبت نوٹ دیا اور خاص طور سے پبلک کو توجہ دلائی اور یہ تاکید فرمائی کہ مرض طاعون کی دوا بیرونجات میں بھی روانہ فرما دیں۔ اور خاص و عام کو مفت تقسیم کریں۔ دوا کی تاثیر بہت اچھی ثابت ہوتی تھی۔

آپ کی تصنیفات: ایک رسالہ راز طب المعروف بہ مجربات آفتاب چھپ چکا ہے۔

حکایات: (179) **(الف)**: جس وقت آپ خیر پور سندھ پہنچے۔ بعد معالجہ شہزادہ صاحب کے ایک مریض سل ودق کا آپ کی نظر سے گزرا۔ جس پر بہت سے طبیب وڈاکٹر محنت کر چکے تھے اور مریض مذکورہ دوسرے اور تیسرے درجہ کے درمیان پہنچ چکا تھا۔ اس کے عزیز اقارب بھی مایوس ہو چکے تھے۔ آپ اس کو دیکھ کر سابقہ تجاویز کو بھی معائنہ فرمایا۔ دیکھا تو مناسب تدابیر سب کچھ تجویز ہو چکی تھی۔ آپ نے خیال کیا کہ اب میں کیا کروں۔ آخر آپ کے ذہن سلیم میں ایک طریقہ علاج جو کہ آپ کا خاص خاندانی طریقہ علاج ہے آیا اور آپ نے مریض کے ورثاء سے فرمایا کہ ایک علاج میں کرتا ہوں مگر وہ ذرا تکلیف دہ ہے اگر مریض اور تم قبول کرو تو بہتر ہے چونکہ جان نہایت عزیز ہوتی ہے۔ آخر قبول کیا۔

آپ نے ایک کیل چاندی کی سنار سے تیار کرائی۔ اور اس کو آگ میں خوب لال کیا بعد ازاں چھ داغ...... مریض کے سینہ پر دیئے اور ایک سر پر۔ دوبارہ پھر کیل کو آگ میں سرخ کیا گیا اور انہیں نشانات پر پھر داغ دیئے۔ تین روز کچھ نہیں کیا بعد میں زخم پر بارہ گھنٹہ بکری کا حرام مغز لگایا۔ اس کے بعد چوبیس گھنٹہ لہسن دہی میں حل کر کے لگایا۔ ازاں بعد مروارید سنگ مکھن میں حل کر کے استعمال کیا گیا۔ جب خوب آلائش خارج ہو چکی۔ تب کتھ چونے اور حنا کے آب زلال میں حل کیا اور روغن کنجد ملا کر لگایا گیا۔

کھانے کو قرص کافور۔ پینے کو ایک عرق جس میں کہ شربت اعجاز ملایا گیا تھا۔ یہ تو بوقت صبح اور شام کو خوب کلان مدبر بہ گھیا سبز (کدو دراز تازہ) ہمراہ عرق اور شربت دیا تھا۔ عام طور پر بجائے پانی کے نب بارش چاندی سے بجھا کر۔ غذا میں آش جو سا گودانہ۔ کبھی کبھی گوشت لوا بٹیر جس میں کہ ایک پوٹلی خیارین وشنیز کی ہوئی تھی۔ یہ شوربہ اور سوجی کا پھلکہ اس علاج سے نہایت عمدہ کامیابی ہوئی اور مریض صحت یاب ہو گیا۔

نسخہ عرق: کدو دراز 16 تولہ۔ برگ کاسنی سبز 8 تولہ۔ برگ خرفہ سبز 8 تولہ۔ برگ کاہو سبز 8 تولہ۔ گلو سبز نیم والی نیم کوفتہ 4 تولہ۔ پوست کچنال 4 تولہ۔ بیخ کاسنی 4 تولہ۔ تالیس پتر 3 تولہ۔ برگ گاؤزبان 3 تولہ۔ برگ بنفشہ 3 تولہ۔ گل نیلوفر 3 تولہ۔ برگ جھاؤ 3 تولہ۔ خس 3 تولہ۔ آملہ 3 تولہ۔ صندلین 4 تولہ۔ گل سرخ 2 تولہ۔ آب دریا 5 ثار۔ دودھ بکری 6 ثار۔ بدستور عرق کشید کریں۔ خوراک 5 تولہ تا 10 تولہ بتدریج۔

نسخہ شربت اعجاز: گل نیلوفر 2 تولہ۔ گل بنفشہ 2 تولہ۔ تخم خطمی 2 تولہ۔ تخم خبازی 2 تولہ۔ اصل السوس مقشر 2 تولہ۔ بہدانہ 1 تولہ۔ کتیرا 1 تولہ۔ صمغ عربی 1 تولہ۔ عناب ولایتی 51 دانہ۔ سپستان 75 دانہ۔ برگ اڑوسہ 40 تولہ۔ قند دیسی سفید 1 ثار۔ صمغ عربی اور کتیرا کے سوا باقی ادویات کو 2 سیر پانی میں رات بھر بھگو کر صبح جوش دے کر جب سیر پانی رہ جائے اتار کر قند ملا کر قوام کریں۔ اور بعد میں کتیرا وغیرہ کوٹ چھان کر ملا دیں۔ خوراک اس شربت کی 2 تولہ یا 3 تولہ بتدریج۔

نسخہ قرص کافور: مغز خیارین 1 تولہ۔ مغز کدو 1 تولہ۔ تخم خرفہ 5 ماشہ۔ گل سرخ 11 ماشہ۔ صندل سفید 11 ماشہ۔ بہدانہ 1 تولہ۔ کتیرا 7 ماشہ۔ صمغ عربی 7 ماشہ۔ رب السوس 10 ماشہ۔ کافور قیصوری 2 ماشہ۔ سب ادویات کو باریک کوٹ چھان کر لعاب اسپغول سے چھوٹے چھوٹے قرص بنا دیں۔ خوراک 6 ماشہ۔

ترکیب خوبکلان مدبر: خوبکلان 5 تولہ۔ بہت عمدہ طور سے صاف کر کے باریک کپڑے میں پوٹلی باندھیں اور ایک کدو دراز لے کر اس میں سوراخ کر کے پوٹلی کو اس کے اندر رکھ کر وہی ٹکڑہ کدو ڈھک کر گل حکمت کریں اور خوب گاڑھا لپیٹ کر ذرا خشک کر کے رات کو بھاڑ میں دبوا دیں۔ صبح کو نکال لیں۔ پوٹلی کو نکال کر کسی چینی کی رکابی میں رکھیں۔ اور سایہ میں خشک ہونے دیں۔ خوراک 5 ماشہ تا 9 ماشہ۔

نوٹ: ہزار سل ودق کے علاج ایک طرف اور یہ ایک طرف۔ ناظرین تجربہ کریں۔ فائدہ اٹھائیں۔ یہ معالجہ خاص ہدیہ رموز ہوا ہے۔

آپ کے مجربات

(1182) **(الف) نسخہ سوزاک مجرب:** شورہ قلمی۔ جوا کھار۔ سنگجراحت بریان ہر سہ ادویہ ہم وزن باریک سفوف کر کے ہمراہ شربت قند یا نبات سفید کورہ 2 تولہ۔ 2 ماشہ۔ دوا استعمال کریں۔ ایک ہفتہ تک مداومت ضروری ہے۔ بعدہ خبث الحدید ہمراہ مکھن گائے 9 یوم کھلاتا رہے۔

نیلا تھوتھا سوختہ 3 ماشہ۔ مروارید سنگ 6 ماشہ۔ رسوت 6 ماشہ۔ سنگجراحت 6 ماشہ خوب باریک کر کے قدرے باریک کر کے قدرے آب دہی 15 تولہ میں 3 ماشہ ادویہ مذکور مخلوط کریں اور شب و روز چند مرتبہ بدستور مقررہ پچکاری لیں۔ ہر دو نسخہ نہایت مجرب اور مفید ہیں۔

(1183) (ب) **برائے ضیق بلغمی**: مجرب خاص: برگ و پوست موز یعنی کیلہ جوکوب کر کے نصف ایک گھڑے میں بھر دیں۔ بعدہ نمک خوردنی ایک سیر اس کے اوپر رکھیں اور نصف باقی ماندہ کیلہ نمک کے اوپر ڈال کر گھڑے مذکور کو بھر دیں اور اس کا منہ گل حکمت کر کے اوپلہ کی آگ دیں۔ خوراک 3 ماشہ۔ آگ بقدر اندازہ دو جس میں سوختہ ہو جائے اور بدرقہ مناسبہ ہی کے ساتھ دیں۔

(1184) (ج) **برائے استسقاء لحمی**: مجرب: شورہ قلمی 2 تولہ۔ زیرہ سفید 2 تولہ۔ سفوف کر کے 3 ماشہ۔ نبات سفید 5 ماشہ۔ ایک مٹھی برگ کپاس کا پانی نچوڑ کر صبح و شام اس کے ہمراہ کھائیں۔ غذا نان جوار دوال ارہر یا کھیل ہائے جوار یا ستو سات روز استعمال کریں یا زیادہ اور بعد ترک دوا غذا وغیرہ کا رپرہیز کچھ دنوں قائم رکھیں۔

(1185) (د) **برائے اور اربول**: مجرب: برگ گھونگچی سفید (سایہ میں خشک کیے ہوئے) 1 تولہ زیرہ سفید 3 ماشہ شکر سفید 1 تولہ سفوف کریں۔ خوراک مرد جوان کے لیے 3 ماشہ ہمراہ آب سرد اور اعلیٰ ہذا سدہ بول کے واسطے جو کہ اکثر ملک دکن کی عورتوں کو عارض ہوتا ہے۔

(1186) (ہ) **نسخہ حب طحال**: بے حد مجرب: سوہاگہ بریان 1 تولہ۔ خردل یعنی رائی 2 تولہ کوٹ چھان کر حبوب بقدر کنار دشتی بنا دیں اور ایک گولی ہر روز کھائیں۔

(1187) (و) **نسخہ حمی ربع**: (یعنی تپ چوتھیا) عجیب الخواص جس کی تعریف ممکن نہیں۔ مجرب۔ کالی زیری 2 ماشہ۔ تخ ہائے نیم 11 عدد۔ ہر واحد جوکوب کر کے شب کو آب گرم میں تر کر کے صبح کو مل کر صاف کر کے پیویں۔ نوشادر 1 ماشہ۔ قبل از نوبت کھائیں اور تین روز استعمال کریں۔

(1188) (ز) **نسخہ برائے کدو دانہ**: بے حد مجرب ہے: باؤ برنگ 10 ماشہ۔ تربد سفید 7 ماشہ۔ قبیل 3 ماشہ۔ حب النیل 1 ماشہ۔ نمک 1 ماشہ۔ سیماب مصفیٰ 2 ماشہ۔ ہر ہلیلہ سیاہ زنگی 3 ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف کریں اور 3 ماشہ۔ ہمراہ شیر کھائیں۔

(1189) (ح) **برائے قوت باہ**: عجائبات میں سے ہے۔ یہاں تک نامرد بھی مرد ہو جاتا ہے۔ ممسک بھی بے حد ہے اور سرد مزاج آدمی کو اور نیز امراض سرد میں حکم اکسیر رکھتی ہے۔ خراطین تازہ 2 تولہ۔ خوب دھو کر اندر سے پاک کریں۔ پارہ صاف شدہ 7 ماشہ۔ بیر بہوٹی 7 عدد۔ ہر سہ دوا کو چار پہر خوب کھرل کریں۔ پھر گولی باندھ کر رکھ چھوڑیں۔ اور ایام چلہ جاڑے میں تیتر کو وقت شام یا ایک پہر دن باقی رہے پر ایک گولی کھلا دیں۔ رات کو بند رکھیں۔ صبح کو ذبح کر کے مصالحہ دار گوشت تیتر کا پکا کر نان گندم کے ساتھ کھائیں اور جب شہوت غلبہ کرے فوراً جماع کریں دیر نہ کریں اور اگر گرمی بہت زیادہ معلوم ہو تو دو آدمی ایک تیتر کو کھائیں اور اسی طرح سات دن متواتر کریں۔ یعنی گوشت تیتر علی الصباح نان گندم سے کھائیں اور قدرتی الٰہی مشاہدہ کریں۔ استعمال خود تجربہ بتلائے گا۔

(1190) (ط) **ایضاً مجرب**: ایک بکری سیاہ رنگ دودھ دیتی ہوئی لیں اور ایک رتی ہڑتال آٹے میں ملا کر کھلائیں۔ اسی طرح ایک رتی ہڑتال ہر روز اضافہ کرتے جائیں۔ یہاں تک کہ ایک تولہ تک پہنچ جائیں۔ دودھ اس کا ہر روز دوہ کر پیتے رہیں۔ اس دودھ کے پینے سے ایسی قوت ہوتی ہے کہ حساب سے باہر ہے۔ شاید ناظرین کی نگاہ میں یہ نسخہ کم وقعت ہو۔ اس کی بے بضاعتی پر خیال نہ فرمایا جائے بے حد مجرب اور برائے حکماء تجربہ شدہ نسخہ جات ہیں۔ بعد استعمال کے جوہر معلوم ہوگا۔

(1191) (ی) **نسخہ حبوب مسہل**: دافع قولنج وغیرہ: چیتا 3 ماشہ۔ گوگرد آملہ سار 3 ماشہ۔ سہاگہ تیہ بریان 3 ماشہ۔ زنجبیل 2 ماشہ۔ مغز حب السلاطین مدبر 10 ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر ایک پہر سحق کریں اور سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنا لیں۔ بوقت ضرورت ایک حب موافق سن و سال کے جوس مجرب ہے۔

(1192) (ک) **نسخہ برائے ام الصبیان**: کہ عجیب و غریب خاصیت رکھتا ہے۔ ایک عورت کے نو بچے ہوئے باوجود کہ اس کا خاوند ایک معمولی حیثیت کا تھا۔ لیکن اس نے اپنی زوجہ کے معالجہ میں بے حد روپیہ صرف کیا۔ ہزاروں آدمیوں نے روپیہ ان سے لوٹا۔ مگر

کبھی کسی حل سے بچہ زندہ نہ رہا۔ اول تو اسقاط ہو جاتا۔ اور اگر کوئی بچہ سالم پیدا ہوا تو وہ سوکھ کر کمشیرہ میں تلف ہو جاتا۔ غرضیکہ بے انتہا معالجہ کے بعد اتفاق سے مجھ سے ذکر آیا۔ اس کے خاوند کی معرفت تمام قصہ معلوم ہوا۔ میں نے اس پر جواب دیا کہ اب کے حمل ہو تو مجھے اطلاع کرنا۔ چنانچہ اس ذکر کے تین ماہ کے بعد اس شخص کے گھر میں حمل قرار پایا۔ اول میں نے حفاظت جنین کے واسطے برادہ دندان فیل۔ گھونگچی سفید۔ دانہ الائچی کلاں کہربائے شمعی۔ درونج عقربی۔ شہد خالص میں حل کرا کر استعمال کراتا رہا۔ جب وضع حمل کا زمانہ قریب آیا۔ بروقت پیدائش بچہ دایہ کے ذریعہ سے تین لوگ اور ماش کی دال دھلی ہوئی باریک پسوا کر بچہ کے جبڑوں میں تین روز متواتر انگلی سے ملواتا رہا۔ اس علاج سے بفضلہ تعالیٰ اب اس بچہ کی عمر آٹھ سال کی ہے۔ یہ نہایت عمدہ معالجہ ام الصبیان ہے۔ جو صاحب کریں گے۔ فائدہ اٹھائیں گے۔

(1193) **(ل) برائے دفع طاعون**: یہ خاص علاج میرے مطب کا ہے۔ یہ وہی علاج ہے کہ جس کا ذکر میں پہلے اپنے بیان میں کر چکا ہوں۔ جس میں کہ 75 فیصدی مجھ کو کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ میرا طریقہ علاج مرض طاعون میں یہ ہے۔

برگ گاؤزبان 4 ماشہ۔ گل گاؤزبان 4 ماشہ۔ کو یہ ابریشم مقرض 4 ماشہ۔ تمر ہندی 2 تولہ۔ آلو بخارا 5 دانہ سب کو عرق بید سادہ 5 تولہ۔ عرق نیلوفر 5 تولہ۔ عرق کیوڑہ 2 تولہ میں تر کر کے مل کر صاف کریں۔ شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر زہر مہرہ خطائی 1 ماشہ۔ طباشیر کبود 1 ماشہ باریک پیس کر اوپر چھڑک کر پیویں۔

(ل الف) ضماد گلٹی طاعون: خردل یعنی رائی 1 تولہ۔ گل ارمنی 6 ماشہ۔ گل مختوم 6 ماشہ۔ جدوار خطائی 3 ماشہ۔ چونہ بے بجھا 3 ماشہ۔ ہلدی سائیدہ 2 ماشہ۔ زرنباد 6 ماشہ۔ صندلین 9 ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر سرکہ کہنہ میں حل کر کے چند مرتبہ گلٹی پر ضماد کریں۔ اوپر گھیکوار کا گودا باندھیں۔ آدھ آدھ گھنٹہ کے بعد ضماد بدلتے رہیں اور ساتھ ساتھ سینک کرتے رہیں۔

سرسامی حالت ہو تو مادا دودھ۔ مار گرم کر کے سر پر باندھ دینا چاہیے۔ تین گھنٹہ کے بعد اور مادا بدل دینا چاہیے۔ پینے کو چاندی سے بجھا ہوا پانی پلایا جائے۔ حتی الوسع غذا سے پرہیز کرانا لازم ہے اور گلٹی پر جونکیں لگانا بھی میرے معمول سے ہے۔ لیکن فصد ہرگز نہ ہونا چاہیے۔ جب افاقہ ہو جائے تو دواء المسک معتدل یا خمیرہ گاؤزبان جواہر والا 2 ماشہ۔ سے کھلانا چاہیے اور پچھلے عرقیات میں سے عرق بید سادہ بہتر ہے۔ تیسرے روز آش جو یا مثل اس کے ہلکی غذا اور زود ہضم تھوڑی تھوڑی مقدار میں دینا چاہیے۔ گھر میں لوبان کوڑیا اور گندھک ملا کر دھونی کرنی چاہیے اور نیم کا جلانا بھی بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ اگر خشکی مریض کو زیادہ ہو نقوع مذکور میں شیرہ بادام شیریں 3 دانہ اضافہ کر دینا چاہیے۔

(1194) **(د) بچھو کے کاٹے کا علاج**: اگر املی کے بیج کو کسی قدر گھس کر مقام ڈنک پر لگا دیں۔ فوراً چمٹ جائے گا اور تمام زہر عقرب چوس لے گا۔ جب تمام زہر فرد ہو گا۔ خود بخود بیج املی چھوٹ جائے گا اور مریض کو صحت ہو گی بارہا آزمایا گیا۔ یہ خاص تجربوں میں سے ایک تجربہ ہے۔

(1195) **(ن) سانپ کے کاٹے کا علاج**: ایک ترکیب عجیب و غریب اس امر میں لکھ دیتا ہوں۔ جو کہ خاص علاج ہے اور نہایت مجرب ہے۔ ناظرین امتحان کیں اور خدا کی قدرت کا معائنہ کریں۔ جس وقت کسی کے سانپ کاٹ جائے تو فوراً ایک مرغ کو لے کر اور اس کی دم وغیرہ نوچ کر مقعد کی جگہ کو بالکل صاف کر دے اور جس جگہ کو ڈنک لگا ہے اس جگہ مرغ کی مقعد کو رکھ کر تھوڑی دیر ہاتھ سے پکڑے رہیں پھر خود بخود مرغ چپک جائے گا اور مرغ مر جائے گا جب وہ مرغ مر جائے فوراً دوسرا مرغ اسی طرح چپکا دے۔ اس کے بعد پھر یہی عمل کرے۔ غرضیکہ جو مرغ ڈنک کی جگہ دیر تک لگا رہے اور مرے نہیں سمجھ لینا چاہیے کہ مریض کو شفا ہوئی۔ نہایت عمدہ علاج ہے۔

(1196) **(س) نسخہ برائے تپ**: کہ ایک روز میں تپ کو دفع کرے۔ ہڑتال 5 درم پھٹکری 5 درم۔ گھیکوار کے عرق میں نیب کے

اس سوختہ سے کہ جس میں پیسہ جڑا ہوتولہ پہر رگڑیں اور قرص بنا کر مٹی کے برتن میں قرص کے نیچے اوپر پیپل یا ارنڈ کی لکڑی کی راکھ دے کر رکھیں اور برتن کو گل حکمت کر کے بارہ پہر جنگلی کنڈوں کی آگ دیں۔ خوراک ایک چاول کے برابر استعمال کرائی جائے اور غذا شیر برنج۔ تپ کے لیے عمدہ نسخہ ہے۔

(1197) (ع) **نسخہ مقوی دماغ:** کہ عجیب خاصیت رکھتا ہے اور مجرب ہے۔ خشخاش سفید۔ ماررات کو اس قدر دودھ میں بھگودیں کہ خشخاش میں جذب ہو جائے۔ صبح کو خشخاش سل پر پیس کر قرص بنالیں اور روغن زرد میں تلیں اور علیحدہ نکال کر رکھ لیں۔ گندم سرخ ایک پاؤ کہ ان کی گھونگنیاں پکائی جائیں۔ جب کہ گندم گل جائے ان کو دھوپ میں خشک کر کے بھاڑ میں بھومالیں۔ مثل ستو کے پھر اس آرد کو بھی گھی میں بھون لیں بعد ازاں ایک ناریل لے کر اس میں سوراخ کر کے جس قدر کشمش کہ آسکے بھریں اور اس کو آٹا لپیٹ کر گولہ بنالیں اور بھوبل میں دفن کر دیں۔ جب آٹا اوپر سے سرخ ہو جائے نکال کر سب کے ہموزن گری دھنئے کی لی جائے۔ ان ہرسہ کے ہموزن نبات سفید ملائی جائے۔ اس کے بعد سب ادویات شدہ کو گھی میں ڈال کر بھونیں اور یکذات کر لیں اور قند سفید، مار کے قوام کے ساتھ بطور معجون 3 تولہ اضافہ کر لیں۔ ورق نقرہ 13 عدد۔ زعفران 5 ماشہ۔ عرق بید مشک 5 تولہ میں حل کیا ہوا اور شامل کر لیں۔ اس ترکیب سے تیار کر کے کسی چینی کے ظرف میں نگاہ رکھیں۔ ہر روز 1 تولہ تا سہ تولہ بتدریج خوراک بڑھاتے جائیں۔ نہایت نفع دے گا۔ یہ ایک خاص نسخہ خاندانی مجربہ ہے۔ جو صاحب استعمال فرمائیں گے وہ لطف اٹھائیں گے۔ مقوی دماغ۔ مقوی بصر ہے۔

(1198) (ف) **نسخہ اور ارحیض کے لیے:** بے مثل اور مجربات خاص سے ہے۔ اس کے بہت بہت فائدے ہیں۔ پر سیاؤ شان 9 ماشہ۔ کباب چینی 6 اشہ۔ تج 2 ماشہ۔ باؤ بڑنگ کابلی 2 ماشہ۔ اسپند 2 ماشہ۔ اگر 6 ماشہ۔ زعفران 2 ماشہ زوفا خشک 6 ماشہ۔ پوست املتاس 9 ماشہ۔ ناگرموتھا ٥ شہ۔ اجمود 6 ماشہ۔ تخم گند 6 ماشہ۔ تخم سویا 2 ماشہ۔ تخم مولی 6 ماشہ۔ تخم خربزہ نیم کوفتہ 6 ماشہ۔ قند سیاہ کہنہ 5 تولہ۔ جس قدر پرانا ہو بہتر ہے۔ سب دوائیں رات کو، مارئیں پانی میں بھگودیں۔ صبح کو قند سیاہ ڈال کر جوش دیں۔ جب نصف کے قریب رہ جائے تو نوش کریں۔ اول روز اثر پیدا کرے۔ اگر ضرورت ہو تو مشک طرامشیع 6 ماشہ اور اضافہ کر کے اس کو تیز کر لیں۔ مجھے اس نسخہ پر بہت ناز ہے۔

(1199) (ص) **نسخہ برائے زیادتی حیض:** چھالیہ سوختہ 1 عدد۔ مازو 3 ماشہ۔ مائیں 3 ماشہ۔ کتھ سفید 3 ماشہ۔ کیس سوختہ 6 ماشہ۔ کاغذ سوختہ 6 ماشہ۔ سرمہ سیاہ 6 ماشہ۔ گل نیلوفر 4 ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر عرق انار خام، مار میں مخلوط کر کے پارچہ ململ تر کریں۔ اور بطریق حمول استعمال فرمادیں۔ بہت مقام پر اس نسخہ سے کام لیا گیا ہے۔ کسی حالت میں خطا نہیں کی ہے بلکہ جس عورت کو پیر چھوٹنے کا مرض لاحق ہوتا ہے۔ اس کے لیے بھی اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

(1200) (ق) **نسخہ برائے دافع صرع:** مجرب۔ صبر سقوطری 1 تولہ۔ مقل ارزق 1 تولہ۔ جند بیدستر 3 ماشہ۔ عود صلیب 3 ماشہ۔ سب ادویہ کو عرق بندہ نیم (بندہ اس کو کہتے ہیں۔ جو نیم میں قدرتاً ایک اور درخت پیدا ہو جاتا ہے یا کیکر پر) اس کے عرق میں یہ ادویات حل کر کے گولیاں دانہ مونگ کے برابر تیار کر لیں۔ اور بچہ کو ایک گولی بڑے آدمی کو 2 گولی استعمال کرائیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ فائدہ کلی ہوگا۔

(1201) (ر) **برائے ام الصبیان:** یہ ایک خاص دوا ہے اور میرے خاندانی بزرگوں کا ایک خاص تحفہ ہے اور نہایت مؤثر ہے اور نہایت مجرب ہے۔

تیتری کے انڈے لیکر اس انڈے میں قدرے برنج اور زعفران داخل کر کے انڈے کے سوراخ کو موم سے بند کر دیں۔ جبکہ خشک ہو جائے۔ اس کو توڑ کر اس پر آب نیساں کے پانی میں جو کہ تمام سال میں ایک ہی بارش ہوتی ہے۔ مشہور ہے کہ اس بارش میں گوہر برستا ہے۔ غرضیکہ یہ بارش عام مشہور ہے۔ گولیاں دانہ خشخاش کے برابر تیار کر لیں۔ بچہ پیدا ہونے سے جب تک کہ بچہ دودھ پیتا رہے۔

ایک گولی صبح اور ایک شام ماں کے دودھ میں گھول کر بچہ کو استعمال کرادیں اور کا ئپھل پانی میں جوش دے کر اس پانی میں بچہ کو اور ماں کو نہلایا کر ماں نہایت مجرب ترکیب ہے۔

(1202)(**س**) **نسخہ ماء اللحم**: مصفی خون ومقوی اعضائے رئیسہ وغیرہ۔

برگ شاہترہ۔ مار سرپھوکہ ، مار چرائتہ ، مار۔ تخم نیم ، مار۔ تخم بکائن ، مار منڈی ، مار برہمڈنڈی ، مار پوست بلیلہ زردہ ، مار۔ پوست ہلیلہ کابلی ، مار ہلیلہ سیاہ ، مار۔ آملہ ، مار زرد چوبہ ، مار۔ تخم کاسنی۔ مار۔ بیخ کاسنی۔ مار پوست درخت نیم۔ مار پوست درخت بکائن۔ سار نیل کنٹھی۔ مار تخم پنواڑ۔ مار کشنیز خشک۔ مار گل نیلوفر۔ مار گل سرخ۔ مار گل نیم۔ مار گل بکائن۔ مار گلو سبز۔ مار شیطرج ہندی 5 تولہ۔ گل بنفشہ 5 تولہ۔ برگ گاؤزبان 5 تولہ بابچی 4 تولہ۔ برگ حنا 7 تولہ۔ پوست کچنال 7 تولہ۔ عشبہ مغربی 5 تولہ۔ چھال فالسہ 5 تولہ۔ عناب ولایتی 5 تولہ۔ گل سیوتی 5 تولہ۔ چھال سپستان۔ مار۔ خس 30 تولہ۔ صندلین 60 تولہ۔ بادیان 10 تولہ۔ الائچی خوردہ مار۔ الائچی کلاں ، مار۔ جوانسہ۔ مار بیخ نیش کر ، مار ناگرموتھا ، مار۔

سب ادویہ کو نیم کوب کر کے 30 ثار پانی میں تین شبانہ روز تر رکھیں۔ چوتھے روز بدستور عرق کشید کریں۔ عرق کشید شدہ کو نگاہ رکھیں۔ پھر اس عرق میں ہم وزن دودھ گائے کا اور دودھ بکری کا ملا کر دیگ میں ڈال دیں اور اس میں نارنگی 20 عدد۔ سیب 15 عدد۔ اناردانہ ولایتی 25 عدد۔ انگور ولایتی 1 ثار ناشپاتی 20 عدد۔ گنڈیری پونڈہ 5 سیر۔ گل گڑہل ، مار۔ گل چاندنی۔ مار ملا دیں اور بدستور دوبارہ عرق کشید کریں۔ عرق کشید شدہ کو نگاہ رکھیں اور اس کے ہم وزن یخنی گوشت جوان مرغ 10 عدد۔ گوشت تیتر 10 عدد۔ گوشت بٹیر 20 عدد۔ گوشت لوا 25 عدد۔ گوشت کبوتر 20 عدد۔ بکرا جوان فربہ 1 عدد۔ ہمراہ فلفل سیاہ۔ مار یخنی پکائی جائے کہ گوشت ریزہ ریزہ ہو جائے۔ گوشت کو ہاتھ سے مل کر چھان کر اس یخنی عرق تیار شدہ میں ڈال کر عرق کیوڑہ 1 بوتل عرق بید مشک 1 بوتل۔ عرق فرنجمشک 1 بوتل دیگر میں ڈال کر بدستور عرق کشید کریں۔ بہمن مچہ پر زعفران 1 تولہ۔ مشک اصلی ماشہ پوٹلی باندھ کر لٹکا دیں۔

(1204)(**ت**) **حبوب برائے صرع**: کہ دورہ میں مفید ہے۔ کچھوے کا خون۔ جو کا آٹا شہد میں سب کو ملا کر سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنائیں اور صبح وشام ایک ایک گولی کھایا کریں۔

(1205) (**ث**) **برائے صرع**: گیدڑ کا پتہ چند سیاہ مرچیں ڈال کر خشک کریں۔ دورہ کے وقت ان میں سے دو مرچیں پانی میں پیس کر دونوں نتھنوں میں دو تین قطرے ٹپکائیں۔ مرگی بالکل زائل ہوگی۔

(1206)(**ج**) **طلا برائے مجلوق**: مرغ جوان سیاہ رنگ جس نے جفتی نہ کی ہو۔ ذبح کر کے اس کا خون لے کر مساوی اس کے گدھے جوان کا خون ملا کر قضیب پر ملیں اور ہوا دیں۔ تا کہ خشک ہو۔ اسی طرح سے تین مرتبہ برابر لیپ کریں۔ اول مرتبہ سوزش پیدا ہوگی۔ دوسری مرتبہ سوزش کم ہوگی۔ تیسری مرتبہ بالکل جاتی رہے گی۔ اور شہوت غلبہ کرے گی۔ اس روز جماع نہ کرنا چاہیے۔ بعد اس کے اختیار ہے۔

(1207) (**د**) **برائے سیلان الرحم**: تالمکھانہ 4 ماشہ۔ بیجبند گجراتی 4 ماشہ۔ گل سپاری 4 ماشہ۔ گل پستہ 4 ماشہ۔ پوست بیرون پستہ 4 ماشہ۔ گل دھاوا 4 ماشہ۔ ثعلب مصری 1 تولہ۔ آدمونگ بریان 1 تولہ۔ مغز تخم تمر ہندی بریان 1 تولہ۔ مصطگی رومی 3 ماشہ۔ نبات مساوی سب کو باریک کوٹ کر سفوف بنادیں اور ہر روز تیسرے پہر کو بمقدار 7 ماشہ۔ سفوف ہمراہ عرق گاؤزبان 10 تولہ کے دیں۔

(1208)(**ص**) **ایضاً** یہ معجون بھی معمول مطب ہے۔ موچرس سپاری مکہ 6 ماشہ۔ طباشیر 6 ماشہ۔ نشاستہ 6 ماشہ۔ گل مختوم 6 ماشہ۔ گل سرخ 6 ماشہ۔ مازو سبز 6 ماشہ۔ حب الآس 6 ماشہ۔ ہلیلہ 6 ماشہ۔ بلیلہ 6 ماشہ۔ آملہ 6 ماشہ۔ موصلی سیاہ 1 تولہ۔ موصلی سفید 1 تولہ۔ پوست انار 9 ماشہ۔ آب بہ 15 تولہ۔ آب انار شیریں 15 تولہ نبات وشہد ہر ایک مساوی سب دواؤں کو بطریق معمول معجون بنادیں۔ خوراک 1

تولہ ہر روز صبح کو یارات کو سوتے وقت کھلا دیں اور ترشی بادی سے پرہیز کرائیں۔ نہایت مجرب ہے۔

(1209) (ظ) **برائے جریان:** تیر بہدف دوا ہے۔ موصلی سفید 4 ماشہ۔ ثعلب مصری 1 تولہ۔ سبوس اسپغول 1 تولہ۔ بیج بند 6 تولہ۔ کمرکس 1 تولہ۔ موچرس 1 تولہ۔ گوند ببنہ 1 تولہ۔ گوند کیکر 1 تولہ۔ گوند کتیرا 1 تولہ۔ تج 1 تولہ۔ پشاور موصلی 2 تولہ۔ بہمن سرخ 2 تولہ۔ بہمن سفید 2 تولہ۔ سمندر سوکھ 1 تولہ۔ کشتہ قلعی 7 ماشہ۔ دانہ الائچی خورد 1 تولہ طباشیر 1 تولہ۔ اونٹگن 2 تولہ مصری۔ کوزہ 5 تولہ موصلی سینبھل 2 تولہ چاول ساٹھی 2 تولہ۔ اسگند ناگوری 2 تولہ آرد سنگھاڑہ 2 تولہ۔ شقاقل 1 تولہ۔ تالمکھانہ 3 تولہ۔ موصلی سیاہ 4 ماشہ۔ مغز بادام 1/2 تولہ۔ مغز خیارین 1/2 تولہ۔ ڈاڑھی بزخشک 1 تولہ۔ بہوپھلی 3 تولہ۔ مغز کدو 2 تولہ۔ بنفشہ 1/2 تولہ۔ مغز خربزہ 1/2 تولہ۔ سب ادویات کو کوٹ چھان کر سفوف بنا دیں۔ خوراک 1 تولہ۔ ہمراہ شیر مادہ گاؤ۔ مار کے استعمال کریں۔ ہر وقت اور پھر قدرت خدا کا تماشہ دیکھیں۔ میرا خیال ہے کہ جریان کے لیے شاید اس سے بہتر سفوف ہو۔ میرا بارہا کا تجربہ شدہ ہے اور ہمیشہ یہی استعمال کراتا ہوں۔ ہدیہ ناظرین رموز جلد دوم ہے۔

بعض مختصر مجربات

(1209) (**الف**) ہاتھی کے کان کا سیل اگر کسی شخص کو کھلایا جائے تو اس کو آٹھ دس دن تک نیند نہیں آتی۔

(1210) (**ب**) اگر کسی شخص کو قولنج کا درد ہوتا ہو تو ہاتھی کا لینڈ نچوڑ کر پانی میں پکا کر وہ پانی چھان کر پلایا جائے تو فوراً آرام ہوتا ہے اور اس کا ذرور یعنی سفوف ہمراہ برادہ آہن بواسیر کو مفید ہے۔

سرگین کا نجور رافع رابعہ ہے اور تمام متعفن وباؤں کو نافع ہے۔ طاعون کا لڑاو غیرہ کے دنوں میں اس کا دھواں بے حد مفید ہے۔ اس کے طلا سے جھائیں اور چہرے کے داغ دفع ہو جاتے ہیں۔

(1211) (**ج**) اگر کوئی شخص اس کے دانت کا ٹکڑا تعویذ بنا کر گلے میں ڈالے تو وہ تمام وبائی امراض سے محفوظ رہے گا۔ حتیٰ کہ ہاتھی دانت کنگھی بالوں میں کرنا بھی وبا کو دور کرتا ہے۔

(1212) (**د**) ہاتھی کا پتہ مقوی بصر اور از حد روشنی پیدا کرتا ہے۔

(1213) (**ھ**) اگر ہاتھی کے پتہ کو برص سفید (کوڑھ) پر لگائیں تو تین روز میں نام ونشان کھو دیتا ہے اور اگر کچھوے کا خون اس کے ساتھ ملایا جائے تو جس آدمی نے کسی قسم کا زہر کھایا ہو یا کسی کو سانپ یا دیوانے کتے نے کاٹا ہو تو کوئی زہر اثر نہیں کرتا۔ اور وہ مریض جھٹ تندرست ہو جاتا ہے۔

حکیم عبدالعزیز صاحب

ولدیت: حکیم حاجی قادر بخش صاحب۔ پیدائش: 1882ء۔ وطن وسکونت: سیالکوٹ

آپ کے والد ایک مشہور اور حاذق طبیب تھے۔ جن کی پیدائش شہر متھرا کی تھی۔ فتوحات اسلامیہ کے زمانہ میں ان کے مورث اعلیٰ عرب سے نکل کر ہندوستان میں آ گئے اور یہیں کے ہو رہے۔ زمانہ کی گردش ہندوستان کے مختلف حصوں میں لیے لیے پھری آپ نے شروع جوانی میں کاغذ کی تجارت شروع کی۔ مگر یہ کچھ راس نہ آئی دہلی پہنچے۔ وہاں بھی مال کی کھپت نہ دیکھی۔ تو عذر سے کچھ عرصہ پہلے سیالکوٹ چلے آئے۔ اتفاق سے ان دنوں میں یہاں بھی مندہ تھا۔ بہت مایوس ہوئے اور یہاں سے بھوپال پہنچے۔ اور بیگم صاحبہ (جو

آپ کے حال پر خاص عنایت فرمانے لگیں تھیں) کے ہاں ملازم ہو گئے۔ اور اسی سلسلہ میں حج بیت اللہ کو چلے گئے۔ وہاں جا کر یہ خیال پیدا ہوا کہ اب اپنے آبائی وطن کو چھوڑ کر واپس نہ جائیے۔ آپ کا لباس پہلے عربوں کا سا تھا۔ ملازمت ترک کر کے انہیں ملکوں میں پھرنا شروع کیا۔ عربی زبان جو مدت سے چھوٹی ہوئی تھی۔ اب انہیں پھر یاد ہو گئی۔ آپ کو کیمیا گری کی دھن بھی لگ چکی تھی۔ اسی ہوس میں مغرب اقصیٰ پہنچے۔ وہاں پہنچ کر اس کے متعلق بہت کچھ خاک چھانی۔ پھر آپ کو غربت کی شکایت ہوئی اور آپ کے والد صاحب جو سیالکوٹ میں مقیم تھے۔ بہت یاد آئے۔ چنانچہ وہاں سے مراجعت کی اور سیالکوٹ پہنچے۔

انہی دنوں میں غدر نے دہلی کے مجمع کمالات کو ایسا منتشر کیا کہ اکثر صاحب کمال اس مرکز کمال سے نکل کر ہندوستان کے مختلف حصوں میں پھیل گئے۔ ایک پہلو سے اس بات نے ملک کو بے شمار فائدے پہنچائے۔ جہاں جہاں یہ روشن دماغ پہنچے وہاں ان کے فیض صحبت سے ہزاروں چراغ ملک میں روشن ہو گئے۔ چنانچہ اسی سلسلہ میں سیالکوٹ میں ایک شاہی حکیم بخشی محمد اعظم صاحب جو اپنے زمانہ کے بوعلی سینا اور ارسطو دوراں تھے۔ بصیغہ ملازمت سرکار انگریزی یہاں آئے۔ جن کی صحبت میں حاجی صاحب نے علم طب کو تکمیل کیا۔ سیالکوٹ میں ان دنوں اور بھی بہت سے صاحب فن موجود تھے۔ ان کی صحبت میں بھی رہنے کا اتفاق ہوا۔

موضع پلاں والا شہر سیالکوٹ سے تین کوس کے فاصلہ پر جانب مشرق واقعہ ہے۔ اس میں ایک وحید عصر مولانا سید وہاب شاہ صاحب مرحوم رہتے تھے۔ ان سے رشتہ تلمذ ہو گیا۔ اسی وقت سے مطب شروع کر دیا گیا۔ تھوڑے عرصہ میں اپنی ذہانت سے وہ کمال پیدا کیا کہ عزیز جہاں ہو گئے۔ تمام علاقہ سے بیماروں کا رجوع ہوا اور بہت مشہور ہوئے۔ نامی حکیموں میں شمار ہونے لگے۔ امراء اور رؤسا کا بھی آپ کے گرد مجمع رہنے لگا۔ بہت مدت تک طبابت کرتے رہے۔ نسخہ ہمیشہ کم قیمت لکھا کرتے۔ قارورہ اور نبض میں ید طولیٰ تھا۔ سینکڑوں لطیف لطیف دوائیں آپ کے معالجہ کی عوام میں مشہور ہیں۔

ریاست میں اکثر روساء کا علاج کی کرتے۔ طبیعت بہت رسا اور پر مذاق تھی۔ رنگ سانولہ۔ قد میانہ۔ چیچک کے داغ چہرہ پر تھے۔ بہت سے فنون میں مشاق تھے۔ کھانا پکانا نہایت اعلیٰ جانتے تھے۔ عام میں مشہور تھا کہ آپ کیمیا گر بھی ہیں۔ کشتی لڑنا۔ ٹپا کاغذ بنانا۔ دوا سازی اور ترکیب نسخہ میں آپ کو اپنے آپ پر بڑا وثوق تھا۔ اور بہت مہارت تھی۔ اکثر اپنے ہم عصروں کے مقابلہ میں اول اترتے رہے۔ بہت بڑا ذخیرہ پرانی اور نایاب کتابوں کا چھوڑ گئے۔ اولاد نرینہ سے دو صاحبزادے عبدالحکیم صاحب اور حکیم عبدالعزیز صاحب چھوڑے۔

آپ کی وفات کے بعد آپ کے ایک نہایت سچے دوست سید چراغ شاہ صاحب مرحوم جو اپنے زمانہ کے حاتم ثانی تھے اور جنہیں مہاراجہ صاحب کشمیر کی طرف سے اکثر مناصب اعلیٰ میں سے ایک خاص منصب یہ بھی سپرد تھا کہ ریاست کی پہاڑیوں میں جس قدر سادھو۔ سنیاسی جڑی بوٹیوں کی تلاش میں آتے۔ ان کی مدارات اور تفتیش حالات کیا کرتے۔ حکیم صاحب مرحوم کے بڑے صاحبزادے عبدالحکیم کو اپنے ساتھ لے گئے اور اپنا متبنّٰی بنایا۔ تعلیم دلائی۔ ولایت بھیجا اور حکیم عبدالعزیز صاحب جو آج کل سیالکوٹ میں ہر دلعزیز اور اپنے والد مرحوم کے سچے جانشین ہیں گھر پر رہے۔ والد کے زیر سایہ پرورش پائی۔ ابتداء سکول کی تعلیم حاصل کی مگر والدہ کی ترغیب سے جلدی اپنے آبائی پیشہ کی جانب متوجہ ہو گئے۔ ایک رجمنٹل منشی صاحب سے فارسی کی درسی کتابیں پڑھنے کے بعد اپنے والد مرحوم کے شاگرد رشید حکیم مولوی پیراندتہ صاحب مرحوم سکنہ سیالکوٹ سے طبابت کے ابتدائی منازل عربی فارسی طے کیں۔ پانچ چھ سال کی تعلیم کے بعد پریکٹس شروع کی۔

چھاؤنی سیالکوٹ میں ڈاکٹر شیخ احمد صاحب سب اسسٹنٹ سرجن جو آج کل سیستان میں سینئر میڈیکل آفیسر خطاب یافتہ سرکار انگریزی (خان صاحب) وسلطنت ایران (شمس الاطباء) دوسرے ڈاکٹر کیپٹن کنگ صاحب بہادر موجود تھے۔ ان سے ڈاکٹری پڑھی اور

انگریزی ادویات کا استعمال سیکھا۔ کچھ عرصہ اسی طرح مشق جاری رہی۔ جب سیالکوٹ کنٹونمنٹ میں پلیگ کا زور ہوا۔ تو ڈاکٹر کرنل میر.
ٹیین صاحب بہادر کو دفعیہ دبائے ملاعون میں آپ نے بڑی مدد دی۔ جس پر ڈاکٹر صاحب موصوف نے خوش ہو کر ایک سند حکیم صاحب کو
عنایت فرمائی۔ جس میں ان کی قابلیتوں کا اعتراف کرتے ہوئے افسوس ظاہر کیا گیا ہے کہ ایسے قابل طبی معاون کا نام گزٹ میں نہیں۔
اس سند سے حکیم صحب کو یہ حق حاصل ہو گیا کہ وہ انگریزی ادویہ سے بھی علاج کرتے ہیں۔ اثنا معالیۃ میں تکمیل فن کے موقعوں کو کبھی ہاتھ
سے جانے نہ دیا۔ سیالکوٹ کے سب سے بڑا نامور حکیم حاذق میر حسام الدین صاحب کے تجارب سے استفادہ حاصل کرتے رہے۔
عربی کی تکمیل جناب سیدنا مولوی میر حسن صاحب پروفیسر کا سکاچ مشن کالج در فیق سر سید احمد خان صاحب واستاد ملک الشعراء شیخ محمد اقبال
صاحب سے کی۔ حکیم میر حسام الدین صاحب سے رشتہ تلامذ یہاں تک گہرا ہوا کہ جب وہ بصارت سے معذور ہوئے۔ ان کے تمام کاروبار
کو سنبھالا اور ان کی نگرانی میں ایک عظیم الشان یونانی دوخانہ کی بالاشتراک بنیاد ڈالی۔ جو نہایت بڑے پیمانہ پر اب بھی چل رہی ہے۔

انہی ایام میں دہلی اور لکھنو جا کر وہاں کے انتظام کو دیکھا۔ پیچیدہ بیماریوں کے علاج سیکھے 1908ء میں جب حکیم صاحب لکھنو
کے اطباء کو مطب کو دیکھنے کیلئے گئے تو حکیم عبدالعزیز صاحب مرحوم بڑی نوازش سے پیش آئے۔ اور اپنے قیمتی اوقات درسی کو ملتوی فرما کر
کئی دن اپنے کمالات کے مشاہدہ کرانے میں صرف کیے اور خاص خاص فصائح فرمائیں۔

مولانا حکیم نور الدین صاحب کی صحبت میں قادیان جا کر اکثر رہا کیے اور ان کے تجارب کا اکتساب براہ راست یہیں سے
ویدک علاج میں بھی درک پیدا کرنے سے بے بہرہ نہ رہے۔ اکثر کشتہ جات اور معمولات آپ کے والد مرحوم کے جو آپ کی والدہ کو یاد
تھے۔ ان سے سیکھے اور سنیاسی مرکبات اور جڑی بوٹیوں کے علم کو قبلہ سید چراغ شاہ صاحب مرحوم سے جنہیں اس فن میں ایک خاص ملکہ
حاصل تھا۔ معلوم کیے سیالکوٹ میں ایک مکمل دوخانہ کے وجود اور میر حسام الدین صاحب و مولانا میر حسن صاحب برادر حکیم میر حسام
الدین صاحب کے فیض صحبت نے ہمارے حکیم صاحب کے رتبہ فضیلت کو ایک خاص درجہ پر پہنچا دیا ہے اور تمام شہر و نواح شہر کے
مریضان کا رجوع بڑی کثرت سے آپ ہی کی طرف ہے۔ اب کچھ مدت سے علیحدہ خاص اپنا ایک دواخانہ صدر بازار سیالکوٹ میں کھولا
ہے۔ جس میں دن دگنی اور رات چوگنی ترقی ہو رہی ہے۔ ہر قسم کے مرکبات نہایت صفائی سے تیار ہوتے ہیں۔ اب حکیم صاحب کا یہ بھی
ارادہ ہے کہ شہر مصر میں بھی کچھ عرصہ رہیں۔ اور وہاں کے نامی اطبا کا نیاز حاصل کریں۔ ٹرکی جہاں کی سرجری ایک خاص امتیاز حاصل کر چکی
ہے۔ اس کو سیکھیں۔ طبی کانفرنس کے ابتداء سے حامی ہیں۔

آپ کے والد مرحوم کے مجربات

برائے دوران سر صداع سوداوی و ضعف قلب مجرب المجرب۔
(1214) **(الف) کشتہ عقیق**: عقیق مذکور رکھ کر گل حکمت
عقیق سرخ جوہر دار 1 تولہ۔ مغز بادام 2 تولہ۔ مغز تخم بلیلہ (بھیڑہ) 2 تولہ باریک کر کے اس میں
کر کے 6 سیر اوپلوں کی آگ گڑھے میں رکھ کر دیں۔ جب سرد ہو جائے نکال کر عرق بید مشک میں اس قدر کھرل کریں۔ کہ مانند غبار ہو
خوراک 2 سرخ بہ مسکہ گاؤ از 7 یوم تا 40 یوم۔
جائے۔ خوراک 2 سرخ...
اکثر اقسام و حمیات بلغمی۔ ہڑتال ورقی 1 تولہ۔ چونہ آب نادیدہ 6 ماشہ۔ گودہ گھیکوار 3 تولہ میں
(1215) **(ب) برائے تپ لرزہ**: خوراک 1 سرخ سے 2 سرخ تک۔
کھرل کر کے قرص بنا دیں اور ایک کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے 4 سیر اوپلوں کی آگ دیں۔
قلعی 1 تولہ۔ دانہ الائچی کلاں 1 تولہ۔ تخم خربزہ 6 ماشہ۔ تخم خیار 6 ماشہ۔ سب کو کونڈے
(1216) **(ج) نسخہ سوزاک**: سیماب 1 تولہ۔
میں ڈال کر اس قدر گھوٹیں کہ سیماب کے ذرات نظر نہ آئیں۔ خوراک 3 ماشہ۔ ہمراہ آب خالص۔

(1617) (د) **پھولہ و بیاض چشم**: کے لیے بہت مرتبہ کا مجرب ہے اور رمد بلغمی کے لیے بھی مفید رسوت مصفی 5 تولہ۔ پھٹکری 3 تولہ 9 ماشہ۔ نیلا تھوتھا 2 تولہ۔ عرق لیموں کاغذی 20 تولہ۔ لوہے کی کڑاہی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح اس قدر پکائیں کہ شہد مقوم غلیظ کے قوام پر آ جائے۔ جب سرد ہو جائے گولیاں یا شیاف بنالیں۔ اور عندالضرورت قدرے پانی میں حل کر کے سلائی سے لگایا کریں۔ ککروں۔ خارش اور دوسری اکثر مریضوں میں جو مادہ بار در طب سے ہوں مستعمل ہے۔

(1218) (ہ) **برائے مصفی خون و مستعمل درجذام**: سم الفار 1 تولہ۔ نوشادر 1 تولہ۔ برادہ فولاد 1 تولہ۔ پھٹکری سوا تولہ۔ قلمی شورہ 1 تولہ۔ سہاگہ 1 تولہ سب کو باریک کر کے شیر آک 5 تولہ میں کھرل کر کے ایک کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے 5 سیر پاچکد شتی کی آگ دیں۔ خوراک ایک برنج ہمراہ مسکہ گاؤ۔

(1219) (و) **برائے آتشک**: رسکپور 1 تولہ۔ کتھ 1 تولہ۔ مصری 1 تولہ۔ سم الفار 3 ماشہ۔ فلفل سیاہ 3 ماشہ۔ توتیا 3 ماشہ سب کو تین یوم خشک کھرل کریں۔ بعدہٗ آب خالص سے گولیاں بقدر مرچ سیاہ و مونگ کے بنا دیں۔ خوراک ایک حب صبح ایک شام جب غذا۔ پرہیز ترشی و دال مونگ۔

(1220) (ز) **برائے قوت باہ**: کشتہ مس 1 تولہ۔ جو ہڑتال سے بنایا ہو۔ سم الفار سفید 1 تولہ۔ نمک سنگ 1 تولہ۔ گدھے کے پیشاب میں بارہ پہر کھرل کر کے خالص پانی سے دھوئیں پھر مرجان 1 تولہ دار چینی 1 تولہ۔ باریک کر کے ملا کر شہد میں بقدر مونگ کے گولیاں بنا دیں۔ خوراک 1 گولی ہمراہ شیر و شکر۔

ترکیب کشتن مس: قریب 1 تولہ کے ڈبل پیسہ (دھنی) لیکر 2 تولہ ہڑتال محوق زیر و بالا دے کر ایک کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کر کے 4 سیر اوپلوں کو آگ دیں۔ ادھنی کشتہ ہو جائے گی۔ یہ نسخہ بوڑھوں کے لیے بہت مفید ہے۔

آپ کے مجربات

(1221) (الف) **حلوا بالائی**: مقوی دماغ و حافظہ و باہ و مسمن بدن نہایت لذیذ ہے۔ نشاستہ اعلیٰ و تازہ 15 تولہ۔ کھویا 1 مار صمغ ببول 5 تولہ۔ قند سفید 2 مار مغز بادام مقشر 40 تولہ۔ مغز پستہ 10 تولہ بالائی شیر تازہ 1 مار مسکہ گاؤ میش تازہ 2 مار اولاً نشاستہ کو مسکہ میں اس قدر بریاں کریں کہ نہ تو خام رہے اور نہ ہی جل جائے۔ کیونکہ بہت نازک ہوتا ہے۔ پھر کھویا بریان کریں۔ بعدہ بالائی کو اس قدر بریان کریں کہ گھی چھوڑ دے لیکن اجزا سوختہ نہ ہو جائیں۔ پس صمغ ببول کو چھوٹا چھوٹا کر کے بریان کے نہایت باریک کر لیں۔ مغز بادام مقشر کے چار چار ٹکڑے اور پستہ باریک کتر کر تیار رکیں۔ پس قند سفید کا قوام غلیظ تیار کر کے سب اجزا ملا کر جس قدر مکھن باقی رہے وہ بھی ملا دیں اور آگ پر رکھ کر اس قدر پکا دیں کہ مسکہ کی مائیت جل جائے۔ بہت زیادہ نہ پکائیں سب کے بعد مغزیات شامل کر کے اتار لیویں۔ خوراک 2 تولہ سے 7 تولہ تک۔

(1222) (ب) **حب برائے خنازیر**: مداومت اس کی چند ماہ اور بعض ایک سال تک کرنی چاہیے۔ بفضلہ تعالیٰ خنازیر کو زائل کر دیتی ہے۔ بشرطیکہ اس کے ہمراہ تپدق نہ ہو۔ اور دیگر اقسام غدود و صلابات کو بھی تحلیل کر دیتی ہے۔

بیخ گل عباسی تازہ لے کر اس سے نصف دار فلفل ہر دو کو باریک کر کے کونڈے ڈنڈے میں خوب گھوٹیں تا کہ گولیاں بنانے کے قابل ہو جائے۔ پس گولیاں بقدر کنار صحرائی بنا دیں۔ خوراک ایک حب صبح ایک شام بچوں کو نصف یا چوتھائی یہ گولیاں میں کئی کئی سیر تیار کراتا ہوں۔ بفضل خدا بہنوں کو صحت کلی ہو جاتی ہے۔

(1223) (ج) **سرمہ**: ضعف بصارت اور حرقہ چشم و حفظ صحت چشم اور اکثر امراض چشم کے لیے کثیر الاستعمال ہے۔ خصوصاً گرم مزاج

والوں کو۔

سفیدہ کاشغری۔ سرمہ عمدہ مساوی الوزن عرق گلاب میں ایک ہفتہ کھرل کر کے محفوظ رکھیں اور استعمال کریں۔

(1224)(د) **دوا برائے ناصور ولثہ تاکل آن**: لثے گوشت خورے کیلئے یہ مرض پنجاب میں کثیر الوقوع ہے اور اس نسخہ کو میں نے اس پر نہایت سفید اور سریع الاثر پایا۔

برگ سداب خشک 2 تولہ۔ بجی 1 تولہ۔ چونہ 1 تولہ۔ ہڑتال 1 تولہ۔ سب کو پیس کر نیز سرکے میں ٹکیاں بنا کر کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کر کے آگ میں رکھیں۔ اگر سیاہ ہو جائیں تو بہتر۔ ورنہ اور تھوڑی دیر آگ میں رکھیں لیکن گل حکمت دوبارہ کر کے خشک کر لیں۔ جب تیار ہو جائے نہایت باریک پیس کر رکھیں اگر مسوڑھوں میں ناصور یا گوشت خورہ ہو۔ انگلی سے جما کر منہ ڈھیلا چھوڑیں تا کہ عاب دہن کے ذریعہ سب دوا نکل جائے۔ اگر منہ میں تاکل ہو ایک دو ماشہ دھوریں۔ بعض جگہ تو یہ دوا اعجاز کا کام دیتی ہے۔ ایک مریض کو تاکل کی وجہ سے کسی رگ کے کٹ جانے سے اس قدر خون جاری ہوا کہ اس کی حالت ردی ہوگئی۔ ڈاکٹری علاج سے افاقہ نہ ہوا۔ پس اس کو اس محل پر خوب جما دیا گیا۔ معاً خون بند ہو گیا اور چند روز کے استعمال سے مرض کو صحت کلی ہوگئی۔

(1225) (ہ) **ذرور احمر**: قلاع شدید و مزمن ہر دور کے لیے معمول ہے۔ خواہ صرف زبان یا تمام منہ پکا ہوا ہو اور حالت کیسی ہی خراب کیوں نہ ہو۔ اس کے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ صحت کلی ہو جاتی ہے زبان وحلق کے بثورات اور قروح حلق میں اور نیز اس بوشش دہان کے لیے جو آتشک کی وجہ سے ہو نہایت مفید ہے۔

کتھ سفید 1 تولہ۔ نیلا تھوتھا خام 1 تولہ۔ گیرو 2 تولہ نہایت باریک پیس کر نگاہ رکھیں اور قلاع شدید و خبیثہ میں انگلی پانی سے تر کر کے دوا سے آلودہ کر کے تمام محل مرض پر لگا کر منہ ڈھیلا چھوڑ دیں۔ تا کہ ثعلب خارج ہوتا رہے۔ جب تم دوا لعاب کے ساتھ خارج ہو چکے۔ تب عرق گلاب یا صرف پانی سے کلیاں کریں۔ بعض کو اس کے لگانے سے درد وورم ہو جاتا ہے۔ اس کا اندیشہ نہ کریں۔ کچھ دیر کے بعد خود بخود رفع ہو کر تسکین ہو جائے گی۔ بثورات زبان پر قدرے دھوڑ کر بدستور لعاب نکالیں۔ اور قروح حلق میں تنکے پر روئی لگا کر اس کے ذریعہ محل مرض پر دوا پہنچائیں۔

(1226)(و) **سحیق احمر**: تپ لثقہ و مواظبہ میں مستعمل ہے۔ خصوصاً بعد تنقیہ اور مرکب نائب پتوں میں نہایت مفید ثابت ہوا ہے اور تپ ربع کو دور کرتا ہے۔ مقدار خوراک 2 سرخ سے 5 سرخ تک ہمراہ شربت انار 3 تولہ یا دیگر بدرقات مناسبہ کے ہمراہ۔

سم الفار 3 ماشہ۔ شنگرف رومی 1 تولہ۔ صدف مرواردی سوختہ 1 تولہ۔ سنگجراحت 5 تولہ نہایت باریک پیس کر وزن کر کے ملا کر پھر کھرل کر کے بورین شیشی میں رکھیں۔ صدف مرواریدی 2 تولہ کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کر کے 5 ثار آگ دیدیں۔

(1227)(ز) **حب صحت افزا**: حمیات عفنہ (موسمی تپ) جو دورے سے ہوں۔ خواہ بالرزہ یا بے روزانہ تجاری یا چوتھیہ ہوں۔ مستعمل اور معمول ہیں۔ ہم مرسمی پتوں میں سالانہ کئی پونڈ کونین بھی خرچ کرتے ہیں لیکن کونین سے دوسرے درجہ پر جو دوا ہمارے مطب میں مستعمل ہے۔ وہ گولیاں ہیں بلکہ بعض جگہ جہاں کونین موثر نہ ہو یا کونین دینے میں کوئی امر مانع ہو تو یہ گولیاں اس جگہ اکسیر الاثر ثابت ہوئی ہیں۔ حمیات جدیدہ میں بعد تلئین و تنقیہ کے اور حمیات کہن میں بغیر ان مراعات کے استعمال کریں۔ اس کے علاوہ نزلات حارہ گرم کھانسی و بے خوابی کو بھی دور کرتی ہیں۔ تخم دھتورہ سیاہ اقاقیا اعلیٰ (ہم کیکر کی پھلیوں کے دودھ کو خشک کر کے تیار کر لیا کرتے ہیں۔ جو بازاری اقاقیا سے بہت بہتر ہوتا ہے) اگر نہ ملے تو برگ کیکر۔ افیون خالص۔ فلفل سیاہ مساوی الوزن نہایت باریک پیس کر شہد مصفا میں ملا کر مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنا دیں۔ خوراک 1 گولی نوبت سے نصف گھنٹہ قبل۔ توی مزاج کو دو گولیاں تک بہ فاصلہ نصف ساعت دے سکتے ہیں۔ لثنے ایک گولی کھلا کر آدھ گھنٹہ اور پھر ایک گولی کھلائیں۔ اغلب کہ پہلی نوبت ورنہ دوسری اور شاذ تیسری نوبت میں انشاء

اللہ صحت ہو جائے گی۔ خالص بلغمی تپ میں یہ گولیاں کم فائدہ کرتی ہیں اور بعض جگہ بالکل نہیں کرتی۔

(1228)(ح) **حب سوزاک**: سوزاک جدید و قدیم میں نہایت مفید ہیں۔ معمول بندہ طباشیر 6 ماشہ۔ دانہ الائچی خورد 6 ماشہ۔ کباب چینی 6 ماشہ۔ کتھ سفید 6 ماشہ۔ شب یمانی بریان 6 ماشہ۔ سفیدہ کاشغری 6 ماشہ۔ نہایت باریک پیس کر چار پہر لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے آخر میں کافور 6 ماشہ ملا کر کھرل کر کے گولیاں بقدر کنار صحرائی بنا کر سایہ میں خشک کر کے محفوظ رکھیں۔ خوراک 1 تا 2 گولی صبح و شام ہمراہ لسی کے دیں۔ اگر سوزاک کہنہ ہو یا قرحہ ہو گیا ہو تو پچکاری ذیل بھی استعمال کریں۔ سہاگہ بریان 4 ماشہ شب یمانی بریان 6 ماشہ۔ نیلا تھوتھا بریان 4 ماشہ۔ گیرو 1 ماشہ۔ نہایت باریک پیس کر دو پڑیاں بنا دیں۔ ایک پڑیہ ایک بوتل پانی میں ڈال کر خوب ہلا کر رات کو شبنم میں رکھیں۔ صبح استعمال کریں۔ دوسرے روز دوسری پڑیہ آدھ سیر پانی میں بدستور تیار کر کے استعمال کریں۔ غذا پرہیز حسب ہدایت طبیب۔

(1229) (ط) **حب ذبہ اطفال**: مشک خالص زعفران جند بیدستر صبر سقوطری ہر ایک 3 رتی قدرے پانی میں حل کرے موٹھ کے دانہ کے برابر گولیاں بنا دیں۔ ایک گولی عرق سونف یا مکوہ میں حل کر کے نیم گرم پلائیں تین یوم تک نہایت مفید و مجرب ہے۔

(1230)(ی) **نسخہ اٹھرا**: جن عورتوں کو اسقاط ہو جاتا ہو یا اگر بچہ زندہ اور پورے دن کا پیدا ہو تو مختلف امراض میں مبتلا ہو کر ضائع ہو جائے۔ مثلاً بعض ام الصبیان میں بعض ذات الریہ میں۔ کوئی کو شش و شرات و فساد خون و سرخبادہ وغیرہ میں۔ بعض دبلے ہو ہو کر یا مرض اسہال میں مبتلا ہو کر یا کسی کے مردہ بچہ پید ہونے کا عارضہ ہو۔ ان سب میں یہ دوا بفضلہٖ تعالیٰ بمنزلہ اعجاز ہے۔ اس کو اکثر جگہ تجربۃً صحیح پایا اور معمول ہے۔

برگ نیم۔ برگ حنا۔ کتھ۔ کچور سہنس۔ بید (اس کا بدل ہر مچی) پکھان بید۔ رتن جوت۔ رسوت۔ ریوند خطائی۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ دھمائیں۔ مشک بالا۔ برگ جھانا۔ برگ سرس۔ برگ جنیت (پنجابی جنیتر) کالی زیری۔ مرچ سیاہ۔ کشنیز۔ اجوائن دیسی۔ اجوائن خراسانی۔ اجمود۔ انیسون گیرو۔ مغز نارجیل۔ چاکسو۔ تخم کاسنی۔ مساوی الوزن سب کو ملا کر کوٹ چھان کر محفوظ رکھیں۔ حسب ضرورت اس میں سے لے کر شہد میں ملا کر بقدر زائد از فلفل سیاہ گولیاں بنا دیں ابتداحمل سے تا ایام ضاعت ایک گولی ہر روز صبح ہمراہ آب۔ جب بچہ پیدا ہو تو بعد چالیس یوم کے اس کو بھی نصف گولی شیر مادر میں حل کر کے پلایا کریں۔

بچہ کو بادیان 4 رتی۔ بنفشہ 4 رتی۔ اجوائن 4 رتی۔ گل سرخ 4 رتی۔ بابڑنگ 4 رتی۔ باؤ کھنبہ 4 رتی۔ مغز املتاس 1 ماشہ۔ مصری 4 رتی بطور گھٹی پکا کر پلا دیں اور جب گھٹی دینے کی ضرورت ہو تو یہی گھٹی دیا کریں۔

ان گولیوں کے اثنائے استعمال میں جن مستورات کو قبض کی شکایت رہے ان کو گلقند کی مداومت کرائی جاتی ہے اور بعد قنجم ایک ملین مغز املتاس یا گل سرخ و گلقند سے ہونی ضرور ہے۔

(1231)(ک) **نسخہ برائے ذیابیطس حار**: از مجربات و معمولات والد مرحوم۔ کشتہ آہن۔ مغسول از 1 سرخ تا 4 سرخ۔ کشتہ قشر بیضہ 2 سرخ باہم ملا کر 2 تولہ مکھن گائے یا بھینس کے ہمراہ ہر روز صبح کھائیں۔ شدت مرض میں دو وقت بھی کھلا سکتے ہیں۔ پیاس کے واسطے گلو سبز کا نقوع شب و روز میں جس قدر پیا جائے پئیں۔ ایک کوزہ گلی میں گلو سبز کچل کر بھگو دیں اور اسی کا پانی نتھار نتھار کر پلا دیں۔ جب پانی ختم ہو جائے اور پانی ڈال دیں۔ جب پانی میں گلو کا ذائقہ آنا بند ہو جائے گلو بدل دیں۔ حرارت و التہاب شدید میں قرص کافور معمول ذیابیطس ایک وقت کھلا دیں۔ غذا خمیری روٹی پر تازہ مکھن خوب ڈال کر کسی سبزی یا دال سے کھلا دیں۔ (اگرچہ نشاستہ دار غذا سے طب جدید والے سخت پرہیز کراتے ہیں اور تجربۃً یہ دستور گونہ مفید بھی ہے۔ لیکن دار صاحب مرحوم غذا مرقومہ ہی کھلاتے تھے۔ بفضلہٖ تعالیٰ اسی تدبیر سے چند مرضی پر کامیابی ہوئی) مریض کے گردوں کے محل پر آردجو' گل سرخ' صندل سفید' برگ اقاقیا' کافور کا ضماد اور کبھی سینہ

(سکہ) کے پتر بند ہوا یا کرتے تھے۔ مریض کا مسکن چنتے ہوئے کنوئیں کے آب رواں پر چار پائی اس پر اچھا بستر یا مکان میں بالوریت پر پانی چھڑک کر بغیر بستر کے لٹانا (یہ تدبیر مسکن موسم گرما کے لیے مخصوص ہیں۔ سرما میں مسکن معتدل سب برداشت مریض) جماع ودیگر حرکات عنیفہ اور گرم اشیاسے مطلق پرہیز۔

تدبیر کشتہ آہن مغسول: برادہ آہن 2 تولہ۔ نوشادر کوفتہ 2 تولہ۔ عرق لیموں کاغذی اس قدر جس میں ہر دو مستغرق ہو جائیں۔ جب خشک ہو جائے کشتہ ہو جائے گا۔ عرق بید مشک سے متواتر دھو کر چکھیں۔ جب شوریت دور ہو جائے سایہ میں خشک کر لیں۔ خوراک قلت دم میں 2 سرخ ہمراہ مسکہ اور ذیابیطس میں تا 4 سرخ بہ تدبیر مرقومہ بالا۔

ترکیب کشتہ قشر بیضہ: انڈوں کے چھلکے جس قدر چاہیں لے کر آب نمک میں بھگو دیں اور چار یوم کے بعد اس کے اندر کی جھلی دور کر کے صاف پانی سے دھو کر خشک کر لیں اور سب کو نیم کوب کر کے چینی کے برتن میں رکھ کر عرق لیموں کاغذی میں ایک ایک انگشت اوپر تک بھگو دیں۔ اسی طرح تین بار عرق لیموں ڈال کر خشک کریں۔ پھر مٹی کے کورے کوزے میں ڈال کر منہ بند کر کے خوب گل حکمت کر کے چوڑی گردن کی بھٹی یا کمہاروں کے آوے میں تین چار یوم تک رہنے دیں پھر نکال کر دیکھیں اگر سفید مانند شگفتہ چونہ کے ہو جائے بہتر ورنہ پھر گل حکمت کر کے ایک دو یوم اور آگ میں رکھیں تاکہ نکس ہو جائے۔ پھر نکال کر محفوظ رکھیں۔ یہ کشتہ سیلان منی دندی دودھی اور سرعت انزال اور سیلان الرحم میں بھی بہت مفید ہے۔ دو رتی قدرے شہد میں ملا کر کھلائیں۔

قرص کافور برائے ذیابیطس: مروارید ناسفتہ (بدل آن صدف مروارید) بسد کہربائے شمعی زہر مہرہ خطائی ہر ایک 3 ماشہ۔ طباشیر رب السوس ہر ایک 4 ماشہ۔ تخم خرفہ تخم کاہو ہر ایک 13 ماشہ۔ کشنیز خشک۔ تخم حماض۔ گل ارمنی۔ زرشک ہر ایک 2 ماشہ۔ صندل سفید گلاب۔ سودہ گلنار پوست۔ سماق صمغ عربی ہر ایک 1 ماشہ۔ کشتہ قشر بیضہ مرغ 4 ماشہ۔ سب کی 15 قرص بنا دیں۔ ایک خوراک روز ہمراہ عرق کافور بہ نسخہ ذیل۔

عرق کافور: برادہ صندل سفید۔ کشنیز۔ صندل سرخ۔ عنب الثعلب۔ اصل السوس۔ گل سرخ ہر ایک 10 تولہ۔ تخم کاسنی گل نیلوفر ہر ایک 20 تولہ۔ برگ حنا خشک۔ برگ شاہترہ ہر ایک ایک نیم آثار گلو سبز 2 ثار۔ رات کو پانی میں بھگو کر صبح دوا کے وزن سے دو چند کے قریب عرق نکالیں۔ عرق نکالتے وقت 3 ماشہ کافور کی پوٹلی قرع الانبیق کی نالی کے منہ پر بدستور معلومہ باندھیں۔

(1232) (ل) **حب آتشک:** از مجربات والد مرحوم۔ رسکپور 1 تولہ۔ کتھ سفید 1 تولہ۔ مصری کوزہ 1 تولہ۔ سم الفار سفید 3 ماشہ۔ فلفل سیاہ 3 ماشہ توتیا سبز 3 ماشہ۔ سب دواؤں کو باریک کر کے تین روز خشک کھرل کریں۔ بعدہ آب خالص سے گولیاں بقدر مونگ و فلفل سیاہ بنا دیں۔ قدر شربت 1 گولی صبح و ایک شام ہمراہ آب سرد (خالی شکم دوا نہ کھلائیں) پرہیز حسب رائے طبیب۔

آتشک درجہ اول۔ دوم میں خصوصاً بور نقیہ اکسیر الاثر ہیں تا حصول صحت جاری رکھیں۔ کبھی کبھی ایک یوم کا وقفہ کر دیا کریں۔

(1233) (ی) **دواء الحصات:** یہ دوا درد گردہ جو پتھری یا ریت کے باعث ہو اور مثانہ کی پتھری میں بھی متعدد مرضی پر استعمال کی گئی نہایت مفید ثابت ہوئی۔ لیکن استقلال اور مداومت دوا شرط ہے۔ بفضلہ تعالیٰ پتھری ریزہ ریزہ ہو کر نکل جاتی ہے۔

شورہ قلمی 6 تولہ قدرے پانی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب پکنے لگے۔ حجر الیہود مسحوق (جو مثل غبار کے ہو) 1 تولہ ڈال کر ہلا دیں۔ جب خشک ہونے کے قریب ہو نوشادر 6 ماشہ۔ سہاگہ 3 ماشہ باریک پیس کر ملا دیں اور آخر میں پوست ریٹھ 1 عدد خوب باریک پیس کر ملا کر اتار لیں۔ جب سرد ہو کر خشک ہو جائے۔ خوب باریک کر کے محفوظ رکھیں۔ خوراک 2 رتی سے 1 ماشہ تک۔ ہمراہ شیر بز 10 تولہ پانی یا عرق کاسنی 10 تولہ ملا کر صبح و شام۔ بعض کو مغز کرنجوہ 1 ماشہ۔ ملا کر مداومت کرانے سے دیرینہ درد گردہ دور ہو گیا۔ چند مرضیٰ کی نکلی ہوئی پتھریاں میرے پاس موجود ہیں۔

(1234) **(ن) دواء برائے بواسیر**: پھٹکری گلابی نیم کوفتہ 8 ماشہ۔ کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب پکنے لگے نیلا تھوتھا کوفتہ ملائیں جب خشک ہو جائے اتار لیں۔ دانہ الائچی خورد 4 ماشہ۔ زنگار 6 رتی ملا کر خوب باریک پیس کر نگاہ رکھیں۔ بعد طہارت ہر روز تھوڑی دوا مسوں پر لگا دیا کریں۔ اول اول سوزش یا درد ہوا کرے گا پھر نہیں۔ چند یوم کی مداومت سے خشک ہو جائیں گے۔ اگر قبض شدید ہو تو برگ سنا گل سرخ مساوی الوزن حب بقدر کنار صحرائی بنا دیں۔ اور ایک حب روزانہ وقت شب ہمراہ شیر گاؤ اگر خون بہت جاری ہو (دوا سے نہیں بلکہ اپنے دورے پر) تو تخم بالنگا باریک کر کے 1 ماشہ۔ صبح و شام ہمراہ آب کھلائیں۔ پرہیز وغذا حسب رائے طبیب۔

(1235) **(س) نسخہ مقوی باہ**: موصلہ سیمبھل 2 مار۔ چھال مولسری 2 مار۔ چھال فالسہ 2 مار ریش برگد 2 مار۔ موسلہ ڈھاک 2 مار کو ٹکر 20 سیر پانی میں جوش دے کر صاف کر کے اس میں چاول پکا کر خشک کریں اور پیس کر سفید ہم وزن ملا کر نگاہ رکھیں۔ خوراک 2 تولہ۔ ورق نقرہ 1 عدد۔ دانہ الائچی سفید 1 ماشہ۔

(1236) **(ع) نسخہ ماء اللحم مقوی باہ**: و جمیع اعضائے رئیسہ۔ گوشت حلوان 3 مار۔ گوشت کنجشک نر 100 عدد۔ گوشت فاختہ 12 عدد۔ گوشت مرغابی 6 عدد۔ گوشت بط کلان 2 عدد۔ گوشت لوا 12 عدد گوشت بوتیار 6 عدد۔ گوشت ماہی رہو 3 مار لے کر سب کو پارچہ پارچہ کر کے چربی اور ہڈی سے پاک کریں۔ لہسن 5 تولہ ادرک تازہ 5 تولہ۔ قرنفل 5 تولہ۔ دارچینی 5 تولہ۔ دانہ ہیل کلاں 5 تولہ۔ کشنیز خشک 5 تولہ باریک کر کے مذکورہ لحوم میں ملا کر آب متعفن دور کر کے رات کو یخنی مذکور میں ثعلب مصری 2 تولہ۔ شقاقل مصری 2 تولہ۔ بہمن سفید 2 تولہ۔ بہمن سرخ 2 تولہ۔ تودری سفید 2 تولہ۔ تودری سرخ 2 تولہ۔ موصلی سفید 2 تولہ۔ موصلی سیاہ 2 تولہ۔ موسلہ سیمبھل 2 تولہ۔ مغز بادام شیریں 2 تولہ۔ مغز پستہ 2 تولہ مغز اخروٹ 2 تولہ۔ مغز چلغوزہ 2 تولہ۔ مغز فندق 2 تولہ۔ کشمش سبز 2 تولہ۔ نارجیل مقشر 2 تولہ۔ خرما 2 تولہ۔ زنجبیل 2 تولہ۔ ہیل خورد مسلم 2 تولہ۔ گل گڑہل سرخ رنگ سبزی دور نمودہ 2 تولہ۔ بیخ کیوڑہ 2 تولہ۔ گل سیوتی 2 تولہ۔ گل چاندنی 2 تولہ۔ ابریشم خام 2 تولہ۔ برگ گاؤزبان 2 تولہ۔ گل گاؤزبان 2 تولہ۔ زرشک بیدانہ 2 تولہ تر کریں۔ اور علی الصباح قلعی دار دیگچی میں ڈال کر آب انار شیریں 1 مار۔ آب انگور 1 مار۔ آب سنترہ 1 مار۔ آب سیب 1 مار۔ آب نیشکر 1 مار۔ شیر مادہ بز 1 مار اضافہ کریں۔ مشک خالص 3 ماشہ۔ زعفران 1 تولہ۔ عنبر اشہب 1 ماشہ پیس کر پوٹلی بنا کر بھبکہ کے منہ پر باندھیں اور عرق کشید کریں۔ خوراک 5 تولہ سے شروع کریں۔

(1237) **(ف) نسخہ طلا مجرب**: زہر بچھناگ سیاہ 1 تولہ۔ عاقر قرحا گجراتی 1 تولہ۔ سیندور 1 تولہ۔ شیر مدار 4 تولہ۔ مسکہ گاؤ 1 تولہ۔ زہر و عاقر قرحا کوٹ چھان کر کڑاہی آہنی میں شیر مدار اور مسکہ ڈال کر چوب نیم سے کہ جس میں پیسہ لگا یا گیا ہو سولہ پہر رگڑھیں اور چینی کے برتن میں ڈال کر نگاہ رکھیں تاکہ حدت دفع ہو جائے۔ عندالحاجت طلا کریں۔ اول قدرے روغن ملیں۔ اس کے اوپر برگ پان باندھیں اور کچا دھاگہ لپیٹ دیں۔ صبح کو گرم پانی سے دھو دیں اگر موسم سرما ہو تو اول روغن زرد گرم کر کے مالش کریں۔

(1238) **(ص) نسخہ برائے طحال مجرب**: بجی 6 ماشہ۔ نوشادر 6 ماشہ سہاگہ چوکیہ 6 ماشہ۔ نمک سیاہ 6 ماشہ۔ ایک بوتل میں ڈال دیں۔ جبکہ کوڑیاں گل جائیں 3 ماشہ کھائیں۔

(1239) **(ق) نسخہ دق الاطفال**: استخوان پشت سنگ پشت پانی میں پیس کر حب قدر دانہ جوار بنا کر ایک گولی روزانہ پانی کے ہمراہ کھلا دیں۔

حکیم عالمگیر صاحب اشراقیہ ڈیہسی

ولدیت: مولوی الٰہی بخش معروف بہ حکیم گوجر خان صاحب ڈیہسی۔ وطن: ہوشیار پور۔ عمر: قریباً 51 سال

آپ کے خاندان میں طبابت کا سلسلہ ایک لمبے عرصہ سے چلا آتا ہے۔ آپ کے مورث اعلیٰ حکیم مولوی غلام محمد خان صاحب ملقب ڈیہسی شاہان مغلیہ کے زمانہ میں ایک موقر اور شاہی وظیفہ خوار طبیب تھے۔ عہد محمد شاہ غازی کے زمانہ میں شاہی محل کی طبی خدمات آپ کے سپرد تھیں اور انہیں ایام میں شاہی محل میں آپ نے ایک صرع کے مریض کا بھی علاج کیا جس کے صلہ میں پانچ ہزار نقد اور سند عطا ہوئی تھی۔

حکیم غلام محمد خان کے صاحبزادہ حکیم مولوی محمد عیسیٰ صاحب مہاراجہ رنجیت سنگھ بہادر کے زمانہ میں پنجاب کے مشہور اور بااثر طبیب گزرے ہیں۔ جن کے طبی تعلقات سلطنت کے روسا کے ساتھ وابستہ تھے۔

حکیم عالمگیر صاحب کے دادا جناب حکیم مولوی قادر بخش صاحب مرحوم ہمیشہ ہوشیار پور میں مقیم رہے۔ وہیں مطب کیا مگر مطب کو ذریعہ آمدنی نہیں بنایا۔ اکثر لوگوں خصوصاً غریبوں کا مفت علاج کیا کرتے تھے۔ اور گزر اوقات کا انحصار تجارت پر تھا۔

اسی طرح آپ کے والد جناب حکیم الٰہی بخش صاحب (جنہوں نے ایران اور مصر میں بھی تعلیم پائی تھی) نے بھی اپنا یہی طریقہ رکھا۔ دن کا نصف حصہ مطب کرتے اور باقی اوقات میں تجارت اور اس طرح غریبوں اور مسکینوں کی طبی خدمات نہایت خلوص دل سے مفت انجام دیتے۔ اگرچہ روساء سے فائدہ حاصل کرنے میں آپ کو دریغ نہ تھا۔ آپ نے 1907ء میں 75 سال کی عمر میں انتقال فرمایا۔

آپ کو بعض خاص امراض کے علاج میں خصوصیت سے ملکہ حاصل تھا۔ چنانچہ نمونۃً سرطان جیسی مشکل سے جانے والی مرض کے اصول اور طریق علاج یہاں درج کیے جاتے ہیں۔ (بالفاظہ)

شناخت ورم سرطان مع علاج: بکثرت یہ مادہ دونوں شانوں کے درمیان پس پشت برآمد ہوتا ہے۔ ابتداءً نمو اس کا مقدار دانہ عدس اور ہمرنگ عدس کے ہی ہوتا ہے۔ نیچے اس کے ایک گرہ مثل دانہ اخروٹ کے متحجر۔ بتدریج اندر ہی اندر نشوونما پا کر دونوں شانوں کا حلقہ پکڑتا ہے۔ حکیم بقدر ایک بالشت۔ کبھی اس سے بھی زیادہ۔ کسی حصہ میں منہ وغیرہ نہیں کرتا۔

مدت تک مادہ پختہ نہیں ہوتا۔ اگر اس پر تیز اور اکالہ ادویہ استعمال میں لائی جائیں۔ بیرونی جلد جراحت پذیر ہوگی۔ اور وہ اصلی ورم بدستور متحجر کا متحجر ہی رہے گا۔ اس میں سخت سخت سلاخیں مثل ہڈی کے سفید رنگ مختلف نمایاں ہونگی۔ مریض کو غایت درجہ کی غشی اور نہ بے چینی رہتی ہے۔ اپنے آپ کو مریض ایسا محسوس کرتا ہے۔ جیسے موسم گرما میں تیز آگ کے روبرو بٹھلایا گیا ہے۔ دماغ اور بصارت دونوں ناتوانی کا حصہ لیتے ہیں۔

آنکھوں کے سامنے آندھی گھومتی نظر آتی ہے۔ مقام ورم پر ایسا ہوتا ہے جیسے کوئی آلہ آہنی گرم کر کے جسم کے کسی حصہ پر رکھا ہوا ہے۔ جس سے تمام جسم تکلیف اٹھا رہا ہے۔

طریق سندی علاج: جس کی بابت تذکرہ میں ذکر ہے (نوٹ) مادہ کی اصلاح و اخراج حسب قوت مریض کریں۔ کسی زمانہ مرض میں آلات آہنی سے کام لیں۔ کیونکہ بموجب اقوال حقدمین یونان اس ورم کے نزدیک آلات آہنی لانا منع ہے۔

ھدایت: اول یہ دیکھ لیں کہ اس ورم پر آپریشن وغیرہ تو نہیں کیا گیا۔ دوسرا ابتداہی سے مریض آپ کے زیر علاج ہے۔ یا کچھ عرصہ کے بعد آپ کی نگرانی میں آیا ہے۔

اگر شروع مرض سے آپ کے نزدیک زیر علاج آیا ہے۔ تو پہلے نسخہ نمبر اول سے شروع کریں۔ اگر چندیں عرصہ کے بعد آیا ہے

تو صرف دوسرا نسخہ ابتدا سے استعمال کرادیں۔ اگر آپریشن وغیرہ ہو چکا ہے اور مریض کمزور ہے۔ مرض انحطاط کو پہنچ چکا ہے اس وقت علاج میں دست اندازی نہ کریں۔ بالآخر مایوسی ہوگی۔

ہمارا خاندانی مجرب نسخہ: نسخہ نمبر 1 جو ابتداء کارآمد ہے۔ برگ کپاس سبز پانرمہ کے سبز پتے 7 تولہ۔ برگ اڑوسہ سبز 5 تولہ۔ دہی دودھ گاؤ 7 تولہ۔ ہرسہ اجزا خوب باریک گھوٹ کر سردہی ورم پر رکھ کر رفادہ سے باندھیں۔ دن رات میں اسی مقدار پر تازہ بنا کر 3 دفعہ باندھیں جس سے بالائی جلد ورم کا کھچاؤ اور تناؤ ڈھیلا ہو جائے گا۔

چوتھے روز نسخہ نمبر 2 جو حسب ذیل ہے استعمال میں لائیں۔ بوٹی چوہڑی سروج 10 تولہ۔ ہلدی موبل 9 ماشہ۔ دہی دودھ گاؤ 15 تولہ۔ تینوں اجزا لے کر کونڈے ڈنڈے سے گھوٹ کر ویسے ہی ٹھنڈا ورم پر رکھ کر باندھیں۔ دن رات میں تین دفعہ تازہ بتازہ بنا کر باندھیں جب پختہ ہو کر خود بخود پھٹ کر پیپ لائے۔ اس وقت یہی برگ چوہڑی سروج 5 تولہ۔ آرد جو 5 تولہ۔ دہی گاؤ 5 تولہ ملا کر باندھیں۔ اس سے تمام مادہ متعفنہ صفا ہو جائے گا۔

(**نوٹ**) یہ واضح رہے کہ جب پھنکر پیپ نکلنی شروع ہو اس وقت یہی بوٹی چوہڑی سروج 5 تولہ اور برگ فنجنکشت 5 تولہ اور گل بنفشہ 5 تولہ جوش دے کر ورم پر آبزن دو تین مرتبہ غایت دن میں ایک دفعہ ضرور کرتے رہیں۔ جس سے زخم صاف ہے اور اوپر یہی نسخہ نمبر 2 باندھتے رہیں حتیٰ کہ بالکل صاف ہو کر سرخ رنگ قرحہ کی شکل ہوگا۔ اس وقت یہ نسخہ مرہم مجوزہ شیخ الرئیس قانون کے قرابادین میں مندرج ہے۔ برائے اندمال زخم عمل میں لائیں۔ بعونہ اللہ تعالیٰ صحت ہوگی۔

نسخہ قانون مرہم یہ ہے۔ مردار سنگ 17 ماشہ۔ بیروزہ خام 17 ماشہ۔ لوبان 2 تولہ۔ اشق 2 تولہ۔ علک الانباط 1 تولہ 9 ماشہ۔ موم دیسی 17 تولہ۔ شنگرف ورمی 2 تولہ 4 ماشہ۔ روغن زیت بقدر کفایت جملہ اجزا باریک کر کے بطریق مرہم تیار کر کے استعمال میں لائیں۔

پرہیز: لحومات اور غذائے ردی الکیموس سے رکھیں۔ سریع النفوذ۔ سریع الہضم بارد رطب غایت حار رطب استعمال میں رکھیں۔

تشریح بوٹی چوھڑی سروج: جس کو پنجابی زبان میں چھواکرہ اور چمار وٹنہ بھی کہتے ہیں۔ شروع ماہ ساون میں پیدا ہوتا ہے۔ تمام موسم سرما میں رہتا ہے۔ مگر کثرت اس کی ماہ بھادوں میں زیادہ ہوتی ہے۔ اکثر بھٹیارہ لوگ تنور میں ایندھن جلا کر اسی سے گرم کرتے ہیں اور درخت اس کا مقدار بنگ کے ہوتا ہے۔ پتے اس کے مشابہ سرد کے ہوتے ہیں۔ خوشبو میں مشابہ بنگ کے ہوتی ہے۔ زراعت پیشہ لوگ اس کو اکثر دیہات میں وقتاً فوقتاً جب درد شکم۔ قولنج وغیرہ ہو نمک ملا کر دے دیتے ہیں اعلیٰ درجہ کی بادشکن مفتح سدہ اور رافعہ درد جملہ شکم کے ہے۔

حکیم عالمگیر صاحب نے طب کی تمام تعلیم اپنے گھرانے کے لوگوں اور والد ماجد سے پائی صرف مطب کے لیے آپ دوسال تک جناب حکیم مہر علی صاحب مرحوم (آگرہ) کی خدمت میں حاضر رہے ہیں۔ اور پھر علیحدہ مطب شروع کر دیا۔

آپ سردار بہادر منشی ایشنر صاحب جج و رئیس بجوارہ کے ہاں ان کے خاندان کی طبی خدمات 12 سال تک انجام دیتے رہے اور جب سے اپنے وطن میں ہی قدیمی مطب پر ممکن ہیں۔ لوگ آپ کو عزت کی نظر سے دیکھتے ہیں اور مریضوں کا اچھا رجوع آپ کی طرف ہے۔

مرض طاعون کی نسبت آپ کے بعض خیالات حسب ذیل ہیں۔ جملہ اجناس وبائے طاعون متعدی نہیں ہے۔ محض ان میں ایک جنس ہے جو متعدی ہے سو وہ قابل دستگاہ معالجہ نہیں ہے۔ جس کی تشخیص اور تعریف یہ ہے۔ یہ وباء متعدد نہایی سمیت سے آلودہ ہوا کرتی ہے۔ اس میں گرفتار شدہ مریض کے کسی حصہ جسم پر کوئی ورم نمودار نہیں ہوتا۔ مثلاً بغولہ ران۔ بن گوش۔ زیر بغل وغیرہ نہ شدت اور حدت کا تپ اور عطش ہوا کرتے ہیں۔ محض خفیف سی حرارت جسم پر نمودار ہوتی ہے۔ جیسے کہ دھوپ میں چلنے والے کا جسم دھوپ کی گرمی سے گرم ہو

جایا کرتا ہے۔ سانس کی آمد ورفت میں تھوڑی بے اعتدالی جیسی کہ کاروبار کی کثرت سے ہوا کرتی ہے۔

مگر اکثر اوقات تھوک کے ساتھ خفیف سی آلائش خون آیا کرتی ہے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ مادہ موذی ہی اپنی سمیہ حدت سے اندر ہی اندر سرایت کر کے حوالی قلب لیف دیا فرغمہ پھاڑ کر نیست ونابود کر دیتا ہے جس کی بناوٹ خالق الخلق نے بہت ہی نازک خلق کی ہوئی ہے۔ جس کے بگڑنے یا نیست ونابود ہونے پر دوبارہ بنانے کی صنعت گری انسانوں کے ہاتھ نہیں دی۔ اپنے ہی دست قدرت میں پوشیدہ رکھتی ہے۔

ایسے گرفتاران وبائے طاعون ناگہانی کے پاسبانوں اور خبر گیروں اور معالجوں کو لازم ہے کہ ان کی سانس کی بو اور بول و براز کی عفونت سے اپنی حفاظت کریں۔ جن مکانوں میں ایسے وبازدہ مریض ہوں۔ انہیں نہایت صاف کرنا ضروری ہے۔ بلکہ ان مکانوں کی چھتیں جلانا واجب ہے۔ ایک سانس تک بلکہ اس سے زیادہ مدت تک تعمیر نہ کریں۔ ہاں اگر ایسا کرنے میں بار ہو تو نہ جلائیں۔ کئی سال تک خالی چھوڑ دیں۔ رہائش میں نہ لائیں۔ بلکہ آشیانہ بوم سمجھیں۔ باعتبار تجربہ 14 سال یہ امر مسلمہ پایا گیا ہے۔ کہ ایسے مریض جن کی تھوک کے ساتھ قدرے قلیل خون آیا اور سانس برابر نہ رہی۔ ہر چند ہر پہلو پر علاج معالجہ کیے۔ کوئی کارگر نہ ہوا۔ بالآخر راہی ملک عدم ہوئے۔ بلکہ چلتے چلتے ورثاء اور نگہبانوں اور معالجوں کو بھی ساتھ لے گئے۔ سب کے لیے موت کا حادثہ پیش آیا۔ تمام تدابیر بیکار اور معالجہ بے سود۔

مفتاح الادویہ۔ مجربات صادقہ۔ رسالہ دفعیہ طاعون۔ چشمہ کرامات۔ اصول جعفر آپ کی تصنیفات سے ہیں۔

علاوہ علم طب کے علم تنجیم۔ فلسفہ۔ علم جعفر۔ علم اشراق۔ علم ہندسہ میں آپ استعداد رکھتے ہیں۔

آپ کے ذاتی اور خاندانی مجربات

(1240)**(الف) برائے صرع**: جس سے شیخ احمد بخش صاحب رئیس شام چوراسی کا معالجہ ہوا۔ نہایت مفید ہے۔

استخوان بز سوختہ مقدار 3 ماشہ۔ ہمراہ آب خالص روزمرہ دیتے رہیں۔ بدوبارہ مرض عود نہ ہوگا۔ وقت عود ابتداءً ہر دو ابرد کے درمیان حور گ ہے۔ بسد سے داغ دیں۔ اگر مادہ سے دن ممتلی ہو (حب غاریقون سے اولاً بدن کا تنقیہ کر لینا ضروری ہے)۔

(1241) **(ب) دق اور سل**: کا مجرب اور کامیاب علاج۔

نمبر 1 ۔ سیسہ 1 تولہ۔ شگوفہ برگ بانسہ 2 تولہ۔ ہر دو کو چار روز تک کھرل کریں۔ کشتہ مثل سرمہ سیاہ کے ہوگا۔ اس میں 1 تولہ مصری کوزہ شامل کریں۔ مقدار خوراک 4 رتی۔

نمبر 2 شربت: خشخاش سفید 5 تولہ۔ خشخاش سیاہ 5 تولہ۔ پوست خشخاش 5 عدد۔ مصری 3 پاؤ پختہ بطریق معروف شربت بنا دیں۔

نمبر 3 عرق: پوست درخت مغیل 1 سیر۔ پختہ پوست درخت کچنار 20 تولہ۔ منڈی بوٹی 10 تولہ۔ گل گاؤزبان 10 تولہ۔ برگ بانسہ 5 تولہ۔ برگ بید سادہ 40 تولہ۔ جملہ اجزا کو پانچ روز تک پانی میں بھگو کر چھٹے روز ادویات سے سہ چند عرق کشید کریں۔ مقدار خوراک 10 تولہ۔

نمبر 4 معجون: صمغ عربی 10 تولہ۔ گل گیندہ 9 ماشہ۔ گل مختوم 4 ماشہ۔ سنگ پشت سوختہ مخلول 4 ماشہ۔ مروارید ناسفتہ مخلول 4 ماشہ۔ شیرہ خشخاش سیاہ 9 ماشہ۔ شیرہ خرفہ مقشر 9 ماشہ۔ ورق نقرہ 40 عدد مصری 25 تولہ۔ حسب معمول معجون بنا دیں۔

طریق استعمال: کشتہ سیسہ 4 رتی ہر روز علی الصباح 2 تولہ۔ شربت اور 10 تولہ عرق کے ساتھ کھلائیں بعد دو گھنٹہ کے 1 تولہ معجون کھائیں۔ محض دو تین گھونٹ عرق کے ساتھ۔

اسی طرح شام کے وقت پڑیہ کھا کر اوپر سے شربت عرق 12 تولہ استعمال کریں۔ رات کو سوتے وقت معجون محض عرق کے ساتھ کھائیں۔

غذا :ایک وقت یخنی پائچہ بزگیہوں کی روٹی کے ساتھ۔ دوسرے وقت یہ حریرہ کھائیں۔ خشخاش سفید 2 تولہ۔ مغز بادام 10 عدد۔ تخم خیار 9 ماشہ۔ نشاستہ 9 ماشہ۔ کوٹ چھان کر مصری 5 تولہ۔ ڈال کر روغن گاؤ بقدر 12 تولہ شامل کر کے پکائیں۔ کبھی صرف اسی قدر۔ اگر زیادہ خواہش ہو تو روٹی فطیری گندم کے ساتھ استعمال کریں۔

پرہیز:حموضات ولبنیات سے لازمی ہے۔

حکایت :ایک شخص میرے شہر سے دو تین میل کے فاصلہ پر گاؤں میں مرض سل اور دق سے بیمار تھا۔ مدہ یعنی پیپ بھی کثیر مقدار میں روزمرہ آتی تھی۔ اور پاؤں متورم ہو گئے تھے اور اجابت کا اعتدال ٹوٹ چکا تھا۔ دن میں دو تین دفعہ اور رات کو ویسے ہی اسہال آتے۔ چلنے پھرنے سے لاچار کھانسی کی وہ شدت کے دو ماہ سے بستہ پر نہ سو سکے۔ کسی کروٹ پر نہ لیٹ سکے۔ مقامی طبیب معالجہ کرا کر مایوس ہو گئے تھے۔

مجھے اتفاقاً اس کے دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ میں نے ان نسخہ جات سے اس کا علاج شروع کیا۔ خدا کی عنایت سے تیسرے روز وہ رات کو سونے لگ گیا۔ دوا بدستور شروع رہی۔ بیس روز کے بعد وہ خود میرے مطب میں دو کوس چل کر آیا۔ دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ اب اسے صرف 1/8 پیپ روزانہ آتی ہے۔ وہ بھی ایک سخت تے کی صورت میں۔ آخر انہی ادویہ کے استعمال سے پوری طرح صحت یاب ہو گیا۔

(1242) **(ج) معصین حمل** :یہ نسخہ 2 سال کے عرصہ میں 70 مستورات کو استعمال کرایا۔ جن میں ساٹھ کے قریب حاملہ ہو کر منزل مقصود کو پہنچ گئیں۔ عجیب بات اس میں یہ ہے کہ جس کو استعمال کرایا پھل مذکور لایا۔

تخم شب لنگی جس کو پہاڑی زبان میں ایشر لنگی بولتے ہیں۔ کوہستانی علاقے میں پیدا ہوتے ہیں۔ نبات ہے۔ بیل ہے اکثر دوسرے درخت قریب قریب پر پھیل جاتے ہیں۔ موسم بیساکھ میں پختہ ہوتی ہے۔ پھل اس کا عین مشابہ کثائی خورد کے ہوتا ہے۔ اس کا پھل دیکھ کر غالب گمان کثائی کا کیا جاتا ہے۔ اس پھل کو جب توڑ دیا جائے۔ دو یا تین تخم نکلتے ہیں۔ جو مشابہ اعضائے تناسل انسانی کے ہوتے ہیں۔ اکثر جب پختہ یعنی رسیدہ ہوتے ہیں۔ عندلیب یعنی بلبل اس کو تلاش کر کے کھاتی ہے۔ یہ بیج لے لیں۔ جب ماہواری حیض سے فراغت ہو اس وقت تین تخم لے کر ایک ایک ماشہ قند سیاہ میں سالم لپیٹ کر تین گولیاں بنا لیں۔

روزمرہ ایک گولی سالم دو گھونٹ پانی یا دہ سیاہ گائے کے 5 تولہ دودھ کے ساتھ کھلائیں۔ بعد تیسری گولی......... کے استعمال کے ہم بستری کی جائے۔ اسی روز حمل قرار پائے۔

ہاں اس ماہ میں کوئی امر مانع ہو تو دوسرے ماہ کی پاکی حیض کے بعد پھر تین گولی تین دن کھلا کر رغبت کریں۔ اگر اسی ماہ میں کوئی امر واقعہ قرار پانے کا ہو تو غایت تیسرے ماہ میں پھر اسی طرح سہ کرر عمل کریں۔ منزل مقصود تک رسائی ہو۔ مکرر سہ مکرر استعمال کی۔ اس وقت ضرورت ہوتی ہے۔ جب کوئی سبب مانع استقرار حمل ہو۔ کثرت یا قلت طمث یا حدت طبع یا اجزاء سیلان وغیرہ۔

اس لیے یہ ضروری نوٹ ہے کہ معالج صاحب اس کے استعمال کے پہلے جملہ امورات کو غور و خوض کرے اور ان کی تلافی کر کے پیچھے استعمال میں لائے۔ کبھی خطا نہ کرے گا۔ ہاں جن مستورات کو ہمیشہ سے اسقاط کی عادت ہو ان کا معالجہ پیش از وقت ضروری اور لازمی ہے۔

(1243) **(د) کشتہ زنجفر سفید بلاوزن**: شنگرف رومی سالم ڈلی 1 تولہ۔ کچلہ 10 تولہ۔ کچلہ کو پانی میں تین روز تک بھگو رکھیں جب نرم ہو جائیں چاقو سے تراش کر ریزہ ریزہ کر کے ہاون دستہ میں کوٹیں۔ جب مثل موم کے ہو جائیں اس سالم قطعہ زنجفر رکھ کر

بحفاظت تمام قرص بنالیں جو تمام گرداگرد اس رنجفہ کے رہے اوپر اس کے بال دراز مستورات بقدر 8 تولہ لے کر ملتانی مٹی سے منہ کر اس گولہ قرص پر لپیٹ دیئے جائیں۔ جب لپیٹ چکیں آہک آب نادیدہ بقدر 16 تولہ لے کر ایک سبوچہ میں ڈال کر درمیان پنہاں کر کے اس سبوچہ کو گل حکمت کر کے ایک من خام اوپلہ صحرائی کی آگ دیں۔ کشتہ سفید برآمد ہوگا۔ وزن میں فی تولہ دو ماشہ کی کمی ہوگی۔ مقدار خوراک 1 رتی ہمراہ بالائی۔ برائے قوت باہ و جریان و سراعت انزال۔

برائے فالج ولقوہ بعد تنقیہ تام ہمراہ عسل عمل میں لائیں۔ غذا مرغن دیں۔

(1244) (ہ) **کشتہ زرنیخ طبقی**: زرنیخ طبقی زرد بقدر ضرورت لے کر پیشاب گاؤ میں 20 روز تر رکھیں۔ بعدہ نکال کر خشک کریں۔ آہک صدف مقدار 16 تولہ میں پنہاں کر کے ایک سبوچہ گلی میں کھ کر تین پہر دیگدان پر رکھ کر نیچے آگ جلائیں بعد سرد ہونے کے نکال لیں۔ مقدار خوراک ایک چاول ہے۔ فالج استرخاء جذام قدیمہ حذر وغیرہ کے لیے بمنزلہ اکسیر ہے۔ غذا میں دودھ مکھن کا زیادہ استعمال کرنا چاہیے۔

(**نوٹ**) یہ زرنیخ از قسم سمیات سم الفار ہے۔ اس کی مقدار خوراک میں تجاوز نہ کرنا چاہیے۔ ہمیشہ ایسی ادویہ کا استعمال طبیب اپنے ہاتھ اور اپنی زیر نگرانی رکھ کر جملہ لوازمات غذا وغیرہ فراہم کر کے استعمال میں لائیں۔

(1245) (د) **ایضاً کشتہ زرنیخ ورقی زرد**: زرنیخ ورقی زرد 2 تولہ۔ آب بوٹی نزی (جس کو جوڑ توڑ کہتے ہیں۔ بے برگ بے ثمر ہوتی ہے۔ محض شاخ سے شاخ نشوونما ہوتی جاتی ہے۔ موسم برسات میں پیدا ہو کر موسم گرما میں رہتی ہے۔ موسم سرما میں نہیں رہتی۔ کسی کسی مقام پر ریگستان میں اس کی بیخ کا نشان ملتا ہے۔ اس کے پانی 40 تولہ میں کھرل کریں۔ جب تمام پانی بذریعہ کھرل کے جذب ہو جائے اس وقت قرص بنا کر ایک سکورہ گلی میں رکھ کر تین سیر اوپلہ دشتی کی آگ دیں۔ سفید کشتہ ہوگا۔

مقدار خوراک 1 چاول ہمراہ مسکہ۔ غذا مرغن دیں۔ مذکورہ بالا امراض پر کفایت کرتا ہے۔

(1246) (ز) **کشتہ سیم**: برائے طاقت باہ و جریان و سراعت انزال و ہزال البدن اکسیر ہے۔ برادہ سیم 1 تولہ۔ آب بوٹی کرنڈہ 5 تولہ۔ فرار 1 تولہ۔ اول سیم اور فرار کو جہلبند کر کے کھرل میں ڈال کر آب بوٹی سے کھرل کریں۔ جب پانی تمام ہو جائے۔ قرص بنا کر 2 سیر پختہ اوپلہ دشتی کی آگ میں دیں۔ کشتہ خاکستری ہو جائے گا۔ ہاتھ سے باریک ہوگا۔ مقدار خوراک 1 رتی۔ مسکہ یا بالائی میں رکھ کر استعمال کریں۔ غذا مرغن کھائیں۔

(1247) (ح) **ایضاً کشتہ نقرہ**: برائے قوت باہ۔ سالم قطعہ نقرہ 1 تولہ۔ کو پہلے گرم کر کے آب برگ حنظل میں 101 بار بجھاؤ دے کر پھر حنظل سبز میں رکھ کر اوپر سے کپر وٹی کر کے گج پٹ کی آگ دیں۔ کشتہ سفید برآمد ہوگا۔ قدر خوراک 1 رتی۔

(1248) (ط) **ایضاً کشتہ نقرہ**: قطعہ نقرہ 1 تولہ کو پہلے آب ادرک میں 101 بجھاؤ دیں۔ پھر نغدہ ادرک مقدار 20 تولہ میں رکھ کر پہلی آگ دیں۔ پھر دو آگ امر بیل بوٹی کے 20 تولہ کے نغدہ میں آگ دیں۔ ہر سہ آگ میں کشتہ ہوگا۔ آگ مقدار 10 سیر پختہ محفوظ الہوا 1 گڑھے میں رکھ کر دیں۔

(1248) (ی) **کشتہ فرار یعنی زیبق**: ہلدی سبز مقدار 40 تولہ لے کر خوب پیس کر ایک گولہ بنا دیں۔ اس میں ایک سوراخ کر کے پارہ ڈال کر اوپر سے ہلدی سے سوراخ بند کر کے اس پر ایک سیر پختہ پارچہ دیسی کہنہ لے کر تہہ بہ تہہ لپیٹ کر گولہ بنا کر ایک برتن میں رکھ کر تھوڑی سی آگ دیں۔ جب آگ جل کر سرد ہو جائے بحفاظت تمام اس گولہ کو توڑ کر اس میں سے پارہ کشتہ نکال لیں۔ سفید اور شگفتہ ہوگا۔ یہ کشتہ خوراکی بھی ہے اور اکثر بطور سرمہ آنکھ کے بعض امراض جو جلاء بصر کے لیے ہوں عمل میں لایا جاتا ہے۔ جریان کے لیے اکسیر ہے۔

(1249)(**ک**) **برائے وجع المفاصل بمنزلہ سیف:** اذاراقی درآب پر دردہ 4 تولہ۔ مرچ سیاہ 4 تولہ ہر دو کوب آب بوٹی جل نیم 10 تولہ میں کھرل کریں۔ جب یہ پانی ختم ہو جائے۔ تو آب ادرک 20 تولہ میں کئی روز کھرل کریں۔ جب یہ پانی ختم ہو مقدار مونگ گولیاں بنالیں مقدار خوراک ایک حب سے دو حب تک۔

برائے وجع المفاصل پانی کے ساتھ دیں۔ غذا مرغن کھائی جائے۔

برائے تقویت ہاضمہ بعد تناول غذا ایک حب دودھ یا پانی کے ہمراہ دیں۔

برائے ضیق بلغمی ساتھ عرق بادیاں کے دینا از حد مفید ہے۔

(1250) (**ل**) **تریاق لذع حیہ:** جو تاثیر میں بے بدل ہے۔ جس کا جدی تجربہ چلا آتا ہے۔ بیضہ طاؤس 1 عدد مرچ سیاہ 1 تولہ۔ مرچ کو باریک گھس کر بیضہ میں سوراخ کر کے بھر کر رکھ دیں۔ تا کہ خود بخود خشک ہو جائے۔ بعد خشک ہونے کے تمام کو باریک پیس کر شیشہ میں رکھ چھوڑیں۔

ترکیب استعمال: سانپ کے کٹے ہوئے کو مقدار 4 رتی سے 1 ماشہ۔ تک کھلائیں۔ کھاتے ہی زہر کو ساکن کر دے گی۔ ایسے ہی ایک دن میں تین خوراک کھلا دیں۔ اور اوپر سے 4 تولہ ماء العسل پلا دیں۔ غذا مسکہ گاؤ بہ اضافہ شیر گاؤ تا مدت دو روز اور اگر لسوع کو ہوش نہ ہو اور طاقت کھانے کی بھی نہ ہو۔ تب اسی تریاق سے مقدار 2 سرخ کسی نلکی وغیرہ میں رکھ کر ناک میں سعوط کرا دیں۔ اس سے ہوش میں آ جائے گا اور زہر دور ہو جائے گا۔ جب مریض ہوش میں آ جائے بطریق مذکورہ دواء تریاق کھلا دیں۔ مجرب ہے۔

(1251) (**م**) **سفوف دوا شیر پنجہ:** برائے وجع المفاصل۔ مغز تخم خروع سرخ یعنی ارنڈ 8 تولہ۔ شیر مادہ گاؤ غیر حاملہ ایک سیر پختہ یعنی 80 تولہ۔ اول دودھ کو جوش دے کر سرد کریں۔ اور بالائی اس کی علیحدہ کریں۔ بعد ازاں مغز تخم ارنڈ باریک کر کے اس دودھ میں ڈال کر پانی کھٹی چھاچھ کے ساتھ جاؤ دے کر ایک رات رکھ چھوڑیں۔ علی الصباح دہی کو کپڑے میں ڈال کر پانی ٹپکا دیں جبکہ تمام پانی ٹپک جائے اور سخت دہی کپڑے میں رہ جائے۔ تو اس کو چینی کے پیالہ میں ڈال کر خشک کر کے باریک مثل سفوف کے کر لیں۔ اور شیشہ میں اٹھا رکھیں۔ علی الصباح نیم گرم پانی کے ساتھ 4 ماشہ کھائیں اور 4 ماشہ سے 7 ماشہ تک بڑھا سکتے ہیں۔ اس سے بلغم بذریعہ اسہال دفع ہوگا۔ اسی طریق پر پانچ روز متواتر کھائیں۔ بالکل آرام ہو جائے گا۔ اگر بقیہ مادہ رہ جائے۔ تو دو تین روز توقف کر کے پھر یہی عمل شروع کریں۔

غذا: مریض کو نخود آب و شوربا یخنی یا نان گندم استعمال کرائیں۔ پرہیز ترشی اور ماش اور دوغ اور اشیاء مولد بلغم کا ہے۔

(1252)(**ن**) **روغن شفاء:** قاطع نزلہ و سرفہ رافع قبض دائمی۔ گلو سبز 80 تولہ۔ روغن گاؤ 1 سیر پختہ (120 تولہ)

بیری یا املی کے درخت کی گلو سبز لیں اور جو کوب کر کے رکھیں۔ روغن زرد کڑاہی میں ڈال کر اس کے نیچے معتدل آگ جلائیں۔ اور اس میں گلو مذکور بھی ڈال دیں۔ جب گلو بریان ہو کہ سرخ ہو جائے تب نکالیں اور روغن درد کو صاف کر کے رکھیں ہر روز 1 تولہ۔ روغن زرد غذا کے ساتھ کھائیں۔ تمام امراض بلغمی اور قبض دائمی رفع ہوں گے۔ باقی کمی بیشی مقدار خوراک کی حسب موقع ممکن ہے۔ پرہیز دودھ اور ترشی کا ہے۔

(1253) (**س**) **حب رفیع:** قاطع نزلہ زکام اور نافع قبض دائمی۔

صبر 1 تولہ۔ غاریقون موئنہ بیز 1 تولہ۔ قاقلہ کبار 1 تولہ ہر سہ اجزا باریک کر کے گولی دو نخود کے برابر بنا دیں۔ اور بعد تناول غذا رات کو دو تین گولی سادہ پانی کے ہمراہ کھائیں یا دن کو کھانا کھانے کے بعد دو ساعت پیچھے کھائیں۔

(1254) (**ع**) **انگشتری دافع صرع مجرب:** گدھے کا دایاں سم تراش کر انگشتری بنا کر داہنے ہاتھ میں پہن لینے سے صرع

برطرف ہو جاتا ہے۔

(1255) (ن) **ایضاً**: انسان کی ہڈی عندالشرع حرام ہے۔ الا فائدہ عظیم کرتی ہے۔ مگر اس باعث سے بعض اطبا غیر جائز جان کر بھڑی کی ہڈی جلا کر سفوف کر کے مقدار مثقال ہر روز استعمال کراتے ہیں۔ صرع کو نہایت تسکین دیتی ہے اور آرام ہو کر دوبارہ عود کرنے سے مانع ہے۔ مگر پھرتی ہوئی چکی اور آب روان یا بلندی پر سے نیچے نظر کرنا منع ہے۔ اور اغذیہ بلغم افزا سے احتراز لازمی ہے۔

(1256) (ص) **ایضاً برائے صرع**: موش خرما یعنی کاٹ گہری اور راسو یعنی نیولا۔ دونوں میں سے کسی ایک کا گوشت بریان کر کے کھانا دافع صرع ہے اور مجربات سے ہے۔

(1257) (ق) **ایضاً برائے صرع**: بروقت دوران صرع موئے خندردس یعنی مکی کے بال باریک کر کے ناک میں سعود کریں۔ دافع صرع ہے۔

ملخ العشر یعنی ٹڈہ مدار کہ اکثر موسم بہار میں درخت آک پر پیدا ہوتا ہے لیکر باریک کر کے سعوط کریں۔ دافع صرع ہے۔

(1259) (ش) **دافع بواسیر**: مجرب ہے۔

سرگین ملخ یعنی ٹڈی کی بیٹ سیندور خالص ہر دو برابر پیس کر قرص کر کے رکھیں۔ عندالحاجت لعاب دہن سے گھس کر بواسیر کے مسہ پر ضماد کریں۔ قاطع بواسیر ہے۔

(1260) (ت) **برائے بواسیر مجرب**: دل دل سہی یعنی موش خاردار جنگلی سیاہ کو مار کر خشک کر لیں اور 6 ماشہ کھال لے کر ایک گھڑے میں جو اگر سے بھرا ہو ڈال دیں اور دھواں بواسیر کے مسوں پر پہنچائیں۔ سات مرتبہ یہ عمل کرنے سے قاطع بواسیر ہے۔

(1261) (ث) **تریاق گردہ**: درد گردہ کو ایک مرتبہ استعمال کرنے سے ساکن کر دیتا ہے اور دوسری بار تمام عمر میں درد گردہ عود نہیں کرتا۔

پوست خروع یعنی ارنڈ 2 تولہ۔ پوست درخت پھلاہ خاردار 4 تولہ۔ اندر جو شیرین 3 ماشہ۔ جلیت اعلیٰ 1 ماشہ۔ اول ہر دو پوست کو 3 پاؤ پختہ پانی میں جوش دیں۔ جب پانی ایک پاؤ رہ جائے اس میں اندر جو کوب کر کے اور ہینگ دونوں ڈال دیں اور پھر جوش دیں۔ جب 15 تولہ پانی رہ جائے چولہے پر سے اتار لیں۔ اور پارچہ بیر کر کے سرد کریں۔ اور بغیر آمیزش شیرینی و نمک کے درد گردہ والے کو پلا دیں۔ پیتے ہی درد گردہ کو فوراً دور کر دیا ہے۔ اور بار دیگر عود نہیں کرتا۔

(1262) (خ) **اکسیر ضیق النفس**: بغیر بجھاؤ چونہ 20 مار پختہ ایک گھڑے میں ڈال کر اس کے اوپر ایک من پختہ پانی ڈالیں اور بیس روز رہنے دیں مگر ہر روز لکڑی سے ہلا دیا کریں۔ بعد بیس روز کے مقطر سہ بارہ حاصل کریں اور کڑاہی میں ڈال کر کل پانی جلا دیں۔ جب 10 یا 15 تولہ پانی باقی رہے اس کو شیشی میں بھر کر رکھیں اور اگر پانی بالکل جل جائے اور کڑاہی میں کچھ باقی نہ رہے تو کڑاہی کو بوقت شب کھلی ہوئی جگہ میں رکھیں اور جو کچھ رطوبت پیدا ہو جائے اس کو جمع کر کے شیشی میں بحفاظت رکھیں اور ایک قطرہ بتاشہ میں ڈال کر مریض کو کھلا دیں۔ اور سات یوم استعمال کریں۔ غذا میں شوربہ چوزہ مرغ یا نان گندم یا نخود آب کھلائیں۔

پرہیز حموضات برنج۔ دال ماش سیاہ لبنیات سے لازمی ہے۔

(1263) (ذ) **ایضاً تریاق ضیق النفس**: سم الفار سفید 1 تولہ لے کر ایک چینی کی پیالی ڈال کر اس پر عرق بوٹی پھکنڈا بمقدار 40 تولہ قطرہ قطرہ ٹپکا دیں اور اس کے نیچے بیری کی لکڑی کی ملائم آنچ روشن کریں۔ بعد تکمیل چودہ سم الفار محلول ہو جائے گا۔ اس کو شیشی میں بھر کر رکھیں۔ مقدار خوراک ایک برنج۔ برگ پان پر مل کر بغیر چونہ کتھ و چھالیہ کے کھائیں۔ غذا نخود آب یا یخنی چوزہ مرغ یا نان گندم اور روغن زرد بکثرت استعمال کریں۔

پرہیز چاول۔ ترشی ماش۔ دودھ۔ چھاچھ۔ دہی سے کریں۔

(1264) **(ض) دافع جذام:** تخم بکائن پختہ زرد 20 سیر۔ نصف خشک کر کے باریک مثل سفوف کرلیں اور نصف کو 12 سیر پانی میں تر کریں۔ سات روز گزرنے پر خوب مل کر پارچہ بیز کریں اور گھڑے میں رکھیں۔ ہر روز صبح کو مقدار 1 تولہ۔ سفوف مذکورہ کھائیں اور ایک پیالہ عرق مذکور کا پیویں۔ شیرینی اور نمک کی آمیزش نہ ہو جائے۔ 20 روز تک یہ عمل کرنے سے شفا کلی حاصل ہوگی۔

غذا دال نخود یا نخود آب ہمراہ نان گندم مرغن یا بیسنی روٹی مرغن استعمال کریں۔

(1265) **(ظ) دافعہ جوع البقر:** مجرب ہے۔ موٹھ بریان کر کے سفوف کریں اور 4 ماشہ۔ علی الصبح دو تین گھونٹ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ اسی قدر وقت شام ہمراہ مطبوخ ملٹھی اور اگر اس سے نفرت ہو تو عرق بادیان کے ہمراہ یا عرق یا مطبوخ وغیرہ دو تین تولہ کافی ہے۔

غذا شیر مادہ گاؤ بڑی الائچی ڈال کر اور زردہ برنج جو کہ زعفران کے ساتھ تیار کیا جاتا ہے۔

(1266) **(ع) معجون نافع جریان و باہ:** سلیجہ 10 تولہ سپاری تیلیہ 10 تولہ۔ مغز بادام 5 تولہ۔ ست لوبان 9 ماشہ۔ طلا یا نقرہ حسب خواہش ڈالیں یا نہ ڈالیں۔ خوراک 1 تولہ۔ بعد از طعام شب ہمراہ شیر گاؤ ایک پاؤ پختہ۔

(1267) **(الف الف) دوا عقاب:** جو کہ جملہ امراض پر حاوی ہے۔

نوشادر 20 تولہ۔ شورہ قلمی 10 تولہ۔ سہاگہ 5 تولہ ملیں شور یعنی رہ (اس کا وزن ندارد ہے۔ غالباً 5 تولہ ہوگا) تمام کو پیس کر دو پیالوں میں گل حکمت کر کے ایک پہر آگ پر رکھیں اور اوپر کے پیالہ کو حتی المقدور سرد کرتے رہیں۔ پارچہ نمناک وغیرہ سے بعد ایک پہر کے اوپر والے پیالہ میں زرد رنگ کے جوہر اڑ کر چسپاں ہو جائیں گے۔ ان کو بحفاظت نکال کر شیشی میں بند کر کے رکھیں۔ (ترکیب استعمال)

برائے رمد چشم وظفرہ: آنکھ میں ڈالیں۔

برائے درد سر: ہلاس لیں۔

برائے درد دندان: ہلاس لیں۔

برائے سوء القینہ: ہمراہ شربت دینار مقدار 1 ماشہ ایک ہفتہ تک کھانا سودمند ہے۔

برائے ورم سپرز: ہمراہ سکنجبین سادہ یا آب کاسنی مقدار 4 حبہ کھانا قاطع ہے۔

برائے دردگردہ: ہمراہ آب ترب مقدار 1 ماشہ یا ہمراہ شیرہ تخم خربوزہ و بادیاں شیریں نافع ہے۔

برائے حمیات صفراوی نوبتی: مقدار دو ین سرخ بتاشہ میں رکھ کر ایک دن میں تین مرتبہ کھانا مفید ہے۔ اور غذا سے نوبت آنے تک توقف کریں۔

حکیم شیخ محمد حسین صاحب

ولدیت: جناب شیخ حسین بخش صاحب رئیس۔ سکونت: بلند شہر۔ پیدائش: 69 سال

آپ کا سلسلہ طب حکیم قاضی نور عالم صاحب رئیس سکندر آباد سے شروع ہوتا ہے کہ جنہوں نے فن طب دہلی میں حکیم شریف خان صاحب سے حاصل کیا تھا۔ قصبہ سکندر آباد حکیم صاحب موصوف کے کمال کی وجہ سے مثل شہر دہلی وامروہہ کے معروف ہوا۔ حکیم قاضی محمد صدر عالم صاحب جناب موصوف کے برادر خورد نے فن طب جناب موصوف سے .... تحصیل فرما کر طب میں کمال درجہ دستگاہ حاصل کی اور مثل حکیم قاضی نور عالم صاحب برادر کلاں شہرہ آفاق ہوئے اور چند سال دہلی میں ہی قیام فرما کر اپنے فن کی اشاعت

کرتے رہے اور طبیب حاذق ہوئے۔ حکیم صدر عالم صاحب کے خلف الصدق حکیم محمد افضل عالم صاحب طبیب حاذق کہ جو حکیم محمد حسین صاحب کے رشتہ میں بھانجے ہوتے ہیں سکندر آباد میں مطب فرما رہے ہیں جو طبیب باکمال شمار کیے جاتے ہیں۔ حکیم صدر عالم صاحب کے بھتیجے حکیم محمد عبدالستار بھی معروف طبیب تھے کہ جنہوں نے عرصہ تک اجمیر شریف و دیگر راجگان کے ہاں اس فن کے سلسلہ میں ملازمت فرمائی۔ چند سال ہوئے کہ ان کا انتقال ہوگیا۔ جناب موصوف کے زمانہ حیات ہی میں برادر خورد حکیم عبدالقیوم صاحب بسلسلہ ملازمت درگاہ اجمیر شریف مطب کرتے رہے۔ چند سال ہوئے وفات پائی۔ اب ان کے صاحبزادہ حکیم محمد صدیق صاحب بقائم مقامی اپنے والد بزرگوار کے طبیب درگاہ شریف کے ہیں۔ جناب حکیم محمد حسین صاحب موصوف نے فن طب قاضی صدر عالم صاحب سے کہ جن کو ان کی ہمشیرہ منسوب تھیں۔ بیس سال کی عمر سے تحصیل کیا اور نیز چند سال حکیم محمد ثناء اللہ صاحب بدایونی سے بھی کتب ضروریہ پڑھیں۔ حکیم صاحب موصوف کے پاس اکثر مریض دیار و امصار کے کہ جو اکثر مایوس العلاج ہو جاتے ہیں اور بعد شفاء کلی یا نیل مرام مراجعت کرتے ہیں۔ اکثر روساء عظام بھی جناب کو واسطے علاج کے طلب کرتے ہیں اور حکیم صاحب موصوف علاج کماینبغی عمل میں لاتے ہیں۔ آپ کے شاگردوں میں جو بالاستقلال تعلیم پاتے رہے ہیں۔ حکیم سید ذوالفقار علی ہمشیرہ زادہ کہ جو بمقام میرٹھ مطب کرتے ہیں۔ دوسرے شاگرد حکیم سید حشمت علی خلف سید عنایت علی ان کی ہمشیرہ زادہ ثانی کے ہیں اور بمعیت جناب موصوف مطب کرتے ہیں۔

آپ کے مجربات

(1268) **(الف) عرق برائے جذام**: و مواد سوداوی بغایت نافع۔

قند سیاہ 1 مار۔ پوست درخت نیب 1 مار۔ مٹی کے خم میں ڈال کر پانی 40 سیر سے بھر کر سایہ میں حفاظت سے رکھ دیں۔ پندرہ دن کے بعد پھر قند سیاہ 1 مار اور برگ نیب 1 مار۔ اسی پانی میں ڈال دیں۔ بعد کو پندرہ دن کے بعد تیسری مرتبہ پھر قند سیاہ 1 مار۔ گل نیب 1 مار۔ اسی پانی میں ڈال دیں۔ ازاں بعد چوتھی دفعہ پھر پندرہ روز کے بعد پند سیاہ 1 مار۔ تخم نیب 1 مار۔ اسی پانی میں ڈال کر پندرہ روز کے بعد قرع انبیق سے عرق کشید کرلیں۔ پھر اس عرق کو سہ آتشہ بنالیں۔

مقدار خوراک عرق مذکورہ 13 ماشہ۔ صبح کے وقت 40 یوم تک پئیں اور قبل استعمال اس عرق کے گیہوں کی روٹی اور بکری کا گودا جس کو سری کہتے ہیں گھی میں ملا کر کھالیں اور غذا میں عرق کے شروع استعمال سے اخیر تک نان نخود اور روغن زرد بلا نمک اور اگر تھوڑا نمک بھی بقدر ذائقہ ہو تو کوئی مضائقہ نہیں۔

(1269) **(ب) روغن**: جو زخم جذام و آتشک و بہق و خارش اور دوسرے تمام زخموں کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

تنکا تیلیہ۔ جوا کھار۔ سجی۔ بیج کہنہ۔ سفید۔ زرد چوب۔ دار ہلد۔ باؤ بڑنگ۔ چونہ۔ ہڑتال طبقی۔ منسل کنیری۔ گندھک۔ سیندور طوطیا سبز۔ گوگل۔ حلتیت۔ برگ تلسی۔ تخم دھتورہ۔ نمک سونچر۔ سانبھر۔ نمک شور۔ سوت سفیدہ کاشغری۔ فلفل سایہ۔ جس قدر کہ دوا تیار کرنی منظور ہے۔ اسی کے مناسب ان دواؤں میں سے ہر ایک دوا ہموزن لے کر کوٹ چھان کر زقوم اور مدار کے دودھ میں ہر ایک دوا کو علیحدہ علیحدہ تر کر کے مجموعہ دواؤں کے چھ گنا روغن تلخ اور چار گنا بچھیا کا پیشاب دوا میں ملا کر آہنی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر جلائیں۔ جب صرف تیل رہ جائے اتار کر حفاظت سے رکھیں۔

(1270) **(ج) حبوب برائے آتشک**: بارہا کی تجربہ کی ہوئی بہت ہی مجرب اور آزمودہ سنکھیا سفید 1 ماشہ۔ نوا کھیر 6 ماشہ۔ طباشیر 6 ماشہ۔ عاقر قرحا 6 ماشہ۔ کتھ سفید 6 ماشہ۔ دانہ الائچی خورد 6 ماشہ۔ عرق پان 1 عدد میں کھرل کر کے مونگ کے برابر گولیاں بنالیں اور ایک گولی سے دو گولی تک پانی کے ساتھ کھائیں۔ اگر اس کے استعمال سے گرمی زیادہ معلوم ہو تو دودھ اور گھی کا زیادہ استعمال کریں اور

گائے کا گوشت اور ترشی سے پرہیز رکھیں۔

(1271) **(د) حب برائے نزلہ و قوت باہ**: بلادر 2 تولہ۔ مغز گردگان 2 تولہ۔ کچلہ 2 تولہ کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ پہلے ایک گولی کھانی شروع کریں۔ مزاج کے موافق پڑے تو دو تین گولی تک کھا سکتے ہیں۔

(1272) **(ہ) حبوب برائے سگ دیوانہ**: بغایت نافع۔

بچی 6 ماشہ۔ حب السلاطین 6 ماشہ۔ بیخ بربل (پردل) 6 ماشہ کہ جس کی پورب میں ترکاری بناتے ہیں۔ کوٹ چھان کر قند سیاہ میں ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں اور بوقت ضرورت ایک گولی سگ گزیدہ کو کھلائیں قے اور اسہال جاری ہوگا۔ ہاں مگر شرط یہ ہے کہ قبل کھانے اس گولی کے مریض پانی سے نہ ڈرنے لگا ہو۔

(1273) **(و) حب برائے کسر ریاح بواسیر**: وعظم طحال نافع۔

رائی ٗمار۔ سہاگہ بریان 2 تولہ۔ نوشادر 2 تولہ۔ کوٹ چھان کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی صبح کے وقت اور ایک کھانا کھانے کے بعد اور ایک شام کے وقت کھایا کریں۔

(1274) **(ز) سفوف برائے ذیابیطس وقوت باہ**: سیماب 1 تولہ۔ رانگ 1 تولہ۔ دانہ الائچی سرخ 8 تولہ۔ پارہ 4 تولہ۔ پہلے پارہ اور قلعی کو کرہ (ملا) کر کے پارہ کو بھون کر باریک کر کے دانہ الائچی کو بھی باریک کر کے پارچہ بیز کریں۔ بعدہ سب کو ملا کر کھرل کریں۔ قدر خوراک نصف ماشہ سے 2 ماشہ تک حرارت مثانہ اور ذیابیطس کے لیے دوغ بز کے ساتھ اور قوت باہ کے لیے شیر گاؤ کے ساتھ۔

(1275) **(ح) شربت**: منہ سے خون گرنے کے لیے نافع اور عدیم المثال ہے۔ کدو کا پانی 1 رطل۔ آب ہندوانہ 1 رطل۔ گلاب 1 رطل۔ حب الآس نیم رطل سب دواؤں کو نرم آگ پر جوش دے کر جب نصف رہ جائے۔ صاف کر کے ایک رطل قند ملا کر قوام بنالیں اور کہربا 5 درم۔ شیطرج 5 درم شادرنج مغسول 5 درم۔ صمغ عربی 5 درم دم الاخوین 5 درم۔ دم الاخوین 5 درم کات سفید مغسول 5 درم باریک کر کے قوام میں ڈال دیں۔ مقدار شربت 1 درم۔ شیرہ خرفہ سیاہ کے ساتھ۔

(1276) **(ط) حب ہاضم و مشتہی**: ودافع قبض۔

پوست ہلیلہ زرد 4 تولہ پوست بلیلہ 4 تولہ آملہ۔ زندگی 4 تولہ۔ ہڑ 4 تولہ۔ بادیان 4 تولہ نمک لاہوری 3 تولہ۔ نمک گجراتی 3 تولہ۔ نمک سانبھر 3 تولہ نمک کوکنی 3 تولہ۔ سنا مکی 5 تولہ کوٹ چھان کر عرق لیموں یا عرق بجنہ یا پانی میں گوندھ کر گولیاں بنالیں اور بوقت ضرورت 6 ماشہ سے 1 تولہ تک ہمراہ آب تازہ کھائیں اور ہیضہ وبائی میں ایک مرتبہ یا دو مرتبہ گھر کے لوگوں کو کھلائیں۔

(1277) **(ی) شیاف برائے سبل**: وناخونہ وشبکوری و پھولہ قدیم و جدید۔

کف دریا 6 ماشہ۔ سنگ بصری 6 ماشہ۔ چاکسو 6 ماشہ۔ سرمہ 6 ماشہ۔ نیلا تھوتھا 6 ماشہ۔ توتیائے ہارونی 6 ماشہ۔ مروارید 1 ماشہ۔ مجیٹھ 6 ماشہ ترپھلہ 6 ماشہ کافور 6 ماشہ۔ گل چنبیلی 6 ماشہ۔ گل کنجد 6 ماشہ۔ عرق لیموں کھرل کر کے تین بار خشک کریں۔ پھر شیاف یا گولی بنا کر حفاظت سے رکھیں اور وقت ضرورت پانی میں گھس کر آنکھ میں لگائیں۔

(1278) **(ک) سفوف برائے جریان**: مجرب۔

تالمکھانہ 1 تولہ۔ کہربا 1 تولہ۔ عاقرقرحا 6 ماشہ۔ آمیں 1 تولہ۔ گیرو 1 تولہ۔ مائیں کلاں 1 تولہ۔ لودھ پٹھانی 1 تولہ۔ رسوت 1 تولہ۔ سنگجراحت 1 تولہ۔ چنیا گوند 1 تولہ۔ کاکڑا سنگی 1 تولہ۔ گل گاؤزبان 6 ماشہ۔ گل گاؤزبان 6 ماشہ۔ دم الاخوین 6 ماشہ۔ گلنار 6 ماشہ۔ کوٹ چھان کر 6 ماشہ۔ عرق گاؤزبان ء مار کے ساتھ استعمال کریں۔

(1279) **(ل) طلاء عظام بوزنہ:** برائے سستی قضیب ومقوی باہ۔

ایک نر بندر لے کر گوبر کے گھور میں 40 روز تک دفن کریں۔ یہاں تک کہ اس کا گوشت اور چمڑہ وغیرہ سڑ کر دور ہو جائے اور صرف ہڈی باقی رہ جائے پھر ہڈیوں کو لے کر ہاون میں کوٹیں اور ان اجزا کو باریک کر کے ملالیں۔ قرنفل 4 تولہ۔ جوز الطیب 4 تولہ۔ دار فلفل 4 تولہ۔ عاقر قرحا 4 تولہ باریک کر کے روغن مال کنگنی 4 تولہ۔ میں چرب کر کے ہڈی مذکور کے سفوف میں ملا کر سبو چہ گلی میں رکھ کر سبو چہ مذکور کے نیچے سوراخ کر کے گل حکمت کر لیں۔ بعدہ سبو چہ کے نیچے چینی کا پیالہ رکھ کر بیس دن تک گھور میں دفن کریں۔ اس ترکیب سے روغن پیالہ میں نکل آئے گا۔ روغن مذکور بطریق معمولی قضیب پر مالش کر کے اوپر سے پان باندھ لیں۔

(1280) **(م) مرہم برائے آتشک:** موم سفید 2 تولہ۔ مردار سنگ 9 ماشہ۔ شنگرف 9 ماشہ۔ پپڑیہ کتھ 1 تولہ۔ برادہ چوب چینی 1 تولہ۔ مکھن 6 ماشہ۔ پہلے تمام دواؤں کو باریک کر کے موم کو پگھلا کر دوا مذکور کو ملا کر کے مکھن کے ساتھ مرہم بنالیں سات روز کے استعمال سے زخم بھر جائے گا۔

(1281) **(ن) جب برائے بند نمودن اسہال طفلان:** خرما 1 عدد۔ رسوت نصف ماشہ۔ غنچہ انار 1 عدد۔ افیون 1 سرخ۔ فلفل دراز 2 عدد۔ خرما کی گٹھلی نکال کر دواؤں کو باریک کر کے اس میں ڈال کر گل حکمت کر کے آگ میں پکائیں۔ جب پک جائے گل حکمت کو الگ کر کے خرمائے مذکور باریک پیس لیں اور ماش کے دانہ کے برابر گولیاں بنالیں اور ایک گولی ماں کے دودھ میں گھس کر بچے کو پلائیں۔ انشاء اللہ شفائے کلی حاصل ہوگی۔

(1282) **(س) مرہم برائے خارش:** رال سفید 6 ماشہ کو باریک کر کے روغن گاؤ ٭ مار میں ڈال کر ایک سو بار پانی میں دھو کر مردار سنگ 5 ماشہ۔ سیندور 3 ماشہ۔ کتھ سفید 6 ماشہ۔ کافور 3 ماشہ۔ باریک کر کے ملا کر بعدہ پارہ 6 ماشہ۔ کو حل کریں اور حسب معمول بدن پر مالش کریں۔

(1283) **(ع) عرق برائے طحال مجرب:** تمر ہندی۔ مار ترب تازہ 12 تولہ۔ تخم خطمی ٭ مار۔ گل بابونہ۔ مار۔ انجیر زرد۔ ٭ مار۔ آلو بخارا۔ مار۔ چولائی خاردار 1 مار۔ افسنتین رومی۔ مار۔ تخم کاسنی 2 مار۔ ساگ پالک۔ مار۔ ساگ خرفہ۔ مار۔ مکوہ خشک۔ مار۔ بادیان۔ مار۔ برگ جھاؤ۔ مار۔ ساگ توتیا۔ مار۔ عود العطاس۔ مار۔ سب دواؤں کو ایک من پانی میں شبانہ روز تر کر کے سر کہ تند۔ مار اضافہ کریں۔ بعدہ بدستور معروف 12 سیر عرق کشید کریں۔ ہاں عرق نکالتے وقت نوشادر ٭ مار۔ شورہ قلمی ٭ مار کسیس نیلگون ٭ مار خاکستر خرمہرہ زردہ مار گندھک آملہ سار 2 تولہ باریک کر کے پوٹلی میں باندھ کر دہن مچہ میں باندھ دیں۔

(1284) **(ف) روغن:** چوتھیا بخار کے لیے نافع اور مجرب۔ یہاں تک کہ مریض کا بدن حذر اور سن ہو گیا ہو۔ ایک بیخ روغن مذکور پان کے پتہ پر رکھ کر دورہ سے قبل ایک ایک پان کھلا دیں نہایت مجرب ہے۔

پہلے زرد چوب باریک کر کے حفاظت سے رکھیں۔ پھر شورہ قلمی 6 تولہ۔ روغن ذاغ میں ڈال کر آگ پر چڑھائیں۔ جب شورہ جلنے لگے سفوف زرد چوب قدرے قدرے اس کے اوپر سے ڈالیں یہاں تک کہ تمام سفوف اس روغن میں صرف ہو جائے۔ تو روغن داغ کو آگ سے اتار لیں۔ شورہ قائم ہو جائے گا۔ پھر سم الفار سفید کو اس میں ڈال کر پھر روغن داغ کو آگ پر چڑھائیں۔ یہاں تک کہ سم الفار سفید چرخ کھالے اور شورہ علیحدہ ہو جائے۔ سم الفار کو باہر نکال لیں اور رات کے وقت شبنم میں رکھ دیں۔ روغن نکل آئے گا۔

حکیم سید محمد حشمت علی صاحب

ولدیت: سید محمد عنایت علی صاحب۔ سکونت: بلند شہر۔ عمر: 25 سال

آپ قوم سے سادات ہیں۔ جوان العمر۔ فارسی عربی کی لیاقت عمدہ ہے۔ تحصیل علوم کا شوق ابتداء عمر سے رہا ہے۔ علم طب حکیم ولاء الحق صاحب مرحوم خیر آبادی سے عربی میں تحصیل کیا۔ بعد انتقال حکیم صاحب مرحوم ماتقی درسیات حکیم فردی الدین صاحب وحکیم محمد حسین صاحب دادا اپنے سے تمام کیں اور حکیم محمد حسین صاحب کے پاس مطب زیادہ کیا۔ اب طبابت کرتے ہیں۔ طبیعت تشخیص امراض میں نہایت زکی ہے۔ نسخہ جات کی ترتیب جدید اور اختراع کا نہایت شوق ہے۔ اعمال وغیرہ میں بھی آپ کو دسترس ہے۔

آپ کے مجربات

(1285) **(الف) روغن مسمی بہ روشن دماغ:** نہایت مرطب ومقوی دماغ۔ کنجد سفید 1 مار۔ تخم کاہو مقشر 1 مار۔ نارجیل 1 مار۔ نارجیل 1 مار۔ مغز بادام شیریں 1 مار۔ مغز تخم کدوئے شیریں 1 مار۔ تخم خشخاش سفید 1 مار۔ گل یتیمن 1 مار (اگر نہ ملے تو) گل نرگس 1 مار بدستور معروف روغن تیار کرلیں اور اگر تل سات بار آملہ کے پانی میں ترکریں اور خشک کریں۔ پھر دوا میں شامل کر کے روغن تیار کریں تو اور بھی قوی روغن ہو جائے گا۔

(1286) **(ب) عرق برائے آشوب چشم:** رسوت۔ ۲ ما۔ نبات سفید ۲ مار۔ نیلا تھوتھا بریان 9 ماشہ۔ رسوت کو یک شبانہ روز پانی میں ترکر کے زلال لے کر مصری ملا کر قدرے قوام بنائیں۔ بعد نیلا تھوتھا باریک کر کے ملائیں۔ اور بوقت ضرورت آنکھ میں ٹپکائیں۔

(1287) **(ج) ایضاً:** پھٹکری 6 ماشہ۔ رسوت 3 ماشہ۔ افیون 1 ماشہ۔ زعفران نصف ماشہ۔ روغن گاؤ بقدر حاجت پھٹکری روغن گاؤ میں بریان کر کے باقی ادویہ کو پیس کر اس میں ملا کر پتھر کے دستہ سے خوب گھسیں۔ وقت ضرورت آنکھ کے گرداگرد لیپ لگائیں۔

(1288) **(د) منجن:** ہلتے ہوئے دانتوں اور دانتوں کے درد اور دانتوں کے تمام امراض کے لیے مفید ہے اور لطف یہ کہ اگر اس دوا کو کھائیں تو چورن کا کام دے۔

ہلیلہ 1 تولہ۔ آملہ 1 تولہ۔ بلیلہ 1 تولہ۔ فلفل گرد 1 تولہ۔ دار فلفل 1 تولہ۔ زنجبیل 1 تولہ۔ توتیا 1 تولہ۔ نمک سانبھر 1 تولہ۔ نمک لاہوری 1 تولہ۔ نمک سیندھا 1 تولہ۔ چوب چینی 1 تولہ۔ مازوئے سبز 1 تولہ کوٹ کر باریک کر کے منجن تیار کرلیں۔

(1289) **(ہ) سفوف لاثانی:** برائے اشتہاء ہضم طعام ودافع درد شکم ریاحی ومتلی وآمدن آب دہن۔

نمک سیاہ 2 تولہ۔ نمک لاہوری ۲ مار 2 تولہ۔ نوشادر 2 تولہ۔ زیرہ سفید 2 تولہ۔ ٹاٹری 2 تولہ۔ فلفل سفید 2 تولہ۔ ست پیپر منٹ 1 ماشہ۔ انگوزہ 3 ماشہ کوٹ چھان کر سفوف تیار کرلیں اور 3 ماشہ کے برابر کھائیں۔

(1290) **(و) جوارش ہاضم:** مقوی جگر ودافع قبض ودیگر امراض معدہ۔

پوست ہلیلہ زرد 2 تولہ۔ پوست بلیلہ 2 تولہ۔ آملہ مقشر 2 تولہ۔ برگ سنا مکی 2 تولہ۔ سب دواؤں کو نصف سیر پانی میں جوش دیں یہاں تک کہ نصف رہ جائے تو صاف کر کے شکر تری سفید سہ چند عسل خالص یک چند ڈال کر قوام بنالیں اور اگر چاہیں تو آب پودینہ سبز ۲ مار آب ادرک 2 تولہ بھی بڑھالیں۔ بعدہ ورق نقرہ 5 عدد۔ ایک ایک کر کے قوام مذکور میں ڈال کر خوب مخلوط کرلیں۔ رات کو کھانا کھانے کے بعد 6 ماشہ کھالیا کریں۔

(1291) **(ز) حب برائے سرفہ اطفال:** برگ تنبول 10 عدد۔ مشک 4 سرخ۔ گاؤزبان 4 سرخ۔ شیرہ برگ تنبول میں کھرل

کر کے جوار کے برابر گولیاں بنالیں اور کچھ باجرے کے برابر۔ دو سال کے بچے کو ایک گولی باجرے کے برابر کی اور اس سے زیادہ عمر کے بچے کو ایک گولی جوار کے برابر کی۔ ماں کے دودھ کے ساتھ اور بڑے لڑکے کو پانی میں گھس کر کھلائیں۔

(1292)**(ح) حبوب برائے مسان و علاج**: گل دیگدان سوختہ۔ سم اسپ مشکی سوختہ دونوں دواؤں کو قدرے پانی میں کھرل کر کے دانہ موٹھ کے برابر گولیاں بنالیں اور سایہ میں خشک کر کے حفاظت سے رکھیں اور ایک گولی روزانہ بچے کو دیا کریں۔ فیوما بچہ موٹا ہوتا جائے گا۔ بچوں کے اسہال کیلئے بھی بغایت نافع ہے۔

(1292) **(ح) حبوب برائے مسان و علاج**: گل دیگدان سوختہ۔ سم اسپ مشکی سوختہ دونوں دواؤں کو قدرے پانی میں کھرل کر کے دانہ موٹھ کے برابر گولیاں بنالیں اور سایہ میں خشک کر کے حفاظ سے رکھیں اور ایک گولی روزانہ بچے کو دیا کریں۔ یوما فیوما بچہ موٹا ہوتا جائے گا۔ بچوں کے اسہال کیلئے بھی بغایت نافع ہے۔

(1293)**(ط) کشتہ نقرہ**: روپیہ لکھنوی کو آب افشردہ برگ بلبل میں اکیس مرتبہ تاب دے کر اور اگر بلبل نہ مل سکے تو اونٹ کٹارہ کے پان میں 21 مرتبہ تاب دے کر برگ لگرونده 4 عدد کی لگدی میں رکھ کر کے پاچکدشتی میں ایک گڑھا کھود کر لگدی مذکور اس گڑھے میں رکھ کر کے آنچ دیں۔ دوسرے روز جب آگ ٹھنڈی ہو جائے نکال لیں۔ انشاء اللہ کشتہ لطیف اور نرم ہوگا۔

ترکیب استعمال: ایک برنج کے برابر بالائی میں لپیٹ کر ضیق النفس والے کو گیارہ روز تک کھلادیں مع پرہیز اور اسی طرح قوت باہ کے لیے ایک برنج پان میں رکھ کر سات روز تک کھلادیں۔ انشاءاللہ اگر قوت باہ زائل بھی ہو گئی ہو تو عود کر آئے گی اور آتشک کے لیے ایک سرخ کے برابر مکھن میں ملا کر گیارہ روز تک کھلادیں۔ بالکل صحت ہو جائے گی اور تپ کہنہ کے لیے نصف برنج 41 روز تک کھلادیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ صحت کلی ہوگی۔

(1294) **(ی) ترکیب تکلیس ذہب**: جس قدر چاہیں سونا لے کر (بہتر یہ ہے کہ 3 ماشہ سے 6 ماشہ تک ہو) سوہان سے برادہ کر کے عمدہ کھرل میں رکھ کر آب برگ رام تلسی ڈال کر برادہ مذکور خوب حل کریں۔ یہاں تک کہ خوب باریک پس جائے۔ جب تک خوب محلول نہ ہو لے آب برگ رام تلسی ڈالتے جائیں۔ سولہ پہر حل کریں تو بہتر ہے۔ جب غلولہ بندھنے کے قابل ہو جائے۔ غلولہ باندھ کر برگ رام تلسی مذکور کی لبدی بنا کر کے غلولہ مذکور کو اس میں رکھ کر آنجورہ گلی یا موس یعنی بوتہ میں بند کر کے سر آب خورہ کا گل حکمت سے خوب مضبوط باندھ کر کپر وٹی کر لیں۔ بعدہ قد آدم گڑھا کھود کر پاچکدشتی بھر کر کے پاچکدشتی کے درمیان آب خورہ مذکور رکھ کر آگ جلائیں۔ آگ ٹھنڈی ہو جانے کے بعد آنجورہ نکال لیں۔ کشتہ طلا تیار ہو جائے گا۔ ایک برنج کے برابر ہر روز استعمال کریں اور شیر اور روغن اور گوشت اور مرغن کھانا کھایا کریں۔ اس کے استعمال سے فائدہ عظیم ہوگا۔ خاص کر رنگ روپ بدن کا مثل سونے کے ہو جائے گا۔

(1295) **(ک) حب مقوی باہ**: برادہ نقرہ 1 تولہ۔ مشک خالص 4 ماشہ۔ عنبر اشہب 2 ماشہ۔ زعفران 2 ماشہ۔ دانہ الائچی سرخ 2 ماشہ۔ مروارید ناسفتہ 2 ماشہ۔ یاقوت 2 ماشہ۔ ست سلاجیت 3 ماشہ۔ طباشیر سفید 4 ماشہ۔ دانہ الائچی سفید 2 ماشہ۔ کہربائے شمعی 4 ماشہ صدف صادق 1 ماشہ۔ اول برادہ نقرہ کو سات روز شیر گاؤ میں حل کریں۔ اور دوسری دواؤں کو عرق کیوڑہ میں کھرل کریں۔ بعدہ تمام دواؤں کو ملا کر موٹھ کے برابر گولیاں بنالیں۔

(1296)**(ل) روغن برائے ورم رحم و بیکلی**: روغن چنبیلی ¯مار۔ روغن کنجد ¯مار۔ روغن گل ¯مار۔ عرق برگ مکوہ سبز 5 ماشہ۔ عرق برگ کاسنی سبز 5 ماشہ۔ آب برگ املتاس سبز 5 ماشہ۔ سب دواؤں کو باہم ملا کر آگ پر رکھیں۔ یہاں تک کہ پانی سب جل کر تیل رہ جائے۔ پھر تیل کو اتار کر دایہ کی معرفت استعمال کرائیں۔

(1297) **(م) فتیلہ برائے آتشک**: برگ کنگھی 4 تولہ۔ سر پھوکہ 4 تولہ موم خالص 4 تولہ۔ روغن گاؤ 4 تولہ۔ پہلے موم اور روغن

کوکڑچھ میں ڈال کرگرم کریں۔ جب خوب گرم ہوجائے کنگھی اور سرکر کے پتوں کو اس میں ڈال کر جلا کر کے علیحدہ کرلیں۔ ازاں بعد روغن مذکور میں نصف گز کپڑا باریک تر کریں۔ کپڑا مذکورہ خشک ہونے کے بعد شنگرف 1 تولہ۔ باریک کر کے کپڑے پر بچھا کر ایک بڑا فتیلہ بنا کر مریض کے سامنے جلائیں لیکن ہاں مریض فتیلہ کے مقام سے کچھ دور بیٹھا ہو۔ اور اس مکان کو بند بھی کرلیں کہ باہر سے ہوا نہ آنے پائے۔ انشاء اللہ ایک رات میں مرض دفع ہوجائے گا اور کھرنڈ زخموں پر نکل آئیں گے اور ہاں جب تک چراغ یعنی فتیلہ مذکور جلتا رہے۔ پانی اس کے لوازمہ کے ساتھ جتنا چاہیں کھائیں کوئی ہرج نہیں ہے۔

(1298) (ن) **دوا مصفی خون**: برگ درخت نیب 5 ماشہ۔ گل نیب 5 مار۔ بار نیم 5 مار۔ پوست درخت نیم 5 مار۔ سب دواؤں کو مٹی کے گھڑے میں ڈال کر بارش کے پانی یا آب روان سے بھر کر 40 روز تک دوا تر رکھیں۔ اس طرح سے کہ ایک دورا گھڑا پانی سے بھر کر پہلے گڑھے کے مقابل میں رکھیں اور ہر دس روز کے بعد نیم کے ڈنڈے سے دواؤں کو پانی میں ہلا دیا کریں اور جتنا پانی خشک ہو گیا ہو اس دوسرے گڑھے سے لے کر دوا والے گڑھے میں ڈال دیں۔ اسی طرح 40 روز تک ہر دسویں دن دوا کو ہلا دیا کریں۔ اور جتنا پانی خشک ہو گیا ہو دوسرے گھڑے سے لے کر اس میں ڈال دیں۔ آخر چالیسویں روز پانی کو صاف کر کے شہد خالص 5 مار ملا کر حفاظت سے رکھیں۔ ایک تولہ سے شروع کریں اور ہر روز ایک تولہ بڑھاتے جائیں۔ یہاں تک کہ 10 تولہ تک قدرے شربت ہوجائے تو اسی پر اکتفا کریں اور 40 روز تک 10 تولہ استعمال کرتے رہیں۔ غذا نان نخود روغن زرد کے ساتھ۔

(1299) (س) **دوا برائے خارش**: گندھک 1 تولہ۔ نیلا تھوتھا 1 تولہ۔ مرچ سفید 1 تولہ۔ اجوائن 1 تولہ باریک کر کے آرد گندم میں رکھ کر دیگدان کے نیچے دفن کریں اور آگ اس طرح سے جلائیں کہ زیادہ تیز نہ ہو۔ جب غلولہ گندم سرخ ہوجائے باہر نکال کر دواؤں کو آٹے سے صاف کر کے روغن تلخ میں ملا کر بدن پر مالش کریں اور اس آٹے کو جو غلولہ سے صاف کیا گیا ہے۔ شکر ملا کر کھلا دیں۔

(1300) (ع) **دوا برائے مهانسه مجرب**: لید گدھے کی 35 ثار لے کر دیگدان کے نیچے رکھ کر کے اوپر سے پھول کی تھالی رکھ دیں تاکہ دھواں اڑ کر دیگدان کے اوپر سے باہر نہ چلا جائے۔ بعدہ لید مذکور کے نیچے آگ جلائیں یہاں تک کہ لید مذکور جل کر اس کا دھواں اوپر تھالی میں جا کر جمع ہوجائے۔ جب دھواں جمع ہوجائے۔ اس کو تھالی سے نکال کر روغن تلخ 2 تولہ افیون 1 تولہ۔ آب درخت نیم 6 تولہ ملا کر دستہ پھول سے تھالی مذکور میں گھسیں۔ جب کاجل تیار ہوجائے استعمال کریں۔

(1301) (ف) **حب برائے وجع المفاصل**: عرق النساء و وجع الرجل اطفال۔ سورنجان شیرین 2 تولہ۔ اسگند ناگوری 3 تولہ۔ مغز تخم خربزہ 5 تولہ۔ پوست ہلیلہ کابلی 2 تولہ پوست ہلیلہ زرد 2 تولہ۔ برگ حنا خشک 1 تولہ چرائتہ 6 ماشہ۔ کوٹ چھان کر شربت عناب میں گوندھ کر گولیاں چنے کے برابر یا مونگ کے برابر بنالیں اور 6 ماشہ پانی کے ہمراہ کھائیں۔

(1302) (ص) **چوتھیا بخار کے لیے گولیاں**: برگ دھتورہ 2 عدد۔ برگ تنبول 2 عدد۔ پیس کر سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح اور ایک شام نیم گرم پانی کے ساتھ کھائیں۔ انشاء اللہ دو تین روز میں بخار جاتا رہے گا۔ پرہیز کچھ بھی نہیں۔

(1303) (ق) **مرہم برائے خنازیر**: جسے ہندی میں کنٹھ مالا کہتے ہیں۔ نہایت مفید۔ ایک شخص برسوں سے کنٹھ مالا میں مبتلا تھا۔ بہت کچھ علاج کرایا۔ مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ بالآخر زندگی سے مایوس ہو کر گھر بار چھوڑ کر گورکھ پور چلا آیا۔ یہاں اسے ایک فقیر سے ملاقات ہوئی۔ اس نے اپنی حالت درویش مذکور کے سامنے عرض کی۔ درویش موصوف کو اس کی حالت پر رحم آیا اور یہ نسخہ استعمال کے لیے بتلایا۔ خدا نے اس کے استعمال سے شفا کلی عطا فرمائی۔ یہ نسخہ آپ کو اس شخص سے حاصل ہوا تھا۔ بلکہ آپ نے اس کی گردن اور بغل میں بقیہ نشانات خنازیر کا دیکھا بھی تھا۔

روغن زرد۔ مار۔ رال 2 تولہ۔ توتیا 1 ماشہ۔ پوست مار سیاہ 1 ماشہ۔ پہلے پوست مار سیاہ کو روغن تلخ 1 تولہ۔ میں جلا کر تینوں ادویہ کو

باریک کر کے روغن زرد میں ملا کر رات بھر پھول کے پیالہ میں رکھیں۔علی الصباح روغن زرد مذکور کو 101 بار پانی سے دھو کر مرہم بنالیں ترکیب استعمال یہ ہے کہ پہلے مریض سے 10 سوا دس آنے لے کر 2 کا بھنا ہوا چنا 4 کے بتاشے خرید کر ملا کر خدا کی راہ میں بچوں کو کھلائیں۔بعدازاں مرہم استعمال کریں۔آٹھ دن کے بعد کچی سیپ 2 تولہ لے کر کوئلے کی آگ میں پکا کر کے ایک سرخ پان رکھ کر بقیہ تمام مصالحہ کے ساتھ (مگر چونہ نہ ہو) کھلائیں۔اسی طرح ایک ایک ہفتہ کی مہلت دے کر پان حسب طریقہ بالا کھلا کریں۔صحت کامل کے بعد بابا شیخ فریدالدین گنج شکر قدس سرہ کے نام سے نیاز کر کے محتاج کو کھانا کھلائیں۔برنج 1 مار۔قند سفید ہ مار۔روغن زرد ٗ مار۔ حسب دستور پلاؤ کر کے باباصاحب کے نام محتاجوں کو کھلائیں۔انشاء اللہ تا عمر پھر یہ مرض عود نہیں کرے گا۔اور پوری صحت ہو جائے گی۔ ہاں تمام عمر مچھلی اور کدوئے گول سے کہ اس کو بھیلہ بھی کہتے ہیں پرہیز رکھے۔ورنہ مرض پھر عود کرے گا۔

(1304) (ر) **تعویذ برائے دردزہ**: دردزہ کے وقت کمر پر باندھنا چاہیے۔پھر دردزہ کے دور ہوتے ہی تعویذ کو کمر سے کھول لیں اور حضرت محبوب سبحانی کے نام حسب مقدور نیاز کریں۔تعویذ یہ ہے۔

محمد	بیاید	ہوائے	سفر
بیاید	کہ بیند	سفر	درسفر
ہوائے	سفر	دوستی	اے پسر
سفر	درسفر	اے پسر	خوب تر

(1305) (ش) **تعویذ حمل**: کی حفاظت کے لیے۔

سفید مرغ کے خون سے نقش ذیل لکھ کر عورت کی کمر میں باندھیں۔ہاں باندھنے کے قبل بزرگان ذیل کے نام فاتحہ دے لیں۔ بعد لڑکا پیدا ہونے کے اس تعویذ کو عورت کی کمر سے کھول کر بچہ کے گلے میں باندھیں۔نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱	۴۷	۴۴	۸
۴۵	۷	۲	۴۶
۶	۴۲	۴۹	۳
۴۸	۴	۵	۴۳

الٰہی بحرمت حضرت راجی سید ابراہیم عبدالحق نیتین بابا حسام بحرمت حضرت شاہ نور قطب عالم پنڈ وسماۃ فلاں بنت فلاں را فرزندہ تولد شود و حمل اوازآ فاتہا ارضی وسماوی محفوظ ماند۔

(306)(ت) **تعویذ چیچک**: سے محفوظ رہنے کے لیے نقش ذیل کا لکھ کر بچے کے گلے میں باندھ دیں۔ہاں پہلے چیچک کے ظہور سے قبل صفی سعد مینا اور مینا سعد صفی رحمتہ اللہ کے نام سوا فلوس کی شیرینی اور بتاشہ پر نیاز کریں اور اگر چیچک کے اوپر باندھا جائے تب بھی چیچک کی سوزش کم ہو جائے گی اور بچہ جلدی صحت یاب ہوگا۔انشاء اللہ تعالیٰ تعویذ یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بل ایاہ فیکشف ماتدعون الیہ انشاء

لتبنون و ماتشر کون صفی سعد مینا

مینا سعد صفی

یاجبرائیل ۷۸۷ یامیکائیل

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

یااسرائیل یاعزرائیل

حکیم محمد اسحاق خان صاحب

ولدیت: جناب حکیم کاظم علی خان عرف دولہ میاں صاحب مرحوم دہلوی۔ سکونت: بنارس۔ عمر: قریباً32 سال

(**نوٹ**): یہ تذکرہ جناب شیخ ارشاد علی صاحب (بنارس) کا جو حکیم صاحب موصوف کے ایک دوست ہیں مکمل کیا ہوا ہے۔ جو بجنسہ درج ذیل ہے۔ (مؤلف)

ابتدائی تعلیم قرآن و دینیا تو غیرہ قاری عبدالرحمن صاحب پانی پتی سے مدرسہ نعمانیہ دہلی میں اپنے والدین کے سایہ عاطفت میں پائی۔ آپ کی قریب سولہ برس کے عمر تھی کہ آپ کے والد صاحب جناب حکیم کاظم علی خاں صاحب عرف دولہ میاں نے انتقال کیا۔ قریب 2 سال تک آپ والد صاحب کے انتقال کی وجہ اور دیگر وجوہات سے محض بیکار رہے۔ اس کے بعد آپ آگرہ میں اپنے بڑے بھائی صاحب جناب حکیم محمد حیات خاں صاحب دہلوی کے پاس بغرض تعلیم تشریف لے گئے۔ وہاں آپ کے بھائی صاحب نے مولوی ابو المحاسن صاحب حیدرآبادی جو کہ اس وقت جناب حکیم صاحب موصوف کے ہی یہاں مقیم تھے۔ سپرد کر دیا۔ قریب 4 سال آپ اکبرآباد میں رہے اور عربی فارسی کی تعلیم مولوی صاحب مذکور سے حاصل کی۔ اس کے بعد آپ پھر اپنے وطن دہلی میں آگئے اور مدرسہ طبیہ دہلی میں داخل ہو کر وہاں کی تعلیم پانچ سال میں حاصل کی۔ اثنائے تعلیم ہی میں آپ اپنے ماموں صاحب جناب حکیم حافظ حاجی شجاع الدین خاں صاحب کے مطب میں بیٹھتے رہے اور تکمیل تعلیم مدرسہ طبیہ کے بعد دو سال تک برابر جناب حاذق الملک حکیم حافظ محمد اجمل خان صاحب کے مطب میں بیٹھے۔ مطب کا آپ کو بچپن ہی سے شوق تھا۔ ابتدائی تعلیم کے زمانہ میں جب کہ اپنے بھائی صاحب کے پاس آگرہ میں رہتے تھے تو ان کا مطلب دیکھتے رہتے تھے۔ گویا آپ نے مختلف وقتوں میں مختلف مطبوں میں دس سال کافی تعلیم حاصل کی ہے اور آپ کی ذہانت ولیاقت کی وجہ سے آپ کو آپ کے ماموں صاحب و بھائی صاحب عندالضرورت اپنا مطب سپرد کر جاتے تھے اور آپ ان کی عدم موجودگی میں کئی کئی ماہ تک نہایت استقلال سے ان کے مریضوں کو سنبھالتے رہتے تھے۔ یہی آپ کے استقلال و ذہانت کا ادنیٰ ثبوت ہے کہ آپ نے بنارس جیسے مشہور شہر میں (جہاں کہ حکیموں و ڈاکٹروں کا پورا مجمع موجود ہے) بغیر اعانت غیرے اچھی ہرت حاصل کرلی ہے۔ اور معزز گھرانوں میں آپ کا رسوخ ہوتا جاتا ہے۔ اور غربا تو آپ کے بہت ہی مداح ہیں۔ کیونکہ یہ آپ کا خاندانی اصول ہے کہ غربا و امراء پر علاج میں مساوات کا بہت لحاظ رکھتے ہیں۔ بلکہ میرے خیال میں غرباء پر زیادہ توجہ کرتے ہیں۔ آپ 12 فروری 1912ء کو بنارس میں تشریف لائے ہیں اور علیحدہ مطب کرنے کا سلسلہ نہیں شروع فرمایا ہے۔ جس وقت آپ بنارس میں تشریف لائے ہیں آپ سے یہاں کا ایک متنفس بھی واقف نہ تھا اور نہ کسی کے اشارہ سے آپ تشریف لائے۔ محض بیگانگی کی حالت میں آپ نے

سلسلہ مطب شروع فرمایا اور اب بفضلہ قریب 2 سال کے ہوگئے۔ نہایت استقلال و بردباری سے برابر ترقی کر رہے ہیں۔ آپ کے مطب کے متعلق ایک دواخانہ (ہندوستانی شفا خانہ کے نام سے) جاری ہے۔ جس میں نہایت معتبر یونانی ادویات دستیاب ہوتی ہیں۔ غرض آپ نے اس قلیل عرصہ میں سینکڑوں مریضوں کو فیض پہنچایا۔ منجملہ ان کے خود میں ہی آپ کے فیض سے مستفیض ہوں۔

حکایات :(180)(**الف**) میری لڑکی 20 سال ایک عرصہ سے قلبی دورہ میں مبتلا تھی۔ ہر چند یہاں کے حکیموں وڈاکٹروں سے رجوع کرایا اور ان کے مجوزہ جلاب دینے اور دیگر تدابیر کیں۔ مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ کوئی صرع تجویز کرتا' کوئی اختناق الرحم۔ غرض جو جس نے تجویز کیا۔ اس کے موافق میں عمل کرتا رہا۔ مگر ہمیشہ روز اول ہی رہا۔ دورہ کی یہ صورت تھی کہ پہلے قلب میں ایک حرکت محسوس ہوتی تھی اور اندھیرا سا آیا اور ہاتھ پاؤں میں تشنجی حالت ہو کر دانت بھچ گئے اور بے ہوشی طاری ہوگئی۔ منہ سے کف وغیرہ بھی آتی تھی۔ بس یہ حالت کبھی پانچ منٹ کبھی دس منٹ حتی کہ پاؤ گھنٹہ تک بھی رہتی تھی۔ اس کے بعد ہوش آ گیا۔ اور بالکل اچھی۔ مگر کسی قدر ضعف البتہ معلوم ہوتا تھا اور کسی بات میں تغیر نہیں ہوتا تھا اس دورہ سے میں عاجز آ گیا تھا۔ کسی طرح بند نہیں ہوتا تھا۔ خیر میں نے بھی سنا کہ ایک نئے حکیم صاحب دہلی سے آج کل بنارس میں تشریف لائے ہیں مگر نو عمر ہیں لیکن تجویز اچھی ہے۔ یہ تو متلاشی تھا ہی ڈرتے ڈرتے پہنچا۔ ملاقات کی۔ میں آپ کے حسن اخلاق و عادات سے بہت خوش ہوا۔ کیونکہ آپ مجسم خلق ہیں۔ خیر میں نے تمام تر اپنی لڑکی کی کیفیت بیان کی۔ اور نبض دکھانے کی غرض سے مکان پر لے گیا۔ آپ نے نبض ملاحظہ فرما کر صرف دو چیزیں فرما دیں۔ یعنی ایک چقندر کو بھون کر چھیل لیا کرو اور اس کی قاشیں بنا کر ان پر دو تولہ مصری لپیٹ کر کسی چینی کے برتن میں ایک گھنٹہ تک رکھا رہنے دیا کرو۔ اس کے بعد جو پانی کوہ قاشوں میں سے مترشح ہو۔ بس وہی پلا دیا کرو۔ ان کو ضغطہ قلب ہے۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ میں نے اسی طرح عمل کرنا شروع کیا۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ ان دونوں معمولی چیزوں میں کیا اثر تھا کہ آج تک قریب دو سال کے ہوگئے دورہ نہیں ہوا۔ اور مریضہ بفضلہ دن بدن توانائی ہوتی گئی۔ اور اب بفضلہ بالکل اچھی اور صاحب اولاد ہے۔ چقندر کا پانی جب تک ان کی فصل رہی میں برابر دیتا رہا۔ اب وہ بھی ایک عرصہ سے بند ہے اور مریضہ کو پھر دورہ نہیں ہوا۔ ورنہ کوئی مہینہ ایسا نہ جاتا تھا کہ دو ایک مرتبہ حالت مذکورہ بالا نہ ہو جائے۔

(181)(**ب**) اسی طرح میرے ایک دوست شیخ امانت علی صاحب لکھنوی (جو کہ میرے اہل محلہ ہیں) کے گھر میں ایک عرصہ سے علیل تھیں۔ اور وہ بیچارے علاج کرتے کرتے تھک گئے تھے اور بالکل مایوس ہوگئے تھے اور مرض روز افزوں ترقی پر تھا۔ میں انہیں بھی زبردستی آپ کے پاس لایا۔ کیونکہ اکثر نئے شہر میں نئے حکیم کے پاس بہت کم لوگ جاتے ہیں اور جاتے ہیں تو ڈرتے ڈرتے علاج کرتے ہیں کہ نہ معلوم کیا دواء حکیم صاحب دے دیتے ہیں جو کہ باعث زیادتی مرض ہو جائے یہی وجہ میرے ان سے ڈرنے کی تھی) خیر حکیم صاحب نے مریضہ کا ملاحظہ فرمایا۔ مریضہ کی حالت یہ تھی دست آتے تھے۔ پیٹ میں ہر وقت نفخ رہتا تھا اور منہ سے کھانسی میں خون بھی آتا تھا۔ بھوک بالکل نہ تھی۔ اور تمام بدن و ہاتھ پاؤں میں ورم تھا۔ غرض اٹھنے بیٹھنے تک سے عاجز تھیں۔ حکیم صاحب نے ورم جگر' ضعف معدہ و قرحہ ریہ و اسہال زحیری کہنہ تجویز فرما کر مندرجہ ذیل دو نسخے تحریر فرما دیئے کہ انہیں صبح و شام استعمال کرایئے انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ ہوگا۔

بوقت صبح آب کاسنی سبز مروق 4 تولہ' آب عنب الثعلب سبز مروق 4 تولہ۔ آب بارتنگ سبز مروق 4 تولہ۔ رب بہ شیرین 2 تولہ۔ دراں داخل کردہ بارتنگ 5 ماشہ۔ باشیرہ بخورند۔

بوقت شام گیرو 1 ماشہ۔ سنگجراحت 1 ماشہ۔ گوند کتیرا 1 ماشہ۔ رب السوس 1 ماشہ۔ سرطان محرق 1 ماشہ۔ ہمہ را سائیدہ در خمیرہ خشخاش 1 تولہ۔ آمیختہ ہمراہ شیرہ بیخ انجبار 4 ماشہ۔ شیرہ حب الآس 3 ماشہ۔ لعاب ریشہ خطمی 4 ماشہ۔ در عرق برنجاسف 12 تولہ۔ برآوردہ شربت بنفشہ 2 تولہ۔ داخل کردہ' اسبغول مسلم 5 ماشہ۔ باشیرہ بخورند۔ بس انہی دونوں نسخوں نے اکسیر کا کام دیا اور متواتر 40 یوم استعمال کرائے گئے۔ جس سے مریضہ نے بحالت مایوسی بالکل صحت پائی۔ ایسے ہی ایک مدقوق کی محض گلوے نیب سے اور قرص طباشیر سے

مختلف طریقوں سے استعمال کرا کے علاج فرمایا جو کہ بالکل اچھا ہے چونکہ میں بالکل آپ ہی کا معتقد ہو گیا ہوں۔ اس لیے اکثر حاضر رہتا ہوں۔ اور اس قسم کے اکثر سحر نما علاج آپ کے دیکھتا رہتا ہوں اور خدا تعالیٰ سے دست بدعا ہوں کہ آپ عمر و اقبال و دولت میں ہمیشہ ترقی فرمادے اور آپ ہمیشہ بنارس میں رکھے۔ (آمین)

آپ کا خاندانی دوہیالی سلسلہ جناب حکیم غلام محمد اشرف صاحب مرحوم و مغفور اور ننہیالی جناب حکیم شریف خان صاحب مرحوم مغفور دہلوی سے منسلک ہے جو کہ نہایت مشہور خاندان دہلی میں شاہی خاندان مغلیہ سے وابستہ چلا آتا ہے اور اب بھی گورنمنٹ عالیہ کے عہد حکومت میں جو اعزاز خاندان حکیم محمود خان صاحب مرحوم مغفور (کے جانشین اس وقت عالی جناب حاذق الملک حافظ حکیم محمد اجمل خاں ہیں) کے ہیں۔ اظہر من الشمس ہیں۔ نیز جناب حکیم صاحب کے حقیقی چچا جناب حکیم شرف الدین خان صاحب مرحوم مغفور مدت العمر طب راج جے پور رہے اور اب بھی آپ کے عزیز اس راج سے فیض پاتے ہیں۔ آپ کے حقیقی نانا جناب حکیم عبدالاحد خان صاحب مرحوم مغفور اور آپ کے حقیقی ماموں صاحب جناب حکیم عبدالواحد خان صاحب مرحوم مغفور دہلی کے مشہور طبیبوں میں سے تھے اور آپ کے نانا صاحب کے بڑے بھائی صاحب جناب حکیم عبدالصمد خاں صاحب مرحوم مغفور طبیب راج کوٹہ راجپوتانہ رہے اور جو شہرت و اعزاز اس نواح میں آپ کے تھے۔ اس سے وہاں کا ہر شخص معترف ہے اور آپ کے نانا صاحب جناب حکیم حاجی بدرالدین خان صاحب مرحوم مغفور اور اب ان کے دونوں صاحبزادے جناب حکیم شجاع الدین خان صاحب و جناب حکیم سراج الدین خان صاحب دہلوی فی زمانہ مشہور طبیبوں میں ہیں اور آپ کے حقیقی بڑے بھائی صاحب جناب حکیم محمد حیات خان صاحب دلوی نے جو عزت و شہرت گورنمنٹ عالیہ و عام پبلک آگرہ میں حاصل کی ہے وہ بھی اظہر من الشمس ہے اور قابل تحسین ہے۔ غرض آپ کا خاندان اس قدر نمایاں ہے کہ اس کے اظہار کی چنداں ضرورت نہیں۔ میرے خیال میں ہندوستان کے قریب قریب بھی لوگ واقف ہیں۔

مجرب نسخوں کی بابت آپ کا ہمیشہ سے یہ قول ہے کہ مجربات کوئی چیز نہیں اور نہ یہ کسی کے ورثہ میں ہیں۔ لوگ خواہ مخواہ ان کی تلاش کرتے ہیں مجرب وہی دواء ہے جو مرض کے موافق دی جائے۔ مشکل صرف تشخیص مرض ہے ورنہ عمدہ سے عمدہ مجرب المجرب نسخہ جات کا ذخیرہ آپ کسی غریب طبیب کو دے دیجئے اور اس سے ان کا استعمال کرایئے۔ پھر دیکھئے کیا فائدہ ہوتا ہے۔ ممکن نہیں کہ فائدہ ہو جائے۔ فائدہ نہ ہونے کی وجہ آپ ضرور ہی لاعلمی خیال فرمائیں گے۔ درصورت لاعلمی طبیب اور غیر طبیب دونوں برابر ہیں۔ کیونکہ تاوقتیکہ علم نہ ہو۔ عمل کیا کر سکتا ہے۔ اس وقت وہ مجربات محض بیکار ہیں۔ پس مقدم تشخیص مرض ہے جب یہ حاصل ہے تو پھر جو دواء بھی اس مرض کے موافق اطبا متقدمین نے لکھ دی ہے مجرب المجرب اور اکسیر ہے۔ پس ہر طبیب کو لازم ہے کہ جس قدر جدوجہد اور جستجو وہ تلاش مجربات میں فرماتے ہیں تشخیص مرض میں صرف کریں تا کہ خود مجرب بن جائیں۔

شرح اسباب اور علامات میں صدہا مریضوں کے نسخہ جات ہیں مگر صرف ایک نسخہ کو مجرب لکھا ہے حقیقتاً نسخہ مجرب بھی اسی وقت کام دے سکتا ہے جبکہ تشخیص مرض ہو ورنہ محض بیکار ہیں۔

آپ کے مجربات

(1307) **(الف) سنون:** جہت استحکام دندان اگر چہ قریب افتادن باشد مستحکم شود و جمیع امراض لثہ و رم آن آزمودہ شد۔

پوست بیخ مغیلان (چھال ببول) 4 تولہ۔ سنگجراحت 1 تولہ۔ کتھ پاپڑیہ 1 تولہ۔ سپاری (چھالیہ) 1 تولہ۔ فلفل سیاہ 1 ماشہ۔ زنجبیل سفید 1 ماشہ۔ ان اجزاء کو علیحدہ علیحدہ سرمہ سا کر کے وزن کریں اور باہم ملا کر رکھ لیں۔ اس سنون کو مل کر پان کھا لینا چاہیے اور دو گھنٹہ تک پانی نہ پینا چاہیے۔ اگر سوتے وقت استعمال کیا جائے بہتر ہے۔

(1308)(ب) **حب برائے بواسیر خونی:** پوست بیضہ مرغ سوختہ 5 ماشہ' سندروس 5 ماشہ۔شیطرج ہندی 5 ماشہ۔نوشادر 5 رتی' کوٹ چھان کرفندق کے برابر حبوب بنالیں۔اوران گولیوں میں سے 4 گولیاں پانی کے ساتھ کھالیں۔

(1309) (ج) **سفوف برائے پیچش**: جس شخص کو کہ افیون کی عادت ہو۔

رال سفید 4 ماشہ۔گل دھاوا 3 ماشہ کوٹ چھان کرسفوف بنالیں۔یہ جملہ ایک خوراک ہے۔پانچ تولہ دہی کے پانی کے ساتھ صبح و شام پھانک لیا کریں۔

(1310)(د) **سفوف برائے اسہال خونی و پیچش**: مفید ہے۔

ہلیلہ سیاہ 2 تولہ۔اجوائن دیسی 2 تولہ۔زیرہ سیاہ 2 تولہ۔سب کو جدا جدا بریان کر کے کوٹ چھان کرسفوف بنالیں۔اس وقت سفوف میں سے 8 ماشہ لے کر دہی میں ملا کر صبح وشام کھائیں۔

(1311)(ہ) **حب برائے حمی ربع وحمی مرکبہ**: مزمنہ کہنہ۔

برگ ببول (کیکر) 1 تولہ۔زیرہ سفید 1 تولہ۔مغز کرنجوہ 1 تولہ۔فلفل دراز۔کوٹ چھان کرلعاب اسبغول قدرے حاجت میں حل کر کے مونگ کے برابر حبوب بنالیں اور تین صبح تین دو پہراور تین شام کوتازہ پانی کے ساتھ کھائیں۔

(1312)(و) **سفوف برائے نفث الدم**: مفید۔

بسد محرق 2 ماشہ۔مرجان 2 ماشہ۔صمغ عربی 9 رتی۔تینوں چیزوں کو گھس کرسفیدی بیضہ مرغ قدر حاجت میں حل کرے آب ادرک کے ساتھ کھائیں۔

(1313) (ز) **سفوف حابس الطمث**: موصلی سفید 3 ماشہ کوٹ چھان کرشکر سفید 3 ماشہ۔ملا کرسفوف بنالیں۔یہ جملہ ایک خوراک ہے صبح وشام اسی قدر پانی سے پھانک لیں۔

(1314) (ح) **برائے ھیضہ و تخمہ** :مفید۔

مرچ سیاہ 4 عدد' پیپتہ انگریزی 4 رتی۔نارجیل دریائی 4 رتی۔جدوار خطائی 4 رتی۔گلاب خالص 3 تولہ۔میں حل کر کے پی لیں۔بعدازاں جوارش سفرجلی 1 تولہ مسہل اول کھا کر سکنجبین سادہ 2 تولہ۔شربت دینار 2 تولہ' عرق بادیان۔مار۔میں حل کر کے پی لیں۔اگرتشنگی محسوس ہوتو یہ مطبوخ دیں۔عودخام 3 ماشہ۔مصطگی رومی 3 ماشہ۔انیسون رومی 7 ماشہ۔زیرہ سیاہ 7 ماشہ۔سب کو نیم کوب کر کے عرق بادیان 1 مار۔گلاب خالص۔ارمیں جوش دے کرصاف کر کے ظرف گلی میں رکھ لیں۔بوقت تشنگی قدرے قدرے اس میں سے پیویں۔پہلے نمک و پانی نیم گرم سے خوب قے کرالیں اس کے بعد بالترتیب نسخہ مندرجہ بالا کا استعمال کریں۔

(1315) (ط) **شیاف برائے رمد**: آنکھ میں لگائیں اوراوپر بھی ضماد کریں۔مفید ہے۔

صندل سرخ 1 تولہ 10 ماشہ۔صندل سفید تولہ 10 ماشہ۔گل سرخ 9 ماشہ۔رسوت 4 ماشہ۔کتھ سفید 4 ماشہ۔صبر زرد 4 ماشہ۔گل ارمنی 4 ماشہ کوٹ چھان کرگلاب خالص 3 تولہ میں حل کر کے شیاف بنالیں اوضرورت کے وقت پانی میں گھس کرآنکھوں میں جست کی سلائی سے لگائیں اورآنکھوں پر لیپ بھی کریں۔سرخی جلدی کٹ جاتی ہے۔احتیاطاً نسخہ مندرجہ ذیل بھی پلادیں تو بہتر ہے۔

(1316) (ی) **برائے رمد**: لعاب بہدانہ 3 ماشہ۔شیرہ عناب 5 دانہ۔شیرہ تخم کاہو مقشر 3 ماشہ۔(درآب برآوردہ) شربت بنفشہ 2 تولہ۔داخل کر کے پی لیں۔

(1317)(ک) **برائے تسکین تپ کھنہ و تپدق**: ناہ 3 ماشہ۔گوماہ 3 ماشہ۔مرچ سیاہ 6 عدد پانی میں گھس کر پی لیں۔جملہ ایک خوراک ہے صبح وشام اسی مقدار سے دینا چاہیے۔

(1318)(ل) **برائے خفقان و اختلاج قلب:** گل گلاب تازہ 1 عدد (از سبزی وزیرہ وغیرہ صاف کردہ) عرق گلاب،ماء نبات سفید 2 تولہ میں حل کر کے پی لیں یہ نسخہ عورت حاملہ کو بھی مفید ہے بوقت اختلاج وغیرہ۔

(1319)(م) **ضماد برائے صداع و شقیقہ:** مفید۔

کچلہ 2 ماشہ۔ برنج ساٹھی 2 ماشہ۔ افیون خالص 2 ماشہ۔ زنجبیل 2 ماشہ۔ کوٹ چھان کر آب کو کنار تازہ (قدر حاجت) میں حل کر کے پیشانی پر ضماد کریں۔

(1320)(ن) **برائے لکنت زبان:** عاقر قرحا 1 ماشہ، فلفل سیاہ 1 ماشہ پانی میں گھس کر زبان پر ملیں۔ اس نسخہ کا استعمال برابر چالیس روز کرنے سے لکنت کو فائدہ ہوتا ہے۔

(1321) (س) **سعوط برائے صرع:** گل بنفشہ 1 ماشہ۔ مرزنجوش 1 ماشہ۔ کندش 1 ماشہ، سنا مکی 1 ماشہ۔ عود صلیب 1 ماشہ سب کو پیس کر سعوط کریں۔ اس ہلاس کا استعمال حالت صرع میں بھی فائدہ کرتا ہے اور بغیر حالت صرع کے بھی تنقیہ دماغ کا کرتا ہے۔ غرض صاحب صرع کو ہر حالت میں مفید ہے۔

حکیم ہمت علی صاحب

ولدیت: شیر علی خان صاحب مرحوم۔ سکونت: ہوڑہ (بنگال)۔ عمر: قریبا 40 سال

آپ شہر بنارس میں پیدا ہوئے۔ وہیں تعلیم پائی۔ علم فارسی وغیرہ مولانا محمد یعقوب صاحب مرحوم علم طب جناب مولوی حکیم محمد عزیز الدین صاحب و جناب مولانا حکیم محمد بدر الدین صاحب مرحوم ماتریدی صدیقی ابن مولانا محمد معین الدین المکی المشہدی الدہلوی البنارسی الجونفوری الشمس فوری سے حصال کیے بعدہ طب جدید جناب حکیم ڈاکٹر محمد رحمت اللہ صاحب ابن جناب محمد ضیاء اللہ صاحب مرحوم سے سرجری و پریکٹس حاصل کیا۔ عرصہ سات سال بمقام ہوڑہ (بنگال) میں مطب کر رہے ہیں۔ آپ نہایت سمجھدار اور لائق طبیب ہیں۔ پبلک کو آپ سے اچھا نفع پہنچ رہا ہے۔ مزید حالات معلوم نہیں ہو سکے۔

آپ کے مجربات

(1322) (الف) **روغن شنجرف:** مقوی اعضاء۔

شنجرف رومی 5 تولہ کے چار ڈبے لے کر ایک ہانڈی میں مع 5 سیر دودھ کے نرم آگ پر پکائیں۔ جب ایک بار دودھ جل جائے تو احتیاط سے اس کا دہی جما کر گھی نکالیں۔ لیکن یہ یاد رہے کہ گھی نکالتے وقت شنگرف علیحدہ نکال لیں۔ پھر وہ گھی علیحدہ شیشہ میں رکھیں۔ خوراک 2 یا 3 چاول پان میں کھانا مفید ہے۔

(1323) (ب) **نسخہ مقوی باہ:** و دافع وجع المفاصل۔

سم الفار سفید 5 تولہ کی سالم ڈلی۔ مغز بادام 1 تولہ۔ مویز منقیٰ 1 تولہ۔ جاوتری 6 ماشہ۔ جوز 1 عدد۔ شیر گاؤمیش 5 مار۔ اول ایک پارچہ باریک ململ کا لیں اور دواء مذکور سفوف کر کے کپڑہ میں رکھیں اور بیچ میں سنکھیا کی ڈلی رکھ کر پوٹلی بنا کر ایک لکڑی میں باندھ کر دیگچہ پر دیکھیں۔ اور منہ پر دیگچہ کے گاڑھا باندھ دیں۔ پھر اس طرح جوش دیں کہ ایک گھنٹہ میں سات ابال آویں۔ جب ابال آویں۔ پانی کا چھینٹا نہ دیں۔ صرف ترکیب سے ابال نہ آنے دیں۔ جب سات جوش آ چکیں تو ادویہ مذکور اتار کر پوٹلی علیحدہ کر لیں اور دودھ کا کھویا بنا

کر قند سفید و عرق کیوڑہ ڈال کر 40 پیڑے بنا دیں۔ ہر روز ایک پیڑا کھائیں۔ چالیس روز جماع سے پرہیز کریں سم الفار کی ڈلی پھر دوسرے عمل میں کام آئے گی اور سفوف بادام وغیرہ کی گولیاں بنا کر وجع مفاصل والے کو دیں۔ صحت ہوگی۔

(1324) **(ج) روغن طلاء**: سم الفار۔ جمال گوٹہ۔ شنگرف۔ گوگرد۔ آملہ سار۔ بیر بہوٹی۔ خراطین۔ زنجبیل۔ بیخ کنیر سفید۔ ہڑتال طبقی۔ کچلہ۔ قرنفل۔ جائفل۔ دارچینی۔ عاقرقرحا۔ پیپلامول۔ مال کنگنی۔ سورنجان شیریں۔ تخم ارنڈ۔ اسگند ناگوری۔ گوگل ہر ایک 6 ماشہ۔ لے کر جوکوب کریں اور پارچہ سفید میں مثل پوٹلی کے باندھ دیں اور 10 سیر خام شیر گاؤ لے کر اس میں ڈال دیں۔ اور چولہے پر نرم آنچ میں پکائیں۔ جب دودھ جوش کھا کر سرخ ہو جائے تب سرد کریں اور دودھ کو جما کر روغن نکال لیں اور چھاچھ کو کسی ہانڈی میں رکھ کر کسی جگہ دفن کر دیں اور مکھن کا گھی بنا کر شیشی میں رکھیں اور وقت ضرورت ایک دو قطرے ضماد کریں اور برگ پان یا ارنڈ لپیٹ کر باندھ دیں۔ اور دوسرے روز ایک قطرہ بتاشہ میں صبح و شام کھالیں اور پرہیز کریں۔ بہت مفید اور عمدہ نسخہ ہے۔

(1325) **(د) برائے آب نزول**: وغیرہ نہایت مجرب۔

موم خام 2 مار۔ گل بابونہ 1 تولہ۔ اکلیل الملک 1 تولہ۔ گل بنفشہ 1 تولہ۔ کنجد سیاہ 1 تولہ۔ نمک حار 1 تولہ۔ تمام ادویہ کوٹ چھان کر موم میں ملا کر دوبارہ کوٹیں اور قرص بنا کر رکھ لیں۔ وقت ضرورت ورم پر یا جہاں آپ نزول آ گیا ہو باندھیں نافع ہے۔

(1326) **(ہ) برائے تپ و لرزہ**: طباشیر کبود 6 ماشہ۔ دانہ الائچی کلاں 4 ماشہ۔ ست گلو 6 ماشہ۔ اجوائن دیسی 2 ماشہ۔ کونین 1 ماشہ۔ عرق بادیان میں جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں اور ایک گولی قبل نوبت کھلائیں۔

(1327) **(و) برائے طحال و ورم جگر و تپ و اشتہا غذا مفید**: شورہ قلمی 2 ماشہ۔ فلفل گرد 6 ماشہ۔ تخم بکائن 6 ماشہ۔ بادیان 6 ماشہ۔ سوہاگہ بریان 3 ماشہ۔ کوٹ چھان کر گولیاں بنالیں۔ ایک گولی صبح ایک شام کھلائیں۔

(1328) **(ز) برائے ورم جگر**: لک مغسول 3 ماشہ۔ ریوند چینی 3 ماشہ۔ عصارہ غافث 5 ماشہ۔ بادیان 5 ماشہ۔ تخم شلغم 5 ماشہ۔ افسنتین رومی 6 ماشہ۔ تخم کاسنی 10 ماشہ۔ تخم کشوث 8 ماشہ۔ تخم کرفس 4 ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں اور ایک ماشہ کھائیں اگر پہلے رتی کھائیں تو بہتر ہے۔

(1329) **(ح) جہت آتشک**: کہ در جگر گرمی باشد۔

شاہترہ 6 ماشہ۔ قصب الرزیرہ 3 ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ 5 ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد 5 ماشہ۔ آملہ خشک 7 ماشہ۔ تخم خرفہ 7 ماشہ۔ تخم کاہو 3 ماشہ۔ شہد خالص 1 تولہ۔ رات کو پانی میں تر کر کے صبح مل چھان کر استعمال کریں۔ غذا دال مونگ با خشکہ۔

(1330) **(ط) روغن برائے بہرہ پن**: مغز تخم آلو بخارا 1 تولہ۔ زہر گاؤ 4 تولہ۔ دونوں کو پیس کر روغن گل میں جوش دیں جب پانی جل جائے روغن صاف کر کے اس طرح استعمال کریں اول گل بالونہ ایک تولہ سرکہ 6 تولہ جوش دے کر بھپارہ لیں۔ بعدہ روغن مذکور کان میں ڈالیں۔

(1331) **(ی) عرق برائے جمیع امراض باردہ**: ایک سیر بلادر یعنی بھلانوہ کی ٹوپی علیحدہ کر کے 6 سیر شیر گاؤ میں نرم آگ پر جوش دیں۔ حتی کہ کل دودھ جذب ہو جائے۔ بعد جذب ہونے کے بلادر کو دہی سے دھولیں۔ تین بار پھر 10 سیر قند سیاہ کہنہ اور ایک سیر شیر گاؤ۔ پاؤ سیر گل دھاوا اور بلادر مذکور ایک پرانے گھڑے میں بھر کر اور پانی حسب ضرورت ڈال کر رکھ دیں۔ جب جوش کھا جائے تو عرق کشید کریں اور قرنفل و زعفران کی پوٹلی نال کے منہ پر بغرض خوشبو لگا دیں۔

خوراک ایک درم سے 3 درم تک نہار وقت صبح اور ہنگام خواب۔

برائے سستی و ناتوانی و درد قولنج و استسقاء و ضیق النفس و خشکی دست و پاء ہیضہ و برص و آتشک و جذام و وجع مفاصل و جمیع امراض

باردہ مفید ہے۔علی الخصوص برائے زکام ونزلہ وریزش ہر قسم کے لیے مجرب ہے۔اس عرق میں نشہ نہیں ہے۔

(1332) **(ک) برائے ہیضہ**: اخیر ہیضہ میں جب نبض ساقط ہو اور جسم سرد ہو جائے اور تشنج ہو۔ اس وقت اسے دیں۔

فاسفورس ایک دانہ خشخاش برابر کیلہ کے مغز (مٹر برابر) میں پوشیدہ کر کے مریض کو نگلوا دیں۔فوراہی نفع پہنچتا ہے۔

نوٹ: فاسفورس سخت زہر ہے، بہت احتیاط سے کام میں لائیں۔مقدار زائد نہ ہو پانی کے اندر ہی مقدار بنا کر فوراً کیلے میں پوشیدہ کر لیں۔ ورنہ ہوا لگنے سے روشن ہو جائے گا۔

(1333)**(ل) برائے صاف نمودن مروارید سیاہ کا کاباسی**: سرکہ خربزہ میں مروارید کو پکائے سفید ہوگا۔

ترکیب تیاری سرکہ خربزہ: خربزہ کا چھلکا جس میں کچھ گودا بھی رہے لے کر ایک صاف ٹھلیہ میں بھر کر رکھ دیں۔یہاں تک کہ سڑ جائے۔بعدہ کسی کپڑے سے چھان کر ٹھلیہ میں اٹھا رکھیں چند روز کے بعد سرکہ تیار ہو جائے گا۔پس سرکہ مذکور جوش دے کر مروارید کو ڈال کر جوش دیں۔جتنی بار میں سفید ہو سفید کر لیں اور کام میں لائیں

(1334)**(م) روغن**: کہ ہر قسم کے درد کے لیے مفید ہے۔برگ مدار برگ تھوہر۔برگ دھتورہ۔برگ مہندی۔برگ بکائن۔برگ سنبھالو۔برگ سہنجنہ ہر ایک 3 ماشہ کوٹ کر ایک سیر روغن میں جلا کر شیشے میں رکھیں۔جس درد پر لگائیں کار آمد ہے۔

(1335)**(ن) کشتہ قرن**: ذات الجنب ذات الریہ۔وجع مفاصل کے لیے مفید ہے۔بارہ سنگھے کی ڈلیاں آگ پر جلائیں۔بعدہ بکری کے دودھ میں حل کر کے قرص بنا کر پھر آگ پر جلا دیں۔اگر سیاہی کسی قدر رہو دوبارہ دودھ میں حل کر کے جلا دیں۔جب بالکل سفید ہو شیشی میں رکھیں۔خوراک 2 یا 3 رتی بدرقہ مناسب کے ہمراہ دیں۔

(1336)**(س) جوارش برائے معدہ**: اکسیر صفت۔

پودینہ خشک 4 ماشہ۔دانہ الائچی خورد 4 ماشہ۔دانہ الائچی کلاں 4 ماشہ۔زنجبیل خشک 6 ماشہ۔فلفل دراز 7 دانہ۔بیخ کرفس 6 ماشہ۔صعتر فارسی 4 ماشہ۔نرکچور 9 ماشہ۔سنبل الطیب 6 ماشہ۔ناگرموتھہ 6 ماشہ۔بادیان 9 ماشہ۔زیرہ سفید 9 ماشہ۔زیرہ سیاہ 9 ماشہ۔قرنفل گلدار 4 ماشہ۔مرچ سیاہ 1 تولہ۔ دارچینی 9 ماشہ۔تج قلمی 9 ماشہ۔سنگدانہ مرغ 9 ماشہ۔پوست آملہ بریان 9 ماشہ۔ساذج ہندی 9 ماشہ۔تین پاؤ مصری کا قوام بنا کر ادویہ باریک شدہ قدرے قدرے داخل قوام کریں۔

بعدازاں زعفران کشمیر 3 ماشہ۔ست پیپر منٹ 4 ماشہ۔ست اجوائن (تہائی مول) 3 ماشہ۔بھی باریک پیس کر تیار جوارش میں ملا لیں۔خوراک 6 ماشہ۔

(1337)**(ع) جہت سرعت انزال**: خراطین خشک 6 ماشہ۔گوند ببول ایک تولہ۔پوست اجوائن دیسی ایک تولہ قند سیاہ 2 تولہ۔سب دواء کو پیس کر بوزن ایک ماشہ گولیاں بنا لیں اور صبح وشام ایک ایک گولی کھلا دیں۔

(1338)**(ف) نسخہ کھانسی ہر قسم**: مرچ سیاہ 6 ماشہ۔عرقرقرحا 1 تولہ۔باؤبڑنگ 6 ماشہ۔نجی 1 تولہ۔ادرک 6 ماشہ۔برگ ببول سبز 1 ماشہ۔سفوف بنا کر عرق گھیکوار میں گولیاں بنا کر ہر روز صبح وشام ایک ماشہ کھائیں۔کھانسی ہر قسم کو مفید ہے۔



حکیم محمد رفاقت اللہ صاحب

ولدیت: جناب حکیم مولوی کرامت اللہ صاحب مرحوم۔ وطن وسکونت: بدایون۔ عمر: قریباً48 سال

آپ کے والد ماجد ایک مشہور طبیب تھے۔ انہوں نے اپنے باپ کے ترکہ سے کافی ریاست پائی تھی۔ ایام غدر سے پہلے ہی درسیات اور طب سے فارغ ہو چکے تھے اور انہیں ایام میں امتحان منصفی پاس کر کے عہدہ منصفی پر فائز ہو گئے تھے۔ 22 سال تک ملازمت کی۔ اور کم وبیش علاج معالجہ بھی۔ آخر استعفیٰ دے کر انتظام ریاست اور مطلب میں مشغول ہو گئے تھے۔ آپ کا مطب اچھا تھا۔ علاج مشہور تھا اور دور سے لوگ علاج معالجہ کے لیے آیا کرتے تھے۔ طلباء کو طب کی درسی کتابیں بھی کچھ کچھ پڑھایا کرتے تھے۔ 65 سال کی عمر میں 28 جولائی 1880ء کو وفات پائی۔

حکیم محمد رفاقت اللہ صاحب 1865ء میں اپنے قدیمی وطن بدایوں میں پیدا ہوئے چودہ پندرہ برس کی عمر تک کچھ زیادہ تعلیم نہیں پائی اور محافظین کی بے توجہی سے اتنا عرصہ ضائع گیا۔ پھر مولوی دفتر علی صاحب بدایونی مدرسہ عربیہ سرکاری بدایوں مدرسہ مولانا مولوی جناب عبدالقادر صاحب بدایونی مولانا جناب مولوی محمد حسین صاحب ملقب بہ آخون مدرسہ جناب مولانا لطف اللہ صاحب مفتی حیدرآباد جن کا مدرسہ علی گڑھ میں تھا کے فیض سے مستفیض ہوئے اور فارسی' عربی' منطق' فلسفہ وغیرہ کی درسیات سے فراغت حاصل کی بعد ازاں کچھ عرصہ دہلی میں قبلہ جناب حاذق الملک جناب حکیم عبدالمجید خان صاحب لکھنو میں قبلہ جناب حکیم عبدالعزیز صاحب مرحوم اور آخر میں جناب حکیم حسین رضا خان صاحب سے طب کی کتابیں دیکھتے رہے۔ تکمیل آخر الذکر صاحب کے ہاں ہی ہوئی اور وہیں سے سند ملی آپ کے مطب سے آپ نے ہر طرح کے فائدے حاصل کیے۔

واپسی وطن پر حدیث شریف کا شوق ہوا۔ تو جناب مولوی عبدالمقتدر صاحب فاضل بدایونی سے حدیث کی کچھ کتابیں اور کچھ اصول فقہ کی دیکھیں فارغ التحصیل ہونے کے بعد مدرسہ اسلامیہ چندولی ضلع مراد آباد میں ڈیڑھ سال تک مدرس اول رہے اور کچھ مطب بھی جاری رہا۔ مدرسہ مذکور کے ٹوٹ جانے کی وجہ سے آپ واپس وطن آ گئے۔ یہاں آ کر ایک دواخانہ جاری کیا جواب تک ہے اور آپ مطب بھی فرماتے ہیں۔

آپ کے مجربات

(1339) **(الف) انجن:** تمام امراض چشم کے واسطے مفید ہے۔

سنگ بصری 9 ماشہ۔ غنچہ چنبیلی 1 دام۔ برادہ جست 2 دام۔ مرچ سیاہ 3 ماشہ۔ تخم سرس 1 ماشہ۔ قرنفل 2 عدد۔ مغز تخم کھرنی 1 ماشہ۔ برگ نیب 2 عدد۔ چیپل 9 ماشہ۔ سب کو مثل سرمہ کے تیار کریں اور استعمال میں لائیں۔ بفضلہ تعالیٰ تمام خرابیاں آنکھ کی دور ہوتی ہیں۔

(1340) **(ب) ذردر قلاع اور قروح دهن:** کے واسطے۔

طباشیر۔ کات سفید۔ دانہ ہیل۔ مغز کنول گٹہ۔ کباب چینی۔ زہر مہرہ۔ گل ارمنی مساوی الوزن باریک پیس کر ریشم کے کپڑے میں چھان کر قدرے کافور اضافہ کر کے بثور پر چھڑکیں۔

(1341) **(ج) حبوب برائے آتشک مجرب:** تربد سفید مجوف۔ پارہ۔ گندھک۔ مرچ سیاہ۔ چیپل خورد۔ دانہ سیاہ (غالباً کالا دانہ سے مرارد ہے (مولف) بیخ حنظل' جمالگوٹہ مدبر۔ سہاگہ چوکیہ۔ سب کو ہم وزن گوار کے پٹھے (غالباً شیرہ گھیکوار سے مراد ہے۔

(مولف) میں پیس کر بقدر کنار دشتی گولیاں بنا دیں۔ خوراک ایک گولی اور ایک روز کا فاصلہ دے کر تین روز کھلا دیں اور بیچ میں تبرید پلا دیں۔ مادہ کو خوب نکالتی ہیں۔ دیگر امراض بلغمی اور سوداوی میں بھی ان کو مفید پایا ہے۔ پہلے منضج پلا کر ان کو اکثر استعمال کرایا ہے۔

(1342) **(د) شیاف**: جالا اور پھولا کے واسطے۔

پھٹکری سفید 3 ماشہ۔ برادہ سم اسپ 3 ماشہ۔ مغز تخم چاکسو[1] مدبر 2 ماشہ۔ مغز تخم کھرنی 2 ماشہ۔ مغز تخم سرس 2 ماشہ۔ کف دریا 2 ماشہ۔ شورہ قلمی 2 ماشہ۔ نمک سنگ 1 ماشہ۔ کھوپری پھوا 8 ماشہ۔ شیر بز 4 تولہ۔ آب برگ تمر ہندی 6 تولہ۔ سب کو باریک کر کے پہلے بکری کے دودھ میں بعد کو آب مذکور میں نیب کے دستہ سے جس میں پیسہ لگا ہوا ہو۔ حل کریں اور شیاف تیار کریں۔ حسب ضرورت پانی میں گھس کر آنکھ میں لگائیں۔

(1343) **(ہ) نسخہ خارش تر و خشک**: کے واسطے مفید ہے۔ یہ نسخہ میرے یہاں دواخانہ میں تیار رہتا ہے۔ کثرت سے مریضوں کو دیا جاتا ہے اور آرام ہوتا ہے۔

سہاگہ چوکیہ زندہ 1 تولہ۔ گوند ببول اصلی 1 تولہ۔ رال سفید 1 تولہ۔ گندھک 1 تولہ۔ سب کو بکری کے دودھ میں پیس کر صبح و سام مقام خارش پر لیپ کریں اور بعد دو گھنٹہ یا ایک گھنٹہ گرم پانی سے صاف کریں۔ تین روز یا کم و زائد۔

(1344) **(و) حبوب**: شدید کھانسی کو جس میں قے ہو جاتی ہو اور کسی دواء سے آرام نہ ہو مفید ہیں اور دمہ کو بھی فائدہ کرتی ہیں۔

فلفل سیاہ 3 دام۔ دار فلفل 6 دام۔ انار دانہ 12 دام۔ قند سیاہ 24 دام۔ جوا کھار 1 دام۔ سب کو کوٹ پیس کر شہد خالص یا پانی میں گوندھ کر نخود کے برابر گولیاں بنائیں اور شب کو ایک یا دو گولیاں کھلائیں مگر تھوڑی دیر پانی نہ پئیں۔

(1345) **(ز) سفوف برائے تپ**: یہ سفوف میں نے قرابادین احمدیہ سے تیار کیا۔ مرکب اور بسیط دونوں قسم کے بخاروں میں بہت مفید پایا ہے۔

ست گلو۔ طباشیر۔ دانہ الائچی خورد۔ آرد اصل السوس۔ چرائتہ ہر ایک 1 تولہ۔ زہر مہرہ سودہ۔ صندل سفید۔ سائیدہ ہر ایک 6 ماشہ۔ کافور۔ برگ بھنگ۔ ہر ایک 3 ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل ہر ایک 5 ماشہ۔ سب کو باریک کریں اور بقدر 3 ماشہ۔ ہمراہ شربت بزوری معتدل خانہ ساز استعمال کریں۔

(1346) **(ح) عرق برائے تپ**: کھانسی اور زکام مفید۔ اس عرق کو میں نے بخار میں بہت مفید پایا۔ اور ایک شخص مجنونی کو بخار میں استعمال کرایا۔ اس کا بخار دور ہوا۔ اور اس کے جنون کو بھی فائدہ ہوا۔ پھر اس کو آٹھ یا سات بوتل عرق پلایا۔ اس کا جنون بالکل جاتا رہا۔ اب صحیح و سالم ہے۔

گلوئے تازہ نیم کوفتہ۔ مار۔ اصل السوس مقشر 5 تولہ۔ گاؤزبان 5 تولہ۔ گل سرخ 5 تولہ۔ گل نیلوفر 5 تولہ۔ کاسنی نیم کوفتہ 5 تولہ۔ کشنیز خشک 5 تولہ۔ بورہ صندل سفید 5 تولہ۔ پوست بیخ کنیر 5 تولہ۔ سب کو ایک رات پانی میں بھگو دیں اور علی الصبح حسب دستور 3 مار عرق کشید کریں اور بقدر 5 تولہ صبح و شام پلا دیں۔

(1347) **(ط) شیاف**: برائے درد اور سرخی چشم۔ اس سے کمال فائدہ ہوتا ہے۔ بلکہ آنکھ کی تمام سرخی کو دفع کرنے میں عجب الاثر ہے۔

آب برگ حناء مار۔ پھٹکری 9 ماشہ۔ افیون 3 ماشہ۔ ان تینوں کو ایک صاف کڑچھی میں ڈال کر نرم آگ پر پکائیں۔ جب قوام

---

[1] چاکسو ہندی لفظ ہے۔ فارسی میں اسے چشم کہتے ہیں۔ مشہور چیز ہے۔ امراض چشم میں اسے استعمال کے قابل بنانے کے لیے اس امر کی ضرورت ہے کہ ایک گھنٹے پانی میں پکائیں یا کافی عرصہ تک پانی میں بھگو کر دونوں صورتوں میں چھیل کر کام میں لائیں لیکن اس کے مدبر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پیاز کے چھلکے یا خمیر میں ملفوف کر کے آگ کے نیچے دبا دیں۔ جب پک جائے اور نرم ہو جائے تو منتشر کر کے کام میں لائیں۔ (مؤلف)

پڑ آجائے تو شیاف بنادیں اور بار بار آنکھ میں لگادیں اگر ورم ہو اور پھر بھی لیپ کریں۔

(1348) **(ی) حبوب برائے زکام و سرفہ**: طباشیر 2 ماشہ۔ زہر مہرہ سائیدہ 2 ماشہ۔ زعفران 2 ماشہ۔ الائچی سفید 1 ماشہ۔ صمغ عربی 1 ماشہ۔ کتیرا 1 ماشہ۔ خشخاش 1 ماشہ۔ شکر تیغال 1 ماشہ۔ رب السوس 1 ماشہ۔ بسباسہ 1 ماشہ۔ جوز بوا 1 ماشہ۔ دارچینی 1 ماشہ۔ افیون 1 تولہ۔ سب کو باریک پیس کر حبوب بمقدار نخود تیار کر کے صبح و شام ایک ایک گولی کھادیں۔ کھانسی کے سوا ایک بوڑھی عورت کے اسہال بھی بند ہو گئے تھے۔

(1349) **(ک) چورن سلیمانی**: پیٹ درد کو کھوتا ہے اور کھانے کو ہضم کرتا ہے۔ معدہ کے تمام امراض بلغمی کو مفید ہے ریاح کو تحلیل کرتا ہے مادہ ریاحی کو فنا کر دیتا ہے اور باہ کو زیادہ کرتا ہے۔

نمک لاہوری 6 تولہ۔ نوشادر 6 تولہ۔ نمک سیاہ 6 تولہ۔ تخم کرفس 22 ماشہ۔ مرچ سیاہ 18 ماشہ۔ مرچ سفید 14 ماشہ۔ مرچاگند[۱] 9 ماشہ۔ افتیمون 4 ماشہ۔ بالچھڑ 2 ماشہ۔ زیرہ سیاہ 2 ماشہ۔ دارچینی 4 ماشہ۔ مغز تخم کر[۲] 2 تولہ۔ سونٹھ 4 ماشہ۔ انیسون 4 ماشہ۔ ملٹھی 4 ماشہ۔ اجوائن خراسانی 1 تولہ۔ ہینگ بریان 2 ماشہ۔ سانبھر۔ مارسب کو علیحدہ علیحدہ پیس کر وزن کرلیں اور ملا کر سفوف تیار کریں۔ قدر خوراک 3 ماشہ۔

(1350) **(ل) سرمہ**: رو ہے اور نزلہ کو نافع ہے۔ بینائی کو قوی کرتا ہے۔ ورم پلک اوران کی پھنسیوں کو جو پلک کے اندر نکلتی ہیں دور کرتا ہے۔

سرمہ سادہ ما ۔ ممیران چینی 1 ماشہ۔ کلیاں چنبیلی سرخ 1 تولہ۔ (غالباً شگوفہ چنبیلی سے مراد ہے۔ (مؤلف)

عرق بادیان ۔ پوست بادام سوختہ 7 عدد۔ سب کو پیس کر سرمہ بنا کر رات کو آنکھوں میں لگائیں۔ بہت مفید ہے۔

(1351) **(م) سرمہ**: برائے ناخنہ و پھولہو دھند و جالا۔

نبات مصری 10 ماشہ۔ مرچ سفید 3 ماشہ۔ سرمہ 3 ماشہ۔ دانہ الائچی خورد 3 ماشہ۔ سنگ بصری اصلی 3 ماشہ۔ مغز تخم سرس 3 ماشہ۔ پھٹکری شستہ 3 ماشہ۔ کوڑی زرد 8 عدد۔ مثل سرمہ کے باریک کھرل کر کے آنکھ میں لگائیں۔ اس نسخہ کو جالا کے واسطے کئی مرتبہ استعمال کرایا۔ صحیح و درست پایا۔ غلیظ اور رقیق دونوں کو صاف کر دیتا ہے۔

حکیم ابوالحسن صاحب محترم

ولدیت: جناب موا مدعباس صاحب شردانی تخلص رفعت۔ سکونت: بھوپال۔ پیدائش: 15 شعبان 1279ء

آپ کا سلسلہ ب حضرت جابر بن عبداللہ تک پہنچتا ہے۔ آپ کے اسلاف بزمانہ خلفائے عباسیہ مدینہ منورہ سے بغداد میں تشریف لائے اور و ں نہایت عزت کے ساتھ زندگی بسر کی۔ 1100ھ میں یوسف انصاری یعنی آپ کے جداعلیٰ بغداد سے ہمدان نا قبل ہوئے اوران ۔ مرزندار جمند مرزا ابراہیم خان صاحب نادرشاہ کے وزیر مقرر ہوئے اور صدر الممالک ایران کا خطاب حاصل کیا۔ بسبب ترک دنیا، بادرت روضہ جناب امیر علیہ السلام یعنی حضرت علی رضی اللہ کرم اللہ وجہہ ان کے فرزند رشید مرزا محمود علی خان صاحب صد وزار ۔ پر رونق افروز ہوئے۔ مرزا محمود علی خان صاحب کے صاحزادے یعنی محمد تقی خان صاحب نجف اشرف سے اپنے جد امجد مرزا

۱ مرچاگند تو غالباً کوئی شے نہیں۔ البتہ مرچیا گند ہے۔
۲ کر بھی غالباً کوئی لفظ نہیں۔ کڑ ہے۔ جس سے مراد حب القرطم لی جاتی ہے۔ (مؤلف)

ابراہیم سے تحصیل علوم کر کے ہندوستان تشریف فرما ہوئے اور لکھنو میں نواب آصف الدولہ بہادر سے شرف ملاقات حاصل کیا۔نواب صاحب نہایت کریمانہ طریق پیش آئے اور وقت رخصت 2 ہزار روپے کا عطیہ فرمایا۔اس کے بعد جناب موصوف بمبئی میں رونق افروز ہوئے اور سید حیدر ملک التجار کی دختر سے اپنا عقد کر کے باقی حصہ عمرو ہیں بسر کیا۔1233ھ میں انتقال فرمایا اور دو صاجزادے چھوڑے ایک مولانا شیخ ابراہیم صاحب اور دوسرے شیخ احمد صاحب آخر الذکر حضرت علم ادب میں شہرہ آفاق تھے۔کلکتہ میں تشریف لا کر مدرسہ عربیہ کلکتہ کے افسر التعلیم مقرر ہوئے اور اس وقت کے فضلا اور سرداران افرنگ مثل ابراہیم لاکٹ ومسٹر بارٹن ومتی لزون کی ملاقات حصول ملازمت کا باعث ہوئی۔کچھ عرصہ بعد پھران کو لکھنو تشریف لانے کا اتفاق ہوا۔اور غازی الدین شاہ اودھ کے مصاحب مقرر ہو گئے۔سید اسمٰعیل صاحب رضوی کی دختر نیک اختر آپ کے نکاح میں آئی۔غازی الدین شاہ کے انتقال کے بعد آپ نے تھوڑی مدت حیدرآباد بنارس، بھوپال، بمبئی، پونا قیام کیا اور 19 شوال 1256ھ میں بمقام پونا انتقال فرمایا۔آپ کی یادگار کے طور پر آپ کی اکثر موقر کتابیں اس وقت تک موجود ہیں۔آپ کے بھی دو فرزند باسعادت ہوئے۔ایک مولانا محمد عباس صاحب شروانی ابتداً تھوڑی مدت حیدرآباد لکھنو۔بنارس۔بمبئی۔پوناوغیرہ رہے۔پھر عصرہ دراز تک ریاست بھوپال میں جلیل عہدوں پر ممتاز رہ کر بعمر 72 سال۔1315ھ ہجری میں انتقال فرمایا۔آپ نے تاریخ میں اکثر کتابیں لکھی ہیں۔

ان کے دو ہی صاجزادے ہوئے۔ایک مولانا عبدالقاسم صاحب جو بعمر 53 سال رحلت فرما گئے۔دوسرے مولوی حکیم ابوالحسن صاحب جواسسٹنٹ منتظم مجالس بھوپال ہیں۔

آپ نے طب کی کتب درسیہ فارسی وعربی اپنے والد مولانا موصوف سے پڑھیں اور ہند کے بڑے بڑے شہروں مثلاً دہلی۔لکھنوحیدرآباد۔جے پور۔بمبئی وغیرہ کی سیاحت بھی فرمائی۔آپ اپنی ملازمت کے علاوہ دوسرے اوقات میں مطب کرتے ہیں اور آپ کے دست شفاسی ہمیشہ مایوس العلاج مریض صحت یاب ہو جاتے ہیں۔آپ بیشتر عام فہم۔قلیل الاجزااور سہل الحصول نسخہ جات کو پسند کرتے ہیں۔

آپ کا قول ہے کہ ہر ایک علم وہنر میں کامیابی کے واسطے جذب طبع ضروری ہے پس اس کے طالب کو حصول کے واسطے ایسی تدابیر ضروری ہیں جن سے جذب طبع پیدا ہو۔

آپ کے مجربات

(1352)**(الف) برائے آشوب چشم وضعف بصر وتصفیہ خون**: منڈی۔شہد۔شکر مساوی الوزن اور ان کے مساوی روغن زرد تازہ کے ہمراہ حلوابنا کر صبح وشام دو دو تولہ کھائیں۔

(1353) **(ب) آشوب چشم**: چھوٹے چھوٹے منڈی کے پھول جو سالم نگلے جاسکیں لے کر اتوار کے روز صبح جب سورج طلوع ہو جائے۔اس کی طرف منہ کر کے جتنے گل سالم نگلے جائیں نگ کر اوپر سے پانی پی لیں اتنے ہی سال آشوب چشم نہ ہوگا۔

(1354)**(ج) حبوب مسلہ**: جمال گوٹے کو گوبر میں جوش دے کر پوست وبرگ سے صاف کریں اور اس کے وزن سے بیس گنا دودھ لے کر اس میں پوٹلی باندھ کر جوش دیں۔جب نصف دودھ جل جائے اتار کر دھو کر خشک کرلیں۔مدبر ہوگا۔مغز جمال گوٹہ۔مدبر مذکور ایلوا مصفی نبات سفید۔کتیرا گوند۔مغز بادام ہر ایک 1 تولہ۔زعفران 3 ماشہ۔عرق گلاب خالص 25 تولہ میں کھرل کر کے پکائیں۔کہ گولیاں بنانے کے قابل ہو جائے۔اس وقت اتار کر چینی کے ظرف میں رکھیں اور چار چار سرخ کی گولیاں بنائیں۔بچے کو ایک اور جوان کو ایک سے پانچ تک کھلا کر دودھ پلائیں۔بلا تکلیف اسہال ہو کر مادہ خارج ہو جائے گا۔

(1355) (د) **برائے درد سر ہر قسم:** قبض کیلئے اگر کوئی اور سبب ہو تو یہ حبوب دیں۔ غنچہ آک سفید۔ لونگ۔ نمک۔ اا ام مساوی الوزن کھرل کرکے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر صبح و شام ایک ایک گولی پانی سے کھائیں۔

(1356) (ہ) **برائے طاعون:** روغن بید انجیر ولایتی 3 تولہ سے 5 تولہ تک گرم دودھ میں پلائیں۔ تاکہ مادہ خارج ہو اور ورم کے گرہوں پر جونکیں لگا کر ان کے زخم سے خون بند نہ کریں۔ صرف نیم کے پتے سینک کر اوپر رکھ دیں تاکہ ان میں سے ڈیڑھ سے دو سیر خون نکل جائے۔ اس وقت ہلدی جلا کر پسی ہوئی اس پر چھڑک کر خون بند کر دیں اور سوائے گرم دودھ کے کوئی غذا نہ دیں۔ صبح۔ دوپہر شام کو تین تین ماشہ دواء المسک سے کھلایا کریں۔ اگر سرسامی کیفیت شروع ہو تو مونگ کے آٹے کی موٹی روٹی پکا کر ایک جانب سے خام رکھیں اور اس پر ایک موٹے کاغذ کی موٹائی کے برابر ہینگ خالص رائی۔ لہسن ہر سہ برابر ارنڈی کے تیل میں خوب باریک پیس کر ضماد کریں اور سر کے بال کاٹ کر اتنا ہی ضماد سر پر کریں۔ جتنا کہ روٹی پر کیا ہے اور یہ روٹی گرم گرم سر پر باندھیں اور صبح و شام بدلتے رہیں۔ تاصحل یہی علاج جاری رکھیں۔ غذا میں سوائے دودھ یا کبھی کبھی تازہ یا سادہ پانی کے اور کچھ نہ دیں۔ اور بعد صحت تھوڑی غذا مثل ساگودانہ وغیرہ دودھ میں ملا کر دیں اور روز بروز اس میں اضافہ کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ صحت ہوگی۔ بلکہ یہ علاج مرض طاعون سے صحت حاصل کرنے کا بیمہ ہے جو مریض یہ علاج کرے گا۔ انشاء اللہ نہیں مرے گا لیکن ابتداء سے یہی علاج کیا جائے۔

(1357) (و) **برائے چیچک:** ورق طلاء مروارید ناسفتہ ایک ایک جزو۔ مشک خالص نصف جزو۔ شہد کے ہمراہ خوب کھرل کریں اور دن میں تین مرتبہ بچے کو ایک ایک انگلی چٹایا کریں۔ غذا میں دودھ اور چوزے کا شوربہ دیں۔ بہت جلد صحت ہوگی۔ کوئی نقصان پیدا نہ ہوگا۔

(1358) (ز) **برائے رقت:** تخم سرس۔ نبات سفید مساوی سفوف کرکے 6 ماشہ۔ صبح۔ مار دودھ سے کھائیں۔

(1359) (ح) **برائے سوزاک:** گلابی پھٹکری جلا کر راکھ کر لیں اور ایک پختہ کیلے میں نصف ماشہ ڈال کر کھا کر اوپر سے دودھ پی لیا کریں۔

(1360) (ط) **برائے قوت باہ:** وضعف اعصاب۔
مغز کنجشک نر خانگی جس قدر ممکن ہو روغن زرد میں بریاں کرکے کھائیں۔

(1361) (ی) **برائے بواسیر:** جب اولے برسیں نصف سیر لنگوٹ میں رکھ کر مقعد پر باندھیں۔ جب وہ پانی ہو کر بہہ جائیں دو مرتبہ اسی طریق سے باندھیں۔ عمر بھر کے واسطے صحت ہوگی۔

(1362) (ک) **برائے ڈبہ اطفال:** عصارہ ریوند۔ بیخ حنظل۔ ہموزن سفوف کرکے چھان لیں اور شہد ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنا رکھیں۔ ایک ایک گولی تین تین گھنٹہ کے بعد عورت کے دودھ میں گھس کر بچے کو پلائیں۔ جب تک دست لزج (لیسدار) ہوتے ہیں دواء موقوف نہ کریں۔ اور پسلیوں میں جہاں گرہ پڑتا ہے وہاں ایلوا ہینگ خالص برابر ارنڈی کے تیل میں پیس کر گرم کر کے لگا کر زرد پختہ پان باندھیں۔ سرد ہوا اور پانی سے پرہیز۔ ورق طلاء اور مشک شہد میں کھرل کرکے چٹائیں۔

(**نوٹ**): یہ مقدار بہت زیادہ ہے۔ سوچ سمجھ کر استعمال کرنا چاہیے۔ (مؤلف)

(1363) (ل) **نسخہ زہر مار جملہ اقسام:** سانپ کے دانتوں کے زخم جس حصہ جسم میں ہوں اس کو کاٹ کر یا نشتر وغیرہ سے دانتوں کے نشانوں کو گہرا اور کشادہ کرکے سینگی وغیرہ سے وہاں کا خون کھینچ کر نکالیں اور آب تلخہ طاؤس جس طریق سے ممکن ہو اس کے اندر پہنچائیں۔ مریض کو پلائیں پانی میں ملا کر اس کے تمام جسم پر ملیں۔ آنکھوں اور کانوں میں بھی ڈالیں۔ اس مرض کے واسطے آب تلخہ مذکور شیشی میں خشک کرکے رکھ لیتے ہیں یا اس میں سیاہ مرچیں بھگو کر خشک کرکے رکھ لیتے ہیں۔ اور ضرورت کے وقت ان کو پانی میں پیس

کر استعمال کرتے ہیں۔

(1314)(م) **ایضاً**: نیولہ کو ذبح کر کے آلائش سے صاف کریں اور جلا کر اس کی راکھ بنالیں۔ضرورت کے وقت سانپ کے دانتوں کے زخم سے خون بطور مذکور خارج کر کے یہ راکھ اس کے اندر بھریں اور پانی میں ملا کر تمام جسم پر ملیں۔ نیز 6 ماشہ تھوڑے پانی میں ملا کر پلائیں تاصحت کامل ایک ایک پہر کے بعد پلاتے رہیں۔

(1365) (ن) **برائے دافع زہر سم الفار**: جتنا جلد ممکن ہو ارنڈ کی کونپل۔ پتے اور نرم شاخوں کا عرق مروق پاؤ بھر پلائیں اور تمام جسم وسر اس سے تر کریں۔اسی طرح تاصحت کامل عرق مذکور حسب ضرورت پلاتے رہیں۔

(1366) (س) **برائے حفظ ما تقدم طاعون**: اجوائن دیسی 3 جزو۔ نمک خوردنی اجزا وسفوف کریں اور روزانہ صبح کو ایک چٹکی کھالیا کریں۔

(1367) (ع) **برائے نزلہ**: افیون خالص 1 ماشہ۔ بچھناک سیاہ۔ مدبر 1 ماشہ۔ مشک خالص 1 ماشہ۔ زعفران 3 ماشہ۔ سونٹھ 3 ماشہ۔ جائفل 3 ماشہ۔ مغز بادام شیریں مقشر 5 دانہ انبات سفید 5 ماشہ۔ گلاب میں خوب باریک کھرل کرکے چنے کی دال کے برابر گولیاں بنالیں اور ایک سے تین گولی تک صبح وشام قبل طعام پانی سے کھائیں۔

حکیم حافظ احمد سعید صاحب

ولدیت: جناب مولوی حافظ الٰہی بخش صاحب مرحوم۔ سکونت: مٹیا برج 24 پرگنہ کلکتہ۔ وطن: قصبہ ٹانڈہ ضلع فیض آباد

آپ کے والد بزرگوار صاحب کشف اور متوکل علی اللہ بزرگ تھے۔فقرائی سلسلہ نقشبندیہ میں حضرت چاند شاہ صاحب سے بیعت حاصل تھی۔ آپ کے والد کے وصال کے بعد آپ کے بڑے بھائی مولانا حافظ محمد فضل الرحمٰن صاحب جو کہ فارغ التحصیل بھی ہیں۔مسند فقر پر اپنے والد مرحوم کی جگہ جلوہ افروز ہوئے۔ جناب کی ذات سے فیض۔ درس۔ تدریس بھی جاری ہے۔

آپ نے (یعنی حکیم حافظ احمد سعید صاحب نے) بعد فراغت تحصیل علوم صرف ونحو کتب درسیہ طب معمولہ بہا (یعنی قانون شیخ تک) کی تعلیم جناب مولانا سلامت اللہ صاحب مدرس اول مدرسہ غنی پور سے حاصل کی۔ فراغت کے بعد تین سال تک سلسلہ درس و تدریس جاری رکھا اور اب بھی برابر وہ ایک طلبہ فنون طبیہ میں فیض حاصل کرتے رہتے ہیں۔ مولانا سلامت اللہ صاحب نے اپنے تمام مجربات بھی آپ کو ہی عطا فرمادیئے تھے۔ آپ تشخیص امراض اور تجویز نسخہ میں نہایت کامل ہیں اور اپنے دست شفاء کے باعث بہت شہرت رکھتے تھے۔

حکایات: (182) (**الف**) مٹیا برج میں ایک مریضہ بعارضہ وجع المفاصل علیل ہوئی جس کا ڈاکٹری علاج کرایا گیا مگر کچھ آرام نہ ہوا اور ڈاکٹر صاحب نے مایوس ہو کر جواب دیدیا۔ آخر ایک دن مریضہ کی یہ حالت ہوئی کہ اس کا جسم سرد ہو گیا۔نبض سقوط کی طرف مائل ہوئی اور اس کے سینہ میں بلغم جم گیا جس سے اس کی آواز بھی نہ نکلتی تھی۔ اس کی آنکھوں کی بصارت زائل ہوگئی تھی۔ اگر پانی یا دوا اس کے منہ میں ڈالی جاتی تھی تو ناک سے نکل جاتی تھی۔ لہٰذا سب اس کی موت کا یقین ہو گیا اور کفن خریدنے کے واسطے چلے۔ اتفاقاً راستہ میں آپ سے ملنا ہوا۔ آپ نے دریافت فرمایا کہاں جاتے ہو کچھ مجھے تو بتاؤ۔ انہوں نے کہا کہ فلاں عورت کا انتقال ہو گیا ہے اس کے واسطے کفن خریدنے جاتے ہیں۔ مگر محلہ ایک شخص بولا کہ مجھے تو اس کے مرنے میں ہنوز شک باقی ہے کیونکہ میں نے اس کے کپڑے کے نیچے کچھ تنفس کی حرکت دیکھی ہے۔ اس گفتگو کا آخر نتیجہ یہ ہوا کہ حکیم صاحب کو وہ مریضہ دکھلائی گئی اور آپ نے بار بار اس کے منہ میں دواء داخل

کرنی شروع کی۔اور نبض بھی ملاحظہ فرماتے رہے۔غرض پانچ مرتبہ دوا دینے سے اس کے جسم میں حرکت اور حرارت لوٹ آئی اور کچھ عرصہ بعد وہ عورت بالکل صحت یاب ہوگئی۔اس عورت کو جو دوا استعمال کرائی گئی تھی وہ درج ذیل ہے۔

نسخہ کشتہ شنگرف جس کے استعمال سے عورت کو صحت ہوئی: شنگرف رومی 1 تولہ۔شراب دیسی ؑمار میں کھرل کریں۔جب جذب ہو کر خشک ہو جائے تو دوبارہ شراب ؑمار میں کھرل کریں پھر جب خشک ہو جائے تو سہ بارہ شراب ؑمار میں کھرل کریں اور جب جذب ہو کر خشک ہو جائے تو ایک سکورہ گلی میں رکھ کر پاچک دشتی 15 مار کی آنچ دیں اور سرد ہونے پر نکال کر محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت بقدر دو برنج شہد کے ہمراہ مریض کو کھلائیں۔انشاء اللہ تعالیٰ فوری نفع ہوگا۔جب مریض کے اطراف سرد ہو جائیں اور ناامیدی ہو۔اس وقت اس کشتہ کو دینا چاہیے۔

آپ کے مجربات

(1368)(الف) **نسخہ برائے تپ لرزہ:** ہڑتال 1 تولہ۔گوگرد 6 ماشہ۔توتیا 6 ماشہ۔آہک یعنی چونہ کلی 1 تولہ۔منسل 6 ماشہ۔مغز گھیکوار، مار میں کھرل کریں۔جب جذب ہو کر خشک ہو جائے تو ایک بوتہ گلی میں رکھ کر 15 مار پاچک دشتی کی آنچ دیں اور سرد ہونے پر نکال کر بحفاظت تمام محفوظ رکھیں۔بوقت ضرورت ایک ماشہ دواء شہد یا آب گرم کے ہمراہ استعمال کرائیں دو تین دست آئیں گے اور بخار ولرزہ دفع ہو جائے گا۔

(1369) (ب) **برائے بخار ہرقسم:** ست گلو 1 تولہ۔طباشیر کبود 6 ماشہ۔دانہ الائچی خورد 6 ماشہ۔زہر مہرہ خطائی 6 ماشہ۔کونین سلف 6 ماشہ۔انٹی فائے برین 6 ماشہ۔اس نسخہ میں دو دوائیں انگریزی ہیں۔سب کو ملا کر خوب باریک کرلیں۔بعدہ لعاب صمغ عربی میں ملا کر حب بقدر نخود تیار کریں۔ایک گولی صبح ایک دوپہر اور ایک شام کو ہمراہ شربت ذیل نوش فرمائیں۔مجرب ہے قدر کریں۔

نسخہ شربت: گل بنفشہ 6 ماشہ۔گل نیلوفر 6 ماشہ۔گل سرخ 6 ماشہ۔گل سیوتی 6 ماشہ۔گل گاؤزبان 6 ماشہ۔گل نیب تازہ 1 تولہ۔برگ گاؤزبان 1 تولہ۔تخم خطمی 1 تولہ۔انیسوں رومی 1 تولہ۔تخم خیارین نیم کوفتہ 2 تولہ۔تخم پالک نیم کوفتہ 2 تولہ۔سب دواؤں کو 1 سیر پانی میں شب کو تر کریں۔صبح کو جوش دیں جب نصف رہے اتار کر چھان لیں اور نبات سفید۔مار۔ڈال کر شربت کا قوام بنالیں پھر قوام کی تیاری کے قریب عرق گلاب تنہ ؑمار ملا کر چھان کر بوتل میں محفوظ رکھیں اور ضرورت کے وقت 2 تولہ شربت لے کر پانی ؑمار ملا کر ایک حب بخار کھلا کر اوپر سے پلا دیا کریں۔انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کا بخار دفع ہو جائے گا۔

(1370)(ج) **نسخہ برائے نفث الدم:** گل ارمنی 1 تولہ۔صمغ عربی 1 تولہ۔کتیرا گوند 1 تولہ۔بیخ انجبار 1 تولہ۔گلنار فارسی 1 تولہ۔کندر 1 تولہ۔کہربا شمعی 1 تولہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔بقدر 3 ماشہ۔صبح دوپہر اور شام کو ہمراہ شربت انجبار پلائیں۔ جس کا نسخہ یہ ہے۔

بیخ انجبار ؑمار۔برادہ صندل سرخ ؑمار رات کو آدھ سیر پانی میں تر کریں صبح کو جوش دے کر چھان لیں اور نبات سفید۔مار ڈال کر شربت کا قوام بنالیں اور دو تولہ شربت ایک چھٹانک پانی میں ملا کر پلائیں۔

(1371) (د) **برائے دمہ وضیق النفس:** گھونگا۔مار جو تالاب میں ہوتا ہے لا کر اس کے اندر کا مغز اور گوشت اور جو پانی نکلے لے لیں۔اگر ایک پاؤ ہو تو نصف ثار روغن تلخ یعنی سرسوں کا تیل خالص ایک کڑاہی میں ڈال کر کھلی جگہ میں چولہے پر چڑھائیں۔اور گھونگے کا گوشت مغز اور پانی وغیرہ اس تیل میں ڈال کر یہاں تک جلائیں کہ روغن جل کر باقی دواء میں آگ لگ جائے۔جب جل کر سوختہ ہو جائے تب اس بڑاہی میں دستہ آہنی سے خوب باریک کر ڈالیں۔بقدر 2 ماشہ صبح و شام پانی کے ہمراہ کھائیں۔

(1372)(ہ) **نسخہ برائے زحیر صادق و کاذب:** اسگندنا گوری 2 تولہ۔ پٹھانی لودھ 2 تولہ۔ زنجبیل خراستانی 3 ماشہ۔ نبات سفید 4 تولہ کوٹ چھان کر رکھیں۔ 3 ماشہ صبح۔ دوپہر۔ شام اور بوقت خواب پانی کے ساتھ کھلایا کریں۔ بہت جلد نفع ہوگا۔

(1373)(د) **برائے بواسیر:** خونی و بادی و محلل مسہ و دافع درد۔ مجرب بندہ صدہا مرتبہ۔ موم زرد 6 ماشہ۔ رال سفید 4 ماشہ۔ الائچی خورد 6 ماشہ۔ طوطیا بریاں 4 ماشہ۔ سہاگہ بریاں 4 ماشہ۔ موم کے علاوہ سب کو باریک کر ڈالیں۔ پھر عرق نیم 4 تولہ۔ عرق برگ تنبول 4 تولہ۔ عرق برگ انار 4 تولہ۔ عرق برگ سنبھالو 4 تولہ۔ عرق سیر (لہسن) 4 تولہ۔ عرق برگ حنا 4 تولہ۔ عرق برگ خیارشنبر 4 تولہ۔ روغن گاؤ ، مار لیں۔

ترکیب: روغن کو گرم کریں اور ایک ایک عرق کو روغن میں جلائیں۔ جب سب عرق جل جائیں۔ تب اس میں موم ڈالیں اور حل کریں۔ پھر باقی ادویہ کو جو پہلے سے باریک کر رکھی ہیں۔ ڈال کر حل کریں بس تیار ہے۔ دن رات میں تین چار مرتبہ مسوں پر لگایا کریں۔

(1374) (ز) **عرق دافع تپ:** گل بنفشہ ´مار۔ گل نیلوفر ´مار۔ گل سرخ ´مار۔ چرائتہ ´مار۔ پدماکھ نیم کوفتہ ´مار۔ مغز تخم کرنجوا نیم کوفتہ مار کلپ ناتھ ´مار۔ گلوئے نیم تازہ ´خس ، مار۔ دس سیر پانی میں تر کر کے صبح عرق کشید کریں۔

(1375)(ح) **طلا برائے قوت باہ:** مجرب ہے۔

مال کنگنی 1 تولہ۔ گندھک آملہ سار 1 تولہ۔ کلونجی 1 تولہ۔ برادہ کچلہ 1 تولہ۔ گھونگچی سفید 1 تولہ۔ پوست بیخ کنیر سفید 1 تولہ۔ بیر بہوٹی 1 تولہ۔ سب کو جوکوب کر کے شیر گاؤ میں اس طرح تر کریں کہ دو انگشت شیر اوپر رہے سات دن تک اسی طرح رہنے دیں۔ اس کے بعد نکال کر کھرل کر کے حب تیار کرلیں اور سایہ میں خشک کر کے بطریق مشہور روغن نکالیں ہر صبح بقدر ایک حبہ لے کر ہمراہ پان بلا مصالحہ کھائیں۔

(1376) (ط) **ایضاً برائے قوت باہ:** ثعلب مصری 1 تولہ۔ شقاقل مصری 1 تولہ۔ تودری سفید 1 تولہ۔ تودری زرد 1 تولہ۔ تودری سرخ 1 تولہ۔ موصلی سفید 1 تولہ۔ موصلی سیاہ 1 تولہ۔ تخم اوٹنگن 1 تولہ۔ بہمنین 2 تولہ۔ تج قلمی 1 تولہ۔ دارچینی 1 تولہ۔ عاقرقرحا 1 تولہ۔ اندر جو شیریں 1 تولہ۔ سعد کوفی 1 تولہ۔ خولنجان 1 تولہ۔ دانہ الائچی 1 تولہ کوٹ چھان کر مع اس کے مغز چلغوزہ 2 تولہ۔ مغز اخروٹ 2 تولہ۔ مغز بادام شیریں 2 تولہ۔ پستہ 2 تولہ۔ آردخرما ´مار عرق گلاب میں پیس کر اور زعفران عرق گلاب میں کھرل کر کے نبات سفید۔ مار۔ عسل کف گرفتہ۔ مار قوام تیار کریں۔ بعد اس کے دوائیں ملا کر بطریق مشہور معجون تیار کرلیں۔ ہر روز 1 تولہ معجون کھا کر اوپر سے شیر گاؤ تازہ آدھ پاؤ نوش کریں۔

(1377) (ی) **برائے رقت منی:** مغز تخم مرہندی مقشر 2 تولہ۔ ستاور 2 تولہ۔ سنگجراحت 2 تولہ۔ سبوس اسپغول 2 تولہ۔ نبات سید 8 تولہ ملا کر کوٹ چھان کر سفوف تیار کرلیں۔ اور ہر صبح بقدر 1 تولہ۔ لے کر خواہ شیر گاؤ یا آب سرد سے کھائیں۔

(1378)(ک) **برائے سوزاک:** ست سلاجیت 1 تولہ۔ ست گلو 1 تولہ۔ گندا بیروزہ 1 تولہ۔ دانہ الائچی خورد 1 تولہ۔ طباشیر کبود 1 تولہ۔ گندھک آملہ سار تولہ۔ گل ارمنی 1 تولہ۔ سب کا سفوف تیار کرلیں اور 2 ماشہ ہر صبح ہمراہ شربت نیلوفر نوش کیا کریں۔ دس پندرہ یوم میں رفع ہو جائے گی۔

ست سلاجیت 1 تولہ۔ ست گلو 1 تولہ۔ گندا بہروزہ 1 تولہ۔ دانہ الائچی خورد 1 تولہ۔ طباشیر کبود 1 تولہ۔ گندھک آملہ سار تولہ۔ گل ارمنی 1 تولہ۔ سب کا سفوف تیار کرلیں اور 2 ماشہ۔ ہر صبح ہمراہ شربت نیلوفر نوش کیا کریں۔ دس پندرہ یوم میں رفع ہو جائے گی۔

(1379)(ل) **برائے وجع مفاصل و دمہ:** شنگرف رومی 1 تولہ۔ گندھک آملہ سار 1 تولہ۔ پارہ 1 تولہ۔ تینوں کو عرق پیاز میں تین دن کھرل کریں۔ پھر گولا بنا کر ایک کپڑے میں لپیٹ کر بکرے یک سری میں مع مغز کے بلا مصالحہ وغیرہ دواء مذکور کو رکھ کر پکائیں۔

جب پک جائے دوسری سری رکھ کر پکائیں۔ اسی طرح گیارہ سریوں میں رکھ کر پکائیں۔ بس تیار ہے مقدار نصف رتی ہمراہ آب یخنی وجع مفاصل کے واسطے کھلائیں اور دمہ کے واسطے دو چاول پان میں رکھ کر کھلائیں۔ مجرب ہے۔

(1380) (م) **برائے پیچش**: چھال کرچی 1 تولہ لے کر جوکوب کر کے 5 تولہ پانی میں تر کریں۔ تین گھنٹہ کے بعد چھان کر 2 تولہ لے کر پلائیں اور 2 تولہ شام کو اسی طرح پانچ چھ یوم۔ غذا چاول۔

(1381) (ن) **برائے خذر**: مجرب

روغن بیدانجیر 10 تولہ۔ ہڑتال زرد 2 تولہ۔ باریک پیس کر روغن مذکور میں ڈال کر پکائیں جب سرخ ہو جائے تب عرق بید انجیر جوگیا 10 تولہ ڈال کر پکائیں جب یہ بھی جل جائے تب عرق بھنگرہ سفید 10 تولہ۔ ڈال کر فوراً اتار لیں اور مقام خدر پر چند شرطہ لگا کر اس پر یہ روغن تیار کیا ہوا مالش کر دیں اوپر سے عرق بیدانجیر نیم گرم باندھیں۔ چند یوم میں فائدہ ہوگا۔

حکیم مولوی تقی حسین صاحب

ولدیت: جناب حکیم عطا حسین صاحب۔ سکونت ووطن: میرٹھ۔ پیدائش: 1306ھ

آپ کے خاندان میں سلف سے طبیب ہوتے رہے ہیں۔ آپ کے جد امجد خاندان علویہ سے تلمذ رکھتے تھے اور چند امراض کے معالجات میں نہایت مہارت پیدا کی تھی۔ ازاں جملہ سل ودق وسرطان ہے۔ ان کے مولفات ومجربات اکثر غدر کے ایام میں ضائع ہو گئے۔ کچھ باقی بھی ہیں۔ جو کسی وقت شائع ہوں گے۔ آپ کے والد بزرگوار نے دہلی کے شاہی مدرسہ میں علوم عقلیہ ونقلیہ کی تحصیل کی۔ فن طب میں حکیم امام الدین صاحب دہلوی ونیز حکیم بوعلی خان صاحب امروہی سے تکمیل کی تھی اور نہایت مشہور طبیب تھے۔

حکایت: ایک مرتبہ امیر بخش صاحب جو اب تک زندہ ہیں۔ اسہال میں مبتلا ہو گئے اور چوبیس گھنٹہ میں 80 دستوں پر نوبت پہنچ گئی۔ دیگر اطباء کے علاج سے جب کچھ آرام نہ ہوا۔ تو جناب مرحوم کے مطب میں آئے۔ انہوں نے تجویز کیا کہ مریض کی چارپائی جھولے میں ڈال کر برابر جھلاتے رہو۔ روز اول نصف آرام ہو گیا۔ تیسرے روز بالکل شفا ہو گئی۔ اور مریض اپنے پاؤں چل کر مطب میں آیا۔ تشخیص اور نباضی میں ضرب المثل تھے۔

آپ نے (یعنی حکیم مولوی تقی حسین صاحب نے) مولوی عبدالمومن صاحب دام فیضہ مدرس اول مدرسہ قومیہ میرٹھ سے جو کہ مولوی محمود الحسن صاحب دیوبندی اور مولوی ارشاد حسین صاحب رام پوری کے ارشد تلامذہ سے ہیں۔ ادب منطق، فلسفہ ہیئت اور معقولات کا کچھ حصہ مولوی عبدالحق صاحب سہارنپوری سے تحصیل کیا۔ فارغ التحصیل ہونے کے بعد جناب حکیم مولوی میاں محمد صاحب سے جو حاذق الملک عبدالمجید خان صاحب سے فخر تلمذ رکھتے ہیں چھ سال تک علم طب کی تکمیل کی۔ بعد اجازت مطب شروع کیا اور اب تک برابر میرٹھ میں کامیابی سے مطب کر رہے ہیں۔

حکایات: (183) (**الف**): ایک شخص کو دہ ہفتہ سے خون آتا تھا جس کی مقدار 2 سیر کے قریب بتائی گئی تھی۔ ڈاکٹری علاج کے بعد آپ کے پاس لایا گیا۔ آپ نے اس کے گردہ میں سنگریزوں کا ہونا تشخیص کر کے حسب ذیل نسخہ استعمال کرایا۔ شفا حاصل ہوئی۔

گیرو۔ سنگجراحت۔ گل ارمنی۔ حجر الیہود۔ خار خسک۔ ودقو۔ تخم خیارین۔ بادیان۔ شربت بزوری صبح وشام پلایا گیا اور آبزن بھی کرایا۔ سنگریزہ خارج ہو گئے۔

(184) (**ب**) ایک عورت بعد ولادت تپ میں مبتلا ہو گئی۔ بہت کچھ علاج کر لیا مگر آرام نہ ہوا۔ آخر معالجین نے حکم تپ دق کا لگایا۔ آپ نے

دیکھنے پر ورم رحم تجویز کر کے اول تلئین کرائیں۔ زاں بعد گل بنفشہ 7 ماشہ۔ پرسیاؤشان 7 ماشہ۔ انیسون تلخ 5 ماشہ۔ اذخر 7 ماشہ۔ عنب الثعلب 5 ماشہ۔ تخم کثوث 5 ماشہ۔ صرہ بستہ شربت بزوری معتدل 4 تولہ۔ دو وقت پلایا گیا اور مغز فلوس تولہ۔ آب کموہ سبز 1 تولہ۔ شہد خالص 1 تولہ۔ روغن گل 1 تولہ۔ روغن بابونہ 2 ماشہ۔ اکلیل الملک 6 ماشہ۔ رسوت 6 ماشہ۔ بالچھڑ 6 ماشہ۔ بدستور مقررہ فرزجہ کرایا۔ روغن بیدانجیر 1 تولہ۔ ایلوا 6 ماشہ۔ بالچھڑ 6 ماشہ۔ جدوار 6 ماشہ۔ رسوت 6 ماشہ۔ اشق 6 ماشہ۔ گوگل 6 ماشہ۔ آب مکوہ سبز بقدر حاجت۔ عانہ یعنی پیڑو پر ضماد کرایا۔ بفضلہ تعالیٰ شفا ہوگئی۔ ایک ماہ علاج کیا گیا۔

اور بخار کو روکنے کے واسطے زیرہ سفید 3 ماشہ۔ برگ نیل کنٹھی کو ہی 6 ماشہ۔ فلفل سیاہ 1 ماشہ۔ گولیاں بقدر نخود بنا کر صبح و شام ایک ایک استعمال کرائی گئی۔

(185)(ج) ایک شخص کے سطح در دنی رخسار میں سرطان ہوا۔ جس کا باقاعدہ تنقیہ سودا کیا گیا اور نیلا تھوتھا 6 سرخ سوہاگہ 6 ماشہ پانی ایک سیر میں ملا کر مضمضہ کرایا گیا۔ بالکل آرام ہوگیا۔

(186)(د) ایک عورت چند ماہ سے بالکل دیوانی ہوگئی تھی گھر سے باہر نکل کر ہر شخص کو مارتی پیٹتی۔ اپنے بال نوچتی۔ کسی روز کچھ ہوش سا ہوتا تو سوائے گھبراہٹ کے اور کچھ تکلیف نہ بتلائی۔ چند علاج (جو کہ مانیا یا فساد تخیل کے) کیے گئے تھے آپ کی طرف رجوع کی۔ علامات دیکھنے سے معلوم ہوا کہ اختناق الرحم ہے اور معلوم ہوا کہ ابتدائے مرض سے قبل اسقاط بھی ہوا ہے۔ الغرض ایلو 3 ماشہ۔ مغز فلوس 6 ماشہ۔ عسل خالص 1 تولہ۔ روغن گل 6 ماشہ۔ آب مکوہ سبز بقدر حاجت فرزجہ اور عنب الثعلب خشک 6 ماشہ۔ مغز فلوس 6 ماشہ۔ گل بابونہ 6 ماشہ۔ اکلیل الملک 6 ماشہ۔ جدوار 6 ماشہ۔ آب مکوہ سبز بقدر حاجت۔ ترکہ 1 تولہ۔ کا عانہ پر ضماد اور گل بنفشہ 7 ماشہ۔ انیسون 5 ماشہ۔ نانخواہ 5 ماشہ۔ سنبل الطیب 5 ماشہ۔ بادیان 6 ماشہ۔ مویز منقی 9 دانہ۔ بیخ کاسنی 6 ماشہ۔ گاؤزبان 5 ماشہ۔ پرسیاؤشان 5 ماشہ۔ شربت بزوری 2 تولہ۔ ہر دو وقت پلایا گیا۔ دسویں روز ادرار شروع ہوا سخت متعفن رطوبت خارج ہوئی جو کہ ایک ماہ برابر جاری رہی۔ زاں بعد مریضہ بالکل اچھی ہوگئی۔

آپ کے مجربات

(1382) (الف) **برائے سوزاک:** دودھی خورد سفید ڈنڈی والی 1 تولہ۔ شیر بز۔ مار میں جوش دے کر صاف کر کے پینا سوزاک کو بے حد مفید ہے۔ یہ ایک خوراک ہے ایسی دن میں دو خوراک پینی چاہیے۔

(1383)(ب) **برائے بواسیر:** برادہ فولاد 1 تولہ۔ آب ککر چھڈی 2 تولہ میں حل کر کے دس سیر کی آنچ دیں۔ اسی طرح پانچ بار میں کشتہ ہو جائے گا اس میں سے دو چاول معجون مقل 5 ماشہ۔ میں ملا کر کھانا بواسیر کو بے حد مفید ہے اور دواالمسک معتدل 3 ماشہ۔ میں کھانا مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔

(1384) (ج) **برائے مقوی باہ و ممسک:** کندش 1 ماشہ۔ خرما 1 عدد۔ اسی حساب سے 40 خرما میں رکھ کر چار سیر دودھ میں پکائیں تاکہ خرما نرم ہو جائیں۔ اس میں سے نکال کر روغن زرد میں بریان کر کے رکھ لیں ہر روز ایک خرما علی الصبح نہار کھائیں۔ مقوی باہ و ممسک ہے۔ اس دودھ کا اگر مادہ بنا کر شیرینی ملا کر رکھ لیں اور کھائیں تو یہ بھی مفید ہے۔

(1385)(د) **برائے جریان:** کشتہ قلعی 4 سرخ۔ صلاجیت 1 ماشہ۔ خصیۃ الثعلب سائیدہ 3 ماشہ۔ کشتہ شنگرف 2 برنج ہر روز صبح کو ہمراہ شیر کھانا دافع جریان ہے۔

(1386) (ہ) **برائے نزلہ وغیرہ:** فلفل سیاہ سائیدہ 1 ماشہ۔ اسطوخودوس سائیدہ 1 ماشہ۔ اطریفل کشنیزی 1 تولہ۔ میں ملا کر وقت

خواب رات کو کھانا امراض نزلہ کے لیے نہایت مجرب ہے۔

(1387)(د) **طلاء**: قلیل الاجزا کثیر المنافع مجلوق اور عنین کے لیے بے مثل ہے۔

روغن زرد ہ مار۔ شیر درخت آک ہ مار۔ ہلکی آنچ پر دونوں کو ملا کر پکائیں۔ جب دودھ جل جائے اور روغن رہ جائے اتار کر سرد کر لیں اور مغز جمال گوٹہ 3 ماشہ۔ اسپند 6 ماشہ۔ خردل 6 ماشہ۔ اس روغن میں حل کر لیں۔ اس میں سے ایک دورتی ہر روز بدستور متعارف لگایا کریں۔ اگر ورم زیادہ ہو جائے تو ہلدی پسی ہوئی خشک یا روغن چنبیلی میں ملا کر لگائیں۔ سرد ہوا و آب سرد سے پرہیز چار بار لگانے سے ہی فائدہ ہوتا ہے۔ ورنہ زیادہ دن کام میں لائیں۔

(1388) (ز) **برائے جریان**: پارہ 1 تولہ۔ قلعی 2 تولہ۔ چہل بند کر کے ٹیکلا بوٹی 1 سیر یا آدھ سیر کی نگدی میں گل حکمت کر کے دس سیر کی بند آنچ دیں بہت سفید کشتہ ہوگا۔ اگر ایک بار نہ ہو تو دوسری بار ضرور ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس میں سے 4 چاول بالائی 1 تولہ میں ملا کر نہار منہ کھایا کریں۔ جریان کے لیے اکثر مفید ثابت ہوا ہے۔

(1389)(ح) **معجون**: شدید الفاظ اعضائے منویہ کی سطح' اعضائے رئیسہ کی مقوی گردہ ومثانہ کے ضعف کو دور کرنیوالی کچھ ممسک بھی ہے۔

ہلیلہ سیاہ۔ مار۔ جوز السرو۔ مار۔ خار خشک۔ مار۔ ثمر مغیلان۔ مار۔ ہلیلہ۔ مار۔ موچرس۔ مار۔ ابریشم مقرض۔ مار۔ چوب چینی۔ مار۔ لحم الجدی۔ مار۔ کل ادویہ آب آہن تاب 8 مار میں پکائیں۔ تا آنکہ نصف رہ جائے' صاف کر لیں۔ گائے کا دودھ 1 مار جو کہ چنے کھاتی ہو قند سفید 1 مار۔ وہ مطبوخ ہر سہ اجزا ملا کر معجون کا سا قوام کر لیں۔ ازاں بعد مغز سر کنجشک نر 50 عدد۔ زردہ بیضہ مرغ بیمبر شت 50 عدد۔ سنبل الطیب 1 تولہ۔ عود 2 تولہ۔ مصطگی 2 تولہ۔ الائچی کلاں 2 تولہ۔ قرنفل 3 تولہ۔ گھونگچی سفید 3 تولہ۔ جوز بویا 5 تولہ۔ بسباسہ 5 تولہ۔ ثعلب مصری 5 تولہ۔ شقاقل مصری 5 تولہ۔ بہمن سفید 5 تولہ۔ بہمن سرخ 5 تولہ۔ مغاث 5 تولہ۔ گل گاؤزبان 5 تولہ۔ تخم خرفہ 5 تولہ۔ زعفران 5 تولہ۔ مغز تخم خیارین 5 تولہ۔ مغز تخم خربزہ 5 تولہ۔ مغز حب القرطم 5 تولہ۔ تودری سرخ 5 تولہ۔ تودری سفید 5 تولہ۔ پستہ 5 تولہ۔ چلغوزہ 5 تولہ کوٹ چھان کر ملا لیں۔ اور تین تولہ روزانہ ہمراہ شیر تناول فرمائیں۔ شیرین اور ترش اشیاء زیادہ نہ کھائیں۔

(1390) (ط) **دواء برائے سوء القینہ و اسہال دموی**: شنگرف سائیدہ 14 ماشہ۔ بیضہ مرغ 1 عدد میں بھر کر آٹا لپیٹ کر بھاڑ میں دبا دینا چاہیے۔ جب آٹا سرخ ہو جائے نکال کر ٹھنڈا کر کے احتیاط سے رکھ لیں۔ دو چاول سے ایک رتی تک پان میں اس کی خوراک ہے۔ بعض دفعہ اس سے بہت عمدہ فائدہ ہوتا ہے۔

(1391)(ی) **روپ رس**: دل کو قوت دیتا ہے اور بھوک بڑھاتا ہے۔

چاندی 1 تولہ۔ کے چند پترے بنائیں اور آدھ پاؤ ہڑتال کے 21 حصہ کریں۔ ایک حصہ آب لیموں میں کھرل کر کے ان پتروں پر لیپ کریں۔ سکورے میں گل حکمت کر کے 12 سیر پاچکدشتی کی آنچ دیں۔ اس طرح 21 آنچ دے کر کام میں لائیں۔ خوراک ایک رتی تک ہے۔

(1392) (ک) **دواء بیراگی**: مقوی باہ وقلب ہے۔ بھوک بڑھاتی لاغری دور کرتی ہے۔ بدن کا رنگ سرخ کرتی ہے اور امراض باردہ فالج وغیرہ میں مفید ہے۔

شنگرف 21 ماشہ۔ آب لیموں بقدر ضرورت میں حل کر کے قرص بنا کر کڑاہی آہنی میں روغن زرد پاؤ سیر ڈال کر نرم آنچ پر اس قرص کو پکائیں۔ تا آنکہ کل روغن جذب ہو جائے پھر اس کو سکورے میں رکھ کر تھوڑا سا نمک شور دے کر تین کپر وٹی کر کے گجپٹ کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر ایک رتی پان میں کھائیں۔ دہی۔ چھاچھ۔ دال ماش۔ قند سیاہ سے پرہیز رکھیں۔

(1393)(ل) **برائے دھند**: بہت مفید ہے جو کہ بعد رمد اکثر ہو جاتی ہے۔ یا کسی بلغمی اثر سے نسخہ درج ذیل ہے۔ سمندر جھاگ' سنگ بصری۔ رسوت۔ پھٹکری سفید۔ نیلا تھوتھا۔ افیون۔ زعفران۔ مصری۔ سرمہ سیاہ۔ مساوی الوزن کھرل کر کے دن میں دو بار لگایا کریں۔

(1394) (م) **بعض لوگوں** کی جو اولاد بھی ہوتی ہے وہ سر خبادہ یا کسی خونی مرض میں مبتلا ہو کر ضائع ہو جایا کرتی ہے۔ ازانجملہ مسان بھی ہے۔ یہ ترکیب اہل ہند کی جانب منسوب ہے اور بہت مجرب مشہور ہے۔ میں نے بھی بعض جگہ اس کا تجربہ کیا ہے۔ بے خطا ہے۔ بحالت حمل ہر ماہ بطریق ذیل ادویات کا استعمال ہونا چاہیے مگر بمشورہ طبیب۔

ماہ اول: برگ نیم 7 یا 9 ماشہ۔ فلفل سیاہ 7 یا 3 عدد پانی میں گھوٹ کر پئیں۔ ازاں بعد روٹی کا گودا 5 تولہ۔ گھی سے چرب کر کے کھائیں۔

ماہ دوم: برگ شاہترہ 3 ماشہ۔ (تر بہتر ہے) فلفل سیاہ 10 عدد۔ آدھ پاؤ پانی میں گھوٹ کر ایک تولہ شہد ملا کر پئیں اور اوپر سے قدرے بھنے ہوئے چنے کھائیں۔

ماہ سوم: برگ سرپھوکہ 6 ماشہ۔ فلفل سیاہ 10 عدد پانی میں پیس کر 1 تولہ ملا کر پئیں اور اوپر سے قدرے نخود بریان کھائیں۔

ماہ چھارم: برگ کسونڈی 1 تولہ۔ فلفل سیاہ 1 عدد۔ پانی میں پیس کر پینا چاہیے۔

ماہ پنجم: زیرہ سفید 6 ماشہ۔ صندل سرخ 3 ماشہ۔ پانی۔ مار۔ رات کو بھگو دیں۔ صبح جوش دے کر ایک تولہ مصری ملا کر پئیں۔

ماہ ششم: دیودار 7 ماشہ۔ آملہ 7 ماشہ۔ تخم کشنیز خشک 3 ماشہ۔ زیرہ سفید 4 ماشہ۔ نیم کوفتہ کر کے رات کے وقت پانی، مار میں تر کریں۔ صبح اس کو مل کر 1 تولہ مصری ملا کر صاف کر کے پئیں (ہر ماہ میں سات روز ادویات مذکورہ پینی چاہئے) گوشت گائے وروغن سیاہ اور بادی و گرم اشیاء نہ کھائیں۔ شیرینی و نمکین بھی ہلکی کھائیں۔

(1395) (ن) **برائے جرب**: گندھک 6 ماشہ۔ تخم پنواڑ 6 ماشہ۔ انبہ ہلدی 6 ماشہ۔ اجوائن دیسی 6 ماشہ۔ تین حصہ کر لیں۔ ایک حصہ رات کو تھوڑے پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو اس کا پانی پی لیں اور ثفل روغن کنجد میں پیس کر بدن پر ملیں۔ ایک دو گھنٹہ دھوپ میں بیٹھ کر آب گرم سے غسل کریں۔ انشاء اللہ تین روز میں جرب کا ازالہ ہوگا۔

(1396) (س) **برائے فالج و لقوہ**: یہ روغن مفید ہے اور مقوی باہ بھی ہے۔ تخم خربزہ سرخ 3 تولہ۔ بیخ کنیر سفید 3 تولہ۔ گھونگچی سفید 3 تولہ برگ دھتورہ سیاہ یا سفید 3 تولہ۔ پیس کر قرص بنا کر روغن کنجد، مار میں جلا کر حل کریں۔ تہ نشین ہونے پر روغن صاف کر کے کام میں لائیں۔

حکیم عبدالعزیز صاحب غریب حکیم

ولدیت: افسر الاطبا جناب حکیم عبدالحکیم صاحب المعروف بنولیاں غریب حکیم صاحب

سکونت: ریاست پالن پور۔ علاقہ گجرات۔ عمر: قریباً 30 سال

آپ کے دادا غریب حکیم جناب حکیم عبدالحفیظ صاحب جہاں علم دین میں اعلیٰ درجہ کی قابلیت کے ساتھ تقویٰ و تصرف کے زیور سے مزین تھے وہاں علم طب میں ان مشہور لوگوں میں سے ہوئے ہیں جن پر طب یونانی کو یقیناً ناز ہے اور جن کے کمالات اس فن کے متعلق اس وقت بھی زبان زد خلائق ہیں۔ مرحوم و مغفور کی تعریف میں عامتہ الناس کے علاوہ علاقہ گجرات و کاٹھیاواڑ کے موجودہ والیان ریاست بھی رطب اللسان ہیں۔ اس فن شریف میں ان کی قابلیت۔ تجربہ اور خداداد شفا کا اظہار لوگ اس طرز سے بیان کرتے ہیں جیسے کوء راسخ الاعتقاد مرید اپنے پیر کی کرامت کا اظہار کر رہا ہو۔ موصوف ریاست گائیکواڑ بڑودہ کے ان ارکین میں سے تھے جن پر ملک اور

ریاست کو ناز ہے۔ آپ سری مہاراجہ سیاجی راؤ صاحب بہادر سابق والئی ریاست بڑودہ کے خاص طبیب تھے۔ مہاراجہ صاحب موصوف نے حکیم صاحب کی عادت غربا پروری اور مسکین نوازی کے سبب ان کو غریب حکیم کا خطاب عطا فرمایا۔ یہ خطاب اس قدر ہردلعزیز اور مقبول ہوا کہ آج تک گجرات اور کاٹھیاوار میں خصوصاً اس خاندان کا گدی نشین طبیب اسی نام سے مشہور ہوتا ہے۔ آپ کے صاحبزادہ جناب حکیم عبدالحکیم صاحب غریب حکیم جو موجودہ گدی نشین طبیب کے والد بزرگوار تھے اپنے والد بزرگوار سے علم طب حاصل کر کے کلیات کے حافظ اور جزئیات کے کامل مشہور ہوئے۔ آپ مہاراج کشناجی راؤ بہادر والی ریاست دیوداس کے خاط طبیب مقرر ہو کر افسر الاطباء ہوئے۔ آپ نزدیک و دور مشہور ہو چکے تھے۔ آخر قدر شناس رئیس اعلیٰ پالن پور نے 1299ء میں آپ کو آپ کی حسن لیاقت کی عزت افزائی کیلئے ریاست دیوداس سے طلب فرما کر ریاست پالن پور کا نہ صرف طبیب خاص ہی بنایا بلکہ ان گونا گوں خوبیوں سے متاثر ہو کر انہیں اپنا مصاحب خاص بھی مقرر فرمالیا۔ ان کی لیاقت اور قابلیت کی وجہ سے رئیس موصوف کو ان سے اس قدر لگاؤ ہو گیا کہ وہ آپ سے دم بھر نہ جدا ہوتے۔

حکیم عبدالعزیز غریب صاحب نے اگرچہ اپنے والد بزرگوار اور خاندان کے تجربات سے اسی طرح حصہ حاصل کی ہوا تھا جس طرح ایک شیر کا بچہ شیر کی قوتوں سے حصہ لیے ہوئے ہوتا ہے۔ مگر اس فن کو زیور علم سے مزین کرنے کی ضرورت کو محسوس کر کے آپ دیوبند تشریف لے گئے اور وہاں مدرسہ میں رہ کر لائق استادوں سے علم دین کے علاوہ علم طب میں موجز القانون شرح اسباب نفسی۔ سدید وغیرہ وغیرہ کتب کو سبقاً پڑھا اور کامیاب ہو کر ریاست میں تشریف لے آئے۔ زور دان۔ نیک طینت غیر طبیعت کے رئیس اعلیٰ زاہدہ الملک جناب نواب سر شیر محمد خان صاحب بہادر جی سی آئی ای نے اپنے ہاتھ سے آپ کو آپ کے والد مرحوم کے منصب پر متمکن فرما کر ریاست کا طبیب خاص مقرر فرمایا۔ آپ نے وہاں ایک شفاخانہ جو مطب غریبیہ کے نام سے موسم ہے کھول دیا جس میں علاج مفت ہوتا ہے اور دوا بھی مفت دی جاتی ہے۔ آپ کی قابلیت کا شہرہ نہ صرف پالن پور تک ہی محدود ہے بلکہ پالن پور سے باہر دیگر امصار گجرات کے وہ لوگ بھی جو طب یونانی کو نفرت سے دیکھتے تھے اور اس کو محض فضول اور لغو خیال کرتے تھے آپ کی تشخیص علاج اور کامیابی کو دیکھ کر خود بخود قائل ہو گئے اور اس مفید طب کو ملک کے لیے مفید اور نہایت ہی ضروری سمجھنے لگ گئے ہیں۔ انگریزی تعلیم یافتہ گورنمنٹ ملازمت بہت سے آپ کے علاج کے سوا کسی دوسرے کا علاج پسند ہی نہیں کرتے۔ خداداد شفا نے لوگوں کو آپ کا گرویدہ کیا ہوا ہے۔ تشخیص کے ساتھ آپ کا علاج بھی ہمیشہ بے خطا ہوتا ہے۔ معمول مطب ادویہ کے نسہ جات اگرچہ مہینوں کی محنت سے تیار ہونے والے ہیں مگر بے خطا ہوتے ہیں۔ ایک علاج کے موقع پر آپ کو پالن پور کے ڈپٹی پولیٹیکل ایجنٹ کی طرف سے ایک سرٹیفکیٹ بھی ملا تھا جس میں آپ کی قابلیت کی بہت تعریف کی گئی ہے۔

اقوال: (1) اکسیر اعظم بغیر تشخیص کے سم قاتل ہے۔ (2) تجربہ صحیح کا اخلافت سے بشرطیکہ کوئی خاص امراس میں مانع نہ ہو۔ (3) طبیب خادم ہے۔ مخدوم نہیں۔ وہ غربا کی خدمت کیلئے پیدا ہوا ہے۔ (4) مطب کی ظاہری عزت طبیب کی عزت۔ ے۔ اس لیے طبیب وہ ہے جو خود بھی مطب کی عزت کرے۔ (5) یونانی ادویہ کی عزت شفاف اور خوبصورت بوتلوں وغیرہ میں رکھ کر الماریوں میں سجانے سے انگریزی ادویہ سے بھی زیادہ ہوگی۔ (6) غربا سے بے پروا اور امراء کی صحبتوں کا شائق طبیب اپنے فن میں بھی کامیاب نہیں ہوتا۔ (7) تشریح تشخیص کے لیے ضروری ہے اور تشخیص کی طبیب کو ضرورت ہے۔ مریض کو تو صرف دوا کی احتیاج ہے۔ (8) گرم مزاج میں ماء الشعیر بہت عمدہ غذا ہے۔ (9) کونین کے زیادہ استعمال سے بھوک کم تھوک زیادہ۔ قے۔ متلی۔ معدہ کی گرمی زیادہ ہو جاتی ہے۔ ہم نے اس کی بجائے صرف کرنجوہ کے مغز کو اس کا قائم مقام دیکھا ہے۔ جس کے استعمال سے کسی قسم کا نقصان نہیں۔ (10) کاسنی اور گاؤزبان طحال میں مضر ہیں۔ (11) بعض عورتوں کو مرکبات فولاد نقصان دہ ہوتے ہیں۔ (12) پاؤں کی نبض موت سے 24 گھنٹہ پیشتر نکل جاتی ہے۔

آپ کے مجربات

(1397) **(الف) برائے بھگندر:** کرم زرد مائل بسفیدی جو درخت نیم پر پیدا ہوتے ہیں (اور کبھی سبز بھی ہو جاتے ہیں) کو کچل کر شیرہ نکال کر اس سے کپڑے کی بتی تر کر کے زخم بھگندر میں تین روز صبح وشام رکھنے سے بھگندر کا خبیث عارضہ دفع ہوتا ہے مصفی خون اشیاء کا استعمال اس کے ہمراہ ہوا کرتا ہے۔

(1398)**(ب) مدربول:** کھوڑے کا میل جو کھیرہ کرتے ہوئے مثل سبوس نکلتا ہے۔ایک ماشہ لے کر بالوں سے جدا کر کے گرم پانی یا چائے ملا کر پلانے سے تھوڑی دیر ٹہلاتے ہوئے پیشاب کی حاجت کو ترقی دینے سے پیشاب فوراً کھل کر آتا ہے۔

(1399)**(ج) برائے سوزاک:** لوبان کوڑہ۔شب یمانی۔رال سفید۔شورہ قلمی ہم وزن۔خوراک 6 ماشہ۔صبح وشام باشیرہ کباب چینی وزیرہ سفید۔

(1400)**(د) سفوف برائے جریان مغلظ منی** اور ممسک بھی ہے: صمغ عربی 4 ماشہ۔کتھ سفید 4 ماشہ۔فوفل 4 ماشہ۔صمغ پلاس 4 ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ 4 ماشہ۔زعفران 2 ماشہ۔جوز بوا 2 ماشہ۔مصطگی 2 ماشہ۔قرنفل 2 ماشہ۔عاقر قرحا 2 ماشہ۔جاوتری 2 ماشہ۔پوست خشخاش سفید 2 ماشہ۔بذر البنج 6 ماشہ۔دانہ ہیل 6 ماشہ۔موچرس 6 ماشہ۔مغز تخم املی تولہ۔مغز پنبہ دانہ 6 ماشہ۔مغز نارجیل 6 ماشہ۔مغز بادام شیریں 6 ماشہ۔مغز پستہ 6 ماشہ۔مغز گردگان 6 ماشہ۔مغز چلغوزہ 6 ماشہ۔نبات سفید ہم وزن کل ادویہ کا سفوف بنالیں۔خوراک 7 ماشہ۔ ہمراہ شیر گاؤ۔

(1401)**(ہ) مرہم برائے بدھ** (ورم مغابن)

صابون 3 ماشہ۔گوگل 3 ماشہ۔گندہ بیروزہ تر تولہ۔زنگار 1 ماشہ۔گوگل اور صابون کو اول پگھلا کر اس میں زنگار اور گندہ بیروزہ ملا کر اتار لیں۔کپڑے پر لگا کر ذرا گرم کر کے ورم پر رکھ دیں اگر پٹی ڈھیلی رہے تو بوتل میں گرم پانی بھر کر آہستہ آہستہ اوپر ملنے سے پٹی درست ہو جائے گی۔اور اسی ترکیب سے پہلی پٹی اتر بھی سکتی ہے۔

(1402)**(د) برائے یرقان اصفر و جریان:** گلو سبز نیم والی 3 تولہ کو ایک پاؤ پانی میں جوش دیں۔جب نصف رہے تو شہد خالص 7 ماشہ۔یک ذاب کر کے چھان لیں اور مریض کو پلائیں۔ہفتہ عشرہ میں ارحم الراحمین اچھا کر دے گا۔

(1403)**(ز) کشتہ ابرک:** برنگ سرخ۔برائے سل۔

ابرک محلول دودھی سرخ برگ والی کے شیرہ میں حل کریں۔جب شیرہ جذب ہو جائے تو اس کی ٹکیہ بنالیں اور اس کو بوٹی مذکور کے پھوگ کے درمیان رکھ کر 10 سیر گجراتی (5 سیر پختہ) اوپلوں کی آنچ دیں۔کشتہ مائل بسرخی ہوگا۔دق اور سل کے مریض کو ہمراہ لعاب بہدانہ ایک چاول دیں۔

(1504)**(ح) برائے قوبا:** باورچی خانہ کا میل خوردہ پارچہ جلا کر خاکستر کر لیں۔کافور 1 ماشہ۔روغن کرنجوہ میں آمیز کر کے مرہم سا بنالیں اور استعمال کریں۔

(1505)**(ط) روغن برائے مجلوق و عنین:** خوردنی و مالبدنی۔

سم الفار تولہ۔جائفل تولہ۔بسباسہ تولہ۔دارچینی تولہ۔زیرہ سیاہ تولہ۔قرنفل تولہ۔نارجیل کہنہ تولہ۔مالکنگنی تولہ۔مغز بادام تولہ۔ چربی ضفدع تولہ۔زعفران 2 ماشہ۔بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں اور شب کو دو قطرہ پان میں رکھ کر دیں اور صبح کو مسکہ کے ہمراہ۔اگر پان میں لگا کر اعضائے تناسل پر اس طرح باندھ دیں کہ حشفہ وسیون محفوظ رہیں تو بہتر ہوگا۔

(1406)(ی) **حب ایارج فیقرا**: جو معمول مطب اور خاندانی عطیہ ہے۔

سلیخہ تولہ۔ ایلوا 1 تکوہ۔ عصارہ غافث تولہ۔ تربد سفید خراشیدہ 4 تولہ۔ شحم حنظل 2 تولہ۔ غاریقون مصفیٰ (درغربال صاف کردہ) 6 افتیمون 6 ماشہ۔ گوگل 6 ماشہ۔ انیسون تولہ۔ دارچینی 2 تولہ۔ سیاہ مرچ 9 ماشہ۔ زنجبیل تولہ۔ استوخودوس تولہ۔ عود بلسان 9 ماشہ۔ اسارون 6 ماشہ۔ مصطگی 6 ماشہ۔ بالچھڑ تولہ۔ زعفران 3 ماشہ۔ برگ سنا 3 تولہ۔ حب بلسان تولہ۔ صبر 2 تولہ۔ اذخرکی 9 ماشہ۔ قسط شیریں تولہ۔ پکھان بید 6 ماشہ۔ چرائتہ 6 ماشہ۔ عصارہ ستادرروی تولہ۔ شاہترہ تولہ۔ رسوت مکی 6 ماشہ۔ فلفل سفید تولہ۔ حاشا 6 ماشہ۔ کنگی سیاہ 6 ماشہ۔ بسفائج 6 ماشہ۔ منڈی 9 ماشہ۔ زراوند طویل تولہ زراوند مدحرج تولہ۔ جاؤ شیر 6 ماشہ۔ گل سرخ 5 تولہ۔ جند بید ستر 3 ماشہ۔ کرفس سنجری 6 ماشہ دار فلفل تولہ۔ فلفل مویہ تولہ۔ حب البان تولہ۔ کلونجی 6 ماشہ۔ برگ سداب 9 ماشہ۔ حب الفار 6 ماشہ۔ شیطرج 3 تولہ عسل مصفیٰ 1 مار۔ روغن بادام 5 تولہ۔ آب کرفس میں بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ امراض دماغی میں 4 گولیاں ہمراہ آب گرم۔ امراض زنان میں 3 گولیاں۔ یہ حبوب منجملہ اسرار کے ہیں۔ مطب کرنے کا مزہ ان حبوب کے موجود ہونے پر ہے۔ بخوف طوالت بہت تجربات نظر انداز کیے جاتے ہیں۔

(1407) (ک) **برائے بخار لرزہ**: فلفل سیاہ 1 تولہ۔ شیرہ برگ دہاتورہ میں پیس کر حبوب بقدر مونگ تیار کرلیں اور قبل از نوبت ایک یا دو گولیاں مناسب حال مریض استعمال کریں۔ انشاءاللہ تعالیٰ مفید ہیں۔

(1408)(ل) **برائے جریان مجرب**: درخت کنگھی نر۔ جس کو پھل نہیں لگتا اور زمین سے ایک گز اونچا ہوتا ہے کے پتوں کا شیرہ نکال کر فلفل سیاہ 7 عدد۔ نبات 6 ماشہ۔ حل کرلیں اور پلا دیں اسی طرح ایک ماہ کا استعمال کافی ہوگا۔

(1409)(م) **سفوف مدرحیض و نفاس**: چوب ریوند خطائی کوٹ چھان کر تین بار دن میں استعمال کریں۔ ہمراہ آب نیم گرم اور طہر سے تین روز قبل استعمال کرائیں۔ بفضلہ سب خوبیاں دور ہوں گی۔

(1410)(ن) **سفوف هاضم مقوی باہ**: نافع طحال قبض شکم باؤ گولہ۔

دار ہلد 5 تولہ۔ نمک خوردنی 5 تولہ۔ لعاب گھیکوار میں ٹکیہ بنا کر دو سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ کشتہ سفید ہوگا۔ خوراک 1 سرخ ہمراہ تنبول۔

(1411)(س) **حب بواسیر خونی**: پوست حم تمر ہندی۔ گیرو ہموزن باریک کر کے آب سرشف یعنی سرسوں میں گولیاں بقدر نخود بنالیں۔ چار گولیاں قبل از اجابت ہمراہ آب سرد کھائیں۔

(1512)(ع) **کشتہ هڑتال گاؤ دنتی**: برائے ضیق النفس و سرفہ و بخار۔

گاؤ دنتی۔ اجوائن خراسانی ہر ایک۔ مار۔ قند سیاہ آدھ سیر ظرف گلی میں رکھ کر بطریق معروف 10 سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ کشتہ سفید ہوگا۔ حسب مزاج پانی کے ہمراہ کھلائیں۔ ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔

(1413) (ف) **برائے جریان**: اوکسائیڈ آف آمک 1 ماشہ پانی کے ہمراہ صبح ایک مرتبہ کھلا دیں۔ انشاءاللہ ایک ہفتہ میں رفع ہوگا۔



حکیم سید ابوالقاسم صاحب

ولدیت: جناب مولوی سید فضل امام صاحب۔ وطن: موضع پٹی سادات ضلع سارن چھپرہ۔ عمر: 50 سال۔ سکونت: کلکتہ

آپ کے خاندان میں حکیم سید گدا حسین صاحب مرحوم طبیب حاذق گزرے ہیں۔ قریب 70 سال کے سن شریف تھا۔ ابتدا سے انتہا تک شہر بھاگل پور میں مطب فرمایا۔ چند سال ہوئے کہ رحلت فرمائی۔ نہایت قابل صاحب لیاقت۔ تجربہ کار طبیب تھے۔ کل راجگان ضلع پورنیہ۔ بھاگلپور۔ مونگ۔ پٹنہ۔ آرہ۔ چھپرہ۔ مظفر پور۔ گیا آپ کے زیر علاج رہتے تھے۔ جہاں ڈاکٹر سول سرجن۔ اطباء وغیرہ مرضیٰ کو لاعلاج سمجھ کر علاج سے دست بردار ہو جاتے تھے۔ وہاں حکیم صاحب نے بڑی دھوم دھام سے علاج کیا اور شفا ہوئی۔

آپ پندرہ برس کی عمر میں گورنمنٹ اسکول چھپرہ سے درجہ اول کو چھوڑ کر پٹنہ تشریف لائے اور جناب مولانا مولوی حکیم سید نثر حسین صاحب قبلہ سے علوم عربی وطب کی تعلیم پائی۔ عرصہ تک پٹنہ میں رہے۔ ہومیو پیتھی بھی سیکھی۔ بہ شوق سرکاری ملازمت پندرہ سال تک بھاگل پور میں اپنی خاطر جناب حکیم گدا حسین صاحب کے مطب میں شامل رہے۔ گورنمنٹ سروس کو انجام دیتے اور مطب میں بھی بیٹھتے۔ پیشتر ازیں مقام کشن گنج میں بھی مطب بحالت ترقی رہا۔ اب گورنمنٹ سروس سے مستعفی ہو کر پندرہ برس سے ہمہ تن طبابت میں مصروف ہیں۔ عہدہ داران گورنمنٹ کی خواہش کے مطابق کلکتہ تشریف لے آئے ہیں اور یہیں مطب کرتے ہیں۔

آپ کے مجربات

(1415) **(الف) سفوف دافع جریان زنان**: سفوف کوٹھاڈومر۔ مار۔ سفوف بیخ ہمینس ۳ مار۔ کابس ۶ مار۔ اسگندنا گورہ ۳ مار۔ ستاور مغربی ۳ مار۔ چینی ۳ مار۔ دواؤں کو باریک کر کے چینی ملا کر سفوف بنا کر حفاظت سے رکھیں۔ خوراک 9 ماشہ۔ بہ آب شبینہ بوقت صبح (نوٹ) کوٹھاڈومر یا کٹھوڈومر۔ فارسی انجیر دشتی۔ عربی تین بری۔ اور بیخ ہمینس ایک درخت جنگلی کی جڑ ہے جو مثل ملہٹی کے درخت کے قد آدم یا اور کچھ اونچا اور بلند ہوتا ہے۔ اس کی جڑ کا پوست مستعمل ہے۔ مشہور درخست ہے اور کابس۔ کہار ظروف گلی کے رنگنے کے واسطے پوست درخت آم و جامن وغیرہ کو بھگو کر اس کے عرق کو جوش دے کر چکنی زرد مٹی ملا کر تیار کرتے ہیں۔ ظروف گلی خام بعد سکھانے کے مٹی مذکور پانی میں گھول کر اس پر لیپ کرتے ہیں۔ اسی کو کابس کہتے ہیں۔ جریان زنان کے لیے بے حد مفید ہے اور نسخہ مذکور میں یہ کابس کٹھو ڈومر اور بیخ ہمینس کی طرح جزو اعظم ہے۔

(1416) **(ب) سرمہ برائے سوزاک: آزمودہ**: کافور خالص۔ رسوت۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ساذج ہندی۔ طوطیائے بریان۔ زرد چوب سب کو خوب باریک کر کے روغن گاؤ میں ملا کر فتیلہ بنالیں۔ فتیلہ مذکور کو چراغ میں جلا کر اس کا دھواں کاجل کی طرح لے کر حفاظت سے رکھیں اور بوقت ضرورت استعمال میں لائیں۔

(1417) **(ج) ایضاً سفوف رینو کا برائے سوزاک**: ست بیروزہ 4 تولہ۔ ستاور مغربی 2 تولہ۔ موصلی سفید 2 تولہ۔ طباشیر کبود 1 تولہ۔ رینو کا یعنی تخم سنبھالو 1 تولہ۔ ست گلو 1 تولہ۔ دانہ الائچی خورد 1 تولہ۔ نبات سفید 10 تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوی بنالیں اور اندری جلاب وغیرہ دینے کے بعد سب دواؤں کے آخر میں نصف تولہ شیر گاؤ کے ساتھ صبح کے وقت استعمال کریں۔

(1418) **(د) اندری جلاب برائے سوزاک**: کباب چینی 1 تولہ۔ شورہ قلمی 1 تولہ۔ زاج سفید 1 تولہ۔ الائچی خورد 1 تولہ سب کو کوٹ چھان کر 6 ماشہ صبح کے وقت کھائیں۔ پہلے سے شیر گاؤ تازہ ۵ مار۔ اور پانی ۵ مار ملا کر رکھے ہیں۔ جب پیشاب سے فارغ ہوں۔ اٹھ کر دودھ پی لیں۔ غذا میں دال مونگ مقشر۔ خشکہ یا نان گندم تین روز تک۔ بعد ازاں کتیرا تولہ۔ تال مکھانہ تولہ۔ دونوں کو

باریک کر کے شکر خام ملا کر ایک کفدست کھائیں۔ اوپر سے شیر گاؤ. مار پی لیں۔ تین روز تک۔

(1419)(ہ) **حب برائے آتشک**: توتیا جلی ہوئی یہاں تک کہ سفید ہو جائے 1 ماشہ۔ کلونجی 6 ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ 3 ماشہ پانی میں پیس کر گولیاں مٹر کابلی کے برابر بنالیں اور ایک ایک گولی صبح اور شام کھائیں۔

(1420)(و) **طلاء برائے آتشک**: توتیا جلی ہوئی بھنگرے کے پانی میں پیس کر آتشک کے زخم پر لگائیں دو تین روز میں زخم خشک ہو گا۔

(1421)(ز) **سفوف دافع جریان**: تال مکھانہ 9 ماشہ۔ سبوس اسپغول 9 ماشہ۔ ستاور 9 ماشہ۔ تودری سفید 6 ماشہ۔ اسگند 6 ماشہ۔ تخم حنا 6 ماشہ۔ صمغ عربی 6 ماشہ۔ تخم ریحان 6 ماشہ۔ گوند ببلا 9 ماشہ۔ سفوف گابہ 2 تولہ۔ نبات سفید 2 تولہ۔ کوٹ چھان کر 20 خوراک سفوف بنالیں اور ہر روز ایک خوراک صبح کے وقت دودھ۔ مار کے ساتھ کھائیں۔

(**نوٹ**) گابہ پھل ہے۔ اس کا گودا مستعمل ہے۔ اس کا درخت بہت بڑا املی کے درخت کے مانند ہوتا ہے۔ اس کا پھل اور پوست بیل کی طرح سخت ہوتا ہے۔ مگر مقدار میں اس سے چھوٹا باغوں میں اکثر ہوتا ہے۔ دافع جریان مردان اور اس کا حلوہ مقوی رحم زنان و دافع یبوست رحم و معدہ ہے۔

(1422) (ح) **سفوف دافع احتلام**: کہربائے شمعی 6 ماشہ۔ بسد احمر 6 ماشہ۔ طباشیر کبود 6 ماشہ۔ بیخ انجبار 9 ماشہ۔ کشنیز خشک 9 ماشہ۔ بیج بند 9 ماشہ۔ بذر البنج 9 ماشہ۔ صمغ عربی 9 ماشہ۔ گل سپاری 1 تولہ۔ تخم خرفہ 9 ماشہ تخم کاہو مقشر 9 ماشہ۔ گل نیلوفر 9 ماشہ۔ گلنار فارسی 9 ماشہ۔ دم الاخوین 6 ماشہ۔ گل ارمنی 6 ماش۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں اور صبح کے وقت آب تازہ کے ساتھ 9 ماشہ۔ کھالیں۔

(1423)(ط) **برائے تقویت باہ: اکلاً و طلاءً**: زردی بیضہ مرغ 3 عدد۔ مغز جمالگوٹہ 1 تولہ۔ مغز پستہ مار۔ عطر موتیا 6 ماشہ۔ زردی بیضہ مرغ کو جوش دے کر ریزہ ریزہ کر کے شیر بز میں ملا کر مغزیات کو حل کر کے آتشی شیشی میں رکھ کر بدستور روغن نکالیں اور اس میں سے آدھا تیل کھانے کیلئے اور آدھا طلا کے لیے رکھیں۔ سات روز تک روغن مذکور عطر موتیا میں ملا کر طلا قضیب پر لگائیں۔ بعد اس کے شراب برانڈی میں ملا کر سات روز تک لگائیں اور آدھا حصہ بقدر مناسب پان میں رکھ کر بدفعات کھائیں۔

(1424) (ی) **حلوا مقوی۔ مبہی و مسمن**: مغز گھیکوار۔ مار۔ شیر گاؤ 3 ثار میں پکائیں۔ بعدہ زعفران تولہ۔ مشک 1 ماشہ۔ خاکسی 5 تولہ۔ مغز بادام 2 تولہ۔ مغز پستہ 2 تولہ۔ مغز چلغوزہ 2 تولہ۔ حب السمنہ 2 تولہ۔ بیسن نخود بریان 2 تولہ۔ نشاستہ بریان 2 تولہ۔ کتیرا 2 تولہ۔ ماش مقشر 2 تولہ۔ کنجد مقشر 2 تولہ۔ مغز فندق 2 تولہ۔ حب الخضر امقشر 2 تولہ۔ تخم خشخاش سفید 2 تولہ۔ انزروت 14 ماشہ۔ خرفہ 2 تولہ۔ مغز اخروٹ 2 تولہ۔ شقاقل 2 تولہ۔ حب الحلب 2 تولہ۔ سب کو باریک کر کے اسی مغز گھیکوار کے کھویہ میں ملا کر مصری ڈال کر بدستور معروف حلوہ تیار کریں۔ آخر میں قوام میں زعفران، مشک خالص گلاب میں حل کر کے ڈال دیں۔ خوراک 6 ماشہ۔ تا 1 تولہ۔ ہمراہ شیر گاؤ. مار۔

(1425)(ک) **دافع آب نزول**: بیضہ سنگ پشت (کچھوا) 5 عدد کو عرق بادیان، مار میں پیس کر نیم گرم فوطے پر ضماد کریں۔ اوپر پان کا پتہ باندھ دیں۔ ایک ہفتہ تک اس کا استعمال رکھیں۔

(1426)(ل) **نسخہ مدر طمث**: قند سیاہ کہنہ، مار طحلب (کائی)، مار کو 4 سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف پانی رہے بوتل میں حفاظت سے رکھیں اور ہر روز صبح و شام ایک چھٹانک پلائیں۔

(1427)(م) **برائے باہ**: دافع رقت منی۔ اگرچہ بڑھاپے میں کیوں نہ ہو مجرب ہے۔ تخم سروالی اسگند ناگوری تج۔ رال سفید تخم اوٹنگن ہم

وزن لے کر کوٹ چھان کر سب کے برابر شکر تری ملا کر رکھیں۔ ایک دام سفوف مذکور ہمراہ دودھ آدھ پاؤ کھائیں۔

(1428) **(ن) طلاء**: سب سے بڑھ کر مجرب۔

سانڈہ 1 عدد۔ خوک کلاں 1 عدد۔ زلوچہ 6 عدد۔ بیر بہوٹی 6 دام۔ خراطین 6 دام۔ گھونگچی سفید 6 دام۔ چربی شیر نر 6 دام۔ چربی خوک 6 دام۔ بیخ کنیر سفید 6 دام۔ میٹھا تیلیہ 6 دام۔ پہلے مغز سر کنجشک نر جوان 25 عدد کا قیمہ کر کے دواؤں کو کوٹ کر قیمہ مذکور کے ساتھ ملا آتشی شیشی میں ڈال کر روغن کشید کریں۔ حسب ضرورت طلا کر کے اوپر پان باندھیں۔

(1429) **(س) برائے تکمید مجلوق**: بیخ نرگس 2 عدد۔ برادہ دندان فیل 2 تولہ۔ عاقر قرحا 3 ماشہ۔ بیخ نرگس کو سایہ میں خشک کر کے سرمہ کی طرح باریک کر کے سب دواؤں کو ملا کر تین پوٹلیاں بنالیں۔ پوٹلی مذکور کو تازہ دودھ میں ڈال کر نیم گرم سینک کریں۔ کیسا ہی مجلوق اور از کار رفتہ ہو۔ کنج ران اور زیر ناف اطراف قضیب اور ہر دو پہلو پر سینکنے سے حالت اصلی پر آجائے گا۔

حکیم سید سخاوت علی صاحب عرف ایس اے حکیم

ولدیت: سید عباس علی صاحب مرحوم المخلص بہ ہنر۔ رئیس و نمبر دار۔ وطن: قصبہ کھیولی محلہ سادات ضلع بارہ بنکی

عمر: 34 سال۔ سکونت: لکھنو

آپ سادات رضوی میں سے ہیں مورث اعلیٰ اس خاندان کے سید الہ داد جن کا شجرہ نسب امام ہشتم جناب امام رضا علیہ السلام پر منتہی ہوتا ہے امرائے خراسان میں سے تھے۔ سلطان شہاب الدین غوری کے ہمراہ 1191ء مطابق 587ھ میں ہندوستان آئے۔ چند روز پنجاب میں قیام کیا۔ اس کے بعد 1190ء میں ملک قطب الدین ایبک نے پانچ ہزار لشکر کی جمعیت سے سر زمین اودھ کے قدیم زمینداران بالخصوص قوم بھر پر تسلط کرنے کے لیے ان کا تعین کیا اودھ پہنچ کر ان کو خبر ملی کہ ایک دوسرے افسر شاہنشاہی ملک کلتاج نامی نے قلعہ کھیول گڈھ جس کو آج کھیولی کہتے ہیں۔ فتح کر لیا ہے اور اب فتح کھیولی کے بعد وہ متوجہ قلعہ بھٹول گڈھ ہوا ہے۔ جہاں سب سے بڑے سردار قوم بھر کا مقابلہ ہے اور سخت مقابل ہے۔ ادھر ملک کلتاج کو بھی سید الہ داد کے قریب پہنچ جانے کی خبر مل چکی تھی۔ اس لیے ملک کلتاج نے خود بھی سید الہ داد سے مدد طلب کی۔ چنانچہ انہوں نے پہنچ کر قلعہ فتح کر لیا اور ملک کلتاج کے اصرار سے کھیولی میں سکونت اختیار کر لی۔ اور 52 مواضع توابع علاقہ کھیولی بسند تعلقہ داری عطیہ دربار شاہنشاہی ان کے قبضہ و تصرف میں رہے ہمگری اس خاندان کی خصوصیت ہے اور ہمیشہ ایفا کے عہد بزرگوں کا شعار رہا ہے۔

سلسلہ سید الہ داد نے اکثر جوہر قابل پیدا کیے جن میں میراں سید جان محمد جو مشہور منصب داران دولت عالمگیریہ ہیں اور سید رونق علی و سید عباس علی جو کہ انشا پردازی و شاعری کی روح رواں تھے قابل ذکر ہیں۔ (یہ دونوں بزرگ ایک دوسرے کے چچازاد بھائی تھے) اور بھی لائق و قابل لوگ اس خادان میں اس وقت تک زندہ و موجود ہیں ہمارے حکیم صاحب کے والد ماجد سید عباس علی ہنر حضرت عشق لکھنوی کے ارشد تلامذہ اور پرانی وضع کے راستباز صوفی مشرب بزرگ تھے۔ 63 سال کی عمر پا کر 3 جولائی 1912ء کو انتقال فرمایا۔ سید عباس علی صاحب کی سات اولادوں میں حکیم سید سخاوت علی صاحب سب سے بڑے صاحبزادہ ہیں۔ فن طب میں اس خاندان کے بزرگوں نے کبھی کوئی حصہ نہیں لیا تھا۔ یہ شرف آپ ہی کے لیے اٹھا رکھا گیا تھا حکیم صاحب ابھی درسیات ہی میں مشغول تھے کہ میلان طبیعت اس فن لطیف کی طرف کھینچنے لگا۔ چھوٹے بھائی حکیم سید شجاعت علی صاحب کو جو اس وقت ضلع بارہ بنکی میں مطب کر رہے ہیں۔ با قاعدہ تعلیم فن کی جانب لگا کر خود بھی کمر ہمت باندھ کر تحقیق فن کی طرف متوجہ ہوئے۔ آپ نے طب یونانی۔ ڈاکٹری اور ویدک سے جدا

جدا خوشہ چینی کی۔ ملک کے نامور حکما اور مشہور ڈاکٹروں کے فیض صحبت سے طب یونانی اور ڈاکٹری کے اصول علاج سیکھے۔ سٹرفکیٹ حاصل کیے اور اس کے بعد تجربات ذاتی کو منتہائے کمال قرار دے کر مفردات و مرکبات کو نئے نئے سلوب سے جانچا۔ ملک کے ہر ایک گوشہ سے فن کے ہر سرچشمہ سے نسخہ جات نادرہ کا ذخیرہ جمع کیا ہے۔ آپ نے ایک عرصہ سے لکھنو میں ایک دواخانہ اودھ شفاخانہ کے نام سے کھول رکھا ہے۔ جس میں پہلے پہل بلا قیمت دوائیں دی جاتی تھیں اور اس لیے بھی کہ اس میں یونانی ڈاکٹری۔ ویدک اور سیاسی طریق کے مستعملہ مجربات سے کام لیا جاتا ہے لوگوں نے اس شفاخانہ سے کافی فائدہ اٹھایا ہے۔ آپ ایک ہمدرد اور معاملہ فہم طبیب ہیں۔ آل انڈیا ویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس کے دوسرے سالانہ جلسہ منعقدہ لکھنو کی طبی نمائش میں آپ کی ادویہ کی صفائی اور بہترین ترتیب کو پسندیدگی کی نظر سے دیکھا گیا ہے اور آپ کو درجہ اول کی سند دی گئی ہے۔

آپ کے مجربات

(1430) **(الف) برائے باہ:** جریان واشتہا وامراض بارد وبادی وبلغمی مثل سرفہ ودمہ وغیرہ بے حد مفید۔ رانگا ہرن کھری تولہ کو کڑچھ میں گلا کر پارہ تولہ اس میں ڈال کر آگ پر سے اتار کر پیسیں۔ بعدہ ورق طلا 20 عدد ملا کر پیسیں اور ہڑتال طبقی تولہ۔ گندھک آملہ سار تولہ۔ نوشادر قلمی تولہ۔ جدا جدا پیسیں پھر کشتہ چاندی 1 تولہ۔ اور کل چیزیں ایک ساتھ ملا کر پیسیں اور آتشی شیشی میں بھر کر جس پر تین چار کپر وٹیاں کی ہوں املی کے کوئلہ کی آگ میں دفن کر دیں شیشی کی گردن باہر اور سیدھی رہے۔ جب شیشی سے دھواں نکلنا شروع ہو تب سیخ آہن سے دوا کو چلاتے رہیں۔ حتی کہ دھواں نکلنا بند ہو جائے اور سرد ہو جانے پر شیشی توڑ کر دوا نکال لیں۔ رنگ کہ رن نکلے گی۔ استعمال کریں۔ خوراک 3 رتی۔ راہ بالائی تا استعمال دو اغذا مرغن اور دودھ ملائی کا زیادہ استعمال رکھیں۔

(1431) **(ب) کشتہ چاندی:** روپیہ یا بتر چاندی کا لے کر تین بار شیر گلا چین میں گرم کر کے بجھا دیں۔ بعدہ ہیرا ہینگ تولہ۔ شیر گلا چین میں گوندھ کر اس روپیہ پر ضمد کریں اور ایک مٹی کی گھڑیا میں تینوں اجوائن تلے اوپر رکھ کر درمیان میں روپیہ رکھ دیں اور تین کپر وٹی کر کے سکھا کر 5 سیر کنڈوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح تین مرتبہ متذکرہ بالا ضماد وغیرہ کے ساتھ عمل کریں۔ کشتہ ہو جائے گا۔

(1432) **برائے جریان:** رون بھیڑ ایک سیر کتیرا نیم بریان۔ مار۔ آرد برنج ساٹھی۔ مار۔ نبات سفید 1 سیر۔ کشتہ رانگا مسلم ڈلی 1 تولہ۔ گھی کو کڑاہی میں ڈال کر آرد ملا دیں اور بھون لیں۔ بعدہ کتیرا کا سفوف ملا لیں۔ پھر پسی ہوئی مصری بعدہ کشتہ رانگا شامل کر دیں اور خوب ملا دیں۔ خوراک 1 تولہ سے 01 تولہ تک استعمال ایک ہفتہ تا دو ہفتہ۔

کشتہ رانگا مسلم ڈلی: رانگا کی ڈلی آملہ کی چھال کے نغدہ میں رکھ کر کپر وٹی کر کے دس بارہ سیر کنڈوں کی آنچ میں پھونک لیں۔

(1433) **(د) دافع زہر افیون:** عرق ساگ ناری افیون خوردہ کو پلائیں۔ ساگ ناری تالابوں میں اکثر ہوتا ہے۔

(1434) **(ہ) دافع نسیان:** الائچی سفید دانہ دار عمدہ 2 تولہ۔ عرق گلاب قسم اعلیٰ آدھ سیر میں پکائیں یہاں تک کہ سب گلاب جذب ہو جائے تب الائچی کو سکھا لیں اور باریک سفوف مع داہ پوست کے بنائیں اور رومی مصطگی اصلی 2 تولہ کا جدا سفوف کریں اور نبات سفید 3 تولہ کا علیحدہ سفوف کر کے تینوں سفوف کو باہم ملا کر چھینٹ ڈالیں۔ تین ماشہ سفوف ایک پاؤ شیر گاؤ کے ہمراہ ہر روز نہار منہ کھائیں۔ ہفتہ عشرہ میں شکایت جاتی رہے گی۔

(1435) **(و) برائے اخراج کدودانہ:** جس سے جڑ جاتی رہے۔

چھال انار ترش ۶ مار۔ قند سیاہ کہنہ تولہ۔ پلاس پاپڑہ 3 ماشہ۔ پوست بیخ بینگن 3 ماشہ۔ ان سب کو 1 سیر پانی میں بیر کی لکڑی جلا کر جوش دیں۔ جب ڈیڑھ پاؤ پانی رہ جائے اتار کر چھان کر بوتل میں بھر لیں اور بوقت صبح نہار بعد انفراغ حوائج ضروری پوری مقدار دوا

مریض کو پلائیں۔ نصف گھنٹہ مریض کو ٹہلنے کو کہیں۔ ایک دست آئے گا اس سے اگر بشکل کسیر کوئی چیز خارج ہو جس کو جڑ کدوانہ کہنا چاہیے تو خیر ورنہ دوسرے دن پھر متذکرہ بالا ادویہ پلائیں۔ انتہا تین یوم تک۔ قدر خوراک حسب عمر۔

اقسام غذا : تا استعمال غذا دو دن قبل اور دو دن بعد گوشت نہ دیں۔ چوتھے دن مسہل پسم سالٹ ایک اونس سوڈا ایک بوتل۔ دونوں کو ملا کر پلائیں 6 برس کے بچے کے لیے 2 ڈرام تک بوقت تشنگی آب سرد۔ غذا کھچڑی مونگ۔

(1436)(ز) **مقوی معدہ**: ہاضم طعام۔ تخمہ ہیضہ۔ کھٹی ڈکاریں۔ کمی اشتہا۔ نفخ۔ درد شکم۔ بدہضمی۔ دائمی قبض۔ ریاح۔ اسہال۔ تبخیر وغیرہ وغیرہ کے لیے یہ نسخہ بے حد مفید ہے۔

کشتہ گندھک آملہ سار بہ ترکیب ذیل: گندھک آملہ سار 2 تولہ۔ سونٹھ 1 سیر۔ عرق گھیکوار بقدر ضرورت۔ عرق لیموں کاغذی سہ چند۔ نمک سانبھر۔ مار۔ ہینگ بریان 9 ماشہ۔ سہاگہ جریان 3 تولہ۔ دار فلفل 3 تولہ۔ نانخواہ 3 تولہ۔ مرچ سیاہ 3 تولہ۔ امل بید 3 صولہ۔ نمک لاہوری 2 تولہ۔ لوٹا جی 3 تولہ۔ نمک جوا کھار 3 تولہ۔ قرنفل 3 تولہ۔ الائچی خورد مسلم 2 تولہ۔ الائچی کلاں 3 تولہ۔ زیرہ سیاہ 3 تولہ۔ دارچینی 3 تولہ۔

سونٹھ کو کوٹ چھان کر گھیکوار کے پانی میں چار پہر کھرل کریں اور عرق لیموں کاغذی کو نمک سانبھر میں حل کریں اور ہینگ بریان و سہاگہ بریان و دار فلفل، نانخواہ۔ مرچ سیاہ۔ امل بید کو جدا جدا کوٹیں بعدہ نمک لاہوری لوٹا جی جوا کھار کو ایک جگہ کوٹیں۔ پھر قرنفل الائچی خورد و کلاں زیرہ سیاہ دارچینی کو ایک جگہ کوٹ چھان کر متذکرہ بالا ادویہ میں ملائیں اور رات بھر رکھا رہنے دیں۔ صبح کو تمام دن کھرل کریں۔ یہاں تک کہ گولی باندھنے کے قابل ہو جائے اور گولیاں مٹر سفید کے برابر بنا کر سایہ میں خشک کر لیں۔ خوراک 2 گولی ایک وقت میں مناسب تدبیر کے ساتھ ضرورت کے وقت کئی خوراکیں دے سکتے ہیں۔

ترکیب تیاری کشتہ گندھک آملہ سار: گندھک کو 40 یوم گھوڑے کی لید میں ایک برتن گلی میں رکھ کر اس کا منہ بند کر کے دفن کر دیں۔ بعدہ نکال کر ناریل میں بھر دیں اور کپر وٹی کر کے 25 سیر کنڈوں کی آنچ دیں۔ بعدہ دوسرے ناریل میں صرف وہی گندھک رکھ کر آنچ دیں۔ بعدہ دوسرے ناریل میں صرف وہی گندھک رکھ کر آنچ دیں۔ اسی طرح سات آنچیں دیں۔ پھر ناریل میں رکھ کر اگر 20 تولہ گندھک ہے تو 10 سیر دودھ میں لٹکا کر پلائیں۔ جب دودھ جل جائے۔ ناریل نکال لیں اور دوسرے ناریل میں صرف گندھک بھر کر اسی سات آنچیں دیں۔ دودھ پھینک دیا کریں۔

(1437)(ح) **معجون مقوی باہ نہایت مفید**: بہمنین۔ شقاقل مصری۔ قرفہ۔ بوزیدان۔ قسط شیریں۔ حب الزلم۔ بسباسہ۔ کبابہ چینی۔ خولنجان لسان العصافیر۔ قاقلہ کبار و صغار۔ سنبل الطیب۔ فرنجمشک۔ قرنفل۔ مصطگی رومی۔ ساذج ہندی۔ عنبر اشہب۔ مروارید ناسفتہ ہر ایک 3 درم۔ خصیۃ الثعلب 10 درم۔ سرہ سقنقور 15 درم۔ قضیب گاؤ جوان خشک کردہ و سوہان نمودہ سودہ 5 درم۔ عود خام تخم ہلیون۔ زعفران ہر ایک 4 درم۔ سعد کوفی۔ زنجبیل۔ بسد کہربا شمعی ہر ایک 2 درم۔ مشک خالص نیم درم لعل رمانی 1 درم۔ یاقوت زرد 1 درم۔ زر محلول۔ نقرہ محلول ہر ایک نیم درم۔ روغن بادام 4 مثقال کوٹ چھان کر سہ چند شہد ملا کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک 3 ماشہ سے 7 ماشہ تک۔

(1438)(ط) **مفرح یاقوتی دافع خفقان** وسواس سوداوی مقوی باہ اعضاء رئیسہ گردوں کو مضبوط کرنے والی: مروارید ناسفتہ 8 درم۔ مرجان 8 درم۔ یاقوت سرخ 2 درم۔ ورق نقرہ۔ ورق طلا ہر ایک 1 مثقال۔ لعل رمانی۔ عقیق سرخ و زرد۔ یشب۔ کہربا شمعی ہر ایک 3 درم۔ طباشیر کبود۔ غنچہ گل سرخ۔ صندل سفید ہر ایک نیم درم۔ گل نیلوفر۔ گل سیوتی۔ گل گاؤ زبان۔ زرشک بہدانہ ہر ایک 3 درم۔ طباشیر کبود۔ غنچہ گل سرخ۔ صندل سفید ہر ایک نیم درم۔ گل نیلوفر۔ گل سیوتی۔ گل گاؤ زبان۔ زرشک بہدانہ ہر ایک 3 درم۔ صندل سرخ۔

گل مختوم (اگر نہ ملے تو گل داغستانی) ہر ایک 2 درم۔ کشنیز خشک۔ تخم گل ہر ایک 3 درم۔ ساذج ہندی، زرنباد، درونج عقربی۔ ہر ایک 1 درم۔ عود ابریشم مقرض۔ تخم فرنجمشک ہا یک 1 درم۔ عود ہندی۔ پوست ترنج۔ تخم گاؤ زبان ہر ایک 3 درم۔ بہمن سرخ و سفید۔ بادرنجبویہ۔ ریوند خطائی ہر ایک 2 درم۔ تخم کاسنی۔ کافور خالص۔ عنبر اشہب۔ ہر ایک 3 درم۔ مشک ترکی نیم مثقال شیرہ آملہ شیرہ پوست ہلیلہ کابلی ہر ایک ایک 20 درم۔ آب انار شیریں 1 درم سب دواؤں کو کوٹ چھان کر آب انار اور گلاب میں گوندھ لیں اور ملا کر چینی کے برتن میں بند کر کے 40 روز جو میں دفن کریں پھر استعمال کریں۔ خوراک 4 ماشہ۔

(1439) **(ی) طلا:** جند بیدستر 2 تولہ۔ مال کنگنی 2 درم۔ تخم ترب 1 درم۔ گھونگچی سفید 4 درم۔ بچھناک 4 درم۔ عاقرقرحا 4 درم۔ دار فلفل 4 درم۔ دارچینی 4 درم۔ لونگ پھولدار 4 درم۔ جاوتری 4 درم۔ زہر ہلدی 4 درم۔ سم الفار سیاہ 2 درم۔ ہیرا ہینگ 4 درم۔ پوست بیخ کنیر سفید 6 ماشہ۔ بیخ کیوڑہ 6 ماشہ۔ تخم دھتورہ سیاہ 6 ماشہ۔ میٹھا تیلیہ 4 درم۔ عقرب سیاہ 2 عدد۔ خراطین مار۔ بیر بہوٹی 4 تولہ۔ نک خوردہ مار۔ افیون 6 ماشہ۔ سیماب 4 تولہ۔ برادہ عاج 4 درم۔ کیکڑہ 4 درم۔ مغز کنجشک نر 2 عدد۔ مغز کھموہ 6 ماشہ۔ زردی بیضہ مرغ 7 عدد۔ چربی غوک 6 ماشہ۔ چربی سانڈہ 6 ماشہ۔ چربی نر سیاہ 6 ماشہ چربی موش جنگلی (سیہی) 6 ماشہ۔ چربی شیر مار۔

پہلی سترہ دواؤں کو جو کوب کر لیں اور باقی اشیاء بھی علیحدہ سب یک جز کر لیں۔ بعدہ شیر پستان شیرنی جو جونکوں کے ذریعہ حاصل کیا گیا ہو اس میں کل ادویات جذب کر لیں اور حسب دستور آتشی شیشی میں روغن کشید کر لیں اور حشفہ و سیو چھوڑ کر مالش کریں۔

(1440) **(ک) اوبٹن برائے داغ چیچک:** مجیٹھ 2 تولہ۔ پوست نارنج 3 تولہ۔ مغز تخم شفتالو 2 تولہ۔ آرد نخود 3 تولہ۔ چھریرہ 4 تولہ۔ آک صدف 1 تولہ۔ باکچھڑ 2 تولہ۔ سعد کوفی 2 تولہ۔ آرد باقلا 2 تولہ۔ مغز پستہ تولہ۔ مغز بادام 2 تولہ۔ زعفران 6 ماشہ۔ خشخاش 3 تولہ۔ آرد جو 3 تولہ۔ نرکچور 4 تولہ۔ باریک پیس کر تھوڑا پانی اور روغن چنبیلی ملا کر اوبٹن بنالیں اور دن میں دو بار مالش کریں۔

(1441) **(ل) برائے آشوب چشم:** رسوت 1 ماشہ۔ پھٹکری بریاں 1 ماشہ۔ کف دریا 1 ماشہ۔ لودھ پٹھانی 1 ماشہ۔ برگ کیتہ سبز کے پانی میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔

(1442) **(م) تمباکو خوردنی:** برگ تمباکو خشک 1 ماہ۔ قشر ہیل خورد 5 تولہ۔ قشر ہیل کلاں 5 تولہ اور گلاب خالص 1 عرق کیوڑہ ماجوشانند چون غلیظ گردہ مالیدہ پارچہ بیز نمودہ۔ عود غرقی محلول 4 ماشہ۔ جوز 8 عدد۔ جاوتری 8 ماشہ۔ قرنفل گلداں 8 ماشہ۔ مشک خالص 1 ماشہ۔ زعفران خالص 2 ماشہ۔ دانہ ہیل خورد 4 ماشہ۔ دانہ ہیل کلاں 4 ماشہ۔ دارچینی 4 ماشہ۔ بنسلوچن کبود 4 ماشہ۔ یشب انگوری محلول 4 ماشہ۔ عطر کیوڑہ 3 ماشہ۔ عطر پانڑی 3 ماشہ۔ سب کو اریک کر کے آپس میں ملا کر قوام بنا کر رکھ لیں۔

(1443) **(ن) سگ گزیدہ کا علاج:** جیت کی پتی کا عرق تازہ بقدر 1 تولہ۔ پلا دیں۔ اس سے قے ہوگی اور سگ گزیدہ اچھا ہو جائے گا۔

(1444) **(س) مارگزیدہ کا علاج:** تمباکو خوردنی 5 تولہ۔ آب تازہ ایک سیر پانی میں پیس کر پلا دیں۔ قے ہوگی۔

(1445) **(ع) زہر خوردہ کا علاج:** برگ و چھال گولر قدرے کتھ ملا کر پانی میں پیس کر اور چھان کر پلا دیں۔ سنکھیا خوردہ کو آرام ہوگا۔

(1446) **(ف) سفید داغ:** زندہ سیاہ سانپ کو جس نے جفتی نہ کھائی ہو۔ انبہ ہلدی کے ٹکڑے چھیل کر کھلا دو۔ بعدہ ہانڈی میں چند سوراخ کر کے اس میں سانپ کو رکھ دو۔ بعد اکیس دن کے گرہیں ہلدی کی نکال کر سفید داغ پر لگاؤ۔

(**نوٹ**): اگر درمیان 21 دن کے سانپ سڑ گیا ہے تو دوا فائدہ نہ کرے گی۔

حکیم مولوی احمد حسین صاحب

ولدیت: حکیم سید عطا حسین صاحب مرحوم۔ وطن: دہلی میرٹھ۔ سکونت: میرٹھ۔ عمر: 54 سال

جناب حکیم سید عطا حسین صاحب اور ان کے خلف اکبر کا تذکرہ پہلے صفحات میں درج ہو چکا ہے۔ حکیم صاحب آپ کے خلف ثانی ہیں۔ حکیم منشی ذاکر حسین صاحب خلف ثالث حکیم مولوی سید صغیر حسین صاحب خلف رابع اور حکیم تقی حسین صاحب خامس جن کا تذکرہ اس جگہ بالترتیب درج ہے۔ آپ نے بھی صرف ونحو والد ماجد سے اور منطق وفلسفہ وغیرہ مولوی محمد یعقوب خان صاحب رام پوری ومولوی محمد صدیق صاحب دیو بندی سے اور علم کلام وغیرہ مولوی حافظ قاری سید جعفر علی صاب سے اور علم طب حضرت والد ماجد سے تحصیل کیا اور عرصہ تک مطب میں رہ کر نکات معالجات سے بہرہ یابی حاصل کی۔ دو چار برس کے بعد اجازت ملنے پر خورجہ ضلع بلند شہر میں مطب جاری کیا۔ بعد انتقال والد صاحب آپ میرٹھ تشریف لائے اور حکیم حاجی مولوی سید سجاد حسین صاحب کے بیت اللہ تشریف لے جانے کے بعد آپ والد مرحوم کے جانشین ہوئے۔ چنانچہ اس وقت تک آپ میرٹھ ہی میں مطب کرتے ہیں۔ آپ کو خدا نے دست شفا عطا فرمایا ہے۔ آپ امراض رحم میں ید طولیٰ رکھتے ہیں۔ آپ کا طریق یہ ہے کہ جو امراء سے حاصل کرتے ہیں وہ غریبوں پر صرف کر دیتے ہیں۔ ایک مرتبہ ایک حاملہ کو وضع حمل نہ ہوتا تھا لیڈی ڈاکٹر اور دیگر ڈاکٹروں کی رائے ہوئی کہ عمل جراحی سے بچہ نکالا جائے اور حکماء حاضرین بھی متفق الرائے ہو گئے۔ مگر آپ نے اس کے شکم پر روغن اعجاز (جو آپ کا مجرب ترتیب دیا ہوا نسخہ ہے) کی مالش کرائی۔ ایک گھنٹہ میں وضع حمل بآسانی ہو گیا۔ آپ عقیمہ کا علاج قابل تحسین کرتے ہیں اور پرسوت زناں کے واسطے بھی آپ نے ایک سفوف اچھا ایجاد کیا ہے۔ آپ کو علم صنعت سے بھی مناسبت ہے۔

حکایات: (186) (**الف**) ایک عورت کے اول ایک مرتبہ لڑکی تولد ہوئی۔ بعد 6 ماہ کے بعارضہ ورم رحم وطحال وکبد مبتلا ہوئی۔ ایک روز گو بھی کھائی۔ درد شدید ہوا۔ تب حکیم صاحب کے پاس رجوع کیا۔ آپ نے نبض وقارورہ دیکھ کر مندرجہ ذیل نسخہ تجویز فرمایا۔

اصل السوس مقشر 6 ماشہ۔ گاؤزبان 4 ماشہ۔ گل خطمی 4 ماشہ۔ مکوہ خشک 6 ماشہ۔ بیخ اذخر مکی 4 ماشہ۔ گل بنفشہ 6 ماشہ۔ تخم خربزہ 6 ماشہ۔ تخم قرطم 6 ماشہ۔ مویز منقی 9 دانہ۔ رات کو بھگوئیں صبح جوش دے کر چھان کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر جوارش کمونی 9 ماشہ۔ کھلا کر پلائیں۔ شام کو عرق گھوکھرو 5 قطرہ۔ عرق بادیان 3 تولہ میں ملا کر نوش کرائیں۔ اس سے نفخ وغیرہ کو افاقہ ہوا۔ تیسرے روز پیاس اور قبض کی شکایت کی۔ باقی حال بدستور تھا۔ تجویز فرمایا۔ زرشک 6 ماشہ۔ مغز تخم خیارین 5 ماشہ۔ تخم کشوث 3 ماشہ۔ رب السوس 3 ماشہ۔ ریوند چینی 3 ماشہ۔ تخم کاسنی 3 ماشہ۔ ثمر طرفا 2 ماشہ۔ گل غافث 3 ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنا کر 6 ماشہ کھا کر اوپر سے بیخ بادیان 6 ماشہ۔ مکوہ خشک 6 ماشہ۔ مویز منقی 9 دان۔ گل بنفشہ 6 ماشہ۔ تخم کاسنی 4 ماشہ۔ تخم کشوث درصرہ بستہ 4 ماشہ۔ عرق مکوہ 3 تولہ۔ عرق بادیان 3 تولہ۔ عرق طرفا 3 تولہ۔ عرق گاؤزبان 3 تولہ۔ میں جوش دے کر چھان کر شربت بزوری معتدل 2 تولہ ملا کر نوش کریں اور ورم رحم پر لیپ لگائیں۔ افسنتین رومی 4 ماشہ۔ مقل ارزق 3 ماشہ۔ گل سرخ 3 ماشہ۔ اکلیل الملک 3 ماشہ۔ سنبل الطیب 3 ماشہ۔ مصطگی رومی 3 ماشہ۔ صبر سقوطری 2 ماشہ۔ بابونہ 1 ماشہ۔ چرائتہ 1 ماشہ۔ اشق 1 ماشہ۔ کوٹ چھان کر آب مکوہ سبز میں ملا کر روغن گل ایک تولہ شامل کر کے ضماد کر کے برگ بیدانجیر باندھیں۔

پھر نبض وقارورہ ملاحظہ فرمایا۔ ورم طحال وورم کبد جاتا رہا تھا۔ عانہ کی صلابت میں نرمی پائی گئی اخراج رطوبت کے لیے برگ مکوہ سبز 4 عدد۔ الائچی سفید 1 عدد۔ مویز منقی 2 عدد۔ مغز فلوس خیار شنبر 4 ماشہ۔ کف دریا 1 ماشہ۔ باریک پیس کر حمول قبل ودیر میں استعمال کریں۔ دوا نوشیدنی بدستور چوتھے روز مریضہ نے بیان کیا کہ سختی جاتی رہی۔ رطوبت پہلے بہت آئی۔ اب بھی کبھی بہت پتلی سفید

آتی ہے۔ کھانسی وغیرہ کچھ نہیں۔ سفوف بھی ختم ہوگیا آپ نے خشکی کے لیے مائیں خورد 1 ماشہ۔ گل نوفل 1 ماشہ۔ دہاوا 1 ماشہ۔ قرنفل 1 ماشہ۔ سنبل الطیب 1 ماشہ۔ کف دریا 2 ماشہ باریک پیس کر پارچہ کتان میں پوٹلی باندھ کر حمول تجویز فرمایا اور صبح کو دواء المسک معتدل 1 ماشہ۔ خمیر مروارید 4 ماشہ۔ ورق نقرہ 1 عدد میں ملا کر کھا کر اوپر سے شربت بزوری معتدل تولہ۔ شربت بنفشہ تول۔ عرق مکوہ 5 تولہ۔ عرق بادیان 5 تولہ میں ملا کر پینے کی ہدایت فرمائی۔ اس سے قت بھی آ گئی۔ پہلے تین ماہ تک اس مریضہ کا علاج لیڈی ڈاکٹر کر چکی تھی۔

(187) (ب) ایک عورت نوجوان کو بعد شادی اختناق الرحم ہوا۔ ڈاکٹری علاج ہوا۔ دوروں میں تو تفاوت ہوگیا مگر سیلان الرحم شروع ہوگیا۔ اس سیلان سے قدرتی دورے بند ہو گئے لیکن اس سیلان کی تکلیف باعث کثرت ناقابل برداشت ہوئی۔ گو ڈاکٹروں نے بہت کوشش کی مگر سیلان میں کمی نہ ہوئی۔ آخر خدمت حکیم صاحب میں اقارب نے مریضہ کو حاضر کیا۔ آپ نے نبض وقارورہ ملاحظہ فرما کر تجویز فرمایا۔

دودھی خورد خشک 10 تولہ خوب باریک پیس کر قند سیاہ 1 تولہ پانی میں ملا کر ریٹھہ کے برابر گولیاں بنا کر صبح وشام ایک ایک گولی شیر بز کے ہمراہ کھلائیں اور ایک انار کہ جس میں دانے پڑ گئے ہوں مگر پکا نہ ہو لے کر اس کو شگافتہ کر کے کل دانے نکال کر بجائے دانوں کے مارو کے سبز 8 عدد جریش کر کے اور ایک ماشہ افیون بھر کر پارچہ پیٹ کر آرد گندم چڑھا کر غلولہ بنا کر بھاڑ میں رکھوادیں۔ جب آٹا سرخ ہو جائے نکال کر سرد کر کے مع انار کے پیس ڈالیں اور شربت براندی 10 تولہ شامل کر کے سحق بلیغ کریں جب گولیاں بنانے کے قابل ہو جائے۔ جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح اور ایک شام حمول کرائیں۔ ایک ہفتہ کے استعمال سے اتنے عرصہ کا سیلان وغیرہ بالکل جاتا رہا۔ مریضہ بالکل تندرست ہوگئی۔

(188) (ج) ایک شخص دموی مزاج بعارضہ خناق مبتلا ہو کر مطب میں حاضر ہوا۔ عرض کیا دو ماہ کئی ڈاکٹروں کا علاج کرایا مگر کچھ فائدہ نہ ہوا۔ آپ نے بعد ملاحظہ نبض وقارورہ ارشاد فرمایا کہ گردن پر 20 شاخیں کھنچوائیں اور بعدہ فصد سرزبان کھلوائیں اور آب عناب 4 دانہ لعاب بہدانہ 3 ماشہ۔ شیرہ تخم کشنیز خشک 4 ماشہ۔ عرق شاہتزہ پاؤ بھر میں نکال کر شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر پئیں اور لعاب اسبغول 3 ماشہ۔ آب کشنیز سبز 2 تولہ میں نکالکر آب توت 2 تولہ ملا کر غرغرہ کریں اور مغز فلوس خیار شنبر تولہ۔ آرد مکو سبز 4 تولہ میں حل کر کے حلق پر ضماد کریں۔ تین روز یہ دوا جاری رہی پھر بعد ملاحظہ ارشاد فرمایا کہ عناب 5 دانہ۔ گل نیلوفر 4 ماشہ۔ گاؤزبان 4 ماشہ۔ برگ شاہترہ 6 ماشہ۔ مکوہ خشک 6 ماشہ۔ گل بنفشہ 6 ماشہ۔ تخم خطمی 4 ماشہ۔ پانی میں بھگو چھان کر خمیرہ بنفشہ 2 تولہ ملا کر نوش کریں۔ جب نفخ تام ہوگیا۔ نسخہ مذکور میں مغز فلوس خیار شنبر 5 تولہ۔ ترنجبین خراسانی 4 تولہ۔ شیر خشت صمغی 3 تولہ۔ شیرہ مغز بادام شیریں 1 دانہ گلقند آفتابی 3 تولہ۔ اضافہ فرما کر مسہل دیا۔ دواء کیلئے عرق مکوہ۔ غذا دو پہر آب مونگ۔ شام کو کھچڑی دی گئی اور آخر میں یہ تبرید دی گئی۔ لعاب گاؤزبان۔ لعاب بہدانہ مکد 4 ماشہ۔ عرق مکو۔ عرق گاؤزبان۔ مکد 5 تولہ میں نکال کر شیرہ تخم خیارین 9 ماشہ۔ لعاب اسپغول 3 ماشہ۔ شربت بنفشہ 2 تولہ۔ شامل کر کے نوش کریں۔ اس طرح تین مسہل دیئے گئے بعد تنقیہ حضض مکی 4 ماشہ۔ گل ارمنی 4 ماشہ۔ آرد جو 4 ماشہ۔ صندل سرخ 4 ماشہ۔ کوٹ چھان کر آب مکوہ سبز 4 تولہ۔ مغز فلوس خیار شنبر تولہ ملا کر ضماد کرایا۔ اور مغز فلوس خیار شنبر تولہ آب مکوہ سبز 12 تولہ۔ میں بھگو چھان کر رب توت 2 تولہ ملا کر غرغرہ کریں۔ اس عمل سے شدت درد حلق وضیق النفس وبروز چشم وتپ وسیلان لعاب رہن ومنع طبع سب جاتا رہا۔ احتیاطاً ایک ہفتہ تک تبرید واضمدہ وغرغرہ مذکورہ بالا جاری رکھا۔ بفضلہ تعالیٰ شفا ہوگئی۔ برائے تقویت خمیرہ گاؤزبان 6 ماشہ۔ ورق نقرہ 1 عدد میں لپیٹ کر نوش کرادیا۔ چاق وچوبند ہوگیا۔

(189) (د) ایک کو وجع الفواد غلبہ بلغم ورياح غلیظ سے بشدت عارض ہوا۔ ڈاکٹری علاج ہوا۔ مگر کارگرد ہوا۔ مطب میں حاضر ہوا آپ نے تجویز فرمایا۔ آب لیموں تولہ۔ آب مکوہ سبز تولہ۔ گلاب تولہ۔ سرکہ خالص تولہ۔ آب پودینہ تول۔ آب ادرک تولہ۔ آب برگ تنبول تولہ۔ پپیتہ 1½ ماشہ۔ (مسحوق) جدوار خطائی 1 ماشہ۔ نوشادر 1 ماشہ۔ سہاگہ بریان 1 ماشہ۔ باریک پیس کر عرق گوکھرو 13 قطرہ سکنجبین

2 تولہ ملا کر تھوڑا تھوڑا پلائیں۔ اس سے درد بالکل جاتا رہا۔ چونکہ قبض بھی تھا۔ مریض نے دردسر کی شکایت کی۔ آپ نے ارشاد فرمایا۔ ترنجبین خراسانی 12 تولہ۔ شیر خشت صمغی 1 تولہ۔ عرق مکوہ 7 تولہ۔ عرق بادیان 7 تولہ۔ میں بھگو چھان کر شربت دردد 2 تولہ ملا کر نوش کریں۔ قبض بھی رفع ہو گیا۔ بعدہ یہ جوارش تجویز فرمائی۔ فلفل سیاہ تولہ۔ مویز منقی 13 عدد۔ اشنہ 9 ماشہ۔ زنجبیل 9 ماشہ۔ انیسون 9 ماشہ۔ عرق بادیان۔ ثار گلاب۔ ثار۔ آب پودینہ سبز۔ ثار۔ میں جوش دے کر قند سیاہ ثار قند سفید۔ ثار ترنجبین خراسانی 5 تولہ ملا کر قوام بنا کر شیرہ ہلیلہ مربی 7 تولہ۔ گلقند آفتابی 7 تولہ مصطگی رومی 1 تولہ قاقلتین 9 ماشہ زرنباد 9 ماشہ زرنب 7 ماشہ باریک پیس کر ملا کر جوارش تیار کریں۔ صبح وشام 7 ماشہ کھائیں۔

(190) (ھ) ایک عورت کے تیسرا بچہ پیدا ہونے کے سوا ماہ بعد زکام ہو کر بخار ہو گیا۔ علاج کرایا زکام جاتا رہا۔ مگر بخار ہر وقت رہنے لگا۔ سہ پہر کو ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو کر تیز حرارت ہونے لگی۔ کھانسی کی شدت اخراج بلغم بکثرت بھوک بالکل ندارد۔ خدمت حکیم صاحب میں حاضر ہوئی۔ بعد ملاحظہ نبض ارشاد فرمایا۔ صلابت رحم اور فساد کبد مشارکت رحم ہے۔ بالفعل ست گلو 1 ماشہ۔ طباشیر 1 ماشہ دانہ۔ ہیل سفید 1 ماشہ۔ رب السوس 1 ماشہ۔ رب السوس 1 ماشہ۔ باریک پیس کر خمیرہ گاؤزبان 9 ماشہ۔ میں ملا کر اوپر سے شربت اعجاز تولہ شربت بزوری معتدل تولہ عرق مکوہ 4 تولہ۔ عرق بادیان 4 تولہ۔ عرق چرائتہ 3 تولہ میں ملا کر خاکسی زرد مدبر 4 ماشہ چھڑک کر نوش کریں۔ تیسرے روز بیان کیا کہ گلے میں خشونت ہے اور پیشاب زیادہ آتا ہے۔ قارورہ ملاحظہ فرمایا۔ رنگ تبنی مائل تھا۔ آپ نے شربت بزوری موقوف فرما کر شربت بنفشہ تولہ اضافہ فرمایا اور اول کھانے کی دوا کے عوض ست گلو تولہ طباشیر سفید تولہ۔ مغز تخم کرنجوہ تولہ۔ شکاعی تولہ۔ بادآورد تولہ۔ دار فلفل تولہ۔ گل غافث 6 ماشہ۔ رب السوس تولہ۔ صمغ عربی 7 ماشہ۔ تخم کشوث تولہ۔ خاکسی زرد مدبر تولہ کوٹ چھان کر سفوف تیار کر کے ایک ماشہ کھا کر اوپر سے بدرقہ مذکورہ بالا نوش کریں۔ یہ سفوف اس وجہ سے تجویز فرمایا کہ مریضہ نے شکایت کی کہ اس دوا سے چار پانچ دست روز آتے ہیں۔ دو روز کے استعمال کے بعد بیان کیا کہ ہر وقت پھریری وجاڑہ معلوم ہوتا ہے۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے رہتے ہیں اور شکم میں درد خفیف خفیف رہتا ہے۔ بعد ملاحظہ نبض ارشاد فرمایا کہ صلابت رحم جو مثل گرہ کے تھی اب مانند قرص ہو گئی۔ اس کے لیے مکوہ خشک تولہ۔ گل بابونہ تولہ۔ بیخ اذخر کی 6 ماشہ۔ تخم شبت 2 تولہ۔ رتن جوت تولہ۔ اکلیل الملک 7 ماشہ۔ گل خطمی تولہ کوٹ چھان کر آب مکوہ سبز میں ملا کر روغن گل 2 تولہ شامل کر کے نیم گرم ضماد کر کے برگ بیدانجیر باندھیں اور مرہم داخلیون تولہ۔ عسل 6 ماشہ۔ کف دریا 1 ماشہ۔ پیس کر ملا کر پرانی روئی میں آغشتہ کر کے قبل و دبر میں حمول کرائیں۔ چار روز تک یہ استعمال ہوا۔ حمی وسرفہ وصلابت رحم وفساد کبد بفضلہ تعالیٰ معدوم ہو گئے۔

مگر مریضہ نے شکایت کی کہ رطوبت رحم سے تاہنوز جاری ہے۔ آپ نے فرمایا۔ مازوئے سبز 6 عدد۔ موچرس تولہ کزمازج تولہ۔ گل دھاوا تولہ۔ باریک پیس کر پارچہ کتان میں پوٹلی باندھ کر حمول کرائیں اور برائے ازالہ ضعف وخوف نکس قرص مروارید 2 ماشہ۔ کھا کر اوپر سے عرق مکوہ 3 تولہ۔ عرق گاؤزبان 3 تولہ۔ عرق چرائتہ 3 تولہ۔ شربت بنفشہ تولہ شربت بزوری تولہ ملا کر نوش کریں۔ اسی تدبیر سے کل عوارضات دور ہو گئے۔

(191) (ھ) ایک شخص بعارضہ ذ بحہ مبتلا ہو کر مطب میں حاضر ہوا آپ نے بعدہ ملاحظہ نبض وقارورہ تجویز فرمایا۔ عناب 5 دانہ۔ مکوہ خشک 6 ماشہ۔ گاؤزبان 4 ماشہ۔ تخم خطمی 5 ماشہ۔ عرق مکوہ۔ ثار۔ میں جوش دے کر چھان کر رب توت تولہ شربت عناب تولہ ملا کر پئیں اور شام کو لعاب بہدانہ 3 ماشہ۔ لعاب گاؤزبان 4 ماشہ۔ عرق گاؤزبان 5 تولہ۔ عرق مکوہ 5 تولہ میں نکال کر شربت عناب 2 تولہ ملا کر نوش کریں۔ اور ارشاد فرمایا کہ ساق پا پر جونک 10 عدد لگائیں۔ اور 25 عدد پس گردن پر شاخیں کھنچوائیں چونکہ مریض کو قلق وہذیان بشدت تھا۔ فرمایا کہ پاشویہ ہونا چاہیے۔ چنانچہ تجویز فرمایا۔ سبوس گندم 5 تولہ۔ برگ کنار 5 تولہ۔ خاکسی زرد 4 تولہ۔ نمک شور 2 تولہ۔ تخم خطمی 5 تولہ پانی

میں پکا چھان کر پاشویہ کریں اور مونگ کی روٹی سر پر باندھیں اور شیر دختر بنی میں ڈالیں اور دنجہ پر مکوہ خشک 6 ماشہ۔ تخم خطمی 6 ماشہ۔ خبازی 6 ماشہ۔ خاکسی زرد 6 ماشہ۔ آب مکوہ سبز میں پیس کر لیپ لگائیں۔ تیسرے روز حقنہ تجویز فرمایا۔ گل بنفشہ 2 تولہ۔ گل بابونہ تولہ۔ شعیر مقشر تولہ۔ سماق تولہ۔ تخم خطمی تولہ۔ خبازی تولہ۔ مکوہ خشک تولہ۔ عناب 7 دانہ۔ گاؤزبان 7 ماشہ۔ عرق مکوہ میں جوش دے کر چھان کر مغز فلوس خیار شنبر 5 تولہ عرق مکوہ مروق میں حل چھان کر ترنجبین خراسانی 4 تولہ۔ روغن بنفشہ 2 تولہ۔ ملا کر حقنہ کریں۔ اور مکوہ خشک تولہ عدس مسلم تولہ۔ برگ توت تولہ۔ برگ تاج خروس تولہ۔ کوکنار 9 ماشہ۔ پانی میں پکا چھان کر رب توت 1 تولہ۔ شربت عناب 2 تولہ۔ ملا کر غرغرے کریں۔ ان تدابیر سے ایک عشرہ میں شفا ہوگئی بعدہ تقویت کیلئے خمیر مروارید 4 ماشہ۔ شربت عناب 2 تولہ۔ عرق مکوہ 5 تولہ۔ عرق بادیان 5 تولہ تجویز فرمایا۔

آپ کے مجربات

(1450) **(الف) تکمید مقوی باہ از اسرار مکتومہ:** پوکھر مول 3 ماشہ۔ عاقرقرحا 4 ماشہ۔ کابھل 3 ماشہ۔ جر سفید 1 ماشہ۔ جند بیدستر 1 ماشہ۔ مصطگی رومی 2 ماشہ۔ قرنفل گلدار 3 ماشہ۔ زیرہ کتائی 1 ماشہ۔ زنجبیل 1 ماشہ۔ دارچینی 2 ماشہ۔ سورنجان تلخ 1 ماشہ۔ برادہ دندان فیل 1 ماشہ۔ کنجد سیاہ 1 ماشہ۔ جوز بویہ 2 ماشہ۔ پوست بیخ کنیر سفید 6 ماشہ۔ خراطین خشک تولہ۔ میٹھا تیلیہ 2 ماشہ۔ بیخ دھتورہ سیاہ 1 ماشہ۔ عروسک 1 ماشہ۔ برادہ کچلہ 1 ماشہ۔ لوبان کوڑیہ 1 ماشہ۔ تخم ہالیون 1 ماشہ۔ تخم شبت 1 ماشہ۔ تخم شلجم 1 ماشہ۔ پوست بیخ مدار 1 ماشہ۔ خردل 1 ماشہ۔ انبہ ہلدی 1 ماشہ۔ برادہ سم اسپ 1 ماشہ۔ تخم بادنجان 1 ماشہ۔ مایہ شتر اعرابی مشک مکہ 1 ماشہ۔ چرک گوش آدمی 1 ماشہ۔ چربی شیر 1 ماشہ۔ مستی سرغوک 1 ماشہ چربی موسمار 2 ماشہ۔ مغز سر کنجشک نر 3 ماشہ۔ برادہ قضیب آہو 3 ماشہ۔ سب اجزاء کو عرق کتائی و شراب 2 آتشہ میں سات روز کھرل کریں۔ بعدہ دولہ کو خشک کر کے چار پوٹلی کپڑا میں باندھ کر بنادیں۔ بھیڑ کا دودھ۔ مار گرم کر کے اس میں پوٹلی تر کریں اور ذکر پر چار گھنٹہ تک سینک کریں۔ ایک روز درمیان دے کر پھر عمل مذکور کریں۔ ایسے ہی سات روز تک کریں۔ ترشی و بادی اور جماع سے پرہیز کریں۔

(1451) **(ب) روغن دافع برص** : بارہا امتحان ہو چکا ہے۔ بانچی جدید ایک سیر۔ بیخ کیلہ پاؤ بھر۔ مغز تخم بیدانجیر 2 تولہ۔ سنگراخ 5 تولہ۔ شب یمانی 2 تولہ۔ اجوائن خراسانی 2 تولہ۔ ہیرا کسیس 2 تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد 5 تولہ۔ تخم ترب 5 تولہ۔ مازو سبز 8 عدد۔ اول باچی کی کپڑے میں پوٹلی باندھ کر جدا رکھیں پھر تمام ادویات کو کوٹ کر مع بیخ کیلہ کے تین سیر پانی میں پکائیں۔ جب پانی آدھا رہ جائے آگ سے اتار کر بانچی کی پوٹلی اس میں ڈال دیں۔ جب بانچی عرق کو جذب کر کے پھر ایک ہانڈی میں باریک سوراخ کر کے اس کے اندر دس پندرہ سوئیاں بچھا کر بانچی بھر دیں اور زمین میں ایک گڑھا کھود کر اس پر اوپلہ چا طرف بھر کر آنچ دیں۔ بعد سرد ہونے کے باحتیاط تمام پیالہ نکالیں اور روغن کو شیشی میں رکھیں۔ اس شیشی کو ایک ہفتہ تک رات کو شبنم میں اور دن کو دھوپ میں رکھیں۔ بعدہ ایک ہفتہ تک روغن مذکور داغ سفید پر ملیں۔ اور جس روز روغن ملیں۔ اس روز ایک دانہ بانچی کا نگل لیں۔ دوسرے دو۔ تیسرے تین۔ اسی طرح ہفتہ تک ہر روز ایک ایک دانہ زیادہ کریں۔ انشاءاللہ برص جاتا رہے گا۔

(1452) **(ج) دافع درد گردہ:** ہینگ خالص بقدر باجرا موم خالص بقدر جوار میں رکھ کر کھلا دیں۔

(1453) **(د) ضماد مزیل نزول آب خصیہ:** کلتھی معہ پوست 5 تولہ۔ سفیدی و زردی بیضہ یشب یک میں ملا کر تھوڑے سے گلاب میں کھرل کر کے نیم گرم خصیہ پر لیپ کریں۔

(1554) **(ہ) حبوب ممسک و مقوی باہ:** جوز بویہ 7 ماشہ۔ دارچینی 7 ماشہ۔ زعفران 7 ماشہ۔ تخم گندر 7 ماشہ۔ فلفل سیاہ 3

ماشہ۔افیون 7 ماشہ۔مشک 2 رتی باریک پیس کرایک ماشہ زردی بیضہ مرغ میں ملا کر جماع سے دو ساعت پیشتر کھائیں۔

(1455)(د) **سفوف سوزاک مجرب**: مغز تخم نیب 4 تولہ۔فلفل سیاہ 4 تولہ۔الائچی سفید تولہ۔صبا شیر سفید تولہ۔ست بہروزہ 2 تولہ۔گل کنجد 2 تولہ مازوئے سبز 2 عدد کات سفید تولہ۔کوٹ چھان کر سفوف بنادیں۔ چھ ماشہ کسی شیر بز کے ساتھ صبح پیویں۔

(1456)(ز) **حبوب دافع رعشہ و ریزش نزلہ**: کباب چینی تولہ۔ریوند چینی تولہ۔چوب چینی تولہ۔قرنفل تولہ۔افیون تولہ کوٹ چھان کر عسل خالص میں گوندھ کر گولیاں چنے کے برابر بنادیں۔ایک گولی صبح یا بوقت خواب شب نگل لیں۔اگر زعفران 1 ماشہ۔ مشک 4 سرخ اضافہ کریں تو بہت قوی ہو۔

(1457) (ح) **عرق مخرج سنگ گردہ و مثانہ مجرب**: گوشت دست آہو 1 مار۔دار فلفل 10 تولہ۔قرنفل گلدار 10 تولہ۔اصل السوس مقشر. ثار۔ بادنجان دشتی۔ ثار برگ بادنجان مار۔خولنجان 10 تولہ۔ پتھر پھوڑی 10 تولہ۔ بیخ چرچٹہ 10 تولہ۔گل داؤدی 10 تولہ۔ کلتھی 10 تولہ سب کو جوکوب کر کے رات کو دس سیر پانی میں بھگوئیں صبح کو عرق کھینچیں۔خوراک 5 تولہ۔شربت گل داؤدی کے ہمراہ۔

شربت گل دائودی کا نسخہ ھے: گل داؤدی سفید 5 تولہ۔خارخسک 3 تولہ۔حب القلت 3 تولہ۔تخم خربزہ نیم کوفتہ 2 تولہ۔ پوست خربزہ 5 تولہ رات کو ایک سیر پانی میں بھگوئیں صبح کو جوش دیں۔ جب نصف پانی رہ جائے چھان کر شکر سفید۔ مار ملا کر شربت تیار کریں۔

(1458) (ط) **دافع پیچش زن حاملہ**: مغز بادام شیریں 5 عدد۔الائچی 2 عدد۔ بہدانہ 1 ماشہ۔نبات سفید 6 ماشہ۔پانی میں گھوٹ کر چھان کر پلائیں۔

(1459) (ی) **فرزجہ جھاڑ دافع ورم رحم**: روغن گل 2 تولہ۔شہد خالص تولہ مغز املتاس تولہ۔کف دریا 6 ماشہ۔مکوہ سبز کے عرق میں پیس کر روئی آغشتہ کر کے فرزجہ کرائیں۔

(1460) (ک) **حملو سمیت یعنی ناشف رطوبت رحم**: زرورد 3 ماشہ۔بسباسہ 3 ماشہ۔مازوئے سبز 3 ماشہ۔گل پستہ 3 ماشہ۔سنبل الطیب 3 ماشہ۔اشنہ 3 ماشہ۔باریک پیس کر باریک کپڑے میں پوٹلی باندھ کر رکھائیں۔

(1461)(ل) **لعوق دافع خرخرہ و بلغم سینہ اطفال**: کاکڑا سینگی 1 ماشہ۔زنجبیل خشک 1 ماشہ۔انیس 1 ماشہ۔ الائچی خشک 1 ماشہ۔اصل السوس مقشر 1 ماشہ۔صمغ عربی 1 ماشہ باریک پیس کر شہد خالص 2 تولہ میں ملا کر تھوڑا تھوڑا چٹائیں۔

(1462) (م) **حبوب مقوی باہ و منعظ**: جدوار خطائی 3 ماشہ۔زعفران 3 ماشہ۔ عنبر اشہب 3 ماشہ۔ورق طلاء 3 ماشہ۔ثعلب مصری 6 ماشہ۔کشتہ۔سرطان 6 ماشہ۔کشتہ مرجان 6 ماشہ۔ ماہی سقنقور ایک تولہ باریک پیس کر پان کے عرق میں ملا کر فندق کے برابر گولیاں بنائیں۔صبح کے وقت ایک گولی گائے کے دودھ کے ہمراہ کھائیں۔

(1463)(ن) **سعوط دافع صرع**: تلخ درخت مدار ایک عدد قرنفل گلدار 21 عدد۔کاکفل 7 رتی۔ استخوان سر آدمی 6 ماشہ۔کندش 6 ماشہ۔باریک پیس کر سعوط بنائیں۔دورہ کے آثار شروع ہونے پر سنگھائیں۔

(1464)(س) **حبوب برائے مسان اطفال**: زیرہ سیاہ 6 ماشہ۔قرنفل 6 ماشہ۔افیون 6 ماشہ۔مرگ چھالا 6 ماشہ۔برگ مرو 6 ماشہ۔یلم 6 ماشہ۔برگ تلسی سبز 6 ماشہ۔فلفل سیاہ 6 ماشہ باریک پیس کر ماش کے برابر گولیاں بنائیں۔صبح وشام ایک ایک گولی کھلائیں۔

(1465) (ع) **حبوب دافع صرع**: گلہری کی دم ایک عدد لے کر بال وکھال دور کر کے اس کے برابر گوشت بقرلے کر باریک پیس لیں۔نخود کے برابر گولیاں بنا کر گائے کے گھی میں تل کر رکھ چھوڑیں۔ دورے سے پہلے ایک گولی کھلائیں۔تین دفعہ دینے سے انشاء اللہ

پھر دورہ نہ ہوگا۔

(1466)(ف) **حمول منقی رحم** :اگر خشک رکھیں رطوبت کا اخراج کرے۔ اگر روغن کنجد میں تر کر کے رکھیں مانع حمل ہو۔ اگر شراب میں تر کر کے رکھیں۔ اسقاط کرے اگر شہد میں تر کر کے رکھیں معین حمل ہو۔

زرنباد۔ نرکچور۔ باؤ کنبھ۔ بزنگ کابلی۔ تخم شبت۔ نمک سنگ۔ نمک تلخ۔ نمک طعام۔ جواکھار ہر ایک ایک تولہ کوٹ چھان کر شیشی میں رکھیں۔ حسب حالت استعمال کرائیں۔

(1467) (س) **شیاف رحم کی صاف کرنے والی**: اور ورم رحم کی اتارنے والی مجرب۔

مغز نارجیل کہنہ۔ مغز بادام شیرین مکد تولہ۔ مغز پستہ تولہ۔ خرما۔ مغز چلغوزہ تولہ۔ بابڑنگ مقشر تولہ۔ قرنفل تولہ۔ نرکچور تولہ۔ نبات سفید 6 ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر روغن کنجد 2 تولہ میں خوب ملا کر شیاف تیار کریں اور کام میں لائیں۔

(1468) (ق) **سفوف دافع آتشک و جذام۔ جرب و حکہ و فساد خون مجرب**: مغز بادام شیرین 3 تولہ۔ مغز پستہ 3 تولہ۔ بزرگ سنا مکی تولہ۔ بسفائج نسلقی 6 ماشہ۔ گل ارمنی۔ عشبہ مغربی مکد 3 تولہ۔ گل نیب 16 ماشہ۔ ثمر نیب 16 ماشہ سب کو الگ الگ کوٹ چھان کر ملا کر شیر برگ نیم 3 تولہ شیر برگ سرکوہ سبز 3 تولہ۔ شیرہ گلو سبز 3 تولہ۔ خوب کھرل کریں اور خشک کریں۔ 5 ماشہ عرق خرفا کے ہمراہ بوقت صبح کھائیں۔ چالیس روز تک روزانہ استعمال کریں۔ غذا گوشت حلوانان گندم۔ نمک سنگ۔ روغن زرد۔ گوشت گوسفند کھائیں۔ دال مونگ لال مرچ نہ کھائیں۔

حکیم منشی سید ذاکر حسین صاحب

ولدیت: حکیم سید عطا حسین صاحب مرحوم۔ سکونت: میرٹھ۔ عمر: 40 سال۔ وطن: دہلی میرٹھ

آپ نے عربی صرف ونحو اور فارسی حافظ مولوی امداد حسین صاحب ظہور و عرفانی میرٹھی سے تحصیل کی اور برادر معظم حکیم مولوی سجاد حسین صاحب سے طب بزبان فارسی از ابتداء تا انتہا پڑھی۔ آپ کی طبیعت معالجہ مرض میں بہت متوجہ رہتی ہے۔ آپ بھی میرٹھ میں ہی مطب کرتے ہیں اور اس شہر میں آپ فارسی کے منتہی مشہور ہیں۔ آپ کو امراض صدر میں بہت ملکہ ہے۔ معالجہ اطفال آپ کا حصہ ہے۔ آپ کو جڑی بوٹی کی تحقیقات میں بہت شوق ہے۔ اکثر مہوسین آپ کے ہم مجلس رہتے ہیں۔ آپ نے بہت سی نئی بوٹیاں تحقیق کی ہیں اور ایک رسالہ مسمی بہ جڑی بوٹی تیار کیا ہے۔

حکایات: (192)(**الف**) ایک سال کا بچہ چھ ماہ سے تپ صفراوی اور ورم کبد میں مبتلا تھا۔ ایک معالج نے چار مسہل دیئے مگر افاقہ نہ ہوا۔ آخر کار اس کو مطب میں لائے۔ آپ نے بعدہ ملاحظہ نبض تجویز فرمایا۔ زرشک 3 ماشہ۔ مغز سرخ 4 دانہ۔ بیخ کاسنی 3 ماشہ۔ تخم خیارین 3 ماشہ۔ تخم کشوث در پارچہ بستہ 3 ماشہ۔ مکوہ خشک 3 ماشہ۔ اصل السوس مقشر 3 ماشہ۔ رات کو پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو چھان کر شربت بنفشہ 1 تولہ ملا کر پلائیں اور شام کو شربت کشوث خانہ ساز تولہ۔ عرق مکوہ 5 تولہ میں ملا کر پلائیں۔ ایک ہفتہ یہی نسخہ جاری رہا۔ بفضلہ تعالیٰ بالکل آرام ہوگیا۔

شربت دافع ورم کبد وتپ صفراوی :بیخ بادیان 9 ماشہ۔ گل سرخ 9 ماشہ۔ انیسون 9 ماشہ۔ تخم کشوی در پارچہ بستہ 13 ماشہ۔ تخم خیارین 13 ماشہ۔ تخم خربزہ۔ پوست بیخ کاسنی مکد 13 ماشہ۔ بادیان 13 ماشہ۔ تخم کاسنی 13 ماشہ۔ گل کشوث 13 ماشہ۔ رات کو پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو جوش دے کر چھان کر قند سفید نصف سیر ملا کر شربت کا قوام درست کریں۔

خمیرہ گاؤزبان عنبری مقوی اعضائے رئیسہ : برگ گاؤزبان 2 تولہ۔ گل گاؤزبان 9 ماشہ۔ برگ بادرنجبویہ 9 ماشہ۔ برگ فرنجمشک 9 ماشہ۔ تخم فرنجمشک 9 ماشہ۔ تودری 9 ماشہ۔ بہمن سفید 9 ماشہ۔ کشنیز 9 ماشہ۔ ابریشم خاص مصفی 9 ماشہ۔ تخم بالنگو 7 ماشہ۔ تخم شربتی 7 ماشہ۔ درونج عقربی 7 ماشہ۔ رات کو پانی میں تر کر کے صبح کو جوش دے کر چھان کر قند سفید نصف سیر ملا کر قوام بنائیں اور مروارید ناسفتہ 4 ماشہ۔ یشب سبز 2 ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی 2 ماشہ۔ کہربائے شمعی 2 ماشہ۔ باریک پیس کر مع ورق نقرہ 10 عدد، ورق طلاء 10 عدد عرق کیوڑہ میں حل کر کے پلائیں۔

(192) (ب): ایک بار بیساکھ کے مہینہ میں بچوں کو مرض عطاش لاحق ہوا۔ اکثر بچے مطب میں آئے۔ آپ نے بعد ملاحظہ نبض ترتیب دماغ کے لیے بعض کو روغن گل 1 ماشہ۔ سرکہ 1 ماشہ۔ آب کشنیز 1 ماشہ۔ آب مکوہ سبز 1 ماشہ۔ زردی بیضہ مرغ ایک عدد میں ملا کر چندیا پر طلا کرایا اور بعض کے سر پر آملہ 6 ماشہ۔ شیر مرضعہ میں پسوا کر رکھوایا۔ جن کو اسہال آتے تھے۔ ان کو طباشیر سفید 2 رتی۔ زہر مہرہ خطائی 2 رتی باریک پیس کر بقدر حاجت شیر مرضعہ میں گھوٹ کر دن میں دو تین بار دلایا اور جن کو التہاب زیادہ تھا۔ ان کے لیے تخم کاہو 2 رتی اضافہ فرما کر عرق کیوڑہ 2 تولہ میں ملا کر شربت انار شیریں 5 تولہ شامل کر کے پلوایا اور جن کو قبض تھا ان کو آب عناب شیر خشت دلایا اور مرضعہ کو صرف آش جو کھانے کی ہدایت فرمائی۔

اور بچوں کے ہاتھ پاؤں کو آب سرد سے دن میں دو تین بار دھلوادیا۔ پھر ان بچوں کو جن کو اسہال بھی آتے تھے یہ تبرید دی۔ مروارید ناسفتہ 2 رتی۔ طباشیر سفید 2 رتی۔ زہر مہرہ خطائی 2 رتی۔ تخم کشنیز خشک 2 رتی۔ استخوان سرطان 2 رتی۔ تخم خرفہ بریان 2 رتی۔ عرق گاؤزبان۔ عرق کیوڑہ میں پیس کر نوش کرایا گیا۔ اور جن کو حرارت و سرفہ و اسہال و پیاس بشدت تھی ان کو ست گلو 1 ماشہ۔ اصل السوس 1 ماشہ۔ باریک پیس کر پوٹلی میں باندھ کر عرق گاؤزبان 5 تولہ۔ عرق بید مشک 6 ماشہ میں ڈال کر مل کر قدرے قدرے پلایا گیا۔ بفضلہٖ تعالیٰ اکثر بچے صحت یاب ہو گئے۔

(193) (ج) ایک عورت کو وجع مفاصل 40 سال سے تھا۔ معالجہ کراتی رہی کچھ افاقہ نہ ہوا۔ ناچار مطب میں حاضر ہوئی۔ آپ نے نبض و قارورہ ملاحظہ فرما کر ہدایت کی۔ سورنجان شیریں 6 ماشہ۔ بیخ کاسنی 7 ماشہ۔ مویز منقی 9 ماشہ۔ بیخ بادیان 6 ماشہ۔ گل بنفشہ 6 ماشہ۔ بادیان 6 ماشہ۔ تخم قرطم 6 ماشہ۔ پرسیاؤشاں 4 ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد 6 ماشہ۔ رات کو پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو جوش دے کر چھان کر گلقند آفتابی 3 تولہ حل کر کے نوش کریں نوروز کے بعد برگ سنا مکی 9 ماشہ گل سرخ 7 ماشہ۔ مغز فلوس خیار شنبر 5 تولہ۔ ترنجبین خراسانی 4 تولہ۔ شیرہ مغز بادام شیریں 9 دانہ منضج میں اضافہ فرما کر مسہل دیا۔ مدد کے لیے عرق بادیان۔ عرق گاؤزبان دوپہر کو آب یخنی شام کو یخنی میں دلیہ گندم پکا ہوا گیارہ دست ہوئے۔ سدہ و بلغم خارج ہوا۔ دوسرے روز یہ دوا تجویز فرمائی۔ بادیان 6 ماشہ۔ بیخ بادیان 6 ماشہ۔ مویز منقی 9 دانہ۔ گل بنفشہ 6 ماشہ رات کو پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو پکا چھان کر شربت بنفشہ 3 تولہ۔ ملا کر نوش کریں۔ اسی طرح تین مسہل دیئے گئے۔ درد وغیرہ میں بہت افاقہ ہو گیا۔ بعدہٗ آپ نے تجویز فرمایا۔ معجون سورنجان خانہ ساز 6 ماشہ۔ کھا کر اوپر سے عرق مکوہ 4 تولہ۔ عرق گاؤزبان 4 تولہ۔ عرق بادیان 4 تولہ۔ نیم گرم صبح و شام نوش کریں۔ ایک ہفتہ استعمال کے بعد درد جاتا رہا اور صحت کلی ہو گئی۔

معجون سورنجان دافع وجع مفاصل و نقرس و عرق النساء: تخم کرفس 5 ماشہ۔ بادیان 5 ماشہ۔ فلفل سفید 5 ماشہ۔ صعتر فارسی 5 ماشہ۔ نمک ہندی 5 ماشہ۔ برگ حنا 5 ماشہ۔ کف دریا 5 ماشہ۔ بوزیدان 7 ماشہ۔ مویزج کوہی 7 ماشہ۔ بیخ کبر 7 ماشہ۔ زیرہ سیاہ 7 ماشہ۔ شیطرج ہندی 7 ماشہ۔ گل سرخ 10 ماشہ۔ خلنجان 10 ماشہ۔ زنجبیل 10 ماشہ۔ محمودہ مشوی 10 ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد 4 تولہ۔ تربد سفید مجوف خراشیدہ 52 ماشہ۔ چوب چینی 5 تولہ۔ برگ سنا مکی 5 تولہ۔ سورنجان شیریں 1 تولہ کوٹ چھان کر روغن بادام شیریں 3 تولہ سے چوب کر کے عسل خالص سہ چند کف گرفتہ میں ملائیں۔

آپ کے مجربات

(1469)(**الف**) بچہ کے مختلف رنگ بدل کر مرجانے یا اسہال و چیچک کے مرض میں روز بروز خشک و لاغر ہوتے رہنے یا عورت کے اسقاط حمل کے مرض اور جملہ امراض اطفال میں یہ دواء مفید ہے۔

مرچ سیاہ۔ سہاگہ۔ اجمود۔ ہلدی۔ اجوائن خراسانی۔ ادرک۔ نخود بریان ہر ایک 3 ماشہ۔ خرما اسپند۔ کٹوث۔ ہلیلہ۔ آملہ ایک ایک ماشہ بچ۔ نمک سیاہ۔ تج۔ نمک لاہور ہر ایک 1 ماشہ باریک پیس کر ملا کر تھوڑے سے پانی کے ذریعہ مونگ کے برابر گولیاں بنا کر حالت حمل میں ایک گولی ہر روز عورت کو کھلائیں اور جب بچہ پیدا ہو تو چوتھائی گلوی شیر مادر میں گھس کر بچہ کو پلائیں۔ اور دودھ چھڑانے تک کھلائے جائیں۔ اور مادر بچہ کو بھی اسی وقت تک کھلائیں اور بینگن۔ دال مسور۔ دال ماش۔ دودھ۔ دہی۔ چاول اور اشیاء مولد ریاح سے پرہیز کرائیں۔

(1470)(**ب) جو بچہ**: کہ خشک و لاغر ہو گیا ہو اور اسہال سبز یا رنگ برنگ کے جاری ہوں اور سینہ کی ڈی بلند اور خم معدہ پر گڑھا ہو (اس مرض میں اکثر بچے مبتلا ہو کر مرجاتے ہیں) اس کے لیے اس سے بہتر دوسرا علاج فائدہ مند نہیں دیکھا۔

دو تین پان کا بیڑا معہ مصالحہ بنا کر اس میں چار پانچ برگ مکوہ سبز تر کر کے رکھ کر چبا دیں اور پشت مریض پر خصوص استخوانہائے شاہ کے درمیان پیک تھوکیں اور جلد کف درست سے ملیں اور کپڑے سے بعجلت پونچھ کر دیکھیں تمام پشت پر سینکڑوں کیڑے سیاہ رنگ کے منہ کے نظر آئیں گے۔ ان کو بہت جلد جلد ناخن سے نکالیں اور پھر پیک کر ڈالیں اور مل کر کیڑے نکالیں۔ اسی طرح تین مرتبہ کریں اور تین روز متواتر یہ دوا کریں۔ دست بند ہو جاتے ہیں اور روز بروز لاغری کو ضعف اور فربہی کو قوت ہوتی ہے اور مرض زائل ہو جاتا ہے۔

(**ایضاً**) اسی مرض کے لیے برگ سبز تا لمکھانہ پیس کر پشت بچہ پر مل کر گوبر مل کر پانی سے دھو ڈالیں اور جو کرم نمودار ہوں نکالیں۔

(1371)(**ج) حبوب برائے براز سبز اطفال**: برگ نیب سبز تولہ۔ برگ بکائن سبز تولہ۔ برگ حنا سبز تولہ۔ برگ چنبیلی سبز تولہ۔ چاکسو تولہ۔ سب کو باریک پیس کر مونگ کے برابر گولیاں بنائیں اور ہر روز ایک گولی ماں کے دودھ میں گھول کر بچہ کو پلائیں۔

(1472)(**د) حبوب برائے ڈبہ اطفال**: مغز جمال گوٹہ 1 ماشہ۔ طوتیا سبز 4 رتی۔ مغز بادام 1 عدد۔ الائچی سفید 4 عدد۔ اول الائچی کو پیس ک بعدہ تینوں دوا ملا کر پانی میں مونگ کے برابر گولیاں بنائیں اور بچہ کو ایک گولی کھلائیں۔ اگر بچہ بہت چھوٹا ہو تو نصف گولی۔

(1773)(**ہ) ایضاً برائے ڈبہ اطفال**: حربا زیعنی گرگٹ ایک پکڑ کر کلھیا میں بند کر کے گل حکمت کر کے آتش میں پھونک لیں۔ سرد ہونے کے بعد باریک پیس کر رکھ لیں ایک چاول وزن میں ماں کے دودھ میں گھول کر پلائیں

(1774)(**و) حبوب مقوی باہ و مشتھی**: اگر ایک ہفتہ یہ گولیاں کھائیں اور اوپر سے گوشت گوسفند مرغ تناول کریں اور مجامعت سے پرہیز کریں تو تعجب انگیز قوت پیدا ہوگی۔ صفتہ۔ سیماب 20 ماشہ۔ کبریت 20 ماشہ۔ سرخ 20 ماشہ۔ قرنفل 20 ماشہ۔ اول سیماب و کبریت کو کھرل کریں۔ پھر باقی ادویہ کو کوٹ پیس کر ملا کر شہد تولہ۔ زردی بیضہ مرغ ایک عدد میں ملا کر پھر کھرل کریں۔ تا کہ خوب مل جائیں۔ پھر گولیاں کالی مرچ کے برابر بنا دیں۔ اور ایک گولی روزانہ کھالیں۔

(1475) (**ز) ضماد برائے ڈبہ اطفال و دافع قبض**: سقمونیا 3 ماشہ۔ گھونگا آبی 3 ماشہ۔ مغز فلوس خیار شنبر 8 ماشہ۔ صبر زرد 3 ماشہ۔ مکوہ خشک 3 ماشہ۔ گھیکوار کے پانی میں باریک پیس کر کپڑے پر لگا کر بچہ کے شکم پر باندھیں اور اوپر سے روئی گرم کر کے سینکیں۔

(1476) (**ح) حبوب دافع ڈبہ اطفال**: گاؤزوبن 1 ماشہ۔ مغز تخم کیکر پہاڑی 2 ماشہ۔ ریوند چینی 4 ماشہ۔ آرد اصل السوس مقشر 6

ماشہ۔ بادیان 6 ماشہ سب کو باریک پیس کر عرق بادیان ماء کرماش کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی شیر مادر میں گھول کر پلائیں۔

(1477) (ط) **حبوب برائے ام الصبیان بارد**: مشک تبتی 1 ماشہ۔ زعفران 1 ماشہ۔ عودمسلیب 4 ماشہ۔ جند بیدستر 1 ماشہ۔ باریک پیس کر عرق بادیان میں ملاکر باجرہ کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی شیر مادر میں گھس کر دیں اور بوقت شام بادیان 3 ماشہ۔ مکوہ خشک 2 ماشہ۔ عودصلیب 1 ماشہ۔ مویز منقی 4 دانہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شربت دینار 6 ماشہ ملاکر پلائیں۔

(1478) (ی) **حبوب دافع ذبہ اطفال**: سہاگہ 9 ماشہ۔ اجوائن 3 ماشہ۔ توتیا 1 ماشہ۔ مغز جمال گوٹہ 1 عدد۔ گیرو مدبر 7 ماشہ۔ مغز تخم ریٹھ 3 ماشہ۔ صبر زرد 3 ماشہ۔ گاؤ دہن 1 ماشہ۔ باریک پیس کر ادرک کے عرق میں ملاکر باجرہ کے برابر گولیاں بنالیں اور شیر مادر میں گھول کر پلائیں۔ مگر تپ صفراوی اور دموی میں نہ دیں۔

(1479) (ک) **پوٹلی شدت عطش و تپ اسہال صفراوی اطفال مجرب ہے**: طباشیر 2 ماشہ۔ زرشک 2 ماشہ۔ عودخام 2 ماشہ۔ سماق 2 ماشہ۔ کنول 2 ماشہ۔ گل ارمنی 2 ماشہ۔ تخم خرفہ 1 ماشہ۔ زردرد 2 ماشہ۔ سب کو کوٹ کر کپڑے میں پوٹلی باندھ کر ایک آبخورہ میں پانی ڈال کر رکھیں۔ اور بچہ کو اس میں سے تھوڑا تھوڑا پلائیں۔ سر پر روغن بادام ملیں۔

(1480) (ل) **حبوب دافع اسہال اطفال**: مازہ سبز بریان 2 ماشہ۔ کات سفید بریان 8 ماشہ۔ دانہ الائچی سفید بریان 2 ماشہ۔ مویزہ سفید بریان 2 ماشہ۔ زردرد 2 ماشہ۔ غنچہ انار شگفتہ 3 ماشہ۔ بریان 2 ماشہ۔ طباشیر سفید 1 ماشہ۔ کونپل ببول 1 ماشہ۔ بادیان 3 ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر مکوہ کے عرق میں ملاکر مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ صبح و شام حسب سن و سال اطفال استعمال کریں۔

(1481) (م) **نسخہ واقع تہوع وفواق و غثیان و تقلب النفس**: عودخام 1 ماشہ۔ پوست بیرون پستہ 1 ماشہ۔ دانہ الائچی سفید 1 ماشہ۔ جدوار خطائی 1 ماشہ۔ باریک پیس کر شربت انار شیریں 2 تولہ میں ملاکر چٹائیں اور اوپر شربت اناریں منعنع 2 تولہ۔ عرق گاؤزبان 14 ماشہ۔ عرق مکوہ 14 ماشہ۔ عرق کاسنی 14 ماشہ۔ عرق گلاب 14 ماشہ ملاکر پلائیں۔

(1482) (ن) **برائے سوزاک**: برگ شیشم سبز 7 عدد۔ فلفل سیاہ 7 عدد پانی میں گھوٹ چھان کر مصری 2 تولہ ملاکر سات روز پلائیں۔ غذا نان نخود و روغن زرد۔

(1483) (س) **برائے پیچش اطفال**: مغز بادام شیریں 1 عدد۔ ریش برگد 2 ماشہ۔ بادیان 2 ماشہ۔ پانی میں گھوٹ چھان کر پلائیں۔

(1484) (ع) **گھٹی برائے اطفال**: برگ نیم سبز 4 عدد۔ مغز املتاس 6 ماشہ۔ مویز منقی 4 دانہ۔ اجوائن 2 ماشہ۔ شہد خالص تولہ پانی میں ملاکر چھان کر پلائیں۔

(1485) (ف) **مرہم برائے سعفہ یعنی گنج**: شب یمانی 6 ماشہ۔ مازو سبز 6 ماشہ۔ زردچوب 6 ماشہ۔ مردار سنگ 6 ماشہ۔ زراوند مدحرج 6 ماشہ۔ سفیدہ کاشغری 6 ماشہ۔ نمک سانبھر 6 ماشہ۔ موم خام 6 ماشہ۔ روغن کنجد 4 تولہ۔ اول موم کو تیل میں گلائیں۔ جب گل جائے سب دواؤں کو باریک پیس کر ملائیں۔ وقت ضرورت گنج پر لگائیں۔

حکیم مولوی سید صغیر حسین صاحب

ولدیت: حکیم مولوی سید عطا حسین صاحب مرحوم۔ وطن: دہلی و میرٹھ۔ عمر: تقریباً 36 سال

آپ اٹھارہ سال کی عمر میں فارغ التحصیل ہوئے۔ آپ نے عربی و فارسی اپنے والد ماجد سے پڑھی اور علم طب برادر معظم جناب سید سجاد حسین صاحب عرف حکیم عبدالرحمٰن صاحب سے از ابتداء تا انتہاء تحصیل کیا۔ خداوند تعالیٰ نے آپ کو ذہن ایسا عطا فرمایا کہ

آپ جس عبارت اور جس قول کو ایک مرتبہ دیکھ اور سن لیتے ہیں وہ کبھی سہو نہیں ہوتا۔ قریب قریب جملہ اقوال حذاق آپ کے نوک زبان رہتے ہیں۔ نباضی و تشخیص میں مہارت کلی حاصل ہے۔ اقوال متقدمین و متاخرین کے آپ سچے باعمل پیرو ہیں اور ہمیشہ ان کی تصدیق اثبات میں بدلائل قویہ سرگرم رہتے ہیں آپ کے حضرت والد ماجد کے مجربات کا قابل قدر ذخیرہ ہے۔ آپ کو جس قدر تجربہ معالجہ مرضا میں ہوتا ہے۔ اس کو بلاکم وکاست شائع کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ چنانچہ آپ نے 1909ء میں (جبکہ اجمیر شریف میں طاعون بشدت پھیلا ہوا تھا) مرضا طاعون کے علاج میں جس قدر کامیابی حاصل کی وہ رسالہ معالجہ طاعون میں جو اخبار حکمت لاہور میں طبع ہوا ہے۔ بلا تخلف مع تجارب ماضی و حال ثبت فرمادی ہے۔ آپ کو تحقیقات امراض اور امراض مزمنہ کے علاج کا بے حد شوق رہتا ہے۔

حال میں آپ نے ایک کیلنڈر بھی مرتب کر کے بخدمت جناب حکیم مولوی محمد فیروز الدین صاحب مالک و ایڈیٹر رسالہ رفیق الاطباء بغرض طبع روانہ کیا تھا۔ آپ کو تالیفات کا بے حد شوق ہے۔ آپ بھی اجمیر شریف میں مطب کرتے ہیں۔ آپ انگریزی بھی جانتے ہیں اور اکثر کتب ڈاکٹری کا ملاحظہ فرمایا کرتے ہیں۔ آپ بغرض تجربہ ہندوستان کے بہت سے شہروں کی آب وہوا کا تجربہ کرنے کے سلسلہ میں مختلف مقامات مثلاً آگرہ۔ کانپور۔ شاہجہانپور۔ لکھنو۔ بنارس۔ الہ آباد۔ کلکتہ۔ رنگون۔ جے پور۔ جودھ پور۔ احمد آباد۔ ممبئی۔ پونا۔ کراچی۔ مراد آباد۔ بلند شہر۔ علی گڑھ۔ مظفر نگر وغیرہ وغیرہ میں کچھ کچھ عرصہ تک رہ آتی ہیں۔ اکثر روساء بیرونجات کے معالجہ کے لیے مختلف شہروں اور ریاستوں میں جاتے رہتے ہیں۔ آپ کو اس وقت تک پڑھنے پڑھانے کا بے حد شوق ہے۔

حکایات: (194) **(الف)** ایک شخص جو کہ فواکہات بکثرت استعمال کرتا تھا۔ ضیق النفس میں مبتلا ہوگیا۔ چھ ماہ تک مختلف معالجات کرائے مگر آرام نہ ہوا۔ آخرکار آپ کے مطب میں حاضر ہوا۔ آپ نے بعد ملاحظہ نبض وقارورہ مندرجہ ذیل نسخہ تجویز کیا۔ (نسخہ) عناب 5 دانہ۔ سبوس گندم 5 ماشہ۔ مکوہ خشک 6 ماشہ۔ اصل السوس مقشر 6 ماشہ۔ زوفائے خشک 3 ماشہ۔ خبازی 4 ماشہ۔ ابریشم خام۔ مصفی چار ماشہ رات کو پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو جوش دے کر چھان کر شربت بنفشہ 2 تولہ اور شربت زوفا 1 تولہ ملا کر نوش کریں۔ پانچویں روز تخم کتان 4 ماشہ۔ انجیر زرد 3 دانہ۔ تخم کثوث 4 ماشہ اضافہ کیا۔ دسویں روز مسہل ہذا تجویز کیا۔ انجیر زرد 3 دانہ۔ تخم قرطم 1 ماشہ۔ اصل السوس مقشر 6 ماشہ۔ افتیمون 4 ماشہ۔ بادیان 6 ماشہ۔ زوفائے خشک 4 ماشہ۔ انجیر زرد 3 دانہ۔ تخم کثوث 4 ماشہ اضافہ کیا۔ دسویں روز مسہل ہذا تجویز کیا۔ انجیر زرد 3 دانہ۔ تخم قرطم 1 ماشہ۔ اصل السوس مقشر 6 ماشہ۔ افتیمون 4 ماشہ۔ بادیان 6 ماشہ۔ زوفائے خشک 4 ماشہ۔ گل بنفشہ 6 ماشہ۔ ابریشم خام 4 ماشہ۔ مویز منقی 9 دانہ۔ رات کو عرق مکوہ 20 تولہ۔ عرق بادیان 10 تولہ۔ میں بھگوئیں اور مغز فلوس خیار شنبر 5 تولہ۔ ترنجبین خراسانی 4 تولہ۔ شیر خشت 4 تولہ۔ عرق بادیان تولہ میں علیحدہ بھگوئیں۔ صبح کو منضج کو جوش دے کر اور چھان کر اور املتاس کو مل چھان کر ملا کر روغن بادام 9 ماشہ اضافہ کر کے نوش کریں۔ مدد کے واسطے عرق مکوہ۔ عرق بادیان پئیں۔ اس سے مریض مذکور کو تیرہ دست ہوئے۔ دوپہر کو آب یخنی شام کو کھچڑی دی گئی۔ مسہل کے دوسرے روز تخم کنوچہ 4 ماشہ۔ عرق مکوہ 10 تولہ۔ عرق بادیان 10 تولہ۔ عرق بادرنجبویہ 5 تولہ۔ میں جوش دے کر چھان کر شربت بزوری معتدل 2 تولہ۔ شیرہ اصل السوس مقشر 5 ماشہ۔ اضافہ کر کے نوش کرنے کے لیے کہا گیا۔ اس طرح چار مسہل ہوئے۔ مرض میں افاقہ ہوگیا۔ آئندہ کیلئے آپ نے فرمایا کہ ماءالزوفا۔ ماءاللحم۔ شربت فراسیون۔ شربت بزوری تیار کرا کر استعمال کیا کریں۔

ماء الزوفا برائے ضیق النفس و ربو بلغمی: مجوزہ حکیم صاحب۔ عناب 20 دانہ۔ اصل السوس مقشر 13 ماشہ۔ مویز منقی 20 دانہ۔ انجیر زرد 20 دانہ۔ تخم خطمی 13 ماشہ۔ قنطوریون دقیق 13 ماشہ۔ ایرسا 13 ماشہ۔ خبازی 13 ماشہ۔ زراوند مدحرج 13 ماشہ۔ بیخ بادیان 13 ماشہ۔ بادیان 13 ماشہ۔ برنجاسف 13 ماشہ۔ زوفائے خشک سوا بارہ ماشہ۔ بابچھڑ 13 ماشہ۔ شاذنج عدسی 13 ماشہ۔ زعفران 4 ماشہ۔ رات کو پانی میں تر کر کے صبح کو جوش خفیف دے کر چھان لیں۔ اگر لطافت منظور ہو تو قرع انبیق میں عرق کشید کریں۔

ماء اللحم برائے ضیق النفس و ربو بلغمی: مجوزہ حکیم صاحب۔
گوشت مرغ 2 عدد۔ گوشت بٹیر 10 عدد۔ گوشت خرگوش 1 عدد۔ چربی اور اعصاب اور جھلی اور ہڈی وغیرہ سے پاک وصاف کر کے یخنی تیار کر کے چھان لیں اور اس میں کشوث 22 ماشہ۔ بادیان 22 ماشہ۔ بیخ بادیان 22 ماشہ۔ اصل السوس مقشر 22 ماشہ۔ ایرسا 22 ماشہ۔ تخم کرفس 22 ماشہ۔ تخم کتان 22 ماشہ۔ تخم انجرہ 22 ماشہ۔ شیرہ مغز چلغوزہ 45 ماشہ۔ شیرہ مغز بادام شیرین 5 تولہ بھگو کر بدستور عرق کشید کریں۔

شربت فراسیون عجیب النفع برائے ربو بلغمی: فراسیون 9 ماشہ۔ عناب 5 ماشہ۔ انجیر زرد 10 دانہ۔ بیخ بادیان 9 ماشہ۔ تخم کرفس 22 ماشہ۔ خبازی 9 ماشہ۔ اسطوخودوس 9 ماشہ۔ سبوس گندم 9 ماشہ۔ عود بلسان۔ اصل السوس مقشر مکد 9 ماشہ۔ پرسیاؤشان 9 ماشہ۔ زوفائے خشک 5 ماشہ۔ گل گاؤزبان 9 ماشہ۔ تخم انجرہ 9 ماشہ۔ آرد باقلا 9 ماشہ۔ تخم کشوث درصرہ بستہ 9 ماشہ۔ برگ فرنجمشک 9 ماشہ۔ رات کو عرق گاؤزبان 2 ثار میں بھگوئیں۔ صبح کو جوش دے کر چھان کر قند سفید یک چند عسل دو چند ملا کر شربت کا قوام تیار کر کے باقلا سبز 6 ماشہ۔ شیر خشت 9 ماشہ۔ مغز بادام شیرین 9 ماشہ۔ مغز چلغوزہ 9 ماشہ۔ رب السوس 9 ماشہ۔ تخم کتان 9 ماشہ۔ شکر تیغال 9 ماشہ۔ فلفل سیاہ 9 ماشہ۔ خوب باریک پیس کر ملائیں۔

شربت بزوری برائے ضیق النفس وربو مجوزہ حکیم صاحب: بادیان 22. ماشہ۔ پوست بیخ بادیان 22. ماشہ۔ بیخ کرفس 22. ماشہ۔ پوست بیخ کبر 22. ماشہ۔ افتیمون ولایتی 22. ماشہ۔ درصرہ بستہ انجیر زرد 15 دانہ۔ پرسیاؤشان 13. ماشہ۔ زوفائے خشک 13. ماشہ۔ اصل السوس مقشر 22. ماشہ۔ سنبل الطیب 13. ماشہ۔ ریوند چینی 9 ماشہ۔ تخم کشوث 13. ماشہ اور صرہ بستہ رات کو پانی میں بھگوئیں صبح کو جوش دے کر چھان کر قند سفید یک چند عسل دو چند ملا کر شربت کا قوام تیار کریں۔

لعوق برائے ضیق النفس و ربو بلغمی مجوزہ حکیم صاحب: ابریشم خام مصفی 1 تولہ۔ تخم حلبہ 1 تولہ۔ تخم خطمی 1 تولہ۔ خبازی 1 تولہ۔ انجیر زرد 5 دانہ۔ پرسیاؤشان 1 تولہ۔ زوفائے خشک 1 تولہ۔ اصل السوس مقشر 1 تولہ۔ بیخ بادیان 1 تولہ۔ بادیان 1 تولہ۔ اسطوخودوس 9 ماشہ۔ رات کو پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو جوش دے کر چھان کو قند سفید. مار۔ عسل خالص. مار ملا کر قوام بنا کر مغز تخم بادام شیرین 1 تولہ۔ تخم پستہ۔ تخم انجرہ۔ مغز پنبہ دانہ ہر سہ تولہ تولہ خوب باریک پیس کر ملا کر اوپر سے رب السوس 6 ماشہ۔ آرد اصل السوس 6 ماشہ۔ زراوند مدحرج 6 ماشہ۔ کاکڑا سینگی 4 ماشہ۔ بہارنگی 4 ماشہ۔ شکر تیغال 6 ماشہ۔ مغز تخم کدو شیرین 9 ماشہ۔ مغز خندق 6 ماشہ۔ تخم خشخاش سفید 6 ماشہ۔ باریک پیس کر شامل کریں۔

ترکیب: شربت بزوری 1 تولہ۔ شربت فراسیون 1 تولہ۔ عرق گاؤزبان 3 تولہ۔ ماء اللحم 3 تولہ۔ ماء الزوفا 3 تولہ۔ ملا کر صبح نوش کریں اور رات کو بوقت خواب لعوق 6 ماشہ چاٹیں۔ ان تدابیر سے بیس یوم کے بعد سرفہ وغیرہ میں بہت کچھ افاقہ ہوگی۔ مگر مریض نے شکایت کی کہ بلغم بتمامہ بند نہیں ہوتا۔ ارشاد فرمایا کہ پوربی تمباکو۔ ثار قینچی سے باریک تراش کر شیر مدار میں تر کر کے خشک کر لیں۔ جب سوکھ جائے۔ ظرف گلی میں رکھ کر گل حکمت کر کے چار سیر اوپلوں میں رکھ کر پھونک لیں۔ جب ٹھنڈا ہو جائے۔ تمباکو مذکور نکال کر بول مادہ گاؤ نازائیدہ 4 مار میں مٹی کے برتن میں تر کر کے چولہے پر پکائیں۔ جب پیشاب بالکل خشک ہو جائے خاکستر کو پارچہ بیز کر کے شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ ایک چاول بے مصالحہ دار پان میں رکھ کر تناول کریں۔ اگر پان ممکن نہ ہو تو بالائی میں استعمال کریں۔ بفضلہ تعالیٰ مریض نے اس کے استعمال سے صحت کلی پائی۔ یہ نسخہ ضیق النفس کے لیے اکثر بہت مجرب پایا۔

(195) (**ب**) ایک شخص موسم خریف میں بعارضہ حمی محرقہ مبتلا ہوا۔ اس کے عزیزوں کی فرمائش سے حکیم صاحب موصوف نے مکان پر تشریف لے کا کر ملاحظہ فرمایا۔ مریض کو کرب غثیان واختلاط عقل و ذہن وخفقان تھا۔ زبان سیاہی مائل تھی اور غشی بھی لاحق ہو جاتی تھی۔

بالفعل آپ نے تجویز فرمایا۔ طباشیر کبود 1 ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی 1 ماشہ۔ صندل سفید 1 ماشہ۔ عرق کیوڑہ 2 تولہ میں پیس کر چٹائیں۔ اوپر سے آب آلو بخارا 5 دانہ۔ لعاب اسپغول 3 ماشہ۔ تخم خرفہ سیاہ 4 ماشہ۔ شیرہ تخم کاہو 4 ماشہ۔ عرق گاؤزبان 10 تولہ۔ عرق کاسنی 10 تولہ میں نکال کر چھان کر شربت نیلوفر 2 تولہ۔ عرق سیدمشک 2 تولہ۔ شامل کر کے نوش فرمائیں اور ہاتھ کی ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلوؤں پر بکری کے دودھ کی مالش کریں اور تربوز مثل کلاہ کے تراش کر قدرے خالی کر کے سر پر اوڑھائیں۔ جب گرم ہو جائے دوسرا بدل لیں۔ اور صندل سفید 4 ماشہ۔ تخم کاہو 4 ماشہ۔ تخم کشنیز خشک 4 ماشہ۔ گلاب 5 تولہ عرق کیوڑہ 5 تولہ میں پیس کر کافور 1 ماشہ۔ شامل کر کے لخلخہ کرائیں۔

دوپہر تیماردار نے بیان کیا کہ اس تدبیر سے کچھ سکون ہے باقی عوارضات بدستور ہیں غفلت زیادہ ہے ارشاد فرمایا۔ گل نیلوفر 2 تولہ۔ گل خطمی 2 تولہ۔ تخم خطمی 2 تولہ۔ برگ بید سادہ۔ مار شعیر مقشر. مار۔ سبوس گندم. مار۔ خاکسی زرد 4 تولہ۔ برگ کدوئے سبز. مار۔ پانی میں خوب پکا کر نیم گرم پاشویہ کریں۔ گل ارمنی 4 ماشہ۔ صندل سفید 4 ماشہ۔ آب کدوئے سبز 2 تولہ۔ آب خیار سبز 2 تولہ۔ آب تربز سبز 2 تولہ۔ آب کشنیز سبز 2 تولہ۔ گلاب 1 تولہ۔ روغن 1 تولہ۔ سرکہ 1 تولہ ملا کر پارچہ تر کر کے سر پر رکھیں۔ جب گرم ہو جائے بدل دیں۔

دوسرے روز بیان کیا کہ اب صحت ہے لیکن آپ خود مریض کو ملاحظہ فرمائیں تو بہتر ہے چنانچہ حکیم صاحب نے جا کر دیکھا معلوم ہوا کہ مادہ کا میل اسفل کی جانب ہو گیا ہے۔ ایک عزیز نے بیان کیا کہ کسی وقت خفقانی حالت و کرب ہو جاتا ہے۔ ارشاد فرمایا کہ دوا مجوزہ سابقہ دیئے جاؤ باقی تدابیر گرمی کی زیادتی کے وقت عمل میں لانا۔ شب کو پہلے سے آرام دہ نیند بھی قدرے آئی۔ ارشاد فرمایا کہ اس مادہ موذیہ کو نکالنا چاہیے۔ ورنہ جگر وغیرہ کو فاسد کر دے گا۔ منضج تجویز فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ اگرچہ منضج اصول طبیہ کے خلاف ہے۔ حمیات جادہ میں منضج کی ضرورت نہیں چونکہ سکوا طبع نہیں ہے اور روز مسہل بھی نہیں لیکن اس وقت میں اسے مناسب سمجھتا ہوں چنانچہ یہ نسخہ تجویز فرمایا۔ صفتہ و آلو بخارا 5 دانہ۔ گل نیلوفر 4 ماشہ۔ گاؤزبان 4 ماشہ۔ بہدانہ 3 ماشہ۔ عناب 5 دانہ۔ گل گاؤزبان 3 ماشہ۔ گل بنفشہ 6 ماشہ۔ خوبانی 3 دانہ۔ رات کو عرق گاؤزبان 10 تولہ۔ عرق بادیان 10 تولہ میں بھگوئیں۔ صبح چھان کر شربت نیلوفر 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ چھ روز تک یہ منضج دیا گیا۔ مگر چھٹے روز شام کو کچھ خفقانی کیفیت پیدا ہوئی۔ اس وقت ارشاد فرمایا کہ تخم کاسنی 4 ماشہ۔ مغز تخم خیارین 4 ماشہ۔ مغز تخم کدو شیریں 4 ماشہ۔ آب تمر ہندی 2 تولہ میں شیرہ نکال کر شربت عناب 1 تولہ۔ شربت نیلوفر 1 تولہ ملا کر نوش کریں۔ شب کو 9 بجے خبر ملی کہ اب سکون ہے۔ مریض بیٹھا ہوا باتیں کر رہا ہے۔ تپ میں بھی کمی ہے۔ ارشاد فرمایا ساتویں روز بھی صبح کو منضج دیا جائے۔ آٹھویں روز آب تمر ہندی 3 تولہ۔ مغز فلوس خیار شنبر 5 تولہ۔ شیر خشت صمغی 4 تولہ۔ گلقند آفتابی 3 تولہ۔ شیرہ مغز بادام شیریں 7 دانہ۔ منضج میں اضافہ فرما کر مسہل دیا۔ آٹھ دست ہوئے دوپہر کو ماء الشعیر شام مزدورہ اسفاناخ روز راحت تبرید لعاب گاؤزبان 4 ماشہ۔ بہدانہ 3 ماشہ۔ ریشہ خطمی 4 ماشہ۔ عرق گاؤزبان۔ مار میں نکال کر شیرہ تخم خرفہ 4 ماشہ۔ شیر تخم خیارین 4 ماشہ ملا کر شربت نیلوفر 2 تولہ شامل کر کے نوش کرایا۔ اس طرح تین مسہل دیئے گئے اور عوارضات دور ہو گئے۔ بلکہ مریض خود مطب میں حاضر ہوا۔ اس نے عرض کیا کہ ابھی بدن گرم رہتا ہے۔ نبض سے معلوم ہوا کہ ابھی تپ نے مفارقت نہیں کی۔ مگر اشتداد نہیں ہے۔ ارشاد فرمایا کہ تخم کاسنی 6 ماشہ۔ رات کو پانی میں تر کریں۔ صبح کو مثل رنگ ریزان ٹپکا کر آب مکوہ سبز مروق 3 تولہ۔ شربت بزوری خانہ ساز 2 تولہ ملا کر ست گلو 1 ماشہ۔ طباشیر سفید 1 ماشہ۔ دانہ ہیل خورد 1 ماشہ۔ پی کر خاکسی زرد 3 ماشہ۔ مسلم مدبر شامل کر کے نوش کریں اور بوقت شام گلوئے سبز 6 ماشہ۔ تخم کشنیز خشک 4 ماشہ۔ صندل سفید 4 ماشہ۔ خس خوشبو 6 ماشہ۔ پانی میں بھگو کر چھان کر شربت بنفشہ تولہ۔ تخم کشنیز خشک 4 ماشہ۔ صندل سفید 4 ماشہ۔ خس خوشبو 6 ماشہ۔ پانی میں بھگو کر چھان کر شربت بنفشہ تولہ۔ شربت بزوری 1 تولہ ملا کر معجون خانہ ساز 7 ماشہ کھا کر نوش کریں۔ ایک ہفتہ تک یہی تدبیر جاری رہی۔ ایک ہفتہ کے بعد تپ زائل ہو گئی پھر تقویت اعضائے رئیسہ کے لیے تجویز فرمایا۔ خمیرہ مروارید 4 ماشہ۔ خمیرہ گاؤزبان 7 ماشہ۔ ورق نقرہ یک عدد میں لپیٹ کر صبح کو تناول کریں۔ چند روز کے استعمال سے قوت بھی آ گئی۔

شربت بزوری مجوزہ حضرت حکیم صاحب: بادیان 1 تولہ۔ بیخ بادیان 1 تولہ۔ اصل السوس مقشر 1 تولہ۔ مکو خشک 1 تولہ۔ تخم خیارین 1 تولہ۔ خارخسک 1 تولہ۔ گل بنفشہ 1 تولہ۔ گل نیلوفر 1 تولہ۔ پرسیاؤشان 1 تولہ۔ تخم کاسنی 1 تولہ رات کو پانی میں بھگوئیں صبح کو جوش دے کر چھان کر قند سفید. مار ملا کر شربت کا قوام تیار کریں۔

معجون خانہ ساز مخترع حکیم صاحب: گاؤزبان 9 ماشہ۔ گل گاؤزبان 9 ماشہ۔ صندل سفید 9 ماشہ۔ تخم کشنیز خشک 9 ماشہ۔ پوست نرواترج 9 ماشہ۔ طباشیر کبود 9 ماشہ۔ عود غرقی 9 ماشہ۔ گل سرخ 4 ماشہ۔ الائچی سفید 4 ماشہ۔ الائچی سرخ 4 ماشہ۔ تخم فرنجمشک 4 ماشہ۔ پودینہ خشک 4 ماشہ۔ فلفل سیاہ 4. ماشہ۔ کوٹ چھان کر قند سفید. مار۔ شربت انار شیرین 10 تولہ۔ ترنجبین خراسانی 5 تولہ کا قوام بنا کر ہنگام قوام میں شیرہ ہلیلہ مربہ 5 عدد۔ شیرہ آملہ مربہ 5 عدد۔ شیرہ مغز تخم کدو شیرین 6 ماشہ۔ شیرہ کشمش سبز 6 ماشہ۔ عرق گاؤزبان میں نکال کر اضافہ کریں۔ جب تیار ہو جائے۔ آگ سے اتار کر ادویہ مسحوقہ شامل کریں اور زعفران 1 ماشہ۔ عرق کیوڑہ میں حل کر کے اور ورق نقرہ 3 ماشہ شامل کر دیں۔

(196) (ج) ایک شخص نے آ کر بیان کیا کہ میری زوجہ کو مرگی کا دور ہوتا ہے چل کر ملاحظہ فرمالیجئے۔ آپ نے جا کر دیکھا معلوم ہوا کہ اختناق الرحم ہے۔ چونکہ یہ مرض صرع کے مشابہ ہے۔ بدیں وجہ مریضہ پر غشی طاری ہے۔ آپ نے جند بیدستر 1 ماشہ۔ مشک 1 ماشہ۔ باریک پسوا کر نفوخ کرایا۔ ہوش آ گیا۔ پھر مریضہ نے بیان کیا کہ جب دورہ ہونے کو ہوتا ہے میرے پیڑو سے درد شدید اٹھتا ہے جس کے سبب سے بے چین ہو جاتی ہوں اور فوراً گر پڑتی ہوں۔ قارورہ ملاحظہ فرمایا۔ سفید اعضاء میں ترہل قبض سقوط اشتہا جملہ عوارضات ورم کے موجود تھی۔ قابلہ کو بلا کر دریافت فرمایا۔ اس نے بیان کیا کہ عنق رحم تک ورم موجود ہے۔ آپ نے ارشاد فرمایا عود صلیب 3 ماشہ۔ مشک طرا مشیع 4 ماشہ۔ بیخ اذخر مکی 4 ماشہ۔ تخم خربزہ 6 ماشہ۔ بادرنجبویہ 4 ماشہ۔ ایرسا 4 ماشہ۔ صعتر فارسی 4 ماشہ۔ حب القلت 4 ماشہ۔ بادیان 6 ماشہ۔ رات کو پانی میں بھگوئیں۔ صبح جوش دے کر چھان کر شربت بزوری 2 تولہ خانہ ساز ملا کر نوش کریں اور مکوہ خشک 6 ماشہ۔ گل بابونہ 6 ماشہ۔ اکلیل الملک 6 ماشہ۔ ریوند چینی 9 ماشہ۔ جدوار 6 ماشہ۔ صبر سقوطری 9 ماشہ۔ تخم شبت 9 ماشہ۔ کوٹ چھان کر مغز فلوس خیارشنبر 3 تولہ۔ آب مکوہ سبز میں بھگو چھان کر ادویہ مسحوقہ اور روغن گل 1 تولہ۔ رغن بابونہ 1 تولہ۔ ملا کر نیم گرم پیڑو پر ضماد کریں اور اوپر سے برگ بیدانجیر باندھیں۔ دوسرے روز بیان کیا کہ شب کو 9 بجے ایک دورہ خفیف ہوا۔ حالانکہ روزمرہ چھ سات دورے ہوتے تھے۔ ارشاد فرمایا وہی دواء پلا دو۔ تیسرے روز بیان کیا کہ دورہ نہیں ہوا مگر سستی بہت ہے اور ناف کے نیچے درد خفیف ہر وقت رہتا ہے۔ پیشاب دن رات میں تین مرتبہ آیا۔ اجابت بافراغت نہیں ہوئی۔ آپ نے نسخہ سابق میں مویز منقی 9 دانہ بیخ بادیان 7 ماشہ اضافہ فرما دیا۔ چوتھے روز قارورہ دیکھ کر ارشاد فرمایا۔ ابھی مادہ کا نضج نہیں ہوا یہی نسخہ دیا جائے۔ چھٹے روز بیان کیا کہ درد بالکل جاتا رہا۔ شکم میں قراقر ہوتا ہے۔ اجابت دن رات میں ایک بار ہوتی ہے۔ زیر ناف بہت نرمی ہے۔ ریاح کا صدور بالکل نہیں۔ آپ نے نسخہ سابق میں انیسوں 2 ماشہ۔ زیادہ فرمایا۔ نویں روز اجزائے مسہلہ صنا مکی 9 ماشہ۔ گل سرخ 7 ماشہ۔ مغز فلوس خیارشنبر 5 تولہ۔ ترنجبین خراسانی 4 تولہ۔ شیرہ مغز بادام 9 دانہ۔ شربت دینار 3 تولہ منضج میں بڑھائے مدد کے لیے عرق مکوہ۔ عرق بادیان نوش کرنے کی ہدایت کی اور دوپہر کو آب یخنی اور شام کو مونگ کی کھچڑی کھانے کیلئے فرمایا۔ سہ پہر تک 10 دست آئے۔ سدہ و بلغم لزج خارج ہوا اور شاد ہوا شب کو ضماد نہ کیا جائے اور صبح کو یہ نسخہ پلایا جائے۔ لعاب ریشہ خطمی 4 ماشہ۔ عرق مکوہ 5 تولہ۔ عرق بادیان 5 تولہ۔ عرق گاؤزبان 5 تولہ میں نکال کر چھان کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر عود صلیب 1 ماشہ۔ باریک پیس کر چھڑک کر پلائیں۔ اسی طرح تین مسہل ہوئے۔ بعدہ فرزجہ مخرج رطوبت رحم تجویز فرمایا۔ جس کا نسخہ یہ ہے صفتہ بابونگ 6 ماشہ۔ مغز فلوس خیارشنبر 1 تولہ۔ مویز منقی 1 تولہ۔ کف دریا 2 ماشہ۔ تخم شبت 1 تولہ۔ مکوہ خشک 1 تولہ۔ روغن گل 1 تولہ۔ بدستور تیار کر کے فرزجہ کرائیں اور جوارش جالینوس 3 ماشہ۔ خمیرہ مروارید 4 ماشہ کھلا کر اوپر گاؤ

زبان 4 ماشہ۔ اشنہ 30 ماشہ۔ مویز منقی 9 دانہ۔ عرق بادیان 5 تولہ۔ عرق مکوہ 5 تولہ میں جوش دے کر چھان کر شربت بزوری خانہ ساز 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ بیان کیا کہ اس فرزجہ سے رطوبت نیلگون خارج ہوتی ہے۔ ارشاد فرمایا تین روز تک یہی جاری رکھو۔ چوتھے روز بیان کیا کہ اب رطوبت نہیں آتی۔ رات کو کسی وقت قلیل آ جاتی ہے۔ آپ نے فرزجہ برائے استحکامی رحم تجویز فرمایا۔ گل دھاوا 6 ماشہ۔ الائچی سفید 6 ماشہ۔ گل نوفل 6 ماشہ۔ مائیں خورد 6 ماشہ دکلاں 6 ماشہ۔ مازوئے سبز 6 ماشہ۔ جائفل 6 ماشہ۔ سمندر سوکھ 6 ماشہ۔ پٹھانی لودھ 6 ماشہ۔ مصطگی رومی 6 ماشہ۔ باریک پیس کر پارچہ کتان میں پوٹلی باندھ کر فرزجہ کرائیں اور معجون مقوی رحم واعضائے رئیسہ 6 ماشہ۔ صبح وشام نوش کرلیا کریں۔ ایک ہفتہ کے بعد معلوم ہوا کہ بفضلہٖ تعالیٰ مریض اب بالکل درست ہے اور کسی قسم کی شکایت نہیں۔

معجون مقوی رحم مجوزہ حکیم صاحب: مروارید ناسفتہ مسحوق 7 ماشہ۔ بھنگی رومی 7 ماشہ۔ بسد احمر 7 ماشہ۔ ابریشم مقرض 7 ماشہ۔ کہربائے شمعی 7 ماشہ۔ بہمن سفید 7 ماشہ۔ زرنباد 7 ماشہ۔ اشنہ 7 ماشہ۔ اظفار الطیب 7 ماشہ۔ تخم خرفہ سیاہ 7 ماشہ۔ تخم فرنجمشک 7 ماشہ۔ مغز تخم خیارین 7 ماشہ۔ عود ہندی 7 ماشہ۔ عود صلیب 4 ماشہ۔ درونج عقربی 7 ماشہ۔ گل سرخ 7 ماشہ کوٹ چھان کر شہد خالص سہ چند کا قوام بنائیں اور عین قوام میں عنبر اشہب 1 ماشہ۔ مسحوق بہ نبات 1 تولہ داخل کر کے پھر مشک 1 ماشہ۔ زعفران 4 ماشہ۔ عرق گاؤزبان 2 تولہ میں حل کر کے ملا کر ادویہ مسحوقہ ملائیں۔ خوراک 6 ماشہ۔

شربت بزوری مزیل ورم رحم کہ جو غلبہ برودت و بلغم سے ہو۔ مجوزہ حکیم صاحب: بادیان 9 ماشہ۔ بیخ بادیان 13 ماشہ۔ کاسنی 13 ماشہ۔ مکوہ خشک 9 ماشہ۔ مویز منقی 9 دان۔ انجیر زرد 10 تولہ۔ افسنتین رومی 13 ماشہ۔ سنبل الطیب 13 ماشہ۔ بادآورد 13. ماشہ تخم خیارین 13. ماشہ۔ تخم کاسنی 7 ماشہ۔ گلقند آفتابی 3 تولہ۔ رات کو عرق بادیان. مار۔ عرق مکوہ. مار میں بھگوئیں۔ صبح کو جوش دے کر پسان کر قند سفید نار ملا کر شربت تیار کریں۔

(197) (ف) ایک ولایتی شخص کو ذیابیطس حار تھا۔ مطب میں مع قارورہ حاضر ہوا۔ آپ نے نبض ملاحظہ کرنے کے بعد قارورہ دیکھا۔ رنگت سفید مثل پانی کے تھی۔ مریض نے بیان کیا کہ جب میں زمین پر پیشاب کرتا ہوں تو مور دگس کا اس پر ہجوم ہو جاتا ہے اور سب میں م جاتے ہیں۔ پیاس بشدت رہتی ہے۔ آپ نے تجویز فرمایا۔ انار حنام ایک پاؤ تازہ پانی میں پیس کر چھان کر ماء الرعب شیر بز 3 تولہ۔ نبات سفید 1 تولہ ملا کر اسپغول 4 ماشہ۔ چھڑک کر نوش کریں۔ اور کدوئے دراز کدوکش میں نکال کر گردہ پر باندھیں جب گرم ہو جائے بدل دیں۔ غذاء ماء الشعیر اور رات دن میں ایک مرتبہ بیضہ مرغ 3 عدد سرکہ میں خیساندہ کر کے صاف کر کے کھائیں اور شام کے وقت صمغ عربی بریان 1 ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی 1 ماشہ۔ تخم کاہو 1 ماشہ۔ تخم خرفہ 1 ماشہ۔ کشتہ نقرہ 1 رتی۔ پیس کر کھا کر اوپر سے آب آلو بخارا 4 دانہ۔ لعاب اسپغول 3 ماشہ۔ شیرہ برگ نورستہ جامن 4 ماشہ۔ پانی میں نکال کر چھان کر شربت انار شیرین ملا کر نوش کریں۔ اگر پیاس زیادہ ہو تو اسی دوا کو برف سے سرد کر کے پئیں اور دن میں غلبہ تشنگی کے وقت چھاچھ شیر بز پئیں۔ دوسرے روز آ کر بیان کیا کہ رات کو چار مرتبہ پیشاب آیا لیکن معدہ میں ریاح تکلیف دیتے ہیں۔ آپ نے شام کے نسخہ میں مصطگی رومی 1 ماشہ۔ اضافہ فرمائی اور ارشاد فرمایا کہ آج جس قدر دواء وغیرہ پی جائے وزن کر کے پی جائے اور جس قدر پیشاب ہو شام تک جمع کرے وزن کر کے بیان کرو۔ شام کو حاضر ہوا اور بیان کیا کہ تین سیر پانی وغیرہ پیا اور سوا تین سیر پیشاب آیا۔ آپ نے فرمایا کہ تین روز تک دواء بدستور جاری رہے۔ تیسرے روز حاضر ہوا اور بیان کیا کہ پیاس میں کمی ہے اور پیشاب بھی مقدار میں کم آتا ہے۔ ہجوم اور مور دگس بدستور ہے۔ آپ نے صبح کے نسخہ میں گلوئے سبز 4 ماشہ اور شام کے نسخہ میں کشتہ کی مقدار دو رتی اور اضافہ فرمائی۔ اور گردہ پر صندل سفید 6 ماشہ۔ گلنار فارسی 6 ماشہ۔ سماق 6 ماشہ۔ گل ارمنی 6 ماشہ۔ کافور 1 ماشہ۔ جو مقشر 1 ماشہ۔ آملہ خشک 1 ماشہ۔ آملہ خشک 1 ماشہ۔ گلاب و آب کاسنی سبز میں پیس کر سفیدی بیضہ مرغ یک شامل کر کے لیپ کرنے کی ہدایت فرمائی۔ چوتھے روز مریض نے آ کر بیان کیا کہ بھوک بہت کم لگتی ہے۔ غذا کی مقدار قلیل ہے اگر

اجازت ہو تو انار کھاؤں۔ آپ نے فرمایا کہ سوجی کدوئے دراز یا سیب کے ساتھ پکوا کر تناول کرو یا لوز انار کھانا مفید ہے۔ ساتویں روز بیان کیا کہ ہر طرح سکون ہے۔ مگر نقاہت زیادہ ہے۔ دوا بدستور جاری ہے۔ نبض و قارورہ ملاحظہ فرما کر آپ نے تجویز فرمایا۔ گیاہ سانٹھ 1 تولہ۔ سفوف خشت 1 تولہ۔ کافور 1 ماشہ۔ ست گلو 6 ماشہ۔ کشتہ نقرہ 3 ماشہ۔ کشتہ مرجان 3 ماشہ۔ کشتہ قلعی 3 ماشہ۔ مروارید ناسفتہ مسحوق 1 ماشہ۔ موصلی سفید 3 ماشہ۔ گل ارمنی 4 ماشہ۔ تخم کشنیز خشک مقشر 3 ماشہ۔ صندل مسحوق 3 ماشہ۔ تخم خرفہ 3 ماشہ۔ تخم کاہو مقشر 3 ماشہ۔ طباشیر کبود 3 ماشہ۔ کہربائے شمعی 3 ماشہ۔ برگ جامن 1 ماشہ۔ صمغ عربی 6 ماشہ۔ جفت بلوط 6 ماشہ۔ تخم خشخاش سفید 3 ماشہ۔ اصل السوس مقشر 6 ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور 2 ماشہ۔ سفوف مفرح شیخ 3 ماشہ۔ کھا کر اوپر سے شیر برگ سہ پتیا 4 ماشہ۔ شیرہ برگ جامن 4 ماشہ۔ شیرہ خرفہ سیاہ 4 ماشہ۔ شیرہ کاہو 3 ماشہ۔ پانی میں نکال چھان کر شربت انار شیرین 2 تولہ۔ عرق بید مشک 2 تولہ ملا کر نوش کیا کریں اور شام کو شیرہ تخم خشخاش سفید 4 ماشہ۔ لعاب اسبغول 4 ماشہ۔ شیرہ برگ جامن 4 ماشہ۔ شیرہ گل دھاوا 4 ماشہ پانی میں نکال کر چھان کر شربت انار شیریں 2 تولہ ملا کے گل ارمنی 1 ماشہ۔ کہربائے شمعی 1 ماشہ باریک پیس کر چھڑک کر پیا کریں۔ غذا نان فطیری کدوئے دراز وتوری و بیضہ مرغ بدستور جاری رکھیں۔ ایک ماہ کامل اس کا استعمال کرایا۔ شفا کلی حاصل ہوئی۔

ترکیب سفوف خشت: خشت چاہ کہنہ صد سالہ لے کر آگ میں سرخ کر کے سات مرتبہ آب کدوئے دراز میں اور سات بار برگ انار ترش ہیں اور سات بار آب برگ پالک سبز میں اور سات بار آب کشنیز سبز میں اور سات بار آب خرفہ سبز میں اور سات بار آب برگ سہ پتیا سبز میں اور سات بار شیر بز جوان سیاہ ہیں اور سات بار آب حضرات میں بجھائیں پھر کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

ترکیب کشتہ مرجان: شاخ مرجان 1 تولہ لے کر گل سرخ 5 تولہ۔ برگ جامن 5 تولہ کے نغدہ میں رکھ کر آنجورہ میں بند کر کے گل حکمت کریں اور آتش پاچک دشتی 10 سیر میں کشتہ کریں۔

ترکیب کشتہ نقرہ: چاندی 1 تولہ لے کر آگ میں سرخ کر کے آب انار۔ آب کدوئے دراز۔ آب خیار۔ آب برگ نیب سبز میں علیحدہ علیحدہ 21-21 بجھاؤ دے کر برگ سہ پتیا برگ تمر ہندی برگ نورستہ جامن مکد 5 تولہ برگ لے کر بلادر سبز 5 تولہ کی لگدی گل حکمت کر کے آتش پاچک دشتی 20 مار میں کشتہ کریں۔

ترکیب کشتہ قلعی: قلعی 2 تولہ لے کر تربھلہ کے پانی میں سات بار بجھاؤ دے کر برگ تمر ہندی 1 ثار۔ پوست درخت پیپل 1 ثار۔ دودھی خورد۔ مار۔ پٹھانی لودھ۔ مار۔ برگ نیب اثار ایک ٹاٹ کے ٹکڑے پر نصف زیر و بالا کر کے آتش پاچک دشتی 2 ثار میں کشتہ کریں۔

(198) (۵) ایک جوان شخص کو سات ماہ سے مرگی آتی تھی۔ اکثر معالجہ کرایا مگر افاقہ نہ ہوا۔ ایک روز مطب میں حاضر ہوا۔ حکیم صاحب نے نبض ملاحظہ فرمائی۔ صغیر عریض ممتلی تھی اور رنگ جسم سفید تھا۔ مریض نے بیان کیا۔ شیرین پر زیادہ ذوق ہے اور ہر وقت سستی رہتی ہے۔ نسیان کا غلبہ ہے۔ حواس مکدر ہے۔ آپ نے فمایا اس مرض کا ازالہ بغیر تنقیہ کے غیر ممکن ہے۔ چنانچہ تجویز فمایا۔ بادیان 6 ماشہ۔ بیخ بادیان 6 ماشہ۔ عود صلیب 3 ماشہ۔ گاؤزبان 4 ماشہ۔ بادرنجبویہ 4 ماشہ۔ اسطوخودوس 3 ماشہ۔ انجیر زرد 3 دانہ۔ مویز منقی 9 دان۔ اصل السوس مقشر 6 ماشہ۔ پرسیاؤشان 4 ماشہ رات کو عرق مکوہ 10 تولہ۔ عرق بادیان 1 تولہ۔ عرق گاؤزبان 10 تولہ میں بھگوئیں۔ صبح کو جوش دے کر چھان کر گلقند عسلی 3 تولہ ملا کر نوش کریں اور بحالت دورہ حلتیت 1 ماشہ۔ ماء العسل 5 تولہ میں حل کر کے حلق میں ٹپکائیں اور کبھی کبھی رات دن میں دوبار تخم ہلیل 1 ماشہ۔ فلفل سیاہ 1 ماشہ۔ نوشادر 1 ماشہ۔ کندش 1 ماشہ۔ باریک پیس کر ناس لیا کریں۔ جب قارورہ و علامات سے آثار نضج نام ہویدا ہو گئے۔ تو زوفائے خشک 3 ماشہ۔ سنا مکی 9 ماشہ۔ مغز فلوس خیار شنبر تولہ۔ ترنجبین خراسانی 4 تولہ۔ شیر خشت صمغی 3 تولہ۔ شیر مغز بادام شیرین 9 دانہ۔ شکر سرخ 3 تولہ۔ منضج میں اضافہ فرما کر مسہل دیدیا۔ مدد کیلئے عرق بادیان دیا اور دوپہر کو آب یخنی پینے کی ہدایت کی۔ شام کو دلیہ گندم یخنی میں پکا ہوا تجویز فرمایا دوپہر تک 9 دست ہوئے دوسرے روز یہ تبرید دی۔ ابریشم خام مصفی 4

ماشہ۔ اسطوخودوس 3 ماشہ۔ گل گاؤزبان 3 ماشہ۔ اصل السوس مقشر 6 ماشہ۔ عرق مکوہ 10 تولہ۔ عرق بادیان 2 تولہ میں بھگو چھان کر شہد خالص 2 تولہ ملا کر پئیں۔ دوسرے مسہل میں تربد سفید مجوف خراشدہ 1 ماشہ۔ زنجبیل 1 ماشہ اضافہ کیا گیا۔ تیسرے مسہل میں شب کو حب ایارج 5 ماشہ۔ عرق گاؤزبان 5 تولہ۔ عرق بادیان 5 تولہ۔ نیم گرم کے ہمراہ دے کر صبح کو علاوہ تربد و زنجبیل کے بدستور مسہل دیا گیا۔ تبرید وغذا بدستور رکھی گئی اور اسی طرح چار مسہل دیئے گئے۔ تنقیہ کے بعد زوفائے خشک 4 ماشہ۔ خردل 4 ماشہ پانی میں پکا کر چھان کر شہد خالص ملا کر غرغرہ کرایا اور معجون زبیب 5 ماشہ۔ کھلا کر اوپر سے عرق اسطوخودوس ایک ہفتہ تک پلایا تنقیہ کے بعد نبض و قارورہ دیکھا۔ تو عوارضات لاحقہ دور ہو گئے۔ دورہ بھی بند ہو گیا طبیعت اصلاح پر آ گئی اور بجز کمزوری کوئی شکایت باقی نہ رہی۔ اب آپ نے تجویز فرمایا۔ دواء المسک معتدل 1 ماشہ۔ معجون زبیب 6 ماشہ۔ کھا کر اوپر سے شربت بادرنجبویہ 1 تولہ۔ عرق اسطوخودوس 5 تولہ۔ عرق گاؤزبان 5 تولہ نوش کریں۔ غذا نان گندم تیتر یا بٹیر کے گوشت کے ساتھ اور گائے کے گوشت اور شراب سے پرہیز کریں۔ کبھی کبھی عطر قرنفل 1 ماشہ۔ زعفران 1 ماشہ۔ مشک 1 ماشہ۔ روغن چنبیلی 1 تولہ ملا کر دماغ پر مالش کر لیا کریں مریض چھ ماہ کے بعد پھر حاضر ہوا اور عرض کیا اس وقت تک کوئی دورہ نہیں ہوا۔

حب ایارج جو مسہل کے ہمراہ مصروع کو دی جاتی ہیں: ایارج فیقرا 4 ماشہ۔ افتیمون 2. ماشہ۔ اسطوخودوس ہمداانگ۔ بسفائج فستقی ہمداانگ۔ نمک ہندی ہمداانگ۔ تربد سفید مجوف خراشدہ 1 ماشہ۔ غاریقون مغربل 1 ماشہ۔ شحم حنظل 1 ماشہ۔ کتیرا جدا انگ۔ سقمونیا ہمداانگ کوٹ چھان کر آب کتیرا میں مونگ کے برابر مانگ لیں۔

نسخہ معجون زبیب جو کہ بعد تنقیہ مصروع کے لیے نافع ہے: بادرنجبویہ 13 ماشہ۔ اسطوخودوس 13 ماشہ۔ گاؤزبان 13 ماشہ۔ برگ فرنجمشک 13. ماشہ۔ بسفائج فستقی 13. ماشہ۔ ابریشم خام مصفی 13. ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد 14 ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی 14 ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ 14 ماشہ۔ آملہ مصفی 14 ماشہ۔ مویز منقی نصف سیر عرق بادرنجبویہ 1. سیر ملا کر قوام کریں اور عنب الثعلب 2 ماشہ۔ مسحوق بہ نبات سفید 1 تولہ۔ عود صلیب 22. ماشہ۔ عاقرقرحا 22. ماشہ۔ فلفل سیاہ 22. ماشہ۔ دار فلفل 22. ماشہ۔ جند بیدستر 4. ماشہ۔ زنجبیل 9 ماشہ۔ جوزبوا 9 ماشہ۔ بسباسہ 9 ماشہ۔ کوٹ چھان کر مغز چلغوزہ 9 ماشہ مشک 1 ماشہ۔ زعفران 1 ماشہ حل کر کے قوام میں ملا لیں۔

آپ کے مجربات

(1486) **(الف) حبوب مزیل بواسیر خون و بادی**: پوست ہلیلہ زرد 9 ماشہ۔ ہلیلہ کابلی 6 ماشہ۔ پوست ہلیلہ 6 ماشہ۔ آملہ منقی 6 ماشہ۔ مغز تخم نیم 6 ماشہ۔ مغز تخم بکائن 6 ماشہ۔ پوست اندرونی نیم 6 ماشہ۔ پوست درخت بکائن 6 ماشہ۔ بادیان 6 ماشہ۔ تخم ترب 6 ماشہ۔ مقل ارزق 7 ماشہ۔ گل سرخ 9 ماشہ۔ تخم گندنا 4 ماشہ۔ زرنباد 4 ماشہ۔ سب کو کوٹ پیس کر مولی اور لگروندے کے عرق میں گوند حکر جھڑبیری کے بیر کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو عرق بادیان کے ہمراہ تناول کریں۔

(1487) **(ب) کحل دافع بیاض چشم**: نبات سفید 3. ماشہ۔ سرمہ سیاہ 6 ماشہ۔ سنگ بصری 3. ماشہ۔ شب یمانی 3. ماشہ۔ مغز تخم سرس 3. ماشہ۔ خرمہرہ زرد 2 عدد۔ کانچ چوڑی سبز 3. ماشہ۔ مس سوختہ 3. ماشہ سب کو سرمہ کی مانند پیس کر ایک سلائی لاہوری نمک اور پھٹکری کی بنا کر اس سے آنکھ میں لگائیں۔

(1488) **(ج) ایضاً**: سرمہ سیاہ 2 تولہ۔ فلوس ڈبل ایک عدد ظرف گلی میں رکھ کر گل حکمت کر کے ایک من اوپلوں میں پھونک دیں۔ بعد سرد ہونے کے مثل سرمہ پیس کر آنکھوں میں لگائیں۔

(1489) **(د) دافع ضیق النفس:** شاخ گوزن کے چند ٹکڑے تراش کر شیرہ زقوم یا شیرہ ناگ پھن میں تین روز تر کر کے ظرف گلی میں رکھ کر گل حکمت کر کے اوپلوں کی آنچ دیں جو تیز ہو اور ایک چاول بنگلہ پان میں رکھ کر یا ادرک کے عرق کے ساتھ کھلائیں۔ گرم مزاج والوں کو شربت انار میں ملا کر کھلائیں۔ اگر چاہیں کہ دواء کا مزاج معتدل ہو جائے تو شاخ مذکور کو آب کیلہ یا شاہترہ یا برگ خاکسی سبز میں تین روز تر کر کے پھونک لیں مجرب ہے۔

(1490) **(ه) قرص دافع درد ریحی:** وصلابت معدہ و کبد واحشاو درد قولنج۔

موم خام 15 تولہ۔ روغن گل 10 میں آگ پر لگا دیں۔ جب گل جائے تو نمک شور 2 تولہ۔ تخم شبت 2 تولہ۔ بالچھڑ 2 تولہ۔ ریہ گاوزان 2 تولہ۔ گل بابونہ 2 تولہ۔ مصطگی سومی 1 تولہ۔ سب کو باریک پیس کر خوب ملا دیں اور ٹکیہ بنا کر نیم گرم کر کے مقام درد پر باندھیں۔

(1491) **(د) حبوب دافع ورم طحال:** تخم سنجالو 2 ماشہ۔ تخم ترب 2 ماشہ۔ کشتہ۔ سہاگہ 2 ماشہ۔ برگ طرفا 2 ماشہ۔ تخم کاسنی 9 ماشہ۔ ست گلو 3 ماشہ۔ گل سرخ 6 ماشہ۔ صبر زرد 6 ماشہ۔ سب کو گھیکوار کر کے پانی میں پیس کر بقدر خود گولیاں بنائیں اور ایک گولی صبح ایک شام عرق جھاؤ 5 تولہ کے ساتھ کھائیں۔

ترکیب کشتہ سہاگہ: سہاگہ چوکیہ 2 تولہ۔ مغز گھیکوار میں پیس کر ایک پیالہ گلی میں رکھ کر دوسرا پیالہ اوپر ڈھک کر گل حکمت کر کے چار سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ جب سرد ہو جائے نکال کر پھر اس کو مغز گھیکوار میں پیس کر مثل سابق آنچ دیں۔ اسی تین آنچ دں کشتہ ہو جائے گا۔ یہ کشتہ تنہا بھی ورم طحال کے لیے مفید ہے۔ ایک چاول بتاسے میں رکھ کر اوپر سے عرق طرفہ 5 تولہ پی لیں۔

(1492) **(ز) حبوب واقع درد قولنج و مخرج اخلاط ثلاثه:** حب الملوک مدبر 6 ماشہ۔ مویز منقی 2 تولہ۔ گل سرخ 1 تولہ۔ گیرو 6 ماشہ۔ مغز بادام شیرین 6 عدد سب کو باریک پیس کر آب کتیرا 3 ماشہ۔ میں ملا کر مونگ کے برابر گولیاں بنالیں اور اخراج صفرا کیلئے 1 ماشہ۔ کھلا کر اوپر سے آب تمر ہندی 3 تولہ۔ آب آلو بخارا 51 دانہ رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو آل زلال لے کر گلقند آفتابی س میں پیس کر عرق کیوڑہ 2 تولہ ملا کر پلائیں اخراج بلغم وسودا کے لیے حبوب مذکور 2 ماشہ۔ کھلا کر اوپر سے عرق بادیان 5 تولہ۔ عرق پودینہ 5 تولہ۔ عرق بسفائج 5 تولہ نیم گرم پلائیں۔ اگر پیاس معلوم ہو تو صفراء میں آب سرد کیوڑہ ملا کر پلائیں اور بلغم وسودا میں عرق بادیان نیم گرم دیں۔ غذا کھچڑی مرغن دیں۔ حب الملوک کو مدبر کرنے ترکیب یہ ہے کہ اس کا چھلکا اتار کر اندر کا پتہ علیحدہ کریں اور چاک مٹی 2 تولہ کو پانی میں گھول کر اس میں ڈال کر پکائیں۔ جب تھوڑا سا پانی رہ جائے تو اس کو نکال کر پانی سے دھو کر پھر شیر مادہ گاؤ میں پکائیں جب دودھ گاڑھا ہو جائے تو اس میں سے نکال کر ایک رات دن آب تمر ہندی میں تر کریں۔ پھر نکال کر صاف کر کے کام میں لائیں۔

(1493) **(ح) سفوف مفتت حصات کلیه و مثانه:** خاکستر استخوان وبوتیمار 1 تولہ۔ شورہ قلمی 5 تولہ۔ حجر الیہود 1 تولہ۔ سنگ سرمایہ 1 تولہ۔ دانہ ہیل خورد 6 ماشہ۔ حب القلت 6 ماشہ۔ خارخسک خورد 1 تولہ صمغ عربی 1 تولہ۔ طباشیر سفید 6 ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں اور 5 ماشہ کھا کر اوپر سے شربت بزوری معتدل 2 تولہ عرق خار خسک 10 تولہ میں ملا کر پئیں۔ گردہ اور مثانہ کی پتھری کو توڑ کر خارج کرتا ہے۔

(1494) **(ط) حبوب مقوی باه وممسک عجیب وغریب:** بھنگرہ سیاہ ایک سیر۔ ازراقی 12 دانہ۔ بھنگرہ سیاہ گردستیاب نہ ہو تو سوسنی پھول کالیویں اور گردوغبار سے صاف کر کے کوٹ کر کچلہ ثابت ملا کر ایک لوہے کے نلکہ میں ڈال کر روغن کنجد اس قدر ڈالیں کہ سب تر ہو جائے پھر اس نلکے کا منہ بند کر کے گل حکمت کر کے اسپ مشکی کے تھان میں جہاں وہ پیشاب کرتا ہوں دفن کریں پھر چالیس روز کے بعد نکال کر کچلہ کو چھیل کر اس کا پتہ نکال کر بھنگرہ اور تیل سمیت ایک یا دو نارجیل میں بھر کر اس پر گیہوں کا آٹا چڑھا دیں اور تنوریا

بھاڑ میں پکائیں۔ جب خوب پک جائے اور آٹا سرخ ہو جائے تو نکال کر ٹھنڈا کر کے اس پر نارجیل میں سے دواء نکال کر خوب باریک پیسیں جھڑ بیری کے بیر کے برابر گولیاں بنا کر رکھ لیں۔ ایک گولی صبح تناول کریں اور اوپر سے دودھ اور گھی پئیں غذا مرغن کھائیں اس کے کھانے سے بال بھی سیاہ برآمد ہونے لگتے ہیں۔ مگر شرط یہ ہے کہ ایک دو سال تک کھائیں۔ انشاء اللہ تمام بال سیاہ ہو جائیں گے اور قوت میں اس قدر ہوگی کہ حیرت ہوگی۔

(1495)(ی) **چٹکی برائے جمیع امراض اطفال** : بادیان 1 تولہ۔ زیرہ سفید 1 تولہ۔ پودینہ خشک 1 تولہ۔ الائچی کلاں 1 تولہ۔ زہر مہرہ خطائی 1 چاکسو 1 تولہ۔ نرکچور 1 تولہ۔ صندل سفید 1 تولہ۔ صندل سرخ 1 تولہ۔ رسوت 1 تولہ۔ سیاہ مرچ 1 تولہ۔ الائچی خورد 1 تولہ۔ کالی زیری 1 تولہ۔ نمک طعام 1 تولہ۔ نمک لاہوری 1 تولہ۔ نمک سیاہ 1 تولہ۔ سہاگہ بریان 1 تولہ۔ سہاگہ بریان 1 تولہ۔ نوشادر 1 تولہ۔ دھماہا 1 تولہ۔ شاہترہ 1 تولہ۔ تربد سفید مجوف خراشیدہ 1 تولہ۔ زنجبیل خشک 1 تولہ۔ ہلیلہ سیاہ 1 تولہ۔ پوست زرد 1 تولہ۔ برگ تنبول پختہ 1 تولہ۔ بیخ نیب 1 تولہ سب کو کوٹ کر ایک آٹے کی روٹی میں رکھ کر گولہ بنا کر بھاڑ میں بریان کرالیں۔ جب آٹا سرخ ہو جائے نکال کر علیحدہ کرلیں اور باریک پیس کر رکھ لیں۔ وقت ضرورت بچہ کی عمر کے مطابق ایک چٹکی بچہ کو دیں اگر روزانہ دیں تو اور بہتر ہے۔

(1496)(ک) **حلوا برائے جریان**: تالمکھانہ صاف 20 تولہ۔ گندم 20 تولہ۔ خارخسک 10 تولہ۔ مغز تخم کشنیز خشک 1 تولہ۔ شکر سفید 1 ثار۔ روغن زرد ½ ثار اول گندم کو بھاڑ پر بھنوا کر گرما گرم میں تالمکھانہ ملا کر ایک رومال میں باندھ کر رکھ دیں۔ جب سرد ہو جائے سب کو ملا کر باریک پیس کر گھی اور شکر ملا کر رکھ لیں۔ ایک تولہ صبح ایک تولہ شام دودھ کے ہمراہ کھائیں مجرب ہے۔

(1497)(ل) **حبوب محافظ طاعون**: نیم کی کونپل 1 تولہ۔ کافور 1 رتی۔ فلفل سیاہ 15 دانہ۔ باریک پیس کر شہد بقدر ضرورت ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی روز کھائیں۔

(1498)(م) **حبوب مزیل طاعون**: گل نیب یا کونپل نیب ½ مار۔ شاہترہ ½ تولہ۔ تینوں چیزوں کو رات کے وقت الگ الگ پانی میں بھگو دیں پھر صبح کو شاہترہ و چرائتہ کا آب زلال لے کر گل نیب یا کونپل نیب تراشیدہ کو پیس کر ملا کر پکائیں۔ جب اتنا گاڑھا ہو جائے کہ گولی باندھی جاسکے تو آگ سے اتار کر زعفران 1 ماشہ۔ جدوار 3 ماشہ۔ باریک پیس کر ملا دیں اور چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ بدرقہ مناسبہ کے ساتھ مریض کو کھلائیں۔ مجرب ہے۔

(1499) (ن) **معجون برائے درد شکم وغیرہ**: عرق پودینہ سبز۔ مار ٗسرکہ تند۔ مار ٗعرق گوگرد 1 تولہ۔ شکر سفید ½ مار ملا کر پکائیں جب معجون کی صورت ہو جائے اتار کر رکھ لیں۔ خوراک 1 ماشہ سے 3 ماشہ تک۔

(1500) (س) **طلا مقوی باہ**: مال کنگنی 20 تولہ۔ سم الفار 1 تولہ۔ مرغ کا پتہ 2 تولہ۔ رہو مچھلی کا پتہ 2 تولہ۔ کبوتر کا انڈا 2 تولہ۔ بدستور معروف آتشی شیشی میں طلا نکالیں اور بنگلہ پان پر لگا کر سیون اور حشفہ چھوڑ کر باندھیں پانی نہ لگائیں اور پندرہ روز تک جماع سے پرہیز کریں۔

(1501) (ع) **معجون مقوی باہ بینظیر** : فلفل سیاہ 1 تولہ۔ زنجبیل خشک 1 تولہ۔ مصطگی رومی 1 تولہ۔ زعفران 2 ماشہ۔ قند سیاہ 3 تولہ۔ زردی بیضہ مرغ 3 عدد فلفل زنجبیل اور مصطگی کو غبار کی طرح پیس کر زعفران و مشک کھرل کر کے ملائیں اور پھر زردی وقند سیاہ میں ملا کر رکھ لیں۔ 3 ماشہ۔ سے 6 ماشہ تک کھائیں اور دودھ پئیں۔

(1502)(ف) **حبوب مخرج مواد سوادی و بلغمی ودافع آتشک و جذام** :پوست ہلیلہ زرد 2 تولہ۔ پوست بلیلہ 2 تولہ۔ ہلیلہ سیاہ 2 تولہ۔ مغز تخم کرنجوہ 2 تولہ۔ حب الملوک مدبر 6 ماشہ سب کو باریک پیس کر شہد ملا کر جھڑ بیری کے بیر کے برابر

گولیاں بنائیں۔ صبح کو پہلے مونگ کی کھچڑی کھا کر ایک گولی کھائیں۔ اسی طرح ایک روز درمیان میں ایک روز کا وقفہ دے کر کھلائیں۔ اگر اسہال زیادہ ہوں تو دہی کھلائیں اور جب مواد آنا بند ہو جائے گولی بھی بند کر دیں۔

(1503)**(ص) حبوب برائے طحال مجرب**: آب لیموں کاغذی 1 پاؤ۔ شورہ قلمی 4 تولہ ملا کر ایک روز دھوپ میں رکھیں۔ بعدہ برگ طرفا 3 تولہ۔ چوک 3 تولہ۔ کشتہ شاخ مرجان 9 ماشہ۔ ملا کر بارک پیس کر نخود کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی علی الصبح عرق جھاؤ 5 تولہ کے ساتھ کھلائیں۔

(1504)**(ق) دواء دافع استسقاء و آتشک و جذام**: آب برگ گکروندہ 1 تولہ۔ بکری کے دودھ تازہ 5 تولہ میں ملا کر 22 یوم پلائیں۔ بلا اسہال و قے مرض جاتا رہے گا۔

(1505)**(ر) دافع ضیق النفس بلغمی**: درخت کنائی خورد مع بیخ و برگ و ثمر۔ ماز پیا بانسہ مع بیخ و برگ و ثمر و گل۔ ماز ادرک۔ ماز اجوائن 10 تولہ استخواں بوتیمار یعنی بگلہ ریک عدد مٹی کی ہانڈی میں بھر کر گل حکمت کر کے پانچ سیر ارنے اوپلوں میں پھونک لیں اور ایک چاول پان میں رکھ کر کھلائیں۔

(1506)**(ش) حبوب دافع عرق مدنی**: تخم انجرہ 1 تولہ۔ میٹھا تیلیہ مدبر 1 تولہ۔ حلتیت 1 تولہ۔ گل بجنہ 1 تولہ کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی صبح و شام دیں۔

(1507) **(ت) سفوف دافع سیلان الرحم مجرب**: دودھی خشک 5 تولہ۔ پٹھانی لودھ 5 تولہ۔ چنیا گوندھ 5 تولہ۔ گل پستہ 5 تولہ ہانڈی کپنال 5 تولہ۔ گل نوفل 5 تولہ۔ مازوئے سبز 2 تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر شکر سفید 35 تولہ ملا کر سفوف تیار کریں اور 4 ماشہ ہمراہ شیر گاؤ روزانہ کھلائیں۔

(1508)**(ث) دافع ضیق النفس بلغمی مجرب**: شاخ گوزن سوختہ 1 تولہ کاکڑا سینگی 6 ماشہ۔ فلفل 6 ماشہ۔ باریک پیس کر 2 رتی شہد پایان میں رکھ کر کھلائیں۔ غذا دال مونگ نان گندم مرغن۔

(1509)**(خ) طلاء برائے مجلوق مجرب**: حربا سات عدد اس طرح ماریں کہ اس کا سر مضروب نہ ہو۔ پھر مغز حب السلاطین 7 عدد ایک ہر ایک کے منہ میں رکھ کر لٹکا دیں جب خشک ہو جائیں ان کو لے کر لوبان کوڑیہ 5 تولہ عاقر قرحا 5 تولہ۔ مصطگی رومی 5 تولہ۔ سم اسپ نر 5 تولہ۔ حرمل 5 تولہ۔ مال کنگنی 5 تولہ۔ خراطین خشک مصفی 5 تولہ بیخ کنیر سفید 5 تولہ۔ علاوہ حربا کے سب کو کوٹ لیں پھر معہ حربا کے آتشی میں بھر کر گل حکمت کر کے مثل تیار جنتر طلاء کشید کریں اور حشفہ اور سیون چھوڑ کر قضیب پر لگا کر برگ تنبول بنگلہ باندھیں۔ جب دانہ نمودار ہو جائیں تو شب کو طلاء مذکور برابر لگائیں اور دن میں بلانگ یعنی جاذب باندھیں چودہ روز استعمال کریں۔ پانی سے عضو کو بچائیں۔

(1510) **(ذ) روغن**: ہر قسم کے درد مثلاً وجع المفاصل۔ نقرس و عرق النساء ورکہ و کمر ریحی و بلغمی کے لیے مفید ہے مجرب۔

روغن کنجد خالص 5 ثار۔ مالکنگنی 1 ثار۔ پوست بیخ عشر ریزہ ریزہ کی ہوئی 2 ثار شیر مدار۔ ماز اول تیل کو کھلے برتن میں چولہے پر چڑھائیں جب تیل پکنے لگے تو اس کے اندر چھال اور مالکنگنی ڈال دیں۔ جب دونوں اچھی طرح پک جائیں تو نیچے اتار کر شیر مدار تھوڑا تھوڑا ڈالیں۔ مگر اپنے منہ کو اس کے دھویں سے بچائیں جب دودھ ختم ہو جائے تیل کو چھان کر بوتل میں رکھ لیں۔ بوقت شب تیل کی مالش کریں اور روئی گرم کر کے باندھیں۔

(1511) **(ض) روغن برائے درد مفاصل ریحی**: کائفل 2 تولہ۔ زنجبیل 2 تولہ۔ کچلہ 7 عدد۔ روغن کنجد۔ مار میں جلا کر چھان لیں اور گرما گرم میں افیون 4 ماشہ ڈال کر خوب حل کریں اور بوتل میں رکھ لیں۔ ضرورت کے وقت درد پر مالش کریں اور ہوا سے بچائیں مالش کے وقت روغن کو گرم کر لیا کریں۔

(1512)(غ) **حبوب دافع امراض بلغمیه**: دردمفاصل ریحی وبلغمی امراض معدہ بلغمی ریحی ودافع قبض۔

صبر زرد 2 تولہ۔ تخم حنظل 1 تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد 6 تولہ۔ سورنجان شیرین 2 تولہ۔ کتیرا 6 ماشہ۔ مصطگی رومی 1 تولہ۔ سب کو آب گھیکوار میں خوب باریک پیس کر نخود کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی کھلا کر اوپر سے تھوڑا سا عرق بادیان گرم کر کے پلائیں۔

حکیم سید تقی حسین صاحب

ولدیت: حکیم سید عطا حسین صاحب مرحوم۔ سکونت: میرٹھ۔ عمر: 30 سال۔ وطن: میرٹھ دہلی

آپ نے صرف ونحو مولوی محمد صدیق صاحب دیوبندی سے اور منطق وفلسفہ وفقہ وحدیث حکیم مولوی عبدالمومن صاحب دیوبندی سے تحصیل کیا۔ حکیم مولوی محمد میاں صاحب دہلوی وحکیم عبدالمومن صاحب موصوف سے تکمیل طب کی۔ آپ جوان صالح ہونے کے علاوہ اشاعت فن طب کے بے انتہا شائق ہیں۔ اکثر طلباء آپ کی خدمت میں حاضر رہتے ہیں اور درس وتدریس سے بہرہ یاب ہوتے ہیں۔ آپ فرائض مذہبی کے بے حد پابند ہیں۔ نباضی میں اچھا ملکہ ہے۔ تحقیقات بحران معہ تجربہ عرصہ تک کی ہے اور بذریعہ اخبار حکمت لاہور شائع کرا چکے ہیں۔ آپ کے شاگرد بہت سے ہیں۔ آپ نے تحصیل علوم میں بے انتہا محنت کی ہے۔ آپ ہر وقت مسائل طب کے انکشاف میں مستغرق رہتے ہیں۔ آپ کے پاس مجربات کا اچھا ذخیرہ ہے۔

حکایات: (۱۹۹)(**الف**) ایک شخص مطب میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ جب میں کوئی تیز وترش غذا کھاتا ہوں۔ تو فواق (ہچکی) عارض ہو جاتی ہے۔ آپ نے بعد ملاحظہ نبض فرمایا کہ سکنجبین سادہ 2 تولہ۔ پانی 10 تولہ میں ملا کر پلائیں اور دو دو ساعت کے درمیان تین بار قے کرائیں۔ تین بار قے کر کے پھر حاضر ہوا۔ عرض کیا کہ ہر قے میں نمکین وکھٹا بلغم خارک ہوا۔ یہاں تک کہ زبان پر خراش ہوگئی۔ بھوک کی شدت ہے۔ فرمایا ماءالشعیر میں سکنجبین سادہ قدرے شامل کر کے نوش کریں۔ تیسرے روز یہ شکایت کی کہ کبھی کبھی ہچکی آتی ہے۔ فرمایا گاؤزبان 4 ماشہ۔ اصل السوس 6 ماشہ۔ عرق پودینہ 4 تولہ۔ عرق بادیان 4 تولہ۔ عرق ہیل 4 تولہ میں بھگوئیں۔ جب بھیگ جائیں مل چھان کر شربت گاؤزبان 2 تولہ ملا کر نوش کرائیں۔ فواق بالکل زائل ہوگئی۔ بعدہ آپ نے یہ جوارش تجویز فرمائی بیخ بادیان 9 ماشہ۔ بیخ اذخر مکی 7 ماشہ۔ افتیمون ولایتی درصرہ بستہ 9 ماشہ۔ بیخ کرفس 7 ماشہ۔ ساذج ہندی 7 ماشہ۔ رات کو عرق بادیان ثار میں بھگوئیں۔ صبح کو جوش دے کر چھان کر نبات سفید۔ ثار۔ گلاب 2 تولہ ملا کر قوام تیار کریں۔ پھر دانہ ہیل سفید 6 ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی 6 ماشہ۔ طباشیر کبود 6 ماشہ۔ مصطگی رومی 9 ماشہ۔ سنبل الطیب 6 ماشہ۔ سعد کوفی 6 ماشہ۔ برگ سداب 6 ماشہ۔ کباب چینی 6 ماشہ۔ باریک پیس کر ملائیں اور 6 ماشہ صبح کو کھا کر اوپر سے عرق بادیان 7 تولہ پئیں۔

(200) (**ب**) ایک نوجوان قے الدم میں مبتلا تھا۔ ایک ہفتہ تک ڈاکٹری علاج کرایا۔ کچھ فائدہ نہ ہوا۔ آخر وہ آپ کے مطب میں حاضر ہوا۔ آپ نے نبض ملاحظہ کرنے کے بعد استفسار فرمایا کہ سطح معدہ پر بثورات پیدا ہو گئے ہیں۔ بالفعل صبح کو ماءالعسل 5 تولہ اور شام کو ماءالشکر 5 تولہ نوش کریں۔ تین روز یہی استعمال کیا۔ چوتھے روز حاضر ہو کر عرض کیا کہ خون میں کچھ کمی ہے۔ فرمایا کہ اب علاج مثل نفث الدم کے ہونا چاہیے۔ فرمایا حضض مکی 3 ماشہ۔ گلنار فارسی 6 ماشہ پانی میں پیس کر اور چھان کر صمغ عربی 1 ماشہ۔ گل ارمنی 1 ماشہ۔ پیس کر چھڑک کر تین روز تک صبح وشام نوش کریں۔ اس کے بعد مریض نے بیان کیا کہ معدہ میں نخس وسوزش ہے اور پیاس زیادہ ہے اور خون 24 گھنٹہ میں 5 تولہ کے قریب آتا ہے۔ فرمایا آب آلو بخارا 5 دانہ۔ شیرہ بیخ انجبار 6 ماشہ۔ لعاب گاؤزبان 4 ماشہ۔ شیرہ حب الآس 4 ماشہ۔ پانی نکال کر چھان کر شربت انار شیرین 2 تولہ ملا کر تخم بارتنگ 5 ماشہ چھڑک کر نوش کریں اور شام کو صمغ عربی 4 ماشہ۔ کتیرا 4 ماشہ۔ پانی میں

بھگو چھان کر شربت آلو بخارا 2 تولہ ملا کر اور گل ارمنی 2 ماشہ۔ پیس کر چھڑک کر پئیں۔ پانچ روز یہی نسخہ جاری رہا۔ مرض بفضلہٖ تعالیٰ دور ہوگیا۔ بعدہ تجویز فرمایا۔ دواء المسک خانہ ساز 3 ماشہ۔ ورق نقرہ 1 عدد میں لپیٹ کر کھا کر اوپر شربت انار شیریں 2 تولہ۔ عرق گاؤزبان 5 تولہ ملا کر نوش کیا کریں۔ جب تک قوت عود کرے۔

دواء المسک جو کہ بعد ازالۃ الدم تجویز فرمائی گئی تھی۔ صندل سفید 9 ماشہ۔ بہمنین 9 ماشہ۔ گاؤزبان ماشہ۔ گل ارمنی 9 ماشہ۔ گل مختوم 9 ماشہ۔ تخم خرفہ سیاہ 9 ماشہ۔ مغز تخم کدو شیرین 9 ماشہ۔ کہربائے شمعی 9 ماشہ۔ شاخ مرجان 9 ماشہ۔ مروارید ناسفتہ 9 ماشہ۔ سحوق۔ پوست بیرون پستہ 9 ماشہ۔ احب الاس 9 ماشہ۔ ابریشم مقرض 9 ماشہ۔ تخم خشخاش سفید 9 ماشہ۔ صمغ عربی 9 ماشہ۔ مغز تخم خربزہ 9 ماشہ۔ تخم کاہو مقشر 9 ماشہ سب کو کوٹ چھان قند سفید سہ چند کا قوام بنا کر ملا دیں۔ پھر مشک 1 ماشہ۔ زعفران 1 ماشہ۔ عرق کیوڑہ میں گھس کر شامل کر دیں۔

(201) (ج) ایک نوجوان کو موسم خریف میں زکام ہوگیا۔ ویدوں کا علاج کرایا ایک وید صاحب نے سر پر نطول کرایا زکام بند ہوگیا لیکن کھانسی ہوگئی۔ رات بھر پسلیوں میں درد رہا۔ صبح کو کھکار میں تھوڑا سا خون آیا۔ ڈاکٹر صاحب کا علاج شروع کیا۔ ایک ہفتہ انگریزی ادویات کا استعمال رہا۔ خون کی مقدار 24 گھنٹہ میں قریب تین چھٹانک کے ہوگئی۔ آخر کار مطب میں حاضر ہوا نبض و قارورہ ملاحظہ فرما کر حکیم صاحب نے ارشاد فرمایا کہ خون کو دیکھنا چاہیے۔ اتفاقاً اسی وقت کھانسی کا غلبہ ہوا اور خون احمر ناصع نکلا۔ آپ نے فرمایا کہ خون نفس ریہ سے نہیں آتا۔ بلکہ انصباب نزلہ کی وجہ حنجرہ سے آتا ہے۔ چنانچہ تجویز فرمایا۔ لعاب بہدانہ 3 ماشہ۔ لعاب گاؤزبان 4 ماشہ۔ کتیرا 3 ماشہ۔ عرق بارتنگ 10 تولہ میں نکال کر چھان کر شیرہ تخم خرفہ سیاہ 3 ماشہ۔ شربت انجبار 2 تولہ ملا کر کہربائے شمعی 1 ماشہ۔ سرطان محرق 1 ماشہ۔ رب السوس 1 ماشہ۔ گل ارمنی 1 ماشہ۔ صمغ عربی 1 ماشہ۔ شاخ گوزن 1 ماشہ باریک پیس کر چھڑک کر نوش کریں اور شام کو آب ثمر گولر 4 تولہ۔ عرق گاؤزبان 4 تولہ۔ شربت عناب 2 تولہ ملا کر پئیں۔ صبح کو بیان کیا کہ کھانسی کم ہے اور بلغم خون آلودہ نکلتا ہے۔ سوزش حلق اور گھبراہٹ بالکل بند ہوگئی۔ آپ نے ارشاد فرمایا۔ سرطان محرق 6 ماشہ۔ شاخ گوزن سوختہ۔ خرمہرہ زرد سوختہ مکد 6 ماشہ۔ استخواں ساق بز سوختہ 6 ماشہ۔ کاغذ کی سوختہ 6 ماشہ۔ رب السوس 6 ماشہ۔ گل ارمنی 6 ماشہ۔ صمغ عربی 6 ماشہ۔ ساذج مغسول 6 ماشہ باریک پیس کر سفوف بنائیں اور 3 ماشہ کھا کر اوپر سے شیرہ ریشہ برگد 4 ماشہ۔ شیرہ بیخ انجبار 4 ماشہ۔ شیرہ اصل السوس مقشر 4 ماشہ۔ شیرہ تخم گولر 5 ماشہ۔ عرق مکوہ 5 تولہ۔ عرق گاؤزبان 5 تولہ میں نکال کر شربت عناب 2 تولہ ملا کر تخم بارتنگ 4 ماشہ ملا کر نیم گرم سے غرغرہ کریں۔ ایک ہفتہ کے استعمال سے خون بالکل بند ہوگیا اور سوزش وانصباب جاتا ہے کبھی کبھی کھانسی آتی تھی آپ نے یہ لعوق تجویز فرمایا۔ اصل السوس مقشر 4 تولہ۔ ابریشم خام مصفی 4 تولہ۔ تخم خطمی 3 تولہ۔ گاؤزبان 3 تولہ۔ باقلائے مقشر 3 تولہ رات کو پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو جوش دے کر چھان کر قند سفید. مار ملا کر قوام تیار کر کے صمغ عربی 3 ماشہ۔ رب السوس 3 ماشہ۔ کتیرا 3 ماشہ۔ شکر تیغال 3 ماشہ۔ گل ارمنی 7 ماشہ پیس کر ملائیں۔ چند روز کے استعمال سے کھانسی بھی دور ہوگئی۔ اس کے بعد آپ نے فرمایا کہ خمیرہ مروارید 4 ماشہ صبح کو اور وہ لعوق خانہ ساز تولہ شام کو تناول کیا کریں۔ ان تدابیر سے مریض بفضلہٖ بالکل صحت یاب ہوگیا۔

(202) (د) ایک نوجوان مطب حاضر ہوا اور عرض کیا کہ مجھ کو پندرہ روز سے بخار آتا ہے۔ فلاں فلاح ڈاکٹر کا علاج کیا۔ آرام نہیں ہوتا۔ مسہل بھی تین ہو چکے۔ آپ نے نبض ملاحظہ فرمائی۔ معلوم ہوا کہ جگر میں سدہ ہے دریافت فرمایا کہ پیشاب کی کیا حالت ہے۔ عرض کیا قلیل آتا ہے۔ آپ نے فرمایا تفتیح سدہ اور باقی مواد کے ادرار و دفع کے لیے شیرہ تخم کاسنی 4 تولہ۔ شیرہ مکوہ خشک 6 ماشہ۔ شیرہ بادیان 4 ماشہ۔ خارخسک 6 ماشہ۔ میں نکال کر چھان کر شربت بزوری معتدل 2 تولہ تولہ ملا کر خاکسی زرد مدبر 4 تولہ چھڑک کر نوش کریں اور شام کے وقت شربت بنفشہ 6 ماشہ۔ عرق شاہترہ 5 تولہ عرق مکوہ 5 تولہ۔ ملا کر خاکسی زرد 6 ماشہ۔ چھڑک کر پئیں۔ غذا میں نان فطیری و

کدوئے دراز استعمال کریں۔ دوسرے روز اخراج فضلہ کیلئے گلقند آفتابی 2 تولہ اور شیرہ تخم خربزہ 6 ماشہ۔ زیادہ فرمایا اور شام کو آب کاسنی سبز مروق 7 تولہ۔ شیرہ تخم خرفہ 4 ماشہ۔ لعاب بہدانہ 3 ماشہ۔ عرق مکوہ 5 تولہ میں نکال کر چھان کر شربت بزوری بارد ملا کر نوش کرنے کی ہدایت کی۔ تیسرے روز نبض ملاحظہ فرما کر ارشاد فرمایا کہ سدہ کھل گیا۔ دواء بدستور جاری ہے۔ پھر چوتھے روز قرص طباشیر 4 ماشہ۔ اضافہ کیا۔ چونکہ التہاب باقی تھا۔ بدیں وجہ بجائے قرص طباشیر سادہ کے قرص طباشیر کافوری تجویز فرمایا۔ ایک ماہ میں بفضلہ تعالیٰ صحت ہوگئی۔ حالانکہ اطبائے فرنگ سل ودق تشخیص فرماتے تھے۔ بعدہ تقویت اعضائے رئیسہ کے لیے خمیرہ مروارید 4 ماشہ۔ مفرح شیخ 3 ماشہ۔ ورق نقرہ یک شربت نیلوفر 1 تولہ۔ شربت بزوری معتدل 1 تولہ۔ عرق مکوہ 4 تولہ۔ عرق بادیان 4 تولہ۔ عرق گاؤزبان 4 تولہ تجویز فرمایا۔

(203)(ج) ایک عورت تین سال سے عارضہ دردسر میں مبتلا تھی۔ معاصرین نے تنقیہ عام وخاص بھی کیا۔ مگر درد دور نہ ہوا۔ آخرش مطب میں حاضر ہوئی بعد ملاحظہ نبض تجویز فرمایا۔ عناب 5 دانہ گاؤزبان 4 ماشہ۔ اسطوخودوس 3 ماشہ۔ گل بنفشہ 6 ماشہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو چھان کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر نوش کریں اور رات کو سوتے وقت اسطوخودوس 1 ماشہ باریک پیس کر خمیرہ بنفشہ 2 تولہ میں کھائیں اور سر پر روغن گل ملیں۔ صبح کو بیان کیا کہ قدرے سکون ہے۔ مگر غذا کیا ہونی چاہیے۔ آپ نے فرمایا ایک ہفتہ تک یہی دوا جار ہے اور غذا نان خطیر۔ دال مونگ یا شوربائے گوشت بز بفضل شافی مطلق درد سے نجات پائی۔ آپ نے تقویت کے لیے خمیرہ تجویز فرمایا۔ برگ گاؤزبان 3 تولہ گل گاؤزبان 9 ماشہ۔ برگ بادرنجبویہ 9 ماشہ۔ تخم کشنیز خشک 9 ماشہ۔ ابریشم مصفیٰ 9 ماشہ۔ تخم فرنجمشک 9 ماشہ۔ بہمنین 9 ماشہ تخم کاسنی 7 ماشہ۔ اسطوخودوس 6 ماشہ رات کو پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو جوش دے کر چھان کر قند سفید۔ ثار ملا کر قوام تیار کر کے مروارید ناسفتہ 6 ماشہ۔ ورق نقرہ 6 ماشہ۔ ورق طلاء 3 ماشہ۔ عرق بید مشک 10 تولہ کھرل کر کے ملائیں اور 6 ماشہ روز بوقت صبح تناول کریں۔

آپ کے مجربات

(513) (الف) **دواء برائے آتشک** اور ابتدائے جذام وزخم ہر قسم اور داد اور گنج سر دمہ بواسیر: ہر ایک مزاج میں موافق ہے۔ اگر اول جمال گوٹہ یا تخم ستیاناسی کا ایک مسہل لے کر یہ دواء کھائیں تو ازبس مفید ہے۔

کوئل بھلانوہ کوئلہ چھالیہ' نیلا تھوتھا سوختہ۔ سنگجراحت۔ مرداسنگ ہر ایک ایک تولہ کتھ پپڑیہ 6 ماشہ۔ روغن گاؤ۔ ما' سیماب کے علاوہ جملہ اجزاء کو باریک پیس کر روغن گاؤ میں کانسی کی تھالی میں ظرف مسی سے چار پہر پیسیں۔ جب سب مل جائیں تو پارہ اس میں ملا کر چار پہر گھسیں۔ اور رکھ چھوڑیں۔ مریض آتشک کو چار رتی پان پر لگا کر صبح وشام کھلائیں۔ غذا گوشت۔ روٹی نمک کم اور جملہ چیزوں سے پرہیز بہتر ہے۔ اگر گوشت نہ کھائیں تو دال ارہر نان گندم خوب گھی کے ساتھ کھائیں۔ فائدہ تیسرے روز سے ظاہر ہوگا۔ انتہائے دواء چالیس روز ہے اور اگر چلہ کے درمیان تے شروع ہو جائے تو دوا کو موقوف کر دیں پھر گوشت' روٹی اور ارہر کی دال اور گھی کے سوا اور کچھ نہ کھائیں ورنہ نقصان ہوگا۔ یہی دواء بطور مرہم زخموں پر لگائیں۔ بہت مفید ہے۔

(1514)(ب) **مسہل کہ آتشک میں بے حد فائدہ کرتا ہے**: سیماب وگندھک مساوی الوزن لے کر خوب کھرل کریں۔ جب خوب اچھی طرح کھرل کر چکیں تو دونوں کے برابر مغزل جمال گوٹہ لے کر تینوں کو پھر کھرل کریں۔ بعد ازاں سنگ بھری سیماب کے برابر لے کر پیسیں اور ملا کر ظرف گلی میں جو کہ کورا ہو رکھیں اور کھرل کو پانی سے دھو کر وہ پانی بھی اسی ظرف میں ڈال دیں پھر اسی میں اور پانی اس قدر ڈالیں کہ دواء سے دو انگشت اوپر ہو جائے پھر آگ پر رکھ کر پانی کو خشک کر لیں لیکن بالکل خشک نہ کریں۔ جب قدرے رطوبت باقی رہے تو آگ سے اتار لیں اور سایہ میں تہہ وبالا کر کے رکھیں کہ پانی جذب ہو جائے۔ وقت ضرورت بمقدار دو سرخ منہ میں رکھ کر اوپر سے شیر گاؤ کی لسی پئیں اور احتیاط کریں کہ دوا دانتوں سے نہ لگے۔ غذا بجز شیر برنج اور کچھ نہ کھائیں۔

(1515)(ج) **حقہ برائے آتشک**: عاقر قرحا۔ مازو۔ سہاگہ۔ شنگرف ہر ایک پانچ ماشہ سب کو پانی میں پیس کر چار گولیاں بنائیں۔ شب کو حقہ میں ایک پہر کے فاصلہ سے مثل تمباکو چلم پر رکھ کر اوپر بیر کی لکڑی کی آگ رکھیں۔ حقہ میں پانی نہ ہو پھر تمام جسم کو کپڑے سے ڈھانپ لیں۔ صرف منہ کھلا رکھیں اور دھواں منہ نے کھینچ کر قضیب کی طرف پھونک دیا کریں۔ آنکھ کو دھویں سے بچائیں۔ اگر گرمی بہت معلوم ہوتی ہے اور قے بھی آتی ہے اور کبھی دست بھی آجاتے ہیں اور پسینہ کثرت سے نکلتے ہے لیکن ایک بار میں قرحہ تک خشک ہو جاتے ہیں۔ فراغت کے بعد سوختہ دواء کو بھی رکھ چھوڑیں کیونکہ اگر کوئی زخم باقی رہ جائے تو اس کو باریک پیس کر چھڑکنے سے اچھا ہو جاتا ہے۔ صبح کو آب سرد سے غسل کریں اور نان گندم و شوربہ مرغ مرغن کھائیں یا دال ارہر یا مسر آدھ پاؤ پکا کر آدھ پاؤ گھی ڈال کر کھائیں اور فوراً سو رہیں۔ حقہ پینے کے بعد تمام شب سونا منع ہے صبح کو بعد غسل وطعام سونا چاہیے۔

(1516)(د) **حبوب آتشک**: کسی قسم کی دوا یا مرہم وغیرہ لگائے بغیر اور منہ آنے وغیرہ کی تکلیف کے بغیر صحت ہو جاتی ہے۔ ہر قسم کے مزاج کو مفید ہے۔ سوائے مونگ کی دال کے پرہیز کچھ نہیں۔ سنکھیا سفید۔ عاقر قرحا۔ کتھہ سفید۔ چکنی چھالیہ۔ بھنگرہ ہم وزن پیس کر نخود کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی صبح ایک شام کھائیں۔ ترشی، نمک اور گوشت سے پرہیز کریں۔ ایک ہفتہ میں مرض دفع ہو جائے گا۔ ورنہ بارہ روز کھائیں دوسرے تیسرے درجہ میں اس دوا کو چوبیس روز کھانا چاہیے۔

(1517) (ہ) **سفوف جریان**: خبث الحدید کہنہ مدبر۔ مائیں اور ثمر زرم مغیلاں۔ مغز تخم تمر ہندی مساوی الوزن سفوف کر کے ہم وزن نبات سفید ملا کر بقدر مناسب کھانا مفید ہے۔

(1518)(و) **سفوف جریان**: کیلہ خام 5 تولہ۔ سایہ خشک کیا ہوا۔ ثعلب مصری۔ دار چینی۔ تخم گندر۔ تخم اونٹگن ہر واحد ایک تولہ۔ دال ماش مقشر۔ آرد تخم تمر ہندی۔ ایک پاؤ سبز سنگھراحت پانچ تولہ۔ شکم خام ہم وزن دواء کو باریک پیس کر ملا کر ایک تولہ ہر روز شیر گاؤ کے ہمراہ کھائیں۔

(1519)(ز) **حبوب بواسیر**: تن آدھ سیر صاف لے کر ڈیڑھ سیر پانی میں پکائیں۔ جب پاؤ سیر پانی رہ جائے چھالیں پھر قلعی چونہ شگفتہ ایک چھٹانک خوب باریک پیس کر اس پانی میں ملا کر پیالہ گلی میں لکڑی سے حل کر کے بقدر بیر صحرائی گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کر لیں۔ ایک گولی ایک چھٹانک دہی میں رکھ کر اس طرح کھائیں کہ دانت کو نہ لگے اور غذا گیہوں کی روٹی اور مونگ کی دال چودہ روز تک کھائیں۔

(1520) (ح) **دواء مقوی باہ مجوزہ خود**: پوست بیخ اونٹ کٹارہ یک نیم کوفتہ کر کے ایک کپڑے میں پوٹلی باندھ کر آدھ سیر گائے کے دودھ میں ایک سیر پانی ملا کر یہ پوٹلی اس میں ڈال دیں۔ اس کے ساتھ ہی چار عدد خرما بھی ڈال ک جوش دیں جب پانی جل جائے پوٹلی نکال کر پھینک دیں اور خرما کھا کر دودھ پی لیا کریں۔ چالیس روز کریں۔ پھر تماشہ دیکھیں۔

(1521) (ط) **برائے سرفہ ہر قسم**: گیہوں کی بھوسی 2 تولہ۔ نمک طعام ایک ماشہ پانی میں پکا کر چھان کر روغن بادام 3 ماشہ۔ ملا کر وقت خواب رات کو پئیں مجرب ہے۔

(1522)(ی) **سفوف برائے تغلیظ منی و امساک و تقویت معدہ مجرب**: ثمر مولسری 1 تولہ۔ فلفل سیاہ ہم وزن باریک پیس کر لعاب اسپغول میں گوندھ کر کالی مرچ کے برابر گولیاں بنا لیں اور حسب مزاج ایک یا دو گولی کھائیں۔ اگر عارضہ کہنہ ہو تو اکیس روز کھائیں۔ مرض قطعی جاتا رہے گا۔

(1524) (ل) **ضماد برائے خارش**: شیر مدار نکال کر سایہ میں خشک کریں۔ اس کو جلا کر روغن تلخ میں ملا کر بدن پر ملیں۔

(1525)(م) **جوشاندہ برائے خارش**: پوست بیخ نیب 6 ماشہ۔ برادہ شیشم 6 ماشہ۔ گل نیب 6 ماشہ۔ پانی میں پکا کر چھان کر شہد

ایک تولہ ملا کر پئیں اگر پیاس اور گرمی زیادہ ہو تو شبہہ موقوف کردیں۔

(1526)(ن) **خلاء درشدت و تندی نظیر ندارد**: پوست کیر سفید 1 تولہ۔ پوست بیخ جوز ماثل۔ پوست بیخ قنب مکد تولہ۔ پوست بیخ مدار 1 تولہ۔ سایہ میں خشک کر کے کوٹ چھان کر شیرہ جوز ماثل سبز میں چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک گولی شراب برانڈی میں یا آب کتائی خورد میں گھس کر حشفہ اور سیون چھوڑ کر اس پر طلا کریں۔

(1527)(س) **دافع نزول الماء**: تخم نیل دشتی تولہ۔ مارسیاہ کے پتے میں مثل سرمہ پیس کر آنکھ میں لگائیں۔ غذا مرغن کھائیں۔

(1528)(ع) **حبوب دافع لقوہ و فالج و امراض بلغمیہ و مقوی باہ**: جوہر لوبان 6 ماشہ۔ جوہر اذراتی 6 ماشہ۔ ورق طلا 6 ماشہ۔ عرق پان میں حل کر کے مسور کے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک 1 گولی روزانہ۔

(1529)(ف) **کشتہ طلق مزیل سنگرھنی و مشتھی**: ابرک سیاہ 2 تولہ آب برگ گگرونده میں سات پہر کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر سمپٹ گلی میں رکھ کر گل حکمت کر کے پاچکدشتی 15 ثار میں پھونک لیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ خوراک سنگرہنی کے لیے ایک رتی ہمراہ ماءالرائب اور اشتہائے طعام کے لیے ایک رتی پان میں رکھ کر کھائیں۔

(1530) (ص) **حبوب دافع قولنج و آتشک ووجع المفاصل و درد کمر**: وغیرہ امراض سوداوی و بلغمی۔

کباب چینی 1 تولہ۔ دارچینی 1 تولہ۔ ریوند چینی 1 تولہ۔ مغز تخم کرنجوہ 1 تولہ۔ مغز حب الملوک مدبر 1 تولہ۔ فلفل سیاہ 1 تولہ۔ گیرو 1 تولہ۔ سب کو باریک پیس کر آب گھیکوار میں گوندھ کر مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی ہر روز صبح کو کھا کر اوپر سے گرم پانی نوش کریں اور دو پہر تک برابر گا ہے گا ہے تھوڑا تھوڑا گرم پانی بطور مدد کے پئیں۔ چار پانچ دست آئیں گے۔ سات روز تک مونگ کی دال کے علاوہ جس غذا کو جی چاہیے کھائیں۔ اگر ایک ماہ میں تین دفعہ اسی طرح عمل کرلیا کریں تو تمام عمر ان امراض میں مبتلا نہ ہوں۔

(1531)(ق) **روغن مقوی باہ مجرب**: زعفران 1 تولہ۔ الائچی سفید 1 تولہ۔ بسباسہ 1 تولہ۔ جوز بوا 1 تولہ۔ مشک خالص 3 ماشہ۔ جند بیدستر 1 تولہ۔ بیر بہوٹی 1 تولہ۔ خراطین تازہ مصفی 1 تولہ۔ سم الفار سفید 1 تولہ۔ باریک پیس کر زردی بیضہ مرغ 5 عدد میں ملا کر بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں اور ایک چاول پان میں رکھ کر کھائیں۔ مرغن استعمال کریں۔ اور بکری کی گردن کے گوشت کا قیمہ 5 تولہ کچلہ 1 تولہ۔ باریک پسا ہوا لے کر بطور کباب سیخ پر خام پکا کر شب کو باندھیں۔

(1532) (ر) **ضماد برائے ذات الجنب**: افیون 6 ماشہ۔ حلتیت 6 ماشہ۔ راسن 6 ماشہ پانی میں پیس کر گرم کر کے لیپ لگا کر اوپر سے ارنڈ کا پتہ گرم کر کے باندھیں۔

(1533)(ش) **ضماد برائے درد گردہ و ذات الجنب غیر حقیقی مجرب**: زردی بیضہ مرغ یک۔ فلفل سیاہ 5 عدد باریک پیس کر ملائیں اور کپڑے پر لگا کر درد کی جگہ لگائیں۔ فوراً درد ساکن ہوگا۔

(1534)(ت) **ضماد برائے درد گردہ مجرب**: لوبان کوڑہ 5 تولہ۔ مغز کرنجوہ 5 تولہ باریک پیس کر پانی میں گھول کر ٹھنڈا کر کے گردہ کے مقام پر گاڑھا گاڑھا لیپ کریں۔

(1535)(ث) **مزیل ھیضہ**: گابہ نیب 1 ماشہ۔ بیخ بسکھپرہ 1 ماشہ۔ گلاب 5 تولہ میں پیس چھان کر پلائیں۔ کیسا ہی مایوس کیوں نہ ہو بفضلہ شفا پائے گا۔

(1536)(خ) **نزلہ بند دافع درد سر و رمد نزلی**: زعفران 4 رتی۔ اقاقیا 2 ماشہ۔ گل ارمنی 2 ماشہ۔ انزروت 2 ماشہ۔ کتیرا 2 ماشہ۔ افیون 4 رتی باریک پیس کر پانی میں گھول لیں اور پیسہ کے برابر گول کاغذ کاٹ کر اس میں بہت سے باریک سوراخ کر کے دوا کا لیپ لگا کر کنپٹی پر دونوں طرف چپکائیں۔

حکیم سید عابد حسین صاحب

ولدیت: حکیم سید ہادی علی صاحب عرف بڑے صاحب۔ پیدائش: 1305 ہجری۔ وطن: لکھنؤ۔ سکونت: گیا

آپ کے نسب وغیرہ کا تذکرہ تو آپ کے والد بزرگوار کے حالات میں درج ہو چکا ہے۔ آپ نے عربی درسیات کی تعلیم اپنے وطن لکھنؤ مدرسہ راجہ امیر حسن خاں صاحب میں حاصل کی اور اس کے ساتھ ساتھ اسی زمانہ میں طبی درسیات بھی دیکھنی شروع کر دی تھیں۔ لیکن علم طب کی پوری تعلیم چند وجوہ سے وہاں نہ حاصل کر سکے۔ آخر گیا میں آ کر اپنے والد بزرگوار سے طب کی تکمیل فرمائی۔ اب آپ نے عرصہ دو سال سے گیا میں مطب جاری کیا جو اس وقت کامیابی سے چل رہا ہے۔

اقوال: (الف) آپ نے اپنا اصول علاج زیادہ تر مفردات پر رکھا ہے اور مفردات کو مرکبات پر ترجیح دیتے ہیں۔ آپ کا قول ہے کہ جہاں تک ہو سکے دوائے مفرد کو کام میں لانا چاہیے۔ اس لیے کہ دوائے مرکب دینے سے یہ نہیں معلوم ہوتا کہ کس دواء نے کیا فائدہ کیا اور کس دواء سے کیا خاص فعل صادر ہوا۔ بلکہ دوائے مرکب سے طبیعت کو تحیر پیدا ہو جاتا ہے کہ کس دوا کو کام میں لائے اور کس کو نہیں۔ کیونکہ اصل تو دواؤں سے کام لینے والی طبیعت ہی ہے۔

دواء مفرد کے استعمال میں یہ بھی فائدہ ہے کہ اگر اس سے کسی قسم کا ضرر پہنچتا ہے تو اس کی اصلاح بآسانی ہو سکتی ہے۔ بخلاف دواء مرکب کے اگر وہ کسی قسم کا نقصان پیدا کرے تو ہم اکثر و بیشتر ہرگز یہ رائے نہیں قائم کر سکتے کہ کس جزو سے یہ خرابی پیدا ہو گئی ہے۔ یہ بھی واضح رہے کہ امراض مرفدہ میں تو آسانی سے کام انجام پاتا ہے۔ گر امراض مرکبہ میں مجبوراً ترکیب دینی پڑتی ہے۔ اگر ایسی وقت پیش آ جائے تو حسب اصول مقررہ ترکیب ادویہ میں کوئی حرج نہیں ہے۔ مگر پھر بھی یہ خیال رکھنا چاہیے کہ زائد ادویہ جمع نہ ہونے پائیں۔

(ب) تمام اطباء کو اتفاق رائے سے ایک کتاب علم المفردات میں درست کرنا چاہیے کہ جس کو ہندوستان کے جملہ اطباء اپنا دستور العمل بنالیں۔ تاوقتیکہ اس قسم کی روش ہمارے ملک کے اطباء اختیار نہ کریں گے۔ یہ چاہیں کہ ہم ملک میں بہبودی حاصل کریں غیر ممکنات سے ہے۔ مناسب یہ ہے کہ پہلے طبیبوں کی ایک کمیٹی قائم کی جائے اور اس کے مشورہ سے مفرد دواؤں کا دوبارہ تجربہ کیا جائے۔ پہلے صرف سریع التاثیر ادویہ منتخب کر کے تجربہ میں لائی جائیں جب ان میں کامیابی ہو جائے گی تو اس وقت ترقی اور بہبودی حاصل کرنا کوئی دشوار امر نہیں ہے۔

(ج) ہمارے ملک میں دواؤں کی طرف کسی طبیب کو مطلق توجہ نہیں۔ خراب خستہ ادویات پنساریوں سے لے کر استعمال کرائی جاتی ہیں۔ ظاہر ہے کہ ان کا کیا اثر ہوگا۔ یہ دوائیں ہرگز مفید نہیں ہو سکتی ہیں۔ جب تک ہمارے معززین اطباء اس بیماری کا تدارک کرنا اپنا فرض منصبی تصور نہ کریں گے اس وقت تک کوئی تشفی بخش نتیجہ نہیں نکل سکتا۔ جائے افسوس اور عبرت کا مقام ہے کہ جنہوں نے ہم لوگوں سے سیکھا وہ ہم پر سبقت لے گئے ہیں۔ ہم لوگ کان میں تیل ڈالے چپکے بیٹھے ہیں اور کچھ خیال نہیں کرتے۔

آپ کے مجربات

(1537) **(الف) برائے دمہ:** ابرک سرخ۔ مار دہی۔ مار شورہ قلمی۔ مار دہی اور شورہ کو مخلوط کر لیں پھر ایک مٹی کے برتن میں ابرک کی ایک تہ رکھ کر دوسری تہ شورہ اور دہی کے مرکب کی کھ دیں۔ اسی طرح یکے بعد دیگرے رکھتے جائیں۔ بعدہ گل حکمت کر کے 1 سیر جنگلی اوپلوں کی آگ میں پھونک دیں جب سرد ہو جائے کھرل میں پیس کر رکھ لیں۔ بوقت ضرورت 2 رتی سے 4 رتی تک مکھن یا بالائی کے ہمراہ استعمال کریں۔

(1538) **(ب) برائے درد شکم** : شورہ قلمی 10 ماشہ۔ فلفل سیاہ 1 ماشہ۔ دار فلفل 1 ماشہ۔ برگ اکون سبز 40 عدد سب ادویہ کو ملا کر اوپر سے برگ اکون سبز سے چھپا دو اور چولہے پر چڑھا کر ہانڈی کے نیچے آگ روشن کر دو۔ جب ہانڈی گرم ہو جائے گی تو اس سے شعلے برآمد ہوں گے۔ جب شعلے فرو ہو جائیں تو ہانڈی آگ سے اتار کر دوا چھڑالو اور بوقت ضرورت کام میں لاؤ مقدار خوراک 1 ماشہ۔

(1539) **(ج) برائے سرفہ بلغمی اطفال**: شب یمانی 2 تولہ۔ کسی کوزہ میں کھ کر گل حکمت کر کے چار پہر آگ میں رکھو اور بوقت ضرورت ایک سے دو رتی بہ لحاظ عمر دودھ میں حل کر کے استعمال کراؤ مجرب ہے۔

(1540) **(د) برائے امساک**: افیون 2 ماشہ۔ دار چینی 1 ماشہ۔ زعفران 1 ماشہ۔ جاوتری 1 ماشہ۔ مغز بادام 2 ماشہ۔ جوز بوا 2 ماشہ۔ ثعلب مصری 2 ماشہ۔ قنب 14 ماشہ۔ سب ادویہ کو باریک پیس کر حب بقدر نخود تیار کریں۔ ایک یا دو حب دو گھنٹہ قبل استعمال کریں۔ مجرب ہے۔

(1541) **(ہ) پچکاری برائے سوزاک مجرب**: طوطیا بریان 2 ماشہ۔ سفیدہ کاشغری 2 ماشہ۔ افیون 4 ماشہ۔ گیرو 4 ماشہ۔ عرق گلاب ایک بوتل میں خوب حل کر کے کام میں لائیں۔

(1542) **(و) باری کے بخاروں کیلئے**: ریوند چینی حمیات بلغمی کی باری روکنے میں بے حد مفید ہے۔ اس کو ایک ایک رتی کی مقدار میں ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے باری سے قبل استعمال کرائیں۔

(1543) **(ز) سستی اعضائے تناسل کے لیے** : روغن تارپین 6 ماشہ۔ روغن کنجد 6 ماشہ۔ روغن دارچینی 30 قطرے ملا کر مالش کرنے سے شکایت رفع ہو جاتی ہے۔ روغن تارپین رال کے درخت کا روغن ہے۔

(1544) **(ح) حب سعال** : مغز بادام 4 ماشہ۔ دارچینی 1 ماشہ۔ قرنفل 1 ماشہ۔ رب السوس 2 ماشہ۔ صمغ عربی 1 ماشہ۔ نشاستہ 1 ماشہ۔ بہدانہ 2 ماشہ۔ افیون 2 ماشہ۔ شکر تیغال 2 ماشہ۔ دار فلفل 1 ماشہ۔ زعفران 2 ماشہ۔ میعہ سائلہ 4 ماشہ۔ باریک پیس کر حب بقدر نخود تیار کر لیں اور ایک گولی کھائیں۔

(1545) **(ط) برائے سوزاک مجرب**: روغن بار زرد 6 ماشہ۔ روغن صندلی 6 ماشہ۔ روغن بلسان 6 ماشہ۔ روغن کباب چینی 6 ماشہ۔ سب ملا کر رکھیں۔ خوراک 15 قطرے دن میں تین بار دودھ میں ڈال کر استعمال کرائیں۔

(1546) **(ی) برائے درد سر**: پیارا نگ گھس کر لگانے سے درد فوراً ساکن ہو جاتا ہے۔

(1547) **(ک) یہ نسخہ بخار کو کم کرنے کے لیے مفید ہے**: شورہ قلمی 6 ماشہ۔ برادہ صندل سفید 6 ماشہ۔ تباشیر 1 تولہ۔ ست لیموں 6 ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی 6 ماشہ۔ ست گلو 6 ماشہ۔ خوب باریک پیس کر بقدر 6 ماشہ۔ پانی کے ساتھ دن میں چار مرتبہ تین تین گھنٹہ سے وقفہ سے استعمال کرنے سے بخار میں کمی ہو جاتی ہے۔

حکیم محمد انوار الحق صاحب

ولدیت: حکیم مولوی عبدالقیوم صاحب مرحوم۔ سکونت: امروہہ ضلع مراد آباد۔ عمر: تقریباً 35 سال

آپ کے خاندان میں تین چار پشت سے فن طب یونانی چلا آ رہا ہے۔ آپ جناب حکیم مولوی رحمی اللہ صاحب مرحوم کے نبیرہ اور جناب حکیم مولانا مولوی محمد عبدالقیوم صاحب مرحوم کے منجھلے صاحبزادہ ہیں۔ آپ کے خاندانی حالات آپ کے والد ماجد مرحوم کے حالات میں درج ہو چکے ہیں۔ آپ نے صرف ونحو کی ابتدائی تعلیم جناب مولوی حافظ محمد حسین صاحب امروہی مرحوم سے پائی ہے اور

منطق بمقام سنبھل ضلع مراد آباد مولوی محمد ہاشم صاحب مرحوم شاگرد رشید حضرت مولانا احمد حسن صاحب کانپور سے حاصل کی ہے۔ فن طب اپنے والد ماجد صاحب حکیم مولوی محمد عبدالقیوم صاحب مرحوم سے سبقاً سبقاً پڑھا۔ اور پندرہ سال تک انہی کی خدمت میں مطب بھی کیا۔ پھر مراد آباد نو سال تک تنہا مطب فرماتے رہے اس کے بعد بعض احباب کے اصرار سے بمقام میرٹھ عرصہ تین سال تک قیام فرمایا۔ آج کل اپنے مکان پر امروہہ میں تشریف رکھتے ہیں۔ آپ ماشاء اللہ تمام معالجات میں کامل دستگاہ رکھتے ہیں۔ آپ نے خصوصاً امراض نسائی مرض جریان میں نہایت عمدہ تجربہ حاصل کیا ہے۔ بہت سے مایوس العلاج مریض آپ کے ہاتھ سے شفایاب ہوئے ہیں۔

حکایات (204) **(الف)**: آپ نے ایک مریض خناق کا علاج ایک سول سرجن کے مقابلہ میں کیا ہے۔ مسٹر حسن احمد جواب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ہیں وہ اس مرض میں مبتلا تھے۔ آپ نے مغز املتاس 4 تولہ۔ باشیر بز۔ مار جوش دادہ صاحب نمودہ سے غرغرا کرایا اور نقوع معمولی مطب عناب 5 عدد۔ پستان 1 عدد۔ خطمی 6 ماشہ۔ خبازی 7 ماشہ۔ گاؤزبان 6 ماشہ۔ عرق گاؤزبان 1 تولہ۔ شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر شیرہ مغز کدو شیریں اس کے ساتھ اضافہ کر کے پلایا اور اوپر ضماد آجدوار خطائی 3 ماشہ۔ سبوب شالی یعنی دہان 1 تولہ۔ صندل سرخ 3 ماشہ۔ تخم خطمی 1 تولہ۔ آب مکوہ سبز میں پیس کر لگوایا۔ اس علاج سے تین روز میں بالکل آرام ہو گیا اس کے بعد لعوق معتدل 1 تولہ خمیرہ گاؤزبان عنبری 3 ماشہ۔ کھلا کر اوپر سے شیرہ مغز کدو شیریں 7 ماشہ۔ شیرہ مغز چلغوزہ 3 ماشہ۔ شیرہ تخم خیارین 6 ماشہ۔ شیرہ عناب 5 عدد۔ عرق گاؤزبان میں ملا کر شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر پلایا۔

(205) **(ب)** ایک مریضہ کا علاج بمقام مراد آباد محلہ کسرول کیا تھا جس کو وہاں کے تمام ڈاکٹر اور حکیموں نے فالج تجویز کیا تھا۔ آپ نے اختناق الرحم تجویز کیا۔ اور فوراً بحالت بے ہوشی مریضہ کی فصد سرر و اور صافن کھلوائیں۔ اور خمیرہ مروارید 3 ماشہ کھلا کر اوپر سے آب سیب 3 تولہ۔ آب انار 2 تولہ عرق بید مشک 2 تولہ۔ شربت انار شیریں 2 تولہ ملا کر پلایا۔ مریضہ کے رحم میں حدت اور حرارت تھی۔ اس کے واسطے برگ مکوہ 4 عدد۔ الائچی سفید 2 عدد۔ مویز منقی 2 عدد۔ برگ کشنیز سبز 2 ماشہ۔ برگ کاسنی سبز 2 ماشہ۔ پیس کر کپڑے میں لپیٹ کر بدستور معروف حمول کرایا۔ اس کے بعد خمیرہ گاؤزبان عنبری 3 ماشہ۔ عرق گاؤزبان 3 تولہ۔ عرق الائچی مرکب 3 تولہ عرصہ پندرہ یوم تک استعمال کرایا۔ بحمد اللہ بالکل آرام ہو گیا۔

(206) **(ج)** ایک مریضہ جس کو آٹھ ماہ کا حمل تھا اس کو یرقان ہو گیا اور تمام بدن ورم کر آیا۔ یہ مریضہ میرٹھ کے ایک رئیس کی اہلیہ تھی۔ آپ نے اس کا علاج حسب ذیل کیا۔

معجون ترنجبین 2 تولہ معمول مطب عرق بادیان میں ملا کر پلائی۔ اس سے دو تین اجابتیں روز ہوتی تھیں۔ دس روز تک پلائی گئی۔ بعد کو دوا المسک معتدل 5 ماشہ میں خبث الحدید 1 رتی ملا کر عرق بادیان' عرق کاسنی شربت دینار 1 تولہ شربت بنفشہ 1 تولہ کے ساتھ پلایا گیا۔ الحمدللہ بالکل آرام ہو گیا۔

نسخہ معجون ترنجبین: تخم کاسنی 2 تولہ۔ گل نیلوفر 2 تولہ۔ برگ سنا مکی 4 تولہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے کشمش سبز ہ ثار۔ مویز منقی ہ ثار۔ ترنجبین مصفےٰ ہ ثار ملا کر قوام کر کے تربد سفید مجوف 1 تولہ باریک کر کے اوپر سے ڈال کر معجون تیار کر لیں۔

(407) **(د)** ایک علاج مراد آباد میں ایک مریض کا کیا جس کو سرسام ہو گیا تھا۔ وہ اپنی بیوقوفی سے دو چار مرتبہ سرد پانی سے بے حد نہایا۔ جس سے اسے ذات الریہ (نمونیہ) ہو گیا۔ آپ نے اول اس کے سر پر کھویہ بندھوایا۔ اس کے بعد یہ نسخہ پلایا۔ خمیرہ گاؤزبان 1 تولہ۔ کتیرا اسائیدہ 2 ماشہ ملا کر کھائیں اوپر سے گاؤزبان 6 ماشہ۔ گل گاؤزبان 3 ماشہ۔ کویہ ابریشم 3 ماشہ۔ عناب 5 عدد۔ تخم السی 1 تولہ۔ لعوق گاؤزبان ہ ثار میں گرم کر کے صاف کر کے شربت بنفشہ 2 تولہ ملا کر شیرہ مغز کدو شیریں 7 ماشہ اضافہ کر کے پئیں۔ اس کے تیسرے روز فصد باسلیق موافق میں کھلوائی جس نے دونوں مرضوں کو بے حد فائدہ دیا۔ نسخہ بالا بدستور چند روز استعمال کیا گیا بعد کو لعوق کو کنار معمول

مطب عرصہ پندرہ یوم عرق گاؤزبان سے استعمال کرایا۔ بفضلہٖ تعالیٰ بالکل آرام ہوگیا۔

نسخہ لعوق کوکنار: کوکنار 10 تولہ کو ایک سیر پانی میں جوش دے کر مل کر چھان کر عناب 25 عدد سپستان 25 عدد۔ خطمی 1 تولہ۔ خبازی 1 تولہ۔ بہدانہ 1 تولہ۔ گل بنفشہ 1 تولہ۔ پرسیاؤشان 1 تولہ۔ گل گاؤزبان 1 تولہ۔ گاؤزبان 1 تولہ۔ دوبارہ جوش دے کر مل کر چھان کے قند سفید۔ ثار کے ساتھ قوام کر کے مغز کدو شیریں۔ مغز تخم کدو پیٹھہ۔ مغز تخم تربوز۔ مغز بادام شریں ہر ایک ایک تولہ۔ آرد باقلا 3 ماشہ۔ طباشیر 4 ماشہ۔ کتیرا 4 ماشہ۔ صمغ عربی 4 ماشہ۔ رب السوس 4 ماشہ۔ باریک کر کے ملا کر ورق نقرہ 4 عدد حل کر کے لعوق تیار کرلیں۔

(208)(ہ) ایک کمسن اور غریب مریضہ مرلوآباد میں تھی۔ یہ چہاردہ سالہ تھی۔ اس کو دو ماہ سے بخار کہنہ تھا۔ کھانسی بھی تھی۔ یعنی نوبت تپ دق تک پہنچ گئی تھی۔ آپ نے اس کو سات روز اولاً یہ نسخہ پلایا۔ بیخ کٹیلی خورد یعنی پھٹ کنیا 1 تولہ۔ برگ بانسہ یعنی اڑوسہ 1 تولہ۔ ست گلو تازہ 1 تولہ پانی ایک سیر میں جوش دیں۔ جب چوتھا حصہ رہ جائے مل کر صاف کر کے شہد خالص 2 تولہ ملا کر پئیں۔ غذا دال مونگ ساگ پالک پختہ بعد کو شاہترہ 3 ماشہ۔ کوکنار نیم کوفتہ 2 ماشہ۔ چرائتہ شیریں 6 ماشہ۔ پانی میں جوش دے کر مل کر چھان کر اوپر سے صمغ عربی 3 ماشہ۔ چھڑک کر شربت عناب 4 تولہ ڈال کر پینے کیلئے تجویز کیا۔ یہ نسخہ پندرہ روز پلایا گیا۔ بفضلہٖ تعالیٰ بالکل صحت ہوگئی۔

آپ کے مجربات

(1548)(**الف**) **نسخہ سنون:** مجرب برائے درد دندان۔ خواہ نزلہ سے ہو یا بادی سے ہو۔ زرد چوب نیم بریان 1 تولہ۔ نوشادر آفتابی مدبر 1 تولہ۔ ہر دو کو باریک پیس کر سنون بنالیں۔

ترکیب مدبر کرون نوشادر: ایک تولہ نوشادر کو کوئلہ پر رکھ دیں۔ کہ اس سے دھواں نکل جائے بس مدبر ہے۔

(1549)(**ب**) **نسخہ مجرب جریان:** گندھک مغسول 2 تولہ۔ دانہ الائچی سفید 2 تولہ۔ فلفل دراز 2 تولہ۔ کشتہ قلعی 2 تولہ۔ مشک خالص 2 ماشہ۔ کھرل میں باریک پیس کر حسب ضرورت شہد میں حل کر کے کنار کے برابر حبوب بنائیں۔ خوراک ایک حب پاؤ بھر شیر گاؤ کے ہمراہ۔

(1557)(**ج**) **معجون جو جریان کے واسطے:** صدہا مرتبہ تجربہ کی گئی ہے۔

پھلی ببول آدھ پاؤ۔ پھول ببول آدھ پاؤ۔ گلنار آدھ پاؤ۔ تخم بہ روغن زرد بریان 3 تولہ۔ تخم شربتی 3 تولہ۔ پکھان بید 3 تولہ۔ تخم فرنجمشک 3 تولہ۔ گوند ڈھاک 3 تولہ۔ برگ گاؤزبان 3 تولہ۔ مغز پستہ ءمار۔ مغز بادام۔ مار۔ کشمش سبز۔ مار۔ پلنگ توڑ 3 تولہ۔ خرما تازہ۔ مار۔ ناریل تازہ 5 عدد۔ تال مکھانہ 3 تولہ۔ بہمن سرخ 3 تولہ۔ تخم زردک۔ مار۔ ثعلب مصری 3 تولہ۔ کمرکس 3 تولہ۔ موصلی سفید 3 تولہ۔ تخم تمر ہندی ءمار۔ موصلی سیمبھل 3 تولہ۔ گوکھرو 3 تولہ سب کوٹ چھان کر آب انار شیریں 1 ثار۔ عرق کیوڑہ۔ ثار۔ بہدانہ 3 تولہ۔ لعاب نکال کر روغن زرد 1 ثار۔ قند سفید 2 ثار قام کر کے معجون تیار کریں۔ 2 تولہ شیر گاؤ۔ ثار کے ساتھ چالیس روز تک کھائیں۔

(1551)(**د**) **نسخہ مجرب ناف ٹلنے کے لیے:** آرد مغاث 1 تولہ۔ باقلا مقشر 1 تولہ۔ مازو سبز 1 تولہ۔ انار ترش 1 تولہ ان سب ادویہ کو پانی ءثار میں پکا کر پوست بیضہ مرغ 1 تولہ پیس کر ملائیں اور ضماد کریں۔ یہ مستورات کے لیے نہایت مجرب ثابت ہوا ہے۔

(1552)(**ہ**) **نسخہ برائے ضعف رحم و سیلان رحم:** پھٹکری خام 1 تولہ کو آگ پر پگھلا دیں اور گوند ھ چھنیا 6 ماشہ درمیان گداز میں سفوف کر کے ڈالتے جائیں جب تمام گوند جذب ہوجائے اور پھٹکری کھیل برنگ عناب ہوجائے۔ اس کو پیس کر گل دہاوا 3 ماشہ باریک پیس کر اس میں ملادیں۔ اگر ضعف رحم وسیلان رحم و بیکلی کی کچھ شکایت ہو تو آدھ ماشہ باریک کپڑے میں پوٹلی باندھ کر

داخلی طور پر استعمال کرنا بے حد مفید و مجرب ہے۔

(1553)(د) **نسخہ چورن ہاضم طعام دافع نفخ شکم و درد ریاحی مجرب معمول**: نوشادر مدبر 1 تولہ۔ فلفل سیاہ 1 تولہ۔ فلفل دراز 6 ماشہ۔ نمک سیاہ 8 ماشہ۔ سہاگہ بریان 8 ماشہ۔ ہینگ بریان 2 ماشہ۔ کوٹ چھان کر سفوف کرلیں اور یک ماشہ بعد طعام و قبل طعام کھائیں۔

(1554)(ز) **نسخہ مدر طمث جو بارہا تجربہ کیا گیا ہے**: بادیان 6 ماشہ۔ بنجبادیان 6 ماشہ۔ قرطم 4 ماشہ۔ مشک طرامشیع 3 ماشہ۔ انجیر زرد 2 عدد۔ تخم خربزہ نیم کوفتہ 6 ماشہ۔ گاؤزبان 5 ماشہ۔ گوکھرو 6 ماشہ۔ زنجبیل 1 ماشہ۔ مجیٹھ 1 ماشہ۔ املتاس 1 تولہ رات کو پانی میں بھگوئیں۔ صبح جوش دے کر مل کر صاف کر کے شربت بزوری 4 تولہ ڈال کر پلائیں۔

(1555)(ح) **نسخہ ضماد درد باسور کے لیے** چاہے کسی قسم کا ہو از حد مجرب ہے۔

گل خطمی 4 ماشہ۔ گل بابونہ 4 ماشہ۔ اکلیل الملک 4 ماشہ۔ تخم حلبہ 3 ماشہ۔ تخم کتان 3 ماشہ۔ عدس مسلم 10 ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی ءمار میں پکادیں اور زرد بیضہ مرغ 1 عدد۔ روغن بنفشہ تولہ ملا کر نیم گرم ضماد کریں۔

(1556)(ط) **نسخہ مسمیٰ بہ اکسیر سوزاک**: مجرب و معید یل ہے۔ نوتیائے سبز 1 ماشہ۔ آب برگ نیم 1 تولہ میں پیس کر خرمہرہ میں رکھیں۔ پھر نیم کی پتی کے نغدہ سے خرمہر کے منہ کو بند کر کے آگ میں جلائیں۔ خاکستر ہو جانے کے بعد باریک کر کے حفاظت سے رکھیں۔ ایک رتی سے چار رتی تک گائے کے دودھ کی لسی سے کھائیں۔

(1557)(ی) **سفوف عجیب**: جریان کے لیے بے حد مفید کبھی خطا نہیں ہوا۔

گل سپاری 2 تولہ۔ گوکھرو 2 تولہ۔ گوند سیمبل 2 تولہ۔ گوند ڈھاک 2 تولہ۔ بیجبند 2 تولہ۔ سمندر سوکھ 2 تولہ۔ شکر سرخ 12 تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ایک تولہ شیر گاؤ نثار سے کھائیں۔

(1558)(ک) **نسخہ حب برائے شقیقہ مجرب**: کافور 6 سرخ۔ سم الفار 4 سرخ۔ افیون 6 سرخ۔ کونین انگریزی 1 ماشہ۔ زعفران 1 ماشہ۔ آب برگ تنبول 6 ماشہ میں کھرل کر کے حبوب بقدر باجرہ کے بنادیں۔ خوراک ایک حب صبح اور ایک شام کافی کے ساتھ کھائیں۔

(1559)(ل) **نسخہ برائے استسقاء ہرسہ مجرب**: خواہ بشرکت کبد خواد کلیہ۔

کشتہ فولاد 1 تولہ (گھیکوار) جو ایک سو آنچ سے تیار کیا گیا ہو۔ نمک ترب 1. تولہ۔ نمک انگور 1. تولہ۔ نمک نگروندہ 1. تولہ۔ باہم آمیختہ کھرل کریں۔ خوراک ایک ماشہ ہمراہ مطبوخ مویز منقیٰ 2 تولہ۔ تخم کشوث 4 ماشہ۔ ریوند چینی 1. ماشہ۔ تخم شبت 9 ماشہ۔ مصطگی 4 ماشہ۔

(1560)(م) **نسخہ برائے شھیقہ یعنی کالی کھانسی**: گل نیب مار۔ کونپل نیب مار۔ نخود سیاہ۔ نثار۔ نمک لاہوری مار طرف گلی میں بند کر کے جلالیں۔ خاکستر ہو جائے گا۔ بچہ کو شیر مادر سے ورنہ شربت بنفشہ کے ساتھ ایک ماشہ کھلائیں۔

(1561)(ن) **برائے بواسیر خونی و بادی مجرب**: برگ نیب خشک 4 تولہ۔ تخم پنواڑ 2 تولہ۔ گیرو 1 تولہ۔ مرچ سیاہ 6 ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ نصف ماشہ بامسکہ گاؤ تولہ میں ملا کر دیں۔

حکیم محمد ابرار الحق صاحب

ولدیت: حکیم مولوی عبدالقیوم صاحب مرحوم۔ سکونت: امروہہ ضلع مرادآباد محلہ قریشی۔ عمر: تقریباً 30 سال

آپ کے خاندان میں تین چار پشت سے فن طب یونانی چلا آرہا ہے۔ آپ جناب حکیم رحمی اللہ مرحوم ومغفور کے پوتہ اور جناب حکیم مولانا مولوی محمد عبدالقیوم صاحب مرحوم کے چھوٹے فرزند ہیں۔ خاندانی حالات آپ کے تایا صاحب قبلہ مرحوم حکیم محمد عبدالسلام صاحب مرحوم کے حالات میں مفصل درج کیے گئے ہیں۔

آپ نے ابتداء عمر سے صرف ونحو فارسی جناب مولانا حافظ محمد حسین صاحب امروہی مرحوم سے تعلیم پائی۔ اور علوم عربیہ مدرسہ اسلامیہ امروہہ میں جناب مولانا سید احمد حسن صاحب قدس سرہ سے پڑھے۔ طب کی درسی کتابیں اپنے والد بزرگوار اور بڑے بھائی جناب حکیم مولوی محمد اسرار الحق صاحب سے سبقاً سبقاً پڑھیں۔ کچھ حصہ شرح اسباب وعلامات ونفیسی کا جناب مجدد طب حاذق الملک بہادر سے بھی پڑھا تھا اور اپنے بزرگ وتایا صاحب قبلہ ووالد صاحب کا مطب پندرہ سال تک دیکھا اور اکثر امراض کے متعلق متعدد تجربہ حاصل کیے۔ ہمیشہ سفر میں بھی حکیم صاحب اپنے تایا صاحب کے ہمراہ ہی رہتے تھے۔ خصوصاً ڈاک جناب موصوف کی آپ ہی کے ہاتھ سے لکھی جاتی تھی جس کی وجہ سے بہت سے امراض کا عمدہ دستور العمل ان کو حاصل ہوگیا۔ جناب مجدد طب حاذق الملک بہادر نے اپنے قدیمی مراسم خاندانی وخاص عنایت کی وجہ سے اپنا مطب موسوم تعلیم طفلاں ان کو عطا فرمایا۔ اب تک آپ کے وقت کا زیادہ حصہ امروہہ میں گذرا ہے اور مطب اچھے پیمانہ پر جاری ہے۔ اکثر مایوس العلاج مرضا کے علاج کا بھی اتفاق ہوا ہے۔ قصبہ سنبھل ضلع مرادآباد میں آپ نے کچھ عرصہ قیام فرمایا تھا۔ وہاں ایک مریضہ کو تبخیر ہوتی تھی اور تمام اطباء وڈاکٹر اس کو دق بتلاتے تھے آپ نے تبخیر تجویز کرکے شربت ابریشم مجرب جناب حکیم محمد عبدالسلام صاحب مرحوم تیار کرا کے استعمال کرایا۔ خدا نے شفا عاجل عطا فرمائی۔

آپ کے مجربات

(1562)**(الف) سفوف سرخ بعدہ نقاء کامل سوزاک کے واسطے نہایت مفید ہے:** گیرو 2 تولہ۔ پھٹکری 8 تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف تیار کرلیں اور 2 ماشہ۔ شیر گاؤ۔ مار کے ساتھ کھلائیں۔

(1563)**(ب) نسخہ آتشک نہایت مفید:** مینڈک کلاں کے شکم میں سیماب رکھ کر نئی ہانڈی میں رکھیں اور اوپر اس کے سرپوش گلی رکھیں۔ اس کے بعد آرد گندم کا کڑا لگا کر ہانڈی کے نیچے آگ جلائیں۔ جب مینڈک جل جائے اور خاکستر ہوجائے تو نکال کر محفوظ رکھیں۔ ایک برنج اس میں سے روزمرہ کھایا کریں۔ انشاء اللہ صحت حاصل ہوگی۔

(1564)**(ج) دواء سیاہ ورم طحال کے واسطے:** بینظیر ثابت ہوئی ہے۔

بجی۔ توتیا سبز۔ زاج خام برابر لے کر باریک پیس لیں اور یہ جو دھوبی کام میں لاتے ہیں۔ پانی میں بھگو کر اس کا پانی نتھار لیں پھر یہ پانی تینوں دواؤں میں ڈال کر پکائیں۔ جب سب پانی جل جائے بقیہ دواء پیس کر رکھ لیں۔ ایک ماشہ گائے کے دودھ کے ساتھ کھائیں۔

(1565)**(د) معجون قروح امعاء اسہال بواسیری سحج وزحیر** کے واسطے نہایت نافع ومجرب ہے۔ شیرہ جو مقشر 10 ماشہ۔ تخم خشخاش سفید 10 ماشہ۔ لعاب بہدانہ 10 ماشہ۔ شیرہ بیخ انجبار 10 ماشہ۔ شیرہ بارتنگ 10 ماشہ۔ لعاب ریشہ خطمی 10 ماشہ۔ پانی میں نکال کر شربت خشخاش 5 تولہ اور شربت انار شیریں 5 تولہ۔ مربہ آملہ 5 تولہ۔ قوام کر کے کوکنار 3 ماشہ۔ صدف محرق 3 ماشہ۔ گل ارمنی

4 ماشہ۔ طباشیر 4 ماشہ۔ گل داستانی 4 ماشہ۔ بسد 6 ماشہ۔ صمغ عربی 6 ماشہ۔ کتیرا 6 ماشہ۔ پیس کر سبوس اسپغول 6 ماشہ ملا کر معجون تیار کریں۔ اوپر سے ورق نقرہ 25 عدد ملائیں۔ خوراک 6 ماشہ۔

(1566)(ہ) **روغن تمام اقسام ضعف باہ کے واسطے بے حد مفید ہے**: روغن کنجد 3 تولہ۔ جوزبوا 3 ماشہ۔ افیون 9 ماشہ۔ بسباسہ 9 ماشہ۔ زعفران 3 ماشہ۔ قرنفل 9 ماشہ۔ گھونگچی سفید 9 ماشہ۔ برگ تنبول 11 عدد، شنگرف 3 ماشہ۔ تخم اوٹنگن 9 ماشہ۔ تخم اوٹنگن 9 ماشہ۔ بیخال کبوتر صحرائی 9 ماشہ۔ انبہ ہلدی 9 ماشہ۔ مالکنگنی 9 ماشہ۔ مسکہ گاؤ 3 تولہ۔ زردی بیضہ مرغ 10 عدد۔ اسپند 9 ماشہ۔ کنجد سیاہ 9 ماشہ۔ پنچال بوزنہ 9 ماشہ کوٹ چھان کر گولیاں بنالیں۔ اس کے بعد شیشہ آتشی میں رکھ کر بدستور معروف روغن کھینچیں اور استعمال کریں۔

(1567)(و) **سفوف کشتہ قلعی**: تقویت باہ اور جریان اور سرعت انزال کے لیے مفید ہے۔

رانگ ۶ ثار کو گائے کی ترش چھاچھ اور روغن تلخ میں اکیس بار بجھائیں۔ اس کے بعد جوا تراش کر انار کی پتی نیچے اوپر رکھ کر اوپلوں میں پھونکیں۔ کشتہ ہو جائے گا۔ ایک رتی لے کر موصلی سیمبل 6 ماشہ۔ پیس کر ملالیں۔ اس کے برابر شکر سفید ملائیں اور پھانکیں اوپر سے شیر گاؤ۔ ثار شیرین کر کے پئیں۔

(1568)(ز) **سفوف سبز درد گردہ و معدہ و ریاح بواسیری**: غلیظ کو جلد دفع کرتا ہے۔ بارہا تجربہ میں آچکا ہے۔

نمک سیاہ۔ زنجبیل برگ۔ سنا مکی۔ پوست ہلیلہ زرد مساوی کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ایک تولہ سے دو تولہ تک عرق بادیان کے ساتھ استعمال کریں۔ اگر شہد میں ملا کر کھائیں تو قے نہیں لاتا۔

(1569)(ح) **سفوف خشت کھن ذیابیطس کے واسطے نہایت مجرب ہے**: پرانی اینٹ جو کنوئیں سے نکالی گئی ہو اور سو برس سے کم کی نہ ہو۔ مدبر کر کے 5 تولہ لے کر گلنار 7 ماشہ۔ مازو سبز 7 ماشہ۔ پوست سماق 7 ماشہ۔ جفت بلوط 7 ماشہ۔ برادہ صندل سفید 9 ماشہ۔ نشاستہ 9 ماشہ۔ گیرو 9 ماشہ۔ صمغ عربی 9 ماشہ۔ تخم کاہو 9 ماشہ۔ تخم خشخاش سفید 9 ماشہ۔ کشنیز خشک 9 ماشہ۔ تخم خرفہ سیاہ 9 ماشہ۔ رب السوس 9 ماشہ۔ گل سرخ 9 ماشہ۔ تباشیر 9 ماشہ۔ حب الاس 9 ماشہ۔ اقاقیا 5 ماشہ۔ گل ارمنی 9 ماشہ۔ ست گلو 5 ماشہ۔ موصلی سفید 7 ماشہ۔ صدف محرق 5 ماشہ۔ مرجان سوختہ 5 ماشہ۔ کشتہ قلعی 5 ماشہ۔ سب کو پیس کر سفوف بنالیں اور چار ماشہ آب انار شیرین وترش اور عرق بید سادہ کے ساتھ کھائیں۔

طریق تدبیر خشت کھنہ: خشت یعنی اینٹ جو کنوئیں سے نکالی گئی ہو گرم کریں کہ سرخ ہو جائے۔ اس کے بعد آب برگ پالک اور آب برگ خرفہ سبز و آب کشنیز سبز و شیر بز سیاہ و آب جغرات و آب کدو سبز درز و آب انار شیرین و ترش ولعاب وسغت فالسہ ہر ایک میں سات سات بار سرد کریں اور پیس لیں۔

(1570)(ط) **حسب زحیر صادق**: کے واسطے نہایت مفید ہے۔ اکثر تجربہ کیا گیا ہے۔

سہاگہ بریان 1 ماشہ۔ شنجرف 3 ماشہ۔ افیون 4 ماشہ۔ پیس کر شہد میں ملا کر گولیاں بنائی جاویں۔ ایک گولی آب رنج ساٹھی کے ساتھ کھلائی جائے۔

(1571)(ی) **معجون سیلان خون کے واسطے**: جو حمل کے زمانہ میں ہو جاتا ہے۔ اکسیر کا کام بتی ہے۔ بارہا تجربہ ہوتا ہے۔

مروارید ناسفتہ 11 ماشہ۔ ابریشم مقرض 11 ماشہ۔ برگ گاؤزبان 11 ماشہ۔ گل ارمنی 11 ماشہ۔ بسد 11 ماشہ۔ مغز تخم پیٹھ 11 ماشہ۔ تخم اوٹنگن 11 ماشہ۔ تخم خرفا سیاہ 11 ماشہ۔ کہربائے شمعی 11 ماشہ۔ گل گاؤزبان 11 ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر شربت انار شیرین

11 ماشہ۔شربت انگور 23 تولہ۔شہد خالص نہ ثار میں قوام کر کے ملالیں۔اس کے بعد عنبر اشہب 1 ماشہ۔ورق نقرہ 6 ماشہ۔اس میں حل کریں۔4۔ماشہ سے 6 ماشہ تک مزاج کے مطابق کھلادیں۔

حکیم محمد کفایت اللہ صاحب قریشی

ولدیت: جناب حکیم منشی عنایت اللہ صاحب مرحوم قریشی۔ سکونت: قصبہ نہٹور ضلع بجنور۔ ولادت: 1876ء

آپ کے بزرگوں نے عام طور پر علمی فیض پہنچانے میں خاص حصہ لیا ہے۔آپ کے والد صاحب فارسی کے اچھے عالم اور علم طب کے ایک واقف بزرگ تھے۔مگر سررشتہ تعلیم میں مدرس ہونے کی حیثیت سے آپ کو زیادہ وقت نہ ملتا تھا۔تاہم مریضوں کی خدمت کرنا فرض خیال کرتے تھے۔آپ ایک نیک اور اہل اللہ انسان تھے۔29 رجب المرجب 1324ھ مطابق 27 دسمبر 1906ء یوم دوشنبہ بعارضہ ہیضہ آپ نے انتقال فرمایا۔اناللہ وانا الیہ راجعون

آپ نے 9 سال کی عمر میں علامہ دہر جناب حافظ غلام نبی صاحب نہٹوی سے کلام اللہ کی تعلیم سے فراغت پاکر فارسی کی ابتدائی کتابیں اپنے جد بزرگوار جناب حکیم حسین بخش صاحب مرحوم سے پڑھیں اور مڈل تک تعلیم پائی۔پھر ورنیکلر اسکول میں داخل ہوئے۔

آپ نے علمی عربی کی تحصیل خاص مدرسہ عربی نہٹور میں کی ہے۔دنیا کی روش اور خاندانی وراثت کو پیش نظر رکھ کر آپ تحصیل طب کی ضرورت محسوس ہوئی۔اور آپ نے مدرسہ طبیہ دہلی میں حاذق الملک ابوسعید محمد عبدالمجید خان صاحب مرحوم کی خدمت میں رہ کر 1899ء میں سند اور تمغہ حاصل کیا۔اس نواح میں آپ کی خاص طور پر شہرت ہے۔آپ ایک زود فہم اور طباع طبیب ہیں۔

حکایات (210) **(الف)**: ایک عورت 34 سالہ کو احتباس حیض تھا جس کی وجہ سے جنونی کیفیت ہوگئی تھی۔آپ کے علاج سے بالکل اچھی ہوگئی اور اب صاحب اولاد ہے۔آپ نے صرف ان حبوب کا سات یوم استعمال کرایا۔صفتہ:۔صبر زرد 2. تولہ۔زعفران 7 ماشہ۔مرمکی 7. ماشہ۔مرمکی 7. ماشہ۔صابون لاہوری 7. ماشہ۔ کوفتہ بیختہ در شہد خالص آمیختہ حبوب بقدر نخود بندند خوراک یک ماشہ صبح و نصف ماشہ شام ہمراہ آب گرم بخورند۔

(211) **(ب)** ایک دس سالہ لڑکا استسقاء لحمی میں مبتلا تھا۔نشست برخاست سے مجبور تھا اور ضیق النفس سے ناک میں دم تھا۔اس کے ورثاء اس کی جانب سے بالکل مایوس ہو گئے تھے آپ کی طرف رجوع کیا گیا۔آپ نے معمولی مدرات کا استعمال کرایا۔پھر خبث الحدید کا معجون غافث و بیدالورد کے ہمراہ استعمال کرایا۔ بفضلہٖ 20 یوم بالکل تندرست ہوگیا۔

(212) **(ج)** ایک شخص نوعمر ذات الجنب میں مبتلا ہوا فصد کھلوائی گئی۔درد سے تو نجات ہوئی لیکن بیہوش ہوگیا۔دورات دوروز تک بیہوش رہا۔تمام بدن دوست و پا کالموتی سخت ہو گئے۔ تنفس بھی کالعدم ہوگیا۔اس کے ورثاء آپ کی طرف رجوع ہوئے۔اول آپ بھی اس کی حالت کو ملاحظہ فرما کر مایوس ہوئے لیکن بعد تشخیص آپ کو اس کی جانب سے اطمینان ہوا اور صرف اس کو کندش سعوطاً استعمال کرایا۔پانچ چھ مرتبہ بذریعہ نلکی سعود کرنے سے اس کو متواتر چھینکیں آئیں اور ہوش میں آ گیا۔سب آپ تشخیص کے مداح ہوئے۔

(213) **(د)** ایک شخص درد شقیقہ میں مبتلا تھا علاج کرتے کرتے مایوس ہوگیا تھا اور موت کو زندگی پر ترجیح دیتا تھا۔آپ نے صرف آب سنبھالو میں قدرے افیون حل کرا کر ناک میں قطور کرایا۔اس روز سے اس کو آرام ہوگیا۔

(214) **(ہ)** ایک شخص نوعمر کو ایک سال سے پیچش تھی۔ہر وقت قدمچہ پر بیٹھا رہتا تھا۔آپ نے اس کو برگ کندش (نکچھکنی) کو باریک پسوا کر قند سیاہ کہنہ میں ملا کر بقدر کنار ترش حبوب بنا کر سات یوم تک ایک ایک حب کا استعمال کرایا۔بالکل صحت یاب ہوگیا۔

(215) (و) ایک شخص کے مادہ آتشک سے سرین اور دیگر حصص بدن پر قریب ایک ایک انچ کے غار ہو گئے تھے۔ بدبو کے باعث اس کے پاس جانا ناگوار تھا۔ آپ کے علاج سے سات روز میں بالکل صحیح الجسم ہو گیا اور اب صاحب اولاد ہے۔ آپ نے بعد تنقیہ حبوب ذیل کا استعمال کرایا اور نجور ذیل کا سات یوم تک استعمال کرایا۔ نجور کے بعد مرہم مطورہ کا روزانہ استعمال کرایا۔

نجور: پارہ 1 تولہ۔ شنگرف 1 تولہ۔ رسکپور 1 تولہ۔ بھنگ 1 تولہ۔ ہرسہ اجوائن 3 تولہ۔ کوفتہ ہفت حصہ کند و یک حصہ روزانہ برفم چوب سدر از طرف ضیق الراس انداختہ نجور سازند و بر بدن پارچہ چادر بپوشند۔ لیکن دہن مفتوح باشد۔ صفت مرہم سیماب گوگرد۔ وتیائے سبز۔ مردار سنگ۔ فوفل سوختہ سفید۔ کتھ پاپڑیہ یکدرم۔ روغن زرد یکصد و یکبار شستہ دم۔ درم آمیختہ استعمال کند۔

صفت حبوب آتشک مستعملہ: کتھ 1 تولہ۔ کافور 1 تولہ۔ رسکپور 1 تولہ۔ موصلی سفید 1 تولہ۔ در آب برگ تنبول مہو بہ سائیدہ حبوب بقدر فلفل سیاہ بندند۔ دو حب صبح دو حب شام نجورند غذا صرف دال نخود مرغن یا صرف بیسنی روٹی مرغن بغیر نمک دراز سرخ مرچ وترشی اجتناب۔

(216) (ز) ایک شخص کا جبڑہ بالکل بند تھا یعنی عضلات تک اس قدر تشنج ہو گیا کہ آٹھ روز تک غذا بالکل نہ پہنچ سکی۔ حتی کہ پانی منہ میں نہیں جا سکتا تھا۔ خدا کے فضل سے ضماد کے استعمال سے منہ کھل گیا اور تین دفعہ کے ضماد سے بالکل آرام ہو گیا۔

اقوال: (1) درمیان و بعد طعام پانی نہ پینا چاہیے۔ بعد غذا انصف گھنٹہ کے بعد پینا چاہیے مگر محرور المزاج المعدہ اس سے مستثنیٰ ہیں۔

(2) نہار منہ و بعد حرکت حنیفہ ریاضت متعبہ مثل جماع سے اجتناب رکھنا چاہیے اور بعد حمام وعقب مسہل سرد پانی نہ پینا چاہیے یہ موجب رعشہ وخدر وغیرہ ہے۔

(3) تربوز وخربزہ کے بعد پانی نہ پینا چاہیے۔

(4) کنوئیں۔ نہر اور بارش کا پانی ایک ہی وقت میں نہ پینا چاہیے۔

(5) پانی میں برف گھول کر پینا مضعف اعصاب واحشاو آلات تنفس ہے۔ البتہ برف میں ٹھنڈا کیے ہوئے پانی کے پینے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

(6) بعد غذا قبل انہضام شراب نہ پینا چاہیے۔

آپ کے مجربات

(1572) (الف) **حبوب مدر طمث**: یہ حبوب حیض اور طمث کو بخوبی جاری کرتی ہیں۔ بارہا آزمائی ہیں۔ بہت مفید پائی ہیں۔

(**نوٹ**): ایک مریضہ کو چار صہ چار برس سے احتباس حیض تھا جنون تک نوبت پہنچ گئی تھی۔ ان گولیوں کے صرف سات یوم کے استعمال سے ادار حیض بخوبی ہونے لگا اور دماغی حالت بالکل درست ہوئی اور پھر بفضلہ صاحب اولاد ہوئی۔

صبر زرد 2. تولہ۔ زعفران 7. ماشہ۔ مرکی 7. ماشہ۔ صابون لاہوری 7. ماشہ۔ ان سب کو کوٹ چھان کر شہد میں بقدر ضرورت چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ صبح کے وقت بقدر ایک ماشہ اور شام بقدر نصف ماشہ وزن کر کے آب تازہ کے ہمراہ ایک ہفتہ تک کھلا دیں۔ انشاء اللہ ایک ہی ہفتہ میں ادرار بخوبی ہوگا۔ ورنہ دوسرے مہینہ پھر استعمال کرائیں۔

(1573) (ب) **حبوب آتشک**: مادہ آتشک اور مادہ سوداوی کو بالکل صاف کر دیتی ہیں اور مادہ آتشک کے سبب سے خواہ کیسے ہی گہرے زخم ہوں سب کو مندمل کرتی ہیں۔ ہماری معمولہ مطب ہیں۔

کتھ سفید 1 تولہ۔ کافور 1 تولہ۔ رسکپور 1 تولہ۔ موصلی سفید 1 تولہ۔ بنگلہ پان کے عرق میں آٹھ پہر تک خول کھرل کر کے

حبوب بقدر فلفل سیاہ بنائیں اور ایک حب روزانہ استعمال کریں۔

(1574)(ج) **برائے ضیق النفس و سعال مزمن ووجع مفاصل**: باردہ ریحی۔ ان امراض میں ہم نے ان کو بہت استعمال کرایا اور بہت ہی نفع بخشا ہے۔

سیماب مصفی۔ گندھک آملہ سار مدبر میٹھا تیلیہ۔ عاقر قرحا۔ ہڑتال طبقی۔ منسل۔ سہاگہ۔ نمک کانچ۔ نمک سیاہ۔ نمک سانبھر۔ نمک سیندھا۔ نمک کھاری۔ نمک پانگر مکد 4 ماشہ۔ شیر مدار پاؤ بھر ادویہ مذکورہ کوٹ چھان کر شیر مدار میں کھرل کریں۔ کہ تمام دودھ خشک ہو جائے۔ پھر ایک سنکھ لے کر اس کے اندر تمام دوا کا لیپ کریں اگر کچھ دواء باقی رہے تو اس کا سنکھ کے اوپر لیپ کریں اور پانچ چارن تک دھوپ میں رکھیں۔ بعد کو ایک کوری ہانڈی لے کر جس میں پانی نہ لگا ہو اس سنکھ کو رکھ کر گل حکمت کریں۔ خشک ہونے کے بعد گجپٹ کی آنچ دیں۔ اور سرد ہونے پر مع سنکھ کے باریک پیس کر بحفاظت تمام نگاہ رکھیں۔ خوراک ایک سرخ برگ پان کے ہمرہ استعمال کریں۔

(1575)(د) **ضماد**: کسی عضو میں تشنج کے سبب سے سخت درد ہو یا کوئی عضو حرکت سے عاجز ہو گیا ہو اور درد بے چین و پریشان کرتا ہو تو بہت مفید ہے۔ بارہا کا آزمودہ ہے۔

گل بنفشہ۔ عنب الثعلب۔ تخم خطمی۔ زراوند مدحرج۔ گل بابونہ۔ کوکنار۔ آرد باقلا۔ مغز تخم کدوئے شیریں۔ مغز تخم خیارین۔ اکلیل الملک۔ سورنجان تلخ۔ پرسیاؤشان ہر ایک ایک تولہ کوٹ چھان کر شیر مادر گاؤ نصف سیر میں پکا کر پیہ گردہ بز 2 تولہ۔ مغزاق گاؤ 3 تولہ۔ روغن کنجد 5 تولہ میں گراختہ کر کے ادویہ مذکورہ میں ملا کر نیم گرم ضماد کریں۔

(1576)(ہ) **قطور کان کے درد کیلئے**: جو سردی یا ریاح کے سبب سے ہو بہت مفید ہے۔ لہسن 5 عدد کو روغن کنجد 2 تولہ میں جلا کر صاف کر کے افیون مصفی 1 ماشہ۔ میں حل کر کے نیم گرم قطور کریں۔ بہت مفید ہے۔

(1577)(و) **صداع بارد و شقیقہ و عصابہ** کے لیے بہت مفید ہے۔

آب برگ سنبھالو میں قدرے افیون حل کر کے سیدھے لیٹ کر اور سر کو پیچھے کی جانب اوندھا کر کے ناک میں قطور کریں۔

(1578)(ز) **سنون**: دانوں کے ہلنے اور درد کے لیے بے حد مفید ہے۔ ان کو مضبوط بناتا ہے۔

شب یمانی بریان 1. تولہ۔ مصطگی رومی 1 تولہ۔ فلفل سیاہ 1 تولہ۔ نمک طعام 1 تولہ جس وقت پھٹکری گداختہ ہو جائے۔ اسی وقت نمک باریک پسا ہوا اس میں ملا دیں اور باقی ادویہ بعد میں ملا دیں۔

(1579)(ح) **برائے ربوو اخراج بلغم و سعال بلغمی** بے حد مفید ہے۔

فی کس نمک سانبھر مساوی الوزن لے کر گل حکمت کر کے آتش پاچکدشتی دیں اور بقدر دو دو سرخ صبح۔ دوپہر۔ شام دان میں تین مرتبہ کھلائیں بہت مفید ہے۔

(1580)(ط) **برائے دمہ و سعال مزمن و اخراج بلغم بے حد مفید**: مغز املتاس۔ نمک شور۔ گل مدار ناشگفتہ بالسویہ گل حکمت کر کے 10 سیر جنگلی اوپلوں کی آنچ دیں۔

(1581)(ی) **مرہم آتشک**: یہ مرہم آتشک کے زخم خواہ کیسے ہی بودار اور گہرے ہو سب کو ایک ہفتہ میں صاف کر دیتا ہے اور خارش تر ہو یا خشک سب کے لیے بہت مفید ہے۔

سیماب 3. ماشہ۔ گندھک آملہ سار 3 ماشہ۔ توتیائے سبز 3. ماشہ۔ مردار سنگ 3 ماشہ۔ نوفل سفید سوختہ 3. ماشہ۔ کتھ ہندی 3. ماشہ۔ سب کو گائے کے گھی میں جسے ایک سو ایک بار دھولیا گیا ہو ملا کر استعمال کریں۔

(1582)(ک) **نجور آتشک**: مادہ آتشک کا بالکل قلع قمع کرتا ہے۔ ہمارا بارہا کا آزمودہ ہے اگر بعد تنقیہ استعمال کرایا جائے تو زیادہ

فائدہ کرتا ہے۔

پارہ 1 تولہ۔ شنگرف رومی 1 تولہ۔ رسکپور 1 تولہ۔ برگ قنب 1 تولہ (بھنگ) اجوائن سہ اقسام 3 تولہ۔ کوٹ چھان کر آٹھ پڑیاں بنائیں اور ایک پڑیہ بیری کی لکڑی کے کوئلوں پر رکھ کر زخموں پر دھونی دیں۔ لیکن دھواں منہ اور آنکھوں کو نہ لگے۔ بلکہ ایک چادر اوڑھ لیں اور منہ کھلا ہوا رکھیں۔ منہ سے جو رطوبت خارج ہو اس کو دفع کرتے رہیں۔ انشاءاللہ آٹھ روز میں زخم بالکل خشک ہو جائیں گے اگر کچھ بقایا رہے تو ایک نسخہ اسی وزن کا اور استعمال کریں۔

(1583)**(ل) کحل الصرع:** یہ سرمہ مرگی کے لیے بے حد مفید ہے۔ اگرچہ بظاہر بے حقیقت چیز ہے لیکن نفع میں بے انتہا ہے۔ مرگی جیسے سخت اور عسر السر مرض میں اکسیر سے زیادہ مفید ہے۔

(**نوٹ**): حال میں ایک پچاس سالہ شخص کو استعمال کرایا گیا۔ بفضلہ تعالیٰ آرام ہو گیا۔

دم قلب المعز (جو 8 یا 10 ماہ سے زائد نہ ہو (بکری نر خواہ مادہ کے قلب کا خون) یعنی بکری کے دل کو شگاف دے کر اس کا خون نکالیں اور سایہ میں خشک کر کے پیس کر نگاہ رکھیں۔ صبح اور سوتے وقت سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔ انشاءاللہ ایک ہفتہ حد دو ہفتہ میں بالکل آرام ہو جائے گا احتیاطی اور زیادہ استعمال کر سکتے ہیں۔ ہو عجیب ماخوذ من اسرار الصدریہ۔

(1584)**(م) حبوب بواسیر خونی**: کو بے حد مفید ہے۔

کہربا شمعی 9 ماشہ۔ صمغ عربی 6 ماشہ۔ کتیرا 3 ماشہ۔ طباشیر 9 ماشہ۔ سمندر سوکھ 7 ماشہ۔ کو یہ ابریشم مقرض 6 ماشہ۔ رسوت 9 ماشہ۔ مقل ارزق 9 ماشہ۔ گل سرخ 6 ماشہ۔ گل داغستانی 6 ماشہ۔ گل ارمنی 6 ماشہ۔ گل قبرسی 6 ماشہ۔ گیرو 6 ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ 7 ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد 7 ماشہ۔ پوست بلیلہ 6 ماشہ۔ آملہ منقی 9 ماشہ۔ مغز تخم نیب 6 ماشہ۔ مغز تخم بکائن 6 ماشہ۔ سنگ یشب 6 ماشہ۔ صندل سفید 5 ماشہ۔ سماق منقی 3 ماشہ۔ گل انار 6 ماشہ۔ مائیں خورد 4 ماشہ۔ شاخ مرجان سوختہ 4 ماشہ۔ بادیان بریان 6 ماشہ۔ خستہ انبہ 6 ماشہ۔ خشخاش سفید 6 ماشہ۔ صدف سوختہ 3 ماشہ۔ بزرالورد 6 ماشہ۔ پوست بیرون پستہ 3 ماشہ۔ مصطگی رومی 6 ماشہ۔ شادنج عدسی مغسول 6 ماشہ۔ کاغذ سوختہ 6 ماشہ کوفتہ بیختہ بہ لعاب بارتنگ حبوب بقدر نخود بندند۔ خیراک یک حب حد دو حب صبح و شام ہمراہ عرق مکوہ ثار نیم گرم استعمال کریں۔

(1585)**(ن) دواء برائے تقویت باہ و اعصاب بیحد مفید:** کئی نامردوں کو اس سے صحت ہوئی اور امراض باردہ و ریحیہ اور وجع المفاصل وغیرہ میں بہت نفع پہنچا۔

سم الفار دار چکنہ۔ رسکپور۔ شنگرف رومی مساوی الوزن لے کر شراب برانڈی میں ایک دن خوب کھرل کریں اور چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنالیں۔ اور ایک پیالہ گلی میں رکھ کر اوپر اس کے دوسرا پیالہ گل رکھیں کہ دونوں پیالے آپس میں خوب مل جائیں۔ پھر دونوں پیالوں کو گل حکمت کریں ور تین گھنٹہ تک بیری کی لکڑی کی آنچ دیں جو ہراڑ کر اوپر کے پیالہ میں جم جائے گا۔ اس کو بحفاظت تمام رکھیں۔ خوراک ایک چاول مکھن یا بالائی 4 تولہ میں رکھ کر کھائیں۔ غذا مرغن پلاؤ استعمال کریں۔ ترشی و بادی چیزوں وقند سیاہ اور سرخ مرچ سے اجتناب کریں۔

(1586)**(س) روغن خضاب:** اس روغن سے بال بالکل سیاہ اور ملائم قدرتی رنگ کے ہو جاتے ہیں۔ یہ خضاب بالوں کو بڑھاتا اور قوی بھی کرتا ہے ہم نے چند بار استعمال کرایا ہے۔

گل حنا 1 تولہ۔ پرسیاؤشان 6 ماشہ۔ صندل سفید 6 ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد 9 ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی 9 ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ 9 ماشہ۔ آملہ منقی 1 تولہ۔ پوست بلیلہ 9 ماشہ۔ حب آلاس 1 تولہ۔ عود ہندی 6 ماشہ۔ گردسماق 6 ماشہ۔ زردر 9 ماشہ۔ گلنار 1 تولہ۔ مصطگی رمی 6 ماشہ۔ پوست انار 2 تولہ۔ فوفل 1 تولہ۔ مازوئے سبز 1 تولہ۔ تخم چقندر 1 تولہ۔ گل لالہ 1 تولہ اجزا کو فتنی کو نیم کوتہ کرکے ایک شب

پانی ۔ ء ثار میں بھگو کر صبح جوش دے کر مل چھان کر آب برگ حنا سبز ہ مار ۔ آب برگ لالہ سبز ہ مار ۔ آب برگ کنجد سبز ہ مار ۔ آب برگ کدوئے دراز سبز ۔ ماز آب برگ چقندر ہ مار اس میں اضافہ کر کے پانی جل جائے ۔ اس روغن کا استعمال بالوں پر کریں ۔

(1587)(ع) **یہ گولیاں** مختلف اور گونا گوں امراض میں بدرقات مناسبہ کے ساتھ بے حد مفید ہیں اور ہماری معمولہ مطب ہیں ۔

سیماب مصفیٰ 1 تولہ ۔ کبریت زرد مصفیٰ 1 تولہ ۔ بلیلہ زرد 1 تولہ ۔ آملہ منقیٰ 1 تولہ ۔ زنجبیل 1 تولہ ۔ پوست بلیلہ 1 تولہ ۔ دار فلفل 1 تولہ ۔ فلفل سیاہ 1 تولہ ۔ شیطرج ہندی 1 تولہ ۔ بہمن سرخ 1 تولہ ۔ ریوند چینی 1 تولہ ۔ حب السلاطین مدبر 1 تولہ ۔ ہڑتال طبقی مدبر بہ بول گاؤ 1 تولہ ۔ میٹھا تیلیہ مدبر 1 تولہ ۔ بھنگرہ سبز کے پان میں 16 پہر کھرل کر کے حبوب بقدر دانہ موٹھ باندھیں ۔

امراض ذیل میں بدرقات ذیل کے ساتھ یہ بہت موثر پائی گئی ہیں ۔ چنانچہ

درد معدہ وقولنج واسہال میں بہ طریقہ ذیل بہت مفید ہیں ۔ دو حب ہمراہ شیرہ مغز تخم کڑا 5 ماشہ ۔ شیرہ بادیان 5 ماشہ ۔ شکر سرخ 2 تولہ ملا کر استعمال کریں ۔

برائے وجع مفاصل واحتساب البول یک حب ہمراہ مغز تخم خر بزہ 6 ماشہ ۔ مغز تخم خیارین 1 تولہ ۔ بادیان 4 ماشہ ۔ تخم کاسنی 5 ماشہ پانی ء ثار میں شیرہ نکال کر شربت بزوری معتدل 2 تولہ ملا کر استعمال کریں ۔

برائے دفعیہ ضعف معدہ یک حب ہمراہ جغرات گاؤ آہن تاب دیں ۔

برائے درد شکم یک حب ہمراہ شیرہ برگ کیسلی سبز 6 ماشہ ۔ و برگ تنبول 6 ماشہ دیں ۔

برائے عقرب گزیدہ آب زنجبیل میں گھس کر مقام گزیدہ پر ضماد کریں ۔

برائے تپ بلغمی مزمن یک حب روزانہ علی الصبح ہمراہ روغن کتان ادام دیں ۔ اور حمی نائبہ میں ہمراہ زیرہ مفید 2 ماشہ شیرہ نکال کر شکر سفید ملا کر دیں ۔

برائے دیدان امعاء یک حب ہمراہ شیرہ ادرک 1 ماشہ ۔ روزانہ دیں ۔

برائے سوزاک یک حب ہمراہ شیر بز 3 تولہ ایک ہفتہ تک دیں ۔

برائے سرسام دسنبات مریض کو ہوشیار کرنے کیلئے دار فلفل کے ہمراہ 1 ماشہ پانی میں گھس کر آنکھ میں لگائیں ۔ برائے سوء ہضمی و کاہلی بدن باہمی و بلاحمی یک حب ہمراہ شیرہ برگ پنواڑ خورد 3 ماشہ ۔ اور افاقہ کرائیں ۔

برائے دردسر یا شقیقہ یک حب ہمراہ آب ترپھلہ 10 تولہ کھلائیں اور ایک حب روغن تلخ 3 ماشہ ۔ میں گھس کر جائے درد پر ضماد کریں ۔

استسقاء میں یک حب ہمراہ عرق منڈی ثار یا عرق برہمنڈی ثار تا یک ہفتہ استعمال کریں ۔

برائے قوت باہ یک حب ہمراہ عسل خالص 2 تولہ یا برگ تنبول 2 عدد تا سہ روز استعمال کریں ۔

برائے درد یک حب ہمراہ تج گجراتی 1 ماشہ ۔ علی الصبح کھائیں اور آب تج میں گھس کر ضماد کریں ۔

برائے صرع یک حب فلفل گرد کے ہمرہ سعوط کریں ۔

برائے برص یک حب سفوف مغز تخم کونچ 2 ماشہ و کشنیز خشک 3 ماشہ ۔ کے ساتھ 21 روز استعمال کریں ۔ اشیائے ترش و بادانگریز اور نمک سے پرہیز کریں ۔

برائے ناسور یک حب ہمراہ استخوان گربہ پانی میں گھس کر ضماد کریں ۔

برائے درد گوش یک حب ہمراہ آب زنجبیل حل کر کے نیم گرم قطور کریں ۔

برائے اسہال وپیچش یک حب ہمراہ شیرہ اجوان ا ماشہ نوش کریں۔
برائے دردندان یک حب ہمراہ کتائی دانتوں پر ملیں۔
برائے شبکوری یک حب آب دہن میں گھس کر علی الصبح آنکھ میں لگائیں۔
برائے حب القرع یک حب تخم چرچٹہ کے ہمراہ روز کھائیں۔ بعدہ پان کا بیڑہ کھائیں۔
برائے ڈبہ اطفال نیم حب یا یک حب حسب عمر شیر مادر میں حل کر کے استعمال کرائیں۔
ان کے علاوہ اور بہت سے امراض میں بھی مفید ہیں۔ میں نے اپنا ذاتی تجربہ تحریر کیا ہے۔ ناظرین کے لیے اس ایک دوا سے بہت سے امراض کے علاج بہت آسانی سے ممکن ہیں۔ یہ عجیب بے بہا چیز ہے۔

مولوی حکیم بشیر احمد صاحب

ولدیت: حکیم محمد یوسف صاحب مغفور۔ وطن: شہر اٹاوہ۔ ولادت: 1294ھ

سات سال کی عمر میں آپ کی بسم اللہ ہوئی۔ قرآن شریف اور درسی کتابیں اپنے والد بزرگ سے ختم کیں۔ جب تعلیم قریب الاختتام پہنچی تو آپ نے والد صاحب سے طب شروع کرادی۔ طب شروع کیے ہوئے بہت عرصہ نہ گزرا تھا کہ بعض اعزہ کے اصرار پر آپ کے والد انگریزی پڑھانے پر مجبور ہوئے۔ اس وقت آپ کا سن تیرہ چودہ برس کا ہوگا۔ انگریزی تعلیم کے ساتھ پہلے سبق بھی جاری رہے۔ انگریزی تعلیم اچھی ہونے کے خیال سے آپ کے چچا صاحب نے آپ کو حیدرآباد بلا لیا۔ آپ وہاں انگریزی وعربی پڑھتے رہے دو سال بعد آپ وطن آ گئے اور یہاں آ کر والد صاحب سے بدستور طب شروع کردی اور دیگر علوم کے حاصل کرنے میں کوشش کرتے رہے۔ ڈیڑھ سال بعد پھر دکن کے آب و دانہ نے کشش کی تو وہاں جا کر آپ مدرسہ طبیہ سرکاری میں داخل ہو گئے۔ امتحان دینے کے بعد آپ نے سند حاصل کی۔ تجربہ کی غرض سے صدر شفاخانہ سرکاری میں جہاں روزانہ کئی سو مریض جمع ہوتے ہیں جامع علوم وفنون استاد الاطباء حکیم امتیاز الدین حسین صاحب سرکاری طبیب کی خدمت میں (جو اس فن شریف کے امام وقت مانے گئے ہیں) حاضر رہنے لگے۔ ان کے درس میں بھی شریک ہو گئے۔ چنانچہ ان کی سند بھی آپ کے پاس موجود ہے۔ ان دو اسناد کے علاوہ دو سندیں اور ایک افضل الفضلاء عمدۃ الحکماء حکیم مولوی محمد منصور علی خان صاحب محدث صدر درس طبیہ سرکار عالی کی اور دوسری آپ کے والد صاحب کی تبرکاً موجود ہیں۔ علوم درسیہ میں والد صاحب کے علاوہ عالم باعمل فاضل بے بدل مولوی زین العابدین صاحبؒ محدث (شاگرد مولوی نذیر حسین صاحب دہلوی اور مولوی جعفر علی صاحب سے فخر تلمذ ہے۔ جن سے علوم عزیہمیں جو کچھ مل سکا ہے حاصل کیا ہے۔ کتب بینی کا آپ کو شروع ہی سے بڑا شوق ہے۔ عرصہ تک آپ نے کتب خانہ آصفیہ کی حاضری دی اور اب تک یہ حال ہے کہ جب کوئی کتاب طب کی آ جاتی ہے تو جب تک ختم نہیں ہو جاتی آپ سب کام ترک کر دیتے ہیں۔ بعض روز تمام شب کو آنکھوں میں گزار دیتے ہیں بشرطیکہ کوئی طب کی دلچسپ کتاب ہو سوائے دینیات یا طب کے آپ دوسری کتابوں کو ہاتھ تک نہیں لگاتے۔ آپ کا خیال ہے کہ طبیب کو ڈاکٹری ادویہ استعمال نہیں کرنی چاہئیں اور ڈاکٹری ادویہ اس لیے زود اثر سے زود اثر دوائیں موجود ہیں بلکہ جس جگہ پر وہ ہی دوائیں استعمال کراتے ہیں آپ تریاقی ادویہ استعمال کرا سکتے ہیں۔ وہ سلائی سے پیشاب لاتے ہیں۔ (جس کو آپ نے خطرناک سمجھ کر ترک کر دیا ہے) آپ طلاء محلول سے گھڑی چند منٹوں میں پیشاب لا سکتے ہیں۔ پھر کیا وجہ ہے غیروں سے بھیک مانگنے کی اور وہ بھی اسی میں سے جو آپکے ہاں کی بھیک دی ہوئی ہے۔ آپ کا باقاعدہ مطب 1319ھ میں بمقام حیدرآباد دکن محلہ افضل گنج میں جاری ہوا۔ سال

بھر کے بعد آپ محی الدین بادشاہ کے باغ میں تشریف لے آئے اور یہاں آ کر آپ نے ایک مدرسہ کی بنیاد ڈالی جس میں آپ خود ہی تعلیم دیتے تھے۔ کچھ کم سال بھر مدرسہ جاری رہا۔ قانونچہ اور موجز ختم ہوا ہی تھا کہ رود موسیٰ کی طغیانی نے اہل شہر کو پریشان کر دیا۔ یہ مکان بھی ندی کی نذر ہو گیا۔ اس کے بعد آپ نے کنٹھ روڈ را ایک بنگلہ لے کر قیام کیا مگر یہاں ذکر درس دینے کا سلسلہ جاری نہ رہ سکا۔ مدرسہ قائم کرنے سے پہلے بھی آپ درس دیا کرتے تھے۔ چنانچہ آپ کے کئی ایک شاگرد تکمیل کو پہنچ کر مشغول علاج ہیں۔ حیدرآباد میں نسبتاً بچوں کے علاج میں آپ کو زیادہ کامیابی ہوئی۔

1970ء میں والد صاحب کی سخت علالت کی اطلاع پا کر اٹاوہ تشریف لائے دو روز بعد آپ کے والد کا انتقال ہو گیا تو شہر کے معززین نے آپ کو واپس جانے نہیں دیا۔ آپ اپنے والد صاحب کے قدم بقدم ہیں۔ طاعون کے علاج میں آپ نے بھی وہی شہرت حاصل کی جو آپ کے والد صاحب نے پائی تھی۔ اس مرض کے علاج میں آپ اپنے والد صاحب کی شاگردی کا فخر حاصل ہے۔

حکایات: ایک طاعونی مریض کے متعلق آپ کے علاج میں ایک عجیب واقعہ پیش آیا۔ مسمی کالی چرن پوربیہ کا بھائی بیمار ہوا اور اس کو آپ کے علاج سے صحت بھی ہو گئی مگر بدپرہیزی کی وجہ سے مرض نے عود کیا۔ حالت بہت خراب ہوئی تو آپ اپنی عادت کے مطابق اور زیادہ کوشش کرنے گے۔ سبھوں کو اس کی طرف سے مایوسی ہو گئی۔ آپ نے فرمایا کہ گو بچنے کی امید نہیں ہے مگر ایک تدابیر اور ہے۔ فصاد کو بلا کر فصد کھلا دو۔ فوراً ہی آپ کے حکم کی تعمیل کی گئی جس وقت فصد کھولی گئی تھی شب کے دس بجے تھے۔ فصد کو لنے کے بعد جراح نے اطلاع دی کہ تعمیل حکم ہو گئی ہے اور مریض کو سکون بھی ہے مگر فصاد کے واپس ہونے کے ساتھ ہی بیمار کا بھائی کالی چرن بہت پریشان حال آیا اور عرض کیا کہ جس وقت میں خون کو دفن کرنے لے جا رہا تھا یکا یک اس میں آگ لگ گئی اور وہ جل گیا۔ آپ نے اس کو تسلی دی کہ تم کو کچھ نہیں ہوگا۔ تم گھبراؤ نہیں۔ صبح کو جب یہ خبر عام ہوئی تو لوگوں نے اس کا سبب دریافت کیا۔ آپ نے فرمایا کہ فاسفورس کا مادہ خون میں شامل ہو گیا تھا جس سے ایسا ہوا۔ بعض اخبارات میں یہ واقعہ اسی وقت درج ہو گیا تھا۔

آپ کا ایک رسالہ گوشت خوری کے متعلق مضمون کے طور پر اخبار مسلمان میں شائع ہو چکا ہے۔ طاعون کے متعلق ایک رسالہ جو قدیم طریقہ کے موافق ہدایت کرتا ہے مگر عجیب رسالہ ہے۔ بہت سی باتیں اس میں ایسی بیان کی گئی ہیں جو کتابوں میں نہیں پائی جاتیں) جب آپ لکھ چکے تو اس کے بعد آپ نے طاعون کے متعلق ایک جدا تحقیق کی اور اپنے اطمینان کی غرض سے آپ دہلی تشریف لے گئے۔ حاذق الملک بہادر تشریف نہ رکھتے تھے۔ شفاالملک بہادر کی خدمت میں جب یہ مسئلہ پیش کیا گیا تو ممدوح نے آپ کی رائے سے اتفاق نہ کیا۔ اس لیے شائع کرنا ملتوی کر دیا گیا۔ مگر ہنوز آپ اپنی پہلی رائے پر جمے ہوئے ہیں۔ یہ دونوں رسالے عنقریب شائع فرمانے کا آپ نے وعدہ فرما لیا تھا۔

اکثر مساجد کے انتظامات آپ کے سپرد ہیں۔ آپ جماعت اہل حدیث اٹاوہ کے پیشوا اور شاہی مسجد کے خطیب ہیں۔ آپ کے سچے ہمدرد اسلام ہونے کی ایک بہت بڑی دلیل یہ ہے کہ مواعظات حسنہ سے جمعہ کے موقعہ پر اکثر لوگوں کو مستفید فرماتے ہیں۔

حکایات: جو آپ ہی کے الفاظ میں درج ہیں۔

(217) **(الف) حالت مریضہ**: ہر وقت خفیف حرارت بعد دوپہر کے زیادتی۔ کھانسی ہر وقت مگر شب میں اور صبح میں زیادتی۔ عمر بیس یا پچیس سال شکوہ آباد آگرہ۔ اٹاوہ دہلی میں علاج ہو چکا تھا۔ اطباء متفق تھے کہ دق ہے اور چونکہ اس حالت کو ایک سال ہو چکا تھا۔ اس لیے مریضہ بھی مایوس تھی اور تیماردار بھی سخت تردد تھے۔ میں نے یہ نسخہ تجویز کیا۔ گل خبازی 3 ماشہ۔ عناب 3 دانہ۔ پوست خشخاش نیم ماشہ۔ اصل السوس مقشر 3 ماشہ۔ برگ اڑوسہ سبز 3 عدد سپستان 5 دانہ۔ شربت عناب 2 تولہ۔ شب میں 12 تولہ پانی میں بھگو یا جائے۔ گویا خفیف جوش دے کر دیا جائے۔ ایک ہفتہ کے بعد پوست خشخاش بجائے نیم ماشہ کے ایک گوشہ کر دیا گیا۔ اس کے بعد بادیان 4 ماشہ۔

بڑھادی گئی اور پوست خشخاش جو اضافہ کیا گیا۔ پھر گھٹا دیا گیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اس معمولی نسخہ سے 20 یوم میں بالکل صحت ہوگئی۔

اگر چہ دیگر اطباء دق تجویز کرتے تھے مگر میں نے نزلہ کا فساد تجویز کیا۔ کھانسی کا شب اور صبح کے وقت زیادہ ہو جانا صاف دلیل نزلہ کی تھی۔ یہ واقعہ اٹاوہ شیش محل کا ہے۔

(218) **حالت مریضہ:** عمر 30 سال جنبش دشوار تھی۔ شکم کے بڑھ جانے اور سخت ہو جانے کی وجہ سے ڈاکٹری اور یونانی دونوں علاج ہو چکے تھے۔ تشخیص میرے نزدیک استسقاء زقی تھا۔ مزمن ہونے کی وجہ سے مواد کا ایک مضغہ سا ہو گیا تھا۔ نسخہ تجویز ہوا۔ برگ چولائی خار دار 7 عدد مع شاخ و خار۔ فلفل سیاہ 7 عدد پانی میں شیرہ نکال کر بغیر صاف کیا ہوا پلائیں۔ چار پانچ روز کے بعد اسے اجابت مولوی آنے لگی اور مرض میں افاقہ شروع ہو گیا اور آخر کار پندرہ بیس روز میں مرض بالکل جاتا رہا۔ مگر اسہال جاری ہو گئے اس کا علاج معمول کیا گیا پس خدا نے صحت دی۔

(219) (ج) طفل کی عمر 10 برس۔ ایک مرتبہ پیشاب رکا۔ سلائی سے کھولا گیا۔ دوسرے روز ایسا بند ہوا کہ سلائی سے بھی نہیں کھلا۔ نسخہ تجویز ہوا۔ کشتہ طلاء 1/4 برنج۔ سلاجیت 1 سرخ۔ عسل خالص ایک ماشہ حل کریں اور چٹائیں اور اوپر سے گل سیوتی 6 ماشہ۔ جوش دے کر پلائیں۔ خدا کے فضل سے 30 منٹ بعد چنے کے برابر ایک ریزہ پتھری کا خارج ہوا اور پیشاب کی شکایت نہ رہی۔ یہ علاج حیدر آباد میں ایک زرگر کے لڑکے کا جو محلہ گولی گورہ میں رہتا تھا کیا گیا۔ کشتہ طلاء کا نسخہ آپ کے مجربات میں ہے۔ (کشتہ طلاء کا استعمال اس اصول پر یا گیا کہ طلاء بالخاصہ بند پیشاب کو کھولتا ہے۔

(220)(ط) ایک عورت عمر 19-20 سال۔ اکثر اطباء بالخصوص کالے حکیم صاحب نے دق تجویز کیا۔ مجھے بھی اس سے انکار نہیں کہ کم و بیش علامتیں دق کی پائی جاتی تھیں۔ نسخہ تجویز ہوا۔ مغز تخم کدو شیریں، مغز تخم خیارین۔ مغز تخم تربوز۔ کتیرا ہر ایک 21 ماشہ۔ صدف صادق 9 ماشہ۔ تخم کاہو، نشاستہ، مغز تخم باقلا ہر ایک 7 ماشہ۔ گل ارمنی، افیون ہر ایک 7 سرخ، صمغ عربی 14 ماشہ۔ زعفران دارچینی ہر ایک چار سرخ برابر فلوس کے قرص بنائیں۔ ایک صبح اور ایک شام کو دیں۔ اگر بعض اور دوائیں بھی حسب ضرورت اس قرص کے ساتھ دی گئیں۔ مگر اصل دواء قرص ہی تھی۔ بخار۔ کھانسی اور دستوں کو فائدہ ہوا۔ بجز کمزوری کے اور کوئی شکایت باقی نہ رہی۔

میں نے ایک نسخہ قوت کے واسطے تجویز کیا جس کو انہوں نے اس خیال سے تیار نہیں کرایا کہ طاقت غذاؤں سے بھی آسکتی ہے۔ اگر چہ سخت غلطی تھی مگر اس پر طرہ یہ ہوا کہ لڑکی کو اس کے خاوند کے گھر بھیج دیا گیا۔ وہاں جا کر بھی چند دن اچھی رہی۔ مگر مدت کی علالت کا ضعف ایسا نہیں جو بلا کسی دواء کے چلا جائے۔ کچھ تو کمزوری اور کچھ خانہ کی خدمت۔ دو تین مہین کے بعد پھر علالت کا سلسلہ شروع ہوا اور بڑھتا گیا مگر میرے پاس اس خیال سے نہ لا سکے کہ میرے کہنے کے مطابق قوت کی دواء کا استعمال پہلی مرتبہ نہ کرایا گیا تھا۔ آخر میں جب مرنے کے چند دن باقی رہ گئے تو مجبور ہو کر میرے پاس رجوع کیا۔ نتیجہ وہی ہوا جو ایسے مریض کا ہونا تھا یہ علاج بھی حیدر آباد میں کیا گیا یہ نادر شاہ صاحب کی ہمشیرہ تھی۔

(221)(ہ) ایک عورت عمر 28 سال کو عرصہ سے اسہال تھے۔ ڈاکٹری اور یونانی علاج ہو چکا تھا۔ معلوم نہیں خود یا کسی معالج کے کہنے سے زیست سے ناامید ہو کر اپنی قبر اپنے مرشد کی قبر کے پاس پختہ بنوانا شروع کر دی۔ علاج۔ جوارش عود ترش 6 ماشہ۔ کبریت مدبر ایک برنج شامل کر کے دن میں دو مرتبہ دیا ایک ہفتہ کے اندر بالکل صحت ہوگئی۔ اصل بات یہ تھی کہ اسہال معدی تھے۔ خدا نے فضل کیا۔ حیدر آباد نرت بازار میں مکان تھا۔ خاوند ہوم آفس میں اس وقت ملازم تھے۔

(222)(ط) ایک بچی عمر ایک سال سے کم ڈبہ یعنی پسلی کا عارضہ۔ ایک خطاب یافتہ ڈاکٹر صاحب نے لاعلاج قرار دیا۔ جب ڈبہ ایک عدد دے کر گل بنفشہ۔ بادیان۔ اصل السوس۔ مویز منقی۔ انجیر خشک۔ مکوہ۔ السی۔ پرسیاؤشاں برگ۔ گاؤزبان۔ گل گاؤزبان۔ برگ زوفا

وغیرہ جوش دے کر پلایا گیا۔ خداتعالیٰ نے صحت دی۔ حب ڈبہ کا نسخہ مجربات میں ہے۔ یہ بچہ ناب تہور خاں کے خاندان کا حیدرآباد میں تھا۔

(323)(ف) ایک بچہ عمر سال سے کم۔ دست۔ بخار۔ کھانسی۔ مگر حالت سخت نازک۔ کھانسی کی تو اس قدر تکلیف تھی کہ کالی کھانسی سے بھی بڑی ہوئی تھی۔ صورت بالکل مدقوق کی سی ہوگئی تھی۔ نامی وید حکیم اور ڈاکٹر صاحبان کا اکثر علاج ہو چکا تھا۔ میری تشخیص (1) دودھ ناموافق اور دماغ میں فضلات کا زیادہ پیدا ہونا اور شش پر گرنا۔ فوراً ہی انا تبدیل کرادی اور موجودہ دودھ پلانے والی کو بغرض اصلاح شیر پودینہ وغیرہ استعمال کرانے لگا اور ایک نسخہ بھی بچہ کی شکایتوں کے موافق دلوانے لگا۔ بچہ کے واسطے شہ نسخہ تجویز کیا۔ طباشیر۔ دانہ الائچی ست گلو۔ اصلی بخار کے واسطے یاقوتی طاقت کے واسطے۔ حب شفاء سرفہ وغیرہ کی غرض سے اور نزلہ روکنے کے لیے روغن خشخاش سر پر ڈالنے کے لیے اور بذرالبنج وغیرہ کپڑے پر لیپ کر کے گلے میں بندھوادیا گیا۔ ماءاللحم بھی اس بچہ کو گاہ بہ گاہ دیا جانے لگا۔ دو ہفتہ میں بالکل صحت ہوگئی۔ ورنہ بچہ کی حالت علاج سے پیشتر سخت نازک تھی۔ اللہ نے فضل کیا۔

یہ صاحبزادہ مرزا خدادا بیگ مددگار عدالت کا تھا۔

(**نوٹ**): دوسرے دن والدین کو بچہ کے بچ جانے کا یقین ہوا تھا۔ قابل ذکر یہ بات ہے کہ دوسرے تیسرے روز مرزا صاحب موصوف نے مجھ سے دریافت فرمایا کہ کس قدر فائدہ ہے میں نے جواب میں کہا کہ قدرے آپ نے فائدہ کی مقدار نہیں دریافت کی؟ میں نے جواب نفی میں دیا تو آپ نے صاحبزادہ کو گود میں لے کر ایک رنگین دستی کھونٹی پر ڈال کر نزدیک کیا تو اس ہونہار نے پکڑ کر کھینچ لیا۔ اس وقت آپ نے فرمایا کہ قبل علاج پکڑ بھی نہ سکتا تھا۔ مگر اب خدا کے فضل سے اس قدر طاقت آگئی ہے۔

اقوال: (1) جب نبض میں دو نبضہ کے برابر وقفہ پایا جائے تو مریض کا خاتمہ چالیس یوم کے اندر ہو جائے گا۔ اگر بھو کا مریض ضعیف سن رسیدہ ہو اور فالج میں مبتلا ہو تو تین ہفتہ کے اندر کوچ کر جائے گا۔

(2) جب پاخانہ مقدار میں کم اور بالکل سفید مثل چربی کے ہو تو مریض کو ورم احشاء میں مبتلا سمجھا جائے گا اور وہ دو ماہ کے اندر مر جائے گا۔

(3) اکڑوں بیٹھ کر کھانا تمام شکلوں سے بہتر ہے۔ اسی طرح جس قدر اکڑوں بیٹھ کر کھا سکے تو نہ کبھی بدہضمی کی شکایت ہوگی اور نہ قبض رہے گا۔

آپ کے مجربات

(1588) (**الف**) **برائے اقسام سرسام**: آرد مونگ۔ شیر گاؤ ہر ایک پاؤ سیر۔ آرد کو دودھ میں گوندھ کر روٹی پکائیں۔ جو تا بہ پر صرف ایک طرف سینکی جائے پس کچی طرف سے روغن گل اور سرکہ ملا کر خوب چپڑ کر سر پر باندھیں۔ تین گھنٹہ بعد تازی بدل دیں۔ زیادہ سے زیادہ تین روٹیوں کی ضرورت پڑتی ہے۔ سرسام بالکل رفع ہو جاتا ہے۔ وزن روغن گل اگر 2 تولہ ہو تو سرکہ چار پانچ ماشہ سے زیادہ نہ ہو اور سرکہ سادہ ہو نمک مرچ وغیرہ پڑا ہوا نہ ہو۔ اگر روغن گل بہتر دستیاب نہ ہو تو 2 تولہ خالص تلوں کا تیل (جس کو میٹھا تیل بھی کہتے ہیں) پانی خالص 3 تولہ دونوں چیزیں پھولوں میں ڈال کر جس قدر عرصہ تک ممکن ہو رکھا رہنے دیں۔ اگر بہت جلدی ہو تو رکھنے کی ضرورت نہیں۔ اس کے بعد نرم آگ پر رکھ کر پکا لیں۔ جب پانی جل جائے اور صرف تیل رہ جائے اتار لیں۔ پانی بالکل جل جانے کی یہ شناخت ہے کہ تنکی لکڑی تیل میں ڈال کر جلائی جائے۔ اگر چڑ چڑ کی آواز آئے تو پانی موجود ہے۔ اگر جل اٹھے اور آواز نہ آئے تو سمجھ لینا چاہیے کہ پانی نہیں۔ واضح رہے کہ گلاب کے پھول سدابہاری نہ ہوں فصلی ہوں۔ سدابہاری میں قوت بہت کم ہوتی ہے اس تکیہ نے طاعونی سرسام میں بھی بہت بڑا فائدہ دیا ہے۔ فیصدی 97 کو صحت ہوئی ہے۔ تکیہ کا استعمال قینچی سے بال کاٹ کر کیا جائے۔ استرہ سے

بال نہ منڈوائیں۔

(1589)(ب) **حب برائے ڈبہ** معمول این خاندان۔

جمال گوٹہ کو ایک پوٹلی میں باندھ کر 3 پاؤ یا سیر بھر گندم کے ساتھ پکائیں۔ جب نرم ہو جائیں تو (پانی سے گندم دھو کر کسی غریب کو دیدیئے جائیں کہ وہ کھالے یہ گندم نقصان نہیں کرتی) جمال گوٹہ کا چھلکا نکال کر تین پاؤ گائے کے ددھ میں ڈول جنتر کیا جائے۔ جب دودھ کا کھویہ ہو جائے تو دودھ کو دفن کر دیا جائے سخت زہر ہے اور جمال گوٹہ اور دو حصہ (اور بعض وقت زیادہ) ادرک کے پانی سے مونگ کے برابر گولیاں بنائی جائیں۔ یہ گولی ایک سال کے بچہ کے واسطے کافی ہے۔ شیر مادر میں دی جائے۔ ایک ہی دست ہونے کے بعد انشاء اللہ بیماری رفع ہو جاتی ہے۔ بارہا کا آزمودہ ہے۔ اگر منضج کی ضرورت سمجھی جائے تو یہ نسخہ اوپر پلایا جائے۔ بادیان۔ مویز منقی۔ اصل السوس۔ انجیر خشک۔ پرسیاؤشان۔ گل بنفشہ مقدار برائے طبیب۔

اگر بلغم کھانسی سے نکالنا منظور ہو یا بلغم کی از حد زیادتی ہو تو برگ زوفا۔ السی اعسل خالص اور شریک کر لیا جائے۔ اگر مرض سخت ہے تو گولی میں تابہ کی سیاہی اس قدر اور شامل کر لی جائے کہ گولیاں سیاہ ہو جائیں۔

جوشاندہ ان بچوں کے واسطے ہے جن کا گلا بعض وقت یکدم رک کر آواز دینے لگتا ہے اوپر کا نسخہ مع عسل وغیرہ کے دیں۔ اگر جلاب کی ضرورت ہو تو گولی بھی استعمال کرائیں۔

(1590)(ج) **ضماد برائے عطاش مع اسہال**: ہلیلہ کلاں ثابت لے کر جوش دیں جب نرم ہو جائیں اس کا پوست پیس کر سر کے تالو پر لیپ کر دیں اور پٹی باندھ دیں۔ یہ پٹی تین چار گھنٹہ بعد تبدیل کر دیا کریں مگر اس کے استعمال سے قبل سر کے بال قینچی سے کاٹ دیئے جائیں۔ اگر شکم پر دستوں کی حالت میں یہ لیپ کر دیا جائے تو مناسب ہے۔ سعد کوفی سنبل الطیب سرکہ میں پیس کر ضماد کریں۔ شدت پیاس کے وقت برف کا استعمال برابر کرتے رہیں اور دانتوں کا کچھ خیال نہ کریں۔ اگر بہت چھوٹا بچہ ہو تو دودھ کو برف سے سرد کر کے دیا جائے یہ ایسے وقت میں بھی مفید ہے جبکہ بچہ ایک سال کا ہو اور پیاس کسی طرح کم نہ ہوتی ہو۔ گل روغن کا کثرت سے سر پر ڈالنا بھی تشنگی کو روکتا ہے۔

(1591)(د) **شیاف احمر**: برائے اقسام امراض چشم۔

گیرو 6 ماشہ۔ افیون 4 ماشہ۔ صمغ عربی 2 ماشہ۔ زنجبیل 1 ماشہ۔ اگر آنکھ میں ورم ہو تو کشنیز سبز کے پانی کے ساتھ اور اگر آنکھ کی طرف مواد کے اترنے کا اندیشہ ہو تو کو کنار کے پانی کے ساتھ شیاف تیار کریں اور پانی کے ساتھ گھس کر لگائیں۔ اطراف آنکھ کی سرخی وغیرہ فوراً رفع ہو جاتی ہے۔ درد کو اسی وقت آرام مل جاتا ہے۔

(1592)(ہ) **عجیب نسخہ برائے آشوب چشم و سرخی و درد**: انڈے کی سفیدی نکال کر پیالہ میں رکھ کر اس کو ایک لکڑی سے مثل مکھن نکالنے کے خوب چلا دیں۔ جب اس میں خوب چین اٹھنے لگے تو آنکھ میں ڈالیں جو آنکھ آفتاب میں چلنے سے آشوب کر آتی ہے۔ فوراً اچھی ہو جاتی ہے۔ روغن سرخ اقسام کی پھنسیوں کے واسطے۔ تر خارش کے واسطے بچوں کے پھوڑے اور پیروں کی پھنسیوں کے واسطے نہایت درجہ مفید ہے۔ کمیلہ۔ کافور۔ قرنفل۔ فلفل سیاہ۔ کمیلہ 2 تولہ۔ باقی تمام چیزیں ایک ایک تولہ۔ روغن کنجد ڈیڑھ پاؤ مگر دن میں کئی مرتبہ لگایا جائے۔ خارش کی تکلیف اور پھوڑوں کی سوزش کو تو ایک دو مرتبہ ہی کے لگانے سے آرام ہو جاتا ہے۔

(1593)(و) **شیاف مدر حیض**: برگ سداب 2 ماشہ۔ مویز منقی 8 ماشہ۔ پودینہ دشتی 4 ماشہ۔ مرمکی 4 ماشہ۔ کوٹ چھان کر پانی میں ورنہ اگر ممکن ہو تو گائے کے پتہ میں ملا کر شیاف تیار کریں اور اندام نہانی میں ہر وقت رکھا رہنے دیں۔ حیض خواہ کتنے ہی عرصہ سے بند ہو انشاء اللہ تین یوم میں جاری ہو جائے گا۔ بشرطیکہ شیاف ہر وقت اچھی طرح رکھا رہے۔

(1594)(ز) **کشتہ طلاء آزمودہ**: برادہ طلاء 1 ماشہ۔ایک تولہ۔خاردار چولائی کے پانی میں حل کریں۔جب پانی خشک ہو جائے ٹکی بنا کر خاردار چولائی کی لبدی میں جس کا وزن 2 تولہ ہو رکھ کر گل حکمت کریں اور 2 سیر معمولی اوپلہ میں پھونک دیں۔دوسری آنچ تین سیر کی تیسری چار سیر کی چوتھی پانچ سیر کی پھر چھٹی اور ساتویں پانچ پانچ سیر کی دیں۔ہر بار طلاء چولائی کے پانی میں حل کیا جائے اور اسی کی لبدی میں رکھ کر آنچ دی جائے گی۔چولائی خاردار ہونی چاہیے اگر آنچ پہلے سے زیادہ دی جائے یا گڑھے میں دی جائے گی تو پھر وہ سب مل کر ایک ذات ہو جائے گا اور برادہ کرانے کی مشقت کرنا پڑے گی۔غرض اس میں آنچ کی بہت احتیاط ہے اگر شبہ ہو کہ آنچ زیادہ ہو جائے گی تو ایک رتی پارہ داخل کیا کریں۔اس کا رنگ گلابی سا ہوتا ہے کم آنچ سے نقصان نہ ہوگا زیادہ آنچ سے نقصان کا اندیشہ ہے۔

(1595)(ح) **حب برائے ھضم طعام** تقویت معدہ و دفع ریاح بواسیر۔

زنجبیل 1 تولہ۔نمک سیاہ 3 تولہ۔نمک سنگ 3 ماشہ۔قرنفل 5 رتی۔دار فلفل 5 رتی۔کبریت مدبر 5 رتی۔دانہ الائچی خورد 2 رتی۔سب دواؤں کو کوٹ کر چنے یا لیموں کے پانی میں تر کریں اگر خشک ہو جائے تو پھر تر کر دیں۔اسی طرح بار بار کریں اور چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور دو صبح دو شام استعمال کریں۔گندھک کو گھی میں پگھلا کر گائے کے دودھ میں چھوڑ دیں تین مرتبہ اسی طرح کریں اور کام میں لائیں۔

(1596) (ط) **برائے پیچش**: ہلیلہ سیاہ خورد کو گھی لگا کر بریان کریں کہ کچا نہ رہنے پائے اور نہ جلنے ہی پائے۔جب پھول کر زرد ہو جائے تو باریک پیس کر پارچہ بیز کر کے چکہ دہی یا مکھن میں ملا کر کھلائیں۔غذا کھچڑی' دال چاول دونوں قسم کی پیچش کے واسطے مفید ہے۔بشرطیکہ سدی نہ ہو۔

(1597) (ی) **برائے پیچش**: ریشہ خطمی 5 ماشہ۔درآب لعاب برادردہ' شیر الائچی خورد 3 ماشہ۔افزودہ شربت انجبار۔انداختہ بنوشند۔اقسام پیچش کے واسطے اکسیر ہے۔اگر خون کی مقدار بہت زیادہ ہو تو بیخ انجبار 3 ماشہ۔سے 5 ماشہ۔تک اور ضرورت ہو تو بجائے پانی کے گلاب یا عرق بادیان شامل کریں۔اگر بخار بھی شامل ہو تو بہدانہ 6 ماشہ۔اضافہ کر دیں۔اگر درد کم ہو تو تخم ریحان 6 ماشہ۔تک پہلے پھنکائیں یا شیرہ مغز بادام اضافہ کریں یا گلقند داخل کریں۔ننانویں فی صدی مریضوں کیلئے کسی چیز کے بڑھانے گھٹانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔سو میں ایک کے لیے دیگر اشیاء کا اضافہ کرنا پڑتا ہے۔بہترین نسخہ ہے۔

(1598)(ک) **برائے بول الدم**: چاکسو مقشر 21 عدد باریک پیس کر کھالیں اور اوپر سے زلال برادہ صندل سفید نوش فرمائیں۔

(1599) (ل) **برائے اسعال معدہ لاعلاج**: گندھک مدبر ایک رتی تک جوارش عود ترش میں شامل کر کے کھلائیں۔غذا چاول دہی کے ساتھ جو ترش ہو کھچڑی۔ساگودانہ۔

(1600) (م) **برائے شقیقہ**: سیندور کو دیسی کاغذ پر ملیں جب کاغذ بالکل سرخ ہو جائے تو فتیلہ بنا کر جس طرف درد ہو اسی طرف دھواں ناک میں اچھی طرح لیں دو چار آنسو نکل کر فوراً درد بند ہو جائے گا۔اگر درد شروع ہونے پر یا اس سے کچھ دیر قبل عمل کیا جائے تو درد بالکل جاتا رہتا ہے۔

(1601) (ن) **برائے شقیقہ**: تھوڑا سا جمال گوٹہ گھس کر پیشانی پر اس طرف لگایا جائے کہ جس طرف درد ہو جب خشک ہو جائے تو فوراً احتیاط سے دھوڈالا جائے۔خیال رہے کہ دیر نہ ہونے پائے۔ورنہ چھالا ہونے کا خوف ہے اور آنکھ میں بھی نہ لگنے پائے۔دھونے کے بعد اس جگہ پر گھی یا کوئی تیل لگا دیا جائے۔

(1602) (س) **برائے صداع دودی**: ملیم کو جوش دے کر ناک میں سڑ کنے سے فوراً تمام کیڑے گر پڑتے ہیں تنقیہ دماغ کے واسطے حب صبر استعمال کرائیں تاکہ آئندہ کے واسطے کھٹکا نہ رہے۔لکڑی کا وزن 9 ماشہ۔سے تولہ تک ہو اور پانی پاؤ بھر یا سوا پاؤ کافی

ہیۃ ۔ بارہا کا آزمودہ ہے۔ بشرطیکہ ملیم کی لکڑی گلی سڑی نہ ہو چونکہ یہ کیڑے مارنے کی دواء ہے۔ اس لیے اکثر پنساری اس کو نہیں فروخت کرتے مگر ہر شہر میں مل جاتی ہے۔

مولوی حکیم سلامت اللہ خان صاحب

ولدیت: جناب حشمت اللہ خان صاحب۔ سکونت: شاہ جہاں پور۔ پیدائش: 1300ھ۔ عمر: 32 سال

دس گیارہ سال کی عمر میں آپ نے اپنے والد صاحب سے قرآن شریف اور ابتدائی کتابیں پڑھیں بارہویں برس سے بیس سال کی عمر تک جناب حافظ نثار احمد خاں صاحب متخلص بہ تائب شاہجہانپوری سے جو علاوہ شاعر اور منشی اور ایک بڑے فارسی دان ہونے کے عالم متجر بھی تھے اور مدرسہ اسلامیہ اعزازیہ شاہجہانپور میں مدرس تھے کی کل درسی کتب اور ضروری عربی کتابیں پڑھیں اور شاعری اور نثر نویسی میں بھی مہارت حاصل کی۔ اس کے بعد جب مدرسہ مذکور میں تنزل آیا تو علم عربی متفرق اساتذہ سے متفرق شہروں میں حاصل کیا یعنی رام پور میں مولانا شاہ سلامت اللہ صاحب رام پوری سے اور مدرسہ اہل سنت والجماعت بریلی میں جناب مولوی حامد حسین صاحب مرادآبادی سے اسی ضمن میں ابتدائی کتب طب بھی پڑھیں اور تھوڑے عرصہ تک جناب حکیم عبدالحق صاحب شاہجہانپوری کے دواخانہ میں دواء شناسی کی غرض سے رہے۔ اس کے بعد فاضل لکھنوی جناب حکیم عبدالعزیز صاحب مرحوم کے مدرسہ تکمیل الطب میں تعلیم پائی اور 1325ھ میں جناب حکیم صاحب موصوف مرحوم سے سند حاصل کی۔ پھر اپنے وطن میں تشریف لاکر اپنے مکان پر مطب شروع کیا۔ آپ جناب مولانا مجدد مانۃ حاضرہ حضرت مولوی احمد رضا خان صاحب مدظلہ الواہب قادری بریلوی سے بیعت ہیں۔ آپ کے بزرگ افغانستان سے شاہ جہان پور میں آ کر مقیم ہوئے تھے۔

آپ کے مجربات

(1603) **(الف) برائے درد عصابہ:** پوست ریٹھ پانی میں بھگو کر چت لٹا کے ناک میں پٹکائیں اور حب مسکین نواز آنکھ بچا کر ابرو پر ضماد کریں۔ اگر مادہ زائد ہے تو حسب قاعدہ اول تنقیہ کریں۔

(1604) **(ب) برائے درد مد:** پھٹکری۔ انبہ ہلدی۔ میدہ گندم۔ لعاب گھیکوار۔ روغن گاؤ۔ پکا کر آنکھ سینکیں۔ زمد بارد میں زیادہ مفید ہے۔

(1505) **(ج) برائے نفث الدم و نزف الدم:** دم الاخوابن۔ کہربائے شمعی چھ چھ ماشہ۔ مربی آملہ چار عدد۔ ورق نقرہ چار عدد ملا کر تین روز میں کھائیں۔

(1606) **(د) سفوف ملین و مسھل:** جلاپہ ایک ماشہ۔ حب النیل 2 ماشہ۔ کتیرا 3 ماشہ۔ سفوف کر کے 2 تولہ۔ گلقند آفتابی 2 تولہ (جو پسا ہوا نہ ہو) میں ملا کر کھلائیں اور موسم گرما میں تازہ پانیا ٹھنڈا عرق مکوہ پئیں پانی یا عرق گرم کر کے ہرگز نہ پئیں۔ موسم سرما میں مدد کا استعمال طبیب کی رائے پر ہے۔

(1607) **(ہ) سفوف مشتھی دافع اسھال وقے:** پوست ترنج۔ سنگ دانہ مرغ۔ پوست بیرون پستہ تین تین ماشہ سفوف بنا کر پیپر منٹ ست اجوائن ایک ایک ماشہ ملا کر پختہ شیشی میں مضبوط ڈاٹ لگا کر حفاظت سے رکھیں۔ کھانا کھانے کے بعد ایک رتی کھائیں۔

(1608) (و) **برائے پیچش**: تخم کنوچہ بریان 1 تولہ۔ کچی شکر 6 ماشہ۔ سفوف بنا کر چھ چھ ماشہ تازہ پانی کے ساتھ دن میں تین مرتبہ کھائیں۔ مجرب ہے۔

(1609) (ز) **برائے پیچش**: سونٹھ کا میدہ 6 ماشہ۔ مصری آدھ پاؤ پانی میں گھول کر آدھی چھٹانک گھی سے بگھار کر دن میں دو بار پئیں۔

(1610) (ح) **برائے پیچش**: سنف بریان۔ چھوٹی ہڑ بریان' سونٹھ ہموزن سفوف بنائیں۔ بعض اوقات حسب موقع نمک سنگ تھوڑا زائد کر دیتے ہیں۔ دن میں چند بار حسب رائے طبیب استعمال کریں۔

(1611) (ط) **برائے بواسیر**: جنگلی بندر کا غلیظ براز۔ سیندھا نمک قدرے پیس کر مقعد کے اندر باہر خشک لگائیں۔

(1612) (ی) **برائے بواسیر**: چمگادڑی کی مینگنیاں پیس کر جائے مخصوص کے اندر باہر خشک لگائیں۔

(1613) (ک) **برائے جریان**: کچی مولسری کے بیج لگے ہوئے املی کے بیج چھلے ہوئے۔ موصلی سفید۔ کچی شکر سفوف بنا کر 6 ماشہ۔ شیر گاؤ یا آب تازہ کے ساتھ کھلائیں۔

(1614) (ل) **برائے سوزاک**: چوزگچ جس قدر پرانی عمارت کا ہو اچھا ہے۔ تازہ پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو تھوڑا پانی پی لیا کریں۔

(1615) (م) **نسخہ مضیق**: املی کے بیج چھنے ہوئے سرمہ کی طرح پیس کر جماع سے پانچ منٹ پہلے...... اندر لگائیں بے حد آزمودہ ہے۔

(1616) (ن) **ایضاً مضیق**: ... ی کیکل میں پیس کر بدستور اول استعمال کریں اور استعمال کباب چینی ملذذ ہے۔

(1617) (س) **برائے تپ لرزہ**: سفیدی پھول کی شہدی۔ نیم کی گرچ (گلوئے نیم) چھوٹا گوکھڑ (خارخسک خورد) ستادر مکد 1 تولہ۔ میدیا سونٹھ بڑنگ کابلی مکد 6 ماشہ باریک کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ تین دن تک ایک صبح ایک دوپہر ایک شام کو کھلائیں۔ اگر مادہ غالب ہے تو پہلے حسب قاعدہ تنقیہ کریں۔

(1618) (ع) **برائے آتشک**: کچنال کی چھال۔ اندرائن کی جڑ۔ سریاں (پھلی ببول) بھٹکٹیا مع کل اجزاء کے پرانا گڑ سب دس دس تولہ دو سو اسی تولے پانی میں جوش دیں۔ جب چہارم حصہ یعنی ستر تولہ پانی باقی رہے صاف کر کے بوتل میں نگاہ رکھیں۔ سات خوراک کریں۔ اس سے منہ نہیں آتا۔ مگر کچھ مرض باقی رہے تو اور پئیں۔ غذا قلیہ خشکہ دوران استعمال میں پرہیز نہ کرنا بھی جائز ہے۔

(1619) (ف) **برائے خارش برص جذام و دیگر اقسام فساد خون**: گل نیب 4 ماشہ۔ سرپھوکہ 7 ماشہ۔ منڈی 6 ماشہ۔ عناب ولایتی 5 دانہ۔ ہلیلہ سیاہ 4 ماشہ۔ گل سرخ 4 ماشہ۔ برگ حنا 4 ماشہ۔ برگشاہترہ 5 ماشہ۔ چرائتہ برگ گاؤزبان۔ برادہ صندل سرخ۔ برادہ صندل سفید مکد 4 ماشہ۔ شام کو تازہ پانی میں بھگو کر صبح مل کر چھان کر 2 تولہ۔ شہد خالص ملا کر پی لیں پھر فضلہ بھگو دیں اور شام کو چھان کر ایک تولہ شہد ملا کر پی لیں۔

فائدہ: اگر یبوست زائد ہو تو ماء الجبن شیز بز میں بھگوئیں۔ قوی مرض کے واسطے ایک چلہ پئیں اور مسہل حسب موقع استعمال فرمائیں۔

(1620) (ص) **خارش ترکیلنے**: کافور 1 ماشہ۔ رسکپور 4 سرخ۔ آملہ سار گندھک 6 ماشہ پیس کر مسکہ گاؤ 2 تولہ میں ملا کر لگائیں اور مذکورہ بالا منضج پی کر تنقیہ فرمائیں۔

(1621) (ق) **سنون مقوی لثہ و دندان مطیب دھن**: مرجان محرق مشک حسب ضرورت بدستور معروف منجن بنائیں۔

(1622) (ر) **مانع انبات شعر**: آنول کہ بچہ پیدا ہونے کے بعد نکلتی ہے۔ اگر اس کو بچہ کی بغل اور زہار پر مل دیں تو بال ان جگہوں پر نہ پیدا ہوں گے۔

(1623)(ش) **محافظ چشم وبصارت** : سرمہ سیاہ کی ایک ڈلی لے کر کوئلہ کی آگ پر سرخ کرکے عرق بادیان سبز میں سرد کرلیں۔ یہاں تک کہ خستہ ہوجائے بعدہ عرق بادیان سبز میں پیس کر رکھ لیں اور جست یا نقرہ کی سلائی سے استعمال کریں۔

(1624)(ت) **نافع خارش و هاضم**: گوگرد آملہ سار 10 تولہ لے کر اور پوٹلی باندھ کر شیر گاؤ ایک سیر میں پکائیں۔حتیٰ کہ شیر خشک ہوکر کھویا سا بن جائے پھر اس کو نکال کر رکھ لیں اور گوگرد مذکورہ 6 ماشہ۔نمک سیاہ 2 ماشہ۔ عرق لیموں کاغذی ایک عدد ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں اور ایک گولی بعد طعام کھائیں۔

(1625) (ث) **برائے تپ مزمن**: خاکسی۔گلو نیم سبز۔مویز منقی۔نبات سفید ہر ایک 2 تولہ۔فلفل سیاہ 6 ماشہ۔تمام کو پیس کر ایک ظرف گلی میں رکھ کر اسے کا منہ آٹے سے بند کردیں۔اور ایک دیگچی میں رکھ کر (اس کے نیچے دیگچی مذکور میں انڈا مونج وغیرہ کا ضرور رکھیں) اس کے منہ پر ایک بھاری پتھر رکھ دیں تاکہ جوش کے وقت ظرف جنبش نہ کرے اور دیگچی مذکور میں بارہ سیر پانی بھر دیں اور اس کا منہ بھی بند کردیں۔اور نرم آگ پر پانی جلا دیں۔جب پانی ندازاً جلنے کے قریب ہوجائے تو آگ پر سے اتار لیں۔ادویات مثل معجون کے دستیاب ہوں گی۔ان کو ٹھنڈا کرکے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں ایک گولی صبح اور ایک شام استعمال کرائیں۔

(1626) (خ) **برائے تپ مزمن بلامادہ**: سرطان کلاں کم ازکم گیارہ عدد پارچہ پارچہ کرکے ایک تھالی میں جو کہ چار ہاتھ مربع ہو بجائے کھاد ڈال کر گیہوں کاشت کریں جب گندم اگ جائیں اور چار چار انگشت ہوجائیں تو ایک تولہ گندم مذکور اور فلفل سیاہ 3 عدد سے 7 عدد تک لے کر ملا کر پانی میں پیس کر صاف کرکے پی لیں۔

(1627)(ذ) **مقوی بصر و اعضائے رئیسہ و معدہ و دافع نزلہ و قبض**: رومی مصطگی سفوف کرکے اول کھائیں۔ اس کے اوپر شیرہ مغز بادام مقشر شیرین۔نبات سفید 6 ماشہ پانی میں نکال کر پی لیں اور مربائے ہلیلہ وقت خواب کھائیں۔باقی کمی بیشی رائے طبیب پر وقت ضرورت نزلہ میں منضج مسہل بھی دیدیں۔

(1628)(ض) **مرهم برائے ورم طحال**: تخم کتان سالم۔تخم خطمی۔اسپغول مسلم۔تخم حلبہ تخم کنوچہ۔بارتنگ ہر ایک 1 تولہ کو عرق برگ گگروندہ سبز۔عرق برگ شبت سبز۔عرق برگ نرمہ سبز۔عرق برگ سنبھالو سبز ہر ایک پاؤ سیر میں تر کرکے لعاب نکال کر کڑاہی۔ آنہی میں ڈال کر روغن زیتون 6 تولہ۔ چربی مرغ 7 تولہ چربی مرغابی 5 تولہ۔ چربی بط 5 تولہ۔ چربی جنگلی کبوتر 5 تولہ۔موم خام صابون دیسی۔ہر ایک 7 تولہ ڈال کر گلا کر آگ سے نیچے اتار کر صاف کرلیں اور تخم ترب۔تخم چولائی۔تخم بتھوہ۔تخم سنبھالو۔گل سرخ۔بابچھڑ۔اکلیل الملک۔پوست بیخ کبر۔ریوند چینی۔صبر زرد۔مقل ارزق۔اشق۔گوکھرو۔مردار سنگ۔گلابی بجی۔رال سفید۔نوشادر ہر ایک چھ ماشہ۔ زعفران 3 ماشہ۔خوب باریک کرکے چوب انجیر کے دستہ سے خوب ملادیں۔جب سب یک ذات ہوجائیں اتار رکھیں اور استعمال کریں۔

(1629) (ظ) **برائے طحال**: فلفل سیاہ 3 عدد۔برگ جھاؤ۔گل غافث۔افسنتین رومی۔تخم بتھوہ۔تخم ترب۔مغز خستہ شفتالو۔مجیٹھ۔ گل سرخ۔پوست بیخ کبیر ہر ایک ماشہ لعاب گھیکوار میں پیس کر اقراص بوزن ڈیڑھ ماشہ باندھ کر سایہ میں خشک کریں۔ایک قرص کھا کر اوپر سے عرق بادیان پیویں اور طحال پر مرہم بالا ضماد کریں۔

(1630)(غ) **برائے رطوبت زکام** کہ بند ہوکر خشک ہوجائے اور اس وجہ سے سر میں درد بھی ہو۔اول منضجات مناسبہ سے رطوبت خشک شدہ کو تر کریں بعد میں تخم سرس نیم کوفتہ۔مغز کدو تلخ پانی میں تر کرکے اور صاف کرکے مریض کو چت لٹا کر اس کے منخرین میں ڈالیں اور سر کے نیچے سے تکیہ نکال کر سر ذرا نیچا کردیں۔یہ احتیاط ضروری ہے کہ دوا حلق میں نہ چلی جائے۔اگر موسم گرم ہو تو مریض کو سرد جگہ رکھیں۔بعد ایک ساعت کے بہت سی چھینکیں آکر زکام و نزلہ از سر نو شدت پکڑ کر جاری ہوجائے گا۔اور ناک منہ سے بہت سی رطوبت جاری ہوگی۔غذا اس دن چاول اور دال عدس علیحدہ علیحدہ پکا کردیں۔بعدہ نزلہ و زکام کے علاج میں مشغول ہوں اور ادویات مناسبہ سے

غرغرہ کرادیں۔ اگر آفت صرف ایک ہی طرف ہو۔ تو صرف اسی جانب دوا مذکور ڈالیں اور شدت گرما میں یہ دواء استعمال نہ کریں اور ایک ہی شخص پر بار بار بھی استعمال نا جائز نہیں۔ صاحب رعاف کو بھی منع ہے۔

(1631) **(الف) برائے دمہ بلغمی**: یہ دواء نہایت ہی نافع ہے مگر بوجہ سمیت اس سے میں احتراز کرتا ہوں۔ اول نضج مادہ کریں۔ بعدہ بنداں تلخ تلخ افشردہ پارچہ بیز کر کے پانچ تولہ قبل از طلوع آفتاب پلادیں۔ براہ قے دوست بہت مادہ خارج ہوگا۔ اگر تشنگی کا زیادہ غلبہ ہو تو آب تازہ نان گندم سوختہ سے بجھا کر صاف کر کے پلادیں مگر سرد کر کے اور تھوڑا تھوڑا۔ اگر حدت زیادہ بڑھے اور مریض بیقرار ہو جائے۔ شیرہ مغز تخم کدو شیرین۔ شیر تخم خرفہ سیاہ۔ لعاب بہدانہ شیرین۔ لعاب برگ گاؤزبان آب مذکور میں نکال کر شربت نیلوفر ملا کر ایک ایک چمچہ پلادیں۔ وقت شام ارادٹ یا ساگودانہ پلادیں۔ دوسرے روز غذا نرم کھلائیں۔ اس دوا کا استعمال صرف ایک بار کافی ہے۔ برائے جمیع اقسام کرم شکم مفید ہے۔ صاحب نزی الدم کو اور ضعیف القوی کو ہرگز نہ دیں۔ غیر طبیب کو اس کے استعمال سے پرہیز لازم ہے۔

حکیم علی بہادر صاحب

ولدیت: شیخ غلام حسین صاحب منجم۔ سکونت: میرٹھ۔ پیدائش: 1277ھ ہجری۔ وطن: بانس بریلی

آپ کے والد شیخ غ م حسین صاحب کو زمانہ ابتداء تحصیل علم میں ہیئت و ہندسہ کی جانب زیادہ میلان رہا۔ یہاں تک کہ وفور شوق علم جوتش تک لے گیا۔ اور آپ نے علم جوتش پنڈت ہیں حاصل کیا۔ آخر شیخ صاحب علم جوتش میں اپنے زمانہ کے مختص اور یکتائے روزگار مانے گئے۔ ہندوستان میں اکثر رؤسا اور والیان آباست کی اکثر جنم پتریاں آپ کے ہاتھ کی بنائی ہوئی ہیں۔ راجہ صاحب کے یہاں سے بہت سے پنڈلوں کے مقابلہ میں راجہ صاحب کی جنم پتری پر بحث ہوئی اور آخر مکالمہ شیخ صاحب کی جانب رہا اور شیخ صاحب نے جو صاحب کی جنم پتری بنائی۔ شیخ صاحب سے ملاقات ہوئی اور ملا صاحب چونکہ خود علم نجوم کے جاننے والے تھے۔ شیخ صاحب کی بہت قدر دانی فرمائی اور نہایت شوق سے شیخ صاحب کی صحبت کو عزیز رکھا۔ اور تا بہ حیات اپنے سے جدا نہ ہونے دیا۔

آپ ابتداء سے مولوی محمد لائق علی صاحب کی تربیت و تعلیم میں رہے جو رشتہ میں آپ کے چچا بھی تھے۔ جو کچھ پڑھا۔ آپ ہی سے پڑھا۔ ابتدائی زمانہ میں آپ کے خیالات علم طب کی جانب زیادہ مائل و مناسب پا کر بایما مولوی صاحب آپکے والد صاحب نے حکیم امداد حسین صاحب بریلوی شاگرد رشید حکیم آغا خان صاحب لکھنوی کی خدمت میں پیش کر دیا۔ یہاں حکیم صاحب کی خدمت میں تھوڑا ہی زمانہ گزرا تھا کہ آپ کو اپنے والد صاحب کے پاس بمبئی جانا پڑا۔ اور وہیں رہنے کا اتفاق ہوا۔ بمبئی میں اپنے پھوپھی زاد بھائی مولوی محمد مشتاق حسین صاحب معتمد دریا سردار عبدالحق صاحب بہادر معتمد دولت نظام حیدرآباد سے کچھ کتابیں نکالیں اور 1290ھ میں آپ نے بمبئی میں مطب شروع کیا۔ اور 1293ھ میں اپنے والد صاحب کی سرپرستی میں ملا اسماعیل جی صاحب برادر زادہ ملا نجم الدین حیدرآباد کے دربار میں بخدمت خباست ممتاز ہوئے اور اسی صیغہ و سلسلہ میں بارہ سال کامل بمبئی میں مطب کیا اور اب 1302ھ سے میرٹھ میں مطب ہے۔

آپ کے مجربات

(1623) **(الف) کشتہ شنجرف**: یہ کشتہ اکسیر ہے بلکہ اکسیر اعظم۔ اس کا بنانا ہر شخص کا کام نہیں۔ جن صاحب کی طبیعت کو اس سے

پوری مناسبت اور واقفیت ہو بنائیں اس میں بنانے والے صاحب کے اتقاء کی بھی خاص ضرورت ہے اور اگر کسی بانسبت درویش کی امداد توجہ حاصل ہو سکے تو کیا کہنا ورنہ اس کا صحیح شگفتگی کو پہنچنا دشوار ہے۔

پاؤ بھر 5 تولہ ستیاناسی کی لبدی کے بیچ میں شنگرف رومی ایک تولہ کی ڈلی رکھ کر دو تین کپر وٹی اچھی طرح کر کے سوا سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ بڑی کاریگری کی آنچ ہے۔ تندور نما گڑھے میں آنچ دیں اوپر سے گوبر مٹی ملا کر لیپ دیں کہ آنچ بھڑ کے نہیں اور ہوا نہ لگے۔ اسی طرح چالیس آنچ دیں اس میں شنگرف مومیا ہو جائے گا۔ دوسرے چلہ میں شگفتہ سفید اعلیٰ درجہ کی چیز ہوگا۔ چالیس آنچ کھایا ہوا فن کیا کیلئے کچھ کام کی چیز ہے اور 2 چلہ کا شگفتہ اکسیر اعظم ہے۔ ایک دانہ خشخاش کے برابر کھلا سکتے ہیں مگر اس کے کھلانے میں اس کی ضرورت ہے کہ عمر و ضرورت اور تمول سب مناسب دیکھ لیا جائے۔ یہ میری معلومات خاص میں سے ہے اور بہت خصوصیت سے مجھ کو پہنچا ہے۔ میں نے اس کو کبھی نہیں بنایا۔ مگر ایک درویش سیاح سے مجھ تک پہنچا اور وہ بناتے تھے اور ان کے پاس میں نے دیکھا ہے۔

(1633) **(ب) کشتہ بیضہ مرغ:** بہت طرح سے لوگ بناتے ہیں مگر یہ خاص ترکیب ہے اور میری مطب کا معمول ہے اور بے شمار آدمیوں پر آزمایا جا چکا ہے۔ پوست بیضہ مرغ کو برانڈی شراب میں تین شبانہ روز بھگو دیں۔ اس کے بعد اس کا چھلکا دور کر کے شہد میں گوندھ کر 10 سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ نہایت شگفتہ سفید ملاحت دار کشتہ ہو جائے گا۔ 2 سرخ خوراک ہے۔ ضیق النفس اور اکثر امراض صدر میں تولہ بھر مکھن کے ساتھ اکسیر کا کام دیتا ہے۔

(1634) **(ج) عرق تپ:** یہ عرق تپ دائرادر لازم۔ حار بارد مرکب وغیرہ سب پر یکساں کام دے گا۔ یہاں تک کہ تپ دق میں اعلیٰ درجہ کا علاج ہے اور میں بہت مریضوں پر دق میں اس عرق سے کامیاب ہوا ہوں۔

نانخواہ۔ مارتخم کاسنی۔ مار قضیب الزریرہ۔ مار عنب الثعلب خشک۔ مار بادیان۔ مار گلوئے سبز۔ ثمار۔ عناب 3 تولہ۔ افسنتین 3 تولہ۔ منڈی۔ مار برنجاسف 3 تولہ۔ قرع انبیق میں 12 بوتل حسب معمول عرق کشید کریں اور ۵ مار روز پلائیں۔ معمول مطب اور عمر بھر کا مجرب ہے۔

(1635) **(د) مرہم:** سیل کھڑی 4 جزو۔ سفیدہ جست ایک جزو نہایت باریک برمہ سا کر کے روغن چنبیلی بقدر حاجت میں ملا کر مرہم تیار کریں۔ ہر قسم کے زخم ناسور کو گھنٹوں میں خشک کرے گا۔ ہزار ہزار مرتبہ کا مجرب ہے۔ معمول مطب ہے۔

(1636) **(ہ) نسخہ بواسیر:** اونٹ کی ہڈی جلا کر باریک سفوف کر کے دن رات میں دو چار مرتبہ مسوں پر لگائیں۔ خشک ہی استعمال کریں۔ تھوڑے عرصہ میں مسے تک جاتے رہیں گے اور ورم تو پانچ چار روز میں فرد ہو جائے گا۔

(1637) **(و) نسخہ بواسیر:** کچھوے کی کھوپڑی پارہ سنگھا پانی میں گھس کر مسوں پر لیپ کریں۔ ایک ہفتہ میں خدا کی قدرت اور رحمت نمایاں ہوگی اور لگاتے لگتے جملہ کرب رفع ہوں گے۔ بہت تھوڑے عرصہ میں مسے بالکل نہیں رہیں گے۔

(1638) **(ز) مرہم:** ویسلین میں سفیدہ جست ملا کر مرہم تیار کریں جو زخم کسی طرح نہ بھرتا ہو وہ گھنٹوں میں بھر جائے گا۔ ناسور تک جاتا رہے گا۔

(1639) **(ح) عرق:** منڈی۔ ۵ مار گل نیب۔ مار کشمش۔ مار نارنگی۔ ۵ مار پوست ترنج 3 تولہ بطریق معمول بذریعہ قرع۔ انبیق 8 بوتل عرق کشید کریں۔ تصفیہ و تسکین اور تفریح اور رنگ نکھارنے میں بینظیر ہے۔ امراء و روساء میں بالخصوص عورتوں میں جہاں جہاں گیا ہمیشہ سالانہ لوگوں نے اشتیاق اور قدر سے مانگا اور معمول رکھا۔

(1640) **(ط) چورن هاضم و کاسر ریاح وغیرہ:** رائی چار جزو سہاگہ 2 جزو۔ نوشادر ایک جزو۔ کبھی سونٹھ بھی 2 جزو شامل کرتے ہیں۔ عجیب الاثر چیز ہے۔ حلق سے فرد ہوتے ہوتے اپنا اثر دکھاتا ہے۔

(1641)(ی) **عجیب و غریب طلاء**: طوطیائے سبز 2 تولہ پیس کر آہنی کڑاہی میں رکھیں اور 2 سیر پانی ڈال دیں۔اس میں ایک تولہ پارہ ڈالیں اوپر سے ایک پیالہ ڈھک دیں کہ پارہ ڈھک جائے۔پیالہ ڈھکنے کا مقصد یہ ہے کہ بھاپ اس پیالہ کے ذریعہ کسی قدر رکے پھر کڑاہی کو چولہے پر رکھ کر نیچے مناسب آگ جلائیں۔تھوڑی دیر میں پارہ کی گولی بندھ جائے گی۔اتارلیں۔ٹھنڈا ہونے پر گولی نکال کر رکھ چھوڑیں۔کم از کم دو ہفتہ گولی رکھی رہے۔بعدہ 2 تولہ شہد میں یہ گولی اور مشک 3 ماشہ تحلیل بلیغ کر کے بطریق طلاء کام میں لائیں۔

(1642)(ک) **نسخہ ماء اللحم محرک باہ**: پیاز کا عرق جو پتھر سے کچل کر نکالا جائے۔دس سیر لے کر عرق آگ پر چڑھا کر پھاڑلیں اور صاف کرلیں۔اب وزن کریں۔اگر پانچ سیر عرق ہے تو اس میں ایک مرغ نوعمر (جس کو چوزا کہتے ہیں) کا گوشت' کپچوے ہر ایک'مار جائفل 2 تولہ۔جاوتری 2 تولہ لونگ 2 تولہ۔سرخ الائچی 2 تولہ۔تیج پات 2 تولہ۔برگ سداب ایک تولہ۔ادرک 2 تولہ۔ ڈال کر حسب دستور قرع انبیق کے ذریعہ عرق کشید کریں۔پنجہ پر زعفران 6 ماشہ لگائیں۔اگر اس زعفران کے ساتھ عنبر بھی شریک کریں تو اعلیٰ و افضل ہے۔یہ نسخہ مجھ کو ایک باورچی سے پہنچا جبکہ میں نواب عبداللہ خان صاحب مدار المہام ریاست ٹونک کے صاحبزادے کے علاج کو ٹونک میں ایک مہینہ بھر رہا اور یہ باورچی مجھے کھانا کھلایا کرتا تھا۔یہ باورچی نواب صاحب کے واسطے پلاؤ کے چھٹانک بھر چاول علیحدہ پکایا کرتا تھا اور اس میں تھوڑا سا یہ عرق روغن میں ڈال دیا کرتا عجیب اثر نمایاں ہوتا تھا۔

(1643) (ل) **نسخہ روغن** :دار چھاجن وغیرہ اور اسی قسم کے بثورات خبیثہ کے لیے۔

حقہ ناریل پرانا پیا ہوا بہت دنوں کا جوکوب۔برادہ چوب شیشم۔نخود مسلم مساوی الوزن حسب دستور ان کا روغن ٹپکائیں۔اس قسم کے امراض پر اکسیر کا کام دے گا۔پھریرے لگاتے لگاتے ایک ہفتہ کے اندر اندر خاک کردے گا۔

(1644) (م) **نسخہ طلاء** : کائفل 3 تولہ۔کوفتہ بیختہ نہایت باریک سرمہ سا' مغز ہنگوٹ 2 تولہ۔جو اکثر چھالیوں کی بوری میں نکلتا ہے اور مشہور چیز ہے پیس کر دونوں کو باہم ملا کر دھتورہ کے عرق میں گوندھ لیں کہ مثل مہندی کے ہو جائے۔تھوڑی دیر خشک ہونے دیں۔ پھر اس میں تولہ روغن بیضہ مرغ ملائیں اور غلولہ باندھ لیں عرق دھتورہ کی مدد سے بس تیار ہے۔وقت ضرورت دھتورہ کے عرق میں گھس کر ضماد کی طرح استعمال کریں۔انشاء اللہ ایک ہفتہ کے عمل سے سب منافع نمایاں ہو جائیں گے۔ضرورت کے موافق دس پانچ روز عمل کریں اور قدرت خدا ملاحظہ فرمائیں۔

(1645)(ن) **برائے ضیق النفس**: موصلی سنبھلی' موصلی سیاہ' موصلی سفید' بہمن سفید مساوی الوزن کوٹ چھان کر سفوف کر کے کل کے ہموزن السی بریان اضافہ کریں اور اس مجموعہ کے برابر مغز بادام مقشر ملا دیں۔علی الصبح 2 تولہ کھائیں۔اکثر روغن زرد تولہ ملا کر بھی کھلایا جاتا ہے اور انہیں تو صرف سفوف کھا کر پان کھالیتے ہیں اور شکر ملانا یہ اپنی اختیاری بات ہے۔بقدر ذائقہ ضرور ملالیں۔

حکیم مولوی میر حافظ احمد صاحب

ولدیت: جناب حکیم سید ارشاد علی صاحب۔ سکونت: لکھیم پور۔ پیدائش: 1292ھ۔ وطن: شاہ آباد ضلع ہردوئی

آپ کے جد امجد جناب حکیم مولوی قدرت علی صاحب تین بھائی تھے اور بفضلہ تعالیٰ ہر سہ بندگان طب میں یگانہ روزگار تھے۔شمس الحکماء مولوی سید غلام علی صاحب مرحوم آپ کے جد امجد کے ماموں تھے۔ان کا طرز تعلیم نہایت موزوں اور جدید طریق پر تھا۔

جناب حکیم مولوی قدرت علی صاحب کو نبض اور قارورہ شناسی میں اس قدر مہارت تھی کہ مرضا سے دریافت حال کی ضرورت نہ ہوتی تھی۔تشخیص اور معالجات اعجاز عیسوی کا نمونہ تھے۔جناب مرحوم کا مشہور واقعہ ہے کہ محمد ذکریا خان صاحب رئیس شاہجہان پور بہت

حسین جوان تھے۔ایک مرتبہ آپ کے سامنے سے گزرے۔جناب نے افسوس سے فرمایا کہ یہ جوان کیسا حسین ہے مگر افسوس عنین ہے۔ دریافت حال سے مرحوم و مغفور کا خیال صحیح نکلا۔قیافہ شناسی کا ملکہ قابل رشک تھا۔آپ کے والد بزرگوار جناب حکیم مولوی سید ارشاد علی صاحب منجملہ اطبائے شاہجہان آباد حاذق طبیب خیال کیے جاتے ہیں۔ان کی تشخیص اور علاج قریب قریب اعجاز عیسوی کا کام کرتا ہے۔

حکایت: احمد خان صاحب ساکن پالے کے لڑکے کے سر میں ایسی آواز پیدا ہوتی تھی۔گویا کسی نے لاٹھی ماری ہے اور پچیس قدم کے فاصلہ سے وہ آواز مسموع ہوتی تھی۔اگر کوئی سر تھام لیتا تھا تو ہوش و حواس درست رہتے تھے اور نہیں تو بے ہوش ہو جاتا تھا 1892ء میں آپ کے مطب میں آیا۔آپ نے قسط کزبرہ یابسہ یعنی کشنیز خشک 9 ماشہ۔روز استعمال کرایا۔ایک ہفتہ میں صحت ہوگئی۔اب تک وہ شخص زندہ ہے۔

حکایت: پنڈت گودھ پرشاد ساکن قصبہ کانت کو یہ عارضہ پیدا ہوا کہ غسل کرتے وقت 2-3 تولہ براز ضرور نکل جاتا 1599ء میں آپ کے زیر علاج ہوا۔آپ نے صرف آلو بخارا استعمال کرایا شفاء ہوگئی۔شاہ آباد میں اکثر مرضائے دق آپ کے علاج سے صحت یاب ہوتے رہے ہیں۔ابتدائی تپ بلا مادہ کی شناخت میں آپ نے بہت بڑا حصہ لیا ہے۔

جناب حکیم میر حافظ صاحب جن کا تذکرہ اس جگہ مقصود ہے کی ابتدائی تعلیم جناب مولوی سبط حسین صاحب امروہی سے ہوئی۔اس کے بعد مولوی گل محمد صاحب سے چار پانچ سال تک درس کا سلسلہ رہا۔طبی تعلیم اپنے والد ماجد اور اپنے عم مکرم جناب سید امداد علی صاحب سے پائی اور اپنے بزرگوں کی نگرانی چھ سات سال تک مطب کیا۔اب عرصہ دس گیارہ سال سے لکھیم پور ضلع کھیری میں علیحدہ مطب کر رہے ہیں۔آپ کی قابلیت خداداد ہے۔اس گردونواح کی آبادی آپ کی نہایت معتقد ہے۔طاعون کے معالجات میں آپ نے نہایت اعجاز دکھایا۔آپ کو معالجات نسواں میں خاص ملکہ ہے۔امراض نسواں پر آپ ایک رسالہ تحریر فرما رہے ہیں۔جو عنقریب شائع ہونے والا ہے۔

حکایات: (224)(**الف**) منشی سلامت علی کی بیوی کو آٹھ ماہ سے زچہ خانہ کا بخار تھا۔فیض آباد اور لکھنو کے اطباء نے جواب دے دیا تھا۔آپ کے علاج سے بائیس روز میں صحت حاصل ہوگئی۔دراصل ورم رحم اور احتباس حیض کی شکایت تھی۔ دایہ اس زمانہ کی عموماً نالائق ہوتی ہیں۔انہوں نے اطباء معالجین کو بھی اطمینان کرا دیا۔کہ تپ اور کھانسی کے سوا کوئی اور نسوانی شکایت نہیں ہے۔چنانچہ جب اس بنا پر علاج کیا گیا تو نفع ہرگز بھی نہیں ہوا۔جب اس طرح مرض میں کچھ اضافہ ہوا تو ڈاکٹری علاج شروع کر دیا گیا۔کونین کی بھرمار سے تپ میں اور شدت ہوگئی۔خشک کھانسی آنے لگی۔بالآخر آپ کے علاج میں جب مریضہ آئی تو خارجاً اور داخلاً مرہم داخلیون کا استعمال شہد اور عرق مکوہ سبز کے ساتھ کرایا گیا۔نسخہ مرہم خاص ذیل میں درج ہے اور داخلی طور پر شیر بزر خاکسی مدبر کے ہمراہ پلایا گیا۔

نسخہ مرہم داخلیون ایجاد خاص: تخم خطمی 6 ماشہ۔اسپغول 6 ماشہ۔تخم حلبہ 6 ماشہ۔تخم کتان 6 ماشہ۔ رات بھگو کر لعاب نکال کر روغن انیسون 1 چھٹانک، مردار سنگ 1 تولہ۔ سفوف کر کے آگ پر رکھ کر لکڑی سے یہاں تک حرکت دیں کہ گاڑھا اور سیاہ ہو جائے۔زاں بعد چربی مکیان تولہ، چربی بط تولہ۔چربی قاز تولہ۔مغز ساق گاؤ تولہ۔چربی گردہ بز تولہ۔موم سفید تولہ۔روغن مذکور میں ملا کر آگ پر رکھیں۔جب سب چربیاں اور موم گل جائے تو لعابات مذکورہ بالا مرہم کی طرح بنالیں اور خاکستر چوب انگور ملیھو انس، پھٹکری ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔پیس کر ملا دیں۔آپ بعض جگہ اس حالت میں کچور 6 ماشہ۔گل معصفر 6 ماشہ۔مکوہ 6 ماشہ۔مصبر 6 ماشہ۔ بائے بڑنگ 3 ماشہ۔پیس کر زیر ناف ضماد بھی کرایا کرتے ہیں۔اور اوپر آرد ماش کی وٹی یا امربیل، برگ سنبھالو بھرتہ بند ہواتے ہیں۔مذکورہ مریضہ کو مندرجہ ذیل آبزن بھی کرایا گیا۔

نسخہ آبزن: تخم شبت 2 تولہ۔ ملیٹھی 2 تولہ۔گل بابونہ 2 تولہ۔اکلیل الملک 2 تولہ۔مغز حب القرطم 2 تولہ۔برگ مرزنجوش 1

چھٹانک' برگ سنجالو 1 چھٹانک' برگ مکوہ سبز 1 چھٹانک سب کو جوش دے کر آبزن کرایا گیا اور بعض کو ادرار کے واسطے مرکی 6 ماشہ۔ جاؤ شیر 4 ماشہ۔ زہرہ گاؤ تولہ میں ملا کر فرزجہ کرایا گیا۔

(225)(ب) منشی باقر علی خان صاحب کے لڑکے کو حمی شاذج شروع ہوئی۔ ڈاکٹری اور یونانی علاج ہوتا رہا مگر کچھ فائدہ نہ ہوا اور نہ کسی طبیب نے تپ تجویز کی۔ تبخیر وغیرہ کا معالجہ ہوتا رہا۔ جب وہ آپ کے مطب میں آیا تو آپ نے فوراً نبض ملاحظہ کرتے ہی فرمایا کہ ان کو شیر الاغ یعنی گدی کا دودھ استعمال کرائیں اور ایک نسخہ عرق کا بھی تجویز کر دیا جو مجربات میں تحریر ہوگا۔ قصہ مختصر چالیس روز میں صحت یاب ہوگیا۔

(226)(ج) منشی سردار علی صاحب کی لڑکی کو جس کی عمر تقریباً آٹھ نو سال کی ہوگی۔ ایک اس قسم کا دورہ شروع ہوا کہ موخر دماغ میں درد پیدا ہوا اور مریضہ بے ہوش ہوگئی۔ تمام اطباء لکھیم پور نے صرع کا مرض تشخیص کیا مگر کچھ فائدہ نہ ہوا۔ جب وہ آپ کے مطب آئی تو آپ نے ملاحظہ فرما کر گردن پر پلاسٹر تجویز کیا۔ تھوڑی دیر کے بعد مریضہ کو نیند آگئی۔ اور رات بھر آرام سے سوئی لیکن صبح کو پھر کسی قدر شکایت ہوئی اور آپ ریاست محمود آباد تشریف لے جانے کی وجہ سے نہ مل سکے۔ تب مریضہ کو اسسٹنٹ سول سرجن کو دکھلایا گیا۔ ڈاکٹر صاحب نے کونین مکسچر وغیرہ تجویز کر دیا۔ چونکہ مریضہ کے عزیز تعلیم یافتہ تھے۔ انہوں نے نسخہ دیکھ کر فرمایا کہ ڈاکٹر صاحب مجھ سے مریضہ کی کیفیت فما لیجئے گا۔ مریضہ کو مرض تپ نہیں ہے اور آپ کے علاج اور پلاسٹر وغیرہ کا بھی تذکرہ کر دیا۔ ڈاکٹر صاحب کو تعجب ہوا کہ یونانی اطباء بھی پلاسٹر لگاتے ہیں اور یہ الفاظ کہے کہ اگر اچھی طرح آبلہ اٹھ آتا تو پھر مریض کو شکایت نہ ہوتی۔ دوسرے روز آپ خود محمود آباد سے تشریف فرما ہوئے اور مریضہ کا علاج کیا۔ اس کو کلی طور پر شفا ہوگئی۔

(227)(د) :1911ء میں جبکہ طاعون کا زور شور ہوا۔ آپ نے مختلف طریقہ سے علاج کیا اور ہر صورت میں کامیابی ہوئی۔ آپ مفرحات کے علاوہ گولیاں بھی استعمال کرتے تھے جن کا نسخہ مجربات میں درج ہوگا۔ گلٹی پر کبھی کشنیز کبھی سم الفار اور چونہ بھی لگا دیتے تھے۔ جب آبلہ نمودار ہو جاتا تو اس کو چاک کر دیتے تھے کبھی نبض پر بل دھنیا بندھواتے تھے۔ اس سے اکثر مریض ہوش میں آجاتا تھا اور کسی جگہ گلٹی کو شگاف دے کر مرغ چاک کر کے بندھواتے تھے۔ فیصدی 95 مریض شفایاب ہوا کرتے تھے۔

(228)(ہ) محمد عطا خان صاحب کو سنگ مثانہ کی شکایت ہوئی۔ پیشاب قطرہ قطرہ آنے لگا۔ ڈاکٹروں نے جواب دیا کہ بغیر جراحی کے ہم معالجہ نہ کریں گے مگر خان صاحب نے شگاف سے انکار فرمایا۔ غرض آپ کے سفوف سے آرام ہوگیا اور پتھری خارج ہوگئی۔ سفوف کا نسخہ مجربات میں درج ہوگا اور بہت سے واقعات اس قسم کے ہیں جو بوجہ طوالت ترک کیے جاتے ہیں۔

(229)(و) میر معظم علی صاحب کی عزیزہ کو اختناق الرحم تھا۔ ابتدا میں غشی کا دورہ ہوتا تھا۔ دو گھنٹے کے بعد افاقہ ہو جاتا۔ جب استحکام ہوگیا تو ایک ایسا دورہ ہوا کہ تین چار روز تک نہ حلق سے نیچے کچھ اتر سکا اور نہ حواس بجا ہوئے۔ جب لکھیم پور میں مریضہ آئی اور علاج شروع کیا گیا تو آپ نے اول تو روغن گل سے رحم کو دغدغہ کرایا اور چمڑا جلا کر سنگھایا۔ سعد کوفی' بابونہ بالچھڑ مقام عانہ یعنی زیر ناف پیڑو پر ضماد کرایا۔ ہوش آنے پر حب ایارج کا شب کو استعمال کرایا گیا۔ بعد تنقیہ کے حقنہ کا عمل کیا۔ پھر کوئی دورہ نہیں ہوا۔

نسخہ حب ایارج: پوست ہلیلہ زرد 4 ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ 5 ماشہ۔ سلیخہ 1 ماشہ۔ دارچینی 1 ماشہ۔ نمک لاہوری 1 ماشہ۔ زعفران 1 ماشہ۔ بالچھڑ 1 ماشہ۔ حب بلسان 1 ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی 4 ماشہ۔ صبر زرد 9 ماشہ۔ حب النیل 4 ماشہ۔ مصطگی رومی' عود بلسان مکہ 1 ماشہ۔ تربد سفید خرشیدہ 6 ماشہ۔ بہ روغن بادام چرب' بیذ جلا پادبر 6 ماشہ۔ یعنی شیر گاؤ میں جوش دیا ہوا کوٹ چھان کر گولیاں بنالیں اور شب کو 2 ماشہ استعمال کریں۔

حقنہ کا نسخہ: گل بنفشہ 10. ماشہ۔ پرسیاؤشان 9 ماشہ۔ گل سرخ 9 ماشہ۔ بادیان 9 ماشہ۔ مویز منقی 10 دانہ۔ تخم کرفس 9 ماشہ۔

بادرنجبویہ 9 ماشہ۔ گاؤزبان 6 ماشہ۔ برگ مکوہ 9 ماشہ۔ گلقند 2 تولہ جوش دے کر مغز املتاس 6 تولہ۔ روغن بادام 1 تولہ۔ ترنجبین 2 تولہ۔ آب برگ مکوہ سبز مروق 5 تولہ۔ آب برگ کاسنی سبز مروق 4 تولہ اضافہ کر کے تین حصے کر لیں۔

اول نمک لاہوری 6 ماشہ۔ روغن گل 1 تولہ۔ ملا کر حقنہ کرایا جائے۔ ازاں بعد دوائی تیار شدہ دواء سے ایک ایک گھنٹہ کے بعد حقنہ کرائے جائیں۔

آپ کے مجربات

(1646) **(الف) نسخہ آب حیات برائے تخمہ وھیضہ:** پیارانگا 2 تولہ۔ پپیتا 2 تولہ۔ بیخ مدار خشک ءمار۔ زنجبیل 5 تولہ۔ دانہ الائچی کلاں 5 تولہ۔ پودینہ 5 تولہ۔ کلونجی 5 تولہ۔ بادیان 5 تولہ۔ کپور کچری 5 تولہ۔ لونگ 5 تولہ۔ نمک پنج اقسام ءمار نوشادر بریان 2 تولہ۔ ہجی 5 تولہ ادرک ءمار لہسن ءمار۔ مرچ سیاہ 5 تولہ۔ مرکی سفید 5 تولہ۔ پیپلامول 2 تولہ۔ سہاگہ بریان 2. تولہ حلتیت بریان 9 ماشہ۔ اجمود 5 تولہ۔ گل سرخ 5 تولہ۔ زرشک 5 تولہ۔ جوکوب کر کے عرق نعناع میں 12 کر بیس روز ظرف چینی میں آفتاب میں رکھیں۔ اس کے بعد صاف کر کے نگاہ رکھیں۔

(1627) **(ب) عرق برائے دفعیہ تپ:** ماءالخیار۔ ءمار ماءالقرع مشوی۔ ءمار آب پیٹھ مشوی۔ ءمار نیلوفر تولہ۔ گل گاؤزبان تولہ۔ تخم خیارین تولہ۔ تخم کاسنی تولہ۔ مغز تخم کدو شیرین تولہ۔ مغز تخم خربزہ تولہ' برگ شاہترہ تولہ۔ خرفہ سیاہ تولہ۔ کشنیز خشک تولہ۔ برگ گاؤزبان تولہ۔ تخم کاہو مقشر تولہ۔ تخم پالک تولہ۔ خاکسی تولہ۔ گلوئے نیب تولہ۔ عناب 2 تولہ۔ خارخسک تولہ۔ گل بنفشہ 2 تولہ۔ شکاعی 2 تولہ۔ بادآورد 2 تولہ۔ عرق بید مشک اثار۔ برگ کاسنی سبز مروق ءمار۔ برگ کاہو سبز مروق ءمار۔ کافور 6 ماشہ۔ دہن بچہ پر باندھ کر عرق کشید کریں۔ خوراک 4 تولہ۔ سے 10 تولہ تک شربت بزوری معتدل سے شیرین کر کے۔

(1648) **(ج) روغن طلاء:** مچھلی روہو نرلیں اور الٹا لٹکا دیں جب اس میں بو آنے لگے تب اس کا پیٹ چاک کر کے ہڑتال طبقی' گندھک آملہ سار بالشویہ اس کے پیٹ میں بھر کر ہانڈی میں رکھ کر دھوپ میں رکھ دیں۔ جب کیڑے پڑ جائیں اور کیڑوں کو کیڑے کھا جائیں صرف پانچ چھ باقی رہ جائیں تو ان کو شیشی میں بھر کر تھوڑی ماش کی کھچڑی میں دم کے وقت رکھ دیں تیل نکل آئے گا۔ یہ روغن ایک قطرہ مقام درد ریخی پر مالش کریں۔ فوراً اثر ہوگا بچھو کے زہر کے واسطے مفید ہے طلاء کے واسطے اکسیر ہے۔

(1649) **(د) نسخہ سنگ مثانہ:** خاکستر کثر وم تولہ۔ معب القلت 6 ماشہ۔ حجر الیہود 6 ماشہ سنگ سرماہی 6 ماشہ۔ سفوف کر کے خارخسک 3 ماشہ۔ مغز تخم خربزہ 3 ماشہ۔ کاکنج 4 ماشہ۔ تخم ترب 3 ماشہ۔ پان میں پیس کر شربت بزوری معتدل سے شیرین کر کے سفوف مذکورہ 6 ماشہ۔ سردارد کر کے استعمال کرانا چاہیے۔

(1650) **(ہ) نسخہ طاعون:** جدوار خطائی 3 ماشہ۔ درونج عقربی 3 ماشہ۔ برگ نورستہ نیب 6 ماشہ۔ صندل سرخ وسفید مکد 3 ماشہ۔ ست گلو 4 ماشہ۔ طباشیر کبود 4 ماشہ۔ کشنیز خشک 4 ماشہ۔ پوست بیخ مدار خشک 6 ماشہ۔ گل مختوم 3 ماشہ کوٹ چھان کر ماش کے برابر گولیاں بنا لیں۔

(1651) **(و) معجون مقوی باہ:** گل شکری تازہ' ثعلب مصری' شقاقل مصری' ستاور' تخم اوٹنگن' تخم کنوانچ' طباشیر' بہمن سفید' بہمن سرخ' تودری سپید' تودری سرخ کوٹ چھان کر برگد کے دودھ میں دو بار خشک اور تر کر کے جائفل' جاوتری پیس کر ملا لیں۔ شہد خالص۔ ءمار نبات سفید۔ مار مرجائے۔ سیب' مربائے بہی مکدء مار ملا کر قوام کر کے خشک دوائیں ملا کر اتار لیں۔ اس کے بعد مشک خالص 1. ماشہ۔ زعفران 6 ماشہ۔ کھرل کر کے ورق طلاء 8 عدد۔ ورق نقرہ 12 عدد۔ کشتہ قلعی 6 ماشہ۔ کشتہ مرجان 6 ماشہ۔ کشتہ چاندی 6 ماشہ۔ اضافہ کر دیں۔

(1652)(ز) **برائے ضیق النفس و مقوی باہ** : سنبل یک فلوس، شورہ قلمی ایک سیر پاؤ بالا۔ روغن تلخ۔ شراب دوآتشہ ہر ایک آدھ سیر۔ اگیا گھاس 4 فلوس۔ اگیا گھاس باغوں میں ہوتی ہے اور مثل ستادر خوشبودا ہوتی ہے۔ اس کو پیس کر سنبل رکھ کر غلولہ بنا کر جنگلی کبوتر کے پیٹ کی آلائش صاف کر کے اور تھوڑا شراب سے دھو کر رکھیں اور پیٹ سے کر مثل غلولہ کر کے قدرے روغن میں بھونیں۔ جب روغن نہ رہے تب شورہ باریک پیس کر ایک ایک فلوس کے برابر ڈالتے جائیں۔ جب شورہ نہ رہے تو یکبار شراب ڈالیں۔ اس کے بعد روغن باقی ماندہ ڈالیں۔ جب وہ بھی جل جائے تو نیچے اتار کر دواء مذکور نکال لیں۔ مریض ضیق النفس کو پہلے مرغن خشکہ کھلا کر ایک چاول دواء کھلائیں۔ اگر گرمی کرے تو روغن گاؤ کھلائیں۔ تین وزتک استعمال کریں۔ بے حد مقوی باہ بھی ہے۔

(1653)(ح) **ایضاً** : عمدہ بوٹی کے پتہ کی گولی بنا کر کھانے سے از حد باہ ہوتی ہے۔ شناخت جڑ میں تین شاخیں ہوتی ہیں۔ ہر شاخ میں چھوٹی چھوٹی تین گول پتیاں ہوتی ہیں۔ اس درخت کے پاس دوسری گھاس نہیں ہوتی۔ ریتے کے کنارے بھنگے کے جنگل میں نالہ کے کنارہ بہرائچ میں یہ بہت ملتی ہے۔

(1654) (ط) **برائے جذام** : شنگرف ایک تولہ۔ ایک ڈلی باریک کپڑے میں باندھ کر شیر مدار میں پکائیں۔ جب دودھ کی طرح ہو جائے تو اسی میں دودھ ڈال کر پکایا جائے۔ علیٰ ہذا چالیس بار یہی عمل کریں۔ اس کے بعد گل حکمت کر کے خاکستر گرم میں رکھیں۔ جب پک جائے نکال لیں۔ ازاں بعد حنظل کلاں میں رکھ کر چالیس بار آنچ دیں۔ ہر بار حنظل نیا ہو اور آنچ نرم ہو۔ حسب ضرورت ایک سرخ برگ تنبول میں رکھ کر کھلائیں در مرض کو موافق موسم کے موافق لباس پہنائیں۔ پسینہ بہت آئے گا۔ جب پسینہ نکل چکے ایک لقمہ نان مرغن کھلائیں۔ ازاں بعد حلوا مرغن پانچ یا چھ یوم کھلائیں جسم کی جلد سانپ کی کینچلی کی طرح دور ہو جائے گی اور جسم صاف ہو جائے گا۔

حکیم مولوی شیر محمد صاحب صوفی قادری سروری

ولدیت: حکیم غلام داؤد خان صاحب۔ وطن: کوٹلی نتھو مہلی چکلہ دکا نڈی ضلع سیالکوٹ۔ عمر: قریباً 75 سال

آپ کی قوم راجپوت کھوکھر زمیندار ہے۔ سلسلہ نسب قطب شاہ رحمۃ اللہ علیہ سے ملتا ہے۔ آپ کے پڑداداصاحب چودھری زبردست خان میرووال کے رئیس تھے۔ جن کے پانچ گاؤں ذیعزت مشہور تھے۔ یعنی میرووال، چک علی، ملک پور، مردانہ، ننگل جن میں نمبردار ذیلدار و سفید پوس زمانہ حال میں بھی موجود ہیں۔

آپ کے پڑداداصاحب بسبب انقلاب زمانہ اراضی ملکیہ دریا برد ہو جانے کے باعث دہلی میں جا کر ملازمت شاہی میں ممتاز ہوئے اور اپنے صاحبزادگان امام بخش خان و محمد حسین خاں کو بغرض تعلیم علم طب بحضور عالی جناب منبع الفیض والاحسان شمس الاطباء والحکماء جناب حکیم محمد شریف خان صاحب علیہ الرحمۃ والغفران سپرد کیا۔ جناب حکیم صاحب ممدوح نے آپ کے جد امجد حکیم محمد حسین خان کو اپنا فرزند ارجمند تصور فرما کر ان کی تعلیم و تربیت میں عنایت بے غایت مبذول فرمائی تھی۔ حتیٰ کہ اکثر مریضوں کے معائنہ کیلئے انہیں کو بھیجا کرتے۔ بعد چندے حضور عالی جناب حکیم صاحب ممدوح نے بخانہ درآب خان ادان رئیس اعظم دہلی ان کی شادی کر دی۔ آپ کے پرداداصاحب چودھری زبردست خان نے تو لعجوائے۔

حب وطن از ملک سلیمان خوشتر

مراجعت فرمائے وطن ہو کر وضع جھنجوانہ ضلع گورداسپور میں سکونت اختیار کی اور بمنشا کل نفس ذائقۃ الموت کے رہگزائے عالم جاودانی ہوئے۔ وہاں امام بخش خان کی اولاد میں سے حکیم شیر محمد خلف الرشید حکیم محمد اکبر خاں مطب کرتے ہیں۔ آپ کے جد امجد صاحب

ایک عرصہ دراز تک حکیم صاحب ممدوح کی خدمت کثیر البرکت میں رہ کر وہاں پر جاں بحق تسلیم ہوئے۔
آپ کے والد ماجد صاحب مرحوم نے اپنے والد صاحب سے علم طب حاصل کیا اور جناب حاذق الملک حکیم محمود خاں صاحب مغفور رئیس اعظم دہلی کی خدمت کثیر المنفعت میں چند سال رہ کر بعد استفادہ واستفاضہ وطن کو مراجعت فرما ہوئے۔ گویا آپ کے خاندان میں فن طب کے مورث اعلیٰ حکیم محمد حسین صاحب مرحوم ہوئے۔
آپ کے الد صاحب نے موضع کوٹلی نتھولی میں سکونت اختیار فرما کر مطب جاری کیا اور اس علاقہ رعیہ میں ہر ایک قسم کے مریضوں کا علاج کیا۔
آپ نے اپنے والد ماجد سے یہ علم حاصل کیا اور کئی ایسے مریضوں کا علاج کیا جو مہلک امراض میں مبتلا تھے لیکن بفضل شافی مطلق سب شفایاب ہو گئے۔
آپ کی طبیعت فقر کی طرف بہت مائل ہے۔ چنانچہ آپ سائیں رحمت علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے ارشد خلاء میں سے ہیں۔ جن کا سلسلہ خلافت حضرت سلطان العارفین سلطان باہو صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملتا ہے جن کا دربار فیض بار مشہور او مصار و دیار ہے۔
آپ اگر چہ مطب کرتے ہیں مگر آپ کا فیض باطنی بہت جاری ہے اکثر لوگ صادق الاعتقاد فیض یاب ہوتے ہیں۔ اسی باعث آپ کے کتب بینی کا کم شوق ہے۔ آپ کے صاحب زادہ محمد اشرف علی کا بھی فیض باطنی ومطب جاری ہے۔ ان کو بھی مطالعہ کتب طبیہ سے حسب القدر پیار ہے۔ آپ کے مجربات ذاتی مفصلہ ذیل ہیں۔

آپ کے مجربات

(1655) **(الف) برائے آتشک:** اس کے استعمال سے بلامسد آنے کے صحت ہو جاتی ہے اور مرض دوبارہ عود نہیں کرتا۔ بلکہ اس مرض سے اگر برص بھی ہو گیا ہو تو اس کا بھی قلع قمع ہو جاتا ہے۔ یہ نسخہ صدری اور نبدہ کا مجوزہ ہے۔
سم الفار سفید' شنگرف ردی' رسکپور' دار چکنا' سیماب' حب الملوک ہر ایک ایک ماشہ سب کو باریک کر کے ایک بیضہ ماکیان میں ڈال کر آرد ماش سے منہ بند کر دیں اور پارچہ میں باندھ کر ایسے دیگچہ میں کہ جس میں تین سیر پاختہ پانی ڈالا گیا ہو ڈال کر آگ پر رکھ دیں اور آگ درمیانہ جلائیں۔ جب سوم حصہ پانی رہ جائے اتار کر سرد کریں۔ بعدہ بیضہ مذکورہ نکال کر ادویہ ادویہ ممزجہ مذکورہ خوب بذریعہ کھرل سحق کریں اور حب القدر دانہ ماش بنائیں۔ ایک حب ہمراہ روغن زرد ایک چھٹانک کھلائیں۔ نان گندم بے نمک روغن کے سواء اور سب چیزوں سے پرہیز۔ اکیس روز استعمال ضروری ہے۔ پانسو مریضوں نے اس کے استعمال سے شفاء پائی۔ نہایت مجرب ہے۔ غسل سے پرہیز ہے۔ بعد صحت گرم پانی سے غسل کیا جائے۔ اگر قبض ہو تو خفیف سا مسہل دے کر مادہ کو خارج کریں۔ بعدہ یہ حبوب استعمال کریں۔
(1656) **(ب) برائے درد فم معدہ:** جس کی غذا کھاتے ہی قے ہو جاتی ہو اور درد بدستور باقی رہتا ہو اور ساتھ قراقر شکم کی بھی شکایت ہو۔ مجربہ بارہا۔
شحم حنظل 3 ماشہ۔ غاریقون 2 ماشہ۔ تربد سفید 9 ماشہ۔ سورنجان شیرین 1 تولہ۔ صبر سقوطری 5 ماشہ۔ غاریقون کو موئنہ بیز کر کے سب کو محفوظ و باریک کر کے عرق سونف میں بقدر دانہ نخود گولیاں بنا کر صبح و شام ایک ایک حب ہمراہ شوربائے مرغ استعمال کرائیں۔ یا عرق سونف کے ساتھ یہ دیں۔ بجز نان گندم و شوربائے مرغ کے باقی سب چیزوں سے پرہیز۔

(1657) (ج) **برائے خارش ہرقسم**: سیماب' نوشادر' سہاگہ' توتیا سبز' کمیلہ' باپچی' مرچ سیاہ' گندھک آملہ سار ہر ایک سات ماشہ سیماب و گندھک آملہ سار کو خوب سحق کریں۔ پھر دیگر اجزاء شامل کر کے باریک کریں۔ اور مسکہ گاؤ پانچ تولہ کو ایک سو ایک بار پانی سے دھو کر باریک کی ہوئی دواؤں میں مخلوص کر کے مالش کریں۔ دو ہفتہ میں بفضل شافی مطلق شفا ہوگی۔ نمک' مرچ' ترشی و شیرینی سے پرہیز۔

(1658) (د) **برائے سرفہ**: جس میں خون بھی آتا ہو۔ طباشیر کبود' گل ارمنی' الائچی خورد' آرد اصل السوس' خرفہ' تخم مورد' صمغ عربی مساوی الوزن کوفتہ بیختہ صبح و شام تین تین ماشہ۔ مسکہ میں رکھ کر کھلائیں۔ ایک ہفتہ استعمال کرنے سے انشاء اللہ کھانسی و خون آنا بند ہو جائے گا۔ بارہا کا مجرب ہے۔

(1659) (ہ) **برائے اٹھرا**: اس مرض کے سبب جن کے اولاد نہیں ہوتی یا پیدا ہو کر مرجاتی ہے یا حمل خلم گر جاتا ہے۔ ان کے لیے یہ دواء بہت مفید ہے۔ اجازت یافتہ از حضرت صالح محمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ سجادہ نشین صاحب دربار حضرت سلطان العارفین سلطان باہو صاحبؒ۔ اس دوا کے استعمال سے ہزار ہا بامراد ہوئے ہیں۔ یہ دوائی دور دراز اطراف ممالک میں بھیجی جاتی ہے۔

سہنس بیدا پکھان بید' دہتر دانہ والا۔ صندل سرخ۔ مدت مڈھی۔ رتن جوت۔ مجیٹھ دھمائیں' چاکسو' مرچ سیاہ' برگ چنبیلی' برگ شفتالو' برگ بکائن' برگ نیم' پھلی مغیلاں' الائچی کلاں' جماہموزن باریک کوفتہ بیختہ بقدر فلفل سیاہ شہد میں گولیاں بنائیں۔ علی الصبح ایک گولی ہمراہ آب شریفہ کھلائیں۔ اگر احتباس طمث ہو تو پہلے فصد صافن ہر دو طرف سے کرائیں۔ بعد ازاں جب ایام حیض میں آثار حمیض نمودار ہوں تو روغن کنجد 2 تولہ۔ قند سیاہ سہ سالہ 2 تولہ۔ سہاگہ سفید 2 تولہ۔ ہر سہ مساوی الوزن ملا کر سات شافہ اور سات حب بقدر نخود بنالیں ایک حب ہر روز کھلائیں میں ایک شافہ مذکور حسب دستور برابر سات روز تک استعمال کرائیں۔ اس کے بعد مذکورہ گولیاں بچہ کے دودھ پینے کے زمانہ تک استعمال کرائی جائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ نامرادوں کو مراد ملے گی۔

(**نوٹ**): سہنس بیدا ایک بوٹی کی جڑ ہے جو کابل کے علاقہ سے دستیاب ہوتی ہے۔ اس نام کا پتھر بھی ہے۔ لیکن نسخہ میں وہ نہیں چاہیے۔

(1660) (و) **برائے سوزاک کھنہ و جدید**: سرمہ سفید 4 تولہ۔ سنگجراحت دودھیا جس کو دودھ پتھری بھی کہتے ہیں چار تولہ لیں اور دونوں کو جداگانہ سرمہ سا کریں۔ پھر جعفرات گادی کا پنیر ایک پاؤ بختہ لے کر اس میں ہر دو اجزائے مذکورہ ملا کر اس قدر سحق کریں کہ خشک ہو جائے۔ بس محفوظ رکھیں۔ اس میں سے تین تین ماشہ شیر بز خام تازہ نیم ثار کے ساتھ دو وقت یعنی صبح و شام کھلائیں۔ ذابرنج شیر محض ترشی و شیرینی اور نمک مرچ سے پرہیز کرائیں۔ تین روز میں انشاء اللہ صحت ہوگی مگر ایک ہفتہ استعمال ضروری ہے۔ نہایت درجہ مفید ہے۔ بارہا کا مجرب ہے۔

(1661) (ز) **برائے پیچش و زحیر**: جو کسی دوا سے اچھی نہ ہوتی ہو۔ پوست ہلیلہ کابلی 4 تولہ۔ بھلاوہ کلاء دور کردہ 3 عدد۔ ہر دو کو باریک پیس کر سفوف بنائیں ادا اڑھائی ماشہ یا تین ماشہ آب برنج شستہ کے ہمراہ بوقت صبح کھلائیں اور ناف پر یہ ضماد کریں۔ افسنتین 2 تولہ۔ کشنیز خشک دو نیم تولہ۔ آرد جو دو نیم تولہ باہم پیس کر پانی ملا کر لیپ کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔

(1662) (ح) **تریاق مارگزیدہ**: مجربہ بارہا۔ پوست بیخ زہوک۔ پوست بیخ کنیر سفید۔ تخم جنتری سفید۔ فلفل گرد۔ حب الملوک۔ بوٹی گھوڑا اسی مساوی الوزن لے کر باریک کر کے آب کوڑ کے ہمراہ جنگلی بیر کے برابر گولی بنائیں۔ ایک حب مارگزیدہ کو ہمراہ آب خالص کھلا دیں۔ اگر بیہوش ہو گیا ہو تو گولی کو پانی میں گھس کر آنکھ میں ڈالنا چاہیے یا نسوار دینا مفید ہے۔ فی الفور ہوش میں آجاتا ہے۔ یہ نسخہ بینظیر ہے اور بارہا کا آزمودہ ہے۔

(1663) (ط) **حب مسہل مجرب**: یہ حب اسہال لانے کے واسطے گرم پانی کے ساتھ دس گیارہ عدد کھلائی جاتی ہیں۔ ہیضہ میں چار گولیاں ہمراہ عرق بادیان اور درد شکم کے واسطے ایک دو گولی گرم پانی کے ساتھ دینے سے فائدہ ہو جاتا ہے۔

تخم حنظل 9 ماشہ۔ سیماب اور حب الملوک کو خوب سحق کیا جائے کہ سیاہ ہو جائیں۔ بعدہ جملہ اجزا باریک کردہ ملا کر شیرہ کنوار کے ہمراہ سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنائیں۔

(1664)(ی) **برائے قوت باہ بے نظیر:** تخم مرغ سفید دور کردہ 21 عدد۔ ستاور 8 تولہ۔ دارچینی تولہ۔ مغز تخم کدو 4 تولہ۔ مغز چلغوزہ 4 تولہ۔ مغز پستہ 4 تولہ۔ زعفران 11 ماشہ۔ خولنجان 4 ماشہ۔ جوزبوا 11 حبہ۔ عسل مصفیٰ دو چند حسب دستور معروف معجون بنائیں اور تین ماشہ شیر گاؤ نیم سیر پختہ کے ہمراہ بوقت شام قبل از غذا کھلائیں۔ ترشی و بادی سے پرہیز۔

(1665)(ک) **برائے درد سنگ گردہ:** جوا کھار 2. ماشہ۔ شورہ قلمی 2. ماشہ۔ الائچی خورد 2. ماشہ۔ آب ترب 7 تولہ میں روغن گاؤ زرد 2 تولہ ملا کر پلائیں۔ ایک ہفتہ غایت درجہ دو ہفتہ کے استعمال سے انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔ غذا دودھ چاول۔

(1666)(ل) **برائے آشوب چشم:** بہار کی تبدیلی میں جو آنکھیں ابل آتی ہیں تو ایک دو یوم یہ دوا استعمال کرنے سے صحت کلی حاصل ہو جاتی ہے۔ باریک سرمہ سا کر کے آنکھوں میں لگائیں۔ ترش اشیاء سے پرہیز ہے۔ بہت ہی مجرب ہے۔ برنج چاکسو تولہ۔ برنج بادیان 1 ماشہ۔ سہاگہ خام 3 ماشہ۔ سبز توتیا دیسی 1. ماشہ۔

(1667)(م) **ایضاً۔** مجرب المجرب۔ عرق گلاب خالص 4 تولہ۔ افیون 1 ماشہ۔ پھٹکری سفید 1 ماشہ گلاب کے عرق میں حل کر کے ایک تولہ صبح اور ایک تولہ شام ٹپکانے سے سرخی چشم اور درد زائل ہو جاتا ہے۔

(1668)(ن) **نسخہ حب شفاء:** ان کے استعمال سے درد شکم اور حقہ نوشی کی عادت دور ہو جاتی ہے۔ دافع قبض بھی ہے۔ دو حب صبح اور دو شام بعد از غذا آب سرد کے ساتھ استعمال کریں۔ مجرب ہے مشہور نسخہ ہے۔ تخم دھتورہ سیاہ تولہ۔ ریوند چینی 8 ماشہ۔ آرد نخیل 4 ماشہ۔ حب بمقدار نخود۔

(1669)(س) **نسخہ مسہل شناسانی:** بلغمی طبیعت کے واسطے از حد مفید ہے۔ نسخہ یہ ہے۔

سم الفار سفید 2 تولہ۔ ایک کڑاہی میں رکھ کر اوپر سے قطرہ قطرہ سہاجنہ کا پانی دیتے جائیں۔ حتیٰ کہ سوہاجنہ کا پانی ایک پاؤ ختم ہو جائے۔ بعدہ اٹ سٹ بوٹی (جو مشہور ہے) کا پانی ایک اؤ پختہ بطور سابقہ قطرہ قطرہ کر کے جذب کریں۔ پھر کھٹی آہنی کا پانی اسی قدر دیں۔ جب ہر سہ آب جدا جدا ہو جائیں تو سم الفار کو باریک پیس کر کسی شیشی میں بند کر کے رکھیں۔ وقت ضرورت جھاڑو کی باریک تیلی لے کر دواء کی شیشی میں ڈبوئیں پھر وہ تیلی اجوائن میں مل کر ہاتھ سے خوب ملیں اور اجوائن میں وہ نیلا پانی کے ہمراہ مریض کو دیں۔ چند منٹ کے بعد بہت اسہال ہوں گے۔ اگر ان کا بند کرنا مقصود ہو تو ہاتھ پاؤں گرم پانی سے دھلوا دینا اور شربت مصری یا چھاچھ خام کا پلانا مفید ہے۔ بلغم کیلئے بہت ہی مجرب ہے۔

(1670)(ع) **جوشاندہ:** مادہ سوداوی جس سے اعضاء میں درد رہتا ہو اور بعض وقت ہاتھ پاؤں میں گرانی معلوم ہو یا وہ بالکل سو جائیں۔ اس کے لیے یہ دواء بہت مفید ہے۔ ایک شخص کی اہلیہ کو درد اعضاء تھا اور ہاتھ پاؤں سن ہو گئے تھے۔ جناب چودھری صوفی صاحب کی خدمت میں لے گئے۔ جناب نے اس جوشاندہ کا حکم فرمایا۔ ایک ہفتہ کے استعمال سے بالکل صحت یابی ہو گئی۔

بیخ حنظل 3 ماشہ۔ افتیمون 6 ماشہ۔ برگ نیم ڈیڑھ ماشہ۔ شاہترہ 2. ماشہ۔ گاؤزبان 1. تولہ۔ گل سر 1. تولہ۔ چہارم آثار پانی میں جوش دے کر جب پاؤ سیر رہ جائے اس میں روغن بید انجیر بقدر 3 ماشہ یا 6 ماشہ ڈال کر پلانے سے کلی صحت حاصل ہو جاتی ہے۔

(1671)(ف) **نسخہ مجرب برائے ہر مرض آزمودہ:** ہلیلہ 2 ماشہ۔ بلیلہ 2 ماشہ۔ آملہ 2 ماشہ۔ زیبق 2 ماشہ۔ آملہ سار 2 ماشہ۔ تخمل 2 ماشہ۔ میٹھا تیلیہ 2 ماشہ۔ مغز حب الملوک 4 تولہ۔ سات دن عرق بھنگرہ سیاہ میں کھرل کر کے حب بمقدار دانہ ماش بنائیں۔ برائے وجع مفاصل و قولنج درد شکم وظہر کہنہ و سنگرہنی و جمیع امراض بلغمی میں مفید ہے۔

(1672)(ص) **نسخہ ضعف جگر مجرب**: خبث الحدید کہنہ لے کر پہلے گائے کے پیشاب میں 21 بار بجھائیں۔ جب وہ پارہ پارہ ہو جائے تو بوٹی گھیکوار زیر و بالا رکھ کر کسی کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے آگ دیں۔ چھ ثار پختہ اوپلوں کی آگ سے درست ہو گا۔ صبح نکال کر خوب صلایہ کریں تاکہ سرمہ سا ہو جائے۔ بعد ازاں اس میں یہ دواء ملائیں۔ پوست ہلیلہ زرد 2 تولہ۔ پوست بلیلہ 2 تولہ۔ پوست آملہ 2 تولہ۔ زنجبیل تولہ۔ فلفل گرد تولہ۔ ہر دو اجوائن 2 تولہ۔ چترہ تولہ۔ کنجد سفید تولہ۔ جوز بوا 6 ماشہ۔ شہد خالص دو چند میں معجون بنائیں اور 2 ماشہ سے پانچ ماشہ تک ایک وقت سکنجبین بزوری کے ہمراہ دیں۔ بہت ہی مجرب ہے۔ غذا آب نخود یا شلغم یالحم بز۔ جس میں گرم مصالحہ نہ ڈالا جائے۔ یہ نسخہ امیروں کے لیے مفید ہے۔

(1673)(ق) **امساک**: بھنگ۔ افیون۔ دھتورہ۔ تینوں مساوی لے کر دودھک کے عرق میں چار روز تک کھرل کریں پھر دورتی کے برابر گولیاں بنائیں۔ اگر دودھ نہ ملے تو عرق برگ دھتورہ سے کھرل کریں۔ وقت شب ایک گولی تین ساعت قبل از جماع کھائیں۔ اگر انزال نہ ہو تو نمک۔ صبر۔ مصری۔ زنجبیل مساوی سفوف کر کے تھوڑی مقدار میں کھائیں۔

(1664) (ر) **ایضاً**: عاقر قرحا 8 درم۔ تخم ریحان 8 درم۔ قند سیاہ 9 درم سب کو کوٹ چھان کر گولیاں بقدر کنار بنالیں اور وقت حاجت یک ساعت قبل از جماع ایک گولی کھائیں۔

(1675)(ش) **معجون برائے قوت باہ**: اول ہاتھوں کو روغن زرد سے چپ کریں پھر ایک سیر بلادر کے کلاوہ دور کر کے پانچ سیر شیر گاؤ میں جوش دیں۔ جب دودھ کا رنگ خوب سیاہ ہو جائے تو شیر مذکور کو کپڑے میں چھان لیں۔ پھر شیر مذکور کو دیگچہ میں ڈال کر ایک سیر روغن زرد' ایک سیر شہد' ایک سیر قند سیاہ ملا کر نرم آنچ پر پکا کر حلوے کی مانند بنالیں۔ جب سرد ہو جائے۔ فلفل دراز۔ زنجبیل۔ جاوتری ہر ایک تولہ ملا کر رکھ لیں۔ خوراک 14 ماشہ۔ صبح 14 ماشہ۔ شام بہت سی بیماریوں کو دور کرنے والی دواء ہے۔ مقوی بصر۔ مشتہی۔ مسمن بدن اور ہاضم بھی ہے۔

(1676)(ت) **ملذذ**: زعفران۔ دارچینی۔ ہر ایک ایک جزو۔ پارہ 2 جزو۔ ان سب دواؤں کو باریک پیس کر رکھ لیں۔ وقت ضرورت تھوڑی دوا پانی وغیرہ میں گھس کر قضیب پر طلا کریں۔ خشک ہونے کے بعد عورت سے مجامعت کریں۔ دونوں لذت سے بے ہوش ہو جائیں گے۔

(1677)(ث) **برائے قوت باہ**: اگر جماع کے بعد کھائیں تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا جماع ہی نہیں کیا۔

عود ہندی۔ مصطگی ہر ایک 3 درم۔ تخم بادنجان 1 درم باریک سفوف کر کے چودہ عود ملا کر بقدر فلفل گولیاں بنالیں۔ خوراک 2 سے 4 گولی تک مقوی معدہ بھی ہیں۔

(1678)(خ) **برائے ناخونہ چشم**: زعفران۔ زنگار۔ ہڑتال تمام دواؤں کو پیس کر شیاف بنالیں اور وقت ضرورت پانی میں گھس کر آنکھ میں لگائیں۔

(1679)(ذ) **معجون برائے درد جسم**: اسگندنا گوری۔ ماز' موصلی سیاہ 5 دام' زنجبیل 5 دام' روغن مادہ گاؤ۔ ماز' شہد انار جملہ ادویہ کو کوٹ چھان کر اول روغن زرد میں تھوڑا سا بریان کریں۔ پھر شہد ملا کر معجون تیار کریں۔ سات ماشہ صبح و شام کھائیں مشتہی ہے اور چہرہ کے رنگ کو سرخ بھی کر دیتی ہے۔

(1680) (ض) **نسخہ بواسیر**: مالکنگنی کوٹ چھان کر 5 ماشہ روزانہ پانی کے ساتھ کھائیں۔ ترشی و بادی سے پرہیز کریں۔

(1681) (ظ) **برائے آتشک**: ہلیلہ سیاہ۔ توتیا۔ خرمہرہ سوختہ ہر سہ مساوی بارہ پہر آب لیموں کاغذی میں کھرل کریں اور جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح ایک شام کھائیں۔ ترشی بادی سے پرہیز۔ ایک ہفتہ کے استعمال سے ضرور نفع ہو جاتا ہے۔

(1682)(**غ**) **ایضاً**: اجوائن خراسانی 8 تولہ۔ زنجبیل 8 تولہ۔ بھلانوہ 8 تولہ۔ روغن کنجد حسب ضرورت۔ اول بلادر کو روغن کنجد میں خوب پختہ کریں اور دھویں سے بچتے رہیں۔ پھر ٹوپی اور پوست دور کر کے اس کا مغز نکال لیں۔ پھر زنجبیل اور اجوائن کو کوٹ چھان کر اور بھلانوہ ملا کر کوٹ لیں اور بقدر ضرورت قند سیاہ ملا کر 32 عدد گولیاں بنالیں۔ ایک گولی بوقت صبح ایک وقت شاعرق لیموں کے ہمراہ کھائیں۔ اگر منہ میں کسی وقت خشکی معلوم ہو تو تھوڑا سا عرق لیموں پئیں جس روغن میں بلادر کو جوش دیا ہے اسے گرادیں۔ چھاچھ اور دہی وغیرہ سے پرہیز کریں۔

(1683)(**الف ب**) **دھونی برائے باد فرنگ یعنی آتشک**: موم آٹھ پہلولی خام۔ شنگرف 4 ماشہ۔ توتیا 4 رتی۔ اول موم کو آہنی کرچھی میں ڈال کر جوش دیں پھر شنگرف اور توتیا باریک کر کے موم میں ملائیں۔ پھر ایک کپڑا لے کر اس کو موم وغیرہ میں تر کر کے رکھ لیں اور اس میں سے تین روز دھونی لیں۔ مکان محفوظ ہو۔

(1684)(**الف ج**) **نسخہ برائے تپ**: برگ آک 8 تولہ۔ برگ دھتورہ 8 تولہ۔ برگ ہنڈولہ 8 تولہ۔ برگ تمباکو 8 تولہ۔ نمک سنگ 2 تولہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر ماش کے برابر گولیاں بنالیں۔ باری سے پیشتر ایک دو گولی ہمراہ آب گرم کھائیں۔

(1685)(**د**) **برائے ڈبہ اطفال**: مین پھل دو حصہ توتیا ایک حصہ کوٹ چھان کر برابر شکر سفید ملا کر 4 رتی شیر مادر میں حل کر کے پلائیں مجرب ہے۔

(1686)(**الف ہ**) **برائے دفع تپ**: فلفل گرد 2. ماشہ۔ نوشادر ماشہ۔ ہرپچی یا ہرونجی نیم ماشہ۔ (یہ ایک سرخ رنگ کی مٹی ہے) سب کو خوب باریک کھرل کر کے رکھ لیں۔ خوراک 2 رتی بتاشہ میں رکھ کر قبل از نوبت۔ خورد سال کے لیے نیم رتی خوراک۔

مجربات صاحبزادہ محمد اشرف علی صاحب

(1687)(**الف**) **برائے توحش و خفقان و سودا۔ مالیخولیا ہرنوع و مقوی دماغ و معدہ**: و دل موافق مزاج ہائے حار دبارد۔

بسفائج 4 تولہ۔ آلو بخارا 10 تولہ۔ املی 4 تولہ۔ مویز منقی 2 تولہ۔ تخم خطمی 2 تولہ۔ گاؤزبان 2 تولہ۔ اصل السوس 2 تولہ۔ گل بنفشہ 2 تولہ۔ تخم کاسنی 3 تولہ۔ رازیانہ تولہ۔ بادرنجبویہ تولہ۔ گل سیوتی 2 تولہ۔ گل گاؤزبان 2 تولہ۔ مصری ۵ ثار پختہ حسب دستور معروف معجون تیار کریں۔ خوراک ایک تولہ سے تین تولہ تک۔ اگر قبض ہو تو برگ سناء مکی 2 تولہ داخل کریں۔

(1688)(**ب**) **مفرح برائے ہول دل و ضعف دماغ**: موتی ناسفتہ 4 ماشہ۔ کہربا 4 ماشہ۔ فلفل سفید 4 ماشہ۔ صندل سفید 7 ماشہ۔ تباشیر 7 ماشہ۔ زرنباد 7 ماشہ۔ بادرنجبویہ 7 ماشہ۔ قرنفل ماشہ۔ ساذج 7 ماشہ۔ عود 7 ماشہ۔ ابریشم 7 ماشہ۔ پوست ترنج 7 ماشہ۔ گاؤزبان 7 ماشہ۔ درونج 2 ماشہ۔ زعفران 2 ماشہ۔ ورق طلاء 3 ماشہ۔ ورق نقرہ 3 ماشہ۔ مشک خالص 2 ماشہ۔ کافور 1 ماشہ۔ مصری 1. ثار خام۔ عرق گلاب خالص یک بوتل۔ مصری کو عرق گلاب میں قوام کر کے جملہ اشیاء ملا کر تیار کریں۔ خوراک 3 ماشہ۔

(1689)(**ج**) **برائے بواسیر**: روغن ارنڈ دیسی جو اپنے ہاتھ سے نکالا ہو۔ بقدر 8 تولہ۔ کافور دیسی 2 تولہ۔ نوشادر 3 ماشہ۔ سہاگہ 6 ماشہ۔ ان ہر چہار اشیاء کو ایک بوتہ مسی میں ڈال کر مسی سرپوش سے منہ بند کر کے کھڑیا مٹی سے مضبوط کر کے بوقت شام دو سیر پختہ جنگلی اوپوں کی آنچ دیں۔ صبح کو نکال لیں۔ بوتہ مذکور میں قدرے چیز لزوجت دار دکھائے گی اس کو بحفاظت تمام شیشی میں رکھیں۔ بوقت ضرورت اس میں سے بقدر ایک سرخ یا دو سرخ مطابق مسہ کے گرم کر کے مسہ کے اوپر لگا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مسے گر جائیں گے۔ ایک

ہفتہ کے استعمال سے انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔ ترشی اور بادی و مرچ وغیرہ سے پرہیز۔ غذا۔ نان مرغن بے نمک اختیار کریں۔

(1690)(د) **برائے دمہ گرم:** گوند کتیرا 5 تولہ الائچی خورد 6 ماشہ۔ الائچی کلاں 6 ماشہ۔ فلفل گرد 6 ماشہ۔ مویز منقی 7 ماشہ۔ اصل السوس 7 ماشہ۔ بہدانہ 7 ماشہ۔ مصری دیسی مساوی جملہ سب کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر مصری ملا کر قدرے پانی ڈال کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر ڈورے میں پرو کر سایہ میں خشک کریں اور جب بعد غذائے شام پانی کے ساتھ کھلا دیں۔ سات روز تک اسی طرح کریں۔ بعدہ ایک گولی ہر روز دو تین ہفتہ استعمال کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔ مگر گولیاں خشک ہونے کے بعد تک بدستور ڈورے میں پروئی رہیں۔ یہ فلفل بمنزلہ عمل کے ہے۔

(1991) (ہ) **برائے مرگی مجرب المجرب:** کرم بنی شتر 3 عدد۔ کرم دخلہ یک عدد۔ عاقر قرحا 2 ماشہ۔ گل جھبتری سپید 2 ماشہ۔ برگ کشمیری 2 ماشہ۔ زعفران ماشہ۔ استخوان سر انسان سوختہ ماشہ۔ روغن گوسپند 2 ماشہ۔ سب کو جداگانہ کوٹ چھان کر ملالیں۔ اور قدرے شیر گوسپند یعنی بقدر 6 ماشہ۔ میں تین چار سرخ دوائی مذکور ملا کر نسوار دیں اکیس روز تک یہ عمل کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔ شہد آرد گندم میں ملا کر پوراپکا کر کھلایا کریں۔ اس کے سوائے اور کوئی غذا کھانا مناسب نہیں۔

(1692)(و) **حب برائے تپ ھائے ہر قسم:** شنگرف 4 تولہ۔ مرچ سیاہ 16 تولہ لیموں کے رس میں تین روز کھرل کر کے سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنائیں۔ تپ یومیہ کے واسطے دو گولی تپ نوبتی کے لیے تین گولی تپ چوتھیہ کے لیے چار گولی کاٹھی بیری کے پتے میں لپیٹ کر بخار سے قبل چبا جائیں اور اوپر سے دو گھونٹ پانی پی لیں۔

(1693) (ز) **شربت برائے اسہال صفراوی مزمنہ عتیقہ:** زرشک 7 ماشہ۔ صندل سفید 3 تولہ۔ تخم کاسنی 5 تولہ۔ گوکھرو 3 تولہ۔ حب الآس 6 ماشہ۔ تخم خیارین 10 تولہ۔ تخم خربوزہ 10 تولہ۔ کشمش سبز رنگ 5 تولہ۔ مربائے بہی 9 ماشہ۔ تخم خرفہ 2 تولہ۔ شربت سیب 8 تولہ۔ سرکہ 13 تولہ۔ ابریشم خام تولہ مصری 2 ثار خام حسب دستور معروف شربت بنائیں۔ خوراک 2 تولہ سے 5 تولہ تک۔

(1694)(ح) **برائے داد ہر قسم و فساد خون و چھپاکی مزمنہ:** چرائتہ۔ برگ حنا۔ ہلیلہ زنگی۔ فلفل سیاہ۔ افتیمون ہر واحد 3. ماشہ۔ عناب نصف عدد۔ بسفائج 3. ماشہ۔ شاہترہ 3. ماشہ۔ یہ ایک خوراک ہے۔ جوش دے کر مصری ملا کر پئیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہفتہ میں صحت ہوگی۔

(1695) (ی) **برائے ضعف جگر:** خبث الحدید کہنہ لے کر پہلے 21 بار پیشاب گاؤ مادہ میں بجھائیں۔ جب وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے تو گھیکوار نیچے اوپر دے کر کسی کوزہ گلی میں بند کر کے آگ دیں۔ سرد ہونے کے بعد نکال کر پیس رکھیں۔ جب سرمہ سارہ جائے تو اس میں پوست ہلیلہ 2 تولہ۔ بلیلہ 2 تولہ۔ زنجبیل تولہ۔ فلفل گرد تولہ۔ ہر دو اجوائن 2 تولہ۔ چترا 1 تولہ۔ کنجد سفید تولہ۔ جوز بوا 6 ماشہ۔ باریک پیس کر ملائیں اور شہد خالص ملا کر مثل معجون بنائیں۔ 2 ماشہ سے پانچ ماشہ تک ایک وقت سکنجبین بزوری کے ہمراہ کھلائیں۔ غذا نان گندم ہمراہ آب نخود یا گوشت بز۔

حکیم غلام دستگیر صاحب

ولدیت: حکیم مولوی اشرف صاحب قوم راجپوت۔ عمر: 45 سال۔ سکونت: موضع بھوڑی ملہیاں ضلع سیالکوٹ

آپ حکیم مولوی شیر محمد صاحب صوفی قادری سروری کے برادر زادہ ہیں۔ آپ نے علم طب اپنے والد صاحب سے حاصل کیا۔

اور مطب کرتے ہیں۔ استعداد علمی عمدہ ہے۔ کتب طب اکثر زیر مطالعہ رکھتے ہیں۔ آپ کے والد صاحب حکیم محمد اشرف علی معقول و منقول کے عالم یگانہ روزگار ہیں۔ جن کے صد ہا شاگرد رشید فن طبابت میں یکتائے زمانہ ہوئے۔ آپ کے مجربات حسب ذیل ہیں۔

آپ کے مجربات

(1697) **(الف) برائے تپ ربع:** سنکونہ جو انگریزی دواء فروشوں سے مل سکتا ہے 4. ماشہ۔ سرکہ انگوری عمدہ 5 تولہ ایک بوتل میں ڈال کر ساٹھ تولہ آب خالص ڈال دیں۔ ہر روز بوقت صبح پانچ تولہ مریض کو پلائیں۔ بارہ روز تک انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔ غذا نان گندم و دال مونگ ماش و شیر برنج۔

(1698) **(ب) برائے طحال نفختہ الطحال وجع الطحال:** سلفیورک ایسڈ 4 بوند۔ ٹنکچر جنجر 4 بوند۔ اپسم سالٹ 3 تولہ۔ کونین خالص 4 ماشہ۔ ہیرا کسیس باریک سائیدہ 4 ماشہ۔ دس تولہ کی شیشی میں ڈال کر اس میں پانی بھر دیں۔ یہ جملہ 10 خوراک ہیں۔ ایک تولہ دو تولہ مذکورہ پانچ تولہ گائے کے دودھ میں ملا کر مریض کو کھلائیں۔ بفضلہ تعالیٰ دس روز میں شفاء ہوگی۔

(1699) **(ج) برائے رمد:** پھٹکری سفید 3 ماشہ۔ افیون 2 رتی۔ عرق گلاب 3 تولہ ایک شیشی میں ملا کر رکھیں۔ بوقت ضرورت شیشی کو ہلا کر تین قطرہ مریض کی آنکھ میں ڈالیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ تین روز میں شفاء ہوگی۔ ترشی و اشیاء گرم سے پرہیز۔

(1700) **(د) برائے قوت باہ:** اجمود دیسی 9 ماشہ۔ چھڑ گڈی 14 ماشہ۔ کیسر 2 ماشہ۔ افیون 2 ماشہ۔ ناگ کیسر 6 ماشہ۔ جند بیدستر 10 ماشہ۔ سب کو جداگانہ کھرل کر کے شہد گرم کردہ میں ملالیں اور ورق نقرہ 50 عدد۔ ورق طلاء 25 عدد ملا کر شامل کر دیں۔ سوتے وقت اور صبح کو تین تین ماشہ ہمراہ شیر گاؤ تازہ کھلائیں۔ غذا دال ماش و نان گندم مرچ سرخ ترشی اور مجامعت سے سات روز پرہیز کریں۔

(1701) **(ہ) برائے جرب:** ہڑتال ورقیہ۔ گندھک آملہ سار ہر ایک تولہ۔ پارہ تولہ۔ تینوں کو خوب کھرل کریں۔ جب خوب باریک ہو جائیں تو روغن تارامیرا 4 تولہ میں بقدر 6 ماشہ۔ ملا کر بدن پر مالش کریں۔ دو گھنٹہ کے بعد آب باراں کے ساتھ غسل کریں سات روز بلاناغہ غسل کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔ نمک سے پرہیز۔

(1702) **(و) برائے ضعف بصر:** سرمہ سیاہ۔ فلفل سفید۔ گل کنجد تازہ۔ لونگ ہمساوی الوزن ہر ایک کو جداگانہ باریک کر کے ملا کر آب پیاز سفید میں دو روز خوب سحق کریں اور گولیاں بنا رکھیں۔ سونے کے وقت عرق گلاب کے ساتھ گھس کر سلائی سے آنکھ میں ڈالیں۔ پرہیز از ترشی۔

(1703) **(ز) برائے چنبل داد وغیرہ:** گل زاخلہ میں جو کیری (بشکل تیلی تلائی ہوتی ہے) یک تولہ صابون دیسی 5 تولہ۔ دودھ تازہ گاؤ مادہ یا گاؤ میش ایک سیر پختہ ہر دو کو کوزہ گلی میں ڈال کر نرم آتش غیر مشتعل پر رکھ دیں تا کہ آہستہ آہستہ ماہیت جذب ہو کر لئی کے مانند ہو جائے۔ پس دستہ چوبی سے اس کو گھسیں کہ کیری حل ہو کر ایک جان ہو جائے۔ جس جگہ چنبل یا داد ہو مالش کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دو ہفتہ کے استعمال سے شفا ہوگی۔ مگر اس کے ساتھ کشتہ سم الفار بقدر ایک چاول کے مسکہ 2 میں رکھ کر کھلا دیں۔ نمک و ترشی سے پرہیز فقط صرف نان گندایا روغن زرد۔

(1704) **برائے تپ ہر روزہ:** گل آگ تازہ۔ ابرک سفیدان ہر دو کو اتنا کھرل کریں کہ سرمہ سا ہو جائے۔ خوراک بقدر 4 رتی ہمراہ قند سیاہ یا شربت مصری۔ غذا دودھ۔ چاول۔ نان گندم و دال مونگ و ماش و گرم اشیاء چھاچھ سے پرہیز۔

(1705) **(ط) برائے ذات الجنب و ذات الصدر و ذات الریہ:** ست الائچی ست پودینہ اجوائن ست لوبان ست جائفل ست دار چینی ست زنجبیل سب کو ایک شیشی میں ڈال کر منہ بند کر کے کسی گرم جگہ میں ایک گھنٹہ تک رکھیں پس جہاں پر درد ہو وہاں

خوب مالش کریں۔ انشاءاللہ تعالیٰ فوراً آرام ہوگا۔ کرم خوردہ دانت کے درد کے واسطے بھی مفید ہے۔

(1706) (ی) **برائے درد گردہ** :بڑ کی کونپل 3 عدد۔ دودھ تازہ گاؤ مادہ ایک سیر پختہ ایک کوزہ گلی میں ڈال کر نرم آگ غیر مشتعل پر رکھیں جب دودھ کڑھ جائے تو کونپل نکال ڈالیں اور دودھ مصری ڈال کر پلادیں۔ ایک ہفتہ میں شفاء کامل ہوگی۔

(1707) (ک) **برائے عرق النساء** میٹھا تیلیہ۔ مرچ سیاہ۔ فلفل دراز۔ گندھک آملہ سار۔ پارہ۔ سنگرف۔ لوگن سہاگہ۔ مصبر۔ افیون۔ ہڑتال ورقی ہر ایک تین ماشہ ب کو باریک کر کے آب بیخ سانجنہ میں بقدر دانہ نخود گولیاں بنالیں۔ ایک گولی ہمراہ روغن زرد نیم گرم کھلائیں۔

مولوی حکیم حافظ نعمت اللہ صاحب

ولدیت: جناب مولوی منشی حافظ قادری سید رحمت اللہ صاحب۔ سکونت: شاہ پور۔

پیدائش: 1287ھ ہجری۔ وطن: شاہپور۔ ضلع فتح پور۔ ہسوہ

آپ سادات نقوی بخاری سے ہیں۔ اسی خاندان میں حضرت مخدوم جہانیاں جہاں گشت اور سید جلال سرخ وحضرت سید مراجو قتالؒ گزرے ہیں۔ آپ کے عم بزرگوار مولوی عبداللطیف صاحب فوج کے کرنیل رہے ہیں جو لائق منشی اور فاضل طبیب تھے۔ آپ کے والد بزرگوار دہلی میں انسپکٹر رہے ہیں۔ آپ نے اپنے والد بزرگوار سے حفظ قرآن مع القرات اور فارسی عربی کی تحصیل شروع کر دی۔ چونکہ آپ کے والد عدیم الفرصت تھے۔ اس لیے آپ نے کچھ عرصہ کے بطریق طالب علمی دیگر مقامات پر جا کر تحصیل علوم شروع کی۔ لکھنو میں مولوی عبدالحی فرنگی محلی و جناب مولانا عین القضات صاحب سے پڑھا۔ مولوی سید احمد حسین صاحب امروہی اور اپنے عم بزرگوار حال مقیم حیدر آباد (جو ندوہ میں افسر مدرس رہ چکے ہیں) وحضرت مولانا رشید احمد صاحب محدث گنگوہی سے بھی فخر تلمذ حاصل ہے۔ آپ بعد فراغ کتب درسیہ دوبارہ لکھنو تشریف لے گئے اور طب میں نفیسی تک حکیم عبدالولی صاحب کے استاد بزرگوار سے پڑھا۔ شرح اسباب وحمیات وکلیا تمع تکمیل جز وعملی حکیم عبدالولی صاحب سے پڑھی۔ بعد حصول اجازت قصبہ امیٹھی ضلع لکھنو میں کامیاب مطب کیا۔

آپ فی الحال ریاست باونی کہ درہ میں طبیب خاص مقرر ہیں۔ جو اسٹیشن کانی کے متصل ہے۔ آپ کو درس وتدریس کا بہت شوق ہے اور دینیات میں مثل بخاری شری صحیح مسلم پر آپ کے نہایت مفید قلمی حواشی ہیں۔ علاج میں غربا کے ساتھ زیادہ دلچسپی ہے۔ اپنی تصانیف شائع کرانے کا زیادہ شوق نہیں ہے۔ حال میں منشی فخرالدین تاجر کتب لکھنو کے نہایت اضرار سے ایک کتاب کامل الادویہ مرتب کی ہے۔ جو عنقریب شائع ہونے والی ہے۔ آپ کی وضع قطع نہایت سادہ ہے۔ آپ صوفی مشرب روشن خیال ذیعلم حضرات میں سے ہیں۔

طب کے علاوہ آپ کے وعظ اور نصیحت سے عوام الناس کیا بلکہ ذی علم اصحاب بھی محفوظ ہوتے ہیں۔ آپ مفردات سے معالجہ فرمانے کے زیادہ شائق ہیں۔ اور اس طریق میں اچھی مہارت رکھتے ہیں جڑی بوٹیوں کے عالم ہیں آپ کی معلومات میں دو بوٹیاں نہایت عجیب الاثر ہیں۔ ایک شکستہ استخوان کیلئے ہے اور دوسری بول الدم کے واسطے

اقوال: جریان۔ مجلوق اور بے حد ضعف باہ کی نسبت آپ فرماتے ہیں کہ دونوں نبضیں برابر نہیں ہوتیں۔ ایک قوی دوسری ضعیف ہوتی ہے۔ اگر باعث ضعف باہ کا دماغ ہے تو سبابہ کا قرحہ نبض دوسری انگلیوں سے کمزور ہوگا اور اگر معدہ باعثہ ہے۔ تو وسطی کے قرحہ نبض میں فرق ہوگا۔

جریان میں اکثر پنڈلیوں میں درد ہوا کرتا ہے۔ خصوصاً زیادہ چلنے میں۔

بعض دستور العمل : تپ میں نیم کی چھال۔ مغز کرنجوہ۔ برگ تلسی۔ برگ کاسنی وغیرہ شربت بنفشہ یا سیاہ مرچ کے ساتھ پلاتے ہیں۔ اگر قبض ہو اور تپ صفراوی ہو تو سفوف مغز کرنجوہ ور یوند چینی ایک ماشہ یا دو ماشہ دے دیا کرتے ہیں۔ اکثر بہت نافع ہوتی ہیں۔ تپ ربع یعنی چوتھیا بخار میں برگ تلسی مغز کرنجوہ۔ فلفل سیاہ استعمال کراتے ہیں۔

طحال : میں ڈھاک کی لکڑی جلا کر راکھ کر کے دو تین سیر پانی میں بھگو کر رکھ چھوڑتے ہیں اور 5 تولہ اسی کا پانی پلایا کرتے ہیں اور جس قدر پانی کم ہوتا جاتا ہے۔ اسی قدر اور اضافہ کرا دیتے ہیں۔ ہفتہ عشرہ بعد پھر نیا پانی بنوا دیتے ہیں۔ ضماد کے واسطے چونہ اور شہد کو ملا کر کپڑے یا کاغذ پر لگا کر استعمال فرماتے ہیں۔

معمولی سوزش بول میں بیر کی پتی تنہا یا شکر ملا کر پلواتے ہیں۔

فساد خون یا ثبورات میں برگ کسونجی سیاہ۔ برگ نیم۔ نکند بابری

کثرت اسہال میں مربائے بیل

مریض کی قوت کے واسطے بشرط موانع صرف گوشت کا عرق کشید کرا کر 3 تولہ سے 5 تولہ تک پلواتے ہیں۔

حجریات کو مثل سفوف استعمال کراتے ہیں۔ عرق میں شامل نہیں فرماتے۔

مار گزیدہ کے واسطے آپ موضع لدغ پر اتنی دیر سرکہ مالش کراتے ہیں کہ ہوش آ جائے۔ اسی طرح کامل صحت ہو جاتی ہے۔

آپ بوجہ کی خوراک اور کچھ طب جدید کے مقابلہ کی غرض سے سہ آتشہ چہار آتشہ عرقیات استعمال کرنے پسند فرماتے ہیں۔

آپ کے مجربات

(1708)**(الف) تپ مزمن کیلئے** : خاکسی 10 تولہ پوٹلی میں باندھ کر پانچ سیر گائے کے دودھ میں جوش دیجئے۔ جب دودھ کھویا ہو جائے تو پوٹلی نکال کر خاکسی کو سایہ میں خشک کر لیجیے۔ 6 ماشہ۔ علی الصباح کھائی جائے گی۔ اس ترکیب سے کہ 2 تولہ گرچ نیم ٹکڑے کر کے رات کو ظرف گلی نو میں بھگو کر شبنم میں رکھیں اور علی الصباح صرف زلال اس خاکسی مدبر پر پی لیں۔

(1709)**(ب) ایضاً** : طباشیر کبود تولہ، ست گلو تولہ، دانہ الائچی خورد تولہ سفوف بنا کر 3 تولہ مصری ملا کر 6 ماشہ۔ صبح مثل سابق زلال گرچ کے ساتھ پھانکیں اور 6 ماشہ شام کو تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

(1710)**(ج) حب سعال مخرج بلغم** : رب السوس۔ فلفل سیاہ۔ شکر سرخ مساوی الوزن لے کر حبوب بنا کر منہ میں رکھیں اور چوستے رہیں۔

(1711)**(د) حبوب درد شکم و مفاصل و اسہال** : کے لیے بے حد مفید ہے۔

سونٹھ بے ریشہ 9 ماشہ۔ حلتیت خالص 6 ماشہ۔ نمک لاہوری 6 ماشہ۔ افیون 1 ماشہ۔ پانی میں کنار دشتی کے برابر گولیاں بنالیں ایک ایک گولی کھانا کھانے کے بعد اور سوتے وقت کھائیں۔

(1712) **(ہ) دواء حمیٰ ربع** : مغز کرنج یک عدد۔ اجوائن دیسی 2 ماشہ۔ گوچ نیم 3 ماشہ۔ برگ تلسی 7 عدد۔ مرچ سیاہ 7 عدد۔ نمک لاہوری 2 ماشہ۔ فلفل دراز نیم عدد پانی میں پیس کر صبح کو پئیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔

(1713)**(و) حب جذام** : وجریان بلغمی اور باہ کو مفید ہے۔ سم الفار سفید 2 ماشہ۔ شنجرف 3 ماشہ۔ کات سفید تولہ۔ برگ مچھی سبز تولہ۔ سب کو پیس کر بقدر نخود حبوب بنالیں، پہلے صبح کو دو ایک لقمے نان گندم کے روغن زرد ملا کر کھائیں۔ پھر اوپر سے ایک گولی کھالیں۔

(1714) (ز) **سرمہ برائے بیاض چشم شرناق رمد** بلغمی جرب الاجفان دمعہ بلغمی مجرب ہے: سرب یعنی سیسہ 10 تولہ۔ آہنی کڑاہی میں گلا کر 2 تولہ۔ گندھک آملہ سار پیس کر سرب مذکور پر چٹکی مارتے رہیں اور دستہ آہنی خوب پھراتے رہیں۔ یہاں تک کہ سب کشتہ ہو کر سرمہ کی طرح ہو جائے۔ اس کے بعد سرد کریں اور اس میں دارفلفل ایک تولہ ملا کر تین روز تک سحق کریں جب سرمہ کی طرح ہو جائے تو سنگ بصری ایک تولہ اضافہ کر کے پھر تین روز اور پیسیں اور وقت ضرورت استعمال کریں۔

(1715) (ح) **روغن موم**: فالج۔ استرخاء ورم معدہ۔ ورم رحم اور وجع مفاصل کیلئے مفید ہے۔ موم ایک سیر لوبان. مار۔ مالکنگنی مار۔ جاوتری مار۔ مصطگی رومی مار۔ جائفل 2 تولہ۔ نمک لاہوری. ثار ایک مٹی کے برتن میں بطریق پتال جنتر روغن کشید کریں۔

(1716)(ط) **برائے وجع مفاصل**: کچلہ مدبر 2 تولہ۔ فلفل سیاہ ہم وزن سات روز تک مغز گھیکوار میں تر کر کے اور کھرل میں پیس کر حبوب بقدر فلفل سیاہ بنالیں۔ صبح و شام ایک ایک گولی تنہا یا ہمراہ سفوف عاقرقرحا ایک سرخ کے کھائیں۔

(1617)(ی) **برائے سلاق یعنی باھمی پلک**: سیندور 5 ماشہ۔ نمک لاہوری 4 ماشہ۔ روغن گاؤ 22 ماشہ۔ سیندور اور نمک کو پیس کر روغن گاؤ ملا کر کانسی کی تھالی میں بلادسر بریدہ سے سحق کریں۔ حتی کہ دوعدد خود بھی بحق ہو جائیں یعنی گھس جائیں۔ زاں بعد ان دواء کو سو مرتبہ پانی سے دھولیں اور وقت حاجت سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

(1618)(ک) **برائے جذام معمول مطب مجرب**: عروق الصفر یعنی زرد چوب ایک سیر پوست درخت نیم کوفتہ ایک سیر قند سیاہ دو سیر ایک سبوئے کلاں میں ڈال کر مشک پانی بھر دیں اور دو ہفتہ لید میں دفن کریں۔ ازاں بعد نکال کر عرق کھینچ لیں اور دس تولہ صبح اور اسی قدر بوقت شام پئیں مگر چارہ ماہ تک استعمال کریں۔ نمک کم استعمال کریں۔ ترشی قطعاً ناجائز ہے۔

(1719) (ل) **حبوب برائے ملیریا**: مغز کرنجوا تولہ۔ کونین تولہ۔ فلفل سیاہ 6 ماشہ باریک کر کے لعاب بہدانہ شیرین کے ہمراہ مٹر کے دانہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک دو گولی تنہا یا ہمراہ شیر گاؤ حسب ضرورت استعمال کریں۔ برائے تپ ولرزہ نافع ہیں۔

(1720)(م) **دواء برائے تپ ربع یعنی چوتھیا**: مغز کرنجوا 1 عدد۔ تانخواہ 2 ماشہ۔ گلوئے نیم 3 ماشہ۔ برگ تلسی 7 عدد۔ فلفل سیاہ 7 عدد۔ نمک لاہوری 2 ماشہ۔ دارفلفل نصف عدد تازہ پانی کے ساتھ پیس کر پلائیں۔

(1721) (ن) **برائے مجلوق و قوت باہ**: قرون سنبل تولہ۔ تخم جوز ماثل 6 ماشہ۔ مغز جمال گوٹہ 6 ماشہ۔ سب کو شیر ضان (یعنی بھیڑ کے دودھ) ایک پاؤ میں پیس کر گولیاں بنا کر آتشی شیشی میں بطریق معروف روغن کشید کریں۔

(**نوٹ**) قرون سنبل میں بہت اختلاف ہے لیکن واضح قول یہ ہے کہ اس سے بچھناک سیاہ مراد لیں یا جیسا صاحب نسخہ تحریر فرمائیں۔ (مؤلف)

نسخہ مذکورہ کے ہمراہ دواء ذیل کھائیں۔ زردی بیضہ مرغ 50 عدد۔ روغن و شکر میں بطریق معروف حلوا بنا کر زعفران تولہ۔ جوز بوا تولہ۔ بسباسہ 6 ماشہ۔ کشتہ قلعی 2 تولہ۔ کشتہ بیضہ مرغ تولہ۔ یہ سب ادویہ پیس کر حلوائے مذکور میں ملا دیں۔ خوراک 5 تولہ۔ روزانہ طلا مذکورہ بقدر قلیل استعمال کریں اور برگ تنبول باندھیں۔ سات روز یا جس قدر مدت کافی ہو عمل کریں۔

(1722) (س) **حبوب مقوی باہ اور ممسک**: سیماب ماشہ۔ کبریت آملہ سار ماشہ۔ دارفلفل ماشہ۔ فلفل سیاہ ماشہ۔ عاقرقرحا ماشہ۔ قرنفل گلدار ماشہ۔ جوز بوا ماشہ۔ بسباسہ ماشہ۔ زعفران ماشہ۔ زردی بیضہ مرغ خام یا نیمبرشت میں ملا کر حبوب بقدر نخود بنالیں اور ایک گولی ہمراہ شیر گاؤ 10 تولہ کھائیں یا گولی کھا کر عرق گاؤزبان پئیں۔

(1723)(ع) **قبض کشاء برائے اصحاب نزلہ بارد**: مغز بادام شیریں 2 تولہ 4 ماشہ۔ مغز حب القرطم 2 تولہ 4 ماشہ۔ انیسون رومی 3. ماشہ۔ باریک پیس کر شہد خالص 5 تولہ میں ملا کر بوقت شب ایک تولہ گرم پانی کے ہمراہ کھائیں۔

حکیم مولوی نور محمد خان صاحب مشتاق

ولدیت: حاجی مولوی غلام حسین خاں صاحب مرحوم۔ عمر: 32 سال۔ سکونت: احسان پور ضلع مظفر گڑھ

آپ باعتبار قومیت ایک خاندانی راجپوت ہیں۔ شہنشاہ اکبر کے عہد حکومت میں آپ کا خاندان بطیب خاطر مشرف باسلام ہوا۔ آپ کے خاندانی ممبر شاہی زمانہ میں معزز و ممتاز عہدوں پر مامور رہے ہیں۔ آپکے جدامجد جناب راجہ جہانگیر خان صاحب مرحوم سپہ سالار فوج شاہی تھے۔ اعلیٰ خدمات کے صلہ میں علاقہ کوٹ سلطان ضلع مظفر گڑھ میں جاگیر عطا ہوئی۔ اب تک آپ کا خاندان مترفق طور پران جاگیر پر قابض و متصر ہے۔ آپ کو ابتداہی سے علم طب کا شوق تھا۔ آپ نے حکیم قاضی نقیر محمد صاحب کروڑی سے مروجہ ابتدائی فارسی کتب طبیہ کا مطالعہ کیا۔ بعدازاں علوم عربیہ عقلیہ ونقیہ کے حصول کی غرض سے اکناف واطراف کے درسیابت میں چلے گئے۔ جہاں آپ نے حکیم محمد نسیم اللہ صاحب سے علوم منطق تفسیر وحدیث کی چند کتابیں پڑھیں۔ اس کے بعد جناب مولانا مولوی سید غلام حسین شاہ صاحب شاگرد حاذق الملک حکیم محمد عبدالمجید خان صاب مرحوم دہلی سے باقی کتب عربیہ کی تعلیم حاصل کی اور مطب بھی دیکھا۔ آپ کو سنیاسیوں اور عطائیوں کی صحبت بھی رہی۔ آپ کشتہ جات میں اچھی دستگاہ رکھتے ہیں۔ طب یونانی کے علاوہ آپ کو ڈاکٹر اور ویدک علاج میں بھی مہارت ہے۔ آپ نے بعد تکمیل قصبہ احسان پور میں مطب کیا۔ پھر آپ پیر کوٹ میں سجادہ نشین صاحب کی طلبی اور اصرار پر ان کے صاحبزادگان کے اتالیق مقرر ہوئے۔ آپ کا مطب وہاں بھی کامیابی کے ساتھ جاری ہے۔ غریبوں کا علاج آپ مفت کرتے ہیں۔

تصانیف: (مطبوعہ فارسی واردو) رسالہ الصرف تحفہ نوریہ۔ حواشی مفیدہ نوریہ پنجابی منظور رسالہ پر ضور الشمعہ فی الضیاح الجمعہ الجتہ البالغہ فی توضیح اہل بہ بغیر الید۔ تفسیر آیات اللہ فی تحقیق السجدہ لغیر اللہ۔ کرشمات قدرتی تجربات دہرنی اردو (عربی) شمس الفارابی تردید اعداد۔ اصحاب النبی وآلہ الاظہار اردو۔ حذاق الوردہ قصیدہ بردہ اردو مطب مشتاق باقرابادین نوری۔ کشتہ جات صدوری مجربات نوری خزانیہ الاطباء

حکایات: (330)(**الف**): ایک مریض بعمر سولہ سترہ سال جو مرض ذیابیطس (ڈایابی ٹیز) میں جتلا قرار دے کر مایوس العلاج کر دیا گیا تھا۔ آپ کے دست شفاء سے ایک ماہ کے عرصہ میں کامل صحت یاب ہوگیا۔ اس کو آپنے ایک شربت اور کشتہ ابرک سفید اور ایک ضماد بنا کر دیا۔ جن کے نسخے مندرجہ ذیل ہیں۔

نسخہ شربت: برگ گل نیلوفر 5 تولہ۔ زرشک 3 تولہ۔ برادہ صندل سفید 5 تولہ۔ نسابت سفید 8 چھٹانک۔

نسخہ کشتہ ابرک: ابرک سفید 5 تولہ۔ شورہ قلمی سفید 10 تولہ۔ پہلے ابرک کو ورق کریں۔ پھر شورہ مٹی کے برتن میں ڈال کر پہلے قدرے شورہ مفروش کر کے برتن کو گل حکمت کریں اور خشک کر کے ایک گڑھے میں رکھیں اور بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر گل حکمت توڑ کر ابرک شگفتہ کو نکال لیں اور کسی صاف اور بڑے برتن میں پانی ڈال کر ہاتھ سے خوب ملیں اور چھوڑ دیں تا کہ ابرک تہ نشین ہو جائے پھر پانی نتھار لیں یہ عمل کئی مرتبہ کرنا چاہیے۔ تا کہ ابرک میں شوریت باقی نہ رہے۔ جب خشک ہو جائے تو ظرف گلی میں ڈال کر اوپر سے گدھی کا دودھ اس قدر ڈالیں کہ دو انگشت اوپر رہے اور پھر ظرف گلی کو گل حکمت کر کے بدستور 20 سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں اور کام میں لائیں۔

ترکیب استعمال: شربت خانہ ساز مذکور 2 تولہ۔ پانی خالص تازہ پندرہ تولہ۔ کشتہ ابرک سفید 2 رتی۔ اول کشتہ زبان پر رکھ کر اوپر شربت محلول پلائیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔ ایسی ایسی خوراک دن میں دوبار دیں۔

نسخہ ضماد: برادہ صندل سفید۔ تخم خرفہ۔ اسپغول۔ تخم کاسنی۔ تخم کاہو۔ مساوی وزن لے کر کوٹ کر ملا کر گلاب سے لت پت کر کے بمقام گردہ وجگر پر 24 گھنٹہ میں تین بار ضماد کراتے رہیں۔

غذا۔ ساگ پالک۔ دال مونگ وماش۔ توری دیسی۔ شوربہ۔ آملہ۔ نخود آب۔ روٹی غلہ گندم۔

(231)(**ب**) ایک 19-20 سالہ مریضہ جس کو طبیبوں نے تپ دق کا بیمار قرار دے کر مایوس العلاج کر دیا تھا۔ آپ کے علاج سے صحت یاب ہوئی۔ حالت مریضہ یہ تھی۔ نبض متوار اور صلب تھی۔ حرارت بروئے مقیاس الحرارت (تھرمامیٹر) $103^{O}F$ تھی۔ بھوک بدستور اور ہضم درست تھا۔ کسی قدر قبض تھا۔ ہاتھ پاؤں کے تلوے جلتے تھے۔ پیاس اوسط درجہ کی تھی۔ طاقت جسمانی نسبتاً کم تھی۔ قارورہ رنگین تھا۔ غلبہ صفراویت معلوم ہوتا تھا۔ ملمس گرم تھا اور نیند کم آتی تھی۔

آپ نے شربت اور کشتہ ابرک سفید تجویز فرمایا۔ جو بفضلہ تعالیٰ مفید ہوا اور مریضہ شفایاب ہو کر واپس ہوئی اور صاحب اولاد بھی ہوئی۔

نسخہ شربت: گل نیلوفر 2 تولہ۔ تخم کاسنی تولہ۔ گل بنفشہ تولہ۔ تخم خیارین 2 تولہ۔ بادیان تولہ۔ تخم کشوث تولہ۔ پوہلیاں 2 تولہ۔ بورہ صندل سفید تولہ۔ زرشک تولہ۔ چوب گلو تولہ۔ آلو بخارا 12 دانہ۔ نبات سفید 10 چھٹانک حسب دستور شربت تیار کیا گیا۔ نسخہ کشتہ ابرک کی ترکیب نمبر الف میں لکھی جا چکی ہے۔

ترکیب استعمال: شربت تیار شدہ 2. تولہ۔ عرق کاسنی 5 تولہ۔ عرق مکو 5 تولہ۔ عرق شاہترہ 3 تولہ۔ کشتہ ابرک 2 رتی۔ کشتہ زبان پر رکھ کر اوپر شربت وعرقیات پلایا گیا۔ یہ ایک خوراک ہے۔ ایسی ایسی خوراک ''دفعہ دن میں دی جاتی تھی۔ غذا دال مونگ مقشر توری' ساگ خرفہ کدو' نان غلہ گندم۔

(232) (**ج**) ایک بیمار بعمر 38 سال نے جو علاج کرتے کرتے تھک گیا تھا۔ اور عرصہ بھی چھ سات سال کا گزر گیا تھا۔ آپ کی طرف رجوع کیا۔ بفضلہ تعالیٰ بہت جلد شفایاب ہو کر دعا دیتا ہوا واپس ہوا۔

کیفیت مریض کی یہ تھی کہ غذا ہضم نہ ہوتی تھی۔ نفخ شکم عموماً رہتا تھا اور بعد غذا زیادہ ہو جاتا تھا۔ کھٹی ڈکاریں آتی تھیں۔ قبض شکم تھا۔ یبوست بدن بڑھی ہوئی تھی۔ جسم لاغر اور طاقت ندارد تھی۔ نیند کم آتی تھی اور شکم سخت تھا۔ یہ دواء تجویز فرمائی۔

نسخہ: کونین سلف 3 ماشہ۔ ایسڈ سلفیورک 1 ماشہ۔ پانی 2 تولہ میں حل کر کے ست پودینہ ایک ماشہ۔ آئل انیسی 10 بوند کھرل میں محلوق کر کے فرائی سلفاس سبز عمدہ 2 تولہ کوٹ کر پانی خالص ملا کر بوتل میں ڈالا گیا۔ فریٹ آف کونین 6 ماشہ۔ میگنیشیا 15 تولہ میں حل کر کے تین پاؤ کی بوتل بھر دی گئی۔ خوراک ایک اونس ایسی ایک خوراک دن میں تین دفعہ دیں۔

(**نوٹ**): بلحاظ قبض سالٹ کم وبیش کر سکتے ہیں۔

غذا۔ کدو۔ توری۔ دال مونگ۔ شلغم۔ مولی۔ دودھ گاوی ضروری۔ گوشت وگرم اشیاء سے پرہیز۔

(233)(**د**) ایک مریض کو حکیموں اور ویدوں نے ذات الجب قرار دیکر فصد کرائی اور علاج شروع کیا۔ بہت دن گزر گئے کوئی فائدہ نہ ہوا بلکہ مرض ترقی پکڑتا گیا۔ درد کی تکلیف شدید ہو گئی اور مقام درد پر بلکہ جانب سینہ وپشت ثبوہات نکل آئے آخر کار حکیم صاحب کی طرف رجوع کیا۔ آپ نے حرارت جگر تشخیص فرمائی۔ علاج تجویز ہو کر شروع کرایا گیا جو نہایت مفید ہوا۔ تجویز علاج یہ ہے۔

نسخہ شربت: تخم کاسنی تولہ' بادیان تولہ۔ بیخ کاسنی 2 تولہ۔ بیخ بادیان 2 تولہ۔ زرشک تولہ۔ پوہلیاں تخم خیارین مکد 2 تولہ۔ تخم کشوث تولہ۔ گل نیلوفر 3 تولہ۔ برگ بنفشہ 2 تولہ۔ مکوہ 4 تولہ۔ ریوند چینی تولہ۔ آلو بخارا 11 دانہ نبات سفید 9 چھٹانک حسب قاعدہ شربت تیار کیا گیا۔

ترکیب استعمال: شربت 2 تولہ۔ عرق گلاب 4 تولہ۔ عرق شاہترہ 5 تولہ۔ عرق بید مشک 5 تولہ۔ جملہ ایک خوراک ہے۔ دن میں تین بار استعمال کریں۔ گاہے سکنجبین سادہ بھی استعمال فرماتے ہیں۔

نسخہ ضماد: برگ مکوہ۔ تخم خرفہ۔ برادہ صندل سفید۔ دال مسور۔ بریان۔ برگ بیر ترش۔ کافور قدرے۔ مسکہ گائے جملہ ادویہ مساوی لے کر ملا کر ضماد بنا کر مقام درد بشور پر لیپ کراتے رہے۔ مریض دو ہفتہ میں شفایاب ہو گیا تھا۔ رفع قبض اور تلئین طبع کیلئے نقوع یا مطبوخ مکوہ 4 تولہ میں مغز فلوس خیار شبر 2 تولہ حل کر کے روغن بادام 6 ماشہ۔ ملا کر تجویز فرماتے تھے بعد میں معلوم ہوا کہ اس بیمار نے پہلے چند عرصہ تک کشتہ شنگرف کسی ناتجربہ کار کا دیا ہوا استعمال کیا تھا۔ مزاج بھی صفراوی تھا۔

اقوال: 1- مسہل پی کر (درمیان میں یا بعد میں) گھوڑے کی سواری کرنا سخت مضر ہے۔

2- بول و براز کا بند کرنا موجب امراض مہلکہ ہے۔

3- کھانا کھانے کے درمیان پانی پینا مانع پیدائش ریگ مثانہ گردہ ہے۔

4- جریان والے مریض کی دائیں ہاتھ کی نبض کمزور ہوتی ہے اور چہرہ بے رونق ہوتا ہے پنڈلیوں میں گرانی اور بدن میں سستی ہوتی ہے اور عموماً مریض معمولی حالت میں رہتا ہے۔

5- زیادہ سونا اور خصوصاً دن میں سونے کی عادت زیادہ ڈالنا مضر صحت ہے۔

6- رات کو سویرے سونا اور صبح کو سویرے اٹھنا موجب صحت ہے۔

7- سونے کے وقت ایک تولہ سونف برابر مصری ملا کر سفوف بنا کر پھانکنا بصارت کو تیز کرتا اور دماغ اور قوت ہاضمہ کو تقویت بخشتا ہے۔

8- سونے کے وقت سات عدد مغز بادام شیرین مقشر مسادیش مصری ملا کر کھانا مقوی دماغ و حافظہ ہے۔

9- کثرت جماع خصوصاً دن کو مضر صحت مزیل قوت اور مانع استقرار حمل ہے۔

10- ایام رضاعت میں عورت مرضعہ کے ساتھ جماع کرنا شیر خوار بچہ کی صحت کے لیے مضر ہے۔

11- مرض چیچک میں اگر آنکھ پر جھلی یا پھولا ہو گیا ہو (بشرطیکہ سال کے اندر ہو) تو گدھے کے دانت گھس کر آنجن کرنے سے صحت ہو جاتی ہے۔

12- پڑبال کو اکھاڑ کر صدف مروارید ی کو سرکہ انگوری سے گھس کر اس مقام پر لگانے سے پڑبال پیدا ہونے سے بند ہو جاتے ہیں۔

آپ کے مجربات

(1724) **(الف) کشتہ فولاد۔ مقوی باہ و بدن و جگر۔ دافع یرقان و سوالقینہ** مجرب و مفید بے حد ہے۔

برادہ فولاد خالص 5 تولہ۔ سم الفار سفید 5 ماشہ۔ لعاب (گودہ) کوار گندل گھیکوار کے ساتھ چار پہر کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں۔ دو پیالہ گلی نو پختہ میں برگ آک (مدار) زیر و بالا رکھ کر ایک سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر وزن کریں۔ بحساب فی تولہ ایک ماشہ سم الفار سفید بشکل سابق لعاب مذکور میں چار پہر سحق کر کے ٹکیہ بنائیں۔ حسب دستور مذکور دو پیالوں میں رکھ کر پھر آنچ دیں۔ اسی طرح چار مرتبہ کریں۔ بعدہ ہڑتال ورقیہ 5 ماشہ۔ ملا کر بطریق بالا سحق کریں اور آنچ دیں۔ اسی طرح چار مرتبہ کریں۔ بعد ازاں سیماب 5 ماشہ ملا کر سحق کر کے آنچ دیں۔ اور اسی طرح چار بار کریں۔ بعدہ شراب برانڈی 4 تولہ میں چار بار سحق کریں اور آنچ دیں۔ بس ایک نہایت عمدہ اور مفید چیز تیار ہے۔ نصف رتی سے ایک رتی تک مکھن یا بالائی یا بتاشہ میں رکھ کر کھلا دیں۔ اسرار مکنونہ سے ہے جو ایک

سادھو سے ملا۔

(1725)(ب) **کلیان رس**: سب قسم کے پتوں یعنی حمیات اور بادی و بلغمی امراض میں مفید و مجرب ہے۔ سیماب مصفیٰ 10 تولہ کو سات سات ماشہ نمک سانبھر۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ چترک۔ سونٹھ۔ رائی ملا کر آب لیموں سے کھرل کریں۔ تیسرے روز ادویہ بالا بدل دیا کریں۔ اس طرح اکیس روز کریں۔ پھر گندھک آملہ سار مصفیٰ (گندھک کو آہنی ظرف میں روغن زرد سے ملا کر پگھلائیں۔ پھر دودھ میں ٹھنڈا کر لیں۔ اس طرح چند بار) کریں۔ اب کشتہ ابرک۔ مغز جمال گوٹہ مدبر مکد 2 تولہ لیں۔ اول پارہ و گندھک کو کجلی کریں۔ پھر باقی ادویہ ملا کر پانی سے چار پہر تک کھرل کر کے ایک ہنڈیہ میں رکھ کر اس کے اوپر نیچے برگ پان پندرہ عدد جوڑیں اور گل حکمت کر کے ایسے مقام پر پانچ سیر اوپلوں کی آنچ دیں جو ہوا سے محفوظ ہو۔ سرد ہونے پر دوا مذکور پانی کے پتوں کی راکھ سمیت کھرل میں ڈالیں اور بچھناک مدبر مغز جمال گوٹہ مدبر مکد 6 ماشہ اضافہ کر کے املتاس تازہ کے رس میں 12 گھنٹہ کھرل کریں۔ پھر بیخ جمال گوٹہ تازہ کے رس میں کھرل و خشک کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت ایک رتی سے 2 رتی تک مسکہ یا بتاشہ یا منقی وغیرہ مناسب بدرقہ کے ساتھ کھلائیں۔ اوپر سے شیرہ مغز بادام مقشر و مغز کدو شیریں پلائیں۔ تمام اقسام حمیات کو دور کرنے اور مواد کو راہ راست نکالنے کے لیے مفید ہے۔ اگر خدانخواستہ دست زیادہ آجائیں تو پوست کیکر و زیرہ سفید گائے کی چھاچھ سے ملا کر پلائیں۔ دست بند ہو جائیں گے۔

(1726)(ج) **سرمہ مشتاق** : پھولا۔ جالا۔ دھند۔ ناخورہ۔ موتیا بند ابتدائی۔ خارش چشم۔ سرخی چشم۔ آشوب چشم۔ ضعف وغیرہ امراض چشم میں جادو اثر مجرب ہے۔

بسد۔ کانچ سبز۔ زرد چوب۔ فلفل دراز۔ اشخار سفید۔ صدف صادق۔ مروارید ناسفتہ۔ سمندر جھاگ۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ برگ نیب۔ سرمہ سیاہ۔ جملہ ہم وزن لے کر باریک سرمہ سا کر لیں اور نگاہ رکھیں۔ سوتے وقت سونے کی سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

(1727)(د) **تریاق الامراض**: جو بہت امراض میں بدرقہ جات مناسبہ سے نہایت مفید و مجرب ہے۔ خصوصاً زہر مار کا عمدہ تریاق ہے۔ بہت تجربہ کیا گیا۔ تیر بہدف اور بے خطا پایا۔ امراض مہلکہ و وبائیہ میں جادو اثر ہے۔ بدرقہ جات مناسبہ کے ساتھ استعمال میں لائیں۔

(**نوٹ**) آپ کی کتاب کرشمات قدرتی میں اس کے بدرقہ جات جس قدر آپ کو تجربہ حاصل ہوا ہے تحریر ہو چکے ہیں۔ صفحہ حلزون (سنکھ) عمدہ ہو پرانا و کرم خوردہ نہ ہو۔ مارلے کر شراب برانڈی میں جو نیم سیر ہو خوب کھرل کریں۔ ٹکیہ بنا کر ایک گلی کوزہ میں درمیان نگدہ بھوا (سرمق) میں رکھ کر 30-40 سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ مکان محفوظ ہو سرد ہونے پر نکال کر نیم سیر شیر مدار (آگ) میں کھرل بلیغ کریں اور ٹکیہ بنا کر ایک کوزہ گلی میں رکھ کر محفوظ مکان میں بیس سیر پا چکلد شتی کی آگ دیں۔ جب سرد ہو نکال کر پھر نیم سیر شبنم نخود میں کھرل کر کے بدستور آنچ دیں اور کوزہ کو گل حکمت کرتے رہیں۔ بعدہ نکال کر کھرل کر کے شیشی میں رکھ چھوڑیں اور بدرقہ جات مناسبہ سے استعمال میں لائیں۔

زہر مار کے لیے 3-4 رتی کی چار پڑیاں بنائیں۔ ایک ایک پڑیہ آدھ آدھ گھنٹہ بعد دودھ گرما گرم کے ساتھ کھلاتے رہیں اور لحاف میں ملفوف و محفوظ کریں۔ کہ پسینہ خوب آجائے۔ بفضلہ تعالیٰ صحت ہوگی۔ پچھنے لگا کر ایک پڑیہ ڈنگ پر بھی لگائیں۔ عقر و عقیم کے لیے تین ماشہ۔ پانچ تولہ کھانڈ سفید میں ملا کر پندرہ پڑیہ بنائیں اور ایام ماہواری سے فراغت کے بعد ایک پڑیہ سوتے وقت گائے کے دودھ کے ساتھ عورت کو کھلائیں۔ اس اثنا میں مقاربت و صحبت خاوند ضروری ہے۔ بفضلہ و کرم تعالیٰ فرزند نرینہ عطا ہوگا۔ باقی بہت امراض میں نہایت مفید و مجرب ہے۔ اپنی رائے کے مطابق بدرقہ مناسبہ سے استعمال کریں یا کتاب کرشمات قدرتی منگا کر مطالعہ کریں۔

(1728)(ہ) **جوہر دافع تپ کہنہ : صفتہ** : گلو۔ چرائتہ مکد 5 اثار۔ شاہترہ 12 ثار۔ جملہ ہر سہ کو 10 سیر دریا کے پانی میں بھگو رکھیں۔ ایک شبانہ روز یعنی چوبیس گھنٹے کے بعد جوش دے کر صاف کریں۔ پھر ایک آہنی کڑاہی میں جو قلعی دار ہو یہ زلال ڈال کر

دھیمی آگ سے خشک کریں اور جوہر حاصل کریں یا اس طرح کریں کہ سہ اشیاء کی راکھ بنالیں اور یہ راکھ 6 سیر پانی میں حل کریں۔ چار پہر تک رہنے دیں اور ہلاتے رہیں۔ بعدہ اس کا زلال نکال کر بدستور سابق جوہر حاصل کریں اور رتی سے 2 رتی تک بدرقہ مناسبہ کے ساتھ دیں۔ پرانے بخاروں میں مفید ہے حتی کہ دق میں بھی کامیاب ہے۔

(1729) **(و) جیون ادلیہ۔ دافع نزلہ مزمنہ و حادثہ: صفتہ:** گندھک آملہ سار مصفی 3 تولہ۔ مصبر تولہ۔ مصطگی رومی 9 ماشہ۔ زعفران کشمیری 3 ماشہ۔ عرق گلاب 10 تولہ۔ نبات 10 تولہ۔ عرق مذکورہ میں مصری کا قوام کریں اور ادویہ کوفتہ بیختہ کو ملا کر معجون تیار کریں اور 2 ماشہ سوتے وقت اور صبح نہار منہ کھالیا کریں۔ مجرب و مفید ہے۔ ایک سنیاتی کا عطیہ ہے۔

(1730) **(ز) حبوب دافع پرسوت ھے۔ مجرب تیر بهدف سبهل الحصول: صفتہ:** لونگ۔ زعفران ملد 6 ماشہ۔ مویز منقی 3 تولہ گائے کے پیشاب میں دو پہر کھرل کر کے موٹھ کے دانہ کے برابر گولیاں بنالیں۔ خوراک 2 حب صبح 2 حب بوقت شام نگل لیا کریں۔ اگر مرض شدت میں ہو تو تین چار وقت کھلائیں۔

(1731) **(ح) حبوب اکسیر دافع طاعون:** بارہا آزمایا بے خطا پایا۔

صفتہ: کیمفر 3 تولہ۔ زہر مہرہ خطائی 6 ماشہ۔ جدوار خطائی 6 ماشہ۔ صندل سفید 6 ماشہ۔ کتیرا سفید 3 ماشہ۔ دانہ الائچی خورد 6 ماشہ۔ ست گلو عمدہ 6 ماشہ۔ روح کیوڑہ حسب ضرورت۔ جملہ ادویہ کو کوٹ کر روح کیوڑہ سے گوندھ کر نخودی گولیاں بنا کر محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت تین چار گولی کھلائیں۔ اور ایک گولی روح کیوڑہ میں گھس کر مقام ماؤف پر لگائیں۔ نہایت مؤثر و مجرب ہے۔

(1732) **(ط) اکسیر سوزاک۔ ناسور۔ نافع سل:** یہ نسخہ عرصہ سے زیر تجربہ ہے۔ تیر بہدف اور بے خطا ہے۔

صفتہ: سنگجراحت۔ مار گل مدار یا کونپل۔ ثار ایک کوزہ گلی میں گل مدار کے درمیان سنگجراحت رکھ کر گل حکمت کر کے کسی محفوظ مقام پر 10 سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر شب یمانی۔ مار پھول کر کے باہم کھرل کریں۔ گیرو کلالال سیندور بیکانیری ملد 18 ماشہ ملا کر پھر سحق کریں اور محفوظ رکھیں۔ خوراک 4 سرخ مکھن یا بالائی میں۔ یہ خوراک انسانی ہے اور حیوانی خوراک 6 ماشہ سے تولہ تک ہے۔ یعنی کسی حیوان کو ناسور (سوک ہو) تو آرد جوار یا جو میں ملا کر کھلائیں۔ ہفتہ عشرہ میں ناسور (حیوان کو ہو یا انسان کو) نیست و نابود ہو جاتا ہے اور سوزاک کہنہ قرحہ (گلیٹ) چند دنوں میں زائل ہو جاتا ہے۔ مجرب المجرب ہے۔ چنانچہ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک معزز شخص عرصہ نو دس مہینہ اس بیماری میں مبتلا رہا۔ ڈاکٹروں اور حکیموں کے بہت علاج کرا چکا تھا۔ پیپ اس قدر آتی تھی کہ پیشاب میں دو حصہ پیپ اور ایک حصہ پیشاب آتا تھا۔ درد بے چینی اس حد تک تھی کہ بیان کرنا دشوار ہے اور فوطوں پر ورم تھا۔ بیخ احلیل میں سوجن تھی۔ پیشاب بدقت آتا تھا اور باقی تکالیف بشدت تھیں۔ آخیر وہ مطب مشتاق (شفاخانہ رفیق بیماراں) میں آیا۔ علاج شروع ہوا۔ اسی نسخہ اکسیر سوزاک سے بفضل تعالیٰ ایک ہفتہ میں صحت یاب ہو کر گیا۔ کمی باہ کے لیے معجون موصلی بنا کر دی گئی تھی۔ یہ نسخہ صدری چلا آتا ہے۔

(1733) **(ی) طلاء ملذذ و مقوی دافع واوجاع مفاصل:** مفید لقوہ و فالج۔

صفتہ: لونگ کلدہ دار 4 تولہ۔ مالکنگنی 6 تولہ۔ کافور تولہ۔ لوبان کوڑیہ 2 تولہ۔ دارچینی 6 تولہ۔ الائچی 2 تولہ تمام ادویہ کو نیم کوب کریں اور ایک چینی کے پیالہ کے منہ پر ایک ململ کا ٹکڑا رکھ کر اس پر نیم کوفتہ ادویہ مفروش کر دیں اور ان پر قطعہ تابرک رکھ کر اس پر سلگتے ہوئے کوئلے رکھیں۔ تاکہ تمام روغن پیالہ میں کشید ہو جائے۔ روغن کو نگاہ رکھیں اور بوقت ضرورت استعمال میں لائیں مجرب و آزمودہ ہے۔

(1734) **(ک) عمل** واسطے مار گزیدہ کے مجرب ہے۔

آیہ کریمہ: اِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا۔ اکتالیس بار پڑھ کر پانی پر دم کریں اس پانی کے ساتھ ساتھ دھو کر تر کر کے مار گزیدہ کے تمام بدن پر ملیں اور پھیریں بفضلہ تعالیٰ جلد تر آرام ہو جائے گا۔

(1735)(ل) **عمل**۔ برائے دفعہ جدری۔ اس آیہ شریف کو مع بیت لکھ کر گلے میں باندھیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہ ولی الذین امنوا یخرجھم من الظلمات الی النور۔

پیر سلطان شاہ عالم سیدی احمد کبیر خاطر من جمع کن یا غوث اعظم دستگیر

(1736) (م) **دافع موتیا بند**: نرملی ماشہ۔ سنکھ کی ناف ماشہ۔ روغن گوشت سانپ سیاہ 3 ماشہ میں گھس کر سلائی سے انجن کریں۔ موتیابند سے اگر آنکھ اندھی ہوگئی ہو تو نظر آنے لگے گا۔

(1737)(ن) **دافع درد سر**: چونہ۔ سیپ نوشادر۔ گلو ہر ایک ایک تولہ باریک پیس کر رکھیں اور بوقت ضرورت تھوڑا سا لے کر بطور ہلاسناک میں کھینچیں۔ دردسر دفع ہوگا۔

(1738) (س) **دافع درد سر دودی**: تخم سہانجنہ۔ سونٹھ۔ پیپل۔ بیخ۔ املتاس ہر ایک ایک ماشہ لے کر سب کو بکری کے پیشاب میں کھرل کریں۔ بوقت حاجت ناس لیں اور سر پر لگائیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ سب کیڑے دفع ہو جائیں گے اور دردسر رفع ہوگا۔

(1739)(ف) **حبوب دافع پھولا**: جالا۔ کاچ واکثر امراض چشم کے لیے اکسیر ہے۔

سنکھ کی ناف۔ پیپل۔ بچ۔ بہیڑا کی گٹھلی۔ ہڑ کی گٹھلی۔ پھٹکری۔ پھل۔ ہر ایک ایک تولہ لے کر کوٹ چھان کر سب کو بکری کے دودھ سے دودن تک کھرل کریں اور جو کے مانند گولیاں بنا رکھیں۔ بوقت ضرورت پانی سے گھس کر سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

(1740)(ص) **دافع ھنوگرہ**: وہ مرض جس میں منہ بند کا بند یا کھلا کا کھلا رہ جاتا ہے۔

دارچینی۔ عاقرقرحان۔ سونٹھ۔ پیپل سب مساوی لے کر باریک پیس کر لہسن کے رس میں کھرل کر کے دانتوں اور جبڑوں پر ملیں۔ مفید مجرب ہے۔

(1741)(ق) **کپوراد چورن**: مفرح ومقوی قلب دافع دق وسرفہ وتغیر آواز دمہ وگولہ وبواسیر وتے وعلتہائے گلو۔

کافور۔ تج۔ پترج۔ کشکول۔ جوزبوا۔ ہر ایک ایک ماشہ۔ لونگ 2 ماشہ۔ ناگ کیسر 3 ماشہ۔ مرچ سیاہ 4 ماشہ۔ پیپل 5 ماشہ۔ زنجبیل 6 ماشہ۔ جملہ ادویہ کو باریک کر کے ہم وزن شکر ملا کر سفوف بنائیں اور 4 ماشہ روزانہ آب تازہ یا عرق بید مشک کے ساتھ کھلائیں۔

(1742)(ر) **دواوش امرت**: تمر (ضعف بصارت) جھلی کانچ۔ رتوندھی۔ پھلی۔ جاہ۔ آنکھ سے پانی بہنا اور آشوب چشم میں نہایت مفید وبے خطا ہے۔

پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ آملہ۔ ستاور۔ ملٹھی مقشر۔ تج۔ نمک سیندھا۔ جملہ ادویہ کو باریک پیس کر گھی سے چرب کر کے شہد دوچند میں معجون کر کے نگاہ رکھیں اور سوتے وقت دو درم کھایا کریں۔

(1743)(ش) **اجوائن چورن**: دافع جلندھر (استسقاء اور ریاح شکم اور اسہال وبواسیر ہونے کے علاوہ کل جسم کی بادی اپھارہ اور نفخ کو بھی دور کرتا ہے۔

ہردو اجوائن۔ پوست جھاؤ۔ کشنیز۔ پوست ہڑ۔ پوست بہیڑا 6 آملہ۔ پیپل۔ زیرہ سیاہ۔ زیرہ سفید۔ اجموں۔ کچور۔ پیپلامول۔ سونف۔ بابرنگ۔ لونگ۔ گل مدار جملہ ادویہ ایک ایک تولہ۔ نسوت وترید مجوف) بیخ اندرائن۔ ہر ایک ایک تولہ۔ بیخ املتاس 3 تولہ۔ سب ادویہ کو باریک پیس کر چھان کر شیر تھوہر میں کہ جملہ ادویہ کے وزن سے چوتھائی ہو کھرل کر کے خشک کریں اور نگاہ رکھیں۔

ترکیب استعمال: یہ سفوف اڑھائی درم گرم پانی سے جلندھر اور پیٹ کی بادی کے لیے کھلائیں۔ کل جسم کی بادی کے واسطے جوشاندہ پنیر کے ہمراہ کھلائیں۔ نفخ کے واسطے شراب کے ساتھ دیں۔ دافع اسہال کیلئے شربت اور بواسیر کیلئے ہمراہ شیر انار۔

مولوی حکیم عبدالستار خان صاحب

ولدیت: مولوی حاجی عبدالرزاق خان صاحب۔ سکونت: بریلی۔ پیدائش: 16 شعبان 1303ہجری۔ وطن: بریلی

آپ کے اسلاف ہندوستان میں اس وقت تشریف فرما ہوئے تھے جبکہ اورنگ زیب کی اولاد آپس میں فتنہ وفساد پر سرگرم تھی۔ آپ کے خاندان میں محسن الملک عبدالرحیم خان مرحوم رشتہ دار وسپہ سالار افواج نواب حافظ الملک حافظ رحمت خان سابق والئی روہلکھنڈ کے صاحبزادے جناب عبدالغفور خان صاحب عرف حکیم کلوخان مشہور اور حاذق حکیم گذرے ہیں۔ حکیم کلوخان صاحب مرحوم آپ کے والد کے نانا اور رسالدار بہادر الہ دادخان صاحب مرحوم رئیس اعظم بریلی کے ماموں ہوتے تھے۔ آپ کے آباءواجداد کا گذارہ اب تک معافیات معطیہ نواب شجاع الدولہ پر رہا ہے جس کو گورنمنٹ عالیہ برطانیہ نے بھی بدستور قائم رکھا۔ آپ نے ابتدائی تعلیم فارسی اور عربی طب کی جناب حکیم مولوی الطاف الغنی صاحب مرحوم بریلوی سے حاصل کی اور بعض کتابیں حکیم سجاد حسین لکھنوی سے بھی دیکھی ہیں۔ آپ نے اٹھارہ سال کی عمر میں تعلیم ختم کر کے علماء اور مشائخ کی صحبت میں آنا جانا اختیار کیا اور ہندوستان کے ملکوں اور پہاڑوں وغیرہ میں سیاحی کی۔

آپ کے مجربات

(1744) (الف) **بواسیر خونی و بادی کا مجرب نسخہ:** رسوت تولہ۔ ہلیلہ سیاہ 6 ماشہ۔ ناپال 6 ماشہ۔ سونٹھ 2 ماشہ۔ نمک سینندھا 11 ماشہ۔ نمک لاہوری 1 ماشہ۔ جائفل 1 ماشہ۔ سیاہ مرچ 2 ماشہ۔ پھوکرمول 1 ماشہ۔ بہارنگی 1 ماشہ۔ زرنباد 1 ماشہ۔ پیپل 1 ماشہ کوٹ چھان کر کنار دشتی کے برابر گولیاں بنائیں اور سوتے وقت ایک گولی کھائیں۔

(1745) (ب) **حب السعال:** نافع گرانی آواز ونزلہ وکھانسی وغیرہ۔

صمغ عربی۔ کتیرا رب السوس۔ نشاستہ ہر ایک ایک ماشہ کافور 4 سرخ۔ مصطگی رومی 4 سرخ۔ بزرالبنج سفید 2 سرخ۔ تخم جوز ماثل 2 سرخ۔ تخم خشخاش سفید 3 ماشہ۔ مغز تخم کدوشیرین 3 ماشہ۔ کاکڑاسینگی 1 ماشہ۔ میعہ سائلہ 1 ماشہ۔ مغز بادام شیرین 3 عدد کوٹ پیس کر مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک گولی صبح اور ایک شام۔

(1746) (ج) **قوت باہ کیلئے:** مشک دو دانگ۔ زعفران۔ کبابہ۔ بزرالبنج سفید۔ سنبل الطیب۔ عود خام۔ خرفہ۔ دارچینی۔ مصطگی رومی۔ تخم جوز ماثل ہر ایک 2 مثقال اندر جوشیرین۔ جوتری ہر ایک تین مثقال۔ مایہ شتر اعرابی۔ ثعلب مصری ہر ایک 4 مثقال۔ پوست خشخاش سفید۔ مغز کنجشک نر ہر ایک پانچ مثقال نبات سفید 1 مثقال۔ حب النیل سفید چار سو عدد۔ کوٹ چھان کر سہ چند نبات کے قوام میں معجون بنائیں۔ خوراک 3 ماشہ۔

(1747) (د) **دمہ یعنی ضیق النفس کے لیے:** کچلہ مدبر۔ عاقرقرحا۔ لونگ جاوتری۔ زعفران مکدیک جز۔ مویز منقی 2 جزو۔ نبات سفید چہار جزو صمغ عربی کے پانی سے سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی پانی سے کھائیں۔

(1748) (ہ) **لعوق سل:** صمغ عربی 2 ماشہ۔ کتیرا 2 ماشہ۔ نشاستہ 2 ماشہ۔ زردرد 2 ماشہ۔ طباشیر سفید 2 ماشہ۔ شب یمانی بریان ایک ماشہ دم الاخوائن 2 ماشہ۔ مغز کدوشیرین 3 ماشہ۔ تخم خشخاش سفید 2 ماشہ۔ مغز بادام 2 عدد کوٹ پیس کر شربت سیب 3 تولہ میں ملا کے چاٹیں۔

(1749) (و) **سرمہ برائے دمعہ و ڈھلکہ:** پوست ہلیلہ زرد سوختہ 4 تولہ۔ زعفران 2 ماشہ۔ گلاب میں صلایہ کر کے مثل سرمہ بنائیں۔

(1750)(ز) **کحل الزعفران مقوی بصر و محافظ**: گھریا چاندی 3 ماشہ۔ زعفران 1 ماشہ۔ کافور 4 سرخ۔ سنگ سرمہ 2 تولہ سحق کر کے مثل سرمہ بنائیں۔

(1751)(ح) **مرہم آتشک**: رسکپور۔ سفیدہ کاشغری ہر ایک سات ماشہ۔ دانہ الائچی سفید 3 ماشہ۔ گھی میں حل کر کے مرہم بنائیں۔

(1752)(ط) **نسخہ سیلان طمث**: نخود بریان۔ تخم ریحان۔ تج۔ لودھ مساوی لے کر پیس کر سب کے ہم وزن شکر ملا کر رکھ لیں۔ خوراک 6 ماشہ۔ آب تازہ کے ساتھ۔

(1753)(ی) **حملہ برائے ورم و وجع رحم**: افیون۔ پاہ گجراتی۔ بلیلہ سیاہ۔ گل پستہ۔ گل دھاوا۔ گل سپاری۔ مائیں خورد وکلاں ہموزن انار خام میں رکھ کر پکائیں اور گولیاں بنا کر حمول کریں۔

(1754)(ک) **حب طاعون**: کافور 8 ماشہ۔ جدوار خطائی 14 ماشہ۔ زعفران 4 ماشہ۔ درونج عقربی 4 ماشہ۔ مغز کرنجوہ 2 ماشہ۔ صمغ عربی 1 ماشہ۔ کتیرا 11 ماشہ۔ گلاب میں پیس کر حبوب بقدر نخود بنائیں۔ خوراک صبح و شام ایک ایک گولی۔

(1755)(ل) **سرمہ مقوی بصر**: ایک چھٹانک سرمہ کو چربی گوسفند میں لپیٹ کر آگ میں رکھیں۔ جب چربی جل کر سرمہ سرخ ہو جائے تو نکال کر ایسی عورت کے دودھ میں سرد کر لیں کہ جس کی گود میں لڑکا ہو پھر کھرل کریں۔ زاں بعد آب بادیان میں کھرل کریں اور چھوڑ دیں۔ جب تہ نشین ہو جائے تو نکالکر خشک کر لیں اور اس میں سے ایک تولہ لے کر زعفران 1 ماشہ۔ اقلیمیائے فضہ مدبر 3 ماشہ۔ کافور 4 سرخ ملا کر سرمہ بنالیں۔

(1756)(م) **مرہم برائے حکہ و جرب**: مردار سنگ۔ کتھ سفید۔ کمیلا۔ برگ حنا۔ پارہ۔ کافور۔ رسکپور مساوی الوزن کوٹ چھان کر روغن زرد کو ایک سو ایک بار دھو کر مرہم بنائیں۔

(1757)(ن) **حب برائے ڈبہ اطفال**: کالا دانہ 8 ماشہ۔ کمیلہ 8 ماشہ۔ انگوزہ ڈیڑھ ماشہ۔ مغز بادام شیریں 5 عدد۔ مغز کدو شیریں 1 تولہ کوٹ پیس کر آب جغرات میں حبوب بقدر فلفل سیاہ بنائیں۔ وقت ضرورت شیر خوار بچہ کو ایک گولی ہمراہ آب گرم دیں اور بڑے بچہ کو اس کی عمر کے مطابق استعمال کرائیں۔

(1758)(س) **سرمہ شب کوری' نزول چشم' گل چشم اور دھند کے لیے مفید ہے**: نمک سنگ۔ مرچ سیاہ ہر ایک ایک ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد 2 ماشہ۔ مامیران چینی 3 ماشہ۔ عرق گلاب میں کھرل کر کے سرمہ بنائیں۔

(1759)(ع) **سگار دمہ**: شورہ قلمی 3 ماشہ۔ کو پانی میں حل کر کے کاغذ پر لگائیں۔ اور اس کاغذ کے ٹکڑے کو دوسرے کاغذ میں رکھ کر سگار بنا کر نوش کریں۔ مجرب ہے۔

(1760)(ف) **اصحاب دق اور مسلول کے لیے مجرب**: کشتہ مروارید۔ سنگجراحت۔ زہر مہرہ خطائی۔ کات سفید۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ نشاستہ گندم۔ تخم خشخاش سفید۔ تخم خطمی۔ گیرو مکد 3½ ماشہ۔ افیون 1 ماشہ۔ کافور 1 ماشہ۔ زعفران 3 ماشہ۔ کوٹ چھان کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ خوراک ایک گولی۔

(1761) (ص) **کشتہ سیسہ مقوی باہ**: بھوک لاتا ہے اور کھانسی اور دمہ کو زائل کرتا ہے۔ سیسہ 2 تولہ۔ گلا کر 4 رتی ہڑتال سرخ کی چنکی دیں۔ عین گداخت پر اور تھوڑی تھوڑی چنکی دیں اور لوہے کے دستہ سے چلاتے جائیں۔ پھر اتار کر سرد کریں۔ پھر سیسہ گلا کر 4 رتی ہڑتال کی چنکی تھوڑی تھوڑی دیں اور لوہے کے دستہ سے چلاتے رہیں۔ پھر سرد کریں۔ اس طرح چار مرتبہ یہ عمل کریں کہ دو ماشہ ہڑتال سرخ صرف ہو جائے۔ پانچویں مرتبہ سیسہ مذکور میں پارہ مصفی 8 رتی۔ مس مدبر 4 رتی ملا کر چار پہر عرق برگ تلسی میں کھرل

کریں پھر دو سکوروں میں رکھ کر گل حکمت کریں اور گجپٹ کی آگ دیں۔ خوراک آدھی رتی پان میں یا بالائی میں۔

(1762)(ق) **جو سوزاک کو ایک روز میں دفع کرتا ھے**: لوبان کوڑیہ 6 ماشہ۔ الائچی سفید معہ پوست 6 ماشہ کوٹ پیس کر روغن صندل میں خمیر کر کے گولی بنائیں۔ یہ ایک خوراک ہے کھا کر اوپر ماء الشکر کثرت سے پئیں اور اس روز کھانا نہ کھائیں۔ مجرب ہے۔

(**نوٹ**) مقدار خوراک قابل غور ہے۔ ہر شخص کو اس نسخہ کے استعمال کی جرأت نہ کرنی چاہیے۔ (مولف)

ایضاً یہ شیاف بھی سوزاک میں مفید ھے: سفیدہ کاشغری شستہ۔ کندر۔ شب یمانی بریان۔ صمغ عربی۔ بسباسہ۔ گیندہ دم الاخوائن۔ بالسویہ گرفتہ۔ آب برگ سیب سبز میں خمیر کر کے شیاف بنائیں اور بوقت ضرورت شیر بز میں حل کر کے پچکاری لیں مجرب ہے۔

(1763) (ر) **مقوی باہ**: نانا عنایت خان صاحب کا عطیہ ہے۔ بڈھے کو جوان بناتا ہے۔ تج۔ گوکھرو کلاں۔ گوکھرو خورد۔ تخم بنج۔ موصلی سیٹھل۔ مغز تخم تمر ہندی ہر ایک ایک چھٹانک لے کر کوٹ چھان لیں اور ایک چھٹانک دال مقشر آدھ سیر اور روغن زرد تیرہ چھٹانک شامل کر کے بدستور حلوا بنائیں اور ایک چھٹانک تک کھائیں مجرب ہے۔

ایضاً: جوز بوا۔ جاوتری۔ دارچینی۔ لونگ زعفران۔ طباشیر کبود۔ سنکھیا۔ نخود بریان۔ مصطگی رومی۔ مشک۔ افیون ملا کر بالسویہ کوٹ پیس کر ادرک کے عرق میں مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی روزانہ پان یا مکھن کے ساتھ کھائیں اور اس کے اوپر بالائی اور دودھ بکثرت استعمال کریں۔ ترشی وبادی سے پرہیز مجرب۔

(1764)(ش) **ایضاً**: جدوار۔ زعفران۔ مشک۔ عنبر بالسویہ جب بقدر فلفل بنا کر ورق طلاء لپیٹ کر رکھیں اور اگر ممسک بنانا چاہیں تو افیون اضافہ کریں۔ خوراک یک حب۔

(1765)(ت) **طلاء**: شحم شیر 1 تولہ۔ روغن زردی بیضہ مرغ 2 عدد۔ مگس خانگی 7 ماشہ۔ عطر موتیا 6 ماشہ مرہم سا بنا کر استعمال کریں۔ دافع سستی قضیب اور ملذذ و مقوی باہ ہے۔

حافظ مولوی حکیم تجمل حسین صاحب

ولدیت: پیر جی غلام اصغر مغفور۔ سکونت: پانی پت۔ کرنال۔ پیدائش: 1292ھ۔ وطن: قصبہ کیرانہ ضلع مظفر نگر

آپ کا نسب 17 واسطے سے حضرت مخدوم شیخ جلال الدین کبیر الاولیاء پانی پتی سے ملتا ہے۔ اسی نسبت سے مخدوم زادے کہلاتے ہیں۔ دینوی وجاہت کے لحاظ سے آپ کے بزرگوں کو خاندان مغلیہ کے زمانہ میں بڑا اقتدار تھا۔ چنانچہ حکیم بنیا۔ نواب مقرب خان بڑے اولوالعزم و نامدار گزرے ہیں جن کے تذکرہ سے صفحات تاریخ رنگین ہیں۔ عظیم التغیرات و انقلاب کے باوجود اب تک ان کی یادگاریں باقی ہیں۔ قصبہ کیرانہ میں تالاب پختہ اور پانی پت میں درگاہ قلندر صاحب کی عمارت ہے جس میں کسوٹی کے ستون عجائبات دنیا میں شمار ہوتے ہیں اور جن کے دیکھنے کے شوق میں دور دراز سے لوگ آتے ہیں۔

آپ نے تقریباً 10 سال کی عمر میں حفظ قرآن مجید سے فراغت پا کر فارسی کی کتب درسیہ مولوی محمد جلیل صاحب برادر خورد مولوی رحمت اللہ صاحب مہاجر مکی سے پڑھیں۔ بعدہ عربی صرف ونحو کا شوق دامن گیر ہوا۔ مختلف اساتذہ سے اپنے وطن میں پڑھتے رہے۔ اس کے بعد طب کی طرف توجہ ہوئی۔ حکیم علی اکبر صاحب سے جو مولوی رحم اللہ صاحب مرحوم کے منجھلے بھائی سے پڑھنا شروع

کیا۔ حق تعالیٰ نے طبیعت وفہم رساعطا فرمائی تھی داور اس فن سے گویا وراثتاً حصہ ملا تھا چند روز میں ساتھ ہی مطب میں بھی مہارت ہوگئی تھی۔ خود حکیم صاحب اکثر تذکروں میں جودت فہم ومناسبت کی تعریف فرمایا کرتے تھے۔ اسی زمانہ میں قصبہ کاندھلہ میں ایک دینی مدرسہ قائم ہوا۔ وہاں جا کر مولوی محمد صدیق صاحب سے جو ایک خاندانی طبیب ہیں اور اس وقت میں شیخ طریقت اور حضرت مولانا گنگوہی رحمتہ اللہ علیہ کے خلیفہ ہیں۔ بقیہ کتب طبیہ کی تکمیل کی اور دو سال رہ کر دینیات کی تعلیم پائی۔ اور حضرت حافظ الٰہی بخش صاحب دہلوی رحمتہ اللہ علیہ کے فیضان صحبت سے بھی مستفید ہوتے رہے اور ان کے فیض صحبت سے کتب تصوف کے مطالعہ کا شوق پیدا ہوا۔ اور آج تک اسی شوق میں منہمک ہیں۔ چنانچہ آپ کو اس فن میں نہایت واقفیت ہے۔ حضرت حافظ صاحب کے انتقال سے آپ سراسیمہ ودل برداشتہ ہو گئے تھے۔ مختلف امصار و دیار کی سیاحت کا اتفاق ہوا۔ ہر جگہ وہاں کی بود و باش وطرز زندگی وعادت مزاج کی بنا پر اپنا تجربہ کرتے رہے۔ ملک مارواڑ جودھ پور میں سات سال قیام رہا اور اکثر علاج کرتے رہے۔ پنڈت لال جی مہاراج ویدک کے مشہور طبیب تھے۔ ان سے نبض وغیرہ کے معلومات حاصل کیے۔ اب عرصہ 6 سال سے متواتر شہر پانی پت چوک حضرت شرف الدین بوعلی قلندر میں مطب کرتے رہے۔

آپ کے مجربات

(1766) **(الف) برائے تپ دائمی و صفرا داخل عروق**: گل سرخ 6 ماشہ۔ طباشیر کبود 6 ماشہ۔ زرشک 6 ماشہ۔ تخم خرفہ سیاہ 6 ماشہ۔ دانہ ہیل خورد 6 ماشہ۔ ست گلو 6 ماشہ۔ باریک پیس کر نبات سفید ہم وزن ادویہ ملا کر سفوف بنائیں مقدار خوراک 6 ماشہ ہمراہ پانی تازہ۔

(1767) **(ب) برائے سعال بلغمی معمولہ مطب**: نبات سفید 2 ماشہ۔ دانہ ہیل خورد 4 ماشہ۔ طباشیر سفید 6 ماشہ۔ اصل السوس مقشر 8 ماشہ۔ سلیخہ قلمی 10 ماشہ۔ پیس کر شہد خالص ،مار گوندھ کر لعوق بنائیں اور تھوڑا تھوڑا چٹائیں۔

(1768) **(ج) برائے سرفہ بلغمی کہنہ معمولہ مطب**: صمغ عربی 3 ماشہ۔ کتیرا 3 ماشہ۔ طباشیر سفید 3 ماشہ۔ دانہ ہیل خورد 3 ماشہ۔ سلیخہ قلمی 3 ماشہ۔ ساذج ہندی 3 ماشہ۔ نشاستہ گندم 3 ماشہ۔ کتیرا 3 ماشہ۔ مویز منقی 6 ماشہ۔ مغز کنول گٹہ 6 ماشہ۔ فلفل دراز 6 ماشہ۔ کوٹ چھان کر سہ چند شہد ملائیں۔ مقدار خوراک 6 ماشہ ہمراہ بدرقہ مناسب۔

(1769) **(د) طلاء**: حب السلاطین ،مار۔ مال کنگنی ،مار دونوں کو ہاون دستہ میں خوب کوٹ کر لگدی بنالیں اور پھر کسی آہنی کڑاہی میں رکھ کر اور ایک بنڈ آگ سے پر کر کے اس سے اس کو دباتے رہیں۔ آنچ کڑاہی کے نیچے بھی رہے اور کڑاہی کو ایک طرف کو جھکا دیں۔ صاف روغن نکل کر نیچے جمع ہوتا رہے گا۔ اس کو شیشی میں۔ جو گرد وغبار سے صاف ہو۔ محفوظ رکھیں اور سیون چھوڑ کر طلاء کریں۔ اس سے خصیوں کو بھی بچانا چاہیے۔ آبلے نمودار ہونے پر روغن بادام کی مالش کریں اور جلد جب تک اصلی حالت پر نہ آجائے۔ اس وقت تک جماع سے پرہیز کریں۔

(1770) **(ہ) بواسیر خونی کیلئے**: چوب انگور خشک لے کر زیر وبالائے برگ قنب مار دے کر آگ دیں۔ جب لکڑی کا کوئلہ ہو جائے اس کو نکال کر بقدر تولہ جغرات گاؤ میں ملا کر ایک دو ہفتہ مداومت کریں۔ اشیاء ترش ومرچ تیز وشیرینی سے پرہیز فرمائیں۔

(1771) **(و) سفوف برائے اشتھاء**: برودت معدہ قبض اور تبخیر معدہ جس کی وجہ حرارت تپ ہو۔

تالیس پتر۔ شیطرج ہندی۔ فلفل سیاہ۔ فلفل دراز۔ زنجبیل۔ انار دانہ۔ سماق ہر ایک 14 ماشہ۔ اجمود۔ اجوائن دیسی فلفل موئیہ گج پیپل۔ امل بید۔ باؤبڑنگ۔ ناگ کیسر۔ چب ابھل۔ زیرہ سفید۔ کشنیز خشک۔ سلیخہ قلمی۔ ساذج ہندی۔ دانہ ہیل خورد۔ طباشیر ہر

ایک 3 ماشہ۔ کوٹ چھان کر نبات سفید دو چند ملا کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک 6 ماشہ۔

(1772)(ز) **جوارش مقوی دماغ**: مقوی قلب ومقوی جگر ومعدہ۔ دافع نزلہ وزکام واسہال معدی وکبدی ومقوی اعصاب۔

مربی ہلیلہ 4 تولہ۔ مربی آملہ تولہ پیس کر رکھ لیں۔ دانہ ہیل خورد تولہ۔ کشنیز خشک مقشر تولہ۔ سنگ یشب تولہ۔ پوست بیرون پستہ 6 ماشہ۔ مصطگی رومی 6 ماشہ۔ نارجیل دریائی 6 ماشہ۔ طباشیر 6 ماشہ۔ صندل سفید 6 ماشہ۔ جدوار خطائی 3 ماشہ۔ کہربائے شمعی 3 ماشہ۔ زرشک 2 ماشہ۔ ابریشم مقرض پارچہ بیز تولہ۔ گل گاؤزبان تولہ۔ زہر مہرہ خطائی تولہ۔ تودری سرخ تولہ۔ بہمن سفید تولہ۔ کوٹ چھان کر زعفران 1 ماشہ۔ مرجان 1 . ماشہ۔ ورق نقرہ 3 ماشہ۔ مشک خالص 1 ماشہ۔ بعرق بید مشک محلوق مصری سفید . مار۔ بعرق بید مشک 8 تولہ۔ عرق رنگترہ شیرین 8 تولہ قوام کر کے ادویہ مسحوقہ ملا کر مربہ جات وارد یہ محلول اضافہ کریں۔ خوراک 3 ماشہ ہمراہ بدرقہ مناسبہ مثلاً شربت الائچی یا شیرہ مغز بادام یا شیر گاؤ۔

(1773) (ح) **برائے مرض مسان**: جو کہ بچوں کو لاحق ہوتا ہے۔ جس میں لاغری ونحافت بدن روز بروز زیادہ ہوتی جاتی ہے۔ جس کے اسباب طبیب ذی فہم پر پوشیدہ نہیں ہوتے۔

ریش پیپل تولہ۔ ریش برگد تولہ۔ ناگرموتھ۔ بالچھڑ۔ چھڑیلہ ہر ایک ایک تولہ۔ مرگ چڑا 1 عدد۔ کیکڑا 1 ایک عدد کرم بنی شتر یک عدد۔ پانی میں پیس کر حبوب بقدر دانہ مونگ بنا دیں۔ ایک حب ہمراہ شیر مادر یا بعرق مناسب گھس کر دیں۔

(1774) (ط) **کشتہ شنجرف**: برائے تقویت ناقہین ومقوی اعصاب وازالہ امراض بلغمی نافع ہے۔

لہسن یک پوتھیہ 2 ثار کوٹ کر مٹی کے کورے برتن میں نصف بچھا کر شنجرف 2 تولہ اس کے اوپر رکھیں اور نصف لہسن اس کے اوپر جما دیں۔ سرپوش گلی سے ظرف مذکور کا منہ بند کر کے گل حکمت کر کے اس کے نیچے یک شبانہ روز ایک طرح برابر آگ جاری رکھیں۔ پھر بعد سرد ہونے کے نکال لیں اور پیس کر محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک یک برنج ایک ہفتہ میں قدرت خدا کا تماشہ دیکھیں۔

(1775)(ک) **برائے قوت باہ**: سم الفار 3 تولہ۔ لوبان کوڑیہ 3 تولہ۔ دونوں کو جوکوب کر کے ایک مٹی کی ہنڈیا میں رکھ کر اس کا منہ پیالہ سے بند کر دیں اور گل حکمت کر کے جوہر اڑائیں۔ مقدار خوراک ایک چاول ہمراہ برگ تنبول سادہ ترش اشیاء سے پرہیز کریں۔ اور غذا مرغن استعمال فرما دیں۔ چند روز استعمال کرنے سے کمی قوت کی شکایت نہ رہے گی۔

(1777) (ل) **مرہم برائے صلابت وورم رحم**: معمول مطب۔

گل بنفشہ تولہ۔ گل خطمی تولہ۔ ریشہ خطمی تولہ۔ رات کو پانی میں تر کر کے علی الصباح جوش دے کر جب نصف رہ جائے۔ شیر مغز تخم کدو شیرین 5 ماشہ۔ شیرہ مغز تخم تربوز 9 ماشہ شامل کر کے روغن گاؤ 2 تولہ۔ روغن چنبیلی 2 تولہ ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب پانی جل جائے اور روغن رہ جائے اتار لیں اور موم سفید تولہ اس میں گلا کر ملا دیں۔ بطریق قیروطی تیار کریں اور دایہ سے استعمال کرائیں۔

حکیم گومل چند صاحب وید

ولدیت: لالہ لعل چند صاحب کھتری۔ سکونت: دہولر تحصیل تلہ گنگ۔ ضلع اٹک

آپ نے اولاً مڈل تک تعلیم حاصل کی۔ پھر اپنے دادا صاحب سے (جو فارسی میں اچھے عالم تھے) فارسی کی چند کتابیں ابوالفضل وغیرہ پڑھیں۔ اتفاقاً کسی خاص وجہ سے (یعنی آپ کا چھوٹا بھائی تپ دق کی مرض میں بیمار ہو کر مرگیا) آپ کو طب کی تحصیل کا شوق پیدا ہوا۔ ابتدائی درسی کتب طب قانونچہ۔ کفایہ۔ منصوری۔ میزان الطب قاضی صاحب ساکن خوشاب سے اور مولوی شفاء الدین

صاحب حکیم تلہ گنگ سے مطالعہ کی۔ اتفاق حسنہ سے مہاتما سوامی بلدیو گر صاحب سنیاسی سے جو علاوہ آیورویدک (طب مصری) کے فن کشتہ جات میں کامل تھے۔ ملنے کا موقع ہوا۔ ان سے دو سال تک آیورویدک کی چند معتبر کتب پڑھیں اور کشتہ جات کو عملاً سیکھا۔ طب یونانی اور ویدک کی اور بھی کتابیں مثلاً شسرت۔ شارنگدھر۔ مادھوندان۔ رس رتنا کر اور رس راج ہندر بطور خود مطالعہ کیں۔ ساتھ کے ساتھ پریکٹس بھی کرتے رہے۔ پھر امتحان پٹوار دے کر اب سولہ سال سے موضع تحصیل تلہ گنگ دھولر کے پٹواری ہیں۔ امتحان قانونگو بھی پاس کیا ہوا ہے۔ مطالعہ کتب و پریکٹس کا اب بھی فراغت وقت میں سلسلہ جاری ہے اور اکثر لوگوں کو آپ پر اعتقاد ہے۔ غریبوں کو اپنے پاس سے دوائی مفت دیتے ہیں۔ کسی شخص سے کوئی فیس نہیں لیتے۔

آپ کے مجربات

(1778) **(الف) اکسیر دق** : کشتہ قلعی 1 تولہ۔ کشتہ سیم 1 تولہ۔ کشتہ فولاد 1 تولہ۔ کشتہ ابرک سیاہ 1 تولہ۔ مروارید ناسفتہ 1 تولہ۔ سیماب مصفےٰ 1 تولہ۔ گندھک آملہ سار مصفےٰ 1 تولہ۔ پہلے گندھک اور سیماب کی کجلی کریں اور اس کے جملہ اجزا کو ملا کر خشک کھرل کریں جب مروارید باریک ہو جائیں تو گل نرمہ (سرخ گل کپاس) کے رس میں سات روز روزانہ کھرل کریں۔ یعنی دن کو کھرل کیا کریں اور رات کو خشک ہونے کے واسطے رکھ دیا کریں۔ پھر آتشی شیشی میں ڈال کر گل حکمت عمدہ کریں۔ خشک ہونے پر بارہ پہر بالوجنتر میں پہلے ادنیٰ یعنی چراغ کے مطابق اور پھر رفتہ رفتہ تیز کر کے کھچڑی کی آنچ تک بارہ پھر آنچ دیویں۔ کامل سرد ہونے پر شیشی توڑ کر دوائی نکال لیں۔ مگر یہ یاد رہے کہ شیشی کے اندر سے پہلے بھاپ نکال لی جائے گی۔ ورنہ ٹوٹ جانے کا خطرہ ہے۔ خوراک 2 رتی ہمراہ سفوف الائچی خورد۔ طباشیر مصری ہم وزن بقدر 6 ماشہ کے کھا کر اوپر سے لائم واٹر ½1 چھٹانک (چونہ کا پانی مقطر شدہ) کیمفر واٹر ایک چھٹانک (کافور) کا پانی پلائیں۔ اس طرح صبح وشام قبل از غذا دیا کریں۔

کشتہ قلعی: قلعی 1 تولہ۔ پہلے پگھلا پگھلا کر گاؤ موتر۔ روغن تلخ۔ کانجی میں اکیس اکیس بار سرد کریں۔ پھر اس کے باریک پترے کرا کر چھوٹے ٹکڑے کر لیں۔ اور بذریعہ مہندی باریک کے تہ بہ تہ رکھ کر گولا بنا کر ایک سیر ٹا کیوں کو اوپر لپیٹ کر جائے محفوظ میں آگ لگا دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر کھرل کر کے پارچہ بیز کر کے کام میں لائیں۔

کشتہ سیم : برادہ فولاد 5 تولہ کو ہمراہ نمک خوردنی پانی میں کھرل کریں۔ جب پانی سیاہ ہو جائے دھوڈالیں پھر نمک پانی ملا کر کھرل کریں اور دھوڈالیں اور جب تک پانی دھونے سے صاف نہ نکلے۔ دوتے رہیں خشک کر کے ڈیڑھ تولہ سیماب ڈال کر گھیکوار کے لعاب کے ساتھ کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں اور بوتہ گلی میں بند کر کے سوا سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ بوتہ گل حکمت کر لیا جائے اور چالیس آنچ اسی طرح کھرل کر کے دی جائیں۔ اور ہر بار جدید پارہ ڈیڑھ تولہ شامل کر لیا جائے اور چار بار سے زیادہ بوتہ استعمال نہ کیا جائے۔ کیونکہ بوسیدہ ہو جاتا ہے۔ شنگرف کے رنگ پر فولاد تیار ہوگا۔

کشتہ ابرک سیاہ: ابرک سیاہ ایک پاؤ دھناب لے کر پہلے املی ایک پاؤ آلو بخارا کی پاؤ۔ پوست بیخ ببول ایک پاؤ۔ پوست بیخ جھربری ایک پاؤ کو منکا گلی میں آٹھ سیر پانی ڈال کر بھگو رکھیں۔ اور دھوپ میں رکھیں۔ بقدر انقضائے تین یوم کے اس میں سے ایک پاؤ پانی مقطر کر کے ابرک دھناب کو سخت پتھر کے کھرل میں نیم یا کریر کے ڈنڈے سے رگڑیں اور پانی خشک ہو جانے پر ٹکیہ بنا کر بوگ کیلہ میں ملفوف کر کے پندرہ سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ (پہلی مرتبہ گل حکمت کی ضرورت نہیں ہے من بعد اسی قدر پانی میں کھرل کر کے اسی طرح آنچ دیں۔ مگر گل حکمت کر لیا کریں۔ بوتہ میں ڈال کر کم سے کم گیارہ اور زیادہ سے زیادہ اکیس بار آنچ دینی چاہیے۔ مگر آنچ ہر بار کم کرتے جائیں۔ یعنی پہلی آنچ دس سیر دوسری آنچ 8 سیر۔ تیسری چھ سیر۔ چوتھی چار سیر اور اس کے بعد آئندہ 4 سیر کی آنچ دینی چاہیے۔ اگر چہ

محنت زیادہ ہے مگر اس نسخہ میں زیادہ مدار اسی ابرک اور فولاد پر ہے۔ مقام آنچ محفوظ الہوا ہو۔

(**نوٹ**): اس نسخہ کو کمترین نے ہر سال بڑی محنت سے تیار کر کے استعمال کیا۔ چنانچہ پانچ شخص خدا کے فضل سے صحت یاب ہو چکے ہیں۔

(1779) (**ب**) **بنگیشورس**: جوان کو بنگ گھوڑے کو تنگ۔ ضرب المثل مشہور۔ لفظی معنی سنسکرت میں بنگ کے قلعی اور رس بمعنی سیماب کے ہیں۔ مطلب یہ ہے۔ وہ قلعی جو بذریعہ سیماب امتزاج دے کر تیار کی گئی ہو۔

صفتہ: قلعی مصفیٰ کر کے 3 تولہ۔ ایک تولہ سیماب ڈال کر دہی ترش کے پانی سے کھرل کریں۔ سیاہ ہو جانے پر صاف پانی سے دھو ڈالیں۔ پھر دہی ڈال کر کھرل کریں اور سایہ ہو جانے پر دھو ڈالیں۔ یہ عمل اس وقت تک کرتے رہیں جب تک سیاہ مادہ خارج نہ ہو۔ پھر اس میں نوشادر محلول قطرہ قطرہ ڈال کر کھرل کرتے رہیں۔ بعد چار پہر کھرل کرنے کے رات کو آتشی شیشی گل حکمت شدہ میں ڈال کر مقام محفوظ الہوا میں گڑھے میں بھوبل ڈال کر شیشی کو گلے تک دفن کر دیں۔ اور منہ شیشی کا کھلا رکھیں۔ صبح کو شیشی توڑ کر دوائی نکال کر پھر جدید سیماب ایک تولہ ڈال کر نوشادر محلوق قطرہ قطرہ ڈال کر کھرل کریں اور جدید شیشی میں اسی طرح آنچ دیں۔ اکیس شیشیوں میں چار پہر کی اکیس آنچیں دینے پا کامل بنگیشور رس تیار ہوگا۔ خوراک ایک رتی۔ بالائی شیر کے ساتھ کھانے سے مقوی باہ اعلیٰ درجہ کا ہے۔ سل ودق وراج روک وغیرہ لاعلاج مرض میں بھی کرشمہ دکھلانے والا ہے اور مجرب ہے۔

ترکیب نوشادر محلول: نوشادر 3 حصہ زبدالبحر ایک حصہ باریک کھرل کر کے بذریعہ دولوٹوں گلی کے بطریق جو ہر تصعید کریں۔ مگر لوٹے لبوترے بشکل مندرجہ کے ہوں اور کمی کو بیشی زبدالبحر سے پورا کر کے تصعید کرتے رہیں جب کمی بند ہو جائے چینی کے برتن میں رکھ کر شبنم میں رکھیں۔ حل ہو جائے گا مگر آگ پر جم جاتا ہے۔ چنانچہ اس کو آگ پر خشک کر کے پھر شبنم میں رکھیں۔ بعد حل پھر آگ پر خشک کریں۔ چند عمل میں جمنا بند ہو کر محلول آتشی قائم النار ہو جاوے گا۔

(1781) (**ج**) **اکسیر سنکھیا**: برگ بھنگ خشک 10 ثار۔ مہندی خشک 10 ثار۔ برگ نیم 10 ثار۔ بذریعہ چکی باریک پسوا کر محفوظ رکھیں اور اول دو تنور بشکل زمین میں نسب کرا دیں۔ تا کہ دو دو انچ میں گڑ جائیں اور جگہ ہموار کر دیویں تا کہ زمین اور تنوروں میں کوئی درز نہ رہے اور ہر دو تنوروں میں ایک بالشت خلا ہو تا کہ خالی جگہ او پلے بھرے جا سکیں۔ اور اندرونی تنور ایک بالشت طول میں کم ہو تا کہ او پر بھی گو بر سما سکے اور طول بیرونی تنور ایک گز اور اندرونی پون گز ہونا چاہیے پھر ایک ڈلی سم الفار سفید وزنی تین تولہ لے کر اس کو عرق پیٹھ میں تین پہر بذریعہ ڈول جنتر غرقی پکائیں۔ پھر ڈلی نکال کر ادویہ مسحوقہ سے تین پاؤ لے کر ایک پاؤ شیر میش (بھیڑی) میں گوندھ کر ڈلی سنکھیا ملفوف کر کے گولہ بنائیں اور اندرونی تنور میں ایک اینٹ پختہ رکھ کر اوپر گولہ مذکور رکھ دیں اور اندرونی تنور کو سر پوش سے بند کر کے گل حکمت کر دیں جب گل حکمت خشک ہو جائے تو جنگلی اوپلوں کی کری باریک بنا کر درمیانی خلا تنوروں میں بھر دیں اور سر پر آنچ رکھ دیں۔ مگر یہ عمل مکان محفوظ الہوا میں کیا جائے۔ ورنہ عمل باطل ہو جائے گا۔ علیٰ ہذا تین دوائی مسحوقہ کو بار بار پاؤ بھر دودھ میش میں گوندھ کر اسی طرح تشویہ دیں۔ کل چالیس تشویہ ہیں۔ بس دوائی تیار ہے۔ اہل نظر غور فرمائیں۔ جملہ امراض بلغمی، مقوی باہ بارد مزاجوں کے واسطے اکسیر ہے۔ آتشک وجذام کو ایک ہفتہ کے اندر نابود کرنے والی ہے۔ یہ اکسیر قائم النار مومیہ ہے۔

(1781) (**د**) **اکسیر شنگرف**: مقوی باہ وامراض بلغمی تشنج۔ لقوہ۔ فالج۔ عرق النساء شیب۔ غیر طبعی وغیرہ وغیرہ میں حکما مفید ثابت ہو چکی ہے۔

ترکیب: شنگرف 3 تولہ۔ آدھ پاؤ عرق زرد چوب خام (ہلدی) میں کھرل کر کے نوبت آخیر ٹکیہ بنا کر ٹکیہ خشک کی جائے اور روغن زرد بلادر کلاں (بھلاوہ) میں تر کر کے آدھ پاؤ نگدہ باریک زرد چوب خام میں لپیٹ کر آرد ماش سے گل حکمت کر کے بھوبل میں تشویہ دیا جائے۔ آگ ڈیڑھ سیر جنگلی اوپلوں کی ہونی چاہیے۔ اوپلوں کے باریک ٹکڑے کیے ہوئے ہوں۔ ور بہتر ہے کہ گل حکمت مٹی کا بھی

احتیاطاً ماش پر کر کے خشک کیا گیا ہو۔ کیونکہ باراول تجربہ کرنے پر آسانی ہو۔ مکرر عمل میں مراتب عمل سمجھ میں آجائیں گے۔ اسی طرح پھر ٹکیہ کامل سرد ہونے پر نکال کر آدھ پاؤ عرق زرد چوب میں کھرل کر کے نگدہ زرد چوب آدھ پاؤ میں رکھ کر بطریقہ مذکورہ آنچ تشویہ دی جائے۔ ایک سوایک تشویہ دینے پر شنگرف باوزان قائم النار مشمع تیار ہو جائے گا۔ تو تجربہ کرنے والوں کی طبیعت کو مسرور کر دے گا۔ البتہ تجربہ شرط ہے۔

(نوٹ): (1) شنگرف رومی اعلیٰ قسم کا ہونا چاہیے۔ یارس سیندور بطریق ویدک تیار کردہ ہونا چاہیے۔

(2) اگر زرد چوب تازہ نہ ملے تو عرق حاصل کرنے کے واسطے ایک پاؤ جوکوب کر کے 4 سیر پانی ڈال کر پکایا جائے۔ جب آدھ سیر رہ جائے تو اتار کر بذریعہ بتی مقطر کر لیا جائے کیونکہ اگر تلچھٹ دوائی میں شامل ہوگی تو دوائی کی ہیئت و تاثیر میں نقص پیدا کر دے گی۔

(1782) **(ہ) جوارنکس**: ملیریا۔ موسمی تپ۔ غب دائرہ بلغمیہ۔ لازمہ۔ نائبہ وغیرہ میں تیر بہدف اور فوری علاج ہے۔ بفضلہٖ ایک دن میں کامل شفا دینے والا ہے۔

سم الفار سفید 2 تولہ۔ زرنیخ طبقی 2 تولہ۔ طوطیائے سبز 2 تولہ کو کھرل میں باریک پیس کر پھر ٹیپ رس گھیکوار (زرد پانی کو ارگندل) میں چار پہر کھرل کر کے خشک کریں پھر دوبارہ آب مذکور میں چار پہر کھرل کر کے خشک کریں اور گجپٹ کی آنچ دیں۔ پھر قرص نکال کر چار پہر کھرل کر کے قرص بنا کر خشک کر کے گجپٹ کی آنچ دیں۔ اس طرح اس وقت تک عمل تسحیق و تحریق کا کریں کہ قرص کا باطن بھی سفید ہو جائے۔ (بصورت سیاہ رہنے کے مئی ہے) خوراک ایک رتی برگ تلسی یا برگ کنار (بیری) کے ساتھ کھلائیں۔ نوبتی پتوں میں قبل از وقت دورہ کے استعمال کرایا جائے۔

(1783) **(د) پرمیھہ رسائن**: (جریان کا مجرب نسخہ) نادر الوجود۔

برگ برگد زرد تازہ ایک من۔ تین چار گھڑوں میں ڈال کر پانی سے بھر دیں۔ اور موسم گرما میں آٹھ پہر اور سرما میں تین روز کے بعد پتوں کو پانی موجودہ میں کڑاہی آہنی صاف کردہ میں ڈال کر جوش دیں۔ جب پتے گل جائیں۔ نیچے اتار کر مل کر چھان لیں اور پانی محصولہ کو پانی میں ڈال کر کڑاہی میں پھر دیگدان پر چڑھائیں اور نرم نرم آنچ سے پکائیں۔ جب افیون سے قدرے رقیق قوام ہو جاء تو آنچ سے اتار کر محض کوئلوں پر رکھ کر پکائیں اور کسی لکڑی سے ہلاتے رہیں۔ احتراق کا خاص خیال رکھیں۔ جب قوام مثل افیون کے ہو جائے اتار کر ادویہ ذیل اس میں شامل کریں۔

بہوپھلی 5 تولہ۔ آرد مغز تخم املی۔ بھوسی اسپغول۔ ست سلاجیت ہر ایک، 2 تولہ۔ ورق نقرہ 20 عدد (یا کشتہ نقرہ 2 ماشہ) ورق طلاء 10 عدد۔ مروارید ناسفتہ 4 ماشہ۔ بقدر کنار دشتی گولیاں بنائیں)۔

خوراک ایک رتی سے ایک گولی تک تدریجاً بڑھائیں۔ پرہیز سرخ مرچ' اشیاء ترش۔ تلخ و گرم۔

محرور مزاجوں میں بجائے ست سلاجیت کے کشتہ قلعی جو بذریعہ جوز ماثل کیا گیا ہو شامل کریں اور ورق طلاء خارج کر دیں۔

(1784) **(ز) بات ناشک گٹکا**: سیماب مصفّیٰ 1 تولہ۔ آملہ سار مصفّیٰ 1 تولہ۔ ہلیلہ 1 تولہ۔ بلیلہ 1 تولہ۔ آملہ 1 تولہ۔ سونٹھ 1 تولہ۔ مرچ سیاہ 1 تولہ۔ پیپل 1 تولہ۔ نانخواہ 1 تولہ۔ اجمود 1 تولہ۔ بذرالبنج 1 تولہ۔ سنا مکی 1 تولہ۔ شورہ قلمی 1 تولہ۔ سیندھا نمک 1 تولہ۔ سمندری نمک 1 تولہ۔ نمک لاہوری 1 تولہ۔ سونچر نمک 1 تولہ۔ سانبھر نمک 1 تولہ۔ نوشادر 1 تولہ۔ سہاگہ 1 تولہ۔ افتیمون 1 تولہ۔ دار چینی 1 تولہ۔ جواکھار 1 تولہ۔ تربد سفید 1 تولہ۔ مدبر بہ روغن زرد 1 تولہ۔ جمال گوٹہ مدبر 1 تولہ۔ شحم حنظل خشک کردہ 1 تولہ۔ اگن کھشار 1 تولہ۔ (آک کی کھار) تھورہ کھشار (دھتورہ کی کھار) 1 تولہ۔ چرچٹہ کھشار (پُٹھکنڈا کی کھار) 1 تولہ۔

ترکیب: سیماب کو پہلے برادہ اینٹ پختہ میں چار گھنٹہ تک کھرل کر کے خاک برادہ کو پھونک دے کر اڑا دیں۔ پھر ایک روز شیرہ

تھوم (لہسن) میں کھرل کرکے دھوکر کام میں لائیں۔

2- گندھک آملہ سار کو اس طرح صاف کیا جائے کہ ایک ہانڈی میں شیرہ لہسن 3/4 حجم ہانڈی تک بھر کر اوپر کپڑا منہ پر باندھ دیں اور کناروں پر ہر طرف دیوار آرد ماش گوندھ کر چار انگلی اونچی بنائی جائے اور کپڑا پر گندھک کا سفوف پھیلا کر دیوار پر توا رکھ دیں۔ اوپر اس کے کوئلے سلگا دیں۔ اور گندھک ظفر میں استنزال ہوگی۔ پھر دوبارہ سہ بارہ اسی طرح گندھک پر عمل کریں۔ صاف ہو جائے گی۔

3- جمال گوٹہ مقشر کو پوٹلی پارچہ میں ڈھیلا باندھ کر سرگین گاؤمیش تازہ میں پانی ملا کر بذریعہ ڈول جنتر چار پہر تک عرق پکائیں۔ بعدہ نکال کر زبان (پتہ) نکال کر پارچہ نو میں پوٹلی ڈھیلی باندھ کر ڈنڈہ کونڈی میں کھرل کریں۔ مگر کونڈی کوری ہو جب کپڑا میں دو ہنیت جذب ہو جائے۔ دوسرے جدید کپڑا میں تبدیل کرکے پوٹلی بنا کر کھرل کریں۔ غرضیکہ دو ہنیت بالکل رفع ہو جائے اور سفوف خشک سرمہ کے موافق ہو جائے یہ مصفی جمال گوٹہ اس نسخہ میں کارآمد ہے۔

اب پہلے سیماب و گندھک مصفی کو خشک کھرل کرکے عرصہ چار پانچ گھنٹہ میں عملی کجلی بنا دیں۔ باقی ادویہ کو فتہ بیختہ علیحدہ علیحدہ کرکے شامل کرکے بذریعہ عرق گھیکوار خوب کھرل کرکے بقدر نخود حبوب بنائیں۔ خوراک ایک سے چار حب تک۔ یہ نسخہ ویدک گرنتھ کا ہے۔ جو عرصہ سے میرا مجرب و معمول ہے۔

دردمعدہ۔ اجیرن (ضعف ہاضمہ) انقلاب معدہ (کھانے کے بعد جلدی قے آنا) قبض دائمی۔ اخراج مادہ سوداوی میں میرا مجرب ہے۔ اگرچہ گرنتھ میں استسقاء و باؤ گولہ وغیرہ اور بہت سی بیماریوں میں مفید لکھا ہے۔ مگر باقی آزمائش نہیں ہوئی۔

(1785)**(ح) جملہ امراض کی حکمی دواء**: رس سیندور ویدک کا مشہور و معتبر و کامل نسخہ جس کا سالم نسخہ کسی گرنتھ میں نہیں ملا۔ البتہ مہاتماؤں کے سینہ میں محفوظ تھا۔

سیماب مصفیٰ 10 تولہ گندھک مصفی 10 تولہ۔ سیماب کو پہلے بارہ پہر تک نمک سیندھا اور سرکہ انگوری میں کھرل کرکے اخیر میں پانی سے دھو کر صاف کرلیں۔ پھر پھٹکری اور سرکہ میں بارہ پہر کھرل کرکے اخیر پر صاف پانی سے دھو ڈالیں۔ پھر چار چار پہر آب حرمل (اسپند) (شیرہ) عرق پوست بیخ کنیر سفید۔ عرق گومہ۔ شیرہ تخم چھکنی کا چوبہ دیں۔ سیماب صاف ہو جائے گا۔ عرق سے مراد شیرہ ہے۔ جو کوٹ کر نکالا جائے۔ در گندھک کو چالیس بار شیرہ پیاز میں استنزال کیا جائے۔ طریقہ استنزال نسخہ نمبر (ز) میں درج ہے۔ صاف ہو جائے گی۔ دونوں کو پہلے خشک کجلی کرکے شیرہ مروق گھیکوار میں چار پہر کھرل کریں۔ خشک کرکے آتشی شیشی میں ڈال کر گل حکمت وسر بمہر کرکے بارہ بہر نرم آنچ پر بذریعہ بالو جنتر پکاویں کامل سرد ہونے پر 12 گھنٹہ پھر شیرہ گھیکوار مروق میں باقاعدہ گندھک مدبر مصفی 10 تولہ کھرل کرکے بذریعہ بالو جنتر 16 پہر کی آنچ دی جائے اسی طرح ہر بار کھرل کرکے آنچ دیا کریں اور ہر بار چار پہر کی آنچ زیادہ کرتے جائیں۔ گویا ساتویں شیشی میں چھتیس پہر کی آنچ دی جائے اور ہر بار جدید گندھک 10 تولہ جو مثل طریق اول مصفی کرلی گئی ہو شامل کرکے کھرل کی جائے۔ آٹھویں بار بغیر ملائے گندھک کے بتیس پہر کی آنچ دی جائے۔ کامل سرد ہونے پر شیشی توڑ کر دوا نکال لیں۔ سیندور کے رنگ پر سرخ رسائن حاصل ہوگی۔

نوٹ: چند امور احتیاطاً قابل یادداشت ہیں۔

(1) بالو جنتر کے لیے چولہا حلوائیوں کی طرز کا ہو اور اتنا بڑا ہو کہ ظرف جنتر کا زیرین حصہ نصف تک اچھی طرح دہن چولہا میں آجائے تاکہ آنچ بالواسطہ دوا تک مناسب مقدار میں پہنچ جائے۔ ورنہ اتنی آنچوں میں دوا کامل تیار نہ ہوگی۔

(2) چونکہ ترکیب محررہ میں آنچ بہت وقت تک دی جاتی ہے۔ صرف ایک ہی ظرف سے کام نہ چلے گا۔ بوسیدہ ہو جائے گا۔ اور بہ

احتیاط بھی ابتدائی آنچوں میں کفایت کر سکے گا۔ آخیری آنچوں کے واسطے معمولی ظرف نہ ہونا چاہیے۔ بلکہ خاص طور پر مواور پختہ ظرف بنوایا جائے بلکہ آٹھوں آنچوں کے واسطے آٹھ ظرف پختہ بنوائیں جائیں۔ ورنہ ظرف بوسیدہ ہو جانے پر اثنائے آنچ میں ظرف کے پھٹ جانے اور دوائی کے نقصان ہو جانے کا اندیشہ ہی نہیں بلکہ ممکن ہے۔

(3) شیشی کے واسطے گل حکمت بھی ایسے مصالحہ سے کیا دے کہ لمبی آنچوں میں پھٹ جائے۔ شیشی کا امکان نہ ہو چنانچہ مصالحہ ذیل سے گل حکمت کریں۔

گل دیمک۔ کھڑیا مٹی۔ خبث الحدید۔ سہاگہ کو شیر مدار یا شیر بڑھ سے گوندھ کر اس قدر کوٹیں کہ لیس دار ہو جائے اور یکے بعد دیگرے کپڑمٹی کر کے خشک کی جائے۔ اگر اتنی احتیاطیں اور قواعد بالا کو مدنظر رکھ کر نسخہ تیار کیا جائے تو ردی و ناقص ہونے کے ہم ذمہ دار ہیں۔ محنت کثیر ہے مگر تیاری کے بعد محنت کا ثمرہ فوراً مل جاتا ہے۔ خوراک ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسب ہر مرض کے واسطے برائے طبیب۔

(1786)(ط) **بواسیر خونی کا مجرب نسخہ**: پوست ہلیلہ زرد 5 تولہ۔ پوست بلیلہ 5 تولہ۔ ہلیلہ زنگی 5 تولہ۔ ہر چہار ادویہ کو فرداً فرداً الگ پیس کر چھان کر بہ ترکیب ذیل ہلیلہ زرد کو صد برگ کے پانی سے آملہ کو برگ نیم تازہ کے پانی سے۔ بلیہ کو گگروندہ (کوکر چھڈی کے پانی سے۔ ہلیلہ زنگی کو برگ شاہترہ کے پانی سے بھگو کر خشک کریں بعدہ چار دن کو ملا کر روغن زرد میں معمولی چرب شدہ ڈال کر کڑاہی میں پکا دیں اور بعد تیاری قوام بقدر نخود حبوب بنالیں۔

خوراک ایک سیر شیر مادہ گاؤ میں باضافہ 2 تولہ۔ روغن گاؤ کے ساتھ دو گولیاں توڑ کر اسبغول کی بھوسی 3 ماشہ میں ملا کر نوش کرا دیں۔ اور خون بند ہو جانے پر ایک گولی صبح و ایک شام بدرقہ مذکور کے ساتھ استعمال کرا دیں۔

پرہیز: ساگ۔ میتھی۔ بینگن۔ دال نخود۔ دال مسور۔ دال موٹھ۔ مرچ سرخ اشیائے ثقیل اور دیگر اشیائے گرم خشک۔

(1787) (ی) **تریاق زہر افیون**: مغز حب القطن کوفتہ برگ ارنڈی سبز پانی میں جوش دے کر بعد سرد ہونے کے تھوڑا تھوڑا (یعنی بقدر 2½ تولہ) دس منٹ کے فاصلہ پر تا صحت پلاتے جائیں۔ زہر افیون کا اثر کافور ہو جائے گا اور شافی مطلق کی شان کبریائی کا مکاشفہ ملاحظہ کریں۔ دونوں ادویہ کا وزن مساوی ہو۔

(1788)(ک) **کشتہ ہڑتال طبقی ممتزج بہ سیماب**: جس کو اصطلاح ویدک میں رسکپور کہتے ہیں۔ ہڑتال زرد ورقی 5 تولہ (ہڑتال کو بذریعہ شیر مدار کھرل کر کے بطریق معلومہ جو ہر اڑالیے جائیں۔ سیماب مصفّٰی آنکھ کرن (مشتہی) 5 تولہ کے طریق پہلے نسخہ جات میں درج ہو چکے ہیں) ہر دو کو پہلے خشک کھرل کریں۔ اس درجہ تک کہ سیماب بالکل ہڑتال میں جذب ہو کر گم ہو جائے۔ بعدہ شجرۃ الذہب (گھیکوار) کے ٹیپ رس میں (زرد پانی میں) چار پہر کھرل کریں اور خشک کریں۔ اسی طرح اکیس پٹھ دیویں پھر اکیس اکیس پٹھ شیر مدار شیرہ برگ ناگر بان اور شیر زقوم تدہارہ میں دیں۔ اور اس کے بعد ایک سوا ایک لیموں کاغذی کا شیرہ اس میں بذریعہ کھرل جذب کریں۔ آخیر پر قریب خشک ہونے کے ٹکیہ بنا کر اچھی طرح خشک کیا جائے۔ بعد میں دو اینٹ پختہ لے کر ان میں بالمقابل چقری بقدر ٹکیہ بنا کر ٹکیہ خشک شدہ کو اس میں رکھ دیا جائے اور سات دفعہ مصالح ذیل سے گل حکمت کر کے اچھی طرح خشک کیا جائے مگر پہلا پلستر خشک ہونے کے بعد دو پلستر گل حکمت) کیا جائے۔ پھر گل حکمت شدہ خشک کردہ اینٹوں کو بالونتیر کے مٹکا میں رکھ کر منہ بند کر دیں۔ اور ظرف ربالکاتیر) کو بھی سات دفعہ اچھی طرح گل حکمت کیا جائے تاکہ ٹوٹ جانے یا ہوا نکلنے کا اندیشہ نہ رہے۔ بعد خشک ہونے کے سولہ پہر ادنیٰ اوسط اعلیٰ بالترتیب آنچ دی جائے۔ پوری طرح سرد ہو جانے کے بعد ٹکیہ نکال کر پیس کر محفوظ رکھیں۔ حکمائے ہند کے کنوز مخفیہ سے ہے اور وہ جملہ فوائد اس میں موجود ہیں جو ہڑتال اور پارے کے کشتہ کی بابت مشہور ہیں۔ خوراک دو تین چاول حسب طاقت

ہرایک مرض میں مناسب بدرقہ کے ساتھ۔ ہر مصالح میں فلفل موبہ (پپلا مول) والی صفت صادق آتی ہے۔ کامل الاکسیر ہے۔

نوٹ: اگر اینٹوں کو چقری بنا کر کانچ بھر وادیا گیا ہو تو اجزائے روحانی منفذ نہ پا کر نکلنے سے محفوظ رہیں گے۔

مصالح گل حکمت: گل کلامان چار جز۔ لیجی کھار ایک جز نمک لاہور ایک جز چونہ سنگی دو جز باریک پیس کر انار دانہ کو پانی میں بھگو کر زلال لے کر اس کے ذریعہ کھرل کر کے اچھی طرح لیسدار بنا کر گل حکمت کیا جائے۔

(1789)(ل) **قیام نمک سنگ:** صفتہ: نمک لاہوری جو شیشہ کی طرح چمکتا ہے۔ چونہ سنگی ان بجھا ہر دو برابر وزن لے کر ان کو دو تین سیر پانی ڈال کر کڑاہی آہنی میں آنچ پر پکائیں جب پانی خشک ہو جائے تو سب تہ نشین شدہ مادہ لے کر کسی ظرف انامل یا چینی میں ڈال کر اس میں پانی ڈال دیں۔ چار انچ اوپر پانی آ جائے اور حل کر دیویں۔ دوسرے روز پانی بذریعہ بتی نتار کر اور پانی ملا کر بدستور مقطر کر لیویں۔ غرضیکہ نمک کا اثر بقایا نہ رہے اور فضلہ چونہ کا پھینک دیویں۔ پانی حاصل شدہ کو کڑاہی میں ڈال کر پھر پکائیں کہ صرف بینک باقی رہ جائے اور پانی خشک ہو جائے پھر برگ زرد مدار تازہ لے کر ان میں بید انجیر سے دونوں طرف اس کے تر کر کے نمک چھڑکتے جائیں اور تہہ بہ تہہ پتوں کو رکھتے جائیں۔ آدھ پاؤ نمک کے واسطے یک صد برگ کافی ہوگا۔ کسی ظرف گلی کشادہ مضبوط میں اس سالم تہہ کو جما کر رکھ دیویں اور منہ بند کر کے سارے برتن کو مضبوط گل حکمت کر دیویں۔ خشک کر کے گجپٹ کی آنچ دیویں۔ سرد ہونے پر نکال کر بذریعہ پھونک کر خاکستر برگ کو اڑا کر نمک نکال لیویں اور شیر مدار میں کھرل (چار پہر) کر کے ایک چھوٹے ظرف گلی میں جو مضبوط ہو رکھ کر سات بار گل حکمت کر کے گل حکمت دوسرا پہلے سے خشک ہونے پر کیا جائے۔ جب گل حکمت ہو بالکل خشک ہو جائے تو پھر گجپٹ کی آنچ دیں۔ چرخ کھا کر قائم النار برآمد ہوگا جو مانع ضعف ہضم۔ کمی اشتہا و مقوی معدہ اعلیٰ درجہ کا ہے اور اشتہاری نمک سلیمانی وغیرہ سے بدرجہا مفید ثابت ہوا ہے۔ بالخصوص اہل صناعت کی جان ہے۔

(1790)(م) **قلمی شورہ قائم النار:** میرا مجرب۔ شورہ قلمی عمدہ قسم حسب ضرورت لے کر باریک کریں۔ برتن آہنی میں ڈال کر جمادیں اور کوئلہ کی آنچ پر جو معتدل ہو رکھیں جب پگھلے یا بلبلہ دے تو اس پر چٹکی سے نمک قائم النار مقدم الذکر چھڑک دیں۔ جب اوپر والی تہ سب نمک سے ڈھک جائے اور اندازاً کاغذ کے مطابق اس پر تہ نمک ہو جائے تو بذریعہ دھونکنی خوب تیز کر کے دھونکیں۔ تمام شورہ پانی کی طرح ہو جائے گا اور کوئی آنچ چیخ وغیرہ اس میں نہ پڑے گی۔ پھر اس کو دو تین گھنٹہ خوب پکنے دیں جب بلبلہ وغیرہ جو بوقت پختگی شورہ پڑتے ہیں۔ بند ہو جائیں اور شورہ چرخ کھانے لگے تو نیچے اتار لیں۔ سفید جم جائے گا۔ جو درد گردہ ابتدائی سوزاک میں تریاق ہے۔ بذریعہ خساندہ خار خسک اور معتدد دوا کی ایک ماشہ ہے۔

طریقہ کھولنے شورہ قائم النار: شورہ منجمد مذکورہ بالا کا 1/5 حصہ سہاگہ تیلیہ اور 1/5 حصہ زبد البحر لے کر ہر سہ کو باریک پیس کر ایک ایک قطرہ ماء العروس (تیزاب گندھک) ڈال کر کھرل کرتے جائیں کھرل چینی کا ہو اور جب مسکہ کی طرح ہو جائے تو تین گھنٹہ کھرل میں ہی تیز دھوپ میں رکھ دیں۔ بعدہ ظرف زجاجی یا انامل میں ڈال کر آنچ پر رکھیں۔ محلول ہو جائے گا اور ہمیشہ محلول رہے گا۔ یہ محلول میرے استاد گرہ سیماب کے نشست دینے اور ارواح کے قائم کرنے کے لیے مجرب بیان فرماتے تھے مگر نشست کا تجربہ میرے اپنے ہاتھ کا نہیں ہے۔ اصولاً صحیح معلوم ہوتا ہے۔ محلول کرنے تک میرا تجربہ مکمل ہے۔

سوہاگہ تیلیہ بنانے کا طریق: سہاگہ حسب ضرورت لے کر شیر مدار مروق میں ایک گھنٹہ تک سحق کر کے کھلے منہ ظرف آہنی میں رکھ کر تیز آنچ پر رکھ کر دیں۔ جب پھول جائے تو شیر مدار مروق میں کھرل کر کے دوبارہ آنچ پر رکھیں۔ جب پھول جائے اتار کر مکرر اس طرح کرتے جائیں حتی کہ سہاگہ کا پھولنا بند ہو جائے بلکہ تین ہونا شروع ہو۔ عمل ختم کر دیا جائے۔ اس سوہاگہ کو تیلیہ سہاگہ کہتے ہیں۔ جو بہت ہی زود اثر ہے اور اعمال صنعت میں بڑے کام کی چیز ہے۔

(1791)(ن) **قیام و تزھیر رسکپور**: عطیہ گوسائیں کشندیال جی مرحوم و مجربہ خود۔ پوست بندق ہندی (ریٹھ) بقدر آدھ پاؤ باریک کر کے شیر مدار میں خمیر کر کے رسکپور اس میں ملفوف کریں اور پر پتلا سا گل حکمت کریں اور بعد خشک ہونے کے بھوبل میں پکائیں۔ (اگر جلدی تیار کرنا ہو تو آرد گندم خمیر کردہ لیپ کر کے بلا خشک کرنے کے بھی پکا سکتے ہیں۔ دونوں طرح تجربہ ہو چکا ہے۔ جب خمیر سرغ بلکہ جلنے کے قریب ہو جائے تو گولہ نکال کر سرد کر کے ڈلی رسکپور نکال کر پھر سفوف پوست بندق شیر مدار میں خمیر کر کے ڈلی کو اس میں رکھ کر بدستور بھوبھل میں پکا دیں۔ غرضیکہ چالیس آنچ میں پکائیں۔ بعدہ نکال کر امتحان کریں۔ اگر کچھ دھواں باقی ہو تو یہ آنچ کی بے احتیاطی سمجھیں اور چند بار پھر عمل کریں۔ سنذ قائم النار ہو جائے گا۔

اس کے کشتہ کرنے کا طریق اس طرح پر ہے۔

برگ ترنج آدھ پاؤ۔ برگ لیموں کاغذی آدھ پاؤ۔ باریک نگدہ بنا کر اور اس میں ڈلی رسکپور سنذ بہ ترکیب بالا درمیان رکھ کر اوپر دہی پوست بندق بہ شیر مدار خمیر کردہ چڑھا کر مضبوط گل حکمت کریں اور خشک کر کے ساتھ سیر اوپلہ دشتی کو ایک گڑھے میں جلا دیں۔ جب شعلہ موقوف ہو جائے تو درمیان میں رسکپور سنپٹ شدہ رکھ کر اوپر اس کے خاکستر دیگر چھڑک دیں تا کہ ساری آنچ ڈھک جائے۔ بعد سرد ہونے کے نکال لیں۔ باوزن کشتہ ہوگا۔ تصفیہ خون۔ آتشک۔ خنازیر۔ نواسیر۔ امراض مایوسہ کے لیے اکسیر ہے۔

(1792)(س) **شنگرف کا قائم النار باوزن سفید کشتہ**: تقویت باہ و مجلوق و نامردی میں بے مثل عطیہ سوامی راما نند گر جی سنیاسی۔ جس کو میں نے دو دفعہ بنا کر تجربہ کیا ہے۔

شنگرف رومی 2 تولہ۔ سالم ڈلی کو عرق پیاز سفید میں چار پہر رات کے وقت بھگو رکھیں۔ صبح کے وقت نکال کر بذریعہ چویا جنتر جس کی تصویر سے رمز سمجھ جائیں گے آدھ سیر عرق پیاز سفید جذب کریں۔ رات کو پھر عرق پیاز تازہ میں بھگو رکھیں اور دن کو عرق پیاز سفید آدھ سیر بذریعہ چویہ جذب کرا دیں۔ اسی طرح سات بار بھگو رکھیں اور چویا کامل کریں جو سات دن رات میں ختم ہوگا۔ بعدہ ڈلی شنگرف پر باریک ریشم پتلا سا لپیٹ دیں کہ شنگرف بھی نظر آتی رہے اور شنگرف کھل جانے سے بھی محفوظ رہے۔ پھر راکھ چرچٹہ ایک سیر لے کر ایک کڑاہی آہنی میں چہارم حصہ فرش کر کے اوپر ڈلی مذکور رکھ کر باقی راکھ اوپر ڈال کر ہاتھ سے جما دیں۔ اور انگوٹھا کے مطابق موٹی چوب درخت بیری کی ڈھائی گھنٹہ آنچ دیں۔ سرد ہونے پر شنگر کو آنچ پر ڈال کر امتحان کریں۔ اگر خفیف دھواں رہ جائے تو چار پہر پھر اس کو عرق پیاز سفید میں بھگو رکھیں اور بعدہ راکھ چرچٹہ ہی میں مکرر اتنی ہی آنچ دیں۔ قائم النار بلا درد ہو جائے گی۔ اوپر سے ریشم اتار لیں۔

طریق تزہیر۔ کندش بوٹی خشک (نک چھکنی) ایک سیر لے کر باریک پیس کر شیر مدار میں خمیر کریں۔ درمیان ڈلی شنگرف رکھ کر گل حکمت مضبوط کر کے بعد خشک ہونے کے دس سیر جنگلی اوپلوں کی آنچ دیں۔ سفید باوزن کشتہ ہوگا۔ مجرب۔

طریق چویہ جنتر: اناہل یا چینی کی پیالی میں ڈلی شنگرف معمول رکھ کر چھوٹے سے چولہے پر چڑھا دیں۔ نیچے چھوٹی انگشت کے مطابق چراغ میں بتی ڈال کر روغن کا چراغ جلا دیں اور کٹوری (پیالی) پر تپائی رکھ کر ایک ظرف میں سوراخ کر کے سوراخ میں بتی لگا دیں اور آب پیاز ڈال کر تپائی پر رکھ دیں۔ تا کہ بذریعہ بتی ٹپک کر ڈلی پر پڑتا رہے۔ ملاحظہ ہو تصویر۔

(1793)(ع) **مانگ رس**: ہڑتال ورقی کا باوزن قائم النار سرخ کشتہ۔ جذام آتشک۔ سنپات تصفیہ خون۔ برص۔ بہق۔ ضعف باہ و امراض باردہ فالج ولقوہ میں اکسیر (آیورویدک (طب ہندی) ک یا کھاڑہ کی دوا ہے۔

ہڑتال ورقی 2 تولہ کو بذریعہ ڈولی جنتر بول مادہ گاؤ تازہ و برگ سیاہ میں آٹھ پہر پکائیں کہ اس کا تصفیہ ہو جائے۔ اس کے بعد دو ہفتہ شیر مدار میں بھگو رکھیں اور دو ہفتہ شیر زقوم میں۔ گر ہر روز شیر تازہ ہونا چاہیے۔ اور بعد دو ہفتہ شیرہ بیخ سفید کنیر میں تر رکھیں۔ تیسرے روز شیرہ بدل دینا چاہیے بعد ازیں پوست بیخ کنیر سفید خشک رسکپور نک چھکنی خشک ایک پاؤ پوست بیخ مدار خشک ایک پاؤ باریک کر کے چار

پہر شیرہ بیخ بسکھپرہ سفید میں گوتیں۔اس کے بعد نگدہ بنا کر درمیان ڈلی ہڑتال رکھ کر گل حکمت کر کے خشک کریں اور ایک منکا گلی میں پانچ سیر بالوریت چھان کر ڈال دیں اور سمپٹ شدہ ادویہ رکھ کر اوپر پھر ریت پانچ سیر ڈال کر برتن کا منہ مضبوط کر کے سارے برتن کو گل حکمت کر دیں۔مگر گل حکمت موٹا اور سخت مضبوط ہو۔کیونکہ پھٹ جانے کا اندیشہ ہے۔اور ظرف (منکا) اتنا ہو جائے کہ ریت وغیرہ ڈالنے میں بقایا خالی جگہ نہ رہے۔ایک گڑھا کھود کر ڈھائی من جنگلی او پلے نیچے اوپر دے کر آنچ دے دیں۔کامل سرد ہونے پر ہڑتال برنگ سرخ بہ مثل شنگرف بے درد قائم النار باوزن نکال کر بذریعہ بدرقہ مناسبہ استعمال فرمادیں۔

(1794)(ف) **کشتہ قلعی**: جریان ضعف باہ۔ضعف مثانہ۔جریان زنان کے لیے آریوویدک کی نازکی دوا ہے۔محنت طلب تو ضرور ہے۔

قلعی عمدہ حسب ضرورت لے کر بول مادہ گاؤ۔روغن تلخ۔روغن سرشف۔شیر مدار۔عرق برگ سرس۔عرق برگ نرگنڈہی۔عرق برگ سنبھالو۔عرق برگ زرد برگد اور جوشاندہ زرد چوب (ہلدی) ہر ایک میں الگ الگ بالترتیب اکیس اکیس بجھاؤ دیویں۔اس طرح پر کہ عرق وغیرہ ہر ایک چیز کا جس برتن میں ڈالا جائے۔اس پر چینی دے کر چینی کو سوراخ کر کے قلعی کو پگھلا کر اس سوراخ کے ذریعہ شیرہ میں ڈالا جائے تا کہ اڑنے سے محفوظ رہے۔ورنہ تمام قلعی ضائع ہو جائے گی۔شیرہ وغیرہ ہر ایک چیز کا ایک سیر سے کم نہ ہو اور یہ شیرہ آدھ پاؤ قلعی کے واسطے ہے۔اب قلعی مذکور مصفیٰ مدبر لے کر اگرو اخیر پر ایک چھٹانک رہ جائے۔(میرا یہ منشاء نہیں کہ آدھ پاؤ سے ایک چھٹانک حاصل ہو گی) تو اس کو پگھلا کر سیماب مصفیٰ ایک چھٹانک سے عقد کرلیں۔بوٹی اندرانی ایک سیر۔بوٹی دودھی خورد ایک سیر (ناگ ارجنی) ہر دو کو نہایت باریک پیس کر نگدہ بنا دیں اور درمیان میں سالم ملغمہ جو قرص کے طور پر ہو رکھ کر گل حکمت کر کے پندرہ سیر مینگنی بزباریک کر کے ایک گڑھے میں نیچے اوپر ادویہ سمپٹ کردہ کے ڈال کر آنچ دے دیں۔پورا سرد ہونے پر نکالیں سالم قرص کشتہ سفید باوزن برآمد ہوگا۔

(1795)(ص) **کشتہ سیماب**: سیماب مصفیٰ کو آب گل کریر (کریل) معروف ہے۔میں دوروز (آٹھ پہر) کھرل کریں۔گولی خام بن جائے گی۔بعدہ گل کریر کا نگدہ بقدر تین چھٹانک بنا کر درمیان میں گولی مذکور رکھ کر گل حکمت کریں۔دوسیر اوپلوں کی آنچ دیں۔مگر شعلہ نکل جانے کے بعد۔کشتہ سفید برآمد ہوگا۔اگر گل کریر برنگ زرد (جو اس طرف موجود ہیں) میں کھرل کر کے آنچ دیں تو زرد رنگ کا کشتہ برآمد ہوگا۔مجرب۔

(1796)(ق) **کشتہ سم الفار**: سم الفار ڈلی 2 تولہ ایک بڑے ماردبیگن میں سوراخ کر کے درمیان میں ڈلی رکھ کر اجزائے مستخرجہ سے بند کر کے گل حکمت کریں اور بھوبل میں پکا دیں۔جب گل حکمت سرخ ہو جائے تو سرد کر کے نکال کر دوسرے ماردبیگن میں اسی طرح عمل کریں۔اسی طرح 21 بینگنوں میں۔بعدہ ایک تولہ موم خالص دیسی اور مغز تخم ارنڈ 1 تولہ باریک پیس کر ڈلی پر لیپ کریں اور ایک مولی وزنی آدھ سیر میں کاک واک کر کے وہ ڈلی ملفوفہ رکھ کر اجزائے مستخرجہ بند کر کے مولی پر بھوج پتر چڑھا کر گل حکمت مضبوط کریں اور خشک کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔اسی طرح موم (مغز تخم ارنڈ (سابقہ اتار کر) ہر بار تازہ لپیٹ کر مولی میں بدستور آنچ دیں۔اکیس آنچ میں سم الفار سنڈ قائم النار ہو جائے گا۔ڈلی کو لیپ سے صاف کر کے کرنڈ بوٹی (جنگلی تلخ بتھوہ) ایک پاؤ کے نگدہ میں سمپٹ کر کے گل حکمت کریں اور پانچ سیر جنگلی اوپلہ کی آنچ دیں۔باوزن کشتہ برآمد ہوگا۔

(1797)(ر) **سیماب مکہ کرن (مشتھی) کرنے کا طریق**: سیماب حسب ضرورت لے کر ہم وزن گندھک میں کھرل کر کے کجلی کریں اور شیرہ جل دھنیا (کوڑ گندل) میں چار پہر کھرل کر کے بذریعہ دوڑ دجنتر تصعید کریں۔سیماب جو اوپر لگ جائے لے کر اس کو ہم وزن دیگر گندھک کے کجلی کر کے عرق کوڑ گندل میں کھرل کریں اور پھر بدستور تصعدی کریں۔چھ بار تصعدی کے

کہ میں اس طریقہ علاج کا دالدادہ ہوگیا۔ اسی وقت (Chromopathy) کروموپیتھی کتب بھی بابو جوگندر ناتھ گنگولی سے پڑھیں۔ ان ہر دو طریق علاج کو ملا کر برتنے سے مجھے ہر موقع پر بالخصوص مریضان ہیضہ پر حیرت انگیز کامیابیاں حاصل ہوئیں۔

زمانہ قیام سانبھر میں (قریباً 5 سال) اناٹومی اور یورپین طریقہ علاج کے متعلق کامل استفادہ ڈاکٹر قاضی محبوب عالم صاحب و ڈاکٹر مرزا اشرف بیگ صاحب سے حاصل کیا۔ یہ دونوں صاحب انچارج شفاخانہ ریاست تھے۔ اور وہیں منشی جگناتھ پرشاد صاحب بی اے ناظم کی عنایت نے مجھے کوئنی کے کتب بہم پہنچا کر اس طریقہ علاج کا گرویدہ کیا۔ جو اکثر حالتوں میں واقعی حیرت انگیز اثر دکھاتا ہے۔

میری رائے ہے کہ میں سہل پسند زمانہ کو طول عمل طریقہ علاج سے زیر کرنا مشکل ہے ہر شخص ہتھیلی پر سرسوں جمونا چاہتا ہے۔ لہٰذا جہاں دو طرے طبیب اور وید منضج۔ مسہل یا فصد کے منتظر رہتے ہیں۔ میں اس طرح کامیاب ہو جاتا ہوں۔ کہ مادہ مرض کا ہیجان تو ہومیو پیتھک اور کروموپاتھک علاج سے توڑ دیتا ہوں حالت افاقہ میں بذریعہ منضج و مسہل اخراج مادہ کر کے سوء مزاج کی اصلاح یونانی اور ویدک ادویہ سے تیار کر دیتا ہوں۔ میرا تجربہ ہے کہ ویدک کشتہ جات حاد مرضوں کے ابتدا میں نقصان کرتی ہیں۔ (انتہا میں فائدہ)

میں نے ایک کتاب تسہیل العلاج ہومیوپاتھی بطریق طب یونانی لکھی ہے۔ جو عنقریب طبع ہوگی۔ ایک کتاب گائیڈ طریقہ علاج کوئنی بھی قریب الاختتام ہے۔

مجھے ایک سو تیس روپے ماہوار تنخواہ ملتی ہے۔ آج تک کسی سے ایک حبہ حق الخدمت میں نے نہیں لیا۔ خدمت خلق اور حسن خاتمہ کی تمنا مجھ سے .... ماہوار دواؤں کا خرچ بھی کراتی ہے۔

نسخہ جات ڈاکٹری

(1798) (الف) برائے ہیضہ و اسہال:

پلوکرٹیا اروینٹک	3 ڈرام	Palw Crata Aromotie Ziii
سپرٹ ایمونیا اروینٹک	3 ڈرام	Sprt Amonoia Aromat Ziii
ٹنکچر کیچو	3 ڈرام	Tain Catouch
ٹنکچر کارڈیمیم کمپونڈ	4 ڈرام	
ٹنکچر اوپیم	1 ڈرام	

پانی ملا کر 20 اونس کر لو

خوراک ایک اونس ہر اسہال کے بعد



(1799) (ب) بدھضمی معہ قبض:

انفیوزن جینشن کمپونڈ	10 اونس
انفیوزن سنا	4 ڈرام
ٹنکچر کارڈیمیم	ایک ڈرام

مکسچر بنا کر 1/2 سے ایک اونس تک استعمال کرو

انفیوژن کو سڑنے سے بچانے کے لیے ایک گرین فی اونس کے حساب سے شورہ ملا لیں۔ تو مدت تک نہیں بگڑتا

بعد سیماب نکال کر اور ٹکلی بنا کر بدستور جل دھنیا کے عرق میں کھرل کر کے بالو جنتر میں آتشی شیشی میں ڈال کر نرم نرم آنچ پر پکائیں۔ سیماب اور گندھک مل کر تصعید ہوگی۔ اور شنگرف بن جائے گی۔ یہ عمل بھی چھ دفعہ کریں۔ بعدہ وہی نکال کر شنگرف مذکور عرق لیموں کاغذی میں کھرل کر کے ڈورو جنتر میں تصعید کریں۔ سیماب اتار کر لے لیں۔ سیماب مکھ کرن نہیں ہے بلکہ معدنی یبوست و رطوبت جو علم الادویہ میں ناقص قرار دی گئی ہیں۔ ان کو ناش کر کے تعدیل پر آ گیا ہے۔ اب اس کو ہم وزن عصارہ بچھناک (میٹھا تیلیہ) میں بامدادرس لیموں کاغذی چار پہر کھرل کر کے خشک کریں اور بذریعہ ڈور جنتر تصعید کریں۔ اکیس بار تصعید کے بعد سیماب مشتی ہو جائے گا۔ پھر جب ترکیب سے اور جس دہاتو اپ دہاتو میں ملا دیں گے ان کو ہضم کر لیں گے۔ اس سیماب کو علم آیورویدک (یعنی طب ہندی) میں یوگ داہی لکھا ہے۔ (یعنی ہر جز و دہات اُپدہات میں مل کر اس کو بحکم خود چلنے کے لائق بنا دینے والا) اگرچہ سنسکرت گرنتھوں میں بہت طول طویل طریق ہی درج ہیں۔ مگر میں نے (کچھ عرض نہیں کر سکتا) بہت کچھ نقصان کرنے کے بعد اس طریق کو اپنے تجربہ میں درست پایا اور ایک ہی دفعہ تجربہ اس عمل کا ہوا۔ اور جو سیماب حاصل ہوا اس کو مختلف ادویہ میں خرچ کر دیا۔ جیسا کہ مجربات خود میں عرض کیا۔

حکیم احمد حسین صاحب

ولدیت: جناب حکیم محمد اسمٰعیل صاحب لدھیانوی۔ عمر: قریباً 40 سال۔ سکونت: گوما ضلع کانگڑہ

آپ کے حالات مجھے مختصراً ملے ہیں جو کچھ بھی ملے ہیں انہیں حکیم صاحب موصوف کے اپنے ہی الفاظ میں درج ذیل کرتا ہوں۔ (مؤلف)

1- میرے والد حکیم محمد اسماعیل صاحب بعد حصول سند تکمیل طب 45 سال سے ضلع لدھیانہ میں طبابت کرتے ہیں۔ اکثر حکام مقامی کے معالج ہونے کے علاوہ اکثر معمر کے کے علاج کرتے رہتے ہیں۔ مہوسی کے دلدادہ ہونے کی وجہ سے صدہا فقرا اور سنیاسیوں کی صحبت کی برکت سے آپ کے پاس بے شمار نادر کشتہ جات بھی (جن کا اظہار ان کی ذات سے ناممکن ہے) جمع ہو گئے ہیں۔ ان کے ذریعہ وہ نہایت پیچیدہ امراض میں آنا فانا کامیاب ہو جاتے ہیں۔

2- میں نے امتحانات ذیل پاس کیے ہیں۔ مڈل انٹرنس

3- ایف اے کی مکمل تیاری کے بعد بوجہ بیماری شامل امتحان نہیں ہوا۔

4- امتحان اوورسیری سول انجینئرنگ کالج رڑکی۔

5- امتحان سپرنٹنڈنٹی این آئی سالٹ ریونیو۔ میں حضرات نقشبند سلسلہ حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے کفش برادروں میں ہوں۔ (3) طبی تعلیم کی رسمی کتب میں نے اپنے والد صاحب و نیز فاضل اجل سید شریف حسین صاحب (فیروز پوری) سے پڑھیں مگر بمصداق شوق در ہر دل کہ باشد رہبری در کار نیست۔ کثرت مطالعہ مشاہدہ آزاد مطب نے مجھے اس قابل بنا دیا ہے کہ کہہ سکوں کہ (زہر خرمنی خوشہ یافتم) 19 سال متواتر ملازمت میں مجھے اٹاوہ۔ بانکی پور (پٹنہ) کوہاٹ۔ کھیوڑہ۔ سانبھر۔ پنجدرہ ڈیڈوانہ (راجپوتانہ) رہنا پڑا ہے۔ جہاں میں نے کوئی دقیقہ حصول تجربہ کا نہیں چھوڑا۔ قیام بانکی پور میں خان بہادر مولوی خدا بخش خان صاحب کی نادر لائبریری نے بیش بہا معلومات طبی بہم پہنچائی۔ (وہاں ایک قلمی طبی کتاب موجود تھی اور شاید اب بھی ہو جو باہ کا علاج محض حکایت سے کرنے کا لاثانی اور یقینی علاج بتلاتی ہے) وہاں ہی حکیم علی خان صاحب سہرامی کی توجہ سے میں نے ہومیوپیتھی (Homeopathy) طریقہ علاج حاصل کیا اور ڈاکٹران بوس و پارس ناتھ صاحبان کے اثر صحبت نے مجھے اتنا مسخر کیا

(1300)**(ج) برائے دمہ:**

ٹنکچر لوبیل ایتھر	3ڈرام
پوٹاسی آئیوڈائیڈا	2ڈرام
پوٹاسی آئیوڈائیڈ	3ڈرام
اکواکلوروفارم	8اونس

سب کو ملا کر مکسچر بنالو 1/12 حصہ اس کا ہر ایک یا دو گھنٹہ تک جب تک آرام نہ ہو دے گھنٹہ تک جب تک آرام نہ ہو۔

(1801) **(د) مرہم برائے بواسیر:**

سب نائٹریٹ بسمتھ اور کاسٹرائیل (ارنڈی کا تیل) Bismuth Subnitrate

مساوی لے کر بطور مرہم بواسیر کے مسوں پر اور اندر Castor Oil

بھی خوب لگائیں۔ جب دوبارہ لگائیں۔ پہلے خوب صاف کر لیں۔ (الف) اگر قبض ہو اور سوزش امعاد بواسیر تکلیف دے تو مفصلہ ذیل امیلہ (حقنہ) (پچکاری) السی کا تیل 4 حصہ اور زیتون کا تیل ایک حصہ ملا کر شیر گرم حقنہ کے لیے استعمال کریں۔

(1802) **(ہ) مقوی باہ و دماغ:**

فاسفیٹ آف آئرن	30 گرین
نکس وامیکا	15 گرین
کونین سلفاس	30 گرین
ایکسٹریکٹ جنیشن	30 گرین

سب کو ملا کر 15 گولیاں بناؤ۔ ایک گولی ہر روز خوراک ہے۔

(1803)**(و) برائے سوزاک:**

بال سم کوپیا	منم15
لائیکر پوٹاسی	منم20
صندل کا تیل	منم20
پانی	اونس2

خوراک ایک ایک اونس صبح وشام۔

(1804) **(ز) پچکاری برائے سوزاک:** 16 اونس پانی میں ایک گرین سلور نائٹریٹ ملا کر پچکاری کرو

(1805)**(ح) برائے رمد (آشوب چشم):**

زنک سلفاس	4 گرین
کوکین میوری ایٹ	4 گرین

چار اونس عرق گلاب میں حل کر کے آنکھ میں ٹپکائیں۔

ہومیو پیتھک مجربات

(1806)(**الف) برائے قولنج**: پیٹ پر فلالین رکھ کر گرم پانی کی بوتل سے سینک کریں۔اس مرض کے لیے ہومیو پیتھک کالوسنتھ معجزہ ہے۔3ایکس یا6x کی طاقت کا استعمال کریں۔بچوں کو کمومیلا3ایکس نہایت مفید ہے۔نیز یہی دوا بچوں کو دانت نکلنے کے وقت جو تکلیف ہو۔اس کے رفع کرنے میں بے نظیر ہے۔

(1807) **(ب) کھانسی بخار کا علاج**: اگر کھانسی میں بلغم سیاہ خون آمیز نکلتا ہو پیشاب کم تعداد میں اور گاڑھا ہوتا ہو تو شروع میں اکونائٹ3ایکس(Hconite 3x) دیں۔(2) کھانسی کی شدت خراش حلق وسینہ کے وقت برائے اونیا6ایکس(Bryonia 6x) دیں۔(3) بلغم کی کثرت ہو۔گلے میں کھڑ کھڑاہٹ کی آواز ہو۔ضعف کے سبب مریض کا بلغم نہ نکلتا ہو تو انٹی مونیم ٹارٹ6ایکس (Antimon Tart 6x) دیں۔(4) کھانسی کے ساتھ دم پھولتا ہو۔ہولدل۔متلی اور سینہ میں بلغم کی کثرت پائی جائے تو اپیکاک3 ایکس(Ipecac 3x) دیں۔

(1808) **(ج) برائے بخار ہر قسم**: نبض تیز ہو پیاس کی شدت ہو اور لرزہ سے تپ آتا ہو تو اکونائٹ6ایکس(Aconits 6x استعمال کریں۔اگر 24 گھنٹہ میں افاقہ نہ ہو تو دوسری دوا بدل دیں کیونکہ جب مادہ ہیجان میں ہو تو اکونائٹ زیادہ فائدہ نہیں کرتا۔جب بخار کا ٹمپریچر1.3یا اس سے بھی اوپر ہو اور ملیریا اور چیچک کے بخار میں بھی بپٹیشیا ایک ایکس(Baptasia 1x) خاص دوا ہے۔خصوص جب فضلات متعفن ہوں۔دماغی غفلت بد حواسی۔برانا وغیرہ کے علامات بھی ہوں تو بپٹیشیا کے ساتھ ساتھ بلاڈونا 6 ایکس (Belladonia 6x) بھی دیں۔موسم برسات کے بخاروں کے لیے رس ٹکس6ایکس(Rrustoss 6x) خاص دوا ہے۔ہر بخار کے اخیر حالت میں آرسنک30ایکس(Arsenic 30x) دینا چاہیے۔

(1809)**(د) پیچش کا علاج**: پیٹ پر فلالین رکھ کر گرم بوتل کے پانی سے سینک کریں۔اس مرض میں کالوسنتھ اور مرکیورس (Colocyhith and Mercuris) باری باری سے دیتے رہیں۔کالوتھ (مثل ایکس) اور مرکیورس شدید پیچش میں (3ایکس) طاقت کا اور مزمن میں (6 ایکس) بنا دیں۔اگر اپیکاک بوڈر(Ipecac Powder)30سے40 گرین کی خوراکوں میں ایک دفعہ دیں تو پیچش کے لیے ایک حیرت انگیز علم معلوم ہوتا ہے۔

(1810) **(ہ) برائے درد سر**: جب بد ہضمی سے بخار ہو۔قبض ہو۔دماغی محنت زیادہ کی ہو تو نکسوامیکا30ایکس(Vomica 30x Nur) دینا چاہیے۔عورتوں کیلئے پلسٹلا6ایکس(Pulsatilla 6x) خاص دوا خاص کر ان عورتوں کو جن کو قلت حیض سے دوران سر ہوتا ہو۔ مزمن درد سر جو ضعف دماغ سے چکر آتے ہوں۔یا ذرہ سے درد سر ہوتا ہو تو اس کیلئے جلیسی میم3ایکس (Gelsemueem) نہایت مجرب دوا ہے۔درد شقیقہ اور عصبی دردوں کیلئے سنگوئی نیریا6ایکس(Sang nimur 6x) نہایت مجرب ہے۔کثرت سے مطالعہ کرنے والوں کو جو سر دردی ہو اس میں کلکیر یا فاسفورس3ایکس(Calcaria Phosphors 3x) کو میں نے بہت مفید پایا ہے۔

(1811) **(و) برائے بواسیر**: نکس وامیکا6ایکس(Nux Vomica 6x) اور سلفر6ایکس(Sulphur 6x) اس مرض کے لیے خاص دوائیں ہیں اور نہایت اعلیٰ خاصیت رکھتی ہیں۔باری باری دیتے رہنے سے تھوڑی دیر میں یقینی آرام ہو جاتا ہے۔

یونانی مجربات

(1812) **(الف) برائے دھند و غبار وغیرہ**: نہایت مجرب۔

املی کا گودہ پاؤ بھر لے کر سرخ رنگ کی بکری کے پیشاب میں تر کر کے کسی دبیز کپڑے میں چھان لیں۔ پھر اس چھنے ہوئے پیشاب کو کانسی کی تھال میں ڈال کر کانسی کے کٹورہ سے کھرل کرو۔ بول خشک ہونے پر جو مرہم سی رہ جائے اس کی بتیاں بنالو وقت ضرورت گھسکر (پانی سے) آنکھ میں لگاؤ نہایت مفید ہے۔

(1813)(ج) **برص کے لیے عجیب نسخہ** : جنتری کے بیج۔ نیم کے بیج۔ باپچی۔ گندھک سب ہم وزن لے کر اور سفوف کر کے چھ چھ ماشہ کی پڑیاں بنالو ایک پڑیہ رات کو پانی میں بھگو رکھو۔ صبح آب زلال تو پی لیں اور درد اس کا برص پر ملیں۔

(1815) (د) **بدھضمی۔ فم معدہ۔ مراق** : کے لیے بے نظیر ہے۔ اصل نسخہ مولوی حکیم نورالدین صاحب کے مجربات میں ہے۔

افسنتین 5 ماشہ۔ گل سرخ 3 ماشہ۔ گل گاؤزبان 3 ماشہ۔ مصطگی 2 ماشہ۔ عود 2 ماشہ۔ الائچی کلان 1 ماشہ۔ طباشیر 1 ماشہ۔ سفوف بنائیں۔ خوراک بقدر 3 ماشہ۔ عرق کیوڑہ کے ساتھ۔

(1816) (ہ) **جریان منی کا بیخطا نسخہ** : ست گلو 9 ماشہ۔ ست سلاجیت 6 ماشہ۔ طباشیر تولہ۔ کشتہ قلعی 6 ماشہ۔ دانہ الائچی خورد 9 ماشہ۔ مروارید ناسفتہ 3 ماشہ۔ مصری 3. تولہ۔ اول مروارید کو عرق گلاب میں گھس کر کشتہ کر لیں۔ پھر باقی دواؤں کا سفوف کر کے ملادیں۔ خوراک 2 ماشہ۔ شیر تازہ کے ساتھ۔

(1817) (و) **تپ ربع کے لیے مجرب گولیاں** : کرنجوہ۔ دھتورے کے بیج۔ گول مرچ سب ہم وزن ادرک کے عرق میں کھرل کر کے باجرے کے دانے کے برابر گولیاں بنالیں۔ بعد تنقیہ دو گولی کھلانے سے ایک ہفتہ میں بخار کا نشان نہیں رہتا۔

بیدک مجربات

(1881) (الف) **روشن دھارا** : صفراوی مزاجوں کے لیے خصوصاً اور سب کے لیے عموماً موسم گرما میں تسکین دہندہ اور مقوی دل و روح و معدہ ہے۔

گلو تولہ۔ بنسلوچن تولہ۔ بڑی الائچی تولہ۔ گول مرچ 6 ماشہ۔ سونف تولہ سب کو سفوف کر کے بقدر 6 ماشہ لے کر کسی پیالہ کے منہ پر کپڑا باندھ کر رکھ دیں اور ساتھ ہی 2 تولہ مصری بھی کوٹ کر اسی سفوف میں شامل کر دیں بعدہ اسی سفوف اور مصری پر گائے کا تازہ دودھ دوہیں تا کہ وہ ان دونوں پر سے گزر اور کپڑے میں چھن کر پیالہ میں جمع ہو جائے۔ اس دودھ کو فوراً پی لیں۔ بقدر طاقت خود۔ بڑی مقوی اور مجرب چیز ہے۔

(1819)(ب) **برائے پیچش** : مجرب المجرب۔

پارہ مصفیٰ تولہ۔ گندھک مغسول تولہ۔ ناگرموتھا تولہ۔ افیون تولہ۔ اندر جو تولہ۔ گل دھاوا 1 تولہ۔ موچرس تولہ۔ بل کتھ تولہ۔ لودھ تولہ۔ پارہ اور گندھک ملا کر دو پہر تک کھرل کریں۔ پھر باقی دواؤں کو سفوف کر کے اور کپڑ چھان کر کے داخل کر کے اتنا کھرل کریں کہ سفوف کا رنگ سیاہ ہو جائے۔ خوراک جوان آدمی کے لیے 2 رتی سے ایک ماشہ تک حسب رائے طبیب بچہ کے لیے 1/2 رتی انار دانہ کے آب زلال کے ساتھ اگر اس سفوف کے کھانے سے قے ہو جاتی ہو تو 4 رتی مصطگی ملا کر دیں۔

(1820)(ج) **روغن برائے مجلوق** : سیماب 2 تولہ۔ بیر بہوٹی 2 تولہ۔ سم الفار 2 تولہ۔ زردی بیضہ مرغ 10 عدد۔ دوائیں کوٹ چھان کر زردی میں پانچ روز تک کھرل کریں۔ پھر گولیاں بنا کر بطریق ڈول جنتر تیل ان کا نکال لیں۔ اس تیل کی مالش سیون چھوڑ کر کریں۔ بعد مالش ارنڈ کی پتی باندھیں اور قدرت خدا ملاحظہ کریں۔

(1821) (د) **ریاحی و سوداوی دردوں کیلئے اکسیر**: کھانے میں نہایت مقوی باہ۔ طلا عمدہ اجوائن دیسی اجوائن خراسانی۔ لونگ جائفل۔ جاوتری۔ اجمود سنکھیا۔ مال کنگنی ہر ایک تولہ۔ نارجیل (کھوپرا) 8 تولہ سب چیزوں کو جوکوب کر کے بطریق پتال جنتر چودہ نکال لیں۔ ہر قسم کی ریاحی دردوں کے لیے اکسیر ہے۔ کھانے میں نہایت مقوی باہ اور طلا بھی اعلیٰ ہے۔

(1822) (ہ) **مقوی باہ و اعصاب**: شنگرف مصفیٰ تولہ بھر لے کر ایک بوتل برانڈی اکشا نمبر اول میں کھرل کریں۔ خوراک ایک سخ یا دو ہمراہ بالائی۔ اسرار میں سے ہے۔

(1823) (و) **آتشک کا بے خطا نسخہ**: شنگرف۔ پارہ۔ رسکپور۔ ہر ایک 9 ماشہ۔ سیاہ تل۔ بھلانوہ نارجیل (کھوپرا) نخود بریاں ہر ایک 3 تولہ جمال گوٹہ مدبر 20 ماشہ۔ گڑ سب دواؤں کا سہ چند۔ سب دواؤں کو الگ الگ پیس کر گڑ میں ملا کر دو پہر کامل کوٹیں اور حبوب بقدر کنار دشتی باندھ لیں۔ ہر صبح اچار آم کے چھلکے کے ساتھ ایک گولی نگلا کریں۔ آتشک کے لیے بلا منہ و تے کے تیر بہدف نسخہ ہے۔ مگر مونگ کی دال سے عمر بھر کے لیے پرہیز یہ دوا بعد مسہل دینی چاہیے۔

(1824) (ز) **جملہ امراض شکم کیلئے ایک ہی اکسیر**: شدرہ۔ نوشادر۔ جوا کھار۔ نمک سنگ ہر ایک پاؤ سیر پھٹکری سفید اکسیر۔ سب چیزوں کو پیس کر جنتر میں اس کا عرق نکال لو۔ خوراک ایک قطرہ سے 10 قطرے تک حسب رائے طبیب۔ امراض محکم کے لیے اسرار مکنونہ سے ہے۔

حکیم احسان الغنی صاحب

ولدیت: جناب مولوی حاجی حکیم احسان الکریم صاحب مرحوم۔ سکونت: بانس بریلی۔ پیدائش: سنہ 1270ھ۔ وطن: بدایوں

آپ تین بھائی تھے۔ مگر دونوں بھائی آپ سے عنفوان سال تھے اور دونوں کا انتقال ہو گیا۔ آپ کے منجھلے بھائی معالجات چشم میں نہایت دستگاہ رکھتے تھے۔ ایک رئیس گھوڑے سے گر گئے اور ان کی ایک آنکھ کی بصارت زائل ہو گئی۔ مرحوم نے اتساع ثقبہ تشخیص کر کے علاج کیا۔ شفاء حاصل ہوئی۔ علاج مجربات میں درج ہو گا۔

آپ کے والد حکیم احسان الکریم صاحب مرحوم علم طبیہ اور درسیات میں فارغ التحصیل تھے اور آپ کے دادا صاحب مولوی امام الدین متخلص بہ شعلہ بدایوں میں فارسی کے استاد زمانہ مشہور تھے۔ آپ قبل از بلوغ اپنے دادا صاحب سے تعلیم پاتے رہے۔ ازاں بعد والد صاحب کی خدمت میں رہ کر فقہ کتب نحو د شرح جامی و مختصرات منطق قطبی وغیرہ اور مشکوۃ شریف و بعض رسائل طب پڑھے۔ پھر مختلف شہروں میں پھر کر طالب علمانہ طریق پر دیگر علوم کی تکمیل کی۔ سہارنپور بھی قیام فرمایا۔ کتب منطق و فلسفہ اور علم ہیئت و فرائض و فقہ مولوی حاجی حافظ احمد حسن صاحب سامی ثم الکانپوری سے پڑھا۔ مسلم شریف جناب مولانا احمد علی صاحب محدث سہارنپوری۔ بخاری شریف مولانا محمد مظہر صاحب سے پڑھی۔ پھر کچھ عرصہ تک لاہور میں بھی قیام رہا اور جناب مولوی فیض الحسن صاحب ادیب مدرسہ یونیورسٹی کی خدمت میں رہ کر علم ادب میں چند کتب مثل دیوان حماسہ وغیرہ مطالعہ کی۔ آپ نے کتب طب میں اپنے والد مرحوم سے تعلیم پائی اور نفیسی جناب مولوی فیض الحسن صاحب ادیب سے پڑھی۔ مگر مطب والد صاحب کے ہی زیر نگرانی کرتے رہے۔ پھر ہائی اسکول انجمن اسلامیہ جبل پور ممالک متوسط میں تقریباً پچیس سال تک عربی کے پروفیسر مقرر رہے۔ آپ نے اپنے والد صاحب مرحوم سے امراض چشم کے معالجات میں نہایت اچھی تعلیم پائی۔

حکایات: (234) **(الف)**: آپ کے پاس ایک شخص حافظ قرآن جس کی عمر 25 سال کی تھی آیا۔ دو برس سے اس کی آنکھیں دکھتی

تھیں۔ تحقیق سے معلوم ہوا کہ پردہ قرنیہ اور ملتحمہ میں زخم ہوگیا ہے اور پیپ پڑ چکی ہے۔ مریض مذکور نے دو سال تک برابر یونانی اور ڈاکٹری علاج بھی ترک نہیں کیا تھا۔ آگرہ میڈیکل کالج میں بھی معائنہ کرایا تھا۔ ڈاکٹری تجویز یہ ہوئی تھی کہ آنکھ بالکل نکال ڈالنی چاہیے کیونکہ دوسری آنکھ کے خراب ہونے کا اندیشہ ہے۔ مریض مذکور نے آپ سے بھی مشورہ کیا۔ آپ نے آنکھ کھلوا کر ہاتھ لگا کر دیکھا تو مریض کو سخت تکلیف معلوم ہوئی۔ مریض بمشکل آٹھ روز کے واسطے ٹھہرا۔ حالات اور کیفیات دیکھ کر آپ اس نتیجہ پر پہنچے کہ مریض کو آتشک ہے۔ حبوب بھلانوا کھلائی گئی۔ چوتھے روز منہ آ گیا اور آنکھ کا درد جاتا رہا۔ گو آنکھ سے نظر آنا تو پیشتر ہی بند ہو چکا تھا مگر نکلوانے کی تکلیف برداشت نہ کرنی پڑی۔

(235)(ب): ایک بارہ سالہ لڑکا آپ کے پاس آیا۔ آنکھ میں سخت ورم تھا۔ حلقہ چشم سے آنکھ باہر نکلی ہوئی تھی۔ دیکھنے سے معلوم ہوا کہ اس کی آنکھ میں زخم ہے مگر ثقبہ بچا ہوا ہے۔ پیپ بھی نظر آئی۔ اول نہایت باریک میدہ کی پلٹس بندھوائی گئی۔ نہایت باریک پرانے کپڑے میں ایک ایک گھنٹہ کے بعد پلٹس بدلی گئی اور ایک ایک ساعت کا وقفہ دیا گیا تاکہ پیپ اگر خارج ہو تو وہ جمع ہو کر کوئی اور نقصان نہ پیدا کر دے۔ بفضلہ تعالیٰ تین چار روز میں آرام ہو گیا۔ زخم درست ہو گیا اور بصارت بھی قائم رہی حالانکہ اس سے پیشتر کئی علاج کرا چکا تھا۔

آپ کے مجربات

(1825) **(الف) شیاف دردی**: برائے جملہ اقسام رمد و اتساع ثقبہ و قرحہ چشم۔ سفیدہ جست شستہ مصفے تولہ نشاستہ گندم 6 ماشہ۔ صمغ عربی 1 ماشہ۔ کتیرا اسفید 1 ماشہ۔ دم الاخوین 4 ماشہ۔ سرمہ کی مانند پیس کر سفیدی مرغ کے ہمراہ شیاف تیار کریں۔

(1826) **(ب) کحل اصفر**: برائے تصفیہ قرحہ عین در مد کہنہ و سبل رطب۔

شورہ قلمی 1 تولہ۔ نوشادر 1 تولہ۔ نمک سنگ 6 ماشہ۔ ممیراں چینی 4 ماشہ اگر ممیرہ دستیاب نہ ہو تو زرد چوب 6 ماشہ۔ علیحدہ علیحدہ پیس کر وقت ضرورت سلائی سے لگا دیں۔

(1827) **(ج) شیاف حضض برائے**: دمعہ و دردبخ و جالہ و خارش چشم۔

قرنفل 3 ماشہ۔ افیون خالص 3 ماشہ۔ حضض مکی 10 ماشہ۔ شب یمانی بریاں 10 ماشہ۔ آب برگ نیم۔ آب برگ املی۔ آب برگ گو بھی ملکد اچھنا تک عرقیات میں ادویہ کو پیس کر شیاف بنالیں اور پانی میں گھس کر استعمال کریں۔

(1828) **(د) نسخہ برائے قرحہ چشم**: ایڈوفارم 5 گرین۔ ویسلین ایک اونس دونوں کو خوب ملا کر سلائی سے اور تین وقت استعمال کریں۔ آنکھ کو باندھے رکھیں۔

(1829) **(ہ) شیاف برائے سبل رطب و خارش چشم**: صمغ عربی 2 ماشہ۔ زعفران خالص 1 ماشہ۔ 6 سرخ۔ فلفل سفید 1 ماشہ۔ 6 سرخ۔ شنگرف رومی 1 ماشہ۔ 6 سرخ۔ افیون خالص 1 ماشہ پیس کر سفیدی بیضہ مرغ ملا کر شیاف بنا دیں۔

(1830) **(و) کحل برائے رمد کہنہ و دمعہ دجالہ خفیف و روھے یعنی ککرے**: سفیدہ جست تولہ۔ مورچہ 3 ماشہ۔ شب یمانی خام 3 ماشہ۔ دانہ الائچی سفید 2 ماشہ۔ فلفل سیاہ 7 عدد۔ تخم سرس سیاہ 7 عدد۔ مغز تخم کھرنی مقشر 17 عدد۔ پوست مین پھل 1 عدد۔ برگ نیم تازہ 20 عدد۔ برگ املی 10 عدد۔ ناخن فیل 2 سرخ۔ توتیا مدبر 4 ماشہ۔ بعرق چوکہ یعنی کھٹی بوٹی تمام دواؤں کو پیس کر ہلیلہ سیاہ مار کا آب زلال لے کر اور ظرف آہنی میں مع ادویہ ڈال کر دستہ آہنی سے خوب گھوٹیں یعنی رگڑیں اور صبح و شام استعمال کریں۔

(1831) **(ز) سرمہ برائے قرحہ چشم و رمد کہنہ و ککڑے دجالہ**: سفیدہ جست 1 تولہ۔ فلفل گرد 6 ماشہ۔ زعفران خالص تولہ۔ الائچی سفید مسلم 6 ماشہ۔ برگ نیم سبز 6 ماشہ۔ پیس کر سرمہ بنا دیں اور وقت ضرورت استعمال کریں۔

(1832) (ح) **ضماد برائے ورم سخت چشم اطفال**: شنگرف حسب ضرورت باریک پیس کر زردی بیضہ مرغ میں ملا کر آنکھ پر ضماد کریں۔

(1833) (ط) **کحل برائے**: عام اقسام مورسرج سفیدہ جست شستہ 3 ماشہ۔ اقلیمیا نقرہ 2 دانگ افیون خالص 1. ماشہ۔ صمغ عربی 1 ماشہ۔ نزروت 3 دانگ مدبر بہ شیر خر۔ شادنج عدسی مغسول 4 دانگ یعنی 3 ماشہ۔ سرمہ کی طرح پیس کر وقت ضرورت استعمال کریں۔ (طریق تدبیر انزروت باریک پیس کر شیر خر میں حل کریں اور جھاؤ کی لکڑی پر ضماد کر کے کوئلہ کی آگ پر سینک لیں۔ جب خشک ہو جائے تو مدبر ہے)۔

(1834) (ی) **مقوی بصر**: اقلیمیائے ذہب تانبہ کا برادہ توتیائے سبز مدبر۔ قرنفل۔ برگ فرنجمشک۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ نمک ہندی 1. دام۔ زبد البحر 1. دام۔ مشک خالص 6 سرخ سرمہ سا کر کے رکھیں۔ (تدبیر توتیا۔ توتیا مالم ڈلی 17 تولہ۔ روغن زیتون 20 تولہ دونوں کو کڑاہی میں ڈال کر آگ پر پکائیں جب روغن میں آگ لگ جائے اور اس کا شعلہ دور ہو جائے تو لوہے کے دستہ سے توتیا کو کڑاہی میں خوب رگڑیں تاکہ باریک ہو جائے۔

(1835) (ک) **برائے رمد کھنہ درد ھے**: اب آملہ تازہ نچوڑ کر رکھ دیں۔ جب غلیظ اور خشک ہو جائے پان بیمیں حل کر کے سلائی سے لگا دیں۔

(1836)(ل) **برائے نزول الماء و تقویت بصر**: ابتداً دو تین ماہ لگانے سے نزول رک جاتا ہے۔ تخم نیل تولہ سرمہ سیاہ تولہ کباب چینی 8 ماشہ سیماب مصفےٰ 4 ماشہ۔ چھ پہر پیس کر رکھ چھوڑیں اور وقت ضرورت استعمال کریں۔

(1837)(م) **برائے جرب اجفان وغیرہ**: موئے سر انسان سوختہ 4 ماشہ پارچہ کیراں سوختہ تولہ۔ سفیدہ شستہ 2 تولہ۔ روغن گاؤ 5 تولہ نیم کے سونٹے سے جس میں پیسہ جڑا ہو پھول کے برتن میں ڈال کر خوب رگڑیں اور وقت ضرورت استعمال کریں۔

(1838)(ن) **برائے قرحہ چشم**: درد شدید سفیدہ جست شستہ 4 تولہ۔ افیون خالص 7 ماشہ۔ انزروت مدبر بہ شیر خر 7 ماشہ۔ کتیرا سفید 7 ماشہ۔ صمغ عربی 2 تولہ۔ کندر 3 ماشہ۔ شیاف بنائیں۔

(1839)(س) **برائے رمد ہر قسم**: صمغ عربی 4 سرخ۔ زعفران خالص 2 سرخ افیون خالص 4 سرخ۔ برگ نورستہ تمر ہندی 1 ماشہ۔ برگ نورستہ نیم 1 ماشہ۔ لونگ 5 عدد حضض مکی 1 ماشہ۔ شب یمانی بریاں 6 سرخ پیس کر ضماد کریں۔

(1840) (ع) **پوٹلی برائے رمد ہر قسم**: لودھ افغانی تولہ توتیا 6 ماشہ نبہ ہلدی 2 تولہ۔ پھٹکری بریاں تولہ۔ زیرہ سفید 9 ماشہ۔ افیون خالص 6 ماشہ۔ مغز گھیکوار کل کا بارہ گنا۔ کل ادویہ کو جوکوب کر کے پوٹلی میں باندھ کر پانی میں تر کر کے ایک مٹی کے نئے برتن میں رکھیں اور آنکھ میں لگاتے رہیں۔

(1841)(ف) **عرق برائے تپ دق کھنہ مجرب ہمراہ شربت ذیل**: کدوئے دراز تازہ تراشیدہ 8 تولہ تراشہ پیٹھہ تازہ 8 تولہ برگ کاسنی تازہ 4 تولہ گلوئے سبز تازہ 2 تولہ پوست کچنال۔ بیخ کاسنی مکد 2 تولہ ستتالیس پتر۔ گل گاؤزبان برگ بنفشہ۔ گل نیلوفر۔ برگ گزخس۔ آملہ خشک مکد 1. تولہ۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ گل سرخ۔ مکد 1 تولہ۔ چاب موڑا تولہ۔ (یہ لکڑیاں باریک ہوتی ہیں اور فلفل موبہ میں پائی جاتی ہیں) آب دریا 2 سیر میں تر کر کے شیر بز 46 تولہ۔ اضافہ کریں۔ بطریق معروف عرق کشید کریں۔ خوراک ایک چھٹانک ہمراہ شربت ذیل۔

شربت

تخم کشوت صرہ بستہ 7 ماشہ۔ بادیان 7 ماشہ۔ تخم کاسنی 7 ماشہ۔ بیخ بادیان 7 ماشہ۔ تربد سفید 1 تولہ۔ انیسون 7 ماشہ۔ شکر سفید۔

مار، ترنجبین 3 تولہ، شیر خشت 5 تولہ میں بطریق معروف شربت بنالیں۔ خوراک دو تولہ۔

(1842) **(ص) حبوب برائے ضیق النفس و سرفہ بلغمی**: اگر رات کو وقت خواب ایک گولی کھالی جائے تمام رات کوئی شکایت نہ ہوگی۔

صبر زرد تولہ۔ سہاگہ بریاں تولہ باریک پیس کر بقدر نخود گولیاں بنالیں۔ وقت ضرورت استعمال کریں۔

حکیم ابوالحیات سید عبدالباری صاحب

ولدیت: سید محمد یوسف حسین صاحب مرحوم۔ وطن: سید آباد پھریا ضلع مونگیر۔ سکونت: بنارس۔ پیدائش: 1306ھ۔ عمر: 24 سال

آپ نے ابتدائی تعلیم مکان پر حاصل کی پھرگی صاحب گنج میں جناب مولانا ابوالخیر عبدالوہاب صاحب منطقی بہاری کی خدمت میں رہ کر مدرسہ انوارالعلوم میں صرف ونحو عربی سے فارغ ہو کر حمداللہ تک پڑھا۔ جب مولانا ممدوح مدرسہ مذکور میں قیام نہ رہا۔ آپ نے دربھنگہ مدرسہ امدادیہ میں آ کر جناب مولانا مرتضیٰ حسین صاحب کی خدمت میں منطق وحکمت کے علاوہ فقہ تفسیر حدیث وغیرہ پڑھنی شروع کر دی۔ اتفاق وقت کہ مولانا موصوف دربھنگہ سے تشریف لے گئے۔ آپ مجبوراً دو برس تک مکان پر بیکار رہے۔ پھر آپ گیا آ کر جناب حکیم سید شاہ محمد حمید صاحب کی خدمت میں رہ کے دو برس تک طب کی تعلیم حاصل کی۔ بعدازاں لکھنو مدرسہ تکمیل الطب میں داخل ہو کر 1921ء میں درجہ اول میں کامیاب ہو کر سند طب حاصل کی۔ پھر ایک سال تک مکان پر آ کر کامیابی کے ساتھ علاج ومعالجہ کرتے رہے۔ بعدہ بزرگوں کی رائے سے پٹھنہ میں جا کر مطب شروع کیا۔ تین مہینے تک رہے۔ آب وہوا ناموافق ہوئی۔ مجبوراً بنارس تشریف لے آئے۔ بالفعل اس جگہ مطب کرتے رہے۔ علاج میں پوری کامیابی ہوئی ہے۔

حکایات: (236) **(الف)** ایک مریضہ جس کو پانچ چھ مہینے کا حمل بھی تھا ابتدائے حمل سے منہ سے خون دن رات میں چار پانچ مرتبہ کثیر مقدار میں آتا تھا۔ مگر دس پانچ روز وقفہ کے بعد رات کو کھانسی کی بھی شکایت تھی۔ ادھر میرے علاج کے دس پندرہ روز قبل سے بخار تیسرے روز لرزہ کے ساتھ آنے لگا اور تھوڑی مدت شدت کے ساتھ رہ کر اتر جاتا تھا کھانسی بھی بشدت بڑھ گئی تھی کہ بولنا تک دشوار تھا۔ سینہ کے درد سے ماہی بے آب کی طرح سے لوٹتی تھی۔ دماغ وشکم وغیرہ میں سخت سوزش متلی وقے بشدت مختلف طبیب وڈاکٹر کا علاج کرایا۔ لیکن مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔ کا مصداق رہا۔ بعد کو میرے زیر علاج ہوئی پہلے میں نے سوزش دماغ کو بسبب غثیان دم دوجع الصدر کو بوجہ ریاح بخار یہ نمویہ جس پر مریض کے چہرہ وآنکھوں وقارورہ کی سرخی ونبض وعروق کا امتلاء وضربان دال تھا۔ تجویز کر کے دونوں جگہ کپڑے کھنچوائے، بچہ کو صندل وآملہ وکاہو وتخم کدو کا ضماد دماغ پر رکھوایا اور کھانسی کیلئے جو بسبب نزلہ حار جس پر سوزش واحساس انصباب نزلہ مریضہ دال تھا۔ ان دواؤں کی گولیاں برابر منہ میں ایک ایک رکھوائیں۔ صمغ عربی کتیرا رب السوس ولائتی۔ شکر تیغال۔ آرد عناب۔ آرد تخم خطمی آرد سپستان۔ آرد تخم کتان۔ مغز بہدانہ شیریں تخم خرفہ سیاہ اقاقیا دم الاخوین زہر مہرہ خطائی بنسلوچن کبود۔ ست گلو۔ مغز فندق۔ مغز تخم تربز۔ تخم کاہو مقشر۔ خشخاش سفید۔ ریش برگد۔ تخم خبازی۔ تخم پالک۔ کہربائے شمعی۔ لعاب صمغ عربی میں گولیاں بنا کر اور مندرجہ بالا طریقے سے استعمال کرائیں۔ اور نفث الدم کیلئے جس کو بوجہ سوزش دماغ ومریض کے رداف کی شکایت کرنے کی وجہ سے خون دماغی میں نے تجویز کیا اور بخار جو تیسرے روز لرزہ کے ساتھ بشدت آتا تھا اور تھوڑی دیر کے بعد قلع ہو جاتا تھا غصب خالص تجویز کر کے یہ دوائیں دیں۔ خمیرہ بنفشہ پہلے کھلا کر صمغ عربی رب السوس ولائتی ست گلوم الاخوین کی شربت خشخاش میں چٹنی بنوا کر کھلوائی اور اوپر سے گل بنفشہ کشمیری عناب ولایتی برگ گاؤزبان۔ تخم خطمی سپستان اصل السوس مقشر گل نیلوفر تخم پالک۔ تخم خبازی۔ تخم کتاں مغز بہدانہ

شیریں کا خیساندہ شربت بنفشہ کے ساتھ پلوایا۔ ان تدابیر سے مرض میں جب کچھ سکون ہوا تو لعوق و عرق مندرجہ ذیل استعمال کرایا۔ برگ اڑوسہ۔ سبز گل اڑوسہ۔ برگ لسلسہ زرد۔ گولر خام گوندنی خام پستان۔ تخم کتاں۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی۔ عناب ولایتی۔ برگ گاؤ زباں۔ اصل السوس مقشر۔ گل بنفشہ کشمیری۔ عنب الثعلب خشک۔ صمغ عربی۔ رب السوس ولایتی۔ شکر تیغال۔ پوست مسلم تخم باقلائے مقشر۔ حلبہ بزر البنج۔ مغز بہدانہ شیریں۔ اقاقیا دم الاخوین۔ ریش برگد تخم خرفہ سیاہ۔ بیخ انجبار۔ مویز منقی۔ ابریشم خام مقرض۔ ابریشم ماہی شادنج عدسی۔ ان دواؤں کے جوشاندہ میں شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں۔ شیرہ مغز بادام شیریں۔ شیرہ مغز فندق شیرہ۔ مغز تخم تربز شیرہ خشخاش سفید۔ شیرہ تخم کاہو۔ مقشر شیرہ۔ مغز پستہ۔ مغز تخم پیٹھ۔ بڑھا کر قند سفید کے قوام میں دیا قوزا تیار کروایا۔ ان دواؤں کے اضافہ کے ساتھ صمغ عربی رب السوس کہربائے شمعی ہنسلوچن کبوذ ہر مہرہ خطائی سندرس تخم کتاں اور خاکسی مدبر تخم بتھوہ۔ تخم کاسنی۔ گل نیلوفر۔ تخم پالک۔ گولر خام۔ گوندنی خام۔ سپستاں برگ۔ لسلسہ زرد۔ برگ اڑوسہ۔ گل اڑوسہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا رب السوس ولایتی۔ شکر تیغال۔ تخم کتان۔ تخم خرفہ شیا مغز تخم کدوئے شیریں۔ مغز تخم پیٹھ۔ مغز تخم ترنج۔ سریشم۔ ماہی برگ۔ بید سادہ سبز۔ گلو کے سبر مغز تخم۔ خیار آب تازہ میں بھگو کر آب مروق عنب الثعلب سبز آب مروق کاسنی سبز۔ آب کدوئے مشوی۔ آب خیار مشوی آب پیٹھ مشوی آب گندر۔ آب برگ خرفہ۔ سبز آب برگ کشنیز۔ سبز عرق بید مشک۔ عرق کیوڑہ بڑھا کر ست گلو کی پوٹلی بچہ کے منہ پر بندھوا کر عرق کشید کروایا اور ایک تولہ دیا قوزہ کے ساتھ دس تولہ عرق و دو تولہ شربت بنفشہ استعمال کرایا۔ بفضلہ ان تدابیر سے کامل صحت ہوئی اور بچہ بھی صحیح و سالم پیدا ہوا۔

(237)(ب): ایک مریض جس کو تین سال سے برابر روزانہ بخار آتا تھا طبیب و ڈاکٹر کی تشخیص دق کی ہوئی۔ علاج بھی نے پانی اپنی تشخیص کے مطابق کیا لیکن ناکامیاب رہے میں اس زمانے میں لکھنو میں تھا۔ جب مکان پر آیا تو وہ مریض میرے پاس آیا میں نے اس کی نبض دیکھی۔ عوض ممند و صلب ہونے کے دصغیر و لین پائی۔ اور دریافت سے معلوم ہوا کہ مریض بعد از غذا حرارت محسوس نہیں کرتا۔ ہاں شام کو تھوڑی دیر تک محسوس حرارت کرتا ہے اور اشیاء بارد و رطب کے استعمال کا زیادہ عادی ہے اور کام بھی صرف بیٹھے رہنے کا ہے۔ لہٰذا میں نے سب کی تشخیص سے مخالفت کر کے حمی اثقہ تجویز کیا۔ اور ان دواؤں کی منضج و مسہل دی گل بنفشہ کشمیری عنب الثعلب خشک تخم خطمی تخم خبازی اصل السوس مقشر۔ مویز منقیٰ انجیر ولایتی۔ عناب ولایتی۔ گلقند آفتابی۔ گیارہ روز استعمال کرانے کے بعد برگ سنا مکی تربد اکبر آبادی۔ مجوف حب النیل۔ مغز فلوس۔ خیار شمبر۔ ریوند چینی۔ گلقند آفتابی۔ شیرہ مغز بادام شیریں کا مسلہ دیا۔ پھر منضجات دواؤں میں خاکسی گلوئے سبز باد آورد شکائی آب مروق۔ برگ عنب الثعلب۔ ست گلوگل۔ نیلوفر سپستاں۔ گل سرخ کا اضافہ کر کے عرق کشید کرا کر استعمال کرائیں یا شربت بنفشہ کے ساتھ بفضلہ صحیح و درست ہو گی۔

(238) (ج): ایک مریض جس کو ایک سال تک خشک کھانسی سعال یابس) کی سخت شکایت تھی مختلف علاج کرایا اور ناکامیابی سے مایوس ہو گیا۔ بضوں نے اس کو سن کہہ کر اور بھی گھبرا دیا تھا جو باعث زیادتی مرض کا ہوتا گیا۔ جب وہ میرے پاس آیا تو میں نے تسلی دے کر نبض دیکھی جہ نہایت سریع اور مواتر تھی۔ مریض بہت لاغر اندام تھا۔ دریافت حال سے معلوم ہوا کہ اشیائے رطب کے استعمال سے فائدہ معلوم ہوتا ہے اور غسل سے کمی معلوم ہوتی ہے۔ حتیٰ کہ برسات کے موسم میں دن بھر پانی میں کام کیا ہے اور بجائے زیادتی کے کمی علوم ہوتی ہے چنانچہ ان باتوں سے میں نے یبوست ریہ تجویز کیا اور گل بنفشہ کشمیری عناب ولایتی برگ گاؤ زبان۔ ابریشم خام مقرض۔ تخم خطمی خبازی۔ سپستان تخم کتاں پوست مسلم۔ کتیرا۔ تخم باقلائے مقشر۔ شادنج عدسی۔ تخم حلبہ۔ مغز بہدانہ شیریں۔ سریشم۔ ماہی صمغ عربی کتیرا۔ رب السوس ولایتی۔ شکر تیغال کے جوشاندہ میں شیرہ خشخاش سفید۔ شیرہ مغز بادام شیریں۔ شیرہ مغز پستہ۔ شیرہ مغز فندق۔ فندق سفید ڈلوا کر قوام کر کے صمغ عربی کتیرا رب السوس سیاہ شکر تیغال ست گلو کا اضافہ کر کے دیا قوزہ بنوایا اور ایک تولہ۔ دیا قوزہ و ایک تولہ عرق گاؤ زباں اور 2 تولہ شربت بنفشہ استعمال کرایا۔ بس اسی نسخہ سے بفضلہ صحت ہو گئی۔

آپ کے مجربات

(1843) **(الف) برائے سوزاک:** صمغ عربی 2 تولہ۔ موسلہ سنبل 2 تولہ۔ خارخسک خورد 2 تولہ۔ کات سفید 2 تولہ۔ سنگ جراحت 2 تولہ۔ حجرالیہود 2 تولہ ونبات سفید 2 تولہ سب کو سفوف کرکے چھ ماشہ صبح و چھ ماشہ شام ہمراہ آب سرد کے کھائیں اور جملہ بادیات و ترشی و تلخی سے پرہیز کریں۔ غذا چاول۔ دال ارہر در روغن کھائیں۔ ترکاری وغیرہ جوان نقصانات سے پاک ہو کھا سکتے ہیں۔ جماع سے پرہیز لازمی ہے۔

(1844) **(ب) برائے احتباس طمث:** زیرہ سیاہ مدبر تولہ۔ صبر زرد تولہ۔ ہیرا کسیس 6 ماشہ۔ نوشادر 6 ماشہ نخود کے برابر حبوب نالیں۔ خوراک ایک حب قند سیاہ کے ہمراہ۔

(ج) برائے آتشک: لونگ 7 عدد۔ رسکپور 12 ماشہ۔ مرچ سیاہ 10 عدد۔ ہر سہ ادویہ کو بکری کے دودھ میں بارہ گھنٹہ تک حل کریں اور چودہ گولیاں تیار کریں۔ ہر روز ایک گولی مریض آتشک کو کھلا دیں انشاء اللہ چند ہی گولیوں میں منہ آ جائے گا اور مادہ فاسدہ کا بے انتہا اخراج ہونا شروع ہو جائے گا۔ اگر خود سے مادہ کا آنا بند ہو جائے اور منہ اچھا ہو جائے تو نور علی نور۔ ورنہ دس بارہ روز کے بعد کچنال کی چھال یا چنبیلی کی پتی یا مہوہ کی چھال کا آب تازہ میں جوش دے کر غرغرہ کرائیں۔ انشاء اللہ شفاء کامل حاصل ہوگی۔ میرا بارہا آزمودہ ہے اور اکثر مریض شفایاب ہوتے ہیں۔

(1846) **(د) برائے کثرت طمث:** مازو پھل تولہ۔ مائین خورد کلاں تولہ۔ باؤ بڑنگ تولہ۔ گل دھاوا تولہ۔ بادکھبا یعنی گل کیسلی تولہ۔ ہر چکار تولہ۔ تال مکھانہ خورد تولہ۔ سپاری چکنی تولہ۔ موصلہ سنبل تولہ۔ سمندر سوکھ تولہ۔ گوند پلاس تولہ۔ پوست اندرونی درخت مولسری تولہ۔ دانہ الائچی خورد تولہ۔ مجیٹھ تولہ۔ پلنگ توڑ تولہ۔ کمر کس تولہ۔ سنگ جراحت 5 تولہ۔ میڈ برنج ساٹھی۔ ماہ گوند بوٹی بہ روغن زرد مادہ گاؤ بریاں کردہ 7 تولہ۔ چینی پختہ نیشکر نہ ثار۔ گری 7 ثار۔ چھوہارہ۔ بہتر مار۔ چرونجی ثار مکھانہ ثار روغن زرد (مادہ گاؤ ثار۔ گری و مکھانہ و چھوہارہ کی قاش باریک کرکے باقی اجزا کو سفوف باریک علیحدہ علیحدہ کرکے روغن زرد کو پہلے داغ کرکے اس میں سب دواؤں کو دیکھ ملا کر کے نگاہ رکھیں اور دونوں وقت دودھ تولہ ہمراہ شیر گاؤ خالص یا آب شبینہ کے استعمال کریں۔ انشاء اللہ صحت کامل ہوگی۔

(1847) **(ہ) دافع جریان منی مذی و ودی:** عاقر قرحا 3 ماشہ۔ جوز بونا 3 ماشہ۔ بساسہ 3 ماشہ۔ دارچینی 3 ماشہ۔ اسپند ناگوری 3 ماشہ۔ کنجد سیاہ 3 ماشہ۔ افیون 3 ماشہ۔ باریک کرکے شہد میں نخود کے برابر حبوب بنا دیں۔ صبح شام ایک ایک حب ہمراہ شیر گاؤ۔

(1848) **(و) نسخہ برائے کرتہ:** کہ قسم از حمی محرقہ ست کہ دراں زبان شق شورد بوئے کند۔ اول امتحان آزاد کردہ ادویہ ہذا بد در بجر دآن دفع شود عجیب الاثر است۔

کواٹھوٹھوبے برگ 3 ماشہ۔ پوست بالائے کیتھ کہ اند کے مغز ہم چسپیدہ ناند۔ تخم خیارین تولہ۔ مرچ سیاہ 22 عدد۔ با آب سائیدہ صاف نمودہ باندازنیم پاؤ عرق بنوشند۔

(1849) **(ز) برائے سگ گزیدہ:** گل مدار کے درمیان ایک قسم کا تخم ہوتا ہے جو بعینہ کتے کے ہم شکل ہے سات عدد لے کر ہمراہ گیارہ عدد مرچ سیاہ کے صبح و شام پیویں۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ میں صحت ہوگی۔

(1850) **(ح) برائے ورم طحال:** نوشادر 1 تولہ۔ چوکیہ سہاگہ 1 تولہ۔ کوئین 10 گرین۔ سب کو سفوف کرکے ہمراہ عرق جھاؤ کے دونوں وقت استعمال کریں اور ضماد مندرجہ ذیل لگا دیں۔

ضماد: آمیں 1. تولہ۔ کتیرا 21. ماشہ۔ صمغ عربی 2. ماشہ۔ زراوند مدحرج 5 ماشہ۔ سب کو 6 تولہ سرکہ میں پیس کر گندہ کپڑا پر لگائیں اور طحال

پر چسپاں کر دیں جتنا جتنا کپڑا چھوٹتا جائے تراشتے جائیں خود سے چھانے کی کوشش نہ کریں جب سب چھوٹ جائے تو ورم پر نظر کریں۔ اگر کچھ باقی ہو تو پھر بدستور لگا دیں۔ انشاءاللہ تین دفعہ ایسا کرنے سے صحت کامل ہو جائے گی۔

(1851)(**ط**) **برائے ہیضہ**: پوست بیخ مدار 6 ماشہ۔ آہک آب نارسیدہ 2 ماشہ۔ تخم مرچ سرخ 2 ماشہ زرد چوب 2 ماشہ سب کو پودینہ سبز کے پانی میں بقدر کنار دشتی گولیاں بنالیں اور مریض کو ایک ایک گولی ایک ایک گھنٹہ کے فاصلے سے برابر دیتے رہیں۔ اور آلو بخارا کا زلال عرق بادیان کے ساتھ سکنجبین سادہ 2 تولہ گلاب خالص 5 تولہ ملا کر پلاتے جائیں۔

(1852)(**ی**) **دافع بخار جوزچہ کو بعد ولادت آتا ھے۔ مجرب**: دیودار تولہ۔ کٹ شیریں تولہ۔ پیپل تولہ۔ سونٹھ تولہ۔ دھنیا تولہ۔ چرائتہ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد تولہ۔ گج پیپل تولہ۔ بیخ کٹائی خورد تولہ۔ گوکھرو کلاں تولہ۔ جوانسہ بیخ کٹائی کلاں تولہ۔ ہینگ تولہ۔ آمیں تولہ۔ گلوئے سبز تولہ۔ نمک لاہوری 2 تولہ۔ کاکڑا سینگی تولہ۔ جملہ دواؤں کو نیم کوب کر کے آٹھ سیر تازہ پانی میں جوش دیں جب آٹھواں حصہ یعنی ایک سیر پانی باقی رہ جائے تو اسے مل کر صاف کر کے رکھ چھوڑیں ترکیب استعمال پہلے دورتی ہینگ بریاں اور ایک ماشہ نمک سنگ باریک سفوف کر کے کھا کر عرق مذکور الصدر پانچ تولہ پی لیں۔ مجرب است۔

(1853)(**ک**) **برائے امراض اسنان مجرب**: زنجبیس باؤبڑنگ سونا مکھی کا ست سفید۔ کیس طوطیائے۔ سبز بریاں مساوی الوزن لے کر کوٹ چھان کر منجن بنالیں اور شب کو سوتے وقت منجن کر کے پان کھا کر سو رہیں۔ انشاءاللہ جمیع امراض استان کو مفید ہوگا۔ اس کے سوا اور وقتوں میں بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

(1854)(**ل**) **دافع عشا مجرب**: بیخ کٹائی خورد 6 ماشہ سے تولہ تک بعد مغرب چبا کر اس کا عرق چوستے جائیں۔ انشاءاللہ اسی وقت فائدہ ہوگا۔

برائے قلاع حار: کشنیز خشک 3 ماشہ۔ طباشیر 3 ماشہ۔ شکر 3 ماشہ۔ سب کو سفوف کر کے قدرے کافور خالص ملا کر لب و زبان پر چھڑکیں۔

(1855)(**م**) **برائے گندہ دھنی**: مصطگی رومی سعد کوفی کبابہ خنداں جوزبوا سباسہ عود غرقی جملہ مساوی سفوف کر کے پانی میں گولیاں بنا کر ایک ایک گولی برابر منہ میں رکھیں۔

(1856) (**ن**) **جھت مجلوق**: ایک بالشت موٹے کپڑے کو لے کر شیرہ عاقر قرحا سے خوب تر کریں اور سایہ میں خشک کریں۔ اسی طرح شیرہ انبہ ہلدی شیر درخت قدہارہ۔ شیر مدار۔ شیرہ تھوہر۔ شیر درخت۔ سبز میں ترتیب وار تر و خشک کریں۔ ساتویں روز اسے روغن زرد میں خوب خشک کریں۔ بعد ازاں اس کی تین پٹی بنالیں ہر روز ایک پٹی عضو پر لپیٹ کر برگ پان باندھ دیں۔ تین روز جب زخم ہو جائیں تو حسب ذیل مرہم سے انہیں مندمل کر لیں۔

مرہم: روغن گاؤ تولہ۔ ایک ایک بار پانی سے دھوئیں۔ اس میں 3 تولہ سفیدہ کاشغری باریک کر کے ملالیں۔ 40 روز مباشرت اور ترش اشیاء سے پرہیز۔

حکیم سید محمد یٰسین شاہ صاحب قادری

ولدیت: سید واز حسین شاہ صاحب قادری۔ سکونت: آستانہ گھاگھر شریف ضلع گیا۔ پیدائش: 10 محرم 1290ھ یوم پنج شنبہ

آپ سادات نجیب الطرفین اور خاندان شوثیہ سے ہیں۔ آپ کے ددھیال اور ننھیال میں عرصہ سات سو سال سے سلسلہ پیری و مریدی جاری ہے اور ہر دو خاندانوں میں صوبہ بہار کے لاکھوں اشخاص مرید ہیں اور آپ کے خاندان میں بابر بادشاہ سے لے کر شاہ عالم بادشاہ تک ہر بادشاہ نے یکے بعد دیگرے جاگیرات و مواضعات عنایت فرمائے تھے کہ جس کی آمدنی قبل غدر کے ایک لاکھ روپے سالانہ تھی۔ اگر بعد غدر ایسی تباہی آئی کہ اب افتر فخری پر ناز ہے آپ کے ان دونوں خاندانو میں سینکڑوں ولی اللہ گزرے جس کی ہزاروں کرامات آج تک موجود ہیں۔ منجملہ اور کرامات کے ایک کرامت یہ بھی ہے کہ آپ کے خاندان میں ہر تیسری پشت میں ایک ولی اللہ ضرور ہوتا ہے بدنیوجہ آپ کی دعا۔ تعویذ چلہ کشی اور عمیات میں ایک خاص اثر ہے۔ آپ کا ددھیالی و ننھیالی دو سلسلہ نسب حضرات پیران پیر دستگیر مولائے صبغر وکبیر قطب ربانی غوث صمدانی' محبوب سبحانی حضرت غوث الاعظم سیدنا مولانا محی الدین عبدالقادر جیلانی قدس سرہ العزیز سے ملتا ہے۔ بہر کیف آپ کے خاندان میں طبابت کا پیشہ دو پشت سے چلا آتا ہے۔ جس چھ برس تک آپ اردو فارسی اور عربی پڑھتے رہے پھر انگریزی شروع کی جو انٹرنس تک پہنچ کر بوجوہات ترک کر دی گئی۔

حکایات: (239) **(الف)**: دس بارہ برس سے ایک مریض کی ساری پیٹھ پر پھنسیاں واد کی وجہ سے ایک انگشت کھال موٹی ہو گئی تھی جس کی وجہ سے اس کو سخت تکلیف رہتی تھی سینکڑوں اقسام کے اس نے علاج کرائے مگر کوئی سودمند نہ ہو۔ آپ نے اس کا علاج ذیل کے نسخہ سے کیا۔ پندرہ روز میں وہ ایسا اچھا ہو گیا جیسے اس کو کبھی یہ عارضہ ہوا بھی تھا یا نہیں وہ نسخہ یہ ہے۔ اجوائن خراسانی 2 تولہ۔ کتھ سفید 2 تولہ۔ رال سفید 2 تولہ۔ آملہ سار گندھک 2 تولہ۔ چوکیہ سہاگہ خام 2 تولہ۔ نوشادر 2 تولہ۔ جوا کھار 2 تولہ۔ توتیائے سبز 2 تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر لیموں کاغذی کے عرق میں تین روز تک حل کر کے ایک ایک ماشہ کے برابر گولیاں بنالیں اور ضرورت کے وقت گولی کو سرکہ میں پیس کر صبح و شام لیپ لگائیں۔

(240)**(ب)** ایک مریض کی عمر تقریباً 20 یا 22 سال کی ہوگی۔ اس کا سارا چہرہ زخموں سے بھرا ہوا تھا۔ تین برس تک ڈاکٹری یونانی ویراجی وغیرہ علاج کرا کر وہ مایوس ہو چکا تھا۔ ایک مہینہ میں اس کو خداوند تعالیٰ نے اس علاج سے صحت کامل عطا فرمائی وہ نسخہ یہ ہے۔

شاہترہ 7 ماشہ۔ چرائتہ 7 ماشہ۔ سرپھوکہ 7 ماشہ۔ منڈی 7 ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ 7 ماشہ۔ برادہ صندل سرخ 7 ماشہ۔ گل سرخ 7 ماشہ۔ گل نیلوفر 7 ماشہ۔ گل بنفشہ 7 ماشہ۔ تخم خطمی 7 ماشہ۔ گاؤزبان 7 ماشہ۔ افتیمون 7 ماشہ۔ در پارچہ بستہ بسفائج فستقی 7 ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد 7 ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی 7 ماشہ۔ برادہ شیشم 7 ماشہ۔ عناب 5 دانہ رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح مل چھان کر انگریزی سالٹ ملیں تولہ ملا کر پیویں۔

نرکچور 4 ماشہ۔ چاکسو 4 ماشہ۔ تخم پنواڑ 4 ماشہ۔ بابچی 4 ماشہ۔ برگ حنا خشک 4 ماشہ۔ رسوت زرد 4 ماشہ۔ کتھ سفید 4 ماشہ۔ سب کو نیم کوب کر کے صبح آدھ پاؤ پانی میں تر کریں۔ سہ پہر کو آب زلال لے کر سالٹ ملیں تولہ ملا کر پی لیں۔

(241) **(ج)** ایک مریض کی یہ کیفیت تھی کہ اس کا سارا جسم مثل ہاتھی کے چمڑے کے سخت اور موٹا ہو گیا تھا اور ہزاروں چھوٹے اور بڑے دانے سارے جسم میں اس کے موجود تھے۔ اور خارش اس قدر رہتی تھی کہ اس کو نیند گویا حرام ہو گئی تھی۔ بدن کھجاتے کھجاتے ہاتھوں کے ناخن گھس گئے تھے۔ تب اس نے پیسہ کو استعمال کرنا شروع کیا۔ تین چار سو پیسے بھی گھس کر دونی کے برابر رہ گئے۔ تب ایک ایک بالشت کی پچاس ساٹھ کنجیاں اس نے اس کام کیلئے بنوائیں۔ وہ سب بھی گھس کر انگلی کے برابر رہ گئیں۔ کلکتہ بھر کے ڈاکٹروں و حکیموں ویدوں اور کوی

راجوں وغیرہ کا آٹھ برس تک علاج ہو چکا تھا جس میں اس کا چودہ ہزار روپیہ خرچ ہوا۔ چمڑے اور گوشت میں کروڑ ہا کیڑے پیدا ہو گئے ہیں اگر ایک انچ چمڑہ تمہارے بدن کا کاٹا جائے تو ہزار ہا کیڑے اس میں سے نکلیں گے جب وہ بھی علاج کر کے ہار گیا تو اخیر میں یہ فیصلہ کیا کہ تمہارا مرض لا علاج ہے۔ ہرگز تم کسی طرح اچھے نہیں ہو سکتے ہو۔ جب وہ مریض آپ کے پاس آیا آپ نے اسے از قسم جذام اور دار الاسد کے تصور کر کے حسب ذیل ادویہ سے علاج کیا۔

نسخہ عرق کایاپلٹ: ہلدی خام نیم کوفتہ 5 ثار۔ پوست بیخ درخت۔ نیم کہنہ نیم کوفتہ 5 ثار۔ باؤبچی مقشر نیم کوفتہ 5 ثار۔ آب شیریں ایک من۔ پہلے زمین میں ایک گڑھا کھود کر ان میں گھوڑے کی لید نصف گڑھے تک بھروا کر مٹی کا ایک بڑا ظرف جس کو کہ یہاں کے لوگ جالہ اور کونتر کہتے ہیں۔ اس میں رکھ کر اور ادویہ بالا اور پانی اس میں ڈال کر اور اس کا منہ بند کر کے اوپر سے اس کے چاروں طرف گھوڑے کی لید ڈلوا کر بالکل دبا دیا۔ اور پندرہ روز تک پوشیدہ دبائے رکھا اور بعد پندرہ روز کے اس میں سے عرق نکال کر ایک ہفتہ تک دھوپ میں رہنے دیا اور بعد اس کے مقطر کر کے اس کو بوتلوں میں بھر کر رکھ دیا۔

نسخہ سفوف کایا پلٹ: برنج موگرا ۂ ثار۔ باؤبچی مقشرہ ٗ ثار۔ بادیان ۂ ثار۔ شاہترہ برادہ صندل سفید ۂ ثار۔ کنگی ۂ ثار۔ جاوتری 2 تولہ سب کو کوٹ چھان کر شہد خالص 2 ثار میں ملا کر رکھیں۔

نسخہ خیساندہ کایا پلٹ : نرکچور 3 ماشہ۔ چاکسو 3 ماشہ۔ تخم پنوار 3 ماشہ۔ باؤبچی 3 ماشہ۔ برگ حنا خشک 3 ماشہ۔ رسوت زرد 3 ماشہ۔ کتھ سفید 3 ماشہ۔ شہدی 3 ماشہ۔ برگ بھنگرہ خشک 3 ماشہ۔ منڈی 3 ماشہ۔ برہمنڈنڈی 3 ماشہ۔ چرائتہ 3 ماشہ۔ بادیان 3 ماشہ۔ اگتمول 3 ماشہ۔ پوست درخت نیم 3 ماشہ۔ عشبہ مغربی 3 ماشہ۔ ان سب کو نیم کوب کر کے ایک پڑیہ باندھیں۔

نسخہ بٹنہ کایا پلٹ : آملہ سار گندھک 1 ثار۔ انبہ ہلدی 1 ثار۔ گلنار 1 ثار۔ باؤچی مقشر 1 ثار۔ تخم پنواڑ 1 ثار کو کوٹ چھان کر بٹنہ تیار کر لیں۔

طریق علاج: خیساندہ کایاپلٹ ایک پڑیہ عرق کایاپلٹ ۂ ثار اور آب گرم ۂ ثار میں تمام شب تر کر کے صبح کو مل چھان کر سالٹ ملین ایک تولہ داخل کر کے پہلے سفوف کایاپلٹ 3 ماشہ کھالیں اوپر سے عرق خیساندہ مذکور پی لیں۔ پھر اسی وزن کے ساتھ اسی طور پر سہ پہر کو استعمال کریں اور بٹنہ کایاپلٹ رات بھر پانی میں بھگو کر صبح کے وقت باریک پیس کر تیز سرکہ ملا کر تمام بدن پر لگائیں اور دو گھنٹہ کے بعد آب نیم گرم سے نہالیں پھر غسل سے فراغت کے بعد روغن صندل 1 تولہ۔ اور روغن چنبیلی عمدہ ملا کر تمام بدن پر ملیں اور ترشی اور بادی چیز سے قطعی پرہیز اور غذا خوب مرغن کھائیں۔

(242) (ج) ایک لڑکا جس کی عمر تقریباً پندرہ سولہ برس کی ہوگی۔ اس کو عرصہ 6 برس سے ورم طحال کا عارضہ ہو گیا تھا جس کی وجہ سے اس کا سارا پیٹ مثل مشک کے پھولا ہوا تھا اور اس میں سختی اس قدر تھی کہ دبانے کا کوئی اثر نہیں ہوتا تھا کلکتہ کے اکثر ڈاکٹر اور حکما اس کے علاج سے عاجز ہو گئے تھے اور مایوس ہو کر جواب دے چکے تھے۔ آپ نے اس کا علاج اس نسخہ سے کیا۔ ڈھائی مہینہ میں وہ بالکل اچھا ہو گیا۔

مصبر نیم بریاں ٗ ثار۔ ہینگ بریاں 2 تولہ۔ دونوں کو عرق گھی گوار میں جوش دے کر صاف کر کے سفوف چوکیہ سہاگہ بریاں ثار۔ سفوف انبہ ہلدی ٗ ماراس جوشاندہ میں بڑھا کر ایک ایک ماشہ کے برابر گولیاں بنالیں اور ایک گولی صبح اور ایک شام نگل کر اوپر سے آب نیم گرم ۂ ثار پئیں۔

آپ کے مجربات

(857) **(الف) نسخہ معجون برائے تقویت اعضائے رئیسہ و اعضاء شریفہ مجرب المجرب:** یہ نسخہ حکیم

عبدالعزیز صاحب لکھنوی کا ہے۔مجلوق۔اغلام کرنے والوں وغیرہ کو بہت مفید ہے۔بہمن سرخ 6 ماشہ۔بہمن سفید 6 ماشہ۔موصلی سفید 6 ماشہ۔موصلی سیاہ 6 ماشہ۔تودری زرد 6 ماشہ۔تودری سرخ 6 ماشہ۔ثعلب مصری 6 ماشہ۔شقاقل 6 ماشہ۔برگ دودھی سبز تولہ۔مصطگی رومی 6 ماشہ۔ریگ ماہی 6 ماشہ۔خراطین مصف 6 ماشہ۔تخم شلجم 6 ماشہ۔تخم پیاز 6 ماشہ۔ مایہ شتر اعرابی 6 ماشہ۔بیخ بذر 3 ماشہ۔خولنجان 3 ماشہ۔تخم تمر ہندی مقشر 3 ماشہ۔زعفران 3 ماشہ۔مشک خالص 3 ماشہ۔صمغ ڈھاک 3 ماشہ۔صمغ انبہ 3 ماشہ باریک کر کے حفاظت سے رکھیں۔بعدہ مغز بادام 3 تولہ۔مغز پستہ 3 تولہ۔مغز اخروٹ 3 تولہ۔مغز چلغوزہ 2 تولہ۔مغز فندق 2 تولہ۔مربائے ادرک۔مار مربائے ثعلب مصری۔مار آب گذر۔مار عرق بید مشک۔مار میں پیس کر کپڑے میں چھان کر شہد خالص۔مار مغز سر کنجشک نر 25 عدد زردی بیضہ مرغ 10 عدد ڈال کر قوام کر کے آگ سے نیچے اتار کر باریک کی ہوئی دواؤں کو ملا کر ورق نقرہ 6 ماشہ۔ورق طلا 6 ماشہ ملا کر معجون تیار کریں۔

خوراک 6 ماشہ۔صبح 6 ماشہ شام۔

(1858)(ب) **نسخہ طلاء**: ازحکیم عبدالعزیز صاحب لکھنؤ برائے درازی فربہی وسختی عجیب وغریب اس طلاء کو حکیم صاحب موصوف مجلوق اور اغلام بازوں کو دیا کرتے ہیں۔

خولنجان تولہ۔سورنجان تلخ تولہ۔قسط تلخ تولہ۔مال کنگنی تولہ۔بیر بہوٹی تولہ۔زہر تیلیا تولہ۔کاٹھ پھل تولہ۔مدہ لکڑی تولہ۔جوز تولہ۔دارچینی تولہ۔بوزیدان تولہ۔میل گوش آدمی تولہ۔میل گوشت خر تولہ۔قرنفل تولہ۔جاوتری تولہ۔چوب زرد انبہ تولہ۔زعفران خالص تولہ۔مور چہ کلان 25 عدد۔سانڈہ 1 عدد۔گوہ 1 عدد زلوئے کلاں 8 عدد درانتھیکن خرچپاندہ مینڈک صحرائی 1 عدد۔مشک خالص 4 ماشہ۔پیہ شیر 5 تولہ۔خراطین مصفی۔مار سب دواؤں کو باریک کر کے قیمہ مار سیاہ 1 عدد میں گوندھ کر پیہ شیر ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر آتشی شیشی میں رکھ کر بدستور معروف روغن کشید کریں۔

(1859)(ج) **نسخہ ماء اللحم**:ازحکیم عبدالعزیز صاحب لکھنوی بغایت مجرب واکسیر کہ چہرہ وجسم کو سرخ کر دیتا ہے۔

ابریشم 2 تولہ۔آلو بخارا 2 تولہ۔گل سرخ 2 تولہ۔گل گاؤزبان تولہ۔گل سیوتی تولہ۔گل خیرو تولہ۔گل گڑھل تولہ۔گل نیم تولہ۔گلنار تولہ۔تخم کرفس 2 تولہ۔ملٹھی مقشر تولہ۔چوب چینی۔مار تخم خیارین تولہ۔برگ تنبول 400 عدد،دارچینی تولہ۔کباب چینی تولہ۔بادیان تولہ۔زیرہ سفید تولہ۔درونج عقربی تولہ۔بفسائج 2 تولہ۔زرنب تولہ۔زرنباد تولہ۔بادرنجبویہ 2 تولہ۔اسطوخودوس 2 تولہ۔برگ گاؤزبان 2 تولہ۔برگ شاہترہ 2 تولہ۔برگ پودینہ خشک 2 تولہ۔سعد کوفی تولہ۔سنبل الطیب تولہ۔سورنجان شیریں 2 تولہ۔بوزیدان تولہ۔خولنجان تولہ۔مکوہ خشک تولہ۔ثعلب مصری تولہ۔شقاقل مصری تولہ۔بہمن سرخ تولہ۔بہمن سفید تولہ۔ستاور تولہ۔موصلی سنبل تولہ۔موصلی سیاہ تولہ۔موصلی سفید تولہ۔تودری زرد تولہ۔تودری سرخ تولہ۔کشنیز مقشر۔مار،بلسان تولہ۔عود بلسان تولہ۔اسارون تولہ۔سپستاں تولہ۔مویز منقی۔مار۔آب جوش۔مار۔خوبانی۔ثار،کشمش سبز 1 ثار۔انجیر زرد 1 ثار۔آب انار شیریں۔مار آب انار ترش۔مار۔آب انگور ولایتی۔مار شہد خالص 8 ثار۔مشک خالص ماشہ۔زعفران تولہ۔ریوند چینی۔مار۔عود غرقی تولہ۔تیتر 15 عدد۔بٹیر 20 عدد۔زبان مرغ 3 عدد۔گوشت حلوان 12 ثار خوراک 5 تولہ صبح و 5 تولہ شام۔

(1860)(د) **نسخہ طلاء مجلوق**:ازحکیم عبدالعزیز صاحب لکھنوی۔

شیر مدار 2 تولہ حب السلاطین مدبر 2 تولہ۔بیٹ چگاڈر 2 تولہ۔بیخ کبر 2 تولہ۔پارہ 2 تولہ ان سب دواؤں کو پان کے عرق میں خوب پیس کر کنار دشتی کے برابر گولیاں بنالیں اور ایک گولی پان کے عرق میں پیس کر ضماد کریں۔

(1861)(ه) **نسخہ برائے قوت باہ**:بغایت مجرب وبسیار عجیب۔

سم الفار سفید تولہ۔پھراکھ 2 ماشہ۔سورنجان شیریں تولہ۔عرق لیموں کاغذی 360 عدد میں پیس کر پھر عرق بھٹکٹیا خورد۔ثار

میں پیس باجرہ کے برابر گولیاں بنالیں اور ایک ایک گولی صبح شام بارہ روز تک استعمال کریں۔ کھانا جہاں تک ہو مرغن کھانا چاہیے۔

(1862)(**و**) **نسخہ آتشک فقیری**: مردار سنگ بریان 1. تولہ۔ توتیا بریاں 1. تولہ۔ لونگ نیم بریان 1. تولہ۔ الائچی خورد نیم بریاں 1. تولہ۔ رسکپور 1. تولہ۔ چتی کسیلی نیم بریان تولہ۔ پکھرا کتھ تولہ۔ مکھن گاؤ۔ مار پہلے مکھن کو آب شبینہ (باسی پانی) میں ایک سو بار دھوئیں۔ اسی طرح رسکپور کو بھی آرد گندم سے بند کر کے گل حکمت کر کے آگ میں رکھ دیں جب سرخ ہو جائے رسکپور کو نکال کر سب دواؤں کے ساتھ باریک کر کے مکھن مذکور میں ڈال کر نیم کے دستہ سے جس میں پیسہ (فلوس) چسپاں ہو لوہے کی کڑاہی میں خوب حل کریں۔ جب تیار ہو جائے تو ایک رتی صبح اور ایک رتی شام پانی میں رکھ کر مریض کو کھلائیں اور بطور مرہم کے زخم پر بھی لگا دیں۔ ترشی بادی اور تلخ سے پرہیز رکھیں۔

یہ نسخہ کسی فقیر نے رانچی کے ایک فوجی صوبہ دار کو بتلایا تھا۔ وہ فی سبیل اللہ مریضوں کو دوا دیا کرتے تھے۔ ہزاروں مریض کو خدا نے صحت کامل عطا فرمائی۔ لوگ پالکیوں اور کھٹولیوں میں لد کر آیا کرتے تھے اور بعد صحت پیدل جایا کرتے تھے۔ یہ نسخہ بہت نادر اور نایاب زمانہ ہے۔ امتحان سے ظاہر ہوگا۔ ہفتہ دو ہفتہ میں قطعی صحت ہو جاتی ہے۔ اکسیر الاکسیر اور مجرب المجرب ہے۔

(863) (**ز**) **نسخہ منجن**: دم الاخوین 21 ماشہ۔ پکھرا کتھ 7 ماشہ۔ نمک طعام بریان 7 ماشہ۔ شاخگوزن سوختہ 7 ماشہ۔ پوست بلیلہ زرد 7 ماشہ۔ پھٹکری سوختہ 7 ماشہ۔ طوطیا سوختہ 7 ماشہ۔ چکنی سپاری 7 ماشہ۔ سیاہ مرچ 7 ماشہ۔ صندل سفید 7 ماشہ۔ صندل سرخ 7 ماشہ۔ عود سوختہ 7 ماشہ۔ گلنار 17. ماشہ۔ عاقر قرحا 17. ماشہ۔ قرنفل 17. ماشہ۔ سعد کوفی 17. ماشہ۔ مصطگی 17. ماشہ۔ سماق 17. ماشہ۔ زراوند طول 10. ماشہ۔ پوست بادام سوختہ 10. ماشہ۔ زنجبیل 10. ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر منجن تیار کر لیں اور ضرورت کے وقت استعمال میں لائیں۔ اس سے دانتوں کا درد خون۔ خون کا جاری ہونا۔ گندا دہنی۔ ورم مسوڑہ سب کا سب جاتا رہتا ہے۔ دانتوں کی جڑ مضبوط ہو جاتی ہے اور گوشت نکل آتا ہے منہ بھی خوشبودار رہتا ہے۔

(1864) (**ح**) **نسخہ سرمہ برائے دھند و نزلہ بسیار مفید**: سرمہ تولہ ہلدی پھٹکری تولہ۔ شورہ قلمی تولہ۔ لونگ تولہ۔ سیاہ مرچ 5 دانہ۔ ہلدی کو صاف کر کے اور لونگ عرق لیموں کاغذی میں ڈال کر دوسرے روز لیموں کاغذی کے عرق میں حل کریں۔ جب سرمہ کی طرح ہو جائے استعمال میں لائیں۔

(1865)(**ط**) **نسخہ انجن**: برائے دفع جوش چشم و سرخی و سیلاب آب دھند و پھولا وغیرہ۔

پہلے سبز بھنگرہ کے عرق میں سات مرتبہ موٹے کپڑے کو بھگو کر اور ہر مرتبہ خشک کر کے فتیلہ بنا کر فتیلہ مذکور روغن تلخ میں ڈال کر چراغ میں جلا کر کے اس کا دھواں یعنی پھلہ حفاظت کے ساتھ لیں پھر اس پھلہ کے ہم وزن ذیل کی دوائیں لے کر روغن گاؤں میں ملا کر پیتل کی تھالی میں حل کریں۔ دوائیں یہ ہیں۔

مازو پھل 2 عدد۔ رتن جوت نکیہ 1 عدد۔ پھٹکری 4 ماشہ۔ چاکسو 4 ماشہ۔ سرمہ سیاہ 1 تولہ۔ رسوت زرد 6 ماشہ۔ تخم گھرنی 3 ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد 3 ماشہ۔ ناخن فیل 9 ماشہ۔ روغن مادہ گاؤ 7. تولہ۔ اس انجن پر حکیم محمد علی صاحب لکھنوی کو ناز تھا۔ یہ نسخہ نادرات زمانہ سے ہے جس کا فائدہ امتحان پر ظاہر ہوگا۔

(1866)(**ی**) **نسخہ ضعف معدہ بسیار مفید و مجرب**: دانہ الائچی کلان 2 تولہ۔ (نیم خام و نیم بریان) گردسماق بلاتخم 2 تولہ۔ بادیاں 2 تولہ۔ (نیم خام و نیم بریان) زیرہ سفید 2 تولہ (نیم خام و بریان) سنگدانہ ماکیان 2 تولہ۔ برگ پودینہ خشک 2 تولہ۔ بادیان خطائی 2 تولہ۔ مصطگی رومی 3 ماشہ۔ سب کو سفوف کر کے شہد میں ملا کر ایک ایک ماشہ کے برابر گولیاں بنالیں۔ اور ایک گولی صبح اور ایک شام کھائیں اور ثقیل چیزوں سے پرہیز رکھیں۔

(1867)(ک) **نسخہ حب ھاضم لاجواب**: ہاضم طعام ودافع نفخ وریاح وغثیان ودرد شکم وغیرہ۔ قرنفل تولہ۔ دارچینی تولہ۔ بادیان تولہ۔ انیسون تولہ۔ زیرہ سفید تولہ۔ زیرہ سیاہ مدبر بسر کہ سہ بار تولہ۔ نانخواہ تولہ۔ تخم کرفس تولہ۔ کشنیز خشک تولہ۔ سافرج ہندی تولہ۔ اذخر تولہ۔ پودینہ خشک تولہ۔ دانہ الائچی خورد تولہ۔ دانہ الائچی کلاں 1 تولہ۔ نارمشک تولہ۔ زعنب تولہ۔ زرنباد تولہ۔ زنجبیل تولہ۔ دار فلفل تولہ۔ وج ترکی تولہ۔ فلفل سیاہ تولہ۔ فلفل سفید تولہ۔ حلتیت بریان تولہ۔ پوست بیرون پستہ تولہ۔ زرشک 4 تولہ۔ چوک ترش 4 تولہ۔ انار دانہ ترش 2 تولہ۔ نمک سنگ 4 تولہ۔ نمک سیاہ 4 تولہ۔ نمک سیندھا 4 تولہ۔ کفد ریا تولہ۔ جواکھار تولہ نوشادر تولہ۔ سہاگہ بریان تولہ۔ گل ارمنی تولہ۔ ان سب کو ایک ہفتہ تک عرق لیموں کاغذی میں تر رکھیں۔ اس طرح سے کہ دو انگلی عرق لیموں دواؤں سے اوپر رہے اور آفتاب میں رکھ دیں کہ عرق جذب وخشک ہو جائے پھر باریک کر کے کپڑے سے چھان کر کنار صحرائی کے برابر گولیاں بنالیں اور ایک گولی سے دو گولی تک کھائیں۔

(**نوٹ**): گولیاں خوب تیز وتند سرکہ میں بنائیں۔

(1868)(ل) **نسخہ برائے جریان رقت و سرعت**: بسیار مجرب۔

ڈاڑھی پیپل 2. تولہ۔ مغز تخم سرس 2. تولہ۔ ثعلب مصری 2. تولہ۔ مغز تخم تمر ہندی مقشر 2. تولہ۔ موصلی سفید 2. تولہ۔ صمغ عربی 2. تولہ۔ ان سب کا سفوف بنا کر برگد کے دودھ میں تر کر کے ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنالیں اور ایک گولی صبح ایک گولی شام شیر گاؤ کے ساتھ کھائیں۔

(1869)(م) **نسخہ برائے سنگ مثانہ و تقطیر بول مجرب**: برگ حنا تولہ۔ چوب درخت حنا 2 تولہ رات کو پانی میں بھگو کر صبح کے وقت زلال لے کر پہلے سفوف 4 ماشہ۔ جواکھار اصلی مسکہ گاؤ میں رکھ کر نگل جائیں اوپر سے زلال مذکور قدرے مصری ملا کر پی جائیں۔

(1870)(ن) **نسخہ برائے پیچش بسیار مجرب**: مغز خستہ انبہ کہنہ 14 ماشہ۔ بیلگری 14 ماشہ۔ موچرس 4 ماشہ۔ جائفل 2 عدد۔ افیون نیم ماشہ سب کو کوٹ چھان کر حفاظت سے رکھیں اور صبح کے وقت 4. ماشہ کھا کر رات کا باسی پانی پئیں اور اسی طرح شام کے وقت کھائیں انشاء اللہ پہلے ہی روز سے نفع معلوم ہوگا۔

(1871)(س) **نسخہ برائے سل و قے الدم**: وغیرہ اکسیر۔

دیش برگد 6 ماشہ۔ دوب گھاس سفید 6 ماشہ۔ پانی میں نہایت باریک پیس کر صاف کر کے سفوف کتھ سفید 1 ماشہ چھڑک کر صبح کے وقت پئیں۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ میں نجات حاصل ہو جائے گی۔

ایک مریض کو مذکورہ الصدر عارضہ ہو گیا تھا۔ ایک حکیم حاذق نے اس کا علاج کیا کچھ فائدہ نہ ہوا تو دوسرے حکیم سے علاج شروع کرایا۔ جب اس سے بھی فائدہ نہ ہوا تو تیسری جگہ متوجہ ہوا۔ غرض وہ مایوس ہو گیا تھا۔ ایک فقیر نے اس نسخہ سے علاج کیا وہ اچھا ہو گیا۔

(1872)(ع) **نسخہ فقیر مارگزیدہ کیلئے**: اکسیر الاکسیر۔

برگ تمباکو 1 عدد شیر گاؤ 1 ثار میں پیس کر صاف کر کے پلا دیں۔ اس سے قے خوب ہوگی۔ انشاء اللہ تین گھنٹہ میں بالکل زہر دفع ہوگا۔

(1873) (ف) **علاج قے الدم و نفث الدم**: بسیار مجرب۔

سفوف زہر مہرہ سرخ 4. ماشہ۔ خمیرہ گاؤزبان 6 ماشہ میں ملا کر چاندی کا ورق لپیٹ کر پہلے کھالیں اوپر سے شربت انجبار 2 تولہ۔ شربت حب الآس 2 تولہ۔ شربت حب الآس 2 تولہ۔ لعاب ریشہ خطمی 3 ماشہ۔ لعاب بہدانہ 3 ماشہ۔ لعاب برگ گاؤزبان 3

ماشہ۔ صبح کوملا کر پئیں۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ کے استعمال سے مرض بالکل جاتا رہے گا۔

نسخہ سفوف زہر مہرہ سرخ: سنگجراحت 6 ماشہ۔ گیرو 6 ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی 6 ماشہ۔ کہربائے شمعی 6 ماشہ دم الاخوین 6 ماشہ۔ چنیہ گوند 6 ماشہ۔ سب کوسفوف کر کے کپڑے میں چھان کر حفاظت سے رکھیں۔

(1874)(**ص**) **نسخہ فقیری برائے ابتدائی سل و قے الدم:** درخت برگد میں جو برد ہر لٹکتا ہے اور اس میں لال لال ڈاڑھیاں ہوتی ہیں اور ان ڈاڑھیوں میں جو سفید سفید مثل چاول کے زیرہ ہوتا ہے اس میں سے 6 ماشہ۔ لے کر اور 6 ماشہ سفید دوب (یہ ایک قسم کی گھاس ہے) ملا کر آدھ پاؤ پانی میں خوب حل کر کے اور کپڑے میں چھان کر اور اس میں ایک ماشہ کتھ سفید کا سفوف چھڑک کر صبح کے وقت نہار منہ پی لیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہفتہ میں عارضہ بالکل جاتا رہے گا۔

(1875)(**ق**) **نسخہ سفوف ذیابیطس بمنزلہ اکسیر:** خستہ جامن 4 تولہ۔ آرد سنگھاڑہ 2 تولہ۔ بیج بند 2 تولہ۔ مورانبہ 2 تولہ۔ سمندر سوکھ 1. تولہ۔ مغز کدو 1 تولہ۔ مغز پیٹھ 1 تولہ۔ مغز تربوز تولہ۔ کندر تولہ۔ لک مغسول تولہ۔ کاہو تولہ۔ مقشر خشخاش تولہ۔ سیاہ تخم خرفہ تولہ۔ آملہ منقی تولہ۔ زرشک تولہ۔ گل فوفل تولہ۔ تالمکھانہ تولہ۔ زیرہ نیلوفر تولہ۔ بدرالبنج 9 ماشہ۔ صندل سفید 9 ماشہ۔ کشنیز 9 ماشہ۔ گلنار 9 ماشہ۔ کشنیز 9 ماشہ۔ گلنار 9 ماشہ۔ گزمازج 9 ماشہ۔ بلوط 9 ماشہ۔ زردرد 9 ماشہ۔ کہرباء 6 ماشہ۔ گل ارمنی 6 ماشہ۔ مرجان 6 ماشہ۔ صمغ عربی 6 ماشہ۔ نشاستہ 6 ماشہ۔ تباشیر 6 ماشہ۔ اقیاقیا 6 ماشہ۔ دم الاخوین 6 ماشہ۔ شکر سفید ہم وزن ہمہ ادویہ سب کو کپڑ چھان کر کے بوتل میں محفوظ رکھیں۔ 6 ماشہ۔ صبح اور 6 ماشہ شام بارہ تولہ۔ عرق گاؤزبان کے ساتھ کھائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دوا ایک خوراک سے فائدہ معلوم ہوگا۔ ایک شخص کو پچاس ساٹھ مرتبہ روزانہ پیشاب آیا کرتا تھا صرف چار روز اس کے استعمال کے بعد دس مرتبہ آنے لگا اور ایک مہینہ میں بالکل اچھا ہو گیا۔ اگر کسی کو اس کے کھانے سے قبض کی شکایت ہو تو رات کو سوتے وقت ہڑ کا مربہ کھالی کریں۔

(1876) (**ر**) **نسخہ مرہم:** ہر قسم کے زخم کے واسطے مفید و موثر۔

گندہ بہروزہ 1 تولہ۔ موم 1 تولہ۔ صابون 1 تولہ۔ شنگرف بریان 3 ماشہ۔ پھٹکری 3 ماشہ۔ مردار سنگ بریان 3 ماشہ۔ سہاگہ بریان 3 ماشہ۔ سمندر پھین 3 ماشہ۔ طوطیائے بریان 1 ماشہ۔ برگ نیم 10 عدد۔ روغن زرد 10 تولہ۔ پہلے روغن زرد کو گرم کر کے نیم کی پتی اس میں ڈال دیں۔ جب جل جائے موم اور صابون وغیرہ دوسری دواؤں کو ایک ایک کر کے روغن مذکور میں حل کریں۔ جب سب مل کر یک ذات ہو جائے آگ سے اتار کر حفاظت سے رکھیں اور ضرورت کے وقت زخم کے برابر کپڑے کے اوپر مرہم مذکور لگا کر زخم پر چسپاں کر دیں۔ روزانہ پٹی کے بدلنے کی یعنی مرہم لگانے کی ضرورت نہیں ہے۔ بلکہ دو تین روز کے بعد نیا مرہم لگانا چاہیے۔ ہاں البتہ پٹی مذکور کو روزانہ پانی سے دھو کر پھر اس پٹی کو باندھیں یہی کافی ہے۔ یہ نہایت عمدہ اور بہترین مرہم ہے۔ تجربہ کرنے سے نفع معلوم ہو جائے گا۔

(1877) (**ش**) **گولیاں:** بچوں کے اسہال کے دفعیہ کے لیے مجرب۔ چاہے دانت نکلنے کی وجہ سے دست آتے ہوں یا کسی اور سبب سے۔ سب میں مفید اور مجرب ہے۔

شگوفہ انار 1 ماشہ۔ شگوفہ نیم 1 ماشہ۔ شگوفہ بکائن 1 ماشہ۔ شگوفہ ببول 1 ماشہ۔ جائفل 1 ماشہ۔ افسیون 1 ماشہ۔ چاکسو 1 ماشہ۔ رسوت 1 ماشہ۔ نرکچور 1 ماشہ۔ زیرہ سفید 1 ماشہ۔ ہلدی مقشر 1 ماشہ۔ ان سب کو پانی میں خوب باریک پیس کر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک گولی سے دو گولی تک عمر کے موافق ٹھنڈے پانی سے حل کر کے پلائیں۔ جب دست آنے بند ہو جائیں تو ابھی موقوف کر دی جائے۔

(1878)(**ت**) **نسخہ عرق مصفی:** بسیار مجرب و اکسیر۔

پوست درخت نیم ہ ثار۔ برگ نیم ہ ثار۔ تخم نیم ہ ثار۔ پوست درخت بکائن ہ ثار۔ تخم بکائن ہ ثار۔ برگ بکائن ہ ثار۔ پوست درخت کچنال ہ ثار۔ پوست درخت ہ ثار۔ مولسری دودھی خورد ہ ثار۔ بھنگرہ ہ ثار۔ برگ جوانسہ ہ ثار۔ پوست گولر ہ ثار۔ برگ حناہ ثار۔

شاہترہ ہ ثار۔ سرپھوکہ ہ ثار۔ منڈی ہ ثار۔ چرائتہ ہ ثار۔ گلوسبز ہ ثار۔ تخم کاسنی ہ ثار۔ بیخ کاسنی ہ ثار۔ مجیٹھ ہ ثار۔ برادہ شیشم ہ ثار۔ بیجاسارہ ثار۔ نگرہ ہ ثار۔ برگ بید سادہ ہ ثار۔ دھمایہ ہ ثار۔ گل نیلوفر ہ ثار۔ صندلین ہ ثار۔ گلسرخ ہ ثار۔ کشنیز خشک ہ ثار۔ ان دواؤں کورات بھرپانی میں بھگوکر صبح کے وقت 12 ثار عرق کشید کریں۔ اگر مزاج میں گرمی خشکی زیادہ ہوتو بکری کا دودھ 5 ثار بھی عرق کشید کرنے کے وقت دیگ میں ڈال دیں۔

(1879) (ث) **نسخہ روغن ملذذ**: بسیار عجیب وغریب۔ یہ نسخہ حکیم محمود خان صاحب دہلوی کا ہے اور حکیم صاحب موصوف کو اس نسخہ پر بڑا ناز تھا۔

نائزہ خرس 10 ماشہ۔ گھونگچی سفید 6 ماشہ۔ بیر بہوٹی 6 ماشہ۔ عطر گلاب 6 ماشہ۔ کافور 4 ماشہ۔ دارچینی 4 ماشہ۔ سنبل فار 4 ماشہ۔ عاقر قرحا 3 ماشہ۔ خراطین مصفی 3 ماشہ۔ قرنفل 1 ماشہ۔ مشک خالص 1 ماشہ۔ ان سب دواؤں کو باریک کرکے بھیڑی کے دودھ میں حل کرکے روغن بدستور معروف کشید کرلیں اور بوقت حاجت ایک دو قطرہ حشفہ پرمل کر جمع کریں۔

(1888) (خ) **نسخہ حلوائے سیلان رطوبت و جریان منی و تنگی قبل و**: قروح رحم وغیرہ امراض زنان بسیار مفید۔

نکھ ہ ثار۔ سپاری چکنی ہ ثار۔ سنگھاڑہ ثار۔ گوکھر خورد تولہ۔ سمندر سوکھ تولہ۔ کنوار کنی تولہ۔ سونٹھ تولہ۔ اسپند تولہ۔ کھیلی تولہ۔ مائیں خورد تولہ۔ مائیں کلاں تولہ۔ کمرکس تولہ۔ پلنگ تولہ۔ لودھ تولہ۔ تخم سویا تولہ۔ گوند ببول تولہ۔ موچرس تولہ۔ عاقر قرحا تولہ۔ پھلی ببول تولہ۔ مغز بادام تولہ۔ مغز نارجیل تولہ۔ چرونجی تولہ۔ مغز تخم تمر ہندی تولہ۔ مقشر اسگند ناگوری تولہ۔ تالمکھانہ تولہ۔ مکھانہ تولہ۔ طباشیر تولہ۔ مصطگی تولہ۔ روغن مادہ گاؤ ایک ثار۔ بورہ چینی ایک ثار سب کا بدستور معروف حلوا تیار کرکے رکھیں اور 2 تولہ صبح 2 تولہ شام شیر گاؤ ثار کے ساتھ استعمال کریں۔

(1881) (ظ) **نسخہ روغن بے نظیر برائے زخم گوش و ریم و ناصور وغیرہ**: کمیلہ خوشرنگ مصفی 10 تولہ۔ روغن کنجد۔ ثار کونپل یا پوست شاخ نیم 4 تولہ۔ طوطیا خام 1 ماشہ۔ بدستور معروف روغن بنالیں۔ روٹی کے پھایہ پر روغن لگا کر ذرا نیم گرم کرکے کان میں دو چار قطرے ٹپکائیں اور دوسرے مصرف میں بغیر گرم کیے ہوئے استعمال کریں۔

(1882) (ض) **حب برائے طحال نادر الوجود**: یہ دواء اس مریض کے لیے خاص کر اکسیر کا حکم رکھتی ہے کہ جس کے سارے پیٹ میں ورم ہو۔ اس عارضہ کو گاؤں کے لوگ پھوا کہا کرتے ہیں۔ اس مرض کا گویا علاج نہیں ہے اور ڈاکٹر صاحبان اس کو لاعلاج بتاتے ہیں۔ چنانچہ کلکتہ میں ہم نے دو مریضوں کا علاج کیا۔ جو آٹھ دس برس سے بیمار تھے اور سارا پیٹ ان لوگوں کا مثل ہانڈی کے بلند تھا اور سختی اس قدر تھی کہ انگلی نہیں دھنستی تھی اور ڈاکٹروں نے جواب دے دیا تھا۔ ان گولیوں کے استعمال سے وہ دونوں بفضلہ ڈھائی تین مہینہ کے اندر بالکل تندرست ہوگئے۔ وہ نسخہ یہ ہے۔

مصبر 5 تولہ۔ انبہ ہلدی 5 تولہ۔ چوکیہ سہاگہ بریان 5 تولہ۔ ہینگ بریان 5 تولہ سب کا سفوف بنا کر کپڑ چھان کرکے عرق گھیکوار میں ملا کر ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنالیں۔ ایک گولی صبح ایک شام تھوڑے گرم پانی کے سہارے سے نگل جایا کریں۔ اس سے دو تین دست روز ہوں گے اور غذا بہت بڑھ جائے گی۔ گوشت مچھلی بادی اور ترشی سے پرہیز کرنا چاہیے۔

رموز الاطباء جلد دوم ضمیمہ سوم

تذکرہ مجربین

جس میں بہ ترتیب حروف تہجی صرف ان اصحاب کا ذکر ہے جنہوں نے رموز الاطباء جلد دوم کے نسخوں کی تصدیق یا تکذیب میں حصہ لیا ہے۔ (حکیم غلام محی الدین چغتائی)

حکیم مولوی احمد بخش صاحب

ولدیت: مولوی غلام نبی صاحب۔ سکونت: شہر ملتان۔ عمر: 43 سال

آپ ایک معزز اویسی قادری خاندان کے چشم و چراغ اور سلطان العارفین حضرت مولانا مولوی علی مردان رحمۃ اللہ علیہ ملتانی کی اولاد میں سے ہیں۔ آپ نے یگانہ روزگار استادوں سے عربی کی تحصیل کی۔ ایک عربی خاندان میں پیدا ہونے کی وجہ سے آپ کی ابتدائی تعلیم پر خاص توجہ ہوئی۔ علوم طبیہ مشاہیر زمانہ سے حاصل کئے۔ معالجات و نسخہ جات سیکھنے میں کچھ مدت صرف کی۔ پھر اپنا مطب جاری کیا جو 21 برس سے کامیابی سے چل رہا ہے آپ آل انڈیا ویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس دہلی کی اسٹینڈنگ کمیٹی کے ممبر ہیں۔ کراچی کی طبی نمائش میں طبی نقشہ جات کی تیاری پر آپ کو کانفرنس سے درجہ اول کی سند عطا ہوئی ہے۔

آپ کے مجربات

(1883) (ا) **سفوف ماسک البول**: پوست درخت پیپل جو درخت سے جدا ہو کر اوپر کو اٹھا ہوا ہوتا ہے۔ ہاتھ کے لگانے سے بآسانی درخت سے جدا ہو جاتا ہے۔ بقدر ضرورت لے کر صاف کر کے خوب باریک کر کے سفوف تیار کریں۔ بقدر یک نیم ماشہ حلوے میں لپیٹ کر کھلائیں۔ دس پندرہ روز میں انشاء اللہ تعالیٰ عارضہ سلسل بول رفع ہو جاتا ہے۔ علاوہ بریں سوزاک و جریان کے لئے بھی مفید ہے۔ تجربہ شاہد ہوگا۔

(1884) (ب) **برائے بواسیر خونی**: مغز کرنجوہ ۲ ماشہ کوئلہ آک 6 ماشہ، سم الفار 4 سرخ مغز گھیکوار ایک پاؤ پختہ میں تحلق بلیغ کر کے حب بقدر دانہ مونگ بنائیں۔ بعد از غذا ایک حب صبح ،حب عصر کے وقت۔ ایک حب عشاء کے وقت کھائیں یہ حبوب دافع بخار نوبتی بھی ہیں۔ تجربہ شرط ہے۔ نہار منہ نہ استعمال کریں۔

حکیم سید انعام علی صاحب

ولدیت: حکیم سید امداد علی صاحب مرحوم و مغفور۔ ولادت: 1856ء۔ وطن: شاہ آباد۔ ضلع ہردوئی

آپ کے مورث اعلیٰ حاج الحرمین الشریفین حضرت میراں محمود نور اللہ مرقدہ جو بڑے صاحب کشف و کرامت بزرگوں میں سے گزرے ہیں۔ شہنشاہ اکبر کے عہد حکومت میں ولایت ایران کے شہر تند سے ہندوستان تشریف لائے تھے چنانچہ آپ کے مفصل

حالات تذکرہ محمودیہ مولفہ سید غلام محی الدین صاحب ہیں مذکور ہیں۔آپ کا سلسلہ نسب امام حسن عسکریؑ علیہ السلام تک پہنچتا ہے۔
جب صاحبزادہ جہانگیر۔کے ہاتھوں فتح بنگالہ عمل میں آچکی تو حضرت میراں محمود رحمۃ اللہ علیہ نے موضع براہین تحصیل سندیلہ۔ضلع ہردوئی میں سکونت اختیار کی۔سلطنت کی طرف سے آپ کی خانقاہ کے خرچ کے لئے بارہ مواضع کی جاگیر ملی ہوئی تھی جو بعد غرل بادشاہ شاہجہان ضبط ہوگئی لیکن شاہ عالمگیر کے زمانے میں بموجب فرمان محکومہ ہفتم ذیقعدہ 1084ء پھر واگزار ہوئی۔
حکیم سید انعام علی صاحب کے جدامجد مولانا قاضی ابوالبقاب سے ڈیڑھ سو سال قبل موضع براہین سے ترک سکونت کر کے شاہ آباد میں ہوگئے۔حکیم صاحب کی ابتدائی تعلیم اپنے والد بزرگوار کے ہاتھوں عمل میں آئی۔کیونکہ وہ زمانہ کے مشاہیر اطباء میں سے گزرے ہیں۔عربی کی تعلیم مولانا سخاوت حسین خاں صاحب سہوانی نے درجہ تکمیل کو پہنچائی۔طب کا سبق والد مرحوم سے پڑھا جس کی تکمیل مولانا حکیم عبدالعزیز احب وحکیم مولوی نور کریم صاحب مصنف شفاء الامراض سے ہوئی۔انہیں کی زیر نگرانی مطب بھی جاری کیا۔پھر وطن واپس آکر اپنے والد بزرگوار کی نگرانی میں مطب جاری کیا۔اس درمیان میں راجہ شمشیر بہادر رئیس آنٹ نے حکیم سید انعام علی کو طلب فرمایا اور وہ مدت تک ریاست میں سرکاری طبیب کے فرائض انجام دیتے رہے پھر ریاست اورنگ آباد نے حکیم صاحب کو اپنے ہاں طلب فرمایا جہاں اس وقت تک آپ ریاست کے افسر الاطباء بنے ہوئے ہیں۔آپ کے خاندان میں طبابت کا پیشہ موروثی ہے آپ کے بھائی سید فرزند علی صاحب نواب شاہجان بیگم مرحومہ ومغفورہ کے وقت سے نواب سلطان جہان بیگم صاحبہ کے وقت تک بھوپال میں افسر الاطباء رہے اور وہیں انتقال فرمایا۔

آپ کے مجربات

(1885) **(ا) روغن کشتہ مالا:** اکوتہ چھنجنا، وار، قروح آتشک، ناسور سب کے واسطے مفید ہے۔
(ص) اجوائن خراسانی مار اجوائن دیسی۔مار اجمود۔مار، رال۔مار، کچلہ۔مار (کچلہ کو سروتہ سے ٹکڑے ٹکڑے کرلیا جائے) برگ مدار 50 عدد تہہ وبالا دیکر بذریعہ ڈول جنتر روغن کشید کیا جائے۔
(1886) **(ب) درد مفاصل بلغمی:** فساد خون۔خذر تمام بلغمی دردوں اور کل مواد بارده کے واسطے مفید ہے۔
پوست بلیلہ 3 تولہ، پوست ہلیلہ 3 تولہ، آملہ 3 تولہ، ہلیلہ سیاہ 3 تولہ، دھنیا خشک 1 تولہ، سر پھنکہ کے پتے، افتیمون، برگ شاہترہ، ہر ایک ڈیڑھ تولہ، کچلہ مدبر ساڑھے سترہ تولہ کوٹ چھان کر گوگل 2 تولہ پانی یا شہد میں گھول کر ادویہ ملا کر حبوب نخودی بنائیں۔خوراک ایک گولی صبح کے وقت پھر بتدریج دو ماشہ تک تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔اس سے زیادہ نہ بڑھائیں۔
ملاحظہ: اس نسخہ میں کچلہ کا وزن بہت زیادہ ہے۔اس لئے اس کے استعمال میں احتیاط سے کام لینا چاہئے۔(مولف)
(1887) **(ج) برائے جذام تر:** ہڑتال 1 تولہ، مرچ سیاہ 2 تولہ، تین روز کھرل کریں اور بیل (بل) میں رکھیں جس قدر پرانی ہو مفید ہے۔خوراک ایک رتی برگ تلسی میں رکھ کر کھائیں۔غذا چنے کی روٹی ہمراہ روغن زرد اس کے علاوہ اور کوئی چیز نہ دی جائے اگر قوت ہو تو اس اثناء میں فصد ہفت اندام زیادہ مفید ہے۔
(1888) **(د) طلا برائے محلوق:** نہایت مفید ہے مگر آبلہ پیدا کرتا ہے۔شیر مدار تولہ، افیون خالص 6 ماشہ چینی کی پیالی میں انگلی سے حل کریں۔مرہم کی طرح ہو جائیگا سر اور دوخت بچا کر ہلکا ہلکا مالش کیا جائے۔آبلہ ہونے کے بعد آبلہ توڑ دیا جائے۔سب پانی نکل جائے گا کوئی روغن وغیرہ استعمال نہ کیا جائے خود بخود اچھا ہو جائے گا۔اگر بہت ضرورت سمجھی جائے تو مکھن استعمال کریں۔
(1889) **(ہ) روغن برائے قروح خبیثہ سوداویہ:** بھلانوہ 2 تولہ، ثمر نیب 2 تولہ، بیج خراسانی 2 تولہ، روغن سرشف۔

مار۔ سب ادویہ کو روغن میں ڈال کر آگ پر رکھ دیں حتیٰ کہ بالکل جل جائیں۔ روغن کو صاف کر کے رکھ لیں اور بوقت حاجت کام میں لائیں پنیس کے واسطے بہت مفید ہے۔ صدہا مریض صحت یاب ہو چکے ہیں۔

(1890) **(و) برائے دمہ:** سیماب 6 ماشہ، رانگ تولہ، رانگ کو آگ پر گداز کر کے سیماب اس میں ڈال کر چھلبند کر دیا جائے پھر ایک چھٹانک پوست آملہ، کو خشک کر کے کوٹ چھان لیں بعد دو اوپلوں میں تھوڑا سا گڑھا کریں اور کٹے ہوئے آملہ میں سے آدھا اس میں ڈال دیں۔ اس کے اوپر سیماب اور ارزیر مذکور رکھ دیں۔ بعدۂ باقی پوست آملہ کا لحاف کر کے اس پر دوسرا اوپلہ بھی جو بالمقابل خالی ہو۔ رکھ دیں اور آگ دیکر سرد ہونے کے بعد نکال لیں کشتہ برنگ سفید تیار ہوگا۔ خوراک ایک برنج ہمراہ مویز یا کسی بدرقہ مناسب کے ساتھ۔ میں نے موسم سرما میں اکثر اسے استعمال کر لیا ہے۔

حکیم تاج محمد خان صاحب افغان

ولدیت: حاجی محمد قائم المعروف محمد حاجی جمیہ خان مرحوم۔ سکونت: شہر بدین۔ ضلع حیدر آباد۔ سندھ۔ ولادت: 1307ھ

ابھی چھ سال کی عمر تھی کہ سایہ پدری آپ کے سر سے اٹھ گیا۔ مشکلات کے باوجود آپ نے ہمت نہ ہاری شوق کے ساتھ قدرت کی طرف سے ذہن بھی رسا ملا تھا۔ لگاتار محنت کی وجہ سے اٹھارہ سال کی عمر میں ملکی سندھی زبان اور دیگر زبانوں میں علوم درسیہ کی تعلیم تکمیل کو پہنچائی۔ پھر جناب حکیم مولوی محمد عمر صاحب مرحوم کی خدمت اشرف میں طب علمی نظری کی تعلیم شروع کی۔ کئی جگہ اساتذ کی خدمتیں استفادہ تعلیم علوم طبیہ حکمیہ وغیرہ کا موقعہ ملا اور حضرت جد بزرگوار مرحوم حکیم تاج محمد خان صاحب مغفور کی قلمی کتابوں کے مطالعہ سے فیض حاصل کیا۔ پھر جناب مخدوم احمد صاحب مہیہ کی خدمت میں زانوئے شاگردی تہ کر کے کچھ مدت عملی طب میں مہلت پیدا کی پھر اپنا مطب بنام مخزن فیض قائم کر کے تصنیف تالیف اور دواخانہ کے کاروبار میں مصروف ہو گئے۔

رسالہ امراض مخصوصہ مردان بزبان سندھی۔ رسالہ امراض مخصوصہ زنان بزبان سندھی صداقت الاسلام بزبان سندھی، سوانح عمری خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بزبان ہندھی۔ علاج طاعون، قمر اللغات، مخزن الادویہ، شرح قانونچہ وغیرہ وغیرہ آپ کی تصانیف و تالیفات سے ہیں۔

(1991) **(ا) حبوب جہت نزلہ حار و کہنہ:** شحم حنظل 2 تولہ 6 ماشہ، کندر 1 تولہ، فلفل سفید 1 تولہ، فلفل سیاہ 1 تولہ، دار فلفل 1 تولہ زعفران 6 ماشہ، پودینہ 6 ماشہ، سقمونیا مشوی 1½ تولہ، افسنتین رومی 2 تولہ 6 ماشہ، کوفتہ بیختہ حبوب نخودی طرح دہند، خوراک 3 ماشہ بوقت شب ہمراہ عرق گاؤزبان 10 تولہ، عند استعمال ذیل کی نسوار بھی استعمال کریں۔ گل زنگی 3 ماشہ، نرکچور 3 ماشہ، برگ کشمیری 3 ماشہ، سنبل الطیب 3 ماشہ، سطوخودوس 3 ماشہ، اصل السوس 3 ماشہ، کافور 1½ ماشہ۔

(1892) **(ب) سنون مجرب:** برائے درد دندان۔ و بر آمدن خون از بن دندان و قرحہ و ورم لثہ تغیر رنگ دندان مفید و تجربہ رسیدہ و سہل الحصول۔

مازو سبز بے سوراخ، پوست بادام سوختہ، طباشیر، عاقر قرحا، کتھ سفید، مساوی الوزن کوٹ کر باریک کر لیں اور سنون بنا لیں اور جوشاندہ مکوہ خطمی، کوکنار، بابونہ ہر واحد 4 ماشہ سے کلیاں کریں۔

(1893) **(ج) حب قولنج ریاحی:** مجرب و معمول مطب۔

پودینہ، صعتر، الائچی خورد، دار فلفل، شیطرج ہندی، بادیان، بائے بڑنگ، نرکچور، ہر ایک ½4 ماشہ گل سرخ 2 تولہ، سفوف کر کے گلقند آفتابی حسب ضرورت میں ملا کر حبوب تیار کریں اور بقدر 2 ماشہ ہمراہ شربت انیسون و شیرہ تخم قرطم، ہر ایک 6 ماشہ اور عرق بادیان و عرق الائچی ہر واحد 5 تولہ، برادر دہ استعمال کریں۔

(1894) (د) **شربت سعال:** گل بنفشہ 2 تولہ، گل نیلوفر 2 تولہ، زوفا 1 تولہ، عناب 20 عدد سپستان 30 عدد، خطمی خبازی ہر ایک 1 تولہ، مویز منقی 3 تولہ خشخاش 3 تولہ، بہدانہ 1 تولہ، قند سفید آدھ سیر، گلاب 50 تولہ میں رات بھر تر رکھیں۔ صبح جوش دیکر صاف کریں اور قند سفید ملا کر شربت تیار کریں۔ خوراک بقدر 2 تولہ ہمراہ عرق گاؤزبان 10 تولہ پہلے حبوب ذیل ایک ماشہ کھا کر پھر عرق و شربت نوش کریں۔

مغز بادام 2 تولہ نشاستہ 1 تولہ، مغز تخم خربوزہ 1 تولہ، خشخاش 6 ماشہ، کوکنار 6 ماشہ، گل ارمنی 4 ماشہ صمغ عربی کتیرا، رب السوس ہر ایک 6 ماشہ، سفوف کر کے آب خالص کے ساتھ حبوب تیار کریں۔

(1895) (ہ) **سفوف سوزاک۔ مجرب المجرب:** جوا کھار شورہ قلمی، نوشادر، ریوند چینی الائچی خورد طباشیر سفید، کشنیز خشک ہر ایک ایک تولہ، حجر الیہود مصری کوزہ، ہر ایک 5 تولہ، ہر دوا کو علیحدہ علیحدہ سفوف کرنے کے بعد پھر وزن کر کے ملا رکھیں۔ قدر خوراک ایک تولہ بوقت صبح کچے دودھ کی لسی کے ساتھ اوپر سے شیرہ خار خسک 3 ماشہ، شیرہ خطمی 3 ماشہ، خربوزہ، شیرہ صندل، ہر ایک 6 ماشہ استعمال کریں ہمیشہ مفید مجرب ثابت ہوا ہے۔

حکیم و ڈاکٹر دلبر حسن خان صاحب بھٹی (مرحوم)

ولدیت: حکیم خلیفہ محمد علی مرحوم و مغفور۔ سکونت: پٹیالہ

آپ بھٹی راجپوت اور مشہور و معروف خاندان اطبائے سنام سے ہیں۔ حضرت محبوب سبحانی ساڈھوروی رحمۃ اللہ علیہ کے ہاں سے آپ کے خاندان کو دستار خلافت ملی ہوئی ہے۔ جس کی وجہ سے یہ خاندان خلفائے سنام کے معزز لقب سے مشہور ہے۔ اس خاندان میں اڑھائی تین سو سال سے سلسلہ طبابت چلا آتا ہے۔ شاہان سلف و مہاراجگان خلف و حال کے ہاں اس خاندان کو شاہی طبیب رہنے کا فخر حاصل ہے۔ آپ کے ایک بزرگ حکیم خلیفہ عبدالرسول صاحب کو شہنشاہ نادر شاہ نور اللہ مرقدہ کے حضور سے حکیم پاشی کا خطاب ملا تھا آپ کے پڑدادا حکیم خلیفہ کرم اللہ صاحب کو سردی حضور مہاراجہ راجگان مہاراجہ صاحب سنگھ بہادر بیکنٹھ مراتب بابا جی اور آپ کے صاحبزادوں کو ہر بہائی کے نام سے یاد فرماتے تھے حکومت پٹیالہ کی خسروانہ عنایات سے اس خاندان کو معالجات کے صلہ میں گراں قدر انعام و اکرام لراضیات و معافیات ملی ہوئی ہیں۔ آپ سنام کے لسوہ دار ہیں۔ طبابت کے لحاظ سے یہ خاندان ریاست میں اعلیٰ درجہ کا مانا گیا ہے۔

گو ایسے معزز خاندانی اطبا کو بشرطیکہ انہوں نے آبائی علم کو شوق سے پایہ تکمیل تک پہنچایا ہو کسی سند کی ضرورت نہیں۔ مگر آپ نے اتمام حجت کے لئے ریاست ہار پھلکیاں میں سب سے پہلے طبیہ کلاسز لاہور کا امتحان پاس کیا۔ خاندانی عظمت اور ذاتی قابلیت کا اس واقعہ سے اندازہ ہوسکتا ہے کہ جب آپ امتحان کے لئے لاہور تشریف لائے اور طبیہ کلاسز کے بانی مبانی استاذ الاطباء حضرت مولوی حکیم غلام مصطفیٰ صاحب ایم او ایل زبدۃ الحکماء نے اپنے ایک دیرینہ مرض (نفخ شکم) کے علاج کے لئے آپ سے درخواست کی تو آپ نے

اپنی کم لیاقتی اور بے بضاعتی کا عذر کیا اور یہی وجہ امتحان میں شریک ہونے کی بیان کی۔صاحب موصوف نے فرمایا کہ حکیم صاحب ہم اچھی طرح جانتے ہیں اس جگہ بعض ایسے فاضل اور عالم اطباء یہی آتے ہیں جو ہم جیسوں کو برسوں پڑھا اور طب کے نئے نئے تجربات دکھلا سکیں۔لہذا میں تو آپ کو ایسا ہی طبیب سمجھتا ہوں۔حکیم صاحب نے عرض کہ بہت بہتر۔اگر جناب کو میرا امتحان ہی منظور ہے تو انشاء اللہ کل دوا پیش کرونگا۔چنانچہ دوسرے روز آپ نے نمک منیاری پسا ہوا ایک حصہ گلقند دو حصہ میں ملا کر مولانا صاحب کی خدمت میں پیش کر دیا۔دس پندرہ روز میں خدائے صحت کامل عطا فرمائی۔مولانا صاحب نے آپ کو سنام میں شکریہ نامہ لکھ کر بھیجا۔

اس وقت آپ پٹیالہ میں شاہی مطب کے مہتمم ہیں۔دور دور سے بیمار علاج کے لئے تشریف لاتے ہیں۔بڑے بڑے ہندوستانیوں کے علاوہ معزز یورپین بھی آپ سے علاج کرانا فخر سمجھتے ہیں۔ہندوستانی اور یورپین اصحاب کے معالجات کے سلسلہ میں ہم یہاں صرف ایک ہندوستانی اور ایک یورپین علاج میں ذکر کرتے ہیں۔

مسٹر جی ایچ ہرسٹ کو جو ولایت کے کرکٹ کے مشہور کھلاڑی ہیں۔خون کے بگاڑ سے جسم پر داد ہو گئے۔حکیم صاحب سے علاج کرایا گیا۔آپ نے داد پر حب داد پانی میں گھسا کر لگوایا۔اور پینے کو عرق مصفی دیا۔ایک ماہ میں صحت کامل ہوگئی۔

نسخہ حب داد یہ ہے۔سیماب، گندھک، مردار سنگ، کتھہ اصمغ عربی ہموزن پانی میں گولیاں بنالیں دوسرے آپ کو ریاست بڑودہ میں سری حضور شہزادہ صاحب بہادر اطال اللہ عمر کے علاج کے لئے بلایا گیا۔یہ نہایت معرکہ کا علاج تھا۔زمانہ کے مشہور ڈاکٹر اور اطباء اس علاج سے عاجز آگئے تھے۔چونکہ ازل سے اس مرض سے نجات دلانا آپ کے نامہ اعمال میں لکھا ہوا تھا۔اس وجہ سے شہزادہ صاحب بہادر سر حضور مہاراجہ راجگان سری مہاراجہ بہادر بردوہ کو شفا حاصل ہوئی اور آپ کو بیش بہا انعام ملا اور خوشنودی کی سند عطا فرمائی گئی۔یہ سند ریاستہا پھلکیاں کے کسی دوسرے طبیب کو حاصل نہیں۔

غالباً 1919ء میں ایک صاحب نے ہومیو پیتھی کو طب یونانی سے افضل ثابت کرنے کے لئے مضامین لکھے۔جن کے جواب میں حکیم صاحب موصوف نے ہومیو پیتھی کتب سے الحکیم میں مضامین لکھ کر یہ ثابت کر دیا کہ ہومیو پیتھی طب یونانی کی ایک شاخ ہے اس کے موجد اطبائے یونان ہی تھے۔آج تک ان مضامین کو کوئی ڈاکٹر رد نہیں کر سکا آپ ہومیو پیتھی کے ایم بی ڈاکٹر اور بنگال کے مشہور ہومیو کالج اوف فزیشنز کے ممتحن ہیں۔

آپ کے خاندان میں پرانی قلمی طبی کتب کا کافی ذخیرہ ہے۔23ء میں آپ نے اپنے کتب خانہ سے ایک فارسی کتاب بحر الفوائد کا ترجمہ بنام گنجینہ مجربات شائع کرایا۔جو نہایت مقبول ہوا۔ایک دوسری کتاب بنام لب المجربات بھی اس وقت آپ کے زیر تصنیف ہے۔

(1896) (ا) **برائے خنازیر:** میدتخم سرس ایک حصہ شہد دیسی تین حصہ ہر دو کو اچھی طرح ملا کر ایک ہفتہ تک ایک مٹی کے برتن میں ڈال کر اور ڈھکنے سے منہ بند کر کے منہ کے ارد گرد گوندھا ہوا آٹا لگا کر دھوپ میں رکھ دیں۔بعد ازاں ایک تولہ ہر صبح تازہ پانی کے ساتھ بیمار کو کھلائیں

ملاحظہ: تھوڑے سے اختلاف سے یہ نسخہ رموز الاطباء کی جلد دوم کے صفحہ 446 پر درج ہے اگر اس کے ساتھ نسخہ 1832 مندرجہ رموز الاطباء جلد اول طبع ثالث کا استعمال کیا جائے تو نہایت مفید ثابت ہو۔(حکیم غلام محی الدین)

(1897) (ب) **نسوار برائے درد سر نزلی و درد اولان بعینی شقیقہ:** کشمیری پتہ 1 تولہ، پوست ریٹھہ 1 ماشہ ہر دو کو نہایت باریک کر کے محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت نسوار لیں۔

(1898) (ج) **برائے استسقاء لحمی نہایت مجرب:** کاسنی 3 ماشہ، بادیان 4 ماشہ تخم کرفس 4 ماشہ، زیرہ سفید 3 ماشہ کے

جوشاندہ کے ساتھ عصارہ ریونداول روز 4 رتی، دوسرے روز 6 رتی، تیسرے روز آٹھ رتی دیں۔ اگر کسی شخص کو چار رتی سے اسہال نہ ہوں تو اسے زیادہ دینا چاہئے پھر اسی تناسب سے بڑھادینا چاہئے۔ تین مسہل دینے کے بعد ایک ہفتہ ٹھیر کر پھر تین مسہل دیں۔ بعد ازاں کشتہ منور یا فولاد وغیرہ استعمال کرائیں۔

(1899) (د) **برائے ہوک**: اس مرض میں دائیں یا بائیں پسلیوں میں درد بلا بخار ہوتا ہے پنجاب میں اسے بکھی کا درد کہتے ہیں۔ اس میں اگر بخار نہ ہو تو یہ گولیاں فی الفور درست کرتی ہیں۔

مغز بلادر 4 ماشہ، جو بھلاوہ میں سے سفید رنگ کا نکلتا ہے ہینگ کافوری 4 ماشہ میدہ سونٹھ 6 ماشہ کنوئیں کے پانی سے خوب رگڑ کر چار چار رتی کی گولیاں بنائیں۔ بوقت ضرورت ایک گولی گرم پانی کے ساتھ بیمار کو کھلائیں۔

حکیم غلام احمد صاحب مدرس

ولدیت: امام الدین صاحب۔ سکونت: موضع محل تحصیل زیرہ، ضلع فیروز پور۔ پیشہ: مدرس

گو طب آپ کے خاندان میں موروثی نہ تھی۔ مگر مدرسی کے ابتدائی ایام میں بعض فقیروں، شناسیوں اور سادھوؤں کی صحبت میں آپ کو مجربات اور طب کا چسکا پڑ گیا۔ پہلے کچھ طبی کتابیں حکیم مولوی محمد اسماعیل صاحب ہیڈ ماسٹر مڈل سکول مکتسر سے پڑھیں۔ پھر بطور خود بھی بعض کتابیں مطالعہ کیں۔ معالجات کے اصول عملاً دیکھے اور سیکھے۔ اپنے حلقہ واقفیت میں جہاں کہیں کسی مجرب نسخہ کا پتہ لگا۔ اسے ہر ممکن کوشش سے حاصل کیا اور روپیہ خرچ کرنے سے بھی ذریع نہیں کیا۔ ان مجربات اور صدری اسرار کے حاصل کرنے میں آپ کو ایسی ایسی مشکلات پڑیں کہ اگر کوئی دوسرا شخص ہوتا تو جی ہار کے بیٹھ رہتا مگر عزم واستقلال آخر بازی لے گیا اور بعض سینوں کے مخفی خزانے آپ پر روشن ہو گئے۔

آپ رموز الاطباء اور مفتاح الخزائن کے بے حد مداح ہیں اور جن مشکلات سے آپ نے بعض مجرب نسخے حاصل کئے ہیں۔ ان کے مقابلے میں کہا کرتے ہیں کہ رموز الاطباء اور مفتاح الخزائن کے نسخوں نے طبی خزانے کوڑیوں میں لٹادیئے ہیں۔

بعض مجرب اور تیر بہدف نسخوں کی بدولت آپ معالجات میں اپنے علاقے کے اندر بہت مشہور ہیں اور مریض بھی آپ سے مستفید ہو رہے ہیں۔

آپ کے مجربات

یہ وہ نسخے ہیں جو بارہا کے مجرب ہیں۔

(1900) (ا) **برائے احتباس طمث**: عطیہ جناب حکیم محمد بخش سیاح۔ احتباس طمث کے سات مریضوں پر خود آزمایا۔ علاوہ بریں اختناق الرحم بوجہ احتباس طمث میں بھی دو دفعہ کامیابی حاصل ہوئی۔

کاسنی 6 تولہ، بیخ کاسنی 8 تولہ، بادیان 3 تولہ، بیخ بادیان 8 تولہ، تخم خربزہ 3 تولہ، حب قرطم 2½ تولہ، تخم کرفس 3 تولہ، پرسیاوشان 2 تولہ، ریوند چینی 9 ماشہ، اجوائن دیسی 9 ماشہ، مجیٹھ ایک تولہ، انیسون 1½ تولہ، گوکھرو (بھکھڑا) ہاؤبیر 1½ تولہ، مصری 18 چھٹانک، مصری کے بغیر باقی ادویہ رات کو اڑھائی سیر پختہ پانی میں بھگودیں۔ صبح نرم آگ پر جوش دیں۔ جب سوا سیر کے قریب پانی

رہ جائے تو اتار کر سرد کر کے مل چھان کر دوبارہ آگ پر رکھیں اور مصری ڈال کر شربت تیار کریں، خوراک 3 تولہ صبح اور 3 تولہ شام۔ اختناق الرحم کے لئے صبح معجون نجاح دی جائے اور شام کو یہ شربت پلایا جائے۔

(1901) (ب) **برائے مارگزیدہ**: نوشادر 1 تولہ، طوطیا سبز 1 تولہ، چوک کلیان 1 تولہ، رتک سرخ 6 تولہ، سم الفار سفید 4 ماشہ، شیر مدار 1 تولہ، سب ادویہ کو خوب باریک کر کے شیر مدار قدرے قدرے ڈال کر خوب گھوٹیں تاکہ تمام شیر جذب ہو کر سفوف ہو جاوے۔ خوراک ایک رتی اور زخم پر استرہ سے پچھنے لگا کر ایک رتی دوا مل دیں۔ ایک دن میں آرام ہو گا بعض جگہ ایک پہر تک انتظار کر کے چھال سرس 1 تولہ، تمباکو ریلی 2 تولہ، کا جوشاندہ پلا کر تے کرائی جاتی ہے پھر خدا کے فضل سے فوراً صحت ہو جاتی ہے۔ آپ کے ایک دوست نے کہا کہ مغز حب الملوک مدبر 1 تولہ زیادہ کرنے سے اکسیر اعظم برائے مارگزیدہ بن جاتا ہے۔

(1902) (ج) **آتشک کی اکسیر مجرب المجرب**: سم الفار سفید، شنگرف رومی، دار چکنہ، رسکپور، ہر ایک ایک تولہ دیسی شراب 25 تولہ میں خوب گھوٹ کر شراب جذب کر دیں اور حسب دستور جوہر اڑا لیں۔ جس قدر جوہر ہوں ان سے دس گنا عرق گلاب خالص لیکر مکرر حل کر کے دوبارہ جوہر اڑائیں اور شیشی میں بحفاظت رکھیں، اول دو تین لقمہ مرغن کھلا کر 1/3 رتی سے ½ رتی تک حسب موقعہ و عمر منقی یا حلوہ یا بالائی میں رکھ کر نگلوا دیا کریں۔ ہر قسم کے باد فرنگ اور آتشک کو جڑ سے نکال دیتا ہے۔ مایوس العلاج مریض اس سے چند ہی دنوں میں صحت یاب ہو گئے۔ آتشک کے بیسوں مریض اور باد فرنگ کے چار مریض صحت یاب ہوئے۔ صرف تجربہ سے ہی اس کی خوبی ظاہر ہو سکتی ہے بیضر ر اکسیر ہے ایک ماہ تک دودھ، دہی، مٹھائی، تیل اور مرچ، مصالحہ سے کامل پرہیز لازم ہے غذا میں صرف نان نمکین استعمال کریں۔

(1903) (د) **برائے ضیق النفس و کوتاہ دمی**: عطیہ میاں افضل الدین شاسی آٹھ مریضوں پر تجربہ کیا گیا بالکل درست اور فوری موثر پایا۔

نوشادر 1 تولہ، شب یمانی 1 تولہ، سوہاگہ 6 ماشہ، سفوف بنا کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ وقت ضرورت اس میں شہد 5 تولہ ملا کر خوب حل کر کے دو انگل صبح کو چٹائیں اور دو انگل شام کو اگر کھانسی اور بلغم کا بھی زور ہو تو پہلے منضج بلغم پلا کر تنقیہ خاص و عام کے بعد دو انگل دوا چٹا کر اوپر سے شربت زوفا پلایا جاتا ہے۔ بر الساعۃ ثابت ہوتا ہے۔

(1904) (ہ) **برائے درد چشم**: صدہا مریض صحت یاب ہو چکے ہیں۔ کم خرچ بالا نشین نسخہ ہے۔ ایک عورت علاج درد چشم میں مشہور تھی۔ حکیم صاحب نے اس سے سیکھا تھا۔ سینکڑوں دفعہ خود بھی آزمایا 98 فیصدی کامیابی ہوئی۔

صفت: شب یمانی ایک تولہ کو آہنی توے پر بریان کریں جب پگھل جائے تو وہ رتی افیون خام یا ایک رتی افیون پختہ خالص بھی ملا دیں۔ جب دونوں بریان ہو جائیں تو اس میں ایک تولہ، رسوت خالص ملا کر اسی توے پر کسی آہنی چیز سے سحق کرنا شروع کریں اور تھوڑی تھوڑی گائے کی ترش لسی ڈالتے رہیں۔ حتیٰ کہ پتلا ضماد ہونے کے لائق ہو جائے اور تین چار تولہ لسی حل ہو جائے رات کو آنکھوں پر ضماد کر کے سو رہیں۔ صبح آرام ہو گا۔ اور دو تین بار یہ ضماد کرنے سے بالکل صحت ہو جائیگی۔

(1905) **کشتہ ہڑتال گاؤ دنتی**۔ مجرب المجرب۔ برائے بخار موسمی۔

جنگلی گوبھی (بھاٹل) زرد شیر 10 تولہ، کا نغدہ بنا کر 2 تولہ بیچ میں دیکر دو او پلے خانگی سیر سیر بھر کے لے کر ان دونوں میں اتنا گڑھا کریں کہ نغدہ بیچ میں آسکے۔ نغدہ بیچ میں دیکر بند کر کے 16 عدد او پلے نصف نیچے نصف اوپر دیکر ہوا سے بچا کر آگ دیں۔ چونہ کی مانند شگفتہ بر آمد ہو گی۔ یہ کشتہ 1 تولہ، ہنسلو چن 9 ماشہ، دار الاچی خورد 6 ماشہ است گلو اصلی 1 تولہ، زہر مہرہ خطائی 6 ماشہ، سفوف بنا کر رکھ چھوڑیں۔ تپ موسمی۔ تپ لرزہ وغیرہ کے لئے اکسیر صفت نسخہ ہے۔ ابھی تیس چالیس مریضوں پر تجربہ ہو چکا ہے۔ نوے فی صدی صحت

یاب ہوئے۔ خوراک ایک ماشہ سے دو ماشہ تک ہمراہ آب جسے جوشدیکر ٹھنڈا کرلیا گیا ہو۔ اکیلا کشتہ نصف ماشہ صبح و نصف ماشہ شام ہمراہ جوشاندہ خوب کلاں 1 تولہ، شربت بنفشہ 2 تولہ یا شربت نیلوفر 1 تولہ یا مناسب حال کوئی اور شربت 1 تولہ ملا کر پلانے سے صحت ہو جاتی ہے۔ یہ کشتہ اسہال اور خون آنے کے لئے بھی استعمال کرایا گیا۔ دورتی کشتہ مناسب بدرقہ کے ساتھ دیا جاتا ہے۔ تہیہ بخار کے چار بیماریوں کو بھی استعمال کرایا گیا جنہیں اسہال بھی آرہے ہیں۔ مفید ثابت ہوا۔ اگر مناسب ہو گلقند 1 تولہ، منقیٰ چاردانہ میں ملا کر کھلائیں۔ دو بیماروں کو بخار کے ساتھ اسہال و قے بھی جاری تھے۔ ان کو یہ کشتہ 2 رتی، کشتہ قشر بیضہ 1 رتی، گلقند 1 تولہ، منقیٰ 4 دانشہ، میں ملا کر کھانے سے فوری صحت ہوئی۔ حالانکہ قے اور اسہال سے غشی تک نوبت پہنچی ہوئی تھی۔

(1906) (ز) **برائے مارگزیدہ**: سنکھ 5 تولہ کو شراب برانڈی 20 تولہ میں 20 روز بھگور کھیں۔ اگر شراب خشک ہو جائے تو دوبارہ اور ڈال دیں۔ بیس دن کے بعد پھر 10 تولہ شراب اور ڈال کر اسی کوزہ میں گل حکمت کر کے 35 سیر اوپلہ دشتی کی آگ دیں۔ کشتہ ہو جائیگا۔ چاررتی کشتہ مذکور قدرے گڑ میں ملا کر کھلا دیں اور بیمار کو لحاف اوڑھا کر چار پائی پر لٹا دیں۔ پسینہ آ کر زہر پانی ہو کر نکل جائے گا۔ حسب ضرورت دوبارہ سہ بارہ بھی اتنی ہی خوراک دے سکتے ہیں۔ یہ نسخہ بطور یادگار لکھا گیا ہے زیادہ تعریف فضول ہے۔ آزمائش کرنے والے دیکھ لیں گے۔

(1907) (ح) **قوت باہ اور اوجاع ریاحیہ کے لئے بے نظیر تحفہ**: سم الفار ایک تولہ میں پتہ بز ساٹھ عدد کا پانی جذب کرو۔ باری باری ایک ایک پتہ کا پانی ڈال کر حل کرو کامل جذب ہو جانے کے بعد دوسرے پتے کا پانی ڈال کر حل کرنا چاہئے بیس دن ورنہ تیس دن میں ساٹھ پتوں کا پانی جذب ہو جاتا ہے۔ عمل پورا کر کے محفوظ رکھیں۔ خوراک 2 برنج تا چار برنج۔ مکھن وغیرہ میں پہلے چند لقمے مرغن کھلا کر پھر دوائی کھلائیں۔ قوت باہ کے لئے نہایت موثر چیز ہے۔ ریحی دردوں کو یہی ہفتہ عشرہ میں دور کر دیتا ہے۔ ایک خاندانی رئیس اعظم کا معمول تھا۔ ان سے یہ نسخہ تحفتاً ملا تجربہ کرنے پر اکسیر باہ ثابت ہوا اور اوجاع بلغمی وریاحی کے لئے تریاق بینظیر ہے دس بیس جگہ قوت باہ کے مایوس مریضوں پر کامیابی حاصل ہوئی اور اوجاع کے لئے تو بارہا تجربہ میں آچکا ہے۔ لیکن اس کا استعمال موسم سرما میں کرنا چاہئے۔

اُبوشعیب حکیم محمد اسحاق صاحب

ولدیت: شیخ عبدالاحد صاحب۔ وطن وسکونت: کھریانوالہ ضلع گیا (بہار)

آپ نے اپنے ہی موضع کے مدرسے میں اردو، فارسی، ہندی کی تمام درسی کتب اور عربی کی صرف ونحو، ملا جامی، فقہ اور منطق کی کتابیں پڑھیں۔ پھر 'گیا' کے مدرسہ اسلامیہ میں کتب دینیات کی تعلیم حاصل کی۔ اور کچھ مدت بعد دہلی کے مولانا سید نظیر صاحب صاحب کے مدرسے میں چلے گئے سعادت علیؒ خاں کی مسجد میں ایک عالم فاضل حکیم حافظ محمود خان صاحب بھوپالی رہتے تھے۔ جو حکومت بھوپال سے جلائے وطن کر دیئے گئے تھے۔ ان سے آپ نے طب کی کتابیں پڑھیں اور انہیں کے مطب میں رہ کر سند حاصل کی پھر اپنے وطن واپس آ کر تجارت کو اپنا ذریعہ معاش بنایا۔ مگر طبابت کا سلسلہ بھی ہاتھ سے نہ چھوڑا۔ اب دو برس سے تجارت چھوڑ کر اپنے موضع کے مدرسہ اسلامیہ میں مدرس اول ہیں اور رفاہ عام کی غرض سے مطب بھی کرتے ہیں۔ چشمہ صحت کے جرائد اور کتب کو آپ بڑی وقعت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور رموز الاطباء، وغیرہ کے اکثر نسخہ جات کا تجربہ کرتے رہتے ہیں۔ چنانچہ ان کتابوں کے بہت سے نسخے ان کے معمولہ

مطب بن گئے ہیں۔
آپ نے اپنے کوئی مجربات تا حال بغرض اشاعت نہیں بھجوائے۔

بابو محمد حیات صاحب ثابت

آپ موضع دھونے کے یعنی نواح وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ کے باشندے ہیں۔قوم کے ککے زئی ہیں اور عمر چالیس سال ہے۔ ابتدا ہی سے آپ کو استادان فن کی خدمت میں حاضر رہنے اور طبی کتب کے مطالعہ کا بے حد شوق رہا ہے۔طبی جرائد کے بڑے قدردان اور متعدد طبی انجمنوں کے رکن ہیں۔آپ کو محکمہ نہر لائلپور میں تار بابو ہیں۔لیکن رفاہ عامہ کی غرض سے طبابت بھی کرتے ہیں۔آپ نے رموز الاطباء کے بہت سے نسخوں کو تجربے کی کسوٹی پر پرکھا ہے۔
آپ نے اپنے کوئی ذاتی مجربات بغرض اشاعت نہیں بھجوائے۔

حکیم سید محمد ریاضت حسین صاحب وسیم

ولدیت: سید اقبال حسین قدس سرہٗ۔ ولادت: 1277ھ۔ موجودہ عمر: 65سال۔ سکونت: چین پور۔ضلع شاہ آباد۔آرہ

عرصہ ڈیڑھ سو سال کا ہوا کہ آپ کے مورث اعلیٰ حضرت مولانا سید محمد شفیع احمد قدس اللہ سرہٗ جو اپنے وقت کے عالم بے بدل۔ فاضل اکمل اور درویش کامل تھے۔ارض حجاز سے سرزمین ہندوستان میں وارد ہوئے۔ یہاں پہنچ کر انہوں نے قصبہ چین پور کی جانب شمال ایک افتادہ غیر مزروعہ زمین پر فقیر پور کے نام سے ایک بستی بسائی اور علوم دینیہ وحکمت وغیرہ کی تعلیم کے لئے ایک مدرسہ بھی جاری کیا۔ جو اب تک مظہر العلوم کے نام سے جاری ہے حضرت وسیم اسی شجر کے ثمر اور اسی بحر کے گوہر ہیں۔آپ کا خاندان علوم ظاہری کے زیور سے آراستہ و پیراستہ ہونے کے علاوہ ہمہ باطنی سے بھی مالامال رہا ہے۔خصوصاً آپ کے والد ماجد واقف اسرار خفی دلی تھے افسوس ہے کہ قلب گنجائش اس خاندان کے بزرگوں کے حالات وکرامات نذر ناظرین کرنے کی اجازت نہیں دیتی۔

آپ کے برادر خورد مولانا حاجی سید محمد غازی ایک زبردست واعظ وسیاح ہیں اور عرب، ترکستان، افغانستان، ایران وقسطنطنیہ تک کی سیاحت کر چکے ہیں، سلسلہ وعظ ونصیحت میں خلیفۃ المسلمین عبدالحمید خاں مرحوم نے انہیں شاہی سند عطا فرمائی۔ نیز اعلیٰ حضرت امیر حبیب اللہ خاں مرحوم والی افغانستان نے ان کی دعوت کی۔

حضرت وسیم نے اپنے جد بزرگوار سید شاہ ولایت حسین نور اللہ مرقدہ سے قرآن پاک اور گلستان وبوستان کی تعلیم حاصل کی۔ عربی فارسی میں صرف ونحو تفسیر وحدیث فقہ ولعب۔ بیان حکمت کی تمام درسی کتب مولانا عبدالاحد صاحب شمشاد لکھنوی اور مولانا شیخ عبداللہ صاحب غازی پوری سے پڑھیں۔ تحصیل طب کے لئے آپ بنارس گئے جہاں آگین جناب مولانا حکیم محمد بدرالدین صاحب لقب بہ شاہی طبیب سے طب کی درسی کتابیں پڑھیں۔ پھر جناب مولانا حکیم محمد خلیل الدین صاحب طاہر بناری سے ان کے مطب واقع قصبہ چین پور میں نسخہ نویسی اور دواشناسی کا ملکہ پیدا کیا۔طبیعت شعروسخن کے لئے بھی موزون تھی۔ اس لئے شعر گوئی کی بھی مشق ہوتی رہی۔ان علوم مکتسبہ کی تحصیل کے بعد اپنے جد امجد کی زیر نگرانی عملیات کی ادائے زکوٰۃ کی باری آئی جس سے تین برس سات ماہ کی شبانہ روز محنت کے بعد فراغت حاصل ہوئی۔ جیسا کہ اوپر ذکر ہوا۔آپ کے مورث اعلیٰ پہلے قصبہ فقیر پور میں آباد ہوئے تھے۔لیکن آپ کے

پڑدادا وہاں سے اٹھ کر قصبہ چین پور میں چلے گئے پھر جس وقت آپ کے والد ماجد کا سایہ سر سے اٹھا تو آپ کو ان کی جانشینی اختیار کرنی پڑی۔ جو اب تک آپ خیر وخوبی سے بناہ رہے ہیں۔ عملیات وتعویزات کے علاوہ آپ کے ہاں سے بعض مایہ ناز مجرب ادویہ کا فیض بھی جاری ہے۔ دینیات اور حکمت وطب کے عجیب عجیب مباحث آپ کے سلجھے دماغ وقلم سے حل ہوتے رہتے ہیں۔

ذیل میں آپ کے چند ایسے مجربات کا ذکر کیا جاتا ہے جو اب تک کتمان حفاظت میں محفوظ تھے۔

آپ کے مجربات

(1908) **(ا) برائے آتشک**: آپ تحصیل رابڑ سگنج میں شیخ وقار علی صاحب تحصیلدار کے علاج کے لئے مقیم تھے کہ ریاست ہڑ ہڑ ضلع مرزاپور کے منیجر کو آتشک کی شکایت ہوگئی۔ سول سرجن کو علاج کے لئے بلوایا گیا، ان کے علاج سے 19 روز میں زخم تو خشک ہو گئے۔ لیکن گردن اور رخساروں پر ورم ہو گیا اور گلٹیاں نکل آئیں۔ نیز دانتوں میں درد اور مسوڑھوں کے ورم اور سوزش کی شکایت ہوگئی۔ سول سرجن صاحب پھر بلائے گئے اور تحصیلدار صاحب آپ کو بھی اپنے ہمراہ علاج کے لئے لے گئے۔ چنانچہ بالآخر مریض کو آپ کے علاج سے صرف چار خوراکوں سے بغیر دست وقے اور جوشش دہن کے شفا کلی نصیب ہوئی اور تمام ورم اور گلٹیاں نابود ہوگئیں۔ نسخہ یہ ہے۔

شیر آک 6 تولہ، عسل خالص 6 تولہ، گائے کا گھی 6 تولہ، جوہر رسکپور 2 ماشہ، میدہ نخود بریاں حسب ضرورت۔

ترکیب: پہلے اول کی تین ادویہ کو تام چینی کے برتن میں آگ پر چڑھائیں۔ جب پگھل جائیں تو تھوڑا تھوڑا میدہ ڈالتے جائیں اور ہلاتے رہیں۔ جب معجون کا قوام تیار ہو جائے۔ تو جوہر رسکپور بھی ملا لیں اور سرد کر کے کسی شیشہ کے برتن میں محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت تین ماشہ دوا کھلا کر اوپر سے ایک پاؤ عرق گلاب پلائیں۔ لیکن دوا ایک روز کا وقفہ دیکر استعمال کرنی چاہئے۔ دوران علاج میں بیسن کی روٹی کے سوا اور کوئی چیز نہ کھائیں۔ گھی خوب استعمال کریں۔ کوئی ڈاکٹری دوا اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ آپ کے پاس ہر وقت تیار رہتی ہے۔

رسکپور کا جوہر لینے کا طریق۔ رسکپور 4 تولہ، لیکر بقدر نخود چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر لیں اور ایک سیر گائے کے کچے دودھ میں ڈال دیں۔ دوسرے دن اس کی جگہ تازہ دودھ بدل دیں۔ اور یہی عمل پانچ روز تک جاری رکھیں۔ چھٹے روز رسکپور کو خشک کر کے سنگ سماق یا سنگ مرمر کے کھرل میں سحق کریں اور تین روز بارہ گھنٹے یومیہ کے حساب سے کھرل کرتے رہیں۔ پھر یہ سفوف کسی پیتل یا ایلومونیم کے کٹورے میں رکھ کر اس پر ویسا ہی دوسرا کٹورہ پیوست کر کے اس کا منہ اچھی طرح مٹی سے بند کر دیں۔ نچلے کٹورے پر بھی پتلا مٹی کا لیپ چڑھا دیں۔ خشک ہونے پر دیگدان کے نیچے آگ جلا کر جوہر اڑا لیں۔ لیکن آنچ ذرا نرم رہے۔ اوپر کے کٹورے پر کپڑا پانی میں تر کر کے رکھتے جائیں جب ایک گرم ہو جائے تو اس کی جگہ دوسرا رکھ دیں۔ آگ کے سرد ہونے پر اوپر والے کٹورے سے جوہر کھرچ لیں۔ اگر جوہر کم نکلے تو یہی عمل دوسری مرتبہ کریں۔

(1909) **(ب) برائے طاعون**: ایک شخص سردار محمد خان کی اہلیہ طاعون میں مبتلا ہوگئی۔ بخار عطش مفرط تنگی تنفس اور کندی حواس کی بے حد شکایت تھی۔ تیسرے روز رعشہ ہو کر غشی طاری ہوگئی۔ حالت بہت نازک تھی۔ آپ نے ایک پھاہے سے علاج شروع کیا تیسرے پھاہے میں مریضہ کے ہوش وحواس بجا ہو گئے۔ مریضہ کا بیان تھا کہ طاعونی گلٹی سے شرارے اُٹھ اُٹھ کے اس کے قلب اور دماغ کی طرف جاتے معلوم ہوتے تھے چنانچہ ان کی حدت وشدت نے اسے بیہوش کر دیا لیکن تیسرے پھاہے کے لگنے پر اسے یہ معلوم ہوا کہ سب چنگاڑیاں سمٹ سمٹ کر اس ورم میں جمع ہو رہی ہیں اب بجز ورم کے اور کسی عضو میں تکلیف نہیں۔ چنانچہ آپ نے یہی علاج جاری رکھا۔ اور حسب ضرورت پھاہے تبدیل کرتے رہے۔ کوئی ایک بجے دن کے یہ علاج شروع ہوا۔ دوسرے روز صبح کو گلٹی پختہ ہو کر ٹوٹ گئی اور پھر معمولی مرہم سے زخم مندمل ہو گیا اور مریضہ کو شفا کلی نصیب ہوئی۔ یہ دوا اور کئی طاعونی مریضوں پر بھی آزمائی گئی۔ نہایت مفید وموثر ثابت

ہوئی۔اس سے ورم ایک ہی روز میں پختہ ہو کر ٹوٹ جاتا ہے یا نشتر سے توڑ دیا جاتا ہے اور جیسے جیسے ورم پختہ ہوتا جاتا ہے عوارض میں کمی ہوتی جاتی ہے طاعون کے لئے اس سے بہتر اور کوئی دواء نہیں۔نسخہ یہ ہے۔

ہوالشافی۔سم الفار 1 تولہ،افیون 1 تولہ،انہیں خوب پیس کر لہسن کے عرق میں گوندھ کے چھ پھاہے تیار کریں اور ورم پر دو دو گھنٹوں کے بعد پھاہا بدلتے رہیں اور اس پر برابر پیاز بھون بھون کر باندھتے رہیں۔جب ایک سرد ہو جائے۔دوسرا باندھ دیں۔اگر ورم ایک روز میں پختہ نہ ہو تو دوسرے دن ضرور پک جاتا ہے۔

ملاحظہ:لیکن اس کے ساتھ داخلی علاج سے بھی غافل نہ رہنا چاہئے۔(غلام محی الدین)

(1910) (ج) **نسخہ حبوب**: جو ہر قسم کے امراض میں مفید ہے۔یہ نسخہ جناب حاجی میر اکبر علی مرحوم گنج مراد آباد سے مولانا شاہ فضل الرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ سے لکھ لائے تھے۔حاجی صاحب مرحوم کے فرزند ارجمند میر نصیر الدین احمد سے آپ کو ملا۔مناسب بدرقہ یعنی انوپان کے ساتھ اس کا استعمال جملہ امراض کے لئے مفید ہے بارہا تجربہ میں آچکا ہے۔

حبوب فضل رحمانی۔حافظ صحت جسمانی۔بادیان 2 تولہ،زنجبیل،نرکچور کلونجی سعد کوفی،صعتر،سنبل الطیب،ہر ایک 2 تولہ،زیرہ سفید،زیرہ سفید،قرنفل گلدار تیج پات،انگوزہ،دانہ الائچی کلاں،ہر ایک ایک تولہ،مرچ سیاہ،مرچ سفید،رائی پیپل بڑا،پودینہ بڑا خشک کیا ہوا،گل مدار خشک کیا ہوا،پپیتہ خام بمعہ پوست،بچی گلابی،ہر ایک 9 تولہ،نوشادر سفید قلمی 12 تولہ،کوڑی زرد سوختہ 100 عدد،سوہاگہ چوکیہ بریاں نمک لاہوری،نمک سیاہ،نمک جوا کھار،نمک سانبھر،مصطگی رومی ہر ایک 4 تولہ،ادرک تازہ 4 تولہ،شہد خالص بقدر ضرورت، تمام ادویہ کوٹ پیس کر شہد میں ملائیں اور ایک شب شبنم میں رہنے دیں۔پھر مٹر کے برابر گولیاں بنا کر حسب ضرورت کام میں لائیں اور قدرت خدا ملاحظہ فرمائیں۔

(1911) (د) **ازالہ بیہوشی**: آپ کے ایک عزیز سید کرامت حسین چندروز لازمی بخار میں مبتلا رہے۔پھر تنگی تنفس شروع ہو کر غشی لاحق ہوگئی۔آپ علاج کے لئے بلائے گئے۔آپ کی تشخیص تھی کہ بلغم گلے میں جمع ہے۔اگر یہ نکل جائے تو تنگی تنفس فوراً جاتی رہے۔ اور بغیر ہوش آئے یہ ممکن نہیں۔چنانچہ آپ نے مریض کو ہوش میں لانے کی یہ تجویز کی کہ تھوڑا سا نمک سرمہ کی طرح باریک پسوایا اور پانی میں گھول کر مریض کا سر نیچا کر کے پردہ بینی میں ٹپکا دیا۔دو ہی قطرے اندر گئے ہونگے کہ مریض اُٹھ بیٹھا اور کھنکار کر بلغم کو نکال ڈالا۔دو گھنٹوں کے بعد پھر یہی عمل کیا گیا جس سے مریض کامل ہوش میں آگیا اور کوتاہ دمی بھی دور ہوگئی۔

حکیم سید شاہ محمد عثمان صاحب ندوی

ولدیت: شاہ جواد علی مرحوم۔ سکونت: محلہ بیگہ شیخ پورہ۔ضلع مونگیر۔ پیدائش: جنوری 1881ء

آپ فارسی اور صرف ونحو عربی کی کتابیں پڑھ رہے تھے کہ لکھنؤ میں ندوۃ العلماء نے دار العلوم کا افتتاح کیا۔آپ اس وقت وہاں جا کر داخل ہو گئے اور وہاں کی تعلیم و تربیت کے آغوش میں فیض یاب ہو کر ترقی درجات حاصل کرتے رہے۔طب کا علم و عمل تین سال لکھنؤ کی شہرہ آفاق طبی درس گاہ تکمیل الطب میں جناب حکیم عبدالعزیز صاحب مرحوم ومغفور سے حاصل کیا۔اور 1324ھ میں سند حاصل کر لی کچھ دنوں مکان ہی پر مطب شروع کیا۔پھر احباب کی خواہش سے بھاگلپور شہر میں جا کر مطب کھولا۔مگر خانگی ضرورتوں سے بھاگلپور چھوڑ کر آپ اپنی سسرال (موضع شیخ پورہ وضلع گیا) میں تشریف لے گئے۔جہاں دواڑھائی برس قیام رہا۔بعدہٗ ایک بڑے بزرگ

کے ارشاد سے مدرسہ اسلام پور ضلع پٹنہ میں پانچ سال تک ہیڈ مولوی کی خدمت انجام دیتے رہے۔ پھر استعفاد یکر علیحدہ ہو گئے۔ اب تعلیم وتعلم اور خدمت مرفی میں مشغول ہیں۔ مذہب اور طب پر چند رسائل زیر تصنیف ہیں۔

آپ کے مجربات

(1912) (الف) **برائے صداع** (دردسر) ہر قسم۔

دال نخود 7 عدد، سیاہ، مرچ 5 عدد، پانی میں پیس کر نیم گرم پیشانی پر لیپ کریں۔ ایک مرتبہ میں بالکل درد دفع نہ ہو تو دوبارہ نصف گھنٹہ کے بعد پھر نیم گرم لیپ کردیں۔

(1913) (ب) **برائے سبات۔** نیند کی زیادتی۔

اسطوخودوس میں نمک بقدر ذائقہ ڈال کر بطور چائے کے چالیس دن صبح وشام پئیں۔

(1914) (ج) **مجلی دندان۔** دانتوں کی رنگت زرد یا سیاہ ہو جائے۔ یا دانت ہلنے لگے ہوں یا منہ سے بدبو آنے لگی ہو۔ تو یہ منجن ان سب باتوں کو فائدہ دیتا ہے۔

صدف صادق، کف دریا، طباشیر مصطگی، رومی، ہموزن باریک سفوف کرلیں اور صبح وشام دانتوں پر ملیں۔

(1915) (د) **بحتہ الصحت** (آواز بیٹھ جانا)۔

سفوف کاکڑاسینگی 6 ماشہ، شہد خالص 1 تولہ ملا کر تھوڑی دیر کے بعد چاٹ لیا کریں۔

(1916) (ہ) **خفقان۔** (دل کی دھڑکن)

صندل سفید، بسلوچن، زہر مہرہ خطائی، الائچی خورد، کشنیز خشک، ہر ایک 1 ماشہ، پانی میں پیس کر مصری ملا کر پلائیں۔

(1917) (و) **سفوف شیرین۔** ہاضم طعام ومشتہی ونافع اوجاع ورياح معدہ وطحال۔

نانخواہ، بادیان، تخم کرفس، مساوی الوزن، شکر طبرزد وربع وزن، سب کو کوٹ کر ملالیں۔ خوراک 4 ماشہ۔

(1918) (ز) **نمک سلیمانی:** نمک سنگ 4 تولہ، نمک ہندی 4 تولہ، نمک اندرانی 4 تولہ، نوشادر 4 تولہ، فلفل سیاہ 2 تولہ، دار فلفل 2 تولہ، زیرہ سیاہ 2 تولہ، دارچینی 2 تولہ، سنبل الطیب 2 تولہ، زنجبیل 2 تولہ، قاقلہ کبار 2 تولہ، انیسون ایک تولہ سب کو کوٹ کر سفوف کرلیں۔ خوراک 2 ماشہ۔

(1919) (ح) **زحیر صادق** (خونی پیچش)

کتھ سفید جو پان میں کھاتے ہیں۔ تین ماشہ پانی میں گھول کر پئیں دو خوراک میں انشاء اللہ تعالی مروڑ وغیرہ غائب ہو جائیں گے۔

(1920) (ط) **قرحہ مجری القضیب** (سوزاک) قدیم وجدید۔

کباب چینی، خارخسک، شورہ قلمی، جوا کھار، کافور قیصوری، دانہ الائچی خورد، زیرہ سفید، تخم خرفہ سیاہ، ست بہروزہ، رب السوس، برگ حناء منڈی ہلدی، تخم کاسنی، تخم خیارین، ریوند چینی، نشاستہ، گلنار گوند، ببول، دم الاخوائن، طباشیر، مردار ید ناسفتہ، سلاجیت، کہربائے شمعی، کتیرا، کشتہ قلعی، ہر ایک 6 ماشہ، کل ادویہ کو سفوف کریں اور مصری ہموزن شامل کر کے وقت صبح 9 ماشہ آب سرد کے ہمراہ کھلائیں۔

(1921) (ی) **طلاء برائے سستی و مجلوقین:** ذکرہ (بیش۔ میٹھا تیلیہ) ایک ماشہ، سنکھیا سفید ایک ماشہ، تخم دھتورہ، ایک ماشہ، خوب باریک کریں پھر ایک تولہ روغن گاؤ خالص میں خوب حل کریں اور شیشی میں رکھیں اور بطور معروف عضو مخصوص پر طلاء کریں۔

ملاحظہ: اگر روغن گاؤ 2 تولہ ڈالا جائے تو بہتر ہوگا۔ (مرتب)

(1922) (ک) **ناس برائے دافع نزلہ و زکام و درد سر:** سفوف تمبا کو ایک ٹار کپڑے میں چھان کر اسطو خودوس 5 تولہ، چھڑیلا 5 تولہ، جٹا مانسی 5 تولہ، مغز املتاس 10 تولہ، موتھا 10 تولہ، شہد خالص تولہ، نمک خوردنی 6 ماشہ لیکر باریک سفوف کر کے سعوط کریں۔

(1923) (ل) **بٹنہ برائے صفائی چہرہ:** ہلدی، گوکھرو، سونٹھ، تکھر (تکھل) سرسوں، ناگرموتھ، چرونجی، زعفران، کافور، صندل سرخ، گل کوسم (گل قرطم) ہموزن سفوف ساختہ روغن سرسوں ملا کر چہرہ پر مالش کریں۔

(1924) (4) **سفوف دافع قبض:** سفوف سناء ایک ماشہ، سفوف مرچ سیاہ 4 رتی، سفوف باؤبڑنگ 4 رتی، شہد خالص میں ملا کر کھلائیں۔

(1925) (ن) **سفوف دافع کلف** (جھائیں۔ سیاہی چہرہ)

پوست رنگترہ 2 تولہ، ہلدی صندل سفید، بالچھڑ، ناگرموتھا، چھریلہ، مغز بادام شیریں، ہر ایک 6 ماشہ، کنجد سفید ایک تولہ، سب کو باریک پیس کر میدہ گندم 2 تولہ، ملا کر روغن چنبیلی 1 تولہ شامل کر کے پانی میں گھول کر روزانہ رات کو منہ پر مل کے سورہا کریں۔ صبح کو عمدہ صابون سے منہ دھوئیں۔

(1926) (س) **بال بڑھانے اور سیاہ کرنے کا روغن:** پوست انار، حب الآس، بارتنگ، بچ، گل سرخ، ہر ایک 1 تولہ، مازو سبز، پوست بلیلہ، پوست ہلیلہ سیاہ، ہر ایک 2 تولہ، کزمازج 6 ماشہ، گلنار 6 ماشہ، آملہ خشک 4 تولہ، کل دواؤں کو نیم کوفتہ کر کے رات کو ایک سیر پانی میں بھگو دیں اور صبح کو آگ پر خوب جوش دیں جب تھوڑا پانی رہے تو چھان لیں اور عرق کو روغن کنجد آدھ سیر میں ملا کر اوپلے کی آگ پر دھیمی آنچ سے پکائیں۔ جب کل پانی جل کر صرف تیل رہ جائے تو اتار لیں۔

حکیم محمد یٰسین صاحب

ولدیت: حکیم نور محمد صاحب۔ عمر: 26 سال۔ سکونت: حویلی پانڈے بنارس

طبابت کا پیشہ آپ کے خاندان میں موروثی ہے۔ طب کی ابتدائی کتابیں اپنے والد بزرگوار سے ختم کرنے کے بعد آپ نے مولوی محمد منیر خان صاحب مدرس اعلیٰ مدرسہ اسلامیہ عربیہ محلہ بساپورہ سے علوم طبیعات منطق و ہیئت وغیرہ کی تحصیل کے علاوہ موجز اقصرائی اور سدیدی فن ثانی سبقاً سبقاً پڑھیں۔

نفیسی شرح اسباب وعلامات، کلیات قانون، حمیات قانون، اور تشریح کامل الصناعۃ کی تعلیم حکیم محمد حسین خان صاحب بناری طبیب بیت الشفاء لکھنؤ نے پایہ تکمیل کو پہنچائی اور نسخہ نویسی و تشخیص امراض میں تین سال کے عملی تجربہ کے بعد 1923ء میں سند فراغت اور مطب کرنے کی اجازت عطا فرمائی اس سال لکھنؤ میں مشہور طبی درسگاہ ''مدرسہ منبع الطب'' کے درجہ اعلیٰ میں داخل ہو کر سالانہ امتحان میں آپ نے قابل تعریف طور پر کامیابی حاصل کی۔

آپ نے اپنے کوئی مجربات بغرض اشاعت نہیں بھجوائے۔

فہرست نسخہ جات رموز الاطباء (حصہ دوم) بحسب تقسیم امراض

امراض سر

مقوی دماغ مشترک النفع:نسخہ- 156, 148, 59, 58, 55, 298,
224, 186, 182, 623, 560, 522, 450, 446, 723,
1102, 923, 837, 819, 801, 800, 676, 1688,
1536, 1285, 1221, 1197, 1170, 1802
صداع دردسر:نسخہ- 349, 285, 244, 65, 13, 1010,
854, 667, 621, 577, 1577, 1546, 1536,
1810 ،1602 (دودی) 1603, 1355, 1319, 1737,
شقیقہ:نسخہ- 294, 286, 272, 66, 1175, 1174, 522,
578, 563, 1601, 1600, 1555
اورام سر و سرسام:نسخہ- 62, 655, 1588,
سبات:نسخہ-402, 211
آفات ذہن ونسیان وہذیان:نسخہ:1434, 288, 440, 1110
جنون ومالیخولیا:نسخہ- 48, 873, 1687
صرع:نسخہ- 352, 327, 61, 61, 796, 746, 588,
440, 1163, 1061, 1011, 855, 842, 1254,
1240, 12, 1204, 1200, 11640, 1321, 1258,
1256, 1257, 1355, 1691, 1583, 1465, 1463
صرع اطفال و ام الصبیان:نسخہ- 1058, 169, 82, 1201,
1192, 1094, 1477, 1469, 1230
سکتہ:نسخہ-61الف588

امراض الاعصاب

مشترک النفع: 81, 86
استرخاء وفالج نسخہ: 210, 274, 287, 822, 761, 784,
701, 697, 602, 588, 984, 983, 919, 918,
850, 985, 1781, 1528, 1396, 1151, 1150,
تشنج:نسخہ-210, 588, 1575
تمدد وکزاز:نسخہ-310, 274, 602, 756
لقوہ:نسخہ- 602, 588, 305, 274, 210, 984, 983,
919, 918, 701, 697, 1781, 1528, 1396, 985
رعشہ:نسخہ-310, 440, 1456 خدر:نسخہ-310, 1381

امراض العین

مشترک النفع:نسخہ- 183, 127, 13, 14, 213, 197, 184,
173, 548, 501, 404, 275, 235, 209, 853, 638,
626, 620, 575, 569, 987, 931, 930, 917, 895,
868, 1350, 1331, 1277, 1135, 1050, 988, 1713,
1667, 1666, 1627, 163, 1591, 1830, 1827,
1825, 1758, 1742, 1726, 1831
آشوب چشم و درد چشم:نسخہ- 323, 297, 289, 73, 1101,
619, 548, 332, 1352, 1347, 1316, 1315,
1287, 1286, 1353, 1441, 1536, 1592, 1604,
1699, 1805, 1825, 1830, 1831, 1832, 1835,
1839, 184C, 1865
ناخونہ- جالہ پھولہ وغیرہ:نسخہ- 378, 354, 290, 208, 548,
508, 414, 1063, 1050, 931, 731, 696, 1487,
1393, 1351, 1342, 1217, 1812, 1758, 1739,
1678, 1488, 1864, 1830, 1827
مقوی بصم:نسخہ- 375, 265, 121, 931, 82, 26, 516,
1750, 1702, 1350, 1223, 1170, 1836, 1834,
1855
خارش و دمعہ وغیرہ:نسخہ- 405, 404, 122, 1828, 1827,
1749,
شبکوری وغیرہ:نسخہ- 869, 462, 133, 1854, 1277,
1827
نزول الماء:نسخہ- 353, 209, 167, 152, 1827, 1050,
731, 726, 524, 836, 1758, 1736
قروح وبثور وضربہ وغیرہ:نسخہ- 1836, 1825, 75, 1838,
1831, 1828,
ناسور چشم:نسخہ-1049 سبل:نسخہ-1050, 1277, 1829
سلاق (بامنی) نسخہ-1350, 1717 اتساع ثقبہ:نسخہ-1825
درد پیچ:نسخہ-1827
ککرے (روہے) نسخہ-1350, 1820, 1831, 1835
مورسرج:نسخہ-1833

امراض اجفان

بھوراجفان:نسخہ-355 پڑوال:نسخہ-751, 766
جرب اجفان:نسخہ-1837

امراض گوش

مشترک النفع: نسخہ۔183 قروح وجروح وکرم: نسخہ۔117, 299
گوش درد وغیرہ: نسخہ۔ 1330, 323, 300, 384, 1881,
988, 605
ثقل سماعت وغیرہ: نسخہ۔ 1330, 429,

امراض انف

مشترک النفع وقروح وجروح: نسخہ۔116
وکرم وبواسیر وغیرہ: نسخہ۔150
رعاف: نسخہ۔ 518, 517,324, 273,
نزلہ وزکام: نسخہ۔ 154,138, 97, 58, 1014, 386, 346,
157, 1352, 1173, 800, 755, 741, 1630,
1386, 1348, 1271, 1253, 1729

امراض لسان ودہان

872, 385, 303, 115, 57, 1129,
1139, 1576, 1548, (قلاع) 933, 932, (برائے قلاع)
1225, 1320, 1578, 1621, 1855 (گندہ دہنی)
امراض گلو: نسخہ۔356

امراض لہاۃ وحلق وقصبہ ریہ وغیرہ

گرفتگی آواز: نسخہ۔276, 57 خناق: نسخہ۔321

امراض اسنان ولثہ

291, 187, 131, 90, 72, 591, 519, 500, 372,
325, 730, 722, 663, 648, 637, 1863, 1852,
1224, 1307, 1280,

امراض صدر وریہ

مشترک النفع: نسخہ۔802, 870, 43, 373, 498
ذات الجنب وذات الصدر: نسخہ۔70, 230
وذات الریہ۔ 358, 311, 810, 556, 540, 445, 359,
سل: 1335, 1532, 1533, 1705, 564, 203
ضیق النفس وربو یعنی دمہ: نسخہ۔ 102, 77, 6, 205, 185,
151, 113, 298, 397, 361, 221, 311, 482,
452, 448, 427, 416, 409, 556, 539, 534,
434, 498, 497, 496, 642, 589, 580, 561,
817, 802, 743, 741, 692, 671, 1018, 911,
897, 870, 847, 1154, 1089, 1088, 1076,
1064, 1052, 1367, 1263, 1262, 1183, 1155,
1574, 1537, 1508, 1505, 1489, 1489, 1371,
1652, 1645, 1631, 1580, 1579, 1842, 1800,
1769, 1747, 1690
کھانسی وسعال: نسخہ: 397, 373, 368, 357, 326, 232,
416,409, 403, 398, 482, 466, 448, 445, 427,
676, 566, 556, 532, 498, 870, 862, 802,
714, 677, 1019, 1018, 912, 911, 897, 1291,
1252, 1173, 1076, 1521, 1348, 1346, 1344,
1338, 1741, 1710, 1658, 1580, 1544, 1807,
1768, 1767, 1761, 1745, 1842
کالی کھانسی: نسخہ۔828, 1560,1544
نزف الدم ونفث الدم وقے یعنی منہ سے خون آنا: نسخہ۔ 111,
165419, 271, 1312, 812, 753, 678, 564,
1874, 1873, 1605, 1370

امراض پستان

مولد شیر: نسخہ۔119. شیر افزا: نسخہ۔126, 256

امراض قلب

مقویات ومشترک النفع: نسخہ۔48, 101, 450
امراض قلب: 48, 101, 450, 723,560, 555, 552,
550, 1214, 801, 792, 789, 776, 1772, 1741,
1438, 1392, 1391, 1818
اختلاج وخفقان: نسخہ۔ 653, 279, 71, 49, 1318, 1101,
920, 771, 1687
مفرحات: نسخہ۔ 658, 87, 86, 64, 1818, 1688, 792,
789

امراض معدہ

مشترک النفع: نسخہ۔ 234,190, 175, 365, 361, 327,
1015,901, 771, 534, 446, 370, 1490, 1349,
1336, 1289, 1020, 1824, 1815, 1784, 1771
درد معدہ ووجع الفواد: نسخہ۔ 388, 280, 212, 1538, 1499,
1249, 1070, 1711, 1568
دبیلہ معدہ وشکم وصلابت: نسخہ۔313, 1490
جوع کلبی وبقر: نسخہ۔364, 1265
ہچکی: نسخہ۔301, 302, 675, 1481 ورم شکم: نسخہ۔ 893,

قے و غثیان مشتہی مقوی معدہ و ہضم: نسخہ۔ 1607, 451, 1104,
222, 213, 135, 105, 270, 368, 312, 223,
498, 473, 450, 446, 408, 394, 638, 604,
560, 554, 553, 531, 818, 771, 741, 718,
653, 644, 981, 980, 903, 902, 901, 841,
1276, 1115, 1109, 1076, 1030, 986, 1474,
1436, 1410, 1349, 1290, 1289, 1668, 1656,
1640, 1607, 1595, 1553, 1867, 1866, 1799,
1772, 1771, 1743,
ہیضہ: نسخہ۔ 67, 120, 190, 223, 314, 235,
بند ہیضہ: 446, 456, 512, 525, 555, 573, 603, 633,
640, 656, 769, 818, 851, 1053, 1068, 1111,
1159, 1314, 1332, 1535, 1646, 1798, 1851

امراض ناف

ناف ٹلنا: نسخہ۔ 1551
امراض کبد
48, 195, 776, 636, 560, 535, 213, 921, 910,
909, 905, 817, 1696, 1672, 1290, 1157,
1156, 1057, 1772, 1743, 1724
ورم و صلابت کبد: نسخہ۔ 326, 195, 60, 562, 455, 455,
1490, 1328, 639, 636
سوء القنیہ: نسخہ۔ 1390, 1724, 145,
استسقاء: نسخہ۔ 639, 434, 347, 195, 817, 772,
765, 746, 712, 1743, 1559, 1504, 1184, 921

امراض مرارہ و طحال

مشترک النفع: نسخہ۔ 228, 215, 23, 22, 366, 361, 310,
309, 502, 472, 460, 430, 387, 370, 860,
859, 858, 843, 590, 505, 983, 910, 905,
887, 886, 883, 1186, 1112, 1097, 1083,
1057, 1009, 1491, 1327, 1283, 1273, 1238,
1698, 1229, 1628, 1564, 1503, 1882, 1850
یرقان: نسخہ۔ 1402, 982, 428,

امراض امعا

مشترک النفع: نسخہ۔ 1490, 1015
اسہال ممنوع: نسخہ۔ 102, 74, 53, 218, 216, 106, 747,
724, 476, 470, 439, 380, 877, 848, 779,
778, 771, 1021, 1012, 899, 898, 896, 1390,
1120, 1103, 1025, 1798, 1772, 1693, 1599,
1565
پیچش: نسخہ۔ 333, 218, 53, 16, 1012, 779, 501,
439, 420, 1570, 1380, 1372, 1310, 1309,
1021, 1610, 1609, 1608, 1597, 1596, 1870,
1819, 1809, 1661
قولنج: نسخہ۔ 590, 579, 441, 214, 1490, 1029, 788,
691, 621, 1806, 1530, 1492
کرم امعا: نسخہ۔ 1078, 306, 237, 236, 1435, 1188,
1080
قرحہ امعاء: نسخہ۔ 1565
مسہلات دافع قبض وغیرہ 110, 125, 162, 186, 277,
510, 473, 426, 361, 328, 1039, 914, 913,
520, 1115, 1075, 1072, 1070, 1502, 1492,
1354, 1141, 1132, 1670, 1669, 1663, 1607,
1606, 1799, 1723
قلیل وقتی: نسخہ۔ 421, سنگرہنی: نسخہ۔ 1529

امراض مقعد

بواسیر: نسخہ۔ 30, 29, 17, 12, 93, 92, 91, 83, 31,
308, 307, 231, 229, 177, 461, 432, 371,
361, 343, 330, 590, 529, 526, 487, 486,
616, 615, 614, 612, 602, 685, 684, 664,
639, 635, 634, 864, 844, 815, 762, 750,
749, 1132, 1131, 1070, 1060, 1027, 865,
1308, 1273, 1234, 1168, 1140, 1135, 1519,
1486, 1411, 1383, 1373, 1361, 1636, 1612,
1611, 1584, 1561, 1555, 1786, 1770, 1744,
1689, 1680, 1637, 1801, 1811.
بدگوشت: نسخہ۔ 1007, ناسور مقعد: (بھگندر) نسخہ۔ 1397

امراض کلیتین

ضعف کلیہ: نسخہ۔ 560, 205
وجع کلیہ: نسخہ۔ 342, 323, 54, 472, 443, 442, 441,
433, 1568, 1534, 1533, 1452, 702, 1706
حصاۃ و رمل کلیہ: نسخہ۔ 205, 165, 1233, 607, 472, 453,

امراض مثانہ

امراض مختصہ دمران

امراض مخصوصہ نسواں

امراض ظہر وطرفیۃ الاعضا

حمیات

اورام وبثور

امراض شعر

امراض جلد

امراض اطفال

ضرر سمیات

امراض متفرقہ

کشتہ جات

ادویہ مشترک النفع عام

فہرست حکایات بحسب تقسیم امراض اعضاء

امراض سر

امراض چشم

امراض انف

امراض دہن

امراض حلق وقصبہ ریہ وغیرہ

امراض صدر۔ ریہ۔ قلب وفواد

امراض معدہ

معدہ حار۔ 99 ہیضہ۔ 107 ہیضہ۔ 135 فواق مزمن۔ 150 قے و اسہال۔ 99 فواق مزمن۔ 233 فساد شکم۔

امراض کبد

16 اسہال کبدی۔ 70 ورم جگر مع ضیق وغیرہ۔ 131 یرقان۔ 134 یرقان و ورم احشا۔ 142 ورم جگر وطحال مع احتباس الطمث۔ 181 ورم جگر وغیرہ۔ 186 ورم کبد مع طحال ورحم۔ 190 فساد کبد مع صلابت رحم۔ 202 سدہ جگر مع تپ۔ 201 استسقائے لحمی۔ 218 استسقائے زقی۔ 233 حرارت جگر۔

امراض امعاء

4 عدم اثر مسہل۔ 11 حبس شکم از سہ ماہ۔ 19 قروح امعا۔ 22 اسہال۔ 43 پیچش۔ 52 پیچش بعد مسہل۔ 53 چیچک کے بعد پیچش۔ 66 براز کا جائے بول سے نکلنا۔ 83 تج الامعاء مع تپ بعد وضع حمل۔ 116 تج دموی دھلکیاں۔ 165 قولنج سدی۔ 164 حبس براز مزمن۔ 151 ہیجان امعا۔ 159 قولنج سدی۔ 178 اسہال مع تپ وغیرہ۔ 214 پیچش۔ 221 اسہال۔

امراض مقعد

68 بواسیر و مواظبہ۔

امراض طحال

142 ورم طحال و جگر مع احتباس الطمث۔ 145 ورم طحال مزمن۔ 186 ورم طحال مع رحم و کبد۔ 242 ورم طحال۔

امراض مثانہ وغیرہ

114 سوزاک و بول الدم۔ 115 حبس بول سے سرسامی کیفیت۔ 155 بول کیلوسی۔ 164 سوزاک و حبس بول۔ 169 سنگ مثانہ۔ 183 بول الدم۔ 197 ذیابیطس۔ 219 حبس بول۔ 228 سنگ مثانہ۔ 230 ذیابیطس۔

امراض مختصہ مردان

127 عضو خاص کا ورم ایک نقرئی چھلے سے۔

امراض پشت و مفاصل وغیرہ

48 وجع مفاصل شدید۔ 66 وجع مفاصل سوداوی۔ 92 وجع مفاصل۔ 121 وجع مفاصل۔ 136 ایضاً۔ 139 ایضاً۔ 175 درد پنڈلی۔ 182 وجع مفاصل۔ 193 ایضاً۔

امراض اطفال

21 باعث اضطراب اطفال۔ 192 عطاش۔ 222 ذب۔

امراض نسواں

20 ضابطہ علاج اسقاط۔ 33 رجا۔ 40 وضع حمل کے بعد محدر۔ 49 اختناق الرحم۔ 56 ایام حمل میں اجزائے حیض۔ 64 اختناق الرحم۔ 68 بروز رحم۔ 79 لاولدی۔ 80 قرحہ رحم۔ 82 قے حاملہ۔ 83 بعد وضع تج الامعاء تپ۔ 96 استحاضہ۔ 129 اختناق الرحم۔ 133 اختناق و سیلان الرحم۔ 142 احتباس طمث مع ورم جگر وطحال وغیرہ۔ 156 عسر وضع حمل۔ 158 اختناق معوی۔ 166 بعد وضع تپ و کھانسی۔ 174 ایام حمل میں تپ صفراوی مزمن۔ 176 پرسوت۔ 184 ایضاً۔ 186 ورم رحم مع کبد طحال۔ 187 سیلان بعد اختناق الرحم۔ 190 صلابت رحم مع فساد کبد۔ 196 اختناق۔ 205 اختناق الرحم 206 یرقان حاملہ۔ 210 احتباس الطمث۔ 224 پرسوت۔ 229 اختناق۔ 236 حاملہ کا نفث الدم مع سعال و تپ۔

حمیات

1 تپ ربع۔ 42 محرقہ۔ 46 محرقہ۔ 50 لثغہ۔ 51 سل دوق۔ 65 مواظبہ مع بواسیر۔ 69 حمی اغشیہ۔ 72 تپ کہنہ مع کھانسی۔ 73 دق۔ 74 تپ سوداوی۔ 85 تپ بعد ہضم۔ 90 بخار۔ 120 تپ محرقہ۔ 137 سل و دق۔ 147 تپ شدید مع اختلاج وغیرہ۔ 152 محرقہ۔ 163 لثغہ۔ 168 تپ۔ 174 تپ صفراوی مزمن ایام حمل میں۔ 168 تپ مع اسہال وغیرہ۔ 195 دق مع سل۔ 192 تپ صفراوی کہنہ۔ 195 محرقہ۔ 202 تپ مع سدہ جگر۔ 208 تپ مزمن۔ 217 دق۔ 220 دق۔ 223 تپ و کھانسی۔ 225 حمی ساذج۔ 231 دق۔ 237 تپ کہنہ۔

اورام وبثور

30 جذام۔ 32 طاعون۔ 36 آتشک۔ 45 طاعون میں اتفاقی کامیابی۔ 54 طاعون۔ 89 طاعون۔ 93 آتشک۔ 106 جذام۔ 128 فساد خون۔ 140 ورم بہوتھوا۔ 141 طاعون۔ 148 فساد خون وغیرہ۔ 153 فساد خون۔ 154 جذام متقرح۔ 160 برص۔ 169 الف طاعون۔ 170 ایضاً۔ 185 سرطان۔ 215 نقصانات آتشک۔ 227 طاعون۔ 239 پشت کی پھنسیاں۔ 240 زخم ہائے چہرہ 241 جذام۔

متفرقات ونوادرات

17 سقوط نبض پیش از موت۔ 77 شیب طبعی۔ 87 کثرت عرق مع تشنج۔ 108 مخدرات کے نقصانات۔ 112 ہاتھ اونٹ کے ساتھ جیسا ہو جانا۔ 144 بوقت بول بن ران وران اور پنڈلیوں سے پانی جاری ہونا۔ 165 تاریخہائے مقررہ پر ہر بن موئے سر سے خون بصورت فوارہ جاری ہونا۔

رموز الاطباء جلد دوم

ضمیمہ دوم

تصدیق وتکذیب نسخہ جات

(الف) تصدیق

پہلا ہندسہ نسخہ کا شمارہ ہے۔اس کے بعد صفحہ کا ہندسہ ہے۔

(خادم الاطباء غلام محی الدین)

اقوال کے تحت ناف ٹلنے کی جو تدبیر مذکور ہے۔تجربہ پر صحیح ثابت ہوئی۔

(حکیم غلام غوث ڈنگوی)

1-مرہم نوہیر۔ایک برہمن کو سرین راست میں مقعد سے دو انگل کے فاصلہ پر ایک ناسور تھا۔جو تین سال سے سخت تکلیف دے رہا تھا۔اس کا علاج بذریعہ جراح اس نسخہ سے کیا گیا۔بفضلہ پندرہ دن میں بالکل درست ہو گیا۔

(حکیم سید معین الدین احمد قادری سکندر آبادی)

12-سگ دیوانہ گزیدہ:(حکیم غلام احمد بستوی)

13-سگ دیوانہ گزیدہ:گوش نر بقدر دانہ نخود قند سیاہ کے ساتھ استعمال کرانا بھی سگ دیوانہ گزیدہ کو بالخاصہ مفید ہے میں نے تین مریضوں پر عروسک احمد یعنی بیر بہوٹی کی طرح آزمایا کہ وہ بھی اسی طریق سے دی جاتی ہے مفید پایا۔

(خادم الاطباء غلام محی الدین)

کوئی 9 ماہ ہوئے دو چاول پان کے ساتھ بھی ایک 14 سالہ لڑکی کو کھلایا جواب تک اچھی ہے لیکن اسے فوراً استعمال کرنا چاہئے اور کم از کم تین روز دینا چاہئے۔

(حکیم سید محمد ریاضت حسین وسیم چینن پوری)

13-تقویت باہ واعصاب:(حکیم تاج محمد خان بدین)

ایضاً۔(خریدار نمبر 1336)

13-دردسر:(حکیم محمد حیات ڈھونیکے۔وزیر آباد

ایضاً۔ایک شخص 6 ماہ سے دردسر میں مبتلا تھا دیسی اور ڈاکٹری علاج سے مایوس ہو چکا تھا اس لئے حیرت انگیز فائدہ ہوا۔(حکیم انوار حسین بلب گڑھی)

14-تپ لرزہ:(بابو محمد حیات ڈھونیکے تحصیل وزیر آباد)

14-جملہ اقسام تپ:عرصہ چار ماہ سے کئی مریضوں کو دیا۔فوراً فائدہ بتایا۔

(ڈاکٹر جے رام داس گگز۔پشاور)

ایضاً۔تپ لازم بلغمی۔تپ دائرہ صفراوی اور تپ مواظبہ وغیرہ میں بے حد مفید ہے۔میں نے اسے بوزن 6 ماشہ 9 ماشہ تنہا پانی میں پیس کر اور فلفل گرد بقدر ذائقہ ملا کر دیگر اجزاء کے ہمراہ جوشاندہ میں شامل کر کے برتا نہایت مفید پایا۔

(ابو النور حکیم محمد عبد الغفور رتو پورہ ضلع میرٹھ)

ایضاً۔(نواب الدین سکینٹر۔ستیانہ)

ایضاً۔پانچ مریضوں پر تجربہ ہوا جن میں سے تین کو تو فوراً صحت ہو گئی اور دو کو آرام نہ ہوا۔انہیں بعد تنقیہ مادہ یہ نسخہ دیا گیا۔پورا فائدہ ہوا۔

(حکیم سید معین الدین احمد قادری سکندر آبادی)

ایضاً۔حمی اثقہ۔غب دائرہ خالص اور شطر الغب۔
میں نہایت موثر ثابت ہوا۔(سید عبد الخالق)

ایضاً(حکیم سوہن لال)

15-تپ کہنہ۔تپ دق و مرض لاغری یعنی سوکھنڈی۔ایک ڈیڑھ سالہ بچہ پر پندرہ روز سے استعمال جاری ہے اس کی حالت روزانہ بہتر ہے لیکن برگ کدم کا استعمال نہیں کیا گیا ہے۔کیونکہ اسکا دوسرا طبی نام کتاب میں مذکور نہیں۔(حکیم سید معین الدین احمد قادری سکندر آبادی)

15-پیچش۔واسہال:(حکیم محمد حیات ثابت ڈھونیکے۔وزیر آباد)

17-ورم طحال۔:(حکیم سید انعام علی شاہ آبادی)

1-تپ بلغمی کہنہ:(حکیم محمد حیات۔ڈھونیکے)

ایضاً۔(ابو النور حکیم محمد عبد الغفور رتو پوری)

19-تپ کہنہ دقیہ:(بابو محمد حیات ڈھونیکوی)

19-نافع حرارت شدید:(حکیم دلبر حسن خان پٹیالوی)

20-بواسیر خونی و بادی:نہایت مفید و مجرب گولیاں ہیں۔خصوصاً بواسیر دموی کیلئے لیکن اس میں مغز تخم بکائن 2 ماشے کی بجائے 6 ماشہ اور مغز نکولی 6 ماشہ مصطگی رومی 6 ماشہ اضافہ کر کے بناتا ہوں۔معمولی مطب ہے۔(حکیم محمد یسین بنارسی)

34-مالیخولیا۔کیلئے مفید ہے۔:(حکیم وارث شاہ دولت آبادی)

35-برائے جروح وقروح:معمول مطب۔(سید عبد الخالق)

(ی) حمول دافع مغص زحیر وغیرہ۔:واقعی عجیب ترکیب ہے مگر بعد از استفراغ مواد استعمال کرنا چاہئے۔

(حکیم احمد علی شاہ چوچک ضلع منٹگمری)

ایضاً۔(حکیم سوہن لعل)

(ک) چٹکلہ برائے ریح الکلیہ: 35-ہمراہ شربت بزوری معتدل دیا گیا۔مفید ثابت ہوا۔(حکیم احمد بخش شفاخانہ احمدیہ ملتان)

77-حب جدوار برائے نزلہ۔:(حکیم انوار حسین بلب گڑھی)

ایضاً۔(حکیم غلام محی الدین)

60-ضماد زعفرانی: برائے اورام کبد و دست و پا وغیرہ۔اس نسخہ کا تجربہ دو بیماریوں پر کیا گیا۔ایک مریض دق جس کے پاؤں پر ورم تھا اور بالکل قریب الموت تھا امتحاناً اس نسخہ کا ضماد صرف تین دن کیا گیا۔ورم بالکل تحلیل ہو گیا۔گو مریض جانبر نہ ہوا مگر اس نسخہ کے استعمال کے بعد پندرہ روز زندہ رہا لیکن پاؤں پر ورم نہ ہوا دوسرے ایک شخص کو عرصہ دو ماہ سے چہرہ اور پاؤں پر ورم تھا اصلاح کبد کے لئے مطبوخ بارد آور د شکاعی تخم کشوث، بیخ کاسنی، پرسیاؤشان، وغیرہ با اضافہ شربت بزوری معتدل داخلاً اور خارجاً ضماد و ہذا کا استعمال کرایا گیا۔بفضلہ پانچ روز میں بالکل تندرست ہو گیا۔(حکیم سید معین الدین احمد قادری۔سکندر آبادی)

ایضاً۔میرے ایک عزیز میر امجد علی کی لڑکی کو 9 ماہ سے ورم کبد حار اور قبض کی شکایت تھی۔بخار بھی رہتا تھا ہاتھ پاؤں متورم تھے۔داخلی طور پر شربت دینار (جس میں گل غافث کا اضافہ کر لیا گیا تھا۔عرق مکو کے ساتھ دیا جاتا تھا اور خارجی طور پر اس کا ضماد استعمال کرایا گیا۔غیر مترقبہ فائدہ ہوا۔اسی طرح ایک شخص منو خیاط کو یہی شکایت تھی۔یہ ضماد بچا ہوا خشک ہو کر رہ گیا تھا۔عرق مکوئے تازہ

میں پسوا کر استعمال کرایا گیا۔ بہت فائدہ ہوا۔
(حکیم سید محمد ریاضت حسین وسیم عامل چھین پوری)
85-سعال بلغمی ونزلی: (بابو محمد حیات ثابت ڈھونیکوی)
87-دق کے علاوہ دوسرے بخاروں کو بھی نافع ہے۔ معمولی بخاروں میں مروارید اور ورق نقرہ کا استعمال نہیں کیا گیا۔ (حکیم غلام غوث ڈنگوی)
88-وجع مفاصل: (بابو محمد حیات ڈہونیکوی)
90-خفقان و دیگر امراض: (حکیم بشیر احمد انصاری سرسادہ۔ سہارنپور)
93-مہاسکلہ۔ بواسیر: (حکیم محمد اسحاق۔ کریانواں ضلع گیا)
ایضاً۔ درد کی تسکین کیلئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔
(حکیم بشیر احمد انصاری سرساوی)
93-مدر حیض۔ معمولی: (حکیم ظہور حسین مظہری۔ ڈنگوی)
95-خمیرہ گاؤزبان مقوی ومفرح قلب وغیرہ فائدہ ہوا۔ مگر تعریف کے مطابق پورا نہ اترا۔ (حکیم ظہور حسین مظہری۔ ڈنگوی)
96-بخور برائے دمہ وضیق النفس: برء الساعۃ۔ دورۂ مرض کی حالت میں اس کا استعمال مرض میں سکون پیدا کر دیتا ہے انگریزی دواؤں کے مقابلہ میں کم قیمت ہونے کے باوجود زیادہ مفید ہے۔
(حکیم سید معین الدین احمد قادری سکندرآبادی)
ایضاً۔ (بابو محمد حیات ثابت)
ایضاً۔ (بابو محمد حیات ثابت)
ایضاً۔ ابتدائی دمہ میں بجز گانجہ کے مفید پایا۔
(حکیم احمد بخش ملتانی)
96-سوء ہضم ودرد شکم: نہایت مفید۔ (حکیم سید بشیر الحسن قصبہ رینی۔ بیکانیر)
ایضاً۔ (نواب الدین سکنیلر ستیانہ)
ایضاً۔ (حکیم ظہور حسین مظہری ڈنگوی)
ایضاً۔ (حکیم غلام محی الدین)
96-اسہال وپیچش: (نواب الدین سکنیلر ستھیانہ)
ایضاً۔ (حکیم سید بشیر الحسن قصبہ رینی۔ بیکانہ)
96-سیلان الرحم: (نواب الدین سکنیلر ستھیانہ)
97-مرہم داد: (بابو محمد حیات ثابت ڈھونیکوی)
105-قلاع۔: (بابو محمد حیات ثابت ڈھونیکوی)
106-درد گوش۔: (بابو محمد حیات ثابت ڈھولیکوی)
202-ڈھلکہ چشم۔: (بابو محمد حیات ڈہونیکوی)
ایضاً۔ (حکیم احمد بخش ملتانی)
114-سنون مجلی ومقوی: (حکیم سید انعام علی شاہ آبادی)
115-احتلام: (حکیم ظہور حسین مظہری ڈنگوی)
132-جمیع امراض اطفال۔: (حکیم احمد بخش اویسی۔ ملتانی)
ایضاً۔ (حکیم سید انعام علی شاہ آبادی)
133-سرمہ دافع جالا وغیرہ: (بابو محمد حیات ثابت ڈہونیکوی)
134-سرفہ بلغمی: (ابوالنور حکیم محمد عبدالغفور۔ رتوپوری۔ میرٹھ)

134-بچوں کے پھوڑے پھنسیوں: کے لئے (نواب الدین سکنیلر ستھیانہ)
ایضاً۔ (بیحد مفید۔ (حکیم غلام محی الدین)
ایضاً۔ (حکیم بشیر احمد انصاری سرسادہ)
ایضاً۔ (حکیم احمد بخش ملتانی)
ایضاً۔ (بابو محمد حیات ثابت ڈہونیکوی)
137-مقوی باہ و اعضائے رئیسہ و معدہ وغیرہ۔ 80 فیصدی کامیابی ہوئی۔
(بابو پچھمن رائے)
ایضاً۔ کشتہ شاخ مرجان اس ترکیب سے ویسا ہی کشتہ تیار ہوتا ہے جیسا مصری کے سفوف سے ترکیب دونوں کی ایک ہے۔ (حکیم سید محمد ریاضت حسین وسیم عامل چسین پوری)
136-ناک کے کیڑوں کے لئے: (حکیم احمد علی شاہ چوچک ضلع منٹگمری)
136-ضیق النفس پیراں: (حکیم سید انعام علی۔ شاہ آبادی)
ایضاً (حکیم سوہن لال)
ایضاً۔ وقتی مفید ہے (حکیم ظہور حسین ڈنگوی)
149-اطریفل مقوی دماغ حابس نزلہ: (حکیم محمد اسحاق کھریانوان۔ ضلع گیا)
150-حابس نزلہ: (بابو محمد حیات ڈھونیکوی)
150-حبوب آتشک: (بابو محمد حیات ڈھونیکوی)
151-نزف الدم ونفث الدم۔: ایک نوجوان صاحب نفث الدم راجپوت پر تجربہ کیا۔ غیر موسم ہونے کی وجہ سے آب ثمر گولر کی بجائے شربت انجبار سے استعمال کرایا۔ مریض کا حال خراب تھا مگر دوبار کے استعمال سے فائدہ محسوس ہوا۔ اچھی دواء ہے۔ (حکیم سید ریاضت حسین وسیم عامل چھین پوری)
ایضاً۔ (حکیم غلام محی الدین)
ایضاً۔ (حکیم غلام محی الدین)
151-معجون دافع قبض: (بابو محمد حیات ڈہونیکوی)
152-معجون مقوی باہ: (بابو محمد حیات ڈھونیکوی)
153-برص۔ معمولی: (حکیم ظہور حسین مظہر ڈنگوی)
153-حبوب مقوی باہ۔: (بابو محمد حیات ثابت ڈھونیکوی)
154-ملذذ ومقوی۔: (حکیم دوست محمد خان ارمڑی)
154-جریان وغیرہ: (حکیم دوست محمد خان رمڑی)
182-جملہ اقسام دردسر: بارد وغیرہ۔ یہ معون صرف دردسر ہی کو نہیں بلکہ درد معدہ درد قولنج اور بدہضمی میں بھی مفید ثابت ہوئی۔ میں نے اسے دو تین بار بنایا اور بیسیوں مریض اس سے شفایاب ہوئے۔ عزیزم سید عبدالرؤف گنجوہوی اسے اکثر بناتے اور اپنے مریضوں کو دیتے ہیں۔ اس سے دست آتے ہیں اور دماغ اور معدہ کا کامل تنقیہ ہو جاتا ہے۔ (حکیم سید محمد ریاضت حسین وسیم عامل چھین پوری)
ایضاً۔ (ابوالنور حکیم محمد عبدالغفور۔ رتوپوری)
ایضاً۔ (بابو پچھمن رائے)
173-بلغمی کھانسی اور دمہ: کے لئے سرفہ بلغمی کے لئے ست لوبان کے ساتھ متعدد مریضوں کو دیا گیا۔ بیحد مفید ثابت ہوا۔ (حکیم محمد عبدالحی بمبئی)

ایضاً۔(بابو محمد حیات ڈھونیکوی)

186-دواء دافع قبض پیٹ: خاندان کا معمول مطب نسخہ ہے میں صرف جلاپا کا سفوف بنا کر رکھ لیتا ہوں۔ضرورت کے وقت 4 ماشہ تک مجھے ذرا سا مسکہ اور عرق بادیان ملا کر چٹنی کی طرح بنا کے چٹا دیتا ہوں۔اوپر سے عرق بادیان پلاتا ہوں بعض اوقات اس سے پیٹ میں درد ہونے لگتا ہے جو عرق بادیان نیمگرم پلانے سے رفع ہو جاتا ہے۔بعض نازک مزاجوں میں تسلی کی شکایت پیدا کر دیتا ہے ذرا سا کریم آف ٹارٹار ملا دینے سے اس کی اصلاح ہو جاتی ہے۔(حکیم محمد یٰسین بنارسی)

187-سنون برائے درد دندان:(حکیم محمد یٰسین بنارسی)

197-آشوب چشم وغیرہ۔:(بابو محمد حیات صاحب ڈھونیکوی)

198-فتیلہ پیشاب کھولنے کیلئے:(حکیم احمد بخش ملتانی)

176-قوت باہ۔:80 فیصدی کامیابی ہوئی۔(بابو چھمن رائے)

203-سل۔:مریض بعمر 26 سال کو درجہ سوم کے شروع میں دیا گیا مفید ثابت ہوا۔(ڈاکٹر جے رام داس گڑ وید پشاور)

204-سوزاک۔:میں نے پرانے پرانے سوزاک والوں پر اس کا تجربہ کیا۔بیشک مفید چیز ہے شیر گاؤ کے عوض 4 تولہ شربت بزوری بارد کے ساتھ اور مفید ہوتی ہے میں نے چند پرانے مریضوں کو ایک ماشہ روغن صندل ملا کر دیا تو اور مفید پایا۔حکیم ریاض محمد خاں صاحب چین پوری کو دیہات میں اکثر مرضیٰ پر اس کے استعمال کا اتفاق ہوا وہ اسے روغن صندل کے ساتھ برتتے ہیں اور اس کے بے حد مداح ہیں۔(حکیم سید محمد ریاضت حسین وسیم عامل چین پوری)

ایضاً۔حکیم سید محمد عالم چشتی نظامی سیالکوٹ)

ایضاً۔(ابوالنور حکیم محمد عبدالغفور رتو پوری)

210-وجع المفاصل وغیرہ۔:(بابو محمد حیات ڈھونیکوی)

212-وجع الفواد:(بابو محمد حیات ڈھونیکوی)

213-ضعف معدہ وجگر کیلئے:نہایت عمدہ چیز ہے۔(حکیم محمد یٰسین بنارسی)

217-حب اسہال اطفال۔: بہت زود اثر اور فائدہ بخش گولیاں ہیں۔اسہال مادی میں احتیاط کے ساتھ مناسب جگہ استعمال کرنی چاہئیں۔

(حکیم محمد یٰسین بنارسی)

218-پیچش واسہال: (حکیم سید انعام علی۔شاہ آبادی)

ایضاً۔(ابوالنور حکیم عبدالغفور رتو پوری)

223-بطور ہضم:(بابو محمد حیات ڈھونیکوی)

ایضاً۔درد معدہ بطور ہضم اور تخمہ کو نافع ہے:(حکیم سید بشیر الحسن ریٹی بیکانیر)

ایضاً۔درد معدہ اور تخمہ کیلئے بیحد مفید ہے:(حکیم غلام رسول کھیوہ۔ضلع گجرات)

ایضاً۔(حکیم غلام غوث ڈنگوی)

230-ذات الریہ اطفال: (حکیم سید انعام علی شاہ آبادی)

232-شربت سعال: (حکیم سید انعام علی شاہ آبادی)

ایضاً۔ضیق النفس کے لئے دس جگہ کھایا واقعی اکسیر ہے۔(حکیم غلام احمد مستوی)

ایضاً۔کھانسی کے لئے مفید ہے۔(حکیم وارث شاہ۔دولت آبادی)

233-سفوف زحیر: (حکیم سید انعام علی۔شاہ آبادی)

ایضاً۔(حکیم وارث شاہ۔دولت آبادی)

236- کدو دانہ: (نواب الدین سکینٹر ستیانہ)

240-سوزاک کیلئے بہت ہی: مفید ہے۔(ابوالنور حکیم محمد عبدالغفور رتو پوری)

245-ملذذ:(بابو محمد حیات ڈھونیکوی)

246- تختی وفربہی قضیب۔:(بابو چھمن رائے)

ایضاً۔(حکیم احمد بخش ملتانی)

248-درد زانو۔:(بابو محمد حیات ڈھونیکوی)

251-دوائے مسکن درد۔:ایک ضعیفہ کمر کی چوٹ سے دس بارہ روز سے چارپائی پر پڑی پہلو بدلنے سے مجبور تھی۔اس دوا کے صرف دو دفعہ لیپ کرنے سے چلنے پھرنے لگی۔(حکیم احمد علی شاہ چوچک ضلع منٹگمری)

ایضاً۔اٹھارہ اٹھارہ سال کی ضربات کے درد اس کے استعمال سے کافور ہو گئے۔

(حکیم غلام احمد مستوی)

ایضاً۔(حکیم محمد حیات ڈھونیکوی)

ایضاً۔(ابوالنور حکیم محمد عبدالغفور)

261-برص:(بابو محمد حیات ثابت ڈھونیکوی)

271-قی الدم۔:(حکیم احمد بخش ملتانی)

274-فالج ولقوہ:کئی روز سے ایک شخص ضعیف العمر کا بایاں ہاتھ اور بایاں پیر بے حس ہو جایا کرتے تھے۔حب مذکورہ بالا کے متواتر ایک ماہ کے استعمال سے یہ علت پورے طور سے دور ہوگئی۔مریض کا قول ہے کہ اس کا دماغ پہلے سے اب،بہت زیادہ تیز ہو گیا ہے اور قوت حافظہ بھی بڑھ گئی ہے۔

(حکیم حبیب الدین شریف شہر ترچناپلی)

ایضاً۔(حکیم تاج محمد خان بدین)

ایضاً۔لکنت کے لئے عاقر قرحا ایک درم،فلفل سیاہ ایک درم،سہاگہ بریان نصف درم،رزواچہ 1/1/4 درم،سب کو کوٹ چھان کر شہد ملا کر اور اس میں طلاء و نقرہ کے 121 بجھا دے کے کئی بار زبان کو لگانے سے لکنت جاتی رہتی ہے۔

(حکیم سید ابراہیم مدراسی)

275-رمد،سبل وبیاض چشم:کو از حد نافع۔مجرب بلا تکلیف۔(حکیم غلام غوث ڈنگری)

279-سفوف خفقان:ایک مریضہ کو بعد وضع حمل تپ لازمہ لاحق ہوئی۔چند اشخاص سے علاج کرایا۔آرام نہ ہوا بعد میں بندہ کو طلب کیا گیا چند روز کے علاج سے تپ تو بفضلہٖ تعالیٰ رفع ہو گیا مگر خفقان (تپاک دل) باقی رہ گیا نسخہ مذکورہ بالا کے استعمال سے وہ بھی دفع ہو گیا۔اس میں ورق نقرہ صرف 5 عدد ملائے گئے۔باقی سورج مکھی 9 ماشہ کا استعمال کیا گیا۔

(حکیم ابوالنور محمد عبدالغفور رتو پوری میرٹھ)

293-سفوف جریان وباہ۔:سات سال سے معمول مطب ہے۔(ڈاکٹر جریاس گگڑ وید۔پشاور

295-شور سر۔: (بابو محمد حیات ثابت ڈھونیکوی)

306- کرم شکم: (حکیم بشیر احمد انصاری سرساوی)

315-ابتدائی سوزاک کے لئے نہایت عمدہ دوا ہے:(حکیم محمد یٰسین بنارسی)

ایضاً۔(حکیم سید عبدالغفار عرف پیر سچدینہ (لاڑکانوی)
319-سفوف استحاضہ۔:(حکیم محمد لیسین بناری)
320-داد۔:(بابو محمد حیات ثابت ڈھونیکوی)
324-خون رعاف بند کرنے: کے لئے معمول مطب ہے۔مگر میں باضافہ کافور، شیر عورت یا بز میں حل کر کے استعمال کیا کرتا ہوں۔سردی میں کافور نہیں ملایا جاتا۔(حکیم احمد علی شاہ چوچک ضلع منٹگمری)
326-خشک کھانسی:(محمد حسین)
328-سفوف برائے تلیین واشتہاء:وغیرہ(حکیم محمد اسحاق کھریانواں ضلع گیا)
331-ذیابیطس۔:ایک 14 سالہ لڑکے کو ایک سال سے ذیابیطس کی شکایت تھی۔مختلف علاج بے سود ثابت ہوئے آخر میرے پاس آیا۔میں نے نسخہ نمبر 435 رموز الاطباء جلد دوم کا اس نسخہ کے ساتھ ایک ہفتہ استعمال کرایا۔آب مشروب بول کی مقدار برابر ہوگئی۔قبل ازیں بول دو چند تھا۔بول پر موروں کا ہجوم کم ہوگیا۔پیاس میں نمایاں کمی ہوئی۔قبل ازیں بول دو چند تھا۔ورنہ ایک گھنٹہ بھی صبر نہ کر سکتا تھا۔اب کئی کئی گھنٹے پیاس محسوس نہیں ہوتی۔بعدہٗ رموز الاطباء جلد اول کا نسخہ نمبر 994 سوا ماہ استعمال کرایا۔تمام باقی شکایات دور ہوگئیں۔
(ابوالنور حکیم محمد عبدالغفور رتوپوری)
336-ضماد خون طمث:(حکیم سید انعام علی شاہ آبادی)
246-ہلاس نزلہ وزکام بلغمی۔:عرصہ دس سال سے مطب میں استعمال ہورہا ہے بے حد مفید ہے۔
(ڈاکٹر جے رام داس۔گنگز وید۔پشاور)
ایضاً۔زکام بستہ اور دردسر کے لئے بہت ہی مفید ہے۔چھینکیں بکثرت آتی ہیں اور پانی بہہ کر آرام ہوجاتا ہے۔مگر گرمی کے موسم میں باضافہ کافور استعمال کرتا ہوں۔
(حکیم سید احمد علی شاہ چوچک ضلع منٹگمری)
ایضاً۔(حکیم سید عبدالغفار عرف پیر سچدینہ امین لاڑکانہ)
ایضاً۔اکسیر ہے مگر بعض ناواقف زیادہ ہلاس لے لیتے ہیں جس سے دماغ پھٹنے لگتا ہے ایسی صورت میں گھی گرم کر کے فوراً گھی کی ہلاس لینی چاہئے جس سے آرام ہوجاتا ہے۔
(صوفی محمد حسین قادری چشتی)
347-استسقاء:(حکیم سید عبدالغفار شاہ لاڑکانوی)
348-تغلیظ منی،تولید منی: سرعت انزال وغیرہ میں میرا معمول مطب اور بیاضی نسخہ ہے میں اس کی ترکیب کا بہت ہی مداح ہوں۔میں نے اس کی تحت میں یہ الفاظ لکھ دیئے ہیں۔
قد برتھا موادا کثیرا فوجرتھا نافعا جزاہ خیرا۔(ابوالنور حکیم محمد عبدالغفور رتوپوری)
349-دردسر کو از حد مفید ہے۔(حکیم بشیر احمد انصاری۔سرساوی)
356-ضماد برائے گھیگھہ۔:اگر اسے لگاتار استعمال کیا جائے تو کچھ فائدہ ہوجاتا ہے مگر اس سے استیصال نہیں ہوتا۔ہسپتالوں میں یہی نسخہ ہے اگر آغاز مرض ہو تو اچھا فائدہ ہوجاتا ہے۔(حکیم احمد علی شاہ چوچک ضلع منٹگمری)
357-حب سعال:(حکیم سید انعام علی شاہ آبادی)
361-روغن خادمی برائے اوجاع:باردہ۔(محمد حیات ثابت ڈھونیکوی)

361-پیٹ کی تمام بیماریوں کے واسطے نہایت عمدہ:(حکیم ڈاکٹر دلبر حسن خان پٹیالوی)
ایضاً۔بواسیر کو چنداں مفید نہیں۔(حکیم سوہن لعل)
ایضاً۔ضیق النفس کیلئے مفید (بابو چھمن رائے)
348-سوء ہضم وضعف معدہ: کے لئے نہایت مفید ہے۔(حکیم احمد بخش شفاخانہ احمدیہ ملتان)
370-حب انگوزہ۔:معمول مطب ہے اکثر درد قولنج میں مفید ثابت ہوا۔(حکیم حبیب الدین شریف ترچناپلی)
ایضاً۔(حکیم تاج محمد خاں بدین)
ایضاً۔(حکیم محمد اسحاق کھریانواں)
ایضاً۔(بابو محمد حیات ثابت وزیر آبادی)
ایضاً۔(حکیم سید ابراہیم مدراسی)
ایضاً۔(ابوالنور حکیم محمد عبدالغفور رتوپوری)
ایضاً۔دافع ریاح شکم وہاضم ہے۔(حکیم سوہن لعل)
377-وجع المفاصل:(بابو محمد حیات ثابت ڈھونیکوی)
ایضاً۔(صوفی محمد حسین چشتی قادری)
389-درد معدہ۔(حکیم محمد حسین)
391-سلسل البول وبول فی الفراش:(بابو محمد حیات ثابت ڈھونیکوی)
حکایت 65-اختناق الرحم: اصول مندرجہ حکایت مدنظر رکھ کر علاج کرنے سے بہت کامیابی ہوتی ہے۔(حکیم محمد لیسین بناری)
حکایت 66-مالیخولیا:(حکیم محمد لیسین بناری)
حکایت 67-ذیابیطس:(حکیم محمد لیسین بناری)
406-برائے مختلف امراض:(حکیم سید انعام علی۔شاہ آبادی)
409-قدرے مفید ہے۔مگر دمہ کا قلع قمع نہیں کیا۔(حکیم سوہن لال)
ایضاً۔ضیق بلغمی اور درد معدہ کیلئے مفید ہے۔(نواب الدین سکیتر)
411-سوزاک۔:پہلے درجہ میں بہت مفید ہے۔البتہ اس کے ساتھ ہلکے مدرات کا استعمال ضروری ہے۔(حکیم محمد لیسین بناری)
412-برائے تقویت اعصاب:(بابو محمد حیات وزیر آبادی)
417-استحاضہ:(حکیم سید انعام علی۔شاہ آبادی)
430-ضماد طحال:(حکیم سوہن لال)
432-بواسیر:(حکیم سوہن لال)
ایضاً۔(ابوالنور حکیم محمد عبدالغفور رتوپوری)
ایضاً۔(بابو چھمن رائے)
435-تفصیل کے لئے دیکھو نسخہ 331
(ابوالنور حکیم محمد عبدالغفور رتوپوری)
441-قولنج و درد گردہ:بول شتر میں بے حد مفید ہے۔
(ابوالنور حکیم محمد عبدالغفور رتوپوری)
442-(ابوالنور حکیم محمد عبدالغفور رتوپوری)
443-کھانسی:(حکیم تاج محمد خاں بدین)

ایضاً۔سعال رطب کے لئے مفید۔
(حکیم سید محمد ریاضت حسین وسیم عامل چینن پوری)
ایضاً۔تر کھانسی کو مفید ہے۔(حکیم غلام محی الدین)
448-سعال ودمہ: (حکیم سید انعام علی۔شاہ آبادی)
468-(الف) زیرہ مسک: (حکیم دوست محمد خاں اڑمڑ ضلع ہوشیار پور
469-قرص وزارتی۔برائے سگ دیوانہ گزیدہ
(حکیم دوست محمد خان اڑمڑ۔ضلع ہوشیار پور)
470-اسہال دموی وغیرہ: (حکیم سید محمد عالم منشی فاضل۔سیالکوٹی)
ایضاً۔ابوالنور حکیم محمد عبدالغفور رتوپوری)
ایضاً۔(حکیم دوست محمد ارمڑی)
472-عظم طحال: (حکیم محمد امیر علی گاگی)
ایضاً۔(بابو محمد حیات ثابت ڈھونیکوی)
472-حب ہاضم قبض کشا: (حکیم سید انعام علی۔شاہ آبادی)
ایضاً۔(حکیم غلام احمد ہستوی)
479-مرہم برائے قوبا و خنازیر: بعد تنقیہ کے استعمال کیا گیا۔قوبا (داد) میں مفید پایا۔(ابوالنور حکیم عبدالغفور رتوپور۔ضلع میرٹھ)
480-اسقاط کے لئے: مجرب ہے۔میں نے اس میں کشتہ مرجان کا اضافہ کیا۔
(حکیم غلام غوث ڈگوی)
483-ملذذ طرفین: (حکیم غلام احمد ہستوی)
ایضاً۔(حکیم دوست محمد خاں اڑمڑی)
489-برائے کلف: (حکیم تاج محمد خاں بدین)
ایضاً۔(حکیم ظہور حسین ڈگوی)
499-جمیع اقسام لرزہ: (حکیم محمد حیات ثابت ڈھونیکوی)
527 حبس بول:
532 سرفہ نزلی: (حکیم محمد حیات ثابت ہوہونیکوی)
538-سوزاک: (حکیم محمد حیات ثابت ڈھونیکوی)
ایضاً۔دریافت طلب یہ ہے کہ دواء دن میں ایک مرتبہ یا اثنائے امراض میں ایک مرتبہ دینی چاہئے۔(حکیم سید معین الدین احمد سکندر آبادی)
540-درد سینہ: (ابوالنور حکیم محمد عبدالغفور رتوپوری)
541-مقوی باہ: (حکیم محمد حیات ثابت ڈھونیکوی)
546-الحن دافع بخار: واقعی ہمہ صفت موصوف رہے۔بیسیوں مریضوں پر آزمایا حکیم زاہد حسین صاحب چینن پوری نے بھی اسے تیار کیا۔چونکہ عجیب دوا ہے اکثر بخار والوں کو یہ استعمال کراتے ہیں۔بخار اس وقت اتر تو ضرور جاتا ہے مگر مادی بخار میں اندرونی دواء کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔
(حکیم سید ریاضت حسین وسیم عامل چینن پوری)
548-حب سبز برائے امراض چشم: (حکیم محمد حیات ثابت ڈھونیکوی)
ایضاً۔صرف رمد کے لئے تجربہ کیا گیا۔(نواب الدین سکینلر ستیانہ)
567-حب کرنجوہ برائے بخار: (حکیم احمد بخش ملتانی)
ایضاً۔(حکیم محمد اسحاق کھریانواں ضلع گیا)

ایضاً۔(حکیم محمد حیات ثابت ڈھونیکوی)
ایضاً۔(حکیم سید بشیر الحسن ربنی)
ایضاً۔کونین سے بہتر ہے سید علی جنید پوری)
570-سوزاک: (حکیم محمد حسین ساروکی)
572-تپ محرقہ: (حکیم بشیر احمد سرساوی)
591-منجن۔بہت عمدہ ہے مگر دو تین منٹ کے واسطے زبان کا مزہ جاتا رہتا ہے۔
(حکیم سید بشیر الحسن قصبہ رینی بیکانیر)
605-ریم گوش: (بابو محمد حیات ڈھونیکوی)
521-ایک نہایت عمدہ گولی: دردسر، تپ اور قولنج میں مفید ثابت ہوئیں۔
(حکیم غلام احمد ہستوی)
ایضاً۔(حکیم محمد حیات ثابت ڈھونیکوی)
ایضاً۔اگر یہ نسخہ باضافہ اشیائے ذیل تیار کیا جائے تو جملہ اقسام بخار، دردسر کہنہ، شقیقہ، ضعف معدہ، قولنج اور نزلہ وزکام کو نہایت مفید ہے۔
صفحہ: لکڑی ریوند، چینی 2 تولہ، تخم جوز ماثل، زنجبیل، صمغ عربی، گل بنفشہ، ہر ایک 1 تولہ، اول گل بنفشہ کو 10 تولہ پانی میں جوش دیں۔جب تین تولہ پانی رہ جائے 3 تولہ قند سفید ڈال کر چاشنی تیار کریں۔بعد ازاں سفوف صمغ عربی شامل کریں اور پھر دیگر ادویہ کا سفوف شامل کر کے بقدر نخود گولیاں بنالیں۔حمی صفراوی میں جوشاندہ شاہترہ یا آب سرو کے ساتھ استعمال کریں۔حمی بلغمی میں فلفل دراز یا اصل السوس کے جوشاندہ کے ہمراہ کھائیں۔حمی سوداویہ میں عرق گاؤ زبان یا بکری کے دودھ کے ساتھ اور حمی دموی میں شربت آلو بخارا یا جوشاندہ آلو بخارا یا جوشاندہ چرائتہ کے ہمراہ کھائیں۔(حکیم غلام محی الدین کمی)
ایضاً۔دمہ، ضیق النفس، بلغمی کھانسی، ہوبچ کو نافع ہے۔(غلام غوث)
640-ہیضہ: (حکیم محمد اسحاق کھریانواں۔ضلع گیا)
648-سنون مقوی دندان: (حکیم سید محمد عالم سیالکوٹی)
649-برص: (بابو رام لال ڈپٹی سٹیشن ماسٹر روتھاروڈ)
653-مقوی معدہ: دافع اختلاج (حکیم غلام احمد ہستوی)
655-سرمہ برائے سرسام: (حکیم محمد امیر علی گاگی)
680-مادہ خنازیر: (حکیم ظہور حسین مظہری ڈگوی)
689-مانع اسقاط: (حکیم ڈاکٹر دلبر حسن خاں پٹیالوی)
691-قولنج و بادسول: نہایت مفید چیز ہے لیکن اصل نسخہ میں نمک سیاہ کی بجائے نمک سیندھا ہے۔(حکیم محمد یسین بناسی)
693-برائے تسہیل ولادت: (حکیم تاج محمد خان بدین)
ایضاً۔(حکیم ظہور حسین مظہری)
ایضاً۔(حکیم محمد امیر علی گاگی)
694-دافع زہر افیون: (حکیم تاج محمد خان بدین)
ایضاً۔(حکیم ظہور حسین ڈگوی)
ایضاً۔(حکیم محمد حسین)
712-روغن سرخ: وجع المفاصل کے چھ مریض جو تین تین سال سے صاحب

فراش تھے اس روغن کے استعمال سے صحت یاب ہوئے فالج اور استرخاء کے لئے مفید بلکہ اکسیر ہے۔ (حکیم غلام احمد مستوی)

ایضاً۔ (حکیم محمد اسحٰق کھریانواں ضلع گیا)

722-سنون احمر: (ابوالنور حکیم محمد عبد الغفور رتو پوری)

ایضاً۔ دانتوں کی جنبش: درد اور ان سے خون آنے کو مفید ہونے کے علاوہ مسوڑھوں کو درست کرتا ہے۔ (حکیم غلام غوث ڈنگوی)

724-سفوف حابس: اسہال ومقوی معدہ وغیرہ۔
(مولوی محمد اشفاق حسین ایڈیٹر رہنما مرادآباد)

ایضاً۔ (حکیم احمد بخش ملتانی)

731-نزول الماء: (حکیم محمد حیات ڈھونیکوی)

755-نزلہ وبدبوئے بینی: (حکیم محمد حیات ڈھونیکوی)

781-چھپاکی (حکیم بشیر احمد سرساوی)

488-قولنج: (حکیم محمد امیر علی گاگی)

ایضاً۔ (حکیم محمد حیات ثابت)

808-اختناق الرحم: (حکیم ڈاکٹر دلبر حسن خان پٹیالوی)

811-(الف) جریان مزمنہ: سوزاک متقرحہ وغیرہ صفحہ نمبر 504 صرف جریان میں امتحان کیا گیا۔ دیگر امراض میں بھی امتحان نہیں ہوا۔ (حکیم سید معین الدین احمد قادری)

813-مقوی باہ، ممسک: ممسک وغیرہ۔ اس نسخہ کا تیار کرنا آسان نہیں۔ دو مرتبہ بگڑنے کے بعد تیار ہوا۔ مشک میں نے صرف تین سرخ ڈالا تھا۔ حالانکہ اصل نسخہ میں 3 ماشہ ہے۔ پہلے ازالہ سبب ضروری ہے۔ مجھے صرف قوت باہ کے لئے تجربہ کا موقع ملا۔ باقی اوصاف کا تجربہ ابھی نہیں ہوا۔
(حکیم سید معین الدین احمد قادری)

814- آتشک کیلئے اکسیر: مگر حار مزاجوں کو روغن زرد اور دودھ کا زیادہ استعمال رکھنا چاہئے۔ (حکیم سید معین الدین احمد قادری)

815-بواسیر: (حکیم سید عبدالغفار عرف پیر بچہ یننہ لاڑکانوی)

821-حمیات عفنہ ملیریا فیور: تیر بہدف ہے میں نے ان حبوب کا استعمال کم سے کم دو تین سو مریضوں پر کیا۔ یہ گولیاں ہر قسم کے بخار کو رفع کرنے میں اکسیر ہیں شطر الغب اور حمی ثلثہ میں بھی دی گئیں۔ چار پانچ یوم میں بالکل رفع کر دیا۔ ہاں البتہ کونین 2 ماشہ زیادہ کی۔ (حکیم بشیر احمد انصاری سرساوہ)

ایضاً۔ بجائے آب کنگوڑہ کے آب دھتورہ سبز سے گولیاں تیار کی گئیں۔ موسمی بخار میں کونین سے زیادہ مفید ہیں۔ (حکیم محمد یٰسین بنارسی)

831-وجع مفاصل: (حکیم محمد حیات ڈھونیکوی)

850-فالج: (حکیم احمد بخش ملتانی)

856-حب کرامات: برائے زخم۔ (حکیم محمد حیات ڈھونیکوی)

857-طاعون وتپ لرزہ: واورام۔ عنبر اشہب کو ترنفل وجدوار کے سفوف کے ساتھ ڈبیہ میں بند اور اسے گل حکمت کر کے تیز بھوبھل میں رکھ دیا گیا۔ مگر صبح کو جب نکال کر دیکھا گیا تو ڈبیہ میں ایک سیاہ رنگ کا سفوف تھا جس سے یہی گمان ہوتا تھا کہ دوا جل کر خراب ہو گئی ہے۔ دوبارہ اس ترکیب سے تیاری کی گئی کہ سب اجزا شریک کر کے بجائے گل حکمت کے ڈبیہ پر آرد گندم کی ایک موٹی تہ چڑھا دی گئی اور اسے اتنی دیر بھوبھل میں رکھا گیا۔ کہ اوپر کا آٹا اچھی طرح پختہ ہو گیا۔ ٹھنڈا ہونے پر دیکھا گیا کہ سب دوائیں پگھل کر منجمد ہو گئی تھیں جہاں تک میرا خیال ہے آگ اتنی تیز اور زیادہ نہ دینی چاہئے۔
(حکیم سید معین الدین احمد قادری)

ایضاً۔ یہاں دو ماہ سے طاعون کا زور ہے جو لوگ ان گولیوں کا استعمال کر رہے ہیں۔ بفضلہ سب کے سب طاعون سے محفوظ ہیں۔ علاوہ بریں تپ لرزہ میں بھی...... مفید ثابت ہوئیں۔ بعض بعض طبیعتوں میں بوجہ حرارت مروڑ ہو کر دست شروع ہوئے جو شربت انار پلانے سے کم ہو گئے ایک تجربہ ان گولیوں کا یہ بھی ہوا کہ ایک عورت کو جلدی پچکاری (انا کیولیشن) سے بخار ہو گیا تھا۔ جو ایک ماہ تک جاری رہا۔ یونانی علاج سے بخار تو جاتا رہا مگر ہاتھ، پاؤں اور چہرہ پر ورم رہ گیا تھا اسے تین روز یہ گولیاں صبح وشام ایک ایک ہمراہ آب سادہ استعمال کرائی گئیں۔ تمام ورم زائل ہو گیا اور بالکل تندرست ہو گئی۔ اس کے بعد دو مریضان ورم بارد پر بھی تجربہ کیا گیا۔ اور بفضلہ انہیں بھی کلی صحت ہوئی۔ لیکن جیسا کہ پہلے لکھا گیا ہے دوا کے تیار کرنے میں آنچ کا ضرور لحاظ رکھنا چاہئے۔ ورنہ تیز آنچ میں دوا خراب ہو کر نقصان ہوتا ہے۔

859-عرق طحال: (حکیم بشیر احمد انصاری سرساوی)

872-اکسیر فلاح: (حکیم محمد حیات ثابت ڈھونیکوی)

ایضاً۔ میں اس میں سنگ جراحت اور بورک ایسڈ ماشہ، ماشہ، اضافہ کر لیتا ہوں۔ (حکیم محمد یٰسین)

886-عظم طحال: (حکیم بشیر احمد سرساوی)

حکایت 153 شربت شفاء: (حکیم محمد اسحاق کھریانواں)

911- ضیق النفس وربو: بلغمی مزاج والوں کو نہایت مفید۔ (حکیم غلام غوث ڈنگوی)

912- کھانسی: (حکیم محمد اسحاق کھریانواں۔ بہاری)

156-اخراج جنین ومشیمہ: پہلی مرتبہ شورہ قلمی ڈالا گیا۔ بعد ازاں شورہ قلمی کا استعمال نہ کیا گیا۔ تیسری مرتبہ پورا فائدہ ہوا۔ (ابوالنور حکیم محمد عبد الغفور تو پوری)

923-روغن نزلہ حار: (حکیم سید محمد عثمان ندوی شیخ پوری

923-روغن نزلہ حار: (حکیم سید محمد عثمان ندوی شیخ پوری)

930-سرمہ مجلی ومقوی بصر: (وبابو لچھمن رائے)

931-سرمہ برائے جملہ امراض چشم: (حکیم بشیر احمد سرساوی)

ایضاً سرخی چشم وضعف بصارت کے لئے اکسیر ہے۔ لیکن ناخنہ اور جالے کو معتد بہ فائدہ دیا۔ (حکیم بشیر احمد انصاری سرساوی)

982-صلابت جگر وطحال: (حکیم بشیر احمد سرساوی)

984-قیروطی محلل اورام: (حکیم سید محمد عثمان ندوی)

986-حبہائے بلغمی بغیر کونین: استعمال کیا گیا (ابوالنور حکیم محمد عبد الغفور)

1000-برائے تجفیف قروح سوزش آتش: (حکیم مالک محمد یار للیانوی)

1010-دردسر: (حکیم بشیر احمد سرساوی)

1016-سنگ گردہ ومثانہ:(حکیم تاج محمد خان)
ایضاً (حکیم مولوی دوس محمد خان اڑمڑی)
1017-برائے سوزاک:(حکیم تاج محمد خان بدین حکیم دوست محمد خاں)
1020-امراض معدہ وجریان:(بابو محمد حیات ثابت ڈھونیکوی)
1021-اسہال جدید وکہنہ: چھ ماہ کے اسہال تین خوراک سے کافو ہو گئے مگر قدر شربت زیادہ ہے۔(ابوالنور حکیم محمد عبدالغفور)
ایضاً (حکیم ملک محمد یاللیانوی
1032-چوٹ گولی:(حکیم محمد میر علی کاگی)
1041-روغن احمر: اور یہ نسخہ قریب قریب ملتے جلتے ہیں۔نہایت عمدہ نسخے ہیں۔ (حکیم غلام احمد ہستوی)
ایضاً (حکیم محمد اسحٰق کھریانواں بہاری)
1059-سنگ گردہ ومثانہ:(حکیم دوست محمد خان اڑمڑی)
ایضاً (حکیم محمد امیر علی کاگی)
1068-ہیضہ کے لئے: اپنی اپنی جگہ مفید مؤثر روغن اکسیر ہیضہ بالخاصہ تریاق (حکیم غلام غوث ڈنگوی)
1072-حب قبض کشا:(حکیم محمد حیات ثابت ڈھونیکوی)
1087-خارش:(حکیم محمد حیات ثابت ڈھونیکوی)
ایضاً ایک مریضہ کو چار سال سے فساد خون کے علاوہ جائے مخصوص پر خارش تر کی شکایت تھی پہلے چڈوں پر جونکیں لگوائیں۔ بعداز اں زخم پر مرہم لگوائی۔اور پینے کو عرق مصفی مندرجہ نسخہ رموز الاطباء جلد اول طبع سوم دیا دو ہفتہ میں کلی صحت ہوگی۔(حکیم محمد صادق کلکتہ)
1090-تپ ولرزہ:(حکیم بشیر احمد سرساوی)
1091-تپ ولرزہ:(حکیم بشیر احمد سساوی ایضاً (بابو چھمن رائے)
1109-مخرج ریاح:(حکیم غلام رسول کھیوہ۔ضلع گجرات)
ایضاً (حکیم غلام غوث ڈنگوی)
1111-ہیضہ: ان حبوب نے ہیضہ وبائی کو نفع کلی دیا پوست بیخ مدار، فلفل دراز ہر ایک دو تولہ، آب ادرک میں گولیاں بقدر دانہ نخود بنا کر ایک گولی دو دو گھنٹہ بعد عرق گلاب کے ساتھ دیں۔ پندرہ سولہ مریض ان حبوب سے اچھے تندرست ہو گئے۔(حکیم بشیر احمد انصاری)
ایضاً (حکیم تاج محمد خان بدین)
ایضاً (حکیم ظہیر حسین ڈنگوی)
1115-جہت رفع قبض وہضم:(حکیم بشیر احمد انصاری)
1122-واد:(ابوالنور حکیم محمد عبدالغفور رتوپوری)
129-روغن مقوی باہ:(حکیم محمد حسین ساروکی)
1133-حب اذاراقی: صاحب نسخہ کے طریقہ پر کچلہ مدبر کیا گیا کچلہ میں تلخ مزہ رہتا ہے۔وہ بہت کچھ زائل ہو گیا اور طبی اصول کے مطابق تمام ادویہ کے ہم وزن کچلہ مدبر شامل کیا گیا اور جھر بیری کے برابر گولیاں بنائیں گئیں۔ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو وجع مفاصل کے چند مریضوں کو کھلائی گئیں۔پیشاب حد سے زیادہ جاری ہوتا ہے۔اور وہ بھی چار اونس معمولی کے عوض دس بارہ اونس کی مقدار میں ہوتا ہے۔وجع المفاصل اور نقرس میں یہ حب مفید نہیں مگر بلغمی مزاج والوں کو بہت مفید ثابت ہوئیں۔باہ کو تحریک دیتی ہیں۔اور قبض دائمی کو دور کرتی ہیں، بھوک بڑھاتی ہیں نسخہ انتہا درجہ کا مدر بول ہے۔جس سے کم طاقت مریضوں کو ضعف زیادہ ہو جاتا ہے۔اگر یہ نقص دور کیا جائے تو بے نظیر ہے۔ (حکیم حبیب الدین شریف ترچناپلی)
1132-حلوائے مویز ملین ومقوی: اس کے ساتھ گل منڈی سایہ میں خشک شدہ اور مصری دو چند کا قوام کر کے باہم ملا کر ایک تولہ صبح شیر گاؤ کے ہمراہ دیا گیا۔ (حکیم غلام رسول کھیوہ ضلع گجرات)
ایضاً۔بواسیر وقبض دائمی کے لئے اکسیر ہے۔(حکیم غلام غوث ڈنگوی)
1136-جریان زنان:(حکیم سید محمد عثمان ندوی شیخ پوری)
1147-مقوی باہ وممسک:(بابو چھمن رائے)
1173-امراض قلب: میں عجیب التاثیر ہے۔(حکیم غلام احمد ہستوی)
1174-درد شقیقہ:(ابوالنور حکیم محمد عبدالغفور رتوپوری)
ایضاً (حکیم محمد حیات ثابت ڈھونیکوی)
1186-حب طحال:(حکیم سید محمد عالم سیالکوٹی)
ایضاً عظم طحال کو نہایت نافع ہے۔ (حکیم غلام غوث ڈنگوی)
1207-برائے سیلان الرحم:(حکیم ڈاکٹر دلبر حسن خان بھٹی پٹیالوی)
1208-برائے سیلان الرحم:(حکیم محمد یٰسین بنارسی)
1214-دوران سر وغیرہ:(بابو محمد حیات ثابت ڈھونیکوی)
1215-تپ لرزہ وغیرہ:(حکیم بشیر احمد انصاری)
1217-برائے پھولہ:(بابو محمد حیات ثابت ڈھونیکوی)
1227-موسمی بخار:(حکیم غلام احمد ہستوی)
1230-اٹھرا کی ہر قسم کے لئے مفید ہے:(حکیم غلام غوث ڈنگوی)
1239-دق الاطفال:(حکیم غلام غوث ڈنگوی)
1241-برائے دق وسل: سیسہ کے کشتے کی بجائے بھیم سینی کافور، اکسیر کشمیری، مروارید، ناسفتہ کہربائے شمعی ہر ایک 6 ماشہ، مشک 4 ماشہ دانہ الائچی خورد، مصطگی رومی، بنسلوچن ہر ایک ایک تولہ مصری کوزہ 10 تولہ 8 ماشہ۔ قدر خوراک تین ماشہ صبح اور تین ماشہ شام ہمراہ عرق صرف ایک ماہ میں کامل صحت نصیب ہوئی (حکیم لالہ سری رام، دوساتھہ کائیں نوری)
ایضاً نسخہ مذکور میں میں نے اپنی جانب سے اضافہ اور کمی کی تھی، جو ذیل میں درج ہے۔
(1) مصری 1 تولہ اضافہ کی گئی (2) پوست خشخاش 5 تولہ زیادہ کیا گیا (3) منڈی بوٹی نہیں ڈالی گئی۔(4) گاؤ زبان 5 تولہ اضافہ کیا گیا۔(5) اسی طرح برنجاسف 5 تولہ ڈالا گیا۔(6) گل مختوم ½1 ماشہ، سنگ پشت محلول نیم ماشہ کم مروارید ناسفتہ محلول ½2 ماشہ کم، شیرہ خرفہ نہیں ڈالا گیا۔ ورق طلاء 20 عدد کا اضافہ کیا گیا، باقی تمام ادویہ بعینہ استعمال کی گئیں۔(حکیم نواب الدین صدیقی امرتسری)
1245-کہنہ مریض فالج کے لئے: تین جریان کے ایک ضعف معدہ اور چار ضعف دماغ کے بالکل گئے گذروں پر تجربہ کیا اور تیر بہدف پایا۔ترکیب

استعمال برائے فالج، بادیان 2 تولہ، بیخ بادیان تولہ، قرنفل ½1 ماشہ، پاؤ عرق بادیان میں جوش دے کر صاف کر کے شہد خالص 4 تولہ ملا کر پلائیں۔ اور کشتہ مذکور 2 چاول سے 4 چاول تک کیپسول (گولی کا خول جو انگریزی دوا فروشوں سے ملتا ہے) میں بند کر کے اس عرق کے ہمراہ نگل لیں۔

دوسری ترکیب برائے جریان عرق گاؤزبان 12 تولہ عرق بید مشک 4 تولہ، شربت شفا 2 تولہ کے ہمراہ کشتہ مذکورہ 1 تا 3 چاول استعمال کرائیں ضعف معدہ کے لئے غذا کے بعد دو سے 4 چاول تک کشتہ کیپسول میں بند کر کے عرق بادیان سے نگلیں۔

تیسری ترکیب برائے ضعف دماغ بوقت صبح شیر گاؤ تازہ کے ہمراہ بقدر 2 تا 4 چاول کیپسول میں بند کر کے نگل لیں۔ نہایت مجرب قابل قدر، لائق عزت تحفہ ہے، لیکن ایک آگ سے کشتہ نہیں ہوا۔ پندرہ متواتر آگ سے سفیدی مائل ہوا۔ (حکیم نواب الدین صدیق امرتسری)

1246- کشتہ سیم: آگ کا وزن غلط معلوم ہوتا ہے۔ تین بار آگ دی گئی، پھر بھی چمک باقی ہے لیکن اس حالت میں سرعت کو مفید ثابت ہوا۔ (حکیم ملک محمد یار للیانوی) ایضاً حکیم دوست خاں ارمڑی)

1251- اخراج مواد وجع مفاصل ہیں: عجیب بے اذیت مسہل ہے، میں نے ایک مریضہ کو دس بارہ دن منضج پلا کر مسہل دیا اگرچہ ورم و درد میں کمی ہوئی مگر دست کم آئے نسخہ مذکور تیار کر کے برتا گیا بفضلہٖ تعالیٰ دو روز کے استعمال سے ہی دست بفراغت آئے اور بہت آرام ہوا مگر مریضہ کے ضعف پر خیال کر کے دو تین یوم ناغہ کر کے پھر استعمال کیا۔ چنانچہ اسی طریق پر ہنوز استعمال جاری ہے، اور فائدہ روز افزوں ہے۔ (ابوالنور حکیم محمد عبدالغفور)

1288- منجن برائے اکثر امراض دندان: (بابو محمد حیات ثابت)

1289- سفوف برائے اشتہاء وغیرہ: (بابو محمد حیات ثابت)

1290- جوارش ہاضم: (حکیم غلام غوث ڈنگوی)

1294- سل ودق کے قریب المرگ: مریض اس کے استعمال سے از سر نو زندگی کا لطف اٹھا رہے ہیں قریب المرگ مریض سے باتیں کرائی ہیں تو اسی کشتے نے۔

ترکیب استعمال: بنفشہ 6 ماشہ، لسوڑیاں 11 عدد، بہدانہ 3 ماشہ عناب 5 دانہ منقی 5 دانہ نیلوفر 6 ماشہ آب دریا میں جوش دے کر شربت گندر 3 تولہ اضافہ کر کے کشتہ مذکور 4 چاول منقی کے دانہ میں ڈال کر کھلا دیں۔ انشاء اللہ پورے تین ہفتہ میں مرض سل ودق کافور ہوگا۔ قابل اخفاء شے ہے کشتہ ایک آگ میں تیار نہیں ہوتا۔ (حکیم محمد نواب الدین امرتسری)

1301- عرق النساء: دو تین مریضوں پر استعمال کیا۔ (نواب الدین ستیانہ)

1304- تعویز برائے درد زہ: (نواب الدین سکلیلر ستیانہ)

1306- تعویز چیچک (حکیم غلام غوث ڈنگوی)

1309- خواہ افیون کی عادت ہو یا نہ ہو مجرب ہے۔ (حکیم غلام غوث ڈنگوی)

1323- مقوی باہ: (حکیم محمد امیر علی گاگی)

1335- کشتہ قرن: ذات الجنب کے لئے نہایت مفید ہے۔ (حکیم غلام احمد)

1336- جوارش برائے معدہ: (بابو چھجن رائے)

ایضاً میں نے چند مریضوں کو بنا کر دی از حد اشتہاء پیدا ہوئی۔ (حکیم بشیر احمد سرسادہ) ایضاً (حکیم محمد عالم سیالکوٹی)

ایضاً ہاضم طعام، کاسر ریاح، مقوی معدہ، مفرح، دل، ومعطر دہن خوش ذائقہ، مفید الاجزاء (حکیم غلام غوث ڈنگوی)

1338- نسخہ کھانسی ہر قسم: (بابو چھجن رائے)

1344- دمہ اور شدید کھانسی کے لئے: (حکیم محمد حیات ثابت ڈھونیکوی)

1345- تپ: (حکیم محمد حیات ثابت ہونیکوی)

1369- بخار: (حکیم بشیر احمد سرسادی)

1373- روغن بواسیر: فی الفور درد رفع کرنے اور یبوست زائل کرنے میں اچھا ہے مگر مسوں کے تحلیل کرنے میں کوئی فائدہ کلی طور نہیں دیا۔ ہاں اگر دو ماہ تک استعمال کیا جائے تو مسے تحلیل ہو سکتے ہیں۔ (حکیم بشیر احمد سرسادی)

1379- وجع مفاصل: (حکیم بشیر احمد سرسادی)

1407- بخار لرزہ: (بابو چھجن رائے)

ایضاً (حکیم ظہور حسن مظہری)

1415- برائے جریان زناں: (حکیم تاج محمد خان دین)

ایضاً (حکیم مولوی دوست محمد خان)

1420- آتشک: (حکیم تاج محمد خان بدین)

ایضاً (حکیم دوست محمد خان بدین)

1422- احتلام: (ابوالنور حکیم محمد عبدالغفور رتو پوری)

1431- کشتہ چاندی: (حکیم محمد حسین ساروکی)

1434- نسیان: صرف ایک خوراک استعمال کی گئی۔ (ابوالنور حکیم محمد عبدالصمد رتو پوری)

1437- معجون مقوی باہ: (حکیم محمد حسین ساروکی)

1459- ورم رحم: (حکیم ڈاکٹر دلبر حسن خان پٹیالوی)

ایضاً (حکیم محمد یٰسین بنارسی)

1470- سوکھا: (حکیم ڈاکٹر دلبر حسن خان بھٹی پٹیالوی)

1482- سوزاک: (ابوالنور حکیم محمد عبدالغفور رتو پوری)

1510- وجع مفاصل: درد ریحی وغیرہ (حکیم محمد حیات ثابت ڈھونیکوی)

1511- درد مفاصل ریحی: (بابو چھجن رائے)

1536- نزلہ بند: (حکیم محمد امیر علی گاگی)

1527- دمہ: (حکیم محمد امیر علی گاگی)

1539- سرمہ بلغمی اطفال: (حکیم غلام غوث ڈنگوی)

1540- امساک: (حکیم محمد امیر علی گاگی)

1544- حب سعال: (ابوالنور حکیم محمد عبدالغفور رتو پوری)

1547- بخار: (حکیم محمد حیات ثابت ڈینکوی)

1554- مدر طمث: (حکیم مولوی محمد اشفاق حسین کانپوری)

1554- مدر طمث: (حکیم مولوی)

1563- آتشک: (حکیم محمد حیات ثابت ڈینکوی)

1576- قطور کان کے درد کے لئے: (حکیم محمد امیر علی گاگی)

1587-تپ بلغمی پر تجربہ کیا گیا: (حکیم غلام احمد مستوی)
1588-اقسام سرسام: (حکیم بشیر احمد سرسادی)
ایضاً (حکیم سید عبدالغفار شاہ لاڑکانہ)
1597-بچپش: باضافہ اشیائے مناسب وبلا اضافہ برتا گیا بہت مفید ہے۔ (حکیم محمد عبدالغفور رتوپوری)
1599-برائے اسہال معدی لاعلاج: اسہال معدی وامعاء کے لئے اکسیر ثابت ہوا ہاں البتہ گندھک آملہ سار مدبر بجائے ایک رتی چار چاول عمود ترش میں دی۔ (حکیم بشیر احمد انصاری سرسادہ ضلع سہارنپور)
1605-نفث الدم ونزف الدم: (حکیم غلام غوث ڈنگوی)
1634-عرق تپ: (حکیم محمد اسحاق کھریانواں ضلع گیا)
ایضاً (حکیم سید محمد عالم سیالکوٹی)
ایضاً (حکیم بشیر احمد سرسادی)
1647-بخار: (حکیم سید محمد عالم)
1667-آشوب چشم: (بابو پھمن رائے)
ایضاً تیر بہدف نسخہ ہے، میں صرف پھٹکڑی بریان عرق گلاب میں حل کرکے صبح وشام دو دو قطرہ آنکھ میں ٹپکاتا ہوں اسے ڈاکٹری میں ایلم لوشن کہتے ہیں شدت درد اور چمک کی حالت میں افیون بھی قلیل مقدار میں شامل کرلیتا ہوں یعنی صرف 2 سرخ ہر حالت میں افیون کا استعمال مخدوش ہے۔ (حکیم محمد ٹیسین بنارسی)
1668-حب شفاء: (حکیم غلام غوث ڈنگوی)
توحش خفقان وسودا: (حکیم غلام غوث ڈنگوی)
1691-صرع یعنی مرگی: (حکیم محمد حسین ساروکی)
1694-داد ہر قسم وفساد خون چھپاکی: ایک مریض صفراوی مزاج کو جادو کا اثر دکھایا۔ (حکیم ظہور الحسن ڈنگوی)
ایضاً ان ادویہ کا عرق سہ آتشہ نکالا گیا دو تولہ عرق ہمراہ شہد ایک تولہ دیا گیا۔ (حکیم سوہن لال)
1695-مصلح منی: (ابوالنور حکیم محمد عبدالغفور رتوپوری)
ایضاً (حکیم غلام غوث ڈنگوی)
1696-ضعف جگر: (حکیم محمد حسین ساروکی)
1699-رمد: (حکیم ڈاکٹر دلبر حسن خان بھٹی پٹیالوی)
ایضاً (ابوالنور حکیم محمد عبدالغفور رتوپوری)
1732-قرحہ سوزاک: میں مفید پایا گیا۔ (حکیم ملک محمد للیانوی)
ایضاً سوزاک کے لئے نہایت مفید ہے۔ (حکیم غلام غوث ڈنگوی)
1752-سیلان طمث: (بابو پھمن رائے)
1762-سوزاک: بے حد مفید ثابت ہوا ہے مریض جو چھ ماہ سے تکلیف پارہا تھا اور کئی قسم کے علاج کرا کر مایوس ہو چکا تھا۔ چندروز پچکاری کرائی بعد ازاں پوٹاشیم پرمنگنیٹ ایک گرین بیس اونس گرم پانی میں حل کرکے پچکاری چندروز کرائی۔ ان دو پچکاریوں سے زخم پاک وصاف ہوگئے اور ریم کا بہنا موقوف ہوگیا۔ بعد یہ نسخہ چار حصہ ایک شربت دوسرے شربت تک تین تین روز کا وقفہ دے کر استعمال کیا گیا اب مریض بالکل تندرست ہے۔ (حکیم حبیب الدین شریف شہر ترچناپلی)
1766-تپ دائمی وصفراوی داخل عروق: (حکیم غلام غوث ڈنگوی)
769-طلاء: (حکیم دوست محمد خان پوست ارمڑ)
1774-کشتہ شنجرف: (حکیم مولوی دوست محمد خان)
ایضاً پچاس مریضوں کو دیا، فائدہ دیا کھانسی کے لئے بھی مفید ہے۔ حسب طاقت مریض ایک سے دو چاول تک دن میں دو مرتبہ دیا کرتا تھا۔ (حکیم سوہن لعل)
1804-: (ملاحظہ ہو نسخہ 1762) (حبیب الدین شریف ترچناپلی)
1815-بدہضمی اور مراق: کے لئے بہترین دوا ہے۔ (حکیم غلام غوث ڈنگوی)
1819-بچپش: ویدک میں اسے گندھارس کہتے ہیں۔ اور ایک روپیہ تولہ کے حساب سے فروخت ہوتی ہے۔ (صوفی محمد حسین قادری چشتی)
1842-ضیق النفس وسرفہ: (مرزا صفی اللہ بیگ حکیم گڈھی)
1869-تقطیر البول: میں بے نظیر ہے (ابوالنور حکیم محمد عبدالغفور رپوپوری)
1881-زخم گوش وریم ناسور: (ابوالنور حکیم محمد عبدالغفور رتوپوری)
1882-صلابت شکم: ایک مریض صلابت شکم 8 سال سے مبتلا تھا ہزاروں دیسی وڈاکٹری علاج بے سود ثابت ہوئے۔ آخر کار یہ نسخہ باضافہ شحم حنظل 5 تولہ عصارہ ریوند 5 تولہ استعمال کرایا گیا۔ دو ماہ میں صحت کلی حاصل ہوئی۔ (بوڑا مسل مدرس مجوچک)

(ب) تکذیب

101-مقوی ومفرح قلب
151-نافع خفقان: چنداں موثر نہیں ہے فائدہ کے بعد مرض کا اعادہ ہوجاتا ہے۔ (حکیم احمد بخش ملتانی)
185-دمہ کیلئے: غیر مفید ہے۔ (حکیم محمد عبدالحئی بمبئی)
192-سرمہ برائے تپ: الٹی آشوب چشم کی تکلیف ہوئی۔ (حکیم احمد علی شاہ چوچک) ایضاً (نواب الدین ستیانہ)
203-دق وسل: تیسرے درجہ میں غیر مفید۔ (ڈاکٹر جیرام داس گرودیہ پشاور)
353-خضاب: اس نسخہ کی ادویہ کا وزن مرقوم نہیں میں نے دس تولہ نیل کو سودوا سیر دودھ میں جمایا اور بلوکر کے گھسن نکالا آہنی کھرل دستہ سے مالش کی جاتی ہے۔ دیکھیں کب سیاہ ہوگا اگر سیاہ بھی ہوگیا تو غالباً رنگ پختہ نہ ہوگا۔ (حکیم سید عبدالغفار پچھ ینہ لاڑکانوی)
ایضاً اس نسخہ میں وزن درج نہیں ایک تولہ عمدہ نیل لے کر اسے۔ ثار دودھ میں ڈال کر حسب تحریر نسخہ تیار کیا گیا سفید بالوں پر لگانے سے بال بھورے ہوگئے مگر دھونے پر پھر سفید کے سفید۔ (سٹرن کسٹم کالک چھاؤنی سہور بھوپال)
292-بندکشاد: (حکیم دلبر حسن خان بھٹی پٹیالہ)
336-عماد خون طمث: (ڈاکٹر جیرام داس پشاور)
261-برائے بواسیر: بواسیر کو چنداں مفید نہیں۔ (حکیم سوہن لال)
386-نزلہ کہنہ: (حکیم سوہن لال)
ایضاً (حکیم ڈاکٹر ناصر حسین بھلسوی)

409-دمہ: کا قلع قمع نہیں کیا۔(حکیم سوہن لال)
ایضاً غلط (حکیم سید محمد عالم سیالکوٹی)
412-(نواب الدین سکلیا)
412- تقویت اعصاب: (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین)
507- حبوب طاعون: (ابوالنور حکیم محمد عبدالغفور رتو پوری)
535-: حسب تحریر ہے پوری اشرفی کو تین کی بجائے پانچ آنچیں برگ منڈی تازہ کے نغدہ میں دی گئیں مگر کشتہ نہ ہوا۔(جانزن کسٹم کلرک چھاؤنی)
574- موسمی بخار: (حکیم بشیر احمد انصاری)
595- نقرس: (حکیم سید علی چھینڈ پوری)
623- ہلاس برائے امراض باردہ دماغی: (نواب الدین سکلیر)
696- فالج ولقوہ: (حکیم سید علی چھینڈ پوری)
777- برائے مجلوق: (نواب الدین سکلیر)
813-: اس ترکیب سے روغن نہیں نکلتا اور دوا ضائع ہو جاتی ہے۔
857- حب محافظ طاعون: عنبر اشہب کو قرنفل و جدوار کے سفوف کے ساتھ ڈبیہ میں بند کر کے گل حکمت کر کے تیز بھوبھل میں رکھ دیا گیا۔ مگر صبح کو جب نکال کر دیکھا گیا تو ڈبیہ میں ایک سیاہ رنگ کا سفوف تھا۔ جس سے یہی گمان ہوتا تھا کہ دوا جل ہو کر خراب ہو گئی ہے۔ دوبارہ اس ترتیب سے تیار کی گئی کہ سب اجزاء شریک کر کے بجائے گل حکمت کے ڈبیہ پر آرد گندم کی بلیک موٹی تہ چڑھا دی گئی۔ اور اسے اتنی دیر بھوبھل میں رکھا گیا کہ سب دوائیں پگھل کر منجمد ہو گئی جہاں تک کہ میرا خیال ہے اس قدر آگ تیز نہ دینی چاہیے۔
(حکیم معین الدین)
931-: ناخونہ اور جالہ کو معتد بہ فائدہ نہیں دیا۔(حکیم بشیر احمد انصاری)
1032- سرخ باد اطفال: (حکیم و ڈاکٹر ناظر حسین)
1051-: ایک سال تک سیماب کو دیگر ادویہ کے ساتھ دفن رکھا جب نکالا تو ویسے کا ویسا ہی نکلا۔
1067- طاعون: (حکیم بشیر احمد انصاری سرسادی)
1068-: جو نسخہ ہیضہ میں قے اور حتلی کے لئے مذکور ہے اس سے قے اور حتلی کو فائدہ نہ ہوا البتہ ہلیلہ زرد ایک عدد سوختہ کو شہد خالص 1 تولہ میں ملا کر چٹانے سے قے اور حتلی فوراً بند ہو گئی۔ (حکیم بشیر احمد انصاری سرسادی)
1122- قوبا یعنی داد: (حکیم احمد بخش ملتانی)
1130- امراض عصبی: اس نسخے کے جزو اعظم یعنی کچلہ کا وزن مدبر کرنے کے بعد سوا سیر ہوتا ہے۔ باقی ادویہ کا وزن 35 تولہ اصول طبی کے مطابق کچلہ کا وزن 35 تولہ سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے، یہ معجون حب الغراب میں کچلہ سب دواؤں کے ہم وزن ہوتا ہے اور شہد و قند سب ادویہ سے سہ گناہ گویا کچلہ کی مقدار اس میں بقدر 1/8 حصہ کے ہوتی ہے اس نسخہ میں ایک تو کچلہ کا مصلح شیر شکر شہد وغیرہ کچھ بھی نہیں۔ دوسرے وزن زیادہ اور مقدار خوراک بھی بہت ہے اس لئے کچلہ اس قدر مقدار میں شامل نہ ہونا چاہیے۔
(حکیم سید معین الدین احمد سکندر آبادی)
1246- کشتہ سیم: آگ کا وزن غلط معلوم ہوتا ہے۔ تین مرتبہ آگ دی گئی۔ پھر بھی چمک باقی رہی۔(حکیم محمد یار للیانوی)
1303- گنٹھ مالا: (حکیم سید محمد عالم سیالکوٹی)
1310- اسہال خونی و پیچش: (حکیم سوہن لال)
1368- تپ لرزہ: (حکیم سید علی چھینڈ پوری)
1420- آتشک: ایک مریض آتشک کو یہ طلا لگایا گیا، پہلے زخم چنے کی دال کے برابر تھا آدھ گھنٹے کے بعد چھوٹی دونی کے برابر رہ گیا۔ دوسرے روز طلاء سے شدید سوزش اور جلن شروع ہو گئی ناچار زخم دھونا پڑا۔ مگر اس سے تمام دوا زخم سے نکل نہ سکی اور زخم چونی کے برابر ہو گیا۔ تیسرے روز پھر طلاء کیا گیا تو جلن کی تکلیف اور بڑھی اور زخم بھی بڑھنے لگا اس اثنا میں صبح و شام روزانہ معجون عشبہ 1 تولہ، اور عرق مصفی خون 5 تولہ دیا جاتا تھا تیسرے دن کے بعد پھر طلاء چھوڑ دیا گیا۔ اور ذیل کی بھرکی زخم پر تین روز ڈالی گئی، پرہیز کی قید اٹھا دی گئی آٹھ روز میں زخم خشک ہو گئے بھرکی کا نسخہ یہ ہے۔
(ھو) کتھ سفید، رس کپور الائچی خورد ہم وزن باریک پیس کر سفوف کر لیں۔ (محمد حسین)
1434- دافع نسیان: ایک خوراک سے فائدہ نہیں ہوا دوسری خوراک مریض تیار نہ کر سکا لیکن اصل نسخہ میں ہفتہ عشرہ تک استعمال کی ہدایت ہے۔ (ابوالنور حکیم محمد عبدالغفور رتو پوری)
1444-: پہلی خوراک کارگر نہ ہوئی۔ (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین)
1606- سفوف ملین و مسہل: (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین)
1623- محافظ چشم: (حکیم ڈاکٹر ناظر حسین بھلسوی)
1669- مسہل: (حکیم سید علی چھینڈ پوری)
1694- برائے داد ہر قسم و فساد خون: (حکیم محمد عبدالغفور رتو پوری)
ایضاً ایک مریض کو نقصان ہوا۔ (حکم منظور حسین سوہاوہ جہلم)
ایضاً ہر قسم کے داد کے لئے غیر مفید ہے۔ (حکیم احمد بخش ملتانی)

ضمیمہ سوم

فہرست مضامین و امراض و نسخہ جات مندرجہ ضمیمہ سوم

اس فہرست میں مضامین اور امراض کا ذکر بہ ترتیب حروف تہجی کیا گیا ہے۔ سب سے پہلے مضمون یا مرض کا نام دیا گیا ہے۔ اور اسکے بعد نسخہ کا ہندسہ دیا گیا ہے۔
(غلام محی الدین)

آ

لغاتچہ رموز الاطباء۔ جس میں بعض الفاظ حل طلب مذکورہ رموز الاطباء کا حل کیا گیا ہے

الف

ابرک: طلق۔
ابھل: ہوبیر۔
ابھل: ہوبیر
اتیس: آلودہ اور بالطش سفید رنگ بقدر جدوار مخروطی شکل۔
اٹ سٹ: بسکھپرا سفید۔
اجمود: اجوائن کرفس ہندی
اجوائن: اجوائن
اخروٹ: جوز گردگان
ادپاڑ: آبلہ ہونا۔ زخم ہونا
ادرک: زنجبیل۔ سونٹھ رطب۔
اذاراتی: کچلہ۔ حب الغراب
اذراتی: کچلہ
اذنبقس اسود طویل: فلفلدراز۔ پیپل
ارجن: ہندی مشہور بوٹی عبرانی عنکبوت درخت
ارمو: پہاڑی درخت ہے پھل سانپ کے مشابہہ (محیط)
اسارون: تگر۔ خوشبودار پرگرہ جڑ ہوتی ہے
اسپند: حرمل
اسرنج: سیندور
استولید قیدایون: کف السر، گیاو جالینوس
اسقیل: جنگلی پیاز
اشنہ: لانا۔ لانی۔ درخت اشخار
اطریلال: کاک جھنگی پاء زاغان ، رجل الغراب، حشیشۃ الارض
اظفار الطیب: نکھ (ہ) ناخن پریان (ف)
اظفار الطیب: دریائی پیداوار ہے جو جلنے میں بو دار روغن میں جلانے سے خوشبو دیتی ہے خیال کیا جاتا ہے کہ کسی دریائی کرم کا گھر ہے
افتیمون: امربیل۔ اکاس بیل
افسنتین: کوڑی بوٹی
اقاقیا: جو خام پھلسے تیار کیا جاتا ہے۔ وہ اچھا ہے بہ نسبت پختہ پھل سے تیار کئے ہوئے کے
اقلیمیائے طلاء: سونا مکھی سونے کی معدنی میل
اقلیمیائے ذہبی: سونا مکھی۔ چرک طلا
اقلیمیائے فضی: روپا مکھی۔ چرک نقرہ
اقلیمیائے نقرہ: روپا مکھی چاندی کی معدنی میل
اک: مدار عشر آک: مدار عشر
اک سن: سنککڑہ
اکاہ: درخت مائیں خورد، گز۔ اثل فراش
اکسمکت: کرنجوہ۔ خایہ شیاطین
اکسمکت: کرنجود۔ کرنجہ۔ خایہ ابلیس۔
اکول: مالیا یوس مران
اکولی: مالیا۔ مالیا یوس۔ مران
اکون: بقول ہندیان ارنی
اکیسل الملک: گیاہ قیمر۔ ہلالی شکل کے مشہور پھل۔
اگست: ہندی مشہور درخت بقول بعض رداسن گرگٹ، بوقلمون مشہور چھوٹا سا جانور۔
اشل: اکاہ
امربیل: اکاس بیل۔ افتیمون اشترخار۔ شوکۃ الجمل۔ ایک گز کے برابر کانٹے دار پودہ ہے
انار میخوش: کھٹ میٹھا انار بیخ گیاہ ہندی۔ ظاہر ش غبار
انبار: جل بھدرا، انباژہ 1 عصارہ ثمر درخت ببول (کیکر)
انباژہ: سنسکرت میں جل بھدرا کے نام سے موسوم ہے۔
اندرجو: لسان العصافیر
اندرانی: ہدرانی بوٹی مشہور ہے۔
انزروت: گوشت خورہ
انکول: مشہور قدآور درخت ہے
انگوزہ: حلتیت۔ ہینگ
انگوزہ: ہینگ مثل صمغ انجدان سیاہ۔
انوپان: بدرقہ
اونگن: تخم انجرہ قریص۔
اونگن: تخم انجرہ۔ قریض
اونٹ کٹارہ: ایک ہندی مشہور درخت نکھ۔ ناخن پریاں۔ ناخن دیو۔ ناخن لوپاز ناخن صدف ناخن کی طرف گولائی سے سخت سی
اونٹ کٹارہ: اس کی شاخوں۔ پتوں اور پھلوں پر جو کہ اخروٹ کے برابر ہوتے ہیں کثرت سے کانٹے ہوئے ہیں۔ پھول زرد
اوندھا پھولی: اوندھا ہولی۔ ہندی بوٹی ہے جس کے پھول سرنگوں ہوتے ہیں۔
ایارہ فیقرا: ایک مشہور مسہل منقی دماغ معدہ
ایرسا: بیخ سوسن کوہی (کبود)
ایل پالک: پالک جوہی (جنگلی پالک)

آ

آب فاتر: معتدل در گرمی و سردی کالوہ دکن کی ایک سبزی ہے جسے وہاں پکا کر کھایا جاتا ہے۔
آب قراح: آب مقطر ایرسا: بیخ سوسن (کبود)
آبجوش: مویز کلان سرخ رنگ
آڑو: خوخ شفتالو
آشوک: آسا پالا
آفتاب پرست: سورج کا عاشق ہے اور اس کی روشنی میں رنگ بدلتا ہے۔

ب

باد آور: کنگر سفید
باد آورد: کنگر سفید
بادروج: بازروج۔ جنگلی تلسی
ببول: کیکر بھٹ کٹائی: کٹائی خورد کٹیلی کٹائی۔ بیر
بہوٹی: کرم مخمل (مشہور سرخ رنگ کا جانور)
بتاؤں: بینگن، بادنجان
بجرونتی: تلنگی زبان میں اسے نکھبا کہتے ہیں
اضراس الکلب۔ کثیر الارجل

بجسیار: دیکھو بیجا بول
بچ: وج، ورچ، اگر تر کی
بچھ خراسانی: وج خراسانی
بدھارا: اصل السوس جتنی موٹی احمر رنگ ہلکی لڑکی ہے جو پہاڑوں میں سے لاتے ہیں۔
بذرالبنج: اجوائن خراسانی
براز: فضلہ۔ گوہ
برگ تبت: تجپال پتر۔ کشمیری پتہ
برگ کنوار: برگ پاؤ مثقل گھیکوار
برگ کویٹ: کویت کتھیٹ کیت ایک مشہور خوردنی پھل ہے جو بیل کے شابہ ہوتا ہے اور چٹنی پر سفید رنگ دکن میں اچھا اور کثرت سے ہوتا ہے۔
برگ کیت: کیت کے پتے۔ کیت۔ کویت
برگ لسلسہ: برگ سپستان
برنا: درخت جس سے دانہ ہائے تسبیح بناتے ہیں۔
برنج موگرہ: زیرہ گل موگرہ
برنگ کابلی: بائے بڑنگ مشہور تخم دانہ ماش کے برابر۔
برہمنڈنڈی: مشہور بوٹی ہے پست قد باریک شاخیں پھول نیلے سرخی مائل پھولوں پر باریک باریک کانٹے۔ مزہ تلخ۔ پھیس۔ بیوس۔ لبار۔ وہ گاڑھا
برہمی: رجل الجراد، زرنب، تالیس برگ تالیس پتر۔
بریارا: بریالا
بریارہ: بریالا
بزحل: مشہور پھل ہے۔ جس کا مغز زرد طلائی خانہ دار ہوتا ہے اور مزہ چاشنی دار گرہ دار ہوتا ہے
بسانج فستقی: کھنگالی
بسکھپرہ: اٹ سٹ
بقلۃ الحلبہ: میتھی کا ساگ
بقلۃ الحماقہ: خرفہ
بکھا: بکہہ بقول محیط تونبری یا کدوئے تلخ کا دوسرا نام ہے۔
بکرہتی: لکڑی کی باریک شاخیں
بن کی کانس: جنگلی کانس یا کانس غیر باغی کانس

اس گھاس کا نام ہے کہ اس کے بوسیدہ ہونے پر اس میں سے سفید رنگ پشم جیسے پھول نکلتے ہیں
بن گوبھی: جنگلی گوبھی
بندال: بندالہ۔ گھگروبل
بندال: گھگرو بیل بندالہ گھیسر ائن
بندق: دیکھو فندق)
بندق ہندی: ریٹھ، ارپٹھ
بنولہ: پنبہ دانہ
بوتمار: بگا
بورق: پاپڑی لون بقول حکیم محمد جعفر صاحب
بوم: چغد، الو
بوئے مادران: یا بو مادران۔ برنجاسف
بوہڑ: بڑ، برگد، کبیر الاشجار
بوئی: پوئی
بہروزہ: بیروزہ قنہ، بارزو
بہوں پھلی: بہو پھلی۔ بیچپھلی
بہومیں آنولہ: بھوی آتولہ۔ بھوم آملک۔ بھون آملہ
بہیڑہ: بلیلہ
بھاٹل: بھنکل
بھاونہ: پٹ
بھنکل: قے از دودھی مفروش
بھر بھانڈ: نسخہ۔ ستیاناسی۔ کٹیلہ کٹائی
بھیا پاتا: گوما بوٹی
بھون پھلی: بیپلی، بھوپھلی
بیاض البیض: سفیدی بیضہ مرغ
بیج نے: بیج قصب،
بیجابول: بجسار یا خلاصہ درخت بیجا اور بیجا ایک پہاڑی درخت ہے جسکی لکڑی مالوہ اور دکن میں عمارتوں میں برتی جاتی ہے
بیخ بے مزہ: پھیکی جڑ، بیخ پھکی
بیخ پھکی: پھیکی بیخ مزہ، بیخ دھتر
بیخ تویلہ: تویلی یونانی لفظ ہے اور اقسام صحر میں سے ایک گھاس کا نام ہے شاید تویلہ اسی سے مشتق ہو۔
بیخ مہک: شیرازی فارسی میں اصل السوس کو کہتے

ہیں
بیر: کنار، بق بھلاوہ: بلادر
بیری: درخت ثمر کو کنار
بیش: بچھناک، بس میٹھا
بیگن شاہ نندی: (بادنجان دراز) یعنی لمبی قسم کے بتاؤں۔
بیل گری: مغز بیل
بیلگری: مغز۔ ثمر بیل
بُول: نر

پ

پاپڑا: خبازی
پارس پیپل: پلاس پیپل
پاکڑ: شکل اور پتوں میں جامن سے مشابہہ ہے اس کے غنچہ کو اہل ہند گوشت میں یا بلا گوشت پکا کر کھاتے ہیں۔ لذلذ اور چاشنی دار ہوتا ہے۔ پھل چھوٹا سرخ رنگ (محیط)
پالک جوہی: جنگلی پالک۔ گل بکلہ۔ اسے باکر۔ پاکھر اور ملکھن بھی کہتے ہیں۔ بڑا سایہ دار درخت ہے
پالک جوہی: گل بکلہ
پان: پان مہوبہ۔ لکھنؤ کے قریب ایک جگہ ہے وہاں کا پان اس نام سے مشہور ہے
پپلیاں: پپلی فلفل دراز، مگھان
پپوٹن: بقول بعض کا کنج
پپیتہ: صحیح نام پپیہ۔ ارنڈ خربوزہ
پتال جنتر: روغن کشید کرنے کا ایک عمل۔
پتال مدھ: ایک قسم کا کرم
پتھر پھوڑی: دیکھو پتھر چٹی
پتھر پھوڑی: مشہور بوٹی ہے کہ پرانے مکانوں یا سخت پتھروں میں پیدا ہوتی ہے جس کے پتے برگ لوبیہ کے مشابہ ہوتے ہیں۔
پتھر چٹی: کوئی مشہور یا مدون شے نہیں ہے
پتنگا: چوکا
پٹرہ گوہ: گوہ سوسمار کو کہتے ہیں اور یہ عام مشہور جانور ہے۔ ممکن ہے پٹرہ اس کی کوئی قسم ہو جو مدون نہیں ہے
پٹول پتر: برگ درخت بلول۔ بلول یا پٹول

پھکنڈہ: خارداڑ گونہ
پدماکھ: ایک پہاڑی لکڑی
پدماکھ: ایک پہاڑی لکڑی ہے
پدمان: کنول، قاتل النحل
پدمان: مہاں نیب
پرل: پھلیاں۔ بھنے اور پھولے ہوئے جو
پشک: مینگنی
پکھان بید: ایک تلخ مزہ سرخ رنگ ہندی جڑ ہے
پلاس: درخت گل ٹیسو، ڈھاک چھیچڑا
پلاس پاپڑہ: تخم پلاس، تخم ڈھاک
پلچھی: درخت طرفا، گز
پلنگ توڑ: افیون
پنج انگ: کسی درخت کی پانچ چیزیں یعنی پھل، پھول، پتے شاخیں جڑ
پنواڑو: پنوار، پوار
پوست کو کنار ہزارہ: گل ہزارہ کا ثمر
پوکھر مول: پھوکرمول۔ مشہور دوا ہے
پوہلیاں: حب قرطم۔ حب العصفر
پہلوہ: پہلوا۔ قاوند۔ پیہ قاوندی تخم شجری
پھکرمول: پھوکرمول
پھکرمول: پھوکرمول
پھکرا: گوکھرو۔ پھکرا خشک۔ خارخسک
پھکھرا: پھکرا۔ خارخسک۔ گوکھرو
پھلیل: یاسمین
پھنس: دودھ جو بچہ پیدا ہونے سے تین چار روز بعد تک نکلتا ہے
پھول ارلو: چھال ارلو۔ ارلونہ ندلم وندیلپ اور ناگ جیکا ہم معنے ہیں پہاڑی درخت ہے۔ پتہ میوہ کے مشابہہ۔ پھول سفید گل کدو جیسے پھل مارآویزاں کی صورت کا۔ اس کی ٹہنی کا پوست سفید وسبک ہوتا ہے
پھول آنولہ: پھول بمعنی گل اور آنول سے مراد ہے غیر آملہ ہے۔
پیارامگا: مشہور جڑ (ہرن کھر)
پیارانگا: انگلی جیسی موٹی لمبی جڑ ہے پوست مائل بسرخی براق۔ تھوڑی سی گودار۔ پرانی سیاہ ہوجاتی ہے مزہ تلخ مغز ریشہ دار اور سخت مشہور ہے۔

پیاز نرگس: بیخ نرگس
پیپلا مول: پپلا مور۔ فلفلمویہ۔ بیخ دار فلفل یا فلفل)
پیٹھال: بیٹھ
پیٹھال: بیٹھ، بیٹ
پیلی کوڑی: خرمہرہ زرد
پھکنڈہ: چرچندہ تخم خاروار گونہ چرچرہ

ت

تاج خروس: بستان افروز
تاکل: کھاجانا
تالیس پتر: تالیس فر
تالیس فر: تالیس پتر
تمن: تمباکو
تحلیل: حل کرنا
تخم انجرہ: اونگن۔ قریص
تخم بلبل: بلبل کے بیج
تخم بنج: بذرالبنج۔ اجوائن خراسانی
تخم بندال: گھگرویل کے بیج
تخم جرجیر: تارامیرا، ترمیرا، کلج
تخم جھتیری: برگ تمر ہندی کے مشابہ پھول بنفشجی رنگ۔ پھل باقلا جیسے غلاف میں ملفوف۔
تخم حماض: چوکا کے بیج
تخم سروالی: سریالی
تخم سویہ: تخم شبت
تخم شبت: سویہ کے بیج
تخم قرطم: کسمبہ کے بیج۔ پوہلیاں
تخم کز: خشک دانہ
تخم مرو: تخم کنوچہ
تخم مورد: حب الآس
تخم زلی: زلی۔ کنک پھل جھتیر کے بیج۔ جھتیر ہندی درخت ہے۔ بہت بڑا نہیں ہوتا۔
پتہ
تخم ہالم: ہالم دانہ
تخم ہلیون: تخم ناگدون
تخم ہندوانہ: تربوز کے بیج
تراب الفار: سم الفار، اشک
تراب الہالک: سم الفار سنکھیا

تراب ہالک: سم الفار
تربوز: ہندوانہ بطیخ ذقی
ترپھلہ: ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ کا ہموزن مرکب
ترپھلہ: بلیلہ۔ ہلیلہ۔ آملہ ہموزن
ترقیق: رقیق اور پتلا کرنا
ترکٹہ: فلفل گرد، فلفل دراز، اور زنجبیل کا ہموزن مرکب
ترکٹہ: فلفل سیاہ۔ فلفل دراز۔ زنجبیل ہموزن
ترمس: جھالر
تریاک: افیون
تزہیر: شگفتہ کرنا
تساقط: گرادینا
تفتیح: کھولنا، رکاوٹ کو دور کرنا
تگر: اسارون
تلسی: قسمے از ریحان
تلطیف: لطیف، اور ہلکا کرنا
تماخ: مگر، مگرمچھ
تمال پتر: ساذج تیزپات
تن: مشہور شبیہ بدرخت نیب
توابل: وہ اشیائے خشک جو غذا میں داخل کی جاتی ہیں۔
تیتر: دراج
تج پات: تیزپات۔ تج بل
تیزپات: تج پات ساذج ہندی پتری
تیزپات: تج بل۔ ساذج ہندی
تیواج خطائی: پوست درخت اندر جوکہ از خطا آرند
ٹن: مشہور درخت ہے جس کے خشک پھولوں سے کپڑے رنگے جاتے ہیں

ٹ

ٹکور: کماد
ٹنگ: بقولے چہار بقولے بست وچہار ماشہ
ٹیٹری: طیطری

ث

ثبت: سویا سوا
ثمر طرفا: گزمازج۔ بڑی مائیں

ج

جام گھاس: بنگالہ کا ایک پودہ

جاؤشیر: گاؤشیر

جاہی جوہی: جنگلی چنبیلی

جٹاماسی: بالچھڑ

جٹامانس: بالچھڑ

جفت بلوط: ایک نازک سی جوزی رنگ کی جھلی ہوتی ہے۔

جل پیپل: بعض اسے فلفل الماء اور بعض دار فلفل آبی کہتے ہیں۔

جل دھنیا: کوڑ گندل

جل نیب: پرلونیا

جلاپا: جلپ، ملک فرنگ کی نئی دریافت مشہور مسہلہ بیخ۔

جلکلا: کنجد یا تخم کشنیز ہر دو کے لئے مستعمل ہے

جلنار: گلنار

جمیری: جمیر ثمر ترسن درخت ہندی کہ از قسم لیمون است

جند بید ستر: خصیہ اود بلاؤ

جنڈی: جنڈ کندہ قسمے از خرنوب

جنگلی بیر: کوکن بیر

جنگلی گوبھی: بھل

جوانہ: جوانسہ

جوکھار: نمک درخت جو

جونک: زلو۔ زلوچہ

جھا جھوئی: بسی گھاس، اطریلال

جھانپل: کال کریچی۔ دھوبن چڑیا۔

جھاؤ: گز۔ اثل۔ طرف

جھاؤ: درخت مائیں خورد۔ گر ثمر بلوط یا سپتا سپاری کے اندرونی پوست کے متصل

جیپال: حب السلاطین۔ جمالگوٹہ

جیت: جیتا ہلیلہ کو کہتے ہیں

چ

چاب درخت گج پیپل جیسی سانول کا دوسرا نام ہے۔

چرک: چیتا

چرہ: شیطرج

چربی قاز: قاز غاز اور روز مرغابی کی قسم کا جانور ہے

چرچٹہ: بھکنڈہ چرچرہ

چرچٹہ: چرچرہ

چشمیزج: چاکسو

چغل تمن: تمباکو کا جلا ہوا گل

چقندر: سلق۔ چکندر

چقندر: چکندر سلق

چگادڑ: شب پر چام چٹھ

چوب میدہ: میدہ لکڑی

چوک: بیخ خلفلکرہ

چوہے کنی: موساکنی۔ اذان الفار

چھپکلی: مشہور جانور۔ چلپاسہ بھی کہتے ہیں

چھڑ گندھی: غالباً بیخ چھڑ ہے

چھڑیلہ: بقول صاحب محیط اُشنہ

چھڑیلہ: اشنہ

چھڑیلہ سیاہ: بالچھڑ

چھلبند: پارہ اور کسی دھات کا ملانا

چھلبید: چھلبند۔ پارہ اور دوسری دہات کا باہم ملانا

چھلیرا: اُشنہ۔ چھڑیلہ

چھوئی موئی: لاجونتی، لجالو

چھوہارہ: خرما

چھیلی: مشہور جانور جس کا چمڑہ نرمی کے نام سے مشہور ہے

چینا کپور: کافور چینی

چینی گوند: چینا گوند۔ کرکس۔ صمغ پلاس

ح

حاشا: پودینہ کوہی مشابہ بہ صعتر (دیکھو محیط)

حب البان: درخت بان کا پھل

حب الغراب: اذاراقی۔ کچلہ

حب الغراب: کچلہ اذراقی

حب القطن: پنبہ دانہ۔ بنولہ

حب القلت: کلتھی یا کلھتہ

حب الحلب: پیوند مریم، کنیلا گھیونی ایک مشہور پھل ہے۔

حب الحلب: پیوند مریم۔ کنیلا۔ گھیونی۔ ایک خوشبودار جڑ ہے۔

حب النیل: کالا دانہ

حبارا: چرز

حنظیانہ: پکھان بید

حجر البقر: گاؤ روہن

حجر المک: وہ پتھر جو کسوٹی کے کام آتا ہے۔ کالا کچھ خال فرنگی بلیک

حجرۃ التیس: فادزہر حیوانی حجر البقر

حربا: گرگٹ

حرمزی: ہرمچی قسمے از گیرو

حسن یوسف: بقول محیط ایک تخم مگر اس جگہ سے مراد ایک معدنی شے سے ہے جس میں گندھک کی آمیزش ہوتی ہے۔

حطبہ الخضرا: بُن۔ ثمر درخت بطم

حلزون: سنکھ

حلیت: ہینگ۔ انگوزہ

حماض: چوکا

حماما: بنطی

خ

خارپشت: جنگلی چوہا، جھاڑ چوہا

خارشتر: جونسہ، اشتر خار

خارشتر: اونٹ کٹارہ

خربق سفید: مشہور جڑ مشابہ بہ بیخ کبر

خربق سیاہ: دبل پٹرا ایک بوٹی کی جڑ ہے اور عام مل جاتی ہے

خرس: ریچھ

خرمہرہ: کوڑی

خروع: بیدانجیر

خریق: مشہور بیخ مشابہ بہ بیخ کبر

خستہ: گٹھلی

خفاش: چگادڑ

خفاش: چگادڑ شب پر

خوک: سور

د

دار شیشعان: کاپھل

دار ہلد: دار چوبہ۔ انبہ ہلدی

دال: گوہ، سگوی، سوسمار

دامن: دھامن ایک مشہور ہندی خاردار پودا ہے۔
درابکر: مروارید ناسفتہ۔ موتی بن بندھے
درخت میدہ: میدہ لکڑی کا درخت
درد بول خر: بول خر کی تلچھٹ
دردنج عقربی: درونگ۔ درونہ وغیرہ خاکستری رنگ کی جڑ ہے بچھو کے مشابہہ اندر سے سفید ہوتی ہے اور سختی مائل ہے
درمنہ ترکی: تخم بسنیاج خلال اخلہ
دلالی: سیپہ
دنبہ: گوسفند، آلیہ (درخت بقدر یکدست برگ شبیہ بہ برگ شبت (خوشبودار)
دندبورہ: برادہ دندان فیل
دندلم۔ دندیلم۔ دندیلپ
دوالہ: سنہ۔ دوالک
دوب سفید: سفید گھاس
دوقوہ: جنگلی گاجر کے بیج
دونامردا: ایک ہاتھ کے برابر درخت ہے پتہ برگ شبت کے مشابہہ اور خوشبودار
دہاوے کے پھول: گل دہاوا
دھمایا: دھماہہ جوانسہ کی ایک قسم ہے
دہن الشور: روغن گاؤ
دہنہ فرنگ: دنج
دھامن: دامن
دھان: چاول کے پودے
دھمایا: دھماسہ قسمے از جوانسہ
دھناب: مخلوب
دھتر دانہ: تخم پھیکی
دھوبن چڑیا: کھنجر کنجشک، کال کرچھی، جھانپل کوے کا دشمن
دیودار: صنوبر ہندی چیڑ امشہور عظیم درخت
دیودار: صنوبر ہندی
دیوڈانگری: لوشش پتری دیہ نز وبعضے پنڈال

ڈ

ڈورلا: بادنجان صحرائی، بھٹ کٹائی
ڈھاک: پلاس، پھچھڑا، درخت ٹیسو
ڈیلا: ثمر درخت جنڈ

ذ

ذراریح: تیلنی مکھی

ر

رائبیل: رائے بیل ایک خوشبودار ہندی پھول ہے جس کی تین قسمیں ہیں موتیا۔ موگرہ اور رائے بیل۔
رازیانہ: رازیانج۔ بادیان۔ سونف۔
راسنا: مختلف فیہ ہے (دیکھو محیط)
رام پتری: ہندی مشہور دوا بشکل جوتری
رام تلسی: فرنجمشک
رام کچھا: ہندی مشہور بیج ہیں تخم بند کے مثل
رانگ: قلعی۔ ارزیر۔ مشتری
رائی: خردل
رتن جوت: مشہور شب خار سرخ رنگ دینے والی کہ تیل میں بھی اسے جلایا جائے تو اسے بھی سرخ کر دیتی ہے۔
رواسن: جلیت
روبیان: قسمے ماہی، جھینگا مچھلی۔
روپامکھی: اقلیمیا نقرہ
رودنتی: رودونتی، اورونتی، رودنتی،
روغن ناروین: ناردین کا تیل
روہتی: بعض ہندی سوتیار بعض خربق سفید
روفس: اذخر
رویندی: ارنڈ، بیدانجیر
رہیڑا: مشہور ہندی دوا
ریگنی: کٹائی خورد
ریہ: پھیپھڑہ
ریہ گاذران: دھوبیوں کا کپڑا دھونے کا کلر

ز

زاک: زاج پھٹکری
زخم حیات: مشہور بوٹی ہے
زردک: گذر۔ گاجر
زرنب: برہمی۔ رجل الجراد
زرنباد: نرکچور
زرورد: زیرہ گل گلاب
زقوم: تھوہر
زلو: زلوچہ، جونک
زمین قند: سورن
زنبق: سوسن آزاد سوسن سفید
زودرد: دانہ ہائے ریزہ جو گل گلاب کے درمیان پائے جاتے ہیں۔
زہر میٹھا: میٹھا تیلیہ
زہر تیلیہ: ایضاً
زہرہ: پتہ

س

ساجی: سجی، اشخار
ساکھو: اسے فارسی میں سال اور عربی میں ساذج کہتے ہیں مشہور جنگلی درخت ہے پتے بہت بڑے اور عریض پھل چھالیہ اور پستہ کے برابر
ساگر: کرنجوہ
سانٹھ: نیشکر
ساون سوکھی: مفروش بوٹی ہے جو ماہ ساون میں خشک ہو جاتی ہے۔ پتے برگ تلسی کے مشابہہ۔ ساون کے بعد پھر ہری ہو جاتی ہے۔
سبوس مثالی: سبوس برنج، توہ قشر برنج
ست کچلہ: عموماً انگریزی مستعمل ہے جو سٹرکنیا کے نام سے انگریزی دوافروشوں سے مل جاتا ہے۔
سدا سہاگن: سرخ رنگ پتہ کنگرہ دار۔ درخت ایک گز کے برابر۔
سرپھنکہ: سرپھوکہ، سوفار، جھجھرحد
سرپھوکہ: سرپھنکہ۔ سوفار
سرطان: کیکڑا
سرمق: اسفاناخ رومی، بتھوا، نگردہن
سرمق: سرمک اسفاناخ رومی بتھوا نگردہن
سروالی: اس کا دوسرا نام سریالی ہے مشہور ہندی دوا ہے۔
سروالی: سریالی مشہور ہندی دوا ہے کہ بابہ کی صورت مگر سرخی مائل دانے ہیں۔ جن کا

پوست موٹا اور نرم ہوتا ہے۔ چبانے پر
کافور کی بُو دیتے ہیں اور حلق وتالو وغیرہ کو
سرد کر دیتے ہیں۔ مشہور ہے۔
سریک پوتھیہ: لہسن جسکی ایک ہی تری ہو۔
سقمونیا: محمودہ
سکہ: سیسہ شیش
سکھ درسن: سدرسن، ہندی پودہ ہے۔ پتے لمبے
برگ کنوار کے مشابہہ پھول سفید رنگ۔
سکھداس: چاول (برنج) ساٹھی
سگند بالا: اساروں، اسگند بالا
سلطان ارضہ: شاہ دیمک
سلیارا: خرفہ اندر کے پھین
سلیخہ: تج
سلیمانی: دار چکنہ، دال چکنہ، دار شکنہ، تخمیست
ہندی مانند۔
سمندر: کف دریا۔ زبد البحر
سنبل الفار: سم الفار، تراب، ہالک مرگ موس،
سنکھیا
سندروس: مشابہ کہربا زرد رنگ کے دانے ہیں مگر اس
سے چھوٹے اور آگ پر پگھل جاتے ہیں۔
سندورس: سندور، سندرس
سنکھ کی ناف: سنکھ کا اندرونی گول حصہ
سنکھاہولی: مشہور ہندی بوٹی
سنکھاہولی: ہندی مشہور پودہ
سنگدانہ: معدہ حیوانات
سنگدانہ: حوصلہ۔ پوٹہ۔ جانوروں کا معدہ
سنگر: غالباً سنگرک زقوم تدھارہ
سوہجنہ: سہانجنہ، سرجنہ، سوجھنا
سلیہنڈ: سینڈ۔ زقوم
سوار دریائی: طحلب دریائی
سوسمار: گوہ
سوسمار: ضب، گوہ، سگوہ۔
سونامکھی: اقلیمیائے طلاء
سونٹھ: سنٹھ، زنجبیل
سہ چتا: تہ پتی۔ سہ برگہ
سہنس بید: (ہندی) نرم سرخ۔ تیرہ رنگ پتھر
ہے

سینبل چینی: کباب چینی
سیسالیوس: اکثر اس کا شم رومی کا نام بتاتے ہیں
اور شیخ انجدان رومی قرار دیتا ہے۔
سیسہ: سکہ شیش
سیلکھوی: بقول تحفہ وتالیف شریفی سنگجراحت
سیم: سین اور سنیب بھی کہتے ہیں
سینڈھ: زقوم، تھوہر
سینڈھ: زقوم۔ تھوہر
سینساہ: تمساح، نکر، مگرمچھ، نہنگ
سینکھوی: بقول تحفہ وتالیف شریفی سرکولایا
سنگجراحت سبک ونرم کو کہتے ہیں سروالہ
بافتہ بالوں کی طرح ٹیڑھے سے کانٹے ہیں
جو چارپایوں کے گھاس میں پائے جاتے
ہیں۔ دکن میں اکثر ہوتے ہیں
سک: ماخوذ از عصارہ آملہ

ش

شاہ پسند: مشہور ہندی مسہل مشابہ بہ حب نیل
شاہ دیمک: سلطان ارضہ، دیمک مشہور چھوٹا سا
جانور۔
شبت صحرائی: جنگلی سوایا سویا
شپرہ: شپرک۔ چمگادڑ۔ شب پرہ
شریفہ: سیتا پھل۔ جھیتا پھل
شک: سم الفار
شکاعی: قسمے از بادآورد
شکاعی: دیکھو بادآورد
شکنبہ: کرش۔ اوجھڑی
شمع: موم
شوکران: اس میں اختلاف ہے (دیکھو محیط)
شونیز: سیاہ دانہ۔ کلونجی
شہد کا پتہ: شہد کی مکھیوں کا چھتہ
شہدانج: تخم قنب (بھنگا، بھانگ)
شیاف مامیثا: جس کا نسخہ طب کی تمام مشہور قرابا
دینوں میں پایا جاتا ہے۔
شیاف مامیثا: ایک مشہور اور مستند مرکب ہے۔
شیرک: قاضی دستار دودھوک چھرتی دار، دھدر
بوٹی قسمے از دودھک

شیش: سیسہ سکہ

ص

صد برگ: عام گینڈا۔ گیندا
صدف صادق: سچے سیپ جن سے موتی نکلیں
صدف مرواریدی: ایضاً
صعتر: پودینہ کوہی

ض

ضفدع: مینڈک
ضفدع: مینڈک

ط

طرائیث: زب الارض۔ زب الریاح وغیرہ
طلق: ابرک، کوکب الارض
طوطیا ہارونی: ایک چھوٹی سی سفید سرخ
رنگ۔ درمیان سے سفید جز (ہکذا فی
المحیط)

ع

عدس: مسور
عروس الارض: بیربہوٹی
عروسک: بیربہوٹی
عشر: مدار، آک
عشر: مدار۔ آک
عشق پیچہ: لبلاب
عصارہ لحیۃ التیس: خلاصہ ریش برگد
عصفور: کنجشک، چڑیا
علق: جونک
علک البطم: صمغ درخت بطم
علم مقلم: زرنیخ ورقیہ
علم مقلم: ہڑتال ورقی
علی کوچک: زراریح، تیلنی، تیلنی مکھی
عنین: نامرد
عود العطاش: کندش۔ نک چھکنی
عین الدیک: رتی گھنگچی

غ

غافث: شوکۃ المنتنۃ شجرہ البراغیث، گل طلہ

غری السمک: سریشم ماہی۔ منجمد رطوبت سے جو بعض قسم کی مچھلیوں کے پیٹ میں ملتی ہے۔
غزال: ہرن
غوک: مینڈک

ف

فرار: پارہ۔ سیماب
فراسیون: اس میں بہت سا اختلاف ہے (دیکھو محیط)
فرنجمشک: رام تلسی
فرید بوٹی: اکثر کوزیوں میں پیدا ہوتی ہے
فضی: چاندی مکھی
فطراسالیون: کرفس کوہی
فقلمو یہ: پیپلا مول، پیپلا مور
فلفلمو یہ: پپلا مول۔ پپلا مور
فلونیا: وہ مرکب جو افلق طبیب کے نام سے منسوب ہے۔
فنجمشک: بجنگشت، سنبھالو
فندق: بندق، بادام کشمیری، بادام کوہی، بادام سہ گوشہ
فوہ الصباغین: فوہ فوہ الصبغ، عروق الصبغ، روبیہ، روناس، مجیٹھ
فوہ الصبغ: عروق الصبغ رضاس۔ مجیٹھ

ق

قاتل الکلب: کچلہ
قاضی دستار: شیرک
قاقلہ: ہیل، الائچی
قاقلہ صغار: چھوٹی الائچی
قاقلہ کبار: بڑی الائچی
قرانیطس: سرسام کی ایک قسم
قرطم: تخم کسنبھ، رخسکدانہ
قرفہ: خرفہ
قثاء الحمار: اسمیں اختلاف ہے (دیکھو محیط
قثاء الحمار: بندال، گھگر بیل
قصب الزریرہ: چرائتہ
قصب الزریرہ: چرائتہ۔ نے نہاوندی
قنبیل: کمیلہ کمیلا
قیماق: بالائی

ک

کاشم: انجدان رومی، اس میں اختلاف ہے (دیکھو محیط)
کاغنہ: کرم مخمل، بیر بہوٹی
کافور بھیم سینی: قسمے از کافور (محیط)
کافور بھیم سینی: کافور کی ایک قسم ہے
کافور قصیوری: قسمے از کافور (محیط)
کاک جھنگا: اطریلال
کال کریچی: دھوبن چڑیا
کالو: چھوئی موئی۔ لاجونتی
کالی مرچ: فلفل گرد
کانجی: مشہور ہندی سرکہ کی قسم کی مصنوعی جس میں اہل ہنود ماش کے بڑے وغیرہ ملا کر کھاتے ہیں۔
کانس: ایک بوٹی کا نام ہے کہ جنگلی پر اس کا پھول سفید اور ریشم کی طرح نرم وملائم ہوتا ہے۔
کانون: مکو، عنب الثعلب
کائی پھل: دار شیشعان
کبریت: گندھک
کبیر الاشجار: برگد
کپاس: درخت پنبہ دانہ
کپرمٹ: کپر وٹی
کپور کچری:: قسمے از کچور
کپی: مور کنڈا
کتھ: غالباً کیت ہے
کتیلی: کیوڑہ کی ایک چھوٹی قسم کا نام ہے۔
کتے کی جیب: قسمے از زقوم
کتے کی کگروچی: غالباً اس سے کتے کی مکھی مراد ہے
کتگی: کتائی۔ کٹیلی
کتگی: باریک تیرہ مائل بسفیدی گرہ دار پہاڑی لکڑی ہے جس پر دھاگے کی طرح ریشے حل ہوتے ہیں۔ مزہ تلخ ہوتا ہے۔
کٹو: گلہری مشہور دراز دم، گالر
کٹھلی: کٹیلی۔ کتائی
کجلی: پارہ اور گندھک کا مرکب
کچری: چبر
کچلون: کانچ لون، ملح زجاج، زبدۃ، القواریر، کف آبگینہ۔
کچلہ: اذراقی، اذارقی
کچنال: کچنار
کچھوہ: سنگ پشت
کدم: مشہور قد آور درخت
کراث نبطی: گندنا کی ایک قسم ہے جو معمولی سے چھوٹی ہوتی ہے
کرم دانہ: حب الدود، اس کی ماہیت میں اختلاف ہے بقول گیلانی اس کو کرومانہ اور جو دمانق بھی کہتے ہیں تفصیل کے لئے دیکھو محیط
کرنج: شونیز
کرنجوہ: کرنجی، اکتمکت، خایہ ابلیس
کرنجی: کنجی
کرنڈ: بتھوا، سرمق۔
کرمخمل: بیر بہوٹی۔ کاغنہ
کریلہ: قثاء الحمار نہیں بلکہ مشہور ہندی پھل جسے لوگ پکا کر کھاتے ہیں۔
کڑاسک: چھال اندر جو
کڑکناتھ: جس مرغی کے بال جلد ناخن اور گوشت سیاہ ہوں۔
کڑو: کبیر
کڑوا تیل: روغن سرشف
کڑوی تونبی: کڑوی تونبڑی۔ کدوئے تلخ
کڑوی توری: ایضاً

کژدم: بچھو
کسم: گل معصفر
کسونجی: کسوندی کسوندھی، کسونجا
کسونجی: کسوندھی، کسوندا،
کسیرو: پانی میں پیدا ہونے والا پودا ہے اس سے چٹائیاں بنائی جاتی ہیں اس کی جڑ جوز بوا کے برابر ہوتی ہے۔ پوست سیاہ کسی قدر سرخی مائل، مغز، سفید شیرین لذیذ اور خوشبودار ہوتا ہے اس کو کسیرو کہتے ہیں۔
کسیلی: کسیلا
کشتہ طلا وردی: وہ کشتہ جو عرق یا گل گلاب سے کیا جائے۔
ککروندہ: کوکروندہ۔ کوکر چھڈی
ککروندہ: کوکر چھڈی، کوکروندہ۔
ککو: تمباکو
ککورا: جنگلی کریلہ کہنا درست ہے وہی شکل وہی صورت وہی مزہ۔ بیل بھی ویسی ہی مگر پھل اس سے بہت چھوٹا، قدرے گولائی لے ہوئے۔
کلاغ کوہی: پہاڑی کوا جنگلوں میں عموماً جو بڑے بڑے کوے دیکھنے میں آتے ہیں یہی ہیں۔
کلپ ناتھ: بیل ہے جو درخت پر چڑھ جاتی ہے پھول خوش رنگ سیاہ اور سفید آدمی کی آنکھ کی طرح ہوتا ہے
کلنگ: کنج۔ کونج
کلونجی: شونیز
کمال پتر: دہمال پتر
کماوزیوس: بقول بعضے منڈی اختلاف ہے (دیکھو محیط)
کمت: ببول
کمرکھ: کمرک نیم شیر طولانی شش پہلو خوردنی میوہ۔
کمرکھ: کمرک، نیم شبر طولانی شش پہلو۔ شیریں۔ خوردنی میوہ
کمون: زیرہ
کمون ابیض: زیرہ سفید۔
کمیلہ: قبنبیل، کنبیلا
کنجہ: کرنجوہ
کندرو: صمغ است مشابہ بہ مصطگی
کندری: (بنا تیس مشابہ بہ نبات زردک) بادیان، برگ آن عریض تر دبور آن مانند کندر
کندش ہیر نک چھکنی
کندش: چھکنی
کنگھی: کانگھی جھنگر درخست شانہ اس کا پھل کنگھی کی طرح دندانہ دار ہوتا ہے۔
کنگھی: کاپلی، جھنگر، کنگھیا، درخت شاوا اسکا پھل کنگھی کی طرح دندانہ دار ہوتا ہے۔
کنوار گندل: گھیکوار
کنوار کنی: صمغ پلاس، ڈھاگ کا گوند
کنول: مرچ کنکو، فلفل سیاہ کے مشابہ ایک پھل ہے
کواٹھوٹھی: کوا ساگ
کوٹھ: کٹھ قسط
کوکر چھڈی: کوکر چھڈی، ککروندہ
کوکن بیر: ثمر کوکنار صحرائی
کوماہیٹ: کیت کیٹ
کویہ: خول کرم ابریشم
کھپریا: سنگ بصری
کھٹ مٹ: حبہ چتی، انی بوٹی
کھٹل: سرخک، شب گز، فسافس مشہور چھوٹا سا سرخ رنگ کا جانور جو چار پائیوں میں پیدا ہو کر سوتے میں کاٹتا ہے۔
کھٹی: مشہور پنجابی پھل، اترج
کھرہٹی: کھرہٹی۔ چوب حیات
کھڑی: کھڑ مٹی، طین، قیمولیا۔
کھنجر کنجشک: دھوبن چڑیا
کھیت: کویٹ اس سے پہلے مذکور ہو چکا ہے۔
کیچ: کرفس دشتی، لٹو پری، جل دھنیا
کیکر: ببول
کیمخت: کیڑا ہے جسے فارسی میں ساغری کہتے ہیں

گ

گابھ نیم: نیم کی مدھ۔ مستی نیم
گابھ نیم: مدھ نیم مستی نیب
گاجر: مشہور شیریں میوہ
گاؤ زدہن: حجر البقر
گاؤ زدہن: حجر البقر
گج پیپل: گج پپلی۔ فلفل فیلی، درخت چاب کا پھل، فلفل دار جیسا۔ مگر اس سے بڑا ہوتا ہے
گج پیپل: گج پپلی، لینڈی پیپل۔
گجپٹ: ایک گز عرض، طویل اور عمیق گڑھے کی آگ
گدھ پورینہ: سسکمبر اہند قوتی
گذر: گاجر
گرچ: گروچی۔ گلو۔ گروچن
گرگٹ: آفتاب پرست، بوقلمون
گردگان: اخروٹ
گڑ مار: قند سیاہ اور دیگر مدبرہ اشیاء کے مزہ کو دور کرنے والی ہندوستان کی مشہور بوٹی جو راجپوتانہ میں بڑی کثرت سے پائی جاتی ہے۔
گڑ مار: قند سیاہ اور دیگر شیریں اشیاء کے مزہ کو دور کرنے والی ہندوستان کی مشہور بوٹی ہے جو راجپوتانہ میں بڑی کثرت سے ہوتی ہے۔
گز پٹ: گجپٹ
گز ربوچنا: گورچن، حجر البقر گئو لوچن
گزمازج: گزمازج۔ گزمازو۔ ثمر طوفا اور پہلے مذکور ہو چکا ہے۔
گل آچین: آچین کے پھول۔ یہ ایک بڑا درخت ہے

جس کے پتے سرخ چوڑے اور لمبے ہوتے
ہیں۔ برگ آم سے بڑے اور موٹے پھول سفید
اور خوشبودار ہوتے ہیں۔ پھول کے پتہ تعداد
میں پانچ ہوتے ہیں۔
گل ٹیسو: گل پلاس، گل ڈھاک
گل ٹیسو: گل پلاس۔ ڈھاک کے پھول
گل چاندی: گل بلاب کبیر کھلی
گل داغستانی: کاہی رنگ کی خوشبودار مٹی ہے جو
شہر داغستان یا اس کے گردونواح سے لائی
جاتی ہے۔
گل قبری: ہاتھوں میں ملنے اور توڑنے پر رنگ
دینے والا مشہور پھل
گل قبرصی: ایک سرخ رنگ کا خوشبودار پھول
ہے۔
گل کلالاں: کمہاروں کی بنی ہوئی مٹی
گل گز: درخت طرف یا اثل کے پھول
گل نچکن: نچکنہ کے پھول، نچکنہ ایک چھوٹا پہاڑی
درخت ہے جس کے پھول مستعمل ہیں۔
گلچگان: مہوہ
گلخن: کوڑی
گنا: نیشکر عصب السکر
گندہ بیروزہ: بہروزہ، قنہ رطب
گوڑانیب: مہاں نیب
گومال: مشہور اور کثرت سے پیدا ہونے والی
بوٹی ہے۔
گومہ: گومان
گوندنی: مشہور گوندی۔
گوہ: سوسمار
گھاؤپتہ: غالباً گاؤ گاڑی۔ مسی۔ اطریلال
کاک جھنگا۔
گھڑیال: مشہور دریائی جانور ہے
گھونس: خرموش
گیندا: صد برگ، گینڈا
گینڈا: گیندا، گل صد برگ

ل

لاجونتی: لجالو، لجونتی، چھوئی موئی
لانہ: اشنہ، اشنان، درخت اشخار
لاہی پیپل: لاہی کہتے ہیں انزروت کو اسلئے غالباً اس
سے مراد درخت یا ثمر درخت انزروت
ہے۔
لٹوپری: کرفس دشتی، کبیکج
لحم الجدی: گوشت بزغالہ
لحیۃ التیس: ریش برگد
لسان الحمل: بارتنگ
لسان العصافیر: اندر جو
لسلسہ: سپستان، لسوڑھا
لک: لاکھ
لوا: تدرد، تدوج، لاون کا مشہور جانور ہے۔
لولو: موتی، مروارید
لومش تیری: دیکھو یوڈانگری
لونگ: قرنفل، میخک
لہسن: سیر، ثوم، تھوم
لہسوڑہ: سپستان
لہلی: قسمے از ہرن کھری

م

مارقشیشائے ذہبی: سونا مکھی
مارو بینگن: سیاہ بینگن جو گول بڑے بڑے ہوتے
ہیں
ماست: دہی
ماء الرائب: آب دہی
ماء الرائب: آب دہی
ماء القرع: شیر کدو
ماہی رو بیاں: جھینگا مچھلی (بقول بعض)
مایدہ: میدہ، آرد باریک
متھوزا: دھاتورہ، جوز ماثل
متھران: سعد
مثھا تیلیہ: بیش، بچھناک
مجیٹھ: روناس، فوہ
مجھبھی: نمناک جگہوں میں پیدا ہونے والی ایک
بوٹی ہے
محلوب: دھناب
مرتک: مردار سنگ
مرتک ذہبی: مردار سنگ طلائی
مرتک فضی: نقری
مرچیا گندھ: بقول صاحب محیط اذخر
مردار سنگ: مرداسنگ، مرداسنج
مرزنجوش: مروا
مرکن: ڈیلا گھاس
مرگ چرا آبی: جانوریست مشابہ بہ کنجشک سیاہ در
صرع اطفال سفید۔
مرگ چرا: ایک جانور ہے جو دریاؤں وغیرہ کے
کنارے پایا جاتا ہے
مڑوڑ پھلی: کشت برکشت پیچک
مسی گھاس: اطریلال
مسی (گھاس): اطریلال، کاک جھنگی
مشک: غالباً بالا مغنہ سیاہ رنگ ہے (دیکھو محیط)
مشکطر امشیع: پودینہ کوہی
مشکطر امشیع: پودنیہ کوہی
مغاث: حقیقت میں اختلاف ہے۔ (دیکھو محیط)
مغز اکمکت: مغز کرنجوہ
مغز انجلک: مغز قرطم ہندی
مقل: گوگل
مکو: عنب الثعلب
مکوہ پتھر: گل شاموش، سنگ شال بافان، سفید مٹی
ملاہی زہرج: زہر ماہی، مچھلی کو مارنے والی دوا
اختلاف ہے (دیکھو محیط)
ملٹھی: ملیٹھی، اصل السوس
ملح الشعیر: نمک جو
ملخ: مکڑی
ملیم: سرخس، اطمر رنگ کی ایک جڑ ہے۔ اگر
پیس کر سر میں ڈالی جائے تو سر کی تمام
جوئیں مرجاتی ہیں

ممارست: کسی کام کو ہمیشہ کرنا یا کسی میں مشق بہم پہنچانا۔

ممولی: ثمر نیب

منقلب الشوک: ٹھکنڈہ، ثمار واژگونہ

منور: خبث الحدید

موتھا: سعد

موتھان: موتھا متھران، سعد

موچرج: غالباً موچرس ہے

مورپنکھی: ایک بالشت برابر بوٹی ہے

موش کور: چھچھوند

مولی: ترب فجل

مہاں نیب: نیب کلان، بقول بعض بکائن مگر غیر معتبر

مہر سلیمانی: شیشی آتشی میں ادویہ کو بند کر کے شیشی کا منہ پگھلا کر بند کرنا۔

مہوچہ: اسے مہوا بھی کہا جاتا ہے۔

مہوکہ: قسمے از عقعق، جانور پشت از کلاغ، ابلق کوچک

مہوکہ: ایک پرندہ ہے جو کلاغ ابلق سے چھوٹا ہوتا ہے

میتھی: حلبہ

میدہ لکڑی: بکلو، مغاب، چوب میدہ۔

میعہ سائلہ: سلارس

میل نقرہ: اقلیمیائے فضہ

مینڈھا سنگھی: مینڈھا دودھی

مینڈھا: گاؤ میش نر

ن

ناخن پریان: نکھ، اظفار الطیب، ناخونہ

ناخونہ: اظفار الطیب

نارقیصر: ناگ کیسر کلاں گجراتی

ناقوس: سنکھ

ناگدون: ہلیون خار چوبہ

ناگرموتھ: قسمے از موتھا

ناگیسر: ناگ کیسر، نارمشک،

نرگنڈی: بقول بعض سنبھالو کی ایک قسم ہے اور بقول بعض کنگھی کے مشابہ بوٹی ہے

نرملی: کتک پھل، بکائن جتنے درخت کا ایک سیاہ پھل ہے جو جامن سے مشابہ ہوتا ہے اس کا بیج کچلہ کی طرح مگر اس سے چھوٹا ہوتا ہے۔

نرمہ: پنبہ روئی

نسوت: تربد

نشارۃ العاج: برادہ ہاتھی دانت

نعناع: فودنج بستانی

نکھ: اظفار الطیب ناخن پریاں، ناخونہ

نگند بابری: ایک ہندی بوٹی ہے جس کے پتے تلسی کے مشابہ ہوتے ہیں

نگند بابری: قسمے از نند بلیا

نمک اندرانی: سیندھا لون

نمک پانگا: اودبھہ لون، کھاری نمک کی قسم سے ہے۔ مزا میں تلخ تیز اور شور ہوتا ہے۔

نمک کوکنی: کوکنی بستان افروز کو کہتے ہیں ممکن ہے اس کے ست سے مراد ہو۔

نواکھیر: غالباً توکھیر ہے جو طباشیر جیسی مشہور دوا ہے۔

نونیا ساگ: لونیا بوٹی، خرفہ کوچک کی قسم میں سے ہے

نیل کنٹھی: مشہور بوٹی

نیلا تھوتھا: توتیائے اصفر، توتیائے سبز

نیلکنٹھی: مشہور بوٹی

نیولہ: ابن العرس، راسو

و

واہمہ: دوبہہ۔ دابہ یا ڈاب مشہور گھاس ہے۔

والا: خس یا بالا ریشہ

واوڑنگ: برنج باؤ بڑنگ کابلی

وچ: وج۔ ورج، اگرترکی

ورق الخیال: بھنگ

ہ

ہرمچی: حرمزی قسمے از گیرو

ہرمچی: ہرمزی، حرمزی، گیرو کی قسم ہے

ہرن کھری: ڈانگری

ہرن کھری: ڈنگری

ہرہ: بلیلہ، ہگر بہ

ہزار پا: کنکھجورا

ہلہل: مشہور بوٹی

ہنسراج: پرسیاؤشاں

ہنسراج: پرسیاؤشان

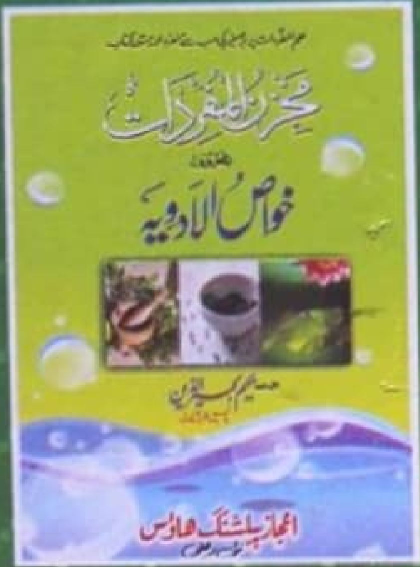
ہنکوٹ: نیم کے برابر ہندی صحرائی درخت ہے۔

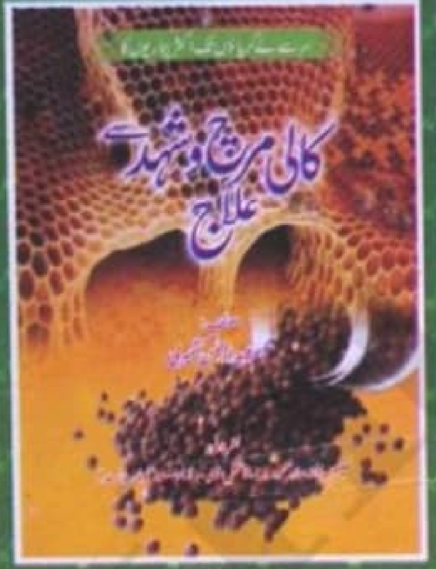
ہیل: قاقلہ، الائچی

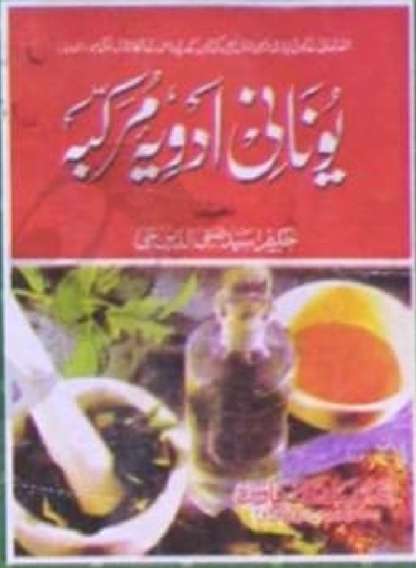
ہیل: الائچی

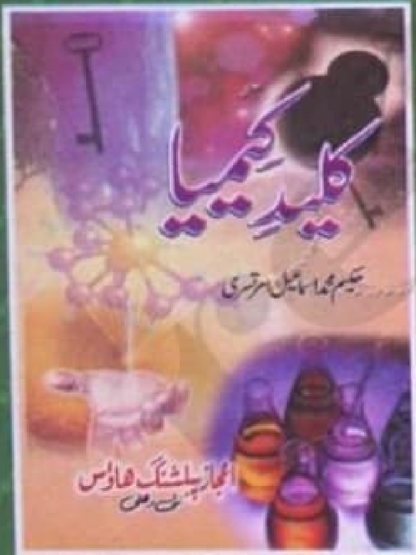
ی

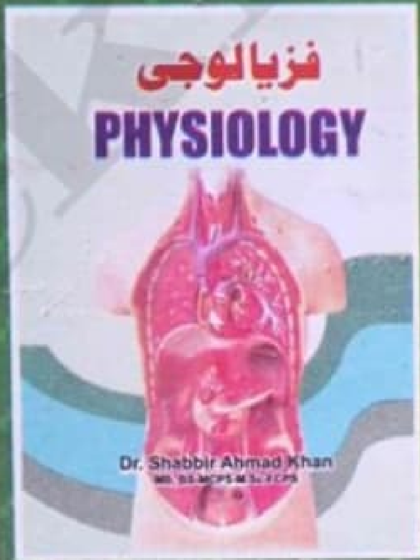
یشم: سنگ یشب

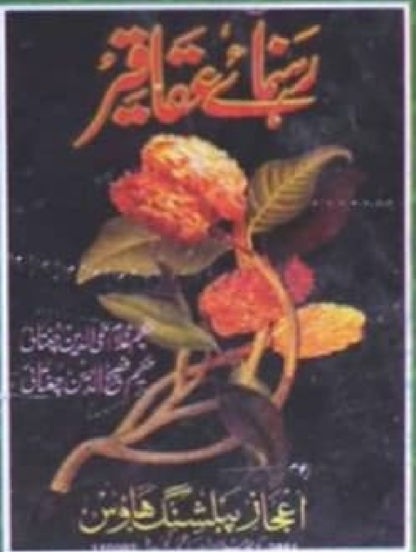


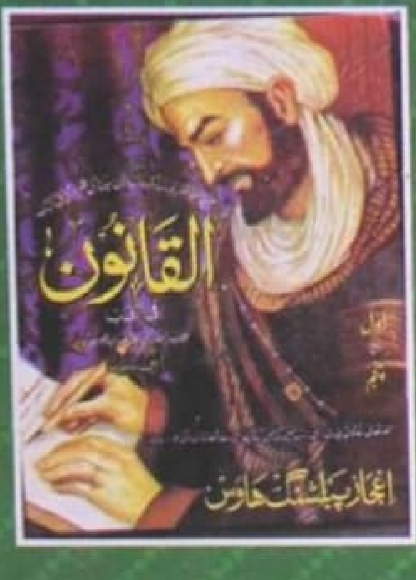


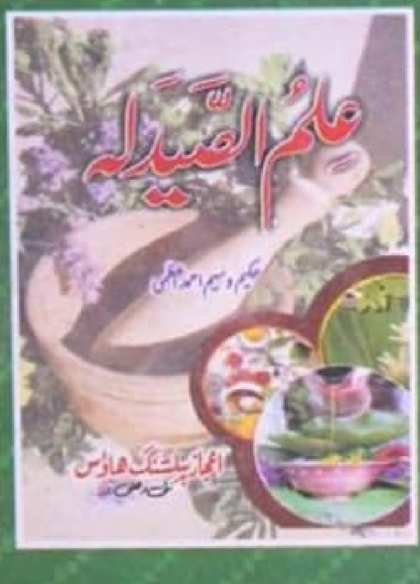


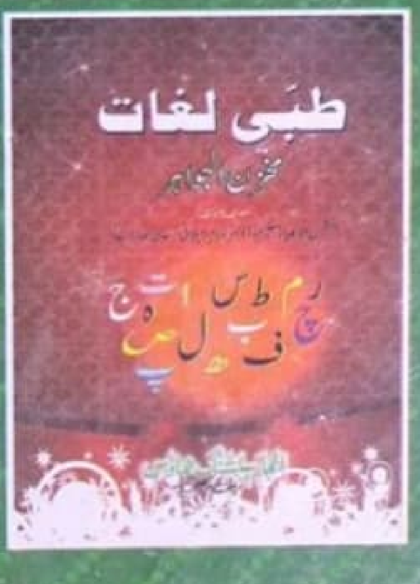












Eijaz Publishing House

2861, Kucha Chelan, Darya Ganj, New Delhi-2

Ph: 011-23253268 Mob: 09811004914, 8826120995